UM Libraries Depository
106101709008

G33179

Beecham's Pills.

ان گولیوں کا ایک ایک بکس ایک ایک اشرفی کو بھی سستا ہے

BEECHAM'S PATENT PILLS.

بیچم صاحب کی عجیب و غریب گولیاں

BEECHAM'S PATENT PILLS.

تمام دنیا کی مشہور پیٹنٹ دواؤں سے یہ گولیاں نمبر تبہ زیادہ فروخت ہوتی ہیں

بیچم صاحب کی گولیاں گم ہمتی - بدخوابی - اونگھنا - یا نیند کا نہ آنا - دھندلا - یا کم دکھائی دینا - گھبیہ - رعشہ - بائی وغیر

مندرجہ بالا مرضوں کے واسطے یہ گولیاں تیر بہدف ہیں ہدایت کے بموجب استعمال کردہ کبھی ناکامیابی نہ ہوگی -

بیچم صاحب کی گولیاں دردِ سر - یا سر کا چکرانا - دردِ معدہ و تشنج - ریاح کا جمع ہونا - دردِ کمر و پتھری - اور وہ درد جو جا بجا دورہ کرتے رہتے ہیں

انکے استعمال سے تمام غلیظ ریاح دور ہو جائیں گے - اور مریض کو قوت اور طاقت حاصل ہو کر تندرستی کی بنیاد قائم ہو گی "

بیچم صاحب کی گولیاں بدہضمی - بھوک کی کمی - گرانی معدہ بعد طعام - متلی اور قے - معدہ اور جگر کی خرابیاں سردی اور ز

پتی کا اُچھل آنا - طبیعت کی گھبراہٹ اور سستی اور تمام عصبی شکایتیں "

نہایت یقینی اور سریع التاثیر دوا ثابت ہوئی ہیں چند روز کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایتیں کافور ہو جائیں گی -

بیچم صاحب کی گولیاں کھسر - دورا - داد - پھنسی - جلد پر سیاہ داغ - گرمی دانہ - ٹانگوں میں زخم - اور پھوڑا وغیرہ "

ان مرضوں سے نجات پانے کیواسطے ان گولیوں سے بہتر اور کوئی دوا نہیں - خون کو صاف اور پاک کرنے میں بے مثال "

بیچم صاحب کی گولیاں امراض متعلقہ مستورات جو بباعث بے قاعدگی یا رک جانے ماہواری ایام کے پیدا ہوتے ہ

ایک ہفتہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہو جانے کی ضمانت کیجاتی ہے - لاکھوں عورتوں کی جان بچائی ہے

بیچم صاحب کی گولیاں امراض مثانہ - اور نوجوانی کی غفلتوں کے بدنما اور شرم آلود نتیجے -

جسطرح پانی سے پیاس بجھتی ہے ایسا ہی ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب مرض دور ہو جائیں گی -

بیچم صاحب کی گولیاں صرف کارخانہ ٹامسن بیچم واقع شہر سینٹ ہلینس علاقہ لنکاشایر ملک انگلستان میں تیار ہوتی ہیں (الفاظ بیچمس سینٹ ہلینس) گورنمنٹ اسٹامپ پر ہو ہر ڈبیہ پر چسپیدہ

اگر یہ معلوم نہ ہو تو اصلی نسخہ کو نا چاہے پانچ پنس والی ڈبیہ میں ۳۲ گولیاں ہوتی ہیں قیمت ۸ رکیہ شنگ ڈیڑھ پنس والی ڈبیہ میں قریب ۶۴ کے گولیاں ہوتی ہیں قیمت ۲ روپیہ ۲ شنگ

ڈبیہ میں قریب ۱۵۰ کے گولیاں ہیں قیمت ۵ روپیہ ہر شہر میں انگریزی دوافروشوں سے دستیاب ہوتی ہیں تمام ہندوستان کے لئے ایجنٹ نیز سن اینڈ کمپنی ۵ کلائیو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب

بجربہ بیم حلیم اور خود غرض دوافروشوں کی ضمانت مانو سوا بیچم صاحب کی گولی کے اور گولیاں ہرگز نہ لو -

Agents Messrs Nagler Sons & Co. 35 Clive Street Calcutta

ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین

ین صدی کا نادر ایجاد برٹش فارماسیوٹیکل سوسائٹی (جماعت حکمائے نامی ملک انگلستان) کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ اور اسہال پیچش ہر قسم۔ ہیضہ۔ اسہال ہیضہ
ہ تپ ولرزہ۔ وجع مفاصل۔ وسوداء دق ولنج وغیرہ کیواسطے اس زمانہ کی تمام مروجہ دواؤں سے جو ان مرضوں کیواسطے فروخت ہو رہی ہیں عمدہ اور بہتر مانا گیا ہے
کولمین صاحب کی کلوروڈین ایسے اجزا سے مرکب ہے جو مندرجہ بالا مہلک ناک مرضوں نہایت مفید تسکین بخش اور بیحد اثر پذیر ثابت ہوئے ہیں جو مریض ان بیماریوں سے سخت
ہیں پاکر ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی بدولت دوبارہ زندگی پا چکے ہیں ہم متفق ہو کر شہادت دیتے ہیں کہ یہ دوا سب سے بہتر ہے اور جو کچھ اسکی تعریف کیجاتی ہے بالکل سچ اور راست ہے
اس دوا کو اول مرتبہ استعمال کرتے ہوئے یاد رکھنا چاہیے کہ ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین کی شہرت اور فائدہ پہنچانیکا یہ باعث ہے کہ نہایت صاف و تازہ دوائیں اسمیں ڈالیجاتی
انیون سمیات اور خلاف مذہب چیزوں سے پاک ہے اسکی بندش ایسی کامل ہے کہ زمانہ دراز تک بھی اصلی حالت قائم رہ سکتی ہے ٹکٹ پر الف کولمین کے دستخط ضرور پڑھ لو۔ اگر یہ دستخط
خواہ کسی شیشی و بندی تعریف کے ساتھ کلوروڈین پیش کیجائے لینے سے انکار کرو صرف عام کی سہولیت اور اس دوا کو سب سے سستی اور بہتر دوا رائج اور ثابت کرنیکی غرض سے صرف شیشی
ئی ہے خریدار دیکھ لیں کہ اسکو ۱۲ دوائی شیشی ۸ کو ملتی ہے ہر شہر میں انگریزی دواخانہ جات سے مل سکتی ہے اگر دقت ہو تو کلکتہ سے طلب کرو قیمت یہ ہے نیلرسن گرائمس اینڈ
NAYLORSON GRIMES&CO. 35 OLIVE ST. CALCUTTA.
کمپنی نمبر ۳۵ - کلایو اسٹریٹ کلکتہ
ں ریلوے اسٹیشن پر ویلز اینڈ کمپنی انگریزی کتابیں فروخت کرتے ہیں وہاں ڈاکٹر کولمین صاحب کی کلوروڈین بھی مل سکتی ہے۔
یہ دوائی کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گی

انکل فرائیڈ صاحب کا مرہم

حصاب گہیا۔ درد کمر جوڑوں اور پٹھوں میں درد۔ اور درد سر۔ گرمی دانے۔ داغ۔ داد۔ خارشت۔ ہاتھ اور پیر اور ہونٹ کا پھٹ جانا پھوڑے پھنسی
ناسور جلن۔ آگ یا گرم پانی سے جلکر آبلہ پڑ جانا۔ بواسیر۔ نامردی۔ اور اعضائے توالید میں درد وغیرہ لگانیکے جتنے بیرونی مرہم آجکل رائج ہیں سب سے بہتر عمدہ اور
ستا ہے۔ اس مرہم کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ اور اگر ہم زیادہ تعریف کیجاوے تو مبالغہ سمجھا جاویگا۔ مگر ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ انکل فرائیڈ صاحب
رہم کی تعریف کیجاتی ہے بلا مبالغہ صحیح ہے یہ مرہم وہی خاصیت رکھتا ہے جو کتاب میں مرہم سلیمانی کی آئی ہے ہوگی کسی زہریلی بھڑ یا خلاف مذہب مثل چربی وغیرہ
سمیں آمیزش نہیں ہے۔ دیرپا اور خوشبودار اور تازہ رہیگا موسم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوگا ناظرین کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا شکایتیں ان میں انکل فرائیڈ
حب کی مرہم کے سوائے اور مرہم نہ خریدیں خواہ کیسی ہی تعریف کے ساتھ دیا جاوے اور مرہموں کے مقابلہ میں باوجود اسقدر محدود کی قیمت یہی
توتی بوتل مقرر کیگئی ہے ہر شہر میں دوا فروشوں سے ملے گا اگر دقت ہو تو تمام ہندوستان کے ایجنٹ نیلرسن گرائمس
اینڈ کمپنی نمبر ۳۵ - کلایو اسٹریٹ کلکتہ سے طلب کرو محصول ڈاک اور لمیشن ویلیو
MAYLORSON GRIMES & CO. 35 OLIVE ST. CALCUTTA.
مہ خریدار ہوگا

گروائیز فریئر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری انکی پائیداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی انکی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش کے ہاں یہ گھڑی پائی جاتی ہے دیکھ کر لیا کریں ہر گھڑی پر مکمل ہونا چاہئے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی اینڈ کمپنی لیے ہیں

گھڑیاں علاوہ انکے ہر قسم کی جیب گھڑیاں کلاک ٹائیڈ پیس اور ہاتھ گھڑیاں وغیرہ وغیرہ پنجاب میں قصور سنگھ سوداگر فروٹ گرانفروش کی دوکان سے نہایت ہی کفایت سے ملتے ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی والہ دو ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر منگا کر ملاحظہ فرمادیں اور دوسرے ازاں فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جگہ دل چاہے خرید فرمادیں

ڈاکٹر پریم دیوی

۲۲ مارچ ۱۹۴۱ء ۲۳ مارچ ۱۹۴۱ء

سیالکوٹ کالج کے پاس کردہ اسپیشل مسسٹ عورتوں اور بچوں کا علاج کرتی ہیں

دیوآشرم انارکلی لاہور

کارخانہ کرکٹ بیٹ سیالکوٹ

ہمارا کارخانہ جس کو قریب ۱۵ سال سے زائد عرصہ گذر گیا ہے اس عرصہ میں کارخانہ کی ساخت کی عمدگی اور مضبوطی میں نمایاں ترقی ہوتی رہی ہم ملک کے تمام خریداروں سے درخواست کرتے ہیں کہ مشترکہ کرکٹ بیٹ کے کرکٹ بیٹ منگوائیں۔ ایکدم ہندوستان ویسی ٹیموں کے کرکٹ کے آزمائیں یا ملک کی ساخت کی اور کرنی ہر ایک آدمی کا فرض ہے یہ کرکٹ بیٹ ولایتی بیٹوں کی کسی بات میں کم نہیں ہے آپ ہماری مفصل اور فہرست طلب کریں اور انکی عمدگی [illegible] ہوں ہر ایک آدمی اگر آزمانا چاہے ایک بیٹ کی ایکدم قیمت نصف [illegible] ہماری کارخانہ چاہتا ہے ہر ایک بیٹ پر ہمارا نام ہوگا اور ہر بیٹ ہی ہے ہماری مفصل انگریزی فہرست [illegible] ہے

[illegible] ۱۰ [illegible]

حقیقت میں نمبر ۱ سوداگر اور نہایت ہی ہوشیار

فیروز الدین سوداگر

حال بازار امرتسر

ملک نے بڑے زور سے انکی خریداری کی ہے۔ نامردی۔ ضعف مثانہ۔ دباغ۔ معدہ۔ کثرت احتلام۔ جریان منی درد کمر وغیرہ۔ فی نکس ۴۸ گولی ... ۴۸

اگسیر ہوئے نامردی سستی۔ اعصاب کا نقائص ایام جوانی وغیرہ ششی تخمینا تولہ ... ۵

لطف میں بے نظیر ہیں نہ بعد ازاں قبض ہو نہ ضعف فی گولی ۲ رتی درجن ۱۵ار

خون کے فسادوں کے لئے تریاق۔ آتشک کسی درجہ میں ہو درد اعضاء پیچیدہ نکہٹہ۔ خارش پھوڑے پھنسی۔ وغیرہ کے لئے کلیتہً واقعی بنظیر دوائی ضرور ششی ۴ گولی ۱۲ار

اس موذی مرض کیلئے کچھ دوا ہے سے شیطان کے لئے لاحول وعوی سے یہ لکھا جاتا ہے کہ ایک ششی سے ۴ سے ۱۲ تک صحت پا دیں گے فی ششی ۱۲ار

جگر کی خرابیوں کو دور کرتی ہیں تپ تلی کے لئے اکسیر ہیں قبض رفع ہو کر طبیعت آراستہ ہوتی ہے اور بھوک کھلتی ہے۔ فی نکس ۴۸ گولی ۱۳ار

سینہ کی کل امراض جو نہایت خطرناک اور زندگی کے لئے دشمن ہوتی ہیں۔ مثلاً دمہ۔ نزلہ۔ زکام کہانسی مزمن ہو یا حلق ان کے لئے اکسیر ہے خورد ششی ۱۲ار کلان

بے ریلیو اور بے مثال دوائی دیکھئے اور آزمائیے گئے

مائل ۲۴ گھنٹے کے اندر جلین پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا دور ہو جاتا ہے فی ششی ... ۱۲ار

نسخہ انیون یا چنڈو سے بنی ہوئی چھوٹ جاتا ہے صرف نباتات سے تیار کیا ہے۔ کسی قسم کی کوئی سستی یا بہرگی ملاوٹ نہیں فی ششی ۱۲ار

خوانی ہو اسیر ہو یا بادی ایک ہفتہ میں نقص الہی دور ہو جاتی ہے نکس ۴۱ گولی ... ۴۸

اگسیر برائے ہیضہ۔ بدہضمی۔ اسہال قے۔ پیٹ درد وغیرہ ششی ۱۲ار

مسوف واقعہ ایک نشانہ ہے دردسر کی بنظیر دوائی ۴۸ار

محافظ دندان۔ دانتوں کی سب قسم کی امراض سے بچاتی ہے۔ ان ادویات نے ملک کو جو فائدہ پہنچایا ہے اور اسکی نسبت اہل ملک نے بڑی زبردست شہادت دی ہے اور سیری خوشخالگی کو پسند قرار دیا ہے اپنی آنکھ سے اہل ملک کے زبردست تصدیق کو ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ بھیجئے فہرست ادویات مع سندات مفت ارسال خدمت ہوں گی۔

المشتہر

فیروز الدین سوداگر

ہنجورہ جلی قلم کا اشتہار

بنظر فوائد اہل اسلام جو ایک نہایت جلی قلم تھا خط صحیح۔ فارسی ترجمہ نوالامرد۔ [illegible] کا بھیجدہ کا نکالا ہے۔ [illegible] قلم میں [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] صحت کا اہتمام [illegible] زنگین فی پیچہ [illegible] حاشیہ پر [illegible] عطوفہ [illegible]

عاشق رسول پیر [illegible] حضرت مولوی [illegible] نعتیہ دیوان [illegible] قابل دید کلام ہے [illegible]

المشتہر محمد [illegible]

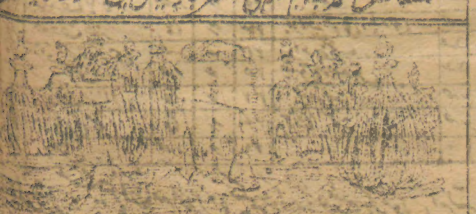

ہماری ادویات سے ہزار [illegible] ہیں کہ ہم اپنی ادویات کی [illegible] نہیں کرتے اگر مستر [illegible] ہیں کہ [illegible] اسکی تصدیق کریں۔ [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

[illegible] ۸ سال سے آشوبناک [illegible] ہو اور شرط بھی ایسی کہ اگر شفا نہ ہو تو صرف علاج کی [illegible] واپس جائیگا۔ کیا ایسی سستی اور آسان دوا کے ہوتے ہوئے کوئی شخص [illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible] تیار کردہ [illegible] کی موجودگی میں [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

مصدقہ کیپٹن سرجن لیٹ لفٹننٹ سرجن جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ
صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح بخش

مقصد دل اصحاب

روح بخش روغن

دافع سستی

ہمارا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

حلوۂ الہیم

اول اُن طبیوں کا ہر نہضت جمع کیا ہے جنکو خون نے کم اندازہ پیدا کرنے اور مہیہ و مقنا سلیہ قوتوں کے بڑھانے میں ایک قدرتی عجیب خاصیت حاصل ہے۔ پھر ایک نادر ترکیب سے مل کر کے بلا آمیزش آب انگارب نکالا دہی ایسی کیمیت کہ اگر سالہا سال تک رکھا رہے تو انہیں کسی قسم کا تغیر یا تعفن پیدا نہ ہو بعد ازاں انہیں ہی مسک۔ مفرح۔ مسمن۔ مقوی اعضائے رئیسہ ادویات ملا کر ایک اعلےٰ درجہ کا خوشگوار۔ خوش رنگ۔ خوشبودار حلوا تیار کیا + ایسی جو لوگ کو بدن کو فربہ۔ خوش رنگ۔ مضبوط و مستحکم۔ جلد کو چکنا رکھنا۔ عینک کی عادت کو چھوڑ کر بصارت کو تیز کرنا۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دینا بدن کی خشکی۔ کالوں کی شائیں شائیں کو رفع کرنا + بہت جلد اسکو منگوا کر مستفید ہوں +

سیر دنجات میں نصف سیر سے کم کی حلوا روانہ نہیں کیا جاتا +

محصول بذمہ خریدار +

قیمت فی سیر روپے

انعام

دو سیر حلوا کے خریدار کو ۴ جیون بوٹی چھاپہ اور چار سیر کے خریدار کو ایک تولہ اور اس سے زیادہ کے خریدار کو بجائے فی سیر ۴ ماشہ انعام میں دیجاویگی + اور ہر سیر کے خریدار کو علاوہ اسکے ایک سونے کی طلا مفت عنایت کی بھی جاویگی یہ دونوں دوائیں ان شاء اللہ امراض مجوزہ کے لئے بے نظیر ہیں

اور خصوصاً

جناب عبدالشکور خاں صاحب

جناب حکیم صاحب! حلوۃ الہیم پہنچا۔ جن لوگوں نے استعمال کیا انکا بیان ہے کہ حقیقتاً اکسیر ہے۔ انکا بیان ہے کہ حقیقتاً اکسیر ہے۔ جاسوائے مرگ۔ البتہ تمام امراض کے لئے تریاق منصور ہے۔ براہ مہربانی پھر ۱۰ روپیہ کا حلوا اور بھیجدیں اور بہت جلد روانہ فرمائیں۔ تاکہ ابتدائے عیش سے محروم نہ رہوں +

جناب لالہ شیو سہائے صاحب

ضلع ہزارہ

جناب غلام محی الدین صاحب

جناب منشی عصمت اللہ خاں صاحب

تازہ بتازہ نو بنو

۳۱ سال سے ہر ابر بڑھتا ہی گیا

لاکھ بوتل فروخت ہو چکی ہے

ماء اللحم

حکماء یونان و انگلستان وغیرہ اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ مرکب ہم دوا ہے اور ہم غذا یہ لاجواب ہے

وراثت ہے کہ گھٹی سے اترتے ہی سیدھا خون میں شامل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکی خوراک پینے کے چند منٹ بعد

دلکو فرحت ہم پہنچاتا ہے دماغ میں راحت نظر آنے لگتی ہے حکماء خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح

نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا اسلئے جو جو لوگ صاحب تدبیر و عمل ہیں ہمیشہ اپنی روح کی خوراک کو اپنے پاس

تیار رکھتے ہیں ہندوستان میں بوجہ حدت گرما خون سڑ جلد کم ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے

رنگ سیاہ رہتے ہیں بوجہ حیرانی خون اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر و معدہ کو خوراک ناقص پہنچتی ہے اسلئے وہ اپنے

افعال مقررہ فطرت کو پورا نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دیس کے لوگ گوناگون عوارض میں مبتلا رہتے

سے کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی عوارض میں مبتلا رہنے سے فکر سلیم و طبع حلیم خیالات پاکیزہ و صاف سنجیدہ محنت

و مناسب خیالات اعلےٰ سے معرا رہتے ہیں کیونکہ اعضائے رئیسہ پچھے ہوں تو اچھے کام اُن سے سرزد ہوں۔ زیادہ

وضاحت کے لئے اپنے آپکو اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے تو وہ ہمت وہ جرات نہ وہ خیالات اعلےٰ

نہ وہ استقلال نہ وہ صورت نہ وہ سیرت وغیرہ وغیرہ +

یہ عرق ان اعضائے رئیسہ کے افعال کو باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے گردوں کو درست کرتا ہے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے معدہ کمزور کو طاقت دیکر مضبوط بناتا ہے اور ایسے کام کرنے پر

آمادہ ہوتا ہے کہ تمام اعضاؤں کو سرسبزی و سلامتی کرتا ہے تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے تمام امراض سے دور کرنے کا

اور دوا کو اعضاء رئیسہ پہنچانے کا ذریعہ معدہ ہے اور یہ عرق معدہ کو درست کر کے آمادہ کرتا ہے کہ خدمات مفوضہ خدائی کو بجا لائے +

ماء اللحم مہی درجہ اول ہے کیونکہ دل و دماغ جگر معدہ مثانہ خراب شدہ۔ اعضاء مفلوجہ عضلات مستر خیہ کے افعال کو باقاعدہ بناتا

ہے اور اور **ماء اللحم** اسے وہی کام لیتا ہے جو قدرت نے انکو تفویض کئے تھے اعضاء بیکار کو باکار رفتہ کو بیدار اور سست کو چست اور دبلے

کو موٹا تازہ **ماء اللحم** اشتہا کو پیدا کرتا ہے کمزور کو سہارا اور غافل کو ہوشیار بنا کر حرکت میں لاتا ہے **ماء اللحم** مصفی خون سب سے بہتر

ہے کیونکہ **ماء اللحم** پیدا کر کے جسم کی خرابی خون کی بیتابی و گندہ پن وسمیت کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً **ماء اللحم** اُس روی حالت سے

جو آشکارا یا پوشیدہ رنگوں میں ظاہر ہوا کرتے ہیں مثلاً وجع المفاصل وغیرہ **ماء اللحم** ضعف معدہ و ضعف جگر

ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے اسکے پینے سے آنکھوں میں نور دل میں سرور **ماء اللحم** اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے

ماء اللحم لاغر کو فربہ کرتا ہے کمزور کو تنومند بنے والی چہرہ کو بارونق زرد کو سرخ۔ ناظر کو مرد بزدل کو جواں مرد ضعیف کو

توی اور **ماء اللحم** دایۃ الرئیس کو صحیح بناتا ہے **ماء اللحم** بوڑھوں کا عصا پیری ہے دشمن کو جسم کے احاطہ میں گھسنے

نہیں دیتا۔ سرطان جیسے موذی کو روکتا ہے جبکہ ضائع ہونے کا اندیشہ ہو ایک کورس کرتا ہے۔ **ماء اللحم** فوجی لوگوں

کے لئے اکسیر ہے کیونکہ اسکے پینے سے دل میں حوصلہ۔ دماغ میں مردانہ خیالات اور کامیابی کے لئے استقلال پیدا

ہوتا ہے کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں تو کام اچھے ہونگے۔ **ماء اللحم** ان لوگوں کو جنکو سردی زیادہ لگتی ہے

انسی کا مجرب نسخہ ہے۔ **ماء اللحم** ضیق النفس سوء ۔ الخ شکم۔ بدہضمی حوائی منقبض ہونا دل۔ مراق۔ کثرت نبض۔

قیمت دو روپے فی بوتل

نوٹ بذریعہ سپلائی سوٹرس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور (بند بوتل)

ہاں میونسپل کمیٹر۔ لاہور۔ موچی دروازہ۔ اعوان منزل

سے ہی خوشخبر حرمی لے

قیمت فیصل دو روپے۔ چھ بوتل گیارہ روپے۔ دو درجن بوتل بیس روپے

عہ ۱۱ عہ ۲۰

{ تین بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوگا۔

{ ہمارا ٹکٹ رمضان فرمن (ہمایوں)۔ گرمی کے باعث خون میں زہریلے اجزاء پیدا ہو چکے ہیں جو کہ سکتی ہے +

روزنامہ لاہور
دوشنبہ ۲۴ دسمبر ۹۲ء

شفاخانہ یونانی عام

مسیحائی کا نسخہ

حکیم نظام الدین حکیم یونانی

بیماری	علامات	بیماری	علامات
بخار	تپ دق	جریان	
بخار محرقہ	ضعف	قطع کاری	
بخار دق	ضعف جگر	گٹھیا	
لرزہ	نخ دوری	بواسیر خونی و بادی	
کمزوری	سوزاک	ناسور	
نکسیر	ضعف بصر	اورنگ	
خفقان	سرعت	ضیق النفس	

المشتہر شیخ نظام الدین حکیم یونانی

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ سے تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے نجات پانے کے لئے نہایت خوبی تھی۔ لہذا ارفاہ عام کی غرض سے "مکھی مار کاغذ" تیار کیا اور ترکیب اور مصالحہ بھی امریکہ میں تیار کرا کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ ہے)

صرف جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے۔

بے نظیر درد سر کی دوائی

درد کیسے ہی زور سے ہو دی ہوا ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی۔ تشنجی دغیرہ سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن گولیاں ہیں ایک روپیہ دو آنہ (۱ ہے ۲)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "درد سر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام۔ فیتس النفس۔ گلے کا پڑجانا۔ حلق کی خشکی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس سے عجیب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی
۱ ہے ۴ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈیامانا

ڈیامانا۔ خاصیتیں۔ کیچلہ۔ کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزوری۔ مایوسی اور لاولدی کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈیامانا بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ سٹورس سے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا کیونکہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے لوکوریا کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کا منبع و مخزن ہے

قیمت دو روپے فی بوتل

(دکھلی بوتل) (بند بوتل)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "جوہر مردمی" مل سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی خلافتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے جمع المفاصل یعنی گھٹیہ۔ آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ
کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع نولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ۱ ہے ۴ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "مرکب جوہر عشبہ" مل سکتا ہے

انصاف

مسئلہ الذبح میں کی بات ہے کہ ہندوستان میں آریہ اور عیسائیوں کی طرف سے کئی رسالے اور اخبار ہفتہ وار ماہوار چھپتے ہیں۔ جن میں دنیا کے سردار حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی نسبت اس قدر بدزبانیاں کی جاتی اور گالیاں دی جاتی ہیں کہ ایک غیرت مند مسلمان کا بدن تھرا اٹھتا ہے اور آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ ان رسالوں میں کچھ ایسا زہر بھرا ہوا ہے کہ کئی مسلمان انکو پڑھ پڑھکر اسلام سے منحرف اور مرتد ہو گئے ہیں ہندوستان میں چھ کروڑ مسلمان موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ ایک اخبار یا رسالہ بھی ان کی طرف سے باقاعدہ نہیں چھپتا۔ جو ان مخالفین کو دندان شکن جواب دیکر اہل اسلام کو دوزخ کے گڑھے سے بچاتا اور انکا حوصلہ بڑھاتا۔ کہتے ہیں عیسائیوں کے مشن کا بہت سا روپیہ ایسی ایک بات سے وصول ہو جاتا ہے کہ ولایت کے عیسائیوں سے ایک وقت کی چاء میں پیسہ ڈالنا چھوڑ دیا ہے اور اسی ایک دفعہ پیسہ چھوڑ دینے سے ہزاروں روپے جمع ہو جاتے ہیں۔ جو وہ عیسائی مذہب اور عیسائی رسالوں کی اشاعت کرنے میں صرف کرتے ہیں۔

اسلام جو خدائی اور سچا مذہب ہے۔ کیا اس کے لئے مسلمانوں کی اتنی غیرت بھی نہیں ہوتی جتنا ہونا ضروری ہے اور اسی غیرت کے ماتحت ہم نے **رسالہ انوار الاسلام** لاہور نکالنے پر کمر باندھی ہے جس میں نور افشاں وغیرہ عیسائی اخباروں اور آریہ گزٹ وغیرہ آریہ کے اخباروں اور مخالفین کے تمام اعتراضات کے مفصل جواب لکھے جاتے ہیں۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس رسالہ کو منگائے اور رسالہ فرمائے تا ہم ۳۰ صفحہ ہوا رہے۔ قیمت نہایت کم صرف **عہ** سالانہ ہے۔ معہ محصول ڈاک۔ نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کے ٹکٹ بھیجنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔ **خوشخبری** ۱۵ جنوری ۱۸۹۱ء تک صاحبان قیمت پیشگی بھیجنے والوں کو ایک نہایت مزیدار اور مفید رسالہ بطور مفت ارسال کیا جائیگا۔

نوٹ:۔ ہر ہفتہ پچاس مذہبی سوالات کا جواب مفت ارسال کیا جائیگا۔ صرف اس غرض سے کہ اس رسالہ کی اشاعت بکثرت ہو اور مخالفین اسلام اعتراضات کا مرقعہ ملے اور یہ سوالات بھیجنا ضروری ہیں جبکہ جواب کے لئے ہر ایک مسلمان متلاشی ہے۔ مثلاً بہشت دوزخ کی فلاسفی۔ عذاب قبر کی فلاسفی۔ تقلید شخصی کے مسایل۔ وحی والہام کی حقیقت وغیرہ۔

درخواست خریداری

بنام محمد ابراہیم و محمد اسمٰعیل مالکان جنرل بکسٹال بنجی سیالکوٹ ہونی چاہیئے ۔

دنیا میں پہلی طرز کا قرآن مجید

یا جیبی حمایل شریف مترجم بالمقابل اردو بامحاورہ جس کی نظیر ہفت اقلیم میں نہیں ملتی جس میں ۱۳ خوبیاں نمبوار پائی جاتی ہیں (۱) تقطیع جیبی نہایت عمدہ اور موزون ہے یعنی ۵ انچ لمبی ۳ انچ چوڑی جو جیب میں آسانی آسکتی ہے۔ اور شایقین کلام مجید ہر وقت اپنے پاس رکھ سکتے ہیں (۲) ترجمہ حاشیہ پر بمقابل صفحہ پر کیا گیا ہے ایک صفحہ پر اصلی متن اور دوسرے صفحہ پر اسکا ترجمہ متن و ترجمہ نہایت صفائی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے (۳) صفحہ یا صفحہ آیات کو نمبر دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ دیکھنے میں کوئی دقت نہ ہو (۴) ہر صفحہ کے اخیر آیت اور اسکا ترجمہ ختم ہوتا ہے جس سے ایک آیت کے لئے قرآن شریف کا ورق الٹنا نہیں پڑتا یہ خوبی آجتک کسی مترجم قرآن شریف میں نہیں (۵) عربی و اردو تحریر نہایت اعلےٰ درجہ کی ہے بڑی ہی خوش قلم حمایل شریف ہے (۶) ترجمہ جدید بامحاورہ و زبان حال کے اردو کے موافق کر دیا گیا ہے ترجمہ ایسا شایستہ اور لطیف ہے کہ خواہ مخواہ پڑھنے کو دل چاہتا ہے اور تمام مقدرات و محذوفات ترجمہ کے اندر خطوط وحدانی لکھ دیئے ہیں جس سے تفسیر کی تفسیر اور ترجمہ کا ترجمہ ہے اور بڑی آسانی سے سمجھ میں آتا ہے (۷) اس مقدس حمایل شریف کے شروع میں سیپاروں اور سورتوں کی فہرست دی گئی ہے جس سے بہت سورت اور سیپارہ نکال سکتے ہیں (۸) شروع میں تمام قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ہے۔ جو واعظوں اور خطیبوں اور تمام مسلمانوں کے لئے نہایت کارآمد ہے نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ تمام احکام کے متعلق ایک ہی جگہ حوالہ لکھ دیئے گئے ہیں (۹) تمام انبیاء کا ذکر قرآن شریف میں جہاں جہاں آیا ہے۔ انکی نسبت بھی ایک ہی جگہ ساری حوالے لکھ دیئے گئے ہیں۔ ابراہیم یا نوح وغیرہ کا لفظ نکالنا ہو تو جہاں جہاں قرآن شریف میں انکا قصہ آیا ہے وہ سب مقامات دم بھر میں دیکھ لو (۱۰) کاغذ سفید نفیس اور ڈبی لگایا گیا ہے (۱۱) جلد سنہری نہایت خوبصورت کرائی گئی ہے (۱۲) سپر قرآن شریف اور لا یمسہ الا المطہرون کا لفظ سنہری لگا گیا ہے باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت بہت ہی کم یعنی صرف **عہ** قیمت مجلد معہ جیبی **عہ** بغیر جیبی **عہ** محصول زائد

جو محمد ابراہیم و محمد اسمٰعیل مالکان جنرل بکس الجنبی سیالکوٹ سے مل سکتی ہے

اردو فارسی انگریزی

سنہری جلد جیبی ... صفحہ قرینہ ... اردو الفاظ کی

انشنری قیمت بہت

اگر ہم انگریزی زبان کی کسی ڈکشنری کو دیکھیں ... فیلن صاحب کی ڈکشنری ... فارسی صاحب کی ڈکشنری ... افسوس کی ... اردو زبان کی ایک لغات ... جاتی ... مقدر ضروری ... ہندوستان کو ... کی ... خاندانوں ... میں مشغول ... ایک مکمل ... لغات کا ... جائے تعجب ... یہ ضخیم اردو لغات فیروزی انگریزی ڈکشنری کی طرز تیار کی ہے جس میں زبان اردو کے کل الفاظ اصطلاحات قانونی الفاظ علمی اصطلاحات وغیرہ موجود ہیں ... ایک ... کی ضرورت نہیں ... ڈکشنریاں ... مسلمان ... ممبر ... وکیلوں ... اور عام شایقین ... مشکل ہے۔ اسے ضرور طلب فرماویں۔

حیات صلاح الدین

قیمت **عہ**

یعنی سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کی

سوانح عمری

یہ کتاب مولوی صلاح الدین صاحب مولوی فاضل و ڈپٹی انسپکٹر مدارس کی تالیف ہے اس کتاب کے قریباً ڈھائی سو صفحہ ہیں جن میں قریباً اسی صفحہ پر ایک دلچسپ تصویر ہے جو صلیبی لڑائیوں کی ایک مختصر تاریخ کا کام دیتی ہے شروع سے آخر تک ... گئی ہے شروع ... ایک اجمالی حال دکھایا گیا ہے ... اور ... ایک ... اور ... ہے جس ... کرنے ... ہے ... نام ... کو ... نام ... ہے ... کتاب ... ہے ... ہے ... ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد دور کرنے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا۔ اینٹی میں۔ لنگڑین اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خراش۔ خلش۔ زخم۔ چوٹ۔ جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب عرب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردِ سر۔ دردِ دندان اور دردِ گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ دردِ پہلو اور دردِ پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایسا دوا رکھنے اور ہونے کے لئے بہت کچھ دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعوے ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل نفع کر دیتی ہے اور ہم تو میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے کا اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA AND DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زحیر دوائی تیز۔ بچوں کا ہیضہ۔ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے دفعہ کیلئے ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کم ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اس کے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

(ایک سال)

خاص مسلمانوں کو بشارت

حدیث شریف کی مقبول اور جامع کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا مرتبہ سلیس اردو میں السطور کر کے کمال صحت و صفائی سے چار حصوں میں چھاپا گیا اور حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوٰۃ کی اور شروح میں نایاب ہیں متن عربی خطِ نسخ میں قلم سے بااعراب ہے قیمت فی حصہ مع محصول ڈاک (۱) اور جو کوئی خریدے اوسکو بعد وضع کمیشن بیع محصول ڈاک (۱) میں دیجاویگی۔

دعوی ہمارا یہ ہے کہ اگر کوئی صاحب اس مجموعی کمالات اس کے مثل بتاوے تو اوس کو بطور انعام پانچ سو روپیہ دیدیں گے۔

المشتہر

عبد الغفور غزنوی بازار دست سے مطبع القرآن والسنہ کٹڑہ غزنوی

تمام دنیا میں بے مثل سفری جائیداد مترجم و مجسم اردو

(۱) نہایت صحیح (۲) اعلیٰ درجہ کی خوشخط (۳) صفائی طبع میں بے نظیر (۴) بہت واضح (۵) علاوہ مکمل فوائد شاہ عبد القادر صاحب مرحوم اور بہت سے عمدہ فوائد جدیدہ نایاب معتبر تفاسیر اور کتب حدیث سے چڑھائے گئے ہیں۔ کاغذ ولایتی نیلگون نہایت خوش رنگ اور سیر اپسوہی سفید پر ہے ہدیہ مجلد مع محصول ڈاک (۱۰) ہے۔

ہدیہ بے جلد (۸) ہے۔

ہمارا دعوی یہ ہے کہ اگر کوئی صاحب بحفاظ مرجع صفات اس کے نظیر بتلاوے تو ہم اوسکو بطور انعام پانچ سو روپیہ دینگے۔

المشتہر

عبد الغفور غزنوی بازار دست سے مطبع القرآن والسنہ کٹڑہ غزنوی

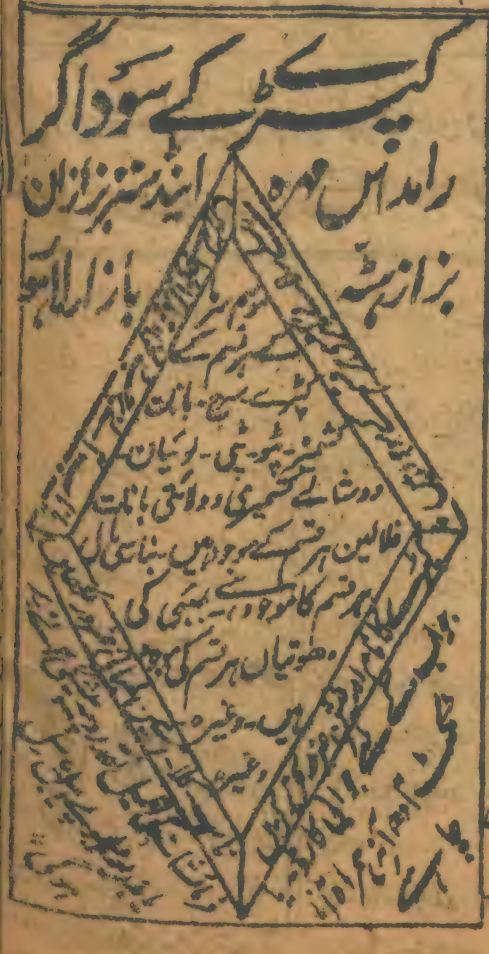

ہیاؤ و بنگالہ

ناظرین آپ نے ہیاؤ کا نام سنا ہوگا مگر اصلی ہیاؤ دیکھا کر تو آزمایا ہوگا اس آپ میں صنف نازک کا ہیاؤ جو دیکھا ہے اور اپنے ورنہ عالم کے دوسرے ہیاؤ تحقیقات کر کے شائقین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ ہمارا ہیاؤ ہر طرح خالص ہے اور ہم ضمانت کرتے ہیں کہ ہمارا ہیاؤ استعمال کرنے سے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ ہمارا ہیاؤ کمال کو پہنچا ہوا ہے۔ ہیاؤ کی ڈبیا ۱۲ ماشہ کی ہوتی ہے۔ ہیاؤ کی قیمت ۱۲ روپیہ ہے۔ ہیاؤ کے ساتھ ہی ہیاؤ کی کتاب بھی مفت دی جاتی ہے۔ اس کتاب میں ہیاؤ کے فوائد اور طریقہ استعمال لکھا ہوا ہے۔ ہیاؤ کی کتاب ۱۲ ماشہ کی ڈبیا ۱۲ روپیہ ہیاؤ کی ڈبیا ۱۲ روپیہ ہیاؤ کی ڈبیا ۱۲ روپیہ

المشتہر حکیم احمد دین سلطنت مراد آباد

نیلی رام کی گولیاں

دافع ہر قسم بخار ہر قسم بخار ہر قسم بخار

فیصلے کے انا کوسٹوں کو ان کی گورنمنٹوں کے مطالبے سے کرنٹی کی تجویز سے اتفاق نہیں کیا ۔

— فرانسیسی وزیر امیر ڈیوبی نے ڈپٹیوں کے جواب میں ایک سوال کے بیان کیا کہ گورنمنٹ خفیہ کارروائی کمیشن سے ظاہر نہیں کرے گی۔ تاوقتیکہ حالات ان شائع کرنے کی تعمیل نہ ہو۔ ایم برسن نے ظاہر کیا ہے کہ آئی خفیہ دستاویز گورنمنٹ کی خیانت سے خالی نہیں ہے۔ اجلاس میں بھاری اکثریت رائے سے گورنمنٹ پر اعتبار کا ووٹ پاس کیا ۔

کرنل تھیوڈور روزویلٹ

— کرنل تھیوڈور روزویلٹ نیویارک سٹیٹ کے گورنر منتخب ہوئے ہیں۔ ان کی کہانی عجیب غریب ہے۔ دولتمند ویلٹ لوگوں کی طرح روزویلٹ لوگ بھی امریکہ کے اہل ڈچ نارک اولوں کی نسل سے ہیں۔ انہیں اپنے باپ دادوں کی بے شمار دولت ہاتھ آئی ہے۔ ہسپتالوں اور صوبجات متحدہ کے گزشتہ محاربے میں اس نے اپنی ملک کی اتنی جانفشانی سے مدد کی کہ اس کا نام چار دانگ عالم میں مشہور ہو گیا۔ اپنی فوج بھرتی کر کے اس نے گزشتہ محاربات میں بڑی جانبازیاں کیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اہل امریکہ کو انہیں کی بدولت فتح نصیب ہوئی۔ ان کے کماندر لیفٹیننٹ کرنل مذکوری کی ذات سے ان کو شہرت حاصل ہوئی۔ اس نے فن مہمات میں کئی کتابیں لکھی ہیں۔ یہ دو سال تک انگلستان میں رہا ہے۔ اس کا انتخاب صوبجات متحدہ کے واسطے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا ۔

— جنرل کچنر کے فوج آمدرمان پہنچنے کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ فشودا تک سلسلہ تار لگانے کا کام بہت جلد جاری ہوگا۔ اور اس کو کسالا اور گیمارت تک بھی وسعت دی جائیگی ۔

— پرنس عباس حلیم ایمان کریٹ کو روانہ ہوئے ہیں چار سلطان کے جہازان کی ماتحتی میں ہیں ۔

— سر ہنری اکنز جج کنٹربری سروس سے علیحدہ ہوئے ۔

— مسٹر ولیم البرٹ دانس کو نسل جنرل صوبجات متحدہ امریکہ رنجر پیٹرسن ریلوے جرمنی سے قسطنطنیہ کو روانہ آیا ۔

— محمد شفیق افندی بعہدہ گورنر بورڈ اپنے عہدہ کا چارج لینے کو روانہ ہوئے ۔

— ہیجرا ہمدیہ فیضی بے متعلقہ مشاف اس عرض سے بیڈ اسپیٹ کو روانہ گئے ہے قسطنطنیہ کی طرف آن ۔ دگارو واپسی کی نگرانی کریں جو تاریخ ہنگری سے سن شائع کرنے نٹ ہنگری کو وہاں کی نمائش کے واسطے جاریا دی ہیں ۔

— کہ جلال الدین پاشا ذیر کہ تعمیرات بوچھ رہے سے تولہ ہے کہ جو فرائض کا اہتمام لینے کے ناقابل ہیں ۔

— کرنل شاکر پاشا سلطان المعظم کے ایڈیانگ اور سامی اگر لیفٹیننٹ کرنل ۔ سر ہیجہ متعلقہ مشاف کریٹ سے ہیں گئے ۔

— تحقیقات کے واسطے ہیجرا رپیڈ کو واپس جا رہا ہے ۔

— ہیجرا مرینڈ کپتان ہائیت۔ سر جنٹ ڈیٹ اور ۲ سیپاہی کے پہلے اقرار کو قاہرہ سے فشودا کی طرف روانہ ہوئے۔ مصر کی فوج (آبادی کے تقریباً ۲ سو آدمی) اور دیگر اقوام کے مشہور شخص۔ خلاکرنل ونگیٹ اور سلاطین پاشا ان کی روانگی کے وقت ان کو خدا حافظ کہنے آئے۔ ہیجرا مرینڈ اور اس کی جماعت ۲۴ نومبر کو فشودا میں پہنچ گئے ہونگے اور تھوڑے عرصے کے بعد فیہ جو جہاز پر وہاں سے سوار اکی طرف روانہ ہونگے۔ وہاں سے یہ لوگ دریائے سوباط میں سفر کرینگے۔ جہاں تک کہ اس میں کشتی اور جہازوں سے سفر ہو سکتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس دریا میں سات سو تین سو میل تک بذریعہ جہاز سفر ہو سکتا ہے۔ اس مقام سے دو بیدہ سفر ابیہ اور وہاں سے جیبوتل کی طرف جائینگے۔ ہیجرا رچنڈ کا خیال ہے کہ وہ جیبوتل میں جون آئندہ تک پہنچ جائینگے۔ لیکن سب سے عمدہ تدبیر یہ تھی کہ وہ نیل کے راستے وطن کو واپس آجاتے ۔

— ہز ایکسلنسی توفیق پاشا عثمانیہ سفیر برلن جرمنی کو روانہ ہوئے اور بوقت روانگی وزیر اعظم سے ملے ۔

— سر کیشیا کے تارک الوطنوں کی ایک تعداد دوس سو روم میں آباد ہونے کے واسطے پہنچی۔ اور بلگیریہ سے بھی بہت سے آدمی اسی غرض سے آئے ہیں ۔

— کریٹ کے سلمانوں کی امداد کے واسطے جو کمیشن قائم ہوا ہے اس نے ۴۲۰۰ آردی بوریوں کے واسطے ٹھیکہ داروں سے درخواستیں طلب کی ہیں ۔

— بلقیہ کے لوگوں کو زلزلے سے جو نقصان پہنچا ہے ان کی مدد کے واسطے کمیٹی نے ۱۸۶۲۹ پاؤنڈ جمع کئے ہیں ۔

— وزارت استنبول نے مکانات بالخصوص گنجان آبادی کے باشندوں کو حکم دیا ہے کہ جو لوگوں کو جو اپنے خاندانوں سے علیحدہ رہتے ہیں مکان کرایہ پر نہ دیں ۔

— ہز امپریل میجسٹی سلطان المعظم نے ۵-۶ برس کے یتیم بچوں کے واسطے پرائمری مدرسہ جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس میں قرآن کے واسطے علیحدہ شاخ ہوگی ۔

— وزارت معارف نے جج کو معظم صفائی کی طرف بہت بڑی توجہ مبذول کرائی ہے ۔

— جمن آفیشل روم برٹش کمشنر سالونیکا بعض سرکاری بے قاعدگیوں کے جرم میں زیر مواخذہ ہے ۔

— امیگریٹ لندن نے فیصلہ کیا ہے کہ بوجہ کریلے ایکٹ بائیکل معمولی لگیج یعنی اسباب بھی ہے ۔

— لندن میں دو چور گرفتار کئے ہیں جنہوں نے پیرس میں ڈچز آف سدرلینڈ کے ۳۰ ہزار پونڈ کے زیور اڑا لئے تھے ۔

— برٹش۔ امریکن جرمن اور جاپانی سوداگر شنگھائی میں فرانسیسی ملاقے کی توسیع کے مخالف ہیں ۔

— دریائے ہنگسی کی طرف کا چین کو فرانسیسی ہند دوانہ کی گئی ہے اور ایک پیسے ہی مالکن ہیں ہے ۔

— گارڈن میموریل کالج خرطوم کے واسطے کمیٹی ۱۰ پونڈ کھولا جائیگا ۔

— ہیکیڈ لائٹ انفنٹری جرمنی کے ڈیرہ پورٹ کو روانہ ہوئی ۔

— ہنگری قرضہ چین کی شرح سود ۲ فیصدی سے زیادہ نہ ہوگی ۔

— زار روس نے جو ۴ گھوڑے سلطان المعظم کی نذر کئے ہیں وہ ڈسمبر کے پہلے ہفتے میں قسطنطنیہ پہنچ جائیں گے ۔

— سر رابرٹ کورٹ لبرل پارٹی کی لیڈری سے مستعفی ہو گئے ہیں گر خود مختاری میں پارٹی کی خدمت کرینگے ۔

— ٹائکن پون ریلوے کے واسطے ترمنیلیاڈ پیٹوں نے منظور کر لیا ہے ۔

— گورنمنٹ چین نے برٹش کلاں کو نیو چنگ لائن میں خاص رعائتیں دی ہیں ۔

— سرکار ٹمڈ انگلنڈ نے شنگھائی میں فرانسیسیوں کو رعائت ملنے کی شکایت کی ہے ۔

— شہنشاہ چین اور ہیو اہپرس نے سفرائے غیر متعینہ چین کی بیویوں کو دعوت دی ۔

— سلطنت عثمانیہ نے بلا لاکے یہودیوں کو اپنا عبادت گاہ پھر تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے ۔

— چین میں حفظ امن کا انتظام باقاعدہ فوج یا پولیس کے زیر اہتمام کرنے کا خیال ہے ۔

— روسی وزیر خارجہ نے اطلاع دی ہے کہ رعایائے سرویہ کو بھی وہی حقوق حاصل کئے جائینگے جو رعایائے عثمانیہ کو ملے جاتے ہیں ۔

— گورنمنٹ روم اس تجویز کو کامل منظور کرنے والی ہے جو وہاں سے مصر کو جاتا ہے ۔

— استنبول کے کوچوں کی کثیف حالت کی طرف افسران حفظان صحت کو توجہ دلائی گئی ہے ۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy
چیمبرلین کی لک کا لرا اینڈ ڈائریا ریڈی
(چیمبرلین صاحب کی تولید۔ ہضمہ اور پیچش کی دوائی)
(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)
نہایت عجیب دوائی اپنی قسم ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے تمام معدے کے دردوں کو فوراً دور کرتی ہے۔ تولید ہضمہ پیچش۔ زہریلی دوائی زہریلے پھلوں کا ہضمہ۔ اسٹریوں کی ہر قسم کی بیماریاں ۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے
اہو مریض نصیر الرین اینڈ سنز مکان نمبر ۱۰ بیڈن روڈ لاہور میں مقبل اہل اور ملنسار میاں فیروز الدین سوداگر ادویات تجویز حال ہذا سے لکھتے ہیں

فریڈرک نزار لفٹننٹ گورنر کے ایڈیکانگ ہوں گے۔

گزشتہ ہفتہ گورنر جنرل بارائٹ گورنر جنرل نے راجہ صاحب رکھام کو اختیارات ریاست عطا کئے۔

اس وقت حضور ایسرائے کی کونسل کے تمام ممبر کلکتہ پہنچ گئے ہیں۔

۱۰ تاریخ کو ہز ٹننٹ گورنر بنگال نے بلو ٹیبی میں دربار کیا۔

۱۸۹۸-۹۹ء میں ۳۸۰۰۰ ایکڑ اراضی اس ملک میں زیر کاشت لگیوں تھی جس کا رقبہ سالِ سابق ۳۸۴۳۰۰ ایکڑ تھا ماہ اکتوبر میں ۲۹۵۷ ۴۳۵ روپے کا سونا اور ۲۹۳۴ ۵۵۹ روپے کی چاندی ممالک غیر سے آئی۔ اور ۱۷۰۹۳۵ روپے کی مصنوعات ہوئی راجپوتانہ میں بارش کے ہوئے سے آثار قحط نمودار ہو رہے ہیں اجمیر مارواڑ اور میواڑ کے کئی اضلاع سخت مصیبت میں مبتلا ہیں۔

مسٹر ہرکٹ ایف۔ اے۔ ضلع فرخ آباد سکرٹری گورنمنٹ ہند مسٹر میکلب کی وفات کے باعث رائلت سے تشریف لائے ہیں۔ اس اثنا میں مسٹر کاکس ان کی جگہ کام کرینگے۔

مسز اینی بیسنٹ کی کارروائی سے بنارس میں ایک سنٹرل ہندو کالج قائم کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

مسٹر سرجیکب سے گزشتہ پیر کو بائی گورٹ شمال مغربی صوبجات میں اجلاس کیا۔

بار ایسوسی ایشن الہ آباد کے ممبر جسٹس کو فریشن ہال میں دعوت دیں گے۔

گورنمنٹ ہند نے ایک سو ڈاکٹروں کے تقرر کا حکم منسوخ کر دیا ہے۔ تاہم ہر سوس کے واسطے تیار رہینگے۔

امام ہنگال ریلوے کی شاخ گوہٹی کو زلزلوں سے جو صدمہ پہنچا تھا۔ درست کیا گیا ہے۔

سر فریڈرک لیگ کے سی۔ ایس پی پریزیڈنسی حیدرآباد مع صاحبزادہ اور ۱۲۵ ملازموں کے حضور نظام کی طرف سے لاڈ ایلن کو وداع کرنے اور لارڈ کرزن کو خیر مقدم کہنے کے لئے وارد کلکتہ ہونگے۔

لارڈ کرزن ۳۰ ماہ حال کو وارد بمبئی ہونگے۔

۱۲ جنوری کو لیڈی کرزن ڈرائنگ روم منعقد کرینگی جس کے واسطے ۲ تاریخ تک کارڈ حاصل ہو سکتے ہیں۔

کمیشن طاعون کے ۱۰ تاریخ کو جلگاؤں کا دورہ ختم کرینگے اس کے ممبروں کو مدراس صاحب کے محل میں دعوت دی جائیگی۔

کاغذ گزنی جوڑہ اور کلکتہ کرانگ لگی۔ دونوں بھگیڈ اس کو فرو کرنے کے واسطے پہنچے تھے تاہم ایک بڑا گودام جل گیا۔

کارپوریشن کلکتہ نے ٹیکہ کو کپنی پر لیٹ کو درست نہ کرنے کے واسطے استفاثہ دائر کیا ہے۔

بجٹ ہند میں آمدنی سرحدی مہم کے خرچ میں کمی لگائی گئی ہے۔

نند لال کی شاخ مدراس نے اپنے حساب بند کر دئے ہیں۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

لائل پور ریلوے سٹیشن راولپنڈی کے باہر ایک مجہول شخص کی لاش ملی۔

خواجہ یوسف صاحب کابل کے لاڈ کمشنر مع بیوی اور بچوں کے لاہور کو مدراس گئے ہیں۔

شہر سرینگر کے قریب ایک چشمہ کا پانی آتشبار کے ساتھ بہتا ہے۔

شملہ و کالکا ریلوے کا کام امسال میں شروع نہیں کیا جائیگا۔ پٹھان کوٹ ریلوے سروے ختم ہو گیا ہے اب صرف نقشے اور تخمینے منظور ہونے باقی ہیں۔

امیر صاحب کے ایجنٹ سر سالٹر پائن اب تک پشاور میں ہیں

پچھلے ہفتہ آنریبل بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی کے پوتے صاحبزادہ کی تقریب پر راولپنڈی میں بہت بھاری رونق رہی۔

صاحبزادہ پنجاب کیولری میں کوہاٹ سے ہوں بھیج گیا ہے۔

کرنل پیلی متعلقہ ۱۱ ویں ہسار عہدہ ایڈجوٹنٹ جنرل پنجاب کے واسطے منتخب ہوئے ہیں۔

۱۱ تاریخ کو شمال مغربی سرحد پر لنڈا کی کی بلند پہاڑیوں میں گشت کی گئی۔ اور دشمن دیکھا گیا۔ جہاں پچھلے سال لفٹننٹ گریفن اور نکلسن ہلاک ہوئے تھے۔

شمال گذشتہ سے کوہاٹ ریلوے لین کا سروے شروع ہو گیا ہے سروے پارٹی کا ہیڈ کوارٹر شمال گذشتہ کے قریب ہوگا جس ہر پائیر سے (شروع سے دگئی تک اور کوہاٹ سے بنوں تک اور اس کے آگے میتروں ریلوے لائن تیار ہو چکی ہے بھیجا خبر مشتہر کی ہے۔

بالائی پنجاب میں موسم سرد ہو گیا ہے۔ نہایت برفباری ہوئی ہے۔ پیر کی اشد ضرورت ہے۔

پالم پور سے بیجن تک گاڑیوں کی سڑک تیار کیجائیگی تخمینہ ۳۰ سال پہلے ہو چکی ہے۔

دہلی کے شفا خانہ آنکھ دکان کی حالت مالی امداد ملنے سے بہتر ہو رہی ہے۔ چاہئے کہ اس نقصان عام کی دل سے امداد کرنی چاہیے۔

شہر بہاولپور کے تمام کچے مکان تباہ کرائے گئے ہیں۔

کوہ لنڈا کی سڑک دسمبر مکمل ہو گئی ہے۔ ۱۹ تاریخ کو گائیڈ انفنٹری اور ہم بنگال سیپرز کے ایک سکواڈرن نے کھاری کی طرف کوچ کیا۔ اور باقی فوج ۲۰ تاریخ کو چلی۔ اور ۲۳ تاریخ کو مالاکنڈ واپس ہونگے۔

۱۳ تاریخ کو زیری لیکچر سے منسلا واقع کرم سے آٹھ شتر گئے۔ ملیشیا لشکر کا تقاضا کیا۔ ٹیٹروں نے لشکر نہیں سرکیں جن کا بجائی جواب دیا گیا اور اونٹ چھوڑ دئے گئے۔

وزیرستان میں تین روز سے بارش اور برف پڑ رہی ہے جس کے جاری رہنے کی امید ہے۔ ۶ ہزار فیٹ کی بلندی تک بہت بھاری برف پڑی ہوئی ہے۔

جن لوگوں کو موسم گرما بنوں اور ایبٹ آباد جیسے گرم مقامات میں بسر کرنا پڑتا ہے۔ وہ اس خبر سے خوش ہونگے کہ آئندہ موسم گرما میں وہاں ایک برف کی کل لگائی جائیگی۔

ہز ایکسی میجسٹی مہاراجہ صاحب کشمیر پیشوا اور چیف و غیرہ لارڈ کچنر کو دان کرنے اور لارڈ کرزن کو خیر مقدم کہنے کے واسطے کلکتہ گئے ہیں۔

ہز ہائینس امیر صاحب کابل کے اسطبلوں کے سپرنٹنڈنٹ مع بیوی اور بچوں کے اور لنڈی کوتل ہو گئے۔

شملہ کا لکا ریلوے کا کام امسال میں شروع نہیں کیا جائیگا۔ پٹھان کوٹ ریلوے سروے ختم ہو گیا ہے اب صرف نقشے اور تخمینے منظور ہونے باقی ہیں۔

گسٹرا ایجنٹ گشتری کے ڈیپارٹمنٹل امتحان میں ۱۷ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں جن میں ۷ یورپین یا یورشین ۷ مسلمان اور ۳ ہندو ہیں۔

شملہ میں موسم کی حالت غیر معین ہے۔ ایک دن دھوپ نکلتی ہے۔ دوسرے دن بادلوں کے چھا جانے سے موسم سرد ہو جاتا ہے۔

ہز آنریبل لفٹننٹ گورنر پنجاب ۱۱ تاریخ کو وارد لاہور ہوئے اور ۱۸ کو مزید دورہ پر روانہ ہوئے۔

پنجاب میں سب سے پہلے میونسپلٹی شملہ نے افسر صحت کا مقرر کرنا منظور کیا ہے۔

مسٹر ایم رٹسن رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی آئندہ جنوری (داری کے ۱۰ دنوں میں ریاست کشمیر کے کتب خانہ سری نگر کی فہرست مرتب کریں گے۔

سوشی خانہ حصار کا انتظام ملٹری ڈیپارٹمنٹ سے محکمہ مال مہتممی کے منتقل کیا جائیگا۔

سرحدی نوجوان پولیس ہنوزی اور سمانہ نے وزیریوں کی ۶ ہزار بکریاں اور اونٹ گرفتار کئے۔ لوگ اسی سزا کے مستوجب تھے جنہوں نے کئی سال ہوئے حکام کو سخت تنگ کر رکھا تھا

پولیس امرتسر نے ایک قمار خانے سے ۳۲ قمار باز ۱۲۰۰ روپے نقد اور آلات قمار بازی گرفتار کئے ہیں۔ اس سے پہلے بھی ۳ مرتبہ اس قمار خانے پر حملہ ہو چکا ہے۔

(اب دیکھ کے آدمیوں نے لعنت ملامت کے ساتھیوں کے ایک سو اسلحہ چھین لئے ہیں اور کاہیاڑوں کو بھگا دیا ہے۔

قاضی فیروز الدین ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان و شاہ میں ضلع ژوب کے متعلق سے متعلق رکھتے ہیں۔ لہذا ان کی رخصت کو رخصت دی جائیگی۔

دہلی اور لہوری میں موسلا دھار بارش ہو گئی ہے۔ پنجاب کے دیگر مقامات میں اس کی اشد ضرورت ہے۔

پنجاب بورڈ ایگزامینیشن ۲۱-۱۲-۲۶ اور ۲۸ دسمبر کو ہوگا۔

ہوشیار پور کی سڑک کی نسبت سخت شکایت ہے۔

گزشتہ چوبیس گھنٹہ کے اندر سے سرحدی ایجنسی ہے۔

صاحب لارنس آف سٹیٹ ہندنے پنجاب دریا کی اراضی کے متعلق قانون وضع کرنے کی اجازت

ہز ایکسی میر صاحب کابل کی صحت اچھی ہے۔ سرما شہر کے باہر بسر کر رہے ہیں۔

کشمیر میں سب سے پہلے ۱۰ دسمبر کو برف پڑی۔ لیکن اب مطلع صاف ہو گیا ہے۔

جناب عشق جیشہ [illegible] سب پلیٹ جج پنجاب لاہور کے ۱۰ ججوں میں داخل ہونے کو مدراس گئے ہیں

لفٹننٹ جنرل کمانڈنگ افواج پنجاب سرکل راولپنڈی سے دورے پر روانہ ہوئے۔

ممالک غیر

اٹلی کے ایوان خانہ روم میں انارکسٹوں کے پر کانفرنس ہو رہی ہے اس میں شامل ہونے کا اندیشہ ہے

برلن بیلجیم اور سوئزرلینڈ کے قانونوں نے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

وہ عورت جو ہپناٹی طبیعی طاقت سے لوگوں کو روپیہ پیسے تقسیم کرتی ہے۔ اب ۲۰ سے لوگوں کو حیران کر رہی ہے۔

دریائے جمنا کے منہ کو شہر آگرہ کی طرف پھیرنے میں ناکامی ہوئی ہے۔ اس کوشش میں میونسپلٹی کو بہت تکلیف ہوئی ہے کیونکہ دریا کے بہاؤ کے ساتھ بندوبست کا دانہ نہیں مل سکا۔

مسٹر ای۔ ایچ۔ ایس۔ کلارک قائم مقام انڈر سکرٹری فارن آفس ۳ جنوری سے ۳ ماہ کی رخصت لینگے اور لفٹنٹ کرنل سی ایف ریمٹ سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ ایم۔ جی۔ ملٹری اجیتانہ ریذیڈنسی سے سبکدوش ہو کر ۴ ماہ حال ہی ۲ ماہ کی رخصت پر متعینہ ہونگے۔

مسٹر ڈی۔ ٹی۔ رابرٹس کمشنر بنارس مسٹر لاٹچی کی جگہ کلکتہ سیشن میں حضور وائسرائے کی کونسل کے ممبر ہوئے ہیں ریونیو بورڈ کے ممبر ہوئے اور مسٹر بارنس کی جگہ مسٹر سلی پورٹر جو اس وقت میرٹھ کے کلکٹر ہیں کمشنر بنارس ہونگے۔

مدراس میں ایک دیسی عورت نے ۵ مردہ بچے جنے جن میں ۴ لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔

لیجسلیٹو کونسل بنگال میں ایکٹ آبکاری ۱۸۷۸ء کی ترمیم کا مسودہ پیش کیا جائیگا۔

مسٹر ارنلڈ کینیڈی انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر ولنسنٹ کی جگہ جو سروس سے علیحدہ ہونے والے ہیں۔ کمشنر پولیس بمبئی ہونگے۔

ڈاکٹر البرٹ وان کرافٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل جگدلپور سرحد ہوئے ہیں اور شروع ماہ جنوری میں نئے عہدہ کا اہتمام لینگے۔

شاہ سیام نے جو بدھ مذہب کے ہیڈ ہیں بمقام کولمبو گورنمنٹ ہند سے شکریہ کے ساتھ لینی منظور کر کے اس فرض کے واسطے ایک کمشنر مقرر کیا ہے۔ جو اس ماہ میں سے کر بھاروں کے لوگوں کو تقسیم کرینگا۔

بولیس کورٹ کلکتہ میں میسرز ڈن گیتا و کمپنی کے ساڑھے سرکاری ماہ ریان سرکار پر اپنے فیوز کمپنی کی تقلی شیشیاں فروخت کرنے کا استغاثہ دائر کیا تھا۔ اس میں ملزمان کو ۴۰۰ روپیہ کی سزا ہوئی۔

۲۹ دیسی توپخانہ کے جس سپاہی نے پچھلے ہاکی میں شکار کھیلتے ہوئے ایک دیسی رنگروٹ کو مجروح کیا تھا۔ وہ صاحب مجسٹریٹ علی پور کے اجلاس سے بری ہوا۔ یہ حادثہ گمانی قرار دیا گیا تھا۔

۱۷ تاریخ کو صاحب مجسٹریٹ ہوڑہ کی عدالت میں ایکٹ مفرت عامہ ۱۸۷۸ء کے دوسرے کئی کارخانہ کے منیجر ماخوذ کئے گئے تھے ہوڑہ ملز کے منیجر جرمانہ ہوا۔ اور باقی ملزم زیر تجویز ہیں۔

کیپٹن ولیم ڈگل متعلقہ معدنیات [illegible] کے ملازم ۱۶ سال سے کم عمر کی دیسی لڑکی کو اغوا کرنے کا مرتکب [illegible] سپیشل مجسٹریٹ کاٹھیاواڑ کے اجلاس سے خارج ہوا۔ اور تمام سوء ثابت ہوا کہ یہ سوء پیدا کرنے کی نیت سے پکا کیا گیا تھا۔

دو تین روز گذرے ہیں کہ قریباً ۲۰ بدمعاشوں کے ایک گروہ نے ماگن بلف آسی ہوں کو لوٹنے کی کوشش کی۔ اور ان میں سے ایک کوش نے بڑھ کر پہرے والے گورے سپاہی پر تلوار سے حملہ کیا جس کو سپاہی نے گولی سے وہیں ڈھیر کر دیا۔ اور باقی بھاگ گئے۔

کارپوریشن کلکتہ کی جنرل کمیٹی نے لارڈ الجن کی خدمت میں وداعی ایڈریس۔ اور لارڈ کرزن کی خدمت میں ایڈریس خیر مقدم پیش کرنے کا مصمم ارادہ کیا ہے۔

۱۷ تاریخ کو میلیریا میں ۸۰ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۶ فوت ہوئے۔ کراچی میں کوئی کیس نہیں ہوا۔

مدراس میں دھوبی۔ کوٹاتا۔ ہندو۔ مولاگاولی ہوسپیٹ اور متاگری سے طاعون کے کیسوں کی اطلاع آئی ہے گو بمبئی۔ جوالاپیٹ۔ وینیام بادی اور مدی کیرا میں بھی طاعون پھیل گیا ہے۔

پونہ سے خبر آئی ہے کہ کراچی کانٹونمنٹ سیشن کے پاس مال گاڑی کے فوجی ٹرین کے ساتھ ٹکرانے کا جو حادثہ ہوا تھا۔ اس میں پسٹن پارسی ڈرائیور رہا ہو گیا ہے۔ مگر گارڈوں کو بترتیب ۷۵ اور ۱۰۰ روپے جرمانہ ہوا ہے۔

۳ جنوری کو لارڈ کرزن مع سٹاف وارد کلکتہ ہونگے اور ۴ تاریخ کو لارڈ الجن روانہ ہونگے۔

مسٹر بارنس ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان کرسمس کے ہفتے میں کلکتہ جائیں گے۔

مسٹر ڈی۔ مارٹن سی۔ ایس۔ آئی مسٹر ڈی سمپٹن کی جگہ جب تک یہ وائسرائے کی کونسل میں رہینگے قائمقام فنانس کمشنر ہا ہونگے۔

آئینہ کیولری کیمپ میں رسالہ اسپیشل سرونس اور شریک ہوگا۔

گزشتہ اتوار کی رات کو کراچی میں کسی قدر بارش ہوئی۔ جس سے چارہ کی گرانی میں افاقہ ہونے کی امید ہے۔

گورنمنٹ مدراس نے ان ملازموں کو پوری تنخواہ پر ۳ روز کی رخصت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جو ٹیکہ کرانا چاہیں۔ سرکاری مدارس میں بھی اسی قسم کی رعایت کی گئی ہے۔

کیپٹن ڈگلس متعلقہ پنجاب کیولری دوم رسالہ کی سالانہ قواعد کے کیمپ میں آرڈرلی افسر ہوئے۔

گورنمنٹ ہند نے ٹامسن انجینرنگ کالج رڑکی کے واسطے ایک ٹکنیکل استاد کی بابت اعلان دیا ہے۔

میجر جنرل اے۔ ای۔ سٹرسی۔ بی۔ آر۔ بی۔ جنرل دفاتر کے ہیڈ کوارٹر میں ۵۶ برس کی عمر میں ترقی یاب ہوئے۔

۱۸۹۷-۹۸ء میں ہر ہائی کے مدارس میں ۱۶۲۸۰ طالب علم تھے۔ جو پچھلے سال ۱۵۸۳ مدارس میں ۱۵۹۶۲۹ تھے۔

صوبہ بہار کے بعض جاگیر پرگنہ میں ہیضہ نمودار ہو رہا ہے کئی آدمی مبتلا ہو چکے ہیں۔ مگر اب تک کوئی نہیں مرا۔

مسٹر آر۔ ایچ۔ دت بی۔ ایس (لندن) ڈائرکٹر ایل اکر کی جگہ پریسیڈنسی کالج کلکتہ کے کیمیا جیالوجی مقرر ہوئے۔

کوئنس آف ویلز منسٹر ۲۰ دسمبر کو نبھا گیپور میں وارد ہونے والی تھیں۔ لوگ ان کی تقریب سننے کے بہت خواہشمند تھے۔

پورنیہ کے شمال مشرقی حصے میں ہلاک ملاریا جس کو کالا دکھ کہتے ہیں پھیل گیا ہے۔ اسکی سرکاری طور پر تحقیقات ہو رہی ہے۔

آنریبل نظام نے ریذیڈنٹ کو اطلاع دی ہے کہ ہز ہائینس حضور نظام نے گورنمنٹ کی یہ تقریک منظور کر لی ہے کہ آئندہ کوئی شخص لیج کے واسطے نہ جائے۔

گورنمنٹ نظام کو سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے کہ مسٹر او سی واٹر فیلڈ کی جگہ لنڈن میں کرنل آرتھر سارجنٹ ڈائرکٹروں کے بورڈ میں نشست اختیار کرینگے۔

۲ ہم فج کے ۳ سپاہی ۵ موٹیں اور ۱ پنجے اور ۳ پرنٹ افسر یونہ سے منڈالی کو جاتے ہوئے کلکتہ سے گزرے۔

مہاراجہ صاحب دربھنگہ کی وفات کے باعث جو گزٹ سپیشر کو واقع ہوئی۔ لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس ملتوی ہوا۔

۱۶ تاریخ کو کلکتہ میں چار کے ۱۴ ہزار گھنٹوں میں سے جو فروخت کھڑے بستے رکھے گئے تھے صرف ۲ سو بچے۔

سال گزشتہ کی نسبت ۱۰ لاکھ پونڈ زیادہ انگلستان کو بھیجی گئی۔

سٹرڈبلیو انڈرسن متعلقہ جیالوجیکل سروے ہندوستان میں کوئلہ کی کانیں دریافت کرنے کے لئے جاتے ہیں۔

یہ مشہور ہوا ہے کہ دمودر ہری چاپیکار کا بھائی بالکرشنا ہری چاپیکار جس نے پونہ میں مسٹر رینڈ اور لفٹنٹ آرسٹ کو ہلاک کیا تھا۔ حیدرآباد دکن میں گرفتار ہوا ہے۔

ہوئی کورٹ آف ایڈمرلٹی کلکتہ نے جہاز چھپرا کے زمین پر لگنے کے جرم میں کپتان فیرس کا سارٹیفکیٹ ۳ ماہ کے لئے چھین لیا ہے۔ اس حادثے سے ۵۰ ہزار روپے کا نقصان ہوا ہے۔

گزشتہ جمعہ کو حضور وائسرائے کی پارٹی وارد کلکتہ ہوئے۔ ایک خاص جہاز ان کو گوردن سے لے گیا۔

لفٹنٹ ایل۔ ڈوائر کی جگہ جو گرینیڈیر گارڈ کو واپس جاتے ہیں کپتان ای۔ ایس جیکسن متعلقہ ششم ڈریگون گارڈ بمبئی سے

طلاء کے وہ تمام نقائص جو کیپن کی غلاظت کا یوں سے اپنے ہوتے ہیں اور ان کے بدمزاج سے لذات و شادی نصیب ہوتی ہیں وہ اسکے استعمال کو تریاق سمجھ کر ہمیں اس طلاء ملتعمال سے بالوس العلاج بغیر کسی قسم کی تکلیف کے دوبارہ طلف زندگی حاصل کر سکتے ہیں (اسکی چند روزہ استعمال سے کیڑے مکوڑوں کی سستی و [illegible] وجہ سے کثرت تجامعت یا کمین کی بیہودہ خواہشوں سے پیدا ہوتی ہوں) ہیضہ گیلج بالکل دور ہو جاتے ہیں ہم دعوی سے کہتے ہیں کہ اس قسم کے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات حاصل ہوگی (قیمت فی شیشہ) دو روپے آٹھ آنہ۔

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ معدن حکمت لاہور

عجوبہ روزگار ہے یا کثرت مباشرت یا کمین کی بیہودہ خواہشوں سے یا بگی اور دیگر اعضاء رئیسہ کمزور ہو گئی ہو تو عجوبہ روزگار کا استعمال کرو اسکے استعمال سے بدن کی کل کمزوری اور ملی مخصوص بیماریوں اور بامی کمزوری بالکل دور ہو جاتی ہے ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف گردہ۔ ضعف مثانہ وغیرہ کو دور کرتا ہے رنگت اور صورت وغیرہ علامات کو شرطیہ دور کرتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۶ حصص) دو روپے۔

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ معدن حکمت لاہور

عرق ربانی ہے یا اکسیر ہے یا اس وجہ کا کہ پرانے اشک کے آثار جڑ سے کھو دیتا ہے یہ کرنل سر جن ڈاکٹری این صاحب بہادر اور زبدۃ الحکماء حکیم غلام مصطفےٰ صاحب ایم او۔ ایل دیگر رؤسا ہندوستان نے بعد تجربہ ثابت کر دیا کہ یہ عرق ربانی مادہ اللہ سے جڑ سے مفرح دل و مصفی خون اور مزیل التاثیر کیفیت فی بوتل ہے

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ معدن حکمت لاہور

نومبر ۱۸۹۸ء کو جاری کیا ہے اس سے ان کو خطرہ جان ہو
جاتا ہے۔ اس لئے وہ ہمیشہ دو سپاہی رکھنے اسلحہ کے دیا دلائے۔
پیر صاحب موصوف نے خود مولوی صاحب اور مرزا صاحب
کے نام نوٹس جاری کیا تھا کہ وہ ۱۵ اگست کو حاضر ہو کر وجہ ظاہر
کریں کہ کیوں ان سے ضمانت حفظ امن نہ لیجاوے۔ مولوی صاحب
نے اپیس کر دیئے کیوں نہ بچتے جبکہ درخواست بہ بنائے اشتہار
محض بے بنیاد تھی۔ مولوی فضل الدین صاحب وکیل لاہور کل
زادہ صاحب کی طرف سے تار پہنچنے پر یہاں آئے تھے۔ آج
مقدمہ پیش ہوا۔ مگر بلا کسی کارروائی کے دو جنوری تک ملتوی کیا
گیا۔ مولوی فضل الدین صاحب کے ساتھ شیخ علی احمد صاحب
اور بعض دیگر پلیڈر شامل ہیں۔ مولوی صاحب کی طرف سے شیخ
نبی بخش صاحب وکیل ہیں۔ مفصل حالات پھر لکھے جائیں گے۔

جناب میر زاحمد علی صاحب مالک مغل حویلی کے خاندان
اہتمام شادی کا ذکر ان کالموں میں ہو چکا ہے۔ اس کے متعلق
اتنی بات قابل تذکرہ ہے کہ میر زا صاحب جب تنبول پر بیٹھے
تو انہیں بہت سا تنبول وصول ہوا۔ لیکن ایک صاحب نے
عجیب ستھرے مذاق کا تنبول مرزا صاحب کو پیش کیا۔ یہ حکیم
محمد شریف صاحب مالک شفاخانہ عام کا تنبول تھا جس کے
لئے طلائی اشرفیوں کو خاص ضرب سے مضروب کیا گیا تھا۔
ان کے ایک طرف "شفاخانہ عام لاہور کی طرف سے"۔ اور
دوسری طرف "مغل حویلی میں یہ جشن مبارک ہو" مضروب تھا۔
اس آخری فقرے سے بحساب ابجد ۱۸۹۸ء نکلتے ہیں۔ یہ اشرفیاں
ایک خوشنما طشتری میں سجائی گئی تھیں۔ سنا ہے میر زا صاحب
ان اشرفیوں کو بطور یادداشت جشن مبارک ہمیشہ اپنے
پاس رکھیں گے۔

اخبارات ولایت میں لین نامی ایک منجم کی چٹھی شائع
ہوئی ہے۔ جس میں اس نے آئندہ سال کی نسبت چند ہولناک
انقلاب انگیز پیشینگوئیاں کرتے ہوئے اصلاح دی ہے کہ لارڈ
سالسبری کے ہاتھ سے انگلستان کی صدارت عظمیٰ اور وزارت
خارجہ لے لیجائے۔ کیونکہ من کے ذائچہ سے معلوم ہوتا ہے
کہ جس قوم کے ساتھ یہ جنگ کریگی نتیجہ معکوس ہوگا۔ کیا لارڈ
ممدوح اس توہین صریح پر منجم کو قانونی عدالتوں میں باضابطہ
پراسیکیوٹ نہیں کر سکتے۔ خاصکر جبکہ یہ دریافت ہو جائے
کہ وہ لبرل گروہ سے تعلق رکھتا ہے؟

کسی زمانے میں لکھنؤ ہندوستان کا پیرس تھا۔ نواب
یہ شرف حیدرآباد کو حاصل ہوتا جاتا ہے۔ جہاں لباس۔
رسم و رواج وغیرہ کے نئے نئے طریقے آئے دن نکلتے رہتے ہیں
پردہ اٹھا دینے کی نسبت پہلے پہل وہیں سے تحریک ہوئی۔
اور اب جدید فیشن کی شادیوں کا بھی زمزمہ شروع ہو گیا ہے۔
چنانچہ اخبار جریدۂ روزگار بشائقہ کتخدائی کے عنوان سے
ایک شادی کا حال لکھتا ہے جو ایک فوجی لفٹنٹ کی نواب
میجر فرسالدولہ بہادر سپہ سالار افواج نظام کی نواسی سے ہوئی
ہے۔ اس شادی میں اسوائے اس امر کے کہ دلہن سراوق
عصمت میں تھیں اور تمام باتیں بالکل انگریزی شادیوں کی
سی ہوئیں۔ دولہا بجائے زرین لباس نوشاہی کے فوجی
وردی میں تھے اور خلاف دستور ریاستیوں میں کسی طرح تمیز نہ
کئے جا سکتے تھے۔ نکاح بھی کھڑے کھڑے ہوا اور بعد نیز شمنٹ
کے مہمانوں کا فوٹو لیا گیا۔

جنوبی ہند کے اخبارات نواب ناظم الدولہ رستم جاہ بہادر
والئی مچھلی بندر کی وفات پر اظہار افسوس کر رہے ہیں وہاں
کے مسلمانوں میں سربرآوردہ سمجھے جاتے تھے اور اپنی فیاضی
اور عالی حوصلگی کے لئے مشہور تھے۔ حصہ جنوب کے مسلمانوں
کو یہ دوسرا صدمہ گزشتہ چند ہفتوں کے اندر پہنچا ہے۔

ولایت سے "انٹی ریویسیکشن سوسائٹی" (ایسی انجمن
جو طبی تحقیقاتوں کے لئے جانوروں کے چیرنے پھاڑنے۔
ابالنے۔ سڑانے اور اوپر مختلف امراض کی آزمائش کرنے کے
خلاف ہے) نے ایک عرضی تمام راجگان و ذوالمان ہند کو
بایں مضمون بھیجی ہے کہ وہ مہاراجا صاحب دھولپور کے
مجوزہ ہیلتھ انسٹیٹیوٹ میں چندہ دیں۔

ایک ہمعصر نے گورنمنٹ کو یہ مشورہ دینے میں اپنی عقلمندی کا
عجیب طور سے اظہار فرمایا ہے کہ وہ ملا مدا دیگر سرحدی شورش
انگیز فقیروں کی گرفتاری کے لئے اگر کثیر المقدار زر انعام کا وعدہ
مشتہر فرمائے تو ان کے ہمقوم ہی انہیں پکڑ کر سرکار کے حوالے
کر دینگے اور اس طرح گورنمنٹ کو آئے دن کی دردسری اٹھانے
اور سرحدی مہمات کی شدت برداشت کرنے سے نجات مل جائیگی
کیا معقول تجویز ہے۔ اس سے صاحب اخبار کی ہمدردی کا پورا پتہ
لگتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ گورنمنٹ اسے منظور فرما کر ان کو
شکوری کا موقع نہ دیگی۔

اخبارات ایسٹان کو اضلاع متحدہ امریکہ کے مقام سینٹ
لوئس سے ایک عجیب غریب تار آیا ہے کہ وہاں ایک نہایت
حسین اور چہل ایکسرس مینی سلگین نامی جمسٹر روبٹ کنگ کی
بیوی ہے۔ اور نیویارک میں آجکل بہت ہی مشہور و معروف سمجھی
جاتی ہے۔ یہ تجویز پیش کی ہے کہ میر و جسٹریٹ فیئر کمپنی اسطرح انتظام
کوئی نیم ہوائی ماہ کے اخیر میں ایک بالون پر سینٹ لوئس سے
ہے کہ ایک ہزار ڈالر وصول ہو جائینگے۔ اور وہ کہتی ہے کہ میرا
بوسہ اسی قیمت کا مستحق ہے۔ دیکھو کونسے شوقین فرہاد بنتے ہیں

لارڈ کرزن صاحب بہادر جدید وائسرائے ہندوستان کی
میزبانی کا فخر اس ملک میں سب سے پہلے مہاراجہ سر جوتندر
موہن ٹیگور کو حاصل ہوگا۔

حیدرآباد لاکن سے بذریعہ ایک خاص تار برقی کے معلوم
ہوا کہ عالیجناب محبوطی ہند لبل ہند و سلطان جہان ہمتاد دبیر الدولہ
فصیح الملک حضرت نواب مرزا خان صاحب داغ دہلوی ناظر
جنگ بہادر استاد اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
زوجہ محترمہ نے ۲۶ رجب کو انتقال فرمایا۔ حضرت داغ بالقاب کے
لئے اس گھرانے میں یہ صدمہ واقعی ناقابل برداشت ہے اور
ان کے شاگرد ہو خواہ جن کی تعداد ملک میں غالباً سینکڑوں
اور ہزاروں سے متجاوز ہوگی۔ ضرور اس خبر کو افسوس کے ساتھ
سنینگے۔ مجھے جناب ممدوح کے ساتھ اس واقعہ تعب خیز میں پوری
ہمدردی ہے۔ اور دست بدعا ہوں کہ ایزد مطلق مرحومہ کو اپنے
جوار رحمت میں جگہ دے کر نواب فصیح الملک بہادر و دیگر
متعلقین کو صبر جمیل کرامت فرمائے۔

اخبار [illegible] اسلامی اخبارات امید ظاہر کر رہی ہے کہ جس طرح ہز
ایکسیلنسی سر آرتھر [illegible] لاک بہادر نے ایک جنٹلمن مسلمانوں کو معزز سرکاری
ملازمتوں پر فائز فرما کر اس قوم سے اپنی ہمدردی کا عملی ثبوت دیا ہے اسی طرح
وہ اس سال کے [illegible] مدراس کے معزز مطلب عثمان صاحب
کو اسی مسلمان کو [illegible] وقائد سال کے

STEARNS' INSTANT COUGH CURE

سٹیرنس صاحب کا سریع التاثیر کھانسی کا علاج

یہ کھانسی۔ زکام۔ ضیق النفس۔ گرفتگی گلو اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے تمام سوزشی امراض سے اسطرح سے زیادہ مجرب ہے
استعمال سے معاً افاقہ ہو جاتا ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لئے اصرار کرو۔ اور کوئی دوسری شے مت استعمال کرو۔ اصلی دوائی
کا کاغذ لپٹا ہوا ہے۔ ہند اور دنیا کے تمام دواسانا اور دوا فروش ہر قسم کی شیشیوں میں فروخت کرتے ہیں۔

راجہ نیت پال سنگھ کے مقدمے میں ایک دلچسپ قانونی نکتہ

عدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقام گلشن کی حیثیت میں حاکم ضلع رہتے ہیں) بہادر جائنٹ مجسٹریٹ (جو بعض سیاسی امور کی نوعیت کی وجہ سے ہمارے ملک معزلی وشہ کے پیادہ فوج کے سپاہی ہیں) ہمارا آپکی فرض منصبی میں بے ضابطگیاں عمل میں لائے کی بابت جو الزامات لگائے گئے ہیں۔ اُن کی تحقیقات ڈویژنل الٰہ آباد میں ایک کمیشن کے روبرو ہو رہی ہے اور دیکھنے کب تک جاری رہے گی کیونکہ قبل از اجلاس کمیشن تحقیقات کے ایک ہی دن میں ختم ہو جانے کا جو خیال ظاہر کیا جاتا تھا وہ غلط نکلا۔ اور یہ بھی سے کہ کار عرصہ گزر جانے پر بھی ہنوز بیان وشہادت ستغاثہ ختم نہیں ہوئی۔ ابھی ڈیفنس باقی ہے جو دیکھنے کیسا ہو۔ کیونکہ ستغاثہ کی طرف سے جو باتیں ثبوت الزامات میں پیش کی گئی ہیں وہ بادی النظر میں ایسی معلوم ہوتی ہیں جن کی تردید آسان نہیں ہے۔ مگر ہم الزامات سے بڑھ کر مقدمہ مذکور میں ایک عجیب غریب دلچسپ نکتہ پیچھا ہے۔ یعنی بعض معتبرین کی طرف سے اس خیال کا ظہور ہوا ہے کہ اگر کمیشن کی رائے میں راجہ صاحب پر مذکورہ الزامات ثابت ہو گئے اور یہ امر تسلیم کر لیا گیا کہ وہ خلاف قاعدہ وقانون انہ سامنے پیش ہونے والے مقدمات کے فیصلے دوسروں سے لکھوایا کرتے تھے۔ تو کیا وہ تمام لوگ جو گزشتہ چند سالوں میں اُن کے اجلاس سے سرانجام پائے ہیں بری یا بحال سمجھے جائینگے۔ ابھی چند روز ہوئے کہ مینے باہو موتی لعل صاحب وکیل کی قانونی بحث کا ذکر کیا تھا جس کے رو سے انہوں نے ہائی کورٹ الٰہ آباد کو اختیار اجلاس پر مجبور کر دیا تھا۔ مگر یہ مقدمہ راجہ بیت پال سنگھ والی بحث اس سے ذرا وہ دلچسپ ہے کیونکہ وہ تو صرف اجلاس کے ملتوی ہی کرا دینے تک پہنچی۔ اور یہ اگر بڑھی اور صحیح مان لی گئی تو سینکڑوں آدمیوں کو رہائی دلوانے پر جا کر ختم ہوگی۔ مگر مناسب ہے جو اس ساتھ ہی یہ بحث بھی کھائی جائے کہ جب کسی حاکم پر رشوت ستانی کے الزامات ثابت ہو جائیں تو کیوں اُن اشخاص پر اسر نو مقدمہ چلایا جائے جنہوں نے بذریعہ رشوت فائدہ اٹھایا ہے۔

ہندوستان کی تجارت برآمد

گزشتہ ماہ اپریل سے لے کر اخیر اکتوبر تک کے ۷ مہینوں میں ہندوستان کی تجارت بمقابلہ انہی ایام سنین سابقہ خوب ترقی پذیر ہوئی۔ سرکاری طور پر جو اعداد شمار شائع ہوئے ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ بالا مہینوں میں جس قدر مال باہر گیا اُس کی قیمت ۱۰ کروڑ ۸۸ لاکھ روپے تھی مقابلہ اخیر کیا کہ ۱۸۹۶-۹۷ء کے انہی ۷ مہینوں میں ۹ کروڑ اور ۵۰ لاکھ سے بڑھ گئی۔ مگر بھی گذشتہ ۵ سال میں بارہ لاکھ ہو چکا ہے۔ ترقی ہی خواہان ملک کے لیے یہ خوشی موجب نہیں ہو سکتی۔ ترقی تجارت کی حقیقی خوشی اسی وقت ہو سکتی ہے جب اسپیاء ملک کے بدلے ہندوستان کی اجناس میں ہمارے ہاں اضافہ نظر آئے۔ جو افسوس ہے کہ اب تک پایا نہیں گیا۔ تولہ (۱۰ ماہ) میں بھی زیادتی گیہوں اور چاول کے باعث تھی جن کی برآمد میں گزشتہ کے انہی مہینوں سے بالترتیب ۷۰ کروڑ ۵۰ لاکھ مقابلہ ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔ سرسوں وغیرہ کی برآمد بھی ۲ کروڑ ۳ لاکھ روپے اور روئی تو بمقابلہ ۶ لاکھ روپے کے بڑھی

اس کے برخلاف ایک کروڑ ایک لاکھ روپے کا سن اور ۲۷ لاکھ روپے کا سوت پچھلے سال کی نسبت کم باہر گیا اور دیگر اشیائے صنائع میں بھی ۵۵ لاکھ کی کمی ہے۔ جسے بغیر افسوس کے نہیں پڑھا جا سکتا۔ گیہوں کی نسبت کہا جاتا ہے کہ یورپ کے گراں نرخ اور تنگ پیمانہ امریکہ نے اس کی برآمد کو بہت فائدہ پہنچایا۔ اپریل سے لیکر اکتوبر سنہ حال تک، لاکھ ۶۹ ہزار ٹن گندم ہندوستان سے باہر جا چکا تھا جس میں ۱۸۹۵ء کے ۲۵ ہزار یا سوا اور ۱۸۹۶ء کے ۹۴۶۰۰ ٹن کی نسبت بہت زیادتی ہے۔ چاول کل ۱۰ لاکھ ۳۲ ہزار ٹن باہر گیا جو بمقابلہ مقدار ۱۸۹۶ء کے سے زائد تھا۔ مصر نے ۲ لاکھ ۶۹ ہزار ٹن چاول اور سٹریٹس سیٹلمنٹ نے اس کے زیادہ یعنی ۲ لاکھ ۷۸ ہزار ٹن چاول خریدے۔ ممالک متحدہ برطانیہ ولنکا بعد ایک لاکھ ۴۰ ہزار میں لئے۔ اب کے چاول میں سے ہر ایک نے قریباً ایک لاکھ ۴۰ ہزار میں لئے۔ اب کے چاول کا کروڑ ۹۰ لاکھ روپے کا باہر گیا ہے جس کی قیمت انہی ۷ مہینوں میں باہر جانے والی گیہوں کی قیمت سے ۶۶ لاکھ روپے زیادہ ہے۔ سال آئندہ میں چاول کی اتنی کثیر مقداریں باہر جانے کی اُمید نہیں کیونکہ ہوا کی فصل اچھی نہیں بتائی جاتی۔

جدید قواعد ڈاک خانہ

ہندوستان کے انتظام ڈاکخانہ کی تاریخ میں بمشکل کوئی سال ۱۸۹۸ء جیسا نکلیگا جس میں ملک کے ساتھ بہت سی رعائتیں کی گئی ہیں۔ چٹھی کا وزن ایک آنہ محصول کے لئے ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور اخبارات کا وزن ایک پیسہ محصول کے لئے ۲ تولہ سے ۴ تولہ اور آدھ آنہ محصول کے لئے ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک بڑھا نا یکم اکتوبر سے زیر عمل رہا ہے۔

سرسری نظر

سرکاری طور پر مشتہر کیا گیا ہے کہ "ہندوستان کی وبا کی کمیشن اور ذیل کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے مقرر بعد پنجاب میں آئینگی۔ (۱) وبا کے مختلف نزدلوں کی اصلیت۔ (۲) وہ طریق جس سے یہ بیماری ایک سے دوسرے شخص میں سرایت کر جاتی ہے۔ (۳) شفا بخش ماء الجبن کے اثر اور (۴) وبا کے والے ٹیکہ کے اثر۔ اہل کمیشن خوشی سے اُن اشخاص کی جو اُن کو امور زیر تحقیقات کے متعلق بیش اطلاع دینے میں امداد کے قابل ہیں۔ اور جو ایسا شخص کچھ واقعات کمیشن کے روبرو پیش کرنا چاہتا ہے اُسے بلا توقف کمیشن کے سکرٹری کے ایک بیان بزبان انگریزی ارسال کرنا چاہیئے جس سے یہ ظاہر اُس کو امور متعلقہ وہ باکا ملاحظہ کرنے سے کرنے موقعے ملے اور واقعات کے متعلق شہادت دے سکتا ہے۔ اہل کمیشن ہر امر کا فیصلہ کرینگے کہ آیا اُس شخص کو طلب کیا جائے اور اُس شہادت لی جائے۔

ذیل کی مبارکباد اُمید ہے کہ اُردو شاعری کے لذا دوحضرات وفرحت سے پڑھینگے اور شاعر صاحب کو اُنکی جگر کاوی پر داد دینگے

آساقیا مے طرب پلا دے — اندیشہ دل سبھی بھلا دے
تیاریاں پہلے سے ہو ہیں تھیں — موجود خوشی سبھی ہے یہ
آرائش وفرش قابل دید — موجود تھا خوبی کا دن
اکتوبر بست وچار خورشم — کیا روز مبارک اور ہے
مسند نشیں جب ہوئی کنوجی — بے انتہا خلعت خسرو
فیاضی کا ہاتھ پھر بڑھایا — ہونے لگے جاب و
آتشبازی خوب ہی کھلی پھر — آتا تھا نظر طرب سے
یارب ہو یہ جلسہ پس مبارک — یہ خوبی اور جشن ہیں
دعا دیتا ہے یہ سارہ بھی — دن دن رہے آپ کو

ایک صاحب گورداسپور سے حسب ذیل لکھتے ہیں ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی نے صاحب ڈسٹرکٹ کی خدمت میں درخواست دی کہ مرزا صاحب قادیانی

پارسلوں کی معمولی چٹھی کے طور پر ۲ ربیں بھیجی ہونے لگی۔ ۲۵ ماہ حال سے تمام مقبوضات برطانیہ میں اور محصول پر ۲ آنہ فی تولہ تک کی چٹھی بھیجی جا سکیگی اور یکم جنوری سنہ ۹۹ء سے بیمہ کے جدید قواعد نفاذ پذیر ہونگے۔ جن کے رو سے ایک ہزار کے بجائے ۲ ہزار روپے تک کے مالیتی پارسل کا بیمہ قدیم شرح پر ہو سکیگا۔ آئندہ جو شخص کسی پارسل کا بیمہ کرائے اُس کو ایک فارم بھرنا پڑیگا جس میں اشیائے پارسل کی مفصل فہرست مع قیمت درج کی جاتی ہے۔ آئندہ سے یہ دقت بھی نہ رہیگی اور پارسل کا نرخ بیمہ کے اعتبار پر اسی طرح معمولی رجسٹری کی جاتی ہے۔ ہاں اتنا اہتمام البتہ ضروری ہوگا کہ پارسل کا بیمہ کے لئے بیمہ منظور ہو وہ رقم اور فرستندہ پارسل کا نام وپتہ بوضاحت لکھا جائے۔

روح جیون بوٹی اور طلائے اکسیر

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب۔ چانڈو اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب طاقت سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو غنیمت شمار کرتے ہوں۔ اور شادی کر لینے سے جو نذامت خانہ بربادش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی مضر رسان پیٹیوں کے ڈسے ہوئے ہوں اور مفید اور بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں۔ اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ بہت جلد اس داخلی وخارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت فی بکس جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلائے اکسیر کی ہوتی ہے۔ اور جن کا استعمال مایوس مریض کے لیے نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ مع محصول ڈاک وغیرہ تیرہ روپے آٹھ آنے۔

گر خط ماتقدم کے ساتھ ایک ایک شیشی ہر دو ادویہ کی بقیمت بعد مع محصول ڈاک بھیجی جا سکتی ہے۔

ملنے کا پتہ

حکیم محمد مسلی پروپرائٹر میاضی شفاخانہ ہو جد روح جیون بوٹی۔ معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ریاست اعتراض کریگا۔ لہذا یہ چال سوچی گئی کہ پرنس جارج کو جزیرہ کا گورنر نامزد کیا جائے بلکہ دول یورپ کا مائی نسٹر آرہا جائے اور جس طرح سلطان سے منظوری لینے کی ضرورت باقی نہ رکھی جائے کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی عیاری اور چالاکی ممکن ہے۔ کہا نہیں سکتا رہتے تھے کہ بادشاہوں نے اپنی دفتر قرار رکھنے کے لیے کچھ ایسی تدابیر اختیار کیں جن میں فریب ہوتے اور مطلب نکل آتا جہاں عالم دانا ہیں اور پھر انیسویں صدی کے زمانہ ترقی و تہذیب ایسی چالاکی نظر سے گزرگئی۔ افسوس صد افسوس پر تو اسے چرخ دوں تھو! وہ گورنر کملا یا تو کیا اور مائی کمشنر کملایا تو کیا۔ سر حاتم حیازت ہے۔ اور وہ پرنس جارج کو خلاف مرضی سلطنت عثمانیہ جزیرہ سے ہٹا دیا گیا۔ ۲۱ نومبر کو دوم دار الخلافہ الٰہی سے جو تار برقی اندر اخبار سٹینڈرڈ کو پہنچی اس کا مضمون یہ تھا کہ دول یورپ نے دیا ہے کہ بطور حکومت سلطانی ایکستر کی جھنڈا کسی خاص جزیرہ پر اڑانے کی اجازت دی جائیگی۔ مگر جھنڈا اس امر کے لیے نہیں بتایا جا سکتا کہ سلطان اس کی حفاظت کے لیے کچھ آئینی یا بحریہ ایسی چیزیں رکھ سکیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ تجویز بدل دی گئی۔ اور جیسا کہ ریوٹر کے تاروں میں مذکور تھا سے طبیل سلطانی سپاہ کو جزیرے میں رہنے کی اجازت ہے۔ بحل و بطش کے جھنڈے سے اور پرنس جارج اور اس کے مشیر مسٹر سویمز لینڈ کی تنخواہ کے متعلق گفتگو و پیش ہے۔ دو سالیسی نے یہ دلائے۔ سکندر سلطانوں کا شکریہ حاصل کیا جزیرہ قریبین کے پرچم میں ملکوں کا نشان "ہلال" رکھا جائے گا۔ مگر یہ افضل تسلی ستقبل زیادہ وقت نہیں دکھتا۔ مگر جانے کی لگتی ہی بہت ہوتی ہے۔

ہندوستان کا بجٹ

سر جیمس وِلسٹینڈ بہادر ممبر بال کی خدمات میں چند مہینے کے لیے صرف اس غرض سے دعوت ہے کہ وہ جدید انسر لیے کے لئے تخمینہ آمد و خرچ تیار کر ان کے بجٹ کو ملک عام طور پر جس نظر سے دیکھتا ہے کچھ ذکر فرط شہرت سے محتاج بیان نہیں۔ البتہ سر جیمس کی ایک خاص قابلیت مدت تک یاد رہیگی کہ وہ تھارو اپنے حسب مطلب خوب بنا لیتے ہیں۔ اور ایک ایسے وقت میں جبکہ ہندوستان بھر بوا۔ جنگ سرحدا و رقحط کا زبردست بحران سامنے تھا اگر وہ کامیاب نہیں تو کم از کم "غیر معمولی" ضرور پیش کرتے ہیں۔ دیکھئے آئندہ بجٹ میں کیا گل کھلاتے ہیں۔ مگر نظریہ قرائن یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں اپنی قوت انقلاب سے زیادہ کام لیا اور طبع وقاد نے دور دیا نہ پڑیگا کیونکہ اول تو سرحدی کارروائیوں اور متعلق جتنے خرچ کا اندازہ لگایا گیا تھا اس میں بچت ہے۔ اور دوسرے ریلوے جات میں قریباً ایک کروڑ کی ترقی ہے۔ خرچ تبادلہ بھی دوران سال میں مستقل رہا۔ اس کی فسروں کو جو معاوضہ تجویز کیا جاتا ہے اس میں بھی ہوگی۔ سزامت کی حالت گزشتہ فصل میں امید سے بھی۔ اور اس فصل میں بھی بری نہیں۔ جس کے لیے بجٹ کی کامیابی قریباً یقینی کہی جا سکتی ہے۔

تاجران ریلوے توجہ

ریلوے ڈیپارٹمنٹ میں ایک دو جگہیں خالی ہیں۔ جو لوگ ملازم ہونا چاہیں درخواست دیں۔ انہیں فائدہ پہنچانے کی خاطر منتظمین ریلوے نے یہ انتظام کر رکھا ہے کہ ہر ریلوے سٹیشن پر ایک سٹور کھلا ہے جس سے ایک بڑی دوکان کھولی گئی ہے جس میں ہر قسم کا مال سوداگر فروخت موجود رہتا ہے اور ملازمین ریلوے کو بازار کی نسبت نصف قیمت پر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے کراچی سے لاہور تک جو مال آتا ہے اس پر کمیشن ملازمان ریلوے صرف برائے نام وصول کیتی ہے۔ غیر جہاں تک اس سے اپنے ملازموں کا تعلق ہے ریلوے کے رواجی محصول پر مال لانے میں کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ مگر اب چند سال سے یہ بیقاعدگی برتی جانے لگی ہے کہ عام لوگوں کے ہاتھ بھی اس دوکان سے مال فروخت کر دیا جاتا ہے اور چونکہ اس کی قیمت میں بوجہ تخفیف محصول کچھ فائدہ رہتی ہے۔ اس لئے لوگ عام تاجروں کے بدلے وہیں سے اشیاء مطلوبہ خرید لاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس میں سوداگروں کا سخت نقصان متوقعہ ہے۔ اور اس نقصان کو محسوس کر کے انجمن تجارت پنجاب نے صاحب منیجر تار تھ ویسٹرن ریلوے کو ایک درخواست بدیں مضمون بھیجنے کا ارادہ کیا ہے کہ وہ ملازمان ریلوے کے سوا اور لوگوں کے ہاتھ مال فروخت کئے جانے کی ممانعت فرما دیں۔ مگر اس سے پیشتر کہ ان لوگوں کو جو اس گودام سے مال خریدتے ہیں نقصان ہوگا۔ مگر قرین انصاف یہی ہے کہ ریلوے کو اوپر چیمسٹورز کا تاجروں کو نقصان پہنچانے میں استعمال نہ کیا جاوے۔

کابل اور کشمیر کا بیشمینہ

ہمارے کارخانہ ہذا میں مفصلہ ذیل مختلف اسباب بہت ارزاں قیمت پر مل سکتا ہے۔ ہمارا اسباب براہ راست کابل اور کشمیر سے آتا ہے

لمبیہ سوٹ بنانے کے واسطے یہ کپڑا یورپ کے تیار شدہ کپڑا سے زیادہ گرم نرم اور خوبصورت ہوتا ہے۔ اس کے رنگ اصلی اور قدرتی ہیں۔ خاکی۔ بادامی۔ خوردنگ ہر رنگ کا موجود ہے ایک تھان وجس کا طول ۹ گز اور عرض ۲۷-۲۸ انچ ہے کی قیمت مہنگا سے روپے ہے۔

(۱) پٹو کشمیری خوردنگ قیمت فی تھان ۶ سے ۸ روپے تک مل سکتا ہے۔ گز اور عرض ۲۱-۲۲ انچ کا چار خانہ برائے سوٹ جس کا طول ۴ گز اور عرض ۱۰ اگرہ۔ قیمت چھ روپے۔ (۲) کابلی دھسے قیمت ۴۰ روپے سے ۹۰ روپے تک۔ کشمیری دھسے ۲۲ سے ۴۰ روپے تک۔ لاہوری دھسے ۱۷ سے ۲۲ روپے تک۔ (۳) کشمیری چادروں کے کامدار جوڑے قیمت ۴۰ سے ۰۰ روپے تک۔ کشمیری الوان۔ قیمت فی گز ۴ سے ۵ روپے تک۔ عمدہ پلے اگرہ (۳ گز ۶ انچ لمبے کامدار) ۱۴ سے ۲۰ روپے تک۔ عمدہ (کامدار) ۲۲ روپے (۵) مالیدہ کی ساری قیمت ۵ روپے۔ گلوبند قیمت ۵ روپے تک (۶) چوغا سلسلا یا تیار اور کوٹ (۷) زنانی چادر شکر گزار طول قیمت ۱۰ روپے (۸) چادریں ہر قسم کی ۱۶ سے ۲۵ روپے تک۔ مالیدہ کا ۴۰ انچ کا کامدار ۱۰ روپے۔ سادہ دس روپے۔ دستانے موزے وغیرہ کشمیر کے ارزاں قیمت پر مل سکتے ہیں۔

پتہ ہمارا کارخانہ مقابل بازار نزد ٹبہ لاہور۔

ہندوستانی اسی کو غنیمت سمجھیں گے۔ اگر گورنمنٹ کو آئندہ سال مزید لینے کی ضرورت نہ پڑی۔

سر ولیم ہارکورٹ کا استعفا

سر ولیم ہارکورٹ کے مستعفی ہونے کی نسبت جو خیالات ایک نوٹ میں پہلے ظاہر کیے گئے ہیں اس پر یہ اضافہ کیا جا سکتا ہے کہ سر ولیم موصوف نے اب یا کبھی قوم کی نظروں میں وہ اعتبار و اعتماد حاصل نہیں کیا جو ایک وزیر اعظم کے لئے ضروری ہو سکتا ہے۔ سچ ہے کہ وہ مسٹر گلیڈسٹون کے ماتحت سلطنت کے اعلیٰ ترین مناصب پر حسب دلخواہ کام کرتے رہے۔ علی الخصوص ہوم آفس کا منسٹری لیڈری کے فرائض انہوں نے قابل تعریف طریقے پر انجام دیئے۔ مگر کسی کی ماتحتی اور پھر مسٹر گلیڈسٹون جیسے شخص کی ماتحتی میں کام کرنا امر دیگر ہے۔ اور بحالت خود مختاری انگلستان جیسی عظیم الشان سلطنت کی صدارت عظمیٰ کے نازک فرائض اور تیز ذمہ داریاں بوری کرنی اور بڑی بات ہے بعض اخبارات کا تو یہاں تک قول ہے کہ قوم انگریزی لبرل فریق کے مقاصد سے اس لئے پوری ہمدردی نہیں کرتی کہ وہ سر ولیم ہارکورٹ جیسے شخص کو وزیر اعظم نہیں بنانا چاہتی۔ بہرحال خواہ ان کا استعفا ان کی ناقابل اطمینان حالت کے باعث ہو جس کی مسٹر مارلے نے بھی تصدیق کر دی ہے یا جیسا کہ مقامی انگلو انڈین ہمعصر نے لکھا ہے ذاتی بلند نظری میں یوں ہو جانے کی وجہ سے ہو۔ مگر اس مرد عجوبی واضح کرتا ہے کہ لبرل فریق میں لائق و سرگرم اصحاب کا کال پڑتا جاتا ہے۔ اور اس کی حالت دن بدن بد سے بدتر ہوتی رہی ہے۔ اسٹار سول اینڈ ملٹری گزٹ کا قول ہے کہ سر ولیم ہارکورٹ کچھ لبرل فریق کے مسلمہ لیڈر نہیں مانے گئے۔ لہذا انہوں نے صرف ہوم آفس کا منسٹر کی لیڈری سے استعفا دیا ہوگا۔ مگر تار برق نے اس کی بخوبی تردید کر دی ہے سر ولیم ہارکورٹ لارڈ روزبری سے لیڈر شپ سے کنارہ کشی کرتے وقت کسی باضابطہ چارج نہیں دیا مگر چونکہ اس وقت سے لیکر مستعفی ہونے تک وہی پارلیمنٹ میں لبرل فریق کی سرپرستی و رہبری کرتے رہے اس لئے ان کی لیڈری میں کلام ملیں ہو سکتا۔ بعض کا خیال یہ بھی ہے کہ سر ولیم ہارکورٹ کے استعفا میں یہ حکمت عملی مضمر ہے کہ ان کے مسلمہ لیڈر ہونے کی کسر پوری ہو جائے۔ اور تمام لبرل مجالس و انجمنیں انکو بمنت و اصرار منصب دیں مگر پارٹی کی رائے میں ان کا استعفا اپنے اصلی معنوں میں ہے اور واقعی اب ان کی عمر ۷۰ برس سے تجاوز کر گئی ہے اس لئے وہ واقعی گوشہ نشین ہونا چاہتے ہیں اور ان کی نسبت یہ امید غلط صحیح نہیں ہے کہ وہ کبھی پھر ملک سلائٹ کے الجھیڑوں میں پھنسنا گوارا کرینگے۔ سر ولیم ہارکورٹ کی جانشینی کے لئے پارٹی نے مسٹر مارلے۔ سر ایڈورڈ گرے۔ مسٹر اسکوتھ تین شخصوں کا نام لیا ہے اور خیال اکثر امور دسطیٰ کے سب سر ایڈورڈ گرے کو ترجیح دی۔ ہمگر میرے نزدیک ان تینوں شخصوں پر لیڈری کے لئے نظر انتخاب ڈالی گئی تو وہ سب سے پہلے مسٹر اسکوتھ پر پڑیگی۔ لیکن امید نہیں کہ لبرل اصحاب لارڈ روزبری جیسا شاندار اور رائفل اصحاب کی خدمت سے اس ضرورت کے موقعہ پر اغماض کریں گے۔

کپتان) ڈیوس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر دہلی ایک معاملہ فہم و دور اندیش شخص ہیں لیکن رعایا کے فیلنگ کا صحیح اندازہ نہ کر سکے تھے۔ اگر مسٹر آرمٹ گلارک صاحب بہادر کمشنر دہلی و لفٹن اپنے پیشرو کرنیل گبے صاحب بہادر کی طرح باشندوں میں ہر دلعزیز ہوتے اور ریسوں کی دیہی کمشنری سے آن کو دہلی والوں کے توہمات و عقائد سے واقفیت کر دیتی تو شاید ضلع کے حکام گورنمنٹ پر سختی کے ساتھ خود عمل کرنے اور پرانی رسموں کو عمل بجرانے کے بدلے مصلحت وقت کا خیال کرتے تو خدا جانے اس وقت دہلی میں نوبت کار کہاں تک پہنچ جاتی اور اس کا نتیجہ کیسا کچھ نکلتا۔ ایسی مثالیں بہت سی بتائی جا سکتی ہیں جن میں محض مقامی افسر کی ذاتی واقفیت نے آنہ تہ سے عظیم کو ٹال دیا ہے اور باشندوں کو مصیبت اور حکام کو پریشانی سے بچا لیا ہے۔ لہذا گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ جب ایسا طرز ملکی اخبارات یورپین افسروں اور ریسوں میں روا رکھتی و قائم کرانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں، تو دوسری طرف وہ بھی اس کوشش کو کامیاب بنانے میں مدد دے اور مقامی حکام کو لوگوں سے ملنے جلنے کا حوصلہ دلائے۔ یہ اس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ جن افسروں نے پبلک میں اعزاز حاصل کیا ہو اور لوگوں کو اپنا گرویدہ اخلاق بنایا ہے اس کی سرکاری طور پر بھی زیادہ عزت کیجائے تاکہ دوسروں کے لئے وہ ایک واجب التقلید مثال بنے۔ ساتھ ہی اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ مقامی حکام کو ایک جگہ زیادہ عرصے تک رہنے دیا جائے تاکہ وہ رعایا سے اچھی طرح میل جول پیدا کر کے ان کی خصائل عادات۔ رسوم و رواجات وغیرہ سے واقفیت کلی بہم پہنچا سکے حکام کی متواتر و مسلسل تبدیلیوں کا پبلک پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور اکثر جدید نا واقف حاکم سے انصاف میں دقتیں پیش آتی ہیں۔ حاکم بیچارے کا بھی کچھ قصور نہیں کیونکہ جب وہ کسی معاملے سے پورے طور پر واقف ہی نہ ہوگا تو یکسوئی فیصلہ میں صحت کا التزام کر سکیگا۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہندوستان کے تمام صوبوں میں حکام کے دہلی جلدی تبدیل کئے جانے کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ ماہ اپریل گزشتہ میں اخبار انڈین میسنجر نے دو سو بجات معزولی و نقالی کی مسلسل و متواتر تبدیلیاں سے شمار و اعداد چھاپے تھے اور اس کا ردوائی پر سخت اعتراض کیا تھا کہ ۱۸۹۳ء سے لیکر ۱۸۹۷ء تک پانچ سال میں ۴۴ ضلاع کے انڈر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی ۲۰۸ تبدیلیاں ہوئیں مگر بالمتوسط ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فی ضلع بدلے گئے۔ مسٹر جیمس ۱۹۰۲ء اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس میں ۱۹۰۳ء افسر ہوئے۔ ایک ضلع میں ۵ سال کے عرصہ میں ۸ ڈپٹی کمشنر بدلے گ

اطرون پیسہ اخبار کی ہدایتیں

ارباب حاجتہم وزبان سوال نیست
در حضرت کریم تقاضا چہ حاجتست

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۴ دسمبر ۱۸۹۸ء

ان اخبار کی متواتر و مسلسل سدا بلیاں نا ہنجار ہیں

انگریزی حکومت ہند کی بہت سی مشکلات میں ایک ایسی ہے جو ہر زمانہ سے مستقل ہونے کے بدلے دن بدن بڑھتی جاتی ہے یعنی اس کی ترقی کے اندر اور باب بھی توجہ نہ ہونی تو اندیشہ ہے کہ دور جاکر دم لیگی اور اس وقت تلافی مافات میں سخت دقت ہوگی۔ جمہور عقلا کا اس امر پر اتفاق ہے کہ رعایا کو فواید و ثمرات پہنچانے اور ملک کو جملہ اندیشوں سے بری رکھنے کے لئے حاکم و رعایا میں اتفاق و اتحاد ضروری ہونا چاہیے۔ حکام رعایا کی حالات اور ضروریات کو بخوبی جانتے ہوں اور ان کی ضروریات اچھی طرح پہنچتی رہیں اور رعایا اپنے فرمانرواؤں کے قوانین کا اصلی منشا سمجھتی ہو اور ان کی نیت و عنایات پر اعتماد کامل رکھتی ہو۔ پھر نہ تو حکام کو قوانین کے عملدرآمد میں دقت پیش آئیگی اور نہ رعایا کو غرض بہت سی مشکلیں ٹل جائینگی۔ غرضیکہ یوں کہنا چاہیے کہ نہ تو حکام خیالات سے واقف ہونے کے باعث کوئی ایسی طرز عمل اختیار کریں گے جس سے رعایا میں شکایت و نارضامندی پیدا ہو اور نہ رعایا حکام کے کسی فعل کو غلط محمول کرکے ناراضی کا موقع پائیگی۔ مگر افسوس ہے کہ بقول شخصے ہمعصر بنگال کے "جوں جوں ہندوستانی مغربی تعلیم و تہذیب دخل پیدا کرتے ہیں حکام انگریزی کے قریب ہوتے جاتے ہیں اور دونوں میں افسران سے دور سے کھنچتے جاتے ہیں" یہ واقعی نہایت عجیب بات ہے کہ ہندوستان میں رعایا و حکام کے باہمی تعلقات پر مندرجہ ذیل شعر کا مضمون صادق آرہا ہے کہ ؎

کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی
اُفتادہ ہوں پہ سایۂ قد کشیدہ ہوں

انگلو انڈین اخباروں کو بھی اب یہ امر تسلیم کرنے میں کلام نہیں رہا کہ ہندوستان میں حاکم و محکوم کے مابین ایک بڑے درجہ تک اجنبیت و مغایرت ہے اور یہ اجنبیت حکمرانی کی سہولت و ہر دلعزیزی کے راستے میں موانع پیش لانے والی ثابت ہو رہی ہے چنانچہ ان کے مقتدا پائونیر نے اسپر بار بار مضامین لکھے ہیں اور نہ فقط گورنمنٹ بلکہ فرداً فرداً یورپین افسروں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اس ملک میں رہ کر ایک وزیر انگلستان کے اس مقولے کو ہر وقت پیش نظر رکھیں کہ "انگریز خود فائدہ اٹھانے کے لئے نہیں بلکہ باشندگان ہند کو فائدہ پہنچانے کے واسطے یہاں اقامت پذیر ہیں" اور یہ فرض وہ ہرگز بوجہ احسن پورا نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنے کو ان باشندوں کی عادات و خواص۔ رسم و رواج۔ اطوار و گفتار۔ خیالات و توہمات سے پورے طور پر آگاہ نہ کرلیں۔ کسی کی حاجت برلانے کا سامان نہیں کیا جا سکتا تاوقتیکہ اس حاجت سے واقفیت نہ ہو پہنچے۔ اور یہ واقفیت بہم پہنچانے میں حاجت براری کو بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ میں پہلے ایک سے زیادہ دفعہ دکھا چکا ہوں کہ دیسیوں نے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ اس کوشش میں فروگذاشت نہیں کیا کہ ان کے یورپین حکام انکی ضروریات سے آگاہ ہوتے رہیں۔ دیسی اخبارات (جن کا ایک حصہ خاص حکام کی زبان میں بھی شائع ہوتا ہے) میں ایسی حاجات برابر درج کی جاتی ہیں۔ بڑی بڑی پبلک مجلس میں ان کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ولایت میں انڈین نیشنل کانگرس کی برٹش کمیٹی اپنے اخبار اور مختلف تقریروں کے ذریعے سے قوم انگریزی کو دیسیوں کی ضروریات پر آگاہ کرتی رہتی ہے۔ اور ہندوستانی سول سروس میں داخل ہونے والے اصحاب کو اس امر کا موقع دیتی ہے کہ وہ اس ملک میں آنے سے پیشتر ہی یہاں کی رعایا کے متعلق اپنی واقفیت کی ترمیم و تجدید کرلیں۔ غرض الگ الگ اطلاع دینے کے جو سامان ممکن تھے وہ کم و بیش کر لئے گئے۔ رہی زبانی عرض معروض تو اول خیالات۔ اس کا خود انگریزی حکام ہندوستانیوں کو موقع نہیں دیتے۔ سول لائنز جہاں انگریز بود و باش رکھتے ہیں ہمیشہ شہر سے الگ ہوتی ہیں۔ انگریزوں کے جلسوں انجمنوں کلبوں وغیرہ میں دیسیوں کو بمشکل بار ملتا ہے۔ اسی طرح ہندوستانیوں کی مجالس میں انگریز بہت کم شریک ہوتے ہیں۔ اور اگر کبھی شرکت کا اتفاق پیش بھی آجاتا ہے تو بالکل ایسی طرح جیسے کسی غیر شخص کا گرجا میں چلے جانا۔ بے تکلفی۔ دوستانہ ملاقاتی ہمدردی یا رازداری انگریزوں اور ہندوستانیوں کے مابین اجنبی باتیں ہیں۔ جو ملنے جلنے کی ۹۰ فی صدی حالتوں میں بھی پیدا نہیں ہوتیں۔ اور اس کے لئے ہندوستانی ہرگز قصوروار نہیں ہیں۔ بلکہ صاحبان انگریز جو اپنے کو دیسیوں سے الگ تھلگ رکھتے ہیں یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ ہندوستانیوں میں انگریزوں سے منافرت پائی جاتی ہے۔ بیشک اب سے تیس چالیس برس پہلے ایسے ضعیف الاعتقاد لوگ تھے جو انگریزوں سے میل جول بڑھانے کو بروئے مذہب ممنوع سمجھتے تھے۔ لیکن اب وہ تمام خیالات بدل گئے۔ مسلمانوں کے مذہب نے تو خیر اہل کتاب کے ساتھ مواکلت۔ مشارکت۔ مناکحت وغیرہ جائز ٹھہرا رکھی ہے۔ مگر صاحبان ہنود بھی ہر حیثیت چھات کے زیادہ قائل تھے اب ویسے نہیں رہے۔ چنانچہ ان کے بڑے بڑے راجہ مہاراجہ ہر قسم کے مشاغل مسرت و انبساط میں انگریز افسروں کے ساتھ برابر شریک ہوتے ہیں۔ جو لوگ انگریزی تعلیم پائے ہوئے ہیں وہ تو انگریزوں سے ربط و ضبط پیدا کرنے کے درپے رہتے ہی ہیں لیکن انگریزی نہ پڑھے ہوئے رئیسوں و زمینداروں میں بھی اس شخص کو بنظر وقعت و احترام دیکھا جاتا ہے جس کی انگریز حکام تک رسائی ہو۔ ہندوستانیوں میں انگریزوں کی طرف سے جو خیال سب سے زیادہ پھیلا ہوا ہے وہ نفرت آمیز نہیں۔ بلکہ خوف کا ہے۔ اور اگر آج انگریز اپنے تکلف کو ذرا کم کردیں۔ تو ہندوستانی ملنے والوں سے ان کو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائیگا۔ اگر دریافت کیا جائے تو تمام ہندوستان میں کوئی انگریز افسر اس امر کا شاکی بمشکل مل سکیگا کہ ہندوستانی خود اس سے الگ تھلگ رہے اور باوجودیکہ اس نے ملنے جلنے کا موقع دیا اور حوصلہ دلایا۔ مگر دیسیوں نے اپنے آپ کو اس سے بطیب خاطر کرنے میں پس و پیش کیا۔ یہ قول اخبار پائونیر ہندوستانی خیال کے بندے ہیں اور عملی کے بجائے خیالی باتوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ ان کے تالیف قلوب میں روپے سے اتنا کام نہیں نکلتا جتنا لطف و اخلاق سے نکل سکتا ہے جن افسروں نے براہ عاقبت اندیشی لطف و اخلاق سے کام لیا ہے وہ دیسیوں کے دلوں کو تسخیر کر لینے میں پورے کامیاب ہو گئے ہیں۔ سلاڈ منٹگمری صاحب جہاں جہاں آج تک دورہ فرما چکے ہیں۔ بہت سے افسروں نے خاص خاص مقامات کے باشندوں کی طبیعتوں پر اپنا محو نہ ہونے والا اثر ڈالا ہے۔ آنریبل ایس ایس تھارپ صاحب بہادر علاقہ راولپنڈی میں۔ کرنیل لینگ امرتسر میں۔ کرنیل گرے صاحب دہلی میں بعزت و احترام یاد کئے جاتے ہیں۔ غرضکہ آخر از سر صاحب لیفٹیننٹ گورنر دہلی سے اپنا رابطہ اتحاد اس قدر بڑھایا کہ مسٹر گرے آشیر ورکس کے گھر میں ذاتی چپراسی اور جمعدار تک سے آنہوں نے گہرا ملاپ کر رکھا تھا (یعنی ورکس کے ساتھ ذاتی یا خانگی تعلقات کرنیل صاحب موصوف سے بہت کمتر نہیں بلکہ فرقیین کے پارٹیوں میں [illegible] کی حیثیت میں [illegible] کرکے غالباً دہلی تک [illegible] موجب ہوتے [illegible] سی ایس [illegible] اطمینان [illegible] ہو جانے سے [illegible] ہونے کا [illegible] کوئی حاکم خواہ کیسا ہی ہیلا منڈھو ہو شاذ و نادر ہی دیسیوں کو جو دیسیوں جب تک وہ اپنے علاقے کے لوگوں سے ناواقف رہیگا دیر تک نزدیک اس کا انتظام یا فیصلہ قابل اطمینان نہ ہوگا۔ سال گزشتہ میں دہلی میں تراقطراغون کے عملدرآمد کا سخت غلط فہمی و ناراضی پھیلانے کا باعث ہوا تھا۔ اور گو بیجا اس وقت

حفظِ صحت

استفسار

۱۳۰- رعشہ:- میرے دائیں ہاتھ اور دائیں جانگ (رغاباً ٹانگ) کو عرصہ ۴ سال سے، ذرا ذرا دن رعشہ ہے ہندوستان کشمیر پنجاب کے یونانی حکیم ڈاکٹر علاج کر چکے۔ گرم ادویات مضر واقع ہوتی ہیں۔ سرد ادویات میں طاقت زائل کرنے رعشگی نہیں ہوتی کوئی صاحب براہ مہربانی علاج بتلا دیں۔ اگر صحت ہوئی تو ایک ہزار انعام بصورت مستغنی مزاج معالج کے ایک ہزار روپیہ کسی کار خیر میں وقف ہوگا (سردار خان باباخان بہادر خاکسار وارڈ مس اعظم پشاور)۔

۱۳۱- لاغری:- میرے ایک دوست بچپن سے ہی بہت لاغر ہیں۔ کوئی شکایت مرض وغیرہ کی نہیں ہے۔ ناظرین پیسہ اخبار کوئی مجرب نسخہ خواہ تدبیر ان کے فربہ ہونے کی رائج فرمادیں کمال مہربانی ہوگی (جگن ناتھ خریدار ۱۸۶۱۲)۔

۱۳۲- دانت:- اکثر تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ جب دانت کو کیڑا لگ جاوے تو بجز نکلوانے کے کوئی دوا مؤثر نہیں ہوتی براہ مہربانی کوئی ایسی مؤثر دوا تحریر کریں جس سے دانت ڈاکٹر صاحب کے مدرانے سے بچے اور صاف اور درد سے محفوظ رہیں۔ (محمد عظیم ہٹواری خریدار ۱۸۸۵۶)۔

۱۳۳- کان کی گھجلی:- عرصہ ۲ ماہ سے بائیں کان میں سخت خارش ہوتی ہے بہت علاج کیا۔ مگر فائدہ نہوا رات کو نیند تک نہیں آتی (برکت علی۔ افضل گنج)۔

۱۳۴- بادِ مقعدی:- ایک لڑکا جس کی عمر اس وقت اڑھائی سال کے قریب ہے اس کو ایک سال سے زیادہ عرصہ ہوا کہ دست آتے ہیں اور گاہے بگاہے خون بھی آتا ہے۔ غذا اس کو ہضم نہیں ہوتی۔ بھوک زیادہ لگتی ہے اور کھانے کے بعد فوراً دست آجاتا ہے۔ بخار بھی اکثر ہو جایا کرتا ہے کمزوری حد سے زیادہ ہے۔ اور بدن زرد رہتا ہے (والہ بخش ازلاہور)۔

۱۳۵- آروغ:- ایک شخص کو آروغ ڈکاریں ہر وقت آتے ہیں اور معدے میں درد رہتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے ہوا خارج نہیں ہوتی۔ اگر کوئی صاحب علاج لائیں تو ممنون ہوں گا (دا

علاج

۱۵۲- علاج ناسور (جواب سوال ۱۱۱ مطبوعہ اخبار ۵ نومبر ۱۹۱۸ء):- حقہ کی نیل جو اندر ہوتی ہے اس میں کپڑے کی پٹی خوب تر کر کے زخم میں رکھیں۔ روزانہ بدل دیا کریں اس پانچ روز میں زخم بھر جاتا ہے۔ راقم نے یہ علاج کیا ہے۔ (خلیل احمد مشیر خریدار ۱۴۴۵۵ از گوجرانوالہ)۔

۱۵۳- بھنگ کا مرہم:- بیخ جلاب تولہ۔ ریوند خطائی تولہ۔ تخم الائچی کلاں تولہ۔ ہلیلہ جنگلی تولہ۔ اسپغول تولہ۔ سوانف۔ آملہ خشک۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ شیرہ۔ سوڈا۔ مازگ ہریان۔ نمک سیاہ۔ چینی دانہ دار۔ سست لیموں۔ نمک (نیلی) مصر۔ یہ کا نشان ہے وہ چیزیں دو حصہ۔ باقی سب ایک ایک حصہ۔ دا ایک خریدار الحمام)۔

گمنام و نشانِ عزیز

۱۷۶- میرے ایک دوست کا لڑکا ایک شخص کے ساتھ ایک سال سے نوکر ہو کر گیا تھا۔ پتہ نہیں ملتا۔ اس کا حلیہ ارسال خدمت ہے۔ عمر تخمیناً ۱۴ سال قد متوسط۔ کشادہ پیشانی۔ چہرے پر داغ چیچک۔ پاؤں کی ایک انگلی ضمیدہ۔ سر میں بیخ۔ باپ کا نام عزیز بیگ قوم کشمیری ہے۔ اور جس کے ساتھ نوکری کرنے گیا تھا۔ اس کا حلیہ۔ ہے محسن شاہ ولد مہند شاہ ساکن ریاست چنبہ۔ رنگ گندمی۔ ڈاڑھی درمیانی۔ عمر تخمیناً ۳۲ سال۔ کلائی میں ایک بندا اور ہوتیا رنگ کی چوڑیاں۔ چہرے پر خال اور آنکھیں موٹی۔ پیسہ اخبار کے ذریعہ جو صاحب پتہ دینگے۔ میں ان کا نہایت شکور رہونگا۔ (لال چند چڈھا وی ۱۹۱۹ء)۔

عام

سوال

۱۲۲- سگنلر کی تنخواہ:- کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار سے اس بات کی بذریعہ پیسہ اخبار خبر دے سکتے ہیں کہ ہر مارگون ریلوے پر سگنلر (تار بابو) کو کیا ماہوار تنخواہ ملتی ہے؟ اور تیرہاں کی رہائش کا کیا حال ہے؟ (رحمت اللہ خریدار ۱۴۴۱۰)۔

۱۲۳- کشتہ سیم:- چاندی کے کشتہ کرنے کی ترکیب مطلوب ہے؟ (دا)۔

۱۲۴- مستقل ٹکٹ:- آجکل کے سرکاری مستقل ٹکٹ سنا ہے کہ لاہور میں یا کسی اور جگہ کوئی کمپنی خرید کرتی ہے کوئی صاحب مطلع کر سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہیں؟ ۱۵ اکتوبر میں ایک خریدار نے اطلاع کو جواب دیا تھا کہ بریلی میں کمپنی ہے وہ غلط نکلا بریلی میں کوئی کمپنی نہیں (سید اعلیٰ۔ پشاور)۔

جواب

۱۰۳- پٹواری مال (جواب سوال ۱۰۳):- منشی محمد علی صاحب اگر آپ ملازمت نہر کے خواہاں ہیں تو آپ پٹواری مال سے پٹواری نہر ہو سکتے ہیں۔ عرضی بحضور جناب صاحب مہتمم بہاولنہر باری دوآب امرتسر یا جناب ڈویژن ہیڈ کوارٹر جو الوالہ یا ایبٹ آباد ڈویژن مقیم منٹگمری گزارش کیجئے گا۔ محکمہ نہر پٹواریان مال کو نوشی سے بھرتی پٹواریان نہر منظور کرتا ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی صیغہ محکمہ نہر ایسا نہیں کہ جہاں آپ داخل ہو سکیں۔ لیکن آپ غلطی کرتے ہیں کہ ملازمت نہر کے خواہشمند ہیں۔ کہاں راجہ بھوج۔ اور کہاں گنگا تیلی۔ پٹواری نہر سے پٹواری مال بدرجہا بہتر ہے۔ اس خیال خام سے دستبردار ہو جائیں (رحیم بخش پٹواری نہر ۴۳۳۰)۔

۱۰۴- تیزاب فاروقی (جواب سوال ۱۱۲):- تیزاب فاروقی اس کو کہتے ہیں جو معدنیات مثل سونا چاندی۔ لوہا۔ تانبا۔ پیتل وغیرہ کے اجزا کو آپس سے علیحدہ کر دے اس کے اجزا یہ ہیں۔ شورہ قلمی ۲ تار۔ زاج سفید ۲ تار۔ نوشادر بیکالی نیم ماشہ۔ ان سب کو ملا کر قرص بنا لیں۔ تیزاب کھینچنے کے طلوع آفتاب سے سہ پہر تک بہت نرم نرم آنچ دیجئے۔ یہاں تک کہ ایک پہر کے بعد قرص سرخ ہو جائے۔ (محمد اشرف حسین حیدرآباد دکن۔ افضل گنج)۔

شعر و سخن

ایجوکیشنل کانفرنس ہمدرد نظم کی اپیل

فغان میں آہ میں واویلا میں شیون میں ہے کیا تاثیر
سناؤں اور دل طاقت اگر ہو سننے والے میں

التماس

اے زبان آوران نادرہ فن
محسن الملک محسن الدولہ
آج ہوں اک مقدمہ لایا
آجکل نظم کی نہیں پرسش
دیکھئے تو دسار زندانے کو
میگزین اور کارتوس نہیں
بلکیاں دو جنی تھیں آمد و نے
ایک کا نام نثر ہے ان میں
ایک کی آنکھ سر بسر جادو
ایک دل کی ہے باعث قوت
ایک بانوئے خانہ ہو مہر
نظم مشہور فرانسیسی شیکسپیر
نظم کی ہیں کہے گئے سارے
ہر زبان میں کبھی ادیب رہے
نثر کمسال۔ نظم ہے بیکسہ
نظم کا ایک کو بھی دھیان نہیں
نظم سے نطق نامیہ آرا
ایک دن کا یہ ذکر بھی سن لو
نثر بولی کہ میں مہذب ہوں
میری سیچ میں گہر باری
میں ہوں فراش طراز دار ادب
نظم بولی کہ سچ کہا یا جھوٹ
ایک میں اور چیز ہیں سستے
عسرتی۔ مسکرت۔ ہجر بدی
نظم سے قوت خیالی ہے
شاہنامے میں دیکھئے مجھ کو
مجھ سے مشہور ہیں زمانے میں
میں ہوں باب کتاب شیکسپیر
میں ہوں وادی عشق کی لیلیٰ
مصر معنے میں ہیں کلیوپٹرا
حالی و شبلی و ندیم احمد
گو ہر ذات پاک کا جوہر
ہیں امیر و ملال و داغ مرے
شوکت و میر ضعلی بیان مرا ہے
کچھ نہ پوچھو میں کیا ہوں کیا ہوں
میری باتیں بنی ٹھنی دیکھو
کرے تنقیح جس کا جی چاہے
انوض بات ہے نقطہ اتنی

بانی مجلس ایجوکیشن
آپ سے اب یہ بندہ ہے دوچار
سمجھے منصفہ بطور انصاف
نظم ہے جیسے کوئی دوشیزہ
ناک میں نتھ نہ ہاتھ میں کنگن
نہ معارف میں التزام سخن
گو ہر ذات پر شک در عدالت
دوسری نظم سے بیگانہ فن
سر بسر محو ایک کی ہیں تو
دوسری سے فروغ جاں روشن
ہر ایک خاتون کیلئے ملٹن
نشہ عزت و کلیدِ تمکین
جو سنے ہوں معلقات کہن
تا نہ ہو نظم میں وہ ملعونیں
ہو نہ رائج کلیسیا سکہ میں
ہو چکا پاس گو ریز و یوشن
نظم فضل کمال باب و بہن
نثر سے نظم کی ہوئی آن بان
تو مضامین خلق کا مسکن
کھیتوں میں مرے ادائے کہن
میں ہوں طغرائے نیس نو کہن
ملاقی آپ ہیں بڑی پُر فن
مجھ سے ہے بزم کمال ہے روشن
نظم سے فیضیاب سب کا چلن
نظم ہے ورزش دماغ سخن
مجھ سے زندہ نشانہائے کہن
گیو و گو درز و رستم و بیژن
میں ہوں فصل کتاب جانشن
میں ہوں گلزار حسن کی مالن
ہوں محل فرانس میں یوجن
ہیں شناسائے مغز و خال ذقن
گو ہر ذات پاک کا جوہر
رنگ آرائے وادی گلشن
ان سے تازہ مرے بیاں کا سخن
شوہر جیسی مشترک کی دلہن
تو دلا شاہ ہو سپر ہو یا من
فاضلانِ مفاطن فطن
نظم کا ہے یہ ایک ورنہ ایوش

"تو پاک باش برادر ہمہ ازکس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۵ | یوم شنبہ ۴ ستمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۸ شعبان ۱۳۱۶ ہجری موافق ۲۱ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

درآمد و برآمد ہند۔ سات ماہ کے دستے جو ۳۱۔ اکتوبر کو ختم ہوئے۔ تجارت ہند کی سرکاری رپورٹ سے بہت ہماری معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ جو پیداوار اور دستکاریاں اس ترجمہ میں ملک سے باہر بھیجی گئیں۔ اُن کی مالیت ۶۲ کروڑ ۸۸ لاکھ تھی جو ۱۸۹۶ء میں ۵۵ کروڑ ۸۸ لاکھ تھی۔ یہ اعداد وہ ترقی ثابت کرتے ہیں جو بعد قحط بارجود بھاری نرخ تبادلہ کے تجارت میں ہوئی۔ سب سے زیادہ اناج میں تھی۔ چنانچہ بمقابلہ ۱۸۹۶ء کے گیہوں میں ۷ کروڑ ۱۱ لاکھ کی اور چاولوں میں ۴ کروڑ ۲ لاکھ روپے کی تو فیر تھی۔ اور تیل کے بیج قریباً ۲ کروڑ ۳۵ لاکھ روپے کے اور سوتی ۹۹ لاکھ روپے کی زیادہ تھی۔ قطع نظر اس کے خام سن کی برآمد میں ایک کروڑ ایک لاکھ روپے کی اور سوت میں ۲۷ لاکھ روپے کی اور دیگر اشیا میں ۵۵ لاکھ روپے کی کمی تھی۔ گیہوں کی قیمت یورپ میں بڑھ گئی تھی اور جنگ ہسپانیہ اور امریکہ ہند سے اس کے کثرت باہر جانے کا باعث ہوا۔ ہند کے بندرگاہوں سے ۶۶۹۰۰۰ ٹن مال باہر گیا جس کی مقدار ۱۸۹۶ء میں ۲۵۵ ٹن اور ۱۸۹۶ء میں ۹۴۶۰۰ ٹن تھی مگر گزشتہ مارچ میں تخمینہ کیا گیا تھا کہ ۱۰ لاکھ ٹن گیہوں سال بھر میں باہر جائیگی اور یہ مقدار یکم اپریل تک پوری ہو جائیگی۔ ۱۰ لاکھ ۳۲ ہزار ٹن سے زیادہ چاول باہر گئے۔ سب سے زیادہ مقدار مصر کو ۲ لاکھ ۶۹ ہزار ٹن گئی۔ اور اس کے بعد سٹریٹس سیٹلمنٹ کو ایک لاکھ ۷۰ ہزار ٹن سماٹرا اور یونائیٹڈ کنگڈم اور لنکا کو قریباً ایک لاکھ ۴۰ ہزار ٹن بھیجے گئے تھے۔ چاولوں کی کل مقدار ۱۰ کروڑ ۶ لاکھ روپے کی مالیت کو پہنچی۔ جس میں گیہوں کی نسبت ۶۶ لاکھ روپے کا اضافہ تھا لیکن سال آئندہ میں اس قدر فروغ ہونے کی توقع نہیں ہے۔ کیونکہ فصل بوجھا اب کے نسبتاً کم ہوئی ہے۔

بحر اطلانٹک کے مسافر۔ مہاجرات متحدہ امریکہ میں تارک الوطنوں کی نسبت قواعد کی سختی کا اثر اُن مسافروں کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے جو بحر اطلانٹک کے جہازوں سے نیویارک کے بندرگاہ میں اُترتے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں ۵۰۰۰۰۰ مسافر خشکی پر اُترتے تھے۔ جن کی تعداد پچھلے سال ۳۵۱۵۷۴ تھی۔ یہی زیادہ تر تارک الوطنوں میں پائی جاتی ہے۔ کئی پرانے جہاز جو تارک الوطن اس ملک کو لیجایا کرتے تھے اس کام سے ہٹا لئے گئے ہیں۔ جن کی تعداد ۱۸۹۶ء میں ۷۰ تھی ۱۸۹۷ء میں ۳۰ رہ گئی اور پہلے سفروں کی تعداد جو ۱۵ ہزار سے زیادہ ہوا کرتی تھی وہ سالگزشتہ کی رپورٹ میں ۸۵۲ رہ گئی۔ اس طرح نئی جہاز سازوں کی اوسط ۴۱۲ ہوتی ہے۔ جس میں بمقابلہ سال گزشتہ ۳۹ کی کمی ہے۔

مذاق

ایک مولوی صاحب نے اپنے پڑوسی گنوار سے کہا "ارے تو عجب گنہگار آدمی ہے۔ ساٹھ برس کی عمر ہونے کو آئی ہے۔ ان بھر میں ایک دفعہ بھی اپنے خالق کی عبادت کرنے کو سجدہ میں نہیں آتا۔ جانتا ہے تجھ کو کس نے بنایا ہے؟"

گنوار (سوچ کر) "کچھ کھیال (خیال) نہیں"۔

اتنے میں ایک لڑکا اُدھر سے نکلا۔ مولوی صاحب نے پوچھا "تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟"

لڑکا۔ "ہمارے ددا نے"۔

مولوی صاحب (گنوار سے) "دیکھ چھ برس کا بچہ تو اپنے بنانے والے کو جانتا ہے اور تو کمبخت ساٹھ برس کا کھوسٹ اتنا نہیں جانتا"۔

گنوار۔ "مولبی (مولوی) صاحب یہ تو کل بتا ہے اِس کو یاد ہے۔ بھلا مجھ جیتی مدت کی بات بڑھاپے میں کہاں یاد رہے"۔

چند دوست تاش کھیلنے میں مصروف تھے۔ ایک کمپیشم صاحب کچھ چالاکی کر جاتے تھے۔ مگر وہ کچھ ایسی چالاکی سے کام کرتے تھے کہ انہیں پکڑ کر ثابت کرنا مشکل تھا۔ ایک شخص نے بگڑ کر کہا "مجھے بڑا افسوس ہے ہم میں سے ایک شخص بے ایمانی کرنا چاہتا ہے۔ مگر میں اُس کا نام نہیں لے سکتا۔ لیکن اگر وہ اب بھی باز نہ آیا تو میں ایک مکا مار کر اس کی دوسری آنکھ بھی نکال ڈالونگا۔ اور وہ اندھا ہو جائیگا"۔

ایک موضع میں دستور تھا کہ کئی مفت خور دوست ایک دوسرے سے مانگ کر تمباکو پیا کرتے تھے۔ مگر ایک شخص نہ تو مانگتا تھا اور نہ کسی کو دینا چاہتا تھا اور انکار کر کے جھوٹ بھی نہیں بولنا چاہتا تھا۔ اس نے یہ تجویز کی کہ تمباکو کے لئے دو تھیلیاں بنائیں۔ ایک کا نام دنیا رکھا اور دوسری کا نام تمت۔ دنیا میں کبھی تمباکو نہ ڈالتا جب لوگ اس سے تمباکو مانگتے تو کہدیتا کہ "میرے پاس تو دنیا میں ایک پتا تمباکو کا نہیں"۔ اور جو پوچھتے کہ تم کیا کرو گے تو جواب دیتا کہ "میرا قسمت پر بھروسہ ہے"۔

معمر مہربان۔ "مجھے یہ سُنکر بہت رنج ہوا ہے کہ تم کو تاش کھیلنے کی بُری عادت پڑ گئی ہے۔ کل رات کو پونڈ ہارے ہو۔ تمہارے جوان دوست کا عجیب خیال ہے۔ کس لئے؟ میں تو تاش کھیلنا ہی نہیں جانتا"۔

معمر مہربان۔ "یہی تو وجہ ہے۔ جو شخص تم سے جیتا تھا۔ اُس نے بھی مجھے یہی بتایا تھا"۔

عجیب عجیب باتیں

یمنی گواہ عدالت میں حلف کیسے اُٹھاتے ہیں۔ یمن میں مقام عدالت کو گواہوں کے قسم دینے میں کچھ دقت پیش نہیں آتی جہاں گواہ کے سر پر ٹی کی ایک ٹشتری توڑی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد گواہ کہتا ہے کہ "میں سچ کہونگا اور بالکل سچ۔ اگر جھوٹ کہوں تو اسی ٹشتری کی طرح میری گردن کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں"۔

ایک عجیب و غریب جنگل۔ ڈاکٹر ولیمسن نے نیا کالیفورنیا نادر جنگل دریافت کیا ہے۔ یہ جنگل افریقہ کے مغربی ساحل کی ایک سطح مرتفع پر واقع ہے جو سطح بحر سے ۳ سو فیٹ بلند ہے۔ اس جنگل کے درختوں کے تنے بہت موٹے ہیں مگر ان کی بلندی صرف ایک فٹ ہے۔ ہر درخت ایک گول میز کی شکل کا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک درخت کے دو سے زیادہ پتے نہیں ہوتے۔ ان کا طول ۱۰ فیٹ اور عرض ۲ فیٹ ہوتا ہے۔ پھول قرمزی رنگ گچھوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔

ہفت عجائبات عالم قدیم: (۱) اہرام مصری۔ (۲) بابل کے معلق باغات۔ میناء۔ دیواریں اور پھاٹک۔ (۳) جوپیٹر اولمپس کا بت۔ جو شہر رومانی کیپی ٹولین پر رکھا ہے۔ (۴) جو ایکا کا معبد جو ایفیسس میں ہے۔ (۵) فیروس کا مکندیہ واقع مصر کے گھاٹ کی رکھنے کے مینار۔ (۶) جزیرہ رہوڈس کا کولوسس۔ یہ بت ۱۰۵ فیٹ بلند تھا (۷) ۲۲۴ سال قبل مسیح زلزلے کے صدمے سے گر پڑا۔ (۷) شہر ہیلی کارنیسس کا مقبرہ۔ یہ شہر ملوناتی ایرانی لوگوں کی یاد گار اور ایشیا کوچک میں واقع ہے۔

ہندوستانی بوٹا۔ موضع گنگوی تحصیل نور دیکا ضلع میں ایک [illegible] ہومان نامی قوم کا جام سبز دہ سالہ۔ جس کا قد ۳ فٹ ۲ انچ یعنی ہے۔ اور جسم [illegible] سالہ بچے کے برابر ہے۔ [illegible] ہوئے آدمی کے [illegible] نہیں پہنچ سکتے۔ [illegible] پر بیٹھ کر بناتا ہے۔ جو زمین پر اپنے گھر میں جماعت کے لئے بلاتا ہے وہ اُس کی نسبت خود اُٹھا کر لے جاتا ہے۔ کیونکہ لڑکا اتنا وزن نہیں اُٹھا سکتا۔

ایک توپ کی آزمائش۔ ایک نئی اسٹیل توپ کا سینکڑوں انگلستان میں تجربہ ہوا۔ توپ ۵۰ فیٹ لمبی ہے۔ وزن [illegible] ٹن۔ اسے ۳ سو پونڈ بارود سے بھرا گیا اور [illegible] گولہ [illegible] وقت کر [illegible] گیا۔ [illegible] ہوا۔ اور جب [illegible] پانی اور ریت ۴۰۰ فیٹ بلند اُڑ گئی۔

مصدقہ کیپٹن سرجن لیفٹننٹ سرجن جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ
صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

خیر خواہ پنجاب

ہر ایک بیماری کا تجربہ کیا ہوا نسخہ

ہر قسم کے بخار کا مصفی خون ہونا نیز کیسی
ہی خراب و خطرناک ہو۔ زکام۔ کھانسی۔ دمہ
ہر قسم کے درد کے لئے اکسیر ہے

قرص سوزاک

سوزاک کیسا ہی پرانا ہو

سنون فرحی

تپ دق

تپ سل

مفصل حال اصحاب سے دریافت کریں

دافع سیتی دردن

گولی ۱ چھوٹی ۱ ہے لاغری و ضعف اعضا

کیپسول ۱ ہے ۱ ہے

مفصل حال اصحاب سے دریافت کریں

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورز کا خانہ پیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

مارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے بچانے کے لئے نہایت ضرورت تھی۔ لہذا ازحد عام کی سے یہ مکھی مار کاغذ" تیار کیا۔ ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے ہوئے موذی جانور سے نجات مل جائیگی قیمت فی میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ ہے

صرف جنرل سپلائی سٹورز میں
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے یہ مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے۔

بے نظیر درد سر کی دوائی

درد کیسے ہی اندر سے ہو ہی ہمارا ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج صفرا اعصابی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس بیس میں ایک درجن بکسوں کا کرایہ دو آنے (۲ ہے)

جنرل سپلائی سٹورز

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "درد سر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

بس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اکورز کام۔ قیصہ النفس۔ گلے کا پڑ جانا علق کی گرفتگی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس سے مجرب اکسیر سریع التاثیر کھانسی کی دوائی کی ملتی ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی ہمراہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورز

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

جوہر مرہمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانا

ڈامیانا۔ فاسفورس۔ کچلہ اور کولا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور قوت مردی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزوروں۔ مایوسوں اور لاولدوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص رفع کرتا ہے۔ ڈامیانا بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس کو مقوی باہ اب تک معلوم نہیں کچلہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے اعصاب کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی طاقتوں کا نشوونما کرتا ہے۔

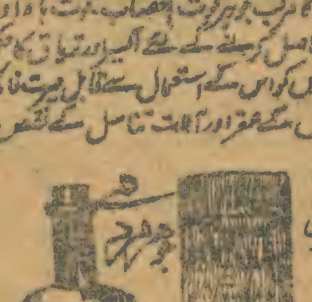

قیمت دو روپے فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورز

(بڑی بوتل) (چھوٹی بوتل)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "جوہر مرہمی مل سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے مؤثر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی فاسدتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اجی المفاصل یعنی گٹھیہ۔ آتشک اور تمام لیسہ ناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ

کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع نولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورز

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے "مرکب جوہر عشبہ" مل سکتا ہے

ڈیڑھ لاکھ تولہ فروخت ہو چکی ہے ۳۱ سال سے برابر بنتا ہی

تازہ بتازہ نو بنو

معجون مقوی اعصاب

حکماء یونان و انگلستان و غیرہ اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ مرکب ہم دوا ہے اور ہم غذا یہ لاجواب ہے

دورہ دائرہ ہے کہ گلے سے اترتے ہی سیدھا خون میں شامل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکی خوراک پینے کے چند منٹ بعد دلکو فرحت جسم میں طاقت دماغ میں راحت نظر آنے لگتی ہے۔ حکماء خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسلئے جو لوگ صاحب تمیز و عقل ہیں ہمیشہ اپنی روح کی خوراک کو اپنے پاس تیار رکھتے ہیں۔ ہندوستان میں بوجہ حدت گرما خون سڑ جلکر کم ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہرے کے رنگ سیاہ رہتے ہیں بوجہ جیرانی خون اعضاء رئیسہ دل و دماغ جگر و معدہ کو خوراک ناقص پہنچتی ہے اسلئے وہ اپنے افعال مقررہ فطرت کو پورا نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دیس کے لوگ گوناگون عوارض میں مبتلا رہتے ہیں کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی عوارض میں مبتلا رہنے سے فکر سلیم و طبع حلیم خیالات پاکیزہ و صاف سنجیدہ محنت و اعلیٰ خیالات اعلےٰ سے معرا رہتے ہیں کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں تو اچھے کام اُن سے سرزد ہوں۔ زیادہ وضاحت کے لئے اپنے آپکو اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے نہ وہ ہمت وہ جراءت نہ وہ خیالات اعلےٰ نہ وہ استقلال نہ وہ صورت نہ وہ سیرت وغیرہ وغیرہ +

یہ عرق ان اعضائے رئیسہ کے افعال کو باقاعدہ بنانے میں اعجاز کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے کو درست کرتا ہے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے معدہ کو زور کو طاقت دیکر مضبوط بناتا ہے اور ایسے کام کے لئے آمادہ دیتا ہے کہ تمام اعضا اول کو مدد رسانی امانت کرتا ہے تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے تمام امراض کے دور کرنے کا اور دوا کو ان اعضاء پر پہنچانے کا ذریعہ معدہ ہے اور یہ عرق معدہ کو درست کر کے آمادہ کرتا ہے کہ خدمات مفوضہ خدائی کو پورا کرے +

ماء اللحم پہلی درجہ اول ہے کیونکہ دل و دماغ جگر معدہ شانہ خرابشدہ۔ اعصاب مفلوج عضلات مستخرخ کے افعال کو باقاعدہ بناتا ہے اور ان اعضاء کو اپنے اپنے کام لینا ہے جو قدرت نے انکو تفویض کئے تھے اعضاء بیکار کو باکار خفتہ کو بیدار اور سست کو چست اور دشمن کو مٹاتا ہے گرفتہ کو رہا بناتا ہے۔ کمزور کو سہارا اور غافل کو ہوشیار بنا کر حرکت میں لاتا ہے **ماء اللحم** مصفی خون سب سے بہتر ہے کیونکہ صالح پیدا کر کے جسم کی خرابی خون کی بیتابی و گندہ پن وسمیت کو دور کرتا ہے۔ **ماء اللحم** اُس روی حالت سے جو اشتہا سوز اک بدہضمی اور مختلف رنگوں میں ظاہر ہوا کرتے ہیں مثلاً وجع المفاصل وغیرہ **ماء اللحم** ضعف معدہ و ضعف جگر۔ ضعف شانہ۔ ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے اسکے پینے سے آنکھوں میں نور دل میں سرور **ماء اللحم** اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے لاغر کو فربہ کرتا ہے۔ کمزور کو تنومند۔ بے رونق چہرہ کو پارونق زرد کو سرخ۔ نامرد کو مرد بزدل کو جواں مرد ضعیف کو قوی **ماء اللحم** دائم المریض کو صحیح بناتا ہے بوڑھوں کا عصا پیری ہے **ماء اللحم** دشمن کو جسم کے احاطہ میں گھسنے نہیں دیتا۔ اور ان گھستے ہوئے کو روکتا ہے جسکے ضلع ہونے کا اندیشہ ہر ایک کو رہتا ہے۔ **ماء اللحم** فوجی لوگوں کے لئے ضروری ہے کیونکہ اسکے پینے سے دل میں حوصلہ۔ دماغ میں مردانہ خیالات اور کامیابی کے لئے استقبال پیدا ہوتا ہے کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں تو کام اچھے ہونگے۔ **ماء اللحم** اُن لوگوں کو جنکو سردی زیادہ لگتی ہو اور سردیوں میں تکلیف اٹھاتے ہیں اور کھانسی کا مجرب نسخہ ہے۔ **ماء اللحم** ضیق النفس۔ سوء الخ شکم۔ بدہضمی دائمی منبعل۔ ہوا لدل۔ مراق۔ کثرت بلغم۔ صلوا اللحم طحال کے لئے شربت مجرب ہے (دیکھو سارٹیفکیٹ رضیان مزمن (دماغوس)۔ مہربانیوں نے یہ ہدیت ہی مفید ہے کیونکہ ضعف و حدت گرمی کے باعث خون میں دہریلے اجزاء اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ الغرض ماء اللحم کی تصدیق و شہادت ڈیڑھ لاکھ تولہ جو بک چکی ہے کر سکتی ہے؟

قیمت فی تولہ دو روپے۔ چھ تولہ گیارہ روپے۔ درجن تولہ بیس روپے [ع ۱۱ عنہ ۲۰] تین تولہ سے کم باہر روانہ نہیں ہوگا۔

حکیم ڈاکٹر غلام نبی بقا الحکماء میونسپل کمشنر۔ لاہور۔ موچی دروازہ۔ اعوان منزل

حب دائمی قبض

مثلاً۔ پیٹ کا پھولنا۔ ناریوں کا درد۔ دم گھٹنا۔ دل کا دھڑکنا۔ سر کا چکرانا۔ رطوبت دور ہونا۔ کھٹی ڈکاریں آنا۔ ہضم نہ ہونا۔ ایک ہفتہ میں طبیعت درست ہو جاتی ہے۔ پرہیز کا کوئی حرج نہیں۔ ہر جگہ ملتی ہے۔ عمدہ دوا ہے۔ ۲ روپے

حب بواسیر

بیحد مفید ہے۔ ۲ روپے

سلطان الرحم

دافع امراض رحم ہر قسم کی عورت کے لئے ضرور ہے۔ قیمت ۲ روپے

دلبر عال

مقوی اعصاب ہے۔ ۱ روپیہ

مرہم مسیح الملائی

منضج بصر وغیرہ۔ فی شیشہ ۱ روپیہ

حب ذیابیطس

ذیابیطس کے مریض کی علامت ہے کہ پیشاب کا رنگ جاتا ہے۔ ذائقہ بگڑ جاتا ہے۔ پیاس زیادہ ہو جاتی ہے۔ فی شیشہ ۱ روپیہ

دافع جذامی

جذام کی علامت ہے کہ بدن پر سفید داغ ہو جاتے ہیں۔ فی شیشہ ۱ روپیہ

حب طحال

تلی کے لئے مفید ہے۔ فی شیشہ ۱ روپیہ

کالیجاب

کشتہ گولیاں دیرینہ درد کی مشق صادق آتی ہے۔ فی شیشہ ۱ روپیہ

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پرزے کا کاٹ کیا ہوا ہے اور بعض بڑھوئیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں ۱

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور مرزنگ

حضرات!

ہمارے ہاں سے تمام قسم کے زیورات کے آپ کی فرمائش کے موافق بنوانے کے لئے مفصلہ ذیل زیورات بن کے تیار ہیں۔ جن کے آپ سامنے بیٹھے جاتے ہیں۔ بعض ان میں ہر گز نیز میں ہو سکتی۔ اسے درجہ کا جو مضبوط رنگ کیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط کلمٹ کیا ہے لطف یہ قیمت بھی دیگر جگہ زمانوں سے کم رکھی ہے۔

داؤدی سنہری جڑاؤ

ہر دلعزیز مالا سنہری

سنہری جڑاؤ

گوکھرو کرٹ سنہری

کرٹے سنہری

بالے سنہری سادے

موتیوں کا ہار

پوڑی

بالیاں سنہری

گلوبند سنہری جڑاؤ

گلنیاں سنہری

چھلا

المشتہر۔ محمد عبد العزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور۔ مرنگ

جناب سردار رتن سنگھ صاحب

سب انسپکٹر سنسر نوٹ پولیس ضلع رائے پور:- حلوۃ اللحم جو آپ نے استعمال کیا آپ کو اگر ہمارے مہمان اور افسلاطوں کا خطاب دیا جائے تو غیر مناسب نہیں ہے۔ بندہ نے ہزاروں کے امور حکیموں کے ماتحت استعمال کئے لیکن یہ حلوا اُن سے مفید اور درجہ موثر تر پایا۔ چار سیر حلوۃ اللحم حلوا بہت جلد روانہ کیجئے +

جناب محمد ایوب صاحب

سوداگر پھولباری ضلع جلپائی گوری:- آپ سے جو حلوۃ اللحم منگایا تھا وہ

جناب حکیم غلام محی الدین صاحب

از مقام ہرکول ضلع کلاب تعلقہ مالگاؤں:- حلوۃ اللحم تین سیر پہنچا۔ مگر اشتہار کے موافق شیشی نہیں ملی۔ امید کہ ہماری محنت ضائع نہ ہوگی۔ براہ مہربانی چار سیر حلوا بہ اضافی شیشیوں کے بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل بہت ہی جلد روانہ کیجئے +

نوٹ:- بروقت تحریر فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور لکھکر روانہ کریں۔

جناب عبدالشکور خاں صاحب

دفعدار از عدن:- جناب حکیم صاحب حلوۃ اللحم پہنچا۔ جن لوگوں نے استعمال کیا انکا بیان ہے کہ حقیقتاً گویا مردہ کے لئے سیحا سوائے مرگ۔ البتہ تمام امراض کے لئے تریاق متصور ہے۔ براہ مہربانی چھ پونڈ حلوا اور بھیجیے اور یہ سپرنٹنڈنٹ شاریع کیجئے۔ تاکہ انباے جنس اسکے استفادہ سے محروم نہ رہیں +

جناب لالہ رشیو سہائے

صاحب زمیندار بڑی پہنچی ضلع ہزاری باغ:- وہ پونڈ حلوا جو آپ نے ماۃ اللحم حلوا عنایت فرمایا زیر استعمال

جناب

جناب منشی عصمت اللہ خاں

صاحب امرتسر شتہ دار کچہری امنی چنن پور حلوۃ اللحم مسلہ آنجناب پہنچا۔ اس کے استعمال سے ثابت ہوا کہ تولید خون اور قوت [illegible] حلوا ایسی نظیر ہے میں لگاتار استعمال

حلوۃ اللحم

تمام قسم کی بیماریوں۔ درد کمر۔ نزلہ۔ زکام۔ ریزش اور ضیق النفس جو اکثر شیخ اور خصوصاً بوڑھوں کو موسم سرما میں عاجز کر دیتا ہے۔ بڑھے سے کھو دیتا ہے

حلوۃ اللحم

اول اس طبیہ کا گرگٹ حسن کیا کہ جنکو خون کے بے اندازہ پیدا کرنے اور مہیہ و متمم سطبہ قوتوں سے بڑھانے میں ایک خدرتی ترکیب خاصیت حاصل ہے۔ پھر ایک نادر ترکیب سے حل کر کے بلا آمیزش آب انگارب نکالا وہ بھی ایک ایسی کیمیت ہے کہ اگر سالہا سال تک رکھا رہے تو اُسمیں کسی قسم کا تعفن یا تغیر پیدا نہو بعد ازاں اسمیں مہی ممسک مفرح مسمن مین مقوی اعضاے رئیسہ ادویات ملا کر ایک اعلے درجہ کا خوشمزہ خوشگوار خوش رنگ خوشبودار حلوا تیار کیا + پس جو لوگ کہ بدن کو فربہ خوش رنگ مضبوط چستیکم جلد کو چکنا رکھنا عینک کی عادات کو چھوڑ کر بصارت کو تیز کرنا۔ اعضاے رئیسہ کو اطاقت دینا بدن کی خشکی کالوں کی شائیں شائیں کو دفع کرنا چاہیں بہت جلد اسکو منگوا کر مستفید ہوں +

حلوۃ اللحم

حلوۃ اللحم

حلوۃ اللحم

ہاس ٹار ایکس

قیمت بحس

کلاں دس روپیہ

موافر ۱

شہر افزا ۱

جوہر چینی

ان الملح آنشی

ہوان افزا ۱

ان شاہی ولی افزا

ان آنشک

ان ایلوا

ان ایلوا

ان ایلوا

افسوس

افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان میں آریہ اور عیسائیوں کی طرف سے کئی رسالے اور اخبار نہایت آزار چھپتے ہیں۔ جن میں دنیا کے سردار حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی نسبت اس قدر بیہودہ بیانیاں کی جاتی اور گالیاں دی جاتی ہیں کہ ایک شریف مند مسلمان کا بدن تھرا اٹھتا ہے۔ آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ ان رسالوں میں ایسا زہر بھرا ہوا ہے کہ کئی مسلمان انکو پڑھ پڑھکر اسلام سے مشکک اور مرتد ہو گئے ہیں ہندوستان میں کچھ کروڑ مسلمان موجود ہیں۔ لیکن افسوس ایک اخبار یا رسالہ بھی ان کی طرف سے ابھی نہیں چھپتا۔ جو ان مخالفین کو دندان شکن جواب دیکر اہل اسلام کو دروغ کے گڑھے سے بچاتا اور انکا دل بڑھاتا۔ کہتے ہیں عیسائیوں کے مشن کا جو سالانہ پیسہ ایک شخص کو وصول ہوتا ہے کہ ولایت کے عیسائیوں نے ایک دفعہ کی چادر بنوا لینا چھوڑ دیا ہے اور اسی ایک دفعہ میں چھوڑ دینے سے ہزاروں روپے جمع ہو جاتے ہیں۔ جو وہ عیسائی مذہب اور عیسائی رسالوں کے شایع کرنے میں صرف کرتے ہیں۔

مسلمانو! جو خدائی اور سچا مذہب ہو۔ کیا اس کے لئے مسلمانوں کی اتنی بھی غیرت نہیں ہونی چاہیئے۔ ضرور ہونی چاہیئے اور ایسی غیرت کے ہمارے دل میں پیدا کرنے کے لئے ہم یہ **رسالہ انوار الاسلام** ماہوار نکالتے ہیں۔ یہ رسالہ ہر مہینے جس میں نور افشاں وغیرہ عیسائی اخباروں اور آریہ گزٹ وغیرہ آریہ کے اخباروں اور مخالفین کے تمام اعتراضات کے مفصل جواب لکھے جاتے ہیں۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس رسالہ کو منگائے اور مطالعہ فرمائے حجم ۳۰ صفحہ کا ہوگا۔ قیمت نہایت کم صرف **عشر** سالانہ ہے۔ معہ محصول ڈاک۔ نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کے ٹکٹ بھیجنے پر روانہ کیا جا سکتا ہے۔ **خوشخبری** ۱۵ جنوری ۱۹۱۰ء تک جو صاحب قیمت پیشگی بھیجیں گے انکو ایک نہایت ضروری اور مفید رسالہ بھی مفت ارسال کیا جائیگا۔ اس غرض سے کہ اس رسالہ کی اشاعت بکثرت ہو اور مخالفین اسلام کے اعتراضات کا مرتبہ لوگوں پر یہ سہولت آسانی سے ظاہر ہو جائے۔ ضرور ہے کہ ہر ایک مسلمان متلاشی ہے۔ مثلاً بہشت دوزخ فلسفی۔ فلاسفی۔ عذاب قبر کی فلاسفی۔ تقلید شخصی کے مسایل۔ وحی والہام کی حقیقت وغیرہ۔

درخواست خریداری

نام محمد ابراہیم و محمد اسمٰعیل مالکان جنرل بک ایجنسی سیالکوٹ ہونی چاہیئے۔

دنیا میں پہلی طرز کا قرآن مجید

یاجیبی حمایل شریف مترجم الی الانگلش اردو بامحاورہ جس کی نظیر نہ بہت قدیم میں نہیں ملتی جس میں ۱۳ خوبیاں نمبروار پائی جاتی ہیں (۱) تقطیع جیبی نہایت عمدہ اور موزوں ہے یعنی ۵ انچ لمبی ۳ انچ چوڑی جو جیب میں بآسانی آ سکتی ہے۔ اور شائقین کلام مجید ہر وقت اپنے پاس رکھ سکتے ہیں (۲) ترجمہ حمایل شریف بالمقابل صفحہ پر کیا گیا ہے ایک صفحہ پر اسکی متن اور دوسرے صفحہ پر اسکا ترجمہ متن و ترجمہ نہایت صفائی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے (۳) صفحہ پر صرف آیات کا نمبر دیئے گئے ہیں اگر نمبر لکھنے میں کوئی وقت نہ ہو (۴) ہر سورت کے اخیر و نہایت اور ہر رکوع کا ختم ہونا ہو جس سے ایک آیت کے لئے قرآن شریف کا ورق الٹنا نہیں پڑتا یہ خوبی آجتک کسی مترجم قرآن شریف میں نہیں (۵) عربی و اردو تحریر نہایت اعلےٰ درجہ کی ہے۔ بڑی ہی خوش قلم عامل نے تحریر کیا ہے (۶) ترجمہ جدید با محاورہ زبان حال کے اردو کے موافق کر دیا گیا ہے ترجمہ ایسا شایستہ اور لطیف ہے کہ خواہ مخواہ پڑھنے کو دل چاہتا ہے اور تمام متدرات و محذوفات ترجمہ کے اندر خطوط ہلالی لکھ دیئے ہیں جس سے تفسیر کی تفسیر اور ترجمہ کا ترجمہ ہے اور بڑی آسانی سے سمجھ میں آتا ہے (۷) اس مقدس حمایل شریف کے شروع میں سپاروں اور سورتوں کی فہرست دی گئی ہے جس سے جھٹ سورت اور سپارہ نکال سکتے ہیں (۸) شروع میں تمام قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ہے۔ جو اعظوں اور خطیبوں اور تمام مسلمانوں کے لئے نہایت کارآمد ہے نماز۔ روزہ۔ حج۔ عمرہ۔ شکر۔ رمضان۔ عید وغیرہ کے متعلق ایک ہی جگہ حوالہ لکھ دیئے گئے ہیں (۹) تمام انبیا کا ذکر قرآن شریف میں جہاں جہاں آیا ہے۔ انکی نسبت بھی ایک ہی جگہ ساری حوالے لکھ دیئے گئے ہیں۔ ابراہیم یا لوط وغیرہ کا لفظ نکالنا ہو تو جہاں جہاں قرآن شریف میں انکا قصہ آیا ہے وہ سب مقامات دم بھر میں دیکھ لو (۱۰) کاغذ سفید تنفیس اور روئی لگایا گیا ہے (۱۱) جلد سنہری نہایت خوبصورت کرائی گئی ہے (۱۲) اسپر قرآن شریف اور لا یمسہ الا المطہرون کا لفظ سنہری لگایا گیا ہے باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت بہت ہی کم یعنی عمدہ قیمت مجلد صرف بعشر عشیر محصول بذمہ خریدار

جو محمد ابراہیم و محمد اسمٰعیل مالکان جنرل بک ایجنسی سیالکوٹ سے مل سکتی ہے

اردو لغات فیروزی

سنہری جلد جم پورے ۱۳۰۰ صفحہ قریباً ۴۰ ہزار اردو الفاظ کی ڈکشنری قیمت صرف

اگرچہ انگریزی زبان اردو زبان کی کئی ڈکشنریاں موجود ہیں۔ جیسی فیروز صاحب کی ڈکشنری۔ فارسی صاحب کی ڈکشنری۔ لیکن بہت افسوس کی بات ہے کہ اردو زبان کی ایک لغات بھی ابھی نہیں پائی جاتی۔ مقصد ضروری تو یہ تھا کہ ہندوستان کو دفتر۔ کچہری سکولوں کالجوں دارالعلوموں وغیرہ میں مکمل اور ایک مکمل اردو لغات کا بھی ہونا چاہئے تھا۔ بنا بریں یہ ضخیم اردو لغات فیروزی انگریزی ڈکشنریوں کی طرز پر تیار کیگئی ہے جس میں زبان اردو کے کل الفاظ اصطلاحات قانونی الفاظ علمی اصطلاحات ضرب المثل وغیرہ موجود ہیں۔ اسکو ہر قسم کے اردو لغات کی مطلق ضرورت نہ ہوگی۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر (ز)۔ مدرسہ۔ محرر۔ منشیوں بیرسٹروں وکیلوں مختاروں اور عام شائقین کو مفید ہے۔ اسے ضرور طلب فرماویں۔

حیات صلاح الدین

قیمت صرف

یعنی سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کی

سوانح عمری

یہ کتاب مولوی صلاح الدین محمد مولف تیر الفاروق و اورنگزیب چودھویں صدی ہجری کی تالیف ہے اس کتاب کا دیباچہ آزاد ای سو صفحہ میں ہے جس میں تیرہ سو صفحہ پر ایک دیباچہ ہے جس میں صلیبی لڑائیوں کی ایک مختصر تاریخ لکھی گئی ہے جو شروع دیباچہ میں ۱۳ سو سال کے گذشتہ پانسو برس کا ایک اجمالی حال دکھایا گیا ہے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی اسلامی دنیا کا ایک بزرگ اور نامور ہیرو ہے جس نے تن تنہا تمام یورپ کے حملوں کو روک کر صرف بیت المقدس اور شام اور بندرگاہ اور مقرر مقامتوں کو ملک نام الیشیا کو یورپ کے ہاتھوں میں پڑ جانے سے بچا لیا بیت المقدس کو صرف فتح ہی نہیں کیا بلکہ افواج یورپ کیساتھ کے مقابلہ میں محفوظ رکھا۔

سلطان صلاح الدین کے حالات ایک آئینہ ہیں جس میں عیسائی اور اسلامی دنیا کے اوصاف و خصائص معیوب ایک ایسے وقت میں جبکہ وہ دینوی ترقیات کے اعتبار سے ایک درجہ عروج پر تھے نظر آتے ہیں اور مصنف موصوف کی ذاتی اور اخلاقی حالات کے درمیان ایک نگاہ ہو جاتا ہے اور صاف نظر آجاتا ہے کہ اسلامیوں کو خدا نے باقی دنیا پر کیسے کیسے شرف اور فضائل عطا کئے ہیں۔ اور یہ کتاب نہایت خوشخط اور عمدہ اہتمام سے چھپوائی گئی ہے

قیمت عشر

جو محمد ابراہیم و محمد اسمٰعیل مالکان جنرل بک ایجنسی سیالکوٹ سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی درد دور کرنے والی دوا

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دور کرنے کے لئے مشہور ہے۔ ہر قسم کے گٹھیا کے درد اور ہر قسم کے درد کے لئے مفید ہے۔ خواہ وہ درد نقرس ہو یا سر درد ہو یا دانت کا درد ہو یا کان کا درد ہو یا پیٹ کا درد ہو یا کمر کا درد ہو یا جوڑوں کا درد ہو یا کسی اور قسم کا درد ہو۔ ہر قسم کے درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ ہر قسم کے درد کو یہ دوا فوراً دور کر دیتی ہے۔ ہر قسم کے درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ ہر قسم کے درد کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ ہر قسم کے قولنج ہیضہ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے قولنج ہیضہ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے قولنج ہیضہ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے قولنج ہیضہ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے قولنج ہیضہ اور پیچش کے لئے مفید ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

بال اڑانے کا پوڈر

یہ پوڈر بال اڑانے کے لئے مفید ہے۔ یہ پوڈر بال اڑانے کے لئے مفید ہے۔ یہ پوڈر بال اڑانے کے لئے مفید ہے۔ یہ پوڈر بال اڑانے کے لئے مفید ہے۔ یہ پوڈر بال اڑانے کے لئے مفید ہے۔

قیمت فی بکس ۸ چھ بکس ۴۰ روپے

منیجر پیسہ اخبار لاہور

دانتوں کا منجن

اس منجن کو جس نے استعمال کیا ہے کبھی اس نے استعمال کا ارادہ نہیں کیا۔ یہ منجن دانتوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ یہ منجن دانتوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ یہ منجن دانتوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ یہ منجن دانتوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ یہ منجن دانتوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان میں بنائی جاتی ہیں۔ یہ ٹوپیاں ہندوستان میں بنائی جاتی ہیں۔ یہ ٹوپیاں ہندوستان میں بنائی جاتی ہیں۔ یہ ٹوپیاں ہندوستان میں بنائی جاتی ہیں۔ یہ ٹوپیاں ہندوستان میں بنائی جاتی ہیں۔

قیمت ٹوپی ۱ روپیہ ۲ روپیہ ۳ روپیہ ۴ روپیہ ۵ روپیہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

کپڑے کے سوداگر

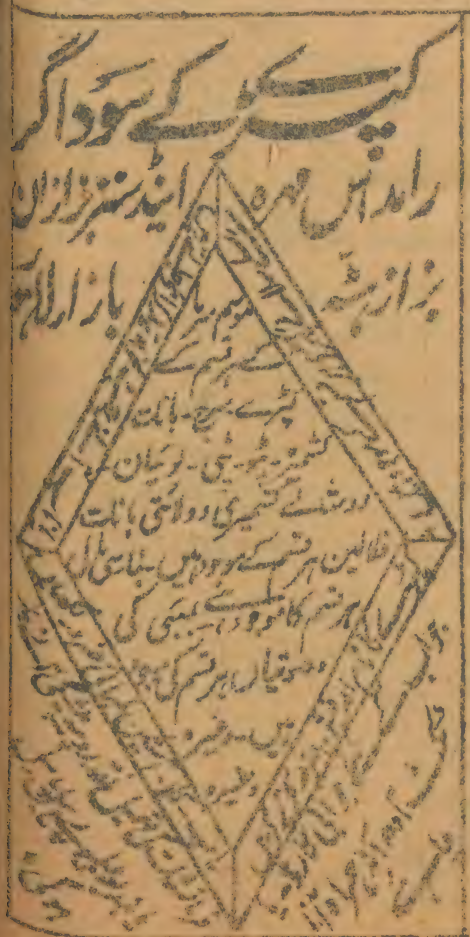

ضرورت ہے

محمد کو بچوں کی تعلیم اور دیگر ضروری کاروبار کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کم از کم تین سال کی تعلیم یافتہ ہو اور سکتا ہو تنخواہ مناسب ہوگی رہنے کا مکان اور کھانا ملے گا۔
المشتہر حاجی نور محمد خان۔ بکسر ۳۵۰ ڈاکخانہ ٹھیکری ۱۱ ضلع جہلم۔

کلیہ نقشہ کشی

آسان اردو زبان میں ہندسی کی کتاب اس فن شریف میں اب تک جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں یہ کتاب سب سے اچھی ہے۔ اس کا مضمون ایسا سہل اور آسان ہے کہ بالکل ناواقف شخص بھی اس کو پڑھ کر بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب میں ۱۲۰ شکلیں ہیں جن میں سے ۶۰ شکلیں حل شدہ اشکال مشق ہیں۔ مسطری رسم اور سہ گونہ پیمائی سے متعلق نقشہ کشی اور اس کے اشخاص کے لئے بہت کچھ مواد موجود ہے۔ ہر مضمون کے ساتھ مشق دی گئی ہے۔ کتاب بذریعہ وی پی ایک روپیہ میں روانہ کی جاتی ہے۔ آرڈر ساتھ فرمائیں۔
المشتہر حاجی غلام محمد ایس اے ہائی سکول مقبول ہوشیارپور

بے نظیر گولیاں

[illegible] دافع نصف بصارت مکروہی دافع سلاوی ہیضہ۔ گردہ و شانہ و جگر امراض جگر سدہ کر کھانسی و صفاء خون۔ فالج بکلیہ و ہسٹیریا و جذبان سکتہ دور کرنے میں اکسیر اور قوت باہ کے بڑھانے میں بے نظیر ہیں۔ قیمت بکس چار روپیہ ایک روپیہ چار آنہ (۱۴۰۰) دوائی ایک ہفتہ میں عوض موذی نفع مستانے۔ قوائے مسدل کے دور ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ کے واسطے معاف دوائی صوبہ کی قیمت ایک ہفتہ کے واسطے معاف۔ چوسان باعضہ قیمت بکس ۸ روپیہ۔ مجنن و زنان قیمت فی بکس ۸ روپیہ
المشتہر حکیم بشیر احمد حبیب جنرل مرچنٹ بادی چوک متی۔ لاہور

ہندو مسلمانوں کی زندگی میں ایک نیا اضافہ

ہمیں یہ خط اور تار ہندی پریس سے ہندو مسلمان بھائیوں کی بالی روز کے دن سب لوگوں کو معلوم ہے کہ جمع الاتحاد شادی و نیش عام کی جاری کی ہے۔ [illegible] ہندو مسلمان کا [illegible] ہو سکتا ہے اور سال بھر تک ایک روپیہ چار کے حساب سے کل پیسے دیکر ایک روپیہ سے لاکھ تک کا [illegible] ہے اس اندکاہ [illegible] کم اور [illegible] زیادہ ہندو مسلمان ہیں اپنے [illegible] ہیں لیکن [illegible] اس [illegible] اس [illegible] ہو گئی ہے [illegible] ہو گئی ہے [illegible] ہو گئی ہے

— وفات پیات گرام پر غمخوں ہے۔

— لفٹ سپرچن سٹ ریورنڈ ڈبلیو ایل ریچرڈسن پادری کو بہتر پیرا کا تقرر۔ پادری صاحب موصوف کے ساتھ کہ نہیں جا سکتے۔

— کمرشل ٹریپارٹمنٹ ریلوے کنسٹرکشن میں مصروف ہے چنانچہ ۲۰۰ خریدے ہو چکے ہیں سال کی تعداد ۱۰ ہزار تک بڑھائی جائے گی۔

— ۲۰ اکتوبر کو دست دار ڈیلیا سوسائٹی کے ممبر بنائے گئے تھے ان کی نسبت صاحب پریسیڈنٹ آفیسر کے تحقیقات کرنے سے ۲ سو ایسی ہوشیار اور ہوشیار کاریگر نکلے کہیں

— لاہور شہر لاہور کی تازہ وفات کے باعث سرکیٹ بنگ اور لیڈی سیکورٹی بنگ سے خدمات ہی سرمہ ہلتوی کرتی

— سر جسٹس پرتول چند چٹرجی اور جسٹس چیفنر رائے ہیں ایک ایک ماہ کی رخصت

— ڈیلی ٹیلی گراف کو لیٹ سے دکھلایا ہے اگر مست ملا آسن کی حد دریں داخل ہوا تو اسکا مقابلہ کیا جائے گا

— ہائیڈ پلیوں اور ٹرانسپورٹ کا بین سرکیر خان دیہ کے آدمی اور ۲ گھوڑے ہر ملاکے ۲۲ آدمی ارسال کئے

— میجر جنرل مارٹن اور بریگیڈیر جنرل ہیل علی الترتیب اضلاع لاہور اور امرتسر میں تعینات ہوئے

— سر ڈبلیو پیسٹن فلٹر گران کی پرانٹ گرشتہ بڑھکی آج کو ہسپتال لاہور میں فوت ہوئے

— ڈاکٹر ایف لاہور کا ہاروں کی ذاتیں کے مطابق

کابل اور تجارت کا پیغمبر

ہماری کارخانہ ہے مصنوعات کابل محمود ہوئے ہیں کہ ان کی تجارت پر بہت اچھا

ہمارا اسباب برآمدات و دخل اور تجارت ہے ۲۲ ہزار

لیکن سرٹ خانہ کہ ۲۰ ہزار پیکیج ہوئے ہیں گذشتہ سال سے زیادہ گرم ہے اور نومبر ہوتا ہے کہ کابل کی اصلی ۱۰ ہزار ہیں ہماری سالانہ ہمارا ہر ہزار ہوا ہے ایک خان (جس کا نمونہ ۹ کڑ اور خرچ ۲۰-۲ ہے ہماری تجارت ہے

نوٹ: یہ کارخانہ لاہور کے کابل راستہ میں ہمارا ہے اور یہ پہلی تجارت کردہ اشیاء بہت اعلیٰ ہے۔

(۱) ہوشیری اور ریشم کا بہت ہی خان ۱۰ روپے

(۲) گرم خول اور ۲۱-۲ ہے ارس

(۳) کابلی دھتے قیمت ۲۰ اور ۲۰ روپے کشمیری ۱۲ سے ۲۲ روپے ۲۲ سے ۲۲ روپے لاہوری دھتے ۱۰ اور ۱۲ روپے

(۴) کشمیری پارچوں کے کارخانہ جات قیمت ۲۰ سے ۲۲ روپے کشمیری اون کی قیمت ۲۰ سے ۲۲ روپے عرض ۲ آگرہ

— ۲۰ روپے کی ساری قیمتیں ۲۰ روپے سے ۲۲ روپے تک

کی خبر ہونے والے ہیں۔ دوکان ذکر دینے کی مقدمات
کو تعمیر کو تعطیل کر دینے کی ستدعا کی ہے۔

سے ہیشہ سینچر کو دیہ ہوگا۔ مسٹر ڈیکن ڈپٹی کمشنر کو بلٹ
کرنے میں گرمنٹ سے ہو چوٹ لگی تھی۔ اس کی ران کی ہڈی
ہوئی پڑی تھی جس کے صدمے سے ۱۰ دن کے بعد
دم توڑ دیا۔

مسٹر ڈی ایف بورڈلون ایف ایل ایس کنسرویٹر جنگلات بے
ملازمت ہیں۔ درختوں کا کاٹ کیا جانا ان کو ناگوار ہوا تھا
سے بالکل ہی ختم کیے ہیں۔ ان کے نتیجے سرسائی
رسالے میں شائع ہوں گے۔

دو نیچ سولین مسٹر ہیرلڈ سلم ڈیاجی ورن اور مسٹر چارلس
گرین کو ان مدراس پہنچے۔

ایسوسی ایشن کانسٹکان مسٹر ڈبلیو بی ہیلیبی کے
کو کونسل بنگال کے ممبر ہونے کی تائید کر رہی ہے۔

ایسوسی ایشن چائنا شنغ آسام سنگ مارکٹ نمائندہ امرتسر
سے ۳ ہزار روپے چندہ دیا ہے۔

دوسری نمبر سے واضح ہوا ہے کہ محمود جس نے اکم
کا روپیہ غبن کیا ہے۔ عدالت مشن سہارنپور میں زیر تجویز ہوگا۔

بمبئی بمبئی بڈوڈ دن کے گزشتہ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ
تعلیمی انجمن میں بہت کاٹی ہوتی ہے۔ معدنا موجودہ ممبری
ہیں گھٹا کر زیادہ تر لازم رکھے جائیں۔

۱۲ تاریخ کی صبح کو سر ولیم لاکھارٹ وارد بمبئی ہوئے اور
ان کو توپ سلامی سر ہوئیں۔

عدالت کو دونے مسٹر ایلمن سپرنٹنڈنٹ ڈاک تار
کی تحقیقات میں فیصلہ کیا کہ جس کشتی میں وہ سوار تھے اس
دوسری کشتی کے ساتھ ٹکرانے سے یہ اتفاقیہ حادثہ ہوا۔

۱۲ تاریخ کو صبح کے وقت لیفٹننٹ
کپ مولیین سے فاروں کا معائنہ کرنے کے واسطے گئے۔
میل بذریعہ دریا اور باقی بذریعہ خشکی طے کیے۔

۱۱ تاریخ کی شام کو میرٹھ میں بادلوں کی تاریکی اور
ی بھی ہوئی۔

مسٹر بارنے ایجنٹ گورنر انڈین پنشنر لاریلے شریف
کے حمدیت پر مامور ہوئے۔

کرنل برکنسبری آر ای سکریٹری تار دیے ٹرن ریلوے
کو پہنچنے پر مسٹر فنی میجر ایسٹرن بنگال ریلوے مامور ہوئے۔

راولپنڈی آمدنی ۱۰ روپیہ ۱۰ روپیہ کی ۱۰ روپیہ
مسٹر جے ایس ۱۰ روپیہ ۱۰ روپیہ کی ۱۰ روپیہ
ہیں رہے اور چیف انجینیر ہوئے۔ اب ٹوپی
انجینیر ہو رہے ہیں۔

بوجھ سمر کمال بہت بارونق ہوتا جاتا ہے۔ ۱۱ تاریخ
کو کشتی ہوگی۔ ۲ جنوری کو تجارتی چیمبر لارڈ بشپ کو دعوت دی۔

(لاہور۔ پنجاب وسمر تھ)

لارڈ ہارڈنگ نے پوسٹ ماسٹر ملتان کو ۳ ماہ کی رخصت
سردار بھگوان سنگھ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر انبالہ ان
ہوئے۔

کشمیر میں اچھا ہے۔ وہاں کسی قدر برف بھی پڑی
تاریخ کو کشمیر کے موسم کی رپورٹ اچھا رہا۔

سرد گرم کے جنوب میں موسلوں میں بہت سخت ہوا
چل گئی ہے۔ یہاں ۱۰ روز میں ۷۰ مویشی مرے۔ کھوکی
گکر کھجی میں اس کا زور ہے۔ یہاں اب تک ایک سو سے
زیادہ مویشی مر چکے ہیں۔

لالہ ہیرا لال بی۔ اے سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب پوسٹ
ماسٹر جنرل سنٹرل کی قدم بوسی کی میں پرنسپل اسسٹنٹ
پوسٹ ماسٹر جنرل ہوئے اور لالہ ستھرا داس بی اے ان کی
جگہ سپرنٹنڈنٹ ہوئے۔

۱۰ نومبر میں دیوالی کی رات کو ہلکہ سپاہی حوالیوں
کی دوکانوں سے مٹھائی لوٹ کر لے گئے تھے ان کا پتہ لگانے
کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ
نومبر میں سرکاری خزانوں۔ بنکوں اور ان کی شاخوں میں حسب
ذیل سرکاری روپیہ جمع تھا۔ ۱۸۹۸ء میں ۱۱۶۷۲۳۰۰۰ روپے
۱۸۹۹ء میں ۱۱۷۶۴۰۰۰ اور ۱۹۰۰ء میں ۱۱۷۴۵۳۰۰۰ روپے۔

پچھلے دنوں سرحد پر شورش مچتے ہی ہزائیس مہاراجہ
صاحب کشمیر اور ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے فوج
امپیریل سروس کے علاوہ اپنی ذاتی خدمات گورنمنٹ ہند کے
پیش کی تھیں۔

۱۲ دسمبر کو ہز ہائینس راجہ محمد فرید کوٹ باضابطہ طور پر
گدی نشین کیے جانے والے تھے۔ مسٹر آنڈرسن کمشنر یہ رسم
ادا کریں گے۔

سر ولیم لاکھارٹ کمانڈ انچیف میرٹھ کو جاتے ہوئے

روح جیون بوٹی اور طلاء استمنا

وہ لوگ جو پین کی خلط کاروں یا ذاتی کی بے جا مشق
بالکثرت ضرب چاند اور پیشوں کی ضرروں یا عضو تناسل کی
کمزوری کے سبب طاقت سے بالکل یا قدرے کھو بیٹھے ہوں اور
اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو پھر سے حاصل کرنا چاہتے ہوں اور
فاقد کے ایسے مریض جو ضعف باہ کا شکار ہو چکے ہوں یا آپریشن
اور تپیوں کی خرد رسانی وغیرہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور
پاس کلیف دہ بیماری کی وجہ سے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور
بدشوق طور پر پلاسی تھی کلیف کے دائمی اور فعلی قوت باہ حاصل کرنا
چاہتے ہوں۔ بہت عدد کش اور خارجی علاج کو ملنگ آزمائش کر
کریں۔ مگر ناکامی کش میں ہی رہے ہوں تو ہماری روح جیون بوٹی اور طلاء
استمنا کی ہوئی ہے اور جو کہ استعمال ہر قسم کے مریض کے لئے نہایت ضروری
اور لازمی ہے۔ اس لئے ہم اس کی قیمت صرف ۳ روپے رکھتے ہیں۔

کشتہ نقرہ کشتہ ایک چمچی صبح شام ۲ ہفتہ
کی قیمت بھی صرف ۳ روپے ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فرید الکمی شفاخانہ دوا
روح جیون بوٹی)۔ محلہ خاندان ڈوگراں ریاست جموں

ہفتہ گھنٹے امرتسر میں ٹھہر کر دربار صاحب تشریف لے گئے تھے

مسٹر رائٹ جو زنانہ اسپتال کشمیر کے واسطے روانہ ہوئے تھے
بلوائی گئی ہیں۔ عنقریب سری نگر پہنچنے والی ہیں۔ گرا اسپتال
کی عمارت آئندہ موسم میں ختم ہوگی۔

ہز ہائینس راجہ صاحب پونچھ کی والدہ صاحبہ
بہت عرصے کی علالت کے بعد راہی ملک بقا ہوئیں۔

سرحدی خبر ہمت گلاب تک وادی سیاہ
قلعہ ٹیٹوائی میں ہے اور اس کے معاونوں کی تعداد بہت
گھٹ گئی ہے۔

گیارہویں ہمہ ریاکوٹ سے میرٹھ کو جاتے ہوئے
گزشتہ سنیچر کی صبح کو لاہور سے گزری۔

لداخ کی طرف سری نگر سے کارجل تک سلسلہ تار کی
درست دی گئی ہے اور کام بخوبی ہو رہا ہے۔

۱۲ تاریخ کی صبح کو دہلی میں گھنگھرگھٹائیں چھائیں اور
بہت بھاری مینہ برسا۔

لفٹننٹ جنرل کمانڈنگ افواج پنجاب اور بمبئی
سے دورے پر روانہ ہوئے۔

۷ تاریخ کو جمرود میں ایک مکی خیل ملک امین خان
تمام اپنے موضع میں ہلاک کیا گیا اور اسکا بیٹا بھی سخت مجروح ہوا۔

سر رچرڈ اوڈنی کے سروس سے علیحدہ ہونے پر مسٹر
کننگم کمشنر پشاور ہوں گے۔

سفر بنیا مدراس لنڈاکی کنگ گورسٹرگ تیار کر رہا ہے

طلاء کہ وہ تمام تقاضے جو چین کی خلط کاروں سے ہی پورے
ہوتے ہیں اور ہمارے گاہک ہوں اور ان کے مزاج سے ناواقف ہونے کی وجہ
نصیب نہ ہوئی ہوں وہ اسکا استعمال کو ترقی دیں۔ ہمارا طلاء
استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو کر
حاصل کرتے ہیں۔ اسکا چند روزہ استعمال سے
وغیرہ اجو بہ کثرت تجامعت یا چین کی ہو ہوا ہو
پیدا کرتی ہیں) ہمیشہ کیلئے بالکل دور ہو جاتے ہیں ہم دعوے سے کہتے
ہیں کہ اس قسم کے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ ہی مرض سے نجات
حاصل ہوں (قیمت فی شیشہ) دو روپے ۱۰ آنہ

حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ

عجوبہ روزگار کثرت مباشرت یا چین کی زیادہ ہو جو
تو عجوبہ روزگار استعمال کرنے سے استعمال سے ہمارا کل کمزوری اور
علی قوت ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف کروہ
دور کرتا ہے۔ رنگت اور صورت وغیرہ علامات کو شدید
دور کرتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (عدد) دو روپے۔

حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ

عرق ریحانی ... مقوی ... اعضاء

کلکتہ کو روانہ ہوئے۔ انہوں نے مدراس سیڈیل سٹرڈ پہنچ کر بہت خراب حالت میں پایا اور ہندیں اس کو اعلیٰ درجے کا ظاہر کیا۔

بنگال ناگپور ریلوے پر گنیش پور اور بہار گھاٹ کے پاس دریائے گھاگرا پر پل کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ دونوں سروں پر بلاک ہوس غیر مکمل ہیں۔ یہ گزشتہ ۱۰ سال سے جاری ہے۔ پہلی دفعہ ٹرین ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچی۔ پل کی لمبائی تہ گزری۔ اور ۱۲ فٹ کے آہنی شہتیروں سے جوڑا بوجھ اٹھا لیا۔

۱۰ تاریخ کو کلکتہ میں چاہ کے ۱۰۰۰ گھنٹوں میں سے ۴۰۰۰ گھنٹے فروخت ہوئے۔ کئی میں لوگوں کا بہت عمدہ خیال تھا۔ اور تمام اقسام کے واسطے عمدہ قیمت وصول ہوئی۔

۱۰ ہماہوں سرحدی کمیشن کے واسطے انوالہ سے روانہ کے جانے کے باعث ۲۲ ویں مدراس انفنٹری کے ایک دستہ کو عارضی طور پر پنڈالی سے بھاولپور جانے کا حکم ہوا ہے۔

۱۰ تاریخ کو پولیس کورٹ بمبئی میں نائب بھائی گوکھلے نے بخیر کو استغاثہ لایا جس کے مقدمہ میں جس میں ڈیورنٹ ملزم تھا۔ حلف دروغی کرنے کی اطلاع دی گئی۔

سنٹ جیمس کے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ پرنس آف ویلز نے حکام کی نظر سے بچنے کے واسطے لاشیں کی شناخت اور آبرسانی کے متعلق کارروائی شروع کر دی ہیں۔ لہذا وہ ذمہ دار کام کرتے ہوئے سپاہی گشت کرتے ہوئے۔ کوچہ جین گاڑیاں چلاتے ہوئے اور خانگی ملازم کام کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔

گزشتہ ماہ اکتوبر میں ۲۴۳۴۱۲۴ پارسل ڈاک ایشیا ۲۳۴۰۷۰۴ روپے بمبئی سے روانہ کئی۔

جب سر انتونی میکڈانل جیلخانہ سہارنپور دیکھنے گئے تو انہوں نے قیدیوں کو عرضی معروض کرنے کی اجازت دی۔ ایک پاڑی نے جو ۱۸ ماہ سے قید ہے اپنے بے قصور ہونے کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ میں نے کہا کہ میں بالکل قصور کے کوئی صورت نہ ہونے کے جرم میں اسیر ہوں۔ حضور عالی فوراً مقدمات کی سماعت طلب فرمائیں۔

سندھ میں بہت بھاری نہر تیار کیجائیگی۔ اور جو زمین اس سے سیراب ہوگی اس کا انتظام سیفٹی نہر جاب کا سائیفا جائیگا۔ ایک خاص انسپکٹر پر یہ انتظام سپرد کئے جانے والا ہے۔

مسٹر کلین ڈیوی ڈائرکٹر جنرل سلسلہ تار ماہ فروری میں ایک سال کی رخصت پر جائینگے۔ مسٹر ٹیلین اسٹرونیلڈ کی جگہ ڈائرکٹر جنرل ہونگے۔

سنہ ۱۸۸۹ء میں محصول ڈاک کی آمدنی بمقابلہ سال سابق ۵ لاکھ روپے زیادہ تھی۔ اس کے انسپکٹر جنرل مسٹر پیرسن جن کی حسن خدمات کی تعریف کیجاتی ہے ۱۸ مارچ کو عہدہ سے علیحدہ ہوں گے۔

ایک آنہ تخفیف شدہ ٹکٹ ڈاک کی پہلی ڈاک کی ولایت ۲۱ ماہ حال کو بمبئی سے روانہ ہوگی۔

ریجنٹ جنرل اوٹ نے خلیج گام کا ہتھیا لیا۔ بریگیڈیر جنرل انڈسن نے جنرل کمنس کو ضلع مدراس کا چارج لیا۔ ڈاکخانہ کے بیمہ کی نسبت نئے قواعد شائع ہوئے ہیں۔

جو کہ جنوری کو نفاذ پذیر ہونگے۔ ۵۰ روپے سے کم مالیت کی اشیا کے واسطے ۲ آنے اور ۵۰ روپے سے اوپر ایک سو روپے تک اسی قدر فیس لیجائیگی۔ یہ اعلان ان سوم کو ممالک غیر کے بیمہ کے مساوی کرتا ہے اور بیمہ شدہ شے کی مالیت کو ۲ ہزار روپے تک بڑھاتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بیمہ شدہ شے کی مالیت اصلی ظاہر کرنی چاہیئے۔

سال ہوں ہمارا گزشتہ سینچر اور اتوار کو سالیزبری میں گزرا۔ اوپیرا کی صبح کو رخصت ہوئے۔ کرنیں لوگوں کا بہت عمدہ خیال تھا۔ اور اپنے نئے سیشن میعاد میں پہنچنے سے پہلے ۱۵ آئندہ کے کیپ آف اکسپریس دہلی میں شامل ہوگی۔

کمپنی مین متعلقہ دوم سنرالی انڈیا ہارس۔ کیپٹن ڈگلس کی جگہ کیپ مارٹن بگ ڈی کیوری کیپ اور کیپٹن ہاڈرس متعلقہ دوم سینز جیدآباد کنٹنجنٹ میجر ڈاس کی جگہ دوم بٹالین ڈگ کے برنیٹ میجر ہوئے۔

لیش کے میٹر گیوٹائین کا ناسی پر چہ بہت ہی مشکل تھا۔ ایک ناکام امیدوار نے خودکشی کر لی۔

آگرہ میں مسز بول پر زہر دانی کا جو مقدمہ دائر ہے۔ اس کے خلاف بہت بھاری شہوت خاوند کو زہر دینے کی نسبت گزرا ہے۔

ڈاکٹر جیمین ایک ۴ سالہ لڑکے کی نسبت نوٹ کشی کی ہے یہ پہلے آسام میں جیلخانوں کا انسپکٹر تھا۔

فلسطائن ریویو میں پوپ کیلئے ہوئے نوٹ ہے ہیں۔ ان کا جنازہ طمطراق اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا۔

عجیب و غریب

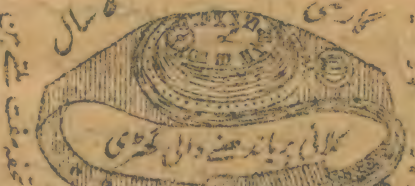

رسٹ واچ (یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی) اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے۔ دوسری کلائی کو بصورت معلوم ہوتی ہے تیسرے جب پاکٹ کلائی سے کھول کر دیکھی جاتی ہے۔ اس میں سیکنڈ کا بھی پتہ ہے۔ دوران موٹر گھمانے سے چابی دیجاتی ہے۔ مرمت بار بار گرد نہایت پائیدار۔ ۲۶ گھنٹے کی چابی۔ وقت کی نہایت صحیح پیمائش اور خنکار کے نہایت کارآمد۔ اس لئے ہر قسم جنس صحت دیجاتی ہیں (۱) چمڑا والا بیچ کلائی پر باندھنے کی گھڑی (۲) چھوٹی ڈبی گھڑی (۳) ڈبی۔ (۴) کلائی۔ گارنٹی پانچ سال قیمت آٹھ روپے آٹھ آنے

ریلوے گھڑی واچ بہت خوشنما اور پائیدار۔ مرمت۔ ہلکا ڈھکنہ اور ملائمی خوبصورت گھڑی ہے جو ایک کوک سے ۳۶ گھنٹے تک صحیح وقت دیتی ہے۔ گارنٹی ۳ سال۔ قیمت پانچ روپے

المشتہر ہرس فرینڈ اینڈ کو پیپل سٹنی سٹلہ گڑھ

ایکسپیشن طاعون گجرات میں کارروائی کر رہا ہے۔ جہاں ہوا بہت زوروں پر ہے۔

الرڈکرزن ۲۰ جنوری کو ڈرالسی اور لیڈی کرزن ۲۶ جنوری کو ڈرائنگ روم منعقد فرمائینگی۔

مسٹر رابٹ ہوٹن نے بمبئی بہار بیلا سیگورٹ بمبئی میں ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔

لفٹننٹ ایچ ڈاکر متعلقہ ۱۶ ویں راجپوت مقیم کانپور کا اب تک کہیں پتہ نہیں لگا۔ ان کے اسباب میں موجود ہونے کی خواہ ہے۔

ایسٹ انڈین ریلوے کے سپرنٹنڈنٹ گارڈ ونس نامی کی لاش ۱۰ تاریخ کو دریائے ہگلی سے برآمد ہوئی۔

پچھلے دنوں نواب سلطان محمد مبارک شاہ اور ان کے تین ملازموں کو چھوٹا استغاثہ دائر کرنے اور سخت دھوکے کے جرم میں جو ۶ ماہ قید ہوئی تھی وہ اپیل میں بحال رہی۔

کیپٹن ہولنڈ متعلقہ دوم بٹالین رائل فسٹر نیوزیلینڈ رائفلز ڈوگنگ کی جگہ جن کی میعاد ختم ہو گئی ہے۔ سیشن سائٹ فسٹ دار جیلنگ ہونگے۔

میجر جنرل میٹیگٹ رخصت پر ولایت جانے کے بعد واپس آکر گورنمنٹ ہند کے ملٹری سکرٹری ہوں گے۔

راجپوتانہ کے چند ریاست کے سوا جہاں قریباً ہر ہزار آدمی اموات کے کاموں پر ہیں۔ تمام ہند میں فصل کی امید اچھی ہے جن کے واسطے ہر سال بارشوں کی اشد ضرورت ہے۔

۱۰ تاریخ کو مسٹر جسٹس رائس نے بنچ کی بھی میں اجلاس کیا بنگلور کے ہندو مسلمانوں نے قواعد طاعون کی تعمیل کے واسطے دربار سیڈیشن اور مہمانی سیکرٹ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مسٹر ڈنس گرانکر کمشنر انبالہ ڈویژن شمالی کو مسٹر سے علیحدہ ہونے کی اجازت مل گئی ہے۔

مسٹر بیچ اکونٹنٹ جنرل کمنڈ پیش ہونے تک قائمقام ہوں گے۔

کلکتہ میں پارسیوں کے قبرستان کے واسطے سب کمیٹی کو موقع تلاش کرنے کا کہا ہوا ہے۔

آئندہ سال آئندہ کلکتہ میں کتوں کی نمائش ہوگی۔

مسٹر سٹیفن کیمپ بی ایس سکریٹری گورنمنٹ چندہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کا جنازہ ۱۱ دسمبر کی شام کو اٹھایا گیا۔ سر جیمس ولیکنسن مسٹر کامرزاور تمام سکریٹری اس کے ساتھ تھے۔

سر سٹیفن کیمپ کا دعویٰ ہے کہ سر جیمس ولیکنسن نے مسٹر بالی کیمپ متعلق فنانشل ڈیپارٹمنٹ کو دھوکہ دیکر بند بوتا طلب کیا۔ [illegible] کس بنا پر کیا گیا۔ دعویٰ کئی ہزار روپے کا ہے۔ ہمیں تبا سکا۔ اس کی بابت اس نے اپنی رسید میں لی ہیں۔ مذکر سرکاری اس نے ذاتی کمنڈ۔ [illegible] ہیڈ کلرک کو ماخوذ کرایا ہے۔ [illegible] کے مختصات ہوئے ہیں۔ لہذا اس کے وکیل نے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ [illegible] سے درخواست کی ہے۔

جلپور میں رگھو ناتھ داس اسٹیشن کی دوکان کا ریل [illegible] سے بہت بڑا سیل رہا ہے۔ دکان ۱۰ سال سے عمدہ طور پر چل رہی تھی ۱۱ دسمبر کو ۱۵۷۹ روپے کا مال [illegible]

ڈاکٹر قریشی مسعود احمد کے علاوہ دس مرد اور ایک مایوکا ایک ضلع اور سال تک کسی اور مستقل طبی مرکز میں تعلیم کا لیے جانے کا وعدہ کرنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ضلع انبالہ کی مقامی مجلس کا دماغ اس کا ذکر ہے کسی اگر گذشتہ نوٹ میں لکھ چکا ہوں لیکن اب مجھے یہ دریافت کرنے سے کامل مسرت ہوئی ہے کہ میاں صاحب موصوف نے اس کے علاوہ انجمن اسلامیہ کو بھی ہمیشہ پر سرور پرمسرت کئے ہیں جس پر مسلمانوں کو ضرور ان کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔

افسوس ہے کہ میرٹھ میں دیسی سرمایہ سے جو ایک بنک بنام انشائی کمپنی قائم ہوا تھا۔ اس کا بھی کچھ قلب کر کے دیوالہ ہو گیا۔ جس کی تعداد ۴ ہزار تک بیان کی جاتی ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی مشہور ہو رہا ہے کہ بہت سے غبن میں تو وہ اسی قدر روپیہ ہو رہا ہے۔ لہذا حصہ داروں کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں۔ امید ہے کہ آئندہ اس بنک کے منتظمین زیادہ احتیاط سے کام لینگے۔ اور کوئی دیانتدار آدمی کثیر المقدار ضمانت پر مقرر کریں گے۔

سر ژیور بھیلی چوڑن پریذیڈنٹ حیدرآباد دکن کے نشست گہ رہنے کے بعد سرزمین ہند کے جانے کی اخبار میں خبر سنی جاتی ہے۔ اخباروں میں اس کا مسرت کیا جا رہا ہے۔ اور صاحب موصوف کو مبارکباد دیئے جانے کے علاوہ ان کو مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ ضرور سر لیپل ڈن کو ایسا عہدہ جلیل عطا فرمائے گا اخبار ہذا کی رائے بحث سے صاحب موصوف کیلئے ہرگز ایسا عہدہ جلیلہ خوشگوار نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ ان کی خدمات حیدرآباد کی تعریف نہیں ہے۔ بلکہ اس طرح قادیانی کی تعریفی کی طرح ہش کا اظہار کیا جاتا ہے۔

روزنامہ سمندر بمبئی سے یہ دریافت کر کے بہت افسوس ہوا کہ اہل یونانی کے سرمایہ امتیاز اور دہلی کے مایۂ افتخار جناب حکیم عبدالمجید خاں صاحب اعلیٰ طب یونانی حاذق الملک کو یہاں سے کوئی تار ملا ہے جس کے سنکر کسی خط صدمہ پہنچا جس سے ان کا دل بیٹھ گیا ہے۔ اور جلد صحت پا جائیں کیونکہ اہل دہلی کے علاوہ بعض احباب ہر دو مخلوقات کی تندرستی بھی آپ کی ذات والا نہایت وابستہ ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— آج کی میونسپلٹی کراچی کے اجلاس کامل میں فیصلہ ہوا کہ مسٹر ٹریجن سابق پریسیڈنٹ میونسپلٹی کراچی کو ۲ ہزار روپے بجائے سال کی ترسیع ملازمت کے اور ۵ ہزار سالانہ پنشن دی جائے۔ مسٹر ٹریجر کو ۱۰ ہزار روپے کا وعدہ ملنے کی اور مسٹر شاہ کو ۵ ہزار روپے کے ہونے کی نسبت تحریک نامنظور ہوئی۔ یہ پبلک فنڈ کی حالت قابل رحم ہے۔

— صاحب ڈائرکٹر جنرل امپیریل میڈیکل سروس اس سے

بالاکنڈ فیلڈ فورس کی ترتیب کے احکام جتنی جلدی نکلے اچھا آتی ہے ہماری ان کے منسوخ کر دینے کی اصل وجہ یہ وجہ تراوتے ہیں کہ رسد و بار برداری کا سامان فوراً فراہم نہیں ہو سکا تھا۔ مگر اخبار سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ اس کی اگر یہ وجہ ہوتی تو افسر پریل سے آتار کر واپس نہ بھیجے جاتے۔ اس وقت پیش قدمی ملتوی کرنے کے ساتھ ہی فوج کو فوراً ہٹنے کے لئے تیار رہنے کے واسطے حکم دیا ہے۔

خیبر کے فوجی افسر اعلیٰ جنرل ایچ برن رخصت پر چلے گئے اب میجر کنگھم صاحب پولیٹیکل افسر کے طور پر آفریدیوں سے شرائط منفصلہ کی تعمیل کرا رہے ہیں۔ جو ہر طرح رضامندانہ اور خوش معلوم ہوتے ہیں۔ سوات کی شورش نے ان کے طرز عمل پر کوئی اثر نہیں کیا۔ ان تمام سرحدی اقوام کی طرف دولت بھی واقعات کی رفتار بغور دیکھ رہے ہیں۔

لاہور کی مشہور و معروف مغل حویلی میں گزشتہ دو ہفتوں سے اس کے ہر دلعزیز مالک کے صاحبزادگان لختہ اقبال کی تقریب شادی کی تحدائی پر دھوم دھام سے جشن ہو رہے ہیں۔ ایک پروگرام شتہر کیا گیا ہے جس میں ۱۰ نومبر سے ۱۲ دسمبر تک مختلف فرقوں۔ گروہوں کی دعوت اور دیگر رسوم کا قابل تعریف انتظام ہوا ہے۔ اس کے مطابق ۲۶ نومبر و ۲۷ دسمبر کو اہل اسلام ۲۸ نومبر کو صاحبان ہندو کی پرتکلف دعوت ہوئی۔ جس میں علاوہ اطعمہ لذیذہ کے رقص و سرود سے بھی مہمان محظوظ کئے گئے تھے۔ اس کے بعد مغربی کو کھانا تقسیم ہوا۔ ۱۱ دسمبر برات کا دن تھا صاحب موصوف کو خدایہ شادی مبارک کرے۔

لیگ کمیشن عنقریب اپنا سہ ماہہ اجلاس بمبئی منعقد کرنے کے بعد جانے والی ہے۔ جہاں دس روز مقیم رہنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ بمبئی میں ڈاکٹر فکن نے بڑی تحقیق اور دلچسپ شہادت دی بنگلہ میں بھی فاکر مقامی میڈیکل افسروں کا بیان لکھا جائیگا۔ لیکن اگر کمیشن نے صرف شہادتیں قلمبند کرنے پر اپنی کارروائی محدود رکھی اور کوئی عملی حصہ تحقیقات میں نہ لیا تو اس سے انعقاد سے جن فوائد کی امید ظاہر کی گئی تھی وہ بمشکل حاصل ہونگے۔ تحقیقات کا نتیجہ کے بدلے عملی ہونا چاہیئے اور وہ بھی سرسری نہیں بلکہ خاتمہ طاعون کے اسباب مافہ انسداد

طرح دفعہ ۱۰۷ کی بڑی چھان بین ہو تو بات ہے۔

ساؤتھ ایسی میں معلوم نہیں کس طرح کہ غیر ملکوں میں کچھ شورش کے آثار پائے جاتے ہیں مگر اچھا ہوا کہ اخبار ہائے یورپ کے نامہ نگار خبر سننے کو ہی بذریعہ تار بھیجتی اس کی تردید کر دی کیونکہ ایک ایسے وقت میں جبکہ سر صحا ایک گوشہ فساد سے خالی نہیں ہر قسم کی بدیوں کے جگر سنسنی خیز لوگوں میں بہت زیادہ دلچسپی پیدا کرنے کا باعث ہونے کے سوا کسی اور نظر سے نہیں دیکھی جا سکتی۔

اخبار جدید روزگار سے معلوم ہوا کہ عدالت عالیہ حیدرآباد دائی کورٹ (کی میر عدلی (چیف جسٹس) کے خزانہ انگریزی تین ہزار روپے ماہوار کے بڑھانے کی تجویز ہے ہم کو اس نہیں آتا کہ اعلیٰ حضرت نے ایسی تجویز کو منظور فرمایا ہو صاحب بہادر جو یہاں کے حالات اور خصوصیات سے محض نا واقف ہوتے ہیں۔ بہت سا تجربہ ہو چکا ہے کہ محض غیر موضع اندیشہ ہو جایا کرتے ہیں۔ جو کچھ انتظام ہے وہ سب خواہ اور اطمینان بخش رہتے ہوئے نہیں معلوم کہ اعلیٰ قدیم زمانہ کی آزمائی ہوئی کارروائی کی تجدید کیوں ہونے لگی ہے اس میں شک نہیں کہ مولوی افضل حسین صاحب حال مضرم چیف جسٹل سیکرٹری ہونے کی لیاقت، کارگزاری کے صوف بعض خاص لوگوں سے بھی رضامند راضی ہے۔ لیکن جو امر ناراضی یعنی نقد ہا یہ ہے کہ دولت کو جو بوجہ اس کے اصل ضابطہ کی کے مغائر ہونے کی ہے رفع کر دیا جائے۔ تو پھر کوئی جھگڑا اور ناراضی ہی نہیں رہتی۔"

STEARNS' SANTALOIDS

سٹرنس صاحب کا سینٹلائیڈ

تیل صندل کے استعمال کرنیکا اپنا اور بہتر طریق۔ خالص بلا فائقہ اور آسانی سے کہا جاتا ہے۔ اس ترکیب سے صندل کا تیل بہت کم بالکل ہضم ہو جاتا ہے۔ ہر ایک کیپسول یعنی گولیوں کے مرکبات کی شکل کی نسبت زیادہ تر یہ اثر طلاق ہے شیشی کا احتیاط استعمال کرو اور دیکھو کہ اس پر نرد رنگ کا نذلیٹا ہوا ہے۔ اور فریڈرک سٹرنس کمپنی سانفان ڈیٹرائٹ امریکہ کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہندوستان اور دنیا کی تمام فروش فروخت کرتے ہیں۔

پالیسی" (جو آخر انگلستان کے زیر غور رہی ہے) پر کیسی فرنچ پریسٹیشن قابل توصیف نہ سمجھے جائیں۔ انگلستان خطہ قائم کے قیام کو چاہے لاکھ جنرل گارڈن کی یادگار اور صرف جنرل گارڈن ہی کی یادگار کہے اور کوئی پولیٹیکل غرض اس سے وابستہ نہ بتائے۔ مگر دور بین نظروں نے اس کا یہ فعل ضرور کھٹک لیا ہوگا اور عجب نہیں فرانسیسیوں کے مجوزہ کالج دلدر سوڈان کی رقم چندہ معلوم نہ ہو جائے۔ یہ کہنا اگر غلطی نہیں تو ضرور قبل از وقت ہے کہ وہ انگریزی کالج کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ ممکن ہے کہ فرانس والوں نے بھی ہمیشہ سے نمائش کے نوگر چلے آتے ہیں انگریزی کالج ہی کے مساوی رقم اپنے انسٹیٹیوشنوں میں صرف کرنے کا اہتمام کیا ہو۔ اور اگر اس کا مدرسہ مختصر بچا رہنے پر بھی رہا تو بھی وہ انگریزی کالج کے پہلو میں ایک خار کا کام ضرور دیگا۔ انگلستان کی طرح فرانس کو بھی کالج کے قیام و مصارف یا سوڈانیوں کی امدادی اس قدر مقصود نہیں ہے جس قدر اپنا پولیٹیکل اثر پھیلانا برقرار رکھنا منظور ہے۔ اور کالج کے قیام سے یہ غرض بوجہ احسن پوری ہو سکیگی۔ علی الخصوص جبکہ مصری اخبار کا یہ بیان صحیح مان لیا جائے کہ وہاں کے باشندوں کا میلان انگلستان سے زیادہ فرانس کی طرف ہے تو عجب نہیں کہ فرانسیسی کالج اپنے رقیب سے سبقت لیجائے۔ ورنہ یہ مقصد تو فرانس کا حاصل ہو ہی جائیگا۔ کہ اگر آئندہ کبھی قضیہ سوڈان کے بارہ میں کوئی تنازع پیش آیا تو وہ اپنا حق بھی ثابت کر سکیگا یہی بات کہ انگلستان اس وقت فرانس کے لیے مدارس کھولنے پر اعتراض کرے۔ اس کی لارڈ سالسبری کی گورنمنٹ سے امید نہیں کیونکہ پھر وہی سوال خواہ مخواہ درپیش آجائیگا۔ جس کو حتی الامکان ٹالنے ہی میں انگلستان کا فائدہ ہے۔

دوامی قضیہ چترال کے موجدین کہاں تک؟

تازہ سرحدی خرخشہ کے تعلق بحث کرتے ہوئے سر پرآوردہ اینگلو انڈین اخبار پائونیر نے بھی فارورڈ پالیسی کو موردالزام کرنے میں دیگر معاصرین کا ساتھ دیا ہے اور بڑے جوش و خروش سے موجدین دوامی قضیہ چترال کو یہ بتانے کے لیے چیلنج کیا ہے کہ اس کی بدولت آئے دن سرحد پر جو فساد پیش آتے ہیں ان کے انسداد کی کونسی تدابیر اختیار کیجائیں۔ وہ لکھتا ہے کہ قضیہ چترال نے گو سرحد کو مستحکم بنا دیا ہے مگر جنگی لحاظ سے وہ کمزوری کا ذریعہ ثابت ہوا ہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کیا درہ خیبر کے قبضے سے نکل جانے اور قلعجات سمانا کی حوالگی سے گزشتہ سال جو سبق ملے ہیں ان کے بعد بھی سرحد پار مستقل رجمنٹوں کو ایسے مقامات میں رکھنا قرین مصلحت کہا جائیگا۔ جہاں ضرورت بیجا کی موجودگی لوگوں کو اشتعال دلانے اور فساد کرانے کا موجب ہوتی ہے۔ موجودہ اختلاف کے آخر بچہ ایک آن واحد میں اکھڑ گئے ہیں۔ اگر کلاستانہ نواب دیر پر جو بجائے خود کمزور ہے قبضہ حاصل کر کے شاہ ہلو چترال پر قابض ہو جائے۔ کیا اب وہ وقت نہیں آگیا ہے کہ فوج اپنا ہیڈ کوارٹر ۱۸۹۵ء میں اس حصہ سرحد کی نسبت جو قرار دادی تھا اس میں ترمیم کیجائے۔ واقعی پائونیر کا غضب ناک ہونا بیجا نہیں ہے اور کون بھی خواہ مخواہ ملک ہوگا جو اس

آئندہ دن جنگ پیش آنے والی حکمت عملی کو متزلزل ہونے دیگا اب بھی بہت سا روپیہ اور جانیں تلف ہونے سے رکی ہیں اگر موجودہ شورش رفع کرنے کے بعد صلاحکاران گورنمنٹ فوجی ثمر کو طبیعتوں سے نکال کر سرحدی پالیسی پر ایک مرتبہ پھر غور کریں۔

گورنمنٹ پنجاب اور حاجیان مجانین

حاجیوں کی بدقسمتی سے امسال بھی انکی مراجعت عرب پر ایسی تیز و باندیاں چلنے ہوگئیں جو ۷۰ فی صدی اشخاص اس مقدس ارادے پر آمادہ کرنے کے بدلے اس سے باز رکھنے کی زیادہ ہو گئی ہیں۔ مگر گورنمنٹ کو بھی اس بارے میں کوئی الزام نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ وہ دوڑ یورپ (جس میں ٹرکی بھی شامل ہے) کی مرضی کے خلاف عمل پیرا نہیں ہو سکتی۔ اور دول یورپ سے باتفاق رائے فیصلہ کیا۔ کہ جہاں تک ہو سکے طاعون زدہ علاقوں سے حاجیوں کے قافلہ عرب کو روکا جائے۔ اسی لیے گورنمنٹ نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ جہاں تک ہو سکے حج کا قصد ملتوی کر دیں۔ اور اگر اس مشورہ پر کاربند نہ ہو کر جانا ہی چاہیں تو صرف ایک بندرگاہ چالنگام سے روانہ ہوں۔ اے کاش! دول یورپ کو اس جوش کی اطلاع ہوتی جو حج کی نسبت مسلمانوں میں پایا جاتا ہے تو وہ اس پاک سفر کی راہ میں اس قدر موانع پیش لانے کی صلاح دیتے ہوئے ضرور پس و پیش کرتیں۔ خیر سپریم گورنمنٹ کی طرف سے جو ہوا سو ہوا۔ لیکن مسلمان بالعموم اور عازمان حج بالخصوص گورنمنٹ پنجاب کا

پھر وقت نکل جائیگا

سوٹ دس گرگابی دس جنٹلمین کفاٹ ایبل سوٹ

فرنیش گرگابی دس جنٹلمین کفاٹ ایبل سوٹ

نیا ئن پوری تین کا گرم (۱) شالدار گرم (۱) موزہ اگرم جوڑا (۱) دستانہ خوبصورت جوڑا (۱) گارٹر سوزبانہ جے کا جوڑا (۱) گلوبند اولی فینسی ۱۰۰ پچھ لمبا (۱) قفلی فٹ میپ یعنی ٹوپی (۱) بوتی انگوٹھی دافع جہان (۱) بٹن آتیس سٹ (۱) رومال ریشمی (۱)

مندرجہ بالا دس چیزوں کا سوٹ جس کی تفصیل اوپر ہے یہ چیزیں آپ کو موسم سرما میں بہت آرام دینگی۔ ہم نے آپکی تکلیف رفع کرنے کے لیے یہ سوٹ کارخانہ میں مہیا کیا تاکہ ہر غریب ہر ایک شخص اس سوٹ کو خرید کر موسم سرما میں آرام حاصل کر سکیں۔ اس سوٹ میں سب چیزیں بکار آمد عمدہ اور نہایت خوبصورت ہیں نئی چالان کی آئی ہوئی ہیں جس وقت یہ سوٹ آپ کی خدمت میں پہنچیگا اس وقت واقعی آپ کو تعجب ہوگا کہ کس قدر کم قیمت کا یہ سوٹ ہے۔ ہزاروں کے تو دیکھنا اب خود کلکتہ میں پانچ روپیہ کا یہ سوٹ نہیں دیکھ سکتے۔ پہلے آپ ایک سوٹ منگا کر ملاحظہ فرمائیے اس کے بعد اگر دوستوں سوٹ آپ کو لینا چاہیے کے لیے منگانا چاہیں تو ہمارا ذمہ جلدی آرڈر ارسال فرمائیں ورنہ نئے سال کا اسٹاک ختم ہو جائے پر کسی طرح بھی ہمارے ان چیزوں کا سوٹ چار روپے میں نہیں روانہ کر سکینگے۔

آپ کا خادم ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کو۔ محلہ گنیڈ تالاب نمبر ۱۲۷۔ ڈاکخانہ ٹرانبازار۔ کلکتہ

ارادہ شکار کی رعایت سے ہو۔ نہیں بلکہ وہ مندرگاہ چالنگام ہی عرب جانے والے جہازوں کی تاریخ ہے روانگی شہر کر گویا سیگریگیشن کے لیے کوئی خاص مقام قرار دے کر لوگوں کو بتا دیا کہ فلاں فلاں تاریخوں تک اس مقام پر پہنچ جانا چاہیے۔ دس دن قرنطینہ میں رہنے کے بعد وہ ٹھیک وقت روانگی جہاز پر جا تمام آ پہنچ سکیں۔ اس سے مسافروں کو بہت آسانی ہوگی گورنمنٹ کو چاہیے کہ اس کے لیے جو مقام تجویز کیا جائے وہاں ٹھہرنے والوں کی آسائش کا پورا بندوبست رہے پچھلے سال سیگریگیشن کیمپ سے کئی لوگ اس سبب سے آرام تکلیف کے ساتھ ہیضہ میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوئے تھے اس کے باعث لوگوں کو برداشت کرنی پڑی۔

شیر کی آن شکر

ایک ہمعصر کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں میں کوئین کی ہر کرین ورنگ کو ہمیشہ ریاست کی آمدنی میں اور ترقی ہوتی رہی۔ اس سے عرض کی ترقی رک گئی اور صنعت بحال ہونے لگی۔

شیر اور چیتے کی دست حال میں یہ بات ہے کہ لیونڈ کے عضو ہیں جب اور مادہ لیونڈ میں ہیجڑا ہوا کوئی کچرا نہیں دیا جاتا کہ بڑی خوشی اپنے بچوں کے درمیان رہ سکتے ہیں۔ مگر میرے تو دیکھنے میں نہیں آیا۔ اکثر ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ بلی جو اس نسل کی ایک ممبر ہے عقل ہوتی ہے گھروں میں مصالح کی خوشبو پر فریفتہ دیکھی جاتی ہے۔ اگر مصالح کے رنگ میں رنگا ہوا کپڑا بے احتیاطی سے اوڑھ لیا جائے تو بلی ایک خائم محویت میں اس کی جھپیاں کرتی ہے جس سیل پر مصالحے کے اجزا پیسے گئے ہوں۔ بلی آسیر ہوتی ہے۔ ہندوستان میں مصالحے کے رنگ کا نام "بلی لون" دیا گیا ہے۔

دہلی کے روزانہ ہمعصر نے ایک سے زیادہ نوٹ لکھ کر گورنمنٹ کو توجہ دلائی ہے کہ وہاں کے شہزادگان تیموریہ کی اولاد اور قلعہ کا کوئی مناسب بندوبست کرنے سے اس گروہ کو ہندوستان کی یادگار ہے۔ فلاکت و تباہی سے بچا رہے ہندوستان کی یادگار ہے۔ اس میں شک نہیں کہ گورنمنٹ عالیہ نے شہزادہ جوان بخت ولیعہد ڈاکٹر جوبلی برہان کو علی الترتیب ۱۰۰۰ اور ۵۰۰ روپے ماہوار دیتے ہیں کہ مزید وظائف مرحمت فرمانے سے اپنی حکومت خسرانکا کیا ہے۔ لیکن اس عنایت سے ان کی اصلی ضرورت پوری نہیں ہو سکتیں۔ امید ہے کہ مسٹر کلارک صاحب گورنمنٹ اس فرض پر مزید احسانات کر کے اپنی قابل تعریف کارگزاری

میاں نظام الدین مرحوم وزیر اعظم ریاست پونچھ کے اکبر میاں فیروز الدین صاحب نے اپنے منجھلے بھائی میاں محمد الدین صاحب کی تقریب شادی گذشتہ ماہ میں سرسید

ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں

ارباب حاجتیم وزبانِ سوال نیست
در حضرتِ کریم تقاضا چہ حاجتست

ترکی و یورپ نے یا اپنی فوجی قوت بڑھائی ہے یا بڑھانے کا ارادہ کیا ہے پہلے امریکہ نے بحری و بحری قوت میں اضافہ منظور کیا پھر فرانس کی طرف سے ایسے ارادہ کا اظہار ہوا۔ اب جرمنی نے ۴۰ ہزار فوج بڑھانی چاہی ہے اور اخبارات انگلستان نے ابھی سے کہنا شروع کر دیا ہے کہ آئندہ بجٹ میں ضرور فوجی ترقی کے لئے رقم تخمیر کیجائے گی۔ کیا زار کی خواہش کی تعمیل کا یہی طریقہ ہے؟

یورپی کونسل میں ہندوستانی اسیسروں کی ضرورت

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ جب لارڈ سٹینلے بالقابہ نے جو ایک نہایت ہی سلیم المزاج اور فیاض الطبع انگریز ہیں اب سے کچھ عرصہ پہلے یورپی کونسل لنڈن میں دو یا تین لائق ہندوستانی مقننین کے اسیسر بنائے جانے پر زور دیا تھا تو اُن کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی تھی۔ معلوم ہوتی تھی۔ اب ہم یہ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ اخبار ٹائمز لنڈن نے اس تجویز پر اپنی توجہ مبذول کی ہے۔ سرکامر پیچرم کلکتہ ہائیکورٹ ہیں چیف جسٹس تھے۔ وہاں سے علیحدہ ہو کر جدید ترمیم ضابطہ فوجداری کی ترتیب میں مصروف رہے جس کام میں اکثر دیسی اخباروں کو آپ سے کچھ نہ کچھ وجوہ شکایت پیدا ہو گئی تھیں۔ مگر اس کے بعد ولایت کی کوشش آپ نے پریوی کونسل لنڈن میں ہندوستانی اسیسر مقرر کئے جانے کے متعلق فرمائی ہے۔ وہ ضرور اس لائق قابل مشکوری ہے۔ آپ نے اہل انگلستان کو جتانا چاہا ہے کہ پریوی کونسل کے فیصلے اکثر حالتوں میں ہندوستانی مقدمات کے حسب دلخواہ نہیں ہوتے۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ججان کونسل اگرچہ بیچارے خود اعلیٰ درجے کے قانون دان اور قابل ہیں۔ مگر بوجہ ناواقفیت رسم و رواج ہندوستان و دقعات کی تہ میں پہنچنے پاتے اور اُن باریکیوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ جو عظیم الشان مقدمات میں اکثر واقع ہوتے ہیں۔ لہذا ضرور ہے کہ کونسل مذکور میں کچھ ہندوستانی اسیسر بھی مقرر کئے جائیں جو مقدمات کی اصلیت کا پتہ لگانے میں ممبران کونسل کو اور بھی انصاف میں فریقین کو مدد دیں۔ اس انتظام سے اگرچہ کچھ خرچ بڑھ جائیگا۔ اور کم از کم ایک ہندو اور ایک مسلمان کی خدمات لائق میں بہت سا معقول مصروف رکھنی پڑیگی۔ مگر اہل مقدمات کو یقینی فائدہ پہنچیگا۔

سرکاری ملازمت اور مسلمان

اخبار پائونیر لکھتا ہے کہ ممالک مغربی شمالی کے تازہ سرکاری گزٹ میں ایک فہرست اُن اُمیدواروں کی شائع ہوئی ہے جن کو پاولنشل سروس کے لئے آئندہ امتحان مقابلہ میں شریک ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ مجملہ ۵۶ ناموں کے وہ ہندو اور صرف ۴ مسلمان ہیں۔ ہندئوں میں زیادہ تعداد کائستھوں کی ہے۔ اگر اس نوکریاں خالی ہوں تو مسلمان صرف ایک پانی کی اُمید رکھ سکتے ہیں۔ اعداد مذکورہ بالا سے جو عملی نتیجہ نکل سکتا ہے وہ بظاہر تو یہی معلوم ہوگا کہ مسلمانوں کو تعلیم یونیورسٹی میں اپنے آپ کو مزید سرگرمی سے مصروف کرنا چاہیئے۔ لیکن امر واقعی یہ ہے کہ بحالت موجودہ امتحان مقابلہ کے طریقے کا نفاذ ان صوبوں کی سرکاری ملازمت میں اُن کے معقول حصہ لینے کے موقعوں کو گھٹاتا ہے اور اُن کا حصہ نشینوں کے فرقے کو دلاتا ہے۔ اخبار پائونیر کا خیال بجا نہیں۔ ممالک مغربی شمالی کی طرح تمام صوبجات ہند میں مسلمانوں کو سرکاری ملازمت کا وہ حصہ نہیں ملتا بلحاظ تعداد آبادی انہیں ملنا چاہیئے جسکی وجہ یہ ہے کہ وفاء کی چھوٹی ملازمتوں کا مدار قریباً سفارش پر آ ٹھہرا ہے اور مسلمان دوسری قوم والوں کے مقابلے میں موثر سفارش بہم نہیں پہنچا سکتے۔ کیونکہ ان کے معزز ہم پیشہ اُن دفاتر میں قلیل التعداد اور اونچے عہدوں پر ہوتے ہیں۔ جو اعلیٰ مناصب اُن سے وہ امتحان مقابلہ کی بدولت محروم رہتے ہیں جس میں حکومت کی نالیت کے بدلے حسابی و انشاپردازی وغیرہ کی لیاقت زیادہ جانچی جاتی ہے اور اس میں مسلمان کمزور ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو اگر گورنمنٹ مسلمانوں کے بخوبی لائق ہونے تک مقابلے کے بدلے انتخابی اصول پر اعلیٰ عہدے عطا فرمانے کا انتظام کر دے کیونکہ ان ملازمتوں میں ایک گروہ کے قلیل اور دوسرے کے کثیر قائم مقام ہو لینے سے انصاف اور امن پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

لارڈ کرزن بہادر و معاملات ہند پر

لارڈ کرزن بہادر کو وائسرائے ہند نامزد ہونے کے وقت سے پے در پے دعوتیں دیجا رہی ہیں۔ اور انہوں نے بھی ان دعوتی تقریروں میں ہندوستان کے متعلق کچھ نہ کچھ خیالات ظاہر فرمانے کا التزام کر لیا ہے۔ جتنے خیالات اس وقت تک جناب ممدوح نے ظاہر فرمائے ہیں اور جو وقتاً فوقتاً یہ ناظرین پیسہ اخبار کے جانتے رہتے ہیں) وہ ماسوائے دو ایک متعلقہ سرحد وغیرہ کے جن سے بھی خواہان ملک کو اختلاف ہے عموماً ہندوستان و اہل ہند کی خیر خواہی و بہبودی پر مشتمل ہیں۔ اور اگر لارڈ کرزن بہادر بالقابہ ان کو عملی صورت میں بھی لانا ضروری سمجھا جسکی اُمید قوی ہے تو ہندوستان ایک کنسٹریٹو اسٹیٹ سے وہ فوائد حاصل کریگا جس کی اُس کو ایک لبرل گورنر جنرل سے توقع تھی۔ سال میں لارڈ ممدوح نے پیلشوار انسٹیٹیوٹ میں مشہور مالکان جہازات کی دعوت میں فرمایا ہے کہ میرے خیال میں ہندوستان کی حفاظت بڑی جہازی لائنوں سے اتنی متعلق نہیں ہے جتنی اس امر پر منحصر ہے کہ سیلمر لائنوں کی ترقی سے کیریر روم میں انگریزی اقتدار قائم رہے اور نہر سویز دوسری سلطنتوں سے آزاد رہ کر ہمارے ماتحت رہے۔ اس کے بعد شاید کہا کہ ہندوستان میں تجارتی ترقی کو بہت گنجائش ہے۔ اور اگر ہم نوع انسان کو مستقل کر سکیں تو وہاں سرمایہ بہت آزادی سے پھیلیگا آگے چل کر تو سیبریا ریلوے کی نسبت انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ اُنکی میعاد عہدہ ختم ہونے سے پیشتر ملک میں ۲۵ ہزار میل ریلوے بن جائیگی۔ مالی حالت ہند کے متعلق بھی لارڈ ممدوح نے یہ کہہ کر اطمینان دلایا کہ اس میں کوئی وجہ مایوسی نہیں ہے۔ اس معاملے پر وہ اپنی خاص توجہ مبذول فرمائینگے۔ جناب موصوف نے حیرت ظاہر کی کہ غیر مستحکم گورنمنٹ والے علاقجات میں ناقابل اطمینان کاموں پر اگر بڑی سرمایہ لگانے کے لئے سال گزشتہ کیوں اتنی زیادہ استدعا کی گئی اور ہندوستان جہاں ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ کی توقع ہے کیوں نظر انداز کر دیا گیا؟ علاقجات غیر سے آپ کا اشارہ ضرور چین کی طرف ہے۔ اور باشندگان ہند کو اس ملک کی خیر خواہی پر آپ کو مشکور ہونا چاہیئے اگر ہندوستان میں انگریز سرمایہ سے کام کو لے جانے کی خصوص ریلوے بنائے جانے کی بابت میں [illegible] سے بالکل ان کا ذکر ہوگا جس کی دلائل میں سال گزشتہ سے اب تک وقتاً فوقتاً بیان کرتا رہا ہوں۔

گارڈین کالج اور فرانسیسی گورنمنٹ

[illegible] ایک نوٹ بعنوان "جنرل گارڈن کی یاد" لکھا تھا جس میں [illegible] کیا تھا کہ "آیا دوسری سلطنتیں [illegible] ایک ایسے کالج کے قیام کو جو سرمایہ انگلستان سے قائم کیا گیا ہو اور جس کا نام و کمال انتظام انگریزوں کے ہاتھ میں ہو [illegible] سکینگی اور اس کو سلطنت [illegible] سیٹیچ سمجھ کر معترض نہ ہونگی"۔ [illegible] فرانس کا یہ اعلان کہ فرانسیسی [illegible] ایک [illegible] میں ایک فوج رکھے اور فرانس میں ایک [illegible] کے لئے چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے [illegible] سوڈان کے خلاف ہو مگر اسید کے خلاف نہیں ہے [illegible] کہ ان ملکوں میں فرانس کے سوا انگلستان کا کوئی حقیقی [illegible] نہیں اور گو خرطوم میں ایک انگریزی فوج کے قیام [illegible] باضابطہ اعتراض نہیں کیا۔ مگر یہ امر اس کو ناگوار خاطر گزرا اور انگلستان سے محبت اور سرکار پر آمادہ ہونے کے بجائے [illegible] حکمت عملی سے اس کا جواب دینا چاہا۔ اگرچہ مقامی انگلو انڈین ہمصر کر اس کا یہ طریق [illegible] خیال کرنے میں کسی قدر حامل ہیں مگر میں کوئی وجہ نہیں دیکھتا کہ اس [illegible]

نہ ہی علمیت تو ہر روز کم ہوتی گئی لیکن اس کے عوض میں کوئی ایسی جماعت پیدا نہ ہوئی جو اس سے بہتر ہو۔ باستثنا رچند شخصوں کے عموماً کالج کا سند یافتہ طالبعلم انگریزی زبان کو بطور آلہ کے ویسے ہی استعمال کرتا ہے جیسے ایک انگریز چاقو سے کام لیتا ہے۔ اپنے ملک میں کوئی منصب یا کوئی درجہ باعتبار تعلیم کے نہیں رہتا اور نہ اس کے ہموطنوں پر اس کا کچھ اثر ہوتا ہے۔ یہ قول کہ "ہر شے کا کچھ کچھ اور کسی شے کی ہر ایک بات" نہایت عمدہ اصول عام تعلیم کے لئے ہے۔ ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں ہر شے کا کچھ کچھ تو سکھلا دیتے ہیں لیکن کسی شے کی ہر ایک بات کو نہیں سکھلاتے۔ اور اسی کا سبب ہے کہ ہر سال صدہا نوجوان یونیورسٹی کا امتحان دیتے ہیں لیکن ان میں سے ایک بڑا مصنف یا صاحب علم نہیں ہوتا۔ اور یہ بات تو مسلمات میں سے ہے اور کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ دنیوی تعلیم کے ساتھ مذہبی اور اخلاقی تعلیم کے دیئے جانے اور سوائے کتابی تعلیم تربیت کے وسائل مہیا ہونے سے یونیورسٹی کی تعلیم کا اثر دل پر کچھ نہیں ہوتا۔ اور اس سے اکثر ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں جن کی نسبت خود متفقان تعلیم نے کہا ہے کہ یونیورسٹی کی تعلیم نے ملک میں صرف ایک کثیر تعداد ایسے نیم تعلیم یافتہ نوجوانوں کی پھیلا دی ہے جن کا علم بالائی ہے جن کی خود بینی بیحد ہے جو تقریر میں لسان ہیں لیکن ان کو ان الفاظ کے معنی جن کو وہ استعمال کرتے ہیں یا جن فقرات کو وہ دہراتے ہیں ان کا مطلب بھی ٹھیک ٹھیک نہیں معلوم ہوتا۔ اور جو تعلیم سے سوائے معاش پیدا کرنے کے کوئی دوسرا فائدہ نہیں سمجھتے اور معاش کو بھی سوائے سرکاری ملازمت کے اور کسی جگہ تلاش نہیں کرتے۔ لہذا مناسب ہے بڑا ضروری اور اشد ضروری ہے کہ ایک اسلامی دارالعلوم کھولا جائے جو منتہ کرہ عیوب سے پاک ہو۔ جو خود اپنا نصاب تعلیم تیار کرے گی۔ خود تعلیم و تربیت کا انتظام اپنی خواہشوں اور ضرورتوں کے موافق عمل میں لاویگی۔ خود امتحان لیگی اور خود ڈگریاں یعنی سند فضیلت دیگی۔ اس میں ہر قسم کے مغربی علوم کی تعلیم ہوگی۔ اور علاوہ انگریزی کے علم ادب عربی اور فارسی کا کامل تحصیل کرنے کے لئے ایک شاخ کھولی جاویگی۔ اور مذہبی تعلیم جس میں تفسیر اور حدیث اور فقہ وغیرہ داخل ہیں اُن کی پوری تعلیم دینے کا بندوبست کیا جائیگا۔ طالبعلموں کے لئے خواہ انگریزی سے ہوں خواہ عربی و فارسی یا دینیات کے ہوں خاص خاص وظیفوں کے دینے کا بندوبست کیا جاویگا اور جو فارغ التحصیل علم میں ترقی کرنے کے لئے کالج میں رہنا چاہیں اُن کو خاص خاص وظیفے دیکر جاویں گے تاکہ معاش سے بیفکر ہو کر اکتساب علم اور تصنیف و تالیف و اشاعت علم میں ہمہ تن مشغول رہیں۔ جو طالبعلم یونیورسٹی میں انگریزی علوم کی تعلیم جس طرح مقدم ہے اسی طرح ایک شاخ عربی و فارسی کی ایسی ہوگی جس میں ان زبانوں کی تعلیم مقدم ہوگی اور انگریزی کی تعلیم اضافی ہوگی۔ علی ہذا دینیات کی اعلیٰ تعلیم مقدم رکھنے اور انگریزی ثانوی پڑھانے کا بندوبست کیا جائیگا۔ یونیورسٹی سے ملحق ہونے کا طریقہ یہ بتایا گیا ہے کہ ہر صیغہ کے واسطے ایک علم اور پروفیسر یعنی مدرس بڑھائے جائینگے اور جب طلبا کی تعداد بڑھتے بڑھتے تقریباً تین کالجوں کے برابر ہو جائیگی اس وقت گورنمنٹ سے درخواست کیجائے گی کہ وہ ہم کو چارٹر یعنی سند عطا کرے جس سے ہم کو اس بات کا حق حاصل ہو کہ ہم تعلیم کو اپنے ہاتھ میں رکھ سکیں۔ خود ہی تعلیم اور تربیت کریں۔ خود ہی امتحان لیں۔ خود سرٹیفکیٹ اور سند اُن طلبا کو دیں جو کامیاب ہوں گے۔ رہا یہ امر کہ گورنمنٹ ایسی سند عطا فرمائے یا نہیں و پیش تو نہ کریگی۔ اس کے لئے مختلف حکام اعلیٰ کی تقریروں سے اقتباس کر کے دکھایا گیا ہے کہ ۱۸۵۷ء میں جب لارڈ کیننگ نے اس کالج کا بنیادی پتھر رکھا ہے اس وقت سے لیکر گزشتہ ماہ جولائی تک جبکہ آنریبل مسٹر لاکوش صاحب بہادر بحیثیت قائم مقام لفٹنٹ گورنر کالج میں تشریف لے گئے تھے گورنمنٹ کے افسران اعلیٰ یونیورسٹی کی تجویز سے ہمدردی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ لہذا چارٹر ملنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ یونیورسٹی بن جانے میں اگر کوئی کسر ہے تو سرمایہ کی جس کا پورا کرنا مسلمانوں کا اپنا کام کیا فرض ہے۔ اور ایسا فرض جو بہت جلدی ادا کیا جانا چاہئے۔

سرکاری افسران اور نامہ نگاری اخبارات

اگر صاحب کمانڈر انچیف بہادر نے بقول انگریزی اخبارات واقعی کوئی ایسا حکم دیا ہے کہ جدید مالاکنڈ فیلڈ فورس کے افسروں میں سے کوئی اخبارات کی نامہ نگاری نہ کرنے پائے تو بیشک جناب ممدوح کی اس کارروائی سے انگلو انڈین اخبارات اُن فوائد سے محروم ہو گئے جو وہ اگر بالکل ہی سرکاری رپورٹ پر نہیں تو بہت ہی قلیل خرچ پر حاصل کرتے تھے۔ اس میں کلام نہیں کہ اخبارات مذکورہ اور اُن کے ناظرین کو یا تمام یورپین کمیونٹی صاحب کمانڈر انچیف کا یہ طریق عمل دلچسپی کے سوا کسی اور نظر سے نہ دیکھیں گے۔ مگر جب ساتھ ہی اس سرکاری قاعدہ کو مدنظر رکھا جائے کہ ملازمان گورنمنٹ اپنے منصب کی بدولت پرائیویٹ فوائد خود حاصل کرنے یا دوسرے اشخاص کو اپنے فوائد پہنچانے سے منع کئے گئے ہیں تو صاحب موصوف کا یہ حکم بہت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یہ ہرگز مستحسن نہیں کہا جا سکتا کہ جو افسر سرکاری صرف پر سرکاری کام انجام دینے کے لئے لڑائی میں بھیجے گئے ہیں وہ ساتھ ہی اخبارات کی نامہ نگاری کرنے کے بھی مستحق ہو سکیں۔

آگرہ میونسپلٹی

پائونیر نے ایک تازہ پرچے میں مذکورہ عنوان میونسپلٹی کے متعلق ایک لیڈ لکھ کر بتایا ہے کہ آگرہ میونسپلٹی بورڈ اس تغلب کا جو سرکاری آڈیٹر نے میونسپل حسابات میں دریافت کیا ہے اتنا ہی ذمہ دار ہو سکتا ہے جتنی کہ خود گورنمنٹ۔ پر اس کی ذمہ داری عائد ہوگی کیونکہ سر الفرڈ لائل کے قانون کے رو سے اگرہ صوبجات مغربی و شمالی کی اُن چھ میونسپلٹیوں میں داخل ہے جن کے لئے سرکاری پیرمین رہا۔ ان کلکٹروں نے وقتاً فوقتاً میونسپلٹی کی نسبت جو رپورٹیں کی ہیں اور جن کو صاحبان کمشنر قسمت نے تصدیق کرنے کے بعد گورنمنٹ میں بھیجا ہے وہ سب اس کی حالت اگر قابل تعریف نہیں تو قابل اطمینان بتاتے ہیں۔ منشی جگن پرشاد وائس پریسیڈنٹ کو اُن کی اعلیٰ میونسپل خدمات کے صلہ میں رائے بہادر کا خطاب دیا گیا۔ اور قدردانی کا یہی اظہار منشی شیو نرائن سکرٹری کے ساتھ کیا گیا۔ پچھلے سال تک رپورٹ گورنمنٹ کو افسر ضلع نے صاحب کمشنر کی معرفت بھیجی تھی اس میں ماسوائے اطمینان کے کسی اور امر کا اظہار نہیں ہوا اور یہ خیال غلط نہیں ہے کہ اگر اس وقت ممتحن حسابات کی تقرر پڑتال سے تغلب کا پتہ نہ لگتا تو سالہ حال کی رپورٹ بھی سابق سے مختلف نہ ہوتی۔ لہذا جب سے یہ فرق حساب میں شروع ہوا ہے اُس وقت سے لے کر اب تک جتنے کلکٹر میونسپل چیئرمین رہ چکے ہیں اُن سب پر اگر جسم پوشی نہیں تو سہل انگاری کا الزام ضرور قائم ہو سکیگا۔

سوات کی حالت

نواب دیر کے آدمیوں اور ملا مستا دے رفیقوں میں لڑائی ہونے کی خبر تو آئی مگر اس کا نتیجہ کچھ معلوم نہیں ہوا۔ مقامی انگلو انڈین اخبار اس کو بدشگونی پر محمول کرتا ہے کیونکہ اُس کی رائے میں اگر نواب دیر کو کامیابی ہوتی تو اس فتح کے متعلق آنریبل بیانات فوراً مشتہر کئے جاتے۔ اور چونکہ سڑک کھلی ہوئی ہے اس لئے وہ ضرور ہم تک پہنچتے۔ اُن کا نہ پہنچنا دلیل ہے اس امر کی کہ نتیجہ نواب کے حسب دلخواہ نہیں نکلا اور اس کو خبر بھیجنے کے بجائے اپنی توجہ اُس طرف مصروف رکھنی پڑی خیر کچھ ہی ہو مگر بظاہر آثار زیادہ خوف ڈالنے والے نہیں پائے جاتے۔ لوگوں کو مالاکنڈ فیلڈ فورس کی ترتیب کے احکام اتنی جلدی نکلنے اور پھر فوراً ہی کے منسوخ کر دینے سے طرح طرح کی افواہیں اڑانے کا موقع مل گیا ہے مگر اصل یہ ہے کہ گورنمنٹ نے اس بارے میں جو کچھ کارروائی کی ہے اُس میں وہ سرکاری پولیٹیکل افسر متعینہ سوات کی رائے پر کاربند ہوئی ہے۔ پہلے جب لاکو و حنیف کامیابیاں حاصل کرتے گئیں۔ اُس کے رفقا کی تعداد روز افزون ترقی کرنے لگی نواب دیر کی طرف سے کسی قدر سستی پائی گئی اور ملا دادی پشاور پہنچ گیا اور اندیشہ ہو گیا کہ کہیں شاہراہ چترال پر فقیر قبضہ کر لے اس لئے میجر ڈین صاحب نے گورنمنٹ کو ملا کی پیشقدمی روکنے کے لئے ڈوابی سپاہ مصروف کرنے کا مشورہ دیا۔ اور اُس کے بموجب مالاکنڈ فیلڈ فورس کی ترتیب کے لئے احکام صادر کئے گئے۔ ازاں جب نواب دیر نے خلاف توقع ایک زبردست فوج ملا کے مقابلے پر روانہ کی اور وہ پیچھے ہٹ گیا اور اُس کے رفقا میں اضطراب پھیلا تو اندیشہ رفع ہو گیا۔ اور پیشقدمی سپاہ کا التوا مناسب سمجھا گیا۔ مگر ساتھ ہی حکم بھیجا گیا ہے کہ سپاہ اس لئے تیار رہے کہ اطلاع دیئے جانے پر فوراً روانہ ہو سکے۔

یورپین سلطنتوں کی سپاہ میں اضافہ

ابھی دو ہی تین مہینے کا عرصہ گزرا ہے کہ شہنشاہ روس نے یورپین سلطنتوں سے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ جنگ و جدل سے دست بردار ہو کر باہم اُن دامان کا معاہدہ کر لیں۔ اور اسی سلسلے فرانس کے سب سلطنتیں رضامند بھی ہو گئی تھیں۔ مگر لوگوں کو کیا تعجب نہ ہے گا کہ اعلان مذکور کے عجد سے اس وقت تک

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۸ء

موجودہ یونیورسٹیوں کے نقائص اور ایک اسلامی دارالعلوم کی ضرورت

"تمہید رسالہ حصول سرمایۂ دارالعلوم علیگڈھ" کے نام سے ڈیڑھ جزو کا ایک مختصر پمفلٹ الہ۔ پریس حیدرآباد میں چھپا ہوا میرے پاس پہنچا ہے۔ جس کے مشتہر کا نام خدا جانے کس مصلحت سے حجاب خفا میں پوشیدہ رکھا گیا۔ اگر میرا یہ قیاس صحیح ہو کہ اس کے چھپوانے اور مشتہر کرنے والے جناب مرزا عابد علی بیگ صاحب پنشنر سب جج ڈرسٹی مدرسۃ العلوم علیگڈھ ہیں تو مرزا صاحب موصوف کا نام نامی اس خاص مقصد پر جس کے لئے یہ رسالہ شائع کیا گیا ہے اخفا کے بجائے اظہار سے زیادہ اچھا اثر ڈالتا۔ بہرحال خواہ کوئی بزرگوار ہوں مگر اس میں کلام نہیں کہ وہ قوم کے خیرخواہ ہیں۔ قومی ضروریات کا احساس کرتے ہیں اور اُن کی یہ سعی مشکور بحضرت اللہ ماجور و محمود الناس مشکور ہوگی۔ تشہیر رسالہ کی ضرورت یہ بتائی گئی ہے کہ "ایک امر عظیم اس (سرمایۂ دارالعلوم) کی ترقی کو ایک حد تک ضرور روکے ہوئے ہے اور اکثر اس کام میں کوشش کرنے والوں کو اس کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے یعنی عام لوگوں کی یونیورسٹی یعنی دارالعلوم سے ناواقفیت ہے۔ ہر جنیوئن یونیورسٹی کی تجویز چھپ گئی ہے اور اس کو اخبارات نے مع اپنی آرا کے متعدد پرچوں میں شائع کیا ہے۔ لیکن چونکہ ہمارے ملک میں اب تک اخبار دیکھنے کا دستور بہت کم ہے اس واسطے یہ پرچے بھی عوام الناس کو اسی فائدہ مند یونیورسٹی سے واقف نہ کر سکے۔ جو مضامین اس کی نسبت سرمایہ جمع کنندہ کمیٹی کے معزز اراکین نے تحریر کئے ہیں۔ وہ اول تو اکثر نے دیکھے نہیں اور جنہوں نے دیکھے بھی ان میں سے بہت سے طوالت کی وجہ سے اُن کے اصل مقصد تک نہ پہنچے اس واسطے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اُن مضامین کا حتی الوسع تمام فہم خلاصہ بنایا جاوے جس کو کثرت سے شائع کیا جاوے اور جہاں تک ممکن ہو واقفیت عام پیدا کرنے (کرانے) کی کوشش کیجاوے۔" گویا اس رسالے کے مشتہر نے اس کو پہلے ہاتھوں میں پہنچانا چاہا ہے جن تک ہنوز اسلامی یونیورسٹی کی تجاویز جو اخبارات نے مع اپنی آرا کے متعدد پرچوں میں شائع کی تھیں۔ نیز سرمایہ جمع کنندہ کمیٹی کے معزز اراکین کی تحریریں یا تو نہیں پہنچیں یا پہنچیں تو بوجہ طوالت اُن کے اصل مقصد تک رسائی نہ ہو سکی۔ اور یہ کوشش اگر ایک نہایت وسیع پیمانے پر نکالے اور جانب جناب راجہ تصدق رسول خاں صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای تعلقہ دار جہانگیر آباد کے رسالہ "شکر نعمت" کی طرح اس رسالے کی تشہیر بھی صرف اخبارات یا اسلامی مجالس تک محدود نہ رکھی جائے تو اُمید واثق ہے کہ انشاء اللہ بسزا کامیاب ہوگی۔ مگر مینے نہیں سنا کہ لاہور میں اس رسالے کی چند ہزار کاپیاں مسلمانوں میں تقسیم کئے جانے کے لئے بھیجی گئی ہوں۔ اور اگر میری معلومات صحیح ہے اور دوسرے شہروں کے ساتھ بھی ایسا ہی برتاؤ کیا گیا ہے تو میں نہیں کہہ سکتا کہ موثر مشتہر کو کہاں تک یہ کہنے کا حق حاصل ہوگا کہ "یہ پرچے (اخبارات) بھی عوام کو اس فائدہ مند یونیورسٹی سے واقف نہ کر سکے"۔ کیونکہ ملک میں اخبار بینی کا مذاق خاطر خواہ سے بہت کم ہونے پر بھی کسی معاملے کو پبلک تک پہنچانے کے لئے اخبارات سے اچھا کوئی دوسرا ذریعہ اور ذریعے ازیں موجود نہیں ہے کہ صوبہ صوبہ۔ شہر شہر قصبہ قصبہ گاؤں گاؤں اور محلہ محلہ پھر کر لیکچر کئے جائیں۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت سنسیشن اس وقت مجوزہ محمڈن یونیورسٹی کے متعلق مسلمانوں میں پیدا ہوا ہے اُس کا کریڈٹ روداد۔ تعریف ابھی ہر دو ذرائع مذکورہ کو ہوگا جس سے شائق کنندہ رسالہ انہیں ایک درجہ تک محروم کرنا چاہتے ہیں۔

اظہار ضرورت تشہیر کے بعد۔ اینگلو اورینٹل محمڈن کالج علیگڈھ کی توصیف۔ اُس کے قیام کی غائت۔ اُس کی "حیرت انگیز اور نمایاں ترقی"۔ اور اُس کی "غیر معمولی وہ تائید" جو معتمد گورنر جنرل۔ لوکل گورنمنٹوں کے اعلیٰ حاکم۔ اسلامی ریاستوں کے اعلیٰ درجہ کے رئیسوں اور دانشمند وزیروں نے فرمائی ہے مختصراً و مجملاً بیان کی گئی ہے جس سے ناظرین اخبار وقتاً فوقتاً آگاہ کئے جاتے رہے ہیں۔ مگر بخیال دلچسپی میں ہز اگزالٹڈ حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے وہ فرمان جو جواب سپاسنامہ منتظمین کالج جنوری ۱۸۹۶ء و ۱۳۱۳ھ میں صادر ہوئے تھے۔ یہاں نقل کروں گا۔ جنوری ۱۸۹۶ء کا جواب سپاس نامہ حسب ذیل ہوا۔

"صحبت امروزۂ ما وشما موجب سرور و اظہار خلوص و عقیدت شما بسرکار ما مستوجب شکر ستہ اجرائے بوسیلہ از سرکار خصیصہ برائے فارغ مدرسۃ العلوم کہ در سپاسنامہ اشارتے بآں بود و شد در خزانہ متان شما نیست کہ اعانت ہمچو مہمات بر ذمہ ہمت تمام سکنہ و کافہ ستوطنین این ملک واجب و لازم میباشد خاصتہ آنانکہ منجانب اللہ بانتظامے ملک و حکمرانی برائے تربیت و نگہبانی خلائق از سرائر انام امتیاز و اختصاص یافتہ اند و مستلزم تشیید ارکان مدرسۃ العلوم باسم نظامیہ نیز بریں غرض وغائت است کہ قریب امثال ہمچو کار بپیشتر و آنش شوق اشاعت علوم و فنون در کاخ دل سینہ ابنائے جنس تیز تر گردد۔ ہزار آفرین بہمت استقلال اراکین مدرسۃ العلوم کہ از مصائب و مشکلات نہ ترسیدہ و از اہوال روزگار کہ آب و گلش ظاہر است افسانہ و ہراساں نگشتہ در اتمام و غزیمت خود پا بجا ماندہ باری تعالیٰ سعی ایشاں مشکور و احسان ایشاں در حق ملک ایں ماحور باد"۔

اور ۱۸۹۷ء میں اعلیٰ حضرت حضور نظام نے معززین و ہمدردان قوم کے ڈیپوٹیشن (جس میں سر سید مرحوم خود بھی شامل تھے) کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"بہت خوشی کی بات ہے کہ یہ مدرسہ جس کی بنیاد سر سید احمد خاں بہادر کی کوشش سے پڑی اب اس درجہ ترقی کر گیا ہے کہ جیسا آپ کہہ رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً اخباروں کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے۔ آپ لوگ جو اس مجمع میں موجود ہیں صرف وہی نہیں جن کی فرض ثابت کسی فرد مفرد یا شخص شخص کی بھلائی کی ہے۔ بلکہ ایک قوم کی بھلائی ہے البتہ اس بات کے مستحق ہیں کہ آپ کو لوگ غازی کہیں۔ اور آپ کی مہم کو جہاد رسول سے تعبیر کریں۔ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون۔ آپ کا جہاد وہ جہاد ہے کہ اس میں تلوار آپ کی کتاب یعنی آپ کا جہل اور میدان آپ کا قلب قوم ہے نصر من اللہ و فتح قریب۔ مجھ امید ہے کہ کچھ اس سے زیادہ کامیابی حاصل ہوگی اور مدرسۃ العلوم ایک مستقل ذریعہ ترقی و رفاہ اور نظر کا عین جائیگا۔ اور ایک صدقہ جاریہ اپنے بانیوں اور حامیوں کا صفحہ ہستی پر چھوڑ جائیگا۔ ہماری سرکار جو مدد و مدرسہ کو اس وقت تک ملی ہے میں بھی اُسے غنیمت کافی سمجھتا ہوں۔ اور میں وارالمہام نواب سر اسماعیل بہادر کو اس بارے میں آگاہ کروں گا تاکہ وہ مدرسہ کے بومید میں معتدبہ اضافہ کر دیں"۔

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ بانیہ ترقی۔ تعریف و تائش "کالج کی موجودہ حالت قوم کے درد کی دوا نہیں ہے"۔ اور "پورا فائدہ اس سے اُس وقت ہو سکتا ہے کہ کالج مذکور ایک خود مختار اور آزاد یونیورسٹی بن جائے"۔ "یونیورسٹی کیونکر بنائی جائیگی کیسی ہوگی ہندوستان کی دیگر موجودہ یونیورسٹیوں کو کیا خصوصیت رکھیگی۔ اور قوم کی ضروریات کس درجہ تک پوری کریگی؟ اس کے متعلق پمفلٹ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اُس کا مضمون کچھ تو سرسیک کے اُن مجموعوں میں سے کسی ایک کا اقتباس ہے جو صاحب موصوف سنہ وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کے متعلق مقالات مختلفہ پر دیئے ہیں۔ اور کچھ مسٹر مارٹن کی اُس چٹھی کا ترجمہ ہے۔ جو انہوں نے آپ کے مہینہ بیشتر اخباروں میں چھپوائی تھی۔ ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کرنے کی ضرورت پر زور دینے سے پہلے یہ ثابت کرنا لازمی ہے کہ ہندوستان میں جو مختلف یونیورسٹیاں اب موجود ہیں اُن سے قومی حاجات یا تو بالکل پوری نہیں ہوتیں۔ یا ایک بڑے درجہ تک پوری نہیں ہوتیں۔ اور رسالہ میں اس امر کو نفرانداز نہیں کیا گیا ہے لیکن موجودہ یونیورسٹیوں کے جو نقائص بتائے گئے ہیں اُن میں کوئی بات اُن سے زیادہ نہیں ہے جو تین چار ماہ پہلے کی اشاعتہائے اخبار ہذا میں مینے ایک مسلسل مضمون لکھ کر دکھائے تھے۔ خاصکر یہ کہنے میں تو صاحب رسالہ بالکل بجا ہیں کہ ہمیں یہ بتلانا ہیں کہ آخر کیا طریق تعلیم کی بدولت "صرف یہ ہوا کہ نوجوان لوگوں کی ایسی جماعت پیدا ہو گئی جو بہت جلد اپنے تئیں بدنام اور مذہبی خیالات اور قومی مراسم اور آبائی تہذیب سے بیگانگی کے چھوڑنے میں مشہور ہو گئے اور چونکہ ان کی تعلیم اُن کو کسی قومی محلہ ادب میں نہیں ہوئی وہ اس سے بیخبر رہے اس لئے اُنہوں نے اپنے قومی رواج اور مذہبی رسوم اور خاندانی طریقوں سے نفرت کرنا سیکھا ایسی ایک قوم کا ذہن اور عقل جو بیشتر سے مشرقی علوم کے بحال اور قائم رکھنے میں مشغول رہتا تھا اب مغربی علوم جو حقیقی علوم کے حاصل کرنے کی کوشش میں ضائع ہونے لگا۔ قومی ادب

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۴۔ آپ کے پرچہ اخبار ۲ ستمبر ۹۹ء میں نسخہ تبدیل آب و ہوا کے واسطے کوئی خبر اس کی نہیں ملی۔ اب براہ مہربانی حسب ذیل حلیہ پر اس کا سراغ بذریعہ اخبار لگا دیں۔ نام گوبند سہائے ولد سندر داس سکنہ ساگر ضلع جھانسی گوجرانوالہ ملازم معمولی سپاہ۔ عمر ۲۱ سال نوجوان۔ رنگ گورا۔ ہاتھ پر ایک گول چوٹ کا نشان۔ بائیں آنکھ میں ذرا سی ہلک (دریام گنج کنٹونمنٹ دفتر آفیسر راولپنڈی)

۱۱۵۔ پتہ یہ ہے۔ جنہ اپنے ایک شاگرد سے سنا ہے کہ ماہی پاجون ضلع ملتان میں آپ نے اپنے اخبار میں شائع فرمایا کہ آجکل تغیر و تبدل دماغ کہاں ہے کوئی اُن کا پتہ دے تو عنایت ہوگی۔ سوتغیر و تبدل دماغ پنشنر اس میں ہوں اور آجکل بستی ترگڑ۔ علاقہ بستی ملوک تحصیل و ضلع ملتان میں موجود ہوں۔ تحریر فرماویں کہ کس واسطے مجھے یاد فرمایا تھا۔

عام

سوال

۱۱۸۔ پنج باز کس جگہ شکار کیے جاتے ہیں؟ اگر کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار سے پتہ دیں تو نہایت مشکور ہوگا۔ مجھے چرخ جانور کا رہنا باز و بیغ گل ثابت ناخنوں کے درکار ہے۔ گوشت کی کچھ ضرورت نہیں۔ صرف چمڑا اور ناخن ہونے چاہئیں۔ اگر رہنا باز و بیغا بھی ان جائے تو مناسب قیمت دینے کو تیار ہوں۔ (محکم)

۱۱۹۔ برسش فارما کوپیا شائع بزبان اردو کس مطبع میں چھپ کر پھیلا تیار ہو چکا ہے۔ لیکن معلوم نہیں کہ کس مطبع میں چھپا ہے (کرنارام اپنے نڈر صدر ہسپتال ہوشیار پور)

۱۲۰۔ گنگو۔ ہماری ہمسائے میں ایک بیماری ہوتی ہے کہ جس کو کھٹا کھٹ کہتے ہیں پھیلی ہوئی ہے۔ اس سے مویشیوں کے کھر چھٹ کر گر جاتے ہیں۔ گھاس وغیرہ مطلق نہیں کھاتے اور کم بخار کا مانند پر بھی رہتا ہے پھر اسی قدر پیدا ہو کر لطیف رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ دس پانچ سو تک ہمارے مویشی مرجاتے ہیں جس سے ہم زمیندار دوں دکانداروں کو سخت صدمہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ لہذا ناظرین پیسہ اخبار سے التماس ہے کہ کسی اہل و مجرب نسخہ سے بذریعہ اخبار ہذا مطلع فرما کر ثواب حاصل کریں۔ (ایک زمیندار)

۱۲۱۔ مجربات بوعلی سینا کا ترجمہ اردو کس صاحب نے کیا ہے؟ اور ترجمہ کا کیا نام رکھا ہے؟ ناظرین پیسہ اخبار یا اگر کسی شخص کو معلوم ہو تو مطلع کریں (محمد ظہور العالم از سارن)

جواب

۱۰۲۔ باد امرتسر کی کل ۔۔۔ آپ کے اخبار ۹ نومبر ۹۸ء میں جو کسی صاحب نے مشین روغن بادام کی بابت دریافت فرمایا تھا اس کی نسبت بندہ پتہ دیتا ہے۔ اس قسم کی مشین بجا بھا کھا تولی ضلع مظفر نگر شیخ چاند ستری کے کارخانے میں تیار ہوتی ہیں۔ قیمت بستے میں روپے اور محصول ڈاک علیحدہ پڑتا ہے۔ درخواست آنے پر تیار ہو سکتی ہے۔ اگر وہ صاحب چاہیں تو شیخ چاند مستری سے خط و کتابت کر سکتے ہیں (محمد شریف خان)

گمنام و نشان خیز

۱۱۵۔ عرصہ ایک سال کا ہوا ہے کہ میرا بھائی بطرف لائل پور گیا تھا۔ مگر تاہنوز کوئی خبر اس کی نہیں ملی۔ اب براہ مہربانی حسب ذیل حلیہ پر اس کا سراغ بذریعہ اخبار لگا دیں۔ نام گوبند سہائے ولد سندر داس سکنہ ساگر ضلع جھانسی گوجرانوالہ ملازم معمولی سپاہ۔ عمر ۲۱ سال نوجوان۔ رنگ گورا۔ ہاتھ پر ایک گول چوٹ کا نشان۔ بائیں آنکھ میں ذرا سی ہلک (دریام گنج کنٹونمنٹ دفتر آفیسر راولپنڈی)

شعر و سخن

جواب طلب تعمیر یعنی مناجات مسلمانان کشمیر

(من مناجات مطبع الف ۔ دال صاحب مقیم کشمیر)

[بقیہ ہفتہ گزشتہ]

تبہ شد گلشن کشمیر دراں عہد پریساں — خزاں دست تطاول دخیا ناہنش کرد پیدا

گرایں طرفہ بیم کہ باش و مہ آرد — بزیر تیر ناکامی برائے ما ہزاراں فتنہ برپا

شمار قوم ما اگر کسی زیں شہر پریساں — نود یا بند زوال و نصیدی بیشتر ہر سو

مسلم چیست اندر ہی عدوایں قوم ما افزود — چہ جمع مخالف گو بصدر ما گرفتہ جا

بایں بیدادی ہا ایں قدر گفت کہ ما دارم — زجام حکمرانی کس نہ نکشد دم صہبا

بایں محنت کہ ہم ہر حکومت نے نہاد آنہ — اگر محنت مگر شامت اگر ادنیٰ مگر اعلیٰ

نگر ایں قوم بیزاری محنت خود کہ کس را — نیابد سود ہند ہم سود ہے زیں سودا

اگر نہ ایں ہمہ آثار بدبختی بود ہے — نمی بودیم در خورد لیقی خویش شرمندہ

اگر یارے مدارد نیک بختے یا کرامتی — زقوم ما کہ باشد حاکم و داور دریں صحرا

بہ امید لطف خدائے عالمیں دارد — کہ آید زود زحال ما شاشہ مارا

کہ دست آید کہ اندر دور لطفش در نبود گر — گرا سلطان تواند گشت مسکیں چوں گدا خود را

کہ دست آید کہ اندر دور لطفش در نبود گر — کہ تصر سلطنت بہ ستاند و چوں گنبد خضرا

بفرمانش ہمہ نقاد زر او دہش باشد — مطیع او ہمہ اقوام اگر مسلم و گر ترسا

چو خواہم کرد با ایں رسیا ہا بخت خود — رسا بحال ما ملت و در لطف او جا

چو در راز نیوازد گاہ گاہ لطف جنیں شاہ — بدر او ما رسد ساعت بساعت لطف در لطف

بلند حضرت تو بو عجب گرد آب جلی نوشتہ (باقی دارد)

بایں سوز و گداز و اتوان بخشید او طلب

مطلعات تاریخ شیر افگنی

فیدیان نوشیرواں دوران حضور مہر گزیں آصف جاہ نایب محمد علی بہادر بادشاہ دکن سازشیریں زبان راجہ راجگان مہاراجہ کشن پرشاد بہادر یمین الدولہ وزیر فوج دکن

پہلا شیر

ہے عیاں اس سے شیر دلی صاف — کانپ اٹھا کچھار اب سارا

مرض کر شاد صید کی تاریخ — شاہ آصف نے شیر کو مارا

۱۲ ۱۵ ۱۲

دوسرا شیر

آفریں اے سپہر گردوں مدار — کر دیا کیا مارہ پارہ شیر کو

مرض کر اے شاد تاریخ شکار — شاہ دیں افگن نے مارا شیر کو

۱۲ ۱۵ ۱۲

تیسرا شیر

مرحبا آفتاب ملک و دیں — کانپی ہاتھ پر ہاتھ جنگل گیر کھا

ادھر نعرہ ادھر غرش شیر — زور آسماں ہوئی کمی کف

غرض غرش و نعرہ کے تاریخ — جگر شیر کا اور دل شیر نکلا ہوا

ہوئی جب فکر خانہ زاد کو فکر سن تاریخ — کہا دل نے بتا شیر افگن بڑا شیر

۱۲ ۱۵ ۱۳

چوتھا شیر

کیا جب کہ شیر چہارم شکار — مرے بادشہ نے بفضل خدا

کیا شاد نے سال تاریخ عرض — شکار آج شیر چہارم کیا

۱۲ ۱۵ ۱۳

پانچواں شیر

ہوئی قتل ناگن جب اک آن میں — بضرب تفنگ نظام دلیر

کرے شاد یوں عرض تاریخ صید — دو ہفت ہیں صید کی کیا نظیر

۱۲ ۱۵ ۱۲

نسخہ جات

۱۱۶۔ بواسیر خونی کا نسخہ۔ ایک تولہ ہلیلہ زرد، ایک تولہ آملہ، ایک تولہ بہیڑہ، ایک تولہ مصری، ایک تولہ گھی، ایک تولہ شہد، ایک تولہ مکھن، ایک تولہ مغز بادام، ایک تولہ مغز چلغوزہ، ایک تولہ مغز اخروٹ، ایک تولہ مغز تخم خربوزہ، ایک تولہ مغز تخم کدو، ایک تولہ مغز تخم ککڑی، ایک تولہ مغز تخم خیار، ایک تولہ مغز تخم تربوز، ایک تولہ مغز تخم کھیرا، ایک تولہ مغز تخم ٹنڈا، ایک تولہ مغز تخم ترئی، ایک تولہ مغز تخم سیم، ایک تولہ مغز تخم بھنڈی، ایک تولہ مغز تخم گوار، ایک تولہ مغز تخم ٹماٹر، ایک تولہ مغز تخم بینگن، ایک تولہ مغز تخم مرچ، ایک تولہ مغز تخم شلجم، ایک تولہ مغز تخم گاجر، ایک تولہ مغز تخم مولی، ایک تولہ مغز تخم پالک، ایک تولہ مغز تخم سرسوں، ایک تولہ مغز تخم دھنیا، ایک تولہ مغز تخم پودینہ، ایک تولہ مغز تخم ادرک، ایک تولہ مغز تخم ہلدی، ایک تولہ مغز تخم زیرہ، ایک تولہ مغز تخم سونف، ایک تولہ مغز تخم اجوائن، ایک تولہ مغز تخم کلونجی، ایک تولہ مغز تخم کلونجی، ایک تولہ مغز تخم کلونجی

"تم پاک باش ہو اور مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

ہفتہ | یوم شنبہ ۷ اگست ۱۸۹۸ء مطابق یکم شعبان ۱۳۱۶ ہجری موافق ۱۸ ساون ۱۹۵۵ بکرمی | ۱۲ سیلڈ

کیفیت عام کے لئے شمار اور اعداد

سررشتہ تعلیم پنجاب کے اعداد ۱۸۹۷-۹۸ء میں گزشتہ

قسم مدارس	تعداد مدارس	تعداد طلباء	مقدار خرچ روپیہ
انگریزی	۹	۱۰۸۴	۱۳۱۲۵۶
اورینٹل	۹	۷۴۴	۱۹۹۵۲
انجینیرنگ کالج	۱	۳۰۷	۸۳۸۳۶
ہائی سکول	۸۹	۲۳۷۴۳	۶۲۳۵۹۹
مڈل سکول	۲۵۰	۳۷۰۰۹	۳۹۸۸۳۰
ورنیکولر اسکینڈری اس	۳۵۰	۶۰۷۵۲	۱۰۲۲۴۲۹
پرائمری مدارس	۳۴۲۲	۱۰۶۷۹۲	۴۹۰۰۲۹
مدارس تعلیم مخصوص	۴۶۹۲	۱۹۶۵۴۴	۱۵۱۲۴۵۰
مدارس تعلیم کے اعلیٰ	۱۶	۱۹۹۳	۱۶۰۳۵۴
مدارس خاص تعلیم	۲۶۷۵	۱۹۹۵۲۶	۱۶۷۲۸۱۲
مدارس کے دستکاری			
سکول	۸	۷۲۳	۶۷۰۴۲
کالج	۲۴	۱۹۱۲	۶۴۹۱۹
کل میزان	۲۲	۲۶۴۴	۱۳۰۹۶۱
مدارس	۳۱۹	۱۱۲۰۶	۹۲۴۲۲
مدارس ہی تعلیم	۳۵۱	۱۳۸۵۰	۲۱۳۳۸۴
مدارس تعلیم مخصوص	۳	۲۴۹	۲۰۲۸۰
مدارس دستکاری	۳۱۴۳	۱۰۴۴۹۰	۲۱۴۱۶۲۴
مدارس	۳۵۳۵	۶۹۵۰۰	--
مدارس	۵۰۰	۷۷۹۱	--
کل میزان	۴۰۰۱	۷۷۰۶۱	--
	۴۱۹۲	۲۶۲۵۰۱	--
	--	--	۳۱۵۶۵۱۴
	۴۲	۳۶۲۵	--
	۲۱۲۳	۱۲۳۱۳۱	--
	۸۸۳	۲۰۳۱۲	--
	۲۱۳	۶۹۵۵	--
	۳۰۴۱	۱۹۳۳۹	
	۸۳۳	۶۸۰۰	--
	۱۵	۲۵۰	--
میزان	۸۹۴	۴۴۰۵۰۹	--

مذاق

لطیف مدعی نام میر مدعا علیہ ایک حاکم کے اس درخواست گزری کہ میر نے مجھے سخت گالیاں دیں اور مارنے کے لئے دھمکی بھی دی۔

حاکم "تو لطیف کو کیسی گالی دی اور کن لفظوں میں دھمکایا"

لطیف "حضور نہایت گالیاں دیں"۔

حاکم "نہیں تم کو واقعہ بلفظہ کہنا ہوگا"۔

وکیل مدعا علیہ حضور کی طرف (یعنی حاکم کی طرف مخاطب ہو کر) "کہو کہ کیا"۔

لطیف (حاکم کی طرف دیکھ کر اور ہاتھ جوڑ کر) "حضور بندہ بے تحقیق۔ حرامزادہ۔ اگر زیادہ بولیگا۔ تو مارے جوتوں کے خوش کر دونگا۔ خبردار"۔

حاکم (یکبارگی آنکھیں کر کے اور کچھ سکوت کے بعد) "نزدیکین کل حاضر ہوں کہ حکم سنایا جائیگا" محمد اسمٰعیل کوہردوی (مظفر پور)

ایک بزرگ رنڈی سے مکان پر تشریف لے گئے اور پوچھا کہ مکان کرایہ کا نام ہے۔ رنڈی بولی کہ "میرا نام ہے"۔ یہ صاحب چپ ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد رنڈی سے پوچھا "جناب آپ کا اسم شریف کیا ہے"۔ تو وہ بزرگ بولے "میرا نام ہے اور سنجھا"۔ (محمد بقا۔ عمر پیک)

ایک سپاہی کوتوالی میں گیا۔ وہاں سے غریب ہونے لگے۔ جب وہاں سے خلاصی ہوئی تو رخصت ہو کر کہنے لگا کہ "میں پھر کبھی یہاں آنے کا نام نہ لونگا کیونکہ یہاں تو عزت کا بھی خوار ہی ہے"۔

ایک گاؤں میں چند گنوار شاعری کا شوق کیا کرتے تھے۔ جب کبھی کوئی نیا شاعر اس گاؤں میں آتا تو گاؤں کے زمیندار کے دو تین نوکر یہ لوگ جمع ہو کر اور سر جوڑ کر اس نئے شاعر کے ہرانے کی کوشش کرتے۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک شاعر کا گزر اس گاؤں میں ہوا۔ سب لوگ حسب معمول جمع ہو گئے۔

ایک نے مصرعہ دیا "بولی بھلا بھی بول بھلا بھی بول بھلا بھی"

دوسرا "کوئی بات کر ڈالا بول بھلا بھی بول بھلا بھی بول"

تیسرا "ہاتھ سے رسی کھول بھلا بھی کھول بھلا بھی کھول"

یہ لیاقت دیکھ کر تو لوار ضلعدار گھبرائے اور اپنی باری آنے سے پہلے ہی بولے "چھپت نامعقولوں کی لاحول ولا۔ لاحول ولا۔ لاحول"

(وزائنداس پاٹھک ۱۸۹۶ء)

عجیب عجیب باتیں

غیبت شعبہ کر عورت۔ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار تسلیم۔ ایک عورت یہاں آتی ہے جو تاجر ہے اور کلکتہ میں مقام کرتی ہے۔ آج کل وہ بنگال کی طرف کی بولی چال سے۔ ہمارے ملک کی عورت جاہلہ ہے۔ اس کی معمولی گفتگو ہی ہے۔ ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر کچھ پڑھ کر اور تالی دے کر اور منہ سے نکالتی ہے اور اکثر اس میں سے ٹکڑے اور کوڑی ہے۔ غلط ہے کہ اس روپے پیسے کی ہیا مبلغ ایک روپیہ ہے اس نے مجھے دیا ہے۔ اس وقت پاس موجود ہے۔ اس عورت کا کوئی خاص کام نہیں ہے دن بات کرتی ہے۔ اس کو گھیرے رہتے ہیں۔ وہ ان روپیہ پیسے کو اپنے ذاتی صرف میں نہیں لاتی۔ دوسروں سے جو لوگ اپنی کارروائی کے بل جاتا ہے کھاتی ہے۔ مجھ سے دو گھنٹے اس عورت سے بات چیت اور اس کارروائی کے لکھنے کا ہوا چونکہ یہ بات ایک عجائبات سے ہے۔ لہذا آپ ہی فرماویں (ضمیمہ قدمان کا ایک کوتوالی اگرہ)۔

زندہ درگور۔ ہماری بڑی بھاری غلطی یہ ہے کہ ہم تدفین میں نہایت عجلت عمل میں آتی ہے۔ اور بہت سے جاہل لوگ مردہ سمجھ کر دفن کر دیئے جاتے ہیں۔ سال گزشتہ میں چار ایسی غلطیاں محض اتفاقیہ ظاہر ہوئی ہیں کہ جن کو مردہ جان کر دفنا دیا تھا ان میں ہنوز جان باقی تھی۔ ان چار میں سے ایک نہایت دردناک واقعہ ہے۔ ایک لڑکے کے دفنانے کے بعد اہل میت واپس اپنے مکان کو چلے گئے تو گورکنوں نے قبر کے قدم سے اس لڑکے کے چیخنے کی آواز سنی اور جا کر اس کے نور قبر کو کھول ڈالیں۔ وہ احمق بھاگتے ہوئے میت کے وارثوں کے پاس آئے جب وہ گھبرائے ہوئے قبر کے پاس پہنچے تو آواز بند ہو گئی تھی جس وقت کھولی گئی تو لڑکا بالکل مردہ تھا لیکن دوسری روٹ سے پڑا ہوا تھا۔ اور اس کے سر کے بال اس کی دونوں مٹھیوں میں تھے جو اس نے مبس دم کی تکلیف سے نوچ لئے تھے۔ بعض دفعہ ہندوستان کے بعض بعض مرض کے مریض غلطی سے مردہ سمجھ کر دفن کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی لئے سکتہ اور غرقابی کے مریض زیادہ احتیاط سے دفن کرنے چاہئیں۔

زمین کی ہلچل۔ ایک جنٹلمین ہوٹر ٹیسٹ سے واپس آتا گیا لکھتا ہے کہ راہ میں بیل اس طرح دونوں بازوں پر ڈگمگاتی تھی جیسے جہاز موجوں دریا میں جاتا ہے۔ بعض اوقات زمین اس طرح بلندی ہوتی ہوئی صاف نظر آتی تھی۔ اور وقت

مصدقہ کیپٹن سرجن لیفٹننٹ سرجن جناب ڈاکٹر بھونا ناتھ صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح بخش

دافع سستی

رگوں۔ پٹھوں کی سستی۔ لاغری وغیرہ امراض جو بباعث پیرانہ سالی۔ غلط کاریوں یا کثرت مواخشات بخیر سے لاحق ہو گئی ہوں ایک ہفتہ میں پوری صحت ہو کر پھر عمر بھر کسی اور دوا کے استعمال کی ہرگز ضرورت نہیں رہتی۔

قیمت فیشی چار روپے چار آنے۔

مقوی دل اصحاب

روح حیوانی کو تقویت عطا کرنے اور تاثیر نامری کے لیے تیر بہدف ماہی

قرص سوزاک

مقوی مغز و اعصاب

سیرپ سعال

مقوی معدہ و مقوی زبان

روح بخش

نام دوائے شافی بنام حکیم محمد شریف آئی اکبر پریکٹیشنر شفاخانہ عام لاہور متصل حوض مسجد وزیر خاں

علم طب کی ایک نادر کتاب

ری ضرورت تھی
ب رفع ہوگئی

جو ہر شخص کو دو جلد خریدنی چاہئے
ایک گھر میں رکھنے کو دوسری سفر
میں ساتھ

بیمار خریدیں تاکہ چھوٹی بیماریوں کے واسطے حکیم کے پاس جانا نہ پڑے۔ بڑی بیماریوں کے علاج میں کم خرچ پڑے اور حکیم کے علاج کی پرتال ہو سکے
ب بیماری خریدیں تاکہ اوس مرض کے متعلق کل کیفیت علاج و پرہیز وغیرہ معلوم ہو جاوے۔ الغرض یہ کتاب ایسی مفید ہے کہ علاج حکیم یا ویدیا ڈاکٹر کی کتابوں کا زیادہ
نہ پڑے گا۔ حکیم ڈاکٹر وید اور طلباء ڈاکٹری بھی خریدیں تاکہ اونکو امراض ادویات و اعضاء کے نام ہر زبان میں معلوم ہو جاویں۔ ایک دوسرے کا
ن سمجھ سکیں۔ اسمیں اتنے مضامین کا مفصل بیان کوٹ کر بھرا ہے

(۱) تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت۔ اور ہندوستانی زبانوں میں معہ شناخت و تاثیر (۲) تمام بیماریوں کے نام چار زبانوں میں جو حکیم
ڈروید اور عوام لوگ اپنی اصطلاح میں بولتے ہیں۔ (۳) جسم کے تمام اعضاء و رگ پٹھوں کے نام چار زبان میں۔ (۴) جسم کے تمام اعضاء کے
الات معہ تصاویر اونکی بناوٹ اور افعال۔ (۵) تاثیر ادویات۔ طریق استعمال ادویات۔ اوزان و پیمانے۔ اوزانات جراحی۔ دیگر ضروریات جنکی ہر حکیم
کو تشریح بقاعدہ ڈاکٹری و ویدک۔ یونانی وغیرہ۔ (۶) تمام چھوٹی بیماریوں و حادثات کا علاج چٹکلوں میں تیر بہدف۔ (۷) تمام بڑی بیماریوں کی تشخیص
باب علاج اور پرہیز بقاعدہ یونانی ڈاکٹری ویدک۔ اسمیں یہ بتلایا ہے کہ فلاں مرض میں اس قسم کا اثر کرنے والی ادویات دیجاتی ہیں اور فلاں ادویات
یسے مریض کو مفید اور فلاں مضر ہیں جنکو بھول کر بھی نہ کھانا چاہئے (۸) بہت سے عطائی نسخے مشہور امراض کے جو حکمی آرام کرتے ہیں اور کوئی نہیں
گلی بوٹیوں سے بنتے ہیں۔ (۹) قرابادین یعنی مشہور ادویات مجرب قدیم بنانے کی ترکیب اور استعمال کا بیان۔ جو بات کہ بڑے بڑے حکیموں سے پوچھتے
ھتے ہیں جنکو ڈاکٹر یا حکیم بتلانے میں اپنا وقت خراب کرنا نہیں چاہتے وہ سب اسمیں جمع ہیں (۱۰) اصول حفظ صحت یعنی کیا کھانا چاہئے کیا
ں کیا سونا جاگنا کرنا کس طرح چاہئے اور کس طرح ممنوع ہے۔ دتون۔ منجن۔ سرمہ۔ فصد۔ سینگی۔ تے۔ دست۔ کن حالتوں میں کھانا یا کرنا چاہیئے
ب نہیں۔ (۱۱) ہر قسم کے زہریلے جانور اور سانپ کا علاج ہر قسم کے گشتوں کے حالات استعمال قیمت شناخت و خواص۔ (۱۲) انگریزی مشہور پیٹنٹ ادویات کے
الات طریق استعمال و فوائد جنکی ہر ایک کو تلاش ہے۔ (۱۳) ایام حمل میں عورتوں کا پرہیز۔ حمل میں شناخت بچہ کی۔ عورتوں کی بیماریاں اور علاج۔ (۱۴) بچوں
کی حفاظت شروع میں۔ اونکی بیماریوں کا علاج۔ نوجوانوں کو ہدایات بہرچ رکھشا۔ (۱۵) علم طب کی ایجاد مشہور مصنفان طب کے حالات ویدوں کی آیورویدک کی
ان۔ مختلف طریقے علاج کے۔

اب غور فرمایئے کہ کتنی باتیں اس کتاب میں ہیں اور کیسی ضروری

اس کتاب کا نام جوہر حکمت ہے۔ اسکی قیمت پہلے تین روپیہ تھی اب عوام کی خاطر صرف دو روپیہ کر دی گئی ہے۔ آپ سب خریدیں اور فائدہ اٹھاویں
دوم چھاپہ وکاغذ عمدہ اسکے علاوہ ہمارے کارخانہ میں باغبانی کی کتابیں بھی ایسی ہی مکمل و معتبر ملتی ہیں مفصل فہرست منگایئے۔ ہر علم فن کی کتابیں ہمارے ہاں کی
ولایت تک تعریف پہنچی اور مصر و اسٹریلیا چین تک پھیل گئیں۔

ملنے کا پتہ — وِدیا ساگر پریس بروٹھا ڈاکخانہ ہردوا گنج ضلع علی گڈھ۔ اپنا پتہ صاف و مفصل لکھو

حضرات!

بہت سے اشتہارات زیورات کے آپ کی نظر سے گزرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات ان کے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ جو ان [illegible] کے ہیں اور محض پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی ضعدار ہیں۔ اور خاص دیسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ ان کے سے اور جھمکے ہوا ہرگز تیز نہیں ہو سکتی۔ اسلئے درجہ کا جو مسلور لگا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے۔

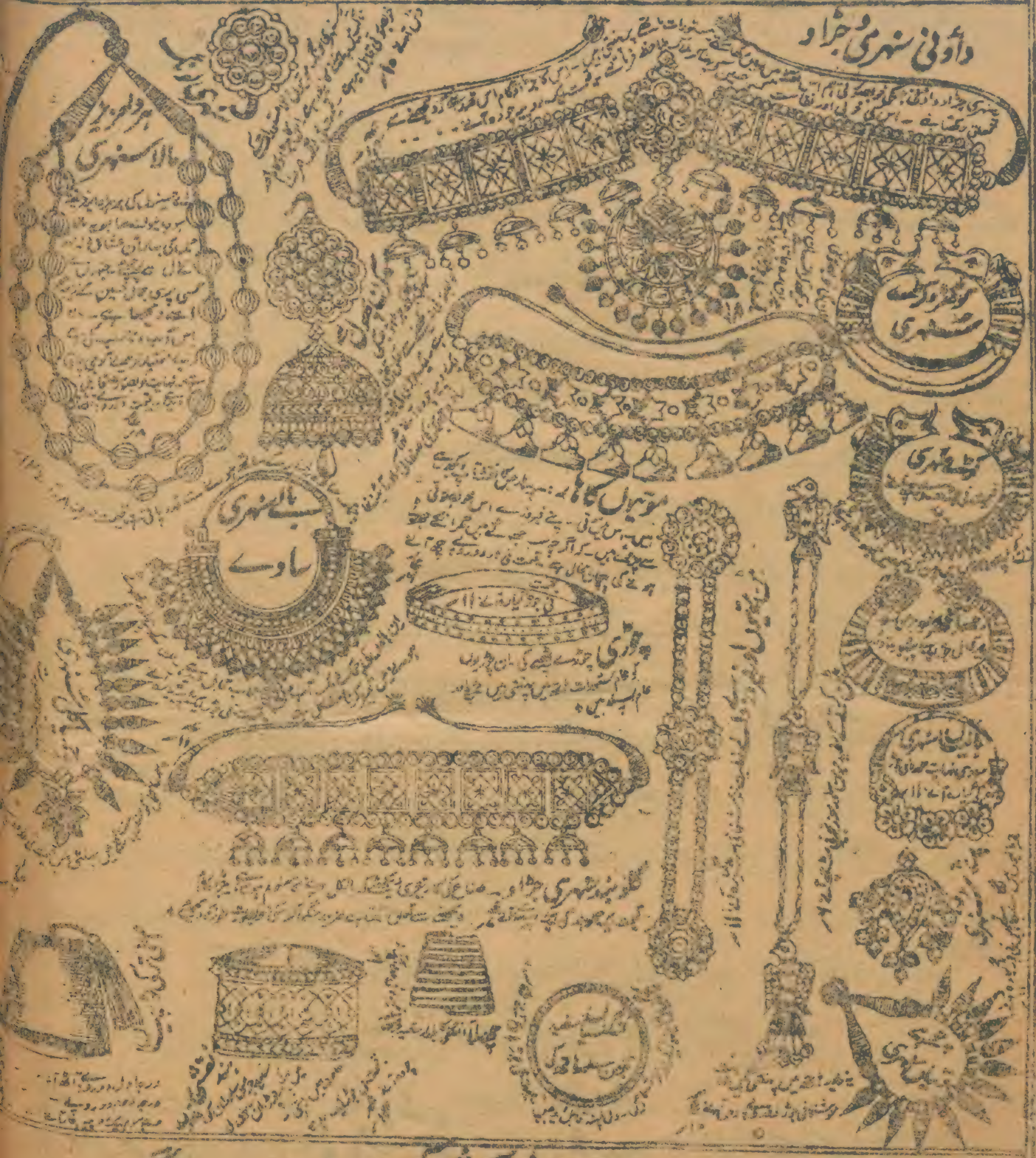

المشتہر۔ محمد عبد العزیز منیجر کرشنل کمپنی لاہور۔ مرزنگ

دلچسپ و سچی کہانی۔ ایک وکیل کی زبانی

جسم میں ساٹھ پندرہ سیر گوشت اور خون صالح بھی بڑھ جائے اور وکیل بھی ہو جائیں

عنایت فرمائے من جناب حکیم صاحب

تسلیم۔ میں ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جو جو فوائد آپ کے علاج سے ہوئے۔ اُن کا مختصراً ذکر کر دوں۔ تاکہ دیگر لوگ بھی مستفید ہو سکیں۔ کیونکہ اگر میں صرف آپ کے اشتہار پڑھتا۔ تو شائد کوئی دوائی نہ خرید کرتا۔ میں خود اشتہاری دوائیوں کا ایسا شاکی ہوں میں نے آپ کی ناور سیاہ گولیاں جن سے اندر کی صفائی ہوتی تھی۔ اور سرخ گولیاں پہلے دو مہینے کے واسطے باقاعدہ استعمال کیں۔ اُس کے بعد جناب نے مجھے روح جیون بوٹی کا استعمال شروع کرایا۔ جون ۱۸۹۶ء میں آپ نے دوائی دی۔ اور جیسا کہ آپ نے کہا تھا مہینے روح جیون بوٹی کا استعمال شروع کرنے کے دن اپنا وزن کر لیا میں اُس وقت ایک من ۱/۲ ۲۴ سیر پختہ وزن میں تھا۔ ٹھیک سولہ دن کے بعد حسب ہدایت آپ کے مہینے وزن کیا۔ اور میرا وزن ایک من ۲۷ سیر ہو گیا۔ اُس کے بعد میں ٹھیک باقاعدہ ہر دو گولیاں اور جیون بوٹی استعمال کرتا چلا گیا اور حسب ہدایت آپ کے متواتر ورزش کرتا رہا۔ نومبر کے شروع میں میرا وزن ایک من ۳۸ سیر پختہ ہو گیا اور ۱۰ دسمبر ۱۸۹۶ء کی گیارہ یا بارہ تاریخ کو امتحان وکالت کے دینے کے بعد میرا جسم پورے دو من پختہ نکلا میرے دل و دماغ کی طاقت بڑھانے اور خون کی صفائی کرنے میں یہ دوائی نہایت ہی مفید ہوئی۔ علاوہ معمولی کام مختاری کے جس کا دماغ پر بہت زیادہ زور نہیں پڑتا تھا میں جن میں بار اوسط ایک گھنٹہ جولائی میں تخمیناً اوسط ۴ گھنٹے اور اگست میں چار گھنٹے فی روز تیاری امتحان کے لئے پڑھتا رہا۔ پھر مہینے کام مختاری چھوڑ کر صرف وکالت کے امتحان کی تیاری شروع کر دی۔ اور ۱۰ دسمبر ۱۸۹۶ء سے ۳ دسمبر ۱۸۹۶ء تک میری تعلیم کی اوسط ۹ گھنٹے فی روز سے زیادہ رہی۔ اور پریشر کی وجہ سے میں جسم میں مضبوط اور امتحان میں کامیاب ہوا۔

اگلے دن چونکہ میرا اور آپ کا سرسری ذکر اس معاملے میں آیا۔ اس لئے اسی ذکر کے سلسلے میں میں یہ تحفہ بطور سرٹیفکیٹ پیش نظر کرتا ہوں۔ جب دوائی کے استعمال کے دوران میں طبیعت غیر معمولی خوش رہتی تھی۔ پرماتما آپ کے نیک دل اور پاکیزہ اور بے تعصبانہ خیالات کو روز افزوں ترقی دیوے۔ فقط

نوٹ:۔ اس سے پہلے میرا سر اکثر جلا کرتا تھا اور روشنی کے سامنے بیٹھ کر پڑھتے وقت آنکھوں سے پانی جاری ہوتا تھا۔ اور میں کوئی دماغی کام بیشک وہ ملہی نہ ہو ڈھائی تین گھنٹے سے زیادہ نہیں کر سکتا تھا۔

راقم آپ کا داس۔ رام بھج دت چوبی۔ اے + ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل امرت سر۔ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۹۶ء

روح جیون بوٹی قیمت فی شیشی مع محصول ڈاک وغیرہ للعہ

ملنے کا پتہ

حکیم محمد علی پریذیڈنٹ فیاضی شفاخانہ موجد روح جیون بوٹی و معالج شاہی خلد آشیانی ریاست جموں

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا گلٹ ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے

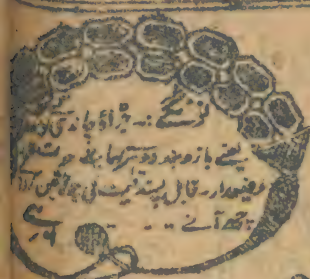

لونگ:- جڑاؤ چاندی کا یعنی بازو بند دو سر ہار بالا جو حسب ضرورت کم و بیش کیا جا سکتا ہے وضعدار۔ قابل پسند قیمت فی جوڑا جس آنے

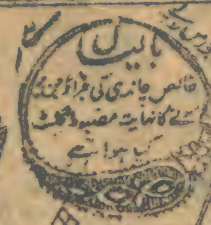

بالیں:- خالص چاندی کی جڑاؤ جو سونے کا نہایت مفید گلٹ کیا ہوا ہے

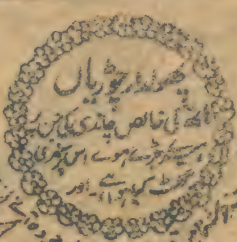

پھولدار چوڑیاں:- ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے اور قیمت فی جوڑہ دو روپے

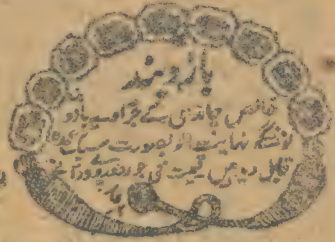

بازو بند:- خالص چاندی کے جڑاؤ بازو بند لونگے نہایت ہی خوبصورت مرصع کاری کا قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑہ دو روپے

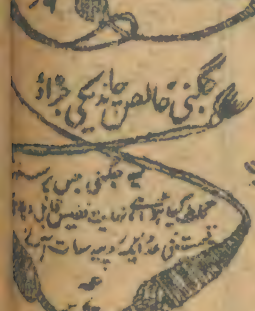

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ:- یہ جگنی جس پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت نفیس قابل دید ہے قیمت فی عدد ایک روپیہ سات آنے

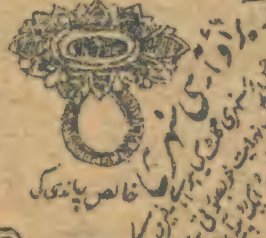

لٹو:- چاندی کے جن پر سنہری ملمع کیا ہوا ہے قیمت فی عدد تین روپے

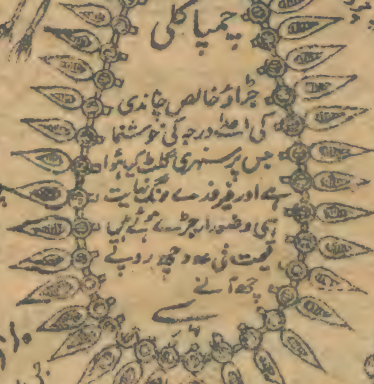

سنہری چمپا کلی:- جڑاؤ خالص چاندی کی اعلیٰ درجہ کی خوشنما جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے رنگ نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

ہتھوڑیاں:- ہاتھ کی ٹرائمنڈ گلٹ اعلیٰ چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی جوڑہ تین روپے

ہوائی خالص چاندی کی سنہری:- اس قسم کی نہایت شوخ سنہری کام کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت ہے فی جوڑہ قیمت

ہوائی سنہری نمونہ خالص چاندی کی

سنہری بازو بند یعنی سونے کا مینا کار خالص چاندی کا جڑاؤ جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے مادر ست ہی خوبصورت ہے قیمت فی جوڑہ ایک روپیہ گیارہ آنے

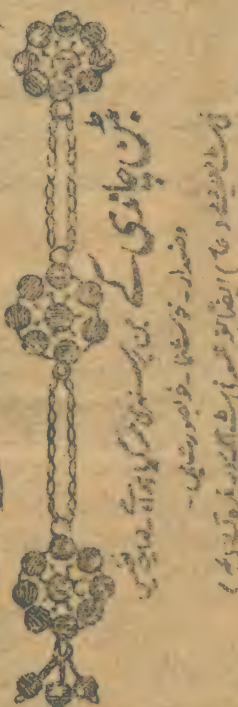

بن چاندی کے:- جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی جوڑہ ایک روپیہ

ہولیوں کا ہار:- اس ہار کی ہر لڑ لیس میں استادانہ گھنگھرو لگے ہوئے ہیں۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے زیور کا زیور ساتھ ہی بچوں کا پورا محافظ ہے اہل اسلام کو

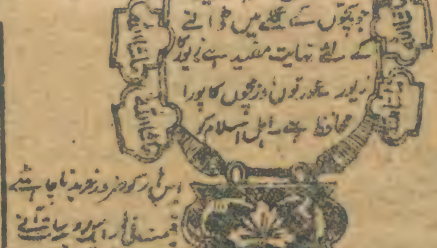

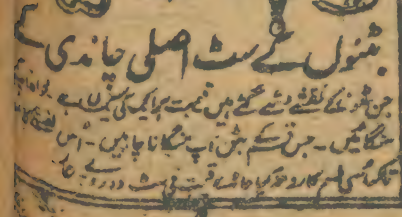

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے:- جن پر سونے کا نقشہ دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی سینکڑے ہے منگائیں۔ جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ اس تکمہ کا نمبر لکھ کر روانہ کیا جائے قیمت فی سٹ درج ہے

نمبر ۱ خالص چاندی کی سنہری ہوائی نمبر ۲ خالص چاندی کی سنہری ہوائی نمبر ۳ خالص چاندی کی سنہری ہوائی نمبر ۴ خالص چاندی کی سنہری ہوائی نمبر ۵ خالص چاندی کی سنہری ہوائی نمبر ۶ انگوٹھی مینا کاری خالص چاندی کی نہایت مفید قیمت فی عدد نمبر ۷ انگوٹھی گھنگھرو والی خالص چاندی کی نہایت مفید قیمت فی عدد نمبر ۸ انگوٹھی عطر دانی خالص چاندی کی نہایت مفید قیمت فی عدد نمبر ۹ انگوٹھی عطر دانی خالص چاندی کی نہایت مفید قیمت فی عدد نمبر ۱۰ انگوٹھی ہلال نما خالص چاندی کی نہایت مفید قیمت فی عدد

المشتہر محمد عبدالعزیز مینیجر کمرشل کمپنی لاہور مورنگ

تازہ ہفتہ وار نمبر — ۳۱ سال سے برابر بنتا ہی

معجون فلاسفر

کماء یونان و انگلستان وغیرہ اطبا

کا اسپر آغاق ہے کہ یہ مرکب ہم دوا ہے اور ہم غذا سریع الاستحالہ

ورد وا ہے کہ گلے سے اترتے ہی سیدھا خون میں شامل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکی خوراک پینے کے چند منٹ بعد ولکو فرحت بھری طاقت دماغ میں صاف نظر آنے لگتی ہے۔ حکماء خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسلئے جو لوگ صاحب تمیز و عقل ہیں ہمیشہ اپنی روح کی خوراک کو اپنے پاس تیار کہتے ہیں۔ ہندوستان میں بوجہ حدت گرما خون سڑ جلکر کم ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہروں کے رنگ سیاہ رہتے ہیں بوجہ جیرانی خون اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر معدہ کو خوراک ناقص پہنچتی ہے اسلئے وہ اپنے افعال مقررہ فطرت کو پورا نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دیس کے لوگ گوناگوں عوارض میں مبتلا رہتے ہیں کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی امراض میں مبتلا رہتے ہے فکر سلیم و طبع جلیم خیالات پاکیزہ و صاف سنجیدہ و موافق خیالات اعلےٰ سے معرا رہتے ہیں کیونکہ اعضاء رئیسہ پھیپھڑے ہوں تو اچھے کام ان سے سرزد ہوں۔ زیادہ وضاحت کے لئے آپکو اور ایک پیرایہ میں کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے نہ وہ ہمت وہ جرات نہ وہ خیالات اعلےٰ نہ وہ استقلال نہ وہ صورت نہ وہ سیرت وغیرہ وغیرہ +

یہ معجون ان اعضائے رئیسہ کے افعال کو باقاعدہ بنانے میں کیا کام کرتا ہے

بڑے بڑے گردوں کو درست کرتا ہے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے معدہ کمزور کو طاقت دیکر مضبوط بناتا ہے اور ایسے کام کرتا ہے جو آماد ہوتا ہے کہ تمام اعضاؤں کو صدر سلامتی امانت سے کرتا ہو تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے تمام امراض کے دور کرنے کا دروازہ ان اعضاء پر پہنچانے کا ذریعہ معدہ ہے اور یہ عرق معدہ کو درست کر کے آمادہ کرتا ہے کہ خدمات مفوضہ بخوبی ادا کرے +

ماء اللحم ہی ذریعہ اول ہے کہ دل و دماغ جگر معدہ شانہ خراشہ۔ اعضاء مخلوجہ عضلات مستریخ کے داخل کو واقعی بناتا ہے اور ان اعضاء کو اسے وہی کام ملتا ہے جو قدرت نے انکو تفویض کئے تھے اعضاء بیکار کو باکار خون کو صاف کرتا ہے اور جسم کو لوہا بناتا ہے گوشت کو وہ بناتا ہے۔ کمزور کو سہارا اور ضعیف کو قوی شیار بنا کر حرکت میں لاتا ہے **ماء اللحم** مصفی خون سب سے بہتر ہے کیونکہ صالح پیدا کرکے جسم کی خرابی خون کی بیتابی و گندہ پن وسیت کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً اس سردی حالت سے پیدا شدہ سوداک بدمزگی اور مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتے ہیں مثلاً وجع المفاصل وغیرہ **ماء اللحم** ضعف سر و ضعف جگر ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ کا علاج ہے اسکے پینے سے آنکھوں میں نور دل میں سرور **ماء اللحم** لاکر کرتا ہے۔ کمزور کو تندرست دل چہرہ کو بارونق زرد کو سرخ۔ ناامید کو پرامید دل کو جوان مرد کو قوی اور **ماء اللحم** دافع الامراض کو صحیح بناتا ہے **ماء اللحم** بوڑھوں کو عصا پیری ہے ہر عمر کے اطفال میں بچوں اور ان کے ہونے کو دور کرتا ہے **ماء اللحم** کا اندیشہ ہرایک کو رہتا ہے جسکے ضلع ہوئے **ماء اللحم** نوجوانوں کے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ اسکے پینے سے دل میں حوصلہ۔ دماغ میں مردانہ خیالات اور کامیابی کے لئے استقلال پیدا ہوتا ہے کہ ہر اعضاء رئیسہ اچھے ہوں تو کام اچھے ہونگے۔ **ماء اللحم** ان لوگوں کو جنکو سردی زیادہ لگتی ہے اور سردی کے موسم میں کھانسی ستاتی ہو اور کھانسی کا ترب ذکر کرے۔ **ماء اللحم** ضیق النفس سوء الخ مشکم۔ بدہضمی دائمی مبتلا ہو سل عراقی کثرت بلغم

قیمت فی بوتل روپیہ۔ چھ بوتل ۵ روپے چھ بوتل بیرونجات عہ ۱۱ عہ ۲۰ تیرہ بوتل سے کم نہیں بھیجا جائیگا

حکیم ڈاکٹر غلام نبی بدۃ الحکماء میڈیسن کمپنی لاہور موچی دروازہ اعوان منزل

بواسیری قبض

جب بواسیر

سرسان الم

سر درد

سر چکر

جب دیابیطس

دائی جمائی کی عادت

جب طحال

کامیاب

بکس نہایت خوبصورت چوبی دار بنش ہے۔ اور پاکٹ کیس نہایت ہی نفیس ماربل کلاتھ کا جس پر سندری آپ میں کارخانہ کا نام بھی کندہ ہے۔ اور شیشیاں ایسے طریقہ سے فٹ کی گئی ہیں۔ کہ دیکھتے ہی طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ قیمت بکس خورد اور پاکٹ بکس کی کمال ہے

اگر آپ کے پاس ہمارا بکس صفری یا پاکٹ کیس ادویات ہو تو پھر آپ کو کسی حکیم کی

بیش روپیہ پر حکیم بنا دیتی ہے

بکس صفری یا پاکٹ کیس ادویات

قیمت بکس

پانسٹ قیس پانچ روپیہ — کلاں دس روپیہ

جس میں متفرق پچاس امراض کی نہایت مجرب اور بیخطا ادویات جو تخمیناً دو سو مریض کیلئے کفایت کریں محولہ ہیں اسکا پرچہ ترکیب استعمال بھی نہایت نفیس لفافہ میں جو ہر ایک بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جس سے اچھے خاصے حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بکس ہذا سے انگریزی یونانی ادویات کے جوہروں کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر نہ ہوں یا اُن عیالدار دنکے استفادہ کے لئے جنکو اکثر شکایتوں کے واسطے حکیموں کے ناز اٹھانے پڑتے ہیں یا اُن غریب نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو مفت تقسیم کرتے ہیں غرضیکہ ہر ایک انسان کیلئے ایک اچھا رفیق ہے حکیموں اور ڈاکٹروں کے لئے بھی زبردست اخبار مانگا ہے۔ کیونکہ اکثر حکیم اور ڈاکٹر ہی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کر کے پیچ کے پیاسوں کما رہے ہیں۔ علاوہ ذیل کی ادویات کے جو اس میں پہلے سے موجود ہیں۔ مثلاً سہاگا پھیپھڑہ۔ دردشکم۔ کان کا درد۔ دانت کا درد۔ کرم دافع دہنی۔ زخم۔ کاٹی کھائی مچھر۔ زنبور عقرب۔ سانپ کاٹے کی دوا۔ نزلہ۔ ریزش۔ زکام۔ دارد سر۔ شقیقہ۔ آشوب چشم۔ تولید چنبن کی دوائی گلے کی گلٹیاں۔ بدہضمی۔ جوڑوں کا درد۔ دارام وغیرہ۔ تپ۔ ہر قسم۔ پھوڑے پھنسیاں۔ ناسور۔ زخم آتشک وغیرہ۔ امراض چشم سنگریزہ۔ گردہ و مثانہ۔ سوزاک وجریان۔ قوت باہ۔ مرگی۔ شکوری۔ درد کمر و اسیر۔ قولنج۔ ذات الجنب۔ دردسر۔ جلد دھبہ۔ سرکا گھومنا۔ برص۔ یرقان۔ اور عمدہ جلاب مفید مطاعون اور مہینہ کی ادویات بھی ایزاد کی گئی ہیں۔ ضرور منگا کر تجربہ کریں۔ کیونکہ ادویات تازہ رہیں۔ نیز کشتہ

ان بہتر شاہی قولی اور مقوی ادویات میں ہیں

جوہر سوزاک

جبن پیپ اور سوزش کو فوراً ہی دفع کر کے افاقہ ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں قطرہ تک کو ڈاٹ دیتا ہے قیمت فی شیشی درجہ اول

ج - درجہ دوم

عیلم ایک روپیہ

جوہر آتشک

یہ ہمیشل دوائی ہے جسکے لئے تمام حکماء یونان کا اتفاق ہے کہ جب کسی مریض کی صفت سے مایوسی ہو جائے تو جوہر جیبی کے استعمال سے نفع ہوتا ہے جسے صدہا گونا گوں امراض کے مایوس الحلاج مریضوں پر اسکا تجربہ کیا تو واقعی بیخطا پایا

پہلے درجہ کا مصفی خون اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے آتشک کے لئے اکسیر ناموری ستی ضعف باہ کی مایوسی کے لئے مارالحیات ہے۔ ایام حیض کے بجائے۔ رحم کی بیماریوں درد سر۔ ضعف بصارت۔ امراض بول۔ عشہ۔ جوڑوں کے درد۔ بھگندر۔ ناسور۔ بواسیر۔ مرض تپ دق اور جذام تک کیلئے مفید ہے غرضکہ یہ صفت سو صوف ہے

قیمت فی شیشی عیلحدہ

جوہر عشقہ مرکب

جوہر خون پاک ہوتا ہے

جوہر مفرح

مشک اور نامدی کا شرطیہ علاج

روح اللحم ارنگوی

چوب چینی

جوہر اعظم و طلاء نادر

ان ادویات کے علاوہ اور کسی دوائی کی ضرورت ہو تو مفصل طلب فرمائیں

شیر افزا

موافزا

عرق طحال

مجون نشاط افزا

تمام فرمائشیں بنام حکیم ڈاکٹر چراغ دین جعفری مالک و مہتمم شفاخانہ ڈاکٹری یونانی چھاؤنی فیروزپور آنی چاہئیں

یہ تیر بہدف دوائیاں

جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ بیسہ اخبار لاہور کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور مکھیوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے نجات پانے کے لئے نہایت ضرورت تھی۔ لہذا ارباب عام کی خدمت میں "مکھی مار کاغذ" تیار کیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی قیمت فی ڈبیہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ع)

صرف "جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ بیسہ اخبار لاہور
سے ہی مکھی مار کاغذ" مل سکتا ہے۔

بے نظیر درد سر کی دوائی

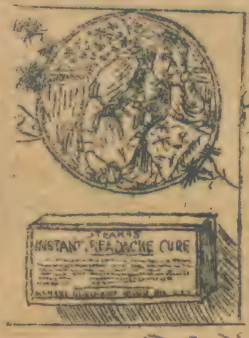

درد کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی۔ تشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن گولیاں ہیں ایک روپیہ دو آنہ (۱ع۲ع)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ بیسہ اخبار لاہور
سے ہی "درد سر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

بس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی الرزکام۔ ضیق النفس۔ گلے کا پڑ جانا حلق کی زخمی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی
عصارہ فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ بیسہ اخبار لاہور
سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈامیانا

ڈامیانہ۔ فاسفورس۔ کچلہ اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور قوت مردی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ کمزوروں۔ مایوسوں اور لاولدوں کو اس کے استعمال سے قابل قیمت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص کو رفع کرتا ہے۔ ڈامیانا بطور مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں کچلہ اول درجے کا مقوی اعصاب ہے دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اور ذہنی قوتوں کو نشو و نما کرتا ہے۔

قیمت دو روپے فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
(بند بوتل) (کھلی بوتل)
کارخانہ بیسہ اخبار لاہور
سے ہی جوہر مردمی مل سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

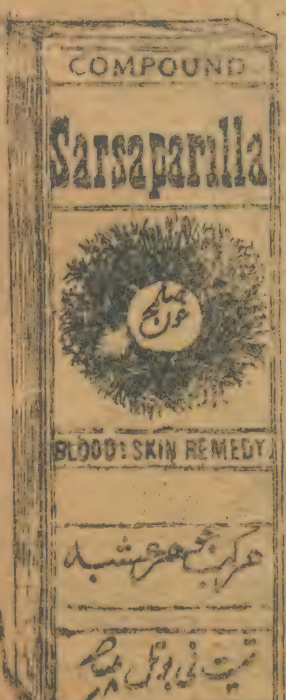

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وجع المفاصل یعنی گھٹیہ۔ آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے

جوہر عشبہ
کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع نولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ مہکانی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ بیسہ اخبار لاہور
سے ہی "مرکب جوہر عشبہ" مل سکتا ہے

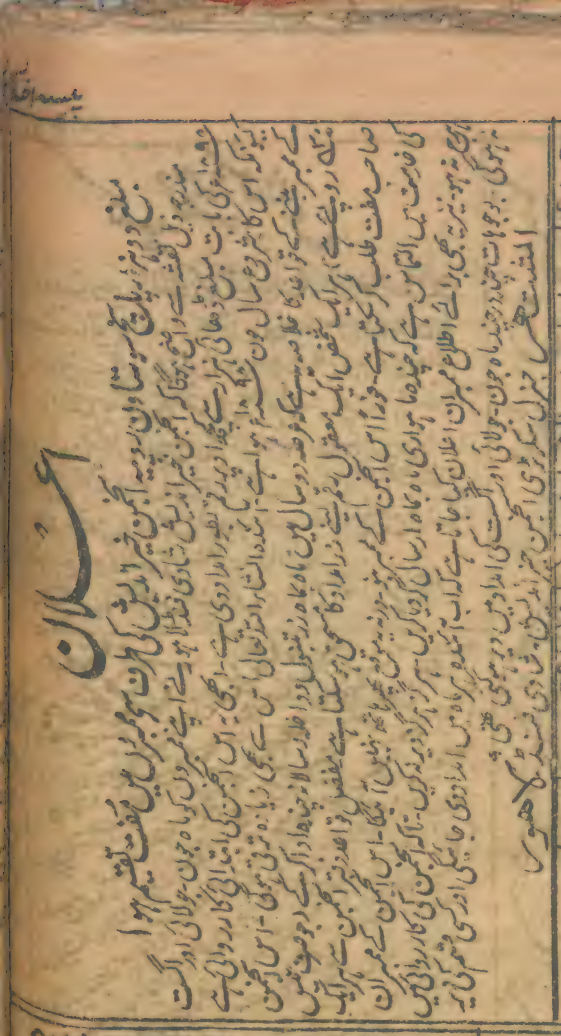

مسلمان

مبلغ دو روپیہ پیشگی سو مسلمان دو روپیہ انجمن خیر اندیش کی طرف سے ممبروں میں تقسیم ہوا
مندرجہ ذیل تفصیل سے واضح ہوگا کہ انجمن خیر اندیش کی طرف سے ممبروں میں کیا تقسیم ہوا
[illegible] کی بات ہے کہ ہماری انجمن کے ممبر ہمارے ہی شہر کے رہنے والے ہیں اور ہمارے ہی بھائی بند ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کی بیماری اور تکلیف کا حال معلوم ہوتا رہتا ہے۔ اور ہم ان کی بیماری اور تکلیف میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ اس انجمن کی بنا قائم ہوئے ابھی تین سال نہیں ہوئے۔ اس عرصہ میں اس انجمن کے ممبروں کی تعداد ۱۰۰ سو تک پہنچ گئی ہے۔ اور اس انجمن کے ممبروں کی بیماری اور تکلیف میں ۱۰۰ سو روپیہ تک مدد دی جا چکی ہے۔ اور ابھی یہ انجمن بہت ترقی کرے گی۔ اور اس کے ممبروں کی تعداد بہت بڑھ جائے گی۔ اور اس انجمن کے ممبروں کی مدد کے لئے بہت سا روپیہ جمع ہو جائے گا۔ اس انجمن کے ممبروں کی بیماری اور تکلیف میں ان کی مدد کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ اس انجمن کے ممبر ہونے کے لئے ہر ایک مسلمان کو کوشش کرنی چاہیئے۔ اس انجمن کے ممبر ہونے کے لئے ہر ایک مسلمان کو کوشش کرنی چاہیئے۔ اس انجمن کے ممبر ہونے کے لئے ہر ایک مسلمان کو کوشش کرنی چاہیئے۔

| نمبر ممبر | نام ممبر | سکونت | نام والد یا شوہر | عمر | ماہ | تاریخ | سال | ماہ | تاریخ | سال | ماہ | تاریخ | سال

کلید نقشہ کشی

اردو زبان میں شاید ہی کوئی کتاب اس فن لطیف میں ایسی شرح و بسط کے ساتھ لکھی ہو۔ اس کا طرز بیان ایسا سہل اور آسان ہے کہ ایک امی غیر سے ہر شخص جو زبان اردو علم حساب جانتا ہو اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ پانچ حصوں میں منقسم ہے جن میں دو ہزار سے زیادہ حل شدہ اشکال مندرج ہیں۔ پرسپکٹو سب اوور سیکٹر اور سیکٹر پیڈاری سرویر نقشہ ویس اور ایسے اشخاص کے لئے جو محکمہ تعمیرات سے علاقہ رکھتے ہیں۔ نہایت مفید ہے۔ فہرست مضامین مع نمونہ ورق کتاب بذریعہ ڈاک ہم سے طلب فرمائیں۔

المشتہر عمر احمد علیخاں نقشہ نویس لاہور۔ نا کارکن محکمہ میونسپل کمیٹی

کپڑے کے سوداگر

راما اس مہرہ اینڈ سنز بزازان بازار لاہور

بزازہ پٹہ

ہر قسم کے کپڑے۔ برج۔ بانات کشمیر۔ پٹو۔ پٹی۔ لویان۔ دوشالے کشمیری دولائتی بانات فلالین ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنا بنایا مال ہر قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی دھوتیاں ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

بے نظیر گولیاں

دافع ضعف بصارت سکروی دافع ملاغری بدن سردہ وشاہ دجلہ امراض شکم سرد کو کھانسی دمہ فساد خون خارش بھگندر بواسیر دیران کے دور کرنے میں اکسیر اور قوت باہ کے بڑھانے میں بے نظیر ہیں۔ قیمت بکس چار درجن ایک روپیہ چار آنہ (۱۰۴) دوائی کا اثر۔ ایک ہفتہ میں بواسیر خونی نہیں رہتا آتے۔ قبض سال کے بچے ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ کے واسطے علاوہ دوائی صورکی قیمت ایک ہفتہ تک واسطے ملتے۔ پتہ دان ہاضمہ لیت بکس حاذق طبیب مسیح دندان قیمت فی بکس ۱۰۰

المشتہر حکیم بلی رام طبیب بنارسی پوک منڈی لاہور

تند لعل بزاز لاہور

سخت درد عصب کا پانچ منٹ میں دور ہونا

Little's Oriental Balm.

مسٹر ساموئیل ہالٹن ساکن موضع ڈرہام ہلوٹ بروچ کا بیان ہے کہ کئی سال سے میرا سر اور تمام چہرہ بلیغی درد عصب میں مبتلا تھا۔ بہت سے تجربہ کار اطبا سے علاج کئے لیکن کامیاب نہ ہوئے۔ آخر میں کہا کہ تیرا مرض لاعلاج ہے۔ میں بھی مایوس ہو گیا۔ لٹل صاحب کا اورینٹل بام مستعمل کرنے کے آگے میں ہفتے تک درد سر کے باعث شب و روز بیقرار تھا اور کوئی کام نہ کر سکتا تھا اور سوائے اپنے درد کے کوئی بات سوجھتی نہ تھی لٹل صاحب کے اورینٹل بام کی پُر تاثیر کیفیت کے معلوم ہونے کر میں اس دوا کا ایک شیشہ خرید کر اس کو کام میں لانے لگا

اس کا اثر عجیب و غریب پایا یعنی جس وقت میں نے اس شیشی کو کھولا اور دونوں اپنی دونوں کنپٹیوں اور سر کی جانب رگڑنا شروع کیا۔ تب اس سے اس قدر بے تاب تھا کہ وہ کب ختم ہو۔ سو مجھے کچھ خبر نہ ہوئی۔ غرض سات منٹ کے عرصے میں میرا درد سر جاتا رہا۔ اگرچہ مجھ علاج کرتے اب تین ہفتے گزرے تاہم مرض نے اب تک عود نہیں کیا۔ الحاصل اب میں اپنے تئیں کامل تندرست و صحیح و سالم پاتا ہوں۔

ایچ کیو یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ

میسرز ای۔ پلومر کمپنی لمیٹڈ

گلدستہ فلاح

اس رسالہ میں کچھ نمبر مفہم و مختصر مندرج ہیں۔ کچھ مفہم میں یہ بات بیان کی ہے کہ علوم و فنون کی ترقی اور تہذیب کی روشنی پہلے کس ملک میں تھی اور پھر کس کس ملک و کس کس قوم میں پھیلی۔ اور دنیا کی کارآمد چیزیں کن کن لوگوں نے ایجاد کیں۔ کچھ نمبر مفہم میں [illegible] اور کچھ نمبر مختصر ہیں [illegible] اور فصول کا [illegible] طلب فرمائیں۔ خاکسار شہاب الدین [illegible] کلرک

واضح ہو کہ اس امر کا منافع حصہ داروں کو پہلے ۲ پونڈ ۱۵ شلنگ اور اب ۲ پونڈ فی صدی تقسیم کیا گیا ہے۔

منشی کریم بخش اسسٹنٹ پوسٹماسٹر لاہور ڈپٹی پوسٹ ماسٹر پشاور مقرر ہوئے۔

مسٹر اے پی ہیاوڈ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخاں سے ڈیرہ گوپاں کر اور خان بہادر محمد خاں صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ سے ڈیرہ غازیخاں کو تبدیل ہوئے۔

افسوس ہے کہ منشی محرم علی صاحب چشتی صاحب ایڈیٹر رفیق ہند لاہور کی ۷ سالہ صاحبزادی راہی ملک بقا ہوئی۔ اس کی تولید کے ۱۱ روز بعد اس کی والدہ فوت ہو گئی تھی۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے گزشتہ امتحان مقابلہ میں منشی نہال سنگھ ایم۔اے اور منشی رحیم بخش ایم۔اے کامیاب ہوئے۔

نواب کشمت علیخاں اور نواب مفت علیخاں جاگیر داران ریاست مالیر کوٹلہ جناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب سے علاج کرا رہے ہیں۔

دیش کا نفرنس کا آئندہ اجلاس ۲۸-۲۹-اور ۳۰ دسمبر کو دہلی میں منعقد ہوگا۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے بارھویں جلاس کی تائید میں اسلامیہ کالج لاہور میں لکچروں کا سلسلہ شروع ہے۔

پانچویں پنجاب انفنٹری کے جو ۳ کمپاری سپاہی بھاگ گئے تھے۔ وہ مع رائفلوں کے لوٹ آئے ہیں۔

پچھلے ہفتے راولپنڈی میں ۲۸ قمار باز گرفتار ہوئے تھے وہ عدالت سے رہا ہوئے۔

پچھلے سال گورنمنٹ پنجاب نے ۲۷۹۲ من کوئلہ جمع کرایا تھا جس کی مقدار سال سابق میں ۱۷۰۷۹ من تھی۔

ممالک غیر

سر رابرٹ منٹن ہیں اور ان کی اس قدر شوخی ہو رہی ہیں کہ وہ حیران ہو گئے ہیں

ملک دوست مسٹر رالی کے عظیم الشان محل میں وہ رہتے ہیں اور روایت کا ایک اخبار ان کے پہلی مکان کی تصویر دیتا ہے۔ جس میں وہ بطور ایڈیٹر پیدا ہوئے تھے۔

جرمن کونسل کے آئندہ اجلاس میں جرمن فوج میں ۸۰ ہزار جوان سالانہ اس وقت تک بڑھانے کی نسبت سود پیش کیا جائیگا جب تک کہ ۴۰ ہزار سپاہیوں سے اضافہ کی نوبت پہنچے۔ اور ۴۸ خیالہ ٹاپ بھی ایزاد کی جائیگی۔

ہوائی جہاز کو جو بجلی کی قوت سے چلتا ہے۔ ڈرائیونگ ہاسپٹل کا نام دیا گیا ہے۔ اور اس کو ان کے بجائے سپاہیوں کو تمرین دینے کے لئے استعمال کیا جائیگا۔

پارلیمنٹ کا آئندہ اجلاس ۷ فروری کو ہوگا۔

۳ دسمبر کو جاپان پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔ شاہ بوجہ علالت موجود نہ تھے۔ مگر شاہی پیغام پڑھا گیا کہ ملک کی مالی حالت بچت کی بنیاد پر قائم کیجائے۔

رائل نارتھ کمپنی نے اسپارٹا میں کھدائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ ان کا سرغنہ یاکوب سیلریون میں گرفتار کیا گیا ہے۔

کرنل کچنر

کرنل کچنر جو لارڈ کچنر کے چھوٹے بھائی ہیں وہ خرطوم کے گورنر بنائے جانے والے ہیں۔ یہ ۱۸۷۸-۷۹ء میں جنگ افغانستان میں شریک تھے۔ اور سر ایڈورڈ رابرٹس کے ماتحت جس روز کابل پر فوج بڑھی ہے یہ اس وقت بطور افسر ۱ بریگیڈ کے موجود تھے۔ چار اسیاکہ کانزیو۔ چاردہ وادی اور شیر خوجہ چھاؤنی کے معرکے میں شامل رہے پھر ۱۸۹۶ء میں مہم ڈنگولہ میں اپنے بھائی کے ماتحت شریک ہوئے۔ اور خدیو کا تمغہ مجیدیہ درجہ چہارم حاصل کیا۔

پچھلے دنوں افواج ہسپانیہ کے ایک عہدے نے قبل روگی سپین باغی ہو کر لقبا تانخواہ طلب کیا۔ تاحال اسکا اندازہ تمرد نہیں ہوا۔

ٹائمز کا نامہ نگار ویہادی سے اطلاع دیتا ہے کہ وہاں برٹش سکواڈرن متشر ہو رہا ہے۔ گزشتہ ۶ ماہ کے قبضے میں اس مقام کو مستحکم کرنے کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

شاہ اٹلی کے ۱۶ نومبر کو اٹالین پارلیمنٹ کھولی۔

پریسیڈنٹ اضلاع متحدہ امریکہ نے ظاہر کیا کہ نہ نیکاراگوا کے امریکن اقتدار میں تیار کئے جانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اور یہ بھی کہا کہ ہٹن کلاں کے ساتھ ارتباط دوستانہ رہے ہیں اور کنیڈا کے ساتھ ان کو مربوط کرنے کے واسطے خاطر خواہ نتیجہ گفتگو کا انتظار ہے۔

ٹائمز کو انگلستان سے بذریعہ تار معلوم ہوا ہے کہ ہسپانیہ جزائر کیرولائن جرمنی کے پاس فروخت کرنے کا بندوبست کر رہا ہے۔ اور گوام یکجا ان میں سے ایک جزیرہ کو کہ جمع رکھنے اور تار گھر قائم کرنے کے واسطے خریدنا چاہتا ہے۔ تاہم امید نہیں کہ وہ اس انتقال کا مزاحم ہو۔

فرانسیسی کرنل پیکارٹ نے عدالت سے یہ معلوم کرنا چاہا ہے کہ آیا وہ سول یا ملٹری عدالت کے زیر تجویز ہوگا۔

کہا جاتا ہے کہ یکم ماہ حال کو وزیر اعظم آسٹریا نے کونسل میں رعایائے آسٹریا کے جرمنی سے اخراج کا جو تذکرہ کیا تھا اس سے شہنشاہ فرانسس جوزف بہت کبیدہ خاطر ہیں اور ہنگری میں ناراضی پھیل گئی ہے اور غالباً کونٹ تھن مستعفی ہونگے۔

شاید ہے آنریبل فرسٹ سکرٹری سفارت عثمانیہ الکی بیگ کی لیگیشن کے سکرٹری ہوئے۔

زار روس نے سلطان المعظم کے ڈیلیگیٹوں کے اعزاز میں ایک دعوت دی مگر امپریس علالت کے باعث شامل نہ ہو سکیں۔ اس موقع پر شہنشاہ نے سلطان المعظم کے نامہ بر کو اپنے دائیں جانب بٹھایا۔

زار نے سفارت کی رخصتی کے وقت اپنی اور امپریس کی شبیہ جسپر ہیرے جڑے تھے۔ سفیر کے پیش کی۔

جرمن رسالہ کی وہ رجمنٹیں جو مشرقی سرحد میں مہیا کی گئی ہیں ایک رومی مصور لکھتا ہے کہ ان افواج کی بھرتی سے بعض ایسی مشکلات رونما ہوئی ہیں کہ بالائی افسروں کا ایک کمیشن تحقیقات کے واسطے مامور کیا گیا ہے۔

۹ نومبر کو ہمرناس میں پوسٹ گرجا کی بنیاد رکھی گئی۔ لارڈ بشپ جبل الطارق اس موقعے پر صدر نشین تھے۔

جاپانی جنگی جہاز اشک شما

یہ جاپانی جنگی جہاز ۸ فیٹ ۲- انچ گہرا اور زندہ ۹- انچ موٹی ہے جس کے سر پر ۴-۱ انچ تک دھاتی ہیں۔ اس کے انجن کی طاقت ۱۴۰۰۰ گھوڑوں کی ہے۔ اور رفتار ۱۶ ناٹ ہوگی۔ اور اسپیڈ ۱۲-انچ والی ۴ بریچلوڈر اتواپ اور ۶-انچ کی ۱۰ بندوقیں لگنے والی ۱۴ اتواپ اور ۱۲ پونڈر کی ۲۰ اتواپ۔ ۳ پونڈ والی ۸- اتواپ ۱½ پونڈ والی ۴ اتواپ اور ۱۸-۱ انچ والی ۵ تارپیڈو ہیں۔ جن میں ۲ پانی کے اوپر اور ۳ اندر رہتی ہیں۔

سنگھائی سے پیرس میں خبر آئی ہے کہ جو سائنٹیفک سفارت لبرگ دی کمانڈر پون تجربات میں مصروف تھی امپیریل ہوا اور اس کے ۳ قلی مجروح ہوئے۔ جملہ آور گرفتار ہیں۔

کریٹ کے مسلمانوں کی امداد کے واسطے جو رقم جمع کی گئی ہے اب اس کی تعداد ۲۱۸۱۴۴۳ پیاسٹر ہے۔

گزشتہ جمعہ کو سلاطین کی رسم ادا ہونے کے بعد مختلف ممالک کے سفیر و کونسل ہز امپیریل میجسٹی سلطان المعظم کی ملاقات کے واسطے حاضر ہوئے۔

ہز امپیریل میجسٹی سلطان المعظم نے بریگیڈیر جنرل سلیم پاشا میر قشل جنگ محکمہ توپخانہ اور ڈاکٹر محمد کاظم بیگ اور بریگیڈیر جنرل فیضی پاشا کو امتیاز کا طلائی تمغہ عطا کیا۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی تویخ ہیضہ اور پیچش کی دوائی)

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے تمام مصری کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے تو تیم ہیضہ پیچش سمیر دوائی زہریلے بچوں کا ہاضمہ۔ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی تولہ ایک روپیہ۔ بڑی تولہ دو روپے

لاہور شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز مالکان جناب میڈیکل ہال اور امرتسر میں سمال فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی بازار سے مل سکتی ہے

— لفٹ کرنل اے۔ میکموٹ آرمای رخصت سے واپس آکے پر ٹمٹری ڈویژن سکندرآباد میں تعینات ہوئے۔

— مسٹر سی۔ ڈبلیو۔ ڈگر کنٹریکٹر انجینیر مالاکنڈ فاص ڈیوٹی پر انبالہ بھیجے گئے ہیں۔ جہاں کھائی کاشت کرنیکی نگہ میں سڑک تیار کریگے

— ارڈا صلیڈی کرزن ۵ دسمبر کو لنڈن سے روانہ ہونگے۔ تاکہ ۱۶ دسمبر کو مارسیلز سے روانہ ہوسکیں۔ اور اُن کے سٹاف کے دو ممبر ہندوستان نہیں اُن کے ساتھ آئینگے۔

— مسٹر ڈائی سشن جج احمد آباد نے اُس زرگر کو ۱۰ سال قید اور ۳ سو روپے جرمانہ کی سزا دی جس نے ایک برہمن واعظ کو دودھ کے پیالے میں زہر ملا کر دیا تھا۔

— کراچی کے لوگ کمیٹی پر اس وجہ سے ناراض ہیں کہ کمیٹی ایک طرف ٹیکس بڑھاتی ہے اور دوسری طرف ایک شخص کو ۵۰ روپے ماہوار اور دوسرے کو ۲۰ روپے ترقی دینے کے علاوہ اس کام کے واسطے فیس ثالثی دلاتی ہے۔ جن کی بابت کچھ ظاہر کیا وہ نہیں تھا۔

— مسٹر بی۔ ایچ ٹرنر ہزایکسی مہاراجہ صاحب بیکانیر کے گاڈین نے ۱۶ دسمبر سے ایک سال کی رخصت زیر حاصل کی۔

— مسٹر ایم۔ اے۔ سی۔ لسٹر اسسٹنٹ انجینیر دوم رخصت سے واپس آکر ایسٹرن بنگال ریلوے میں تعینات ہوئے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— مست ملاکی جمعیت اب تک پہنچ گئی ہے۔ تاہم جنگی حرکات کا حال بند ہیں۔

— داوی سخنبی اور نازاورہ کے مابین سد اخیل سکیشن اور نواب دیہ کے آدمیوں میں معرکہ ہوا۔ اور بوبوزئی جرگہ نے ۴ تاریخ کو بائیں کنارے پہنچ کر بیجر ڈین کے ساتھ ملاقات کی۔

— گزشتہ پیر کو سر ولیم لاکہارٹ کے روبرو راولپنڈی میں بہت مجاہدی فوجی پریڈ ہوئی۔

— ایک اخلاکار کی رائے ہے کہ جب تک مست ملا زندہ ہے سرحد پر کبھی امن نہیں ہوگا۔

— راولپنڈی اور جہلم کے مابین ۳۰ میل سٹیشن پر ریلوے سڑک سے اتر گئی۔ مگر کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔ ایک ڈرائیور اور چند تیسرے درجہ کے مسافروں کو خفیف ضربیں لگیں۔

— ۵ تاریخ کو دانوی امتحانات پنجاب یونیورسٹی شروع ہوئے۔

— گزشتہ جمعہ کو لارڈ بشپ لاہور رحلت فرمائے ملک عدم ہوئے۔ اور سنیچر کو جنازہ اٹھایا گیا۔ عین اُسی وقت کراچی میں دعائیہ نماز ادا کی گئی۔

— ۳ جنوری ۱۹۰۰ء کو کانوکیشن کے اجلاس میں سر رابرٹس رو صاحب چیف جج چیف کورٹ پنجاب و ایس چیسلر پنجاب یونیورسٹی کو ڈاکٹر آف لاکی ڈگری اعزازاً دیجائیگی۔ اور علاوہ اس کے بیچلر آف لرننگ کی ۲۔ ایم۔ اے کی ۹۔ بی۔ ایس کی ۱۴۲۔ بیچلر ان میڈیسن کی ۳۔ بی۔ ایل کی ۱۸۔ ڈگریاں تقسیم کیجائینگی۔ اور کئی ڈپلومے اور وظائف بھی تقسیم کئے جائیں گے۔

— فیلڈ فورس مالاکنڈ کی کمان میجر جنرل ایچ جے وائلڈ فیلڈ کے سپرد ہوئی ہے اور اُن کے ماتحت افسر بھی نامزد کئے گئے ہیں۔

— کیپٹن ڈلیسی کے پاسپورٹ سے گلگت پہنچنے کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے۔ اُمید نہیں کہ وہ اس موسم سرما میں وہاں جا سکیں

— گشت کرنے والے کالم کے ۳۵۰ سپاہیوں دو توپ اور ۷۰ سواروں نے شمون زئی کے ناکہ کی طرف چنگائی تک گشت کی مگر کہیں دشمن دکھائی نہ دئے۔

— مسٹر اے ایف۔ ڈی کنتگھم جیمز کے متعلق اخبار میں کارروائیاں سوچ رہے ہیں۔ اور اُمید ہے کہ آفریدیوں کے ساتھ تمام امور جلد طے کرینگے۔

— جنگ چھیڑنے کی صورت میں سال گزشتہ کی طرح نوشہرہ صدر مقام ہوگا

— باوجود جنگ کی افواہ کے بیجر فیگن کی کوہی باتری عنقریب راولپنڈی سے کوہاٹ کو روانہ ہوئی۔

— ہز اٹ لفٹننٹ گورنر پنجاب لارڈ بشپ کی وفات کی خبر سنتے ہی ضلع گورداسپور سے لاہور کو لوٹ کر جنازہ میں شریک ہوئے۔

— پچھلے مال پنجاب میں صرف ۴ ٹن لوہا پیدا ہوا جس کا وزن سال ماسبق میں ۱۱ ٹن تھا۔ یہ زیادہ تر منڈی گی کانوں سے نکالا جاتا ہے۔

— آنریبل مسٹر ایس۔ ایس۔ تھاربرن فنانشل کمشنر پنجاب اپنے سرمائی دورہ میں ۱۰ تاریخ کو مظفر گڈھ سے روانہ ہوکر ۱۲ تاریخ ملتان میں قیام پذیر ہوں گے۔

— سدا لپنڈی میں تمام افواج رسد آنگی کے حکم کی منتظر ہیں۔

— سر ہوبرٹ پامر لیفٹننٹ گورنر پنجاب نے حکم دیا ہے کہ آئندہ چنار پلوں کے بعد فوراً سکہ اور گولیاں جمع کرلیا کریں تاکہ یہ نقصان نہ ہونے پائیں۔ یہ پہلے کئی ہفتوں بلکہ مہینوں کے بعد جمع کی جایا کرتی تھیں۔

— اس وقت تک ضلع جالندھر میں ۲۰۰۷ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۶۹۷ مرے۔ اور ضلع ہوشیارپور میں ۷۴۰ مبتلا ہوئے اور ۴۰۸ مرے۔

— ۳۰ نومبر کو پٹیالہ کیمپ نے لکھنؤ سٹیشن پر کوچ کیا۔

— ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کے نئے قواعد مرتب ہوکر گورنمنٹ گزٹ پنجاب میں شائع ہوئے ہیں۔ لوگوں کو ہفتے کے اندر ان کی نسبت اعتراض کرنے کی اجازت ہے۔

— ۱۱ دیں پنجاب انفنٹری سیالکوٹ سے لوٹ ہوگی۔ فیروز پور کے کوارٹ سو جو دو کو لوٹنے کی نسبت حکم جاری ہوگیا ہے

— آئندہ کیمپ آف ایکسرسائز کے باعث دہلی میں ضلع نہیں ہوتی جاتی ہے۔

— دہلی میں جس شخص نے اپنی بیوی کو گنڈاسہ سے ہلاک کیا تھا اُسے ۳ دسمبر کو پھانسی دیا گیا۔

— نظام دسنگیر کی نسبت جس نے دہلی میں اپنی ہمشیرہ نظیر جان کو ہلاک کیا تھا ۳ دسمبر کو سشن جج نے فیصلہ سنا کر سزائے موت کے واسطے چیف کورٹ بھیجی گئی ہے۔

— چند روز گزرے ہیں کہ ویلنگٹن فیروز پور چھاؤنی کے مابین ایک بنئے کا کئی ہزار روپیہ لوٹا گیا ہے۔ جو اس سڑک کے غیر محفوظ ہونے کا بھاری ثبوت ہے۔

— دہلی۔ انبالہ و کالکا ریلوے کی رپورٹ گزشتہ ۳۰ جون سے

پھر وقت نکل جائیگا

سوٹ گرو دس چیزوں کا جنہیں کفایت ایبل سوٹ بھی کہتے ہیں

فرنش دس چیزوں کا سوٹ جس کی تفصیل ذیل میں ہے

یہ چیزیں آپ کو موسم سرما میں بہت آرام دینگی۔ ہم نے آپکی تکلیف رفع کرنے کے لئے یہ سوٹ کارخانہ میں مہیا کیا تاکہ امیر و غریب ہر ایک شخص اس سوٹ کو خرید کر موسم سرما میں آرام حاصل کر سکیں۔ اس سوٹ میں سب چیزیں بکار آمد عمدہ اور نہایت صفائی سے تیار کی ہوئی ہیں جس وقت یہ سوٹ آپ کی خدمت میں پہنچیگا اُس وقت آپ کو تعجب ہوگا کہ کس طرح اس قدر کم قیمت کا یہ سوٹ ہم فروخت کرتے ہیں۔ اور شہروں کے تو رہ کنار آپ کو کلکتہ میں چار روپیہ کا سوٹ نہیں خرید سکتے۔ پہلے آپ ایجنٹ مقرر کرلا خط فرمائیے۔ اس کے بعد اگر دو سوٹ آپ کو اپنے واسطے یا کسی کے لئے نہ منگانا پڑیں تو ہمارا زمہ جلدی آرڈر ارسال فرمائیں ورنہ نئے سال کا اسٹاک ختم ہو جانے پر کسی طرح بھی ہم یہ دس چیزوں کا سوٹ چار روپے میں نہیں روانہ کر سکینگے۔

آپ کا خادم ایس۔ اے۔ بخشی اینڈ کو۔ محمد گنیڈ اتالاب نمبر ۱۲۷۔ ڈاکخانہ نمبر ۱۔ بازار۔ کلکتہ

طلاء

وہ تمام نقائص جو بعض نیم حکیموں کی غلطکاریوں سے اپنی ناسمجھی کے پیدا کئے گئے ہوں اور ان کے بدنتائج سے لاعلاج و دیماری نصیب ہوتی ہوں وہ اسکے استعمال کو تریاق سے بڑھکر سمجھیں اس طلاء کے استعمال سے بلوس العلاج بغیر کسی قسم کی تکلیف کے دوبارہ لطف زندگانی حاصل کر سکتے ہیں اسکے چند روزہ استعمال سے مجرموں کی سستی دماغی وغیرہ (جو بسبب کثرت مجامعت یا بچپن کی بیہودہ خواہشوں سے پیدا ہوگئی ہوں) ہمیشہ کیلئے بالکل دور ہو جاتے ہیں ہم دعوی سے کہتے ہیں کہ اس قسم کے مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات حاصل ہوگی (قیمت فی شیشہ) دو روپے اکہ آنہ۔

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک کارخانہ معجون ہائے مقوی

عجوبہ روزگار

کثرت مباشرت یا بچپن کی بیہودہ خواہشوں سے جو شخص ناکارہ ہوگیا ہو اور وجہ ضعف جسم و اعضاء رئیسہ کے بیہودہ خوابیں دیکھتا ہو تو عجوبہ روزگار کا استعمال کرے اسکے استعمال سے بدن کی کل کمزوری دور ہو جاتی ہے علی الخصوص جن لوگوں کو باہ کی کمزوری بالکل دور ہو جاتی ہے ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف گردہ۔ ضعف مثانہ وغیرہ کو دور کرتا ہے رفت اور سرعت وغیرہ علامات کو شہ طبیعہ دور کرتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۶۰ حصہ) دو روپے

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک کارخانہ معجون ہائے مقوی

عرق ریحانی

کہ مقوی ... مقوی اعضاء ... مصفی خون ہے ... بیشن سرجن ڈاکٹر ای این صاحب بہادر ... نہ خاص کیا ... غلام ... صاحب ایکزامینر ... ایل ایل ڈیلر روڈ ... مشہور ... نے بعد تجربہ ثابت کر دیا ہے کہ عرق ریحانی مادہ الحیات ... دل ... مصفی خون اور سرچشمہ قوت ... قیمت فی بوتل ... المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک کارخانہ معجون ہائے مقوی

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

حضور وائسرائے کی کونسل کا آئندہ اجلاس کلکتہ میں ہوگا

ہز ہائینس مہاراجی جنبائی۔ جنہوں نے گائیکوار کو متبنی کیا تھا۔ بڑودہ میں راہی ملک بقا ہوئیں۔ یہ چند ہفتے سے علیل تھیں۔

صاحب چیف کمشنر کورگ کو ایکٹ وبائی امراض کے متعلق کارروائی کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔

برٹش افواج کو دمدم کا سامان حرب و ضرب بہم پہنچایا جائیگا۔

۲ تاریخ کو جہاز ذوبیہ ۵۳۔ افسر ۷ لیڈیاں ۴ بچے اور ۲۲۲۵ جوان ۶۰ سپاہیوں کی بیویاں اور بال بچے بمبئی لایا۔

کیپٹن لیسٹی متعلقہ اول بمبئی لانسرز اور لفٹنٹ ہملن متعلقہ ۳۱ ویں مدراس ہوسم سرما میں کمانڈر انچیف ہند کے ایڈیکانگ ہوں گے۔

حضور لفٹنٹ گورنر بنگال مع لیڈی صاحبہ بذریعہ جہاز گائیکوار کلکتہ کو آئے۔

وزیر اعظم حیدرآباد کی ستھ بک ہے ملا دہ چھاؤنی کا کوڑا کرکٹ ایسے مقامات پر جمع کرنا بند کیا گیا ہے۔ جہاں یہ مضرت عامہ خلائق کا باعث ہو رہا تھا۔

کیپٹن ایونگ آرای کی خدمات کو امداد قحط کے متعلق آئندہ پانچ تک وسعت دی گئی ہے۔

ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز نے وزیر اعظم حیدرآباد اور نواب سلطان الملک کا ان تہنیتی پیغامات تار کے واسطے شکریہ ادا کیا ہے جو سالگرہ کے موقعہ پر بھیجے گئے تھے۔

بمبئی سے خبر آئی ہے کہ ایک سکہ بیرسٹر عدن سے بمبئی کو آتا ہوا جہاز پنشولا پر راہی ملک بقا ہوا۔

مسٹر سٹریچن رخصت فرلو سے واپس آکر اپنے اصلی عہدہ پر سیسل سکرٹری کراچی ہونا چاہتے ہیں۔ مگر غالباً پنشن پر علیحدہ کئے جائینگے۔

ریلوے لین کے ٹھیکہ دار جو قلی آسام کو لے گئے تھے گورنمنٹ ہند اُن کے ساتھ سلوک کی طرف متوجہ ہے۔

مسٹر ڈبلیو۔ ای سمتھ متعلقہ سمتھ و کمپنی ویکٹوریا سٹریٹ سال آئندہ کے واسطے مدراس کے شیرف ہوئے۔

بنگلور میں طاعون کا بہت بھاری زور ہو گیا ہے وہاں ایک سو سے زیادہ کیس ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

جالنہ کے قریب حیدرآباد کنٹنجنٹ کا کیمپ قائم کرنا مدنظر تھا حفظان صحت کے خیال سے ملتوی کیا گیا ہے۔

۱۲ ہزار روپے کی ہمبئی پولیسیوں کے متعلق دھوکہ دہی جو مقدمہ ہائیکورٹ مدراس میں دائر تھا اُس میں اپنی کو اصل روپیہ مع ہرجہ و خرچہ وصول کرنے کی ڈگری مل گئی۔

کم جنوری سے ۱۴ نومبر تک رصد خانہ مدراس میں ۵۲٫۸۱ انچ بارش کا اندازہ کیا گیا ہے۔

کمیشن طاعون جو ولایت سے آیا ہے بمبئی میں شہادتیں قلمبند کر رہا ہے۔

اضلاع سکندرآباد و ہنگام میں ۹ تاریخ کی شام کو ۴ روز کے بعد مصنوعی جنگ ختم ہوا۔

مہم کران میں جو سپاہی شامل تھے وہ میڈیا مکمل فتح کو انعام لینے کے مستحق ہیں۔

چنگی خانہ رنگون کے افسروں نے ایک جہاز پر جو ٹین سے آیا تھا۔ ناجائز افیون کا پتہ لگایا۔ اس کے ۴۰ گوگے ۶۴۰۰ روپے کی مالیت کے تھے۔

پچھلے سال آسام میں زلزلوں سے ۴۵ امارتیں ہلاک ہوئے تھے جس سے باعث ۶۱۲ طلبا کم ہو گئے تھے۔

میونسپلٹی مدراس نے فیصلہ کیا ہے کہ جو سانپ لگنور سے آئیں دس روز قرنطینہ میں رہیں۔

ضلع وردھا میں انسداد طاعون کا انتظام ہو رہا ہے سوا ہنگن گھاٹ میں مطلق خطرہ نہیں رہا۔

۳۰ تاریخ کو کلکتہ میں سر انڈرو کی بصدارت ہز اسسٹنٹ گورنر ہوئی چیف جسٹس بنگال نے ٹوسٹ پیش کئے۔

راجکوٹ میں دیسی ادویات کو فروغ دینے کے واسطے ۳۰ ہزار روپے کی لاگت سے ایک لیبوریٹری تیار کرائی گئی ہے۔ اس کے ذریعہ تحقیق کیا جائیگا کہ ہند کی کونسی ادویات مغربی سائنس کے واسطے مفید ہو سکتی ہیں۔

گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جو ہندوستانی افسر کمیشن افسر اور سپاہی امریکہ سے لوٹیں اپنی اپنی رجمنٹوں میں شامل ہونے سے پہلے ۲½ ماہ کی رخصت پر جائیں۔

حضور وائسرائے ابھی برہما میں سیر و سیاحت کر رہے ہیں۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے ۲ ماہ کے عرصے میں ۴۰ لاکھ کے ہفتہ وار بل جاری کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

سر ولیم کنگھم متعلقہ نارتھ آفس ماہ اپریل میں رخصت فرلو پر جائیں گے۔

حیدرآباد میں طلبا کی تعداد بڑھ جانے کے باعث آئندہ مڈل سکول کا امتحان نظام کالج اور سنٹ جارج گرامر سکول میں ہوا کرے گا۔

تھوڑے عرصے کے بعد مسٹر نیز مارچ کے لیئے ہونے پر انڈیا آفس میں لٹری سکرٹری کے عہدے کے واسطے تحت مقابلہ ہوگا

گزشتہ سنیچر کو ۴ بجے شام کے گوہٹی میں ۸ سیکنڈ تک زلزلہ محسوس ہوتا رہا۔

یتیم خانہ الہ آباد کے ساتھ بہت بڑی ہمدردی ہو رہی ہے۔ لہذا اس کو بجوبی امداد ملیگی۔

افسوس ہے کہ میڈیا سوسی ایشن بمبئی نے مہاراشٹرا کالج کو قائم رکھنے کی نسبت ناراضمندی ظاہر کی ہے۔

سوختہ انڈین ریلوے ہو مدراس کو بارشوں کے باعث جو بھاری نقصان پہنچا تھا۔ اس کی مرمت ہو گئی ہے۔ چنانچہ ۴ تاریخ کو ٹرین بلا روک گزری۔

ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف سرحدی دورہ کرنے کے بعد ہندوستان کو واپس لوٹ آئے ہیں۔

راجہ صاحب رتلام ۱۲ ماہ حال کو گدی نشین کئے جائینگے

۵ دسمبر کو تمام سرکاری دفاتر کلکتہ میں کھولے گئے مگر چھٹی یوم شنبہ کو کی ضروری کلکہ روائی ہونے کی توقع نہیں ہے۔

حضور لفٹنٹ گورنر بنگال ۴ تاریخ کو اورنگ آباد گئے جہاں میونسپل کمشنروں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ اور محمڈن ایجوکیشنل نے ایڈریس پیش کئے۔

کلکتہ میں شہنشاہ جوزف والی آسٹریا و ہنگری کے ۵۰ سال ختم ہونے کی تقریب پر جو جشن تجویز کئے گئے تھے وہ کورٹ کے ماتمی ہونے کے باعث روک دیئے گئے ہیں۔

کرنل وڈ ہاؤس کمانڈنگ پریسیڈنسی ڈسٹرکٹ نے اہل ڈیسٹرکٹ رجمنٹ کے افسروں۔ سابق جنگوں اور سپاہیوں کو دمدم میں مہم تیراہ کے تمغے تقسیم کئے۔

میسرز ڈی ایلین سپرنٹنڈنٹ ہنگلی ڈاک ۶ تاریخ کو پل پر اتفاقاً ہلاک ہو گئے۔

موسم بہار میں ہز جسٹس ہملن کے اپنا عہدہ چھوڑنے پر مسٹر ڈبلیو گریگسن جسٹس اسسٹنٹ جنرل شمال مغربی صوبجات ہونگے۔

ماہ نومبر میں میسور کی کانوں سے ۱۲۰۰۰-۱۳۰۰۰ اونس۔ ہندی درگ سے ۴۴۰۰-۴۸۰۰ اونس اور میسور ریف سے ۱۲۶-۱۳۰ اونس طلا برآمد ہوا۔

کمیشن طاعون بمبئی میں اپنی کارروائی ختم کر کے جگلور گیا ہے۔

ممالک مغربی و شمالی کی پراونشل سول سروس کے امتحان کے واسطے ۵۱ امیدوار ہیں۔ جن میں ۵۰ ہندو اور ۱ مسلمان ہیں۔

انڈین نیشنل کانگرس کے آئندہ اجلاس مدراس میں ہونے والا ہے ۲۲ ریزولیوشن سبجیکٹ کمیٹی کے پیش ہونگے۔

بمبئی میں ایک فیاض پارسی نے غریب پارسیوں کی رہائش کے واسطے نئے مکان تعمیر کئے ہیں۔

۶ میڈیکل افسروں کی خدمات گورنمنٹ ہند کے زیر تقدیم ایکیگی میں

روح حیون بوٹی اور طلائی استمنا

وہ لوگ جو چین کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے عقلیوں یا کثرت شراب۔ چانڈو اور افیون کی مضرتوں یا غیر صورت ازدواج شادی نہ کرنے کے سبب طاقت سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو غنیمت شمار کرتے ہوں اور شادی کرانے سے بوجہ نزاکت خانہ دوش بچتے ہوں۔ یا وہ اکثر طبیبوں اور حکیموں کی ضرر رسان بوٹیوں کے بڑی بڑی مہنگی مجرب اور مضبوط بالکل بےتکلیف نہ دیکھ والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ بہت جلد اس اعلیٰ و خاصی علاج کو منگوا کر استعمال کریں قیمت فی بکس جس میں ۱۰ دفعہ سوخ حیون بوٹی اور ایک شیشی طلا کی ہوتی ہے اور جن کا استعمال بوس ریبل کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے مع محصول ڈاک وغیرہ تیرہ روپے آٹھ آنے۔ مگر حفظ ماتقدم کے لئے ایک ایک شیشی طلا ہر دو ادویات کی بقیمت بعد مع محصول ڈاک بھیجی جا سکتی ہے۔

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ روح حیون بوٹی (معالج خاندان شاہی ریاست بھوپال)

نظام کو مدیہ الاسلام کے ساتھ انصاف کریں گے۔ گورنمنٹ ہند بھی اگر اس طرح اخبارات کی حوصلہ افزائی فرمائے تو یقین ہے کہ ملکی صحافت کی حالت بہت کچھ اصلاح پذیر ہو جائے۔ مگر یہاں تو صرف پیرٹوں تک ذکر کرنے پر اکتفا کیجاتی ہے۔ اور اس میں بھی ایسے اخبار زیادہ تر مستحق تعریف سمجھے جاتے ہیں، جو خیالی گورنمنٹ کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔ اسپر طرہ یہ ہے کہ گورنمنٹ پنجاب اپنی رپورٹ میں اخبارات کے متعلق اتنا بھی لکھنا نہیں چاہتی۔ اور مرتبہ نام پتہ۔ تعداد اشاعت وغیرہ اکثر غلط تحقیق ہوتی ہے۔ مرچ کردیا کافی سمجھتی ہے۔

مصری نظر

آنریبل مسٹر لاتوش صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ سابق قائمقام لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ان دنوں سپیشل ممبر بورڈ آف ریونیو کی حیثیت میں دورہ کر رہے ہیں۔ ایک ہمصر کے نامہ نگار کی تحریر سے معلوم ہوا کہ آپ قصبہ کٹرہ مانک پور میں ایک قدیمی شریف خاندان کے افسر اکبین سے ہیں۔ جو اب گردش زمانہ سے غریب بنا دیا ہے۔ اہلے۔ اُن کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے۔ ایک نوجوان کو جو قابل ملازمت تھا اُمیدوار بنا کر اپنے ہمراہ لے گئے۔ اور مبلغ ایک سو روپے اُس خاندان کی امداد کے لئے اپنے جیب خاص سے عطا فرمائے۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ نہ فقط وہ خاندان صاحب موصوف کی اس عنایت کا ممنون ہے بلکہ اُن کا نام نامی تمام گردونواح کی خلائق میں اس فیضرسانی سے ہر دلعزیز بن گیا ہے۔ بیشک یہی باتیں ہیں جس سے حاکم و رعایا کے تعلقات وہ صورت اختیار کر لیتے ہیں جو سرپرست و اولاد کے تعلقات میں ہوتی ہے۔

روزانہ دہلی سے معلوم ہوا کہ "۲۷ نومبر کو ۱۲ بجے کے بعد صاحب عالم مرزا شریاجاہ کے دولتخانے پر ایک میٹنگ میں حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب نے طب پر ایک بسیط اور عالمانہ لکچر دیا تھا۔ غالباً یہ لکچر دو گھنٹے میں ختم ہوا۔ علم طب کے موضوع کی بابت نہایت وضاحت کے ساتھ اس لکچر میں بحث کی گئی تھی"۔

ہز ہائینس حضور نظام کی تہنیت سالگرہ میں اس مرتبہ رعایائے حیدرآباد نے جس سرگرمی و عقیدت کا اظہار کیا۔ وہ بیشک قابل تعریف ہے۔ مگر جوش اور جلسے اس مبارک موقع پر بہت نذر دیئے ہوئے اُن سے اسلئے اس امر کے کہ رعایا والیان ریاست کو اپنے خلوص و عقیدت اور ہز ہائینس کو اپنی فصاحت بلاغت تحریر و تقریر دکھانے کا موقع مل گیا اور کوئی بھی فائدہ مرتب ہوتا نظر نہیں آتا۔ اب سنا جاتا ہے کہ ہز ایکسیلنسی وزیر اعظم۔ جوان جشنوں میں اپنی عدم موجودگی کے باعث زیادہ ممنون رہے ہیں ۵۰۰۰ ہزار روپے کے صرف سے ایک جلسہ تہنیت منعقد کرنے والے ہیں۔ جس میں ایک عظیم الشان دعوت کے علاوہ لاولدی مہمانان کے عجیب و غریب سامان کئے جائینگے۔ مگر اے کاش! نواب وقار الامرا بہادر یہ رقم خطیر سالگرہ مبارک کی یادگار میں کسی پبلک انسٹیٹیوشن کو عطا فرما دیں؟

یہ دیکھنا موجب ابتہاج ہے کہ پنجاب میں امسال جو تین میدوار بعد امتحان مقابلہ مطبقی کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔ اُن میں ایک مسلمان احمد یار خاں صاحب بی۔ اے کا نام بھی ہے اگرچہ نسبت آبادی کے لحاظ سے ایک کے بجائے دو مسلمان کامیاب اُمیدوار ہونے چاہئیں۔ مگر جب سالہائے گزشتہ کے نتائج پر نظر ڈالی جاتی ہے تو یہ مسلمان بالکل ہی محروم تھے تو یہ ایک نام بھی غنیمت سے شمار کرنا پڑتا ہے۔ خدا مسلمانوں کو ترقی کا حوصلہ دے۔

ایک مصری اخبار لکھتا ہے کہ "اہل انگلینڈ نے ایک شورش کے وقت دولت عثمانی سے جزیرہ کریٹ کے نزوخت کرنے کا سوال کیا تھا تو جواب نفی میں ملا تھا۔ بعدہٗ روس نے اپنے سفیر متعینہ استنبول کے ذریعہ ایک رسمی طور پر اس خبر کی صحت و سقم کی نسبت سوال کیا جس کا اعلیٰ حضرت سلطان المعظم نے یہ جواب دیا کہ کریٹ کی مٹی کا کوئی حصہ میری قوم کا خون بہنے کے بغیر زیر نہیں سکیگا یعنی زینہات نہ فروخت ہو سکتی ہیں اور نہ اُن کا اجارہ دل سکتا ہے"۔ مگر دل یورپ نے اپنی فاصبانہ حکمت عملی سے وہ جال ڈالے کہ آخر قبائل قبضہ سلطانی سے قریباً نکل ہی گیا۔ افسوس!

اخبار دار السلطنت رقمطراز ہے کہ "حضور ندیم مصر و السکتوبر کو مصر میں رونق افروز ہوئے۔ گزشتہ سفر یورپ میں ان کے ساتھ نہایت خراب سلوک کیا گیا جسکا یہی وجہ ہے کہ آپ کی طبیعت انگریزوں کی جانب سے بہت ہی برانگیختہ ہے۔ حتیٰ کہ نظامت مصر اپنے لائق بھائی محمد علی پاشا کو سپرد کر کے گوشہ نشینی اختیار کرنیکا ارادہ ہے۔ کیونکہ حضور ممدوح اس سے زیادہ اپنے ملک کی خراب حالت نہیں دیکھ سکتے"۔

مسلمانوں کو لکھنؤ کی ایک بیگم صاحبہ کا مشکور ہونا چاہئے جنہوں نے حال میں ندوۃ العلما کو ۲۰ ہزار روپے کے قیمتی زیورات بغرض ترقی تعلیم مرحمت فرمادئے۔ ندوۃ العلما نے جس مہتم بالشان کام کا بیڑا اُٹھایا ہے اگرچہ اُس میں یہ رقم المبلغ فی الطعام سے زیادہ نہیں مگر اس کی قدر و قیمت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ جب یہ امر پیش نظر رکھے جائیں کہ مجلس مبارک ندوہ کو اب تک قوم سے صرف برائے نام چندہ وصول ہوا ہے اور یہ ۲۰ ہزار ایک ایسی طرف سے ملے ہیں جس سے کسی قسم کی اُمید نہیں بندھ سکتی تھی۔ تاریخ اگرچہ مسلمان خواتین کے کارنامہائے سخاوت سے بھری ہوئی ہے۔ اور اب بھی ایسی مخدرات فیض سمات موجود ہیں، جن کے دم سے غربا کو بہت کچھ فیض پہنچتا ہے۔ مگر خیرات کا جو صرف ان لکھنوی بیگم صاحبہ نے اختیار فرمایا ہے وہ اپنی نوعیت میں جتنا مفید مناسب ہے اُتنا ہی بڑیں خیال زیادہ قابل توصیف ہے کہ مسلمان قوم کی اصلی ضروریات محسوس کرنے لگیں۔

یورپ میں علوم جدیدہ کے ساتھ مذہب کی طرف سے بد اعتقادی کا خیال یہاں تک ترقی کر گیا ہے کہ اب لوگ ملائیہ دینی معاملات پر اُٹھنے لگے ہیں اور معجزات وغیرہ کو خلاف فطرت سمجھ کر ہنسیوں میں اُڑا دیتے ہیں۔ سو یہ صاحب نے ایک لکچر میں کہا تھا کہ امریکہ میں اکثر لوگ اول تو گرجا میں جانا ہی غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ اور جو جاتے بھی ہیں وہ کسی مذہبی خیال سے نہیں بلکہ مرد عورتوں کو گھورنے اور عورتیں مردوں پر عرق جمال کرنے۔ مملکت فرانس نے فد لکنا لازم کتب مدارس سے تو پہلے ہی نکال دیا تھا مگر اب قرار دیا ہے کہ سکہ میں سے بھی دور کر دیا جائے۔ کیونکہ اہل فرانس آزاد ہیں۔ اور خدا کے بھی فرمانبر نہیں۔

کشمیری پنڈتوں کے فرقے کو اس معاملے پر خاص مبارکباد دینی چاہئے کہ انڈین میڈیکل سروس کے گزشتہ امتحان داخلہ میں اُنکی قوم کے ایک ممبر پنڈت پیارے لال آنول کامیاب ہوئے ہیں۔ جو چند مہینے بعد اپنی فوجی تعلیم ختم کر کے ہندوستان واپس آئینگے اور مدراس کی طرف کسی پلٹن میں بطور میڈیکل افسر تعینات کئے جائینگے۔ پنڈت پیارے لال صاحب پنڈت شیونرائن آنجہانی ممبر میونسپل کمیٹی لاہور کے فرزند ہیں۔ اور اس کامیابی پر ہم اُن کے والد مرحوم کو بھی مبارکباد دیتے ہیں۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ دوائی تازہ کولایٹ سے تیار کیجاتی ہے۔ اسطرح کہ اس نٹ کے تمام جوہر اسمیں آجاتے ہیں۔ جنکو واحد کولاوین کو جسمانی اور دماغی ضعف کمزوری عصاب اور جسم کی عام خفیف حالتوں کے واسطے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں۔ اسکو اسوقت استعمال کرنا چاہئے۔ جبکہ خوراک ہضم نہ ہوتی ہو۔ کیونکہ یہ معدہ کو بہت تقویت دیتا ہے۔ شراب اور نشہ آور اشیاء کی رغبت دور کرتا ہے۔ ہندوستان کے تمام فروشوں سے مل سکتا ہے۔ ۱۰ کو چھوٹے نمونہ کی فیشی بھی اسکی فروخت کرنیوالے سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

خاموش ہیں اور روسی سلطنت سے کوئی واپرس نہیں کرتے۔ اگر سلطنت عثمانیہ سے ایسی کوئی حرکت سرزد ہوتی تو ایک دنیا میں شور مچ جاتا یورپین اخبارات پرجوش مضامین سے زمین و آسمان ایک کر ڈالتے۔ یورپ والے چڑھ چڑھ کر سلطان المعظم پر حملہ کرتے اور مذہب اسلام کی نسبت سب و شتم کا کوئی لفظ باقی نہ رکھتے۔ پھر کیسے بازار میں لوگوں کو ترکی کے خلاف اشتعال اور ڈول سھول کر فوراً روم پر دھاوا کر دیتے۔ مال مغصوبہ کا (مع تاوان) بیشتر دعوا لے کر ہی ٹلتے۔ اور آپے سے باہر نکل جاتے۔ اب روس سے کوئی آنکھ نہیں ملاتا۔ اصل یہ ہے کہ حمایت مذہب اور ہمدردی انسانی کا ادعا محض فرضی ہے اور صرف اسی وقت عملی صورت میں لایا جاتا ہے جبکہ اس کی آڑ میں کوئی نجی غرض نکلتی ہو۔ ورنہ یورپ میں ماسوائے فوڈ مطلبی کے اصلی ہمدردی کی جھلک بہت کم نظر آتی ہے۔ دول یورپ اگر واقعی انسانی ہمدردی کی خوگر ہوتیں تو اب سے چند سال پیشتر اس وقت کیوں خاموش رہتیں جب روس نے یہودیوں کو اپنے ممالک محروسہ سے بڑی ذلت کے ساتھ خارج کیا تھا اور ان کا تمام مال و متاع ضبط کر لیا تھا۔ دوسرے نزدیک ضعیف سمیرنہ و سلطنت عثمانیہ کو کمزور پا لیا ہے پکڑ میں بہانے سے پانچ دبائیں۔ روس سے باز پرس کرنے کا تو حوصلہ چاہیئے!

جزیرہ قریطش کی | جزیرہ قریطش کی نسبت چند ماہ پیشتر **قسمت کا فیصلہ** | جو خیالات یہ ایک لیڈ میں ظاہر کئے تھے افسوس ہے کہ ان کا بیشتر حصہ صحیح ثابت ہوا۔ دول یورپ نے اگرچہ ظاہر کیا ہے کہ قریطش میں عثمانی جھنڈا اور ستہ لہرانا

نایاب کتابیں

ذیل کی کتابیں بہت تھوڑی تعداد میں فروخت کے لئے موجود ہیں۔ فوراً منگا لیجئے۔ طلسم ہوشربا رشید دوں کی جلد کتاب تک کی اوٹ بہار ۱۰ ار
کلیات اکبر الہ آباد جلد اول مع تصاویر ۱۰ ار
کلیات اکبر جلد دوم ۱۰ ار
مثنوی گلزار نسیم مع تصاویر ۲ ار
مثنوی سحر البیان مع تصاویر ۲ ار
مثنوی بدر منیر مع تصاویر ۲ ار
مثنوی شوق مع تصاویر ۲ ار
مثنوی زہر عشق ۲ ار
مثنوی گلزار داغ ۲ ار
مثنوی فریاد داغ ۲ ار
دیوان داغ ۲ ار
دیوان بیخود ۲ ار
دیوان امیر ۲ ار
دیوان جلال ۲ ار
دیوان ریاض ۲ ار
دیوان ثاقب ۲ ار
دیوان ثاقب ۲ ار
دیوان ثاقب

مایۂ ناز و سرمایۂ امتیاز ہے۔ میں کہ سکتا ہوں کہ اگر جناب ممدوح کا کوئی لائق شاگرد یا آن کے برادر خورد حکیم محمد انیس خاں صاحب طبیب خاص ہز ہائینس نواب صاحب رامپور ایک ایسے رسالے کی طرف جناب حکیم صاحب کو توجہ دلائیں تو وہ اس کی طبع اول ضرور منظور فرمائینگے۔ رہا اخراجات اُن کی ایسے رسالے کے لئے جس سے جناب حکیم عبدالحمید خاں صاحب کا نام نامی دابستہ ہو زیادہ پرواہ نہ ہونی چاہئے کیونکہ وہ بہت جلدی اپنے آپ کو سنبھال سکینگے۔ اس رسالے کے ابراسے ایک فائدہ یہ بھی متصور ہے کہ مدرسہ طبیہ جو جناب حکیم صاحب کی پیش بہا کوششوں کا نتیجہ ہے ملک سے ماہوار تعارف حاصل کر لیا کریگا۔ اور یہ رسالہ گویا اس کا آرگن بن جائیگا۔ اب صرف سال میں ایک دفعہ مدرسہ مذکورہ سے ملک گوش آشنا ہوتا ہے جبکہ اس کے سالانہ جلسے کی رپورٹ مشتہر کیجاتی ہے۔ امید ہے کہ دیگر معاصرین علی الخصوص ہندی اخبارات ایک طبی رسالہ کی ضرورت جناب حکیم صاحب کو جتانے میں کوتاہی سے کام نہ لینگے اور صاحب موصوف کے قیمتی بیضامین سے ملک کو مستفید کرانے کے باعث ہونگے۔

ساڑھے تین لاکھ کی جائداد کا عطیہ

حاجی احمد سعید خاں صاحب رئیس بھیکمپور نے ساڑھے تین لاکھ کی جائداد کے متعلق پرائیویٹ ایجنسوں سے جو مشورہ طلب کیا ہے اُس کے متعلق ابھی تک ایجنسوں میں کوئی علی کارروائی ہونے کی خبر نہیں آئی مگر امید ہے کہ اس معاملے میں مشورہ دینے والے گروہ بڑی خوشی و خوش دلی سے کام لینگے اور ہاستہ لال شائستہ لال بائستہ اپنی رائے کو قبل از وقت ظاہر کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرینگے۔ حاجی صاحب ممدوح نے مشورہ طلب کرنے کی بابت جو اشتہار دیا ہے اُس میں اگر کسی قسم کی قید لگا دیجاتی تو زیادہ مناسب ہوتا۔ اور ایجنسوں کو ایک خاص معاملہ پیش نظر رکھ کے اُس پر بحث مباحثے کا خوب موقع ملتا۔ مثلاً جناب موصوف کم از کم اتنا رقم فرما سکتے تھے کہ وہ ایک ساڑھے تین لاکھ کی جائیداد اور ہزار روپے ماہوار آمدنی والی جاگیر کو ترقی تعلیم کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ باتفاق جمہور یہ امر قرار دیا جا چکا ہے کہ قومی سفاہ کو کسی معاملے میں اس قدر دستگی نہیں جتنی تعلیم سے ہے۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مسلمانوں کی بہبودی کا انحصار ہی ترقی تعلیم اور صرف ترقی تعلیم پر ہے۔ لہذا مجالس اسلامیہ پر واجب ہے کہ وہ عطیہ مذکور کے مناسب مصرف پر غور کرنے میں اپنے خیال کو ادھر اُدھر نہ بھٹکائیں اور صرف تعلیم ہی پر محدود رکھیں۔ ہاں یہ سوچنے کا انہیں اختیار ہے کہ تعلیم کیسی ہو۔ بعض مذہبی تعلیم کو مقدم جانتے ہیں۔ بعض مغزلی تعلیم کو ضروری سمجھتے ہیں اور بعض کے نزدیک صنعتی تعلیم کا رواج سب سے افضل ہے۔ پھر ان تینوں اقسام تعلیم کے متعدد شعبے قائم ہو سکتی ہیں۔ اور مذہبی مغزلی صنعتی تعلیم کے کئی پہلو نکل سکتے ہیں جن میں سے ہر ایک بجائے خود بہت کچھ اہمیت رکھتا ہے۔ اسلامی ایجنسوں کو ان سب پہلوؤں پر نظر ڈالنی پڑیگی۔ افسوس ہے کہ حاجی صاحب نے طلب مشورہ کا اعلان محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس سے صرف چند ہفتے پیشتر فرمایا۔ ورنہ مصرف جائیداد موقوفہ کی بابت کسی نے اخبار

مسلمانوں پر انگلو انڈین اخباروں کے نا جائز حملے

یہ امر انگلو انڈین اخبارات کی عادت مستمرہ میں داخل ہو گیا ہے کہ جب سرحد کے پرے کوئی پولیٹیکل شورش ہوتی ہے تو وہ اول تو اس شورش کو مذہبی اختلاف پر مبنی بتاتے ہیں۔ اور پھر کسی نہ کسی طرح ہندوستان کے مسلمانوں کو کھینچ تان کر اس کے احاطے میں لے آتے ہیں۔ پہلے انہوں نے لکھا کہ امیر صاحب کی کتاب الجہاد ہندوستان کے مسلمانوں اور کئی مسلمان جنٹلمینوں میں تقسیم ہوئی ہے۔ ذرا سچ لیکہ وہ کتاب مذکور کی ایک کاپی بھی کسی مسلمان کے پاس رکھانے میں حاضر ہے۔ پھر جب گزشتہ سال تمام شمال مغربی سرحد پر یکایک آتش فساد مشتعل ہو گئی تو اخبارات مذکورہ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو متہم کیا کہ وہ سرحدی اقوام سے ہمدردی رکھتے ہیں اور بعض نے یہاں تک کہ دیا کہ اس طلع سرحدی کے مسلمان انہیں ہمدردیہ سے دریغ نہیں کرتے۔ یہ الزام مسلمانوں کے لئے جتنا کہ تھا اُس سے کہیں زیادہ بے بنیاد ثابت ہوا۔ اب حال میں مسٹر تھابرن کی شملہ والی تقریر کا ترجمہ جو سرحد بار دستیاب ہوا اُس کے متعلق بھی ان اخباروں نے مسلمانوں کو بدنام کرنا چاہا کہ انہوں نے یہ ترجمہ سرحدی فریقوں میں بھیجا ہے۔ سوان سے بھی بڑھ کر مقامی انگلو انڈین ہمعصر نے ۱۰ اگست گزشتہ کے پرچے میں یہ لکھا کہ آفریدیوں نے جو اخیر ہفتہ ماہ گزشتہ میں تصفیہ فرانکط کے موقعہ پر گورنمنٹ سے یہ درخواست کی تھی کہ اُن کی عورتوں کو عیسائی مشنری ہسپتالوں میں ٹھہرنے کی اجازت نہ دیجائے اس کا سرحد کے اس طرف سے انہیں مشورہ دیا گیا ہے۔ بلکہ معنوں میں یہاں تک کہ دیا کہ انجمن اسلامیہ پشاور اس درخواست کا باعث ہوئی ہے۔ در اصل اخبار رسول طرفی گزشتہ پر الزام بہت سخت عائد کیا تھا اور اس سے انجمن اسلامیہ پشاور کی وقت و عزت کو صدمہ پہنچنے کا پورا اندیشہ تھا۔ چنانچہ اس کی بروقت تردید کر دی گئی تھی مگر حال میں اخبار پنجاب آبزرور کے ایک نامہ نگار نے اخبار مذکور میں ایک چھٹی چھپوا کر یقین دلایا ہے کہ انجمن اسلامیہ پشاور کو ان معاملات سے ذرا بھی تعلق نہیں۔ آفریدی پشاور کے حالات سے خود ابھی طرح واقف ہیں کیونکہ وہ آئے دن وہاں آتے جاتے رہتے ہیں۔ اُن کے بہت سے رشتہ دار پشاور میں سکونت پذیر ہیں جن کی معرفت انہیں اچھی طرح پشاور کی کیفیت معلوم ہو سکتی ہے۔ انجمن اسلامیہ کو اُن کے مطلق سروکار نہیں۔ نامہ نگار مذکور نے لکھا ہے کہ گزشتہ چند ماہ میں کئی واقعات ایسے پیش آئے ہیں جن کی بنا پر آفریدی مستورات ہسپتال میں اپنی عورتوں کے داخل نہ کئے جانے کی نسبت مستعد ہوئے ہیں۔ ایک آفریدی لڑکی مع اپنی والدہ کے علاج کرانے آئی اور پھر ہسپتال والوں نے اُس کو ایسا اور ظاہر کیا کہ کئی مہینے بعد بدقت تمام وہ اپنے ورثاء کو واپس ملی۔ ایک آفریدی کی بیوی کو ہسپتال میں آنے کے بعد سے اس وقت تک پتہ نہیں لگا ہے کہ اس نے تلاش میں بھتیری کاوش اٹھائی۔ واقعی آفریدی اپنے معاملات خود اچھی طرح سمجھتے ہیں اور یہ ہرگز قرین قیاس نہیں کہ وہ کسی اسلامی انجمن سے مشورہ لینے کے محتاج ہوں۔ نہ انجمن کی نسبت یہ سمجھ میں آتا ہے کہ وہ اپنے معمولی فرائض سے گزر کر پولیٹیکل امور میں دخل دینے کی جرات کر سکتی ہے۔ بیشک انڈین اخبارات کو چاہئے کہ وہ سرحدی اقوام کی باہمی خانہ جنگی کرتے وقت ہندوستانی مسلمانوں پر بلا تحقیق خواہ مخواہ الزام نہ لگایا کریں اور ان کے فیلنگز کا خیال رکھیں جنہیں ایسے حملوں سے سخت صدمہ پہنچتا ہے۔

عیسائی دول یورپ کیوں دخل نہیں دیتیں

ایک مصری اخبار لکھتا ہے کہ گورنمنٹ روس نے ارمنیوں کے ڈھائی سو مدرسے بند کر دئے ہیں اور ان کی جائیداد موقوفہ ضبط کر لی جس کی قیمت کئی ملین لیرا تھی۔ لیکن تو ارمنیوں نے اس ظلم و تشدد پر دول یورپ کے سامنے فریاد کی۔ نہ عیسائی یورپین سلطنتوں نے خود اس سخت گیری کا کوئی نوٹس لیا۔ آخر کیا وجہ ہے کہ مدعیان ہمدردی و محافظان مذہب اس وقت

عجیب و غریب گارنٹی ۵ سال

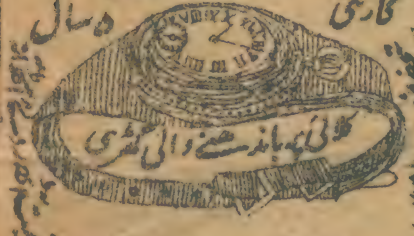

رسٹ واچ (یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی) اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے۔ دوسرا کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے تیسرے جب چاہے کلائی سے کھول کر اپنی جیب میں رکھ لیجئے۔ اس میں سیکنڈ کا بھی کھیرا ہے۔ صرف منہ گھمانے سے چابی دیجاتی ہے۔ ایک بار مکمل گرنہات پائدار۔ ۳۶ گھنٹے کی چابی۔ وقت کی نہایت صحیح اور شکار کے نہایت کارآمد۔ اس کے ساتھ چھ چیزیں مفت دیجاتی ہیں (۱) چمڑا دار لائق کلائی پر باندھنے کی۔ (۲) بڑی ڈبی گھڑی۔ (۳) چھوٹی ڈبی گھڑی۔ (۴) ڈبی فن۔ (۵) شیشہ (۶) کمانی۔ گارنٹی پانچ سال۔ قیمت آٹھ روپے آٹھ آنے۔

ریلوے گو لیٹر علاوہ محصول ڈاک نو شانہ اور پارسل خرچ بہت کم۔ ڈھکنہ اور بلا کبھی خوبصورت گھڑی ہے ایک بار لے کر دیکھئے۔ ایک بچا دیتی ہے گارنٹی ۳ سال۔ قیمت

المشتہر ہمر فرینڈ ایڈ کمپنی منٹگمری

کہتا اور کہہ رہا تھا۔ البتہ لارڈ ایلجن صاحب بہادر نے یونائیٹڈ سروس کلب کی دعوت میں الوداعی تقریر کرتے ہوئے اپنا اطمینان ظاہر فرمایا تھا کہ سرحدی قبائل کو ابھی اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ سرکار انگریزی کی عظمت کیسی ہے اور اس میں انہیں سزا دینے کی کتنی قوت موجود ہے۔ لہٰذا اب وہ عرصہ دراز تک خاموش رہینگے اگر اس تقریر کو پورا ایک مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ سرحد سے شورش کی خبریں آنے لگیں اور ان کا آغاز یہ ہوا کہ ملا کے دیوانہ سو اشخاص کی جمعیت سے دریا کو عبور کر کے نواب دیر کے آدمیوں پر حملہ کرنے میں کامیاب ہوا۔ یہ نواب دیر سرکار انگریزی کا آدر ہے۔ اور ملا نے اس کے نام جو خط تحریر کیا ہے اس میں بھی اس کو یہی ہدایت کی ہے کہ انگریزوں کی تائید سے باز آئے اور ملا کے ساتھ جہاد میں شریک ہو۔ اب خواہی نخواہی گورنمنٹ کو نواب دیر کی حمایت کرنی پڑیگی اور کرنی کیا معنی۔ فوج کو چکدرہ جانے کا حکم دے بھی دیا گیا ہے۔ انگریزی فوج کا قدم درمیان آتے ہی اندیشہ ہے۔ اور اس اندیشے کے لئے قوی وجوہ موجود ہیں کہ تمام قبائل دھشائر میں سرکاری مخالفت کی آگ بھڑک اٹھے۔ بلکہ بعض اہل الرائے کا تو یہاں تک خیال ہے کہ ایسی آگ اندر ہی اندر سال گزشتہ سے برابر سلگ رہی ہے۔ اور اب نواب دیر سے محض بطور تمائش لڑائی چھیڑی گئی ہے۔ اگر اس بہانے سے گورنمنٹ مقابل آجائے۔ ہنوز ملا کے رفقا کی تعداد ۸ یا ۹ سو سے زائد نہیں بتائی جاتی۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ مسلمان کس خاص فرقے کے لوگ ہیں۔ مگر گمان کیا سکتا ہے کہ فساد کی ترقی کے ساتھ ہی ساتھ اس تعداد میں اضافہ نہ ہوتا رہیگا اور آخر یہ ہزاروں تک نہ پہنچ جائینگی۔ اگرچہ ساتھ ہی یہ بھی ممکن ہے کہ اس شر و فساد کے اثر سے گورنمنٹ آف انڈیا بالکل مصئون و مامون رہے اور نواب دیر ہی اپنی فوج سے ملا کی شورش کا خاتمہ کر دینے میں کامیاب ہو جائے۔ اگر یہ صورت ہو تو بہت ہی انسب و اولیٰ ہے۔ نظر بریں گورنمنٹ کو فی الحال احتیاط کرنی چاہیئے کہ فساد کی ابتدا ادھر سے نہ ہو۔ بلکہ دیگر موقع پر موجود ہیں۔ اور وہ موجودہ حالت کا سب سے بہتر اندازہ کر سکتے ہیں۔ نیز ان کے مزاج میں دوسرے فوجی افسروں کے برخلاف صلاحیت و امن پسندی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں انہوں نے نواب دیر و خان نواعنی کے ہر متنازعہ کا مناسب فیصلہ کر کے ایک ممکن الوقوع جنگ کو ٹال دیا ہے۔ لہٰذا قرین ہے کہ وہ اس وقت تک اپنی طرف سے فوجی نمائش روا نہ رکھینگے کہ اس کی اشد ضرورت آپڑے۔ اس سے دو فائدے مقصود ہیں۔ اول اگر ملا کا فساد نواب دیر کی کوشش سے رفع ہو سکتا ہے تو رفع ہو جائیگا اور انگریزی فوج کے الگ رہنے سے فریقوں میں اشتعال مذہبی کو ترقی نہ ہونے پائے گی۔ دوسرے نواب دیر کو انگریزی امداد کے بدلے خاص اپنی قوت پر بھروسہ رکھنے کا مناسب سبق ملیگا۔ ممکن ہے کہ ملا اور اس کے پیروؤں کو صرف نواب دیر ہی سے عضویت ہو۔ نواب موصوف بلا امداد غیرے اس کی قوت توڑ سکے۔ ایسی صورت میں سرکاری فوج کا نواب کی مدد کو جانا گویا خود فریقوں کو اپنے برخلاف جنگ کے لئے اکسانا ہوگا۔ ہاں جب یہ دیکھا جائے کہ نواب دیر مفسدین کو دبانے میں کامیاب نہیں ہوا اور نہ اس کے آئندہ کامیاب ہونے کی امید ہے تو غیر فوجی مدد دی جائے۔ مگر اس حالت میں بھی یہ احتیاط ملحوظ رہے کہ فوج کا طریق عمل ملا کا فتنہ دور کرنے کے دائرے سے باہر نہ نکلے۔ المدعا اپنی طرف سے کوئی دقیقہ اس کوشش میں فروگزاشت نہ کیا جائے کہ جنگ واقع نہ ہو اور مہم بھیجنے کی ضرورت کو ٹال دیا جا سکے۔ ہاں جب کسی طرح کام نہ چلے تو غیر ناچار گر ضرورت بود روا باشد۔

افسوس ہے کہ دو ماہی قبضہ چترال و قیام سیاہ مالاکنڈ کی غلط کاری کے باعث ہندوستان کو اس وقت ایک اور سرحدی مہم کی تیاری کرنی پڑی جس کا خرچہ و نقصان دیکھئے کیا ہو؟

ستانہ ملا یا کابلی فقیر

مقامی ایگلو انڈین ہمعصر لکھتا ہے کہ سوات میں آجکل جس شخص نے علم فساد بلند کر کے امن و امان میں خلل ڈالا ہے اس کو خلی العموم "ستانہ ملا" کے نام سے مشہور کیا جاتا ہے جس سے خیال ہوتا ہے کہ یہ وہی شخص ہے جو گزشتہ سال مالاکنڈ و چکدرہ پر حملہ کئے جانے کا باعث ہوا تھا۔ مگر یہ امر مشتبہ ہے کہ تازہ فساد کا بانی ملا اور سال گزشتہ کا مست فقیر ایک ہی شخص ہیں۔ پچھلے سال جب سوات و بھند کی مہمات نے ان علاقوں کو ہر قسم کے شر و فساد سے پاک کر دیا تھا تو اصلی "مست ملا" بالکل غائب ہو گیا تھا۔ اور لوگ کہتے تھے کہ وہ افریدیوں کو اشتعال دلانے کے لئے علاقہ ذکا خیل میں پہنچا ہے۔ پھر اس کی تو کوئی خبر نہ آئی۔ البتہ علاقہ عثمان خیل میں بہم پہنچے جانے کے بعد ایک آور درویش نے جس کو لوگ "کابلی فقیر" کہتے تھے سر اٹھایا تھا اور لوگوں کو بغاوت میں ہمارے خلاف اکسانا چاہا۔ لیکن اس کو اپنے ارادے میں کچھ کامیابی نہیں ہوئی۔ البتہ وہ موسم گرما میں کم و بیش سوات ہی کے اندر رہا۔ اور یہ قرین قیاس معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ شورش کا بانی بھی وہی شخص ہے۔ خیر وہ "ستانہ ملا" ہو یا "کابلی فقیر"۔ مگر اس میں کلام نہیں کہ بقول مسٹر تھارپن صاحب بہادر صرف ان ملاؤں کے وعظ کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا ان نارضیوں اور شکایات کا ہوتا ہے جو سرحدی فرقوں کو ہمارے افسروں کی حرکات سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر ان لوگوں میں گورنمنٹ کی مخالفت کا مادہ پہلے سے موجود نہ ہو تو ملا کچھ نہیں کر سکتے ملا کا عمل مخالفت پیدا کرنا نہیں بلکہ صرف اس کو اشتعال دلا دینا اور لوگوں کو جمع کر لینا ہے۔

ہندوستان کی صنعت کو زوال کا اندیشہ

ملک میں ہیرونی کھانڈ کی بکری روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ اور اس سے یہاں کی قدیم صنعت شکر کو زوال پہنچنے کا اندیشہ دن بدن قوی ہوتا جاتا ہے۔ یہ امر موجب مشکوری و مسرت ہے کہ گورنمنٹ ہند نے اس ضروری معاملے پر جو لہ کر روڑ آدمیوں کے گزارے کا باعث ہے اپنی توجہ مبذول فرمائی ہے اور لوکل گورنمنٹوں سے دریافت کیا ہے کہ ان کے علاقے میں ہیرونی کھانڈ نے دیسی شکر پر کیا اثر ڈالا۔ مگر کیا ہم ہر ایک معاملے کے لئے گورنمنٹ ہی سے استدعا کئے جائینگے اور خود ذرا بھی ہاتھ پاؤں نہ ہلائینگے۔ گورنمنٹ کے لئے یہ مناسب و ممکن ہے کہ وہ باہر کی شکر پر اتنا محصول لگا دے کہ بلحاظ قیمت دیسی کھانڈ سے مقابلہ کرنا مشکل ہو۔ مگر باشندگان ہندوستان بھی دیسی شکر کے زوال سے متاثر ہو کر کوئی نہ کوئی قابل عمل ترقی دینے کی خاطر اختیار کرنی چاہیئے۔ مثلاً یہ بات بالکل امکان میں ہے کہ وہ بیرونی شکر کا استعمال ترک کر دیں۔ اس کی بکری سال دو سال کم ہو گی تو خواہ مخواہ باہر والوں کو ہندوستان میں شکر بھیجنے کا حوصلہ نہ رہیگا۔ دیسی تاجر بھی کر سکتے ہیں کہ باہر کی کھانڈ نہ خریدیں اور صرف دیسی شکر پر اکتفا کریں۔ مجھے یاد ہے کہ اب سے چند سال پیشتر روزانہ کارخانے کی شکر استعمال کرنے کے خلاف بعض مقامات پر یہ خیال تحریک ہوئی تھی کہ اس میں ہڈیوں کا عرق پڑتا ہے۔ وقت دہلی وغیرہ شہروں میں لوگوں نے پنچایتیں کر کے اس کے فروخت کرنے اور حلوائیوں کو اس سے ڈالنے سے منع کر دیا تھا۔ اور اس امتناع کے خلاف عمل صورت میں ان کو خریداری چھوڑنے کا نوٹس دلایا گیا بعض حلوائیوں پر جرمانے بھی کئے گئے تھے۔ اس کا کہ روزانہ شکر کا استعمال کم ہو گیا۔ اب بھی بیرونی شکر کے اگر ایسی کوشش کیجائے تو ضرور کامیابی ہوگی۔

دہلی سے ایک طبی رسالہ نکالا جانے

ہندوستان کے اخبارات و رسالہ جات مسلم ایک بڑے درجہ تک پایا جاتا کہ وہ لائق ہاتھوں میں نہیں ہیں۔ مہینے سال گزشتہ اخبار کس طرح ترقی کریں اس کے عنوان سے ایک مضمون لکھا تھا کہ انگریزی اخباروں کو گورنمنٹ تو خیر دیگر لائق کیسی قیمتی امداد ملتی ہے اور دیسی پرچے اس سے محروم ہیں۔ اگر ملک کے ذی لیاقت اصحاب مبذول فرمائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ دیسی دلخواہ ترقی نمایاں ہو اور وہ عیوب و نقائص ہیں تھوڑے ہی دنوں میں دور نہ ہو جائیں۔ یہ ہے کہ لائق لوگ ایسے کاموں میں حصہ لینا ہوئے ہیں یا غیر ضروری جانتے ہیں۔ اور جو اصحاب کام کرتے ہیں ان میں کافی لیاقت نہیں ہوتی کرمیاں را بدست اندر درم نیست خداوندان نعمت را

مثلاً جو طبی رسالے ملک میں اس وقت نکل رہے ہیں خود خاصے ہوں لیکن یہ ہرگز نہیں کہا جا سکتا کہ ان ضروریات بوجہ احسن پوری ہو رہی ہیں۔ اس کی یہی کہ جو لوگ ملک میں لائق طبیب و ڈاکٹر ہیں ایسے رسالے نہیں نکالتے۔ نکالنا تو درکنار انہیں مضمون نہیں دیتے۔ پھر اچھے مضمون کہاں سے آئیں اور رسالوں کی کیونکر قدر کرے۔ قدر تو ایسے رسالے کی ہوتی جو دہلی سے اگر باہتمام نہیں تو بسرپرستی جناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب جاری کیا جائے جن کی زبردست استعداد اس وقت چار دانگ ہند میں مسلم ہو بلکہ وجوہ فیض آمود ان دنوں طب یونانی و اطبا کی ہو رہی ہے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۰ ڈسمبر ۱۸۹۸ء

ایک اور سرحدی مہم کی تیاری

ہم نہ کہتے تھے پچھتاؤ گے گنے ہاتھی سے اگر گھاؤ گے

آخر وہ بات پیش آگئی جس کا مشرک نکس دہندگان ہند کو خدشہ لگا ہوا تھا۔ گورنمنٹ کی ناعاقبت اندیشانہ فارورڈ پالیسی نے ایک اور شگوفہ چھوڑا۔ جو عجب نہیں چند ہی روز میں کھل کر پھلے اور اپنی ناگوار بو سے ہی نوابان مملکت کا دماغ پراگندہ کرے۔ لیکن باشندگان ہند جس کو ناگوار بدبو سے تعبیر کرتے ہیں اور بعض اصحاب کی قوت شامہ کے لئے فرحت انگیز خوشبو کا کام دیتی ہے جس سے اُن کا مشام جان معطر اور دماغ خاطر جمع ہو جاتا ہے۔ ع

معشوق است و ہزار یک تو درشت

صرف اختلاف طبائع کی وجہ ہے۔ کیونکہ ہندوستانیوں کو اس قدر فرق ہے کہ ان کا کوئی اکل یا شرب اس کی خوشبو بغیر مکمل و ملذذ نہیں ہوتا۔ مگر حضرات یہاں تک بڑھ گئے ہیں کہ خود روئی کے کپڑے اور کپڑے کے اور خنی بالوں میں لگاتے ہیں اور اسی کے عطر سے اپنے لباس بساتے ہیں۔ برخلاف ازیں صاحبان انگریز کو اس کیوڑہ کی بو سے جو فرحت ہے وہ ایک لمحہ کے لئے بھی منغص ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ خوشبو سونگھنی کو گوارا نہیں کرسکتے۔ ایک بورمین افسر نے ہمیں بتلایا کہ صدہا وہ خود بلکہ اُس کے تمام اہل ملک کیوڑہ کی وجہ سے متنفر ہیں۔ اور اگر کوئی دیسی اس کی خوشبو اپنے ساتھ لئے ہوئے اُن کے سامنے آجاتا ہے تو وہ اُس کا یہ فعل اپنی توہین کا خیال نہیں کرتے بعینہٖ یہی کیفیت اُس بارود کی بو میں ہے جو سرحد ہندوستان پر توپوں اور بندوقوں کے فیر سے اٹھتی ہے۔ فوجی افسروں کے لئے وہ خوشگوار اور فرحت انگیز ہے اور ہندوستانیوں کے واسطے ناگوار اور تعب خیز۔ اس کی وجہ دریافت کرنے کے لئے بہت دور جانا نہیں پڑتا۔ اول الذکر اس میں نامور ی۔ شہرت۔ ترقی جاہ و مناصب کی علامات مبدا پاتے ہیں اور ہوتے ہیں اور ثانی الذکر کو اس سے تباہی و بربادی۔ تباہی۔ پریشانی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا ہے۔ یہی وہ اختلاف ہے جو ہندوستان کے مدارج ترقی پر پہنچنے میں حائل ہو رہا ہے اور جب تک کہ وہ خوشحالی و فراغالی حاصل نہیں کر لیتا ہے تب تک کہ ہندوستان ملک انگلستان شکن و حاکم نہ ہو جائے ہیں لارڈ ڈفرن۔ لارڈ لٹن کے عہد مبارک سے گورنمنٹ ہند پر نوجی اثر کے بدلے دفاع عام کا خیال غالب ہے اس کے بعد جو مادہ جنگ ہیجان میں آیا تو آج تک منقطع نہ ہو سکا۔ فوجی عنصر تمام نظام مملکت پر چھایا ہوا ہے اور فوائد عمارہ کے اغلاط بالکل اس سے اب لگے ہیں۔ ہندوستان گورنمنٹ فارورڈ پالیسی۔ فارورڈ پالیسی پکارتے ہیں اور شمال مغربی سرحد کا قعر معدہ کروڑوں روپے کا مال کھانے اور ہزاروں آدمیوں کا خون پینے کے بعد بھی ہل من مزید کی صدا لگائے جا رہا ہے کسی طرح اس کا پیٹ بھرنے میں نہیں آتا۔ اللھم احفظنا من ھذہ الجوع البقر ابھی پورے چھ مہینے نہیں گزرے کہ اس شمال مغربی سرحد کی بھٹی میں ہندوستان کئی ہزار بیش قیمت جانوں اور چند کروڑ روپے کا ایندھن جھونک چکا ہے۔ مگر اسکا سوات کی طرف والا گوشہ جس کو اس وقت واقعی کم حصہ ملا تھا خالی ہو گیا۔ اور اب اس کو پُر کرنے کی ضرورت پیش آتی دکھائی دے رہی ہے جس سے اغماض نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ تین ہزار اونٹوں کے معقول شرح پر کرایہ کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے محکمہ کمسریٹ کے نام فوجی فراہمی کا فرمان صادر ہو لیا ہے اور وقت قریب آتا جاتا ہے کہ ہماری سپاہ جرار اللہ پھند کہ سوات کی طرف قدم بڑھائے۔ اور جہاں کم اسباب شیر شکار سے سرحدی اقوام کی زراعت پامال۔ مکانات منہدم اور مواضع ویران کرے وہاں ہر قدم پر فاؤ کشان ہندوستان کی گاڑھی کمائی کے ہزاروں لاکھوں روپے بھی نثار کرتی جائے اور اس بربادی زر پر ہمارے اخبارات اظہار مسرت کریں۔ اعلیٰ حکام اپنی تقریروں میں اُن کے کارناموں کو سراہیں۔ اور افسران فوج کے سینے چمکدار تمغوں سے زینت پائیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایک خونریزی کے تذکرے سے چند صفحات بڑھ جائیں۔ سر لیپل گریفن نے گزشتہ سال لکھا تھا کہ ہماری سپاہ کو جنگ کی مشق کرانے کے لئے سرحدی مہمات اتنی ضروری ہیں کہ اگر وہ خود بخود آئے دن پیش آئیں تو ہمیں اپنے آپ پھیڑنی پڑینگی۔ مگر اے کاش۔ وہ ایسا سمجھتے وقت اُس اتلاف نفوس تضییع اوقات اور نقصان مال کا بھی اندازہ کرنے کی تکلیف گوارا فرماتے جو ان لڑائیوں میں واقع ہوتا ہے اگر یہ جنگیں مشق میں داخل ہیں اور شمال مغربی سرحد ہندوستان مشق سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی تو میری رائے میں ایسی مہنگی مشق اور ایسے خطرناک تودے سے جتنی جلدی خدا کیا جائے بہتر ہوگا۔ مگر کیا کیا جائے ایک مثل ہے کہ "احتیاج سے تہیہ کی خود بخود صورت نکل آتی ہے"۔ مگر ہندوستان کے معاملے میں اس کا عکس صادق آرہا ہے یعنی سپاہ کی مناظر جنگ کا میدان تلاش کرنا پڑتا ہے۔ جو ملک کے مقاصد ترقی و اغراض بہبود سے ہرگز موافق نہیں۔ اس لئے مجبوراً ہی فوائد ملک کو ایک ایک دن یہ رائے دینی پڑیگی کہ صیغہ فوج یکلخت موقوف کر دیا جائے۔ جس کی موجودگی ہمیں برابر جنگ مول لینے پر مجبور کرتی ہے ؎

اے مصطفیٰ بچا تو اسے اس سے کی گئی ہیں
ہم سے یہ صدمے دل مضطر کے اٹھائے گئے

مگر ہندوستان اور انگلستان میں سر لیپل گریفن صاحب بہادر کے ہمخیال زیادہ نہیں ہیں۔ اور نہ ہمیں اس امر پر متعجب ہوں۔ کہ گورنمنٹ فارورڈ پالیسی" صرف اس نیت سے اختیار کر رکھی ہے کہ اس کی بدولت فوج کو برابر جنگی مشق کا موقع ملتا رہے فارورڈ پالیسی کے موجدین کی دلیلیں بالکل ہی نظر انداز کئے جانے کے قابل ہیں۔ فارورڈ پالیسی لارڈ لیٹن سے بدرجہا بدتر سے منسوب کی جاتی ہے جس کے عہد دوراندیشی و صاحب تدبری میں

مخالفین کو بھی کبھی کلام نہیں ہوا۔ اس نے ہندوستانی سائنٹیفک سرحد کو ایک طرف ہنزا ناگر۔ چترال۔ اور دوسری جانب سمانا۔ کرم وغیرہ تک توسیع دینے وقت یہ حکمت ضرور ملحوظ رکھی تھی کہ ہندوستان کے کسی شمال مغربی حملہ آور کو ان علاقوں میں اپنے پیر جمانے کا موقع نہ مل سکے۔ اور گورنمنٹ ہند دشمن کو حملہ در وازے پر آجانے کا موقع دینے کے بجائے آگے بڑھ کر اُس کا ناکہ روک سکے۔ مگر افسوس ہے کہ لارڈ سیلسبری ایسی سرحد قرار دینے میں فقط نقشے سے مدد لی اور اُن اقوام کی عادات و خصائل۔ اوضاع و اطوار۔ رسم و رواج سے بالکل اغماض فرمایا۔ جو ان سرحدی علاقوں میں آباد ہیں۔ اگر وہ ان باتوں پر بھی غور فرماتے تو ضرور تھا کہ فارورڈ پالیسی اختیار کرنے میں انہیں کچھ نہ کچھ تامل ہوتا۔ بیسیوں بار ایک سے زیادہ مرتبہ لکھ چکا ہوں۔ یہ اقوام نہایت نفیس المزاج ہیں۔ رسوم و رواجات قدیمہ کی پابند اور آزادی کی خوگر ہیں۔ خاصکر آزادی کے لئے تو یہ اپنی جان قربان کر دینا ایک معمولی بات سمجھتی ہیں۔ اسپر وحشت مزاج ہیں۔ [illegible] بنا بنایا بگڑ جائیگا۔ چاہے جغرافیائی اغراض کے لئے اُن کے علاقے پر چاہے کیوں نہ کیجائے۔ مگر یہ ہمیشہ اُس کو مالگذاری ارضی کے قرارداد پر محمول کرینگی۔ چاہے روسی لقمہ حرکت کی نگرانی کے لئے فوج وہاں مقیم رکھنے کی ضرورت پڑے لیکن یہ اُس کے لئے امکان مقصد اپنی سلب آزادی قرار دینگی اور اُسے بنظر پرخاش دیکھیں گی۔ پھر ایسے بدگمان و غلط فہم لوگوں سے ربط پیدا کرنا آئے دن کا جھگڑا فساد مول لینا نہیں تو اور کیا ہے ؎

الحذر زیں بدگماناں الحذر

انگلو انڈین اخبارات جو گورنمنٹ کے افعال کی تائید و حمایت پر ہر وقت آمادہ رہتے ہیں اُن کو بھی اس پیشقدمی کی حکمت عملی نے سہولی راستے سے منحرف کر دیا ہے اور وہ برابر گورنمنٹ کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار سول ملٹری گزٹ تازہ مضمونہ سوات کے متعلق بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ "گورنمنٹ نے اب بھڑوں کے چھتے کو چھیڑ دیا ہے۔ خمیازہ بھگتنا شروع کیا ہے اور خالباً وہ اس منحوس گھڑی کو نہیں پاتی جبکہ اس نے بغیر سوچے سمجھے چترال و مالاکنڈ پر چڑھائی کی تھی"۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ الجن بہادر وائسرائے کے سرپرست جناب لارڈ جارج ہملٹن بالقابہ خواہ اپنی دوامی قبضہ چترال کی غلط کاری کو کتنا ہی لپیٹیں۔ اور اُس کے جواز میں کیسی ہی دلائل کیوں نہ پیش کریں۔ مگر اصحاب بانع خرد کا اب اس معاملے پر بخوبی اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ چترال پر قبضہ کرنا اور مالاکنڈ میں فوج مقیم رکھنا قرین مصلحت نہیں تھا۔ آئندہ جو سرحدی فسادات پیش آئیں اور اُن کے باعث ہندوستان کو جتنا نقصان اٹھانا پڑے اُس کی ذمہ داری دونوں باتیں ہوں گی۔ سائر جیمل سسٹر تھامسن صاحب بہادر فنانشل کمشنر پنجاب نے اپنی شملہ والی تقریر میں جو یہ فرمایا تھا کہ تمام شمال مغربی سرحد ایک مارود خانہ کا حکم رکھتی ہے جس کا بھڑک اٹھنا کسی وقت میں بھی تعجب خیز نہ ہوگا۔ اب تین چار مہینے بعد [illegible] ہوگئی۔ میسٹر تھامسن صاحب [illegible] ایک شخص [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

۱۲۶۔ شعر الشعیب امریکہ دنیا کا مرض سل دق تپ دق میں مبتلا ہے اور اب اس کے ساتھ تپ خط الغب بھی شامل ہو گیا ہے۔ وہ پچھلے نہایت غریب ہے اب اس موقع پر مس کو شدت کی کھانسی اور تپ دق و دردِ خط الغب ہے لیکن رطوبتیں اس کی اب تک تھوڑی بہت موجود ہیں۔ جو صاحب اس بیماری کا تجربہ رکھتے ہوں وہ بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع بخشیں اور یہ بھی تحریر فرماویں کہ آیا یہ مرض علاج پذیر ہے یا لا علاج۔ بالخصوص یہ اشارہ خاص حاذق طبیبوں کی طرف ہے (میاں داس مدرس ضلع جھنگ)۔

۱۲۷۔ ناقص آب ہوا۔ اکثر ملکوں کا پانی نہایت ناقص ہوا کرتا ہے کہ جس کے پینے سے فوراً اطحال ہو جاتی ہے۔ ناظرین پیسہ اخبار کسی ایسی سہل ترکیب سے آگاہ فرماویں کہ جس سے پانی کی یہ خرابی جاتی رہے یا اس کے پینے سے مرض مذکورہ نہ ہونے پائے۔ نہایت ممنون ہونگا۔ (ایک مسافر)۔

علاج

۱۲۷۔ ورم جگر (جواب استفسار ۱۰۹)۔ مستفسر نے یہ نہیں تحریر فرمایا کہ ورم محاب کبد میں ہے یا مقرکب میں۔ تاہم ایک نسخہ جو قریب دس برس سے میرے تجربہ میں ہے درج کرتا ہوں۔ بیج کرفس ۱ تولہ بیج رازیانہ ۱ تولہ۔ گیاہ خاشت ۵ تولہ۔ افسنتین رومی ۵ تولہ۔ مرکی ۵ تولہ۔ ملک منقول ۵ تولہ قصب الزیرہ ۵ تولہ قسط شیریں ۵ تولہ ریوند خطائی ۵ تولہ۔ شگوفہ انار خرد تولہ۔ رازیانہ ۳ تولہ۔ تخم کرفس ۳ تولہ۔ انیسون ۳ تولہ مصطگی ۳ تولہ کل ادویہ را حصہ کردہ یک حصہ در آب گرم بوقت شب خیساندہ صباح بقدر ہفت آثار عرق گیرند دوم حصہ دوم دریں عرق بخیساند و بقدر شش آثار عرق کشند حصہ سوم دریں عرق تازہ خیساندہ تا عرق سہ آثار گیرند و بوقت صبح ہمراہ شربت دینار تولہ۔ خواہ شربت بزوری تولہ بقدر سہ تولہ حل کردہ بنوشانند (حکیم عطیہ الدین حسن از احسن گنج)۔

۱۲۸۔ مسہل کا عادی بننا۔ ایک صاحب استفسار کے کالم نمبری ۱۲۱ میں دریافت فرماتے ہیں کہ میں ہر سال مسہل لینے کی عادت ڈالوں۔ میرے خیال میں یہ عادت بہت بری ہے فصد لینا یا ہر سال تنقیہ کرانا۔ یا مسہل لینا علاجوں کے ذریعہ سے اپنے آپ کو زندگی میں ڈبو دینا ہے۔ اس سے انسان کی صحت کبھی ٹھیک نہیں رہتی۔ جلاب کی عادت ڈالنے میں بہت جلد انسان کے توائے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ جس سے آئے دن کی نئی نئی بیماریاں اٹھانی پڑتی ہیں۔ میرے خیال میں اکسکرٹ لگریا سکر میڈیا سالڈ ایک اونس لے کر اس کی ۳-۳ گرین کی گولیاں بنا لیں صبح۔ دوپہر اور شام کو دن میں تین مرتبہ پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔ ان سے سہل اور تنقیح اور تبرید وغیرہ سب کچھ ہو گا۔ کسی ہفتہ کے استعمال سے ہو جایا کریگا۔ اور بیماری بھی کوئی انشاء اللہ حتی المقدور نزدیک ہی نہ آئیگی۔ اور نہ خیساندہ اور جوشاندہ اور گرم پانی یا دام روغن وغیرہ کا استعمال کرنا پڑیگا۔ آئندہ انتخاب ہے۔ (ڈاکٹر اسمٰعیل انچارج پبلک ڈسپنسری جنڈیالہ)۔

گمنام و نشان خیز

۱۲۹۔ میرا بھائی جو پہلے بمقام کوئٹہ ہوٹل میں ملازم تھا اور بعد میں بوستان سٹیشن میں ملازم رہا اور وہاں سے خط پتر آتے رہے۔ مگر عرصہ ۲ سال سے بالکل گمنام اور خط و کتابت بند ہے۔ اس کا حلیہ ارسال خدمت اقدس کر کے ملتجی ہوں کہ اگر کسی صاحب کو کوئی پتہ اور خبر ہو تو پیسہ اخبار کو اطلاع دیں۔ نہایت مشکور ہونگا۔ مسمار ام ولد مولا مل کھتری تھا پہ سکنہ خاص شہر ساہیانہ۔ محلہ نوگھرا عمر ۲۸ سال۔ رنگ گورا۔ گریجیم۔ گھر سے گئے ہوئے سات سال گزرے ہیں۔ ۲ سال سے خط و کتابت بھی بند ہے (نیاز مند بھی رام چھٹی رسان ڈاکخانہ چٹی ضلع لاہور)۔

عام سوال

۱۱۶۔ دانت و پیسنا۔ تھوڑے عرصے سے مجھ کو یہ عادت ہو گئی ہے کہ جب رات کو سوتا ہوں تو زور سے دانت چباتا ہوں آواز سے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مخوس عادت سے تنگ آ گیا ہوں۔ دانتوں میں کسی قدر درد بھی ہوتا ہے جو دفعت چبانے پر آرام ملتا ہے۔ کوئی صاحب معقول اور آسان علاج بتلائیں گے تو مہربانی ہوگی (یکے از خریداران پیسہ اخبار)۔

۱۱۷۔ گھن اور کیڑا۔ گھن اور کیڑے جو گیہوں وغیرہ کو ناقص کر دیتے ہیں ان سے محفوظ رکھنے کی قوی الاثر اور سہل التاثیر کیا ترکیب ہے۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ جب اس میں کیڑا لگ گیا ہو۔ ترکیب ایسی قوی الفعل اور آسان ہونی چاہئے کہ دوسرے گیہوں پر اس کا تجربہ اور عمل ہو سکے۔ محکمہ زراعت کانپور نے اپنی سلفٹ آف کاربن کو مفید بتایا ہے۔ گو یہ دوا خوفناک ہے ایک تو اس کی بو دوران سر پیدا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ آتش پذیر ہے۔ اس لئے احتیاط لازم ہے پیسہ اخبار کے ہنر کار ناظرین مہربانی کر کے کوئی ترکیب بتائیں (سید محمد سلطان از شمس آباد)۔

جواب

۱۰۰۔ جوئیں (جواب سوال ۱۰۹)۔ علاج جوؤں کا یہ ہے کہ اکثر سکول ماسٹر رہا ہے اور ایسے طلبا کا جو جوؤں کی تکلیف دہ تھے اکثر علاج کیا ہے۔ سائل کو چاہئے کہ نیم کے پتے ڈالکر گرم پانی سے روزمرہ نہائے اور پہننے اوڑھنے اور بچھانے کے کپڑے روزمرہ اسی پانی سے دھلوا لیا کرے۔ بعد چند ے انشاء اللہ کرم مذکورہ الصدر سے محفوظ رہیگا۔ مجرب نسخہ ہے۔ سائل نے صرف یہ لکھا ہے کہ بدن صاف رکھتا ہوں مگر کپڑے وغیرہ کا کچھ ذکر نہیں کیا اور نہ روزمرہ غسل کرنا ہی لکھا ہے۔ (راقم ایسی پرشاد ۲۹-۹)۔

۱۰۱۔ دیوان مومن فارسی۔ کسی صاحب نے دیوان مومن فارسی کی نسبت پیسہ اخبار میں دریافت کیا ہے جو اب عرض ہے کہ دیوان مومن فارسی ہمارے پاس موجود ہے۔ مطبع کا نام احسن المطابع ہے لیکن یہ نہیں معلوم ہوتا کہ یہ مطبع کہاں ہے کیونکہ اس کا سرورق ضائع ہو گیا ہے۔ (سید نصل الحسن حسن سولانی فرمایا ۱۶۹۲)۔

شعر و سخن

جواب طلب تعبیر بعض مناجات مسلمانان کشمیر

[من نتائج طبع الف۔ دال صاحب مقیم کشمیر]

الٰہی رحمتے للطفے کراست کن بکارا — کہ ما فتادیم بر خاک مذلت بسیر
نہ سزاں سر کہ تابازیم و نازیم از نیاز تو — نہ پاداں پا کہ تادیم و سر افرازیم از
نہ دستے آنکہ آریم و در درماں بلطف تو — نہ جائے آنکہ گریزیم با ہاشیم
نہ روئے آنکہ سوئے کس بجز تو روئے خود آریم — نہ جائے آنکہ باشد با گمانے جز
بخواہے کہ گردد عجز ما از سر یاری — نیارے آنکہ تا یاد رشود در خیر
تو خود دانی اگر عاجز تو با ایں حال پریشانی — کہ بخشد سر و خاطر جمعیت
سزد گر ما باین بیچارگی آوارہ میباشیم — دگر کیسارگی صدرہ دل گرد دو
کہ باشد ہیچ و اردرد دل و راز دلاور — کہ باشد ہیچ ما ہیچ
کہ باشد ہیچ و از شور بخت خویش خروشیم — کہ باشد ہیچ ما از طالع برگشتہ
کہ باشد ہیچ ما محبوس قید کید ناہاں — کہ باشد ہیچ ما پابوس از
کہ باشد ہیچ ما خوار و خراب و زار و سرگرداں — کہ باشد ہیچ ما مرگ
باین حالت اگر باشیم و حال ما چنین باشد — محالست آنکہ ما باشیم
چو در دریائے نومیدی رطوفان ہم فتادیم — کرم کن و امان را از
زبخت نارسا خویش ہستم شرمسار و باک — تہم از پاکی ذات تو
اگر فضلت نگیرد دست ما در بن طاعت — بے دارم امید رہائی از
بدد ہو شامل حال خراب ما اگر لطفت — ایں جا بجا کہ حالت
چہ نیروئے کہ گاہ جولاں ہمت کہ مارا یم — بیا یاں زار ہمیشہ
ازیں شغل بی ہی طبع اندر دن من — ہمیچو ہم ہمی بخشم
الا اے دل شوا شفتہ زیں خاکی نہ بینی — کنم حلے شود انصاف
مرا ایں جملہ حیرانی کہ دارم در نظر دائم — بود پیدا ش اعمال بد خود
کہ ما گر یکقلم تیرہ و سیاہ کار و بد کیشیم — بگیر دیدیں حال ما
بقرآں کہ امام ست الحق و ہم کلام حق — ہمیں مذہب گرفتیم و ہمیں
زبان من و حفظ ما بود او حق — کہ ما را ہم ہمیں
بسان آں کہ ہمیشہ — ہمیں
صحابش ہم ہر یکے از صحابش — قل
زنا گاہے نیا مد از تر ام شاں — حاد
شود وقتاً فوقتاً از قلب ما ظاہر — نہاد
بیں حال زار ما یکبار نظرے ابن میباد — معین
بگوش ہوشمنداں مدعا گر ما — ما
اگر تقریر ما ہم بی اثر گردد دلا قابل — ما
فروشم از جگر سوز و دل سوزاں شکیبائی — ما
چو میگیرد ہم ازدرد دل ما رنگ خون — ما
اگر گوئی کہ تسلیم آں — ما
تبدست ناری ما ہمیں — ما
ایں بیدلی برما زہر سو — ما

(باقی)

دریغا قدت برباد خزاں باغ خلیلی — بیچارہ سلیمانش تمام ہیچ ابرجا

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | نمبر ۴۶ | یوم شنبہ ۱۰ دسمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۴ رجب المرجب ۱۳۱۶ ہجری موافق ۲۷ اگھن سمت ۱۹۵۵ بکرمی

مذاق

ایک خاں صاحب سوتے سوتے دفعتہً چلّا کر جاگ پڑے کہ وہ مارا۔ وہ مارا۔ دیکھو پھر ایک کو مارا۔ اب شور و غل زیادہ بڑھا تو گھر کے لوگ اور اہل محلہ بھی جمع ہو گئے اور خاں صاحب کو اس حالت میں دیکھ کر دریافت کرنے لگے کہ آیا کیا ہوا۔ خاں صاحب نے جواب دیا کہ "بھائی کام تمام کر دیا۔ دو ایک مردود آ دھمکے میں کی مدد کو آ گئے ہیں۔ اُن کا بھی کام تمام کر دوں"۔ یہ کہہ کر ان جمع شدہ لوگوں میں سے ایک کو لپٹ کر دو چار گھونسے رسید کئے اور قہقہہ لگا کر کہنے لگے کہ "دیکھئے پھر ایک کو مارا"۔ ایسے ہی چلاتے چلاتے بعد تھوڑی دیر کے ہوش و حواس بجا ہوئے۔ پیچھے معلوم ہوا کہ جس کو اس بار جاہی میں مارا تھا اُس سے کچھ عداوت تھی (ہزر نائن ٹال)۔

امیر علی:۔ "بھائی اب نکاح کرنا چاہتا ہوں"۔

خورشید علی:۔ "تو بسم اللہ۔ وہ ایران بہتر ہے۔ بعد قرارداد نکاح ہوا۔ اسی روز شادی کر دو لہا دلہن کے لئے خاص اہتمام سے کھانا پکایا گیا اور کھانے لگے۔ دولہا بیچارہ بالکل مختصر کھا کر اٹھ بیٹھا۔ دلہن چونکہ ایران تھی۔ بیساختہ بول اٹھی "ہمت نواز خوردن تو معلوم شد" (ناظمہ نور الاصفیا محمد صفی الدین احمد)۔

کسی استاد نے طلبا سے امتحاناً پوچھا کہ "بتاؤ۔ اوسط کس کو کہتے ہیں؟" ایک لڑکا بولا "جس میں مرغی انڈا دیتی ہے"۔ استاد متعجب ہو کر بولا کہ "اب کیا کہتا ہے"۔ وہ بولا کتاب میں ایسا ہی لکھا ہے اور کتاب لا کر سامنے رکھ دی جس میں لکھا تھا کہ مرغی اوسط میں فی ماہ اس قدر انڈے دیتی ہے (محمد نواز بھاگلپور)۔

ایک میاں جی تعلیم اطفال کے لئے گاؤں میں مقرر کئے گئے۔ گاؤں والوں سے نام پوچھا۔ کہا "شیخ جھاؤ"۔ ایک گنوار بولا "میاں جی بہت اچھے ملے۔ میاں جی کے میاں جی اور ایندھن کا ایندھن"۔ ؎ یہ مصرع پڑھنے لگے لڑکے سب پکا رپکار چونوش بود کہ برآمد بیک کرشمہ دو کار۔ (دو)۔

نیا خانساماں:۔ "مینے سنا ہے کہ صاحبانہ ہر ایک چیز کھانا چاہتی ہیں سو میں پرانے تیار کرنے کا عادی ہوں۔ اس لئے میں اُن کے لائق نہیں ہونگا"۔

پرانا خانساماں:۔ "کچھ مشکل نہیں۔ ہر ایک چیز کا ذائقہ بدل دیا کرو۔ نباہ ہو جائیگا"۔

عجیب عجیب باتیں

جرائم اور موسم۔ موسمی تغیر و تبدل کے ساتھ عوارض کا ترقی کرنا تو ایک معمولی امر ہے۔ امریکہ کے محکمہ موسم و فصل کے ڈائرکٹر نے چند سال سے اس بات کا تجربہ کرنا شروع کر دیا تھا کہ اس تغیر و تبدل کو جرائم کی کمی بیشی سے بھی کچھ تعلق ہے یا نہیں۔ شمار و اعداد کے رو سے موسمی تشبیب و فراز کو انسانی طبائع سے تطبیق دیتے ہیں ڈائرکٹر مذکور نے اپنی کوششوں کا کوئی حقیقہ فراز نہیں کیا۔ ان بحثوں کا نتیجہ امریکہ کے محکمہ موسمی اطبا کے تازہ پرچے میں شائع ہوا ہے جس کا موضوع کا نام مسٹر ہی۔ ای۔ لینی ہے۔ جو ۱۸۹۳ء سے ۱۸۹۶ء تک ہر ایک مہینے کی پولیس چکا گو کی رپورٹ کی جرائم کی نوعیت اور اعداد کی مفصل فہرست مرتب کرتے رہے ہیں۔ ان اعداد اور فصلی تغیر و تبدل پر غور کرنے سے جو نتیجہ انہوں نے نکالا ہے۔ وہ یہ ہے کہ شہر بھر کی ترقی کے ساتھ ساتھ جرائم میں بھی زیادتی ہو جاتی ہے۔ معمولی موسم میں اگر بارش کم ہو تو پھر بھی جرائم کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اگر بارش و موسم میں بشدت سختی طہور میں آئے۔ تو جرائم میں اور بھی ترقی نمایاں ہوتی ہے۔ مرطوب موسم کو کثرت جرائم سے کچھ تعلق نہیں بہ نسبت ابر آلود مطلع کے اس وقت جبکہ آسمان کسی قدر صاف ہو جرائم زیادہ ہوتے ہیں۔ شہر بھر میں تمام باتیں کمی ظہور میں آنے کی صورت میں۔ بالخصوص موسم سرما اور گرمیوں میں سخت بارش ہونے کی وجہ سے جرائم میں بھی قلت ہو جاتی ہے۔ مہینہ دو دن ابر کبھی ہوتا تو جرائم اور بھی کم ہو جاتے ہیں۔ مسٹر لینی یہ بھی کہتے ہیں کہ بہ نسبت صوب مغربی ہوا کے شمال مشرقی ہوا چلنے کے دنوں میں جرائم کم ہوتے ہیں۔ خواہ وہ زمانہ جلد آنے والا ہے۔ جبکہ ہر ایک پولیس سٹیشن میں موسمی تغیر و تبدل کے معلوم کرنے کے متعلق پورے آلات رکھے جائینگے۔ اور پولیس افسر اس کے تشبیب و فراز کو مدنظر رکھ کر اپنی نگہبانی کے انتظام بجا لائینگے۔

سمندر کی تھاہ:۔ حال میں ساحل جاپان کے قریب بحر الکاہل کی گہرائی معلوم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ جو ۲۹ ہزار ۴ سو فیٹ تقریباً ساڑھے پانچ میل کے مساوی نکلی۔ یہ مسافت دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ ماؤنٹ ایورسٹ سے بھی کسی قدر زیادہ ہے۔ لیکن یہ مضمحت سے نہیں کہا جا سکتا کہ بحر الکاہل کے دیگر حصص کس قدر گہرے ہیں۔ اس کی تہ کی ٹیلیگراف کی تار کے ٹوٹ جانے کی یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ وہ خود بخود نہیں اٹھا سکتی۔ اس سے پہلے ساحل مذکور پر ۲۵ ہزار ۸ سو فیٹ کی گہرائی پتا لگ گئی تھی۔

نئی تعمیر یا مرمت کے لئے شمار اور اعداد

جاپان کی ترقی:۔ جاپان کی روز افزوں ترقی کے ثبوت میں یہ امر پیش کیا جا سکتا ہے کہ گزشتہ دس سال مختتمہ ۱۸۹۴ء میں جاپانی چرخیوں کی تعداد تقریباً پچاس ہزار سے سات لاکھ تک پہنچ گئی تھی۔ اسی قدر زمانے میں کپڑوں اور صنعتی کارخانوں کی تعداد بھی پرانے کارخانوں کے استثناء سے حیرت انگیز ترقی پذیر ہوئی۔ چنانچہ ان کی تعداد ساڑھے چھ سو سے ۱۵ سو تک پہنچ گئی۔ ۱۸۹۴ء میں ۲۰۵۲ جہاز تھے۔ حالانکہ اس سے دس سال پہلے جہازوں کی تعداد چار سو کے قریب تھی۔ دس سال مختتمہ ۱۸۹۴ء میں ریلوے کی ترقی بھی کچھ کم حیرت افزا نہیں۔ جس کا ۴۶۰ میل سے ۲۲۰۰ میل تک پھیل گیا ہے۔ ۱۸۹۰ء میں جہازوں کا مارجرف ۵۰ لاکھ ٹن تک لگا ہوا تھا۔ ۱۸۹۴ء میں بھی ۱۰ لاکھ ٹن تک وسیع تھا۔ تار کے دفاتر ۳۲۰ سے ۶۲۰ تک بڑھ گئے۔ سالہائے مذکورہ میں بنکوں کا سرمایہ ۴ لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ سے ۲ لاکھ پونڈ تک اور بیرونی تجارت ۷۰۰۰۰۰۰ پونڈ سے ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ تک پہنچ گئی۔ اور اس عرصہ میں کسی کمپنی کو بیخ فی صد سے کم فائدہ نہیں ہوا۔ اکثر کمپنیوں نے ۱۵-۱۶ فی صدی نفع اٹھایا۔ روزانہ مزدوری کی تنخواہ بجائے سوا دو پنس کے سوا تین ہو گئی۔

دس سال مختتمہ ۱۸۹۴ء میں ہندوستان۔ چین۔ کناڈا۔ و ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ جاپان کی تجارت برآمد میں بارہ گنا تھا۔ مگر پھر بھی ڈیڑھ ملین پونڈ سے زیادہ ترقی ہوئی۔ ۱۸۹۴ء کے آخیر میں چرخیوں کی تعداد ۱۳۰۰۰۰۰ اور شرکہ سرمایہ جس کی تعداد ۱۷۲۹ تک پہنچ گئی۔ ۱۸۹۵ء میں ریلوے کمپنیوں پر جس قدر سرمایہ لگا ہوا تھا۔ اس کی مقدار ۳۹۶۴۹۳۹ ڈالر تک بڑھ گئی۔

مٹی کا تیل:۔ مفصلہ ذیل اعداد سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ جاپان میں ہر سال مٹی کے تیل کا صرف کس حیرت انگیز تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ چنانچہ سال گزشتہ میں ۸۲۷۹۵۴۹۶ گیلن تیل کی درآمد ہوئی۔ جس کی قیمت ۳۳۹۷۷۸۸ روپے تھی۔ جو ملک سے ہندوستان میں جا رہا تھا۔ حالانکہ سال ماسبق میں اس کی درآمد قیمت بترتیب حسب ذیل تھی۔ ۶۴۴۷۱۳۰۷ گیلن اور ۲۸۵۹۳۵۶۲ روپے۔ بادیں ہمہ ہندوستان میں اشد ضرورت کے ہندوستان میں ۱۸۹۴ء میں ۹ لاکھ ۲۲ ہزار گیلن اور ۱۸۹۵ء میں ۵۰۵۷۰۹۴ گیلن تیل برآمد ہوا جس کی قیمت علی الترتیب ۲۲۶۲۷۷۲ اور ۲۹۳۳۵۵۰ روپے تھی۔ ہندوستانی سونا۔ ایک سال میں ہندوستان میں ۲۲۳۵۷۵۸ روپیہ کا جس میں ۲۲۲۷۳۹۲۵ روپیہ یا تقریباً کل سونا میسوری برآمد ہوا۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی فہرست کتب میں سے چند مفید کتابیں

جیمس فرینکلن

امریکہ کے مشہور فلاسفر و مدبر و اخبار نویس کی سوانح عمری اپنے ہم وطنوں کی دلچسپی کے لئے لکھی ہوئی اگر دیکھی جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ اس مثالی جوڑ اور بلند ہمت شخص نے نہایت کمزور حالت سے صرف اپنی کوشش اور لیاقت سے اکمل کر یہ اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کی ہے۔ کوئی بنیاد ایسی ممکن نہیں کہ اس بیش قیمت کتاب کو دلچسپی سے نہ پڑھے بلکہ اسے اس کے مطالعہ سے بہت سا مال جمع ہو۔ یورپ اور امریکہ میں لاکھوں نوجوان صرف کتاب کی بدولت کامیاب ہو گئے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ

حالات سعدی

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور تصانیف کے حالات بصفحہ منشی احمد حسین خاص صاحب مصنف کتب متعددہ۔ اس سے پیشتر بعض اصحاب نے بلبل شیراز کی زندگی کے اور تصانیف ڈیسکرپٹو اور کرٹیکل حالات چھاپے ہیں۔ لیکن یہ سب سے آخری کتاب یقین کیا جاتا ہے کہ سب سے اچھی ہوگی۔ قیمت ایک روپیہ

رسالہ قرض

(یعنی طریق دولت حصہ دہم) علاوہ قرض کی جانستاں بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے اس کتاب میں مسلمانوں متعلقہ ہدایات دولت کمانے اور بچانے کے متعلق درج کی گئی ہیں۔ ملک میں عام رنگ نے قلیل کیا ہی جس طرح کہ اب طریق دولت کے دو حصے لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں ہے۔ جلد ۶ر

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب

دو حصوں پر مشتمل تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ۔ ایک ہندو رمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ حکیم فیضی اکبر حضرت کے تیس سوالات کے نوسو جوابات سے درج ہیں ہزارہا لوگ ہیں کہ روپیہ میں آجتک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ بار دوم قیمت ۸ر

حکایات لقمان

(مصور تصاویر۔ بارک سائز مجلد۔ حکیم لقمان کی کہانیاں جو بچوں کے آخر میں ایک نتیجہ نکالا گیا ہے اور یہ کتاب اس طرح ہندوستان کے تمام اسکولوں میں رائج ہے۔ ہر صفحہ پر ایک تصویر ہے جو بچوں کی دلچسپی کا باعث ہوگی۔ قیمت مجلد ۸ر

عہد حکومت سلطان عبدالحمید خان ثانی شہنشاہ روم

یہ کتاب انگلستان کی ایک مشہور ادبی رسالہ میں مضمون کا مجموعہ ہے جو اس نے اپنے زمانی تجربہ کی بنا پر سلطان المعظم کے عہد حکومت کے متعلق لکھی ہے۔ جس میں کمال خوبی کیساتھ حضرت سلطان کی خانگی زندگی سے لیکر تمام سیاسی معاملات کے حالات درج ہیں۔ سرورق دو رنگہ معہ تصویر سے چھپائی گئی ہے۔ مجلد دو روپے آٹھ آنے۔

ہندو کلاسیکل ڈکشنری

اس میں اہل ہنود کے تمام دیوتاؤں رشیوں دیبیوں۔ راجاؤں اوتاروں اور دیوتوں وغیرہ کے نام جو شاستروں پرانوں اور دیگر تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں معہ ان کے حالات مختصر درج ہیں۔ اور بغرض صحت نام کی گرامر بھی درج کر دیا ہے۔

فرینالوجی یعنی کاسہ سر کا علم

دو جلد اس علم کے ماہر کسی شخص کی پیشانی یا سر دیکھکر اس کی طبیعت کا حال بتلا سکتا ہے۔ اس کتاب میں ان علامات کا بیان کیا گیا ہے جو ہر شخص کو واقف ہونا ضرور ہے۔ خود لکھنا شروع کر دیتا ہے۔ اعتقاد کیا جاتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے حالات سے واقف ہونا ضرور ہے۔ خود لکھنا شروع کر دیتا ہے۔ اعتقاد کیا جاتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے حالات سے واقف ہونا ضرور ہے۔ صاحب ورسکیس صاحب کی فرینالوجی اردو زبان میں ترجمہ کی ہے۔ دونوں کتابوں میں بترتیب ۱۵ و ۳۲ نقشہ دیدہ زیب کے ساتھ مختلف اور صورتوں کی درج کی گئی ہیں۔ فی جلد تین روپے۔

مجربات خط صحت

چھپے ہوئے کی کاپی اور بہت سا مجلد کسی بھی ایڈیشن سے ہر شخص کو ضرور ہے۔ سو کا کام بھی ہو سکتا ہے۔ ہر خاندان کے ہزار دو ہزار خریدار ہیں۔ ہر گھر میں ہر ہفتہ کوئی نہ کوئی بیمار ہوتا ہے۔ ہر شخص کو ہر وقت ضرورت ہوتی

CHAMBERLAIN'S COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

ہر قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زجر روحی جریجوں کا ہیضہ اور اور تکلیفوں کی سب قسم کی بیماریوں کی دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے اور اسکے دو تین قولنج اور پیچش والے ہی ہوں ہیضہ کے تکلیف والے ہیں۔ (۱) اس دوائی کا استعمال کرنے والے ہیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سل۔ پھیپھڑوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کمزوری اور درد۔ کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے ہر ذرا سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کر نیکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوری دفع کرنے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گھیہ کیلئے بہت مفید ہے۔ خراش۔ خلق۔ زخم۔ چوٹ۔ جلے ہوئے کیلئے بیحد مفید ہے۔ خراش۔ خلق۔ زخم۔ چوٹ جلے ہوئے کی تکلیف اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر۔ درد دنداں اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے ہر گھر گھر میں کسی نہ کسی کو ایک نہ ایک درد ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے پر تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کو بھی یہ سوچی اسکو آزمائیے۔ نمونہ درمندرجہ بالا قسم کی دردوں کے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

Miller's Oriental Balm.

وجع مفاصل پنجسالہ کا علاج

ایک شخص جس کا نام نیچے موجود ہے لکھتا ہے کہ چھ مہینے سخت درد سہا اور شب و روز گنتے ہوئے کاٹا تا ہم کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ بجز مسٹل صاحب کے ایک شیشہ ورنٹل بام کے

کنٹ سکوئر لنڈن۔ مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۸ء

میں پانچ سال تک اس موذی مرض میں مبتلا تھا جو وجع مفاصل کے نام سے مشہور ہے ہر ایک ڈاکٹر کو رجوع لایا۔ اور ہر قسم کا علاج کیا۔ اور ایک عمدہ اور پرانے درجہ کے شفاخانے کو اپنے علاج کے واسطے مقرر کیا لیکن کچھ نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ آخر مرض صحت کی امید منقطع ہو گئی خانہ نشین ہو گیا۔ ہر شب بیقرار اور بیدار رہتا تھا۔ تمام مفصلوں میں سخت درد جاگزیں تھا۔

مسٹل صاحب کے اورنٹل بام کی بڑی تعریف سنی تھی اس لئے اس دوا کا ایک شیشہ خرید کرنے پر مجبور ہوا۔ غرض پینے تین بار اس دوا کے جاڑوں ملا بعد دو اور تک نفع ہونے لگی کامل ایک شیشہ دو نفع ہوئی اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا۔ اور میں تندرست اور صحیح سالم ہو گیا اب میں امید رکھتا ہوں کہ ہر ایک بیمار جو وجع مفاصل کی علت میں مبتلا ہو میری ناظر بے اثر دوا کو آزما کر مسٹل صاحب کے اورنٹل بام کا جو ایک ہی علاج ہے استعمال کریگا وجع مفاصل کے واسطے اور کوئی عمدہ اور سریع التاثیر علاج نہیں ہے۔

الماعہ۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشہ ایک روپیہ

ایجنٹ کے ایجنٹ میسرز ای ملیور اینڈ کمپنی ہیں۔

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز ان بزار شہر بازار لاہور

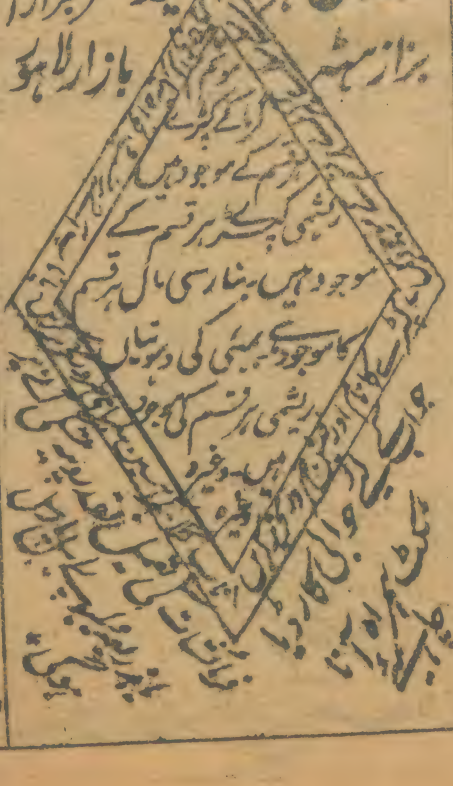

ڈیڑھ لاکھ بوتل فروخت ہو چکی ہے

تازہ بتازہ نو بنو

۱۳۱ سال سے برابر بنتا ہے

معجون مقوی دماغ انبوی

حکماء یونان و انگلستان وغیرہ اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ مرکب ہم دوا ہے اور ہم غذا یعنی الاستحالہ

دورہ دائر ہے کہ گلے سے اترتے ہی سید ھا خون میں شامل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہیضہ کی خوراک پینے کے چند منٹ بعد دلکو فرحت جسم میں طاقت دماغ میں راحت نظر آنے لگتی ہے۔ حکماء خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا اسلئے جو جو لوگ صاحب تمیز و عقل ہیں ہمیشہ اپنی روح کی خوراک کو اپنے پاس ذخیرہ رکھتے ہیں ہندوستان میں بوجہ عدت گرما خون سڑ جلکر کم ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہروں کے رنگ سیاہ رہتے ہیں بوجہ جیرانی خون اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر و معدہ کو خوراک ناقص پہنچتی ہے اسلئے وہ اپنے افعال مقررہ فطرت کو پورا نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دیس کے لوگ گوناگون عوارض میں مبتلا رہتے ہیں کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی عوارض میں مبتلا رہنے سے فکر سلیم و طبع حلیم خیالات پاکیزہ و صاف سنجیدہ محنت دماغ خیالات اعلے سے معرا رہتے ہیں کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں تو اچھے کام ان سے سرزد ہوں۔ زیادہ وضاحت کے لئے اپنے آپکو اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے تو وہ ہمت وہ جرات نہ وہ خیالات اعلے نہ وہ استقلال نہ وہ صورت نہ وہ سیرت وغیرہ وغیرہ +

یہ عرق ان اعضائے رئیسہ کے افعال کے باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے گردوں کو درست کرتا ہے خون کو صاف کر کے معدہ بناتا ہے معدہ کمزور کو طاقت دیکر مضبوط بناتا ہے اور ایسے کام کے لئے آمادہ جوتا ہے کہ تمام اعضاؤں کو سر رسانی امانت سے کرتا ہے تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے تمام امراض کے دور کرنے کا اور دوا کو ان اعضاء پر پہنچانے کا ذریعہ معدہ ہے اور یہ عرق معدہ کو درست کر کے آمادہ کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو پورا کرے +

ماء اللحم سب سے پہلی درجہ اول ہے کیونکہ دل و دماغ جگر معدہ شانہ خراب شدہ۔ اعضاء مفلوجہ یہ عضلات مستہ خیر کے افعال کو باقاعدہ بناتا ہے اور ان اعضاء کو دیکھ کام لیتا ہے جو قدرت نے انکو تفویض کئے تھے اعضاء بیکار کو باکار خفتہ کو بیدار اور سست کو چست اور ٹیڑھے کو سیدھا گم گشتہ کو راہ بتاتا ہے۔ کمزور کو سہارا اور غافل کو ہوشیار بنا کر حرکت میں لاتا ہے **ماء اللحم** مصفی خون سب سے بہتر ہے کیونکہ صالح پیدا کر کے جسم کی خرابی خون کی بیتابی و گندہ پن وسمیت کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً **ماء اللحم** اس ردی حالت سے جو آتشک و سوزاک بد کے اور مختلف رنگوں میں ظاہر ہو کر تکلیف دیتے ہیں مثلاً وجع المفاصل وغیرہ **ماء اللحم** ضعف معدہ و ضعف جگر۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ کا بہترین علاج ہے اسکے پینے سے آنکھوں میں نور دل میں سرور **ماء اللحم** اشتہا صادق پیدا ہوتی ہے لاغر کو فربہ کرتا ہے۔ کمزور کو تنومند بے رونق چہرہ کو پارونق زرد کو سرخ۔ نامرد کو مرد بزدل کو جوان مرد ضعیف کو قوی اور **ماء اللحم** دائم المریض کو صحیح بناتا ہے بوڑھوں کا عصا پیری ہے دشمن کو حسد کے احاطہ میں گھسنے نہیں دیتا۔ اور ران گھٹنے ٹخنے کو روکتا ہے جسکے ضائع ہونے **ماء اللحم** کا اندیشہ ہر ایک کو رہتا ہے۔ **ماء اللحم** فوجی لوگوں کے لئے انتہائی ضروری ہے کیونکہ ایک پینے سے دل میں حوصلہ۔ دماغ میں مردانہ خیالات اور کامیابی کے لئے **ماء اللحم** استقبال پیدا ہوتا ہے کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں تو کام اچھے ہونگے۔ **ماء اللحم** ضیق النفس دمہ **ماء اللحم** (دیکھو سارٹیفکیٹ ممبران مزمن دمایوس)۔ اور سردی میں کھانسی ستاتی ہو اور کھانسی کا محرک ہو تو **ماء اللحم** کھانسی پھیپھڑا۔ طحال کے لئے شرطیہ مجرب۔ اج ہے **ماء اللحم** سرمایہ نہایت ہی مفید ہے کیونکہ جو شدت وحدت گرمی کے باعث خون میں دبیر بے اجزاء شامل ہیں **ماء اللحم** انکا تریاق ہے۔ الغرض **ماء اللحم** کی تصدیق و شہادت ڈیڑھ لاکھ بوتل جو بک چکی ہے کر سکتی ہے۔

قیمت فی بوتل دو روپے۔ چھ بوتل گیارہ روپے۔ درجن بوتل بیس روپے

عنہ ۲ عنہ ۱۱ عنہ ۲۰

تین بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتی

تمام دواخانہ جات حکیم ڈاکٹر غلام نبی بقا الحکماء میونسپل کمشنر لاہور۔ موچی دروازہ۔ اعوان منزل

ایک عجیب کتاب

ایسا کوئی شخص نہین جو اسکو خریدنا نہ چاہے۔ مُردہ دل کو زندہ کرنے والی کیونکہ اس سے ہزارہا روپیکا خرچ برسونکی حیرانی و سفر دور دراز سے بچنا

ے ملاحظہ فرمایئے

دل نہ پڑھیے

مین دُنیا کے تمام مُلکون کی سیر کے حالات مختلف سیّاحون کی کتابون سے ترجمہ کرکے چھاپے ہین۔ مُعتبر و دلچسپ چشمدید حالات حیرت انگیز مثلاً فرنگ کے سنگدل نازنین جو عاشقون کا امتحان لیتی ہے۔ امریکہ کے وحشی جو اپنی ناک کاٹتے ہیں۔ کاٹھیہ کی ہانڈی مین کھانا پکاتے ہین۔ حبشیونکا غول کا تار برقی۔ جنگلیون کے اوستاد شہسوار نشانہ بازیا گھاس چھپنے والے جانورونکی بولی بولنے والے مُردہ نبجانے والے اور ربڑ کے تار سے چلنے والے۔ کوریا مین رات کو بازار عورتون کا۔ ایسے بے پرواہ کہ نہ اپنا مال بیچین نہ دوسرے کا خریدین۔ سادہ لوح جو زیادہ روپیہ یا سامان پاوے تو جلادین یا سرکار مین جمع کردین۔ مردون کا زچہ خانہ مین انڈے سینا۔ قارموسا کے غول کا سونا سر سے سر ملاکر دائرہ مین۔ برمھا کے لوگون کی رسمیات آدھی ہندوانہ آدھی مسلمانی۔ اونکی زندہ دلی کھیل تماشے۔ چین والون کی نرالی رسمیات اُلٹی باتین اور عجیب دل لگی کے قانون سترجگ کے زمانہ کے۔ جاپان والونکی ترقی کے سامان اونکے مُہذّبانہ قواعد و عالمانہ طریقے۔ تبّت کے لاما اور رام چکر۔ جاوا وغیرہ ٹاپو مین قدیم ہندوون کے نشانات عظیم الشان کھنڈر اور ہندوؤن کی قوم و عملداری۔ اونکے دیوتا تیوہارونکی کتابین سب ہندوانہ۔ لنکا کے راچھس۔ ٹڈغاسکر کے قدیم باشندے۔ افغانستان کے فرقے۔ روم عرب و مصر کے باشندون کے حالات۔ روس مین ایک قوم ہندو مذہب کی سنسکرت بولنے والی۔ فرنگستان مین ہندو کنجر۔ فرنگیون کی عادات و رسمیات۔ ایران کے حالات مُفصّل۔ بابل کے کھنڈر۔ اہرام مصری۔ اسیطرح ہر ایک مُلک کا بیان وہان کے باشندے کس قوم کی کیسی صورت کیسے کپڑے پہنتے کیسے مکان بناتے۔ بولی کیسی بولتے اور کس رواج لکھتے اور سکا نمونہ۔ مذہب اور گورنمنٹ۔ وہان کی مشہور عمارات و عجائب سیرگاہون کے حالات معہ تصاویر و نقشہ جات۔ امریکہ مین فرنگیونکی سلطنتین۔ اسٹریلیا کی نوآبادیان امریکہ کے دیسی راجا لوگ اور قدیم باشندے۔ ہندوؤن کے وہان پہونچنے کے ثبوت اور مندرون کے عظیم الشان کھنڈر و دیوتاؤن کی مورتین۔ سونے چاندی کی پیداوار۔ غرض کس کس کا نام گناوین۔

ایسی کتاب آج تک دیکھی تھی نہ سُنی۔ گھر بیٹھے مُلکون کی سیر کرلو۔

کاغذ ولایتی چھاپہ خوشخط۔ تصاویر نہایت عمدہ ولایتی کے موافق۔ اسکا نام دُنیا کی سیر ہے پہلے قیمت دو روپیہ تھی اب ڈیڑھ روپیہ کردی تاکہ سب کا شوق پورا ہو۔

ملنے کا پتہ — ودیا ساگر پریس برو ٹھا ڈاکخانہ ہردوا گنج ضلع علی گڈھ۔ اپنا پتہ صاف و مفصّل لکھیے۔

یہان ایک تحفہ قران شریف تیار ہے جو ایک تختہ پر پورا ہی صاف پڑھا جاسکتا ہے۔ تعویذ مین مڑھنے اور بازو یا گلے مین باندھنے کے قابل۔ ہدیہ صرف آٹھ آنہ

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے استحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور جھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے نجات پانے کی نہایت ضرورت تھی

لہذا ہم نے عام

کی غرض سے یہ مکھی مار کاغذ نہایت عجیب ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال کو ان موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی

قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ پنس)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر

دردسر کی دوائی

درد کیسے ہی زور سے ہو ہری ہو ایک منٹ میں دم ہو جاتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور حقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن شیشیاں ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۲۵ پنس)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی دردسر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام حنین کنفس۔ گلے کا پڑ جانا۔ حلق کی گرفتگی اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی بڑی بوتل ۱ روپیہ

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی ملاوٹوں اور گندوں کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ دفع الطاعون یعنی پھٹکیہ آبلہ اور تمام ایسے خون کی امراض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ جوہر عشبہ کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مفرح فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں

پچاس پڑیاں خوراکیہ اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ ۱ روپیہ فی بوتل

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈہیانا

ڈہیانا فاسفورس کیلشیم اور کوکا مرکب جوہر قوت اعصاب قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

کمزوروں۔ مایوسوں اور لاطبلوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جوانوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص رفع کر دیتا ہے۔ ڈہیانا مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس کو طاقتور مقوی باہ اب تک علوم نہیں ہے کیلشیم اعصاب ہے۔ کوکا اچھوں کو تقویت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کا نشوونما کرتا ہے۔

قیمت مقوی دو بوتل ۱ روپیہ

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی جوہر مردمی مل سکتا ہے

بکس نہایت خوبصورت چوبی وارنش ہے۔ اور پاکٹ بکس نہایت ہی نفیس ماربل کلاتھ کا جس پر سنہری ٹائپ میں کارخانہ کا نام بھی کندہ ہے۔ اور شیشیاں ایسے طریقہ سے فٹ کی گئی ہیں۔ کہ دیکھتے ہی طبیعت پھڑک اٹھے کہیں کی یکساں ہے

پاس مارا بکس سفری پاکٹ بکس ادویات ہو تو پھر آپ کو کسی حکیم کی ضرورت نہیں

پانچ روپیہ پر حکیم خادم حسین

یعنی بکس سفری پاکٹ بکس ادویات

قیمت بکس کلاں دس روپیہ

پاکٹ بکس خرد پانچ روپیہ

جس میں متفرق پچاس امراض کی نہایت موجب اور محیط ادویات موجود ہیں مریض کیلئے کفایت کریں محولہ ہیں اسکا پرچہ ترکیب استعمال بھی نہایت تفصیل وار دیا جاتا ہے جس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جس سے ہر ایک لکھا پڑھا بھی بخوبی آجائے ساتھ بھیجا جاتا ہے جس سے خاصہ حکیم کا کام لے سکتے ہیں یہ بکس ہر شخص کی حاجت سے انگریزی یا دیسی ادویات کے جو ہزوں کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر نہ ہوں یا ان عیالدار دیہی کے استفادہ کے لئے جنکو اکثر شکایتوں کے واسطے حکیموں کے ناز اٹھانے پڑتے ہیں یا ان غربا بازاروں کے لئے جو خلق خدا کو مفت تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک انسان کیلئے ایک اچھا رفیق ہے حکیموں اور ڈاکٹروں کے لئے بھی زبردست اوزار مانا گیا ہے۔ کیونکہ اکثر حکیم اور ڈاکٹر اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں۔ علاوہ ازیں کی ادویات کے جو اس میں پہلے سے تھیں مثلاً سہ بال ہیضہ۔ درد شکم۔ کان کا درد۔ دانت کا درد۔ گرم مرغ دینی۔ زخم۔ کالی کھانسی مچھر زنبور۔ عقرب۔ سانپ کے کاٹے کی دوا۔ سزہ۔ ریزش۔ زکام۔ درد سر با شقیقہ۔ آشوب تولید کنین کی دوائی۔ گلے کی گلٹیاں۔ بدھر۔ جوڑوں کا درد۔ اورام وغیرہ۔ تپ ہر قسم۔ پھوڑے پھنسیاں۔ ناسور۔ زخم اشک خونیہ۔ امراض چشم۔ نکسیر دینی۔ کرد و دانہ۔ سوزاک و جریان۔ قوت باہ۔ مرگی۔ شکوریہ۔ درد کمر۔ دانہ اسپر۔ قولنج۔ ذات الجنب۔ درد بیچ۔ جلودھر۔ کاگھونسا۔ برص۔ باچھ اور عمدہ جواہر نفیسہ طاعون اور ہیضہ کی ادویات بھی ایزاد کی گئی ہیں۔ مزید برآں گارنٹی تحریر کریں۔ کیونکہ ادویات قابل دیدہ ہیں۔ نہ کہ شنیدہ

ان بیش بہا شاہی دولتی اور قوتی ادویات ہوں

جوہر سوزاک

جس سے پیشاب اور سوزش کو

ہی دن افاقہ ہو جاتا ہے اور ایک

قطرہ تک کو اڑا دیتا ہے قیمت

فی شیشی درجہ اول

ع۔ درجہ دوم

جوہر جوب چینی

یہ وہ ہمیشل دوائی ہے جسکے لئو تمام حکماء

آشوب یونان کا اتفاق ہے کہ جب کسی مریض کی

صحت سے مایوسی ہو جائے تو جوب چینی کے استعمال

سے نفع ہوتا ہے جسنے صدہا گونا گوں امراض کے

مایوس العلاج مریضوں کا تجربہ کیا تو واقعی بحفظ پایا

پہلے درجہ کا مصفی خون اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے

آتشک کے لئے اکسیر نامرد ستی ضعف باہ کو مایوس

لئے مار الحیا ہے۔ ایام حیض کے بگاڑ۔ رحم کی بیماری

دماغ و سر ضعف بصارت۔ امراض بول۔ عشہ۔

جوڑوں کے درد۔ جسکندہ نا سور۔ پرانا سیر

تپ باق اور جذام تک کیلئے مفید ہے

غرضکہ یہ دوا ضعف کی موصوف ہے

قیمت فی شیشی

جوہر جوب جاپانی

مقوی الانگوری

روح الانگوری

مقوی الانگوری

مقوی الانگوری

مقوی

فہرست پہلا جلسہ تقسیم انعامات چیری ٹیبل ڈسپنسری امرتسر

آج بوقت ۳ بجے بعد دوپہر ۱۲ نومبر ۱۸۹۸ء کو جلسہ ممبران چیری ٹیبل ڈسپنسری امرتسر در طویلہ چوڑاں برلب سڑک قلعہ بھنگیاں منعقد ہوا جس میں اشخاص کثیر التعداد موجود تھے۔ منجملہ اُن کے چند صاحبان ذی عزت کا اسم مبارک جن کے زیر اہتمام تقسیم انعامات ممبران چیری ٹیبل ڈسپنسری تھا۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

لالہ دتی چند صاحب ایم۔ اے پلیڈر + لالہ شام دس صاحب بی۔ اے۔ پلیڈر + بابو مولا بخش صاحب بی۔ اے۔ پلیڈر + لالہ ہیر العل صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور + بابو میران بخش صاحب مختار عدالت + لالہ شب داس صاحب بی۔ اے۔ پلیڈر + بابو کرم چند صاحب بی۔ اے۔ پلیڈر + لالہ گوردتا مل صاحب بی۔ اے + بابو دھن [illegible] صاحب ہیڈ کلرک دفتر صاحب بہادر سول سرجن امرتسر + لالہ پرمیسری داس صاحب اہلمد عدالت ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر ضلع امرتسر + بابو ابو الحسن صاحب پوسٹ ماسٹر امرتسر + [illegible] غلام محمد صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس ضلع گورداسپور + لالہ گرم چند صاحب کپور + لالہ کوٹومل صاحب + لالہ گم چند صاحب + لالہ کانشی رام صاحب رئیس ساہے امرتسر + شیخ صاحب میاں سندھی ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول امرتسر + سردار نتھا سنگھ صاحب آہلووالیہ + بابو بھگت رام صاحب + پنڈت مادھو رام وسردار بوٹا سنگھ صاحب مدرس ہندو خالصہ سکول امرتسر + پنڈت دھرم نرائن صاحب سوداگر + حکیم غلام فرید + بابو غلام محی الدین صاحب پوسٹ ماسٹر کارخانہ ربر سٹمپ و بوک لاہور

۱	۷۹۰۷- رام سنگھ دفعدار بنگال کیولری	الف ۱۱۵	
	ملازم ریاست پٹیالہ۔ ترپ ۲		
۲	۸۰۰۷- شیخ گلزار علی محمد اسمٰعیل کلرک	لاہور ۸۶۲	
	ساکن قصور۔ کوٹ مٹھان خاں		
۳	۱۰۹۸- منشی اسد اللہ خاں ولد نور خاں ساکن امرتسر		
	کٹڑہ راگڑھیاں متصل چوک بابا الہی صاحب	حاضر ۵۷۵	
۴	۱۱۰۹۹- عبد الحکیم قنہ صدی متصل شیخ	لاہور ۲۸۷	
	بڈھا۔ دروازہ چوہڑیاں۔ امرتسر		
۵	۹۴۴۷- بھگان بٹ ساکن امرتسر کٹڑہ ڈوڈھی اکبر	سنگھ ۲۰۱۰	
۶	۱۱۱۵۳- رامیں ولد رامداس بازار گرو امرتسر		
۷	۶۹۹۹- سوبھا رام والی مل ساکن امرتسر کٹڑہ سفید		
۸	۵۰۹۸- فتح الرحمن ساکن دہلی متصل اپیرل پاتھ		
۹	۱۰۰۴۳- احمد الدین ولد امیر بخش زرگر لاہور		
۱۰	۶۱۷۵- دیر جان ہرنام سنگھ سجانپور ضلع گورداسپور		
۱۱	۵۰۴۴- فضل الہٰی دختر محمد بیگ امرتسر بازار وسونیاں		
۱۲	۷۶۲۲- غلام حسن خوجہ موضع پیلا۔ تحصیل قصور		
۱۳	۲۹۴۹- بیگھا ولد کشوری بہادر پور ضلع ہوشیار پور		
۱۴	۲۱۹۸- پربھو داس ولد نکھو رام موضع ملی تحصیل و تھانہ بٹالہ		
۱۵	۵۳۴۱- عاکم سنگھ ولد جتھا سنگھ ترکھان بابو وال		
	ڈاکخانہ ننح کلاں۔ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور		
۱۶	۷۱۶۸- کشور چند ولد کشن چند کٹڑہ ہری سنگھ امرتسر		
۱۷	۲۱۴۵- جان محمد ولد امیر بخش گھیبا رامت سر		
۱۸	۱۳۵۳- بھاگ مل بادشاہ ولد باہی مل بیرنگ امرتسر		
۱۹	۹۰۲۶- وزیری مل ولد فقیر چند کوچہ دگلاں امرتسر		
۲۰	۲۳۸۸- جواہر ولد محمد بخش کٹڑہ نواز۔ امرتسر		
۲۱	۲۴۷۵- بالا مل کلرک پنجاب کیولری متہ ڈیرہ		
	خانخاں وگل حیدر شاہ والیشر داس		
۲۲	۲۱۵۹- عزیز الدین ولد نظام الدین چکن دوز امرتسر		
۲۳	۵۰۳۴- محمد بخش سلکوان مظفری جالندھر شہر		
۲۴	۷۳۹۷- عبد الغفور خاں ہیڈ کلرک بنگلہ لدھیانہ		
۲۵	۴۴۲۱- رام پیاری کٹڑہ آہلووالیاں نوانہ متہ	۱۵۲۵	
۲۶	۴۶۸۰- محمد بخش گوجر تحصیل بٹالہ گوٹ ولد ایم		
۲۷	۴۹۰۲- ہرپل دختر بخی لال۔ ریاست پٹیالہ		
۲۸	۵۸۸۸- حبیب اللہ مستری فراش خانہ دہلی		
۲۹	۲۹۹۸- احمد بخش دکاندار شام چوراسی ضلع ہوشیار پور		
۳۰	۲۸۶۲- سوبھا سنگھ مستری ڈھاب وستی رام امرتسر		
۳۱	۸۳۳۶- دیوی دیال کھنہ ولد پربھدیال سٹیشن ماسٹر لدھیانہ		
۳۲	۱۰۳۵۸- زائمداس ولد جواہر لعل لالٹی بازار چندوسی		
۳۳	۸۵۸۹- بیت رام اینڈ کو گھڑی ساز دروازہ کشمیری دہلی		
۳۴	۷۴۶۵- نتھ الدین ولد بک جو۔ امرتسر بازار صابونیاں		
۳۵	۷۲۷۳- شیر علی ولد نبی بخش کلرک لدھیانہ محلہ قاضیاں		
۳۶	۸۹۸۲- ہرگوپال ولد گوسائیں مدن امرتسر کٹڑہ سفید		
۳۷	۵۱۶۸- عزیز الدین ولد نور محمد قلعہ اراش کشمیری لاہور		
۳۸	۱۰۲۲۵- چراغ قصائی طرد رمضان بازار کھلونیاں امرتسر		
۳۹	۱۰۳۲۶- دین محمد کٹڑہ سفید امرتسر		
۴۰	۲۱۷۷- غلام محمد ولد رحیم بخش کارچوب محل گورو امرتسر		
۴۱	۵۹۰۳- نند لعل ولد نائمداس پسران گورنمنٹ کے		
	ریاست نابھہ		
۴۲	۵۹۲۴- فرہادی ولد صاحبا فند گورداسپور محلہ پوریاں		
۴۳	۴۵۷۲- سردار ہرنوت سنگھ مفرم منک سرکاری		
	مقام سنگرور خاص ریاست نابھہ		
۴۴	۱۰۸۹۱- غلام غوث ولد کرم الہی بازار معمار امرتسر		
۴۵	۱۰۰۲۸- مول ولد جوالا مل پٹالہ دوکاندار بازار کلاں		
۴۶	۸۸۸۵- بھیداس اسٹامپ فروش چوڑا بازار لدھیانہ		
۴۷	۸۳۸۸- رام چند ولد خوشی رام معرفت رام حلوائی		
	نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور		
۴۸	۱۰۷۳۵- مونت شنکر داس چاہ جٹاں والا امرتسر		
۴۹	۷۱۳۴- شام نا تھ معرفت بھگوان پٹواری۔		
	موضع ٹہر و تحصیل ترتارن ضلع امرتسر		
۵۰	۷۱۶۹- نتھ الدین ولد بی بخش چکن دوز امرتسر		
	کٹڑہ سفید کوچہ موہیالاں		
۵۱	۷۰۵۳- بجا سنگھ ولد حکم سنگھ ترکھان قلعہ بھنگیاں امرتسر		
۵۲	۵۱۵۰- حاجی بخش ولد امیر بخش کٹڑہ آہلووالیاں امرتسر		
۵۳	۷۱۶۷- سندر داس اینڈ کو پنجاب بنک کمپنی لاہور		
۵۴	۱۰۵۸۹- گوردت سنگھ رسند سنگھ امرتسر کٹڑہ سفید		
۵۵	۲۹۴۸- رام سنگھ و متا پرشاد دیپم پروی [illegible]		
۵۶	۵۴۱۸- راجی مل ولد لکھمیداس آرٹیچ کیچ		
	منڈی راولپنڈی		
۵۷	۱۰۳۵۲- شیخ ابراہیم ولد کمال دھتہ ساز کٹڑہ		
	باگھ سنگھ خانہ منشی احمد بابا امرتسر		
۵۸	۳۵۳۶- چندھولی پرانی کھسال امرتسر کٹڑہ جیمل سنگھ		
۵۹	۹۹۶۵- میراں بخش مراسی ولد ماکھا امرتسر		
	قلعہ بھنگیاں متصل کوٹھڑی کالاں		
۶۰	۳۶۱۲- لابھال وکالا مل بھاڑہ ہوشیار پور		
۶۱	۱۰۴۵۸- رام لال مہوت لالہ پرمیسری داس		
	امرتسر۔ کٹڑہ جنرانہ		
۶۲	۹۰۰۴- الہ بخش نعلی صدر بازار پشاور		
۶۳	۹۴۱۵- پربھدیال محرر توشہ خانہ سرکار نابھہ		
۶۴	۴۴۹۷- گوردا س ولد سوج مل بزرگر ساکن		
	جالندھر۔ بازار۔ پاڑاں والہ		
۶۵	۲۲۳۹- غلام رسول شاہ ڈیرہ فاریجاں معرفت شیخ		
	گل حمید شاہ کلرک پنجاب کیولری		
۶۶	۱۰۹۹۹- بگول سوداگر امرتسر چوک بھگاں والا		
۶۷	۳۷۸۷- میراں بخش ولد امداد علی ساکن امرتسر		
	کٹڑہ دوڈھی کرموں		
۶۸	۳۱۰۳- سیتھ چوگول معرفت ڈاکٹر جگندر ناتھ لیسر		
۶۹	۹۴۴۷- بھگہ ولد جوند سنگھ دہرنام سنگھ حلوائی ریلوے سٹیشن امرتسر		
۷۰	۱۱۰۷۳- دولا گوٹے باف امرتسر بازار سری نیداں		
۷۱	۲۱۷۲- فضل الدین ولد بوٹا کارچوب کٹڑہ ست سنگھ امرتسر		
۷۲	۳۱۶۹- جلال الدین ولد امام الدین لاہوری دروازہ		
	کوچہ جٹاں والہ امرتسر		
۷۳	۲۳۹۳- شاہدین ولد رحیم کشمیری۔ امرتسر		
	کٹڑہ کرم سنگھ تکیہ مدن شاہ		
۷۴	۲۴۷۲- عبد الحکیم پنجاب کیولری متہ ڈیرہ فاریجاں		

المشتہر

سندر داس اینڈ سنز پروپرائٹر چیری ٹیبل ڈسپنسری

امرتسر و حکیم رحیم محمد خاں منیجر

بے نظیر گولیاں

رافع ضعف بصارت سکرہ وی دافع سلاغری بدن۔ گردہ و شانہ
دافع امراض فلگم۔ درد کمر کھانسی۔ مسفاد خون غارش پھکندہ
ہیضہ جریان کے دور کرنے میں اکسیر اور قوت باہ کے بڑھانے میں
بے نظیر ہیں۔ قیمت بکس چار درجن ایک روپیہ چار آنہ (محصول ۱۴ء)
دوائی الشفاء ایک ہفتہ تپ ہیضہ موذی بغیر مشکل آتے
ہیں بحال کے دور ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ کے واسطے معہ
دوائی سوزاک قیمت ایک ہفتہ کے واسطے معہ۔ چورن ہاضمہ
قیمت بکس ۱ تولہ ۸ء مقوی دندان قیمت فی بکس ۸ء
المشتہر حکیم رام غلیب بنا ہوی۔ چوک متی۔ لاہور

گلدستہ فلاح

اس رسالہ میں لکچر نمبر ہفتم و ہشتم مندرج ہیں۔ لکچر
ہفتم میں یہ بات بیان کی ہے کہ علوم و فنون کی
ترقی اور تہذیب کی روشنی پہلے کس ملک میں تھی اور
پھر کس کس ملک اور کس کس قوم میں پھیلی۔ اور دنیا کی
کارآمد چیزیں کن کن لوگوں نے ایجاد کیں۔ لکچر نمبر ہشتم
میں یورپ کی تہذیب اور ترقی علوم و فنون کا ذکر ہے اور اسکا
ہندو کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے جس سے ہمارے اور انکے درمیان
درجہ کی کمالات کا فرق ظاہر ہوتا ہے۔ ہر لکچر کی قیمت طلب
فرمائیں۔ خاکسار شہاب الدین (درویش) کوچہ کندیگراں لاہور

مسلمانوں کی زندگی میں ایک بہترین پیشہ کی مالی مدد

گیارہ فنتہ وار رہنمائی روپیہ ہندو مسلمان بھائیوں کی مالی مدد
کرنے کے لئے سب انجمنوں سے کہ مع ۲۵ تین شاہی خدا فیض فارم کمپنی
لاہور کی ترقی سے ہلکی دل کھول کر ہندوستان کا بہترین سکا اکبر
ہوتا ہے اور سال بھر میں ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے کل ۱۲ دیکر
۱۰۰ روپیہ کے مالک بنتا ہے اس فنڈ کا چندہ سب سے کم اور قواعد سے
ہندوستان میں انجمنوں کو اتنی بڑی رقم کوئی نہیں دیگی اور جو اشخاص
فنڈ کامل ہونے سے پہلے ہی فنڈ سے الگ ہونگے ان سے الگ ہونے
کی اطلاع ۱۵ دن پہلے دینا ہوگی ورنہ ماہواری چندہ
لیا جائیگا۔ تفصیل و قواعد فنڈ کے لئے مینجر سے طلب کرو۔
المشتہر حکیم شاہ دین فنڈ فیض فارم کمپنی لاہور۔ کرنال

فنڈ لعل از لاہور

قیمت جیبی گھڑی کی چھ روپے ۔ ضمانت ۳ سال

کہاں ہیں خریدار با وقار اور کس طرف ہیں آپ کہ ایسے قدر
شناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس قدر
محنت اور کس جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی پیٹنٹ ریلوے
ریگولیٹر تیار کی ہے اور سوپیٹر لینڈ سے خاص ہمارے لئے تیار ہو کر
آئی ہیں۔ نہایت مضبوط عمدہ اور خوبصورت ہے۔ ہر ایک گاہک
میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے۔ طرح طرح کی
سوئی شامل ہے۔ چابی دینے کے لئے موگرا اور سوئی گھمانے
کے واسطے پن بھی ہمنے بہت خوبصورت ہیں ایک گھڑی ہماری
خریدیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ
گھنٹہ دو منٹ ہو کر اندر شیشہ ہے جس میں سے حرکت تمام
کی معلوم ہوتی ہے جس سے پڑھنے والے گھڑی کے ہر اشیاء کو
فرض جو تعریف کیا ہے بجا ہے گھڑی کے ہر اشیاء کو
کیس روانہ ہوں گے۔

المشتہر جس گھڑی فروش جی۔ ایم۔ بھاول۔ اسٹیٹ

ہمیں آپ سے بہت کچھ کہنا ہے!

اور کیوں امید نہ ہو جبکہ ہم نے اخبار خادم الملک کو
مطبع دلفریب واقع چھاؤنی میانمیر لاہور سے صرف ملک
قوم کی خدمت کے لئے نکالا ہے اور مضامین ذیل کے اندراج کا
اس میں انتظام کیا ہے:۔

(۱) صحت۔ بہتر مدلل و مکمل ہے۔ یورپ کے طب یونانی
ڈاکٹری ہر ایک مرض کا ثبوت۔ تشریح اور اعلیٰ اطبا و ڈاکٹروں
کے مجربات سے اس کا علاج۔

(۲) حکمت و ڈاکٹری۔ کے جوت۔ مرشد عجائب عرائض
فحاشہ و فوائد متفرق کے لئے۔

(۳) مسمر نرم جس کا شوق ان دنوں عالمگیر ہو چلا ہے
اس کے فوائد و مفصل کیفیت۔ جسے دیکھ کر ہر شخص آسانی سے
اس فن شریف کو سیکھ لے۔

(۴) واقعات عالم۔ عجیب و غریب۔ کارآمد
مضامین۔ رعایا و گورنمنٹ کے خیالات کا تبادلہ۔ ملک و قوم کی
اخلاقی۔ علمی۔ مالی۔ تجارتی ترقی کے لئے مناسب مشورے اور
انتخاب اخبارات سے معاصی حالات۔

(۵) پولیس۔ رعایا کی باہمی غلط فہمی اور منافرت کا ازالہ و
(۶) نوکر و زردیگر متعلقہ حضرات کے عجیب و غریب
دلچسپ رازہائے سربستہ کا پردہ کھولنا اور انکا ان
سرکار کی آگاہ کرنا مقصود ہے۔

اخبار کی پالیسی کچھ ہو ابھی نہیں لکھی گئی ہے
ہاں ہمہ اوزاں گروہیت نہیں۔ چندہ سالانہ ۱۲ نقد
کے پیشگی۔ روپیہ سارے ذوی الاحترام جو عطا فرمائیں گے
اطلاع:۔ صحابہ تجارت پیشہ سے التماس ہے کہ
اشاعت اخبار کی احوال ایک ہزار ڈاکخانہ سے تصدیق ہو سکتی
ہے لہذا اشتہار کا بہت مناسب ذریعہ ہے۔

صلائے عام

اخبار کے متعلق ہر قسم کے اشتہار و چندہ کے انعام بھی رکھے گئے ہیں
جن کی شرائط نیز خریداری وغیرہ کے لئے ہمارے پتہ پر لکھنا چاہئے

الراقم
منیجر اخبار خادم الملک چھاؤنی میانمیر لاہور (پنجاب)

روغن عیش

پان پر ایک بوند لگا کر کھانے سے تمام دہن تمباکو
کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ نہایت لطف و انبساط بلکہ رئیسانہ کا استعمال ہے
ذائقہ بخش۔ خوش رائحہ۔ ہر ہے کانوں کے لئے اور خوراک بنانے
کے دوست و دلچسپ ہے بہت سستا بکتا ہے۔ تجربہ سے
ہی شہادت ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ء

اس پتہ سے منگائیے

محمد شمیم شاہ منیجر خانہ طلسمی آئینہ چھاؤنی میانمیر لاہور

کرتل ہے سکرٹری آف سٹیٹ مریخانہ متحدہ امریکہ نے فلپائن میں دروازہ کھلا رہنے کی نسبت خواہ کے مستعد ہونے سے انکار کیا۔

اٹلی میں فرقہ انارکسٹ کے خلاف ایک کانفرنس قائم ہوئی جس کی کارروائیاں نہایت احتیاط کے ساتھ مخفی رکھی جائیں گی۔

کشتران مصالحت ہسپانیہ نے نہایت شکراہ کے ساتھ فلپائن کا امریکہ کے ساتھ الحاق منظور کیا ہے۔

کیوبا اٹلی کی حالت اچھی نہیں ہے۔ مالی سال رواں میں ایک ملین لائرے کمی تھی اور ۱۸۹۸ء کے نسبت ۱۴ ملین تخمینہ کیا گیا تھا۔

لیجسلیٹو کونسل سٹریٹ سیٹلمنٹ نے ۴ لاکھ روپیہ سنگاپور و جیسور ریلوے کے واسطے منظور کیا ہے۔

کہتے ہیں کہ روس اور چین کے مابین خفیہ سازش ہوگئی ہے کہ چینی فوج کی ایک بڑی تعداد اہل افریس کے مدافعت کام کرے۔

آجکل بقایا گزشتہ چند سالوں کے زنگستان اور ارکیر کے مابین تخالف بہت کم ہے۔

سر میکائیل نے ولایت میں بیان کیا کہ بفرض محال اگر انگلستان قبضہ مصر چھوڑ دے تاہم یہ کسی دوسری سلطنت کو نہیں جانے نہیں دیگا۔

پرنس جارج ولیعہد برطانیہ کریٹ کی جلی کشتی پر سوار ہوئے

لارڈ ونڈھرسٹ نے ایک ہنسانے کے جواب میں بیان کیا

صداقت کے لئے کوئی لفظی گنجائش نہیں ہی

ادویات کی آزمائش ہی زندہ صداقت ہے

عرق ریحانی

مولانا سید محمد حسین صاحب رئیس۔ اس دوا کا مصفی خون کر ہمارے آنتوں کے آثار جڑ سے کھو دیتا ہے کیپٹن سر حرمت بی این صاحب اور ڈاکٹر حکیم غلام مصطفےٰ صاحب اور اجالی دیگر رؤسا سے نے بعد تجربہ ثابت کر دیا ہے کہ

عرق ریحانی!

لاجواب ڈبہ کے منہ دل مصفی خون سریع التاثیر

کہ امیسیا کے قریب اٹلی و فرانس کی سرحد کی بابت نوبت تب ہی درست ہوگی جبکہ فرانسیسی موقع متنازعہ سے ہٹ جائینگے۔

ایک ۱۶ سالہ امریکن لڑکی ریلیانام نے مردانہ لباس پہن کر جہازی سروس اختیار کی۔ اور دوسرے سفر پر یہ راز کھلا۔

ناروے اور سویڈن کے تعلقات بہت نازک ہو گئے ہیں ناروے اس کے ماتحت رہنے سے ناراض ہے۔

فارسی کونسل اڈیسہ کو اطلاع دی گئی ہے کہ ۱۸۹۹ء میں شاہ فارس روس اور فرانسیسی دارالسلطنت کی سیاحت کرینگے۔

امریکہ ہسپانیہ کے ساتھ گو سالی ہوزار کیپٹولان کے مجموعہ میں سے بچ لینے کی کوشش کریگا۔

فرانس اور اٹلی نے بحیرہ قلزم پر ملک ابی سینیا کی حدود قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پیٹوریا سے خبر آئی ہے کہ اگر کٹر حکام ٹرانسوال نے ایشیائیوں کے آباد کرنے کی نسبت جدید قواعد منظور کئے ہیں۔

کیبنٹ کونسل لنڈن کا اجلاس ۷ اکتوبر کو فارن آفس میں ہوا۔ اور کئی معاملات طے ہوئے۔

برف توڑنے والا دنیا میں سب سے بڑا جہاز گورنمنٹ روس کے واسطے لنڈن کے کارخانہ آرمسٹرانگ میں تیار ہوا ہے۔

امسال ولایت میں ۱۳۰۱۷۰ ایکڑ اراضی اور ۴۰۹۰۵ گھاس بمقابلہ سال ماسبق کم بویا گیا ہے۔

ڈیوک آف کنیاٹ ۳۱ اکتوبر کو مانچسٹر گئے جہاں کے ٹاؤن ہال کا بنیادی پتھر رکھا۔

۲۹ نومبر کو ڈیوک آف ایڈنبرا نے مصر کے ہیڈ کوارٹر جنرل اور ڈائریکٹر آف لائی ڈگری عطا کی۔

اس کے بعد لارڈ کچنر اور لارڈ ڈفرن نے مل کر شہر ایڈنبرا کی فریڈم حاصل کی۔

گرمیجسٹی سلطان المعظم نے جو دی مچھوا کشتی اور نایاب درختوں کے پودے شہنشاہ ولیم کے پیش کئے تھے وہ بذریعہ جہاز البروس ہیمبرگ کو روانہ کئے گئے ہیں۔

ماہ نومبر کے آغاز میں ملیریا محل میں ہز ایکسیلنسی وزیر اعظم نے کیبنٹ کونسل منعقد کی۔

ذمبر کے ہفتہ اول میں ہز ایکسیلنسی توفیق پاشا وزیر معاملات خارجہ۔ ہز ایکسیلنسی لوزی بے سیکرٹری جنرل فارن آفس نے روسی سفیر ایم۔ زینوویو کے ساتھ ملاقات کی۔

ہز میجسٹی سلطان المعظم نے روسی ملٹری اٹاچی کو دوسرے درجے کا عثمانیہ تمغہ عطا کیا۔

یمن کی خبروں سے واضح ہوا ہے کہ حمیدیہ رجمنٹیں سالانہ قواعد میں شریک ہونے کے واسطے واپس نہیں ہیں۔ افسر و سپاہی نسبت وسیع بارکوں میں آمادہ کئے گئے ہیں۔ اور ایک سو سے زیادہ افسر سارجنٹ۔ بریگیڈ یر متعلقہ حمیدیہ رجمنٹ شریک ہونے کے لئے طلب کئے گئے ہیں۔

ارل آف منٹو جدید گورنر جنرل کینیڈا لندن سے روانہ ہوئے ہیں۔

واشنگٹن میں کیپٹل کے سنٹرل ونگ کی آگ لگی اس کا آغاز سپریم کورٹ کے کمرے کے نیچے گیس کے پھوٹنے سے ہوا تھا کورٹ کا قانونی کتب خانہ جل گیا اور قیمتی مسلیں خاک سیاہ ہوگئیں۔ عمارت کی مرمت پر ۲۰ ہزار امریکن سکہ سے زیادہ خرچ ہوگا۔

پچھلے ہفتے بڈاپسٹ میں جن سوشلسٹ لوگوں نے حکام کی مخالفت کی تھی۔ ان میں سے ۳۲ مجرم قرار پائے۔ جن کے عرصہ کو ۱۳ سال اور باقی سب کو ۳ ماہ سے ایک سال تک قید کی سزا ہوئی۔

ٹائمز کا نامہ نگار روس اور فرانس کے مابین بعض ایسی مخالفتیں بیان کرتا ہے جو ان ممالک کے اتحاد کو بہت مشکل ثابت ہوگی۔ اور ہر ایک خبد مشرق میں انکی تجارتی رقابت کو جوش میں لائینگی۔

اٹلی میں فوج بہت گراں ہوگیا ہے۔ لہذا فوجی حکام نے افلاس زدہ اہالی کے واسطے اپنے ذخائر اصلی قیمت پر فروخت کرنے چاہے ہیں۔

گورنمنٹ سدم نے اپنے حکام کو ایما کیا ہے کہ جو کسی ثبوت تو ہے کے سوداگروں پر لگایا گیا ہے وہ بیلفک سوداگروں پر نہ لگایا جاوے۔

ایک سو سے زیادہ مسلمان وان سے سلطنت عثمانیہ میں آباد ہونے کے واسطے آئے۔

سلطنت عثمانیہ کے سفیر متعینہ سینٹ پیٹرسبرگ نے گورنمنٹ روس کو اطلاع دی ہے کہ پچھلے دنوں جو ۵۰ مسلمان خاندان روس سے ترک الوطن ہوکر گئے تھے، وہ روم میں آباد ہوگئے ہیں۔

مسلمان تارک الوطنوں کی ایک تعداد جو معلوم ہوا ہے کہ آئی تھی جو دوسری جگہ پر سے آئی تھی۔ انکو وہ کو روانہ کی گئی۔

سلطان اعظم نے حکم دیا تھا کہ حجاج کے ساتھ سلسلہ تار قائم کیا جائے۔ اس امر پر بسیط بحث کے بعد گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ سلسلہ دمشق سے مدینہ تک اس سڑک کے ساتھ ساتھ بڑھایا جائے جہاں سے حاجی گزرتے ہیں۔

سید محمد آفندی نائب شیر واقع صوبہ یمن اس عہدہ سے علیحدہ کیا گیا ہے۔

حکام روم کو سیلمانیہ اور ہرکوک کے فرقوں ہوسنہ شوروں اور شیخ یزیدی کی مصالحت کرانے میں کامیابی ہوئی ہے۔ ان کے عناد کی وجہ سے ان صوبوں میں بہت بھاری بیچینی پائی جاتی تھی۔

امامسیا کی طرف سے واضح ہوا ہے کہ تمام صوبے میں بہت بھاری بارش سے طغیانی ہوگئی ہے۔ اور کئی مسافر و مویشی تلف ہوئے ہیں۔

Chamberlain's Cubic Cholera and Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا میڈی

(چیمبرلین صاحب کی تیار کی ہوئی ہیضہ اور پیچش کی دوائی)

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی ہر قسم کے جملہ امراض ہیضہ مقابل اور پسند کی جاتی ہے۔ تمام معدے کے دردوں کو فوائد کرتی ہے۔ ہیضہ پیچش۔ زیر دوائی زیر تجربہ کا ہیضہ۔ اسٹرو بلی کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز ٹکسال لاہور۔ میڈیکل ہال اور ہر قسم کی میاں نظیر الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بانٹ سکتی ہے

لارڈ مارلے ہملٹن سکریٹری آف سٹیٹ نے ۲۱ اکتوبر کو انڈیا آفس میں راجہ صاحب پدوکوٹہ سے ملاقات کی۔

انگوکوٹ راس میں جو سنسنی خیز قانونی دلائل گزرے ہوئے تھے ان میں سے نصف نے لٹکف وکلا کے ایجنٹ ہونے کی تصدیق میں چٹھیاں پیش کی ہیں۔

رپورٹ افسر کو چین کو ایک جہاز کے جو کلکتہ سے کوچین کو جا رہا تھا۔ لوٹے جانے کی اجازت ملی ہے۔

بمبئی میں رسالہ گودڑی کی لینوں میں ۳ گدا گر ہاسپٹل اسسٹنٹ کے مکان سے زیوروں کے ۲ بکس لیکر راہی ہوئے۔

کراڈ ضلع پونہ میں جن پولیسیوں نے ایک ۱۵ سالہ بچہ کو پھانسنے کے واسطے جھوٹی شہادت بنائی تھی۔ شب میں گرفتار ہیں۔

منڈالی میں حضور وائسرائے کی تقریر کا ترجمہ برہمی زبان میں سنایا گیا۔

۲۰ تاریخ کو گورنر بمبئی احمد آباد کے دورہ کو روانہ ہوئے لارڈ ہیوز گٹن مع سٹاف ان کے ہمراہ تھے۔

بہت بھاری بارشوں کے باعث آرکاٹ رانی پیٹ ریلوے کا کام ختم نہیں ہو سکا۔ لہذا امید نہیں کہ شروع سال تک یہ لین ختم ہو سکے۔

جنرل سر جارج ولزلی نفٹنٹ جنرل کمانڈنگ افواج مدراس ۲۲ تاریخ کی صبح کو وارد بلاری ہوئے۔

میجر جنرل بروڈھیرو۔ جو اس وقت انگلستان میں ہیں میجر جنرل سٹڈمین کی جگہ ماہ آئندہ میں کمانڈ بہاولپور مامور ہو گئے۔

راجپوتانہ میں فصل کی امیدیں متوسط درجہ کی ہیں۔ ایک اچھیر سے بچا گئے جاتے ہیں۔ اور جو امدادی کام جاری کئے گئے ہیں ان سے مستفید نہیں ہوتے۔

۱۹۰۵-۹۶ء میں میونسپل کلکتہ کی آمدنی ۳۱۳۰۱۳۱ روپے تھی۔ اور اصل خرچ ۳۲۹۲۶۰۳ روپے۔ ۱۸۹۶-۹۷ء میں آمد ۳۷۸۲۱۲۰ روپے اور خرچ ۳۲۹۲۶۰۲ روپے۔ اور ۱۸۹۷-۹۸ء میں آمد ۳۰۵۰۰۰۰ روپے اور خرچ ۳۱۴۷۱۷۹ روپے تھا۔

میونسپلٹی پٹنہ نے ۳۵۰۰ روپے دو محلوں میں بدرو کے واسطے اور ۵۴۱ ڈسپنسری باغی پور کی مرمتوں کے واسطے چندہ دیا ہے۔

(لاہور بہ پنجاب و سرحد)

گزشتہ جمعرات کو ایک کمپنی فیل سپاہی ماؤنٹین بیٹری سے لکر واپس آیا۔ یہ عرصہ دراز سے بھاگا ہوا تھا۔

مست ملا نے خان درپہ کے آدمیوں کو شکست دی۔ اس کے ساتھ قریباً سات سو آدمی بتائے جاتے ہیں۔

موضع راہوں واقع تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر دوآبہ مقام قرار دیا گیا ہے۔

مکینیکل سکول لاہور کی شاپ ٹین سازی کا کام شروع ہو گیا ہے جو صاحب چاہیں بکمال سامان تیار کر سکتے ہیں۔

۶ ماہ کے واسطے ۶ روپے ماہوار کا ایک وظیفہ اس شخص کے واسطے مخصوص کیا گیا ہے جو انجن بنانا کام سیکھنا چاہے۔

کرنل سردار محمد اسمٰعیل خان افغان سفیر کلکتہ کو جاتے ہوئے وارد لاہور ہوئے۔ اورینٹل اسلامیہ کالج سے وعدہ کیا کہ نواب مشیر امیر صاحب کو اس کالج کی امداد کے واسطے توجہ دلائیں گے۔

پچھلے دنوں پٹیالہ میں ہرنس رنجیت سنگھ کو جو موت دی گئی۔ اس میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کی خدمت میں تعزیت نامہ پیش کیا گیا۔

امید کیجاتی ہے کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کمپلکل انسٹیٹیوٹ کی امداد کے واسطے ایک معقول رقم عطا کریں گے۔

میجر جوا۔ کنگھم آئی۔ ایم۔ ایس اس ہفتہ نفٹنٹ کرنل ڈیبو کو لٹس کو چارج دے کر بحیثیت سول سرجن دہلی گئے۔

میجر آر۔ جو۔ مکنا مارا آئی۔ ایم۔ ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ملتان نہر جہلم کے نئے سنٹرل جیل کے سپرنٹنڈنٹ ہوئے۔

صاحب ریزیڈنٹ کشمیر مع عیال و اطفال اور صاحب اسسٹنٹ ریزیڈنٹ ۲۰ نومبر کو سرینگر سے سیالکوٹ کو روانہ ہوئے۔

آنریبل مسٹر ایس۔ ایس۔ تھاربرن فنانشل کمشنر اودھ آئندہ شروع سال سے رخصت پر جاتے ہیں۔ اور آنریبل مسٹر سی۔ ایل۔ گبسن ان کی جگہ کام کریں گے۔

سود بہا لاہور نے اپنے ایک ممبر کو خلاف قواعد پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کرنے پر برادری سے خارج کر دیا۔

۳ جنوری کو منگل کے روز پنجاب یونیورسٹی کے کانووکیشن کے باعث لاہور کے تمام سرکاری دفاتر اور عدالتیں بند ہونگی۔

درہ لورالائی میں بہت سخت برفباری ہوئی۔

۱۵ نومبر کے شروع میں کمسریٹ کے دو نچر چیلاس سے گلگت کو جاتے ہوئے مقام باری میں پہاڑ کے ساتھ دریا میں گر گئے اور سامان بھی ضائع ہوا۔

گزشتہ دورے میں نواب دیر اور سرحدی سردار اور دزتے نہایت تپاک کے ساتھ میجر ڈین کے ساتھ پیش آئے۔

ڈیرہ غازیخاں دریائے سندھ کی مداخلت کے باعث ہر وقت معرض خطر میں ہو گیا ہے۔ ۱۸۹۸ء سے لے کر اب سے اس کی حفاظت کے واسطے بند تیار ہوا ہے۔ اسپر ۱۱ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اور ہنوز زور اول ہے۔

توسیع سکھر کی رپورٹ اس وقت گورنمنٹ پنجاب کے پیش ہے۔

اس وقت سر ولیم لاکہارٹ کمانڈر انچیف شمالی و مغربی سرحد پر دورہ کر رہے ہیں۔

کرنل ٹکر اور کرنل ہل جو سرحدیوں کو اسلحہ بہم پہنچنے کی تحقیقات کر رہے ہیں ان کو ۱۵ اپریل تک مہلت دیگئی ہے۔

رسہ صنعت و حرفت کے مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان ۱۶-

جنوری کو آرٹس سکول لاہور میں ہوگا۔

اخبار پنجاب ٹائمز راولپنڈی کے ایڈیٹر نے تعال مقدمہ کے واسطے جو درخواست دی ہے اس کے تصفیہ کے واسطے مسلیں طلب کی گئی ہیں۔

پنجاب کے کارخانہ ہوزہ موسومہ ہوسیری و جنرل مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ کے موزے بلحاظ پائیداری بہت اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ امید ہے کہ پبلک اس کو حوصلہ دلائیگی۔

نفٹنٹ سی۔ ای۔ ایچ نرڈ سابق قائمقام مجسٹریٹ چھاؤنی ٹونک گورنمنٹ ہند کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں امیدوار ہوئے۔

ممالک غیر

فرانسیسی قونصلیہ یونن میں ریلوے تیار کرنے کے لئے نظر ہے۔

ہوائی میں امریکن گورنر اور کونسل قانون قائم کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

سلاطین لٹکریٹ میں رومی جھنڈا قائم رہنے کی نسبت ناطق طور پر منفیہ کیا ہے۔

چین میں خطرناک آثار دکھائی دینے لگے ہیں۔ حتیٰ کہ چینی سپاہیوں نے اُن برٹش انجینروں پر حملہ کیا۔ جو ریلوے تیار کرنے کی نگاہ دہ پر لگے ہوئے ہیں۔ اور کئی سلسلے تار کے توڑ ڈالے ہیں۔

تار بھیجا جاتا ڈیلی نیوز لکھتا ہے کہ پورٹ آرتھر میں روسی سپاہی ناقص پانی کے باعث فوت ہوئے تھے۔

عجیب و غریب

گارنٹی ۵ سال

رسٹ واچ (یعنی کلائی [illegible] گھڑی) اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت [illegible] رہتا ہے۔ دوسری کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ تیسرے جب چاہے کلائی سے کھول کر اپنی جیب میں رکھ لیجئے۔ اس میں سیکنڈ کا بھی کیا ہے۔ ہر روز موقعہ کھانے سے چابی دیجاتی ہے۔ پر روز یا ایک گرفت یا مذار ۳۶ گھنٹے کی چابی۔ وقت کی نہایت صحیح سیر اور شکنار کے نہایت کارآمد۔ اس کے ساتھ چھ چیزیں مفت دستیاب ہیں (۱) چمڑا والا سنہری کلائی پر باندھنے کا (۲) بڑی ڈبی گھڑی (۳) چھوٹی ڈبی گھڑی (۴) ڈبی ٹین (۵) [illegible] (۶) کمانی۔ گارنٹی پانچ سال۔ قیمت آٹھ روپے آٹھ آنہ۔ ریلوے ریگولیٹر واچ بہت خوشنما اور پائیدار۔ بڑے مضبوط ڈھکنہ اور بلا کنجی خوبصورت گھڑی ہے جو ایک کوک سے تک بجا وقت دیتی ہے۔ گارنٹی ۳ سال۔ قیمت بارہ [illegible] المشتہر حسن فرینڈ اینڈ کو پیپل منڈی۔ قلعہ گوجر

ملفوظات شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی رح

یہ کتاب عجیب جامع علوم و معارف مشتمل ہے کہ جس میں بہت سی آیات و احادیث [illegible] کے حل فرمودہ نکات و تصوف کے عمدہ مسائل کی تفسیر فرمائی ہے بہت اولیاء صالحین بزرگان دین کی عجائب غرائب حکایتیں اور کرامتیں اور طرح طرح کے عجیب لطائف اور دلچسپیاں وغیرہ وغیرہ سات جزو میں سو باایں ضخامت جلد ۲ ہے میزان البلاغت عربی یہ رسالہ بلاغت و معانی میں شاہ صاحب نے ایسا مختصر لکھا ہے کہ گویا دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے قیمت فی جلد ۲ روپیہ ۲ آنہ ۲ مہری عیسوی خیری از [illegible] تا [illegible] قیمت فی از نقشہ مقامات مقدسہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ علاوہ نقشہ آدمیں فی [illegible] ہر محصول ڈاک خریدار المشتہر محمد بشیر الدین صدیقی مدرس مدرسہ متعلم

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

لکھنؤ سے ۱۰ میل کے فاصلے پر موضع کاکاری کے پاس مسٹر بنس گوپال بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل ہائیکورٹ الہ آباد کی لاش ملی۔ لٹیروں کی گرفتاری کے واسطے ۵ ہزار روپے کا انعام مشتہر کیا گیا ہے۔

سر وقار الامرا بیگم پیٹ محل میں ہز ہائینس حضور نظام کے استقبال کے واسطے عظیم تیاریاں کر رہے ہیں۔

ایک روہیلا مہر دل نام بائیگاہ میں ایک لڑکے راما کے ساتھ گرفتار ہوا۔ تحقیقات سے دریافت ہوا کہ وہ لڑکے کو راجکوٹ سے لے بھاگا تھا۔

حیدرآباد میں ہیضہ میلی گاؤں کے بند ہونے کی نسبت اعلان کے منسوخ ہونے سے کشمر طاعون کو انتظام حفظان صحت کی طرف زیادہ تر متوجہ ہونے کا ایما ہوا ہے۔

ڈاکٹر اور مسز ولکین جو بائیسکل پر سفر کر رہے ہیں۔ اجینگ سے وارد کلکتہ ہوئے۔ اور اس کے بعد اڑیسہ کے سمندروں کو دیکھتے ہوئے شمال و مغرب کی جانب جائینگے۔

۱۰ نومبر کو گورو نانک صاحب کے جنم کے روز پہلک تعطیل ہوئی

گورنمنٹ ہند کے پاس اس وقت ۵۳۹۳۸۱۵ روپے کے طلائی سکے اور چاندی موجود ہے۔ جن میں سے کلکتہ میں ۲۸۰۱۲۹ روپے کے بمبئی میں ۱۵۸۶۵۶۱ روپے اور رنگون میں ۲۵ روپے کے موجود ہیں۔

پائونیر کو پختہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ سر ولیم کنگھم ماہ اپریل میں رخصت پر جائیں گے۔

امید نہیں کہ مسٹر جسٹس سٹریچی قبل ۱۲ دسمبر ہائیکورٹ الہ آباد میں اجلاس کر سکیں۔

کلکتہ میں ڈپٹی کلکٹروں۔ مجسٹریٹوں اور سب کلکٹروں کا امتحان ۱۸۹۹ء میں ہوگا۔ تین امیدوار ڈپٹی کلکٹری کے واسطے اور ۴ سب ڈپٹی کلکٹروں کے لئے منتخب کئے جائینگے۔

مدراس میں انڈین نیشنل کانگرس کے واسطے کثرت چندہ جمع ہو رہا ہے۔ لوگ اپنی ذمہ واریوں سے واقف ہو کر اپنا فرض بخوبی ادا کر رہے ہیں۔

ہز ایکسیلنسی گورنر بمبئی نے نمائش اسپان کا ٹھیاواڑ کھولی۔

میونسپلٹی کراچی جولائی یا اگست تک قرضہ لینا ملتوی کرنا چاہتی ہے۔ در ۳ لاکھ ۶ فی صدی سود پر قرضہ لینے کی ملتجی ہے

مسٹر ایم انسپکٹر جنرل آبپاشی گزشت جمعہ کو بمبئی سے تحقیقاتی دورہ پر سندھ ڈویژن کے دائیں اور بائیں کناروں کا معائنہ کرتے ہوئے روانہ ہوئے۔

حیدرآباد کے یوسف الدین نے جو پچھلے دنوں شملہ میں دیوانے کتے سے بری ہوا ہے۔ گورنمنٹ پر ہرجہ کی بابت ۱۰ روپے کا دعوی دائر کیا ہوا ہے۔ یہ مدعا علیہ کی درخواست سے لئے ملتوی کیا گیا ہے۔

آسام میں ۱۲ لاکھ سے نقصان رسیدہ عمارات کی مرمت کے واسطے جو ۳ لاکھ روپے تخمینہ کیا گیا ہے۔ اس سے بہت زیادہ روپیہ خرچ ہوگا۔ کیونکہ اس وقت تک ریلوے پر صرف دگنی رقم صرف ہو گئی ہے۔

کالرا کے ڈیوٹی اور بہت نے جو مقدمہ استحصال بالجبر سے مخلصی یاب ہوئے ہیں۔ علی الترتیب ۲ لاکھ۔ اور ایک لاکھ ۱۲ ہزار روپے کا جیجی بھائی پٹیٹ پر ہرجہ کا دعوی دائر کیا ہے۔

نمبر ۱ فیلڈ بٹری فٹ بال کی مشق کے واسطے دنیا پور سے مرزا پور پہنچی۔ اور اس کے بعد کانپور جائیگی۔

مہاراجہ صاحب کوچ بہار لندن سے سلبی کو لوٹ آئے ہیں۔

حضور وائسرائے بڑھا میں دورہ پر ہیں۔ جہاں بدھ کا بہت بھاری برنجی بت کا جسیرا۔ انچ طلائی تہ ہے اور اس کے ابروؤں پر قیمتی لعل ہیں اور گلے میں ہیروں کی مالا۔ معائنہ کیا۔ اور وہ عظیم الشان چینی مندر بھی معائنہ کیا جس کے واسطے سب اشیا چین ہی سے لائی گئی ہیں۔

افسوس ہے کہ مہاراجہ صاحب اودے پور کی حالت بہت نازک ہو گئی ہے۔

ہز ایکسیلنسی لارڈ سینڈہرسٹ گورنر بمبئی نے ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو مع ٹیم کے نہایت شوق سے مرغوب کیا ہے۔ ہز ایکسیلنسی بمبئی سے روانہ ہونے سے پہلے چند کھیلوں سے مسرور ہونا چاہتے ہیں۔

کلکتہ میں ایک دیسی ملازم مسٹر سٹارک کا ۲۳۵ روپے کا زیور لے کر رفوچکر ہوا۔

افسوس ہے کہ مسٹر انس ٹریفک منیجر ریلوے جو حضور وائسرائے کے رفیق افوج ہونے کے دن گھوڑے سے گر کے تھے۔ راہی ملک بقا ہوئے۔ ان کا جنازہ ملٹری اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا۔

بریگیڈ سارجنٹ جان فوریس مکڈانلڈ متعلقہ سکاٹش بورڈر فوج سے بھاگنے کے جرم میں بمبئی میں گرفتار ہوا۔ ۶ ماہ کے بعد اس کی میعاد سوس ختم ہونے والی تھی۔

گورنمنٹ بہمانے ۳۵ ہزار روپے کی لاگت سے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور لینڈ ریکارڈ کے دفاتر تعمیر کئے جانے منظور فرمائے ہیں۔

بنگال میں کانگرس کے آئندہ اجلاس کے واسطے ڈیلیگیٹ منتخب کئے گئے ہیں۔

۳۱ اکتوبر تک نیشبی بہار میں ۵۸۰۰۶۹۹ ایکڑ اراضی زیر کاشت شمالی تھی۔ جس میں سال گزشتہ کی نسبت ۹۰۹۹۵ ایکڑ کا اضافہ ہوا۔

سال رواں میں اخیر اکتوبر تک بمبئی کی آمدنی میں ۳۲ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔ بابت اراضی میں ۱۵ لاکھ کی اور آمد نمک میں ۲۵ لاکھ کی تو قیر تھی۔

کیپٹن لے۔ طامس رائل آرمی میڈیکل کور کو اس ضرر کے صلے میں۔ جو اسے اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے سٹیشن ہاسپٹل بارکپور میں پہنچا تھا ۱۰۰ روپے ماہوار کی تنخواہ کا انعام ملی۔

جنرل لک ۲۰ دسمبر کو وارد کلکتہ ہو کر فوج کا معائنہ کرینگے اور ۵ جنوری تک قیام پذیر رہیں گے۔

۲۳ تاریخ کو سفر میانہ راس کے ۵ ہزار جوان بنگلور کی پریڈ میں شامل تھے۔ تمام کارروائی ہونے کے بعد جارج ولز نے فوج کے سپاہیانہ انداز کی تعریف کی۔

۱۷ مئی حال کو چک بالا پور میں ڈاکٹر راما سوامی پر جن بلوریوں نے حملہ کیا تھا۔ ان میں سے پانچ آدمیوں کو ۶ ماہ قید کی سزا ملی۔

دربار میسور نے کم سے کم شہر میسور کے متعلق قواعد پنشن خلاصہ آمد منسوخ کر دیا ہے۔

سٹر جسٹس سیل کلکتہ میں مقدمات تجارت کا فیصلہ کرنے کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔

اگرہ سیونگ بنک کا دیوالہ ختم کرنے کی تحریک ہو رہی ہے۔ مگر قرضخواہوں کی سالم رقوم اب تک ادا نہیں ہوئیں۔

ہر میجسٹی کوئن نے ممبر جنرل ڈکھن ہتوتی کی جگہ جنرل سی۔ جو۔ برنٹ کا اول درجے کی ڈسٹرکٹ کمان پر متعین کیا جانا منظور فرمایا ہے۔

۲۳ تاریخ کو حضور گورنر نے آبرسانی بھاؤنگر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اور شام کو مہاراجہ کی فیاضی کی تعریف و توصیف کی۔

کرنل کرسٹوفر ٹرانسپورٹ کمیٹی کے ساتھ سپیشل ڈیوٹی کے ختم ہونے پر مختصر رخصت لینگے۔

کمیشن فحطی کی رپورٹ گورنمنٹ ہند کے غور کرنے کے بعد شائع کی جائے گی۔

نومبر اور دسمبر کے جوڈیشل اجلاس پریوی کونسل میں ۳۔ اپیل بنگال کے۔ ۳ بمبئی کے۔ ۴۔ اودھ و فیض آباد کے۔ ۴ مدراس کے۔ ۵ ممالک مغربی و شمالی کے۔ ۲ نئی آبادیوں کے اور ایک متفرق پیش ہوگا۔

خاندان میسور کے پرنس محمد بہرام شاہ برگزیدہ عالم جاودانی ہوئے۔ آپ حیدر علی ٹیپو سلطان کی صلبی اولاد کے سلسلہ سے تھے۔

مسٹر اناٹو بھائی وظیفہ لانیکے واسطے بلگام جاتا ہوا لوٹا گیا۔

روح جیون بوٹی اور طلائی اکسیر

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب۔ چائو اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب طاقت سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور رہنے کو غنیمت شمار کرتے ہوں اور شادی کرلینے سے بوجہ ندامت خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں و حکیموں کی ضرر رسان پیٹیوں کے ڈسے ہوئے مجرب اور مفید اور بالکل تکلیف نہ دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور فوری قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ بہت جلد اس داخلی و خارجی صدمے کو منگوا کر استعمال کریں۔ یہ نئی نجس جس میں روحانیت روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلائی اکسیر کی ہوتی ہے اور جن کا استعمال مایوس مریض کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ مع محصول ڈاک وغیرہ تیرہ روپے آٹھ آنے۔

مگر حفظ ماتقدم کے لئے ایک ایک شیشی ۸ ہر دو ادویہ کی قیمت بعد مع محصول ڈاک بھیجی جا سکتی ہے۔

المشتہر

حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ ہذا موجد روح جیون بوٹی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

کیا ہے جو سے جنم لینے کے بعد ہی ضرور مرنا چاہیئے تھا۔ جیسا کہ ناظرین دیکھ چکے ہوں گے پیسہ اخبار سال گزشتہ اور سب حال میں زیادہ مرتبہ اس معاملے پر خامہ فرسائی کر چکا ہے۔ خیر اب بھی روزانہ کو اپنے مقامی فرائض کی ادائیگی کا خیال آیا تو غنیمت و موجب مسرت ہے بشرطیکہ ایسے مضامین کا سلسلہ قطع نہ کیا جائے۔ ایک ہاری اخبار کو بہت ضروری و دلچسپ امور اس کی مقامی حالت کے متعلق مل سکتے ہیں۔

ایک ہمعصر گورنمنٹ کو تحریک کرتے ہیں کہ پیسے پیسے والے گٹ جو اخباروں کے لئے جاری ہوئے ہیں۔ ان کو ۳ ماہ تک کے خطوط پر لگانے کی اجازت دیجائے اور جوابی پوسٹ کارڈ کی قیمت ایک پیسہ رکھی جائے۔ تجویز تو معقول ہے مگر امید نہیں کہ ڈائنی نہ یا یوں کہنا چاہیئے کہ گورنمنٹ ہندا اس کے لئے آمدہ کئی برسوں تک تیار ہو سکیگی۔ کیونکہ موجودہ رفایات ہی کا گھاٹا جلدی پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۴ نومبر ۱۹۰۸ء

(مال و تجارت)

اختیارات۔ منشی بھیکی نرائن صاحب قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر متعینہ سب ڈویژن قصور کو تمام اختیارات کلکٹر بجز اُن کے جن کی تصریح دفعات ۹ و ۲۲ و ۱۸-۲۲ (ز)۔ (ب) ۳۱-۳۶ میں کی گئی ہے۔ عطا ہوئے۔ بھائی ہوتو سنگھ قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ و فارنجیاں کو اختیارات کلکٹر زیر دفعات ۲۵-۲۶-۳۰-۳۲۔ عطا ہوئے۔

(مال و زراعت)

اختیارات۔ امداد بی زائد نائب تحصیلدار امرتسر۔ منشی گردھاری لعل اور منشی کشن گوپال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بندوبست ڈیرہ اسمٰعیلخاں۔ اور لاڈرامل قائمقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مظفر گڑھ اور منشی ولی رام اور منشی کرم سنگھ متعلقہ بندوبست ملتان کو اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم عطا ہوئے۔

(ہوم ڈیپارٹمنٹ)

تبدیل۔ لالہ اچھرو رام بی۔ اے اکسٹرا اوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ۱۱ نومبر کو بنوں سے ڈیرہ اسمٰعیلخاں کو۔ خان سعید اللہ خاں ۱۱ نومبر کو ہوشیار پور سے ضلع جھنگ کو۔ لالہ آیا رام بی۔ اے ۱۰ نومبر کو ڈیرہ اسمٰعیلخاں سے کوہاٹ کو تبدیل ہوئے۔

رخصت۔ لالہ سُکھن لال قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ نے ۱۴ نومبر سے ۳۶ یوم کی۔ لالہ جگل کشور قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ۱۰ نومبر سے ۴ ماہ کی۔ مولوی احمد شفیع قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہ پور نے یکم نومبر سے ۴ ماہ کی عبدالغفور خاں زید نے ۱۸ نومبر سے ۳ ماہ کی۔ سردار سلطان نجان سدوزئی سی۔ آئی۔ ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ نے ۱۰ نومبر سے ایک ماہ کی رخصت لی۔

اعلان۔ لفٹنٹ جی۔ بی۔ یونگ اسسٹنٹ کمشنر جالندھر کیمپ بیاس میں سپیشل ڈیوٹی پر۔ مرزا ظفر علی بی۔ اے قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آکر ۱۰ نومبر کو لاہور میں تعینات ہوئے۔ لفٹنٹ ڈی۔ ایل۔ بلکو نے اسسٹنٹ کمشنر پنجاب نے ۱۰ نومبر کو کراچی سے روانگی کی اطلاع دی۔ مسٹر ایچ۔ اے ایمنڈسن سی۔ ایس۔ آئی رخصت سے واپس آکر ۱۰ نومبر کو قائمقام کمشنر ڈیرہ جات مقرر ہوئے۔ مسٹر اے۔ جے۔ ڈبلیو کچن رخصت سے واپس آکر ۱۸ نومبر کو ڈپٹی کمشنر منٹگمری ہوئے۔

منشی ولی اللہ خاں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۱۵ نومبر کو تحصیلداری پر واپس بھیجے گئے۔ اور رپورٹ میجر آر۔ جی۔ ایجرٹن لفٹنٹ گورنر پنجاب کے پرائیویٹ سکرٹری ہوئے۔

تعیناتی۔ لفٹنٹ جی۔ ایم۔ برڈس جن کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے نیز اقتدار کی گئی ہیں ۱۴ نومبر کو ضلع جالندھر میں تعینات ہوئے۔

(چیف کورٹ)

اعلان۔ چیفکورٹ پنجاب نے مسٹر اے۔ رشٹن بیرسٹر ایٹ لا کو بزمرہ ایڈووکیٹان درج رجسٹر فرمایا۔

امتحان منصفی۔ کے گزشتہ امتحان مقابلہ میں جو اکتوبر ۱۹۰۸ء میں بمقام لاہور ہوا تھا۔ صاحبان ذیل کامیاب ہوئے۔ (۱) لالہ سورج نرائن ایم۔ اے۔ خلف لالہ بھجو رام (۲) منشی احمد یار خاں بی۔ اے خلف منشی سپاہ خاں۔ (۳) لالہ پرھو دیال ایم۔ اے۔ خلف لالہ پیارے لال۔

رخصت۔ لالہ جیون لال منصف کرنال نے یکم دسمبر سے تاریخ استفادہ سے نصف تنخواہ پر ۱۲ یوم کی رخصت لی۔ لالہ شمبھو مل منظور شدہ امیدوار با اختیارات منصف درجہ دوم اُن کی جگہ کام کرینگے۔

اختیارات۔ محمد محمود علی منصف درجہ دوم کانگڑہ کو اس ضلع میں اختیارات منصف درجہ اول عطا ہوئے۔

(محکمہ صاحب فنانشل کمشنر)

تعیناتی۔ لالہ ہرچند تحصیلدار درجہ چہارم جو اس وقت رخصت پر ہیں بھگر میں تعینات ہوئے اور رسالت سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملتان لالہ ہرچند کی جگہ کام کر رہے ہیں۔ حسین بخش اول ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملتان لیہ میں تعینات ہوئے۔

ترقیات۔ منشی محمد دین سپرنٹنڈنٹ۔ لالہ کاہن چند لالہ رادھا کشن تحصیلدار درجہ پنجم بہ ترقی یاب ہوئے۔

لالہ رام چند کے درجہ دوم سے درجہ سوم پر مستنزل ہونے کے باعث منشی بھوانیا اس تحصیلدار درجہ دوم مستقل ہوئے۔ لالہ کنہیا مل تحصیلدار درجہ سوم سے درجہ دوم ہوئے۔ باوا ڈنگا سنگھ متوفی کی جگہ منشی حاکم سنگھ تحصیلدار درجہ سوم میں مستقل۔ پنڈت دینا ناتھ اول درجہ چہارم سے درجہ سوم میں آئے۔ منشی احمد بیگ تحصیلدار درجہ دوم کے پنشنیاب ہونے پر لالہ کیتو مل تحصیلدار مستقل ہوئے۔ کنور تارا سنگھ (۱) درجہ سوم سے درجہ دوم میں۔ لالہ لکھمیر اس درجہ سوم میں مستقل۔ منشی فیروزدین درجہ چہارم سے درجہ سوم میں۔ خان بہادر عبدالقیوم خاں درجہ چہارم میں مستقل۔ اور سید نفی تحصیلدار وزیر آباد درجہ چہارم میں قائم مقام بالاستقلال ہوئے۔

رخصت۔ بھائی تارا سنگھ تحصیلدار فیروزپور کو جو رخصت ملی تھی۔ اس کو ۴ ہو مکی وسعت دی گئی۔

انتخاب لاجواب سال بھر مفت کیسول سکھائے

آج ہم آپ کو اس ڈھب بتلائیں۔ آپ ان سطروں کے دیکھتے ہی فوراً اپنی سالانہ قیمت چھ روپے "انتخاب لاجواب" کے دفتر میں بمقام لاہور بھیجدیں۔ جب ایک سو خریداروں کی سالانہ قیمتیں اس دفتر میں وصول ہو جائینگی تو سب سے پہلے جس خریدار کی قیمت اس دفتر میں وصول ہوئی ہے اُس کو نقد چھ روپے تو ملا ہی جائینگے۔ یا ایک اور سال کے واسطے رسالہ انہیں مفت دیا جائیگا۔ اور اسی طرح پر دس خریداروں کی قیمتیں وصول ہونے کے بعد دسرے۔ تیسرے اور چوتھے اور پانچویں اور علیٰ ہذا القیاس سویں۔ بیسویں اور پچاسویں خریدار کی قیمت واپس دیجا یا کریگی۔ اور اس طرح گویا کہ ہر خریدار کے لئے بیمگی اور فوراً قیمت ادا کرنیکی صورت میں انتخاب لاجواب سال بھر مفت لے سکنے کا موقع حاصل ہے۔ پھر کون شخص ہے جو انتخاب لاجواب کو مفت لینا منظور نہیں کریگا۔ ذرہ غور کرنے کی بات ہے۔

STEARNS' INSTANT HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج دردِ سر

ہر قسم کے دردِ سر کے لئے جو عرصہ خوفناک عرصہ سے پیدا ہوئی ہو۔ ایک فوری علاج ہے۔ اور درد اعصاب کی حالت میں فی الواقع اکثر بخش ہے کیلئے ہر ملک کے کل دوافروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ نقل و نمائش سے خبردار رہو۔ اصلی بر فریڈرک سٹیرنس کمپنی کے دستخط ہیں

لیبل ہر ڈبہ پر لگے ہیں۔ اور خریدار کو رائی کا کوئی ہوائیڈ نہیں۔ لہذا اسکے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

سوال۔ کون شخص [illegible] چاہتا؟ جواب جو شخص طریق دولت حصہ اول و دوم کا رفاہ پیسہ اخبار سے خرید کر پڑھتا ہے۔

کہ زمانے کا مزاج کس طرف بدل رہا ہے۔ اعلیٰ خیالات کو ترقی دینے اور عمدہ اصولوں کی اشاعت کے لئے لوگ روپیہ جمع کرنے میں دریغ نہیں کرتے۔ یورپ اور امریکہ نے اس قسم کے نیک کام کی خاطر قربانی کرنے کا خیال ہندوستانیوں میں بھی پیدا کر دیا ہے اور مسٹر ٹاٹا کا کروڑوں اور سردار دیال سنگھ کا لاکھوں کا حصہ تعلیم عامہ کے لئے اس کی مثالیں ہیں۔ امید ہے چند روز میں حمید احمد سعید خاں صاحب کے ساڑھے تین لاکھ کے عطیہ کو بھی تعلیم کی مد میں شمار کرینگے۔

سرسری نظر

حضور وائسرائے ہند برہملک دورہ میں مصروف ہیں۔ مانڈلی کی میونسپلٹی کے جواب میں آپنے فرمایا۔ کہ لارڈ ڈفرن کی پیشین گوئی برہما کی نسبت صحیح نکلی۔ کیونکہ تیرہ سال پیشتر برہما فتح کرنے پر انہوں نے کہا تھا کہ اس سال کے بعد برہما کی ترقیاں کریگا اور یہاں کے لوگ بھی باقی ہندوستانی رعایا کی طرح مطمئن ہو جائینگے۔ اور اب ایسا ہی ہوا ہے۔

معلوم ہوتا ہے گو فرانس اور انگلستان کی بحری جنگی تیاریاں اب ٹھنڈی پڑ گئی ہیں۔ تاہم تیاریوں کے کم و بیش جاری ہونے میں کلام نہیں۔ انگلستان کے بعض اخبارات نے لکھا ہے کہ ملکہ امیر البحری کی درخواست کی بغیل پر ہم جنگی نقل و

پھر وقت نکل جائیگا

نیش گروس چیز کا جنہاں میں مفاد ایبل سوٹ دس جزو کا تو جلد

بیان پوری تین گرم (۱) شالدار گرم (۱) موزگرم جوڑا (۱) دستانہ

توجہ بوٹ (۱) گاڑھوز اندھنے کا جوڑا (۱) گلبند اولی خیسنی

۱۰۰ پچہ لمبا (۱) قلی ٹٹ مب یعنی لوپی (۱) برقی انگوٹھی دافع جریان

(۱) بٹن قمیص سٹ (۱) رومال ریشمی (۱)

سندرجہ بالا دس چیزوں کا سوٹ جس کی تفصیل اوپر درج ہے

یہ چیزیں آپکو موسم سرما میں بہت آرام دینگی۔ ہم نے آپ کی تکلیف

دور کرنے کے لئے یہ سوٹ کارخانہ میں تیار کیا تاکہ امیر و غریب ہر ایک

شخص اس سوٹ کو خرید کر موسم سرما میں آرام حاصل کر سکیں۔ اس

سوٹ میں سب چیزیں بکار آمد عمدہ اور نہایت صوفیانہ ضبط کی نئی سائز

نئی چالان کی آئی ہوئی ہیں۔ جس وقت یہ سوٹ آپ کی خدمت میں

پہنچیگا اس وقت واقعی آپ کو تعجب ہوگا کہ کس طرح اس قدر کم

قیمت کو یہ سوٹ ہم فروخت کرتے ہیں۔ اور فخر ہیں کہ تو در کنار آپ

تو کلکتہ میں چار روپیہ کو یہ سوٹ نہیں خرید سکتے۔ پہلے آپ ایک پوسٹ

منگا کر ملاحظہ فرمائیے۔ اس کے بعد اگر دوسرا سوٹ آپ کو اپنے احباب

کے لئے منگانا پڑے تو ہمارا وعدہ جلدی آرڈر ارسال فرمانے میں دیر

نہ سال کا اسٹاک ختم ہو جانے پر کسی طرح بھی ہم یہ دس چیزوں کا

سوٹ چار روپے میں نہیں روانہ کر سکینگے۔

آپ کا خادم ایس ۱۔ بی بخشی اینڈ کو۔ جنرل گیسٹ آف لاب

نمبر ۱۲۷۔ ڈھاکہ ڈھاکا بازار۔ کلکتہ

حرکت کی کیفیت درج کرنے سے باز رہتے ہیں۔ بعض مقامات انگلستان کے مدرسوں کے لڑکوں نے اس وجہ سے تعطیلیں حاصل کیں کہ مدرسوں میں فوجی سپاہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ بچے تو دعا کرتے ہونگے کہ سپاہی ہمیشہ اسی طرح نقل حرکت کرتے رہیں۔

کلکتہ ہائیکورٹ میں عمر رضامندی کا ایک مقدمہ فیصل ہوا ہے۔ جس میں شوہر کو اپنی بارہ سال سے کم عمر کی بیوی سے ہمبستر ہونے اور بیوی کے اس صدمہ سے مر جانے کے جرم میں ایک سال قید کی سزا ملی ہے۔ سشن جج سنگلی کی عدالت میں مقدمہ دائر تھا۔ جیوری نے ملزم کو بری کرنا چاہا مگر جج نے اس سے اتفاق نہ کیا اور مقدمہ ہائیکورٹ میں جانے پر جسٹس سٹیونس اور جسٹس پرٹ نے ملزم کو سزا دینی ضروری سمجھی بہتر ہوتا کہ اس سے بھی زیادہ عبرتناک سزا ایسے عفریتوں کو دی جاوے جو شہوت سے بے بس ہو کر معصوم لڑکیوں کی جان لے لیتے ہیں۔ لیکن کیا اچھا ہوتا اگر اس قانون کے مدد سے اس معصوم لڑکی کے والدین کو بھی سزا مل سکتی۔ جن کمبختوں نے اس معصوم کو ایک دیو کے حوالے کر دیا تھا۔

واقعی عجیب بات ہے کہ سردار گوردیال سنگھ صاحب سابق ڈویژنل وسشن جج پنجاب اب اتنے عرصے سے روپوش ہیں۔ کہ ان کی نسبت طرح طرح کے گمان کئے جا رہے ہیں۔ اور چونکہ ان کے چلن کی نسبت جو ڈیٹیل تحقیقات کا گورنمنٹ حکم دے چکی ہے۔ اس لئے کوئی شک نہیں ہے کہ سردار صاحب عمداً روپوش ہیں۔ لیکن وہ کہاں گئے ہیں اور کہ ہر کا مرکج کیا ہے؟ یہ سوالات ہیں جنپر لوگ طبع آزمائیاں کر رہے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ وہ انگلستان گئے ہیں کہ اعلیٰ حکام سے خفیہ تقاصیر کرائیں۔ کوئی کہتا ہے پانڈیچری کو گئے ہونگے۔ لیکن اصلیت سے ظاہرا کوئی آگاہ نہیں۔

قصبہ راہوں ضلع جالندھر (پنجاب) میں چار وارداتیں وبا کی۔ اور ان میں سے ایک موت کا واقع ہونا سن کر ہمارے دوست ہوا ہے۔ یہ بہت بڑا قصبہ ہے۔ جہاں کی آبادی گیارہ ہزار ہے اور پنجاب میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک میونسپلٹی والے شہر میں وبا نمودار ہوئی۔

آستانہ علیہ عثمانیہ کے دار الافتاء سے حکم صادر ہوا ہے کہ مسلمانان تابع ریاست غیر مثل اہل ہند وغیرہ کو عثمانی مسلمانوں سے شادی بیاہ وغیرہ کا حق حاصل ہے۔ اب سے پہلے قانوناً یہ بات ممنوع تھی۔

لکھنؤ سے ایک ماہوار اخبار نامہ الریاض جاری کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جو مرحوم علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کی طرح دو زبانوں میں ہوگا۔ فرق صرف یہ رہیگا کہ اس کے ایک کالم میں بجائے انگریزی کے عربی ہوگی۔ ایڈیٹر اس کے مولانا مولوی عبدالحی صاحب بریلوی قرار دئے گئے ہیں جن کے ایک مستند عالم دین فاضل ہونے میں کلام نہیں۔ ملک میں جو چرکہ عربی تعلیم روز بروز بے قدر ساور کمیاب ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو عربی اخبار کی اشد ضرورت ہے۔ اور واقعی یہ بڑی شرم کی بات ہے کہ امریکہ جہاں گنتی کے مسلمان ہونگے۔ وہاں ایک اخبار مسلم کب "باسی بکا میابی تمام نکلے۔ اور ہندوستان میں جہاں بالشاء اللہ قریباً کروڑ مسلمان ہیں ایک بھی عربی پرچہ موجود نہ ہو پہلے لاہور سے ایک پرچہ شائع ہوتا تھا۔ مگر نا اتفاقی روزگار نے اس کو بند کرا دیا۔ چونکہ جدید اخبار اردو کے ساتھ لئے ہوئے ہے لہذا اس کی کامیابی چنداں خلاف امید نہیں۔

بعض اخبارات نے لکھا ہے کہ ہز اکسیلنسی نواب سر فتح الملک بہادر مدار المہام ریاست حیدر آباد بڑی سرگرمی سے ریاست کا دو کروڑ قرضہ اتارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو بینک کا دو لاکھ سالانہ ہے۔ کوشش اچھی ہے اور خدا کرے بخوبی کامیاب ہوں۔ لیکن یہ پتہ نہیں لگتا کہ حیدر آباد کا قرضہ اور اس کی ذریعے کیا جائیگا؟ نواب وقار الامرا بہادر سر آسمانجاہ مرحوم جیسے متمول تو ہیں نہیں کہ اپنی گرہ سے قرضہ ادا کر دیں اور خود بذمہ ریاست سے وصول کرتے رہیں۔ رہی اخراجات کی تخفیف اس کا پہلے بھی کئی مرتبہ انتظام کیا گیا لیکن نتیجہ حسب دلخواہ نہ نکلا۔ اور اگر حسب دلخواہ نکلے بھی تو اس سے کچھ خرچہ درکار ہے۔ پھر ۲۰ لاکھ کہاں سے آئیگا؟

روزانہ اخبار دہلی نے بھی اس عظیم الشان شہر کے آئندہ دار الخلافہ ہندوستان بنانے کے لئے سلسلہ مضامین شروع

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بگرامی معتمد تعمیرات عامہ و ریلوے و غیرہ سرکار نظام حیدر آباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کر کے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً (۴۶۰) صفحہ کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے بھی ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و خرچ ریلوے ایبل لاہور ۵ روپے ۸ آنے ہے۔ جو کتاب کی حیثیت سے بہت ہی کم ہے۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھپا ہوا ہے جس میں تہنیہ کتاب۔ فہرست مضامین فہرست حواشی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک ۱۰ آنے (ایک روپیہ چار آنے)۔ جن صاحبوں کو مطلب ہو خواہ اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

سوال:۔ کون شخص دولتمند ہونا نہیں چاہتا؟ جواب:۔ جو شخص طریق دولت حصہ اول و دوم کارخانہ پیسہ اخبار سے خرید کر نہیں پڑھتا

تہ یارک میں نہ رہ سکے۔ کیونکہ وہ شہر سے دور مضافات میں رہتے تھے گرجا۔ صاحب باسوہ۔ سلمان کی نسبت سنی سنائی شکایت اخبارات میں چھپوادی مگر شراب نوشی کا الزام دیب صاحب پر چھ صیہائی پادریوں نے لگایا تھا۔ اور چونکہ دیب صاحب نے ان پادریوں کی قلعی کھولا کرتے تھے۔ پادریوں کا الزام انکی نسبت سچ نہیں ماننا چاہیئے۔ دیب صاحب بیچارے بھی ہندوستانی مسلمانوں کے جوش کا شکار ہو چکے ہیں۔ جب انہوں نے اپنی نئی ان اعلیٰ درجے کی ملازمت ترائر مینیا میں چھوڑی اور ہندوستان آکر لکچر دیئے۔ اس وقت مسلمان انہیں سر آنکھوں پر بٹھانے تیار تھے۔ ان سے بڑے بڑے وعدے کئے گئے لیکن جب انہوں نے اپنی بڑی بڑی امیدوں کے مطابق اشاعت اسلام کا کام شروع کیا۔ پہلے پنجاب یا رک میں شروع کیا تو بمبئی کی کمیٹی جو روپے کی کفیل تھی روپیہ بہم نہ پہنچا سکی۔ اور جیسا خرچ کیا ہوا روپیہ بھی ضائع ہو گیا۔ دیب صاحب کے سارے قصے کا خلاصہ ہے دیب صاحب کا اس میں اتنا قصور ہے جتنا کہ مسلمانوں کی ناعاقبت اندیشانہ تدابیر اور جلد ٹھنڈے پڑ جانے والے جوش کا ہے ۔

قوم تصنیف کا مسئلہ اخبارات میں جو مضامین یا سلسلہ وار کتابیں چھپتی ہیں۔ ان کے کاپی رائٹ دحق تصنیف کی بابت ایک مغالطہ پھیلا ہوا تھا کہ مصنف ضائع کر بیٹھتا ہے۔ حال میں رائس ہائیکورٹ نے ایک فیصلہ دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اخبارات میں مضامین کے چھپ جانے کے بعد بھی مصنف کا حق تصنیف محفوظ رہتا ہے مسٹر سیتارامانتا شتری نے مسٹر پلسلام ایڈیٹر پریس سینڈیکیٹ پر اس بنا پر دعوی دائر کیا تھا کہ میرے جو مضامین وقتاً فوقتاً اس کے اخبار رائس سینڈیکیٹ میں مشہور ہوئے ان کے حقوق کے متعلق لکھے ہیں۔ ان کو مدعا علیہ نے بلا اجازت میری کے کتابی صورت میں چھاپ لیا ہے۔ جج صاحب نے ڈگری کر دو سو روپیہ دلوایا اور ساتھ ہی فیصلہ کیا کہ مدعا علیہ کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس کو ان مضامین کے استعمال کرنے کا حق نہیں ہے

ہندوستان کی تجارت سٹریٹ سیٹلمنٹ اور یورپ سے جو تجارت ہندوستان میں آتی شروع ہوئی ہے۔ اس نے اس ملک کی دولت اور زراعت نیشکر کو زوال پہنچانے سے سرکاری مالیہ کی رسائی کو بھی بہت بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ اور اگر گورنمنٹ انسدادی محصول اپنے ملک میں نہ لگاتی تو اس کا جو برا نتیجہ سرکار اور رعایا کو ہوتا وہ ہرگز رسان ثابت ہوتا۔ وہ تحقیق بیان نہیں ہے شاید کسی کو معلوم ہو مگر ہمارا مقالہ نگار کے نشیبی بنگال کے ان اضلاع میں جن کو کہ دس حصہ نیشکر کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ وہاں ہر ایک موضع کے ساتھ کچھ رکبے لاکھوں بیگھوں کے باغ شامل رہتے ہیں اور لوگوں کی زندگی کا سہارا انہی کی کاشت پر ہوتا ہے۔ اگر ممالک غیر کی مصفا کر قابل درآمد چینی کی آمد کے سبب سے فروخ نہ پاتا تو لاکھوں غریب لوگوں کی جان پر سخت وبال نازل ہوگا۔ لہذا سرکار کو رحم کر کے نیشکر کی کاشت کرنے والے ضلع کے علاوہ نشیبی بنگال کے کچھ حصہ

بونے والے لوگوں کی حالت کی نسبت بھی کمیشنری تحقیقات کر کے فیصلہ کرنا چاہیئے کہ وہاں کے لوگوں کا کیا انتظام ہوگا ۔

جزیرہ کریٹ کی قسمت لندن کا ۱۹ نومبر کا ایک تار مظہر ہے کہ "چار متحدہ دولتوں انگلستان۔ فرانس۔ روس اور اٹلی چند روز کے دوران میں یونان کے پرنس جارج کو کریٹ کی چیف کمشنری کا عہدہ حوالے کرینگی۔ گویا بالفعل یہ تقرر عارضی ہوگا۔ اور ہر سلطنت چالیس ہزار پونڈ جزیرے کے انتظام کے لئے بہم پہنچائیگی۔" اب معلوم ہوتا ہے کہ کریٹ کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا ہے اور یورپ کی مصلحت مزاج عیسائی سلطنتوں نے اہل کریٹ کی بہتری اسی میں سوچی ہے کہ ٹرکی کی حکومت کا عملاً اس جزیرے میں خاتمہ کر دیا جائے۔ اور تمام منبع فساد یونانی عناصر کو نکالنے والوں کے سرگروہ پرنس جارج کو کریٹ کی حکومت سپرد کیجائے۔ کیا پچھلی جنگ ٹرکی و یونان یونانیوں کے کریٹ والوں کو بھڑکانے اور پھر کریٹ میں ناجائز مداخلت کرنے سے نہیں پیدا ہوئی تھی۔ گویا کہ اب یونان کو موقع دیا گیا ہے کہ ٹرکی فوج کو جزیرے سے نکال کر شاہ یونان کا بیٹا جس طرح چاہے اہل کریٹ کو خوش کر سکے۔ کریٹ کے عیسائی یونانی نسلوں سے ملتے جلتے ہیں وہ پہلے ہی یونان کی عیسائی حکومت کو ٹرکی کی مسلمان حکومت پر پسند کرتے ہیں۔ جو ایک قدرتی بات ہے۔ مگر ابھی تک صفائی سے اس بات کا فیصلہ نہیں ہو چکا کہ ٹرکی کی تمام فوجیں جزیرے سے کم و بیش چار پانچ سو سال کی حکومت کے بعد چلی گئی ہیں یا ابھی کچھ بطور یادگار کے باقی ہیں۔ لیکن کیا پچھلے سال دول متحدہ یورپ نے یہ فیصلہ نہیں کیا تھا کہ دولتیں جس عیسائی امیدوار گورنری کریٹ کو مقرر کرینگی۔ اس کے سلطان المعظم کی منظوری لی جائیگی۔ معلوم نہیں وہ منظوری اب تک پرنس جارج کے حق میں لی گئی ہے یا نہیں۔ اور یہ جو عارضی تقرر کا فقرہ ہے۔ یہ محض یار لوگوں کی ایک دل لگی کی چال ہے۔ جو سلطنتیں ایسا نامناسب تقرر کرنے کا اختیار رکھتی ہیں مستقل تو وہ پہلے ہی کر چکی ہیں۔ ذکر تو یہ ہے کہ اس مرتبہ کریٹ کے فساد کی خبر پاکر میرا دل کانپ گیا تھا۔ اور اسی روز جو پیسہ اخبار میں ایک آرٹیکل کریٹ کے متعلق لکھا گیا تھا اس میں صفائی سے اپنے اندیشہ ظاہر کر دیا تھا کہ اب کریٹ ٹرکی کے ہاتھ سے نکلا ہر چند کہ مجھے کبھی اپنی پیشینگوئیوں کے سچے ہونے کا دعوی نہیں ہوا۔ مگر یہ منحوس اندیشہ صحیح نکلا ۔

حرامی بچوں کے مارڈالنے والی مائیں بہار کے ایک سشن جج صاحب نے ایک عورت کو اس جرم میں جس دو اولادیں سزا دی ہے کہ اس بخت نے اپنے حرامزادہ بچے کو مار ڈالا تھا۔ اور گو سشن جج صاحب نے قانون کے مطابق اس کمبخت ماں کو عمر قید کی سزا دی ہے لیکن ساتھ ہی اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سے درخواست کریگے کہ وہ اس سزا کو کم کر دے۔ اسپیکٹیٹر "پرپھات" بہت درست لکھتا ہے کہ ایسے جرموں کے ارتکاب کے باعث جو مرد ہوتے ہیں انہیں بھی قانون کے رو سے کچھ سزا ملنی چاہیئے۔ جبکہ کسی بیاہی ہوئی عورت کو کسی مرد کے ناجائز ترغیب دینے سے بھگا لے جانے کو جو جائز قرار دیتے ہیں وہ عورتوں کے ناجائز بچے پیدا ہوں اور وہ بیچاریاں انکی تحریک یا اصرار اور یا جھوٹی شرم سے ان بچوں کو مار ڈالیں ۔

پرنسپل فیئر بیرن کا مشن فیئر بیرن صاحب آکسفورڈ کے پرنسپل ہیں۔ سالہا سال ہندوستان میں فلسفہ اور مذہب کی تاریخ پر لکچر دینے کے لئے وارد ہوتے رہے ہیں۔ بمبئی میں مسٹر ٹاٹا کے سان کی آڑ میں بہت اچھی طرح سے کی۔ جسٹس رانیڈے نے پرنسپل صاحب کے خیر مقدم کے لئے اس موقعے پر ایک تقریر کی اور پرنسپل فیئر بیرن کو کہا آپ مغرب کی شائستگی ہندوستان میں پھیلانے میں کامیاب ہو کر وطن کو واپس جائیں تو امید ہے کہ ہندوستان کے خیالات اپنے ملک میں بھی پھیلائینگے پرنسپل فیئر بیرن نے مسٹر ٹاٹا کی اعلیٰ تعلیم میں فیاضانہ مدد کی نیکی تعریف کی اور ہندوستان کی مرضی اور مکمل تعلیم کی ترقی سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اخیر میں کہا کہ چونکہ انگلستان اور ہندوستان کو خداوند تعالیٰ نے ایک ہی بادشاہ کے زیر سایہ رکھ دیا ہے ان دونوں ملکوں کے باشندوں کو آپس میں ایک دوسرے سے امتیاز الگ کر دینی چاہیئے۔ اگر ہندوستان کے ایجوکیٹڈ مین پرنسپل فیئر بیرن صاحب کی یہ آخری اصلاح مان لیں اور اپنے ہندوستانی اہل ملک سے دوستانہ سلوک کرنے لگیں اور مغائرت چھوڑ دیں تو فیئر بیرن صاحب کی یہ سب سے بڑی خدمت بنی نوع انسان اور حکومت انگلستان کی ہوگی۔ ان صاحب کے ہندوستان میں فلسفہ وغیرہ پر لکچر دینے کے لئے آنے سے خیال پیدا ہوتا ہے

نایاب کتابیں

فوٹوگرافی بغیر استاد تھوڑے دن میں فوٹو سیکھو۔ قیمت ۱۰ر
طلسم ہوشربا شبدیوں کی لاجواب کتاب جلد کی اوٹ پہاڑ " ۱۰ر
کلید حب اگر تم قابل اور دل ہونا چاہتے ہو تو اس کتاب کو خرید و " ۱۰ر
عجیب نشان ایک دلچسپ نقوش تعویذ کے نقش نزاکا فوٹو یا تقطیع " ۱ر
تلخ تحریر اقلیدس طالبعلموں کے لئے نہایت مفید " ۱ر
طلسم جوانی بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نتیجہ نظم میں " ۱ر
منموہنی حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ کلام " ۱ر
مدرس اختر قیمت ۲ر + قصہ بہرام بہروار " ۲ر
لیلۃ القدر " ۲ر + دیوان شاد نفت بیں ۲ر
فن تماشبینی ایم باوی بخش فرقہ طوائفان کی خوب قلعی کھولی گئی ہے۔ قیمت ۵ر +
سیمیا مودیعنی سواسح عمری حضرت مہدی موعود فرقہ مہدی کے لئے خاصکر نہایت لاجواب کتابچہ ہے۔ قیمت ۴ر +
بخجم کی کتاب قیمت ایک روپیہ +
دوا تندرستی نہایت مقوی قیمت بیس روپیہ دوا داد کسی قسم کی تکلیف نہیں دیتی ۱ر + مرہم خارش خشک ہوتا ہے فی ڈبیہ ۱۲ر
تصویر دار انگوٹھی قیمت معہ + برقی انگوٹھی قیمت ۴ر +

المشتہر اخبار کرنیل مراد آباد

سوال ۔ کون شخص دولتمند ہونا نہیں چاہتا ۔ جواب ۔ جو شخص طریق دولت معلوم کرنے کو دو آنہ کا پیسہ اخبار ہمیں خرید کر نہیں پڑھتا ۔

اس لئے ملک مفلس ہو گیا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ جبکہ چھتیس کروڑ روپیہ صرف ہندوستانیوں کے کپڑوں کے لئے ممالک غیر کو بھیجا جاتا ہے جو ہندوستانیوں کے بہت کچھ اپنے اختیار میں ہے تو وہ کیوں نہیں اسی کا بھیجنا بند کر دیتے ؟

بمبئی میونسپلٹی اور اخراجات طاعون

طاعون ملعون نے خلائق کے ساتھ ہی میونسپلٹیوں پر وہ مصیبت ڈالی ہے کہ وہ نہ فقط رفاہ خلائق کے اکثر کام ملتوی رکھنے پر مجبور ہو گئی ہیں بلکہ خاص اسی کے اخراجات سے اُن کی کمر ٹوٹی جاتی ہے۔ بمبئی میں چونکہ وبا نے سب جگہ سے زیادہ ہاتھ پاؤں پھیلائے ہیں۔ اس لئے وہاں کی میونسپلٹی کو بھی سب سے بڑھ کر مصیبت برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے تو اس کی امداد سے قریباً انکار ہی کر دیا ہے لوکل گورنمنٹ سے جو کچھ ملا وہ آٹے میں نمک کا حکم رکھتا ہے اس لئے بیچاری ہر ایک ذریعہ آمدنی کو تاکتی ہے۔ حال میں اس نے مغفلمان بندرگاہ سے کہا ہے کہ ماہانہ ۳ لاکھ روپے (اخراجات طاعون) کے ۵ لاکھ تم برداشت کرو۔ کیونکہ تمہاری آمدنی ۵ لاکھ ہے اور اس کا نصف سے زائد حصہ ایسی اراضی سے وصول ہوتا ہے جو بمبئی میونسپلٹی کی حدود میں واقع ہے۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بروئے قانون ایسی امداد دینے کے لئے مجبور نہیں ہیں۔ اور نہ پہلے ہفتہ بخار وغیرہ کے موقعہ پر ہم سے مدد لی گئی۔ دوسرے جب ہم نے میونسپلٹی کو اس کا واجبی محصول ادا کر دیا تو پھر ہم کیا اور دعویٰ رہا۔ میونسپلٹی نے اسپر امرد دم کا یہ جواب دیا ہے کہ جس قدر ارامنی پورٹ ٹرسٹ کے پاس ہے اس کے قریباً ۱/۲ حصے پر کچھ محصول نہیں لیا جاتا۔ اور باقی کا بھی ۱/۲ محصول معاف کر دیا گیا ہے لہذا اس کو ضرور میونسپلٹی کا ہاتھ بٹانا چاہئے۔ مگر خدا ہی ہے جو میونسپلٹی اپنے دعوی میں کامیاب ہو کیونکہ پورٹ ٹرسٹ کا یہ عذر کہ "ایسی امداد کی کوئی نظیر موجود نہیں" بہت ہی قوی ہے۔ گورنمنٹ ہند اگر خزانہ شاہی سے بمبئی میونسپلٹی کی امداد کرے تو بہت مناسب ہوگا کیونکہ یورپ میں وبا پھوٹنے کے موقعہ پر ایسے اخراجات منجانب سلطنت ادا کئے جاتے ہیں۔

حجاج ہند اور سرکاری حکم

حجاج کے بارے میں جو رزولیوشن گورنمنٹ ہند نے ان دنوں نافذ فرمایا ہے اس سے اہل الاعتقاد مسلمانوں میں ایک نہایت صدمہ درنج کا خیال پیدا ہوا ہے۔ یہ صدمہ درنج گورنمنٹ کی کارروائی سے نہیں۔ بلکہ اپنی بدنصیبی کا ہے جو گزشتہ تین روز سے ہمارے نہیں زیارت عتبات عالیات سے محروم کرتی چلی آتی ہے۔ گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ تمام ایسے لوگ جو بمبئی ریاست تمام سندھ کے جس میں کراچی شامل نہیں ہے) مدراس۔ ریاست میسور و حیدرآباد یا علاقہ کورگ میں دائمی یا مستقل بود و باش رکھتے ہیں۔ انہیں حج کے لئے جہاز پر سوار ہونے کی اجازت نہ دی جائے گی۔ گو کہ وہ بندرگاہ بمبئی سے نہ جائیں تمام علاقہ جسے دکن کہنا چاہئے۔ حج سے بالکل محروم کر دیا گیا۔ شمالی ہند کے مسلمانوں کو البتہ اجازت ہے۔ مگر اس اجازت میں شرطیں ایسی سخت ہیں جنہیں سُن کر بمشکل پانچ سات فیصدی لوگ جانے پر رضامند ہونگے۔ اوّل تو صرف ایک دور دراز بندرگاہ پٹا گانگ سے انہیں سوار ہونے کی اجازت ہے جو جہاز پر چڑھنے کے قبل وہ ایک خاص جگہ میں اُس وقت تک رکھی جائیں کہ وبا وغیرہ کا اثر اُن میں سے نکل جائے اور وہاں کا طبی افسر اس امر پر اپنا اطمینان کرے۔ پھر ایک دقت یہ ہے کہ ٹکٹ صرف اُن مقامات پر فروخت ہو سکیں گے جہاں معائنہ گاہیں قائم کی گئی ہیں۔ ان تمام باتوں کو بھلا کون گوارا کریگا۔ یہ مانا کہ گورنمنٹ بوجہ طاعون مجبور ہے اور یہ اُس کا اپنا حکم نہیں بلکہ بمشورہ دول یورپ۔ جن میں ٹرکی بھی شامل ہے ایسا حکم دیا گیا ہے۔ تو بھی زائرین کے ساتھ ہر طرح رعائت رکھنی چاہئے تھی۔ جن کو تین سال حج کی اُمید میں گزر گئے ؟

مصر کی آئندہ حالت

یورپین مدبرین کی حکمت عملیاں بھی غضب کی ہوتی ہیں۔ مصر کے بارے میں لارڈ سالسبری و مسٹر بالفور ڈگرے تو یہ بولے کہ ہم وہاں سے نہ ٹلینگے۔ نیز سوڈان کے قبضے میں نئی مجبوریاں پیدا ہو رہی ہیں۔ لارڈ سالسبری نے بحیثیت معتمد لطنت خارجہ انگلستان خدیو کو جواب دے دیا کہ سوڈان میں ہمارا حق مصر سے مقدم ہے۔ کیونکہ ہم نے اُسپر اپنا روپیہ خرچ کیا ہے اور اپنے بہادروں کا خون بہایا ہے۔ اُن کے برخلاف مسٹر چیمبرلین جو انگلستان کے نمایاں اشخاص اور موجودہ گورنمنٹ کے زبردست اراکین میں سے ہیں۔ یوں بولے کہ انگلستان مصر کی طرف سے یعنی قائم مقام مصر تمام علاقہ وادی نیل و مقبوضات غلیظہ پر دخل پاتا ہے۔ یہ تناقض بیان سمجھ میں نہیں آتا کہ کیوں واقع ہوا۔ اگر لارڈ سالسبری بالقابہ کا قول درست مانا جائے یا مسٹر چیمبرلین بہادر کا۔ خیر یہ تو گھر کی بات ہے۔ لیکن لارڈ سالسبری و سر ایڈورڈ گرے کی تقاریر متعلقہ مصر نے جیسا کہ اُمید کیجاتی تھی۔ فرانس کو شکایت کا موقع دیا ہے اور وہاں کے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ اگر انگلستان یوں مان جائے تو ان جائے ورنہ مسئلہ مصر کا تصفیہ کرنے کے لئے فرانس کو جرمن سے سازباز کرنا پڑیگا ؟

چین و انگلستان

ایک طرف تو فرانس جرمن سے مصر کے معاملے میں انگریزوں کے خلاف اتفاق کرنا چاہتا ہے اور دوسری طرف انگلستان چین کے متعلق جاپان۔ جرمنی اور امریکہ سے گہری دوستی پیدا کرنے پر رضامند ہے۔ مسٹر چیمبرلین بہادر نے اپنی ایک تازہ تقریر میں فرمایا کہ روس کے معاملات چین کی بابت معاہدہ ہونا مفید تو ہے۔ اور انگلستان کی یہ خواہش بھی ہے مگر معاہدہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ فریقین کے فوائد کا لحاظ رکھا جائے۔ گویا روس انگلستان کو فائدہ نہیں پہنچانا چاہتا۔ خیر کچھ ہی ہو مگر جرمنی کا فرانس سے موافق ہونا مشکل ہے اور انگلستان سے بہت آسان ؟

نواب محسن الملک کی نصیحت طلبائے محمڈن کالج کو

علیگڈھ محمڈن کالج میں طلبا نے ایک نئی انجمن "سر سید میموریل سپیکنگ کلب" کے نام سے قائم کی ہے۔ جس کا مقصد روزانہ "مصر یہ لکھتا ہے کہ "ہر ماہ میں دو دفعہ طالبعلم سر سید کے بڑے بڑے کارناموں میموریل فنڈ اور محمڈن یونیورسٹی کی ضرورت و دیگر مناسب مضامین پر تقریر کیا کریں"۔ اس کی ابتدائی تحریک پر وقیسر ضیاء الدین عباسی کی طرف سے ہوئی۔ نواب محسن الملک و پروفیسر مارلین صاحبان اس کے پریسیڈنٹ بنائے گئے۔ یکم نومبر کو اس کا پہلا جلسہ کالج کے بڑے ہال میں منعقد ہوا اور نواب صاحب ممدوح نے ایک نہایت سلیس و موثر تقریر میں طلبا کو نصیحت کی کہ وہ تعلیم کو لہو و لعب پر (گو وہ کتنی ہی شہرت اور تعریف کے باعث ہوں) ترجیح دیں اور اپنی قائم کی ہوئی انجمن کی حفاظت کریں تاکہ اس کا حشر پہلی انجمنوں کا نہ ہونے پائے۔ کھیلوں کے متعلق نواب صاحب مدوح جو ذیل فقرے قابل قدر و لائق عمل ہیں :-

"میں بھی جب تم سے کسی کی بابت سنتا ہوں کہ وہ بڑا مغرور یا لاپرواہ ہے تو مجھے بھی خوشی ہوتی ہے۔ اگر میں کرکٹ یا فٹبال کے زمانے میں تعلیم پاتی ہوتی تو میں بھی تم میں سے کسی کو بڑا کرکٹ اور فٹ بال کھیلنے والا پاکر خوش ہوتا مگر چونکہ میری تعلیم ہوئی ہے میں تو اسی قسم کے خیالات و نتائج پاکر خوش ہوتا ہوں۔ میری تعلیم ایسے اُستادوں میں ہوئی ہے کہ جو کھیل کود کو محض لغو و فضول زندگی خیال کرتے تھے جو کبھی جمعہ کے روز بھی چھٹی دینا نہ چاہتے تھے۔ جو صبح سے لے کر ۹ بجے رات تک اپنے پاس سے ہلنے نہ دیتے تھے ..... گو میں اس قسم کی تعلیم کو بُرا سمجھتا ہوں اور اُن لوگوں کو بھی بُرا خیال کرتا ہوں جو تمہارے کرکٹ اور فٹ بال کے کھیلوں کے مخالف ہیں مگر تاہم پرانی تربیت کا اثر اس قدر باقی ہے کہ میں تو اسی طالبعلم کو دیکھ کر خوش ہوتا ہوں جو کرکٹ کھیلنے کے وقت بھی لمپ جلائے پڑھ رہا ہو۔ اور اسی کو ہونہار ملک قیاس کرتا ہوں اس سے میری یہ غرض نہیں ہے کہ تم بالکل کھیل کود چھوڑ دو اور پڑھنے میں ایسے مستغرق ہو جاؤ کہ اپنی صحت کی بھی پروا نہ کرو۔ مگر ہاں میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ تم کھیل میں ایسے مشغول ہو جاؤ کہ اپنے اصلی مقصد ہاتھ سے کھو دو"

ویب صاحب کے مشن کی حقیقت

روزانہ پیسہ اخبار میں مسٹر محمد الگزنڈر رسل ویب صاحب کے متعلق یہ لکھا گیا ہے کہ "شاید نواب عماد الملک بہادر متعلقہ شعبہ تعلیم حیدرآباد نے امریکہ جا کر مسٹر ویب کی نسبت ایسی باتیں سُنیں جو ایک مسلمان کے لئے زیبا نہیں ہیں"۔ نواب عماد الملک کے بجائے نواب صاحب مرحوم بااسودہ کو سمجھنا چاہئے نواب صاحب بااسودہ بڑے سیاح تھے وہ آخر میں اضلاع متحدہ امریکہ میں بھی گئے تھے اور باوجودیکہ ویب صاحب اُن سے

پیسہ اخبار روزانہ بھی شائع ہوتا ہے۔ اگر آپ کو روزانہ اخبار کی خریداری کا شوق ہے۔ تو روزانہ پیسہ اخبار کو ضرور منگوا کر دیکھیے۔ کیونکہ اردو زبان میں کوئی دوسرا روزانہ اخبار ایسا نمونہ نہیں ملیگا۔ المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۳ دسمبر ۱۸۹۸ء

دیسی اور پردیسی کپڑا

"ہندوستان کی تجارت کی ترقی" کے عنوان سے ایک قابل نامہ نگار صاحب نے ایک مراسلت لکھی ہے جو ۲۳ نومبر کے روزانہ پیسہ اخبار میں درج ہے۔ میں اُس کا یہ آخری فقرہ تسلیم کرتا ہوں افسوس یہ ہے کہ یہ مفلس بے روزگار متلاشی روزی بھی اپنے ملک کی چیز کے استعمال سے نفرت کرتے ہیں۔ دیکھ کر پھڑک گیا۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ جو لوگ بے روزگاری کے مرض میں مبتلا ہیں۔ سب سے زیادہ وہ محتاج اس امر کے ہیں کہ ملک کی تجارت اور صنعت و حرفت کو ترقی ہو اور اُس سے وہ بھی فائدہ اُٹھائیں۔ لیکن وہ اس بات کی ضرورت کے قائل ہی نہیں۔ اس وقت ہمارے بھائی بھوکے مر رہے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اُن کے بنے ہوئے کارخانے اور کھڈے کو لوگ پہنتے نہیں۔ اور اس ناقدردانی کی وجہ سے اُن کے ہنر اور کاریگری کا بھی ستیاناس ہو گیا ہے۔ ورنہ جس زمانے میں یورپ کے کپڑے ہندوستان میں کم آتے تھے یہی دیسی بھائی نہایت عمدہ کپڑا بنتے تھے۔ جو بادشاہ اور امیر سے لے کر غریب تک پہنتے تھے۔ اب وہ ڈھاکہ کی ململ کہاں ہے جو دنیا میں ضرب المثل تھی۔ اور جو مانچسٹر کی ململ سے بھی باریک ہوتی تھی۔ ہم لوگوں نے یورپ کے بھٹے فاصے اور بانات کے سامنے اپنے دیس کے کپڑے کو چھوڑ دیا۔ ہمارے ہموطن اور بھائی لاکھوں ہندوستانی بھائی بھوکے مر رہے ہیں۔ مگر

ہم لوگوں میں ذرہ حمیت نہیں

کہ ہم اُن کی دستگیری کی فکر کریں۔ اور جو لاکھوں اور کروڑوں روپیہ ہر سال ہم غیر ممالک کے کپڑے پر صرف کرتے ہیں اور اُس روپے کو ملک سے باہر بھیج دیتے ہیں۔ اُس کو ملک کے اندر رہنے دیں۔ گو ہر سال اپنی کوشش سے وہ ملک کو اس قدر غریب بناتے ہیں کہ جس قدر روپیہ ایسی چیزوں پر استعمال کرتے ہیں کہ جو انہیں ملک سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

۱۸۹۵-۹۶ء میں ہندوستان میں (۱۱۶۹۷۳۰۱۶۰) روپے کا مال غیر ممالک سے آکر داخل ہوا۔ یا یوں کہو کہ اس سال میں ہندوستان نے ایک ارب سولہ کروڑ ستانوے لاکھ روپے کی زیادہ غیر ممالک کی نذر کیا۔ ایسی اشیا کے عوض میں جو کہ ایک آدھ ہی ہوتا تو اُن کا بڑا حصہ اپنے یہاں تیار کر سکتا تھا۔ بمقابل اس کے ہندوستان نے غیر ممالک کے ہاتھ اپنے یہاں کی خام پیداوار (۷۹۷۲۶۴۴۹۰) روپے کی فروخت کی۔ اور دوسرے لفظوں میں اس کا یہ مطلب ہے کہ اُنا سی کروڑ پونے ستر لاکھ کے قریب خام پیداوار ہندوستان نے غیر ممالک کے حوالے کی کہ جس کو اگر اسی سرزمین میں تیار کیا جاتا تو اس سے چار چند قیمت کی ہوتی۔ اور دو تین گنا حمیت

ہندوستان کے کاریگروں کے ہاتھ میں

رہتی۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ اس سال میں جس قدر روپے کا مال غیر سے ہندوستان نے مال خریدا ہے اُس میں کپڑا کس قدر حمیت کا ہے۔ روئی کا ہر قسم کا کپڑا کچا اور دھلا ہوا اور سوت (۲۹۸۲۲۳۷۴۰) روپے کا ہندوستان میں داخل ہوا ایسی کا (۱۵۳۲۶۳۰) روپے۔ سن وغیرہ کا (۵۸۸۴۰) روپے۔ ریشم (۱۲۷۷۴۲۰۰) روپے۔ پشم (۱۵۴۱۶۳۹۰) روپے۔ غرض کل ہر ایک قسم کے کپڑے اور سوت کی (۳۵۷۱۰۷۰۲۰) روپے۔ گویا پونے چھتیس کروڑ روپے کا کپڑا ہندوستان میں یورپ سے آتا ہے۔

اب ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں کل (۲۱۶۱۱۲۶۷) منے ہوئے کپڑے اور لباس کے متعلق کام کرنے والے ہیں۔ جو کل ملک کی آبادی کے ۴۲۹ فی صدی کی نسبت سے ہیں۔ شائد مردم شماری کے افسروں نے اس تعداد میں جلاہوں کے ساتھ روئی بھی شامل کر دئے ہوں۔ مگر اس میں شک نہیں کہ ہندوستان میں جلاہوں کی بہت بڑی آبادی ہے۔ اور اگر ہم لوگ ان سے کپڑا بنوائیں تو یہ بوجھ جس ہماری ضروریات پوری کر سکتی ہے۔ اور اس صورت میں اگر پونے چھتیس کروڑ روپیہ سارا نہیں

اس کا آدھا ہندوستان میں رہ سکتا ہے

جو ہم ممالک غیر کو اپنی پوشش کے عوض میں دیتے ہیں۔ ہندوستان کی آبادی ۲۶ کروڑ ہے۔ اور اس حساب سے صرف ایک سال کا کپڑے کا روپیہ ملک سے باہر نہ جانے سے ہندوستان کا ہر ایک باشندہ پہلے سے قریب سوا روپیہ کے زیادہ دولتمند شمار ہو سکتا ہے۔

یہ مانا کہ ہندوستان کے بنے ہوئے کپڑے ایسے خوبصورت اور ستھرے نہیں ہوتے جیسے کہ ولائتی ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں تو شک نہیں کہ یہ ارزاں ضرور ہوتے ہیں۔ اور بجائے خود البتہ اچھے ہونے کے سادہ ہوتے ہیں۔ پہلے تو ہمیں ارزانی اور سادگی کی ہی ضرورت ہے۔ لیکن اگر وضعداری اور گرانی ہی درکار ہے تو تھوڑا عرصہ صبر کیجئے اور ہندوستانی جلاہوں کو اپنی ضروریات سے واقف کیجئے۔ جب وہ دیکھینگے کہ اُن کے فن کی قدر ہوتی ہے۔ وہ طرح طرح سے جان لڑا دینگے اور نہایت عمدہ پہننے کے قابل کپڑا تیار کر دیں گے۔ مثلاً لدھیانہ۔ جالندھر اور گجرات کے خانہ دار اور دھاریدار سوتی کپڑے یہی جلاہے ایسے اچھے بنتے ہیں کہ مانچسٹر کی کلوں کے کپڑے اُن سے اچھے نہیں ہوتے۔ اُس وقت یورپین لوگ بھی لدھیانہ اور گجرات کے سوتی کپڑے اور کشمیر کی پٹیاں پہننے لگے ہیں۔

ایک دوسرا اعتراض یہ ہو سکتا ہے کہ دلائتی کلوں سے ادنیٰ درجہ کی ململ اور کورا کپڑا اتنا سستا تیار ہو سکتا ہے کہ وہ جلاہوں کی دستی محنت سے نہیں ہو سکتا پہلے تو میں یہ صلح نہیں دیتا کہ یہ عام موٹے کپڑے جو اب ہندوستانی کلیں بمبئی وغیرہ مقامات میں تیار کرتی ہیں اور ہندوستانی سرمایہ اُنپر لگا ہوا ہے استعمال نہ کئے جاویں۔ جبکہ یہ بھی ہندوستان میں بنے ہوئے کپڑے ہیں تو یہ برابر استعمال کئے جاویں۔ بھلا دستی محنت سے اِن کے مقابلے میں پورے بھی نہیں اُتر سکتے دوسرے میرے خیال میں

اگر اہل ملک عزم کر لیں

کہ ہندوستانی جلاہوں کے بنے ہوئے کپڑے سے خواہ کسی قدر گراں بھی ہوں انہیں رواج دیا جائے تو کوئی نئی بات نہیں۔ ایک دفعہ ایک انگریزی دوکان میں میں نے ایک معمولی بھدی سی سوزنی دیکھی تھی جس کی قیمت میں سُن کر حیران رہ گیا۔ آخر معلوم ہوا کہ وہ دستی محنت سے انگلستان کی عورتوں نے کاڑھی ہوئی ہے۔ اور انگریز صرف حب الوطنی کے خیال سے اُس سوزنی کی اس قدر زیادہ قیمت دے گزرتے ہیں۔ پچھلے دنوں ہسپانیا اور امریکہ کے درمیان جنگ ہو جانے سے ہسپانیا اور فرانس کے ہسپانیہ کی طرفداری کرنے سے اضلاع متحدہ امریکہ کی محب الوطن مرد اور عورتوں نے فرانس کی بنی ہوئی تمام اشیائے تجارت کا استعمال ترک کر دیا۔ ہر چند کہ وہ ہمیشہ سے اُن اشیا کو استعمال میں لاتی تھیں۔ ایسے ہی دو سال پیشتر جبکہ ٹرنسوال کے معاملے پر انگلستان اور جرمنی میں کشمکش ہونے لگی تھی تو محب الوطن انگریزوں نے جو جرمنی کے کارخانوں سے مال خریدنے کے ٹھیکے کئے ہوئے تھے وہ فسخ کر دئے۔ غرض اس قسم کی بیسیوں مثالیں بیان کیجا سکتی ہیں کہ محبت ملک کی خاطر لوگ اس قسم کے نقصان اور تکلیفیں گوارا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ایسا کرنا چاہیں۔ اور صورت موجودہ میں کسی نقصان کا بھی اندیشہ نہیں۔ بلکہ فائدہ ہوگا کہ بہت سے یورپین خوشنما کپڑے کہ جن کو دیکھ کر دل للچا جاتا ہے اور لوگ ضرورت سے زیادہ خرید لیتے ہیں۔ خریدنے سے محفوظ ہو جائینگے۔ چند سال پیشتر اس قسم کی تحریک عام ملک میں اُٹھی تھی کہ صرف اپنے دیس کی بنی ہوئی چیزیں استعمال کرو۔ بہت سے مہمان دلدادے نے ایسی چیزوں استعمال کرنا شروع کر دیں۔ لیکن جیسا کہ ہم لوگوں کا ہر کام کے متعلق ابتدا میں جوش ہوتا ہے۔ اس پہلو میں بھی ویسا ہی

جوش تھا جو تھوڑے عرصہ میں ٹھنڈا پڑ گیا

ڈاکٹر جیمین فریکلن نے اپنی مشہور نصائح میں لکھا ہے کہ گو لوگ ہمیشہ سے شکایت کرتے آئے ہیں کہ گورنمنٹ ملک پر ٹیکس بہت بھاری لگا دئے ہیں۔ اور زمانہ بہت سخت آگیا ہے تاہم اس سے بھی زیادہ ناقابل برداشت ہمارے اپنے اخراجات ہیں جو ہم نے اپنی مرضی سے اپنے ذمہ لگائے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی میں کہتا ہوں کہ ہندوستان کے پولیٹیکل بھی خواہ مخواہ کیا کرتے ہیں کہ گورنمنٹ ہند نے ہوم چارجز کا بہت بڑا بوجھ اُٹھایا ہوا ہے۔ یعنی اُس روپے کا جو بطور تنخواہوں اور پنشنوں کے ہندوستان سے انگلستان کو بھیجا جاتا ہے۔ اور نیز بہت سا روپیہ تبادلہ سکہ اور قرضہ کے سود میں یا یونہی

سوال کون شخص دولتمند ہونا نہیں چاہتا؟ جواب جو شخص طریق دولت حصول و دوام کا رخانہ پیسہ اخبار سے خرید کر نہیں پڑھتا۔

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۔ رعشہ:- عرصہ ۶ ماہ سے میرے ہاتھوں میں کچھ رعشہ ہوگیا ہے۔ بعض وقت کُل بدن لرز جاتا ہے۔ کوئی صاحب براہ کرم کوئی نسخہ مجرب بذریعہ اخبار تحریر فرمائیں۔ میری عمر قریباً ۲۵ سال ہے (۱۹۱۴۳ از روڑکی)۔

۱۲۵۔ پُرنال:- میرے ایک دوست عبدالرحمن کو آنکھوں کے پُرنال سخت تکلیف دیتے ہیں۔ عرصہ ایک سال سے آنکھوں میں پک کے نیچے بال پیدا ہوتے ہیں جو آنکھوں میں چبھتے ہیں۔ اور ہر وقت آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے جس سے قدرے نظر میں بھی فرق آگیا ہے۔ ہر بہت علاج کیا گیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ (محمد یوسف گماشتہ از قصور)۔

علاج

۱۴۳۔ جوانی میں ضعف (بجواب استفسار ۱۱۴)

ایسٹن سیرپ ۳۰ بوند۔ ایکسٹریکٹ ڈلمیانہ ۳۰ بوند۔ ایسڈ سلفیورک ۲ بوند۔ شکنجبین ۳۰ بوند۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۲۰ بوند۔ شربت بنفشہ ایک تولہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر ایسی دو موزاک صبح اور شام کو استعمال کیا کرو۔ اگرچہ ضعف اور انیمیا کسی حالت کو پہنچ گیا ہو۔ تو بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتے کے استعمال سے صحت کلی حاصل ہو جائیگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور رات کو بوقت خفتن میٹھے روغن کی کمر پر مالش کر کے پرانی روئی باندھ لیا کریں۔ صبح کھول ڈالیں۔ غذا مقوی استعمال کریں جیسے دودھ گرم۔ بادام۔ مربہ سیب۔ مکھن۔ ملائی وغیرہ۔ غذا زود ہضم ہونی چاہیئے۔ پرہیز ہر ایک ثقیل چیز سے رکھنا ضروری ہے۔ (محمد اسمٰعیل اکاؤنٹنٹ ڈسپنسری جنڈیالہ۔ ضلع امرتسر)۔

۱۴۴۔ زچہ کا روگ (بجواب استفسار ۱۱۶):- سپرٹ ایتھر نائٹر وسانی ۲۰ بوند۔ پوٹاسی برومائڈ ۲ گرین۔ پوٹاسی آیوڈائڈ ۲ گرین۔ سنکونہ فبری فیج ۵ گرین۔ ایسڈ سلفیورک ڈلیوٹ ۱۰ بوند عرق بید مشک ایک تولہ۔ عرق گاؤزبان ایک تولہ۔ شربت بنفشہ ۱ ماشہ۔ عرق پودینہ ایک تولہ۔ ان سب ادویات کو ملا کر ایسی دو خوراکیں صبح و شام کال ایک ہفتہ۔ غذا زود ہضم۔ ہضم ہونے کے بعد دوائی مذکورہ بالا پلا دیا کریں۔ اور بوقت صبح ۱۰ بجے روغن زیتون بدن پر مل کر ۱۵۔ ۲۰ منٹ کے بعد گرم پانی میں نہلا دیا کریں۔ کپڑا حتی المقدور نرم اور گرم اور صاف پہنانا چاہیئے۔ پرہیز ہر ایک گرم چیز اور ترشی اور رشیون چیزوں سے۔ انشاء اللہ کال ہفتہ میں صحت کلی ہو جاویگی۔ نسخہ بہت مجرب اور موثر ہے۔ (ر)۔

۱۴۵۔ قبض (بجواب استفسار ۱۲۰):- دن میں کئی کئی بار چا پیا جائے۔ رطوبت پیدا بھی ہوگی اور خارج بھی ہوگی۔ پیٹ سے کچھ نہ ہوگا۔ کچھ پیدل چل پھر بھی لیا کیجئے۔ چائے بہت فائدہ ہوگا۔ (ظفر جہان سہارنپور دہلی)۔

۱۴۶۔ مسہل:- بہت آسان مسہل یہ ہے کہ جہازی چھالیا کو جو کہ ٹھوس بھری ہوئی ہو اس کو بھون لیں بھون لو۔ پھر باریک پیس لو۔ ایک تولہ سفوف کو نیم گرم پانی سے پھانک لو۔ یہ طلاب حکیم احسن اللہ خاں صاحب مرحوم بہادر شاہ بادشاہ دہلی کو دیا کرتے تھے (ر)۔

گمنام و نشان عزیز

۷۲۔ میرے دوست کالڑکا مسمی رام ناتھ عمر تخمیناً ۱۰ برس گندم رنگ فراخ پیشانی۔ پیشانی پر داغ خفیف ساچوٹ کا۔ لباس سُرخ چھینٹ کا کوٹ سرخ کنارے کی دھوتی۔ سرخ لہر یے کی پگڑی ۱۵ نومبر ۹۸ء سے گم ہے۔ براہ نوازش یہ اخبار میں شامل کر دیں بعیاذ خیر و حسنات نہ ہوگا (محمد آصف خاں ڈھیار ۲۳۳۵)۔

۷۳۔ میرا ایک دوست مسمی حافظ محمد یوسف عرف مکی۔ ساکن سہارنپور۔ محلہ پیر گراں۔ بعمر ۱۸ سال۔ رنگ گندمی۔ قد میانہ۔ گول چہرہ۔ ڈاڑھی بھری ہوئی۔ بائیں ہاتھ میں کبھی بھی ہے اور حافظ قرآن ہے اور اُردو بھی لکھ پڑھ سکتا ہے۔ قریباً ۲ سال سے گم ہے۔ اُس کی والدہ اور زوجہ جُدائی سے سخت پریشان ہیں۔ اگر آپ کے اخبار کے ناظرین پتہ دیں تو ثواب عظیم کے مستحق ہوں (محمد یوسف گماشتہ شرف دین کمپنی قصور)۔

عام

سوال

۱۱۳۔ پٹواری مال:- میں پٹواری مال کا ہوں۔ اور نہر کی ملازمت کا طالب ہوں۔ درخواست کہاں بھیجی جاوے؟ شکور ہونگا۔ (محمد جلی پٹواری ۱۰۵۷۳)۔

۱۱۴۔ کلاہ ٹرکی:- ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب مطلع فرماویں کہ کلاہ ٹرکی کس طرح ایسی صاف ہو کہ رنگ اور ہر بعینہ قائم ہو جاوے جیسی کہ اول نئی کی تھی۔ اور دوہری و ڈبل کلاہ کا حکم بھی پڑھ جاوے؟ ممنون ہونگا۔ (محمد عبداللہ خاں کمپنی ۲ انفنٹری بہاولپور)۔

۱۱۵۔ کشتہ:- شائقین مرجان و گوہر دنتی ہر تال کے جلیو و جلیوہ کشتہ کرنے کی ترکیب مطلوب ہے؟ ناظرین پیسہ اخبار سے کوئی صاحب بذریعہ اخبار مطلع فرماویں (گوند سہائے خمیار پیسہ اخبار ۲۳۴۶)۔

جواب

۹۷۔ کیمرہ فوٹوگرافک (بجواب سوال ۹۷):- جو جیسی کیمرہ اشتہاروں میں تحریر ہوتا ہے۔ وہ بالکل خراب اور قیمت کا برباد کرنا ہے۔ اگر منگوانا چاہو تو کسی معتبر کارخانے سے طلب کرو (حکیم سید انعام علی فوٹوگرافر پلول)۔

۹۸۔ بادام کا تیل نکالنے کی مشین (بجواب سوال ۱۰۵) محبوب علی اینڈ کو بمبئی۔ اور یارائٹ دے لیڈلا اینڈ کو کلکتہ سے طلب کریں۔ (ر)۔

۹۹۔ فوٹوگرافک کیمرا (بجواب سوال ۹۷):- فوٹوگرافی بہت مشکل کام ہے اُس کے بتلانے والے بالکل مفقود ہیں۔ میں تجربے سے کہہ سکتا ہوں کہ دس پندرہ روپے کے آلات سے کچھ کام نہیں نکل سکتا۔ سوداگروں میں اچھا اور سستا سودا اگر باباجی سکھدام ایم بمبئی والا ہے۔ جسکی فہرست آپ کو صرف درخواست پر مل سکتی ہے۔ اور خرید آلات میں کسی تجربہ کار اور ایماندار کی رائے ضروری ہے لہٰذا رائے کے لئے احمد حسین صاحب ڈرافٹسمین فوٹوگرافر ریلوے فیض آباد سے بہتر کوئی نہیں ان سے خط و کتابت کیجئے (ر ۱۹۱۴۳)۔

شعر و سخن

اتفاق

مصنفہ منشی دوارکا پرشاد صاحب اُفق مالک نظام اخبار لکھنؤ

سرچشمہ مفاد زمانہ ہے اتفاق — زلف عروج بخت کا شانہ ہے اتفاق
بہبودیٔ جہاں کا خزانہ ہے اتفاق — جو پھانس سے بہا کہ وہ دانہ ہے اتفاق
جس نے اس اتفاق کی سودا سمجھ لیا
ساچھو مٹی حال لیتا ہے تکلین شاہ کی

اوصاف نیک و خوب کی قسم اتفاق ہے — جان مفاد کے لئے جسم اتفاق ہے
جس سے ملے مراد وہ اسم اتفاق ہے — ہنوں ہے اتفاق طلسم اتفاق ہے
یہ اتفاق شرق سے خورشید اوج کو
معراج فتح اس سے ہے شمشیر فوج کو

اکسیر ہر ہر کس و ناکس ہے اتفاق — قیدی کو دل کشن در حبس ہے اتفاق
کوئی اگر سپر ہے تو وہ بس ہے اتفاق — پارس یہ اتفاق ہے پارس ہے اتفاق
مشکل جو اتفاق سے حل کیجئے ہیں ہر
آسان اوج بخت سے بھی ہو بس ہیں ہر

اس باغ میں خزاں ہو کبھی بھی نہیں — تحلیل ایسا وہ سر کوئی پر بار بھی نہیں
ابر اس سے پڑھ کے کوئی گہربار ہی نہیں — لاکھوں فوائد اسکے ہیں دینار بھی نہیں
تاریخ ملک اسکے فوائد سے گن سکیں — سورج سے بھی شمار نہ انگلیاں تھکیں

فیشن کے اتفاق نے مسکن بنا لئے ہیں — فلک کے اتفاق نے خرمن بنا لئے ہیں
پرزوں کے اتفاق نے بحر بنا لئے ہیں — تنکوں کے یکدلی نے نشیمن بنا لئے ہیں
ریزوں کے اتفاق سے انبار ہو گیا — قطرہ ہی جمیل سے یم نثار ہو گیا

سیکنڈ نے اک نظیر مناسب دکھائی ہے — آپس کے اتفاق سے جھاڑ و بنائی ہے
خاشاک جس میں اور جھاڑ تک سائی ہے — کوڑا اٹھا ہے خاک میں گھر میں صفائی ہے
بچوں کے اتفاق کا ڈول ہے جو تاک ڈنکا — جاروب خود مکانکو کوڑے سے پاٹ دیا

قائم ہے اتفاق عناصر سے ہر بدن — مرنے کے اتفاق سے ہے ہستی سخن
ڈوروں کا اتفاق ہے باعث پر ہن — تختوں کے اتفاق سے ہے سونے میں وزن
ہے انگلیوں میں جس گرفت اتفاق سے — بادیں بھی ہے آمد و رفت اتفاق سے

ہر کھیت کھلتا ہے اس کدال کے کھیل — پیتے ہیں اتفاق دلی سے روٹی ہوئی
روشن مکان کرتا ہے جو تی سے مکے نیل — لذت رسان زباں کو ہے شیر و شکر کا میل
قائم ہو جو یکدلی کا ہم عہد ہو گیا — پیدا ما کھیوں کے کلیہ شہد ہو گیا

بے اتفاق کا م نکلنا محال ہے — بے دستگیر گر کے سنبھلنا محال ہے
صرف ایک لب سے بات نکلنا محال ہے — ہوں متفق پاؤں تو پھلنا محال ہے
دو دل نہ ایک ہوں تو کوئی کام ہی نہ ہو — دو دن اگر ہم نہ ملیں شام ہی نہ ہو

دو دل ہوئے جو ایک تو تقدیر پلٹ گئی — بگڑی ہوئی تمام قوم اگر کھیوٹ پڑ گئی
الفت کے ایک چھٹتے ہی کھیتی اجڑ گئی — ٹوٹا جو پرزہ چھلنی ہوئی کل بگڑ گئی
ہر ایک کام ہو سکتا ہے اس کے ساتھ سہ — تائی بجائی کس سے ہے صرف ایک کے نہ ہو

تکلیف میں بشر کو جو اس کی کمک ملے — آلام کی شکست ہو عشرت کو رنگ ملے
جس شے میں نا امید ہو وہ یک بیک ملے — جسکا گمان بھی نہ ہو وہ چیز تک ملے

ہر دل میں اتفاق کا جوہر جو بس گیا — امریکہ و فرنگ میں کیچن برس گیا
توصیف اتفاق اگر دلنشیں رہے — کوئی بھی اہل قوم نہ زادہ نہیں رہے
ہر سمت ہر ایک مکان میں یہ بن بچھیں رہے — دیوار مٹھائیں سونکی سب یقیں رہے
مست اتفق نہ چیستگی تا نہیں کی پھوٹ سے
سب کو اتفاق بڑھ کے ہو تاروں کی لوٹ سے

سوال - کون شخص مولتمند ہونا نہیں چاہتا؟ جواب جو شخص طریق دولت حصہ اول و دوم کارخانہ پیسہ اخبار سے خرید کر نہیں پڑھتا۔

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۸ | یوم شنبہ ۳۰ دسمبر ۱۸۷۹ء مطابق ۱۷ ارجب المرجب ۱۲۹۶ھ ہجری موافق ۱۰ پوس ۱۹ دسمبر ۱۹۳۶ء | جلد ۱۲

مذاق

دو طالع شخصوں کو سفر پیش آیا۔ راستے میں ایک شام کو انہیں صرف ایک روٹی دستیاب ہوئی۔ انہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر اسے آدھا آدھا بانٹ لیا جائے تو کسی کا بھی پیٹ نہیں بھریگا۔ اس لئے مناسب ہے کہ اس وقت ہم کو رکھ دیں اور سو رہیں۔ صبح جو رات کی بہت عمدہ خواب سنائے وہ اسے کھالے۔ رات کو دونوں سو گئے۔ مگر ایک کی ماری بھوک کے آدھی رات کو آنکھ کھل گئی۔ اور اس نے روٹی کو بیٹھ تنور میں جھونک دیا۔ جب کھا چکا تو سوچنے لگا کہ اب کس حیلے سے دوست کی ناراضگی کو ہٹایا جائے۔ صبح کو دوسرا بھی اٹھا۔ اور رات کی نہایت عمدہ خواب وضع کر کے سنانے لگا۔ اس نے کہا "یار۔ رات کو مجھے ایسا نظر آیا کہ فرشتے اللہ تعالےٰ کی طرف سے میرے لئے بہشت دالا ئے۔ اور ایک ٹوکرا انگا کر کہا کہ اس میں بیٹھ جاؤ تو اوپر آسمان کی طرف کھینچے لینگے۔ میں ٹوکرے میں بیٹھ گیا ——— ابھی اس نے بات ختم بھی نہ کی تھی کہ دوسرے نے اس کو ٹوک کر کہا "میں نے بھی تمہیں اوپر جاتے دیکھا تھا۔ میں وقت میں سمجھا۔ شائد یہ نیچے آئے تو آئے تو میں نے روٹی نکال کر تمہارا کھانا تھی"۔

دہلی میں ایک استاد ایک لڑکے کو سبق دے رہا تھا۔ اور بڑی مشکل سے اسے ایک بات سمجھائی۔ تب استاد نے لڑکے سے کہا "دیکھو اب تم سمجھ گئے ہو۔ اب اگر کوئی تمہارا امتحان لے تو تم کیا کہو گے"۔ لڑکا بولا "میں کہونگا کہ میں نہیں جانتا"۔

پادری نے کہا "آج صبح میرے گرجا کی جماعت میں عورتوں سے مرد دوگنے تھے" ——— "مگر اس کا تم نے کیا انتظام کیا تھا؟" ——— "میں نے پچھلے ہفتے اطلاع دے دی تھی کہ آج کے روز میرا وعظ "عورتوں کے فرائض" پر ہوگا"۔

ایک نوجوان نے ایک شخص سے اس کی لڑکی کے ساتھ شادی کرنے کی درخواست کی۔ لڑکی کے باپ نے پوچھا "تم کتنے کی پرورش کرنے کی استطاعت رکھتے ہو؟" نوجوان نے جواب دیا "کہ آپ کے یہاں کل کتنے آدمی ہیں؟"

وہ لڑکا "وہ چیک کہاں ہے جو تمہارے باپ نے جہیز کے تحائف کے ساتھ دیا تھا؟" دلہن "اباجان اس قدر خوفزدہ ہیں کہ انہوں نے اس سے اپنا چوٹ سنگوا لیا تھا"۔

عجیب عجیب باتیں

پچاس میل سے روشنی دکھانے والا لائٹ ہوس:- جزائر فوسیک میں سنڈے ہک کے قریب بندرگاہ نیویارک کے دکھانے پر ایک لائٹ ہوس واقع ہے جس کی روشنی سمندر میں ۵۰ میل کے فاصلے پر دکھائی دیتی ہے۔ اس میں ۱۷ فیٹ قطر کے دو لنس یعنی لینے شیشے لگے ہوئے ہیں ان کے پیچھے ایک خاص قسم کی محراب ہے جس میں پانچ انچ اور ۲۰ انچ قطر کی کاربن مطلوب ہوتی ہے پچھلے دنوں پہلا پہلا واقع مینیسوٹا میں ایک نیا لائٹ ہوس تعمیر ہوا ہے جو دنیا میں سب سے زبردست اشارہ کرنے والا مشہور ہے نصف منٹ میں پانچ دفعہ روشنی ملاحوں کو دکھائی دیتی ہے اور دن کے وقت جب مطلع صاف ہو یہ ہوس ۱۹ میل سے نظر آتا ہے۔ رات کے وقت اس کی کرنیں ۱۰ میل دور جاتی ہیں۔ دوسری بڑی روشنی سنڈے ہک میں ہے۔ جنرل الکٹرک کمپنی نے نمائش شکاگو کے واسطے تیار کی تھی اور اس میں اس قدر کامیابی ہوئی تھی کہ گورنمنٹ نے اس کو خرید کر قلعہ ہنوک میں نصب کر دیا تھا۔ جہاں یہ ۱۰ میل تک سمندر میں جاتی ہے۔

ریشمائیل عورتیں:- گزشتہ ہفتے میں پیسہ اخبار میں ریش دار عورتوں کا ذکر درج تھا۔ یہ ہے تو بیشک عجیب اور قابل حیرت بات۔ لیکن محققات ندا میں یہ کوئی نئی بات نہیں۔ ہمالیہ کے نواح میں دو عورتیں رہتی ہیں جن کی داڑھی اور مونچھیں موجود ہیں۔ ان میں سے ایک اب بوڑھی ہے اور اس کی عمر ۱۹۲۱ء (ضلع کرنال)۔

زلزلہ کی تیزی:- زلزلہ کی رفتار عموماً بہت تیز ہوتی ہے۔ اس وقت سے کہ جب لسبن میں اسکی پہلی حرکت محسوس ہوئی اس کے ختم ہونے تک صرف ۱۰ منٹ کا وقفہ تھا اور اس اثنا میں ہزارہا آدمی تباہ ہو گئے تھے۔ عموماً بھاری زلزلوں میں پہلی اور آخری حرکت میں ۱۰ سے لے کر ۳۰ سیکنڈ تک کا وقفہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب سیری ہمیشہ زلزلہ کی طریق رفتار میں نہیں پائی جاتی۔ کچھ سال گزرے ہیں جب کاراکاس واقع وینزویلا تقریباً تمام تباہ ہو گیا تھا اور اس زلزلہ عظیم کے وقوع پذیر ۲ سیکنڈ سے کم عرصے کے اندر ۱۱ ہزار آدمی ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی کئی ایسی نظائر موجود ہیں جن میں زلزلوں کا سلسلہ ہفتوں تک جاری رہا خواہ عرصہ کس قدر کم ہوتا ہم بہت دور دراز ممالک تک بربادی بہت جلد پھیل جاتی ہے جبکہ کرنیوالی زمین کی آواز فی سیکنڈ ۱۰ ہزار فیٹ سے

واقعیت عامہ کے کچھ اعداد و شمار

[illegible] تجارت درآمد ہندوستان سے [illegible] پانچ ماہ کے [illegible] ۱۹۳۶ء سے [illegible] ۱۹۳۷ء تک [illegible] ہندوستان [illegible]

	اگست سے دسمبر تک				ماہوں از پہلی اگست	
	۱۹۳۶ء	۱۹۳۵ء	۱۹۳۴ء	۱۹۳۳ء	۱۹۳۷ء	۱۹۳۶ء
[illegible]	۲۴۳۰۸۱۵	۲۰۲۶۹۴۵	۲۴۳۹۳۲۱	۱۸۳۵۳۰۹۹		
[illegible]	۱۳۶۹۰۹۳	۱۵۸۱۰۶۵	۹۰۰۲۹۹۱	۱۱۷۸۱۵۸۴		
[illegible]	۱۶۹۹۶۲	۸۶۲۶۴	۱۲۸۵۴۲۰	۳۰۰۳۹۹۷۴		
[illegible]	۳۹۲۹۷۰	۱۶۷۹۳۶۵	۲۳۴۹۵۲۴	۲۳۳۳۳۲۶		
[illegible]	۲۱۳۶۳۴	۹۷۳۱۶	۱۱۲۶۱۶۵	۹۵۲۳۰۹		
[illegible]	۲۴۳۰۶۹	۱۴۵۱۳۹	۱۰۹۱۸۸۱	۸۵۹۱۴۵		
[illegible]	۱۶۱۴۳	۷۵۶۴	۹۲۰۶۷	۶۰۲۵۵		
[illegible]	۱۶۸۲۲	۱۴۸۰۰	۸۰۳۱۵	۱۴۰۲۲۰		
[illegible]	۱۵	۷۶۵	۱۱۱۳	۹۶۵۲		
[illegible]	۱۹۵۳۰	۱۵۵۵۵	۹۱۳۳۰	۱۴۹۹۳۹		
[illegible]	۳۳۸۸۵۱	۳۶۶۹۱۳	۱۹۲۴۰۲۹	۲۸۳۰۶۱۳		
[illegible]	۱۸۳۹	۹۰۰	۷۰۷۷	۴۶۲۲		
[illegible]	۴۲۸	۱۱۲	۱۵۲۹	۱۷۹۳		
[illegible]	۲۳۳۰	۱۱۲۵	۸۱۵۰۱	۷۲۹۹		
[illegible]	۲۶۹۰۳	۱۷۴۷۵	۱۳۳۰۷۳	۱۳۱۷۰۳		
[illegible]	۶۴۳	۱۱۹۱	۳۴۰۳	۷۸۰۴		
[illegible]	۳۲۶	۵۸۶	۱۵۳۵	۱۸۳۵		
[illegible]	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ		
[illegible]	۲۷۲۸۷۰	۱۳۵۰۰۳	۷۲۸۳۴۷	۹۲۳۲۹۶		
[illegible]	۴۵۳۶۴	۲۵۰۵۵	۱۵۱۰۰۸	۱۴۹۰۵۲		
[illegible]	۷۰۰۴	۱۰۳۹	۳۰۲۳۶	۲۵۷۰۲		
[illegible]	۳۲۲۳۳۰	۱۶۳۱۹۶	۹۰۹۶۶۹	۸۰۸۸۵۲		
[illegible]	۱۰۲۱۶۷۲	۶۶۶۵۲۰	۲۸۸۵۵۸۱	۲۵۸۷۹۹		
[illegible]	۲۷۴۴۲	۵۵۴۳۷	۲۴۹۰۲۸	۵۳۸۱۲۲		
[illegible]	۳۴۶۱	۱۴۳۲	۱۱۷۲۸	۷۳۵۴		
[illegible]	۴۴۶	۶	۵۴۶	۳۲۷		
[illegible]	۴۰۳۶۳۱	۲۹۵۳۳۶	۲۱۳۹۷۲۸	۱۴۹۱۹۰۸		
[illegible]	۱۲۹۵۴	۳۱۱۶۵	۱۲۹۹۷۳	۱۰۴۴۰۰		
[illegible]	۱۰۹۰۶۳	۵۲۰۵۱	۶۷۱۳۶۵	۲۲۱۸۵۲		
[illegible]	۴۴۹۶	۹۰	۵۷۴۸	۴۲۱۵		
[illegible]	۱۰۹۵۱۰	۱۸۸۲۵۲	۵۹۰۶۰۳	۳۰۵۳۵۴		

سوال۔ کون شخص دولتمند ہونا نہیں چاہتا؟ جواب۔ جو شخص طریق دولت حصہ اول و دوم کا رنگ پیسہ اخبار سے خرید کر نہیں پڑھتا۔

تمام ادویات ہر آب و ہوا میں قابل استعمال ہیں

ہر ایک بیماری کا ٹھیک علاج کیا جاتا ہے

مصدقہ کیپٹن سر جن لیٹ لفٹنٹ سر جن جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح بخش

زمی

ضعف

تپ

ضعف

ضعف

ضعف

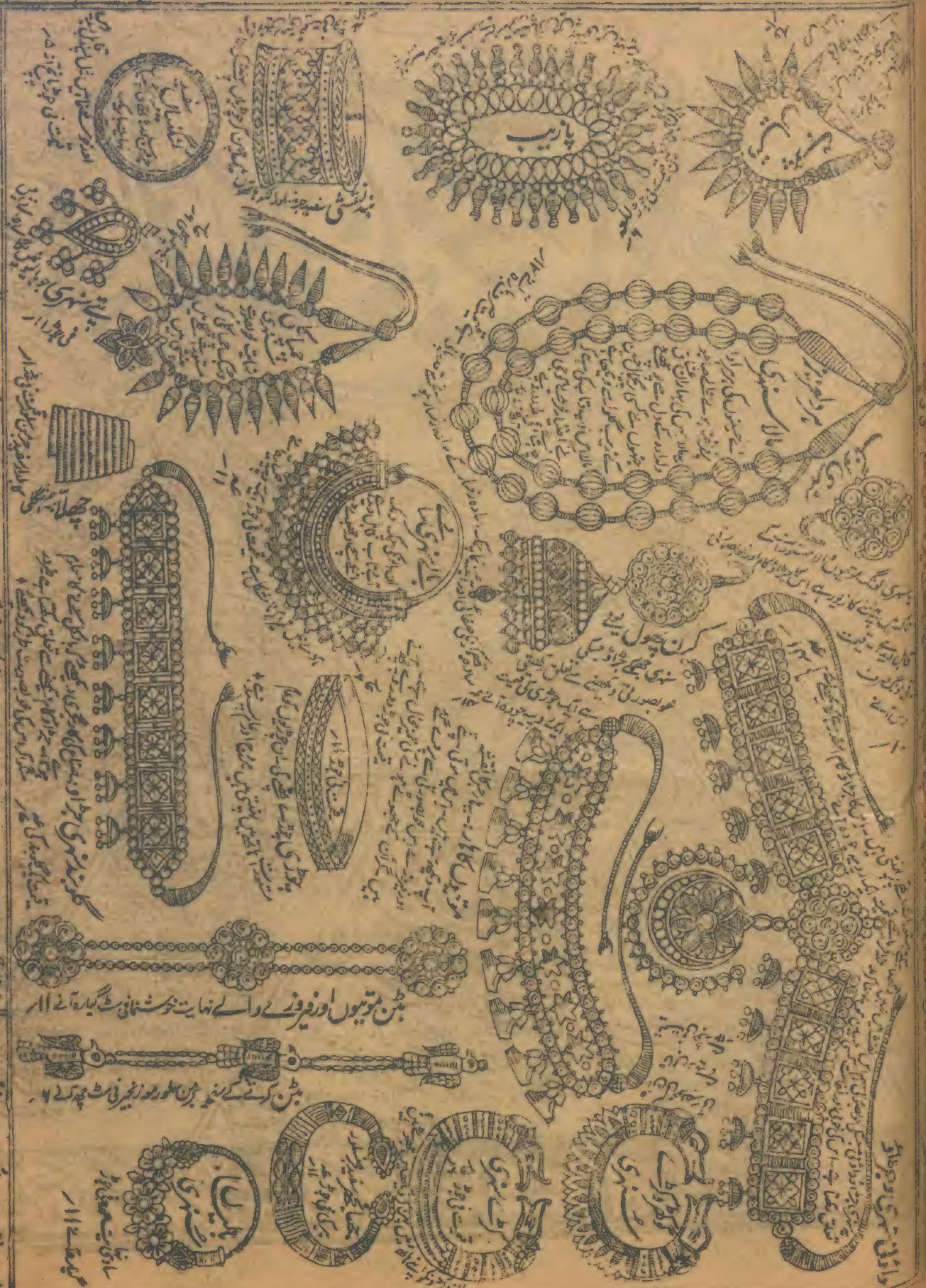
پازیب
بٹن موتیوں اور فیروزے والے نہایت خوشنما فی سٹ گیارہ آنے ۱۱
بٹن کرنے کے لیے بڑے سلور وموزر غیر فی سٹ چھ آنے ۶

عطردان خالص چاندی کا
قیمت فی عدد چودہ آنے
عطردان خالص چاندی کا نفیس
قیمت عدد
ایک روپیہ بارہ آنے

نوٹ

کثرت اشتہارات کے باعث بعض نوٹس کو سنیما اور غیر متعلقہ اشتہارات میں شامل کرنا محال ہو گیا ہے۔ چونکہ یہ کاروبار عرصہ ۳۰ سال سے جاری ہے اور اسکی بے نظیر ادویات کے متواتر تجربوں نے اہل ملک کو خود بخود قدر دانی کا موقعہ دیدیا ہے۔ آپ کو ایک نوٹ کے تجربے پر دواسے کے عجیب اثر سے بہرہ ور ہونا ثابت ہو سکتا ہے

حکیم خیر الدین رحیم بخش سوداگران ادویہ انگریزی و یونانی کٹڑہ گنجیاں امرتسر (پنجاب)

عرق دافع سوزاک

کیسا ہی نیا یا پرانا سوزاک ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ جلن اور پیشاب کا درد ہی روز بند اور ایک ہفتے کے اندر پوری صحت حاصل ہوتی ہے۔

قیمت فی بوتل ۸ عہ

عرق دافع طحال

مریضان تپ قلی کے لئے جادو کا اثر رکھتا ہے۔ صدہا مایوس مریض صحت یاب ہوئے۔ اسکی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ شائقین مطلق کی خدمت میں گذارش ہے

قیمت فی بوتل ۸ عہ

جوہر جریان

جریان یعنی رات کو آپ ہی آپ نکلنا کمزوری کی بے نظیر دلیلیں ہیں۔ نسیان۔ سر درد وغیرہ علامات جریان کو دور کر کے چست و چالاک بنا دیتی ہیں۔

قیمت فی بکس دو روپے

یونانی حلوا

روغن بنفشہ وغیرہ سے تیار کردہ حلوا کے استعمال سے دماغی کمزوری دور ہو کر دماغ تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ اور دماغی خرابی کا استعمال کرنا ضروری ہے

قیمت فی بوتل ۸ عہ

عرق دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کو جڑ سے دور کر کے ہمیشہ کے لئے صحت دیتا ہے

قیمت فی بوتل ۸ عہ

جوہر حیسی

قبض کے متعلق تمام امراض اور دردِ جگر و شکم۔ صفراوی اخلاط اور عورات کی مخصوص بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ فی بکس ۸ عہ

مرہم بواسیر

مسوں کی درد و کثرت خون کو دور کرتی ہے۔ (۸ عہ)

سفوف تریاق

یہ ایک ایسا سفوف ہے جو ہر ایک مرض کے لئے تریاق ہے مگر اسکا استعمال ضروری ہے

قیمت فی بوتل ۸ عہ

عرق بخار چوتھیا تیجہ

یہ عرق اس مرض کے لئے درحقیقت جادو ہے۔ دو تین خوراک برسوں کا بخار صاف ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔ بھر پس (اسکی شہرت ہے ہزاروں مریضوں نے صحت پائی)

قیمت فی شیشی ۸ عہ

حب ذیابیطس

بیشاب کا بار بار آنا اور اسمیں شکر کا آنا ذیابیطس کی علامت ہے اسکے ازالہ کے لئے یہ گولیاں ایسی اکسیر ہیں کہ صدہا مایوس مریضوں نے صحتیابی اور اظہار کر دیئے

قیمت فی شیشی

عرق ہاضمہ

ہاضمہ کی درستی۔ صفت سدہ۔ ہاضمہ اخلاط بدن۔ دردِ شکم۔ درد سر۔ سوداء ہاضمہ پاؤں کی جلن وغیرہ کے دفعیہ کے لئے یہ عرق در حقیقت تندرستی کی جان ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافعہ لہانی

کھانسی خشک ہو یا تر۔ زکام۔ نزلہ۔ سوداں کا بیٹھ جانا۔ کالی کھانسی وغیرہ امراض صدر کا بے نظیر علاج ہے۔

قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافعہ درد گردہ

درد گردہ بری بلا ہے۔ اسکے دفعیہ کے لئے یہ عرق ایسا اکسیر ہے کہ یکلخت شاد کر دیتا ہے۔ علامت پیشاب کے رہتہ کا بھی دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۸ عہ

ہیر آئیل

یہ ایک خوشبودار کشید تیل ہے جو بالوں کو سفید ہونے سے بچاتا ہے۔ ملاغ کو تقویت اور حافظہ کی طاقت بڑھاتا ہے۔

قیمت فی بکس ۸ عہ

منجن دانت

اس منجن کے استعمال سے دانت پائدار اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ خنکہ دہنی۔ سوندن کا چھٹ جانا اور خون کا نکلنا بند کرتا ہے۔ داغدار موتیوں کی مانند چمکدار ہو جاتے ہیں

قیمت فی بکس ۸ عہ

عرق دافعہ ضیق النفس

ضیق النفس (دمہ) الشان کے لئے نہایت درجہ مفید ہے۔ کسی ۸ عہ میں یہ عرق کے استعمال سے شافی دور ہو جاتا ہے۔ ۳۰ خوراک کی قیمت صرف تین روپے ہے

عرق مسیحا

شراب۔ جنڈہ۔ افیون وغیرہ نشوں سے یکدم توبہ کرا دیتا ہے۔ اسکی دو تین خوراک کے استعمال سے نشہ کی عادت ہمیشہ کے لئے چھوٹ جاتی ہے۔

قیمت فی شیشی (صدری)

عرق وجع مفاصل

گنٹھیا کے دفعیہ کے لئے یہ عرق مجرب ہے۔ کہ ایک بیت ہوا ہے اگر گنٹھیا آشک کا نتیجہ ہو تو ہمارے پیر شبہ کا استعمال کریں۔

قیمت فی شیشی ۸ عہ

عجیب و غریب مرہم

جو ہر موقعہ پر کسی وقت فرمائش صرف ہو سکتا ہے۔ اسکی خدمت میں ارسال کیا جاتا ہے۔ جلا ہوا۔ زخم۔ خارش۔ پرانی ہیضہ۔ کنور کی۔ نکسیر کے لئے اکسیر ہے۔ مرہم عیسیٰ علیہ السلام

قیمت فی شیشی

خضاب سیاہ

چند منٹ میں بال خوب سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ترو تازہ رہتے ہیں۔ سفید کے لئے بہترین خضاب ہے۔ اسکی تعریف میں مبلغ ۱۰۰ روپے انعام دیا جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی

روح جیون بوٹی

تازہ شہادت

روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء

لوگ ہر یکہ ان کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب خانہ اور ایسوں کی مضرتوں یا بروقت و اوتمک شادی نہ کرنے کے سبب تمام متناسلہ قوتوں سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو غنیمت شمار کرتے ہوں اور شادی کرلینے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی خطرناک پیٹیوں کے ڈرے ہوئے مجرب اور مفید اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور بوسیدہ طور سے کسی قسم کی تکلیف سے دائمی اور صلبی فوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں

قیمت نیبکس جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمناء کی ہوتی ہے اور جن کا استعمال مایوس مریض کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے مع محصول ڈاک وغیرہ تین روپے آٹھ آنے

نوٹ گر حفظ ماتقدم کے لئے ایک ایک شیشی ہر دو ادویہ کی بقیمت نو روپے (لعہ) بھیجی جاسکتی ہے +

بعد مایوسی لڑکا پیدا ہوا

جناب حکیم صاحب بندہ نے جب سے آپ کی روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء استعمال کی ہے بندہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے جس کی خوشی میں بندہ نے آپ کی خدمت میں ایک سو روپیہ بھیجا ہے امید ہے کہ آپ رسید سے مطلع فرمائیں گے۔ بندہ محمد عبدالحق خاں ٹونک

دس برس گندے مگر روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء کا اثر ابھی ویسا ہی ہے

جناب حکیم صاحب بندہ ایک عرصہ سے آپ کی روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء استعمال کر رہا ہے اور اس کے استعمال سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ بندہ کو دس برس گندے مگر ہوئے تھے اور اب تک ان کا اثر ابھی ویسا ہی ہے۔ بندہ کی عمر اس وقت ۳۰ برس کی ہے۔ بندہ کو ۱۲ برس کی عمر سے ہی یہ عادت بد لگ گئی تھی۔ بندہ نے بہت سے علاج کئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بندہ نے آپ کی روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء کا استعمال کیا اور اب تک وہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ بندہ کو اس سے بہت فائدہ ہوا

تازہ تیار ہ نوبنو

۳۱ سال سے برابر بنتا ہی

ڈیڑھ لاکھ بوتل فروخت ہو چکی ہے

خمیرہ مروارید انبوی

مروارید، عنبر، مشک، زعفران، مصفی زنان، ناگر موتی

حکماء یونان و انگلستان وغیرہ اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ مرکب ہم دوا ہے اور ہم غذا یرح الاستحالہ

وزود اثر ہے کہ گلے سے اترتے ہی سیدھا خون میں شامل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکی خوراک پینے کے چند منٹ بعد

دل کا ضعف جسم میں طاقت دماغ میں راحت نظر آنے لگتی ہے۔ حکماء خالص خون کو روح کہتے ہیں جسم میں روح

نہ ہو تو انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسلئے جو لوگ صاحب تمیز و عقل ہیں ہمیشہ اپنی روح کی خوراک کو اپنے پاس

تیار رکھتے ہیں۔ ہندوستان میں بوجہ شدت گرما خون سٹر ملکر کم ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانیوں کے چہروں

کے رنگ سیاہ رہتے ہیں بوجہ جبرانی خون اعضائے رئیسہ دل و دماغ بگڑ جاتے ہیں خوراک ناقص ہضم ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے

افعال مقررہ فطرت کو پورا نہیں کرتے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے دیس کے لوگ گوناگون عوارض میں مبتلا رہتے

ہیں کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی عوارض میں مبتلا رہنے سے فکر سلیم و طبع حلیم خیالات پاکیزہ و صاف سنجیدہ محنت

و جفاکشی کے لئے اپنے آپکو اور ایک یورپین کو مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے نہ وہ ہمت نہ وہ جرات نہ وہ خیالات اعلیٰ

نہ وہ استقلال نہ وہ صورت نہ وہ سیرت وغیرہ وغیرہ +

یہ عرق ان اعضائے رئیسہ کے افعال کے باقاعدہ بنانے میں اعجاز کا کام دیتا ہے

بگڑے ہوئے گردوں کو درست کرتا ہے خون کو صاف کر کے عمدہ بناتا ہے معدہ کو زور کو طاقت دیکر مضبوط بناتا ہے اور ایسے کام کے لئے

آمادہ ہوتا ہے کہ تمام اعضاؤں کو رسد رسانی دامانت کرتا ہے تمام امراض کے داخل ہونے کا دروازہ جسم میں معدہ ہے تمام امراض کے دور کرنے کا

اور دوا کو ان اعضاء پہنچانے کا ذریعہ معدہ ہے اور یہ عرق معدہ کو درست کر کے آمادہ کرتا ہے کہ غذا ہضم خوب ہو کر خون بنے +

ماء اللحم بھی درجہ اول ہے کہ یہ دل و دماغ جگر معدہ مثانہ خراب شدہ۔ اعصاب مغلوبہ اعضائے رئیسہ کے افعال کو قائم کرتا ہے

ہے اور ان اعضاء کے گم شدہ کو راہ بتاتا ہے۔ کمزور کو ہمدرد اور غافل کو ہوشیار بنا کر حرکت میں لاتا ہے **ماء اللحم** بھی

کرتا ہے کیونکہ صالح پیدا کر کے جسم کی خرابی خون کی بیتابی و کشیدگی وسمیت کو دور کرتا ہے۔ خصوصاً **ماء اللحم** مصفی خون سب سے بہتر

جو آتشک و سوزاک بگڑے اور مختلف رنگوں میں ظاہر ہوا کرتے ہیں مثلاً وجع المفاصل وغیرہ **ماء اللحم** اس روی حالت سے

ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ کا بے بدل علاج ہے اسکے پینے سے آنکھوں میں نور دل میں سرور **ماء اللحم** ضعف معدہ و ضعف جگر۔

ماء اللحم لاغر کو فربہ کرتا ہے کمزور کو تنومند۔ بے رونق چہرہ کو پر رونق زرد کو سرخ۔ نامرد کو مرد بزدل کو جواں مرد ضعیف کو

توی اور **ماء اللحم** دائم المریض کو صحیح بناتا ہے **ماء اللحم** بوڑھوں کا عصا پیری ہے دشمن ہمیشہ کے احاطہ میں گھسنے

نہیں دیتا اور ان کو ہٹا دیتا ہے **ماء اللحم** کا اندیشہ ہر ایک کو رہتا ہے۔ **ماء اللحم** فوجی لوگوں

کے لئے انیس ضرور ہے کیونکہ اسکے پینے سے دل میں حوصلہ۔ دماغ میں مردانہ خیالات اور بہادری کے لئے

پیدا ہوتا ہے کیونکہ اعضائے رئیسہ اچھے ہوں گے کام اچھے ہونگے۔ **ماء اللحم** ان لوگوں کو جنکو سردی زیادہ لگتی ہو

اور سردی میں کھانسی ستاتی ہو اور کھانسی کا مجرب نسخہ ہے۔ **ماء اللحم** (مایوس) ہر ایک

صلاء اللحم ... اثنا عشریہ ہی مفید ہے کیونکہ ہر عضو کو طاقت و صحت کرتی ہے باعث خون میں زہریلے اجزاء

شامل ہیں ... اثنا عشریہ ہی مفید ہے کیونکہ ہر عضو کو طاقت و صحت کرتی ہے باعث خون میں زہریلے اجزاء

ماء اللحم اثنا عشریہ تیار ہے۔ انکی تصدیق و شہادت ڈیڑھ لاکھ بوتل ہو چکی ہے کر سکتی ہے؟

قیمت فی بوتل دو پیسہ۔ چھ بوتل گیارہ روپے۔ درجن بوتل بیس روپے

فی بوتل ۱۱ عنہ ۲۰ عنہ

تیس بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتی۔

حکیم و ڈاکٹر غلام نبی بقا الحکماء میونسپل کمشنر۔ لاہور۔ موچی دروازہ۔ اعوان منزل

(نوٹ) خط لکھنے سے پہلے اشتہار ہمدرد کا نمبر ضرور لکھیں

دائمی قبض

قبض کا مارا ہوا کوئی شخص ہمارے پاس آتا ہے تو ہم اسے کہتے ہیں کہ بھائی قبض کا علاج تو ہمارے پاس ہے لیکن ہم تمہیں ایک بات بتا دیتے ہیں کہ تم قبض کو دور کرنے کی کوشش نہ کرو۔ قبض کا مارا ہوا شخص ہمارا یہ مشورہ سن کر حیران ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ قبض کو دور کرنے کی کوشش نہ کروں تو کیا کروں۔ ہم کہتے ہیں کہ قبض کو دور کرنے کی کوشش نہ کرو بلکہ اسکے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرو۔ اس کے ساتھ ساتھ رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہمارے پاس سے ایک شیشی ہمدرد کا مسہل لے جاؤ۔ اور ہر رات سونے سے پہلے ایک چمچہ پی لیا کرو۔ اس سے

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے استحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور جھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے وہاں سے مکھیوں کی نہایت ضرورت تھی لہٰذا ارفاع عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ نہایت کارگر ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا منگایا گیا ہے۔ دوات کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں کی نجات مل جائیگی قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ر)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر دردسر کی دوائی

دردسر کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہوئے کے درد کیلئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور عقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں قیمت فی شیشی جس میں ایک درجن گولیاں ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۱ر۲ر)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی دردسر کی بے نظیر دوائی مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی پرانی اور نئی کھانسی اور نزلہ صینہ کفس کے کاٹ جاتا۔ حلق کی گرگھٹی اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی بڑی بوتل ۱ر۸ر

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشقہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک ایجاد نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عجب تریاق ہے۔ تمام خون کی نالیوں اور گلہ ورقوں کو درست کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جملہ المطاصل ہونے کشنہ اور حمامیسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ جوہر عشقہ کے ساتھ اور بھی ایک ادویات مع لوازمہ دیر پا تسیم کے جوہر شامل ہیں۔

پچاس بڑی خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشقہ کی بوتل

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈھیانا

ڈھیانا نافاسفیس کچلہ اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردمی اور طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

کمزوری۔ مایوسی اور لاولدیوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقر اور آلات تناسل کے نقص رفع کرتا ہے۔ ڈھیانا مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت بروئیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ جو طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا۔ کچلہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے جو کوا چھوں تک دنیا سے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کا نشوونما کرتا ہے۔

قیمت مقوی دوائی فی بوتل

اسکی بڑی ضرورت تھی
جواب رفع ہوگئی

علم طب کی ایک نادر کتاب

جو ہر شخص کو دو جلد خریدنی چاہیئے
ایک گھر مین رکھنے کو دوسری سفر
مین ساتھ۔

اسکو عیال دار خریدین تاکہ چھوٹی بیماریون کے واسطے حکیم کے پاس جانا نہ پڑے۔ بڑی بیماریون کے علاج مین کم خرچ پڑے اور حکیم کے علاج کی پرتال ہوسکے ہر ایک بیمار خریدے تاکہ اوس مرض کے متعلق کل کیفیت علاج و پرہیز وغیرہ معلوم ہوجاوے۔ اڑے وقت مین معتبر مشورہ ملے کہ علاج حکیم یا وید یا ڈاکٹر کس کا زیادہ مفید پڑے گا۔ حکیم ڈاکٹر وید اور طلبا ڈاکری بھی خریدین تاکہ اونکو امراض ادویات و اعضا کے نام ہر زبان مین معلوم ہوجاوین۔ ایک دوسرے کا علاج سمجھ سکین۔

اسمین اتنی مضامین کا مفصل بیان کوٹ کر بھرا ہے

(۱) تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت۔ اور ہندوستانی زبانونمین معہ شناخت و تاثیر (۲) تمام بیماریونکے نام چار زبانونمین جو حکیم ڈاکٹر وید اور عوام لوگ اپنی اصطلاح مین بولتے ہین۔ (۳) جسم کے تمام اعضا و رگ پٹھون کے نام چار زبان مین۔ (۴) جسم کے تمام اعضا کے حالات معہ تصاویر اونکی بناوٹ اور افعال۔ (۵) تاثیر ادویات۔ طریق استعمال ادویات۔ اوزان و پیمانے۔ اوزارات جراحی۔ دیگر ضروریات طبی۔ ان سب کے نام اور تشریح بقاعدہ ڈاکٹری ویدک۔ یونانی وغیرہ۔ (۶) تمام چھوٹی بیماریون و حادثات کا علاج جنکو ہمنین تیر بہدف۔ (۷) تمام بڑی بیماریونکی تشخیص اسباب علاج اور پرہیز بقاعدہ یونانی ڈاکٹری ویدک۔ اسمین یہ تبلایا ہے کہ فلان مرض مین اس قسم کا اثر کرنے والی ادویات دیجاتی ہین اور فلان ادویات ایسے مریض کو مفید اور فلان مضر ہین جنکو بھول کر بھی نہ کھانا چاہیئے۔ (۸) بہت سے عطائی نسخے مشہور امراض کے جو حکمی آرام کرتے ہین اور کوڑیونمین جنگلی بوٹیون سے بنتے ہین۔ (۹) قرابادین یعنی مشہور ادویات مجرب قدیم بنانے کی ترکیب اور استعمال کا بیان۔ جو بات کمپونڈرون سے پوچھتے پھرتے ہین جنکو ڈاکٹر یا حکیم تبلانے مین اپنا وقت خراب کرنا نہین چاہتے وہ سب اسمین جمع ہین (۱۰) اصول حفظ صحت یعنی کھانا پینا نہانا۔ تیل ملنا سونا جماع کرنا کسطرح چاہیئے اور کسطرح ممنوع ہے۔ دتون۔ منجن۔ سرمہ۔ فصد۔ سینگی۔ تے۔ دست۔ کن حالتونمین لگانا یا کرنا چاہیئے اور کب نہین۔ (۱۱) ہر قسم کے زہرونکا اثر اور اوسکا علاج ہر قسم کے گشتونکے حالات استعمال قیمت شناخت و فوائد۔ (۱۲) انگریزی شیو پیٹنٹ ادویات کے حالات طریق استعمال و فوائد جنکی ہر ایک کو تلاش ہے۔ (۱۳) ایام حمل مین عورتونکا پرہیز حمل مین شناخت بچہ کی۔ عورتونکی بیماریان اور علاج۔ (۱۴) بچون کی حفاظت شروع مین۔ اونکی بیماریونکا علاج۔ نوجوانونکو ہدایات بیرنج رکھنا۔ (۱۵) علم طب کی ایجاد مشہور مصنفان طب کے حالات و ایورویدک کتابون کا بیان۔ مختلف طریقے علاج کے۔

اب غور فرمایئے کہ کتنی باتین اس کتاب مین ہین اور کیسی ضروری

اس کتاب کا نام جوہر حکمت ہے۔ اسکی قیمت پہلے تین روپیہ تھی اب عوام کی خاطر صرف دو روپیہ کردی گئی تاکہ سب خریدین اور فائدہ اوٹھاوین طبع دوم چھاپہ و کاغذ عمدہ اسکے علاوہ ہمارے کارخانہ مین باغبانی کی کتابین بھی ایسی ہی مکمل و معتبر ملتی ہین مفصل فہرست منگایئے۔ ہر علم فن کی کتابین جن کی ولایت تک تعریف چھپی اور مصر و اسٹریلیا چین تک پھیل گئین۔

ملنے کا پتہ — ودیا ساگر پریس بروٹھا ڈاکخانہ بہروا گنج ضلع علی گڈھ۔ اپنا پتہ صاف و مفصل لکھو

مجون مقوی

آئیے کہاں ہیں وہ جو قوت باہ کے کھوتے ہی جاتے ہی رہتے ہیں صد ہا ظاہری و باطنی۔ دلی و دماغی امراض کے مدام شاکی ہیں ذرہ اس معجون کو کھا کر تو دیکھیں کیسی خوش ذائقہ۔ خوشرنگ۔ اور بوقت اثر ہے کیوں صدر۔ پیچ و معجون برباد کرتے ہیں۔ ایک بوتل ہی سے کھا کے امراض تو کیا کوئی کیوں نہیں جاتے۔ پھر دیر کی سستی سے جملہ تفاصیل ہر قسم و جملہ امراض بطنی کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اس کا خاصہ ہے افسردہ دلوں کو از سر نو لطف نوجوانی دکھانا۔ بوڑھوں کو جوان بنانا اس کا کام ہے قیمت فی پونڈ نصف تولہ) دو روپے آٹھ آنے

المشتہر حکیم بیلی رام حبیب بنالوی۔ چوک متی۔ لاہور

قیمت جیبی گھڑی کی چھ روپے ۔ ضمانت ۳ سال

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں آپ کے قدشناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی پیٹنٹ لیور رجسٹرڈ مارکہ ہے اور سپیشلی لیڈ سے خاص ہمارے نام کی تیار کرائی ہیں۔ یہ نہایت مضبوط عمدہ ساخت صحیح ہے خوبصورتی ہر ایک ہاتھ میں اپنی آپ ہی نظر ہے وقت بھی صحیح دیتی ہے علاوہ ہر کہ سکونڈ کی سوئی شامل ہے۔ چابی دینے کے لئے سونے اور سوئی نکالنے کے واسطے بن ہو ہندسے بہت خوبصورت ہیں ایک گھڑی ہماری فرنس اور دس سال کی ضمانت پر دی جاتی ہے دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہوگی گھنٹہ دیکھ کر اندھیرے میں بھی وقت بتا سکتے ہیں۔ گھڑی کی مضبوطی اس سے ظاہر ہے کہ جس سے پرزہ ٹوٹ گیا گھڑی وہیں کی وہیں رہتی ہے۔ ہر قسم کے امراض جو تعلق کلیجہ سے ہیں گھڑی کے ہر وقت دیکھنے سے دور ہو جاتے ہیں۔ کیسی ہی دوا کھائیں گے

المشتہر حکیم گھڑی فروش جی۔ ایل۔ چوک متی۔ لاہور

کلیمنٹس مارکہ طاقت کی عمدہ دوائی فی بوتل دو روپے کا پتہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکیگی +

ہم آپ سے بہت کچھ کہا کرتے ہیں!

اور کیوں نہ ہو جبکہ ہم نے اخبار خادم الملک کو مطبع دلفریب واقع چھاؤنی میاں میر لاہور سے صرف ملک قوم کی خدمت کے لئے نکالا ہے اور مضامین ذیل کے اندراج کا اس میں انتظام کیا ہے:-

(۱) صحت:- بیسیوں نسخہ جات آزمودہ گانی ہے۔ بروئے طب یونانی و ڈاکٹری ہر ایک مرض کا ثبوت۔ تشریح اور داخلی علاج روز مرہ کے تجربات سے اس کا علاج۔

(۲) حکمت و ڈاکٹری کے مجرب و مؤثر نسخہ جات عوارض متفرقہ و فوائد متفرقہ کے لئے۔

(۳) سیر و تفریح جس کا شوق ان دنوں عالمگیر ہو چکا ہے اس کے فوائد و مفصل کیفیت جسے دیکھ کر ہر شخص مدد لیتا اس طرف توجہ کو سیکھ لے۔

(۴) واقعات عالم:- دلچسپ و مفید خبریں۔ کارآمد مضامین۔ رعایا و گورنمنٹ کے خیالات کا تبادلہ ملک و قوم کی اخلاقی۔ علمی۔ مالی۔ تجارتی ترقی کے لئے مناسب مشورے اور انتخاب اخبارات سے مقامی حالات۔

(۵) پولیس:- رعایا کی باہمی غلط فہمی اور منافرت کا بھی اور

(۶) نوسر باز و دیگر جملہ زحمات کے عجیب و غریب دلچسپ راز۔ جن سے بچنا کر ان کے مکر سے بچانا اور انکا زور سرکا کو آگاہ کرنا مقصود ہے۔

اخبار کی پالیسی ملکی خیر خواہی و بے تعصبی پر مبنی رکھی گئی ہے ہاں ہاں:- ارزاں مگر بلعت نہیں۔ چندہ سالانہ قبل از پیشگی۔ روپیہ ساڑھے تین ہو عطا فرمائیں۔

اطلاع:- اصحاب تجارت پیشہ سے التماس ہے۔ کہ اشاعت اخبار فی الحال ایک ہزار ڈیکھ دے تصدیق ہو سکتی ہے۔ لہذا یہ اشتہار کا بہت مناسب ذریعہ ہے۔

ضرورت عام

اخبار کے متعلق دو تین سو روپے کے انعام بھی رکھے گئے ہیں جن کی شرائط نیز خریداری وغیرہ کے لئے اس پتہ پر درخواست ہو

المشتہر

منیجر اخبار خادم الملک چھاؤنی میاں میر لاہور (پنجاب)

روغن عیش

پان چبانے سے تمام وہ قوتیں متحرک ہو جاتی ہیں۔ جن پر لطف و نشاط و تکہ رعونیت کا انحصار ہے نزاکت مفرح۔ خوش ذائقہ۔ چہرے کا رنگ ارغوانی بنانے اور کدورت و غلیظ طبیعت سے ہٹانے والا۔ تجربہ سب سے بڑی شہادت ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

(۱) پتہ سے منگوائیے۔

محمد عظیم اللہ شاہ منیجر شفاخانہ طلسمی واقع چھاؤنی میاں میر (لاہور)

Little's Oriental Bulsam

ای ضیق النفس کی کشتو یعنی دوا لو ایک بار بسنو

گرم تیل صاحب کے اوریئنٹل بام کو استعمال کر کے فوراً راحت نصیب ہوگی اور اپنی زندگی کو کم پاؤ گے اس دوا کے کام میں ہمیشہ کامیاب بخشش اور بیماری کو دور ہوگی بخشش اور آرام دینے والی گرم کیے درد کھا کو کچھ فائدہ ہوگا لیکن لٹل صاحب اوریئنٹل بام کا ایک چمچہ تھوڑے میں ملیریا بخار آنے سے پہلے ہی علاج کی تاثیر کے بارے میں مشہور ہے سول سرجن دیوبند اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عمر تیس سال ہے اور ۱۲ دفعہ ملیریا بخار کی شکایت میں مبتلا ہوئی ہوں سب سے زیادہ اکثر میرا ساتھ بچھونے پر بیٹھی رہتی تھی ایک ساعت اور کبھی تمام شب

دم کی تکلیف اور سانس چھوڑنے میں تکلیف ہوتی تھی کیا ہے اپنے پاس لیا کہ صبح تک مر جاؤں گا باوجود اس حالت کے جبکہ لٹل صاحب کے اوریئنٹل بام کا استعمال کیا ایک چمچہ کھانے کے بعد افاقہ حاصل ہوا۔ اور بعد ازاں وہ کوئی شب ایک ساعت سے زیادہ عرصہ تک اپنے بچھونے پر بیٹھا رہا۔ ایک دفعہ مرض کے خفیف حملے ہوتے ہیں لیکن لٹل صاحب کے اوریئنٹل بام کے استعمال کے اثر سے اس کو آرام ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص جو ضیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس روغن کا استعمال کرے اور آزماوے۔

ایک یا دو اونس ہر ایک دوا خانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسرز ای لیمو اینڈ کمپنی ہیں

کتاب پھولوں کا ہار اردو

صفحے ۲۲۰ مطبوعہ بار دوم

اس میں مضامین ضبطی و اس پیارا نام - باشا یام - اسگار و ترکی دھیان - احمد شہ نے کے ع ام علوی - علی انتہی مقامات و سلسلہ وار انلہ شہ کے ہیں اور بیا اس کا دلچسپ دست سنگ - تیر نہ برت - دید - اوپ نشد علم سرود کا ہے اور سیکڑوں بھن رنگین مالک و کبیر دھرو کے ہیں - قیمت فی جلد ۱۰ محصول ڈاک ۱

ملفوظات شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی

یہ کتاب جس میں علوم و معارف کے بحر بیکراں موجزن ہیں اور جس میں بہت سی آیات و احادیث کی اتنی مفصل و مدلل تفسیر کی گئی ہے کہ صدہا سال کی تفاسیر کا نچوڑ ہے اور جو ہر مسلمان کے لئے بہت ضروری ہے اور جس کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ازبس ضروری ہے اور جس کے مطالعہ سے ہر مسلمان کے دل میں اسلام کی محبت اور قرآن کی عظمت پیدا ہوتی ہے اور جس کے مطالعہ سے ہر مسلمان کے دل میں اسلام کی محبت اور قرآن کی عظمت پیدا ہوتی ہے اور جس کے مطالعہ سے ہر مسلمان کے دل میں اسلام کی محبت اور قرآن کی عظمت پیدا ہوتی ہے

تذکرہ امیر

یعنی ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خان

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات معہ اس زمانہ کے

تاریخی واقعات اور ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات کے

جسکو

منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت اور جستجو فراہم کر کے مرتب کیا ہے - اس کتاب میں بہت سی مفید تصویریں ہیں

جسمیں ۳۰۰ صفحہ ہیں بہت عمدہ کاغذ اور نفیس چھپائی

کاغذ دلی چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عہ خرچ ڈاک فی مد خریدار

شائقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

کیسر کے سوداگر

راما اس مہر

اینڈ سنز بزازان

بازار لاہور

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے - خصوصاً ہر قسم کے کھنچاؤ - گٹھیا - گیٹھیا - موچ - لگنے چوٹ اور ورم کے لئے مفید ہے - خراش - زخم - چوٹ - جلا ہوا زخم کی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں - درد سر - درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے - درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے - مرہم نہ ہے عجیب دافع درد دوائی ہے -

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ ہوتے ہیں - کیتے لوگ ہیں جو ایک ایک گھنٹہ درد سے رہائی کے لئے بہت کچھ دے دیتے ہیں - ہمارے ہیں - چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دوائی کو اس کو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا -

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ - بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا

نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی - زکام - انفلوئنزا نزلہ سل کھانسی - کالی کھانسی - گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے - امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں - کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا -

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے - اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے - کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے - اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی - تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے -

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ - بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا

نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دافع قسم کی سب سے عجیب اور بے نظیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے - ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کرتی ہے - قولنج ہیضہ پیچش ذیبیطس دست زحیر پیچش کا ہیضہ اور اسی قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے دو چار ہو جاتی ہیں -

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے علاوہ اس کے درد قولنج اور پیچش ہو لے بھی بیکل سے بیکل درد تکلیف اٹھاتے ہیں - ضرور اس دوائی کا استعمال کر کے آرام پائیں -

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ - بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا

نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

فوراً تازہ خون پیدا کر دیتا ہے۔ جس کے سبب رگوں میں از سر نو جان پڑ جاتی ہے اور وہ ہی اصلی قوت آ جاتی ہے۔ بلکہ تازہ دل سے خون کو کھینچ کر ان رگوں میں بھر دیتا ہے جن سے ناقص پانی خارج کر چکا ہے اور مریض چاہے کسی قسم اور کتنے ہی دن کا ہو ایک ہفتہ میں بالش سے کامل طور پر اپنی اصلی حالت پر لے آتا ہے اس کا اصلی جوہر ہے۔ آبلہ لاتا ہے۔ سوزش پیدا کرتا ہے اور نہ کچھ باندھنے وغیرہ کی تکلیف ہے فقط ملنا چاہیئے۔ واضح ہو کہ جب رگوں میں برودت بھر جاتی ہے تو خون جو ہمیشہ ہر عضو میں دورہ کرتا ہے وہاں نہیں آنے جانے پاتا۔ کیونکہ راستہ بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ جس اعضا میں خون دورہ کرتا ہے وہ بالشک سست اور کمزور ہو کر بالکل بیکار ہو جائیگا۔ اب جس علاج سے ناقص برودت کو خارج کر دیا تو پھر مرض کہاں رہا۔ گویا از سر نو جوانی لے آنا اس مرہم کا پہلا فرض ہے۔ اس علاج سے واقعی سیکڑوں دمی ایسے ایسے مستفید ہوئے ہیں جن کی نوبت ناامیدی تک پہنچ چکی تھی۔ اب دو دو ایک ایک بچے کے باپ ہیں اور شرطیہ اس کو سوا دمیوں پر آزما لیجئے۔ وہ بھی فائدہ سے محروم رہیں تو دونی قیمت واپس دینے کا وعدہ ہے۔ اگر شوقیہ ذرا سا مل دو تو ایک قوت ایسی پیدا ہو گی کہ تاب توقف غیر ممکن ہو۔ لذت شناس سے اور کوئی نسخہ زیادہ ہو۔ ذرا سا مل کر کہیں جا دیکھ سوائے آپ کے نرست ہو تو کسی کی نظروں میں نہ سما دے۔ ہر درجہ کا مسک ہے۔ فقط اپنی نام آوری کو آنمول دھو کر ڈبیوں کے مول کر دی ہے۔ دو سو سیکڑوں روپے کو بھی نہیں بیچتیں نہ بیچیں۔ قیمت فی بکس جو ایک مہینہ کو کافی ہے ۳ بکس ۱۰ روپے

بدرقہ

یہ ایک قسم کی گولیاں ہیں کہ ملتے ہی تر و تازہ دل کو خون بن کر نئے دل سے بہر بہر کرتی ہیں۔ جس سے تمام مزمن امراض یا بیرونی ہیں سب کی جڑ بن سوکھ جاتی ہیں۔ مغربی علاج کا دور ہے۔ کیونکہ لازمی ساتھ رکھا ہے کہ دوا کو تھیکر ہوا سے صاف کرتا ہے۔ یہاں خون پیدا کر کے صاف کرتی ہیں اور مزمن امراض کو دفع کرتی ہیں۔ ان کو کھانے سے آگ کو ہوا دینے سے جلتی ہوئی جاتی ہے پس ایسی قوت بہم پہنچانا ہر شفا کا کام نہیں ہے۔ اس واسطے گولیاں لازمی ہیں دوائیں سے نکر آتی ہیں عمل کے ذریعہ جن کو ہر ایک زنانہ کا آدمی استعمال کر سکتا ہے۔ فی بکس گولی ۲ بکس ہے۔

دوائی سوزاک

سوزاک نیا ہو یا پرانا۔ اور کسی بھی اشد تکلیف کیوں نہ ہو۔ تین روز میں بڑے سے بڑے کو رفع کر دیتی ہیں۔ اوٹیس۔ چسکاک۔ زیادہ پیپ آنا کسی روز سو قوف کر دیتی ہے۔ مثانہ وغیرہ میں جو کمزوری وغیرہ ہو گئے ہیں۔ سب کو دفع کرتی ہے۔ لیٹر فی بکس ۳ روپے

فاسفورس سنکچر

یہ وہ شے ہے جس کو قدرت نے ہر جاندار کے جسم کے اندر بند کی ہوئی ہے۔ اسکو پورے کے بعد فنی طور پر ہیں پیدا کر دکھایا ہے۔ اس کا ایک ایک قطرہ جواہرات سے بڑھ کر ہے۔ چند روز کے استعمال سے ہی جاتا ہے۔ سالہا اس کے ہمقطرہ ایک وقت ہزار مالی کھانے پڑتے ہیں۔ کھانے کے بعد تو فوت ہزاری ہو جاتا ہے۔ کہ تاب توقف غیر ممکن ہو جو آدمی کتنا ہی سست و کمزور ہو۔ فی شیشی جس میں ۲۰ خوراک ہیں ۲ روپے

برقی انگوٹھی بواسیر

بواسیر خواہ کیسے ہی زور کی اور کتنے ہی دن کی ہو ہر گز کسی قسم کی ہو۔ فوائد سے ایک ہفتہ استعمال سے نام بھی باقی نہ رہ جائے تو دونے دام واپس دینے کا اقرار ہے۔ یہ بجلی ہی ہے کی ایجاد ہیں۔ سالہا لاکھوں بندگان خدا نے اس موذی مرض سے نجات پائی ہے۔ سارٹیفکیٹ موجود ہیں۔ قیمت ۲ روپے

نور نظر

آنکھ سے پیاری چیز دنیا میں کوئی نہیں اور آجکل ضعیف کی کثرت ہے کہ کوئی ایسا نہ ہو گا جس کو کہ بینائی کی ایک نہ ایک شکایت نہ ہو۔ اصل عرق کو بوند بوند صاف کر کے بیچتے ہیں۔ جس کے دو دو قطرے آنکھ میں ڈالنے سے بالکل بھولا ہوا نظر تازہ ہو جاتا ہے۔ سفید موتیا بند۔ خارش۔ سرخی۔ نظر کا تھرتھرا۔ پانی بہنے کی دوا بالکل نظر آ جاتی ہے جلد دفع کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے

نوٹس

بدیں نوٹس عرضداشت مورخہ ۱۸۹۶ء جناب صاحب کمشنر بہادر آبکاری پنجاب مراد اطلاع کیا گیا تھا کہ رم دیسی۔ برانڈی دیسی اور دیگر شرابہائے مقطرہ ہندوستان کی بھٹیوں میں تیار ہوتی ہیں بعوض دیسی شراب کے مروج میں داخل کی گئی تھیں۔ اور اس واسطے بقولہ نمبر ۱۰۴ مورخہ ۱۱ فروری ۱۸۹۶ء کوئی شخص ایک بیسنجر یا مقدار ایسی شراب کی اپنے پاس نہیں رکھ سکتا جب تک کہ صاحب کلکٹر یا کسی اور بڑے افسر سے جو اس بارہ میں اختیار رکھتا ہو۔ اس کے واسطے پاس حاصل نہ کرے۔

صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی خدمت میں کشیدکنندگان اور فروشندگان اور استعمال کنندوں کی طرف سے جو عرضداشتیں ان مشکلات کی نسبت جو پاس حاصل کرنے کی شرط کے ساتھ وقوع میں آتی ہیں موصول ہوئی ہیں۔

ان اعتراضات کے رفع کرنے کی غرض سے گورنمنٹ کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنا فیصلہ مورخہ ۱۱ فروری ۱۸۹۶ء تسلیم کر کے یہ فیصلہ کرے کہ ایکٹ آبکاری ۱۸۹۶ء کی غرض کے واسطے سادہ مقطر رم جو ان بھٹیوں میں تیار ہو گی جن کا حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ مذکورہ بالا حاصل کیا ہوا ہو "دیسی شراب" تصور کیجایا کرے۔ گو برانڈی۔ وسکی۔ جن اور شربتی رنگ کی رم جو انہیں بھٹیوں میں تیار ہو۔ ولایتی شراب خیال کیجائے گی۔ گورنمنٹ کے فیصلہ کی نقل ذیل میں درج ہے۔ اس فیصلہ کی تاثیر ہو گی کہ ایک سیر شراب رکھنے کی قیمت آئندہ وسکی برانڈی جن اور شربتی رنگ کی رم کی نسبت جو ہندوستان کی بھٹیوں میں تیار ہوا کرتی ہیں بہت کم ہو جائیگی۔ عوام کو اجازت ہے کہ بغیر حاصل کرنے پاس کے ایسی شراب زیادہ مقدار میں خرید کریں۔

دستخط

کپتان سی۔ جی۔ پارسنز

کمشنر آبکاری پنجاب

دفتر صاحب کمشنر آبکاری پنجاب۔ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۹۶ء

اشتہار ضروری طلب کرنے کے لئے

میں ایک جماعت ہے جس کی آمدنی اس وقت ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اور چونکہ بحیثیت زمینداری دیہات ضلع علیگڑھ مالک منزلی و ضلعی میں واقع ہے۔ وقت فی سبیل اللہ کرنا چاہتا ہوں پس مجھ کو رائے لینا امور ذیل میں عام انجمن ہائے اہل اسلام سے مطلوب ہے۔ یہ رائے اخیر جون ۱۸۹۷ء تک میرے پاس آنی چاہیئے۔

(۱) انجمن ہائے اسلامیہ باضابطہ جلسہ فراہم کر کے تجویز کریں۔

باقتضا ضروریات مسلمانان ہند ذیل اثر سرکار انگلشیہ آمدنی کس مصرف میں دفعہ کیجائے؟

(۲) متولی اس کا ہمیشہ کون ہوا کرے؟

(۳) بہ اعتبار مذہب و اخلاق کیا دستورات دیہات میں قائم کئے جائیں کہ جو کچھ اشاعت علوم کے بھی لئے مفید ہو۔

مژدہ

مندرجہ ذیل کتب بغرض رفاہ عام ضائعت محنت کی گئی ہیں اور ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہیں:۔

(۱) سپیشل میڈیل مولوی محمد حسین صاحب بہار کا [illegible] محلہ [illegible] پنجاب [illegible] [illegible] [illegible]

ضرور ایک نظر اسپر بھی کیجئے

۱۷ برس کی دوافروشی سے یہی تین چار شے اَن مول ہاتھ لگی ہیں۔ جو ذیل میں درج کرتا ہوں۔ مگر پھر بھی جیسے کہ آپ آجکل کے اشتہاری عیب ملاحظہ کرتے ہونگے۔ جو خدا کا خوف نہ ہونے کی وجہ سے ملک کو لوٹتے ہیں ہم سے ہرگز نہ ہوگا۔ ہم فقط اتنا لکھنا ہی ضرورت سے زیادہ خیال کرتے ہیں کہ اگر اللہ کو منظور ہے آپ لوگوں میں سرخرو کرنا ہے تو ضرور ان میں قوت شفا جاری کر دیگا۔ اسلئے میرا استعمالی آپ کو کرنا نہ چاہئے۔ کیونکہ اعتقاد سے خاک کی چٹکی اکسیر بن جاتی ہے۔ اور اعتقاد دست نہیں تو اکسیر خاک کے برابر ہے۔ کمال اعتقاد سے ان کو خرید کر استعمال فرمائیں اگر خلاف تحریر ایک بات بھی نکلے تو آدھی رقم خرچ کر کے واپس کردہ قیمت پوری پھیر دینگے۔ پارسل ہر صاحب کو قیمت طلب روانہ ہوگا ادھ پیشگی روپیہ بھیجنے پر محصول پارسل کی کفالت رہیگی

المستہر ایم۔ مسٹر مدہوش صاحب سوداگر متھرا

نقد ۱۰ دس روپے کا سیچا انعام

جو آپ کو دی جاتی ہے کسی کو جھوٹ منانے کو

واقعی اس مصرعہ کے مصداق ہی ہو جاتا ہے۔ جس وقت سیاہی سفیدی آکر اپنا قبضہ کرتی ہے۔ خیر عمر سے آئے تو صبر بھی کیا جائے۔ یہ کیا آجکل عین شباب میں جو واقعی کھیلنے کھانے کے دن ہیں اور سفیدی بھی بلا کی برج نازل ہونے لگی ہے۔ اس وقت اس کو دیکھ کر وہ صدمہ اور ملال دل پر گزرتے ہیں کہ شاید وہ بیچ راہ علیشاہ اودھ اور مہاراجہ ظالم سنگھ والئی بھالاواڑ وغیرہ کو اپنے ترک وطن اور غربی کے سبب ہوا ہو۔ کیونکہ اس بلا کے سر پر چڑھنے سے سیکڑوں کیا بلکہ ہزاروں تمنائیں خوشیوں کی خون ہو جاتی ہیں۔ پھر تو بڑے بوڑھوں میں شمار ہو گئے۔ اس بارے میں ایک شخص نے تجربے سے لکھا ہے کہ اگر کسی جوان حسین عورت کا کسی سفید ریش جوانرد وغیرہ سے سفید ہو گیا ہو۔ عمر در اصل تھوڑی ہے اور واقعی ایسا مرد ہو جس کا شہرہ ہو۔ آمدنی بھی سیکڑوں روپے کی ہو۔ مگر دیکھنے میں خوش اور بے باک ایک غریب آدمی سیاہ ریش سے وہ بیشک ہے سفید مو سے ہرگز نہیں رہ سکتی۔ بلکہ بڈھا کہہ کر اس کے دل کو ہوتی ہے وہ ہی خوب جانتی ہے۔ لہذا ان کل وجہات پر ہم نے نظر ڈال کر یہ ترکیبی عرق خضاب جسپر فقد ایک سو روپے کا انعام مقرر کیا ہے نذر اس سے منگوایا ہے یہ انعام ہم اس شخص کو دینگے جو ہمارے اس نسخے سے بہتر اور بے عیب نسخہ ہم کو بتلا دیگا۔ ہم کو کامل یقین ہے کہ کوئی نسخہ اس سے بہتر ہند میں نہیں ہے۔ کیونکہ ہم بھی جہان کی خاک چھان کر اور ہزاروں روپے اس میں برباد کر کے بیٹھے ہیں۔ مہندی وسمہ بلاشک رنگ تو نیلا لاتا ہے مگر اس کے وہ برے نتیجے ہیں کہ جدا کی پناہ۔ سر دپانی اس کا بڑوں میں ہیوست ہو کر موذی سخت سخت مرضوں کے سامنے کر دیتا ہے۔ جن سے ہمیشہ سر پیٹنا پڑتا ہے۔ اور کچھ نہ سہی یہ کیتی بھی تکلیف ہے کہ دن بھر منہ سر باندھ کر پردہ نشین بننا پڑتا ہے۔ نذر انسیسی عرق خضاب کو مثل آنریلوں کے برش یا کنگھی سے لگا دو۔ دو منٹ کے اندر بال سیاہ بھنور بھیجے۔ ایسے کہ اگر کوئی خضاب شدہ کہہ سے تو دام ایک پائی نہیں اور کل عیبوں سے پاک۔ کیونکہ اس کا اثر صرف بالوں کی جڑ تک ہی محدود رہتا ہے۔ ایک دفعہ لگانے سے کامل ایک ماہ تک لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جلد پر داغ دھبہ پڑ جائے تو ہاتھ قلم کرا لو۔ بالوں کو نہایت ہی نرم مثل ریشم کے کر دیتا ہے۔ بالوں کی جڑیں مضبوط کر دیتا ہے اور بڑی صفت تو یہ ہے کہ چند ماہ استعمال کرنے سے جو بال نکلتا ہے سیاہ ہی نکلتا ہے۔ سرخ و سفید ہونے سے روکتا ہے۔ آڑنا اور پھٹنا بالوں کا موقوف ہو جاتا ہے وبدبو وغیرہ۔ جیسے آزمائشوں نے اس کی ترقی دیکھ کر سڑے اور بدبودار شیشیاں بنانے شروع کر دئے ہیں۔ جو بالوں کو سخت اور بدرنگ کر دیتے ہیں۔ اس میں یہ عیب کبھی نہیں ہے۔ اور یہ انعام بھی اُن ہی کی حقیقت کھولنے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اگر مال پر بھروسہ ہوگا تو ضرور ہے کہ وہ بھی انعام مقرر کر دینگے۔ اور جو خود کاٹھ کی ہنڈیا ہو رہے ہیں۔ وہ کیا مقرر کر سکتے ہیں ایک بکس ایک مدت کو کافی ہے۔

قیمت فی بکس ۱۸۰ء۔ قیمت تین بکسوں کی للعہ

بیوپاریوں کو زیادہ خریدنے پر کمیشن دیا جائیگا

گورے اور خوبصورت ہونیکی دوا

جس طرح بال اور دانتوں کے صاف اور خوبصورت رکھنے کی ضرورت ہے اسی طرح چہرے کی صفائی اور تمازت بھی ضروری ہے۔ خوبصورت ہونے کی دوا شہزادہ پرنس آف ویلز کی سفارش سے ڈاکٹر لانگ ڈیل صاحب نے ایجاد کی ہے جو ایک بڑے نامی گرامی ڈاکٹر شاہی خاندان اور شہزادوں کے ہیں۔ مہاراجہ میسور ضلع مدراس کے لئے تیار کی گئی ہے جس کو سات روز مل کر نہانے سے بالکل سیاہ رنگت گلاب کی پتی کی طرح سرخ و سفید اور مخمل کی مانند نرم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں اور گالوں کے کالے داغ۔ جھائیں۔ چھیپ۔ جھریاں دفع ہو کر خوبصورت اور ملاحت پیدا ہو جاتی ہے کہ بہت ہی پیاری سیتلا ماتا کے داغ جو نکل کر اچھی خوبصورت شکلوں کو برسی۔ کھردری اور بے رونق کر دیتے ہیں۔ خواہ کتنے ہی عرصے کے ہوں۔ ۲۰ برس تک کے ایک ہفتے میں حکمی دفع کر کے چہرہ برابر کر دیتی ہے کہ جیسے چیچک نکلی ہی نہیں ہے۔ اسی برس کی بڑھیا جس کے محض بدشکل چہرے پر جھریاں پڑی ہوں۔ ایک بار اس دوا کو اس کے منہ پر ملوا کر دھلوا دیجئے گا۔ پھر دیکھئے وہ بوڑھا چہرہ اور بدشکل سولہ برس کی حسین نوجوان کے برابر نہ ہو جائے تو جو کہو جرمانہ دینے کی شرط کرتے ہیں۔ جلدی عوارض بھبوڑا۔ پھنسی۔ داد خارش۔ سختی کھال۔ کمال کا ٹرکتا۔ ہاتھ پیر پھٹنا۔ بغل گندہ۔ پسینے کی بدبو جو اکثر لوگوں کے آتی ہے۔ واقعی نیست و نابود عمر بھر کے لئے کر دیتی ہے۔ خوشبو ایسی کہ شہزادوں کے لائق ایک دفعہ مل کر نہانے سے دوسری بار جب تک غسل نہ کرو۔ وہی خوشبو بدن سے نکلیگی کہ دماغ معطر ہو جائے۔ اکثر لوگ شوقین جو بال چھڑ اور اوبٹا وغیرہ مل کر جو غسل کرتے ہیں وہ ضرور اُن کے بدن میں چپٹ جاتا ہے۔ اور جہاں ذرا پسینہ آیا اور بدبو آنے لگی اس کے ملنے سے ۵ اقام نمک جدھر نکل جاؤ گلی کوچے تک مہک جاتے ہیں۔ اور مکان میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ عمدہ عمدہ عطروں کا چھڑکاؤ ہو رہا ہے۔ اس کرادھ کی بیگمات نے اس قدر خرید کیا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتا۔ اور بہت سے سارٹیفکیٹ بھی دئے ہیں۔ اعلیٰ درجے کے یورپین لوگ روزمرہ میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔ کوئی شے اس میں خلاف مذہب نہیں ہے۔ فقط دلائتی پھولوں کی طرح کھینچ کر تیار ہوتی ہے۔ جن مرد عورتوں کو آگ کے سامنے زیادہ رہنا پڑتا ہے۔ جس سے عمدہ رنگت سانولی اور بھبوکا ہو جاتی ہے۔ اُن لوگوں کو یہ دوا فائدہ پوری سے زیادہ اثر دیتی اور فائدہ کرتی ہے۔ اور سب سے زیادہ وصف تو یہ ہے کہ خوبصورتی اور رنگت جو اس دوا کے ذریعے سے پیدا ہوتی ہے پھر وہ تمام عمر قائم رہتی ہے کیونکہ یہ وہ پوڈر نہیں ہے جس کو بازاری عورتیں لگا کر پھر سے کوئلہ تک کر لیتی ہیں جب منہ دھویا تو وہی اصلی صورت رہ گئی۔ قیمت فی بوتل ۱۸۰ء۔ ۳ بوتل للعہ

اکسیر اس کو کہتے ہیں

ڈاکٹر بانسٹر صاحب کا معزلی علاج۔ یہ ایک قسم کا مرہم ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربے سے یہ ایجاد کی ہے جو زینا فٹ ملنے سے ایسے لوگوں کے حق میں اکسیر سے کم نہیں ہے جو عین جوانی میں بیماشگرت عیاشی و ناکردنی حرکات کے محض بیکار ہو گئے ہیں۔ مالش کرتے ہی رگوں میں جذب ہو کر جو کچھ کہ بعض ناقص بروت بھر گئی ہے جن سے رگیں بالکل کمزور اور ڈھیلی سست اور عمیدہ ہو گئی ہیں۔ یکقلم پسینے کی راہ خارج کر دیتا ہے

بقیہ اشتہار دیکھو صفحہ آئندہ پر

ـــــ ترکی گورنمنٹ کل جو سرحدی فرقوں کو اسلحہ بہم پہنچنے کی تحقیقات کر رہے ہیں اُن کی سپیشل ڈیوٹی کی میعاد ۱۵-اپریل تک بڑھائی گئی ہے۔

ـــــ جالندھر چھاؤنی کے سٹیشن پر ایک مسلمان ملازم یورپین لیڈی کو بھرت کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔ چونکہ گاڑی چلنے لگی تھی اس لئے اسی نے دوسرے سٹیشن پر پیالہ چائے واپس کرنے کی خواہش ظاہر کی اور ملازم جبراً اُس کے کمرہ میں گھس گیا۔

ـــــ سری بہوری کمپنی کو بہت بھاری ترقی ہوئی ہے۔ ۱۲۰ لاکھ روپے کے سرمایہ سے اب اس کے ریزرو فنڈ میں ۱۱۵۰۰۰۰- روپے ہیں۔ اور نفع و نقصان کی موجودہ مد میں ۱۹۹۳ء ۱۵ روپیہ جمع ہے۔ اور گزشتہ ۲ سالوں میں ۱۶ فی صدی منافع حصہ داروں کو تقسیم کیا گیا تھا۔

ـــــ پالم پور میں موسم بہت سرد ہو گیا ہے۔ مگر فصل کے واسطے بارش کی اشد ضرورت ہے۔

ـــــ لاہور میں موسم خنک ہے اور وقتاً فوقتاً ابر بھی چھا جاتے ہیں۔ جو مہاجنوں کا پیش خیمہ ہے۔

ممالک غیر

ـــــ پیرہو میں ایک شخص اوپین نامی کو شراب خواری اور شارع عام میں شور کرنے کی علت میں ۲ ہفتے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ اس شخص کو لندن میں ۵ سمرتبہ اس علت میں سزا ہو چکی ہے۔ یہ شخص پیرہ کاری کی نظمیں تصنیف کر کے روپیہ کماتا اور مے نوشی میں بسر کرتا ہے۔

ـــــ ڈاکٹر وکاش کی سزائے قصاص جس نے پلیٹ مین کے کروڑ پتی کو ہلاک کیا تھا ملتوی کی گئی ہے۔ غالباً یہ سات سال کی جائے گی۔

ـــــ کوئن نے ۲۹ اکتوبر کو بالمورل میں کیرن ہائیلینڈرز کے نئی دوسری بٹالین کو جھنڈے تقسیم کئے۔

ـــــ گورنمنٹ کیپ نے اسپیریکل بحری طاقت کے واسطے ۲۰۰ ہزار پونڈ سالانہ حصہ دینے کا منظور کیا ہے۔

ـــــ نیو ساؤتھ ویلز بجٹ میں ۱۸۹۷-۹۸ء کی بابت ایک لاکھ ۳۵ ہزار پونڈ۔ اور ۱۸۹۸-۹۹ء کی بابت ۲۰ ہزار پونڈ کا اضافہ دکھایا گیا ہے۔

ـــــ مراکو میں برٹش گورنمنٹ کے جو آدمی ناجائز طور پر حبس کئے تھے وہ رہا کئے گئے ہیں۔ اور اُن کی بابت ہرجانہ ادا کیا گیا ہے۔

ـــــ جبیل جاڑکو ایک جرمن مہم روانہ کی جائیگی۔

ـــــ میڈغاسکر میں ایک جماعت نے مارا ٹولا پر حملہ کیا ۱۱ و ۲-۳ باشندوں کو ہلاک کر گئے۔

ـــــ ولایت کے ایک اخبار سے معلوم ہوا ہے کہ صوبجات متحدہ امریکہ ہسپانیہ کو ۵ لاکھ پونڈ ہرجہ دینا چاہتے ہیں۔

ـــــ پچھلے دنوں چین میں جن لوگوں نے انگریزوں پر حملہ کیا تھا۔ اُن میں سے ۲ کو سزائے تازیانہ دی گئی۔ اور چینیوں نے وعدہ کیا ہے کہ بریگیڈ کے افسر کا عہدہ توڑا جائیگا۔ بغاوت زور چون ختم ہو گئی ہے۔

ـــــ آوڑہ مسلمان ۲۹ اکتوبر کو کنڈیا میں برٹش سپاہیوں پر حملہ کرنے کے جرم میں پھانسی دیئے گئے۔ اور ۴ باغی بورتوں کو ۲۰-۲۰ سال قید کی سزا دی گئی۔

ـــــ جاپان کی تمام کیبنٹ مستعفی ہو گئی ہے۔ جنگی جہاز شکیشیمہ ۱۵۸۵۰ ٹن وزنی بکوال میں سمندر میں چھوڑا گیا۔

ـــــ زار روس نے جنگی طاقتوں کو محدود کرنے کا جو اعلان جاری کیا تھا۔ اُس کی قبولیت کا برٹش جواب بدت سے سینٹ پیٹرسبرگ پہنچ گیا ہے۔

ـــــ جب شہنشاہ جرمنی ۲۹ تاریخ کو یروسلم میں تھے۔ ۳۰ کو بیت المقدس کے گرجا میں داخل ہوئے۔ اور جرمن کیتھلک پادریوں کو زمین کا وہ قطعہ دیا جو یروسلم میں ایک خاص نام سے مشہور ہے۔

ـــــ بڈاپسٹ کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ کئی فرانسیسی افسر فوج کے واسطے ۳ ہزار گھوڑے خریدنے کے لئے زجدین پہنچے ہیں۔

ـــــ وزیر جنگ مصر نے انتظام سوڈان کے واسطے ۳ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ کی منظوری چاہی ہے۔

ـــــ برٹش۔ فرانس۔ روس اور اٹالی بل کریٹ کی اعلیٰ کمشنری پرنس جارج ولیعہد یونان کے پیش کرینگے اور ہر ایک سلطنت ۴۰-۴۰ ہزار پونڈ اس کے انتظامیہ خرچ کے واسطے دیگی۔

ـــــ اوگنڈا سے خبر آئی ہے کہ ہندوستانی افواج نے ڈاڈی لائی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب اوگنڈا کی جانب پیشقدمی کرنے والی ہیں۔

ـــــ کرنل ڈیفیس کو جو فرانس کا ضمانتدار رہا چکا ہے پہلی دفعہ وکیل کے ساتھ مشورہ کرنے کی اجازت ہوئی ہے۔

ـــــ لارڈ کچنر ۷ دسمبر کو لندن سے روانہ قاہرہ ہونگے۔

ـــــ شہنشاہ ولیم امپرس کے ساتھ جرمنی کو لوٹتے ہوئے میناہیں پرنس ہنری کو ملے۔

ـــــ سر جارج ہیملن پاول کے مرنے سے پارلیمنٹ میں جگہ خالی ہوئی ہے۔

ـــــ فرانسیسی اخبار مسٹر چیمبرلین کی مانچسٹر والی تقریر سے سخت ناراض ہیں۔

ـــــ لارڈ لینسڈاؤن نے بلیمتھ میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ گورنمنٹ ملک سے زیادہ تر ایثار حاصل کرنے سے پہلے ملک کی حفاظت کے سامان بہم پہنچائیگی۔

ـــــ سکرٹری آف سٹیٹ صیغہ جنگ نے بیان کیا کہ اب قلعوں کو نئی توپیں بہم پہنچانے کا وقت آگیا ہے۔

ـــــ لارڈ لینسڈاؤن نے حکم دیا ہے کہ ایک ہزار جینی سپاہی برٹش افسروں کے ماتحت کام کرنے کے لئے بٹالین میں بھرتی کئے جائیں۔

ـــــ بیتول کی خبروں سے واضح ہوا ہے کہ شاہ منیلک نے سنگیشیا پر حملہ کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔

ـــــ صوبجات متحدہ امریکہ فلیپائن پر قبضہ کرنے کے از حد مشتاق ہو رہے ہیں۔

ـــــ ولایت میں ہاتھ کے قریب ایک خاندان کے کوئی چین کو ڈیڑھ کروڑ کی جائداد بذریعہ وصیت ملی ہے۔

ـــــ چین میں ایک بہت بھاری ریلوے لین متوقل لوگوں کی ہمت سے تیار ہونے والی ہے۔

ـــــ گلاسگو میں تجارتی چیمبر نے سکہ ہند پر دوروز بحث کی۔ مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ثابت ہوا۔

ـــــ مسٹر چیمبرلین نے لنڈن میں بیان کیا کہ معاملات چین کے متعلق روس کے ساتھ عہدنامہ ہونا ضروری ہو گیا۔

ـــــ ایڈمرل نوئیل نے کریٹ میں حسن خدمات کے صلے میں ناٹ کمانڈ سینٹ میکائیل وسینٹ جارج کا خطاب پایا۔

ـــــ ہندوستانی بہادروں کے فنڈ کی تعداد اس وقت ۵۶۶۵ پونڈ ہے۔ حضور قیصرہ نے ۲۵۰ پونڈ مرحمت فرمائے ہیں۔

ـــــ جنرل گرفتل مالٹا کے گورنر ہوئے۔

ـــــ شہنشاہ جرمنی کی طرف سے ایڈیکانگ نے شہنشاہ ولیم اول اور امپرس آگسٹا کا سنگ مرمر کا بست سلطان عبدالحمید کے حضور پیش کیا۔

ـــــ سلطان اعظم نے زرجہ مجیدیہ کا عظیم الرتبہ تمغہ جس میں جواہرات جڑے ہیں۔ جرمن سفیر کو عطا کیا۔

ـــــ اخبار سوٹ کی رائے ہے کہ شہنشاہ جرمنی کے روم کی سیاحت کرنے سے تجارت جرمنی کو بہت فائدہ ہوگا۔

ـــــ شہنشاہ نے یومنتی بیر شراب کی ۶۰ ہزار بوتلیں محافظت جہازوں کے ملازموں کو دلوائیں۔

ـــــ امپرس الیزبتھ کے جو تحائف جنیوا سے لائے گئے ہیں اُن میں ایک چھوٹا سا گلدستہ ہے جو ہیرے ترکیب سے خشک کر کے شہنشاہ کی میز پر رکھا گیا ہے۔ اور علاوہ اس کے بیشمار پھول خشک کر کے محفوظ کئے گئے ہیں۔

ـــــ عثمانیہ بنک لنڈن کی مینیجری جو مسٹر رابرٹ کی وفات سے خالی ہوئی ہے۔ سب مینیجر کے تقرر سے پُر کی جائیگی۔

ـــــ تمام برٹش اخبارات فلیپائن پر امریکہ کا قبضہ ہونے کی تائید میں ہیں۔

ـــــ افواج ہسپانیہ متعینہ ہوانا تنخواہ کے نہ ملنے سے آثار بغاوت دکھلا رہی ہیں۔ لہٰذا حفاظت کی غرض سے کوچوں میں توپیں لگا دی گئی ہیں۔

ـــــ تعجب ہے کہ اخبارات فرانس روس کے اتحاد کو کم فائدہ بخش ظاہر کر رہے ہیں۔ اور امریکہ کی طرف مائل ہیں۔

ـــــ امریکہ میں بجری مستعدی پھر شروع ہو گئی ہے۔

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

رچیمبرلین صاحب کی دوائی طاقع درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً رفع کرنے کے لئے مشہور ہے۔ ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ پٹھوں میں لمبے لنگڑاپن اور ورم کے لئے مفید ہے۔ زخم پرانے جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردِ دندان اور دردِ گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ دردِ پہلو اور دردِ پشت بھی بہت اچھا علاج ہے غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز لکان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے

۱۴ ممبر منتخب ہوں گے ۔

— گورنمنٹ مدراس نے سال رواں میں آمدنی چنگی کا اندازہ ۲۷۱۵۰۰۰ روپے کیا ہے جو پچھلے سال ۲۹۴۹۰۰۰ روپے تھا۔ اور اصل وصولی ۳۸۶۰۳۵۰ روپے تھی ۔

— گزشتہ سنہ کو کلکتہ میں ۱۱ اب ہندو عورت کو اس کا آشنا اور اس کا خاوند بھاگ کر لے بھاگ گیا۔ پولیس اس کی تلاش میں ہے ۔

— مسٹر آئرن رجسٹرار ہائی سکول جو منڈالی میں گھوڑے سے گر کے زخمی ہو گئے تھے۔ اب بخیر عافیت ہوش میں ہیں ۔

— سرکاری محکموں کے تمام افسروں کو حکم ہوا ہے کہ جب کسی سرکاری ملازم کی موقوفی کی نوبت پہنچے۔ اس کی نسبت تمام الزام اور اس کا ڈیفنس اور آپ حکم تحریر کیا کریں ۔

— راجہ پتپال سنگھ جائنٹ مجسٹریٹ غازی پور مسٹر گابر شہر اور ستر جج کے اجلاس میں زیر تجویز ہیں۔ اس مقدمہ میں سکھوں کا خاصا دخل پڑیگا ۔

(۱۱) لاہور۔ پنجاب و سرحد

— حاجی صاحب چنیوٹ نے ۵۰۰۰ روپے کو دو دو فجر گھوڑے خریدے ہیں۔ سرخہ کی دوڑوں میں اچھے نکلے تھے۔ اور کپتان صاحب پٹیالہ نے ۱۵ سو روپے کو ایک آسٹریلین گھوڑا انبالہ کے ایک سوار سے خرید کیا ہے ۔

— پانی پت کی سڑکوں کی خرابی کی نسبت بہت بھاری شکایت ہو رہی ہے ۔

— صنعت حرفت کے مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان ۱۶ جنوری ۱۹۱۰ء کو آنریبل سکول لاہور میں ہوگا ۔

— جاپانی کا خانے تک کا سلسلہ جہلم سے سندہ تک ۵۲ میل دور چلا گیا ہے ۔

— سلیمان کے دامن میں بار کے علاقہ میں شکروں کی بہتات ہے جو اس موسم میں بار کے علاقہ میں شکاروں کا بڑا حصہ لطف شکار حاصل کرتے ہیں۔ اس دفعہ شکار گراں ہو جائیگا ۔

— لاہور چھاؤنی کے اسسٹنٹ انجینئر رہ موسم چیک ورکس میاں محمد اسحٰق ہیں ۔

— سنہ ڈیرہ باجی کھڑوٹ تا کھیرہ پر سڑک مسٹر ڈی ہوئے ہیں ۔

— نواب محمد یعقوب صاحب سیرنٹنڈنٹ کو اعلیٰ خدمات ڈیرہ جات کی اعلیٰ خدمات کی بدولت ۔

— ڈیرہ غازی خان کی جیل میں ایک سکھ نے ایک قیدی کے ساتھ کسی بات پر ناراض ہو کر سنتری کی بندوق چھین کر اس سے اپنی رجمنٹ کے دو سپاہی کو گولی سے ہلاک کیا ۔

— کرنل سردار محمد اسحٰق خان افغان سیکرٹری ہندہ ۱۰ اگست کو ریٹائر ہو گئے ۔

— جاپانی فوج جمع کرنے کے لئے ایک رسٹ کپ کا انعقاد ہوگا ۔ ۱۰ ہزار فوج جمع ہوگی ۔

— سٹرونگ ایجنٹ ۔ ایکوئن ۔ کا نام ایک بڑی فیکٹ گورنر ایجنٹ ہے ۔

— ۱۰ ہزار ماہوار کی جائیداد ہے ۔

— ۱۰ ہزار حصہ فیکٹ کو ۔ گورنمنٹ سنجی کی صبح کو صاحب ٹاپی افسر انبالہ کمشنر ڈویژن مجسٹریٹ ڈویژن ہے ۔

— نواب ٹاکر دادخیل کی کاشی بنے سے پہلے کا تعدد

— ۱۰ ہزار آدمی کی تیسری اور چوتھی باتیاں ۱۲ ماہ حال کو میانمیر سے کیپٹن ریڈ کی کو گئیں ۔

— کرنل جینس ڈائرکٹر جنرل ملٹری تعلیم۔ تاریخ کو شملہ سے روانہ ہوئے۔ اور میانمیر۔ کوٹھرہ۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ جالندھر اور انبالہ کا دورہ کرتے ہوئے ۳ دسمبر کو واپس شملہ ہوں گے ۔

— ۳۰ گورکھا رجمنٹیں آسام سے پنجاب کمانڈ کو آتی ہیں ان میں سے پہلی ۴۲ ویں رجمنٹ خٹیاگ میں ہے۔ اور ۴۳ ویں رجمنٹ کی ۲ کمپنیاں پولیٹیکل ایجنٹ کی اردل کے واسطے کلکتہ میں ہیں ۔

— ٹرانسپورٹ بھی اب تک بصدارت جنرل سنفورڈ کلکتہ میں اجلاس کر رہی ہے۔ اس کا فرض عظیم جنرل سکیم کی تفصیل پر غور کرنا ہے ۔

— کپتان ہوبس راجپوت نے ۵ نومبر کو لکھنؤ سے جانب ترچی کوچ کیا۔ تاکہ سرحد پر سرمائی کوارٹروں میں آباد ہو رہی ہے ۔ اور آٹھویں راجپوت سکندر شوکت سرمائی کوارٹروں میں آباد ہو رہی ہے ۔

— رائے بہادر دولت رام صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات شملہ ڈویژن کا اختیار ہالیر کوٹلہ۔ کپورتھلہ۔ نابھہ۔ پٹیالہ جیند۔ چمبہ۔ فرید کوٹ۔ کلسیہ وغیرہ کے ڈاکخانجات پر وسیع کیا گیا ہے ۔

— گزشتہ جون سے کوئٹہ کے خیلوں کو ۳ سو روپے ماہوار اس پانی کی بابت ملنا تجویز ہوا ہے جو حیوانات ٹرانسپورٹ اور نوع استعمال کر رہی ہیں ۔

— ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب نے ۵ اکتوبر کو چھاؤنی کوٹ چینگ سکول کا معائنہ کیا۔ اور مجرموں کے ۱۴ ہزار کا روٹا حلقہ ۔ جیرا ٹن کے قد کا اندازہ درج ہے ۔

— ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈبلیو بی۔ آر۔ اے کمانڈنگ کر رہی باڈی گوہاٹی صوبہ کا ڈائریکٹ کے ترجمان مقرر ہوئے ۔

— ہز ایکسیلنسی سر ولیم آلمانارڈ ۲۲ اکتوبر کی صبح کو سپیشل ٹرین میں لاہور سے نوشہرہ گزرے جہاں انہوں نے اسی دن شام کو پہنچنا تھا۔ اور رات ٹرین میں بسر کر کے ۲۳ کی صبح کو ہزارہ تا ٹھہر کر واپس ہوئے تھے ۔

— مالاکنڈ کے حصہ لل ستہ واقع ہوا ہے کہ صبح تا کہیں غائب ہو گئے ہیں۔ ہزاری خیر بھی کہ چپ میل پر ہیں۔ لہذا اسی خیال ہے کہ کوئی خریدار ہے ۔ مالاکنڈ کی فوج کو بھیج رہے ہیں کہ ان کو تلاش کرے ۔ اور فراہم کرے ۔ ان سے ہاں سے بھیجے جا رہے ہیں ۔ فوج مالاکنڈ رکھے رہے ۔ خبر دار کا سوال اب ہے ہو گیا ہے ۔ اور ضلع طور پر ہے ۔ سوات تک پیشقدمی کرنے کا انتظام ہو رہا ہے ۔

صداقت کے لئے کوئی قطعی گنجائش نہیں رہی
ادویات کی آزمائش ہی زندہ صداقت ہے

عرق ریحانی

مولوی سید محمد حسن صاحب رئیس دہرہ کا مصفی خون کہ پرانے آشنا کے آثار جڑ سے کھود دیتا ہے۔ کپتان میجر جن بی ایس صاحب ورزنہ اکھما حکیم غلام مصطفےٰ صاحب ایم اے ایل ایل بی گورنمنٹ سمارنہ سے بعد تجربہ شہادت کر دیا ہے کہ

عرق ریحانی!

ماوا للحم سوئٹ بہم کنوز خون مصفی خون سریع الاثر ہے

علاوہ مندرجہ بالا فوائد کے بھوک بڑھاتا ہے کہ ایک قرص غذا کثرت سے ہضم کرتا ہے ضعف دماغ۔ جگر۔ معدہ کو بہت فائدہ بخشتا ہے ۔ مثل دوا کے ہیضہ کی بیماری کو دور کرتا ہے ۔ ہر قسم کے زخم کو مندمل کرتا ہے ۔ ہر قسم کے دردوں کو دور کرتا ہے ۔ قیمت فی فلاسک ۱۲ عدد ۴ روپیہ علاوہ محصول ڈاک ۔ ملنے کا پتہ حکیم مولوی محمد اسحاب الدین صاحب مالک شفا خانہ معدن حکمت ۔ لاہور ۔ چھاؤنی ۔ ۱۰ حلقہ

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

۱۷ تاریخ کی شام کو معزز رعایا کے جو صاحبوں اور میمنٹ گورنر بہادر رنگون کے جوبلی ہال کی تلاوت دی ہوں شامل تھے۔

گورنر بمبئی ہوٹل کو مٹھ میں داخل ہو کر طاعون کے ہسپتال کا معائنہ کرتے ہیں۔

آنریبل مسٹر لال شنکر اور مسٹر مدھے گوبند لال کی سیاسی کونسل میں ارکان مقرر ہوئے۔ ان کو حلف دلایا گیا۔

مسٹر جے ٹی سیڈی سی آئی ای متعلقہ سول سروس ممبر ان دائسرائے کی کونسل کلکتہ کے ایڈیشنل ممبر ہو گئے۔

کہیں دیشلہ ہوا میں ہوا میں ملے نہیں کر سکتے ۲۰ تاریخ ماہ آئندہ کو دارجلنگ ہو گئے۔

مسٹر ٹامسن سیل جو جنگ کریا کا بادشاہ تھا۔ ۱۰ سال حال کو پریسیڈنسی قوت ہوا۔

۱۷ تاریخ کی شام کو کرم بھائی ملز کی کھلا کو آگ لگنے سے ۲ سو روپیہ کا نقصان ہوا۔

سر مکھوز کیمبل انسپکٹر جنرل کو دگھاٹ کلکتہ گشت کرنے والی کشتی میں سوار ہو کر ہوگلی دریا میں گر گئے ہی ڈوب گئے انہوں نے ۱۹ سیر ناجائز انین گرفتار کی تھی۔

گنجام میں طاعون کے متعلق بہت بھاری بلوہ ہوا۔ کئی سو بلوائی زیر حراست کئے گئے ہیں۔

کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ بہت کے جن دیہاتیوں نے مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

مسٹر میسون ٹیلیگراف سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کیا تھا۔ ان میں سے تین مجرموں کو ۳-۳ ماہ اور ایک کو ۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور باقی کو ۳۰-۳۰ روپے جرمانہ ہوا۔

صاحب سکرٹری ٹرن سٹیٹ نے منظور کر لئے ہیں۔ یہ سلسلہ آگرہ۔ متھرا اور دہلی ریلوے کو ملائیگا۔

ولایت کے مسافروں کی آمد بمبئی میں اس قدر بڑھی ہوئی ہے کہ ہوٹلوں میں ان کے ٹھہرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

۱۷ سو واقع جلال پر مشرقات الارض کا زور ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر ولکین اور ان کی ٹیم جو ایکسل پر ڈیاکی سیاحت کر رہی ہے۔ بخیات سکم سے دارجلنگ پہنچ گئے۔ یہاں ایک ہفتہ ٹھہر کر لکھنؤ اور الہ آباد جائیں گے۔ یہ ہند کے متعلق رسالہ کے واسطے مسودات حاصل کرتے پھرتے ہیں۔

۱۷ تاریخ کو ڈائسرائل پارٹی رنگون سے منڈالی کو روانہ ہوئی

اس وقت گورنمنٹ ہند بجٹ تیار کر رہے ہیں

ہز ٹن مصروف ہے۔

۱۷ تاریخ کو ہز آنریبل گورنر نے مجاہگاہ لکھنؤ کا معائنہ کیا

۱۷ تاریخ کو ہز آنریبل گورنر بنگال مع پارٹی ۱۶ تاریخ کو وارد دہرادون ہوئے۔ بھارت یونیورسٹی نے مسلمانوں کا سکٹ میں ایڈریس پیش کیا

اب شہر بمبئی طاعون سے پاک وصاف ہو گیا ہے

تمالی میں ایک مشتبہ کیس ہوا تھا۔ جو تحقیقات سے معمولی بخار کا ثابت ہوا۔

گورنمنٹ بنگال نے انسداد دلبوؤں کے واسطے ایک سو کانسٹبل کلکتہ میں تعینات کئے ہیں۔

۱۷ تاریخ کی رات کو ۲ اور ۶ بجے کے مابین رسٹ کیپ علیگڈھ میں چور داخل ہوئے۔ اور چاندی کے تمام ظروف اٹھا کر لے گئے۔

ٹرپوٹرم سے خبر آئی ہے کہ ہوشنگ علاقے سے سٹیٹ کالج کے طلبا کے پاس ایک مفسدہ انگیز پمفلٹ بھیجا گیا تھا جو فیل شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر نے ایک شخص رشک لال میکر بریلی کو ملائکٹ سفر کرنے کے جرم میں شائع ہونے کے پولیس نے قابو کر لیا۔

جرم میں ماخوذ ہوئے۔ ان کو ۲-۳ ماہ قید اور ڈھائی ڈھائی سو روپے جرمانہ کی سزا ہوئی۔

ولنٹیر ہیلتھ منیجر بورسوڈان۔ رنگون۔ حضور السرائے کی اردل والی فوج کے ساتھ شامل ہونے کے لئے ہیڈ کوارٹر کو جاتے ہوئے گھوڑے سے گرے اور عالم بیہوشی میں ہسپتال پہنچائے گئے۔

جمعدار روشن خاں متعلقہ پولیس بمبئی قتل انسان مستاجر السرے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔ اس نے ایک ملزم کو اس زور سے دھکا دیا تھا کہ وہ بیچارہ چوٹ گرتے ہی سرد ہو گیا اور انسپکٹر جولف کے ساتھ مل کر رپورٹ کر دی کہ مقتول گدا گر تھا اور کئی دن سے بخار اور زکام میں مبتلا تھا۔

بیسیوں ستارے سیاہوں کا وزن بڑھانے کا ذریعہ ہوا ہے۔ لہذا مزید آسٹریلین گھوڑے منگانے پڑے جن کی تعداد ریونٹ انسرتین کر سکتے۔

مہاراجہ صاحب اودے پور بخار میں ایسے مبتلا ہیں کہ ان کے صحتیاب ہونے کی امید موہوم ہے۔

گورنر بمبئی کا ٹھیاواڑ کے دورے پر گئے ہیں اور غالباً ۲ ہفتے غائب رہینگے۔

۱۷ تاریخ کو لارڈ ہارڈنج رفیق افروز منڈالی ہوئے۔ ہزارہا لوگ فوق البھر تک لباس پہنے ہوئے سٹیشن اور سڑکوں پر موجود تھے

شہر بنگلور کی صفائی کے واسطے ضولاپور سے بہت سے بہتر منگوائے گئے ہیں۔

مسز بیسنٹ اپنے مشن کے کام سے ایسے تھک گئی ہیں کہ اپنے سرمائی دورے میں کہیں لکچر نہیں دینگی۔

گورنمنٹ ہند نے ناگپور سے رنگون تک سوختہ انڈین ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

ہند کے صدر خانوں کی رپورٹوں پر غور کرنے کے واسطے ایک کانفرنس مقرر ہوئی ہے جو آئندہ کو کام شروع کرے گی۔ ریلوے کی توسیع منظور کی ہے۔

				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور
				پیسہ اخبار لاہور

حفظِ صحت

استفسار

۱۲۳۔ چندرا:۔ قریباً ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے کہ بندہ کے ہاتھ میں بسہری جس کو کہ پنجابی زبان میں (چندرا) کہتے ہیں۔ نکل آئی ہے۔ اور کئی قسم کی ادویات پکانے کے لئے استعمال کی گئیں۔ مگر کارگر نہ ہوئیں۔ قریباً ایک ہفتہ گزر چکا کہ ایک ڈاکٹر صاحب نے اس کو چیرا دیا ہے جس سے شب و روز بڑی تکلیف رہتی ہے۔ لہذا ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس ہے کہ کوئی سہل اور عمدہ نسخہ جس سے کہ پاک کر بسہری فلاظت سے پاک وصاف ہو جائے درج اخبار فرما کر ممنون و مشکور کریں (رحمدیار پیسہ اخبار ۱۸۵۰ء)۔

علاج

۱۲۴۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۲۵۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۲۶۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۲۷۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۲۸۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۲۹۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۰۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۱۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۲۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۳۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۴۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۵۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۶۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

۱۳۷۔ کشتہ شنگرف بزنگ سفیدہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نگدہ میں سمب کر کے آگ کے اندر

گمنام و نشان عزیز

۱۷۔ مدیر! ایک عزیز مسمی غلام ولد تابا قوم ماشکی۔ ساکن پک تھیلیہ تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر عمر قریب ۲۵ سال۔ پیش و بود آفاز۔ گندم رنگ۔ سہ ساز قد۔ قوی الجثہ قریباً ڈیڑھ سال سے اپنے گھر سے نکلا ہوا ہے۔ ۴۰ ماہ ہوئے سکھر سے اُس کا خط آیا۔ پھر اُس کے ماموں کے خط سے معلوم ہوا کہ وہ وہاں سے آگے کو چلا گیا ہے۔ پھر اُس کا کوئی پتہ نہیں آیا۔ اور اُس کی شادی قریب ہے۔ پتہ اُس کا کہیں ملتا نہیں۔ چونکہ آپکا یہ ایک فیض عام ہے کہ گمناموں کا پتہ آپ کے طفیل سے مل جاتا ہے اور میں غریب آدمی ہوں اس لئے باادب ملتمس ہوں کہ براہ مہربانی اپنے اخبار سرایا بہا میں اس کو طبع فرما دیں تاکہ اس کا پتہ مل جاوے (آپکا نیازمند شادی ماشکی از کپورتھلہ)۔

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

عام

شعر و سخن

کلام الملوک ملوک الکلام

قطعہ فرمودہ اعلیٰ حضرت حضور نظام

علم کی قدر کرو۔ قدر کرو۔ قدر کرو۔ تم کو اللہ نے بخشی ہے اگر طبع سلیم
سمجھو سمجھو نکات اور رموز اسرار۔ دیکھو دیکھو کتب جو ہیں عبد اول قدیم
علم ہی اسکی دوا اور دوا بھی اکسیر۔ کہ جہالت بھی ہے منجملہ امراض عظیم
طالب علم ذکی آور ہو استاد شفیق۔ کیوں نہ پائے یہ دونوں ایسی تعلیم
فہم و دانش کی ترقی کا یہی باعث ہے۔ علم کیوجہ سے ہے حضرت لقمان حکیم
قابل صحبت شاہان و سلاطین ہے وہی۔ عزت اسکی ہو زمانہ میں جو کہ علم
دین و دنیا میں جو پھیلے تو ہو کیا چشمو۔ مشک اذفر کی نہ یہ عنبر سارا
ایسی دولت کے لئے کوشش و محنت ہے ضرور۔ ایسی تقدیر پہ خط اسکو کرے ہے
یہ جو آصف کے کہا غور سے اسکو سمجھو۔ علم وہ شے ہے کہ اللہ کا ہے نام

"تو پاک باش برادر ہمہ ناپاکی بس پاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۲۶ نومبر ۱۸۹۷ء مطابق ۱۰ رجب المرجب ۱۳۱۵ھ ہجری موافق ۱۲ اگھن سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

ایک شخص نے بڑھئی کو چارپائی تیار کرنے کو دی۔ اور سخت تاکید کی کہ پٹیاں اور پائے ایسے طور سے لگاؤ کہ پہلے کبھی کسی نے نہ لگائے ہوں۔ اس سے اس کا مطلب یہ تھا کہ نہایت مضبوط چولیں لگاؤ۔ بڑھئی نے دو پایوں کے سر چوپٹ کر دئے اور دو کے اوپر۔ اور چارپائی اس شخص کے حوالے کی۔ اس نے کہا "کہو بھئی کوئی طریق چارپائی کے پائے لگانے کا ہے نہ پڑھئی نے کہا "آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ایسی چارپائی بنانا جیسی پہلے کسی نے نہ بنائی ہو۔ اور تو ہر قسم کے بڑھئی بنانے آئے ہیں۔ مجھ ہی نرالا طریق معلوم ہوا ہے"۔

چھوٹی لڑکی (ماں سے) "ماما۔ ڈیڈیر یعنی لاوارث چٹھی کیا ہوتی ہے؟"

ماں:۔ "یہی جو تمہارے باپ کو ڈاک میں ڈالنے کے واسطے دی گئی تھی"۔

گاہک (حجام کی دکان میں) "تم ایسی بیہودہ ناک باتیں سنا سنا کر مجھ سے جن کے روپے کھڑے ہو جاتے ہیں"۔

حجام:۔ "ہاں یہی تو میرا مطلب ہے۔ تاکہ تمہارے کھڑے بالوں کے مونڈنے میں سہولیت ہو"۔

مرد:۔ "کیا تم نے سوچ لیا ہے کہ اپنی بوڑھی چچی کو ساتھ لے کر دنیا کی سیر کرو گی؟"

عورت:۔ "نہیں۔ لیکن اب مجھے خیال آیا کہ چونکہ وہ بوڑھی ہو گئی ہے اور بوجہ کنواری ہونے کے اس کو اپنی زندگی میں چنداں مسرت نہیں ہوئی۔ پس آپ اسے ایک محبت آمیز گمنام خط بھیجیں"۔

ناتجربہ کار:۔ "تعجب ہے کہ ہمسایہ والے ایک صغیر سن بچے کے زیر حکومت ہوں"

تجربہ کار:۔ "کیوں؟"

ناتجربہ کار:۔ "یہ بہت ہی غیر معمولی بات ہے"۔

تجربہ کار:۔ "اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ کو کبھی شیر خوار بچہ نصیب نہیں ہوا"۔

آدمی ایسے شخص کی مدد کرنے کو تیار ہے کہ جس کو اسکی ضرورت نہیں ہے۔

عجیب عجیب باتیں

مُردہ خوار آدمی (حیثیت واقعہ):۔ ایڈیٹر صاحب! میں مشرب کا آدمی آپ اور آپ کے ناظرین میں سے کسی نے کبھی دیکھا نہ سنا ہوگا۔ سیالدیاست کے قوے جیل میں ایک آدمی تھا نہ سونک کے ایک گاؤں میں مُردہ لوگوں کی لاش قبر میں سے نکال کر کھا تا ہوا گرفتار کر کے لایا گیا۔ اور اس کا چالان ہو کر حضور ڈوزر دام تہم کے دربار میں پیش کیا گیا۔ میں بھی خود جیل میں جا کر اس سے دو دو باتیں کیں۔ شخص مذکور کا نام رامانند ہے۔ چالیس سالہ عمر۔ ایک ڈراونی اور بھیانک صورت ہے۔ اس کا بیان ہے کہ ۲۵ برس سے مُردہ آدمیوں کو کھاتا ہوں۔ اناج یا شیرینی یا دودھ وغیرہ اقسام کی غذائیں سے محض نا واقف ہوں۔ علاوہ مُردہ آدمیوں کے بلی، کتا اور چوہا وغیرہ وغیرہ بھی بڑے شوق سے کھاتا ہوں۔ بکری کا گوشت کچا اگر مل جائے تو کھا لیتا ہوں مگر مُردہ آدمی کے گوشت سے نہایت رغبت ہے۔ ایک جوان آدمی کی لاش چار دن میں کھا لیتا ہوں۔ دانت اس کے بہت تیز ہیں۔ ہڈی کو دانتوں سے چبا لیتا ہے۔ میں سننے والوں کو مطلق نہیں معلوم ہوتا کہ مڈیاں چبا رہا ہے۔ سیکڑوں مُردہ آدمیوں کو ۲۵ سال میں کھا چکا ہوں۔ اتنا کہنے گفتگو میں بیان لیا کہ مجھ کو نہیں کہ اناج وغیرہ اشیاء کی کیسی لذت ہوتی ہے۔ میرے سامنے ایک مُردہ کتے کو نہایت شوق سے کھایا اور بکری کے گوشت کا ٹکڑا چھوڑ دیا۔ ڈپٹی صاحب نے اس شخص کو طلب کیا جا کر حکم ہوا کہ مُردہ آدمیوں کو چھوڑ کر جس قدر شیرینی یا میوہ جات وغیرہ کی ضرورت ہو کھایا کرو۔ اس نے انکار کیا اور کہا کہ مُردہ آدمی کے گوشت کے سوا کچھ نہ کھاؤنگا۔ اگر مُردہ آدمی نہ ملیگا تو کھانا پینا ترک کر دونگا۔ اب شخص مذکور زندہ جیل صدر پٹیالہ میں موجود ہے۔

یہ بھی بیان کرتا ہے کہ میرے اور دس ساتھی بھی بانگر کے علاقے میں موجود ہیں۔ جن کی گرفتاری کے لئے حکم نافذ ہو چکا ہے۔ چونکہ یہ محض بھی ذہنی مجاہدات سے ہے۔ اس لئے میں نے اس کا فوٹو لیا ہے جو بخدمت ارسال خدمت ہوگا۔ بموقع جلسہ مبارک عطائے خطاب جی۔ سی۔ ایس۔ آئی سری حضور دام حشمتہم میرے دوست سب وزیر علی صاحب و حکیم احمد علی صاحب رئیس بھی تشریف لائے تھے۔ ان کو بھی شخص مذکور دکھایا گیا۔

مراسلہ شیخ محمد عظیم الدین وکیل ہائی کورٹ پٹیالہ سٹیٹ

ناک اور منہ کے درمیان راستہ:۔ سینڈاک کے ناک اور منہ کے درمیان سب جانوروں سے چھوٹا راستہ ہوتا ہے اور گھڑیال کے ناک اور منہ میں سب جانوروں سے بڑا

تعلیم نسواں کے لئے شمار اور اعداد

ممالک غیر ہندوستان میں کل تعلیم کی حالت

(بقیہ گذشتہ)

	۱۸۹۰ء	۱۸۹۵ء	۱۸۹۶ء
	اگست میں		
طالبات	۲۳۵۲	۱۱۳۲	۵۵۹۵
کل تعلیم	۷۱۸۵	۳۸۸۳	۲۹۹۳۰
انٹرنس	۳۰	۴	۹۰
مڈل	۵۳۳۵	۱۳۰۱۰	۶۲۲۴۵
تمام	۱۲۱۴۱۷	۱۲۵۳۰۹	۶۶۲۷۳۶

شمال و مغربی صوبجات میں مدارس اور طلبا

	تعداد طلبا	تعداد مدارس
	۱۸۹۶-۹۷ء	۱۸۹۶-۹۷ء
اول سرکاری اسکول	۱۵۲۴	۱۵
کالج	۴۲۳	۴
سکول	۱۷۰۴۴	۹۸
سکول	۳۹۶۸۹	۳۹۱
مدارس	۲۰۱۸۸۰	۵۵۷۳
کالج	۲۳۲	۱
خاص تعلیم	۳۳۲۴	۱۵
کالج	۱۳	۱
سکول	۱۵۱۰	۱۷
سکول	۱۸۴۷	۲۰
سکول	۱۰۰۹۲	۲۸۴
خاص تعلیم	۱۷۵	۳
کل میزان مدارس	۲۷۷۵۴	۶۷۵۸
پرائیویٹ مدارس		
لڑکوں کے واسطے	۷۹۴۲۲	۶۰۰۲
لڑکیوں کے واسطے	۲۲۵۵	۱۵۲
پرائیویٹ ویلوٹیٹ مدارس	۳۵۲۴۳۱	۱۲۹۱۹

کل خرچ ۱۸۹۶-۹۷ء میں ۳۶۷۴۰۲۹ روپے تھا

سال سابق میں ۳۶۳۹۹۰۶ روپیہ تھی۔ اور اس کی تفصیل

سرکار کی مختلف مدات سے امداد ۶۹۵۰۶۲ روپیہ۔ ڈسٹرکٹ فنڈ سے

میونسپل فنڈ سے ۱۰۳۸۲۲ فیس تعلیم۔ فیس امتحان

سے ۷۶۲۹۲۳ روپے اور دیگر ذرائع سے ۷۲۵۶۰۹

تعداد طلبا ۲۶۵۶۴۸ ہندو ۷۸۴۶۲ مسلمان

۱۰۸ دیسی عیسائی اور ۷۷۱ متفرق مذہب

خیرات

بہت سے استعمالات ٹریورات کے آپ کی نذر کئے جاتے ہیں۔ مگر مقصد ان تمام ٹریورات کا جن کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ ہے کہ ہر خوبصورتی کے ہیں اور بعض پر سنہری گفت کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں۔ اور خاص ایسی نوعیت مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ ان کے ساتھ اور کچھ نہ ہو سکتا ہے ہر گز نہیں ہو سکتی۔ اسے درجہ کا خوبصورت بنایا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گفت کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے۔

دائونی سنہری جڑاو

کوکھڑو کڑے سنہری

مالا سنہری

بالے سنہری ساوے

کڑے سنہری

بالیاں سنہری

موتیوں کا ہار

چوڑی

گلوبند سنہری جڑاو

جھلا

کنگنیاں سفید

چھلا

قمریاں سنہری

جھومر

المشتہر۔ محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور۔ مزنگ

نوٹ

کثرت اشتہارات کے باعث لوگوں کو مفید اور غیر مفید دواؤں میں تمیز کرنا محال ہو گیا ہے۔ چونکہ یہ کارخانہ ۳۷ سال سے جاری ہے اور اس کی بنی ہوئی دوائیں متواتر تجربوں نے اہل ملک کو خود بخود اعتماد دلایا ہے اس واسطے ہم اپنے گاہکوں کے تجربے کے موقعہ دیتے ہیں۔ آپ کو کسی دوا کے تجربے کرنے ہوں تو ہمارے عمدہ اور خالص ہونے کی ثبوت مفت لکھیں۔

حکیم خیر الدین رحیم بخش سوداگران ادویات یونانی و انگریزی و عطریات و کیمیکل و ڈسپنسر و مینوفیکچرر کارخانہ ۱۸۶۵ء

عرق دافع سوداک

کیسا ہی نیا یا پرانا سودا اک ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ جلن اور ریس تو پہلے ہی روز بند اور ایک ہفتہ کے اندر پوری صحت حاصل ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشی ... ۸ر عہ

عرق دافع طحال

مریضان تپ قلی کے لئے ترکیب جادو کا اثر رکھتا ہے۔ صدہا مایوس مریض صحت یاب ہوئے۔ اسکی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ شافی مطابق کی عنایت سے کہتے ہیں۔

نیشیشی ... عہ

عرق دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کو جڑ سے دور کرکے ہمیشہ کے لئے صحت دیتا ہے

قیمت فی شیشی ... ۸ عام

مرہم بواسیر مسوں کی درد و کثرت خون کو دور کرتی ہے۔ (عہ)

جوب جریان

جریان ایسی دقت کا آسان و اکسیر علاج ہے۔ بے نظیر گولیاں ہیں۔ نسیان۔ دمہ درد کمر وغیرہ علامات جریان کو رفع کرکے چست و چالاک بناتی ہیں۔

قیمت فی بکس دو روپے عام

جوب حبیبی

قبض کے متعلق تمام تر اجزا جوں ملاد درد جگر و شادد۔ صفراوی کے لئے اور عورات کی خصوصیات کے لئے مفید ہے۔ فی بکس ... ۸ر

بوئن طلا

روغن مرہم کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ اور دردوں کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے زخم جلد بھر جاتے ہیں۔ نشیشی عام

سفوف تریاق

یہ ایک ایسا سفوف ہے جو ہر ایک مرض کے آشک کے لئے تریاق ہے۔ ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ پرہیز کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ سفوف تریاق بکس نہیں عام

پڑیہ ... ۸ر

عرق بخار جوشیدہ نتیجہ

یہ عرق اس مرض کے لئے درحقیقت جادو ہے۔ سو میں خود بخود برسوں کا بخار رفع پاتا ہے۔ ملک بھر میں اسکی شہرت ہے۔ ہزاروں مریضوں نے صحت پائی۔

قیمت فی شیشی ... ۸ر عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا اور میں شکر کا نکلنا ذیابیطس کی علامت ہے۔ اسکے ازالہ کے لئے یہ گولیاں ایسی اکسیر ہیں کہ صدہا مایوس مریضوں نے صحت پائی۔ اذکار دیکھئے

قیمت فی شیشی عام

عرق ہاضمہ

ہاضمہ کی درستی منفعت معدہ اور ناطاقتی بدن۔ دردِ دم مسہوم سرد ہاضمہ پاؤں کی جلن وغیرہ کے دفعیہ کے لئے یہ عرق درحقیقت تندرستی کی جان ہے

قیمت فی شیشی ۸ر عہ

عرق دافعہ کھانسی

کھانسی شکستہ ہو یا تر۔ زکام۔ نزلہ۔ سوداد کا پیٹھ جانا۔ کالی کھانسی وغیرہ امراض صدر کے لئے اکسیر علاج ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ

عرق دافعہ درد گردہ

درد گردہ بری بلا ہے۔ اسکے دفعیہ کے لئے یہ عرق ایسا اکسیر ہے کہ ریگ شاذ کو بھی بالکلیف پیشاب کے راستہ نکال دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی عہ

منجن دانت

اس منجن کے استعمال سے دانت اٹل اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔ کیڑا اور دیگر امراض دہن کا ناشک ہے۔ دانت موتیوں کی مانند چمکدار ہو جاتے ہیں

قیمت فی بکس ۸ر

بیرا ئیل

یہ ایک خوشبودار کثیر المنفعت تیل ہے جو بالوں کو سطرنج کے علاوہ سیاہ و نرم بناتا ہے۔ دماغ کو تر و تازہ اور حافظہ کی طاقت بڑھاتا ہے

قیمت فی بکس ... ۸ر عہ

بال اڑانیکا پوڈر

اس پوڈر کو گرم پانی میں حل کرکے گاڑھا لیپ بنا کر بالوں پر ملیں اور دو گھنٹہ بعد دھو ڈالیں بال بلا کوشش کے جاتے رہیں گے۔ پھر کبھی نہ اگنے دے گا۔

قیمت فی بکس ۸ر

عرق وجع مفاصل

گنٹھیا اور دفعیہ کے لئے یہ عرق مجرب ہے۔ کیسا ہی پرانا درد ہو اگر گنٹھیا آتشک کا نتیجہ ہو تو ہمارے اکسیر خنبہ کا استعمال کریں۔

قیمت فی شیشی عہ

عرق مسیحا

شراب۔ چنڈو۔ افیون و نشہ دینے والی چیزوں سے بلا وقت بالکلیف رفع کرتا ہے گویا یہ عرق ایک مسیحا نفیس اور اسم بامسمی ہے۔

قیمت فی شیشی (صدر)

عرق دافعہ ضیق النفس

ضیق النفس (دم) النساں کے لئے زود رنجور ہونا۔ کسی قسم کا آپس عرق کے کچھ عرصہ کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے جاتا رہتا ہے۔ ۳۰ خوراک کی قیمت صرف

عجیب و غریب مرہم

خضاب سنہ شباب

تمام مراسلت حکیم خیر الدین رحیم بخش سوداگران ادویات یونانی و انگریزی و عطریات و کیمیکل و ڈسپنسر و مینوفیکچرر کارخانہ ۱۸۶۵ء

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا کلمہ کیا ہوا ہے۔ اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

بازوبند

خالص چاندی کے جڑاؤ یہ بازو بند نہایت خوبصورت بنے ہوئے ہیں۔ قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑا روپے

پھولدار چوڑیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر سونے کا کام کیا ہوا ہے۔ نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہیں۔ قیمت فی جوڑا تین روپے

سنہری چمپاکلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے رنگ نگینے ہی وضعدار بنے ہوئے ہیں قیمت فی جوڑا چھ روپے

چوڑیاں

ہاتھ کی خوشنما ڈیزائن کی خالص چاندی کی جن پر سونے کا کام کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہیں قیمت فی جوڑا تین روپے

بالیاں

خالص چاندی کی جڑاؤ جن پر سونے کا نہایت مضبوط کلمہ کیا ہوا ہے

نتھ

خالص چاندی کی جڑاؤ جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا نہایت نفیس قابل دید ہے قیمت فی جوڑا ایک روپیہ سات آنے

جگنی

خالص چاندی کی جڑاؤ جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا نہایت نفیس قابل دید ہے قیمت فی جوڑا ایک روپیہ سات آنے

نتھ

خالص چاندی کی جڑاؤ جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا نہایت نفیس قابل دید ہے قیمت فی جوڑا ایک روپیہ سات آنے

سنہری بازوبند

یہ بھی سونے کا کام کیا ہوا خالص چاندی کے جڑاؤ ہیں پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے سادہ اور نہایت ہی خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑا ایک روپیہ گیارہ آنے

ہیولیوں کا ہار

اس ہار کی ہوائیاں بہت ہی اچھا نمونہ کے ہوئے ہیں۔ جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ یہ ہار ہر عورت اور لڑکیوں کا پورا محافظ ہے (اہل اسلام)

نتھ چاندی کے

جھومر چاندی کے

جھومر چاندی کے

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹
خالص چاندی کی انگوٹھی جس پر سونے کا کام کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ آنے	خالص چاندی کی انگوٹھی جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ایک روپیہ	خالص چاندی کی انگوٹھی جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ آنے	خالص چاندی کی انگوٹھی جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ آنے	انگوٹھی چاندی کی نگینہ والی نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہے قیمت فی عدد ۸ آنے	انگوٹھی چاندی کی نگینہ والی نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہے قیمت فی عدد ۸ آنے	انگوٹھی عطر دان چاندی کا خالص چاندی کی عدد ۱۲ آنے	انگوٹھی ہال کا خالص چاندی کی فی عدد ۱۲ آنے	

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور

معجون قوی محسن فرحزاد

آنکہ یہ کمزوریاں سودہ جو قوت باہ کہکر ہوتی یا جاتی ہی رہتی سو صدہا ظاہری و باطنی۔ دلی و دماغی امراض کے مدام شکار ہیں ذرہ اس معجون کو لیکر ایک تک تو آزمائیں۔ دیکھیں کیسی خوش ذائقہ خوشرنگ۔ سریع الاثر ہے کیا صرف روپے دو روپے کی دوا کے لئے ہم شرمندہ ہیں۔ ایک بوتل پی چکر کے امراض کہلک کے ہائی کمزوری جاتی رہتی۔ پٹھوں کی سستی دور ہو کر جسم و چہرہ ازسرنو تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کا نام صرف ہی کافی ہے اس کا کام ہے یقینی پرنڈر (نصف تولہ) دو روپے آٹھ آنے

المشتہر حکیم بیلی رام طبیب بٹالوی۔ چوک متی۔ لاہور

قیمت صرف ایک گھڑی کی چھ روپے بیمہ وای ۳ سال

کہاں ہیں خریداران یادگار اور کس طرح ہیں آپ لیکن ہمیں اس بات پر بہت ہی ناز ہے کہ ہماری گھڑیوں پر آپ کی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی تیار کی ہے یہ گھڑی رجسٹرڈ کی ہے اور سوئیٹزرلینڈ سے خاص ہمارے نام کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ نہایت مضبوط عمدہ اور خوبصورت ہے خوبصورتی اور ایجادی میں اپنی آپ ہی نظیر ہے وقت صحیح دیتی ہے۔ قوت ہر سکنڈ کی سوئی شامل ہے۔ چابی دینے کے لئے ڈگرا اور سوئی گھمانے کے واسطے پن ہی ہے بہت خوبصورت ہیں ایک گھڑی ہر ایک خریدیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو اگر گھڑی ہو کر اندر شیشہ ہے جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزہ ہی گردست نظر آتے ہیں۔ غرض جو تعریف کیجاوے سے بجا ہے گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی اور کیس روانہ ہوں گے۔

المشتہر ہس گھڑی فروش بی۔ ایم جمال سنامک

ہمیں آپ سے بہت کچھ امید ہے!

اور کیوں امید نہ ہو جبکہ ہم نے اخبار خادم الملک کو مطبع دلفریب رائج جھاولی میانہ لاہور سے صرف ایک قوم کی خدمت کے لئے نکالا ہے اور مضامین مذہب اسلام کا اس میں انتظام کیا ہے۔

(۱) صحت۔ یہ مدافعانہ ہے۔ ہر قسم کے طب یونانی و ڈاکٹری ہر ایک مرض کی کثرت تشریح اور اعلیٰ اطباء و ڈاکٹروں کے تجربات سے اس کا علاج۔

(۲) حکمت و ڈاکٹری کے جزو بے مثل نسخہ جات عوارض متفرقہ نوادر متفرقہ کے لئے۔

(۳) مسمریزم جس کا شوق ان دنوں عالمگیر ہو چکا ہے اس کے فوائد مفصل کیفیت جسے ذکر کہ ہر شخص مدد لیتا اس فن شریف کو سیکھ لے۔

(۴) واقعات عالم۔ عجیب و غریب۔ کارآمد عنوانات پر۔ ہمارا اخبار دنیا کے تمام واقعات کا تاہم ملک و قوم کی اخلاقی۔ علمی۔ مالی۔ تجارتی۔ زراعتی کے لئے مناسب نشو و نما اور انتخاب اخبارات سے روشناس حالات۔

(۵) پولیس۔ رعایا کی باہمی غلط فہمی اور منافرت کا ازالہ

(۶) نوسرواز۔ دیگر صناع حضرات کے عجیب و غریب دلچسپ راز جسے پڑھ کر ان کے گھر سے بچنا اور اہلکاران سرکار کو آگاہ کرنا مقصود ہے۔

اخبار کی پالیسی کی خیر خواہی بے تعصبی پر مبنی رکھی گئی ہے

ہاں ہم ارزاں مگر اجلت نہیں۔ چندہ سالانہ قبل پیشگی۔ روکسار ذوی الاخشام جو عطا فرمائیں۔

اطلاع۔ اصحاب پیشہ سے التماس ہے کہ اشاعت اخبار فی الحال ایک ہزار ہے اس سے تقریق ہو سکتی ہے۔ لہذا یہ اشتہار کا بہت مناسب ذریعہ ہے۔

صلائے عام

اخبار کے متعلق دو سو روپے کے انعام بھی رکھے گئے ہیں جن کی شرائط نیز خریداری اخبار کے لئے اس پتہ پر خط لکھیں

المشتہر

منیجر اخبار خادم الملک جھاولی میانہ لاہور (پنجاب)

روغن عیش

پان چبا کر سنی لگا کر کھانے سے تمام وہ قوتیں متحرک ہو جاتی ہیں۔ جن پر لطف و لذائذ لکھ رجولیت کا انحصار ہے نہایت مفرح۔ خوش ذائقہ۔ ہر ہے کا رنگ۔ ارغوانی جانے اور کدورت و نقصان طبیعت سے مٹانے والا۔ تجربہ سب کی شہادت ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ روپے

اس پتہ سے ملے گا۔

محمد عظیم اللہ شاہ منیجر شفاخانہ طلسمی اتم جھاولی میانہ لاہور

Luttle's Oriental Balm

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہو اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطباء قاصر رہے ہوں تو چاہئے کہ وہ اس عجیب و غریب علاج کو آزمائے۔ اس کا اثر مرض مانند سحر کے اس طرح ہوگا کہ کسی دوا میں پایا نہ جائیگا۔ اور بغیر کسی کے بدن میں ایسی طاقت آویگی کہ جس کو وہ آگے نہیں جانتا تھا۔ مسٹر ایم ڈرسڈل ایلوشیام ساکن موضع ویسلر شائر اس طرح لکھتا ہے کہ مجھے اسال سے خشک اور تر کھانسی تھی اور میرا حال ہمیشہ اس سے تر تر رہتا تھا

اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا بیمار مکان کے تمام آدمی کو تکلیف ہوتی تھی ہر چند کئی علاج کئے مگر سب ناکام ہوئے۔ ناچار ہو کر ایک خاوند کے بھائی نے ایک شیشی لٹل صاحب کے اورینٹل بام کی آزمائش کی ہنوز نہ دوا کا آدھا شیشہ ختم ہوا پایا کہ کھانسی کم ہو گئی اور مجھ پر نیند غلبہ کرنے لگی۔ غرض دو ایک روز میں آرام ہو گیا۔ اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں مزاج صحیح ہو گیا۔ اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں ایسا ہی ہر دو بھر ایک دوا خانہ میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کمپنی لمیٹڈ

میسرز ای۔ پلمر و کمپنی ہیں

کتاب چھونوں کا بار اردو

صفحے ۲۲۰ مطبوعہ بار دوم

اس میں مضامین ضبطی حواس۔ یوگا نیام۔ باسنا یام۔ ناساگر۔ ترکی دھیان۔ انہد شبد سننے کے چھ مقام علوی۔ سفلی انتری مقامات و سلسلہ وار نغمہ شنوی ہیں اور یوگ روح کا دھگتی دست سنگ۔ تیرتھ یاترا۔ دید۔ اپ نشد علم سروداکا ہے اور سیکڑوں بھجن دکھن ایکا۔ دکیر دھیرو کے درج ہیں۔ قیمت فی جلد ۶ محصول ڈاک ۱ آنہ

المشتہر
پرشوتم داس دوکاندار عطر عنبر مراد آباد بازار ریگ

ملفوظات شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی

یہ کتاب جمیع علوم و فنون پر مشتمل ہے کہ مسلمہ بہت سی آیات و احادیث مشکلہ کا اس میں تحقیقی حل و تشفی بخش ہے کہ مسئلہ سماع کی بھی بحث اور بہت سے امور متعلقہ تصوف کے مسائل کی بھی تحقیق کر دی ہے اور طرز تحریر بھی طرز مخاطب کا لحاظ کر کے مختلف رکھا ہے کہ ہر طبقہ کے لوگ اس سے مستفید ہو سکیں۔ ہر جلد ۲۰۰ صفحہ ہے قیمت مجلد ۱۲ آنہ میزان البلاغۃ علوی یہ رسالہ بلاغت و معانی میں شاہ صاحب نے اب مختصر لکھا ہے کہ گویا دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے قیمت فی جلد ۲ صد رسالہ جوہری یہ بھی جغرافیہ میں ایک بے نظیر رسالہ ہے قیمت فی جلد ۲ نقشہ مقامات متبرکہ اس میں مع مقدمہ کے ۱۲۰ صفحہ ہے قیمت فی جلد ۲ آنہ محصول ڈاک ۱ آنہ ہر جلد

مہتمم کتب خانہ شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ
بزاز ہشتہ
امیدسبز بازار لاہور

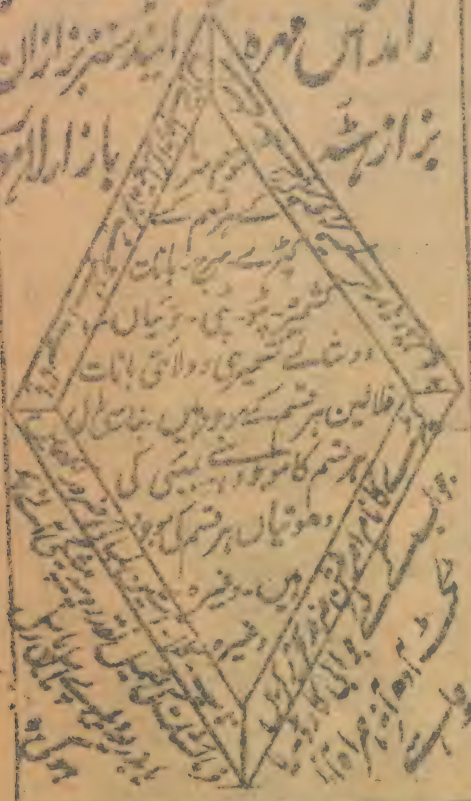

بخور تند لعل از لاہور

مستعمل زنانہ و مردانہ امراض ہیں بے نظیر ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے قدیم کمر درد۔ سیاٹکا۔ گٹھیا۔ ٹخنہ کا درد۔ رگوں کے لئے مفید ہے۔ دانت۔ زخم۔ چوٹ۔ جلے ہوئے مقامات کے لئے اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک درد ہونے کے لئے بہت کچھ دے دیتے ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے اس کو آزما لیجئے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے
اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا
نقد قیمت بھیجئے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نقلہ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کھرکھراہٹ اور بحرقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کر دینے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے
اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا
نقد قیمت بھیجئے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

OHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور بیش اثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے۔ جو تمام مسلے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ ضیر۔ دائمی زحیر۔ بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کٹھن ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی سے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے بلکہ اس کے دو قولنج اور پیچش والے بھی ہیں جنہوں نے اس دوائی کو استعمال کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ ضرور اس دوائی کا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے
اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا
نقد قیمت بھیجئے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی

سردار بڈھا سنگھ رئیس نے ۵۰ روپے مع مکان کے چندہ دیا۔ اور ۹۵ روپے متفرق وصول ہوئے۔

ریپورٹ موسم و فصل بابت ہفتہ مختتمہ نومبر ضلاع دہلی اور راولپنڈی میں کسی قدر بارش ہوئی۔ قیمت اناج حالا ہو سیالکوٹ راولپنڈی اور ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں بڑھتی جاتی ہے۔ جالندھر ملتان اور امرتسر میں کمی پر ہے اور دیگر مقامات میں بدستور۔ گیہوں ۱۵½ سیر سے ۲۰½ سیر تک روپیہ۔ نخود ۱۹ سے ۲۴ سیر۔ جو ۲۶ سے ۳۰ سیر۔ باجرا ۱۹ سے ۲۶۔ جوار ۲۴ سے ۲۸ سیر کی ۲۶ سیر اور چاول ۱۲ سے ۱۴ سیر فی روپیہ۔ فصل خریف عموماً تیار ہو رہی ہے۔ انبالہ۔ فیروزپور۔ امرتسر اور راولپنڈی میں قریباً ختم ہو گیا ہے قلب رانی اور نگہ زنی ہو رہی ہے۔ بعض اضلاع میں بارش کی ضرورت ہے فصل استادہ کی حالت فی الجموم اچھی ہے۔ جہاں آبپاشی جاری نہیں ہے وہاں صادر لاہور میں فصل خشک ہو گئی ہے مویشیوں کی صحت علی العموم اچھی ہے۔

۴ تاریخ کو سینڈیمن بوائز سکول اور لیڈی سینڈیمن گرلز سکول کو ٹیکہ کو انعام تقسیم کرنے کا جلسہ ہوا۔

کیپٹن پینی ڈکس برٹش جائنٹ کمشنر لداخ لیہ سے وارد سری نگر ہوئے۔

شملہ میں باورچیوں کو حکم ہوا ہے کہ رات کے وقت مطبخوں میں نہ سویا کریں۔ لہذا وہاں دلی کے قحط کا اندیشہ ہے۔

گو موسم سرما شروع ہو گیا ہے۔ مگر اہل شملہ کو کالکا ریلوے کا کام جاری نہیں کیا گیا۔ غالباً لنڈن میں روپیہ کے اسٹاک ضروری سرمایہ بہم نہیں پہنچا۔

سالار سپہر بہاء الدین خاں متعلقہ اول رجمنٹ سنٹرل انڈیا ہارس وائسرائے گارڈ حضور والا سے گولا ہزار ایکڑ اراضی نہر چناب چھوٹی ہوئی ہے۔ جسپر فصل کر لینے کی بابت ۷۵۰ روپے سالانہ کا پرسنل الاؤنس بند ہو جائیگا۔

سردار دیوا سنگھ پولیس انسپکٹر دہلی نے کئی قمار باز دہلی میں گرفتار کئے ہیں۔

شہر کوئٹہ میں ہریالی کا بہت نزول ہو گیا ہے۔ وہاں ایک آباد محلہ کے مکان ٹریڈنگ ایجنسی بلوچستان کے مکان میں چور گھسے مگر بجز چالیس روپے کے کچھ نقصان نہ ہوا۔

شملہ سے سرکاری۔ فائر کی آمد آئی ۲۵ ماہ حال کو شروع ہو گی

۴ تاریخ کو ہز آنریبل گورنر نے بوجودگی مہاراجہ صاحب پٹیالہ میں کرنل سندر سنگھ صاحب کو برٹش ہند کا دوسرے درجہ کا تمغہ جرات عطا کیا۔

خیبر لیشیا کی طاقت کا تا حال فیصلہ نہیں ہوا۔ جدید کمانڈر انچیف اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

گورنمنٹ پنجاب نے بوساطت ڈائکخانہ آذر ایک سال کو عین فروخت کرنے کا تجربہ کرنا چاہا ہے۔ حالانکہ پچھلے سال دہلی میں متعلق کا میابی نہیں ہوئی۔

گو ہوا بہ برفباری سے تمام پنجاب میں موسم سرد ہو گیا ہے

۵ تاریخ کو گرو سنگھ سبھا کے ممبروں نے ہز ایکسی لنسی مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں دھرم سالہ ۱۰ بیگھ ۵ سو روپے کے عطیہ کا شکریہ ادا کیا گیا تھا۔

گوجرانوالہ میں کالکا سنگھ ڈپٹی انسپکٹر نے ۳۴ قمار باز گرفتار کئے جن سے ۵۵۰ روپیہ نقد برآمد ہوا۔

امین آباد سے جو ہماڑیاں گوجرانوالہ سہارنپور صاحب کا روپیہ چرا کر لیجاتے ہوئے ریلوے سٹیشن سے گرفتار ہوا تھا اس کو ۱۷ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

شہر لاہور میں بھی کئی قمار باز گرفتار کئے گئے ہیں۔

اتمان خیل سے جو نوجوان عورتیں کوہاٹ آئی ہیں۔ کہتی ہیں کہ ان کے ملک انبیرہت نشدد کرتے ہیں۔

ماہ جولائی میں فصل ربیع کی جو امیدیں تھیں گزشتہ اگست کی بے تحاشہ بارشوں سے ناقص ہو گئی ہیں۔

ایام کرسمس میں نرسنگ اسوسی ایشن پنجاب کی امداد کے واسطے میلہ بازار لگیگا۔

آئندہ ورنیکولر سکے پرائمری۔ مڈل اور ہائی سکول کے امتحان یکم دسمبر کو لاہور۔ شملہ۔ سیالکوٹ۔ مری۔ ہٹی اور راولپنڈی میں ہوں گے۔

مسٹر ہرجی داس بھائی ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرلی کی حیثیت میں لاہور کو تبدیل ہوئے۔

کرنل لے سٹیفن آئی۔ ایم۔ ایس نے صحت انسپکٹر جنرل اسپتالوں کا اہتمام کرنل ایس۔ ایچ۔ بدن کو دیا۔

ممالک غیر

میجر مارچنڈ اور کپتان بریشیو فسران فرانس اب شملہ واپس میدان سے ایبسینیا کے بیچ سے جو چل جائینگے

لارڈ کچنر دو ہفتے کے بعد لنڈن سے مصر کو روانہ ہوئے۔

سفیر فاہرہ کی بیوی لیڈی کرامر کا جنازہ بوجہ ہیں لنڈن لیجایا گیا۔ اسپر صرف لارڈ کرامر کی طرف سے ارجٹ حاضر ہوئے تھے۔ اور معاً اسی وقت لنڈن کے ایک گرجا میں دعائیہ نماز پڑھی گئی جس میں کوئین پرنسس آف ویلز اور لارڈ کچنر وغیرہ شامل تھے

جو ہاپر میں چین نے سلاطین غنیہ کے دباؤ سے چین کے قرب و جوار سے افواج ہٹالی ہیں۔

لنڈن میں کمیٹی سکہ کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔

لنڈن میں مشہور ہو رہا ہے کہ سر انتونی میکڈانل لارڈ سینڈہرسٹ کی جگہ گورنر بمبئی ہونگے۔

اخبارات چین کے بند کئے جانے کا حکم ہوا ہے۔

ایک نوجوان لیڈی نے اپنے ہونیوالے خاوند کے ہمراہ افغانستان کا سفر کیا۔ اور ہر بازار اس عورت کے روبرو جسکے ساتھ اس نے شادی کرنے کا مذبوحہ کیا تھا۔ اسپر چابک برساتا رہا۔

اخبارات وزیر اعظم افغانستان کی بیخ کنی کرتے ہوئے آئندہ نہ ماننے کو بقبول ان کے خطرہ سے پر ظاہر کر رہے ہیں۔

فرانسیسی ہمارخانہ میں زہر نوعیل شروع ہو گئی ہے۔

لارڈ ووڈ ہاؤس نے حکم دیا ہے کہ جو پاہی داوی حلفہ کے جوب میں ڈیوٹی دیں۔ ان کو انعام دیا جائے۔

اپرس آسٹریا کو جس انارکسٹ نے ہلاک کیا تھا اس کو دائم الحبس کی سزا دی گئی ہے۔ سعیدی نے سر کر جیسن ہو کر کہا کہ اب ڈیوک آف آرلین اور شاہ ہمبرٹ کی نوبت ہے۔

حسن بے چیف سر عثمانیہ کو قنصل لارڈ لیتھ مقیم سے لارڈ لیسہ کو روانہ ہوئے

کمیشن مسلمانان کریٹ کی امداد کے واسطے مقرر ہوئی ہے اس نے آدمیوں کے ہزار ہا روپیہ مسلمانوں کے واسطے وہاں روانہ کئے ہیں

وزارت سرکاری تعمیرات روم جمینی کا روپیہ کا پانی کرنے میدان میں پہنچانے کے واسطے درخواست ہو چکی ہے

پہلے ایک شخص قابل ہے کو طلب تھا۔ جو اس کی تعمیل نہ کر سکا

صوبہ قابل روم کے مرغیوں میں وبا پھیل گئی ہے

ثابت ہوا ہے کہ ایک موشی قاتل سے مارا گیا تھا

کنسم پاشا ایک شخص نے روم میں اپنی ہمشیرہ کو سر بازار قتل کیا جس کی وجہ معلوم نہیں ہوئی

سلطنت عثمانیہ میں ۲۰ ہزار پاسبین ہیں جن میں سے ۳۴۰۰ بلغاریہ میں ہیں

وزیر داخلہ روم گزشتہ والات سے صحتیاب ہو کر کیبنٹ کونسل کے پریسیڈنٹ ہوئے

انگلینڈ کے پیپر ہیرس میں مدراس اور نیسی دکر رائے خارجہ بہت مدح و ثنا کا اظہار کرتے رہے

مارشل جرادیا شاگرد مڈ کیپٹن روسی افواج کریٹ کیساتھ بیرت کر دیا ہوا اور سپین میں شہنشاہ جرمنی کے ساتھ

شاہ گرینڈ سرویا سے واپس دارالجگہ ہو کر اپنی قدم ہوئی میں جس انتظام کے واسطے وزارت کا شکریہ ادا کیا

برٹش کی بحری تیاریاں چین میں کسی کے زور ڈالنے کی وجہ سے

لارڈ سالسبری نے بیان کیا کہ ہماری سلطنت بحری قوت کے استحکام کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی

روسی رسالہ کے جو ۳ سو جوان بذریعہ جہاز سیبریا کو گئے تھے

وہ بحیرہ میں شہنشاہ جرمنی کے ساتھ ہے

جج تجارتی عدالت سالونیکا کی کوٹھی کا جو فی الحال ہوئے ایک حسین یونانی لڑکی کی لاش ملی۔ اس نے تھوڑے ہی دن پہلے دین اسلام قبول کیا تھا۔

ایمین روس اور اس کے چینی مقبوضات میں آمد و رفت کے بڑھ جانے سے ایک روسی ڈائریکٹر بینک کے ساتھ قائم کیا گیا اسکے ۲-۳ ہزار حصہ اکثر بادشاہ اور ممبر کو اور ٹریلیو سلیڈ یوسٹاک چائنا

مشہور ہو رہا ہے کہ بدیش امرکہ کیلیفورنیا سے بھاگ گئے شاہ منیلا کے ان کو خوراک پارچات اور دیگر ما یحتاج جو پہنچا رہے

لیکن کبھی کبھی ان کا ایک لشکر بیگانگ توپ کے پیچھے آ جاتا

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی کا نام درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی ہے تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فرو کرنے کے لئے مشہور ہے بعض ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر کا پین۔ ہیڈ اکہ۔ گلا پین۔ ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ زخم چوٹ جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ دانت اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ سر درد۔ پہلو اور درد پشت بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب و نافع درد دوا ہے

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

لاہور شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز ٹالکان پنجاب ایجنٹ میسرز ہال اینڈ امرتسر میاں ضیاء الدین کو اگر ادویات انگریزی ذاتی اندر سے ملتی ہے

اگر آپ نے انتخاب لاجواب نہیں خریدا تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ابھی اس کا نمونہ نہیں دیکھا

سر جسٹس ہیلمز نے رخصت سے واپس آکر سر جسٹس کی رپورٹ کو سکندرہ کیا۔ جو مسٹر سٹیرٹ کے افغانستان سے واپس آنے تک وہیں کام کرینگے۔

۱۰ تاریخ کو سر لوئس کرشا چیف جسٹس بمبئی نے ۱۰ گیزٹ کے مہینہ اپیل میں اجلاس کیا۔

شمالی و مغربی صوبجات اور اودھ کی طرف سے ۸ ٹیم ریکروٹمنٹ میں داخل ہوئے ہیں۔

گورنمنٹ نے میونسپلٹی کراچی کو طاعون کی ضروریات کے لئے کسی سے ۱۰ لاکھ روپیہ اس خیال سے قرض نہیں لیا (میونسپلٹی اپنے اعتبار پر بازار سے یہ رقم لے سکتی ہے۔

مسٹر ٹکر نے اگزامنر انجینیر درجہ دوم کی عہدات ۲۰ اکتوبر سے ۱۰ سال کے واسطے گورنمنٹ مصر کے زیر اختیار کی گئی ہیں۔

آنکہ ہمارے سردیاں بلوچستان بجائے کہ کوئٹہ کے سوئی کو جائیگی اور ۱۰ نومبر تک یہ بات شائع بھی ہو گئی کیا بیگی

گورنمنٹ نے کوکھا مونیشن باڑی کے بھرتی کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

کیپٹن ہڈی متعلقہ ۱۷ ویں پنجاب انفنٹری مسٹر فولر کی جگہ پر رخصت پر جانے ہیں۔ تا مستقام ریکروٹنگ افسر ہوئے۔

موجودہ سلسلہ تار کلکتہ سے مدراس تک ایسٹ کوسٹ کے ساتھ ساتھ مستقل کیا جائیگا۔ تا بنے کی مزید تار بھی لگائی جائیگی تاکہ پیغامات کی ترسیل میں سہولت ہو۔

۱۱ تاریخ کو ۱۰ بجے رات کے نئی مورپ فلوٹ ہوا گا گھر خیریت سے

[لاہور سے پنجاب و سرحد]

مسٹر گم انسپکٹر جنرل تھانہ جات ۱۰ تاریخ کو شملہ سے دورے پر روانہ ہونگے۔

خان بہادر منشی سردار خاں صاحب کے رخصت پر جانے کے بعد مسٹر لے۔ ای ریپلٹی پوسٹماسٹر لاہور ہونگے۔

مسٹر سی بجوڈ ڈین سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات رخصت سے واپس آکر منشی خان محمد سپرنٹنڈنٹ ڈوٹین کا اہتمام لینگے اور وہ اپنے اصلی عہدہ انسپکٹری پر جائینگے۔

مسٹر جے ایم ہارسن اگزکٹو انجینیر درجہ اول بارا جبیر اور مارواڑ ریلوے کے سروے افسر مقرر ہوئے۔ اور مسٹر آدلین ہو سپرنٹنڈنٹ انجینیر درجہ دوم کوہاٹ و بنوں ریلوے سروے کے آنریری آفیسر ہونگے۔

توسیع شملہ کے متعلق جو کمیٹی قائم ہوئی تھی اس نے شملہ سٹیشن کو ۱۰ سے ۱۰ میل تک رخصت دینے کی تجویز کی ہے جس فرض کو پورا کرنے کے واسطے پولس کی پہاڑی ریاستوں کے ساتھ زمین تبدیل کرنی پڑیگی۔

ہفتہ مختتمہ ۱۲ اکتوبر کو صوبہ کے ۴۰ میونسپل قصبات میں ۱۰۴۲ بچے یعنی ۶۸۵ لڑکیاں اور ۳۵۷ لڑکے پیدا ہوئے۔ اور ۱۰۲۲ یعنی ۵۱۰ مرد میں اور ۵۱۲ عورتیں فوت ہوئے۔

گزشتہ اگست میں کسی جنرل کے دفتر کے کئی کلرکوں نے مری میں ایک ریٹنگ کلب قائم کیا تھا جو بہت ترقی پذیر ہے اس کے ساتھ ایک کتب خانہ بھی کھولا گیا ہے جس کے واسطے سیٹھ دھنجی بھائی نے ایک سو روپیہ سالانہ چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

صدارت کے لئے کوئی لفظی آبجائش نہیں رہی
اور بات کی آزمائش ہی زندہ صداقت ہے

عرق ریحانی

مولدہ منی معتوی مصفا کریمہ۔ اس درجہ کا مصفی خون کو پرانے انتشاف کے آثار جڑ سے کھو دیتا ہے۔ کیپٹن سر حسن بی این ایم اے۔ رئیس اعظم الحکما حکیم غلام مصطفےٰ صاحب ایم اے اور ایل ایل ڈی گورنمنٹ سارسنہ نے بعد تجربہ ثابت کر دیا ہے کہ

عرق ریحانی!

للاتم سی کہ مفرح دل مصفی خون ہے سریع التاثیر

[illegible] ہے کہ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

اعلان۔ بابو خیالی رام ہیڈ ماسٹر میونسپل بورڈ سکول مولوی محمد مقبول شاہ ہیڈ ماسٹر مڈل شکی کی جگہ میونسپلٹی لودہانہ کے خان بہادر سید امیر علیشاہ فشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر میونسپلٹی لدھیانہ۔ تحصیلدار پھلور میونسپلٹی پھلور کے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور لالہ جگن ناتھ مستعفی کی جگہ پریسیڈنٹ میونسپلٹی فیروزپور۔ چودھری مانی رام لالہ رام لال متوفی کی جگہ میونسپلٹی جھنگ گھمیانہ کے۔ شیر محمد خلف بخش خاں اور فیض بخش میونسپلٹی راولپنڈی کے اور عبداللہ خاں پنشنر رسالدار میونسپل کمیٹی کوٹ کے ممبر نامزد ہوئے۔

[چیف کورٹ]

رخصت۔ لالہ دیوی داس ایم اے منصف بھیرہ کی رخصت کو پانچ ماہ کی وسعت دی گئی۔ مسٹر اے۔ آر۔ انڈرسن قائمقام جسٹس چیف کورٹ پنجاب نے سکیرڈش ہو کر ۲ نومبر سے ۳۲ یوم کی رخصت حاصل کی۔

اعلان۔ بھائی دسوندھا سنگھ بی۔ اے۔ خلف بھائی ہیرا سنگھ بزمرہ ممتازان درجہ دوم مقرر ہوئے ہیں۔

[دفتر صاحب فنانشل کمشنر]

تبدیل۔ بھائی دلیپ سنگھ تحصیلدار کلاچی سے تحصیل ٹانک کو۔ لالہ لعل چند اول قائمقام تحصیلدار ٹانک سے مراد ضلع بنوں کو لالہ بھوجا رام تحصیلدار لائل پور کو۔ ۱ نومبر یا تاریخ استفادہ سے ۱۵ یوم کی رخصت ملی۔ لالہ کیسر رام نائب تحصیلدار ان کی جگہ کام کریں گے۔ منشی باغ علی تحصیلدار شورکوٹ کی رخصت کو ایک ماہ کی وسعت دی گئی۔ میر کبیر علیخاں تحصیلدار پرواڑی کو ۴ نومبر یا تاریخ استفادہ سے ایک ماہ ۲۵ یوم کی رخصت ملی۔ لالہ رنجدا س نائب تحصیلدار ان کی جگہ کام کریں گے۔ لالہ لبھا لکشن داس نائب تحصیلدار کے قائم مقام ہونے کا اعلان منسوخ کیا گیا۔

تقرر۔ ملک جیرل نائب تحصیلدار تونسہ قائمقام تحصیلدار ہو کر چارج لینے کی تاریخ سے حضور لفٹننٹ گورنر کے ساتھ تعینات ہوئے۔ لالہ ہیرا لال نائب تحصیلدار وزیرآباد لالہ گوردا س کے واپس آجانے پر اسی تحصیل میں قائمقام تحصیلدار ہوئے۔

ترقی۔ منشی وزیر سنگھ تحصیلدار چیف درجہ چہارم میں ترقی پاکر اور یکم نومبر سے سپرنٹنڈنٹ ورنیکولر آفس صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی مقرر ہوئے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— سر جان اور لیڈی وڈبرن مع کیپٹن ہنسورڈ ایڈیکانگ دارجیلنگ سے وارد کلکتہ ہوئے۔

— سر آرتھر ٹریور ہوم پبلک ورکس ممبر آنریبل کونسل بمبئی دورے پر روانہ ہوئے۔

— گورنمنٹ ہند کے جن سرکاری دفاتر نے موسم سرما کے واسطے کلکتہ جانا ہے۔ ان کی روانگی ۲۵ ماہ حال کو شروع ہوگی۔ گورنمنٹ آف انڈیا کا کام ۲ دسمبر تک شملہ میں جاری رہیگا۔

— ہز ہائینس مہاراجہ بنگلور نے ایک لاکھ روپے طاعون کی ایک لاکھ بھاری ہجوم موجود تھا۔

— سر ولیم لاکہارٹ کمانڈر انچیف کا دورہ مسدیل قرار پایا ہے۔ ۲۱ نومبر کو شملہ سے چل کر ۲۲ کی شام کو وارد نوشہرہ ہونگے۔ ۲۳ کو کھار۔ ۲۴ کو مالاکنڈ و چکدرہ۔ ۲۵ کو کھار میں قیام ہوگا۔ ۲۶ کو پشاور میں قیام ۲۸ سے یکم دسمبر تک کوہاٹ۔ ۲ دسمبر کی شام کو پنڈی میں ۵ تک قیام۔ ۷۔ ۸ کو میرٹھ میں قیام۔ ۹ سے ۱۱ تک دہلی ۱۲ سے ۱۴ تک آگرہ۔ ۱۵ کانپور۔ ۱۶ سے ۱۸ لکھنؤ۔ ۱۹ سے ۲۰ بنارس اور ۲۱ تاریخ کو ۹½ بجے شام کے وارد کلکتہ ہونگے۔

— گورنمنٹ ہند محکمہ نمبر ۲ بہامی شاخ کو آئندہ تین سال کے واسطے قائم رکھنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

— کمانڈر ایچ۔ ایس۔ بلک متعلقہ رائل انڈین سیمن لفٹننٹ گورنر برہما کے نزدیک ایڈیکانگ ہوئے۔

— اخبار ہوم نیوز ۵۰ برس کی ہستی کے بعد بند ہونے والا ہے یہ ۱۸۴۰ء میں "ہوم نیوز ہند" کے نام سے قائم ہوا تھا۔ اس زمانے کی اخبار نویسی سے پہلے اس ملک کے کئی شہروں کی خبریں پہنچانے کا ذریعہ تھا۔

— ۹۰-۱۸۹۶ء کا قحط عظیم۔ شکر ہے کہ اب ختم ہوا۔ اس ہفتہ وار رپورٹ بالکل خالی ہے کچھ حصہ گزرا ہے کہ مدراس کے محاذ زدہ مقامات بھی اس بلا سے بچ گئے تھے۔ اور صرف بمبئی ضلع شولاپور کے جولاہوں کو مفت امداد ملتی رہی۔ مارواڑ و راجپوتانہ کے تھوڑے سے حصے بھی قحط زدہ ہیں اور ۲۲-۲۴ آدمی امدادی کام پر ہیں۔ لیکن اس کو گزشتہ قحط عظیم کے ساتھ سرو کار نہیں ہے۔

— پرنس رابرٹ آف بوربن جو عنقریب سیاحت ہند کے واسطے اس ملک میں آنے والے ہیں انکا مناسب خطاب پرنس آف ہوگا۔

— نوشہرہ پہاڑیوں کے ہیڈ کوارٹر اجمال کی آبرسانی کی اسکیم ۷،۵۵،۷۰۰ روپیہ منظور ہوا ہے۔ کیونکہ آبرسانی موجودہ خراب ہے اور عموماً موسم برسات کے اخیر میں ختم ہو جاتی ہے لہذا تجویز ہے کہ مینہ کا پانی آہنی شکن دار چادروں کے رقبہ میں جمع کیا جائے۔

— مسٹر وی۔ اے۔ سمتھ مسٹر الیف ملوک کی جگہ جنہوں نے پنشن لی ہے۔ کمشنر فیض آباد ہوئے۔ مسٹر سمتھ ایک افسر مال ہیں۔ جنہوں نے بندوبست کے متعلق ایک رسالہ تصنیف کیا ہوا ہے۔

— اور دوسرے سے تین لاشیں برآمد ہوئیں۔

— سرکاری دفاتر کے جن کلرکوں کو موسم سرما شملہ میں بسر کرنا پڑیگا۔ ان کو موسم سرما کے پورے الاونس کے علاوہ ہیزرم کا الاونس بھی ملیگا۔

— ۱۰ تاریخ کو راؤ پال کاٹن ملز ملوکہ راجہ شیو بخش سنگھ کو آگ لگی۔ ایک چنگاری انجن سے روئی میں جا پڑی تھی۔ قریباً بیس ہزار روپے کے نقصان کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

— ۱۰ تاریخ کو الہ آباد میں بھی آتشزدگی سے ۵ ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

— الہ آباد کی ۱۸ پراویڈنٹ سوسائٹیاں ویرا بجٹ کمپنی کے ہند حساب داخل نہ کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوئی ہیں۔

— سوموار پٹ پونہ کے مندر سے ایک بت جس کے سر پر جواہرات کا مرصع نقرئی تاج تھا۔ چوری ہوا۔

— گورنمنٹ ہند نے مسز ای۔ ڈی سی لیسٹر کو۔ جو اپنے خاوند کو ہلاک کرنے کے جرم میں قید ہے۔ سرکاری جہاز پر جگہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

— بنگہ واقع بہار کا ایک ہیڈ کانسٹبل مع اپنے ایک ماتحت کے بجرم زنا بالجبر سیشن سپرد ہوا۔

— ۱۸۹۶ء میں ۷۳۹۳ ٹن سنگ مرمر مالیتی ۶۹۹۵ روپے گیا سے اور ۸۶۳ ٹن مالیتی ۳۰۷۲ روپے شاہ آباد سے اور ۴۷۶۲۷ ٹن پرگنہ جات منحال سے باہر بھیجا گیا۔

— لفٹننٹ سٹوارٹ بڈفورڈ متعلقہ ۲۶ ویں مدراس انفنٹری ۱۰ نومبر کو بلگام میں طاعون سے فوت ہوئے۔

— ۹ تاریخ کو کراچی کے ۴ محلوں میں ایک ہی وقت پر آگ لگی۔

— ہائی کورٹ لیبیئی نے مسٹر ولکنز کا نام وکلا کی فہرست سے اس لئے قلمزد کر دیا۔ کہ اس نے سرکاری دو پیہ خود برد کر لیا تھا۔ اور تین وقت پر داخل عدالت نہیں کیا تھا۔

— قراب گاؤں کے قریب ریلوں کے ٹکرانے کا جو حادثہ ہوا تھا۔ اس کی تحقیقات شروع ہے۔ اور مزید کارروائی ۲۱ ماہ حال کو ہوگی۔

— گورنمنٹ ہند نے دربار میسور کو مسٹر او ڈلف کے لئے یہاں کے زراعتی کیمسٹ مقرر کرنے کی اجازت دی۔

— سر ولیم لاکہارٹ جدید کمانڈر انچیف معمولی القاب سلامی کے ساتھ امپیریل کونسل کے ممبر ہوئے۔

— اب لارڈ انچن کونسل کے کسی انعقاد میں شامل نہ ہو سکینگے۔

— لفٹننٹ کرنل اے۔ جی۔ گولڈسن متعلقہ کمسریٹ ڈیپارٹمنٹ کو سروس سے علیحدہ ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔

— نمائش اسپان دسگان کراچی ۱۲ تاریخ کو ہوئی۔ اس کے ہر ایک صیغے میں بہت رونق تھی۔ میجر جنرل کک نے انعام حاصل کئے جن میں سب سے عمدہ گھوڑے کا شامل تھا۔ نمائش بمقابلہ سنین سابقہ بہت بارونق تھی۔

— میجر جان لیٹ ریپورٹر حوادث آسمانی گورنمنٹ ہند۔ کشمیر کے پہاڑوں سے میدان کو روانہ ہوئے ہیں۔ وہاں موسم نہایت عمدہ اور تندرستی بخش ہے۔

— حضور وائسرائے کی پیشاور میں ۱۲ تاریخ کو ۹ بجے صبح کے چند پوسے روانہ ہوں۔ مریوے سنیٹن کے پاس لوگوں کا بہت

اگر آپ نے انتخاب الجواب نہیں فرمایا۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ابتک اس کا نمونہ نہیں دیکھا

پدمنی

رانی پدمنی اور شہنشاہ علاء الدین کے ایک تاریخی واقعہ کو دلکش اور دلفریب فسانہ کے پیرایہ میں قلمبند کیا گیا۔ نغمہ سلسلہ وار انتخاب الجواب میں طبع ہوا ہے۔ صاحب اس دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے کو شروع پڑھنا چاہتے ہیں وہ انتخاب الجواب کو پہلے نمبر کریں۔ اور چونکہ پہلے اور دوسرے نمبروں کی متعدد کاپیاں رہ گئی ہیں۔ اس لئے سمجھ کی دیر نہ کریں جلدی نہیں اس دلچسپی سے محروم نہ رہ جائینگے۔ انتخاب کا نمونہ مفت ٹکٹ نامزد منیجر انتخاب الجواب امرتسر بھیجئے پیسٹ بے

گزشتہ کے تجربے کی ناکامی پر صوبہ بھر کی حالت قیاس کرنی صحیح نہیں ہے۔ دہلی میں ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ لوگ پرانے نظر یعنی کے علاج کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اور طبیب یونانی وہاں زیادہ لائق ہونے کے باعث لوگوں کو ویسا یونانی بھی نہیں ہونے پاتی دوسرے دہلی پر پرانے خیالات و انگریزی تعلیم کا اثر بھی کچھ واجبی سا پڑا ہے۔

اخبار نیر اعظم مراد آباد رقمطراز ہے:۔ یہ بات عام طور سے مشہور ہے کہ نواب صاحب بہادر لوہارو کو عنقریب مہتمم وزارت ریاست بھرت پور ملنے والا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ ہز ہائینس مہتمم کی بابت حضور لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے نہایت موثر سفارش کی ہے ہم امید کرتے ہیں کہ درحقیقت اس انتخاب سے گورنمنٹ قابل شکریہ ہے اور یقین کرتے ہیں کہ ریاست بھرتپور کو آپ کی وزارت سے کامل نفع پہنچیگا۔

حیدرآباد کے اخباروں کا اس امر پر زور دینا کچھ بیجا نہیں ہے کہ پایگاہ نواب سراسماں جاہ مرحوم کا کوئی مناسب بندوبست ضرور ہونا چاہیے۔ جس تعد بندوبست میں تاخیر ہوتی ہے لوگوں کو طرح طرح کی افواہیں اڑانے کا موقعہ ملتا ہے۔ بعض انگریزی اخبارات میں بھی قصے شروع ہو گئے ہیں جن میں پایگاہ کو (بعد مرحوم) پر کسی اور کا حق ثابت کیا جاتا ہے۔ یہ پایگاہ اور اس کے خریداروں کی نسبت پچھلے دنوں ہائی فضل مضمون لکھ چکا ہوں۔ ہز ہائینس حضور نظام کو حتی الامکان بہت جلدی اس کے انتظام کی نسبت احکام صادر فرمانے چاہئیں تاکہ حقداروں کو موقعہ نہ ملے۔ اور مضامین اخبارات میں لکھے جانے پر روپیہ خرچ ہو رہا ہے وہ بیچ جائے۔

آنریبل مسٹر تھارہن صاحب بہادر فنانشل کمشنر پنجاب کی مشہور و معروف خملہ والی تقریر پشتو میں مترجم ہو کر کسی نہ کسی طرح سرحدی اقوام کے پاس پہنچ گئی۔ چنانچہ اس کی ایک کاپی مالاکنڈ میں انگریزی افسروں کو ملی ہے ظاہر ہے کہ یہ کسی سرحدی قوم والے شخص کا کام ہے جو پشاور وغیرہ میں بہت رہتے ہیں اور بعض بعض ان میں سے تعلیم یافتہ بھی ہیں۔ بہرحال سرحد والوں کو یہ پڑھ کر کمال مسرت ہوئی ہوگی کہ ان کی نشانہ بازی شجاعت اور بے باکی نہیں بلکہ حب الوطنی۔ آزاد پسندی اور راست بازی کی تعریف کرنے والا ایک شخص مسٹر تھارہن جیسا ہوا خواہ موجود ہے۔

گزشتہ مخط کے متعلق جو کمیشن بصدارت سر جیمس لائل صاحب بالقابہ سابق لفٹنٹ گورنر صوبہ ہذا شملہ میں بیٹھی تھی اس کی رپورٹ چھپ کر تیار ہو گئی ہے اور عنقریب شائع کیجائیگی۔ شائد یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس کا پڑھنا بھی خواہان ملک کے لئے دلچسپ و مفید ہوگا۔

اخبار مشیر دکن جو حیدرآباد سے روزانہ شائع ہوتا تھا۔ سات آٹھ ہفتے بند رہنے کے بعد اب مدراس سے نکلا ہے۔ تقطیع اگرچہ وہی ہے مگر لکھائی چھپائی اور کاغذ میں پہلے کی نسبت ترقی نمایاں ہے ظاہر کیا گیا ہے کہ ابھی اس کی اشاعت کچھ عرصے کے لئے ہفتہ وار رہیگی۔ خدا کرے اپنی موجودہ پوزیشن میں یہ جلدی اس کی تلافی کر سکے جو حیدرآباد سے الگ ہونے پر اسے پہنچا ہے۔ ساتھ ہی امید ہے کہ ہمعصر مذکور صرف پبلک پر اپنی تمام امیدیں منحصر رکھیگا۔ اور کسی خاص شخص یا ریاست کے بھروسے پر نہ رہے گا۔

ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ کرکٹ ٹیم کا جو میچ انبالہ کلب سے ہوا۔ اس میں مہاراجہ ٹیم نے صرف چار وکٹ کے نقصان سے ۶۳۳ رن کر لینے کے بعد کھیل چھوڑ دیا اور انبالہ والوں کو کھلایا جنہوں نے پہلی اننگز میں ۱۶۳ اور دوسری میں صرف ۱۰۰ رن کئے مسٹر ہرن کی بولنگ انبالہ والوں کے لئے سخت نقصان رساں ثابت ہوئی۔ ہز ہائینس کی ٹیم کی یہ کامیابی ان کی ٹیم کی تاریخ میں عدیم النظیر سمجھنی چاہیئے۔ ۷ اوکٹ اور ۷۰ رن سے جیتنا زور آکار ہے دارد۔ امسال خدا ہی ہے ہندوستان میں کوئی کلب مہاراجہ ٹیم سے بازی لیجائے۔

ضلع بجنور میں ایک ٹھاکر صاحب اپنے والد کو منیجری علاقہ سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور جناب نواب صاحب پاٹودی اپنے خسر اور ماموں نواب قاسم علیخاں صاحب کو نظامت ریاست سے ہٹانے کی فکر میں ہیں۔ دو اخبار ایک بقول اخبارات دونوں جگہ انتظام اچھا ہے۔ اور موجودہ منتظمین کی تبدیلی مناسب نہیں۔ واقعی کیا اپنے بزرگوں سے زیادہ کوئی خیر خواہ ہو سکتا ہے۔

مجرم تو ہمیشہ سر زد ہوتے ہی رہتے ہیں۔ مگر بعض مجرم اپنے کام میں اس غضب کی چالاکی برت جاتے ہیں کہ اگر وہ دوسرے پیشوں میں اتنی جدت صرف کریں تو بہت زیادہ ترقی پالیں۔ حال میں اخبار دکن پوسٹ نے ایک عیار کا حال لکھا ہے۔ جو سکندرآباد دکن کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جل دیکر کچھ روپیہ ٹھگ لے گیا۔ اس نے صاحب سے بلکہ پہ جا کر روز روشن میں ملاقات کی اور اپنے آپ کو کسی ضلع مدراس کی پولیس کا ملازم بتایا۔ پاس بھی دکھلایا اور ظاہر کیا کہ وہ کسی مجرم کی تفتیش پر یہاں آیا ہوا ہے اور اس کے پاس حیج بالکل نہیں۔ صاحب نے سرکاری ملازم سمجھ کر کچھ روپئے حوالے کر دیئے ہیں خیال کہ بعد میں وصول ہو جائینگے۔ لیکن معلوم ہوا کہ وہ کوئی عیار تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کو جو دوسروں کے [illegible] کا [illegible] کا [illegible]

آمدہ سے پاینیر کو خبر پہنچی ہے کہ وہاں یکم نومبر کو محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ کے برائے سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعام نہایت رونق سے منعقد ہوا۔ صاحب کلکٹر ضلع صدارت پر تھے۔ بہ دفعیران بارئین ضیاء الدین و افتخار عالم علیگڈھ سے بغرض شرکت جلسہ تشریف لے گئے تھے۔ سکول کی سالانہ رپورٹ و معمولی تقریروں کے بعد جس میں مولوی بشیر الدین ایڈیٹر مجم الاخبار و منیجر مدرسہ نے نمایاں حصہ لیا تھا۔ سرسید میموریل فنڈ کے متعلق نہایت چندہ کھولی گئی۔ اور ۷۰۰ روپے کے قریب چندہ جمع ہو گیا۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۱۱ نومبر ۱۸۹۸ء

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

رخصت:۔ مسٹر ڈیلیوبی۔ مارٹن انڈر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے ۴ اکتوبر سے ۲۷ یوم کی۔ ارباب شیر بہادر خاں کمشنر اسسٹنٹ کمشنر گجرات نے ۲ نومبر سے ۲ ماہ ۴ یوم کی۔ [illegible] لکھمیداس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ نے تاریخ سبکدوشی سے ۲ سال کی۔ ولیم مسٹر آر کلارک کمشنر ملٹری ڈویژن نے ۵ نومبر سے ۲۶ یوم کی رخصت حاصل کی۔

[کمیٹی ڈیپارٹمنٹ]

STEARNS INSTANT HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج درد سر

ہر قسم کے درد سر کے لئے جو عفونت خواہ صفرایا سکتہ سے پیدا ہوئی ہو۔ ایک فوری علاج ہے۔ اور درد اعصاب کی حالت میں فی الواقع افاقہ بخش ہے۔ سفر و حضر کے لئے ۱۲ خوراک کے بکس میں دنیا کے کل دوافروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ نقلی دغابازوں سے خبردار ہو۔ اصلی پر فریڈرک سٹیرنس کمپنی کے دستخط سرخ سیاہی [illegible] لیبل پر لکھے ہیں۔ اور خوراک دوائی کا کوئی ذائقہ نہیں۔ لہذا اسکے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

اگر آپ نے "انتخاب لاجواب نہیں خریدا۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ابتک اس کا نمونہ نہیں دیکھا۔

دورہ یا کونین اُن کی شکایات کو رفع کر سکتا ہے۔ ایسی اخبارات میں ایک سے زیادہ مرتبہ شور مچایا گیا لیکن کافی توجہ نہ ہوئی۔ اب اخبار پائونیر نے جو اس قصے کو چھیڑا ہے (اور اس کی وجہ سے گورنمنٹ کے متوجہ ہونے کی بھی امید ہے) تو وہ صرف ضلع چمپارن تک اسے محدود نہ رکھے اور تمام ہندوستان کے باشندوں کو اس آفت سے نجات دلوانے کی کوشش کرے۔

ڈاکخانہ کی ایک اور رعائت

ہندوستان کے ہر مقام ڈاکخانہ میں چلک کے لئے جتنی رعایات اب تک منظور ہوئی ہیں وہ سب قابل مشکوی ہیں۔ دلائتی اندرون ملک کی چھٹیوں کے محصول میں تخفیف ہونے کی خبر چھپ چکی ہے۔ اس مشتہر کیا گیا ہے کہ پارسل کی رجسٹری کا محصول بھی گھٹایا جائے۔ اور معمولی خطوط وغیرہ کی طرح ہر ایک پارسل کو رجسٹری کرانے کی فیس دو آنے لئے جایا کریں۔ گو یا رجسٹری کی فیس دو آنے مقرر ہو گی۔ خواہ خط رجسٹری کرایا جائے خواہ پیکٹ اور پارسل اس سے گو ابتدا میں ڈاکخانے کو کسی قدر نقصان ہوگا۔ لیکن بعد میں جب لوگ تخفیف محصول کے باعث زیادہ اس طرف متوجہ ہوں گے تو آمدنی بڑھ جائیگی۔

جس کی نہ پھٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی

ایک انگلو انڈین مصنف کو ان شدید اور تکالیف کا اعتبار ہی نہیں آتا جو ہندوستان کے مفلوک الحال باشندے آفات ارضی و سماوی سے آئے دن برداشت کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ گورنمنٹ آف انڈیا کی رپورٹ میں مارگزیدگی سے واقع ہونیوالی اموات کی تعداد دس ہزار سے زیادہ لکھی ہے اور اس کی رائے میں یہ زراعام خیال ہی خیال ہے کہ ہزاروں آدمی سانپ کے کاٹنے سے فوت ہوتے ہیں"۔ اسی پر بس نہیں بلکہ آگے چل کر وہ لکھتا ہے کہ "بہت سی اموات جو مارگزیدگی کے جانے میں درج رجسٹر اموات کیجاتی ہیں۔ دراصل ہندوستانی زہر خوران حضرات کے ہاتھوں وقوع میں آتی ہیں جن کا خبردار تحقیقات وتحریر وغیرہ کی دقت سے بچنے کے لئے مارگزیدہ کے باعث لکھوا دیتے ہیں"۔ واہ واہ کیسا دور کا مضمون ہے۔ خوب بھی اخبار مدراس ٹائمز اسے لکھتا ہے کہ سانپ کے کاٹنے کی قدر اُن کو جب ہو کہ ایڈیٹر صاحب اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ اپنے دفتر کے پرتکلف وشاندار کمرے سے نکل کر میں کو سی ٹھہرے باہر جنگل میں جائیں اور پھر وہاں اپنی پتلون گھٹنوں تک چڑھا لیں۔ صرف ایک لنگوٹی پہنے رہیں اور ننگی قلم کے بدلے داہنی ہاتھ میں لے کر اور گھٹنوں گھٹنوں گھاس میں جا کر اسے کاٹنا شروع کریں۔ پھر مارگزیدگی کی حقیقت کھلا جائے۔ ہندوستان میں کروڑوں آدمیوں کو عمر بھر جنگلوں۔ میدانوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ پھر اگر بیس ہزار سالانہ سانپ کے کاٹنے سے مر جاتے ہوں تو کونسے تعجب کی بات ہے۔ لیکن سول اینڈ ملٹری گزٹ اسے کیونکر سمجھے "جس کی زیچٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی"۔

سرسری نظر

سرنگ گی ہولناک آتشزدگی (جس میں بقول پائونیر قریباً دو کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے) کے بعد کراچی میں بھی ایک ہی وقت چار مقامات پر آگ لگ جانا اور اس میں دو آدمیوں کا ہلاک ہونا تاسف انگیز ہے۔ مگر ساتھ ہی اس کے امید ہے کہ وبا کا خدشہ وہاں سے رفع ہو جائیگا۔ کیونکہ آگ وبا کا اثر بالکل زائل کر دیتی ہے۔ جیسا کہ لنڈن کی ۱۶۶۶ء والی خوفناک تباہی کے بعد وہاں وبائے طاعون کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا تھا۔ ع خدا شر سے برانگیزد کہ خیر ما دراں باشد۔

یہ دریافت ہونا باعث مسرت ہے کہ دہلی کے روزانہ اخبار میں مولانا محمد علی صاحب عرشی رامپوری ایڈیٹر مقرر ہو کر آئے ہیں۔ گو ایک دہلوی اخبار میں باہر سے آدمی لگایا جانا صاحبان اخبار نویس باشندگان دہلی کے لئے موجب ننگ کہا جائیگا۔ مگر امید ہے کہ مولانا صاحب کا قیام دہلی میں وسعت پذیر ہوگا۔ اور اُن کے ہاتھوں میں رہ کر اخبار بھی اچھی ترقی کریگا۔

اخبار ریویو سے معلوم ہوا کہ "ایک بنگالی کائستھ صاحب نے ذرگی پوجا کے زمانے میں پرائے طریقے کی فیاضی پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ صرف کیا۔ بابو صاحب نے ہر ایک شخص کو۔ جو ان کے مکان پر گیا پوجا کے زمانہ بھر کھانے کو دیا۔ اور بعد پوجا کے ایک دھوتی اور کچھ نقد نذر کیا۔ اسی طرح سے ہر ایک برہمن کو جو انکو دولتخانے پر افیر بلا دیتے گیا۔ پر جا کر لانے کے بعد تین روپے نقد اور ایک دھوتی نذر کی اور ایک برتن دیا۔ غربا کو بھی کھانا کھلایا"۔

سکہ قلب بنانے والوں کی گرفتاریاں ملک کے ہر حصے میں برابر ہو رہی ہیں۔ چنانچہ حال میں کلکتہ کی خفیہ پولیس نے ایک شخص باشندہ مقام مینا کو مع آلات گرفتار کیا ہے۔ جب اتنے لوگ پکڑے جا چکے ہیں تو ممکن ہے کہ ان سے بھی زیادہ ابھی تک نہ پکڑے گئے ہوں اور اپنا کام بالاطمینان انجام دے رہے ہوں۔ اس لئے لوگوں کو اس خرابی کی جڑ کو مٹا دینا چاہئے۔ جو یہ ہے کہ چاندی سستی ہوگئی ہے اور لوگ کھری چاندی کا روپیہ صرف کرانے کی لاگت میں تیار کر سکتے ہیں۔ جب تک چاندی کی یہ ارزانی رہیگی مشکل ہے کہ یہ لوگ ایسے پر منفعت کام سے باز آئیں۔

دہلی میں اہل اسلام کے سرمایہ سے دو کلیں کھلی ہیں۔ ایک میں صابون و تیل بنایا جائیگا۔ اور دوسری میں کنبدلہ۔ تارکشی وغیرہ کا کام ہوگا۔ اول الذکر نے کام شروع کر دیا ہے اور دوسری کے مکان کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ دہلی میں کاغذ۔ شیشے۔ چوب آہا پیسنے۔ بسکٹ بنانے۔ دوائی صاف کرنے وغیرہ وغیرہ کے کاموں کی بہت سی کلیں ہیں۔ اور مذکورہ بالا دو کلوں کے علاوہ سیگرٹ بنانے اور کپڑے دھونے کی کلیں بھی جاری ہونیوالی ہیں۔

اچھا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ کوپن کی پیسہ پیسہ والی پڑیاں ڈاکخانے کے ذریعے فروخت کئے جانے کا طریقہ جاری رکھنے پر آمادہ ہے چونکہ دہلی میں اس تجربے کو کامیابی نہیں ہوئی تھی اس لئے اندیشہ تھا کہ شاید یہ فروخت کا طریقہ موقوف کر دیا جائے

نایاب کتابیں

نواب کرانی نیشنل تھیٹر کمپنی جو ان دنوں میں نوشیکھلو۔ قیمت ۱۰ر
نظیر روزگار رشید دہلی کا جواب کتاب۔ ہل اپرٹ بہادر " ۱۰ر
تحفہ حیدر آگرہ فاضل اور دلی ہونا چاہئے تو ہر اس کتاب کو خرید لو ۱۰ر
عجب قافیہ ستان کہ ایسا نظم میں بقدر کشیدہ نراز کا نوٹ تصویر ۱ر
ستارہ تحقیق ایسی ہر اطبائوں کے نہایت مفید۔ قیمت ۱ر
طلسم جوان بڑا پکی شادی کا عمدہ نتیجہ نظم میں " ۱ر
من موہنی حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ سلام " ۱ر
سدرس اخلاق قیمت ۲ر " قصہ بہرام بھروار " ۲ر
لیلۃ القدر " ۲ر " دیوان شاکر نعت میں " ۲ر
فن تماشینی۔ برادی تحش فرقہ ضوالگان کی خوب قلعی کھولی ہے۔ قیمت ۵ر
مسعود جنگی سوانح عمری حضرت مہدی موعود و فرقہ مہدوی کے لئے خاصکر نہایت لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۲ر
نجوم کی کتاب قیمت ایک روپیہ
اوداز سیدرسی نہایت مقبول قیمت ملے ۱۰ر " داداداد بسم گرا تکلیف نہیں دیتی ۱۰ر " رحم خارش خشک قیمت فی روپیہ ۱۰ر " تصویر داسا خوبصورت قیمت معاصی انگوٹھی قیمت عمر ۱۰ر

منیجر اخبار کرنسیل مراد آباد

تمدن عجیب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عالیہ ریاست فرمانروائے نظام حیدرآباد دکن نے اہل زبان سے ترجمہ کر کے خیر مقدم اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً ۴۰۰ صفحے کی ہے اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۲۴) تصاویر اعلیٰ درجے کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے بھی ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و رجسٹری پیکنگ پیسہ پیسہ کم از کم ۵ روپیہ (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے۔ جو کتاب کی قیمت کے مقابل میں کچھ بھی نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے جس میں تہنیتہ کتاب۔ فہرست مضامین و فہرست تصاویر دیباچہ مترجم اور مقدمہ مصنف اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت بمحصول ڈاک ۴ آنے ہے (جو چار آنے کے ٹکٹ بھیجے گا وہ بھی بھیج دیا جائیگا) جن صاحبوں کو کتاب مطلوب ہو۔ خواہ اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

اگر آپ نے اب تک انتخاب لاجواب نہیں خریدا تو معلوم ہوتا ہے آپ نے اب تک اس کا نمونہ نہیں دیکھا

جسنے بہت سے عیسائیوں کے دلوں کو خدا کے شکر سے بھر دیا ہے اور وہ خدا کے اس فضل و کرم پر دل ممنون ہیں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا خدا اس قسم کی خونریزیوں میں کسی قسم کی دلچسپی لیتا ہے نہیں۔ مسیح کی ذات اس سے مبرا و منزہ ہے وہ ان کشت و خون کے معرکوں سے خود بھی لگاؤ نہیں رکھتا۔ اور ان امور کو متخاصمین ہی کی ذمہ داری پر چھوڑ دیتا ہے۔ کیا خدا اپنے عیسائی بچوں کو مسلمانوں کے قتل کرنے کی اجازت دیسکتا ہے۔ حالانکہ وہ بھی اسی کے بچے ہیں۔ اگر خدا کو اس قسم کی خونریزیوں میں کسی قسم کی دلچسپی ہوتی تو وہ کبھی مسیح کو اس مشن پر نہ بھیجتا۔ بقول عیسائیوں کے خود متشکل بشکل انسان ہو کر یقین نہ کرتا کہ خدا کی عبادت کریں۔ اور تمام بنی نوع انسان باہمی اخوت برادرانہ تعلقات رکھیں وہ نیکوکاری عفو۔ رحم۔ فیاضی۔ ایثار نفس وغیرہ صفات کی ہدایت بھی نہ کرتا۔ اگر خدا کو خونریز ہنگامے پسند ہوتے۔ تو وہ بجائے امن پسند مسیح کے ایک جنگی مسیح نازل کرتا۔ جو اسلحہ و توپ بندوق ہمراہ لیکر آتا۔

ایک سول سروس

ولایت جا کر سول سروس کا امتحان دینا پاس شدہ دیسی کی بدقسمتی

اور باوجود پاس ہو جانے کے عہدے سے محروم رہنا واقعی ایک نہایت قابل تاسف بدقسمتی ہے۔ اور ان دنوں ایک بیچارہ دیسی اس بدقسمتی کا شکار ہو لیا ہے اس غریب کی صحت ولایت جا کر خراب ہو گئی اور ہر چند سوٹو گاپس ٹوئیل جیسے نامور ڈاکٹروں کا علاج کیا گیا لیکن طبیعت درباصلاح نہ آئی۔ جب امتحان قریب آگیا تو ڈاکٹر صاحب نے سول سروس کمشنروں کو اپنے مریض کی کیفیت سے مطلع کیا اور وہاں سے امتحان میں شریک ہونے کی اجازت مل گئی۔ مگر تقدیر کی خوبی دیکھئے کہ جب امتحان میں پاس ہو گیا تو میڈیکل بورڈ نے اس کو طبی سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دیا۔ اور کمشنروں نے حکم صادر فرمایا کہ آئندہ سال اس کو پھر امتحان دینا چاہیئے۔ بقول ایک ہمعصر کے اس فیصلہ کی منطق سمجھ میں نہیں آتی۔ اگر یہ توقع ہے کہ وہ سال بھر میں اپنی تندرست ہو جائیگا تو دوسری مرتبہ امتحان کی تکلیف بیجا ضرور تھی۔ مناسب طرز عمل یہ تھا کہ ہر امیدوار امتحان سول سروس میں کامیاب ہونے کے بعد جو ایک سال تک یونیورسٹی تعلیم پاتا ہے اس کی اسے بھی اجازت دے دیجاتی۔ اور اختتام سال پر پھر اس کا ڈاکٹری معائنہ کیا جاتا اگر اس کی صحت درست ہوتی تو عہدہ دیا جاتا ورنہ اخراجات تعلیم یونیورسٹی اس سے وصول کر لئے جاتے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ کسی شخص کو صرف بیماری پر جو اس کے اپنے اختیار میں نہیں ہے پھر وہ امتحان پاس کرنے کی تکلیف دیجائے جس میں وہ ایک دفعہ کامیاب ہو چکا ہے۔ بیچارے انگریز سول سرونٹ ہندوستان میں ایسے موجود ہیں جو ولایت جانے کر صرف دو تین سال اچھے رہے۔ اگر کاش مقننین اس کی محنت۔ اخراجات تعلیم اور آئندہ امیدوں پر خیال کرتے اور اس نقصان کا اندازہ لگاتے جو اس کو ولایت میں ایک سال زیادہ رہنے سے پہنچیگا۔ پھر یہ بھی کوئی امر ضروری نہیں کہ وہ آئندہ امتحان میں پاس بھی ہو جائے۔ اس بیچارے کی بدنصیبی پر سب کو افسوس ہوگا۔ واقعی ؎

قسمت پہ اس مسافر بیکس کی روئیے
جو تھک کے گر پڑا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے

فرانس مقام

آخر کار سرکاری طور پر اس امر کی تصدیق ہو گئی کہ فرانس فشودا خالی کر دیگا

فشودا خالی کر دینگا ہے۔ لارڈ سالسبری نے سردار گورنر پاشا کی دعوت کے جلسے میں تخلیہ فشودا کی خبر پر اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ دقتیں بالکل رفع نہیں ہو گئیں تو بھی نوری نظر سے کوئی وجہ باقی نہیں رہی ہے۔ ابھی ایک یہ بھی کھٹکا کہ فرانس نے کس شرائط پر فشودا خالی کر دینا منظور کیا ہے۔ اور وہ شرائط کہاں تک برٹش گورنمنٹ کے منافی ہونگی۔ تخلیہ فشودا سے گو اس وقت جنگ ٹل گئی لیکن جیسا کہ صاحب وزیر اعظم و وزیر خارجہ انگلستان نے فرمایا ہے ابھی صلح طلبیتوں کو اطمینان کامل نصیب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ صرف فشودا ہی ایک ایسی جگہ نہیں ہے جہاں سے انگلستان فرانس کو ہٹانیکا خواہشمند ہے۔ یہ البتہ مقدم تھا اور اب جبکہ یہ انگلستان کے حق میں تصفیہ پا گیا ہے تو وفاداری سر انجام خالی کرانے میں کوئی تاخیر روا نہ رکھی جائیگی۔ بحر الغزال کو فشودا سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ وہ قدیم مصری سرحد میں واقع اور آبشار نیل کا ایک جزو ہے۔ ظاہر ہے کہ فرانسیسی اس کے چھوڑنے میں بھی بہت کچھ لفظ و حجت کر چکے اور انگلستان کے فارین آفس کی طرف سے ذرا بھی مسامحت برتی گئی تو پھر فرنسیسیوں کے قدم وہاں سے اکھڑنے دشوار ہیں۔ لیکن امید نہیں کہ لارڈ سالسبری قوم کو اس لانے اور فریق مخالف بھی اپنا موئد بنانے کے بعد۔ وہ پالیسی پہنچے جس سے مین و مغربی افریقہ

پھر وقت ملیگا

ڈوئس گوڈس ہنڈریڈ ٹیلر ٹرائل سوٹ جنٹلمین کمفارٹ ایبل سوٹ دس چیزوں کا سوٹ جلد منگائیے

بنیان پوری آستین کا گرم (۱) شالدار اڑگرم (۱) موزہ گرم جوڑا (۱) واسکٹ خوبصورت جوڑا (۱) گارٹر موزہ باندھنے کا جوڑا (۱) گلوبند اونی غینی ۱۰۰ انچ لمبا (۱) نفلی فلٹ کیپ پیسنی ٹوپی (۱) عرقی انگوٹھی دفع جریان (۱) بٹن ٹیشو سٹ (۱) رومال ریشمی (۱)

مندرجہ بالا دس چیزوں کا سوٹ جسکی تفصیل درج ذیل ہے یہ چیزیں آپکو موسم سرما میں بہت آرام دینگی ہمنے آپکی تکلیف رفع کرنے کیلئے یہ سوٹ تیار کرایا ہے جسکا یہی کام ہے کہ امیر غریب ہر ایک شخص اس سوٹ کو خرید کر موسم سرما میں آرام حاصل کر سکیں اس سوٹ میں سب چیزیں بجا آوری عمدہ اور بنائی موفیانہ وضع کی نئی ساختہ نئی چالان کی لی ہوئی ہیں جس وقت یہ سوٹ آپکی خدمت میں پہنچیگا اوسوقت واقعی آپکو معلوم ہوگا کہ کس طرح اس قدر کم قیمت کا یہ سوٹ ہم فروخت کرتے ہیں۔ اور شہروں کے فوٹو کنار آپ خود دیکھ لینگے ہمنے چار روپیہ کو یہ سوٹ نہیں خرید سکتے پہلے آپ ایک سوٹ منگا کر ملاحظہ فرمائیے اوسکے بعد اگر دوسرا سوٹ آپکو ہمیں منگوانا پڑیگا تو ہمارا زور جلدی آرڈر بھیجنے پر ہوگا ہم نے سال کا اسٹاک ختم ہو جانے کی طرح بھی ہم یہ دس چیز کا سوٹ جلد منگوانے کیلئے آپکا خادم مراد علی آپٹی شین ایجنٹ کوٹ محلہ گنیڈا تالاب نمبر ۲۶ انوا کھوا ہاؤ ہاؤ ہاؤ

یورپین کا خلم

اخبار پاکیٹیر میں ایک طویل مراسلہ شائع ہوئی ہے۔ جس میں ضلع جھانسی کی پولیس کو لوگوں کے چھکڑے گاڑیاں جبراً بیگار میں پکڑنے پر مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔ اخبار پاکیٹیر نے بھی اس معاملے پر پولیس کی مذمت کرکے ایک طویل نوٹ لکھا ہے اور گورنمنٹ سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے پر خاص توجہ دے۔ چونکہ جن لوگوں کے چھکڑے بیل وغیرہ پولیس نے پکڑے تھے۔ ضلع جھانسی کے باشندگان جانتے تھے کہ یہ چیزیں واپس نہ ملیں گی اس لئے ان کا کسی قدر نقصان بھی ہوا ہے۔ اس لئے معاملہ پاکیٹیر تک پہنچا۔ اگر یہ چیزیں کاغذ پر نہ ہوتا تو کون کہہ سکتا ہے کہ اس کی کسی کو کانوں کان خبر بھی ہونے پاتی۔ اخبار پاکیٹیر ایک ضلع جھانسی کی پولیس کی شکایت ہے۔ ہم اسے یقین دلانا چاہتا ہیں کہ ہندوستان کے ہر حصے میں ہم ذیش بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس کی گاڑیاں۔ چھکڑے بیل خچر بلکہ بعض حالتوں میں نوکر تک بغیر بیگار پکڑ لیتی ہے۔ اور اپنا کام نکلنے کے بعد انہیں یا تو نام نزدوری دے کر چھوڑ دیتی ہے۔ لوگوں کا اس طرح بہت کچھ نقصان ہو جاتا ہے لیکن وہ بیچارے بیوقوف ہیں مارے ڈر کے وہ یورپین کا شکایت نہیں کرتے بلکہ غریب دیسی زمیندار ہیں جن کو وہ کبھی پاکیٹیر میں شکایت چھپوانے کا خیال آ ہی نہیں سکتا ہے

کے معاملات میں ان کی شہرت کے ساتھ اچھا انصاف نہیں کیا۔ بہر حال آئندہ معاملے کی صورت کچھ ہی ہو لیکن فی الحال یہ امر موجب مسرت ہے کہ جنگ جو فریب بامکان پہنچ چکی تھی۔ ٹل گئی۔ ہاں ہم غنیمت ست ۔

روس و فرانس کی دوستی

اخبار پاکیٹیر کا خاص نامہ نگار لنڈن تار دیتا ہے کہ معتبر حلقوں میں روس و فرانس کی دوستی سے متعلق بڑی افواہیں مشہور ہو رہی ہیں اور وہ روز بروز تقویت آتا معلوم ہوتا ہے جبکہ فرانس اپنی دقت پریشان اور آسمید میں مایوس ہو۔ حالانکہ اگرچہ فوری وجہ اختلاف یہ پیش آئی ہے کہ چین میں فرانس نے اپنے تجارتی مفاد کو روسی دوستی کے خیال پر ترجیح دی۔ اور ترکی علاقے میں عیسائیوں کی حفاظت بھی اپنے ذمے لی لیکن منظر غائر دیکھا جائے تو ان وجوہ سلطنتوں کا اتحاد ظاہر اور کاشی ہونے کے سوا اصلی اور واقعی ہونا کبھی ممکن ہی نہیں تھا۔ کیونکہ فرانس طرز حکومت طریق معاشرت۔ حالات اور رسم و رواج میں روس سے کسی طرح نہیں مل سکتا۔ اور ان سب پر طرہ یہ ہے کہ دونوں سلطنتوں کے مقاصد بھی یکساں اور ایک ہی بنیاد پر قائم نہیں ہو سکتے۔ اس اتحاد سے روس کو البتہ فائدہ ہے جو فرانس کی حمایت سے اپنی باہری قوت کی کمی پوری کر سکتا ہے۔ اور دوسری سلطنتوں پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ اگر اخبار پاکیٹیر کے ہمنوا نگار کا بیان صحیح ہو تو انگلستان کو وادی نیل کے معاملے میں فرانس سے سودا کرنے کا بہت اچھا موقع ملیگا۔

علاوہ کورٹ آف وارڈس میں بھی ایک میدان طیگا جہاں وہ اپنی تقدیر آزمائی کر سکیں۔ ان دنوں کورٹ آف وارڈس کے جو منیجر مقرر کئے جاتے ہیں وہ عموماً زراعت میں خاص قابلیت رکھنے والے نہیں ہوتے۔ سوائے بڑی بڑی جاگیروں کے جہاں سرکاری عہدہ دار بھیجے جاتے ہیں۔ ان سرکاری عہدہ داروں تک بھی بہت کم ایسے ہونگے جو زراعت کی ماہیت سے پورے واقف کہے جا سکیں۔ زرعی کالج کے تعلیم یافتہ لوگ اگر ایسی جاگیروں کے منیجر مقرر کئے جا سکتے تو نہ صرف ان کو فائدہ پہنچتا بلکہ ان لوگوں کو بھی اپنی علمی تحقیقات کا اچھا موقعہ ملتا۔ چھوٹے چھوٹے تجربے کئے جا سکتے جن سے مفید نتائج نکلتے۔ ممالک مغربی و شمالی میں اب سے ۲۴ سال پیشتر ۱۸۷۴ء میں سر جان سٹریچی صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اس تجویز کی عمدگی کو سوچ لیا تھا۔ اور اس وقت وہاں محکمہ زراعت و فلاحت کا نیا سادہ منیجران کورٹ آف وارڈس کے ماتحت مسلسل خط و کتابت جاری رہتی ہے۔ محکمہ ان کو عبدالات کشاورزی و تراکیب تجربہ زمین وغیرہ تحقیقات کی اطلاع دیتا ہے اور وہ اپنے تجربات سے محکمہ مذکورہ کو مطلع کرتے ہیں جو اس محکمہ کے رسالے میں چھپتے جاتے ہیں اور سب کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ پنجاب کے محکمہ زراعت کو شاید اعداد جمع اور شائع کرنے کے سوا عملی کاموں کی طرف متوجہ ہونے کا وقت نہیں ملتا۔ جس کے باعث اکثر فوائد ملتوی رہ جاتے ہیں۔ مقامی ایگلو انڈین ہمعصر نے محکمہ زراعت پنجاب کو یہ وقت یاد دلایا ہے کہ اس سے گورنمنٹ کے ریزولیوشن مجریہ ۱۸۹۸ء میں جیسی کہ چاہئے تعمیل نہیں کی۔ اس ریزولیوشن کا مطلب یہ ہے کہ محکمہ زراعت "زرعی امور میں مزارعین کو تعلیم دینے کے لئے خاص طریقے برتیگا"۔

لارڈ کرزن بہادر اور ہندوستان

اگرچہ پنجاب کا حال سوائے خدائے علیم کے اور کسی کو نہیں جانتا۔ لیکن جہاں تک قرین موجودہ سے پتہ دائسرائے ہندوستان کی پالیسی معلوم ہو سکتی ہے وہ بھی خواہان مملکت کے لئے اطمینان بخش نظر آتی ہے۔ جناب لارڈ کرزن بہادر بالقابہ کو معاملات ہند پر اظہار رائے کرنے کا بہت کم موقع ملا ہے اس لئے سوائے اُن کی سرحدی پالیسی کے (جو زائد مملکت کے لئے مناسب نہیں) یہ دریافت نہیں ہو سکا کہ نظم و نسق مملکت میں اُن کا طریق عمل کیا ہوگا اور کہاں تک وہ اپنے پیشرو سابق کی حکمت عملی سے اختلاف کر سکینگے۔ ہاں ان دنوں جو وعظ اُن کو دیجا رہی ہیں اور اُن میں جو تقریریں وہ فرما رہے ہیں اُن سے بھی پایا جاتا ہے کہ جس طرح لارڈ الجن بالقابہ کے زمانہ حکومت میں اُن کے ایک لبرل وائسرائے ہونے پر بھی دیسیوں کی امید سے کافی انصاف نہیں ہوا اُسی طرح لارڈ کرزن بہادر کی میعاد ملازمت میں (گو وہ کنسرویٹو ہیں) باشندگان ہند کو توقع سے زیادہ فائدہ پہنچیگا۔ پہلے لارڈ ممدوح دعوت ایٹ ہوم کے موقعے پر یہ کہہ کر ہندوستانیوں کا دل خوش کر چکے ہیں۔ کہ "ہندوستان کو انصاف کے بل پر قبضہ میں رکھا جائیگا"۔ اور حال میں اُنہوں نے فرمایا ہے کہ "وہ ہندوستان کی وفاداری کو قبول کرنے پر مفتخر اور شاد ہیں کیونکہ وہ امپیریل سسٹم کا مرکز ثقل ہے"۔ نیز دیسی سپاہ کی شجاعت و وفاداری کی تعریف کرتے ہوئے لارڈ ممدوح نے اظہار کیا ہے کہ "ہم ہندوستان پر اُسی ملک کے باشندوں کی امداد سے قابض ہیں"۔ خدا کرے یہ خیالات فتان حکومت ہند ہاتھ میں لینے کے بعد عملی صورت میں بھی آئیں!

حکیم عبدالمجید خاں صاحب کو خطاب کی جاگیر ملنی چاہیئے

روزانہ اخبار دہلی نے تحریک کی ہے کہ ہندوستان کے مایۂ افتخار طبیب جناب حکیم عبدالمجید خاں صاحب دہلوی بانی و لائف سکرٹری مدرسہ طبیہ دہلی کی جس طرح گورنمنٹ نے اُن کا جدی خطاب حاذق الملک عطا فرمانے سے عزت افزائی فرمائی ہے اسی طرح وہ اُن کی جاگیر بھی آگزا کر دے جو اس خطاب کے ساتھ دہلی کے دربار شاہی سے عطا ہوئی تھی۔ بادشاہی زمانے میں دستور تھا کہ کسی شخص کو اگر خدمات حسنہ کے صلہ یا لیاقت کی قدردانی میں کوئی خطاب عطا کیا جاتا تھا تو اس کے ساتھ معقول گزارہ بھی جاگیر کی صورت میں دیا جاتا تھا تاکہ وہ خطاب شہنشاہی کی عزت برقرار رکھ سکے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ ان خطابات کی آرزو میں کمال تندہی و جانفشانی کرتے تھے۔ اور عامہ خلائق میں بھی خطاب یافتہ کو بنظر اعزاز دیکھا جاتا تھا۔ اب چونکہ گورنمنٹ عالیہ نے سلان امور کا لحاظ رکھنا ترک کر دیا ہے۔ اس لئے نہ تو خطاب پانے والے جیسا کہ چاہیئے اپنی معزز پوزیشن قائم رکھ سکتے ہیں اور نہ لوگ اُنہیں ویسا وہ اعتزام کا مستحق سمجھتے ہیں۔ قاعدہ ہے کہ جب کسی چیز کی کثرت ہو جاتی ہے پھر اُس کی اصلی قدردانی تو قیر باقی نہیں رہتی۔ گو جی سی۔ ایس ٹائی دی جی۔ سی۔ آئی۔ ای نہایت معزز خطاب ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی کو ملک نے اس طرح ریسیو نہیں کیا۔ جس طرح خطاب "حاذق الملک" کو کیا تھا۔ کیونکہ یہ خطاب اپنی حیثیت میں زود ہے اور اس سے پہلے پیشگاہ سرکار عالیہ سے کسی حکیم کو کوئی خطاب بھی نہیں ملا تھا۔ خطاب جناب حکیم صاحب کو ملا اور چونکہ گورنمنٹ کی مشکور ہوئی اس لئے کہ حکیم صاحب نہایت ہر دلعزیز ہیں۔ جس طرح انہیں یہ خطاب دیا گیا ہے اسی طرح اگر اس خطاب کی شاہی جاگیر بھی عطا فرمائی جائیگی تو ملک نہایت مسرور اور گورنمنٹ کا ممنون ہوگا۔ حکیم صاحب ممدوح چونکہ خود ماشاءاللہ ذی استطاعت و فالی حوصلہ ہیں اس لئے طب نہیں جو ایسی جاگیر لے کر مدرسہ طبیہ کو عطا فرمادیں جس سے ملک کو فائدہ پہنچیگا۔

طرابلس کی آئندہ حالت

آخر کار ان مدعیان انصاف دول یورپ نے جزیرہ طرابلس کو افواج سلطانی سے خالی کرا ہی لیا۔ تاریخ میں ایسی مثالیں بہت کم ملینگی کہ کسی کو اس کے قبضہ جائز سے صرف اس وجہ پر محروم کر دیا جائے کہ وہاں کے ایک فرقہ رعایا سرکش۔ نافرمان اور باغی ہو گیا ہے اور دوسرے فرقے کو چین سے نہیں بیٹھنے دیتا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ کریٹ کے جوش کو دبانے میں سلطان المعظم کو اس وقت کیسی بڑی دقت اٹھانی پڑی ہوگی۔ تو طرابلس کی بدولت روم و یونان میں جنگ بھی ہوئی۔ سیکڑوں جانوں اور کروڑوں روپے کا بھی پانی پھرا مگر آخر کار وہی ہوا۔ جو وہاں کی بدطینت رعایا اول سے چاہتی تھی۔ اور کیوں نہ ہوتا جبکہ تمام یورپین سلطنتیں اُن کی ناجائز حمایت پر آمادہ تھیں۔ عیسائی باشندگان طرابلس نے گزشتہ سال میں اپنے مسلمان ہموطنوں کا خون بھی بہایا اور آزادی بھی حاصل کر لی۔ مگر وہاں کسی قدر فریب سلطانی نظر اظہار حکومت مقیم رہیگی۔ مگر ان طفل تسلیوں سے کیا ہوتا ہے تاریخیاں مظہر ہیں کہ روس بدستور سابق پرنس جارج ولیعہد یونان کو گورنری کے لئے نامزد کر رہا ہے اور اگر پرنس جارج واقعی نامزد ہو گیا تو یونان کی مراد دیرینہ بر آئی۔ ظاہر ہے کہ اُس کا تقرر ترکوں کو ناپسند نہیں۔ اور یہ اُن کے زخم کو اور دوبالا کر دیگا۔ اعوذ باللہ من غضب الحلیم۔

سیلون میں ایک قلی کا روانہ عدم ہونا

کہتے ہیں کہ مسٹر آر ڈبلیو۔ ہیرسن نے ایک تامل قلی کو گھونسا مارا تھا جس صدمہ سے وہ فوراً مر گیا۔ ڈاکٹر نے معائنہ لاش کے بعد یہی رائے دی جو ایسے واقعات میں بیسیوں دفعہ دیجا چکی ہے یعنی گھونسا کھا کر گرنے سے اُس کی تلی پھٹ گئی۔ کسی اخبار نے پارسال گزشتہ اچھی رائے دی تھی کہ دیسیوں کو کسی تلی پر وف کی فکر کرنی چاہیئے تاکہ وہ جان سے جانے اور اصحاب پوسٹ خواہ مخواہ مدنام کرنے سے محفوظ رہ سکیں۔ قلی متوفی رشتہ داروں کی درخواست پر مسٹر ڈرسما لیکو بغرض تحقیقات پر گئے ہیں۔ امید ہے کہ سیلون کے حکام اس مقدمہ کی اچھی طرح تحقیقات فرمائینگے اور حتی الامکان آئندہ اس طرح قلی جانے کے حوادث کے انسداد کی کوشش کرینگے۔

ایک منصف مزاج مجسٹریٹ

مسٹر سٹریسی سب رجسٹرار دلاپور قتل ان کے سپرد کئے گئے ہیں۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ میسٹر مذکور نے غیظ و غضب میں اپنے خانساماں کے سر پر چھری ماری جس کے صدمہ سے وہ مر گیا۔ ایک نامہ نگار مدراس کا ہمعصر کو لکھتا ہے کہ جس مجسٹریٹ کی عدالت میں یہ مقدمہ ہے وہاں اس سے پہلے سب رجسٹرار مذکور سے دوستانہ ملتا تھا۔ مگر مقدمے کے دائر ہوتے ہی اُس نے ان تعلقات کو انصاف کو ترجیح دی اور اپنے سابق دوست سے معمولی ملاقات سے بھی بیش آنا پسند نہیں کیا۔ چنانچہ اس نے ملزم کو کٹہرے کے اندر یا باہر کرسی پر بیٹھنے تک کی اجازت نہیں دی۔ میں کچھ تعجب نہیں کہ مجسٹریٹ موصوف پر ایڈیٹ مارا ہو۔ سرکاری ذی الفضل اور انصاف کو ترجیح دینے کے لائق نہایت قدر و عزت کے مستحق ہیں۔

اُم درمان کی فتح پر ایک اخبار کی رائے

اُم درمان کی فتح و نصرت پر ایک اخبار نگار لکھتا ہے کہ تسخیر درمان

اگر آپ نے اب تک "انتخاب لاجواب" نہیں خریدا تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اب تک اُس کا نمونہ نہیں دیکھا

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۹ نومبر ۱۸۹۸ء

پنجاب میں زرعی تعلیم

جس ملک کی آبادی کا ۷۵ فی صدی حصہ زراعت پیشہ لوگوں پر مشتمل ہو۔ اس سے زیادہ زرعی تعلیم کی اور کسے ضرورت ہوگی۔ واقعی ہندوستان زرعی تعلیم کا بہت زیادہ محتاج ہے۔ گورنمنٹ کو سو کام چھوڑ کر پہلے اسی طرف متوجہ ہونا چاہیئے تھا مگر افسوس ہے کہ اس خاص صیغہ میں ویسا کہ چاہیئے ترقی نہیں ہوئی۔ باوجودیکہ بھی خواہان مملکت بذریعہ تقریر و تحریر بیسیوں مرتبہ گورنمنٹ عالیہ کو اس معاملے پر توجہ دلاتے ہیں لیکن ہنوز اس کی توجہ اعظم ترین ذریعہ ہے توجہ دلاتے ہیں لیکن ہنوز اس میں ہندوستان میں پریس کے دو فریق ہیں۔ ایک حامی سرکار انگریزی ہے۔ اور اکثر دونوں کا باہم اختلاف رہتا ہے کیونکہ ایک رعایا کی جانبداری اپنا سب سے بڑا فرض منصبی سمجھتا ہے اور انگریزی پریس نے گورنمنٹ و عمال گورنمنٹ کے مقابلہ میں رعایا کی حمایت کو اپنا وطیرہ ٹھہرا رکھا ہے۔ لیکن زرعی تعلیم کی ضرورت انگریزی پریس بھی اپنے دیسی معاصرین کی طرح تسلیم کرتے چلے آئے ہیں اور وقتاً فوقتاً اس پر زور بھی دیتا رہتا ہے چنانچہ ہمارے معزز انگلو انڈین ہمعصر نے گزشتہ سالوں کسی دفعہ اس پر مفصل بحث کی ہے۔ اور حال ہی میں ہمارے زرعی تعلیم رائج کئے جانے کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ مگر افسوس کہ اس کی آواز بھی گورنمنٹ کے کانوں میں کوئی احساس نہیں پیدا کر سکی۔ یوں تو سارا ہندوستان ہی زرعی حالت اس قابل ہے کہ اس پر ایک عمیق نظر ڈالی جائے لیکن پنجاب خاص طور پر توجہ کا مستحق ہے۔ کیونکہ دیگر صوبجات کے مقابلہ معاملات زراعت میں جتنی تھوڑی بہت ترقی کرلی ہے وہ بھی اسے پوری نصیب نہیں ہوئی۔ بمبئی و بنگال تو الگ رہے صوبجات متوسط و ممالک محروسہ شمالی سے بھی یہ امور ترقی میں پیچھے رہ گیا ہے۔ جس کا الزام عقلت شعار پبلک پر عائد ہوتا ہے لیکن ذمہ وار گورنمنٹ بھی اس کی حد سے نہیں نکل سکتی۔ اس نے خود پبلک کو اس معاملے میں ترقی دلانے کا اچھا موقع نہ دیا۔ اخبار سول ملٹری گزٹ نے اپنی تازہ اشاعت میں پھر ایک زبردست لیڈر کر کے پنجاب میں زرعی تعلیم کے متعلق لکھا ہے اور لکھا ہے کہ گورنمنٹ کو صلاح دی ہے کہ زرعی تعلیم کا معقول انتظام کرے۔ اس کی رائے ہے کہ ہندوستانی مزارع کو قدیمی طریقوں کی نسبت جدید مفید طریقے کی کوشش کو ویسی ہی ناپسند معلوم ہوتی ہے لیکن بعض مثالیں ہیں جہاں اگر زرعی تعلیم کو لاگو کیا جائے تو وہ خاصی ترقی کر سکتا ہے۔ مدارس میں زراعت پیشہ طالب علموں کی ترغیب کی کوشش کی جائے کہ وہ اپنے گردوپیش کی زمین کو

نسبت سوال کیا کریں۔ یا کسی زرعی کتاب میں باقاعدہ سبق بھی پڑھا دیئے جایا کریں۔ لیکن سبقاً سبقاً تعلیم کے لئے لائق استاد کی ضرورت ہوگی اور یہ فوراً میسر نہیں آسکتے۔ لہذا ابھی بہتر ہوگا کہ طلبا کو متفرق زرعی امور زبانی بتا دیئے جایا کریں۔ زراعت کی تعلیم مقابلہ دیگر فنون کے مشاہدہ کی زیادہ محتاج ہے۔ خالی کتاب میں کچھ پڑھ لینے سے کام نہیں چل سکتا جب تک عملی طور پر کھیتوں میں تجربہ نہ کرایا جائے۔ ایک ہندوستان جیسے ملک میں جہاں سرکار کی آمدنی اور رعایا کی وجہ معیشت کا دارومدار سب سے زیادہ تجارت پر ہے زرعی تعلیم عام تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونی چاہیئے کیونکہ اگر زراعت کچھ نفع نہ ہو تو بھی کم از کم یہ فائدہ ضرور ہوگا کہ طلبا اپنے باپ دادا کے پیشہ کو بنظر حقیر نہ دیکھیں گے اور جس کام کی بابت وہ اپنے زمانہ تعلیم سے پڑھتے رہے ہیں اسے اختیار کرنے میں ان کو زیادہ عار نہ ہوگی۔ ممالک متوسط میں ایک زرعی کتاب تمام ابتدائی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے اور سبق اچھی طرح سمجھانے کے لئے آلات بھی موجود رہتے ہیں۔ مدرسین کو ساگ پور کے مدرسہ زراعت میں پڑھنے اور کام سیکھنے کا موقعہ دلایا جاتا ہے۔ سال گزشتہ صوبہ مذکور کے تمام ڈپٹی انسپکٹران مدارس کو زرعی کچھ سنائے گئے تھے۔ اگرچہ ہنوز ان کوششوں کا علمی نتیجہ دریافت نہیں ہوا لیکن ظاہر ہے کہ وہ ضرور اچھا ہوگا۔ پنجاب میں بھی کوئی دس گیارہ برس کا عرصہ گزرا اس طرف محکمہ تعلیم کے افسران متوجہ ہوئے تھے اور پرائمری ڈیپارٹمنٹ کی چوتھی جماعت میں "فن زراعت کی پہلی کتاب" پڑھائی جانے لگی تھی۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد وہ خیال فعت ریز ہو گیا۔ "دوسری کتاب" کا رواج تو درکنار، پہلی بھی موقوف کر دی گئی۔ اب پنجاب سکنڈل ڈیپارٹمنٹ میں چند ناتھ "اسباق الاشیاء" یا "رسالہ حفظ صحت" باقی رہ گئے ہیں جن سے زراعت کی واقفیت واجبی ہی واجبی پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس امر پر ضرور غور کرنی چاہیئے کہ مدارس میں زرعی تعلیم کو کیوں زیادہ رواج نہ دیا جائے۔ اور خاصکر جن مدارس میں زمینداروں کے بچے پڑھتے ہیں ان کے لئے کوئی خاص کورس زراعتی کیوں نہ مقرر کیا جائے۔ عام تعلیم جو آجکل مدارس میں دیجاتی ہے گو بجائے خود مفید ہے مگر ایک طرح اس نے دیسی طلبا پر بہت مضر اثر کیا ہے کہ انہیں اپنے آبائی پیشوں سے نفرت ہوگئی ہے اور وہ انکو اختیار کرنا کسر شان سمجھنے لگے ہیں۔ اس غلط خیال کی ضرور اصلاح ہونی چاہیئے اور اصلاح صرف اسی طرح ممکن ہے کہ مدارس میں عام تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ ان مختلف پیشوں کی بھی تعلیم دی جایا کرے۔ اور پہلے زراعت سے شروع کرنا چاہیئے۔ جو ملک میں سب سے اول درجے پر ہے۔

زرعی تعلیم کے اعلیٰ زمینداروں سے لے کر ادنیٰ کاشتکار تک سب محتاج ہیں کیونکہ اگر کاشتکار بوجہ عدم واقفیت زراعت میں ترقی نہیں کر سکتا تو زمیندار بھی اسے کچھ ترکیبیں نہیں بتاتا۔ کاشتکار پڑھا لکھا نہ ہونے کے باعث زراعت کے جدید طریقوں سے فائدہ نہ اٹھا سکے اور زمیندار اسے کوئی امداد دینا موجب حقارت سمجھے تو کام کیونکر چلیگا۔ زمینداروں کو زراعتی تعلیم ضرور لینی چاہیئے خاصکر جن نابالغوں کی جاگیریں دنیا ہمام کورٹ آف وارڈس ہوں۔ یا جو لڑکے اپنے رئیس سرپرستوں کی طرف سے سرکاری مدرسے میں زیر تعلیم بھیجے جائیں ان کے لئے زرعی تعلیم لازمی ضروری ہے۔ جب کہ سن بلوغ پہنچ کر وہ اپنی جاگیروں کا انتظام کرینگے جس میں معمولی تعلیم زیادہ کارآمد نہیں ہو سکتی۔ مقبول ہمعصر مذکور حسب حالت موجودہ جبکہ ان کو معمولی ادب کی تعلیم دی جاتی ہے اور امتحانات یونیورسٹی کے لئے وہ فیر عملی طور پر تیار کئے جاتے ہیں انہیں ایسی واقفیت حاصل کرنے کا کوئی موقع نہیں ملتا جس سے وہ آئندہ اپنی جاگیروں کے انتظام میں کام لے سکیں۔ جس وقت کہ وہ اپنا نصاب تعلیم ختم کر لیتے ہیں اور ان کی جاگیر انہیں واپس دیجاتی ہے۔ جس کی ایک مہربان گورنمنٹ ان سے زمانہ طفولیت میں نگرانی کر رہی تھی تو وہ تاریخ انگلستان کی جنگیں یا زبان سنسکرت یا قلیدس کی کوئی شکل فورا حل کر دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ مگر ان کو حساب کتاب پیمائش علاج الامراض مویشی، علم فلاحت وغیرہ سے بالکل مس نہیں ہوتا کیونکہ ان میں سے کوئی مضمون انٹرنس کے امتحانات میں داخل نہیں ہے کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ جاگیرداروں اور زمینداروں کے مدرسوں میں ایسا کیا چھپن کا بیج ہے) طرز تعلیم کیوں نہ بدلا جائے اور اسے کس لئے زیادہ عملی نہ بنایا جائے تاکہ وہ اختیارات ملنے سے کم از کم دو سال قبل انہیں بجائے یونیورسٹی کی ڈگریوں کے ایسے معاملات نہ سکھلائے جائیں جن سے آئندہ ان کو کام پڑنے والا ہے۔ مدرسوں کے بچے یونیورسٹی کی ڈگریاں حاصل کریں یا نہ کریں انہیں کوئی زیادہ فائدہ یا نقصان متصور نہیں۔ البتہ انکو ایسے معاملات میں ضرور ہوشیار ہو جانا چاہیئے جو انہیں لازمی طور پر پیش آنے والے ہیں۔ اور جن میں ہوشیار نہ ہونے سے نقصان اٹھانیکا قوی اندیشہ ہے۔ مدرسہ کے علاوہ اگر عام زرعی تعلیم کے لئے ایک ایسا کالج ناگپور میں قائم ہو جائے جس سے کچھ حصہ اراضی ملحق ہو تو بھی بہت کچھ فائدہ ہوگا۔ اس میں چھوٹے چھوٹے زمینداروں کے بچے تعلیم پائینگے اور یہاں سے مستفید ہو کر اپنی اراضی کے ساتھ ہی اپنی حالت کو بھی ترقی دینگے جس سے گورنمنٹ و رعایا دونوں کا فائدہ ہے۔ زراعت پیشہ اشخاص کے سوا اول تو کوئی دوسرا اس مدرسہ زراعت میں پڑھیگا نہیں اور اگر زراعت پیشہ فرقوں نے بھی تعلیم شروع کر دی تو کچھ ہرج نہ ہوگا ان میں سے مدرسین کی ایک جماعت نکل آئیگی۔ اور سرکاری صیغہ جات جنگلات۔ مال و آب پاشی کو ہوشیار نادی مل سکینگے ڈاکٹر وٹیکر نے اپنی رپورٹ دربارہ زراعت ہندوستان میں ایسی تعلیم کی ضرورت پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ "اتفاق سے دو ایسے مجھے کتنے ہی ایسے انسپکٹران مال سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ جن کی لوہ خاص پر زرعی امور کے متعلقہ تفتیش کبھی مقدم ہی نہیں ہوئے تھے۔ ان کے برخلاف بعض بعض اضلاع میں میں نے ان کو زراعت سے خوب دلچسپی لیتے پایا۔ یہ لوگ مسٹر فلکی کی جماعت زراعت میں تعلیم پائے ہوئے تھے بمبئی میں اب یہ قیدلگا دی گئی ہے کہ کاشتکاری کے جتنے امیدوار ہوں وہ زراعت کی جماعت میں تعلیم پالیں"۔ زرعی کالج کے تعلیم یافتوں کو محکمہ جات مذکورہ کے

حفظِ صحت

استفسار

۱۲۲۔ سفید داغ:۔ خدوی سے برادر عزیز (جس کی عمر ۱۹-۲۰ سال کی ہے) کے بدن پر سفید داغ تقریباً مور کے دانے کے برابر آ گئے ہیں۔ جن کو عام لوگ "ہتھم" کہتے ہیں۔ بہت سے علاج بھی کئے۔ مگر کچھ بھی فائدہ نہ ہوا۔ پراہ عاطفت بذریعہ پیسہ اخبار اگر کوئی صاحب فارضہ ہتھم کا سہل علاج جانتے ہوں تو مطلع فرماویں عین عنایت ہوگی۔ (عبدالقادر مدرس چنڑ)

علاج

۱۲۳۔ بواسیر (بجواب استفسار ۱۰۸):۔ مولی کو پانی میں خوب جوش دے کر۔ اور پانی ٹھنڈا کر کے اس سے استنجا ہوتا رہے۔ گرم پانی سے کبھی بھی استنجا نہ کیا جاوے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (ظفر جہان برادرز دہلی)

۱۲۴۔ آبہال مزمن (بجواب استفسار ۱۰۸):۔ اگر مزاج گرم ہے تو ماشہ تخم بالنگو بھنگا کر دق نقرہ میں اور تولے خمیرہ بنفشہ کھلایا جائے۔ اور سرد مزاج ہے تو ماشہ اسپغول بھنگا کر دق نقرہ میں خمیرہ گاؤزبان کھلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔ (؍؍)

۱۲۴۔ احتلام (بجواب استفسار ۱۰۸):۔ ہمارے ہاں کئی مرکب معجونوں کا مجموعہ باقوتی تیار ہوتی ہے۔ جس کی چالیس روز کی خوراک کی قیمت آٹھ روپے ہے۔ علاوہ اور فوائد کے یہ بھی فائدہ اس میں ہے۔ انشاء اللہ سب نکالت ختم ہو جائیں گے۔ (؍؍)

۱۲۵۔ کثرت بول (بجواب استفسار ۱۱۰):۔ بکرے کی کلیجی پکوا کر کھائی جائے بہت مفید ہے۔ اور بھنڈی کی ترکاری بھی مفید ہے۔ (؍؍)

۱۲۶۔ پسینہ (بجواب استفسار ۱۱۱):۔ اس کو یوں ہی رہنے دیجئے۔ اس کا علاج بجز بیہوش ہونے سے درد اور دقت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ایسا تجربہ ہو چکا ہے۔ (؍؍)

۱۲۷۔ شیب (غیر طبعی) (بجواب استفسار ۱۱۲):۔ بالوں کے سفید ہونے کو روکنے کے واسطے روغن بادام کا مکسر آئل (روغنی تیل) جو بہت عمدہ ہے لگایا جائے۔ دو روپے کو شیشی آویگی اور ایک دوسرے کاؤ گر قیمت کا بھی ہوتا ہے۔ وہ بھی مفید ہے۔ وہ دس بارہ آنے کو شیشی آویگی۔ برابر لگایا جائے۔ بال سفید نہ ہوں گے۔ بلکہ سفید بالوں کے واسطے بھی وہ مفید ہوتا ہے۔ (؍؍)

۱۲۸۔ پیشاب کا وہم (بجواب استفسار ۱۱۳):۔ بکری کے دودھ کی لسی بنا کر کئی روز تک پی جائے۔ چونکہ موسم سرد ہے سرد پانی میں نہیں بلکہ کنوئیں کے تازہ پانی میں پینے سے مفید ہوگا۔ انشاء اللہ قطعے کا وہم رفع ہوگا۔ (؍؍)

۱۲۹۔ کثرت بول (بجواب استفسار ۱۱۵):۔ بنگر کو لائی مس کیونڈ ۲ بونڈ۔ فٹکری ۲ بونڈ۔ ایسڈ سلفیورک ڈائیلوٹڈ ۱۰ بونڈ کیلیار مارنجا ہیڈرو کلورس ۱۵ بونڈ سپرٹ ڈائی سائی۔ ۱۰ بونڈ سپرٹ منتھی پیپریٹا ۱۰ بونڈ۔ بنگر کو کلیا ۵ بونڈ۔ بنگر کو بیجی ٹیلیس ۵ بونڈ۔ پانی صاف تازہ ایک لٹر اسی آمیزش کو جمیل پوڈر ۲ گرین منہ میں ڈال کر صبح و شام پی لیا کریں۔ غذا پھلی زود ہضم مکھن ڈالی گھی غیرہ (ڈاکٹر محمد جمیل جنڈیالہ)

گمنام و نشان عزیز

۱۷۰:۔ ایک جوان بی بی کا شوہر عرصہ ۵-۶ سال ہوا ہندوستان کو گیا ہوا ہے۔ اب تک نہ اس کا کوئی خط آیا اور نہ خود آیا۔ اس کی جوان بی بی مع چھوٹے بچے کے دشمنوں کے دست تعدی میں پھنسی ہوئی ہے اور بہت پریشان ہے۔ شوہر کا حلیہ یہ ہے۔ نام صاحبزادہ عبدالرزاق پہلے رہنے والا چارباغ داخع ہوتات کا تھا۔ مگر اس کے بعد آبیلہ۔ تحصیل صوابی ضلع پشاور میں رہتا تھا۔ یہ عالم بھی ہے۔ رنگ گندم گون۔ ڈاڑھی بالکل سفید۔ دائیں ہاتھ کا پنجہ بالکل تلوار سے کٹا ہوا ہے (فضل حق ساکن آبیلہ)

غمام

سوال

۱۰۹۔ جوؤں کی کثرت:۔ میں ایک طالبعلم ہوں۔ بدن بہت صاف رکھتا ہوں۔ مگر جبکہ سردی شروع ہوتی ہے تو جوؤں سے بہت تنگ ہو جاتا ہوں۔ اپنے بدن کو تمام رات اور دن کھجلا کر سرخ بلکہ لہولہان کر دیتا ہوں اور سبق پڑھنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ جوئیں معمول سے بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ ان سے مجھے رہائی نہیں مل سکتی؟ (سید اکبر از پشاور)

جواب

۸۷۔ لیپ کی چمنی (بجواب سوال ۸۹):۔ لیپ کی چمنی صاف کرنے کا دلائی لمبا برش ہوتا ہے۔ اس سے بہت اچھی طرح چمنی صاف ہو سکتی ہے۔ انگریزوں کے ہاں اسی سے چمنی صاف کی جاتی ہے۔ (ظفر جہان برادرز دہلی)

۸۸۔ کیڑے مکوڑے (بجواب سوال ۹۰):۔ جہاں یہ کیڑے رہتے ہوں۔ ان کے بل میں اور اس کے آس پاس مٹی کا تیل ڈال دیا جائے یا تیل میں کپڑا تر کر کے ان کے بل پر رکھ دیا جائے اس سے وہ غائب ہو جائیں گے۔ (؍؍)

۸۹۔ لیمپ صاف کرنا (بجواب سوال ۹۱):۔ لیمپ کے صاف کرنے کا دلائی مصالح آٹھ آنے میں ایک شیشی ہم سے منگوا لیں۔ سونا چاندی۔ تانبہ۔ پیتل سب صاف و اجلا ہو جاتا ہے۔ (؍؍)

۹۰۔ بندوق کی نال پر رنگ (بجواب سوال ۹۲):۔ بندوق کی نال پر کول تار کا لیپ لگا دیا جائے۔ نہ گرم کرنا پڑیگا نہ تاؤ دینا۔ خود بخود خشک ہو جائیگا اور چمکدار بھی ہوگا۔ جب ضرورت ہو ایسا ہی کیا جائے۔ (؍؍)

۹۱۔ کلنت (بجواب سوال ۹۳):۔ کلنت کے واسطے چڑیا کی بیٹ پانی میں گھول کر پینے رہنے سے آرام ہو جائیگا۔ اس کا یہی نسخہ مفید ہے۔ وہ چڑیا جو کہ عموماً گھروں اور درختوں پر ہوتی ہیں اور صبح و شام جوں جوں بولتی ہیں۔ ان کی بیٹ پاک ہے (؍؍)

۹۲۔ ریشمی کپڑا:۔ ریشمی کپڑا دھونے کے ساتھ پانی میں کپڑا دھو کر شب بھر رہنے دو اور صبح کو دھو ڈالو۔ صاف ہو جائیگا۔ دھوبی کی حاجت نہ ہوگی۔ (؍؍)

۹۳۔ بادام روغن:۔ کنالنی کی چھوٹی کل اس پتہ سے منگوالی جائے۔ میسرز ٹامسن اینڈ کو دھرم تلا۔ کلکتہ۔ (؍؍)

شعر و سخن

ٹپکتا ہوا چراغ

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

کیا ہوئی وہ تیرے جوبن کی بہار — کیا ہوئی تیری پھبن رشک قمر
کیا ہوا وہ تیرا سارا رنگ و روپ — کھا گئی آخر تجھے کس کی نظر
کیا ہوا تیرا فروغ حسن و دلبری — کیا ہوا وہ مایۂ نور بصر
اس نے بتلا کر جہاں کی کائنات — ہستی و دنیا کا نقشہ کھینچ کر
یوں کہا مجھ سے زبان حال سے — یوں پرایا مجھ کو جواب تو
دیکھ کر میرے زوال حسن کو — کیوں تجھے حیرت ہوئی ہے اس قدر
کس لئے اتنا اچنبا ہے تجھے — دیدۂ عبرت کشا و بر نگر
کیا ہوئے ہیں آج وہ گردن فراز — کیا ہوئے وہ صاحب تخت و سریر
کیا ہوئے وہ صاحب حسن و جمال — کیا ہوئے وہ مایۂ ناز بصر
خسرو و افراسیاب و کیقباد — رستم و سہراب جیسے شیر نر
یوسف و شیریں و وذرا حسیں — بوعلی سقراط سے بالغ نظر
میری ہستی کیا ہے میں کیا چیز ہوں — مٹ گئے جب ایسے ایسے نامور
سارے فانی ہیں بجز ذات سمت — سارے حادث ہیں بجز رب قدیر
سارے مٹ جائینگے جو نام خدا — دیو و جن حور و ملک شمس و قمر
ہستی موہوم کا کیا اعتبار — اے رشید اس پر بھروسہ ہی نہ کر
ہے طلسم دہر اک عبرت سرائے
جائے خنداں ماصفاہان عماکن

امید

(بقیہ پیسہ اخبار ۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء)

امید شکری کو بہادر بناتی ہے — امید ہی کی سمت حوصلہ دل بڑھاتی ہے
[illegible] — کچھ شک نہیں وہ منہ کا ڈنکا بجاتی ہے
ٹوٹے ہوئے دلوں کو یہ امید جوڑ دے
بھاگے ہوؤں کا رخ بھی پھیر جنگ موڑ دے
جن طالبان علم کو امید ہے پاس — ہوتے ہیں امتحان میں اپنی خوشی سے پاس
محنت سے جی چرائیں وہ ہرگز نہ محو یاس — جنکو امید ہے کیا صاحب حوصلہ
طاقت امید کی کرے فوج الم کو مات
یاد آئے امتحان میں بھولی ہوئی بھی بات
امید ہے بہار گلستان مدعا — امید ہی نسباتی ہے ایوان مدعا
امید ہی کی قدر سے ہو شان مدعا — اہل امید خود ہے ثنا خوان مدعا
سچ ہے امید ہی سے چلے کاروبار خلق
قائم اسی کے دم سے ہے یہ جیتک قرار خلق
یارب کسی کا دل نہ شکار ملال ہو — بس یاس کیطرف نہ کسی کا خیال ہو
امید ہی سہارا ہو سکا وصال ہو — نقد مراد ہاتھ لگے دل نہال ہو
امید ہی کے تازہ سبق سب کو یاد ہوں
حسرت بھری ہوئی نہ کہیں جو دل حزیں
امید ہی سے کلک تمنا بھی ہے رواں — امید ہی نے لکھا یہ امید کا بیاں
شوق سخن میں نظم ہوئی ہے یہ داستاں — یہ پیندنامہ ہے ہر کو دکی زبان
نظموں یہ وہ نہیں ہی جو اوروں سے لکھ لیا
جھنڈا جہاں میں وعظ و نصیحت کا گڑ گیا

اگر آپ نے اب تک "انتخاب لاجواب" نہیں خریدا تو معلوم ہوتا ہے آپ نے اب تک اس کا نمونہ نہیں دیکھا

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۶ | یوم شنبہ - ۱۹ نومبر ۱۸۹۰ء مطابق ۳ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۶ ہجری - موافق ۶ - کمن سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ممالک غیر سے ہندوستان میں مال تجارت کی درآمد

نام اشیا	ماہ اگست میں		۱۵ ماہ یکم اپریل سے ۳۱ اگست	
	سنہ ۱۸۹۷ء	سنہ ۱۸۹۸ء	سنہ ۱۸۹۷ء	سنہ ۱۸۹۸ء
برنگ	۶۸۸۷۲۳	۲۹۰۹۱۹	۱۷۴۱۸۸۲	۲۰۲۸۵۵۷
توتیہ زنجبار و پونڈ شرپ سیلٹ	۱۲	۶۶	۵۷۸۹	۶۰
دیگر ممالک سے "	۵۷۸	-	۲۱۸۶۸	۱۸۱۷
میزان	۶۸۹۳۱۲	۲۹۰۹۳۵	۱۷۱۹۵۳۹	۲۰۳۰۴۲۵
جوزبویہ پونڈ	۴۴۶۳۵	۲۰۹۹۰	۱۳۴۷۱۴	۱۳۱۶۹۵
سیاہ مرچ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
شرپ سیلٹ	۵۳۶۴۰۵	۲۴۵۰۷۵۹	۸۵۴۳۰۰	۱۷۹۸۰۷۱
دیگر ممالک سے	۹۷۶	۱۴۳۱	۴۳۱۰	۶۵۸۳
میزان	۵۳۷۲۸۱	۲۴۱۳۰۶	۸۵۸۶۱۰	۱۸۰۵۲۸۴
چینی ملیہ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ
آسٹریا و ہنگری	۴۵۸۹۲	۲۲۷۷۸	۲۸۴۱۹۷	۲۳۴۴۳
جرمنی	۳۷۱۴۸	۱۶۷۴۱	۲۴۶۳۱۱	۲۱۰۵۸۹
ہالینڈ	۴۸۳۱۴	۴۶۲۱۳	۲۹۶۸۴۱	۵۲۹۶۱۸
جاوا	۱۷۱۶۸	۵۵۰۵	۹۳۷۰	۷۰۹۶۱
سٹریٹ سیٹلمنٹ	۵۵۰۰۰	۶۹۶۴۶	۴۶	۹۱۴۹۵
میزان	۷۴۰۰	۵۵۴۳	۲۰۲۶	۱۷۱
چینی سے پونڈ	۲۱۲۲۳۹	۱۶۸۲۸۱	۱۰۰۰۷۴۱	۲۰۵۹۰۵
دیگر ممالک سے "	۱۲۰۸۵	۱۰۴۸۴۱	۲۷۵۵۰۳	۵۹۹۹۲۱
پارہ	۲۱۶۷۲۰	۱۷۵۶۶۲	۹۵۴۳۷۸	۸۶۵۷۳۹
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سلطنت متحدہ سے	۱۴۹۴۳	۱۸۸۲۰	۴۹۲۴۷	۵۵۳۳۸
آسٹریا ہنگری سے	۵۶۲۵	-	۲۰۶۲۵	۵۸۰۰۵
دیگر ممالک سے	۶۰	-	۱۰۴	۹۸۵۶
میزان	۲۰۵۷۸	۱۸۸۲۶	۶۹۹۷۶	۱۲۳۶۹۹
فولاد	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ
سلطنت متحدہ سے	۱۸۷۵۷	۸۴۴۳	۷۲۰۱۷	۷۹۰۷۶
آسٹریا ہنگری سے	۳۵۲۱۳	۳۲۹۶۵	۲۵۸۴۸۱	۲۱۷۷۱۳
دیگر ممالک سے	-	۱۴۳۰	۶۰۳۳	۱۵۸۳
میزان	۵۳۹۷۰	۴۳۱۴۹	۳۲۶۵۳۱	۲۹۸۳۷۲
خام جست	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ	ہنڈرڈویٹ
سلطنت متحدہ سے	۴۴۸۵	۲۵۷۰	۲۳۰۰۲	۱۱۲۳۰
دیگر ممالک سے	۳۴۰	۵۱	۱۲۴۳	۲۶۹۹
میزان	۴۸۳۲	۲۶۲۱	۲۴۲۴۵	۱۳۹۲۹

مذاق

ایک بڑھیا جس کو کچھ خلل دماغ تھا کسی وجہ سے باعث بیہوش ہو گئی جس کی بیہوشی سے اُس کے مرنے کا گمان دیکھنے والوں کو ہوا۔ لیکن جب تھوڑی دیر بعد ہوش میں آئی اور تیمارداروں نے اُس کا حال دریافت کیا تو کہنے لگی کہ "میں خدا کے یہاں گئی تھی وہاں دیکھا کہ اقدس میاں قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اور خدائن بی بی چرخہ کات رہی ہیں"۔ سامعین نے اس کو سنتے ہی فرمائشی قہقہہ مارا۔ (رام ظریف)

ایک شخص نے جیوا ایک عدالت نے جوری میں طلب کیا تھا جج صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ "مجھے آج کی حاضری سے معاف کیا جائے"۔

"کیوں؟"

"میں نے ایک شخص کو دس روپے دینے ہیں۔ اور میں آج جا کر اُسے تلاش کر کے روپے دونگا"۔

"تم مجھے یہ سمجھانا چاہتے ہو کہ بجائے اس کے کہ وہ تم کو روپے دینے کے لئے تمہاری تلاش کرے تم اُس کو تلاش کرتا پھرے ہو"؟

"ہاں"۔

"تو جاؤ میں ایسے جھوٹے آدمی کو جوری میں نہیں رکھنا چاہتا"

وہ ایک بہت بڑے تھوک فروش دوکان کا گاہک تھا اور فاشق بھی تھا۔ ایک رات اُس نے چھیڑ کر بوسہ لے لیا۔ اور کہا "مجھے نمونہ تو بہت پسند آیا ہے۔ اگر چاہو تو سارا سال کا سودا کر لیتا ہوں"۔ چنانچہ وہ زیادہ سودا ٹھہر گیا۔

مرد: "صرف تم ہی ایک ایسی لڑکی ہو کہ جس سے میرے دل کو اطمینان ملتا ہے"۔

عورت (ناز و نخرے سے): "سچ؟"

مرد: "ہاں۔ باقی سب کو میں آزما چکا ہوں۔ کسی سے میرے دل کو تسلی نہیں ہوتی"۔

گاہک عورت: "چار روپے گز اس کپڑے کی قیمت میں نہیں دوں گی"۔

دوکاندار: "بیگم صاحبہ آپ نے دیکھا تو ہے نہیں ہم نے اب قیمت گھٹا کر تین روپے پندرہ آنے زبانی فی گز کر دی ہوئی ہے"۔

گاہک عورت (منہ بگاڑ کر): "بہتر اب میں لے لونگی"۔

عجیب و غریب باتیں

انگلستان میں کرکٹ میچ میں نقصان جان: پنسٹھ ۱۸۶۵ء میں لارڈز کے کرکٹ میچ میں بمقام نارتھمپٹن ایک بیٹ مین کے سر میں گیند لگا اور اُس شخص کی کھوپڑی پھٹ گئی۔ اور ۲۴ گھنٹے کے بعد مر گیا۔ بارہ سال گزرے ہیں کہ ضلع گلوسسٹر شائر اور لنکا شائر کے مابین میچ میں اے۔ سی۔ ایم گروم کو سخت چوٹ لگی تھی۔ یہ اُس وقت گیند پکڑنے کو دوڑ رہا تھا کہ چاروں شانے چت گرا۔ اور حسن اتفاق سے اگر پاس ہی ڈاکٹر موجود نہ ہوتا۔ تو اُس کے مرنے میں شبہ نہ تھا۔ یارک شائر کے مشہور کھیلنے والے مسٹر میٹس کو آسٹریلیا میں دوڑ کرتے ہوئے آنکھ پر گیند لگا۔ جس کے صدمے سے یہ صرف بالکل اندھا ہی نہ ہو گیا بلکہ کچھ عرصے تک اُس کے دماغ میں بھی فتور ہو گیا۔ ۱۸۹۰ء میں مسٹر گریگری کو ایسا گیند لگا تھا کہ وہ حالت بیہوشی میں گھر پہنچایا گیا۔ دوسرے روز اچھا ہو گیا۔ آئندہ اور ایک اچھا جگری طرف گتا تھا کہ کس جا کر رہتا تھا۔

جنگی نامہ نگار عورتیں: گزشتہ سالوں میں کم سے کم تین عورتیں جنگی نامہ نگار رہ چکی ہیں۔ اخبار "ٹورونٹو لیبل" کی طرف سے مسز ایکنس صوبجات متحدہ امریکہ اور سپانیہ کے مابین معاندانہ کارروائیوں کے حالات لکھنے کے واسطے بھیجی گئی تھی مسز کے۔ کے۔ ایکنس نے جو کینیڈا کی ہیں "ڈیلی میل" اور "امپائر" کی ایڈیٹر مشہور رہ چکی ہیں۔ تمام کشتگان اور اماسی جوبلی کے جشنوں کے موقع پر رپورٹری کرنے سے بڑا نام پایا تھا مسز ہیرسٹ بوائڈ نے گزشتہ جنگ روم و روسیان میں "نیویارک جنرل" کی قابل قدر خدمت کی تھی۔ مسز کلارا بانک کو بھی نے گزشتہ جنگ کے موقعے پر سب سے پہلے جنگی نامہ نگاری کا پاس لیا تھا۔ یہ لیسٹ اوذہین لیڈی ٹریبیون نسوان" کی بانی ایڈیٹر اور سب کچھ ہے۔ اور محض اپنے اخبار کی خاطر اپنے خاوند کے ساتھ جو بریگیڈیر جنرل تھا۔ توپوں کے منہ میں گئی تھی۔

عجیب الخلقت انسان: ضلع ناسک تعلقہ کلون۔ قصبہ دکھاری میں ایک پردیسی کی لڑکی (جس کی عمر ۱۸ یا ۱۹ برس کی ہے) آدھا جسم عورت کا اور آدھا مرد کا ہے۔ ڈاڑھی گنجان مونچھیں بڑی بڑی۔ چھاتی پر بال۔ مگر پستان نمایاں اور بالکل جسم کا زیریں حصہ عورت کا سا ہے۔ نہایت زور آور اور توانا ہے (راقم اختر انظر)

گڈ فرائیڈے: گڈ فرائیڈے ایک ایسا دن ہے جس میں ہسپانیہ کا شاہی خاندان میڈرڈ (پایہ تخت) کی گلیوں میں پیدل پھرتا ہے۔

اگر آپ نے اب تک "انتخاب" کا جواب نہیں خریدا تو معلوم ہوتا ہے آپ نے اب تک اُس کا نمونہ نہیں دیکھا

مصدقہ کیپٹن سر جن لیٹ لفٹننٹ سر جن جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح بخش

مقوی دماغ و مسہل روغنی

رگوں، پٹھوں کی سستی۔ لاغری وغیرہ امراض جو بباعث پیرانہ سالی غلط کاریوں یا کثرت مواخشات وغیرہ سے لاحق ہو چکی ہوں ایک ہفتہ میں پوری صحت ہو کر پھر عمر بھر کسی اور دوا کے استعمال کی ہرگز ضرورت نہیں رہتی۔

قیمت فیشیشی چار روپے چار آنے

مفصلہ ذیل اصحاب نے روح حیات کو مقوی اعضاء حیاتیہ و نامری کے لیے تیر بہدف پایا ہے

(۱) جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب کیپٹن سر جن لیٹ لفٹننٹ سر جن انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند (۲) جناب نواب محمد افضل خاں صاحب بہادر آف اٹاوہ (بحر الہند) نیو ہارڈولی (۳) جناب خان بہادر پرنس الف ویلز انگلینڈ (۴) جناب خان بہادر صاحب نشنہ اسسٹنٹ کمشنر اعظم آباد (۴) جناب خان بہادر محمد داؤد صاحب ایم ایل سی اسسٹنٹ سرجن صاحب ایم ایل سی (۵) جناب مولوی غلام مصطفےٰ صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر (۶) جناب مولوی پروفیسر اورینٹل کالج لاہور (۷) جناب خان بہادر طب یونانی میسرز کل ہمائین ملک برہما

(۷) جناب خان بہادر فضل الدین صاحب اسسٹنٹ کنزرویٹر و سرکٹ فارسٹ افیسر ضلع گانگرہ (۸) جناب سید میر عالم صاحب میر منشی حیدر آباد دکن (۹) جناب مولوی عبد الخلیل صاحب ڈپٹی کلکٹر چھتپور۔ (۱۰) عالیجناب نواب محمد کریم علیخاں صاحب بہادر حیدر آباد دکن (۱۱) جناب محمد حبیب اللہ صاحب صیغہ دار کوتوالی بلڈہ حیدر آباد دکن (۱۱) جناب لوزاب سکندر الدولہ سید فتاحت علیخاں صاحب بہادر تمام سکس آباد ضلع فرخ آباد (۱۲) جناب خان بہادر حکیم ارکمیل صاحب مہتمم شفاخانہ حیدری ٹنڈہ الہ یار خاں ضلع حیدر آباد سندھ

تمام فرمائشیں بنام حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پریکٹیشنر شفاخانہ عام لاہور مقابل مسجد وزیر خاں

عرق دافع سوداک

کیسہ صاحبی نیا یا پرانا سوداک ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ جلن اور کمر کے درد کی رعشہ بند اور ایک ہفتے کے اندر پوری صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

عرق دافع طحال

مریضان تپ دق کے لئے یہ دوا بہادر کا اثر رکھتا ہے۔ صدہا مایوس بعض صحت یاب ہوئے۔ اسکی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ شائقین سلاق کی خدمت سے طلب ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

جوہر جرمان

ہر ان یعنی دوات کا سب اور بند کرنے والی ہے۔ ضعف باہ۔ نسیان۔ دردسر اور دیگر امراض جریان کو دور کرتے ہیں۔ پیشاب و جالاک بناتی ہیں۔

قیمت فی بکس دو روپے عہ

عرق دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کو جڑ سے دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

جوہر حیاتی

قبض کے متعلق تمام خرابیوں کا دور کرنے میں بے مثل ہے۔ صفراوی اور بلغمی امراض میں عورتوں کی خصوصی تکالیف کے لئے مفید ہے۔

قیمت فی بکس ... عہ ۸

عرق ہاضمہ

ہاضمہ کی درستی صفت معدہ اور اطلاق ہیضہ۔ درد شکم معدہ۔ درد سر۔ خفقان اور بیہوشی کی طبی دنیا سے شکر گزار ہیں۔ یہ عرق حقیقت میں تندرستی کی جان ہے۔

قیمت فی شیشی عہ ۸

حب ذیابیطس

ذیابیطس کا مارا ہوا اور اس سے شکر کے اخراج سے پریشان ہے اسکے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ صدہا ایسے مریضوں نے صحت پائی۔ اذکار دیکھئے

قیمت فی شیشی عہ

عرق نخار چوبچینی مجرب

یہ عرق اس مرض کے لئے دو حقنہ میں جاتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے درد کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ ہزاروں مریضوں نے صحت پائی ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

سفوف تریاق

یہ ایک ایسا سفوف ہے جو ہر ایک مرض کے لئے تریاق کا کام دیتا ہے۔ اگر ہر روز ۲ ماشہ استعمال کیا جائے تو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ سفوف عربی نام ہے۔

قیمت فی بکس ... عہ ۸

عرق دافع کھانسی

کھانسی خشک ہو یا تر۔ دمہ کا درد ہو یا کالی کھانسی ہو یا کوئی اور قسم کی کھانسی ہو اس عرق کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی کا فوراً علاج ہو جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ

عرق دافع درد گردہ

درد گردہ بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ اسکے دفعیہ کے لئے یہ عرق ایک اکسیر ہے۔ ہر قسم کا درد گردہ کو بھی بالکل دفعیہ پیشاب کے راستہ سے نکال دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی عہ

ہیرا سیل

یہ ایک زبردست کثیر المنفعت تیل ہے جو بالوں کو سفید ہونے کے علاوہ سیاہ و نرم بناتا ہے۔ دماغ کو تر و تازہ اور حافظہ کی طاقت بڑھاتا ہے۔ عہ

قیمت فی بکس ۸

منجن دانت

اس منجن کے استعمال سے دانت بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ مسوڑوں کا پھولنا اور خون کا نکلنا بند کرتا ہے۔ دانت سڑنے کی بدبو جاتی رہتی ہے۔

قیمت فی بکس ۸

عرق دافع ضعف الشیخوخہ (دوم)

شیخ الشیوخ (دوم) انسان کے لئے ہر دو دنگر ہے۔ کسی شخص کو اس عرق کے استعمال سے ۲۴ خوراک کی قیمت صرف تین روپے (عہ)

عرق مسیحا

شراب۔ چنڈو۔ افیون وغیرہ نشوں سے یکدم توبہ کرنا نکاہت راہی دہندہ کرتا ہے۔ یہ عرق ایک ہفتہ استعمال کرنے سے

قیمت فی شیشی (عہ ۸)

عرق وجع مفاصل

گنٹھیا کے دفعیہ کے لئے یہ عرق تجربہ کیا گیا ہے۔ اگر گنٹھیا کا شکار ہو تو ہفتہ عشرہ کا استعمال کریں۔

قیمت فی شیشی عہ

بال رنگنے کا پوڈر

اس پوڈر کو گرم پانی میں حل کر کے لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بال رنگنے کا یہ طریقہ بالکل بے ضرر ہے۔

قیمت فی بکس ۸

عجیب وغریب مرہم

ہر قسم کے زخم کسی وقت خواہ کتنا پرانا کیوں نہ ہو اس مرہم سے بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ جلا ہوا۔ زخم۔ کٹا ہوا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ ہر قسم کے زخم کے لئے یہ مرہم بے مثل ہے۔

قیمت فی شیشی عہ

خضاب بشاب

چند ہی منٹ میں بال خوب سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اسکے استعمال سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اسکے استعمال سے ہر قسم کی بیماری سے بال محفوظ رہتے ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران (ادویات انگریزی و یونانی) کٹرہ گنجیاں امرتسر

تار کا پتہ شیخ بردرز امرتسر

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت دیدہ زیب بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا ملمع ہے اور بعض جڑاؤ ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی سے

بازوبند

خالص چاندی کے جڑاؤ مینا بازو بند نونگے نہایت خوبصورت ہیں سیکڑوں عورتیں استعمال کر چکی ہیں قیمت فی جوڑا دو روپے دو آنے

پھولدار چوڑیاں

خالص چاندی کی نہایت خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا تین روپے

بالیاں

خالص چاندی کی جڑاؤ مینا کاری کے کام کی نہایت مضبوط گھڑت کیا ہوا ہے

سنہری چمپا کلی

جڑاؤ خالص چاندی کی سونے کی نہایت خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا چھ روپے

چوڑیاں

خالص چاندی کی نہایت خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا تین روپے

سنہری

کے کام کی ہر نہایت خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا ایک روپیہ آٹھ آنے

جڑاؤ سنہری

خالص چاندی کی

سنہری بازوبند یعنی سونے مینا کار خالص چاندی

کے جڑاؤ جن پر سنہری گھڑت کیا ہوا ہے اور نہایت ہی خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑا ایک روپیہ گیارہ آنے

ہولیوں کا ہار

اس ہار کی ہوں ہیں نشانات الٰہی لکھے ہوئے ہیں۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے زیور عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔ اہل اسلام کو اس کی ضرور خریدنا چاہئے قیمت فی ہار ایک روپیہ چار آنے

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن بٹنوں کے نقشے نئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی یکساں ہے۔ خواہ آپ کوئی منگائیں۔ جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ اس نقشے کا نمبر لکھ کر منگائیں۔ اسی قسم کا روانہ کیا جائے گا قیمت فی سٹ دو روپے

نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

نمبر ۹ نمبر ۸ نمبر ۷ نمبر ۶ نمبر ۵ نمبر ۴ نمبر ۳ نمبر ۲ نمبر ۱

نوٹ المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور لاہور مرنگ

نوٹ

مالا سنہری

موتیوں کا ہار

سادے بالے سنہری

گلوبند سنہری جڑاؤ

بالیاں سنہری

جھومر

جھومر سنہری

جھومر کٹے سنہری

جھومر کٹے سنہری

جھومر کٹے

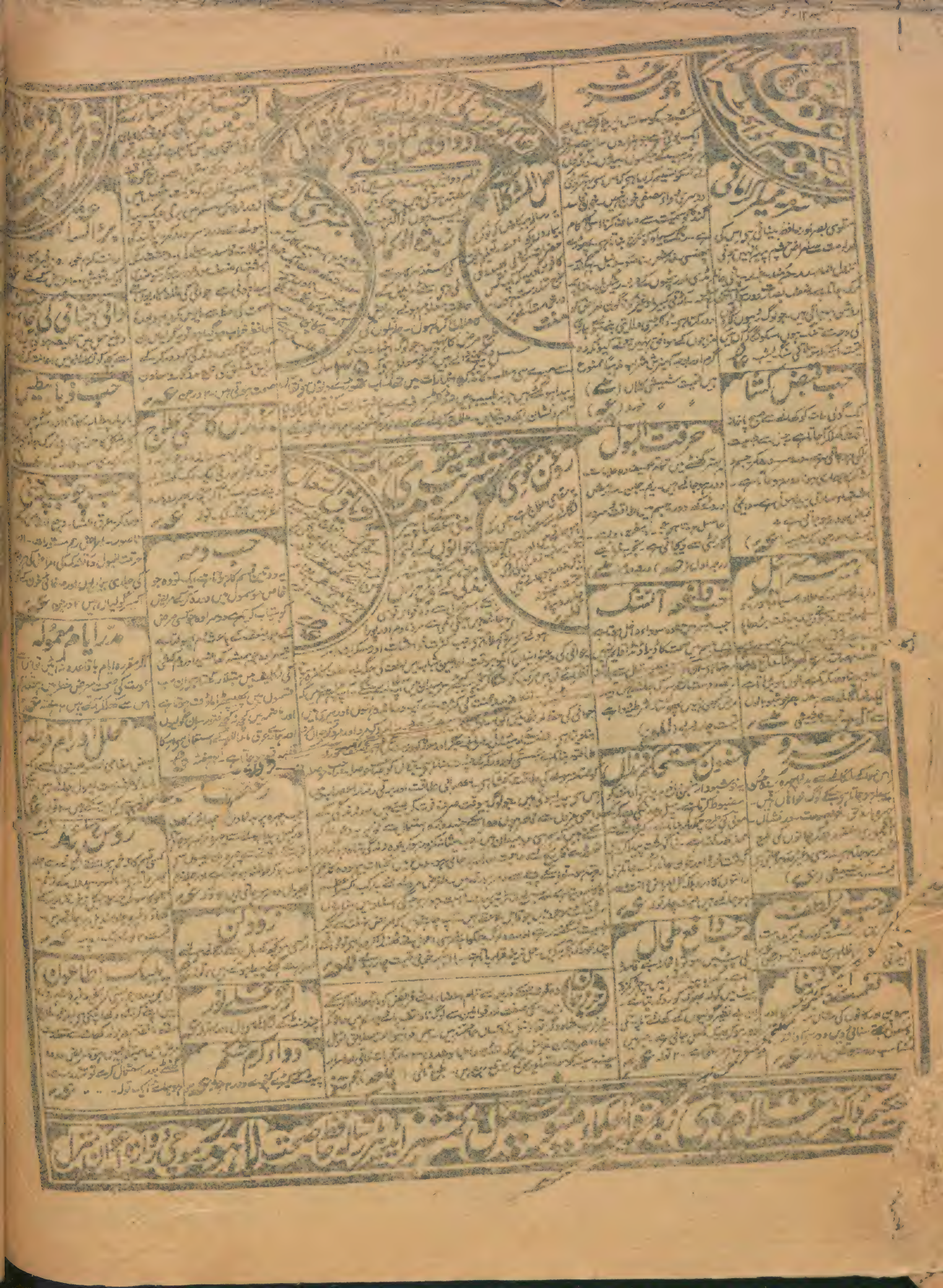

قیمت کم کردی۔ جواہرات لیتے ہیں ہر فن مولا علمی

جوہر حکمت

کاغذ دھیا پیلا کلہ

قیمت ۱۰ روپے

[illegible] کی تیاریں ہیں۔ مخزن الادویات۔ تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت [illegible] ہیں۔ تشریح بیماری۔ اعضا و رگ و ریشہ کے حالات۔ ملخصا و مرتب [illegible] بیماریوں کی علامات اور ان کے نام چاند نانوں میں۔ قرابادین ہندوستانی مرکب [illegible] ادویہ کے چھکلے اور ان کی کشتے وغیرہ۔ یونانی ادویات۔ مشہور انگریزی ادویات مروجہ [illegible] زہروں کشتوں غذاؤں کا بیان۔ علاج الامراض ہر مرض کی علامات سے [illegible] ہر ایک طریق ڈاکٹری طب یونانی ویدک ہومیوپیتھی مفید مضر ادویات کے نام۔ حفظ صحت تندرستی [illegible] خوراک۔ لباس۔ موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات۔ اقوال حکمائے سلف [illegible] معلومات طبی کی تواریخ و علاج کے مختلف طریقے +

دنیا کی سیر

۱۴۲ صفحے

قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ انگلستان۔ سیام۔ جاوا۔ سٹریلیا۔ افریقہ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان۔ وغیرہ ملکوں کے حال مشرح۔ دلچسپ۔ وہاں کے آدمی کیسے ہیں۔ لباس کیسا پہنتے ہیں مکان کیسے بناتے ہیں۔ انکی رسمیات مذہب۔ زبان اور تحریر کا نمونہ۔ وہاں کی عجیب باتیں سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں۔ ہندوؤں کا امریکہ میں جانا۔ انکا کیا حال ہے لاہ ایسی علمی تحقیقاتیں بھی جابجا مندرج ہیں +

جوہر حیوانات

قیمت آٹھ آنہ

جن میں چلنے والے پیر ٹیکنے والے درخت۔ رینگنے والے پہاڑ۔ رنگین وبا آبی ہوئی تجویل۔ چلنے والے درخت وغیرہ۔ ایسے عجیب مخلوقات کا بیان جو معہ تصاویر و حوالہ انگریزی اور حیرت انگیز تمدنی واقعات کا ظہور +

جوہر جمادات

[illegible] صفحے

[illegible] کے نام۔ [illegible] کے درخت کے حالات۔ [illegible] ڈاکٹر [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

قیمت صرف پچیس روپیہ سالانہ کی عمدہ گھڑی

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں آپ کے قدرشناس بہباہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی سیٹ لیور ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے اور سوئٹزرلینڈ سے خاص اپنے نام کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ یہ نہایت مضبوط عمدہ اور خوبصورت ہے خوبصورتی و بانکپن میں اپنی آپ ہی نظیر ہے وقت صحیح کے لئے موگرا اور سوئی گھمانے کے دانستہ گیا ہے خوبصورتی میں ملک گھڑی ہماری خریدیں اور اس پر بھروسہ رکھیں دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گھنٹہ ہو کر آدھ گھنٹہ ہے جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے بڑھ کر ہو نہیں سکتی وقت سے آگے پیچھے ہونے میں غرض جو تعریف کیجائے کیا ہے سکاری کے ہمراہ شیشہ وکمانی کیس روانہ ہوتی ہے

المشتہر گھڑی فروش جی ایم جدل۔ ناسک

اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس

ان ادویات سے بہتر امراض مثلاً بخار میں جبکہ تعداد میں سنداد ہو جو دیں محصول ڈاک علاوہ اگر آگاہ ہو بیلی بہام کی گولیاں دافع وبائی بخار سردرد اور ان سے ہیضہ جاتا رہتا ہے اور بخار بھی ہو کر نہ آنکھ کا درد قیمت سیکڑہ کا ۵ گولی ۱ روپیہ گولی ۱ روپیہ ۲ گولی ۱ روپیہ

ہمیں آپ سے بہت کچھ امید ہے!

اور کیوں امید نہ ہو جبکہ ہم نے اخبار خادم الملک کو مطبع دلفریب واقع چھاؤنی میانمیر لاہور سے صرف ملک قوم کی خدمت کے لئے نکالا ہے اور مضامین ذیل کے اندراج کا اس میں انتظام کیا ہے:۔

(۱) **صحت** جسر مدار زندگانی ہے۔ ہر دو طب یونانی و ڈاکٹری ہر ایک مرض کا مبسوط۔ تشریح اور اعلیٰ اطباء و ڈاکٹروں کے مجربات سے اس کا علاج۔

(۲) **حکمت و ڈاکٹری** کے مجرب و مؤثر نسخہ جات عوام خاص متعلقہ فوائد متفرقہ کے لئے۔

(۳) **مسمریزم** جس کا شوق ان دنوں عالمگیر ہو چلا ہے اس کے فوائد و مفصل کیفیت۔ جسے دیکھ کر ہر شخص مدد حاصل اس فن شریف کو سیکھ لے۔

(۴) **واقعات عالم** و کیسپ و مفید خبریں۔ کارآمد مضامین۔ رعایا و گورنمنٹ کے خیالات کا تبادلہ ملک و قوم کی اخلاقی۔ علمی۔ مالی۔ تجارتی ترقی کے لئے مناسب مشورے اور انتخاب اخبارات سے مقامی حالات۔

(۵) **پولیس** روپیا کی باہمی غلط فہمی اور نزاعت کا فیصلہ

(۶) **نوسرباز** دیر جملہ مخترعات کے عجیب و غریب و کیسپ راز جن سے پبلک کو آن سکے کر سے بچانا اور اہلکاران سرکار کو آگاہ کرنا مقصود ہے۔

اطلاع کی ایسی ملک خواہی ہونے نہیں پر نہیں کی گئی ہے ہاں اہ [illegible] بلکہ لعبت نہیں۔ چندہ سالانہ صرف [illegible] پیشگی۔ روکار دی [illegible]

اطلاع:۔ ۱۹۶ صفحہ سے التماس ہے [illegible] اشتہار اجتماعی اجمال ایک ہزار اڈکانہ سے تقسیم ہو سکتی ہے۔ لہذا اشتہار کا بہت مناسب ذریعہ ہے۔

صحت کلاں عام

اخبار کے متعلق دو شعبہ دیئے گئے ان میں سے ایک شعبہ میں کی شرائط نیز خریداری مفت کے لئے ہیں ہے [illegible]

المشتہر

خادم الملک چھاؤنی میانمیر لاہور (پنجاب)

روغن عیش

پان چابک سیخ لگا کر لگانے سے تا ہفتہ توتیں محو ہو جاتی ہیں۔ جن پر لطف و نشاط فکر رہ لیتے کا انحصار ہے نہایت مفرح۔ دماغ ذکاوت۔ چہرے کا رنگ ارغوانی بنانے اور کدورت و غلیظ ان بیت سے مٹانے والا۔ تجربہ سے ثبوت شہادت ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible]

اس پتہ سے منگوائیے۔

[illegible] منیجر خانہ [illegible] چھاؤنی میانمیر لاہور

Littles Oriental Balm.

وجع مفاصل پنجسالہ کا علاج

ایک شخص جس کا نام نیچے موجود ہے لکھتا ہے کہ جب سے سخت درد سہا اور شب کو تار گنتے ہوئے کاٹتا تھا کوئی علاج کارگر نہ ہوا بجز لٹل صاحب کے ایک شیشہ اور لٹل نام کے

کنٹ سکوئر لنڈن۔ مورخہ ۲ جون ۱۸۹۵ء

میں پانچ سال تک اس خوفناک مرض میں مبتلا تھا جو وجع مفاصل کے نام سے مشہور ہے ہر ایک ڈاکٹر و وجع الامفاصل اور ہر قسم کا علاج کیا۔ اور ایک عمدہ اور پرانے دوا کے شفا کو لپنے علاج کے واسطے مقرر کیا لیکن کچھ نتیجہ برآمد نہ ہوا آخرش صحت کی امید منقطع ہو گئی خانہ نشین ہو گیا ہر شب بیقرار اور بیمار رہتا تھا تمام مفصلوں میں سخت درد جاگزیں

لٹل صاحب اور لٹل نام کی بڑی تعریف [illegible] اس دوا کا ایک شیشہ خرید کرنے پر عازم ہوا۔ غرض پینے سے بارہ دن کو چوتھے روز ملاحظہ درد اور تکلیف ہونے لگی کامل ایک شیشہ و نصف ہوئی اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا اور میں تندرست اور صحیح سالم ہو گیا اب میں امید کرتا ہوں کہ ہر ایک بیمار جو وجع مفاصل کی علت میں مبتلا ہو دوسری بوتل اور آدھ درجن کی ترک کے لٹل صاحب اور لٹل نام کا علاج استعمال کر کے وجع مفاصل کے واسطے آزمائش کرے۔

ایلیاء۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشہ ایک روپیہ

ہمارے ایجنٹ میسرز ای پلومر کمپنی ہیں۔

مژدہ

مندرجہ ذیل کتب بغرض رفاہ عام نہایت محنت سے تیار کی گئی ہیں اور ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہیں:-

مکمل میزان الصرف مولفہ پنڈت شیو نرائن صاحب بہادر کا مفید ترجمہ جو کہ پنجاب کی تقریباً تمام یونیورسٹیوں میں منظوری ہو چکا ہے۔ ملنے کا پتہ رام داس اینڈ سنز بزاز مہٹہ بازار لاہور۔ قیمت فی جلد (۳) روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ آنریبل۔

انتخاب گلدستہ پنجاب حصہ نثر کے مصنف ہیں۔ انتخاب گلدستہ پنجاب حصہ نظم کے مصنف ہیں۔ اردو دیباچہ اور حواشی بھی لکھے ہیں۔ اردو دیباچہ اور حواشی بھی لکھے ہیں۔

کتاب پھولوں کا ہار اردو

سنہ ۱۹۲۰ء مطبوعہ بارہ دوم

اس میں مضامین ضبطی حواس۔ پرانا نام۔ اسنا نام۔ دھرم کی دھیان۔ اظہر شب سننے کے مع نام علوی۔ مقامات۔ سلسلہ وار اظہر شب کے پیدا ہونے کے۔ ست سنگ۔ تیرتھ۔ پرستو یہ اوپ نشد۔ اور سیکرمون بھجن وبھجن نانک وکبیر وغیرہ۔ قیمت فی جلد (۱) محصول ڈاک (۱)

ملفوظات شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی رح

یہ کتاب ہے جس میں علوم و فنون نہیں ہیں جن میں بہت سی آیات و حدیث شکلوں اور اشعار و غلط کو حل کیا گیا ہے۔ مقصد کے صدہا مسائل کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اس میں بہت سے مسائل بین بندگان زمین کی عجائب غرائب کتابیں ہیں۔ اس طرح کی تحریر دلچسپ دو فائق دو فیز و دیگر ساڑھے تین سو باتیں صفحہ ۱۹۲ تک مجلد اور میزان البلاغت عربی پر رسالہ بلاغت و معانی میں شاہ صاحب نے مختصر لکھا ہے کہ گویا دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ نیت فی جلد (۲) روپیہ سالہ ہجری فیسی جنتری از سنہ ۱۹۱۸ء تا سنہ ۱۹۲۰ء جنت فی ۱ روپیہ مقامات متبرکہ کے دن میں ولادت کے ساتھ تقسیم اوقات نمازوں کی ۱۹۲۰ء کے مطابق مفید یاد اشت عرضہ مجدد شیر الدین قدس سرہ مصنف

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

دنیا کے تمام دیہاتوں میں درد کے وقت فوراً اسی دوا کا استعمال ہوتا ہے۔ ہر ہمسایہ کے گھر چیمبرلین پین بام ملتا ہے۔ ملنے کا پتہ ہے۔ خواہش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے ہیضہ۔ خواہش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے ہیضہ۔ ہر ایک قسم کے غریب دوائی کے لئے اچھی ہے۔ درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بہت مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت جلد علاج ہے۔ نہایت عمدہ دافع درد دوائی ہے۔ ہر گھر میں کسی قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ ہر گھر کے لئے یہ دوا ایک نعمت ہے۔ درد دور ہونے کے لئے بہت جلد اثر کرتی ہے۔ چیمبرلین صاحب کی طبی درد دوا ہی یہ معجزہ دکھاتی ہے۔ ہر ایک کے لئے ضرور مفید ہے۔ بنا بر اس کے گھر میں ہونا ضرور ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپیہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ اجازت دیجئے۔ اجازت دیجئے۔ قیمت پیشگی

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ سینہ۔ نزلہ۔ بلغم۔ پھیپھڑوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ کھانسی کی کمر کھانسی اور ہر وقت کی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ جانتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں۔ تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے ذرا سی بے توجہی کی تو دن کی نوبت سے بڑھ جائے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپیہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ اجازت دیجئے۔ اجازت دیجئے۔ قیمت پیشگی

CHAMBERLAINS DIARRHOEA CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی پیچش۔ ہیضہ اور قولنج کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر ایک قسم کی پیچش سے چیمبرلین صاحب اور ان کے بیٹے اور پوتے بھی مرے ہیں۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی اس دوائی نے ہمیشہ ان کی جان بچائی ہے۔ اس لئے یہ دوائی دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ ہر تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زہریلے زہریلے بچوں کا ہیضہ اور اور تکلیفوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

بعض لوگ سخت مرض کا خیال کرتے ہیں کہ یہ دوا نہیں لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ پیچش کی دوائی سے فائدہ آئندہ ہفتہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ کیا ہے علاوہ اسکے معدہ جگر اور آنتوں کو بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ اس لئے ہر ایک کو اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپیہ اور دو روپیہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ اجازت دیجئے۔ اجازت دیجئے۔ قیمت پیشگی

کپڑے کے سوداگر

رام داس مہر چند اینڈ سنز بزازان

بزاز مہٹہ بازار لاہور

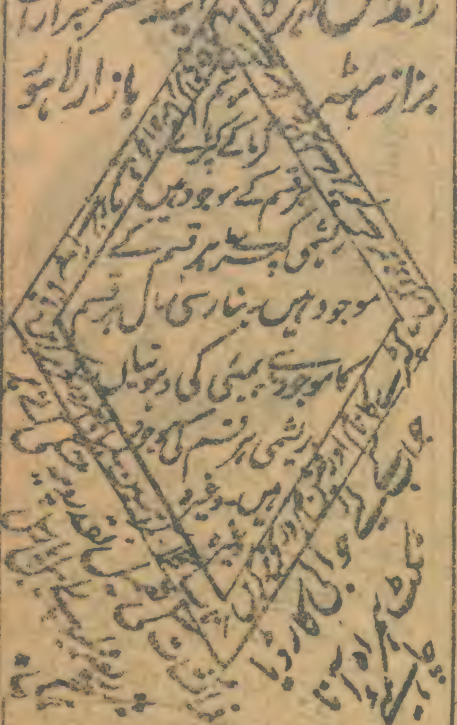

ہر قسم کے موجود ہیں

کشمی کپڑے ہر قسم کے

موجود ہیں۔ بنارسی سال ہر قسم کے

کا موجود ہے۔ بمبئی کی دوشالیں

ریشمی ہر قسم کی موجود

ہیں۔ وغیرہ

ہندو مسلمانوں کو زندگی میں ایک ہزار روپے تک کی مالی مدد

ہفتہ وار ہفتہ اور ماہوار بندی پر اپنے ہندو مسلمان ان بھائیوں کو دیتی ہے جو سب کمیٹیوں سے زیادہ بالا انشورنس شادی غمی فنڈ خیر عام بھی جاری کی ہوئی ہے۔ جملہ اقسام کے ہندوستان کا ہر شخص ہر مسلمان ہر دوسال بعد میں کروڑ پتی ہو سکتا ہے۔ ہر ماہ کے حساب سے کل ۱۰۰ سو روپیہ ماہوار دے کر ۱۰۰ سو روپیہ تک لے سکتا ہے۔ اس فنڈ کا چندہ ۱۰۰ سو روپیہ ہے۔ ہر ایک شخص ہر وقت داخل فنڈ ہو سکتا ہے۔ اس کے

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں، مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے وہاں ایسی چیز کی نہایت ضرورت تھی

لہٰذا فائدہ عام

کی خاطر ہم نے بھی ایک نہایت عمدہ کاغذ تیار کیا ہے جو مختلف قسم کے زہریلے مصالحوں سے اچھی طرح تیار کر کے بنایا گیا ہے۔ یہ کاغذ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ بہت سی مکھیاں ایک ہی دفعہ میں اس کاغذ پر بیٹھ کر مر جاتی ہیں۔ ایک کاغذ کی قیمت صرف ۱ آنہ ہے۔ ۱۲ کاغذ کا ایک پیکٹ ۱۲ آنہ میں ملتا ہے۔ چار پیکٹ (۴۸ کاغذ) ۳ روپیہ میں ملتے ہیں۔ ڈاک خرچ علیحدہ ہے۔

صرف

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی بھی ایک کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر

دردسر کی دوائی

دردسر کیسے ہی زور سے ہو ہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے بہترین اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ نسیجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۱۳ آنہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "دردسر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی خشک اور تر کھانسی

ضیق النفس۔ کے کالی کھانسی

اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں

سوزش دور ہو جاتی ہے

اس سے مجرب اور سریع التاثیر

دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

کھانسی کا حکمی

دستیاب ہوگا

مرکب جوہر عشقہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک ایجاد نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشقہ تریاق ہے۔ تمام خون کی خرابیوں اور زہروں کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رحیق المفاصل یعنی گٹھیا اور جوڑوں کے درد کو ایسے آرام کرتا ہے جیسے کسی نے ہاتھ سے پکڑ کر نکال دیا ہے۔ جوہر عشقہ کے ساتھ اور بھی ایک دو بیش قیمت جواہر اور یاقوت ہیں جو خون کے شامل ہیں۔

قیمت فی بوتل فرمائیں اس بوتل میں ہے

قیمت جوہر عشقہ فی بوتل

جوہر مردمی یعنی مرکب جواہر

"دیبا نافاسفیس" کیلشیم اور کرکما کا مرکب جوہر قوت باہ

طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا درجہ حاصل ہے

کمزوری۔ مایوسی اور لاابالی دور کرنے کے لئے

جوہر مردمی ہر مرد اور دونوں کے عقل اور آلات تناسل

تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت رجولیت کمیاب

ہر طاقت تقویت باہ اب تک

دیتا ہے

قیمت فی بوتل

پانچ روپے کا حکیم حاذق

(یعنی بکس سفری ادویات جڑی بوٹی)

جس میں متفرق پچاس امراض کی نہایت مجرب ادویات جو تجربہ کار حکیموں نے صرف مریض کے لئے تجویز کی ہیں۔ ہر مرض کی دوا کا نمبر اور نام لکھا ہوا ہے۔ اس کا پرچہ ترکیب استعمال بھی ساتھ ہے۔ نہایت سلیس اردو میں جو ہر ایک لکھا پڑھا آدمی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ یہ بکس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جوہروں کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم اور ڈاکٹر نہ ہوں۔ یا ان عیالداروں کے استفادہ کے لئے ہے جو اکثر شکار یا سیر کو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ناگہانی آ پڑتے ہیں۔ یا ان غریب خانوادوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ دوا تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک کے لئے ایک اچھا رفیق ہے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کے راستے بھی نہ بند ہوں گے کیونکہ ان کے لئے بھی یہ بکس ایک اچھا معاون ہے۔ اور ڈاکٹر ہی کی ادویات سو مریضوں کا علاج کر کے پانچ کے حواس کر لیتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ادویات جو اس میں ہیں پہلے سو حصے میں مثلاً ہیضہ، مروڑ، مقوی باہ، کھانسی، محرک، زود ہضم، مکان کا درد، دردِ سر، دماغ و بینی، نظر کمزور، زکام، دردِ سر، شقیقہ، نامردی، تولید جنین کی دوائی، زکام پرانا، بواسیر، بدہضمی، کھانسی، سوزاک، دردِ گردہ اور امراض عفونی وغیرہ کی ہیں۔ ہر مرض کی دوا کا نمبر اور نام لکھا ہوا ہے۔ اس کا پرچہ ترکیب استعمال بھی ساتھ ہے۔ نہایت سلیس اردو میں جو ہر ایک لکھا پڑھا آدمی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ یہ بکس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جوہروں کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم اور ڈاکٹر نہ ہوں۔ یا ان عیالداروں کے استفادہ کے لئے ہے جو اکثر شکار یا سیر کو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ناگہانی آ پڑتے ہیں۔ یا ان غریب خانوادوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ دوا تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک کے لئے ایک اچھا رفیق ہے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کے راستے بھی نہ بند ہوں گے کیونکہ ان کے لئے بھی یہ بکس ایک اچھا معاون ہے۔ اور ڈاکٹر ہی کی ادویات سو مریضوں کا علاج کر کے پانچ کے حواس کر لیتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ادویات جو اس میں ہیں پہلے سو حصے میں مثلاً ہیضہ، مروڑ، مقوی باہ، کھانسی، محرک، زود ہضم، مکان کا درد، دردِ سر، دماغ و بینی، نظر کمزور، زکام، دردِ سر، شقیقہ، نامردی، تولید جنین کی دوائی، زکام پرانا، بواسیر، بدہضمی، کھانسی، سوزاک، دردِ گردہ اور امراض عفونی وغیرہ کی ہیں۔

معجون نشاط افزا

چاء خانہ دلگل

یعنی جوہر چاء ہرگ سفری

روغن اعجاز

سوفزا

قطعان جوہری

پکچول بام

سیر افزا

سرمہ چشم

حبوب سوزاک

حبوب قابض

حبوب مقوی

حبوب مسہل

حبوب مقوی باہ

حبوب مقوی

حبوب مقوی

حبوب مقوی

ذرا غور تو کریں

ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار ہماری ادویات کی نسبت کیا تحریر فرماتے ہیں:-

حکیم ڈاکٹر چراغ الدین صاحب جو ہر سے اپنا دی بکس اور پاکٹ ادویات ہمیں سے پاس ملاحظہ استعمال کے لئے بھیجی ہیں جس میں مختلف اوقا اشیائیاں ہیں۔ جو بیسیوں امراض روزمرہ کے بڑا مفید ثابت ہوگی۔ ان میں سے کئی ویات سے اپنے تجربے میں بھی لا چکی ہیں۔ جو ثابت ہوئیں۔ اور دعوے سے کہتے ہیں تامل نہیں کہ آپ کی طرف سے بیانات غلط بیانی سے کام ہیں دیا گیا۔ ان لوگوں کو اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہی وایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں بروقت حکیم ڈاکٹر میسر نہیں آسکتے۔ اس پاکٹ کیس یا بکس فائدہ اٹھائینگے۔

ایڈیٹر صاحب اخبار عام کی اپنے پرچے اور خط میں یہ رائے ہے:-

حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر نے ایک بکس ادویات کا [illegible] ہے اور اس میں اکثر ضروری ادویا ں امراض کی بھی پائی جاتی ہیں کہ بس میں ہو ایک دوائی کے لئے پانچ روپے دے کر لیتے ہیں۔ انہوں نے اپنا کارخانہ زیادہ تر نام کی فراہم کرلا ہے۔ اور پبلک کو ان کی مذکرتی اور خلوص پر تحریر کرتے ہیں۔ ہمارے بکس ادویات سے رعن اعجاز کا استعمال کیا گیا مفید پایا۔ اور بن۔

مسیحا و نعل

کان مکتا ہو کہ زمرد میں پیدا ہوتا ہو پاکستیلی ہے مسیحا و نعل

روح اللحم انگوری

یہ روح بڑی محنت سے کچھ پیسہ پر کشید کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ماء اللحم سے سولہ حصے قوت میں تیز ہے۔ قوی اعضائے رئیسہ مقوی۔ مسمن بدن۔ مولد خون اور رفت کو طاقت ور بنانے میں آب حیات ہے۔ کمزور اصحاب کو اس کا استعمال بہت ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی (دو روپے دس)

جوہر جینی

یہ وہ مثل دوائی ہے جس کے لئے تمام حکمائے یونان کا اتفاق ہے کہ جب کسی مرض کی سخت سے سخت ایسی ہو جائے تو جوہر جینی کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ ہم نے صدہا ناگون امراض کو اس یاس انگیز مرضیوں اس کا تجربہ کیا تو اسی بخطا پایا۔ آشک [illegible] امراض بول سرعت جوڑوں درد بھگندر سانسو ہوتا ہے [illegible] پت دق اور جذام تک کے لئے مفید ہے۔ اس تجربہ کو مبالغہ نہ جانیں خواندو لے طب کی کتابوں میں بھی بہت سے لکھے ہیں۔ مگر ان امراض پر ہمارا دوائی تجربہ ہے۔ اگر تدبیر بھی استعمال کریں تو تمام بدن میں طاقت اور رنگ کشمیری سیب کیطرح سرخ ہو جاتا ہے۔ ہر گزیدہ خواہ قریب المرگ کیوں نہ ہو۔ اس کے کھلانے سے [illegible] ہو قیمت فیشیشی وغیرہ

یاقوتی جوہری

(مقوی)

ایک بہت ہی بیش قیمت جواہرات [illegible] رئیسہ مرکب ہے جس کے استعمال سے روح کو تازگی دل اور دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ بہت دنوں کے لئے کافی ہے۔ صلغ پانچ روپے

پانچ روپے (صدر)

حب بواسیر

یہ گولیاں بواسیر کے لئے [illegible] ہو یا بادی دونوں کے لئے یکساں فائدہ بخش ہے۔ ایک [illegible] میں کلی شفا ہو جاتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ [illegible] مبلغ ایک روپیہ (معصار)

معین حمل

مقوی

یہ دوا حصول اولاد کے لئے نہایت مجرب اور بے ضرر ہے ہر سوں کی بانجھ عورت بفضل شافی مطلق دو کے استعمال سے بارور ہو جاتی ہے۔ قیمت ہر دو دوائی بہ اخلی وغیرہ مبلغ ایک روپیہ (معصار)

جوہر عشبہ مرکب

ہو نسا دلوں یا ہو پھنسیاں	ریاڑے دنبل ہلن ہو یوں یا ہاں
دانع ہوں جو ہے یا ثوں پر چٹاں	یا ہیں یا سو کا کاٹ ہو خراب
درد افضلات ہو یا ماہیں خراب	یا پرانے زخم پھر آئیں پاک
جوہر عشبہ مرکب سے	

ہمارا انتخاب آپ کو خصوصیت کے ساتھ

[illegible] کہ ان میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی [illegible] ادویات بہ نسبت دیگر [illegible] نہایت سریع الاثر [illegible] جاتی ہیں۔

[illegible] کیس ادویات ہوا [illegible] ہے۔ اور اس میں [illegible] ادویات اور اسی مقدار پر [illegible] ہیں جس میں [illegible] کی جاتی ہیں۔ اس پاکٹ کیس میں [illegible] کی جو دو سو مریض کے [illegible] کر سکتی ہیں اور شیشیاں اس خوبصورتی سے اس پاکٹ کیس میں [illegible] ہی طبیعت پھڑک اٹھے۔ اور شیشیوں کے [illegible] پر دو طرفہ بیل بھی ایسی بہار دیتی ہے کہ سبحان اللہ یہ کیس بجنسہ اوزاروں کے پاکٹ کیس کی طرح نہایت خوبصورت ماربل کا ہاتھ کا بنا ہوا ہے۔ جسپر سنہری ٹائپ میں کارخانے کا نام بھی کندہ ہے۔ اگر آپ اب ہمارا شوز بکس تو بکس سفری کی جگہ اس کو طلب فرمائیں کیونکہ یہ بکس کی اصلاح کی گئی ہے۔ اس پاکٹ کیس کا ہر ایک فرد بشر خصوصاً [illegible] اور ڈاکٹروں کی جیب میں ہونا ضروری ہے۔ اور ایسا ضروری کہ جیسے جسم کو جان سے تعلق ہے کہ ایک طرف اوناروں کا پاکٹ کیس ہو۔ تو دوسری جیب میں یہ ہماری نئی ایجاد

نوٹ:- ہم اپنے قدیمی معاونوں کو جو اکثر بکس منگواتے رہتے ہیں۔ چونکہ ان کو ہمپر پورا اعتبار ہے۔ خاص توجہ دلاتے ہیں کہ اب چھوٹے بکس کے عوض اس پاکٹ کیس کو ہی طلب کریں۔ یہ بکس ہی بہت بہتر ہے آرام کی چیز ہے اس سے امید ہے کہ اس کو دیکھ کر وہ خوش ہونگے اور ہماری اس نئی ایجاد کی داد دینگے۔

قیمت پاکٹ کیس پانچ روپے (صدر)

ہمدرد کی ضرورت اکثر اوقات

ہمدرد کی ضرورت اکثر اوقات ہوتی ہے۔ اور اس میں [illegible] ادویات کی بھی پائی جاتی ہیں کہ بس میں ہو ایک دوائی کے لئے پانچ روپے دے کر لیتے ہیں۔ انہوں نے اپنا کارخانہ زیادہ تر نام کی فراہم کرلا ہے۔ اور پبلک کو ان کی مذکرتی اور خلوص پر تحریر کرتے ہیں۔ ہمارے بکس ادویات سے رعن اعجاز کا استعمال کیا گیا مفید پایا۔ اور بن۔

بعد [illegible] صاحب [illegible] پروفیسر [illegible] ہماری ادویات کے [illegible] لیں انہوں نے [illegible] چراغ الدین صاحب جوہر [illegible] چکے ڈاکٹر [illegible] ہیں استعمال کی ہیں [illegible] ہوئے ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible]

— آنکسفورڈ لائٹ انفنٹری کی ۴ کمپنیاں ۳ ماہ حال کی شام کو نیر وزپور کنڈا اور فیروز شاہ پر رجمنٹ کا ایک ماہ حال کو وہاں سے روانہ ہو گیا۔

— جنرل ایچ جن جرگوں سے فیصلہ کر کے پشاور سے مراجعت فرمائے لنڈی کوتل ہو گئے۔

— لٹری کیمپ مریدکی ۳ نومبر سے ۳ دسمبر تک ہو گا اور ایک خاص سٹیشن اور ڈاکخانا کیمپ کے ساتھ قائم کیا جائیگا۔

— کوئٹہ میں دبائی بخار کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے ایک کمیٹی منعقد ہوئی ہے۔ جو منفعان صحت کے متعلق بہت ضروری امور کی تحقیقات کریگی۔

— افسوس ہے کہ پچھلے ہفتہ کے موضع کریا۔ ہیڈ عون کا قحط کمیں ہوا۔

— سرلیپل گریفن کمانڈر انچیف، تاریخ کو بعد دوپہر دورہ شملہ پر سے اسی وقت واسرگل لاج کو تشریف لیگئے۔

— پچھلے سال باوجود اضافہ محصول چین اور ترکستان سے بہت زیادہ درآمد ہوئی۔

— سرحدی فروش گورنمنٹ کی تمام شرائط منظور کر لی ہیں۔

— ۵ تاریخ کو شملہ کمیٹی رانا اور اسکا محل واقع خیابان آگ سے جلایا ہوا۔ معلوم نہیں کہ آیا یہ حادثہ کسی شرارت سے ہوا ہے۔

— سر ایلیم لاکہارٹ،

سر رولس سکرشا کیخوسی چیف جسٹس ہائی کورٹ الہ آباد نے تاریخ کو وارد ہوئی ہے کہ اسی پریسیڈنسی کے چیف جسٹس ہو گئے اور قائم مقام جسٹس سٹرچی الہ آباد میں ان کی جگہ لیں گے۔

مسٹر فیرر ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات مدراس سے جو آب ولایت میں ہیں۔ آئندہ اپریل تک ہی رخصت وصول کرائی ہے۔

۱۸۹۵ء سال پریسیڈنسی مدراس کی آبکاری سے ۲۱ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی ہے جس میں سال گزشتہ کی نسبت نصف لاکھ روپیہ کی کمی ہوئی ہے۔

شمال و مغربی صوبجات اور اودھ کا گورنمنٹ گزٹ کے ہفتے میں ہوگا۔

گزشتہ سیشن کی ہائی کورٹ الہ آباد کے چیف جسٹس کے نامزد ہونے کے باعث بند رہی۔

گورنمنٹ ہند نے سیوسیلیٹی کراچی کو لاکھوں کی ضروریات رفع کرنے کے واسطے ۵ لاکھ روپیہ قرضہ دینے سے انکار کیا۔

ڈاکٹر اوبرائن کا سر جن اوائل فروری تبدیل ہو کر جائیں گے۔

کرنل ہنری فلپ پیکوٹ متعلقہ آنریری سٹاف کو رنہ ریمنٹ کے کمیشن طہران سے اور کیپٹن سکرٹری اور لٹری اتاچی ہو کر گئے۔

مدراس کی تمام صنعت و حرفت میں ۱۸ اشخاص ہنر مند ہیں جن میں سے پانچ کل ہند کے اسٹے ہیں۔

مسٹر الیف۔ ایس کوپلسٹن آئی۔ سی۔ ایس مسٹر اسکاٹ کی جگہ پر ڈسٹرکٹ کشنر شیبی مہا ہوئے۔

مسٹر گوزاگو کشنر انجنیر درجہ دوم کی خدمات ۲۰ اکتوبر سے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ مدراس کے زیر اقتدار کی گئی ہیں۔

۱۸۹۶ء گزشتہ تو بھوپال میں ہیضہ کی بھی بالیوں میں ہوا۔ جس میں ریوے سے ہر تخفیف ہوئی۔

مسٹر ہاپنس مسٹر ہیچ۔ ای۔ ایم جیمس کی جگہ بمبئی کی طرف سے صنعت و اسٹرائی کی کونسل کے ممبر ہوئے۔

حضور وائسرائے کی جمعہ گزشتہ کو کونسل کا آخری اجلاس منعقد کیا۔

ٹرکی کی کل کی ڈسٹری سوزیٹو کمیٹی کی رقم کے ساتھ تعینات کئے گئے ہیں۔

[illegible] صحت پر [illegible] منعقد ہوئی گزشتہ ہفتہ میں ہیضہ کی [illegible] ہوئی ہیں۔ اور کوئی [illegible] منعقد ہوئی ہیں۔ [illegible] نے عارضی طور پر ضلع ہوشی کی کمانڈ لی۔

۱۰ دسمبر کو ان آنکھ [illegible] جنوری ۱۸۹۷ء کو ۹ بجے رات کے گورنمنٹ ہوس لکھنؤ میں دربار ہوگا منعقد کریں گے۔ اور ۲۰ جنوری شام کو لاٹ صاحب اور لیڈی کرزن ہز ایکسی کے اعزاز میں ایک ڈنر منعقد کریں گے۔

[illegible] ہیلو لاک ہاسپٹل کے [illegible] نے [illegible] تیار ہو گئے ہیں۔ جو دس ہزار روپیہ کی ڈیپوزٹ لے کر اپنے والد کی یادگار میں وقف کر دیا ہے۔

کراچی میں خبر آئی ہے کہ ایکلینڈ ٹائٹ انڈسٹری کا ایک گروہ جنہیں تجارتی کمپانی سے سرکون ہنر لے ہوئے ہاں آیا ہوا۔

امین خاں جس کو پولیس نے بجوم خاص کشمیری سے گرفتار کیا ہے۔ صاحب مجسٹریٹ بریلی کے اجلاس میں پیش کیا جائیگا۔

[illegible] ہیں کا خبر صحیح نہیں ہے پولیس نے [illegible] کے ذریعہ ان کا سراغ لگایا۔

گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ جنگلات کے تمام سروے

صدر کلکٹر ہی سورپ نہل ہند کے انتخاب کئے جائیں۔

ضلع گیا کا راجگیر میلہ ایک ماہ کے بعد ختم ہوا۔

میونسپل کمشنران کلکتہ کے اتار تو ڑنے سے میدانیں کی اب وہاں بجلی ٹریوے جاری ہو سکے۔

مدراس میں ہر ذات اور نسل کے ۲ سال سے کم عمر کے غریب بچوں کی پرورش کے واسطے انتظام کیا گیا ہے۔

گورنمنٹ ہند نے پریشین توپخانہ قائم کرنا منظور کیا ہے۔

۱۸۹۵ء میں لکڑی کے چھوٹے کارخانے نے ۱۰ لاکھ ۳۰ ہزار اور ایک کروڑ ۵ لاکھ ہزی مارٹینی رائفل کی گولیاں تیار کیں۔

اسسٹنٹ کرنل ہی۔ ایف۔ ان۔ آر ہائی کورٹ سالانہ کی پنشن پر سروس سے علیحدہ ہونے کی اجازت دی گئی۔

۳۰ دسمبر کو ڈاکوؤں کا ایک گروہ حضور نظام کی سلطنت سے گزرا۔ اور اعمر نگر کے دیہاتیوں کو لوٹتا ہوا چلا گیا۔

۱۸۹۵ء میں جنگ کے وقوعہ پر آدمی رخصت سے گئے کے گورمنٹ کی رخصت ۲۰ یوم نہیں بلکہ ۹۰ یوم بڑھائی جائیگی۔

لیڈی ڈفرن فنڈ کا آخری میٹنگ ڈائرکٹرس پارٹی کے ہمراہ سے لیٹنے پر کلکتہ میں ہوگا۔

لارڈ اور لیڈی ہیلی ہمراہ خاندان ۶ جنوری کو کلکتہ پہونچیں گے۔ ۱۰ روز کلکتہ میں رہ کر ۲۰ جنوری کو دارجلنگ روانہ ہونگے۔

صاحب چیف کمشنر وسطی صوبجات اپنا دورہ ختم کر کے ناگپور پہونچے۔

مسٹر ہیلی پیٹرسن کمشنر ملتان ایک ہفتہ کی رخصت پر گئے۔

مسٹر جے۔ آر۔ ایڈن مقیمہ کھنگی ڈیپارٹمنٹ اس ہفتے ڈسٹرکٹ جج ہو کر مقرر ہوئے۔

ضلع [illegible] ۱۵ نومبر کو ہوگا۔ مختلف اضلاع سے مویشی آنے شروع ہو گئے ہیں۔

ٹپہ اور ٹیلی گرافس ڈاک میں، ڈاک کے واپس آنے۔ مسٹر گرا فورڈ برار جائینگے۔

فیض آباد اور سیتا پور کے مابین فراخ سڑک کی ایک لین سلطان پور تاب گڈھ کے [illegible] سے تیار کیجائیگی۔

سپننگ و ویونگ کمپنی بنگال کا دیوالہ نکل گیا ہے۔ ۱۵ اگست کو اثاث فروخت کیا گیا تھا۔

کیپٹن نوسکی متعلقہ رسمی جنرل سٹاف برٹش ہند کی سیاحت سے واپس پہنچ گیا ہے۔ یہ شخص درہ شبیر اور آفریدی ملک میں بھی گیا تھا۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

آنریبل نواب حاجی فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش نومبر کے پہلے ہفتہ میں لاہور سے متعلقہ اودھ کے ملاحظہ کو تشریف لے گئے۔

میونسپل کمیٹی لاہور کا بجٹ خفیف تغیر و تبدل کے بعد گزشتہ اجلاس میں منظور ہوا۔ پچھلے سال آمدنی میں پچاس ہزار روپے کا اضافہ دکھایا گیا ہے۔

چاکلہ بازار پشاور میں میر صاحب کے اسلحہ چوری ہونے کا خدشہ رہتا تھا۔ لہذا گورنمنٹ نے زوائی تک ان کو حفظ میں نظر رکھنے کی اجازت دی ہے۔

کچھ کا پہاڑی مشقی کہہ کہیں اٹک کے قریب ہوگا۔

موسم سرما کا نیا چالان آگیا ہے

بنیائن نہایت عمدہ بنیائن ہوزری اون نت ہمارے کارخانہ میں ابھی دلایت سے آئی ہیں اس قابل ہیں کہ آپ ہم ہوسکتا کر ضرور استعمال کیجئے موسم سرما میں ان بنیائن کے استعمال سے آپ کو بہت آرام ہوگا بنیائن پریمیم تین روپیہ کل فی سنگ فاکی ہمچو۔ غیرہ درجہ اول تین روپیہ ایضاً اوسط درجہ سوتی کمسٹہ دو روپیہ۔ ایضاً درجہ متوسط درجہ اول ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ درجہ دوم ایک روپیہ چار آنہ ایضاً درجہ سوم ایک روپیہ بارہ آنہ

فینسی اونی گاؤن موسم سرما ایک گاؤن نہایت عمدہ ہیں ہر رنگ کا گاؤن بندی ضرور ہو تو آپ ان گاؤن کو ضرور منگائیں نہایت فینسی ایکسٹرا اچھا قسم درجہ اول ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ درجہ دوم ایک روپیہ چار آنہ ایضاً درجہ سوم ایک روپیہ ایضاً درجہ اول ایک روپیہ چار آنہ۔ درجہ دوم ایک روپیہ ایضاً درجہ سوم ایک روپیہ ایک روپیہ بارہ آنہ اور ایک رنگی مثل فاکی خاکی سیاہ۔ لاجوردی سبز رنگ ہوتا ہے چاہو جو آپ منگائیں دام دونوں رنگ کا ایک ہی ہوگا۔

بچوں کا اونی کوٹ بچوں کے واسطے ہمارے ہاں بہت آرام دیتا ہے ملائم شل ریشم کے ہوتے ہیں ایک سے تین برس تک کا بچہ اس کو پہن سکتا ہے۔ قیمت فی ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے

بچوں کے پہننے کی اونی کوٹ ہمارے ہاں کا کوٹ بابت اسکی قریب اچھا ہے۔ ایسا ہی ہے ایک برس کی عمر سے لڑکے سو چار برس تک کا پہن سکتا ہے قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے

دلائی کمل ہمارے ہاں دلائی کمل بہت عمدہ ہیں ہر قسم کی ہر رنگ کی ہر طرح کی ہر قیمت کی ہمارے ہاں موجود ہیں۔ کمل دلائی کو لکھنے سے ہم ہر قسم کی اپنے خاص آدمی بھیج دیتے ہیں۔ کمل دلائی بہت عمدہ ہیں۔ خوبصورت شل ریشم کے لائم ہے ایک کمل دلائی کے دس بارہ گز کے لگ بھگ طول و عرض قریب ۲ گز کے ہوتا ہے قیمت فی گز صرف چھ آنہ ہے

[illegible] ہمارے ہاں [illegible] ہیں [illegible] ہوتی ہے [illegible] ہیں [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتی ہے

مراسلات

باغ شالامار لاہور کا تاریخی حال

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ تسلیم

کسی صاحب نے ۱۵ اکتوبر کے پیسہ اخبار ہفتہ وار لاہور میں چند باتیں باغ شالامار لاہور کی نسبت دریافت کی تھیں۔ اُن کا جواب تحت میں درج کیا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ در اصل اس باغ کا نام فرح بخش و فیض بخش ہے اور اس نام میں یہی یہ تفریق و تخصیص ہے کہ اس کے طبقہ علیا کا نام فرح بخش اور طبقہ وسطی و پائین کا نام فیض بخش ہے۔ اس باغ کا احداث تیسری ربیع الاول ۱۰۱۸ھ کو بموجب حکم اعلیحضرت شاہجہاں بادشاہ غازی کے بقصد بیانہ سے ہوا۔ اور خلیل اللہ خاں نامی ایک امیر اس باغ کے میر تعمیر تھے۔ چنانچہ یہ باغ اس نہر کے کنارے تعمیر کیا گیا جس کو علیمردان خاں نامی ایک امیر نے ۱۰۲۹ھ ہجری میں باجازت حضرت شاہجہاں موضع راجپور سرکھدوانی شرقی کیا تھا۔ موضع راجپور دار السلطنت لاہور سے ۲۰½ کوس جنوبی ہے۔ اس نہر کا نام شاہ نہر تھا اور بصرف ایک لاکھ روپے کے تیار ہوئی تھی۔ باغ شالامار لاہور کی تیاری میں ایک سال پانچ مہینے چار روز اور چھ لاکھ روپے لگے۔ دیکھو بادشاہ نامہ ملا عبد الحمید لاہوری۔ جلد دوم صفحہ دوم مطبوعہ کالج پریس کلکتہ صفحہ ۵۰۳ و صفحہ ۵۰۴۔

خلاصہ بالا سے یہ بات واضح ہوئی کہ اس باغ کا اصل نام شالامار نہیں ہے بلکہ فرح بخش و فیض بخش ہے۔ مگر شالامار سے موسوم ہونے کی وجہ یہ قیاس کیا جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیر میں ایک شاہی باغ تھا جس کو حضرت [illegible] نام شہزادی کی بموجب حکم جہانگیر تعمیر کرایا تھا۔ اس کا نام [illegible] کی وقت یا بعد [illegible] باغ شالامار رکھا گیا تھا۔ چونکہ وہ باغ ایک [illegible] کنارے احداث کیا گیا تھا جو شاہ کوٹ نامی ایک پہاڑی دامنہ موضع بازو والی پور سے نکلتی تھی اور اس کا شاہ کوٹ شالامار کہتے تھے۔ اس لئے مقام تعمیہ کی مناسبت سے اس باغ کو بھی شالامار کہنے لگے۔ دیکھو تزین الکبری ذکر صوبہ کابل و سرکار کشمیر مطبوعہ مطبع منشی نولکشور صفحہ ۲۵۰۔

چونکہ باغ شالامار لاہور بھی شاہ نہر کے کنارے بنایا گیا تھا اور جس کی وضع قطع میں غالباً شالامار کشمیر کا تتبع کیا گیا ہوگا۔ اس لحاظ سے کہ بھی شالامار کہنے لگے۔ شالامار در اصل اس درخت کا نام ہے جو کشمیر میں شاہ کوٹ نامی ایک پہاڑی دامنہ موضع بازو والی پور سے نکلتی ہے۔ اس کے سوا اس لفظ کے اور کچھ معنی لگانا اور اس کی ترکیب بیان کرنا بسبب صحیح کتاب آئین اکبری کے بالکل غلط ہے۔

مراسلہ خادم محمد عبد الحق قطب خاں غفی عنہ۔ از قائم گنج۔ ضلع فرخ آباد

شالامار باغ

مکرمی و جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد عنایتہ

آپ کے اخبار مطبوعہ ۱۵ اکتوبر میں ایک سوال باغ شالامار کی وجہ تسمیہ و تاریخ کے متعلق میری نظر سے گزرا۔ بجواب اس کے گزارش ہے کہ وجہ تسمیہ اس باغ کی بروئے تحقیقات یہ معلوم ہوئی کہ بعضوں کے نزدیک نام اس کا شوالا باغ یعنی خوبصورت باغ ہے اور بعض اس کو شالامار کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک شعلہ ماہ یعنی چاند کا شعلہ اور بعض اس کو سالہ ماہ و سالہ بسین مہملہ و الف ممدودہ و ہا مختفی بیان کرتے ہیں) یہ یعنی کہ سالہ زبان سنسکرت میں گھر کو کہتے ہیں جیسے دو منزلہ سہ منزلہ سالہ اور یہی لفظ سالہ شوالہ بن گیا ہے۔ اور بعض کے نزدیک شالامار (شین معجمہ با الف ممدودہ و لام و الف ممدودہ) [illegible] یہ بتلائی جاتی ہے کہ مقام کشمیر میں زمانہ سلف کے کسی بادشاہ نے ایک عمدہ باغ بنوانے کا ارادہ کیا تھا۔ [illegible] اور اس کی سلطنت کے تباہ کرنے میں جملہ مقربان کے وسوسے

[illegible] ی میر صاحب باہر نکلا تو پھرتے پھرتے ایک جگہ مقبرہ [illegible] ی۔ خدائی قدرت سے وہاں ایک گیدڑ کو کسی شکاری نے زخمی رکھا تھا۔ چونکہ زبان کشمیری میں شالا بھی گیدڑ اور مار ایک قسم کے شکاری کتے کو کہتے ہیں۔ لہذا اس باغ کا نام بھی شالامار تجویز کیا گیا۔ بعد ازاں جہاں جہاں بادشاہوں نے باغ بنوائے نام اُن کا بھی رکھا گیا۔ چنانچہ یہ باغ عالیجناب حضرت شاہجہانی بادشاہ نے اپنے کمال شوق سے حسب نقشہ باغ کشمیر ۱۰۱۸ھ ہجری میں بنوایا تھا۔ اس کا یہ تعلق تاریخ لاوری باعتبار عمارت باغ ہذا کا ہے ؎

چوں شاہجہان شاہ جہاں دیں آراستہ شالامار باطرز تمیں

تاریخ بنائے ایں رضوان چمن گفتا اگر کوثر نمونہ سالامار بود

بقلم خواجہ زین الدین از امرتسر

روپے زمین کی خیرات

ہندوستان

— ہر چارلس نیپئر قائمقام کمانڈر انچیف ہزہ تاریخ کو بذریعہ میل شملہ سے ولایت کو روانہ ہوئے۔

— یعنی میں قوم کوہی انکر کرنے سے طلب کئے گئے ہیں۔

— یہ فرانس کے ساتھ فرقہ کے متعلق کارروائی ہے۔

— انگلستان اور فرانس میں جنگ چھڑ جانے سے تجارت کو بہت نقصان پہنچیگا۔

— ہز ایکسیلنسی سر ولیم لاکر ہارٹ ۱۹ تاریخ کو ایڈن برگ جہاز سے اُترے اور اب شملہ میں پہنچ گئے ہیں۔

— والی کھیت میں جو فوج بوجہ موسم گرما مقیم ہیں، تاریخ سے میدان کو آرہی ہیں۔

— کپتان آر۔ اے۔ گیرین سٹیشن سٹاف افسر والی کھیت جلد کانپور کو تبدیل کئے جائینگے۔

— سب کمشنر [illegible] باکی بیری مسز ٹی نے مسز ہی۔ سے اپنا گلا کاٹ کر خود کشی کی۔ در اصل یہ مجنون تھی۔

— گندھارہ وی [illegible] ولیم ٹرڈوش آر۔ اے۔ سے [illegible] کو بجرم سرقہ بالجبر [illegible] کی [illegible] ہوئی [illegible] کی [illegible] ہوئی [illegible] کی [illegible] ہوئی

ور جیسوا نیز کے متعلق جنرل بارکر ٹن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ صاحبان سلسلہ وار دیہوں کے تا انتظام پرگنوں سے جو تیار دکھایان کی تھیں اور ساتھ ہی زبان پشتو میں چھپوا کر تقسیم کر دیتے ہیں وہ اگرچہ کسی قدر محنت میں لکھی جاتی ہیں لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جگہوں میں بارش کی نظر سے نہیں دیکھی گئیں۔ اور گو انہوں نے کوئی تسلی بخش جواب پر اپنے طور پر یا متعلقہ کی بابت نہیں دیا مگر تیور رضامندی ظاہر کی ہے اور افسوس کا اطمینان دلایا ہے کہ وہ متفق اللفظ ریزلٹ کی ایجاد زبان لینے پر آمادہ ہو جائیں گے ساتھ ہی انہوں نے اپنی شکایات کا مذیبہ مقدمہ جنہیں کے افسروں سے اظہار کیا ہے اور بہت چاہا ہے کہ وہ رفع کر دیجائیں۔ یہ شکایات جو بہر حال کے صیغہ میں ان کچھ سکنے کی نہیں ہیں بلکہ وہی ہیں ان کا پہلے کئی مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔ بلکہ حال ہی میں ایک درخواست جدید ہے جو پہلے اس لئے نہیں کی گئی تھی کہ آئندہ انتظام درہ خیبر کی نسبت گورنمنٹ کے ارادے سے وہ لوگ مطلع نہیں ہوئے تھے۔ وہ درخواست یہ ہے کہ جدید سپاہ خیبر میں مزید بھرتی نہ کی جائے۔ اور جو کوہ سپاہ وہاں ہیں لوگوں پر مشتمل ہوگی اس لئے قرین قیاس ہے کہ گورنمنٹ یہ درخواست منظور کر لیگی۔

بہ سہی نظر

ریاست حیدرآباد میں حضور نظام کی سالگرہ کے جشن ہنوز ختم نہیں ہوئے ہیں۔ کئی دن ایک ہی سے

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر تصنیف ہے جس کو مستر اسٹیفن لیکپول نے انگریزی میں لکھا ہے۔ اور مولوی سید علی صاحب بلگرامی مصنف تعزیرات حامد و مولوی وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کرکے غور سے ملاحظہ کیا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً (۲۶۰) صفحے کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجے کی ہیں۔ جو یہ کتاب امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ چین نفیس کاغذ پر طبع ہوئی ہے۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے قیمت کتاب مع محصول ڈاک ۵ روپیہ ۸ آنے ہے۔ ولایتی کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ جس کا نمونہ بھی بھیجا گیا ہے۔ جس میں اس کتاب کا نمونہ بھی بھیجا گیا ہے۔ جس میں اس کتاب کا تہذیب کتاب۔ فہرست مضامین و فہرست خواشی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم کے مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ منگوانے کی قیمت مع محصول ڈاک عہ ۱۲ بارہ روپیہ چار آنے ہے جن صاحبوں کو مطلوب ہو اصل کتاب بادیکھنے کے ترجمہ سے طلب فرمائیں۔

ناياب كتابيں

فوٹوگرافی نیگیٹو ڈھونڈھو ہی دن میں فوٹو سکتا ہے قیمت ۰

(زبان) نگار شعید دلکھی لاجواب کتاب۔ مل اوٹ بہار ۰

کلیدِ [illegible]

عجیب دغریب ایک عجیب سکرم

شایع تحریر اقلیس

طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نتیجہ۔ نظم میں

من موہنی۔ حسن وعشق کا نہایت پاکیزہ مکالمہ نظم میں

مسدس اختر مع قصہ بہرام بہرام

لیلۃ القدر " ۲ دیوان نثار

فن نما شینی۔ بہادری بخش نقشہ طاؤس کی خوبی

سیر مسعود۔ یعنی سوانح عمری حضرت مسعود

بخوم کی کتاب۔ قیمت عہ

دوا در تندرستی نہایت مفوی قیمت ۔ ۔ ۔ دوا در ادا

تکلیف نہیں دیتی ۱۲ مرہم خارش خشک ہو یا تر قیمت

تصویر دوا در انگوٹھی ۔ ۔ ۔

نشہ اور نہانا

یعنی دو مشہور سلطنتوں کی ایک نہایت دلچسپ اور فریبانہ مثالی داستان جس میں صحیح واقعات کو ایک حیرت انگیز فسانہ کے پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ فسانہ قصبہ اب کے اخبار میں سلسلہ وار شائع ہوا ہے۔ ہر صاحب پہلے قسط سے آخر تک پڑھ جائیں۔ جس کے بعد وہ اس جواب کو خود سمجھ سکیں گے۔ انتخاب لاجواب کا ایک نمبر شائع ہو چکا ہے۔ جس میں پیسہ والوں نے نہایت عمدہ انعامات رکھے ہیں۔ اور نمونہ صرف آدھ آنہ کا ہے۔ تفصیل انتخاب لاجواب سے دیکھ لیں۔

کابل میں ایک سرکاری مشن بھیجنے کی تجویز

انبالہ رنگ پرستی کے انڈین نامہ نگار کی

سرکاری حلقوں میں بہت کچھ رسائی معلوم ہوتی ہے اس کے اکثر مستر خبر اس وقت سے کئی کی ان چیزوں کا موقع مل جاتا ہے جبکہ یہ خبریں انہیں دہلی میں یا سرکاری طور پر دوستوں سے بھیجا جائیں۔ اس کی وجہ سے انہیں پوسٹ آفس کی نسبت جلد ہوا کرتی ہیں۔ اسی لئے ہندوستان کے دانش مند اور دفیس سکنڈل کے بعد سے زیادہ تر اخبار جانے کی خبروں میں اپنے دوسرے اخبار نویسوں پر سبقت لے گیا اور کئی مسافرات کی اصلی وجوہ و تفصیل بتا میں بھی سب سے زیادہ کامیاب ہوا ہے۔ جو کہ میں کبھی کبھی ہوتی ضرور ہیں اکثر صحیح نکلی ہیں۔ اس۔ نظریہ تازہ خبر بھی درست ان لینی پڑتی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے امیر عبدالرحمن خاں کے پاس ایک مشن کابل میں بھیجنے کا قرارداد کر لیا ہے کہ آئندہ انتظام علاقہ تیراہ کا بندوبست امیر صاحب تصفیہ کیا ہے۔ اس مشن کی روانگی میں صرف کیونکہ اس جواب کا انتظار ہے کہ کابل میں کس وقت اس کا پہنچنا زیادہ مناسب ہوگا۔ اگر دانی گورنمنٹ نے پہلے سے ایسی کوئی تجویز کی ہے تو وہ نہایت مفید ہوگی کیونکہ آئندہ انتظام تیراہ کے متعلق امیر صاحب سے بہتر کوئی مشورہ نہیں دے سکتا کیونکہ ان کا آفریدیوں پر اچھا اثر ہے اور گورنمنٹ ہند کے بھی وہ دل سے خیر خواہ ہیں اسی مشن کا باعث تھا جو آئندہ انتظام درہ خیبر کا ہے گورنمنٹ نے نہیں کیا اور اس وجہ سے آفریدیوں پر رکھا۔ لیکن جو شرائط ۱۹۰۱ء میں طے ہوئی ہیں اور جو آفریدیوں کے لئے ہیں امیر صاحب کسی تغیر و تبدل کی ضرورت نہ ہوگی۔ نظام اور ایسی کوئی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ لیکن گورنمنٹ ہند کی ہے تو امید ہے کہ ہز ایکسلنسی آفریدیوں سے خود گفتگو کریں گے۔ آزاد جہاں تک وقت جب آفریدیوں نے کابل کو اپنے جرگے اور عرضیاں بھیجی تھیں تو امیر صاحب نے خود چاہا تھا کہ ان کی معرفت معاملہ باحسن وجوہ طے ہو جائے۔ غرض مشن کو ہر طرح کامیابی کی امید ہے۔ رہا یہ امر کہ لارڈ کرزن ہوا در خود کابل میں سر لیجائیں۔ یہ قرین قیاس نہیں کیونکہ اگرچہ وہ اس کام کے نہایت موزوں شخص ہیں۔ اور ان کی سابقہ سیاحت ذاتی واقفیت امیر صاحب بھی اس معاملے میں انکی سفارش کرتے ہیں۔ لیکن اب وہ بحیثیت ایک معمولی شخص کے نہیں بلکہ بطور وائسرائے کے ہندوستان تشریف لیجا رہے ہیں۔ اور ایسے اعلیٰ عہدہ دار کا جو گویا ہندوستان کا بادشاہ ہو کابل مشن میں جانا ایک غیر معمولی بات ہوگی۔

آئندہ انتظام درہ خیبر

آفریدیوں نے اپنی عرضی میں جو درخواستیں گورنمنٹ کے روبرو پیش کی تھیں ان میں سے درخواست تخفیف محصول تک کا یہ جواب دیا گیا کہ جیسا کہ گورنمنٹ انہیں بارہا مطلع کر چکی ہے وہ اس بارے

آفریدیوں کی درخواست

۲۴ ماہ گزشتہ کا پرانا نظام

میں خود ہی برائے عمل کرنگی۔ مفرور عورتوں کی واپسی کے متعلق کہا گیا کہ گزشتہ قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے وہ قبائل نہیں کیے جا سکتے۔ آفریدیوں کے سابق فلک ہوائی اختیار میں جو ہادگرین ہیں ان کے ہتھ آسٹن اور دار سرگرد مفرز کی جا سکتی نسبت بورڈ [illegible] کی اس کا جواب دیا گیا کہ ان کی خبر اپنے ان [illegible] آسکتی اجازت ہے اور وہ ان [illegible] جانے کے سوال کا ان کی [illegible] تاریخ ادا کرنے کے [illegible] کیا گورنمنٹ [illegible] کی تیار کرنے تین ماہ پہلے کے [illegible] واپس [illegible] ابھی تحریری کاغذ [illegible] ساتھ اس [illegible] کے سپاہیوں [illegible] دیئے جائیگا دوران جنگ میں [illegible] دینے سے گورنمنٹ نے انکار کیا [illegible] تھا جس [illegible] نے زمین [illegible] دوسرا [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

ماتحت نے سزا دی اور اپیل میں حکم کی بے گناہی ثابت ہوئی جب بے گناہ لوگوں کے پھانسی کئے جانے کا ثبوت موجود ہے تو پھر یہ ثابت کرنا میدان ضروری نہیں کہ بعض (تعصب رنگ) سزا نہ پا چکے ہوں گے۔ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ مجسٹریٹ ہر معاملے کی تہ کو پہنچ جائے۔ اور عقلاء کے نزدیک ایک بیگناہ کا سزا پانا چار تقصیر واروں کے چھوٹ جانے سے زیادہ برا نتیجہ پیدا کرنے والا اور عوام میں غلط فہمی پھیلانے والا ہے۔ پچھلے جرموں ایک مقدمہ میں پولیس نے کسی بے گناہ پر خون کا جرم قائم کر دیا تھا مگر خوش قسمتی سے صوبے کے سب سے بڑی عدالت کو اس کی بیگناہی کا ثبوت مل گیا۔ اگر وہ شخص اتنی استطاعت نہ رکھتا کہ اپیل کر سکے اور آخر تک مقدمہ لڑائے تو اس کے حق میں پھانسی ہو چکی تھی۔ اگر ایسی ہی مقدمے میں پولیس والوں کو سزا ملی ہوتی تھیں۔ یہی باتیں ہیں جنہوں نے پولیس کو نیز طرفدار ہو جاتے ہیں۔ اگر گورنمنٹ تعداد کو معیار کارکردگی نہ رکھے اور پولیس والوں کے شاہرہ وعزت میں ترقی کی تو امید قوی ہے کہ شرفاء ونیک طینت اصحاب کے اس امن بہتر ہیں۔ ہمارے نقائص باقی نہ رہینگے اور پبلک کو بھی پورا پورا اعتماد پیدا ہو جائیگا۔

پنجاب چیفکورٹ

پنجاب چیف کورٹ میں کام کی جس قدر کثرت ہے اور اس کے ججوں کو جتنی محنت برداشت کرنی پڑتی ہے اُس کی کیفیت ایک سے زیادہ مرتبہ اخبار وطن میں دکھائی گئی تھی اور ایک مزید مستقل جج کی ضرورت بھی گورنمنٹ کو جتائی گئی تھی۔ مگر افسوس کہ اس ضرورت کا ہنوز ابھی تک نہیں ہو سکا۔ حال میں جیلکوٹ کے دو وکلاء نامی سخت بیمار ہیں یعنی مسٹر فرنیل چیف جسٹس ریاست ہو گئے اور مسٹر جسٹس شاکڈن بھی بوجہ علالت ہندوستان واپس آنے کا ارادہ موقوف فرمایا۔ مسٹر فرنیل پچھلے ججوں میں آخری تھے جو اپنی طویل ملازمت کے سبب کی وجہ سے یہاں کی رسومات و عادات سے بخوبی واقف تھے۔ ان کے بعد مسٹر شاکڈن کی علیحدگی بھی افسوسناک ہے۔ گورنمنٹ کو یہ کمی جلدی پوری کرنی چاہیئے۔

فرانس و انگلستان

فرانس اور انگلستان کے مابین مناقشہ کی وجوہات اس وقت اس حد تک پہنچ گئی ہیں کہ ان کا باہم تصفیہ ہونا بظاہر ناممکن ہے۔ ایک طرف تو انگلستان کی بحری فوج فرانس کے مقبوضہ ممالک میں بھیجی جا رہی ہے اور دوسری جانب فرانس فشودا سے کنارہ کش ہونے پر مستعد نہیں ہوتا ہے۔ خدا جانے فشودا کیا حقیقت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ تمام دنیا سے پہلے دونوں سلطنتوں کے وسیع اختیارات خارجہ کو ایک دوسری کے مقابلہ کا یا دونوں پر مطلع ہونا چاہیئے۔ اور جب انگلستان کی بحری جہاز فشودا میں کوئی شبہ باقی ہو گا۔ فرانسیسی جیسا کہ پہلے مہینے خیال ظاہر کیا تھا ان خبروں سے اشتعال پذیر ہونے کے بدلے متعجب اور خوف زدہ ہو رہے ہوں اور اُن کے اخبارات ظاہر کرتے ہیں کہ فرانس نے فشودا خالی کر دینے کے ارادے سے ہنوز انحراف نہیں کیا۔ اس کے ساتھ ہی یہ تاریخی کہ فرانس کی تازہ وزارت نے ایم ڈنکاسی سابق وزیر خارجہ کی پالیسی پر چلنے کا ارادہ کیا ہے۔ پھر خدشہ میں ڈالتی ہے۔ کیونکہ مسٹر ڈنکاسی کے مستعفی ہونے تک کوئی بات تخلیہ فشودا کی نسبت طے نہ ہوئی تھی۔ اگر واقعی انگلستان کو فرانس سے فشودا خالی کر دینے کے وعدہ کر لینے پر اطمینان ہے تو مقامات بحری کا مضبوط کیا جانا اور تک کی تیاریاں ہونا اس کے سوا دوسرے معنی نہیں رکھ سکتا کہ انگلستان صرف تخلیہ فشودا پر بس نہ کریگا۔ اور خود آگے بحر الغزال اور وادی نیل سے فرانس کو جہاں تمام حکمرانی اٹھا لینے کا نوٹس دیگا۔ چونکہ اس کی تعمیل و تکمیل میں شک ہے لہذا جنگی تیاریاں فرانس کو یہ جتانے کی غرض سے شروع کر دی گئی ہیں کہ اب کوئی رعایت نہ کی جائیگی۔ بہر حال معاملہ مخمصے میں ہے اور ایسی حالت میں کوئی قطعی حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ صورت معاملات کو خوفناک دیکھ کر قیصر جرمنی نے اپنا دورہ ختم کر دیا اور وہ فوراً ہی ارض مقدس سے یورپ واپس آ رہے ہیں۔

طاعون کی موجودہ حالت

ہفتہ مختتمہ ۲۹ - اکتوبر میں طاعون کی رفتار پر سرسری نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی میں اس کی شدت ہنوز متزلل ہے مذکورہ بالا ہفتے میں کل اموات (۶۰۷) ہوئیں۔ جن میں بوجہ طاعون وقوع میں آئیں۔ (اسی لیکہ ہفتہ ماسبق میں یہ تعداد علی الترتیب (۷۴۱) و (۹۱۶) تھی۔ مضافات و علاقجات بمبئی کی اموات میں بھی تخفیف بقدر (۱۵۰) کے نمایاں ہوئی ہے لیکن اضلاع دھارواڑ و بلگام۔ خیر ریاست کولہاپور میں حالت بدستور رہی۔ ستارا میں ترقی تھی کراچی سے بھی ایک واقعہ مرگ کی خبر آئی۔ زیادہ خیال میسور کا ہے جہاں یہ نام اور کسی طرح گھٹنے میں نہیں آتی شہر بنگلور میں کل تعداد اموات بوجہ طاعون (۲۸۸) سے (۲۹۸) ہو گئی۔ شہر مذکور کے سول و ملٹری حصے میں (۵۰) سے (۹۳) تک پہنچی۔ افسوس ہے کہ وبا اور شہروں کی طرف بھی رخ کرتی جاتی ہے۔ احاطہ مدراس کی وارداتوں میں کمی قدرتی ہے۔ علاقہ حیدرآباد ریاست حیدرآباد) ہنوز پاک نہیں ہوا۔ خدا جلد اس بلائے مبرم کو رفع کرے۔

پاسٹیور انسٹیٹیوٹ ہندوستان میں

کسی قدیمی گزشتہ اشاعت میں عنوان بالا سے جو ایک نوٹ لکھا گیا تھا اس کے متعلق اب مقامی انگلو آنڈین ہیرلڈ سے معلوم ہوا کہ انسٹیٹیوٹ کی سنٹرل کمیٹی کو اس وقت تک ایک لاکھ نہیں بلکہ کلکتہ اسی ہزار کے قریب چندہ ملا ہے منجملہ جس کے ۵ ہزار کے ۳ فی صدی سود والے گورنمنٹ پرامیسری نوٹ خرید لئے گئے۔ بارہ سو روپے ایک آنریری کمیٹی کے پاس نقد موجود ہے۔ کمیٹی کا ارادہ اب تک کام شروع کر دینے کی نسبت یہ ہے کہ چندہ کافی نہیں مگر اس سے امداد کی امید تھی۔ کیونکہ اس کو گورنمنٹ سے ہر سال کچھ ہزار روپے سالانہ صرف کرنے پڑتے ہیں۔ اور ایسے کام کو جس کی بدولت اس سالانہ خرچ کی بچت متصور ہو اس میں ضرور ہاتھ بٹانا چاہیئے۔ لیکن گورنمنٹ نے صرف اسی حالت میں امداد کا وعدہ کیا ہے کہ انسٹیٹیوٹ کی قابل اطمینان ہو جائے اور وہ اتنا کافی ہو کہ وہ اپنا خرچ خود چلا سکے۔ انسٹیٹیوٹ گورنمنٹ کی امداد سے پہلے کو قابل بنانا چاہتا ہے اور گورنمنٹ امداد کے لئے پہلے قابل ڈھونڈھتی ہے۔ اس طرح کوئی نتیجہ نہیں کہ امداد دی جائے کیونکہ نہ تو چندہ جمع ہو گا نہ زیادہ امید ہے۔ کسولی میں جگہ بچانے گورنمنٹ نے دینی چاہی ہے اس کے لئے گورنمنٹ ہند کی منظوری مشروط ہے اور وہ منظوری ابھی حاصل نہیں ہوئی۔ غیرہ انسٹیٹیوٹ تو ابھی بہت دور ہے۔ امر موجب مسرت ہے کہ ہمارے رانا دھولپور کا اپنے میلنگ انسٹیٹیوٹ کے لئے رُوپیہ تا ہے ۔ لاکھ روپیہ جمع کرنے میں کامیابی ہوئی ہے۔ اور وہ عملی کارروائی شروع کریں گے۔

جنوبی ہند میں طاعون پر فساد

طاعون ملعون کی بدولت اب تک [illegible] مرچکے ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک [illegible] ہوا۔ آئندہ دیکھا کیا آفتیں لانے والا ہے۔ [illegible] صرف اس کے اپنے عملے بلکہ اس [illegible] شاقہ برداشت کرتی ہے۔ چنانچہ تازہ [illegible] افسوس یہ معلوم ہوا کہ احاطہ مدراس میں اس کی فساد ہونے لگے۔ موضع کیکوڈ میں ایک تحصیلدار کے متعلق کچھ بندوبست کرنے گیا تھا۔ جبکہ والا ڈالا گیا۔ اور بنگلور میں مسلمانوں نے ایک [illegible] لیجانے پر بگڑ کر پولیس کے دو عہدہ داروں کو زخمی خیریت ہوئی کہ بنگلور کا فساد زیادہ نہ بڑھنے پایا۔ خرابی کا اندیشہ تھا بیلک تو ایسے واقعات [illegible] ہے ہی کہ گورنمنٹ جو انتظامات اس کے [illegible] کرتی ہے اُن کو غلط فہمی سے مداخلت مذہب روا رکھنے پر تیار ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ [illegible] الزام سے نہیں بچ سکتے جو رعایا کو ایسی غلط فہمیوں [illegible] دیں۔ جب احاطہ بمبئی میں طاعون اودھ [illegible] ملایا کو اس قدر نقصان پہنچا کہ جتنا ہو چکا [illegible] کہ اگر اب بھی لوگوں کو اُن کی حالت پر چھوڑ [illegible]

ہندوستان کے سب سے قابل اور نامور مضمون نگار روزانہ پیسہ اخبار میں مضمون لکھتے ہیں۔

پالیسی اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۸ء

محکمہ پولیس میں اصلاحوں کی ضرورت

ہر ایک گورنمنٹ کا اعلیٰ ترین فرض یہ ہے کہ اپنی رعایا کے امن و امان قائم رکھے۔ اُن کے مال۔ جان اور آبرو کی مضاعت کرے۔ زبردست کو زیردست رعایا کو مفلس اور ہر طبقہ رعایا کو جائز دستبرد کا موقع نہ ملنے دے۔ اور ہر رعایا کو جائز وسائل سے تحصیل وجہ معاش کے اسباب آسانش میں بے فکر بنائے۔ مختصر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ منجملہ اُن تمام محکمہ جات کے جو سرکار نے سلطنت کے لئے مقرر فرمائے ہیں کوئی ایسا ضروری ہے جیسا محکمہ پولیس جو گورنمنٹ کے مذکورہ بالا اعلیٰ فرض کی ادائیگی کا کفیل اور محفظ جان و مال رعایا کا ذمہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شرع اسلام میں بھی احتساب کی ملازمت کے کاموں پر ترجیح دی گئی ہے۔ کیونکہ اس صیغے کا افسر شخص کو اپنے ابنائے جنس کی بھی خواہی و غیر سگائی کرا سکتا ہے اور وہ دوسروں پر احسان کرنے سے بدرجہ حاصل کر لیتا ہے۔ واقعی اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو کسی محکمہ میں پولیس کے اپنی عاقبت سنوارنے کا موقع نہیں ملتا۔ کیونکہ ماسوائے [illegible] کے ہر فرد رعایا سے سابقہ نہیں [illegible] مال و فوجداری کی صدہا [illegible] بھیڑ ہوگی جو غرض دار [illegible] داد و دہانی کے [illegible] سرکاری محکموں کا بھی یہی [illegible] میں نہیں بلکہ کروڑوں بلکہ تمام موجود [illegible] نے عمر بھر عدالت کی صورت نہیں دیکھی اور [illegible] شہادت تک میں وہاں جانے کا اتفاق نہیں [illegible] پولیس کے جس سے انہیں ڈائریکٹلی یا اُن [illegible] ضرور پڑتا ہے کیونکہ وہ شب کو چوروں سے [illegible] جان اور دن کو بدمعاشوں سے اُن کی عزت و [illegible] حالت نہ کرے تو انہیں خود نگرانی کرنی پڑے۔ [illegible] وہ وسائل تحصیل وجہ معاش سے ایک [illegible] کو جہ بکلے پر مجبور ہو جائیں چنانچہ اب سے [illegible] جب ہندوستان میں بدامنی و بدعملی [illegible] ہر شخص کو اپنی حفاظت زیادہ تر خود ہی کرنی [illegible] سے چھٹنے پر اہل ہند سرکار انگریزی [illegible] ہیں۔ اور یہی خیال اُن کو گورنمنٹ [illegible] رعایا بنائے ہوئے ہے۔

باستدلال مذکورہ بالا جب پولیس اس قدر ضروری محکمہ ٹھہرا تو چاہئے کہ اس میں تمام صیغوں سے زیادہ حسن انتظام ہو اور اسے بہت کم اصلاحوں کی ضرورت باقی رہ جائے۔ بلکہ کسی اصلاح کی بھی احتیاج نہ ہے لیکن بکمال افسوس کہنا پڑتا ہے کہ جب اس خیال کو پیش نہاد خاطر کر کے اس پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بجز خواہان مملکت کو نہایت مایوسی کا سامنا ہوتا ہے۔ روزمرہ کے واقعات دیکھنے والے اصحاب بھی جانتے ہیں کہ پولیس بعض بعض باتوں میں رعایا کے لئے موجب زحمت ہونے کے بدلے باعث زحمت ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ رعایا کو اس کی ذمہ داریوں کے باعث جو محبت اس سے ہونی چاہئے اُس کا عشر عشیر بھی اِس ملک میں موجود نہیں۔ گزشتہ جولائی میں "محکمہ پولیس کے نقائص اور اُن کی اصلاح" کے عنوان سے ایک سلسل مضمون پیسہ اخبار میں لکھا گیا تھا جو پولیس کی اس غیر ہر دلعزیزی کے اسباب پر مشتمل تھا اور جس میں بتشریح و بسط وہ مجبوریاں دکھائی گئی تھیں جو گورنمنٹ کے بعض قوانین کی وجہ سے اہلکار پولیس کو پیش آتی ہیں۔ ان مجبوریوں میں سب سے بڑا درجہ قلت تنخواہ کا ہے۔ واقعی پولیس والوں کو جو تنخواہ دی جاتی ہے وہ ہرگز تنخواہ نہیں ہے جس پر اسے اعلیٰ عہدہ داروں کے سب انسپکٹر و ڈپٹی انسپکٹر سے لے کر کانسٹبل و چوکیدار تک گزارہ کر سکے۔ کانسٹبل کو سات اور چوکیدار کو پانچ یا چار روپے دیتا اور پھر اُن سے دیانتداری کی توقع رکھنا ؎

ایں خیال است و محال است و جنوں

ہیڈ کانسٹبل اور سب انسپکٹر وجہ ہائے اوپر کی سفول متاہر نہیں ملتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ [illegible] اس صیغہ کی طرف [illegible] توجہ کرتے ہیں۔ کیونکہ کوئی شخص اپنی [illegible] پر ظلم کئے بغیر ڈپٹی انسپکٹری درجہ اول و دوم تک پہنچنے سے پہلے اس تنخواہ میں بآسانش بسر اوقات نہیں کر سکتا۔ اسی مضمون میں لکھا تھا کہ ملک میں پولیس کی طرف سے ایک عام بدگمانی اور نفرت پھیلی ہوئی ہے جبکہ افعال و اشخاص کو بجز اس محکمہ میں شمولیت کا موقع دیا جائے اور یہ موقع بغیر ترقی تنخواہ ہرگز نہیں مل سکتا۔ اس کے ساتھ یہ نقص بھی رفع کیا جانا چاہئے کہ عہدہ داران پولیس کی سرکاری دو بارہ عدالتوں اور امتیاز کے موقعوں پر اس قدر عزت نہیں کیجاتی جتنی اُن کے مساوی تنخواہ و عہدہ والوں کی جو دوسرے محکموں سے متعلق ہیں ہوتی ہے۔ اس طرح ضرور ہے کہ اپنے پیشہ کو صدمہ پہنچتے دیکھ کر وہ رنجیدہ ہوں اور ایسی حالتوں میں یہ رنجیدگی انسان کو چڑچڑا بنا دیتی ہے جس کا اثر اسکے ماتحتوں پر نہایت خراب پڑتا ہے۔ "کہا پولیس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے"۔

دوسرا نقص محکمہ پولیس میں یہ ہے کہ وہ اپنی کارروائیوں میں اس مشہور مقولے ؎

علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد

پر عملدرآمد نہیں کرتی اور انسداد جرائم کے بدلے اُن کی تفتیش و تفتیش کو مقدم سمجھتی ہے۔ یہ اتنا بھاری سقم ہے جس کی بدولت پبلک کو بہت کچھ جانی و مالی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اور جتنی جلدی اور کیا جائے رفاہ عام اور بہبود انام کا باعث ہوگا۔ معمولی سے معمولی عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ کسی شخص کو اس جرم سے باز رکھنا جو ابھی سرزد نہیں ہوا اس جرم کا تفتیش کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اس مرض کا نسخہ ہمارے پاس ہے کسی طرح جائز نہیں کیونکہ خدا جانے علاج سے فائدہ ہو یا نہ ہو یہی حال پولیس کی کارروائیوں کا ہے کہ وہ جرم سے رعایا کو محفوظ رکھنے میں اتنی کوشش نہیں کرتی جتنی وقوع جرم کے بعد اسکی تفتیش و تلاش میں کرتی ہے۔ سو اس لئے کہ انسداد جرائم کو مقدم رکھا جانا چاہئے۔ بعد وقوع جرم احتمال ہے کہ مجرم بالکل نہ ملے اور نقصان کی تلافی نہ ہو سکے۔ چنانچہ بعض مثالوں میں ایسا ہوتا بھی ہے کہ پولیس باوجود اپنی پوری کوشش صرف کر دینے کے نہ مال کی تھاہ پا سکتی ہے نہ مجرمین کا سراغ لگا سکتی ہے۔ اس لئے اس طرز عمل کو فوراً چھوڑ دینا چاہئے۔ جرائم دینا ہمیں اس لئے کہا کہ یہ اہلکاران پولیس کا عیب نہیں اور نہ میں اس وقت اہلکاروں کے عیوب و استعمار بیان کر رہا ہوں۔ اگر اہلکاروں کی ذاتی کارروائیاں مفصل لکھی جائیں تو مضمون طول ہو جائیگا۔ اور میں اپنے نفس مطلب سے بھی بہت دور جا پڑونگا کیونکہ میرے پیش نظر [illegible] میں ہوتے ہیں اور انہیں [illegible] قطرات کا بدقت خارج کیا جا سکتا ہے۔ میں ذاتی عیوب سے قطع نظر کر کے صرف وہ نقائص دکھا رہا ہوں جو سرکاری قواعد کے باعث عملی العموم اس محکمہ میں پیدا ہو جاتے ہیں اور جب تک اُن کی اصلاح نہ کیجائیگی ہوتے رہینگے تفتیش کو انسداد جرم سے مقدم قرار دینا اہل پولیس کا ذاتی ستم نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ نے اُن کے حسن کارگزاری کا معیار ہی یہ مقرر کر رکھا ہے کہ زیادہ مجرمین کو چالان کر کے سزا دلائیں۔ مقامی افسروں تھانہ داروں وغیرہ کی بدنامی و نیکنامی اسی تعداد گرفتاری و سزا دہی پر موقوف ہے۔ سالانہ رپورٹ میں افسر اس کی سفارش کرتے ہیں اور گورنمنٹ اسی کو شاباش دیتی ہے جس کے علاقے سے زیادہ مجرم چالان ہو کر سزایاب ہوئے ہیں۔ اس لئے اُن کو انسداد جرائم کا خیال خواہ مخواہ پس پشت ڈال دینا پڑتا ہے۔ واضحان قواعد نے تو اس تعداد و حسن کارگزاری کا آخر رکھتے وقت یہ سمجھا ہوگا کہ اگر تھانہ دار اپنے حال پر چھوڑ دیئے جائینگے تو وہ برآمدگی مقدمات میں غفلت کرینگے۔ [illegible] واردات کو بلا تفتیش چھوڑ دینگے۔ مگر عملاً اس کا نتیجہ نکلا ہے کہ تعداد کی قید سے مجبور ہو کر پولیس والوں نے مقدمے بنانے یا وقوعات میں اصلی مجرموں کے بدلے بیگناہوں کو پھنسانا شروع کر دیا ہے۔ سیکڑوں ہزاروں ایسے مقدمات جن میں پولیس نے لوگوں پر جرم قائم کر کے عدالت کو چالان کیا خارج ہو جاتے ہیں۔ اور پولیس کے چالان کئے ہوئے ملزم چھوٹ جاتے ہیں۔ پھر کیا یہ قرین قیاس نہیں ہے کہ اُن ہزارہا کارروائیوں کے مقابلے میں بیسیوں بے گناہوں کو سزا بھی ہو گئی ہو۔ ایسے ایسے مقدمات بھی دریافت ہوئے ہیں جن میں [illegible]

سرکلر نمبر ۳۱ "آپ ہیں کون؟ خواہ مخواہ"۔ نہایت دلچسپ اور مزاحی وضع کا مضمون ہر شخص کے دیکھنے کے قابل ہے۔

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۹۔ عرصہ چھ ماہ سے میری ایک لڑکی کی عمر تقریباً ۲ سال ہے دودھ پیتی ہے بتاتا ہے چند پھنسیوں سے اطلاع کرایا اور کہا کہ قریب ہی ماہ کے ہوا تاکہ کچھ اثر پذیر نہ ہوا۔ وقتیں ہیں کہ بخار اور جاڑا آتا ہے۔ بعد اس کے بخار موقوف ہو جایا کرتا ہے اور کبھی دو روز بعد لاغر ہو جاتی ہے۔ (خریدار ۱۵۱۲۱۵)

۱۲۰۔ فقیر کی صاحب براہ مہربانی بذریعہ پیسا اخبار اطلاع فرمائیں کہ کس چیز سے استعمال سے بدن میں زیادہ لحیم دوڑنے پائے اور پیٹ آگے نہ نکلے۔ مجھے گھوڑے کی سواری میں سخت درد پیٹ ہوتا ہے معلوم ہوتا ہے اسکا سبب کچھ شاید بھی ہے کبھی ہوا ہے۔ (محمد ۔۔۔ تجربہ کیا ہے کہ چوٹی بھی بالکل سے تو ندرست نہیں رہتا۔ (خریدار ۔۔۔)

۱۲۱۔ ۔۔۔ سے ۔۔۔ ہوں۔ ۔۔۔ ہوں یہ خواہش ہوتی ہے کہ ۔۔۔ سال ۔۔۔ کی عادت ڈالوں لیکن تا ہنوز کوئی ایسا نسخہ جو تجویز میں نہیں آیا کہ جس کو ہر سال استعمال میں لا سکوں۔ مسہل لینے سے اکثر اوقات طبیعت سست ۔۔۔ اور نہیں ہوتی۔ اور نہ قارورے ۔۔۔ ہوتے ہیں۔ ۔۔۔ کا مفت ۔۔۔ اس لئے التماس ہے کہ براہ مہربانی کوئی ۔۔۔ پیسہ اخبار میں ۔۔۔ ہو کہ ۔۔۔ ہو۔ (خریدار ۔۔۔)

۱۲۲۔ ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ ہو۔ (خریدار ۔۔۔)

علاج

۱۲۳۔ ۔۔۔ ہے جواب ۔۔۔ ہے کشتہ فولاد ۔۔۔ گرفتی میں کا نسخہ تھا۔ تھوڑا سا حصہ ہوا آپ کی خدمت میں ارسال کیا گیا تھا اس مرض کے واسطے اکسیر اعظم ہے اور ۔۔۔ جہان ہے دوسرے دوا سے اکسیر اور اندھ مجرب ہے۔ (اگر ۔۔۔ کی ہو تو اس دوا کے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دودھ ۔۔۔ ۔۔۔ کے ساتھ کھا کر ایک گھونٹ کے ساتھ ایک ۔۔۔ چاکر کو ۔۔۔ ۲۰ دن ۔۔۔ ہو جاویگا (فتح چند حکیم امرت سر)۔

۱۲۴۔ کثرت بول (جواب استفسار ۔۔۔) ۔۔۔ ہے کچھ مقشر کو شہد میں ملا کر ۔۔۔ کہ خوب مل جاویں بقدر نخود کے گولیاں بنالیں۔ اور ہمراہ عرق ۔۔۔ کے ایک گولی صبح اور ایک شام کھاویں۔ آرام ہوگا۔ (۔۔۔)

۱۲۵۔ پسینہ (جواب استفسار ۔۔۔) ۔۔۔ ایسڈ ۲ ڈرام گرم پانی ۔۔۔ میں اچھی طرح حل کر کے ۔۔۔ ہاتھ پاؤں دھوئیں۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔

"تو یک باش و ہمہ دار از کس باک مدار" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۵ | یوم شنبہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۱۶ ہجری۔ موافق ۳۰ کاتک ۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

جج (قیدی سے) "یہ دل۔ تم دو دفعہ رات کے ایک مکان کی کھڑکی کھولنے کا ارتکاب کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے؟"

نقب زن "ہاں حضور۔ میں اس مرتبہ اس کا سبب ہوا۔ میں نے دم بند ہو جانے کے ڈر سے کھڑکی کا بڑا پٹ کھلا ہوا چھوڑ دیا تھا اور چونکہ وہ کھڑکی بہت مضبوط تھی اس لئے میں مکان میں رہنے والوں کو تازہ ہوا پہنچانا چاہتا تھا تاکہ وہ دم گھٹ کر نہ مر جائیں۔"

پچھلے دنوں انگلستان میں ایک مصنف کو عجیب طور پر داد لی ہے۔ ایک نقب زن دروازہ توڑ کر مکان میں گھس گیا۔ وہاں اس کو ایک ناول کا قلمی لکھا ہوا نسخہ ملا۔ اور وہ جاتے اس کے یہ یادداشت چھوڑ گیا "صاحب من۔ میں نے آپکا ناول پڑھنے لگا۔ اور یہ مجھے ایسا دلچسپ معلوم ہوا کہ [illegible] دسکا۔ اب اس کو ختم کر کے ایسا [illegible] پھر پہنچا دونگا" کچھ دنوں کے بعد وہ [illegible] بسبب بعض معقول اعتراضوں کے ساتھ واپس بھیجا گیا۔

پاوری:۔ "ہمیں اپنی نسبت دوسرے لوگوں کی تکالیف کا بہت خیال اور ریج کرنا چاہیئے۔"

شاگرد:۔ "میں واقعی ایسا کرتا ہوں۔ اور اپنے تئیں ہر ایک کی تکلیفوں کا مجھے بہت خیال رہتا ہے۔"

پاوری:۔ "وہ کیا ہیں؟"

شاگرد:۔ "یہی میرے قرضے۔"

فیشن کی شائق عورت:۔ "ڈاکٹر صاحب میٹی باندھنے کی نسبت آپ کا کیا خیال ہے؟"

ڈاکٹر (متانت سے) "اس بارے میں کچھ میں کہہ سکتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ جس قدر عورت کی کمر ریگ کی گھڑی کی طرح تنگ کسی جائے۔ اس کی زندگی کی ریت جلد جلد گرتی ہے۔"

ایک سہ سالہ لڑکی نے بچوں کی پارٹی سے کھیلتے ہوئے واپس آ کر اپنی ماں کو کہا۔ کہ "اس پارٹی میں ایک ننھی سی لڑکی کرسی سے گری۔ اور سب بچے میرے سوا کھلکھلا کر ہنس پڑے۔"

"اچھا۔ تم کیوں نہ ہنسی؟"

"اس لئے کہ اماں میں ہی گری تھی۔"

عجیب عجیب باتیں

ایک آنریبل انگریز ریلوے ریٹی عدالت کا ایک نامہ لکھا ہوا سب کھتے ہیں "آپ کے کہنا نہ ۲۹ کو جو حسب حال ایک دلشاد شریف کی لاہور میں آمد ہے۔ بات عجیب تھی۔ مگر وہ اتنی زیادہ۔ علاوہ دیگر تعلقات کے کہ وہ محلہ میں آباد ہیں ایک ڈیڑھ سالہ جوان عورت سماعت و ناظر کو بہت سے گندھی کی دوکان پر بیٹھے دیکھتے ہوں مذاق خوب کہتا ہے۔ وہ اکثر کہتی رہتی ہے۔ بیچ میں تھوڑی تھوڑی گنڈوائی ہے۔ اگر لنگا ہے پہنے تو بہت نہیں کی جا سکتی۔ (ناقابل طبع ترجمہ)

بچوں کی تعلیم فضلیت کی نسبت بعض لوگوں میں ہر روز بڑھتا جاتا ہے۔ دیکھا ہے [illegible] ایسا ہے [illegible] ہے۔ [illegible] کوئی شخص بلا تجربہ اجازت کسی [illegible] سال سے کم عمر کے بچے کو [illegible] نہیں دے سکتا۔ [illegible] والی دکانوں کے ساتھ [illegible] کی [illegible] ممانعت کی گئی ہے۔ کیونکہ دن کے معائنہ کرنے میں [illegible] ہے۔ ۱۸۹۱ء سے لیکر تقریباً ہوا ہے [illegible] اس کی آبادی ۲۲ آدمی فی ہزار ہے۔ اس لئے جتنی [illegible] بچوں کی پیدائش کی تشکیل ہوئی ہے [illegible] کو دیا کی اور [illegible] کے [illegible] کر [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کی ذرہ بھی [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] سخی [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی [illegible] انتظامی [illegible] کی [illegible] کی [illegible] ک

مردی

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہوکر ہے لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں اردو فیل الہی وخارجی علاج کی ہدایتیں ہیں:۔

روح حیات دوبوتل (حصہ دوم) پانچ پیکٹ فرحت افزا ایک شیشی ۱۲ لعقہ

مادہ زادافزا کے سوا دوا کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی وکمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دو ہفتے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو صنعت نسیان گاہ گاہ ضعف قوت میں بٹھا دیا ہے پیسہ صنعت ادویات اپنی طلسم شر طاقت فی الفور آئی شدہ طاقت دوبارہ لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ سلاقوی تیز شریر دیکھ کر جاتی ہے۔ ترجمہ ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:۔ اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قسم بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض تک مفصل ہدایتیں دوائی بالکل مفت دیتے ہیں +

منجانب حکیم محمد حسن قرشی ڈاکٹر ریٹائرڈ آنریری سرجن خاص

قیمت کم کردی۔ جواہرات سے لبریز ہیں ہر فن مولا علمی خزانہ

جوہر حکمت

کاغذ چھاپہ سفید

صفحے قیمت دو روپے

[illegible] ہائیں ہیں۔ مخزن الادویات۔ تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت [illegible] خواص۔ تشریح جسمانی۔ اعضاء و رگ و ریشہ کے حالات مع تصاویر و نام چار زبانوں میں [illegible] بیماریوں کی شناخت اور ان کے نام چار زبانوں میں۔ مقرابادین ہند و سندھی مرکب [illegible] ال آیورویدک چکتسا اور نسخہ جات وغیرہ۔ یونانی ادویات مشہور انگریزی ادویات مروجہ [illegible] ہلیل۔ زہروں کشتوں بنانے کا بیان۔ علاج الامراض ہر مرض کی علامات [illegible] ہر طریق ڈاکٹری۔ طب یونانی ویدک۔ اجرائی مفید مفرد ادویات کے نام حفظ صحت تندرستی [illegible] خوراک۔ لباس۔ موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات۔ اقوال لکھائے مصنف [illegible] حالات طبی کی تواریخ و علاج کے مختلف طریقے +

دنیا کی سیر

۱۴۴ صفحے قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ افریکا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ جاوا۔ آسٹریلیا۔ امریکہ۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان۔ [illegible] ملکوں کا حال مشرح۔ وہاں کے آدمی کیسے ہیں [illegible] میں لباس کیسا پہنتے ہیں مکان کیسے بناتے ہیں۔ انکی [illegible] مذہب۔ زبان اور تجارت کا نمونہ وہاں کی عجیب باتیں [illegible] سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں۔ [illegible] ہندوؤں کا ہر جزیرہ میں جانا۔ واپس آنا۔ تبت کے لامہ [illegible] ایسی علمی تحقیقاتیں بھی جا بجا مندرج ہیں +

جوہر عجائبات

قیمت آٹھ آنہ

جس میں ہنسنے والے پیٹ پکڑ کر ہنسنے والے درخت۔ بولنے والے پہاڑ۔ رنگین مدیا [illegible] ہوئی سبھیل۔ چلنے والے درخت وغیرہ۔ ایسے عجیب مخلوقات کا بیان بہتر [illegible] تصاویر و حوالہ انگریزی اور حیرت انگیز تمدنی واقعات کا ظہور +

جوہر حیوانات

[illegible] صفحے قیمت ایک روپیہ

[illegible] کے حالات سدھارنے کی ترکیبیں [illegible] عادات عمدہ [illegible] خالیں [illegible] نسلوں کی [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible]

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا گلٹ کیا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

بازوبند

خالص چاندی کے جڑاؤ۔ بازو بند ٹونگے نہایت خوبصورت سستے عمدہ قابل دید ہیں قیمت فی جوڑا دو روپے بارہ آنے

پھولدار چوڑیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر ہیرے جڑے ہوئے اس کاری کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت اور نفیس قیمت فی جوڑا تین روپے

بالیاں

خالص چاندی کی جڑاؤ جن پر نہایت مضبوط گلٹ کیا ہوا ہے

ٹونگے:- جڑاؤ چاندی کے یعنے بازوبند دوہرے نہایت خوشنما وضعدار۔ قابل پسند قیمت فی جوڑا تین روپے چھ آنے

سنہری چمپاکلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے ونگ نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ

یہ جگنی جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے نہایت نفیس قابل دید ہے قیمت فی عدد ایک روپیہ سات آنے

چوڑیاں

ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ اصلی چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت قابل دید ہیں قیمت فی جوڑا تین روپے

پھولدار خالص چاندی کی سنہری

اس چوڑی پر نہایت عمدہ سنہری کام کیا ہوا ہے۔ نہایت خوبصورت ہے فی جوڑا ایک روپیہ سات آنے

جڑاؤ سنہری

خالص چاندی کی

سنہری بازوبند یعنی سونے کا مینا کار خالص چاندی

سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور بہت ہی خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا

بٹن چاندی کے

جن پر سنہری ملمع کیا ہوا ہے نفیس وضعدار۔ خوبصورت نقش بیل بوٹے دار فی عدد ایک روپیہ

ہولیوں کا ہار

اس ہار کی ہولیوں میں شاہ والی لکھے ہوئے ہیں۔ جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے زیور عورتوں اور بچوں کا پورا زیور۔ عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔ اہل اسلام کو اس کو ضرور خریدنا چاہئے قیمت فی ہار ایک روپیہ سات آنے

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن پر نگینے نقشے دئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی بیس ہے۔ خواہ آپ کتنے کا منگائیں۔ جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ اس کا نمونہ بھیج دیں تاکہ اسی قسم کا روانہ کیا جائے قیمت فی سٹ دو روپے

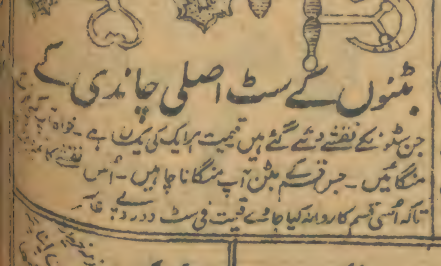

نمبر ۱ خالص چاندی کی انگوٹھی ۔ ۸ آنے

نمبر ۲ خالص چاندی کی انگوٹھی سفید نگینہ میں سنہری گلٹ کیا ہوا ہے ۔ ۱۲ آنے

نمبر ۳ خالص چاندی کی انگوٹھی سفید نگینہ میں سنہری گلٹ کیا ہوا ہے ۔ ۱۲ آنے

نمبر ۴ خالص چاندی کی انگوٹھی سفید نگینہ میں سنہری گلٹ کیا ہوا ہے ۔ ۱۲ آنے

نمبر ۵ خالص چاندی کی انگوٹھی نگینہ والی ۔ ۸ آنے

نمبر ۶ انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت خوبصورت ۔ ۸ آنے

نمبر ۷ انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت مضبوط ۔ ۸ آنے

نمبر ۸ انگوٹھی عطردان والی خالص چاندی کی ۔ ۸ آنے

نمبر ۹ انگوٹھی بلال نما خالص چاندی کی ۔ ۸ آنے

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور لاہور مرزنگ

حضرات! ہمارے اشتہارات زیورات سے آپ کی نظر سے گذرے ہونگے مگر مفصلہ ذیل زیورات جن کے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض نئی ایجاد کے ہیں اور بعض پر سنہری کلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی دضعدار ہیں۔ اور خاص ڈیزائن نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ ان کے بنانے میں ہر قسم کی تیزی نہیں ہو سکتی۔ اعلےٰ درجہ کا ہر منصوبہ دیکھا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط کلٹ کیا ہے۔ لطفیہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے +

داؤنی سنہری جڑاؤ

یہ سنہری جڑاؤ داؤنی جس کی خوبصورتی ہم اس سے زیادہ کیا لکھیں تصویر سے ظاہر ہے۔ اس کی خوبی اور ارزانی ہر شخص کو معلوم ہے۔ قیمت ٹیک روپیہ جوڑہ آنے

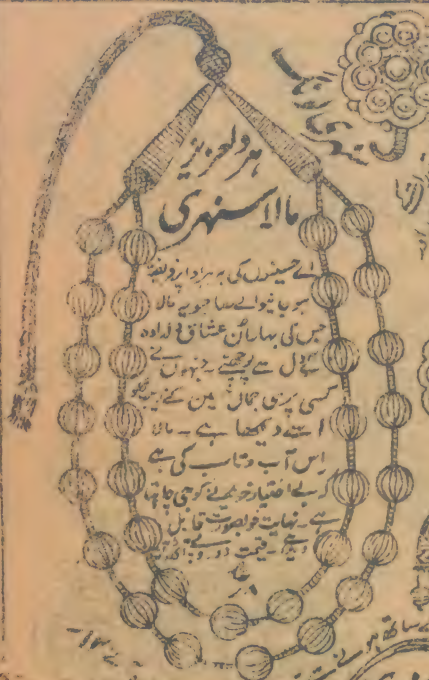

ہر دلعزیز مالا سنہری

اے حسینوں کی ہر دلعزیز سنہری مالا جو ہر نوجوان کے گلے کا ہار ہے۔ جس کی بہار ان عشاق کی زیادہ ہے جو اول سے پرکھتے ہیں۔ جنہوں نے کسی پرانی جمال مین کے پرکھ کر اسے دیکھا ہے۔ مالا اس آب و تاب کی ہے کہ بے اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوبصورت قابل دید ہے۔ قیمت دو روپے

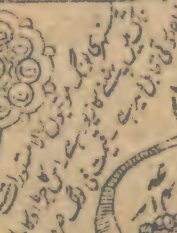

کوکھڑو کٹ سنہری

کڑے سنہری

قیمت فی جوڑہ دو روپے چھ آنے

موتیوں کا ہار

یہ ہار جس کا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ اس میں کئی پنے فیروزے اس خوبصورتی سے چڑھے ہیں۔ کہ اگر جب جھولتے ہیں مگر انکے جھولنے کی پہچان کمال ہے

قیمت فی جوڑہ گیارہ آنے

بالے سنہری ساوے

جھانجھ سفید جرمن سلور

قیمت فی جوڑہ دو روپے چھ آنے

بالیاں سنہری

یہ بالیاں نہایت عمدہ ڈیزائن کی ہیں

قیمت فی جوڑہ گیارہ آنے

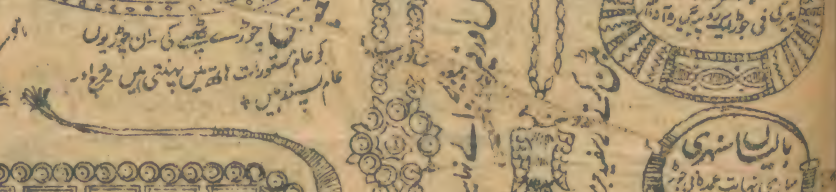

گلوبند سنہری جڑاؤ

صناع کی کاریگری دیکھئے کہ بالکل سچے کا معلوم ہوتا ہے۔ جڑاؤ کام

قیمت ایک گلوبند کی ایک روپیہ آٹھ آنے

دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے ضرور منگوا کر اسکی خوبصورت طرز کو دیکھئے +

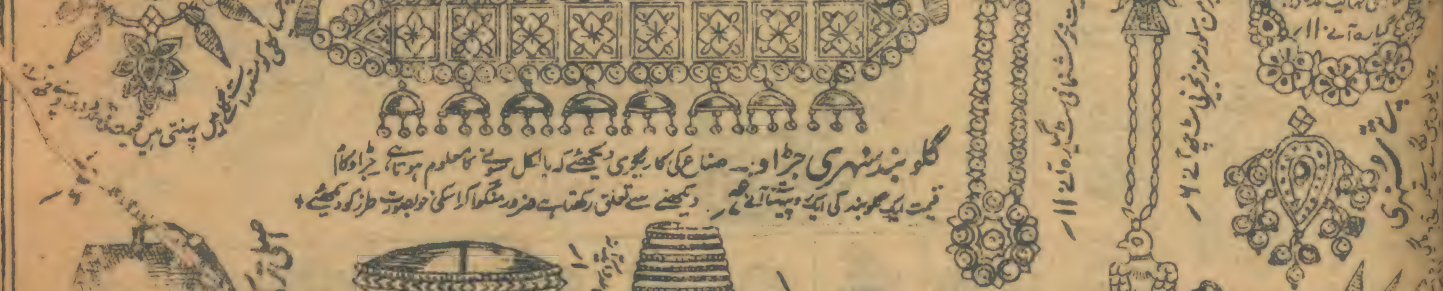

چھلا انگلی کا

کنگنیاں سفید جرمن سلور ہاتھ کی

چوڑیاں سنہری

یہ زیور ہاتھ میں پہنتی ہیں نہایت خوشنمائی جوڑہ دو روپے دس آنے

المشتہر۔ محمد عبد العزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور۔ مرزنگ

حبِ سوزی

استعمال بیرونی سے ہر قسم کی سوزش خارش ورم پھوڑے پھنسیاں جلن وغیرہ فوراً دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ بخش لشا

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ لطف

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

لذت دینا

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

جوشیدہ

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حل المشکلات

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حرمت البول

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ دافع آکسلہ

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

سنون استحکام دندان

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ دافع طحال

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ سوزی

ہر قسم کی بدنما رطوبت کو خشک کر کے جسم کو صاف و شفاف بناتی ہے۔ ہر قسم کے زخم ناسور وغیرہ کو مندمل کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

حبِ دافع آکسلہ

روح جیون بوٹی

ہر قسم کی کمزوری اور ہر قسم کی بیماری کے لئے

نوٹ

خریدار صاحبان اشتہارات کے متعلق ہمیں اکثر خطوط لکھتے ہیں کہ ہمارا روپیہ وصول ہوا یا نہیں۔ ہم ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو ہر خریدار کے نام رسید روانہ کرتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ۱۵ تاریخ تک رسید نہ ملے تو ہمیں اطلاع دیں۔ ورنہ ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

منیجر

حکیم خیرالدین رحیم بخش سوداگران ادویات یونانی و انگریزی و عرقیات و تیزاب جات امرتسر

عرق دافع سوداک

کیسا ہی پرانا یا سوداوی سوداک ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ ہمیں اور دیس دیسانتر کی سینکڑوں تعریفی چٹھیاں آئی ہیں۔ ایک ہفتہ کے اندر کوئی شکایت رفع ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

عرق دافع طحال

مریضان تپ نالی کے لئے جس طرح جادو کا اثر رکھتا ہے۔ صدہا بیماروں مریض صحت یاب ہوئے۔ ایسی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ شائقین مطلق کی عنایت سے ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

لون جلا

دانتوں کی ... کے لئے ... استعمال ... کلیہر ... ۱۲

جوہر جریان

جریان یعنی دات کا آنا فوراً بند کرنیوالی بے نظیر گولیاں ہیں۔ نسیان سر درد کمر درد وغیرہ علامات جریان کو دور کر کے چست و چالاک بناتی ہیں۔

قیمت فی بکس دو روپے عہ

عرق دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکنے کے لئے سخت دیتا ہے۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

مریض بواسیر مسوں کی درد سے کثرت خون کو دور کرتی ہے (عہ)

جوہر جیمی

قبض کے متعلق تمام خرابیوں اور دقتوں کو رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔ مصنوعی تکالیف اور عورات کی خصوصی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ فی بکس ... ۸ عہ

سفوف تریاق

یہ ایک ایسا سفوف ہے جو ہر ایک زہریلے کے لئے تریاق ہے۔ ہر قسم کے زہر کے لئے اسے دیتے ہیں۔ ہر گھر میں اسکا استعمال کرنا ضروری ہے۔

سفوف تریاق فی بکس ... عہ ۸

عرق بخار جوشیدہ

یہ عرق اس مرض کے لئے دوا درجہ رکھتا ہے۔ مدتوں سے سینکڑوں کا بیمار ہوتے ہیں۔ ایک بھر میں اسکی ضرورت ہے۔ ہزاروں سرٹیفکیٹ اسکے موجود ہیں۔

قیمت فی شیشی ... عہ ۸

حب ذیابیطس

شافی کافی بیماری ذیابیطس کے لئے۔ ہر قسم کے مختلف امراض کی علامت دور کرنے کے لئے یہ گولیاں ایسی ہیں کہ صدہا بیماروں سرٹیفکیٹ اسکے موجود ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ

عرق ہاضمہ

ہاضمہ کی درستی ضعف معدہ اور ... ...

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے استحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور جھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے ان سے نجات پانے کی نہایت ضرورت تھی

لہٰذا رفاہ عام

کی خاطر ہم مکھی مار کاغذ نہایت ہی عجیب و غریب ترکیب اور بھالوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگا یا کیا ہے۔ دولت کے مطابق اس کے استعمال سے ہزاروں موذی جانوروں کی نجات مل جائیگی

قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ء)

صرف

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر

دردسر کی دوائی

دردسر کیسے ہی بدتر سے بدتر ہو ایک شیشی استعمال کرنے سے ہر قسم کے دردسر کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی۔ بلغمی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی شیشی جس میں ایک خوراک ہے (۴ء) ایک روپیہ دو آنہ (۱ر ۲ء)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "دردسر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی خشک اور تری کھانسی اور نزلہ زکام حتیٰ کہ انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی بھی فوراً دور ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں اور سینہ کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع الاثر کھانسی کا علاج

قیمت کھانسی کی دوائی کی بڑی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر غشہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے غشہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں پھوڑے پھنسیوں اور دانوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جمیع امراض یعنی گٹھیا۔ آتشک اور تمام امراض خونی کو جڑ سے کھود دیتا ہے۔ جوہر غشہ کے ساتھ اور بھی ایک دو ویاٹ مع فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس بوتلوں کی خوراک اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر غشہ بڑی بوتل

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر مردمینا

ڈیمانا فاسفورس۔ کیچلا اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے

کمزوری۔ مایوسی اور ناطاقتی کو اس کے استعمال سے فوراً دور ہوتے دیکھ کر بہت فائدہ حاصل ہوگا ہو عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے آلات تناسل کو بھی بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ ڈیمانا مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس طاقت مقوی باہ اور ایک معلوم نہیں ایک اور دوا ہے کا مقوی اعصاب ہونے کی حیثیت سے تمام دنیا میں مشہور ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کو نشوونما کرتا ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً منفعت کرنے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا کے درد میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور درد سیاٹیکا میں بھی بہت مفید ہے۔ عرق النساء کے درد کو بھی یہ دوا بہت جلد دور کرتی ہے۔ اور درد کمر کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ درد سر اور درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت جلد علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کسی قدر درد اور دکھ موجود ہے ہر شخص کو اس بات کی ضرورت ہے کہ ایک ایسی دوا کو دریافت کرے جو ہر قسم کے درد کو دور کرتی ہے۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کو بھی یہ خوبی ہے کہ اسکو آزمانے والے ہمیشہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اور ہر شخص کو اس کے استعمال کی صلاح دیتے ہیں۔ جو شخص اس دوا کو ایک دفعہ استعمال کرے گا وہ ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اور جب کبھی درد کا حملہ ہوگا اس کو استعمال کرے گا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درمیانہ بوتل ۱۲ آنہ ہے۔ (ان الفاظ پر توجہ کیجئے)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ برونکائیٹس۔ ہوپنگ کف کی کھانسی۔ گلے کی کھانسی۔ کھانسی کے ساتھ بلغم کا آنا اور ہر وقت کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے ایسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑا ہی خوفناک ہوتی ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک بیماریاں پیدا کرنیکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMDERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی تولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ ہر قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوا ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ تولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ تبخیر۔ زجر یرقان کا ہیضہ اور دانتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کم ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی تولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی نے اب تک ہزاروں آدمیوں کو ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہا ہے علاوہ اسکے درد قولنج اور بخل دانے بھی یکدم ہیضہ کی تکلیف اٹھانے میں فوراً آرام دیتی ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اس دوا کا استعمال کرنا چاہیئے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درمیانہ بوتل ۱۲ آنہ ہے۔ (ان الفاظ پر توجہ کیجئے)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

چند بچپ اور دلاور ناول

مندرجہ ذیل لٹریچر ایسا ہے جسے ہر کوئی شخص بغور پڑھ کر لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ ناول اور قصہ کا شائقین کا خاص طبقہ اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

کاسنی۔ مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۲ ہر

افسون۔ مترجمہ منشی محافت حسین صاحب بی اے ۲ ہر

ندیم بزم وحشا دل۔ مصنفہ منشی امراؤ علی صاحب مصور

کایا پلٹ۔ از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ ۲ ہر

جمیل۔ مصنفہ منشی احمد علی صاحب شوق ۱ ہر

مشو۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۲ ہر

پنچھڑی ہوئی دلہن۔ از ایضاً ۱۰ ہر

حسرت وصل۔ مسٹر ریلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ اردو میں از اکبر صاحب بھارگو ۲ ہر

تخیل جفا۔ از مولوی سید افتخار حسین صاحب شائق

صنم نواب صاحب رائی ٹرنک ۱ ہر

کمن بالی۔ ایک پارسی لیڈی کے عشق کا عجیب قصہ ۱ ہر

بی کماں۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱ ہر

تارا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱ ہر

آشا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱ ہر

نیلا عجیب گم گشتہ ۱ ہر

رادھا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱ ہر

بہاری۔ از بابو بیرسال صاحب ۱ ہر

فخر البلاد تاریخ بخارا (مصور) ۱ ہر

کپڑے کے سوداگر

راجہ اس مہر اینڈ سنز بزاز بازار لاہور

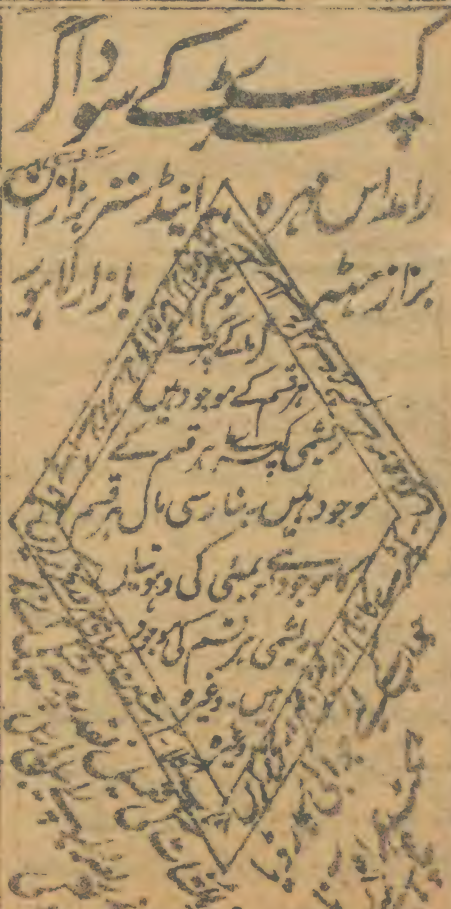

ہر قسم کے موجود ہیں

ریشمی کپڑے ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنارسی مال ہر قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی دھوتیاں ریشمی ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

تذکرہ امیر

حالات زندگانی فرزند ارجمند زبدۃ الملت والدین امیر عبدالرحمن خانصاحب

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات معہ سوانح زمانہ کے تاریخی واقعات اور ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات

جسکو

منشی محمد عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت اور جستجو سے فراہم کر کے مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں بہت سی نادر تصویریں ہیں

حجم ۳۰۴ صفحہ قطع بہت ہی اعلیٰ کاغذ و طباعت

کاغذ ڈمی۔ چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عہ خرچ ڈاک فی خریدار

شائقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

ایک سو (۱۰۰) روپے کا انعام

سوال

راقم الحروف ایک عرصہ سے سودی قرضہ کی بھنور میں غوطہ کھا رہا ہے بہت کوشش کرتا ہوں لیکن باہر نکل نہیں سکتا۔ اب اس قرضہ کی ادائیگی کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا ہی ہوگا۔ میرے پاس ۲ ہزار روپیہ ہے جو میں نے اس لئے جمع کیا تھا کہ اس سے کوئی مکان خرید لوں گا۔ اب میں اس روپیہ کو اس قرضہ کی ادائیگی میں دینا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے پاس کوئی صورت نہیں جس سے میں کم از کم ۲ ہزار روپیہ اور پیدا کر سکوں۔ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کوئی مکان کرایہ پر لے لوں۔ مکان ایسا ہو جس کا کرایہ ۲۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ اور مکان ایسا ہو جس کا پگڑی ۳ سال کرایہ ۲ ہزار روپیہ ہو۔ اس طرح میں ۳ سال میں ۲ ہزار روپیہ پیدا کر لوں گا۔ اور مکان پر بھی قبضہ ہو جائے گا۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ ایسا مکان مجھے کہیں نہیں ملتا۔ کیا کوئی صاحب ایسے شخص کو جو مکان کی تلاش میں ہو مکان دلوا سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو کیا طریق ہے؟ اور کیا کوئی صاحب ایسے ہیں جو مجھے ۲ ہزار روپیہ بغیر سود کے قرض دے سکیں؟ اگر ہاں تو کیا طریق ہے؟ اور کیا کوئی صاحب ایسے ہیں جو مجھے ۲ ہزار روپیہ بغیر سود کے قرض دے سکیں؟ اگر ہاں تو کیا طریق ہے؟

جواب

اگر کوئی صاحب ایسے ہیں جو مکان کرایہ پر دلوا سکتے ہیں یا ایسے صاحب ہیں جو بغیر سود کے قرض دے سکتے ہیں تو ان کو چاہیئے کہ وہ اس سوال کے جواب میں اپنا نام اور پتہ لکھ دیں۔ ہم ان کا نام اور پتہ شائع کر دیں گے۔ اور سائل کو لکھ دیں گے کہ وہ ان صاحب سے خط و کتابت کر کے اپنا کام نکال لے۔

ملفوظات شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی

یہ کتاب جس میں علوم و فنون کے اکثر مباحث بہت سی آیات و حدیث حکمت و اشعار متقدمین کے حل و تحقیق مقدمہ کے ضمن میں سائل کی تفہیم کے لئے بہت سے اولیاء سابقین و بزرگان دین کی حکایات غرائب نکات تاریخیں اور طرح طرح کی مختلف دعائیں وغیرہ وغیرہ سات سو صفحوں میں منتج ہیں قیمت مجلد ۱۲ روپیہ ہے۔ اعلان اشاعت عنوان یہ زائد باعث ہے ساتھی ہیں شاہ صاحب نے اپنے مخلص بھائی مسمی عبدالقادر کی درخواست پر ۱۲۱۵ھ میں ۱۸۰۰ء میں قیمت فی جلد ۸ روپیہ سالانہ بھیجی تھی۔ (۱۸۵۱ء) میں قیمت فی جلد ۱۲ روپیہ مقامات متبرکہ [illegible] اوپر میں فی ۸ روپیہ محصول ڈاک [illegible]

اردو زبان کا ایک نیا اخبار

خادم الملک میاں میر لاہور

یہ اردو ہفتہ وار اخبار مطبع دلفریب میاں میر صدر بازار ۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۳ء سے ۱۸۲۲ء کے ۱۲ صفحے پر شائع ہوگا جس میں مضامین مفصلہ ذیل ہوں گے۔

(۱) ڈاکٹری اور حکمت کے رو سے ہر ایک بیماری ثابت کیا جایا کریگی۔ اعلیٰ اعلیٰ ڈاکٹروں اور حکیموں کے مجرب نسخے درج ہوا کرینگے۔

(۲) ہر قسم کے مشرح اور آسان طریقے سے سمجھایا جائیگا کہ جس کو ہر ایک شخص بلا مدد غیرے سیکھ سکے۔

(۳) عمدہ اور کارآمد چیزیں اور مضامین مفید عام واقعات و مراسلات اور انتخاب اخبارات درج ہوا کریں گے۔

(۴) لوکل درج ہوا کریگا۔

(۵) یہ اخبار بے تعصب پیک کا حامی رہے گا۔

(۶) اس کا مزید خرچ حکیم حاذق بن سکتا ہے اور ان حکیموں اور ڈاکٹروں سے بہتر ہوگا کہ جو حکیم یا ڈاکٹر حذاقت کے امتحان بازی کے علمی لیاقت نہیں رکھتے قیمت عوام سالانہ مبلغ تین روپے۔ مابعد کا جھگڑا حکام و گورنمنٹ و دیسی و اعیان ملک کی مرحمت فرمائیں۔ ہم کو امید ہے کہ پبلک ہماری جانفشانی کی قدر کریگی۔ اور خریداری منظور فرما کر خادم ملک کو شکوری کا موقع دیگی۔ اگر نمبر سے پہلے ہمارے پاس کافی درخواستیں جمع ہو جائینگی۔ اشاعت کے بعد کے خریداروں کو پہلے نمبر نہیں ملینگے۔ ناحق افسوس رہیگا۔

المشتہر

منیجر اخبار خادم الملک مطبع دلفریب۔ صدر بازار چھاؤنی میاں میر ضلع لاہور۔ ملک پنجاب

نوٹ:۔ اس اخبار کے متعلق مبلغ دو سو روپے کے انعام دیئے جاویں گے۔ کہ جو آدمی کا کٹ بھیجے پر مفصل شرائط ارسال ہونگی۔ منیجر

Lahad's Oriental Balm

اگر ہر ضعیف العمر کی کشوفینی ہو تو الواک ۱۰ سے ۱۵ سال تک اگر تم اس تیل مرہم کو استعمال کرو تو تم کو ضرور فائدہ ہوگا۔ تم اپنی زندگی کی تمنا پاؤ گے۔ اس مرہم کو کام میں لانے سے تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس کی خاصیت بخشش اور میزان کی قوت ہوگی۔ یہ ٹھنڈی اور نرم بخش نیند دیگی اگر تم کچھ دردِ کھا دکھ یا ناکامی ہو گا لیکن اس تیل صاحب کے استعمال سے تم کو ضرور فائدہ ہوگا۔ اس مرہم کا اثر چند لمحوں میں محسوس ہونے آجائیگا۔ مذکورہ بالا بیان کی بابت مسٹر جوزف سیمول اکاؤنٹنٹ کمپنی مذکور اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عمر اس وقت دس سال ہے اور میں مدت تک درد کی شکایت میں مبتلا رہی جس سے وہ اکثر بیقراری کے ساتھ بچھونے پر بیٹھی رہتی تھی ایک سلیٹ درد کو تمام شب

دور کی کشش اور سکتا ہے اس طرح رہتی کہ بار بار بیٹھے بیٹھے کیا کہ صبح تک دم جاگی سا وجود ہیں حالت کو جب میں صاحب کے ورمیشل بام کا استعمال سے ایک بوتل کا تو اس کو فائدہ حاصل ہوا۔ اور بعد ازاں وہ کوئی شب ایک ساعت سے زیادہ عرصہ تک اپنے بچھونے پر بیدار نہیں بیٹھی رہی۔ اب اس کے درد کے حملے جاتے رہے ہیں لیکن میں صاحب کے مرہم کے استعمال کے اثر سے اس کو آرام ہے۔ ہر ایک شخص جو ضعیف العمر ہیں یہ بیان صحت کرتا ہوں کہ وہ اس مرہم کا استعمال کریں اور آزماویں۔

ایما یہ ہوا ہر ایک دواخانے میں فی وقت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسز نامی پلیٹ مرکنٹائل بلڈنگ

فقد لعل بے از لاہو

ڈکٹر ہاسپٹل لاہور میں فوت ہوئی۔

دریائے ۱۷ دوزنی کا کشتیوں کا پل دریائے ساوتھ کی سڑک میں ہے تعمیر مرمت کے لئے کھولا گیا۔

مسٹر ایچ پی لوئسٹن سکرٹریٹ پنجاب صیغہ مال میں نائب سکرٹری ہوئے۔

ممالک غیر

مسٹر گلیڈسٹون کی سوانح عمری لکھنے کا کام مسٹر جان مورلے نے اپنے ہاتھوں میں لیا ہے۔

پیرس میں سرکاری طور پر مشتہر ہوا ہے کہ میجر سٹڈ نے فشودا خود دخالی کر دی ہے اور قاہرہ میں منتظر ہدایات ہے۔

ہز میجسٹی سلطان المعظم نے مذہبی عباس حلمی پاشا۔ اسکے برادر محمد علی پاشا حسن پاشا اور علی آبادی پاشا ہز ہائینس کے ایڈیکانگ کو جمکسہ دم ویونان کا تمغہ عطا کیا

ذخانہ اور سمرقند ایک ضعیف سے معاصرہ میں رکھے گئے ہیں۔ اندجان میں بغاوت کے باعث ۲۶۳ آدمی سائبریا کو جلاوطن کئے گئے اور صرف ۸ کو پھانسی ملی۔

باہر سے جو ۴۰ مسلمان قسطنطنیہ پہنچے ہیں ایشیا کوچک میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔

پیرس میں چین اور امریکہ کی مصالحت کے متعلق جو گفتگو ہو رہی ہے اسکو کیوبا کے سوال پر اتفاق ہو گیا ہے۔ ہسپانیہ والوں نے قرضہ کیوبا کی بابت نرمی اختیار کر لی ہے۔

لاک کمیشن نے فرانسیسی سامل کے سوال کو ختم کر لیا ہے۔

عجیب و غریب

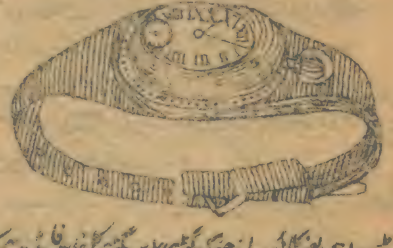

رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے دوسرے گھڑی خواہ جیب میں ہو خواہ کلائی پر ہو کلائی پر گھڑی جیب میں کہ کھینچو۔ اسپرنگ کا بھی جھگڑا نہیں صرف سوئی گھمانے سے چابی دی جاتی ہے پرزے بھی بہت کم ہوتے ہیں ۲۰ گھنٹے کی چابی وقت کی نہایت صحیح۔ سفر اور شکار کی نہایت کارآمد اسکے ساتھ چمڑے کی پیٹی ہے۔ ۱۴ قسم کی گھڑی کی باندھنے کی پیٹی ہے ۱۲ قسم کی گھڑی ۱۲ چھوٹی گھڑی ۱۴ قسم کی بٹن ۱۲ شیشہ ۱۲ کھڑی ۱۲ سال تک ۱۲ گھنٹہ تک خالص چاندی کی ۱۲ بلکہ ۱۲ چینی ۱۲ طرح کی یہ گھڑی کہ خالص چاندی کی ہے۔ دو ڈاکٹر کمپنی نے خاص ڈاکٹر کی ہیں۔ ہر گھڑی کے ساتھ سرٹیفکیٹ ہے۔ ۱۲ سال کی ضمانت ہے۔ ۱۲ سال تک ۱۲ سال تک ۱۲ سال تک

مسٹر ایچ بینٹ نے گزشتہ کانووکیشن بنارس ہندو دھرم یونیورسٹی پر لکچر دیا۔ اس کا اگلا جلسہ مدراس میں ہوگا

امسال دو یورپین لڈی اسٹرینجی زبان کی تحصیل کے واسطے پیکن جاتے ہیں۔

قلعہ سنگر کے قریب بندوبان پر پہاڑی جنگ کی مشق کے واسطے ایک کیمپ قائم کیا جائیگا۔

سر چارلس منرو کمانڈر انچیف حال ۱۰ اکتوبر کو شملہ سے رخصت فرمائے ہوئے۔

لفٹیننٹ کرنل ہالڈین اسسٹنٹ کمشنری جنرل بنگال کمانڈ ماہ آئندہ میں سروس سے علیحدہ ہونگے۔

سالانہ کی سلامی واحد میں افواج امپیریل سروس شامل نہیں ہونگی۔

کمشن آسام کے ممبروں نے صاحب کمشنر کو شیلانگ میں دعوت دی۔

ریلوے سٹیشن ہوڑہ پر ایک مسلمان پر حملہ کیا گیا ہے جس نے ایک مسافر کو زہر سے ہلاک کر کے اس کا مال و اسباب اڑا لیا تھا۔

ایک برہمن تحصیلدار کو ضلع اننت پور میسور سے مسافروں کی آمد و رفت کے واسطے گیا تھا۔ لوگوں نے پتھروں سے ہلاک کر دیا۔

ہائی کورٹ مدراس نے جسٹس ایسٹ دکھنی کو ہارٹ عمری پر ۱۶ دن کو رکھ کے نقصان کی بابت ۱۰ ہزار روپے کی ڈگری دی۔

شہر اور چھاؤنی بنگلور میں طاعون کا بہت زور ہے۔

صاحب کمشنر سندھ نے مکس طاعون منظور کر لیا ہے۔

محاوات سرسالار ہنگ کے کمشنر نے رپورٹ کی ہے کہ ہونگ کونگ میں ۱۰ روز کے اندر ایک سو آدمی طاعون سے ہلاک ہوئے۔

۲ جنوری کو تجارتی چیمبر بنگال کے ممبر لارڈ البن کو دعوت دیں گے۔

لاٹ صاحب بنجور بنارس سے گیا کی جانب کو تشریف لے گئی ہیں۔

سنہ ۱۸۹۵ء و سنہ ۱۹۰۰ء میں کمسریٹ کی ضرورت پورا کرنے کے واسطے کیلنگ راج سیکنڈ اسسٹنٹ سرحد بھیجا ہیں کہ یہوں کا شت کرنے کا حکم ہوا ہے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

موسم میں بہت خوشگواری پیدا ہو گئی ہے۔ اور بیکار میں اضافہ ہو رہا ہے۔

مسٹر ایس ہیلمان صاحب وہ ہوا نومبر کو شملہ سے روانہ ہوں گے۔

دہلی سے ایک صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ایجنٹ مالوہ ریلوے کے ملازموں کو جو کہ میل لین میں کام کرتے تھے زہر دیا گیا ہے۔ سخت ہیضہ میں ہسپتال بھیجے گئے ہیں۔ پولیس مجرموں کی تلاش کر رہی ہے۔

کانگڑہ کے کانگڑوں کا یہ خیال صحیح نہیں کہ پالمپور ریلوے سے نقصان ہوگی۔ باغوں کے واسطے مکمل مستر ہوں گے

مقدار کابل بھیجنے کے واسطے پشاور میں پڑی ہے۔

بعض سرحدی فرقوں سے سرکاری شرائط کا نسبت بہت عجیب و غریب افواہیں آزادی ہیں۔

حکام ولایت نے برٹش سفارت کا کابل روانہ ضروری سمجھا ہے۔ اور ممکن ہے کہ لارڈ کرزن خود اسکے ساتھ جائیں

یکم نومبر کو لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا اجلاس گورنمنٹ ہوس لاہور میں ہوا۔

منصفی سے گزشتہ امتحان مقابلہ میں ۳ ہندو۔ چھ مسلمان اور ایک عیسائی شامل ہوا۔

امسال صوبہ پنجاب کے تمام حصوں میں دسہرہ کے موقعے پر خوب اتفاق رہا۔

ہمصر ٹریبیون لکھتا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ نے جوتہ پہننے کا سوال پھر تازہ کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ صاحب موصوف اپنے بنگلہ کے قریب کہیں جوتہ دیکھنا پسند نہیں کرتے

ڈاکٹر مہندر لعل ڈھنگرا کے بھائی ڈاکٹر نرنجن لعل ڈھنگرا نے کیمبرج یونیورسٹی کی ڈگری بی۔ اے سی کی اعلیٰ سند حاصل کی اور گزشتہ گست میں ایم ڈی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔

مسٹر ڈبلیو۔ ایچ میکورمٹ جو اپنے بھائی مسٹر ایم۔ جے کورمٹ کے ساتھ انبالہ میں تھے دہلی کو تبدیل ہوئے

میونسپلٹی پشاور نے اندر شہر کو فراخ کرنے کے واسطے گورنمنٹ سے ۶۰ ہزار روپے قرضہ لینے کا انتظام کیا ہے۔

مسٹر جسٹس شاکلڈن پیلیو ریٹ پنجاب بوجہ علالت سروس سے علیحدہ ہوئے۔

سرینگر میں آنریبل ڈی سے مہاراجگنج کا نیا بازار اور کئی دوکانیں۔ تار گھر اور ڈاکخانہ آتشزدگی سے تباہ ہوئے۔ ۱۰ لاکھ سے زیادہ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

حاجی جہیل پر جو ڈاکہ پڑا تھا اس میں مجرموں اور مقتولوں کا معمولی معاوضہ اور تمام مویشی اور ۸ سو روپے ہرمانہ طلب کیا گیا ہے۔

لالہ راجندر نشی اسسٹنٹ سرجن اور ڈاکٹر کریم ناتھ میڈیکل کالج لاہور کا امتحان پاس کر کے [illegible]

خان بہادر فدا حسین صاحب سی ایس آئی وزیر اعظم ریاست خیرپور سندھ رفیق افروز لاہور ہوئے۔ انجمن کالج میں فروکش ہیں۔

ہفتہ مختتمہ ۱۰ اکتوبر میں [illegible] ریلوے کی ۶۳۵۱۸۲ روپے تھی جو سال گزشتہ کی نسبت ایک لاکھ روپے کم تھی۔

پچھلے دنوں قریباً ایک سو صندلیوں اور دیگر اقوام کے بہاجنوں نے ہرمال وارد افغانستان پر ڈاکہ مارا۔ اور فتر ہیں کی ایک تعداد لے گئے۔

گورنمنٹ ہند نے ترسیع آبرسانی شملہ کے واسطے ۱۰ لاکھ روپیہ قرض دیا ہے۔

ہز آنر لفٹیننٹ گورنر نے ہز ایکسی لنسی مہاراجہ صاحب جند سر مور سے ملاقات بازدید فرمائی۔

مسز تھامپسن جو گارڈ اسٹریٹ فورڈ شائر کی زوجہ تھی

صداقت کے لئے لوگ لفظی گنجائش نہیں رہی

ادویات کی آزمائش ہی زندہ صداقت ہے

عرق ریحانی

مولدہ منی مقوی اعضائے رئیسہ۔ اس درجہ کا مصفی خون کہ پرانے آتشک کے آثار جڑ سے کھو دیتا ہے۔ کیپٹن سر حسن بی ایس صاحب ورنبذۃ الحکما حکیم غلام مصطفےٰ صاحب ایم او ایل دیگر سو سا ہندنے بعد تجربہ ثابت کر دیا ہے کہ

عرق ریحانی!

ماء اللحم سڈ بکر ہمنوح دل مصفی خون۔ مرہم التامیر

علاوہ منفرد جوہا فوائد کے جسم کو بڑھاتا ہے کارڈیک صحیح کرتا ہے خون کثرت سے پیدا کرتا ہے ضعف دماغ و جگر وغیرہ کو بجد طاقت بخشتا ہے۔ سیل دق عدالی کو دور کرتا ہے کثرت نزلہ و زکام کو رفع کرتا ہے۔ وافر غذا اور کمزور کو موٹا بناتا ہے۔ مطبوعہ نکو۔ ہائی محنت کرنے والوں کو موافق محنت کی بوتل ۱۲ عدد ۱۲ حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ معالجہ حکمت۔ لاہور۔ سوچی دروازہ

متعلق ہوئے - اشفاق حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ سوم نے رخصت سے واپس آکر ۱۰ اکتوبر کو سول سرجن جہلم کو اپنی حاضری کی رپورٹ کی تھی - اور عبداللہ خاں ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ سوم تبدیل شدہ کو سبکدوش کر کے شفاخانہ نکانکا چارج لیا ۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— ہز آنریبل گورنر بمبئی ۲ تاریخ کو منڈالی سے روانہ افروز رنگون ہوئے ۔

— مہاراجہ صاحب جودھپور اپنی پولو ٹیم کے ساتھ روانہ افروز کلکتہ ہو کر کلکتہ اور گلوسٹر رجمنٹ کے ساتھ میچ کرینگے ۔

— مسٹر سی - رچرڈسن ملازم میونسپلٹی بمبئی پر جس شخص نے کلہاڑی سے حملہ کیا تھا اس کو ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی

— گورنمنٹ ہند نے سردار گوردیال سنگھ صاحب خان سابق ڈویژنل کمشنر جج کی نسبت بجرم رشوت ستانی باضابطہ جوڈیشل کارروائی کرنے کی اجازت دی ہے - اس اثنا میں سردار صاحب یورپ چلے گئے ہیں اور انکی تلاش ہو رہی ہے ۔

— ۸ تاریخ کو چھاؤنی بنگلور کے مسلمانوں نے طاعون کے ایک مریض کو پلیگ ہاسپٹل میں پہنچانے کی اس قدر مزاحمت کی کہ پولیس افسروں پر حملہ کر کے دو یورپین انسپکٹروں کو چھری سے مجروح کیا - ۴۰ ملزم ماخوذ ہیں ۔

— جب کیپٹن سپنسر متعلقہ ۲۷ ویں بلوچ نہر کے کنارے کھیلتے ہوئے پانی کی بوتل بھرنے لگے تو اُن کو مگرمچھ پانی میں کھینچکر لے گیا - ایک ملازم نے جھٹ اپنی پگڑی کا سرا اُن کی طرف پھینک کر اُن کو کنارے کی طرف کھینچ لیا مگر وہ اُن کے ہاتھ کی دو انگلیاں کاٹ کر لے گیا ۔

— پوری میں ریٹ پیئرز بندروں کی تباہی کے موجب ہیں لہذا اُنہوں نے ایک جلسے میں پیئرمین کی اس لئے مخالفت کی انہوں نے ان کا بندوق سے ہلاک کرانا بند کرایا تھا ۔

— راجہ جیپال سنگھ مجسٹریٹ فاضلی پور کسی بدظنی کے باعث نہیں بلکہ بوجہ کم علمی کے سروس سے علیحدہ ہونے کو مجبور کیے گئے تھے مگر انہوں نے اپنی قابلیت کا امتحان دینا منظور کیا ہے ۔

— فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر قیدی سپاہی ولایت بھیجے جایا کریں - اُن کو رہا ہونے پر ولایت ہی میں بھرتی کر لیں

— میونسپلٹی مدراس نے مسٹر رسٹی پوسٹماسٹر جنرل کے نام خلاف ورزی قواعد طاعون کے واسطے سمن جاری کرنے کی درخواست کی ہے ۔

— حضور کمانڈر انچیف نے وہ طریق بسطرح وبسط واضح کرنے کے لئے جو افواج کو مجمع خلاف ورزی قانون کو منتشر کرنے کے واسطے عمل میں لانا چاہیئے - ایکٹ ۱۸۹۷ء کا انتخاب شائع کیا ہے ۔

— گورنمنٹ ہند نے والنٹیر کو رنروں کو سرکاری عمارات عطا کرنے یا خارجاً دینے کی نسبت احکام صادر کئے ہیں ۔

— گورنمنٹ ہند نے لٹری پنشنروں کے میونسپل سروس میں لئے جانے کی مخالفت کی ہے - لہذا مسٹر اپ کو میونسپلٹی امرتسر کی سروس سے علیحدہ ہونا پڑیگا ۔

— بمبئی میں عرصے سے استحصال باالجبر کا جو مقدمہ دائر تھا اُس میں ملزم بسیا تحقیقات کے بعد بری ہوا ۔

— بارس اور بال پور کے امین ایک حسین اور باحیثیت عورت سے آپ ٹرین کے نیچے آکر راہی ملک بقا ہوئی ۔

— گورنمنٹ نظام نے اخبار گبگر کو سماچار کو ۶ ماہ کے واسطے بند کرنے کا حکم دیا ہے ۔

— اُمید ہے کہ ہز میجسٹی کو لارڈ کرزن وارد کلکتہ ہونگے ۔

— مسٹر ایچ - ای - ایم جیمس لیجسلیٹو کونسل سے مستعفی ہوئے

— مسٹر سٹیمن فنانشل کمشنر برہما حضور وائسرائے کی کونسل کے ممبر ہوئے ۔

— مسٹر ریواز ہوم ممبر گورنمنٹ ہند یکم نومبر کو سملہ سے روانہ ہو کر گوالیار - بھوپال - حیدرآباد - ترچناپلی وغیرہ مقامات کا دورہ کرینگے ۔

— گزشتہ امتحان سول سروس میں جس قدر بنگالی نوجوان کامیاب ہوئے ہیں - اُن میں اکثر کائستھ ہیں - جو اس قوم کی دماغی قوت کا اعلیٰ ثبوت ہے ۔

— شہر میسور کے نئے ریلوے سٹیشن اور دفاتر کی تعمیرات قریب الاختتام ہیں - اخیر ایک لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ خرچ ہوا ۔

— مسٹر ہیوٹ ۵ نومبر کو بمبئی پہنچکر کمشنر طاعون کا چارج لیں گے ۔

— نواب میگر صاحب حیدرآباد و ممبئی پرنس خاقان مرزا اور مسٹر مرزا شجاعت علی جلوس دارد آگرہ ہوئے ۔

— مسٹر کامرن لاممبر اسپیریل لیجسلیٹو کونسل ۱۰ نومبر کو شملہ سے چل کر آگرہ - جیپور - اجمیر - بیکانیر - جودھپور - اودیپور چیتوڑ - اندور اور بھوپال کا دورہ کرینگے ۔

— ریاست کے ۶ دیہاتی مسٹر لسن قائمقام سپرنٹنڈنٹ پر حملہ کرنے اور استحصال باالجبر کرنے کے جرم میں ماخوذ ہیں - اُنپر فرد قرارداد جرم لگ گیا ہے ۔

— گورنمنٹ نے منظور کیا ہے کہ آئندہ پہاڑی باتریوں کے حمایت بجائے جمعدار اور سردار کے حوالدار اور نائک کہلائیں

— کراچی میں ایک بدمعاش ایک لیڈی کے جیب سے کچھ نکالتا ہوا گرفتار ہوا - جس کی باطلاش میں اُس کو بیس ضرب بید کی سزا ہوئی ۔

— گزشتہ سینچو کو گولری در کلکتہ کو آگ لگنے سے سلسلہ گودام کا مشرقی حصہ جل گیا جس سے فائر بریگیڈ کے آدمی بمشکل جانبر ہوئے ۔

— بوجہ طاعون حیدرآباد کی گھوڑ دوڑیں بند کی گئی ہیں

— میجر ہلٹن پور ایک جینی رجمنٹ بھرتی کرنے کے واسطے ہانگ کانگ جاتے ہیں ۔

— ہندوستانی رجمنٹوں کے مشرقی افریقہ سے واپس آنے کی نسبت ولایت سے جلد احکام جاری ہونگے ۔

موسم سرما کا نیا چالان آگیا ہے

بنیائن نہایت عمدہ بنیائن ہوزری ... ابھی ولایت سے آئی ہیں - اس قابل ہیں کہ آپ ہم سے منگا کر دیکھیں موسم سرما میں ان بنیانوں کے استعمال سے آپ کو بہت آرام ہوگا بنیائن پوری آستین بالکل اونی - رنگ خاکی بھورا فیروزہ اول ... روپیہ ایضاً اونی سوتی گسٹہ دو روپیہ - ایضاً روئیدار ... روپیہ آٹھ آنہ - درجہ دوم ایکروپیہ چار آنہ - ایضاً بچوں کیلئے

فینسی اونی گلوبند نہایت عمدہ ہیں ... موسم سرما کیلئے ... ضرور ہو تو آپ ان گلوبند کو ضرور منگائیں - ایکروپیہ ... نہایت نفیس قیمت درجہ اول ایکروپیہ آٹھ آنہ - درجہ دوم ایکروپیہ چار آنہ - ایضاً بچوں کیلئے لمبا درجہ اول ایکروپیہ چار آنہ - درجہ دوم ایکروپیہ - نوٹ - آسمانی اور ایک رنگی مثل خاکی بنفشی سیاہ - بادامی سبز سرخ ہوتے ہیں جو آپ منگائیں دام دونوں کے ایک ہی ہونگے ۔

بچوں کا اونی کشمیری کوٹ ... بچوں کے موسم سرما میں بہت آرام دہ ہے ملائم مثل ریشم کے ہے - ایک سے تین برس تک اس کو پہن سکتا ہے - قیمت فی ایک روپیہ آٹھ آنہ - درجہ دوم بچوں کے پہننے کا اونی کوٹ ... اچھا ہے - علاوہ خوبصورتی کے ایسا ہے جیسے ریشم - ایسا ایک برس کی عمر کے لڑکے سے چار برس تک کا پہن سکتا ہے - قیمت صرف ایکروپیہ آٹھ آنہ ۔

ولائتی کمبل ... ایک کمبل خریدنے کی ضرورت ہو تو ہمارے ... خوبصورت ریشم کے کلاہ ہے - ایک کمبل خریدنے کی ضرورت ہو تو ہمارے ... ہوگا - طول قریب ۳ گز - عرض قریب ۲ گز - قیمت بہت کم ...

قسام موزہ نہایت عمدہ ... موسم سرما میں ہر شخص کو ... منگا کر ... ہوسکتی ہیں ... اونی سوتی چھ پیسہ درجن ... درجہ سوم چار روپیہ درجن ... انشائی نہایت صوفیانہ خوبصورت ... درجہ دوم چھ پیسہ درجہ سوم چار روپیہ درجن ۔

فلٹ کیپ ... ہمارے ہوٹل میں ... فلٹ کیپ اس وقت منگائی گئی ہیں ... آپ کو پسند ہو تحریر فرمائیں ... قیمت صرف تین ...

ٹرکش تولیا ... قیمت فی درجن چھ روپیہ - نو روپیہ - بارہ روپیہ ...

نہاوتمامی دوشالے ... کشمیری دوشالہ کو ایکروپیہ کا خرید کر ... ایک جگہ رکھ دیجئے دونوں کیساں معلوم ہونگے - سمجھ دار ... دوشالوں سے کم نہیں ہے قیمت فی درجہ ۵ ... ۵ ...

اپنا خادم ... ابی بخش اینڈ کو ... الہ آباد ... ۱۲۷ ... ڈاکخانہ ... طبلہ ...

[illegible]

گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۹۵ء

[تقرریاں و تبدیلیاں]

صاحبزادہ عبدالقیوم خاں ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کے چھٹی پر جانے کے عرصہ میں ڈپٹی کمشنر ہوں گے۔ مسٹر ہوم اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کے ۱۰ اکتوبر کو سپرنٹنڈنٹ ڈیپارٹمنٹ ان ہلز۔ مسٹر آئی ایم ایف سٹیفنسن اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کے ۱۱ اکتوبر کو سپرنٹنڈنٹ ڈیپارٹمنٹ ان ہلز۔ مسٹر ایف

دینے کی ڈاکخانہ نے عادت ڈالی ہوئی تھی۔ اب لوگوں کو انہیں خریدنا مشکل معلوم ہوگا۔ بقول ؎

بروئے خود در اطلاع بازنتوان بست
چو باز شد بدرستی فراز نتوان بست

مگر خیر یہ ایک خفیف سا معاملہ ہے۔ اور صرف کارخانداروں کو زحمت اد اکرنی پڑیگی۔ اسلئے اور بھی خفیف بات ہوگئی ہے۔

چھ ہزار روپیہ سالانہ سے زیادہ پنشنیں

۱۸۹۵ء میں صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ہندوستان کے بعض مستحق یورپین افسروں کو پنشنیں دینے میں اعلے سے اعلے پنشن کی مقدار معینہ یعنی پانچ ہزار روپیہ سالانہ سے ایک ہزار روپیہ سالانہ تک پنشن دیدی تھیں۔ لیکن پچھلے دنوں میں گورنمنٹ ہند نے بعض افسروں کی خاص اور قابل تعریف خدمات کے حوالہ سے سفارش کی کہ انہیں چھ ہزار روپیہ سالانہ سے بھی زیادہ پنشن دیجاوے۔ اسپر صاحب وزیر ہند لارڈ جارج ہملٹن بہادر نے مقدار مقررہ سے زیادہ پنشنیں دینے سے انکار کردیا ہے۔ اور گورنمنٹ ہند کو سمجھایا ہے کہ جب تک خاص الخاص صورتوں میں کسی افسر نے ایسی خدمات نمایاں نکی ہوں جو اسکے فرائض منصبی کا جزو نہ نہیں اسوقت تک مقدار مقررہ سے زیادہ پنشن دینا مناسب ہے۔ افسوس ہے کہ لارڈ الگن بہادر باوجود ہندوستان کے خزانہ کی ایسی ناگفتہ بہ حالت کے اور

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر انگریزی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عالیہ دولتمدار دکن سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کرکے خسرو انعام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے (۲۰۶) صفحے کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلی درجے کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے بھی ہیں۔ جلد بھی اعلی قسم کی امریکہ میں بنی ہے قیمت کتاب مع محصول ڈاک درج ویلیو پے ایبل روپیہ ۵ (کاون روپے ۴ آنے) ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے۔ جس میں تمہ یہ کتاب۔ فہرست مضامین۔ فہرست تواریخی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک عہ (ایک روپیہ چار آنے) معین صاحبوں کو مطلوب ہو۔ خواہ اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

باوجود ہندوستان کے سرکاری ترقہ کے روز افزوں ہونے کے مناسب سمجھتے ہیں کہ اعلے یورپین افسروں کو چھ ہزار روپیہ سالانہ سے بھی زیادہ پنشنیں دیجائیں۔ کیا جبکہ غریب ہندوستانیوں کو کسی نے تمس کا اغریقہ ہے ایسی فضول فیاضیاں فراخ ہند سے ضروری ہیں؟

پنجاب پبلک لائبریری

سال گذشتہ میں پنجاب پبلک لائبریری کی ورنیکولر کتابوں کے حصہ کے متعلق ایک نامہ نگار کی شکایت درج ہوئی تھی۔ وہ لکھتا ہے کہ ان کتابوں کے اوراق جلدوں کے نہ ہونے سے دریدہ ہیں۔ اور کمرے بھی فرش تک نہیں ہے۔ ساتھ ہی یہ امر بھی لائبریری کمیٹی کی توجہ کے قابل ہے کہ ورنیکولر کتابوں کے صیغہ میں نئی کتابیں سوائے پنجاب کے پبلیکیشن کے جو لائبریری کو مفت بھیجی جاتی ہیں۔ بہت کم داخل کیجاتی ہیں۔ مانا کہ انگریزی کتابوں کے مقابلہ کی قابل ورنیکولر کتابوں کا صیغہ نہیں ہے۔ تاہم کئی سال سے سوائے دو فیاض معلموں کے عربی فارسی اور سنسکرت کتابوں کے ذخیروں کی بہت کم کتابیں اسمیں بڑھائی گئی ہیں۔ اور لائبریری کے منتظموں کی اس بے توجہی کی پبلک کو بڑی شکایت ہے۔

اخبار پنجاب ٹائمز راولپنڈی پر لائسنس

ہیڈ ماسٹر مشن سکول راولپنڈی نے صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں استغاثہ دایر کیا ہے کہ اخبار پنجاب ٹائمز راولپنڈی نے ایک ڈراما میں اُن کی توہین کی ہے صاحب مجسٹریٹ نے ایک وارنٹ بنام لالہ جیوارام تنہا پر اور پبلشر ایڈیٹر کے طور کرکے تمام مسودات پروف بلاک اور اشتہارات وغیرہ اس کارخانہ سے باوجود مالک کے اعتراض کرنے کے منگوالئے ہیں۔ مالک اور ایڈیٹر کی بتربیب دو ہزار اور پانسو کی ضمانت لی گئی ہے۔ لیکن استغاثہ کی تحقیقات سے پہلے وارنٹ تلاشی نکالنے کی کیا ضرورت تھی۔

جنوبی ہند میں وبا کی ترقی

جنوبی ہند میں وبا خوفناک رفتار سے ترقی کر رہی ہے۔ دیہاتوں کی مردم شماری اس وقت صرف بارہ ہزار رہ گئی ہے۔ پچیس ہزار باشندے اپنے گھروں کو بالکل چھوڑ گئے ہیں۔ اور ہر طرف سے بیماری کی ترقی کی خبریں آرہی ہیں۔ چہاونی بنگلور میں بھی وبا ترقی پر ہے۔ جسکے لئے چیف اور میڈیکل آفیسر گورنمنٹ سے طلب کئے گئے ہیں۔ بنگلور کے باشندوں نے اب تک اپنی مدد نہیں چھوڑی۔ اور شرائط منظور نہیں کرتے۔ شہر کا چیف پولیس آفیسر بیان کرتا ہے کہ لوگ سیکڑی گنش (عیدگی) سے بچنے کے لئے اپنے گھروں سے بھاگ گئے ہیں۔ اس لئے باقاعدہ تندرستوں اور بیماروں میں خانہ کشی اور معیت کا زور ہے۔ پولیس کمشنر اس ہفتہ میں لوگوں سے تجاویز دریافت کرتے ہیں کہ جو شخص بیمار کا پتہ دے اسکا کیا بندوبست کیا جاوے۔ کمشنر کہتا ہے کہ گھروں سے نوروز کی وبا کا پھیلنا شروع ہوا ہے کہ طاعون بند ہو جاوے۔ گو خاص بمبئی میں اس ہفتہ میں وبا کو ترقی نہیں ہوئی۔ لیکن دوسرے مقامات میں اس احاطہ میں مصیبت بڑھتی جاتی ہے۔

ایک اور دیسی افسر

پنجاب میں سردار گورمکھ سنگھ پر بددیانتی کے الزام کا مقدمہ ختم ہو چکا ہے کہ اب اضلاع مغربی و شمالی میں ایک دیسی مجسٹریٹ راجہ چھال سنگھ جائینٹ مجسٹریٹ خانپور کے خلاف ناجائز کارروائیوں کے الزامات کی تحقیقات ماہ آئندہ میں الہ آباد میں ہونے والی ہے یہ تحقیقات بذریعہ ایک کمشن کے ہوگی جسمیں ای کلبرٹسن اور سی رسٹم جی ممبر ہونگے۔ کمشن کی کارروائی پبلک ہوگی اور اس میں بہت سے گواہوں کی شہادتیں لی جائینگی۔ گذشتہ دو تین سال میں اضلاع مغربی و شمالی میں اس سے پیشتر تین دیسی اعلے افسر اس قسم کی بددیانتی کے جرم میں سزا پا چکے ہیں۔ اور دو پنجاب میں۔ اضلاع مغربی و شمالی میں دو مسلمان اور ایک ہندو افسر سزا پا چکے ہیں اور اب یہ دوسرے ہندو افسر زیر مواخذہ ہیں دیسیوں کے لئے نہایت شرم کا مقام ہے کہ ایسے اعلے

نایاب کتابیں

نوٹ گرانی کا زمانہ ہے۔ چند روز میں ان نوٹس کی قیمت [illegible]
طلسم لعل کار رشید دکھی لاجواب کتاب۔ تل اوٹ ہیار ۱۰
کلید عجب [illegible] ہوتا ہے کتاب کو خرید کر [illegible]
عجیب و ہستان ایک عجیب نظم میں تقدیر کی شیب و فراز [illegible]
شتاخ تحریر قلمدان طلبعلموں کو لئے نہایت مفید۔ قیمت [illegible]
طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نسخہ۔ نظم میں ۱
من موہنی۔ حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ بیان ۱
مسدس اختر قیمت ۲ ر قصہ بہرام بہرداد قیمت ۲
لیلیۃ القدر " ۲ ر دیوان نشاط افکت میں ۲
فن کاشبینی۔ مرادی بخش فقرہ طوائفان کی خوب نقل کھولی ہے۔ قیمت ۵ ر
سیر مسعود۔ یعنی سوانح عمری حضرت مہدی مسعود مفرقہ مہدوی کے لئے خاص کر نہایت لاجواب کتاب ہے۔ قیمت عہ ر
نجوم کی کتاب۔ قیمت عہ ر
دوا رشتہ درستی نہایت مفید قیمت ۱ ر دوا داد کی قسم کی تکلیف نہیں دیتی ۱۲ ر مرہم خارش خشک ہو باز قیمت فی ڈبیہ ۱۲
تصویر دراز انگوٹھی قیمت عمدہ برقی انگوٹھی قیمت [illegible]
المشتہر [illegible]

منیجر اخبار کمپنی مراد آباد

ملک ڈیفنس فنڈ کی بچی ہوئی رقم سے پورا ہو جائیگی اور باقی اس ہزار ملک کے فیاض طبع لوگ چندہ سے فراہم کر دینگے۔ مسٹر ملک نے ڈیفنس فنڈ کی بچی ہوئی رقم کا ایسے کاموں میں خرچ کیا جانا بخوشی منظور کر لیا ہے۔ انگلستان میں ڈیپوٹیشن کے قیام ضروریات۔ سفیر مجالس وغیرہ کا بندوبست کانگرس کی پرتش کمیٹی کریگی۔

فرانس کی نازک حالت ایک وہ وقت تھا جبکہ اس سے سے اوس سرے تک ملک فرانس میں کپتان ڈریفس پر ہر طرف سے لعنت پھٹکار کی بوچھاڑ تھی اور اسکو سوائے اپنے معصوم یہودیوں کی کوئی ہمدردنہ ملسکا اور اگر کوئی ہو بھی۔ تو اسے علانیہ اظہار ہمدردی کی جرات نہ ہوئی اور اب ایک یہ وقت ہے کہ ڈریفس کا معاملہ فرانس کی موجودہ سلطنت کو الٹ دینے کی دھمکی دے رہا ہے اور رعایائے ڈریفس کی حمایت میں گورنمنٹ اور خاصکر فوج سے بالکل بدظن ہو گئی ہے۔ اخبار مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار لندن تار دیتا ہے کہ فرانس میں نشودا کے معاملہ پر عام توجہ اسقدر مصروف نہیں ہے جسقدر کہ ڈریفس کنڈل پر مبذول ہے اور لحظہ بلحظہ اندیشہ قوی ہوتا جاتا ہے کہ ملک میں جمہوری گورنمنٹ کے برخلاف انقلاب رونما ہو۔ اور پرنس وکٹر نپولین (جو نپولین اعظم کی اولاد میں ایک شہزادہ ہے) کو تخت سلطنت پر بٹھانے کی کوشش کیجائے۔ کاؤنٹ سیرادلیف روسی وزیر خارجہ کے پیرس جانے اور کئی روز قیام کرنے کے جو نازک خطرناک یعنی معاملہ نشودا کے متعلق آتے جا رہے تھے وہ بقول نامہ نگار پوسٹ محض بے بنیاد ہیں۔ اصل میں کاؤنٹ موصوف نے گورنمنٹ فرانس کو یہ صلاح دی ہے کہ وہ ایک دوسرے شہزادہ نپولین کو اعلے اختیارات تفویض کریں۔ یہ شہزادہ سلطنت روس میں ڈیوک کے خطاب سے سرفراز ہے اور عنقریب روسی خاندان کی ایک لڑکی سے اسکی شادی ہونے والی ہے۔ فوج کے بعض افسر پرنس وکٹر نپولین پر اس شہزادہ کو ترجیح کئے جانے کے خلاف ہیں۔ لیکن گمان غالب یہ ہے کہ روس کا کہنا مانے۔ وہ دیا جائیگا اور ابھی عنقریب گورنمنٹ قائم ہونے پر لوئیس کو علیحدہ ملیگا۔ جلسہ وزراء فرانس نے استعفاء دیدیا ہے۔ کیونکہ پارلیمنٹ میں اسکی نسبت اعتماد کی رائے پاس نہ ہو سکی۔ وزیر فوج نے ڈریفس کے معاملہ پر جھلا کر استعفا دیدیا۔ فرانس کی حالت نہایت نازک ہے اخبارات بدانتظامی۔ بدامنی۔ بدعملی کے شاکی ہیں۔ رعایا ڈریفس کے بیوجہ قید کئے جانے سے غصہ میں بھری ہوئی ہے اور نشودا کے معاملہ کی پرواہی نہیں کرتی۔

علم موسیقی کا امتحان ہندوستان میں لنڈن کے ٹرینٹی کالج کی طرف سے ایک مشہور و معروف موسیقی دان آیندہ نومبر میں ہندوستان آئینگے۔ اور مختلف مقامات پر دورہ کر کے ان لوگوں کا علم موسیقی میں امتحان لیں گے جو امتحان دینے اور ڈپلومہ لینے کے خواہشمند ہوں امتحان کی فیس ۳۰ گنی یعنی ۳۲۰ روپیہ ہوگی یہ انتظام صرف یورپین لوگوں کی آسانی کے واسطے کیا گیا ہے کیونکہ وہ بوجہ قیام ہندوستانی راج گانے میں سند حاصل کرنے سے محروم رہتے تھے اور انکی محنت اس فن خاص میں نایاں ہو سکتی تھی۔ نہیں معلوم کہ ہندوستانی بھی اس امتحان میں شریک ہو سکیں گے؟ ظاہراً تو کسی قید کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ کیا عجب جو یقین یہی انگریزی علم موسیقی سیکھنے پر راغب ہو جائیں۔ کیونکہ اول تو اس کا زمانہ ہے دوسرے بمقابلہ ہندو علمائی علم موسیقی کے وہ آسان بھی بہت ہے۔ اچھا ہوا کہ انگریزی تہذیب کی بدولت راگ رنگ رقص و سرود کی قدر ہو گئی، گو پہلے بھی اس کی قدر تھی اور اسکے ارباب کمال کو بڑے بڑے فائدے پہنچے مگر عام طور پر فن حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور اب بھی دیکھا جاتا ہے مگر قرینہ کہہ رہا ہے کہ یہ نفرت کچھ عرصہ بعد باقی نہ رہیگی۔

فرانس کی نازک حالت فرانس میں جمہوری حکومت قائم ہوئے کچھ ایسے بہت برس نہیں گذرے تو بھی ایم ہرلن کی وزارت جو ہفتہ حال ہی میں متشکل ہوئی ہے اپنی نوع میں تیسویں تھی جو اس قلیل عرصہ میں بنگ ڈیٹ گئیں۔ اس سے وہاں کی مضطربانہ حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور واقعی جبکہ ابتدائے آفرینش عالم سے اسوقت تک ہر قوم و ملک میں بادشاہی کی ضرورت محسوس ہوتی رہی تو اب یہ مشکل بھی معلوم ہوتا ہے کہ فرانس اپنے دعویداران سلطنت کو علیحدہ کر کے چین سے بیٹھ سکے۔ گو امریکہ کی شاندار اور خوش انتظام جمہوری کی مثال اسکی تردید میں پیش کیجائیگی مگر تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ امریکہ ہمیشہ ہی سے اس قسم کی حکومت کا عادی چلا آتا ہے اور وہاں کسی بادشاہ نے شان و شوکت سے کبھی فرمانروائی نہیں کی۔ برخلاف فرانس کے جسکی تاریخ میں شاہی معہ اپنے لوازم کے سینکڑوں ہزاروں برس سے موجود ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہاں طرفداران شاہی کے گروہ کی تعداد زوال پذیر نہیں ہوتی۔ آجکل جو پریشانی وہاں پھیل رہی ہے اس سے گورنمنٹ کو اندیشہ نہیں بلکہ موجودہ طرز حکومت ہی کی بنا دو سال میں زائل ہو جانیکا خطرہ ہے۔ اچھا ہے اگر فرانس دوبارہ شاہی ہو جائے کیونکہ اہل فرانس کو جمہوری سے فایدہ نہیں پہونچا بلکہ شروع سے اب تک خود غرض۔ تا انصافی اور نفس پروری کی نہایت مکروہ مثالیں پیش نظر آتی رہیں گو پنامہ سیکنڈل بھی اپنی حیثیت میں کچھ کم نہ تھا مگر معاملہ ڈریفس نے بالکل خود غلبی و ضمیر فروشی کا خاتمہ ہی کر دیا۔ یہ بات نہ چند افراد نہیں بلکہ قوم کو بدنام کرنے والی ہیں لہذا جہاں تک جلدی ممکن ہو سکے فرانس کو اس طرز حکومت سے نجات حاصل کر لینی چاہئے جوان افعال شنیعہ کا موجب ثابت ہوا ہے یا جسکے عہد میں لوگوں کو اسکے ارتکاب کا موقعہ ملتا ہے ابھی تک کوئی وزارت قایم نہیں ہوئی اور نہ یہ معلوم ہوا کہ کون بنایا جائیگا۔ بقول نامہ نگار اخبار مارننگ پوسٹ اس وقت پریسیڈنٹ فارجو شاہی حکومت کے سخت مخالف اور فوج کے گہرے طرفدار ہیں تمام ملکت فرانس کے بغیر تاج کے بادشاہ بنے ہوئے ہیں اور یہ امر حیرت انگیز ہوگا اگر وہ فرانس پر باضابطہ قبضہ کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اونہوں نے معاملہ ڈریفس کی از سر نو تحقیقات سے اختلاف کر کے فوج کو اپنا طرفدار بنا لیا ہے۔ اگر اونہوں نے یہ کوشش کی تو فرانس میں فوج کے خلاف بسر کردگی پرنس لوئیس نپولین بغاوت ہوگی۔ نیز اگر فوجی اثر غالب رہا تو عجب نہیں جو اوسکا جوش انگلستان سے جنگ کرا دے۔

انکم ٹیکس پنجاب میں ۱۸۹۷-۹۸ء میں صوبہ ہذا کی آمدنی انکم ٹیکس بمقابلہ سال گذشتہ کے ۱۰ ہزار روپیہ زیادہ تھی اور یہ زیادتی ایسی حالت میں جبکہ تجارت زوال پذیر رہی ہے واقعی تعجب انگیز سمجھی جائیگی۔ اضافہ کی وجہ زیادہ تر یہ بتائی جاتی ہے کہ تجارتی جماعتیں صوبہ میں بڑھ گئیں اور انکی حالت اچھی رہی نیز یہ کہ غلہ فروشوں اور ساہوکاروں نے ایام قحط میں زیادہ نفع کمایا مگر صاحب فنانشل کمشنر کو اضافہ کے یہ بواعث تسلیم کرنے میں تامل ہے اور تامل ہونا بھی چاہئے کیونکہ جب تجارت کی حالت خراب رہی تو تجارت پیشہ لوگوں کو نفع کیونکر ہوا؟ چونکہ دہلی اور لاہور میں بمقابلہ دیگر بڑے شہروں کے انکم ٹیکس کا حصہ نفی کس کم ہے۔ اسلئے صاحب فنانشل کمشنر نے حکم دیا ہے کہ از سر نو تحقیقات کر کے ٹیکس بڑھایا جاوے کیونکہ ان کی رائے میں ان دونوں شہروں کے بعض لوگ غیر واجبی طور پر ٹیکس سے بچ گئے ہیں۔ مگر ایکاش وہ بجائے اسکے یہ نتیجہ نکالتے کہ دوسرے شہروں میں بعض لوگوں پر غیر واجبی طور پر ٹیکس لگایا گیا ہے۔

صاحب پوسٹماسٹر جنرل پنجاب کی چٹھی ۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء کے پیسہ اخبار میں منی آڈروں وغیرہ کے فارموں کے آئندہ مفت فروخت ہونے کے متعلق جو پیسہ اخبار نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ اگر پچاس فارموں کی کتاب ۲ر کر دی گئی تو جن لوگوں کو ایک آدھ فارم کی ضرورت ہوگی وہ کس قیمت پر خرید کرینگے۔ اسکے حوالہ سے جناب پوسٹماسٹر جنرل صاحب پیسہ اخبار کے اس خیال کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی چٹھی مورخہ ۲۱ اکتوبر میں لکھتے ہیں کہ کتابی فارم جو چلک کو مطلوب ہونگے ان کی قیمت نہیں لیجائیگی بلکہ وہ مفت ڈاکخانہ سے دے جائینگے۔ صرف وہ فارم جو بصورت مثنی کے مجلد کتابوں کی صورت میں ہونگے فی کتاب بقیمت دو آنہ فروخت ہونگے۔ جو چھپائی اور جلد بندی کی لاگت سے بہت کم قیمت ہے۔ ہمنے سمجھا تھا کہ سب فارم مفت ملینگے اور حساب دو آنہ فی پچاس فارموں کی کتاب ملے گی۔ اچھا ہوا کہ اس غلطی کی اصلاح ہو گئی۔ اس معاملہ کے متعلق ہماری بات تو یہ تھی کہ جن فارموں کی پہلے مفت

اس کے لئے تاریخ کی ورق گردانی یا گزشتہ صدیوں کے حالات پر نظر دوڑانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ صرف یہ دیکھنا چاہیے کہ حالیہ جنگ یورپ میں وجہ نزاع کیا ہوئی؟ ظاہر ہے کہ انگریزی قبضہ مصر کے سوا کوئی نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ ابھی سے فرانس نے اس میں حجتیں نکالنی شروع کر دی ہیں۔ اور جیسا کہ لنڈنی تار برقی سورخہ ۴ ماہ حال مظہر ہے اس نے کہا ہے کہ انگلستان کو مصر کی قائمقامی کا کوئی حق حاصل نہیں اور اگر حاصل ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ فرانس کو بھی ویسا ہی حق حاصل نہ ہو۔ فرانس نے ۱۸۹۰ء کے اعتکاد جرمن معاہدے کو بھی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اور انگریزوں کی حقیت مصر پر سخت اعتراض کیا جس سے اس کی غرض یہ ہے کہ یورپ کی سلطنتوں کو جو انگریزی قبضہ مصر کی مخالف ہیں۔ اس معاملے میں اپنا ہمدرد بنا لے۔ انگلستان کے فوجی افسروں سے ایک بڑی غلطی یہ بھی ہوئی ہے کہ انہوں نے خرطوم پر انگریزی نشان اڑایا۔ اور خدیو مصر سے کہا کہ سوڈان میں انگریزی حق مصری حق پر مقدم ہے۔ اس سے مصر میں سخت ناراضی پیدا ہوئی ہے۔ اور وہاں کے اخبارات بہت زور سے اس امر کی شکایت کر رہے ہیں کہ انگلستان آخر کار مصر کو بالکل ہضم کر جانا چاہتا ہے۔ یہ امر ایک کھلا ہوا راز ہے کہ مصری نوجوانوں کی پارلیمنٹ علی العموم انگلستان کی وزارت اختیارات کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتی۔ اور انہوں نے علانیہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ "مصر اہالیان مصر اور ترکوں کے لئے ہے"۔ خدیو مصر کی نسبت بھی ایک سے زیادہ مرتبہ شبہات وارد کئے جا چکے ہیں کہ وہ اپنے انگریز مشیروں سے بشگفتگی خاطر نہیں ملتے۔ اور یہ تمام باتیں مل کر اندیشہ ڈالتی ہیں کہ ایسا نہ ہو کہ عام جنگ یورپ کے نازک وقت میں مصری خود اپنا ملک تصرف انگریزی سے نکالنے کی کوشش کرنے لگیں۔ اگر وہ اس کوشش میں ناکام بھی رہے تو بھی انگلستان کے ایک بڑے حصہ سپاہ بری و بحری کی توجہ اپنی طرف منعطف کر لینگے جس کی اس وقت یورپ میں اشد ضرورت ہو گی۔ لہذا انگلستان کو سوکام چھوڑ کر سب سے پہلے ٹرکی سے اپنے تعلقات درست کرنے چاہئیں تاکہ مصریوں کے خدشے اور دول یورپ کے اعتراضات سے نجات مل جائے۔ مصریوں کو یقین ہو جائے کہ انگلستان سے اختلاف کا مادہ ترقی کرتا جاتا ہے۔ وہاں ساتھ ہی سلطنت عثمانیہ کے ساتھ اخلاص اور عقیدت بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اور اگر انگلستان ٹرکی سے بدستور قدیم رشتہ اتحاد کو مضبوط کر لیگا اور عملی کارروائی سے یہ ثابت کر دیگا کہ وہ مصر میں بطور قائمقام سلطنت عثمانیہ مقیم ہے تو مصریوں کی ناراضی ایک بڑے درجہ تک دور ہو جائے گی۔ اور دول یورپ کو بھی مجال چون و چرا نہ رہیگی۔

کرکٹ ہندوستان میں

امسال ہندوستان میں کرکٹ سیزن بمقابلہ سالہائے گزشتہ کے نہایت شان و شکت سے شروع ہوا ہے۔ جس کا کریڈٹ دنیا کے مشہور ترین کرکٹر جناب پرنس رنجیت سنگھ جی صاحب کی موجودگی ہندوستان کو ملنا چاہیئے۔ شملہ میں ایک سے زیادہ دھوم دھامی میچ ہوئے اور ان میں پرنس ممدوح نے اپنی شہرت کے ساتھ بہت اچھا انصاف کیا۔ ہفتہ گزشتہ میں پٹیالہ کرکٹ کلب کا سنٹر بنا ہوا تھا۔ جہاں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر کی ٹیم نے پارسیوں اور پنجاب کلب سے دو میچ کھیلے۔ پارسی اس دفعہ اپنی گزشتہ شکست کا دھبہ مٹا گئے مگر پنجاب کلب کو ناکام ہونا پڑا ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ کا ٹیم چنیدہ رازدیں تمام ہندوستان کی ناک ہو جائیگا جبکہ مسٹر اڈرک "اعلیٰ درجہ کے کھلاڑی" اور مسٹر ہرن "انگلستان کے عمدہ ترین بولر" اس میں شریک ہو جائینگے۔ علیگڈھ محمڈن کالج کرکٹ ٹیم نے ابھی تک کوئی نمایاں میچ نہیں کیا۔ مگر امید ہے کہ وہ ضرور اپنی سابقہ ناموری تازہ کرنے کے لئے زور کریگا۔

صاحب ڈائرکٹر محکمہ تعلیم نے معقول اعتراضات کی کچھ پرواہ نہیں کی

یہ بات معلوم کر کے کتنا تعجب ہوتا ہے کہ باوجود دیسی اور انگریزی اخبارات کی ایسی سخت محکمہ چینی اور باوجود ان کی معقول اور زبردست دلائل کی موجود ہونے کے ڈاکٹر سائم صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب نے لالہ ہریاس ایم۔ اے کو ان کے والد کی سامی پر جسٹر سررشتہ تعلیم مقرر کر دیا یا کرنے والے ہیں خود ڈاکٹر سائم صاحب کے پاس کچھ وجوہ ہوں۔ لیکن وہ ان زبردست دلائل کا کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے کہ جو ان کاموں اور دیگر ہمعصروں کے کاموں میں اس بارے میں چھپ چکی ہیں اور یہ صرف ان اعتراضات کے معقول ہونے کی وجہ سے تھا کہ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ اور اخبار پائونیر نے ان کی تائید کی۔ ایک نوجوان ناتجربہ کار ایم۔ اے جو کالج سے دو تین سال پیشتر نکلا ہو۔ اور ابھی اس کے دوسرے ہم جماعت کسی چالیس پچاس روپے کی ملازمت کی ہی تلاش میں ہوں اسے ایسے اعلیٰ درجہ کی ملازمت پراونشل سروس اس وجہ سے ملجانے کہ اس کا باپ اس عہدے پر عرصے تک مامور رہا ہے اور جب ارادتاً اپنے بیٹے کا حق قائم کرنے کے لئے اس نے دو تین مرتبہ پچھلے دو سال میں رخصت لی ہے تو اس کے ناتجربہ کار بیٹے کو تھوڑا بہت تجربہ ہو گیا۔ بجائیکہ اور کئی مستحقین کے سر پر اس کو بلند کیا گیا کہ جن کی ۱۵-۱۰ سال ملازمت بھی ایسے معزز اخبارات کے واویلا کا افسوس کہ ذرہ بھی محکمہ تعلیم کے افسر علی پر اثر نہ ہوا۔ سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر کے زمانے میں اخبار کی ایسی معقول فریاد بے اثر نہیں رہتی تھی۔

لاہور کا دسہرہ

لاہور کے اہل ہنود نے امسال کا تیوہار نہایت دھوم دھام سے منایا ہے۔ گو کئی دنوں سے شہر میں دسہرہ کے سوانگ پھر کر رونق کو بڑھا رہے ہیں اور ڈاڑھ کس کے پاس جو بیکلف سامان دھوم دھام سے دسہرہ کی کمیٹی نے بہم پہنچایا تھا وہ اس سال کے دسہرہ منانے کی غیر معمولی کوشش کا پتہ دیتا تھا۔ تاہم میدان پریڈ میں پیر کی شام کو جس قدر مجمع و حساب ہجوم تماشائیوں کا تھا ویسا پہلے سالوں میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ انتظام دسہرہ کی کمیٹی کی طرف سے ہندو مسلمان معززین شہر کو سنہری رقعہ بھی تقسیم کئے گئے تھے کہ جن کے ذریعہ جناب ہز ہنس سنگھ صاحب۔ جناب پنڈت جنار دھن صاحب۔ جناب لالہ رام سرن داس صاحب۔ جناب لالہ بالمکند صاحب۔ اور جناب لالہ موہن لعل صاحب کے دستخط تھے۔ اور انتظام بھی کمیٹی کے پریسیڈنٹ لالہ ہرنام داس صاحب کی طرف سے تقسیم کئے گئے تھے۔ میدان پریڈ میں جہاں بہت سے بڑے بڑے کاغذی بت لنکا کے راجہ راون کے کھڑے کئے گئے تھے وہاں ان تماشا کے آرام سے دسہرہ کی رونق دیکھنے کے لئے دو چبوترے استادہ کئے گئے تھے۔ غرض ہر طرح سے امسال دسہرہ کی تیاری غیر معمولی اور رونق بھی غیر معمولی ہو گئی تھی۔ سنا گیا ہے کہ دیوالی مسلمانوں نے اہل ہنود کی خاطر سبیلیں بھی لگا دی تھیں۔ خوشی کی بات ہے کہ لاہور کے ہندو مسلمانوں کے تعلقات پچھلے محرم کی طرح بالکل دوستانہ ہیں۔ اور خدا کرے کہ ہمیشہ تک ایسے ہی رہیں۔

ایک مناسب تجویز

انڈین نیشنل کانگرس کی روز روان سے چھٹی کانگرس کی تمام پراونشل کمیٹیوں کے نام یہ ضمون بھیجی ہے کہ کانگرس کا کوئی آئندہ اجلاس انگلستان میں منعقد نہ کیا جائے تو کم از کم اتنا ضرور ہو کہ آئندہ انتخاب پارلیمنٹ جو ۱۹۰۰ء میں ہونے والا ہے اس موقعہ پر چند لائق ہی ممبر ملک کا ایک ڈیپوٹیشن انگلینڈ بھیجا جائے۔ جو مختلف مقامات کا دورہ کر کے بذریعہ تحریر و تقریر انتظام ہندوستان کے تقاضا رعایا کی مشکلات اور خاصکر جدید قانون کی سیڈیشن کی نامناسبت پر قوم انگریزی کا خیال رجوع کریں۔ اور اہالیان انگلستان اب تک اصلی حالت ہند سے بہت کم واقف ہیں آگاہ کی حالت زار پر توجہ دلائیں۔ جس سے امید قوی ہے کہ بدرجہا بہتر آری ہو گی۔ کیونکہ انگریزوں میں بطور ایک قوم کے انصاف پروری اور انسانی ہمدردی کا مادہ بہت زیادہ ہے۔ اور انہیں تمام کیفیت اصل من وعن معلوم ہو گی تو امید قوی ہے کہ وہ ہرگز ہندوستان کے ساتھ یہ سخت کو نہ رکھیں گے۔ اور کارکنان گورنمنٹ کو ایسے غیر انصاف قانون کی ترمیم پر مجبور کر دیں گے۔ مسٹر ہیوم کی رواگی انگلستان کو اتنا ضروری سمجھا ہے کہ ان کی انتظار میں آئندہ اجلاس کانگریس کو اسوقت تک ملتوی رکھنا چاہئے جبتک کہ وہ اس ڈیپوٹیشن کے لئے ممبر نہ چن لے اور اخراجات کی منظوری نہ دیدے۔ مسٹر ہیوم اسکے خرچ کی خاطر ایک رقم الگ نہ رکھدے۔ کانگریس کی تجویز بہت معقول و مفید ہے اور اس میں مشکل کیسی کو اس سے اختلاف ہو گا انگریزوں میں اعلے اوصاف قومی کے دیکھتے ہوئے ڈیپوٹیشن کی کامیابی چنداں خلاف امید نہیں۔ البتہ اگر خیال ہے تو خرچ کا جو قریباً بیس ہزار اندازہ ہوا ہے کہا جاتا ہے کہ اتنی رقم

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۵ نومبر ۱۸۹۸ء

فرانس و انگلستان آپس میں بھڑ جائینگے؟

خدا کرے کہ ایسا ہو۔ مگر آثار منحوس ہے کہ قرائن اس امر کی روز بروز مضبوطی کر رہے ہیں۔ فشودا کے معاملے پر انگلستان و فرانس کے تعلقات میں جو کشیدگی واقع ہوئی ہے وہ کسی طرح رفع ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتی آتی ہے۔ اور ہر ایک سلطنت بجائے خود کھنچتی جاتی ہے۔ جس کا ممکن الوقوع نتیجہ یہ نظر آتا ہے کہ وہ روز بروز ذہن و زبان سے دور اور جنگ و جدل سے قریب تر ہوتی جائیگی۔ مخالفت جدیدہ اُن کا اتصال ایک ایسے نقطے پر ہوگا جو خونریزی۔ بربادی اور تباہی کے دائرے کے نقطۂ مرکز ہوگا۔ بنا عذاب الناد۔ ہفتہ حال میں جس قدر تار اس بارے میں موصول ہوئے۔ اُن کے معائنہ سے ہر ایک صاحب طبیعت کو خواہ مخواہ مضطرب ہونا پڑتا ہے۔ اِدھر انگریزی گورنمنٹ نہیں بلکہ انگریزی قوم اس بات پر تلی ہوئی ہے کہ فشودا کے سودے میں ہزاروں جانوں اور کروڑوں روپے کا فشودہ ہی کیوں نہ بن جائے۔ پیچھے نہ ہٹیں گے۔ دوسری طرف فرانس اسپر جما ہوا ہے کہ اپنے حق سے کسی حالت سے نہ اُکھاڑے۔ خواہ کچھ ہی آن پڑے۔ مگر ؎

نامردی و مردی قدمے فاصلہ دارد
اے فرماسے تصفیہ ہو دیکھو مگر ؎

ملک الموت کو لکھ رہے کہ میں جاں لے کے ٹلوں
سر بسجدہ ہے مسیحا کہ میری بات رہے

کمانڈر کو مسٹر ایڈمنڈ مونسون سفیر انگلستان متعینہ پیرس۔ اور مسٹر ایسکو بیچھ سفیر فرانس متعینہ لندن نے جو گفتگو اس امر سے آگاہ ہونے کے لئے کی کہ آیا فرانس کا باوجود اس امر سے آگاہ ہونے کے کہ انگریزی دعاوی کے دریائے نیل کو انگریزی احاطہ اثر میں تسلیم کیا ہے۔ اشتعال کرنا گویا انگلستان کو اشتعال جنگ دلانا ہے۔ دوسری طرف ایسکو بیچھ نے صاف کہدیا کہ فرانس کی بلند آواز میں ہرگز انگلستان کے خلاف معنی پیدا نہیں کئے جا سکتے اور جس وقت پیشقدمی کی گئی ہے (یعنی میجر مارچند صاحب فشودا پہنچے ہیں) اُس وقت انگلستان کے دوبدو سوڈان کے کسی حصے کی کوئی علامت موجود نہ تھی۔ لہذا فرانس سے قبل از وقت فشودا کی درخواست کرنا محکم ہے جو کسی طرح قبول نہیں کیا جا سکتا۔ دوسرے الفاظ میں اس گفتگو کا مطلب یوں ادا کیا جا سکتا ہے کہ انگریزی سفیر نے فرانس کو آتش جنگ مشتعل کرنے کا الزام دیا اور وزیر خارجہ فرانس نے نہ صرف اپنی گورنمنٹ پر سے وہ الزام رفع کیا۔ بلکہ انگلستان کے سر تھوپ دیا۔ یہ معاملہ زبانی و قلمی معرکہ آرائی سے گزر کے لوہے اور ماسوائے اسی حالت کے کہ دونوں میں سے ایک سلطنت کسی ایک پیش آجانے والے سبب سے اپنی ہٹ چھوڑ دے اور روبا شتی نے آئے کوئی اُمید نہیں ہے۔ فقرہ مندرجہ عنوان کا جواب نفی میں دیا جا سکے۔ فرانس نے جنگ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ بموجب ایک تازہ تار برقی کے ۴۰ ہٹالین۔ ۵ اسوجری سپاہی۔ ۶ سو جوان توپخانے کے مقام تولون بھیجے گئے ہیں۔ جو انجل ایک عظیم الشان اجتماع فوج کا مرکز بنا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں فرانس کی دیگر تیاریوں کے متعلق دو تین روز پہلے بھی خبریں آچکی ہیں۔ اور اگرچہ رویٹر کے نامہ نگار پیرس نے تھوڑی دیر کے لئے یہ کہکر دنیا کی تسکین کر دی تھی کہ فرانس کی موجودہ جنگی سرگرمی کو مخالفت انگلستان پر محمول نہ کرنا چاہیئے لیکن یہ سکا تعلق صرف اندرونی فسادات سے ہے۔ مگر حالات مابعد نے اس خیال کی بخوبی تردید کی۔ اور یہ امر بسان روز روشن سب پر واضح ہو گیا کہ گو آئندہ کسی وجہ خاص سے جنگ رُک جائے۔ اور خدا کرے کہ رُک جائے۔ مگر فی الحال فرانس کی تیاریوں کا مدعا مخالفت انگلستان کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ دوسری طرف انگلستان بھی دب کر نہیں رہنا چاہتا۔ اور اُس نے اپنی مستعدانہ سرگرمی سے بخوبی اس امر کا ثبوت دے دیا ہے کہ وہ مضبوط جہاز و کارتوس اسخوان پہنچ جانے تک بھی اپنے دعاوی کی حفاظت سے ہاتھ نہ اُٹھائیگا اور اپنا دیرینہ پیشقدمی آخر وقت تک قائم رکھیگا جیسکہ نازک موقعوں پر دستور ہے۔ اس دفعہ بھی انگلستان کے دونوں مخالف فرقوں لبرل و کنسرویٹو نے اپنا اختلاف پس پشت ڈال دیا ہے۔ اور قومی و ملکی عزت محفوظ رکھنے پر کمربستہ ہو گئے ہیں۔ چنانچہ فریق لبرل کے سرغنہ مسٹر ایسکوبیچھ ولارڈ سولزبری کی تازہ تازہ پیسچیں اور کنسرویٹو گروہ کے لیڈروں سر مائیکل کیسپیج ہڈبروک آف ڈیونشائر وغیرہ کی تقریریں بجائے متناقض ہونے کے باہم زیادہ مربوط و متفق ہیں۔ علی الخصوص مسٹر ایسکوبیچھ نے تو صاف کہدیا ہے کہ اس خاص معاملے میں اُن کی پارٹی لارڈ سالسبری کا ساتھ دیگی اور آخر وقت تک اُنکی رفاقت کریگی۔ اگرچہ اخبارات فرانس میں بھی فریق لوگوں کی نسبت ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ وہ فشودا کو قبضے میں رکھنے پر بدل و جان دپی گورنمنٹ سے متفق ہیں لیکن معاملات کی تہ کو پہنچ جانے والے حضرات فرانسیسیوں کے اتفاق کو بمقابلہ انگلستان کھوکھلا پاتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے خانگی نزاعات و اندرونی اختلافات کا اثر اتنی جلدی طبیعتوں پر سے زائل نہیں کر سکتے۔ یا یوں کہئے کہ وہ نزاعات و اختلافات اپنے اثر میں اتنے گہرے ہیں کہ فوراً زائل نہیں ہو سکتے۔ مگر بجائے اس کے کہ یہ امر فرانس کی کمزوری کا باعث ہو کر اسے جنگ کو ٹالنے کی طرف راغب کرے اُلٹا جنگ پیدا کرنے کا موجب ٹھہرتا ہے کیونکہ جیسا میں پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۲ ماہ حال کے نوٹ میں لکھ آیا ہوں قوم مرجع اپنی گورنمنٹ کی طرف سے بوجوہ چند در چند بدگمان ہو رہی ہے۔ اور گورنمنٹ اُن معاملات سے رعایا کا خیال ہٹانے اور دوسری جانب ٹالنے کے باوجود اندیشہ جنگ چھیڑ دینا اولیٰ سمجھتی ہے۔ ڈرفیس سکینڈل کی جو سازشیں گزشتہ چند مہینوں سے متواتر منکشف ہوتی چلی آتی ہیں۔ انہوں نے فرانس کی وزارت کو نہیں بلکہ حکومت کو صدمہ پہنچایا ہے۔ اور اہل الرائے اصحاب میں روز بروز یہ خیال قوت پکڑتا جاتا ہے کہ فرانس میں اب زیادہ عرصے تک جمہوری سلطنت نہ رہ سکیگی۔ رعایا کے غیظ و غضب کی میل کا رُخ پھیر اور انہیں دوسری طرف متوجہ کرنے کی خاطر خیر خواہان جمہوری سلطنت۔ اور انہی لوگوں کے ہاتھ میں فرانس کے نظم و نسق کی باگ ہے۔ عجب نہیں جو جنگ کو ملتوی کرا دینے کی زیادہ کوشش نہ کریں اور انگلستان و فرانس کو آپس میں بھڑا دیں۔

مجھے شائد یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں کہ اگر جنگ ہو گئی تو انگلستان کا پلہ ہر طرح بھاری رہیگا کیونکہ جنگ زیادہ تر۔ یا شائد یہ کہنا غلط نہ ہو کہ سراسر بحری ہوگی۔ اور سمندر میں اس وقت انگلستان سے کوئی آنکھ نہیں ملا سکتا۔ دوسرے فرانس ہمیشہ انگلستان سے پٹتا آیا ہے۔ اور "زدہ را می تواں زد" والی مثل ضرور صحیح ہونی چاہیئے۔ لہذا جنگ اپنی ابتدائی حالت میں یا دوسرے الفاظ میں تا حد قبضہ فشودا انگلستان کے لئے چنداں خطرناک نہیں۔ مگر پرنس بسمارک متوفی نے اب سے دس گیارہ سال پیشتر یورپ کی حالت کو ایک میگزین سے تشبیہ دی تھی۔ جو صرف ایک چنگاری سے ہر لحظہ اُڑنے کے لئے تیار ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ پرنس موصوف کا وہ قول صحیح نہ مانا جائے۔ بلکہ موجودہ صورت احوال کے دیکھتے ہوئے تو یہ کہنا پڑتا ہے کہ اگر اُس میگزین میں پہلے بارود بھی تو اب ڈائنامیٹ ہے۔ اور اگر سابق میں چنگاری کی ضرورت تھی تو فی الحال صرف رگڑ سے وہ فوراً اُڑ جائیگا۔ نظر بریں کون کہہ سکتا ہے کہ اگر انگلستان و فرانس باہم گتھ گئے تو اُس میگزین پر کوئی اثر نہ پڑیگا اور اُس وقت وہ شہنشاہ جس نے حال میں دول یورپ کو امن و امان قائم رکھنے کا پادریانہ وعظ کیا تھا اور گریسکین بن کر اپنا مطلب نکالنا چاہتا تھا۔ اُس سے متاثر نہ ہوگا۔ پھر عظیم الشان خونریزی۔ تباہی اور بربادی کو کہیں دور لینے جانا ہے۔ یورپ میں ایک قیامت صغریٰ قائم ہو جائیگی۔ جس کا نتیجہ سلطنتوں کی تحطت و قہقرا اور یورپ بلکہ عجب نہیں کہ دنیا کے نقشے میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کر دے ؎

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے

پچھلے دنوں جب امریکہ و سپانیہ میں جنگ ہو رہی تھی تو صلح پسند طبیعتوں کو لحظہ بلحظہ خانگیر جنگ چھڑ جانے کا خیال خوف دلا رہا تھا۔ کہ انگلستان و فرانس خاص یورپ کی دو زبردست قوتیں باہم برسر آرا ہوں۔ یورپ کے اُن کثیر المقدار ذخائر جنگ پر جو سالہا سال سے رعایا کی محنت کے روپے کا بڑا حصہ ہضم کرتے رہے ہیں۔ اور اُس لامتناہی سپاہ پر جو قوموں سے مفت کی خوا رہی ہے اُس کا اثر بالکل نہ پڑے ؎

ایں خیانت و محالست و جنوں

اثر پڑے اور ضرور پڑے۔ اور یہ اثر ہی بڑی خوف دلانے والی چیز ہے ؛

اب سوچنا یہ ہے کہ عام جنگ یورپ چھڑ جانے کی صورت میں انگلستان کا رویہ کیا ہونا چاہیئے۔ نیز یہ کہ آیا اُس کا موجودہ طرز عمل اُس وقت مفید پڑیگا یا نہیں۔

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۴- جوانی میں ضعف :- بندہ عرصہ سے زرد رنگ ہوتا جاتا ہے خشکی بہت ہے منہ سے پانی بھی جاتا ہے۔ بدن پر داغ مثل داغ پڑتے جاتے ہیں کاہلی بہت بڑھ گئی ہے۔ درد اعضاء خصوصاً درد کمر بھی ہے۔ عمر ۳۰ سال ہے۔ کوئی صاحب سہل الترکیب علاج سے مطلع فرماویں (راقم آسا رام خریدار اخبار ۱۹۴۱۵ء)

۱۱۵- کثرتِ مباشرت سے چہرہ پچک جانا :- پیسہ اخبار میں ایک صاحب نے اسکا علاج یوں بتلایا ہے کہ "ایک عدد کیلہ کی گہیر نصف سیر شیر دہ گائے میں پکا کر نہار کھانا بہتیر ہے"۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ خام کیلہ کی گہیر لگائی جاوے یا پختہ کیلہ دودھ میں ڈالا جاوے۔ میں امید کرتا ہوں جناب ایڈیٹر صاحب!! آپ میرے اس شبہ کو پیسہ اخبار میں شایع فرما کر رفع فرماینگے (راقم م۔ ق انصاری)

۱۱۶- زچہ کا روگ - میرے گھر میں عرصہ ایکسال کا ہوا کہ لڑکی پیدا ہوئی تھی اور یہ پہلا لڑکا ہوا ہے حالت زچگی میں ایلیہ بیمار ہو گئی عرصہ تک بخار وغیرہ رہا تب کچھ دوا دوش کے بعد بخار تو اچھا ہو گیا۔ اب حالت یہ ہے کہ ناتھ پیروں میں اکثر درد رہتا ہے اور بائیں جانب پیڑو میں نیز دائیں جانب کی رگ کچھ کھچی ہوئی ہے اس میں درد ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے پیڑو میں بھی درد ہوتا ہے۔ پاخانہ ہوتا ہے تھوڑا دن رات میں چار مرتبہ ہوتا ہے۔ پاخانہ پھرنے میں بھی درد ہوتا ہے یہاں کی مسہل دوائیوں کا علاج کیا مگر یہ شکایت نہیں برخ ہوتی۔ دائیاں کہتی ہیں کہ رگیں ہیچیں ہو گئی ہیں۔ ضعف بہت ہے۔ غذا بہت کم ہوتی۔ مہربانی فرما کر کوئی صاحب اس کا تدارک بتلائیں میں بہت پریشان ہوں۔ (محمد حسن علی حیدرآباد دکن)

۱۱۷- ناسور :- میری گال میں عرصہ آٹھ نو ماہ سے ہو گیا ہے۔ اسوقت کبھی بند ہو جاتا ہے اور ایک دانہ مثل مٹر کے ابھر کر پھوٹ جاتا ہے اور پھر ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے نشتر بھی دیئے۔ مگر اچھا نہیں ہوا اور گال میں قریب آنکھ کے گڑھا بھی پڑ گیا ہے۔ کوئی صاحب مجرب نسخہ عنایت فرماویں (راقم ای۔ ایچ ۔۔۔ کے سوری گہاٹ ضلع اعظم گڑھ)

۱۱۸- استقاط حمل کا علاج :- میری اہلیہ کو قریب سات ماہ سے استقاط حمل ہو جاتا کرتا ہے بباعث آسیب اور کوئی شخص خواب میں آکر بتاتا ہے جب ۳ ماہ ہوتا ہے استقاط ہو جاتا کرتا ہے چند تدبیر عمل وغیرہ کئے مگر کچھ نہ ہوا (خریدار ۱۹۴۱۵ء)

علاج

۱۱۹- ہکلا پن :- بجواب سوال پیسہ اخبار جس شخص کی زبان اٹکتی ہو پہلے اس کے لیے ایک مجرب نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ کریلا ۱ عدد لیموں ۔ گھر کا بنا ہوا گھی ۱ تولہ کریلے کو لیموں کیساتھ ملا کر بھنا جاوے دن میں دو دفعہ دو ہفتہ صبح کو اور دوسرا

عام

سوال

۱۰۲- رجمنٹ نمبر ۱ ول بنگال لانسرز جن کی چھاؤنی آجکل پشاور میں ہے۔ دو دفعہ چھاؤنی سیالکوٹ میں آ رجمنٹ گئی ہے۔ خریداران پیسہ اخبار میں کوئی صاحب یہ بتلا سکتے ہیں کہ شروع چھاؤنی کونسی تاریخ میں یہ رجمنٹ سیالکوٹ گئی۔ اور کونسی تاریخ کوچ ہوا اور سیالکوٹ سے کوچ کر کے کس جگہ گئی۔ اور دوسری دفعہ بھی علی ہذا القیاس۔ رقیمہ نیاز عمر الدین ولد پیر بخش عرضی نویس خریدار پیسہ اخبار ۱۳۳۴۵

۱۰۳- زری سے پسینہ کا رنگ دور کرنا :- بعض اوقات اکثر برادر لوگ اپنی لونگیاں وغیرہ جو کہ پسینہ لگنے کے سبب سے خراب ہو جاتی ہیں ہمارے پاس صاف کروانے کے واسطے بھیجدیتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اس رنگ یا سیاہی کو زری سے دور کرنے کی ترکیب جانتا ہو از راہ عنایت اس سے مطلع فرما کر مرہون احسان فرماوے۔ خریدار ۱۶۰۸۵

۱۰۴- سول لسٹ - ممالک شمال مغرب و اودھ کی سول لسٹ اردو میں کہیں چھپی ہے یا نہیں۔ اگر چھپی ہے تو کہاں سے دستیاب ہو گی۔ رقیمہ خریدار ۵۲۳۷

[جہانتک مجھے علم ہے نہیں چھپتی - ایڈیٹر]

۱۰۵- ۱۰ دام کا تیل :- لگانے کی چھوٹی دستی مشین جس میں پاؤ بھر یا چھٹانک ۱۰ دام کا تیل بآسانی سے نکال لیا جاتا ہو کہاں سے دستیاب ہو گی اور اسکی کیا قیمت ہے مجھکو ایسی کل کی سخت ضرورت ہے اگرچہ یہاں چھوٹے چھوٹے کولہو موجود ہیں لیکن خالی از دقت نہیں۔ آپکو اخبار کا خریدار ۱۶۱۹

۱۰۶- ربڑ - ایک ایسی ربڑ کی ضرورت ہے جس کے ذریعہ سے چھپے ہوئے یا انگریزی رنگ کے لکھے ہوئے حروف آسانی سے چھیلے جاویں اور کاغذ خراب نہ ہو۔ (نور الٰہی محمر)

جواب

۸۲- مستقل ٹکٹ - کسی نے استعمال شدہ ٹکٹوں کی بابت دریافت کیا تھا لہٰذا عرض ہے کہ ایجنٹ جگلہ ۳۸ بریلی لیتے ہیں اُن کے پاس عمدہ کامنی آدھ درجن بھیجکر ایک کتاب منگانی پڑتی ہے جس میں تین سو استعمال شدہ ٹکٹ یا لفافہ اور پوسٹ کارڈ کی مہریں لگانی پڑتی ہیں اور وہ کتاب واپس کیجاتی ہے منظوری پر ۵ کی مگھڑی انعام میں دیجاتی ہے چنانچہ میں ابتک ۴ لیچکا ہوں اور ٹکٹ جمع کر رہا ہوں۔ عبد الحق خریدار ۱۳۳۸ از انبالہ

۸۴- دفع کھٹمل کا مجرب نسخہ :- اور اس کا نسخہ یاد ہے وہ یہ ہے۔ کہ کیروسین یعنی مٹی کا تیل جو کہ عام رائج ہوتا ہے تیل تخم کے ہمراہ ملا کر جوڑ چارپائی میں ٹپکانا موجب دفع کھٹمل ہو گا۔ (خریدار ۱۳۳۸)

۸۵- صاف کرنا :- بجواب سوال پیسہ اخبار مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۸ء پیتل کے ہوئے چونے سے جسے پانی ڈال کر نرم کر لیا جاوے چنی لی جائے اور بعد میں موٹے کپڑے سے مل کر دھو لی جائے۔ صاف ہو جائیگی۔ (عبد الرزاق محکمہ کمسریٹ بریلی)

شعر و سخن

محبت

نتیجہ طبع جناب منشی احمد حسین خاں صاحب بی۔ اے

[برائے پیسہ اخبار]

کونسے منہ سے ہو تعریف محبت تیری
بسکتی دل میں مرے جاندی صورت تیری

مرتے دم تک بھی نہ بھولیگی مروت تیری
بھلدا ساری زمانہ کو ہی چاہت تیری

چشم بد دور رہے کیا پیار کی ہے ذات تیری
دل جو پوجے تو پھر رنگ نیا تو ہو
دل جو مجنوں ہو تو پھر روپ لیلیٰ تو ہو

زندگی شہد ہے گر شہد میں میٹھا تو ہے
تلخ گر ہے تو مٹھاس کری میں تلخی تو ہو

گھر وہ ویراں ہی نہیں جسمیں صورت تیری
بزم میں نکہت گل سبز کبھی جنگل میں
ستم ڈھاتی ہی بنکے تبسم کبھی گلزار میں ہو
بنکے پروانہ کبھی شمع پہ جل جاتی ہے

سخت حیران ہوں میں دیکھی ہمت تیری
شہادت میں تجھے ہنستے ہی چکھتے دیکھا
تجھکو آغوش میں دار کی چکھتے دیکھا
تجھکو خنجر میں عقیدت کے چکھتے دیکھا
تجھکو صحرائے ارادت میں منکتے دیکھا

اور ہر رنگ میں کی ہمنے زیارت تیری
حال دنیا پہ جہالت میں ہے ڈالا تو نے
عقل کو نور کے سانچہ میں ہے ڈھالا تو نے
اکثر اوقات کی ہنسی کو ہے ٹالا تو نے
ہمکو گرداب بلا سے ہے نکالا تو نے

دل وہ پتھر ہو بے جسمیں نہ صورت تیری
تیری کوشش سے زمانہ میں بھلا ہوتا ہی
تیری تلقین سے ہر بندہ خدا ہوتا ہے
تیری تدبیر سے ہر عقدہ جدا ہوتا ہی
دل کے آئینہ کو تجھ سے ہی جلا ہوتی ہے

جان پر کھیل کے کرتے ہیں حفاظت تیری
تو نہ ہوتی تو زمانہ میں نہ چلتے
شجر خشک ہری ہوتی نہ گر پھلتے
کبھی ترتیب کیسے نہ دیتے تک جلتی
مختصر یہ کہ زمانہ کے نہ دھندے چلتے

دنیا قایم ہی تو قایم ہے بدولت تیری
کشور حسن خداوندی کی تو رانی ہے
اور آسایش گیتی کی تو ہی بانی ہے
تجھکو سو واسطے کہتا ہوں کہ لاثانی ہے
کالی کوسوں پہ گئی تجھ سے پریشانی ہے

دور سے دیکھ لی اے حور دو صورت تیری
مجھکو مسجد سے محبت کی ہوا آتی ہے
شور ناقوس میں اسکی ہی صدا آتی ہے
ذرہ ذرہ میں نظر جلوہ نما آتی ہے
اسلئے مجھکو یہی ایک دعا آتی ہے

گر خدا دیوے محبت تو محبت تیری
شیر کی غار میں بھی ہنستا ہے بھیرا تیرا
اور نشیمن میں ہے چڑیوں کے بسیرا تیرا
مجھکو ہر جگہ نظر آتا ہے ڈیرا تیرا
روشنی تیری ہے اسے جان منیرا تیرا

بڑھگئی چرخ معظم سے بھی رفعت تیری
خوشنما دولہا کا سہرا ہے یہ سر پر تجھ سے
اور دولہن کا کھلا ہے یہ دلبر تجھ سے
اور دلاویز ہیں کاکل و گیسو تجھ سے
مہک بھاتی ہیں روشن ہیں شبو تجھ سے

گل فردوس سے بھی ہے کہیں بڑھکر نکہت تیری
سخت نادان ہیں جو تجھکو برا کہتے ہیں
انکی قسمت ہی بری صدمے اٹھاتے ہیں
زیر سایہ تیری کب درد و الم رہتے ہیں
تجھسے تو جیتے ہیں عزت و حرمت پاتے ہیں

کس کا دل لاکے کروں جان شکایت تیری
تو جوانی ہی تو پھر دولت و حشمت کیا ہی
مال کیا مال ہی اور زر کی کثرت کیا ہی
تندرستی مقابل تیرے نعمت کیا ہی
حسن کیا شی ہی جوانی کی ضرورت کیا ہی

مجھکو ہر چیز میسر ہے بدولت تیری
کوئی ہنستا ہو تو ہنستی ہو نہیں ہی پروا
مجھکو گر ناچ نچاتی ہے محبت تیری

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۴۴	یوم شنبہ - ۵ - نومبر سنہ ۱۸۹۸ء مطابق ۱۹ - جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۶ ہجری - موافق ۲۴ کاتک سمت ۱۹۵۵ بکرمی	جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

[illegible] ۱۲ اگست سنہ ۱۸۹۸ء تک ۱۳ ہفتہ میں [illegible] ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۹۸ء تک ۱۳ ہفتہ میں مندرجہ ذیل اشیاء تجارت [illegible] ممالک غیر سے ہندوستان میں داخل ہوئیں:-

	ماہ اگست میں		۳۱ اگست تک	
	سنہ ۱۸۹۸ء	سنہ ۱۸۹۷ء	سنہ ۱۸۹۸ء	سنہ ۱۸۹۷ء
(حیوانات)				
گھوڑے	۰	۰	۶	۲
خچر	۰	۲۰	۰	۲۰
سینگ والے مویشی	۱۱۹	۳۷۴	۲۰۲	۱۱۷۵
بھیڑ بکری	۲	۱۴	۴۲	۶۵
میزان	۱۲۳	۴۰۸	۲۵۰	۱۲۶۲
(اشیاء مکولہ)	۵۴۲	۳۲۴	۱۴۷۵	۸۴۴
(حیوانات و حیوانات)	۶۹۴	۷۳۲	۱۷۲۵	۲۱۰۶
(اشیاء متفرقہ)				
[illegible]	۱۲۹۵۱	۴۱۶۷	۵۶۶۳	۷۵۳۷
[illegible]	۱۱۹۳۲۱	۴۳۷۰۹۹	۱۹۷۳۲۹	۴۶۷۶۵۴۱
[illegible]	۵۳۲۵	۸۰۴	۱۵۶۴۹	۵۷۳۷
[illegible]	۱۸۴۷۷۰	۳۲۸۱۹	۲۵۳۲۵۷	۳۱۶۹۰۱
[illegible]	۱۲۷۹۱۱	۱۰۳۹۰	۹۵۳۰۴۹	۴۹۴۲۰
[illegible]	۹۴۲۱۶	۱۹۳۰۶	۱۱۷۹۹۰۴	۱۱۶۰۱۲۳
[illegible]	۱۳۰۶۰	۱۲۰۲۵	۹۲۹۰۸	۹۱۲۳۰
[illegible]	۴۴۸۳۳	۲۶۴۰۹	۲۳۴۷۲۵	۲۸۸۵۱۶
[illegible]	۱۹۵۵۷	۱۱۵۱۱۴	۸۳۰۶۲	۸۳۳۴۴
[illegible]	۱۳۰۸۳	۱۸۵۹۲	۹۲۴۲۴	۷۱۶۶۰
[illegible]	۱۵۴۱۰	۱۲۵۷۲	۷۷۰۵۶	۷۳۴۶۹
[illegible]	۳۴۳۰۹	۲۰۶۹۶	۱۴۳۴۰۳	۹۵۴۳۷
[illegible]	۳۸۴۶	۳۴۱۲	۱۶۸۱۶	۸۵۹۸
[illegible]	۲۱۰	۱۲۰	۸۱۵۰	۱۸۰۰۲
[illegible]	۵۴۴۳	۰	۴۳۹۲۴	۴۲۱۸
[illegible]	۹۲۱۰	۸۵۱۰	۱۵۱۶۶	۱۰۶۹۲
[illegible]	۱۱	۰	۷۰۴۹	۲۵۶۹

مذاق

دوست (واشتہار دینے والے سوداگر سے): آپ کی دوائی میں کونسی قیمتی جزو شامل ہے؟

دوائی فروش:- اشاعت اشتہارات +

ننھی لڑکی:- بابا! کیا لوگوں کو شیر خوار بچوں کے دھوکہ دینے کے واسطے پیدا ہوسکتی ہے؟

ماں:- بیٹی تو کیوں پوچھتی ہے؟

ننھی لڑکی:- اسلئے کہ ہماری پڑوسن نے بچہ کو میٹھے شربت دودھ کہکر ایسے کڑوی دوائی چٹادی تھی +

باپ:- میرے پیارے بچے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ تمکو اس ہفتہ میں مدرسہ سے ٹیک چلنی کا تمغہ ملا ہے (جو اسکے گلے میں تھا)

بیٹا:- ہاں اباجان۔ یہ در اصل ٹامی رولنڈ کو ملا تھا لیکن میں نے اسکو کہا کہ اگر تم یہ میرے حوالہ نہیں کردوگے۔ تو میں تمہارا سر توڑ دوں گا +

ایک:- کبھی آپکو کسی ایسی عورت کیساتھ ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جس کی آواز تمہارے کانوں میں کرخت معلوم ہوئی ہو؟ اور جسکو سنکر تم ہنسا ہو؟

دوسرا:- ہاں ایسی آواز میری ماں کی تھی۔ جب وہ مجھے صبح کے وقت جگایا کرتی تھی +

سوال:- سنا ہے کہ کسی حاکم نے حکم دیا ہے کہ جسکے مرض کا علاج نہیں ہے کہ وہ فوراً مار ڈالے جائے۔ کیا آپ اسکو مانتے ہیں؟

جواب:- ہرگز نہیں۔ آدمی کا فرض ہے کہ جہاں تک ہوسکے بھی ہر کسی کا علاج کرے +

راجو:- کیا وجہ ہے کہ تمہارا دوست ٹیڈی اسقدر سست گام ہوتا جاتا ہے۔ کیا گھوڑ دوڑ میں اس کا روپیہ برباد ہو چکا ہے؟

راؤ:- وہ گھوڑ دوڑ میں کبھی شریک نہیں ہوا۔ اس کا روپیہ انسانی دوڑ میں برباد ہوتا ہے

راجو:- یہ کسطرح؟

راؤ:- اس وقت اسکے ۹ بچے ہیں +

عجیب عجیب باتیں

ماں کے پیٹ میں دانت:- عرب اخبار صباح الخیر ناقل ہے کہ ملک اسٹریا کے ایک شہر جیک کے موضع ترابیا میں جو سمر ناک کے قلعہ سے ہے ایک عجیب الخلقت بچہ پیدا ہوا ہے جسکے پورے دانت ماں کے پیٹ سے نکلنے کو وقت تھے +

مصنوعی دانتوں کی بھاری قیمت:- ایک اخبار ہندی دنداں ساز کو سات سو پونڈ صنعور نظام حیدر آباد نے مصنوعی دانتوں کیواسطے دئے ہیں۔ ان دانتوں کی قیمت ایک گنی سے لیکر ایک پونڈ ہے اور عموماً ۵۰ پونڈ کل تیسی کے ہوا کرتے ہیں اور لندن کے مغربی حصہ میں کامل نصف کیواسطے ۱۰ پونڈ سے لیکر ۲۰ پونڈ تک دئے جاتے ہیں +

ہاتھی کا کورٹ مارشل:- ایک افواہ چاندنی ہو صوبہ وسط ہند میں ایک ہاتھی کو رٹ مارشل کے زیر تجویز ہوا تھا۔ اس پر ایک دیسی فیلبان کو ہلاک کرنے کا جرم لگایا گیا تھا اور تحقیقات سے معلوم ہوا تھا کہ مقتول اس کے کھانے میں چوری کیا کرتا تھا۔ ہاتھی نے اس کو عین موقع پر پکڑ لیا اور اسکو چیر کے پیچھے دبا کر اس کے گرد سونڈ لپیٹ دیا۔ اور بصرور زور سے دبایا یہانتک کہ وہ زمین پر گرتے ہی مر گیا۔ اسکے بعد موقع پر پیشکش کے تمام ہاتھی لا کر دو قطاروں میں کھڑے کئے گئے اور قیدی ان کے بیچ میں کھڑا کیا گیا اس کی گردن کے گرد بہت بھاری زنجیر لپٹی ہوئی تھی۔ اور دونوں چار سوراخوں میں ڈالکر زنجیروں سے جکڑے گئے تھے اور بریگیڈ میجر نے کچھ فاصلہ پر کھڑے ہو کر کاغذ لکھا اور تمام کارروائی مقدمہ پڑھ کر سنائی جس میں ۴۸ ضربت زنجیر لگانیکا اور ۳ ماہ اس کے پاؤں کیساتھ کیلی باندھنے کا حکم تھا۔ سزا دینے والے ہاتھی نے آگے بڑھکر زنجیر لگانے شروع کئے اور بالکل عالم سکوت تھا۔ اور صرف قیدی ہاتھی کی اس وقت آواز نکلتی تھی۔ جب زنجیر اس کی پسلیوں پر پڑتا تھا +

شتر مرغ کی چال:- جانوروں کے علم کے واقفہ جانتے ہیں کہ شتر مرغ جب بھاگتا ہو تو اس کے قدم بیس بائیس انچہ کے ہوتے ہیں جب معمولی چال چلتا ہو تو ۲۰ انچہ کے اور جب ڈر کر یا بھاگنے لگے تو ۱۴ فیٹ تک اسکا ایک ایک قدم جاتا ہے۔ گویا کہ اسوقت یہ ایسی ریلگاڑی کی رفتار سے بھاگتا ہے۔ جو کہ پچیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہو۔ اور اس پر بھی پیدل اور گھوڑوں کے سوار اس کا شکار کرتے ہیں +

مردی کاس

خاص تصدیق شدہ نامردی کا داخلی علاج نظیر العلاج

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ دماغ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کاس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی :-

روح حیات دو رتل (حصہ) پانچ روپے۔ روغن دافع سستی ایک شیشی ۱ للعہ

مادہ زا نامردی کے سوا رخواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی کی جو ضعف لے کر انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیحا صفت ادویات اپنی طلسم شد طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی کمزوری۔ لاغری وغیرہ شریر پر بھی اثر ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ :- اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے مفت مکتفی دوائی بلا قیمت دیجئے گے +

مفسد نامردی

مفسد نامردی ادویات روح حیات کو تقویٰ مضاعف کے لئے تیر بہدف مانا ہے

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہیں

حکیم محمد شریف ڈاکٹر و پریکٹیشنر شفاخانہ عام راجہ

جوشاندہ عشبہ

عشبہ جسکو سداسن اپر ملا کہتے ہیں ایک بوٹی ہے جو خراسان سے آتی ہے اور قریب قریب کے تمام جنگلوں پہاڑوں میں پائی جاتی ہے اسکو تازہ یا خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں دوسری دواؤں کی طرح مصنفی خون نہیں بلکہ مسہل ہے اور کثرت سے دست لاتا ہے۔ مگر سیاہ کو نہیں لاتا جو پیٹ کے اندر کی سیاہ کو سمیت سے صاف کرنا اسکا کام ہے۔ پرانے سے پرانے پیچش خونی۔ اسہال۔ دستوں کے ساتھ خون آنا۔ بواسیر اور پیچش کے درد۔ پیچش میں خلاط کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ اکثر دوائیں جو پیچش میں دی جاتی ہیں جو لوگ پیچش کے مریض ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ کیسی کیسی تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ مثلاً ہیرا کسی۔ کچلہ۔ سنکھیا۔ افیون وغیرہ۔ ان دواؤں کے مضر اثر سے ہر شخص واقف ہے۔ مگر عشبہ ایسی دوا ہے جو ان تمام دواؤں کے مضر اثر سے پاک ہے۔ اور ہر قسم کے پیچش کو بغیر کسی تکلیف کے آرام دیتا ہے۔ عشبہ کے جوشاندہ سے پیچش کے مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ کسی قسم کی بدپرہیزی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عشبہ کے جوشاندہ سے پیچش کے مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ کسی قسم کی بدپرہیزی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عشبہ کے جوشاندہ سے پیچش کے مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ کسی قسم کی بدپرہیزی کی ضرورت ہوتی ہے۔

حل المشکلات

یہ رسالہ بیکاروں کو کوئی نہ کوئی صنعت سکھا کر روپیہ پیدا کرنا بتاتا ہے کاغذ کا ایک پیسہ بھیجدو طرح طرح کی صنعتیں سیکھو۔

نسبۃ الحکماء

کی سفید سرمہ سے لی ہوئی سلائی کے ساتھ لگانے سے حالات مندرجہ ہوتے ہیں پرانے کا علاج کرا ہوں۔ جاہلوں کی طرح مرض کا نہیں۔ جو لوگ اشتہارات کو مسلسل دیکھنے والے ہیں انکو معلوم ہوگا کہ ۳۵ سال سے میرے ہی مطب کا ذکر ہو اخبارات میں تھا۔ اب تقریباً سو نقلی پیدا ہو گئے ہیں جو نہ طبیب ہیں نہ ڈاکٹر صرف میرے اشتہارات کی نقل کرکے اپنا نام و نشان بنجھ دیتے ہیں۔ علاج کرانے سے پہلے فارم مفت منگوائیے

جنتری

دوائیں محافظ ہی

تمام دوائیں ہمارے مطب میں آزمائشہ ہوتی ہیں۔ چونکہ میں طبیب ہوں ڈاکٹر نہیں

روغن مقوی

یہ مقوی حلال ہے جس کے لگانے سے عضلات کو اور جلد کو طاقت ملتی ہے اور دماغ میں بھی تراوٹ پہنچتی ہے

شربت مقوی

یعنی عضلات پیر جوانوں کے لئے

ہاضم شربت

ہضم کے لئے اشد ضروری ہے جب کثرت غذا اشتہا اور مسرت اور جوانی کی بے خوابیاں ایکدم ہوتی ہیں اور یہ شربت ان کی جگہ بے لطف کا فرق نہ نظر آئے تو اس مرکب کو جنگ کے تیر سے بیٹھے ہیں آپ بلا بتائے۔ آپ چاہتے ہیں کہ رہ زندہ دلی کی زندگی بسر کریں۔ ہر میدان میں آپ کامیاب ہوں اور میری ہی جوانی کی حفظ اور بڑھاپے کی جیب میں کھیلے۔ یہ نامہ کہ دماغ معمور اور حواس بنا دیتا ہے۔ ضعف دل۔ دماغ۔ جگر اور معدہ کو درست کرتا ہے ضعف کو دور کرکے طاقتور بناتا ہے۔ سستی کو دور کرکے چست بناتا ہے۔ بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو دور کرکے طاقتور ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ اعصابی طاقت اور ہر قسم کے اعصاب میں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ جو لوگ بے وقت صرف قوت کر لیتے ہیں اور زندگی کے واجبی مزوں سے قاصر ہوں دوا کے چند روزہ استعمال سے فوائد یہ دیکھ کر سکتے ہیں کہ ہم ہی مرد میدان ہیں۔ بیحد مشاق کو ضرور ہو کر زندگی تباہ ہو گئی ہو تصور سے فکر سے واحمت ہو گئی ہو۔ دماغ میں تخیلات بیہودہ کا ہجوم رہتا ہو۔ تو اسکے پینے سے دور ہو جاتے ہیں۔ سالہا عرض مریض کے لئے یہ مرکب کیمیا کا کام دیتا ہے۔ ایک بیچ الاثر شربت ہے جو کئی اشخاص میں ہزاروں سرٹیفکیٹ موجود ہیں جو قابل ملاحظہ ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ امراض سے بچکر طبیعت شگفتہ رہے اور سدا وہ لوگ جنکا پیشہ ہی اعمال شاقہ ہے ضرور چند خوراک تجربہ کریں۔ عمل زیادہ قرار پایا ہے۔ ۱۵ یوم خوراک قیمت چار روپے للعہ

حرز جان

وہ تعویذ ہے جسکے ذریعہ سے تمام امراض خارجہ کو بلا دوا دور کیا جاتا ہے اور ہر قسم کے ظاہری زخم بغیر کسی دوا کے اچھے ہو جاتے ہیں۔ اسکی صفت اور قوانین سے لوگ ناواقف پائے جاتے ہیں ہر حالت میں ہر عمر میں ہر جگہ ہر ملک میں ہر موسم میں ہر قسم کے زخم کو بلا دوا اچھا کرتا ہے۔ اس قوانین بحت مطابق اصول اطباء مصر چرس۔ فرانس۔ یورپ۔ لندن وانگلستان ۳۶ سال تجربات ذاتی اور ہر سال سینکڑوں کو مرہم نفع بخش ہوئی ہیں۔ طبع ثانی (للعہ

حب قرنفل

حب مقوی عضلات

عالیشان محلوں کی جان۔ کمزور نوجوان کوئی امتحان پاس کرنا ہے تو پہلے استعمال فرمائیے۔ اسکے استعمال سے دفع کو قوت اعصاب ملتی ہے کمر کمزوری میں اور فرد فرد کی مسہل میں بڑی چمک پیدا ہوتی ہے دور دور سے خط آتے ہیں۔ ہر قسم کی کمزوری خلافت فاسدہ جنون۔ وحشت کی شکایت ضعف دماغ ہو تو دل۔ وحشت کی شکایت ضعف دماغ ہو تو دل۔ وحشت کی شکایت ضعف دماغ ہو تو دل

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

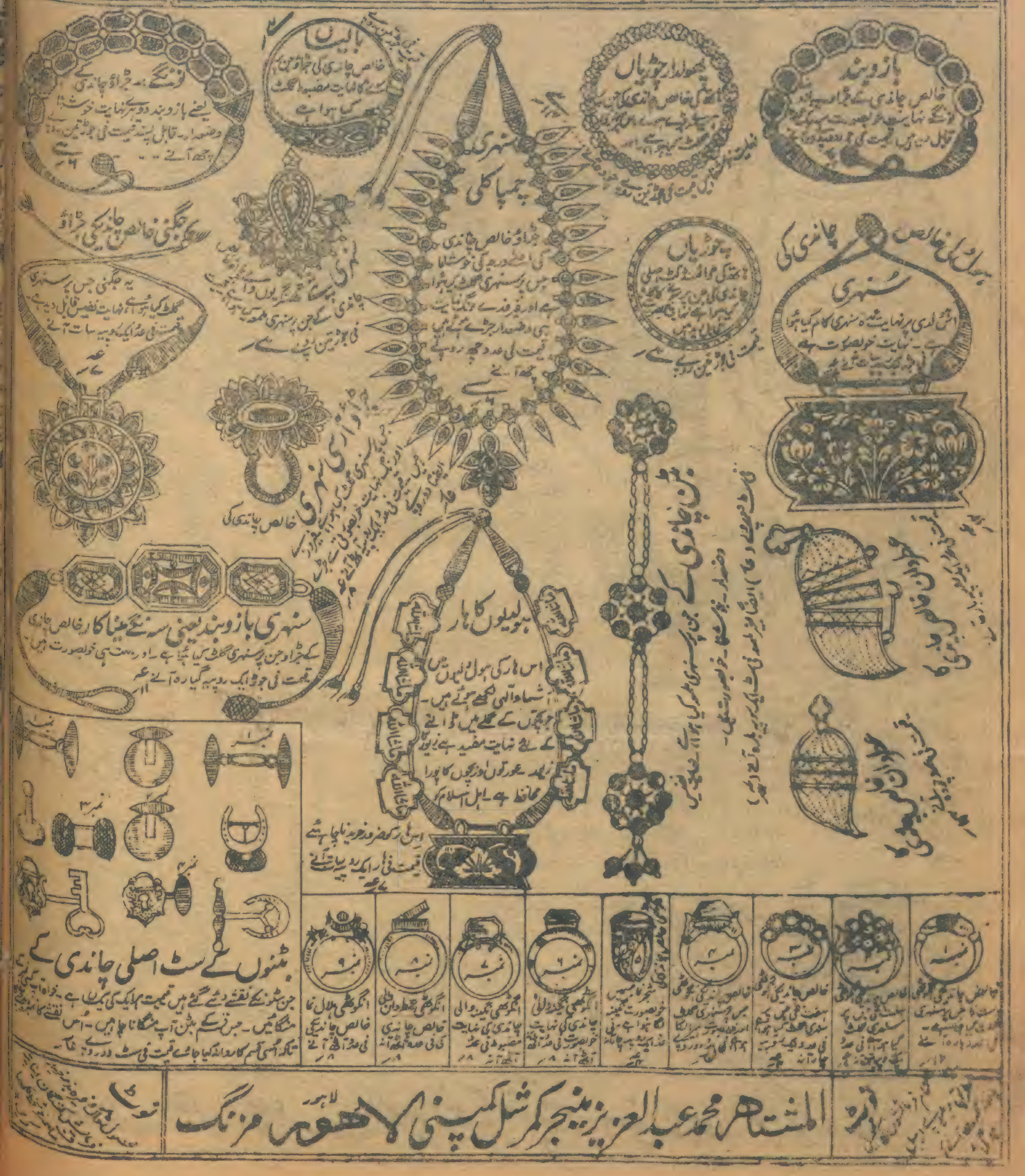

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور مزنگ

حضرات!

بہت سے اشتہارات زیورات نے آپ کی نذر سے گزرے ہونگے مگر مفصلہ ذیل زیورات جن کے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض اُن میں سے بےنظیر ہیں اور بعض پر نہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں۔ اور خاص دیسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ ان کے پیسے اور دھوکے ہوتے ہیں ہرگز تیز نہیں ہو سکتی۔ اعلےٰ درجہ کا جرمنسلور لگایا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے۔

دائونی سنہری جڑاؤ

یہ سنہری جڑاؤ دائونی جس کی خوبصورتی اہم اس نقشہ میں نہیں دکھائی جا سکتی۔ اس کی خوبی اور نفاست ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اس کی خوبی اور نفاست ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اس کا جوڑ اتنا مضبوط ہے کہ دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا۔ قیمت فی نگ روپیہ چودہ آنے

ہر دلعزیز مالا سنہری

نئے حسینوں کی ہر ادا پر فریفتہ ہو جانیوالے سبھا جو یہ مالا جس کی بہار اُن عشاق دلدادہ کے حال سے پوچھئے۔ جنہوں نے کسی پری جمال حسین کے زیب گلو اسے دیکھا ہے۔ مالا اس آب و تاب کی ہے کہ بے اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوبصورت قابل دید ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

کوٹھڑی کڑے سنہری

کڑے سنہری

بالے سنہری سادے

موتیوں کا ہار

یہ ہار جس کا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ اس میں فی پتے فیروزے اس خوبصورتی سے پروئے ہیں۔ کہ اگر چہ سب جھوٹے ہیں مگر اصلی جیسے ہونے کی ہاں مجال ہے قیمت فی ہار دو روپے چھ آنے

چوڑی

چوڑے پھنے کی لمبی چوڑیاں کلائی مستورات اکثر میں پہنتی ہیں بہت پسند ہیں

گلوبند سنہری جڑاؤ

منا کی کاریگری دیکھئے کہ بالکل ہیرے کا معلوم ہوتا ہے جڑاؤ کام قیمت ایک گلوبند کی ایک روپیہ آٹھ آنے ہر دیکھنے سے شوق رکھتا ہے ضرور منگوا کر اسکی خوبصورت طرز کو دیکھئے

جھمکیاں سفید

جھمکیاں سنہری

جھومر

جھومر

جھومر

روح جیون بوٹی

اور طلاء استمناء

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ و موجد روح جیون بوٹی و معالج خاندان شاہی ریاست جموں

تازہ شہادت

جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ شروع ماہ مارچ ۱۹۰۸ء میں آپ سے بذریعہ خط دریافت کیا تھا کہ میرے جسم پر ایک شیشی روح جیون بوٹی کے استعمال سے کیا فائدہ ہوگا۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا تھا کہ ایک شیشی کے استعمال سے کوئی فائدہ محسوس نہ ہوگا۔ چار شیشیاں استعمال کرنی چاہئیں۔ چنانچہ میں نے چار شیشیاں منگوا کر استعمال کیں۔ اب میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ میرا وزن ۱۲ سیر ۲۰ تولہ تھا۔ اب ۱۳ سیر ۲۳ تولہ ہے۔ یعنی ۳ تولہ وزن بڑھ گیا ہے۔ میرا سینہ ۳۲ انچ تھا۔ اب ۳۴ انچ ہے۔ یعنی ۲ انچ بڑھ گیا ہے۔ میرا وزن ۱۲ سیر ۲۰ تولہ تھا۔ اب ۱۳ سیر ۲۳ تولہ ہے۔ یعنی ۳ تولہ وزن بڑھ گیا ہے۔ میرا سینہ ۳۲ انچ تھا۔ اب ۳۴ انچ ہے۔ یعنی ۲ انچ بڑھ گیا ہے۔ میرا وزن ۱۲ سیر ۲۰ تولہ تھا۔ اب ۱۳ سیر ۲۳ تولہ ہے۔ یعنی ۳ تولہ وزن بڑھ گیا ہے۔ میرا سینہ ۳۲ انچ تھا۔ اب ۳۴ انچ ہے۔ یعنی ۲ انچ بڑھ گیا ہے۔

قیمت فی شیشی موصولڈاک وغیرہ چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء

وہ لوگ جو کمپین کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب خانہ اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب تمام متناسلہ عضوؤں سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہو گئے ہوں تو غنیمت شمار کریں اور شادی کرلیں اور جو نزاہت کے خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی مضر رساں پیٹنوں کے ڈرسے جو سخت مجرب اور مفید اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ طور بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس سے فائدہ حاصل کریں۔ خاص علاج کو ہمیشہ کے لئے استعمال کریں۔

قیمت فی بکس جس میں ۲ شیشی روح جیون بوٹی اور ۱ شیشی طلاء استمناء کی ہوتی ہے اور جن کا استعمال مایوس مریض کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے مع محصول ڈاک وغیرہ تین روپے آٹھ آنے

مگر حفظ ماتقدم کے لئے ایک شیشی ہر دوا دو کی بقیمت نو روپے (للعہ) بھیجی جاتی ہے +

دس برس گندے کے گھر روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء کا اثر ایسی ویسا ہی ہے

راقم نے مئی ۱۹۰۸ء میں چند صد جیون بوٹی و طلاء استمناء کے ایک معزز قریبی رشتہ دار کے گھر باوجود دوشیزہ بیوی کے مایوسی تھی۔ درخواست کرنے پر بذریعہ روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا علاج کیا۔ حکیم مطلق کے فضل و کرم سے ہر دو شایوں سے سلسلہ اولاد جاری ہوگیا اور اب تک وہ سلسلہ برابر جاری ہے +

جناب حکیم صاحب۔ آداب۔ آپکی بنائی ہوئی روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا اثر ایسی ویسا ہی ہے کہ ایک معزز قریبی رشتہ دار کے گھر باوجود دوشیزہ بیوی کے مایوسی تھی۔ درخواست کرنے پر بذریعہ روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا علاج کیا۔ حکیم مطلق کے فضل و کرم سے ہر دو شایوں سے سلسلہ اولاد جاری ہوگیا اور اب تک وہ سلسلہ برابر جاری ہے +

جناب حکیم صاحب۔ آداب۔ آپکی بنائی ہوئی روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا اثر ایسی ویسا ہی ہے کہ ایک معزز قریبی رشتہ دار کے گھر باوجود دوشیزہ بیوی کے مایوسی تھی۔ درخواست کرنے پر بذریعہ روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا علاج کیا۔ حکیم مطلق کے فضل و کرم سے ہر دو شایوں سے سلسلہ اولاد جاری ہوگیا اور اب تک وہ سلسلہ برابر جاری ہے +

جناب حکیم صاحب۔ آداب۔ آپکی بنائی ہوئی روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا اثر ایسی ویسا ہی ہے کہ ایک معزز قریبی رشتہ دار کے گھر باوجود دوشیزہ بیوی کے مایوسی تھی۔ درخواست کرنے پر بذریعہ روح جیون بوٹی و طلاء استمناء کا علاج کیا۔ حکیم مطلق کے فضل و کرم سے ہر دو شایوں سے سلسلہ اولاد جاری ہوگیا اور اب تک وہ سلسلہ برابر جاری ہے +

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ و موجد روح جیون بوٹی و معالج خاندان شاہی ریاست جموں

صد نوٹس کی شیشی روح جیون بوٹی کی قیمت جس میں ۱۰ شیشی سے نصف دوائی ہے مع محصول ڈاک تین روپے ۸ آنے

قیمت کم کردی۔ جواہرات لٹتے ہیں۔ ہر فن مولا علمی خزانہ

جوہر حکمت

۲۰۰ صفحے قیمت دو روپے کا فنڈ دھماکہ پیدا کردیا ہے

دنیا کی سیر

۱۴۲ صفحے قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ لنکا۔ برہما۔ تبت۔ سیام۔ جاوا۔ آسٹریلیا۔ افریقہ۔ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان۔ وغیرہ ملکوں کا حال مشرح۔ دلچسپ۔ وہاں کے آدمی کیسے ہوتے ہیں۔ لباس کیسا پہنتے ہیں۔ مکان کیسے بناتے ہیں۔ انکی رسمیات و مذہب۔ زبان اور تحریر کا نمونہ۔ وہاں کی عجیب باتیں سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں۔ ہندوؤں کا امریکہ میں جانا۔ لنکا کے راجہس۔ تبت کے لاما۔ ایسی علمی تحقیقاتیں ہی جابجا مندرج ہیں +

جوہر عجائبات

قیمت آٹھ آنہ

جس میں چلنے والے پیڑ۔ گانے والے درخت۔ بولنے والے پہاڑ۔ رنگین دریا اُبلتی ہوئی کھیل۔ چلنے والے درخت وغیرہ۔ ایسے عجیب مخلوقات کا بیان جسمہ تصاویر حوالہ انگریزی اور حیرت انگیز قدرتی واقعات کا ظہور +

جوہر ہندسہ

۱۲۵ صفحے۔ قیمت ایکروپیہ

جوہر غیب

۱۰۰ صفحے۔ قیمت ایک روپیہ

اس میں اتنے عنوانوں کا بیان ہے۔ سامد رک۔ قیافہ۔ فرمالوجی۔ نشگون موسمی پیشین گوئی بتعبیر خواب۔ ہروہ۔ نجوم۔ مسمیر مزم۔ فالنامہ۔ وغیرہ یعنی کسی شخص کا چہرہ یا کھوپڑی دیکھکر اُس کا مزاج بتلانا۔ آنکھ ناک اور انگلیوں کی بناوٹ۔ ہاتھ کی لکیریں اور تل وغیرہ دیکھکر اُن کی قسمت کا حال بتلانا۔ لباس تحریر دیکھکر اور آواز سنکر حال چال بتلانا محمد یا قسمت کی پیشگوئی کرنا۔ آنیوالی آفات کو پہلے سے جان لینا وغیرہ ان سب باتوں کی ترکیب نفسہ دیکھکر سمجھ سکے۔ تاکہ ہر شخص خود کام میں لاسکے۔ اور ثبوت میں دلائل علمی تصدیق نامور یورپی علماء مہم موہ مطلاحات انگریزی و سنسکرت +

جوہر مشاہیر

۱۲۵ صفحے۔ قیمت ایکروپیہ

جوہر قانون

قیمت ایکروپیہ

جوہر حیوانات

۱۵۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر یونانیان

۴۸ صفحے۔ قیمت دو پیسہ

جوہر زراعت

کھیت کی پیداوار مول کاشتکاری

جوہر ماضی

جوہر بھوپال

طبع کا پتہ:۔ کارخانہ ودیاساگر پریس بروٹھا۔ ڈاکخانہ ہردوا گنج۔ ضلع علیگڈھ

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے گرمیوں۔ مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے نجات پانے کی نہایت ضرورت تھی

لہذا رفاہ عام

کی غرض سے مکھی مار کاغذ نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی

قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ پیسہ)

صرف

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر

دردسر کی دوائی

درد کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے

ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ عصابی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو دردسر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۱۲۵ پیسہ)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "دردسر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی خشک اور تر پرانی کھانسی اور نزلہ ضیق النفس گلے کا بیٹھ جانا۔ حلق کی گرفتگی اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی شیشی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور گندے مادوں کو برطرف کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جملہ امراض یعنی گٹھیہ۔ نقرس اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ جوہر عشبہ کے ساتھ ادویات مع فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس بوندی خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ فی بوتل

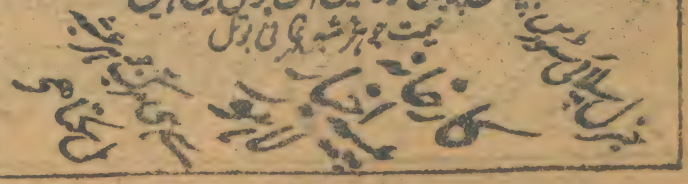

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈمیانا

ڈمیانا فاسفورس۔ کچلہ اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

کمزوروں۔ مایوسوں اور بلاطلدوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عفر اور آلات تناسل کے نقص رفع کرتا ہے۔ ڈمیانا کی مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور قوت رجولیت کے لئے بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ جوہر مردمی سے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا۔ کچلہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے۔ جو کہ اعصاب کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کا نشوونما کرتا ہے۔

قیمت فی بوتل

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گنگیہ کی بڑا بن موچ۔ لمگڑا پن اور سر کے لئے مفید ہے۔ خراش۔ خلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے ہونے پر اس عجیب غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا یہی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔ دنیا میں کس قدر درد اور دکھ ہیں جو دنیا پر کھڑے ہیں اور ایک ایک کو درد ہونے کے لئے بہت کچھ دستور ہیں۔ ہمیں چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی ایک نسخہ آزمائے ہوئے موجود ہے اگر آپ ایک دفعہ اس کی دوا آزما لیں گے تو ہمیشہ کے لئے اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

قیمت چھوٹی شیشی ۱۲ آنہ بڑی شیشی ۱ روپیہ ۸ آنہ

ڈاک خرچ علاوہ ہے۔ بذریعہ وی پی روانہ کی جاتی ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئینزا۔ نزلہ۔ سل۔ پھیپھڑوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کبر کھاہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ جانتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزما لیجئے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی شیشی کی ۱۲ آنہ بڑی شیشی کی ۱ روپیہ ۸ آنہ

ڈاک خرچ علاوہ ہے۔ بذریعہ وی پی روانہ کی جاتی ہے۔ ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMDERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور بہت اثر پذیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال ہو کر پسند کی جاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ خراب اور زہریلے کھانوں کا ہیضہ اور اسی قسم کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی اس دوائی کو استعمال کر کے بہت جلد آرام پاتے ہیں۔ غرض ہر قسم کے مریض اس دوائی کو استعمال کر کے آرام پائیں۔

بچوں کو دانت نکلنے کی تکلیف میں یہ دوا بہت مفید ہے اور درد سے بھی آرام دیتی ہے۔

قیمت چھوٹی شیشی ۱۲ آنہ بڑی شیشی ۱ روپیہ ۸ آنہ

ڈاک خرچ علاوہ ہے۔ بذریعہ وی پی روانہ کی جاتی ہے۔ ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

اصلی اون کی ولایتی گرم چادریں

یہ چادریں اصلی اون کی گرم بہت عمدہ بناوٹ کی تیار ہو کر ولایت سے آتی ہیں اور ہر ایک رنگ کی ہوتی ہیں۔ دو دو رنگ کی دھوپ چھاؤں یعنی کنارہ کی طرح بھی ہوتی ہیں۔ سردی کے موسم میں ہر عورت سب کے واسطے کارآمد چیز ہے۔ قیمت کی بھی بہت کم روپیہ کی چادر سے بھی اس کی بناوٹ بہت عمدہ اور ایک روئیں نکلوانے سے آپ کو خود معلوم ہو جاوے گا۔ قیمت ۱۲ سیر سے شروع کر کے دس روپیہ تک عمدہ اقسام کی ہیں۔ جو صاحب بھی قیمت کی طلبگار ہونگے ان شاء اللہ باایمان اسی قیمت کی رسال ہونگی۔ قیمت نقد منگانی آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل رسال ہوگی صحیح بندوبست فرمایا ہوگا۔ اگر پسند نہ آئے تو فوراً واپس کر دیں۔ آنے کا کرایہ میں دونگا اور آپ کی قیمت رسال کر دونگا۔

عبدالعزیز ۲۰ اگر کوٹلہ رام سنگھ بھون گھوس لین منٹگمری

انتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالسلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور بہت سے نئے ہیں کیونکہ ہندوستان میں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب خالص ہوگا۔ عود۔ عود شمامہ۔ عنبر مجموعہ وغیرہ باہر سے آتا ہے۔ ورنہ گلاب۔ عطر گلاب خالص تولہ تک ہے عطر ارگجی چمبیلی۔ رحمان۔ پاٹی۔ کیوڑا عطر تولہ تک۔ عطر گل پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہے۔

روح گلاب ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ۔ روح بیلا فی تولہ ہے۔

روغن بنفشہ گلاب چمبیلی بیلا صرسیر سے ۴ سیر تک ہے روغن بادام کچا ۱۲ سیر سے ۴ سیر تک۔ عطر دان عرق گلاب خوشبودار دوائیاں ہمیشہ ہی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کارخانے کی معہ دام بھیجا جاوے گی۔

المشتہر

عبدالحکیم خان عبدالحکیم خان کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز ہاؤس

بازار لاہور

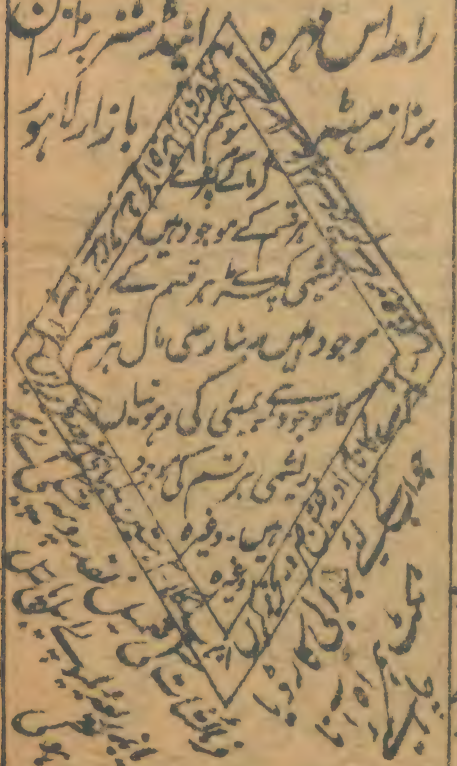

ہر قسم کے موجود ہیں

ریشمی کپڑے ہر قسم کے

موجود ہیں بنارسی شال ہر قسم

کا موجود ہے ململ کی دھوتیاں

ریشمی ہر قسم کی موجود

ہیں۔ وغیرہ

تند لعل از لاہور

اخبار خادم الملک کے خریداروں کو مبلغ دس روپے کے پانچ سہل الوصول انعام

(۱) اس انعام میں وہ شخص شامل ہو سکتا ہے جو مبلغ تین روپے قیمت اخبار پیشگی ارسال کر کے سال بھر کے واسطے خریدار بن جاوے۔

(۲) ہر خریدار اخبار ہذا کو چاہیے کہ ایسے اصحابوں کے نام مع مفصل پتہ کے جن کی آمدنی مبلغ تیس روپے ماہوار سے کم نہو خواہ وہ ملازم سرکار ہوں یا ملازم ریاست یا ٹھیکہ دار و سوداگر وغیرہ۔ ایک پاکیزہ کاغذ پر صاف خوشخط لکھ کر اور ان کل کاغذات کو ایک ہی لفافہ میں بند کر کے بموجب اس لفافہ کے وزن کے ٹکٹ لگا کر دفتر اخبار مذکور میں روانہ کریں جس کی سب سے زیادہ تعداد ناموں کی بمع مفصل پتوں کے جو شخط لکھی ہوگی وہ نمبر اول سمجھا جائیگا اور نمبر اول کو مبلغ ایک روپیہ دوم کو مبلغ پچاس روپے اور نمبر سوم کو مبلغ پچیس روپے اور نمبر چہارم کو مبلغ پندرہ روپے اور نمبر پنجم کو مبلغ دس روپے دیے جائینگے۔ انعام لینے والوں کا نام بذریعہ اخبار مشتہر کیا جائیگا۔

(۳) کوئی صاحب مضمون نام بنام کریا جن کا تعلق کسی اخبار ایسے کارخانہ سے ہو کہ جہاں ناموں کی لسٹ موجود ہوتی ہو وہ اس انعام سے مستفیض نہیں ہو سکتے کیونکہ انعام دینے سے پہلے مذکورہ بالا آدمیوں کی تصدیق کی جائیگی۔

(۴) ہمارے پرچہ سے اب تک بفضل خدا اکثر خریدار ہو چکے ہیں ہم کل پندرہ سو خریدار ہو جانے پر اس انعام کو تقسیم کر دینگے جس صاحب کو انعام میں شامل ہونا ہو وہ بہت جلد کوشش کرے ورنہ پھر پچھتانا فضول ہوگا۔

المشتہر عاجز اخبار خادم الملک چھاؤنی میاں میر ضلع لاہور پنجاب

Littles Oriental Balm.

وجع مفاصل یعنی گنبالہ کا علاج

ایک شخص جس کا نام نیچے موجود ہے لکھتا ہے کہ جبکہ میں نے سخت درد سہا اور شب کو تارے گنتے ہوئے کاٹتا تھا ہم کوئی علاج کارگر نہوا۔ بجز لٹل صاحب کے ایک شیشہ اوریٹل بام کے

کنٹ سکوئر لنڈن۔ مورخہ ۲ جون ۱۸۹۵ء

میں پانچ سال تک اس خوفناک مرض میں مبتلا تھا جو وجع مفاصل کے نام سے مشہور ہے ہر ایک ڈاکٹر سے جو ملا۔ اور ہر قسم کا علاج کیا۔ اور ایک عمدہ اور پرانے درجی کے شفاخانے کو اپنے علاج کے واسطے مقرر کیا۔ لیکن کچھ نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ آخرش صحت کی امید منقطع ہو گئی خانہ نشین ہو گیا۔ ہر شب بیقرار اور بیدار رہتا تھا۔ تمام مفصلوں میں سخت درد جاگزیں ہوا۔

لٹل صاحب کے اوریٹل بام کی بڑی تعریف سنی تھی۔ اس لئے اس دوا کا ایک شیشہ خریدنے پر مجبور ہوا۔ غرض پینے تین بار اس دوا کو جوڑوں پر ملا بعد دو دوا اور ترک نفع ہونے لگی کامل ایک شیشہ دوا خرچ ہوئی۔ اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا۔ اور میں تندرست اور صحیح سالم ہو گیا۔ اب میں امید رکھتا ہوں کہ ہر ایک پیر و جوان جو وجع مفاصل کی علت میں مبتلا ہو دوسری ناقص اور بے اثر دوائیں کو ترک کر کے لٹل صاحب کے اوریٹل بام کا جو ایک مادہ علاج ہے استعمال کریگا وجع مفاصل کے واسطے اور کوئی عمدہ اور سریع التاثیر علاج نہیں ہے۔

ایلمار۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشہ ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ میسرز ای پلومر کمپنی ہیں۔

چند دلچسپ اور دلاویز ناول

مندرجہ ذیل ناول ہمارے خریداروں کے واسطے چھپے ہیں اور دیگر ناول اور افسانے کارخانہ پیسہ اخبار سے کتب خانہ سے مول سکتے ہیں

کاشی۔ مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱۔۸

افسون۔ مسز جی منشی سخاوت حسین صاحب بی اے ۱۔۸

عزم بزم (حصہ اول)۔ مصنفہ منشی آمراؤ علی صاحب ۱۔۸

کایا پلٹ۔ از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ ۱۔۸

جمیل۔ مصنفہ منشی احمد علی صاحب شوق ۱۔۸

مشوہ۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱۔۸

پھٹکھڑی ہوئی دلہن۔ از ایضاً ۱۔۸

حسرت وصل۔ مسٹر رینلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ از رجبی داس صاحب بھارگو ۱۔۸

قتیل جفا۔ از مولوی سید افتخار حسین صاحب شاگرد حضور نواب صاحب والئی ٹونک ۱۔۸

کمن پاٹی۔ ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ ۱۔۸

پلی کہاں۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱۔۸

تارا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱۔۸

اتا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱۔۸

لیلا عجیب گم گشتہ ۱۔۸

رادھا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۱۔۸

بہاری۔ از بابو پیارے لال صاحب ۱۔۸

فتح البلاد (تاریخ بغداد حصہ اول) ۱۔۸

بال اڑانیکا پوڈر

ناتھہ کنگن کو آرسی کیا۔ اس بال اڑانیکے پوڈر کو اسقدر شہرت حاصل ہوئی ہے کہ اب اس کی زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں ندہ شیر گرم پانی میں گھول کر لگاؤ جہاں کے بال فوراً صاف ہو جائیں گے نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے۔ قیمت فی بکس ۸ تین بکس ۱۔۸ نصف درجن علیحدہ ۱۔۸ المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

دانتوں کا منجن

اس ہر دلعزیز منجن کو جس نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کیطرح چمکدار ہو جاتے ہیں اگر آپ ایکدم کے لئے اس تکلیف کا خیال کریں جو دانتوں کی بیماری کسی انسان کو اٹھانی پڑتی ہے اس منجن کو ہمیشہ استعمال کیا کریں قیمت فی ڈبہ ۸ تین بکس علیحدہ نصف درجن ۱۔۸

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

انگشتری کراماتی

جملہ ناظرین باتمکین سے عرض ہے کہ احقر کو بعد بڑی محنت جانفشانی مہلہ سرامی جی کی عنایت و کرپا سے جنکی صفات تمام عالم میں ظہور آشکار ہیں موجو علم سمریزم کے حامل کامل تھے فیض پہنچی اور یہ انگشتری کرامات عوام کو فوائد پہنچانے کیلئے مشائخ کی گئی۔ انگشتری کے نگینہ پر خود بخود نقش و نگین سے فوراً حال اور مرض و آسیب وغیرہ کا معلوم ہو جاتا ہے اور دوا بھی معلوم کر لیتے ہیں۔ نیز اگر کوئی شخص کسی قسم کا مرض مخفی رکھ کر سوال جواب کرے تو اور گمشدہ چیز کا پتہ پا سکتے ہیں۔ معمول اگر کوئی دیکھنے والا عقل تعلیم یافتہ ہو۔ ۱۵ سالہ لڑکا لڑکی خواہ عورت ہو شیار بالغہ عمر ہو سکتی ہے معمول کو اگر کوئی دیکھنے پر آمادہ کرے تو یہ بھی مختلف آدمیوں کی نظر آوینگی اور اس نوع نوع کی چیزیں دیکھنے میں آئینگی۔ یہ نشان بندہ دوارہ معمول کو بھولے گا نہیں۔ بادشاہ و کل بہت خوبصورت لباس پہنے ہوئے سر پر تاج مرصع کے ہیں۔ جھلکے نظر آوینگے۔ مستورات معمول کو اختیار کر سکتی ہیں۔ ہر شخص بذریعہ اس کے اپنا مقصد حاصل کر سکتا ہے۔ معمول کے کان میں سنائی دیتا ہے۔ دوسرا معمول بنانا چاہو تو ہو سکتا ہے۔ انگشتری کی قیمت بھی ہو سکتی ہے۔ جو کہ سب عمل ہوا کرتے ہیں۔ انگشتری کرامات ہوتا ہے۔ قیمت فقط ۱۰ روپیہ ہے۔ قیمت پیشگی ارسال کرنی ہوگی۔ تم کی تعین انگشتری کی قیمت پیشگی ارسال کرنے کے بعد ہی کی جائیگی۔ قیمت پر دیگر تفصیل فوائد بذریعہ خط یا پوسٹ کارڈ دریافت کرنے پر ارسال ہوگی۔ المشتہر حضرت اوم ساک خادم انگشتری کرامات

اشتہار

از پنشنگاہ میر محمد محمود خان صاحب بہادر مشیر مال ریاست بہاولپور

واسطے سکول تعلیم بچوں اراکین ریاست بہاولپور کی ضرورت ہے۔ جن کو سات روپیہ ماہوار تنخواہ اور بچا بچی وہ اخراجات خاص درخواست کریں جنہوں نے امتحان انٹرنس اور گریجوایشن کا پاس کیا ہو۔ اور تین سال تک کام پٹواری اور مدرسی کا علاوہ سرکاری تجربہ کیا ہو۔ اخیر نمبر شہادت ہمراہ لاویں۔ درخواست مع تفصیل ولدیت بحکومت ذات و عمر محکمہ ہذا میں بھیجدیں۔

ضرورت

مشتہر کو ایک غریب بوڑھا بھلی مانس خادمہ کی ضرورت ہے جو گھر کا کام کاج اور کھانا پکانا جانتی ہو۔ تنخواہ علاوہ خوراک دس روپے ماہوار ہوگی۔ اگر شوہر رکھتی ہو تو اس کو بھی بارہ روپے ماہوار پر لڑکے لیا جائیگا۔ عورت صاف چلن اور دیانتدار ہونا شرط ہے۔ کرایہ ریل کا معتبر کی معرفت ارسال ہوگا۔

درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں:-

ایم۔ ایل۔ اے۔ گوجرانوالہ۔ ملک بلوچستان

معرفت پیسہ اخبار لاہور

تذکرہ امیر

یعنی ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خاں

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات معاصر زمانہ کے تاریخی واقعات اور ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات کے

جسکو

منشی سراج الدین ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت و جستجو کے بعد مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں بہت سی نقد بر اور نئی تحقیقات ہیں جو ہر مسلمان کے لئے بہت ہی مفید و دلچسپ ہے

کاغذ دبی۔ چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عہ۔ بخرچ ڈاک فی خریدار

شائقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

ہندو مسلمانوں کو نصف میں ایکہزار روپے تک کی مالی مدد

جو بیوہ عورتیں اور نادار بچے اپنے ہندو مسلمان بھائیوں کی مدد سے محروم ہیں ان کی خبر گیری کے لئے ہندو مسلمانوں کی دیرینہ خدمت فیض عام کمپنی جاری کی ہے۔ جس کا سرمایہ ایک لاکھ روپیہ ہے۔ اس کمپنی کا ہر شخص ممبر ہو سکتا ہے۔ ممبر کے مرنے پر اس کے ورثاء کو ایک ہزار روپیہ سے پانچ ہزار روپیہ تک دیا جاتا ہے۔ ممبر کی عمر کم اور حصہ کی قیمت کم ہے۔ ہر ممبر کو ایک کتابچہ مفت دیا جاتا ہے۔ جس میں کمپنی کے قواعد درج ہیں۔ ہر ممبر کو ایک سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ جس پر ممبر کا فوٹو ہوتا ہے۔ ہر ممبر کو ایک کارڈ دیا جاتا ہے۔ جس پر ممبر کا نام اور نمبر درج ہوتا ہے۔ ہر ممبر کو ایک بیج دیا جاتا ہے۔ جس پر ممبر کا نمبر درج ہوتا ہے۔ ہر ممبر کو ایک رسید بک دی جاتی ہے۔ جس میں ممبر کے چندہ کی رسید دی جاتی ہے۔ ہر ممبر کو ایک رجسٹر دیا جاتا

حکام سرینگر کشمیر میں مدرسہ صنعت و حرفت قائم کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔

میونسپلٹی شملہ نے حکم دیا ہے کہ جب تک شکر کو وسعت دینے کا فیصلہ نہیں ہوتا کوئی مکان یا زمین فروخت نہ کیجائے۔

ایجنٹ وصداری زمینداران پنجاب کا موضع منظوری کے واسطے ولایت بھیجا گیا ہے۔

بلوہ گڈھ شنکر کے مقدمہ میں چیف کورٹ نے نوٹس دیا ہے گذشتہ اثبات جرم اور سزائیں کم نہ کی جائیں۔

میالہ میں حضور وائسرائے کے استقبال کے واسطے شدومد سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

ممالک غیر

برٹن کلاں اور فرانس کے مابین فشودا کے سوال پر سخت بحث چھڑ گئی ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس سے آتش فساد مشتعل ہو جائے۔

برٹش کیبنیٹ کونسل آئندہ ہفتہ کو منعقد ہو کر تمام امور پر غور کریگی۔

مصر میں درویشوں نے اس مضافات کو ہلاک کیا جو آٹھ سپاہیوں کے پہرے میں فوج کی تنخواہ گیرات کو بھاری تھی۔ دو آدمیوں طاعون کے مواد کا تجربہ کرتے ہوئے ایک اسسٹنٹ طاعون سے فوت ہوا۔ اور ایک ڈاکٹر اور ایک نرس اس وبا میں مبتلا ہیں۔

شہنشاہ ولیم قسطنطنیہ سے یروسلم کی زیارت کو روانہ ہوئے

عجیب و غریب

ناظرین ہمکو بہت تعریف دلین قرائن پسند ہے۔ ہم صرف آپ سے اتنا وعدہ کرتے ہیں کہ اگر آپکو ہماری گھڑی پسند آوے تو ہم ایک مہینہ اور گھڑی اپس لیکر قیمت واپس کر دینگے کچھ عذر و حیلہ نہ کرینگے۔ خالص چاندی کی ڈبلکیس جیبی گھڑی دو ڈھکنہ کی خالص قلعی کی جیسی گھڑی ہے ڈھکنوں پر خوشنما نقش و نگار ہیں جنکے دیکھنے سے طبیعت خوش ہوتی ہے بہت مضبوط اور باوقت بڑی ہیں متوسط درجہ کا گھڑی ہے سال قیمت نہر ۲ نمبر ۲ بعد رسٹ واچ دینی کلائی پر باندھنے کی گھڑی اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے دوسرے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے جب جیب سے گھڑی نکالکر اپنی جیب میں رکھ لیجئے اس میں کنڈا بھی لگا ہے صرف منہ دھونے سے چابی دیجاتی ہے۔ یہ نمبر ایک اگر نہایت پائیدار ۳۶ گھنٹے چابی وقت کی نہایت صحیح۔ سفر و شکار کے نہایت کار آمد۔ اسکے ساتھ ۶ چیزیں مفت دیجاتی ہیں (۱) چمڑا دار کلائی پر باندھنیکا (۲) بڑی بجلی گھڑی (۳) چھوٹی ڈبی گھڑی (۴) ڈبی بین۔ (۵) شیشہ (۶) کمانی گارنٹی ۵ سال قیمت ملے ریلوے ریگولیٹر واچ بہت وقتی اور پائدار۔ نہایت مضبوط بلا ڈھکنہ و بلا کنجی خوبصورت گھڑی ہے ایک کوک سے ۳۶ گھنٹہ تک بیچا وقت دیتی ہے گارنٹی ۳ سال قیمت صرف میوزیکل کلاک اس گھڑی میں ہر گھنٹے دو نفیس دھن باجے کی بجتی ہیں گارنٹی ۳ سال قیمت ۵۔ دھرم کلاک اس میں گھنٹہ اور آدھ گھنٹہ بجتا ہے گارنٹی ۲ سال قیمت چھ روپے ۱۰ ارم دار ٹائم پیس گارنٹی ایک سال قیمت ۸

المشتہر فرنیڈ اینڈ کو۔ پیپل منڈی مظفر گڑھ

ہندوستان کے وزیر خارجہ نے سفیر موراویف فرانس سے جاتے ہوئے فارن وزیر آسٹریا سے ملاقات کی۔ اور اس کے بعد دیر تک شہنشاہ فرانسس جوزف کے ساتھ گفتگو کرتا رہا۔

جب شہنشاہ جرمنی قسطنطنیہ میں تھے روسی سفارت نے اعزاز کا کوئی نشان نہ دکھایا۔

کیلنگ کے لوگوں نے ایک فرانسیسی پادری اور کئی چینی نو عیسائیوں کو ہلاک کیا۔ لہذا فرانس نے اس کا معاوضہ طلب کیا ہے۔

گزشتہ معرکوں میں جو سپاہی کام آئے ہیں ان کی فہرست تیار ہو رہی ہے۔

دارالخلافہ روم کی پولیس میں ۱۵۰ سپاہی زیادہ کرنے کی تجویز ہے۔

ایک سو سے زیادہ مسلمان ایشیا کوچک میں آباد ہونے کے لئے آئے ہیں۔

سلطان المعظم کے شاہی محل کے کیمٹ نے ایک کیمیائی کارخانہ جاری کرنیکے واسطے اجازت حاصل کی ہے۔

سنٹ صوفیا کی مسجد جو ۱۷۰۰ء میں زلزلہ سے گر گئی تھی۔ بہت جلد درست کرنے کا حکم ہوا ہے۔

صوبہ بیروت میں ۱۲۰ ٹن گیہوں۔ اور اس سے تین گنے زیادہ جو قحط زدہ لوگوں کو تقسیم کرنے کے واسطے خرید کئے گئے ہیں۔

اسمیرنہ میں آتشزدگی سے ۳۰-۴۰ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔

اندرمان میں مسٹر ہوورڈ اپنی ہی فوج کی توپ کے گولے سے ہلاک ہوا تھا۔

کونٹ ریجنٹ ہسپانیہ نے روسی سفیر سے کمی سامان جنگ کے اعلان پر اظہار مسرت کیا۔ اور کہا کہ قومی کانفرنس کے قائم ہوتے ہی وہ اپنا نائب بغرض شمولیت روانہ کریگی۔

پچھلے دنوں ۸۶ تارک الوطن رومانیہ سے آکر شہر اسکی میں آباد ہوئے۔

باسفورس کے دونوں ساحلوں پر نئے چنگی خانے تعینات کئے گئے ہیں۔

قسطنطنیہ میں میوہ جات کا محصول وصول کرنے والے چنگی خانے میں بہت بھاری غبن ثابت ہوا ہے۔

شہنشاہ چین ابھی نہیں مرے ہیں ابھی زندہ ہیں۔ برٹش سفارت کا ڈاکٹر انہیں دیکھ آیا ہے۔

رائل فیوزیلیئر کی تیسری بٹالین کوڈوور سے کریٹ جانے کے واسطے تیار ہو رہی ہے۔ اور دو جہاز رومی افواج کو وہاں سے نکال کر لیجا رہے ہیں۔

گارڈن ہائیلینڈ رجمنٹ سکندریہ میں جہاز سے اتری۔

ڈچز آف سدرلینڈ کے جواہرات مالیتی ۲۵ ہزار پونڈ پیرس میں چوری ہوئے۔

سرہنری لیک گورنر ہانگ کانگ چین کو جائینگے۔

کیلے اور ڈوور کے مابین طوفان کے باعث نہر کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

وزارت قسطنطنیہ رومی سکشن نمائش پیرس کے واسطے ایک کمشن مقرر کریگی جس کو تمام امور متعلقہ نمائش سپرد رہینگے

کونٹ موراویف سفیر فرانس اپنی گورنمنٹ کو یہ یقین دلاتے گئے ہیں کہ ریڈیکل وزارت کے بدلنے سے روس سے اتحاد و وثوق میں کوئی فرق نہیں آیا۔

روٹر کے ایک نائب کو کرنل وارہرٹن نے بتایا کہ خیبر پر ایک اشتہار و خطرے سے قبضہ رکھنا چاہیئے۔ اور وہاں ایسی مستحکم چوکیاں قائم کرنی چاہئیں کہ بوقت ضرورت بخوبی کام دیسکیں

مصری سفیر کی روبی ایڈیکی کرامر سکندریہ میں فوت ہوئی۔

روسی گرٹ سینا میں محظ کا انڈیشہ بتا رہا ہے۔ لہذا لوگوں کو سرکار کی طرف سے خوراک ملنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

قسطنطنیہ کے محاصرہ گھدک پاشا میں آتشزدگی سے ۴۰ ۵۰ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔

پولیس سمرنا نے بندرگاہ سمندر کے ملاحوں کے اسلحہ چھیننے شروع کر دیئے ہیں۔

حکام اناطولیہ ریلوے گاڑیوں میں بجلی روشنی کرنے والے ہیں جس کے واسطے سب سامان بہم پہنچایا گیا ہے۔

شہنشاہ جرمنی کے قسطنطنیہ تشریف لیجانے کے وقت ۵۰۰ پونڈ مسٹر کوں کی مرمت پر خرچ ہوئے۔

ایک آدمی لگاتار رات دن چلنے سے ۲۸ روز میں دنیا کے گرد پھر سکتا ہے۔

دنیا میں کوئی شادی شدہ آدمی اپنی بیوی اور بچوں کی رضامندی کے بغیر جہازوں پر سوار نہیں کر سکتا۔

یورپ میں شہر سپٹزبرگ سب سے زیادہ بلندی پر ہے یہ سطح سمندر سے ۲۲ سو فیٹ کی بلندی پر ہے۔

برطانیہ کلاں کی مجموعی دفاعی طاقت ایک ارب آدمیوں کی طاقت کے مساوی ہے۔

۱۹ اپریل کو جنرل اور لیڈی لاکہارٹ ولایت سے روانہ ہوئے۔ سر انٹونی کمڈ ائل بھی اسی جہاز میں سوار ہیں۔

لارڈ روزبری نے پٹنہ میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ اگر میں اس وقت وزیر ہوتا تو آمدرمان کے متعلق ذرہ بھی عجلت میں فرق نہ آنے دیتا اور اگر اقوام دوستانہ بسر کرنا چاہتی ہیں ہماری تنبیہ یاد رکھنی چاہیئے۔ اور ایسے امور سے اجتناب کرنا چاہئے جو امن میں خلل انداز ہوں۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(یہ چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی ہوئی) ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تکلیف تھوڑی تھوڑی کھانسی کو آتے ہی رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

تمام انگریزی دواؤں فروخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز بالمقابل پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سیکھ

سر ولیم لاکھارٹ غالباً ۱۲ نومبر کو سرمائی دورہ کرینگے اور ۲۱ دسمبر کو وارد کلکتہ ہوں گے۔

۱۰ دسمبر تا ۷ جنوری کو دربار لیوی۔ ۱۲ کو ڈرائنگ روم اور ۱۴ جنوری کو سٹیٹ بال منعقد کرینگے۔

گزشتہ ہفتہ پوری میں ڈرائیور گرین کی دونوں ٹانگیں انجن کے پہیے تلے کٹیں۔ امید نہیں کہ زندہ رہ سکے۔

کراچی میں چور کیپٹن پی۔ جے لمسڈن کا آہنی صندوق اٹھا کر لے گئے۔ اور سب کچھ نکال کر راہی ہوئے۔

بمبئی میں گرمی کی شدت کے باعث ٹریمویز کے گھوڑے بیمار ہو گئے ہیں۔ لہذا کام میں حرج ہو رہا ہے۔

چنڈرگ واقع مضافات بیسور میں ہیڈ ماسٹر ہائی سکول کی نوجوان بھتیجیوں نے ناٹرک ایسڈ سے خودکشی کی۔

اندپور میں جن سولہ اشخاص پر ڈاکہ کا مقدمہ چلایا تھا۔ ان میں ۲ برہمن اور ایک ٹیچر رہے۔ پولیس پتہ لگانے میں مصروف ہے اور سرغنہ کی گرفتاری کے واسطے انعام مشتہر کیا گیا ہے۔

بنگلور میں لفٹننٹ ایچ۔ جی۔ ہیلی متعلقہ دوم ریجمنٹ رائفلز کو رجمنٹ ایک ہزار روپے غبن کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔

ایراوتی فلوٹلا کمپنی کا کپتان کروتھ سینگیان میں جہاز سے گر کر ڈوب مرا۔

مسٹر اے اسکنر جوڈیشل افسر نیشبی بہادر ریاست حیدرآباد ملک بقا ہوئے۔

راجہ صاحب ساگر کے مکان سے ۲۰ ہزار روپے کا زیور چوری ہوئے۔

مسٹر ٹک ملازم میسرز ایچ۔ ایف ٹھیکہ داران پر بعض ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ ملزموں کا اب تک پتہ نہیں ملا۔

۴ کمپنی جولائی سے ۱۸ ویں سکھ سپاہی کلب اکٹک کے ہیضہ کے انسٹیچو پیرس جا چکے ہیں اور ہر ایک کو ایک ایک روپیہ دینا پڑا۔ جو ہند میں پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کے قائم کرنے کی ضرورت ظاہر کرتا ہے۔

مسٹر ڈبلیو۔ ایل۔ ایمی سیکنڈ سکرٹری شمال و غربی صوبجات ٹکٹ سہارنپور مقرر ہوئے۔

چیف کمشنر وسطی صوبجات آئندہ سیزن کو پچمڑھی کی طرف روانہ ہونگے۔ جہاں ایک ماہ قیام رہیگا۔

مسٹر لین۔ وائٹ قائمقام پروفیسر سول انجینرنگ کالج غسلپور کی خدمات گورنمنٹ ہند کے ماتحت کی گئیں۔

مسٹر ملے۔ جو ہیوز چیف انجینر کلکتہ کارپوریشن اس ہفتہ ولایت سے آئینگے۔

تماشا ہندوؤں کے علاوہ پارسی لیڈیوں کو بھی پیرس میں لیجانے کی کوشش کیجارہی ہے۔

کپتان سائکس جدید برٹش کونسل سیستان مقرر ہوئے۔ مشرقی فارس۔ خراسان اور وسط ایشیا کا مطالعہ کرینگے۔ اسکاٹ گورنمنٹ مبارکباد کی مستحق ہے۔

کچھ ہفتے بمبئی اور مدراس میں ۳۴۷ آدمی مداری پر۔ ۲۲۱ بلور میں اور باقی شولاپور میں تھے۔

چونکہ مسٹر جیرارڈ بوجہ علالت ولایت میں ہیں۔ لہذا فتح پور مارکنڈی لین کا سروے شروع نہیں کر سکینگے۔

چھاؤنی لکھنؤ میں ایک نیا گرجا تعمیر کرنیکی اجازت دیگئی ہے۔

ناگا ٹیم سے ۲ میل کے فاصلے پر کنڈوری کا جو میلہ ۱۶ سے ۲۹ تک ہوا کرتا ہے۔ آجکل بہت بارونق ہے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

۴۰ میانی کابل خیلوں نے ایک افغان موضع پر حملہ کیا اور ۴ دیہاتیوں کو ہلاک کر کے ۶۰ مویشی اور ۲۲ بکریاں لے گئے۔

لفٹننٹ الیف۔ ڈبلیو سمتھ میجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی الزاموں کی تحقیقات کے واسطے معطل کئے گئے ہیں۔ اس کی تجویز لاہور میں ہوگی۔

میجر جنرل مورسم افسر فوج پنجاب ہوئے جو سر پوئر پامر کے واپس آنے تک اس عہدے پر مامور رہینگے۔

پنجاب میں ۱۸۹۷-۹۸ء میں سال ماسبق کی نسبت انکم ٹیکس میں ۷۱ ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔

۲۲ تاریخ کو شہر راولپنڈی میں آنریبل بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی کو صاحب کمشنر نے نائٹ کمانڈر کی سند پیش کی۔

کرنل سرای سی۔ ٹالبٹ ریزیڈنٹ کشمیر ۲۱ تاریخ کو راہ پونچھ سیالکوٹ کو روانہ ہوئے۔ ۲ روز پونچھ میں ریچھوں کا شکار کرتے رہیں گے۔

مسٹر اے سنٹ پورکین نئے اکونٹنٹ جنرل ۱۵ اکتوبر کو وارد سرینگر ہوئے۔ اور ۷ کو چارج لیا۔

مسٹر بارنس ایجنٹ گورنر جنرل ۵ نومبر کو بھی پہنچ کر ۱۱ کو کوئٹہ میں چارج لینگے۔

مضافات کوئٹہ کے ایک موضع میں ۱۰ مسلح آدمیوں نے ایک متمول معمر ہندو گاڈ مع اس کی دو بیویوں کے سوتے ہوئے ہلاک کیا اور ۴ ہزار روپے کا مال لے کر چلتے بنے۔

آنریبل نواب سید امیر حسین صاحب وارد سملہ ہوئے اور گزشتہ منگل کو حضور اسسٹنٹ سے ملاقات کی۔

لفٹننٹ ای۔ اے۔ ارد ائن ہزہائینس مہاراجہ صاحب جینہ کے اتالیق ہوئے۔

تمام سرحدی جرگوں کو خیبر کے متعلق شرائط سنائی گئی ہیں۔

خیبر میں ایک نیا ملٹری ورکس ڈویژن قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

لفٹننٹ کرنل ینگ۔ لفٹننٹ کرنل چارلٹن کی بجائے میڈیکل افسر ملاکنڈ ہوئے۔

قلعہ جات فیروزپور و ساله آباد میں کمپنیوں کے قیام کی میعاد بجائے ۴ کے ۳ سال کی گئی ہے۔

کشن فصل کی رپورٹ عملی طور پر ختم ہوگئی ہے اور سرحیمز لائل آئندہ ڈیل میں سملہ سے روانہ ہوں گے۔

مسٹر ہیلیفکس ڈپٹی کمشنر لاہور کشن طاعون کے سکرٹری ہوئے

مسٹر جی۔ آئی سی۔ پلوڈن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس رخصت سے واپس آکر بنوں میں تعینات ہوئے۔

ریلوے سٹیشن گوجرانوالہ پر جو اچکا جیب کاٹتے ہوئے گرفتار ہوا تھا۔ اس کو ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

شہر میں چترالی یادگاروں کے کتبے نصب کئے گئے ہیں جنپر دیسی سپاہیوں اور افسروں کے نام کندہ ہیں۔

لاہور کے مقدمہ قتل سازی میں حکیم فضل الدین کو ۳ مجرموں میں ۴ سال قید۔ ۳ ماہ قید تنہائی اور ۳ سو روپے جرمانہ ہوا۔ بصورت عدم ادائی جرمانہ ۳ سال اور قید۔ مدی ل کو ۴ سال قید ۳ ماہ قید تنہائی اور ایک صد روپے جرمانہ۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ ۱½ سال اور قید۔ محمد شفیع ۲½ سال قید اور پچاس روپے جرمانہ۔

ایکے شہر لاہور میں ہندو مسلمانوں کے اتفاق کی وجہ سے رام لیلا تاریخی واقعہ ہوگئی ہے۔ اس قدر روشنی تھی کہ پہلے شام دیکھنے میں آئی ہے۔ اہل اسلام نے سبیلیں لگائیں پھول برائے اور پان کثرت سے تقسیم کئے۔

خیبر تک سرحدی ریلوے کے تیار ہونے کا تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

صداقت کے لئے کوئی لفظی گنجائش نہیں ہی

ادویات کی آزمائش ہی زندہ صداقت ہے

عرق ریحانی

مولدنی مقوی اعضائے رئیسہ۔ اس درجہ کا مصفی خون کہ پرانے آتشک کے آثار جڑ سے کھو دیتا ہے۔ کیپٹن سر جن بی این صاحب اور زبدۃ الحکما حکیم غلام مصطفے صاحب ایم او ایل و دیگر رؤسا ہند نے بعد تجربہ ثابت کر دیا ہے کہ

عرق ریحانی!

ماء اللحم سڈ بکر مفرح دل۔ مصفی خون۔ سریع التاثیر ہے

علاوہ سند رجعت بالا فوائد کے بھوک بڑھانا چہرے کا رنگ سرخ کرنا۔ خون کثرت سے پیدا کرتا ہے ضعف دماغ و جگر و غیرہ کو بیحد طاقت بخشتا ہے۔ بل دقت دوائی بخار کو دور کرتا ہے کثرت نزلہ و زکام کو مفید ہے۔ دوگونہ اور کمزور کو تندرست بناتا ہے۔ طالبعلموں کو ذہنی محنت کرنیوالوں کو حافظہ قیمت فی بوتل ۱۴ عدد ۸ روپیہ۔ حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ معدن حکمت۔ لاہور۔ موچی دروازہ

نہایت ضروری نوٹس

دفتر پیسہ اخبار میں ایک پچیس روپے ماہوار کی اسامی عہدہ ہیڈ کلرک کی دو ہفتے تک خالی ہونے والی ہے۔ امیدوار جو تجربہ رکھتے ہوں۔ اردو۔ انگریزی دستخط صاف ہو۔ مع بیگ پلنی اور کارکردگی کے سارٹیفکیٹ کے۔ درخواستیں دفتر پیسہ اخبار کے نام بھیجیں۔

بعض بخش قائمقام تحصیلدار شرقپور لاہور کو ۲۰ ستمبر سے ایک ماہ کی رخصتی رخصت ملی منشی ودھاوا سنگھ قائمقام نائب تحصیلدار اجنالہ بجائے ان کے قائمقام تحصیلدار شرقپور ہوئے ہیں۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کلکتہ اور بنارس میں جعلی نوٹ بنانے والوں کا ایک مجمع گرفتار کیا گیا ہے۔

چپال سنگھ جائنٹ مجسٹریٹ غازی پور پر رشوت ستانی کا مقدمہ دائر ہوا ہے۔

لارڈ کرزن کے پرسنل سٹاف کے ممبر تا حال مقرر نہیں ہوئے۔

لیفٹیننٹ گورنر حضور وائسرائے اپنے دورہ میں دریائے گھاگرا کا پل کھولنے کی رسم ادا نہیں کرسکتے۔

ولایت میں ایک درجن سے لارڈ کرزن بھی ہیں۔ منتخب وائسرائے سے چھوٹے گریجویٹ میں بڑھ ہیں۔

اجمیر کا میونسپل کمشنر جو ہر سال ۲۴ اور ۲۸ ماہ آئندہ کو کام کرتا ہے اجمیر اور میرواڑہ میں لگی چارہ اور گھاس کے باعث منسوخ کیا گیا ہے۔

کراچی میں ۲ یورپینوں اور ۴ دیسیوں کی ایک کمیٹی محصول چنگی وصول کرنے اور لوگوں کا زائد محصول واپس دینے کے واسطے قائم ہوئی ہے۔

ہندی ورنگ کی کانوں میں برقی روشنی کرنیکا انتظام کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ دو ہفتے تک سب کچھ درست ہو جائیگا۔

بنارس کے پنڈت بندروں کو ہلاک کرانیکے حق میں ہیں۔

مدراس ریلوے کی شاخ آرکاٹ بہت جلد کھلنے کے قابل ہوگئی ہے۔

مسٹر سی ایچ ارٹ ولسن اسسٹنٹ سیکرٹری مگلکتہ سال رواں کے آخیر میں مسٹر فی سٹیفن کی جگہ پر سیکرٹر جنرل پنجاب ہونگے۔

شاہی محل میسور میں دسہرہ کا دربار ہوا۔ مگر بوجہ طاعون معمولی رسوم بھی ملتوی رہیں۔

مجسٹریٹ ضلع بلیا کی بیوی مسز فنشہ اپ کو دیوانہ کتے نے کاٹا۔ جو علاج کے واسطے پیرس بھیجی گئی ہے۔

گرینڈ الیسٹرن ہوٹل بمبئی سے ایک لیڈی کے ۵۰۰ پونڈ کے ۴ پوسٹل نوٹ اور ۲۰۰ روپے کا آرڈر گم ہوگیا۔

کرنل ہچنسن کی کتاب "مہم تراہ" پر شائع ہوگئی ہے۔

حضور وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے ممبر ماہ نومبر و دسمبر میں دورہ کرینگے۔ آنریبل مسٹر ڈیوس مدراس میں۔ آنریبل مسٹر کامرز راجپوتانہ کو اور آنریبل مسٹر ریوز حیدرآباد کو جائینگے۔

اشارات کے پیسہ والے محکمہ عام لوگ استعمال کرسکتے ہیں

چترشالہ پونہ نے مسٹر ٹلک کی دو تصویریں پہلو بہ پہلو نسل کی ہیں۔ ایک ان کے قید ہونے سے پہلے کی اور دوسری جیلخانے سے نکلنے کے بعد کی ہے۔

مظفر گڈھ واقع بہاولپور میں عدالت کے ناظر و خیانت مجرمانہ کا استغاثہ دائر ہوا ہے۔

پونہ میں آتشبازوں کے ایک مکان کو آگ لگی۔ اور ۵ آدمی جل گئے۔ ایک راستے ہی میں اور دوسرا ہسپتال میں مرگیا۔ اور باقی سسک رہے ہیں۔

امین آباد کا ایک مارواڑی بعض اشیا کے محصول کی نسبت دھوکا دینے کے جرم میں ماخوذ ہے۔

سب انسپکٹر علی رضا متعلقہ ملیح آباد پولیس کو ۵۰ روپے رشوت لینے کے جرم میں ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی

حضرت گنج لکھنؤ کے سوداگروں کا شی ناتھ وسنز کی دوکان اپر بنک ہند کی ڈگری میں قرق ہوئی۔

مسز پول جس کی نسبت اپنے خاوند کو زہر دینے کا شبہ ہے مع اپنے اشنا گجادھر کے سشن سپرد ہوئی ہے۔

پونہ سے خبر آئی ہے کہ ہاشم شاہ کا جنازہ ۲۰ تاریخ کو کربلائے معلی بھیجا گیا۔

ریورنڈ کا مقدمہ اکھتیال ہائیکورٹ تک چلا جاتا ہے

ڈاکٹر شن جی نے ملزم کی غیر حاضری پر سخت نکتہ چینی کی ہے

بمبئی اور بنگلور میں طاعون کا زور باقی ہے۔

ہوپسپٹی مدراس کے اخراجات طاعون کے واسطے وصولنے والی ہے۔

مہاراجہ صاحب اچھنگ اب صحتیاب ہوگئے ہیں۔

سر جیمس اور لیڈی لاٹل صاحب گزشتہ سیزن کو جنوبی ہند کی سیاحت پر روانہ ہوئے۔ ماہ دسمبر میں مصر جائینگے۔

وائسرائل کونسل میں ایکٹ جمع اراضی اور ایکٹ دفع رعیتانہ دستی صوبجات پاس ہوئے۔

راجپوتانہ کی مغربی ریاستوں میں چارہ کا بہت قحط ہوگیا ہے۔ وہاں گھاس فی روپیہ ۲۰ سیر بکتا ہے۔

میجر ہاکس کے رخصت فرلو پر جانے کے بعد میجر منسفیلڈ اسسٹنٹ کمیسری جنرل ٹرانسپورٹ ہوں گے۔

کیپٹن جے۔ ایل ہالڈین ڈی۔ ایس۔ او جو ۱۸۹۶ء میں جنرل لاکہارٹ کے ایڈیکانگ تھے۔ پھر اس عہدہ پر مامور ہوئے۔

گورنمنٹ ہند نے رسالدار میجر بہا والدین خاں متعلقہ آفیسر سنٹرل انڈیا ہارس وایڈیکانگ حضور وائسرائے کو حسن خدمات کے صلے میں نہر چناب پر ۱۲۰۰ ایکڑ اراضی اور مکان تعمیر کرنے کے واسطے نقد روپیہ عطا فرمایا ہے۔

کانپور کا کیمپ تو بخانہ ملتوی کیا گیا ہے۔ اب صرف چند باتریاں مرزا پور کے قریب جمع ہونگی۔

کرنل ہچنسن انسپکٹر جنرل رسول ہاسپٹلز وسطی صوبجات مقرر ہوں گے۔

میجر سنٹ جے۔ ای۔ برٹن متعلقہ اول بٹالین بلیک واچ سٹیشن سٹاف افسر بیلی ہوئے۔

ساتویں ڈنٹین ہاتری کا ایک دستہ سرحدی کمیشن برہما دھین کی حفاظت پر رہیگا۔

اکسویں لینسر کو دوم کی طرف سے ایک طلائی سپر پیش کی جائیگی جس کا خرچ عام چندہ سے ادا کیا جائیگا۔

یہ رجمنٹ انگلستان جانے سے پہلے ہند کو آئیگی۔

موسم سرما کا نیا چالان آگیا ہے

بنیائن نہایت عمدہ یہ بنیائن ہر اس وقت ہماری کارخانہ میں بھی ولایت سے آئی ہیں اس قابل ہیں کہ آپ ہم سے منگا کر ضرور استعمال کیجئے موسم سرما میں ان بنیائنوں کے استعمال سے آپ کو بہت آرام ہوگا۔ بنیائن پوری آستین بالکل اونی ۔ رنگ خاکی بھورا وغیرہ درجہ اول ہیں ۱ روپیہ ایضاً اونی سوتی مکسڈ ۱ روپیہ۔ ایضاً روئیدار درجہ اول ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ درجہ دوم ایک روپیہ چار آنہ ایضاً بچوں کیلئے ایک روپیہ بارہ آنہ

فینسی اونی گلوبند یہ گلوبند نہایت عمدہ ہیں ضرور کہونگا۔ اگر آپکو موسم سرما کیواسطے گلوبند کی ضرورت ہو تو آپ ان گلوبند کو ضرور منگوائیں نہایت فینسی ایکسو آٹھ لمبا قیمت درجہ اول ایک روپیہ آٹھ آنہ درجہ دوم ایک روپیہ چار آنہ ایضاً روئیدار ایک لمبا درجہ اول ایک روپیہ چار آنہ درجہ دوم ایک روپیہ۔ نوٹ اسمیں بچے گی اور ایک رنگی مثل خاکی بینگنی سیاہ۔ بادامی سبز رنگ ہونگے چاہے جو آپ منگائیں دونوں کے ایک ہی ہونگے

بچوں کے پہننے کا اونی کوٹ [illegible] اس کو پہن سکتا ہے۔ قیمت [illegible] روپیہ آٹھ آنہ عمدہ

ولائتی کمبل یہ کمبل نہایت گراں قیمت ولکا گئے تھے مگر اس مرتبہ ہم نے خاص زور سے منگوائے ہیں۔ یہ کمبل بھاری نہایت خوشنما شیشم کے سلائم ہے ایک کمبل خریدیے دس پانچ برس کے لیجکا ہوگا طول قریب ۳ گز عرض قریب ۲ گز قیمت بہت کم یعنی پانچ روپیہ صرف

قسام موزہ نہایت عمدہ ہر موسم سرما میں آپکو موزہ پہننے کی ضرورت ہوتی ہوگی ہمارے موزہ اونی خاکی سیاہ بھورا درجہ اول بارہ روپیہ درجن اونی سوتی چھ روپیہ درجن درجہ سوم چار روپیہ درجن۔ ایضاً موزہ سوتی انسلائی نہایت صوفیانہ خوبصورت دبل درجہ اول بارہ روپیہ درجن درجہ دوم چھ روپیہ درجن درجہ سوم چار روپیہ درجن

فلٹ کیپ ان ہٹن دارفلٹ کیپ کا رواج اس وقت بیحد ہے فلٹ کیپ اس وقت رنگائی گئی ہیں انکا رنگ خاکی بینگنی سیاہ ہے آپ کو پسند ہو تحریر فرمائیں۔ روانہ کیجائیں قیمت صرف تین روپیہ

ٹرکش تولیا یہ روئیدار تولیا نہایت ملائم ہیں قابل امرا اور دوسرا اثنی درجن چھ روپیہ۔ نو روپیہ۔ بارہ روپیہ

دھاتی شالے ان لائقی دوشالہ کی مقابلہ کشمیری دوشالہ کے ہی کیا ہے پھر لائقی دوشالے سستے اور دیرپا ہونگے کشمیری دوشالہ کیواسطے روپیہ کافی ہے لائقی دوشالہ پندرہ روپیہ کافی ہے ایک جگہ رکھ دیجئے دونوں کیساں معلوم ہونگے رنگ مدت میں کشمیری دوشالوں سے کم نہیں ہے قیمت فی جوڑہ ۵ ۵ ۵

آپکا خلوص [illegible] ڈاکخانہ ۱۲۶ ڈاکخانہ بلاب [illegible]

لکھ تار دیا ہے۔ آخر بھنگیوں پر بھی یورپ کی تہذیب کا اثر پڑ ہی گیا۔

نامہ نگار شملہ کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ نواب صاحب بہاولپور کے شملہ تشریف لیجانے پر شاعروں۔ خوشنویسوں اور مصنفوں کو انعام حاصل کرنے میں بڑی مایوسی ہوئی ہے لیکن انہیں شاید معلوم نہیں کہ شاعر۔ خوشنویس اور اخبار نویس ریاستوں کو اس قدر دق کرتے رہتے ہیں کہ اگر وہ ان سے بے اعتنائی کریں تو حق بجانب ہیں۔

ہماری لوکل میونسپلٹی کی یہ کارروائی نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ٹھنڈی سڑک باوجود اسکے ابھی بالکل درست تھی۔ اور کسی جگہ سپیرووائنگل کا گڑھا بھی نظر نہیں آتا۔ اس کی درستی تمام و کمال کی گئی ہے۔ اس کے سوائے یورپین کوارٹرس کے کئی اور چند سڑکوں کی بھی مرمت کی گئی ہے۔ اور "نیٹو کوارٹرس" کی ان سڑکوں کی طرف جہاں خشک موسم میں گرد اور برسات میں دلدل کے اندر اہلکیروں کے پاؤں دھنس جاتے ہیں کبھی بھولے سے بھی توجہ نہیں ہوتی۔ یہ مانا کہ یورپین حضرات کا حق ہے کہ انہیں اچھی سڑکیں ملیں۔ لیکن کیا دیسیوں کے پیسے کھوٹے ہیں کہ ان کی سڑکوں کی طرف خیال نہیں کیا جاتا۔

قیصر اور قیصرہ جرمن قسطنطنیہ میں پہنچ گئے ہیں۔ اور سلطان اعظم نے نہایت گرمجوشی سے اپنے عزیز مہمانوں کا استقبال کیا ہے۔ دوسری دفعہ قیصر جرمنی کا پایۂ تخت سلطنت عثمانیہ میں تشریف لیجانا ہے۔ پہلی ملاقات کے موقعے پر حضور سلطان ترکی نے بی لاکھ پونڈ کے قیمتی تحفے قیصر ولیم کی نذر کئے تھے معلوم نہیں کہ اب کے کیا پیشکش ہو۔ اس سے پہلے جو بعض اخبارات کا خیال تھا کہ قیصر کی سیاحت فلسطین کے متعلق سلطان جرمنی کو آبادی کے لئے شام میں کچھ علاقہ جرمنی کو دینا چاہتے ہیں اب تک وہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی۔

بنارس کے ایک شخص بنارسی داس سے جو کلکتہ میں دکان کرتا ہے کئی نصف نوٹ جعلی برآمد ہوئے۔ اہ بنارس میں اس کی خانہ تلاشی سے اور جعلی نوٹ اور قلب سکے کا سامان برآمد ہوا۔ آخر کل ہر طرف سے قلب سکے اور جعلی نوٹوں کی وارداتوں کی کثرت کی وجہ کیا ہے؟

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء

[فارن ڈیپارٹمنٹ]

لفٹنٹ ایس۔ ڈی۔ بی۔ کین ایڈجوٹنٹ کرم ملیشیا کو ۹۰ یوم کی رعائتی رخصت عطا ہوئی۔

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

مسٹر جے۔ آر ڈرومنڈ ڈپٹی کمشنر کی فرلو میں سکرٹری ٹ سٹیٹ ہند نے ۹ انومبر ۱۸۹۸ء تک توسیع کی۔ مسٹر جے۔ الیف کانوانی قائمقام ڈپٹی کمشنر کرنال نے ایک ماہ ۲۵ یوم کی رعائتی رخصت لی۔ مسٹر اے۔ کینگی اسسٹنٹ کمشنر دہلی بجائے ان کے ڈپٹی کمشنر کرنال مقرر ہوئے۔ لفٹنٹ ایچ۔ پی۔ لیسی سی۔ آئی۔ ای۔ ڈپٹی کمشنر رخصت سے واپس آکر راولپنڈی میں تعینات ہوئے جہاں انہوں نے مسٹر ایلگزینڈر کا سبکدوش کیا۔ مسٹر آر۔ ڈونلڈ اسسٹنٹ کمشنر بجائے کمشنروں کے چارج سے سبکدوش ہو کر بجائے سردار محمد یوسف اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے میانوالی سب ڈویژن بنوں میں مقرر ہوئے۔ سردار صاحب ضلع سے متعلق رہینگے۔ مسٹر اے۔ ایچ۔ گنٹر ڈپٹی کمشنر بنوں نے ۳ ماہ کی رعائتی رخصت حاصل کی۔ لالہ نرائن داس ہلووالیہ ایم۔ اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ سول لاہور بدلے۔ جہاں انہوں نے لالہ گوپال داس کو سبکدوش کیا جو ضلع سے متعلق رہینگے۔ مسٹر پی۔ اچ۔ ایلین افسر بندوبست منٹگمری نے رخصت سے واپس آکر غیبی چرن چندو لال ایم۔ اے سے اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ موخر الذکر اپنے اصلی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پر واپس گئے۔ لفٹنٹ ایچ۔ سی۔ بیڈن اسسٹنٹ کمشنر نے رخصت لے اپس آکر مسٹر ایس۔ ولبرفورس سے کوسلی شب ڈویژن شملہ کا چارج لیا۔ پنڈت جانکی پرشاد اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آکر میونسپلٹی گورنمنٹ پنجاب ہوئے اور صاحبزادہ عبدالقیوم خان بہادر کو سبکدوش کیا۔ لفٹنٹ وی۔ الیف سی ٹیلر اول پنجاب کیولری بجائے الیف ڈبلیو برچ معطل شدہ کے اسسٹنٹ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ راولپنڈی ہوئے۔ موخر الذکر آئندہ احکام تک معطل رہینگے۔

[جوڈیشل]

ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر پنجاب مطلع فرماتے ہیں کہ لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا جلسہ یکم نومبر کو لاہور میں منعقد ہوگا۔

[میڈیکل ڈیپارٹمنٹ]

جو لوگ براہ خشکی کراچی میں وارد ہونگے اگر وہ رنچوراد صد بازار میں مقیم نہ رہنا چاہیں تو ان کو بلا کسی تکلیف کے پاس مل سکیگا۔ جن کے روسو وہ واپسی کے وقت مالیر میں روکے جانے سے مستثنیٰ ہو جائینگے۔ اگر براہ تری جانا چاہتے ہوں تو کیا ماری میں ان کو ۴۸ گھنٹے زیر نگرانی نہیں رہنا پڑیگا۔

[پولیس ڈیپارٹمنٹ]

مسٹر ڈی۔ این۔ ٹربل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ سے گانگڑہ۔ اور مسٹر جی۔ ایچ۔ ہمٹر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گانگڑہ سے جالندھر تبدیل ہوئے۔ مسٹر سی۔ اے۔ سیکفرسن سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر حاضری طور پر مسٹر ہمٹر کے چھٹی تک قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جالندھر ہوئے۔ مسٹر اے۔ ڈبلی سیٹ سیالکوٹ قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ مسٹر ایچ۔ سی۔ سٹوارٹ سے سبکدوش ہو کر اپنے اصلی عہدہ پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس پنشاور بھیجے گئے۔ مسٹر جی۔ بی۔ بلڈن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۱۵ اکتوبر کو بمبئی میں اپنے پہنچنے کی رپورٹ کی اور زیر ہدایات تعینات کئے گئے۔ مسٹر اے۔ ایچ۔ ولکن قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بنوں ان سے سبکدوش ہو کر اپنے اصلی عہدہ پر راولپنڈی بھیجے گئے۔ مسٹر الیف۔ اس۔ جوکس قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ اسمٰعیلخاں مسٹر ایچ۔ جی۔ سٹرجیرلڈ سے سبکدوش ہو کر اپنے اصلی عہدہ پر لاہور تبدیل ہوئے۔

[چیف کورٹ]

لالہ پرمیشر داس بطور وکیل درجہ دوم اور دیوی داس بطور بیرسٹر ایٹ لا کو بطور ایڈووکیٹ چیف کورٹ نے درج رجسٹر کیا۔ لالہ بیہاری لال منصف علی پور ضلع مظفر گڈھ کو پوری خواہ ۲ یوم کی رخصت ملی۔ سید شیر شاہ امیدوار منظور شدہ ان کی جگہ بطور منصف درجہ چہارم مامور کئے گئے۔ لالہ نرنجن داس منصف ہوشیارپور سے گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں تبدیل ہوئے۔

[دفتر فنانشل کمشنر]

بھائی تارا سنگھ تحصیلدار فیروزپور کو ۳۰ یوم کی رعائتی رخصت عطا ہوئی۔ منشی اوتم سنگھ نائب تحصیلدار موگہ ضلع مذکور اپنی جگہ قائمقام تحصیلدار فیروزپور ہوئے۔ ملک شیو دیال تحصیلدار ڈیرہ غازیخاں کو ڈاکٹری سارٹیفکیٹ پر ۴ ماہ کی رخصت مرحمت ہوئی تھی۔ اس میں ۲ ماہ کا اور اضافہ کیا گیا۔ سردار اظہار الدین قائمقام تحصیلدار اجھیر درستک کو ۲۴ ستمبر سے ایک ماہ کی رعائتی رخصت عطا ہوئی۔ پنڈت ٹھگو اندا س نائب تحصیلدار سانپلہ درستک بجائے ان کے قائمقام تحصیلدار اجھیر ہوئے۔ منشی

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوئین

یہ ہمدوائی تازہ کولاٹیٹ سے تیار کیجاتی ہے۔ اسطرح کہ اس نٹ کے تمام قیمتی جواہر اسمیں آجاتے ہیں۔ مکمل و طبا کولاوین کو جسمانی اور دلی ضعف کمزوری اعصاب اور جسم کی عام خفیف حالتوں کے واسطے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں۔ اسکو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ خوراک ہضم ہوئی ہو یکونکہ یہ عمدہ ہضم قوت دیتا ہے شرابی۔ منشی اشیاء کی رغبت دور کرتا ہے ہندوستان کے تمام دواسروشوں سے مل سکتا ہے اگر کسی چھوٹے نمونہ کی شیشی بھی اسکو فروخت کرنیوالوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

اس موقعے پر ہندو لیڈیوں سے مخاطب ہو رہا تھا بھی کچھ اپنے چند ہی باتیں کی تھیں کہ لوگوں نے تیکا لگانے کا بڑا شوق ظاہر کیا اور چاروں طرف تیکا لگنے لگا - ۱۰ ہندو لیڈیوں نے جن میں بہت سی برہمن تھیں تیکا لگوایا اور اس مہم میں بڑی حد تک کامیابی ہوئی کہ تیرم رجیب ختم ہو گئی - ڈاکٹر بینرجی نے کہا کہ تیکا لگانے سے درد بالکل نہیں ہوتا یہ کہنے کے بعد مدراس کی ایک رجمنٹ کے سپاہیوں کو تیکا لگایا تھا ماہ ان میں سے بعض کو مجھے کہنا پڑا کہ تیکا لگ چکا ہے اب ایک طرف ہو جاؤ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشتر کا درد ایسا نامعلوم سا ہوتا ہے کہ جس کو عام لوگ محسوس بھی نہیں کرتے - بہر حال وبائے طاعون کے متعلق اب تک جس قدر کامیابی اس کے تیکا لگانے میں معلوم ہوئی ہے اور کسی علاج میں معلوم نہیں ہوئی لیکن تیکا کے لئے سیرم درکار ہوتا ہے جس کے تیار کرنے کی خاص ترکیب ہے اور جس سے ہر شخص واقف نہیں - اس لئے گورنمنٹ مہربانی کر کے سیرم بنانے کی ترکیب مشتہر کرے - اور اس کے بنانے میں مدد دے ۔

مسلمانان ہندوستان کے تنزل کے اسباب

محمڈن ایسوسی ایشن مدراس کا دسواں سالانہ جلسہ گزشتہ جمعہ کے روز مدراس میں منعقد ہوا - یحییٰ حسین صاحب بی اے اس جلسے کے میر مجلس قرار پائے اور انہوں نے "مسلمانان ہندوستان" کے عنوان سے ایک مضمون پڑھا - مسلمانوں کے تنزل کے بہت سے اسباب کو شمار کر کے صاحب پریسیڈنٹ نے بیان کیا کہ عہد انگریزی میں مسلمانوں کو لارڈ ولیم بنٹنگ کی اس پالیسی سے نقصان پہنچا ہے جو انہوں نے سنہ ۱۸۳۵ء میں بجائے فارسی کے جو اہل حکومت اسلامیہ سے حکومت انگریزی میں بھی اس زمانے تک دفاتر سرکاری کی زبان رہی تھی - اس وقت مختلف صوبجات کی دیسی زبانوں یا انگریزی سے بدلائی گئی - جبکہ صوبجات بمبئی - مدراس - گجرات اور بنگال کے سرکاری دفاتر اور کچہریوں میں فارسی کے بجائے انگریزی یا تامل - تلگو - مرہٹی - گجراتی اور بنگالی زبانیں جاری ہو گئیں تو ہزارہا مسلمان خانہ نشین ہو گئے اور ہندو لوگ جو مشنری مدرسوں سے انگریزی سیکھ کر نکلے تھے اور جنہوں نے مسلمانوں کے آنہیں جانے سے روکتے تھے وہ ان اسامیوں پر مقرر ہو گئے اور جب مسلمانوں کو ہوش آئی تو بقول ڈاکٹر ہنٹر کے وہ زمانہ گیا کہ اب شاید ہی کوئی سرکاری دفتر ہو گا کہ جس میں مسلمانوں کو نائب چپراسی اور دواتوں میں سیاہی ڈالنے والوں سے اعلیٰ نوکری مل سکتی ہے" - اس کے بعد مسٹر یحییٰ حسین نے مسلمانوں کے بعض معاطرتی نقصوں کو بھی ان کے تنزل کے اسباب میں بتلایا - مثلاً وہ ہندوؤں کی طرح بھی بیاہ شادیوں پر زیادہ روپیہ خرچ کرتے ہیں اور عورتوں سے ایسی بری طرح کا پردہ کراتے ہیں جو قرآن اور عرب کے رسم کے مطابق جائز نہیں - انہوں نے کہا کہ جب تک یہ رسمیں کچھ اصلاح نہ ہو جاوے تو مسلمانوں کی ترقی کرنا مشکل ہے کیونکہ مردوں کی ترقی عورتوں کی ترقی پر منحصر ہے - اس تقریر کے خاتمہ پر مدراس

ایگمور کے سر جیمس ایڈم صاحب نے بھی ایک دل ہلا دینے والی تقریر کی - انہوں نے فرمایا کہ انسان دنیا میں تمام عمر علمی پیشے کے لئے آیا ہے جتنی محنت کوئی دولت میں زیادہ کرتا ہے اتنی ہی بہتری میں ترقی پاتا ہے - اور یہ قاعدہ محنت اور جانکاہی کا تمام زبانوں اور تمام قوموں پر حاوی ہے - انہوں نے نہایت افسوس کے ساتھ فرمایا کہ مسلمان تعلیم اور ترقی کے لئے کم محنت کرتے ہیں - مثلاً جس پیشہ (یعنی قانون) سے ہم متعلق ہیں اس سے بھی مسلمانوں کو رغبت نہیں - مدراس کے لا اسکول میں جہاں سینکڑوں ہندو نوجوان تعلیم پاتے ہیں وہاں صرف سات مسلمان طالبعلم ہیں - جبکہ قانون ایسے پیشہ ہیں کہ جدھر ایک دنیا اُمڈی چلی آ رہی ہے مسلمانوں کے شوق کا یہ حال ہے تو باقی پیشوں میں کیا ہو گا ۔

سرسری نظر

آخر کار ثابت ہوا کہ شہنشاہ چین ابھی زندہ ہے - اور سفیر انگریزی متعینہ پیکن (بایتخت چین) کو اضطراب ہوا کہ شہنشاہ کی صحت بھی ہے ۔

اخبار گجرات متر کے ایڈیٹر نے سورت کے ایک مجسٹریٹ کی نسبت لکھا تھا کہ جس سے بانک انتظام کے متعلق رشوت لی ہے - اور اپنے ذاتی استعمال کے لئے لوگوں سے روپیہ جمع کیا ہے - مجسٹریٹ نے ایڈیٹر پر ایک دعویٰ دائر کیا - اور ایڈیٹر نے عدالت میں اپنے بیان کو ثابت کر دیا - اور اب گجرات متر کا ایڈیٹر مبارکباد کا مستحق ہے ۔

نایاب کتابیں

ارزاں قیمت پر فروخت ہوتی ہیں

نوٹ کرانی بغیر منگائے نہ بھیجی جائیں گی - نوٹ سیکھ لو - قیمت ۱۰ر

مفید روزگار - سعدی کی اجواب کتاب - گل اوٹ بہار ۱۰ر

کلید جس کے ذریعہ سے فارسی اور اردو میں ہوا چاہتے ہو اس کتاب کو خرید لو - ۱۰ر

مجموعہ خاقانی - بلند پایہ نظم میں قصیدہ خاقانی - نوادر کا خوبصورت تصویر

منابع تجربہ - طبیبوں کے تجربات مفیدہ - قیمت ۶ر

طلسم جوانی - ہر جوانی کا عمدہ نتیجہ نظم میں ۱ر

من کہی - حسن و عشق کی حکایات پر کینو سلام ۱ر

مدرس - حشر قیمت ۲ر قصہ بہرام بجرد دار ۲ر

لیلۃ القدر ۲ر دیوان نشاط قیمت میں ۲ر

فن تاشیر - ہر بادی عشق فرقہ طوائف کی خوب قلعی کھولی ہے - قیمت ۵ر

مسعود - سعد سلمان غزنوی مرحوم کی سوانح عمری حضرت مہدی مرحوم کے قلم سے - نہایت لاجواب کتاب ہے - قیمت ۲ر

نجوم کی کتاب - قیمت ایک روپیہ ۔

دوا رشد - سستی نہایت مقوی قیمت ۱ر دوا داد کسی قسم کی تکلیف نہیں ہے - قیمت فی شیشہ ۱ر

۲ر تصویر دار - گوشمالی بہت سے بڑی انگوٹھی قیمت ۱ر

المشتہر

منیجر اخبار کریسنٹ مراد آباد

آشوب تمدن

یہ ایک بے نظیر فلسفیانہ مضمون ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب [illegible] نظام حیدرآباد دکن سے [illegible] اہتمام سے چھپوایا ہے - [illegible] کی ہے اور اس میں [illegible] درج کی ہیں - اور ان کے علاوہ تین نقشے بھی ہیں - قیمت کتاب [illegible] ۱۲ر اکاون [illegible] کے مقابل میں کچھ بھی نہیں - [illegible] چھاپا گیا ہے جس میں [illegible] حواشی و فہرست نصاویر اور [illegible] ایک تصویر شامل ہے - [illegible] ہو سکتا ہے - نوٹ [illegible] روپیہ چار آنے [illegible] نوٹ کے مستر جمع [illegible]

سپرنٹنڈنٹ والی سوسائٹی کے ہوسٹل میں کھیلا کرتے ہیں۔ لڑکے کھیل کود میں اس قدر محو ہو جاتے ہیں کہ اس قسم کے ہو جاتے ہیں کہ دو زیادہ تر وقت سے ہی پڑھتے ہیں۔ مجھ امید ہے کہ لڑکے بڑے بڑے مضمون لکھا کریں گے۔ اب ہندوستان میں ہر روز نئے نئے علوم پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے متعلق مضمون لکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کاروبار کی ترقی کے لئے اس قسم کے مضامین کی ضرورت ہے۔

ہمارے ہمسایہ ملک میں ہر روز نئی نئی ایجادیں ہو رہی ہیں۔ ان کے متعلق مضامین لکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کاروبار کی ترقی کے لئے اس قسم کے مضامین کی ضرورت ہے۔

ہمارے ہمسایہ ملک میں ہر روز نئی نئی ایجادیں ہو رہی ہیں۔ ان کے متعلق مضامین لکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کاروبار کی ترقی کے لئے اس قسم کے مضامین کی ضرورت ہے۔

انعام کا ایک حصہ

سرسے میکڈانل لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب نے شمالی کرنال میں کے ہوٹل میسرز بول میں ضیافت دی تھی۔ سر لیپل گریفن نے جواب دیا کہ ہندوستان کی حکومت کے لئے حاکم کا فرض ادا کرن

قابل اعتراض ٹریڈ مارک والی دھوتیاں

جن دھوتیوں پر ٹریڈ مارک نامی لگا ہوا ہے اور جو کراچی کی دوکان الیشر داس دھرمچند نے اُن کو امپورٹ کرنے کے کارخانے سے بنوا کر منگوایا ہے۔ انجمن حمایت اسلام لیاقت کی تحریک پر انجمن اسلامیہ لاہور نے اُن کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کی خدمت میں عرضداشت بھیجنا منظور کیا ہے۔ تاکہ اُن کی فروخت بند کر دیجاوے۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے ایک صاحب سید مہدی شاہ نے ضلع سیالکوٹ۔ گجرات۔ راولپنڈی اور پشاور کے کئی ہزار مسلمانوں کے دستخط ایک میموریل پر لیکر جس میں سرکار سے درخواست کی گئی ہے کہ اُن دھوتیوں کی فروخت جلد بند کرا دیجائے۔ کہ جنپر مقدس "نماد علی" کا ٹریڈ مارک چھپا ہوا ہے۔ اور اُن کے بجائے استعمال میں آنے کی وجہ سے مسلمانوں کو اس سے سخت صدمہ ہے۔ اخبار پنجاب اینڈ دہلی گزٹ مدراس کے نامہ نگار نے اس کو اطلاع دی ہے کہ ۱۹۰۱ء میں گورنمنٹ مدراس کی تحریک پر گورنمنٹ ہند نے ایک ایسے ہی قابل اعتراض ٹریڈ مارک کو بند کر چکی ہے ایک کلکتہ کے کارخانہ مسز کرڈاکس اینڈ کمپنی نے ایک ساپ کی شکل کے اوپر کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا ٹریڈ مارک کے کپڑے پر لگایا تھا۔ آپر ایک مدراس کے اخبار نے شکایت کی اور گورنمنٹ ہند نے اس ٹریڈ مارک کو منسوخ کر دیا۔ جبکہ ایک ایسی نظیر موجود ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان دھوتیوں کا ٹریڈ مارک نہ بند کروا دیا جائے۔ خصوصاً جبکہ یہ دھوتی مسلمانوں کے نپس کپڑے پر لگایا گیا ہے۔

گورنمنٹ پنجاب نے دھوتیوں کی فروخت بند کرا دی

مندرجہ بالا سطور لکھے جانے کے بعد معلوم ہوا کہ قابل اعتراض ٹریڈ مارک کی نسبت گورنمنٹ پنجاب نے مندرجہ ذیل پریس نوٹ جاری کیا ہے۔

"تحقیقات سے معلوم ہوا کہ مسز الیشر داس دھرمچند اینڈ کمپنی کراچی کے کارخانے سے سال رواں کے شروع میں بارہ قسم کی ۴ سو دھوتیاں آئی تھیں جن میں سے اکثر اضلاع سیالکوٹ اور گوجرانوالہ میں فروخت کی گئیں الیشر داس اور دھرمچند بیان کرتے ہیں کہ اب اُن کے پاس صرف ۴۰ دھوتیاں باقی رہ گئی ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ اُن کو فروخت کرنے سے پہلے ٹریڈ مارک کو دھو ڈالا جائیگا گرم پانی میں چند منٹ دھونے سے ٹریڈ مارک نشانی سے مٹ جاتا ہے۔

کراچی میں مزید تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ مسز الیشر داس دھرمچند سوداگران امرتسر کی شاخ ہیں جنہوں نے مسز فنلے موڑ مانہ کمپنی سے دھوتیوں کے نمونے منگوائے تھے۔ اور یہ ہدایت کر دی گئی تھی کہ ان کا نام انگریزی اور سندھی دونوں زبانوں میں دھوتیوں پر چھاپا جائے۔ یہ قابل اعتراض ترمیم کہ ان کی اُن کے کہنے پر فرمائش کے مطابق کی گئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ انگلستان سے کارخانہ مذکور

قحط اور بھوک سے کثرت اموات

گورنمنٹ مدراس نے اپنے اخبار میں اوسطاً سالانہ اموات میں ترقی دیکھ کر تحقیقات کا حکم دیا تھا کہ اس کی وجہ معلوم کیجائے۔ ہیلتھ آفیسر اور کمشنر حفظان صحت نے اطلاع دی ہے کہ وبائی خفیہ وارداتیں اس ترقی اموات کا باعث نہیں۔ بلکہ کسی قدر غیر معمولی ہیضہ۔ خلد کی گرانی۔ گزشتہ قحط سے متاثر ہو کر کمزور آدمیوں کا ضلع اور دوسرے مقامات سے باہر جانا اور آبادی کا اس مقدار سے بڑھ جانا کہ جس کے مطابق سرکاری کاغذات میں اموات کا حساب کیا جاتا ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ قحط کے بعد بہت لوگ مرتے ہیں جو عین قحط کے زمانے میں نہیں مرتے۔ جو لوگ بہت صدمہ بھوک کے اٹھا چکتے ہیں جب انہیں پیٹ بھر کر کھانے کو ملتا ہے تو ہیضہ کے عوارض میں مبتلا ہو جاتے ہیں بعض اوقات بوجہ بھوک کے بخار چڑھ آتا ہے۔ یا کمزور سمجھی جاتی ہے جس سے لوگ مرتے ہیں۔ ۲۰ اکتوبر کے روزانہ اخبار کے بمبئی مراسلات میں ممالک متوسط کے ایک نامنگار صاحب کا خط اس علاقے کے قحط کی کثرت اموات کے متعلق درج ہے۔ انکی رائے ہے کہ زمانہ قحط میں بھی بہت سے لوگ بھوک سے مرے ہیں لیکن سرکاری کاغذات سے اس امر کا پتہ نہیں لگتا تو اسکی یہ وجہ ہے کہ ساحت اور فسر دوران قحط کی موتوں کے درج کرانے میں اپنی سستی اور کارمنصبی کی ناکامی کا ثبوت دیتے۔ اس کے اس وقت قحط کی موتیں درج نہیں ہوئیں۔ دوسرے جو تصاویر صورتحال دسطی کے قحط زدہ اور گرسنگوں کی یا ہندوستان انگلستان اور امریکہ کے اخبارات میں چھپوائی گئیں۔ اور کسی قسم کے حروف پڑھنے کے دلچسپ اُن تصاویر میں موجود تھے اگر کسی کے مرنے کو قحط سے مرنا قرار دیا جاوے تو زیادہ بھی بجا بات نہیں معلوم ہوتی۔

جانے والے اسسٹنٹ سرائے کے لئے الوداعی جلسہ

۲۰ اکتوبر کو شام میں پرنسپل سرونٹ کلب نے لارڈ ایجن بہادر کے اعزاز میں جلسہ دیا۔ اور سر اسے یو۔ فنلے کیشیٹ سینیٹر سیلین اور پریسیڈنٹ وائسرائے بہادر کا جام صحت تجویز کرنے کے موقعہ پر ایک نہایت پر لطف تقریر کی۔ اسی لیے موقعہ پر ایسی تقریر چاہیے تھی۔ کیونکہ اس بات کا ذکر بھی آگیا تھا کہ یہ موقع نہیں ہے جب حضور وائسرائے کے سرحدی کارناموں کے متعلق بحث کیجاوے۔ اس لیے جو تعریفی الفاظ صاحب پریسیڈنٹ کو وائسرائے بہادر کی حکومت کے کارناموں کی نسبت مل سکتے وہ انہوں نے استعمال کر دیئے

علیگڈھ کالج اور صوبہ متحدہ

اضلاع مغربی و شمالی کی مسلمان کمیٹیاں

امتحان مقابلہ

میں امسال تین ہندو اور تینتالیس کامیاب ہوئے ہیں ایک نامہ نگار صاحب علیگڈھ سے جو فاضل ہیں لکھتے ہیں

"بھول جاوے کہ آگست کے کسی پرچہ میں آپ نے مسٹر لاٹوچ کی تقریر کو رد کرتے ہوئے لکھا تھا کہ علیگڈھ کالج کے پرنسپل کو تعلیمی کانفرنس میں شامل ہونا چاہیے تھا۔ آپ نے اس کے کام میں زیادہ دخل دینے کے بجائے کالج کے کام میں زیادہ دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ آپ نے گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی شمال میں کہ اب کے اس صوبے کے ڈپٹی کلکٹر ڈپٹی کلکٹر ہیں کامیاب طلبہ کے مضمون ڈپٹی کلکٹر ہیں مسٹر گنگا پرشاد آگرہ کالج مسٹر سید محمد رضا حیدرآباد سنٹرل کالج الہ آباد

آپ کو یہ خیال ہوا ہوگا کہ علیگڈھ کالج کا ایک طالبعلم بھی کامیاب نہیں ہوا۔ اسی وجہ سے آپ نے یہ نتیجہ نکالا ہوگا کہ کالج کا کوئی طالبعلم کامیاب نہیں ہوا۔ اسی وجہ سے آپ نے یہ نتیجہ نکالا ہوگا کہ کوئی طالبعلم رہا ہی نہیں۔ اسی وجہ سے آپ نے یہ نتیجہ نکالا ہوگا کہ کالج کے پرنسپل صاحب پریسیڈنٹ کے کام میں مصروف ہیں۔ باوجود ایک درجن گریجوایٹوں کے کسی نے بھی ترغیب دی اور نہ ہی اُن گریجوایٹوں کو خود خیال آیا۔ نہایت افسوس کی بات ہے اور اس کی بڑی وجہ ہے

اس کے بعد حضور وائسرائے بہادر نے جواب دیا۔ آپ نے [illegible] میں حسرت بھرے الفاظ میں اپنے عنقریب وداع ہو جانے کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا کہ وائسرائے ہند کو کس قدر بھاری کام کرنا ہے۔ اور اس لئے جو تعریف اُن کے اور اُن کے ساتھ کی کام کرنے والے افسروں کی کیجاوے وہ مناسب ہے۔ حضور وائسرائے نے خصوصیت کے ساتھ تین باتوں کی جانب توجہ کیا۔ اول یہ کہ جو جنگ سرحد پر ہوئی ہے [illegible] خود نہیں بیدلی کی کلمہ ہمارے گلے میں ڈالے گئی ہے۔ ساتھ ہی ہیں اس میں ایسی کامیابی ہوئی ہے کہ سرحدی قومیں ایک مدت تک اپنی مداخلت کی حرکات سے باز رہیں گی۔ افسوس ہے کہ اخبار نویسوں نے حضور وائسرائے کے اس دعوی سے اتفاق نہیں کیا۔ کیونکہ اس کے خیال میں گورنمنٹ نے اس عرصے میں پالیسی ایسی اختیار کی ہے کہ سرحدی قوموں کی شورش اس کا نتیجہ تھا۔ اور اس میں گورنمنٹ کو جیسی کامیابی ہوئی ہے اُسپر خود گورنمنٹ تعریف کرنے والے متفق نہیں ہے قحط اور وبا کے انتظام کا ذکر کیا۔ امید ہے کہ ہر شخص کرلارڈ ایجن بہادر کے اس بارے میں ہمدردی ہوئی کہ اُن کے عہد حکومت میں جو غلطیاں مثل سرحدی جنگ اور قانون سیڈیشن اخبارات پر مقدمات چلانے کی گورنمنٹ سے ہوئی اُنپر آسمان نے اور تکلیفیں مثل قحط اور وبا کے بڑھا کر کام واقعی مشکل کر دیا۔

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ - ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۸ء

ہندوستان میں اعلیٰ سائنس کی تعلیم

شکایت کیجاتی ہے کہ ہندوستان کے تعلیم یافتہ اور ... نوجوانوں کی طبائع میں جدت موجود نہیں - اور ... سائنس و علوم طبعیات، کیمسٹری - ڈاکٹری ... میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں - تاہم ان علوم ... کسی نے مستقل اور اصلی ایجاد نہیں کی - اس کی کئی ... ہیں - سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی ... یونیورسٹیاں صرف امتحان لینے کی جگہیں ہیں - عالبعلم عموماً ... کے مقررہ کورس رٹنے کی طرح ازبر کر کے امتحانوں میں ... ہو جاتے ہیں - اور اس طرح اپنی مراد تک جو سرکاری ... ملازمت یا وکالت وغیرہ کا کام ہوتے ہیں پہنچ جاتے ... مگر اس وقت سے لیکر اخیر عمر تک انہیں کاموں میں ... رہتے ہیں - نہ کبھی اس جماعت کو ایجاد اور اختراع کا ... پیدا ہوتا ہے - اور نہ وہ ایسے کام کی لیاقت ہی رکھتے ... ان میں جو مختلف علوم کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ... ان میں بعض علوم کے ابتدائی اصول اور قواعد درج ... اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ متعدد علوم ... کی طرف طالبعلم کو رغبت ہو اس میں وہ اپنے طور ... مہارت پیدا کر سکے - بی - اے کی ڈگری کا مطلب اس ... ہونا چاہیئے کہ گویا طالبعلم کو آئندہ ترقی کرنے ... تیار کیا جاتا ہے - لیکن یہ ترقی صرف زبانوں اور تاریخ ... فلسفہ وغیرہ علوم میں ہو سکتی ہے - علوم طبعیات میں ... نہیں ہو سکتی کیونکہ علوم طبعیات میں ترقی کرنے کے لیے ... کا کرنا ضروری ہے - اور تجربات کے لئے اعلیٰ لیاقت ... کے استادوں اور لیبورٹریوں کی ضرورت ہے -

... ہے کہ بلا ان کے موجود ہونے کے شائد کوئی خاص مثل کا ... ان علوم میں اعلیٰ مہارت پیدا کر سکے -

... ہندوستان میں گزشتہ نصف صدی کی یونیورسٹیوں ... سے کوئی ایسے مین نتائج پیدا نہیں ہوئے ... ہندوستان نے سائنس اور ٹکنیکل فنون میں ترقی کر کے ... ایجادیں کی ہوں - اور دستکاریوں میں اختراعیں ... اس لئے اہل یورپ میں ایک غلط خیال اکل ... دماغی قابلیت کی نسبت پیدا ہو گیا ہے - وہ کہتے ... مشرق کے دماغوں میں ایجاد اور اختراع کا مادہ ہی ... گیا - لیکن یہ خیال بالکل لغو ہے - اہل مشرق کو ابھی ... اختراع کا موقع ہی نہیں ملا - اور جس قدر کہ ملا ہے -

اُس کے مطابق نتائج نہایت ہی قابل اطمینان پیدا ہوئے ہیں - جاپان کی طرف دیکھئے وہ بھی ایشیا ہی کے رہنے والے ہیں - اہل جاپان کے اختراع اور ایجاد کی قابلیت نے ایک صدی کے جو تھے حصہ میں انہیں اس قدر نامور اور مشہور کر دیا ہے کہ یورپ اور امریکہ چونک اُٹھے ہیں - جاپانی موجودہ نے بذریعہ اعلیٰ سائنس کی مدد کے ہر قسم کی دستکاریوں اور حرفتوں میں قابل حیرت ترقیاں کی ہیں - علوم و فنون میں ایسی لیاقت پیدا کی ہے کہ اس وقت دو جاپانی فزیکین ٹیکنالوجی یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر کئے گئے ہیں - اہل ہندوستان کو بھی اگر سائنس کی مختلف شاخوں میں اعلیٰ تعلیم دیجاوے اور انہیں عملاً کر عمل میں لانے کے اسباب مہیا کر دیئے جاویں تو کوئی شک نہیں ہے کہ یہ بھی ایجاد اور اختراع میں ضرور حصہ حاصل کریں لیکن بدنصیبی سے جو تعلیم اس وقت تک یونیورسٹیاں دیتی ہیں وہ نہایت نامکمل اور ایسی اغراض کے لئے ناموزون ہے -

لیکن خوشی کی بات ہے کہ ان سب باتوں پر غور کر کے حال میں بمبئی کے تاجر اور چند کارخانوں کے مالک مسٹر جمشید جی - این - ٹاٹا نے ایک عظیم الشان تعلیمی تجویز کی بنیاد ڈالی ہے کہ جس کے کامیاب ہو جانے پر ہندوستان کی آئندہ ٹیکنیکل ترقی کا حصر معلوم ہوتا ہے - مسٹر ٹاٹا نے ایک ایسی جائداد غیر منقولہ اس کام کے لئے وقف کی جس کی سالانہ آمدنی سوا لاکھ روپیہ ہوگی - اور اس کے سوائے بھی آٹھ پون لاکھ وہ اس تعلیمگاہ کو دینگے - یعنی کل دو لاکھ روپیہ سال خرچ کرینگا اس عالی حوصلہ و اولوالعزم شخص نے وعدہ کیا ہے - یہ دار التعلیم جرمنی کے مسیسی نیریا، فرانس کالنرنس اور انگلستان اور امریکہ کے "ریسرچ" کلاسوں (تحقیقات کی جماعتوں) کے نمونے پر ہوگا - اور اس کے مختلف نصاب نامور خاص خاص پیشوں اور فنون کے لئے مخصوص ہونگے - اس انسٹیٹیوٹ کی غرض یہ ہوگی کہ اعلیٰ سے اعلیٰ لیاقت کے دیپارٹمنٹ اور ڈیپارٹمنٹ پر فیسروں سے جو اپنی اپنی شاخ میں فرد ہوں طالبعلموں کو تعلیم دلائی جائے - مگر ان سے کوئی امتحان نہیں لیے جائینگے بلکہ نصاب پورے کرنے کے بعد انہیں ڈپلومے دیئے جائینگے - اس انسٹیٹیوٹ کی تعلیم اس جگہ سے شروع کیجائیگی - جہاں کہ موجودہ کالج اپنے ختم کر دیتے ہیں - یعنی کہ مختلف یونیورسٹیوں میں جو لوگ ڈگری کے امتحانات آنرز کے ساتھ پاس کیا کرتے ہیں انہیں اس تعلیمگاہ میں داخل ہو کر اپنی تعلیم کو ترقی دینے کا موقع دیا جائیگا - اس سے یہ مطلب نہیں ہوگا کہ طالبعلم یورپ میں جا کر تعلیم پانے سے روکے جائیں - بلکہ یورپ کی تعلیم کے واسطے یہاں انہیں اچھی طرح تیار کیا جائیگا - اور انہیں بہترین طور سے کر روانہ کیا جائیگا - مالفعل علوم حفظان صحت اور اسکی مشق کا ایک مدرسہ ان لوگوں کے لئے کھولا جائیگا جو ڈاکٹری کے اعلیٰ امتحانات پاس کر چکے ہونگے - یہاں وہ اپنی لیاقت کو اور بھی بڑھائینگے تاکہ اس فن کی خاص خاص شاخوں میں خاص لیاقت حاصل کر لیں - اعلیٰ مدارس کے ہیڈ ماسٹر اور محکمہ تعلیم کے انسپکٹر فن کی لیاقت بڑھانے کے لئے ایک مدرسہ ہوگا - اور ایک اور مدرسہ اعلیٰ درجے کی ٹیکنیکل دستکاری کی لیاقت پیدا کرنے کے لئے -

ان سب یخوں کا کام ایک ہی وقت میں شروع نہیں کیا جائیگا - بلکہ منتظم کمیٹی جسے جس مناسب سمجھیگی تعلیمگاہ کے سینے بڑھاتی جاویگی کیونکہ اس بے نظیر انسٹیٹیوٹ کا انتظام اس کے بانی مسٹر ٹاٹا نے اپنے خصوصی کی ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے - جس میں عیسائی - پارسی - ہندو و مسلمان شامل ہیں - مسٹر ٹاٹا نے جو عظیم الشان مخیر اس تعلیمگاہ کے لئے مرتب کی ہے اس کو وہ کئی سال سے سوچ رہے تھے - جنوری ۱۸۹۸ء میں بمبئی کے فاضل گورنر لارڈ ریے نے بمبئی یونیورسٹیوں کے کانووکیشن کے موقع پر ایک پُر مغز تقریر میں ہندوستان کی موجودہ یونیورسٹی کی تعلیم کے ناکافی ہونے کے متعلق بحث کی تھی - جس سے مسٹر ٹاٹا کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ہندوستانی نوجوانوں کو کوئی ایسی اعلیٰ لیاقت بہم پہنچائی جائے کہ وہ یورپ اور امریکہ کے عالموں اور موجدوں اور صناعوں کی طرح اصلی اور نئی باتیں پیدا کر سکیں - ان کا خیال ہے کہ اگر ان کے تمام خرچ سے ایک بھی ایسا طالبعلم پیدا ہو جاوے جو ہندوستان کی بہبودی کو ایک نئی شے کے بجائے اور خوشے بنا سکے تو ان کا سب خرچ ... ہوگا - مسٹر ٹاٹا اپنی تجویز کو دیر سے مکمل کر رہے ہیں - انہوں ... عرصہ پیشتر ایک دوست مسٹر ہیلی جی - بادشاہ کو یورپ روانہ کیا تھا - تاکہ وہاں کے مشہور لوگوں سے مل کر اس تجویز کی تکمیل کے متعلق بحث کریں - چنانچہ ان سب باتوں سے مسلح ہو کر اب اس تجویز کو یہ شخص پیش کرتے ہیں -

باوجود اس کے کہ انہوں نے ایک بڑی رقم دے دی ... روپیہ سالانہ کی اپنی جائداد میں سے ... کرتے ہیں کہ دوسرے دولتمند لوگ بھی روپیہ سے ... کریں - کیونکہ وہ خود اس سے زیادہ روپیہ نہیں دے سکتے ... اور یہ اتنی بڑی تعلیمگاہ کے چلانے کے لئے کافی نہیں ... میں بڑے بڑے نامور پروفیسروں اور خاص فنون کی ... کی ضرورت ہے - لیبورٹریوں اور عجائب گھروں کے ... خرچ شامل ہونگے - مسٹر ٹاٹا کی اس فیاضی کی تعریف کرنا فضول ... ہے - ان کی مثال سے بمبئی یا کوئی دوسرے صوبے کے کوئی ... اور کروڑپتی حضرات بھی ایسی قابل تعریف خود کی تکمیل میں شہرت ... ہو جائینگے - مسٹر ٹاٹا نے ابھی تعریف نہیں کروائی کہ بمبئی ہی میں ... ان کا انسٹیٹیوٹ قائم ہو - بالفعل انہوں نے اس کے متعلق ابتدائی کارروائیوں پر غور کرنے کے لئے ایک عارضی کمیٹی قائم کی ہے جس میں جسٹس رینڈے - جسٹس طیب جی - آنریبل مسٹر سیانی - سر رحمتہ اور مسٹر آلا بھائی جیسے قابل آدمیوں کے نام ہیں - انفورمیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر فکل کالجوں کے پرنسپل - جناب ڈاکٹر بھنڈارکر جیسے تعلیم اور صاحب اہل ... بھی اس کمیٹی میں شریک ہیں - مسٹر ٹاٹا نے ... بادشاہ اس کے سکریٹری ہیں - اور انہوں نے ... اور بمبئی گزٹ وغیرہ اخبارات کے مضامین کو اس انسٹیٹیوٹ کے متعلق چھپوایا ہے - ایک پمفلٹ کی صورت میں شہر کر دیا ہے - اگر اخبارات انہیں معمولہ آنریٹ کے ذریعہ سے ... دیں ...

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۱۔ پسینہ۔ اکثر لوگ کو سر میں دردوں نظلوں اور پیر کے تلوؤں سے بکثرت پسینہ جاری ہوتا ہے۔ اکثر دوا ہومیوپیتھی استعمال کی گئی مگر فائدہ نہ ہوا۔ اگر کوئی صاحب کوئی ایسی دوا تجویز فرمادیں جس سے یہ مرض دور ہو۔ یا کوئی تیل مالش کرنے کا نسخہ فرمادیں جس سے یہ عارضہ کافور ہو تو نہایت احسان و امتنان ہوگا۔ (خاکسار بیمار اخبار ۱۵۵۷ء)

۱۱۲۔ شیب غیر طبعی۔ میری عمر ابھی ۲۱ سال کی ہے اور سر کے بال بکثرت سفید ہوتے جاتے ہیں کوئی صاحب براہ مہربانی ایسا نسخہ بتائیں جو اس مرض میں بری کے شیب کو چھوں۔ یا کوئی ایسا طرح کا خضاب ہو جس کے لگانے سے تخفیف نہ ہو اور بشکل مدون استعمال کیا جاوے (قاضی فرید الدین احمد)

۱۱۳۔ پیشاب کا دم۔ مجھ کو اکثر اوقات یہ وہم ہوتا ہے کہ پیشاب کا قطرہ اب گرا۔ مگر گرتا نہیں پیشاب آسانی سے آتا ہے۔ البتہ اندیشہ بہت ہے۔ بدن ناتوان رہتا ہے چاہے کس قدر قوی غذا کھائیں طاقت نہیں آتی۔ عمر اس وقت ۲۲ سال ہے شادی ابھی نہیں ہوئی کوئی صاحب اسکا علاج و وجہ اجبار فرمادیں (عبد الرزاق نائب میرٹھ)

علاج

۱۲۵۔ سوزاک (بجواب استفسار ۱۰۵)۔ ترقہ بہول یعنی سوزاک کو یہ نسخہ مجرب ہمارے مطب خاص خانوادگی کا ہے۔ کباب چینی۔ بید۔ دانہ الائچی خورد۔ کلاں۔ تخم سیاہ۔ اہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہر یک ۵ درم۔ سلاجیت ۳ درم۔ سوان تمام اشیا کو خوب باریک کوٹ کر ایں اور عرق برگ جھڑا ماثل عرق برگ بکائن میں شامل کریں۔ کنار دشتی کے برابر حب بنالیں۔ اور ہر روز ایک بوقت صبح شیر تخم خیارا سے استعمال کریں۔ پرہیز ترشی بادی سے کیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ (حکیم سید محی الدین نگینوی)

۱۲۶۔ قل دھڑکن کا مجرب نسخہ:۔ بادیان ۳ ماشہ۔ ایلچی ۳ ماشہ۔ پودینہ ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ عود غرقی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ کلونجی ۲ ماشہ۔ شہد خالص ۱ پاؤ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ سنگ یشب ۳ ماشہ۔ عنبر سفید ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۱ پاؤ۔ بھر بادل ان تمام ادویہ کو باریک کوٹ لیں۔ پھر شہد مشک سفید کو عرق گلاب میں ملا کر جوش دیں جب قوام سخت ہو جائے تب پھر تمام ادویہ مع مشک اس میں ملا کر معجون بنالیں۔ چینی کے پیالے میں رکھیں۔ ۹ ماشہ صبح ۹ ماشہ شام کو ہمراہ عرق بادیان کھائیں۔ مجرب ہے (غلام محمد نائب نوندہ)

۱۲۷۔ ایشش (بجواب استفسار ۱۰۵)۔ یہ نسخہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک کھارا۔ نمک سانبھر چاروں ہموزن کر کے کوٹ کر باریک کر لو۔ شربت بنفشہ کی لاگ سے بقدر ایک ماشہ کو لیاں بنالو۔ کھانا کھانے کے بعد دو چار گولیاں کھلائے ہو۔ پانی ۲ گھنٹے بعد تک نہ پیا جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام ہوگا (ظفر جہان برادر۔ دہلی)

گمنام ونشان خیز

۱۲۸۔ میرا بھانجہ فروری ۹۰ء سے کسی خانگی بیچ کی وجہ سے چلا گیا ہے۔ دہلی سے ایک خط چاندنی چوک کے پتہ سے آیا تھا بعد کو کوئی خبر اس کی نہ ملی۔ انوار حسین ولد احمد حسین۔ سکنہ بھوپال۔ رنگ سیاہ۔ میانہ قد۔ چھریرا بدن ہے۔ عمر قریباً ۱۲ برس کی ہوگی۔ ڈاڑھی نہیں ہے۔ عاری اردو و غیرہ اچھی جانتا ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کے پتہ سے مطلع فرمادیں گے تو صیغہ لوازش ہوگی (منشی محمد مقتدر وکان غلام حسین خریدار ۱۶۵۶۵)

عام

سوال

۹۹۔ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی کی تصنیف جو تردید غیر مقلدین ہے کہاں سے دستیاب ہوگی؟ اور تنویر الحق و تفہیم الحق و اتمام الحجۃ یہ تینوں اجتہاد و تقلید کہاں سے ملیگی؟ بذریعہ پیغام اخبار مطلع فرمادیں (حکیم عبد المجید شرر)

۱۰۰۔ شنگرف کا نام النار و شمیع کی ترکیب آمدن و مجرب ہزارہا ناظرین میں سے کوئی صاحب اخبار میں شائع کر سکتے ہیں یہ سوال بالخصوص حکیم فتح چند صاحب امرتسری کی قابل توجہ ہے ایساق قائم النار و شمیع ہو کہ آگ پر چرخ کھاوے اور دھواں نہ دے خریدار ۲۲۱ از موکل ضلع لاہور)

۱۰۱۔ انڈا نہ اٹھوے ہر روز دودھ والی کہاں ملیگی؟ (ر)

جواب

۷۷۔ سو روپے سے تجارت (بجواب سوال ۶۳)۔ ہمارا بتایا گیا ہے کہ جسکے پاس سو دو سو چار سو روپے ہوں دہلی کا سا وہ کاری زیور منگوا کر فروخت کرے۔ اصل از جمعہ دو آنہ فی سو پیسہ ورنہ ۴ آنہ فی روپیہ منافع ہوتا رہیگا۔ (ظفر جہان برادر۔ دہلی)

۷۸۔ پارہ:۔ پارہ امریکہ کے علاقہ سے آتا ہے۔ اور وہاں بھی کسی اور جزیرہ سے آتا ہے مثل دیگر دھاتوں کے یہ بھی پہاڑ کی غاروں سے برآمد ہوتا ہے۔ امریکہ میں اگر بہتات ہوتا ہے اور پھر انگریزی اسٹیٹوں کے ذریعہ سے لندن میں۔ وہاں سے سب ملکوں میں جاتا ہے۔ کنویں میں گر کھلنا۔ خوبصورت عورت یا لڑکے کا بیہوش ہو کر باہر ہونا محض غلط ہے یہ خوب تحقیق کیا گیا ہے۔ (ر)

۷۹۔ کیڑے مکوڑے دفع کرنا (بجواب سوال ۹۰)۔ ہمارا کہنا برادہ لے کر کیڑوں مکوڑوں کے سوراخ پر ڈال دیں۔ امید ہے کہ بالکل گم ہو جاویں گے (دیگر) اگر ملہدی کو باریک پیس کر اُن کے سوراخ پر ڈال دیں تو غائب ہو جاویں گے اور پھر ظاہر نہ ہوں گے (میاں صاحب نشاء)

۸۰۔ پلیس صاف کرنے کا طریقہ (بجواب سوال ۹۰)۔ سپرٹ آف وائن میں ریٹھوں کا چھلکا سفوف کر کے بہت تھوڑا ملا کر اس سے صاف کرو۔ (ر)

۸۱۔ پلیس کی چمنی صاف کرنا (بجواب سوال ۹۰)۔ گائے کا دودھ اگر گرم کیا جائے اور اس سے صاف کیا جائے تو امید ہے کہ بالکل صاف ہو جائیگی۔ (ر)

دنیا و سخن

(مصنفہ مسٹر احمد حسین خانصاحب بی۔ اے)

تیرے جہان میں پروردگار ہم بھی ہیں ۔۔۔ ہیں لاکھ نام مگر دادار ہم بھی ہیں
ہیں گرچہ قبلہ نما بیقرار ہم بھی ہیں ۔۔۔ ذوالمسطرین پہ انگبار ہم بھی ہیں
فلک دماغ پہ شہرت غبار ہم بھی ہیں

ہے دنیا کھیل تماشا ہمیں تو کہتے ہیں ۔۔۔ ہے دنیا دار فنا۔ ہم یہیں رہتے ہیں
ہے دنیا بیچ کی کھیتی تو ہم ہیں سبز قدم ۔۔۔ ہماری دام میں دنیا کے مثل مرغ حرم
نہیں ہے قتل روا گو شکار ہم بھی ہیں

چمن ہے دنیا اور ہم اس چمن کی بلبل ہیں ۔۔۔ ہے دنیا اور ہم اس پر جی کے کاہل ہیں
یہ دنیا بیدل اور ہم صدائے بلغل ہیں ۔۔۔ ہے دنیا سیکدہ ہم اس میں مثل مے حل ہیں
شراب ناب ہے گریہ خمار ہم بھی ہیں

یہ دنیا مزرعہ ہے ہم دانہ مقدر ہیں ۔۔۔ ہے دنیا آئینہ ہم اس کے جوہر ہیں
ہے دنیا خنجر براں ہم آب خنجر ہیں ۔۔۔ یہ ایک تلزم رفتار ہم شتاب رہیں
جو یہ ہے مجمر سوزاں شرار ہم بھی ہیں

کہیں تو عود و مسرت کی دنیا ڈیوڑھی ہے ۔۔۔ کہیں یہ ماتم و حسرت کا ہے تکیہ گہ
کہیں تو مقبرہ ہے خانقاہ و مرگھٹ ہے ۔۔۔ کہیں مسرت ہے اور کہیں ہے بلکھٹ
سرائے فانی یہ نا پائدار ہم بھی ہیں

کبھی یہ سانپ کی مانند ہم کو ڈستی ہے ۔۔۔ کبھی کمند کی مانند ہم کو کستی ہے
دیا ہے جو ہمیشہ تعب کی بستی ہے ۔۔۔ اگرچہ جنیوں میں معدوم ہی سمجھی جاتی ہے
مٹا ہوا خط طغرا قرار ہم بھی ہیں

بجا ہے اسکو کہیں گرد مکان خط دیدی ۔۔۔ کہیں یہ نیل بہر شاخ
کبھی یہ خانہ خراب گری و اوری ۔۔۔ کبھی ہے رنگ مسرت کی ایک چمکیلی
اور اسکے دیکھنے والوں میں یار ہم بھی ہیں

نہیں بجا کہ یہ اپنی نوا سنائیگی ۔۔۔ عجب زبان ہے اسکی نوا کرینگے ہم
نہیں تو کہہ کہ اسکی نوا سنائیگی ۔۔۔ کسطرح تو ہو آپس ہماری گفتگو
کہ اس عجوزہ کا باسی سنگار ہم بھی ہیں

بجا ہے اسکو اگر ہم نے سر چڑھایا ہے ۔۔۔ خدا نے پاک نے مدتی ہمیں بنایا ہے
اور اسکا چھڑ نہیں دیتا ہمیں خدا یا ہے ۔۔۔ اور اسی نام ہمارا ہے قلم ہوا ہے
صدف ہے دنیا اور شہوار ہم بھی ہیں

عروس ہر مسرت ہے تجھ کو غمخواری ۔۔۔ سزد ملطف تو عزو وقار دوستداری
ہمیشہ کرتے ہیں ہم تیری ناز برداری ۔۔۔ یہ ناٹ نام ہمارا ہے قلم ہوا ہے
کہ خانہ زاد ترے گلعذار ہم بھی ہیں

دو معاش کی کنجی تری ہی قوت ہے ۔۔۔ بہار باغ تمدن تری بدولت ہے
ہمارے اوج سعادت تری مروت ہے ۔۔۔ مجھ خدا کی قسم تو خدا کی رحمت ہے
جو تو ہے گلشن ہستی ہزار ہم بھی ہیں

وہ انتقاد جو عبارت پہ اپنی مرتے ہیں ۔۔۔ اور اسکو زعم میں دنیا کو زیر کرتے ہیں
قدم وہ کوہ تعلی پہ لاکھ دھرتے ہیں ۔۔۔ رام آم حاکمہ ہے جام ہم بھرتے ہیں
کہ تو ہی روح رواں جسم دار ہم بھی ہیں

ہمارے کاسہ دل کو نہ چھوڑ اے دنیا ۔۔۔ نہ ڈال کچھ میں
ہیں دولت عزت میں چھوٹا اپنا ۔۔۔ خدا کے واسطے ہم کو
کسی کی گردن ناز کے ہار ہم بھی ہیں

ترے زمانے میں آخر وہ ہے ہزار ۔۔۔ کہ ناز نیں ہے
ہمارے خلد میں ہیگا تو بھی غمخوار ۔۔۔ کیا ساتھی

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

مشتہر ۱۲ یوم شنبہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۱۶ھ ہجری موافق ۱۶ کاتک ۱۹۵۵ بکرمی ۱۲ سپلے

تقسیم علم کے لئے شمار اور اعداد

یورپ کی جنگی طاقتیں اور فوجی شمار:- انگلینڈ کی ۱۲۰ گورنمنٹ کی فوج - پیدل پلٹن - ایک لاکھ ۵ ہزار - سوار ۱۰ ہزار - آرٹلری اینڈ انجینیر ۱۹ ہزار ۱۷۱ - گولندار ۳ ہزار ۱۳۰ - دیگر سپاہی ۱۰ ہزار ۵۰۰ - ریزرو فوج ۷۸ ہزار - ملیشیا ایک لاکھ ۱۷ ہزار ۷ سو ۷۳ - ۲ لاکھ ۳۶ ہزار ۵۹ - (۲) ہندوستانی فوج - پیدل پلٹن ۱۵۰ - ۲ لاکھ ۲۰ ہزار ۷ سو - رجمنٹ اور رسالے ۲۵ ہزار - گولندار ۲ ہزار ۳ سو ۱۳۰ - سپیشل سروس پیدل پلٹن ۱۰ ہزار - رجمنٹ اور رسالے ۲ ہزار - گولندار ۳۰ - دیگر سپاہی ۱۴۰۰ - (۳) جزائر غرب سرکار انگلشیہ کی فوج - جملہ اقسام کی کل فوج ۸۵ ہزار - میزان ۱۹ لاکھ ۱۵ ہزار ۔

روس کی فوج:- پیدل پلٹن ۱۹ لاکھ - ۳۰ ہزار - رجمنٹ اور رسالے ۲ لاکھ - ۳۰ ہزار - گولندار ۳ لاکھ ۴۸ ہزار - دیگر جملہ اقسام کے ۱۲ لاکھ ۶۵ ہزار - کل میزان ۲۷ لاکھ ۸۳ ہزار ۔

فرانس کی فوج:- پیدل پلٹن ۲۱ لاکھ - رجمنٹ اور رسالے ۳ ۔ ۳۰ ہزار - گولندار ۳ لاکھ ۳ ہزار - دیگر سب قسم کی سپاہ ۲ لاکھ ۔ کل میزان ۳۰ لاکھ ۵۹ ہزار ۔

جرمنی کی فوج:- پیدل پلٹن ۲۰ لاکھ - رجمنٹ اور رسالے ایک ۔ ۳۰ ہزار - گولندار ۳ لاکھ ۶۰ ہزار - دیگر فوج سب قسم ۲ لاکھ ۔ کل میزان ۲۷ لاکھ ۲۹ ہزار ۔

انگلینڈ دس فرانس - جرمنی کی اس کثیر التعداد فوج کا خرچ انگلینڈ کو دینا پڑتا ہے اس لئے رعایا اور فوج کی تعداد کا مقابلہ انگلینڈ فرانس جرمنی فوج اور رعایا کی تعداد - ہندوستانی رعایا ۲۷ کروڑ ۵۰ لاکھ - انگلینڈ اور مقبوضہ جزائر کی رعایا ۹ کروڑ - کل میزان ۳۶ کروڑ ۵۰ لاکھ - کل تعداد فوج ۹ لاکھ ۱۵ ہزار (۲) روسی فوج رعایا کی تعداد رعایا ۱۱ کروڑ ۴۰ لاکھ - کل تعداد فوج ۲۷ لاکھ ۸۳ ہزار - (۳) جرمنی فوج رعایا کی تعداد کل رعایا ۵ کروڑ ۱۰ لاکھ - کل فوج ۵۹ ہزار - (۴) آسٹرین فوج اور رعایا کی تعداد - کل رعایا ۴ کروڑ ۔ کل فوج ۲۷ لاکھ ۳۱ ہزار - مذکورہ بالا ممالک میں سے ہر ایک میں عظیم الشان جنگی فوج پر خرچ ہوتا ہے اسکا حساب اس طرح پر ہے فوج کا خرچ سالانہ - انگلینڈ ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ یا ۵۵ کروڑ روپیہ - روس ۳ کروڑ پونڈ یا ۴۵ کروڑ روپیہ - فرانس ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ یا ۳۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ - جرمنی ۳ کروڑ پونڈ یا ۴۵ کروڑ روپیہ ۔

انگلینڈ کی فوج سب سے کم ہے - روس کی فوج سب سے زیادہ ہے - فرانس کی فوج روس سے کم ہے - جرمنی کی فوج فرانس سے کم ہے - روس اور جرمنی کی فوج قریبا برابر ہے - مگر ان دونوں طاقتوں کی فوج بمقابلہ انگلینڈ بہت کم ہے - ان دونوں کی فوج انگلینڈ سے بہت زیادہ ہے ۔

مذاق

ایک پروفیسر نے لڑکیوں کے ہائی سکول میں لکچر دیتے ہوئے بیان کیا کہ انسانی ڈھانچہ سات سال میں بالکل تبدیل ہو جاتا ہے - اور پھر ایک ۱۷ سالہ حسین لڑکی کو مخاطب کر کے کہا - کہ "مس ۔۔۔ آپ کی عمر ۱۷ برس کی ہے میں بڑی نہیں ہو سکتی" پروفیسر میں اُمید کرتی ہوں کہ ایسا ہی ہوگا" لڑکی نے آنکھیں بھی کر کے جواب دیا کیونکہ اس مدت تک اسے منسوخ ہو جانے کی اُمید ہے ۔

لکچرر:- "لیکن - لیکن - تمہیں کیا ہوا ہے؟"

ولکن:- "سخت افتادہ پڑی ہے - آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے تو ضحاکوں سے پچھلے کے دہنے تمام جائیداد اپنی بیوی کے قبضے میں دے دی تھی" ۔

لکچرر:- "ہاں - تو پھر" ۔

ولکن:- "اب وہ سب کچھ اٹھا دھتا تا گئی ہے - اور کہتی ہے کہ چونکہ تم نے اپنے تو ضحاکوں کو دھوکا دیا - لہذا میں تمہارے پاس نہیں رہونگی - تم دھوکا باز آدمی ہو" ۔

ایک ہوٹل میں کھانا کھاتے ہوئے ایک شخص کے گلے میں مچھلی کی ہڈی پھنس گئی جس سے اُس کا دم بند ہونے لگا - ملازم نے فوراً اُس کا گلو بند ڈھیلا کر دیا اور پانی کا گلاس اُس کے پیش کیا - اُس کے بعد جب بل پیش ہوا تو اُس مچھلی کی بابت ایک شلنگ درج تھا جسٹمیں سلنے چین کیوں ہو کر کہا کہ - "ایسی خراب چیز کے واسطے اس قدر دام لگایا جاتا ہے" ۔

ملازم:- "حضرت - اس کا جزو اُسی چھوڑ دیا گیا ہے - آپ کیوں گھبراتے ہیں گلو بند ڈھیلا کرنے کی اُجرت تو اس میں درج ہی نہیں کی گئی" ۔

سکول انسپکٹر امتحان لینے کے واسطے:- "بیٹا بتاؤ پانچ اور ایک کے کتنے ہوئے؟"

لڑکا:- "جواب ندارد" ۔

سکول انسپکٹر:- "دیکھو - اگر میں تم کو پانچ خرگوش اور ایک خرگوش دوں - تو کے خرگوش ہونگے"؟

لڑکا:- "سات" ۔

انسپکٹر:- "سات کس طرح ہوئے"؟

لڑکا:- "ایک پہلے بھی تو ہمارے گھر میں موجود ہے" ۔

ممتحن مسکرا کر چپ ہو گیا ۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب شرط:- دنیا میں کوئی چیز اور کوئی پیشہ اور کوئی کام کی اجازت کسی نہ کسی کی اجازت اور رضامندی کے بغیر نہیں ہو سکتا ۔

عجیب شادیاں:- پچھلے دنوں کینٹکی میں ایک ہی دن میں تین ایسی شادیاں ہوئیں - سات مرد عورتوں کی تین بھائیوں سمیت کہ ان کے ساتھ شادیاں ہوئیں - اتفاق سے ایک طرف دو بھائی اور دوسری طرف دو بہنیں تھیں ۔

عورتوں کی جوری:- امریکہ اور انگلستان میں بعض حالتوں میں جرم عورتیں عورتوں کی جوری سے تحقیقات کئے جانے کی مستحق ہیں - الینائس سٹیٹ میں ایک عورت کو اس کے ہلاک کرنے پر عورتوں کی جوری سنی ہے - واشنگٹن سٹیٹ یا ایک میں مرد اور عورتیں مل کر جوری کا کام کرتے ہیں - جنوبی ڈکوٹا میں مقدمات طلاق میں ۱۲ مرد اور عورتیں جوری ہوتی ہیں - انگلستان میں جب کسی عورت کی نسبت سزائے پھانسی کا حکم ہوتا ہے اور عورت حاملہ ہو تو بارہ عورتیں تفتیش پر مامور ہوتی ہیں - اگر وہ اس بیان کی تصدیق کریں تو پھانسی ملتوی کیجاتی ہے ۔

شہر بھی گر جاتے ہیں:- جرمنی کا شہر وسما ایک دفعہ گر چکا تھا - اور اس کے بعد بھی فک الرہن نہیں کرایا گیا عموماً معاندانہ کارروائیوں کے اختتام پر یعنی شہر امن کے دستخط کفالت میں ایک دوسرے کے قبضے میں منتقل ہوتے ہیں دنیا میں دو شہر بالکل ایک شخص کے قبضے میں ہیں اور وہ جس وقت چاہے ان کو نیلام کر سکتا ہے - ایک کا نام ہے جزیرہ سوئٹھ ورجن میں واقع ہے - دوسرا صرف ایک شخص کا ملک ہے - دوسرا پورٹ سنسیلیڈ یا کی شہر ہے - صرف ایک چھوٹے مکان کے سوا سرجان وسٹن کا مالک ہے - ۱۸۸۱ء میں لارڈ بنجرا پیسی مالی مشکل لاحق ہوئی تھی کہ شہر کے گھر ہوں کی گھنٹیاں فروخت کر کے روپیہ بہم پہنچایا گیا تھا ۔

داڑھی والی عورت:- لاہور میں ایک پیرزن جو اپنی عمر سو سال کے قریب بتلاتی ہے اور ضلع فیروز پور کے جنگل نامی گاؤں کی رہنے والی ہے - چند روز سے آئی ہوئی ہے اس کی سفید ڈاڑھی ایک بالشت سے کم نہ ہوگی - ناک سکا نی ہے - ڈاڑھی بھری ہوئی اور گنجان منہ کے تینوں طرف ہے - اور مونچھیں بھی بھری ہوئی ہیں - ایک نوجوان لڑکی بھی اس کے ہمراہ ہے - اس کو آغاز ریش و بروت ہوا ہے - واقعی عجیب بات ہے ۔

مردانہ کمزوری

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بجس استعمال کریں۔ اس بجس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو بوتل (حصہ) پانچ روپے۔ مرغن دافع سستی ایک شیشی ۱ للعہ

ملورز زنانہ مردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دو ہفتہ ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قویٰ کا انسان کو گرشتہ سفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ بیمثال صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری وغیرہ شکایات دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو از الہ مرض کے واسطے مفت مکتوبی دوائی بالکل دیجئے +

مفصلہ ذیل ادویات بھی مرض نامردی کو قوی عضلات کے لئے بہت مفید ہے

روح حیات کو قوی عضلات کے لئے بہت مفید ہے

حکیم محمد شریف ڈاکٹر و پروپرائٹر شفاخانہ عام الاحمد

قیمت کم کردی۔ جواہرات لٹتے ہین ہر فن مولا علمی خزانہ

قیمت کم کردی جوہر حکمت کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ عمدہ
۳۰۰ صفحے۔ قیمت دو روپیہ

کمن اتھی باتین ہین۔ مخزن الادویات تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی سنسکرت اردو تینون زبانون مین خواص تشریح حسبالی اعضا و ترکیب کے حالات سو تصاویر و نام چار زبانون مین تشخیص تمام بیماریون کی شناخت اور اونکے نام چار زبانون مین قرابادین ہندوستانی۔ مرکب ادویات کا حال۔ الپوروید کے چکلے اور حکمی کشتے وغیرہ۔ یونانی ادویات تشریح انگریزی ادویات مروجہ کا مفصل بیان۔ زہرون کشتون۔ غذاؤن کا بیان تشخیص الامراض۔ ہر مرض کی علامات۔ اسباب۔ اقسام۔ ہر ہر طریق ڈاکٹری طب یونانی طب صحرائی حیدہ مفرد ادویات کے نام فقط صحت تندرستی کے اصول۔ جوراک۔ لباس رسم وغیرہ کی نسبت ہدایات۔ اقوال حکماء سلف اصطلاحات علمی کی تشریح چار زبانون مین پائے اوزان۔ مصنفان طب کی تواریخ۔ علاج کے مختلف طریقے۔

قیمت کم کردی دُنیا کی سیر کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ
۱۴۰ صفحے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ لنکا۔ برہما۔ جنت سیام جاوا۔ اسٹریلیا۔ امریکہ۔ مصر۔ روس۔ روم۔ افغانستان ترکستان وغیرہ ملکون کا حال بشرح۔ دہل چھپہ۔ وہان کے آدمی کیسے ہوتے ہین۔ لباس کیسا پہنتے ہین۔ مکان کیسے بناتے ہین۔ اونکی رسم و مذہب۔ زبان اور تحریر کا نمونہ وہان کی عجیب باتین سب کا بیان۔ ہندوستان کی قدیم سلطنتین جاہ و حشمت ہندو راجون کا امریکہ مین جانا۔ لنکا کے راجہ سمت کے لاما ایسی علمی تحقیقاتین بھی جابجا مندرج ہین۔

دلایل عبادت
قیمت

دلائل اسلام

جوہر قانون قیمت ایک روپیہ

نعیندار کلکٹر۔ ساہوکار اور کارندے مختار اور امیدواران قانون اسکو سب خریدین۔ اسمین تعزیرات ہند کا خلاصہ ضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات ضابطہ دیوانی کی ضروری دفعات قانون شہادت کا خلاصہ قانون لگان مالگذاری کی سب باتین مفصل۔ قانون سیدھا سادھا لوٹ فیس وغیرہ کی سب باتین جو یاد نہ رہکر بیچ وقت اسی جگہ مین تشفی بخش تحریری کرکے ایسی انکھی کی ہیں کہ ایک نہین ان نہین ہوجاوین۔ قانون میونسپلٹی آبکاری قانون عدالت حنیفہ کی کا آمد باتین سب

پتہ۔ کارخانہ وزیا سارہ پریس بروکھا۔ ڈاک خانہ ہرداوا گنج۔ ضلع علی گڈھ۔

روح جیون بوٹی

ایک ہی شیشی کے استعمال سے صرف ایک ہفتے میں

خون صاف ہو کر بدن الناس میں پیدا ہو جاتا ہے بدن کو فربہ اور توانا

قیمت فیشی موہ محصول ڈاک وغیرہ چار روپے آٹھ آنے (لغہ)

روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب چانڈو اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب تمام متناسلہ قوتوں سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور یاوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو نعمت شمار کرتے ہوں اور شادی کرلینے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوشوں پھرتے ہوں۔ یا آکڑوں اور جکھوں کی خبر رسال پٹیوں سے ڈرے ہوئے عجوب اور خلیہ اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے زندگی بسر کر رہے ہوں اور پوشیدہ طور پر بلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں جلد جلد اس دواخانہ سے منگوا کر استعمال کریں

قیمت فیشی جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمناء کی ہوتی ہے اور جن کا استعمال یاوسی و ترقیض کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے موہ محصول ڈاک وغیرہ تین روپے آٹھ آنے

نوٹ گرانقدر تقدیم کے لئے ایک شیشی ہمدرد اودیہ کی بقیمت نو روپے (لغہ) بھیجی جا سکتی ہے +

یاوسی اور اس کا علاج

جناب حکیم صاحب السلام علیکم۔ میں عرض کرتا ہوں جس غرض سے میں نے آپ سے روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء منگوائی تھی اس کا فائدہ میں اپنے ساتھ وہ غرض پوری ہوئی اور میں نے اس دوا کو اپنے ساتھ علاج سے بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں اور اب میں اپنے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا ہے۔ آپ کو دعا دیتا ہوں۔ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا خادم محمد عبداللہ نوشہرہ ضلع پشاور

دس برس گندے مگر روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء کا اثر الٰہی دیا ہی ہے

جناب حکیم صاحب السلام علیکم۔ میں عرض کرتا ہوں جس غرض سے میں نے آپ سے روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء منگوائی تھی اس کا فائدہ میں اپنے ساتھ وہ غرض پوری ہوئی اور میں نے اس دوا کو اپنے ساتھ علاج سے بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں اور اب میں اپنے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا ہے۔ آپ کو دعا دیتا ہوں۔ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا خادم محمد عبداللہ نوشہرہ ضلع پشاور

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائٹر فیاضی شفاخانہ (موجد روح جیون بوٹی) معالج خاندان شاہی ریاست جموں

نوٹ: شیشی روح جیون بوٹی کی قیمت جس میں بڑی شیشی سے نصف دوائی ہے مع محصول ڈاک تین روپے (لغہ)

حل المشکلات

دواؤں میں مفرح اول

زبدۃ الحکماء

حرقت البول

سنون مستحکم دندان

دافع طحال

روغن بنفشہ

روغن بادام

دواء المسک

دواء المسک

دواء المسک

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا گمان ہوتا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

بازوبند

خالص چاندی کے جڑاؤ سونے کی طرح خوبصورت بنے ہوئے ہیں

پھولدار چوڑیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر سونے کا گمان ہوتا ہے

بالیاں

خالص چاندی کی جڑاؤ جن پر سونے کا نہایت مضبوط گمان ہوتا ہے

سنہری چمپاکلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما جس پر سنہری گمان کیا ہوا ہے اور فیروزہ رنگ نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں

چوڑیاں

ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ ہیلی چاندی کی جن پر سونے کا گمان کیا ہوا ہے

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ

سنہری

خالص چاندی کی

جڑاؤ سنہری

خالص چاندی کی

سنہری بازوبند یعنی سونے کا رخالص چاندی کے جڑاؤ جن پر سنہری گمان کیا ہوا ہے

ہولیوں کا ہار

اس ہار کی ہولیوں میں اسماء الٰہی لکھے ہوئے ہیں۔ جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے زیور زیبد عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔ اہل اسلام کو

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن بٹنوں کے نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی یکساں ہے۔ خواہ آپ کسی نمبر منگائیں۔ جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ اُس نقشے کا نمبر لکھیں تاکہ اُسی قسم کا روانہ کیا جائے قیمت فی سٹ دو روپے چار آنے

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

نمبر ۵ — نمبر ۶ — نمبر ۷ — نمبر ۸ — نمبر ۹

انگوٹھی بجوالی

چاندی کی نہایت خوبصورت فی عدد آٹھ آنہ ۸

انگوٹھی انگینہ والی

چاندی کی نہایت مضبوط فی عدد آٹھ آنہ ۸

انگوٹھی عطردان والی

خالص چاندی کی فی عدد آٹھ آنہ ۸

انگوٹھی جلال خانی

خالص چاندی کی فی عدد آٹھ آنہ ۸

نوٹ

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور مزنگ

حضرات! بہت سے استفسارات زیورات کے آپ کی نظر سے گزرے ہونگے مگر مفصل ڈیزائن زیورات جن کے نمونے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر نمونہ کے ہیں اور بعد میں پرنٹری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی دیدہ زیب ہیں۔ اور بحاظ نئی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ ان کے پیتل اور دھوسے ہوئے ہیں ہرگز تیر نہیں ہو سکتی۔ اعلیٰ درجہ کا جرمنسلور لگا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے۔

دائمی سنہری جڑاؤ

المشتہر۔ محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور۔ مونگ

یہ تیر بہدف دوائیاں

"جنرل سپلائی سٹورس"

(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)

کی ضرور آپ کے استحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہاتھ کے کھیت میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور جھینگروں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے سوان سے نجات پانے کی نہایت ضرورت تھی

لہٰذا ارفام عام

کی غرض سے مکھی مار کاغذ نوایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے سوا سو موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی

قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ ؍)

صرف

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر دردسر کی دوائی

درد کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے

ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ بادی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور ان سب بیماریوں سے انسان بچا جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی شیشی جس میں ایک درجن گولیاں ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۱ ؍ ۲ ؍)

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی دردسر کی بے نظیر دوائی ملسکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی پرانی کھانسی اور زکام منیق کنفس سے کا پڑھنا۔ حلق کی خشکی اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی بوتل فی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے ہی کھانسی کا حکمی علاج

دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر شبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک ایجاد نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عرصہ دراز تک تجربہ کرنے کے بعد ہم نے اس مرکب کو مرتب کیا ہے۔ یہ تمام خون کی بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اور تمام مفید خون کی اجزا کو جو جسم کے لئے ضروری ہیں۔ جوہر شبہ کے ساتھ ملا کر ان کی اور مرکبات نیز فولاد اور پوٹاشیم منگنیز جوہر کے ساتھ ملا کر

پچاس طرح کی دوائیں اس میں شامل ہیں

قیمت جوہر شبہ فی بوتل

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر دہینا

دہینا کا سفوف، کچلہ اور گوکھرو کا مرکب جوہر قوت عضلات، قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

مردوں، نوجوان لڑکوں اور ادھیڑ عمر کے مردوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو مردانہ کمزوری کے نقص اور آلات تناسل کے نقص لاحق ہو گئے ہوں۔ ان کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ جوہر مردمی کے استعمال کرنے سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اور قوت ہر دلعزیزی کے لئے بہترین علاج ہے۔ جو لوگ شہوت کی کمی کا شکار ہیں ان کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ جوہر مردمی کا مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے دماغی اور ذہنی طاقتوں کو بھی نشوونما کرتا ہے۔

تذکرۂ امیر

یعنی ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خان

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات معاصر زمانہ کے

تاریخی واقعات اور ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات کے

جسکو

منشی محمد یعقوب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت اور جستجو

سے جمع کر کے مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں بہت سی مفید اور دلچسپ

جمع ۳۰۴ صفحے معہ بہت سی تصاویر اور نقشجات کے

کاغذ ڈمی۔ چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عہ خرچ ڈاک فی خریدار

شائقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

چند دلچسپ اور دلاویز ناول

مندرجہ ذیل عمدہ مطبوعہ کتب جسمیں ہوشربا دلچسپ اور دلاویز

ناول اور افسانہ نگاری کے جوہر دکھائے گئے ہیں نہ سول سکتے ہیں

کاشی۔ مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۴

افسون۔ مترجمہ منشی محمد حسین صاحب بی۔ اے ۴

رزم رزم (حصہ اول) مصنفہ منشی امراؤ علی صاحب ۴

کایا پلٹ۔ از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ ۴

جمیل۔ مصنفہ منشی احمد علی صاحب شوق ۶

شوخ۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۶

ہنگامہ ہولی ولین۔ از ایضاً ۱۰

حسرت وصل۔ مسٹر ریلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ

از ایکی داس صاحب کھارگو۔ ۶

قتیل جفا۔ از مولوی سید افتخار حسین صاحب شاد

عظیم آباد ۴

خونخوار صاحب والی ٹونک ۴

کنز بالی۔ ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ ۸

بلی کہاں۔ از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۸

پیارا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳

آشا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳

لیلا دلچسپ گم گشتہ ۳

رادھا۔ ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۲

بہاری۔ از بابو بدیہ ناتھ صاحب ۲

فتوح البلدان (تاریخ بغداد حصہ اول) ۴

Lyttles Oriental Balm.

سخت درد عصب کا پانچ منٹ میں دور ہونا

مسٹر ساموئل ٹالبٹ ساکن موضع ورنام پلاٹ برج کا

بیان ہے کہ کئی سال سے میرا سر اور چہرہ یعنی حدود عصب

میں مبتلا تھا بہت سے تجربہ کار اطبا سے علاج کئے لیکن

کامیاب نہ ہوئے آخر میں کسی نے کہا کہ تیرا مرض لاعلاج ہے میں بھی یہ باس

ہو گیا لٹل صاحب کا اوریئنٹل بام مستعمل کرنیکے آگے میں

ہفتہ تک درد کے باعث شب و روز بیقرار تھا اور کوئی کام

نہ کر سکتا تھا اور سوائے اپنے درد کے کوئی بات سوجھتی نہ تھی لٹل

صاحب کے اوریئنٹل بام کی یہ تاثیر کیفیت کے معلوم ہوتے ہی میں اس

دوا کا ایک شیشہ خرید کر اس کو کام میں لانے لگا۔ اس کا اثر

عجیب و غریب پایا یعنی جس وقت میں نے اس شیشے کو

لیکر روغن اپنی دونوں کنپٹیوں اور سر کی جانب رگڑنا شروع

کیا تب ہی سے اس قدر بیتاب تھا کہ وہ کب دفع ہو

سو مجھ بیچارہ خستہ ہوئی غرض سات ہفتے کے عرصے میں میرا

درد سر جاتا رہا اگرچہ مجھ پر علاج کرتے اب تین ہفتے گزرے

تاہم مرض نے اب تک عود نہیں کیا۔ الحاصل اب میں

اپنے تئیں کامل تندرست و صحیح و سالم پاتا ہوں۔

ایمک یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کی ایجنٹ

میسرز ڈی۔ پلومر اینڈ کمپنی ہیں

قیمتی جیبی گھڑی کی بیعہ روپیہ واری ۳ سال

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں آمرانے

قدرشناس بدیدہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہمنے

کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی پیٹنٹ

لیور سے رجیولیٹر تیار کی ہے اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری

نامی تیار ہو کر آئی ہیں۔ یہ نہایت مضبوط طرز اور خوبصورت

ہے خوبصورتی و بانکپن میں اپنی آپ ہی نظیر ہے وقت صحیح

دیتی ہے۔ طرہ یہ ہے کہ سیکنڈ کی سوئی شامل ہے۔ چابی دینے

کے لئے نہ تو کرا اور سوئی گھمانے کے واسطے نہ ہے۔ ہندسے بہت

خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس سال

برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گلٹ ہونے ہو کر

اندیشہ ہے جس میں سے ہر گھڑی پر زوں کی معلومہ ہوتی

ہے جس سے پرزہ ہی مٹی گرد سے محفوظ رہتے ہیں۔ غرض

ہو تعریف کیجاوے بجا ہے گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی

کمیں روانہ ہوگی۔

المشتہر مس گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پال۔ ناسک

ضرورت

شہر کو ایک غریب بوڑھیا بھلی مانس خادمہ کی

ضرورت ہے جو گھر کا کام کاج اور کھانا پکانا جانتی ہو۔ تنخواہ

علاوہ خوراک دس روپے ماہوار ملیگی۔ اگر شوہر رکھتی ہو

تو اس کو بھی بارہ روپے ماہوار پر نوکر رکھ لیا جائیگا عورت

نیک چلن اور دیانتدار ہونا شرط ہے۔ کرایہ ریل کا بھی معتبر

شخص کی معرفت ارسال ہوگا۔

درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

ایم۔ بی۔ اے۔ گورنمنٹ۔ ملک بلوچستان

معرفت پیسہ اخبار لاہور

کلیمنٹس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل دو روپے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکیگی۔

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر کا درد۔ ٹانگوں میں درد اور ورم کیلئے مفید ہے۔ خراش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر دردا اور دکھ موجود ہے کہ گنتی میں نہیں آ سکتے جو ایک ایسی دوا کے ہونے کے لئے بہت بڑی ضرورت ہے جو ہر درد کو دور کرنے کے لئے تیار ہو۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اسکو آزمانے کے بعد ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سیل۔ پھیپھوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کبر کھاہٹ اور ہر وقت کی ہلکی سی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزما لیجئے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنیکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLEPA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی ہیضہ و پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ ہر قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوائی ہے جو دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ تو تیج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زہریلے زچہ بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریوں کی دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی تو تیج ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہیگا۔ علاوہ اسکے درد تو تیج اور پیچش والے بھی کبوں ہیضہ کو اٹھاتے ہیں تو اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

اصلی اون کی ولایتی گرم چادریں

یہ چادریں اصلی اون کی گرم بہت عمدہ بناوٹ کی تیار ہو کر ولایت سے آتی ہیں اور ہر ایک رنگ کی ہوتی ہیں۔ دو دو رنگ کی دو رخ چھاؤں یعنی کنارہ دینے کی طرح بھی ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں مرد و عورت سب کے واسطے کارآمد چیز ہے۔ پشمینہ کی بھی روپیہ کی چادر سے بھی اس کی بناوٹ بہت عمدہ ہے ایک نمونہ منگوا کے سو آپ کو خود معلوم ہو جاویگا قیمت فی جوڑہ سے شروع کر کے دس روپیہ تک فی جوڑہ قیمت کی ہیں۔ جو صاحب جس قیمت کی طلب کرینگے انشاء اللہ بایں قیمت کی ارسال ہوگی۔ قیمت نقد یا شکی آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہوگی قیمت بھیجنے پر گاہک کو اختیار ہوگا کہ پسند نہ آنے کا کرایہ میں روپیہ آنہ آپ کی قیمت واپس کر دیں گے۔ آنے کا کرایہ میں روپیہ آنہ اور آپ کی قیمت واپس کر دیں گے۔

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ عرصہ سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں کہ ہندوستان میں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب شہناز۔ موتیا۔ بیلا۔ فقہ موگرا۔ عروس شمامتہ العنبر مجموعہ وغیرہ باچرد پے سے آٹھ آنہ تولہ تک۔ عطر گلاب ۱ تولہ تک عطر نارنگی موسمی چمبیلی۔ عطران۔ پاٹری۔ کیوڑا ۱ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ عطر اگر پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہے۔

روح گلاب۔ ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ

روح پاٹری ۱ تولہ ہے۔

روغن۔ سوگرا۔ چنبیلی۔ بید مشک سے ۳۰ روپیہ تک روغن حنا و کیوڑہ ۱ سیر سے ۱۰ سیر تک عطر دان۔ عرق گلاب کو صندلی و گلابدان پہلی ہی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کارخانے کی بلا ناغہ بھیجا دے گی۔

المشتہر

عبدالحلیم خان عبدالحکیم خان کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز بازار لاہور

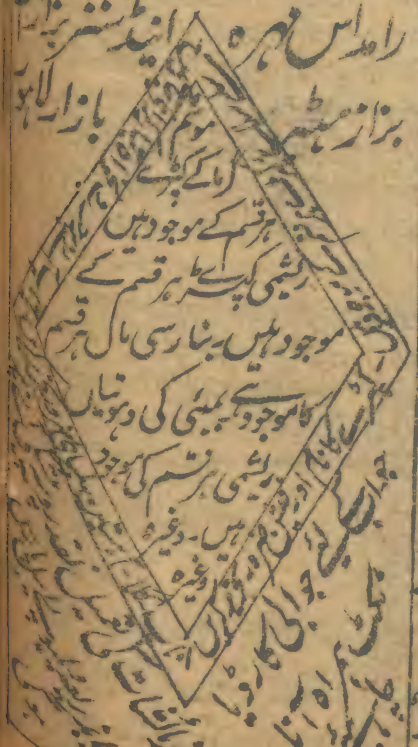

انعام تیس روپیہ

میرے تین نوٹ ہر ایک قیمتی بنک صد روپیہ بھرتے ریاست اودے پور ہمراہی جنگشن کے درمیان سفر کرتے ہوئے کھوئے گئے ہیں۔ جو صاحب نوٹ کو پکڑ کر بذریعہ سرکار یا خود دلوا دیں۔ یا جن صاحب نے یہ نوٹ خود پائے ہوں بذریعہ سرکار مجھے دلوا دیں۔ ان کو فی نوٹ مبلغ دس روپیہ بطور انعام پیشکش کیا جاویگا۔

(۱) گلکتہ ۲۰ نمبر ۷۱۷۲۸ قیمتی بنک صد روپیہ
(۲) " ۲۱ " ۷۲۹۰ " " "
(۳) " ۲۲ " ۶۷۵۴۰ " " "

الشتہر محمد شاہ ایڈ منسز کشمیر شال مرچنٹ کلکتہ اینڈ سوری۔ کوچہ رنگریزاں بکنڑہ بہاں سنگھ۔ امرتسر

قوام تمباکو خوردنی

قوام تمباکو خوردنی سکی روپیہ کا تولہ۔ درجہ اول ۳ تولہ۔ درجہ خاص بہت ہی خوشبودار فی تولہ آٹھ آنہ ادا کیا جاوے۔ ہر قسم کے عطریات فی تولہ آٹھ آنہ سے لیکر چار روپیہ تک ہر قسم کا مال طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔ ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط اور جرمانہ میں محصول ڈاک وغیرہ میرے ذمے۔

مفصل فہرست مع اول درخواست آنے پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

الشتہر عبدالصمد خاں مجتبی خاں تاجر عطر فتح

دی پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

آیئے آیئے

در اتو جہ فرمائیے اور دیکھیے کہ ہر موسم کی ضرورت کے لئے ارجنٹ ازمتر کشمیری الوانی۔ پٹی۔ شال اور ہوزری۔ نیٹی گلبند و ممیرہ کا رخانہ ہذا سے آپ کو گھر بیٹھے اس قیمت پر ملتے ہیں جس قیمت پر بعد خرچ کرنے ایک بھاری رقم کرایہ کے بھی دستیاب نہ ہو سکیں ہر ایک فرمائش اسی اس کی صداقت ہو سکتی ہے۔

المشتہر منیجر دی پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس لے لو

ان ادویات سے ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہیں جس کی تصدیق میں سندات موجود ہیں محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہے۔

بیلی بہام کی گولیاں دافع دردی قبض۔ سر درد۔ سر دوران سر۔ ضعف بصارت کھانسی۔ نزلہ۔ ملغی ریح کا دور کرنا انکا کام ہے ہر قیمت بکس پچاس گولی ۸ر امیگو گولی ۵ ارزہ دو گولی بطور نمونہ ممیرہ کا سرمہ۔ قیمت فی تولہ قسم اعلیٰ جو خاص ممیرہ کے رنگ پر ہے پانچ روپیہ سفید سرمہ ۲ر سیاہ سرمہ ۱ر چار روپیہ دس آنہ امرت گولی مقوی باہ و نمک بھوک کا کرنا نا۔ طاقت بدنی کا زیادہ کرنا خاصہ ہے قیمت بکس پچاس گولی علیحدہ چودہ آنہ قیمت چھٹانک ۸ر منجن دندان قیمت بکس ۱ر

پتہ بیلی رام طبیب بٹالوی پرچوک متی۔ لاہور

اخبار خادم الملک کے خریداروں کو مبلغ دس روپے کے پانچ سہل الوصول انعام

(۱) اس انعام میں وہ شخص شامل ہو سکتا ہے جو مبلغ تین روپے بقیمت اخبار پیشگی ارسال کرکے سال بھر کے واسطے خریدار بن جاوے۔

(۲) ہر خریدار اخبار ہذا کو چاہیئے کہ ایسے صاحبوں کے نام مع مفصل پتہ کے جن کی آمدنی مبلغ تیس روپے ماہوار سے کم نہ ہو۔ خواہ وہ ملازم سرکار ہوں یا ملازم ریاست یا ٹھیکہ دار و سوداگر وغیرہ ایک یا کئی کاغذ پر جو خط لکھ کر اور ان کل کاغذات کو ایک ہی لفافہ میں بند کرکے بموجب اس لفافہ کے دنمبر کے ٹکٹ لگا کر دفتر اخبار مذکور میں روانہ کریں جس کی سب سے زیادہ تعداد ناموں کی بمع مفصل پتوں کے جو خط لکھی ہوگی وہ نمبر اول سمجھا جائیگا اور نمبر اول کو مبلغ ایکسو روپیہ۔ دوم کو مبلغ پچاس روپے اور نمبر سوم کو مبلغ پچیس روپے اور نمبر چہارم کو مبلغ پندرہ روپے اور نمبر پنجم کو مبلغ دس روپے دیکر جاویگے۔ انعام لینے والوں کا نام بذریعہ اخبار مشتہر کیا جائیگا۔

(۳) کوئی صاحب مضمون نام بتا کر یہ کہنا تعلق کسی اخبار یا ایسے کارخانہ سے ہو کہ جہاں ناموں کی لسٹ موجود ہوتی ہو وہ اس انعام سے مستفید نہیں ہو سکیں گے کیونکہ انعام دینے سے پہلے مذکورہ بالا آدمیوں کی تصدیق کی جائیگی۔

(۴) ہمارے پرچہ کو ابتک بفضل خدا اکہزار خریدار ہو چکے ہیں ہم کل پندرہ سو خریدار ہونے پر اس انعام کو تقسیم کر دینگے جس صاحب کو انعام میں شامل ہونا ہو وہ بہت جلد کوشش کرے ورنہ پھر پچھتانا فضول ہوگا۔

المشتہر منیجر اخبار خادم الملک چھاؤنی میاں میر ضلع لاہور پنجاب

شملہ سے خبر آئی ہے کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے فوج پنجاب، بنگال اور بمبئی کے سواروں کو ایسے گھوڑوں کی قیمت دینا منظور کیا ہے جو سرکاری ملازمت میں تلف ہوں۔

سنا جاتا ہے کہ لاکپور میں ایک ہزار روپے کی لاگت سے گھنٹہ گھر تیار کیا جائیگا۔ بعض لوگ اس کا چوک میں تیار ہونا پسند کرتے ہیں جس سے رونق دوبالا ہوگی۔

پچھلے سال پنجاب میں مویشیوں کے سرقہ کا نمبر خصوص لاہور، گوجرانوالہ، شاہپور، جھنگ، منٹگمری، ملتان، ڈیرہ غازیخان اور گرداس پور میں بہت بڑھا ہوا تھا۔

ممالک غیر

بیرونہ اسپرس چین نے ایک فرمان جاری کیا ہے کہ ملک کی خوشحالی مدنظر رہے گی اور ایک تجارتی بورڈ شنگھائی میں اور دوسرا ہانکو میں قائم کیا جائیگا۔

سلطان المعظم نے بتعمیل رسوم سلاطین غیر تمام رومی افواج کے کریٹ سے نکالنے کا حکم دیا ہے۔

سکندیہ میں کئی انارکسٹ شہنشاہ جرمنی کی جان لینے کے شبہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔

کیوبی سکہ ہفتہ میں دو بار کارروائی کریگی۔ اسکی رپورٹ غالباً سال آئندہ تک ملتوی رہیگی۔

سر انٹونی مکڈانل لفٹنٹ گورنر شمال و مغربی صوبجات کو دلائت میں بہت بھاری دعوت دی گئی۔

فرانسیسی اخبارات کہتے ہیں کہ فرانس کو فشودا کی خالی کرنا منظور ہے مگر چاہتا ہے کہ کوئی حرف اسپر نہ آئے۔

لارڈ جارلس بیرسفورڈ وارد پیکن ہوئے۔

اخبار ٹائمز نے لارڈ سالجن کی حکومت کی بہت تعریف کی ہے۔

لارڈ بارن کابنت لیبر ڈین میں منصب کیا جائیگا۔

تاجر سالی لنڈن کو عام لوگوں کی ملکیت اور اقتدار میں رکھنے کی تجویز ہے۔

ارجنٹائن کانگرس نے ۱۱۰۰۰۰ جوان جمع کئے ہیں۔ تاہم سرحدی تنازعہ باہمی مصالحت سے ہونے کی امید ہے۔

فرانس میں ایک بھاری لٹری سازش کا پتہ ملا ہے جس کا مفصل حال اب تک نہیں کھلا۔

فرانسیسی ریلوے ملازموں نے نل کر کام چھوڑ دیا ہے۔

شہنشاہ ولیم نے مصر کا جانا ترک کر دیا ہے۔

جنرل لاکہارٹ ملبورن میں ہز میجسٹی کی ملاقات کے واسطے گئے اور جہاز کیلیڈونیا میں نہضت فرما کر بمبئی ہونگے۔

۲۳ - اٹالین جہاز پیکن پہنچ گئے ہیں۔

ماہ رواں کے اخیر تک ۳ - ڈاکٹر ولانت سے طاعون کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے ہند کو آئیں گے۔

سلاطین نے مقدونیہ کے استیصال کے متعلق تدابیر پر غور کرنے کے لئے اٹلی کی دعوت کو قبول کیا ہے۔

لارڈ کرزن کی جگہ آنریبل مسٹر سنٹ جان برادرک پارلیمنٹ میں سکرٹری ہوئے۔

جاپان میں لڑکوں کو دونوں ہاتھ سے لکھنا سکھایا جاتا ہے۔

کبھی انسان سے ۱۳ حقے زیادہ نہ پی سکتی ہے۔

دانیا میں تیرنا، کشتی چلانا اور تار کے کام سے واقف ہونا پولیسمین کی قابلیت میں داخل ہے۔

پرلینڈ کے قصبہ گلیشیا میں ایکنر ارکی آبادی کا ایک قصبہ ہے جس کے باشندوں نے کبھی آفتاب نہیں دیکھا۔

برٹش فوج کے ردی کپڑوں کی فروخت سے جنگی خزانہ کو تین ہزار پونڈ وصول ہوئے ہیں۔

لندن میں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر مارچنڈ اس قدر تنگ ہے کہ مدت تک نشوونما نہیں پھر سکتا۔

نیم سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ فرانس کو فرسٹ سوڈان کی تجارت کو فروغ دینے کے واسطے وادی نیل کے ساتھ لگاؤ رکھنے کا دعوی ہے۔

سلطنت عثمانیہ مختصر فوج کریٹ میں رکھنا چاہتی ہے۔ جو سلطان المعظم کی شہنشاہت کا نشان ہوگی۔

اسکاٹ لینڈ سٹمن مرحوم کی قومی یادگار قائم کرنے کے واسطے جمع کی گئی ہیں کی ایزادیاں کی گئی ہیں۔ ماہ اگست کے اخیر تک ۳۳۲۲ پونڈ ۱۹ شلنگ جمع ہوا تھا۔

ٹونی سین میں بہت بھاری آندھی آئی جس سے صوبجات بلیس اور گرینیڈا میں عظیم نقصان ہوا۔

اٹلی میں کوہ ویسویس کی آتش فشانی سے گرد و نواح کے لوگ معرض خطر میں ہیں۔

شاہ کوریا جن کو کھانے میں زہر دینے کا شبہ ہوا تھا اب صحتیاب ہو رہے ہیں۔ مگر ولیعہد کو افاقہ نہیں ہوا۔ ایک اہلکار شاہ کے کھانے میں زہر ملانے کا حکم دینا قبول کرتا ہے۔

بوسٹن کے ایک پیغام تار سے صاف ہوا کہ قسطنطنیہ کے آگے ایک ماہیگیر جہاز ایک دوسرے جہاز گلاسٹر سے ٹکرایا جس کے صدمہ سے پہلا جہاز نو آدمیوں کو لے ڈوبا۔

گورنمنٹ بین نے شنگھائی ریلوے کی تعمیر کے واسطے بانک کانگ شنگھائی بنک سے ۲ لاکھ پونڈ قرضہ لینا تجویز کیا ہے۔

یہ ثبوق اعتبار کیا جاتا ہے کہ جاپانیہ والے صوبجات بندرگاہ مطالبے قبول کرینگے کیونکہ افواج امریکہ اور بحری طاقت ان کو نافذ کرا سکتی ہیں۔

کونٹ سوراویف وارد پیرس ہوئے اور ایم ڈیگیسی کے ساتھ بہت طول طویل گفتگو کی۔ روسی وزیر معاملات خارجہ اس ہفتے کے وسط تک فرانس میں رہیگا۔

اطلانٹک ٹرانسپورٹ سوسیٹی لیسنر کے آگے خشکی پر اتر گیا اور ۱۴۳ - اشخاص تباہ ہوئے۔ ایک دوسری خبر سے ۸۴ آدمیوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

برٹش سفیر مصر کی بیوی لیڈی کرامر نے وفات پائی۔

راجہ صاحب سرادک نے ہوگلاسٹر شائر [illegible] شکار کھیلنا چاہتے ہیں سارن سٹر کے قریب ایک مکان کرایہ پر لیا ہے۔

شہنشاہ ولیم کے مقدس سرزمین میں جانے کے خرچ کا تخمینہ جو سلطنت عثمانیہ کو ادا کرنا پڑتا ۲۸ ہزار پونڈ کیا گیا تھا اس میں قسطنطنیہ کی دعوت کا خرچ بھی شامل تھا۔

شہنشاہ ولیم وارد ڈوار ڈ نیلز ہوئے۔ جہاں قلعوں اور جنگی جہازوں سے آپ سلامی سر ہوئیں۔

سینٹ پیٹرسبرگ سے ان جہازوں کی تفصیل آئی ہے جو جرمنی، فرانس، امریکہ اور انگلستان میں تیار ہونے کا حکم دیا گیا ہے اور لکھتا ہے کہ اس آرڈر کس کمپنی نے کتنے دن میں تیار کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔

جرمنی میں ایک سرکاری والا ایک نن کمیشن افسر کو ملٹری تجاویز اور نقشے پکڑوانے کی ترغیب دینے کے جرم میں ۵ سال قید ہوا۔

معقولہ ڈیوک مانڈرائٹ جس کے منی صندوق اور میز اق شاہی اسلحہ اور سکوں پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے شیر دل رچرڈ نے ۱۱۹۱ء میں فلپ دوم شاہ فرانس کو شکست دینے کے وقت استعمال کیا تھا۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(یہ چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام، نزلہ بچوں کی کھانسی، کالی کھانسی، سیل گلہ کی کھڑکھڑاہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل ختم کر دیتی ہے۔ امریکہ میں ہم ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

تمام اکثر دوا فروش بذمہ کرتے ہیں

لاہور میں شیخ نصیر الدین نیو ٹین کلکٹن پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں یہاں فیروز الدین سوداگر ادویات مگر دوا فروش بازار سے مل سکتی ہے۔

عجیب و غریب

ناظرین ہم کو بہت تعریف اور شکریہ کے خط لکھتے ہیں۔ ہم صرف یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ ہم تعریف کرتے ہیں کہ گھڑی ہماری گھڑی بنانے والی کمپنی نے اندر گھڑی اپنی کمپنی کی قیمت دینے کے لئے بھیجی ہے۔ ہم اس گھڑی کی ڈبیہ کی تعریف کرتے ہیں۔ ہماری

لیجسلیٹو کونسل کے سیشن کلکتہ میں ایکٹ معاہدہ شاگان دیسی مسافران پاس ہونگے - اور شاید کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی بھی ترمیم ہو ؛

ہفتہ گذشتہ ۲۴ ستمبر کو ہندوستانی ریلوں کی آمد میں ۷ لاکھ روپے کی کمی تھی ؛

گورنر جنرل باجلاس کونسل کے ایکٹوں کی دو جلدیں ۱۸۹۷ء والی کے اخیر میں شائع ہونگی ؛

مسٹر سی - مارڈ افسر ڈاکخانجات حیدرآباد کی میعاد دلائو ۲ سال قریب الاختتام ہے - لہذا اُس کو وسعت دلانے کی کوشش کیجارہی ہے

آنریبل مسٹر جسٹس پارسنز اکٹنگ چیف جسٹس نے سر چارلس سارجنٹ سابق چیف جسٹس کا بت کھولا اور بیان کیا کہ صاحب موصوف ۲۹ سال اس عہدے پر اجلاس فرما رہے

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند طاعون کی اہمیت دریافت کرنے کے لئے ہند میں ایک کمیشن قائم کرینگے۔

مسلمانان ترچناپلی نے کپ طاعون جلا دیا۔ اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو پتھراؤ کیا۔

پبلک ورکس اور ملٹری ڈیپارٹمنٹ کے بنگالی دفاتر کے شملہ میں رہنے سے بہت بدحواس ہو رہے ہیں اور اس کے خلاف گورنمنٹ کی خدمت میں میموریل بھیجنے والے ہیں۔

ڈویژن اور ۳ ڈیسی افسر ۱۹۲ جولان۔ ۲۱ ملازم ۳ ہاسپٹل اسسٹنٹ ایسٹ افریقہ فوج میں بھرتی ہونے کے واسطے روانہ ہوئے ہیں۔

ریلوے طنگ سٹیشن جہانگیر آباد اودھ کا ڈاکہ پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔

گوداگیر مقامات میں سردی بڑھتی جاتی ہے گرمیکنڈ آباد اور حیدرآباد سندھ میں مقیاس الحرارت ۱۰۵۔ اور ۱۰۶۔ درجے تک چڑھا ہوا ہے۔

پریسیڈنسی بمبئی میں اب تک قحط زدہ لوگ امدادی کاموں پر ہیں جن کی تعداد ۷ ستمبر کو ۲۲ ہزار تھی۔

آنریبل کلکتہ میں سبز مکھی کا بہت زور ہے۔ شہر کے بعض حصوں میں آفتاب غروب ہونے کے بعد مکانوں کے دروازے بند کر لئے جاتے ہیں۔

مسٹر اوکڈن جائنٹ مجسٹریٹ میرٹھ نے نواب سلطان محمد خاں۔ خلف نواب سردار بہادر پولیٹیکل قیدی اور اس کے چچا اور ۳ ملازموں کو جھوٹا دعوی کرنے کے جرم میں سزا دی۔

آئندہ جو دیسی سپاہی اپنے لوز سے علیحدہ کر کے ٹرانسپورٹ فرائض پر لگائے جائینگے ان کو نائد الاونس طاکر کلاں کمشن افسروں کو ۴ روپے سواروں اور سپاہیوں کو ۳ روپے۔

لارڈ ڈفرن کے ورود بمبئی میں لیجسلیٹو کونسل کے ممبر مسٹر اور لیڈی الیگزنڈر میتھم سر ولیم کنسم۔ کرنل ڈیوڈ سن اور کرنل ڈنکلن وغیرہ ساتھ جائینگے۔

پیتاپور میں مسٹر بیگ پر حملہ کرنے کے جرم میں ۴ سکھ چپراسی کو ڈپٹی کمشنر مان بھوم کے اجلاس سے سات سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

ہائیکورٹ بمبئی کا سالسٹر جس کو ۷۹۰۰ سرکاری روپے ادا کرنے کا حکم تھا۔ بھاگ گیا۔

نہر بیگو کے افسر مہر سکری اور اس کی بیوی کو ڈاکوؤں کے ایک مجمع نے ہلاک کیا۔ ملزموں کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

مدراس میں صاعقہ برق ایک درخت پر گرا۔ بہت سے ٹکڑوں میں چیر گئی۔

کپتان کانجی اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ جھلوٹ کے اجلاس میں سوتی چند۔ نانک چند۔ لدھا بھائی کاروباریوں پر بھاگدڑی کے متعلق مقدمہ سن رہے ہیں۔

منشی محمد امیر سب انسپکٹر ضلع علیگڈھ کو ڈکیتی وغیرہ

ایک سرائے میں نہایت بیرحمی سے ہلاک کیا اس وقت وہ ضلع لگان کے مقدمہ کی پیروی کے واسطے گئے ہوئے تھے۔

باغی نہادی ورتع ضلع سلیم کے مسلمانوں نے طاعون کے ایک کیس کو علیحدہ کرنے پر فساد کیا جس کے فرو کرنے کے واسطے ۴ سو سپاہی جمع کئے گئے۔

ٹرننپور ٹ کمیٹی اس ماہ کے اخیر میں اپنی ابتدائی رپورٹ بھیجنے والی ہے۔

کپتان پرینڈ گاسٹ متعلقہ ۲۰ ویں پنجاب انفنٹری کپتان کمندرو کی جگہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ افسر خبر مہوئے۔

۱۲ تاریخ کو کلکتہ میں بہت بھاری طوفان آیا اور بارش بھی ہوئی۔

مدار المہام صاحب ریاست پونچھ کی توسیع ملازمت کی نسبت گورنمنٹ ہند سے منظوری ہو گئی ہے۔

تعمیرات آبپاشی رام پور کا کام بہت جلد تیار ہو رہا ہے جس کی طفیل شہر کو وبائی امراض سے نجات ہوگی۔

مسٹر ہیوبک کمشنر فیض آباد سروس سے علیحدہ ہونے والے ہیں۔

مسٹر ڈاس اگزیکٹو انجنیر آسام قائم مقام انجنیر انچیف فاڑی آباد و مراد آباد ریلوے ہوئے۔

مسٹر جی۔ ڈبلیو۔ لین متعلقہ مدراس پولیس۔ اور مسٹر ایم۔ ایف۔ جی۔ مارش متعلقہ محکمہ جنگلات کی خدمات گورنمنٹ سیام کے زیر اقتدار کی گئی ہیں۔

منسٹر پول اور اس کا خانساماں مسٹر پول کو قید دینے کے جرم میں مسٹر مجسٹریٹ آگرہ کے اجلاس میں پیش ہونگے۔

پولیس کورٹ کلکتہ میں ایک شخص گوپی ناتھ سود نے مسٹر ڈبلیو۔ اے لکسے کے نام جس پر مزاحمت پیجا اور حملہ مجرمانہ کے جرم میں سمن جاری کرنے کی درخواست کی۔

رنگون میں حضور ایڈورڈ ہفتم کے استقبال کے واسطے جو فنڈ جمع ہو رہا ہے اب تک ۶۶۰۰ روپے تک پہنچ گیا ہے۔

بگل لانس گرنگھ متعلقہ ۳ پنجاب کیواری کی سزائے قصاص بجرم قتل رسالدار کمانڈر انچیف ہند کے اجلاس سے بحال رہی۔

فوجی وردی کا کارخانہ ۱۸ سے ۲۰۔ اکتوبر تک بوجہ مرگا پوجا بند رہیگا۔

سکول ماسٹر ڈیسوزا متعلقہ پانچ پیڈ رنگون گارڈ چہارم سرکل بنگلور حال مقام انسپکٹر مدراس مقرر ہوئے۔

میجر آنریبل چارلس ہارپور ڈسنے لارڈ کرزن کا سکرٹری ہونا منظور کیا۔ لارڈ موصوف کے سٹاف کی بڑی بڑی اسامیاں تا حال خالی ہیں۔

مسٹر گرنیل جنگلات کے اسسٹنٹ ریاضی کا رسالہ لکھ رہے ہیں۔

گورنمنٹ ہند سروے جنگلات کا انتظام کر رہی ہے۔

صاحب ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات نے بمبئی اور مدراس کے مابین ولایتی ڈاک کے واسطے سپیشل ٹرین کا رکھنا منظور کیا ہے۔ کیونکہ اس طرح نصف لاکھ سالانہ خرچ بڑھ جاتا ہے۔

موسم سرما کا نیا چالان آگیا

بنیان نہایت عمدہ یہ بنیان جو اس وقت ہمارے کارخانہ میں تیار ہو کر آئی ہے اس قابل ہے کہ آپ ہمیشہ منگا کر استعمال کیجئے۔ موسم سرما میں ان بنیانوں کی استعمال سے آپکو بہت آرام ملیگا۔ بنیانیں پوری آستین بالکل اونی رنگ خاکی بھورہ وغیرہ درجہ اول تین روپیہ ایضاً اونی سوتی مکسڈ دوگرو پیہ ایضاً روئیدار اونی ایک روپیہ آٹھ آنہ درجہ دوم ایکروپیہ چار آنہ ایضاً بچوں کیلئے ایکروپیہ

فینسی اونی گلوبند یہ گلوبند نہایت عمدہ ہیں ہمیں ضرور منگوائیں موسم سرما کیواسطے گلے میں باندھنے کو گلوبند کی ضرورت ہوتو آپ ان گلوبند کو ضرور منگوائیں۔ نہایت فینسی ایکسوا اچھا لمبا نہایت درجہ اول ایکروپیہ آٹھ آنہ درجہ دوم ایکروپیہ چار آنہ ایضاً ۸۰۔ انچ لمبا درجہ اول ایکروپیہ چار آنہ درجہ دوم ایکروپیہ نوٹ:۔ ان میں بچرنگی اور ایک رنگی شل خاکی عنابی۔ سیاہ۔ بادامی۔ سبز۔ رنگ ہونگے چاہے جو رنگ میں دام دونوں کے ایک ہی ہونگے۔

بچوں کا اونی کنٹوپ یہ کنٹوپ بچوں کو موسم سرما میں بہت آرام دیتے ہیں ملائم شل ریشم کے ہے۔ ایک کے تین برس تک کا بچہ اس کو پہن سکتا ہے قیمت فی ایک روپیہ آٹھ آنہ مگر

بچوں کے پہننے کا اونی کوٹ یہ اون کا کوٹ دبازت اسکی قریب پاؤ بھر کے ہے علاوہ خوبصورتی کے ملائم شل ریشم کے ہے ایک برس کی عمر کے لڑکے سے چار برس تک کا لڑکا پہن سکتا ہے قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ مگر

ولایتی کمل یہ کمل نہایت گران قیمت کو بھا کرتے تھے۔ مگر اس مرتبہ اپنے خاص آرڈر سے منگوائے ہیں۔ یہ کمل دھاری دار نہایت خوبصورت ملائم شل ریشم کے ہے ایک کمل خریدنے دس پانچ برس کے لئے کافی ہوگا۔ طول قریب ۳ گز عرض قریب ۲ گز۔ قیمت بہت کم یعنی پانچ روپیہ مگر

اقسام موزہ نہایت عمدہ موسم سرما میں آپ کو موزہ پہن پہننے کی ضرورت ہوتی ہے یہ موزے بہت اچھی تفصیل ہم نے لکھ رہے ہیں ضرور منگوائیں ان موزوں کی مضبوطی سے جو تا پناہ مانگتا ہے۔ کم سے کم تین جوڑ روانہ ہونے چاہئیں موزہ اونی خاکی سیاہ بھورا درجہ اول بارہ روپیہ درجن درجہ دوم اونی سوتی چھ روپیہ درجن درجہ سوم چار روپیہ درجن ایضاً موزہ دھاری دار انبالائی نہایت صوفیانہ خوبصورت ڈبل درجہ اول بارہ روپیہ درجن۔ درجہ دوم چھ روپیہ درجن درجہ سوم چار روپیہ درجن

فلٹ کیپ ان بٹن دار فلٹ کیپ کا رواج اس وقت صاحبان میں ہو رہا ہے محتاج بیان نہیں ہمارے کارخانہ میں تیار ہیں اس وقت منگائی گئی ہیں اونی رنگ۔ خاکی۔ عنابی۔ سیاہ ہیں جو آپکو پسند ہو فرمائیں روانہ کیجائیں قیمت صرف تین روپیہ

ٹرکش تولیا یہ روئیدار تولیا نہایت ملائم ہیں قابل امراء روسا۔ فی درجن چھ روپیہ۔ نو روپیہ۔ بارہ روپیہ

بہت خوشنما ولایتی دوشالے ان ولایتی دوشالے کے مقابلہ میں کشمیری دوشالوں کی کیا ہستی ہے یہ ولایتی دوشالے دیکھنے سے نہایت خوشنما معلوم ہوتے ہیں قیمت صرف روپیہ کا خریدکر ولایتی دوشالہ نہ روپیہ کا سمجھ کر رکھ دیں ایک بکچہ رکھنے دار ہیں عیسان معلوم ہونگے ریشہ دار ہیں کشمیری دوشالوں کی کم نہیں۔ قیمتی جوڑے ۱۰ روپیہ سے ۱۵ روپیہ تک ہیں۔

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی۔ ۱۰ لالہ بکلا ڈاکخانہ بھائیکلہ بمبئی

...کی کمی ہوتی ہے۔

...مشیر کاش صاحب کا انتقال

...مشیر کاش صاحب ایک بڑے ... تھے ... ۷۴ سال کی عمر میں ... کا انتقال کیا۔ ... اول درجے کے منتظم اور دور اندیش ... ریاست ... ان کے زمانہ میں بڑی ترقی کی ریاست ... انتظام بالکل سرکاری طرز ... ریاست سرو ہونے کے کارخانے ... چراگاہیں وقف ... آمدنی کیجاتی ہیں۔ ... افغانستان کے حملے میں انہیں جی ... صاحب ... چند سال سے بتلا ... تھا کہ مہاراجہ ... ولی میں کچھ بعض آگیا تھا۔ لاہور میں لارڈ الجن ... دیا تھا اور اس میں تمام ... موجود ... سب سے سادہ لباس ... مہاراجہ صاحب ... شمشان کی پوشاک ایک معمولی بابو کی تھی۔ لیکن ... تمام موجودہ چھوٹے اور بڑے والیان ریاست ... انتظامی قابلیت کے بھی تھے وہ فرد تھے۔ ... بہادر و جہاندیدہ ریاست ... ایک قابل اور تعلیم یافتہ ... ملقین ہو کہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلینگے۔

...اور گیارہ

ضلع پونہ میں ہوضع اور ... کی اشد ضرورت ... ڈاکخانے ... ایک جماعت ... والوں کی طرح ... کیا جاتا ہے ... پونہ کی طرف سے آئے تھے ... گاؤں ... دکان ... مکان پر جو کہ ... مکان ... گئے تھے۔ ... ان سب کی ناکیں ... ان بختوں نے کاٹ ... اس مکان میں جس ... قسم کے ... حساب کے ... سب کو جمع کر کے ... لگا دی ... پھر دوسرے لوگوں ... اور غائب ... مار دالی ... ہے ... حقیقت ... ہے ... کہ ... کا ... ہے؟

مجوزہ کمشن طاعون

طاعون کی تحقیقات کے لئے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے جس کمشن کے تقرر کا ارادہ گورنمنٹ سے ظاہر کیا ہے اس میں تین انگلستان کے اور ڈاکٹر دو ہندوستان سے یورپین اور ایک سویلین سکرٹری ہونگے چونکہ بلائے طاعون کو اب ہندوستان میں تیسرا سال آنے کو ہے اور ابھی وبا کے کم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے کیونکہ اگر ایک جگہ سے تھوڑے دن وبا کم ہوتی ہے یا بند ہو جاتی ہے تو تھوڑے عرصے کے بعد وہیں یا کسی دوسری جگہ نمودار ہوتی ہے اور ترقی کر جاتی ہے۔ گویا مزاج یار ہے کہ کہیں اس کا ٹھکانا نہیں۔ پنجاب بالکل وبا سے صاف ظاہر کیا تھا۔ مگر پھر یہاں اس کا پیش خیمہ آگیا ہے۔ بنگلور اور ہوبلی میں ترقی پر ہے۔ میسور میں زیادہ پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ بمبئی میں بھی اگر کسی روز ۱۰۰ یا ۱۵۰ سے کم ہیں تو دوسرے روز زیادہ ہیں۔ البتہ کلکتہ کی مدت سے مامون ہے لیکن یہ صرف اتفاق بات ہے اس لئے اندیشہ ہے کہ اس سرما میں کہیں بہت زیادہ ترقی نہ کر جاوے۔ ترقی کرے یا ساکن رہے بہرحال یہ بڑی بربادی بخش مصیبت ہے اور یہاں تک ڈاکٹر حل نے اس کے متعلق تقدیر اور علاج میں کوشش کی ہے بہت تھوڑی کامیابی ہوئی ہے اس لئے بات ضرورت ہے کہ ایک کمشن ڈاکٹروں کی وبا کے حالات پر غور کرے۔ ہندوستان میں بہت کچھ مصالح تحقیقات کے لئے موجود ہے۔

ترچناپلی میں طاعون کا فساد

ترچناپلی میں طاعون کا فساد کل ... میونسپل کمیشنر ... گوشت بیچنے ... طاعون ... ایک ... کچھ دیا تھا۔ اور اس میں ... احتیاطوں کا ذکر ... تھا جو طاعون کے لئے عمل میں لانی ضروری ہیں۔ اس سے چند روز گذشتہ اتوار کے روز چند مسلمانوں نے ... گوشت کی ... چلہ کیا اور اس کو ... دیا۔ اور ... میونسپل ممبروں کو پتھر مارے۔ لیکن اسی وقت بارش شروع ہوئی جس سے فساد کرنے والے بھاگ گئے۔ ان کے تین سرغنے دوسرے روز پکڑے گئے اور اضافتاً پانچ کمپنیاں سپاہیوں کی انتظام کے لئے بلائی گئیں۔ باوجود یکہ اس کے مسلمانوں نے ایک جلسہ کر کے اس احاطہ کے ہمقوموں کو سختہ بھی کیا تھا کہ طاعون کے انتظام کے متعلق فساد نہ کریں۔ لیکن گورنمنٹ کو اس کے انتظام میں مدد دیتا۔ تاہم افسوس ہے کہ جاہل مسلمان فساد کرنے سے نہ ٹوکے جس کے عوض سزا پائینگے۔ اگر ان کمبختوں کو انتظام کی تفصیل کے متعلق کچھ شکایت تھی تو وہ مناسب پیرایہ میں اس کو سرکار کی خدمت میں پیش کر سکتے تھے گورنمنٹ مدراس نے اس وقت تک انتظام طاعون کے متعلق کہنے آپ کو نہایت دور اندیش ثابت کیا ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— مسٹر جی سی۔ بریم کا نام کارٹ ہند کے ممبر ہونگے۔

— آئندہ پنشنر ملٹری افسروں کو یونیفارم پہننے کی اجازت ہوگی۔

— مسٹر اے۔ ایچ جی ہیر سٹر ایٹ لا مسٹر ڈبلیو بیگلی کی جگہ جوڈیکاڈر ہونگے مادل ہائی مطالبہ جات حنفیہ مقرر ہوئے۔

— مسٹر اے۔ سی۔ سارشل اگزیکٹو انجینر ریعت سندھ بیس آگر بارا۔ انجینر اوجامہ ڈیریوژن کی سپروے پر مامور ہوئے۔

— مسٹر جی سی برامنیا آئینگے ہو ہندو اخبار کے ایڈیٹر اور مترکا بیں سے تھے اس اخبار سے علیحدگی اختیار کر لیا ہے۔

— میونسپلٹی حیدرآباد سندھ نے گورنمنٹ بمبئی سے قرضہ ... روپیہ سالانہ کے واسطے ایک لاکھ روپیہ قرضہ ...

— ۱۰ اکتوبر کو گورنمنٹ ... نے میونسپلٹ ... سوال پر غور کرنے کے واسطے میٹنگ منعقد کیا۔

— بمبئی میں ... سے ... کیس آگر ... ہے۔

DR LYONS' IODIZED COMPOUND EXTRACT OF SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائین سے ملا ہوا مرکب سارسا پیرلا کا عرق

... ہے ... صفائی کرنے والا جوہر ... آلات ہضم ... ہے اور ان رطوبات کو جو خون کی صفائی میں حائل ہوتی ہیں ... سو لیوں ... پھوڑوں ... پھنسیوں ... ہر قسم کے خون اور جلد کی امراض کو دفع کرتا ہے۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سے ملسکتا ہے۔ صرف عالم ... کے وزیٹر کمپنی ... اور کمپنی سے ملسکتا ہے۔

لوگوں نے اپنے ملک میں مداخلت بیجا کرنے والے سمجھ کر بہت کچھ ستایا بھی۔ اور بعض اوقات یورپین باشندوں اور امریکہ کے انڈین لوگوں سے دوستیاں بھی قائم کرتے رہے لیکن انجیر میں جب نو آبادیں بسانے والے بہت طاقتور ہو گئے تو انہوں نے انڈین لوگوں سے لڑائیاں کر کے اور طرح طرح سے اُن کو تباہ اور برباد کر ڈالا۔ ان باتوں میں اس قدر انڈین مارے گئے کہ انڈین کیا جاتا ہے۔ تمام کے تمام قریب کچھ عرصے کے بعد امریکہ کے انڈین لوگوں کی نسل بھی برباد ہو جائے۔ آخر ضلع بنی ہوئی ریکے از جملہ مختلف انڈین لوگوں نے غور شور ہو کر کے امریکہ کی فوج کے ایک سپہ سالار کو مار ڈالا ہے۔ اب ان کے مقابلے کے لئے گورنمنٹ توپیں بھیج گئی ہیں۔ بعلاوہ ان سے کیا نتیجہ ہوتا ہے کہنا مشکل ہے۔ البتہ اس کی جمعیت اندھیرے سے دنیا سے منقطع ہو جائے گی۔

ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب میں

جناب نواب محسن الملک بہادر اپنا نشاط ظاہر فرمانے ہیں کہ اس موسم سرما میں قریب اوائل ڈسمبر کے اُن کا ارادہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے متعلق تحریک کرنے کی غرض سے پنجاب کے مختلف شہروں میں دورہ کرنے کا ہے جیسا کہ آپ نے اس کانفرنس کے اجلاس سے پیشتر دورہ مغربی و شمالی کے مختلف مقامات میں دورہ کر کے ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد و اغراض سے پبلک کو آگاہ کیا۔ اور اس سے بیٹھ کی کانفرنس کو نہایت فائدہ پہنچا تھا ہو کی آئندہ دسمبر میں

نایاب کتابیں

[illegible] ہیں صرف تھوڑی ہی دن ہیں فوٹو سیکھ لو۔ قیمت ۱۰ر
[illegible] بزرگ سعیدہ کی لاجواب کتاب۔ تل اوٹ پہاڑ ۱۰ر
[illegible] اگر تم قابل اور دلی ہونا چاہتے ہو تو اس کتاب کو خرید کر پڑھو۔ ۱ر
[illegible] شاہی بنانے کے نظم میں تعدیے نسیب فراز کا فوٹو تصویر ۱ر
[illegible] تاریخ تحریر اقلیدس طالبعلموں کے لئے نہایت مفید قیمت ۶ر
[illegible] طلسم جوانی کہانی کی شادی کا عمدہ نتیجہ نظم میں ۱ر
[illegible] حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ سلام ۱ر
[illegible] قصہ بہرام بھروار ۲ر
[illegible] دیوان فگار نعت میں ۲ر
[illegible] ۲ر
[illegible] ۲ر
[illegible] ۵ر
[illegible] ۱ر

منجم کی کتاب۔ قیمت ایک روپیہ

[illegible] قیمت ۱ر

منیجر انجمن کرسچین مشن مراد آباد

رام پور کا پچاس ہزار کا نوٹ

تین چار سفید پوش اخبار میں بیٹھے ہوئے کسی کے متعلق ایک نوٹ لگانے (جو اپنے آپ کو "ہالف غیب" لکھنا پسند کرتے ہیں) اخبار جاپان پہنچتے ہیں۔ ان میں ایک بزرگ مسلمان کے متعلق گول ول سا فقرہ بھی درج تھا۔ اس طرح انہوں نے نواب صاحب رام پور کو صلاح دی کہ وہ اپنی جائداد ہزار روپے کے نوٹ کو اسی شرائط سے مشروط کریں کہ جو متعلقہ کالج قبول کرنے کی مشکل معلوم ہوتی ہیں۔ اب جبکہ نواب صاحب اُن بزرگ کا اس معاملے میں ہاتھ ہونے کا یقین کر لیا چاہیئے کہ انہوں نے اس غرض سے اسی صلاح ہر دی ہوگی۔ کہ خدانخواستہ کہیں کل اس جائداد سے ہاتھ دھونا پڑے۔ بلکہ اس کا منشا اگر زیادہ سے زیادہ کچھ ہو سکتا ہے تو یہی کہ اس سے متولیان پر بوجھ زیادہ ضرورت ثابت کر سکیں۔ یا نواب صاحب رام پور کے ہاتھ میں اس کالج کے متعلق کچھ اختیار آجائے۔ نہ معلوم وہ ان کالج کے متعلق کیا کچھ آپ کو اختیار دینا چاہتے ہیں۔ ہمیں اس سے کچھ غرض نہیں۔ ہمیں تو صرف اس بات کا افسوس ہے کہ ایسی جائداد کا اس بات پر کیا بھروسہ ہو سکتا ہے کہ کل کو کوئی اور ایسا ہی نوٹ نہ لگا دے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ اب جبکہ معاملہ یہاں تک پہنچ چکا ہے۔ اور شرائط نواب صاحب کی منظور نہیں تھیں تو صاحب جلدی روپیہ ادا کر دیتے۔ کیونکہ نواب صاحب ایک مرتبہ پھر رام پور سے بے نیل مرام واپس ہوتے ہیں۔

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عالیہ ریاست نظام سیدآباد دکن نے اہل زبان کی درخواست پر ترجمہ کر کے نیز اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے ۴۲۰ صفحہ کی ہے اور اس میں تمدن اسلام سے متعلق (۴۲) مضامین درج ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ علاوہ تین نقشے کے ہیں۔ مطبع جس اعلیٰ قسم کا بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و خرچ ولیو ایبل روپے آٹھ آنے ہے۔ کتاب کے مقابل میں کچھ بھی نہیں۔ اس کا ایک حصہ چھاپا گیا ہے جس میں تمہید سے لے کر [illegible] مضامین حواشی و فہرست مضامین پر دیا چند صفحہ اور مقدمہ کتاب ایک حصہ میں شامل ہے اور اس سے پورا اندازہ کر سکتا ہے۔ [illegible] قیمت محصول ڈاک [illegible] ہے۔ [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں

کی ذمہ داری سے محفوظ رہا ہے۔ اسپیر صاحب لفٹیننٹ گورنر
ہونے فرماتے ہیں کہ کلکتہ کو وبا سے پاک و صاف کرنے
کی تجاویز سے۔ اور صاحب ہی انفلوئنزا وبا کے متعلق
کئی قسم کے ملازم رکھے گئے تھے ان میں تخفیف کرنے کا معاملہ
بھی پیش ہے۔ البتہ میڈیکل سٹاف میں کوئی تغیر بالفعل
نہیں کیا جاوے گا۔ سینٹری آفیسر میں تخفیف ساتھ تغیر ہوگا۔ نیز
کمپونڈر کے علاوہ ڈس انفکٹنگ (صفائی کرنے والے) سٹاف
بھی تغیر کیا جاوے گا۔ غرض یہ کہ تخفیف بہت خفیف ہوگی۔
ہمیں ابھی اندیشہ باقی ہے کہ کہیں وبا پھر نمودار نہ ہو جائے
اس وقت نئے ملازم جمع کرنے میں دقت پیش آئے گی۔ سچ
ہے کہ مزاج یار کی طرح طاعون کا مزاج بھی عجیب چنچل اور
نرالا ہے۔ کسی طبیب کو بھی اس کی نبض کی حرکات کا ٹھیک
پتہ نہیں ملتا۔

ہمارے برادران

اب جبکہ سزا تک کو قبل از وقت قید سے
رہا کر دیا گیا ہے پونہ کے دوسرے ایڈیٹر بھی خلاصی پا چکے
ہیں۔ ہمدرد کی میونسپل کمیٹی تعزیری پولیس کے خرچ سے
خوش ہو گئی ہے۔ اور نوبرادران بھی جیلخانے کی قید سے
خلاص کر صرف مکی سی نظر بندی میں رکھے گئے ہیں۔ اگر لوگ
خیال کرنے لگیں کہ نوبرادران عنقریب رہا کر دیئے جائینگے
تو بہت عجیب نہیں معلوم ہوگا۔ آجکل وہ ضلع بلگام میں نظر بند
ہیں۔ انہوں نے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی کہ انہیں پاس
کسی دوسری جگہ بھیجدیا جاوے کیونکہ وہاں طاعون پھوٹ
پڑا ہے اور انہیں اجازت دی گئی ہے کہ ضلع بلگام کی
حدود سے باہر جا رہیں۔ اب صرف اتنی دیر باقی رہ گئی ہے کہ کسی
مکان کا انتظام ہو جائے۔ پونہ میں چلے جانے کی اجازت دیجاوے۔ اور انکی
حاضری ضمانت انہیں ہوبسترا لوٹا دیجاوے۔ کیونکہ جہاں
تک حالات سے ظاہر ہے۔ چاپیکار کو پھانسی کی سزا دینے
کی سفارش بھی مسٹر کرو۔ پونہ کے سشن جج نے صاف تسلیم
کیا تھا کہ یہی قاتل ہے۔ اور اس کے ساتھ کوئی سازش
ثابت نہیں معلوم ہوتی۔ اس صورت میں معلوم ہوتا ہے کہ
گورنمنٹ بمبئی نے جتنی باتیں اس زلزلہ کی گرامی اور جوش
دلانے کے متعلق اختیار کی تھیں وہ قریباً سب غلط تھیں۔
گورنمنٹ صرف ان سے دستکش ہونے میں ان
کی تلافی کر رہی ہے کیونکہ یہ بات بادی النظر میں ہی غلط
معلوم ہوتی ہے کہ ایڈیٹران اخبارات قتل کی سازشوں میں
شریک ہوں۔ اور وہ سازشیں نہ نکلیں۔

۱۰ ہزار روپے کا مقدمہ

مسٹر تلک کے ڈیفنس کے لئے جو رقم چندے
سے جمع کی گئی تھی بمبئی ہائیکورٹ اور
پریوی کونسل میں مقدمہ لڑانے کے بعد اس میں سے نو ہزار روپیہ
بچا تھا۔ بعض اخبارات نے اس طرف توجہ کی ہے کہ یہ
روپیہ کس کے پاس رہنے دیا جائے۔ امرتا بازار پتر کا نے رائے دی تھی کہ
اسے مسز بسنٹ کے ذریعے حصول سوراج میں لگا دیا جائے۔ مگر
پہلے تو اس رقم کو مسٹر تلک کی خدمت میں بطور نذرانہ کے
پیش کرنا چاہئے۔ اور اگر وہ منظور نہ کریں تو اس کے ذریعہ سے
انگلستان میں ایک جماعت قابل آدمیوں کی بھیجی جاوے جو
ہندوستان کے دعاوی کو اہل انگلستان کے سامنے پیش کر کے
ان سے انصاف حاصل کرے۔ اب اخبار ہند بھی اس سے
اتفاق کر کے صرف اتنی بات اور بڑھاتا ہے کہ اس رقم کو
قانون سیڈیشن کی ترمیم کی کوشش میں صرف کیا جاوے۔
کیونکہ اس کی تحریک بھی پونہ سے ہی پیدا ہوئی تھی۔ اور جو
جماعت قابل آدمیوں کی انگلستان میں جا کر اس حدید قانون
کی سختی کو دور کرنے کی کوشش کرے اس کے سرگروہ مسٹر
تلک ہوں۔ کیونکہ ان کا نام پچھلے دنوں میں انگلستان میں
بہت کچھ مشہور ہو چکا ہے۔ یہ آخری تجویز سب سے اچھی ہے
کہ اس زہرناکی رقم کو قانون سیڈیشن کی ترمیم کرانیکی کوشش
میں خرچ کیا جاوے۔ کیونکہ درحقیقت چندہ دینے والے کی غرض
بھی اسی قسم کی تھی۔

پنجاب کے رسول افسر اور گرمیوں میں پہاڑ کا قیام

اخبار پاؤنیر نے ایک مضمون
میں اس بات پر زور دیا ہے
کہ شملہ پر گورنمنٹ پنجاب کے بہت سے ایسے افسر بیکار میں
جاتے ہیں جو کہ اگر نہ جایا کریں تو بالکل مناسب ہے۔ ان میں
زیادہ تر ایسے افسر ہیں کہ جن کا کام دورے کرنا اور اپنی ماتحتوں کا
کام صوبے کے مختلف مقامات میں دیکھنا ہوتا ہے خصوصاً
صاحب فنانشل کمشنر پنجاب کو ایک قاعدے کے مطابق
موسم گرما میں بھی میدان میں دورہ کرنا چاہئے۔ چونکہ فنانشل
کمشنر ایک جوڈیشل افسر ہیں۔ اس قاعدے کی اصل غرض ہے
کہ موسم گرما میں اپیلوں کا کام اپنے ہیڈکوارٹر میں کیا کریں۔
اور اصل مقدمات شملہ پر جانے پر مجبور نہ ہوں۔ ان کے دونوں
سکرٹریوں کے بھی شملہ پر جانے کی ضرورت نہیں۔ مگر فنانشل
کمشنر کا ایک دن بھی شملہ پر رہنا ضروری نہیں۔ کیونکہ نہ تو
بورڈ آف ریونیو کے ممبر شملہ پر نہیں جاتے۔ صاحب انسپکٹر
جنرل رسول ہسپتالہائے پنجاب۔ صاحب انسپکٹر جنرل پولیس
کمشنر صفائی صحت۔ انسپکٹر جنرل رجسٹری و اسٹامپ مذہبی
انسپکٹر جنرل پولیس کے دونوں نائب بھی ضروری نہیں کہ شملہ
پر جایا کریں۔ پاؤنیر کی رائے میں خود پنجاب کے لفٹننٹ گورنر
بھی ہر سال چھ مہینے پانچ مہینے سال میں شملہ پر نہیں رہنا چاہئے۔
بلکہ وہ بنگال اور صوبجات مغربی و شمالی کے لفٹننٹ گورنروں
کی طرح موسم برسات میں ایک آدھ ماہ پہاڑ سے نیچے اتر کر
دورہ کریں۔ تاکہ موسم سرما کے دوری میں ہیڈ دفتر کے ساتھ
انہیں دقت تک دار الخلافہ سے باہر رہنا پڑے۔ لفٹننٹ
گورنر بہار کے ہمراہ چیف سکرٹری کا شملہ پر جانا ضروری ہے لیکن
دوسرے سکرٹریوں اور اسسٹنٹ سکرٹریوں اور انڈر سکرٹریوں
کا بھی اپنے عملوں کے جانا ضروری نہیں۔ اس لئے وہ لاہور
میں گرما بسر کیا کریں۔ پھر کمشنر دہلی کا شملہ میں رہنا ضروری
نہیں۔ اگر یہ صاحب ضرور پہاڑ ہی پر گرمیاں بسر کرنا چاہیں
تو بجائے شملہ کے کسولی چلے جائیں جب تک کہ انبالہ ڈویژن
کمشنری قائم تھی کمشنر انبالہ کسولی جایا کرتے تھے۔ اسکے
ہیڈکوارٹر نیچے ہونے کے چھیوں کمشنریوں کی اجازت کیلئے ہے
کہ گورنمنٹ کی طرف سے انہیں اجازت ہے کہ اپنے اپنے
علاقوں کے پہاڑی مقامات میں گرما کا کچھ حصہ بسر کریں۔
اس عرصے میں بھی چونکہ وہ اپنے ہیڈکوارٹروں سے دور نہیں
ہیں فریقین مقدمہ کو ان کی عدالتوں میں جانے سے سوا تکلیف
تکلیف ہوتی ہے۔ کیونکہ بوجہ بہت سا وقت ضائع کام ان کے
پہنچنے کے ہر وقت رہا یا کو ان سے کام پڑتا ہے بعض
اوقات لوگ خود مقدمات کی پیروی کے لئے بڑی مصیبت
اٹھا کر کمشنروں کی صدر مقاموں میں جاتے ہیں۔ اور وہاں ہیں
قانونی مدد حاصل کرنے میں بڑی مشکل پیش آتی ہے
سو اسکے اس کے علاوہ کمشنر اور بعض دیگر کمشنریوں کے افسر
پہاڑوں پر رہتے ہیں رعایا سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اور
جبکہ میدان میں رہ کر بھی کام چل سکتا تو ان کے پہاڑ پر
جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت چونکہ شملہ کی آبادی
بڑھ رہی ہے اس لئے یہ مسئلہ زیر غور ہے۔ لیکن اگر بطور
اصول کے ان سب افسروں کو برابر گرما اور سرما میدان میں
رہنے کی ہدایت کیجاوے تو اس میں گورنمنٹ اور رعایا
دونوں کے کام کا فائدہ ہے۔

زمیندار اور حقوق فروخت اراضی

اگر گورنمنٹ ہند نے زمینداران پنجاب کی
قرضداری کے مسئلے کو حل کرنے میں
ہندکی خدمت میں بھیجا ہے۔ اور جب تک کہ اس بارے
میں انڈیا آفس کی رائے معلوم نہ ہو اور کوئی کارروائی
نہیں کیجا سکتی لیکن اگر گورنمنٹ ہند نے صاحب سکرٹری
آف سٹیٹ ہند کو یہ مشورہ دیا ہے کہ جس طرح آج کل
صوبجات وسطی کے قانون اراضی میں ایسی طرح ترمیم
کی گئی ہے کہ مالکان اراضی اپنے قرضے کے عوض اراضی
کو بیع بالعلیحدہ نہیں کر سکتے اسی طرح پنجاب کے مالکان
اراضی کے ساتھ بھی سلوک کیا جاوے تو میرے خیال
میں زمیندار لوگ اس سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا
جائینگے۔ یہ ٹھیک ہوگا کہ اس وقت کے بعد مالکان اراضی
نہیں ہو سکینگے اور مالکان اراضی کنگال کر ہوا کر دیئے
گئے انہیں کاروبار کے لئے وقت پر روپیہ مل سکتا ہے دقت
ہوا کرے گی۔ ساہوکار جانتا ہے کہ اس کی ادائی میں تو ہے
مثل ہے سکتے سے بھی۔ پھر باقی اس کے پاس کیا ہے
جس کی تمسک پر اپنے روپے کو خطرے میں ڈالا جاوے
اس لئے اگر زمینداروں سے حقوق فروخت اراضی کو
واپس لیا جاتا ہے تو سرکاری مدد اتنی تک قائم کر کے
انہیں بے ضرورت روپیہ دیا کرے۔

ضلع متدامر کے اور امریکہ کے صلی باشندے

ضلع متدامر کے بسنے والوں میں نو
آبادیاں بسانے والوں کے آباد
ہونے سے پیشتر اس سرزمین
صلی باشندے انڈین "ایک وحشی قوم" آباد تھی
یہ بیرونی آبادیاں بسانے والوں کا طریق شروع میں

بھی نہیں جھجکتے۔

جس طرح یورپ میں مختلف وقتوں میں مختلف بندگان خدا نے اپنی زندگیاں اس کام کے لئے وقف کر دی ہیں کہ وہ مصیبت زدہ قیدیوں کی تکلیفات کو کم کرائیں۔ اور ان سے شائستگی کا سلوک کرائیں۔ ایسے ہی ہندوستان میں بھی کسی بڑے جیلخانوں کے ریفارمر کی ضرورت ہے۔ جس شخص کا کام صرف یہی نہیں ہوگا کہ گورنمنٹ سے جیل خانوں کے لئے زیادہ اصلاحیں اور رعائتیں طلب کرے۔ بلکہ وہ قیدیوں پر بھی ایسا نیک اثر ڈالے کہ وہ بیدلی کی قسم کی سزاؤں سے بچیں اور قواعد جیل کی دل سے پابندی کریں۔

پنجاب کی آبکاریاں

معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان ضلاع کی آبکاریاں جن میں پرانی بھٹی کے طریقے سے شراب کشید کیجاتی ہے بند کر دیجائیں۔ اور آئندہ صرف ایک دو مقامات پر تمام صوبے میں بذریعہ مشین کے شراب کشید کیجایا کرے جیسے کہ امرتسر میں مشین سے شراب کشید ہوتی ہے۔ اس لئے تمام ضلاع کے ڈپٹی کمشنر صاحبان سے دریافت کیا گیا ہے کہ آبکاری کے متعلق کشید کے بارے میں گورنمنٹ نے یہ اصول قرار دیا ہے۔ لیکن اگر ان ضلاع کو اس کے متعلق کوئی اعتراض ہوں تو وہ گورنمنٹ کو مطلع کریں۔ ظاہرا یہ طریقہ مالی نظر سے بھی مفید معلوم ہوتا ہے کہ بجائے ضلاع کے ملازموں کے بجائے صرف ایک دو چند ملازم رکھے جائینگے۔

الہ آباد میں قصابوں کا ریکٹ

معلوم ہوتا ہے کہ الہ آباد میونسپلٹی نے قصابوں کے مویشی ذبح کرنے کے قواعد میں کچھ ایسی ترمیم کی ہے۔ جسپر وہاں کے قصاب نہایت ناراض ہیں اور انہوں نے ہڑتال کرکے کام بند کر دیا ہے۔ اگر کمیٹی نے صرف اس قدر پابندی بڑھائی ہے کہ شہر کی کسی دوکان میں ایسا گوشت نہ بکنے پائے جو میونسپلٹی کے مذبح میں ذبح نہ کیا گیا ہو تو یہ کوئی عیب کی بات نہیں۔ البتہ اگر آج تک ان قصابوں کو اپنے مکانات پر جا و زبح کرنے کی اجازت تھی تو انہیں تو یہ بیقاعدہ ناگوار گزرا ہی ہوگا۔ لیکن چونکہ قصابوں کے ذاتی آرام کی نسبت پبلک کی صحت زیادہ ضروری چیز ہے اس لئے کمیٹی اس بارے میں حق بجانب معلوم ہوتی ہے۔ اول تو کمیٹی کے مذبح میں ذبح کرنے کا یہ فایدہ ہے کہ جانور کے مرنے سے پہلے بیمار ہونے کا اندیشہ نہیں ہیگا۔ کیونکہ یہاں ڈاکٹر جانوروں کو معائنہ کر لیتا ہے اور دوسرا اس انتظام سے بیشک باقی نہ رہیگا جیسا کہ دو ایک مرتبہ قصابوں پر الزام لگ چکا ہے کہ انہوں نے وہ مویشی کا گوشت فروخت کر دیا۔ قطع نظر اسکے معلوم ہوتا ہے کہ الہ آباد کے قصابوں کے ایکے سے شہر کو کچھ

زیادہ تکلیف بھی نہیں پہنچیگی۔ کیونکہ ابھی سے کمیٹی نے کسرٹ کے گوشت بہم پہنچانے والے ٹھیکیداروں سے گوشت کا عارضی انتظام کر لیا ہے۔

یورپین اور یوریشین لوگوں کا مسئلہ

جنوبی ہند کی یوریشین اور یورپین ایسوسی ایشن نے کہ جس کے ممبر اس وقت ۱۷۷۱ ہیں ۹ اکتوبر کو مدراس میں اپنا اجلاس کیا۔ جلسہ کیا۔ آنریبل مسٹر جسٹس بنسن صدر نشین قرار پائے۔ اس سبھا میں ایسوسی ایشن نے بیس ہزار کے خرچ سے اپنا مکان تعمیر کرایا۔ اور ذہین کی طرح سے ترقی کی۔ صاحب صدر مجلس نے فرمایا کہ قریب ربع صدی کے وہ ہندوستان میں آئے ہوئے ہیں۔ اس اثنا میں انہوں نے دیکھا ہے کہ ہر سال یوریشین لوگوں کی مشکلات بڑھتی جاتی ہیں۔ تاہم اس قوم میں بہت سی خوبیاں ہیں۔ اور ہر ایک انگریز کو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام نوآبادیوں برطانیہ میں ان کی ہمدردی میں کوشش کرنی چاہیئے۔ صاحب پریسیڈنٹ نے یہ بالکل صحیح فرمایا ہے کہ یوریشین لوگوں کی مشکلات ہر سال بڑھتی جاتی ہیں۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ جس طرح دوسری قوموں کی آبادی بڑھتی رہتی ہے۔ ایسے ہی یوریشین لوگوں کی بھی بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن ابواب ملازمت سرکاری اور تجارت دن بدن مسدود ہوتے جاتے ہیں۔ ملازمت سرکاری جو یورپینوں سے باقی بچتی ہے اس کے لئے ہندوستانی ہزار جدوجہد کرتے ہیں۔ تعلیم حاصل کرنے کی کوشش میں مرتے ہیں۔ اس لئے بلحاظ لیاقت کے یوریشین لوگ بمشکل ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ تجارت کے لئے روپیہ درکار ہے۔ اگر یہ یوریشین لوگوں کی سرپرستی نہ کریں تو تاجر تک ان کا مسئلہ اور بھی مشکل ہو گیا ہوتا۔ نقص یہ ہے کہ یورپین انہیں اپنی جماعت میں شامل نہیں کر سکتے اور خود یوریشین لوگوں کی ایک جماعت بنانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ بالکل گورے رنگ سے لے (یورپین) رنگ سے لے کر گندم گون اور خاصی کالے رنگ تک کے لوگ اس نام کی ذیل میں آ سکتے ہیں اگر شک ہو تو دیکھئے دانسٹیروں کی ایک جماعت میں بلحاظ رنگ کے آپس کے سب بھائی نظر آتے ہیں۔ اس لئے آپس میں بھی یہ لوگ معاشرتا مشکل سے متحد ہو سکتے ہیں علاوہ اس کے غرور اور خودداری ان لوگوں میں اب تک فلاح اور یورپین قوم کی سی ہے۔ مگر دولت اور تربیت اور تعلیم میں دن بدن کم ہو رہے ہیں۔

کریٹ کا معاملہ

کریٹ کے متعلق چار متحدہ سلطنتوں نے باب عالی کو جس الٹیمیٹم سے خوف دلایا تھا کہ اگر وہ ان کی تجویز کی تعمیل کرے تو ترکی افواج کو جزیرے سے واپس نہ بلائیگی تو وہ جزیرے پر ترکی شاہی اختیارات کو تسلیم نہیں کرینگی۔ گویا کہ جزیرہ ترکی حکومت میں نہیں رہیگا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ باب عالی نے اس الٹیمیٹم کا جواب دیا ہے۔ اور اس کی بعض باتیں منظور کی ہیں اور بعض کے متعلق تدبیریں پیش کی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ابھی تک مخفی رکھی گئی ہیں۔ سنسوبات کی ایک یہ ہے کہ ترکی نے جزیرہ سے افواج کا کلیتاً منظور کر لیا ہے۔ کے قبضے سے نکل گیا۔ اس لئے امید ہے کہ وہ اس کو منظور نہیں کریگی۔

وحشی حیوانات اور حشرات الارض کا استیصال

سنہ ۱۸۹۱ء میں ہندوستان میں آدمی وحشی حیوانات اور زہریلے حشرات الارض سے مارے گئے۔ اور جس قدر اس سال میں سونڈی جانور مارے گئے ہیں متعلق سرکاری رزولیوشن شائع ہو گیا ہے جس سے معلوم ہے کہ سنہ ۱۸۹۷ء میں ۴۲۰۶ آدمی وحشی حیوانات سے اور ۲۰۹۵۹ سانپوں کے کاٹنے سے مرے صوبجات کے لحاظ سے اس کی تفصیل یہ ہے۔ بنگال میں علی الترتیب ۲۲۱۰-۱۰۷۲۳ ضلع شمال مغربی میں ۱۰۰۱-۴۵۴۹ مدراس میں ۲۳۴۲-۱۸۷۲ اور بمبا میں ۱۰۹-۵۱۶ اشخاص وحشی جانوروں سے سانپوں کے کاٹنے سے ہلاک ہوئے۔ سال ماسبق سے تقریباً ایک ہزار آدمی زیادہ حشرات الارض و حیوانات کی غذا ہوئے۔ اس بارے میں بلحاظ کثرت ہلاکت بنگال قابل ذکر ہے۔ جہاں لوگ قحط تک اگر مگلوں کو کاٹ کھاتے تھے اور جیتے پانی نہ ملنے کی وجہ سے جنگلوں کو چھوڑ کر میدانوں میں آنے پر مجبور ہوئے تھے۔ صوبجات شمال مغربی میں بھیڑیوں نے ۴۲۱ آدمی ہلاک کئے۔ صرف گورکھپور میں ان کی غذا ہوئے۔ مگر ضلع بھر میں ایک بھیڑیا بھی نہیں گیا۔ سنہ ۱۸۹۶ء میں ۷۶۶۰ موتی بخلاف ۸۵۵۰ سال ماسبق درندہ حیوانات کا شکار ہوئے۔ جن کی تفصیل صوبجات کے لحاظ سے یہ ہے۔ بنگال ۲۸۵۰۰-۳ سام ۱۶۰۰۰-۱ مدراس ۱۰۰۰۰-۱ صوبجات متوسط ۵۰۰۰-۰ اور بمبا میں ۴۵۶۷ موتی ضلع ہوئے۔ لوئر برہما میں اس زیادتی کی وجہ پیتوں کی کثرت بتائی گئی ہے۔ سانپوں کے کاٹنے سے ۴۵۰۴ موتی ہلاک ہوئے تھے جن میں سے برہما میں ۴۱۱۱-۱ مدراس میں تقریباً ۲ ہزار مرے۔ برہما کی لوکل گورنمنٹ اس مصیبت کے کم کرنے کی نسبت کوئی تجویز پیش کرنے سے ناقابل ہے۔ سنہ ۱۸۹۷ء میں ۱۹۰۴۵ وحشی حیوان یعنی ۲ سے ہزار زیادہ ہلاک کئے گئے جن کے انعام میں گورنمنٹ نے ۱۱۴۶۲۵ روپیہ صرف کیا۔ بنگال میں ۴۶۰۰ چیتے مارے گئے۔ ۴۰۸۰ بنگال اور شمال مغرب میں ۱۲۴۱ بھیڑیے مارے گئے۔ سنہ مذکور میں جس قدر مواشی ہلاک کئے گئے ان کی تعداد ۱۰۵۰۰۰ اٹھاون ہزار تھی۔ ۱۲۲۰۰۰ سال ماسبق کے تھی۔ گورنمنٹ کی طرف سے ان کے مارنے والوں کو ۴۸۶۰ روپیہ انعام دیا گیا۔ صیغہ انعامات کا ایسا ہے کہ جس سے کوئی فائدہ نہیں کی بہبودی کے گورنمنٹ کو پورا راست کوئی فائدہ نہیں۔

کلکتہ میں طاعون سے اموات

ہندوستان کا پایہ تخت کلکتہ ہے۔ اکتوبر

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۲۲ - اکتوبر ۱۸۹۸ء

ہندوستان کے جیلخانوں میں اصلاح کی ضرورت

اخبار ٹائمز ویکلی نے اس عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے اور اس میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے دو ایڈیٹران اخبار کے مقیم ہونے سے کم سے کم اس قدر فائدہ ضرور ہوا ہے کہ ہندوستان کے جیلخانہ جات کے بہت سے نقائص اور ان کا تاریک حصہ پبلک کی روشنی میں لایا گیا ہے۔ مسٹر ٹک جیلخانوں کی زندگی کے متعلق اپنے ذاتی تجربوں اور مشاہدوں کی بنا پر کلکتہ کے اخبار "ہتاباری" میں گراں قدر مضامین لکھ چکے ہیں۔ اگر مسٹر مذکور نے بنگال کے قیدیوں کی حالت زار پر ملک کو توجہ دلائی ہے۔ تو دوسری طرف آنریبل مسٹر ٹک بمبئی کے اسی گم گشتہ گروہ کی تکالیف کے نوحہ خوان ہیں۔ ان دونوں کے بیانات تقریباً متفق علیہ ہیں۔ اور یہ ہندوستان کے جیلخانہ جات کے نظم و نسق کی نکمی کے چنداں قابل نہیں ہیں۔ انگلستان میں بھی کئی صاحب ایک جیلخانوں کے بڑے مصلح گزرے ہیں جس شخص نے تمام یورپ کے جیلخانوں کو دیکھ کر ان میں اصلاح کرائی ہے۔ جس طرح ہاورڈ صاحب نے یورپ کے قیدخانوں میں اصلاح پر کمر ہمت باندھی تھی۔ اسی طرح ہندوستان کے گمشدہ قیدیوں کی اصلاح کے لئے بھی کچھ کیا جانا ضروری ہے۔ چونکہ اوپر بالذکر ایڈیٹر کو صرف قید محض کی سزا ہوئی تھی اس لئے اسے بنسبت مسٹر ٹک کے قیدخانوں کے حالات دریافت کرنے کا زیادہ موقع ملا۔ اور اس نے بڑی تفصیل و تشریح و دلائل سے اس مضمون پر خامہ فرسائی کی ہے۔ اہل ہند جن میں ذاتوں کا بہت کچھ امتیاز ہے وہ جیل میں ان تمام پابندیوں کو خیرباد کہے بیٹھ رہتے ہیں جو ان کی ذاتوں کے لئے ہیں۔ ہاورڈی ملازم رکھے جاتے ہیں وہ عموماً برہمن نہیں ہوتے۔ گو ہندو مسلمان قیدی علیحدہ رکھے جاتے ہیں اور ان میں ایک حد تک ذاتوں کا امتیاز رہتا ہے تاہم ان قوموں میں رذیل و شریف کا کوئی امتیاز ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔ مسٹر ٹک کے قول کے مطابق بمبئی کے ہاورچی اور دیگر ملازم ادنیٰ ذاتوں کے ہوتے ہیں۔ جو ہمیشہ پاک رہنے کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ جب ہندو سپرنٹنڈنٹ جیل باورچیخانے میں داخل ہو کر ہر روز خوردنی چیز چھو کر اسے پابند مذہب ہندو قیدیوں کے کھانے کے ناقابل کر دیتے ہیں۔ علاوہ بریں غذا میں گھی کا پھلکا نہیں ڈالا جاتا۔ جو جیلخانہ جات کے قواعد کے صریحاً مخالف ہے۔ بمبئی میں باجرا اور جوار۔ اور بنگال میں موٹے چاول تھوڑی سی دال۔ نمک مرچ یا ساگ پات بطور غذا ویسی قیدیوں کو دی جاتی ہے۔ بمبئی میں قیدیوں کو ہفتہ میں ایک مرتبہ گیہوں کی روٹی اور بنگال میں سات روز میں دو مرتبہ مچھلی نصیب ہوتی ہے۔ ورنہ عام طور پر نہیں شب و روز ایسی ناگوار غذا پر بسر کرنا پڑتا ہے۔ بخلاف اس کے چاول۔ کھچڑی۔ گوشت۔ آلو ترکاری اور ہر قسم کی دالیں یورپین قیدیوں کے کھانے میں آتی ہیں۔ جو ہندی جیلخانوں میں ایسے ہی جرموں کی سزا میں قید ہوتے ہیں۔ یورپین قیدیوں کی غذا پر رشک نہیں کیا جاتا۔ تاہم میں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ دیسی قیدیوں کی صحت اور تندرستی کا قائم رکھنا بھی گورنمنٹ کا ضروری فرض ہے۔ جو اپنے جرائم کے لحاظ سے بیرونی دنیا کی ہمدردی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اس چار دیواری میں حکام گورنمنٹ کے سوا ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔ نیز جسمانی سزا کے لئے یہ ضروری نہیں کہ قیدیوں کے مذہب اور صحت میں بھی مداخلت کیجائے۔

قیدیوں کے رہنے کے کمرے اور لباس بھی خوراک سے کچھ کم قابل اعتراض نہیں۔ معمولی قیدیوں کو بلا روشنی کی بارکوں میں قطار باندھ کر سونا پڑتا ہے۔ لیکن محافظ کی لالٹین کی روشنی تھوڑی دیر کے بعد قیدیوں کی آنکھوں پر پڑتی ہے۔ جس سے وہ ڈر کر چونک اٹھتے ہیں اور اس طرح تمام شب آنکھوں میں کٹتی ہے۔ مزید برآں اور بھی کئی ایسی ہی تکلیفیں ہیں جن سے نیند حرام ہو جاتی ہے۔ بادی النظر میں جیلخانوں کا فرش۔ سقف اور دیواریں بجائے خود صفائی کا اعلیٰ نمونہ دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن رات ہوتے ہی دیواروں۔ شگافوں اور چھت سے کھٹمل وغیرہ ہجوم کر آتے ہیں۔ اور ان مشت استخوان قیدیوں کا خون چوستے رہتے ہیں قیدیوں کے کپڑوں کی تہوں میں علیحدہ کاٹتی ہیں۔ غرضکہ رات کیا آتی ہے گوناگون مصائب کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ بارکوں میں روشنی بھی نہیں ہوتی۔ کہ وہ ان ناخواندہ مہمانوں کو مار کر ان کے عذاب سے چھوٹ سکیں۔ غرضکہ قیدیوں کا جی ہی جانتا ہوگا کہ جیلخانے میں کیونکر رات بسر ہوتی ہے۔ ان تکالیف میں قیدیوں کا مشت استخوان رہ جانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ آرام شب بیداری اور بلا ذائقہ غذا کی وجہ سے قیدی اکثر جیل ڈسنٹری (اسہال قیدیانہ) میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر جیل آئندہ قیدیوں کی جسمی صفائی کا لحاظ رکھا کریں تو اس سے ان کی ایک بڑی شکایت رفع ہو جائیگی۔

قیدیوں کے لئے تادیبا بید یا دیگر اقسام کی سزائیں بھی چنداں مفید ثابت نہیں ہوئیں۔ بلکہ اس سے وہ اور بھی وحشی اور گستاخ ہو جاتے ہیں۔ بجائے اس کے قیدیوں کی انسانی فیلنگ سے اپیل کرنے اور اسپر اثر ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ بری عادتوں سے باز آجائیں قیدیوں کو ہاتھ کٹوا کر نے کی سخت مخالفت ہے۔ ایسے شخص کو جس سے پہلی دفعہ جرم سرزد ہوا ہو اور شاید کہ وہ درحقیقت مجرم نہیں ہے۔ بلکہ بدقسمتی سے کسی پیچ میں پھنس گیا ہو عادی ملزموں کے ساتھ یکجا رکھنا بھی مصلحت کے خلاف ہے۔ دیگر قیدیوں پر رعب بٹھانے کے لئے سزا عموماً علانیہ دیجاتی ہے۔ مگر اس سے الٹے برے نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور رفتہ رفتہ قیدی ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔

بالعموم قیدیوں کو مذہبی تعلیم نہیں دیجاتی۔ اگر کسی پادری کبھی کبھی عیسائی قیدیوں کے وعظ و تلقین کے لئے آنکلتے ہیں۔ مگر ان کے مواعظ بھی باقاعدہ نہیں ہوتے اس لئے اس نصیحت و پند کا کوئی مفید نتیجہ نہیں نکلتا۔ لہٰذا ہی اگر ہندو مسلمان قیدیوں کو بھی مذہبی تعلیم کا موقع جیلخانے میں دیا جائے تو ان کے چلن۔ اچھا اثر پڑے۔ مسٹر ٹک جیلخانوں میں چھوٹی چھوٹی لائبریریاں قائم کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ جن میں مذہبی و اخلاقی کتابیں بھی کافی تعداد میں موجود ہوں۔ کیونکہ جیلخانے صرف سزا کے لئے نہیں بلکہ قیدیوں کے اخلاق درست کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں۔ پس ان کے اوضاع و اطوار کی اصلاح کے رستے میں ہر قسم کی سہولتیں پیدا کرنی مناسب ہیں۔ غرضکہ یہ اور بہت سی امور انسان کے ہمدردوں کی توجہ کے سخت محتاج ہیں۔

جیلخانوں میں اصلاح کی بنیاد سپرنٹنڈنٹ سے شروع ہونی چاہیے جو بجائے یورپین کے دیسی ہو۔ اور ہر فرقہ و فرقہ کے فضلا۔ فضلا اور معتمد لوگوں کو اپنے مذہب کے گرے ہوئے لوگوں کو راہ راست بتانے اور اخلاق کے اصولوں کی ہدایت کرنے کے لئے طلب کرنا لازم ہے۔

عادی مجرموں کا تیخ سزا یافتوں کے ساتھ یکجا رہنا سخت مضر ہے۔ چنانچہ انگلستان میں دو سال سے کم میعاد کے قیدی لوکل جیلخانوں میں اور اس سے زیادہ میعاد کے مجرم جو عموماً عادی جرائم پیشہ ہوتے ہیں اضلاع کے قیدخانوں میں بھیجے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ان دونوں گروہوں کو یک جا رکھ کر یورپی قسم کی اصلاح کے اخلاق کو بالکل تباہ کرنا نہیں چاہتے۔ قانون سیڈیشن کی ترمیم کے متعلق جب یہ کہا جاتا ہے کہ اس بارے میں قانون انگلستان کی تقلید کی گئی ہے۔ تو معلوم نہیں کہ جیلخانہ کی اصلاح کی نسبت انگلستان کے قیدخانوں کے قواعد کی کیوں پیروی نہیں کیجاتی۔

ہندوستان کے جیلخانوں میں اس اصلاح کی بھی سخت ضرورت ہے کہ مسٹر ٹک جیسے قیدیوں کو عام قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے جیل کی تادیب کا اصول وحشیانہ نہیں بلکہ ہمدردی انسانی کو لئے ہوئے ہونا چاہئے۔ قیدیوں پر فضول سختی کرنے سے گورنمنٹ کے روپے کا نقصان ہونا ہے بلکہ بعض اوقات پولیٹیکل خطروں کے پیدا ہونے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ لوگ اکٹھا ہو کر پھر ہنگامہ چلنی شروع کر دینگے۔ اس طرح گورنمنٹ کے جیلخانے بھر جانے کے پولیٹیکل پہلو سے بھی کچھ کم باعث تشویش نہیں۔ قیدیوں کی اخلاقی حالت تباہ ہونے سے ان کی زندگی خراب ہو جاتی ہے۔ اور جیل کے مصائب اور تکالیف جھیل کر وہ سخت سے سخت ہنگامے اور فساد جیسا کہ

خط اصحت

استفسار

۱۱۸۔ ناسور۔ میرے گال میں ناسور ہو گیا ہے جس کا تعلق کہ اوائل سے ہے۔ اگر کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار کوئی مجرب نسخہ عنایت کریں تو بڑا ممنون ہوں گا۔ مگر دانت نہ اکھاڑنا پڑے تو اچھا ہو گا۔ (ایک نیا خریدار)

علاج

۱۱۹۔ بواسیر خونی (بجواب استفسار ۱۰۹)۔ تخم بارتنگ ۱ ماشہ شربت انار شیریں ۲ تولہ۔ عرق کاسنی ۵ تولہ۔ عرق عنب الثعلب ۲½ تولہ۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک خوراک صبح و شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ خون آنا بند ہو جاوے گا اور قبض بھی نہ ہونے سے خشک ہو جاوینگے (حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی ارزو)

۱۱۹۔ تحقیق مراق البطن (بجواب استفسار ۱۰۸)۔ تمام عرض سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض کو تحقیق مراق البطن نہیں۔ بلکہ تحقیق الاریبہ ہے۔ اس کے بڑھ جانے کا احتمال ہے بہتر علاج یہ ہے کہ کسی ڈاکٹر صاحب کے مشورہ سے (ٹرس) یعنی پیٹی جو خاص اس مرض کے واسطے ایک ترکیبی علاج ہے۔ ضرور کام میں لاویں بہت کچھ آرام ہو گا (ر)

۱۲۰۔ قلت ایاصر (بجواب استفسار ۱۱۰)۔ سفوف مر ۲۰ گرین۔ فیری سلفاس ۲ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۴ گرین۔ ایجا شتھی پپ ایک اونس۔ ایک ہفتہ تک ایسی ایک خوراک صبح اور ایک شام پلائیں۔ خدا چاہے اسہال بھی بند ہو جاویگے اور اصل مرض کو بھی آرام ہو گا۔ اگر پھر بھی کچھ شکایت باقی رہے تو بذریعہ اخبار یا بذریعہ خط مجھ سے آور علاج دریافت کر سکتے ہیں (ر)

۱۲۱۔ ایکائیاں (بجواب استفسار ۱۱۳)۔ یہ خود کوئی مرض نہیں بلکہ خاص امراض معدہ۔ امراض جگر۔ امراض گردہ۔ امراض دماغ وغیرہ وغیرہ کی ایک علامت ہے۔ کسی حکیم یا ڈاکٹر سے اصل مرض تشخیص کرا کے علاج کریں۔ (ر)

۱۲۲۔ مسوڑوں کا زخم یا سکروی یا احتراق سودا (بجواب استفسار ۱۱۴)۔ استاخفلی کی دنی شکایت ہو۔ تو اس کا علاج مقدم ہے۔ ورنہ کارڈیل لائم جوس ۲ تولہ۔ عصری ½ اتولہ صبح و شام پلا دیں۔ سبز ترکاریاں کھلا دیں دال سے پرہیز۔ نسخہ سلون (دوسرے پرچہ میں) یاد دیگا۔ (ر)

۱۲۳۔ سوزاک (بجواب استفسار ۱۱۵)۔ مرد جاہل عام سوزاک انہیں دو طریقوں پر مبنی ہے جن سے آپ کو نفرت ہے۔ اور کوئی طریق علاج دریافت کرنے کرانے سے آپ اپنے فرض کو طول دیتے ہیں۔ بہتر ہے کہ انہیں طریقوں پر علاج کرنا پسند فرما دیں۔ (ر)

۱۲۴۔ ضعف دماغ وغیرہ (بجواب استفسار ۱۱۶)۔ دم پاد گرم گرم تازہ جلیبیاں مدتہ کھاتے رہیں۔ ہر ہفتہ کے واسطے ہی مفید ہے۔ انشاء اللہ چالیس روز کے اندر ہی شکایت رفع ہو جائیگی۔ دماغ اور قلب دونوں کو قوت حاصل ہو گی بہت ہی مفید نسخہ ہے۔ (ظفر جہان سہ ماہی دہلی)

گمنام و نشان انگیز

۹۷۔ عرصہ ایک سال کا ہوا سمی قمر الدین ولد داؤد سوات مصاب اپنے والد سے خفا ہو کر کہیں چلا گیا۔ ایک دفعہ پتہ ملا تھا کہ وہ بموقع عرس شہر لدھیانہ (پنجاب) میں موجود تھا۔ پھر کوئی خبر اس کی نہیں پہنچی۔ اس کے ماں باپ شب و روز گریہ و زاری کرتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب اس کا پتہ بتا دیں تو غند اللہ ماجو اور غند الناس مشکور ہونگے۔ قمر الدین ولد داؤد قصاب۔ گورا رنگ۔ تنگ پیشانی۔ ماتھے پر نشان ضرب (۲۰) متوسط اندام عمر پندرہ سال۔ قرآن مجید پڑھا ہوا ہے۔ معمولی اردو لکھ پڑھ سکتا ہے (محمد اسمٰعیل خان شائق از مقام ٹوہانہ ضلع حصار)

عام

سوال

۹۶۔ قصیدہ: کسی صاحب کے پاس اگر مندرجہ ذیل مطلع کا قصیدہ ہو تو اس کی نقل مرحمت فرما کر مشکور فرماویں۔

سائلے پرسید نام شاہ مرداں از خدا
شاہ با تفصیل گفتہ نام خود ہر یک جدا

(سید رحمت علیشاہ۔ سید ٹھٹھہ۔ لاہور)

۹۷۔ فوٹوگرافک کیمرا: کچھ عرصے سے اکثر اخباروں کی فہرستوں میں جیبی کیمرا فوٹوگرافی کا اشتہار دیکھا جاتا ہے جس کی قیمت سات روپے سے لیکر بیس پچیس روپے تک ہوتی ہے۔ اگر کسی صاحب نے ایسے کیمروں کا تجربہ کیا ہو تو براہ عنایت مطلع فرماویں کہ ان سے مفید نتیجہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور صاف کھچتی ہے یا دھندلی۔ نیز ہندوستان میں عمدہ آلات فوٹوگرافی کی کونسی دوکان ہے؟ اور کارڈ ساز کیمرا مع کل سامان کتنے تک آ سکتا ہے؟ (خریدار پیسہ اخبار ۱۲۲۷)

۹۸۔ ریشمی کپڑے دھونا: دھوبی کی بدمعاشی سے بڑی تکلیف ہے۔ ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب آسان نسخہ سوتی و ریشمی کپڑے گھر دھو لینے کا بتا دیں تو عوام کو بہت بڑی اذیت سے پناہ ملے۔ اس زمانے میں کمین لوگ اپنی بیعت سے بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور شریفوں کو تنگ کرتے ہیں۔ یہ چاہتا ہوں کہ مجھ کمین سے نجات ملے (سید شمس الحسن خریدار پیسہ اخبار)

جواب

۷۵۔ دفعہ کھٹمل (بجواب سوال ۸۰)۔ آول گندھک کی دھونی جہاں کھٹمل ہو دینا چاہیئے۔ دوم گرم پانی خوب کھولتا ہوا مقام کھٹمل پڑا ہو ڈالنا چاہیئے۔ سوم درخت بالنگ (آشٹے) کا عرق نکال کر جگہ کھٹمل پر چھڑک دیں۔ یا اس درخت کو جہاں کھٹمل ہوں رکھ دینا چاہیئے۔ کھٹمل کا فوہ ہو جاویگے (قاضی سید عزیز الدین از کھیری)

۷۶۔ کیمپ کی چمنی (بجواب سوال ۸۰) مندرجہ پیسہ اخبار تحریر ہے۔ کہ لیمپ کی چمنی کو ابلتے ہوئے پانی کے ایکدن میں تھوڑی دیر تک چھوڑ دیں۔ بعد ازاں کپڑے سے اس کو خشک کر کے نرم کاغذ سے پالش کر دیں۔ مثل آئینہ کے شفاف ہو جاویگی۔ (خریدار ۱۲۲۵)

شعر و سخن

ابتدائے اسلام میں عیسائی دریوزہ گر

کرتا ہوں اس نشانے کی حالات اب رقم — جس میں ہیں آئے تھے یہاں عیسائی مثل مور
یورپ میں تھے عروج جہالت وہ دمبدم — انسانیت کو خونکی نہاں تھیں تھامتے
جور و جفا کا سارے زمانے میں شور تھا
جنگ و جدال جہل و تعصب کا زور تھا

گرجا میں پوجتے تھے صلیبوں کو بلا — مریم کے بت کی ہوتی تھی
ہر صومعہ بتوں کی نجاست سے تھا بھرا — بت خانہ نہیں تھے کلیسے
عیسیٰ کرشن جی کی طرح پوجے جاتے تھے
موت — کی زیور و گوہر پہ جھگڑتے تھے

یورپ میں اس کو وہ حاصل تھا دفتر — جھگڑتے تھے کے سامنے
پہ چاہتے تھے جسکو بٹھاتے تھے تخت پر — دونوں جہاں میں ایک غضب
قبضہ تھا ان کا جان و دل و ملک و مال پر
دوزخ بہشت چیختے تھے اک ریال پر

جنت کے تھے یہ مالک قابض جہاں تھا — تھا
دنیا میں اگر دیتا تھا دولت بیشما — بہشت میں بتاتے تھے
تھوڑی سی میں قبیل رقم میں جو آتی تھی
بڑھیا بھی اس میں بھوبڑا بنا لاتی تھی

کہتے تھے پادری کہ ہے دنیا ہی بلا — پیرزال کرتی ہے
کرتا ہے اسکا عشق گناہوں میں مبتلا — دوزخ میں ساتھ بنکے
عاشق کو اسکے چین جہاں میں ملا نہیں
کچھ اپنے ساتھ گور میں بھی لیگیا نہیں

چھوڑو خیال دولت فانی و سیم و زر — انکے حصول سے نہیں
دنیا ہے بے ثبات سمجھ جاؤ گے تم مگر — رہ جائیگا پڑا یہیں
وقت سفر میں کچھ جو ساماں قبیل ہے
باگ جس کے ساتھ دو ناقہ جیل ہے

تحصیل زر کی فکر جنہیں ہے شباندروز — دنیا کے کر رہے
سمجھے ہیں وہ کہ چھوڑ رہے جہاں فروز — آتش یہ مثل نار جہنم
سیخ و سفید آگ ہے یہ سیم و زر نہیں
نار سقر میں پھنکنے کا کچھ بھی خبر نہیں

تھی ہر زبان مذمت دنیا کے یہ کلام — پھر ڈوبکر جاتے تھے
دولت کے جمع کرنیکا تھا انکو اذن عام — مال و متاع دوسروں کو
ان کے لئے حلال بھوں کی کمائی تھی
دنیا فقط انہی کی گھسیٹری میں آئی تھی

ہر پادری کی دولت و ثروت کا تھا چال — نکلا اسی کو کرتے تھے
اسکے مقابلہ میں ہے گیارہ دھیلی اڈمال — قارون بھی کیا بیٹھا ہو دوں
ہم تو اس کا اہل فضا میں کوئی نہ تھا
ہمعصر اس کا اہل جہاں میں کوئی نہ تھا

دنیا پہ حکمراں تھی یہ پوپ پادری — شاہاں ہو کر نہیں
طاقت تھی تعزیر کی ہر کرتے تھے بادری — زبان ان سے
یہ چاہتے تھے جسکو بٹھاتے تھے تخت پر
نافذ تھا ان کا حکم فضا اور تخت پر

رومانیوں پہ پپ کا تھا مثل ضمائر پاک — حکام اسکے حکم

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۲ | یوم شنبہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء مطابق ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۱۷ ہجری موافق ۹ کاتک سمت ۱۹۵۶ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ستاروں کی تعداد:- ستاروں کی جو تعداد بینائی کھوں سے نظر آتی ہے ۶ ہزار سے کم ہے۔ اور جو بڑی دوربین سے ذریعہ دیکھے جاتے ہیں وہ ۱۰ کروڑ سے کم نہیں۔

انگریزی زبان کے الفاظ:- اس وقت انگریزی زبان میں ۲۵۰۰۰۰۰ (اڑھائی لاکھ) الفاظ سے زیادہ ہیں یعنی فرانسیسی، جرمن، سپینش اور اٹالین زبانوں کے مجموعہ سے بھی ۵ لاکھ الفاظ زیادہ ہیں۔

برٹش عوائب خانہ میں کتابیں:- اس ذخیرے کا حال بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔ کیونکہ اس کے انبار اس قدر سے ہو گئے ہیں کہ کوئی شمار نہیں کر سکتا۔ چند سال گذرے ہیں پیمائش سے ان کا تخمینہ (۲۰۰۰۰۰۰) بیس لاکھ جلد کتب کا لیا گیا تھا۔ اس کے بعد یہ ذخیرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اور قائل اب ۳۰۰۰۰۰۰ تیس لاکھ کتب سے کم نہ ہو گا۔

کوہ شملہ کی مردم شماری:- سوال پیدا ہوا ہے کہ شملہ کی آبادی دن بدن گھٹ رہی ہے۔ اس لئے گورنمنٹ نے اس پہاڑی تفریح گاہ کی نئی مردم شماری سال حال میں کرائی ہے جس سے بعض بیانات دلچسپ ہیں۔ ۱۸۸۱ء میں شملہ میں ۱۷۴۴۳ آدمی تھے۔ ۱۲ برس میں یہ آبادی ۲۴۱۷۹ ہو گئی۔ اور اب ۲۰ برس کے بعد اس کی تعداد ۳۴۵۰۱ ہے۔ گویا پہلے کی نسبت دوچند ہو گئی ہے۔ اکتوبر ۱۸۸۹ء سے دسمبر ۱۸۹۹ء تک یورپین کی تعداد ۳۹۴ سے ۴۱۴۶ تک یعنی ۲۸ بڑھی ہے۔ اور اینگلو انڈین کی تعداد ۲۰۷۸۱ سے ۲۹۰۴۸ ہو گئی یعنی ۸۰۰۰ کی زیادتی ہوئی ہے۔ یورپین مردوں کی آبادی ۱۸۸۹ء میں ۲۰۴۲ تھی اب ۲۹۰۷ ہے۔ یعنی ۸۷۴ آدمیوں کی زیادتی ہوئی۔ لیکن یورپین عورتیں ۱۵۶۵ سے ۲۲۱۹ بڑھ گئیں یعنی ۶۵۴ زیادہ ہوئیں۔ دیسی مردوں کی آبادی ۱۶۷۵۷ سے ۲۲۹۴۲ ہو گئی۔ یعنی ۵۸۵ زیادتی ہوئی۔ اور عورتوں نے ۲۴۴۳ سے ۳۰۶۰ تک ترقی کی یعنی ۲۳۸۲ بڑھیں۔

انگلستان کی ریلیں:- تین ماہ کے اندر برطانیہ کی ریلوے پر ۲۸۴ شخص مقتول اور ۳۸۶ مجروح ہوئے۔ ان میں سے اکثر مزدوری پیشہ لوگ تھے۔ اس سال میں ریل پر ایک ارب ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ ۲۰ ہزار سوا ایک سفر کیا گیا۔

اوسط حیات:- تخمینہ لگایا گیا ہے کہ دنیا کی کل آبادی [illegible] آدمی ہر ہفتہ مرتے ہیں۔

نارنگی کی عمر:- نارنگی کے درخت کی عمر ڈیڑھ سو برس تک ہوتی ہے۔

مذاق

ایک آدمی کے پاس ایک لڑکا نوکر ہوا۔ ایک دن اس سے طشتری ٹوٹ گئی۔ اس نے نہایت عاجزی سے آقا سے کہا آقا (جو برہم بیٹھا تھا):- "سور کے بچے۔ حرامزادے۔ الو کے پٹھے۔ تو بڑا شریر ہے"۔ (لڑکا رونے لگا اور آقا کو ذرا رحم آگیا)۔

آقا:- "تو میری گالیوں سے روتا ہے؟"

لڑکا:- "نہیں۔ مجھے افسوس آتا ہے"۔

آقا:- "کس پر؟"

لڑکا:- "آپ پر"۔

آقا:- "کیوں؟"

لڑکا:- "کیونکہ آپ نے اپنے آپ کو گالیاں دی ہیں"۔

آقا:- "کس طرح؟"

لڑکا:- "کیونکہ آپ ہی میرے ماں باپ ہیں"۔ مالک ہنس پڑا اور اس کا قصور معاف کر دیا۔ (تاج محل۔ لاہور)۔

ایک طالبعلم:- "آگرہ کا دیوانہ کہاں دفن ہوا تھا؟"

دوسرا طالبعلم:- "ہنڈیا میں" (ایک گاؤں کا نام ہے)۔

تیسرا آن پڑھ:- "سچ مچ؟"

طالبعلم:- "ہاں"۔

آن پڑھ:- "خدا جانے کتنی بڑی ہنڈیا ہو گی۔ بادشاہوں کی بنائی ہوئی ہو گی"۔ (؟)

پادری (نئے جوڑے سے):- "نکاح کے بعد میاں بیوی پر مختلف ذمائض عائد ہوتے ہیں۔ خاوند کا فرض ہے کہ اپنی بیوی کی حفاظت کرے۔ اور بیوی کو لازم ہے وہ جہاں میں جلائے اس کے پیچھے جائے"۔

دلہن:- "کیا یہ قانون ہماری حالت میں تبدیل نہیں ہو سکتا؟ میرا خاوند ڈاک تقسیم کرنے کے واسطے ہر روز دیہات کو جاتا ہے"۔

عورت (خوش ہو کر):- "آپ نے اس عورت کا ہاتھ پالیا ہے؟ (یعنی اس سے شادی ہو گئی ہے؟)"

مرد:- "ہاں میں بھی ایسا ہی خیال کرتا ہوں۔ اس لئے اب میں اسکی انگلیوں پر ناچ رہا ہوں"۔

خاوند (صبح کے وقت):- "اب تو ضرور تنگ دست ہو گیا ہو گا بیوی"۔ بیوی:- "خاوند [illegible]"

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب سیامی رسم:- ہر ایک سیامی لڑکی جب شادی کرنے کے بغیر کسی خاص عمر کو پہنچتی ہے۔ تو شاہ سیام کی خاص احتیاط اور نگرانی میں ہو جاتی ہے۔ جو اس کے واسطے خاوند بھی تلاش کرتا ہے۔ جیلخانے کا ہر ایک قیدی اس کو بیاہنے کے واسطے جیل سے رہائی حاصل کر سکتا ہے۔ عام اس سے کہ وہ پہلے بیاہا ہوا ہو یا نہ ہو۔ کیونکہ سیام میں ایک بیوی کی بندش نہیں ہے۔

سب سے بھاری پوشاک:- غواصوں کی بوری وردی کا سامان ۱۶۹ پونڈ وزنی ہوتا ہے۔ سب سے پہلے اندرونی پوشش ۸½ پونڈ کی۔ اور اس کے بعد معمولی پوشاک ۱۴ پونڈ کی اور ۳۲ پونڈ کا بوٹ ہوتا ہے۔ جس کا تلا بہت اونچا ہوتا ہے۔ ۴۰ پونڈ کی خود ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ گہرائی جس میں غواص سمندر میں کام کر سکتا ہے ۱۵۰ فیٹ ہے۔ ۲۰۴ فیٹ کی گہرائی تک غوطہ لگانے کی کم نظیریں موجود ہیں۔ غوطہ زن ایسی بھاری وردی کے بغیر پانی کی سطح کے اندر کام نہیں کر سکتا۔ کیونکہ بوجھ نہ ہونے کے باعث پانی اس کو نیچے نہیں رہنے دیگا۔ برٹش بحری فوج میں جھنڈے دار جہازوں پر آٹھ آٹھ غواص ہوتے ہیں۔ وردی کی خاطر انسان کیا کیا کچھ نہیں کرتا۔ سمندر کی تہیں پہروں بند سکتا ہے۔

شہد کی مکھیوں کا وزن:- مکھی کا وزن جب شہد سے لدی ہوئی نہ ہو ایک پونڈ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں ۵ ہزار مکھیوں کا وزن ایک پونڈ یا نصف سیر کے قریب ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ شہد سے لدی ہوئی ہوتی ہے تو تین حصے زیادہ بھاری ہوتی ہے۔

فرمانروایان روس کا حشر:- زار روس کے آباؤ اجداد کی تاریخ نہایت ہولناک ہے۔ موجودہ زار کے باپ نے ایک جادوگر کے آغوش میں انتقال کیا۔ ان کا دادا شاہزادہ میر ہوتے ہوا اور پردادا سے کر سیبائی مصیبتوں سے تنگ آکر خودکشی کر لی۔ شہنشاہ پال ۱۸۰۱ء میں قتل کیا گیا۔ اور اس کے بعد کیتھرائن دوم نے سلطنت کو وسعت دی مگر انتظام باندھ نہ بنا سکی۔ کیتھرائن کا شوہر پیٹر ثالث قاتلوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ اور ایوان چہارم ۸ سال کی عمر میں قتل ہوا۔ پیٹر ثانی کو کیتھرائن اول کے بعد تخت کا مالک ہوا۔ مگر اس سلطنت سے خلع کیا گیا۔ اور کیتھرائن ثانی کا پوتا الیگزینڈر نیکولائی کے بعد تخت نشین ہوا۔ اس کے عہد میں فرانس کے نپولین اعظم نے ماسکو [illegible]

قیمت کم کردی - جواہرات لیتے ہیں - ہر فن مولا علمی خزانہ

قیمت کم کردی **جوہر حکمت** کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۳۰۰ صفحے - قیمت دو روپیہ

اسمیں اطبی باتیں ہیں - مخزن الادویات تمام ادویات کے نام فارسی - انگریزی - سنسکرت اور بارہ زبانوں میں ہیں - خواص تشریح - مائی اعضا و رگ و ریشہ کے حالات - سہ تصاویر و نام چار زبانوں میں - تشخیص تمام بیماریوں کی مشتمل اور انکے نام چار زبانوں میں قرابادین ہندوستانی - مرکب ادویات کا حال - یورویدک کے چمکلے اور بھسمی کشتے وغیرہ - یونانی ادویات تشریح - انگریزی ادویات مروجہ کا مفصل بیان - زہریات - کشتوں - غذاؤں کا بیان علاج الامراض - ہر مرض کی علامات - اسباب - اقسام - پرہیز بطریق ڈاکٹری طب یونانی ہومیوپیتھک مصرانی ہندو مطب ادویات کے نام فقط صحت تندرستی کے اصول - خوراک - لباس موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات - اقوال حکماء سلف اصطلاحات طبی کی تصریح چار زبانوں میں چیائے اوزان - مصنفان طب کی تواریخ - علاج کے مختلف طریقے -

قیمت کم کردی **دُنیا کی سیر** کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۱۴۲ صفحے - قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین - جاپان - لنکا - برہما - تبت - سیام - جاوا - سٹریلیا - مصر - امریکہ - روس - روم - افغانستان - ترکستان وغیرہ کا حال مستند - دلچسپ - وہان کے آدمی کیسے ہوتے ہیں - لباس کیسا پہنتے ہیں - مکان کیسے بناتے ہیں - اونکی رسمیات و مذہب زبان اور تحریر کا نمونہ وہان کی عجیب باتیں سب کا بیان ہندوستان کی قدیم سلطنتیں جاوا میں - ہندوؤں کا امریکہ میں جانا لنکا تبت کے لاما ایسی علمی تحقیقاتیں بھی جابجا مندرج ہیں -

جوہر ہومیوپیتھک

قیمت ۱۲ حصے

دلائل قدرت

قیمت ۱۲ حصے

دلائل اسلام

قیمت ۱۲ حصے

قیمت کم کردی **جوہر قانون**

قیمت ایک روپیہ

تعلقدار کاشتکار - ساہوکار اور کارمختار اور امیدواران قانون خریدیں - اسمیں ضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات دیوانی کی ضروری باتیں قانون شہادت قانون لگان مالگذاری کی سب باتیں قانون میعاد سماعت کورٹ فیس وغیرہ باتیں جو زیادہ نہ رہ سکیں وہ ذرا سی چھپی چھپی کرکے ایسی اکٹھی کی ہیں کہ ایک دیکھنے سے نشین ہو جاویں - قانون جنٹری - قانون عدالت حنفیہ کی کارآمد باتیں سب اسطرح سے لکھی ہیں کہ معمولی پڑھا ہوا بھی سمجھ کر سکے اور تھوڑے عرصہ میں اسے کل یاد ہو جاویں - ہر ایک بات کی نظیر دیکھنے کو جی چاہتا ہے اور مقدمات کی

ملنے کا پتہ - کارخانہ دوبا ساگر پریس بروکھا - ڈاک خانہ ہرداگنج - ضلع علی گڈھ -

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے کھچاؤ کبڑاپن موچ۔ لنگڑاپن اور دیگر تکلیف دہ ہے خواش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے کاٹے ہوئے بچھو کے کاٹے ہوئے درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے غرض نہایت عجیب و نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک کو دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہی دعویٰ ہے اگر اسکو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سیل۔ پھیپھوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ جانتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنیکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ پہلی قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوا ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام سب کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زہریلی غیر ہضم چیزوں کا کھانا ہیضہ اور اسقاطوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے فوراً دفع ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی سنتا ہے کہ دنیا کے آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کچھ ہی فائدہ نہ اٹھائے ہیں تو اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

چند دلچسپ اور دلاویز ناول

مندرجہ ذیل غیر معمولی طور کے چھپے ہوئے دلچسپ اور دلاویز ناول اور قصے کارخانہ پیسہ اخبار کے کتب خانہ سے مل سکتے ہیں

کاشی:- مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱۲ر

افسون:- مرتبہ منشی سخاوت حسین صاحب بی اے ۱۲ر

رزم رزم (حصہ اول) مصنفہ منشی امراؤ علی صاحب مصور ۱۲ر

کایا پلٹ:- از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ ۸ر

جمیل:- مصنفہ منشی احمد علی صاحب شوق ۱۲ر

شوخی:- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۱۲ر

ٹھکری ہوئی دلہن:- از ایضاً - - - ۱۰ر

حسن و وصل:- سٹرنیلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ ۱۲ر

ریاض اس صاحب بھارگو - - - - ۱۲ر

قتیل جفا:- از مولوی سید افتخار حسین صاحب شاہ ۱۲ر

خونخوار صاحب دائی ٹونگ - - - - ۱۲ر

کمن بدھائی:- ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ ۸ر

ہوں کماں:- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۸ر

ہارا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ - - - ۱۲ر

آشا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ - - - ۱۲ر

نیلا رجیب گم گشتہ - - - - - ۱۲ر

لراوھا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ - - - ۱۲ر

بہاری سازباز پولیس کے صاحب ماتھر ۱۲ر

البلاد رنا یکم بغداد حصہ اول) - - - ۱۲ر

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بازار ماں بزاز ہٹہ بازار لاہور

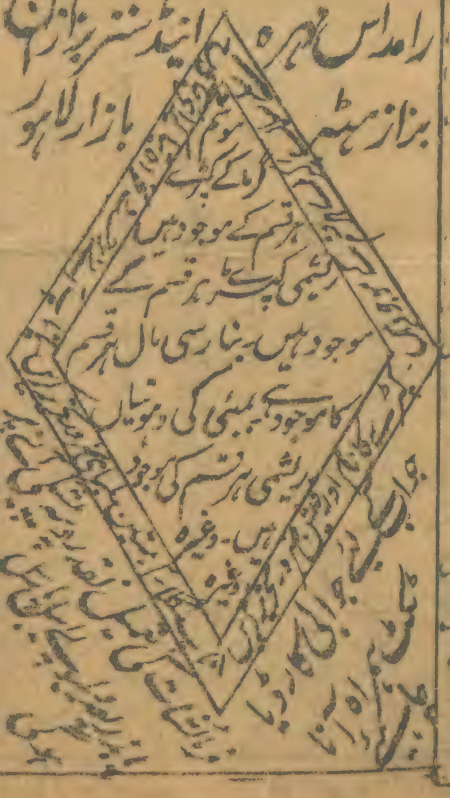

ہر قسم کے موجود ہیں

ریشمی کپڑے ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنارسی مال ہر قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی دھوتیاں ریشمی ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالحلیم خاں و عبدالحکیم خاں مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ بہت عرصہ سے جاری ہے اور بہت سے ہندو مسلمان ہیں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب نہایت۔ بوتل سات تولہ کی گلاب اعلیٰ درجہ کا عطر دس شماسہ عنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے آٹھ روپے تک۔ عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ (باقی کی دستی چپا۔ عطر ان باڑی) پوٹلی سے تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ عطر ۱۰ پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہے

روح گلاب ساڑھے روپے فی تولہ۔ عود دس فی تولہ۔ روح مانڑی ۱۰ تولہ

روغن گل ۱۰ تولہ چمبیلی۔ بیلہ موتیہ سے ۱۰ تولہ تک ہے روغن چنبیلی ۱۰ تولہ سے ۱۰ سیر تک عطر دان عربی نما کنوئیں دگرگیاں ۱۰ تولہ بھی موجود ہیں طلب کرنے پر بوی ایجنٹ کارخانے کی معرفت بھیجا رہے گی

المشتہر

عبدالحلیم خاں عبدالحکیم خاں کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

روح جیون بوٹی

تازہ شادی

بعد شادی

روح جیون بوٹی و طلاء استمنا

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں اکثرت شراب نوشی اور افیون کی مضرتوں یا سر حد دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب تہم متناسلہ قوتوں سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور یوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو بہتر سمجھتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ناامیدی کے خائف رہتے ہوں۔ ما قوالیوں اور حکیموں کی زہر رساں پیچیوں کے ڈسے ہوئے تجربہ اور مفید اور بالکل تکلیف دہ طریقہ علاج سے تنگ دل نہ جائے ہوں اور بوشیدہ طور پر اس قسم کی تکلیف کے ازالہ کے واسطے اور اصلی قوت باہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں بہت جلد اس دافعی و خارجی سلاح کو استعمال کریں

قیمت نو بکس جس میں ایک شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمنا کی دی جاتی ہے۔ جن کا استعمال بارہ روز مرتبہ کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ یہ مصالحہ کا نسخہ نہایت پوشیدہ طور پر بذریعہ وی پی کے بھیجا جاتا ہے

مکمل حفظ ماتقدم کے لئے ایک ایک شیشی ہر دو ادویہ کی بہ قیمت نو روپے (لعنہ) بھیجی جاسکتی ہے +

المشتہر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ (موجد روح جیون بوٹی) معالج خاندان ہی ریاست جموں

نوٹ شیشی روح جیون بوٹی کی قیمت جس میں بڑی شیشی بقدر نصف دوائی ہے مع محصول ڈاک تین روپے (۳) +

جوشاندہ عشرہ

عشرہ جسکو سادات اپریا کہتے ہیں یہ ایک بوٹی ہے جو ہزاروں سال سے ہر قوم اور مذہب کے حکیموں میں رائج چلی آتی ہے اسکو تجربہ کر کے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے بہتر کوئی دوسری بوٹی مصفی خون نہیں۔ خون فاسد کو صاف کرنے میں اسکا کام ہے۔ سیاہ کو سرخ بنانا اسکا کام ہے۔ پھنسی دانہ پھنسیاں وغیرہ کو دور کرنا اسکا کام ہے۔ آتشک کے مریض کو اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا

تذکرہ امیر

یعنی ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خاں

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور مستند حالات معاصر زمانہ کے تاریخی واقعات اور ہندوستان افغانستان کے باہمی تعلقات کے

جسکو

منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت سے جمع کر کے مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں بہت سی تصویریں بھی ہیں

حجم ۳۴۴ صفحہ موٹا بہت سی تصاویر اور نقشجات کے

کاغذ ڈمی۔ چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عیار خرچ ڈاک فی مہ خریدار

شایقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اصلی اون کی ولایتی گرم چادریں

یہ چادریں اصلی اون کی گرم بہت عمدہ بناوٹ کی تیار ہو کر ولایت سے آتی ہیں اور ہر ایک رنگ کی ہوتی ہیں۔ دو رنگ کی دھوپ چھاؤں یعنی کناوینکی طرح بھی ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں مرد و عورت سب کے واسطے کارآمد چیز ہے۔ پشمینہ کی بہت سی چادریں ہوں مگر اس کی بناوٹ بہت عمدہ ہو ایک دفعہ منگوا کے جو آپ کو خود معلوم ہو جاوینگا قیمت ۱۲ روپیہ سے شروع کر کے دس روپیہ تک خدا خدا قیمت کی ہیں۔ جو صاحب جس قیمت کی طلب کرینگے انشاء اللہ باایمان اسی قیمت کی ارسال ہوگی۔ قیمت نقد بیعانہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ارسال ہوگی خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ اگر پسند نہ آئے تو خوشی سے واپس کر دیں۔ آنے کا کرایہ میں دونگا اور آپ کی قیمت واپس کر دونگا

المشتہر عبدالعزیز سوداگر کوٹ رام مہن گھوس لین سالکٹ

ایک عجیب و غریب ناول بنام

کیفر کردار

(مصنفہ میرزا عبداللہ حسرتی گھنوی)

یہ ناول نہایت درجہ حیرتناک و عبرت انگیز و دردآمیز ہے اور مزہ یہ کہ اس میں ظرافت اور شریفانہ مذاق کا اعلیٰ نمونہ۔ مجرموں کی عیاریوں اور بھیدانہ دھوکہ و فریب کارستانیوں اور پولیس سرنڈسان کی کمال محنت و دانائی کا ایک تحیر آمیز کارنامہ ہے اور ورطہ خوبی ہے کہ عشق و شہوت پرستی میں جو ایک فرق ہے یہ ناول بجائے خود اسکی سچی مثال ہے ایسا ہی سمجھا جائیگا جیسا کہ فسانہ فرخ و اگریدی یا جنیوئی مشہور سیشل رومانس کہ جنکے مقابلہ میں یہ ناول ہر طرح سے ہر جہاتی ناول اور ڈیٹکٹو سٹوریز کو مخدوش بلکہ بالکل ساقط کر دیتا ہے۔ ان کی بیوی کے علاوہ باعتبار قیمت بالکل ارزاں۔ حجم ۵۰۰ صفحہ تقطیع ۱۸×۲۸ سطر ۲۸ علاوہ محصول ڈاک و کمیشن کتاب طلب کرنیکا پتہ مینیجر انجمن محمدی کوٹلہ احسن لکھنؤ

ہندو مسلمانوں کو زندگی میں ایکہزار روپے تک کی مالی مدد

ہمچو بادہ فتنہ اور زمانہ بندی پر اپنے ہندو مسلمان بھائیوں کو مدد دینے کے لئے سب انجمنوں سے کہ جو انشورنس ڈی فنڈ فیض عام کمپنی جاری کی ہے۔ یہ بیمہ پیشگی ادا کر کے ہندوستان کا ہر باشندہ اسکا ممبر ہو سکتا ہے اور سال بھر میں اگر وہ بیمہ ہوا کے حساب سے کل یا جزو بکر اسکا ہزار روپے تک دے سکتا ہے۔ اس فنڈ کا چندہ اسقدر کم اور قواعد اسقدر سہل و زیادہ آسان ہیں ایسا سستا اور فائدہ مند بیمہ کوئی اور کمپنی نہیں دیتی اور جو اشخاص اسوقت داخل فنڈ ہونگے ان سے صرف ۱۰ روپے تک ہواری چندہ نہیں لیا جائیگا مفصل قواعد ٹکٹ ارسال بھیجکر منیجر سے طلب کرو۔

المشتہر منیجر شادی فنڈ فیض عام کمپنی لمیٹڈ کنجپورہ۔ کرنال

دانتوں کا منجن

اس ہر دلعزیز منجن کو جس نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں اگر آپ ایکدم کے لئے اس تکلیف کا خیال کریں جو دانتوں کی بیماریوں کی وجہ اٹھانی پڑتی ہے اس منجن کو ہر روز استعمال کیا کریں قیمت فی ڈبیہ مرچن مجس عمدہ نصف درجن عمدہ

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

بال اڑانیکا پوڈر

ذرہ شیر گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے بال فوراً صاف ہو جائیں گے نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے۔ قیمت فی بکس ۸ رتین بکس عمدہ نصف درجن عمدہ

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

Hes Oriental Balm

ای ضیق النفس کی کشتو یعنی دمہ والو اب تک

اگر تم نے اوریئنٹل بام کو استعمال کر کے فوراً فائدہ نہ حاصل کیا تو تم کو ضیق النفس کی کشتو نصیب ہوگی۔ تم اپنی زندگی کو تلخ بنا دو گے۔ اس دشمن کو کبھی نہ چھوڑو۔ اگر تم اپنی زندگی کو تلخ بنا دو گے۔ اس دشمن کو کبھی نہ چھوڑو۔ دمہ کی شناسائی کی کشش اور بیزاری تو ف ہوگی بھٹنڈی ہوا نیند آویگی اگر تم کچھ دوا لکھا دو تو کچھ فائدہ ہوگا۔ ایکٹ اوریئنٹل بام کا اثر چند لمحوں میں عجیب و غریب نظر آئیگا۔ علاج کی تاثیر کے بارے میں مسٹر جی پرسیول ساکن مرزن کس اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عمر تو دس سال کی ہے پانچ دفعہ دمہ کی شکایت میں مبتلا تھی جس سبب سے وہ اکثر بیمار رہتی ساتھ بچھونے پر بیٹھی رہتی تھی ایک سلاف اور کہی اتنا

دمہ کی کشش اور سانس ہٹ اس طرح رہتی کیا رات کیا کیا کہ صبح تک وہ مر جائیگی باوجود اس حالت کے صاحب کے اوریئنٹل بام کا استعمال کیا ایک مہینے تک کیا افاقہ حاصل ہوا۔ اور بعد ازاں وہ کوئی شب ایک سے زیادہ عرصہ تک اپنے بچھونے پر بیٹھی رہی۔ یہ مذکورہ مرض کے خفیف حملے ہوتے ہیں لیکن اس صاحب کے استعمال کے اثر سے اس کو آرام آتا ہے۔ ہر ایک شخص ضیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اوریئنٹل بام کا استعمال کرے اور آرام پاوے۔

ایما ہر ایک دوا خانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایکروپیہ

لاہور کے لئے ایجنٹ مسرز ای ہوپ اینڈ کمپنی

اخبار خادم الملک کے خریداروں کو مبلغ دس روپے کے پانچ سہل الوصول انعام

(۱) اس انعام میں ہر شخص شامل ہو سکتا ہے جو مبلغ تین روپے قیمت اخبار پیشگی ارسال کر کے سال بھر کے واسطے خریدار بن جاوے۔

(۲) ہر خریدار اخبار مذکور چاہیے کہ ایسے صاحبوں کے نام مع مفصل پتہ کے جن کی آمدنی مبلغ تیس روپے ماہوار ہو کر بھیجے خواہ وہ ملازم سرکار ہوں یا ملازم ریاست یا ٹھیکہ دار وسوداگر وغیرہ ایک یا کئی کاغذ دیئے خوشخط لکھ کر اور ان کل کاغذات کو ایک ہی لفافہ میں بند کر کے بموجب اس لفافہ کے دن کے ٹکٹ لگا کر دفتر اخبار مذکور میں روانہ کریں جس کی سب سے زیادہ تعداد ناموں کی بمع مفصل پتوں کے جو شخص لکھی ہوگی وہ نمبر اول سمجھا جائیگا اور نمبر اول کو مبلغ ایک سو روپیہ اور نمبر دوم کو مبلغ پچاس روپے اور نمبر سوم کو مبلغ پچیس روپے اور نمبر چہارم کو مبلغ پندرہ روپے اور نمبر پنجم کو مبلغ دس روپے دیئے جائینگے۔ انعام لینے والوں کا نام بذریعہ اخبار مشتہر کیا جائیگا۔

(۳) کوئی صاحب جو اپنا نام بہ تعلق کسی اخبار یا ایسے کارخانہ کے ہو کہ جہاں ناموں کی لسٹ موجود ہوتی ہے وہ اس انعام سے مستفید نہیں ہو سکتے کیونکہ انعام دینے سے پہلے مذکورہ بالا آدمیوں کی تصدیق کی جائیگی۔

(۴) ہمارے پرچہ کے اب تک بفضل خدا اکہتر خریدار ہو چکے ہیں ہم کل پندرہ خریدار ہو جانے پر اس انعام کو تقسیم کر دینگے جس صاحب کو انعام میں شامل ہونا ہو وہ بہت جلد کوشش کرے ورنہ پچھتانا فضول ہوگا۔

المشتہر عبدالرحیم اخبار خادم الملک مچھلی والی سیالکوٹ ضلع لاہور پنجاب

انعام تیس روپیہ

ہمارے تین نوٹ ہر ایک قیمتی یک صد روپیہ بھرتپور ریاست اور بھاڑی جنکشن کے درمیان سفر کرتے ہوئے کھوئے گئے ہیں۔ جو صاحب نوٹ کو پکڑ کر مذریعہ سرکار یا روبرو ادیں۔ یا جن صاحب کے یہ نوٹ خود پائے ہوں یا سرکار میں روبرو ادیں۔ ان کو فی نوٹ مبلغ دس روپیہ بطور انعام پیش کیا جاوے گا۔

نمبر ۲۰ ۔۔۔ ۷۱۷۲۸ قیمتی یک صد روپیہ
" ۲۱ ۔۔۔ ۰۷۲۹ " " "
" ۲۲ ۔۔۔ ۶۶۵۴ " " "

المشتہر محمد شاہ اینڈ سنز کشمیر شال مرچنٹ کلکتہ

قوام ہتا کو خوردنی

قوام ہتا کو خوردنی سکی روپیہ کا تولہ۔ درجہ اعلیٰ ۳ تولہ۔ خاص بہت ہی خوشبودار فی تولہ آٹھ آنہ اور ایک روپیہ سیر۔ ہدایات فی تولہ آٹھ آنہ سو لیکر دو روپیہ سکتا ہے۔ ہر کارخانہ ملاحظہ فرماتے۔ ناپسند ہونے پر واپس کی شرط اور مصرف لذاک وغیرہ سیر سے زیادہ۔

نوٹ:- ہر دسمبر اول درخواست آنے پر بھیجی جاتی ہے۔

المشتہر حکیم صلے خاں بھیرہ خاں تاجر عطر فروش

دی پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

آیئے! آیئے! آیئے!

تشریف فرمائیے اور دیکھیے کہ ہر موسم کی ضرورت کے پارچہ جات کس کمال خوبی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ شال اوڑھنی ریشمی گلوبند کارخانہ ہذا سے آپ کو گھر بیٹھے اس قیمت پر ملیں گے جس قیمت پر بعد خرچ کرنے ایک بھاری رقم کرایہ کی دیسیا سے نہ ہو سکیں ہر ایک فرمائش کی صداقت ہو سکتی ہے۔

المشتہر دی منیجر دی پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

قیمت واپس لے لو

ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہیں جس کی تصدیق ہزار ہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہے۔ ہر ایک کو لیاں دافع دردِ قبض مدد دستور ان سر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی فہرست کتب میں سے چند مفید کتابیں

بنجمین فرینکلن

امریکہ کے مشہور فلاسفر - مدبر اور اخبار نویس کی سوانح عمری اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اس عالی حوصلہ اور بلند ہمت شخص نے نہایت گمنامی اور افلاس سے صرف اپنی کوشش اور لیاقت سے محل کر دنیا میں اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کی ہے - کوئی دنیا دار ممکن نہیں کہ اس بیش قیمت کتاب کو دلچسپی سے نہ پڑھے بلکہ اسے اس کے مضامین کا حال معلوم ہو - یورپ اور امریکہ میں لاکھوں نسخے اس صرف کتاب کی بدولت کامیاب ہو گئے + قیمت فی جلد ایک روپیہ

حالات سعدی

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور تصانیف کے حالات بقلم سید حشمت احمد حسین خاں صاحب مصنف کتب متعددہ - اس سے پیشتر بعض صاحبوں نے شیخ شیراز کی زندگی کے اور بعض نے صرف گلستان کے دیباچہ کی حالات چھاپے ہیں - لیکن یہ سب سے آخری کتاب ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ سب سے اچھی ہوگی + قیمت ایک روپیہ

رسالہ قرض

(۱) طریق دولت حصہ دوم (۲) فوائد قرض کی جانستاں بلا سے نجات کی راہ بتانے کے لئے اس کتاب میں بیسوں مفید مطلب ہدایات دولت حاصل کرنے کے متعلق درج ہیں مالک عام طور نے تسلیم کیا ہے کہ جس طرح کتاب طریق دولت نے روپے گھر گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں ہے + مجلد ۶ ر

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب

موسوم بہ توشۂ تقدیر - یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ - ایک مشہور انگریز رمال کی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں عورت کے تیس سوالات زندگی کے نو سو جوابات لکھے درج ہیں ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی + بار دوم قیمت ۸ ر

حکایات تسلیم و لقمان

(مصور تصاویر - پکا سائز مجلد) - حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں ہر حکایت کے آخر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا ہے اور ساتھ اس کا محل استعمال مکالمہ ہندوستان کے عجب حال شہاب عبارت میں لکھا گیا ہے - ہر محل اور ضرورت کی بار اردو کا کوئی موزوں شعر بامثال اس موقعہ کے مناسب ہر حکایت کے موثر اور دلنشین کرنیکے لئے درج ہے اس کتاب کے حکایتیں دلچسپ اور سود مند ہونیکی نسبت صرف ایک لوحہ نظر جیسے عالم الغیار مری تنہا کافی ہے اسکا قول تھا کہ بابا کے سوا اور کوئی کتاب اس سے خالی نہیں + سوا ایک سو تصویروں کے قیمت عمدہ ر

عہد حکومت سلطان عبدالحمید خاں ثانی - شہنشاہ روم

یہ کتاب انگلستان کی ایک شہزادی نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر سلطان المعظم کے عہد حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کیساتھ حضرت سلطان کی قابلیت اور رائس سے ترکی کے پیچیدہ مسئلے کے عمدہ طریقہ سے سمجھنے کے حالات درج ہیں - اس کا اردو ترجمہ موجودہ سے دوچند کے چھاپا گیا ہے اور اس کے علاوہ ۳۰ پورے صفحوں کی تصاویر مع ایک نقشہ ترکی کے لگائی گئی ہیں یہ ۱۹۰۲ء میں بیسار دوم چھاپی گئی ہے + مجلد دو روپے آٹھ آنے

ہندو کلاسیکل ڈکشنری

اس میں ہندو کے تمام دیوتاؤں - رشیوں - منیوں - اوتاروں - پیمبروں اور دیویوں وغیرہ کے نام بطریق شاستروں - پرانوں اور دوسری کلاسیکل کتابوں میں وارد ہوئے ہیں مع ان کے حالات بترتیب لغات درج ہیں - اور بغرض صحت ناموں کو دیوناگری میں بھی درج کر دیا ہے + قیمت ۸ ر

فرینالوجی یعنی کاسہ سر کا علم

دو حصہ اس علم کے ماہر کسی شخص کی پیشانی یا سر دیکھکر یا ٹٹول کر بتلا سکتے ہیں کہ وہ کس قماش کا آدمی ہے یا کس قسم کی صلاحیت - عادات - کردار رکھتا ہے - خوراک کا شوقین ہے جھگڑا کیسا ہے وغیرہ وغیرہ کے نہیں ہمیں معلوم ہوتا ہے صاحب اور میکنش صاحب کی فرینالوجی اردو زبان میں ترجمہ کی ہیں ان دونوں کتابوں میں بترتیب ۱۵ و ۴۳ تصاویر موقع کے مختلف مقبول اور صورتوں کی درج کی گئی ہیں + فی جلد تین روپے -

مجربات حفظ صحت

جتنے جتنے کی لکڑی اور ایک منٹ کا جھاڑ کیسی بچی اور مرمتی ضرب المثل ہے اسکا یہ سورہا کیا بھار بھجو سکتا ہے - اس خیال سے کہ دنیا میں بھلے اور خوشحال لوگوں کے بعض کے زرہا بیش قیمتے اور نفیس نسخے جو تجربہ کی تو نہیں لیکن بوجہ سہل الحصول اور کثیر المنفعت ہونیکے جن لوگوں کو کسی کسی طرح ہاتھ لگ گئے ہیں وہ انہیں ظاہر نہیں کرتے ۱۹۰۲ء میں ہمارے اخبار لاہور نے اپنے کثیر المقدار خریداروں کیلئے ضرورت پیش کی تھی - اس وقت سے لیکر ۱۹۰۵ء کے آخر تک یعنی چار سال کے عرصہ میں بہت سے قیمتی نسخے لوگوں نے بھیجے اپنے تجربے کئے ہوئے سینکڑوں نسخے ہر قسم کے عام اور پیچیدہ امراض کے بغرض فاہ عام بھیجے - ان سے انتخاب چند نسخہ جات خاص استفاضہ ہوئے اور عام شائقین کے لئے ہمارے اخبار لاہور نے ان نسخوں کو کتاب کی صورت میں چھاپا گیا ہے جس میں ۳۶ ایسے نسخے ہیں جن کے ناموں کی گرامی - طبا اور ڈاکٹر لکھے لئے بھی ہیں جو دوسے میں قبول کر لینے کے قابل ہیں + فی جلد عمدہ ر

حیات فردوسی

یعنی حکیم ابوالقاسم فردوسی کی سوانح عمری اس کی شاعری اصل اور نامی شعراء سے مقابلہ جسکو مرزا حیرت دہلوی نے بڑی تحقیقات اور محنت سے تصنیف کیا ہے - قابل دید + قیمت ۸ ر

راجہ رام موہن رائے

بیشوائے تہذیب - بانی برہم سماج - اس نامور بزرگ اور حضرت حب الوطن فاضل فلسفی - زبان دان مدبر کی زندگی کے دلچسپ اور تعلیم دینے والے حالات ایسے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ اٹھا سکے اور چھوڑنے سے پہلے تاسف نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے ایک بڑا ریفارمر تھا + مجلد سمہ تصویر عکسی دو روپے -

طریق دولت

(حصہ اول جس میں بروش کے دنیا داروں کے مفید مطلب رائیں درج ہیں جس سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں ہر شے سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہے اور کئی کروڑپتی لوگوں کے تجربات اس باری میں درج ہیں طبع دوم - پاکٹ سائز - مجلد قیمت ایک روپیہ -

خط تقدیر یعنی سامدرک

یہ کتاب ہتھ کے پنجہ سے انسان کی قسمت اور اس کی طبیعت اور عادت کے حالات معلوم کرنے کے لئے پورا رہنما ہے اس میں انسان کے سیدھے اور الٹے ہاتھ کے تعلق قدرت کے بارہ نقشے صاف کئے ہوئے ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں جو ہر ہاتھ میں ہوتی ہیں خدا کا کوئی بندہ ایسا خالی نہیں اور اسی کے ہاتھ کی لکیروں کی مطابق کے لکھی گئی ہیں وہ اس کتاب سے فوراً مطلب حاصل کر لیں گے + فی جلد ۸ ر

معلومات بوسہ بازی

بوسہ بازی کے تاریخی علمی - معاشرتی اور مذاقی پہلوؤں پر بڑے دلچسپ درج ہیں اور دنیا کے مختلف ممالک میں بوسہ کی رسم بہت مختلف ہیں طالبین اس کے مطالعہ سے اس کا علم ہے کہ ضرور لطف اندوز ہوں اور اٹھائیں گے + مجلد ۸ ر

معلومات شادی

یعنی ہندوؤں کے مختلف ممالک کی شادی بیاہ و جشن کے متعلق تمام رسوم و رواج اور دستور اس کتاب میں بہت تحقیق و تلاش اور جستجو سے کئی سال کے درمیان سنی ہوئی جمع کئے ہیں + مجلد ۱۲ ر

ملنے کا پتہ + کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

یہ تیر بہدف دوائیاں
"جنرل سپلائی سٹورس"
(کارخانہ پیسہ اخبار لاہور)
کی ضرور آپ کے امتحان کے قابل ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں۔ مچھروں اور بھنگوں کی کثرت سے جان عذاب میں رہتی ہے۔ ان سے نجات پانے کی نہایت ضرورت تھی لہذا ارفاد عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ نوایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات مل جائیگی

قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں چار آنہ (۴ر)

صرف
جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی مکھی مار کاغذ مل سکتا ہے

بے نظیر
درد سر کی دوائی

درد کیسے ہی زور سے ہو رہی ہو ایک منٹ میں آرام ہوتا ہے ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج۔ صفراوی۔ بلغمی۔ عصابی۔ نشنجی وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ اور امن سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں

قیمت فی بکس جس میں ایک درجن نکیہ ہیں۔ ایک روپیہ دو آنہ (۱ر۲ر)

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "درد سر کی بے نظیر دوائی" مل سکتی ہے

کھانسی کا حکمی علاج

جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس۔ گلے کا پڑ جانا۔ حلق کی گرفتگی اور خراش۔ پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں

اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے

قیمت کھانسی کی دوائی کی بڑی شیشی بوتل

جنرل سپلائی سٹورس
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے ہی "کھانسی کا حکمی علاج" دستیاب ہو سکتا ہے

مرکب جوہر عشبہ

خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے عشبہ تریاق ہے۔ تمام خون کی غلاظتوں اور دورتوں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل یعنی گٹھیہ آتشک اور تمام ایسے خون کے امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ جوہر عشبہ کے ساتھ اور کئی ایک ادویات مع فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے شامل ہیں۔

پچاس پوریں خوراکیں اس بوتل میں ہیں

قیمت جوہر عشبہ بڑی بوتل

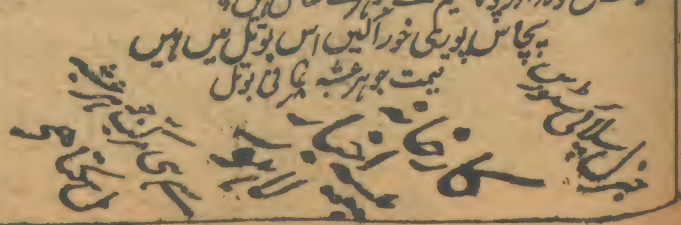

جوہر مردمی یعنی مرکب جوہر ڈیانا

ڈیانا فاسفورس کچلہ اور کوکا کا مرکب جوہر قوت اعصاب۔ قوت باہ اور طاقت مردمی اور عام طاقت جسمانی کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اور تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

کمزوروں۔ مایوسوں اور لاولدوں کو اس کے استعمال سے قابل حیرت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے عقم اور آلات تناسل کے نقص رفع کرتا ہے۔ ڈیانا انطونی مقوی باہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں جو بہترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ فاسفورس سے طاقتور مقوی باہ اب تک معلوم نہیں ہوا۔ کچلہ اول درجہ کا مقوی اعصاب ہے۔ کوکا اچھوں کو طاقت دیتا ہے اور ذہنی اور عقلی طاقتوں کا نشوونما کرتا ہے۔

قیمت فی بوتل

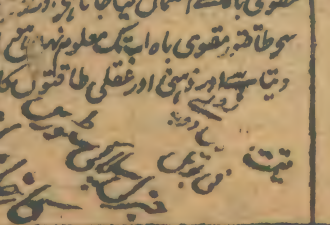

ایک لاکھ پوڑیا مفت! ایک لاکھ روپیہ کا تجربہ!!

نورانی سُرمہ

ہاں نوع کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است مگر ع مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

ہر دوا اور ہر چیز کی قسم کے مُنہ سے سینکڑوں تعریف کے کلمات سنتے ہیں۔ اور انمیں سے ہر ایک کے مالک کا دعوے ہے کہ مجھ سے بہتر کسی کا مال نہیں ہے لیکن صرف اپنے کہنے سے ہر شخص کا اعتبار نہیں کر سکتا حال ہی میں ایک غائبانہ پیش قیمت نسخہ سُرمہ کا دستیاب ہوا ہے جسکی تاریخ بہت کم قدیم ہے۔ مگر پھر بھی کوئی دلیل سُرمہ کے مفید اور مفید ہونے کی نہیں ہو سکتی سب سے زبردست دلیل اسکے مفید اور آنکھوں کی سب بیماریوں کے حق میں اکسیر ہونے کی یہ ہے کہ جسنے اسکو استعمال کیا اور اسکی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکا۔

ہم چاہتے ہیں کہ اس سُرمہ کے ہر طرح مفید اور آنکھوں کے تمام امراض کے حق میں واقعی اکسیر ہونے کا تجربہ اس سے بھی زیادہ وسیع پیمانہ پر جب دنیا کو دکھا سکیں گے کہ اس سے بہتر دوسرا سُرمہ موجود نہیں ہے۔

بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر ۔ کھوٹے کھرے کا سوا آپ ہی جائیگا چلن پر

مگر یہ بڑی الاگت اور بڑی ہمت کی بات ہے لیکن چونکہ معاملہ ایسا ہے کہ پبلک کو بھی اسکے فوائد کی بابت ایسا ہی عین الیقین بلکہ حق الیقین ہو جائے جیسا کہ خود ہمیں اس وقت ہے اسلئے اس سُرمہ کے مالکوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ایک لاکھ پوڑیاں لوگوں میں تجربہ اور تحقیقات کے لئے مفت تقسیم کر دیجائیں اس طرح ایک لاکھ پوڑیا اس پیش قیمت سُرمہ کی تقسیم کر دینے سے ہر فرد بشر کو تمام ملک میں موقع مل سکتا ہے کہ اپنے لئے اسکی نسبت منصفانہ اور ناجانبدارانہ رائے پیدا کر لے اسلئے مصلحتاً عام یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو لوگ مفت دوا منگا کر آنکھوں کی شکایت سے مکمل شفا پا چکے ہیں وہ فوراً اس عدم سے فائدہ اٹھائیں اور نورانی سُرمہ کی ایک ایک نئی پوڑیا کی درخواست بھیجدیں جو لوگ نمونہ پر اکتفا نہ کریں وہ پہلے ایک لاکھ روپیہ بھیجدیں اور ایک ایک پوڑیا مفت لیجاویں جو لوگ نمونہ طلب کرنے میں تامل کرینگے وہ ہمیشہ کو محروم رہیں گے ایک مفت نمونے ختم ہو جائیں ۔ پھر مفت نظر ہوں میری قیمت بھی ہے کہ ہے چشم خریدار پہ احسان میرا

ملنے کا پتہ جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مفت نمونہ کی درخواست کے متعلق ہدایات

(۱) مشہور نام اور علوم صاحب ڈاکٹری و طبابت و ویدک پیشہ کی خدمت میں ہدیہ کے لئے درخواست ہیں ہر ایک کو دو دوا ان کے کاری و تمام تعلیم یافتہ و قلمی پیشہ کے حضرات کی خدمت میں ہدیہ کے ساتھ التماس ہے کہ نمونہ طلب کرنے کے لئے درخواست دہندہ آنریبل ڈاکٹر کے ہدیہ ہیں۔ کارخانہ نے اپنے گاہکوں کو بھول کر ۱۵ آنہ منظور کیا ہے اور سرمہ کو اپنے یا اپنے عزیزوں اور دوستوں کو

استعمال کرنے اور استعمال کے بعد رائے ظاہر کرنے کی نسبت اپنی سچی رائے سے ہمیں مطلع کرنا۔

(۲) ایک سے زیادہ نمونہ کی پوڑیاں صرف ڈاکٹروں اور طبابت پیشہ بزرگوں کی خدمت میں ہدیہ بھیجی جائینگی۔

(۳) تمام معزز اور نیک طبع لوگوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ہر قسم کی آنکھوں کی تکلیف کے مریضوں کو اس پیش قیمت دوا کی نسبت اپنی رائے سے اطلاع بخشیں کہ کتنے روز کے استعمال سے مریضوں کو کتنا فائدہ ہوا۔

المشتہر جنرل سپلائی سٹورس لاہور

بٹن موتیوں اور فیروزے والے نہایت خوشنما فی سٹ گیارہ آنے ۱۱؍

بٹن کرتے کے مفید جڑاؤ سلور موزیئر فی سٹ چھ آنے ۶؍

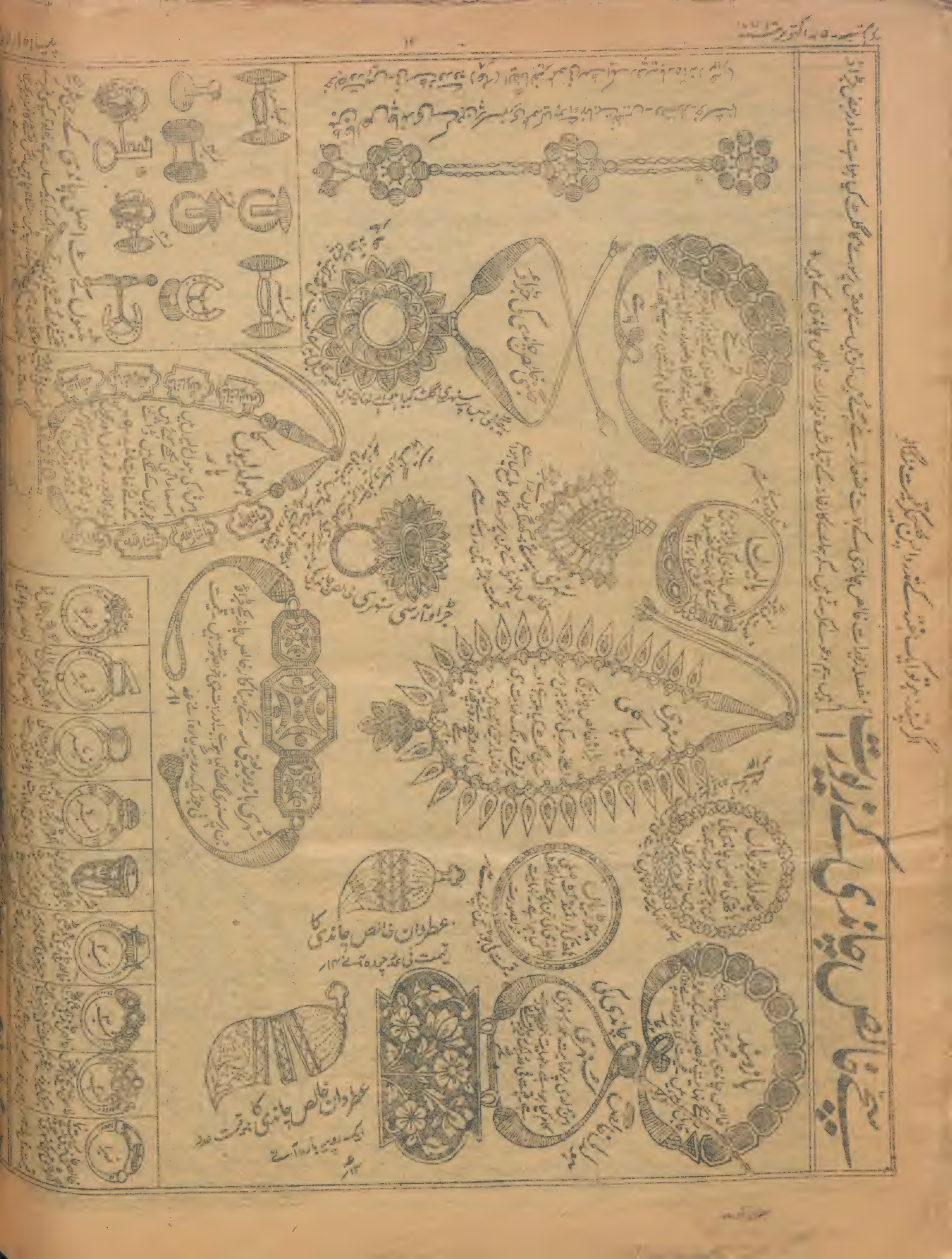

ماہ حال کو سملہ میں سر میکورتھ ینگ اور لیڈی ینگ
انسٹیٹیوشن سملہ وغیرہ بال دینے میں بہت کامیاب ہوئے
مسٹر سی ایل سلیمر اسسٹنٹ انجینیر محکمہ نہر گورداسپور
گورداسپور لے گئے ہیں۔ مہندا وہ علاج کے واسطے
جاتے ہیں۔

چھ ہفتے تک سکول سرہند کے طلبا کو انعام تقسیم کیا گیا
راجا صاحب ناہن جو حال میں فوت ہوئے ہیں
ریاست کی رسومات میں سب سے زیادہ عقیل تھے۔

مہاراجہ صاحب پٹیالہ دھولپور۔ اور بھرت پور
ماہ حال کو وارد سملہ ہوں گے۔

چھ سو تیس ہزار ۶۳۰۰۰ مائنس راجہ صاحب کی مسند نشینی
کے واسطے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

ہز ہائینس راجہ صاحب سر اندر بکرم سنگھ بہادر سی ایس
ماہ حال کو گدی نشین کئے جائیں گے۔

انجمن نے سملہ میں آخری دعوت دی جس میں
لیفٹیننٹ گورنر پنجاب اور ممبران کونسل وغیرہ شامل ہوئے
جو سنڈیکیٹ لاہور کے سرغنہ ہیں۔ مسل مسرد قہ پنڈت
کوری ناتھ کی کوشش سے مل گیا ہے۔

ضلعوں کے زمانے میں کشمیر میں اسی طرح موسم گرما
میں رونق ہوا کرتی تھی۔ جس طرح آجکل سملہ میں ہوتی ہے۔

صوبہ پنجاب کی تجارت گذشتہ کے ساتھ مقابلہ کی جاتی
ہے ۱۸۹۷ء میں یہ ۲۰ فی صدی تھی۔ اور ۱۸۹۸ء میں
۴ فی صدی ہوئی۔ اور اب پھر کم ہو رہی ہے۔

۱۰ تاریخ کو رائیفل کلب سملہ کا معائنہ شروع ہوا۔ اس
میں ۳ سو جوان شامل تھے۔

لفٹنٹ اے۔ ٹیلر ڈیرہ غازیخاں میں دماغی تپ
سے بیمار ہیں۔

۲۴ تاریخ کو پشاور میں آفریدی جرگوں کے ساتھ
نمبر کے متعلق فیصلہ کیا جائیگا۔

پچھلے سال پولیس پنجاب میں ۱۸ سو مسلمان ۳۰
سو ۶ سکھ ۲۷۰۰ برہمن ۱۲۴۰ راجپوت ۷۰۰ مذہبی سکھ
۲ گورکھے ۱ اور ایک کرسٹان تھا۔

ممالک غیر

کمانڈر انچیف مصر کی فتح خرطوم کے واسطے علی العموم
تعریف ہو رہی ہے۔

تمام ممالک غیر کی افواج پیکن میں جمع ہو رہی
ہیں۔ روسی سب سے زیادہ ہیں۔

ونسٹو میں بغاوت کا زور ہو گیا ہے۔

روسی سفیر نے معاملات خارجیہ قسطنطنیہ کی
وزارت میں جا کر توفیق پاشا سے ملاقات کی۔

عہدہ عثمانیہ کو نسل امسٹرڈم بجائے آنریری کے
تنخواہ دار کیا گیا ہے۔

بریگیڈیر جنرل جمال پاشا افسر کمرنڈ ڈیپارٹمنٹ
سانتین آرمی کورز کے ساتھ جدہ روانہ ہوئے۔

جرمن کونسل بغداد برلن سے وارد قسطنطنیہ ہوئے۔

عبدالرزاق افندی گورنر جنرل بیروت ہوکر یمن
جانے کے واسطے گئے ہیں۔

سلطان المعظم نے مارشل رضا پاشا وزیر جنگ کو
گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف لیوپولڈ کا خطاب شہنشاہ
فرانسس جوزف سے لینے کی اجازت دی ہے۔

جاپان کے سمرے میں جن لوگوں کا نقصان ہوا ہے
اس کی بابت ایک لاکھ پونڈ جاپان سے وصول کیا گیا ہے
وعدیداروں کو ۶ ماہ کے اندر درخواستیں بھیجنی چاہئیں۔

۷۰۰ مسلمان روسی فوج کے ساتھ تھلی ہوئے
ہیں۔ مودانیا میں آباد ہونے گئے ہیں۔

کمانڈر انچیف مصر نے اپنی مراسلتوں میں لکھا ہے
کہ فرانسیسی افسر مارچند کہتا ہے کہ اس کو بحر الجبل کے
اتصالی خط الاستوا پر قبضہ کرنے کی ہدایت ہے۔

مسٹر کرزن لارڈ سالسبری نے اپنے سفیر کو پیرس
میں اطلاع دی کہ خلیفہ کا تمام ملک حق فتح سے پرشنل اور
مصری گورنمنٹوں کا ہو گیا ہے۔ اور برٹن سے خیال ہیں
اسپر بحث کرنے کی گنجائش نہیں رہی۔

صیغہ جنگ مصر بہت جلد خرطوم کو روانہ کیا جائیگا
تاکہ سوڈان میں ملٹری انتظام قائم کرنے میں مدد دے سکے۔

آئندہ جنرل گجر کا خطاب لارڈ خرطوم ہو گا۔

سلطان المعظم کو کریٹ کے متعلق جو آخری نوٹس
دیا گیا ہے۔ اس میں درج ہے کہ بصورت عدم تعمیل کریٹ
پر سلطان کی حکومت نہیں رہیگی۔

شہنشاہ ولیم نے مصر جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے
لہذا وہ اس جاکر اپنی پارلیمنٹ کھولینگے۔

اخبار ملیلا ہیرلڈ فوج بھرتی کرنے میں مصروف ہیں
مگر ان کا انداز امریکہ والوں کی نسبت دوستانہ ہے۔

شہنشاہ چین کی ہلاکت کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے

جاپان دو جنگی چین کو روانہ کرنے والا ہے۔

یکم اکتوبر کو چین کے نقصانات میں آتشزدگی سے
ایک ہزار سے زیادہ چینی اور ۱۰ ہزار مکان تباہ ہوئے۔

ملکہ وکٹوریا نے سلطان المعظم کو نیدرلینڈ کے
تاج و تخت کا وارث ہونے کی اطلاع دی ہے۔

سلطان المعظم نے ڈیڑھ سو ارمنی جو بطلس میں
اسیر تھے۔ رہا کر دئے ہیں۔

سردار نجیب وارد قاہرہ ہوئے وزرائے مصر برٹش اور
مصری شاف نے ممبروں نے ان کا استقبال کیا۔ سٹیشن
پر کوچوں میں سیاہ دو رویہ کھڑی تھی۔

پیرس کے تمام تجاروں نے الکاک کے کام چھوڑ دیا ہے

گورنمنٹ روم نے روس سے جو گھوڑے خرید کئے
ہیں۔ وہ ایک روسی جہاز میں قسطنطنیہ پہنچے۔

گورنمنٹ چین نے شنگھائی ریلوے کی تعمیر کے واسطے
بینک کانگ و شنگھائی بنک سے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ قرضہ
لینے کا بندوبست کیا ہے۔

لنکا شائر ٹیکسٹائل سکندریہ سے وارد کینڈیا ہوئی

ان دنوں روم اور مصر کے مابین اتحاد ترقی پر ہے
جتنی کہ پہلے جو لوگ ایام فراغت یورپ میں بسر کیا کرتے
تھے اب انہوں نے روم کو دوسرا گھر سمجھ رکھا ہے۔

سلطان المعظم کے حکم سے آئندہ کراکوئی بلا غیر
جہازوں کے گولڈن ہارن میں داخل ہونے کے واسطے
۵ بجے کے بعد کھلا رہا کریگا۔

ہسپانیہ نے صوبجات متحدہ امریکہ کے سطالبی قبول کر لئے

سفارت اسپینیہ کے ہمراہ سیلنے سے حقیقی پہنچے۔ اور کئی
افسروں کے ساتھ کل کرزن میں پہنچ گئے۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی جاتی ہے
ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی
کھانسی۔ سیل۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی
تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام
ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو
آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت بڑی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل ۲ روپے

تمام انگریز دوافروش فروخت کرتے ہیں

مالک ہیں۔ نصیر الدین اینڈ برادرز۔ بمقام بیت الکتب اول امرتسر
میں یہاں فیروز الدین اینڈ سنز۔ اگرا اور آگرہ میں ہاؤز آف

مدراس میں بھاری بارش کے باعث گھوڑ دوڑیں ملتوی ہو گئیں۔

بنگال میں امسال شالی کی پیداوار میں ۲ فی صدی کی کمی پائی جاتی ہے۔

مسٹر ٹی۔ آر۔ نہتہ۔ جن کو سول سروس میں کامیابی ہوئی ہے۔ بنگال کے رہنے والے ہیں۔

ایجل بنک بنگال کی شرح سودہ فیصدی اور بنک مدراس اور کراچی کی ۴ فی صدی اور بنک انگلستان کی ۳ فی صدی ہے۔

رنگون سے خبر آئی ہے کہ پچھلے دنوں پیگو کے لوگوں نے دس روز کے تہوار میں آزادی سے جوا کھیلنے کے واسطے ۱۰ ہزار روپے چندہ کر کے حکام کو رشوت دی اور پچھلے دنوں جوا کھیلتے رہے۔ اور جو لوگ نقصان اٹھا کر حکام کے شاکی ہوئے۔ اُن کو لاٹھیوں میں بید لگوائے گئے۔ گورنمنٹ برہما نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

کیپٹن ایچ۔ ڈی۔ مین آر۔ اے۔ ایم۔ سی۔ کی خدمات کمانڈر انچیف کے زیر اقتدار کی گئی ہیں۔

ہفتہ مختتمہ ۲۳ ستمبر میں ہندوستان کی ریلوں کی آمد سالمہ گزشتہ کی نسبت قریباً ۷ لاکھ روپے کم تھی۔ جس میں سے نارتھ ویسٹرن ریلوی کی آمد ۳ لاکھ اور ایسٹ انڈین ریلوے کی ۲½ لاکھ گھٹی ہوئی تھی۔

سفر مینا بمبئی کا ایک حوالدار کرگے ایک چاہ میں گرا ہوا مُردہ پایا گیا۔ یہ مشتبہ ہلاکت کا کیس معلوم ہوتا ہے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

تیراہ کے ملکوں کی ایک چٹھی سے واضح ہوا ہے کہ آفریدی۔ جرگوں کے نیشور طلب ہونے سے بہت خوش ہیں اُمید ہے کہ ۲۴ ماہ حال تک باقی رائفلیں سپرد دینگے۔

پچھلے دنوں میر گھر کے ۳ شیعوں نے ۶ انازئی زکاخیلوں کے ساتھ مل کر بر کھا پر حملہ کیا۔

خواتین دیر اور نواگئی کلام مجید کی جلدیں اُٹھا کر شرائط صلح فلیمنڈ کے صاحب پولیٹیکل افسر مالاکنڈ کے روبرو تصدیق کرائینگے۔

سملہ میں تین چپڑاسی ڈاکخانے کے کئی من سرکلر ردی کے نرخ بیچتے ہوئے گرفتار ہوئے ہیں۔

کشمیر میں لاہوری نمک کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔

شہر لاہور میں آجکل بخار زکام اور کھانسی کی بہت شکایت ہے۔

لالہ نرائن داس ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج انبالہ سے ضلع لاہور کو تبدیل ہوئے۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخاں کے مالیہ اراضی کا شعبہ تشخیص شروع ہونے والا ہے۔

امیر صاحب کابل کے انجنیر سر سالٹر پائن کابل کو جاتے ہوئے لاہور ٹھہرے۔

سرکاری دفاتر کی واپسی سملہ سے ۲ دسمبر کو شروع ہوگی۔

ہز ایکسلنسی حضور اسرائے، نومبر ۲ بجے دن کے سملہ سے نہضت فرما ہونگے۔ اور ناہجہ پیٹیالہ چنڈ گنگ رنگون منڈالے ہیکن۔ بہاموں سے ہوتے ہوئے ۱۷ دسمبر کو وارد کلکتہ ہونگے۔

مارکی وانگ ریلوے کو کوہاٹ کے ساتھ ملانے کے لئے بہت جلد سروے کیا جائیگا۔

مسٹر ولی چیکب دفتر صاحب اکونٹنٹ جنرل بنگال سے پنجاب کو تبدیل ہوئے۔

لالہ ستیارام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس لاہور مسٹر گرگن کی جگہ قائمقام سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے۔

پیرنس سوسائٹی امرتسر کی ساتویں سالگرہ کا جلسہ ۲۰-۲۱-۲۲- اور ۲۳ ماہ حال کو ہوگا۔

لارڈ سنڈہرسٹ مع ایڈیکانگ وارد سملہ ہوئے۔

حضور وائسرائے کی کونسل میں تمام آفریدی مسئلے طے ہو گئے ہیں۔ لہذا مسٹر اے۔ ایف میکنزم پشاور کو واپس چلے گئے ہیں۔

سول سکرٹریٹ دفاتر پنجاب ۳۰ اکتوبر کی شام کو سملہ میں بند ہو کر ۲۵ کو لاہور میں کھلینگے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر نے عجائبگاہ سرینگر اپنے نام نامی سے موسوم کرنا منظور فرمایا ہے۔

سنٹرل جیل لاہور کے ایک ملازم نے کئی دیگر ساتھ مل کر جیلخانے میں چوری کرنے کا اقدام کیا۔

ڈپٹی کمشنر لاہور کے اجلاس میں زیر تجویز ہے۔

بلیکی اور کوئٹہ کے مابین مکسڈ ٹرین کے ایک اونٹ اور اُس کے سوار کو گرا دیا۔ اونٹ اور سوار مجروح ہو کر زیر حراست پولیس ہے۔

جس شخص نے دہلی میں اپنی، شوہر دفعہ ۳۰۲ و اشخاص کو مجروح کیا تھا۔ زیر تجویز ہے۔

امسال شہر راولپنڈی کی صحت غیر معمولی ہے۔ وہاں وبا کی مطلق شکایت نہیں ہے۔

آریہ سماج جالندھر کے ممبر پنڈت لیکھرام میں اخبار جاری کرنے والے ہیں۔

بازار منگے منڈی لاہور میں ایک دن میں ایک وقت میں سہاگے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی۔

کرنل ایچ۔ ولی مسٹر بارنس کے کوئٹہ کو ریزیڈنٹ نیپال ہونگے۔

گزشتہ مینا بازار سملہ سے ۱۰-۱۵ ہزار روپے ہاسپٹل کے واسطے وصول ہونے کی اُمید ہے۔

دفتر صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل کشمیر ہوئے۔

۴۔ اکتوبر کو سوپور راستے کشمیر میں ۸۵ گھر جل

عجیب و غریب

ناظرین ہم کو بہت تعریف اور قدر دانی مناسب ہے۔ ہم صرف یہ وعدہ کرتے ہیں اگر آپکو ہماری گھڑی پسند آوے تو ہم ایک پیسہ بھی لیکر قیمت پس دینگے کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ ہماری گھڑی کی ڈبلکیس ہیں گھڑی۔ ڈوڈھکنی خالص چاندی کی ہے۔ دونوں ڈھکنوں پر شاندار نقش لگا ہیں جلکے دیکھنے سے ہو جاتی ہے۔ پرزے مضبوط اور بیوقت جڑے ہیں۔ ہماری گھڑی ۱۵ سال قیمت ۱۰ روپے ۱۲ آنہ ۱۲

ہے یہ نہایت عمدہ ہے۔ اور ابھی امید کیجاتی ہے
کہ اثناء اور بھی تیز ہوگی۔ تاہم پنجاب جتنے بڑے
ہے اس سے بہت زیادہ مقدار ایسے کارخانوں کی
ہے جو بمبئی اور بنگال میں پنجاب سے بہت
ہیں کی میکریاں ہیں۔ البتہ اضلاع مغربی و شمالی سے
ایسے کارخانے زیادہ ہیں۔ اور یقین ہے کہ
زیادہ ہو جائیں گے۔

دئے زمین کی خیریں
ہندوستان

بمبئی والا ٹکٹ ہند اور انگلستان کے مابین
جاری ہوگا۔
جارلس نیرن کمانڈر انچیف حال اب صحتیاب ہیں۔
گورنمنٹ ہند مسودہ قانون قرضہ کاشتکاران پنجاب
کی آف سٹیٹ ہند کے پاس بھیجنے والی ہے
اس کا عنقریب پہلوم کرنے کے بغیر کچھ نہیں کریگی۔
مسٹر مشق نکڈ ائل اور لیڈی صاحبہ نومبر کو شمال
جات کو مراجعت فرما ہونگے۔
۱۰ ہزار ہیں جنرل سٹیڈمین کے علیحدہ ہونے پر
ہیڈ کوارٹر ضلع ہیں ماموہونگے۔
آرٹیکلز گورنر ممالک مغربی و شمالی و مصاحبوں
کے ساتھ دورے پر جاتے ہیں۔
ہفتہ گذشتہ ۵ اکتوبر میں شمال مغربی صوبجات کے
میں بارش ہوئی۔ اور ہرے بھرے فصل ہر جگہ
ہیں۔
ہوا کے ایک ماسٹر نے ایک جرمن جہاز
روپے کا دعوی دائر کیا ہے۔ اس لئے
کو تباہ ہونے سے بچانے میں بہت ضروری
تھی۔
نے تاتوبھائیوں کو ضلع بلگام کے کسی
کی اجازت دی ہے۔ طاعون کے پھیلنے
لازم آیا ہے۔
۱۸۹۸ء میں ۷۷۰۱۴ آدمیوں کو جنگلی جانوروں
جن کی تعداد بنگال میں ۲۲۱۰ اور
۲۳۰۱۰ اور ممالک مغربی و شمالی میں ۷۰۱۰ اور ۴۵۴۹ تھی۔
مدراس میں ایک مشنری لیڈی کو ایک لڑکی کے
لے بھاگنے کے واسطے عدالت کے اٹھنے تک قید اور ۲۵ روپے جرمانہ ہو
آگرہ بنک کے حصص کا نرخ ۹۰۔ الائنس بنک سملہ کا
۲۴۰۔ بنگال بنک کا ۱۱۳۔ بنک کلکتہ کا ۱۰۱۔ پنجاب بنکنگ
کمپنی کا ۱۳۰۔ نیشنل بنک ہند ۲۷۰ روپے تھا۔
مسٹر مارٹنڈیل کے واپس آنے پر کرنل پیٹ ایجٹ
گورنر جنرل راجپوتانہ سکیدوش ہوکر پریذیڈنٹ جودھپور ہونگے۔
گورنمنٹ ہند نے قاعدہ نافذ کیا ہے کہ ہندوستانی
ریلوے کمپنیوں کے تمام ملازموں کو جو بوجہ بیماری رخصت پر
ہوں۔ تنخواہ بحساب ایک شلنگ ۴ پنس فی روپیہ ملا کرے۔
سینیٹل بکس بھاگلپور ۱۳ فی صدی سے ۱۷ فی
صدی تک بڑھایا گیا ہے۔
پچھلے سال خودکشیوں کی سب سے زیادہ تعداد سال
ارگیا میں تھی۔
گورنمنٹ مدراس نے تنگی کے باعث میونسپلٹی
مدراس کو اخراجات طاعون میں مدد دینے سے انکار کر دیا ہے۔
اوٹاکمنڈ میں طاعون کا ٹیکا شروع ہو گیا ہے
یورپین اور یورشین ٹیکا کرا چکے ہیں اُن کو بلا روک ہر جگہ جانے
کی اجازت ہے۔
حیدرآباد کے بنگالی حضور نظام کی یادگار میں ایک
سانوخانہ تعمیر کرنے والے ہیں۔ جس کو ہز ہائینس نے اپنے
اہم گرامی سے نامزد کرنا منظور فرمایا ہے۔
گزشتہ اگست میں جس شخص جواہر سنگھ نے مسٹر فرکہ
کراچی میں ہلاک کیا تھا۔ اس نے پھانسی پانے سے ایک
روز پہلے جیل میں پھانسی سے خودکشی لی۔
سنٹرل جیل آگرہ سے دو خطرناک قیدی بھاگ گئے
ہیں۔ تاحال اُن کا پتہ نہیں ملا۔
مسز سنگھا راؤ رئیسہ وزیگاپٹم نے رصدخانہ جگناراؤ
واقع وزیگاپٹم گورنمنٹ کے نام لکھ دیا ہے۔
مسٹر سٹریچی سب جسٹس الہ آباد ہم قتل انسان مسلم
اسزا کا مقدمہ صادر ہوا ہے۔ اس نے اپنے ملازم کو ایسا پتھر
مارا کہ وہ بیچارہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔
صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنگلور کو مویشیوں نے
طاعون کے متعلق کوئی کارروائی کرنے کے خلاف دھمکی دی ہے۔
ایک بنگالی مسلمان مسٹر مظفر علی ساکن سلہٹ
امتحان سول سروس ہند میں کامیاب ہوئے۔
مسٹر جے۔ ایچ پورڈلن مپنڈ ڈوژن کے کشنر مقرر ہوئے
مسٹر سیسیل لنڈورے سیاحت تبت اور اپنی اذیتناک
کے حالات شائع کئے ہیں۔
یمین سنگھ وجالپور ریلوے خالباً ۲۵ ماہ حال کو کھولی
جائے گی۔
اناگھاٹ وکرشن نگر ٹرین سے بہت جلد تیار ہو جائیگی
ہے۔ اور کرشن نگر سے سانتی پور تک عنقریب آمد و رفت
کے واسطے کھولی جائیگی۔
کہتے ہیں کہ مسٹر ٹک اپنی دادرسی کے واسطے ولایت
جاتے ہیں۔
رائل میٹنگ حیدرآباد ۴ تاریخ کو مسز گریم زوجہ
میجر گریم نے کھولی۔
لیجسلیٹو کونسل کے آئندہ اجلاس میں مسودہ ایکٹ
دخل رعیتانہ اور جمع اراضی وسطی صوبجات اور اگرہ
کے نشان کے متعلق ایک شہادت کی تحریم پیش ہوگی۔
مسٹر سیکفرسن سکریٹری لیجسلیٹو کونسل ماہ فروری میں
۳ مہینے کی رخصت پر جاتے ہیں۔
کراچی میں چرم پر ۲ ڈبرہ روپیہ فی صدی محصول لگانے
کی تجویز ہو رہی ہے۔ اس طرح گورنمنٹ کو پچاس ہزار روپیہ کا
گھاٹا ہوگا۔
جو لوگ پیداوار ہند ٹی کے بندرگاہوں کو لیجاتے
ہیں۔ اُن کو اطلاع دی گئی ہے کہ یکم اکتوبر کے بعد اُن کے
مال کے ساتھ صحت کا سارٹیفکیٹ ہونا چاہئے۔ جو ہاہین
کونسل سے مل سکیگا۔
اوٹاکمنڈ کی صحت ناقص بیان کیجاتی ہے۔
اور بلگام کی کانہائے طلاکے جس افسر کو خیانت
مجرمانہ میں سزا ہوئی تھی اُس کا اپیل نامنظور ہوا۔
الہ آباد واقع تعلقہ خیرا کے پڑوس میں یکم ماہ حال
کو جو ڈاکہ پڑا تھا۔ اس میں ڈاکو ۱۶ آدمیوں کے ناک اور
کان کاٹ کر ۴ ہزار روپے کا مال اُٹھا کر لے گئے۔
پونہ میں ۱۰ آدمی بجرم قلب سازی گرفتار ہوئے ہیں۔
سنا جاتا ہے کہ لیڈی کرزن رائٹ آنریبل کرزن کے
ساتھ اس ملک میں نہیں آتی ہیں۔

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ
مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب جس میں فولاد کی آمیزش ہے

دنیا میں تپ دق۔ زکام کھانسی۔ سردی تبدیل ضعف ہو جانے کے لئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے۔ اور بخار و دیگر حالات نکاہت بدنی میں بھی عمدہ فائدہ بخش ہے۔ مچھلی کے تیل کا سب سے بہتر مرکب ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور بلا بو ہے۔ بچے اور مستورات بلا کراہیت استعمال کرتے ہیں۔ اسکے فوائد معائنہ ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام
ممالک میں سوداگروں کے پاس بڑی اور چھوٹی بوتلیں دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اور چھوٹی ٹنوں کی بوتل اس مرکب کے بھیجنے والوں سے مفت مل سکتی ہے۔

سرکاری مدارس کی تاریخ کی کتابیں

کوئی صاحب مسٹر ٹیلی راٹڈن سول سروس کے ممبر ہیں۔ انہوں نے کچھ عرصہ گزرا ہے ایک پمفلٹ لکھا ہے جس میں دکھلایا ہے کہ ایک کتاب تاریخ ہند جو تمام گورنمنٹ کے گورنمنٹ سکولوں میں بھی اعلیٰ حصہ میں مشترک پڑھائی جاتی تھی۔ اس میں بہت سی باتیں ایسی نامناسب درج تھیں جو گورنمنٹ انگریزی کی نسبت نہ ہونے والوں کے خیال کو صاف نہیں رہنے دیتیں۔ کتاب اب بدل دی گئی ہے اور گورنمنٹ ہلیجی نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو اس احاطے کے سرکاری مدارس میں پڑھائی جانیوالی کتابوں سے قابل اعتراض مبحث خارج کردیگی۔ قابل اعتراض مبحث دو قسم کے بتائے جاتے ہیں۔ ایک تو وہ جن میں آنجہل کے حالات کے غیر صحیح اور واقعات سے گرے ہوئے اقتباس اور تخلیف اور زمانہ گزشتہ کی مبالغہ آمیز خوشامدی اور دولتمندی کا مقابلہ کیا جاوے۔ اور دوسرا گورنمنٹ انگریزی کی ہر ایک اصلاح پر غیر ضروری نکتہ چینی کیجائے اور پرانی رسوم کی تعریف کے شوق میں نئی نئی باتوں کو ذلیل بتلایا جائے۔ یہ دونوں قسم کی اعتراض انگریزی راج کا زمانہ گزشتہ سے غیر منصفانہ مقابلہ کرکے مدرسوں کے بچوں کے ذہن نشین کرنا انہیں موجودہ گورنمنٹ کی طرف سے بدظن کرنا ہے۔ اور اسی لئے ایسی کتابیں جو کہ حقیقت میں تاریخ کہلانے کا بھی حق نہیں رکھتیں۔ دیکھ کر تاریخ میں منصفانہ اور صحیح واقعات درج ہونے چاہئیں (گورنری مدارس سے خارج کردی جائیں تو بہتر ہوگا۔ لیکن علاوہ اس

نایاب کتابیں
فوٹو گرافی نیگیٹو ستا دیکھو دو ہی دن میں فوٹو سیکھ لو قیمت ۱۰ر
طلسم ہوشربا مصنفہ رشید دہلوی لاجواب کتاب۔ جلد اوّل چہار ۱۰ر
کلید حب اگر تم حامل اردو ملی ہونا چاہتے ہو تو اس کتاب کو خرید لو ۱۰ر
عجیب داستان ایک عجیب نظم میں تقدیر کا شیب و فراز کا فوٹو تصویر
شائع تحریر اقلیدس طلبا علوم کو بکثرت نہایت مفید۔ قیمت ۱۰ر
طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نتیجہ۔ نظم میں ۱ر
من موہنی۔ حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ مکالمہ ۱ر
مسدس اختر قیمت ۲ر قصہ بہرام بہروز قیمت ۲ر
لیلۃ القدر ۲ر دیوان نثار الغت میں ۲ر
فن تماشینی۔ برادری آنریبل فرقہ کو ایفان کی خوب تلقی
سولی ہے۔ قیمت ۵ر
سیر مسعود۔ یعنی سوانح عمری حضرت مسعود موحد مفرقہ ہندوی
کے لئے خاکسار نہایت لاجواب کتاب ہے۔ قیمت عہ
نجوم کی کتاب۔ قیمت عہ
دو اور شہد رستی نہایت مقوی قیمت ۱ے روپیہ داد کتنی ہم
تعلیف نہیں دیتی ۱۱ر ہم خاریش خرچ ۱۰ر قیمت فی ڈبیہ ۱ر
تصویر دار الکوہلی ۱۰ر
مشتہر
منیجر اخبار کہیل مراد آباد ۵

پنجاب میں صنعت و حرفت کے کارخانے

پنجاب میں ۱۸۹۶ء میں (کارخانے ایسے تھے جو ایکٹ کے ماتحت آسکتے ہیں۔ ان میں سے (۲۰) سرکاری یا میونسپل کمیٹیوں کے ہیں۔ صرف تین سال پیشتر یعنی ۱۸۹۳ء میں پنجاب میں صرف (۶۱) ایسے کارخانے تھے کہ جن میں (۱۳) سرکاری یا میونسپل تھے۔ تین سال میں یہ تعداد کارخانوں کا (۴۸) سے (۸۶) تک یا قریب (۸۰) فیصدی کے ترقی کر جانا بڑی قابل اطمینان بات ہے۔ پہلے ان کارخانوں میں (۱۰۲۲۶) مزدور کام کرتے تھے اب (۱۴۸۶۰) آدمی کام کرتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ کارخانوں کے بڑھنے کے ساتھ مزدوروں کے حادثات کی مقدار کم ہوگئی یعنی ۶۹ سے ۱۰ رہ گئی۔ اور موتیں کی ۲ سے ۲ ہوگئیں جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں کہ دو کارخانوں پر سب لوگ آمد ہوتے ہیں۔ ۱۸۹۶ء تک پوری صاف کرنے کے کارخانے (۲۷) سے (۲۰) بالکل دگنا ہوگئے ہیں۔ اور روئی دبانے کے ساتھ بیلنے کی پریس بھی صد کے بجائے (۱۰۱) قائم ہوگئے ہیں۔ بجائے ۵ آنے ٹن کے کلیں جاری ہیں جن میں سے ایک کے ساتھ کو طلو بھی ہے۔ اور ایک دھاتوں کو صاف کرنا ہے ایکٹ کے ماتحت جو کارخانے ہیں ان میں جنہوں نے قانون کے رو سے مرجع ہیں اور ان پابندیوں کی ضلع میں صاحبان ڈپٹی کمشنر کے سپرد ہے ماتحت صاحبان سول سرجن اس خصوص میں قدر ترقی ایسے کارخانوں میں گزشتہ تین سال میں

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر انیسی تصنیف ہے جس کو مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعزیرات عامہ وغیرہ کارنظام حیدر آباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کرکے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً (۸۶۰) صفحے کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجے کی ہیں۔ امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے بھی ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے قیمت کتاب مع محصول ڈاک درج ویلیو پے ایبل روپیہ (کاکل آٹھ آنے) ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے۔ جس میں کتاب کا فہرست مضامین دفہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک عہ روپیہ چار آنے ہے۔ جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ اصل کتاب بذریعہ وی پی منگوانا ہو ملاحظہ فرمائیں۔

نقص کے مدارس سرکاری کی تاریخ کی کتابوں میں ایک اور نقص بھی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بعض ہندو اور انگریز مصنفوں نے تاریخ ہند میں ایسے واقعات سالغہ سے ذکر کئے ہیں جن سے مسلمان بادشاہوں اور حاکموں کا ہندو رعایا سے ظلم و ستم کا سلوک کرنا ثابت ہوتا ہے مگر محمود غزنوی کے حملے اور اورنگ زیب سے دوسرے تاریخی واقعات کسی ایسے دوستانہ ہندو قلم سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔ کہ نوجوان ہندو طالبعلموں کے دل پر صدمہ نہ پہنچائیں۔ اور انہیں اپنے مسلمان ہمعصروں سے دل برگشتہ نہ کردیں۔ بجا لیکہ سکولوں کی معمولی تاریخوں سے ایسا برا اثر پیدا ہو چکا ہے اور اس کی نسبت کہا جا چکا ہے کہ یہ سرکاری افسروں کے ایما سے کیا گیا تھا۔ لیکن اب جبکہ گورنمنٹ خود کو خود اپنی رعایا کے مختلف طبقوں میں دشمنی اور عداوت کا پیدا ہونا اور بڑھنا ناگوار معلوم ہونے لگا ہے۔ اور اس کے متعلق ایک تعزیری قانون حال میں نافذ کیا گیا ہے تو کیا اس قسم کی غلطیوں کی تاریخ کی کتابوں میں ساتھ ہی اصلاح نہ کردینا چاہئے۔ مسلمانوں کے ہندوستان کی صدہا سال کی حکومت میں ایسے واقعات بھی سینکڑوں ملینگے جبکہ مسلمان بادشاہوں اور حاکموں نے ہندو رعایا پر بہت سی مہربانیاں اور بہت سے سلوک کئے ہونگے۔ تو پھر کیوں نہیں چند ایسی باتیں بھی تاریخوں میں لکھ دیجاتیں۔

سید یوسف الدین کا مشہور مقدمہ

پریوی کونسل کے فیصلے کے مطابق [illegible] ہو کر معلوم ہوا ہے کہ سید یوسف الدین صاحب تعلقدار حیدر آباد دکن کے کام میں مصروف رہے ہیں۔ بہر حال اپنی ناجائز گرفتاری کے متعلق ہرجانہ کا مقدمہ دائر کرنے کی تیاری میں لگے رہے ہونگے۔ جس کو دائر ہوئے بھی پانچ ماہ گزر چکے ہیں۔ بہر حال انہوں نے صاحب ڈسٹرکٹ جج سکندر آباد (دکن) کی عدالت میں صاحب وزیر ہند کے خلاف (۴۸۰۶۹) روپے سکہ حالی کا دعوی دائر کر دیا ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ یہ مقدمہ بڑے معرکے کا اور لمبا چوڑا ہوگا۔ بالفعل مسٹر گرنسٹہ کو ابتدائی بیانات لے کر عدالت نے مدعی کو ہدایت کی کہ وہ پرچہ کے لئے ضمانت داخل کرے۔ اور ۱۷ نومبر تک مقدمے کو ملتوی کر دیا۔ تاکہ ڈیفنس کا وکیل پنجاب گورنمنٹ اور دوسرے مقامات سے مقدمہ کی تیاری کے متعلق حالات معلوم کر سکے۔ ناظرین کو اس مقدمے کی اہمیت یاد دلانے کے متعلق اس قدر ذکر کر دینا ضروری ہے کہ یہ وہی یوسف الدین حیدر آباد کے عہدہ دار ہیں۔ کہ جن کے خلاف شملہ فارن آفس نے ناجائز دسائل سے خبریں جمع کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ یہ ظفر یالی ریلوے کمپنی (علاقہ نظام) سے گرفتار کئے گئے۔ پنجاب چیف کورٹ میں ان کی برات کے لئے کلکتہ کے مشہور بیرسٹر مسٹر پی سے کوشش کی تھی۔ اور بالآخر پریوی کونسل کے رہا ہوئے تھے۔

والی ملک ہونے کے ایک قومی کام کے لئے پچاس ہزار کو اتنی بڑی بات سمجھا۔ دوسری طرف لاہور کے ایک رئیس اور جاگیردار سردار دیال سنگھ ایک مجوزہ کالج کے لئے قریباً ۲۵ لاکھ روپے وصیت کرتے ہیں۔ ان دونوں باتوں میں کتنا بڑا فرق ہے۔ لیکن ایک اور مثال انہیں دنوں میں پیدا ہو گئی ہے جو اس سے بھی مہتم بالشان ہے۔ بمبئی کے پارسی سوداگر مسٹر ٹاٹا نے اپنی زندگی میں دگری کے بعد تعلیم دینے کے لئے ایک کالج قائم کرنے کے واسطے سوا لاکھ روپے سالانہ آمدنی کی جائداد دے دی ہے۔ وہ صرف ایک سوداگر ہے۔ کوئی جاگیردار یا والئی ملک نہیں ہے۔ اور سوا لاکھ روپے سالانہ کی جائداد تعلیم کے لئے وقف کرتا ہے جبکہ تعلیم بھی اس کی قوم کے لئے مخصوص نہیں ہوگی۔ بلکہ تمام ہندوستانیوں کے لئے ہوگی۔ مسٹر ٹاٹا کے حوصلے اور ہمت کی تعریف کرنی چاہیئے۔ انہوں نے اس سے پیشتر قریب ہندوستانیوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ولائت بھیجنے کا بھی انتظام کیا تھا۔ ایسی شرائط پر کہ ولائت سے واپس آکر جس قدر روپیہ اُن کی تعلیم پر خرچ ہوا ہو وہ بتدریج اس فنڈ کو ادا کر دیں کہ جس نے اُن کی مدد کی تھی۔ اور اس طرح ایک سلسلہ نوجوانوں کو یورپ کی تعلیم سے مستفید کرنے کا جاری کیا تھا۔ معلوم نہیں اس میں کہاں تک ترقی ہوئی ہے۔ اُمید ہے کہ جناب نواب صاحب رام پور کے مشیر انہیں سوجھا دینگے کہ دوسرے کو ایسی سخت شرائط سے مشروط کرنا جوانمردوں کے شایان شان نہیں ہے۔

درہ خیبر کے وظیفے درہ خیبر کی حفاظت کے متعلق آفریدی قبائل کو پانچ ہزار روپیہ ماہوار بطور وظیفہ کے گورنمنٹ کی طرف سے ملا کرتا تھا۔ لیکن پچھلے سرحدی فساد کی وجہ سے جو مئی گزشتہ سے یہ وظیفہ بند ہے۔ اس عرصہ میں خیبری آفریدی گورنمنٹ کی دوستی پر مائل ہو گئے ہیں اور پھر درخواست سے گورنمنٹ کی خدمت کرنے پر آمادہ ہیں۔ علاوہ اس کے گورنمنٹ ہند نے بھی منظوری صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند درہ خیبر کا نیا انتظام مرتب کر لیا ہے۔ اور یقیناً اس کے مطابق ان قوموں کو بعض خدمات کے عوض میں وظائف دینے پڑینگے۔ جنرل ایجرٹن صاحب نے آفریدیوں کے جرگوں کو مطلع کر دیا ہے کہ ۲۴ ماہ حال تک پیشاور میں بھیج جاویں۔ جہاں درہ خیبر کے جدید انتظام سے انہیں مطلع کیا جاویگا۔ امید ہے کہ بہت سے آفریدی پہنچ گئے جمع ہوں گے۔ کیونکہ ان لوگوں کو بھی درہ خیبر کے نئے انتظام کے معلوم کرنیکا بیحد شوق ہے لیکن اس سے بھی زیادہ شوق اپنے وظیفوں کو حاصل کرنے کا ہے۔ اس سے پہلے دو بڑے آفریدی ملک جن میں سے سب سے بڑے کا نام غوث خاں تھا۔ ان وظیفوں کا بڑا حصہ سرکار سے پاتے تھے مگر اب انکے علاقہ افغانستان میں چلے جانے کے بعد یہ روپیہ سب چھوٹے چھوٹے ملکوں اور ان کی قوموں میں تقسیم ہو جائیگا۔ اُمید ہے کہ گورنمنٹ یہ وظیفے فیاضی سے دیگی۔ کیونکہ احسان سے وحشی قید ہو سکتے ہیں۔

کریٹ کی گتھی کریٹ کے متعلق آخری خبر یہ معلوم ہوئی ہے کہ آخر کار جواد پاشا گورنر کریٹ نے ترکی فوج کو شہر کانڈیا سے باہر میدان میں لاکر ڈیرہ کرا دیا ہے۔ اور انگریزی افسر شہر پر فوجی قبضہ کریگا۔ لیکن اس خبر سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ترکی فوج کریٹ سے باہر نکلنے پر آمادہ ہو گئی ہے۔ انگریزی جہاز کے کمانڈر نوئل نے جو ایسٹیمیٹم گورنر کریٹ کو ۴۸ گھنٹے کے اندر مفسدوں کے سرغنہ حوالے کر دینے کے متعلق دیا تھا۔ اس بارے میں معلوم ہوتا ہے کہ دوسری سلطنتوں سے بخوبی مشورہ کر لیا تھا۔ کیونکہ جب توفیق پاشا وزیر خارجہ ترکی قسطنطنیہ میں دوسرے روز ساری سفارتوں میں اس معاملے کے متعلق گئے تو سب کو انگریزی ایڈمرل کے ایسٹیمیٹم پر متفق پایا۔ اس بارے میں بھی کوئی دوسری خبر نہیں آئی کہ مفسدوں کی تحقیقات انگریزی کورٹ مارشل ہی کریگا یا سب سلطنتوں کی متحدہ کمیشن کریگی۔

چرس کی تجارت چونکہ چرس پر گورنمنٹ کے بھاری محصول لگا دینے کی خبر پہلے سے مشہور تھی۔ اس لئے سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء میں سوداگروں نے بیشتر سے زیادہ خرید لیا۔ یعنی سال ماسبق سے سنہ ۱۸۹۶ء میں درآمد ۲½ لاکھ بڑھ گئی۔ لداخ کی چرس صرف ۲۲۵۵ سے ۳۶۵۶ من تک بڑھی۔ زائد مقدار زیادہ تر کشمیر سے آئی۔ یکم اپریل ۹۶ء سے ۲۰ روپے من محصول چنگی لگا دیا گیا۔ مقامی سوداگروں کو یقین تھا کہ اس طرح چرس کی تجارت بالکل مسدود ہو جائیگی سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء میں کشمیر کی طرف سے تو چرس آنی بند ہو گئی۔ مگر کلو کی جانب سے زیادہ آنے لگی۔ اور اگرچہ اتنا محصول لگایا گیا تھا پھر بھی کلو کی درآمد چرس ۲۰۰ من زیادہ ہو گئی۔ کشمیر کی درآمد چرس کی کمی کو شمار کر کے یہ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں ۱۶ سو من چرس کم آئی ہے۔ مگر نرخ قیمت میں بڑھ جانے کے باعث (۵۴۴۹۶۵) روپے سے صرف ۹۸۳۱۰ تک کمی ہوئی ہے۔ امسال پھر دوسری راہ سے چرس آنے لگی ہے۔ کشمیر کے راستے سے آنے والی چرس ۵۸۴ من سے ۱۸۱۹ من ہو گئی ہے۔ اور کلو کے راستے کی ۲۹۹۵ من سے ۲۳۳۲ من رہ گئی ہے۔ لہذا امسال ماسبق سے صرف ۳۰۰ من کم درآمد ہوئی ہے لیکن نرخ بڑھ گیا ہے۔ اس کل درآمد کی قیمت ۱۱۰ ۷۱۵۹ روپے تک بڑھ گئی ہے۔ یہ جو اکثر غریب اور جاہل نوجوان پنجاب میں چرس پیتے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ ایک سال میں ۱۰ لاکھ روپے کا دم لگا لیتے ہیں۔

انعامی مقابلے

۱۹ اکتوبر کے انتخاب الجواب میں مندرجہ ذیل شائع ہوئے ہیں

بارہ لفظ لکھنے کی اتنی اُجرت!

تاریخی کا انعامی مقابلہ

فرض کرو کہ اُردو زبان کے الفاظ تار دینے کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ ہم ایک بارہ لفظ کا تار دینا چاہتے ہیں۔ مگر نہ جتنے لمبے سے لمبے اور بڑے سے بڑے استعمال ہو سکتے ہیں کسی حالت میں جو صاحب خواہ کسی مطلب کے بارہ لفظ کا تار مرتب کر سکیں کہ جس میں ممکن لمبے سے لمبے لفظ موجود ہوں ہم انتخاب کا جواب کا تیسرا نمبر چھپنے پر پانچ روپے کا انعام مذکر علاوہ اُردو کے لفظ عربی یا فارسی یا سنسکرت کے استعمال ہو ہیں۔ مگر حرف وہی جو عام فہم ہوں۔ لمبے سے لمبے اور بڑے بڑے لفظ کا مطلب یہ ہے کہ جو اعجاز کے زیادہ حروف سے مرکب جیسا کہ "طبع" چھوٹا اور "الطینان" بڑا لفظ ہے۔

تاکید۔ تمام خطوط اس مقابلہ کے پوسٹ کارڈ پر بھیجنے چاہئیں جو دس دن میں اس دفتر میں پہنچ جاتے چاہئیں۔ سر لپٹ کا شروع میں (تا خبر انتخاب آخر ہونا چاہیئے۔ تاکہ اس دن جو صدہا خطوط ہر روز پہنچتے ہیں۔ اُن کی تقسیم میں دقت نہ

پانچ روپیہ کا نوٹ مفت

جو صاحب انتخاب الجواب کے اس بعض سرخیوں سے ایک ایک لفظ ایک یا دو یا چار معنی فقرہ (کلام تام) کر دیں۔ اُن میں سے جس صاحب فقرہ ایڈیٹر کو سب سے اچھا اور مطلب خیز معلوم ہوگا اسکو روپے نذر کئے جاوینگے۔ خط صرف پوسٹ کارڈ پر لکھے جاویں ہوں اور پوسٹ کارڈ کے اندر دو کاغذ نہ ہوں (انتخاب لفظ

سب سے اچھے لطیفہ کا انعام

جو صاحب اس ہفتہ میں سب اچھا لطیف اور بہت مزہ دار لطیفہ ارسال کرینگے ایک دور روپے کا انعام دیا جاویگا۔ صاحب پوسٹ کارڈ پر لطیفے لکھیں۔ جن صاحبوں کو انعام نہیں ملیگا لطیفے بھی ایڈیٹر کو استعمال کرنے کا حق ہوگا۔

ایک غلطی دریافت کرنیکے لئے انعام

جو صاحب انتخاب الجواب پہلے غیر میں کوئی غلطی نکالکر بذریعہ خط اطلاع انہیں دو روپے کی

مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار انعام بھیجا جاویگا۔ غلطی اس سہم الخط یا زبان دانی و غیرہ قسم کی ہو۔ صاحب پوسٹکارڈ پر غلطی لکھیں اور پوسٹکارڈ کے بیرونی پر انتخاب غلطی

اشتہارات کی غلطی پر انعام

جو صاحب انتخاب الجواب کے کسی اشتہار میں بھی ایک غلطی بتا جائیگا۔ انعامی مقابلہ پوسٹکارڈ پر لکھنا چاہیئے۔ مبلغ دو روپے فقط بعد جائیگا۔ انعامی مقابلہ پوسٹکارڈ پر لکھنا چاہیئے۔ مبلغ دو روپے فقط

ایمان یہ ہے کہ کوئی انسان دوسرے سے بڑا نہیں ہو سکتا۔ انتظام اور سلطنت کے قوانین کے پابند سبھی رہتے ہیں۔ میں کسی وقت انکا قصہ زیادہ تفصیل سے لکھونگا۔ ایلچی نے انارکسٹوں سے خلاصی پانے کے متعلق یہ اچھا موقع سمجھکر دول یورپ سے درخواست کی ہے کہ وہ سب ایک کانفرنس کے لیئے اپنے اپنے قائم مقام بھیجیں جو اس امر پر غور کرے کہ ان خونخوار بنی نوع انسان فرقے سے یورپ اور خصوصاً آئی کو مخلصی کسطرح حاصل ہو سکتی ہے۔ جس تائل نے شہنشاہ بیگم کو مارا ہے اُسنے بحر بیٹ کے روبرو اظہار کیا کہ مجھے ایک خیراتی اسکول میں بچپن میں تعلیم دی گئی۔ اور جب میں دس سال کا تھا تو مجھے دنیا کے وسیع تختہ پر پھینک دیا گیا کہ خود کما کر کھاؤ۔ جتنے بڑے بڑے آدمی بادشاہ پریسیڈنٹ وزیر اور امیر ہیں ان سب کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے تیری بھلائی اور بہتری ہو۔

مدراس میں طاعون

مدراس میں وبائے طاعون کے ازسرنو کی وجہ سے بڑی سرگرمی سے قواعد طاعون کی پابندیاں عمل میں آرہی ہیں۔ لوگوں کے طبی معائنے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو ٹیکا لگائے جانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ وبا کے ہسپتال بن رہے ہیں۔ اور عوام الناس کو قواعد طاعون کی پابندی کی تعلیم دیجاری ہے۔ مسٹر صاحب کلاٹ مدراس نے اپنے ہلکاروں سے پوچھا کہ کون کون وبا کا ٹیکا لگوائیگا۔ اور سب سے پہلے فہرست میں سے سر پر اپنا نام لکھوایا۔ مدراس میں ایک زنانے معالجات کے طریقہ کو بروئے کار لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن لوگوں نے بیان کیا کہ آرکاٹ کے جاڑوں میں جو وبا کی نسبت بہت شدت سے ہوتی ہے گرمی کے ذریعہ سے ساتھ کے لوگوں کو ہرگز ہلاک نہیں ہونے دیا جاتا ہے اور اس طریق علاج کو جسکا فائدہ ختم ہونے والا ہے دیر تک قائم رکھنا چاہتی ہے۔ بالکل غلط اور لاعلاج ہے۔ سرکار جو وبا کو اس سرگرمی سے انسداد کرنا چاہتی ہے۔ یہ لوگوں کے لئے ہے جس سرگرمی سے مدراس میں انسداد کا کام شروع کیا گیا ہے امید ہے کہ اس مرض کا سیلاب رکیگا کیونکہ مدراس بمبئی کے مقابلہ سے بہت ہی زیادہ اونچا ہے۔

مرغیاں پالنا بڑی مفید تجارت ہے

کسی دوسری جگہ ایک نامہ نگار صاحب کا خط جو ضلع جالندھر کے زمیندار ہیں مرغیاں پالنے کے متعلق درج کیا جاتا ہے ہوا ہے بیان ہم مضمون نیا ہو۔ لیکن یورپ میں انکھوں روپیہ کی بڑی بڑی انھیں بڑی اور ران جانوروں کے انڈے کھاتے ہیں ہر ایک ملک کو دوسرے ملک میں بطور تجارت بھیجتے ہیں۔ ہزارہا جیلے ہاکنوں کی مرغیاں پیدا کرتے ہیں۔ امریکہ سے مرغیوں کے جہاز یورپ کو جاتے ہیں۔ جیسے نخلہ یا لوگ بھی بیدار کرتے ہیں۔ اور کاشتکاروں کا کام دیتے ہیں ویسا ہی مرغیاں پالنا انڈے تیار کرنا اور بھیجنا ہے۔ یورپ کے اکثر ملک سے زمینداروں کا چیشہ ہے کچھ تجربہ

ہو تو میں ایک مرغی سے سو مرغی تیار ہو سکتی ہے۔ اسلیئے اسمیں شک نہیں کہ مرغیاں بطور تجارت کے پیدا کرنا بڑا مفید پیشہ ہے۔ اور اگر نامہ نگار صاحب یا دیگر ناظرین پہلے خیال کو شروع کر دیں تو ضرور مفید ہے۔ لاہور ایک معزز دوست سے میں قریباً چھ سات سال سے مرغیوں کا ایک فارم قائم کرنے کی نسبت گفتگو کرتا ہوں مگر وہ تجویز ہنوز علمیر نہیں آئی۔

مسلمانان مدراس آفت طاعون کا انتظام

مسلمانان مدراس نے ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد مدراس میں کیا جسمیں وہ مسلمان جو وہاں موجود تھے اور نواب صاحب ارکاٹ نے بھی شرکت کی تھی۔ اس جلسہ میں دو تجاویز منظور ہوئیں۔ اول یہ کہ گورنمنٹ مدراس کا اس مہربانی کے لیئے شکریہ ادا کیا جاوے جو اس نے مسلمانوں کو اپنے سکریگیشن کمیٹی روبا کے انسداد علیحدہ قائم کرنے کی اجازت دی ہے۔ تاکہ وہ اپنے طریقے سے بندوبست سے کام کر سکیں۔ دوم یہ کہ گورنمنٹ انسداد طاعون کے لیئے مقرر کی ہیں مسلمانوں کو بہت صفائی کے ساتھ انکی تعمیل کرنی چاہیئے۔ البتہ اگر کسی بات سے متعلق انہیں اعتراض ہو تو وہ باضابطہ کونسل ہوسپٹل میں پیش کریں۔ اس جلسہ پر لوگوں کو قواعد طاعون کی پابندی اور تعمیل کی تاکید کیگئی۔ اور بیان کیا گیا کہ جبکہ ہمیں بھی ضرورت آپڑے وہ وغیرہ کا انتظام کرسکنے کا اختیار دیا گیا ہے تو ہمیں اور کس شکایت ہو سکتی ہے۔ اور اگر کچھ شکایت ہو بھی تو گورنمنٹ ہی اسکی اصلاح کی درخواست کرنی مدراس کے مسلمانوں نے بڑی عقلمندی سے کام لیا ہے۔ بمبئی کے تجربات سے فائدہ اوٹھایا ہے۔

گورنمنٹ مدراس کے وبائے طاعون کا انتظام

انسداد جس مستعدی اور عقلمندی سے کیا جا رہا ہے اسکا کریڈٹ اسکو ملنا چاہیئے۔ گورنمنٹ مدراس ہر قدم پر اس امر کا ثبوت دے رہی ہے کہ وہ انتظام کو ہرگز ضد سے نہیں بلکہ تالیف قلوب اور محبوبیت سے عمل میں لانا چاہتی ہے۔ چنانچہ اب گورنمنٹ مذکورہ نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ افسر باوجود کسی آباد گھر میں کسی غرض سے داخل ہو۔ جہانتک ممکن ہو اسی مذہب کا آدمی ہونا چاہیئے کہ جو صاحب خانہ کا مذہب ہے اور شہر کے جن حصوں میں مسلمان زیادہ رہتے ہیں وہاں مسلمان ہمائنہ کرنے والے مقرر کیے جائیں۔ اس سے بھی بڑی بات کہ جسکے لیئے کلکتہ میں بڑا ہنگامہ ہوا تھا یہ ہے کہ جن لوگوں کو خواہ انہیں کے گھروں میں سیکری گیشن کیا جاوے یعنی علیحدہ رکھا جاوے۔ اگر گھروں میں ایسی جگہ نہ ممکن ہو یعنی مکان اتنا بڑا ہو اور ہمیں اتنے کمرے ہوں کہ اگر وبا کے مریض کو اسمیں علیحدہ کر دیا جاوے تو اسکے لوگوں کا اس سے واسطہ نہ رہے یہ شریف اور دولتمند لوگوں سے بڑی رعایت ہے۔ بشرطیکہ مکان بڑے ہوں۔ خاص خاص زنانوں کے ہسپتالوں کا اندرونی انتظام دیسی ڈاکٹروں کے سپرد رہیگا۔ گو گورنمنٹ مدراس گھروں میں مریضوں سیگریگیٹ کرنے کی اجازت دی ہے چونکہ کسی بڑے پیمانہ پر گھروں میں سیگریگیشن اچھی طرح نہیں ہو سکے گی۔ اسلیئے گورنمنٹ امید کرتی ہے کہ لوگ زیادہ کو اس بات پر نہیں دینگے۔

خدیو اور سلطان کی ملاقات

اسکا جناب خدیو مصر حضور سلطان سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ اور یہ کے متعلق حیران ہیں کہ خدیو کس غرض سے سلطان ہیں۔ وہ کہتے ہیں شاید اپنی جائیداد مقام تہا۔ سویس پرانے معاملہ کے متعلق ملنے ہونگے۔ ایسے ہی کہا جا سکتا ہے کہ شاید مصر کے نومقبوضہ علاقہ سوڈان کے متعلق کچھ بات چیت کرتے ہوں۔

کوہ نینی تال کی حالت

کوہ نینی تال پر پہاڑیوں کے پہلے سخت مادوثات ہو چکے ہیں جنکا ذکر ہو بریوری کے قریب حال میں وقوع میں آیا ہے۔ اور دوسرا سال پیشتر خاص نینی تال کے اوپر مرتفع ہوا تھا۔ علاوہ اسکے نینی تال کے گردی پہاڑیوں کے حالات بھی متزلزل اور متذبذب نظر آتے ہے کہ آئندہ بھی ان پہاڑیوں پر خیر نظر نہیں آتی۔ خود اضلاع مغربی و شمالی کے لاٹ صاحب کا عالیشان قصر جو کوہ نینی تال پر بنا ہوا ہے وہ کئی جگہ سے پھٹ گیا تو بہت سا روپیہ صرف کرکے لاٹ صاحب کے لیئے تال کی دوسری طرف ایک مکان تعمیر کیا گیا تاہم لوکل گورنمنٹ کو اندیشہ ہو گیا کہ آئندہ وہ پہلو بھی کسی وقت نہ گرتے رہیں۔ اسلیئے تجربہ کار انجینروں سے اس امر میں رائے لیگئی۔ مسٹر جی ایس ملس سپرنٹنڈنٹ جیالوجیکل سروے آف انڈیا نے حسب ذیل رائے دی ہے۔

"میں نینی تال کے گرد پہاڑیوں کی ڈھلوانوں کی حالت کی نسبت غیر ضروری فکر کی کوئی وجہ نہیں دیکھتا۔ بہت زیادہ بارش سے صرف چند سال آرام ملنے سے کہ جسکے معمولی حالات میں امید کیجا سکتی ہے پہاڑیوں پر بہت سی مقامات سے اندیشے سوائے منورا اور کالیخاں کے رفع کر دیگا۔ شاید ان دونوں مقامات کے سیلوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائے نتیجہ یہ نکلا کہ پہاڑ ایسا نرم پتھر اور مٹی کا بنا ہوا ہے کہ بارش اسکو توڑ رہی ہے۔

یہ بیس تفاوت راہ از کجاست تا بکجا

نواب صاحب رام پور نے علیگڑھ کالج کو ایک قومی تعلیم گاہ تسلیم کر کے پچاس ہزار روپیہ عطیہ دینا منظور فرمایا۔ مگر یہ شرائط سے مشروط کر دیا کہ "نہ تو من تبل ہوگا اور نہ زیادہ ناچیز ہی گی" یعنے اگر نواب صاحب اپنی شرائط پہ نظر ثانی فرماویں تو ظاہر ہے کہ عطیہ سے کالج کا مستفید ہونا دور نظر آتا ہے گویا کہ نواب صاحب رام پور نے بادجود تعلیم یافتہ ایسے بڑے شخص ہونے کے ابھی تک ان دو حرفی

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء

تجارتی اشتہارات

اس وقت یورپ اور امریکہ میں جسقدر تجارت بڑھی ہوئی ہے اور جسکے ذریعہ سے بیشمار دولت پیدا کیجاتی ہے اسمیں اسقدر تجارت کا مدار اشتہارات پر ہے۔ اگر یورپ اور امریکہ کے سوداگر اشتہارات نہ دیں تو تجارت سو فیصدی گھٹ جائے۔ غرض کہ اشتہارات تجارت کی جان ہیں اور لاکھوں اور کروڑوں روپیہ جو لوگ کسی طرح اپنی جیبوں سے نکالتے اور درحقیقت نکالنا بھی نہیں چاہتے وہ اشتہارات کی بدولت سوداگروں اور اشتہار دینے والوں کی جیبوں میں پہنچتا ہے۔ خوش نصیبی سے اُن ملکوں کا جہاں پڑھے لکھوں کی تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ وہاں کا ہر شخص جو اخبار اور اشتہار نہیں پڑھ سکتے اتنے بھی نہیں کہ پڑھے ہوئے یہاں

لکھے پڑھے خال خال ہیں

ہمارے شہروں میں بہت ہی تھوڑی آدمی ہیں پڑھے ہندوستان میں ہیں لیکن درحقیقت بتقابل تمام ملک کی آبادی کے خال خال سے زیادہ نہیں۔

ممالک یورپ و امریکہ میں اخبارات جو لاکھوں چھپتے ہیں ان میں عجیب عجیب دلکش پیرایوں میں سوداگروں کی اشتہارات چھاپے جاتے ہیں۔ انکے مال کی شہرت دنیا کے دوسرے ملکوں تک تھوڑے عرصہ میں پہنچ جاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں خالباً پانچ چھ ہفتہ وار اخبارات دس لاکھ سے زیادہ چھپتے ہیں۔ اور جو شخص کسی نئی چیز کا اشتہار اس پیرایہ میں ان اخبارات میں دیدے جسکے پڑھنے سے لوگ اُسکے نام پیدا کر لیا۔ لیکن باوجود اخبارات کے ذریعہ غیر شہرت حاصل ہونے کے ان سوداگروں کو اخبارات کے ذریعہ سے اپنی شہرت میں سیری نہیں ہوتی۔ اور وہ اور طرح کے نئے نئے طریقے اشتہارات مشتہر کرنے کے ایجاد کرتے رہتے ہیں۔ اور جسکو

آسمان کو تہہ گلی لگانا کہتے ہیں

وہ یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اشتہار دینے والے ہوائی جہاز بنا رہے ہیں جب شہروں کی تمام دروازوں اور دیواروں پر بڑے بڑے اشتہاروں سے پٹ جاتی ہیں تو وہ ان جہازوں پر بیٹھ کر اوپر سے اشتہار چھڑکتے ہیں کہ جہاں سے بھی آدم کا گذر نکلے وہ ہر ایک ہاتھ میں سے ایک پربرو پہنچے۔ ایک سوداگر نے اپنا اخبار سونے کے لفظوں میں لکھوا دیا ہے جسکو مصر کے

محکمہ دیہات کے حاکموں نے بڑی مشکل سے یہاں ہی دبا لیا۔ اس سے بڑھکر یہ کہ امریکہ میں بعض ریلوے لائینوں کے دونوں طرف جو چراگاہیں ہیں اور جنمیں مویشی چرتے ہیں ان چراگاہوں کی بیشوں پر ایسے وضع طرح سے بعض بھیجتے سوداگروں نے اشتہار چسپاں کر دیئے ہیں کہ ریلوے ریل سے مسافر پڑھ سکیں ہر ریل گاڑیوں کرایہ گاڑیوں مسافر خانوں یا خانوں ریلوے سٹیشنوں اور دوسرے مکانات اور بازاروں کا تو کچھ نہ پوچھئے جو طرح طرح کے اشتہارات سے پُر ہوتے ہیں انگلستان کے ایک سوداگر نے مردم شماری کی کتاب کا مفت گورنمنٹ کو اس شرط پر چھاپنے کی درخواست کی تھی اگر اس

سب کاغذات کی پشت پر

اُسکا اشتہار چھاپنے کی اجازت دیجاوے۔ ایک دوسرے نے تمام کلرکی ٹکٹوں کی پشت پر اپنا اشتہار چھاپنے کی اجازت طلب کی تھی صاحب پرنس آف ویلز جب ہندوستان کی سیاحت پر آئے تھے تو ہمچو پلز کے ہوشیار مالک بمبئی کی بندرگاہ کی تمام کشتیوں کے بادبانوں پر ہمچو صاحب کی گولیاں موٹے حرفوں میں لکھوا دیا تھا۔ لیکن ولایت کی ایک اخبار سے معلوم ہوا کہ ایک سوداگر ان سب سے بڑھ گیا۔ ایک جہاز سمندر میں غرق ہو گیا تھا۔ اُسکی قیمتی مال کو اسباب کو نکالنے کے لئے غوطہ خور مقرر کئے گئے۔ اس شخص کو اس خبر کا حال پہلے معلوم ہو گیا۔ اُسنے بہت سی آہنی پترکل پر اپنے مال کا اشتہار لکھکر وہیں غرق کرا دیا جب غوطہ خوروں نے اسباب نکالنا شروع کیا۔ تو اشتہارات کے بورڈ بھی سمندر کی سطح پر برآمد ہوئے اور اخبارات میں یہ کیفیت بھی چھپی کہ جب تک میں اشتہارات کی گنجایش نہیں رہی تھی فلاں جہاز

سمندر کے جانوروں کی مطالعہ کیلئے

بھی اپنے اشتہار روانہ کر دیئے۔ لیکن ایک اور موجد نے ان سے بڑھ کر کیا۔ اُنہوں نے برقی روشنی کے ذریعہ سے بادلوں پر لمبے لمبے حرفوں کے عکس ڈالے کہ شب کے وقت انکے اشتہار بادلوں پر پڑھے جانے لگے۔ گو اس شخص نے خاتمہ کر دیا۔ آسمان سے اچھے بڑھ کر کوئی کھا جائیگا۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ جب تک انسان اپنی عقل کو خرچ کر کے ایجاد و دریافت کی ترقی کا خاتمہ نہیں ہوگا۔

یورپ اور امریکہ میں تاجر کے لئے اشتہار دینا اتنا ضروری سمجھا جاتا ہے جتنا کہ مال دوکان میں رکھنا ہوتا ہے۔ بلکہ ایک دانشمند شخص کا قول ہے کہ اگر کسی نوجوان کے پاس دس پونڈ کا کام شروع کرنے کیلئے موجود ہوں تو اُسے ایک پونڈ کا مال خرید کر دوکان میں رکھنا چاہیئے۔ اور نو پونڈ اشتہارات کی نذر کر دینا چاہیئے۔ ایک دوسرے دولتمند اشتہار دینے والے سوداگر نے کہا ہے کہ

تینے تمام دولت چھاپنے والے کی سیاہی کے صدقہ سے حاصل کی ہے

ان ملکوں کے اخبارات میں جو تجارتی اشتہارات چھپتے ہیں انکے لکھنے والے خاص لوگ ہوتے ہیں جنکا پیشہ ہی یہ ہے کہ ایسے دلکش اور دلچسپ اشتہار تیار کریں کہ لوگ نہیں وہ تحریر ہی پڑھنے پر مائل ہو جائیں۔ ایک ایسی پیشہ کے

اشتہار تیار کرنے والے نے ایک کتاب اس فن پر لکھنے کی تیاری کی ہے۔ وہ اسمیں دعویٰ کرتا ہے کہ یورپ کی نسبت امریکہ میں تجارتی اشتہارات کی بہت ترقی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اس وقت اضلاع متحدہ کے اخبار و رسالوں میں سالانہ (۴۰۰۰۰۰۰) چار کروڑ قیمت کے اشتہار چھپتے ہیں۔ (ایک کروڑ اسی لاکھ روپیہ کے برابر ہے) بعد ازاں اخبارات میں (۱۰۰۰۰۰۰۰) ڈالر کے۔ اور اسی قدر ہفتہ وار اخبارات میں بھی چھپتے ہیں اور (۱۰۰۰۰۰۰۰) یا (۱۲۰۰۰۰۰۰) ڈالر کے خاص خاص تجارتوں اور پیشوں کے رسالوں میں چھپتے ہیں پھر ان سب کے برابر مقدار روپیہ کی پوسٹروں اسٹوں فہرستوں وغیرہ وغیرہ اشتہارات کی صورتوں پر خرچ ہو جاتا ہے غرض کل (۶۰۰۰۰۰۰۰۰) کروڑ ڈالر یا

ایک ارب اسی کروڑ روپیہ

ہر سال اضلاع متحدہ امریکہ کے سوداگر اشتہارات پر خرچ کرتے ہیں۔ ہندوستان کے سوداگر اسکے مقابلہ میں کیا رقم پیش کر سکتے ہیں۔ اسی لئے اس نسبت سے منافع بھی حاصل کرتے ہیں۔

یہ امریکن صاحب اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ سب سے پہلے سوداگر یا اشتہار دینے والے کو چاہیئے کہ اُسکا مال ایسا اچھا ہو کہ جسکی وہ ایمانداری کے ساتھ کامل تعریف کر سکے اور پھر اچھے اخباروں میں اچھے اچھے دلکش پیرایہ میں اشتہار دے۔ ضرور ہے کہ وہ دولتمند اور کامیاب ہو جاوے۔ واقعی مال اچھا ہوتا اور پھر اسکی شہرت خواہ مخواہ کرنے سے کامیابی ہونے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ کون نہیں جانتا کہ وہ دولتمند نہ ہو جاوے۔ لیکن پھر وہ ان باتوں پر کیوں عمل نہیں کرتا جو اس آرٹیکل میں درج کیگئی ہیں

چین میں انقلاب کا اندیشہ

اس سے پہلے تو شہنشاہ چین کے بیمار اور لب جاں ہونے کی خبر ہو چکی تھی۔ اب روٹر کے ایک تار سے معلوم ہوا کہ شاہنشاہ میں شفا ہو گئی ہے۔ لیکن اسمیں شک ہے کہ شہنشاہ نے اپنے تئیں کو خود ملکی کر لیا ہے لیکن اعتماد کیا جاتا ہے کہ اسکو وارڈ الگ رکھے ہوئے ہیں۔ یہ خفیہ چین کی قسمت کا خاتمہ معلوم ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ بیکن میں لوگوں نے فساد کیا اور انگریزی سفارت کے ایک ممبر کو پتھر ماری۔ کچھ امریکن پادریوں پر بھی حملہ کیا۔ اور ایک امریکن سفارت کے ملازم کی پسلی توڑ ڈالی۔ اسپر سفیر انگریزی نے سختی سے چینی وزیر کے پاس شکایت کی۔ اور روسی سفیر نے روسیوں کے سکوں کے طلب کرنے پر۔ اگر واقعی ایسے ایمانی سے شہنشاہ چین مارا گیا ہے تو یورپ کی سلطنتوں کو حق ہو کہ شہنشاہ کے قاتلوں کو ضرور سزا دلوانی چاہیئے۔

اٹلی کا ناراکسٹ

جس بدذات ناراکسٹ نے شہنشاہ جرمنی کو قتل کرنا چاہا تھا وہ دراصل اٹلی کا باشندہ تھا اور اٹلی کو اس سے بڑی نفرت حاصل ہوئی ہے۔ اسکے علاوہ اٹلی میں بہت سے اناراکسٹ رہتے ہیں۔ ان کمبختوں کا

حفظِ صحت

استفسار

۱۰۸۔ احتلام:۔ میرے ایک دوست کو ۲ سال سے ۔۔۔ کے کثرت احتلام کا عارضہ ہے۔ جس سے شانہ نہایت کمزور ہو گیا ہے۔ اعصابی و جسمانی طاقت بدن کا فور ہو چلی ہے۔ گرمیوں کی ہفتہ ۱۰ یوم اور سردیوں میں عموماً پندرہ یوم احتلام ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ناشتہ کے وقت ۱۵-۲۰ روز کا قطعہ پڑ جاتا ہے۔ سوراخ اعلیل بھی کشادہ ہو گیا ہے۔ خواہش حد سے کثرت سے آتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں عموماً سو جاتے ہیں۔ اور سردیوں میں بہت سرد رہتے ہیں۔ ہر چند علاج کیا گیا استعمال ادویہ نہیں ہوتا۔ اگر ناظرین میں سے کوئی صاحب فی سبیل اللہ یا الیشوار ارزاں مریض کی ردی حالت پر رحم فرما کر نسخہ جات بمدرج تجربہ اس کو مرض مہلک سے نجات بخشیں تو عند اللہ اجر عظیم پاویں (از فرید آباد ۱۴۹۲)۔

۱۰۹۔ اسہال بول:۔ میرے ایک معزز مخدوم جن کی عمر ۵۰ سال ہے بعارضہ پیشاب آنا ہیں۔ یہ بیماری ۵ سال سے ہے۔ رات دن میں دس بارہ دفعہ پیشاب آتا ہے۔ چونکہ پیشاب پر چیونٹی آ جاتی ہے اور پیشاب پیتی ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ میٹھا پیشاب آتا ہے۔ دن بدن کمزوری اور لاغری ہوتی جاتی ہے کوئی صاحب براہ مہربانی کوئی تیر بہدف نسخہ تحریر فرما کر مشکور فرماویں (۱۴۹۱)۔

علاج

۱۱۳۔ اطمال (جواب استفسار ۱۰۴):۔ کچلہ کی ہری چھال بقدر ۲ ماشہ سیاہ مرچ ۷ دانے پیپلی ۳ ماشہ۔ ان کو ۷ تولے پانی میں باریک پیس کر عرق نکال کے خمار مسکہ صبح کو پی لو۔ بس اور علاج نہیں ہے۔ اس کروٹ سے تھوڑی دیر لیٹے رہو۔ تاکہ محال پر دوا اچھی طرح جاوے۔ مگر دو گھنٹے پیتے ہی پان جلدی سے کھا لو۔ کیونکہ دوا کڑوی ہے۔ چھوہارے اور شیرینی روٹی سے پرہیز (ظفر جہان بہادر دہلی)۔

۱۱۴۔ دھات (جواب استفسار ۱۰۵):۔ اسپغول کا بیج ڈیڑھ ماشہ، شیر گاؤ بقدر حاجت میٹھا ڈال کر خمیر بنا کر بیگانہ کھانا چاہئے۔ شکایت عارضی ہے بہت مفید و مجرب ہے۔ (۱۲)۔

۱۱۵۔ چہرہ پر سفید داغ (جواب استفسار ۱۰۶):۔ صبح کو رات کی ادھن (شبنم) اگر ہو تو اس کو گھاس یا درخت پر سے دونوں ہاتھوں کو تر کر کے چہرے پر خوب مل لو۔ جیسا کہ خشک ہو جائے اس طرح ۱۵ منٹ تک ملتے رہو۔ ان شاء اللہ دو ہفتے میں آرام ہو گا۔ (۱۲)۔

۱۱۶۔ آب دق (جواب استفسار ۱۰۷):۔ تپ دق کے واسطے دالچینی دل شریف بہت مفید ہے۔ اگر چینی دو اونس شہد کے ساتھ ملا کر چاٹ لے۔ چھوٹی بوتل بھر دودھ کے ساتھ دل جائے گی کئی بوتلوں میں ضد جاتا ہے۔ آب دق کا پتہ بھی نہ رہے گا (۱۲)۔

۱۱۷۔ اعضاء رئیسہ کا درد (جواب استفسار ۱۰۸):۔ بھنی ہوئی گوشت کی ہڈیوں کا عرق بھی بنا کر پلا دیا کرے۔ ۴ روز تک پلاتے رہو۔ ان شاء اللہ بالکل آرام ہو گا۔ (۱۲)۔

گمنام و نشان عزیز

۶۶۔ میرے ایک شفیق دوست کا عزیز مسمی غلام محمد ولد کریم بخش۔ قوم شیخ۔ ساکن کاکڑہ تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر عمر تخمیناً ۲۰ سال۔ رنگ سانولہ۔ ناک لمبا۔ بال سر کے لمبے لمبے۔ قد درمیانہ۔ ڈیڑھ سال سے مفقود الخبر ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کوئی صاحب اس کے پتہ سے اطلاع دیں۔ بندہ ممنون و مشکور ہو گا (قاضی نظیر حسین احمد۔ از قلات)۔

عام

سوال

۹۳۔ لکنت:۔ گفتگو کرنے میں سخت تکلیف ہے۔ اور بعض ناراضی کا سبب ہو جایا کرتے ہیں اور لوگ طعن کے الفاظ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے موت کو ترجیح زندگی پر ہو جاتی اور بوجہ اس کے بیزار ہتا ہوں۔ (از شہر گوندہ)۔

۹۴۔ جناب کی ریت سے سونا:۔ کیا کوئی صاحب اپنے اخبار کے ناظرین سے مجھ کو تکلیف فرما کر مطلع فرما دینگے کہ دریائے چناب میں جو طرح لوگ ریت سے سونا نکالتے ہیں وہ کس طرح دھوتے ہیں؟ اور کس طرح یہ بات معلوم ہو سکتی ہے کہ فلاں دریا میں سونا ہے یا نہیں؟ اگر کوئی صاحب ان تمام حالات سے اطلاع بخشیں تو عین عنایت ہو گی (۱۲۹۲)۔

۹۵۔ باغ شالامار:۔ شالامار باغ جو والی لاہور میں ایک شاہی باغ ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اور وہ کس زمانے میں بنایا گیا ہے؟ براہ عنایت آپ یا آپ کے ناظرین اس کا حال تحریر فرمائیں تو موجب ممنونیت ہو گا (دیکھے از ناظرین پیسہ اخبار)۔

جواب

۷۲۔ سانپ کے کاٹے کا بدل (جواب سوال ۸۶):۔ ہلدی کا بدل انگور ہے۔ انڈا اور انگور دونوں کی تاثیر ایک ہی ہے کہ دونوں خلق سے اترتے ہی خون بن جاتے ہیں جس سے تمام جسم مقوی اور خون صاف رہتا ہے۔ پس اہل ہنود فصل میں انگور اور غیر فصل میں شربت انگور کا استعمال کیا کریں۔ بہت ہی مفید ہے۔ (ظفر جہان بہادر۔ دہلی)۔

۷۳۔ رنگ (جواب سوال ۸۷):۔ مہدی رنگ مہدی کو کھٹا کر پکاتے ہے بنتا ہے۔ پھٹکا اور گہرا رنگ ملہدی کی کم و بیشی سے ہوتا ہے۔ سادہ کالا رنگ بڑی ہڑ (ہلیلہ سیاہ) اور لوہے کے برتن کی کترن کو مٹکے میں بھر کر پانی ڈال کے رکھدو۔ ایک مہینہ بعد اس میں سے پانی لیکر تھوڑا گوند ڈال کے پکا لو۔ کالا رنگ پختہ بن جائیگا۔ اور لکڑی کے سایخ ہر قسم کے دہلی میں تیار ہوتے ہیں (۱۲)۔

۷۴۔ تخم ریحل (جواب سوال ۸۸):۔ یہ آسان نسخہ ہے کہ کھانسی کی پھلی تازہ ہو تو عمدہ بات ہے۔ ورنہ سوکھی پھلی کو توڑ کر کے چارپائی کے بان میں رکھدو۔ گر پھلی ایسی تر ہو کہ اس میں اس کی پرورش ہو جاوے۔ یہ آزمودہ نسخہ ہے۔ کھٹملوں کا نام تک نہ رہیگا۔ جب کھٹمل پیدا ہوں یہی علاج کر دیا کرے کہ ہمیشہ چارپائی کے بان میں رہنے دو۔ (۱۲)۔

شعر و سخن

اُمید

تجھ پر فدا ہوں دل ہو یہی اُمید بار بار ۔۔۔ تیری رضا ہو ہم سے جو مطلوب کار ۔۔۔ تیری رضا ہو ہم سے تو کام ہے تازہ ہے کار زار ۔۔۔ تیری رضا ہو ہم سے ۔۔۔ ہو کام

جو دل کی آرزو تھی وہ کچھ ہو گئی ہیں ۔۔۔ بیکل ہو دل کو چین تو خوشی سے کٹتی ہیں

آسان ملکوں کو تو نے بنایا کیا نکھوں کو تو نے بنایا ۔۔۔ دنیا کو خوش ترے اثر عالم نے کیا کچھ بھی اثر ترا نہ ہوا

تو جسکے دل میں آئی وہ مسند پر بیٹھا ۔۔۔ دل خوش ہوا تو پاس دھر دو ۔۔۔ جب بے قرار دل ہو سیماب کی طرح ۔۔۔ تڑپے ہے بیکسوں کو سیماب کی طرح

ان حالتوں کو تو ہی بدلتی ہے اے اُمید ۔۔۔ سرمار غم کا تو ہی کچلتی ہے اے اُمید

بیمار جاں بلب ہے پریشاں حواس ہے ۔۔۔ غالب مرض ہوا ہے مسیحا کو پاس آ

ہمدرد ہیں غریب بھی دولت بھی پاس آ ۔۔۔ لیکن غریب کی نہ کبھی دولت بھی پاس آ

دل کو جو مہم یاس ہو کاہش بڑھتی ہے ۔۔۔ بیمار کھانست ہے سر سے کھڑی ہوتی

مفلس کو اضطراب ہے کیونکر دلگیر کس طرح جائے چین ۔۔۔ بھوکو نہ نام قحط سے ہے خواب میں کمی ۔۔۔ اشراف سو گئے

دریائے یاس اپنی روانی ۔۔۔ تفتیش خوشی ہیات کی صورت ۔۔۔ میدان جنگ میں جو ہوئی فوج محو یاس ۔۔۔ کہتے تھے لوگ

کہتے تو سپاہی ہیں لیکن ہیں ۔۔۔ یاس سماں کے ۔۔۔ دم میں یہ پہلوان کو ۔۔۔ جو ہاں علم ہے ۔۔۔ جو طالبان علم ہیں یاس ۔۔۔ جو تو نے نہیں دی خواب میں ۔۔۔ تفتیہ یاس سے بھٹکتا ہے ۔۔۔ طاقت نکام آئے ۔۔۔ سچ ہے یہ یاس کی جہاں ۔۔۔ اسباب صبر یاس نہ کچھ ۔۔۔ اب یوم آگئی ۔۔۔ اُمید ہو مریضوں کو صحت ہوتی ۔۔۔ اُمید وہ دوا ہے کہ ۔۔۔ سرسبز مریض یاس کے ۔۔۔ ملک کو بھی کرے یہی اُمید مالدار ۔۔۔ اُمید جن کے دلمیں بھی پہلے سے قرار کر لیتے ہیں ۔۔۔ اُمید دل کو رکھتی ہے ۔۔۔ دل پست اگر ہو تو نہ ہو ۔۔۔

(از اخبار سررشتہ تعلیم اودھ)

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | یوم شنبہ ۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۹ جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری موافق ۲ کاتک سمت ۱۹ بکرمی | نمبر ۴۱

مذاق

خورد سال بچہ:۔ "امی جان جب آپ مرنے لگی تھیں۔ تو آپ کو کیا معلوم ہوا تھا؟"

ماں:۔ "بیٹا میں تو زندہ ہوں۔ آدمی مر کے پھر نہیں زندہ ہوتا"

بچہ:۔ "اس مہینے جب میرا چھوٹا بھیا پیدا ہونے لگا تھا تب آپ چلا کر کہتی تھیں۔ مری! مری!! مری!!!" (ہمدرد لائل خریانہ۔ بار اپھوری)

کہتے ہیں مغلوں کے وقت لاہور میں ایک افسر شہنچی نام حاکم تھا۔ اس کے چار اہلکاروں کی تعریف اس لحاظ سے کسی ہاذق شخص نے مصرع ذیل کی ہے:۔

ل کھپت رائے کن اول رقم	ع عابد خاں مدد کن متظلم
ن بخیر دنام بخس نند رام	ق زنار اچند ترکی شد تمام
بہر تاریخش عجب در سفتہ شد	لعنت ابدی بکرد۔ گفتہ شد
رم۔ ع۔ از حافظ آباد ۱۰	۲۲

خیلے از ہند سا منقود الریاست ہستند چند حقانیاں گرد آمدند۔ پس ہوس خام جہاں پختند۔ کہ ایں اعظم گڈھ نیز ما مصاریم باند۔ و ندانستند کہ سعدی چہ گفت و رفت ؎

اگر مصر و شام ست دگر بر و بوم ہمہ دستائیت و شیراز شہر

(ح۔ ن۔ از انتظم گڈھ)

پچھلے دنوں شام کے وقت لنڈن سٹیشن پر ایک ٹرین آدمی ٹرین سے اترا۔ ایک نوجوان لڑکی نے جھٹ کر اس کے گلے میں باہیں ڈال لیں۔ اس کو یہ کہ کر کئی بار اس کے بوسے لیے "آپا میں آپ کے آنے سے بہت خوش ہوئی ہوں" بوڑھے شریف آدمی نے اپنے دونوں بازو اس کے گرد لیٹ لیے۔ اور اس کو زور سے چھاتی کے ساتھ لگا رکھا۔ لڑکی نے گھور کر اس کے چہرے کی طرف دیکھا اور خفا ہو کر بولی کہ "تم تو آپا نہیں ہو" اور اس کے چھٹکارے کی کوشش کی۔ بوڑھے شریف نے اصرار کیا کہ "نہیں میں تمہارا باپ ہوں۔ اور تو مدت سے میری گم شدہ بیٹی ہے اور میں تجھ کو پولیس کے آنے تک نہیں چھوڑوں گا"۔ جب پولیس افسر آیا تو اس نے بوڑھے شریف کی میرے کی بن لڑکی کے ساتھ میں دیکھی۔

عجیب عجیب باتیں

جاپان میں پیال کے بوٹ:۔ جاپان میں پیال سے عجیب طرح کے کام کیے جاتے ہیں۔ اکثر شکورڈ کے نعل پیال کے بنتے ہیں اور ایک رسی سے گھوڑے کے پیر میں باندھ دیئے جاتے ہیں۔ یہ دھان کا معمولی پیال ہوتا ہے۔ اس کو تہ بتہ جما کر نصف انچ دبیز کر لیتے ہیں ان نعلوں کی قیمت فی جوڑا دھ آنہ ہوتی ہے۔ اور بیکار ہونے کے بعد پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہر ایک گاڑی میں ایسے نئے نعلوں کا ذخیرہ رہتا ہے۔ اور اکثر اوقات تا بعلے کا اندازہ نعلوں کی تعداد سے اگلے زمانے میں کیا جاتا تھا۔ یعنی فلاں مقام تک جانے میں اس قدر نعل گھوڑے کے صرف ہوتے ہیں۔ اور دن بھر میں گھوڑا اس قدر چلتا ہے کہ اتنے نعل ٹوٹ جاتے ہیں۔ معمولی نعل ۵ میل تک کام دیتا ہے۔

ایک نیا طریقہ خط بھیجنے کا:۔ اس سے پہلے بھی اس کالم میں اس نئے طریق کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ کس طرح مکتوب الیہ کے نام لکھنے کے صرف اس کی تصویر پوسٹ کارڈ کے پچھلی طرف بنا دینے سے بعض پوسٹ کارڈ گمنام لوگوں کے پاس پہنچ گئے۔ ذیل میں امریکہ کے پوسٹ کارڈ کی صحیح نقل درج کی جاتی ہے۔ جس پر ملک اور دوا گھنے کا نام ہے۔ اور مکتوب الیہ کی صرف تصویر ہے:۔

میزان بہت بڑی ہے:۔ جو شخص ۸۰ سال برابر ڈاڑھی مونڈتا رہے۔ تو بیا ۲۵ فیٹ بال اسرے کی نذر کرتا ہے۔

سب سے پرانا انجن:۔ دنیا میں سب سے پرانا انجن ایک سو بیس برس کا کام دینے کے بعد ردی ہوا ہے یہ ۱۸۰۷ء میں تیار ہوا تھا۔

سرکاری اجارہ:۔ فرانس۔ جرمانیہ۔ پرتگال۔ اٹلی۔ یونان۔ رومانیا اور سرویا میں دیا سلائیوں کا سرکاری اجارہ ہے۔

تپ دق کی کثرت:۔ یورپ میں تپ دق کے زیادہ تر

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت وضعدار بنے ہوئے ہیں ان میں سے بعض پر سونے کا گلٹ ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں۔ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے

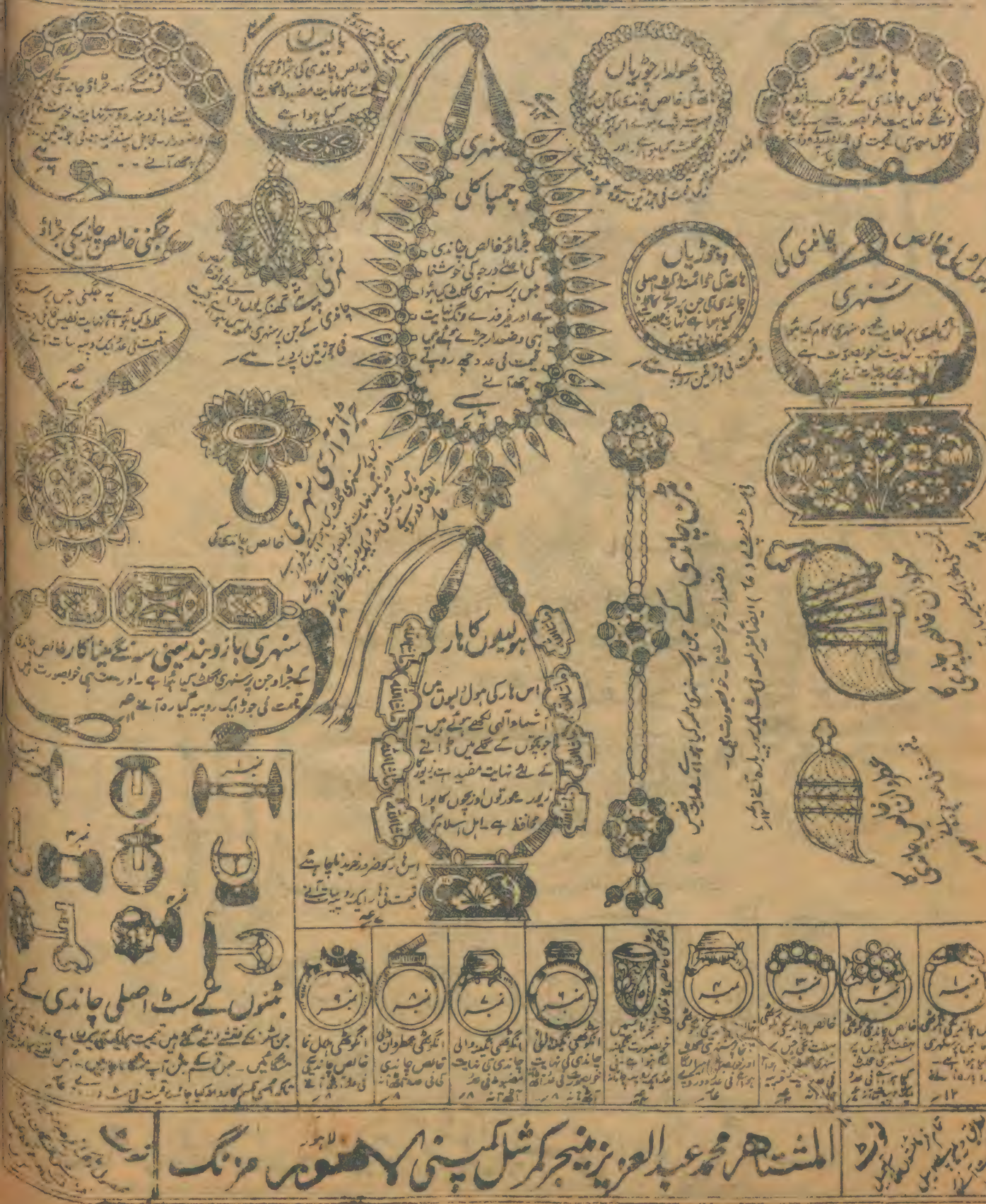

بازو بند
خالص چاندی کے جڑاؤ سادہ نگینے نہایت خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑا صرف ۱۲ روپے

پھولدار چوڑیاں
خالص چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑا صرف ۱۲ روپے

بالیں
خالص چاندی کی جڑاؤ جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے

سنہری چمپا کلی
جڑاؤ خالص چاندی کی اعلیٰ درجہ کی خوشنما جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے و نگینے نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

چوڑیاں
ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ اصلی چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا تین روپے

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ
یہ جگنی جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے نہایت نفیس و خوبصورت ہے قیمت فی عدد ایک روپیہ سات آنے

سنہری
خالص چاندی کی نہایت خوبصورت ہے قیمت فی جوڑا ۱۲ روپے

جڑاؤ سنہری
خالص چاندی کی

سنہری بازو بند یعنی سہ نگے نگینا کار
خالص چاندی کے جڑاؤ جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ اور نہایت ہی خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑا ایک روپیہ گیارہ آنے

ہولیوں کا ہار
اس ہار کی ہولیوں میں اسماء الٰہی لکھے ہوئے ہیں۔ جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے زیور کا زیور عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔ اہل اسلام

اس کو ضرور خریدنا چاہئے
قیمت فی ہار ایک روپیہ سات آنے

خالص چاندی کی جڑاؤ سنہری
جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ نہایت خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑا ۱۲ روپے

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن پر سونے کے نقشے بنے ہوئے ہیں قیمت ہر ایک سیٹ ۱۲ روپے ہے۔ جس کو ضرورت ہو منگائیں۔ جس قسم کے بٹن آپ پسند فرمائیں۔ ہم بھیج دیں گے۔ منگانے کا طریقہ یہ ہے کہ منی آرڈر کا روپیہ بھیج دیں۔ اور ساتھ ہی کس قسم کے بٹن درکار ہیں لکھ دیں۔ بٹن فوراً روانہ کر دیئے جائیں گے۔

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹
خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ روپے	خالص چاندی کی انگوٹھی ہفت نگی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ روپے	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ روپے	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے قیمت فی عدد ۱۲ روپے	خالص چاندی کی انگوٹھی نہایت خوبصورت ہے قیمت فی عدد ۱۲ روپے	انگوٹھی نگینہ والی خالص چاندی کی نہایت مضبوط بنی ہوئی قیمت فی عدد ۸ روپے	انگوٹھی نگینہ والی خالص چاندی کی نہایت مضبوط بنی ہوئی قیمت فی عدد ۸ روپے	انگوٹھی عطوان والی خالص چاندی کی نہایت مضبوط بنی ہوئی قیمت فی عدد ۸ روپے	انگوٹھی ہلال نما خالص چاندی کی نہایت مضبوط بنی ہوئی قیمت فی عدد ۸ روپے

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور مزنگ

ہمارے اشتہارات زیورات کے آپ کی نذر سے گذرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جن کے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے جو ہمارے ہاں اور بعض پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں۔ اور خالص دیسی نمونہ کے مطابق تیار کروا سے گئے ہیں۔ ان کے پہنے اور دیکھنے سے ہر گز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اعلے درجہ کا جڑ مضبوط رنگا یا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے +

ہر دلعزیز مالا سنہری

موتیوں کا ہار

بالے سنہری سادے

چوڑی

گلوبند سنہری جڑاؤ

چھلا انگلی کا بلا سفید

بن موتیوں اور نگینوں کے

بن نگینوں کے

انگلیوں کی بیل

کنگنیاں سفید

مہین سلوما ہاتھ کی

مشتہر۔ محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور۔ مرزنگ

روح جیون بوٹی

پروپرائیٹر حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ایک شیشی کے استعمال سے صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صاف تازہ بدن انسان میں پیدا ہو جاتا ہے بدن کو فربہ کرتا اور توانا بناتا ہے

قیمت فی شیشی معہ محصول ڈاک وغیرہ چار روپے آٹھ آنے (لغہ)

روح جیون بوٹی اور طلاء استمناء

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب خانہ اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب تمام متناسلہ قوتوں سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اصلاً یوں کہنے باعث زندہ درگور ہونے کو مُنیت شمار کرتے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوش پھرتے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرر رساں پنیوں کے ڈسے ہوئے مجرب اور مفید اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک ہی نہ جاتے ہوں اور پوشیدہ موبلا کسی قسم کی تکلیف کے دائمی اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس داخلی۔ خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں

قیمت فیکس جس میں دو شیشی روح جیون بوٹی اور ایک شیشی طلاء استمناء کی مزدوری ہے اور جن کا استعمال بالوسس مفید کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے معہ محصول ڈاک وغیرہ تیرہ روپے آٹھ آنے

گروہ حفظ تقدم کے لئے ایک ایک شیشی ہر دو ادویہ کی بقیمت نو روپے (لغہ) بھیجی جا سکتی ہے +

بعد استعمال یہ کرشمہ قدرت دیکھیں

جناب حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں آپ کو اپنی کمزوری کی حالت لکھتا ہوں۔ میں ۱۹۰۸ء میں آپ سے ماہ مارچ میں روح جیون بوٹی منگوائی تھی۔ ایک شیشی استعمال کی۔ ایک شیشی طلاء استمناء

تمام پڑھ لو ورنہ پچھتاؤ گے

قیمت کم کردی **جوہر حکمت** کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۳۰۰ صفحے۔ قیمت دو روپیہ

...کی طبی باتیں ہیں۔ مخزن الادویات تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی سنسکرت ...ادویہ میں سے خواص تشریح جسمانی اعضا و رگ و ریشہ کے حالات سمہ تصاویر و نام چار ...ں میں مخصوص تمام بیماریوں کی شناخت اور انکے نام چار زبانوں میں قرابادین ...ہندوستانی۔ مرکب ادویات کا حال۔ الیوروید کے چکلے اور علمی کشتے وغیرہ۔ یونانی ادویات ...تشریح انگریزی ادویات مروجہ کا مفصل بیان۔ زہروں۔ کشتوں۔ غذاؤں کا بیان ...ع الامراض۔ ہر مرض کی علامات۔ اسباب۔ اقسام۔ پرہیر بطریق ڈاکٹری طب یونانی ...ں صحرائی سفید و مضر ادویات کے نام حفظ صحت تندرستی کے اصول۔ خوراک۔ لباس ...سم وغیرہ کی نسبت ہدایات۔ اقوال حکماء سلف اصطلاحات طبی کی تصریح چار زبانوں ...ہائے اوزان۔ مصنفان طب کی تواریخ و علاج کے مختلف طریقے۔

قیمت کم کردی **دُنیا کی سیر** کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۱۴۲ صفحے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ لنکا۔ برہما۔ تبت سیام۔ جاوا۔ آسٹریلیا۔ افریقہ۔ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان وغیرہ ملکوں کا حال بشرح۔ دلچسپ۔ وہاں کے آدمی کیسے ہوتے ہیں۔ لباس کیسا پہنتے ہیں۔ مکان کیسے بناتے ہیں۔ انکی رسمیات و مذہب۔ زبان اور تحریر کا نمونہ۔ وہاں کی عجیب باتیں سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں۔ ہندوؤں کا امریکہ میں جانا۔ لنکا کے ماچھیس تبت کے لاما ایسی علمی تحقیقاتیں بھی جابجا مندرج ہیں۔

دلائل قدرت

دلائل الاسلام

جوہر قانون

قیمت ایک روپیہ

زمیندار کاشتکار۔ ساہوکار اور کارندے مختار اور امیدواران قانون۔ اسکو سب خریدیں۔ آئین تعزیرات ہند کا خلاصہ۔ ضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات۔ ضابطہ دیوانی کی ضروری باتیں قانون شہادت کا خلاصہ قانون لگان مالگذاری کی سب باتیں مفصل قانون میعاد سماعت لوٹ نیسں وغیرہ کی سب باتیں جو یاد نہ رہ سکیں جو ذرا سی جگہ میں نقشہ چھپی کرکے ایسی اکٹھی کی ہیں کہ ایک نظر میں ان نشین ہو جاویں۔ قانون رجسٹری آبکاری قانون عدالت حقیقت کی مالیت سب باتیں سب ...

...کا پتہ۔ کارخانہ ودیا ساگر پریس بروکھا۔ ڈاک خانہ ہردوا گنج۔ ضلع علی گڈھ۔

حکیم محمد سعید

ہمدرد دواخانہ

سرمہ میر کرامانی

حکیمی اصول پر حافظہ بینائی کی کمزوری دور کرنے اور سر درد کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے سر کے تمام امراض جیسے پرانا نزلہ، زکام، دردِ شقیقہ، دماغی کمزوری، ضعف بصارت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ دھوئیں کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب قبض کشا

ایک گولی رات کو کھانے سے صبح پاخانہ کھل کر آجاتا ہے جس سے طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔ سر درد، سر چکر، جسم و دماغ کی کمزوری، بواسیر، جگر، معدہ اور گردہ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب نشاط

دل، دماغ اور جگر کے علاوہ سیاہ مائوں کو سفید نہیں ہونے دیتی۔ بوقت بڑھاپے آنے سے روکتی ہے۔ بڑھاپے کا سر درد، سر چکر، ضعف بصارت، سر گھومنا وغیرہ دور کرتی ہے۔ سلامتی دماغ کا ضامن ہے۔ مائوں کو چاہئے کہ ایک دفعہ کھانے سے ہفتہ بھر بچوں کو بچائے رکھیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب خرد

اس دوا کے کھانے سے بدظاہر ہونے والے دانت بھی پیدا ہو جاتے ہیں جس سے لوگ خوش ہوتے ہیں۔ بچوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سوتے وقت اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو اس کے کھانے سے بند ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب مُقوی

اس دوا کے کھانے سے بدظاہر ہونے والے دانت بھی پیدا ہو جاتے ہیں جس سے لوگ خوش ہوتے ہیں۔ بچوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سوتے وقت اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو اس کے کھانے سے بند ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب مُلطف

ہیضہ، نزلہ، پیچش کو دور کرنے میں ایک مدت سے مثل چلی آتی ہے۔ ظاہری تصدیق دعوت عام ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

نعمت دنیا

بھرے ہوئے اور کانوں کی مثال شاں اور مسہل بچوں کے لئے سنائی ہیں دوسرے دواخانہ مناسب دور سے تولہ ہیں تولہ

حب مُسہل

دل، دماغ اور جگر کے علاوہ سیاہ مائوں کو سفید نہیں ہونے دیتی۔ بوقت بڑھاپے آنے سے روکتی ہے۔ بڑھاپے کا سر درد، سر چکر، ضعف بصارت، سر گھومنا وغیرہ دور کرتی ہے۔ سلامتی دماغ کا ضامن ہے۔ مائوں کو چاہئے کہ ایک دفعہ کھانے سے ہفتہ بھر بچوں کو بچائے رکھیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

سنون ستاکر مذل

یہ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ میل جم نہیں دیتا۔ موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ کیڑا لگنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔ گرم غذا کھانے سے دانت درد نہیں کرتے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب دافع طحال

تلی بڑھ جانے سے تلی کا درد، بخار، بھوک نہ لگنا، پیٹ میں گیس بھر جانا، پیشاب کم آنا، قبض رہنا وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ عدد ۱۲ روپے

حب فرحت

جسم میں سستی، کاہلی، بے دلی، بے خوابی، ضعف اعصاب، ضعف قلب، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف ہضم، ضعف باہ، ضعف مثانہ، ضعف گردہ، ضعف مقعد، ضعف رحم

اُردو زبان کا ایک نیا اخبار
خادم الملک میاں میر لاہور

یہ اُردو ہفتہ وار اخبار مطبع دلفریب میاں میر صدر بازار ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۸ء سے ۸۲۲ اے ۱۲ صفحے پر شائع ہوگا۔ جس میں مضامین مفصلہ ذیل ہونگے۔

(۱) ڈاکٹری اور حکمت کے رو سے ہر ایک بیماری کا ثابت کیجایا کریگی۔ اعلیٰ اعلیٰ ڈاکٹروں اور حکیموں کے مجرب نسخے درج ہوا کرینگے۔

(۲) ہر سم زوم مشرح اور آسان طریقہ سے سمجھایا جائیگا کہ جس کو ہر ایک شخص بلا مدد غیرے سیکھ سکے۔

(۳) عمدہ اور کارآمد چیزیں اور مضامین مفید عام واقعات و مراسلات اور انتخاب اخبارات درج ہوا کریں گے۔

(۴) لوکل درج ہوا کریگا۔

(۵) یہ اخبار بے تعصب پبلک کا ہمدرد ہوگا۔

(۶) اس کا طریقہ خود حکیم حاذق بن سکتا ہے اور ان حکیم و ڈاکٹروں سے بدرجہا بہتر ہوگا کہ جو حکیم یا ڈاکٹر کہلانے کی نسخہ نویسی کے علمی لیاقت نہیں رکھتے قیمت عوام کالانعام صرف مبلغ تین روپے۔ مابعد کا جھگڑا حکام و گورنمنٹ و رعایا والیان ملک مرحمت فرمائیں۔ ہم کو امید ہے کہ پبلک ہماری جانفشانی کی قدر کریگی۔ اور خریداری منظور فرما کر خادم منیجر کو مشکوری کا موقع دیگی۔ اگر نومبر سے پہلے ہمارے پاس کافی درخواستیں جمع ہو جائینگی۔ اشاعت کے بعد کے خریداروں کو پہلے نمبر نہیں بھیجے جائینگے۔ ناحق افسوس رہیگا۔

المشتہر

منیجر اخبار خادم الملک مطبع دلفریب۔ صدر بازار چھاؤنی میاں میر ضلع لاہور۔ ملک پنجاب

نوٹ:۔ اس اخبار کے متعلق مبلغ دو سو روپے کے اشتہار بھی دیئے جائینگے۔ کہ جو آدھ آنہ کا ٹکٹ پیچھے پر مفصل شرائط ارسال ہونگی۔ مہتمم منیجر

قیمت جیبی گھڑی کی چھ روپیہ ماہوار ۳ سال

گھڑی ہذا ہم کمپنی کی ضمانت پر فروخت کرتے ہیں۔ گھڑی ہذا ہر ایک کو ضرور خریدنی چاہیئے۔ ہر ایک کو ضرورت ہے۔ ہر ایک کو ضرور خریدنی چاہیئے۔ ہر ایک کو ضرور خریدنی چاہیئے۔

یہاں ہمیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں اُمرائے قدر شناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس قدر محنت اور کس جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی انگلینڈ ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری نام کی تیار ہو کر آئی ہیں نہایت مضبوط۔ عمدہ۔ خوبصورت ہی خوبصورتی و پائداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے۔ طرہ یہ ہے کہ سکنڈ کی سوئی لگا ہے جو اپنی رفتار کے سبب سوگرا اور سوئی گھمانے کے دو سیکنڈ ہیں ہے نہایت خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدلیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہے۔ اور گلٹ موسٹ ہو کر اندر شیشہ ہے۔ جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے مٹی گرد وہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ عرض تو تعریف کیجاوے کیا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی و کیس روانہ ہوں گے۔

المشتھر گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پول۔ ناسک

اصلی اُون کی ولایتی گرم چادریں

یہ چادریں اصلی اُون کی گرم بہت عمدہ بناوٹ کی تیار ہو کر ولایت سے آتی ہیں اور ہر ایک رنگ کی ہوتی ہیں۔ دو رنگ کی دھوپ چھاؤں یعنی کناوی کی طرح بھی ہوتی ہیں موسم سرما میں مرد و عورت سب کے واسطے کارآمد چیز ہے۔ پشمینہ کی بھی دوہری کی چادر بھی اس کی بناوٹ بہت عمدہ ہے ایک دفعہ منگا کے دیکھ لیں آپ کو خود معلوم ہو جاوے گا قیمت فی پیس سے شروع کر کے۔ دس روپیہ تک مدار انعام قیمت کی ہیں۔ جو صاحب جس قیمت کی پسند کرینگے اس اندازہ پر انعام اسی قیمت کی ارسال ہوگی۔ قیمت نقد پیشگی آنے پر یا بذریعہ ویلیو پی ارسال ہوگی۔ خریدنے کے بعد خریدار کو اگر پسند نہ آوے تو واپس کر دیں۔ آنے کا کرایہ میں دونگا اور آپ کی قیمت ارسال کر دونگا۔

المشتھر عبدالحمید خاں سوداگر کوٹلہ ذیلدار ضلع لدھیانہ

اشتہار عطر و تیل سوز
کارخانہ عبدالسلیم خاں و عبدالحکیم خاں
مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ ۴ پشت سے جاری ہے اور دست یاب ہوتے ہیں کمپنی ہذا میں یہ قنوج عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ شمامہ۔ موتیا۔ سیک چنبیلی۔ گلسوس۔ خس۔ مشک۔ عنبر گیرہ وغیرہ ۱ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ عطر گلاب ملسہ ۱ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ عطر کیوڑا۔ عطر بیلا۔ عطر کیوڑا۔ عطر چنبیلی۔ عطر موتیا۔ عطر شمامہ۔ عطر خس۔ عطر گلسوس۔ عطر بیلا پانڈی۔ کیوڑا ۱ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ عطر گلاب پانچ روپے تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

روح گلاب۔ سادہ روشنی فی تولہ۔ روح خس فی تولہ۔ روح بیلا پانڈی فی تولہ۔

روغن۔ روغن چنبیلی۔ بیلا۔ موتیا سے سمہ سیر تک روغن چنبیلی کے ۱۰ روپیہ سیر سے ۱۰ سیر تک عطر دان عرق گلاب کے دو سو شیشی گولیاں ہمیشہ ہی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کا نمونہ مفت بھیجا جائے گی۔

المشتہر
عبدالحکیم خاں عبدالحکیم خاں کارخانہ عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز بازار لاہور

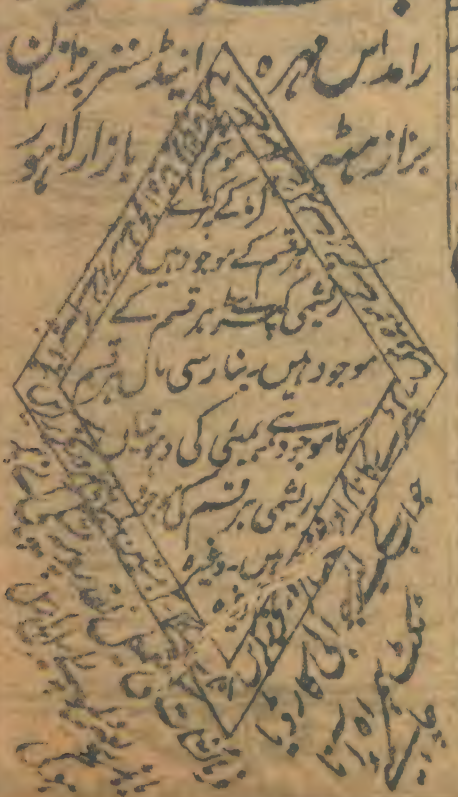

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں تیار ہوتی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کے لیے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے کھنچاؤ، نزلہ، زکام، اور درد رحم جیسے مرض میں خواص علیٰ وجہ پوشیدہ ہے۔ اور مخالفانہ بھی اس عجیب طرز سے دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد سر، درد دنداں اور درد گوش کے لیے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر صدمہ اور دکھ موجود ہے پھر کتنے ہیں جو ایک ایک لمحہ درد ہونے کے لیے بہت کچھ دے دیتے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی سے وہ بھی بہ سہولت اسکو آزمانے کے قابض درد مندرجہ بالا قسم کی درد کو دو پیسے کو خرید کر اپنے پاس رکھیں گے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک پیسہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست اجازت ویلیو پے ایبل بالا نقد قیمت بھیجیے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں تیار ہوتی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ انفلوئنزا۔ نمونیا۔ برونکائٹس کی کھانسی۔ کالی کھانسی کے لیے کہ ہر اسٹ اور سرد قسم کی چوٹ کی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ ہر گھر میں ضرور رکھنا اور اسکا استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے اگر آپ کو کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست اجازت ویلیو پے ایبل بالا نقد قیمت بھیجیے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں تیار ہوتی ہے)

اپنی قسم کی عجیب اور بے نظیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام بیماریوں کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ۔ پیچش۔ زہریلی چیزوں کا ہیضہ۔ اور اضرابوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے۔ چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے ہی کیوں بیماری میں مبتلا ہوں ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کرنا چاہیئے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست اجازت ویلیو پے ایبل بالا نقد قیمت بھیجیے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

تذکرہ امیر

یعنی ضیاء الملت والدین امیر عبدالرحمن خان

بادشاہ افغانستان کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات میں اس زمانہ کے تاریخی واقعات اور ہندوستان افغانستان کے باہمی تعلقات کا

جسکو

منشی سراج الدین پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت جانکاہ کے بعد مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں بہت سی مفید تاریخی باتیں جمع ہیں۔ صفحہ ۳۰۰ سے زیادہ بہت سی تصاویر اور نقشہ جات سے

کاغذ دبیز۔ چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عیسوی خرچ ڈاک مفت خریدار

شائقین کی درخواستیں جلد آنی چاہئیں

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

قوام تنباکو خوردنی

قوام تنباکو خوردنی سکی روپیہ کا تولہ۔ وزن اصل ۳ تولہ

یہ دنداں بہت ہی خوشبودار قوام قریباً آٹھ آنہ اور ایک روپیہ سالم ہر سہ کے عطار یا حاذق تولہ آٹھ آنہ سو لیکر چار روپیہ تک بھیجا جاتا ہے سے طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔ ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط اور برمانہ میں بھی مصنوعہ ڈاک وغیرہ بھیجا جاتا ہے۔

مفصل فہرست مع تاریخ آنے پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

المشتہر حکیم مشفق خاں مجتبائی خاں تاجر عطر فروش

وکٹوریہ کمرشل بورڈ لاہور

آپ نے آئے ہوئے

ذرا توجہ فرمائیے اور دیکھیے کہ ہر قسم کی ضرورت کے لیے ہمارا ادارہ از سر نو شیرازہ بندی کر کے آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہے۔ ہمارا ادارہ ریشمی کپڑا۔ ململ۔ ڈیرہ کا کارخانہ کھدر کے تھان۔ ہر قسم کے اس قیمت پر بھیجتے ہیں جس قیمت پر بھیجنے سے کسی دوسرا ادارہ کے بھی دستیاب نہ ہو سکیں۔ ایک فرمائش سے اس کی صداقت ہو سکتی ہے۔

المشتہر امیر دین پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

دانتوں کا منجن

اس ہربل ٹوتھ پاؤڈر منجن کو جس نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں اگر آپ ایکدم کے لیے اس تکلیف کا خیال کریں جو دانتوں کی بیماری انسان کو اٹھانی پڑتی ہے اس منجن کو ہر روز استعمال کیا کریں قیمت فی ڈبیہ ۸ آنہ۔ ۱۲ ڈبیہ بمعہ محصول ڈاک ۶ روپیہ۔

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

کمال مفصل تاریخ جنگ روم و یونان سنہ ۱۸۹۷ء

جو پورے ۲۰۰ سو رنگین تصاویر اور نقشہ جات کی ترتیب سے مزین ہے اس شرح و بسط سے تحریر ہوئی ہے کہ ایک تاریخی حیثیت سے تمام ممالک یورپ کا نقشہ سلطنت ترکی کی مفصل تاریخ۔ قسطنطنیہ کا محاصرہ۔ کانسٹانٹی نوپل۔ شبیہ حضرت سلطان محمد فاتح۔ محمد سنجری فی جلد ۲۰۰ صفحہ

المشتہر ایم فضل محمد میجر "مدراس"

بال اڑانیکا پوڈر

یہ شافی بکس صرف تین بکس میں

نصف درجن عمدہ ۶ المشتہر میجر پیسہ اخبار لاہور

شنگھائی میں افواہ ہے کہ ۲۱ ستمبر کو قصور چین نے فوجی کی۔ غالباً اسے ہلاک کیا گیا ہے۔

روسی سفیر نے اپنی حفاظت کے لئے پورٹ آرتھر سے کمک طلب کئے ہیں۔

سر کلاڈ میکڈانلڈ انگریزی کانسل نے بھی دیہاتوں سے ۲۵ انگریزی جہاز منگوائے ہیں۔

گورنمنٹ فرانس نے میجر مارچنڈ کی رپورٹ پہنچنے سے پہلے مسئلہ فشودا پر گفتگو شروع کر دی ہے۔

ہسپانیہ و امریکہ کی کانفرنس صلح کا کیم اکتوبر کو پیرس میں اجلاس شروع ہوا۔

لنکا شائر فیوزیلیئر کو سکندریہ سے کرٹ جانے کا حکم ہوا ہے

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی ہوئی ہے۔ ہر قسم کی کھانسی۔ نکاہ۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی کھانسی یہ سیل کے کی کھڑکھڑاہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت مجموعی بوتل ایک روپیہ۔ ریلوے بوتل دو روپے

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

ایجنٹ شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز کلاتھ مرچنٹ لکھانی پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر

ایک عجیب و غریب ناول بنام

کیپٹن کردار

(مصنفہ میرزا امید احمد حسرتی لکھنوی)

ناول ہذا جو ہیرو تک حسرت انگیز مصائب و حوادث و غیرہ کا کمال ہے اور شعر انہ مذاق کا کافی نمونہ۔ مجموعوں کی عیاریوں اور سیاست فہم قیاس کار ریاستوں اور پولیس سراغرسان کی کمال محنت و جانفشانی کا ایک تحیر انگیز کارنامہ ہے اور طرہ خوبی یہ ہے کہ عشق و شہوت کی ایک باریک فرق ہے یہ ناول بجائے خود اسکی سچی معیار ہے جو ہر ایک کو معلوم ہو سکتا ہے کیلئے فسانہ فتح و انگریزی میں جتنے مشہور سنسیشنل ناول اور ڈیٹکٹو ہیں سب سے زیادہ دلچسپ ہے (ناول ہذا کے مترجم مشہور سنسیشنل ناول نویس مسٹر رابرٹ سائی کے نام سے ہیں) ان سب کا لب لباب ہے۔

قیمت فی جلد علاوہ باقتباس قیمت بالکل ارزاں مجلد ۱۵ اخروٹ تقطیع ۲۰×۳۰ سطر ۲۰ صفحہ ۲۰۰ علاوہ محصول ڈاک و غیرہ۔ کتاب ملنے کا پتہ۔ مینیجر انجمن ہمدرد لکھنؤ۔ سوداگران کتب احسن کتابگھر کشمیری دروازہ لاہور

چند گاؤں فروخت کئے جاتے ہیں

فیروزپور شہر سے ۱۶ میل باہر مین سڑک پر ساڑھے سات ہزار گھماؤں زمین جس میں دس بستیاں آباد ہیں۔ اور بچاس چاہ رواں ہیں اور بارشی نہر زیادہ حصے کو سیراب کرسکتی ہے۔ اور اس کے علاوہ تیس گھماؤں باغ۔ جس میں اعلیٰ درجے کے میوہ دار آم اور عمدہ قسم کے میوہ جات کے درخت سرسبز میوہ دار موجود ہیں جس میں چار کنوئیں چلتے ہیں۔ فروخت کئے جاتے ہیں۔ سر زمین میں اس وقت قریباً ایک لاکھ درخت کیکر و شیشم وغیرہ موجود ہیں۔ جو بہت بڑے بڑے اور معمولی بھی ہیں چراگاہ و جھیل سے سالانہ معقول آمد ہونے کے علاوہ شورہ بنانے کی دو بھٹیاں ہیں جن سے ماہواری کھیڑا سے ایا جاتا ہے۔ اس قدر ٹکڑہ عمدہ زمین کا ہر شخص آسانی ملکیت سرسبز شاداب اتفاق سے ملا کر تمہیں صاحبان قسمت موقع کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اس زمین سے کشمیر وغیرہ بھی خوردہ بیچا جاتا ہے۔ مفصل حال دریافت کرنا ہو تو زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی میونسپل کمشنر لاہور سے دریافت ہو سکتا ہے۔ المشتہر دولتانہ چودھری شیر محمد خاں مختیار عام صدر میانمیر ضلع لاہور۔

ہندو مسلمانوں کو زندگی میں ایکہزار روپے تک کی بالی مدد

جہیز بیاہ غمناک اور زنار بندی پر اپنے ہندو مسلمان بھائیوں کی مدد دینے کے لئے سب ایکجنسی کے ذریعہ بالانشین فلاحی فنڈ فیض عام کمپنی جاری کی ہے۔ یہ ہیلپنگ انشورنس کمپنی ہندوستان کا ہر شخص ممبر ہو سکتا ہے اور سالانہ بھر میں ایک روپیہ ہوا کے حساب سے کل ۵ برس میں ایکہزار روپے تک دے سکتا ہے۔ اس فنڈ سے چند سے کم اور زیادہ سب زیادہ آسان ہیں ایجنٹوں کو اپنی سوسیٹی کھلتی ہے اور بڑی اور جو اخلاص سوسائٹی داخل فنڈ ہو گی اس سے کمیشن ۱۵ فیصدی ہوگا۔ ہماری فنڈ نہیں لیا جائیگا مفصل و رائیگ ٹکٹ اور بھی کمپنی سے طلب کرو۔ المشتہر مینیجر شادی فنڈ فیض عام کمپنی لمیٹڈ بمقام کمال

انعام تیس روپیہ

میرے تین نوٹ ہر ایک قیمتی یک صد روپیہ ہمراہ تیسرے ریاست اندور ہوائی جہاز کشمش کے دوران سفر کرتے ہوئے کھوئے گئے ہیں۔ جو صاحب نوٹ کو پکڑ کر بذریعہ سرکاری خود دلوا دیں۔ یا جن صاحب نے یہ نوٹ خود پائے ہوں بذریعہ سرکار مجھے دلوا دیں۔ اُن کو فی نوٹ مبلغ دس روپیہ بطور انعام پیشکش کیا جاویگا۔

(۱) کلکتہ ۲۰ نمبر ۷۱۷۲۵ قیمتی یک صد روپیہ
(۲) " ۲۱ " ۵۷۲۹۰۰ " " "
(۳) " ۲۲ " ۶۷۵۴۰۰ " " "

المشتہر محمد شاہ بینڈ سنز کشمیر شال مرچنٹ کلکتہ اینڈ مسوری سکونت رنگریزاں کٹڑہ مہاں سنگھ۔ امرتسر

Littles Oriental Balm

ایرنیل بام کی کشتہ یعنی معجونوالا ایک ہی سنو

اگر تم ٹل صاحب کے ایرنیل بام کو استعمال کرو تو فوراً صحت نصیب ہوگی تم اپنی زندگی کو تلخ نہ پاؤ گے اس دوا کو کام میں لانے دمہ کی سنسناہٹ کھانسی اور بیماری موقوف ہو گی ہچکی اور آرام بخش نیند آویگی اگر تم کچھ دوا کھاؤ اور کچھ فائدہ نہ ہو گا۔ لیکن ٹل صاحب کے ایرنیل بام کا اثر چند منٹوں میں عجیب و غریب نظر آئیگا۔ مذکورہ علاج کی تاثیر کے بارے میں مسٹر جے پیسول ساکن مونٹ روڈ اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عورت دس سال سے زیادہ مدت تک سخت دمہ کی شکایت میں مبتلا تھی جس سبب سے وہ اکثر بیقراری سے ساری رات بیٹھی رہتی تھی ایک سیلوت اور کبھی اتمام شب

دم کی کشش اور سنسناہٹ اس طرح رہتی کہ ہمارے دل میں خیال کیا کہ صبح تک وہ مر جائیگی باوجود اس حالت کے میں نے ٹل صاحب کے ایرنیل بام کا استعمال شروع کیا ایک مہینے تک تو اسکو افاقہ حاصل ہوا۔ اور بعد ازاں وہ کوئی شب ایک ساعت سے زیادہ وقت تک اپنے بچھونے پر بیدار بیٹھی رہی۔ اب اسپر مذکورہ مرض کے کثیف حملے ہوتے ہیں لیکن ٹل صاحب کے روغن کے استعمال کے اثر سے اُس کو آرام ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص جو فتیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس روغن کا استعمال کرے اور آرام پاوے۔

ایرنیل بام ایک دوا خانے پر فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسرزای ہوپ کمپنی ہیں

یہ امر قرین قیاس ہے کہ مسٹر ایچ جو سینسلڈ ڈاور ایک سال تک گورنمنٹ پنجاب کے جوائنٹ سکرٹری رہینگے۔

فوجداری مقدموں کی تعداد گذشتہ کی نسبت آفریدی جرگہ کے فیصلے سے مطلع ہو کر کابل روانہ ہوا ہے۔ یہ کہ وگی فرقے کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔

اسسٹنٹ ریذیڈنٹ کی تحریک پر اینٹوں کے سو آدمی بند کر دیئے گئے ہیں جو سرینگر میں دریا کے کنارے پور ہن حلقے کے سامنے واقع تھے۔ یہ ان کا ناقابل برداشت تھا۔

۱۸۷۱ء میں ٹھٹھی کی آبادی ۴۰۴۷ تھی۔ بارہ سال کے بعد ۱۸۹۱ء میں ۴۲۴۱ ہوئی۔ حال میں آبادی مذکور تقریباً مضاعف یعنی ۸۰۴۳ تک پہنچ گئی ہے۔

مسٹر لوئس ڈین کی علالت کی وجہ سے مسٹر الف۔ گفنکم گورنمنٹ پنجاب کے چیف سکرٹری کا کام انجام دیتے ہیں۔

گذشتہ ۲ ماہ کے عرصے میں گوجرانوالہ میں کل ۸ وارداتیں وقوع میں آچکی ہیں۔

سردار سالار گل متعلقہ فیروز پور ایک انگریز سارجنٹ کی گولی سے جو اپنی بندوق کا معائنہ کر رہا تھا سخت طور پر مجروح ہوئے۔

مٹھن کوٹ کے قریب ایک کشتی دریائے سندھ کو عبور کرتی ہوئی الٹ گئی۔ ایک سو آدمیوں کے علاوہ بہت سے مویشی اور گھوڑے غرق ہوئے۔ یہ بدقسمت لوگ مٹھن کوٹ کے میلہ میں شرکت کی غرض سے جا رہے تھے۔

کاکا خیل والوں نے مسروقہ مویشیوں میں سے سات چارپائے واپس کر دیئے۔

بنوں سے کوہاٹ تک کی ڈاک یکہ پر بمقام دوول (بنوں) مسلح ڈاکوؤں نے پسنجر انڈینٹ پوسٹ آفس کا ملازم مجروح ہوا۔ ڈاکو ۱۹۰ روپے لے گئے۔

سناتن دھرم کالج کا سالانہ ڈنر چہارشنبہ کی شام کو شملہ میں دیا گیا۔ کمانڈر انچیف کے بوجہ علالت شریک نہونے سے سر ایڈورڈ کالون جنرل کے پریسیڈنٹ قرار دیئے گئے۔

پنجاب و ملحقات دو ہونے پر خوشی ہو رہی تھی کہ ضلع جالندھر کے ایک گاؤں کرپام نامی سے جس میں ۴۰۷۰ آدمی آباد ہیں تین ہمارروں کے مطاعون میں مبتلا ہونے کی خبر آئی ہے۔

نوآبادی پنجاب کی حالت روبترقی ہے۔ اور لائلپور۔ چنیوٹ میں تجارت کا بازار گرم ہے اور یہاں کی آبادی بھی بڑھ رہی ہے۔

ہلی مکے متصل ایک گاؤں میں ڈاکہ پڑا۔ اہل دیہ بمقابلہ پیش آئے جن میں سے بعض سخت مجروح ہوئے۔ جو اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

لفٹنٹ گورنر پنجاب ۲۱۔ اکتوبر کو شملہ سے روانہ ہو کر دوسرے روز وارد لاہور ہونگے۔ آپ کی روانگی و آمد پر اکویٹ ہوگی ہز آنر پنجاب کی دورہ یاستوں کے دورے میں حضور وائسرائے کے ساتھ ہونگے۔ ہز آنر ۲۲ اکتوبر کو ۱۰ بجے کر ۴ منٹ پر لاہور میں رونق افروز ہوں گے۔

۲۲ ستمبر کو موضع تنگ (گوجرانوالہ) میں ۴ برہمنوں اور ۲ جاٹوں میں خوب گنڈاسے چلے۔ ایک برہمن اور ۲ جاٹ ہلاک ہوئے۔

ضلع جالندھر کے تالاب میں ایک لاش تیرتی ہوئی ملی جس کے سر میں آہنی میخ گاڑی ہوئی تھی۔

پنجاب کے ۲ سکھ نوجوان بمبئی سے وسط افریقہ روانہ ہوئے ہیں۔ یہ سرحدی قبائل سے فرنٹیر تھے۔

میجر جنرل سورسم نے راولپنڈی پہنچ کر وہاں کی فوج کی کمانڈ کا چارج لیا۔

تحصیلداران نائب تحصیلداران و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹان بندوبست پنجاب کا امتحان ۱۷ اکتوبر کو لاہور میں ہوگا۔

ممالک غیر

سردار کھیر سنگھ نے فشودا پر مصری پھر یرا آڑایا اور میجر ہارچنڈ کر مطلع کیا کہ یہ مقام مصری قلمرو میں داخل ہے۔ میجر نے پیرس سے حکم آنے سے پہلے اپنی جگہ چھوڑنے سے انکار کر دیا۔

سردار نے فشودا میں کرنل جیکسن کے ماتحت جو سپاہ متعین کی ہے وہ کیمن اور سوڈانی پلٹنوں پر مشتمل ہے۔

گدارت کی لڑائی میں کوئی برٹش افسر مجروح یا مقتول نہیں ہوا۔ دروشوں کی تعداد اندازاً تین ہزار تھی۔

اس وقت فرنچ و مصری جھنڈے فشودا میں آڑے ہیں۔

فشودا کے سابق مصلح مشیر کے قول کے مطابق یہ ملک کی پارٹی ایک خفیہ روسی عہدنامہ کے بموجب پانچ حکومت کو برقرار رکھنے کی پابند ہے۔

مقدمہ مڈریفس کے مسئلہ نظرثانی کو عدالت میں پیش کیا جائیگا جس سے عوام کا ہوش فرو ہو گیا ہے۔

اخبارات انگلستان کے خیال میں تاوقتیکہ میجر مارچنڈ فشودا سے نکل جائے اس مسئلے کا تصفیہ نہیں ہو سکتا۔

کہتے ہیں فشودا کے متعلق عنقریب پیرس میں باب گفتگو وا ہوگا۔

گورنمنٹ مصر خلیفہ کے قیدیان آبینیا کو رہا کر کے انہیں اپنے گھروں کو بھیج رہی ہے۔

یکین میں ایک جدید زمان کے رو سے حال کی تمام صلاحوں کی تنسیخ کی گئی ہے۔

روس۔ اٹلی۔ انگلستان اور فرانس نے سلطان کو ایک متفقہ الٹیمیٹم بھیجا ہے کہ ۱۵ اکتوبر تک ترکی سپاہ وہاں سے کوچ کر جائے

بتصویر **اسرار درویشی** مجلد قیمت عہ

عالم کبیر عالم صغیر کی باہمی تطبیق و علم سرودہ کا مفصل حال۔ دور اوسکی ذریعہ امراض کا علاج و شغل مہنس و شغل الکہہ و شغل نرگن و شغل چکری و شغل نیولی و شغل گورکھی و شغل باکوجن و شغل احمد شہد و شغل نصبہ و شغل بورکہہ و شغل ہرادت و شغل کنجری و شغل بلکا و شغل کنبہ و شغل ہمان آسن و شغل جگراسن و شغل بجر آسن و شغل بیتلی و شغل ہوم وغیرہ وغیرہ کا مفصل بیان وصبر دم و شغل آفتاب و شغل ماہتاب ہوا و شغل وقائب یا چولہ بدلنے کی ترکیب یعنی اپنی روح کو دوسرے کی مردہ قالب میں لیجانیکا حیرت انگیز طریقہ وغیرہ وغیرہ عجائبات قیمت اکروپیہ

المشتہر سید سعادت علی (صوفی) الہ دھانی برہمن آباد

عجیب و غریب

ناظرین ہم کو بہت تعریف اور ان تزانی ناپسند ہے۔ ہم صرف آپ سے یہ عرض کرتے ہیں کہ اگر آپکو ہماری گھڑی پسند آوے تو ہم ایک مفید گھڑی دیں مگر قیمت دیں کہ دینے کچھ مذدر حیلہ کرینگے فی الحال ہماری گھڑی کی ڈبلکیس جیسی گھڑی پر روڈ ھکنہ کی خالص چاندی کی گھڑی جیسی گھڑی ہے۔ دونوں ڈھکنوں پر خوشنما نقش و نگار ہیں جنکے دیکھنے سے طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ پرزے عمدہ اور ہر وقت جڑے ہیں۔ متعدد سے دیکھ لیجئے گارنٹی ۵ سال قیمت مذ ۲ روپیہ ۱۲ رسٹ واچ دبیع کلائی پر باندھنے کی گھڑی) اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے۔ دوسرے کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ تیسرے جب چاہے کلائی پر سے کھول کر اپنی جیب میں رکھ لیجئے۔ ہمیں سکنڈ ٹائم بھی گھیرا ہے۔ صرف گھمانے چابی دیجاتی ہے۔ پرزے باریک مگر نہایت پائیدار ۳۰ چابی وقت کی نہایت سچی۔ سفر اور شکار کے لئے بہت کارآمد۔ اسکے ساتھ چھوٹی گھڑی (۲) اقلیدس تین (۳) عینک (۴) کمپاس (۵) گارنٹی ۵ سال قیمت ہے۔ ریمونٹوئر گولڈ واچ۔ بہت خوشنما اور پائیدار۔ ہر حصہ لاڈ ھکنہ اور لاکھنی خوبصورت گھڑی ہے جو ایک کوک سے ۳۰ گھنٹے چلتی ہے۔ ہر وقت دیتی ہے گارنٹی ۳ سال قیمت صرف ۵ میوزک کلاک اس گھڑی میں دو نغمے تان باجتی ہیں گارنٹی ۳ سال قیمت عہ ڈھرم کلاک اس میں گھنٹہ اور دھاگھنٹہ بجتا ہے گارنٹی ۲ سال قیمت چھ روپیہ الامدار ٹائم پیس گارنٹی ایک سال قیمت ۶

المشتہر حسن فرینڈ اینڈ کو پیپل منڈی۔ مکانہ آگرہ

— مسٹر ہے روسٹر اسسٹنٹ مجسٹریٹ و کلکٹر شاہ آباد ایک ماہ کی بیماری کے بعد ۲۵ ستمبر کو قضا کی۔

— لگاتار بارشوں کی وجہ سے جنوبی مرہٹہ ریلوے کی لائن بنگلور سے پانچ سٹیشنوں کے فاصلے پر ڈوب جانے سے میل ٹرین کی آمد میں ۲۴ گھنٹے کی دیر ہوئی۔

— جنرل جنکنز عارضی طور پر بحیثیت لفٹنٹ جنرل سپاہ بنگال کی کمان پر متعین ہوئے۔

— بمبئی کراچی آر۔ اے۔ سر چارلس مرفی کمانڈر انچیف ہند کے ساتھ ۶ ماہ کی رخصت پر ولایت جا چکے۔

— ریزیڈنٹ حیدر آباد کے فوجی سکرٹری لفٹنٹ کرنل کرسل سے انتقال کیا۔

— میر نائک حبیب خاں۔ شیخ عبد الصمد اور کلن خاں متعلق بہ کمپنی بنگال سیلر مینا گورکھ دار دیسی سپاہیوں کو دب مرنے سے بچانے کے صلے میں دوم درجے کے البرٹ میڈل عطا کئے جانے کی سفارش ہوئی ہے۔

— مسٹر کارلائل متعلق فوج ایک شام کو شملہ میں کسی دوست کے مکان سے واپس آتے ہوئے بھیڑیوں کی نشیبی سڑک پر گر کر مر گئے۔ لاش دوسرے روز دیکھی گئی۔

— مدراس گورنمنٹ نے بوجہ مالی مشکلات میں مبتلا ہونے کے مقام طاعون کے متعلق پریسیڈنسی مدراس کی درخواست فرض مسترد کر دی۔

— لکھنؤ میں ایک لڑکا دستی گاڑی کے نیچے آ گیا۔

— مسٹر مرفی کے قاتل کی سزا اپیل میں بحال ہی۔

— راجہ ہری سنگھ دکاشی پور نے ۴۱ سال کی عمر میں وفات پائی۔ متوفی دو خرد سال بچے اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔

— بنارس میں ایک اہیر نے ایک مہاجن کو جس کے برخلاف وہ ڈگری کا پروانہ لے کر گیا تھا۔ سر بازار خنجر سے زخمی کیا۔

— بقول ایڈوکیٹ اجمل لکھنؤ میں ایک ایسی عورت آئی ہوئی ہے۔ جو مٹی کو ہاتھ میں لے کر پیسے بنا لیتی ہے۔

— جو فوجی افسر نیچے میں پیچھے سے مجروح ہوا تھا وہ بفوض علاج سر بنگلہ گیا ہے۔ زخم خطرناک نہیں ہے۔

— بازیل کی کثیر التعداد پیداوار اور اس کی وہ سی سالہ مال میں رنج گرجا سے ہندوستانی کاشتکاران اودھ کو سخت نقصان ہوا۔

— برہما و چین کی حد بندی کا کام امید ہے کہ اس موسم میں بہت کچھ درجہ تکمیل کو پہنچ جائیگا۔ صرف دو لدوا کے خود مختار قطعے کے تصفیہ کا کام غالباً آئندہ سال کے لئے اٹھا رکھا جائیگا۔

— یکم اکتوبر سے اخبارات کے محصول کے متعلق قواعد کی تبدیلی سے ہندوستان کے بعض رسالوں کے مسدود ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

— شمال مغرب کے امتحان مقابلہ ڈپٹی کلکٹری میں حسب ذیل تین امیدوار کامیاب ہوئے۔ لالہ گنگا پرشاد ایم اے پروفیسر میرٹھ کالج۔ پنڈت مرلیدھر بی اے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لکھنؤ اور بابو رادھا چرن ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔

— ایک عورت اپنی سوت سے لڑ کر خودکشی کے ارادے سے ڈفرن پل سے دریائے گنگا میں کود پڑی۔ مگر ساڑھی میں ہوا بھر جانے سے غرق نہ ہو سکی۔ ملاح اسے صحیح و سلامت نکال لائے۔

— کرنل ہچنسن کمشنر لاہور کی خدمات ۲ ماہ کے لئے بغرض شمولیت کمیٹی بار برداری گورنمنٹ ہند کے سپرد ہوئیں۔

— مسٹر جے۔ سی پیٹرسن۔ مسٹر جوتندر و رائے اور مسٹر غضنفر علی ریگال ابھی امتحان سول سروس میں کامیاب ہوئے۔

— چالیسگاؤں سے دھولیا تک ۲۱۷ میل ریلوے کی شاخ بنانے کے لئے سکرٹری آف سٹیٹ نے منظوری دیدی۔ لائن مذکور کے خرچ کا تخمینہ ۹۷۳۰۲ روپے کیا گیا ہے۔

— ایڈوکیٹ لکھنؤ رائے خلعت کی دعوے روپے کی نالیاں بتایا ہے۔

— افیون کی آمدنی میں روز بروز تنزل ہو رہا ہے۔ اس وقت تک کی کل آمدنی ۱۷۰۴۱۵۰ روپے تخمینہ سے بھی بہت کم ہے۔

— مسٹر اسلی گریگ چیرمین کلکتہ کارپوریشن نو مہینے ۴ ماہ کی رخصت پر ولایت جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

— سر جنرل کلیگہاران اپنے عہدے سے بہت جلد مستعفی ہونے والے ہیں۔

— آنریبل مسٹر ملک کے راہنے کی خوشی میں آگرہ اور بنارس میں دھوم دھام سے جلسے ہوئے۔

— یکم اکتوبر کو کراچی میں ایک آدمی طاعون سے فوت ہوا۔ بمبئی میں گزشتہ جمعرات کو ۴۴ آدمی مبتلا بہ طاعون اور ۲۱ ضائع ہوئے۔ جمعہ کو علی الترتیب ۲۲۰ و ۹۰ شنبہ کو ۲۹ و ۱۳۔ یکم اکتوبر کو چھاؤنی میں ۳ کیس ہوئے۔

— بمبئی میں وبا تنزلی پر ہے۔ ۱۔ اکتوبر کو ۵۴ مبتلا اور ۳۷ فوت ہوئے۔

— کوئٹہ میں دبائی تپ کا زور ہے۔ کئی سپاہی اب تک اس بخار کی نذر ہو چکے ہیں۔

— فن قلاب کی خاکی رہم پیچیدگیاں گورنمنٹ کی توشیر کا باعث ہیں۔ پرنس نے دو عورتیں جبراً داخل حرم کر لی تھیں جنہوں نے خودکشی کر لی۔ کیپٹن نوکس تحقیقات کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔

— کرنل ولی ایجنٹ بلوچستان نے دورہ ملتوی کر دیا کوئٹہ میں بجائے دیسی سپاہیوں کے گوروں کے پہرے پر متعین ہونے سے جوش برپا ہے۔

— برہما میں ریلوے ٹائن کو سخت صدمہ پہنچا۔ بروم سیکشن ایک پل ٹوٹ گیا۔ ادی محمد خان میں پہاڑ کے اپنے سے لائن رک گئی۔

— مسٹر وہ بس۔ ہارس نگر اوٹاکمنڈ میں مسٹر سوجن ساکن کلکتہ پر از راہ حیثیت عرفی کی نالش دائر کی ہے۔

— ۳۰ ستمبر کو شیانگ میں ایسا سخت زلزلہ آیا کہ لوگ گھروں سے نکل بھاگے۔ سامان آرائش دیواروں اور میزوں سے گر پڑا۔ دار الجلد رفع ہو گیا۔ مدرسہ سخت نقصان ہوا۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— یونائیٹڈ سروس کلب سملہ کی طرف سے ۱۴ اکتوبر کو حضور وائسرائے اور لیڈی ایجن کو الوداعی ضیافت دی جائے گی۔

— مسٹر ایس ڈین چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب جن کی طبیعت کچھ عرصے سے ناساز ہے بہت جلد ولایت جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

— ٹرانسپورٹ کمپنی سملہ کا خرچ غالباً ۴۰۰۰ روپے ہوگا۔

حب یا موہنی

جبکہ جب کے واقفوں نے ہنگے اخفا میں اس دلچسپ ناموں اور رنجل تحفہ غلو کو ایک بطور رفقائے فن کے بھی (جو ایک شہ ضروری امر ہے) اس کا پتہ اب تک نہیں چلا تو ہم بعض لائق اشخاص پر اس کا انکشاف فرض ہوا لہذا ایڈیٹر تحریر ہذا عقیدہ بجائی ہے کہ ہم سرمایہ جہت اور متقی آدمی کو ایسے عمل کے قواعد بغیر کسی قسم کی محنت اور پرہیز کے مشوق کو صرف گیارہ روز خفیہ طور پر بھیجنا شروع کر دیں گے۔ مستعد ہیں جو لواخذ خلفنامہ فوجی از جنگی پانچ روپے معمولیاں پیشگی بھیجے جائیں گے۔ اس اعلان کے بعد جو شخص ہمارا سرا پتا مفقود ہے۔

تنبیہ۔ پچاس روپے بغیر برگز نہ بھیجے جائیں گے۔

تنبیہ۔ اگر مندرجہ کیا تھ خلفنامہ ذیل نہ ہو گا تو زر مندرجہ واپس کر دیا جائیگا۔ درخواست کیساتھ اخبار کا نام بھی لکھو۔

تنبیہ۔ اثنائے عمل گاہکوں کی بھلائی کی اصلاح ہمارے ذمہ ہے۔

خلفنامہ۔ سنگہ نلاں بن فلاں ساکن مقام فلاں کا ہونے کی صلاح قرار میرزا ہوں کہ عمل محمد صفی و مسمریزر حکیم حبیب الحق لکھنے بتایا ہے کہ کسی تندرست کی حالت میں کسی شخص پر ظاہر کریں گا اور بذریعہ اس کے بہتا کی بہودی یا تکلیف رسانی کے ہمیشہ ہوں گا اگر ایسا کروں تو شہر شریعت محمدیہ کے مجرم ہوں۔ آمین ثم آمین۔

حکیم حبیب الحق (صوفی و مسمریزر) مقام بانگرمئو ضلع

نایاب کتابیں

فوٹوگرافی بغیر استاد صرف ۲ گھنٹہ میں سیکھ لیجئے قیمت ۱۰ طلسم روزگار رشید دکی لاجواب کتاب۔ تل اوٹ ہیاڑ ۱۰ کلید حب گرتم حاصل ہو دلی مراد چاہتے ہو تو اس کتاب کو خرید و ۱۰ عجیب داستان ایک عجیب نقشہ میں قدیم کشف فوٹو تصویر شتابی تحریر و قدیمی طلسم بطور نہایت مفید۔ قیمت ۲

طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نتیجہ نظم میں ۱

من موہنی۔ حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ سلسلہ ۱

مسدس اختر قیمت ۲ قصہ بہرام ۲ دربیت ۲

لیلۃ القدر ۲ دیوان نشاط نعت میں ۲

فن تماشبینی:۔ بربادی بخش فرقہ طوائفان کی خوب قلعی کھولی ہے۔ قیمت ۵

سیر مسعود:۔ یعنی سوانح عمری حضرت مہدی موعود فرقہ مہدوی کے لئے خاصکر نہایت لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۴

نجوم کی کتاب۔ قیمت ۴

دوا تحفہ۔ نہایت تقوی قیمت ۴ دوا دوا دکی قسم کی تکلیف ۱۲ دن میں ۱۲ ہم خارش بیشک ہو یا زہر قیمت فی شیشہ ۱۲ تصویر دار انگوٹھی الف۔ ۴ برقی انگوٹھی قیمت ۴

ہدایت۔ ناقص

منیجر اخبار کہانیل مراد آباد۔

میں اپنے عہدے کا چارج لیا۔ کپتان اے۔ ای۔ برٹن نے ضلع گورگاؤں کے چارج سے سبکدوش ہو کر ۲ ماہ ۱۰ یوم کی رخصت لی۔ مسٹر ایچ۔ اے۔ انڈرسن سی۔ ایس۔ آئی قائم مقام کمشنر ڈیرہ جات نے ۷ ستمبر سے ۲ ماہ کی رخصت لی۔ مسٹر ڈبلیو۔ آر۔ ایچ مرک سی۔ ایس۔ آئی ڈپٹی کمشنر ہزارہ آپ کی جگہ کمشنر ڈیرہ جات ہوئے۔ مسٹر آر۔ بی۔ ٹارنر اسسٹنٹ کمشنر دہلی نے ۱۹ ستمبر سے ۳ ماہ کی رخصت لی۔

پولیس:۔ مسٹر آر۔ سی۔ پلوڈن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ غازیخاں کو ۶ ہم اکتوبر سے ایک ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔ مسٹر جی۔ ایس۔ ہیلیڈے قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی مسٹر ایچ۔ جی۔ رائن سے سبکدوش ہونے پر ڈیرہ غازیخاں تبدیل ہوئے۔ مسٹر سی۔ اے۔ میکفرسن قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر مسٹر ڈی۔ این۔ ٹرنبل سے سبکدوش ہونے پر اپنے اصلی عہدہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹی جالندھر پر واپس گئے۔ بعد میں یہاں سے امرتسر تبدیل ہوئے۔

مقدمہ میں دہومل کو ۷ سال اور معین الحسن کو ۳ سال قید سخت کی سزا دی۔

— جوائنٹ وکناب ۲۴-۲۔ اکتوبر بنک گورنمنٹ شمال و مغربی صوبجات کے پاس مبنی تال نہ پہنچ سکے وہ نصیر آباد کے پتہ پر بھیجنی مناسب ہے۔

— مسٹر سمتھ اگزکٹو انجنیر رخصت سے واپس آکر ڈپٹی کنسلنگ انجنیر لکھنؤ مقرر ہوئے۔

— آنریبل مسٹر آر۔ ایف ڈراٹ ایڈووکیٹ جنرل مدراس ۲۹ ستمبر کو عدالت میں شہادت دیتے ہوئے بیہوش ہو گئے۔ ایک علیحدہ کمرے میں لیجانے سے کچھ دیر کے بعد ان کے حواس درست ہوئے۔

— لکھنؤ سے ایک مجرم کی بیوی یا ایک دوسری عورت کے ساتھ شملہ کو جاتے ہوئے ٹرین میں لڑ گئی۔

— بردہ فروشی کے ایک مقدمہ میں دو عورتوں کو صاحب سشن جج میرٹھ کے اجلاس سے ۳-۳ سال قید کی سزا ہوئی۔

— ماجو کنسٹبل لکھنؤ کو ایک سود فروش کو مارنے کے جرم میں سٹی مجسٹریٹ کے اجلاس سے ایک ماہ قید اور ۲۰ روپے جرمانہ ہوا۔ رقم جرمانہ مستغیث کو دلائی جائیگی۔

— سیشن کورٹ آگرہ میں ایک سیم مع خانساماں اپنی خاوند کو زہر دینے کے جرم میں زیر تجویز ہونے والی ہے۔ یہ دونوں عرصے سے بھاگے ہوئے تھے۔

— ۲۴ ستمبر کو ٹاؤن ہال فرخ آباد میں سرسید میموریل فنڈ کے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ۳۰۰ صاحبان بھی شامل تھے۔ ۱۹۱۱ روپے چندہ لکھوایا گیا جس میں سے ۳۲۶ روپے وصول ہو گئے۔

— بنگال و بہار کے دریاؤں کی طغیانی کی وجہ سے بہت سے گاؤں بہ گئے۔ زراعت تباہ ہو گئی۔ مویشیوں کے علاوہ بہت سے جانور بھی تلف ہو گئے۔

— جو تین گورلے بنیت سرقہ مہتمم بارکپور سے مکان میں داخل ہوئے تھے۔ دو ۷ سال اور تیسرا ۵ سال قید سخت کا سزا یاب ہوا۔ جس قدر مشتبہ سکے بغرض امتحان ٹکسال میں بھیجے گئے تھے۔ وہ اصلی روپے برآمد ہوئے۔

— ڈاکٹر جاماسپ جی منوچہر جی بمبئی کے پارسیوں کے پیشوا نے ۶۹ سال کی عمر میں وفات پائی۔

— سر بیکر رسل جنگلات کمانڈ سے سبکدوش ہو کر پونہ کی کمانڈ کا چارج لینگے۔ ہفتہ گزشتہ میں ولایت جانے والے تھے۔

— جنرل افسران تعلیم پشاور میں سے نصف باوردی ۲ ماہ کے بعد سبکدوش کئے جائینگے۔

— جنرل جنگز کمانڈر انچیف اودھ رخصت پر شملہ آئے ہیں۔

— فوجی اسسٹنٹ سرجنوں کی تنخواہوں کی شرح میں حضور سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے اضافہ کر دیا ہے۔

— میجر ولکرسن آئی۔ ایم۔ ایس کو ۶ ماہ گزشتہ سے ریٹائر ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

— میجر الیوٹ متعلقہ اکسفورڈ شائر لائٹ انفنٹری سے جارج ولزلی کی کمانڈ افواج کے اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ سکرٹری مقرر ہوئے۔

— مسز اینی بیسنٹ کا کلکتہ و بنارس کے میٹنگوں میں تھیاسوفیکل سوسائٹی کے متعلق بہت جوش سے استقبال کیا گیا۔

— لکھنؤ کے متصل ایک گاؤں کے چند نیچا ذات لڑکوں کے دانت توڑنے کے جرم میں ماخوذ ہیں۔ جو بقایا وصول کرنے گئے تھا۔

— تازہ بارشوں سے مدراس کی فصلوں کو اچھا فائدہ پہنچا ہے۔

— بنگال پور اور بمبئی کو طغیانی سے سخت نقصان پہنچا ہے۔

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— بنگلور اور بمبئی میں طاعون کا پھر زور ہو گیا ہے۔

— مدراس میں انسداد طاعون کی تدابیر پر سوچنے کے واسطے ہر روز میٹنگ منعقد ہوتے ہیں۔

— کیپٹن ہینک قائم مقام سکرٹری بورڈ امتحان ۱۲ اسکالرشپ لکھنؤ میں ۱۰ اور ۱۲ اکیمیا میں اردو کا امتحان لینگے۔

— میجر مین مجسٹریٹ چھاؤنی بلگام نے ایک سال کی رخصت لی ہے۔

— سر ولیم کارٹ جہاز کیلیڈونیا میں وارد بمبئی ہو کر سیدھے سملہ کو تشریف لے جائینگے۔ وہاں ۶ نومبر کو عہدہ کمانڈ انچیف کا چارج لیکر ریاض کی طرف دورہ شروع کرینگے۔

— سر جارلس نیپئر کمانڈر انچیف حال اب وبائی بخار سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔

— ۳۰ اکتوبر کو کلکتہ میں ۴۰ ۱۵ گھنٹے چار کے فرخندہ ہوئے۔

— یکم اکتوبر کو کلکتہ میں زلزلہ محسوس ہوا۔ جو شیلانگ میں بہت ہی خطرناک تھا۔

— بینک ہند آسٹریلیا ۱۱ رجین کے حصہ داروں نے دس فی صدی منافع تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— ایکسیلنسی گورنر بمبئی یکم اکتوبر کو رخصت فرمائے سملہ ہوئے۔ وہاں سے ۳ کو مراجعت فرما ہو کر ۵ کو مع رفیق افروز بمبئی ہوں گے۔

— ویسپلٹی بمبئی نے مسٹر کرنن جدید ایڈیشنل ایسوسی ایٹ کے واسطے ایک ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ اس سے پہلے ہمیشہ ۵ سو روپیہ اس کام پر خرچ ہوتا رہا ہے۔

— جناب سشن جج بنارس نے ایک جلسہ سی کے

آفت جوانی

آفت جوانی کیا ہے وہ ناظرین یہ دل میں چبھنا لینے والا اشتہار ہے۔ اس میں دو ہومیو کی شوخی دل لبھان

کل شملہ میں ہیں چاہتے ہیں کہ صاحبزادہ مبارک خان جو
ن کے بڑے بیٹے اور ولیعہد ہیں۔ اور آجکل چیفس کالج میں
تعلیم پاتے ہیں۔ چونکہ وہ آن کی جائز اولاد نہیں ہیں اس لئے
گدی آن کے بجائے آن کے چھوٹے بیٹے صاحبزادہ حاجی
خاں کو جو ایک دوسری بیگم سے ہے آن کا جانشین تسلیم
ے۔ اگر یہ خبر صحیح ہے تو واقعی افسوس کی بات ہے کہ آج
حکومت کے عہد نواب صاحب بہاولپور کو یہ بات سوجھی ابھی
کچھ ہی عرصہ گزرا ہے کہ نواب صاحب نے ان کے بڑے صاحبزادے کو
ہا کا ولیعہد تسلیم کیا ہے۔ اس وقت یاد نہیں چیفس کالج
ن بھیجتے وقت انہیں ایسا خیال نہ آیا۔ صاحبزادہ مبارک خاں
والدہ عدت سے۔ نواب صاحب کی محبت سے گر گئی
ہوں گی۔ اس لئے اس والدہ نے کل کی سازشوں کے
پیش نظر اپنے بیٹے کی جان کی حفاظت کے لئے آج تک
ہاتھ سے اس کی پرورش کی ہے۔ ہاتھ سے کھانا پکا کر کھلایا
اور کبھی اس کو ایک دم آنکھ سے اوجھل نہیں ہونے
ا تھا۔ بلکہ سنا گیا ہے کہ خود نواب صاحب نے ایک مدت
بیٹے فرزند کو نہیں دیکھا تھا۔ جب تک کہ وہ لاہور کو روانہ
ہوا۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ہند بتاریخ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء

سول اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم اودے بھان متعلقہ اسپیشل سیشل
ڈپٹی کمشنر نے ۴ ستمبر سے ۳ ماہ کی رخصت حاصل کی۔

سول اسسٹنٹ سرجن رودنا سنگھ اوڈ متعلقہ اسپیشل اسسٹنٹ
کمشنر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان کے زیر اقتدار آ
ہیں جنہوں نے ان کو اسسٹنٹ سرجن اودے بھان کی
جگہ پر اسپیشل سٹیشن میں مامور کیا۔

کیپٹن سی۔ اے۔ کیمل لانڈین سٹاف کور (ریٹائرڈ) پولیٹیکل ایجنٹ
خیبر نے یکم اکتوبر سے ایک ماہ ۲۵ یوم کی رخصت لی۔

کیپٹن سی۔ جے۔ ونڈم لانڈین سٹاف کور (۱) اسسٹنٹ کمشنر
ہوتی مردان نے ۱۳ اگست سے ایک ماہ ۲۰ یوم کی رخصت لی۔

میجر ای سی سالسبری۔ آر۔ ای۔ ایگزیکٹو انجینئر ریہلوں
ڈویژن اجمیر کو یکم اکتوبر یا تاریخ استفادہ سے ۶ ماہ کی
رخصت ملی۔

مسٹر سی۔ اے۔ سٹیلے ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ رخصت
ختم کر کے آئے نارتھ ویسٹرن ریلوے میں تعینات ہوئے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ شمال مغرب و اودھ بتاریخ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء

رخصت:۔ پنڈت تیمبر دتی مونسی منصف متھرا کو ایک ماہ۔ بابو
گیانند اناتھ چیکر ورتی ہیڈ ماسٹر ڈسٹرکٹ ہائی سکول بریلی
کو پراویٹ کاروبار کی وجہ سے ۲ ماہ کی منشی انند سنگھ قائم
مقام ڈپٹی کلکٹر منظفر گڈھ کو ایک ماہ۔ مسٹر ہی لوئر مجسٹریٹ و
کلکٹر الہ آباد کو ہندوستان سے باہر ۲۲ اکتوبر سے ایک سال
۱۵ یوم کی فرلو۔ مسٹر جے سی۔ فون تھاب قائم مقام مجسٹریٹ و کلکٹر
بلیا کو ۲۲ ستمبر سے ایک ماہ۔ مسٹر ڈبلیو جی۔ والکس قائم مقام
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بانده کو طبی سرٹیفکیٹ پر یکم ستمبر سے
ایک ماہ۔ منشی محمد شبد اسمیع ڈپٹی کلکٹر ٹمنی تال کو ۵ ستمبر سے
۲ ماہ۔ پنڈت برج نرائن سبارڈینیٹ جج فیض آباد کو ۲۶ ستمبر سے
۱۵ اکتوبر تک مزید رخصت۔ ایم۔ ایل۔ سٹوکر سی۔ ایس۔ آئی کمشنر
کو ایک سال کی مزید فرلو۔ منشی مچھو لال منصف مین پوری کو طبی
سرٹیفکیٹ پر ایک ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

تقرر:۔ پنڈت بھیرو دت جوشی تحصیلدار الہ آباد قائم مقام
ڈپٹی کلکٹر گڑھوال ہوئے۔ سرجن لفٹنٹ کرنل جے میکانگی سول
سرجن لکھنؤ اپنے کام کے علاوہ رائے بریلی کے طبی معائنہ کے
فرائض کو بھی انجام دینگے۔ مسٹر آر ای۔ کرلینڈ اسسٹنٹ
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کردی ضلع بانده۔ مسٹر ڈبلیو جی والکاک کے
رخصت لے جانے پر ضلع مذکور کے قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ

مسٹر ڈبلیو۔ ہیچ پاکس ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ مسٹر
سی۔ اے۔ سٹیلے ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کے رخصت سے
واپس آنے پر نارتھ ویسٹرن ریلوے سے سٹیٹ کوسٹ ریلوے
کو تبدیل ہوئے۔

مسٹر ڈی۔ جیل۔ گرکو ایگزیکٹو انجینئر درجہ اول کو حسب الطلب
ورنمنٹ گست سٹیٹس رخصت ۶ ماہ دی گئی ہے اس
کو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ۶ ماہ کے وسطے
وسعت دی ہے۔

بابو دنا کا ناتھ سین مسٹر ڈبلیو۔ او گریڈی کی جگہ جو رخصت
پر گئے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات درجہ چہارم مامور ہوئے۔

مسٹر جی۔ ڈبلیو کے کسیر پاسپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات درجہ
دوم سے اول درجہ میں۔ اور مسٹر ڈبلیو۔ اے۔ روسک سپرنٹنڈنٹ
ڈاکخانجات سوم سے درجہ دوم میں۔ اور مسٹر صفدر حسین بی
اے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات درجہ چہارم سے درجہ سوم میں آئے۔

خبر صحت:۔ پنڈت تیمبر دتی منصف متھرا کو ایک ماہ۔ بابو
گیانند اناتھ چیکر ورتی ہیڈ ماسٹر ڈسٹرکٹ ہائی سکول بریلی
کو پراویٹ کاروبار کی وجہ سے ۲ ماہ کی منشی انند سنگھ قائم
مقام ڈپٹی کلکٹر منظفر گڈھ کو ایک ماہ۔ مسٹر ہی لوئر مجسٹریٹ و
کلکٹر الہ آباد کو ہندوستان سے باہر ۲۲ اکتوبر سے ایک سال
۱۵ یوم کی فرلو۔ مسٹر جے سی۔ فون تھاب قائم مقام مجسٹریٹ و کلکٹر
بلیا کو ۲۲ ستمبر سے ایک ماہ۔ مسٹر ڈبلیو جی۔ والکس قائم مقام
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بانده کو طبی سرٹیفکیٹ پر یکم ستمبر سے
ایک ماہ۔ منشی محمد شبد اسمیع ڈپٹی کلکٹر ٹمنی تال کو ۵ ستمبر سے
۲ ماہ۔ پنڈت برج نرائن سبارڈینیٹ جج فیض آباد کو ۲۶ ستمبر سے
۱۵ اکتوبر تک مزید رخصت۔ ایم۔ ایل۔ سٹوکر سی۔ ایس۔ آئی کمشنر
کو ایک سال کی مزید فرلو۔ منشی مچھو لال منصف مین پوری کو طبی
سرٹیفکیٹ پر ایک ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

تقرر:۔ پنڈت بھیرو دت جوشی تحصیلدار الہ آباد قائم مقام
ڈپٹی کلکٹر گڑھوال ہوئے۔ سرجن لفٹنٹ کرنل جے میکانگی سول
سرجن لکھنؤ اپنے کام کے علاوہ رائے بریلی کے طبی معائنہ کے
فرائض کو بھی انجام دینگے۔ مسٹر آر ای۔ کرلینڈ اسسٹنٹ
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کردی ضلع بانده۔ مسٹر ڈبلیو جی والکاک کے
رخصت لے جانے پر ضلع مذکور کے قائم مقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب ۲۹ ستمبر ۱۸۹۸ء

لفٹنٹ ایچ۔ سی۔ بیٹن اسسٹنٹ کمشنر انچارج گسولی
ڈویژن (سملہ) نے ۲۵ جولائی سے ۹۰ دن کی رخصت
لی۔ مسٹر ایچ ہارکورٹ اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ سے جہلم
تبدیل ہوئے۔ لفٹنٹ امجد باہر من اسسٹنٹ کمشنری
سب ڈویژن نے میڈیکل سرٹیفکیٹ پر دو ماہ رخصت
۲ ستمبر سے ایسال کی فرلو لی۔ لفٹنٹ ای۔ ایچ بک اسسٹنٹ
کمشنر بجائے مسٹر اے۔ ایچ پارکر کے ضلع ریوہ سے
مسٹر ہارکر نے سب ڈویژن سے سبکدوش ہو کر ساہلوال

پولیس ہوئے۔ بابو گنگا سہائے کونسل مرحمت قائم مقام منصف
تین پوری ہوئے۔ ہیوری۔ ایچ۔ جی آئی ایم پولیس اسسٹنٹ
سرجن ہزارہ نے کام کے علاوہ ۲ ستمبر سے مظفر گڈھ کے
طبی معائنہ کے فرائض بھی انجام دینگے۔ مسٹر سی۔ ایچ کاکٹ
آئی سی ایس اسسٹنٹ مسٹر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جالندھر چھاؤنی
جزا جملہ حقوق ہوئے۔ کیپٹن ایچ۔ ایس۔ ہمفرے آئی ایم ایس
ہیں تا مقام حال سرجن بانڈا ان کی جگہ الہ آباد میں تعینات
ہوئے۔ چودھری سید عبدالحسن قائم مقام منصف متھرا ہوئے۔
تعینات:۔ مسٹر سی۔ اے۔ مضوٹ اسسٹنٹ مجسٹریٹ و کلکٹر
سے واپس آکر رائے بریلی ہیں۔ پنڈت رام شنکر مصر قائم مقام
مجسٹریٹ و کلکٹر رخصت سے واپس آکر بلیا میں اور بابو مدن
لال ڈپٹی کلکٹر رخصت سے واپس آکر فیض آباد میں متعین ہوئے۔

تبدیل:۔ منشی کریم احمد ڈپٹی کلکٹر گڑھوال قائم مقامی تال
بدلے خواجہ ذوالفقار احمد اسسٹنٹ مجسٹریٹ و اسسٹنٹ کمشنر ۱۵ اکتوبر
سے بندوبست کا کام سیکھنے کے لئے ان مقامات میں تبدیل ہونگے
جو ان کے محاذی درج ہیں۔ مسٹر ڈبلیو ایس میرس بلند شہر سے
میرٹھ۔ مسٹر جے سی۔ فرگوسن کانپور سے شاہجہانپور۔ مسٹر ای
ڈی ہیمفریز اعظم گڈھ سے بھرائچ۔ مسٹر جے سی سمتھ سیتاپور
سے کھیری۔ مسٹر ایچ ڈبلیو جل قائم مقام ڈپٹی کلکٹر شاہجہانپور
سہارنپور آباد۔ کنور رام نکاس یکسر ڈپٹی کلکٹر مراد آباد
سے شاہجہانپور۔ مسٹر ای جے ڈبلیو بیلیٹر قائم مقام ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر سی۔ ایچ گورڈن سے سبکدوش ہو کر
غازیپور سے جونپور۔ سید محمل حسین قائم مقام سبارڈینیٹ جج
پنڈت رائے اندر نرائن سے سبکدوش ہو کر اسی حیثیت سے
فرخ آباد سے شاہجہانپور منتقل ہوئے۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوئن

یہ دوائی تازہ کولائٹ ہی تیار کیجاتی ہے اسطرح کہ اس نٹ کے تمام قیمتی جوہر اسمیں آجاتے ہیں۔ عکساد طبتا کولاوین کو جسمانی اور دلی ضعف کمزوری اعصاب
کل عام خفیف حالتوں کیواسطے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں۔ اسکو سوخت استعمال کرنا چاہیے جسکو خوراک ہضم ہوئی ہو کیونکہ یہ معدہ کو بہت تقویت
دیتا ہے اور ہضم کی بنیاد کی بہت کو دور کرتا ہے۔ بندوں کی تمام دواؤں سے نہیں ہو سکتا ہے۔ اسکو چھوٹے نمونہ کی شیشی ہی اسکو فروخت کرنیوالوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

کو جائز کی اجازت دیجاتی ہے ایسے ہی ہندو اور مسلمان لیڈروں کی مذہبی بہنائی کے لئے ہندو بنڈتوں اور مسلمان مولویوں کو جیلخانوں میں جاکر لیکچر دینے کی اجازت دیجاوے۔ چنانچہ اب مسٹر گوکھلے بھی اپنی رائے دی ہے کہ اگر گورنمنٹ یا پبلک قیدیوں کے لئے وہاں کتب خانہ قائم کرے اور مقدس مذہبی پیشواؤں کے ذریعے سے قیدیوں کی تعلیم و تلقین کرے تو امید ہے کہ اس سے ان کے حال میں بہت عمدہ اثر پیدا ہو۔ پبلک مسٹر گوکھلے کی رائے کے معقول ہے جیلخانوں میں جو لوگ بار بار جاتے رہتے ہیں مگر ان کے مذہب کے متعلق کچھ واقفیت نہیں جاکر ان کے لئے ہندو مسلمان کو جانا کیونکر ممکن ہے۔ اگر ایسے لوگوں سے جیلخانوں کے اندر تعلیم دلائی جاوے تو بڑا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے بھی ضروری ہے کہ ان بدنصیب لوگوں کو ایسے وقت میں مذہبی تعلیم سے فائدہ اٹھانے سے منع نہ کیا جاوے۔ اگر گورنمنٹ اس انتظام کو منظور کرے اور نہایت قابل مذہبی لوگ مل سکیں تو یقین ہے کہ ان کی تلقین کا بہت اچھا اثر ہوگا۔ جیلخانے کے اندر جرائم کی مقدار کم ہو جاوے۔ کیونکہ انگلستان اور دیگر ممالک یورپ میں بعض نہایت ہی نوع انسان نے جیلخانوں کے گرتے ہوئے لوگوں پر ایسے تجربات کئے ہیں اور ایسے ہی نتیجے نکلے ہیں

اہلیلی پر سوں جاکر آزمالو!

کسان سلطنت کا کمزور رہتا سلطنت کے زوال کا پیش خیمہ ہے۔ کسان سلطنت کا رکن ہے جب یہ رکن کمزور ہو گیا تو وہ عمارت [illegible] ہے جس کے ارکان ہی کمزور ہو جائیں۔ اسے بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔ ہر طرف سے اسے بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔ ان بیماریوں کا کیڑا سلطنت کو تباہ کر ڈالتا ہے۔ ان بیماریوں میں سے ایک بیماری جو ہماری عجب پرسوز نگار کا سلطنت کا [illegible] ہے کیا کہنا ہے ہماری عجب پرسوز نگار کا ..... جسے اس سے بدن کی کمزوری اور خصوصاً پٹھوں اور بازو کی بالکل دور ہو جاتی ہے۔ دل دماغ۔ جگر کو بھی شانہ و پیٹ کو اندر طاقت کرتا ہے اور بار بار پیشاب کی آنیکی دقت ہے ہر [illegible]

طلا

[illegible] ہوں اور [illegible] دنیا کی [illegible] دوم [illegible] وہ اس طلا کو استعمال کریں۔ [illegible] تمام قسم کے [illegible] کسی بادی سوزش کے دور ہو جاتے ہیں اور کہ [illegible] ہیں گویا اس طلا کا استعمال [illegible] دوا ہے [illegible]

عشق ربانی

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [

ہو رقم کرے ۔

تجارت افغانستان و ہندوستان پر محصول

ہندوستان اور افغانستان کے مابین تجارت روز بروز کم ہوتے جانے کی وجہ زیادہ تر امیر صاحب کا تجارت پر بھاری محصول لگانا ہے۔ فرض کرو کہ کوئی سوداگر کابل یا اس سے آگے لیجانا چاہتا ہے۔ تو سب سے پہلے افغانستان میں داخل ہونے کے لئے اس کو پشاور میں امیر صاحب کے ایجنٹ کو مواجب ادا کرنے پڑتے ہیں۔ پھر ڈوگہ میں ہر ایک بوجھ پر چار روپے دینے ہوتے ہیں۔ کابل پہنچ کر ۲ سیر پر ۱ روپے زرنقدی ادا کرنا ہوتا ہے۔ اور اگر اس شہر سے آگے جانا چاہے تو اسی حساب سے ۶۰ روپے آٹھ آنے دینے پڑتے ہیں۔ پشاور اور ڈوگہ کے مواجب ادا کرنے کے علاوہ شکر کی صورت میں ہر پانچ من پر ۵۰ روپے ۴ آنے اور نمک سے آگے لیجانے پر ۶۲ روپے ۸ آنے زرنقدی ادا کرنا ہوتا ہے۔ کپڑے کے ہر ایک بوجھ پر کل قیمت کے پانچ فی صدی کی اصل دینے پڑتے ہیں۔ اس لئے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ ۱۸۹۲ء کے بعد یورپ کی اشیائے روئی کی برآمد امیر صاحب کے علاقے میں بھیجی جاتی تھی ۳۱ لاکھ سے ۱۲ لاکھ رہ گئی ہے۔ ہندوستانی چائے ۳ لاکھ سے ۲۷۶۲۴ پونڈ کی اور ممالک غیر کی چائے ۶ لاکھ سے صرف ۳۲۸۷۵ پونڈ کی رہ گئی ہے۔ مگر ہندوستان کی تیار کردہ روئی کی کابل کی برآمد میں ۱۳۸۵۳۴۴ روپے کے قریب تھیں

۳ لاکھ تیس ہزار روپے کی جائداد کے وقف کے متعلق دلچسپ حالات

جناب محمد احمد سعید خاں صاحب رئیس بھیکن پور نے علیگڈھ کالج کے متعلق جو گزشتہ جولائی کے الٹی میٹم میں درج ہے اپنے ساڑھے تین لاکھ کی جائداد وقف کر دینے کے متعلق بعض شرائط سے سررشتہ خاص فرمائی تھی۔ اب ان کا ارادہ ہے کہ بہت سی جائداد کو "بلک جناب باری" کیا جائے۔ اور چونکہ بعض رفاہ عام کی خاطر اس جائداد کو وقف کرنے چاہتے ہیں کہ اس کی نوعیت۔ انتظام اور محل استعمال کی بابت عام مسلمانان ہندوستان سے رائے لی جائے۔ چنانچہ وہ اپنے ارادہ کو بذریعہ اخبارات مشتہر کرنا چاہتے ہیں۔ مگر اس بارے میں انہیں بہترین رائے مل سکے گی کہ کونسا بہتر مصرف اس وقف کا قوم کے لئے ہو سکتا ہے؟ اس کے متعلق آپ کے ایک خط سے جو روزانہ پیسہ ۲۰ ستمبر میں درج کیا گیا ہے۔ آپ کے خیالات معلوم ہوتے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ "میں امید ہے کہ بزرگان قوم اس بیش قرار عطیہ کے متعلق ان کو ایسی اچھی رائیں دینگے کہ وہ اس کو اس طرح خرچ کریں کہ وہ قومی منفعت کے کام سے کہ جس کے متعلق انہوں نے عطیہ کا ذکر کیا تھا منسوب کر سکیں۔ جناب محمد احمد صاحب کو اس بارے میں علیحدہ کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے کہ اول تو آدمی کی زندگی کا بھروسہ ہی کیا ہے۔ اور دوم بقول ان کے جس رقبہ سے اس وقف اور ۵ ہزار چندہ سر سید میموریل فنڈ کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے "میری عافیت گداگروں اور بعض ایڈیٹران اخبار نے تنگ کر دی ہے۔ ایک زمانہ ہے کہ اُمڈا چلا آتا ہے۔ نواب صاحب یہ عنایت ہو اور نواب صاحب وہ مرحمت ہو۔ یہ اخبار خریدیئے اور وہ دیکھیئے"۔ واقعی ان گداگرمل اور حضوصاً بدنام گستاخ نکونامے چند ایڈیٹران اخبارات کی حالت نہایت شرمناک ہے کہ جنہوں نے جہاں کسی کو دینے کے قابل سمجھا وہاں جھٹ دست سوال پھیلا دیا۔ اس سے ذلیل زندگی اور کیا ہو سکتی ہے۔ کاش آپ ان ایڈیٹران اخبارات کی درخواستیں شائع کر سکتے۔ تاہم آپ نے ایک سندھ کے پیر صاحب خط استعمال کرنے کے لئے مجھے اجازت دی ہے۔ ہر چند کہ پیر صاحب کا کوئی حق نہیں تھا کہ ایک ایسے رفاہ عام کی رقم کے متعلق درخواست کرنے کی صورت میں کہ جس کو روزانہ اخبار میں چھاپا گیا ہے اُن کا نام مخفی رکھا جاتا۔ مگر چونکہ وہ باوجود ایسی فضول درخواست خیرات کے کرنے کے بھی اپنا نام مخفی رکھنے کے بہت خواہشمند ہیں اس لئے اُن کا نام ظاہر نہیں کیا جاتا۔ محمد احمد سعید خاں صاحب نے جس بددلی افسوس مسلمانوں کی اس افسوسناک حالت خودغرضی پر کیا ہے بالکل بجا ہے۔ قوم میں اس غیرت کے احساس کی قابلیت جب تک پیدا نہ ہوگی کہ مانگ کر کھانا ادنی درجے کی ذلت ہے۔ تب تک لوگ اپنے آپ کو غیروں کی نظروں میں عزت کے قابل نہیں بنا سکیں گے ۔

پھر وہی پنکھا قلی اور گورے سپاہی

نصیر آباد سے مارننگ پوسٹ کو معلوم ہوا ہے کہ رائل فیوزیلیئرس کے سرجنٹ میس کے ایک پنکھا قلی کو دو گورے سپاہیوں نے ۲۵ ستمبر کو ۲ بجے دوپہر کے حبراً پکڑ کر قریب کے ایک کنوئیں میں دھکیل دیا۔ مگر جب اس نے چیخنے اور چلانے کی آواز سنی گئی تو اس کو کنوئیں سے نکالا گیا۔ یہ شخص اپنے حملہ کرنے والوں کو شناخت نہیں کر سکتا۔ اور نہ اُن سے اس سلوک کی کوئی وجہ خصوصت بتلا سکتا ہے۔ اس کے بازوؤں اور ٹانگوں کو سخت ضرب پہنچی ہے اور ہسپتال میں اس کا علاج ہو رہا ہے۔ اس اثنا میں پولیس نے تحقیقات شروع کی ہے۔ تعجب ہے کہ پنکھا قلیوں پر جیسی بزدلی اور کمینہ پن کی بات ہے گورے سپاہیوں سے اس کثرت سے وقوع میں آتے ہیں گو موجودہ صورت میں قلی جان سے مرا نہیں لیکن اس سخت جان کے مار ڈالنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔ اگر قلی مجرم سپاہیوں کو شناخت نہیں کر سکتا تو یہ بالکل ایک معمولی بات ہے۔ یہ تو جاہل اور جاگلو قلی ہوگا۔ یہاں میں سے اچھے پڑھے لوگ سو دو سو گوروں میں سے ایک کو نہیں پہچان سکتے۔ مجھے یاد ہے پہلے بھی بعض مقدمات میں شناخت کے وقت وقت پیش آچکی ہے۔ باقی رہا عداوت ہونے کا معاملہ پہلے بھی گورے سپاہیوں اور قلیوں میں کیا وجہ عداوت ہو سکتی ہے۔ شائد پنکھا آہستہ کھینچتا ہوگا۔ لیکن بعض لوگ ایسی بُری طبیعت رکھتے ہیں کہ عاجز جانداروں کو ستانے میں انہیں لطف معلوم ہوتا ہے۔ بعض نادان لڑکے بلا وجہ بھی بچوں پر سے گزرتے ہوئے کنکر یا ڈھیلے مارتے جاتے ہیں۔ اس میں بچوں کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ اگر خدانخواستہ اس سے عشر عشیر وارداتیں بھی قلیوں کی گورے سپاہیوں کو مار پیٹ کی وقوع میں آتیں تو اب تک ضرور سخت انتظام ایسے واقعات کے انسداد کا کیا جاتا۔ مگر اس صورت میں کوئی ایسا قابل اطمینان بندوبست نہیں کیا گیا۔ قابل اطمینان بندوبست فقط قابل عبرت سزاؤں کا سلسلہ ہے ۔

ٹکسالوں کی کارروائی اور جعلی سکے

اوکل انگریزی روزنامہ لکھتا ہے کہ ٹکسال کی کارروائی کے متعلق گورنمنٹ ہند کا ایک ریزولیوشن شائع ہوا ہے۔ ۱۸۹۸-۹۹ء میں سونے کی درآمد سال ماسبق سے ڈگنی تھی ۱۸۹۱ء سے اب تک ہر ایک سال کی نسبت زیادہ تھی۔ ۱۸۹۸-۹۹ء کی اصلی قیمت زر ۴ کروڑ ۹۱ لاکھ تھی۔ حالانکہ ۱۸۹۲-۹۳ء میں صرف ۲ کروڑ ۲۹ لاکھ تھی۔ ۱۸۹۳ء کے کرنسی ایکٹ کے نافذ ہونے سے کلکتہ اور بمبئی کی ٹکسالوں میں سونا پہلی دفعہ بھیجا گیا۔ کلکتہ کی ٹکسال میں کل ۱۵ لاکھ ۵۲ ہزار کی مالیت کا سونا بھیجا گیا۔ اس میں ۱۰۲۹۵ اکی اشرفیاں بھی شامل تھیں۔ بمبئی کی ٹکسال میں ۴۵ ہزار اشرفیاں آئیں۔ اور سونے کی پانسے ایک لاکھ ۵۰ ہزار کی مالیت کے آئے جاوا کی درآمد بہت ہی زیادہ تھی۔ جو کہ ۴ کروڑ ۴۳ لاکھ ۴۴ ہزار اونس تھی۔ حالانکہ تین سال ماسبق کی اوسط ۲ کروڑ ۶۶ لاکھ ۶۲ ہزار تھی۔ اس زیادتی کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ سکرٹری آف سٹیٹ نے سال کے کچھ حصے میں روپیہ سونا ملتوی کر دیا تھا۔ دوم روپیہ کی قیمت تبادلہ بمقابلہ اس کی اصلی مالیت کے بڑھ گئی تھی۔ لیکن یہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ درآمد پر ایک افواہ کا بھی اثر ہوا جو کہ اگست اور ستمبر میں لوگوں کی زبان پر تھی۔ یعنی کہ گورنمنٹ روپیہ بنانے کے واسطے پھر ٹکسال کھولیگی۔ سال ماسبق کی نسبت بمبئی کی ٹکسال میں تگنے ڈالر بنائے گئے۔ اس سال سکے کے ۱۰۱ مقدمات پیش ہوئے۔ ۲۹۵ اشخاص کی تحقیقات ہوئی۔ ۱۵۶ شخص مجرم قرار دیئے گئے۔ بمقابلہ ۱۸۹۶ء کے ۷۰ مقدمات سکے کے جن میں ۱۰۷۲ اشخاص کی تحقیقات ہوئی اور ۸۹ شخص مجرم قرار دیئے گئے۔ اس طرح فی صدی تینوں حالات میں ۲۶-۲۱-۱۰ اور ۴۵ کی علی الترتیب زیادتی ہوئی ۱۸۹۵ء اور ۱۸۹۶ء کی طرح اس قسم کے مقدمات کی سب سے زیادہ تعداد ممالک مغربی و شمالی ہند کی تھی۔ فی صدی سے زیادہ مقدمات میں بوجہ کہ تحقیقات اس بنا پر کی گئی کہ ان کے قبضے میں جعلی سکے تھے اور وہ دو سو روپے کو بیچتے تھے ۔

دیسی قیدیوں کو مذہبی تعلیم

کچھ مدت گزری ہے پیسہ اخبار نے لکھا تھا کہ نکہ جیلخانوں میں یورپین اور عیسائی قیدیوں کو مذہبی تعلیم دینے کے لئے پادری صاحبان

واقف نہ تھے۔ آج کتنے اخبار ہوتے اور اُن میں کیا کچھ لکھا جاتا اسی طرح حرفتکاری کے مدارس سے ملک کو بیحد فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اخیر میں ان صاحب نے فرمایا کہ "ہندوستان میں گورنمنٹ زراعت میں سے فی صدی ایک روپیہ تعلیم پر خرچ کرتی ہے۔ مگر ملک یورپ میں تعلیم کے لئے ہزارہا گرانقدر عطیات لوگ دے دیتے ہیں۔ اور گو ٹیکل خراج سرکاری سے تین سے پانچ فی صدی تک دیتی ہیں۔ اگر اس سے نصف بھی ہندوستان میں خرچ کیا جائے تو کیا ترقی نہیں ہو سکیگی"۔ امید ہے کہ گورنمنٹ آئندہ ممالک یورپ کے تعلیمی اخراجات سے نصف کے قریب دینے پر غور فرمائیگی۔ تاکہ اخراجات تعلیم صنعت بھی مل سکیں۔

رسالہ مفید المزارعین اردو ہندی میں ضلع مغربی و شمالی کی گورنمنٹ نے کانپور کے زراعتی فارم کے متعلق ایک ماہوار رسالہ فن زراعت کا بغرض ترقی زراعت نکال رکھا ہے۔ اس کا نام مفید المزارعین ہے۔ اس رسالے کو پہلے پہلے کچھ عرصہ گورنمنٹ نے صرف محصول ڈاک لے کر دیا تھا۔ لیکن اب اس کی قیمت ۴ ار سالانہ ہے۔ ہر چند کہ اس میں اچھے اچھے مضامین زراعت کے متعلق چھپتے رہے ہیں لیکن اس وقت اس کی خریداری ۱۲۶۰۱ کافی سے زیادہ نہیں ہے۔ یہ اردو ایڈیشن کا حال ہے۔ اس رسالے کا ایک ہندی ایڈیشن بھی اس خیال سے محکمہ زراعت نے جاری کیا تھا کہ ضلع مغربی و شمالی و اودھ میں ہندی کا زیادہ رواج ہوگا۔ لیکن افسوس ہے کہ ہندی کی اشاعت بوجہ ناقدردانی کے محکمے کو بالکل بند کر دینا پڑی ضمناً اس سے ایک بات تو حل ہو گئی کہ ضلع مغربی و شمالی کے عام لوگوں اور دیہات میں بھی اس وقت اردو ہندی سے زیادہ مروج ہے۔ ہندی پر جاری سیمانوٹ کر رکھے۔ فن زراعت کے متعلق نہایت افسوس ہے کہ پبلک میں اس کی بالکل قدردانی نہیں۔ جو لوگ زراعت پیشہ ہیں وہ لکھے پڑھے نہیں۔ اور جو لکھے پڑھے ہیں وہ پیشہ زراعت سے بھاگتے ہیں۔

بیمہ زندگی کا بیحد مقدمہ زندگی کا بیمہ کرانے والے لوگوں کو اس مقدمے سے ضرور دلچسپی ہوگی جو حال میں مدراس ہائیکورٹ میں فیصل ہوا ہے۔ ایک مدراسی نے کہ جس کی کمائی چند آنے روزانہ سے زیادہ نہ ہوتی ہوگی۔ اور مینل لائف انشورنس کمپنی کے پاس بیس ہزار روپیہ کے لئے اپنی زندگی بیمہ کرائی۔ کچھ عرصے کے بعد یہ شخص مر گیا۔ اور جب اس کے حصص متعینہ نے کمپنی میں بیس ہزار روپیہ وصول کرنے کے لئے درخواست کی تو کمپنی نے روپیہ دینے سے انکار کیا۔ ان وجوہات کی تحقیقات پر بتلائیں کہ متوفی نے بیمہ کرتے وقت اپنی عمر غلط بتلائی تھی۔ اور چونکہ داس کے پاس روپیہ دینے کو نہیں تھا اس کے بجائے دوسرے لوگ روپیہ ادا کرتے رہے ہیں کہ جن کو اس پالیسی کا روپیہ ملنا تھا۔ اسپر کمپنی کے خلاف دعویٰ دائر کیا گیا۔ مدراس ہائیکورٹ نے فیصلہ دیا کہ عمر غلط بتلانے سے پالیسی کالعدم ہو گیا۔ اور علاوہ اس کے گو متوفی نے اپنے نام سے پالیسی رجسٹری کرائی تھی۔ لیکن دوسروں کے روپے کے بل پر کرائی تھی۔ جو بالکل اصول پالیسی کے خلاف ہے۔ اس لئے اورینٹل کمپنی روپیہ نہ دینے میں حق بجانب ہے۔

مدراس میں پلیگ کمشنر کا تقرر اور انتظام وبا مسٹر ہیک انسپکٹر جنرل پولیس مدراس اس پریسیڈنسی میں کمشنر انتظام وبا مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کے تقرر کی وجہ بیان کرتے ہوئے صاحب گورنر مدراس بمعیت کونسل اپنے حکم میں لکھتے ہیں کہ کچھ عرصے سے اس صوبے میں وبا کی تمام کارروائیوں کے انتظام کے لئے ایک خاص افسر کی ضرورت تھی۔ چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ وقت آگیا ہے۔ جبکہ ایک ایسے افسر کا تقرر نہایت ضروری ہے باوجود احتیاطوں کے وبائے ہاطہ بمبئی و ضلع متصلہ ہاطہ مدراس میں سخت قدم جمائے ہیں۔ اور ضلع ہلاری اور انت پورہ کے بعض دیہات میں چند وارداتیں وبا کی ہو گئی ہیں۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ تمام قواعد اور احکام جو گورنمنٹ نے انسداد وبا کے متعلق نافذ کئے ہیں۔ ان کی تکمیل کی نگرانی گورنمنٹ کی طرف سے ایک ذمہ دار افسر کے سپرد ہو۔ جو کلکٹروں کو خاص موقعے پر ان کی مشکلات اور محنتوں میں مدد دینے کے قابل ہوگا۔ اس لئے گورنمنٹ ایک پلیگ کمشنر مقرر کرتی ہے۔ ساتھ ہی اس حکم کے گورنمنٹ نے کمشنر کے اختیارات اور دوسرے افسروں کی حالت اس کے متعلق بیان کر دی ہے کمشنر طاعون کو اختیار ہوگا کہ خاص افسر مقرر کرے اور انکو تبدیل کر دے۔ وہ تمام اخراجات کا انتظام کریگا اور جہاں ضرورت معلوم ہوگی بمبئی سے ڈریٹ ہسٹ کی گئی ہے کہ وبا کے بانے اور روکنے میں اس کی مدد کریں۔ اور صاحب کمشنر حفظان صحت اور ان کا محکمہ تمام مدد جو وہ دے سکیں انہیں دیں۔

ٹرکی کو انٹیمیٹم دے دیا گیا اگر روٹر کی خبر معتبر ہے تو انگلستان فرانس روس اور اٹلی چاروں سلطنتوں نے آخرکار باب عالی کو انٹیمیٹم دے دیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر تک کریٹ سے اپنی فوجیں واپس بلالیں۔ اور اگر ٹرکی نے اس انٹیمیٹم کی تعمیل نہ کی تو کریٹ کے بعض مقامات پر سلطنتوں کی طرف سے توپ اور خشکی میں بلاکیڈ قائم کیا جائیگا۔ یورپ کی چھ سلطنتوں کے اتحاد کا نتیجہ تو جو نکلا تھا ظاہر ہے۔ مگر ابھی دیکھنا باقی ہے کہ چار سلطنتوں کے اتحاد کا نتیجہ کیا ہوگا۔ سچ تو یہ ہے کہ جب تک کوئی اکیلی سلطنت مرد میدان بن کر آگے نہ بڑھے شاید کوئی بڑا نتیجہ نہ نکلیگا۔

ڈگری پانے کے بعد لیاقت بڑھانا یورپ میں لاکھوں کروڑوں روپے کے یونیورسٹیوں اور پراونشل عطیات کے اس کام پر لگے ہوئے ہیں کہ ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد لوگ خاص خاص تعلیم کے شعبوں میں لیاقتیں بڑھائیں۔ اسی غرض سے حال میں بمبئی کے نامور پارسی سوداگر مسٹر جے۔ این۔ ٹاٹا نے بعض شرائط کے ساتھ ایسی جائداد غیر منقولہ پبلک کو عطا کرنا چاہی ہے کہ جس سے سالانہ آمدنی سوا لاکھ روپئے ہوگی۔ اور اس سے ایک ایسا تعلیمگاہ جاری کیا جاویگا۔ ٹاٹا صاحب بے حد تعریف کے مستحق ہیں۔

فشودا میں تین سلطنتوں کے جھنڈے اخبار سردار کچنر کے فشودا میں کامیاب پہنچنے کی خبر کہ جس کے پہنچنے پر کل اخبار تعجب کیا گیا تھا۔ آج چھاپ گئی۔ رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نگار قاہرہ نے اطلاع دی ہے کہ سر ہربرٹ کچنر نے مارچند کو اطلاع دی کہ فشودا مصری حلقہ اثر میں واقع ہے اور ساتھ ہی انگریزی اور مصری جھنڈے گاڑنے کا حکم دیا۔ جب تک کہ یہ بیس سے اس مطلب کا حکم اس کو نہ پہنچا چونکہ کل تک صرف کچنر کے فشودا سے آمد و رفت جاری تھی اس لئے سول ملٹری گزٹ نے نتیجہ نکالا تھا کہ فرانسیسی وہاں موجود ہی نہیں ہو گئے۔ پانچ نے بھی لکھا کہ فرانسیسی آدمی خود وہاں سے چلے آئے تھے یا نہیں صاحب نے نکالے اور مارننگ پوسٹ نے لکھا تھا کہ سردار کچنر کیسی مخفی کارروائیاں کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ شائد وہ پہلے خود ہی کچھ کارروائی فشودا میں کر چکے ہونگے اور مجھے اجازت نہ لینگے۔ مگر ڈیلی ٹیلیگراف کی خبر سے معلوم ہوا کہ سردار کچنر نے سوائے اس کے میجر مارچند کے فرانسیسی علم کے بھگو بہلو مصری اور انگریزی علم بھی گاڑ دیئے ہوں۔ اور انگریزی گیریژن وہاں چھوڑا ہو۔ اور کچھ نہیں کہا۔ البتہ ایک دوسری تار برقی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فرانس اور انگلستان کے مابین فشودا کے معاملہ میں گفتگو شروع ہو گئی ہے۔ فرانس کے ایک اخبار نے چند پیشتر لکھا تھا کہ فرانس کی غرض اس معاملہ مصر و سوڈان کے متعلق کچھ نہ کچھ رعایت یا حصہ حاصل کرنا ہے۔ اور اس

بہار میں طغیانی اور مصیبت مظفر پور بہار سے ایک نامہ نگار صاحب کا خط وزانہ پیسہ اخبار میں درج کیا گیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مظفر پور چمپارن دربھنگہ اور سارن کی حالت طغیانی اور طوفان کی وجہ سے ناگفتہ بہ ہو رہی ہے۔ لوگوں کے مکان گر رہے ہیں۔ آدمی اور ہزارہا مویشی غرقاب ہو گئے اور ہو رہے ہیں۔ سیلوں تک پانی کی وجہ سے بھی ہوئی ہے فصلیں ضائع ہو گئی ہیں اور مصیبت کی انتہا نہیں۔ خدا اپنے بندوں

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۹۸ء

ہندوستان میں صنعت و حرفت کی تعلیم اور آرٹس کی اعلیٰ تعلیم

حال میں انگلستان کی پارلیمنٹ میں ہندوستان میں صنعت و حرفت کی تعلیم کے بارے میں ہندوستان کی طرف سے جاری کئے جانے کا معاملہ بھی پیش ہوا تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ ضروری سی ہوا بندی کے سوائے اس کا کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ مسٹر بھاؤ نگری جو اس وقت ایکلے ہندوستانی ممبر پارلیمنٹ تھے نے ہندوستان میں صنعتکاری کی تعلیم جاری کرنے کے متعلق ایک معقول ریزولیوشن پیش کیا تھا۔ اور اس میں بیان کیا تھا کہ ہندوستان کا موجودہ طرز تعلیم اہل ہندوستان کو صنعت اور محنت کے کاموں کی جانب متوجہ کرنے میں موثر ثابت نہیں ہوا۔ اس وجہ سے ملک کی اپنے لئے خود چیزیں بنانے کی طاقت مسدود ہو گئی ہے۔ اور ملک کا روز بروز مال ملک کی تیار کردہ اشیاء پر درآمد ہوتا جاتا ہے۔ اور جو لوگ اس قسم کی تعلیم حاصل کر کے سرکاری نوکری حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ ان میں ناخوشی کا خیال پیدا ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ ہندوستان کے تعلیم عامہ کی طرز میں کچھ تغیر کیا جائے۔ اپنی تحریک کی تائید میں بھاؤ نگری صاحب نے جو تقریر کی تھی اس میں بیان کیا تھا کہ موجودہ طرز تعلیم سے ہندوستان کے محنتی ذرائع میں کچھ ترقی نہیں ہوئی۔ ۱۸۹۵-۹۶ء میں ہندوستان سے گورنمنٹ نو سے لاکھ روپے کا مال غیر ممالک کو گیا تھا۔ اور اس میں سے صرف ڈیڑھ کروڑ کا مال تیار شدہ یا دیسی صنعتکاری کی قسم سے تھا۔ اور باقی سب خام پیداوار تھی۔ بمقابل اس کے اسی سال میں ہندوستان میں سات کروڑ روپے کا مال ممالک غیر کا داخل ہوا جس میں صرف ایک کروڑ کے قریب خام مال تھا۔ باقی سب تیار شدہ اشیا تھیں جیسے کہ یورپ کی صنعت و حرفت کا سامان ہوتا ہے۔ گویا ہندوستان ہر سال جس قدر مال ممالک غیر کو بھیجتا ہے وہ یہاں کی پیداوار کچی حالت میں ہوتی ہے۔ غلہ وغیرہ کے ہوتی ہے۔ مگر یورپ میں کچی چیزوں سے چیزیں مثل جوتے۔ کپڑے۔ مٹھائی اور دیگر مال تجارت کے تیار کیے جاتے ہیں۔ اور وہ پھر ہندوستان میں گراں فروخت ہوتے ہیں۔ اس کاروائی سے ہندوستان جو خام مال ایک روپے کو بیچتا ہے تیار ہو جانے کے بعد اسی کو دس روپے کو خریدتا ہے۔ گویا کہ نو روپے اس محنت اور کاریگری کی قیمت ہے جو یورپ میں اسپر صرف کیجاتی ہے اور اگر ہندوستان ہی میں لوگ ایسے دستکار اور کاریگر موجود ہوتے تو یہ چیزیں ممالک غیر کو نہ بھیجنے اور وہاں سے واپس منگوانے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان میں دستکار بہت ہی کم ہیں۔ بھاؤ نگری صاحب نے اپنی تقریر میں بتلایا کہ انگلستان اور ویلز کی آبادی صرف تین کروڑ بیس لاکھ ہے۔ اور وہاں ستر لاکھ زن و مرد صنعتی کاروبار میں مصروف ہیں۔ مگر ہندوستان کہ جس کی آبادی نیس کروڑ کے قریب ہے اس میں صرف تیس لاکھ حرفت و صنعت پیشہ لوگ ہیں۔ اور چونکہ طریقہ تعلیم جو سرکار نے اس ملک میں جاری کیا ہے وہ محض زنانہ ہی پر مشتمل ہے۔ اس سے تعلیم یافتہ جماعتوں کو بالکل رغبت نہیں ہوتی کہ وہ اپنے ملک یا غیر ممالک کی دستکاریوں اور صنعتوں کو سیکھیں۔ دوسری طرف اس تعلیم کو حاصل کر کے لوگ ایسے بورجن طریق اور رہ اختیار کرتے جاتے ہیں کہ ان کی روزمرہ کی ضرورت کی اشیا بھی یورپ کی تیار شدہ ہوتی جاتی ہیں۔ اس طرح چھوٹی چھوٹی ضرورت کی چیزیں بھی اہل ہندوستان اپنے ملک میں تیار نہیں کر سکتے۔ پھر بیان کیا کہ صوبہ بمبئی میں ۱۰ کالجوں میں علمی تعلیم ہوتی ہے اور وہاں پیشہ ور لوگ مثل ڈاکٹر انجینیر وغیرہ کے تیار ہوتے ہیں..... ڈاکٹر اور طبیب تو سینکڑوں بن جاتے ہیں۔ لیکن اس وقت ملک کے اس سرے سے دوسرے سرے تک ایک بھی فائدہ دیسی دوائی تیار کرنیوالا کیمسٹ نہیں ہے۔" ان وجوہات کے ساتھ مسٹر ایم بھاؤ نگری نے درخواست کی کہ اس تمام مسئلے پر غور کرنے کے لئے ایک مجلس ایک کمیشن تحقیقات ہونی چاہیے۔ اور گورنمنٹ کو ہند کی رعایا سے ہمدردی ہے۔ تاہم اب تک اس نے صنعت و حرفت کو ترقی دینے میں چنداں توجہ نہیں دلایا۔ مسٹر ایم بھاؤ نگری کی یہ تقریر اور اس کے متعلق باقی بحث کسی گذشتہ اشاعت میں درج کی جائیگی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر سوٹار نے بھاؤ نگری صاحب کی تقریر کا جواب کس پیرایہ میں دیا۔ ان صاحب نے نتیجہ نکالا کہ بھاؤ نگری صاحب اعلیٰ تعلیم کی جو ہندوستان میں جاری ہے مخالفت کرتے ہیں۔ اور اس زینہ پر خود چڑھے ہیں اوروں کو اتار کر گرانا چاہتے ہیں۔ اگر واقعی بھاؤ نگری صاحب کی تقریر کا ماحصل یہ تھا تو کسی معقول پسند ہندوستانی کو ان سے اتفاق نہیں ہو سکتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم کو منسوخ نہیں کرانا چاہتے جبکہ وہ صنعت و حرفت کے مدارس جاری کرانا چاہتے ہیں۔ گویا کہ موجودہ اعلیٰ تعلیم کے مدارس اور کالجوں کے پہلو بہ پہلو صنعت و حرفت کے کالج اور مدارس بھی قائم کر دیئے جائیں تاکہ جو لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا مقدور نہیں رکھتے یا جو لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کہیں ملازمت حاصل نہیں کر سکتے۔ یا جو لوگ ملازمت کرنا نہیں چاہتے بلکہ جو اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکنے کے صنعت و حرفت سیکھنا چاہتے ہیں اُن کے لئے تکنیکل مدارس جاری ہونے ضروری ہیں۔ اس سے ہرگز یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیے کہ اہل ہندوستان کو اعلیٰ تعلیم کی ضرورت نہیں۔ اعلیٰ تعلیم ضرور ہے لیکن صرف لکھ لکھن گھا کرنوں زندگی بسر کرنا ہے۔ جب تک کہ اس کے ساتھ روٹی کا گھڑا بھی ملا نہ کرے۔ اور علاوہ اس کے لکھن ایک گراں قیمت چیز ہے جو ہر ایک غریب آدمی کو نہیں مل سکتا۔ البتہ سوکھی روٹی کا گھڑا ہر شخص کے لئے ملنا ضروری ہے۔ اور وہ پیشہ اور حرفہ کی تعلیم ہے۔"

سوٹار صاحب نے اپنے جواب کا بڑا حصہ اس بات کی تائید میں صرف کر دیا ہے کہ ہندوستان کو اعلیٰ تعلیم کی بڑی ضرورت ہے۔ اور گورنمنٹ کو بھی اس سے بڑا فائدہ ہے۔ کیونکہ اس کو کم مشاہرہ پر ملازم مل سکتے ہیں۔ اور تجارت کے بڑھنے کے لئے بھی اعلیٰ تعلیم ضروری ہے۔ اور اگر اس طریق کو بدل دیا گیا تو گورنمنٹ کو نائب تعلیم یافتہ ہندوستانی کہاں سے مل سکینگے یہ کتنی ناتجربہ کاری کی بات ہے۔ اگر اس وقت گورنمنٹ تعلیم کی امداد بالکل بند کر دے تو ہم ملک پراویٹ کوششوں سے اعلیٰ تعلیم کا انتظام کر دینگے اور گورنمنٹ کو تعلیم یافتہ ملازموں کی بھی قلت محسوس نہ ہوگی۔ مگر اس وقت تو سوال یہ ہے کہ گورنمنٹ تعلیم صنعت و حرفت اور تعلیم تجارت کے لئے بھی مدد سے کھولے اور وہاں لوگوں کو معاش پیدا کرنے کے طریقے سکھلائے۔ اس دستکاری اور حرفت کا وہ ڈھنگ سکھلایا جاوے جو انگلستان جرمنی اور ضلاع متحدہ امریکہ میں نوجوان شاگرد دوکانوں اور حرفت کے مدرسوں میں سیکھتے ہیں۔ اس میں اگر ظاہر اکوئی نقص ہو سکتا ہے تو وہ صرف یہ ہو سکتا ہے کہ جب ہندوستان اپنے لئے چیزیں خود تیار کرنے لگیگا تو انگلستان کے کئی کروڑ روپے سالانہ مال و تجارت کی کمی کم ہو جائیگی۔ مگر یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ایک ایسے ضعیف خیال کے لئے غریب ہندوستانیوں کو صنعت و حرفت کی نعمت سے محروم نہ رکھیگی۔

سوٹار صاحب نے پارلیمنٹ میں بیان کیا ہے کہ پچھلے منو نے یہ تعلیم دی ہے کہ برہمن زراعت اور صنعت و حرفت کے کام نہ کریں۔ بلکہ اعلیٰ اور نیچ قومیں یہ کام کریں۔ اس کی شرمناک ہندوستان محنت اور دستکاری سے نفرت رکھتے ہیں۔ ایک دوسری جگہ بیان کیا کہ ہندوستان میں دستی محنت کی عزت نہیں کیجاتی۔ یعنی عموماً لوگوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ قلم سے زیادہ وزنی اوزار کا اٹھانا گویا اپنے آپ کو ذلیل کرنا ہے۔" بیشک ہندوستان میں ذاتوں سے پیشے ممیز رہے ہیں۔ لیکن آجکل اتنی روشنی پیدا ہو گئی ہے کہ سب لوگ فائدہ مند اور کمانے والے پیشے اختیار کرنے کو تیار ہیں۔ اہل ہنود مویشی کی ڈاکٹری سیکھ رہے ہیں۔ آگرہ میں کشمیری پنڈتوں نے بوٹنے بنانے کا کارخانہ کھولا ہے اور سینکڑوں ایسی مثالیں تلاش سے مل سکینگی۔ اس لئے یہ کہنا فضول ہے کہ ہندوستانی محنت کے کام کرنا نہیں چاہتے۔ وہ چاہتے ہیں لیکن جانتے نہیں کہ کس طریق سے انہیں اختیار کریں۔ وہ طریق گورنمنٹ مہربانی کر کے ان لوگوں کو سکھلانے کا بندوبست کر دے۔ یہ بیان کہ آرٹس کی تعلیم کہ ہندوستانی کی سرکار سے مہربانی کر کے بندوبست کرا دیا ہے۔ اگر سرکار اگر ہندوستان میں عام تعلیم جاری نہ کرتی تو آج کتنے لوگ ہندوستانی

حفظ صحت
استفسار

۱۰۷۔ ہوا ہیضہ ہوتے ہیں۔ ہوتی ہے۔ کبھی ہوا ہوتی ہیں کبھی ہفتہ تک ہوتا ہے۔ کون ہوتا ہے۔ اس کثرت سے کہ پھر ہر پر زردی چھا جاتی ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ تماخون کہاں سے آتا ہے۔ کھانے کی دوا ہو تو احسان ہے سو نہ بھیجو ہی۔ مجرب نسخہ منگانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ جو صاحب نسخہ لکھیں تجربہ کیا ہوا لکھیں۔ مریض کو معمول نہ بنا دیں کیونکہ بہت سے علاج لکھے جا چکے ہیں۔ یہ دیکھنا ہے کہ دنیا میں اس کے مصلح ہیں یا محض لاعلاج ہو گیا ہے۔ اگر مریض کو کچھ بھی تخفیف ہو گی تو بہت ہی ممنون ہو گا۔ خریدار نمبر ۱۳۰۰ء

علاج

۱۰۸۔ قلت ایام (رجواب استفسار ۱۰۱) ۳۰ ماشہ سہاگہ اور ایک سیر زعفران ایک سیر سفید ساگ کے علے بصل ریشہ آب نارہ کے ساتھ چھکا نار بس مفید ہے۔ دوسری خوراک کی ضرورت نہیں (مرزا قاسم بیگ از سلمانہ)

۱۰۹۔ قبض (رجواب استفسار ۱۰۰) ایسے علاج قبض کے واسطے لانا ہے۔ تخم۔ اسگند۔ تخم میتھی۔ آنبہ ہلدی۔ سپنجول۔ کندر۔ ایلوہ۔ سال۔ ان سب کو ہموزن لے کر پانی میں اس قدر باریک کریں کہ مثل سرمہ کے لیدار ہو جائے۔ بیس یا چھ مقدار درم ہے۔ اگر سادہ دیا لا مثل مرہم انیسون کر کے مرغ درم درم بچوں کو دیں اور آتش پا چکنی لسی سے سینک دیں۔ جب اندر درم کم ہو تو ریگا پارچہ غلیظ دہ ہوتا جائیگا۔ مقراض سے تراش دیا کریں۔ دو بارہ انشاء اللہ دوائی کے لگانے کی ضرورت نہ رہیگی۔ (ر)

۱۱۰۔ ورید (رجواب استفسار ۹۰) ہاتھوں۔ میتھی۔ جوائن دیسی ہر سہ ہموزن کوب کر کے کفدست بھر آب تازہ نہار کھانا اور ساگ سوداد روغن نجایں جلا کر مالش کرنا اور دھوپ میں۔ اس مالش روغن کے بعد بیٹھنا بس مفید ہے۔ (ر)

۱۱۱۔ کثرت مباشرت سے چہرہ کا پھک جانا (رجواب استفسار ۹۴) ایک مند دگیلہ کی کھیر نصف سیر خالص سیر مادہ گاؤ میں پکا کر نہار کھانا بے نظیر ہے (ر)

۱۱۲۔ دفعیہ طحال (رجواب استفسار ۹۱) تین ماشہ ڈوڈہ بھنا ل جو کوب کر کے اور شب باد کھر پانی میں تر کر کے صبح پارچہ بنوش فرما دیں۔ اگر چند دست یا قے ہوں گھبرا نہ جائیں۔ سہ پہر کو تند امونگ کی کھچڑی۔ اور جہاں تک ممکن ہو دن کھر پانی نہ پئیں۔ تیز دیئے۔ بدال زیادہ مقدار میں استعمال کرنا سم قاتل ہے (ر)

گیا آپ نے انتخاب لاجواب کا
پہلا نمبر

نہیں دیکھا؟ فوراً کارخانہ پیسہ اخبار سے طلب کیجئے۔ اس کے مطالعہ کے بعد آپ کو پچھتانا نہیں پڑیگا۔

گم نام و نشان عزیز

۱۱۳۔ میرا ایک اماں زاد بھائی جس کا حلیہ میں ذیل میں لکھتا ہوں۔ اپنے والدین سے ناراض ہو کر کہیں مفقود ہے۔ اس کی نسبت پتہ ملا تھا کہ وہ لاہور گیا ہے لیکن وہاں سے اس کا کوئی پتہ نہ لگا آیا اور وہ شہر کے مقامات سے بھی واقف نہیں تھا مطلقاً دکھا ہوا ہے اور کرتار سے لمبا۔ اندیشہ ہے کہ وہ ملازم ہو کر (خدانخواستہ) کہیں بیمار نہ ہو گیا ہو۔ اس لئے زیادہ مہربانی اپنے اخبار میں شہر وار دیں۔ اگر اس کا پتہ مجھ کو آئے تو مجھ کو اطلاع دیں۔ اس کا والد بالکل غریب ہے۔ کاریگری مقدور محض ہر روزی پر بنی ہے۔ حلیہ۔ سید حسن شاہ ولد عیاد علی شاہ۔ قوم سید سکنہ سید الوانی۔ تھانہ و ضلع سیالکوٹ۔ عمر قریب ۱۵ سال۔ رنگ گندمی۔ قد وسط اندام۔ (سید فتح شاہ سارجنٹ پولیس جموں)

عام
سوال

۱۱۴۔ لیمپ کی چمنی کس طرح صفا کیجاتی ہے۔ سب لوگوں کی نظر سے چمنی آدھی صاف اور آدھی میلی گزری ہو گی۔ جس صاحب کو عمدہ ترکیب صاف کرنے کی معلوم ہو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمائیں؟ (محمد ظہور العالم از سلمانہ)

۱۱۵۔ کیڑے مکوڑے۔ میرے مکان میں مکوڑے بیشمار ہیں۔ اور جہاں کہیں کوئی میٹھی چیز رکھی جاتی ہے فوراً وہاں جا پہنچتے ہیں۔ بالخصوص موسم برسات میں ہر در و دیوار سے بکثرت نکل پڑتے ہیں۔ کوئی صاحب براہ مہربانی ان کے دفعیہ کی تدبیر سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمائیں (خریدار ۱۲۲۴)

۱۱۶۔ لیس کے صاف کرنے کی ترکیب جو کہ میلا ہو گیا ہو۔ یہ فرمائیں (مشکور رہیں) ایک خریدار

۱۱۷۔ گھوڑی کی بیماری۔ میری گھوڑی کی پچھلی دہنی ٹانگ سوج گئی ہے۔ جسکو طب حیوانات میں عرض اڈیما کہتے ہیں۔ ابتدا میں درد زیادہ تھا اور بزم۔ ہم میل ٹھلانے سے فرق ہو جاتا تھا۔ مگر پھر کرنے سے بدستور ہو جاتا رہا۔ ایک سالوتری نے ٹھنڈی ہی کا استعمال بتایا کچھ فائدہ نہوا۔ بعدہ چراکتہ اور مگنیشیا اور بھی شوہ بھی پلایا مگر مفید نہ ہوا۔ اب ورم سخت ہو کر ران تک ہو گیا ہے۔ کوئی صاحب براہ مہربانی مجرب علاج بتائیں (خریدار ۱۴۲۶)

جواب

۱۱۸۔ اردو اخبار (رجواب سوال پیسہ اخبار قلمی ہے کہ اردو اخبار قبل غدر ۱۸۵۷ء شہر دہلی سے جاری ہوا تھا۔ اسکے مہتمم اصلی مولوی محمد حسین صاحب آزاد کے والد تھے۔ انکی تصانیف سے بہت سی کتابیں ہیں جو اوراق فارسی مطبع ہیں۔ مگر دو اخبار ہیں دہلی کے اسی زمانہ کے اکثر کتب دیکھے گئے ہیں جو اب تک بعض حضرات کے پاس موجود ہیں۔ اسکی خبر نہیں کہ آیا کوئی پرچہ اخبار مذکور کا کہیں موجود ہے یا نہیں (مرزا محمد کاظم برلاس)

شعر و سخن
اگلے مسلمان

صفت ملیح الملک جناب سید محمد مرتضیٰ صاحب بہادر وزیر دالی ریاست پٹیالہ

ہیں کیسے ہر فن مولا ملک کے سارے ملک کے پیارے ہیں سب کے دلارے
وہ دیالی ہیں اور دیالو ہیں سارے سچے وزیر پیارے ہمارے

ہو کس منہ سے یارب ان کا ثنا گر
کہ محفل میں ہو چرچا ہر ہر ادا کے

سیاست و حکمت کی باریکیوں کے خبردار دقائق کھیا ریکیوں کے
علاج جہالت کی بیماریوں کے وہ والی وہ وارث شفا بیماریوں کے

وہ بھولے کو رستہ بتانے والے
پیاسے کو پانی پلا دینے والے

کوئی آہ بھرتے کہیں دیکھ پایا تو اک سنسنی آکے دل بھر آیا
اگر کوئی بے کس کہیں تلملایا تو اک زلزلہ ان کے قالب میں آیا

کسی کا اگر ہو گیا بال بیکا
تو پھر دیکھئے پیچ و تاب آپ جی کا

اگر شہر میں کوئی ہوتا تھا گریاں تو یہ اپنی طرح ہوتے تھے پریشاں
گرتن کوئی دیکھتے تھے عریاں تو پھٹتی تھی چھاتی تڑپتی تھی جاں

پھٹے حال ملتا کوئی دست اپنا
تو وہ دیتے تھے کھینچ کر پوست اپنا

اگر کوئی ہمسایہ ہوتا تھا مضطر تو پھر ان کو آتی نہ تھی نیند شب بھر
کلیجے میں چبھتا تھا ہر تار بستر پہنچتے تھے بالین کھا کھا کے ٹھوکر

کسی گھر سے آواز گریے کی آتی
تو کی آپ نے دیر اک غم نے پڑھائی

کرا، اگر کوئی آفت کا مارا بیکل ہوئے جیسے آتش پہ پارا
مڑ اگر کسی کے جگر کا شرارا تو دل بجھ گیا ان کا گھر بار سارا

کوئی رہ گیا گر دم سرد بھر کر
تو بجلی گری کوند کر ان کے دل پر

حکایت

سنا ہے عرب میں کوئی نوجوان تھا نہایت کا پتلا توکل کی جاں تھا
کئی دن سے بیچارہ بے آب و ناں تھا کہ صحرا میں وہ ماندہ کارواں تھا

نقاہت سے منزل نہ ہلنا اسکی کھولی
کئی شب سے آنتوں نے بھی اسکو روٹی

مسافر کوئی آرہا تھا ادھر سے وہ کچھ روٹیاں ساتھ لاتا تھا گھر سے
اسے دیکھ کر رو دیا چشم تر سے دیا کھول کر گوشت رو لی مگر سے

کہا بھائی اے چین سے اسکو کھالے
کہ تجھ کو ہے درپیش رسماں کے حوالے

دکھانے کو تھا مرگ سحر انگیز کرا تنے میں کتا کسی کھیت سے آکر
گیا سامنے لوٹ دم ہلا کر دو سوکھی ٹکیاں اسکو دیں اٹھا کر

برا حال تھا گو کہ اس نیک خو کا (تلم کلیم)
نہ دیکھا گیا اک کتا بھی بھوکا

ایشیا کے سب سے بڑے مسلمان
کے حالات پڑھنے کا آپ کو ضرور شوق ہو گا۔ میر غلام علی رئیس
خاں کے سوانح عمری کارخانہ پیسہ اخبار سے منگوا کر ضرور دیکھئے

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴۰ جلد ۱ یوم ۔۔۔ شنبہ ۸۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۲ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ ہجری موافق ۲۵ سوج ۱۹۵۵ بکرمی ۔۔۔ حساب الملہ

مختلف ممالک کے کئی شمار اور اعداد

محاصل ہند۔ اخبار کیپٹل لکھتا ہے کہ ہم یہ سن کر خوش ہوئے ہیں کہ ہندوستان کے محاصل گذشتہ تین سالوں کے محاصل کا سے بہتر ہیں اور قریباً لاکھ روپیہ زیادہ ہے۔ یہ یاد رہے کہ تمام روپیہ اگست سے پہلے ہر سال وصول ہو چکا ہے اور ہر ایک رقم ہزار روپیہ کی ہے۔ شمار کرنے چاہئے:۔

سنہ ۹۶ء	سنہ ۹۷ء	سنہ ۹۸ء
۲۶۴۱۶	۰	۴۷
۶۸۷	۶۹	۲۹۳۹۱
۸۳۲۹۷	۸	۸۹۱۶۵
۴۷۷۴۸	۸۴۳۹۹	
۵۴۵۷۷	۵۶۰۱۰	
۳۴۷۶۷	۳۹۵۸۱	
۴۳۲	۴۹۴۹۹	
۸۶۶	۱۶۸۶۵	

ہر قسم کے پچھلے سال تقریباً ہر قسم کے محاصل طور پر کم ہو گئے ہیں۔ محاصل افیون محسوس طور پر کم ہو گئے ہیں۔ مجموعی طور پر کم ہو گئے ہیں۔ مجموعی طور پر کم ہو گئے ہیں۔ مجموعی طور پر کم ہو گئے ہیں۔

سنہ ۹۶ء	سنہ ۹۷ء	سنہ ۹۸ء
۶۸۷۶۹	۶۹۱۳۰	۴۹۳۹۱
۲۳۲۲۳	۲۳۵۵۹	۲۳۱۲۵
۴۳۹۴۶	۳۱۵۷۱	۲۶۲۶۶

ہر قسم کے جو ہم نے خرچ کا لحاظ رکھ کر کل بچت اٹھائی ہے وہ ہی زیادہ ہے۔

کانیں۔ دنیا میں ایک لاکھ ۸ ہزار سالانہ کانیں ہیں اور یہ تعداد پیدا ہو رہی ہے۔ ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور قریباً ۲۰ ہزار کانیں ہیں۔ ان کانوں سے ۲۰ ہزار کانیں ہیں۔ ان کانوں سے ۲۰ ہزار کانیں ہیں۔

کانوں کا خرچ:۔ برٹن کانوں کے باشندوں کی تعداد ۲۰ لاکھ ہے۔ ہر سال ۲۱ ملین پونڈ کا چمڑا برطانیہ کانوں میں تقریباً ۱۵۰ عورتیں لوہار کا

مذاق

ایک مولوی صاحب نے ایک مفلس مسلمان کو اپنی بکریاں چرانے کے واسطے ایک ملازم رکھا بعد چند روز کے ایک بکری زخمی ہو گئی۔ مولوی صاحب نے چرواہے سے دریافت فرمایا کہ میاں یہ بکری بہت زخمی ہو گئی ہے۔ کیا بچنے کی بھی امید ہے یا نہیں؟ چرواہے نے نہایت سعب ہوا جواب دیا کہ مولوی صاحب تو بہ کرو تو۔ مولویوں کی بکری اور حرام کرانی پھر بچے گی؟ مولوی صاحب کو سخت غصہ آیا اور اس کو ڈانٹ کر نکال دیا۔ (مختار احمد صدیقی از بدین پوری)

ایک شخص اسپیدوار ملازمت ایک رئیس کے حضور میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی کہ میں آپ کے ملازموں سے دونی تنخواہ اور خوراک لونگا۔ رئیس صاحب نے دریافت کیا کہ بھلا کوئی ایسا ہنر رکھتے ہو جس سے تمہاری یہ درخواست قبول ہو؟ کہا کہ "آپ کو اور اہل معاملہ کو خوش رکھونگا اور اس بھی زیادہ میں نے اس بات کو منظور کر لیا۔ ایک روز اتفاق سے ملازم صاحب کو ایک مہمان کرانے کے لئے بھیجا گیا۔ مہمان کا نام محمد محسن تھا۔ مگر لفظ "محمد" کو چھوڑ کر دیا کرتا تھا۔ آپ نے اس سے جا کر یہ درخواست کی کہ ہمارے آقا کا نام محمد محسن ہے۔ مہربانی کر کے "محمد" کو چھوڑ کر نام نہ لیا کرو۔ اس سے یہ استدعا کی کہ بھائی تم ایک نقطہ شین کے پیٹ میں رکھ دیا کرو۔ آپ تین روپے دیکر چلتے بنے۔ ملازم صاحب بہت خوش ہوئے۔ (؎)

ایک تحصیلدار صاحب ریاست کے بہت عادی تھے اور سالگرہوں سے روپیہ قسم کھایا کرتے تھے کہ آج ہی روپیہ لونگا۔ وہ تھی۔ اس وجہ سے ان کو یہ خیال ہوا کہ کسی دوسری چاہئے تو انہوں نے شغال بیابانی اور خدا سمجھ والی کی قسم کی۔ ایک روز جب دو مالگزار گرفتار ہو آئے تو تحصیلدار صاحب نے ان سے بھی بدستور قسم شغال بیابانی اور خدا کی کھائی کہ "آج ہی روپیہ لے لگا"۔ اس کے جواب میں مالگزار نے کہا کہ سرکار اپنے بزرگوں کی قسم کھا چکے۔ اب روپے کی فکر ضرور کرنا چاہئے۔ اس روز سے تحصیلدار صاحب نے قسم کھانا چھوڑ دیا۔ (فرحت علیگیں)

بھوپال کے جو قسم کھانے وصول کرتے وقت اکثر بھی غلط بھی ہو جاتی چیز کی قسم کھانا کھانا شکر ہے ماد صاحب سچائی اور

عجیب عجیب باتیں

ٹائپ مشین:۔ ریمنگٹن ریمنگٹن کے حروف جوڑنے کی کلیں جو کہ ٹائپ کا کام دیتی ہیں۔ ناظرین میں سے بہت کم ایسے ہونگے جنہوں نے ٹائپ مشین دیکھی ہو۔ یہ کلیں ایسی ہیں کہ جہاں کاریگر سے ہاتھ لگا نا فوراً اخبار چھاپنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ ترتیب وار دکھاتی ہیں۔ ان کے ٹائپ رائٹر ٹائپ لکھنے کی کل کی طرح کنجیاں ہوتی ہیں۔ بعض ایسی کلیں ہیں جو ٹائپ تقسیم کرتی ہیں اور بعض میں ٹائپ کو ترتیب دینے اور تقسیم کرنے کی دونوں حالتیں ہوتی ہیں۔ ان میں سے بڑھائی جاتی ہے۔ کمپازیٹر ایک کلمہ پڑھنے لگتا ہے۔ ٹائپ کے بجائے ایک سا حرف نکل آتا ہے۔ اس طرح جب ایک سطر مکمل ہو جاتی ہے تو ایک لمبی پٹی سے دبا دیتے ہیں۔ اس میں ایک چھوٹی سی گھنٹی لگی ہوتی ہے۔ اس سے نکلی ہوئی حالت نکل کر اس سطر کے سیاہیوں میں چلی جاتی ہے۔ اور ٹائپ کی ایک سطر اپنی جگہ قائم ہو جاتی ہے۔ کاریگر نے دوسری حرف دبانے کو حرکت دی تو تمام سانچے اپنے اپنے خانوں میں گھس جاتے ہیں۔ اس طرح یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ٹائپ گھسنے نہیں پاتا اور کاغذ پر حروف کا دھبہ نقش نہیں پڑتا۔ بلکہ نہایت صاف حروف نکلتے ہیں۔ کیونکہ ہر لمحہ نیا ٹائپ تیار ہوتا ہے۔ ایک کمپازیٹر کئی شخصوں کا کام کر سکتا ہے۔ لیکن اس کل پر تا آزمودہ کاری کی دال نہیں گلتی۔

پالتو سانپ:۔ علاقہ مالابار کے ایک خاندان کی سانپ نیولی کی ایک عجیب حکایت مشہور ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ لوگ عموماً سانپوں پر بڑا اختیار رکھتے ہیں۔ نسلاً بعد نسلاً ان میں یہ طاقت منتقل ہوتی چلی آئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ناوہ ہو دی کے گھرانے میں اتنے سانپ ہیں کہ مشکل سے چلا جاتا ہے۔ جدھر جاؤ ان میں سے کسی نہ کسی سانپ پر پاؤں پڑ جاتا ہے لیکن یہ کنبہ کے کسی شخص کو ضرر نہیں پہنچاتے کیونکہ ان کو کوئی مضر یاد ہے سانپ ہر وقت ان کے حکم کی تعمیل کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ جس کسی کو ناگ یا کوئی اور سانپ کاٹ لے وہ ان کے ہاں چلا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کنبہ کے کارکن..... اس سانپ کو بلاتے ہیں جس نے کہ کسی کو کاٹا تھا۔ اور وہ زہریلے سانپ کے کاٹے کا جنتر جانتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کو کوئی جنتر منتر یاد نہیں ہے۔ جس سے زہر بالکل اتر ہو جاتا ہے۔

نئی دریافت:۔ پیداوار اعلیٰ قسم کی کے پروفیسر ماسینی نے ضلع [illegible] کی گھاس پر کر دیم دریافت کی ہے۔

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کمی نہیں یہ کثرت نہ ہوتی اگر ہندوستان کے لوگ مقلد بے شعور نہ ہوتے۔ یہ توضیح ہے کہ عام لوگوں کی ذہنیت ترقی پسند نہیں۔ لیکن یہ مرض کیا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا بھی نہ سوچیں کہ کیا یہ ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج کے معالج نے باقاعدہ کسی یونیورسٹی سے پاس کیا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی نیم خواندہ کے کوئی سند بھی اس کے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان والمیہ ہے کہ بیشمار اوقات مرض کی اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسل کر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوا دیتے یا اپنی صحت ناقابل اصلاح بنا لیتے ہیں۔ لیکن کہنے والے نے اپنی فلسفی کی سند لگائی ہے۔ تو کہہ دیا ملاحظہ ہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ کچھ سند ضرور ہونی چاہیئے کسی سرکار سے ملی ہو اور یہ وہ سند ہے جو ہر ایک کو نہیں مل سکتی۔ لوگوں کو حق ہے جو چاہیں کریں لیکن ہم کو بھی حق ہے کہ ہم بھی اپنی رائے ظاہر کریں۔ ہم نے بیس سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تعلیم پا کر امتحان پاس کیا اور پھر ہسپتال میں ڈاکٹروں کے ساتھ کام کیا ایک عرصہ تک سرکاری ہسپتال میں تجربہ حاصل کیا۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کا علاج کیا۔ ہم کو یقین ہے کہ ہم ہر مرض کا علاج کر سکتے ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ ہم ہر مرض کا علاج کر سکتے ہیں۔ مایوس مریضوں کا علاج ٹھیکہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ ہمارے ہاں رجوع کریں۔ ہم کو یقین ہے کہ ہم ہر مرض کا علاج کر سکتے ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ ہم ہر مرض کا علاج کر سکتے ہیں۔

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یکی ہو یا اسکا کسی سے اندرونی ہوں یا باہر ان سے خون بند ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ عرض

حب دافع قبض

یہ قبض کا گولہ۔ پتوں کا درد کی اکثر بیماریاں۔ ورم جگر۔ درد سر کی تکلیف دل کا دھڑکنا۔ کمی خون جسم کا پھر کرنا دن بھر تھکے رہنا سر کا چکرانا اور گرنا ہیں۔ جلد صاف کرتا شباب نوری سے مزین ہو جاتے یا چہرہ پر گھٹ جاتے۔ ناخنوں عشر ہو تو اسکو ایک بار آزمائو ۳ درجن (عہ)

حب جوشیدہ

خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک کسی کو بہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر جو داغ ہوں۔ بواسیر فیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان عرب الگستان تیر بہدف ہے گھریلو سخت کاروبار شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق ہوتا ہے بنیاد مناسب اس ملک کے آب و ہوا کے بنایا ہے +

قیمت فی بوتل ... (عہ)

حب مقوی اعضاء رئیسہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ طاقت دیتا کمزوری

ہے۔ رگ کے بدن کو پیٹ چالاکر۔ بنا بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ رقت سرعت۔ ضعف معدہ ضعف ہاضم سر کا بھاری اور خالی ہلکا ہونا۔ سر کا گھومنا سر کا جلنا۔ غرض ان تمام قسموں کو جو اپنے ناخنہ ہوں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہے۔ ان کو جب یہ کھلوا کر پھر امتحان پاس کرنے جانے سے روکنا چاہو تو اسے روک نہیں سکتا۔

قیمت فی درجن صرف (عہ)

حب چوب چینی

غربی خون اور عورت کے ایام معمولی کا لگاتار۔ ورم جسم اور پرانے جلدی امراض۔ جریان۔ فاسد شرارتی مخصوصی پیروں کا درد۔ چھوٹے چھالیں یا پھیل۔ ناخنوں میں درد۔ اعتبار ہاتھ پاؤں کے جلنا۔ درد کرنا چاہو تو اسے روک نہیں سکتا۔

قیمت فی درجن صرف (عہ)

حب جریان

کمزوری طبیعت۔ بیدماغی نسیان۔ آوازکی پتلاہٹ۔ بہت سفید پیشاب کا آنا وغیرہ مزمن مرض کی ہے (عہ)

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ سب مقدر کے دور کرنے کا علاج ہے۔ جو بدہ۔ شدید زخم ناسور کو بھرتا ہے۔ زخم جو برسوں سے جاری ہیں ان کا چارہ کرتا ہے۔ زخم میں جب درد اور کیڑا پڑ گئی ہو اور کیڑوں کی بدبو سے تو نگ ہو تو اس کے لگانے سے بدبو جاتی رہتی ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

اضباط الطمث

حیض کا رک کر آنا۔ یا بیقاعدہ آنا یا درد وغیرہ تکلیف دہ ہونا۔ تو اس کو یہ دوا استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی دوا ۲ ہفتہ (عہ)

جریان الدم

عورتوں کی صحت جسکے سبب سے پانی جسم سے جاری رہتا ہے خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ دل کمزور ہو جاتا ہے۔ وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے صحت ہو سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خشک

(عہ)

حب سلیمانی اکسیر

(عہ)

پاکدامن

(عہ)

قرباں التہال

(عہ)

حب یابیس

(عہ)

حب حرز جاں

(عہ)

لعوت دنیا

(عہ)

بخارات کا حکمی علاج

(عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

حب سنون

(عہ)

حب بواسیر

(عہ)

حب دافع قبض

(عہ)

حب جوشیدہ

(عہ)

حب مقوی اعضاء رئیسہ

(عہ)

حب چوب چینی

(عہ)

حب جریان

(عہ)

روغن اعجاز

(عہ)

اضباط الطمث

(عہ)

جریان الدم

(عہ)

دوائی خشک

(عہ)

حب سلیمانی اکسیر

(عہ)

پاکدامن

(عہ)

قرباں التہال

(عہ)

حب یابیس

(عہ)

حرز جاں

(عہ)

لعوت دنیا

(عہ)

بخارات کا حکمی علاج

(عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

خالص چاندی اور میتل کے قابل دید سنہری زیورات

ہمارے زیورات چاندی کے ہیں جن کے خالص رہنے کی پنجاب بھر میں ہماری پختہ کاری کی وجہ سے ضمانت ہے اور چاندی کے اوپر سنہری رنگ کیا ہوا ہے جو کبھی اُترنے کا نہیں۔ پیتل کے سنہری زیورات فرمایئے آپ کے لئے بہت طاقتور بنائے گئے ہیں صنعت کی کاریگری اتنی ہے کہ آپ ان سنہری زیورات کو ہر گز جھوٹے نہ بتا سکیں گے

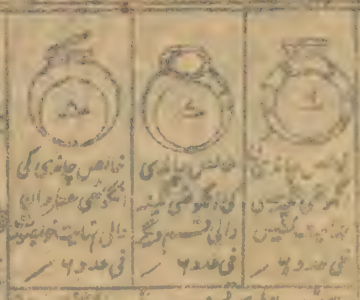

۵ خالص چاندی کی انگوٹھی مینا دار ہر قسم دستیاب حال نہایت خوبصورت فی صدد ۶ ر

۴ خالص چاندی کی انگوٹھی مینا دار ہر قسم دستیاب حال نہایت خوبصورت فی صدد ۶ ر

۳ خالص چاندی کی انگوٹھی مینا دار ہر قسم دستیاب حال نہایت خوبصورت فی صدد ۶ ر

۲ خالص چاندی کی انگوٹھی مینا دار ہر قسم دستیاب حال نہایت خوبصورت فی صدد ۶ ر

۱ خالص چاندی کی انگوٹھی مینا دار ہر قسم دستیاب حال نہایت خوبصورت فی صدد ۶ ر

خالص چاندی کی
بالے سنہری ساد

تمام پڑھ لو ورنہ پچھتاؤ گے

جوہر حکمت

قیمت کم کر دی — کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۲۰۰ صفحے قیمت دو روپیہ

تین اجزا نہیں ہیں بلکہ تین الگ الگ ادویات۔ ہر ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی سنسکرت اور ہندی میں جو خواص تشریح جسمانی اعضاء رگ و ریشہ کے حالات سو تصاویر و نام جانور نباتی معدنی میں تمیز تمام بیماریوں کی سخت اور لمبے نام جانور بالوجیں نہ زیادہ دیں بلکہ دیسی ادویات کا حال یورپ کے کیمیکل اور حکمی کیمیکل وغیرہ۔ یونانی ادویات مشہور انگریزی ادویات مروجہ کا مفصل بیان زہروں۔ گشتوں غذاؤں کا بیان علاج الامراض ہر مرض کی علامات۔ اسباب۔ اقسام۔ ہر ایک طریق ناگزیری مع یونانی۔ ویدک۔ متصرانی مفید و مضر ادویات کے نام حفظ صحت تندرستی کے اصول۔ غذا۔ ورزش۔ لیکسس۔ موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات قوال حکما و سلف۔ اصطلاحات سبھی کی لوازم و علاج کے مختلف طریقے۔

دنیا کی سیر

قیمت کم کر دی

۱۴۲ صفحے قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ ملنگا۔ برہما۔ قیمت سیام۔ جلدا۔ اسٹریلیا افریقہ۔ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان ترکستان وغیرہ ملکوں کا حال شرح و قیمت و باشندگان کے لباس کیسا ہوتے ہیں۔ مکان کیسے بناتے ہیں۔ ان کی رسومات۔ مذہب۔ زبان اور تجارت کا نمونہ۔ دلچسپ عجیب باتیں سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سے ملاطفین ہندو ہونگا امریکہ میں جانا۔ ملنگا کے راجپس قیمت کے لاانا ایسی علمی تحقیقاتیں بھی بجا مندرج ہیں۔

جوہر مجاہدات

قیمت آٹھ آنہ

جسمین ہنے والے اسکے تیر کھانے والے بولنے والے پہاڑ۔ رنگین دریا اور بہت سی عجیب مخلوقات کا بیان معتبر ہے وحوالہ انگریزی اور حیرت انگیز قصے

کا مشہور

جوہر نباتات

۲۰۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر حیوانات

۱۵۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر شاہیر

۱۲۵ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر غریب

۱۰۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر قانون

کاغذ و چھاپہ عمدہ قیمت ایک روپیہ

جوہر زراعت

کہ بیج سے پیدا اور اصول کاشتکاری

جوہر ریاضی

حساب سا عیہ تقدیس مکعب

تاریخ بھوپال

سہ تصاویر شاہان تبکیات

پتہ کا پتہ۔ کارخانہ دنیا سائنٹیفک پریس ہر دوئی ڈاک خانہ ہردوئی ضلع علی گڑھ

اگر پسند نہ ہو تو ایک ہفتہ کے اندر واپس بھیج کر قیمت منگوا لو

خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت مضبوط بنے ہوئے ہیں انمیں سی بعض پر سونے کا کلمٹ کیا ہوا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں۔

بازو بند

خالص چاندی کے جڑاؤ بازو بند نہایت خوبصورت سبک عمدہ قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑ عدد

پھولدار چوٹیاں

خالص چاندی کی بہت مضبوط بنی ہوئی ہیں ہر پیرے جڑے ہوتے ہیں اور سنہری گلمٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

بالی

خالص چاندی کی جڑاؤ ہے سونے کا نہایت مضبوط گلمٹ کیا ہوا ہے

نونگے

جڑاؤ چاندی کے بینے بازو بند دار ہر نہایت خوشنما و مضبوط۔ قابل پسند قیمت فی جوڑ تین روپے چھ آنے

سنہری چمپا کلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما چمپا سنہری گلمٹ کیا ہوا ہے اور فیروزہ رنگ نہایت ہی دلفریب جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے

چوڑیاں

خالص چاندی کی جن پر سونے کا گلمٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

سنہری چاندی کی

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ

سنہری پتے

جڑاؤ خالص چاندی کے سنہری گلمٹ کیا ہوا ہے۔ قیمت فی جوڑ

جڑاؤ بالی

سنہری بازو بند لچھی

ہول دار کا ہار

اس ہار کی ہولدار لچھیوں میں اسم اللہ الکافی لکھے ہوئے ہیں جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ بیماریوں اور بچوں کا محافظ ہے۔

بٹن خالص چاندی کے

فی سٹ دو روپیہ

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن سٹوں پر نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی یکساں ہے خواہ آپ کسی نمبر کے منگائیں جس قسم کے بٹن آپ لگانا چاہیں اس کے لحاظ سے ہم بھیجیں گے۔ تانبا اسی نمبر کا ساذ کہا ہوا کرتا ہے قیمت فی سٹ روپے عا

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹
خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلمٹ کیا ہوا فی عدد	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلمٹ کیا ہوا فی عدد	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلمٹ کیا ہوا فی عدد	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلمٹ کیا ہوا فی عدد	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلمٹ کیا ہوا فی عدد	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت خوبصورت فی عدد	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت عمدہ طرز فی عدد	انگوٹھی بال نما خالص چاندی کی فی عدد	انگوٹھی مینا کاری والی خالص چاندی کی فی عدد

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر کمرشل کمپنی لاہور مزنگ

حضرات! بہت سے اشتہارات زیورات کے آپکی نظر سے گذرے ہونگے۔ مگر منصفانہ دل زیورات جیسے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے جرمن سلور کے ہیں اور بعض پر سنہری کوٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی دھوکہ دیتے ہیں اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے سچے اور جھوٹے ہونے میں ہرگز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اعلیٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ اور بڑا بھاری مضبوط کوٹ کیا ہے۔ لطف یہ ہے کہ قیمت بھی بیحد کم رکھی گئی ہے۔

داؤدی سنہری جڑاؤ

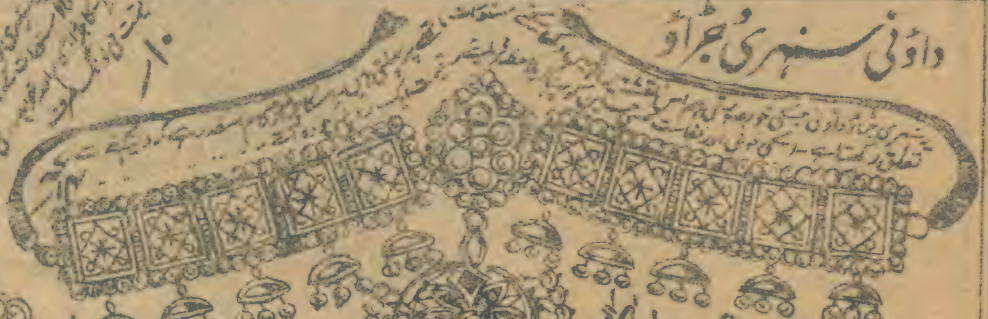

گلوبند سنہری جڑاؤ

موتیوں کا ہار

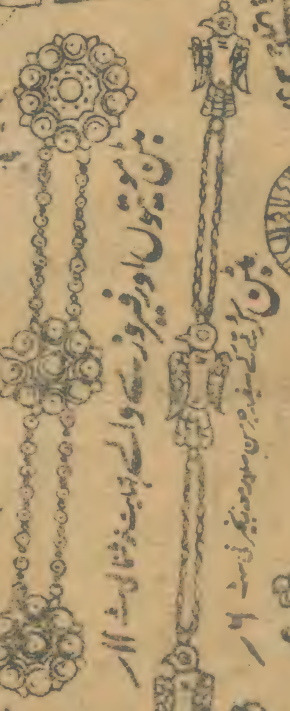

بالا سنہری

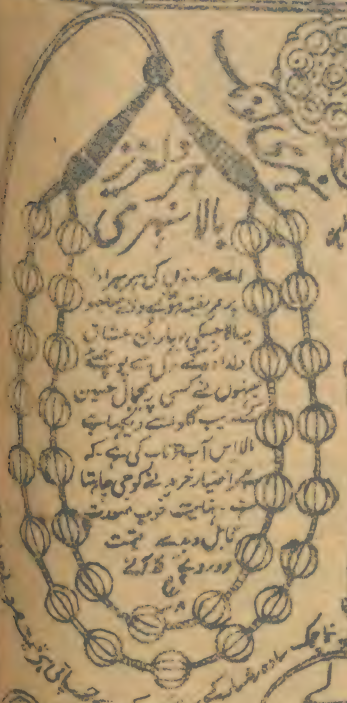

بالے سنہری

چوڑی

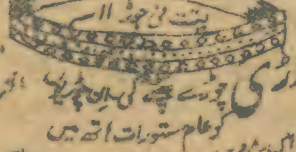

بالیاں سنہری

جھانجھر

چھلا

گلونیاں

المشتہر محمد عبدالعزیز مینجر مہتہ جیولرز کمپنی لاہور مرتب

تازہ شہادت

جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مجھ کو مرض حرارت اعضاء تھا۔ ۱۹۳۵ء میں آپ سے دوا منگوائی تھی۔ ۵ شیشی روح جیون بوٹی کی استعمال کی تھی۔ اس سے بہت فائدہ ہوا۔ اب پھر ۱۹۳۶ء میں ۵ شیشی روح جیون بوٹی کی استعمال کی ہے۔ اس سے بھی بہت فائدہ ہوا۔ اب پھر ۵ شیشی روح جیون بوٹی کی منگوانا چاہتا ہوں۔ (۱۹۳۶ء) ۱۲ چھٹانک وزن ہوا۔ یعنی ۲۵ روپیہ

روح جیون بوٹی و طلاء اشتہا

دوا نوشہ جو کہ بدپرہیزیوں یا جوانی کی غلط کاریوں یا بکثرت شراب پینے اور افیون کی مضرتوں یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب تمام متناسلہ قوتوں سے بالکل یا تقریباً محروم ہو گئے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو زندگی شمار کر رہے ہوں اور شادی کرنے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوش پھر رہے ہوں۔ یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی خطیر رقمیں پینے کے بعد سے ہو چکے ہوں اور بالکل تکلیف دینے والی ادویات کے نزدیک سے ہو جا چکے ہوں اور بوشیدہ طور بلا کسی قسم کی تکلیف کے دلیری اور اصلی قوت باہ حاصل کرنا چاہتے ہوں بہت جلد اس دلچسپ و فائدہ بخش علاج کو منگوا کر استعمال کریں

قیمت فی شیشی ۵ شیشی روح جیون بوٹی اور ۱ شیشی طلاء اشتہا کی روپیہ ہے اور جن کو استعمال مایوس مریض کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے موصولڈاک غیر ۱۰ روپیہ کے آنے پر

نوٹ گرفتہ مالقدم کے لئے ایک ایک شیشی ہر دو ادویہ کی بقیمت نو روپے (لفہ) بھیجی جا سکتی ہے۔

بعد مایوسی

پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ (موجد روح جیون بوٹی) معالج خاندان ہی ریاست جموں

الشاعر حکیم محمد علی

* نوٹ کی شیشی روح جیون بوٹی کی قیمت جس میں بڑی شیشی سے نصف دوائی ہے محصول ڈاک تین روپے (منجم)

کامیابی کا نسخہ

شیخ نظام الدین حکیم یونانی

نام مرض	انجکشن	نام مرض	انجکشن	نام مرض	انجکشن
پرانے بخار دق	۵	تپ دق	۵	جریان	۵
پرانی اولاد جو ہوتی نہ جاوے	۵	ضعف	۵	غلظ باری	۵
جگر کل ۳-۴-۸ پہ گرجاوے	۵	ضعف جگر	۵	کھٹیا	۵
جگر کے کیڑے ہوں پرکا نہ ہو	۵	قوت مردی	۵	بواسیر خونی وبادی	۵
کمزوری	۵	سوزاک	۵	ناسور انگیہ	۵
مرگی دورہ	۵	ضعف بصر	۵	ادھرنگ	۵
فتور ہر	۵	ہرنیہ	۵	ضیق النفس	۵

نام مرض	انجکشن
لقوہ	۵
رعشہ	۵
انتشاک	۵
انتشاک کلیہ	۵
قبض انزنا	۵
طول بعوض عیق کو زیبد	۵
لمبیا الولادت	۵
بضعہ محرالیہ	۵

المشتہر شیخ نظام الدین حکیم یونانی امرتسر چوک دیوڑھی کرمون

Littles Oriental Bal

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

...شخص کو کبھی ایسی کھانسی میں مبتلا ہونا پڑا ہو جس کی ... آکسف کرتی ہے اور جس کا علاج کرنے میں بہت سے ڈاکٹر ... ناکام ثابت ہوئے ہوں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب و ... علاج کو آزماوے اس کا اثر مرض پر مانند سحر کے اس طرح ... ہوگا کہ کھانسی دائمی پائیدار جائیگا اور مریض کے بدن میں ایسی ... طاقت آجائیگی کہ پھر کبھی وہ آگے نہیں جانتا تھا مسٹر ایم ڈرسڈیل ... ساکن ہوشیام پور ضلع ہوشیارپور لکھتا ہے کہ مجھ ... سال تک سخت اور خارجی کھانسی تھی اور میرے حلق ہمیشہ سکے

... تھرتھراتا تھا۔ اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا ... میرے مکان کے تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی ہی ہوگی ... علاج کئے لیکن سوائے عارضی افاقہ کے کچھ فایدہ نہ ہوا آخرش ... مسٹر صاحب کے اونٹیل بام کی آزمایش کی ہنوز اس دوا کا ... ختم نہ ہونے پایا تھا کہ دیکھتا ہوں کہ مجھ پر نیند غلبہ کر رہی ... میں رات کو آرام سے سونے لگا اور میرا مزاج درست ... میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

... دوا ہر ایک دواخانہ میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی عمدہ

... کے ایجنٹ مسٹر ای پلومر کمپنی ہایس

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالحلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

... کارخانہ عرصہ سے جاری ہے اور سب جگہ میں کہنہ و مستان ... قنوج صدر کی کان ہے عطر گلاب خالص موتیا سوہاگہ خس ... گرانمایہ دس شمامہ عنبر کبود وغیرہ ہائے جو ہے اعلیٰ درجہ ... رنگ۔ عطر گلاب ملے تو رنگ ہے ... چمبیلی عطران پاٹری کیوڑا ہے تو رنگ ... عطر اگر پانچ روپے کو ملے تو رنگ ہے۔

روح گلاب۔ ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ... روح چنبیلی پانڑی ہے تولہ ہے۔

روغن۔ روغن چنبیلی۔ بیلہ ... سیر سے ... سیر تک ہے ... روغن خاکہ کیوڑہ ... سیر سے ... سیر تک عطران ... عرق نباتا کوہ ... گرمیاں ... بھی موجود ہیں طلب کیجئے ... فہرست کارخانے کی روانہ کیجاوے گی

المشتہر

عبدالحلیم خاں و عبدالحکیم خاں کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

کپڑے کے سوداگر

رامداس ہرنام داس اینڈ سنز بزاز ہال بازار مہتہ بازار لاہور

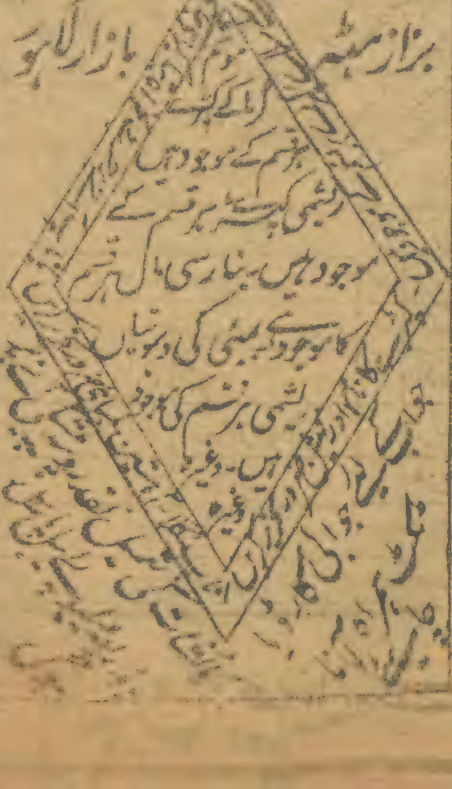

قیمت جیبی گھڑی کی بھیجنے کا نیا سال

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں آپ ... دور شناس ... ہر چار ہر ایک نظر ایدھر بھی دیکھیں ... کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی ... ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہمارے نام کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ ضمانت مضبوط۔ کمانی۔ خوبصورت ... خوبصورتی و پائداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح ... ہے۔ کمانی ہے کہ سکندر کی سد سی مثال ہے۔ چابی لگانے ... کے ٹوٹ کر گرا اور سوئی لگانے کے واسطے پن ہے۔ نہایت بہت ... خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدلیں اور دس بارہ ... برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گھڑی ... اندر شیشہ ہے جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ... ہے جس سے پرزے بھی گرد و غبار سے محفوظ رہتے ہیں ... تعریف کیا دے سکتا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ والی ... کیس رائگاں ہوتے ہیں۔

المشتہر خس گھڑی فرش ... ایم ... ول ... ملک

معجون عشبہ معزلی

تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ تمام جلدی امراض کی ... ہوا خون کا ہے جب تک خون طبعی بدن میں ... کوئی ... ہماری جلدی ... نہیں آتی اور یہ بھی ... میں ہو جاتا ہے کہ سوائے عشبہ معزلی کے اور کوئی دوائی پوری طور پر خون کا تصفیہ نہیں کر سکتی اس لئے کمترین نے یہ معجون عشبہ جو کہ خون کے صاف کرنے میں ... تمام جلدی امراض پھوڑا پھنسی آتشک عنبر ... دور کرنے میں اکسیر ... مرچ لغاصل کے شفا بخشنے میں بے نظیر ہے تیار کی ہے قیمت کمیں ... بڈ مڈیشن ... چودہ ... ضمہ قیمت ۵ روپیہ ۸ ... مع یکصد ... قیمت قسم اعلیٰ جو میرے کے رنگ ... کی نوزہ ... مع ... پہلے ... ۱۲ ... سیاہ ... محصول ... خریدار ... عشبہ معزلی ... بیب ... لاہور

کانشس ... ملک

... کی جملہ ... قیمت ... روپیہ ...

لارڈ سالسبری ۲ ستمبر کو لنڈن میں واپس تشریف لائے۔

فرانس کا سفیر سلطنت میں تھا۔ ہیرن ڈی کورسل کے بجائے انگلستان کی سفارت پر تبدیل کیا گیا۔

مقدمہ ریس کی نظر ثانی کے خلاف ڈریفوس آرلینس کے اپیلٹ بنچ میں ضابطہ اڑایا گیا ہے کہ اس میں نہایت مبالغہ سے کام لیا گیا ہے اور بے وقت کی شہنائی ہے۔

کرنل پکوارٹ جو فرانس کے راز کے افشا کرنے کے جرم میں ماخوذ ہے۔ فوجی حکام دیگر الزامات کی بنا پر اسپر مرتد چلانا چاہتے ہیں۔ اس داخلت سے مقدمہ کی تحقیقات ملتوی کی گئی ہے۔

کرنل پکوارٹ فوجی حکام کے سپرد کئے جانے کے خلاف ہے اور کہتا ہے اگر وہ کرنل ہنری کی طرح اپنی کوٹھڑی میں مردہ پایا گیا تو یہ خودکشی نہیں۔ بلکہ قتل کا کیس ہوگا۔

پرنس بسمارک ایک لیٹن پونگی چاند کا چھوٹا رسالہ ہے۔ اس میں لکھتا ہے کہ چونکہ مصر نے ولائی نیل کے نہر کی سرپرستی ترک کر دی تھی۔ اس لئے فرانس کا فشودا پر قبضہ کرنا غیر منصفانہ نہیں۔

جنرل نیلسن سے مستعفی ہونے کے بعد دوبارہ گورنر ہیرس مقرر کئے جانے پر کیپٹ کے مشورہ کے بغیر کرنل پکوارٹ کو پرموٹ کیا ہے۔

کرنل پکوارٹ پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے اس وجہ سے میجر اسٹرہزی کے سو سو تار میں جعل کیا کہ میجر مذکور بھی مقدمہ ڈریفس کی لپیٹ میں آجائے۔

ڈریفس کے عزیزوں کا خیال ہے کہ کرنل کا مسئلہ کرنے

ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھا دیا!

ہندوستان کا کوئی ایسا گھر نہ ہوگا جس میں سب یا کم و بیش اس کے ممبر موجود نہ ہوں۔ ہر ایک ممبر کو اپنی پوری صحت اور تندرستی کی فکر ہے۔ اور ہونا بھی چاہئے۔ اور دن بدن ان کی کوشش اور ہمت بڑھتی جاتی ہے۔ اور ہر ایک ممبر کی سلطنت کے تمام صوبجات میں شاخیں ہیں۔ کہ جس کے ہاتھ میں یہ روزگار کا ..... کہ جس کے استعمال سے ہندوستان کی آل کروڑی اور عربی ہندوستان اور بالکل دور ہو جاتی ہے۔ سوائے ..... جگر کے مضبوط طاقت ہوتا ہے اور بار بار پیشاب آنا کمزوری کا ہے ..... ہر گھر کو ہر ایک ڈبہ ..... دیکھ لو۔ .....

ہلا

کہ تمام اخبار ایجنٹ چین کی خلط کاریوں سے ہمارے ناموں پیدا کی ہوئی ہیں اور اس کے بد نتائج سے اپنے دنیاوی دین کو ہر دم ہر گھڑی ہیں وہ اس ہلا کی استعمال کریں جس کے استعمال سے تمام قسم کے ..... کی بلا دسوزش کے دور ہو جاتے ہیں اور رگ کٹ جاتا ہے ..... ہلا کا استعمال کرنے والے ..... (جاری)

عقل

کرنے کی سپرد الزام عائد کیا گیا ہے۔

برمنی و آسٹریا کی گورنمنٹوں نے مسئلہ کریٹ کی نسبت ٹلی کی تجویزوں کے منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن ساتھ ہی وہ اس بارے میں سلطان کی کوئی حمایت نہ کرینگی۔

مقبوضہ چین کے جس مشیر نے چین میں ہلاجس کی تھیں۔ وہ شہر بدر کیا گیا۔

مقبوضہ کی فوائد سلطنت پر مسلط ہو گئی ہے۔ اور لی ہنگ چنگ کے بحال ہونے کی جلد توقع کیجاتی ہے۔

پیکن کے ایک مشتہرہ فرمان میں مقبوضہ نے خلاف ہدایات سلطنت سے مستعفی ہونے اور زمام حکومت پوری طرح اپنے ہاتھ میں لینے کا اعلان کیا ہے۔

شنگھائی میں افواہ ہے کہ مقبوضہ مر گیا ہے۔ اور پیکن میں گھروں کے دروازے بند ہیں۔

سٹرجو لے گورنمنٹ بجائے سرالون پاشا کے جو نیشنل بنک کے سکرٹری ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ مصر کے مشیر مال معین ہوئے۔

ملکہ ولہلمینا کو شاہ سیام نے ان کی تاجپوشی کے جشن پر ایک مرصع کجاوہ گلدان۔ ایک تلوار اور تین ہاتھی بھیجے۔

کن لی یوان کے گھاٹ پر جو شگاف پڑ گیا ہے اس کی مرمت کے تخمینہ ۲ لاکھ ۵۳ ہزار ڈالر کیا گیا ہے۔

قلعہ کلیو میں مزدوروں کو زمین کھودتے ہوئے پرانے زمانہ کی انسانی لاشوں کی کچھ ہڈیاں اور نقش تیر ملے۔

فرمانروائے چین کے خاندان کے خلاف بغاوت شمال کی طرف پھیلتی ہوئی صوبہ یونن تک جا پہنچی ہے۔ جس سے گورنمنٹ سخت مشوش ہے۔

مرحوم مرچارج کے مکہ معظمہ کے سب الحکم نیم سرکاری جنازہ سے سینٹ پال گرجا میں دفن ہوئے۔

مسٹر کروزن جدید وائسرائے ہند کو خطاب مارت عطا ہوا۔ آپ مندوبانہ کانفرنس آف کنونشن کے خطاب سے مخاطب ہو کر گئے۔

ایلسٹان ڈویلی میں سرحدی نزاع کی وجہ سے جنگ ہوا چاہتی تھی کہ اطلاع ملی کہ امیر افغانستان کی سفارش منظور کر لی۔

مقبوضہ چین اور دیگر اعلیٰ عہدہ دار ۲۳ ستمبر کو پوڑھی ملکہ کے حضور میں کوٹو آداب بجا لائے گئے تھے۔

مسلمان قیدیوں کی کوٹ ڈیا میں بند بعدالت گریزی کورٹ مارشل کے تحقیقات کی جائیگی۔

کریٹ کی ڈیپوٹیشن جماعت نے اعلان کیا ہے کہ ترکی سپاہ کے جزیرہ کو خالی کر دینے ہی یہاں کی بیرونی روایا بھی اسلحہ لے کر جائیگی۔

میجر گورنمنٹ نے بغرض حفظ ماتقدم بنگال سے آنے والے مسافروں پر ایشیا کے خلاف تواعد طاعون نافذ کر دیئے ہیں۔

گزشتہ ہفتہ کو سلطان روم کی تخت نشینی کی ۲۲ ویں سالگرہ بڑی شان و شوکت سے منائی گئی۔ رات کو چراغاں سے قسطنطنیہ ایک بقعہ نور معلوم ہوتا تھا۔ ایک جدید ہسپتال کھولا گیا اور ۳۸ قیدی رہا ہوئے۔

رپوٹر ٹائمز نگار پیرس لکھتا ہے کہ ۴ طاقتیں آئندہ ہفتہ مسئلہ کریٹ کے متعلق اپنی تجاویز کے منظور کئے جانے کے لئے سلطان کو الٹی میٹم بھیجینگی۔ اور ان باتوں کو جبراً منوانے کے واسطے وہ دسائل اختیار کرینگے۔ جنہیں طرابلس کا اتفاق ہو چکا ہے۔ آبنائے ڈارڈنلز میں طاقتوں کو اپنے بیڑوں کے بھیجنے میں ذرہ بھی تامل نہیں۔

کرنل پارسنز نے سر گھٹنے کی سخت جراحی کے بعد صحت فتح کر لیا۔ ۵ سو درویش کام کرنے کے لئے مصری فوج کے حوالے ہوئے۔ اور سردار گورنر نے مشورہ اعلیٰ ہوئی۔ ریلوے کا ایک سٹیمر غرق ہو گیا۔ سوڈان سے واپس آگئے۔ مشورہ اور برمت میں ملا فوجی چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔

برنش ہمالیہ کے ورکن دیہاتی سے ۷ کس وصین ہوا ہے چند اور برٹش بھی ہمالیہ میں ہیں۔

چین کے جلاوطن وزیر نے کتب خانہ بنا ڈالی ہے۔ انگریزی سفیر نے اسے چینی حکام کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

مشاہ نیلس میں فرانس کے پریسیڈنٹ کا میلان فوج گرد کی طرف معلوم ہوتا ہے۔ ہر نئے افسانات کا جوش و تبدیلی

مسٹر ڈریفس پر نظر ثانی کرنے کی کمیشن کی تجویز کو ..... سے حاضر ہری مخالف و موافق ممبروں کی تعداد مساوی ہے۔

میجر اسٹرہزی نے ایک ملاقات کے ضمن میں ظاہر کیا ڈریفس کے خلاف اخلاقی اصول سے ..... ل سکتا ہے۔ مگر اصلی و واقعی کوئی ہو سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ لزمہ پر افسانات ہر حرکت کے ..... اسٹرہزی کو جعلی کاغذ تیار کرنے کا حکم دیا تھا۔ اور ہی

نایاب کتابیں

فوٹوگرافی ..... طلسم روزگار شعبدہ ..... کلید حب الوطن ..... عجیب و ہنسان ..... نتائج تحریر قلمدان ..... طلسم جوانی ..... من موہنی ..... مسدس اختر ..... لیلۃ القدر ..... فن تماشبینی ..... کھولی ہے۔ قیمت ۵

سر مسعود ..... کے لئے خاکسار نہایت لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۴

نجوم کی کتاب۔ قیمت ۴

دوا ..... نہایت مقوی قیمت ۴ ..... کی تحلیف نہیں دیتی ۱۲ مرہم خارش ..... ہوا رفع ..... قیمت ۸

..... ۱۲ مشت

منیجر اخبار کہ نسیل مراد آباد۔

ہوئے راہ میں مارا گیا۔

— پولیس کمشنر شہر یدت کو پولیس لائنز کے دسویں میں لایا ہندو الیکٹرانی کی دکان آج

— کوتوالی لاہور میں ایک ہندو لڑکی کی دکان آج

جس نوجوان کی شناختی سے پچھلے دنوں ہوئیں

— پنڈت جانکی پرشاد نے رخصت سے واپس آکر خان

— ڈکیتی پر ڈاکے نے اپنی ہمقوموں کے دباؤ سے جرمانہ

— سردار دیال سنگھ نے جو ۹ لاکھ روپے ایک کالج قائم

— جناب کے تارک الوطنان

— بھائی گورکھ سنگھ صاحب

— مسٹر ڈن

— ڈاکٹر صاحب

— نواب صاحب

— مسٹر کی صاحبزادی لیڈی

ممالک غیر

— بقول مارننگ پوسٹ وڈیلی ٹیلیگراف سردار کچنر

— نشہ عزوت فشوداور جبراً قبضہ کرنے اور وہاں نئی حکومت

— ریل پر کیدی کی دوسری پلٹن کرمٹ روانہ ہوئی ہے۔

— فساد کانڈیہ کے اور ۱۱ سرغنے برٹش امیر البحر کے

— سلطان نے امیر البحر زیئل کے الٹیمیٹم کے جواب میں

— ایک تازہ سرکلر کے ذریعے سے بغرض تحقیقات ایک مشترکہ

— کمیشن کے انعقاد کی تجویز کی ہے۔

— سلطان نے بہ تعمیل الٹیمیٹم مسلمان رعایا کو اندرونی

— اسلحہ لے لینے کا حکم دیا ہے۔

— ایم زرلندن کو زیر جنگ تعمیرات نو بس مستعفی ہوئے

— قیصرہ آسٹریا کی لاش اس کے لڑکے کی قبر کے پہلو

— میں کیپوچن میں دفن کی گئی۔ شہنشاہ ولیم اور ان کی تمام

— جنازہ کے ہمراہ تھیں۔ نظارہ نہایت رقت انگیز تھا۔

— میلان میں ناک کی نمائش میں ۲۳-امیدوار میش

— ہوئے۔ کامیاب امیدوار کے سارٹیفکیٹ میں لکھا تھا کہ اگر

— خوبصورتیوں کے علاوہ اسکی ناک چاقو کی طرح تیز ہے۔

— لیورپول میں درہم کی آمدنی ۲ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔

— جس میں سے وہ صرف ۲۰ ہزار پونڈ ٹیکس دیتا ہے۔

حب یا موسیٰ

جبکہ حب کے دلدادگان نے ہمکے انتخاب میں اس بیچارے نوجوان کو کامیاب

کرنے کا عہد کر لیا تھا تو اس کے بھی دو ایک ضروری ہدایات دینے کی

ضرورت تھی۔ چنانچہ ہمدرد حضرات نے اس کا انتظام فرما دیا۔ ہمدرد

محترم نے ہدایت فرمائی ہے کہ ہر ہر کامیاب آدمی کو ذیل کے عمل کے

قواعد بغور پڑھنے چاہئیں۔ ہر ہر نے معشوق کو صرف گیارہ دن

اپنے اللہ محبوب کا اسم کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے جو ابدالدہر خطاء ہوتا ہے

بیگانگی کا پنجہ اپنے ہمدرد پر بھیجے جائیں گے۔ اس اعلان کے بعد

بھی تو ہمدرد سر پر سر پیٹا ہوا نظر آتا ہے۔

تنبیہ ۱۔ ان کمیشن کے پچاس روپے منیجر مرگزنہ بھیجے جائیں گے۔

تنبیہ ۲۔ گر خدانہ کیا تو ہر ہفتہ مدد کس سہو کا نوٹ زمیندارانہ واپس کیا

جائیگا۔ درخواست کیساتھ اپنا نام بھی لکھو۔

تنبیہ ۳۔ عمل شاگردوں کی مزاج کی اصلاح ہمارے ذمہ ہے۔

حلفیہ ۴۔ سنگدلوں سے قبل از وقت کامیابی کی امید نہ رکھو۔

ہر ہفتہ کو ہمدرد محترم کی عمل کی کامیابی کی اطلاع دینا ہوگی۔

جو کامیابی کے بعد کسی وجہ سے عمل ترک کر دیں گے تو ان کی

کسی کی بہبودی یا تکلیف رسانی کے ذمہ دار ہوں گے اگر ایسا کریں تو قہر

خدا نازل ہو۔ آمین ثم آمین۔

المشتہر حکیم حبیب الحق (صوفی و سیر الخیر) مرتاض بغیث محمدی

— ادی توچی کی موجودگی میں ایک آرڈیننس مستقل

طور سے کر دیا گیا ہے۔

— بقول مارننگ پوسٹ وڈیلی ٹیلیگراف سردار کچنر

— نشہ عزوت فشوداور جبراً قبضہ کرنے اور وہاں نئی حکومت

— آنے کا حکم ہوا ہے۔ تاہم ٹیلیگراف اس خبر پر اعتبار نہیں کرتا

— ریل پر کیدی کی دوسری پلٹن کرمٹ روانہ ہوئی ہے۔

— فساد کانڈیہ کے اور ۱۱ سرغنے برٹش امیر البحر کے

— حوالے کئے گئے۔

— سلطان نے امیر البحر زیئل کے الٹیمیٹم کے جواب میں

— ایک تازہ سرکلر کے ذریعے سے بغرض تحقیقات ایک مشترکہ

— کمیشن کے انعقاد کی تجویز کی ہے۔

— سلطان نے بہ تعمیل الٹیمیٹم مسلمان رعایا کو اندرونی

— اسلحہ لے لینے کا حکم دیا ہے۔

— ایم زرلندن کو زیر جنگ تعمیرات نو بس مستعفی ہوئے

— قیصرہ آسٹریا کی لاش اس کے لڑکے کی قبر کے پہلو

— میں کیپوچن میں دفن کی گئی۔ شہنشاہ ولیم اور ان کی تمام

— جنازہ کے ہمراہ تھیں۔ نظارہ نہایت رقت انگیز تھا۔

— میلان میں ناک کی نمائش میں ۲۳-امیدوار میش

— ہوئے۔ کامیاب امیدوار کے سارٹیفکیٹ میں لکھا تھا کہ اگر

— خوبصورتیوں کے علاوہ اسکی ناک چاقو کی طرح تیز ہے۔

— لیورپول میں درہم کی آمدنی ۲ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔

— جس میں سے وہ صرف ۲۰ ہزار پونڈ ٹیکس دیتا ہے۔

آفت جوانی

— تبریز میں ہیضہ فساد ہے جس میں ۱۰ آدمی یومیہ

ہو چکے ہیں۔ ۳ مکانات مسمار ہوئے جن کی مالیت کا تخمینہ ۱۰

ہزار سے ۱۲ ہزار پونڈ تک کیا گیا ہے۔

— مسٹر کرزن کی طبیعت اب تک ناساز ہے۔ ڈاکٹر

— ضرر پہنچ سکتا ہے۔ ڈاکٹران وہیں تشریف لے گئے۔

— الٰہی دربار کے آخری اجلاس میں ہندوستان سے ۱۰۰

— خرطوم سے قاہرہ واپس آگئے۔

— ہرنی والنٹیران کے سفر کے سوا پیکن کی طرف

— تقریباً ۱۰ پونڈ جماعت نے بی جنگ چنگ سے اس مقصد

— پانچ ہزار روپیہ وصول کیا۔

— اگرنڈ ایڈمرل کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔ کانسٹانٹی

— نوی کے ۲ اصل بڑے جہاز ہیں۔

— ملکہ الگزنڈرا کی صحت کو ہر صبح سلطان معظم نے

— شرکت اور دعا کی۔

— ترکی فوج کے کمانڈر انچیف

— کمیشن بیٹھی ہے۔

— استنبول میں ۱۰ ہزار پونڈ

— کے مشہور تجارت کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔

— متفقہ طور پر

— ۱۰ سطے ۴۰ ہزار پونڈ

— ۱۲ ہزار پونڈ

— ۱۰ ہزار پونڈ

— ۱۰ ہزار پونڈ

— ۱۰

سالانہ رخصت عطا ہوئی۔

[تعیینات]

مسٹر ڈاف سی ایم ٹریفک انسپکٹر پنجاب ریلوے ڈیسٹرکٹ کے مسٹر پیکس کی رخصت کے دوران میں ۲۸ جولائی سے اسسٹنٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ ریلوے مارکر ہوئے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

۱۰ ستمبر کی شب کو نصف درجن بدمعاش مسٹر الفرڈ آگ بک کے قتل کی کوشش میں ناکام رہے۔ مسٹر الفرڈ کے گارڈوں سے دو شخص ہلاک ہوئے۔ ایک ملزم گرفتار کیا گیا۔ اب وہ ہوتل بمبئی میں کیس کے متعلق ہو جائے سے متعدد مکروں کو تفتیقات کر رہے ہیں۔

سر رچرڈ سمتھ کالکا میں شکار کھیلتے ہوئے خود گولی کا شکار ہو گئے۔

سر لیپل گریفن نے مسودہ قانون مزارعان اودھ پر بحث تو سلکی مخالفت کی ہے۔

گورنمنٹ ہند نے چیلس کی تعمیرات ریلوے کے لئے ۲۰ ہزار روپے کے بھرتی کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ہندوستان کے محنت پیشہ گروہ کی قسمت آزمائی کے لئے یہ نیا میدان ہے۔

کونٹ جنرل برہمانے گورنمنٹ سیام کے کونسل خزانہ کا عہدہ منظور کر لیا ہے۔ آپ کو دھائی سو پونڈ سالانہ تنخواہ ملے گی۔ سکان دلالان محنت۔

مسلمانوں سوہدرہ فیشنل کانگرس کی سپیشل کمیٹی کے پریسیڈنٹ ہوئے۔

جزیرہ سائیپرس سے اس سال بجائے ۵۰ کے ۵۰ نسل کش سانڈ گرنے منگوائے جائینگے۔

بابو ہربیکران بینرجی بار کیپور پارک کے مقدمے میں پیروی نے سرقہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ ان میں سے ۳ شخص گرفتار ہو گئے ہیں۔ یہ گولے ہیں جو پارک کے متصل رہتے تھے۔

کلکتہ میں ایک شخص نے تاڑی کے نشے میں ایک شخص کو پاقہ سے مار ڈالا۔ اور خود بھی درخت پر چڑھ کر ہزاروں آدمیوں کے سامنے خودکشی کر لی۔

گزشتہ جمعہ کی اسپیریل لیجسلیٹو کونسل میں مسودہ قانون مزارعان ممالک متوسط۔ بحری ایکٹ کی ترمیم اور کرنسی نوٹ کی کمیٹی مسودے پیش ہوئے۔

مسٹر بیرا بھی رنگم مہتا امتحان سول سروس میں بیرسٹری میں پاس ہو گئے۔

کوئٹہ اور کشمر ترائی کے قطعات میں کیا بارش ہوئی۔ خانیوال میں ۲ گھنٹے کے بعد ۴ گھنٹے تک بارش ہوتی رہی۔

بنگال گاؤں محکمہ زراعت کے نشان کو گنا جاتا ہے۔ اس کی مرمت پر کمشنر نے حکم

لوگ طغیانی سے خوف زدہ ہیں۔ ہر شدا بازار اور بھالی پور میں سیلاب کی طرف سے سخت تشویش پھیلی ہوئی ہے۔

واہ جینگ میں اس وقت تک ۱۳۱-۱ انچ بارش ہو چکی ہے۔ ریلوے لائنوں پر چٹانوں کے گرنے سے بہت ہرج ہوا۔

وسط ستمبر اور اس کے بعد بہار میں خوب موسلا دھار بارشیں ہوئیں۔

دریائے گنگ کے طغیانی پر آجانے سے پٹنہ و منگیر میں سیلاب آگیا ہے۔

کراچی میں دباکم ہوتی جاتی ہے۔ کبھی کبھی ایک آدھ کیس یا موت کی خبر سننے میں آتی ہے۔ ۲۴ کو یہاں طاعون سے خبریت رہی۔

بمبئی میں ۲۲ کو ۲۳ طاعون میں مبتلا اور ۲۰ فوت ہوئے

بنگلور میں دبا رفتہ رفتہ ترقی کر رہی ہے۔ ۱۷ کو بیمار ۲۱ مبتلا اور ۱۲ ضائع ہوئے۔ ایک دہندی کے لڑکے کو سیگریگیشن کیمپ میں لیجانے پر عوام نے بڑا جوش ظاہر کیا مگر پولیس مجسٹریٹ کے آنے پر لوگ منتشر ہو گئے۔

ضلع جالندھر کا دہ "دادہ" نامی گاؤں مکمل طور پر وبا سے پاک و صاف قرار دیا گیا ہے۔

مدراس میں بھی طاعون کی طرف سے سخت تشویش پھیلی ہوئی ہے۔ بعض بمبئی میں فوجی افسر پلیگ ریلوے پر لگائے گئے ہیں۔

۲۱ کو کلکتہ میں طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔ موسم سرما میں وبا کی ترقی کا اندیشہ نہیں ہے۔

بندرگاہ انڈیپنڈنٹ اب تک وبا سے قریب قریب بچا ہے۔ پہلا ہوا ہے۔

کوئٹہ سنٹ میں ایک دیوانہ کتے نے دو گھوڑوں کو کاٹ کھایا۔ جو آثار دیوانگی کے ظاہر ہونے پر ہلاک کئے گئے۔

گورنمنٹ مدراس نے حکم دیا ہے کہ اندراجات کھتے کے سوا کسی امر پر خرچ کی منظور شدہ رقم سے زیادہ روپیہ صرف نہ ہونے پائے۔ اور تمام غیر ضروری اخراجات موقوف کر دیئے جائیں۔

(لاہور پنجاب و سرحد)

ٹھنڈے لاہور آتے ہوئے لفٹننٹ گورنر پنجاب نے دیسی ریاستوں کے دورہ کے متعلق اپنا پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔

مہاراجا دھولپور نے سکھوں کے مقدس مقامات کی امداد میں دس ہزار روپیہ عطا کیا۔

شیر ڈاکوؤں اور کھیڑہ داروں میں روپے کے متعلق تنازع ہونے پر مسٹر ٹی نے مسلح سرحدی بدمعاشوں کو گرفتار کر کے ان کے اسلحہ چھین لئے۔

مسٹر ہی شرلین پوسٹماسٹر جنرل پنجاب بالسادر کرتے ہوئے کشمیر گورنمنٹ کی گلگت لائن کے دورہ کے متعلق بھی تحقیقات کرینگے۔

ایک زمیندار موضع بھڑی ضلع گوجرانوالہ سے اپنے تعلقداروں سے ساڑھے روپے فی بیگہ لگان وصول کرتا تھا۔ اور جو ہندو سکھ کمزور اسامی ملتے

سولہ روپے کا انعام

ہمارا ارادہ ہے کہ ہم سولہ روپے کا انعام ہر اس شخص کو دیں جو ہمارے زیادہ سے زیادہ ممبر بنائے۔ ہم نے اس کے لئے ایک کاپی تیار کی ہے جس میں ممبروں کے نام لکھے جائیں گے۔ ہر شخص کو ایک کاپی دی جائیگی۔ جس شخص کی کاپی میں سب سے زیادہ نام ہونگے اس کو سولہ روپے انعام دیئے جائینگے۔ یہ کاپی ۱۵ اکتوبر کو ختم ہو جائیگی۔ اس لئے جو صاحب انعام لینا چاہیں وہ جلدی کریں۔ اگر ایک سے زیادہ شخص کی کاپی میں برابر نام ہوں تو قرعہ سے انعام دیا جائیگا۔ (نوٹ) پیسہ اخبار ۱۵ اکتوبر کو ختم ہو جائیگا۔ اس لئے جو صاحب خط و کتابت کرنا چاہیں وہ جلدی کریں۔ اگر ایک سے زیادہ خط ایک ہی دن کے ہوں تو قرعہ سے انعام دیا جائیگا۔ ہمارے ممبر جو ہمارے اخبار کو بہت پسند کرتے ہیں اس کے لئے کوشش کریں۔

معجون اکسیر

اس معجون کی نسبت ہم نے بہت کچھ لکھا ہے۔ اس کے استعمال سے بہت سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اب ہم پھر لکھتے ہیں کہ یہ معجون آتشک کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ اپنے مریض ہمارے پاس بھیجتے ہیں ان کو ہم یہ معجون دیتے ہیں۔ اور ان کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس معجون کے کھانے سے پیشاب کی جلن اور درد بند ہو جاتی ہے۔ اور خون صاف ہو جاتا ہے۔ اس معجون کے کھانے سے بدن کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی

کو ایک کتاب پچاس فارموں کی خریدنا پڑیگا؟ ایک فارم کے لئے دیگر وہ چاہتا ہے کہ ایک کوڑے کا غذ پر ڈاکخانے کے فارم کے واقف لکھ کر واپس کر دے مگر یہ ڈاکخانہ ایسا فارم طلبی کیا ہوا منظور کریگا۔ اگر نہیں کریگا تو وہ اپنا فارم مفت دے۔ اسی صورت میں ایک ایک۔ ایسے فارم کے لئے جاہل اور نادان لوگوں کو کئی کئی پیسے دینے پڑینگے۔ البتہ کارخانہ دار خود فارم خرید ہی لیا کرینگے۔ مگر ڈاکخانے کی سابقہ پالیسی کے برعکس یہ بات بالکل خلاف ہے جبکہ محکمہ ڈاکخانہ جات کو ہر سال دس لاکھ روپیہ کا سالانہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ تو پھر ایسی خفیف باتوں کے ذریعے سے لوگوں کی جیبوں سے جبراً پیسے نکالنے چاہئیں۔ جو دنیا کو ناگوار معلوم ہوتے ہیں۔ اسی طرح اخبارات تجارتی کی چند کاپیاں ہر اخبار کی جو مفت جاری کی جائیں۔ آئندہ ایک بیسہ محصول لینے سے [illegible]

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۸ء

[ہائی سکول ڈپٹی انسپکٹر]

ایڈورڈ ہائی سکول امرتسر کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۸۹۸ء سے ۱۰ اگست ۱۸۹۹ء تک کے لئے۔

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

مسٹر ایل سہائی نیلن اسسٹنٹ کمشنر کو ۱۰ ستمبر کو واپس آکر ۱۱ ستمبر کو ڈلہوزی میں اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ کیپٹن سی ایس بیل مارٹینڈیل قائم مقام ڈویژنل جج ہوشیارپور نے ۹ نومبر سے دو ماہ کے لئے سال کی فروغی رخصت سے واپس آکر ۱۱ ستمبر کو مسٹر اے ایف سی آئی کنگز نے سکندرہ کی چارج دیا۔ مسٹر ایف سی آئی کنگز نے سکندرہ کی چارج دیا۔ مسٹر ایف سی آئی کنگز نے سکندرہ کی چارج دیا۔ مسٹر ایف سی آئی کنگز نے سکندرہ کی چارج دیا۔

[صیغہ تعلیم]

لالہ فتح چند بی اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس راولپنڈی ڈویژن کے اعزازی مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔

[صیغہ تعمیرات]

مسٹر بی۔ پارکر ایگزیکٹو انجینئر نے مسٹر ایل جی ولیس سے ۱۷ اگست کو سپرنٹنڈنگ انجینئر حلقہ سوم کا چارج لیا۔

[محکمہ انہار]

مسٹر آنریبل لفٹیننٹ گورنر پنجاب عبدالرحمن ڈپٹی کلکٹر انہار کرنال ڈویژن کو یکم جون سے درجہ سوم سے درجہ دوم میں ترقی دیتے ہیں۔

مسٹر اے جی راولی ایگزیکٹو انجینئر درجہ سوم نے ۱۰ ستمبر کو بی فرلو سے آگر ایگزیکٹو انجینئر سے ۱۰ ستمبر کو باری دوآب نہر کے درجہ دوم کا ایگزیکٹو چارج لیا۔ مسٹر ایف ایم خالد کر ۱۴ ایام کی رخصت پر روانہ ہوئے ہیں۔ مسٹر ایف سی۔ روز ایگزیکٹو انجینئر درجہ سوم نے رخصت سے واپس آکر مسٹر ڈی ایم۔ ارنسٹ ایگزیکٹو انجینئر درجہ اول سے ۱۷ ستمبر کو ڈویژن اول نہر چناب کا اور موخر الذکر ۳۰ ستمبر کو مسٹر ملے ای کو چیف اسسٹنٹ انجینئر سے ڈویژن دوم نہر چناب کا چارج لیا۔ مسٹر ایف سی ایک ماہ کی رخصت لی ہے۔ مسٹر ڈیلیو جی۔ ہے۔ ہرکاٹ ایگزیکٹو انجینئر درجہ دوم نے رخصت سے واپس آکر مسٹر ایف۔ ڈیلیو سے ۱۰ اگست انجینئر سے ۱۲ ستمبر کو حصار ڈویژن کا چارج لیا۔

[چیف کورٹ]

مسٹر ایف سنگلیر بیرسٹر ایٹ لا جیف کورٹ پنجاب میں بطور ایڈووکیٹ جنرل رجسٹر ہوئے۔

[محکمہ قضا و کشتم]

پنڈت کنہیا لال نائب تحصیلدار بٹالہ کو ۱۰ ماہ کی رخصت علاج پر منظور ہوئی۔

[صیغہ طبی]

ڈاکٹر ایف اسسٹنٹ سرجن پنشنر کو ۱۰ ماہ کی رخصت علاج ملی اور ۱۰ اگست کو ہسپتال سوہدرہ سے روانہ ہو چکے ہیں۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ مغربی و ۲۴ ستمبر ۱۸۹۸ء

[تعمیرات]

لالہ صاحب سرجن اس آگر ایگزیکٹو انجینئر درجہ دوم کے فرلو سے واپس آنے پر مسٹر اے ڈیلیو ہائی سٹنڈ کی ۱۵ اگست سے اصلی عہدہ سے اسسٹنٹ انجینئر درجہ اول پر واپس گئے۔

تبدیلی۔ سول اسسٹنٹ سرجن سہ رام ریزیڈنٹ ڈیوٹی گورکھپور سے کھدو سادر محمد ملا محسن ڈپٹی کلکٹر ہاؤن سے پیلی بھیت بدلے۔

رخصت۔ محمد حبیب اللہ بدایتری ڈپٹی کلکٹر کھیری کو پانچ اکتوبر سے اور منشی جمیل الدین احمد نائب قائم مقام ڈپٹی کلکٹر پیلی بھیت کو ایک ایک ماہ کی رخصت علاج۔

تقرر۔ منشی لطف حسین تحصیلدار لکھنؤ قائم مقام ڈپٹی کلکٹر ہوئے۔ منشی رادھا کشن ہیڈ کلرک دفتر انسپکٹر مدارس حلقہ چہارم مسٹر آچ اسٹیبلن کی جگہ حاضری میں پانچ انگریز کے علاوہ دفتر مذکور کے معمولی کارہائے بھی انجام دیتے۔

تعیناتی۔ بابو مدن لال ڈپٹی کلکٹر رخصت سے واپس آکر کھیری میں تعینات ہوئے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ بمبئی ۲۱ ستمبر ۱۸۹۸ء

مسٹر ڈبلیو ایچ کیپن اسسٹنٹ سول سرجن ہوشیارپور کی فروغی رخصت کی منظوری اطلاع ہوئی۔ مسٹر کاوسجی جہانگیر اسسٹنٹ کلکٹر ایک کو ۲ ماہ کی رخصت ۲۹ جولائی سے ہوئی تھی وہ دو سال کی فروغی رخصت پر ولایت جا رہے ہیں۔ مسٹر جارج ڈریو۔ ایڈیشنل سول سرجن گلبرگہ کو ایک سال کی فروغی رخصت ملی ہوئی مسٹر جی ایچ کیپل اسسٹنٹ سول سرجن کام کرینگے۔ کیپٹن اے ڈی ینگ۔ آئی ایم ایس آفیسر سپرنٹنڈنگ بجائے کیپٹن ڈی آر ایچ ہیلی کے ۱۰ ماہ کی رخصت علاج پر ولایت جانے کی منظوری ہوئی۔ مسٹر ایف ایچ ہیلی کو ۱۰ ماہ کی رخصت علاج ملی ہوئی ہے۔ مسٹر ایف ایچ ہیلی کو ۱۰ ماہ کی رخصت علاج ملی ہوئی ہے۔ مسٹر ایف ایچ ہیلی کو ۱۰ ماہ کی رخصت علاج ملی ہوئی ہے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ انڈیا ۲۴ ستمبر ۱۸۹۸ء

[صیغہ فوج]

کیپٹن جی میئر ممتھوی سی سی۔ آئی ایم ایس ملٹری کورز گلگت سکے میڈیکل آفیسر درجہ سوم مقرر ہوئے۔ مسٹر اے رابا چار جسٹس صدارت میجر مسٹر ایل ایس کرشنا راؤ کی غیر حاضری میں سول و فوجی سیشن جج مقرر کئے ڈسٹرکٹ جج ہوئے۔ لفٹننٹ سی بی مونٹرا ایڈین سٹاف کورز قائم مقام پولیٹیکل اسسٹنٹ درجہ سوم و اسسٹنٹ کمشنر بھل چستانی وغیرہ کو یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء سے کبھی آئندہ تاریخ سے تین ماہ کی

STEARNS' SANTALODS

سٹیرنس صاحب کا سینٹلائیڈ

تیل صندل کے استعمال کرنیکا اپنا اور بہتر طریق خالص ملائم اور آسانی سے کہا جا سکتا ہے۔ اس ترکیب سے صندل کا تیل سیدھے بالکل صاف ہو جاتا ہے لہذا کیپسول یعنے گولیوں مرکبات کی شکل کی نسبت زیادہ تر سریع التاثیر علاج ہے۔ شیشی کا احتیاط سے امتحان کرو اور دیکھو کہ ہر زرد رنگ کا غلاف ہوا ہے۔ اور فیرنڈک سٹیرنس و کمپنی سالکنان فیٹنٹ ایسٹ واقعہ امریکہ کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہندوستان و صدبنا کے تمام دوا فروش فروخت کرتے ہیں۔

یقین دلاتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعی بے انصافی ہے اور نہایت بُرے طور سے عملمیں آئی ہے پچھلے سال جبکہ لاہور میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات بالقصبی سے بعضر کوتاہ اندیشوں کی کوششوں سے بہت کشیدہ ہو گئے تھے۔ اُس وقت نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تین اور مسلمان اسٹیشن ماسٹروں کے نام گمنام خط پہنچے تھے کہ تمہاری خیر نہیں۔ چنانچہ انمیں سے بعض نے یہ خط دوسرے لوگوں اور اپنے افسروں کو بھی دکھلائے تھے۔ ابھی بدنصیب سٹیشن ماسٹروں سے ایک شخص شیخ کرم الٰہی فیروز پور شہر کے سٹیشن ماسٹر تھے۔ کچھ دنوں کے بعد بعض ہندو اور ہندو عملہ کے پیاریوں نے اُنکے خلاف رشوت ستانی کی خبری کی اور محکمہ ریلوے کی طرف سے اسکے متعلق تحقیقات شروع ہوئی۔ اس واقعہ کا تفصیل سے بیان کرنا بے سود ہے۔ خلاصہ مطلب یہ ہے کہ شیخ کرم الٰہی کے خلاف کسی بھی میں جو ایسے فاضلہ سی کا فرنوں کی نتیجہ اُنکی غیر حاضری میں جبکہ اندراج ایک سال کے پوتے برآمد ہوئے۔ یہ براہ راست ملزم کے خلاف نہیں تھے بلکہ اُنکا مطلب تھا کہ ملزم کے مفاد سے کام گو دام کے کلرک کو دیئے گئے۔ اور یوں بھی یہ اندراج بہت خفیف رقموں کے تھے۔ اور یہ بھی ملزم کے سامنے نہیں پیش کئے گئے۔ اور نہ اس سے کچھ ڈیفنس لیا گیا ہے۔ علاوہ اسکے معلوم ہوا ہے کہ ریلوے پولیس نے اس معاملہ کی تحقیقات تربیت ایکسال کی ہے۔ لیکن کوئی ایسی بات نہیں پائی گئی جس سے شیخ کرم الٰہی کے خلاف کچھ ثبوت جمع ہو سکتا۔ اسکے علاوہ شیخ کرم الٰہی بیس سال کا پرانا اور ایماندار سٹیشن ماسٹر ہے۔ اسکی خدمات محکمہ نے ہمیشہ قابل تعریف تسلیم کی ہیں۔ فیروزپور میں اگر اسکا کچھ قصور تھا تو اتنا تھا کہ وہ وہاں کی انجمن اسلامیہ کا سرگرم عہدہ دار تھا۔ اس لئے وہاں کے متعصب اہل ہنود اس سے بہت ناراض تھے۔ ان لوگوں کی خوشنودی سے صاحب جرنا رتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر میں قریباً سب اہلکار ہندو ہیں۔ شاید اسکے ذریعہ سے یا کسی اور طرح صاحب موصوف نے شیخ کرم الٰہی کو اسقدر تنگ کیا کہ اسے تو بلا تحقیقات اور بلا ڈیفنس پیش کرنے کو جہاں تک کہ موقوف کر دیا۔ ایک بیس سال کے تجربہ کار اور ایماندار عہدہ دار کو بلا ثبوت الزام پر جو ثابت نہیں ہوا قصور کر دینا اور شاکی پیدا کرنا صاحب موصوف نے کچھ خیال پر غور نہیں کیا۔ یا کچھ واقعات آگے نظر میں رکھے۔ شاید اسکی صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔ جو دوسروں کو معلوم نہیں۔ کیا یہ معاملہ اس قابل نہیں ہے کہ صاحب ٹریفک ریلوے بجائت لاہور غور کریں۔ اور اس ظلم کی اصلاح کر دیں۔

چاروں بدنصیب ہیں بدنصیب ملکہ آسٹریا کے قتل ایک مختصر اور کیچ فقرہ لکھا ہے۔ آسٹریا کی ملکہ مرحومہ ڈیوک میکسملن کی چاروں بیٹیوں میں سب سے بڑی تھی یہ ڈیوک ہیپرئیل شاہی خاندان کی صرف ہی اولاد تھے

(مغرب الاقصیٰ) میں پہلے سے روکیں اس نئے اتحاد کی وجہ ہیں آسانی کی وجہ یہ ہو گئی ہے کہ گذشتہ جنگ ہسپانیہ کے ایام میں فرانس سے ہسپانیہ کی جو عداوت تھی اس سے ہسپانیہ فرانس سے مانوس ہو گیا ہے۔ جیسا کہ امریکہ انگلستان سے ہو گیا ہے۔ اور ایم منوٹو وزیر خارجہ فرانس نہیں چاہتا کہ افریقہ کے اس حصہ میں انگریزی رسوخ جسے اُسنے یہ اتحاد کرا دیا ہے۔ ابھی معلوم نہیں کہ ۱۹۰۱ء تک اور کون کون نئے اتحاد عمل میں آئے وجہ یہ ہے کیونکہ بعض دوسری سلطنتوں کے درمیان بھی دوستانہ تعلقات بڑھتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

ڈاک خانہ کی کفائت شعاری

آئندہ سے ڈاک خانہ کے منی آرڈر اور ریلوے پارسل کے فارم بجائے سفید کے زرد رنگ کے ہونگے۔ اس سے پیشتر ڈاکخانہ والے نہ جانتے تھا۔ اور حقیقت میں اب بھی ڈاکخانہ کو یہ فارم مفت دینے چاہئیے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ولایت اور ہندوستان کے مابین جو انگریز لوگوں کی خاطر خط و کتابت میں محصول کمی کر دیگئی ہے۔ یعنی بجائے اڑھائی آنہ کے چھٹی کا محصول ایک پنی کر دیا گیا ہے۔ اُس سے شاید کسیقدر خسارہ ہو گیا وہ خسارہ ایسی ایسی کفائت شعاریوں سے پورا کیا جاوے فارم دینے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ کاروبار ڈاکخانہ اور پبلک کو سہولت ہو۔ اسلیئے ڈاکخانہ کا فرض ایسے فارم مہیا رکھنا ہے۔ ایک شخص جو صرف ایک فارم چاہتا ہے۔ کیا وہ

اسکے ممبروں کو ڈیوک ان یوٹریا کا عجیب لقب ملا ہوا ہے۔ یہ ہے رو لڑکیاں بڑی حسین نہیں۔ بعد عجیب اتفاقات قسمت کی بات ہے کہ چاروں کو بڑے بڑے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ علاوہ الزبتھ کی مصیبت اور دردناک حالت کا اس وقت دنیا بھر میں چرچا ہو رہا ہے۔ اسکی ہمشیرہ ڈچس میری نے ۱۸۵۹ء میں شہزادہ فرینسس کے ساتھ شادی کی۔ تین ماہ کے بعد یہ شہزادہ دونوں سسیلوں اور یروشلم کا بادشاہ ہو گیا مگر ۱۸۶۰ء میں جبکہ سلطنت اٹلی قایم ہو گئی تو یہ تخت نہ رہا۔ اور وہ پیرس میں بحالت جلاوطنی مر گیا۔ بہار اسکی بیوہ جو نیپلز کی معزول ملکہ کے لقب سے مشہور ہے ابتک سکونت پذیر ہے۔ ڈچس مہلڈی نے کونٹ ڈی ٹرینی سے شادی کی تھی۔ یہ شخص فرینسس دوئم معزول شدہ بادشاہ کا وارث اور سوتیلا بھائی تھا۔ اسکی بیوہ ڈچس بھی جلاوطن ہے۔ ڈچس سوفی نے ڈیوک ڈی ایسن اور لینشن کے جلاوطن شدہ خاندان کے ایک شخص سے شادی کی تھی۔ یہ ڈچس پیرس کے ایک مذاہبی بازار کے پچھلے سال کی سخت آتشزدگی کے وقت جلا عالم بقا کو سدھاری تھی چار بہنوں میں سے اسے کیسان طبقات دنیا میں کم گذرے ہونگے۔

ایک دلچسپ واقعہ | اخبار ٹائمز کے بیڈر کے نام ایک گلہ نے لکھا ہے کہ ایک ہسپانیہ کے اخبار نے ایک مشہور فرانسیسی مدبر کے اعتبار پر چھپوا دیا ہے کہ ہسپانیہ و فرانس اور روس میں ایک معاہدہ نامہ لکھا گیا ہے کہ انگریزوں کے رسوخ کو مراکو

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جسکو شمس العلماء سید علی صاحب بلگرامی مترجم ریاست خانہ و ریلوے و وزیر سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ غیر معمولی اہتمام سے جسپایا ہے۔ مگر اب بڑی مشکل سے قریباً (۸۶۰) صفحے کی ہے۔ اور اسمیں تمدن اسلامی متعلق (۱۴۲) مضامین دیئے گئے ہیں۔ جو اسے کی ہیں ہو تیار کرائی گئی ہیں۔ اور انکے علاوہ تین تصویر دیدہ زیب اسلامی عمارتوں کی ہیں۔ اسکے نسخے امریکہ میں بھی بھیجے گئے ہیں۔ قیمت کتاب محصول ڈاک و مرچ ریلوے (۲) روپیہ ہے۔ ڈاکخانوں سے آتے ہے جو کسی حیثیت سے قابل ہیں رکھنے نہیں اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھپا ہے جسمیں فہرست مضامین و فہرست اصحابی و فہرست اور دیباچہ بہترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک صفحہ اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو جائے قیمت مع محصول ڈاک (۱) روپیہ ہے جو صاحبوں کو مطلوب ہو خواہ اصل کتاب یا نمونے کے لئے طلب فرمائیں۔

مزا دو کو نرخ شمار و اعداد و شمار کے ڈائرکٹر جنرل کے روبرو گزشتہ مردم شماری کی تحقیقات کے موقعہ پر ذیل کے سوال و جواب ہوئے۔

سوال۔ تمہارے سامنے میں ٹکسال بند ہونے کے بعد بہت ناجائز روپیہ نہیں بنایا گیا؟

جواب ہمیں ناجائز سکہ کی کوئی شہادت نہیں ملی سوائے اسکے جو کہ قدیم زمانہ سے بنتا رہا ہے۔

سوال۔ اور اگر کوئی غیر معمولی ناجائز سکہ بنایا جاتا تو تمکو معلوم ہو جاتا؟

جواب۔ اب ہمیں قطعاً اس بات کا یقین ہے کہ ایسی حالت میں ہمیں ضرور معلوم ہو جاتا۔

مرد دوسری طرف بنگال کے انسپکٹر جنرل پولیس سے روبرو سوال شد ہوا کہ کیا یہ سچ ہے کہ پچھلے سال سکہ بنانے والے جرائم پیشہ پولیس نے ماخوذ کیے۔ اگر وہ ہر ڈوے منافع پر قناعت کرتے اور اگر وہ اتنے دھات کی بجائے جعلی سکے جاری کرتے تو انہوں نے ایسی استادی کی تھی کہ غالباً فریب کبھی معلوم نہ ہوتا۔ بالفاظ دیگر مسٹر بنرجی کے قول سے پایا جاتا ہے کہ اگر ایسے ہی کاریگر سکہ بنانے والے ہوتے کہ کھوٹی دھات کے روپے بناتے ہیں۔ ۳ کروڑ ۳۴ لاکھ کا اکثر حصہ روپیہ بنا لیتے تو غالباً انکے اصل ہونے میں کلام نہ ہوتا۔ لیکن پانچ نے انکا بھانڈا پھوڑ دیا۔ سطح مرتفع کے ڈائرکٹر جنرل شمار و اعداد اور انسپکٹر جنرل پولیس کی شہادت اس امر میں بالکل متضاد ہے۔

اخبار مشیر دکن اور وزارت

حیدر آباد دکن کے اخبار مشیر دکن کے بند ہو جانے کے حال پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حکام حیدر آباد بھی اخبارات سے خوش نہیں۔ گو وہاں کے اخبارات ہمیشہ حکومت کی خوشامد میں مصروف رہتے ہیں۔ مشیر دکن کا قصور صرف اتنا تھا کہ اسنے ایک خط شہر ایک انگریز کی بیوی کے جلوس سے متعلق چھاپ دیا تھا جو سال ڈیڑھ سال کے بعد اخبار دکن پر سنسر لگنے کا بنیاد بتلائی۔ ایڈیٹر دکن نے فوراً اسکی تردید افسوس کے ساتھ کر دی۔ مگر پھر بھی نواب وقار الامرا بہادر مدار المہام کی گورنمنٹ نے شہر دکن کی سزا اس سے کچھ کم مناسب سمجھی کہ مشیر دکن کو بند کر دیا جائے۔ ایک علاقہ جو چھاپنے کی سزا اسکا اس خبر کا کچھ بھی پولیٹکل اثر نہیں تھا۔ اتنی سخت کسی صورت میں مناسب نہیں تھی۔ حال میں صاحب رزیڈنٹ حیدر آباد نے صاحب مدار المہام دکن کو مطلع کیا تھا کہ انکے یہاں کے اخبار فلک دولت نے ظاعون کے متعلق ایک خط شائع کیا تھا جس سے اندیشہ برطانی پھیلنے کا تھا۔ افسوس ہے کہ غلط خبروں پر بھی کئی اخبارات میں چھپ چکی تھی۔ اور فلک دولت کے متعلق یہ حوالہ کر دی تھی جیسے کہ تمام ایسے اخبارات کا دستور ہے۔ مگر صاحب مدار المہام نے "فلک دولت" کو صرف نمائش کرنے پر اکتفا کیا۔ لیکن مشیر دکن کا قصور اس سے کہیں زیادہ تھا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ صاحب رزیڈنٹ نے سرکار نظام کو اسی صورت میں متوجہ کیا ہو لیکن ہر بہی مشیر کو ایسی سخت سزا دیگئی۔

ہندوستانی تارک الوطن

باوجودیکہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانی تارک الوطنوں کی تکالیف کا ذکر اکثر سننے میں آتا ہے۔ لیکن ہر سال وہ فریقہ میں اسکے قلی ہر روز چلے جاتے ہیں۔ خوبت اور افلاس کے باوجود ان غریب جزیرہ میں ہندوستانی کی بیشمار آبادی میں کلکتہ کے مزدوروں کی جیسا تعداد آئے دن غائب ہوتی جاتی ہے ۱۹۲۸ء میں ہندوستانی تارک الوطنوں کی تعداد ۱۲۳۱۵ بمقابلہ ۲۴۳۹ سال سابق کی درج رجسٹر ہوئی تھی۔ لیکن یہ تعداد موت تارک الوطن کے فرار ہونے اور انکے مسترد کیے جانے سے حسب معمول بہت کم ہو گئی تھی۔ اور درحقیقت تعداد ۱۲۰۰۰ بمقابلہ ۹ ہزار ۲ سو سال سابق کی تھی۔ یہ تمام لوگ انگریزی بستیوں میں گئے تھے۔ لیکن قریب ۲ سو کا ایک جم غفیر جو دیکھ کے بہنچا وہ اس سال جنوری میں پرتگال کی نوآبادی بہیجدیا گیا۔ رنگروٹ ملیوں سے ۸۰ فیصدی نہایت جنوبی وشمالی سے اور ۹ فیصدی بنگال اور بہار سے جاتے ہیں۔ جو لوگ جہازوں پر سوار ہو کر ممالک غیر کو گئے ہیں ان سے ۵۰، ۳ کس ہندوستان کو تھوڑا بہت روپیہ کما کر واپس لوٹے۔ یہ کل ۴ لاکھ روپیہ جا کر لائے گویا کہ بحساب فی کس ایک سو بیس روپے پڑے شمار کیا گیا ہے۔ کہ بحساب اوسط ہندوستان کے باشندی برٹش گائنا میں ۱۱۱۰۰۰ ماریشس میں ۱۱۳۰۰۰ نیٹال میں ۴۵۰۰۰ فیجی میں ۱۰۰۰۰ جز ایز غرب الہند میں ۹۲۰۰۰ اور ۱۱۰۰۰ اور ۲۱۰۰۰ علی الترتیب ڈچ سورینام اور فرانسیسی یونین بستیوں میں ہیں۔ یہ یونین مین تارک الوطنوں نے جانا موقوف کر دیا ہے۔ کیونکہ قلیوں سے عمدہ سلوک نہیں کیا جاتا ۱۸۳۸ء سے ۱۹۱۷ء تک صرف ایک لاکھ جنہوں مذکور سے واپس آیا ہے۔ عام جہازوں کی بجائے دخانی جہاز استعمال کرنے سے بحری سفر اور موت کی وارداتیں اوسط میں کم ہو گئی ہیں۔ ان حالات سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کے کتنے کہانکے واسطے ممالک غیر کو جانے کے لیے کسقدر لوگ آمادہ ہیں

کرپٹ کا فساد

اپنے اس منحوس خبر کے سنتے ہی کہا خدا کرپٹ کا فساد ٹرکی کے حق میں اچھا نہیں ہوگا۔ خدا کرے میرا اندیشہ بیجا نہ نکلے۔ اور سلطنتوں میں کشت خوں کا میدان گرم نہ ہو۔ لیکن ہر دوست اتنا تو ہے کہ انگریزی امپائر ہونے جو اوائل میں بیلجیم کا الجی ٹیم ترکی گورنر کو دیا تھا کے مطابق ۵۶ سر غناف دے کے جرم میں گرفتار کر کے انگریزی امپائر بھیجے کے حوالہ کیے گئے۔ اسکے علاوہ کاٹھیا رصدر مقام کرپٹ کے مسلمانوں سے تہیار ہیں لیے گئے ہیں۔ رائٹر لکھتا ہے کہ بس انگریزی الجی ٹیم کی شرائط تو پوری ہو گئیں بجائیکہ یہ درست نہیں معلوم ہوتا کیونکہ شرائط یہ تھیں کہ پندرہ ہزار باشی بوزکوں کے ہتھیار لیے جاویں۔ اور کل ترکی فوج جزیرہ سے نکالدی جاوے۔ بہرحال جو کچھ ہو چکا ہے اگر اسی پر اس فساد کا خاتمہ ہو جاوے تو اچھی بات ہے۔ باب عالی نے پہر ایک بار دول مقتدمہ میں سلطنتوں کو متوجہ کیا ہے کہ کرپٹ کے معاملہ میں ایک مشترک کمیشن تحقیقات کرے۔

پبلک کی رائے

جن ملکوں میں پبلک کی رائے ہے میں کچھ زور ہوتا ہے وہاں حقیقت میں پبلک ہی ہے جو پر حکومت کرتی ہے جبکہ پبلک ہی اپنی حکومت آپ کرتی ہے تو ظاہر ہے کہ وہ بہترین حکومت کرتی ہوگی انگلستان میں کوئی واقعہ اگر پبلک کی منشاء کے خلاف ہو جائے تو لوگ اخبارات اور پلیٹفارموں میں اسقدر شور مچاتے ہیں کہ وزیر اعظم اور دوسرے وزیر فوراً انکی شکایت پر توجہ نہ کریں تو انکے عہدوں کی خیر نہیں ہوتی۔ فوراً پبلک کے ووٹ انکے حریف فریق کے حق میں ملتے ہیں اور نیا سلطنت کے مہام کا انجام دینے کی طاقت انہیں حاصل ہو جاتی ہے فرانس میں ڈریفس کے مقدمہ کی نسبت پبلک کے ایک بڑے گروہ کی یہ رائے تھی کہ اس سے بے انصافی ہوئی ہے وزیر جنگ اور دوسرے جنگی افسروں کی رائے تھی کہ اگر اس مقدمہ کی تحقیقات دوبارہ کیگئی تو محکمہ جنگ کی اسمیں بڑی بے عزتی ہوگی۔ اس اختلاف رائے میں وزیر جنگ کو استعفا دینا پڑا۔ اور نیا وزیر جنگ ایم زولن مقرر ہوا۔ مگر اسکی بھی یہی رائے رہی کہ مقدمہ کی تحقیقات دوبارہ نہیں کرنی چاہیئے۔ آخر معلوم ہوا ہے کہ پبلک کی رائے کی مخالفت کر کے اس وزیر کو چلدہی ہونا پڑا۔ اور نہیں استعفا دینا پڑا۔ اور جنرل کنوبن جنے وزیر جنگ مقرر ہوئے۔ اور فرانس کی مجلس وزارت نے انصاف کے متعلق کمشن قانون دانان کو حکم دیا ہے کہ ڈریفس کے مقدمہ کی نظر ثانی کی نسبت غور کریں۔ یہ پبلک کی رائے کا زور ہے۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں پبلک کی کچھ رائے نہیں۔ اسلیئے حکام اعلےٰ نہیں جان سکتے کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں پبلک اسکے کس حد تک پسند یا ناپسند کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ لوگوں کا چھوٹا سا فریق اگر کبھی کسی رنا عالم کے معاملہ پر حکام کو متوجہ کرتا ہے اور وہ حکام کے منشا کے خلاف ہوتا ہے تو کہہ دیتے ہیں یہ پبلک کی رائے نہیں ہے۔ کیونکہ پبلک دعام رعایا) ابھی ان باتوں کو سمجھ ہی نہیں سکتی۔ اسلیئے خیر خواہان ملک کا اتنا فرض ہے کہ پبلک کو اپنے حقوق اور معاملات کی نسبت واقفیت بہم پہنچائیں۔

کیا یہ بے انصافی نہیں ہے؟

اخبار پنجابی بار بار روئے ہیں کہ ایک اپیل انصاف کے واقعہ کی جانب حکام کو متوجہ نہیں کیا ہے۔ اور جہاں تک اس اخبار کے دلائل

سے ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اسکے علاوہ شہنشاہ روس کے دادا کو جنہوں نے بازار میں بھنگ کے گولے بگھی میں جاتے ہوئے زخمی کیا تھا مقتولوں نے سلطان عبدالعزیز شہنشاہ ٹرکی کو بھی جنہوں نے سلطان عبدالحمید کو قتل کر دیا۔ ابھی تیرہ سال کی بات ہے کہ فرانس کا پریسیڈنٹ کارنو ایک نارکسٹ کے چھری کا شکار ہوا تھا۔ اور اس سے کچھ عرصہ بعد ہنگیریا کا نامور وزیر اعظم شامبولاک نہایت بیدردی سے دشمنوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ اور یہی کچھ بادشاہ اور وزیران موذیوں کے ہاتھ سے فنا کئے

قانون سڈیشن پر پارلیمنٹ میں بحث

۱۱ اگست کو مسٹر ہربرٹ رابرٹسن نے پارلیمنٹ میں ہندوستان کے نئے قانون سڈیشن کے متعلق تجویز پیش کی کہ یہ قانون جو حال میں اخبارات ہندوستان کے انتظام الہداد سڈیشن کے لیئے ترمیم کیا گیا ہے۔ اس سے گورنمنٹ ہند کے حق میں خطرہ کا اندیشہ ہے۔ مسٹر رابرٹسن نے اپنی تجویز کو ایک نہایت مدلل اور معقول تقریر کے ساتھ ہاؤس آف کامنز میں پیش کیا۔ اور سر ڈبلیو ویڈبرن ممبر پارلیمنٹ نے اسکی تائید کی۔ موصوف صاحب نے بھی نہایت معقول اور زبردست تقریر کی اور اسمیں سرحد ہند پر مشینری کی پالیسی کی بھی مخالفت کی۔ اس تقریروں کے جواب میں لارڈ جارج ہملٹن سابق وزیر ہند نے بھی تقریر کی۔ اور ان الزامات کے دفعیہ کی کوشش کی۔ گو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا نے اپنی تقریر کے شروع میں خود فرما دیا تھا کہ وہ اس مسئلہ پر صرف انتظامی پہلو سے بحث کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم جو جواب فریق مخالف کے اعتراضات کے خود انہوں نے اور انکے بعض حمایتیوں نے دیئے وہ ہرگز ان اعتراضات کے مقابلہ کے قابل نہیں تھے۔ جو لبرل ممبروں نے جدید قانون سڈیشن کے نقصوں اور خرابیوں کی تفصیل میں پیش کیئے تھے۔ تاہم اس خیال سے کہ ناظرین اپنے لیئے خود اندازہ کر سکیں کہ پارلیمنٹ جیسی عالیشان محفل میں بعض اعتراضات کس طرح ہنسی میں اڑا دیئے جاتے ہیں۔ بعض دوسروں کے کیسے نامکمل اور یکطرفہ جواب دیئے جاتے اور بعض کے جواب دینے کی جرات ہی نہیں کی جاتی۔ اس تجویز پر بہت سی موافق اور مخالف تقریریں ہوئیں۔

گو مسٹر ہربرٹ رابرٹسن نے اپنی تقریر کے شروع میں کہدیا تھا کہ معاملات ہندوستان کے بارہ میں پارلیمنٹ نہایت منصفانہ عدالت بامکمل اپیل ہونا چاہیئے اور جو لفاظی اور دھڑا بندی کے اظہار کا دائل نہیں ہونا چاہیئے۔ مگر پھر بھی چونکہ پارلیمنٹ میں ہی کثرت رائے سے فیصلہ ہوتا ہے۔ اور لبرل فریق کو جو اس قانون اخبارات کو برا سمجھتا ہے اجکل پر طاقت نہیں حاصل ہے اسلیئے وقت ۲۰۰ ووٹوں کی زیادتی سے تجویز منظور ہوئی اور ہندوستان کے اخبارات کا قانون ویسے کا ویسا ہی رہا۔ ۲۰۰ ممبر موافق اور ۱۶ مخالف تھے۔ اور قانون کے مرتب اور منظور ہونے کے وقت سے بہت لوگوں کا خیال تھا کہ شاہی پارلیمنٹ اس ضرر رساں قانون جدید کی سختی تسلیم کر لیگی اسکا کارروائی امید خلاف ثابت ہوئی۔ البتہ اس مباحثہ سے اتنی اور بات حاصل ہو گئی کہ سڈیشن کا قانون صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند لارڈ جارج ہملٹن بہادر بقابلہ نے کے اضافات کئے ہیں بجز ترمیم کے روا نہ کیا تھا۔ اور خود اسے بہت جلد منظور کیا جانے کی تاکید کر دی تھی۔ اپنے اس قوت کے پیچھے ان چند آدمیوں کا تو ذکر کر دیا جنہوں نے بالشویکی اندھین اور خوشامدی مسلمانوں کی بے سمجھی کا اظہار کیا تھا مگر ان عظیم الشان مخالف محضروں کا ذکر نہیں کیا کہ جنکو سٹر کامرس سلک پر لیڈنسی شہروں کے کل باشندے قرار دیا تھا۔ اپنے یہ بھی فرمایا کہ صرف ایڈیٹر ان اخبارات اور وکیلوں نے اس قانون کی مخالفت کی تھی۔ باقی تمام باتیں اس حصہ کے مطالعہ سے معلوم ہونگی کہ جسکے حوالہ دینے کی یہاں گنجائش نہیں۔

بارشوں سے نقصان

جبکہ ہندوستان کے بعض حصوں میں جس دنیا میں قحط نہیں ہے ان حصوں میں بھی بعض حصوں میں بہت سخت بارشیں ہوئی ہیں کہ وہاں فصلیں ضائع ہو گئیں۔ ریل کی سڑکیں ٹوٹ گئیں۔ آمد و رفت بند ہو گئی اور دریا اپنے کناروں سے باہر ہو گئے۔ آسام بنگال اور بہار میں بارشوں سے اس قسم کے نقصان ہوئے ہیں۔ آسام کا ضلع دارنگ ابھی تک زیر آب ہے۔ دریا پوربلی کے اردگرد کی دیہات کی طغیانی کی وجہ سے ڈوبی ہوئی ہیں اور وہاں کی فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ گوالپاڑا الکبیر پور اور گارو پہاڑیوں میں بھی بارشوں سے فصل کو نقصان پہنچا ہے جنوبی سلہٹ میں طوفان آب کم ہو رہے ہیں۔ لیکن سلہٹ گنج میں پچھلے ہفتہ میں ۱۷ و ۱۸ انچ بارش ہوئی ہے اور دوسرے اضلاع میں بھی ایسی ہی سخت بارش ہو رہی ہے۔ لیکن بہار میں اس سے بھی زیادہ نقصان طغیانی سے سخت طوفان آگیا ہے۔ فصلوں کو خصوصاً ئیل کی فصل کو پانی سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ مویشی بہت سے ضائع ہو گئے ہیں۔ گاؤں بہہ گئے۔ مکانات برباد ہو گئے۔ ریلوے لائن کئی جگہوں سے ٹوٹ گئی۔ باقی سڑکیں زیر آب اور آمد و رفت بند ہے۔ ایک ہمصہ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ میں ۳۵ سال سے بہار میں ہوں۔ مگر کبھی ایسی بارشیں اور طغیانیاں نہیں ہوئیں۔

گورکھا سپاہی کو ارڈ الاؤنس

مدراس ڈسٹرکٹ آرڈرس میں جو فوجی نے ایک ریٹ کے احکام ہوئے ہیں درج ہے کہ گورکھا سپاہی کو ارڈ الاؤنس کا اختیار دیا گیا ہے۔ مسٹر نلسن سیکرٹری ایٹ لا کو سوروپیہ روزانہ کے تنخواہ پر ایڈوکیٹ جنرل فوجی گورکھے ڈیفنس کے لیئے مقرر کیا جسکے مقدمہ کی ڈیفنس مدراس کے آئندہ سشن میں تحقیقات ہو گی کہ اسنے ایک قراہین سے ایک دیسی عورت پونا مالی اور اماوی کے مابین زنا کیا۔ بہت اچھی بات ہے کہ فوجی اعلے حکام کو اپنے بخت سپاہیوں کے ساتھ اسقدر خیال ہے کہ کہیں بلا کامل تحقیقات اور کافی ثبوت کے انہیں سزا نہ ہو جاوے۔ لیکن جو ظلم کا اسکی طرف سے سوء ظن نشانہ ہوا ہے اسکی طرف سے سوء ظن نہ کرنا اور کون مجرم ثابت کرنے کی کوشش کرنا مقتول کا مستحق ہے بجائے خود ایک ثبوت ہے کہ وہ اسکی بندوق سے مارا گیا۔ اگر گوروں کی اسقدر امداد نہ کی جاوے تو عجب نہیں کہ دیسیوں کے مارے جانے کے واقعات کم ہو جاویں۔ گورے سپاہی نہایت بے انصافی سے بندوق سے کام لیتے ہیں اور انکے حکام کو اس بارہ میں سخت تنبیہ کرنی چاہیئے

قلب سکہ کی وارداتیں بنگال میں

لاہور میں قلب سکہ کا جو مقدمہ سر فراز خاں صاحب مجسٹریٹ نے سنا تھا۔ اسمیں معلوم ہوا تھا کہ ایک اسٹیشن ماسٹر نے سکہ ایسی لگا گری سے لگایا گیا تھا کہ اگر چاندی پر لگایا جاتا تو اسکے جعلی ہونے کا مشکل سے پتہ لگتا مگر چونکہ وہ چاندی کا نہیں تھا۔ اسلیئے فوراً معلوم ہو گیا۔ حال میں مسٹر ہنری صاحب انسپکٹر جنرل پولیس بنگال نے اپنی سالانہ رپورٹ میں بالکل اس واقعہ کی تصدیق کی ہے کہ خالص چاندی پر روپیہ کا سکہ لگانے سے جعلساز کا پتہ لگنا مشکل ہے۔ اخبار پاؤنیر لکھتا ہے کہ انکا قول ہے کہ پچھلے سال میں ایک ہزار روپیہ سے زائد چاندی میں تقسیم کیا گیا۔ اس امر کو ملحوظ رکھکر کہ ملک میں مکلف شخص جعلی روپیہ بنانے میں جسکی نام سوا آنے قیمت ہوتی ہے۔ یہ کبھی نہیں کہا جا سکتا کہ چاندی کے بیشمار جعلی روپے بنے نامعلوم ہیں جعلی روپیوں کے بہت سے نمونے جو ہمیں دستیاب ہو سکے ہیں بہت عمدہ کام کیا ہوا تھا۔ اگر وہ کھوٹے بے نہ بنے ہوتے تو اسکے مہرہ شاہی ہونے میں کلام نہ ہو سکتا۔ بظاہر یہ شہادت بہت ضروری

ذکا خیل پٹھے کرنے میں

پشاور کی طرف سے آخری خبر یہ آئی ہے کہ ذکا خیلوں نے گورنمنٹ کی شرائط کی تعمیل کے لیئے اپنی بندوقیں واپس دینے سے انکار کیا اور کہا کہ ہم وہ اس پر متقل رہنے کا ہے۔ گو مقامی اور کمیٹی ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ انہیں بندوقیں واپس دلانے پر راضی کر لینگے۔ یہ دونوں آخری فریق ذکا خیلوں سے بندوقیں واپس دلانے میں بڑی کوشش کر رہے ہیں یہ کمپرومائز کا حیل بھی ایسے اڑے ہیں کہ ایک بات نہیں یہ ایک ذات شریف ہیں۔ آپ تو فریقین کی حالت شعر کی مصداق ہے ؎

فاک بلبوت کو کہ ہے کہ میں ہر کنکے ٹلوں
ہر سجدہ ہے مجھ کہ میری بات ہے

ہفتہ وار پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ یکم اکتوبر ۱۸۹۷ء

بادشاہ پرستی اور بادشاہ کشی

مشرق اور مغرب جس طرح آپس میں مخالف ہیں اور ان کا فرق بعید عظیم واقع ہے ویسے ہی ممالک مشرق اور ممالک مغرب کے خیالات رسوم اور عادات میں البتہ الشرقین لایلتقیان ہے۔ ممالک مشرقی میں آمدن بار اور رفتن بیجا کے آداب ملاقات و معاشرت کا ایک ضروری مسئلہ سمجھا جاتا ہے بخلاف اسکے ممالک مغرب میں "آمدن بیجا رفتن بار" اور رفتن بار آمدن بیجا کی سوسائٹی کی ملاقات کا اصول ہے۔ یہ بالکل مشرقی طریقے کے متناقض ہے۔ ممالک مغرب میں کوئی اچھی مجلس یا مجمع ترتیب نہیں دیا جا سکتا جبتک کہ اس میں عورتوں کی شرکت نہ ہو۔ مگر ممالک مشرق میں عورتوں کی سوسائٹی سے بالکل الگ رکھا جاتا ہے بلکہ کوئی عورت کسی مرد سے بات کرتی دیکھی جاوے تو یہی اسکے بدچلن ہونیکا کافی ثبوت ہے۔ مشرقی ہیں لوگوں کو اپنے گھروں تہ نشینوں اور رشتہ داروں سے جو محبت تعلق محبت کا ہوتا ہے۔ سارے کنبہ میں

ایک شخص کیا ہے اور کس کیا ہے۔

مغرب میں اس بات کو سخت نامناسب سمجھا جاتا ہے جب بیٹے بڑے ہو جاتے ہیں تو باپ میں اور ان میں ایک اور سیہ کا ایسا دین کا سا بسر کہا جاتا ہے۔ ممکن ہے بیٹا لکھ پتی ہو اور باپ نادار محض ہو۔ باپ نیک بخت مند ہو اور بیٹا غریب ہو۔ مگر ان باپ بیٹوں میں اس بات کا سلسلہ کم ہوتا ہے وہ گرما گرمی محبت اور یگانگت کی نہیں ہوتی جو ممالک مشرق میں باپ بیٹوں میں ہوتی ہے۔ ایک دفعہ ایک اخبار میں دیکھا گیا تھا کہ مسٹر گلیڈسٹون وزیر اعظم انگلستان وہ ماہوار اپنے بیٹے کے گھر میں رہتا تھا اور اپنے کہا بیٹے اور ان کے کرایہ کا خرچ برداشت کرتا تھا۔ برعکس اسکے ممالک مشرق میں اگر داماد کنگال غریب اور خستہ غریب محتاج ہوتا تو داماد ایک حد تک بننے فارغ وار نہ ہوتا۔ جیسے کہ ہندوؤں کے ہاں داماد کے گھر کا پانی تک نہیں پیتے۔ ان مثالوں کو بیان کرنا تک جائیں بڑھ جائے ہیں۔ اس لیئے اصل مطلب کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ممالک مشرقی میں بادشاہ وقت کو خدا وند نعمت اور سایہ خدا سمجھا جاتا ہے۔ ہندو مسلمان چینی جاپانی سب ہی میں بادشاہ وقت کا بحد ادب کرتی ہیں۔ سیام میں

بادشاہ کی پرستش کیجاتی ہے

یہاں تک ہی سیقصد از سیکھا جاتا ہے۔ دل ہندو شاہ [illegible] ہیں اور مسلمان باوجود بادشاہ

کے ہر طرح سے عیناً کہ پہ نیلے اسکی اطاعت و [illegible] انہیں حکم ہے کہ تمہارا بادشاہ مرد ہ خدا ہم ہی ہے۔ گو تم پر ظلم ہو تمہیں اسکی اطاعت کرو۔ مگر بمقابل اسکے ممالک مغربی ہیں بادشاہ کی [illegible] یورپ میں آزادی کی برسم ہیں مذکور ہو چکی ہے [illegible] ہیں بادشاہ وقت کی دل میں زیادہ حرمت نہیں ہوتی یورپ کے اکثر بادشاہوں سے شاہی اختیارات میں [illegible] کی مجلسوں کو دخل دینے کا حق حاصل ہے اور بادشاہوں کی تنخواہیں سرکاری خزانوں سے مقرر ہیں۔ یورپ کے بادشاہ میں مشرقی تا جداروں کی طرح خیالی داد و دہش [illegible] جاری نہیں۔ یہ اور بعض دیگر باتیں ہیں جن کی بدولت اور عادات اور آزادی کے ہیں کہ جن سے مغرب میں [illegible] کا اتفاق رہتا ہے۔ غنا کہ مشرق میں سمجھا جاتا ہے ممالک یورپ میں بادشاہوں کی جانوں پر

سفاکی سے حملے کیئے جاتے ہیں

حال میں سپین کے شہنشاہ میگزمیلین کے ایک مجنون سوشلسٹ کے ہاتھ سے مارے جانے کے واقعہ پر یہ واقعہ تازہ ہو گیا ہے کہ پچھلی نصف صدی میں یورپ کے کتنے تاجداروں پر انکی بیگمات اور وزراء پر جانثاروں نے حملے کیئے گئے ہیں۔ ایک معمر ان واقعات کو شمار کرتا ہوا لکھتا ہے کہ پچھلے سال کے عرصہ میں کئی ملک اور حکمران بادشاہوں کی بیگمات پر حملے ہوئے ہیں سفاکوں کو انہی کوششوں میں کامیابی نہ ہوئی۔ لیکن سیمر کی ملکہ قاتلوں کے قابو چڑھ گئی اور نہایت بیدردی سے قتل ہوئی۔ تین دفعہ اسپانیہ کی بادشاہ بیگموں پر حملے ہوئے مئی ۱۸۹۶ء کو ایک شخص مسمی لاریو اسے ملکہ سپین کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ وہ فوراً گرفتار کیا گیا۔ اور اس کو پھانسی کا حکم دیا گیا۔ دوسرے مہینے میں وہ برسر دار بھیجا گیا۔ ۲ فروری ۱۸۹۷ء کو ملکہ مذکور کی جان لینے کا پھر قصد کیا گیا۔ ملکہ سپین اپنے اکلوتے لڑکے ہمراہ اوٹاکے گرجا میں جیسے کے لیے محل اسکیوریل کے برآمدہ میں پہنچی تھی۔ ایک پادری سمی مرتش میسر عیسوی نے اسکے جگر کا نشانہ کرکے خنجر مارا۔ لیکن

ملکہ کی پوشاک ہی خنجر سے چھل گیا

حضور ملکہ کی جان بچ گئی لیکن مقام مذکور پر زخم لگا اور خون جاری ہو گیا۔ سپرنٹنڈنٹ کو گیرٹ کے ذریعہ ہاتھی نے ملکہ صاحبہ کو اطلاع ہوا۔ اگلے بیٹے کا پتہ ہوتا ہے۔ ایکسیں سے اسکو کس نکلتے ہیں اور اس سے دم گھٹ جاتا ہے۔ اور مجرم کی جان فنا ہو جاتی ہے۔ لیکن پھانسی دینے سے پہلے اس سے اسکا عہدہ چھین لیا گیا۔

ہولائی ۱۸۹۴ء میں شاہ اسپین اور اسکی ملکہ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی وہ دونوں میدرڈ میں اسلحہ خانہ کھلے کی سیر کر رہے تھے۔ اس سازش میں پانچ شخص شریک تھے۔ ایک شخص جس نے بندوق چلائی تھی اسکو سپاہی مارنے لگے تو اس نے کوئی ہار کر نہ تک جل کر بھاگنا بدحواس ہو کر گرفتار ہو گیا۔ فرانس میں صرف شہنشاہ میگزمیلین کو جس کو قتل کرنے کی کوئی علیحدہ کوشش نہیں ہوئی۔ اور اس سے پہلے بھی کسی فرانس کی ملکہ کے قتل کا قصد نہیں کیا گیا۔ لیکن اس موقع پر یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ اورسین نے جنوری ۱۸۹۴ء میں بادشاہ اور ملکہ دونوں کو قتل کرنے کی کوشش کی بادشاہ اور ملکہ گاڑی پر سوار تھا شاہ بچ گیا ہے۔ اس شخص نے تواتر کے ساتھ

دو تین بیت کر لے چلائے

اور دل کے کئی آدمی مارے گئے۔ گاڑی کی ایک لوہے کی چوٹ شاہ ملکہ کی آنکھ کے نیچے زخم کر گئی۔ ناظرین کو یاد ہوگا قیصرہ کی جان پر کئی دفعہ حملے ہوئے۔ رجوانیت ہوا ملکہ اور بیٹے سمیت سرپرنس البرٹ محل بکنگھم سے گاڑی پر سوار ہو کر نکلے۔ ایک شخص نے پستول مارا اور بھاگنے لگا۔ دو آدمی بندوق لے کر اسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ نہ پکڑا گیا۔ اس کا کوئی پتہ نہ چلا۔ ۱۸۸۲ء کو حضور قیصرہ ہیڈ اور رات کے شام کے درمیان ایک پہاڑی پر گاڑی میں سوار جا رہی تھیں ایک شخص جان فرنسیس نے پستول چلائی۔ اسکو سزائے موت کا فتوے دیا گیا۔ لیکن بعد میں اسکی جس دوام کا حکم دیا گیا۔ ۲ جولائی ۱۸۸۲ء کو ملکہ شاہی اپنی سیٹ پر گاڑی کی طرف تشریف لیجا رہی تھیں ایک وحشت کرنے والے جس نے انہیں بندوق چلائی۔ اس خوش قسمتی سے بندوق نہ چلی۔ ناظرین میں اس حال [illegible] ہیں وہاں سے کافور ہو گیا۔ کسی کو اس کا پتہ نہ لگا۔ قیصرہ پر بہت سے حملے ہوئے کوئی کامیاب نہ ہوا۔ ہم یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ایک ہی لوگ ہوتے ہیں جو اس سرد ملک کی طرح سیہ ہوتے ہیں اور انکو مساوات کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ ۱۸۸۱ء میں ایک نیہلسٹ نوجوان کو پھانسی دی گئی تھی۔ اور ۱۸۸۴ء میں ایک نیہلسٹ نوجوان کو پھانسی دی گئی تھی۔ ایک بڑی بندوق سے

حضور قیصرہ پر نشانہ کیا

اس بندوق میں بارود کی بجائے روئی کی ڈھوئی ہوئی تھی۔ اسکی نالی پیتل کی تھی۔ اس طاقت کے باعث اسکو بارود کی قوت کا ملکہ ہوا۔ تھوڑا عرصہ گذرا کہ بمبئی میں ناصح محمود اسمٰعیل نے قیصرہ کے قتل کا ارادہ کیا۔ اور مجرمان شاہی کی طرح اسکی تفتیشات ہوئی۔ اس ملزم پر ریاست کے اس خوفناک جرم کا یہی ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جو کہ ہندوستان کی شرارت سے روس میں ہوا۔ روس کی ملکہ مرحوم کے ساتھ ٹرین میں سوار تھی۔ لیکن ان لوگوں نے صرف نارہ جملہ کیا اور شہنشاہ بیگم پر علیحدہ حملہ نہیں ہوا۔ ملکہ اسٹریا کے قتل کے متعلق یہ بیان کر دینا چاہیے کہ شہنشاہ فرانسس جوزف کی جان پر دو دفعہ حملہ کیا گیا۔ ۱۰ فروری ۱۸۵۶ء میں جو حرف اپنے ہنگری نے بقصد قتل جانکے سر پر

شہنشاہ کی گردن پر خنجر چلائی

قاتل کا نشان نہ ہوا۔ اسکو گرفتار ہو کر سزا چالان کیا گیا اور اسکو سزائے موت کا فتوی دیا گیا۔ [illegible] پریگ میں حضور معدوح کے قتل کرنے کی کوشش کی گئی [illegible] کا ذکر ہے کہ کرٹ بسٹ میں [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۱۰۵۔ اسہال مزمن۔ میرا بیٹا لڑکا بعمر ۱۱ سال مدت قریب ۹ سال سے بمارضہ اسہال مزمن مبتلا ہے۔ اب تک ہر سال میں ایک دفعہ ضرور ہوتا ہے۔ اور اب صرف پست و آنتوں میں باقی رہ گیا ہے۔ بیماری کا عموماً مستفید ہوتا ہے۔ اور دن رات میں ۲۰ ۲۵ مرتبہ اسہال آتے ہیں۔ کبھی کبھی بے احتیاطی سے تعداد اس سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ آج تک بڑے بڑے نامی ڈاکٹروں و حاذق طبیبوں و ویدوں کا علاج ہو چکا ہے اور روپیہ بھی بہت صرف کیا گیا ہے مگر بدستی سے کچھ فائدہ نہیں ہوا اگر کسی صاحب کو کوئی نسخہ فقیر انہ بتا جو گیا نہ معلوم ہو تو مہربانی فرما کر مطلع فرماویں (ضیاء اللہ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول راولپنڈی)۔

۱۰۶۔ سل امین۔ میری لڑکی کو جس کی عمر تقریباً ۵ سال کی ہوگی بعرصہ ہوا چیچک نکلی تھی اس کے بعد فضا اس کی بائیں آنکھ اپنی حالت اصلی سے پھولی اور کمزور ہونا شروع ہوئی۔ اور ایک سال یا کسی قدر کم و بیش میں بائیں دیدہ (آنکھ) میں بہت تراوٹ ہو گیا۔ آنکھ کا اندرونی حصہ بلکل تل وغیرہ سب درست ہے۔ بینائی کی نسبت رائے بیان قابل وثوق نہیں۔ کبھی کہتی ہے کہ مجھو اچھی طرح نظر آتا ہے کبھی بیان کرتی ہے کہ ہر ایک چیز حالت اصلی سے چھوٹی معلوم ہوتی ہے اور کبھی کہتی ہے کہ نظر ہی نہیں آتا۔ آنکھ کے پھولنے اور کمزور ہو جانے کو شاید اطباء یونانی موسل الہین کہتے ہیں۔ مظہر نسخہ ہذا میں اس مرض کا کوئی قابل اطمینان اور مجرب نسخہ بتلایا جائے۔ شاگرد ہیں یا مجھو راہ بہت اخلاص ہیں۔ چونکہ لڑکی کا معاملہ ہے اس وجہ سے میری پریشانی کا اندازہ صاحب موصوف ہی خوب کر سکتے ہیں (محمد منعم مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ)۔

علاج

۱۰۵۔ بچوں کی کھانسی (جواب استفسار ۹۲ صفحہ مورخہ ۲۷۔ اگست ۱۸۵۱ء)۔ گیہوں ایک ماشہ۔ بھنا ہوا کلیجہ گائے زیرہ ایک ماشہ۔ مدار کی جڑ کی چھال ایک ماشہ۔ کشنیز گاؤ زبان ایک ماشہ۔ جو شاندہ کو کتا کے ہمراہ بمقدار نخود گولیاں بنا دیں اور دن میں تین مرتبہ کھلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مجربہ ہے (ڈاکٹر الہ بندہ)۔

۱۰۶۔ مانع سیلان رحم (جواب استفسار ۹۳)۔ کنگچر فرائی ۵ بوند۔ اکسٹریکٹ ایرگٹ لیکوئڈ ۱ بوند۔ اور گلیسرین ایک ڈرام۔ ہینڈ ملین ۳۰ بوند۔ عرق گلاب اس قدر کہ ایک اونس ہو جاوے۔ ایسی ۳ خوراک دن میں دیوے (ڈاکٹر الہ بندہ از نسخہ کھار)۔

۱۰۷۔ بواسیر خونی (جواب استفسار ۹۹)۔ گیہوں کے چاول کی ڈھڈی جبکہ پتیاں توڑ دیجاویں تو نیچے ہوتی ہے ۲۴ عدد مرچ سیاہ ۷ عدد ان کو خوب کھونگر کر دھا پانی ڈالدیں اور مجھا کر بغیر شیرینی پی لیں ۳ دن میں کلی فائدہ ہوگا (محمد شریف ۱۸۵۱ء)۔

گمنام و نشان غیر تر

۹۳۔ نیشکا بھائی ۱۰ سال ہوئے کہ ہمارے گھر سے ایک عرصہ سال کا ہوا کہ اس کا پتہ نہ ہوا ہر طرف تلاش لگا تھا ہو گھر والوں کو بڑی فکر لگی ہوئی تھی کہ ایک روز ہمارے گھر کے پاس ایک گھوڑا کھڑا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ایک سوار تھا اور ایک پیدل تھا۔ پیدل نے آکر ہمارے گھر کے دروازے کی زنجیر کھٹکھٹائی۔ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ایک سوار گھوڑے پر کھڑا ہے اور ایک پیدل ہے۔ پیدل نے مجھ سے کہا کہ ایک لڑکا ہے اس کا نام نیشکا ہے اس کا باپ مر گیا ہے اور ماں بیٹھی ہے۔ اس کو بلاؤ۔ میں نے کہا کہ وہ تو ۱۰ سال ہوئے کہ گھر سے گیا ہے۔ اس کا پتہ نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ ہم اس کو لے آئے ہیں

ہفتہ وار پاک باش برادر مدار اردو

پیسہ اخبار

یوم شنبہ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۵ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ ہجری موافق ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

دنیا کے نئے شمار اور اعداد

دنیا میں بلیوں کا ہسپتال:- حساب لگایا گیا ہے کہ دنیا میں ۳۰۰۰۰۰۰ بلیاں ہیں۔ جن میں سے ایک لاکھ آوارہ گرد ہیں۔ جن کی مصیبت دور کرنے کے واسطے سرمایہ کاروں نے ۱۰۰ پارک پل روڈ پر ایک ہسپتال بنایا ہے۔ جہاں بے خانماں بلیوں کو ہر قسم کی طبی امداد دی جاتی ہے۔ گزشتہ ۲ سال میں ۱۰۱۴۶ بلیاں علاج کے واسطے آئی تھیں۔ جن میں سے ۹ فیصدی بلیاں مر گئیں۔

پنسلوں کے واسطے لکڑی:- برطانیہ عظمیٰ پر سالانہ ۲۲۰۰۰ ایکڑ لکڑی پنسلوں کے کیس تیار کرنے کے واسطے کاٹی جاتی ہے۔ پورپا میں ان کے ۲۹ کارخانے ہیں۔ جن میں سے ۲۳ نیو ہیمپشر میں ہیں۔ ان کارخانوں میں سے ۴۰۰۰ آدمی کام کرتے ہیں۔ اور ۴۳ پنسلیں تیار کرتے ہیں۔

دنیا کا سونا:- مندرجہ ذیل سنہ میں مندرجہ ذیل سونے کا دنیا میں اندازہ کیا گیا ہے:-

سونا بحساب ڈالر (قیمتی تمن پونڈ)

۱۸۴۰ء	۹۵۴۰۰۰۰۰
۱۸۵۰ء	۱۰۶۰۰۰۰۰۰
۱۸۶۰ء	۱۱۰۱۹۶۹۰۰۰
۱۸۷۰ء	۱۱۸۸۴۲۴۰۰۰
۱۸۸۰ء	۱۳۰۶۵۰۰۰۰۰
۱۸۹۰ء	۱۴۶۶۵۱۵۰۰۰
۱۹۰۰ء	۱۵۷۴۹۴۸۰۰۰
۱۹۱۰ء	۱۸۱۱۷۵۶۰۰۰
۱۹۲۰ء	۱۹۹۳۰۴۱۰۰۰
۱۹۳۰ء	۲۰۲۹۵۶۰۰۰
۱۹۴۰ء	۲۴۰۰۰۰۰۰۰
۱۹۵۰ء	۲۷۵۰۰۰۰۰۰

(نوٹ:- ملک سے ۱۸۹۹ء کا تخمینہ (۱۰۰۰۰۰۰۰) پونڈ سٹرلنگ قیمت میں) ..... ۱۸۵ ایونڈ کی اس میں موجود ہے۔

کانیں:- دنیا کے پہاڑوں میں جس قدر سونا ہے اگر سب ملا لیا جائے تو ان کا طول (۴۰۱۵۱) میل ہے۔ ان کی تعداد (۱۱۴۲) شمار کی گئی ہے۔

مذاق

جرح کرنے والا وکیل (گواہ سے):- کیا تم قسم کھا سکتے ہو کہ ملزم اس وقت پاک پی رہا تھا؟

گواہ:- نہیں صاحب۔ میں قسم کھانے کی عادت نہیں مگر پانچ پونڈ شرط بتا ہوں۔

نیخاولی:- کاش میں جاپانی انگلش ہوتا!

ابا:- کیوں بیٹا۔ تم کو کس طرح خیال پیدا ہوا ہے؟

ولی:- ابا۔ اس خیال سے کہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا تھا۔ اگر اس نے لمحہ اور روٹی کا ٹکڑا لیا ہوتا تو وہ کبھی انکار نہیں کرتا تھا۔ اور ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ واقعی لیا ہے۔

دوست:- جب آپ کہتے ہیں کہ اس کی زیست کی کوئی امید نہیں ہے۔ تو آپ اپریشن کس واسطے کرتے ہیں؟

ڈاکٹر:- اپنے ایک سو پونڈ کے واسطے۔

دوست:- میں اس امر میں حیران ہوں کہ تو نے اس کو کس طرح میں اس فرانسیسی کو بوسہ لینے سے نہ روکا۔

ایچل:- میں مجبور تھی۔

دوست:- کیوں؟

ایچل:- اس لئے کہ فرانسیسی نہیں جانتی تھی انکار کیسے کیا جاتا ہے۔

مسافر:- میرے واسطے گوشت لانے سے پہلے کے بار میرے پاس سے گزرا ہے؟ ایک کھانا کھلانے والے نے ہوٹل کے ملازم سے ناراض ہو کر دریافت کیا۔

ملازم:- آپ خود ہی گنتے جائیں۔ میں اس وقت سخت معروف ہوں۔

گھر کی ملکہ:- کمبخت برکٹ۔ کل رات دو بجے تک بار چیخاتے میں تیرے پاس بیٹھے تھے۔ تجھ کو شرم نہیں آتی؟

خادمہ:- ہاں میڈم۔ دوسرے کیونکہ کنواری عورت کا ایک مرد کے ساتھ تنہا بیٹھنا معیوب ہے دوسرا اس کا محافظ تھا۔

عجیب عجیب باتیں

پرنس آف ویلز کے بچے:- حضور پرنس آف ویلز کے تین بچے ہیں جن سے ممالک غیر کے بچے ہیں جو انگریز ہیں۔ بڑی لڑکی پرنسس رائل ہے۔ اس کے پاس اس سے نصف بھی جواہرات نہیں ہیں۔ کیونکہ علاوہ ان آرڈروں کے جو ان کے تخت نشین ہونے کے وقت موجود تھے۔ اور "کراؤن آف انڈیا" اور "رائل ریڈ کراس" ملکہ کے جو ان کے عہد میں جاری ہوا تھا ہز میجسٹی کے پاس دس آرڈر ہیں جن میں ملکہ کیتھرائن آف رشیا۔ سینٹ آرنیلا آف پرتگال۔ سیرا لوسا آف سپین۔ لوسا آف پرشیا۔ لائن دسن (پرشیا) پیڈرو آف برازیل اور رائٹ ایلیفنٹ سب شامل ہیں۔

پوپ کی انگشتری:- پوپ جو انگشتری پہنتے ہیں اور اس سے بیشتر کو سرکاری دستاویزات پر استعمال کرتے ہیں۔ اس پر مچھلی کی تصویر کھدی ہوئی ہے۔ اور اسکے پہننے والے کا نام خطم موزیں ہے۔ تیرہویں صدی سے تمام پوپ ایسی ہی انگشتریاں پہنتے آئے ہیں۔ پہننے والے کے مرنے پر ہتھوڑوں سے توڑی جاتی ہے تاکہ اس کے بعد یہ مطلق استعمال نہ ہو سکیں۔

ایک بحری بلا سے مقابلہ:- ایک کاسانڈنٹ مقام ایس سے ایک انگریزی اخبار کو تحریر کرتا ہے کہ کانسٹبل سمی ہیوم سے میں نے ملاقات کی۔ شخص مذکور ۹ اگست ۱۸۹۵ء کو رات اس طرح کا کام کرتا تھا کہ اچانک ایک بحری جانور نے حملہ کیا جس کے آٹھ ہاتھ پیر ہوتے ہیں۔ اور اس کو "آکٹوپس" کہتے ہیں۔ نہایت دشواری اور بہادری سے یہ شخص اس آٹھ ہاتھ والے موذی جانور کے چنگل سے نکل آیا۔ ایک انگرکھا تھا جو وہ پہنے ہوئے تھا۔ کشمکش میں گر گیا اور اس کے شانے پر زخم آیا۔ پانی گدلا تھا۔ اس وجہ سے اچھی طرح اس جانور کا تعاقب اور اس کی تشخیص نہیں ہو سکی۔ (مارننگ پوسٹ)

بے مثیل فاقہ کش:- ہندوستان کے جوگی فاقہ کشی میں سب سے فوق لے گئے ہیں۔ یہ لوگ کبھی سے کبھی ۴۰ روز تک فاقہ کر سکتے ہیں۔ ہر سال میں ایک دفعہ ۷۵ روز تک بلا خوراک سے پرہیز کرتے ہیں۔

ہاتھی کی خوراک کا خرچ:- ماہون۔ بلیر کے گیس اور چار ہاتھیوں کے دستور کے موافق ہر سال ۵۰ پونڈ خرچ ہوتے ہیں۔

نوٹ

کثرت اشتہارات کے سبب سے بہت سے لوگوں کو مفید اور غیر مفید دواؤں میں تمیز کرنا محال ہو گیا ہے۔ چونکہ یہ کارخانہ ۳۰ سال سے جاری ہے اور اسکی بے نظیر ادویات کے متواتر تجربوں نے اہل ملک کو خود بخود تعریف دانی کا موقعہ دیدیا ہے۔ آپ کو اپنے نفع کے لئے ہے ان ادویات کے عجیب الاثر ہونے کا ثبوت دستیاب ہو گا

حکیم رحیم بخش سوداگران

کارخانہ ۱۸۶۵ء

حکیم نور الدین پیڑہ

گیا ہے۔ اس کے ناخن کھردرے ہو جاتے ہیں۔ اور عام طور پر اس کی قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کے لئے ہمارا ہاضمہ ہی کافی ہے۔ اس کے استعمال سے ہضم درست ہو جاتا ہے۔ اور بھوک خوب لگتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافع سوداک

کیسا ہی نیا یا پرانا سوداک ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ جلن اور کیسر تو پہلی ہی روز بند اور ایک ہفتہ کے اندر پوری صحت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافع طحال

مریضان تب ملی کے لئے یہ عرق جادو کا اثر رکھتا ہے۔ صدہا مایوس مریض صحت یاب ہوئے۔ اسکی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ شائقین مطلق کی عنایت سے محروم ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کو جڑ سے دور کر کے ہمیشہ کے لئے صحت دیتا ہے قیمت فی شیشی ۸ عہ

مرہم بواسیر مسوں کی درد کثرت خون کو دور کرتی ہے۔ (عہ)

جوب جریان

جریان اپنی دقت کا آنا نوا بند کرنیوالی بے نظیر گولیاں ہیں۔ نسیان۔ دردسر درد کمر وغیرہ علامات جریان کو رفع کر کے چست و چالاک بناتی ہیں۔ قیمت فی بکس دو روپے عہ

جوب حبیبی

قبض کے متعلق تمام خرابیوں اور وذبحر یشانہ۔ صفراوی تکالیف اور عورات کی مخصوص شکایتوں کے لئے مفید ہے۔ فی بکس ۸ عہ

لون طلا

روغن صنوبر و قلی استعمال قوت ہیضہ اسکے استعمال سے فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ نسیان۔ دردسر درد کمر وغیرہ علامات جریان کو رفع کر کے چست و چالاک بناتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۸ عہ

سفوف تریاق

یہ ایک ایسا سفوف ہے جو ہر ایک وجع کے آشوب کے لئے تریاق ہے مگر بالخصوص ترتیبی از استعمال پذیر ہونے کا استعمال کرنا ضروری ہے سفوف تریاق فی بکس ۸ عہ

عرق بخار جوشیدہ

یہ عرق اس مرض کے لئے درحقیقت جادو ہے۔ مدتین خوراک بر سوں کا بیمار صحت پاتا ہے۔ ملک بھر میں اسکی شہرت ہے۔ ہزاروں مریضوں نے صحت پائی ہے قیمت فی شیشی ۸ عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا اور اسمیں شکر کا نکلنا ذیابیطس کی علامت ہے۔ اسکے ازالہ کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں کہ صدہا مایوس مریضوں نے صحت پائی آزما کر دیکھئے قیمت فی شیشی عہ

عرق ہاضمہ

ہاضمہ کی درستی ضعف معدہ اور ناطاقتی بدن۔ دردِ دم معدہ۔ درد سر ہاتھ پاؤں کی جلن وغیرہ کے رفع کے لئے یہ عرق درحقیقت تندرستی کی جان ہے قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافعہ کھانسی

کھانسی خشک ہو یا تر۔ زکام۔ نزلہ۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ کالی کھانسی وغیرہ امراض متعلقہ کا بے نظیر علاج ہے قیمت فی شیشی عہ

عرق دافعہ درد گردہ

درد گردہ بری بلا ہے۔ اسکے دفعیہ کے لئے یہ عرق ایسا اکسیر ہے کہ یکبارگی شاذ کو بھی تکلیف پیشاب کے راستہ نکال دیتا ہے قیمت فی شیشی عہ

ہیرا سیل

یہ ایک خوشبودار کثیر المنفعت تیل ہے جو بالوں کو مطرح رکھنے کے علاوہ سیاہ و نرم بنا دیتا ہے۔ دماغ کو تر و تازہ اور حافظہ کی طاقت بڑھاتا ہے۔ قیمت فی بکس ۸ عہ

منجن دانت

اس منجن کے استعمال سے دانت پائدار اور سفید ہو جاتے ہیں۔ کثیر دہنی سوڈوں کا پھولنا اور خون کا نکلنا بند کرتا ہے۔ دانت موتیوں کی مانند چمکدار ہو جاتے ہیں قیمت فی بکس ۸ عہ

بال اڑانیکا پوڈر

اس پوڈر کو گرم پانی میں حل کے بالوں پر لیپ کریں بال لطیف دور ہو جائیں گے۔ جلد پر کوئی مزاج نہ ڈالے گا۔ فی بکس ۸ عہ

عرق وجع مفاصل

گنٹھیا کے دفعیہ کے لئے یہ عرق مجرب بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے اگر گنٹھیا آشوب کا نتیجہ ہو تو ہمارا اکسیر شربہ کا استعمال کریں۔ فی شیشی عہ

عرق مسیحا

شوب۔ چنبلہ۔ ابیون و طوفشوں سے بادقت یا تکالیف راحتی دیتا ہے گویا یہ عرق ایک ہمدرد شفیق اور مسیحا کی طرح ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافعہ ضیق النفس

ضیق النفس (دمہ) انسان کے لئے زندہ درگور ہونا ہے۔ کسی قسم کا اس عرق کے کچھ عرصہ کے استعمال سے کھانسی دور ہو جاتی ہے ۳۰ خوراک کی قیمت صرف تین روپے (عہ)

عجیب و غریب سرمہ

یہ وہ سرمہ ہے جو کسی وقت فرمایشاً صرف ہوسکا ہے اندمیت میں ارسال کیا جاتا ہے۔ جالا دور۔ غبار۔ سرخی پانی ہمیشہ کمزوری نظر کے لئے اکسیر ہے سرمہ سیاہ فیتولہ سرمہ سفید فیتولہ عہ

جناب حضرت شاہ

چند ہی منٹ میں بال خوب سوجاتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ہمیں لکھیں اسکی تعریف میں جسقدر لکھا جائے بجا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

نام و پتہ صاف صاف لکھیں
شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران (اندرون دہلی دروازہ) کٹڑہ گنیہاں امرتسر

(۴) ہر ایک قسم کے اخراجات ڈاک صاحب خریدار کے ذمہ ہونگے (۵) جو چیز ہماری معرفت نہ کہا جائے کسی اور جگہ کے پارسل میں بھیجی جائے تو پارسل واپس آنے پر ہم چیز مطلوبہ بھیجنے پر ذمہ دار نہ ہونگے

جیب گھڑیاں چین بٹنکین لوٹ وغیرہ

نوٹ:- ہر ایک پارسل باجازت ویلیو پے ایبل یا منی آرڈر پر روانہ ہوگا۔ (۲) ورنی پارسل بذریعہ ریل یا ریڈاک خانہ روانہ ہوگا۔

پانچسالہ

ولیسٹرن واچ جسکا کارخانہ پائیداری اور عمدہ کلی میں تمام دنیا میں مشہور ہے اور جسکی گھڑیاں ہر ملک میں پسند کی جاتی ہیں۔ ولیسٹرن واچ خوشنما۔ پائیدار درجہ اول کارکردگی درجہ دوم کارکردگی تم ۵ سال ۳ سال

چاندی کی ہاف ہنٹنگ

چاندی کی لیور رونس کیس اعلیٰ

یہ تاریخ دان تبدیلی جیب گھڑی

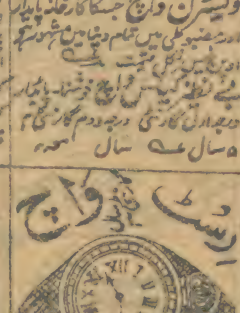

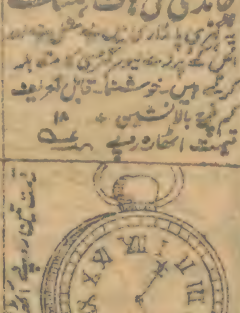

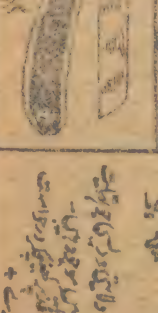

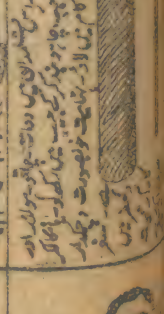

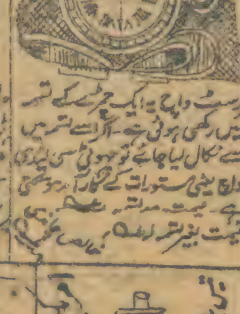

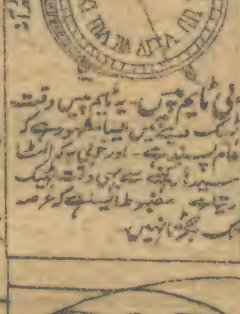

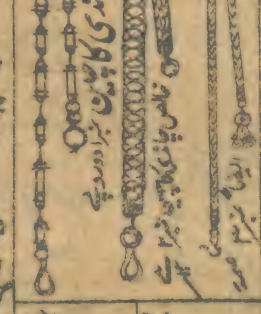

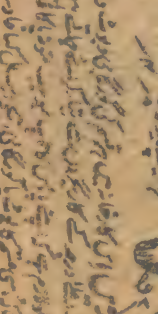

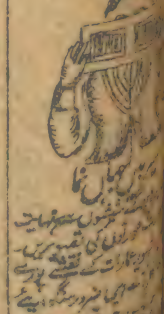

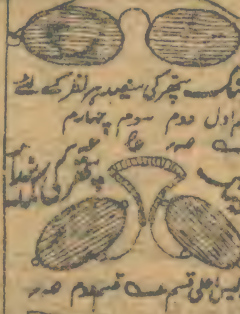

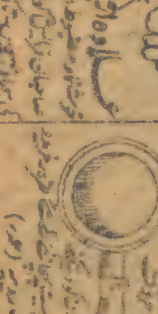

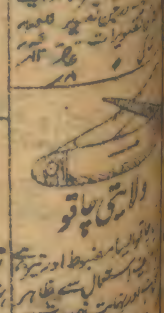

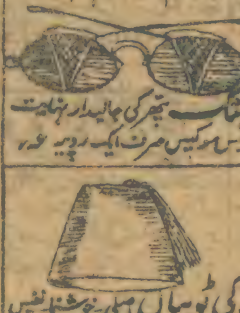

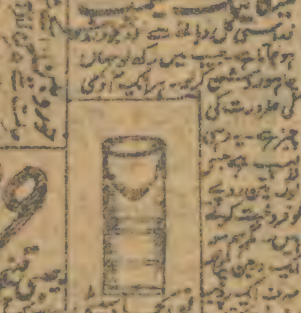

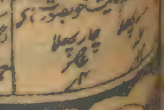

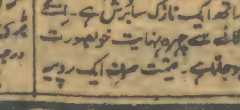

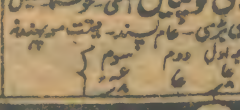

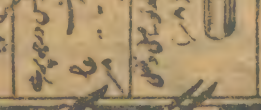

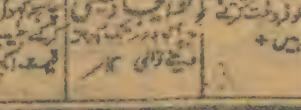

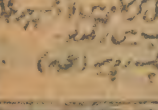

تمام درخواستیں مینجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور کے نام پر آنی چاہئیں

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر کا بانہ۔ پٹھوں اور ورم کیلئے مفید ہے۔ خراش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردِ سر۔ دردِ دنداں اور دردِ گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ دردِ پہلو اور دردِ پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ ہر گھنٹے گو ہیں جو ایک ایک لمحہ دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہی دعویٰ ہے کہ اسکو آزمانے کے بعد ہر مندرجہ بالا قسم کی درد دل کو بڑے سے آہا کہہ دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئینزا۔ نزلہ۔ سل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کھرخراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسکو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کر دینے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

درخواست باجازت ویلیو پے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی تجویز ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ تجویز ہیضہ پیچش۔ زحیر بچوں کا ہیضہ اور اسقدر پوں کی سب قسم کی بیماریوں دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی تجویز ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ ہے کیونکہ علاوہ اسکے درد تو لیجئے اور پیچش والے بھی کیوں فائدہ نہ اٹھائیں ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں کہ ہندوستان میں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب شہناز۔ موتیا۔ بیلا۔ کیوڑہ۔ گوکرو۔ مدوس۔ شمامتہ العنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے آٹھ آنہ تولہ تک۔ عطر گلاب دو تولہ تک ہے عطر نارنگی موسمی چمبیلی۔ زعفران۔ پاڑی۔ کیوڑا عطر تولہ سے دو تولہ تک۔ عطر اگر پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہے۔

روح گلاب۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ للہ۔ روح پاڑی لے تولہ ہے۔

روغن۔ یہ موگرا چنبیلی۔ بیلہ۔ موتیا۔ سے مع سبز تک ہے۔ روغن جنادکیوڑہ بید مشک عنبر سے مع سبز تک۔ عطر دان۔ عرق نمبا کو خوشبودار گلاب بیلا ہر ہی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کا رخانے کی روانہ کیجاوے گی۔

المشتہر
عبدالحلیم خاں و عبدالحکیم خاں کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

جنگ کی فیونان ۱۸۹۷ء

لنڈن ٹائمز کے خاص نامہ نگار کی انگریزی کتاب قیمتی اسکا اردو ترجمہ جس میں تفحصات میدان جنگ اور سلطان اور ترکی و یونانی کی بری و بحری طاقتوں کے مفصل حالات کے مطبع مفید عام آگرہ میں اخیر ستمبر تک چھپ کر تیار ہو جائیگا۔ ۳۰ ستمبر تک درخواست بھیجنے والوں کے لئے عہ بعد عہ علاوہ محصول۔ نوجی ممبر کونسل و ہندوستانی ہندنے ترجمہ کا دیدیکیس منظور فرمایا ہے۔ محض اخباری خبروں کا یہ مجموعہ نہیں ہے ایک معزز صاحب الرائے کے خیالات اس میں پائیگا۔

المترجم محمد حسن خاں اسسٹنٹ ملٹری ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا

رہبر شایقین قانون

یعنی مجموعہ سوالات قانون برائے امتحان عرضہ اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و منصفان و تحصیلداران وغیرہ از ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء تا اپریل ۱۸۹۹ء

مع جوابات

جن کی تائید میں فیصلجات صدر انتہائی ہائیکورٹ وغیرہ کا حوالہ دیا ہے مرتبہ لالہ کرم چند صاحب منصف پھلور ضلع جالندھر

قیمت فی جلد انگریزی ہے } محصول ڈاک وغیرہ علاوہ
" اردو ۴ }

مصنف سے مل سکتی ہے۔

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز بازار لاہور

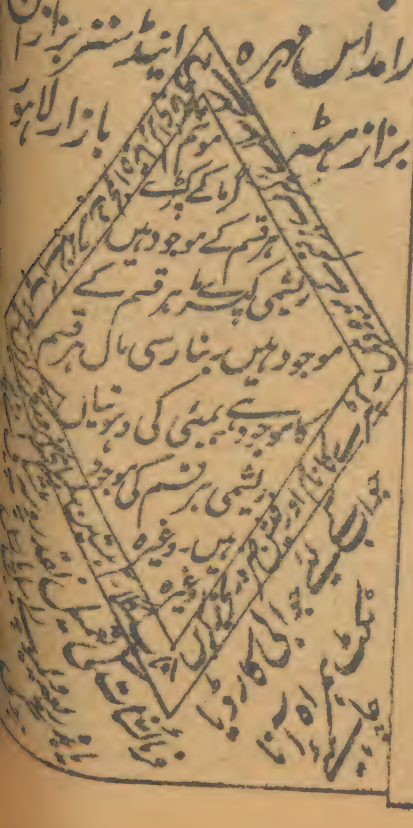

[پنجاب]

— چند روز گذرے کہ ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند نے سیملہ میں ملاقات کرنے کے بعد سیملہ سے روانہ ہو گئے۔

— مسٹر ڈبلیو ایف ڈیوس اسسٹنٹ پولیٹیکل آفیسر ریاست ماہلوز مقرر ہوئے۔

— ڈبلیو ایچ بکنڈیل مسٹر پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب لاہور مقرر ہوئے۔

— دہلی کے قریب ڈاکوؤں نے معماروں کے ایک کیمپ پر حملہ کیا۔ اور ایک عورت کو دور لیجا کر اسکے زیور لوٹ لئے۔ مگر عورت کے شور کرنے پر لوگ موقع پر پہنچ گئے۔

— جنرل سپلٹی سملہ نے لکھا ڑیوں کے ٹھہرنے کا مقام اسپیشل ٹرین میں تبدیل کر دیا۔ تاکہ محصول جنگی آسانی سے وصول ہو سکے۔

— ۱۷ تاریخ کو سرہنگر کے باہر شارع عام میں ایک کشمیری پھانسی دیا گیا۔ ہزارہا موجودہ لوگوں نے اسکو پھانسی پر لٹکتے دیکھا۔ گذشتہ ۱۰ سالوں میں صرف دو شخص کو پھانسی ملی ہے۔

— ۱۲ ماہ حال کی بارش ۱۱۔ ۱۳۔ اور ۱۴ تاریخ کو کشمیر میں موسم سرد ہو گیا ہے۔

— اخبار پنجاب ٹائمز پنڈی مسٹر تک کی رہائی کی خبر سرخ مٹھاس کا تحریر چھپا۔

عجیب و غریب

— ہمارے ایک دوست نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔ وہ یہ کہ صرف آپ ہی اپنا نام ہے۔ ایک بڑی گھڑی لٹکتی ہے۔ ایک منٹ کے اندر گھڑی کی سوئی اپنے کچھ مذہب کرتی ہے۔ فالص چاندی کی گھڑی ہے۔ اس گھڑی کا فالص خانہ ہے۔ [illegible] گھڑی ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible]

نکسہ نصف بلندی پر جھکے رہیں سر

(اسٹیلشمنٹ) کرنل جے۔ بی کوئنس کشمیر سپرنٹنڈنٹ لاہور ڈویژن کی خدمات عارضی طور پر فوجی صیغہ کے سپرد ہوئیں (پولیس) کیپٹن ایچ ڈیلپ کیمبل ایسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ اسسٹنٹ جنرل پولیس پنجاب کی خدمات ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء سے اور لفٹننٹ ایچ ڈبلیو کروڈاس متعلق ۳ ڈوگرا رائفلز ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملٹری پولیس پنجاب کی خدمات یکم اکتوبر ۱۹۰۹ء سے کرنل ڈوئی کے سپرد کیجاتی ہیں۔

(فارن و سیاسی ڈپارٹمنٹ) گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۲۷ ستمبر حضور نیصر مسٹر ہربرٹ ہنچر کو بمبئی میں سویڈن قونصل کے عہدہ پر سند قبولیت عطا فرمائی۔

(ملٹری) کیپٹن ایچ ڈبلیو ایف ہیلی ۱۰ بنگال لانسرز ڈوجی اسٹاف آفیسر ۳ ڈویژن کی خدمات ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء سے

(ملٹری پولیس) کیپٹن ایچ ڈبلیو کروڈاس متعلق ۳ ڈوگرا رائفلز ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ملٹری پولیس پنجاب کی خدمات یکم اکتوبر ۱۹۰۹ء سے کرنل ڈوئی کے سپرد کیجائینگی

ڈاک پوسٹ میں ایک تار چھپا تھا کہ مشیر دکن کو
[illegible] نظام نے بند کر دیا ہے۔ لیکن دوسری طرف مشیر
[illegible] ہو رہا ہے۔ اور اگر واقعی نواب [illegible]
[illegible] دے دیا ہے
[illegible] کا رروائی کسی طرح بھی سخت نہیں سمجھی جا سکتی
[illegible] مشیر دکن کے جس قدر تصور کا اب تک حال معلوم ہوا
[illegible] یہی ہے کہ اس نے ڈیڑھ سال تک سے بیشتر حیدر
[illegible] ریذیڈنسی کے کسی یورپین افسر کی نسبت ایک
[illegible] قسم کی مشتہر کر دی تھی کہ وہ کسی گورے سپاہی کے
[illegible] بھاگ گئی ہے۔ لیکن یہ خبر غلط تھی۔ سپراب دکن
[illegible] نے اتنی مدت کے بعد اس خبر کی تردید کی ہے۔ اور
[illegible] حال برقرار رکھ کر مشیر دکن نے بھی اس غلط خبر کی آخر تک
[illegible] تردید کر دی ہے۔ پھر کوئی وجہ معلوم نہیں آدمی کہ مشیر
[illegible] کیوں بند کر دیا جائے۔ اخبارات میں غلط خبروں کا چھپنا
[illegible] کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ تاہم بے احتیاطی کے لئے
[illegible] کو سزا مل سکتی ہے۔ مگر وہ ایسی سزا نہیں ہونی چاہئے
[illegible] سے اخبار کی زندگی کا خاتمہ کر دیا جائے۔

گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۵ ستمبر ۱۸۹۸ء

ہوم ڈیپارٹمنٹ

رخصت:- لفٹننٹ ڈی ایف۔ بلگرے اسسٹنٹ کمشنر یوزی
[illegible] سال ۷ ماہ کی فرلو بغرض امام جلیلخاں قائم مقام اسسٹنٹ
[illegible] فیروز پور سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی۔

اعلان:- ملک خدا بخش نوانہ نے غیر معمولی رخصت سے
[illegible] آکر ۸ ستمبر کو ڈیرہ غازیخاں میں چارج لیا۔ مسٹر ایچ
[illegible] اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی۔ لفٹننٹ اے ٹے اوبرن فی
[illegible] جو رخصت پر جاتے ہیں ۳ ستمبر کو سب ڈویژن سری بن تعینات
[illegible]

تبدیل:- لالہ جیورام بی اے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ
[illegible] ستان سے ضلع بنوں کو تبدیل ہوئے۔ جہاں انہوں نے
[illegible] کو لالہ صاحبرام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو چوغہ لینے دیئے
[illegible] بکدوش کیا۔

امتحان:- ملفوظ زبان کا اعلیٰ امتحان ۳۱ اکتوبر کو پشاور
[illegible] اسمبلخاں اور سیالکوٹ میں ہوگا۔

جوڈیشل

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۵ ستمبر ۱۸۹۸ء

اختیارات:- مسلار دہیکا زائن اسسٹنٹ انجینئر اور مسٹر
سی ہیلر ٹھوریسی انجینئر تعینات انجینئر ڈویژن پھیر جناب او سیسٹر
سی ڈبلیو جانسن اسسٹنٹ انجینئر ضلع مظفر نگر کو۔ لالہ سیلا رام ہیڈ
تحصیلدار جگراؤں اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم دفعہ ۱۰۹
سی فوجداری اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیارات مجسٹریٹ
تا زیادہ۔ منشی دینبت رائے قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
امرتسر کو اختیارات منصف درجہ اول عطا ہوئے۔

چیف کورٹ

اعلان:- چیف کورٹ پنجاب نے دیوان متہرا داس بی اے
بیرسٹرایٹ لاء کو:- مرہ ایڈووکیٹان۔ لالہ راگھو رام ضلع
پلیڈران درجہ دوم صحیح رجسٹر فرمایا۔

محکمہ صاف انسٹل کمشنر

رخصت:- بخشی گھن شاداس تحصیلدار رعیہ نے یکم ستمبر
[illegible] یا تاریخ استفادہ سے ۳ ہفتہ کی رخصت لی۔ منشی سنت رام
نائب تحصیلدار انبالہ جگہ کام کریں گے۔ منشی حسین تحصیلدار درجہ
پنجم نے تاریخ استفادہ سے ۴۔ اکتوبر تک منشی بلاقی علی تحصیلدار
شورکوٹ کو یکم اکتوبر یا تاریخ استفادہ سے ایک ماہ کی رعایتی
رخصت ملی۔

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

تبدیل:- جمعیت سٹاف اسپیشل اسسٹنٹ ۳۔ اگست کو چنیاں سے
لدیانہ کو تبدیل ہوئے۔

رخصت:- بشمبر ناتھ ہاسپٹل اسسٹنٹ دہلی نے ۲۷۔
اگست سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت لی اور ڈپٹی سل انچی جگہ کام
کریں گے۔ حسین علی متعینہ سری گوبند پور ڈسپنسری نے ۳ ماہ
کی رخصت لی۔ ۱۰ اور ۳۰۔ اگست کو دلی بھیجے لاہور سے
جا کر انکو سبکدوش کیا۔ گنیشداس متعینہ اتدپور ضلع ہوشیارپور
نے ۳ ماہ کی رخصت لی۔ ۱۰ اور ۲۷۔ اگست کو سالگرام نے لاہور
سے جا کر انکو سبکدوش کیا۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ہموجب شماالمغرب واوہ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۸ء

رخصت:- سیتا رام چندر اڈپٹی کلکٹر گورکھپور کو ضروری
پرائیویٹ کاروبار کے واسطے ۱۹ اگست سے دو ماہ کی خاص رخصت
عطا ہوئی۔ سپرنٹنڈنٹ لفٹننٹ کرنل آر اے کے ہولمز سپرنٹنڈنٹ
سنٹرل قید خانہ فتحگڑھ کو ۲ ستمبر سے ایک ماہ۔ مسٹر جے این شارپ
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور کو ڈیڑھ ماہ کی

رخصت مرحمت ہوئی۔ پنڈت سورج نارائن ڈسٹرکٹ
جج فیض آباد کو پراویٹ کاروبار کیلئے ۲۰ اگست سے ایک ماہ
کی خاص رخصت عطا ہوئی۔

تقرر:- پنڈت کیدار ناتھ تحصیلدار بارا بنکی قائم مقام
ڈپٹی کلکٹر ہوکر گونڈہ میں متعین ہوئے۔ ڈاکٹر ای جے
[illegible] میڈیکل افسر رائے بریلی بجائے سرجن لفٹننٹ
کرنل آر اے کے ہولمز کے قائم مقام سپرنٹنڈنٹ سنٹرل فرنیچر
کلکتہ ہوئے۔ مسٹر ایچ پی رینالڈز اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ سہارنپور اسی ضلع کے قائم مقام ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ پولیس کانپور۔ ۲۰ اگست سے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس ہمیرپور ہوئے۔ پنڈت سخت نارائن سب آرڈینیٹ
جج درجہ اول بجائے محمد رفیق رخصتی کے سمال کاز کورٹ گلکہ
کے قائم مقام مقرر ہوئے۔

تعیناتی:- لفٹننٹ کرنل جے کلیورن نے رخصت سے
واپس آکر پرنسپل تھامسن کالج رڑکی کے عہدہ کا اہتمام لیا۔

تبدیل:- منشی احمد علی ڈپٹی کلکٹر انائو سے فیض آباد۔
منشی عبدالستار ڈپٹی کلکٹر غازیپور سے جہانسی تبدیل ہوئے۔

متفرقات:- بیجرڈ ڈبلیو لے گیل سے ای تایم قائم مقام پرنسپل
تھامسن کالج رڑکی کی خدمات گورنمنٹ آف انڈیا نے
فوجی خدمت کے سپرد ہوئیں۔

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ:- سول اسسٹنٹ سرجن ای
ایچ تھامسن قائم مقام سپرنٹنڈنٹ میٹریا میڈیکا میڈیکل سکول الہ آباد
تھامسن ہسپتال آگرہ صدر ڈسپنسری ڈیرہ دون میں تبدیل
ہوئے۔

عام:- لفٹننٹ جنری بیوفوی تہارن ہل، بذریعہ ٹروپ نے
اپنے عہدہ سے استعفا دیدیا۔ مسٹر سی اے۔ وینیس سپیشل
انسپکٹر کارخانجات بنگال دشما المغرب واوڈہ کو بیس یوم
کی رخصت مرحمت ہوئی۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۸ء

سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ امپیریل مجسٹی امپرس آف
آسٹریا کی تجہیز و تکفین ۱۷ ستمبر کو عمل میں آئے گی ہز ایکسلنسی
حضور وائسرائے و گورنر جنرل ہند مرحوم کی تعظیم و تکریم کے
خیال سے ہدایت فرماتے ہیں کہ اس آمد ہندوستان کے تمام
تلعوں کے انگریزی جھنڈے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب

STEARNS' SANTALOIDS

سٹیرنس صاحب کا سنٹلائیڈ

تیل صندل کے استعمال کا نیا اور بہتر طریق۔ خالص بلا زائقہ اور آسانی سے کھایا جا سکتا ہے۔ اس کے پینے سے صندل کا تیل معدہ کے بالکل موافق ہو جاتا ہے
[illegible] کیپسول یعنے گولیوں مرکبات کی شکل کی نسبت زیادہ تر سریع التاثیر علاج ہے شیشی کا احتیاط سے امتحان کرو اور دیکھو کہ اوپر زرد رنگ کا غذ لپٹا ہوا
ہے۔ اور فریڈرک سٹیرنس و کمپنی ساکنان ڈیٹرائیٹ واقعہ امریکہ کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہندوستان و دنیا کے تمام دوا فروش فروخت کرتے ہیں۔

سچی عبودیت اور خاکساری ہے اور وہ ہر صورت میں بندوں کو خدا کی راہ دکھلانے کی کوشش کرتا ہے۔ شائق کی کتاب کا مطلب سوائے دل دکھانے کے اور کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ اور اگر یہی حضرت یوسف کا مشن ہے تو خدا اس سے بچائے۔

گوروں کے کالوں پر حملہ کرنے کا مسئلہ

بعض اوقات جب گوروں کے ہاتھ سے کالوں کا خون ہو جاتا ہے۔ اور عدالتیں تحقیقات جرم میں وقت ضائع کر کے عموماً بلا کسی ہٹ دھرمی کے پہنچنے کے خاموش ہو جاتی ہیں۔ اس واقعہ پر حال میں اخبار انگلشمین نے طبع آزمائی کی ہے اور کالوں کے گوروں کے ہاتھ سے مارے جانے کی تین وجہ بتلائی ہیں۔ اوّل یہ کہ مزدوروں اور نکھٹا قلیوں وغیرہ پر ناراض ہو کر گورے ایک آدھ لات مار بیٹھتے ہیں۔ لیکن وہ بدتمیز ایسے کمزور ہوتے ہیں کہ ذرہ سی مار بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اور مر جاتے ہیں۔ اس میں گوروں کا کیا قصور ہے۔ کیونکہ وہ مار ڈالنے کی نیت سے نہیں مارتے۔ دوسرا جب گورے کسی گاؤں کے پاس سے ہو کر باہر کو شکار کرتے ہیں تو گاؤں والے نرسی جوش کی وجہ سے گوروں کا پیچھا کرتے ہیں۔ تب گورے اپنے بچاؤ کے لئے گاؤں والوں پر حملہ کر بیٹھتے ہیں۔ اگر وہ لوگ گوروں کا پیچھا نہ کریں تو کیوں مار کھائیں۔ اور تیسرا گورے شراب کے نشے میں گل کر بیہودگی میں ملوث ہو بیٹھتے ہیں۔ انگریزی ہمعصر کی رائے میں ان تینوں صورتوں میں گورے بے قصور ہیں۔ سرکار انہیں

ہندوستان کا قانون سیڈیشن

معلوم ہوتا ہے کہ انگلستان کے اخبار ماکنچسٹر گارڈین میں مندرجہ ذیل فقرہ روسی وزیر داخلہ کی ایک گشتی چٹھی کے متعلق شائع ہوا تھا

"روسی پریس ایڈیشن دفعہ کیسا کرنے والوں کی تاثیر میں بڑھیگی۔ اور جہاں کسی کا پتہ لگیگا اُن کی تلاش کی جائیگی۔ اگر اس کے برخلاف ثبوت مل گیا تو اُسپر مقدمہ قائم کیا جائیگا اور اس کو سزا دیجائیگی۔ اگر کوئی ثبوت اس کے برخلاف پیش نہیں ہوگا تو اُن کو بلا سماعت مقدمہ سزا دیجائیگی"

انگریز قطعی طور سے اس قسم کے غیر منصفانہ قانون کے برخلاف زبردست اور دستانہ خیال کرتے ہیں۔ جناب من خیال کیجئے ایک روسی اخبار نویس ہندوستان کی نسبت اور اس کے قانون بغاوت کی نسبت کیا رائے ظاہر کرے۔ اور اُن الفاظ کا استعمال کرے کہ ہندی پریس کو ہند میں ایسے اخبار نویسوں کی تلاش کرنی ہوگی جن کی نسبت شبہ ہو کہ وہ گورنمنٹ کی نسبت عقارت پیدا کرتے ہیں۔ جب کسی کا پتہ مل جاوے تو اُن کو اس کے برخلاف کارروائی کرنی ہوگی۔ اگر اس امر کا ثبوت ملجائے کہ وہ خیالات بدنواہی پھیلا رہا تھا تو اس کے متعلق تجویز جرم کر کے اسے بموجب تعزیرات ہند قید بامشقت کی سزا دیجاوے گی۔ اور اگر کسی جرم کی سزادہی کے متعلق ثبوت پیش نہ ہو سکا تو اس کے متعلق کوئی تجویز جرم تو نہیں کیجائیگی مگر تاہم اسکو بموجب ضابطہ فوجداری انتظامیہ تا چار جلاوطن کر سکنے کی پاداش میں سزائے قید بامشقت بھگتنی ہوگی"

اسپر ہمعصر موصوف بہت سا لمبا کشمکش کر کے حال میں انگلستان نے دس اشخاص کو ایک چٹھی لکھی کہ اس روسی قانون کی ہندوستان کے حق میں قانون سیڈیشن سے تشبیہ کرنا بجا ہی ہے۔ اس کے جواب میں کہ انگلستان میں ایسا قانون نہیں ہے اور نہ ہندوستان کو اس کی ضرورت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی نہ سے پریس کو نہیں روکے اور گاؤں والے اُن کا پیچھا نہ کریں۔ لیکن مکروفریبوں کے وقت کھا کر نہ رہ جانے کا کوئی علاج نہیں بتلایا گیا۔ آخر نتیجہ اس بیٹھ اونٹھ جایا کرینگے اور گرمی کے موسم میں گوروں کو ان کی یہ حرکت سخت ناگوار گزرا کریگی۔ پھر ہندوستانی قلی اور مزدور پیشہ افلاس اور ادنیٰ درجے کی خدا کھانے کے کمزور بھی ہوتے ہیں۔ اور گورے شاہی بوٹ بڑے بھاری ہوتے ہیں کیوں نہیں بار بار فوجی افسر ایسے احکام جاری کرتے جیسا کہ سر بیکر رسل نے حال میں جاری کیا ہے اور اُن کے ذریعے سے گوروں کو ہندوستانیوں پر کمینہ حملے کرنے سے باز رہنے کی تاکید کرتے۔ لیکن اس کام کا حصر فوجی افسروں سے زیادہ عدالتوں کے ہاتھ میں ہے۔ اگر کلکتہ ہائیکورٹ سے اُس بنگالی ڈاکٹر کے قتل کے لئے گوروں کو ۷، ۸ سال قید کی سزائیں نہ ملتیں تو سر بیکر رسل صاحب کا سر کار بھی گوروں کی فہمائش اور تادیب کے لئے جاری نہ ہوتا۔ اور اُن کی سمجھ میں آتا کہ ہندوستانیوں پر کمینہ حملہ کرنا نہ صرف بزدلی میں داخل ہے۔ بلکہ اپنے آپ پر بھی مصیبت لاتا ہے۔

مشیر دکن اور اخبار دکن پوسٹ غلط خبر کا الزام

اخبار دکن پوسٹ لکھتا ہے کہ دو ہفتے گزرے ہیں کہ اخبار مشیر دکن کو ایک یورپین لیڈی کی نسبت غلط خبر لکھنے کے جرم میں بند کر دینے کا حکم لکھ دیا تھا۔ مولوی عزیز مرزا صاحب معین المہام نے اس حکم کو واپس لیا ہے اور اس کی تعمیل نہیں کی۔ معلوم ہوتا ہے اسلئے خبر

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فلسفی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عامہ و رئیسہ وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کر کے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً (۸۶۰) صفحے کی ہے۔ اور اس میں اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجے کی امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ متن میں بھی ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت محصول ڈاک وغیرہ ولیو بے ایبل (جو صاحب آٹھ آنے) ہے۔ یہ کتاب کی حیثیت سے کمال ارزاں نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھیجا گیا ہے۔ خواہش میں تمہدیہ کتاب۔ فہرست مضامین و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس لئے پورا اندازہ کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت (محصول عیضہ ایک روپیہ چار آنے) جن صاحبوں کو اصل کتاب یا نمونے کی ضرورت ہو لکھے۔

کے لئے تھوڑی دیر کے واسطے اگر سائیکل ہوا میں اڑ جائے تو کیا خوب ہو۔ انہیں آدمی کو بیگی میں بیٹھنا پڑے گا اور نہ کتب بھی بیل گی اور اس کے سوائے گرجا کی گھنٹی ایک سائیکل رکھنے کے ساتھی ہیں جن میں بہت سے سائیکل سہولت سے رکھے جا سکتے ہیں۔ جبکہ ہر ایک مشن صاحب اشتہارات کے ذریعے سے اپنی گرجہ بازاری کے لئے کوشش کرتا ہے تو پادری صاحبان کیوں نہ بھیجنے لگے

رنجیت سنگھ

پرنس رنجیت سنگھ صاحب مشہور کرکٹ کھیلنے والے کے بھتیجے ہیں جو ان دنوں انگلستان میں کرکٹ کھیلنے کی صاحبت کی وجہ سے قدر دانی ہونا چاہتے ہیں ہندوستان میں کرکٹ کھیل رہے ہیں اور اسی اثنار میں ہمارے ہاں بھی آ گئے ہیں۔ ہندوستان میں ایک کھیلنے والے انہیں بڑی کامیابی ہوئی۔ اس کی وجہ آنہوں نے کھیلنے کے میدان بہت اچھے نہیں ہوتے۔ البتہ پٹیالہ کا میدان بہت اچھا ہے جہاں ہو غریب کرکٹ کھیلنے جاتے ہیں۔ رنجیت سنگھ جی نے ایک بمبئی کے اخبار کے نامہ نگار کو دیئے ہیں یہ بھی بتلایا ہے کہ ان کا ارادہ عنقریب اپنی ریاست کے دعوی کرنے کا بھی ہے۔ اور اس کام کے لئے وہ جودھپور کے مہاراجہ سر پرتاب سنگھ صاحب اور دھرنگدرہ کے ٹھاکر صاحب صاحب سے امداد طلب کریں گے۔ اخبارات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ پرنس رنجیت سنگھ کی مدد کرنے کا وعدہ کر لیا ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ پرنس رنجیت سنگھ کی ٹھاکر صاحب بھاؤ نگر نے متبنیٰ کر لیا تھا اور ان کی وفات کے وقت یہ شرط ہوئی تھی کہ ان کی جائیداد میں سے کسی کے بطن سے ان کا ایک لڑکا زندہ رہے گا تو وہ جائیداد اسی کو ملے گی۔ اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کے نام لگا دی جائ

پڑھ سکیں۔ اس درجے میں طالبعلم کو صرف۔ نحو۔ ادب۔ منطق۔ اخلاق۔ فقہ۔ تفسیر۔ حدیث۔ حساب و ہندسہ سکھلایا جائیگا۔ علاوہ اس تعلیم کے طالبعلموں کو زبانی کچھ بھی دیئے جاوینگے۔ اور مہینے میں دو مرتبہ انہیں اپنے ڈبیٹ و مباحثہ کرنے کا موقع دار المخاطبہ میں دیا جاویگا۔ تاکہ وہ تقریر اور بحث کا ڈھنگ بخوبی سیکھ جاویں۔ ان طالبعلموں کو دوسرے سے سال میں خوش خبری بات چیت کرنے اور لکھنے کی مشق بھی کرائی جائیگی۔ اس مدرسے کے ساتھ ایک بورڈنگ ہوس رہ دار القامہ بھی ہوگا۔ اور اس میں جو طالبعلم رہینگے انہیں سب اخراجات کے لئے آٹھ روپے ماہوار دینا پڑینگے۔ منجملہ دیگر امور کے ان طالبعلموں کو "ایک خاص اسلامی لباس" اختیار کرنا ہوگا۔ ان میں سے بعض کو تین قسم کے وظیفے بھی ملا کرینگے۔ (الف) وظیفہ اعانت جو غربا کو بطور مدد معاش کے ملا کریگا۔ (ب) وظیفہ لیاقت جو امتحان میں کامیابی پر منحصر ہوگا اور (ج) وظیفہ امتیاز جو تفسیر فقہ یا حدیث میں طالبعلموں کو اول رہنے کی صورت میں دیا جاویگا۔ غرض اردو کو العلما کے عظیم الشان موعودہ بیت العلوم کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔

پنشنخوار کس نسبت سے مرتے ہیں

۱۸۹۷-۹۸ء کے متعلق گورنمنٹ ہند کے پاس جو پنشنخواروں کی کیفیت پہنچی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال میں پہلے سے زیادہ پنشنخوار مرے ہیں۔

پنشنخواروں کی عمریں	تعداد	موتیں	فیصدی اوسط موتوں کی	فرق
۵۰ سے کم عمر کے	۹۴۸	۳۶	۳۸	-۲
۵۱ سے ۶۰ برس کے	۱۴۵۵	۷۳	۶۵	+۸
۶۱ سے ۷۰ برس کے	۷۰۲	۷۵	۴۹	+۲۶
۷۱ سے ۸۰ برس کے	۲۰۸	۴۹	۲۲	+۲۷
۸۱ اور اس سے زیادہ کے	۲۷	۱۰	۵	+۵
میزان	۳۳۴۰	۲۴۳	۱۷۰	+۶۴

پس کل ۳۳۴۰ پنشنخواروں کی اوسط اموات ۱۷۰ ہونی چاہئیں تھیں۔ اور ۲۴۳ موتیں ہوئی ہیں۔ اور ۱۸۹۶-۹۷ء میں باعتبار اوسط اموات ۲۰۷ ہے۔ مندرجہ بالا حساب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ۷۱ سال اور اس سے اوپر کے پنشنخواروں میں موت اوسط سے زیادہ تھی۔ گویا کہ ہندوستان میں ستر کے سال کا اثر پنشنخواروں پر بھی غیر معمولی پڑا۔

طاعون کا ٹیکا

معلوم ہوتا ہے کہ آذکار طاعون کا بہتر علاج ڈاکٹر ہافکن کے ٹیکا لگوانا ثابت ہوا ہے۔ بمبئی میں آج سے ۶ ماہ پیشتر اہل بمبئی کے ایک وفد نے ٹیکا لگنے کے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اس ٹیکا کا انتظام طور پر لگوایا جائے بمقابلہ دیگر احتیاطوں اور پابندیوں کے۔ اگر بھلائی کے ساتھ ہو بلی میں ثابت ہوا ہے کہ طاعون کا بہترین علاج اس کا ٹیکا ہے۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ اب فاضلہ ہو بلی میں وبا ترقی نہیں کر سکیگی۔ کیونکہ اس شہر کی آبادی کے بہت بڑے حصے کو وبا کا ٹیکا لگ چکا ہے۔ ہو بلی کی کل آبادی ۴۰ ہزار کے قریب ہے اور اس میں ۳۵ ہزار کو ایک مرتبہ ٹیکا لگ چکا ہے۔ اور ان میں سے بھی دو تہائی کو دوسری مرتبہ ٹیکا لگایا گیا ہے۔ اب صرف ۵ ہزار کے قریب آدمی باقی رہتے ہیں کہ جنہیں ٹیکا نہیں لگا۔ اور زیادہ مقدار اموات کی صرف انہیں لوگوں میں واقع ہوتی ہے کہ جنہیں بالکل ٹیکا نہیں لگایا گیا۔ پچھلے ہفتے کے حساب سے معلوم ہوتا ہے کہ ۳۲ ہزار آدمیوں میں کہ جنہیں دو بار ٹیکا لگ چکا ہے۔ صرف ۶۹ وارد ہیں طاعون کی ہوئیں۔ بجائیکہ ۱۵ ہزار آدمیوں میں کہ جنہیں ٹیکا نہیں لگا پایا گیا ۱۷۱ وارد ہوئیں وقوع میں آئیں۔ امید ہے کہ یہ اعداد صحیح ہیں اور طاعون کے حملے کی صورت میں ٹیکا پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔ ہو بلی میں جن لوگوں کو دو مرتبہ ٹیکا لگایا جا چکتا ہے اور ان کو ٹیکے کے دو پاس مل جاتے ہیں پھر انہیں سیگریگیشن سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

شہنشاہ بیگم آسٹریا کا قتل

شہر جنیوا کے بازار میں ایک قسی القلب اٹالین انارکسٹ لیچینی نامی نے شہنشاہ بیگم آسٹریا کو جس بیرحمی اور دلیری سے قتل کر دیا ہے اسکو سن کر کون شخص ہے جو متاثر نہ ہوا ہوگا۔ اور یورپ کے تاجدار اور ان کی بیگمات تو ضرور کانپ گئی ہونگی کہ ان میں سے کسی کی جان بھی سلامت نہیں۔ بیگم صاحبہ کی عمر ۶۱ سال کے قریب تھی اور آئندہ دو ڈھائی مہینے کے اندر شہنشاہ آسٹریا کی پچاسویں سالگرہ حکومت کی ہونے والا تھا۔ یہ جنیوا کے ہوٹل سے اپنے جہاز کو جا رہی تھیں کہ قاتل نے ایک باریک سی چھری سے ان کے دل پر حملہ کیا۔ بیگم صاحبہ نے پہلے تو ہمت کی اور اپنے جہاز پر جا پہنچیں۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوا کہ زخم کاری لگا ہے۔ اور دو گھنٹے میں روح پرواز کر گئی۔ واقعہ میں اس واقعہ کے سننے سے بڑا جوش پیدا ہوا ہے۔ قاتل گرفتار کیا گیا ہے اور وہ انارکسٹ اور بھی گرفتار ہوئے ہیں۔ لیکن باوجود دنیا کی ایک عظیم الشان شہنشاہ بیگم کو قتل کرنے کے بھی کہ جس کے شوہر کے حکم سے کئی لاکھ فوج لڑنے مرنے پر آمادہ ہو سکتی ہے۔ قاتل سزائے موت سے بچ جائیگا۔ کیونکہ شہر جنیوا میں کہ جہاں اس مقدمہ نے اس حرکت کا ارتکاب کیا ہے وہاں سزائے موت کا قانون منسوخ ہو چکا ہے۔ یہ ترقی میں انارکسٹ ایک بڑی آفت ہیں کہ جن کی بیخ کنی اور بیدردی سے اگر دو تین مرد نہیں تو کمزور اور بوڑھی عورتیں تک نہیں محفوظ رہ سکتیں ایک بے ضرر سا خاوند و بہبود شاہ بیگم کا ضرور ناحق مارا گیا ہے کہ جس کی زندگی کا ایسے کسی طور سے فائدہ نہ کیا جا سکتا۔ مگر انارکسٹوں کو تو سب امیر و غریب کے دلوں پر ایک سا خوف طاری کرنا منظور ہے۔ کچھ عرصہ گزرا کہ پیسہ اخبار میں ولیعہد آسٹریا کے ایک نامہ نگار کا مضمون چھپا تھا جس میں لکھا تھا کہ شہنشاہ آسٹریا ایک چلتے میں گئے۔ لیکن وہاں انارکسٹوں سے اپنی جان کی خاطر بہت ڈرتے تھے۔ افسوس ہے کہ شہنشاہ و فرانسس جوزف اپنی پچاہ سالہ جوبلی کے کس قدر پریشانی اس انارکسٹوں حادثے سے ہوگی۔

مویشیوں کی تعلیم

ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۸۹۹ء میں مویشیوں کی تجویز تعلیم کو عمل میں آئے ہوئے قریب ۲۵ سال گزر چکے ہیں۔ اور مویشیوں کی آبادی ۸ لاکھ تھی۔ تو ایک تعلیم کے لئے ۱۶۱ مدرسے تھے۔ جن میں ۲۸۰۰۰ طالبعلم تھے۔ تو اس قدر مدرسے اور اتنے طالبعلم نہایت اطمینان بخش نتیجہ مویشیوں کی تعلیم کا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن دراصل یہ صورت سراب ہے۔ کیونکہ اس ۲۸ ہزار طالبعلموں کی تعداد میں سے ۱۳۵۰ انگریزی پڑھتے ہیں اور باقی ان ابتدائی جماعتوں کے ابھی فارغ نہیں ہوئے تھے کہ جن میں انگریزی شروع بھی کرائی نہیں جاتی اور علاوہ اس کے ان مدرسوں میں اکثر بھی وہی مویشیوں ہی تھے۔ جن کی اپنی تعلیم اپنوشاگردوں سے کچھ ہی اعلیٰ تھی۔ کیونکہ گورنمنٹ کے افسروں نے ہندو اور عیسائی مدرسین ان کی تعلیم کے لئے اس خیال سے مقرر نہیں کئے تھے کہ مویشیوں کو اعتراض کی وجہ سے ان سے نہیں پڑھینگے۔ اس ۲۵ سال کی تعلیم کے بعد کہ جس پر قریب دس لاکھ روپے کے گورنمنٹ نے مویشیوں پر خرچ کیا ہے ۱۸۹۸ء میں ان ۸ لاکھ آدمیوں کی قوم سے سب سے بڑا شخص گریجوایٹ ہوا۔

کریٹ کا معاملہ

اگر اس سے پہلے ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی تھی کہ مسلمانوں نے کریٹ میں ۸ سو عیسائی مار ڈالے ہیں لیکن روٹر کی ۲۳ اگست کی تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسائیوں کا ترکوں کے ہاتھوں سے مارا جانا تصویر ہے کریٹ کے فساد کے متعلق دول یورپ کے ایلچیوں متفق ہو کر باب عالی پر زور دیا تھا کہ ۱۵ ہزار اساشی بوزک لوگوں اور کل ترکی فوج کو جزیرے سے واپس بلا لیں۔ جزیرے میں امن کا انتظام ہو سکیگا۔ لیکن اب معلوم ہوا کہ انگریزی ایلچی لارڈ نولی نے تلی کورنکی اٹھی ٹیم دیدیا کہ ۴۸ گھنٹے کے اندر مسلمانوں کے ہتھیار لے لئے جائیں باقی ہے کہ اس ۴۸ گھنٹے کے اندر ترک گورنر تعمیل حکم کی یا نہیں۔ اور آخر اس حکم کی تعمیل نہیں ہوئی۔

گرجوں میں بالنے کے لئے ترغیب

انگلستان کے گرجوں کی ایک یہ حالت ہے کہ ان میں نوح کے تمام گرجوں کے پادری آپس میں ایک دوسرے سے ممازیوں کو اپنی طرف راغب کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ بچا چاہتے ہیں۔ چونکہ اتوار کے روز جو عیسائیوں کا دن ہے۔ ہزارہا مرد اور عورتیں کھلوں پر سوار ہو کر ہر طرف گزرتے رہتے ہیں۔ ایک پادری صاحب نے انہیں کے اندر ایک نئے کا انتظام کیا ہے۔ اشتہار دیا ہے۔ اور اس پر انہیں موصلہ دلایا ہے کہ پھر

پالیسی اخبار
لاہور یوم شنبہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۸ء

ہندوستان کے اخبارات کا قانون

اخبار پائنیر کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ مینے سنا ہے کہ [illegible] کا ارادہ ناتوبراوران کو نظر بندی سے آزاد کر کے [illegible] رہنے کا ہے۔ اس کے سوا یہ بھی لکھا ہے کہ تاک [illegible] رہائی سے شہر پونہ میں بہت خوشی کی لہر گئی۔ آج کئی [illegible] سے ملنے گئے اور وہ سب سے ملا۔ اس نے [illegible] کہ اس کی قید کے سلوک کی نسبت اسے افسروں [illegible] شکایت نہیں۔ اس نے بیان کیا کہ اسکا وزن [illegible] ہوگیا ہے قید اور غذا کی تبدیلی کی وجہ سے ہے۔ [illegible] نہیں ہوا۔ اور جب تواعد میں نرمی کی گئی تو میں [illegible] چھا ہوگیا۔ اس کا ارادہ "مرہٹہ" اور "کیسری" کی ایڈیٹری [illegible] کا ہے۔ لیکن چند روز آرام کرنے کے بعد اس [illegible] ناظرین کو معلوم ہو چکا ہے کہ وہ دو کی اخبار جن کا [illegible] ہندوستان میں گورنمنٹ ہند نے اسی زمانے میں [illegible] تھا جبکہ پونہ میں مسٹر ٹلک۔ ناتوبراوران اور بعض [illegible] سابل اخبارات زیر عتاب تھے۔ وہ بھی اب گورنمنٹ [illegible] بالادست سے ہندوستان میں آنے لگے ہیں۔ ان سب [illegible] کے دیکھنے کے بعد یقین ہو جاتا ہے کہ اب گورنمنٹ [illegible] اور گورنمنٹ ہند کو یقین ہوگیا ہے کہ اس قسم کے [illegible] کا گھمراہٹ اور جلدی میں دیئے گئے تھے وہ سب [illegible] قابل ہیں۔ کیونکہ مسٹر ٹلک کا میعاد قید [illegible] سے پہلے رہا کر دینا۔ ناتوبراوران کی پہلے قید [illegible] اور پھر انہیں نظر بندی سے بھی رہا کر دینے کی تدبیر [illegible] اخبارات کو جو ایک خفیف سا معاملہ تھا۔ [illegible] کر کے پھر ہندوستان میں داخل ہونے دینا [illegible] پہلے کا کافی مضبوط باعث ہو سکتا ہے کہ [illegible] ہندکو جب وقت زیادہ غور کرنے کا موقع [illegible] یقین ہوگیا کہ مسٹر ٹلک نے سیڈیشن لکھنے اور [illegible] کو دبالا کر دینے کا ارادہ نہیں کیا۔ ناتوبراوران [illegible] کے دو افسروں کے قتل میں شریک تھے۔ نہ باقی [illegible] ہی سیڈیشن لکھنے پر تلے ہوئے تھے۔ اس لئے [illegible] نے بلا کسی تاخیر کے اپنے ساتھ فیصلے کی غلطیوں [illegible] تسلیم کر لیا۔ خاص اس سے کہ گورنمنٹیں ہوں یا دوسرے [illegible] اپنی غلطی کے قائل ہو جائیں اور اسکی اصلاح [illegible] توجہ ہوں تو اس سے بڑھ کر ان کی نیک نیتی کی [illegible] ہو سکتی ہے۔ ہندوستان اگر اس بات پر ناز کرے [illegible] اس کی حکومت ایسی عمدہ ہے کہ جب اس کو اپنی کسی لغزش کا پتہ مل جائے اور اس کا یقین ہو جائے تو وہ اسکی اصلاح کرنے میں تامل نہیں کرتی۔

اس زمانہ کی ہیجان اور غلط فہمی میں البتہ ایک ایسی غلطی یا جلد بازی ہوگئی ہے کہ جس کی اصلاح اندیشہ ہے کہ زیادہ مدت میں ہو سکے۔ اور وہ اخبارات کا قانون ہے۔ اس پر تو ایک دنیا متفق ہے کہ دو بند اخبارات کی نسبت آزاد اخبارات ملک اور گورنمنٹ کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں لیکن ہندوستان میں اس سال گزشتہ کے بدنصیب واقعات نے اخبارات کو اندیشے اور خوف میں ڈال دیا ہے۔ اور چونکہ وہ قانون حال ہی میں نافذ ہوا ہے۔ اس لئے نہیں کہہ سکتے کہ کب تک اس کی ترمیم نہ کیجاوے۔

اہل ہندوستان اپنی تقریر و تحریر کی آزادی کی قدر خوب سمجھتے تھے اور سمجھتے ہیں۔ وہ قائل ہیں کہ ایسی تحریر و تقریر کی آزادی ابھی بعض یورپین ممالک میں بھی حاصل نہیں ہے۔ لیکن ان ملکوں کی رعایا زیادہ شورہ پشت اور دلیر ہے۔ وہاں قانون اسلحہ جاری نہیں۔ ان ملکوں میں اتنے قومی فرقے نہیں جتنے ہندوستان میں ہیں۔ گر ہندوستان کی رعایا نہایت حلیم نہایت وفادار اور نہایت قانون کی پابند ہے وہ ہرگز اخبارات کی آزادی کو برے طور پر استعمال نہیں کر سکتی۔ اور بالفرض اگر اس کی عقل ماری بھی جاوے اور اخبارات میں مخالف قانون باتیں لکھی بھی جانے لگیں تو اس سے ملک کے امن میں کچھ فرق نہیں آسکتا۔ آج تک ہندوستان کے اخبارات کی آزادی گورنمنٹ انگریزی کے لئے فخر کا باعث رہی ہے۔ کیونکہ اسی گورنمنٹ کی فضیل ہندوستان کو یہ نعمت حاصل ہوئی تھی کہ گورنمنٹ والا کے امور اور عہدہ داروں کی کارستانیوں پر اولیٰ سے اولیٰ اخبارات نکتہ چینی کر سکیں۔ دنیا یورپ کے بعض ملکوں میں ایسی نکتہ چینی اب تک گوارا نہیں کی جاتی۔ لیکن یقین ہے کہ اہل انگلستان ان ملکوں کی ان باتوں کو پسند نہیں کرتے۔ حال ایک انگریزی اخبار تعجب کے ساتھ شہنشاہ جرمنی کی اس عادت کا ذکر کرتا ہے۔ جو انہیں اپنی نسبت نکتہ چینی سن سکنے کی تاب نہ رہنے کے متعلق ہے۔ جرمنی کی پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے اور سزا دلوائی ہے جس نے شہنشاہ جرمنی کی نسبت کہا تھا کہ فلاں جگہ اس نے شکار کو ایسی طرح بند کر کے مارا تھا کہ وہ شکاری کا کام نہیں تھا۔ بلکہ قصاب کا کام تھا۔ اسپر یہ شخص چلایا نے میں سزا بھگت رہا ہے۔ اور دوسرا شخص اس وجہ سے حوالات میں ہے کہ اس نے کہا تھا کہ شہنشاہ نے جو اپنے دادا کو "عظیم" کا خطاب دیا ہے۔ یہ کارروائی درست نہیں ہے۔ ایک اور شخص ایک تاریخی رسالے میں ایک مرحوم بشہنشاہ کے متعلق نکتہ چینی کرنے کی وجہ سے ہوا ہی سزا کے جرم میں قید ہے کیونکہ شہنشاہ ولیم اول نے بھی دوئی غلطی کی تھی جو اس شخص نے کی تھی۔ جس کی نسبت نکتہ چینی کی گئی تھی۔ جبکہ یورپ میں جرمنی جیسی ایک مہذب اور قوی سلطنت میں نکتہ چینی کی یہ سزا ہے۔ اور ہندوستان کے اخبارات گورنمنٹ کی نسبت جائز نکتہ چینی کرنے کا استفادہ کر رہے ہیں تو وہ اس بات کے لئے کتنے شکوہ ار نون ہیں۔ [illegible] ہندوستانی اخبارات [illegible] توشائد وہ اُن کے پھر حاصل کرنے کے لئے درخواست کرنے کی جرأت کر سکتے۔ لیکن جبکہ وہ دیکھتے ہیں کہ اُن کی نسبت جس جوش اور عجلت کے زمانے میں یہ نئی پیدا ہوئی تھی وہ زمانہ اب گزر گیا ہے اور اس زمانے میں گورنمنٹ نے بعض دوسرے کام اسی قسم کے کئے تھے جو گورنمنٹ اُن کی اصلاح کر رہی ہے اور اُن کی نسبت جاری کارروائی ذکر رہی ہے تو امید کیجا سکتی ہے کہ شاید اخبارات کے معاملے کی بھی اصلاح کر دے۔ اس اُمید کے ساتھ اخبارات بار بار اپنی وفاداری اور تابعداری قانون ثابت کرنے پر زور دے رہے ہیں۔

مسلمانان روئے زمین کی انٹرنیشنل کانفرنس

اخبار جمل الہین کچھ عرصے سے اس تحریک کو جنبش کر رہا ہے کہ اگر تمام دنیائے مسلمان ممالک کے چند نامور علمائے اسلام ہر سال ایک ملک میں جمع ہو کر مسلمانوں کی بہتری کے معاملات چھیڑ کریں اور شیعہ سنی وغیرہ فرقوں کے اختلافات کو مٹانے کے لئے جمع ہوا کریں تو ایسی کانفرنس یا مجلس سے بہت سی بہتری کی امیدیں ہیں۔ اور یہ سب سے [illegible] اس مجلس کے پہلے اجلاس کے لئے ہندوستان کو ترجیح دی جاتی۔ روزانہ پیسا اخبار نے اس تجویز سے اتفاق کر کے جہاں ہندوستان کی مجلس کے منعقد ہونے کا [illegible] کہ مقدس مقام میں پہلے بھی دنیا بھر کے مسلمان جمع ہوتے ہیں۔ اسپر ناب [illegible] محمد اصل احمد ہندوستانی ایڈیٹر ایک مراسلت چھپا اخبار میں چھپوا کر اپنا اندیشہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایسی مسلمان ہندوستے زمین کے اس طرح کے اجتماع سے خواہ مخواہ یورپ کی عیسائی سلطنتوں کی توجہ مسلمانوں کو پولیٹیکل طور پر کمزور کرنے کی جانب مائل ہوگی۔ اور علاوہ اس کے جو کچھ دنیا کے مسلمانوں کی ضروریات مختلف ملکوں اور قوموں کے لحاظ سے مختلف ہیں اس لئے بھی سب کے لئے ایک کانفرنس میں جمع ہو کر مشورہ کرنے سے فائدہ نہ ہوگا۔ ایسی سیاسی اخبار کی رائے میں چونکہ علاوہ پولیٹکس کے مسلمانوں کی علمی۔ مذہبی۔ تمدنی۔ معاشرتی اور بھی ضروریات ہیں۔ اگر ان کے لئے کوئی کانفرنس جمع ہو جیسے کہ ابتدا کی گئی ہے تو اس میں کسی عیسائی سلطنت کو اعتراض نہ ہوگا۔

ندوۃ العلماء لکھنؤ

اس [illegible] ندوۃ العلماء نے اعلان دیا ہے کہ [illegible] دار العلوم کی ابتدائی ہائی [illegible] کھولیں گے۔ [illegible] مکان [illegible] سیندی میں کھول دی جاوے گی۔ ابتدائی درجے کی تعلیم کا کورس تین سال ہوگا اور اس میں [illegible] طلباء داخل ہو سکتے ہیں۔ [illegible] کی [illegible] ہوں گے کہ اس کے ذریعے سے عربی صرف و نحو کی [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

۱۰۲۔ ایکائیاں۔ میرا بڑا بھائی (جسکی عمر ۲۳ اور ۲۴ سال کے درمیان ہے۔ عرصہ ۵ سال سے بعارضہ ایکائی (جسکو پنجابی میں ڈاہت کہتے ہیں۔ بیمار ہے۔ اکثر صبح اٹھتے وقت۔ روٹی کھانے کے بعد۔ کسی وقت حقہ نوشی سے یا سستی کا ایک گھونٹ پیا جائے تو قے ہو جاتی ہے اور سرد گرم شے کے کھانے سے بھی۔ بعض وقت پانی بجائے خشک قے کے آتا ہے۔ اکثر ڈاکٹری و یونانی علاج کرایا گیا۔ مگر فائدہ ندارد۔ اگر کوئی صاحب اس مرض کا علاج جانتے ہوں تو براہ عنایت تحریر فرماویں (عبد الحق از گورداسپور)۔

۱۰۳۔ مسوڑوں کا زخم۔ عرصہ دو ڈھائی ماہ سے میری بیوی کے مسوڑے تلے اوپر کے سوجے ہوئے ہیں اور خون وغیرہ نکلتا رہتا ہے جسکی وجہ سے اس کی طبیعت اکثر پریشان رہتی ہے۔ ڈاکٹروں نے کلی کے واسطے دوا دی۔ کئی روز تک استعمال کی گئی لیکن کوئی زیادہ فائدہ معلوم نہیں ہوتا۔ ناظرین پیسہ اخبار سے استدعا ہے کہ وہ اس مرض کا کوئی مفید اور مجرب نسخہ تحریر فرماویں۔ اور نسخہ ایسا صاف ہو کہ جس سے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو (ایک خریدار اخبار)۔

۱۰۴۔ سوزاک۔ مجھے سوزاک کی ایسی دوا کی تلاش ہے کہ کھانا یا پچکاری لینا نہ پڑے اور جلد اس مرض موذی سے نجات حاصل ہو۔ گر دوا مجرب ہو۔ جو صاحب بذریعہ اخبار ہذا مطلع فرمائینگے وہ ثواب دارین پائینگے۔ جو تکلیف اس مرض میں ہوتی ہے اس کا علم خدا کو ہے (ریس ہوں غریب۔ عاجز۔ شرمندہ)۔

علاج

۱۰۱۔ سفید داغ (بجواب استفسار ۹۳)۔ سفید داغ کا ایک نسخہ مجھے ایک مرد سیاح سے ملا تھا۔ بگیر زرد سیاہ ڈیڑھ ڈرھول بلگا فندق و قدری برگ سرنجھا و قدری تخم نیلا رقدے کہرت مسوق ہر سہ آمیختہ پیسا کندہ بازار سرستہ بدوزند۔ دو دیگ گلی پختہ بطریق پتال جنتر وجہ پچکا نند۔ بر جس بھق بمالند (حکیم علیم الدین حسن از ضلع آرہ)۔

۱۰۲۔ اوھات (بجواب استفسار ۹۵)۔ اس قسم کی دھات کا علاج کئی دفعہ کر چکا ہوں۔ میرے تجربے میں بیسوں مریض اس قسم کے آچکے ہیں مجرب علاج یہ ہے کہ گاؤزبان (اکتوبر) کے ۵ تولہ پانی میں بھگو کر لعاب لیں۔ اس لعاب کے ہمراہ کشتہ شنگرف سفید نیم جو قدرے ایک چاول اسی قدر شام کھل میں کھاویں۔ ۲۰ دن میں ہی صحت ہوگی۔ سوائے اس علاج کے اور کوئی دوائی فائدہ نہیں کریگی۔ شاید کشتہ شنگرف کا طریقہ بھی کسی پرچہ میں درج کر چکا ہوں ورنہ پھر لکھا جائیگا (فتح محمد حکیم)۔

۱۰۳۔ چہرہ پر داغ (بجواب استفسار ۹۵)۔ مہندی ۱۰ ماشہ جوالنہ ۶ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر اس سے دھوئیں اور قدرے شہد ملا کر اس جوشاندہ کو پیا کریں۔ ۲۰-۳۰ دن میں صحت ہوگی (دوا)۔

۱۰۴۔ آتشک (بجواب استفسار ۹۵)۔ گاؤزبان ۱۰ تولہ سوف ہموزن لیکر ۲ آشہ عرق کاکلو ۶ ماشہ ہمراہ سرد پانی

گمنام و نشان انگیز

۶۱۔ میری زوجہ مسماۃ نارد و بنت گنیشو۔ قوم کمہاری ساکنہ رام کوٹ۔ عمر تخمیناً ۳۰ یا ۳۶ سال۔ سنہ پیدائش کی طرف ایک داغ برنگ آسمانی اور دہنے پیر میں انگشت بیچی و دوسری ساتھی بالکل خورد اور دہنے پاؤں کا انگوٹھا بھی ضرب خوردہ اور سنہ پیدائش کے داغ۔ قد درمیانہ۔ متوسط اندام۔ ۹ بجے صبح ۳ ستمبر کو اس جگہ سے کہیں بھاگ گئی ہے اور تاحال کوئی پتہ معلوم نہیں ہوا (نتھا کھیڑا ملازم فراشخانہ رام نگر ریاست)۔

۶۲۔ مسمی شہادت۔ قوم گوجر مسلمان۔ گورہ رنگ۔ لاغر اندام۔ دراز قد۔ ریش و بروت ندارد۔ سکنہ راوتپور کلاں۔ پرگنہ سلطانپور تحصیل نکودر ضلع سہارنپور۔ قد سے قرآن شریف خواندہ۔ آدرہی شوق نوشت و خواند کا ہے۔ تندرست ہے اور بلا اطلاع کہیں چلا گیا ہے۔ اس کی والدہ اور میں ہی بے آب کی طرح تڑپ رہے ہیں (رجیون گوجر مسلمان)۔

عام

سوال

۹۴۔ آہنی اشیا پر فاسفورس چڑھانا۔ لوہے کی اشیا پر فاسفورس چڑھانے کی عمدہ اور سہل الحصول ترکیب سے جس سے لوہے کی چمک رنگ اور مضبوطی میں بھی فرق نہ آنے پائے۔ بذریعہ اخبار مطلع فرما کر ممنون فرماویں (عبد الغنی ۱۸۹۵ء)۔

۹۵۔ راستہ کربلائے معلی۔ آپ کے کوئی معزز ناظرین مجھ کو یہ بتا دینگے کہ کربلائے معلی کا راستہ کھل گیا ہے یا نہیں ہے اور کس مقام پر قرنطینہ ہے۔ زائرین کا جہاز بمبئی جاتا ہے یا کیا حال ہے؟ مفصل جواب کا منتظر ہوں مجھ کو امید ہے کہ کوئی صاحب مطلع فرما کر مشکور فرمائینگے (سید امیر حسن انسپکٹر محکمہ نمک)۔

جواب

۹۸۔ بال پیدا کرنا (بجواب سوال ۹۵)۔ مگس بینی کبھی کبھی گھروں میں اور عام جگہ بھی رہتی ہیں ۲ تولہ اور خالص سرسوں کا تیل ایک چھٹانک لے کر باہم سرمہ کی طرح کھرل کر کے جس جگہ بال نہوں مگر جگہ بالوں کی ہو وہاں صبح و شام ہفتے تک متواتر استعمال کریں۔ انشاء اللہ بال پیدا ہو جاویں گے۔ اور غذا کا کوئی پرہیز نہیں۔ اور دوا کی ہاتھ کی انگلی سے زنگائی جائے کیونکہ بال بے جا پیدا ہونگے بعد تجربہ بذریعہ اخبار اطلاع بخشیں (میر حسن ۱۷۶۲ء)۔

۶۹۔ محکمہ نمک (بجواب سوال ۹۵)۔ محکمہ نمک کلکتہ کے شمال کی طرف کالا باغ ضلع بنوں و کوہاٹ تک موجود ہے اور کثیر محکمہ مذکور بمقام گڑہ رہتے ہیں۔ اور بخواہ اسکیل ۳۰ روپے سے شروع ہو کر ۷۰ روپے تک ترقی ملتی ہے۔ اور اگر تمست یا دری کرے تو سپرنٹنڈنٹ ۵ سو روپے تک تنخواہ کے ہو جاتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ اتنے عظیم الشان محکمہ کی کسی کو خبر نہیں اس محکمہ کے نزل و نصب کی خبر کسی اخبار میں نہیں آتی (خیر میاں

شعر و سخن

شمع سحر

[از جناب منشی احمد حسین خاں صاحب بی۔ اے]

کیوں میری طرح سحر تو نہ ڈھالی اے شمع
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

تجھکو بھی ہے کیا کوئی ستمگر سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

کیا تجھکو بھی ہے کرنا کوئی ظالم سے شکایت
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا
کیا بات ہے جو تجھکو بھی اس طرح ہے رونا

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۸ | یوم شنبہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ ہجری موافق ۱۱ اسوج سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

لنڈن میں جرائم (بقیہ ہفتہ گزشتہ) ۔ ان شراروں کی تلاش کے لئے پولیس میں ۱۵۲۷۱۔ انسپکٹر ۲۷۔ سپرنٹنڈنٹ ۵۹۲۔ انسپکٹر ۱۸۷۰ کانسٹبل ہیں۔ جن میں سے زائد از نصف وقت گزرانی پر مقرر ہیں۔ بحساب فی کس آبادی کی تعداد اور مقامات سے بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ ۲۷۵۳ دیہات میں ۲۷۵۳ ہے۔ اور لیورپول میں ۱۴۱۲ ۔ مانچسٹر میں ۱۴۰۱۔ اور لیڈس میں ۱۲۲۳ کا کانسٹبل ہے۔ ہندوستان میں خرچ بھی زیادہ کرتے ہیں اور ان کانسٹبل ۹۷ پونڈ فی کس پاتے ہیں اور ان شہروں میں صرف ۸۹ پونڈ ۹ پونڈ ۹۲ پونڈ کانسٹبل ہے۔ قابل سزا جرائم لنڈن کا ارتکاب لنڈن میں کی تعداد سب سے زیادہ ۱۸۹۵ء میں تھی یعنی ۱۰۰ کا ارتکاب ہوا۔ اس کی پاداش میں صرف ۱۰۰ آدمیوں کو سزا ہوئی۔

اشاعت انجیل مقدس:۔ فی الحال سالانہ جلسہ ۱۸۰۰ بائبل سوسائٹی کا منعقد ہوا۔ یہ جلسہ شمار ۹۰ دفعہ ہو چکا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس ۵۴۰۰ آدمی شافیں انگلستان میں اور ۱۰۰ مقامات میں ہیں۔ انجیل۔ زبور اور دیگر صحف کی تعداد تقسیم کا شمار گزشتہ سال میں ۴۳۸۷۰۰۰ تک ۱۰۰۰۰۰ کے اضافہ تھا۔ اور اس سال قریب ۱۸۱۲۰۰ کاپیاں اس سال اور گزشتہ سالوں کی زائد تقسیم ہوئیں۔ لنڈن کی اشاعت انجیل میں ۱۸۰۴ء تک ۲۰۷۳۴۶۷ کاپیاں تھیں۔ ۱۸۰۴ء سے یہ سوسائٹی قائم ہوئی ہے تب سے اس نے ۱۵۵۰۰۰۰ کاپیاں انجیل کی تقسیم کی ہیں۔ جو ۳۴۰ زبانوں میں تھیں۔

ایرانجیلی پیشہ ور:۔ صوبجات متحدہ میں سوداگر کاروباروں میں مردوں کے کان ہیں۔ چنانچہ اس وقت ۴ ہزار حور تیں تھیٹر و ۳۵۰۰ باجہ نواز ہیں۔ ۱۱۰۰۰ حرفت کے کاموں میں مصروف ہیں۔ ۲۰۰۰۰ علمی فضیلت میں فوق لے گئی ہیں۔ ۱۸۹ اخبار نویس ہیں۔ ۶۰۰ اپنے ہاتھوں سے کاروبار کا انتظام کرتی ہیں اور ڈراموں کی تصنیف میں لگی رہتی ہیں۔

مذاق

ایک صاحب نے ایک نوکر رکھا۔ ایک دن بولے "دیکھ۔ تین کام ٹھیک نہیں کرتا ہے"۔ نوکر نے کہا کہ میری متعلقہ خدمات کی ایک فہرست لکھ دیجئے تاکہ مجھ کو کام معلوم رہے اور اسی کے مطابق کام کروں"۔ صاحب دری ول بولا اور چند معمولی کام ایک کاغذ پر لکھ کر دے دیئے۔ نوکر ہر وقت کاغذ اپنے پاس رکھتا تھا۔ صاحب سفر میں گیا راہ میں گھوڑے سے گرا اور پاؤں رکاب میں اٹک گیا۔ نوکر کو پکارا کہ "دوڑ کر پاؤں نکالو"۔ نوکر نے جواب دیا۔ "صاحب ذرہ توقف کیجئے۔ میں فہرست دیکھتا ہوں۔ اگر یہ کام اس میں لکھا ہوگا تو نکال دونگا۔ ورنہ آپ خلاف عہد ایسے فرماتے ہیں"۔ (محمد عزیز الدین از بنگلور)۔

ایک شخص کی شادی ہوئی۔ اس کا نام عبدالحکیم تھا۔ بی بی نے شوہر سے کہا کہ "اگر تم بیمار ہو جاؤ اور حکیم کی ضرورت ہو تو کیا کروگے"۔ شوہر نے کہا کہ "نبو کا بابا کو بلوا لیا کرنا"۔ (د)۔

مجرد:۔ "عورت کی پوشش اس کی شکل میں بہت بھاری تبدیلی پیدا کرتی ہے"۔

متاہل:۔ "بلکہ شبہ اور اس کے خاوند کے بنک کے حساب میں اس سے بھی زیادہ تبدیلی پیدا کرتی ہے"۔

بوڑھا (شکستہ دل بالائی منزل سے):۔ "لارا۔ اس وقت کمرے کے اندر گیس کو بجھے ہوئے ایک گھنٹہ گزر جانا چاہیئے تھا"۔

لارا کا چاہنے والا:۔ "جناب۔ گیس تو برابر گھنٹے بھر سے بجھا ہوا ہے"۔

بوڑھا (سنجیدگی سے):۔ "تب تم کو غائب ہوئے ایک گھنٹہ گزر گیا ہوتا"۔

چاہنے والا:۔ "مگر جناب مس لارا کو تنہائی کے خوف سے کس طرح یہ گوارا ہو سکتا ہے"۔

ایک بوڑھی میم صاحبہ نے اپنے نوکر کو اپنی خاص پرانی شراب پیتے دیکھ کر کہا کہ "جان۔ میں نہایت حیران ہوئی ہوں"۔ نوکر نے سنجیدگی سے کہا کہ "میں بھی اس وقت آپ کو یہاں دیکھ کر نہایت حیران ہوا ہوں۔ میں سمجھا تھا آپ کہیں باہر تشریف لیگئی ہیں"

عجیب عجیب باتیں

خطرناک سفر:۔ انگلستان کی گریٹ ناردرن ریلوے کا ایک کاریگر جو گنگز کراس کے لوکو موٹو ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہے۔ لنڈن سے گرنتھم تک ریلوے گاڑی کے نیچے لٹک کر چلا گیا۔ اس طرح اس نے ایک سو میل کی مسافت طے کی۔ کنگز کراس سے ایک گاڑی کے دھرے پر بیٹھا رہا۔ جب یہ گاڑی کے پیچے رک کو درست کرتا تھا۔ اور اس کو پلیٹ فارم کے افسروں کا ارادہ مطلق معلوم نہیں تھا۔ گاڑی دھکا چل پڑی اور اس کو اپنی خطرناک حالت سے آگاہ ہونے سے پہلے گاڑی اپنی پوری تیزی میں ہو گئی تھی جہاں وہ بیٹھا تھا گاڑی کے متحرک ہونے کی صورت میں اس کے لئے نیچے اترنا ناممکن تھا اور راہ بخوبی جانتا تھا کہ ٹرین گرنتھم تک پہنچنے تک کھڑی نہیں ہوگی۔ لہٰذا وہاں اس نے اپنے آپ کو اس طرح متمکن کر لیا جس طرح کہ اس حال میں کرنا ممکن تھا۔ اس طرح وہ دو گھنٹوں میں گرنتھم پہنچا اور نیچے سے سرا باہر جھانکا لا۔ دو تین سال پیشتر ہندوستان میں بھی ایک ایسا ہی واقع ہوا تھا۔ جہاں ایک شریر لڑکے نے والنہن سے بھاگ کر ریل کے نیچے اس طرح سفر کیا تھا

نئی طرح کا پھول:۔ خاکنائے تھوان ٹی پک میں ایک عجیب قسم کا پھول دریافت ہوا ہے۔ دن بھر اس کے رنگ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ صبح کو سفید ہوتا ہے۔ دوپہر کے وقت سرخ اور رات کو نیلگوں ہو جاتا ہے۔ صرف دوپہر کے وقت اس میں سے کسی قدر خوشبو آتی ہے۔

پانچویں تاریخ اکتوبر ۱۸۹۸ء

کا کیوں اس قدر انتظار ہے؟

اس لئے

کہ اس تاریخ کو مشہور رسالہ انتخاب لاجواب کا پہلا نمبر شائع ہوگا۔ اور اسی لئے یہ تاریخ ہمیشہ کے لئے یاد گار رہوگی۔

سالانہ قیمت لئے شمار ہے ۴ ہر

جن لوگوں کی درخواستیں ابھی تک نہیں آئیں۔ ان کو زیادہ دیر نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ پہلے نمبر نہیں ملینگے اور اس وقت پچھتانا لاحاصل ہوگا۔

منیجر پیسہ اخبار لاہور

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً منع کرنے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ کمر اپن ہوج۔ نگڑ اپن اور ورم کیلئے مفید ہے خراش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مقامات بطلی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردِ سر۔ دردِ دنداں اور درد گوش کے لیئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر دردِ دل دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک لمحہ کو دور ہونے کے لیئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا یہی خوبی ہے کہ اسکو آزمانے کے بعد ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو بوڑھے سے اکہاڑ کر بھاگ جائیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ بیل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کمر کھراہٹ اور ہر رقت کی تھوڑی تو ڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمایئے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کر دینکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش زہریلے مکھی کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے صاحب کی قولنج۔ ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے ہی کیوں نہ اٹھائے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کرکے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بزاز ان بزاز ہٹہ بازار لاہور

جنگ ٹرکی و یونان ۱۸۹۷ء

لنڈن ٹائمز کے خاص نامہ نگار کی انگریزی کتاب مسمّی بہ کا اردو ترجمہ مع تفصیلات میدان جنگ اور سلطان اور ٹرکی و یونانی بحری و بری طاقتوں کے مفصل حالات کے مطبع مفید عام آگرہ میں اخیر ستمبر تک چھپ کر تیار ہو جائیگا۔ ۲۰ ستمبر تک درخواست بھیجنے والوں کے لئے عہ۔ بعد یہ علاوہ محصول۔ فوجی ممبر کونسل دانسرائے ہند نے اسکے ڈیڈیکیٹس منظور فرمایا ہے۔ محض اخباری خبروں کا یہ مجموعہ نہیں ہے ایک معزز صاحب الرائے کے خیالات اس میں پائیگا۔

المترجم محمد حسن خاں اسسٹنٹ لٹری ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا شملہ

رہبر شایقین قانون

یعنی مجموعہ سوالات قانون دیوانی امتحان سررشتہ اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران و منصفان و تحصیلداران غیرہ از ابتدا سے اپریل ۱۸۹۷ء لغایت اپریل ۱۸۹۸ء

مع جوابات

جن کی تائید میں فیصلجات عدالتہائے ہیکورٹ و ٹیکسٹ بکوں کا حوالہ دیا ہے مرتبہ لالہ گرمکھ چند صاحب منصف پھلور ضلع جالندھر

قیمت فی جلد انگریزی ۱۰ مع محصول ڈاک وغیرہ علاوہ اردو ۸ معہ

مصنف سے مل سکتی ہے۔

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں میں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب شہناز۔ موگرا۔ دوس شمامتہ العنبر مجموعہ وطرہ پانچ روپے تولہ تک۔ مگر عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے عطر چمبا۔ زعفران پاٹڑی۔ کیوڑا ۴ تولہ سے ۵ تولہ تک پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہے۔

روح گلاب۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ روح للہ۔ روح پانڑی ۴ تولہ ہے۔

روغن۔ موگرا چنبیلی۔ بیلہ صد روپیہ سے ۱۰۰ تک روغن حنا کیوڑہ ۱۰۰ سیر سے ۴ سیر تک عطر عرق تمباکو خوشبودار گلاب پھلیل ہی موجود ہیں۔ پوری فہرست کا رخانے کی روانہ کیجاوے گی۔

المشتہر

عبدالحلیم خاں و عبدالحکیم خاں کارخانہ دار عطر قنوج ضلع

مطبع حادم التعلیم لاہور باہتمام مسمی عبدحمید سے چھپا۔

— ہیں ایک شاہر جمنٹ کے ایک گورے نے اور کی
— ایک گورے گذشتہ اتوار کو اپنی لیکر خودکشی کی
— کان کے نتیجوں کو نتیجہ ملنے
— ہے صاحب سکرٹری
— نے اس بارے میں مراسلت بھیجدی ہے
— میں ایک زنانہ ہسپتال جاری کرنے کی تجویز ہو رہی
— ۱۵ کے موسم بہار میں جاری ہو جائیگا
— اور کرنیوں کا ایک بارسوخ ڈیپوٹیشن اپنے
— کے فیصلہ کرنے کے لئے پشاور آیا
— کے کارروان بھائت سفر مینا وغیرہ
— پہنچا
— گئی آبی سے بخار سے کوٹہ میں فوت ہو گئے
— ایس اونس اور لفٹنٹ ڈی آر ایڈی روسی
— ہند سے روس جاتے ہیں
— صاحب اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ لورالائی کے
— صاحب چپراسی ہلاک کئے گئے تھے اس کیس میں
— کا پکڑا گرفتار ہوا ہے
— کے محل میں
— جس کا نام سردار محمد اعظم خاں رکھا گیا ہے
— سنگھ صاحب مجھیتیہ مالک اخبار پرکاش
— بقا ہوئے

عجیب و غریب

— ایسی ترقی ناپسند ہے ہم صرف آپ سے ایمانا
— آپکو ہماری گھڑی پسند آئیگی تو ہم ایک پیسہ کے اندر گھڑی
— دیکھ کچھ عذر حیلہ کرینگے خالص چاندی
— گھڑی ہے وہ جگہ کی خالص چاندی کی گھڑی جیسی گھڑی
— نقش و نگار ہیں جگہ دیکھنے سے طبیعت خوش
— اور یاقوت جڑے ہیں مقام وسط دیکھا ہے۔
— ۵ رسٹ واچ دیکھی کلائی
— گھڑی اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر
— کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے تیر سب چاہئے کلائی
— کہ ٹھیک ہمیں سکنڈ کا بھی گھیرا ہے صرف ہو
— جاتی ہے پورے باریک کرنا نہایت پائیدار ۳۶ گھنٹے کی
— نہایت سفر اور شکار کے لئے آرام سے ساتھ چھپ
— ۱۵ چھوٹی کلائی پہننے کی ۱۵ بڑی ۱۵
— ۱۵ چھوٹی تین ۱۵ سیٹ ۱۵ انگلی کی ۵
— رسٹ واچ بہت خوشنما اور پائیدار ۵ مضبوط
— ایک گھڑی ۳۶ گھنٹے تک
— ۳ سال قیمت صرف ۵ مینوک ملاک اس گھڑی میں
— ۳ سال قیمت ۵ ہرم کلاک
— ایک سال قیمت ۳

— ہیڈ کو چیل منڈی

— ڈاکٹر سائم صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب اس
— ہفتے میں رعائتی رخصت سے واپس آئینگے
— لالہ دیوی پال صاحب ایم اے منصف کی جگہ بخشی رام
— لبھایا صاحب مالک دوست ہند بھیرہ واپس پریسیڈنٹ ہو کر
— نواب دیر صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ساتھ بعض
— ضروری امور کی نسبت مشورہ کرنے کو سطح مالاکنڈ آئے ہوئے ہیں
— خواجہ محمد افضل صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات آئندہ موسم
— سرما میں گدھیالہ کو اور مسٹر رازنیل گجرات کو تبدیل ہونگے
— کرنل گرے سی ایس آئی پریسیڈنٹ میونسپلٹی سملہ
— وسطی صوبجات کے ایک راجکی سروس اختیار کر لی ہے
— سرحد پر مقام سپیدان میں گورنمنٹ کے برخلاف کارروائی
— کرنے کے لئے کوئی جرگہ منعقد نہیں ہوا تھا
— لفٹنٹ کرنل آرجانسٹن آر اے۔ عارضی طور پر توپخانہ
— ملتان کی کمانڈ پر مامور ہوئے
— دو سرحدی چور مع ہتھیار مارٹینی رائفلوں اور کارتوسوں
— کے بڑے انبار کے گرفتار کئے گئے ہیں یہ صوبیدار گل محمد خاں
— افسر قلعہ شبقدر کی جاں فشانی کا نتیجہ ہے
— ریلوے سٹیشن گجرانوالہ پر ایک نوجوان مسلمان بہ نیت
— سرقہ پیکٹ کھولتے ہوئے گرفتار ہوا
— سید مٹھہ بازار لاہور میں کوئی شخص یا اشخاص ایک
— بازاری عورت کو ہلاک کر کے اس کا زیور لیکر رفو چکر ہو گئے
— ایک ضلع جالندھر میں تمام ملک سے بڑھ کر فضل مٹر
— ہونے کی امید ہے
— ملی میں کپڑے دھونے کی کل جاری ہونے والی ہے
— بورڈ سکول راولپنڈی کا ایک نشی فیضائی ہوا
— ۱۱ اکتوبر کو سملہ میں لارڈ اور لیڈی ایچن صاحبہ دوغی
— جلسہ منعقد کریں گی
— صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی فیروزپور نے تھیٹر کیل کمپنی
— آگرہ کو تماشے کرنے سے منع کر دیا ہے

ممالک غیر

— ایک اٹالین بدمعاش نے امیر برس آسٹریا کو ہلاک کیا
— اور قانون جینوا کے روسے زیر تجویز ہوگا۔ جس میں سزائے
— قصاص نہیں ملتی
— برٹش افواج نے اُمدمان فتح کر لیا ہے
— فرانسیسیوں نے مقام فشوہ دارالفتح کر لیا ہے۔ انگریزی
— اخبار مصر میں فرانسیسیوں کی اس حرکت کے سخت مخالف ہیں
— سی انڈ ایجنسی افواج مصر نے نامہ نگاروں کو سرحد
— سے تا ہرو کو لوٹا دیا ہے
— کریٹ میں کھیلی مچنے کے باعث امیر البحروں نے سلطنت
— کو اپنی اپنی فوجیں وہاں بھیجنے کی تاکید کی ہے
— رسالہ ٹریڈ بیٹ کے ۲۳ کروڑ پونڈ ۲۲ اکتوبر ۱۸۸۹ء
— سے لے کر شائع ہو چکے ہیں
— ایل آف مل جمیکہ گورنر جنرل کینیڈا ۳۵ برس کے
— بہت قبول صورت جگل جوان ہیں
— ایک اشتہار میں ایسا بھی اخبار دیکھا ہے

— دنیا تمباکو کے پیدا کرنے میں بیلجیم کا ہمسر کا ہے معلوم کر سکتے ہیں
— برٹش فارن آفس کے پاس قریباً ۱۰ لاکھ سالانہ رپورٹیں
— پہنچتی ہیں۔ اس طرح ۲ سو سراسلتیں روزانہ سکرٹری کو
— دیکھنی پڑتی ہیں
— جاپان میں بجائے زبانی بول دینے کے تحریری چیک سے
— اشتہار کا نیلام ہوتا ہے
— ہم سوڈان کے حکم دینے پر اب انواج واپس بلا رہے ہیں
— مشرقی لنڈن میں ڈکیتی بہت نقصان ہو رہا ہے
— شہنشاہ جرمنی نے گزشتہ ۱۲ ماہ میں علاوہ پیغامات
— تار کے ۱۰ ہزار زائد چٹھیاں لکھیں
— کینیڈا کے بلوؤں سے نقصان اٹھانیوالوں کی تعداد ۲۰۰ سو
— معرکہ اُمدمان میں ۱۰۸۰۰ درویش ہلاک ۱۶۰۰۰
— مجروح ہوئے اور ۳-۴ ہزار اسیر کئے گئے
— مسٹر گلیڈسٹون کی وصیت ۱۰ ہزار پونڈ کی تصدیق ہوئی
— ۸ انچ کی اعریکن توپ ایک منٹ میں ۲۵۰ پونڈ کے
— ۳ گولے سر کر سکتی ہے
— گزشتہ جنگ پیسین و امریکہ میں کاغذوں کا اس قدر
— قحط تھا کہ ایک سپاہی نے ایک لسکٹ پر چٹھی بھیجی
— سنہ ۱۸۸۰ء سے لے کر برٹش کلاں نے ۳۲ جنگی جہاز
— اضافہ کئے ہیں
— ۲ جولائی تک میں جو نیا سلسلہ تار لگایا گیا ہے کل
— زمین ۶۵ پونڈ فی میل ہے
— شاہ سویڈن صرف علم فضل ہی کا شوق نہیں رکھتے۔ بلکہ مصنف مترجم اور سیاست دان کے
— استاد ہیں اور فنی مرمت اور ڈرائنگ کے والے بھی ہیں
— آجکل ایک ٹن طلا کی قیمت ۱۲۰۰۰ پونڈ اور چاندی
— کی موجودہ شرح فی اونس کے حساب سے ۶۴۰ پونڈ ہے
— صوبجات متحدہ امریکہ میں بگیر مالک کل نسبت
— اذھیوں کی اوسط کم ہے
— کینیڈا میں برٹش وائس کانسل اپنے مکان میں
— جلا کر تباہ کیا گیا ہے
— لی چنگ چانگ وزیر اعظم چین مغربی کہا گیا ہے
— ایک کل کو ۲۰ سو نوٹ فالتو کیے

Chamberlain's Colic Cholera
and Diarrhoea Remedy
چیمبرلینس کی کالک کالرا اینڈ ڈائریا میڈی
(چیمبرلین صاحب کی تریاق مضاد ہیضہ و پیچش کی دوائی
امریکہ میں بنائی گئی ہے)
نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی
جاتی ہے تمام عمدہ کیمسٹوں کے ہاں فروخت کرتی ہے تریاق ہیضہ
پیچش زحیر دردہ ہیضہ چوں کا مفید اثر کبھی ہرگز کم نہیں ہوا۔ ہاں
قیمت چھوٹی دو تولہ بوتل ۱۲ آنہ بڑی بوتل دو روپے
ا ہو سچ خیر اندیش نیکین ہندوستان چیمبرلین کمپنی ایجنٹ ل اور امرتسر
یہاں فروخت ہوتی ہے ڈاکخانہ آگرہ نئی منڈی میں مل سکتی ہے

ایکسی راجپوتانہ اور اجمیر میں جن کھیتوں کی آبپاشی نہر سے نہیں ہوتی وہ خشک ہو رہے ہیں۔

یکم اپریل سے ۳۱ جولائی تک ۳۸۴۶۷۳۴۸ روپے کا مال ہندوستان سے ممالک غیر کو بھیجا گیا اور ۳۰۴۹۴۵۸۳۴ روپے کا باہر سے آیا۔

کلکتہ میں ۹ تاریخ کو ۱۵۵۰ گٹھے چاء کے فروخت ہوئے۔

بنگال ریلوے ہجاج کمپنی ۱۰ اکتوبر سے آئندہ نومبر میں کھلی جائیگی۔

چینی زبان کا ابتدائی امتحان ۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۱۰ء کے مابین اور ماہ ستمبر میں ہوا کرے گا۔

مسٹر ٹی۔ ایچ۔ سرکار اکونٹنٹ جنرل مدراس نے باجازت گورنمنٹ ہند ۱۰ لاکھ روپے اپنے خرچ سے اوٹکمنڈ کی پہاڑی کی سیاحت اختیار کی ہے۔

ایگمنٹ الہ آباد کے جوریوں کی نئی فہرست تیار ہو گئی ہے۔ جس کی نسبت اختر امن ۲۴ ماہ حال کو سمجھ ہونگے۔

۸ تاریخ کو ہیوسپکٹی بمبئی نے بعد برخاست کے واسطے جو درخواستیں لیں وہ سب نے بھی شرح تعینہ سے کم تھیں۔

سوکھا ڈویژن ریلوے پرمسافروں۔ گارڈ اور ڈرائیور کے مابین ونٹر صاحب کا ایجاد کیا ہوا سلسلہ تار خبر دینے کے واسطے لگایا جائے گا۔

ریاست حیدرآباد دکن میں ونڈلی کی کانہائے طلا کے مینجر نے ہز ائی ہنس حضور نظام کو ۲۸۷ روپیہ ۱۳ آنے ۶ پائی بابت شاہی ٹیکس ادا کیا۔

ماہ اگست میں کانہائے گولا سے ۵۵۱ اونس اور میسور کی کانوں سے ۲۰۶۲ اونس طلا پیدا ہوا۔

سرجری کیشن ہماجین کی دو پارٹیاں ماہ ڈسمبر میں حفاظت مخصر فوج کے کارروائی کرنے کے واسطے کلینکی جائیں گی۔

سر جارنس پیران چیف جسٹس بمبئی ۹ تاریخ کی شام کو درد گڑھ سے راہی ملک بقا ہوئے۔

پچھلے سال آبدیگی میں بمقابلہ سال ماسبق ۴ لاکھ ۳۱ ہزار ۳ سو ۱۷ روپے کا خسارہ ہوا۔

۲۰ اگست ۱۹۰۹ء کو گورنمنٹ ہند کے تمام سرکاری خزائن میں ۲۰۹۶۲۱۱۹ روپیہ جمع تھا۔

گزشتہ سرحدی جنگ کے تجربے سے چاروں کمانڈر انچیف جنرلوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ بشرط ضرورت فوراً افسروں کو رخصت سے بلوا سکیں۔

بارس میں ایک مدیون ڈگری روزروشن میں اپنے ڈگریدار کو کچہری میں ہلاک کر کے غائب ہو گیا۔

بمبئی میں محمڈن بل آشوبدگی سے تباہ ہوئی جس سے ۴ لاکھ روپے کا نقصان ہو گیا۔

لارڈ کچنر غالباً ۹ جنوری کو ایسے وقت پر ہند سے روانہ ہونگے کہ ۲ جنوری کو سوئز میں ڈاک کے جہاز پر سوار ہو سکیں۔

گزشتہ جمعرات کو ہز ایکسیلنسی حضور وائسرائے نے نواب صاحب بہاولپور سے ملاقات کی۔

بمبئی بڑودا سنٹرل ریلوے نے میونسپلٹی کراچی کو ۲۰۰۴۷ روپے بابت محصول چنگی واپس ادا کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

مسٹر ہیرالڈ سابق ملازم پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ حیدرآباد کو گورنمنٹ نظام نے جو ۲۵۰۰ روپے انعام دینا چاہا تھا وہ گورنمنٹ ہند نے نامنظور کیا ہے۔

یکم اکتوبر کو ایک آنہ کے ٹکٹ میں ڈیڑھ تولہ وزن بذریعہ ڈاک جا سکیگا۔ نیم آنہ کے محصول کے واسطے کوئی رعائت نہیں کی گئی ہے۔

افسوس ہے کہ پرنس رنجیت سنگھ ہی اس قدر علیل ہیں کہ پونہ میں میچ کرنے کے قابل نہیں رہے۔

ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے چند یورپین افسر جرمنی کا فنانچر اور اسلحہ خانہ مدراس اور بمبئی میں کام سیکھنے کے واسطے بھیجے گئے ہیں۔ ان کے خرچ کی بابت ۲۶۴۰۰ روپیہ منظور ہوا ہے۔

گورنمنٹ ہند ہیڈکوارٹر بنگال کی بندرگاہ مینی تال سے سوری تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

رائے بہادر منشی شیونرائن میکر مری میونسپل بورڈ آگرہ راہی ملک بقا ہوئے۔

ڈیوپرین بھائی راڈا اور ایکیڈرڈ ریاست لس بیلہ کو خفیہ اسلحہ بھیجنے کے جرم میں ماخوذ ہوئے ہیں۔

ڈی کروڈ سابق پوسٹ ماسٹر میسور نے مرہٹہ ریلوے کمپنی پر اپنے بیٹے کی ہلاکت کے واسطے ۲۰ ہزار روپے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔

ضلع شولاپور کے ایک دیسی پولیس افسر پر دھما کے قریب چند ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔

امید نہیں کہ گورنمنٹ ناٹوبھائیوں کو بلا کسی شرط کے رہائی دے۔

بال گنگا دھر تلک کو جیل سے رہائی مل گئی ہے۔ لوگ جوق در جوق ان کو ملنے آتے ہیں۔

کورگ میں ۲۷۲۰ ٹن چاریوپینوں کے واسطے اور ۴۷۰ ٹن دیسیوں کے واسطے پیدا ہونے کی توقع ہے۔

شریف بمبئی نے پردفیسر گوکھلے کو ملکہ معظمہ کا بت درست کرنے کے واسطے ۵ ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ یہ ایک معاش نے کول تار سے لگا ڈالا تھا۔

چترسالہ پریس نے تیوہار گنپتی کے روز مسٹر تلک کی تصویریں لوگوں کو تقسیم کیں۔

کلکتہ یونیورسٹی گزشتہ ۳ سال میں امتحان بی اے میں کم طلبا پاس ہونے کی وجہ دریافت کر رہی ہے۔

ایک سیامی افسر تعلیم پنجاب اور مدراس کے سرشتہ تعلیم کا دستور معلوم کرنے کے لئے آنے والا ہے۔

جنرل میکلی جان ماہ نومبر میں رخصت کے اختتام پر ضلع آسام کی فوج کا چارج لینگے۔

میجر جنرل ہیڈ سکنا کمانڈنگ افواج بمبئی پونہ میں چند روز کی علالت کے بعد فوت ہوئے۔

کراچی میں ۱۲ ستمبر کو ذکوئی کیس ہوا اور نہ کوئی موت ہوئی۔

۱۲ تاریخ کو بمبئی میں ۲۶ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۳۲ مر گئے۔

سر مکیور رسل کے عقریب ولایت جانے سے بنگال کمانڈ خالی ہوگا اور جنرل لک قبیل نومبر دار بمبئی نہیں ہونگے۔

لفٹنٹ جنرل کمان ۱۰ ڈویژن بنگلات بنگال ۲۳ دوسرے درجے پر پنشنی تالت سے دوانہ ہونگے اور ۲۵ کو دہلی ہونگے۔ اس کے بعد جھانسی بھوپال۔ اٹاوہ سی اوپچ وغیرہ کا دورہ کرینگے۔

شمالی کچار کی پہاڑیوں میں مسٹر والڈی کے دو تھلو گرفتاری کے واسطے ۵ ہزار روپے انعام مقرر ہوا تھا ہزار مجرو۔ ایک ہزار ہیڈ کانسٹیبل کو اور ۳ ہزار ۲ پولیس میں انعام ملی۔

آئندہ ۱۰ یا ۱۸ ماہ میں مختلف مسودات قانون گورنمنٹ ہند کے اجلاس میں منظور ہوں گے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

ڈیرہ جات سے خبر آئی ہے کہ محسود وزیریوں کا ایک گروہ کر کے ۵۵ گائیں۔ ۱۱۰۰ بھیڑیں اور گدھے جان خیل کے علاقہ میں سے لے گیا۔ حملہ آور ۴۰ آدمیوں کو ہلاک اور ۱۰ کو اسیر لے گئے۔ یہ قزاق گاری خیل سکشن کے معلوم ہوتے ہیں۔

تیراہ میں فصل تیار ہے۔ بارانی چاول ابھی سبز مگر بہت اعلیٰ درجے کے ہوتے ہیں۔

سنا جاتا ہے کہ میجر جنرل مارٹن ایڈجوٹنٹ جنرل کے آفس میں ضلع لاہور کی کمانڈ لینگے۔

ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب ۱۷ اکتوبر کو سملہ سے چل کر دارالاہور ہونگے۔ اور راستہ میں پٹیالہ۔ نابھہ۔ جیند اور کوٹکہ ہوتے ہوئے آئینگے۔

صاحب ریذیڈنٹ کشمیر مع پارٹی ۵ ستمبر کو سری نگر

ہتھیلی پر سرسوں جما کر آزمالو

ارکان سلطنت کا کمزور ہونا سلطنت کے زوال کا پیش خیمہ ہے۔ عضلات جسم کے ارکین ہیں جب یہ کمزور ہو گئے تو وہ جو اپنی یورش سے اس کے پائمال کرنے کی فکر میں ہیں حملہ آور ہو کر اور دن بدن ارکین کو کمزور کر کے سلطنت کو تباہ کر ڈالتے ہیں۔ اسی طرح کا تمام صفحہ ہستی سے مٹا دیتے ہیں مگر کیا کہنا ہے ہمارے حکیم کا..... کہ جس کے استعمال سے بدن کی کل کمزوری اور پٹھوں اور باہ کی بالکل دور ہو جاتی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر وغیرہ کو از حد طاقت بخشتا ہے اور بار بار پیشاب آنیکو روکتا ہے پھر طبیعت کھا ڈالو اور فائدہ دیکھ لو۔

اطلاع

وہ تمام خرابیاں جو بچپن کی غلط کاریوں سے اپنے میں گنی ہوں اور ان کے بدنتائج سے لذات دنیاوی سے ہو گئے ہوں۔ وہ اس طلا کو استعمال کریں جسکے استعمال سے تا فقط بغیر کسی آبدوسوزش کے دور ہو جاتے ہیں اور مرد ضبط ہو جاتے ہیں گویا اس طلا کا استعمال ان کو زندگانی ہے۔

عرق ریحانی

ڈاکٹر بی این صاحب ہندوستان یونیورسٹی انگلستان نے ثابت کر دیا ہے کہ عرق ریحانی ماء اللحم وغیرہ سے ہندوستان وغیرہ کے پرزور سپرٹ ہاضم الطعام و مقوی بدن و سریع الاثر و کثیر المنفعت ہے۔ کیلئے ۱ پائی کا ٹکٹ روانہ کریں۔ قیمت فی شیشہ (۸ اونس) ۱۲ روپیہ

وفخ امین حکیم لوی مہتاب الدین ایگزیکٹو ساسدن حکمت لاہور

متعلق بیفائدہ شور و شب مچا رہے ہیں۔ اور یہ اڑی کے
ریس کے معاملہ میں پادری احمد شاہ شائق کے
کو مطابق کرتے ہیں۔ ریس صاحب کے معاملے میں
ریس فشر میرک نے پادری صاحب پر وار ڈال کر آمدگی
صاحب روک دی تھی تو اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ صاحب کا ری
رام تھے۔ مگر احمد شاہ شائق ایسا نہیں۔ اس لیے اسپر بھی
صاحب کو کوئی حق دبا دو ڈالنے کا نہیں۔ افسوس ہے
ہندو اور عیسائیوں جیسے معتبر اور معقول اخبارات جبکہ
معاملہ پڑتا ہے خواہ مخواہ کیوں ہو جاتے ہیں حقیقت
ہے کہ یو اڑی کے پادری ریس صاحب ہرگز سرکاری
پادری نہیں تھے۔ بلکہ ایک مشنری سوسائٹی کے
تھے جیسا کہ لاٹ صاحب نے خود اپنے حکم میں لکھا تھا۔
ساتھ ہی لکھا تھا کہ انہیں پادری صاحب کی کارروائی
دخل دینے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ تاہم غور کرکے
لاہور کے بشپ صاحب کی معرفت پادری ریس کو قائل کیا
وہ کیس کو ختم کر دیں۔ اگر چاہتے تو سرمیکورتھ بیگ بہادر
ایسا کر سکتے تھے۔ اور اس کے علاوہ احمد شاہ پریسیڈنسی
مقدمہ چلا سکتے تھے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۹۸ء

[جنگلات]

مسٹر سی پی۔ فشر کنسرویٹر جنگلات کو ۱۴ ماہ کی جو رخصت
[illegible] ہوئی تھی اس کو ۳ ماہ کی وسعت دی گئی ہے۔

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

مسٹر آر ایل۔ مارٹن اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈویژن
ضلع گرداسپور سے سبکدوش ہو کر ۲۹ اگست کو ضلع ہوشیارپور
تبدیل ہوئے۔ خان صاحب محمد حسین ایم اے اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر فیروزپور نے ۲۹ اگست سے ایک ماہ ۱۵ یوم
کی رخصت لی۔ خان بہادر محمد لطیف شمس العلما اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر ہوشیارپور میں اہتمام چھوڑ کر ضلع ملتان کو تبدیل
ہوئے جہاں سے لالہ اچھرو رام بی۔ اے تبدیل ہوئے۔ لالہ بھوانی
داس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر افسر بندوبست جہلم نے ۲۹ اگست
سے ۲۴ یوم کی رخصت لی۔ خان عبداللہ خان آنریری مجسٹریٹ
گرداسپور تعاقب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع ہوشیارپور ہوئے

نفٹننٹ کرنل جی۔ بی۔ ہچنسن کمشنر و سپرنٹنڈنٹ لاہور ڈویژن کی
خدمات ۳۰ اگست سے زیر اقتدار گورنمنٹ ہند کی گئی ہیں۔
خل خاں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ۲۹ اگست سے
سب ڈویژن پنڈ دادنخاں میں تعینات ہوئے۔ مسٹر ایف۔ ٹی
ڈکسن اسسٹنٹ کمشنر ۳۰ اگست سے ڈپٹی کمشنر گورداسپور ہوئے
مسٹر جے کنڈولی ۳۰ اگست کو قائمقام کمشنر لاہور ڈویژن ہوئے
مسٹر اے۔ رائٹ اسسٹنٹ کمشنر ۲ ستمبر سے مسٹر مرک سی۔ ایس
آئی کی جگہ ڈپٹی کمشنر نیارہ ہوئے۔ میجر ایچ۔ ایس پلی ڈپو یز
ڈپٹی کمشنر دہلی سے ۳۰ ستمبر سے ۲۰ یوم کی رخصت لی۔ مسٹر اے
لنگ اسسٹنٹ کمشنر ان کی جگہ کام کرینگے۔

ملٹری افسروں کا سالانہ امتحان ۵ اکتوبر کو لاہور میں ہوگا۔

[پولیس ڈپارٹمنٹ]

مسٹر ای چیشوم قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس
مظفرگڑھ کو ۲۸ ستمبر سے ۲۲ یوم کی رخصت ملی۔ مسٹر جے ای
ٹیلر ان کی جگہ کام کرینگے۔

[چیف کورٹ]

اعلان۔ مسٹر نینی پرشاد کھر سلیسٹر مسٹر اے لا بزنز ایڈووکیٹ لاہور
اور منشی نواب مرزا بیدل بیلک پلیڈر لاہور درجہ دوم درج رجسٹر ہوئے۔

[ڈاکٹر صاحب فنانشل کمشنر]

رخصت۔ منشی کشن پرشاد صاحب تحصیلدار نوح نے ۱۰ ستمبر
یا تاریخ استفادہ سے ۲ ماہ کی رخصت لی۔ اور لالہ بالکشن داس
نائب تحصیلدار ان کی جگہ کام کرینگے۔ اور باباڈنگہ سنگھ تحصیلدار
ڈنگہ کی رخصت کو ۲ یوم کی وسعت دی گئی تھی۔

[محکمہ بورڈ دکپنی]

اعلان۔ ملک جودھارام صاحب ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ
جھنگ ہوئے۔ شادیوال ضلع گجرات کی میونسپل حدود میں تھی کا
محصول چنگی بجائے ۸ فی من کے ۴ فی من کیا گیا ہے۔

انتخاب کلکتہ گزٹ مطبوعہ ۶ ستمبر ۱۸۹۸ء

مسٹر اے ایچ ورینڈی قائمقام جائنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی
کلکٹر مگسا سب ڈویژن سراجگنج ضلع پٹنہ میں تعینات ہوئے۔
آنریبل لفٹننٹ کرنل ایل سا یچ جنکنزی کمانڈنگ یکم دوم و سوم
پریسیڈنسی بٹالین کو ۸ ستمبر سے ۲۱ نومبر تک رخصت علی لفٹننٹ
کرنل بوگینن سکاٹ سی۔ آئی۔ ای۔ ان کی جگہ کام کرینگے۔ مسٹر سی
اے بل سی۔ ایس کی رخصت کو میڈیکل سارٹیفکیٹ پر ایک ماہ کی
وسعت دی گئی۔ مسٹر جے ڈبلیو ملیس قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن
جج سارن کو ۲۸ ستمبر سے ۲ ماہ ۱۰ یوم کی رخصت ملی۔ مسٹر ای
پی سپنل قائمقام ڈسٹرکٹ و سشن جج آن کی جگہ کام کرینگے۔ مسٹر
اے۔ جے۔ او سپنا قائمقام ڈپٹی مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر سارن
منگیر کو تبدیل ہوئے۔ مسٹر ایف۔ ایل پیٹرز پریذیڈنسی اسسٹنٹ
سپرنٹنڈنٹ پولیس کلکتہ پریذیڈنسی کو تبدیل ہوئے۔ مسٹر ای ایس
مرکی سی۔ آئی۔ ای ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس منگو داگو ۲۰
ستمبر سے ۵ ہفتوں کی رخصت ملی۔ مسٹر ایل۔ جی کلارک پرسنل
اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل جیلخانجات کو ۱ ستمبر سے ایک ماہ ۱۲ یوم کی
رخصت ملی۔ ۱۱ اگست کو ایل سوا کر ۲ جون سے مسٹر اے۔ ایچ
ہیڈن استعفیٰ کی جگہ پر کیشنر کی کلکتہ کے انچارج ہوئے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— خاندان میسور کے پنشن ہر شاد مرحوم کی بیوہ کا ایک
ملازم اسی خاندان کے پنشن سونپ خاں کی بیوی کو اغوا کرنے کے
جرم میں صاحب مجسٹریٹ علی پور کے اجلاس میں ماخوذ ہے۔

— برٹش کونسل نے بندرگاہ مسقط میں ایک کشتی سمیت
۶۰ ہاٹینی ہتھیار رائفلیں اور ۱۰ ہزار گولیاں گرفتار کیں۔ مذکورہ
کشتی نے مقام لنگا جانا تھا۔

— مسٹر کیلے پرمداس کی ایک دوکان سے جاوہ جاوہ ٹیکیر
فروخت کرنے کا جو استغاثہ دائر تھا۔ خارج ہو گیا ہے۔

— ملٹری احکام بمبئی میں مشتہر ہوا ہے کہ کوئی ڈیوٹی پاسپورٹ
جہاز میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور کوئی ایسا ملازم نوکر جو
ہوئے سیمون جہاز جانے سے بذریعہ خشکی نہ جا سکے۔

— دہم بنگال انفنٹری نے کمانڈ لفٹننٹ کرنل ہنکسٹن نارتھ
سے ڈبروگڑھ۔ سلچر اور آسام کو جاتی ہے۔

— حضور لفٹننٹ گورنر بنگال کلکتہ سے دارجیلنگ کو روانہ
ہوئے۔ صرف متعدد مصاحبان کے ہمراہ ہوئے۔

— لارڈ سینڈہرسٹ ۱۵ اکتوبر کو بمبئی پہنچ کر دورہ ختم کرکے
شملہ جاتے ہیں۔

— مارواڑ اور راجپوتانہ کی بیگار مفرور ریاستوں میں لگاس
کے قحط کا اندیشہ ہو گیا ہے۔

— ایک آنریبل سپاہی نے نوگانگ میں خودکشی کی۔

STEARNS KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ دوائی تازہ کولایٹ سے تیار کیجاتی ہے اسطرح کہ اس نٹ کے تمام قیمتی جواہر اسمیں آجاتے ہیں جسکا طبا کولاوین کو جسمانی اور دلی ضعف کمزوری اعصاب اور جسم کی عام خفیف حالتوں کیواسطے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں۔ اسکو اسوقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ خوراک ہضم ہوتی ہو۔ کیونکہ معدہ کو بہت تقویت دینا ہی خرابی اور سستی اشیاء کی رغبت کو دور کرتا ہے۔ ہندوستان کی تمام دواخانوں سے ملسکتا ہے۔ اسکو چھوٹے نوٹ کی شیشی ہی اسکے فروخت کرنیوالوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

...فارنجمال پنجاب سے طلبی کر دیئے جائیں۔ اور گورنمنٹ
...ض کے ذریعے سے براہ راست ایک سرحدی
...ی ایجنٹ کی وساطت سے اُن کا انتظام کرے
...زوں کے حالات سے بخوبی ماہر ہونا چاہیئے
...ن ہے کہ جس نے مدت العمر تک دربار میر
...خوب تباہی ہے اس کے ماتحت بھی
...کشنر اور سپرنٹنڈنٹان پولیس ہوں۔ جو
...ب جانتے ہوں اور اپنی تمام مدت ملازمت
...یں رہیں۔ تو امید ہے کہ سرحد کا انتظام
...جائیگا۔ ظاہر ہے کہ بجز یہ تدبیر بھی نظر آتی ہے۔ بشرطیکہ
...اخلاق کے قوانین حال کی نسبت مختلف
...ن

...ہوں پر "ملکی" کا مارک

اس سے پہلے بھی ان کالموں میں اس قابل اعتراض کارروائی کا ذکر کیا جا چکا ہے کہ سیٹھ الشیر داس دوھرمچند نے بڑی ...ملی کی ہے جبکہ انہوں نے دھوتیوں پر اپنی کلام بطور ٹریڈ ...مارک کے چھپوائی ہے جس کی کہ اہل اسلام مذہبا عزت ...کرتے ہیں۔ اور کہ انہیں چاہئے کہ بہت جلد اس غلطی کی ...اصلاح کر دیں۔ اب انجمن حمایت اسلام لاہور کی معرفت ...ہندو کے معزز مسلمانوں نے زور کے ساتھ اس سیٹھ الشیر ...داس کی کارروائی پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ یقیناً

...ے کے ریلوے ...ریگولیٹر اوپن فیس کیرج ...ورکنگ

...ہے بالا کمرہ جبکہ نقشہ پیش الظہر کی حالی ہمارے ...ی اوپر سے ریجانی نداور وقت درست کرنے کا کانا ...لیس یعنی گاڑی ہے جس پر سونان کو عجیب لطف آتی ہیں ...ت اعلیٰ درجہ کی ...ہے آپ لیجئے۔ ...گاڑی کی سیر ...گھنٹہ کی ہوا ...گی۔ اس گھڑی کی موٹی ...گھنٹہ کی ...اور گارنٹی ...سال کی دیجاتی ہے قیمت بہت ہی کم ...ہے ...ہمارے ...ہاں لکھ دے ...اور ...

...ہے ...ہو جو صاحب ...ہے ...ہے ...ہے

فسر اور اُن کے ماتحت ملازمان کی ایک مدت کی خدمات اور اُس کے بعد دو اعلیٰ جوڈیشل افسران کمشن اور سرکاری ایڈوکیٹ کی ایک مہینے کی مغز زنی اور گواہوں کے اخراجات میں صرف ہوئی ہے۔ اس سے بہتر ہو تا کہ اس قدر سرکاری روپیہ خرچ کرنے کی بجائے سردار گورمکھ سنگھ کو مستقل پنشن دے دی جاتی۔ کیونکہ بصورت جرم ثابت ہو جانے کے ایک دوسرے افسر کا خیال پیدا ہوتا ہے کہ جس پر شہادت ناکافی ثابت ہونے کی صورت میں اُسے تمیز اور جرمانے کی منسوخی کی خبر دی جاتی۔ اور اسی عہدہ کے ساتھ گزر کیا۔ جبکہ وہ ایسا ہی خاندانی افسر تھا جیسا کہ سردار گورمکھ سنگھ ہے۔ تو خواہ مخواہ کا روپیہ برباد ہوتا ہے کہ کیوں ایسی قسم کے جرم کے ثابت ہو جانے کی وجہ سے ایک سرکاری افسر کو بعد یہ جوڈیشل کارروائی کے مہینوں کی سرگردانی کے بعد سزا دے دی جاتی اور وکیلوں کو ہزاروں روپے اس کے بہت سا بڑا بھگتا یا ہوا روپیہ خرچ ہو گیا ہوتا۔ جو محکمہ سنہ گزٹ کے جس سے پہلے افسر سے بڑا عہدہ دار تھا۔ وہ اس کی بہت میں زیادہ روپیہ رشوت خواری سے کما یا تھا۔ وہ اس کی تنخواہ کمشنر ڈویژن مدت میں ہوئی۔ اُسے کی سزا ملی اور جرمانہ وغیرہ پر اس کا روپیہ خرچ ہوا اس کی یہ وجہ ہے؟

ڈرویشوں کی ہجرت | بندہ سال پیشتر و شکستہ دہ نامی جنرل [illegible] کے ڈرویشوں کے نرغہ میں ہمارے جانے پر انگریزی [illegible] ہوئی تھی۔ اُس کی اب تک جنرل سر چیمبر [illegible] ہے۔ بعض انگریزی اخبارات کا خیال ہے کہ ہوگر موشی [illegible] ڈرویشوں کی مہدی کے زمانے میں تھی اب وہ باقی نہیں [illegible] مگر ہمارے خیال میں یہ درست نہیں ہے۔ درویش [illegible] ان کا خلیفہ لڑنے میں بہادر نہیں ہوئے۔ خلیفہ عبداللہ [illegible] نے خود اپنی ۵۰ ہزار فوج کی کمان نہ کی اور خود [illegible] ایک فضیل کن جنگ کرنے کو میدان میں نکل آیا۔ ورنہ [illegible] ڈرویشوں نے بڑی مضبوط دھس اور بڑی مضبوط اور قوی فصیل [illegible] کر رکھی تھی۔ تلعے بھی تیار تھے۔ لیکن انہوں نے ورش میں [illegible] میدان میں جنگ کرنے کو ترجیح دی جو ان کی بڑی سخت [illegible] ہوئی۔ جنرل کچنر کو یہ بات خدا نے دی تھی۔ بارہ گھنٹے [illegible] جنگ ہوئی۔ درویشوں نے چھ چھ کر ہمین و یسار پر حملہ [illegible] مگر جدید ترین پہاڑی بخش آتش فشاں اسلحہ حربہ سے [illegible] کے مشین گنیں تھیں۔ یہ گاٹلنگ توپیں اور ۱۰ ڈیزر توپیں [illegible] ہیں۔ جس میں پندرہ سال میں بہت اصلاح ہو گئی [illegible] گاٹلنگ توپوں کو درویش گولوں کی بارش کرتے ہیں [illegible] کتنے مخصوصات اس وقت تک معلوم ہو گئے ہیں [illegible] سے واضح ہوتا ہے کہ درویشوں میں جوش باقی نہیں ہے۔

مکہ معظمہ کا سید اکبر | سول اینڈ ملٹری گزٹ ناقل ہے کہ کوٹ [illegible] اطلاع پہنچی ہے کہ ۳۱۔ اگست کو میدان میں ایک [illegible] جگہ فراہم ہوا تھا جس میں مکہ کا سید اکبر موجود تھا اور [illegible] قرار پایا تھا کہ آفریدیوں کے قبضہ میں جس قدر

ہندوستان ہیں وہ سرکار انگریزی کو نہ لوٹا دیجاویں۔ جب تک سرکار گورنمنٹ اُن کے وظائف بحال نہ کرے۔ نمک کا محصول کم کرے۔ اور اُن کی بے وفا بیویاں جو انگریزی علاقے میں چلی جاتی ہیں واپس نہ کر دیا کرے۔ اور اگر ضرورت ہو تو محصول کاٹنے کے بعد ادائی شروع کر دیجاوے۔ علاوہ اس کے ملا سید اکبر نے اور کرنسی نوٹوں کے پاس بھی مخفی قاصد روانہ کر دیئے ہیں تا کہ اس بارے میں اُن کے ارادے معلوم ہو جائیں غیب کی طرف سے وہ خبریں موصول ہوئی ہیں اُن سے کوہاٹ کی خبر دل کی تردید ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ گرگ مکہ دین اور کبر خیل قوموں کے آدمیوں کے قضیہ کے لئے جمع ہوا تھا۔ چند روز سے پھر آفریدیوں کی خبریں سنی جانے لگی ہیں۔ خدا خیر کرے۔

ڈرنس کا تقرر | انتظامیت میں ڈرنس کے مقابلے سے اچھے پہلو نمایاں کہتے ہیں کہ عام ناظرین اخبارات کو اُن سے واقف ہو چکا ہوگا۔ جو بدنصیب فرانسیسی فوجی افسر ڈرنس نامی کو اس شہر میں سزا ملنے کے بعد بھی کوئی اسکے مقدمہ میں دوبارہ تحقیقات کلا صرار کریگا۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مقدمہ میں باوجود فوج کے اعلیٰ افسروں کے خلاف اور اُن کے اقتدار کم ہو جانے کے اندیشہ کی بھی نکتہ ہے کہ اس کا مقدمہ دوبارہ عدالت میں پیش ہوگا۔ کیونکہ ڈرنس ہنری نے جو فوج کے مشہور کے ساتھ کا اعلیٰ افسر تھا خود بخود تعلیم کرایا تھا کہ جو چٹھیاں ڈرنس سے منسوب کیجاتی ہیں سو وہ اُسی لکھی تھیں۔ جس پر اس کو گرفتار کر کے جیلخانے میں بھیجا گیا۔ اور گو لوگ اُس کی بیگناہی اور حوصلے کی تعریف کر رہے تھے۔ مگر کس نے خیال میں چاقو سے خود کشی کر لی ہے۔ اس سے پیرس میں ایک عجیب تشویش اور تحریک پیدا ہو گئی تھی۔ اور گو ڈرنس سے بوجہ یہودی ہونے کے اہل پیرس کو بہت ہمدردی نہیں۔ لیکن اب سب لوگ چاہتے ہیں کہ اس مقدمہ کی ازسرنو تفتیش دوبارہ ہونی چاہیئے۔ دیکھیں کہ اب جنگی فرنچ کی بات کہاں تک مانی جاتی ہے۔ آیا اُن کے اعتبار میں فرق آنے کے ڈر سے پہلے فیصلے کی صحت میں شک کرنا مناسب نہیں سمجھا جاتا یا انصاف کی خاطر دوبارہ تحقیقات شروع کی جاتی ہے۔ اگر ڈرنس بے قصور ثابت ہوا جیسا کہ کرنل ہنری کی خود کشی سے خیال پیدا ہوتا ہے تو فرانس سے انصاف کی بڑی ہی عزت ہو گی کہ باوجود زور کے اصرار کے دوبارہ تحقیقات اس مقدمہ کی نہ کی۔ بلکہ زور کو قید کی سزا دے دی۔

انگلستان اور جرمنی کی دوستی | اگر اس میں رات دن۔ جاڑا گرمی۔ الفت عداوت۔ خوشی رنج متضاد صفات دہوتے تو اس

ہیں اس قدر لطف ہی نہ آتا جو اب اُس کی بہت سے آجاتا ہے۔ زیادہ مدت نہیں گزری کہ جنوبی افریقہ میں ٹرانسوال پر فتح کر دیا تھا۔ اور اس حملے کی کامیابی سے رفعت کی تھی۔ لے۔ جمہوریہ ٹرانسوال کے پریسیڈنٹ کہ اس نے انگلستان کی فوج کو شکست دی اور جرمنی میں کھلم کھلا بگاڑ رہا تھا۔ غصہ سے ابل پڑے۔ انگلستان کے سود اسباب کی خریداری بند کر دی۔ ایک مرتبہ شاہی خاندان کی سلامتی کی دعا مانگنے نہیں کے کو عمداً مستثنیٰ رکھا گیا۔ پر وفیسر انگلستان اور جرمنی میں جنگ ہو جائے تو یہ مچھلی کی ٹرالی ہوگی۔ کیونکہ انگلستان کی ہر قوی اور جرمنی کی تری فوج بڑی زبردست ہے۔ بڑھتے بڑھتے تھی اور جنگ ہوتے ہوتے کل ٹل کائل نہیں گزرے کہ زمانے نے عجب رنگ دکھایا ہے انگلستان اور جرمنی کے مابین دوستی کا عہد نامہ عمل ہو تجاویز زیر پیش ہیں۔ گویہ ابھی تکمیل کو پہنچ گئیں دوسرے کی حمایت میں لڑنے کو تیار ہو جائینگی۔ جرمنی نے انگریزی فوجوں کی سوڈان کی فتح پر اپنی تقریر میں ملکہ معظمہ انگلستان کے لئے فوج نسے مارنے یاد دلائے۔ اگر انگلستان اور جر عہد نامہ اگیفنسو اور ڈیفنسو ہو گیا تو یہ ہمالہ بر ہو جائے گا۔

سرحدی فیصلہ | چونکہ اجمل خیر کے مستقل نسبت گورنمنٹ ہند تفصیلی امور کا فیصلہ کر رہی ملٹری گزٹ کو وقت مناسب معلوم ہوا ہے کہ سرحد کے مستقل انتظام کی نسبت اپنی رائے پیش کرے انہاکی رائے میں گزشتہ چالیس سال میں ہر پر ہوئے ہیں وہ کسی پیشقدمی کے بادجود دوسری وجہ سے نہیں ہوئے۔ بلکہ سرحدی اضلاع کے ہونے کی وجہ سے پیش آئے ہیں۔ سرحدی اضلاع قوموں کی عادات۔ خیالات اور خصائل سے ہوتے جیسے کہ ہونے چاہئیں۔ اور اس لئے وہ اپنی کو پیچھے ہیں کہ جن کا نتیجہ جنگ آٹھہرتے ہیں۔ چونکہ روئے سخن کے اضلاع کی خدمت کے قابل نہیں ملتے۔ دو افسروں کو اندرون ملک اپنے اضلاع میں تکلف عہدوں پر اس قدر کو نہیں اپنے گرد و پیش کا تجربہ بھی حاصل جاسکے سرحدی اضلاع کا تجربہ حاصل کریں۔ اضلاع کے افسروں میں بار بار تغیرات ہوتے سنڈ ٹریٹ پنجاب بوجہ کثرت کار کے سرحد کے بخوبی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔ اس نے کہا تھا چھ اضلاع ہزارہ۔ پشاور کوہاٹ بنوں ڈیرہ

کرنے کے بغیر ہی اخبار کا اتنا بھاری کام اپنے ذمے لے لیتے ہیں۔ بعض ایسے لوگ اخبار نکالنے بیٹھتے ہیں جنہیں اس کام سے ذرہ بھی مس نہیں ہوتی جبکہ جوتے بنانے کپڑے سینے۔ چارپائی جوڑنے اور کھڑکیاں تیار کرنے کے لئے پہلے شاگرد بن کر کام سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو کیا اخبار ہی ایسا سہل کام ہے کہ جس کو کہیں سے سیکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بعض لوگ تو اس قابل ہوتے ہیں کہ لاشاگرد بننے کے تجربے کے استاد سے زیادہ مدت میں چوٹیں کھا کھا کر کچھ سیکھ جاتے ہیں لیکن بعض دوسروں میں تجربہ کے سخت سبقوں سے بھی کچھ حاصل کرنے کی لیاقت نہیں ہوتی۔ ایڈیٹروں اور مالکوں کا تو یہی قصور ہے کہ جو کام وہ نہیں جانتے وہ کرنے لگتے ہیں لیکن اصل وجہ اس تمام خرابی کی اہل ملک کا ناتعلیم یافتہ اور مفلس ہونا ہے مگر اخبارات کو

مفلسی اتنا زیادہ نقصان نہیں پہنچاتی

جتنا کہ نالیاقتی اور جہالت پہنچاتی ہے۔ پچھلے دنوں جبکہ ہندوستان کے بعض صوبجات میں قحط کی وجہ سے بچے بھوکے مر رہے تھے۔ تو پادریوں نے امریکہ اور انگلستان میں چندے کے لئے اپیلیں کیں۔ عیسائیوں کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ جوتے سیاہ کرنے والے لڑکوں تک نے جو صرف چند پیسے دن بھر میں لوگوں کے جوتے سیاہ کر کے کماتے ہیں اس فنڈ کے لئے چندہ دیا۔ ایک بیمار لڑکی نے جس کے پاس ہندوستان کے فاقہ کشوں کی مدد کے واسطے دینے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا اپنے سر کے بال کاٹ کر بیچ دیئے اور دن کا دام چندہ میں بھیجا۔ آہ کیسی موثر مثال ہے مفلسی اور ناداری بیشک نیک کام کرنے میں سدراہ ہو سکتی ہے۔ لیکن وہ تھوڑی کوشش سے دور ہو سکتی ہے جیسا کہ اس بیمار لڑکی نے کر کے دکھایا ہے۔ ہندوستان کے لوگ اگر تعلیم یافتہ ہوتے اور اخبارات کی قدر جانتے تو آج یورپ کے اخبارات کی طرح

ہندوستان کے اخبارات بھی دولتمند اور معزز ہوتے

موٹے اخبار کثرت سے خریدتے اور اخبار نویس اس آمدنی کو خرچ کر کے اخبارات کو دلچسپ اور کارآمد بناتے جس سے یہ بات حاصل نہ ہو اخبار نکالنے والوں کو چاہیئے کہ آپس میں مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں بنا کر اخبار نکالا کریں۔ اس طرح روپیہ کافی ہونے اور کئی آدمیوں کے مشورے کے حاصل ہونے سے اخباروں کے زیادہ کامیاب ہونے کی توقع ہے۔ ورنہ آجکل تو دیسی اخبار نویسوں کی محنت بالکل رائگاں جاتی ہے اور کوئی اس کی قدر نہیں کرتا جیسے کہ غریب کی جوانی اور جاڑے کی چاندنی کے ارمان رائگاں جاتے ہیں۔ ایڈیٹر محنت اور مشقت سے مضمون بلکہ پشمی کر کے لکھتے ہیں (اور مولوی نسوری سے رائیں پیدا کرتے ہیں) مگر اخبار جو دو سو چھپتا ہے تو اس کی محنت کی کیا قدر ہوگی۔ پھر کبھی ماہر کے لوگ اس کے مضامین کے صحیح و صواب کی نسبت صلاحیں دینے لگتے ہیں۔ اور کبھی اچھے سے اچھے مضامین کو پسند نہیں کرتے۔ اس لئے بے ساختہ اس کے منہ سے نکل جاتا ہے کہ "بکرے کی جان گئی اور کھانے والے کو مزہ نہ آیا"۔

کریٹ میں فساد

افسوس ہے کہ یہ قضیہ ۱۸۹۳ء سے شروع ہے اور باوجود ٹرکی اور یونان کے اس قدر نقصان مال و جان کے بھی اس کا تصفیہ نہیں ہوا تھا۔ اب اس میں ایک اور منحوس شاخ پیدا ہو گئی۔ استنبول کی روٹر کی ایک تار برقی سے معلوم ہوا کہ کریٹ میں غیر سلطنتوں کے ایڈمیروں نے کانڈیہ کے محصول گھر کا انتظام انگریزوں کے سپرد کر دیا تھا۔ جب وہ اسپر قبضہ کرنے گئے تو مسلمانوں نے مخالفت کی۔ اسپر انگریزی سپاہیوں نے گولیاں چلائیں۔ مسلمانوں نے ناراض ہو کر شہر کے عیسائی محلے کو آگ لگا دی۔ کئی سپاہی اور انگریزی کانسل (سفیر) اس جھگڑے میں مارا گیا۔ اور جہازوں نے گولہ باری کر کے شہر کے ایک حصے کو گرا دیا جو شعلوں میں ہے۔ یہ خبر واقعی بڑی افسوسناک ہے۔ اور اندیشہ ہے کہ کریٹ کا ہنگامہ اب اور بھی زیادہ طول کھینچیگا اور برا نتیجہ لائیگا۔

سرحد کا جدید انتظام

درہ خیبر کے انتظام اور سرحدی اضلاع کے آئندہ طریق حکومت کا مسئلہ پھر صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی خدمت میں بھیجا گیا ہے۔ سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے۔ کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ امر عملاً طے ہو چکا ہے کہ آئندہ یہ انتظام پنجاب گورنمنٹ سے منتقل ہو کر امپیریل گورنمنٹ کے حوالے کیا جائیگا اور درہ خیبر کے قریب ایک بھاری قلعہ تعمیر کر کے اس میں آفریدی ملیشیا انگریزی افسروں کے ماتحت تعینات کیا جاویگا۔ ابھی یہ دیکھنا باقی ہے کہ اس تغیر سے کیا فائدہ ہوگا۔ یوں تو پہلے بھی درہ خیبر آفریدی ملیشیا کے ہاتھ میں تھا لیکن درہ خیبر کے قریب کوئی بڑا قلعہ نہیں تھا۔ امپیریل گورنمنٹ کی نگرانی سے امید ہے کہ سرحدی حالات اچھا اثر پڑیگا۔

طاعون ماہ اگست میں

ماہ اگست میں طاعون سے جس قدر نقصان ہندوستان کو پہنچا ہے اس کی تفصیل اس طرح بتائی گئی ہے کہ اضلاع مغربی و شمالی و اودھ و باسے بالکل محفوظ رہے اور پنجاب میں صرف تین وارداتیں وقوع میں آئیں۔ اور وہ بھی مہینے کے شروع میں۔ شہر بمبئی میں وبا بتدریج بڑھتی رہی۔ لیکن اس احاطے کے جنوبی اضلاع میں اس نے بڑی تیزی سے ترقی کی۔ کراچی میں چند وارداتیں وقوع میں آئیں۔ لیکن اکثر سیلان کی جانب رہا۔ بنگلور میں بھی وبا شہر کے ایک کونے ہی میں محدود رہی اور عام طور پر نہیں پھیلی۔ کلکتہ میں ماہ اگست میں کل ۲۹ وارداتیں ہوئیں۔ بجائیکہ جولائی میں ۴۸ وقوع میں آئی تھیں۔ گو ان ۲۹ میں سے بھی ۲۲ مہینے کے پہلے نصف میں پیش آئیں ہوگی احاطہ بمبئی کے سب طرف وبا پھیلی ہوئی ہے مگر ابھی امید شادی ہے کیونکہ موسم سرما قریب آرہا ہے۔

آبپاشی کی نہریں

مسٹر اے۔ آر۔ بیچر اکاؤنٹنٹ جنرل پبلک ورکس نے ایک رپورٹ ہندوستان کی سرکاری نہروں پر لکھی ہے۔ اور امپیریل گورنمنٹ ہند نے رپورٹ کیا ہے اس رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں ۱۹۰۶-۰۷ء میں سرکاری نہروں سے ۱۴ ملین ایکڑ (۱۰ لاکھ ایکڑ) اراضی سیراب کی گئی۔ اور اس سے ۲۰ کروڑ روپے کی قیمت کی فصلیں تیار ہوئیں۔ گویا کہ فی ایکڑ ۱۴ روپے کی سالانہ پیداوار میں ۴۶ کروڑ روپے کی زیادتی صرف نہروں کے ذریعے سے ہو سکتی ہے۔ بلحاظ صوبجات ۱۹۰۶-۰۷ء میں نہروں سے حسب ذیل نتائج حاصل ہوئے۔ پنجاب کی نہروں نے جنہوں نے کروڑ روپیہ خرچ ہوا ہے ملین ایکڑ سے زائد سیراب کئے۔ اور ۹/۴۸ فی صدی کی سرمایہ خرچ شدہ پر منافع دیا۔ سندھ کی چار نہریں جنہوں نے کروڑ روپے کے قریب خرچ ہوا ہے ان سے ۳۰۰۰۰۰ ایکڑ اراضی سیراب ہوئی اور سرمایہ پر ۸ فی صدی منافع ہوا۔ اضلاع مغربی و شمالی کی چار نہروں نے کروڑ روپیہ خرچ ہوا۔ اور انہوں نے ۲ ملین ایکڑ سیراب کر کے سرمایہ پر ۷/۲ فی صدی منافع دیا۔ مدراس کی ۲ نہروں نے ۲ کروڑ روپیہ خرچ ہوا۔ ان سے ۲ ملین ایکڑ سیراب ہوئی اور ۸/۴ فی صدی منافع ہوا۔ بمبئی کی ۷ نہروں پر ۳ کروڑ سے زیادہ خرچ ہوا۔ ۳ ہزار ایکڑ سیراب ہوئے اور ۵ فی صدی سرمایہ پر منافع ہوا۔ اور بنگال کی ۳ نہروں پر ۱ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ ہوا۔ ۸۰۵۰۰ ایکڑ اراضی سیراب ہوئی میں سیراب ہوئی اور ۴ فی صدی سے قدرے زیادہ منافع ہوا۔ ان حالات میں سمجھ میں نہیں آسکتا کہ نہروں کو اور زیادہ توسیع دینے میں کیوں تامل ہے۔

کوہ کندن و کاہ برآوردن

اشارہ سردار گوردیال سنگھ صاحب سابق ڈویژنل جج پنجاب کے مقدمہ رشوت ستانی کا فیصلہ ہمیں ختم ہو چکا ہے کہ ایک چوٹی پولیس کی تحقیقات اور تین چار ہفتے ایک کمیشن کی شہادت اور رپورٹ نویسی کے بعد گورنمنٹ نے اس اعلیٰ عہدے سے موقوف کر دیے۔ اس میں نہیں کہ گورنمنٹ نے ایک ایسے اعلیٰ عہدہ دار کو چوٹی تحقیقات کے بعد تب ہی موقوف کیا ہے جب اس کی نسبت یقین ہو گیا ہے کہ اس نے رشوت اپنے اعلیٰ عہدے کے اختیارات کا ناجائز استعمال تو کیا بصورت ثبوت الزام کے صرف موقوفی کی سزا ہے اور پھر وہ بھی اس قدر روپیہ خزانہ سرکاری سے کے بعد دی گئی ہے جس قدر کہ مسٹر وارڈ بٹلر

ہفتہ وار اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۸ء

ہمارے اخبارات کی حالت

میں ناظرین کو وقتاً فوقتاً اپنے اخبارات کی حالت یاد دلاتے رہنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اس وقت ہمارے اخبارات نسبتاً بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اور میرا خیال اخبارات کی نسبت کہیں کہ میں بڑا ان کالموں میں بیان کر چکا ہوں۔ یہ ہے کہ جس ملک کے اخبارات نہایت اعلیٰ اور سرسبز حالت میں ہوتے ہیں اس ملک کے باشندوں کی حالت بھی اعلیٰ اور سرسبز ہوتی ہے۔ اور علی ہذا القیاس جہاں باشندوں کی حالت آسودہ ہوتی ہے وہاں اخبار بھی آسودہ اور فارغ البال ہوتے ہیں۔ مگر ہندوستان کے اخبارات کی حالت اس کے برعکس ہے۔ ہندوستان نے اخبار نویسی یورپ سے سیکھی ہے۔ لیکن چونکہ مشترکہ سرمایہ کی تجارت ابھی یورپ سے پورے طور پر نہیں سیکھی۔ اس لئے اخبارات کی حالت عموماً ناقص ہے۔ میرا روئے سخن دیسی اخبارات اور خصوصاً دیسی زبان کے اخبارات کی طرف ہے۔ یورپ میں بھی بعض اخبارات واحد مالکوں کی ملکیت ہیں۔ لیکن وہ معدودے چند ہیں۔ اور وہ بھی ایسے ہیں کہ جن کے مالک لکھ پتی ہیں۔ مثلاً لنڈن کا پال مال گزٹ امریکہ کے کروڑپتی سٹر آسٹر کی ملکیت ہے یا لائڈز ویکلی پیپر سٹرلائڈ کروڑپتی کی ملکیت ہے کہ جس کا کاغذ کا کارخانہ بھی اپنا ہے۔ ورنہ

اکثر اخبارات کمپنیوں کی ملکیت ہیں

کہ جن کے مشترکہ سرمایہ سے کاروبار بڑے پیمانے پر چل سکتے ہیں۔ وہاں بوجہ روپیہ نہ ہونے کے التوا یا کفایت شعاری کی ضرورت نہیں پڑتی۔ پہلے دیکھ لیا جاتا ہے کہ فلاں قسم کے اخبار کے اجرا کے لئے تاربیتوں کا اتنا خرچ۔ رپورٹروں کا اتنا خرچ۔ ایڈیٹروں کا اتنا خرچ اور مضمون نگاروں کا اتنا خرچ اور دیگر اخراجات مطبع اس قدر ہونگے۔ اسی اندازہ پر سرمایہ کی مقدار مقرر کیجاتی ہے۔ اور سرمایہ فراہم ہو چکنے کے بعد اس کو ایسے طور پر خرچ کیا جاتا ہے کہ کارخانے کے کسی شعبہ کو فاقہ کشی نہیں کرنا پڑتی۔ روزانہ اخبار میں علاوہ رائے ایڈیٹر کے کہ جس کو سوائے اخبار کی پالیسی اور ذمہ داری کی نگرانی کے اور کوئی کام تحریر کا نہیں کرنا پڑتا۔ تین چار نائب ایڈیٹر ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی اس سے زیادہ بھی ہوتے ہیں۔ ان میں سے کسی کے سپرد معاملات مالی کسی کے سپرد ممالک غیر کے پالیٹکس۔ کسی کے ذمہ سوسائٹی کے واقعات اور خبروں کا انتظام ہوتا ہے۔ ایک رپورٹروں کا افسر ہوتا ہے۔ رپورٹر جس وقت شہر یا ناواح سے دن میں ضروری خبریں جشمدید واقعات کی قلمبند کر کے لاتے ہیں تو وہ ان کے افسر کی معرفت درست ہو کر ایڈیٹروں کے ہاتھ میں جاتی ہیں۔ بعض اوقات کسی بڑے شہر میں کوئی بہت بڑی آگ لگی ہوئی ہے۔ اور کسی بڑے اخبار کے رپورٹر اس کی خبر ساتھ ساتھ اخبار کے دفتر میں بھیج رہے ہیں۔ ابھی آتشزدگی ختم نہیں ہوئی کہ اخبار میں اس کی خبر مشتہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اخبار دن میں کئی بار چھپتا ہے۔ بعض اوقات رپورٹروں اور کارسپانڈنٹوں کو سفر کے لئے ایسا تیار اور آمادہ رکھا جاتا ہے کہ

پانچ منٹ کی اطلاع

پر وہ سفر پر روانہ ہو جاتے ہیں۔ اور دنیا کے دور دراز حصوں میں کام کرنے کو چلے جاتے ہیں۔

اخبار کا کام اتنا بڑا اہتمام بالشان سمجھا جاتا ہے کہ اس پر جو کچھ خرچ کرنا پڑے کر دیا جاتا ہے۔ انگلستان اور امریکہ کے نامور اخبارات کے مالک اپنے نامہ نگار بڑی بڑی جنگوں میں چشمدید خبریں لانے کو بھیجتے ہیں۔ ہندوستان کی سرحد شمال مغربی کی جنگ میں ولایت کے اخبارات کے نامہ نگار آئے تھے۔ ترکی اور یونان کی جنگ میں بہت سے یورپین اخبارات کے نامہ نگار گئے تھے۔ اور حال میں امریکہ اور ہسپانیہ کی جنگ کی خبریں لانے کا بڑا بھاری اہتمام امریکہ کے اخبارات نے کیا تھا کہ جس کی کیفیت پڑھ کر ہر شخص دنگ ہو جائیگا۔ ایک ایک اخبار نے دس دس جنگی خبروں بھیجنے والے نامہ نگار مختلف مقامات کو بھیجے جن میں سے بعض خشکی اور بعض تری کی خبریں لاتے تھے۔ کیونکہ جنگ دونوں قسم کی تھی۔ بعض بڑے اخبارات نے جہاز اور کشتیاں کرایہ پر لیں کہ جن پر سینکڑوں ملاح اور ملازم نوکر رکھے۔ یہ تیز رو سٹیمر جنگی جہازوں کے ساتھ ساتھ رہتے اور فوراً واقعات کے وقوع میں آنے پر خشکی کی طرف دوڑ جاتے۔ اس وقت ہر ایک نامہ نگار کوشش کرتا ہے کہ

کون پہلے اپنی خبر بذریعہ تار کے بھیج سکتا ہے

بعض اوقات تار گھر مقام جنگ سے بہت دور ہوتے ہیں پھر جنگی نامہ نگار کا نکان اور محنت اور روپے کی بمقابلہ خبر کو جلد پہنچانے کے کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ جرمنی اور فرانس کی جنگ کے ایام میں ایک مرتبہ ایک نامہ نگار نے پچاس کوس پیدل سفر کر کے سب سے پہلے جنگ کی خبر اپنے اخبار میں پہنچائی تھی۔ پھر جنگی نامہ نگار سینکڑوں مرتبہ گرفتار ہوئے کی زد اور دشمن کے ہاتھ میں پڑ جانے سے بال بال بچتے ہیں۔ اور اگر وہ میدان جنگ ہی میں اپنے فرض پر قربان ہو جاویں تو وہ اخبارات کہ جن کے وہ ملازم ہوتے ہیں۔ ان کے پسماندگان اور بیویوں کو مادام الحیات پنشن دیتے ہیں۔

تاربیتوں کے خرچ بڑے بڑے اخبارات کے بہت بھاری ہوتے ہیں۔ ہزاروں نہیں خاص خاص موقعوں پر لاکھوں روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ لنڈن کا گلوب سوڈان کی پہلی جنگ کے زمانے میں خرچ کئے تھے۔ مگر اس پر بھی بڑھ کر بعض بڑے بڑے اخبارات اپنی تاربرقیاں رکھتے ہیں۔ نیویارک ہیرلڈ کے مالک نے امریکہ سے انگلستان تک اپنی بحری تاربرقی لائن علیحدہ قائم کی ہوئی ہے۔ یہ وہی اخبار ہے کہ جس کو انجیل کے اخبار ترجمہ ہونے کے موقعے پر انگلستان سے سالم انجیل بذریعہ تاربرقی کے بھیجی گئی تھی اور اس نے ایک ہی پرچے میں ساری انجیل شائع کر دی تھی یہ وہی اخبار ہے جس نے اپنے نامہ نگار سٹینلے کو پاڈری لونگ سٹن کو افریقہ کے ریگستانوں میں تلاش کرنے کے لئے روانہ کیا تھا اور جب سٹینلے نے کہا تھا کہ اس مہم پر خرچ بہت ہوگا تو اخبار کے مالک نے کہا تھا کہ

خرچ جتنا چاہو منظور ہے

اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ جب ایک ہزار پونڈ خرچ ہو جاوے تو دوسرا ہزار پونڈ سنگوالو۔ لنڈن ٹائمز پر مسٹر پارنل ممبر پارلیمنٹ نے جو اتنا بار سوخ تھا کہ اس کو آئرلینڈ کا بے تاج بادشاہ کہا کرتے تھے۔ جب لائبل کا دعویٰ کیا تھا تو ٹائمز نے لاکھوں روپے خرچ کر دئے۔ اور دنیا کے ہر ضروری مقام پر اس کے خاص نامہ نگار موجود ہیں جو بڑی معقول تنخواہیں پاتے ہیں۔

یہ اخبارات اس قدر روپیہ کیوں خرچ کر سکتے ہیں اور کیوں ایسے اچھے سامان بہم پہنچا سکتے ہیں۔ اور ایک ہمارے یہاں کے اخبار ہیں کہ جو چھاپنے کے کاغذ کے لئے قیمت اور کاتبوں اور پریسیوں کی اجرت نہیں بہم پہنچا سکتے کبھی ایک ہی جنٹلمین مالک ایڈیٹر کاتب۔ مجرر پریسمین اور چپراسی بھی ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک ایڈیٹر ایک کاتب دس دس بیس بیس پیسے پر نوکر رکھا جاتا ہے۔ لیکن جہاں زیادہ ملازم بھی ہوں وہاں بھی ایک شخص کے بیمار یا ایس وپیش ہو جانے پر کارخانہ کا شیرازہ بگڑ جاتا ہے اور اخبار بھی نہیں نکل سکتا۔ بارہا اخبارات میں ایسے اشتہارات دیکھے جاتے ہیں کہ ہمارے کاتب کی آنکھ دکھنے یا اس کی والدہ جان کے انتقال کی وجہ سے ہمارا پچھلے ہفتے کا پرچہ نہیں شائع ہو سکا۔ یا پریسمین بھاگ گیا تھا یا ہیں خود بیمار ہو گیا تھا۔ اس لئے عالم مجبوری تھا۔ امید ہے کہ فیاض ناظرین اس مجبوری کی غیر حاضری کو معاف کر دینگے۔ ہمیں اخبارات کی نسبت اچھی حالت ہے۔ ان کے مالک یا ایڈیٹر کے مر جانے سے بھی انہیں صدمہ نہیں پہنچ جاتا ہے۔ اگر وہ بالکل بند نہیں ہو جاتے۔ بخلاف اس کے یورپ میں اخبارات کے کام

گھڑی کی کل کی طرح چلتے رہتے ہیں

اور جو پرزہ ٹوٹ جاوے اس کی جگہ ایک دوسرا ویسا ہی پرزہ رکھ دینے سے کام بدستور چلنے لگتا ہے۔

مگر میں پوچھتا ہوں کہ ہندوستان کے اخبارات کی ایسی خراب حالت اور ایسی مسکنت اور ذلت کا ذمہ دار کون ہے۔ ایڈیٹران و مالکان اخبارات تو ایسی حد تک جا بیٹھے ہیں جہاں تک کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا ملازم

حفظ الصحت

استفسار

۹۹۔ بواسیر خونی۔ کوئی صاحب ہمت وکرم براہ نوازش کوئی مجرب نسخہ بواسیر کے خون بند ہونے کا بذریعہ پیسہ اخبار عنایت فرماویں۔ میں اس مرض سے سخت مصیبت میں ہوں۔ خون بند نہیں ہوتا۔ ہزاروں نسخے استعمال کر چکا ہوں (مریض بواسیر خونی)۔

۱۰۰۔ قبض۔ یہ مصیبت کا مارا عرصہ دس ماہ سے ہمارا نسخہ قبض مزاق السبطین بتلا رہا ہے۔ جاڑے کی نہانی سے قدرے ڈیڑھ درم ہلیلہ بھیجوی ہے۔ سوتے وقت گرم ہو جاتا ہے۔ اٹھتے چلتے۔ چلتے پھرتے درم ہلیلہ مذکور پیا ہوتا ہے درد نہیں۔ شاید گرم طاقتی یا عدم موسم کے باعث یہ آفت ظاہر ہوئی ہے (غلام حسین مدرس ضلع راولپنڈی)۔

۱۰۱۔ طلت ایام۔ میرے گھر میں ۲ عمر قریباً ۲۲ یا ۲۳ سال جسم قد سے نحیف عرصہ ۳-۴ سال سے طلت ایام ماہواری کی شکایت ہے قریب قریب بالکل ہی بند ہیں اور اسی وجہ سے اکثر دیگر امراض لاحق رہتے ہیں۔ اب عرصے ۸ ماہ سے سیال غیر معمولی کثرت سے آتے ہیں۔ کمزوری عمدہ درجہ کی ہے شانے درد بہت بھاری رہتے ہیں۔ کثرت بیشتر ہاتھ پاؤں وکمر وغیرہ میں درد بہت رہتا ہے۔ دلوں کی طرف سے بھی ہمیشہ فکر رہتی ہے۔ ہر چند یونانی و ڈاکٹری علاج ہوئے مگر بے سود۔ مہربانی صاحب رحم کریں کہ بے از فرمانبرداران کوشش ہے۔

علاج

۹۹۔ مگر یہ ہے (جو اب استفسار ۹۹) اطریفل کشنیز مصری کے قوام والا ایک تولہ ہر شب بوقت خواب کھا دیں غیر ترش دودھ یا تقضیہ دلیا کریں۔ یہ کسر ہمارا ہر شب شیرینی کو کھاویں۔ کسر سیماب بہت ہر یک کیتولہ بہت کو ملا کر نوش سیماب میں ملا دیں۔ یہ ایک گرہ سی ہو جاوے گی۔ بعدہ ہر خانہ آملہ بلیلہ بلیلہ زرد ہر یک ۵ تولہ ۲ سیر پختہ پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ ۴ گھنٹے بعد تھوڑا تھوڑا اس پانی سے کر گرد سیماب پیالہ ڈال کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جاوے۔ پھر خشک کر کے خوب باریک کھرل کریں اور کام میں لاویں (ع ج)۔

۱۰۲۔ دردگردہ کی مجرب دوائی۔ یہ دس جزو جندبیدستر کے پھلوں سے پہلے ان کو تھوڑی گیاں بھون کر سیخ کر لیں۔ بعد ایک گری صبح اور ایک شام کو قند کی دو گولی کے ساتھ استعمال کریں۔ ۱۵ دن میں درد گردہ رفع ہو گا اور ناقہ کنکر بالکل بے بہانہ ہو گا کئی آدمیوں پر تجربہ کیا۔ ان میں سے لالہ کھڑک داس صاحب سابق ہیڈ نٹ مکھی۔ لالہ ہیرا لعل صاحب ہیڈ نٹ سرکن لاہور۔ اس وقت موجود ہیں جن کو کلف شق ہے۔ دو جزو جندبیدستر کی مل سے ۱۵ یوم میں آرام آتا ہے۔ یا پتال جنتر سے مل سکتا ہے۔ (نتیجہ حکیم مرتضیٰ)۔

گمنام ونشان عزیز

۵۸۔ عرصہ کثیر منقضی ہوا کہ ایک صاحب سید مردان علی متوطن قصبہ بھاہن ضلع ہوشیار پور ان مضافات آگرہ بعمر نوجوانی حیدرآباد دکن چلے گئے تھے اور سنا ہے کہ اب اولاد انکی حیدرآباد دکن عالی محلہ میں آباد اور صاحب اقتدار ہے۔ لہذا کوئی صاحب مطلع فرمائیں کہ حیدرآباد میں کوئی عالی محلہ ہے یا نہیں اور اب سید مرد المغلی مرحوم کی اولاد میں کون صاحب موجود ہیں (سید ابوالحسن بھاہنی)۔

۵۹۔ میرے ایک بھائی من کا نام سید ابوالحسن عرف حکیم قمام الدین مولوی باشندہ بنگلوں ضلع گورداسپور ہیں۔ گورا رنگ، دراز قد، فربہ اندام۔ عرصہ سالہ چھوٹی چھوٹی داڑھی و مونچھ رکھی ہوئی اور سر کے بال تراشیدہ درویشانہ طریق سے اول حیدرآباد دکن میں، چار سال کے قریب بعدہٗ ریاست اندور مسجد موعداں میں عبدالوہاب عطر فروش کے پاس رہتے تھے۔ اب کئی سال سے اُن کی خبر نہیں آئی۔ کوئی صاحب اطلاع دیں مشکور ہونگا (سید مبارک علی)۔

۶۰۔ جن صاحب نے میرے بھائی عمر الدین کی نوتیدگی کے بارے میں بذریعہ پیسہ اخبار خبر دی ہے وہ مہربانی سے اپنا پتہ اور نشان پورا پورا ارقام فرماویں۔ تاکہ انکے ساتھ خط و کتابت کیجاوے۔ گمنام ملاح از میانی ہیواں ضلع ہوشیار پور)۔

عام سوال

۸۲۔ آٹا کیڑوں سے محفوظ رہے۔ ہم ہمیشہ آردگندم بجز نانڈے اور شہر نگون اور بعض دیگر اضلاع کے دستیاب نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے وہاں سے زیادہ آردگندم خرید کر لوگ منگواتے ہیں۔ اس آردگندم میں ۱۵-۲۰ دن بعد چھوٹے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہذا ناظرین سے ملتمس ہوں کہ ایسی ترکیب بذریعہ اخبار بتلاویں کہ آردگندم میں ایک عرصے تک کیڑے پیدا نہ ہونے پاویں (فیض محمد فاضل)۔

۸۳۔ باد شاہنامہ۔ فارسی بادشاہنامہ از تصنیفات ملا عبدالحمید لاہوری استوفی بابت ۱۰۴۸ھ در احوال عہد سعادت عہد ابوالمظفر شہاب الدین محمد شاہجہاں غازی صاحبقران ثانی شہنشاہ ہند و کابل و بدخشان بہتمام ایشیاٹک سوسائٹی بنگالہ بزیور طباعت و تصحیح مولوی کبیر الدین احمد مولوی عبدالرحیم متعلقین مدرسہ کلکتہ ۱۸۶۷ء میں کلکتہ کے دربار پر میں ہیں۔ کیا کوئی صاحب مروت ہے کہاں اور کس مقام پر اس کتب خانے کی کس قیمت پر ملتی ہے؟ اگر کوئی صاحب بیع کے طور پر فروخت کرنا چاہیں تو میں لے سکتا ہوں اگر ترجمہ اردو میں ہو تو بھی لے سکتا ہوں (ابو احمد محمد رفیع الدین)۔

جواب

۶۷۔ محکمہ نہک (جواب ۱۱۷) شمالی ہند کا ہیڈ آفس بمقام آگرہ ہے۔ ڈبلیو ہل ہے سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ پرسن سٹور اس کے اسسٹنٹ علی ہیں۔ آگرہ میں اشرف سکونت ہے۔ اس محکمہ کی جملہ

شعر و سخن

خزاں سیدہ موسم کی بہار

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

[مصنفہ رشک انوری وفا قانی بلیغ الملک جناب محمد مرتضیٰ صاحب بیان ویزدانی رئیس میرٹھ

لگا تھا اک طرف پھولوں کا تودا — مسرت سے دل پھولا نہ تھا سمایا
وہ سب قسمت کا اپنی پھیر دیکھا — بہار ایشیا کا ڈھب ہی بدلا پایا
اُجڑ کر ایشیا سے گل ہوا ہے — بسے آکر اسی گلشن میں ہیں وہ
ہیں وہ یا دیکھ کر پھولوں کی ترتب — سرانے جا کے پوچھا حال سب کا
مگر ہر پنکھڑی میں اس چمن کی — نکل آئی ہے پھٹ پھٹ دیدۂ تر
"ہری شبنم نے آنسو تھم نہیں" — گریباں تم نے پھاڑا کس لئے ہے
"نگہ کلیوں میں ہم کتنا تڑپتا — نکل آیا ہے منہ اتنا نکل کر
"ہر اک جا بلبل بیکس کراہے ہے — ہنسی آتی نہیں کھلا ہے
"سنا دو کچھ پڑی کیا ہنسی قہقہ — وطن چھوڑا کیا ہے ہوش
"کہا پھر مجھ سے کلیوں نے چٹک کر — گریباں صدمہ فرقت
"ہیں ہم دو دن کی دنیا والوں نے اجاڑا — نہ تھا کوئی ہمارا نام لیوا
"نہ تھا کوئی ہمارا نام لیوا — جگر تک ہو گیا صدمہ
"ہوا بھی چلتی تھی تو کانپ کے ہم سے — نہ دیتا گر تو پہروں
"کوئی تھا پنجہ مژگاں سے چنتا — کوئی دستار پہناتا
"کوئی سر پر جگہ دیتا تھا ہم کو — دو خون بہا کیا تھا جہاں میں
"ہوا انجام کی بھولے ہوئے تھے — کہ پھر ہم
"ہماری فرد اعمال اک نکو تھی — ہماری طاق ابرو
"نہ تھی وہ بھینی بھینی باس — کہ تھا زہد و
"نہیں ہوست ہوئے تھے پریہ — ہمارے ساتھ
"نہیں گل پیرہن تھے تو سے — گل رعنا کا
"ہر اک محفل کی رونق تھے سر بزم — غمی شادی
"سر بزم ہم شریک بزم تھے — کہ نوشا کے
"ہمارے شوق میں مہکا یہ گلشن — ہمارے عطر سے مہکا
"کسی طالب نے اپنا رنگ اڑایا — کسی
"کسی نے مغز میں لی ہم سے نکہت — کسی
"کسی کی میز کی زینت ہوئے ہم — کسی کی
"عرق کھینچا کسی گل نے ہمارا — پری کی طرح شیشے
"رہے آباد گلدستے ہمیں سے — گل و گلزار
"بچھونوں پر گلوں کے ہم بچھے تھے — ہمیں
"پڑے تھے دشمنوں کی تھا پہ جنگل — ہمارے
"بہت غمگیں ہمارے نے کی فرقت ہمارا — گرا ایک
"بلا سے گر کوئی ہم کو وطن سے — ہر شب
"جو تو جائے وطن کو اے مسافر — دیکھیو
"بھکارا تھا ہمارا ہی قوم اٹھا لے — خدا توفیق دے جلدی
رہے کب تک دماغ شاہ و گدا — الٰہی پھیر دے
کوئی سنتا نہیں فریاد خاموش
پکارا اے جلیل شاہ خاموش

"تو پاک باش برادر ہمہ اراز کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۷ اگست ۱۹۰۸ء مطابق ۳ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ ہجری موافق ۱۴ اسوج سمت ۱۹۶۵ بکرمی احسب الامر

مذاق

عبدالعبود:- "ٹھہرو ذرا چھتری آتار لوں"۔

مہیش پرشاد:- "کیوں؟"

عبدالعبود:- "بول آتی ہے۔ کہیں بھڑک نہ جائے"

(ہزار داستان از بلراج پور)

وکیل مدعا علیہ:- "حضور میں التجا کرتا ہوں کہ آپ اس فریب بدقسمت آدمی کو اس کے گھر بھیجنے کا حکم دیجئے جہاں اس کی پیاری بیوی اس کا انتظار کرتی ہوگی اور جہاں اس کے ننھے ننھے بچے اس کو ابا کہہ کر پکارتے ہونگے"۔

جج (وکیل کا کلام قطع کرکے):- "میں عالم وکیل کی توجہ اس طرف معطوف کرنا چاہتا ہوں کہ ملزم کی اب تک شادی نہیں ہوئی ہے"۔

وکیل (جس کو اس اعتراض سے فجالت سی ہوگئی تھی) "اس سبب سے یہ بدقسمت اور بھی زیادہ قابل رحم ہے۔ جس کا نہ کوئی گھر ہے۔ نہ کوئی پیاری بیوی ہے جو اس کا انتظار کرتی ہو اور نہ ننھے ننھے بچے ہیں جو اس کو ابا کہہ کر پکارتے ہوں"۔

مسز فیرر:- "کیا تمہارا خاوند کبھی تمہارے ہوخانہ داری کا اپنی ماں کے انتظام کے ساتھ مقابلہ کیا کرتا ہے؟"

مسز واروک:- "اب تو نہیں۔ چلنے کا ہے کا ہے ایسا کیا کرتا تھا؟"

مسز فیرر:- "تم نے اس کی یہ عادت کس طرح دور کی؟"

مسز واروک:- "میں اس کے سلوک کا اپنے پہلے خاوند کے ساتھ مقابلہ کرنے لگ گئی تھی"۔

ایک بچہ کے کسی اتفاق سے دانت اکھاڑنے کی ضرورت ہوئی۔ اور ڈاکٹر نے اس کو تسکین دینے کے واسطے کہا کہ "بچہ کچھ مضائقہ نہیں۔ یہ پھر جلد نکل آئینگے"۔ بچے نے خوش ہو کر ڈاکٹر سے دریافت کیا "یہ کھانا کھانے سے پہلے نکل آئینگے"۔

ایک شریف جنٹلمین نے نہایت تہذیب و اخلاق سے ایک اجنبی کو مخاطب کیا کہ کیا میں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں کہ محاذ الامکان کس کا ہے؟"

دوسرا:- "بالشبہ آپ کر سکتے ہیں"۔

جنٹلمین:- "فرمائیے کون شخص ہے؟"

دوسرا:- "میں تعین کرنا ہوں مجھ اس کا مطلق علم نہیں ہے"

عجیب عجیب باتیں

سب سے چھوٹا برقی آلہ:- دنیا میں سب سے چھوٹا آلہ محرک برق بنام مکنی ٹسکاسین بنایا گیا ہے۔ یہ ایک چھوٹی پردہ کھا جا سکتا ہے اور اس کا وزن صرف ۳ ماشہ ہے۔ یہ آلہ پتلی سلیٹ کی پنسل کے ٹکڑے کی مانند ہے۔ اس کے برش بے انتہا پتلے ہیں۔ جو شخص اس آلہ کا مالک ہے وہ اس کو اپنے گلے کے رومال میں بطور ٹین کے استعمال کرتا ہے۔ اور اس آلے کے متعلق ایک اشتہار بیٹری بھی ہے جو اس کو متحرک رکھتی ہے۔

مگرمچھ:- کراچی کا انچارج فیکس لکھتا ہے کہ "دی انڈو ملایا جرنل" کے پرچہ گذشتہ میں سر جارج ہیوں کے حال کی جانبازی کی بابت میں بیکر تحریر کرتا ہوں کہ "مگرمچھ" متصل کراچی ایک دلدل طولانی ۵۰ گز اور عرضاً ۳۰ گز ہے۔ اس میں قریب ۲۰ سو کے مگرمچھ رہتے ہیں چند سال کا واقعہ مقتضی ہوا ہے کہ جنرل الفنسن نے جب وہ لفٹنٹ کے عہدہ پر ترقی کے زمانہ میں فائز تھے اس بات کا بیڑا اٹھایا کہ تمام مگرمچھوں کی جو پیچھے پر گزرتے ہوئے تالاب سے اس پار جاتے تھے۔ اور اس شوق کو جیت کر ان خطرناک جانوروں سے بچ کر خفاظت سے اپنے مکان واپس آگئے۔ غالباً یہ بات اس وجہ سے ہوگی کہ مگرمچھ اگر ان جانور پر حملہ کرتے ہیں تو اپنے شکار کو ہضم نہیں کر سکتے۔ اس احتمال کی تحقیق کی۔ لیکن جب کچھ پتہ نہیں چلتا مگرمچھ کے مگرمچھ خوفناک ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو اس قسم کی آزادی اس طرح جائز نہیں رکھ سکتے۔ اور صرف اس آدمی کو اپنی جگہ میں آنے دیتے ہیں۔ جو ان کو ہر روز بکرے کا گوشت یا اور خوش مزہ چیز بھیجتا رہے۔ کہا جاتا ہے۔ صرف اس شخص کے ساتھ تو یہ بھیڑیئے کی طرح رہتے ہیں اور باقی جن نوع انسان سے سخت دشمنی کا برتاؤ کرتے ہیں۔ جھیل مگرمچھ کراچی سے دس میل ہے اور ایک ایسی وادی میں واقع ہے جہاں بالکل نباتات کا نام و نشان نہیں ہے۔ وہاں دو تالاب آدمیوں جن میں سے ایک کا پانی گرم اور ایک کا پانی ہمیشہ سرد رہتا ہے۔ کراچی سے مگرمچھ کا سلسلہ بہت ہی دلچسپ ہے۔ مگرمچھ کی وہ تشبیہ ہے "یہاں ایک بہت ہی بڑا مگرمچھ ہے۔ جس کو لوگ مگرمچھ کہتے ہیں۔ مسلمان ان کی بہت عظمت کرتے ہیں۔ اور کسی کو شکار کرنے نہیں دیتے"۔

تاہیتی:- جیلنے والے تاہیتی سب سے پہلے ۱۳۰۰ء میں چھاپے گئے تھے۔ اب تک سالانہ فروخت ۷۰ لاکھ کے قریب ہے

ہمارے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت مقبول بنے ہوئے ہیں ان میں بعض پر سونے کا کام کیا ہوا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

المشتہر محمد عبدالعزیز منیجر مرسٹل مینی لاہور میزنگ

ہر قسم کے نہایت عمدہ زیورات کے بنانے کے لئے مشہور ہوگئے۔ اگر خصوصاً ذیل زیورات چکھے تو آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے بالکل نئے طور پر ہیں اور بعض پر نہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی دلکش اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ اگلے پچھلے ہر چھوٹے ہوئے میں ہرگز تمیز نہیں کر سکتی۔ اعلیٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ اور پڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ ہے قیمت بھی نیچے کاریگاروں سے کم رکھی گئی ہے +

۱۰ نمبر

سنہری جڑاؤ

ہر لعزیز بالا سنہری

موتیوں کا ہار

بالے سنہری ساوے

چوڑی

گلوبند سنہری جڑاؤ

گلگیاں سنہری

چھلا

نئے موتیوں اور فیروزے والے نہایت خوشنما فیشن

محمد عبدالعزیز مینجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی لاہور مزنگ

تمام پڑھ لو ورنہ پچھتاؤ گے

جوہر حکمت

کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

قیمت کم کر دی

۱۲۰ صفحے قیمت دو روپیہ

اس میں اطبائے یونان مخزن الادویات حکام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت اور اردو میں۔ ہر خواص۔ ترکیب۔ ہر جسم کے امراض کی شناخت۔ ادویات کے حالات۔ ہر ادویہ کے بنانے کا طریقہ۔ ہر مرکب ادویات کا حال۔ الادویہ کے بنانے اور کھانے کے نام جانور۔ مابہ نمبر قرابادین۔ ہندستانی مرکب ادویات کا حال۔ الادویہ کے بنانے اور کھانے کے نام جانور۔ مابہ نمبر قرابادین۔ ہندستانی مرکب ادویات مروجہ کا مفصل بیان۔ زہروں۔ گشتوں غذاؤں کا بیان۔ مجرب نسخہ جات ہر مرض کی علامات اسباب۔ اقسام۔ یونانی۔ ویدک۔ بسترال مفید و مختصر ادویات کے نام حفظ صحت تندرستی کے اصول۔ نبض۔ لیکس۔ موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات اقوال حکما اسلاف۔ اصطلاحات طبی کی تواریخ و علاج کے مختلف طریقے۔

دنیا کی سیر

قیمت کم کر دی

۱۴۲ صفحے قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ لنکا۔ برہما۔ تبت سیلون جلدا۔ امریکہ۔ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم افغانستان ترکستان وغیرہ ملکوں کا حال مشرح۔ دلچسپ رہنمائے آدمی کیلئے ہوئے ہیں۔ لباس کیا پہنتے ہیں۔ مکان کیسے بناتے ہیں۔ ادب کی رسمیات و مذہب۔ زبان اور تجارت کا نمونہ۔ وہاں کی عجیب باتیں سب کا بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں ہندو لنکا امریکہ میں جانا۔ لنکا کے راجپس۔ تبت کے لاما ایسی علمی تحقیقاتیں بھی جابجا مندرج ہیں۔

جوہر مجابات

قیمت آٹھ آنہ

جنمیں ہنسنے والے پتھر۔ رونے والے پہاڑ۔ رنگین دریا۔ ادلتی بدلتی جھیل۔ چلنے والے درخت وغیرہ عجائبات عجیب مخلوقات کا بیان معتبر کتب سے نصاویر و حوالہ انگریزی اور حیرت انگیز قدرتی واقعات کا ظہور

جوہر نباتات

۱۲۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

اس میں دنیا بھر کے ستر ہزار سے آدمیوں کی سوانح عمریاں بیان جمع کی ہیں۔ ہر قوم کے پیغمبر بڑے بادشاہ مصباح۔ یونانی فلاسفر۔ فرنگی موجد۔ نامی عورت ریفارمر عالم۔ مجربان اکاڈمیسن۔ اور بہت سے لوگ جنکے حالات سننے کا سب کو شوق ہے مثل بدھ (جینی) وغیرہ۔ زردشت نانک۔ سکندر تیمور۔ سعدی ہاتھی سینا کریم۔ کھوج شنکر۔ ارسطو کولمبس۔ سید احمد خان

جوہر شاہیر

۱۲۵ صفحے قیمت ایک روپیہ

جوہر غیب

۱۰۰ صفحے۔ قیمت ایک روپیہ

اس میں اتنے مضامین کا بیان ہے۔ سلامدک۔ قیافہ۔ فن سیالوجی چشمون۔ موسمی مشینیں۔ گویائی بغیر حرف۔ اب سردیہ۔ تنجم۔ سکریم فال نامہ وغیرہ ایسی کسی کتاب میں نہیں ملیگی۔ ہر چہرہ یا کھوپڑی دیکھکر آدمی کے مزاج کا حال بتلانا۔ ناک اور انگلیوں کی بناوٹ سے بھی لکھا ہوا پڑھ لینا۔ لباس بغیر دیکھے اور آواز سنکر حال بتلانا۔ ہاتھ کی لکیروں سے حال بتلانا۔ لباس بغیر دیکھے اور آواز سنکر حال بتلانا۔ ہاتھ کی لکیروں سے حال بتلانا۔ ہر کارخ دیکھکر آئندہ کا حال بتلانا۔ قسمت کی پیشین گوئی کرنا۔ آنے والی آفات کو پہلے سے جان لینا وغیرہ۔ ان سب باتوں کی ترکیب نقشہ دیکھ سمجھ کر کام بخوبی کر سکتا ہے۔ ہر مضمون کو نور آگاہ میں لاسکے اور جو بات سمجھ نہ آئے اسکی تصدیق نوا یعنی عبارت عام فہم سہ اصطلاحات انگریزی و سنسکرت۔

جوہر قانون

کاغذ چھاپہ عمدہ

قیمت ایک روپیہ

زمیندار کا شتکار۔ سپاہی و کمار اور کارندے۔ ہنرمند اور ہر شہری کو ضرور ہے کہ اس کتاب کو ضرور خریدے۔ اس میں قانون تعزیرات۔ ضابطہ فوجداری۔ ضابطہ دیوانی۔ قانون شہادت کا خلاصہ۔ قانون لگان و مالگذاری۔ قانون جائداد۔ قانون مساعدت زراعت۔ قانون ٹیکس وغیرہ کی ضروری و مفید دفعات۔ قانون مساعدت کو طفیل وغیرہ کی تشریح کر کے ایسی آسان کر دی ہے کہ ایک دن میں ذہین آدمی سمجھ جاوے۔ قانون جنگی کا کتابچہ بھی ہے۔ قانون عدالت تحقیقات فیصلہ کا کتابچہ بھی ہے۔ ہر ایک بات وکیل سے پوچھنے کی ہو جاوے۔ ہر ایک بات سب سے ہو۔ انگریزی قانونی کی ضرورت پیروی میں خرچ اور حیرانی زیادہ نہ ہو۔

جوہر زراعت

کیسے پیدا اور اصول کاشتکاری

جوہر ریاضی

حساب مساحت اور اقلیدس کے پیچدار مسئلے

تاریخ بھوپال

سہ تصاویر شاہان دیگر ات۔

ملنے کا پتہ۔ کارخانہ دنیا سٹیم پریس بڑودہ ٹھاڈاک خانہ ہردوانج ضلع علی گڈھ۔

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر یہ قسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ کرس کس نکوید کہ دوغ من ترش ست۔ لیکن یہ مرض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ یہ ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الماظمی ٹیم ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا سادہ لوک مریض ہے کہ ہشیار ناواقف طبیبوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں کھو دیتے یا اپنی حالت ناقابل علاج بنالی ہے۔ لیکن ہمارے ملک کی سنگدلی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ سوا اسکے کیا کہیں کہ سند زندہ باد۔ سند کی برکات ہی ہیں اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پاس ہوئے ہیں اور پھر یونیورسٹی ڈاکٹروں کے سامنے جن کی ایک عمر صرف اسی کام میں گذری ہے ایک سال تک ہسپتال میں تجربہ پریکٹس حاصل کریں۔ مایوس مریضوں کا علاج ٹھیکے کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارے فارم مفت منگوا کر مرض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدیں اور پھر دیکھیں کہ کرسے

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یرقانی ہو یا سادی مسے اندر ہوں یا باہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۱ ہفتہ علاج (عہ)

حب ابلمی قبض

پرتان۔ پیٹ کا گولہ۔ ناقوں کا صدمہ تلی کا بڑھنا۔ ورم جگر۔ دودسر دل کی دھڑکن۔ منہ سے رال کا بہنا۔ کھٹی ڈکاریں۔ جسم کا پھٹ کٹنا۔ دن بھر تھوکتے رہنا۔ سر کا چکر کھانا۔ اور کمر کی درد۔ جدکاسٹ کثرت۔ شراب خوری سے خراب ہو جائے یا بگڑ جائے تو ایک بار آزما ئیے۔ ۳ دن (عہ)

حب سرطان

خون کی خرابی جو بڑھ کر آتشک یا سوزاک کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر جو داغ ہوں۔ ایکزیمہ کے قسم کی بیماری جو خون میں ہو۔ ان سب کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ ۱ ہفتہ (عہ)

حب مقوی اعضا

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ طاقت دیتا ہے دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہیں۔ منعشت اعصاب۔ قوت سرعت۔ منعش و منعش دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ عرض ان تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں انکے رفعیہ کے لئے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ران کو جب یہ کھاؤ اور پھر امتحان پر امتحان دیا کرنے جاؤ۔ واقعی محنت کرنی چاہو تو ہمارے رفیق بناؤ۔ قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب چوبچینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا بگاڑ۔ مدام سیم۔ اور پرانی چلدی امراض۔ جن کو مقابل سنسارتی ضمنہوں پیروں کا درد۔ چوٹ پھاپھیں یا کیس۔ ہاتھ میں جلنی۔ درد کمر۔ استخوانی امراض وغیرہ وغیرہ کو جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

سنون

دانتوں کو مضبوط کرکے بدبو مسکی کو دور کرکے موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑوں کی گوشت کو پیدا کرتا ہے اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے ۴ تولہ (عہ)

حب اعضا

حیض کا بند کرنا۔ باستعادہ آنا۔ یا درد وغیرہ کی تکلیف ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے سب تکالیف دور۔ ۲ ہفتہ (عہ)

جریان الدم

عورتوں کی سخت مچکے بیسود۔ پانی جسم سے جاری رہنے سے خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر۔ ہڈیوں درد وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے بشرت صحت ہو سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک

تین دن میں تمام تر ہوں یا خشک ہر قسم کے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی رانوں میں سفید چوڑا سیاہ پڑ گیا ہو اور بہت بھدی ستائی ہو آزمائیں ۲ تولہ (عہ)

حب ایمنا امین

ہیضہ و چیچک۔ بخار چھوٹ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی بشرت (عہ)

تریاق السال

گلو کی گرفتگی اور جھاتی کی جلن پر یہ کثرت اخراج بلغم۔ قے اور نزلہ زکام۔ کھانسی ترود سہ دور ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک تولہ (عہ)

حب یابطیں

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ تپتہ خراب ضعف اعضاء و دبلے۔ پیشاب سے شکر جاری کرکے قوت بحال اور کمزوری نہیں رہتی۔ ناتوانی کو دور کرتا ہے قیمت ایک تولہ (عہ)

حب جریان

کمر میں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ آوارگی۔ چیچاپیں بہت سفیدی نکلتی ہو آزمائیں گزٹی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

روغن عجاز

ناسور۔ سوزان۔ بہہ کندہ کے دور کرنے کا علاج ہے۔ قیمت (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ پڑیا کے دینے سے ہر قسم کا بخار دور۔ ۲ تولہ (عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

حب طحال

اس سے بہتر اس مرض کے دور کرنے کے لئے کوئی دوائی نہیں ۲ ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے (عہ)

رعنا

یہ وہ لاجواب چیز ہے جو کہ چہرہ کے کیل مہاسے۔ چھائیاں۔ کلف۔ نیلاہٹ اور سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو خوبصورت چمکدار بنا دیتا ہے۔ ایک پیالہ کافی ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

روغن انجام

عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جائے بستان نہیں لٹکتے آزمائے فیشیئی۔ (عہ)

سرخ

بھاری نسل صرف دو قطرے روزانہ ملنے سے چہرہ گلگوں (عہ)

پاسمن

(عہ)

حب یرقان

(عہ)

حب یرقان

(عہ)

حب جان

(عہ)

نعمت دنیا

بہرہ بن کان میں ڈالتے ہی فوراً ساعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیماری رفع ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

مفت

(عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

روغن عجاز

ناسور۔ سوزان۔ بہہ کندہ کے دور کرنے کا علاج ہے۔ قیمت (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ پڑیا کے دینے سے ہر قسم کا بخار دور۔ ۲ تولہ (عہ)

دوسری دوائی

(عہ)

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر ایڈیٹر رسالہ حفاظت صحت مؤلف دوائی ۱۷ عون لاہور

خالص چاندی اور میتل کے قابل دید سنہری زیورات

جو زیورات چاندی کے ہیں انکے خالص ہونیکی پنجاب ریڈنگ کمپنی ذمہ دار ہے اور چاندی کے سنہری زیورات کیمیکل سے تیار کئے گئے ہیں صناع کی کاریگری اس سے ظاہر ہے کہ آپ ان سنہری زیورات کو ہر روز پہنتے رہنے سے بھی اصلی سونے کے زیور کی طرح بدستور چمکتا دمکتا پائیں گے

۱ خالص چاندی کی بالی نگینہ دار ہر جوڑہ ۱۰ آنے

۲ خالص چاندی کی بالی انگوٹھی چھپر سنہری گلٹ کیا ہوا ہر جوڑہ ۱۰ آنے

۳ خالص چاندی کی بالی نگینہ دار سنہری گلٹ کیا ہوا ہر جوڑہ ۱۰ آنے

۴ خالص چاندی کی بالی نگینہ دار سنہری گلٹ کیا ہوا ہر جوڑہ ۱۰ آنے

۵ خالص چاندی کی بالی نگینہ دار سنہری گلٹ کیا ہوا ہر جوڑہ ۱۰ آنے

ہلال

سخت ہستہ در روست پیما ۔۔۔ دل برگشتہ و منگے شکیبا

مندرجہ عنوان کا ماہوار ی رسالہ یکم ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ بنی ۱۹۱۱ء کی تقطیع کے ۶۴ صفحوں پر نکل رہا ہے۔ اسمیں اول مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں (۲) تحفہ و نہائے مشہور واقعات کی تاریخ۔ (۳) فلسفہ (۴) اخلاقی مضامین اور (۵) متفرقات میں جمالی لطیفے وغیرہ مضامین وغیرہ چھپتے ہیں۔ ہلال کی تعریف میں ہم ایک لفظ بھی نہیں کہنا چاہتے۔ کیونکہ اسمیں مضامین ہی کیا کرتے ہیں کہ یہ رسالہ کسی دستے اور کمپنی کا ہے۔ البتہ ہم اتنا ضرور ہلال کو تباہ دینا چاہتے ہیں کہ ہلال میں ان لوگوں کے مضامین شائع ہوتے ہیں جنہوں نے فرسٹ ڈویژن سوسائٹی سے ڈپلوما حاصل کر لیا ہے۔ اب ہی قدردانی وہ آپ پر منحصر ہے۔

حضرات! ہلال سالانہ قیمت کو ملاحظہ فرمائیے کہ کتنی تھوڑی رکھی گئی ہے یعنی صرف دو روپے (بشرط پیشگی) مع محصول ڈاک۔

المشتہر غلام محمد سیکرٹری رسالہ ہلال کوچہ ڈوگراں لاہور

اشتہار

چھڑیاں بہت کی جس کو انگریزی میں واکنگ کین کہتے ہیں۔ ہر قسم موٹی و پتلی ہمارے کارخانہ میں طیار چاندی سے منڈھائی جاتی ہیں۔ ہر صاحب طلب کر سکتے انشاء اللہ بالایمان ارسال کیجائینگی۔ سونے والی کو دفعت کرنے کے واسطے منگوائیں گے۔ اس کو بہت اطاعت کیجاویگی۔ قیمت نقد پیشگی آنے پر یا بذریعہ ویلیو پیکٹ بل ارسال ہوگی۔ نمونہ بذریعہ خریدار ہوگا۔ چھڑی ہوئی نقشہ دار چاندی والی فی عدد ۷ روپے و ۷ روپے ۸ آنہ تک۔ چھڑی پتلی چاندی والی نقشہ دار فی عدد ۴ روپے و ۴ روپے ۸ آنہ تک۔ چھڑی پتلی چاندی والی صاف بے نقشہ ۱ روپے ۸ آنہ سے ۲ روپے تک۔

المشتہر عبدالعزیز کرم الٰہی چھڑی ساز نامی گرامی کوچی لوہاراں لاہندی۔ ضلع سیالکوٹ

نیلی رام کی گولیاں

دافع دردی قبض۔ درد سر و دوران سر۔ ضعف اعصاب۔ کھانسی۔ تپ دق۔ ہر مفاصل۔ سرسام کا مبدل ہونا۔ درد گردہ۔ ان گولیوں کا کام ہی ہے قیمت بکس بڑا پچاس گولی ۱۵ روپے۔ سو گولی ۸ روپے

امرت گولی۔ بھوک کا بڑھانا۔ ہاضمہ کا درست کرنا۔ طاقت بدنی کا زیادہ کرنا۔ زکام کا فاضلہ۔ قیمت پچاس گولی ۴ روپے

سیسر کا مرہم۔ دافع سل۔ نزول الماء۔ جاذبہ۔ پھوڑے پھنسی۔ ورم۔ زخم۔ قیمت فی تولہ ۲ روپے

مرہم چشم۔ ضعف بصارت۔ سرخی چشم۔ پانی کا گرنا۔ ہر قسم کی آشوب چشم۔ جو نابینا ہونے کے لئے ہو۔ ہر قسم کی آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے

المشتہر حکیم عبدالحمید صاحب۔ میونسپل روڈ۔ گوجرانوالہ

قیمت جیبی گھڑی کی ۲ روپیہ صرف

کہاں ہیں خریدار ان ہوشیار اور کس طرف ہیں اُن کے قدرشناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی کیجئے کہ ہمنے کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی پیٹنٹ ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے اور سونیزر ایجنٹ سے خاص ہماری ناپ کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ نہایت مضبوط۔ خوبصورت ہے۔ خوبصورتی دیکھنے میں آپ ہی نظر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے مطلب یہ ہے کہ سیکنڈ کی سوئی کمال ہے۔ اپنی دیسی کمپنی سے تو سوگنا اور سوئی لگانے کے واسطے یہ ہمنے بہت خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس اپنے برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گھڑی مونث ہو کر اندر شیشہ ہے۔ جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے بھی گرد سے محفوظ رہتے ہیں۔ غرض جو تعریف کیجاوے کچھ ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی وا لیس روانہ ہوں گے۔

المشتہر گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پی انصاری

مسلم امداد فنڈ

اس میں کچھ شک نہیں کہ جتنی امدادی انجمنیں اور فنڈ قائم ہوئے ہیں خاص حالتوں میں کسی نہ کسی قدر فائدہ پہنچا۔ کرضرور سہارا ہوا ہے مگر ایسی انجمن ابتک کوئی نہ تھی جس سے باکسی قسم زر امداد دینا مقرر کیا ہو اس لئے چند ایک ہی خواہان قوم نے بڑی جزو اور خرچ کے بعد یہ فنڈ موسومہ مسلم امداد فنڈ قائم کیا ہے جس میں ہر ایک شخص کچھ عرصہ بھر کر زر امداد حاصل کر سکتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ اس انجمن کے کارکن اکثر انجمن خیر اندیش ڈائرکٹرز ہیں۔ تو اہ مخواہ کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

(دیکھیں سیکرٹری مسلم امداد فنڈ لاہور)

Erith's Oriental Balm

ایرتھ اورینٹل بام کے کنٹونیٹی دھوالوا ایک بات سنو

اگر تم سل صاحب کے ایرتھ بام کو استعمال کرو تو تم کو فوراً صحت نصیب ہوگی تم اپنی زندگی کو تلخ نہ بناؤ گے اس روغن کے کام میں لانے سے درد کی سنسناہٹ کشش اور بیزاری دور ہوگی ٹھنڈی اور آرام بخش نیند آویگی اگر تم کچھ دنوں کھاؤ تو کچھ فائدہ ہوگا لیکن سل صاحب کے ایرتھ بام کا اثر چند لمحوں میں عجیب غریب نظر آئیگا۔ کروڑ علاج کی تاثیر کے بارہ میں مسٹر جرمپ سیول اسکاٹ ٹرین کوئنس روڈ اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عورت چھ سال سے زیادہ دنوں تک بدترین دردکی شکایت میں مبتلا تھی جس سبب سے وہ اکثر بیقراری کے ساتھ بچھونے پر بیٹھی رہتی تھی ایک ساعت کو بھی تمام

شب نیند کی کشش اور سنسناہٹ اس طرح رہتی کہ بارہا میں خیال کیا کہ صبح تک وہ مرجائیگی باوجود اس حالت کے جبکہ سل صاحب کے ایرتھ بام کا استعمال کیا ایک مہینے تک کیا تو اس کو افاقہ حاصل ہوا اور بعد ازاں وہ کوئی شب ایک ساعت سے زیادہ صبح تک اپنے بچھونے پر بیٹھی رہی ایک ہفتہ مرض کے خفیف حملے ہوتے ہیں لیکن سل صاحب کے روغن کے استعمال کرنے سے اس کو آرام ہوتا ہے ہر ایک شخص جو ضیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس روغن کا استعمال کرے۔ زیادہ کیا لکھوں۔

ایرتھ: دوا ہر ایک دواخانہ میں فروخت ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے لئے ایجنٹ مسز ای پلومر کمپنی ہیں

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ اعصابی درد۔ سنگدانہ اور ورم پیدا ہونے میں مفید ہے۔ خراش حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مرض ایلی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردسر۔ دردِ دنداں اور دردِ گوش کے لیے بھی نافع ہے۔ دردِ پہلو اور دردِ پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک لمحہ دور ہونے کے لیے بہت کچھ دے دیتے کونین ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ عوی ہے کہ اسکو آزمانے کے بعد ہر قسم کی درد ہا بالخصوص درد پہلو سے آگاہ کر ہمیشہ کے لیے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کہر کہراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنیکا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زحیر دیوانہ زحیر بچوں کا ہیضہ اور اعتریوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے۔ لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج۔ ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

پیسہ کے سوداگر

راعد اس مہرہ اینڈ سنز بزازان بازار لاہور

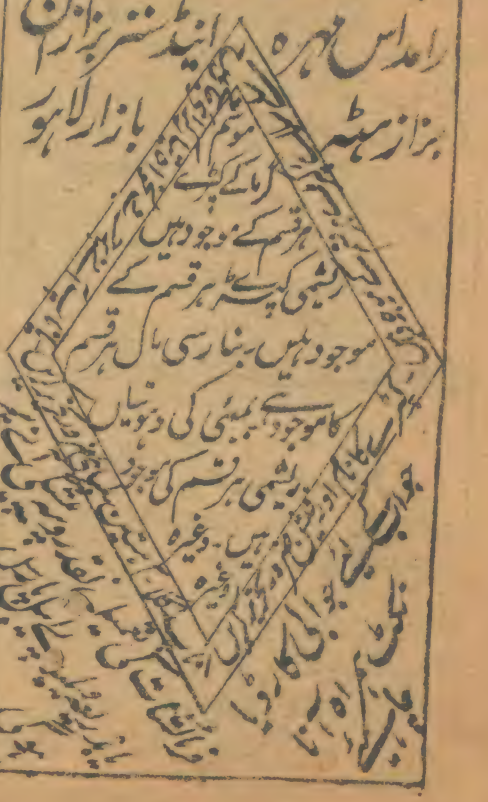

ہر قسم کے ریشمی کپڑے ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنارسی مال ہر قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی دھوتیاں ریشمی ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

چند دلچسپ اور دلاویز ناول

مندرجہ ذیل غیر مطبوعہ کے چھپے ہوئے دلچسپ اور دلاویز ناول اور ڈرامے کارخانہ پیسہ اخبار کے کتب خانہ سے مل سکتے ہیں

کامنی:- مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۶ر

افسون:- مترجمہ منشی سخاوت حسین صاحب بی اے ۶ر

رزم بزم (حصہ اول) مصنفہ منشی امراؤ علی صاحب عطر ۶ر

کایا پلٹ:- از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ پنچ ۶ر

جمیل:- مصنفہ منشی احمد علی صاحب شوق ۶ر

مشو:- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۶ر

بچھڑی ہوئی دلہن:- از ایضاً ۱۰ر

حسرت وصل:- مسٹر رینلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ از امجی داس صاحب بھارگو ۶ر

قتیل جفا:- از مولوی سید افتخار حسین صاحب شاد حضور نواب صاحب والئی ٹونک ۱۰ر

کمن بائی:- ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ ۸ر

پی کہاں:- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۸ر

تارا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳۰ر

اتا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳ر

لیلا (عجیب گم گشتہ) ۳۰ر

رادھا:- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳۰ر

بہاری:- از بابو بلدیو سہائے صاحب تھر ۳ر

فخر البلاد (تاریخ بغداد حصہ اول) ۴۰۰ر

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خاں و عبدالحکیم خاں

مقام قنوج ضلع فتحگڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں کہ ہندستان میں یہ قنوج عطر کی کان ہے عطر گلاب شہناز۔ موتیا۔ بیلا۔ کیوڑا۔ نقد میں موگرا۔ عروس۔ شمامۃ العنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے آٹھ آنہ تولہ تک۔ مگر عطر گلاب ۱۰ سے تولہ تک ہی عطر نادر گلی موری چمبا۔ زعفران پاٹری۔ کیوڑا عطر تولہ سے ۸ سے تولہ تک۔ عطر اگر پانچ روپے تولہ سے لے تولہ تک ہی۔

روح گلاب۔ ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ۔ للہ روح پانڑی لے تولہ ہے۔

روغن۔ موگرا چمبیلی۔ بیلہ صد روپیہ سے ۱۵۰ روپیہ تک۔ روغن حنا و کیوڑہ ۱۰ سے ۱۵۰ روپیہ سے عطر دان۔ عطر دان۔ عرق نمبا و خوشبوائی دگر بسیار ہر چیز ہی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کا رجسٹر بھیجنے کی بندوبست کیجاوے گی۔

المشتہر
عبدالحکیم خاں و عبدالحکیم خاں کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتحگڑھ

اٹھانے کے واسطے جا رہی تھی۔ مال گاڑی کے تین چھکڑے ٹوٹ گئے

[پنجاب و سرحد]

مسٹر سکاک کمشنر جالندھر اور مسٹر کنگ ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور، جو راجہ صاحب فرید کوٹ کے مرنے کی خبر سنتے ہی گئے تھے واپس آ گئے ہیں۔

مسودہ قانون دیوالہ شملہ میں پاس ہوا۔ فی الحال یہ بلا ویریڈیٹی میں نافذ ہوگا۔

سردار راجہ امر سنگھ صاحب اپنی جاگیروں کے دورہ پر گئے تھے امید ہے کہ واپس آئے ہوں گے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر غالباً ۲۰ ستمبر کو کشمیر سے واپس روانہ ہونگے۔

پنجاب میں طاعون کا قریباً استیصال ہو گیا ہے۔ اگلے دن دہلی میں ماہو ہسپتال کے پاس ایک شخص نے شکایت کی ہوئے ایک عورت کے ماتھے میں گولی ماری۔ پولیس نے فوراً گرفتار کر لیا۔

صدر بازار دہلی میں چمڑا کی سوٹی کی چھت کے نیچے ۳۰ آدمی دب مرے

گجو خاں ضلع راولپنڈی میں پرائمری سکول مڈل اسکول کیا گیا ہے۔

نتھیا گلی ویسٹرن ریلوے کرکٹ کلب ہو اپنی ٹیم شملہ کو روانہ کرنے والا ہے جہاں ۱۴ اور ۱۵ کو کرکٹ کلب کے ساتھ میچ کرے گا۔

میونسپل کمیٹی لاہور نے ضلع کے نوٹیفائی کی بہبودی کے نوٹیفائی جاری کر دیئے ہیں۔

سر رچرڈ ڈوبنے جو کشمیری پشاور پر تعینات ہوئی تھی عنقریب پنشن لینے والے ہیں۔

مسٹر فریزر مرحوم سکرٹری سے پنشل پنشن کر عہدہ مرحوم سکرٹری کا اہتمام لیا۔

ایک پنجابی طالبعلم ولایت سے لکھتا ہے کہ ہندستانی جو کی شکایتیں بعض نئے بیرسٹروں کی ناقابلیت کے بارہ میں ولایت میں امتحانوں کی سختی کا باعث ہوئی ہیں۔

ضلع دہلی کے ہڑاریوں کا امتحان یرنگرانی بعض پرائمری سکول کے کمروں میں ہوا۔

مسٹر جے ولسن ہنی کنٹہ راولپنڈی ماہ حال کے اخیر میں مسٹر ڈبلیو ٹوین کو عہدہ چیف سکرٹری سے سبکدوش کرینگے۔

مسل کشمیر میں بجائے ۶ لاکھ تخمینہ کے ۷ لاکھ ریشم کی پیداوار ہوئی۔

ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور شملہ میں وقت اوزون میں خبر میں دریائی تپ کیوجہ دریافت کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔

میونسپلٹی شملہ کو آبرسانی کی توسیع کے واسطے ۲ لاکھ روپیہ قرضہ لینے کا حکم ہوا ہے۔

کیپٹن اے جیکب اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ بالائی ہزارہ ماہ حال کو ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔

ہسپتال نمائش صنعت و حرفت شملہ میں ہزارہ سو کی بڑی ہوئی۔ جو پچھلے سال ۱۰ ہزار روپیہ کی تھی۔

ہز ہائینس نواب صاحب مالیر کوٹلہ سوری میں ہیں۔

شملہ میں پاسٹیئر انسٹیٹیوٹ کے میٹنگ میں ضروری ترمیمات خرید کرنیکا فیصلہ ہوا۔

ڈاکٹر ہیکٹ رام سہنی ایم بی وغیرہ وغیرہ میڈیکل افسر جموں مقرر ہوئے۔

بیجز لین آر اے شملہ میں سوم جنگ بہادر پکڑ دینگے۔

سنا جاتا ہے کہ چھاؤنی مہر مٹھ کو دہلی تبدیل کرنیکا فیصلہ ہوا ہے۔

کرنل گورڈن جو کلمر گ میں پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر گئے تھے صحتیاب ہو رہے ہیں۔

شملہ کی ۳۴۵۰۰ کی آبادی میں صرف ۱۲۶۴ پوربین اور قریباً ۱۶۰۰ پنجابی ہیں۔

سرحدی بہادروں کے واسطے تمغے ولایت سے شملہ میں پہنچ گئے ہیں۔

قبضہ سمانا کے سوال کے متعلق ایک سکیم صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ کی منظوری کے واسطے بھیجا گیا ہے۔

داوی ٹوپی میں بڑی چوکی بمقام سہراں شاہ قائم کیجائیگی جہاں ایک سکواڈرن رسالہ ریسی مونٹن بارڈی رہا ۴-۱۱ آپ رہیگی۔

ممالک غیر

خلیفہ کی باقی فوج نے اسلحہ پھینک دیئے ہیں۔ لہذا تمام کمانڈر انچیف مصر قیدیوں کے بارے آگئے ہیں۔ آمد رمان ناقابل برداشت تعفن پھیل گئی ہے لہذا وہاں ٹھہرنا مشکل ہے

کمانڈر انچیف افواج مصر خرطوم میں داخل ہو گئے ہیں لوگ نہایت بشاشت سے پیش آئے۔ شہر بالکل بحال ہو گیا ہے مگر اسکا موقعہ امدرمان سے قابل تر ہے۔

مسٹر ہوورڈ خلف ارل آف کارلیل وزیر نگر۔

مائیمز متعینہ مہم مصر مصر کہ امدرمان میں کام آیا۔

مائیمز کا خیال ہے کہ سوڈان میں ملیٹری گورنمنٹ قائم کیجائے گی۔

اسی اثنا میں جنگی جہاز بالائی نیل میں شریک ہونگے اور اوگنڈا سے بیجر مکڈانلڈ کی مہم سے ساتھ ملیں گے۔

معرکہ امدرمان میں ۲۳ برٹش نن کمشنڈ افسر اور سپاہی جنمیں ۱۹ جوان۔ اکیسویں رسالہ کے ہے ہلاک ہوئے اور ۹۰ مجروح ہوئے۔ مصری فوج کے ۱۲۱۰ آدمی ہلاک اور ۲۳۰۰ مجروح ہوئے۔ درویشوں کے نقصان کا تخمینہ ۱۵ ہزار جوان کیا گیا ہے۔ دشمنوں نے متواتر تبہ تھپتی ہوئی آگ سے سلامی کی کوشش کی۔

رسالہ نے امدرمان کے جنوب میں ۳۰ میلوں کے فاصلہ خلیفہ کا تعاقب چھوڑ دیا۔ مگر عربی شتربان ہر روز کرتے گئے۔ گھوڑے میلوں کی محنت سے تک گئے تھے ۱۵ گھنٹے لڑائی میں گذرے خلیفہ ۱۳۰ ہمراہیوں کے ساتھ فرار کا فرار ہو گیا ہے۔

ڈاڑلو کیمپ ہیز میں شہنشاہ ولیم نے دوران تقریر میں اپنی فوج کو واڑلو کی لڑائی میں برٹش فوج کے پہلو پہلو لڑائی کرنیکا موقعہ یاد دلایا۔ اور ہالینڈ میں برٹش فوج کی فتح نمایاں کا ذکر کرتے ہوئے کوین وکٹوریہ کے واسطے خوشی کے تین چیرز دیئے۔

فرانسیسی وزیر جنگ کے مقدمہ ڈریفس کی نسبت منظوری دینے سے ناقابل ہو کر استعفا داخل کر دیا ہے۔

پرنس البمارک کو اپنی موجودہ بیمارنگ نے زندگی کی امید نہیں رہی۔ چنانچہ ایک شخص نے ملاقاتی کوئی دوست اندازی کرنے سے یہ کہکر انکار کیا کہ شاید شہزادہ کو پھر زندہ رہوں مگر شاید زندہ رہوں مگر کوئی توقع نہیں ہے۔

مسٹر بلفور نے جنگی سامان کم کرنے کی نسبت زبردست کی خواہش سے ہمدردی ظاہر کی۔

فرانس میں کل ۲۰ ہزار جرمن قیدیوں کی نسبت قبال اور بلجیم میں سے خود کشی کرنے اور زندہ رہنے کے اعلان سے بے انتہا خوشی پھیلنے سے بہت بیماری پھیل مشتعل ہو رہا ہے۔ لہذا ممکن ہے کہ ڈریفس کی نسبت پھر تحقیقات ہو۔

فرانس نے ٹرکش ایشیاٹک کمپنی کو نوٹس جسے سے ہر ایک کے حقوق کی حفاظت کیگئی ہے۔ ملک ہار پھر ڈرا ہے۔

ڈاکٹر خان بہادر کنگز فوج ایڈجوٹنٹ کی بہت تعریف کی ہے پسر اور دو بیٹوں کے ساتھ ریت کی بلندی سے گر کر ہلاک ہوئے۔

جنرل ریونوڈ ڈیپو میں سٹاف افسر مقرر ہوا۔

پرنس آف ویلز نے کوایک قریب سکول اسکول کی اولاد ہونیکا فخر ہے۔ انکا باپ سکاٹلینڈ میں ایوجوٹنٹ بن رہے تھے۔

مسٹر رابرٹ بٹلر پوسٹ ماسٹر سکاٹ رجمنٹ ۱۳۵ سال کی عمر میں راہی ملک بقا ہوئے۔

زار روس نے جنگی سامانوں کے کم کرنیکی جو تحریک کی ہے۔ اسپر اضافات فرانس نا راضی ہو رہے ہیں۔

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ ایرنجیم میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام، نزلہ، بچوں کی کھانسی، کالی کھانسی، پرانے کھانسی کی کیٹرل انفلوئنزا اور ہر وقت کی ہوتی ہوئی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ اگر کسی قسم کی کھانسی کو آرام نہ ہو تو ہمارا اسٹاف اس کا ذمہ لیتا ہے۔ اور صحت پائے۔ قیمت ہوئی بوتل [illegible]

[illegible] کی دوائی فروخل فروخت کرتے ہیں

[illegible] چاہیئے [illegible] اور [illegible]

[illegible] اگر مزید ال [illegible] سے ملسکتی ہے

نوٹ:۔ بمبئی وائسرائے لیفٹننٹ ایل پینی مستعفی کی جگہ قائمقام مقرر ہوئے ہیں سر آرچی بالڈ کنٹ۔ اسسٹنٹ انجینیر درجہ اول مغربی ہندوستان کے اگزیکٹو انجینیر ہوئے۔ اور مسٹر آر آر کنیر کے رخصت سے واپس آنے تک اس عہدہ پر رہا ہوں گے۔

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

— ضلع بارہ بنکی میں ایک متعصب ہاکت سیاح عزیز الدین ڈپٹی کلکٹر بارہ بنکی کے اہلاس میں زیر تجویز ہے جسکی باعث صاحب معاصوف کی تبدیلی ملتوی کی گئی ہے۔

— کرنل بروک انڈرسن کمانڈر سدرن شان سٹیٹ رخصت پر گئے ہیں اور کرنل رایو بجائے انکی جگہ مامور ہوئے۔

— سالانہ کمپ سالمیں جو چھ چھ رجمنٹوں کی افواج پر مشتمل ہوگا علیگڈھ اور کرنال کے مابین ۱۸۰ کے فاصلہ سے ۲ افواج روانہ ہونگی جنکا مقابلہ کہیں نصف راستہ میں ہوگا اور آخری لڑائی کہیں دہلی کے قریب ہوگی۔

— ۱۰ تاریخ کو کلکتہ میں ۲ ہزار میں سے ۱ ہزار چائے کے گٹھے فروخت ہوئے۔

— چین کے دو ضلع گنگچو میں زیادہ تر ہندوستانی مال فروخت ہوتا ہے مگر ایجنسی کی مشکلات اسمیں کسیقدر حائل ہیں۔

— مسٹر کروزن جدید وائسرائے ہند ۱۲ دسمبر کو روانہ ہونگے اور غالباً جنوری کے پہلے ہفتہ میں کلکتہ ہونگے۔

— بامبے دہناٹی ٹیٹ ہیو مسٹر لنسر لوبجی جو ۱۰ تاریخ کو بمبئی میں فوت ہوئی ہے اپنی زندگی میں کم سے کم ۲ کروڑ روپیہ خیرات کر گئی ہے۔

— مسٹر سنای متعلقہ رڑکی کالج اسسٹنٹ انجینیر مامور ہوئے۔

— مسٹر روس گورنمنٹ پریس رنگون کی بیضا عدگیاں دریافت کرنیکے لئے روانہ کئے گئے ہیں۔

— کلکتہ میں ایک آسٹریلین لیڈی کی لاش جسکا خاوند ڈاکٹر ہے۔ بجائے دفن کرنے کے جلائی گئی ہے جو سنیڈیکیٹ برآمایلوے کے متعلق کارروائی کر رہی ہے وہ سالویج آنکے ملک کا سرد کہی گئی۔

— گورنمنٹ نظام نے اپنا جو ملازم رستم جی بنگال میں ڈاکخانہ کا کام سیکھنے کے واسطے روانہ کیا ہے اسکے میل فرض کا کام سیکھنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

— گورنمنٹ نے مینوسپلٹی کراچی کو مطالبہ چات چنگی واپس ادا کرنے کے قابل کرنے کے لیئے ایک لاکھ روپیہ بنک سے قرض لینیکا اختیار دیا ہے۔

— سر جیمس ولنگڈن فنانشل ممبر کونسل وائسرائے کی جگہ مسٹر کلاٹن ڈاکٹر حال انڈسٹریکر ٹری مالی معاملات مصر مامور ہونگے۔

— حضور وائسرائے کے دورہ کا پروگرام عنقریب شائع ہوگا۔

— بمبئی میں طاعون کا اثر کم ہو رہا ہے۔ ۳۰۔۴۰ کیس روزانہ ہوتے ہیں۔

— پونہ سے خبر آئی ہے کہ وہاں روزانہ کے [illegible] ایک ہسپتال قائم کیا ہے۔ اور قریباً ۸ ہزار آدمی [illegible] طاعون کے خوف سے پچھلے سال ایک [illegible] ۱۰۰۰ کی ڈسپنسریوں میں ۲۴۹۴۳ مریض [illegible]

— سکم میں دیسی رجمنٹ کی وجہ کمپنیاں [illegible] سے مستفید ہوتی رہی ہیں۔ ۱۰ اور ۱۰ ماہ کے واسطے [illegible]

— گورنمنٹ بمبئی سمندر آس بجائے تین [illegible] ایک ہی جگہ توپوں کی گاڑیوں کے واسطے [illegible] کرنا ڈرین مصلحت معلوم ہوا ہے۔

— فیلڈ توپ خانہ کی نئی بارڈی مکمل [illegible] اٹھارہویں فیلڈ بارڈی رکھا گیا ہے۔

— میجر جنرل ہرے سٹڈمین کمانڈنگ [illegible] پر گئے۔ بریگیڈیر جنرل جے ایچ بارنر قائمقامی [illegible]

— تین گورکھا رجمنٹوں کو آسام [illegible] سوال اب پھر زیر غور ہوا ہے۔ اب اپریل [illegible] توقع ہے۔

— ابھینی تال میں کوئی خطرہ نہیں [illegible] روکنے کا انتظام حتی المقدور کر لیا گیا ہے۔

— آسام کے بعض حصوں میں اسقدر [illegible] کہ ایک جگہ سالم گاؤں پانی میں ڈوب گیا ہے۔

— پچھلے ہفتہ شمال کی طرف ۲ گھنٹوں [illegible] مینہہ برسا۔ کلکتہ میں کئی مکان بارشوں [illegible] سے برباد ہوئے۔ کلکتہ میں پانی کی کمی اب پوری ہو گئی ہے۔

— اسسٹنٹ سرجن آئی ایم ایس ٹیترا میونسپل [illegible] مستقل طور پر میڈیکل آفیسری راجپوتانہ [illegible]

— اکیاب کی خبر سے معلوم ہوا ہے کہ [illegible] قصبہ کیا ہے گرنے سے بدہ کی ۳ ہزار [illegible] ریگ بتوں کے دفن ہوئی۔

— لفٹننٹ جنرل سر جیمز فیلڈ کلارک [illegible] خدمت پر گئے اور میجر جنرل بارنر ڈویژن [illegible]

— پچھلے دنوں ہیضہ کی ایپیڈیمک [illegible] سے جو سکا بالکل ہی اسکی تحقیقات کے بعد [illegible] علیحدہ کیئے گئے ہیں۔

— شہر پونہ میں قواعد طاعون کا عمل [illegible] سختی سے شروع کیا گیا ہے کسی کو بغیر پاس [illegible] ریلوے ٹکٹ نہیں ملتا۔

— بمبئی و خانیش احمد نگر میں طاعون کا [illegible] سکے ۱۰ دیہات [illegible] ہیں مبتلا ہیں۔

— پونہ میں پرنس البرٹ وکٹر [illegible] کا خوشنما بنا کیا۔

— ایسٹرن بنگال ریلوے کے سٹیشن [illegible] ٹکرانے سے جو نقصان ہوا ہے اسکا تخمینہ [illegible]

— اسی لین پر گذشتہ ہفتہ ایک [illegible] ایسی گاڑی ایپیمیں ٹکرائیں جو فشیشن [illegible]

— بمبئی لیجسلیٹو کونسل کی ۱۰ تاریخ کو [illegible] ہونے سے رکا ہوا تھا۔

— گذشتہ جمعرات کی شام کو شملہ کے طلبہ نے لیڈی [illegible] قہوہ پروس کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت مروارید اور جواہرات کی مالا بطور تحفہ شادی نذر کی۔

— لیڈی لوکہارٹ کمانڈر انچیف کے ساتھ اسمیک کو آتی ہیں سر ولیم لوکہارٹ نے توپ خانہ کی نشانہ بازی کے واسطے کمانڈر انچیف کا انعام لمنا بحال رکھا ہے۔

— گورنمنٹ مدراس انگریزی ڈاک کے بمبئی میں رکھنے کی مخالف ہے۔

— بحساب اوسط آلوؤں کے وزن میں ۵، فیصدی پانی اور ۴۰ فیصدی گودا اور ۳ فیصدی ٹائیٹروجین ہوتا ہے۔

— کانسٹیبل طاکولار کا جو قصور مسٹر ہاسکن بعدالت تصرف بیجا قید ہوا ہے جیل ہاسپٹل میں سخت بیمار ہے۔

— پچھلے دنوں شالیمار میں جو آسٹریلین نوجوان لوگوں کے تعاقب کرنے سے دریا میں کود کر ہلاک ہوا تھا۔ اسکے قاتل مسٹر جسٹس امیر علی اور ہنڈرسن صاحبان کے اجلاس سے مجرم قرار پائے۔ ودکو دائم الحبس اور دیسرے کو ۱۰ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

— جنوبی سلہٹ کا تمام حصہ علی طور پر پانی میں ہے۔ لہذا چاولوں کی فصل کو نقصان کے پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

— ڈاکہ میں ۱۶ مئی سے لیکر اب تک ۵۰۔ انچ مینہہ برسا ہے جسکی وسط پچھلے سال ۴۰ انچ تھی۔

— ٹاؤن ہال کلکتہ میں جدید میونسپل سود کی مخالفت کے واسطے ریٹ پیئرز کا میٹنگ منعقد ہوا۔ راجہ کینانی کرشنا رائے صدر نشین تھے۔

— مسٹر ڈنزل ایبٹسن سی ایس آئی چیف کمشنر وسطی صوبجات کی صاحبزادی مسٹر اے میکانکی انڈر سیکرٹری گورنمنٹ ہند کے ساتھ منتخب ہوئے۔

— نئے پینی کے ٹکٹ ڈاک اور پارسلوں کا وزن بڑھانے کی شرح نوروز کو نافذ پذیر ہوگی۔

— مجوزہ عمارتوں پر مابہت جلد تیار ہونے والا ہے اسکا پہلا حصہ چھپ کر شائع ہو گیا ہے۔

— آئندہ موسم سرما میں سرحد برما کے فیصلہ ہونیکی امید ہے کہ بشرطیکہ چین اور فرانس میں کوئی تخالف اسکا سد راہ نہو۔

— مسٹر جے پی کمنز ای اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کوئمبتور سب ڈویژن ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ اجمیر کو تبدیل ہوئے۔

— کرنل ولز آر۔ ای۔ سی آئی ای جنہوں نے عہدہ ڈاکٹر ہند۔ دیوہین ٹیلیگراف کا اتہام لیا تھا لذشتہ بدہ کو سخت بخار سے راہی ملک بقا ہوئے۔

— ہز اکسیلنسی گورنر جنرل کی صاحبزادی لیڈی ڈوکر کی شادی کی رسوم لارڈ ڈلشپ ادا کرینگے۔

— ۱۳ تاریخ کو ہز اونر لفٹننٹ گورنر بنگال نے وارڈ ہاسپٹل کلکتہ کھولا جسمیں شہر کے عمائد کثرت سے موجود تھے۔

بلوچستان ایجنسی۔ خان بہادر ڈاکٹر خان صاحب اسسٹنٹ سرجن ژوب ڈویژن کو ۱۵ جولائی ۱۸۹۸ء سے سروس سے علیحدہ ہونے کی رخصت دی گئی ہے۔ خان صاحب میر شمس شاہ صاحب سررشتہ دار دفتر ایجنٹ صاحب بلوچستان جو اس وقت ریاست قلات میں خان سروس پر ہیں اسی جگہ امور ہوں گے۔ لالہ بہاگ مل ہیڈ کلرک دفتر صاحب پولیٹکل ایجنٹ ژوب قائم مقام کلرک اسسٹنٹ بولان خان صاحب میر شمس شاہ صاحب کی بجگہ خان سروس میں تعینات ہونگے۔

محکمہ نمک ۔ مسٹر جی ٹی سکلی سپرنٹنڈنٹ کو ڈپٹی کمشنر بنے ۱۵ ستمبر سے ۱۴ ماہ کی رخصت ملی۔

پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ ۔ طاسن کاج زور کی میں ایک محکمہ کے مقام پر کام ہو رہا ہے۔ جو امیدوار اپنے نام درج کرانا چاہیں وہ صاحب پرنسپل گورنمنٹ میں اسٹنٹ صاحب کو ملیں۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی اودھ

[مطبوعہ ۲۔ اگست ۱۸۹۸ء]

رخصت ۔ سرکپتان ڈبلیو وسٹ سول سرجن گونڈہ نے ۴ ماہ کی۔ مسٹر الیف ڈبلیو الف ولز ڈسٹرکٹ و سشن جج آگرہ نے ۲ ستمبر سے ۲۰ یوم کی۔ مسٹر ٹی ایچ وال اسسٹنٹ و سٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۲ ماہ کی۔ مسٹر الیف جے پرٹ قائم مقام مجسٹریٹ و کلکٹر بجنور نے یکم ستمبر سے ایک ماہ کی۔ مسٹر ایم ڈبلیو میکسپیر مجسٹریٹ و کلکٹر مراد آباد نے ایک ماہ کی۔ مسٹر ایچ بکے مور مہتمم بندوبست لالت پور ضلع جھانسی ۵ ستمبر سے ہفتہ کی۔ مسٹر الیف ایل پیٹر قائم مقام کمشنر الہ آباد نے ۱۰ ستمبر سے ۱۰ یوم کی۔ مسٹر ای ایل ہازلٹ اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات بنتی تال حصہ وسطی نے یکم ستمبر سے ۶ ہفتہ کی۔ بابو بھیمن پرشاد درمانا ڈپٹی مقام ڈپٹی کلکٹر سیتا پور نے ۱۶ ستمبر سے ایک ماہ ۲۰ یوم کی۔ بابو بشنا پرشاد بشیشری ڈپٹی کلکٹر کانپور نے ایک ماہ کی۔ مسٹر ٹی اے ایچ وی قائم مقام ڈپٹی کمشنر سلطان پور نے ۱۵ ستمبر سے ۱۴ یوم کی۔ پنڈت شیلا سہائے اد ہنی ڈپٹی کلکٹر مراد آباد نے ۱۴ اگست سے ۲ ماہ کی رخصت لی۔

تقرر ۔ بابو سالوا نل سنگھ جج عدالت مطالبات خفیفہ گورکھپور علاوہ اپنے فرائض کے سٹر ویلس کے ایام رخصت میں

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی اودھ

[مطبوعہ ۲۔ اگست ۱۸۹۸ء]

رخصت ۔ سرکپتان ڈبلیو وسٹ سول سرجن گونڈہ نے ۴ ماہ کی۔ مسٹر الیف ڈبلیو الف ولز ڈسٹرکٹ و سشن جج آگرہ نے ۲ ستمبر سے ۲۰ یوم کی۔ مسٹر ٹی ایچ وال اسسٹنٹ و سٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۲ ماہ کی۔ مسٹر الیف جے پرٹ قائم مقام مجسٹریٹ و کلکٹر بجنور نے یکم ستمبر سے ایک ماہ کی۔ مسٹر ایم ڈبلیو میکسپیر مجسٹریٹ و کلکٹر مراد آباد نے ایک ماہ کی۔ مسٹر ایچ بکے مور مہتمم بندوبست لالت پور ضلع جھانسی ۵ ستمبر سے ہفتہ کی۔ مسٹر الیف ایل پیٹر قائم مقام کمشنر الہ آباد نے ۱۰ ستمبر سے ۱۰ یوم کی۔ مسٹر ای ایل ہازلٹ اکسٹرا اسسٹنٹ کنسرویٹر جنگلات بنتی تال حصہ وسطی نے یکم ستمبر سے ۶ ہفتہ کی۔ بابو بھیمن پرشاد درمانا ڈپٹی مقام ڈپٹی کلکٹر سیتا پور نے ۱۶ ستمبر سے ایک ماہ ۲۰ یوم کی۔ بابو بشنا پرشاد بشیشری ڈپٹی کلکٹر کانپور نے ایک ماہ کی۔ مسٹر ٹی اے ایچ وی قائم مقام ڈپٹی کمشنر سلطان پور نے ۱۵ ستمبر سے ۱۴ یوم کی۔ پنڈت شیلا سہائے اد ہنی ڈپٹی کلکٹر مراد آباد نے ۱۴ اگست سے ۲ ماہ کی رخصت لی۔

تقرر ۔ بابو سالوا نل سنگھ جج عدالت مطالبات خفیفہ گورکھپور علاوہ اپنے فرائض کے سٹر ویلس کے ایام رخصت میں

انتخاب گورنمنٹ گزٹ بمبئی مطبوعہ یکم ستمبر ۱۸۹۸ء

مسٹر آسٹی برون پولیٹکل ایجنٹ جنجیرا ہے ایام رخصت ڈبلیو ڈی شپرڈ غیبت سے واپس آکر تعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونہ ہوئے۔ کمانڈر جی ایس ہیوٹ بحری افسر یکم نومبر سے اسسٹنٹ پورٹ افسر بمبئی ہوئے۔ مسٹر ای ونگیٹ رخصت سے واپس آکر چیف سکرٹری گورنمنٹ ہوئے اور انکو محکمہ مالی کا انتظام سپرد ہوا۔ اور مسٹر ونگیٹ چیف سکرٹری کا انتظام انکے مسٹر جے ڈبلیو لی مرکنری سکرٹری محکمہ مال و فائنس کا انتظام لینگے۔ سیکنڈ لفٹننٹ ایچ ای ایچ بنی متعلقہ ڈسٹرکٹ بمبئی آگرہ کو ہی چارج رکھیں گے۔ مسٹر جے ٹی کارک قائم مقام جائنٹ مجسٹریٹ بمبئی قائم مقام مجسٹریٹ کلکٹر ہو گئے۔ پنڈت سر لیل موہن ہنڈ ولیٹ والا ان جائنٹ مجسٹریٹ کیسا ضلع گورکھپور۔ مسٹر الیف ٹی ون سسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہیرپور۔ مسٹر ٹی ہوڈ مجسٹریٹ کلکٹر الہ آباد بایام رخصت مسٹر پیٹ ڈسٹرکٹ سشن جج الہ آباد کے معمولی کاموں کا انتظام اپنے ہاتھوں میں کریں گے۔ بابو جگدیش پرشاد منصف اعظم گڑھ قائم مقام سب جج شاہجہانپور۔ مسٹر ایف ایچ کرک جوائنٹ الہ آباد معمولی خدمات کے ذمہ دار ہوئے۔ مسٹر ایچ ایچ ہیوٹ ڈسٹرکٹ سشن جج بنارس کے سول ہیڈ کلرک چارج ہی کریں گے۔ مسٹر ای ایف لیس سپرنٹنڈنٹ ڈکشنری الہ آباد قائم مقام ڈپٹی کمشنر سلطان پور۔ مسٹر ایچ ایف کلاک قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ خاندان مہاراجہ صاحب بنارس۔ مسٹر ایف ایم مقام ڈسٹرکٹ سشن جج بنارس۔ مسٹر جے ایچ برون مجسٹریٹ کلکٹر مرزاپور۔ ایچ ای سپرنٹنڈنٹ خاندان موصوف بھی ہوئے۔

تبدیل ۔ سرجن کپتن ڈبلیو ایچ اے ڈوڈ اسسٹنٹ سرجن ہیڈ کوارٹر سے گونڈہ کو۔ مولوی عبدالقادر ڈپٹی کلکٹر گورکھپور سے فیض آباد کو۔ بابو بندیشوری پرشاد ڈپٹی کلکٹر فیض آباد سے گونڈہ کو۔ بابو مراد میل قائم مقام منصرف محمد آباد ضلع اعظم گڑھ کو۔ مسٹر جے ایس سی کرنل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جھانسی سے جالون میں مولوی محمد فصیح الدین ڈپٹی کلکٹر کیسا سب ڈویژن گورکھپور کو تبدیل ہوئے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ہند مطبوعہ ۴ اگست ۱۸۹۸ء

سروس ۔ بابو ہیشان نوس مترا ایم۔ ایس۔ سی ایجنسی اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم مقرر ہوئے۔

پنجاب

ترقی ۔ محمد گل ولد محمد یہ سکنہ طالبعلم ضلع ہوشیارپور کو ۱۰ روپیہ ماہوار تنخواہ دیکر محمد عبدالمجید ادیب چیف کورٹ پلیڈر ہوشیارپور کے ساتھ ۱۰ ستمبر سے ۱۲ ماہ کی رخصت دی۔

ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ۔ ڈاکٹر محمد عبدالمجید ادیب چیف کورٹ پلیڈر ہوشیارپور کو ۱۰ ستمبر سے ۱۲ ماہ کی رخصت دی۔

جیل ڈیپارٹمنٹ ۔ مسٹر ایف ایچ ہیوٹ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور کو ۱۰ ستمبر سے ۱۲ ماہ کی رخصت دی۔

پولیس ۔ مسٹر ایف ایچ کلاک سپرنٹنڈنٹ پولیس کی بنشیشہ دس کی ضلع حصار کی۔ اور ۱۲ ستمبر سے ۱۲ ماہ کی رخصت ملی۔ مسٹر ایچ ایچ ہیوٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ہیڈ کوارٹر ضلع سیالکوٹ کو ولی عہد ہوشیارپور کو منتقل کیگئی۔

جیل ۔ اسسٹنٹ گروداسی لال متعینہ امرتسر سنٹرل جیل لاہور کو ۱۰ ستمبر سے ۱۲ ماہ کی رخصت دی۔

ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ۔ اعلان ۔ حضور گورنر جنرل اجلاس کونسل ۱۸۹۸ء کی سشن بنگلو اور ضلع بنگلو سے پہرے بسبب ۱۸۹۸ء کے ۱۸۹۸ء کے ۱۸۹۸ء کے

اضلاع مغربی و شمالی کے ہسپتال

لوگوں نے ہسپتالوں میں علاج کے لیے جانا چھوڑ دیا ہے۔ کم از کم یہ ہے اضلاع مغربی و شمالی کے ہسپتالوں کی رپورٹ میں لکھی ہوئی ہے۔ کیونکہ ۱۸۹۸ء میں اس صوبہ کے ہسپتالوں میں سال ماسبق سے ۲۶۲۹۴۳ مریض کم گئے۔ اور اس کمی کی یہی وجہ سمجھی گئی۔ علاوہ اسکے اس صوبہ کے کئی ایک ہسپتالوں کی تعمیر نو بھی اس سال میں اسپتالوں کی تعداد قرار ہو گیا کہ یہ وجہ بھی جنگ کے ۲۰ اکثروں کو سرحدی خدمت پر بلا لیا گیا تھا۔ اور ہسپتال کا انتظام اس اثنا میں ہیڈ اسسٹنٹ، چنوں ہسپتال اسسٹنٹ اور کمپاؤنڈروں کے ہاتھ میں رہا۔

سر لیپل گریفن کا گورنمنٹ پر حملہ

بنگالی اخبار خوش ہونگے کہ سر لیپل گریفن نے حال میں برہما کی مہموں کی کامیابی کے انتظام کے متعلق حصہ داروں کے ایک جلسہ میں گورنمنٹ ہند کو خوب گالیاں سنائیں۔ اور کہا کہ گورنمنٹ کی کارروائی قابل شرم ہے کہ سرمایہ دار دنکی اغراض کی تائید نہیں کرتی۔ اب بنگالی اخبارات کہیں گے کہ سر لیپل جو ہمیشہ بنگالیوں کو گالیاں دیا کرتے ہیں اتنا دماغ صحیح نہیں۔

لاہور میں ایک اور کمپنی

لاہور میں اس ماہ کے اندر روپیہ کے سرمایہ سے ایک ٹینگ اینڈ ٹوبیکو فیکٹری کمپنی بنی قائم ہوئی ہے جسکے منیجنگ ڈائرکٹر لالہ سرکشن لال صاحب بیرسٹر ہیں۔ لالہ صاحب کی قابلیتوں کی تعریف کو تفصیل حاصل ہے۔ انکی مختصر تعریف یہی ہے کہ وہ باتیں کرنے والے نہیں بلکہ کام کرنے والے ہیں۔ پنجاب نیشنل بنک اور بہارت انشورینس کمپنی کے سوائے لالہ ہرکشن لال کی کوشش سے جنمیں بسکٹ کا کارخانہ اور کتابیں چھاپنے اور شائع کرنے کی کمپنی بھی مشترکہ سرمایہ سے قائم ہو چکی ہیں۔ مگر سب کے بعد وہ ایک بڑا کارخانہ کپڑا بننے کا جاری کرنے لگے ہیں۔ اسکے ڈائرکٹروں کے ناموں میں نواب سید علیخاں صاحب رئیس اور سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ جیسے نام ہیں۔ دو لاکھ روپیہ اس وقت تک جمع ہو چکا ہے۔ غرض اس کارخانہ سے کپڑا بننے، دھونے، چھاپنے، رنگنے وغیرہ سے ہمکو امید ہے کہ یہ کپاس ریشم جوٹ سن یا کسی اور ریشہ سے ہو ہمارے خیال میں بنانے کا کارخانہ کے اغراض کے سرمایہ ہوٹر امقرر کیا گیا ہے مگر شاید اسکو جلدی بڑھا لیا جاوے۔ بالفعل لالہ ہرکشن لال صاحب کو کپنی پانسو روپیہ ماہوار اتنے عرصہ تک دینگی جسمیں کہ کام جاری نہ ہو جاوے اور اسکے بعد علاوہ پانچ فیصدی خالص نفع سے بطور کمیشن کے لیں گے۔ امید ہے کہ لالہ صاحب اس کام میں ایسے مشغول نہیں ہو جاوینگے کہ روزنی سکیوں سے اپنے ملک اور قوم کو مستفید نہ کرائیں۔ پنجاب میں بیشمار کپڑے کی کل کے چل جانے کی ہر طرح سے امید ہے۔

چینی سمندروں میں انگریزی جہاز

چین نے ایک انگریزی جماعت تجارت سے عہدیدار تھا کہ چین ہاکنگ ریلوے کی تعمیر اسنے سپرد کیجاویگی۔ لیکن آخر کار روس کی رعایت سپرد کر دی۔ اور انگریزی سفیر کی ایک نہ مانی۔ سپہر اہل انگلستان لارڈ سالسبری کی وزارت پر بہت ناخوش ہوئے۔ کیونکہ لوگوں نے دیکھا کہ انگلستان کو اسکے تدبر کے زمانہ میں چین میں بمقابلہ دوسری سلطنتوں کے نقصان پہنچا ہے۔ لارڈ سالسبری پر بیحد انگشت اندرٹرڈالا گیا ہے کہ آخر وہ زور مان گئے۔ اور اب روٹر نے اطلاع دی ہے کہ تمام انگریزی جنگی بیڑہ متعینہ بحر ٹائے چین بتمام دستی ہی وی جمع ہو گیا ہے تاکہ سر کلاڈ مکلاڈ ڈیسپر امریزی کو تقویت ہو۔ جو کہ زور کے ساتھ چین سے اصرار کر رہے ہیں کہ وہ اپنے عہد پر قائم رہے۔ اسمیں شک نہیں کہ جنگ لی لمن وزیر چین پر سفیر روس متعینہ پیکن کا ہیت وباء ہے۔ اور اس نے جس طرح چاہا اس سے منوا لیا۔ وزیر چین نہایت مشکل میں پھنسا ہوا تھا۔ ادھر روس اسے مجبور کرتا تھا ادھر انگلستان۔ آخر اس نے روس کو زور آور پایا۔ اور اس کا کہنا مان لیا۔ لیکن اب انگلستان نے بھی زور دیا ہے۔ یقین ہے کہ اتنے جہاز دیکھکر ڈوراگ چین کے کان کھڑے جائیں گے۔

انتخاب گورنمنٹ پنجاب مطبوعہ یکم ستمبر ۱۸۹۹ء

ہوم ڈیپارٹمنٹ۔ رخصت۔ کپتان سی پی ایچ کین

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جسکو شمس العلماء سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عامہ دربار سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کن سب بڑی صفحے کی ہے۔ اور اسمیں تمدن اسلام کے متعلق اعلےٰ درجہ کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں علاوہ تین نقشے ہیں۔ جلد ہی اعلےٰ قسم کی امریکہ قیمت کتاب مع محصول ڈاک وخرچ ولیو ایبل (ولیو پے آٹھ آنے) ہے جو کتاب بطور حیثیت کے مقابل اس کتاب کا ایک نمونہ ہی چھاپا گیا ہے جسمیں فہرست مضامین و فہرست حواشی و فہرست دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک ہے۔ اور اسی سے پورا اندازہ ۱۵ کو ہو سکتا ہے۔ نمونہ کی قیمت مع محصول ڈاک (ایک روپیہ چار آنے)

جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ خط ہذا نمونہ کو منگوا لیں۔ مترجم سے طلب فرمائیں

اصلی نکل کے ریلوے ریگولیٹر اوپن فیس کیلیبر واچ

قیمت اس گھڑی کی صرف ۱۲ روپیہ ہے۔ اور ہر ایک گھڑی کے ساتھ ایک زنجیر مفت دی جاتی ہے۔ اس گھڑی کی بناوٹ اوپر سے دیکھنے سے ہی معلوم ہو جاتی ہے۔ اور وقت دیکھنے کے لئے کھولنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور ہر ایک گھڑی کے ساتھ ایک چابی مفت دی جاتی ہے۔ اور ہر ایک گھڑی کے ساتھ ایک سونے کا پانی چڑھا ہوا زنجیر مفت دیا جاتا ہے۔ اور ہر ایک گھڑی کے ساتھ ایک سونے کا پانی چڑھا ہوا زنجیر مفت دیا جاتا ہے۔ اور ہر ایک گھڑی کے ساتھ ایک سونے کا پانی چڑھا ہوا زنجیر مفت دیا جاتا ہے۔

نوٹ ایک اشرفی علاوہ محصول ڈاک کے منگوانے والے کو بھیجنا ہوگا۔ قیمت فی گھڑی مع سند یہ بالا آٹھ روپیہ کے اندر ہے۔ وآنہ محصول ڈاک فی گھڑی اگر آپ کو یہ گھڑی پسند نہ ہو تو واپس کر دیجئے۔ ہم آپکا روپیہ واپس کر دینگے۔ اپنے کسی عزیز کو بھیجنے کے لئے بہت عمدہ ہے۔ جلد گھڑیاں منگانے والے کو ایک گھڑی مفت ملے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ ایکدم بارہ عدد گھڑیاں منگانے والے کو ایک گھڑی مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر ملتان کو جو رخصت دیگئی تھی

دیگئی۔ مسٹر ڈبلیو چیوس قائم مقام ڈپٹی کمشنر سے ۲ ماہ کی رخصت حاصل کی۔

تبدل۔ مسٹر ڈبل ایم وارنگ قائم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر سے سبکدوش ہو کر ۲۵۔ اگست کو امرتسر کو تبدیل ہوئے۔

جوڈیشل

اختیارات:۔ منشی نذیر حسین تائم مقام کے اختیارات مجسٹریٹی درجہ سوم۔ خان بہادر دسٹرکٹ جج اور فیرعلیت اختیارات مجسٹریٹی درجہ دفعات ۱۴۴۔ عطا ہوئے جنکو وہ ضلع ہزارہ میں بمقدمات مستلزم استرار زیر دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ تعزیرات لائے گی۔

دفتر صاحب فنانشل کمشنر دھالدار

تبدل:۔ پیر عثمان خاں تحصیلدار رخصت سے زیر دکر منشی گوردت سنگھ تحصیلدار ڈیرہ ہوئے۔ جہاں سے برکت علیخاں قائم مقام تحصیلدار کو نائب تحصیلداری کو واپس ہوئے۔

رخصت:۔ منشی نیاز الدین تحصیلدار ہوشیارپور تاریخ استفادہ سے ایک ماہ کی رخصت لی۔ تحصیلدار دسوہہ انکی جگہ مقرر ہوئے۔ پنڈت

...ں کے افسروں کی تنخواہیں پہلے ...ے عوض میں جتنی فاضل یا زائد ...ان ہے۔ ایسی خدمات کے ...میں ...رہنا سول سروس کے ...ز کے ...ہندنے ایک اور وجہ سے بھی ایسا ...بڑی کا اظہار کیا ہے۔ کہ ایک نظیر ...کر دی۔ ورنہ آئے دن گئی دوسرے ...اس نظیر کو پیش کیا کرتے۔

بنگال اور آسام میں ۲۶ و ۲۷ اگست ...اور اسکے قریب کی بارش کی شدت کی ...ہنچے ہیں۔ آسام میں تو طغیانی سے ...ہے۔ جہاں عجب نہیں کہ جان کا نقصان ...ہو۔ پہلے دنوں کے زلزلہ و طغیانی ...علاقہ نہایت افسوسناک نقصان ہوگا ...سخت بارش ہوئی ہے اس ایسٹرن ...ڈوبہ ہو گیا ہے۔ کلکتہ سے گوالندداد ...کہ ۶۰ ویں میل کے پاس سڑک ایک ...سڑک سے نیچے گر گئی۔ اسی اثنا میں ...گاڑی سے جو کلکتہ کو جا رہی تھی ٹکر ہو گئی ...گیا اور ڈرائیور گارڈ اور ایک ...ہوئے۔ دونوں ریلوں کی گاڑیاں ...رک گئی۔ باسی انسانیں ریلوے حکام ...قریب پانی کی تیزی کی وجہ سے ...خاص کلکتہ میں شدت بارش کی وجہ سے ...گر رہے ہیں۔ غرض بنگال میں بارش ...نقصان کیا ہے۔ چنانچہ گنگا کے پہاڑی ...ہفتہ کے روز ۳۶ گھنٹوں میں ۲۴ انچ

ایک تجویز ہے کہ انگلستان کے تمام مقبوضات ...ہندوستان کے اندر کی خط و کتابت ...ہندوستان کے درمیان محصول خطوط ...فسانہ زاں کر دیا جاوے۔ بلکہ کیسان ...یہ تجویز معقول معلوم ہوتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے ...ہندوستان۔ آسٹریلیا۔ کینیڈا۔ ...ذخیرہ انگریزی علاقوں میں پہنچ جاوے ...ستان نے ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ وہ ایسے ...کی یا نہیں کہ جسکی شرکت سے سرکار ...خسارہ اٹھانا پڑیگا۔ اندازہ کیا گیا ...محصول خطوط جو انگلستان و ہندوستان کے ...خطوط کیلئے مقرر ہے۔ اگر اسکی بجائے ...محصول قرار دیا جاوے تو محصول میں ...سالانہ کا خسارہ ہوگا۔ اس سے یہ بھی ...ہندوستان کے اندر کی خط و کتابت ...محصول کی ہو وزن میں کچھ فرق کیا جاوے

چنانچہ بابو نبیر لکھتا ہے کہ اگر ایک آنہ محصول کے خطوط کا وزن ڈیڑھ تولہ کر دیا جاوے تو اس سے قریب چھ لاکھ روپیہ کے سال تمام میں محاصل ڈاک خانہ میں خسارہ ہوگا۔ مگر چونکہ خط و کتابت بوجہ ترقی تجارت وغیرہ کے دن بدن بھاری ہوتی ہے اسلیئے امید کیجاتی ہے کہ یہ کمی جلدی پوری ہو جائیگی میری رائے میں اگر انگلستان اور ہندوستان کے درمیان محصول کم ہو گیا تو اس سے صرف ہندوستان کی پوسٹ مین باشندوں اور چند تاجروں کو فائدہ ہوگا۔ لیکن اگر بلک کے اندر کے محصول میں بھی کچھ رعایت کیگئی تو اس سے یورپین اور ہندوستانیوں کو یکساں فائدہ ہوگا اور ڈاک خانہ کو اگر کچھ نقصان بھی ہو جاوے تو اسکے موجودہ نفع سے اسکا جبر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اسکو ۹۶-۱۸۹۵ء میں قریب ساڑھے بارہ لاکھ روپیہ کے فائدہ ہوا تھا۔ ڈاکخانہ کی آمدنی ہر سال بڑھتی جاتی ہے۔ اور بالفرض اس محصول کی تخفیف کے متعلق کچھ خسارہ بھی ہو تو بہت جلد پورا ہو جائیگا۔

آبپاشی مسٹر بیگم کی لکھی ہوئی ایک نہایت دلچسپ رپورٹ ہندوستان کی آبپاشی کی نہروں کی حالت کے متعلق ۱۹۰۲-۱۹۰۳ء کی بابت چھپ چکی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام برٹش انڈیا کی آبپاشی کی نہروں سے گورنمنٹ کو اس سال میں کل لاگت پر ۱۲ فیصدی منافع ہوا۔ اور چھوٹی نہروں پر ۹۰ فیصدی چودہ بڑے بڑے آبپاشی کے سلسلوں نے اس کل سرمایہ کا جو انپر خرچ ہو چکا ہے تمام سود ادا کر دیا اور امید ہے کہ آئندہ چند سال میں اور سات آبپاشی کے سلسلے ایسے سود سے بہکدوش ہو جاوینگے۔ گویا کہ آبپاشی کی نہریں جہاں زمین کی سیرابی کیلئے مفید ہیں سرمایہ کے لیئے بھی جو انپر خرچ ہو چکا ہے فائدہ مند ہیں۔ مثلاً سال رپورٹ میں ان نہروں سے ایک کروڑ ستر لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوئی! اور اس رقبہ پر چھیالیس کروڑ روپیہ کی فصلیں پیدا ہوئیں۔ اب کل سرمایہ پر جو منافع فیصدی کی شرح بتلائی گئی ہے۔ یہ سب کم اور زیادہ آمدنی والی نہروں کی اوسط کے حساب سے ہے۔ اور اسمیں ان نہروں کا سرمایہ بھی شامل ہے کہ جنپر ابھی کام بھی شروع نہیں ہوا۔ اگر صرف نفع دینے والی نہروں کی آمدنی کا حساب لگایا جاوے تو کل سرمایہ پر ۸۰۰ سالانہ منافع ہوتا ہے۔

اردو اخبارات کے وظائف معلوم ہوتا ہے کہ ریاست حیدرآباد سے بعض اردو اخبارات کو بطور امداد کے کچھ وظائف ملتے ہیں۔ اسپر دکن کے انگریزی اخبارات ناک بھوں چڑھا کر موقعہ بموقعہ اخوشی کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور طنزاً کہتے رہتے ہیں کہ سرفوار الامرا کی گورنمنٹ فلاں اردو اخبار کے ایڈیٹر کو اتنی رقم دیتی ہے اور فلاں کو اتنی دیتی ہے۔ لیکن انہوں نے پورے منہ سے کبھی نہیں لکھا کہ فلاں انگریزی اخبار کے ایڈیٹر نے دکن سے اتنے ہزار روپیہ پہنچا لیا اور فلاں اخبار کا ایڈیٹر اتنا وصول پاتا ہے۔ بجائیکہ دکن کے اردو اخبارات جو تھوڑا بہت اس قسم کی ریاست کی فیاضی سے جو کچھ پاتے ہیں وہ مقابلتاً بڑی خفیف ہے۔ انگریزی اخبارات ایک فریق کی طرفداری کرتے ہیں بجائیکہ دیسی اخبارات ریاست کے خیرخواہ ہوتے ہیں۔

مشیر دکن کے مالک کا ولیٹ جانا اخبارات دکن پوسٹ اور نظارہ عالم حیدرآباد دکن سے معلوم ہوا ہے کہ کشنا راؤ مالک اخبار مشیر دکن جو حیدرآباد دکن کا روزانہ اخبار ہے (اور بقول نامہ نگار دکن پوسٹ خزانہ نظام سے اسکو تین سو روپیہ ماہوار وظیفہ ملتا ہے) ہوم سکرٹری کے دفتر میں معمولی ملازم تھا۔ ہوم سکرٹری کے ہاتھ سے پٹ گیا معلوم ہوتا ہے اسٹرلی کا ایک بیٹا جسنے گورنمنٹ نظام کیطرف سے مدرسہ جنگلات ڈیرہ دون میں تعلیم پائی تھی اور تین ماہ سے محکمہ جنگلات سرکار نظام میں ستر روپیہ ماہوار پر نوکر تھا۔ قریب چودہ سو سرکاری روپیہ کے لیکر غائب ہو گیا۔ اس واقعہ کو اخبار مشیر دکن نے شائع کیا تھا۔ اسٹرلی نے سمجھا کہ اخبار نے میری بیٹی کی نسبت خلاف واقعہ حالات لکھے ہیں۔ کیونکہ اسٹرلی کا بیٹا سال معلوم ہوتا ہے کہ تین ماہ تک اسکے بیٹے کی تنخواہ نہیں ملی۔ اسلیئے وہ سرکاری روپیہ ہمراہ لیکر حیدرآباد کو آرہا تھا کہ راستہ میں چار سو روپیہ چوری ہو گیا۔ لڑکے نے دل شکستہ ہو کر باقی نو سو روپیہ مالی کو سکہ انگریزی سے تبدیل کر لیا۔ اور کہیں چلا گیا۔ باپ (اسٹرلی) نے وہ روپیہ محکمہ جنگلات کو ادا کر دیا تاکہ اسکا لڑکا سزا نہ پائے۔ اخبار نے واقعات اسٹرلی کے منشا کے خلاف لکھے ہونگے۔ کشن راؤ مالک مشیر دکن حسب معمول دفتر ہوم سکرٹری میں خبریں لانے گیا تو لی صاحب نے اسے کہا کہ چلے جاؤ۔ اور پھر نکلتے وقت اسے سب لوگوں کے سامنے مارا۔ نظارہ عالم لکھتا ہے کہ کیوں کرشنا راؤ کو ایسا کرنیکا حق حاصل ہے جیسا کہ مسٹر لی کو اسپر لابل دائر کرنیکا تھا۔ اگر اسنے کوئی لابل کیا تھا۔

فائدے میں کون رہا!

جو کچھ یورپ نے صدیوں کے تعلیمی نتائج سے پیدا کیا تھا ہمیں دنوں میں گھر بیٹھے مل گیا۔ یورپ نے صدیاں گنوا کر ایک خاص قسم کی اخبار نویسی (جرنلزم) اختراع کی ہمیں صرف چند روزہ تلاش سے وہ حاصل ہو گئی۔

[اس لیئے ہمیں اسکی نہایت قدر کرنی چاہیئے]

کہ بمقابلہ یورپ

ہم فائدہ میں رہے!

کیونکہ انتخاب کا جواب نام ہفتہ وار رسالہ یورپ کی اعلیٰ قسم کی یافتہ اخبار نویسی کی نئی ایجاد کا نمونہ کا رفاہ پیسہ اخبار لاہور سے عنقریب جاری ہوگا۔

قیمت سالانہ ۔۔۔

معروف رہتا ہے۔ آپ لوگوں کو معلوم ہوگا کہ آجکل ممدوح زیر حکم اس گورنمنٹ کے نہیں ہے۔ وہ فعل مختار ہے جیسے آپکے مولوی لوگ فعل مختار ہیں۔ اور صرف بابت اپنی سوسائٹی کے جو لندن میں ہے کام کرتا ہے اس وجہ سے مجھے اول ذرا فکر تھا کہ اس معاملہ میں میں کیا کر سکتا ہوں۔ مگر پھر میں نے سوچا کہ لاہور کے لارڈ پادری صاحب اس پادری صاحب کے مذہب کے بزرگ ہیں اور نہایت عقلمند اور نکتہ داں ہیں بہتر ہے کہ میں اُنکے ساتھ صلاح اور مشورہ کروں جو میں نے لارڈ پادری صاحب سے اس امر کا ذکر کیا۔ تو مجھے در بلغت کیا کہ وہ بھی بہت افسوس کرتے ہیں (ایسی کتاب چھپائی گئی) تب انہوں نے مجھ سے کہا کہ دو تین پیشہ پیشتر انہوں نے مسلمانوں سے اس کتاب کو دکھایا اور مجھے اس کتاب کو دیکھنا تھا اور اسکی نسبت اپنی ناپسندیدگی پادری صاحب کو ظاہر کر دی تھی۔ آخر الامر میری اور لارڈ پادری صاحب کی یہ سپرد ہوئیں یہ صلاح ٹھہری کہ صاحب موصوف پادری صاحب کے نام ایک چٹھی لکھیں۔ چنانچہ لارڈ پادری صاحب نے چٹھی لکھی اور کل کے روز اس چٹھی کا جواب یہاں پہنچا۔ جس سے معلوم ہوا کہ پادری ولیم صاحب موصوف سے اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کتاب کی اشاعت بند کر دیگا۔ اور عبارتوں سے جو اس چٹھی میں درج ہیں مجھے کمال اطمینان ہے کہ آئندہ کو صاحب ممدوح کوئی ایسی کتاب نہ چھپوائیں گے جسمیں کچھ سخت کلامی یا اشتعال ہو گی اور آج صبح ایک تار برقی کی خبر میرے پاس پہنچی جس سے معلوم ہوا کہ پادری ولیم صاحب نے ایک چٹھی مسلمانوں کے واسطے طور صلح ہو جانے کی لکھ کر صاحب کے حوالہ کر دی ہے پس جو کہ مسلمانوں کے مذہب کا صاحب کرنے کے متعلق پادری ولیم صاحب نے اب کر دیا ہے۔ یہ بہت قابل تعریف بات کی ہے اور مجھے امید ہے کہ اب کوئی بحث نہیں رہیگا۔ آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگرچہ بعض وقت بے خیالی سے کچھ لفظ انسان کے منہ سے نکل جاتے ہیں مگر ان دلوں میں عیسائیوں کے پادری لوگ اسلام کو ایسی نظر سے نہیں دیکھتے ہیں کہ جیسے اگلے زمانہ میں دیکھا کرتے تھے۔ جہاں تک ہمنے کئی صورتوں میں اسلام کے مخالف تصور ہو سکتے ہیں یعنی وہ سب لوگوں کو عیسوی مذہب میں کھینچ لانا چاہتے ہیں مگر اپنے دلیل تعصب بہت ہی کم ہوتا ہے۔ ایک عمدہ دلیل اس بات کی میں آپ لوگوں کے آگے پیش کر سکتا ہوں۔ یہ "گارڈین" اخبار سورخہ ۲۲ جون ۱۸۷۸ء پرسوں کے روز میرے پاس پہنچا۔ اور اسمیں ایک سوسائٹی کے ایک جلسہ کی رپورٹ تھی کہ جسمیں پادری کا باوجی ولیم صاحب ممبر ہے۔ اس جلسہ کا کنٹھ ہری کے آرچ بشپ صاحب پریسیڈنٹ ہے۔ جو چرچ آف انگلینڈ میں بڑے عہدہ پر ہیں اور وہاں انہوں نے اپنی رائے اسلام کی بابت ظاہر کی۔ مجھے اس وقت فرصت نہیں ہے کہ میں اسی رائے کو آپ لوگوں کو سناؤں۔ مگر ایک نقل اسکی آپ لوگوں کے پاس بھیجوا دونگا۔ تاکہ آپ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ کیسی افضل

سے آرچ بشپ صاحب نے آپکے مذہب کی بابت بحث کی۔ یہ افضلی سب لوگوں کے لیئے خواہ عیسائی ہوں یا مسلمان ہوں یکساں ہے جسکو امید ہے کہ آپ لوگوں کی حیثیت ایسی ہے کہ مسلمانوں کا ستانا یا انکو دلا سا دینا آپ لوگوں کے اختیار میں ہے اس وجہ سے آپکی ذمہ واری بھاری ہے اور اگر میں آپکی خدمات اور مدد گاری کرتا ہوں تو صرف اس شرط سے کہ آپ اپنے فرائض اور ذمہ واری ہمیشہ پورے طور پر ادا کرتے رہیں گے۔

اسکے ساتھ ہی انہوں نے جناب گارڈین کا جو اقتباس بھیجا تھا اور جسکا ترجمہ کسی دوسری جگہ درج کیا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انکو مسلمانوں کو اطمینان دینے اور انکے زخم کی مرہم پٹی کرنے کی کسقدر ضرورت محسوس ہوئی تھی۔ بہتر ہوتا کہ اسلامیہ انجمنوں کے ممبروں کا جواب دینے سے پیشتر حضور سر میکورہ رنگ بہادر اپنے مقدم افسر کا ایک ایسے ہی معاملہ کے متعلق فیصلہ دیکھ لیتے۔ امید تھی کہ انہیں اپنا فیصلہ کرنے میں سہولیت ہوتی۔

انجمن حمایت اسلام نے اپنے دو ممبروں کے ہاتھ میں لاٹ صاحب بہادر سے التجا کی ہے کہ اگر انکی درخواست کسی بےتعصبی کی وجہ سے قبولیت تک نہ پہنچے تو انہیں اجازت دیجاوے کہ وہ ہندوستان کے دوسرے حصوں کے مسلمانوں کے ساتھ مل کر حضور وائسرائے بہادر کی خدمت میں اپیل کریں جو کہ سر زمین ہند میں مسلمانوں کی اعلےٰ ترین عدالت ہے۔ یہ کچھ مسلمانوں کا زور رکھتے ہیں کہ جہانتک ممکن ہو انصافی کی داد خواہی کے لیئے کوشش کریں۔

ہمیں شک نہیں کہ آپ تہمات المومنین کو دربار چھپنے کا قائم فرما دینگے اور اسکی اشاعت روکنے کی نوٹ محال اسکے کئی جواب لکھ جائیں گے۔ اور اندیشہ ہے کہ ویسا ہی جھگڑا پیدا ہوگا جیسا پادری فنڈر صاحب کے مباحثہ کی کتابوں کے دنوں میں پیدا ہوا تھا اور جیسا عیسائیوں اور مسلمانوں میں ناراضگی پیدا ہو کر بڑھ جاتی تھی بالکل اُن دنوں میں ایک نوع کا مذہبی اتحاد ہو جاتا ہے۔ مسلمان عیسائیوں کے نبی حضرت مسیح کی بہت ہی عزت کرتے ہیں اور معقول عیسائی علماء اسلام کی نسبت ایسے خیالات رکھتے ہیں جیسے کہ گارڈین اخبار سے ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

"نبی نوع انسان کے حق میں مذہب اسلام کی قدر و قیمت کا ہم بمشکل کم اندازہ کرتے ہیں۔ میں کہونگا کہ جو لوگ مذہب اسلام سے آشنا ہیں وہ اس امر کی بخوبی تصدیق کر سکتے ہیں کہ اہل مذہب میں بہت سی خوبیاں بھی ہیں اور اسمیں مضمون نہیں ہے کہ رصداقت پسند اشخاص بھی پائے جاتے ہیں جن کو لوگ قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ بہادر صاف اسلام یا کسی اور مذہب کی طاقت مقصود ہونے کے لائق ہو۔ یہ باعث ایسی نہیں ہیں جو کتابوں میں لکھیں یا منکے ذہن نشین میں فرما لگی جائے۔ بلکہ یہ وہ اوصاف ہیں۔ جنکو صرف ایک ایسا مذہب عطا کرتا ہے۔ جو سچی طاقت رکھتا ہو اور اس طاقت کے ستون عوام میں گڑے ہوئے ہیں جب ہم اسلام کو بساعت پاتے ہیں جسے کوئی چیز نہیں توڑ سکتی جبکہ ہم اسے۔ نقدر مستحکم غیر ممکن التسخیر جلکہ ناقابل گرد

سولیٹین افسروں کو خاص خدمات کا الاؤنس

اخبار پائنیر کو معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے ان کی بابت کہ جنہوں نے انبالہ کے واقعات میں خاص خدمات کی تھیں سفارش کی تھی کہ انہیں کچھ الاؤنس ملنا چاہیئے۔ گورنمنٹ ہند نے نامنظور کیا ہے اور جواب دیا ہے کہ اصول کے گورنمنٹ کسی سولیٹین افسر کے مالی دعاوی خاص خدمت کے لیئے جائز نہیں سمجھتی۔ اخبار پائنیر فیصلہ کو نہایت معقول بتلاتا ہے اور واقعی

پٹھان محسوس کرتے ہیں اسکی یہ وجہ نہیں کہ یہ اپنا دین شہوت پرستی اور ظلم کی تعلیم کرتا ہے۔ میں کسی قسم کی کار روائی کو لعنت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ میں ہوں کہ باوجود اس کے کہ کسی قوم میں جس مذہب کی فرقی دی ہو۔ اور جو اس وقت انکا ہادی رہتا ہو۔ عیسائیت اسکے قریب پہنچنے کے لیئے آمادہ نہ ہو۔ کہ یہ مذہب کیونکر شہوت پرستی و ظلم سکھلاتا ہے۔ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ ایسی ہی بات ہوگی کہ لنڈن کے گناہوں کا باعث کہیں ہم مسلمانوں سے آتشنا نہیں۔ لیکن اسکے ساتھ ہی ہم جانتے ہیں کہ لنڈن میں کن کن اعمال شنیعہ کا ارتکاب کیا جاتا ہے ہماری غلطی ہے کہ ہم بائبل کی اصلیت کو تلاش نہیں کرتے انسانی نیچر کے وسیع میدان پر نظر ڈالتے ہیں ایک ایسا مذہب قبول کرو جو روحانی و اخلاقی طور پیروؤں کی اصلاح کرنے والا ہو سکے بعد اگر آپ کو ان اشخاص کے نوٹ پر لوگوں کے سامنے عمدہ طور سے پیش کرنے کا قائل ہیں۔ اسلام نہیں صاف کہتا ہے اگر کسی شخص کو مسلمانوں کے میں جانے کا اتفاق ہو تو مخفی نہیں کہ وہ نماز پنجگانہ گی محویت اور اخراق کو دیکھکر متحیر ہو اس طرح انکی طرف نہیں بڑھنا چاہیئے کہ کمی کی ہے اور وہ سخت کلامی اور تشنیعی کی وجہ سے ہماری کو نہیں سنتے۔ بلکہ ہمیں اس امر کے اعتراف کے پاس جانا چاہیئے کہ خدا بہت دور تک انکو اپنی آیا ہے۔ جس کیفیت میں وہ ہیں۔ ہمیں اسی حالت انکے پاس پہنچانا چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو یورپ انگلش اقوام سے پیچھے نہیں سمجھتے۔ وہ اپنی طرح کن سب کو عیسائیت سے زیادہ ترقی کا سکھلانے کرتے ہیں۔ پس جب تک ہم اسی طرح پر جہاں وہ کے قابل ہوں۔ جبتک کہ ہم انکے چالچلن اور خیال کے پوزیشن سے آگاہ نہ ہو لیں۔ تاوقتیکہ ہمیں محویت و اخراق کا علم نہ ہو۔ جبتک کہ ہم انکو اسی سرچشمہ سے نکلا ہوا تسلیم نہ کر لیں۔ جسے مذہبی چشمہ سے نکلے ہیں۔ تبتک ہم اسلام کے متعلق قسم کی کار روائی نہیں کر سکتے۔ یہ پاک ایسا مذہب جسکے رگ و ریشہ سے اچھی طرح واقف ہونا ضرور ہے

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۸ء

ایک دل آزار کتاب

ہم سنتے ہیں کہ ولیسی عیسائی احمد شاہ شایق نامی نے ایک کتاب بنام "اہانت المومنین" لکھی تھی اور ایک دوسرے عیسائی پرسوتم داس نے اسکو گوجرانوالہ میں چھاپ کر شہر میں اس وقت مسلمانوں میں اس کتاب کی شکایت میں جوش پیدا ہوا تھا۔ کیونکہ انکے رسول پاک کی توہین کتاب میں دل کھول کر کیگئی تھی۔ یہ حال دیکھکر مسلمانوں نے اخبارات کے ذریعہ سے "اہانت المومنین" کے دل آزار مضامین کی جانب گورنمنٹ کو متوجہ کیا۔ اسپر لاہور کی انجمنہائے حمایت اسلام اور اسلامیہ نے گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں میمورئیل بھیجے کہ اس کتاب کی اشاعت روکدی جاوے۔ کیونکہ اس سے مسلمانوں کے جو حضور قیصرہ ہند کی وفادار رعایا ہیں سخت دلآزاری متصور ہو اور بجائے اسکے ایک مسلمان ہی عیسائی کتاب کے اعتراضات اور حملوں کا جواب ترکی بترکی لکھدیتا مسلمانوں میں ایک باقاعدہ قلمی جنگ شروع ہوکر فتنہ و فساد کا مناسب ہے کہ گورنمنٹ عہد بانی فرماکر اس کا سدباب اشاعت روکدے۔ اور فتنہ کو یہیں ختم کردے کئی دن کی مقابلات کی اسلامیہ انجمنوں نے ان انجمنوں کے ممبروں کی تائید کی اور یقین دلایا کہ اس کتاب سے تمام مسلمانوں کی سخت دلآزاری ہوئی ہے جسکو وہ کسی طرح بھی خاموشی سے برداشت نہیں کرسکتے۔ ظاہر ہے کہ اس سے بڑھکر کسی

کتاب کے مضر اور دلآزار ہونیکا ثبوت

کیا ہوسکتا تھا۔ کہ تمام مسلمانان نالاں ہیں۔ سب فرقوں کے مسلمان اس کتاب کو بُرا بتاتے ہیں۔ سب انجمنیں اسکے خلاف کی درخواست کرتی ہیں۔ اسپر امید کیجاسکتی تھی کہ آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اس میمورئیل پر توجہ کرکے فوراً دادرسی فرمائیں گے۔ اور اگر کتاب دلآزار اور مضر ہے تو اسکی اشاعت روکدیں گے۔ اور مصنف کو جو حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی رعایا کی دو قوموں میں فساد اور عناد بڑھانا چاہتا ہے قرار واقعی سزا دیں گے۔ مگر حضور لاٹ صاحب نے جو ان میمورئیلوں کو سنا۔ وہ سخت مایوس کرنے والا تھا۔ انجمن حمایت اسلام لاہور کے سکرٹری کو صاحب ممدوح مقام چیف سکرٹری پنجاب ۲۱ مئی ۱۸۹۸ء کو مندرجہ ذیل چٹھی بھیجی

[illegible] ہے کہ میں آپکی چٹھی نمبر ۴۴ مورخہ ۲۰-
[illegible] کی یہ دل کو جسکے ہمراہ ایک میمورئیل ممبران انجمن

حمایت اسلام نے ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر کے حضور کے لیے ایک کتاب "اہانت المومنین" کے متعلق ارسال کیا ہے جو کہ ایک ایسی عیسائی نے پیغمبر اسلام کے خلاف لکھی ہے۔ اسکے جواب میں مجھے کہنا ہے کہ صاحب لفٹنٹ گورنر کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کتاب زیر بحث کی اشاعت ہو کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ۱۸۹۰ء میں جو قانون جاری کیا گیا ہے۔ اس قانون کے رو سے جرم نہیں قرار پاتی جو کہ اسکی اشاعت کے زمانہ میں مروج ہے اور اسلئے اس میمورئیل پر کوئی کارروائی کرنیکا ارادہ نہیں رکھتے"۔

اسکے جواب میں کافی غور و فکر کے بعد انجمن حمایت اسلام نے ۱۵ اگست ۱۸۹۸ء کو

ایک اور میمورئیل

حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب کی خدمت میں ارسال کیا۔ کیونکہ پہلا جواب نہایت مایوس کرنے والا تھا اور التماس کی کہ میمورئیل گذارنے والوں نے ہز آنریبل گورنمنٹ میں بحیثیت اسکے ممبر ہونے کے حکمران ہونیکے اگر کتاب اختیارات کے متعلق درخواست کی تھی۔ نہ کہ کتاب کے قانوناً قابل مواخذہ ہونے کے متعلق لہذا یہ دریافت کی تھی۔ کیونکہ اگر یہ آخری مقصد مدنظر ہوتا تو اسکے لیئے قانونی حد الگ کھلی ہیں۔ چنانچہ پہلے میمورئیل میں یہ فقرہ لکھا گیا تھا۔

"ہم ممبران انجمن حمایت اسلام اس مسئلے پر آنریبل کی نہایت انصاف پسندی پر بھروسہ کرکے اسکو مناسب نہیں سمجھتے کہ ان اوراق کو پبلک عدالت فوجداری میں استغاثہ کریں۔ کیونکہ ایسے جرم کے لیئے کوئی قانونی سزا کافی نہیں ہوسکتی"

گو لاٹ صاحب بہادر نے باوجود اس التجا کے اس میمورئیل کا طلب یہ سمجھا کہ انجمنیں انسے نئے قانون سیڈیشن کے متعلق استصواب کے مصنف دشمنہر کو سزا دلانا چاہتی ہیں چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ کتاب ۱۸۹۷ء میں چھپی ہے جبکہ سیڈیشن کا وہ قانون مروج نہیں تھا جو اب مروج ہے۔ اسلئے گورنمنٹ اسپر کوئی کارروائی نہیں کرنا چاہتی۔ یہ جواب انجمن کی کسی درخواست کے مطابق نہیں تھا۔ مگر پھر بھی اسکا صاف یہ منشا ہو کہ گو ایسی دلآزار مضر کتاب جدید قانون سیڈیشن کے اجرا کے بعد شائع ہوئی ہو تو اسکے خلاف کارروائی کرنے میں مضایقہ نہیں تھا۔ اسپر انجمن نے دوسرے میمورئیل میں عرض کی ہے کہ "باوجودیکہ کتاب ۱۸۹۷ء میں پہلے پہل چھاپی اور شائع کی گئی تھی۔ تاہم اسکی اشاعت اسی سال میں محدود نہیں رہی۔ اور غالباً اب تک جاری ہے جبکہ مرتبہ طابع مروج ہو چکا ہے۔ اور اگر اب ہی اسکے مصنف کے کارروائی کیجائے تو قانون حال کے مطابق ہوگی"

حضور لاٹ صاحب اپنے جواب میں اسکا صاف خود تسلیم فرماتے ہیں کہ اگر جدید قانون سیڈیشن کے بعد یہ کتاب شائع ہوئی

البتہ اسپر کارروائی ہوسکتی

اور انجمن حمایت اسلام دعوے کرتی ہے کہ اغلباً کتاب اب شائع ہو رہی ہے اسلیئے اگر انجمن اپنے دعوے کو ثابت کرسکے تو گو کہ کتاب کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کو کارروائی کرنے میں عذر نہیں ہوگا۔ انجمن کے پاس شاید کتاب کی اشاعت کا کوئی ثبوت ہو۔

لیکن ۱۵ اگست کو اس میمورئیل کے روانہ ہوچکنے کے بعد ۱۷ اگست کے اخبار نور افشاں لدیانہ میں (جو عیسائیوں کا مذہبی اخبار ہے) احمد شاہ شایق مصنف اہانت المومنین نے دیدہ دلیری سے چھپوائے ہیں۔ ایک میں تو وہ مسلمانوں کو اعلان کرتا ہے کہ ۲۴ ستمبر تک وہ ہندوستان میں ہے۔ پھر انگلستان کو روانہ ہوجائیگا۔ بلکہ پی اینڈ او کمپنی کے جہاز پر تاریخ روانگی بھی مقرر کرچکا ہے۔ "پس اگر اس عرصہ میں کسی دعوی کی تحقیر کرنا ہو۔ کوئی سوال پوچھنا ہو تو اب ہو فرصت ہے۔ ورنہ ہمیشہ کے لیئے خاموش ہوگا"۔ دوسرے اعلان میں لکھا ہے کہ اسکا ارادہ اہانت المومنین کو بعد اضافہ بعض مضامین دوبارہ چھپوانے کا ہے۔ بلکہ انگریزی میں بھی اسکا ترجمہ چھپوانے کا ارادہ کیا ہے پہلے ایڈیشن کی جو جلدیں موجود ہیں انکی فروخت کا اشتہار دیا گیا ہے۔ اور نئے ایڈیشن کی درخواستیں طلب کیگئی ہیں۔ ان اشتہارات سے صاف ظاہر ہے کہ ابتک یہ کتاب فروخت ہو رہی ہے۔ اور مصنف اسکو فروخت کرنیکا برابر اشتہار دے رہا ہے۔

انجمن کے دوسرے میمورئیل میں پادری ولیم صاحب کی قابل اعتراض کتاب

کا حوالہ بھی دیا ہے کہ جسکی اشاعت روکنے کے متعلق ۱۸۹۳ء میں اسی گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ایک اسی قسم کا میمورئیل ارسال کیا تھا۔ اور دہلی کے ڈپٹی کمشنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی خدمت میں بمقام شملہ حاضر ہوا تھا۔ اس وقت کے لاٹ صاحب سر ڈینیس فٹز پیٹرک بہادر نے جو قابل اطمینان جواب اس ڈیپوٹیشن کو دیا اور جس بحث کے بعد اس قضیہ نامرضیہ کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ نہایت متین اور مناسب تھا۔ حال کا واقعہ ۱۸۹۳ء کے واقعہ کے بالکل مترادف ہے۔ اس وقت بھی ایک عیسائی مصنف نے اس طرح ایک کتاب کے ذریعہ سے مسلمانوں کے مذہبی خیالات کو صدمہ پہنچایا تھا۔ اس وقت بھی مسلمانوں نے اسی طرح سرکار کے حضور میں داد فریاد کی تھی۔ سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر نے نہایت دور اندیشی اور انصاف کے ساتھ اس معاملہ میں توجہ فرمائی تھی۔ جیسا کہ انکے جواب سے معلوم ہوتا ہے۔ جو اردو میں دیا گیا تھا۔ اور جو بجنسہ یہاں درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے گو کسقدر طویل ہے۔ اور

نہایت معقول فیصلہ

کیا تھا۔

"آپ لوگوں نے اس عرضی میں لکھا ہے کہ دہلی کے مسلمان اگر سرکار کے وفادار اور بیخطا ہیں۔ اس امر کی نسبت ذرا بھی شک نہیں ہے اور جب میں اس کتاب کو دیکھا مجھے بہت افسوس ہوا کہ کسی صاحب انگریز نے یہ کتاب چھاپی کیونکہ صرف یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ مسلمانوں کے دلوں میں سخت رنج پیدا ہوجاوے گا۔ اور اس وجہ سے مجھ زیادہ افسوس ہوا کہ صاحب مصنف ایک مبلغ اس مشن کا ہے جو مشن مقامہ ملی ہے دنیا میں بذریعہ سکول وغیرہ بہت سے کار مفید عام انجام دیا کرتا ہے۔ اور جواب بھی جیسا کہ سنتے ہیں [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۹۶۔ حکیم عالب ۔ یہ بیماری مجھے پچیس سال کی ہے۔ کسی طرح قابو میں نہیں آتی۔ حکیم عالب کی بیماری ہے۔ ہر چند مختلف علاج کئے گئے۔ کوئی قابل اطمینان صحت حاصل نہیں ہوئی۔ اب پھر یہ بیماری عود کر آئی ہے۔ اس بیماری کا علاج کیا ہے۔ (محمد عبدالحی صاحب ۱۲۲۵)

۹۷۔ حکیم محمد حسن ۔ میرا ایک بھائی جسکی عمر تخمیناً ۳۰ سال کی ہوگی۔ ۱۵ سال سے مبتلا ہے۔ اس کو بیچ کی طرف سے دو دو انگل کی کھلی ہوئی جگہ ہے جس سے تمام حصہ کا گوشت ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ (یہ بیماری اسی راستہ کے ہوتی ہے) مادہ خارج ہوتا ہے۔ ایک گھنٹہ میں تین دفعہ کپڑا بدلنا پڑتا ہے۔ اور رسکے ساتھ ہی نقاہت بھی ہوتی ہے۔ بعد گزرنے ایک گھنٹہ کے پھر اسی طرح کا مادہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور گاہے گاہے یہ مادہ دن کو بھی ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت بدبو بھی ہوتی ہے (مگر صادق مادہ کو کوئی بو نہیں)

۹۸۔ حضات میں درد ۔ ایک عرصہ سے خلش کی حالت ہے۔ ڈنک ہوتی ہے۔ مسلسل عرض کرتا ہوں عرصہ ۳ سال ہے۔ دو ہو گئی ہیں اس کے جلد حضات میں محسوس ہوتا ہے۔ کہ تلوے پاؤں کے عصبوں میں اور گردن کے مہروں میں اور ہر دو شانہ دکھتے معلوم ہوتا ہے۔ کوئی چیز پکڑنے سے معذور ہے۔ پہلے ۱۲ بجے دن سر میں درد ہوتا تھا۔ اب ہفتہ میں ہی مبتلا ہوتا ہے۔ مگر اسکا اثر بہت اکثر ہوتا ہے۔ اور فکر میں بار خلاف سخت حاج رہتی ہے۔

(محمد شمس الدین ۱۲۱۵)

علاج

۹۶۔ سفید داغ ۔ ہر جواب استفسار نمبر ۲۔ ہینگ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیسکر کپڑچھان کر لیں۔ دونوں کو ملا کر ۴ دنوں کو انہیں سے جون یا جولائی کے مہینے میں۔ اس وقت دو حصہ ہینگ اور ایک حصہ توتیا ملیکر بھگونا شروع کریں۔ اور دانوں پر لگا دیں۔ جب پپڑی نکلنے لگے داغ پر لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو کہا کی دوا کا بتہ دریافت کریں۔ جسمیں بے نمک غذا کی سخت قید ہے۔ (حکیم صاحبی فرحمل اندرون حال موجود نرسنگڈاہ)

۹۷۔ حریر ورم ضعف مانع ۔ بجواب نمبر ۴ ہوس گندم ایک چھٹانک۔ تھوڑے سے پانی میں ترکر کے ملکر چھان لیں۔ اور شیر خشت شیر ۲ مغز کدو۔ اور شیرہ کشنیز ایک ایک تولہ شکر سفید چار تولہ ملا کر پکا دیں۔ اور زرد زرد جب پسند ہو خوشبو کر کے نیمگرم نوش فرما دیں اور کم از کم ایک ہفتہ استعمال کریں۔ بہت اچھا تجربہ ہے۔ اور از حضرت حکیم (محمد عبدالحی ۱۲۱۵)

۹۸۔ اختلاج قلب ۔ بجواب استفسار نمبر ۲ بعد علی الصباح کہا لیا کریں۔ (یا بجائے خلاصہ پانی پینے کے آب آمین ناب (یعنی جسمیں لوہا گرم کر کے بار بار بجھایا گیا ہو) سرد کر کے پیا کریں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔ (ایضاً)

گمنام و نشاں عزیز

۵۶۔ ہری کا انگوٹھا ۔ فرزند عرصہ پانچ ماہ ہی سے مفقود الخبر ہے اور چھوٹا بھی ہے۔ لیکن تو دیکھو وہ ایک خط تو لکھ دیتا ۱۶ جنوری ۱۹۳۲ء سے آگیا ہے کہ میں عنقریب آتا ہوں۔ خط مذکور بمقام لنڈی کوتل ۱۶ جنوری ۱۹۳۲ء سے آیا ہے۔ (محمد عبدالحی ۱۲۱۵)

۵۷۔ سیمی شاہ ولد انجمن حجام ساکن اورنگ آباد دکن عرصہ ۱۵ سال کا ہوگا۔ ۱۵ سال سے لاپتہ ہے۔ کچھ پتہ نہیں ملتا۔ اگر کوئی صاحب مطلع فرمائیں تو بہت مہربانی ہوگی۔ (عبدالرحمٰن ولد انجمن حجام ساکن اورنگ آباد دکن)

عام

سوال

۹۹۔ مرجان ۔ ہومیو پیتھک طریق علاج کیا ہے۔ کیا یہ طریق علاج ہمارے ملک میں مروج ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور کہاں سے سیکھا جا سکتا ہے۔ (۱۲۲۵)

۱۰۰۔ گلہٹی دفع ہو جانیکی ترکیب مطلوب ہے۔ معمولی ترکیبیں مفید کے دستے کبھی نہیں۔ کچھ نفع نہ معلوم ہوا۔ سکہ شدت زیادہ ہوتی گئی۔ کوئی ایسی دوا ہو فوراً چلتے پھرتے کھانے سے بالکل دفع ہو جائیں (دکھنوی)

۱۰۱۔ تصویر ۔ تیل دانہا ۔ ایک عزیز دوست جو پہلے مکہ پارگھاٹ ہی میں ملازمت کرتے تھے۔ حال میں وفات پا گئے۔ کوئی صاحب ہیں کہ آجکل پنجاب یا دیگر ممالک میں کہاں کہاں کام تعمیر سڑک و دانہا وغیرہ کو جاتی ہے۔ (رمضان بخش از ہرسالہ)

جواب

۹۶۔ مرغیوں کی جوئیں ۔ بجواب سوال نمبر ۲ سہل علاج یہ ہے کہ دس پندرہ روز بعد ایک سلفی بھر سو کھا ہوا گھاس پھونس لیکر مرغیوں کو ڈربے سے باہر کر کے ڈربے کے اندر دھونی دیدیا سلائی سے اسکو جلا دو۔ اسکے دھوئیں سے ڈربے کی جوئیں بالکل مر جائینگی۔ اور ڈربے میں انڈے کی راکھ بھی ڈالتے رہو۔ آئندہ پیدا ہی نہ ہونگی۔ اور مرغی کی جوئیں بھی مر جائیں گی۔ مجرب علاج ہے۔

(لطف جہاں برادر دہلی)

شعر و سخن

خزاں سے جو علوم کی گاتا

(مضمونہ شاہ نشاط الدین صاحب نشاط نظامی ۔ ۔ ۔

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۶ | یوم شنبہ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ ہجری موافق ۲۸ بھادوں سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

ایک کتب فروش کی بیوی نے متواتر ایسے بچے جنے اس پہلے آدمی نے اُنکے نام ہی اپنے کاروبار کے مطابق منتخب کیئے۔ اور پہلے کا نام دیباچہ دوسرے کے بعد دوسرا تیسرا وغیرہ فصل اور اسی طرح کوئی کے ہمسر دون کیا۔ قدرت خدا اسکے بعد ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ بہت سوچ کر اس کا نام فہرست صحیح غلط رکھدیا۔

ملزم:۔ حضور میرا وکیل بیمار ہے اور حاضر عدالت نہیں ہو سکتا لہذا التجا ہے کہ میرا مقدمہ ملتوی کیا جائے۔

جج:۔ دو تین منٹ غور کرنے کے بعد) مقدمہ تو ملتوی ہو سکتا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم عین موقعہ پر ارتکاب جرم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے۔ ایسی صورت میں تمہارا وکیل تمہاری طرف سے کیا کہہ سکتا ہے؟

ملزم:۔ ہاں حضور یہی تو میں اُس سے دریافت کرنا چاہتا ہوں۔

اجنبی:۔ صرف آپ ہی اُس کمرہ میں ایک جنٹلمین ہیں۔

مہمان:۔ آپ کسطرح کہہ سکتے ہیں؟

اجنبی:۔ جب میں نے اچ میں جلد جلد قدم اٹھانے لگا اور اسطرح زور سے چکر لگایا۔ اور اپنی ساٹھن پر جیکٹ کے کپڑے پھاڑ ڈالے تو صرف آپ ہی ایک صاحب ہیں جنکے لبوں پر ہنسی نہیں آئی تھی۔

مہمان:۔ بھائی وہ لیڈی تو میری بیوی ہے۔ اور ان کپڑوں کا دام مجھے ہی ادا کیا ہوا ہے۔

باپ:۔ بیٹا حامی تمکو معلوم ہے کہ جب کبھی میں تمکو سزا دیتا ہوں تو مجھکو بھی اُسیقدر درد ہوتا ہے۔ جسقدر کہ تمکو ہوتا ہے۔

حامی:۔ ابا یہ درست ہے۔ تب ہی تو مجھے بھی تسکین رہتی ہے۔

سب ایڈیٹر:۔ حضرت یہ دو وہ پر آرٹیکل بڑا لمبا ہے۔

ایڈیٹر:۔ اچھا اسکو منجمد کر لو۔

عجیب عجیب باتیں

مورووی لوگوں کا سلام کرنیکا طریق:۔ آپس میں سلام کرنے کے لیا میں بہت ہی مختلف دستور جاری ہیں مثلاً یہ سلام سے بغلگیر ہونا یا بوسہ لینا عام بات ہے۔ بہت عرصہ نہیں گذرا کہ ہم لنڈن میں جنٹلمینوں کو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے اور اپنے بازو اس طرح ہٹا بٹا دیکھتے تھے کہ گویا وہ باغ کی تالی بجا رہے ہیں۔ یا گھنٹے گھوما رہے ہیں۔ شاید یہ رسم تا حال معدوم نہیں ہوئی۔ یورپین لبوں کو علامت سلام دیا کر بوسہ لیتے ہیں۔ اور چینی چوستے ہیں۔ جو محبوب کو کاٹنے کی مساوی ہے۔ بوسہ لینا فی نفسہ پھول۔ پھل۔ یا کسی پیارے چیز کو کہانے کی قدرتی رغبت ہے۔ کیا کسی پھول کو سونگھنے کے بعد جب یہ خوشنما معلوم ہوتا ہے بعض دفعہ اسکو کہانے کی رغبت پیدا نہیں ہوتی۔ شاید یہی اصول ہے کہ مورووی لوگ سلام کرتے وقت اپنے دوست کی ناک کی ساتھ اپنی ناک پہلو بہ پہلو رگڑتے ہیں۔ ہمیں یہ امر معیوب معلوم ہوتا ہے۔ مگر بہرحال مورووی لوگوں کا مذاق بعینہ ہماری طرح ہے اور وہ اپنے پڑوسی کو کاٹنے کی رغبت سے اسطرح گریز کرتے ہیں۔

کورسیکا:۔ اندازہ ہے مردوں کی تعداد اندھی عورتوں سے دوگنی ہے۔

جہاز رانی:۔ قریباً پانچسو تجارتی جہاز ہر روز دریا تمس سے دنیا کے تمام حصوں کو روانہ ہوتے ہیں۔

سونا:۔ دنیا میں جسقدر طلائی سکے مروج ہیں انگلستان نے انکا اندازہ ۸۶۵۰ ٹن کیا ہے۔

طلائی سکے:۔ دنیا میں جسقدر طلائی سکے مروج ہیں انگلستان نے انکا اندازہ ۸۶۵۰ ٹن کیا

ریفارمیٹری کے لیئے شمار اور تعداد

انگلستان میں پچھلے سال یورپین ممالک میں سے ۲۰ عورتوں کی درخواستوں کی رجسٹری کرائی۔ ایسی درخواست سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایجاد میں پوری کامیابی ہو گئی ہے۔ خواہ کسی قسم کی ہو دفتر رجسٹری اسکو منظور کر لیا کرتا ہے۔ انگلستان میں ایک لیڈی نے زلف پھٹنے والا آہنی کانٹے سے ۱۰۰ پونڈ پیدا کیئے۔ اور ایک دوسری نے بچوں کی سواری والی گاڑی میں اصلاح کی رو۔ پونڈ کما لیے۔ ایک عورت نے گاڑی کے پہیوں کو بند کرنیکا ڈھنگ نکالا ہے جسمیں اسکو خوب کامیابی ہوئی ہے۔ اسمیں کوئی کلام نہیں کہ جو ایجادیں محنت کو کم کرنے والی ہوں۔ اور جنسے بہت آرام اور سہولیت ہوتا ہو بہت ہماری فائدہ موجدوں کو حاصل ہو سکتا ہے اور وہ ہوں باعزت ہیں۔

امریکہ کی مزدور عورتیں:۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں گوشوارہ مردوزن موصول ہوا ہے۔ اسمیں ۴۰ قسم کے کاموں پر ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ مرد ہیں۔ اسمیں قریب ۴۰ لاکھ عورتیں اور ایک لاکھ کم ہے۔ اسی سال کی مردم شماری کی مستہائے متحدہ میں ایک کروڑ ۳۰ لاکھ خاندان ۱۸۹۰ء میں ایک کروڑ کام کرنے والے مرد اور عورتیں اسمیں سے بڑھ یا ۵ لاکھ صرف عورتیں تھیں۔ اس کی تعداد کی زیادتی اس وجہ سے ہوئی کہ قریب لاکھ آدمی امریکہ کے ملکی جنگ میں کام آئے اور عورتوں نے اختیار کیا (مارننگ پوسٹ)

ایکیر پر لنڈن کا خرچ:۔ لنڈن کو ہر سال انعام ۱۴ ملین پونڈ حسب ذیل خرچ کرنے پڑتے ہیں:۔ پولیس پولیس پر ۱۲۰۰۵۰ پونڈ۔ سیٹی پولیس پر ۱۲ ہزار پونڈ۔ سیشن کوارٹر پر ۲۰۰۰۰ پونڈ سنٹرل کلاس پر ۲۰۰۰۰ پونڈ۔ صنعتی مدارس پر ۷۵۰۰ پونڈ ۱۳۴۰۰ پونڈ کل ۱۵۷۹۵۰۰ پونڈ۔ یہ سطہ، شلنگ، پنس فی کس ہوتے ہیں۔

کوئز:۔ اس نہر نے ہندوستان اور انگلستان ۴ ہزار میلوں کا فاصلہ کم کر دیا ہے۔

(مفصلہ ذیل ادویات ہر کمپنی میں استعمال ہوسکتی ہیں)

روح حیات

مردی کا بیس

قوت مردانہ کا داخلی خارجی علاج

مرض نامردی ہو کہ پیشاب کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ دماغ سے ہو کر جو اعضا کو دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بیس استعمال کریں۔ بیس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو بوتل (حصہ ۲) پانچ روپے۔ روغن واغہ شتی ایک شیشی مہر للعہ مادر زاد نامردی کے سوا ہر خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو نہ کورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جیسے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی کی جو ضعف سے کہ انسان کو گوشہ عفارت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیما صفت ادویات اپنی طلسم فرد طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت نکو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری سلامتی غیر شرط دیکھا دور ہو جاتی ہے۔ ادویہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے آوزمکتفی دوائی باقیمت دیگے +

مفصلہ ذیل ادویات روح حیات و قوی مقوی کے ساتھ ہی استعمال کرنے سے

کے لئے تیر بہدف ہیں

حکیم محمد شریف ایم ڈاکٹر و آپٹیشن خاص لاہور

تمام پڑھ لو ورنہ پچھتاؤ گے

جوہر حکمت

کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۳۰۰ صفحے قیمت دو روپیہ

[illegible] الادویات۔ تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی سنسکرت [illegible] حیوانی یا عضاء۔ رنگ۔ ذائقہ کے حالات مع تضاد۔ نر و مادہ جانوروں میں [illegible] ادویات کا حال [illegible] الیورویدک کے چھ کلہ ادویہ [illegible] وغیرہ۔ یونانی ادویات مشہور [illegible] ادویات مروجہ کا مفصل بیان۔ زہروں۔ گشتوں غذاؤں کا بیان [illegible] ہر مرض کی علامات۔ اسباب۔ اقسام۔ پرہیز علیحدہ کا کرنی مطب [illegible] مصرانی مفید و مضر ادویات کے نام غذا صحت تندرستی کے [illegible] لیکس۔ نہ سے وغیرہ کی نسبت ہدایات اقوال حکما اسلاف۔ [illegible] تواریخ و علاج کے مختلف طریقے۔

دنیا کی سیر

قیمت کم کر دی

۳۲۰ صفحے قیمت ڈیڑھ روپیہ

[illegible] جاپان و [illegible] بریا۔ [illegible] سیلون۔ ملایا۔ سٹریلیا [illegible] مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان [illegible] ملکوں کا حال مشروح۔ دلچسپ۔ دلکش آدمی گیلے [illegible] کے [illegible] لباس کیسا پہنتے ہیں۔ مکان کیسے بناتے ہیں [illegible] آبادی آبپاشیات و مذہب۔ زبان اور تحریر کا نمونہ۔ دلچسپ عجیب [illegible] بیان۔ ہندوؤں کی قدیم سلطنتیں جاوا میں [illegible] و امریکہ میں جانا۔ لنکا کے راجپس تبت کے لاما [illegible] ایسی علمی تحقیقاتیں بھی بیجا مندرج ہیں۔

جوہر مجاہدات

قیمت آٹھ آنہ

[illegible] ہنسنے والے چہرہ کھلنے والے درخت [illegible] بولنے والے پہاڑ۔ رنگین دریا اور بلتی [illegible] موتی کی جیل۔ چلنے والے درخت وغیرہ ایسے [illegible] مخلوقات کا بیان معتبر سنہ تصاویر [illegible] و حیرت انگیز قدرتی واقعات [illegible] کا ظہور

جوہر شاہیر

۲۵۰ صفحے قیمت ایک روپیہ

[illegible] کے سب سے بڑے آدمیوں کی سوانح [illegible] کی ہیں۔ ہر قوم کے پیغمبر بڑے بادشاہ [illegible] فلاسفر۔ فرنگی مجاہد۔ نامی عورت [illegible] مہربان کا تنگ کیس۔ اور بہت سے لوگ [illegible] کے سب کو شوق ہے مثل بودہ [illegible] زردشت نانک سکندر رسول۔ سعدی [illegible] بھوج شنکر۔ ارسطو کولمبس۔ سید احمد [illegible] سیدم ماریہ میکی نور جہاں وغیرہ۔ ایک پیسہ

جوہر غریب

۲۰۰ صفحے۔ قیمت ایک روپیہ

[illegible] ہیں ہاتھ ملانے کا بیان ہے۔ سادہ درک۔ قیافہ۔ فزیالوجی [illegible] گشتوں سوسی مشین گوئی [illegible] خواب سرودیہ [illegible] مسمریزم [illegible] سیر وغیرہ ایسی کسی خاص [illegible] چہرہ یا کھوپڑی دیکھ کر [illegible] بتلانا۔ [illegible] ناک اور اوراد [illegible] کیدن اوقل [illegible] دیکھ کر اوسکی نسبت [illegible] بتلانا۔ لباس [illegible] دیکھ کر اوراد [illegible] اسکے [illegible] بتلانا۔ [illegible] کی پیشین گوئی کرنا۔ آئندہ کی [illegible] کو [illegible] بتلانا۔ وغیرہ۔ ان سب باتوں کی ترکیب [illegible] دیکھ کر [illegible] کا [illegible] بتلانا۔ [illegible] کو [illegible] کر فوراً کام میں لا سکے اور تمہید مع دلائل و تصدیق [illegible] عبارت عام فہم مع اصطلاحات انگریزی درستکرت۔

جوہر قانون

کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۲۰۰ صفحے۔ قیمت ایک روپیہ

[illegible] زمیندار کا شتکار۔ ساہوکار اور کارندے۔ تجار اور اسپیدار [illegible] اصحاب قانون۔ اسکو سب زمیندار۔ آجین تعزیرات ہند کا خلاصہ [illegible] بجواری کی ضروری دفعات۔ ضابطہ فوجداری کی ضروری باتیں [illegible] قانون شہادت کا خلاصہ۔ قانون لگان وہ الگذاری کی سب باتیں [illegible] مفصل۔ قانون بیعاد ساعت کوٹ تعمیل وغیرہ کی باتیں جو ہاد [illegible] نہ رہے سکیں وہ ضرا سی محنت میں [illegible] پڑی کر کے ایسی [illegible] کہ ایکسدن میں فرض [illegible] جاویں۔ قانون [illegible] قانون [illegible] قانون عدالت [illegible] کہ آمد [illegible] سب اسطرح سے لکھی ہیں کہ [illegible] پڑھا ہوا [illegible] آدمی اسی [illegible] اور [illegible] مضمون [illegible] سے کل [illegible] ہو جاویں ہر [illegible] بات وکیل سے پوچھنی نہ پڑے اور مقدمات کی پیروی میں [illegible] اور حیران [illegible] نہ ہو۔ انگریزی قانون کی [illegible] آبادی کا

دلائل قدرت

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیسٹ کے پیدا اور اصول کا شتکاری [illegible]

ریاضی

حساب مساحت اور اقلیدس کے [illegible]

[illegible]

[illegible] مع تصاویر شاہان و بیگمات۔ [illegible]

[illegible] کا پتہ۔ کارخانہ ودیا ساگر پریس بروٹھا ڈاک خانہ ہردوانج ضلع علی گڈھ۔

خالص چاندی کے زیورات

مصنوعی زیورات خالص چاندی کے بہت خوبصورت بنے ہوئے ہیں انہیں سی بعض پر سونے کا گمان ہوتا ہے اور بعض جگہ تو ہمیں ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹	نمبر ۱۰
خالص چاندی کی مکھی دار جھنا جھنی گھنگرو دار گھنٹی	خالص چاندی کی مکھی دار جھنا جھنی گھنگرو دار گھنٹی	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ جڑاؤ	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ	انگوٹھی خالص چاندی کی	انگوٹھی چاندی کی	انگوٹھی چاندی کی	انگوٹھی چاندی کی	انگوٹھی چاندی کی	انگوٹھی چاندی کی

المشتہر محمد عبدالرحمن تاجر زیورات خالص چاندی

زیورات! بہت سے اشتہارات زیورات کے ایسی نظر سے گذرے ہونگے۔ مگر مضمون ذیل زیورات جنکے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے جرمن سلور کے ہیں اور بعض پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے بچے اور جھوٹے ہونے میں ہرگز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اعلےٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے اور بڑیا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے ؛

۱۰ ہر دلعزیز بالا سنہری

اے حسینوں کی ہر ہر ادا پر فریفتہ ہو جانے والے صاحبو یہ بالا جسکی بہار ان عشاق دلدادہ کے دل سے ہو چھیے جنہوں نے کسی پر جمال حسین کے زیب گلوت دیکھا ہے مالا اس آب و تاب کی ہے کہ بے اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوب صورت قابل دیدنی ہے۔ قیمت دو روپے آنے

۱۱ سنہری جڑاؤ

۱۲ سنہری جڑاؤ

۱۳ سنہری جڑاؤ

۱۴ سنہری جڑاؤ

۱۵ سنہری جڑاؤ

۱۶ سنہری جڑاؤ

۱۷ سنہری جڑاؤ

۱۸ سنہری جڑاؤ

۱۹ سنہری جڑاؤ

۲۰ سنہری جڑاؤ

۲۱ سنہری جڑاؤ

۲۲ سنہری جڑاؤ

۲۳ سنہری جڑاؤ

ولایتی سُرمہ

اسی سُرمہ سے متعلق ایک سو پانچ پرچوں کا انعام اسی اخبار میں شائع ہوا ہے

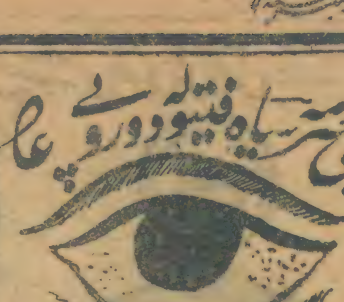

جناب مولوی غلام محمد صاحب مختار رائٹ مرحوم انبالہ وکیل امرتسر:- آپ کا بنایا ہوا سُرمہ میں نے خود استعمال کیا اور اپنے کاتبوں و منشیوں کو بھی استعمال کرایا واقعی نہایت مفید ہے اشتہارات مضحکہ خیز اور مبالغہ آمیز کی تحریرات میں پھنسکر جن سُرموں کا میں نے اسوقت تک استعمال کیا ہے ان سب پر میں آپکے سرمہ کو ترجیح دیتا ہوں۔ بیشک ضعف بصارت اور آنکھوں کی جلن کے لئے آپکا سُرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے +

جناب شیخ محمد شاہ صاحب کیمیں چیکر و جنرل پنجاب چیمبرس مینیجنگ کمیٹی مدرسۃ المسلمین امرتسر:- میں نے محمد امام الدین کا بنایا ہوا سُرمہ استعمال کیا ہے آنکھوں کے لئے بہت ہی فائدہ بخش پایا۔ بیشک اسمیں کسی قسم کی مضر رساں دوائی کی آمیزش نہیں ہے۔ اسکے اجزاء ضعف بصارت کو بہت مفید ہیں۔ چونکہ ان دنوں کثرت مطالعہ کا شوق ترقی پر ہے۔ اور بہت سے نوجوان ضعف بصارت کی بیماری میں مبتلا ہیں میں حرارت سے کہتا ہوں کہ ایسی حالت میں ولایتی سُرمہ نہایت ہی فائدہ بخش اثر کریگا۔ اور بوجہ اعلےٰ خواص رکھنے کے عوام الناس میں شہرت پذیر ہوگا +

جناب شیخ علی احمد صاحب وکیل ریجڈل ویلیو ٹیکسٹائل ہوزری کمپنی لاہور:- گورنمنٹ سُرمہ ایجاد کردہ محمد امام الدین استعمال کیا۔ پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہوا۔ واقعی بصارت کے لئے ازحد مفید ہے +

جناب ایزد بخش صاحب منصف اجنالہ ضلع امرتسر:- آپ کا ولایتی سُرمہ میرے استعمال میں آیا۔ اور میرے چند احباب نے استعمال کیا۔ واقعی آنکھوں کی سوزش اور ضعف بصارت کو رفع کرتا ہے۔ واقعی ازحد مفید ہے۔ میں نے بہت سے احباب کے پاس اسکی تعریف کرتے ہیں امید ہے آپکی فروشش کو اللہ عزوجل آپ کو ضرور نعم البدل دیگا۔

جناب سید النساء بیگم صاحبہ حرم مخدرہ جناب خواجہ حسین صاحب مینیجر ریاست پور:- آپ کا سُرمہ پہنچا استعمال سے آنکھوں میں نہایت ٹھنڈک پیدا ہوئی۔ شاء اللہ چشم بددور۔ آپ کا ایجاد کردہ سُرمہ نہایت فائدہ مند ہے۔ میں تعریف سے زبان قلم قاصر ہے معترف ہوں کہ ایک تولہ ولایتی سُرمہ سفید اور بھیجدیں تاکہ مریضان چشم کو تقسیم کیا جاوے۔ واقعی اگر صاحبان بصیرت بچشم غور دیکھیں تو آپ کے ایجاد کردہ سُرمہ کی نہایت قدر کریں اور فوائد مندرجہ اشتہار کو فضل کو عین التیقین سمجھیں۔ میں اس سُرمہ کی خریداری کے لئے حتے الوسع اپنی سمجھ کو ترغیب دونگی

جناب گنگا پرشاد صاحب گرلس ہائی سکول ڈیرہ دون:- آپکے سُرمہ سے مجھے اور میری اہلیہ کو فائدہ پہنچا علاوہ روشنی چشم کے فرحت قلب بھی محسوس ہوتی ہے۔ ایک تولہ سُرمہ سیاہ اور ارسال فرمائیے +

جناب ڈاکٹر ڈی۔ ایم۔ سانگلے بی۔ اینڈ۔ ایم۔ ایس۔ ایڈیشنل یونیورسٹی (انگلینڈ) مجھے محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ امرتسر نے اپنے ولایتی سُرمہ کو کیمیکل انیلائیز کرنے اور بیماروں پر استعمال کرنے کے لئے دیا۔ بیشک یہ سُرمہ ان ادویات سے مرکب ہے جنکے بغیر انگلستان کے بڑے بڑے سرجن ایکدن بھی کام نہیں چلا سکتے۔ میں اپنے ذاتی تجربے اور بھروسہ پر شہادت دیتا ہوں کہ اس سُرمہ کے خواص پیش نظر رکھ کر یہ ایک گھر الو دوائی نہیں بلکہ یہ سُرمہ بڑی قیمتی انگریزی اور یونانی ادویات کو ترکیب دیکر بڑی محنت جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ان ادویات کا سُرمہ ہے جنکی ولایت کے ڈاکٹر اور یونانی حکیم بڑی قدر کرتے ہیں ایسا کون شخص ہے جسکو کبھی کبھی سُرخی آنکھوں کی درد ضعف بصارت اور دُھند کا عارضہ نہو۔ میں اپنے پورے اطمینان خاطر سے کہتا ہوں کہ مندرجہ بالا شکایتوں کے رفع کرنے کے واسطے ولایتی سُرمہ سب سے اعلےٰ ہے کیونکہ یہ نہایت عمدہ ادویات سے مرکب ہے۔ اسکے استعمال سے آنکھیں نئی الفور سرد ہوتی ہیں اور چند دنوں میں مندرجہ بالا شکایات سے مخلصی ہوتی ہے۔ علاوہ بریں تندرستوں کے لئے اس سُرمہ کا استعمال کرنا آنکھوں کی بصارت قائم رکھنے کے لئے ازحد مفید ہے +

جناب صوبہ دار غلام رسول صاحب سکندر آباد (حیدر آباد دکن):- ایجنٹ ہونے اس کارڈ کے ۴ تولہ ولایتی سُرمہ بلا پیشگی روپے ارسال کیجئے۔ آپکے سُرمہ سے مجھے بے حد فائدہ ہوا ہے اب اپیل پارسل بھیجدیں۔ آپکے سُرمہ کے استعمال سے چشمہ لگانا موقوف ہوگیا +

انکے علاوہ صدہا سندات موجود ہیں

محمد امام الدین کیمسٹ و موجد ولایتی سُرمہ ہال بازار امرتسر (اپنجا) آفس چابک

نوٹ:- ولایتی سُرمہ کا انگریزی اور اُردو مفصل اشتہار مفت طلب کرنے پر روانہ کیا جاتا ہے +

Lillies Oriental Cure

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہے اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطبا قاصر ہوئے ہوں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب و غریب علاج کو آزمائے۔ اس کا اثر مرض پر مانند سحر کے اس طرح ہوگا کہ کیسی ہی دیرینہ یا نہ جائیگا اور مریض کے بدن میں ایسی طاقت آجائیگی کہ جس کو وہ آگے نہیں جانتا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ ڈرسٹیل ٹیوبرکلوسس سالکن وضع دسنز شار اسطرح لکھتا ہے کہ مجھے سال تک خشک اور نگار کھانسی تھی اور میرا حلق ہمیشہ

اس سے کھرا رہتا تھا اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا۔ میرے گلے کی تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی بیشمار علاج کئے لیکن کوئی حاصل نہ ہوا۔ آخر مسٹر منیو نس صاحب کے ورنیل ایم کی آزمائش کی۔ ہنوز اس دوا کا آدھا شیشہ ختم نہ ہونے پایا کیا دیکھتا ہوں کہ مجھے نیند غلبہ کر رہی ہے۔ غرض میں رات کو آرام سے سونے لگا اور میرا مزاج روبا صلاح ہوا اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

ایما:۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسرسای ہلومر و کمپنی ہیں

قیمت جیبی گھڑی کی جو پیسہ روانی ہے

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں امرائے قدر شناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی کیجیئے کہ ہم نے کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی نکیل ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے۔ اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری نام کی تیار ہو کر آئی ہیں نہایت مضبوط۔ عمدہ۔ خوبصورت ہی خوبصورتی و پائداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے۔ کہ وہ ہے کہ سکنڈ کی سوئی لگائی ہے جاپانی ریگولیٹر کے لگو کر اور سوئی لگانے کے واسطے ہیں ہے نہایت ہی خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گلٹ مونٹ ہو کر اندر شیشہ ہے جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے مٹی گرد وہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ غرض کو تعریف کیجیئے کے جا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ اضافی و کمیس دوا نہ ہوں گے۔

المشتہر مسر گھڑی فروش جی۔ ایم۔ بول۔ ناسک

استہار

چھ ہاں بہت کی جس کو انگریزی میں علاکا کہتے ہیں۔ ہر قسم موٹی و پتلی ہمارے کارخانہ میں خالص چاندی سے بنائی جاتی ہیں۔ جو صاحب طلب کریں گے انشاء اللہ باایمان ارسال کیجائیگی۔ اور جو سوداگر فروخت کرنے کے واسطے منگوائیں گے۔ ان کو بہت رعائت کیجاویگی۔ قیمت فقط پیشگی آنے پر یا ذیلدیہ ویلیو پے پارسل ارسال ہوگی خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ چھ عدد موٹی نقشہ دار چاندی والی فی عدد ۱۲ روپے و ۱۲ عدد چھ ہاں پتلی چاندی والی نقشہ دار فی عدد ۱۰ روپے و ۱۲ عدد چھ ہاں پتلی چاندی والی صاف بے نقشہ ۱۰ روپے و ۱۲ عدد ۷ روپے تک۔

المشتہر عبدالعزیز ولد الحاجی محمد [illegible] کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

مغرب کے سوداگر

[illegible] اینڈ سنز بازار کاہو

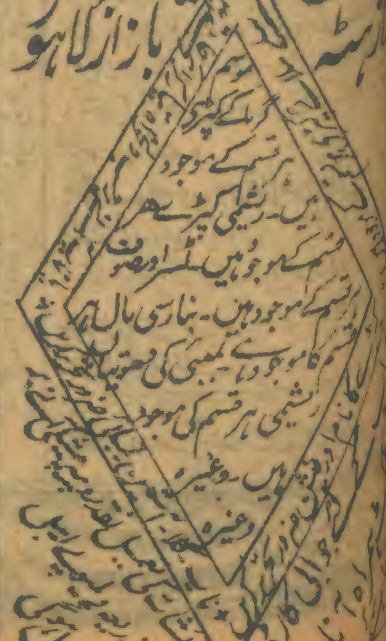

ہر قسم کے موجود ہیں۔ ریشمی کپڑے ہر قسم کے موجود ہیں۔ سلک اور صوف ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنارسی مال ہر قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی صوتیاں ریشمی ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

ہلال

سخت ہے ہر رد سے زیبا دل پر خشت سنگ کیسا

مندرجہ عنوان کا ماہواری رسالہ کیم اور ۱۶ تاریخ کو شائع ہوتا ہے سائز ۲۲×۱۸ کی تقطیع کے ۳۲ صفحوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ آئندہ سال شاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں (۲) تحقیقاتی مضامین (۳) تاریخ (۴) اخلاقی مضامین اور (۵) متفرقات میں خیالی کہانی (ناول) (۶) فلسفہ (۷) اور دلچسپ مضامین وغیرہ ہوں گے۔ ہلال کی تعریف میں ہم ایک لفظ بھی نہیں کہنا چاہتے کیونکہ ہمارے مضامین ہی کہہ رہے ہیں یہ رسالہ کیسا ہے اور کیسا ہونا چاہئے۔ البتہ ہم اتنا ضرور بتلا دینا چاہتے ہیں کہ ہلال میں ان لوگوں کے مضامین شائع ہوتے ہیں جنہوں نے نظر بریں سوسائٹی سے ڈپلوما حاصل کر لیا ہے۔

اب رہی قدر دانی تو آپ پر منحصر ہے۔

حضرات! ہلال سالانہ قیمت کو ملاحظہ فرمائیے کہ کتنی تھوڑی رکھی گئی ہے یعنی صرف دو روپے (بشرطیکہ پیشگی منی آرڈر کے ذریعہ بھیجی جائے)

المشتہر غلام محمد سکرٹری رسالہ ہلال کوچہ گرداں لاہور

اب طیار ہے!

[شرح ضابطہ فوجداری ہند پاکٹ سائز ۱۹۰۵ء]

مصنفہ

قاضی ضیاء الدین احمد صاحب بی اے سکنڈ جوڈیشل مجسٹریٹ

یہ کتاب جس نفاست و حواشی و غایت سے مرتب ہوئی ہے اس کا ہر ایک ناظر خود معترف ہوگا۔ اگریزی شرح خود حضور لفٹنٹ گورنر بہادر نے خرید فرمائی ہے اور تمام انگریزی اخبارات نے اسکی تعریف لکھی ہے۔ اردو شرح جناب مسٹر کیلی صاحب بہادر سکرٹری بورڈ کے نام نامی سے موسوم ہوئی ہے۔

قیمت اردو ۱۰ روپے ہر } درخواست صاحب کے نام بھیجنا چاہئے۔
قیمت انگریزی ۱۰ }

برائے فروخت

ایک پونی جنل انجن دو بائیلر دستہ ہر اکثر کا۔ سولہ گھوڑوں کی طاقت کا بائیل سیلہ فو۔ جو کہ صرف چار ہو کر چلا ہے۔ اور اب عمدہ کارآمد حالت میں ہے۔ درخواست ہے

بخدمت "بخیل" معرفت منیجر پیسہ اخبار۔ لاہور

بیلی رام کی گولیاں

دافع دماغی ضعف۔ دردسر دوران سر ضعف بصارت بھلانی آب

سولہ روپے انعام

عجیب و غریب

ناظرین ہم کو بہت تعریف اور من ترا حاجی بگویم تا تو مرا ملا بگوئی پسند ہے اگر آپ کو ہماری گھڑی پسند آوے تو ہمیں ہفتہ کے اندر گھڑی ایک سیکنڈ بیش و کم دینگے کچھ عذر حیلہ نہ کرینگے

خالص چاندی کی ڈبل کیس اعلیٰ گھڑی:- ۱۰ روپے ۱۰ آنہ

چاندی کی جیبی گھڑی ہے دونوں ڈھکنوں پر نقاشی و نگار ہیں جن کے وسط میں بلجیت خوش ہونا تی ہے۔ پرزے مضبوط اور سہ یاقوت جڑے ہیں۔ تعداد سطور جو کا ہے۔ گارنٹی ۱۰ سال۔

قیمت ۱۰ روپے ۱۰ آنہ

رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑی اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے۔ دوسری گھڑیوں کی طرح جیب میں رکھنا نہیں پڑتا۔ اور نہ جیب کٹ جانے کلائی سے کھول کر لے جانے کا خوف ہوتا ہے۔ اس میں سیکنڈ کا بھی کھبل ہے۔ صرف موقع کھانے سونے کا ہوتا ہے کہ اتار دیجاتی ہے۔ پرزے بلا رک گھمانیت ہاکدار ۱۰ گھنٹے کی چابی دیتی ہے۔ قیمت سمجھی۔ سفارش نشان کا رامد ہونے کے ساتھ چھ چیزیں مفت دیجاتی ہیں۔ (۱) چمڑہ دار کلائی پر باندھنے کا (۲) بڑی دیوار گھڑی (۳) چھوٹی ڈبی گھڑی (۴) ڈبل بتن (۵) شیشہ (۶) بٹنی گارنٹی ۱۰ سال قیمت ۱۰ روپے ۱۰ آنہ

ریلوے کلاک ۱۰ انچ:- بہت خوشنما اور پائیدار ۱۰ گھنٹے کی چابی دیتی ہے اور باکنجی خوبصورت گھڑی ہے جو ایک کوک سے ۳۶ گھنٹے تک ٹھیک وقت دیتی ہے۔ گارنٹی ۳ سال۔ قیمت صرف ۱۰ روپے

سیونگ کلاک:- اس گھڑی میں ہر گھنٹے پر بضرورت ۱۰ بار کی بجتی ہیں۔ گارنٹی ۲ سال قیمت صرف ۱۰ روپے ۱۰ آنہ

ڈیرم کلاک ایسی ہے جو ۱۰ گھنٹہ اور آدھا گھنٹہ بجتا ہے۔ گارنٹی ۲ سال قیمت ۱۰ روپے

الارم واچ ٹائم میں گارنٹی ایک سال قیمت ۱۰ روپے

المشتہر زینڈ ایڈ کمپنی سیل مینوفیکچرنگ ایجنٹ آگرہ

Honesty is the best Policy.

پنجاب کمرشل ہاؤس لاہور

ہمارے خریدار ہمارے بہترین مشتہر ہیں

ہمارے ہاں ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین چھینٹ ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین سلائی کے کپڑے ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین سلائی کے کپڑے ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین سلائی کے کپڑے

پنسلین لوشن تھان ہر قسم کی دوائی وغیرہ ادویات انگریزی دیسی۔ سرجیکل آلات وغیرہ ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین سلائی کے کپڑے

ہمیشہ ذریعہ ہوا ہر قسم کی ریشمی و سوتی رنگین سلائی کے کپڑے

ہمارے ہاں

کارخانہ داروں نے دو تین ہزار مزدور نکال کر دینے شروع کیے ہیں۔

بجانب سرحد

— کرنل ہیسی کمانڈنگ شمشیر بیگال سپاہ گھر میں اپنا دایاں پہلو ہلاتے ہوئے بے سدھ گرے کہ ابتک بحالت نازک پڑے ہوئے ہیں۔

— پشاور ڈویژن پولیس نہایت مستعدی کے ساتھ مختم کچہاری ہے۔

— ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس شملہ میں فروری ماہ رکھا گیا ہے۔

— کمیٹی توسیع شملہ کی رپورٹ ہفتہ عشرہ میں پیش ہونے کی جس میں کئی قطعے شامل ہیں۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے تجویز کے متعلق امور متعسرہ کا جواب بھیجدیا ہے۔ تمام اہم امور کی نسبت اتفاق ہے۔

— شملہ میں ۴-۱۰ اکتوبر کو رپن ہاسپٹل کی امداد کے واسطے ایک بازار لگایا جائیگا جسکو لیڈی ایجن صاحبہ کھولیں گی۔

— تیراہ کے جن مٹروں کا بیج باغات سہارنپور میں دیا گیا ہے۔ انمیں پوری کامیابی ہوئی ہے۔

— صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان ۱۲ ستمبر کو ریشمیوں کی سالانہ نمائش کے وقت زیارت سے خلق اللہ کو رخصت ہوئے۔

— میونسپلٹی شملہ نے آبرسانی وغیرہ ترقیات کیواسطے گورنمنٹ سے ۳۲ لاکھ روپیہ قرضہ مانگا۔

— حکم ہوا ہے کہ آئندہ ٹکٹ ڈاک لفافے بطور طبقہ کے استعمال کیلئے جایا کریں۔

— راجہ صاحب فرید کوٹ کے جد امجد نے پہلی جنگ سکھ و مرہٹہ کے عہد میں ۱۸۰۵ء میں راجہ کا خطاب پایا تھا۔ اسکے راجہ صاحب نے ۱۸۵۷ء کے غدر میں ۱۱ توپوں کی سلامی کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اور تیسرے راجہ صاحب ابن راجہ صاحب حسن انتظام سلطنت سے موصوف ہیں۔

— پچھلے سال بلوچستان میں جو ہیضہ سے شخصے لگائے گئے تھے اسکے بارے ڈاکٹر افغان ملکہ بہال گئی ہیں۔ بیماری کے ساتھ بہت سردی ظاہر فرمائی ہے۔

— فوج کی ملتان اور جیکب آباد میں مشق ہوا کرتی ہے۔ اور جیکب آباد میں ۱۰ ستمبر سے ہوگی۔

— ڈسٹرکٹ کورٹ ارشل جالندھر نے جان مائر متعلقہ ۱۵ ڈیوشار بجنٹ کو ۱۰ سے ۱۵ روپیہ جرمانہ کرنے کے ۱۵ بید بامشقت کی سزا دی۔

— بلیک ورکس ہڈیارڈ ۱۵ ستمبر کا ایک ملازم ہیضہ سے فوت ہوا ہے۔ علاج کے واسطے ہسپتال میں بھیجا گیا ہے۔

— ۶۵ بیچ کو نوشہرہ میں ۹-۱۰ بجے کے بعد ایک زبردست آندھی آئی کہ بڑے بڑے سرکنڈوں کی جھونپڑیاں اور گائیاں اڑ گئیں۔

— گورنمنٹ ہند نے عمیر کی بستی کو جو قبائل شمال مغربی سرحد پر کام کرتے ہیں وہ واگزار کر دی ہے۔

— قلعہ شاہ ممان سے غازیوں کے حملہ کی خبر آئی ہے۔ ہمارا ایک آدمی مقتول اور دو زخمی ہوا۔ اور دو غازی کام آئے۔

— اگر کلکتہ میں طاعون کا زور رہا تو سکریٹریٹ دنیا کا بڑا حصہ دسمبر ماشملہ میں ہی بسر کریگا۔

— صاحب پراسٹاسٹر جنرل کی تنخواہ ۱۵۰۰ روپیہ تک بڑھائی گئی ہے۔

— چوات ضلع پشاور میں بہت بھاری ٹڈی دل آئی ہے۔ اسکی اطلاع فوراً بذریعہ تار پشاور بھیجی گئی۔

— دربار کشمیر نے یورپین سکہ کا سبا چار جبیں ایک درجن تک مفت شفا کی گولیاں ہوں محصول معاف کر دیا ہے۔

— گذشتہ شمالمغربی سرحد پر جن افسروں نے بہادرانہ کارروائی کی انکے واسطے ولایت سے ہند پہونچ چکے ہیں۔

— گذشتہ اپریل میں جو کمیٹی آئندہ قسط سالانہ کا فیصلہ کرنے کے واسطے منعقد ہوئی تھی اسکے دو ممبر مقرر کیے ہیں۔ جنمیں سے ایک گورنمنٹ ہند نے پسند کر کے صاحب سکریٹری آف سٹیٹ کی پاس بھیجدیا۔

— یہ فیصلہ ہوا ہے کہ وادی تیڑی میں بڑی چوکی بمقام میرالی شاہ قائم کیجائے۔ اسکے واسطے زمین فوراً لیجائے گی۔ اور عمارت شروع بجیگی۔ میرالی شاہ کی فوج دیسی انفنٹری کی ایک ٹبلین ویسی رسالہ کی ایک سکواڈرن اور دیسی ہونٹن بادی کی ۲ یا ۴ اقتاب سے مشتمل ہوگی۔ اس چوکی میں پانی۔ سامان حرب ضرب اور ذخائر کثرت سے موجود رہیں گے۔

— مسٹر سلاک ۲۵ تاریخ کو گورنمنٹ کا نائب پہنچ ہی۔ فرید کوٹ چلے گئے ہے۔ جہاں راجہ صاحب کی وفات سے چند ضروری انتظام کرنے لازم ہے۔ لہذا تمام مقدمات متذکرہ ۲۲-۱ اور ۲۴ کو ملتوی کرنے پڑے۔

[ممالک غیر]

— کمشنر سک کی رپورٹ ۱۹۰۷ء صفحوں پر چھپ گئی ہے۔ جو کلاں راج رودس کے چین کے متعلق دوستانہ گفتگو شروع ہوگئی ہے۔

— نارروس نے تحریک کی ہے کہ تمام سلاطین یورپ کانفرنس آپس میں ہمیشہ کیلئے جنگی سامان گھٹانے کی کوشش کریں۔ جس سے رعایا پر بوجھ کم ہو۔

— جنگی جہاز فیفیو ڈوبنے میں لگا ہے ایک پاسل کو دریا کے اوپر بچا لیا۔ باقی غوطہ میں ڈوب گیا مگر غوطہ ابل جاتا ہے۔

— فیلڈ مارشل ڈاکٹر ہلمتھ مر گئے۔ اسکے فوج میں سے

— ہر سہ دولتے ہند اور انگلستان کے بین ۴ ہزار سپاہ کو بڑھا دیا ہے۔

— شمشیر سنہ ۱۹۰۸ء کا شاہی بحری طاقت میں ۱۲۰۵ آدمی بڑھ گئے ہیں۔

— برٹش گیانا کے ایک ایسا ہی مکھ روگ کے مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ برمنگھم میں ایک ہزار پونڈ کو زخمی ہوتی۔

— انگلستان میں سالانہ معدنی پیداوار فی ایکڑ ۴ پونڈ سٹرلنگ ہے۔ میں ۲ پونڈ سے کم اور ۱۰ روپیہ سے زیادہ ہے۔

— امریکہ والوں سے کنفیڈریٹ کیسٹ سپاہیوں کو مرحوم کرنے ہیں۔

— پیرس میں مشہور ہوا ہے کہ ڈریڈنو جہاز برمنگھم ہند میں ڈوب گیا ہے۔ مگر یہ ایک قصہ بن گیا ہے۔

— نہایا سالونے ۲۰ تاریخ کو آسمان میں ہر جگہ کے ساتھ ملاقات کی۔

— شاہنشاہ و قیصرین کی کانفرنس کا وقت ۱۲ بجے مقرر ہے۔ جنمیں ۹ بجے ۱۰ بجے کر لیے ہوا دیں۔ یہ دو ہزار سال تمام دنیا کو خوش کر سکتے ہیں۔

— کارڈوزیلے نے ایک فوجی یادداشت میں بیان اخراج کر شاہ ایڈورڈ سے برمنگھم کے ارباب ملکی اسے دوست کرنیکی ہدایت دی ہے۔

چند دلچسپ اور دلاویز ناول

مندرجہ ذیل غیر مطابع کے چھپے ہوئے دلچسپ اور دلاویز ناول اور قصے نہایت ارزاں قیمت پر خریدار کو مہیا کیے جا سکتے ہیں

کامنی ۱- مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۲

افسون ۱- مترجمہ منشی سجاوت حسین صاحب بی اے ۲

رزم بزم (حصہ اول) مصنفہ منشی امیر علی صاحب ۳

کایا پلٹ ۱- از منشی سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اودھ ۲

جمیل ۱- مصنفہ منشی احمد علی صاحب مشوق ۲

مشو ۱- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۲

پنچھڑی ہوئی دلہن ۱- از ایضاً ۱

حسرت وصل ۱- مسٹر ریلڈس کے ایک ناول کا ترجمہ از رامچی ۱ اس صاحب بھارگو ۲

قتیل جفا ۱- از مولوی سید افتخار حسین صاحب ۲

حضور نواب صاحب والی ٹونک ۳

کمن پانی ۱- ایک پارسی لیڈی کے عشق کا دلچسپ قصہ ۲

پھلی کہاں ۱- از پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار ۲

یادگار ۱- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳

۲- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۲

لیلا ۱- عجیب و غریب ۲

رادھا ۱- ایک بنگالی ناول کا ترجمہ ۳۰

بہاری ۱- از بابو پیارے صاحب ۲

فخر البلاد ۱- (حصہ اول) ۲

— سر بنڈن بلڈ ۱۳ نومبر کو رخصت سے واپس آئینگے اور چند روز آگرہ میں رہکر سیدھے ڈیرہ دون کی کمان لینے جائینگے۔

— سر رچرڈ اوڈ ۱۴ ستمبر کو رخصت سے واپس آئینگے۔

— بندھیں صاحب ڈائرکٹر جنرل کے ریلوے بنڈیل کر لینے پر صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے صاحب موصوف کو مبارکباد دی ہے۔

— گورنمنٹ ہند انگلش میں بھاشا ہی کری انجینیر مقرر کرنے والی ہے جسکو دو سو روپیہ تنخواہ ملے گی۔

— ماہ گذشتہ کے ٹیلیگراف ۳۳۱ لاکھ روپیہ ولایت مالیہ مدراس وصول ہوا۔ جو سال سابق میں ۳۰۳ لاکھ تھا۔ آمد نمک میں ۱۵ لاکھ کی ترقی ہوئی۔

— وٹیرنری لفٹنٹ کرنل میتھوز سے وی ٹوگھ مرض کی روبا کا حال دریافت کرنے کے لئے جنوبی افریقہ جائینگے۔

— پبلک ڈی سوزا جسنے کئی جعلی ریلوے رسید والے کلکتہ کے سوداگروں سے روپیہ بٹورا تھا صاحب چیف مجسٹریٹ ہوڑہ کے اجلاس میں زیر تجویز ہے۔

— کلکتہ میں برف کی ایک نئی کمپنی قائم ہونے والی ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے جہازی شوٹیسو واقعہ بمبئی میں کمشنر آبرسانی جاری کرنے کی اجازت دی ہے۔

— مدراس میں ایک پارسی فردوبجی فرامجی نام کو مسمی ڈاکٹر مشہور کرنے کے جرم میں ایک سو روپیہ ہرمانہ اور ۱۸ ماہ قید با مشقت کی سزا ہوئی۔

— گورنمنٹ مدراس نے حکم دیا ہے کہ جہاز طاعون کے پہنچنے کا اندیشہ ہو سوئیں کو رخصت نہ نکالے۔

— گورنمنٹ ہند کو مشورہ دیا گیا ہے کہ چونکہ ڈیڈ باڈی مراد ایکٹ ایکٹ ۱۸۷۲ء کے ماتحت نہیں ہیں۔ لہذا انکی رجسٹری نہیں ہو سکتی۔

— مسٹر ہاگ ریگلہ انجینیر ایسٹ کوسٹ ریلوے ڈپٹی منیجر ایسٹرن بنگال ریلوے ہوئے ہیں۔

— مرید امساک باراں کی وجہ سے ریزیڈنسی مدراس کے بعض حصوں کی حالت نازک ہو گئی ہے۔

— اور ٹیبل مسٹر سی ایس کروان لیجس لیجو کونسل مدراس کی ممبری سے علیحدہ ہوئے۔ لہذا ایکٹ دخل رعیانہ کا مسودہ نہ پاس ہو سکا۔

— آیندہ موسم سرما میں پہاڑی جنگ کی مشق کے واسطے جو کیمپ قائم کیئے جائیں گے انکا تفصیلی انتظام لفٹنٹ جنرلس کو سپرد کیا گیا ہے۔

— جدید فرمنڈ گورنمنٹ ہند زبان ہندی و ترجمہ اخباروں اور بنگال کے نام جاری ہوا ہے۔ بانا کلکتہ نے صرف ۱۰ کاپی بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے نصف لاکھ روپیہ کی لاگت سے جنگلات کی پیداوار کے نمونے نمائش پیرس میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— گذشتہ بارشوں سے بنگال میں فصل خریف بہت خوب ہوئی ہے جہاں پیداوار کثرت سے بوئی جا رہی ہے۔

— مسٹر ایس جہالا نائب پریذیڈنسی ایس سی ایف۔ ایس ای ایک سال کے واسطے یونیورسٹی کالج ڈف کے پروفیسر فزیولوجی ہوئے۔

— گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹل پارلیمنٹ سے علیحدہ ہو گئی ہیں ہر ایک کتاب مسودہ بند کرنے میں مصروف ہیں۔

— مسٹر جارج گریرسن ہندوستانی زبانوں پر سالانہ رپورٹ ہیں ۱۹۰۲ء مدراس میں ۱۸۰ آدمیوں کا ایک جرائم پیشہ فرقہ نامی سیال گری ملا جو کچوائی زبان بولتا ہے۔

— پونہ میں جس شخص جیواجی نے اپنے آقا آغا شمس کو ریوالور سے ہلاک کیا ہے۔ اسکا بیان ہے مقتول نے مجھے بدزبانی سے اشتعال دلایا تھا۔

— برٹش پرتگالی گورنمنٹوں کے مابین ایک دوسرے کے ملزموں کی حوالگی کا معاہدہ ہوا ہے۔ فی الحال پٹیالہ چیکر نے گوا کے قریب ایک مندر کو لوٹا تھا گورنمنٹ پرتگال نے اور ایک ہندو کرشنا سوامی نیڈو برٹش گورنمنٹ کے حوالہ کیا جائے گا۔

— مسٹر سی جی ڈی اوڈوائل مجسٹریٹ و کلکٹر بہاگلپور حضور لفٹنٹ گورنر بنگال نے ماہ اس بہاگلپور کا نرسری کرنل ہونا منظور کیا ہے۔

— گذشتہ سنیچر کو بندرگاہ وکلمبو میں پہلی دفعہ طاعون کا ایک کیس ہوا۔ یہ بھنگی کے ایک پرتگالی جو آج ہی رات کے وقت وہاں سے نکلکر گیے روانہ کیا گیا۔

— بنارس میں ایک شخص موہنی تل نذرانہ کی ادائگی ثابت کرنے کیلئے جو صاحب کلکٹر کے فیصلہ میں ایک فقرہ ایزاد کرنے کی جلت میں سشن سپرد ہوا ہے۔

نایاب کتابیں

فوٹوگرافی۔ بتیر آسان طریقہ سے دن میں فوٹو کھینچنا۔ قیمت ۱۰ر
طلسم بغداد۔ شعبدوں کی کامل کتاب ۱۰ر
کلید حب۔ اگر تم عامل اور ولی بننا چاہتے ہو تو اس کتاب کو خرید لو ۱۰ر
عجوبہ داستان۔ ایک چیستان میں تعلیم کی کشیدہ فوائد ۱۰ر
منتخب مخزن جاپان۔ بیس مطالعوں کا نہایت مفید قیمت ۱ر
طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کا عمدہ نتیجہ تعلیم میں ۱ر
من موہنی۔ حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ سلام ۱ر
مسدس اختر قیمت ۲ر قصہ بہرام بہروز قیمت ۲ر
لیلۃ القدر ۲ر دیوان شاکر قیمت ۲ر
فن تماشبینی۔ ہر بادی بخش فرقہ ملوانیان کی خوب قلعی کھولی ہے۔ قیمت ۵ر
سیر مسعود۔ یعنی سولہ سالہ عمری حضرت مہدی موعود فرقہ مہدوی کے لئے خاصکر نہایت لاجواب کتاب ہے قیمت ۲ر
نجوم کی کتاب قیمت عہ
دوا مکند ستی نہایت مقوی۔ قیمت ۱ر دوا دافع کبیر کی تکلیف نہیں دیتی ۲ر درہم فارش۔ شک ہوا تو قیمت نہ دیجئے تصویر سوار اگو ہلی۔ قیمت عہ۔ سونی مانگو ہلی قیمت عہ

المشتہر
منیجر اخبار کریسنٹ مراد آباد

— الہ آباد میں جس شخص من موہن کا تشہیر ہوا ہے رام نرائن کو اپنی بیوی سے ساتھ نا جائز تعلق رکھنے میں ہلاک کیا تھا۔ اسکو بوجہ دوامی زیر حراست رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

— مسٹر جان ہارشل سکرٹری تجارتی چیمبر بمبئی مختصر سے رخصت کیگئے۔

— ہز ہائینس بیگم صاحبہ بھوپال نے رسالہ امپیریل سروس کی تنخواہ ۲۵ فیصدی بڑھا دی ہے۔ لہذا آیندہ سوار کو ۳۸ روپیہ ڈبل ملا کرینگے۔

— کلکتہ میں جس شخص رام رو نے اپنی بیوی اور سالی کو اور دیگر اشخاص کو سخت مجروح کیا تھا۔ اسکی نسبت پاگل ہونے کا حکم ہوا ہے۔

— مسٹر لی میسوریر سولین کو لے گورنمنٹ ہند نے اٹارنی جنرل انکا جو بجا طور پر موقوف کرنے کے واسطے ڈائرکٹ کیا ہوا تھا۔ اسکے تین مہینوں کے اجلاس سے سبکدوش ہونے کا حکم ہوا ہے۔

— حکام ساؤتھ انڈین ریلوے نے بجز اول درجہ کے اور محال کے قلیوں کے کسی کو کمبو جانے کی ممانعت کر دی ہے۔

— گورنمنٹ کے پاس ۲ فیٹ اور ۱ فیٹ ۶ انچ پٹری سرحدی ریلوے لین کی مفصل کیفیت پہنچ گئی ہے۔ اب فیصلہ کا پارلیمنٹ سے انتظار ہو رہا ہے۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے بنکپور کی تحریک پر ۲ زاید ڈسٹرکٹ منصفوں کا تقرر منظور کیا ہے۔

— ہفتہ منتہ ۱۶ اگست میں راجو تاہ مالوہ ریلوے کو ۷۷۰۰۰ روپیہ اور انڈین مڈلینڈ کی تجارت سے ۳۶۹ اور کرایہ سے ۳۸۹۱۱ روپیہ ملی۔

— ڈاکوؤں کا سرغنہ جمنا نام موضع پہانا گاؤں ضلع کے قریب پکڑا گیا ہے۔ ۲۵ پولیسمینوں نے دفعتاً اسکو گھیر لیا تھا۔

— مسٹر رینلڈ کی جگہ مسٹر سکلن ڈائرکٹر جنرل محکمہ پبلک ہوئے۔ اور بھی منورا پہاڑی کے زیادہ تر نقصان پہنچانیکا اندیشہ ہے۔

— سر آرتھر ہیولاک ٹرچناپلی کا دورہ کرکے واپس گئے۔

— مدراس کا ہندو متمول اپنے مکانوں میں بجلی روشنی کرنے والا ہے۔

— لکھنؤ کے مشہور حکیم عبدالعلی صاحب ریاست یونانی ہاسپٹلوں کے نسر مقرر ہوئے۔

— حضور وائسرائے کے دورہ کی تاریخیں تا حال نہیں ہوئیں۔ مگر لیڈی الجن اور لیڈی ہیرس حضور معہ رمنگی۔

— گورنمنٹ لکھنؤ اور ہوٹل واقعہ لکھنؤ کو ایسوسی کے واسطے خرید کیا چاہتی ہے۔

— مدراس میں اب بی ۵۲۳ آدمی گورنمنٹ سے حاصل کر رہے ہیں۔ مگر بقایا تمام ملک میں فضل

— پرتگال کی تجارت کا شعبہ شروع ہوا ہے

[بورڈ کمیٹی ڈیپارٹمنٹ]

انتخاب:- صاحبان ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور کے ممبر ہوئے۔ مسٹر بی جے گرسٹل۔ راجہ نرندر چندر۔ رئیس نادون۔ رائے صاحب سکھدیال۔ خلیفہ محمد حسین۔ مسٹر ڈبلیو شارپ۔ رئیس گوپال پور۔ نائب تحصیلدار پلاح بحیثیت عہدہ۔ مسٹر کرپا رام سنگھ میونسپلٹی و پرمسار کے اور تحصیلدار بٹالہ گورداس پور میونسپلٹی و زیر آباد کے پریزیڈنٹ۔ جمون مل میونسپلٹی اکالگڑھ کے اور رکن مجلس و متہاد اس میونسپلٹی اٹاری کے اور قاضی پیر بخش۔ منصف مل پرسرام۔ محمد حسین۔ کبھی جمہورام۔ احمد شاہ۔ راجہ رام گھیبر۔ ملک محمد یار زمیندار میونسپلٹی و جال کے ممبر منتخب ہوئے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ بمبئی ۲۵ اگست ۱۸۹۸ء

کمیشن تحقیقات:- مسٹر جے ساندرسن چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ بمبئی کمپنی کے مکالمے کیپٹن جی بی کنفیڈن جہاز کشمر کے بندرگاہ مکالا میں تباہ ہونے کی تحقیقات کریں گے۔

رخصت:- لفٹننٹ این ایس جیمل دیم تین ماہ کی رخصت پر۔

اسسٹنٹ پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ عدن ۳ ماہ کی رخصت پر۔

تقرر:- لفٹننٹ ایل سی سوفٹ میجر ایس کرار تھر کی جگہ فی الحال پولیٹیکل اسسٹنٹ تجویز ہوئے۔ پولیٹیکل تقرر:- مسٹر ایم آر کی گلاگسٹون محمد ول شاہ نہبار فالی پر جانے کے ساتھ نہ نگاڑھی میں پولیٹیکل افسر ہوئے۔

رخصت:- مسٹر ڈوڈم پریزیڈنسی مجسٹریٹ بمبئی ایک ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔ تقرر:- مسٹر بی ایچ سی کیمپبل آسسٹنٹ جج دسٹرکٹ جج ستارا مقرر ہوئے۔ مسٹر بی فی ایس کی جھنوڈ پلی مگلا جج بیدر آباد۔ مسٹر ڈبلیو آر ہوپ ان کی جگہ کام کریں گے۔ مسٹر نے ڈبلیو جی چکر تبی رخصت سے واپس آکر اسسٹنٹ کلکٹر شولاپور ہوئے۔ واپسی:- مسٹر ایچ ایم جج جنگی ضرات کنسر طاعون کے ذیر اقتدار کیلگی تھیں اب کلکٹر محکمہ زنگ ہوئے۔

ایجنٹ بندرگاہ:- مسٹر ڈبلیو ایل ہارووی پورٹ بمبئی کے افیسوں کے بورڈ میں داخل ہوئے۔

سررشتہ تعلیم:- مسٹر اوی بلر ایم اے پروفیسر تاریخ پولیٹکل اکانومی انسٹیٹیوشن کالج ایلفنسٹن ۱۲ ماہ کی رخصت پر ہیں۔

افسر تارک الوطنان:- جزائر سیچلیس کے ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ تارک الوطنان مقرر ہوا گورنر باجلاس کونسل اسے منظور کرتا ہے۔

کمیٹی طاعون:- مشرجے سلیڈن میر کنڈل کی جگہ کمیٹی طاعون کراچی کے ممبر مقرر ہوئے۔

کامیابی امتحان:- افسران ذیل ڈیپارٹمنٹل امتحان میں جنگی انتظام میں کامیاب ہوئے۔ مسٹر سی اے کیٹی بریٹے ڈیاس۔ مسٹر کے ڈی ہنکار۔ مسٹر اے بی بی سمتھ۔ مسٹر ایل ای شنکار۔ مسٹر جی۔ ایس لالت۔ مسٹر این این تیلانگ۔ مسٹر اے ڈاسی پاد ویکار۔ مسٹر آر آر شاہ۔ مسٹر ڈبلیو آہلوالیا۔ مسٹر ایم این دوشہار

انتخاب گورنمنٹ ہند مطبوعہ ۳ اگست ۱۸۹۸ء

جیل:- سرجن کپتان جی ایف ڈبلیو ایونز ایم ڈی کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے زیر اقتدار لگائی گئی ہیں۔

جوڈیشل:- مسٹر ایچ ہرکاٹ سی آئی ای متعلقہ ایڈمنسٹریشن سول سروس جوڈیشل کمشنر بالائی ربتہا ہوئے۔ کیپٹن ڈی جی پرٹ متعلقہ ۲ دم انفنٹری بمبئی جو تا ایم مقام مجسٹریٹ چھاؤنی لکھنؤ ہیں ۱۰ اپریل کو مستقل ہوئے۔

[محکمہ مال و تجارت]

مسٹر سی ای کوپن چیف سپرنٹنڈنٹ ٹمبر صاحب اگزمنٹ جنرل بنگال ۱۲ اگست سے ایک ماہ کی رخصت پر گئے۔ مسٹر ایچ سی شیرپڈن اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل ۱۰ کی ہدایت پر بحکم صدر درجہ دوم میں آئے۔ مسٹر اے سری لاسی ماڈسٹنٹ دفتر صاحب کنٹرولر حیدر آباد ایس دفتر میں چیف سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— فرمایا ہے کہ جب کنور رنجیت سنگھ جی پونہ میں کرکٹ کھیلنے آئیں انکو اڈریس دیا جائے۔

— سر جارج لاک کمانڈر بنگال جنرل کا ہارٹ جدید کمانڈر انچیف کے ساتھ ۱۲ نومبر کو دارجلنگ پہنچ جائیں گے۔

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON

سٹیرنس جہاز کا تیار کردہ

مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب جسمیں فولاد کی آمیزش ہے

ہر قسم کی تپ دق۔ زکام۔ کھانسی۔ سردی بندیرہ ضعف ہو جانے کیلئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے۔ اور بخار ہر دیگر حالات نکاہت میں جبکہ مچھلی کا تیل دیا جاتا ہے یہ خوش ذائقہ اور بلا بہت ہے بچے اور مستورات بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اسکے فوائد خاطر خواہ ہوتے ہیں۔ یہ ہندوستان کے تمام آب و ہوا سازگار ہے۔ دو اونس فی شیشی سے اسکی بڑی اور چھوٹی بوتلیں دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو نمونہ کی بوتل منگا کر دیکھنے والوں کے خدمت میں بھیجی جاتی ہے۔

وبا کے کیڑے

طاعون کے متعلق مسٹر ہافکن کی کوششوں اور گوبر کا خیکوا

اور پتھروں کا ذکر کس شخص نے نہیں سنا ہوگا۔ ان ہوں نے وبا کے کیڑے دریافت کر کے اُن کے دفع کرنے کے لئے تجربات کرتے ہیں۔ بقاعدہ ہر دوار جال میں معلوم کیا ہے کہ معمولی کیچھڑ اور گوبر کے چوکے کے کر وبا کے کیڑوں کو پاک و صاف کرنا نہایت مشکل ہے۔ بجائے ان کی تلخی کرنے کے معمولی سولیوشن مثل سپلیمیٹ اور کاربالک ایسڈ کے ان کیڑوں کی مقدار میں بہت بڑا اضافہ کر دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کیڑے ہیں وہ اقلی رکھار کے اجزا موجود ہوتے تھے ان کو سبلیمیٹ کا اثر زایل ہو جاتا تھا۔ لیکن کاربالک ایسڈ کیونکہ ہے۔ فرنائیٹ ہوتا تھا۔ اس کا باعث بہت سے تجربات کے بعد مسٹر ہافکن اور لفٹننٹ سٹورک نے گوبر کو معلوم کیا۔ کیونکہ کیچھڑ مٹی) تو صرف ایک فی صدی کاربالک ایسڈ سے فوراً کیڑوں سے صاف ہو سکتا تھا۔ اس کے سوائے یہ بھی معلوم ہوا کہ گوبر کے ماکروب اب گوبر سے علیحدہ کئے جائیں تو زندہ نہیں رہ سکتے۔ گوبر میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایسا جزو ہے جو کیڑوں کو دُس انفکشنٹ و صاف کرنیوالی اور بات سے مرئے نہیں۔ تاہم وہ اب تک دریافت نہیں ہوا۔ مگر امید ہے کہ تجربات کرنے والے ڈاکٹر جلد اس کو بھی معلوم نہیں رہنے دینگے۔

روس اور انگلینڈ چین میں!

آجکل کی تدبیر سلطنت کے مطابق چالاکی اور چالبازی سے بڑی کامیابی

ڈپلومیسی کی سمجھی جاتی ہے۔ اب جبکہ روس کو چین میں بمقابلہ انگلستان کے کامیابی حاصل ہوئی ہے اور انگلستان معاملات کو حرکت دے رہا ہے اور چینی سمندروں میں اپنے جہاز تیار کرنے لگا ہے۔ روس نے اس وقت نرمی سے کام لینا مناسب جانا ہے۔ چنانچہ روس کے وزیر خارجہ اخبارات نووتی وریمیا اور نووسٹی نے انگلستان کی نسبت دوستانہ لہجہ اختیار کر لیا ہے اور صلاح دیتے ہیں کہ چین میں معاملات کا فیصلہ کرنے کے بجائے سینٹ پیٹرسبرگ یا انگلستان میں اپنیز کمیٹ کیجائے۔ بجا لیکہ یہ قطعہ زمین ہر سر زمین سے نفیس کہنا اچھا ہوتا ہے۔

انجمن گورنمنٹ گرلز پنجاب مطبوعہ ۲۵ اگست ۱۸۹۸ء

امتحان۔ آئندہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے امتحان مقامہ میں جو ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء کو اور اس کے دو روز بعد لاہور میں ہوگا۔

۲۰ سامیاں خالی ہونگی۔

رخصت۔ مسٹر ہارٹس سپرنٹنڈنٹ مردم شماری راولپنڈی نے ۱۰ جولائی ۱۸۹۸ء سے ایک ماہ ۹ روز کی مسٹر ایچ ٹی ڈی ۱۳ سٹن اسسٹنٹ کمشنر اور لفٹننٹ پنجاب نے ۱۰ اگست سے ۲ ماہ کی لفٹننٹ ایچ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ لاہور نے ۱۱ اگست سے ایک ماہ کی سردار اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گانگا کلوز نے ۱۷ اگست سے ایک ماہ کی مسٹر ایچ ٹی ڈی ۱۳ سٹن اسسٹنٹ کمشنر اور لفٹننٹ پنجاب نے ۲۲ اگست سے ۲ ماہ کی رخصت علی۔

اعلان۔ لفٹننٹ ایف۔ ڈبلیو تھورج نے رخصت سے واپس آکر ۳ جولائی کو راولپنڈی میں چارج لیا۔ کپتان سی ایس ڈیمپٹس ڈاکٹر ڈیل رخصت سے واپس آکر ۱۰ اگست کو ڈویژنل جج ہوشیار پور ہوئے۔ لالہ ٹھاکر داس قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آکر ۲۲ اگست کو سب ڈویژن کھیل میں مسٹر الف۔ ٹی ڈکسن اسسٹنٹ کمشنر ضلع جہلم سے سکدوش ہو کر ۲۲ اگست کو پنڈ دادنخاں میں مسٹر سی۔ جے سلیفکلڈ ڈپٹی کمشنر رخصت سے واپس آکر ۲۲ اگست کو لاہور میں مسٹر سی۔ ایچ ہیرن اڈمر کرٹری گورنمنٹ پنجاب رخصت سے واپس آکر شملہ میں تعینات ہوئے۔

تبدیلیات۔ ملک احمد خاں ٹوانہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر موقوف شدہ کی جگہ سردار دوالا گر ہر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ششم میں متعین لالہ جوالا پرشاد درجہ ہفتم سے درجہ ششم میں آئے اور لالہ بھاگ رام درجہ ہفتم میں متعین ہوئے۔ لالہ نیلا رام پنشنری کی جگہ مسٹر آر ڈی انڈ قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم میں آئے۔ سردار بہادر ارجن سنگھ ستوفی کی جگہ لالہ جندا سر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ پنجم سے درجہ چہارم میں۔ لالہ ہوتی رام درجہ ششم سے پنجم میں۔ شیخ امیر علی بی اے درجہ ہفتم سے درجہ ششم میں اور منشی میراں بخش درجہ ہفتم میں آئے۔ مسٹولی اے فوکس کے علیحدہ ہونے پر خان بہادر غلام فرید درجہ سوم سے درجہ دوم میں۔ لالہ بھولا ناتھ ایم اے درجہ چہارم سے درجہ دوم میں۔ لالہ جوالی لعل ایم اے درجہ پنجم سے درجہ چہارم میں لالہ رام ناتھ درجہ ششم سے درجہ پنجم میں۔ میاں احمد کا خیل درجہ ہفتم سے ششم میں آئے اور مسٹر اے۔ آر۔ پل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ ہفتم میں آئے۔ سید دلاور شاہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ستوفی کی جگہ لالہ لکھمیت رائے درجہ ششم سے درجہ پنجم میں۔ میر غلام حیدر ہفتم سے درجہ ششم میں اور راجہ ظلی بہادر خاں درجہ ہفتم سے درجہ ششم میں آئے۔ شیخ محمد نظامی کی جگہ مسٹر آر ایچ ہارٹن درجہ ہفتم سے درجہ ششم میں اور خان تاج محمد خاں درجہ ہفتم میں آئے۔ شیخ احمد حسن پنشن رسالدار بہادر بھگوانداس درجہ چہارم سے درجہ سوم میں۔ مسٹر ایچ احمد خاں سی آئی ای درجہ پنجم سے درجہ چہارم میں۔ لالہ ہیرا ششم سے درجہ پنجم میں۔ مسٹر ڈبلیو ہارٹن درجہ ہفتم سے درجہ محمد سرفراز خاں ایم اے درجہ ہفتم میں آئے۔

[محکمہ صاحب فنانشل کمشنر]

تقرر۔ لالہ کاہن چند ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بندوبست جولائی سے تحصیلدار بندوبست ہوئے۔

[میڈیکل ڈیپارٹمنٹ]

رخصت۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ گنیش داس تعینات ضلع جہلم نے ۴ اگست سے ۴ ماہ کی رخصت لی اور ہاسپٹل سیالکوٹ سے جاکر ان کو سبکدوش کیا۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ شاہ نے جالندھر میں سپیشل ڈیوٹی کے ختم ہونے پر ۱۲ جولائی سے ایک ماہ کی۔ اور ہاسپٹل اسسٹنٹ بابو فاں تعینات ضلع ۱۰ اگست سے ۳ ماہ کی رخصت لی۔ اور ہاسپٹل اسسٹنٹ نے لدھیانہ سے جاکر ان کو سبکدوش کیا۔

اعلان۔ ابوہر ضلع فیروزپور میں ایک تیسرا درجہ قائم کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ صاحب جل نے جالندھر سے جاکر یہ۔ اگست کو دھرم کوٹ ضلع فیروز ہاسپٹل اسسٹنٹ ہرنام سنگھ کو سبکدوش کیا۔ جہاں

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات ریلوے وغیرہ سرکار نظام حیدر آباد دکن نے اصل سے ترجمہ کر کے بغیر مکمل اہتمام سے چھپوایا ہے۔ بڑی تقطیع کے تقریباً ۴۸۶ صفحے کی ہے اور اس تمدن اسلام کے متعلق ۲۴۲ تصاویر اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان تین نقشے ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں قیمت کتاب مع محصول ڈاک و خرچ ویلیو پے آنہ ۱۰ روپے ۸ آنے ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک بھی چھاپا گیا ہے۔ جس میں تہذیب کتاب۔ فہرست اور فہرست حواشی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ قیمت مع محصول ڈاک ۱۲ ایک روپیہ چار ہے۔ جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ فوراً اصل کتاب کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

اصلی نکل کے پریلوے ریگولیٹر اوپن فیس کیلیبر واچ

ہنٹنین اسٹریٹ بالا گنڈی ہیڈ لنڈن ای سی انگلینڈ

اس گھڑی کی چابی اور چرت دیجاتی ہے اور وقت درست کرنے کا کانٹا بھی ہر گھڑی کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ گھڑیں فیس پینی ۵ ڈائل نمبر پر سویان۔ گھڑی مہب لطف دیتی ہیں۔ چال بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی اور سیزے بالنس درجہ ضبط بھی اور کامیابی ہے۔ گھڑی ہاتھ میں آپ لگا سکتے ہیں۔ سستے زیادہ گھڑی کی یہ بات ہے۔ اس گھڑی کی گوک پچیس گنٹی کی ضمانت کارنی جاتی ہے۔ اس کی دیجائی کی حیثیت بہت ہی کم یعنی ۲۰ مندرجہ بالا تخفے کے صرف ہاتھ پر دیہہ دوانہ اور یہ تخفے مفت ۲۰ تحفہ ۲۵ سٹرلنگ تک ہے اور اس کے بعد جو صاحب گھڑی منگائیں گے اور تحفہ مفت کی حیثیت یا خرید پہ ذوانہ جائیں۔ اور ان تحفوں کے منگائیں گے تو چھ روپے دوانہ جائے ہیں۔ جنٹلمین ہمراہ روپے کے تمام کتنے تین کر آپکو ایک گھڑی منگا کر دیجائے گی اور اپنے اوپر کے لئے منگا سکتے ہیں۔ ایسے موقع کو ضائع نہ کیجئے اور جلد لکھ جان منگا لیجئے ایک گھڑی مفت ملنے کا طریقہ جو صاحب ایکدم ۱۰ عدد گھڑیاں منگائیں لوگوں کو ایک گھڑی مفت روانہ کی جائیگی۔

نوٹ ایک شت چھ عدد کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ قیمتے فی گھڑی مندرجہ بالا آٹھ تحفات کے باخرید پہ دو آنہ محصول ڈاک فی مرخریدار ان اگر سپرد نہیں ہوگئی واپس کر سکتے ہیں مگر محصول ڈاک آپکے ذمہ ہوگا۔ اس پتے سے طلب فرمائے۔

آپکا خادم ایس۔ بی بخشی منڈ کو محلہ گنیڈا نالا نمبر ۱۰۰ ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

صرف انتظام لینے کے لئے ڈاکوؤں کی زندگی اختیار کریں
عدالت عدالتوں کی غلط فہمیوں سے بھی لوگوں کو ایسے
ہیں کہ وہ مرنے مارنے تیار ہو کر سوسائٹی کے حق
ثابت ہوئے ہیں۔ جو کہ سائد دوسری صورت میں
سوسائٹی کے کارآمد ممبر ہوتے ہیں۔

صنعت و حرفت کی ضرورت

صاحب گورنر بہادر مدراس نے بمقام
بنگلور میسور ایجوکیشنل کانفرنس کے
ایڈریسوں کا جواب دیا۔ ان میں سے ایک میں
ایک ایسا ہی تجارتی سکول کھولنے کا ذکر کیا گیا
کا لیکٹ میں موجود ہے۔ حضور لاٹ صاحب نے
سکول کے معاملے کے متعلق فرمایا کہ گورنمنٹ صنعت و
کی قسم کی تکمیلی تعلیم کے لئے نہایت عمدہ وسیلہ مہیا پہنچانے
موجودہ کا ایک نہایت ضروری بلکہ مجبوری مسئلہ سمجھ
ہے اور اس وقت گورنمنٹ اس پر غور سے توجہ کر رہی ہے۔
زیادہ دیر نہیں گزرے گی کہ کچھ بہت عمدہ نتیجہ پیدا ہوگا۔
کی درخواست پر عملی توجہ مبذول کیجاوے گی کہ جس
ہے صاحب گورنر مدراس نے تکمیلی تعلیم کی نسبت
گورنمنٹ کی جو رائے بیان کی ہے وہ سارے ہندوستان
نہایت خوشخبری دینے والی ہے۔ اور جس پیرایہ میں اس
صاحب بہادر نے تکمیلی تعلیم کی ضرورت کو تعلیم کیا ہے
بھی امید بندھانے والی بات ہے۔ آپ نے فرمایا ہے
تکمیلی تعلیم کو ایک نہایت اہم بلکہ مجبوری ضرورت زمانہ
کہنی چاہئے۔ اور اسی لئے اسپر غور سے توجہ کر رہی ہے۔ تو بھی
ہمارے لاٹ صاحب نے ہر چند کہ ہندوستان میں اسپیریل اور لوکل
اور لوکل فنڈ گورنمنٹ کے ایما سے تعلیم کا کھول رکھے
ہیں۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ جس قسم کی تعلیم و سیانی
لوگوں کے لئے مفید نہیں۔ ادنیٰ درجے کے لوگوں
اپنی اولاد کی اعلیٰ درجے کی تعلیم کے اخراجات کے
نہیں ہو سکتے۔ پیشوں اور حرفتوں کی تعلیم کی نہایت
ہے۔ ہر چند کہ اعلیٰ تعلیم کی بھی ملک میں بڑی ضرورت
متوسط درجے کے اور غریب لوگوں کے بچے جو روزی
کے لئے تعلیم حاصل کرتے ہیں بوجہ نوکریوں کے کم ہو
محنت مزدوری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جبکہ وہ ایک حاصل
کے بعد نوکری حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے باپ
پیشوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت محنت
ہے کہ ہر ایک سکول کے پہلو بہ پہلو ایک ایک مدرسہ صنعت و
کھولنے کا تمام ملک میں قائم کیا جاوے۔

سردار دیوال سنگھ کا مقدمہ

سردار گوردیال سنگھ صاحب
جج پنجاب کے مقدمہ رشوت ستانی پر کمیشن نے
یہ فیصلہ دیا ہے کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اسکے
گورنمنٹ نے سردار صاحب کو اس عہدے سے معزول
سر بعض لوگ اخبارات اعتراض کر رہے ہیں
سردار صاحب کے مقدمہ کی تفتیش اور تحقیقات پایا ایک
پولیس افسر کو مقرر کیا گیا تھا۔ اور اس کی تائید میں بمبئی کے کمشنر
مسٹر کرافورڈ اور کلکتہ کے مسٹر فارڈیس کی نظیر پیش کرتے ہیں کہ
ان کے مقدمات کی تحقیقات پولیس کے سپرد نہیں کی گئی تھی
ساتھ ہی یہ اخبارات مانتے ہیں کہ کمشن کی رائے میں بالاتفاق
اپنر رشوت ستانی کے جرم ثابت ہیں۔ تعجب کی بات ہے کہ جبکہ
خود ملزم کے مشاہر کے مطابق اس کے مقدمے کی تحقیقات
بجائے ایک جوڈیشل عدالت کے ایک کمیشن نے کی جس میں
دو جج شامل تھے۔ اور جن میں سے ایک اس صوبے کا بھی نہیں
تھا۔ پھر ان کے متفقہ فیصلے پر فضول حجتیں کرنا کیا معنی رکھتا
ہے جیسی دیہی تفتیش کسی مقدمہ کی ایک پولیس افسر کر سکتا ہے
اور پھر ایسا نامور پولیس افسر جیسا کہ اس مقدمے کے لئے مقرر
کیا گیا تھا ویسی اور کوئی دوسرا افسر نہیں کر سکتا۔ یہ دوسری بات
ہے کہ گورنمنٹ مقدمہ دائر ہی نہ کرتی جبکہ وہ ایک مدت تک اس
بارے میں غور کرتی رہی تھی۔ بلکہ جب تک کہ اس کو کافی ثبوت
نہیں مل گیا تھا۔ تب تک اس نے مقدمہ دائر ہی نہیں کیا۔

گورنمنٹ بمبئی کی مالی حالت

گورنمنٹ بمبئی کی مالی حالت اچھی نہیں۔
باوجودیکہ اسپیریل گورنمنٹ نے اس صوبے
کی گورنمنٹ کو ایک کروڑ روپے کی مدد قحط کے اخراجات کے
لئے اور ۱۶ لاکھ کی مدد اخراجات طاعون کے واسطے دی۔ تاہم
گورنمنٹ بمبئی کا خزانہ خالی ہے۔ قاعدے کے مطابق چاہئے
تھا کہ گورنمنٹ بمبئی کے خزانے میں سال نو میں لاکھ کی توفیر
کے ساتھ شروع کیا جائے لیکن وہاں توفیر کے بجائے نقصان
ہے۔ اس لئے گورنمنٹ ہند کے ایما سے یہ بیس لاکھ کی کمی
سال حال کے اخراجات میں کفایت کر کے پوری کی جائیگی اور
زمینداروں سے جو کل خراج لینا ملتوی کیا گیا تھا وہ آج جس طرح
ہو سکے وصول کیا جاویگا۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ایک سال یا چند
ماہ میں قحط زدہ علاقوں میں روپیہ پیدا نہیں ہو گیا۔ مگر حکم حاکم
حالت مجبوری ہے۔

مویشی کو زہر دینا

اضلاع مغربی و شمالی میں سال گزشتہ میں
مویشی کو زہر دینے کا جرم ترقی کرتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ ۲۱۷
کے بجائے اس کی ۷۹۴ وارداتیں ظہور میں آئی ہیں۔ اسپر
لوکل گورنمنٹ رائے دیتی ہے۔

"سال زیر رپورٹ میں مویشی کو زہر دینے کے جرم میں خوب
ترقی ہوئی ہے۔ نہ صرف زیادہ اضلاع سے مشتبہ چیزیں پائی گئی ہیں
بلکہ ایسے اضلاع سے زیادہ وارداتوں کی رپورٹیں پہنچی ہیں کہ جہاں
یہ جرم اس وقت تک نسبتاً شاذ و نادر ہوتا تھا۔ بیشک یہ جرم
بہت کچھ اس سال کی حالت اور ان ادنیٰ قوموں کی نسبت سے
منسوب کیا جا سکتا جو اس کا ارتکاب کرتی ہیں"۔

اخبار پائنیر لکھتا ہے کہ غالباً اس ترقی کی کسی قدر وجہ یہ ہے کہ
کھالوں کی مانگ ہر سال بڑھتی رہی ہے۔ اور میری رائے میں
یہی وجہ زیادہ تر قرین قیاس ہے۔ پنجاب میں بھی مویشی کو
زیادہ تر اسی لئے زہر دیجاتی ہے کہ ان کے چمڑے چوہڑوں
کو مل جائیں۔ اس لئے بعض مقامات میں زمینداروں نے
ایسا انتظام کر لیا ہے کہ کسی صورت میں بھی مویشی کا چمڑا ہلاک
خوروں کو نہیں دیا جاتا۔ اس لئے یہ تدبیر کسی قدر روک مویشی
کو زہر دینے کے خلاف کارگر معلوم ہوتی ہے۔

بچہ قیدی

جیسے سر ہیکٹر بنک بہادر نے بیلفی نجات
پنجاب کے انتظامی رپورٹ پر نظر ثانی کرتے وقت اپنی رائے
ظاہر کی تھی کہ نوعمر مجرموں کو قید نہ کیا جاوے۔ ویسے ہی سر
چارلس لائل نے صوبجات وسطی کے کم عمر مجرموں کی نسبت
ظاہر کی ہے کہ جہاں ۱۸۹۶ء میں ۱۸۹۷ء کے بجائے سنہ ۱۸۹۸ء
میں ۳۸۴ بچے موجود تھے۔ ہر چند کہ مجسٹریٹوں کی توجہ قبل انہیں
ریفارمیٹری ایکٹ (قانون اصلاح) کی جانب مائل کی گئی تھی
کہ جس کے رو سے وہ قحط کے زمانے میں ان کی آئندہ نیک
چلنی کے واسطے نوعمر مجرموں کے وارثوں اور والدین سے
ضمانت لے سکتے تھے۔ بجائے اس کے کہ انہیں قید کر دیتے
صرف ایک ضلع بلاسپور میں ۴۹ کم عمر لڑکوں کو سزا سے قید دی
گئی ہے۔ اور اسپر صاحب چیف کمشنر نے لوکل حکام سے بہت
واجبی جواب طلب کیا ہے۔ جو مجسٹریٹ نوعمر بچوں کو قید کی سزا
دینے پر زیادہ میلان ظاہر کرتے ہیں وہ درحقیقت سوسائٹی
میں مجرموں کی تعداد بڑھاتے ہیں۔ مثلاً ایک چھوٹی عمر کے
بچے نے معمولی علی اور بیوقوفی سے جو اس عمر میں اکثر سرزد ہوتی
رہتی ہے کوئی چیز چرالی اور مجسٹریٹ نے اس کو جیل خانے میں
بھیجدیا۔ یا دوں پہلے کئی ایک شریر اور عادی چور بچے موجود ہیں
ان میں سے اس کو پرے کام کا حوصلہ زیادہ بڑھ گیا۔ اس سے
کتنا بہتر تھا کہ اس سے بچے کو تنبیہ کر کے چھوڑ دیا جاتا یا اس
کے والدین سے ضمانت اس کی نیک چلنی کی لیجاتی۔

صوبجات متحدہ میں کورٹ آف وارڈس

اضلاع مغربی و شمالی میں کورٹ آف
وارڈس کا انتظام سال گزشتہ
میں قابل اطمینان رہا ہے۔ سال مختتمہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۷ء میں
معلوم ہوتا ہے کہ ۱۲ علاقے کورٹ آف وارڈس سے آزاد
کئے گئے۔ ۳۰ نئے داخل ہوئے اور کل ۱۷۹ علاقوں کا انتظام
کورٹ کے سپرد رہا۔ سنہ ۱۸۹۷ء میں (۱۴۱ ۱۱ ۲۱) ایکڑ اراضی
کورٹ کے زیر انتظام تھی۔ جس کا محاصل (۲۲۲۵۰۰۰) روپیہ
تھا۔ لیکن سال زیر رپورٹ میں اراضی (۱۹ ۷۰ ۳۱) ایکڑ
اور محاصل (۳۰۰۰۰۰۰) روپے ہو گیا۔ انتظام کورٹ آف
وارڈس کا نتیجہ کل آمدنی پر ۷ فی صدی کے حساب سے پڑا۔ جو
کہ اس سال میں قحط سے ان صوبجات کی حالت ابتر رہی۔
لیکن پھر بھی (۳۰۷۵۰۴) روپیہ ترقی حیثیت پر خرچ کیا گیا
گو جس وقت انتظام ان جائدادوں کا کورٹ نے نہ لیا تھا
اس وقت کا قرضہ ۳ کروڑ ۱۹ لاکھ تھا۔ مگر اس میں ۸۴ لاکھ
۵۰ ہزار اب تک ادا کیا گیا ہے۔ اور ۹۰ لاکھ کم سو پر دوسرے
قرضخواہوں کے ذمے منتقل کر دیا گیا ہے۔ کورٹ آف وارڈس
تھکے ہوئے زمینداروں اور نابالغ مالکان اراضی کی پناہ لینے
کو بہت اچھا انتظام ہے۔

بعد جو سید صاحب مرحوم نے اپنے لئے رکھے ہوئے تھے باقی کوئی قباحت نہیں رہیگی جبکہ سکرٹری کے چند خود مختارانہ اختیارات سے بیباک کر اس قدر شکایت کالج کے انتظام کے متعلق ہیں کہ ٹرسٹیوں کے اوپر کسی دوسرے مضبوط ہاتھ کی ضرورت ہے اور وہ نواب صاحب رام پور کا ہاتھ ہوگا۔ یہ دلیل میری سمجھ میں نہیں آتی۔ نواب صاحب نے ابھی تک اپنی قابلیت انتظامی اور صیابت تدبیر کا کوئی ثبوت بیباک کو نہیں دیا۔ اس صورت میں عام والیان ریاست کے حالات پر انکے حالات کا قیاس کیا جا سکتا ہے۔ لیکن عام والیان ریاست بجائے ایک مضبوط ہاتھ کا کام دینے کے سب سے کمزور ہاتھ ثابت ہوئے ہیں۔ اور ہمیشہ اہلکاروں اور مصاحبوں کے چلائے چلتے ہیں۔ مان لیا کہ نواب صاحب کی سرپرستی اور سفارش سے دیگر والیان ریاست بھی کچھ چندے دے دینگے اور حضور نظام بھی اپنے دعاوی چھوڑ دینگے۔ لیکن اگر ٹرسٹیوں کی رائے نواب صاحب کی رائے کے تابع ہو گئی تو کل بھی کی سرسبزی کی کیا امید ہوگی۔ صاحب نامہ نگار نے نواب صاحب کو ایسے اختیارات دینے کی جو فرمائش کی ہے جیسے کہ برٹش کانسٹیٹیوشن میں ہوس آف لارڈز کو حاصل ہیں میرے خیال میں یہ بھی بہت بھاری اختیارات ہیں ہوس آف لارڈز ہوس آف کامنز کے سر پر ایسا سوار رہتا ہے اور لارڈز کو بوجہ اپنے اصلی منصب - دولت اور رسوخ کے بمقابلہ کامنز کے عموماً کامیابی ہوتی رہتی ہے۔ اسی لئے تو مسٹر گلیڈسٹون کی آخری وزارت کے ایام میں ہوس آف لارڈز کے بالکل توڑ دینے کی تحریک پیدا ہوئی تھی۔

اس لئے نواب صاحب بہادر اگر یہ عطیہ کسی قومی ضرورت کے لئے کرتے ہیں تو ٹرسٹیوں کی مخیر جماعت پر اس کے انتظام کے لئے اعتبار کریں۔ یا روپے کی حفاظت کے متعلق اپنے اطمینان کے لئے قواعد میں کوئی قرارداد کرا لیں۔ اگر میری یادداشت غلطی نہیں کرتی تو نواب صاحب بہادر کے جد امجد نواب کلب علیخاں صاحب بہادر مرحوم نے جب دہلی کی جامع مسجد کی مرمت کے لئے ایک لاکھ روپیہ عطا کیا تھا تو اس وقت انہوں نے کوئی شرط مسجد میں یا کمیٹی کے انتظام مرمت میں مداخلت رکھنے کی نہیں کی تھی۔ بجز اسکے کہ اس کی نگرانی ان کی طرف سے نہایت ضروری تھی۔ اور اگر نواب صاحب بہادر کالج کے انتظام میں ہاتھ ضرور چاہتے ہیں تو ٹرسٹیوں کے پریسیڈنٹ کا عہدہ انہیں دیا جاوے۔ اس صورت میں وہ بھی رسوخ اور طاقت کام میں لا سکتے ہیں۔ اور بوجہ اپنے درجہ اور درجہ والئی ریاست ہونے کے بڑے بیٹوں کے آپس کے جھگڑوں اور نزاعوں کا اگر کوئی آئندہ رہیں) باسانی فیصلہ کر سکتے ہیں۔

زرعی بینک

بمبئی لیجسلیٹو کونسل میں آنریبل ڈاکٹر بھال چندر کرشنا نے سوال کیا کہ کیا گورنمنٹ مہربانی کر کے بیان کریگی کہ وہ ایک نمونے کے زرعتی بینک کی تجویز پر کہ جس کو لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ ہند نے بھی ۱۲ سال پیشتر منظور کیا تھا اب بھی غور کریگی؟" اسپر آنریبل مسٹر جیمس نے جواب دیا کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے جو اعتراضات اسپر اٹھائے تھے انپر بحث اور غور کے بعد آخر کار اس تجویز کو متروک کرنا پڑا۔ اور حالات موجودہ میں بھی گورنمنٹ اس تجویز پر غور کرنے کے قابل نہیں ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ کسی گورنمنٹ کی مالی حالت ایسی نہ ہو کہ زرعتی بینک کی تجویز کا تجربہ کرے۔ ورنہ بڑے بڑے تجربہ کار اور دانشمند لوگ اس امر پر اتفاق ظاہر کر چکے ہیں کہ زرعتی بینک زراعت پیشہ لوگوں کے لئے نہایت فائدہ مند انسٹیٹیوشن ہے۔

بنگلور میں طاعون کے متعلق بدامنی کا اندیشہ

بنگلور میں بدنصیبی سے طاعون بڑھ رہا ہے۔ ایک مسلمان عورت میں سیریکیشن کیمپ میں طاعون کی علامات نظر آئیں۔ جب یہ خبر شہر میں پہنچی تو اسپر دو سو مسلمان کیمپ میں پہنچے اور اس عورت کی رہائی پر اصرار کیا۔ اسپر پولیس نے ان کو منتشر کر دیا۔ ۲۲ اگست کو دوسری صبح صاحب پلیگ کمشنر اور انگریزی ریذیڈنٹ ہندو مسلمانوں کی ایک بہت بڑی جماعت سے ملے اور انہیں قائل کرنا چاہا کہ روز کے استعمال کرنے میں وہ غلطی کر رہے ہیں۔ مگر وہ قائل نہ ہوئے۔ اسپر یہ دونوں افسر چلے گئے اور صاحب ریذیڈنٹ کہ گئے کہ اگر یہ لوگ باز نہیں آئینگے تو قانون کو حرکت دیجاویگی۔ پاؤنیر ناقل ہے کہ شہر میں ابھی تک بے اہنی کی تحریک موجود ہے۔ تعجب ہے کہ باوجود اتنے تجربات کے بھی ابھی نادان لوگ گورنمنٹ کی حکم عدولی طاعون کے معاملات کے متعلق کرتے جاتے ہیں۔

نہایت معقول نصیحت

نواب ممتاز الدولہ محمد فیاض علیخاں بہادر جو ضلع مغربی و شمالی کی لوکل بیجسلیٹو کونسل کے لئے ممبر منتخب کئے گئے ہیں ۸ اگست کو علیگڈھ میں منجانب رؤسائے علیگڈھ و بلند شہر ان کو مبارکباد دینے کے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں رائے بہادر منشی دھیرج لال۔ نواب محمد مزمل اللہ خاں صاحب اور نواب محسن الملک صاحب وغیرہ نے تقریریں کیں۔ اور نواب محمد فیاض علیخاں نے جواب دیا۔ ان تقریروں میں نواب محسن الملک مولوی مہدی علیخاں صاحب کی تقریر خصوصیت سے ذکر کرنے کے قابل ہے۔ اس نصیحت کے لئے جو انہوں نے والئے رائے بہادر کی کونسل کے جدید ممبر کو دی ہے۔ نواب صاحب نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا:-

"اور تمام ہندوستان کو اس وقت کونسلوں میں رعایا کے ممبر مقرر کو شریک کرنے کا شکریہ کرنا چاہیے اور بڑی برکت کی قصد کرانی لازم ہے اور شکر اس کا یہ نہیں ہے کہ زبان سے دل خوش کن الفاظ گورنمنٹ کی نسبت کہو جاویں۔ بلکہ اصلی شکریہ ہے کہ وہ انتخابات جو اس ذریعہ سے ہندوستان کے ہر فرقہ اور ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔ وہ ایمانداری - سچائی اور اعتدال سے ہوں جاویں اور وہ ملک اور گورنمنٹ دونوں کے حالات اور حقوق و فوائد کا خیال رکھا جائے۔"

جناب نواب صاحب - ہمیں آپ سے پورا شبہ نہیں ہے کہ اگر آپ قسم کی عزت اور اختیار حاصل ہونے والے ممبروں میں ہیں تو آپ فرائض نہایت عمدگی سے انجام دینگے اور ملک اور گورنمنٹ کے حقوق اور فوائد کا یکساں خیال کیا اور سیدھی راہ پر چلیں گے بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ بعض وقت ملکی محبت کے جوش میں یا گورنمنٹ کی خوشنودی کی خواہش میں اعتدال کا خیال نہ رکھا گیا۔ وہ لوگ تنقید کے لائق نہیں ہیں جو خطا سے مستثنیٰ ہو جاتے ہیں اور ملک اور گورنمنٹ دونوں کو یکساں خیال کیا فائدہ ہو سکتا ہے ملک کے ان لوگوں سے جو گورنمنٹ میں بیٹھکر قوم کی وکالت نہ کریں۔ اور گورنمنٹ کے خوش آمد میں آمنا و صدقنا کہتے رہیں اور اس طرح کیا مدد دیں گورنمنٹ کو ان لوگوں کے مشورہ سے جو ملکی جوش میں مشکلات کا خیال نہ رکھیں۔ اور بجائے مدد کے گورنمنٹ دقتوں اور پیچیدگیوں میں ڈالیں۔"

جزاک اللہ اس سے بہتر تقریر اس موقع کے لئے نہیں سکتی تھی۔ بلکہ یہ نصیحت ان سب خوش نصیب لوگوں گوش ہوش سے سننے کے قابل ہے جو بوکل ریا انتخاب سے شرکت حاصل کونسلوں میں نامزدگی یا انتخاب سے شرکت حاصل ایک گروہ ہے جو ہر بات میں سرکار کی کارروائیوں کرنا چاہتا ہے۔ گو یہ گروہ بہت قلیل ہے لیکن ایک گروہ جو اس سے زیادہ نقصان اس نعمت کا کر گورنمنٹ نے ان کو عطا کی ہے۔ وہ بات بات بیموقع سرکار کی تعریفوں کے پل باندھ دیتے ہیں ان کی کونسل کے کمرے میں بٹھائے جانے کی غرض کہ ملک کے قوانین پر آزادی اور نیک نیتی سے اور رعایا کی بہتری اور بہبودی کی تجویزیں سوجھیں وقت ان کے دل میں یہی خیال رہتا ہے کہ اگر قانون نسبت ناپسندیدگی کی رائے دی تو لاٹ صاحب ہو جائینگے بجا لیکہ لاٹ صاحب کو اس بات کی پروا

ڈاکو کس طرح بنائے جاتے ہیں

مسٹر چندر ورکر نے گزشتہ ہفتے کونسل کے جلسے میں بیان کیا کہ ڈاکو پیشہ ور لیڈر سے نہیں ہیں۔ بلکہ صرف لوگ ہیں کہ جن کو ساہوکاروں نے پھانسا اور اپنی ظلم و غصہ میں وہ انتقام کی زندگی کرنے بن گئے ہیں۔ حال میں معلوم ہوا ہے کہ بمبئی ایک ڈاکو جمنا نامی کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور اس بیانات میں ظاہر کیا ہے کہ وہ مقدمہ کرہ بالا قسم کاشتکاروں میں سے ہے۔ اور بیان کیا کہ اس صرف کردہ مارواڑیوں کی ہیکمنی میں مصروف افسوس کی بات ہے کہ ساہوکار صرف اپنی جفاکش کاشتکاروں کو اس قدر دق کر دیں

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۳ ستمبر ۱۸۹۸ء

رعایا کے اطمینان اور سرکار کی ذمہ داری کا بیان

آخرکار گورنمنٹ کے اعلیٰ افسروں نے تسلیم کر لیا کہ رعایا کے رسم و رواج اور سہولیت کے خلاف کوئی قواعد مرتب کرنا خواہ وہ کیسی ہی ضروری ہوں فائدہ نہیں دیتے۔ اور اہل پالیسی شروع شروع میں جس قدر اولوالعزمیاں رہے ہیں اور اپنی متواتر جو ضد اختیار اپنی گورنمنٹ کی خدمت میں پہنچاتے رہے ہیں وہ فضول نہیں تھیں۔ ان میں وہ صرف اپنے رسم و رواج اور احکام مذہبی کی پابندی کی حفاظت چاہتے تھے جب ذمہ دار افسران گورنمنٹ کو ثابت ہو گیا کہ جس انتظام اور تدبیر سے وہ رعایا کو خاطر میں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں وہ ازبسکہ ان کی تکلیف کے باعث ہیں تو انہوں نے فوراً اس انتظام کو بدل دینا مناسب سمجھا کیونکہ ان کی اصل غرض تو رعایا کی حفاظت اور آسائش ہے۔ اول تو مساوات عالمین ہے دوسرے کہ وہ آئندہ اس غرض پر دھکے سے ہندوستان کو محفوظ رکھے۔ لیکن اگر اسکی غرض یہی ہے کہ ابھی کچھ اور مدت تک ہندوستان میں طاعون رہے تو رعایا کا فرض ہے کہ وہ ان تدابیر پر نہایت متحمل اور خوشی سے کاربند ہو جو محض اس کی بہتری کے لیے گورنمنٹ نے موضوع کی ہیں۔ البتہ اگر ان میں کوئی خاص تکلیف دینے والی قضائی غلطیاں پیش آئیں تو رعایا کو ہر جگہ حق حاصل ہے کہ ادب کے ساتھ مناسب پیرایہ میں انکی اصلاح کی درخواست کرے۔ اور اگر ان کی اصلاح کی ضرورت ثابت کر دیجاوے تو شک نہیں ہے کہ گورنمنٹ ان کے بدل دینے میں تامل نہیں کریگی۔ ملک کے تعلیمیافتہ اور سمجھدار لوگوں کا فرض ہو گا کہ عوام کو ان کے نفع اور نقصان سمجھائیں اور ان کی تکالیف گورنمنٹ کے پیش کریں۔

نواب صاحب رام پور کا پچاس ہزار کا موعودہ عطیہ اور علیگڈھ کالج کا انتظام

سر سید میموریل فنڈ کا ڈیپوٹیشن جب عالیجناب نواب صاحب رام پور کی خدمت میں حاضر ہوا تو رام پور سے فوراً بذریعہ تار برقیوں کے مشتہر کیا گیا کہ نواب صاحب بہادر کی فیاضی سے میموریل فنڈ کا ڈیپوٹیشن خوب کامیاب ہوا۔ یعنی کہ نواب صاحب نے علیگڈھ کالج کی امداد کے لیے پچاس ہزار روپیہ عطیہ دینا منظور کیا ہے کہ جس میں سے نصف رقم ادا بھی کر دی ہے۔ اور اپنی ریاست کے پہلے عطیہ یک صد روپیہ ماہوار کو دو صد روپیہ تک بڑھا دیا ہے۔ اس پر تو نواب صاحب کی فیاضی کی تعریفیں چاروں طرف اخبارات میں چھپنے لگیں اور میموریل فنڈ کی خوش نصیبی پر رشک کرنے لگے۔ مگر چند روز کے بعد معلوم ہوا کہ نواب صاحب نے صرف پچاس ہزار روپیہ عطا کرنے اور سابقہ ماہوار عطیہ کو دو چند کرنے کا صرف وعدہ ہی فرمایا ہے۔ جو مشروط بچند شرائط ہے ہر چند کہ علیگڈھ کی طرف سے اس بارے میں کوئی مزید اطلاع نہیں ملی۔ لیکن رام پور کے نواب سے ایک افتکا نامہ نگار نے حال ہی میں اس معاملے پر کچھ زیادہ واقفیت بہم پہنچائی ہے اور بتلایا ہے کہ نواب صاحب کا عطیہ ہنوز صرف ایک وعدہ ہے جو ایسی شرائط سے مشروط ہے کہ اندیشہ ہے شائد علیگڈھ کالج اس سے استفادہ نہ کر سکے۔ اس نامہ نگار کا خط روزانہ پیسہ اخبار ۲۲ اگست میں درج ہے۔ جس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صاحب حالات سے بخوبی باخبر ہیں اور راستگو بھی نہایت معقولیت اور اعتدال سے دیتے ہیں۔

نواب صاحب نے اس روپیہ کے دینے کے لئے جو شرائط تجویز کی ہیں ان میں سے پہلی شرط کہ رقم عطیہ اوقاف سنی اور وہابی حنفی اہلحدیث کی تعلیم پر خرچ کیجاوے ایسی نہیں معلوم ہوتی کہ جس کے تسلیم کرنے میں کالج کے مسلم تامل کریں۔ لیکن جب وہ چاہتے ہیں کہ سکرٹری اور ملازمان کالج کے عزل و نصب کے تمام اختیارات بھی ان کے ہاتھ میں دے دیے جائیں تو وہ ایسی بات مانگتے ہیں کہ جو کالج کے کانسٹیٹیوشن کے بالکل خلاف ہے۔ اس صورت میں کالج تو کالج اور بیشک مدرسے کا کالج نہیں رہیگا۔ بلکہ ریاست رام پور کا کالج ہو جائیگا۔ اور اس سے پہلے جتنے تعطیلیں ہم نے کی ہیں جن کے عطیہ ان کے نشانے کے خلاف استعمال ہونے لگیں گے۔ صاحب نامہ نگار نے ٹھیک فرمایا ہے کہ وہ نواب صاحب سے درخواست کریں کہ اس قسم کے اختیارات کالج کے الگ رہنے دیں۔ انتظام کیا کچھ اختیارات کالج کے متعلق نہیں ہونے چاہئیں۔ اور اگر وہ اندیشہ حالات ایسا کریں تو وہ حق بجانب بھی ہیں۔

غرضکہ نواب صاحب اگر اپنے موعودہ عطیہ کو انہیں شرائط سے مشروط کرنے پر ضد کریں تو ٹرسٹیوں کے واسطے دو راستے کھلے ہیں۔ یا تو وہ اس عطیہ کو شکریہ کے ساتھ نامنظور کر دیں اور کالج کی ضروریات انہیں وسائل سے بہم پہنچائیں کہ جن سے آج تک پہنچتی رہی ہیں۔ اور کالج کے بانی کی اصل غرض اور اس کے دوستوں کو جو بیلک سے کئے گئے تھے تمام رکھیں یا بصورت ثانی نواب صاحب بہادر سے یہ عطیہ منظور کرالیں۔ اس صورت میں اگر نواب صاحب نے سکرٹری و ملازمان کالج کے عزل و نصب کا اختیار اپنے ہاتھ میں رکھنے سے کچھ کم منظور نہ کیا تو عجب نہیں کہ کالج کے انتظام میں وہی مشکلات پیدا ہونے لگیں جو دیسی ریاستوں کے انتظام میں پائی جاتی ہیں۔ اس صورت میں لوگ پریشان ہو کر الگ ہو جائیں۔ تو گویا ٹرسٹیان کالج نے پچاس ہزار یا اسی ہزار روپے کے عوض کالج کے موجودہ سرمایہ جو آٹھ لاکھ کے قریب ہو گا اور عمارات اور نام بیک کو بیچ دیا اور خوب سستا بیچا۔ بیشک اس وقت ٹرسٹیوں کے انتظام میں چند نقص ہیں۔ لیکن وہ صرف سکرٹری کے عہدہ کے متعلق ہیں۔ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب میں دنیا کی سے بڑے کالج کے ٹرسٹی بھی ہیں۔ حال میں ایک یادداشت ترمیم قواعد ٹرسٹیان کے متعلق شائع کی ہے میرے خیال میں اگر اس کے مطابق موجودہ قواعد میں ترمیم کر دیجاوے تو سکرٹری کے خود مختارانہ اختیارات کو بہت کچھ

حفظ صحت

استفسار

۹۲۔ چھینکیں:۔ میرے بچہ کا ناک اکثر وحرکتا رہتا ہے۔ اور دھانسی ہر روز سوا سو چھینکیں آتی ہیں۔ بچہ کی عمر صرف ۴ ماہ ہے۔ کوئی صاحب ناظرین اخبار ہذا سے مجرب علاج مفید دیں پیسہ اخبار تحریر فرماکر ممنون فرمادیں (محمد عبداللہ خاں علی ۱۳۶۱)

۹۴۔ کثرت مباشرت:۔ کثرت مباشرت کی وجہ سے میرے ایک دوست کا چہرہ اندر کو بیٹھا ہوا ہے۔ اب کثرت مباشرت تو ترک ہے۔ لیکن چہرہ بدستور ہے کوئی ایسی ترکیب شائع فرمادیں جس سے چہرہ بھر جائے۔ مریض کی عمر تقریباً ۲۲ سال ہے (محمد عبدالحی علی ۱۳۶۱)

۹۵۔ آنکھوں کی بیماری:۔ میرے ایک شاگرد کی آنکھیں عرصہ دس سال سے خراب ہیں۔ آنکھوں میں سرخ ڈورے پڑگئے ہیں۔ دور سے آدمی آتا ہو تو اس کا چہرہ دکھائی نہیں دیتا۔ چراغ اور چاند کی طرف نگاہ کرے تو چراغ کی ایک لو کے بجائے کئی دکھائی دیتی ہیں اور ایک چاند کے کئی چاند نظر آتے ہیں۔ آنکھوں سے کیچ پانی بہتا ہے۔ سرمہ ڈالتا ہے تو سرمہ گھی ہو جاتا ہے۔ انگریزی حروف رچھاپہ ٹائپ) درہولڈ کا لکھا ہوا پڑھ نہیں سکتا۔ آنکھوں میں جھجھناہٹ بھی ہمیشہ رہتی ہے۔ اور ایام گرما میں اکثر روشنی کی برداشت مشکل ہے اور آنکھوں کے سامنے کیڑے مکوڑے دکھائی دیتے ہیں۔ گمنام سرمایں نہیں رکھتا۔ مدرس مدرسہ میانی)

علاج

۹۳۔ کالی کھانسی:۔ کتاب "حفظ صحت" جو ۳ سال کے پیسہ اخبار کے حفظ صحت کے کالم سے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں کالی کھانسی کے بہت سے نسخے درج ہیں۔ تاہم ایک نسخہ جس سے میرے دو معصوم بچوں کو سخت کالی کھانسی کے آرام ہوا تھا وہ ایک انگریزی دوائی ہے۔ اس کا صحیح نام مجھے اس وقت یاد نہیں مگر ایک پیسٹ دوائی ہے جو سفید رنگ کا سفوف ہے اور انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سے ہو پنگ کف مکسچر کے نام سے مل سکتا ہے (راقم ایک عیال دار)

۹۴۔ نرمش عضو کا علاج:۔ بچہ کے کان کا ایک عجیب و غریب علاج بتنے معلوم کیا ہے جس وقت سے خیال تھا کہ کوئی ایسا علاج دریافت ہو جس سے کل خلق خدا کو اس موذی کان بہنا سے نجات حاصل ہو۔ تذکرہ کیا۔ بچہ کو فیشن کو لٹا کر کے مارڈالو اور پھر دیکھتے ہوئے کو نکی پر چلاؤ اور مریض کی جائے پیشانہ پر اسکی دھونی دیتے رہو۔ جب مل کر خاک ہو جائے تو وہ خاک جائے پیش پر پٹی سے بسم اللہ کرکے باندھ دو۔ فوراً آرام ہوگا (محمد خریدار ۱۳۶۱)

۹۵۔ داد کی مجرب دوائی بلا جلن و سوزش:۔ دو تولے رسکپور دو تولے گندھک پیلی کو باریک پیس کر ملا لیں۔ پھر لیموں کے رس میں خشک کرلیں۔ پھر لیموں کے گلاب کے ساتھ داد کی جگہ کو رگڑ کر اس دوائی کو مل کر گلاب میں گھول کر لگا دیں۔ تین دن میں کلیہ آرام ہوگا (فتح چند حکیم)

گمنام و نشان عزیز

۵۴۔ میرا لڑکا مسمی نسوہ ولد میرا۔ ذات کلال۔ سکنہ موضع ڈیرہ تحصیل پاکپور ضلع کانگڑہ۔ اس وقت عمر ۲۶ سال۔ گندم رنگ دوہرا بدن۔ گول چہرہ۔ عرصہ ۷ سال سے گھر سے چلا گیا ہے۔ چار سال تک اسکے خط لاہور آتے رہے۔ اب ۳ سال سے کوئی خط یا پتہ نہیں آیا۔ معلوم نہیں کہ اس کو کیا ہوگیا۔ اب میں مسماۃ مینا اسکی والدہ ضعیف العمر اور قریب المرگ ہو رہی ہوں۔ اسکی زوجہ جوان ہے جس کا اندیشہ ہے کہ خانہ برباد نہ ہو جائے۔ اگر کسی شخص کو اس کا پتہ معلوم ہو تو مندرجہ پیسہ اخبار یا برادرست مجھ کو دے تو خدا سے اجر جمیل حاصل کریگا۔ یہ ضعیفہ بھی ہمیشہ دعاگو رہیگی (ضعیفہ مسماۃ مینا والدہ نسوہ)

۵۵۔ عبدالغفور خاں ولد دوست محمد خاں عرف چھاؤں ساکن چھتاری ضلع بلند شہر گندم رنگ۔ گول چہرہ۔ فراخ پیشانی۔ کشادہ ابرو۔ ڈاڑھی پر زخم ڈاڑھ سول۔ کلاں چشم۔ بلند بینی۔ تعداد سطح چہرہ۔ جسم عمر ۳۲ یا ۳۴ سال۔ غفا ہو کر بلا اطلاع کہیں چلا گیا ہے۔ اسکی والدہ ضعیفہ بمقابلہ دیگر اقربا بدرجہ غائت مضطرب ہیں۔ جو صاحب اس کا پتہ مفصل عطا فرماویں گے اجر عظیم پاویں گے اور اگر بلطائف الحیل میرے پہنچنے تک اس کو اپنے پاس بس کو ٹھہرا دینگے تو زیادہ موجب شکوری ہوگا (راقم دوست محمد خاں عرف چھاؤں)

عام

سوال

۷۶۔ پرانا اردو اخبار:۔ کیا ایسٹ انڈیا کمپنی کے وقت میں ہندوستان میں کوئی اردو اخبار شائع ہوتا تھا؟ اگر تھا تو کہاں سے شائع ہوتا تھا۔ نام کیا تھا۔ اس کا کوئی نمبر مل سکتا ہے؟ (ب)

۷۷۔ شناخت فیروزہ:۔ مینے بارہا خریدا ہے لیکن پوری شناخت اس کے عیب و صواب کی حاصل نہیں۔ اس لئے کوئی صاحب ازراہ مہربانی اس سے مطلع فرمائیں (راحمد ۱۳۶۱)

۷۸۔ خطاط موزیں کتاب:۔ بیشتر اس کے ایک کتاب فن طب میں ۲ سو سو لوح مشجر پھیکر شائع ہوئی تھی اور نسخ اسکی خطاط موزیں تھی۔ اگر کسی صاحب کو یہ کتاب یتیمت ملے تو مجھ بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں اور نام مولف کتاب مذکور سے بھی مطلع فرمائیں (عظیم الدین حسن الوحسن رنج)

جواب

۹۴۔ مرغیوں کی جوؤں کا مجرب علاج:۔ (جواب سوال ۱۳۶۱)۔ حسب خواہش نیم کو کوٹ کر پانی میں ملا دیں۔ اور اس پانی سے مرغیوں کو غسل کرا دیں۔ جہاں جہاں جوئیں ہوں وہاں نیم کا پانی چھڑک دیں۔ ۲ یا ۳ دن روز میں رفع ہو جاویگی۔ (احمد بیگ)

۹۵۔ انڈے کا بدل:۔ جواب سوال ۱۳۶۱۔ انڈے کا عمدہ بدل عمدہ گوشت اور پنیر ہے۔ ان کے پرورشی اجزا کی نسبت دریافت کرنا ہو تو کوئی رسالہ طب مطالعہ فرمادیں۔ (حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی)

شعر و سخن

بچوں کو زیور پہنانا

[از منشی احمد حسین غماں صاحب بی۔ اے

زیور ہے جو کہ بچوں کو اپنے سجائیے — نعمت خدا کی سمجھ کے شکر بجائیے
مانند شمع یاد ہے دل جلائیے — اے اہل بزم سینے پہ داغ کیا لگائیے
زیور پہنے ہے آگ زیور ہے سم نہیں

ہیرا ثبوت ہے زر و لعل سے کم نہیں — زیور سے بچے مورد لطف و کرم نہیں
زیور سے بچے قید بلا سے رہا ہوگا — زیور سے بچے آفت و غم سے جدا ہوگا
زیور ہے بچے کو ہر بلا سے جدا ہوگا — زیور ہے بچے کو ہر بلا سے جدا ہوگا
گھنٹی اسی لئے جان و مال میں لگی — گھنٹی اسی لئے جان و مال میں لگی
بنیاد میرے صبر و تحمل کی ہل گئی — بنیاد میرے صبر و تحمل کی ہل گئی
زیور ہے گہن بچے کا اگر ماہتاب ہے — زیور ہے چاند بچے کا تاباں کا نقاب ہے
زیور ہے بچہ کی شب سوز شراب ہے — زیور ہے بچہ کی شب سوز شراب ہے
زیور ہے بچوں کے لئے زیور تو ورق ہے — بچوں کی جان کے لئے زیور تو ورق ہے
اور والدین کے لئے جیتک یہ سوگ ہے — اور والدین کے لئے جیتک یہ سوگ ہے
زیور ہے سبز باغ جو تھی وہ اجڑ گئے — غنچے جو کھلنے تھے افسوس جھڑ گئے
پتی ہمارے باغ کے پیلے تھے جھڑ گئے — اور مہنہار روز ہیں ہم آکھڑ گئے
باغ مراد کشت کا ویران ہوگیا — باغ مراد کشت کا ویران ہوگیا
بازار سرد ہوگیا استخوان ہوگیا — بازار سرد ہوگیا استخوان ہوگیا
دوسرا کہ جس سہرا بندھا تھا ہاتھ — دوسرا کہ جس سہرا بندھا تھا ہاتھ
دوسرا جسم جس کو عطر لگا تھا کہ — دوسرا جسم جس کو عطر لگا تھا کہ
زیور نے کانوں سے اسکو چھڑا دیا — زیور نے کانوں سے اسکو چھڑا دیا
اور جسم بے کفن کو کفن میں گرا دیا — اور جسم بے کفن کو کفن میں گرا دیا
کرن جو بوسہ گاہ صغیر و کبیر تھی — ناک بھی گوری گوری سی جو ہیرے تھی
مادر کو بھی نگاہ میں حور و پری تھی — کنبہ کے واسطے جو خوشی کی اک اصل تھی
اس کو عناد نے کیسا ستم کیا — اس کو عناد نے کیسا ستم کیا
شیشہ کو اک ادا سے غضب سے قلم کیا — شیشہ کو اک ادا سے غضب سے قلم کیا
وہ بچہ جو قرار دل بے قرار تھا — قربان جس پہ بہن بھی بھائی نثار تھا
کنبہ کو جو علاج دل افگار تھا — اور جسکی میٹھی باتوں سے سب پیار تھا
دیکھو تو کس طرح سے شہید جفا ہوا — دیکھو تو کس طرح سے شہید جفا ہوا
مظلوم بے گناہ یہ کیسا فنا ہوا — مظلوم بے گناہ یہ کیسا فنا ہوا
آیا تھا ای سہرا جو بچہ کے واسطے — اماں نے آج اچھا جھولا جھلایا تھا
محفل کو جو بچہ نے منور کیا تھا — محفل کو جو بچہ نے منور کیا تھا
زیور ہائے فتنہ یہ کیسا کھڑا ہوا — زیور ہائے فتنہ یہ کیسا کھڑا ہوا
یعنی کہ مردہ شہر میں تو ہے پڑا ہوا — یعنی کہ مردہ شہر میں تو ہے پڑا ہوا
زیور ہے آب مرگ ہے بیہوش کر دیا — زیور ہے آب مرگ ہے بیہوش کر دیا
اور قافلہ سے ہوش و حواس کر دیا — اس طرح زبان کو ہے خموش کر دیا
بیکس ہوا دعیے اس مرحلہ میں ہے — بیکس ہوا دعیے اس مرحلہ میں ہے
گویا فلک پہ کوئی بیکل فضل میں ہے — گویا فلک پہ کوئی بیکل فضل میں ہے
اے لوگو کیوں تم اپنی کمائی لٹا رہے ہو — اے لوگو کیوں تم اپنی کمائی لٹا رہے ہو
کیوں موج وار کو اس طرح مٹا رہے ہو — کیوں فضل خفی کو اس طرح مٹا رہے ہو
بیہودہ لاڈ چاؤ کا اک کھیل ہے یہ — بیہودہ لاڈ چاؤ کا اک کھیل ہے یہ
زیور ہائے ہے غلط ہے بجز ملال ہے — زیور ہائے ہے غلط ہے بجز ملال ہے

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۳۵ | یوم شنبہ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری موافق ۱۲ بھادوں سمت ۹ بکرمی | نمبر ۲

مذاق

"ناداں بچہ:" "ماں، صرف دو سخت آسان چیز ہے۔ میں دو اور جمع خوب جانتا ہوں"۔

ماں: "بیٹا، بھینی کی جمع کیا ہے؟"

بیٹا (سوچ کر): "ڈھیلا"۔

مسٹر ہنری پک: "آہ! جب تم سے شادی کی تھی کہ جبکہ کسی عورت نے مجھ سے شادی نہ کی۔ تو مجھ کو تمہارے ساتھ بہت ہمدردی پیدا ہو گئی"۔

مسٹر ہنری پک: "ایسا ہی ہوگا۔ لیکن پیاری اب مجھ سے سب لوگ ہمدردی کرتے ہیں"۔

چھوٹا حصہ دار: "آپ کی دانست میں ہم کو کم از کم کتنا بڑا حصہ دار" بڑا حصہ دار: "جس کے پاس کام نہیں ہوتا تو وہ کسی امر میں مصروف ہونے کا بہانہ نہیں کرتا"۔

ماں: "بیٹا ایسی خوفناک زبان استعمال کرنا چھوڑ دو"۔

جان: "ماں، یہی زبان شیکسپیر نے استعمال کی ہے" (اس سے مراد اس نامور مصنف سے تھی)۔

ماں: "تب اس کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دو۔ ایسا برا رفیق نہیں چاہیے"۔

بیوی (ذکر): "جناب آپ خیال کرتے ہو کہ ہم سمندر کا سفر صحیح و سالم طے کر سکیں گے"۔

خاوند: "پیاری کیوں نہیں؟ میں ابھی کپتان سے گفتگو کر رہا تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ پچیس سے اسی طرح سفر کر رہا ہے۔ تاہم آج تک کبھی نہیں ڈوبا"۔

دوست: "تم نے سنا ہے کہ کامن کونسل نے حکم دیا ہے کہ رات کے وقت کوچوں میں چلنے والے لوگ سب کرکٹ کھیلنے والی جوتیاں پہنا کریں"۔

مخاطب: "کیوں؟"

دوست: "اس لئے کہ پولیسمین آہٹ سے نہ جاگ اٹھیں"۔

ایک ۴ سالہ لڑکی نے پھلوں کی دوکان کے محاذ میں کھڑے ہو کر کہا کہ "ماں، اگر تو میری بھی سی بچی ہوتی۔ تو کیا میں تم کو اندر بھیج کر ان میں سے بعض پسندیدہ چیزیں نہ خرید دیتی؟"

عجیب عجیب باتیں

عجائب جزائر الغرق: عمدۃ المحققین عالیجناب حکیم مولوی سید لک محمد حسن صاحب تعلقہ دار ریاست بروت حال وطن قصبہ برگاؤں ضلع جونپور شہر ہے۔ ایک اہل مغربی غرق ہوئی کے بیان سے نہایت تجربے کے ساتھ حاصل کیا ہے۔ جس کو تجربہ کی ایک طرح سے کیا گیا ہے رشیخ الہی بخش جونپور۔

عقلمند نیڈک:- وسطی آسٹریلیا میں ایسی مچھلیاں موجود ہیں جو اس وقت تک پہاڑوں کے دامن میں سوراخوں کے اندر پڑی ہیں جب تک کہ طوفان ان کو دریاؤں میں نہیں بہا لے جاتے۔ اور اس سے بھی عجیب بات یہ ہے کہ ایک قسم کا مینڈک ہے جو بارشوں کے بعد اپنے جسم کو اس قدر پانی سے بھر لیتا ہے جس قدر کہ اس میں گنجائش ہو۔ اور پھر یہ مینڈک طویل موسم تک۔ ممکن ہے کہ کئی سال تک زمین کے اندر پڑا رہتا ہے۔ اس عرصہ میں وہ اپنی جان کے خوف میں پڑا رہتا ہے کہ مبادا کوئی بھوکا انسان یا وحشی جانور یعنی کوئی پیاسا وحشی اپنی پیاس کو اس کے پانی سے تسکین دے لے۔

عجیب رنگوں کے پانی:- دنیا کے سمندروں، جھیلوں اور دریاؤں کے پانی مختلف قسم کے رنگ دریافت ہوئے ہیں بعض محققوں نے کہا ہے کہ بعض پانی میں یہ قیاس میں نہیں آتا کہ خاص رنگ پیدا ہونے کی کیا وجہ ہے۔ مثلاً کوہ یورپین ایپس میں جھیل سٹیفل کا پانی بالکل سیاہ ہے۔ حالانکہ یہ بالکل صاف و شفاف ہے۔ جھیل ہیلڈ کے پانی کا رنگ عجیب آسمانی ہے۔ اور جھیل لیسیرن کا سبز ہے۔ ایک چھوٹی سی جھیل کا رنگ جو ایلو سٹون پارک میں واقع ہے گہرا نگاٹی ہے۔ لیکن یہ پانی میں کیمیائی اجزا کی موجودگی کے باعث ہے شمالی افریقہ کے ایک دریا کا پانی چکنا ہوا سیاہ ہے۔ جو بعینہ روشنائی کی طرح کی ہوتی سیاہی کے مشابہ ہے۔

افریقہ والوں کا وجود:- مقام سینگال کے اہل افریقہ کا یہ خیال ہے کہ جب کوئی بڑا درخت گرتا ہے تو ایک چھوٹے پرندے کو اس وقت تک قید رہتے ہیں جب تک کہ اس میں گانے کی طاقت پیدا نہیں ہوتی۔ اور اس کے بعد اس کو بوسوں اور پیار کے بہت بھاری بوجھ سے لاد کر اس بڑ کو کی قبر کے اوپر کھڑے ہو کر چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں یہ پرندہ نہ آنکھیں اور نہ بازو بند کرتا ہے اور سیدھا وہاں چلا جاتا ہے۔ جہاں اس کی پیاری بڑ کو سجود ہوتی ہے۔ اور سب پیار اور ناز اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔

مختصر حالات کے لئے شمار اور اعداد

امریکہ کے جنگ۔ جو بجات متحدہ امریکہ کے جنگوں میں وقتاً فوقتاً کام کرتی رہی ہے ان کی مختصر کیفیت کچھ اس طرح ہوگی۔ جنگ انقلاب یا خود مختاری میں اس ملک کے والوں نے ۲۰۹۷۹۱ باقاعدہ۔ ملیشیا اور رینجرز تھے۔ حالانکہ نارتھ ویسٹرن انڈین جنگ میں ایک ہزار ۹۰ اور ۹۸۳ جوان تھے۔ ۱۸۹۸ء اور ۱۸۱۲ء میں ۱۷۹۰-۱۷۹۱-۴۵۹۳ طرح اور ۱۸۱۲ء میں ۱۸۱۲ء میں ۱۸۱۲ء میں

صرف تصدیق کردہ فارمیسی کا دواخانہ حاجی نظیر حسین قطب الادویات

مردنگی

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو بوتل (حصہ ۲) پانچ روپے۔ فروغن دافعہ سستی ایک شیشی ۱۲ للعہ

مادر زاد نامردی کے سوا دیگر خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونگے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف تولد کا انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیما صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی کمزوری۔ لاغری وغیرہ شرطیکہ لاعلاج نہ ہو جاتی ہے۔ ادویہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- اگر بیماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو از الہ مرض کے واسطے دو مکمل مدلل ہدایت دیگے +

مفصل حال مع تصاویر مفت طلب فرمائیں

حکیم محمد شریف ڈاکٹر و آنریری شفاخانہ عام الامرتسر

روغن دافع سستی

حب عشق

قرص و سوزاک

چوٹی شربت

سنون تقوی دندان

جلاب

جناب

جناب

جنا

خالص چاندی اور پیتل کے قابل دید سنہری زیورات

جو زیورات چاندی کے ہیں انکے خالص ہونیکی پنجاب ٹریڈنگ کمپنی ذمہ دار ہے اور چاندی کے بعض زیورات پر سنہری ملمع کیا ہوا ہے جنکی کاریگری قابل دید ہے۔ پیتل کے سنہری زیورات فرمایشاً آپنے دیس کے رواج کے مطابق تیار کرائے جاتے ہیں۔ صناع کی کاریگری اس سے ظاہر ہے کہ آپ ان سنہری زیورات کو ہرگز جھوٹے نہ بتا سکیں گے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

خالص چاندی کی انگوٹھی نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری نگینہ والی نہایت خوبصورت فی عدد ۸ر

خالص چاندی کی چمپاکلی

چمپا سنہری گلٹ کیا ہوا نہایت خوبصورت کارآمد چیز ہے۔ قیمت فی عدد ۸ر

سہ رنگے خالص چاندی کے

میناکار جڑاؤ نہایت خوبصورت چیز ہے۔

خلال تلوار خالص چاندی

نہایت خوبصورت کارآمد چیز ہے۔ قیمت فی عدد سوا روپیہ

بالے سنہری سادے

قیمت فی جوڑ ایک روپیہ اور بارہ آنے۔

ان بالوں کی چمک دمک اور آنے تک قابل دید ہے۔ اگر آپ بالوں کی جوڑی کا مستقبل رکھنا چاہتے ہیں تو آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ان کو چھوٹا سا صندوق بنوا کر رکھیں۔ صناع نے عجیب کمال دکھلایا ہے ضرور دیکھ کر اسکی نمونی ملاحظہ فرمائیے۔

سنہری جڑاؤ

کاریگر کی خوبی دیکھکر دل خوش ہوتا ہے قیمت فی جوڑ چار روپے (علحدہ)

سنہری جڑاؤ

چمپا سنہری گلٹ کیا ہوا کانوں میں پہننا چاہئے قیمت فی جوڑ چار روپے

پیتل کی آچوری خالص سنہری

یہ چوڑیاں نہایت خوبصورت اور نفیس ہیں۔ قیمت فی جوڑ علحدہ چار روپے

خالص سنہری کے نہایت خوبصورت

بازو بند جڑاؤ

قیمت فی جوڑ دو روپے چار آنہ سے بازو بند سنہری فی جوڑ

بالیاں سنہری سادی

نہایت عمدہ اسکی نفاست و آبداری قابل دید ہے قیمت فی جوڑ بارہ آنے

بالی

چمپا سونے کا طمع کیا ہوا

بٹن خالص چاندی

ان کرتوں کی آب و تاب اور خوبی ہاتھ میں پہنکر ملاحظہ فرمائیے۔ بٹنے چھوٹے دیکھنے ہوں فیر مشکل ہوگی قیمت فی عدد

کرتے سنہری

کوکھڑو سنہری

صناع نے یہ کوکھڑو اس کاریگری سے بنائے ہیں کہ عقل دیکھکر حیران ہوتی ہے۔ قیمت فی جوڑ علحدہ چار روپے

جڑاؤ سنہری

جڑاؤ کی آب و تاب اور خوبصورتی اس نقشہ میں دکھلانا ناممکن ہے۔ جڑاؤ کا استقدر ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ صناع نے استقدر کمال دکھلایا ہے کہ کون دل ہے جو دیکھکر صناع کی تعریف نہ کرے۔

گلوبند سنہری جڑاؤ

صناع نے اس خوبی سے تیار کیا ہے کہ بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے۔ جڑاؤ کا کام دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت فی عدد دو روپیہ (علحدہ)

بٹن موتیوں و فیروزے والے

یہ موتیوں و فیروزے والے بٹن سنہری زیبا کی سٹ بارہ آنے

تمام دعوا ستین نام منیجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور آنی چاہئیں

نوٹ: سنہری زیورات ملاحظہ کرنے کے بعد اگر آپ کو پسند نہ آئیں تو قیمت واپس کر دی جائیگی۔

تمام پڑھ لو ورنہ پچھتاؤ گے

جوہر حکمت قیمت کم کردی کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۳۰۰ صفحے۔ قیمت دو روپیہ

اسمین اتنی باتین ہین۔ مخزن الادویات تمام ادویات کے نام فارسی۔ انگریزی۔ سنسکرت اور اردو مین۔ سیہ خواص تشریح جسمانی اعضا و ارگ درلشہ کے حالات۔ سہ تصاویر و نام چار زبانون مین تشخیص تمام بیمارلون کی شناخت اور اونکے نام چار زبانون مین قرابادین ہند و ستانی۔ مرکب ادویات کا حال۔ البورویدکے چکلے اور حکمی کشتے وغیرہ۔ یونانی ادویات مشہور انگریزی ادویات سروجہ کا مفصل بیان۔ زہرون۔ کشتون۔ غذاؤن کا بیان علاج الامراض۔ ہر مرض کی علامات۔ اسباب۔ اقسام۔ پرہیز بطریق ڈاکٹری طب۔ یونانی ویدک بھرانی سیندھ مفرد ادویات کے نام فقط صحت تندرستی کے اصول۔ جوراک۔ لباس موسم وغیرہ کی نسبت ہدایات۔ اقوال حکما رسلف اصطلاحات طبی کی تصریح چار زبانون مین پیمانے اوزان۔ مصنفان طب کی تواریخ و علاج کے مختلف طریقے۔

دُنیا کی سیر قیمت کم کردی کاغذ چھاپہ نہایت عمدہ

۱۴۲ صفحے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

چین۔ جاپان۔ لنکا۔ برہما۔ تبت۔ سیام۔ جاوا۔ اسٹریلیا۔ مصر۔ امریکہ۔ روس۔ روم۔ افغانستان۔ ترکستان وغیرہ کا حال مشرح۔ دل چسپ۔ وہان کے آدمی کیسے ہوتے ہین۔ کیسا پہنتے ہین۔ مکان کیسے بناتے ہین۔ اونکی رسمیات و مذہب زبان اور تحریر کا نمونہ۔ وہان کی عجیب باتین سب کا بیان۔ کی قدیم سلطنتین جاوا مین۔ ہندوؤن کا امریکہ مین جانا۔ تبت کے لاما کا ایسی علمی تحقیقاتین بھی جابجا مندرج ہین۔

جوہر ہمدردی قیمت آٹھ آنہ

دلائل قدرت قیمت ایک روپیہ

دلائل اسطقس قیمت ایک روپیہ

جوہر قانون قیمت کم کردی قیمت ایک روپیہ

زمیندار کاشتکار۔ ساہوکار۔ اور کل مختار اور امیدواران قانون خریدین۔ اسمین تعزیرات ہند کا ضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات دیوانی کی ضروری باتین قانون شہادت قانون لگان مالگذاری کی اسباب قانون قیود و قانون میعاد سماعت کورٹ فیس وغیرہ باتین جو یاد نہ رہ سکین وہ ذرا سی چوری کرکے ایسی الکھی کی ہین کہ ایک نشین چوجادین۔ قانون حبس قانون عدالت حنفیہ کی کارروائی اسطور سے لکھی ہین کہ معمولی پڑھے بھی سمجھ سکے اور تھوڑے عرصہ مے کل یاد ہوجاوین۔ ہر ایک زیر جیسی کچھ ترجمے اور مقامات

پتہ ۔ کارخانہ ودیا ساگر پریس بروکھا۔ ڈاک خانہ ہردوا گنج۔ ضلع علی گڈھ۔

سوزاک و قرحہ کا مجرب علاج

[illustration]

[illustration]

[illustration]

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت خوبصورت بنے ہوئے ہیں انہیں سے بعض پر سونے کا کوٹ کیا ہوا ہے
اور بعض جڑاؤ ہیں ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں؟

خالص چاندی کے زیورات

بازو بند
خالص چاندی کے جڑاؤ یہ بازو بند نونگے نہایت خوبصورت سب کو قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑ عہ

جھومر بالیاں
خالص چاندی کی ہاتھ کی خاصہ چاندی کی جس پر سونے کا کوٹ ہوا ہے بہت ہی اور سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور نہایت خوبصورت

نونگے
جڑاؤ خالص چاندی کے بہت ہی نہایت خوشنما رسمدار۔ نازک ہیں بہت ہی بڑھتی روپے ہیں

بالی
خالص چاندی کی جڑاؤ سونے کا نہایت مضبوط گلٹ کیا ہوا ہے

سنہری چمپا کلی
جڑاؤ خالص چاندی کی اعلیٰ درجہ کی خوشنما جیسی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور نیروزے نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی صدد چھ روپے

جھومر بالیاں
خالص چاندی کی جڑاؤ نہایت خوبصورت

جگنی خالص چاندی کی جڑاؤ

سنہری
جڑاؤ خالص چاندی کی

جھومر بالیاں
خالص چاندی کی جڑاؤ نہایت خوبصورت

ہول دار بالی خالص چاندی کی سنہری
اس ہول دار بالی پر نہایت خوشنما سنہری کام کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت ہے قیمت فی صدد عہ

جڑاؤ کی سنہری

سنہری بازو بند جس سے سینا کار خالص چاندی کی جڑاؤ ہے

ہول دار بالی خالص چاندی کی سنہری
نہایت خوبصورت ہے قیمت فی صدد عہ

بشارت! بہت اشتہارات زیورات کے آپکی نذر ہو گذرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جنکے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے جرمن سلور کے ہیں اور بعض پر سنہری ملمع کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں اور خاص دیسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے بچے اور جھوٹے ہوئے ہیں ہر گز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اسکے اور جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط ملمع کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی بیگانہ کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے +

نئی سنہری جڑاؤ

ہر دلعزیز بالا سنہری

ایسے حسینوں کی ہر ہر ادا پر فریفتہ ہونے والے صاحبو یہ بالا جسکی بہار ان عشاق دلدادہ کے دل سے پوچھئے جنہوں نے کسی پر جمال حسین نازنین زیب گلو اسے دیکھا ہے بالا اس آب و تاب کی ہے کہ بے اختیار خرید نے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوب صورت قابل دید ہے قیمت دو روپے چھ آنے

موتیوں کا ہار

یہ ہار جسکا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں اسمیں موتی ہیں اور فیروزے ہیں اور فیروزے اس خوبصورتی سے پروئے گئے ہیں کہ گویا جیتے جاگتے ہیں کہ اسکی قیمت فی ہار

چوڑی

چوڑیاں پہنے کی۔ ان چوڑیوں کو عام مستورات اتھ میں پہنتی ہیں۔ موجود اور عام پسند ہے +

گلوبند سنہری جڑاؤ

اسمیں صناع کی کاریگری دیکھئے کہ بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے۔ جڑاؤ کام دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ضرور منگوا کر اسکی خوبصورتی طرز کو دیکھئے

قیمت ایک گلوبند کی

چھلا

انگلی کا بند

کنگنیاں سنہری

جرمن سلور کا ٹھوس

بن موتوں اور فیروزے والے نہایت خوشنما ہار

شیخ محمد عبدالعزیز مینجر کرشنل پریس لاہور مزنگ

عجیب و غریب

ناظرین ہم کو بہت تعریفیں اور تبرائی نامے پسند ہیں ہم صرف آپ سے ایمانیہ وعدہ کرتے ہیں کہ اگر آپ کو ہماری گھڑی پسند آوے گی تو ہم ایک ہفتہ کے اندر گھڑی واپس لیکر قیمت واپس کر دینگے کچھ عذر حیلہ نہ کرینگے

خالص چاندی کی نئی طرز کی عجیب عجیب گھڑی:- یہ دو ڈھکنہ کی خالص چاندی کی چھپی گھڑی ہے دونوں ڈھکنوں پر نہایت خوشنما نقش و نگار ہیں جن کے دیکھنے سے طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ یہ بڑی مضبوط اور دیرپا قوت جڑی ہیں۔ قدآور سلنڈر جڑا ہے۔ گارنٹی ۵ سال۔ قیمت صرف ۱۰ روپیہ

رسٹ واچ زنانی کلائی پر باندھنے کی گھڑی ہے اس گھڑی کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وقت پیش نظر رہتا ہے۔ دوسری کلائی خوبصورت معلوم ہوتی ہے تیسرے سب چاہتے کلائی سے کھول کر جیب میں رکھ لیتے ہیں اس میں سکنڈ کا بھی کھیل ہے۔ صرف مرتبہ کھمانے سے چلتی رہتی ہے پرزہ ایک گرہنات پائیدار ۱۰ گھنٹے کی چابی وقت کی صحت سے دیتی ہے۔ سفر اور شکار کی صحت کا رامہ اسکے ساتھ چھپر جیبوں مفت

ہیں (۱) چمڑہ لاسٹی کلائی پر باندھنے کا (۲) بڑی بلی گھڑی (۳) چھوٹی ڈبی گھڑی (۴) ڈبلی بتن (۵) شیشہ کہانی گارنٹی ۵ سال قیمت صرف ۱۰ روپیہ

ریلوے ریگولیٹر گھڑی:- بہت خوشنما اور پائیدار ہے مضبوط بلا ڈھکنہ اور طاقتی خوبصورت گھڑی ہے جو ایک کوک سے ۳۶ گھنٹے تک سچا وقت دیتی ہے۔ گارنٹی ۳ سال۔ قیمت صرف ۱۰ روپیہ

میموزک کلاک:- اس گھڑی میں ہر گھنٹے پر دو لفیس ٹن ٹن بجتی ہیں۔ گارنٹی ۳ سال قیمت صرف ۱۰ روپیہ۔ دھرم کلاک اس میں گھنٹے اور آدھا گھنٹہ بجتا ہے۔ گارنٹی ۲ سال قیمت صرف ۱۰ روپیہ

الارم واچ:- اس میں گارنٹی ایک سال قیمت صرف ۱۰ روپیہ

المشتہر زینڈ ایجنٹ کوپیل منڈی ملتان آگرہ

استہار

(منجانب مسلمانوں کو زندگی میں ایک ہزار روپے تک کی مالی مدد

ہم نے بیاہ فتنہ اور زنا بندی پر پنجاب مسلمان بچاؤ کمیٹی دینی کی

سب بخشوں کو کم خرچ بالانشین شادی فنڈ فیض عام کمپنی جاری کی ہے۔

ہیلتھ ممبر کی داخل کرنے سے ہندوستان کا ہر باشندہ سکا ممبر ہو سکتا ہے اور سال

بھر میں کم روپیہ یا ہاوے کے حساب سے کل ۱۰ دیکر ایک ہزار روپے تک لے

سکتا ہے۔ اس فنڈ کا چندہ سب سے کم اور قواعد سب سے زیادہ آسان ہیں

ایک نکو اپنی روپیہ کمٹوتی دیجاویگی اور جو شخص اگست تا دسمبر داخل فنڈ ہونگے انکے

اگست تا دسمبر کا ہولڈی چندہ نہیں لیا جائیگا مفصل فارم ٹکٹ ارسال کر

منیجر سے طلب کریں۔ المشتہر منیجر شادی فنڈ فیض عام کمپنی کیجیو ضلع کرنال

مسلم امداد فنڈ:- اس میں کچھ شک نہیں کہ جتنی امدادی انجمنیں اور فنڈ قائم ہوئے ہیں خاص حالتوں میں کسی خاص یا عام کو فوری مدد پہنچا ہے مگر ایسی انجمن یا فنڈ کوئی نہ تھی جس سے باکسی قید زمانہ کے روپیہ دینا مقرر کیا ہو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہی خواہان قوم نے بڑی غور و خوض کے بعد یہ فنڈ موسومہ مسلم امداد فنڈ قائم کیا ہے جس میں ہر ایک شخص کچھ عرصہ بھر ممبر رہ کر زر امداد حاصل کر سکتا ہے یہ بھی واضح رہے کہ اس انجمن کے کارکن اکثر انجمن خیر اندیش کے ڈائرکٹر ہیں۔ زیادہ حال کا ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر المنجنس سکریٹری مسلم امداد فنڈ لاہور

قیمت جیبی گھڑی کی جہد سو پیہ نو ماہ واری ۳ سال

کہاں ہیں خریداران ہا وقار اور کس طرف ہیں آمرانے قدر شناس۔ سراہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہمنے کس قدر کفایت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی سپنٹ ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری نام کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ نہایت مضبوط۔ گلدہ۔ خوبصورت ہے۔ خوبصورتی و پائداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے نظر یہ ہے کہ سکنڈ کی سوئی کا شائق ہے اپنی ذہنی کے لئے سوگرا اور سوئی ٹھہرانے کے واسطے ہیں ہے نہایت بہت خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گلٹ مونٹ ہوکر آمد رشتہ ہے۔ جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے ٹی گرد سے محفوظ رہتے ہیں غرض جو تعریف کیجاوے بجا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی حا کیس روانہ ہوں گے۔

المشتہر مس گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پول سناسک

ضرورت ہے

ایک انگلو ورنیکر مڈل پاس کردہ مسلمان کی جسکو اسکول جاوید میں انگریزی پڑھانا ہوگا۔ تنخواہ بالفعل ۳۰ روپے ماہوار۔ اور ایک مکان سکونت کے لئے مفت دیا جائیگا جس کسی کو ملازمت منظور ہو اپنی درخواست مع نقول اسناد مشتہر کے پاس ۵ ستمبر ۱۹۱۸ء تک بھیجدے۔

المشتہر خاکسار کلی محمد ٹوٹر و سیکرٹری انجمن اسلام جاوید سیٹ ڈسٹرکٹ انڈیا

سند نعل بزاز لاہور

زیادہ دیرپا بار کیلئے ہیں

سولہ روپے انعام

ہمارا ارادہ ہے کہ ہم سولہ روپے کا ایک انعام اس شخص کو دینگے کارڈ پر صاف و نوشتہ خطوط میں سب سے زیادہ سے زیادہ سطر لکھ کر بھیجے گا۔ مثلاً اگر ہم لکھیں کہ اسیر اعظم۔ مجنوں اسیر اعظم۔ مجنوں اسیر اعظم لکھ کر بھیجا جائے تو شخص کو ایک گھڑی سولہ روپے کی کیلس کی جیب گھڑی دی جائیگی کوک کی ہے ایک چین اٹل سلور کے دیجاوینگی لیکن شرط یہ ہے کہ کم سے کم دو روپے مجنوں اسیر اعظم کے انعامی کارڈ کے ہونگے کارڈ آنے پر مجنوں بصیغہ ویلیو پے ایبل بھیجدیجاوینگی تک یہ کارڈ آنے چاہئیں ۱۰ اکتوبر کو علمی مجلس انعام کی صورت انعام دیا جاویگا۔ بعد ۳۰ ستمبر کے کوئی کارڈ آوینگے میں داخل نہ ہونگے۔ اب ہم دیکھیں گے ہمارے اہل ملک کیسے انعامی کارڈ براہ راست ہمارے پاس آتے ہیں۔ جو کے مستحق ہونگے ان کا نام بیسیا خبار میں درج کیا جاویگا انعام لینا چاہیں تو جلدی کارڈ بھیجدیں ۰ مجنوں اس مجنوں کی نسبت زیادہ تعریف کرنا ہنر مندان سخن ہی کا کام ہے آپ اس مجنوں کو سنکر آپ ہی تعریف کریں گے اپنی تعریف کرانا کیا۔ اس مجنوں میں ۳ میم ہیں ۳ ہی نام ہیں اور ہر ایک دفعہ کے اخیر میں ہے اسیر اعظم کا لفظ ہے کو دفعہ کے لفظ سے جڑے ہوئے ہیں کوئی ہی مجنوں ہے جس میں مضامین مختلف ہوں۔ ہر دفعہ کے مضمون مختلف ہیں۔ ضعف ۲ قسم کے ہیں ضعف باہ۔ سوزاک جریان بواسیر کیمیائی ہے۔ ضعف دماغ ضعف ہاضمہ ڈھیر کی جوانی کا زور آور بناتی ہے۔ کمزوروں کو زور آور بناتی ہے۔ بواسیر ہو گئی ہوں ان کو دوبارہ مرد بناتی ہے۔ جن کے چہرہ پر کیل مہاسے ہوں ان کے لئے مفید ہے۔ بدن کو ہر قسم کی طاقت دیتی ہے۔ خوشنما یہ مجنوں آم کا بھی ہے۔ اس مجنوں کو ہر قسم کی کریں۔ اگر تین خوراک کے کھانے سے کچھ بھی فائدہ نہ ہو تو واپس کر دیں۔ ہم آپ کی قیمت فوراً واپس کر دینگے۔ آمد رفت کا محصول بھی دینگے۔ قیمت فی دبیہ ۴۰ روپے

یہ مجنوں مرد ہے جوان۔ بچہ۔ عورت سب ہی کے لئے مفید ترکیب استعمال کاغذ پر چھپ کر ہے ہمراہ ہے ۰ خالص کرنے کے گریبان دلیمیں کے بتن قیمت فی سٹ ۔ خالص چاندی کی ٹھوس خلال فی عدد ۔ خالص کیل ہڈا قیمت فی عدد ۔ خالص مارکہ کی تکی ٹوٹی قیمت فی عدد ۔ فلٹ کیپ قیمت فی عدد ۔ سچہ کلاہ ہوا سمندر کی ٹوپیاں ۔ سہ پتروں کی تار ہے ہار یہ مال بہ خوبصورت بیل بوٹے بنا ہے ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ۔ ہگر کا تھان ہوتا ہے اور بھی ہر ایک قسم کا آتا ہے مثلاً اور تاگا انگریزی ہوتا ہے سکتا ہے۔ رنگ کی اور نہایت مرغوب انگریزی ہوتا ہے یہ سے مصالحہ تیار ہو سکتی ہے۔ انگوٹھی ہے سے مرتبہ تیار ہو سکتا ہے ۰ المشتہر ایجنٹ دہلی بارہ دری نواب وزیر

کمیشن ایجنٹ دہلی بارہ دری نواب وزیر

بیلی رام کی گولیاں

دافع دائمی قبض - وہ سر دردان سر ضعف جاری یہ بھی تپ
رح مفاصل سوزش کا مین آر اور کرانی گولیوں کا کام ہی ہے قیمت بیس
پچاس گولی ۲ روپیہ سو گولی علاوہ سو گولی بیمہ

امرت گولی اکھڑ کھڑکا ٹھنڈا تاریخ کا دور کرنا طاقت ہاضی کا زیادہ
کرنا اکسیر کا فاصلہ قیمت بچاس گولی

ممیرے کا سرمہ دافع سیل منزل الفاظ عالجہ چیلہ ٹھنڈک
دھند غار ضعف بصارت سردی چشمان
وغیرہ قیمت فی تولہ ۲ روپیہ قسم اعلیٰ ۳ روپیہ خالص ممیرے کے رنگ
پہنے پاکیزہ پیکنگ ۲ آنہ سپیشل ۱۲ آنہ محصول ڈاک علیحدہ مفت
اشتہار بیلی رام اینڈ سنز ٹھاکر دوارہ امرتسر لاہور

Honesty is the best Policy.

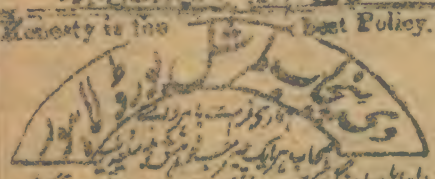

ہمارے ہر ایک پیکنگ میں ہر قسم کی مشہور
پنجاب رسل منگوا سکتے ہیں مثلاً پارچات بنارسی ہر قسم کے کپڑے
پشمینہ لوائی شمیان ریشمی وغیرہ ادویات انگریزی دیسی ہر قسم
عطریات تیل ہر قسم تیار شدہ جوتے وغیرہ وغیرہ ہر قسم کی قیمتی
ہر قسم کی زیبا ہر قسم کی زنانہ مردانہ بچوں کا کپڑا گھڑیاں
چشمہ پنسل کاغذ جراب لیسی انگریزی بنیان وغیرہ متعلق کارخانہ
ہماری کارخانہ و سامان گارنٹ و ساتھ بند متعلق ہر قسم کا سامان
کی ہر ایک چیز واسطے ہر شخص منجر دی پنجاب سکرشل بورڈ لاہور

ہلال

نعت است برورد سے زیبا دل برگت و اسے شکیبا

مندرجہ عنوان کا ہوا ری رسالہ کریم ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ
ہجری سے ۲۲×۱۶ کی تقطیع کے ۳۲ صفحوں پر نکل رہا ہے۔
اس میں اول مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں (۲) تتمہ دنیا کے
مشہور واقعات کی تاریخ۔ (۳) خلسفہ۔ (۴) اخلاقی مضامین
اور (۵) مقدمات میں خیالی دل لبھانے والے مضامین
وغیرہ وغیرہ چھپتے ہیں ہلال کی تعریف میں ہم ایک لفظ
لکھنا بھی نہیں کہنا چاہتے کیونکہ اس کے مضامین ہی کہے دیتے
ہیں کہ یہ رسالہ کس درجہ اور کس پایہ کا ہے۔ البتہ ہم اتنا ضرور
پبلک کو جتا دینا چاہتے ہیں کہ ہلال میں ان لوگوں کے مضامین
شائع ہوتے ہیں جنہوں نے لٹریری سوسائٹی سے ڈپلوما
حاصل کر لیا ہے۔ اب رہی قدر دانی وہ آپ پر منحصر ہے۔

حضرات! فی سالانہ قیمت تو ملاحظہ فرمائی کہ کتنی
تھوڑی رکھی گئی ہے۔ یعنی صرف دو روپے دھما پیشگی
مع محصول ڈاک

المشتہر شمس الاسلام محمد عسکری مدیر رسالہ ہلال
کوچہ دوگراں۔ لاہور

کامپنیٹس ٹانک، طاقت کی عمدہ دوائی قیمت فی بوتل ۱۲ آنہ
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

آنحضرتؐ میں اپنے دست مبارک سے تحفہ پہنایا۔ اور اُن کی
جسارت کی تعریف فرمائی۔

——اس وقت دنیا میں جس قدر ریلوے لین موجود ہے
اُس کا سلسلہ چاند تک پہنچنے کے بعد ۶ دفعہ زمین کے
گرد گھوم سکتا ہے۔

——ہر بمبئی کے وسطی پارلیمنٹ نے ۶۰ ہزار پونڈ
سالانہ خرچ مقرر کیا ہوا ہے۔ حالانکہ اُن کے مقدم جانشین
۸۰۰۰۰ پونڈ دیتے تھے۔

——لنڈن میں سب سے قیمتی زمین ۳۰۰۰۰۰ پونڈ
فی ایکڑ شاہی اراضی میں ہے۔

——جاپان میں ۷۱۳۲ میل اور صوبجات متحدہ امریکہ میں
۱۸۰۰۰۰ میل ریلوے لین تیار ہے۔

——دس سے ۵ سال میں ۲۰ فیصدی ریلوے لین کی وسعت ہی
——ولایت کا ایک شخص جان کمڈن نیل اپنی کل جائداد
مالیتی ۵ لاکھ پونڈ اور سٹریٹو ہوٹل جو لاوارث مرا ہے ۴۵۰۰۰
پونڈ کی جائداد ہز بمبئی کے نام وصیت کر گیا ہے۔

——چین ریلوے لین کے لحاظ سے بہت بدنصیب ہے
وہاں صرف ۵۰ میل لین موجود ہے۔

——جاپان پیرس کی آئندہ نمائش میں کانچ کا ایک مکان
بھیجیگا جبکا وزن ۶۰ ٹن اور لاگت ۲ ہزار پونڈ ہوگی۔

——ہز بمبئی کوئن وکٹوریہ کے پاس تمام شاہان زمانہ کے
نوٹو مع اُن کے خطوں کے موجود ہیں۔

——جہاز سو ویس پر اٹوا پ ڈائمنڈ کی لمبائی ۴۵ فیصدی ہے۔

——کمانڈر انچیف افواج انگلستان کی تنخواہ ۴۵۰۰ پونڈ
اور امیر البحر کی ہو سمندر میں اُس کے مساوی درجہ رکھتا ہے
۲۲۶۶ پونڈ سالانہ ہے۔

——امسال جو ۲۵ ہزار پونڈ بجری طاقت کو وسعت دینے پر
خرچ ہونگے وہ سلطنت متحدہ کی تجارت کا ۳ پونڈ ۱ شلنگ
۹ پنس فی صدی حصہ ہے۔

——اس وقت لورپول کے دو فائر انجن جو دنیا میں سب
سے بڑے ہیں ایک منٹ میں ۱۰۰۰ گیلن پانی ۱۴۰ فیٹ
کی بلندی پر پھینک سکتے ہیں۔

——۲۶۲ - ۱ - ۱ جنی آدمی پریشن کونسل میں۔

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

چیمبرلین صاحب کی دوائی اندرونی درد امریکہ میں بنائی ہوئی
تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور
ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ گٹھیا۔ پیٹھ۔ لنگڑا پن۔ درد اور سوجن کے لئے
مفید ہے نقرس۔ چوٹ۔ جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔
دردِ سر۔ دندان اور دردِ گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ دردِ پہلو اور
دردِ پشت کا بھی بہت جلد علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب و نافع درد دوائی
ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱۴ آنہ بڑی بوتل ۲ روپے

ڈاکٹر مین نصیر الدین اینڈ سن مالکان پنجاب سپیشل ایل ایم ایس امرتسر یہاں
فیروز الدین سنز اور ادویات انگریزی لال بازار سے مل سکتی ہے

خان بہادر شیخ مہدی بخش سابق چیف جسٹس حیدر آباد دکن بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں۔

میونسپلٹی کے ساتھ مل کر چھاؤنی فیض آباد کے واسطے آبرسانی کے پائپ بہم پہنچانے کی تجویز ہو رہی ہے۔

یاری اے۔ ای ٹامسن متعلقہ اسلین شن ناگا ٹیم کی بیوی ہر ایک دیسی لڑکی کو بھلائی کرنے کے لئے بھاگنے کا مقدمہ دائر ہے۔

آئندہ موسم سرما میں ہندوستانی ریلوں کے سروے کا کام بہت بھاری ہوگا۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے آئندہ موسم سرما میں ایک نئی دیسی مؤنثین بارہی بھرتی کرنے کا حکم دیا ہے۔

ضلع ہوشیارپور کے مشرق کی طرف سرحد پر ہیضہ چیچک کا سوا پھر گورنمنٹ کی توجہ مبذول کرا رہا ہے۔

گورنمنٹ بمبئی نے ۴۹ لاکھ روپیہ سے ۲۰ لاکھ روپیہ کا انتظام کیا ہے اس میں سے ۲۰ لاکھ انتظام طاعون پر صرف ہوگا۔

تمام پریسیڈنسی مدراس میں پینے کی اشد ضرورت ہو گئی ہے۔

مسٹر لے۔ ایچ ملی مارٹینڈیل ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ رخصت پر ولایت جاتے ہیں۔ لفٹننٹ کرنل ہیٹ جودھپور سے جا کر ان کی جگہ کام کریں گے۔

ریلوے کانفرنس نے سفارشوں میں سب سے اول یہ کی ہے جو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کے پیش کئے جائینگے لگانا گراد واب ریلوے بطور حصہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے زیر عمل ہے۔ اس کا طول ۲۱ میل ہے اور بمقام ترتی دریا ستلج پر پل تعمیر کیا جاویگا۔

ہائیکورٹ الہ آباد کا اجلاس جمعہ کو شروع ہوا۔ تمام جج پہاڑوں پر اور ولایت چلے گئے ہیں۔

کرنل آئن ہلٹن متعلقہ گارڈن ہائیلینڈز سرحد پر بگیڈیر کے ملتے ہی گھوڑے سے گرے۔ سر جارج وائٹ ولایت کی فوج کے کرنل ہوتے ہی ٹانگ توڑ بیٹھے اور حضور پرنس آف ویلز کا فوج گارڈن کا کرنل ہوتے ہی گھٹنا ٹوٹ گیا۔

خانہ لاج نی پور راج کی ایسی بڑی درگت ہو رہی ہے کہ اس کے عہدوں کو ۴ روپے سے لے کر ۲۰ روپے ماہوار تک وظیفہ ملتا ہے۔

مسٹر شیلز نے میونسپلٹی کراچی پر اس بنا پر دعوی کیا ہے کہ سڑک کے نقص ہونے سے ان کے گھوڑے کا پاؤں ۴ انچ گہرے سوراخ میں گھس گیا اس کو وہاں بھی گاڑی سمیت گرنے سے چوٹ آئی۔

لفٹننٹ کرنل اسسٹنٹ میجر میڈیکل سٹاف راولپنڈی نے انڈین نیشنل کانگرس کلکتہ پر ۱۰ ہزار روپے ہرجانہ کا دعوی دائر کیا ہے۔

مدراس میں جس گورے نے ایک دیسی کو بندوق سے ہلاک کیا تھا۔ مجسٹریٹ چھاؤنی کے اجلاس سے میگزٹ کے سپرد کیا گیا ہے۔

مسٹر کرنن جدید ایسرائے ہند کے بمبئی پہنچنے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناسک نے ڈاکوؤں کے ۴ سرغنوں پر بھوتی سکھیا پیدا اور بالا کی گرفتاری کے واسطے اڑھائی سو روپے کا انعام مشتہر کیا ہے۔

لندن کے ایک سوداگر نے پی۔ اینڈ او کمپنی کے فرضوں کی میزان ۴۴۰۰۰ روپے عمق سنگین دھوکہ دہی ۴ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

جنوبی الاہار کے ایک ضلع میں ۱۰۷ برس عمر کی ایک عورت کے مرنے کی خبر آئی ہے۔

(لاہور۔ پنجاب۔ وسرحد)

لارڈ ایلجن کی صاحبزادی لیڈی بروس کی شادی کے واسطے جو ۲۲ ستمبر کو ہونے والی ہے۔ خوب انتظام ہو رہا ہے۔ اس رسم کے ادا ہونے کے بعد لیڈی ایلجن صاحبہ ملاقات کے واسطے عام دربار منعقد کرینگی۔

جو جرمانے سرحدی قبائل سے وصول کئے گئے ہیں وہ سول ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے نام مجرائی کے واسطے درج کئے جائینگے۔

لفٹننٹ کرنل جوڈی کمشنر آرائی کا اندازہ گزشتہ پیر کو جوگ سی اٹھایا گیا۔ شملہ سے فسروں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔

ایک نوجوان گبل نام کو جو شملہ میں جائیداد غیر منقولہ رکھتا ہے۔ آگرہ میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ظاہر کرنے کے جرم میں ایک سال قید کی سزا ہوئی۔ مس نے ایک موضع میں جا کر ایک زمیندار کو استحصال باجبر کی نیت سے گرفتار کر لیا اور ٹرین میں سوار کر کے ایک گمنام مقام کو لے گیا۔

گزشتہ اتوار کو ایک ۲۰ سالہ نوجوان بسنت سنگھ نام اشنان کرتا ہوا دریائے راوی میں ڈوب مرا۔

تحفۃ العاشقین کتاب کیا ہے۔ ایک نادر لاجواب عطر مجموعہ ہے جس میں اول میں عورتوں کی تصویریں دی ہیں جس سے کہ بھلی بری عورت کی تشخیص ہوتی ہے۔ بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بنتے ہیں۔ حکیموں تک کو دوڑنا نہیں پڑتا۔ زندگی تلخ کرنے والے امراض کی لاوہ ہر فرد بشر خود تیار کر سکتا ہے۔ بڑے بڑے لاجواب اور مجرب نسخے درج ہیں۔

یہ کتاب تین بزموں پر منقسم ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر چھلکتا ہے دوسری بزم میں ایک جام چھلکیں اور تیسری بزم میں ایک آسائش اور صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب کے نقصانات اور نقصان جلوہ میں معشوقان دربار سے تعلقات کا بیان۔ خاتمہ پر تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اگر اپنی زندگی کو عمدگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ضرور منگواؤ۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (۱۴ پیسہ)۔

زندیوں کا جاہ و یعنی طوطیوں کا کچا چٹھا

اس کتاب میں تیرہ سالہ مناک جالکاہ سچ کی تدبیریں نکلی قصوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں کہ بازاری اور فاحشہ اور پیشہ ور عورتوں سے نوجوانوں کو نجات ملے اور وہ ان کے دام میں پھنس کر اپنی عمر عزیز برباد نہ کریں۔ نہایت دلچسپ حکایات ہیں کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ

المشتہر منیجر اخبار کرنیل مراد آباد

چھانٹ وہ گل کہ جن کی بزم میں نمود ہے
باقیں سی کھل گئیں نظر انتخاب کی

پھولوں میں سے انتخاب و پھول ہیں جو گلہائے سرسبد کھلے ہیں۔ اور ان گلدستوں سے شام جان معطر ہوتی ہے کچھ ایسے ہی جان پرور اور روح افزا مضامین کے ہزاروں لاکھوں پھولوں میں سے انتخاب کر کے

انتخاب لاجواب

تیار کیا جاویگا۔ وہ کیا ہوگا۔ اور کیسا دلچسپ اور مفید ہوگا جو اب خود انتخاب لاجواب کے مطالعہ سے حاصل ہو سکیگا۔ ہر فرد پڑھ یا سن کر کوئی بڑی بات نہیں ہے کہ جس سے کہ ہمیں مضامین کا حاصل ہو سکیگا۔ فقط پیسہ اخبار میں انتخاب لکھ درخواست کرو۔

کر دیا یہ نہیں کہا تھا کہ تم سے شادی کرونگا۔ کیا کہتے ہیں
اہل ہی کی شان میں تو کہا گیا ہے کہ ؎
واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر می کنند
چوں بخلوت میروند آں کار دیگر می کنند

فہمی نادکھیالی اور احتیاط غیر ضروری کی بھی حد ہو گئی۔
ہمدرد ہمارے اسلامیہ اسکاٹ کے ایک طالبعلم نے مجھ سے دریافت
کیا ہے کہ "مسلمان طلبا جو سکاٹ میں سودے کے سوالات
پوچھتے ہیں۔ گنہگار تو نہیں ہوتے؟"

ایکسیلنسی سر آرتھر ہیوالاک صاحب بہادر گورنر مدراس
کی خدمت میں تنجور نے شکایت کی کہ جنوبی افریقہ کی انگریزی
آبادیات میں ہندوستانیوں کے ساتھ سخت جابرانہ برتاؤ
کیا جاتا ہے جس کا کچھ نہ کچھ ردعمل ہونا چاہیے۔ آپ نے
جواب میں فرمایا کہ دیسی وہاں جائیں ہی کیوں؟ بات تو
معقول ہے۔ لیکن اگر ان علاقوں کے باشندوں پر ہندوستانی
محنت گیری روا رکھیں تو کیا ان کی گورنمنٹیں بھی
اسی قدر کہہ دینا کافی سمجھینگی۔ باشندگان تنجور نے اس
کو خواہ مخواہ چھیڑا۔ کیا ان کو خبر نہیں ہے کہ گورنمنٹ ان
کی اس باری میں صاف جواب دے چکا ہے۔ یہ سچ ہے
ہندوستان و جنوبی افریقہ کی تو آبادیات باہم خواجہ تاش
ہیں۔ مگر ان کو سیلف گورنمنٹ کے حقوق حاصل ہیں ہم کو
مرجع ہے اپنا اپنا مقدر جدا جدا نصیب جدا۔

مجھ کو دیکھ کر کمال مسرت ہوئی ہے کہ پیسہ اخبار میں سنتی
محمد کے اتفاق کی نسبت جو تحریک کی گئی تھی اس سے بعض
صاحب متاثر ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنی ناظرین کو اس نہایت
ضروری امر کی توجہ دلائی ہے۔ کلکتہ کا فارسی دان جناب جلیل المتین صاحب ایڈیٹر
ہمدرد خیالات کا آنا سمجھنا چاہیئے۔ فروع سے زور دے رہا ہے
اصول پر اتفاق کی ضرورت ہے۔ ایرانی بھی ضامن معلوم ہوتے ہیں
ہندوستان ہی نہ دور العلما اس کام کے لئے
ہندوستان سے کہ دور دراز غازیوں دیار علما بھیجنے ہی کے لئے
گئی مگر چند سالوں میں ایسی بات نہیں دیکھی گئی۔ کیا
کارن ہے کہ ہمارے ہندوستانی مسلمان اپنے خیالات سے بیک وقت مطلع فرمائیں؟

رُوئے زمین کی خیر ہو

ہندوستان

— بنی نال برادری کا نصف گزشتہ طوفان سے برباد ہے
اور جو قدرتی جھیل بنی تھی اس کا پانی دریا میں چلا گیا ہے۔

— جنرل لاکہارٹ جدید کمانڈر انچیف ہند کا ذاتی سٹاف ولائت میں تعینات کیا گیا ہے۔ اور حضور ممدوح کے ساتھ ہی اس ملک میں آئیگا۔

— ہند میں پچھلے سال ۱۰۴۰۰ میل سڑک بنائی گئی تھی جس کی اوسط سال سابق میں ۲۲ ہزار میل تھی۔

— ہائی لینڈ رائفلز انفنٹری کے ایک گورے نے سمی ڈلیو لیمز نے زہر سے خودکشی کی۔

— سر جارلس نیرن ۵ نومبر کو بمبئی میں جنرل لاکہارٹ کو چارج دے کر رخصت فرمائے انگلستان ہونگے۔

— بنگال ناگپور ریلوے کمپنی جنوبی ہند کی طرف دریائے سوداپر کا پانی کو کوٹہ کو ملانے کے واسطے سلسلہ لین ختم کریگی۔

— احمد نگر میں شراب شائر انٹ انفنٹری کے ایک گورے سپاہی کو دیوانگی نے کاٹا۔ اسکے پیرس بھیجنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

— گزشتہ جولائی میں ۲۱ فیصدی زیادہ مال کلکتہ سے باہر گیا۔

— دکن۔ کرناٹک اور ضلع وسطی میں بارش کے نہ ہونے کی وجہ سے کاروائی تخم ریزی رکی ہوئی ہے۔

— بمبئی میں ایک پارسی ایرانی سوداگر کو اس صلے میں طلائی گھڑی عطا ہوئی ہے کہ اس نے گزشتہ بلوؤں میں سپاہیوں کو رات دن ضروری اشیاء بہم پہنچائیں اور بلوائیوں کی تجویز کے وقت پولیس اور اس کے گواہوں کی اپنی طرف سے خاطر تواضع کرتا رہا۔

— ہائی کورٹ کلکتہ کا "ولکیشن" ۱۰ ستمبر سے ۲۰ نومبر تک ہوگا۔ اس عرصے میں مسٹر جسٹس امیر علی اور مسٹر جسٹس پرٹ اجلاس کریں گے۔

— ۱۹ اگست کو صاحب چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کے اجلاس میں ایک یورپین اے۔ ایچ گارڈنر المعروف اے۔ بی جیمس دو جھوٹے چیک دینے میں ماخوذ ہوا سیہ ولیم واٹسن کمپنی کا ملازم تھا اور سکاٹ پور سے گرفتار کر کے لایا گیا تھا۔

— لارڈ ہبن کا دورہ جہاں اس جگہ تک ہوگا جہاں تک ریلوے جاتی ہے۔

— ماہ نومبر میں سر ولیم لاکہارٹ کی رہائش محل بہت مختصر ہوگی تاہم لارڈ و لیڈی کرزن کو کونسل میں شامل ہو سکینگے۔

— بمبئی اور ہوگلی میں طاعون کا زور ہے۔ مگر کلکتہ اور پنجاب میں ضاد ند کریم کا فضل ہے۔

— سرکار بمبئی والے ٹکٹ بہت جلد جاری کرنے والی ہے۔ غالباً ہندیکما اپریل سے شامل کیا جائیگا۔

— دار المضرب کلکتہ میں رات دن مہم تیراہ کے تمغے اور کلسپ تیار ہو رہے ہیں۔

— مسٹر ڈگسن ڈپٹی اکونٹنٹ جنرل کلکتہ مسٹر ٹیونر ڈ کی جگہ جو رخصت پر گئے ہیں۔ ڈپٹی اکونٹنٹ جنرل مدراس ہونگے۔

— ماہ جون میں ۱۰۰۰۰۰ من نمک کی بابت ۸۳ لاکھ ۹۳ ہزار روپے مالیہ وصول ہوا۔ یہ کل مالیہ اپریل سے جون تک ۲½ کروڑ تھا۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ نے گبن کی تاریخ زوال روم سے نوٹ چھپوائیں جبکہ آغاز ۴۷۶ء سے ہوتا ہے

— ڈاکٹر ویاس متعینہ خوجہ اسٹیٹ بمبئی کے نام اس جرم میں سمن جاری کیا گیا ہے کہ اس نے ایک مریض کو فیل انفیکشن اسپتال سے نکال دیا تھا جس سے وبا کے پھیلنے کا اندیشہ تھا۔

— حضور نرز بمبئی بائیسکل کے دوڑ کے دینے والے ہیں۔

— ستارا میں پھر طاعون نمودار ہوا ہے۔

— آنریبل مسٹر جسٹس سٹریچی جج ہائیکورٹ بمبئی نے پانچسو روپیہ سر سید میموریل فنڈ میں چندہ دیا۔

فائدے میں کون رہا!

جو کچھ پورپ کے صدیوں کے تعلیمی نتائج سے پیدا کیا تھا ہمیں نوں میں بھر بھیجوں کیا۔ یورپ نے صدیاں لگنوا کر ایک خاص قسم کی اخبار نویسی (جرنلزم) اختراع کی ہے جس نے چند روز تلاش کے بعد عمل میں لے لیا ہے جس کی اہمیت کی نہایت قدر کرنی چاہئے

کہ مقابلہ ممالک یورپ

ہم فائدے میں رہے

کیونکہ "انتخاب الاحوال" نام ہفتہ وار رسالہ یورپ کی اعلیٰ ترقی یافتہ اخبار نویسی کی نئی ایجاد کا نمونہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے عنقریب جاری ہوگا۔

قیمت سالانہ ۷

STEARNS' INSTANT HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج درد سر

ہر ہر قسم کے درد سر کے لئے جو رعشہ خواہ صفرا یا سکتہ سے پیدا ہوئی ہو یک فوری علاج ہے اور درد اعصاب کی حالت میں فی الواقع اکسیر بخش ہے۔ فروخت کے لئے ہر خوراک کے بکس میں نیلے کے کل دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ لفظی دغا بازوں سے خبردار رہو۔ اصلی پر فرنٹ لیبل پر سٹیرنس کمپنی کے دستخط کے ساتھ ہیں۔ ہدایتیں ہر بکس پر لکھے ہیں۔ اور خوراک دوائی کا کوئی ذائقہ نہیں۔ لہذا اسکے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

بھی نہیں لیا اور یہی وجہ ہے کہ اس وقت تک ہندوستانیوں کو اس کی خبر نہیں ہونے پائی۔ اب بمبئی کے مشہور پارسی تاجر مسٹر ٹاٹا نے لندن فارین آفس سے دریافت کیا کہ بطور ایک ہندوستانی سوداگر کے جاپان میں اُن کو کیا کیا تجارتی حقوق حاصل ہیں۔ اسپر فارین آفس نے حال ہی میں گورنمنٹ ہند جواب دیا کہ ہندوستان کی اس تجارت کو جاپان میں محصولات وغیرہ کی نسبت کوئی خاص فضیلت حاصل نہیں ہے۔ ابھی معاہدہ کے زیر عمل آنے میں چند مہینے باقی ہیں جن کو اُمید ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا غنیمت سمجھیگی اور ہندوستان کے لئے بھی وہی رعائتیں حاصل کرلیگی جو انگلستان و دیگر یورپ آبادیات انگریزی کو مل گئی ہیں۔

ہندوستان میں وبائے طاعون

بمبئی میں وبائے طاعون کو نمودار ہوئے تقریباً دو سال ہوئے ہیں۔ اس عرصے میں ایک لاکھ سے کچھ زائد آدمی اس کی نذر ہو چکے ہیں۔ چونکہ یہ فیضان طاعون کو حتی الامکان پھیلانے کی بھی کوشش کیجاتی رہی ہے اس لئے تعداد بالا کو صحیح تصور نہیں کیا جا سکتا۔ تقریباً ۲۸ ہزار شہریں اور ۶۹ ہزار سے زائد احاطہ بمبئی و سندھ میں طاعون سے مرے ہیں۔ پنجاب میں ۲ ہزار۔ ریاست حیدرآباد میں ایک ہزار اور کلکتہ میں ڈیڑھ سو سے زائد اموات وقوع میں آچکی ہیں۔ مارچ و اپریل ۱۹۰۷ء اور پھر نومبر سے مارچ ۱۹۰۸ء تک بہت زور رہا۔ ہر سال موسم گرما کے خشک موسم یعنی اپریل مئی و جون میں

سر سید میموریل فنڈ کے معاونین

بلند شہر میں سر سید میموریل فنڈ کے لئے جو ساڑھے پانچ ہزار روپے سے زائد کا چندہ ہوا ہے۔ اُس میں ایک ہزار روپے کی سب سے بڑی رقم ریاست چھتاری کے کنور عبدالصمد خاں صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ ریاست چھتاری سے مسلمانوں کو بہت کچھ فیض وقتاً فوقتاً پہنچتا رہا ہے اور ہمیشہ اُس نے امداد و اعانت دیگر مذہبی امور میں بکمال فراخ دستی حصہ لیا ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ یہ ریاست مسلمانوں کا ملجا و ماویٰ سمجھی جاتی تھی اور ہر ایک حاجتمند اُدھر ہی رُخ کرتا تھا۔ مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے کہ ہالیہان ریاست نے اب علیگڈھ کالج جیسے قومی کاموں میں بھی حصہ لینا شروع کر دیا۔ دوسرے نمبر پر آنریبل نواب محمد علیخاں صاحب والیٔ جہانگیر آباد و نواب سید حسن شاہ رئیس خانپور کا نام ہے جنہوں نے ساڑھے سات سات سو روپے

پلیگ روبہ تنزل رہ کر اخیر اگست و ستمبر سے ترقی کی طرف قدم بڑھاتا رہا۔ اور سوویوں میں خوب زور طور پر آگیا۔ بمبئی۔ کراچی۔ پونہ۔ کولہاپور۔ پالنپور کے سوا طاعون ہندوستان کے دوسرے مقامات حیدرآباد کے مغربی حصہ۔ پنجاب کے اضلاع جالندھر و ہوشیارپور۔ شمال مغرب میں ہر دوار اور اسکے گرد و نواح تک جا پہنچا۔ ریاست سروہی (راجپوتانہ) کے دیہات بھی اس سے محفوظ نہ رہے۔ اور آخر کار کلکتہ میں جا سر نکالا۔ گو پنجاب میں ایک اور ہمدراس میں دو کیس ہوئے ہیں مگر آجکل وبا زیادہ تر احاطہ بمبئی میں محدود ہے۔

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات عامہ ریلوے وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کرکے بغیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً ۶۰۰ صفحے کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجے کی ہیں جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے ہیں جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کمتاب مع محصول ڈاک و پیکنگ و ویلیو پے ایبل لہ طبع (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے جس میں تہدیہ کتاب۔ فہرست مضامین اور فہرست اشاعی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم۔ اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک ۴ آنہ (ایک روپیہ چار آنے) ہے۔ جن صاحبان کو مطلوب ہو۔ فوراً اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

اصلی نکل کی ریلوے ریگولیٹر اوپن فیس کیلنڈر واچ

ہندوستان و ممالک بیرون جملہ نقشہ پیش نظر ہوگی۔ الحال ہمارے کارخانہ میں آئی ہوئی اس گھڑی کی چابی اور سوئی درست کرنے کا کانٹا بھی اوپر کو لگا ہوا ہے۔ رنگین مینا کی چابی کا لمبا سوراخ ہونے کی وجہ سے عجب لطف دیگی چال اسکی نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے اور ہر پرزے بالکل دائمی مضبوط اور کارآمد دیا ہے۔ یہ گھڑی اپنی آپ نظیر ہے۔ سب سے زیادہ قدر کی یہ بات ہے۔ اس گھڑی کی کوک چھتیس گھنٹے کی ہے اور کارکنی تین سال کی بتائی جاتی ہے۔ قیمت بہت ہی کم پانچ روپیہ بالا قطعہ جاتا ہے کہ ۲۵ سے ۳۰ تک بعد جو صاحب گھڑی منگائیں ان سے ۲ روپیہ گھڑی کی قیمت پیشگی روانہ ہونا لازمی ہے۔ اور گریہ گھڑی نہ پسند آئے تو پندرہ روپے دو آنے لے جائیں۔ مطلقین ہم دعوے کے ساتھ لکھتے ہیں کہ ایسا ایک گھڑی منگا کر دوسری گھڑیاں اپنے احباب کے لئے منگا لیجئے۔ ایسے موقع کو ضائع نہ کیجئے اور جلد گھڑیاں منگا لیجئے۔ ایک گھڑی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک جو صاحب ایک درجن گھڑیاں منگائینگے دس روپے فی گھڑی لیجائیگی۔ نمونہ بھی صاحب ایک درجن گھڑیاں منگائینگے اور گھڑیاں بھی ایک ساتھ روانہ کی جائینگی۔ محصول ڈاک علیحدہ دیا جائیگا۔ جو صاحب ایک درجن گھڑیاں منگائینگے اور گھڑیاں بھی ایک ساتھ روانہ کی جائینگی۔ محصول ڈاک علیحدہ دیا جائیگا۔ معافہ قیمت فی گھڑی مع سند رجسٹری ۱۵ روپیہ ہے۔ محصول ڈاک اور ویلیو پے ایبل اور ان آنریبل ہونے کا روپیہ علیحدہ دینا پڑیگا۔ مگر محصول ڈاک کچھ زیادہ نہ ہوگا۔

آنریبل خادم ایم آبی غش بی ایند کو محلہ ترنیتا تالاب نمبر ۱۳۲ کانی ڈیڑھ ہزار ملکہ

مرحمت کئے ہیں۔ نواب محمد علیخاں صاحب کی ذات والا نہایت سے قوم کو جو اُمید تھی اُس کا اظہار قبل ازیں پیسہ اخبار میں کیا جا چکا ہے اور شکر ہے کہ وہ ایک اچھے درجہ تک پوری ہو رہی ہے۔ نواب سید حسن شاہ صاحب ایک نہایت معزز خاندان کے ممبر اور اپنے علاقے میں آنریری مجسٹریٹ ہیں۔ آپ نے جس کالج قوم کو مشکوری کا موقع دیا ہے۔ اگر آپ کے دوسرے بھائی بھی اُس کا اتباع کریں تو کالج کے لئے ایک معقول رقم فراہم ہو جائے۔ جناب امیر محمد خاں و شاہ محمد خاں صاحب رئیسان دولت پور و بڑاگاؤں نے علی الترتیب ۶۰۰ و ۵۰۰ روپے سے امداد فرمائی ہے۔ قوم کو ان تمام صاحبان کی مشکور ہونا چاہئے۔ کاش دوسرے شہر بھی بلند شہر کی مثال سے سبق لیں۔

مقام ڈنگ واقع منونا کے ایک پادری صاحب کا حال اخبارات فرنگستان میں بدیں مضمون تمام پڑھا جا رہا ہے جنہوں نے ایک چھوڑ ستر عورتوں کو لگا رکھا تھا اور سب سے ایک ہی وقت میں شادی کا وعدہ کیا تھا۔ اس فن میں آپ کچھ ایسے مشاق ہیں کہ مہینوں تک اُن ستر عورتوں میں سے ایک کو بھی آپ کی صداقت قول پر شبہ نہ ہو سکا اور سب شادی کی اُمید پر برابر آپ سے ملتی جلتی رہیں۔ اگر یہ سب اسی طرح دم جھانسوں میں رکھتے تو شاید عرصے تک کسی کو خبر نہ ہوتی۔ مگر اُن میں سے ایک کیسی نہ کسی طرح آپکی طبیعت پر غالب آگئی۔ اور اُس سے آپ کے تعلق قبل از شادی کی کیفیت مشتہر ہو گئی۔ جب باقی ستروں نے یہ پڑھا تو تاب نہ لا سکیں اور یکے بعد دیگرے ہر ایک نے پادری صاحب کے اغوا کی پبلک میں اظہار کر دیا۔ چرچ کے حکام کو جب اس بدعنوانی کی خبر ہوئی تو انہوں نے تحقیقات کا حکم دیا۔ لیکن ہنوز حتمی نتائج تک آپ نے پہلے ہی استعفاء دے دیا تھا۔ آپ کا قدیمی کہ مجھ سب سے محبت تھی۔ مگر ایسی محبت جو ایک پادری عیسائیوں سے رہتی ہے۔ اور مہینے جو اُن سے شادی

یونانی قدح یاد اکٹری ست

یونانی طریق کی دوائی کا بھرا ہوا پیالہ پینا مریض کو خوشگوار نہیں ہوگا۔ جیسا کہ انگریزی طریق دواسازی ست نہایت تھوڑی مقدار کا ہو سکتا ہے۔ یہ اپنا اثر منٹوں میں دکھائیگی اور وہ دنوں اور مہینوں میں ایسا ہی جن کے پاس وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچتے ہیں۔ اور وہ ان تھوڑے وقتوں میں لمبے لمبے مضمون پڑھنے سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ ہفتہ وار

انتخاب الاجواب

خریدیں۔ اُٹھتے۔ بیٹھتے۔ چلتے۔ پھرتے۔ کھاتے پیتے۔ اُس کے چبھتے ہوئے فقرات اور دلنشین اور معلومات کو پڑھ لیا کریں۔ اور

اُن کے اوقات گرامی کا ایک لمحہ بیکار نہ جائیگا۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے بھیجہ روپے سالانہ پر ملیگا۔

ٹرانسوال اور ٹرکی لگا سکو کے اخبار ڈیلی ریکارڈ کے روم کے نامہ نگار نے ۲۲ جولائی کو حسب ذیل تار دیا ہے:۔ "مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دول یورپ کریٹ میں اپنا جھنڈا گورنر مقرر کرنے اور وہاں کا عارضی انتظام چلانے کے بعد مستقل طور سے قبضہ کر لینے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کریٹ روم میں ایک بندرگاہ ہے اور اٹلی تخمیناً سو برس قبضہ رکھ چکا ہے۔ جہاں اس کے ساتھ ہی ساتھ برٹش سوسکنٹ و فونشا نے مستقل قبضہ کی بنیاد رکھ دی تھی۔ ان واقعی تشریحات و کامل قرائن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دول یورپ کریٹ کے کسی مقام پر قبضہ کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ اس ارادہ کو کب تک عملی جامہ پہنا سکیں گی؟ یا نہیں معلوم ہوتا کہ جب تک ترکی کی دولت کے زمانے میں اتفاق نہ ہو کسی قسم کا قبضہ کرنا مشکل ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ اس ارادہ میں کامیاب بھی ہو سکیں گی؟ یا نہیں۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ جب تک ترکی دولت کے زمانے میں اتفاق نہ ہو کسی قسم کا قبضہ کرنا مشکل ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ اس ارادہ میں کامیاب بھی ہو سکیں گی؟ یا نہیں۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت تک ترکی سے ناخوش ہیں۔ ان دول مقتدرہ نے باب عالی میں یادداشتیں بھیجی تھیں جن میں ترکی کے فسادوں میں جو انگلستان و فرانس کی رعایا کی جان و مال کا نقصان اٹھایا ہے اس کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے جواب میں ترکی سفیر نے ان دول مقتدرہ سے کہا تھا کہ جب یورپ کی دوسری سلطنتوں میں فساد ہوتے ہیں اور سلطنتیں اس کی ذمہ دار نہیں ٹھہرتیں تو ترکی کس طرح ذمہ دار قرار دیا جا سکتا ہے۔ ایک انگریزی اخبار نے اعتراض کرتا ہے کہ ترکی میں یورپ کی باقی سلطنتوں کی طرح انتظام ہوتا تو یہ عذر قابل پذیرائی تھا۔ بہرحال سلطان معظم نے اس یادداشت کو ٹال دیا ہے۔ مگر ابھی تاوان جنگ کی قسط ترکی کو وصول نہیں ہوئی۔ اور انگلستان و فرانس علاوہ روس کے اس کے ضامن ہیں۔ لہذا گمان ہوتا ہے کہ اس قسط سے انگلستان و فرانس اپنا ہرجانہ وصول کر سکتے ہیں۔ گو یہ دوسری بات ہے کہ وہ ایسا کریں گے یا نہیں۔

یونان اور امریکہ سپاہیانہ کو برباد کرنے کے بعد اب امریکہ والوں کو ہوا ہے کہ اہل کیوبہ سخت نالائق و بدکردار ہیں۔ ان کو ہرگز اپنے آپ حکومت کرنے کی قابلیت نہیں ہے۔ یہ بہت ہی اچھی ہوئی کہ جنگ سے پیشتر امریکہ نے اعلان کر دیا تھا کہ اس کو سلطنت گورنمنٹ کی اجازت نہیں ہے۔ انسٹکشن کا [illegible] لکھتا ہے کہ ہرگز اہل کیوبہ اس لائق نہیں۔ [illegible] امریکہ کے لئے امریکہ کے پیچھے لوٹ کا ایک قطرہ بھی [illegible] لیکن اب کیا ہو سکتا ہے جب چڑیاں چگ [illegible] بہت سا خون اب تک بہایا جا چکا ہے جو [illegible] والوں کی خاطر بہانا ضروری نہیں تھا۔ البتہ شاید گان [illegible] اس عرصے تک ہسپانیہ کے خلاف بغاوت پر قائم [illegible] اہل ہسپانیہ کی بڑی نالائقی ثابت کرتا ہے۔ جتنا ہم [illegible] لگا رہا اور دوسرے لوگ کیوبہ سے متعلق تخمینہ کر رہے

ریلوے بلوں کی حفاظت شملہ پر جو کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کی گئی تھی کہ اندرونی فسادات کے موقعوں پر ریلوے کی لائن اور پلوں کی حفاظت کے متعلق تجاویز سوچے۔ اس نے ابھی تک صرف ایک ہی اجلاس میں اتنے غور طلب و قابل بحث امور دریافت ہوئے کہ دوسرا اجلاس منعقد کرنے سے پہلے ان کی تحقیقات کے لئے اور وقت دینی پڑی۔ اصل میں یہ مسئلہ نہایت طلب ہے جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں۔ تمام یورپ میں ریلوے لائنوں اور پلوں کی حفاظت کا ضرور بندوبست کیا گیا ہے اور کیا جاتا ہے بھی۔ لیکن ہندوستان میں جو جگہ کہ [illegible] ہے [illegible] نصف ہے۔ ایسا انتظام آسان نہیں ہے۔ کیونکہ [illegible] روپیہ وسعت میں تو ہندوستان کے ایک صوبے کے برابر ہے لیکن اس کی فوج کا شمار ہندوستان کی سپاہ سے دوگنا چوگنا ہے۔ اس لئے وہ لائن [illegible] حفاظت کے لئے فوج میں کافی نکال سکتے ہیں۔ دوسرا [illegible] طریقہ عام ہے جس کے باعث [illegible] حفاظت کی خدمت کرنے والے لاکھوں پیدا ہو جاتے ہیں۔ [illegible] ہندوستان

وزارت جیپور واللہ اعلم اس خبر میں کہاں تک اصلیت ہے کہ نواب سپہر مسیا النظر خاں صاحب بہادر جو جنرل اعظم الدین خاں مرحوم مدار المہام ریاست رامپور کے چھوٹے بھائی اور ان کے بعد کونسل ریاست کے صدر ہونے کی حیثیت میں بہت شہرت حاصل کر چکے ہیں اور چند ہفتے گزرتے ہیں جو ریاست بیکانیر کی ویرانی پر سرفراز فرمائے گئے ہیں۔ عنقریب ریاست جیپور کے وزیر اعظم بنائے جانے والے ہیں۔ موجودہ وزیر اعظم بابو کانتی چندر صاحب رہ رائے سی۔ آئی۔ ای ایک مستعد اور کارگزار اہلکار ثابت ہوئے ہیں اور ریاست جیپور کے انتظام کی بابت بہت ہی کم شکایتیں سننے میں آئی ہیں۔ اگر نواب صاحب واقعی ان کی جانشینی کے لئے نامزد کئے گئے ہیں تو امید ہے کہ ان کا انتخاب بہت موزوں ثابت ہوگا اور وہ اپنے سابقہ تجربے کو جیپور کی ریاست میں جو لحاظ وسعت و آمدنی تمام راجپوتانہ میں اول درجہ کی اور ہندوستان کی بڑی ریاستوں میں سے ایک ہے اچھی طرح استعمال کر سکیں گے۔

جہاں کل دیسی و گورہ فوج ۲ لاکھ ۷۰ ہزار سے زائد نہیں ہے۔ اس میں کتنی تو ۵ لاکھ میل رقبہ والے ملک کی ریلوے لائنوں اور پلوں کی حفاظت کریگی اور کشتی معرکہ جنگ میں لڑیگی۔ اگر والنٹیروں سے یہ کام لیا جائے تو وہ کہتے ہیں "کام ملے فی الطعام" گورنمنٹ کو آخر ایسی ضرورت کیا آپڑی کہ اب اپنے عرصے بعد وہ لائنوں اور پلوں کی حفاظت کا بندوبست ضروری سمجھتی ہے۔ کیا اب ہندوستان کی رعایا کے خیالات کچھ بدل گئے یا گورنمنٹ کے خیالات میں کچھ تبدیلی آگئی۔ ورنہ وہی رعایا وہی گورنمنٹ اور وہی غیر محفوظ پل اور لائنیں۔ جب بعض نازک موقعوں پر دیسیوں نے اپنی وفاداری کا ثبوت دیا۔ تو اب جبکہ وہ تعلیم کی دولت حاصل کر چکے ہیں۔ اور انگریزی عہدکی برکتیں بخوبی محسوس کرنے لگے ہیں۔ کس لئے بدگمانی روا رکھی جاتی ہے۔

ہندوستان اور جاپان کے تجارتی تعلقات یہ دریافت کرنا بہت تعجب خیز ہے کہ انگلستان نے ۱۹۰۲ء میں تجارتی معاہدہ جاپان کے ساتھ کیا تھا۔ جو جنوری ۱۹۰۴ء سے عملدرآمد ہوگا۔ اس میں ہندوستان شریک نہیں کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے رو سے انگلستان اور دیگر انگریزی نوآبادیات کا مال قلیل شرح محصول پر جاپان میں داخل ہو سکیگا۔ برخلاف ہندوستانی مال کے جو جاپان اپنی تمام شرح محصول جاری کر سکیگا۔ شاید اس امر محتاج بیان نہیں ہے کہ اس سے ہندوستان کی تجارت جاپان کو کسی قدر نقصان پہنچیگا۔ اور اس کا مال دیگر حریفوں کی نسبت ہاں مہنگا پڑیگا۔ یہ ہے کہ گرانی نرخ کا گھٹانے کا باعث ہوتی ہے۔ انگلستان کو جو ہمدردی ہندوستان سے ہے اس کے دیتے ہوئے کوئی شخص اس فروگذاشت پر افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مگر اس سے بھی زیادہ تعجب گورنمنٹ ہند پر آتا ہے جس نے اب تک اس معاملے پر توجہ نہ کی۔ تو در کنار کسی قسم کی نوٹس

قرض کرو کہ

[illegible] ایک بھاری بوجھ ہے اور مخلوق کے ہر فرد کو اس کے نیچے کسی نہ کسی حد تک دبا ہوا سب کو برابر نظر آتا ہے۔ لیکن یہاں میں سے بوجھ اٹھانا [illegible] ہیں۔ انہوں نے اسی طرح سے دکھاوے کے طور پر کندھا [illegible] رکھا ہے۔ [illegible] نہیں لگائے

[illegible] کی مخلوق [illegible] گنہگار]

کہلاتے ہیں۔ کیونکہ جو قرض ان کے ذمے تھا [illegible] ادا نہیں کرتے اور اس سے جی چراتے ہیں۔ لہذا ہندوستان کے ہر ایک استعفیٰ اردو دان کا فرض ہے کہ

انتخاب الجواب

کی خریداری کے لئے سب سے پہلی زحمت میں درخواست بھیجیں۔ اپنے دوستوں کو تحریک کریں۔ اور اس طرح سے تارک قرض کے سبکدوش ہوں۔

چھ روپے سالانہ منیجر ہمدم اخبار کے نام بھیجیں

نہیں کہ صرف اسی کی اعلیٰ واقفیت ایک شخص کو انڈین سول سروس ایسوسی ایشن کا مستحق ثابت کرنے کے لئے کافی ہو۔ صواب یا بنا بر خرد کے نزدیک سرحد کے معاملے کو عمداً پیچیدہ بنایا گیا ہے ورنہ اس کا حل چنداں مشکل نہیں چونکہ بارہا سر خاصہ فرسائی کی جا چکی ہے اور راستدلال سے براہین ثابت کر دیا گیا ہے کہ سوائے فوج والوں کے کسی کو اس سے دلچسپی ہے اور نہ کوئی سر جھکا کر اس حالت میں دیکھنا چاہتا ہے۔ جس میں تخلیص کے بعد سرحد کو آنکھوں کے سامنے چھوڑا ہے۔ ہندوستانی گورنمنٹ کی پس طرف نگاہ ڈالنے والے سمجھتے ہیں تو اس سے ڈرانگی کی نیتوں کا ایک مقدمہ حصہ اسپر رچ پڑتا ہے اور وقتاً فوقتاً سرحدی ہزاروں جانیں بھی پانی پھیر دیتا ہے۔ ہندوستانی محکمہ اندرونی معاملات کا زیادہ خیال ہے اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ پچھلے سال اُن کی آزادی باجوڑ کا دعویٰ قائم کی گئی ہے وہ دور کر دیا جائے۔ ملک کی گورنمنٹ میں اُن کی آواز سنی جائے اور اسپر غور ہو۔ غرض ایسے معاملات باحسن وجوہ تصفیہ پائیں۔ جن میں اُن کی بہبودی متصور ہے اور جن سے اُن کو صنعتی۔ تجارتی۔ علمی یا عملی فوائد پہنچنے کی سرگرزن اگر جائے اور اسپر غور ہو۔ سرلس لیئے تدوین کی جاوے

یہ موجودہ ہو کیونکہ ہندوستان کی رعایا میں وفاداری اور شکر الزاجی کا جو فطری مادہ ہے وہ اُسے ناراض ہونے سے روکتا ہے دیتا۔ لیکن گورنمنٹ کو ذرا خیال چاہیئے کہ ذلیل مفاد پادیوں جو سپاہی سرحدی ہر وقت کلمہ دیتا ہوا انتظار کرتے ہیں کہ کب ہو جائے۔ آس کی بے انصافی کا صلہ صدا ہو دیں کہ ان کے سوزوں کی راہ بند ہے۔ اور کس حد تک وہ اس سے اپنا ہو اپنے بال بچوں کا گذارہ کر سکتا ہے۔

باجوڑ میں خرخشہ

یقین کیا جاتا ہے کہ فوج باجوڑ سے واپس چلے آئے اور اُن کے ہمراہ مالاکنڈ میں سپیچرز بھی واپس آ گئے۔ حالت باجوڑ کی نسبت گفتگو کر رہے ہیں۔ سپیچر صاحب دونوں سرداروں کو باہمی مصالحہ کرنے کی ترغیب دیتے رہے۔ اور کوشش کی کہ کوئی گل اُنہوں نے خود بھی تجویز کیا۔ اور کوئی تجویز پیش کیا۔ لیکن جب ایک طرف سپیچر صاحب کو اپنی بات کی رضامندی نہ ہوا تو ایک طرف آپ ہو گئی اور دوسری طرف ناراض ہو گئی۔ اُن سے بدگمان ہو گئی۔ لہذا وہ چاہتے ہیں کہ یہاں تک ہو سکے اپنے آپ کو اس جھگڑے میں نہ ڈالیں۔ لیکن وہ کب تک اس طرح الگ تھلگ رہ سکتے ہیں۔ آپ ہی اور دوسری طرف تاریخ مقرر کی ان سے ملاقات کریں

ہفتہ وار اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۷ اگست ۱۸۹۸ء

آئندہ وائسرائے ہند

ذاتی لیاقت اور صرف ذاتی لیاقت ہی کی بدولت مناصب جلیلہ و مدارج اعلیٰ پر سرفراز ہونے کی واجب التقلید مثالوں میں رائٹ آنریبل جارج نتھانیل کرزن صاحب کا نام بھی لیا جانا چاہیئے۔ جو ہز ایکسیلنسی لارڈ الجن صاحب بہادر کی نقابہ کے جانشین مقرر کئے جانے سے ۵ سال کے قریب قریب ۱۹ لاکھ مربع میل رقبہ اور قریباً ۳۰ کروڑ نفوس نوع انسان کی قسمتوں پر حاکم بنائے گئے ہیں۔ یہ پہلے شخص ہیں جو بلا کسی خاندانی اعزاز کے اُس ملک پر فرمانروا ہو گئے جس کی حکومت کا کسی زمانے میں شاہان جلیل القدر کو اشتیاق تھا اور جس اشتیاق کے پورا کرنے کی خاطر ہزاروں لاکھوں آدمیوں کا خون صدیوں تک پانی کی طرح بہایا جاتا رہا۔ اب تک عام خیال تھا کہ ہندوستان کی وائسرائلٹی کے لئے علاوہ دیگر قابلیتوں کے اُمیدوار کا خاندانی لارڈ ہونا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ مسٹر گلیڈسٹون نے جب سر ہنری نارمن صاحب کو اس عہدہ پر نامزد کیا تھا تو ہندوستان اور ولایت دونوں ہی اعتراض اُٹھایا گیا تھا کہ وہ ایک معمولی فوجی شخص ہیں اور پیرونٹ سے زیادہ مرتبہ نہیں رکھتے۔ اُن کا ایک ایسے ملک کی حکومت پر بھیجا جانا۔ جہاں کے بعض صدر مذاقوں میں سینکڑوں ہزاروں برس سے ریاست چلی آتی ہے۔ کسی طرح مناسب نہ ہوگا مگر مسٹر کرزن کے بارے میں اس کی کو بالکل نظر انداز کیا گیا۔ اور اُن کی مسلمہ لیاقت کے ساتھ کسی دوسری قابلیت کی مطلق ضرورت نہ سمجھی گئی۔ ہاں اس شاندار عہدہ اور ساتھ ہی شاندار رعایا کے ہند کے فیلنگ کا اتنا لحاظ ہوگا کہ وہ ہندوستان آنے سے قبل پیر بنا دیئے جائینگے۔ مسٹر موصوف عمر کے لحاظ سے بھی اپنے تمام پیشروؤں سے کمسن ہونے کی ممتاز ہیں۔ اور اگرچہ معترضین کا جواب دینے کے لئے "بہ زندگی بعقل ست نہ بسال" والا مشہور مقولہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ مگر جو لوگ تجربہ کو فلسفہ پر ترجیح دیتے ہیں وہ ان کا تقرر قبل از وقت کہے بغیر نہ رہ سکینگے۔ سر آرڈرہ پاؤیر لکھتا ہے کہ "مسٹر کرزن کا سن ٹھیک ۳۹ برس کا ہے۔ اور صرف گیارہ سال سے پارلیمنٹ میں ہیں۔ اور اس تھوڑے عرصہ میں نائب وزیر ہند و نائب وزیر خارجہ رہے ہیں۔ اس کے اور پبلک لائف کے ایسے قلیل تجربے کے بعد اس عہدے پر فائز ہونا جس کو ہیسٹنگز جیسے آدمیوں نے بھی بڑی غور و فکر کے بعد اس وقت قبول کیا تھا جبکہ وہ پچاس برس سے کچھ پیچھے تھے۔ اتنی بڑی کامیابی ہے جس پر اگر مسٹر کرزن اپنے کو خود ہی کچھ مبارکباد کہیں تو وہ روا رکھی جائیگی"۔ مسٹر کرزن کی زبردست لیاقت کا ان کے مخالفین کو بھی اعتراف ہے اور مسٹر گلیڈسٹون کو چھوڑ کر اس صدی کی تاریخ پارلیمنٹ میں شاید ہی کسی شخص نے دیکھا جائیگا جس نے اتنے قلیل عرصہ میں مسٹر کرزن کی سی حیرت انگیز ترقی کر لی ہو اور اپنے آپ کو مشرقی معاملات میں ایک اتھارٹی منوا لیا ہو۔ وہی اخبار لکھتا ہے۔ "مسٹر کرزن کی تمام باتیں لیاقتوں سے بھی کسی کو انکار تک نہیں ہوا۔ اُن کی سرگرمی اور حب وطن مسلمہ ہے۔ اُن کی فعلی قوتیں حیرت انگیز ہیں۔ اور اُن کی رائے اُن اصولوں کے متعلق جو کہ وسیع مملکت ہند میں غالب ہونے چاہئیں صرف ناقابل استثنا ہی نہیں بلکہ لائق تعریف ہے۔ حال میں اُنہوں نے ایک تقریر متعلقہ سرحد ہندوستان کی تمہید کے طور پر ہوس آف کامنز میں فرمایا تھا کہ میں معترف ہوں کہ مجھے ہندوستان کا مقصد کسی گروہ کی کامیابی سے اتنا اعلیٰ معلوم ہوتا ہے کہ مجھ کو افسوس ہے کیوں موخر الذکر (انگلستانی پارٹیوں کے جھگڑے) پر کم وقت نہ صرف کیا گیا۔ اور کس لئے دوسرے (ہندوستان کے معاملہ) کو زیادہ وقت نہ دیا گیا۔ آگے چل کر پارٹیز ہی قلت تجربہ کا عذر بایں الفاظ پیش لاتا ہے "پھر بھی باوجود اُن کی تمام غیر معمولی قابلیتوں اور لائق تعریف خیالات کے یہ سمجھ لینا ایک قسم کی سست نظری ہوگا کہ مسٹر کرزن کا تقرر تمام فرقہائے رعایا کو ویسا ہی اعتماد و اطمینان دلائیگا۔ جیسا کہ ایک ایسے مدبر کی نامزدگی سے ممکن ہے جس کی شہرت ذاتی تیزی کے ساتھ پختگی کے مرتبے تک پہنچی ہو اور جو ہندوستانی پالیسی کے بڑے بڑے مسائل میں ایسے طریق سے دخل دینے میں زیادہ جلد باز نہ رہا ہو۔ جس سے لوگوں کو شبہ ہو سکے کہ اُن (مسٹر کرزن) کا پولیٹیکل فیصلہ بھی ایسا ہی پختہ ہے یا نہیں جیسا کہ اُن کا فہم عالی اور تیز مان لیا گیا ہے"۔ اخبار سول ملٹری گزٹ نے اپنے الہ آباد ہمصر سے بھی زیادہ اس معاملے پر نوٹس لیا ہے۔ اور مسٹر کرزن کی فروگزاشتوں اور کوتاہیوں کو صرف "انڈین وائسرائلٹی" ہی کے پوائنٹ آف ویو سے نہیں دیکھا بلکہ اُن کے پارلیمنٹری طرز عمل میں بھی نقائص دریافت کئے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ "ہوس آف کامنز میں اُن کے رویہ کے پن سے فریق مخالف کے ساتھ ہی اُن کی اپنی پارٹی کو بھی وجہ ناراضی پیدا ہو گئی ہے۔ گو آجکل ہماری ڈپلومیسی کے واسطے بہت سی مشکلات فراہم ہو رہی ہیں۔ اور متین سے متین سکریٹری کے لئے بھی یہ بات مشکل ہوگی کہ دوستوں اور دشمنوں کے نامناسب سوالات سے تنگ آکر غصہ نہ دلائے اور طبیعت پر جبر کرے۔ مگر مسٹر کرزن ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا وہ اطلاع دہی نہ ہونے کے خلاف سمجھتے ہیں۔ ابھی چند ہفتے ہی کا تذکرہ ہے کہ اُنہوں نے ایک سوال کا جواب دینے سے حاصل انکار کر دیا تھا۔ اور جو کچھ جواب وہ دیتے بھی ہیں تو اُنہیں تسلی بخش ہونے کے بدلے مغلوب کرنے والا کہنا چاہیئے مخالفت کے حملوں کی مدافعت وہ اس طرح ضرور کرتے ہیں کہ اُسے مجال گفتگو نہ رہے۔ مگر اس طرح نہیں کہ کلام کی گنجائش ہی نہ نکل سکے اور پوزیشن شفی ہو جائے۔ اخبار سول کے نزدیک یہ شیوہ کیا جا سکتا ہے کہ آیا ایسا بلند نظر پولیٹیشن اُن مزاحمتوں اور رکاوٹوں سے جنہوں نے ایک وائسرائے کے کام کو گھیر رکھا ہے گریز نہ کریگا"۔ اُن کی عمر ایسے عظیم الشان کام (جیسا کہ ہندوستان کی حکومت ہے) کے لئے ابھی اس درجہ پر نہیں پہنچی جبکہ کون سا گئی خواہ مخواہ مزاج کو دھیما بنا دیتی ہے۔ اور لہٰذا جو مل باقی نہیں رکھتی جو بعض اوقات انسان کو حاقبت اندیشی سے غافل اور نام و نمود پر مائل کر دیتا ہے۔ مسٹر کرزن سے ہیسا کہ میں کسی سابقہ مضمون میں بیان کر چکا ہوں اُن کی پارٹی کی بہت سی اُمیدیں وابستہ ہیں۔ اُن میں لوگ کنزرویٹو فریق کے ایک آئندہ لیڈر کو دیکھتے ہیں۔ اور وہ خود بھی شائد اپنے اس اثر کو محسوس کرتے ہیں جسکے باعث لوگوں کو اُمید نہیں تھی کہ وہ یہ عہدہ قبول کرنے سے اپنے پاؤں بس ضلع کر لینگے اور اس وقت کو جو لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو گئی ہے دبا دیئے یا مٹا جانے دینگے۔ مگر جب لارڈ بالفور آف بہلے خانگی موانع کے باعث رضامند نہ ہوئے تو ہندوستان کی قسمت نے اِن کو اپنی طرف کھینچا اور مانڈین وائسرائلٹی کی دیسپیاں آخر تقی الغیاثوں پر غالب آ ہی گئیں۔ چونکہ مسٹر کرزن کو وسط ایشیا۔ چین۔ افغانستان ترکستان۔ ایران وغیرہ میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اور ان ملاقات کی پوزیشنل حالت پر انہوں نے نظر ڈالی ہے۔ اس سے امید ہے کہ شمال مغربی سرحد ہند کے لئے میں اُن کی رائے سکریٹریوں یا مصاحبوں سے زیادہ متاثر نہ ہوگی۔ اور یہ نقطہ دوسروں کے مشوروں پر کاربند ہونے کے بجائے اپنے تجربے اور خیال کو بھی دخل دینگے۔ مگر ساتھ ہی اے کاش ان کی وہ رائے بھی بدل جائے جو اس معاملہ کی نسبت یہ ہوس آف کامنز میں ظاہر فرما چکے ہیں۔ اور جس میں فارورڈ پالیسی کی زور شور سے تائید ہوئی ہے۔ ہندوستانیوں کی نظر میں سرحدی مسئلے کی اتنی زیادہ وقعت

وقت آں ست کہ در خانہ بشینی بکار رسمی

مہذب ممالک میں جن لوگوں کو خداوند کریم نے ثروت دے رکھی ہے۔ باوجود ہر قسم کے عیش و آرام کے سب سے بڑا شغل مطالعہ کا رکھتے ہیں۔ اور اسی لئے آج وہ ہیں ترقی کے معراج پر پہنچ چکے ہیں۔ ادھر ہمارے ہندوستانی بھائیوں کا ان سے مقابلہ کیا جائے۔ ان میں تو سوائے آرام طلبی عیش پرستی کے بہت کم ہیں جو کوئی مطالعہ کا شغل رکھتے ہوں

[اگر اس میں قصور کس کا ہے]

اگر تعلیم یافتہ حضرات میں سے بیچ کے لائف لٹریچر کے علمی اور عام معلومات کے مشاغل ایسے صاحبان کے لئے مہیا کئے جائیں (جو آج ہندوستان میں کوڑیوں کی طرح ہیں) تو کیوں وہ بھی قدر نہ کریں اس لئے ہمیں قدردانی سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

دفتر پہلے اخبار لاہور میں ایک سال کی قیمت پیشگی جلد بھیجنی ہے

حفظِ صحت

۹۰۔ بچوں کی کھانسی۔ آجکل اس نواح میں ایک قسم کی دبائی کھانسی کا وہ زور شور ہے کہ الامان۔ رات کے وقت ہر گھر سے بچوں کے کھانسنے کی دلخراش آواز آتی ہے اور والدین کی نیند حرام کر دیتی ہے۔ بچے کھانستے کھانستے نیلگوں ہو جاتے ہیں منہ سرخ اور دم بند ہو جاتا ہے۔ بعض کھما یا پیا اگل دیتے ہیں۔ بعض کا پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ ازراہ عنایت اپنے جملہ ناظرین سے اس کا کوئی سہل الحصول علاج دریافت فرما کر بذریعہ اخبار مشتہر فرمادیں اور جہاں تک ممکن ہو جلدی۔ تاکہ معصوم بچے اس موذی مرض سے نجات پاویں علاج دیسی ہو۔ (دردمند، ادارہ مدرس ضلع گوجرانوالہ)۔

۹۱۔ کالی کھانسی۔ ایک ہمشیرہ زادی جس کی عمر تقریباً ۹ سال کی ہے۔ اور ۲ ہمشیرہ زادی کہ جو ۲ سالہ اور ۹ ماہہ عمر کے ہیں۔ عرصہ ایک ماہ سے کالی کھانسی میں مبتلا ہیں جن میں سے چھوٹا بچہ بیہوش پڑا رہتا ہے اور کھانسی بشدت اٹھتی ہے۔ دودھ تک نکل جاتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی صاحب اگر کوئی سہل الترکیب و مجرب نسخہ جانتے ہوں تو درج فرما کر ثواب عقبیٰ حاصل کریں۔ (ایک حاجتمند، فیروزپور)۔

۹۲۔ سیلان رحم۔ ایک عورت بعارضہ سیلان رحم یعنی پھوت مبتلا ہے۔ انتہا کم معلوم ہوتی ہے۔ لاغر و زرد ہوتی جاتی ہے۔ اطبا و ڈاکٹروں سے علاج کرایا گیا۔ چند روز مفید ہو کر پھر تحقیف ہو جاتی ہے۔ کچھ اصلی حالت عود کر آتی ہے۔ کوئی صاحب ازراہ کرم مجرب نسخہ تحریر فرمائیں (عبدالستار، لدھیانہ)۔

علاج

۹۱۔ گھیکا (بجواب استفسار ۱۷۱۸) ۔ گھیکا یعنی گلٹر عموماً پانی کی خرابی سے ہوتا ہے۔ لہذا صاف پانی پلاویں۔ تبدیلی آب و ہوا انسب ہے۔ مریضہ کو احتباس طمث ہو تو اس کا علاج کریں۔ حاملہ ہو تو وضع حمل کے بعد اغلباً خود بخود آرام ہو جاویگا۔ یہ مرض اپنی ساخت میں اس قسم کا ہوتا ہے۔ سلام۔ سخت۔ اور تھیلی دار۔ ہر ایک کا علاج بھی مختلف ہے۔ مگر اس عام علاج سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ تمام ابھار پر ٹنکچر آیوڈ آف مرکری آف مرکری اسٹمنٹ کی مالش کرکے ۱۰ یا ۱۵ منٹ تک تیز دھوپ کا سینک دیں اگر اس جگہ آبلہ پیدا ہو جاوے تو اس کا پانی نکال کر سادہ مرہم لگا دیں آبلہ اچھا ہو جانے پر پھر سینکریں۔ یہ کرنے سے ضرور آرام ہو جاویگا۔ (ڈاکٹر غلام حیدر، وزیرستان)۔

۹۲۔ برص ابیض (بجواب استفسار ۱۷۳۳)۔ برص ابیض کے خاص داغوں پر ایکسٹریکٹ آف بابچی ہر روز اکیبار لگا دیں۔ بعد دو ہفتے کے دودھ۔ فولرز سولیوشن ضد بند۔ میکچر سٹیل۔ ابوند۔ انفیوژن کوا شیا ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک صبح و شام معاً بعد غذا۔ (ر)۔

گمنام و نشان عزیز

۵۲۔ جواہر خاں ولد صلابت خاں ذات پٹھان سکنہ وطن قصبہ چنیور ضلع سلطانپور (اودھ)۔ عمر ۲۶ سال، رنگ سانولا چہرہ گول۔ قد درمیانہ۔ ہاتھ پاؤں مضبوط۔ موٹے موٹے خوب بھرے ہوئے۔ دیس گنجان۔ عرصہ ۵ سال سے گم ہے۔ پہلے مقام شیبو ٹلک پر بہاولپور گاٹ میں نوکر تھا۔ اور اسی جگہ سے گم ہوا۔ اسکی جدائی میں اسکے والدین کا برا حال ہے۔ ناظرین پیسہ اخبار للہ پتہ لگائیں۔ (محمد حسن خاں، ۱۷۵۴۸)۔

۵۳۔ میرا لڑکا سمی چونجی لال قوم برہمن ساکن قصبہ باول ریاست نابھہ جس کا قد میانہ۔ رنگ گندمی۔ ناک چپٹی یعنی اوپر سے بیٹھی ہوئی۔ بدن پہلوانی عمر ۲۳ سال۔ ڈاڑھی مونچھ کا آغاز۔ عرصہ تقریباً ۴ سال سے مفقود الخبر ہے۔ ہر چند تلاش کیا مگر کچھ پتہ نہیں ملا اور غالباً وہ علاقہ پنجاب میں ہے۔ اس کے والدین شب و روز فکر سے پریشان ہو رہے ہیں آپ کے جان و مال کو دعا دیں (رام ناتھ برہمن قصبہ باول)۔

عام

سوال

۷۳۔ مقناطیس۔ کچھ خالص مقناطیس پتھر کی ضرورت ہے ازراہ عنایت کوئی کرم فرما بتا دیں کہ یہ چیز کہاں سے دستیاب ہو سکتی ہے اور کس نرخ سے؟ بازار میں گھوڑی کے نعل کی شکل کا آہن مقناطیسی شدہ ملتا ہے۔ مگر ہم کو اصلی کی ضرورت ہے جس سے آپ ہی نعل بنا سکتا ہے کیا کیا جائے (پیسہ اخبار کا پرانا خریدار ۵۹)۔

۷۴۔ کبوتر کو لقوہ۔ میرے ایک کبوتر کی گردن کو لقوہ کی ہوا نے ستایا ہے۔ گردن مڑ گئی ہے۔ دانہ پانی بدقت کھاتا ہے۔ پیشانی پر داغ بھی دیا گیا۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی صاحب اس پیربان پر رحم فرما کر دوائی مجرب سے مطلع فرمادیں۔ عند اللہ ماجور ہوں گے (رلتن لال، ۱۷۱۲ از ضلع ہیجی)۔

۷۵۔ بندوق کا تیل۔ اگر کسی صاحب کو بندوق کے تیل کا عمدہ نسخہ معلوم ہو تو براہ مہربانی بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر ممنون فرمادیں۔ تیل ایسا ہونا چاہیے جس کے لگانے سے نلی کے اندر اور پر کبھی زنگ نہ لگے (محمد حسین خریدار)۔

جواب

۶۳۔ مرغیوں کی جوؤں کا مجرب علاج دنیا میں ایک ہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہلدی باریک کپڑے چھان کر کے اور نمک بھی باریک پیس کر دونوں چیزوں کو ہموزن لے کر اور تھوڑا سا پانی آمیز کر کے مرغیوں کے تمام بدن پر لگا دیں۔ اور کچھ تھوڑا سا پلا بھی دیں۔ اسی طرح مینڈھوں کے عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ نہایت جلد آرام ہوگا۔ اور پھر پیدا نہ ہونگی۔ (ایک غیر خواہ عوام)۔

شعر و سخن

پردہ کے متعلق ایک تعلیم یافتہ اور شریف پردہ نشین کا خیال

الٰہی تری ہاتھ ہے اپنی عزت
فقط تجھ کو درکار ہے اپنی شہرت
انوکھی خیالات معتقد ہیں وہ
الٰہی میری آبرو کو بچا لے
لکھے جاتے ہیں ایسے مضمون نرالے
کہاں کی ہوا ہمسروں میں سمائی
گئی ہائے اسلام کی سب حمیت
کہاں اب وہ ہمت کہاں اب وہ غیرت
ہے منقض اولاد ان فاتحوں کی
کسی گھر میں اب کچھ حکومت نہ گھر ہے
نہ دنیا نہ دولت نہ گھر ہے نہ در ہے
غرض ہر طرح پریشانی و مفلسی ہے
حماقت سے پہلے تو کھوئی حکومت
ہوئے فسق کی نذر حکم شریعت
گھروں میں فقط ایک پردہ رہا ہے
کہو بے پردے کے پھر کیا رہیگا
یہ مضمون تمہارا بھی اچھا رہیگا
نہ نکلا اگر کام ناکامیوں سے
جنہیں فکر پردہ دری ہے زیادہ
نہ وہ بھاگ کر بیٹھ سرمست باد
ہوا سطح پھیلی ہوئی لال انکی
مری فکر ناقص تو لڑتی ہے اپنی
کمائی تو پرکٹے کرتے ہیں دن بھر
ہر اک وصلان کا ٹوٹا ہوا ہے
یہ خواہش ہے ہم رسم پردہ اٹھا دیں
دفاتر میں جا بیٹھیں فوجوں میں جائیں
بلا سے خراب اپنا گھر ہو رہیگا
نہ سرحد پہ مرنے کو جانا پڑیگا
نہ فوجوں میں گھوڑا اٹھانا پڑیگا
نہ خچر مخالف کا گھانا پڑیگا
نہ دفتر میں حکام کی فکر ہوگی
تجارت میں خوف خسارہ نہ ہوگا
قواعد سے دل پارہ پارہ نہ ہوگا
ہمیں ان دنیہی کا غم کب رہیگا
جدا اپنی ملت کا جب ہم نے چھوڑا
چلیگا جو دن رات چرخہ تو نکوڑا
بچا گھر کے کونہیں اک چارپائی
ہیں اس عہد میں جسکی ہم سب کمائی
ہماری کیوں عورتوں میں ہو جرأت

اشتہار

پیسہ اخبار سے شائع ہوگا۔

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۱ | یوم شنبہ ۲۷ اگست ۱۸۹۸ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری موافق ۱۴ بھادوں سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مخلوقات کے لئے شمار اور اعداد

مچھلیوں کی آمد:- ۱۸۹۷ء میں انگلستان اور ویلز کے ساحل پر ۷۹۶۰۰۰ مینڈ رڈ ویٹ مچھلیاں لائی گئیں جن کا وزن حساب سے ۳۹۷۰۰۰ ٹن۔ مالیتی ۵۵۶۹۰۰۰ پونڈ تھی۔ ۱۸۹۶ء میں جن کی قیمت شل فش سے ملا کر ۹۰۴۰۰۰ پونڈ تھی۔ ۱۸۹۵ء کی یہی قیمت ۵۴۳۰۰۰ پونڈ اور ۱۸۹۴ء میں ۱۵۱۰۰۰ پونڈ تھی۔

اموات و پیدائش ۱۸۹۷ء:- پچھلے سال انگلستان کی آبادی کی تعداد پیدائش ۹۲۱۱۰۴ تھی۔ بموجب آبادی ۹۷۰۷ تھی۔ اوسط پیدائش گزشتہ ۲۰ سال سے ۲۶۳۴۲۶ تھی۔ بموجب ظنی ہزار آبادی ۱۷۰۴ تھی۔

برائے سلائی کا خرچ:- ہر سال دنیا میں ۳۰ کروڑ ۷۰ لاکھ سوئیاں خرچ ہوتی ہیں۔

آبادی:- سپین کے سب سے بڑے آباد شہر سے باشندے ۵۱۲۰۰۰ ہیں اور میڈرڈ کے ۵۰۷۰۰۰ ہیں۔

روشنی کا مینار:- ساحل انگلستان کے ہر ۱۴ میل کے فاصلے پر ایک لائٹ ہوس ہے۔ جو سکاٹ لینڈ کے ساحل کے فاصلے پر ہے۔

انجنوں کا خرچ:- صوبجات متحدہ امریکہ میں قریباً ۲۵ ہزار انجنوں کا خرچ ہے۔

کھجور:- فارس میں قریباً ۵۰۰۰۰۰ مینڈ رڈ ویٹ کھجور پیدا ہوتی ہیں۔

کثرت شراب خوری:- سینٹ جیمس ڈوچی لندن کے ۱۲ میں سے ایک مکان شراب کی خورد و فروشی کا ہے۔ ڈربی میں ۲۰ دوکانوں میں ایک ایسی دوکان ہے۔ ریڈ ڈنگ میں ۱۲ میں ایک ہے۔

ملکی رسالے:- جن رسالوں میں صرف بجلی یا زیادہ تر اس کا ذکر ہے۔ کل یورپ میں ۶۶ چھپتے ہیں۔ ان میں ۱۸ انگلستان میں۔ ۱۲ صوبجات متحدہ میں ۱۳ جرمنی میں ۴ سکاٹلینڈ میں ۳ سوئٹزرلینڈ میں۔ اور ۲-۲-۲ آسٹریا۔ بلجیم۔ النیڈ کی اور سپین میں۔ اور ایک ایک کینیڈا۔ جاپان اور سرویا میں چھپتا ہے۔

مذاق

بیوی (شوہر سے):- "میں وہ چٹھی دیکھنا چاہتی ہوں۔"

خاوند:- "کون سی؟"

بیوی:- "یہی جو ابھی آپ نے کھولی ہے۔ میں خط سے پہچان لیا ہے کہ کسی عورت کی ہے۔ جس کو پڑھتے ہی تمہارا چہرہ زرد ہو گیا تھا۔ اس لئے میں اس کو ضرور ہی پڑھوں گی۔ بس مجھے دے دیجئے۔"

خاوند:- "اچھا لیجئے۔ یہ تو تمہارے درزی کا بل ہے۔"

پادری (شاگردوں سے):- "یونس اور ماہی کی مثال سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟"

شاگرد:- "یہی کہ ہمیشہ خشکی پر رہیں۔"

گھر کی مالکہ:- "کیوں وہ پرسیمن ہر روز شام کو ہمارے باورچی خانے میں آتا ہے؟"

باورچن:- "غالباً اس کو شبہ ہو گیا ہے کہ میں اپنے فرائض ادا کرنے میں غفلت کرتی ہوں۔"

راوی:- بیچارہ بیوہ باورچن کے آشنا ہیں۔

ایڈیٹر:- "آپ ہمارے پروف ریڈروں کے سٹاف میں داخل ہونا چاہتے ہیں؟"

سائل:- "ہاں حضور۔"

ایڈیٹر:- "کیا آپ اس ذمہ داری کے منصب کی قابلیتوں کو سمجھتے ہیں؟"

سائل:- "بہت اچھی طرح سے۔ جب کبھی آپ کسی مضمون میں غلطی ہو جائے تو اس کا الزام میرے ماتھے تھوپ دیجئے۔ میں مطلق چون و چرا نہیں کروں گا۔"

جج (ملزم سے):- "تم نے اپنے محسن و مربی کو بہت شرمناک حالت میں لوٹا ہے۔ کیا تمہارا ضمیر تمہیں ملامت نہیں کرتا؟"

ملزم:- "حضور اس کا جواب دینے سے پہلے مجھے وکیل سے مشورہ کر لینے دیجئے۔"

عجیب عجیب باتیں

بلا بھوجن زندہ رہنا:- ہادی النظر میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی قوت ہاضمہ کا نہ ہونا اس کا سر کاٹنے جانے کے برابر ہے۔ لیکن بہرکیف سائنس میں مصنوعی بات کی گنجائش نہیں۔ چنانچہ اس وقت زورچ میں ایک لیڈی موجود ہے۔ جو معدے کے بغیر خوب کھاتی ہے۔ خوب سوتی ہے اور بہت بشاش رہتی ہے۔ ۶ ماہ گزرے ہیں کہ اس کا معدہ اسی شہر کے ڈاکٹر شلیٹر نے نکال لیا تھا۔ اور بجائے اس کے انتڑی کا اوپر کے اعضاء سے ملا دیا تھا۔ مریضہ دودھ۔ شوربہ اور پتلا پرگاہ کرتی ہیں۔ بہت حوصلے کا تھا جس میں بے نظیر کامیابی ہوئی ہے۔ اور غالباً آئندہ اس کی کئی نظیریں وقوع میں آئینگی۔ کامیابی بلاشبہ اس امر میں پائی گئی ہے کہ ایک قسم کے رس کے ذریعہ قوت ہاضمہ قائم رہتی ہے۔ تاہم ہمیں یقین نہیں کر لینا چاہئے کہ معدہ انسان کے جسم میں فضول ہے۔ کیونکہ ایک ابابیل موسم سرما نہیں بنا سکتا۔ لہٰذا یقین نہیں کہ ہر ایک نظیر میں قوت ہاضمہ قائم رہے۔

چینی لوگ اور بائیسکل:- اخبار سائیکل لکھتا ہے آخرش ہم بھانپ گئے ہیں کہ کیوں چینی بائیسکل استعمال نہیں کرتے۔ ہمارا سفیر ایوے سے لکھتا ہے کہ اس کا باعث محض ٹریڈ مارک یعنی تجارتی نشان ہیں۔ جو ان بائیسکلوں پر منقوش ہوتے ہیں۔ چینی چاہتے ہیں کہ انکے بائیسکل بھی اسی طرح منقوش ہونے چاہئیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہونے چاہئیں۔ پس جو سائیکل ساز سب سے پہلے عمدہ نقش مشین اس ملک میں داخل کریگا۔ اسی کے پو بارہ ہیں۔ پس چینیوں کی نفرت کا باعث یہ نہیں کہ اوزار کوئی نہیں ہے۔ نہ تو عمدہ قسم کی اور نہ کسی نوع فیشن کی مشین چاہتے ہیں۔ اور نہ ان کی یہ خواہش ہے کہ انکے واسطے کوئی خاص قسم کی تیز کرشماں تیار کیجائیں۔ یا ان میں اور کوئی خصوصیت ہو۔ سوائے چینی ٹریڈ مارک کے۔

تہذیب:- برمنگھم جلسوں کو خواہ افسر ہمراز موجود ہو یا نہ ہو۔ دن میں ایک دفعہ تختہ ہمارا کو معمولی طور پر سلام کرنا پڑتا ہے۔

جو حکیم مفصلہ ذیل ادویات ہر ملک و موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں

مردانہ کمزوری کا داخلی خارجی نظام علاج

مردانہ کمزوری کا بکس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو تولہ (حصہ ۲) پانچ روپے۔ روغن دافعہ سستی ایک شیشی للعہ ۱۲ ملور زاد نامردی کے سوا دیگر خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی کی جو ضعف قویٰ کا انسان کو گرفتار مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ سیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی کمزوری سلاخی تغیر شریانے بھگا دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- اگرچہ ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو آزار امرض کے واسطے اور بھی دوائی باقیت دیجئے +

مفصلہ ذیل اجزاء سے روح حیات کو بقوی عضلات کے لئے تیر بہدف بنایا ہے

سنبد جوز بوا پیپل ہلیلہ زرد آملہ بہیڑہ

حکیم محمد حسین قرشی ایم اے

مطب قرشی لاہور

ایلوپیتھی ڈاکٹر و آئیر شفاخانہ لاہور

روغن دافعہ سستی

حب العشق

قرص سوزاک

سنون قوی دندان

جوشاندہ سوزاک

جناب

جناب

جناب

رسالہ

عرق نیشکر

یہ عرق بدرجہ غایت احتیاط کے ساتھ صارس اپریلا اور دوسری نباتات سے جو کہ ہائیسٹ میڈیکل انسٹیچیوٹ کیمیکل فرم سے مقررکردہ اجزاء ہیں مکس کرکے بنایا جاتا ہے جیشمار لائق ڈاکٹروں اور یونانی اطباء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ فساد و جوش خون کے واسطے کوئی دیگر دوا اس سے بڑھ کر مصفی خون نہیں ہو سکتی۔ یاد رہے کہ پھنسی۔ پھوڑا۔ خارش جسم۔ جذام۔ خنازیر۔ درد عضو وجع مفاصل۔ ورم غدد ضعف جسمانی ضعف معدہ رطوبتی آشوب تازہ دوریہ۔ تقرس بلغمی۔ آشوب چشم وغیرہ۔ ان تمام خطرناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا صحیح باعث فساد خون ہوتا ہے جن سے ناچار بیمار کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ ہر فرد بشر کو صفائی خون کا خیال رکھنا نہایت ضروری اور واجب ہے۔ اس عرق کو چند یوم استعمال کرنے سے ہی صفائی خون ہو کر تمام شکایات مذکورہ بالا رفع ہوتی ہیں اور چند دنوں ہی میں بیمار توی اور طاقتور ہو جاتا ہے۔ تندرست اشخاص بھی اگر اسکا استعمال کریں تو بلاشک و شبہ یہ امر مانا جا چکا ہے کہ صدہ بیماریوں سے جو مختلف اقسام کی چیزیں کھانے کے باعث خون بگڑ کر لاحق ہوتی ہیں محفوظ رہینگے۔ شبہ کے خواص کے بارے میں چند اعلےٰ میڈیکل اینڈ سنٹی فک ایتھارٹیز کی شہادتیں نوٹ فرمائیے +

شبہ و دیگر ادویات مروجہ ہندوستان کے خواص کے دریافت کرنیکے واسطے جناب فقیر ہند ملکہ معظمہ مدظلہا کے سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا نے مندرجہ ذیل مشہور اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی کمیٹی منعقد کی جنہوں نے شبہ کے خواص کی نسبت اسطرح پر تحقیق کی ہے۔ "شبہ مصفی خون اور مقوی ہے۔ شبہ آتشک اور وجع مفاصل مزمن کیواسطے بڑا تریاق والا علاج ہے۔ جگر کی کہنہ بیماریوں اور جلدی امراض کیواسطے خصوصاً و بواسطہ آتشک کے پیدا ہوتی ہیں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ممبران کمیٹی

(۱) سرجے رینلڈ سی۔ بی۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ انسپکٹر جنرل آف ہاسپٹلز لیٹ بنگال آرمی (پریسیڈنٹ)
(۲) سر ولیم اوشاگنیسی برک ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس
(۳) الگزینڈر گبن ایسکوائر ایف۔ ایل۔ ایس لیٹ بمبئی آرمی
(۴) ڈینیز منبری ایسکوائر ایف۔ آر۔ ایس۔ آنریبل۔ ایل۔ ایس
(۵) تھامس تھامسن ایم۔ ڈی ایف۔ آر۔ ایس +
(۶) جہان فوربز واٹسن ایم۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ سی۔ پی۔ ایل۔ ایس
(۷) رابرٹ وارٹ ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس لیٹ ایڈیٹر اس آئی
(۸) ایڈورڈ جاہن ویرنگ ایم۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ سی پی۔ ایف۔ ایل۔ ایس۔ ممبر آف ڈی رائل کالج آف فزیشنز آف لنڈن و سرجن افواج ملکہ معظمہ قیصرہ ہند در ہندوستان +

ڈاکٹر تھامسن ایم۔ ڈی۔ ایف۔ ایل۔ ایس اور ڈاکٹر پنی بولٹن۔ ایم۔ ڈی کونسلنگ فزیشن ٹوڈی ہیڈ شفاخانہ آتشک امراض وجع مفاصل کے واسطے عرق شبہ علاج ہے +

ڈاکٹر گوڈ ایتھر سٹڈی آف میڈیسن ہیں ان کہنہ بیماریوں میں شبہ کو استعمال کرانے سے کامیاب ہوا ہوں جنہوں نے بالکل کمزور ہو کر زندگی سے مایوس ہو چکے تھے اور دو بیماری بھی اسی کے استعمال سے شفایاب ہوئے ہیں ایک بیماری پارہ وغیرہ کے بد اثر سے ہوئی تھی

ڈاکٹر ملر لیکچرر میٹریا میڈیکا عرق شبہ وجع مفاصل اور جلدی امراض خون کے واسطے نہایت مفید علاج ہے +

محمد امام الدین کیمسٹ جدلاتی سرمہ ٹان بازار امرتسر

نوٹ:- ہر بوتل پر ہمارا لیبل اور مہر ہوگی۔ مصنوعی عرق سے ہوشیار رہیں۔ قیمت فی بوتل ۱۰ روپیہ

اگر پسند نہ ہو تو ایک ہفتہ کے اندر واپس کر کے قیمت منگا لو

سچے خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت مضبوط بنے ہوئے ہیں انہیں سونے کا گمان کیا جا سکتا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ہماری کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں۔

بازو بند

خالص چاندی کے جڑاؤ۔ یہ بازو بند نونگے نہایت خوبصورت سبک ہونے قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑ عدد

پھولدار چوڑیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔ نہایت خوبصورت ہوتی ہیں۔ نمبر ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

بالی

خالص چاندی کی جڑاؤ جس سونے کا نہایت مضبوط گمان کیا جاتا ہے

نونگے

جڑاؤ چاندی کے پہننے بازو بند نہایت خوشنما وضع دار۔ قابل پسند قیمت فی جوڑ تین روپے چھ آنے

جگنی خالص چاندی جڑاؤ

نرگ

جڑاؤ خالص چاندی کے

چمپا کلی سنہری

جڑاؤ خالص چاندی کی اطلاعہ کی خوشنما چمپر سنہری گمان کیا ہوا ہے اور نیروزے رنگ نہایت ہی دلفریب ہوتے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے

چوڑیاں

خالص چاندی کی جن پر سونے کا گمان کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

ہول لڑی سنہری

جڑاؤ خالص چاندی کی سنہری

ہول دار ہار

ہول لڑی خالص چاندی کی

سنہری بازو بند یعنی سہ نگے میناکار خالص چاندی کے

جڑاؤ جس پر سنہری گمان کیا ہوا ہے۔ اور نہایت ہی خوبصورت ہیں قیمت فی جوڑ ایک روپیہ گیارہ آنے

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن سٹوں کے نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی یکصد روپیہ ہے کسی نمبر کے منگانا ہیں جس نمبر کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ ان نمبروں میں بنوا دیئے جائیں گے تاکہ کسی قسم کا حرج نہ کیا جاوے۔ قیمت فی سٹ

انگوٹھی خالص چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

انگوٹھی چاندی کی

المشتہر محمد عبدالعزیز تنویر کمرشل میناکار لاہور مزنگ

زیورات! بہت سے شہارات زیورات کے نمونے ذرا سے گذرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جنکے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے
ہیں سلور کے ہیں اور بعض پر سونے کی پلیٹ کیا ہوا ہے۔ بہتیرے وضعدار ہیں اور خاص دیسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے بچے ہوئے ہوئے
میں ہرگز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اعلیٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ سادہ ٹہلا پائدار مضبوط پلیٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے ؛

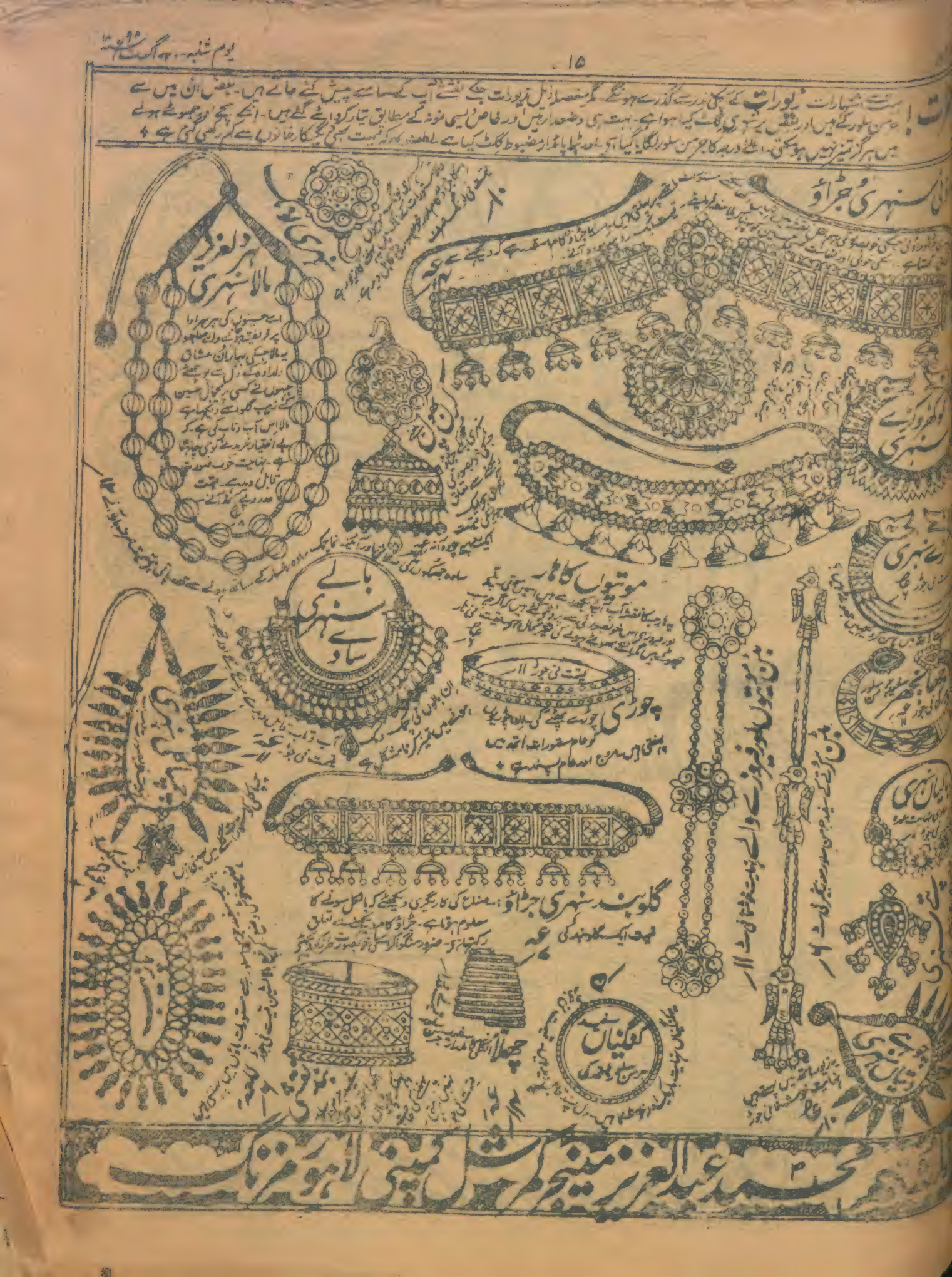

محمد عبدالعزیز منیجر مارشل مینی لاہور مرزا

Miles Oriental Balm

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہے اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطبا قاصر ہو گئے ہوں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب و غریب علاج کو آزماوے۔ اس کا اثر وہ فوراً ہی محسوس کرے گا اس طرح ہو گا کہ کسی دوا میں یا نہ جائیگا اور مریض کے بدن میں ایسی طاقت آویگی جس کو وہ آگے نہیں جانتا تھا۔ مسٹر ایم ڈرسڈیل طمولیشلم ساکن موضع درسلر شائر اسطرح لکھتا ہے کہ مجھ کو سال تک خشک اور بغیر تکلیف کھانسی تھی اور میرا حلق ہمیشہ

اس سے تکلیف آتا تھا۔ اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا۔ میرے مکان کے تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ میں نے کئی علاج کئے لیکن سوائے عارضی فائدے کے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر میں نے ٹرسل صاحب کے ڈسٹل بام کی آزمائش کی۔ ہنوز اس دوا کا آدھا شیشہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تکلیف دہ کھانسی مجھ پر غلبہ کر رہی ہے۔ غرض میں رات کو آرام سے سونے لگا اور میرا مزاج روبا صلاح ہوا اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

ایضاً

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور ایجنٹ مسٹر ہای پوسٹ بکسی ۱۰۳

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی سے کام لے الفلوانیزا انفلوئینزا بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوف ناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے۔

درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے جو تمام مسہل زہریلے بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

AMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کرنے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ کیڑا۔ جی اور درد کے لئے مفید ہے۔ مرطوب حلق۔ نمونیہ مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے ہو جاتے ہیں۔ سر درد دندان اور درد گوش کے لئے بہت پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے ہیں جو ایک ایک گھنٹہ دور ہونے کے لئے بہت دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مند درد دوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دوگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

کلمینٹس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

[illegible]

[illegible] خریداروں کو ہوشیاری ہے قیمت پیشگی نمونہ [illegible] آرڈر روانہ فرمائیے۔ ہر شے کا نتیجہ حسب تحریر ہائے بالا پیشگی ہے جبکہ اطمینان ہو نوٹ ادا کی ہوگی۔ محصول ڈاک ہمارے ذمہ ہے۔

[illegible] خدا سے دانتوں کا درد میل سے دو ہی دن میں موڑ دیتا ہے ایک خون کو [illegible] کا کیڑا نکالنا منہ کے آبلوں کو نہایت جلد دور کرتا ہے مفید شل سیپ کہتا ہے۔ [illegible] نہیں جمتی۔ دانہ زدہ [illegible] ہی استعمال ہو تو بیٹھے ہوئے دانت شریر کیڑے [illegible] ہوں مضبوط ہو جاویں گے اور تا زندگی نہ اکھڑیں گے۔

قیمت دو شیشے استعمال ایک سال عمدہ۔

حکم خدا سے آنکھوں کی سرخی دھندلاہٹ دھلک سر درد [illegible] خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی کے واسطے [illegible] استعمال سے عادت [illegible] جاتی ہے ایک ایک [illegible] عائق نہیں [illegible] جاویگی دھندلی ہوئی آنکھ اور تازہ [illegible] کھلی کی دو مفید [illegible] جاویگی دو شیشے استعمال کیسال [illegible] بحکم خدا بالوں سے لگاتے لگاتے سرخ یا سیاہ [illegible] جاہر کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے باندھنے کی نہیں۔ ہر ماہ کے واسطے قیمت ہے۔ اندیشہ جلد بالکل نہیں۔ بحکم خدا دس روز میں آرام دیتی ہے۔ اگر اسی وجہ سے کہ عادت میں [illegible] آگیا ہو۔ وہ بھی دور ہو گا۔

قیمت فی شیشی [illegible]

[illegible]

منشی گلاب خاں مدعی [illegible] حکمت تحصیل [illegible] ضلع [illegible]

جیب گھڑیاں، چین، چینکین، بوٹ وغیرہ

(۱) ہر ایک پارسل باہاذف وی پی ایبل یا رجسٹرڈ روانہ ہوگا۔ (۲) وزنی پارسل ریلوے ایبل کے ذریعہ ریلوے اسٹیشن روانہ ہوگا۔ (۳) ہر ایک قسم کے لئے جانے والے صاحب فرمائش کے وعدہ پر بھیجا جائے گا۔ (۴) ہر ایک قسم کی غلطی سے بچانے کسی اور چیز کے بارسل میں بھیجا جائے تو پارسل واپس آنے پر جرمانہ مطلوبہ بذریعہ پیڈ پارسل روانہ کیا جائیگا۔

باجمال

عمدہ شئی

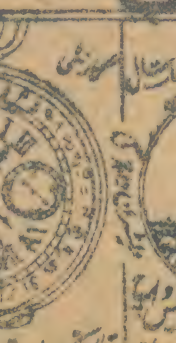

باجمال

عمدہ شئی

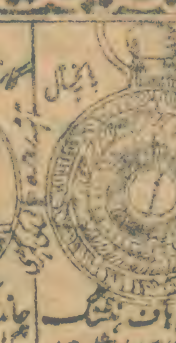

باجمال

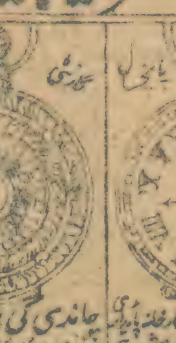

عمدہ شئی

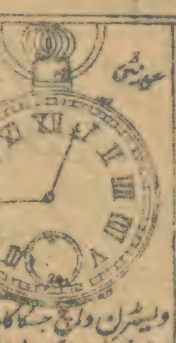

باجمال

ویسٹرن واچ جسکا کارخانہ پاکٹ میں ہے اور مضبوطی میں کسی سے کم نہیں ہوتی ہے ۵ سال

چاندی کی ہاف ہنٹنگ یہ گھڑی بہت ہی پائیدار ہے ۱۸

چاندی کی ہنٹنگ یہ گھڑی بہت ہی پائیدار ہے ۱۸

چاندی کی لیور ۱۸ لیس واچ ۱۵

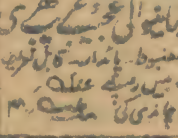

تاریخ دن بتانیوالی عجیب و غریب گھڑی

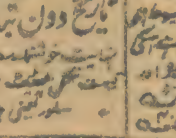

چاندی کی لیور ۱۸ لیس واچ

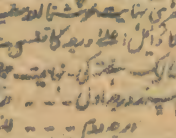

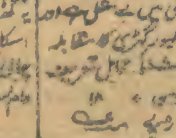

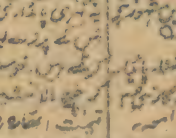

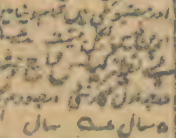

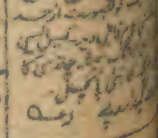

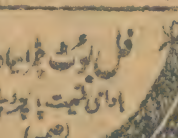

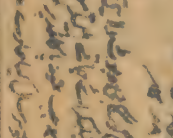

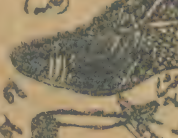

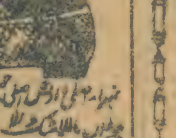

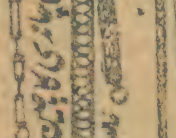

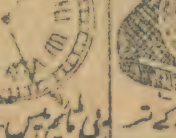

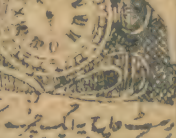

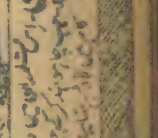

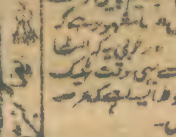

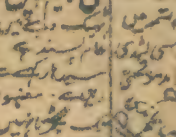

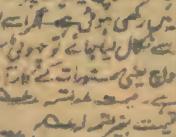

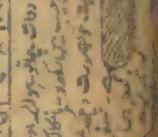

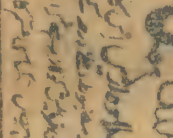

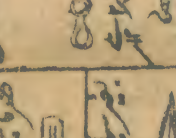

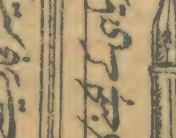

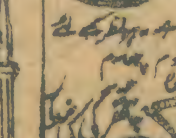

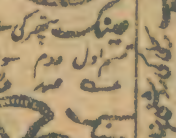

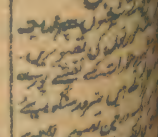

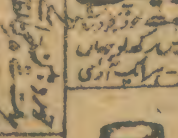

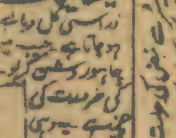

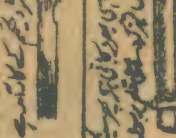

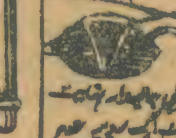

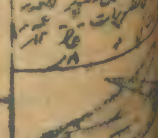

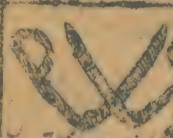

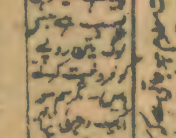

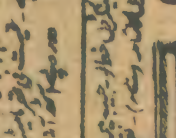

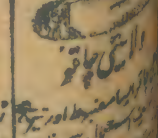

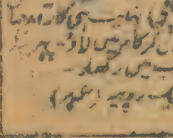

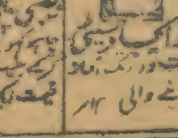

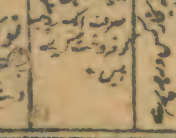

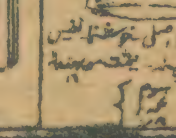

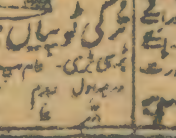

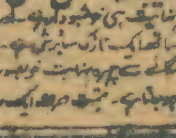

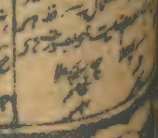

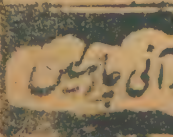

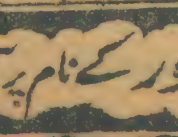

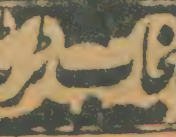

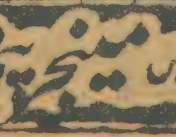

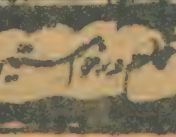

تمام خریداری منیجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور کے نام پر آنی چاہئیں

شفاخانہ یونانی عام

کامیابی کا نسخہ

حکیم نظام الدین حکیم یونانی امرتسر

مشہور شیخ نظام الدین حکیم یونانی امرتسر چوک ڈیوڑھی کرمون

...ہاور کا خطاب ملنے کی تقریب پر گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے کے واسطے میٹنگ منعقد کیا۔

ممالک غیر

...اخبارات امریکہ کہہ رہے ہیں کہ چین کی موجودہ حالت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ فلپائن پر قابض رہے۔ امریکن اور سپینش کمیشنوں نے شرائط صلح کا فیصلہ کرنے کے واسطے گورنمنٹ فرانس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مصنوعات متحدہ امریکہ نے مزچو جنگ کا تخمینہ ۱۵۰ ۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر کیا ہے۔

گورنمنٹ امریکہ نے مزید معاندانہ کارروائی کے واسطے جنگی جہاز نامہ کے نام پر لفظ محفوظ ہونے کی اطلاع ملکوں کو بھیجدی ہے۔

...سوڈان میں بسرعت تمام انتظامیں مکمل ہو رہی ہیں۔ امید ہے جلد پیشقدمی کرنے کی امید کیجا سکتی ہے۔ سوڈان کے جزیرہ راتھیا دافع بخیر علاوہ پر اقتدار ...کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے۔

...کے دن ہنیلا پروجکٹائل کمپنی (لمٹڈ) نے ...کی آپ کا انشاد کیا۔ جس کا فیچ ایک ہزار پونڈ تھا۔ ...ادی چوبیس ۲۴ انچ موٹے لکڑی کے سہارے ...ہوئے ۳۰ فیٹ ایک مینڈھ میں گھس گیا۔

...نے ٹیکہ ہوا نیپک میں ایک پھول ہو ...ہیں چند دفعہ رنگ بدلتا ہے۔ صبح سفید دوپہر ...اور شام کو سیاہ ہو جاتا ہے۔

...الاکھا بادی میں ۱۳ سو آدمی نقرس کے مرض ...اسامیت کی طاقت معمولی بارود سے ۸ گنے ...ہے۔

...ین افواج میں ۹ ہزار نامہ بر کبوتروں سے کام لیا جاتا ہے ...ہ روسی ترکی سفیر سر کلاڈ گلڈ انلڈ کی مخالفت کے ...فرمان پیکن دہنگو ریلوے کے واسطے قرضہ ...منظور کر لیا ہے۔

...ائی کمپنی سروس وفرانس تیاری ریلوے کے خلاف ...ان کی اشتہاروں کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔

...پیرس اسکلاٹ جدید روسی سفیر روس کو سینٹ ...میں تمام امور متنازعہ طے کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

...س آف کانسٹرینٹ بجٹ ہند کی نسبت اتفاق ہو گیا ہے کہ ...اسپانیا اور امریکہ کے مابین شرائط صلح میں ایک یہ ہے ...آئیسلینڈ بالدیپ کو فوج خالی کر دے۔

...ان دنوں خفیہ مصروف ہیں ہیں۔ اور اپنا وزن ...کے واسطے ڈاکٹروں کے ساتھ مشورہ کر رہے ہیں۔

...اس وقت سنتالوکے گرد جو ۱۲ تمبر جہاز موجود ...کی آنکھوں میں خود بود سرخ ڈنڈے پیدا ہو گئے ہیں۔

...افشان جہازوں کی تعمیری میں فرق آگیا ہے۔

...اس کا منتظر ہیں قانون پریس ہند منسوخ کرنے ...پر تحریک کی گئی ہے۔

...طرح تبادلہ اشتہار ۱۵ ستمبر تک قبضہ کر لیا جائیگا۔

Chamberlain's Pain Balm
چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد امریکہ میں بنائی جاتی ہے)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ لمبیگو۔ پٹھوں اور دم کے درد مفید ہے۔ نرم چیزیں جیسے ہیضہ مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں دانت سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱۲ بڑی بوتل دو روپے۔

لاہور میں حکیم صلاح الدین اینڈ سنز اور لکشمی فارمیسی اور امرتسر میں میاں فیروز الدین اینڈ سنز اور دیگر ادویات گھریلو استعمال بھی فروخت ہوتی ہیں

قیمت جیبی گھڑی کی چھ روپیہ یکمشت وارنٹی ۳ سال

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں امرائے قدرشناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی ڈالیں کہ ہم کس قدر محنت اور کس جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی ریلوے ریگولیٹر تیار کی ہے۔ اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری نام کی تیار ہو کر آئی ہیں۔ نہایت مضبوط۔ عمدہ۔ خوبصورت ہی خوبصورتی و پائیداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے مگر یہ ہے کہ سکنڈ کی سوئی کم ہے جالی دار کے نیچے مگر ۱۱ اور سوئی لگانے کے واسطے پن ہے۔ ہندسے بہت خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس بارہ ہیں دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گھنٹ مونٹ ہو کر اندر شیشہ ہے۔ جس میں سے حرکت تمام پرزوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے مٹی گرد وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ غرض وتوصیف کیا ہوئے کیا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ و کمانی و کمیں رواں ہوں گے۔

المشتہر گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پول۔ ناسک

اشتہار

چڑیاں بیت کی جس کو انگریزی میں ملاکا کین کہتے ہیں۔ ہر قسم موٹی و پتلی ہمارے کارخانہ میں خالص چاندی سے بنائی جاتی ہیں۔ حسب طلب کر دینگے انشاء اللہ بالایمان ارسال کیجائینگی۔ اور جو سوداگر فروخت کرنے کے واسطے منگوائیں گے ان کو بہت رعایت کیجائیگی قیمت نقد پیشگی آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال ہونگی خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔

چھڑی ہوئی نقشہ دار چاندی والی فی عدد ۱۲ روپے و ۱۵ روپے ۔ ایک رتم ۱۰ تک چھڑی پتلی چاندی والی نقشہ دار فی عدد ۱۰ روپے و ۱۲ تک چھڑی پتلی چاندی والی صاف بے نقشہ ۸ روپے و ۱۰ تک۔

المشتہر عبد العزیز کرم الٰہی چھڑی ساز ناگی کرتلی لوہاراں لدھیانہ۔ ضلع سیالکوٹ

کپڑے کے سوداگر
رامداس مہرہ اینڈ سنز بازار لاہور

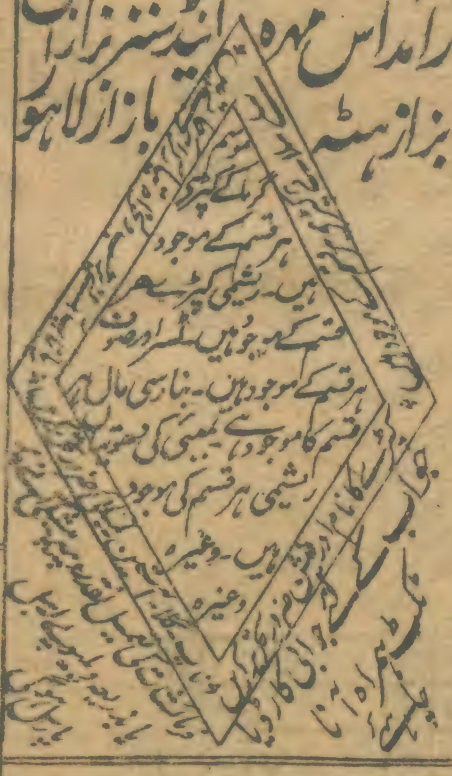

ہر قسم کے موجود ہیں۔ ریشمی کپڑے ہر قسم کے موجود ہیں۔ سلک اور صوف ہر قسم کے موجود ہیں۔ بناری مال ہر قسم کا موجود ہے۔ کمیتی کی قسمیں ریشمی ہر قسم کی موجود ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

مسلم امداد فنڈ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ جتنی امدادی انجمنیں اور فنڈ قائم ہوئے اپنے خاص حالتوں میں سب سے فائدہ پہنچا کر مشہور ہوئے مگر یہ بھی ایک انجمن ہے جس کا کسی قسم امداد دینا مقرر کیا ہوا ہے اس لئے مبنا یک بھی خواہان قوم نے ہزار روپیہ جمع کرنے کے بعد ہندوستان مسلم امداد فنڈ قائم کیا ہے جس میں ہر ایک شخص کچھ عرصہ بعد ہزار روپیہ جمع کر کے امداد حاصل کر سکتا ہے۔ یہی وضع ہے کہ اس انجمن کے کارکن اکثر انجمن خیر اندیش ڈائرکٹر ہیں۔ تو امداد کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر۔ ادنیٰ سکرٹری مسلم امداد فنڈ لاہور

بابو پرمود لال چندر انبرجی مسٹر گلمان کی جگہ پر ایک ماہ کی رخصت پر گئے ہیں۔ پوسٹماسٹر بابا مقرر ہوئے۔

مسٹر انند موہن بوس نے انگلستان سے روانہ ہونے سے پہلے لارڈ جارج ہملٹن کے ساتھ معاملات ہند پر گفتگو کرنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔

۱۳ تاریخ کو بمبئی کے شام کے ہزائینس آغا خان کا برادر زادہ آغا حکیم شاہ جس کی عمر ۲۰ برس کی تھی اور اس خطاب کا وارث تھا۔ ایک ملازم سمیت ڈوبا کی گولی سے ہلاک ہوا۔ یہ واقعہ کہ ملازمان میں ہوا جس کی وجہ تا حال ظاہر نہیں ہوئی۔ قاتل اس شخص کا بھائی ہے جس نے حدود میں چند سال گزرے ہیں کہ آغا جنگی شاہ اور آغا عباس شاہ کو ہلاک کیا تھا۔

۱۵ تاریخ کو بمبئی میں ۱۲۱ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۰۴ مرے۔

کراچی میں ۱۴ تاریخ کو ۲ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱ ہی مرے۔ اور ۱۵ کو کوئی مبتلا نہ ہوا مگر ۲ فوت ہوئے۔ اس وقت تک ۳۲۵۸ آدمی مبتلا اور ۲۴۸۶ مر چکے ہیں۔

کلکتہ میں اتوار کو طاعون کے ۲ تازہ کیس ہوئے اور کوئی موت درج نہ ہوئی۔

بنگلور میں طاعون کا جو مشتبہ کیس تھا وہ مہلک ثابت ہوا۔ اس ہفتے میں تا حال کوئی سرکاری رپورٹ شائع نہیں ہوئی۔ تاہم اس ہفتے میں ہیضے کے کیس نہیں ہیضے ہیں۔ ۱۰ تاریخ کو ۷۲ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۶۰ مرے۔ ۱۱ کو ۸۸ مبتلا اور ۷۷ مرے۔ اور ۱۲ کو ۴۷ مبتلا اور ۴۴ فوت ہوئے۔

راجکوٹ کے کرکٹ میچ میں پرنس رنجیت سنگھ جی نے ۳۱ اور ۹۳ رنز کئے۔ اور ہر ایک اننگ میں اپنے مخالفوں کی ۴ وکٹ قابو کئے۔

مسٹر اپڈرڈ ہاسکنز جو پچھلے دنوں مانٹ کیچی میں کانہائے کولار کا طلا کیچا نے اور فروخت کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا تھا۔ ضمانت پر چھڑا لیا گیا ہے۔

لاہور۔ پنجاب و سرحد

حضور وائسرائے ماہ نومبر کے دوسرے ہفتے میں شملہ سے روانہ ہونگے۔ مگر ہز ایکسیلنسی کے برہما جانے کی حال کوئی تاریخ معین نہیں ہوئی۔

شمال و مغربی سرحد پر امن ہے۔ زکا خیل سرحدیے وہ لشکریں واپس کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے جو افواج ہند اور پلٹن میر سے سپاہی بے بچائے تھے۔

دفاتر پنجاب ۲۰۔ اکتوبر کو شملہ میں بند ہو کر ۲۵ کو لاہور میں کھلیں گے۔

پچھلے سال اس صوبے کے ۶۴ ویٹرنری اسسٹنٹ نے ۳ ہزار سے زیادہ کیسوں کا علاج کیا۔ جن میں سے ۲ فی صدی مرے۔

آبپاشی لاہور کو دست دینے کے واسطے ۲ لاکھ روپیہ منظور ہوا ہے۔

پچھلے سال ہندیوں کے قصبہ شنکر گڈھ کو لوٹنے اور آگ لگانے سے جو نقصان ہوا تھا۔ گورنمنٹ اس کا معاوضہ ادا کرنا چاہتی ہے۔

وادی توچی میں بعض حملہ آور جو محسود خیال کئے جاتے ہیں بسٹرڈ انڈیکٹ کے مشترے کر رہی ہے۔ مگر اسباب جہاز تھا وہیں چھوڑ گئے۔

جناب خان بہادر محمد برکت علیخاں صاحب مقابلہ جات مولوی فضل الدین صاحب بلیڈ کثرت رائے سے وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی لاہور منتخب ہوئے۔

سر ولیم لاکہارٹ آئندہ کمانڈر انچیف کے سروس سے علیحدہ ہونے کی خبر تصدیق طلب ہے۔

پچھلے دنوں خان بہادر خان نواب خٹی کے جن لشکروں میں معرکہ ہوا تھا۔ اب وہ منتشر ہو گئے ہیں۔

سرحد کے مشہور ملا ہاڈا اور کامست انجل اکامی سے چپ چاپ بیٹھے ہیں۔

گزشتہ اتوار کو جناب خان بہادر ڈاکٹر رحیم خاں صاحب میں لاہور کی صاحبزادی جو پچھلے سال دہلی میں بیاہی گئی تھی۔ عین عالم شباب میں راہی ملک بقا ہوئی۔

۸ ماہ حال کو کم ۲ آدمی حوالہ زمینداری کے تنازع میں ہلاکت کے مرتکب ہوئے تھے۔ جیلخانہ دہلی میں پھانسی پر چڑھائے گئے۔

سردار گورمت سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور ۱۵ ماہ حال کو امرت سر میں راہی ملک بقا ہوئے۔

شہر لاہور میں ایک ماہ سے بارش کے نہ ہونے سے پھر گرمی اور گرد و غبار کا زور ہو گیا ہے۔

ڈیرہ دون میں ۲۴ گھنٹے کے اندر ۱۰ انچ مینہ برسا۔

مسوری میں کئی بچے طاعون میں مبتلا ہیں۔

مالاکنڈ کے مستقل ڈیفنس تو مکمل ہو گئی ہیں اور کچھ عنقریب ہو جائینگے۔

سارا گڑھی کے جوانوں کی یادگار میں وہاں ایک مینار تعمیر کیا جائیگا۔ جس کے تین طرف ڈھلے ہوئے لوہے کی تختیاں لگائی جائینگی۔

نظام الدین ہاسپٹل اسسٹنٹ متعلقہ سرشتہ بنگال کرم لیشیا میں مامور ہوئے۔

مسز کرزن جدید وائسرائے نوجوان ہیں ماورخاندان لارڈز سے تعلق نہیں رکھتے۔

ہفتہ مختتمہ ۳۰ جولائی میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کی کل آمد ۵۹۲۸۵ روپے تھی۔

لاہور میں جو شخص مقدمہ قتل سازی میں گرفتار تھے۔ ان میں سے ۵ سشن سپرد ہوئے ہیں۔

سردار گوربال سنگھ مان ڈویژنل جج پنجاب بجرم رشوت ستانی سروس سے علیحدہ کئے گئے ہیں۔

دہلی کے مشہور حکیم عبد المجید خاں صاحب کو صاحب کمشنر دہلی نے تمغہ قابلیت عطا کیا ہے۔

دہلی میں بارش کا مجا اشتروع ہو گیا ہے۔

لارنس پور میں پرساد بی۔ اے ہیڈ ماسٹر بورڈ سکول ۱۵ ماہ ستمبر کے ہفتہ اول میں سروس سے علیحدہ ہو جائینگے۔

ریلوے کانفرنس کا اجلاس گزشتہ پیر کو وائسرگل شملہ میں بصدارت حضور وائسرائے ہوا۔ اور دوسرا اجلاس اس وقت تک کارروائیاں معمولی قسم کی ہیں۔ اور کوئی نہیں نہیں ہوا۔ امسال یہ کانفرنس بنسبت حلیہ ابنا کا ہر کی

وادی توچی میں بالکل امن ہے۔ قبیلوں کے گزشتہ حملے سے فرقہ والوں میں کوئی جوش پیدا نہیں ہوا۔ بھی ہرجرح سے امن ہے۔

آئندہ ماہ ستمبر میں کیپٹن تھامسن کے سگلٹ میں میز ہمتھ سے سبکدوش ہونے کا قاطع طور پر فیصلہ کیا اور صاحب اول الذکر کو مالاکنڈ اور سوات کی افسری سے سبکدوش کر دینگے۔ اور اسی اثنا میں گورنمنٹ کے ساتھ سپیشل ڈیوٹی پر رہینگے۔

موضع آدمپور میں طاعون کا جو آخری کیس ہوا تھا وہ ہسپتال سے ڈسچارج کیا گیا ہے۔ لہذا اب پنجاب ہر طرح سے اس سوزی کے چنگل سے بچ گیا ہے۔

مسٹر سکاٹ کمشنر جالندھر ڈویژن اور مسٹر تھاربرن فنانشل کمشنر پنجاب ۱۰ تاریخ کو دھرمسالہ سے وارد جالندھر ہونگے۔ کرنل رینک نے ۱۶ کو ضلع مذکور کا چارج لیا۔ ہر دو افسران مذکور ایک ہفتہ جالندھر میں قیام پذیر رہینگے۔

پچھلے ہفتے کشمیری پنڈتان دہلی نے پنڈت جالکی ناتھ مدن سابق اسسٹنٹ کمشنر راجپوتانہ مالوہ ریلوے کو جن خدمت

تحفۃ العاشقین

کے عطر مجموعہ ہے جس میں اول میں عورتوں کی تصویریں دی ہیں جس سے کہ بھلی بری عورت کی تشخیص ہوتی ہے۔ بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بنتے ہیں حکیموں تک دوڑنا نہیں پڑتا۔ زندگی تلخ کرنے والے امراض کی ادویہ ہر فرد بشر خود تیار کر سکتا ہے۔ بڑے بڑے لاجواب اور مجرب نسخے درج ہیں۔

یہ کتاب تین نہروں پر منقسم ہے پہلی نہر میں ایک سیر چھ صراحی دوسری نہر میں ایک جلوہ پچیس موہنی شیریں میں ایک آسائش اور پچیس تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں کے نفع اور نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے تعلقات بیان۔ خاتمہ پر تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اگر اپنی زندگی عمدگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ضرور منگا

قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (ڈاک ۲)

زمینوں کا جادو یعنی طوائفوں کا کیا چٹھا

اس کتاب میں تربے پناہ دلنواک جالنکاہ سے بچنے کی تدبیر شاعی قصوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں کہ بازاری اور خانگی اور عورتوں سے نوجوانوں کو نجات ملے اور وہ ان کے دام پھنس کر اپنی عمر عزیز برباد نہ کریں۔ نہایت دلچسپ کتابیات کر بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا قیمت صرف

الشتہر منیجر اخبار گلزار محمد آباد

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

آکاٹ اور رانی پیٹ ریلوے کے افتتاح کی تاریخ ۱۵ ستمبر قرار پائی ہے۔

مسودہ ایکٹ عدالتہائے مطالبہ جات مفلسہ بجس پر بنگال کونسل کے آئندہ اجلاس تک غور کیا گیا ہے۔

۱۸۹۷-۹۸ء میں ڈاکخانہ جات ہندمیں ۲ کروڑ ۲ لاکھ ۹۱ ہزار ۴۳۴ اخبار ڈالے گئے جن کی تعداد سال حال میں ۲۹۷۷۲۹۰ تھی۔

لکھنؤ میں جو برہمن اپنی بیٹی پر حملہ کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا تھا۔ اس کی شہادت کو باطل کرنے سوا اسکی بی اور ماں کو بجرم حلف دروغی ۵-۵ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

مسٹر حاجی الحفرد اس پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی [illegible] کا نشی چندرا کے عہدہ ہونے پر فریدکوٹ [illegible] ہوں گے۔

کرنل ہنگ عہدہ سپرنٹنڈنٹ انجینیر ایا ہوا سپرنٹنڈنٹ کرنل ہنگ کی جگہ پر کمانڈر ٹامسٹر جنرل مقرر ہوئے۔

پھاٹک [illegible] ہزار فٹ سالانہ ٹیکس عائد کرنا منظور کیا ہے۔

لکھا ہے کہ لارڈ سالسبری اس قدر لمبا سفر کرنے میں کہ ہندوستان لارڈ ڈفرن کے مہمان ہوں گے۔

۱۸۹۸ء میں کولار کی کانوں سے ۲۴۰ ٹن سونا پیدا ہوا۔ جون اور مئی میں اس کی تعداد ۴۴ ہزار اونس تھی۔

لفٹنٹ کرنل بوگھی کمانڈنٹ آگرہ بیٹن [illegible] بیماریوں کے بھاری ہجوم کے [illegible] آگرہ کا کارخانہ [illegible] اس کارخانے میں [illegible] سومن آٹا ہر روز تیار ہو سکتا ہے۔

سینی ندھا پور ریلوے لین بہت جلد مسافروں کی آمد و رفت کے واسطے کھولی جائیگی۔

آئندہ موسم سرما کے لیکچر سائنس کے بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔

سول و ملٹری ڈسپیچ منٹ نے عربی سانڈنیوں کی قیمت بجائے ۲ ہزار کے ۲۵۰۰ روپے کر دی ہے۔

گورنمنٹ ہند نے تا حال فیصلہ نہیں کیا کہ ایک کروڑ ۲ لاکھ روپے کے قرضہ کا نرخ کم سے کم کیا ہوگا۔

پچھلے سال سرحدی جنگ ہندوستانی افواج نے فرقہ کے سکیدرش کرنے میں حاصل ہوا تھا۔ لفٹنٹ گاؤ ذری متعلقہ ۲۶ ویں رجمنٹ بلوچستان ۱۷۵ آدمی لے کر اس ملک کو جاتے ہیں۔

تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ بجائے ۳ سو کے ۲ سو جوان اوگنڈا ریلوے کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

راجکوٹ سے کرکانہائے طلاانڈالی فیلڈ تک ریلوے تیار کرنے کی نسبت گورنمنٹ نظام اور ریذیڈنٹ نے اجازت دے دی ہے۔

سر ولیم لاکہارٹ ماہ اکتوبر میں ولایت سے واپس آکر سیدھے سملہ جائیں گے اور اسکے بعد سرمائی دورہ شروع کرینگے۔

ضلع ناسک کے موضع ورسون کے پاس پولیس اور ڈاکوؤں کی بھیڑ ہوئی جس میں ۱۸ ڈاکو مع اپنے سرغنہ کے کام آئے۔ ایک پولیسمین ہلاک اور ۲ مجروح ہوئے۔

۱۹ فیلڈ بٹاری کے ڈرائیور کنس نے ہلکر پل سے کود کر خودکشی کی۔ جس کی وجہ معلوم نہیں ہوئی۔

۲ شخص گارڈ نام مسز پلیٹنی اور کئی دیگر اشخاص کو کلکتہ میں دھوکہ دے کر بھاگ گیا تھا۔ بذریعہ وائرلیس سنگاپور میں گرفتار کیا گیا ہے۔

۲۵ ویں انفنٹری کے ایک سو جوان بسرکردگی پرمین افسر ڈاکو فلی کی تلاش میں اگنت پہاڑ اور ناسک کو روانہ ہوئے ہیں۔

۱۹ ویں حصار کے جس گورے نے مدراس میں ایک نو جوان کو بندوق سے ہلاک کیا تھا وہ عنقریب سشن سپرد ہونے والا ہے۔

ریاست کشمیر سے ایسٹ انڈیا کمپنی کا ایک گھوڑا جس کی عمر ۱۰ سال ہے ولایتی نسل سے بھاگ گیا ہے۔

بنگلور کنٹونمنٹ میں کی رقتی کے واسطے ۷۲۱۹۰ روپیہ ڈائرکٹروں نے منظور کیا ہے جو یہاں انتقال پانے والی ریلوے سے ملیں گے۔

کلارنس چیمبر بنگال نے گورنمنٹ سے ہتھیار کی [illegible] کو بجائے اتوار کے منگل یوم تعطیل قرار دیا جائے۔

جو کلرک اپنے خاندان میں وبائی امراض کے ہونے پر دفتر سے غیر حاضر ہونے کو مجبور ہوں وہ اپنے افسروں سے قبل از رخصت لے لیں گے۔ جو ان کی کوئی معمولی رخصت لینے کی مانع نہیں ہوگی۔

پچھلے دنوں نینی تال میں اس قدر زور سے بارش ہوئی کہ کئی مکین مارے ڈر کے مکانات چھوڑ بھاگے۔

گورنمنٹ نظام نے ہز ہائینس سے ایجنسی ورنیکولر سکول بلارم کا اہتمام لینے سے انکار کیا ہے۔

حضور نظام نے نندرگ کے چینیوں کو پارسناتھ کا جلوس نکالنے کی اجازت دی۔ اور تحصیلدار متعلقہ کو حفظ امن کا ذمہ دار قرار دیا۔

حیدرآباد دکن میں افضل گنج کے پاس محلہ بگل گوٹہ اور کلمبال گوندا آئندہ عثمان پورہ کہلائیں گے۔

پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ حیدرآباد نے لوگوں کو محکمہ واٹر ورکس کا پانی زراعت میں خرچ کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

مسٹر جوزف ہمفیلڈ ٹنکاری آئی سی ایس حضور گورنر جنرل کی کونسل کے ایڈیشنل ممبر ہوئے۔

سالانہ سپورٹس بہتا بسر پرستی حضور لفٹنٹ گورنر شروع ہوگئے۔

کرنل ڈنسن نے کرنل مور لیکس کے ۲ ماہ کی رخصت پر جانے کے بعد ضلع کانپور کی سائمنڈ کا چارج لیا۔

ٹیلیگراف دفاتر کراچی میں برقی روشنی کے ذریعے قریباً تمام شیشے پہنچ گئی ہیں۔ یہاں یہ پہلی ہی عمارت ہے جہاں ایسی روشنی کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے سفر سینا بمبئی کو بڑھانے اور سفر سینا مدراس کو گھٹانے کی تحریک منظور کی ہے۔

ایک دوکاندار بوڑھا سپاہی دا ٹھ نام جس نے رنگون میں بندوقی کی دوکان کھولی ہوئی تھی۔ کئی لوگوں کا دھوکہ دے کر بھاگ گیا ہے۔

سرکاری سانڈ فروخت کرنے کے محکمہ کے افسر سر جان ایڈن کی میعاد ملازمت کو ۳ سال کی وسعت دی گئی ہے۔

پچھلے سال سرحدی جنگ کے فرو کرنے کا خرچ قریباً ۳۰ لاکھ روپیہ تخمینہ ہوا تھا۔

STEARNS' INSTANT COUGH CURE

سٹیرنس صاحب کا سریع التاثیر کھانسی کا علاج

یہ کھانسی زکام، ضیق النفس، گرفتگی گلو، سادر آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے زیادہ مفید ہے۔ جب کہ استعمال سے معافی ہو جاتا ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لیے اصرار کرو اور کوئی دوسری شے مت استعمال کرو۔ ہر شیشی کا باہر زرد رنگ کا کاغذ لپٹا ہوا ہے۔ ہند اور دنیا کے تمام دوا ساز اور دوا فروش دوستہ کی شیشیوں میں فروخت کرتے ہیں۔

کسی گزشتہ پرچے میں یہ خبر دیجا چکی ہے کہ پیرس کی بعض عورتوں نے چھوٹے چھوٹے کھلونوں کو زیور کی طرح پہنے گلے میں آویزاں کرنا شروع کیا ہے۔ طلائی زنجیروں میں لٹکتے ہیں اور ان کی ڈھالوں پر پینے کا نظر فریب کام بنایا جاتا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ بعض لیڈیوں میں سے بعض نے اس سے بھی زیادہ ترقی کی ہے اور چھوٹے چھوٹے بندر کے بچوں سے زینت کا کام لینے لگی ہیں۔ چنانچہ ایک دلائی اخبار لکھتا ہے کہ دو عورت جو ایک مشہور و صاحب اور متمول ہے بندر کے دو چھوٹے چھوٹے بچوں کو جنہیں مختلف رنگوں اور کپڑوں سے آراستہ کیا گیا تھا اپنے کاندھوں سے آزو کی کمر وغیرہ پر بٹھائے ٹہلتی دیکھی گئی۔ خدا لیڈی صاحبہ کو اس اعلیٰ درجے کی آرائش پر نظر بد سے محفوظ رکھے ؛

مراسلت

مدرسۃ العلوم کو تین لاکھ کی عطیہ کے متعلق

ہر کسے از ظن خود شد یار من
(دشمنی ما لا نامد)
وز درون من نہ جست اسرار من

جناب من۔ پس سلام مسنون آنکہ۔ سطور ذیل جو محض غرض اطلاع عام ہیں۔ اُمید ہے کہ آپ ان کو اسی روزانہ

جنٹلمین! سندر رہے یہ لاکھ کی گھڑی دھاتہ ہیل لنگر ہے جی اعلیٰ ہمارے کارخانہ میں آج اس گھڑی کی چابی اور پرزے دیجاتی ہے اور دقت درست کرنے کا کانتا بھی دیکر لگا ہوا ہے۔ رنگین فینسی پینی کا ڈائل جس پر سوئیاں پکڑنے لطف دیتی ہیں۔ چال بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے اور ہر پرزے پانچل (ایرین سٹیل) کی ہے جانا ہر ایک یہ گھڑی اپنی آپ لگیرنٹی۔ سے زیادہ عمدہ گل کی یہ بات ہے۔ اس گھڑی کی کوک چھتیس گھنٹہ کی ہے اندازاً تین سال ایک دیجاتی ہے قیمت بہت ہی کم یعنی مع مندرجہ بالا تحفات کے صرف پانچ روپیہ ہے ڈاک اور پیکنگ علاوہ مع آٹھ تحفات کے ۱۵ عدد تک۔ دس عدد جو صاحب گھڑی منگائے ان کو ہر گھڑی قیمت پانچ روپیہ نو آنہ آوے گی۔ اور کم تحفات کے منگانے والے کو پچھ روپیہ دو آنے دینے جائینگے۔ جنٹلمین ہم دیکھتے ہیں کہ ایک گھڑی منگا کر ہر جنٹلمین گھڑی اپنے احباب کے منگانے پر لیتا ہے۔ ایسے موقع کو ضائع نہ جانے اور جلد گھڑیاں منگا لیجئے ایک گھڑی مفت ملنے کا طریقہ جو صاحب ایکدم بارہ عدد گھڑیاں منگائینگے ان کو ایک گھڑی مفت روانہ کی جائیگی۔

نوٹ۔ ایک عدت چھ عدد کے خریدار کو مصنوعہ لڑاک معاف۔ قیمتے فی گھڑی مع مندرجہ بالا آٹھ تحفات کے پانچ روپیہ دو آنہ محصولہ ڈاک فی خریدار
ان اگر سپرد بھی انگوٹھا پسند ہو تو گھڑی واپس کر سکتے ہیں مگر محصولہ ڈاک آپکو دینا ہوگا۔ اس پتے سے طلب فرمائیے۔

آپکا خادم بیس سے ہے بنکھی سنڈ کو ہمارا گنیڈ اٹلانٹک ۱۰۰ ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

پیسہ اخبار نیز ہفتہ وار میں درج فرما کر مجھ کو ممنون کرینگے۔

۲۳ جولائی ۱۸۹۸ء کو جو جلسہ سر سید میموریل فنڈ مدرسۃ العلوم علیگڈھ میں بصدارت حضور نواب گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ کے ہوا تھا اُس میں سلسلہ وار باریاں میں بھی بلایا گیا تھا۔ چنانچہ بوقت تذکرہ و امداد چندہ مینے بھی اپنے نام پر پانچ ہزار روپے درج کرائے اور اُسی شب کو جو دعوت مدرسہ کی جانب سے طلبائے زیر تعلیم و تعلیم یافتگان سابق کے ہوئی۔ میں مدعو کیا گیا۔ چونکہ اب میں پانچ ہزار روپے کا اشتہاری ہو چکا تھا۔ بقول ع اسے روشنی طبع تو بر من بلا شدی۔ اُس موقعے پر معلوم ہوا کہ اکثر اصحاب بعد تناول طعام کچھ فرمانے کو ہیں۔ جس پر صاحبان منتظم جلسہ سے کچھ عرض کرنے کی مینے اجازت چاہی۔ کیونکہ عرصے سے مجھ کو برپائے بعض نکتہ چینیوں و اعتراضات متعلق بدات و انتظامات سر سید مرحوم زبانی جواب دہی کی بہت آرزو تھی۔ پس اس سے بہتر اور کون موقع اُس کے اظہار کا ہو سکتا تھا جس میں کثرت سے عمائدین بلاد۔ چند و ممبران و ٹرسٹیان و معلمان و منتظمان مدرسہ و معززین موجود تھے۔ بعد محمد رفیق صاحب جج کے میر المنبر مقرر کیا گیا۔ پس اُس وقت جو کچھ میری زبان نے یاری دی۔ اور جہاں تک مجھ کو ذاتی علم متعلق معاملات مدرسہ سر سید مرحوم تھا۔ عرض کیا گیا۔ اسی اثنائے تقریر میں مینے اپنا یہ بھی عہد یہ جو عرصے سے میرے خیال میں تھا ظاہر کیا۔ کہ میرا ارادہ ایک ہزار روپے کی ماہوار آمدنی کی جائداد کے وقف کرنے کا ہے جسکی قیمت بحساب پانچ سیری نوٹ بونڈ ہے فی صدی کے کچھ اوپر ساڑھے تین لاکھ ہوتی ہے۔ اگر مدرسے کا آئندہ انتظام معقول ہو۔ جس پر مجھے اطمینان ہو جائے۔ تو کیا عجب ہے کہ میں اس وقف کی آمدنی کو اس کے صرف میں لکھدوں۔ مگر تعین وقت و محل اُس وقت تک نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک کہ آئندہ کے واسطے مدرسے کی چول ٹھیک نہ بیٹھے۔ چونکہ میری تقریر اُس وقت تحریر نہیں کی گئی تھی اور نیز صاحبان یورپین موجود جلسہ بخوبی اس کو سمجھ نہ سکے یا نہ سمجھا سکے بنابریں صاحب رپورٹر پائونیر نے اپنے اخبار کو رپورٹ دیدی کہ فلاں شخص نے تین لاکھ کی جائداد دیدینے کا وعدہ کیا ہے۔ ایسی خبر پر بعض مہربان قوم نے مجھ شکریہ کے تار دیئے۔ اور اخبار پنجاب اور دوسرے اس خبر کو پائونیر سے نقل کر کے کچھ اپنی طرف سے بھی نسبت کامیابی سر سید میموریل فنڈ کے لکھا اور وہ پرچہ بنظر عنایت مجھے بھی بھیجا۔ اسپر جہاں یہ خبر نقل کر گئی تھی سرخی سے نشان دیئے تھے۔ چونکہ رپورٹر پائونیر نے اخیر پر یہ بھی تحریر کیا ہے کہ آئندہ چندہ میموریل فنڈ کے بھی ہو گا۔ لہٰذا مجھے لازم ہوا کہ اگر اسطے آگاہی عام مسلمانوں کے اور نیز اس واسطے کہ وہ کوشش تم دس لاکھ فراہم کرنے میں مطمئن اور سست نہ ہو جائیں۔ اور میرے الفاظ پر بخوبی غور کر کے اس کام کو پورا کریں اور نہ میموریل فنڈ کو ان ہی اعداد و شمار کریں جو نقد دی گئی یا دینے کا وعدہ ہمدردان قوم سے ہوا ہے۔ میرے وعدہ کے ایفا کرنے کا بھی موقع اور وقت ہے مدرسہ کی خوش انتظامی اور کامیابی و مستقل حالت میں آجانیکا وقت ہے جس کو میں ہمیشہ بوجہ بود و باش اپنی کے جو قریب اور متصل ضلع کے ہے دیکھتا اور تجربہ کرتا رہتا ہوں۔ زیادہ تشریح کی مجھ اس وقت ضرورت نہیں۔ اور میں اُمید کرتا ہوں کہ ماحصل میری تقریر کا جو میگزین میں طبع ہوگا۔ اور وہ پرچہ بصد وصول اپنے آپ کی خدمت میں روانہ کر کے خواہش کرونگا کہ میری پوری تقریر چھاپ دی جائے جس سے تمام امور بخوبی منقح ہو جائیں گے ؛

مرقوم (نواب) محمد احمد سعید خاں
بھیکم پور (ضلع علی گڈھ)

مسیحا در لغل

کان علت ہے۔ یہ کوڑے میں اور ہر قسم کی ہے پاکٹ کیس ہے۔ مسیحا در لغل
اس نہایت خوبصورت پاکٹ کیس میں ایسی عمدہ کسی سفوفی کی نوع ہی موجود ہے جو پچاس امراض کی نہایت مجرب و پر تاثیر ادویات مرتبہ ہیں دو سو نفیس نفیس نسخہ جات کریہ پر ترکیب استعمال جدید مرکب اردو لکھے چھپے ہیں۔ آجائے محولہ ہیں ہمارے یہ پاکٹ کیس میں ہیں اتنا فرق ہے ہاتھ میں آ جاتا ہے اور ہمکو ہر وقت ہمراہ رکھ سکتے ہیں۔ بوقت ضرورت مجھ حکیم جانی کا کام دیسکتے ہیں۔ حکیموں ڈاکٹروں کے لئے بھی کارآمد اور ضروری چیز ہے کہ ایک جیب میں اوزاروں کا پاکٹ کیس اور دوسری میں یہ ہماری ہی ایجاد۔ اگر پسند ہو یہ ادویہ پر تاثیر ہوں تو علاوہ کیجائیگی قیمت پاکٹ کیس بالکس فی حصہ ۔ کلاں ۵ ؛

المشتہر حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر خیر خواہ

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے۔ جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات ریلوے وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل (فرانسیسی) سے ترجمہ کر کے بغیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً (۶۶۰) صفحے کی ہے اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ جو عام یکہ میں تیار کرائی گئی ہیں اور ان کے تین نقشے ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و خرچ ولیو ایبل (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے۔ جو کتاب کی مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھیجا گیا ہے۔ جس میں ابتدہ یہ کتاب۔ فہرست مضامین فہرست حواشی و فہرست تصاویر اور دیباچہ مترجم مقدمہ مکتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اس پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونہ قیمت مع محصول ڈاک بعد ایک روپیہ چار آنہ ہے۔ جن صاحبوں کو مطلوب ہو فوراً اصل قیمت نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں ؛

شوخی کو قید کیجئے نیچی نگاہ میں

نظربازی کا لپکا بس کی گانٹھ خرابیوں کی جڑ ہے۔ اس سے اجتناب اولیٰ تر۔ لوگوں پر جتنی فتنیں اس نظربازی کی بدولت جتنی مصیبتیں پڑیں کسی اور کھلی بھلائی کے باعث۔ ایک فلاسفر کا قول ہے۔ "آنکھ کی نظر کھو اور دنیا کے راستے سے بیخطر گزر جاؤ گے" مگر لوگ کہینگے کہ نظر نیچی رکھیں تو دل کیونکر بہلائیں۔

انتخاب لاجواب

جن صاحبوں کا سامان مہیا کیا گیا ہے کہ نظر نیچی رہے اور دل بھی نہ گھبرائے۔

درخواست ہو بنام

محبوب عالم۔ دفتر پیسہ اخبار لاہور

قیمت سالانہ ۶ ایشٹ شماہی ۳ ہے

باجوڑ میں خرخشہ

باجوڑ میں نواب دیر نے جو بھڑوں کے چھتے کو چھیڑ کر فساد کا اندیشہ پیدا کر دیا تھا۔ وہ اب رفع ہوا چاہتا ہے۔ کیونکہ خان نوشہی اور نواب دیر دونوں کو اپنی اپنی پڑ گئی ہے اور بھی مخالصت کا خیال ہو تو صلح کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ سادل الذکر نے اپنی فوج کا بڑا حصہ وادی جنبڑول کے شمالی کنارے سے ہٹا کر اپنے علاقے میں بھیجا ہے تاکہ خان پشت کے حملے کی مدافعت کر سکے۔ ہوا سکا قدیمی دشمن ہے اور نوشہی کے مغرب میں ایک چھوٹے سے سخر علاقے اور چند قبائل پر حکمران ہے۔ اس طرف نوشہی کو یہ تقویت پیش آئی ہے۔ اور دوسری جانب نواب دیر کو مکا دیوانہ کا کھٹکا ہو گیا ہے۔ جو اس کے برخلاف لوگوں کو جہاد کی ترغیب دیتا ہوا بیان کیا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ خبر چنداں معتبر نہیں تھی۔ مگر نواب دیر نے اپنی سیاہ وادی باجوڑ سے واپس کر لی ہے۔ اور اب کم از کم اس وقت کے لئے وہاں کوئی فتنہ باقی نہیں رہا ہے۔ افسوس ہے کہ نواب دیر کی اس حرکت نے ہندوستان کے ذمہ آدھ چند ہزار روپے کا خرچ بڑھایا اور ایک ہر وقت کا اندیشہ پیدا کر دیا۔ کیونکہ گورنمنٹ نے سوات و باجوڑ میں کسی قدر فوج مقیم رکھنے کا ارادہ کر لیا ہے جس کی تکمیل کے لئے کچھ کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ چند ہزار کے خرچ کا اتنا خیال نہیں جتنا اس امر کا۔ افسوس ہے کہ ان سرحدی اقوام کے علاقوں میں فوج کا قیام اکثر اوقات انہیں بگڑنے والا ثابت ہوا ہے۔

جدید دوائے ہند

انگلستان سے مسٹر کینسی نے اطلاع دی ہے کہ ڈاکٹر آرنیل جی۔ این سکدر نے ہندوستان کا دورہ کرنے کا منظور کر لیا ہے۔ ٹانک کو یاد ہوگا کہ باوجودیکہ پارلیمنٹ میں مسٹر کرزن نے ظاہر کیا تھا کہ ان کے تقرر کی خبر مستند نہیں۔ لیکن ان کے طریق بیان سے معلوم ہوتا تھا کہ خبر غلط بھی نہیں ہے۔ بہرحال ہندوستان میں ان کا آنا کچھ ولی عہد کا اور ان کے برابر ممالک مشرق کا لیکن کوئی ایسا سفیر آج تک نہیں آیا۔ یہ کمسن و بیخیال کے نوجوان ہیں۔ اور ان کی بڑی امریکہ کی زینت والی ہیں۔

علیگڑھ کالج اور تین لاکھ کا عطیہ

آج کے ہر مراسلات میں نواب محمد احمد سعید خاں صاحب رئیس بھیکپور کے سر سید میموریل فنڈ میں تین لاکھ روپے کی جائداد وقف کرنے کے متعلق خود نواب صاحب ممدوح کی ایک سرسلت درج کیجاتی ہے۔ اس کے دوزانہ پیسہ اخبار میں اس وعدہ عطیہ کی نسبت کچھ ریمارکس مختصر سی نظر میں درج کئے گئے تھے۔ جن کا حاصل یہ تھا کہ گو اصلی نواب صاحب ایسا کرتے پر خود زور دے رہے ہیں تو ان سے بڑھ کر کوئی مخلص ان کے لئے ہو نہیں سکتا ہے۔ اور نہ اس سے بڑھ کر نواب صاحب کی اولوالعزمی اور ایثار کی ثبوت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ نامہ نگار پائونیر نے نواب صاحب کے وعدہ عطیہ کی بابت جو کچھ دو مرتبہ لکھا تھا اس کے پڑھنے اور پیسہ اخبار کے معتبر نامہ نگار ان علیگڈھ کی تحریریں دیکھ لینے کے بعد ایسا ہی نتیجہ نکالا جا سکتا تھا۔ جو ظاہر کر دیا گیا۔ اب نواب صاحب بہادر بڑی مہربانی سے سارا واقعہ بالتفصیل تحریر کر کے فرماتے ہیں کہ وہ مدت سے مرکب تین لاکھ اسٹیٹ یا ایک ہزار ماہوار آمدنی کی جائداد تعلیم کے واسطے وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اس پر بہت کچھ غور کرتے رہے ہیں۔ مگر چونکہ مدرسے کی حالت میں وہ زیادہ اطمینان اور اصلاح چاہتے تھے نواہشمند ہیں۔ اس لئے اس عطیہ کے وقت کا تعین نہیں فرماتے۔ لیکن حال میں جو چند اصلاحات کی تجویز ہوئی ہیں ان کے دیکھتے ہوئے یقین ہے کہ اب تعہد وقف میں زیادہ عرصہ صرف نہ ہوگا۔ نواب صاحب کی یہ تحریر دیکھنے کے بعد کسی شخص کو اس گراں قدر عطیہ کے ایک نہ ایک وقت ملنے میں ذرا شک باقی نہیں رہیگا۔ مگر نواب صاحب نہایت دانشمندی سے مسلمانوں کو صلاح دیتے ہیں کہ وہ اس تین لاکھ کی امید پر اپنی مجوزہ رقم دس لاکھ کے فراہم کرنے میں تعویق نہ کریں۔

نہایت افسوس اور رنج کی بات ہے کہ ۲ اگست کو ۲ بجے دن کے جناب مرزا احمد بیگ صاحب پنشنر تحصیلدار فیروزپور خلف الرشید جناب میر اعظم بیگ صاحب پنشن اسسٹنٹ کمشنر رئیس اعظم لاہور سے کسی طویل بیماری میں مبتلا ہونے کے بغیر اس جہان فانی سے رحلت کی۔ مرزا صاحب مرحوم نہایت قابل شخص تھے اور ایک عالی قدر خاندان کے نونہال تھے افسوس کہ ابھی ان کے مرنے کی عمر نہیں تھی جو وہ اپنے بزرگ اور نیک بخت باپ کو داغ دے گئے۔ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل بخشے۔

کسی اخبار میں یہ خبر دیکھی گئی تھی کہ سر آسمان جاہ مرحوم دس ہزار روپیہ سر سید میموریل فنڈ کو دینے جانے کی وصیت فرما گئے ہیں۔ مگر بعد میں کسی معتبر ذریعے سے اسکی تصدیق نہیں ہوئی۔ ایک صاحب مستفسر ہیں کہ یہ خبر صحیح مانی جائے یا غلط شمار ہو۔ میں ایسی پوزیشن میں نہیں ہوں جو اس کا شافی جواب دے سکوں۔ لیکن کیا معاصرین حیدرآباد اس کی تحقیقات کرینگے جو امید ہے کہ صحیح ثابت ہوگی۔

اخبار مارننگ پوسٹ میں پچھلے ہفتے ایک گمنام خط بدیں مضمون چھپا تھا کہ اخبار پائونیر نے مقدمہ قتل بارکپور کے فیصلے کی نسبت جو پسندیدگی کا اظہار کیا اس نے کسی گمنام یورپین کلب میں اس کا دھجنا بنا دیا گیا ہے۔ یہ ہے بعض یورپینوں کے خیالات کا نمونہ جو وہ ہندوستانیوں کی نسبت رکھتے ہیں۔ اس میں باعزت مستثنیات بھی ضرور ہیں۔ خیر ان خیالات کو خدا جہاں تک جلدی ہو سکے دور کرے۔ لیکن کیا اخبار مارننگ پوسٹ کو یہ دریافت کرنے کا کچھ افسوس نہ ہوگا کہ دو ایک دیسیوں سے جو اس کی خبر باری پر بالکل آمادہ ہو گئے تھے۔ صرف قتل بارک پور قتل پیر بخش کی نسبت اسکی رائے دیکھ کر اپنا ارادہ موقوف کر دیا۔

کر لیا کہ جس کا منصب عہدہ داران ہند کے دائیں پر بیٹھا رہے اور جس کے سامنے جواب دہ ہونے کا خیال انکو اداے فرائض میں سرگرم رکھے۔ یہ رائے ۱۸۸۳ء میں مس صاحبہ نے پیش کی تھی۔ اور میں منظر حیرت دیکھتا ہوں کہ ۱۹۰۸ء میں صاحب وزیر ہند کے۔ الطین پونڈ قرضے کی اجازت لیتے وقت جو مباحثہ پارلیمنٹ میں ہوا اس میں سر ونیم ویلبرفورس نے یہی تجویز پیش کی تھی جو افسوس کہ منظور نہ ہوئی۔

ضلع دہلی میں کثرت اموات

پیسہ اخبار اپنے معزز ہمعصر اخبارات پنجاب اور سرحد وغیرہ سے اس امر میں متفق ہے جنہوں نے اس اضوسناک گورنمنٹ کے سرکیولر پر توجہ اس طرف منعطف کرائی۔ امید ہے کہ دیگر اخبارات علی الخصوص معاصرین دہلی و چیف اس معاملہ کو روشنی میں لانا سب سے زیادہ فرض ہے۔ اس قدیم تاریخی شہر کو ایسی حالت زار میں نہ دیکھ سکیں گے۔ اور ذمہ دار آنکھوں پر توجہ دلانے کے ساتھ ہی میں یہ بھی بدست تمام ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ ہفتہ مختتمہ ۱۱ جولائی دہلی والوں کے لئے بڑا خوش نصیب ہفتہ ہے۔ جس میں تعداد اموات بمقابلہ پیدائش کم رہی۔ اس میں پیدائش کا شمارہ ۱۰۴ اور موت کا ۱۰۲۔ اگرچہ ۱۱ کا فرق ایسا نہیں ہے جس پر مفتہائے ماسبق کے ۲۰۴ و ۲۰۹ و۔ ضمناً اموات کو دیکھتے ہوئے اظہار شادمانی کیا جا سکے۔ لیکن اتنی ترقی۔ اور آئندہ زیادتی کی امید کسی قدر اطمینان دلاتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ جتنے ہفتوں کے بعد یہ ترقی پیدائش والا ہفتہ آتا ہے اتنا ہی زیادہ عرصے تک قائم رہے۔

ایران۔ روس اور انگلستان

کسی ترجی اشاعت گزشتہ میں اس عنوان سے ایک نوٹ لکھتے ہوئے ہم نے اس افواہ کا ذکر کیا تھا کہ روسی گورنمنٹ ایران پر دباؤ ڈال کر خلیج فارس میں ایک بندرگاہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ساتھ ہی بتایا تھا کہ گورنمنٹ روس کی یہ طرز عمل خواہ برطانیہ کے سخت منافی ہے۔ اور یہ روش گورنمنٹ ایسی کارروائی ٹھنڈے دل سے گوارا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ہندوستان کے تعلقات اسے خلیج فارس پر اپنا کامل اقتدار بلا مداخلت غیرے قائم رکھنے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ ۶ ماہ حال کو مسٹر کرزن نے پارلیمنٹ میں اس افواہ کو قابل وثوق نہیں بتایا اور نہ اس قوت کا نام لیا جس کی نسبت افواہ تھی۔ مگر ان سے نام نہ لینے سے یہ نتیجہ ہرگز نہیں نکلتا کہ وہ قوت روس کے سوا کوئی اور ہے۔ ممکن ہے کہ اس وقت اس نے اپنے ارادے کا اظہار مناسب نہ سمجھا ہو۔ یا جیسا کہ بعض اس نے ایک سے زیادہ مرتبہ کوئی مطالبہ کرنے کے بعد دیکھ لیا ہے۔ ایسا ہی ایران میں بھی کیا ہو۔ مگر ہم کام نہیں کہ وہ خاموشی سے چاہتا ہے اور اپنے ارادوں کی تکمیل کے دلائل بھی ڈھونڈ رہا ہے۔ مسٹر کرزن نے یہ بھی فرمایا کہ انگریزی دعوداریاں برٹش گورنمنٹ کو خلیج مذکور میں خاص دلچسپی لینے پر مجبور کرتی ہیں جس سے صریح پر مطلب نکلتا ہے کہ وہ ان ذمہ داریوں کی آخر وقت تک حفاظت کریگی۔ قرضے کے بارے میں مسٹر کرزن نے کہا کہ ایران کی درخواست زائد تھی۔ اس لئے قرضے کا معاملہ نہیں چلا۔ نیز یہ بھی بے بنیاد ہے کہ روس نے ایران کو دھمکایا تھا۔ اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو ابھی ایران میں کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

چین۔ روس اور انگلستان

اہل الرائے کو اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ چینی ریلوے کا معاملہ نازک حالت نہ پیدا کرے اور انگلستان و روس کے درمیان بعید مشرقی سمندروں میں مقابلے کی نہ ٹھہر جائے۔ ابھی تک دونوں سلطنتوں میں براہ راست کوئی گفتگو ہونے کی خبر نہیں آئی۔ لیکن چین کی معرفت ہی جو کچھ کہا سنا گیا ہے وہ صلح پسندوں کے خوف دلانے کو کچھ کم نہیں کہا جا سکتا۔ چونکہ یورپین میں بھی اب ایسا ہی خیال پختہ ہو چلا ہے۔ اور اخبارات انگلستان جنگ کو زیادہ بعید نہیں خیال کرتے۔ اس لئے مناسب ہوگا۔ اگر اس وقت آئندہ جنگ کی حالت پر سرسری نظر ڈال لی جائے۔ اگر فریق مقابل صرف روس و انگلستان ہی رہیں۔ اگرچہ لارڈ سالسبری صاحب بہادر بالقابہ نے تقریر جلسہ پریمروز لیگ میں فرمایا تھا کہ انگلستان کسی مددگار کے بغیر روس سے جنگ نہیں چھیڑ سکتا۔ لیکن چینی سمندروں میں دونوں سلطنتوں کی قوت کے لحاظ سے صحیح کا پلہ یقینی طور پر ہماری طرف جھکا ہوا ہے۔ مگر چونکہ یہ جنگ صرف انہی دونوں سلطنتوں پر محدود رہنے والی نظر نہیں آتی اور فرانس سلطنت روس کو امداد دینے سے اپنی دوگونہ دوستی کا عملی ثبوت پیش کرنے پر فوراً آمادہ ہو جانا قرین معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے انگلستان کو بھی کسی سے ایسی ہی توقع رکھنے کی ضرورت پڑیگی۔ فرانس و جرمن کی دیرینہ مخالفت کے دیکھتے ہوئے یہ امر قرین قیاس تھا کہ جرمنی اس موقعے پر مون یابی سے کام لیتا ہے۔ دال مثل کی تصدیق کرے۔ لیکن ساتھ ہی اس بات کو بھی مد نظر رکھنا چاہئے جو جرمنی کے قبضہ کیوشو کے وقت اکثر معتبر حلقوں میں مشہور رہی تھی کہ روس و جرمن کے قبضہ کیوشو و پورٹ آرتھر کے متعلق باہم ساز باز کر چکے اگر یہ سچ ہے تو پھر جرمن سے کوئی امید کسی دوسرا کا ہمدرد کی گرما تھ ہی اس کا فرانسیسی تیرے کے ساتھ شریک ہونا بھی ممکن نہیں۔ جرمنی کے بعد یورپین دستوں میں انگلی و آسٹریا رہ گئے جو اپنے ہی جھگڑوں میں گرفتار ہیں اور انگلستان کو حقیقی امداد نہیں دے سکتے تو کیا امداد کی طرف سے بالکل ہی مایوسی ہونی چاہئے۔ نہیں۔ وہ ایشیا کی ترقی کرنے والی قوت۔ وہ فتح چین جس پر آئندہ دنیا کی بہبودی امیدوں کا انحصار ہے ہمارے اتحاد ہوگی انگریز [illegible] نے اپنے اعلان کیا ہے کہ اس کی

کہ روس سے اس کی مخالفت ہے۔ اور جاپان کی امداد اس قیمتی ہے کہ اگر وہ تنہا بھی روس یا فرانس کے مقابل آئے تو مشرقی سمندر میں ان دونوں کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیگا۔

مارننگ پوسٹ کا نامناسب رویہ

اخبار مارننگ پوسٹ نے مقدمہ قتل بارکپور کے فیصلے پر جو رائے دی تھی اس کی نسبت ان کالموں میں ایک نوٹ لکھ کر ہمارا گیا تھا کہ ایسی رائیوں سے وہ اپنی ہز انگریزی کو جو حق بیگانہ ہیگلو انڈین اخبارات کے ۱۰ سے دیسیوں میں حاصل ہو گئی ہے زائل کر رہا ہے اور اس نسبت بیحد ظرفداری کا ناقابل تردید الزام قائم کرانے کا باعث ہوتا ہے۔ لیکن خدا جانے کیا باعث ہے کہ نہ فقط اس نے اپنی رائے تو اس نہیں لی بلکہ اس معاملے پر اڑ گیا ہے۔ اور جنہیں ایسی مقدمہ کے حوالے دینے لگا ہے جن میں اس کے نزدیک یورپینوں کے مقابلے میں دیسیوں سے رعایت کی گئی تھی حالانکہ دور از کار اور خلاف قیاس ہے تشریح کا محتاج نہیں اخبار مرہٹہ نے نہ صرف ان مقدمات کی نسبت مارننگ پوسٹ کی رائے کو غلط ثابت کیا بلکہ کوئی سولہ سترہ کیس لکھے جن میں یورپینوں کو دیسیوں کے بارڈکٹ [illegible] شدید پہنچانے کی پاداش میں نہایت خفیف (اکثر میں صرف جرمانہ کی سزائیں دی گئی ہیں)۔ امر تبا بار نے بھی مارننگ پوسٹ کی جرأت پر افسوس کر ہنوز متاثر نہیں ہوا۔ اور ایک تازہ اشاعت میں نے چھوٹی چھوٹی سٹوریاں چھاپی ہیں جن میں کی انگریزی انشاپردازی کا خاکہ اڑایا گیا ہے۔ بعض کم استعداد لوگوں سے ایسی غلطیاں ہو جاتی مگر پھر بھی تمام باشندگان ہندوستان علی الخصوص کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ انگریزی زبان پر قابلیت کر لیتے ہیں۔ اور ان میں بعض ایسے انشا مقرر ہوئے ہیں جن کی انگریزوں نے تعریف برخلاف یورپینوں کے جو بیسیوں برس ہندوستان رہتے ہیں۔ اردو فارسی وغیرہ کے امتحانات پاس ہیں مگر اردو بولنے یا لکھنے کی تمیز نہیں آتی اور غلطیاں کرتے ہیں جنہیں دیکھ ہنسی ہو سکتی۔ مارننگ پوسٹ مدد سرے کی آنکھ کا سے اپنی آنکھ کا شہتیر بھی دیکھ لے تو اچھا ہو

ایک منصفانہ فیصلہ

حال میں الہ آباد ہائی کورٹ بلیر نے باعانت جوری ایک فیصلہ کیا ہے۔ جس میں توسخانہ ریلوے کے ایک مسمی ڈیوس پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس مختلف دیوریین لیڈیوں پر جو ریلوے میں تھیر اتھا حملہ کیا۔ یہ گورہ سٹیشن ماسٹر ہے یا بھیجا ہے اور سٹیشن کے پاس ہی

پیسہ اخبار
لاہور۔ یوم شنبہ ۲۰۔ اگست ۱۸۹۸ء

ہمانست کہ بود

ہر انسان اس گردش گردون کے قائل ہیں اور نئے سے نئے دور کی طرف مائل۔ مگر بیچ میں پہنچ کر دونوں اس بات کے معترف ہو جاتے ہیں کہ [illegible] ہیں۔ دنیا کی [illegible] ہیں۔ [illegible] ہیں۔ [illegible] ہیں۔

حفظ صحت

استفسار

۶۰ سوال:- عرصہ تخمیناً ۴ سال کا ہوا کہ زیر سند بجا عرضہ طحال بیمار ہے۔ رنگ چہرہ کا زرد اور کھانا بالکل ہضم نہیں ہوتا۔ بہت علاج کیا مگر تاہنوز صحت ندارد (خیر اندیش ۱۰۰)

۶۱ سوال:- میرے ایک عزیز کو پاخانہ کے وقت عرصہ دس سال سے قبل از اجل سفید پانی ایک یا دو قطرے آتے ہیں۔ اس سے مادہ تولید کم ہو گیا ہے۔ وہ سفید پانی لیسدار نہیں ہے۔ دودھ کی بچی کھچی کی طرح ہوتا ہے۔ قبض کے وقت عموماً آتا ہے۔ طبع اس کی صفراوی ہے۔ کوئی صاحب علاج سے مطلع فرما کر مشکور فرماویں (میر محمد مرید)

۶۲ سوال:- چہرہ پر سفید داغ میری عمر اس وقت ۴۰ سال کی ہے اور قریب تمام چہرہ پر پھیل ہو گئی ہے۔ یعنی جلد کی رنگ اکثر کر سفید سے نشان ہو گئے ہیں۔ اگرچہ بظاہر اس سے کوئی نقصان معلوم نہیں ہوتا مگر چہرہ بدنما معلوم ہونے لگا ہے۔ کوئی صاحب مجرب آسان اور کم قیمت نسخہ درج اخبار فرماویں تو ازحد ثواب ہوگی (ایک غریب طالبعلم از جہلم)

۶۳ سوال:- ہمارے بھائی کو بلغم تپ دق اور چوتھیا ہے۔ کوئی صاحب تجربہ کا نسخہ پیسا اخبار میں چھپوا دیں (خادم عبدالکریم سیالکوٹ)

طب

۶۴ سوال:- گھیکوار کا جواب استفسار ۱۰۰ پوٹاسی آئیوڈائڈ ۲ گرین پوٹاسی بائی کاربونیٹ ۱۰ گرین۔ سیرپ ڈراکی فاسفاس ایک ڈرام۔ سیرپ آف ٹولو ایک ڈرام۔ سیرپ ہائی سائی ۱۰ بوند۔ پانی ۱ اونس ملانا۔ ایسی دو خوراک صبح و شام ملا کھانے کے ایک گھنٹہ پہلے پلا دیا کریں۔ اور رات کو سوتے وقت انجکشن آپٹن ۱۰ قطرہ مرض پر لگا کر ایک گھنٹے تک بشیر گرم سینک دیا کریں۔ سیڈ پولٹس باندھ کر سو جایا کریں۔ ایک مفتے تک کامل لیٹ کر سونے سے انشاء اللہ بالکل شفا ہو جائیگی (محمد اسمٰعیل جنڈیالہ)

۶۵ سوال:- (جواب استفسار ۱۰۰) ۱۔ ہیڈ راجوائی سکلپ کرین کے بھنوؤں کے بیچوں بیچ کو اسٹرا پنر ہلا کریں صبح کو آنکھوں کی پتلیوں یا کیوریائی سے اس رنگ ایک ڈرام کی چھڑی لیکر کسی ہوشیار آدمی سے کہو کہ آنکھوں کو پھیر دیں پھر صرف ایک مرتبہ چھڑا لیا کریں۔ یا بورک ایسڈ ۱۰ گرین سرمہ سیاہ ملا کر ترکیب مذکورہ بالا سے آنکھوں میں کاجل ایک ہفتہ ڈلوایا کریں۔ یا سلیوشن ۱۰ بوند ۱ اونس ایک دفعہ ڈلوا کر دیکھ لیں (ایک مشتاق)

۶۶ سوال:- گرین ایک دفعہ ۱۰ گرین ۱ اونس گلوکوز ۱ اونس ۲ درجن بسکٹ ۱ اونس شوب چشم و دیگر امراض کے خاص تحقیقاتی کرکسی ہوشیار آدمی سے گوایا کریں (ر)

۶۷ سوال:- ضعف نوامیہ وغیرہ (جواب استفسار ۱۰۰) ۱۔ اگر لیسیتھن ۱ اسفوڈائن ہو کر ایک بوتل دوا کھا کر ضرور فائدہ میں بڑی مدد ملتی ہے۔ قطعاً خالی کر بہت مجرب ہے۔ نافع ہے۔ ترکیب استعمال زبان انگریزی اردو چھاپ دوا ہوتی ہے۔ کچھ روز استعمال کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ ۲ ماہ سے محروس ہے۔ لیکن ۱ دو کی ۲ بوتلوں کے استعمال سے بہت فائدہ دیکھتا ہے۔ (قلمی ۲)

گمنام و نشان عزیز

۵۰ بندہ کا فرزند عرصہ ۵ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ اور پہلے بھی ۹ ماہ تک مفقود رہا ہے۔ لیکن خود بخود گھر میں آگیا تھا۔ نام غلام قادر عرف قادو۔ ولد کرم الٰہی بن محمد دین درزی ہے۔ درزی کا کام بھی قدرے کر سکتا ہے۔ عمر ۱۳ یا ۱۴ سال۔ میانہ قد۔ رنگ سانولا چیچک رو۔ طبع میں قدرے دیوانگی اور آزادی ہے۔ جب پہلے گیا تھا تو لاہور۔ امرتسر۔ فتحگڑ وغیرہ وغیرہ شہروں میں رہا ہے (کرم الٰہی درزی بازار سول لنگ)

۵۱ مسمی شاد خان ولد عبدالرحیم خاں قوم پٹھان ساکنہ ضلع ہوشیار پور۔ عمر ۳۰ سال۔ حسب حلیہ ذیل عرصہ ۳۰ سال سے مفقود الخبر ہے۔ قد ۵ فٹ گندمی رنگ۔ چوڑی چھاتی۔ چوکور ٹوپی کسی قدر چیچک رو۔ ایک فرقہ جموں یا کشمیر سے خبر آئی تھی کہ کسی جنگی بیڑے میں نوکر ہے۔ لیکن اب کچھ پتہ نہیں ملتا۔ زندہ ہے یا فوت ہو گیا۔ بیوی اس کی فاقہ کشی سے نہایت تنگ و لاچار ہے اور مکانات خراب ہو رہے ہیں۔ کوئی صاحب براہ مہربانی اطلاع بخشیں (سردار محمد خاں ۱۸۸۵)

عام

سوال

۷۱ کتاب تاریخ:- شاہان سلفیہ کی قدیم تاریخ میں کوئی ایسی تاریخ بھی ناظرین کی نظر سے گزری ہے؟ کہ جس میں عالمگیر اورنگزیب بادشاہ غازی کے کل غزوات۔ آئین مملکت و فتح طور پر بیان کئے گئے ہوں۔ اور اس وقت کے علماء اطبا۔ حکما کی مختصر لائنیں درج ہوں۔ یا کوئی خاص تاریخ اطباء دہلی کی تاریخ میں تصنیف شدہ موجود ہے جس میں شروع سلطنت سلفیہ سے تاہمہ شاہ شاہی کے اطبا کا منقل حال درج ہو۔ براہ عنایت مندرجہ پیسا اخبار مطلع فرماویں (۱۰۰۵ از ہے پور)

۷۲:- ناظرین پیسا اخبار کی خدمت میں نہایت انکساری کے ساتھ عرض کرتا ہوں نظر الطاف فرما کر بتلائیں کہ ہندیا اور کالا رنگ (جو چھپیر سے کپڑے پر کاڑھی کے ساچوں سے بھرا جاتا ہے) وہ کس طرح مٹتا ہے؟ نہایت ممنون و مشکور ہونگا۔ نیز ساچے کہاں سے ملتے ہیں۔ پتہ مطلوب ہے (ایک غریب محنتی مصیبت کا مارا و بیروزگار از دھولیہ)

جواب

۶۱ مرغیوں کی موتیں (جواب سوال ۶۲) ۱۔ یہ مجرب نسخہ مجھے یاد ہے۔ لہذا لکھ دیتا ہوں۔ تمباکو کشیدنی اور نمک برابر لے کر خوب باریک پیس۔ بعد ۱ پانی میں ملا کر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک مرغی بھی نہیں رہیگی (رانا تم عبدالرحمان پنجہ نشیل ۱ پور سوہاوہ)

۶۲ سبز و آنکھ (جواب سوال ۶۳) ۱۔ کھانا کھانے بعد اسی وقت (دو منٹ) تک چہرے پر اچھی طرح سے پھیر لیا کریں جیسا کہ صابن ملتے ہیں۔ تقریباً ۱۰ منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی کے ساتھ دھو لیا کریں۔ کچھ عرصے میں ہاتھوں کا اثر شروع ہو گا اور ۱۰ ہفتہ تک ۱ دو بال ہو جائینگے (ظفر جہان پرادہ جگی)

شعر و سخن

آوارہ وطن

(یہ نظم ایک انگریزی شاعر ایم سیلی کی نظم "وی وانڈرر آف لاسٹ اینڈ فاؤنڈ" سے ترجمہ کی گئی ہے۔ مترجمہ محمد عبدالستار صاحب صدیقی مشیر قانونی ۱ پور)

حصہ اول

سہ پہر کا وقت دشت خیز تھا
برف باری کا سماں تھا
ایک راہ رو تیز و تند گھوڑے پر
چل رہا تھا اک مسافر
اپنے دوست ناتواں کی چھڑی
اور اسکی پیٹھ پر لدی
چھوٹی جانی تھی پگڈنڈی بھی
رہگذاروں اور ٹرک کی بھی
اور گھنٹوں چلنے کے بعد
بھوکا تھکا جب گھوڑا
خستہ و درماندہ ہو کر پھر نہ
جانے کی دھمکانے لگا
تھر تھر لرزتے ہاتھ سے اپنی چھڑی
کھٹکھٹائی اس نے
آہ سرد اک کھینچ کر کہنے لگا
اپنے اک ہمدم سے وہ
"ہوں ضعیف اب مضمحل آوارہ وطن
چاہتا ہوں تیری آغوش
پار ہو جانے کو اس میدان سے
اور اور دیکھنے ہو جاؤں
"نیک لوگو! ہے یہ پیر ہے؟ التجا
لو بچا لیکر تم اس ہولناک
دیکھا برکت ہاتھ میں ہے خدا
ہو جو جانے محکم تمسک
"آؤ آؤ اے غریب ہی آئے ادھر
پھر وہی آواز یہ
"ایسی کالی رات میں کوئی شریف
مرتے جانیکا نہ اس

حصہ دوم

لیگئے جب گھر میں مرحوم کو
پاس لیجا کر جلایا آگ
فیض چوں نے کئی توشہ جمیل
اور کفن کے بچے سب
ہو گئے جب جمع اس توشہ کے ہاں
گروزا ہونے لگے سب
اسکے بوڑھے منہ کو وہ تکنے لگے
رو رہے تھے جو کہ
"لو! کہو کیونکر ادھر آنا ہوا؟
قصد اب جانے کا تو
کرتے ہونگے بی بی بچے انتظار
دیر تک یہاں اس
"ہائے حسرت ہے تو بی بی کی مری
حیرانی ہو اب
اور نہ چھوٹا کوئی بچہ منتظر
اسکے پیٹ کا بوجھ
"نیک لوگو! میں ہوں مسکین بہت
بیکس و بے
آگ زمین و دود فلک غیر ہیں
"رہتا تھا ہنی جوانی میں یہاں
دیکھ لوں جاکر
لوگ ہو واقف اس جا و حرب سے
تو کہانی تم نے بھی
وہ کہانی جو یہاں مشہور تھی
میرے باپ کا
وہ کس طرح اسی زمان جنگ میں
بادل پر دود و
دوستوں کی اور جو بچوں سے
اور گھر سے اپنے

حصہ سوم

"میں ایسی خوں کر کیوں رنگ ہے؟
رنگ فق چہرہ کا
گرچہ ہوں بوڑھا مگر ہوں پہ وہی
ہے نہیں
آپ نے نیزے سے جسکے ہیں
گر ابھی اس کے
ہیں عجب کیوں سکتی کیوں ہے وہ
کیا سب ہے
افسوس ہے اتنی وہ لڑکی
شکر تیرا

"تو پاک باش برادر از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۲۲ | یوم شنبہ ۲۰ اگست ۱۸۹۰ء مطابق ۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۸ ہجری موافق ۷ بھادوں سمت ۱۹۴۷ بکرمی | نمبر ۱۲

پنشن یاب لوگوں کے لئے شمار اور اعداد

سب سے زیادہ پنشن دینے والی قوم مصوبجات متحدہ ۳۰۰۰۰۰۰ (تین کروڑ) پونڈ سالانہ پنشنوں پر خرچ کرتے ہیں۔ پچھلے دنوں پنشنوں کے بیسنے کے اکیسنگ کمیشن کی جلس پارلیمنٹ کی خدمت میں جو رپورٹ پیش کی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جن شخصوں نے جنگ انقلاب میں حصہ لیا تھا ان کی ۷ بیوگان اور ۹ بیٹیاں اب تک پنشن کی فہرست میں درج ہیں۔ حالانکہ ۱۲۰ سال سو من ہو چکا ہے سنہ ۱۸۱۰ء میں جو جنگ ہوا تھا اس کے متعلق ۲۵۴۷ بیوگان اب تک پنشن پا رہی ہیں۔ اس جنگ کے ۱۰۱۳ سپاہی اور ۷۹ بیوگان ۸۰ بیوگان ۱۸۳۲ء سے لے کر ۱۸۳۶ء تک ہندوستانی فوج کے ۱۰۳ جی القادر اور ۱۳۰ بیوگان وظیفہ پاتی ہیں۔ سب سے آخری رسول جنگ کے جس کو وقوع میں ۳۰ سال گزر چکے ہیں ۹۶۲۳۴۵ منشخواز موجود ہیں۔ ان سب کل میزان ۹۲۹۶۱۳ ہوتی ہے۔ فرانس میں جن لوگوں کو پنشن ملتی ہے ان کی تعداد ۶۹۳۷۰۰ سے کم ہے۔ سنہ ۱۸۷۰ء سے لے کر سنہ ۱۸۹۲ء تک سرکاری ملازموں کی تعداد ۱۳۲۰۰۰ پنشنوں تک پہنچ گئی تھی جس پر مصارف ۱۸۰۰۰۰۰۰ (اٹھارہ کروڑ) فرنک سالانہ خرچ پڑھا ہے۔ برٹش گورنمنٹ ۲۵۷۱۲۱ پونڈ سالانہ پنشنوں میں خرچ کرتی ہے۔ اور ۲۱۱۶۲۴۲۲ پونڈ سالانہ ملٹری پنشنوں پر۔ ۲۱۶۴۳۲ پونڈ بحری پنشنوں میں اور ۲۳۸۳۰۶۷ سول پنشنوں پر صرف ہوتے ہیں۔ جرمنی میں سالانہ پنشنوں کا اوسط ۲۱۹۷۱۰ پونڈ ہے۔

بادشاہوں کے جیب خرچ

دنیا کے چند بادشاہوں کے جیب خرچ کی آمدنی مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) شہنشاہ روس کی سالانہ آمدنی ..... ۱۸۰۰۰۰ پونڈ۔ (۲) شہنشاہ آسٹریا ..... ۹۰۰۰۰ پونڈ۔ (۳) شہنشاہ جرمن ..... ۷۰۰۰۰ (۴) شاہ اٹلی ..... ۸۰۰۰۰ پونڈ۔ (۵) شاہ ایران ..... ۵۰۰۰۰ (۶) حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند ..... ۳۰۵۰۰۰ پونڈ۔ (۷) شاہ ۳۲۰۰۰ پونڈ۔ (۸) شاہ سویڈن ..... ۱۵۰۰۰ پونڈ۔ (۹) شاہ ڈنمارک ..... ۶۰۰۰۰ پونڈ۔ (۱۰) شاہ یونان ..... ۵۲۰۰۰ (۱۱) پریسیڈنٹ فرانس ایم فوری ..... ۴۹۰۰۰ پونڈ۔ (۱۲) پریسیڈنٹ کا پریسیڈنٹ ..... ۵۰ پونڈ۔ (۲۳) کنگلے پریسیڈنٹ ..... ۱۰ پونڈ سالانہ جیب خرچ ملتا ہے۔ سلطان ٹرکی کا جیب خرچ دریافت نہیں ہوا۔

مذاق

فاگ:- "جونس کی بیوی کو تم نے دیکھا ہے۔ وہ کیسی ہے؟ تمہاری دانست میں حسین تو ہے؟"

فاگ:- "اگر جونس سے بہتر آدمی کو آنے تو مجھے ایسا ہی کہنا پڑیگا۔"

"تم کہتے ہو کہ وہ سست ہے؟"

"سست! وہ اس نام کا بھی مستحق نہیں۔ کیونکہ وہ چند گز کا ڈی پر سوار ہونے کے لئے نصف میل تک اسکے پیچھے بھاگا جاتا ہے۔"

ایک متین آدمی نے ایک بزنگوم کے جوہری سے ایک عمدہ خوبصورت سیمین پیالے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا کہ "یہ کس کام آتے ہیں؟"

جوہری:- "ان میں دودھ انعام دیتے جاتے ہیں۔"

اجنبی:- "اگر یہ بات ہے تو ذرا مجھ کو دو کہ میں اور آپ دوڑیں۔ اور یہ کپ (پیالہ) ہاتھ میں لیں۔" یہ کہتے ہی وہ کپ لے کر دوڑ گیا۔ اور جوہری نے اس کو پکڑنے کی بہتیری کوشش کی۔ مگر اجنبی آنکھوں سے غائب ہو گیا۔

ایک ننھی سی لڑکی بیٹھی بیٹھی رو رہی تھی کہ اس کی ماں نے اس سے دریافت کیا کہ "بچی کیوں روتی ہے؟"

لڑکی:- "مجھے دادا کی نسبت بہت رنج ہے۔"

ماں:- "کیوں۔ وہ تو بالکل تندرست ہے۔ اور کوئی امر قابل رنج نہیں۔"

لڑکی (آہ بھر کر):- "کیا دادا یتیم نہیں ہے؟"

ایک شخص:- "آؤ ہم ہوٹل میں کچھ ناشتہ کریں۔"

دوسرا:- "لیکن بھوک نہیں ہے۔"

پہلا:- "کچھ مضائقہ نہیں۔ نفیس چیزوں کو دیکھتے ہی منہ میں پانی بھر آئیگا۔"

مطبع والا:- "میں چاہتا ہوں کہ آپ کوئی عمدہ بحری فسانہ لکھیں۔"

مصنف:- "لیکن مجھ کو سمندر جانے کا کبھی اتفاق نہیں ہوا۔"

مطبع والا:- "تب ہی تو آپ کو کہتا ہوں تاکہ لوگ اس کو بخوبی سمجھ سکیں۔"

عجیب عجیب باتیں

باتیں کرنے والا گھنٹہ:- بعض ایجادیں نوع انسان کے لئے نہایت برکت ہوتی ہیں۔ اور بعض باعث کلفت ہیں۔ فرنگستان کی کلاک جو حال میں جرمنی کے بازاروں میں نظر آتی ہے ایسی قسم سے ہے۔ مگر الارم کلاک یعنی وہ گھڑی جو ٹھیک وقت پر بجنے لگے۔ اس قسم کی ہے۔ مگر ان کے شور سے [illegible] اٹھنے کے بعد بھی کال الوجود لوگ چند منٹ تک [illegible] کے مزے لے سکتے تھے۔ لیکن جب کسی کے کانوں [illegible] قل کے ساتھ اس کے دن بھر کے فرائض کا [illegible] جائیگا تو وہ ایسے مزوں سے یقیناً محروم ہو [illegible] نئی ایجاد میں بعض مہتمی نکمات پائے جاتے ہیں [illegible] کے واسطے ضروری نہیں ہے کہ رات کے وقت [illegible] ملازموں کو صبح کے کھانے کی نسبت [illegible] اٹھا کر دیجئے۔ دانستہ تمام ضروری اور [illegible] کیا گیا ہے اس کو لازم ہے کہ فوٹو گراف [illegible] اطلاع دینے کے موقع پر رکھے اور اس [illegible] پھوٹے۔ اور صبح کی خادمہ کے کانوں میں [illegible] باتیں چلانے۔ جیسی کہ کچھ کھانے کی تیاری کی نسبت [illegible] سے اسمبھ کیا جاتی تھی۔ یہ گھڑی بزرگان [illegible] بھی ہاتھ بٹا سکتی ہے۔ یہ وہ اس وقت تک [illegible] دیتے رہنے جب تک کہ ان کی حسین بیٹیوں کے ملاقاتی اور دوست اپنے گھروں کو نہ جائیں۔ اور نہ بلند آواز سے خاندان کے دیگر اشخاص کو وداع کر دیں۔ یا خوابگاہوں کے دروازے نہ [illegible] جب تک کہ اب گیس کی روشنی بجھا کر دروازے مقفل کر لئے جائیں۔ ان کو اب یہ والدانہ فرض ادا کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ اشتگاہوں میں پھر کر دیکھیں۔ اور بیٹیوں کو ہر حالت میں سوتا پائیں۔ یہ انکو صرف یہ الارم دیگا کہ تو اب ان کو اس وقت تک کروٹ دیں جبکہ وہ چاہتے ہیں کہ [illegible] بیٹیوں کے کمرے سے چلے جائیں۔ کیونکہ گھڑی تو بتا [illegible] صاف کہہ دیگی کہ میاں صاحب اب رات بہت گئی ہے۔ [illegible] گھر کی راہ لیجئے۔ [illegible] طرح گھر والوں کی خواہش [illegible] رہیگی۔ اور [illegible] کرنے والے مہمان سخت لعن [illegible] موجود ہوں گے۔

روح حیات

مفصلہ ذیل ادویات ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں

جو حکیم صاحب کی تصنیف کردہ نامردی کا داخلی خارجی نظر شرعاً طبی

مردی کا بس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ

وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو بوتل (حصہ ۲) پانچ روپے **روغن دافع سستی** ایک شیشی ۱ روپیہ

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو نہ کورہ بالا ادویات

کے استعمال سے دو ہفتے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے

جو ضعف کے کالنعدم کو گوشہ مفلوجیت میں بٹھا دیتا ہے یہ بے مثل ادویات اپنی طلسم شر

طاقت سے فی الفور ازیل شدہ طاقت کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں

اور پٹھوں کی سستی کمزوری سلامتی تیز شریانیں مضمحل دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں

کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- اگر ہماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے ازیں مکتفی دوائی بلا قیمت دیجئے +

مفصلہ ذیل امراض میں روح حیات کو قوی معاون

کے لئے تیر بہدف ہے

تمام فروشیں

مسند بدل تپہ پہاڑی آب ہیں

حکیم محمد شریف ڈاکٹر و پریکٹیشنر شفاخانہ عام لاہور

روغن نافع سستی

رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری لاغری بیحسی فالج لقوہ رعشہ سرسام سکتہ سرسامی سکتہ سرسامی

ہسٹیریا سرسامی ہسٹیریا سرسامی ہسٹیریا سرسامی ہسٹیریا سرسامی ہسٹیریا

تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل ہوگی — محصول ڈاک بذمہ خریدار — ہمیشہ

قیمت شیشی خورد (عہ) ۸ محصول ڈاک بذمہ خریدار

عرق عشرہ مبرد

قیمت شیشی کلاں (مے) محصول ڈاک بذمہ خریدار

یہ عرق بدرجہ غایت احتیاط کے ساتھ سارس اپریلا اور دوسری نباتات سے جو کہ ہائیسٹ میڈیکل اتھارٹیز کیطرف سے مقرر کردہ اجزاء ہیں۔ مشتمل کرکے بنایا جاتا ہے۔ بیشمار لائق ڈاکٹروں اور یونانی حاذق حکماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ فساد و جوش خون کے لئے اسطے کوئی دیگر دوا اس سے بڑھ کر مصفّی خون نہیں ہو سکتی۔ یاد رہے کہ پھنسی۔ پھوڑا۔ خارش جسم۔ خدام۔ خنازیر۔ درد عضلی و وجع مفاصل۔ ورم غدد و ضعف جسمانی ضعف معدہ رطوبتی۔ آتشک تازہ و دیرینہ رنقرس بلغمی۔ اشوب چشم وغیرہ۔ ان تمام خطرناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا صحیح باعث فساد خون ہوتا ہے جن سے ناچار بیمار کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ ہر فرد بشر کو صفائی خون کا خیال رکھنا نہایت امر ضروری اور واجب ہے۔ اس عرق کو چند یوم استعمال کرنے سے ہی صفائی خون ہو کر تمام شکایات مذکورہ بالا رفع ہوتی ہیں اور چند دنوں ہی میں بیمار قوی اور طاقتور ہو جاتا ہے۔ تندرست اشخاص بھی اگر اسکا استعمال کریں تو بلاشک و شبہ یہ امر ثابت ہو چکا ہے کہ صدہا بیماریوں سے جو مختلف اقسام کی چیزیں کھانے کے باعث خون بگڑ کر لاحق ہوتی ہیں محفوظ رہینگے۔ عشبہ کے خواص کے بارے میں چند اعلےٰ میڈیکل اینڈ سنٹی فک ایتھارٹیز کی شہادتیں نوٹ میں ملاحظہ فرمائیے +

عشبہ و دیگر ادویات مروجہ ہندوستان کے خواص کے دریافت کرنیکے واسطے جناب مقیم ہندوستان کے سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا نے مندرجہ ذیل مشہور اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی کمیٹی منعقد کی جنہوں نے عشبہ کے خواص کی نسبت اسطرح پر تحقیق کی ہے۔ "عشبہ مصفی خون اور مقوی ہے۔ عشبہ آتشک اور وجع مفاصل مزمن کیواسطے بڑا تعریف والا علاج ہے۔ جگر کی کہنہ بیماریوں اور جلدی امراض کیواسطے خصوصاً جو باعث آتشک کے پیدا ہوتی ہیں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ممبران کمیٹی

(۱) سر جے رینلڈ سی۔ بی۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ انسپکٹر جنرل آف ہاسپٹلز لیٹ بنگال آرمی (پریسیڈنٹ)
(۲) سر ولیم اوشاغنیسی برک ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس
(۳) الگزینڈر گبسن ایسکوائر ایف۔ ایل۔ ایس لیٹ بمبئی آرمی
(۴) ڈینیز ہنری ایسکوائر ایف۔ آر۔ ایس۔ آف۔ ایل۔ ایس
(۵) تھامس تھامسن ایم۔ ڈی ایف۔ آر۔ ایس +
(۶) جاہن فوربز ولسن ایم۔ ڈی۔ ایم۔ ای۔ ایف۔ ایل۔ ایس
(۷) رابرٹ وائٹ ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس لیٹ آرمی
(۸) ایڈورڈ جاہن ویرنگ ایم۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ سی۔ پی۔ ایف۔ ایل۔ ایس۔ ممبر آف ڈی رائل کالج آف فزیشنز آف لنڈن و سرجن افواج ملکہ معظمہ قیصرہ ہند در ہندوستان +

ڈاکٹر تھامس ہاکس ہینز ایم۔ ڈی۔ ایف۔ ایل ایس اور ڈاکٹر سپنس بولٹن۔ ایم۔ ڈی سرونسلنگ فیزیشن ٹوڈی برسٹل وجع مفاصل عشبہ آتشک اور وجع مفاصل کے واسطے عمدہ علاج ہے +

ڈاکٹر گوڈ ایتھرسٹڈی آف میڈیسن میں ان کہنہ بیماریوں میں عشبہ کو استعمال کرانے سے کامیاب ہوا جو کہ زندگانی سے بالکل کنارہ ہو چکے تھے اور نیز بیماروں میں جو کہ زندگانی سے مایوس ہو چکے تھے اور وہ بیمار بھی اسی کے استعمال سے شفایاب ہوئے ہیں۔ پارہ وغیرہ کو بطریق استعمال کرنے سے مبتلائے عذاب تھے

ڈاکٹر ملر بوٹینسٹ عشبہ وجع مفاصل جلدی امراض اور بگڑے ہوئے خون کے واسطے نہایت عمدہ علاج ہے +

نوٹ:- ہمارے مختلف قسم کے اشتہارات آپکی خدمت میں پہنچا کر پیچھے سب کو احتیاط رکھا کریں + یہ چرکیٹ اشتہار واپسی پر پہنچا کر پیچھے سب کو احتیاط رکھا کریں +

مینیجر مشین نام محمد امام الدین کیمسٹ و جدلایتی سرمہ مان بازار امرتسر

فرنٹ چاپ

اگر پسند نہ ہو تو ایک ہفتہ کے اندر واپس بھیج کر قیمت منگوالو

خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت عمدہ بنے ہوئے ہیں انہیں سی معمولی پر سونے کی پالش کیا ہوا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہماری کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

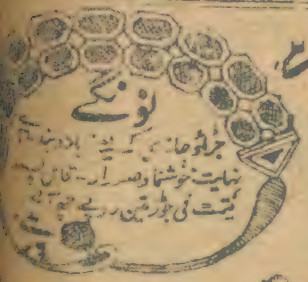

نونگے

جڑاؤ چاندی کے [illegible] نہایت خوشنما و مضبوط۔ خالص [illegible] قیمت فی جوڑ تین روپے چھ آنے

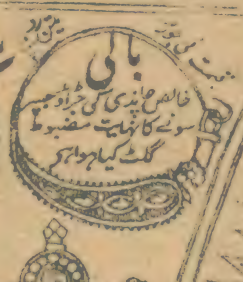

بالی

خالص چاندی کی جڑاؤ جس سونے کا نہایت مضبوط گلٹ کیا ہوا ہے

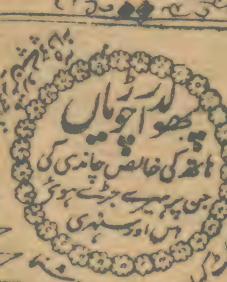

پھولدار چوٹیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر ہیرے جڑے ہوئے اس اور سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور نہایت خوبصورت

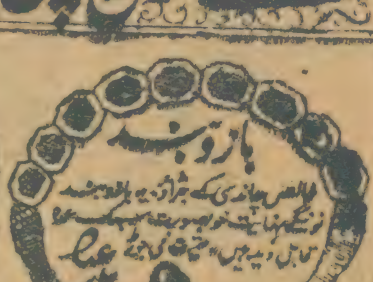

بازو بند

خالص چاندی کے جڑاؤ یہ بازو بند نونگے نہایت خوبصورت ہیں جس کی جوڑی دیدیں۔ قیمت فی جوڑ

سنہری چمپا کلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما جیپر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے رنگ نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

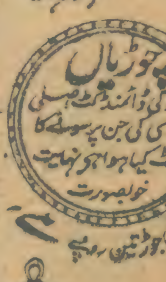

چوڑیاں

ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ اصلی چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

قیمت فی جوڑ تین روپے

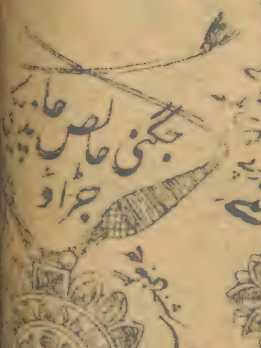

جگنی خالص چاندی جڑاؤ

سنہری پتے

جڑاؤ خالص چاندی کے [illegible] کیا ہوا ہے۔ قیمت فی جوڑ تین روپے

ہولدی خالص چاندی کی سنہری

اس ہولدی پر نہایت عمدہ سنہری کام کیا ہوا ہے۔ نہایت خوبصورت ہے قیمت فی عدد

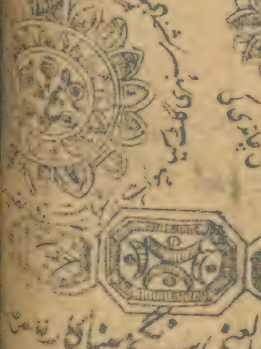

جڑاؤ سنہری

سنہری بازو بند یعنی سینکا

جڑاؤ جس پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ اور بہت ہی خوبصورت قیمت فی جوڑ ایک روپیہ

ہول دلیو کا ہار

اس ہار کی ہول دلیوں میں اسماء الٰہی لکھے ہوئے ہیں جو بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ زیور کا زیور۔ عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔

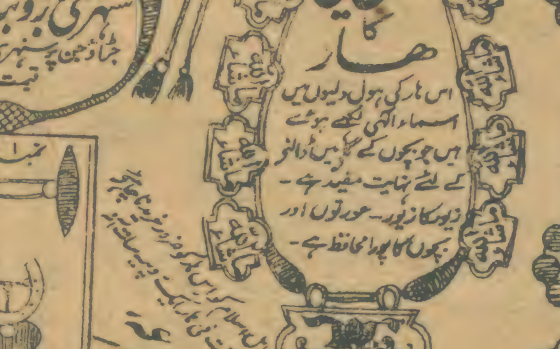

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی

جس سٹوں کے نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی [illegible] کسی نمبر کے منگانا ہیں جس نمبر کے بٹن آپ منگانا چاہیں نمبر دیدیجئے گا تاکہ اسی نمبر کا بھیجا جاوے

بٹن خالص چاندی کے

ہولدی خالص چاندی کی

ہولدی خالص چاندی کی

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹	نمبر ۱۰
خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے فی عدد ۱۲	خالص چاندی کی انگوٹھی جیپر فیروزی نگینہ اور سنہری گلٹ کیا ہوا ہے فی عدد ۴	خالص چاندی کی انگوٹھی سنہری گلٹ کیا ہوا ہے فی عدد ۲	خالص چاندی کی انگوٹھی جیپر سنہری گلٹ اور خوبصورت ہیرا لگا ہوا ہے۔ فی عدد دو روپے ۴	انگوٹھی خالص چاندی کی جیپر سنہری گلٹ خوبصورت نگینہ لگا ہوا ہے فی عدد ۱	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت خوبصورت فی عدد ۸	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت مضبوط فی عدد	انگوٹھی بالاں نما خالص چاندی کی فی عدد ۸	انگوٹھی بالاں نما خالص چاندی کی فی عدد ۸	انگوٹھی جڑاؤ والی خالص چاندی کی فی عدد ۱۲

المشتہر محمد عبدالرحمٰن جیولرز مینجر سٹیل کمپنی لاہور مزنگ

حضرات! ہمارے مشہور زیورات کے کئی نمونے گذشتہ ہوگئے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جنکے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے ہمارے ہاں سے ملوسکتے ہیں اور بعض پر ہم نے ٹکٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے بچھوے اور بھوٹے ہوئے ہیں ہرگز تیز نہیں ہوسکتی۔ اگلے درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے اور بڑا پائدار مضبوط لاگت کیا ہے۔ لطافت یہ کہ میت بھی بیگم کا خانوں سے کم رکھی گئی ہے +

ہر دلعزیز بالا سنہری

اے حسینوں کی ہر ہر ادا
پر فریفتہ ہونے والے صاحبو
یہ بالا جسے ہندوستان عشاق
دلدادوں کے دل سے پوچھئے
جنہوں نے کسی پر جمال مہوش
کے سیب گلو اسے دیکھا ہے
بالا اس آب و تاب کی ہے کہ
ہر اختیار خریدنے کو جی چاہتا
ہے نہایت خوب صورت
قابل دید ہے۔ قیمت
دو روپیہ چھ آنے

سنہری جڑاؤ

گلوبند سنہری جڑاؤ

چھلا انگلی کا بلا سفید جڑاؤ

کانگنیاں سفید

جھومر سنہری

بالے سنہری ساوے

پہونچی سنہری

جھومر سنہری

بالے سنہری

Little's Oriental Balm

اگر ضیق النفس کے کشندہ یعنی دمہ والو ایک شیشی لٹل صاحب اوریئنٹل بام کا استعمال کرو تو تم کو فوراً صحت نصیب ہوگی تم اپنی زندگی کو تلخ نہ پاؤ گے۔ اس دوا کو کام میں لانے سے دم کی سنسناہٹ کشمکش اور بیزاری موقوف ہوگی ٹھنڈی اور آرام بخش نیند آویگی۔ اگر تم کچھ دوا کھاؤ تو کچھ فائدہ نہ ہوگا لیکن لٹل صاحب کے اوریئنٹل بام کا اثر چند لمحوں میں عجیب و غریب نظر آویگا۔ مذکورہ علاج کی تاثیر کے باب میں مسز جے پرسیول ساکن ٹیوٹن کوئینس روڈ اس طرح لکھتی ہیں کہ میری عورت دس سال سے زیادہ مدت تک دمہ کی شکایت میں مبتلا تھی جس سبب سے وہ اکثر بیقراری کے ساتھ بچھونے پر بیٹھی رہتی تھی۔ ایک ساعت

اور کبھی تمام شب دم کی کشمکش اور سنسناہٹ اس طرح رہتی کہ ہمارا یہ خیال کیا کہ صبح تک وہ مر جاویگی باوجود ایسی حالت کے جبکہ لٹل صاحب کے اوریئنٹل بام کا استعمال برابر ایک مہینہ تک کیا تو اسکو خاطر خواہ حاصل ہوا اور بجائے اس کے کہ کوئی شب ایک ساعت سے زیادہ سوتے تک اپنی بچھونے پر بیٹھی رہتی اب ایک سیر تک دوڑ سکتی ہے۔ لیکن لٹل صاحب کے اوریئنٹل بام کے استعمال سے اسکو آرام ہوتا ہے ہر ایک شخص جو ضیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اس دوا کا استعمال کرے اور راحت پاوے۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور ایجنٹ مسز ای پلومر کمپنی لمیٹڈ

کپڑے کے سوداگر

راما اس مہر اینڈ سنز بازار لاہور

بزازہ شہ بازار لاہور

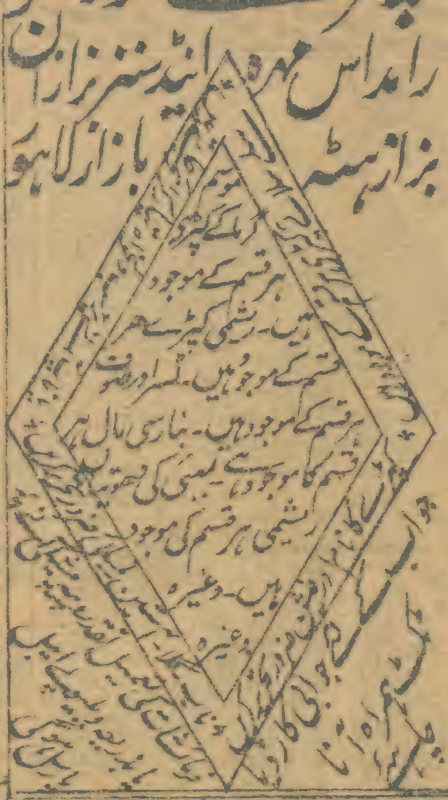

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان

مقام فتوح ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصہ سے جاری ہے اور درست تیار کیا جاتا ہے یہاں پر یہ فتوح عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ شمشاد۔ موتیا۔ سہاگ۔ سوگرا۔ عروس۔ شمامۃ العنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے ۲ تولہ تک۔ مگر عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ عطر ناگرگی ۲ تولہ۔ زعفران۔ پانڑی۔ کیوڑا ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر خس ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر چنبیلی ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر اگر ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک ہے۔

روح گلاب۔ ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس ۱ تولہ۔ روح چنبیلی ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک ہے۔

روغن۔ ۱ سوگرا چنبیلی۔ بیلہ صد سیر سے ۱ صد سیر تک۔ روغن خار کیوڑہ ۱ صد سیر سے ۱ صد سیر تک۔ عطر دان۔ عرق مینا کو خوردنی و گولیاں روہیلی بھی موجود ہیں۔ طلب پر پوری فہرست کارخانے کی روانہ کیجاوے گی۔

الشتہار
عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان کارخانہ عطر فتوح ضلع فتح گڈھ

دو ہزار آٹھ سو قرآن شریف

مفت تقسیم کئے جاویں گے

مسلم تنسول فنڈ گورداسپور اپریل ۱۹۰۸ء میں قائم ہوا تھا۔ اور اپریل ۱۹۰۹ء تک ۵۰۰ (پانچ سو) اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور ۲۴۰۰ (دو ہزار چار سو) درخواستیں منظور ہو چکی ہیں۔ اب تک گیارہ اشخاص کے ہاں شادیاں ہوئی ہیں اور ان کی طرف سے فی کس (۵۰) دو سو پچاس روپے امداد کی گئی ہے۔ فی کس سبلغ تین تین روپے فنڈ میں داخل کئے ہیں۔ اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد ہو یا عورت بہ شرط یہ ہے کہ وہ ۱۸ برس سے کم عمر کا ہو۔ رزد داخلہ ہے اور ماہواری چندہ ہے کہ ۱۲ مہینے تک ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کل عدد کے ۱۲ روپے ہوتے ہیں۔ شادی کے موقعے پر ایک ہزار روپے تک مدد مل جاتی ہے۔ مفصل قواعد کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال فرماویں۔ ورنہ واخلہ مفت درسال ہوتی ہیں۔

التشتہر یعقوب خاں بی اے پلیڈر سکرٹری مسلم تنسول فنڈ گورداسپور

فرزند لعل بازار لاہور

وہ سفری حمائل ترجمہ و محشی اردو پوری چھپ گئی جسکے جواب سوال کے منتظر تھے

مسلمانان مبارکباد ہو کہ یہ حمائل شریف ۱۳۲۷ھ کو الحمد للہ پوری چھپ گئی اس مبارک حمائل کی صفات میں ہم اور زیادہ مبالغہ نہیں کر سکتے صرف مختصر طور پر عرض کرتے ہیں کہ اگر کوئی صاحب بلحاظ مجموعی صفات اسکی نظیر تلاش کریں گے تو ہم اسکو ایک مرحمائل مفت دینگے۔ تفصیل اوصاف یہ ہے (۱) نہایت صحیح (۲) اعلیٰ درجہ کی خوشخط (۳) صفائی طبع میں بے نظیر (۴) بہت واضح (۵) ہمیں ایک بہت لمبی خوبی جو سب سے اکثر لوگ غافل ہیں یہ ہے کہ اسکے حاشیہ پر علامہ محمل زبدۃ العلماء عبدالقادر صاحب مرحوم اور بہت سے عمدہ فوائد مفید تفسیر ابن کثیر و تفسیر فتح البیان و تفسیر جامع البیان و تفسیر جمع الفوائد اور کتب حدیث سے مختصر طور پر چڑھائے ہیں جو آج تک کسی ترجمہ اردو قرآن شریف میں یکجائی نہیں ملتے اور ضرور اس حمائل کا ہونا ہر پہلی ایک فرد کے لئے ضروری ہے اور آئندہ بھی تفسیر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ حمائل شریف بائیز گلگ فائنی کاغذ پر چھپوائی گئی ہے۔ سفید۔ نیلگوں۔ گلابی۔ سرخ۔ سبز۔ باوجود ان عام خوبیوں کے قیمت مجلد بصول ڈاک پانچ روپے فی جلد سمجھو لڈاک ہے اور جو شخص ۱۰ جلد خریدے گا اسکو ایک حمائل مفت ملیگی

[illegible] عبدالستار وعبدالغفار تاجران [illegible]

نئی طرز کی مشکوۃ شریف مترجم و محشی اردو

اہل اسلام کو مژدہ ہو حدیث کی کتاب یعنی مشکوۃ شریف کا ترجمہ بین السطور تحت لفظ کے حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ متقنہ طور پر لکھے گئی ہیں جو شروح مشکوۃ میں نایاب ہیں۔ متن خط عربی بین جلی قلم سے باعراب لکھا گیا ہے اور ترجمہ صحت اور صفائی اور خوشخطی کے ساتھ چار رنگ کے طبع اللہ آباد میں چھاپا گیا ہے قیمت فی جلد عاریہ کاغذ ۱۰ روپیہ کاغذ اعلیٰ قیمت مع محصول ڈاک ۱۲ روپیہ ہے۔ اگر کوئی شخص کامل کتاب مجلد ان رنگ خریدے تو اسکو فی روپیہ ۱ رکشن دیا جائیگا۔ کتاب نہایت مفید و فائق ہے ہر جا ہر مسلمان کو اسکا خریدنا ضرور ہے اور دیگر کل دینی کتابوں کی فہرست مع محصول پانچ پیسہ کے ٹکٹ بھیجنے سے ملتی ہے

المشتہران عبدالستار وعبدالغفار تاجران [illegible]

جیب گھڑیاں۔ چین۔ بٹنکین۔ بوٹ وغیرہ

نوٹ:- (۱) ہر ایک پارسل باجازت ویلیو پے ایبل یا بمعہ نقد آنے پر روانہ ہوگا۔ (۲) ڈنڈی پارسل بذریعہ ریل سو پکا پارسل بذریعہ ٹی اک خانہ روانہ ہوگا۔ (۳) ہر ایک قسم کی اخراجات ڈاک صاحب ذمہ ہیں۔ (۴) ہر چیز ہماری ملکی سے کیا ہے کسی اور چیز کے بارسل میں نہ بھیجا جائے۔ (۵) ہر چیز واپس آنے پر چیز مطلوبہ روپیہ پیسہ پارسل روانہ کر دیا جائے گا۔

پانچسال — سوسائٹی

ولیسٹرن واچ جسکا کارخانہ پانچسال اور مضبوطی میں تمام دنیا میں مشہور ہے اور نیز نیکل قیمت ۵ سے لیکر نکیس واچ خوشنما ۵ دیدہ اول گارنٹی درجہ دوم گارنٹی ۵ سال ۵ سال

چاندی کی ہاف ہنٹنگ

تاریخ و دن بتانیوالی جیب گھڑی

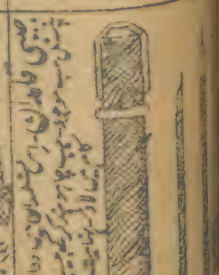

رسٹ واچ

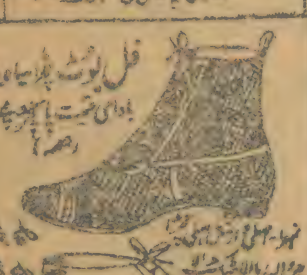

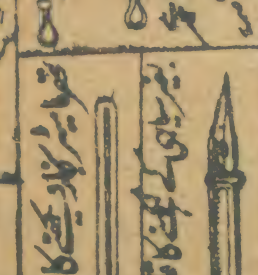

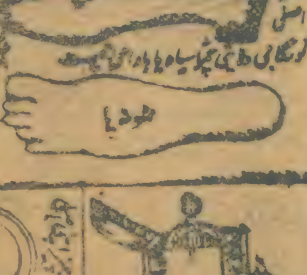

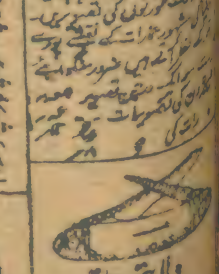

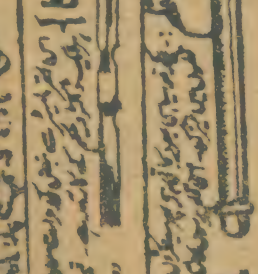

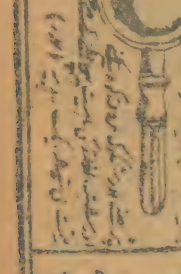

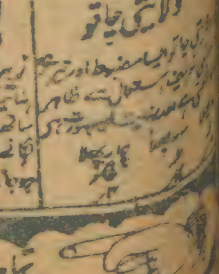

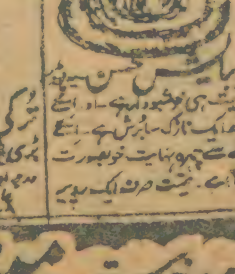

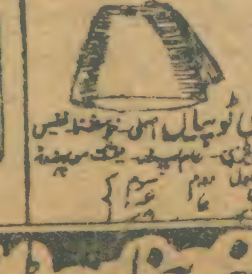

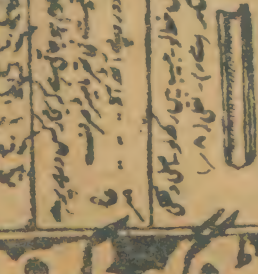

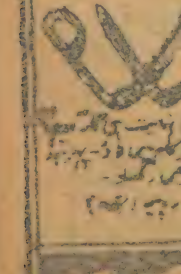

تمام درخواستیں مینجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور کے نام پر آنی چاہیئں

پھولہ روپے کا انعام

[illegible] ہو کہ ہم سولہ بچانے کی بک [illegible] ہوں تصدیق کرنے کو تیار ہیں کہ [illegible] نوٹ خط دیکھ کر [illegible] ہیں زیادہ [illegible] ہیں [illegible] کیسر اعظم معجون [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

ہوا جہاز جو افواج امریکہ کو واپس لے گیا ہے۔ نیو
نے کیا ہے۔

رس نے کیوبا کو تلزام میں رسوخ بازار شروع کر دیا ہے۔
سٹک لی یمن نے چینی افسروں کو حکم دیا ہے۔ کہ
ن افسروں کو مچوریا ریلوے سے کیے وائسرائے روس خرید کرنے
ں مدد دیں۔ روسی افسروں کے تشاکر کیلئے جہاز بھیجا ہے۔
سکندہ ڈنمارک سخت علیل ہو گئی ہیں۔ ان کے پھیپھڑوں
ورم ہو رہے ہیں۔ پرنس آف ویلز اور شاہ یونان بھی
گئے ہیں۔

سر لیپل گرفن نے ڈگبار کے برٹش کونسل کی
ہوئے وہ گھٹنے کی تحریک کی کہ وہاں کے ایکٹ منظور
ہے قانون کی شرائط پوری نہیں کرتے۔ مگر نامنظور ہوئی۔

ہاکوہیں ایک یہودی کے ایک مسلمان بچے کو پھیلے
ذال کر لیجانے پر فساد ہوا۔ ۲ سو مسلمانوں نے مقتل
ہودیوں کو خوب لوٹا۔ اس محرکہ میں ۴ مکس ہلاک ہوئے۔

لنٹن۔ ایڈنبرا اور ڈبلن میں مسٹر گلیڈسٹون کی
قائم کرنے کے علاوہ ہمارڈن کے پاس ان کی کتب
سطے لائبریری کھولنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

بلی کے ۱۵۰ میل سے کھائی دینے کی نسبت عکار کا
ہے۔ مگر گرج سنائی دینے کی نسبت
ف رائے ہے۔

امریکہ والوں نے سن جوان کا لائٹ ہاؤس فتح کر لیا
شہ کا ہل امریکہ کو جہاں کہیں جاتے ہیں غیر متمدن سمجھتے ہیں
مسٹر کرزن نے کہا کہ کوئی غیر سلطنت لیج فارس
ی تجارت کیا چاہتی ہے۔

روس کی آخری مردم شماری سے اس کی آبادی ۱۲
۱۲ لاکھ ثابت ہوئی ہے۔ جس میں ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ
صوبجات کی ہے۔ زیادہ تر آباد حصے کوہ قاف
ہیں۔

کرنسی کھیٹی تعطیلوں کی وجہ سے ملتوی کی گئی ہے
ہوں سے ۴ ہزار سوال دریافت کئے گئے ہیں۔
کے بیان جلد شائع کئے جائینگے۔

۱۹۰۲ء ہزار ترکی سپاہ سلطنت عثمانیہ نے یمن کو روانہ
۔ منزل مقصود پر پہنچ کر باغیوں کے مقام مرفاکو
ہے۔

آف کامنز کے آئندہ اجلاس میں ایک ایسا
ہوگا۔ جس سے ہندوستانیوں کو سکاٹ لینڈ
وغیرہ مقامات کے وکلا کے برابر رتبہ دیا جائیگا۔

جولائی کو مہاراجہ صاحب پوڈوکوٹہ نے بیٹنبرگ
کوئن کے ساتھ ملاقات کی۔

شنبہ ماہ میں برطانیہ کلاں کو جہاں میں جو فضیلت
ہے۔ وہ تمام رقیب سلطنتوں کی تجارتی
سے بڑھ کر ہے۔

بسمارک وزیر اعظم جرمنی جو زخمی ہونے کے متعدد بار گولی
سے بچتے رہی تھے بقا ہوئے۔

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلین پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دافع درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ گٹھیا۔ سیوج۔ سکراپن اور درد کے لئے مفید ہے۔ نرم ہے۔ جلد ہو جاتے ہیں۔ جلد ہونے کے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں درد سر۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۸ آنہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

لاہور میں مینیجر انڈین ایکسچینج ایجنسی پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں ہمارے خریدار دین محمد اگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے۔

صرف سوداگروں کے لئے

بوجہ کثرت اشتہارات بعض صاحبان کے اشتہار اس ہفتے کے پیسہ اخبار میں نہیں چھپ سکے جن کے لئے آئندہ ہفتے سے انشاء اللہ تعالےٰ نیا انتظام کیا جاویگا۔

المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور

مسلم امداد فنڈ

اس میں کچھ شک نہیں کہ جتنی امدادی انجمنیں اور فنڈ قائم ہوئے اپنے خاص حالتوں میں کسی نہ کسی قدر فائدہ پبلک کو ضرور پہنچا ہے مگر یہ انجمن اپنی کسی قسم کی نہ تھی جس کا کسی قدر زیادہ امداد دینا مقرر کیا ہوا اس لئے ہمارا ایک یہی خواہان قوم نے بڑے زور و خروش کے بعد یہ فنڈ موسومہ مسلم امداد فنڈ قائم کیا ہے جس میں ہر ایک شخص کچھ عرصہ بھر ممبر رہکر زر امداد جمع کر سکتا ہے۔ یہ بھی واضح ہو کہ اس انجمن کے کارکن اکثر انجمن خیر اندیش کے ڈائرکٹر ہیں۔ زیادہ تر واقف کار ملاحظہ فرماویں۔

اشتہار

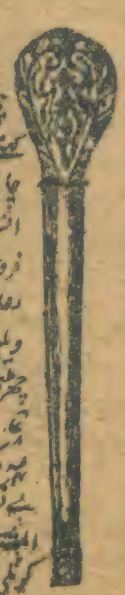

چھڑیاں بید کی جس کو انگریزی میں کین کہتے ہیں۔ ہر قسم موٹی و پتلی ہمارے کارخانہ میں عالیہ چاندی ہو بنائی جاتی ہیں جو صاحب طلب کرینگے انشاء اللہ بایمان ارسال کیجائینگی۔ اور جو سردار کر فروخت کرنے کے واسطے منگوائیں گے ان کو بہت رعایت کیجاویگی۔ قیمت نقد پیشگی آنے پر یا ذریعہ ویلیو پے ارسال ہوگی خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔

چھڑی موٹی نقشہ دار چاندی والی فی عدد ہے روپے ۲
چھڑی پتلی چاندی والی نقشہ دار فی عدد ۱۲ آنہ تک
چھڑی پتلی چاندی والی صاف بے نقشہ ۱۰ آنہ ۸ آنہ تک

المشتہر محمد العزیز کرم الٰہی چھڑی ساز تانگی گرمکی لوہاراں لہندی۔ ضلع سیالکوٹ

قیمت جیبی گھڑی کی چھ پیسہ روزانہ سے ادا ہی ۴ سال

کہاں ہیں خریداران باوقار اور کس طرف ہیں اسرائے قدر شناس۔ براہ مہربانی ایک نظر ادھر بھی دیکھیں کہ ہم نے کس قدر محنت اور کیسی جانفشانی سے یہ جیبی گھڑی پیٹنٹ ریلوے ریگولیٹر بنائی ہے۔ اور سوئٹزرلینڈ سے خاص ہماری نام کی بنوا کر آئی ہیں۔ نہایت مضبوط۔ عمدہ۔ خوبصورت ہی خوبصورتی و پائیداری میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ وقت صحیح دیتی ہے۔ مگر یہ ہے کہ سکنڈ کی سوئی غائب ہے۔ باقی تمام کے مگر گرا اور سوئی گھمانے کے واسطے پن ہے۔ ہینڈسم ہیت خوبصورت ہیں۔ ایک گھڑی ہماری خریدیں اور دس بارہ برس دوسری خریدنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور گھٹ جائے ہو کر اندیشہ ہے۔ جس میں سے وقت تمام پرندوں کی معلوم ہوتی ہے جس سے پرزے مٹی گرد سے محفوظ رہتے ہیں۔ عرض خوبیاں کیجاوے بجا ہے۔ گھڑی کے ہمراہ شیشہ دکمانی و کنیں واہ ہوں گے۔

المشتہر گھڑی فروش جی۔ ایم۔ پوار۔ ناسک

— بریگیڈیر جنرل ہولی کمانڈنگ افسر الہ آباد ۱۵۔ اگست کو ۶۰ یوم کی رخصت پر جاتے ہیں۔ کرنل ہنگٹس متعلقہ دہم بنگال انفنٹری ان کی جگہ کام کریں گے۔

— جنرل سر ہیوبرٹ سائمنز کمانڈنگ ضلع سرہند ۱۰۔ اگست سے ۳ ماہ کی رخصت پر گئے ہیں۔ اور کرنل ہیگینن اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ جنرل ان کی جگہ کام کریں گے۔

— پچھلے سال سرحدی بغاوتوں کے فرو کرنے کا خرچ قریباً ۳۰ لاکھ پونڈ تھا۔

— نواب ضمیر الدولہ خلف نواب ذوالفقار علی خاں سابق وزیر اعظم اودھ اپنے وطن لکھنؤ میں فوت ہوئے۔

— بابو رامکانتا رائے جو ایک ہونہار بہو نوجوان ہے مصر کی انجینری کی تعلیم کے واسطے جاپان جاتے ہیں۔ اس ہندوستانی کا مکاڈو کی سلطنت میں جانا سب سے پہلی نظیر ہے۔

— ایک افسر پائونیر کو لکھتا ہے کہ ایک کمسریٹ افسر کو ایک دن کی کارروائی کے دوران میں قریباً ۴ من ایسی قسم کی کتابت پر دستخط کرنے پڑتے ہیں۔ جس کا چہارم حصہ پڑھنے کا بھی اس کو اتفاق نہیں ہوتا۔

— ہز ہائینس نواب صاحب ٹونک بمشورہ لوکل گورنمنٹ راجہ سیٹھ لچھمن داس سی۔ آئی۔ ای کو ۲۰ لاکھ روپیہ قرضہ دینے والے ہیں۔ جس میں سے ۱۵ لاکھ اراضی پرازرہ لاکھ زیورات پر ہوگا۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— ۷ تاریخ کی رات کو انارکلی بازار لاہور کی سرائے میں چند دزدی جوہریوں کے ہزار ہا روپے کے جواہرات چوری گئے پولیس پتہ لگانے میں مصروف ہے۔

— گزشتہ جمعہ کو بازار شملہ میں مسلمانوں کی دو باحیثیت پارٹیوں میں ایک عورت پر تنازع ہوا۔

— پچھلے ہفتے اسپیریچوئل اگزکٹو کونسل شملہ کا اجلاس بہت دیر تک رہا۔ غالباً مسئلہ تبادلہ پر بحث ہوتی رہی ہوگی۔

— باجوڑ میں خان دیرا اور خان نواگائی کی جو افواج ایک دوسرے کے مقابلے پر میدان جمائے کھڑی تھیں ۸ تاریخ کو ہٹ گئی ہیں۔ خان لبشت نے خان نواگائی کے آدمیوں کے ساتھ دنگہ شروع کر دیا ہے۔

— حضور وائسرائے نے افواج کو مطلع کیا ہے کہ گزشتہ سرحدی مہم کے صلے میں تمغہ ہائے پنجاب فراہیر منظور ہوا ہے۔

— مشہور ہو رہا ہے کہ کشمیر نے سردار گوردیال سنگھ جان ڈویژنل جج کے خلاف الزاموں کا تراخصہ تجویز کیا ہے مگر گورنمنٹ نے تاحال اُن کی نسبت کوئی فیصلہ صادر نہیں کیا۔

— سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ سردار گوردیال سنگھ کے دشمنوں نے جو گواہ ہلاک کیے گئے نہیں۔ مگر تاحال اصل حال منکشف نہیں ہوا۔

— کورٹ مارشل بولا کی نے سپاہی گوردیال سنگھ متعلقہ ۱۶ ویں بمبئی انفنٹری کی نسبت یہ نالش کرنے کے جرم میں پھانسی کا جو حکم صادر کیا تھا وہ ملٹری بورڈ نے بحال رکھا۔

— پنجاب میں اب طاعون کی حالت بہت اطمینان بخش ہے۔ اب وبا دور ہوتی جاتی ہے۔

— شہر لاہور میں بخار اور امراض امعا کی شکایت ہے بارش کے نہ ہونے سے گرمی کا زور ہو گیا ہے۔

— شہر راولپنڈی کے حصہ چھاؤنی میں رات کے وقت اس قدر مچھر ہوتے ہیں کہ لوگوں نے مکانوں کی چھتوں پر سونا ترک کر دیا ہے۔

— سٹر ایچ۔ جے۔ جی۔ ریڈ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات سے ضلع ہوشیارپور کو تبدیل ہوئے۔

— خان بہادر شیخ غلام بخش صاحب جنہوں نے لاہور کی عدالت مطالبہ جات حقیقہ میں کئی سال ناموری و زر قرینی سے کام کیا۔ ۲½ ماہ کے واسطے اڈیشنل سشن جج امرتسر ہوئے۔

— آبرسانی شملہ کے متعلق نئے نالاب کی عمارت جسپر قریباً ۴۵ ہزار روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ بند کی گئی ہے۔ پہاڑی کا دہن جہاں یہ تعمیر ہوا ہے بہت بے اعتبار ثابت ہوا ہے۔ لہٰذا انجینر میدان میں نل لگانے چاہتے ہیں۔

— کرنل محمد اسلم خاں سی۔ آئی۔ ای۔ پولیٹیکل افسر وزیرستان جو حال میں پنشیاب ہوئے ہیں۔ پہلے سر نیول ایجر لین کے دیسی اتالیق تھے۔

— ۱۵ ماہ حال کو شملہ کی مردم شماری کے واسطے مسلمان لیس ہو گیا ہے کئی افسر اس کام پر تعینات کیے گئے ہیں۔

— دہلی کا مشہور میلہ پھول والوں کی سیر ۱۰۔ ۱۱۔ اور ۱۲ اگست کو بخوبی ہوا۔

— پنجاب کی طرح ممالک مغربی شمالی و اودھ میں بھی پاگل خانوں کو بھیجا کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔ لہٰذا الکھنؤ کا پاگلخانہ

تحفۃ العاشقین

کتاب کیا ہے ایک نادر اور لاجواب عطر مجموعہ ہے۔ جس میں اوّل میں چھ رتوں کی تصویریں دی ہیں۔ جس سے بجلی ہر ہی عورت کی شکلیں ہوتی ہے۔ بوڑھے جوان اور جوان بوڑھے بنتے ہیں حکیموں تک دوڑنا نہیں پڑتا مذکر مذکر کرنے والے مرض کی دوا وہ ہر فرد بشر خود تیار کر سکتا ہے۔ بڑے بڑے لاجواب اور مجرب نسخے درج ہیں۔

یہ کتاب تین بزموں پر منقسم ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر چھ صراحی دوسری بزم میں ایک جلوہ نگیں ہو تیسری بزم میں ایک آسائش اور نصیحتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب کے نفع اور نقصان جلوہ میں معشوقان دلربا سے تعلقات کا بیان۔ خاتمہ پر تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اگر اپنی زندگی کو عمدگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ضرور منگواؤ۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (۱۲۵) ہے۔

زنڈیوں کا جادو یعنی طوائفوں کا کچا چٹھا

اس کتاب میں تیرہ بیناہ اور ناوک جانکاہ سے بچنے کی تدبیریں مثالی قصوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں کہ بازاری اور خانگی ہر پیشہ ور عورتوں سے نوجوانوں کو نجات ملے۔ اور وہ اُن کے دام میں پھنس کر اپنی عمر عزیز برباد نہ کریں نہایت دلچسپ حکایات ہیں کہ بغیر پڑھے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا قیمت صرف ۱۲ آنہ

المشتہر ہیکلیر اخبار کرنل مراد آباد

— میلہ قطب کی تاریخیں تاحال مقرر نہیں ہوئیں۔

— لالہ سہراج بی۔ اے۔ پرنسپل دیانند اینگلو ویدک کالج صحت یاب ہو رہے ہیں۔

— اب سری نگر اور لیہ کے مابین ڈاک ۹۶ گھنٹے میں پہنچتی ہے۔ پہلے سرکاری ڈاک بذریعہ ہرکاروں کے پہنچنے سے پہلے نہیں پہنچ سکتی تھی۔

— کالکا و سملہ ریلوے کی بابت ۲۸ جون کو صاحب آف سٹیٹ ہند کے ساتھ دہلی۔ انبالہ و کالکا ریلوے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ اس کی پٹڑی ۲ فیٹ ہوگی گاڑیوں کی سڑک سے بالکل جدا ہوگی۔ اس کے اختتام کی میعاد ۳۱ جنوری ۱۹۰۲ء قرار پائی ہے۔

— کلو میں ۳۰۔ اور ۳۱ کو بہت بھاری بارش ہوئی یکم کو ترشح ہوا۔ اس وقت تک اس وادی میں کال پڑھ کر مینہ برس گیا ہے۔

— ٹھاکر مہاچند کے انتظام سے ریاست کشن گڑھ بار قرضہ بہت جلد اترنے لگا ہے۔

— موضع ہوتہ ضلع منٹگمری کا مشہور زمیندار جلال ہتیانا اپنے موضع میں ہلاک کیا گیا ہے۔ اس کے تاحال پتہ نہیں لگا۔

— فساد ڈوچی کی تحقیقات سے حکام متیقن ہو گئے ڈویژنڈ کے پارتانی اور گرد و نواح کے بعض زمیندار جلال کے بوغوست میں رہتے ہیں۔ اس حرکت کے محرک تھے۔ معمولی تحقیقات ہو رہی ہے۔ اور حکام نے سڑک ہونے تک کام کرنیوالی پارٹیوں کی حفاظت کا انتظام کیا ہے۔

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کی شاخ امرتسر قصور تاحال فیصلہ ہو گیا ہے اور امید ہے کہ اسکا کام بہت جلد شروع ہو گا۔

— کیپٹن آرمسٹرانگ متعلقہ ایسٹ یارک شائر پشاور میں انتظام کمسریٹ پر مامور ہوئے ہیں۔

— سردار گوردیال سنگھ سابق ڈویژنل جج مقدمہ میں گورنمنٹ ہند کے احکام بہت جلد صادر ہوں گے۔

— پچھلے دنوں جس مجمع نے وادی لوجی میں لوٹ مچائی تھی اُس کی تعداد ۵۰ تھی۔ اور خالص قزاقوں کی یہ ۹۰ گدھے ۳۰ ٹٹو اور متفرق اسباب لے گیا تھا۔ کوئی مقامی جوغل نہیں ہے۔ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی ۹ ملی ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے تھے۔

— شملہ کے ایک پیغام تار سے واضح ہوتا ہے کہ کابل میں بخار پھیلا ہوا ہے۔

— ضلع جالندھر کے دیہات لاروہا اور پھلور سے پاک و صاف قرار دئے گئے ہیں۔

ممالک غیر

— چین میں روس و انگلستان کے تعلقات ہوتے جاتے ہیں جس سے انگلستان کا ہر وقت فائدہ ہے۔

— شاہ ہسپانیہ کی والدہ کو ئین ریجنٹ سے منظور کر لی ہیں اور دو کمشنران صلاحت مقرر کیے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

مدراس میں ۱۹ ویں صدی کے جس گورنر نے ایک دیسی ریاست کو بدعملی سے ہلاک کیا تھا۔ ملٹری حکام نے اس کو تجویز کے لئے سول حکام کے سپرد کیا ہے۔ ملزم نے وکیل سے مدد چاہی ہے۔

مسٹر جیکب قائمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند فنانشل رخصت ۲۰ ماہ حال سے ۳ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔

مولوی سید احمد زید جسٹس ہائیکورٹ حیدرآباد ڈسٹرکٹ جج ہوگئے اور مولوی سید بادشاہ حسین اُن کی جگہ ہائی کورٹ میں مامور ہوئے۔

گورنمنٹ ہند نے گورنمنٹ نظام کی خدمت میں اس کی شکریہ کی تار بھیجی ہے۔ جس کے رو سے آسٹریلیا میں ہندوستانیوں کے جانے کی ممانعت ہے۔

گورنمنٹ نظام نے بذریعہ سرکلر حکم دیا ہے کہ عہدہ داروں کی تنخواہیں ہر سال تصدیق کیجایا کریں۔ تاکہ ضامن ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کا کوئی عذر نہ کرسکیں۔

کلکتہ ہیرج کے جس مقدمے میں ۱۰ ملزموں کی نسبت فیصلہ کا ذکر ہوا تھا اُس میں اپیل پر ایک ملزم کو ۴ سال کی سزا ۲-۲ سال قید کی سزا ہوئی۔

مسز سمانجی بہادر مرحوم کی جائداد فروخت کرنے کی تجویز ہے۔ محال پایگاہ فروخت ہونے میں دقت ہے۔

سالار جنگ کی ایک جماعت بحفاظت ریلوے پولیس کے ہمراہ سے پشاور روانہ کی گئی ہے۔

مسٹر برجورجی فریدون جی جان والا والنٹیر کورز پونہ کے کمانڈر مقرر ہوئے۔

بواسطہ ایشیاٹک کیبن میسنگ کے ماتحت شمالی اڈیسہ میں ۴۰ ہزار آدمیوں کی امداد پہنچائی جائے گی۔

ضلع کراچی کی فروخت شراب سے گورنمنٹ کو ۸۰ ہزار روپیہ وصول ہوا ہے۔

صاحب ریزیڈنٹ حیدرآباد نے فیصلہ کیا ہے کہ قاضی محمد سکندر آباد مولوی یوسف الدین کا دعوی ہرجانہ ناجائز ہے۔ پیر سرکار برداشت کیا گیا ہے۔ مسموع کریں۔

میونسپلٹی آگرہ کے دو ملازموں کو سرکاری روپیہ غبن کرنے کے جرم میں ۸-۱ اور ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ تیسرا ملزم بھاگ گیا۔

گورنمنٹ ہند نے سٹاف کورز کے افسروں کی بیوگان اور بچوں کو رتبہ کی تنخواہوں کے لحاظ سے وظیفہ دینا منظور کیا ہے۔

سالوین پہاڑی پر جب مسٹر فینس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک خطرناک باغی کو گرفتار کرنے گئے تو باغی نے اُن کو مہلک اسلحہ سے سخت مجروح کیا۔ اس افسر کی تیسری دفعہ اس طرح گت بنی ہے۔

بنک بمبئی نے اپنے سالانہ جلسہ میں ۱۲ فی صدی کے مساوی منافع اور انعام تقسیم کرنے تجویز کئے ہیں۔

مسٹر ایچ۔ ڈیوز جنرل کمیونیکیشن بانات کلکتہ سرکاری باتات الہ آباد کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے۔

سر جارج رائٹ سابق کمشنر انبالہ ولایت میں اس قدر صحتیاب ہوگئے ہیں کہ اگلے مہینے آنریبل جائینگے مگر اکتوبر تک عہدہ کوارٹر ماسٹر جنرل کا اہتمام نہیں لینگے۔

میونسپلٹی کراچی نے مکانات پر ۳ فی صدی۔ اراضی پر ایک فی صدی۔ زائد واجبی ریٹ ۱½ انچہ۔ ۲½ انچہ اور ایک انچہ کے واسطے ۲-۳-۱ اور ۴ روپیہ تک محصول بڑھایا ہے۔

میزسیری بنٹ متعلقہ میڈیکل کالج اسپتال نے دھرم تلا سٹریٹ کلکتہ میں خودکشی کی۔

رنگون کے ایک باشندہ ساہوکار نام کو کلکتہ میں ۷ لاکھ پونڈ کی لاگت سے ہوٹل جاری کرنے کی اجازت دیجی ہے۔

مشہور ہوتا ہے کہ مسٹر جارج کرزن جو اجلاس نائب وزارت خارجہ کے عہدہ جلیلہ پر ممتاز ہیں۔ لارڈ بنائے جائینگے اور ہندوستان میں بطور وائسرائے کے آئینگے۔

۱۵ ماہ میں آرٹس کالج سندھ کے کراچی میں تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔

مسٹر بیپن چندر پال کو منچسٹر کالج آکسفورڈ کی پڑھائی کے واسطے ایک سو پونڈ سالانہ وظیفہ ۲ سال کے واسطے ملا ہے۔

دو نوجوان افسر ایک پونہ سے اور دوسرا کلاہ سرمالی عسرت کی وجہ سے غائب ہوگئے ہیں۔

صاحب سشن جج شولاپور نے وہاں کے بلوائیوں میں سے ایک کو پھانسی۔ ۷ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی۔ اور ۱۱ کو بری کردیا۔

جس گورنمنٹ ڈیوزنام نے ریل میں ایک میم پر حملہ کیا تھا اُس کو ایک سال ۹ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اور صاحب جج نے مخاطب کرکے کہا کہ "تم ایسی نسل سے ہو جو مستدات کی عزت کی خیر نہیں ہے۔ اگر اس جوری کا تمہارے پاس استعمال کرنیکی نسبت اتفاق ہوتا تو تم کئی سال آزادی کا منہ نہ دیکھ سکتے"۔

بمبئی میں جوشفل ڈیورنٹ نام استحصال بالجبر کے مقدمہ میں ماخوذ ہے اُس کو بجرم توہین عدالت ۲ سو روپیہ جرمانہ ہوا تھا۔ وہ اپیل میں معاف ہوگیا ہے۔

تھانہ اور ضلع ناسک میں ڈاکوؤں کے وبال جان ہونے سے فوج کو مقابلے کے واسطے تیار رکھنا ضروری معلوم ہوا ہے۔ چنانچہ آٹھویں ہندوستانی انفنٹری کی ۲ کمپنیاں اس کام کے واسطے منتخب کی گئی ہیں۔

مسٹر ایسمنڈ یو۔ سی۔ ای۔ ای۔ ڈگنڈا ریلوے ایسٹ افریقہ کے واسطے کراچی میں ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں اور وہ کئی کاریگر اس ملک کو روانہ کرچکے ہیں۔

امید ہے کہ کئی ہزار پونڈ پیرو فنڈ ہند کے حامی ولایت سے اس ملک کو بھیجیں گے۔ یہ رقم انڈین پیرو فنڈ میں شامل کی جائیگی۔

ریاست نظام کا ایک دوسرا موضع گیوگام دریا میں بہتا ہوا ہے۔ لہذا جب ہائیت ڈاکٹر لاری موضع کے تمام نرخ صاف کرلئے گئے ہیں۔

ہفتہ منتہیہ ۶ جولائی میں گارنٹیڈ اور سٹیٹ ریلوں کی آمد میں بمقابلہ سال گزشتہ ۲ لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ کا اضافہ ہوا۔ زیادہ تر تو فیرایسٹ انڈین ریلوے پر ایک لاکھ روپے کی تھی۔

گورنمنٹ بڑودہ نے اس مقدمہ کی پیروی کے واسطے برگزیدہ وکیل کئے ہیں۔ جو پلوائی کے بلوائیوں پر ہز ہائینس گائیکواڑ کے مقابلے پر جنگ کرنے اور دوسروں کو بھی ترغیب دینے کے واسطے دائر کیا گیا ہے۔

۱۰ تاریخ کو کراچی میں طاعون کے ۲ تازہ کیس ہوئے اور ایک شخص مرا۔ اس تک ۳۰۸۳ مبتلا اور ۲۴۴۱ مر چکے ہیں۔

بمبئی میں ۱۰ تاریخ کو ۱۰ طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۰ مر گئے۔

مسٹر ٹامس برگ ساکن بلبورن جو سرروپرٹ کلارک کا ایجنٹ اور حصہ دار تھا اور وطن سے گھوڑے لے کر آیا تھا۔ ۱۰ تاریخ کی رات کو مدراس میں ایک مکان کے جنگلے سے گر کر ہلاک ہوا۔

STEARNS' SANTALOIDS

سٹیرنس صاحب کا سینٹلائیڈ

تیل صندل کے استعمال کا نیا اور بہتر طریق۔ خالص لاذائقہ اور آسانی سے کھایا جاسکتا ہے۔ اس ترکیب سے صندل کا تیل معدہ کے بالکل موافق ہوجاتا ہے اور اس لئے گونوریا مرکبات کی مثل کی نسبت زیادہ تر سریع الاثر علاج ہے۔ شیشی کا احتیاط سے امتحان کرواؤ۔ دیکھو کہ اسپر زرد رنگ کا خط لپٹا ہوا ہے۔ سٹیرنس وکیلی سانان ٹیریٹ و اقعہ امریکہ کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہندوستان اور نیپال کے تمام دوافروش فروخت کرتے ہیں۔

ایسی بات نہیں تھی۔ جس کا ذکر کیا جاتا۔ البتہ اب خواہ مخواہ کہنا پڑتا ہے کہ سب سے پہلی دفعہ ایسے ترجموں میں مجھے یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ تحصیلداران ممالک مغربی شمالی کے متعلق راجہ رامپال سنگھ صاحب اور مسٹر ملر سرکاری ممبر کے سوال و جواب پر جو لمبے چوڑے پیسہ اخبار کے ایک نوٹ میں ظاہر کی گئی تھی۔ وہ اس میں اخبار دوست ہند بھیرہ کے نام سے ترجمہ کی گئی ہے۔ اسی طرح پہلے کہ دوست صاحب نے وہ نوٹ ہمارا حوالہ نقل کر لیا ہے۔ پہلے بھی ایک دو مرتبہ یہ سوال کو ایسا مغالطہ ہوا ہے۔ میرے نزدیک اگر کوئی شخص اپنی محنت کا کریڈٹ خود لینا چاہے تو وہ اس کا استحقاق رکھتا ہے۔ لہٰذا امید ہے کہ آئندہ ایسے اخبار دوسروں پر ظلم گوارا نہ کرینگے۔

سر سید میموریل فنڈ اور اعلیٰ حضرت سلطان المعظم

حیدرآباد دکن کے روزانہ ہمعصر نے تجویز پیش کی ہے کہ سر سید میموریل فنڈ میں امداد طلب کرنے کے لئے ایک ڈیپوٹیشن اعلیحضرت سلطان المعظم کی خدمت میں روانہ کیا جائے جو ضرور ایک مشہور خیرخواہانہ فیاضی اس کام میں دکھائیگے۔ اور ممبران ڈیپوٹیشن کا دہن آرزو گہر ہائے مراد سے بھر دینگے۔ سلطان المعظم سے ایسی امداد مانگنے کا استحقاق وہ یہ بتاتا ہے کہ مسلمانان ہند نے کئی سو لاکھوں پر غربا اور محتاجوں سے ہمدردی کی ہے اور زخمیان جنگ روم و روس۔ نہر زبید۔ مظلومین طرابلس کے لئے چندے بھیجے ہیں۔ مجھے اعلیحضرت ممدوح کی ذات والا نہایت سے امداد اور خاطر خواہ امداد مل جانے کا یقین تو کامل ہے۔ لیکن ایسی رائے بدینوجہ نہیں دیجا سکتی کہ پھر چھ کروڑ مسلمانان ہند کو جن میں بفضل خدا والیان ریاست جاگیردار اور لکھپتی بھی ہیں۔ تمام دنیا میں کہیں منہ دکھانے کو جگہ نہ رہیگی۔ غضب خدا کا لکھ۔ ۱۰ لاکھ روپیہ اتنے لوگ فراہم نہ کر سکیں۔ سلطان المعظم سب سے بڑے اسلامی فرمانروا اور مسلمانان عالم کے روحانی مقتدا اسہی لیکن یہاں کے مسلمانوں پر خدانہ کرے کوئی مصیبت نازل نہیں ہو گئی ہے کہ ان سے استدعا کیجائے۔ تعلیم کے لئے یہ سرمایہ درکار ہے۔ اور اس کا بندوبست ہماری گورنمنٹ عالیہ نے بوجہ احسن کر رکھا ہے۔ یہ ہمارا ذاتی حوصلہ ہے کہ اپنے لئے علیحدہ کالج قائم کریں یا یونیورسٹی بنائیں ورنہ تعلیم کے دروازے خدانخواستہ ہمپر بند نہیں ہیں۔ امید ہے کہ موتمر ہمعصر مذکور پہلے اخبار میں ایک لیڈر بڑھکر اپنی تجویز بجنسہ واپس لینے پر آمادہ ہو جائیگا۔ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ تو جمع ہو ہی گیا۔ باقی بھی امید ہے اسی طرح رفتہ رفتہ فراہم ہو جائیگا۔ اب جلد سکریٹری سب کا گویا فی نفسہ کالج کی طرف سے لوگوں کو اطمینان اور رقوم کے دوگروہوں میں ملاپ ہو گیا تو امید کو بہت کچھ پختگی کا مرتبہ بہم پہنچ گیا ہے۔ عالیجناب ہز ہائینس نواب صاحب امید نے ۵۰ ہزار کی رقم خطیر سے امداد دے کر ایک شاندار نظیر قائم کی ہے جس کی تقلید دوسری ریاستوں میں ہونیکی قوی اُمید رکھنی چاہیئے۔ مقرر ہمعصر اعلیٰ حضرت سلطان المعظم کے پاس ڈیپوٹیشن بھیجنے کی صلاح دینے کے بدلے یہی کیوں نہیں کہتا کہ وہ ریاست حیدرآباد میں آئے۔ کیا ۱۰ لاکھ روپیہ ریاست مذکور کے ہمرا اور ان سب لکھ تمام روسائے ہندوستان کے سرتاج ہز ہائینس حضور نظام کی نظروں میں کوئی بڑی بات ہے۔ اور کیا وہ ایسے ضرورت کے موقعے پر خدانخواستہ تامل کا خیال بھی فرما سکینگے ہرگز نہیں مجھے امید واثق ہے کہ جس طرح محمڈن کالج ریاست حیدرآباد کے سہارے چل رہا ہے۔ اسی طرح اسلامی یونیورسٹی بھی اسی کے بل پر قائم ہو گی۔ بزرگان قوم کو ریاست مذکور کی فیاضی اور عالی حوصلگی کا حال بخوبی معلوم ہے مگر ابھی ان کا اُدھر رجوع نہ کرنا اور اِدھر اُدھر بھٹکنا کچھ تو اس لئے ہے کہ لوگ اس کار خیر میں حصہ لینے سے محروم نہ رہ جائیں۔ دوسرے اس کا مصداق ہے کہ ؎

بناکر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

پھول والوں کی سیر جو نہ صرف دہلی بلکہ گرد و نواح کی اضلاع کا ایک مشہور اور بارونق میلہ ہے قرار پا گئی۔ مگر افسوس کہ ایام انعقاد سے ایک ہی ہفتہ پہلے تاریخیں مقرر ہوئیں۔ اب باہر سے جو لوگ جانا چاہینگے۔ ان کو اس قدر قلیل عرصے میں روانگی کا بندوبست کرنا سخت دقت طلب ہوگا۔ دہلی کے حکام و میونسپلٹی کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ [illegible] میں بہت لوگ شرکت کے متمنی رہتے ہیں۔ لہٰذا ان کو از کم دو ہفتے پہلے قرار دیجایا کریں۔ امید ہے کہ اب بڑے زور کی ہوگی۔ کیونکہ دہلی میں ہندو مسلمانوں نے چھوٹے چھوٹے میلوں کو شاندار بنا دیا ہے۔ یہ وہ میلہ ہے جس میں برسہا نفاق بھی دونوں فرقوں چند روز کے لئے متفق ہو جاتا تھا۔ کیا یہ مناسب اگر دہلی والے اس تاریخی میلے کو صرف رنگین طبع عیش پرستی تک محدود نہ رکھیں اور اس سے کوئی یا تجارتی فائدہ بھی اٹھائیں۔؟

مسیحا و انجیل

کان حکمت ہا ہے یہ کوزے میں [illegible] ہا ہے پاکٹ کیس ہا ہے

اس نہایت نو بصورت پاکٹ کیس میں بھی ہمارے عکس سفوف کی [illegible] پچاس امراض کی نہایت مجرب اور بیشبہا دوایات توجہ [illegible] لئے کفایت کریں پر ترکیب استعمال جو ہر ایک اردو سمجھی بخوبی جانی جائے مجھولہ ہیں۔ ہمارے کیس اور اس پاکٹ کیس میں [illegible] اسکو ہاتھ میں اٹھانا پڑتا تھا اور بسکو ہر وقت تا سانی جیب جسکو بوقت ضرورت جھٹ حکیم یا دق کا کام دیتے ہیں حکیموں نہایت کارآمد اور ضرورتی چیز ہے کہ ایک جیب میں اور زار دن دوسرے میں ہماری نئی ایجاد اگر پسند ہو یا دو پیسہ [illegible] لیجائیگی پاکٹ کیس بکس خورد صد رکلاں ۵۰

المشتہر حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر فیروز نہ

واٹر پروف ! واٹر پروف !! واٹر پروف !!!

اس نئی روشنی کے زمانے میں کونسا پنسی نے ہر کس و ناکس میں ایسا کمال کر دیا ہے جیسے قالب میں روح یا مغز میں نور۔ یہ واٹر پروف جس کی تعریف آپکے پیش نظر ہے۔ اسکا رواج کم و بیش دنیا کے تمام حصے میں عمدگی سے کیا جاتا ہے۔ سوکھ بارشیں استعمال کیا جاتا ہے۔ سوسلا دھار پانی برسے میں بیشمار اسکو اپنی پوشاک پر سپنکر آرام سے پھریں تو کچھ کیا جو ایک بوند پانی اون کے کپڑوں کو تر کرے جیسا اول تو آپکو ہر سال خریدنا پڑے گا پھر اوسین پانی کا بچاؤ کمان۔ یہ واٹر پروف صرف ایک سوٹ فرید لیجئے (اس پانچ برس کو تو گارنٹی ہو گئی اور پھر نہایت عمدہ چیز اس ہونے میں ایک کوٹ پتلون۔ ایک ٹوپی ایک کوٹ ہوگا۔

قیمت سوٹ ۱۰ ۱۰ خاکی یا سیاہ صرف کوٹ ۱۰ روپیہ۔ سوٹ [illegible] بیس روپیہ صرف [illegible]

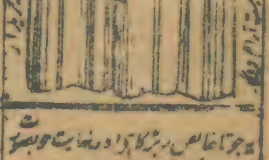

یہ جوتا خالص ربڑ کا ہوا ہے نہایت خوبصورت

قیمت دو روپیہ [illegible]

و مضبوط ہے ہر جگہ [illegible] ہمراہ [illegible] ہمراہ [illegible] ہمرا

خیال آیا اور اس کی بیماری پر انہوں نے عیادت کا ... کہ اگر چاہو تو شاہی طلعات میں سے کسی ... تبدیل آب و ہوا سکونت اختیار کر۔ اس کے ... شاہ کا جوش تعظیم برابر بڑھتا ہی رہا اور پرنس نے بھی ... اظہار مصادقت کیا۔ پرنس کی سالگرہ کے موقعے ... شاہ ایکسٹے زیادہ مرتبہ خود اس کے مکان پر تشریف ... اور جس سال بابا ممکن ہوا تو معذرت لکھی ہر ... تہنیت نامہ آیا۔ اور پرنس ہنری آف رونیز انہیں ... سے بھیجا گئے۔ اور واپسی کے وقت شہنشاہ ... گاڑی تک مشایعت کی۔ وقتاً فوقتاً بہت سے ... شہنشاہ سے ملتے رہتے تھے اور باوجود ... پارلیمنٹ ہر بڑی پرنس کی عزت افزائی فرماتے تھے ... جہاں تک تجویز کی بھی کہ پارلیمنٹ میں ایک ... بنک جانے کی تحریک کریں۔ جس کے ایک طرف ... ہو۔ اور دوسری طرف شہنشاہ کا۔ مگر باندیشہ ... خاموش ہو رہے۔ یہ ہیں عزت افزائیاں جو دوسروں ... والی ہیں۔ اور یہ ہیں کارنامے جو ایسی عزتیں حاصل ... پرنس البرٹ کی اس کا ملک جتنی عزت کرتا ... اسے کاش ہندوستان کے لوگ بھی (ان ... کچھ نصیحت لیں اور سچی عزت حاصل کرنا نیز ... کی خدمات شائستہ پر ابھی صلہ دینا سیکھیں۔

جنگ جنیلا کے متعلق اخبار سینٹ جیمس گزٹ | اور ... میں مندرجہ ذیل چٹھی چھپی ہے جس نے ... ایک سنسیشن پھیلا دیا ہو:-

جناب من۔ کوٹہ درج ہونے کے بیڑے نے جنیلا پر ... گولہ اندازی دکھائی۔ اس کو اس واقعہ سے منسوب ... ہے کہ اس کے جہازوں پر سے بڑے گولہ انداز ... ہو ہمارے انگلستان کے جنگی بیڑے سے ... ماہر ہوا کے دعوے پر بھاگ کر آئے تھے۔ ... کسی تحریر فرمبر پارلیمنٹ کو اس معاملے کے متعلق ... میں ایک سوال آپ کی جسارت ہوگی؟

آر۔ بی۔ کننگھم گرہم

اس چٹھی کا مہتمم بالشان تھا۔ اس لئے اخبار مذکور کے ... راقم خط سے ملنے بھیجا۔ جس نے مسٹر کننگھم ... درخواست کی کہ وہ اپنے بیان کی صداقت پیش ... مسٹر موصوف نے اظہار افسوس کیا کہ وہ اپنے ... کا نام نہیں بتا سکتے۔ لیکن خبر معتبر ہے اور ... کہ کچھ ہوا تھا وہ یہ تھا کہ امیرالبحر ڈیوے یا ایڈمرل ... بڑے جہاز مقیمہ ہانگ کانگ کے چند بڑے ... کو امریکن بیڑے میں جانے کی ترغیب دینے ... ہوگئے اور اقرار کیا کہ ... ڈالر ماہوار پینشن دو ... یہاں۔ یہ یقین کرنے کی بھی وجوہ موجود ہیں ... اگر اس حال سے اطلاع تھی۔ امید نہیں ... ہو کہ ایڈمرل سینٹ جیمس گرٹ کے ... اکر

گفتگو کرنے میں مسٹر کننگھم گریم نے خود کو پین کا طرفدار ظاہر کیا ہے۔ لہذا امریکہ کی نسبت اُن کے اقوال ع

باطل ست آنچہ مدعی گوید

کی ذیل میں آسکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ درست ہے تو اس میں شک نہیں کہ امریکہ والوں کی یہ چالبازی اُن کا وہ تمام کریڈٹ ضائع کر دیگی جو گزشتہ فتوحات کے لئے اُنہیں دیا جا سکتا ہے۔ انگلستان پر عجب نہیں جو دیگر دول پر بھی یہ اعتراض کر بیٹھیں کہ اُس نے بے طرفداری کے قواعد کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا۔ اس میں شک نہیں کہ امریکہ پہلے ایسی کارروائیاں کرتا رہا ہے کہ جہاں کہیں اُس کے جہازات کسی انگریزی بندر میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ اولی افسروں۔ ملاحوں اور گولہ اندازوں کو تحریص و ترغیب سے لیجاتے ہیں۔ لیکن سخت تعجب اور افسوس ہوگا اگر جنگ کے زمانے میں بھی ایسی حرکت اُس سے سرزد ہونے والی بتائی گئی!

کیا روس و انگلستان میں جنگ ہوا چاہتی ہے؟

چین میں انگریزی اور روسی سفیروں نے جو طریق عمل اخیر ہفتہ جولائی کے اندر اختیار کیا ہے۔ وہ اگر دو چار درجہ اور زیادہ بڑھا گیا تو عجب نہیں کہ ان دونوں عظیم الشان سلطنتوں میں کھلم کھلا معرکہ آرائی کی نوبت پہنچ جائے۔ اور جس جنگ کا دنیا کو عرصہ دراز سے انتظار ہے۔ تیرہویں اہل الرائے کے نزدیک "اگل اور لازمی" سمجھی جاتی ہے اُس کا سہرا انیسویں صدی ہی کے سر رہے گویہ تنازعہ اُس سے بالکل علیحدہ ہے جس کے لئے لوگ چشم براہ ہیں کیونکہ وہ جنگ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر ہوگی چاہئے لیکن اگر چین ہی کی موجودہ معاملہ (خدانخواستہ) طوالت پکڑ گیا اور جنگ چھڑ گئی تو سرحد ہندکا مسئلہ بھی شاید ہمیشہ کے لئے تصفیہ پا جائیگا۔ بحالت موجودہ سراسر روس کی زیادتی ہے۔ اور اگر جنگ کسی صورت سے ٹل سکتی ہے تو وہ یہی ہے کہ روس اپنے مطالبات واپس لے۔ چنانچہ ہفتہ گزشتہ کو انگریزی سفیر نے پین گورنمنٹ کو بھی نہایت کے گویا بالواسطہ روس کے کان کھول دیئے ہیں۔ مگر عجب ہے کہ اس کے دوسرے روز سفیر روس کو یہ جسارت کس طرح ہوئی کہ وہ پھر چینی گورنمنٹ پر زور دے کہ تو سین نیو چانگ ریلوے کے لئے برطانیہ سے قرضہ لیا جائے۔ مذبذب اور عہد شکن ہونے میں یقین ہوا چاہتے ہیں کہ انگلستان اپنے حقوق پر دوسروں کی دستبردار گز نہیں رکھ سکتا۔ وہ آخر کب تک ان کی حفاظت کر سکتا ہے۔ لارڈ سالسبری بات بھی تو یہی امید ہے کہ اس موقعے پر ضبط و تحمل سے کام لینگے کیونکہ پیکن میں ان کے سفیر نے استعفا دیدیا ہے اور پین میں اپنے استعفا دیدیا ہے اور پین میں اپنے استعفا دیدیا ہے اور پین میں اپن

حقیقی دلچسپی اور دلاویزی!

دلچسپی اور دلاویزی کی تلاش میں لاکھوں بندگان خدا سرگردان پھرتے ہیں۔ اور دنیا میں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں روپے اس کام پر خرچ کئے جاتے ہیں تاہم سب سے ارزاں اور سہل طریق دلچسپی اور دلاویزی حاصل کرنیکا یہ ہے کہ آپ

انتخاب لاجواب

کو پیشگی قیمت دے کر خرید لیں۔ پھر یقین ہے کہ آپ بھی ہمارے قول کی تصدیق کرینگے۔

درخواستیں فوراً وصول ہونی چاہئیں۔

المشتہر محبوب عالم، مقیم پیسہ اخبار لاہور۔

جزوی حرکات سے برابر ترقی پذیر رہی۔ ۱۸۶۶ء میں بسمارک نے کچھ عرصہ کے لئے پبلک لائف سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔ مگر اکتوبر ۱۸۶۶ء میں وہ پھر برلن کو واپس آگیا۔ اور یکم جنوری کو بطور وزیر خارجہ مارتھ جیسن کنفیڈریشن اس نے کام شروع کیا۔ جولائی ۱۸۷۰ء میں خبر آئی کہ جنرل پرم نے پرشیا کو ایک ڈیوپیشن بھیج کر سپانیہ کا تخت سونپنا چاہا ہے۔ شہزادہ لیوپولڈ کو پیش کیا ہے۔ فرانس والے اس حرکت سے برہم ہوئے اور انہوں نے دربار پرشیا سے جواب طلب کیا۔ بسمارک نے لکھا کہ بیشک شہنشاہ نے لیوپولڈ کے تخت سپانیہ پر بطور ایک عزیز خاندان ہوہنزولرن بیٹھنے کی منظوری دی ہے۔ فرانس کو کھلا یہ گوارا تھا کہ کوئی پرشیا کی نسل کا شہزادہ سپانیہ کے تخت پر بیٹھ جائے۔ چنانچہ اس نے فوراً جنگ کا اعلان کردیا۔ اور اگرچہ شہزادہ لیوپولڈ نے اپنی امیدواری موقوف بھی کردی گئی۔ مگر جنگ ہوئی۔ اس جنگ کے واقعات فرد شہرت سے محتاج بیان نہیں ہیں۔ شاہ بویریا، ڈیوک آف ہیسن، ڈیوک آف ورٹمبرگ نے اپنی فوجیں جرمنی کے ساتھ میدان میں بھیجیں۔ بسمارک معہ کے میں شاہ کے ساتھ ساتھ رہا۔ لڑائی کے مشورے میں اس نے بہت کچھ حصہ لیا۔ اکثر کام اس کی رائے کے مطابق انجام دیئے گئے۔ فرانس کو ہر لڑائی میں شکست ہوئی۔ اور جرمنی نے سیدان فتح کرلی ہوئی پیرس پہنچ گئی۔ جہاں بسمارک نے شرائط صلح لکھیں۔ اور فرانکفرٹ کا معاہدہ جنگ۔ جو ۱۰ مئی ۱۸۷۱ء کو اس لارین خیر پر صلح ہوئی۔ اس جنگ نے فرانس کو نقصان پہنچایا۔ اتنا ہی جرمنی کی عظمت و شان کو دوبالا کردیا۔ اور کاؤنٹ بسمارک کی شہرت کو حد سے زیادہ بڑھایا کہا جاتا ہے کہ اس جنگ پر ان سے اپنی فوجی قابلیت کا حیرت انگیز ثبوت اس طرح دیا تھا کہ پہلے ایک نقشہ کھینچ کر تمام مرحلے اور معرکے اپنے شہنشاہ کو سمجھا دیئے جو بعد میں اکثر درست ثابت ہوئے۔ اور اگر یہ سچ ہے تو واقعی بسمارک کی اس قدر تعریف کیجائے بجا نہ ہوگی۔ کیونکہ نپولین کے سوا۔ قدیم کسی جنرل میں بھی نہیں آئی گئی کہ وہ اس طرح سچ تمام لگا سکے۔ چہ جائیکہ ایک پولیٹیشن جسے فوج سے بہت کم سابقہ پڑتا ہو اتنا واقفکار نکلے۔ دراصل یہ جنگ بسمارک کی شہرت اور سیاسی زیرکی انتہا کے کمال پر پہنچا دیتی ہے۔ آخری چیز بھی۔ جس کی ضمانت شائستہ کرتے ہیں وہ پرنس کے خطاب سے مفتخر ہونا بعد ازاں اگرچہ وہ بھی پرنس بسمارک وزارت خلیجی اور صدارت اعلیٰ کے عہدے پر سرفراز رہا۔ لیکن کوئی ایسی غیر معمولی بات پیش نہیں آئی جو دنیا میں بسمارک کی نسبت کوئی سنسیشن پیدا کردیتی۔ اور واقعی اگر بغور دیکھا جائے۔ تو ایک شخص تمام صفات کا جامع نہیں ہوسکتا۔ بطور ایک منتظم کے لوگ مسٹر گلیڈسٹون کو پرنس بسمارک پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور یہ خیال غیر صحیح بھی نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ گلیڈسٹون مالی معاملات میں تمام اگلے پچھلے وزیروں سے گوئے سبقت لے گیا تھا۔ اور ساٹھ بجٹ میں خواہ لارڈ بیکنسفیلڈ ہوتے خواہ لارڈ سالسبری۔ مگر کوئی اس سے لگا نہیں کھاتا۔ اس کا منشاء ہمیشہ یہ رہا کہ رعایا پر سے ٹیکس کا بار کم کیا جائے۔ اور اگر کبھی ٹیکس بڑھانے کی ضرورت بھی ہو تو تو تمانتی کاموں کے بدلے ایسی مدوں میں صرف کیا جائے جو رعایا کی آسائش بڑھانے والی یا تکلیف کم کرنے والی ہوں۔ تجارت کی ترقی میں اس سے بڑا انٹرسٹ تھا۔ اور اس کی بنائی اور بنائی ہوئی تدابیر سے انگریزی تجارت میں کروڑوں روپے کا اضافہ ہوا۔ پرنس بسمارک اس کے برخلاف خارجہ تعلقات میں دلچسپی لیتا تھا۔ اور ان معاملات میں اس کا ذہن بھی غضب لڑتا تھا۔ برسوں پہلے وہ سمجھ گیا تھا کہ فرانس و روس ایک نہ ایک دن دوست ہو جائینگے۔ نظر بریں ان سے پہلے روس کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی۔ اور جب اس میں کامیابی ہوئی تو ہمارا ثلاثہ مابین جرمنی۔ اٹلی اور آسٹریا کے کرا دیا۔ مذہبی معاملات میں اس کی مکروی ایک سے زیادہ دفعہ نمایاں ہوئی۔ وہ شروع میں آزادی تجارت کا حامی تھا اور بعد ازاں اپنی تجارت کو فروغ دینے کی خاطر دوسرے ملکوں کے مال پر زیادہ محصول لگانے لگا۔ ان سے پہلے محصولات بحری کے لئے اور دس برس بعد جملہ سے زیادہ بڑھا دیئے۔ مقوانین مے کے نفاذ سے اس نے رومن کیتھلک فرقے کو اپنا دشمن بنا لیا۔ جس نے کہا تھا کہ دو مرتبہ اسکی جان لینے کا بھی ارادہ کیا۔ اس نے زمانے کی رفتار سے بالکل قطع نظر کرلی اور سوشلسٹ لوگوں پر جو در اصل ریڈیکل ہیں سخت قیود عائد کردیں جس نے سب سے زیادہ پبلک کی نظر میں اس کو مخالف آزادی قرار دلوا دیا۔ اس نے جرمن کے صوبجات کو دیگر بعض دنیا میں وسعت دینے اور ایک کولونیل ایمپائر قائم کرنے کی جدوجہد کی۔ اگرچہ اس میں ایسا کامیاب نہیں ہوا۔ مگر پھر بھی اس کی بدولت جرمنی کی تجارت کو باہر بہت کچھ فروغ ۱۸۷۶ء میں عہدنامہ سینٹ سٹیفانو کی ترتیب کے دول عظام کے قائمقام برلن میں جمع ہوئے تھے اس کا فرسٹ کلاس پریسیڈنٹ تھا۔ اور پھر ۱۸۷۸ء میں برلن کانگریس کا صدر ہوا۔ لیکن سلطنت علیہ عثمانیہ کے نسبت پرنس کی جو پالیسی رہی وہ ظاہر ہوگی ہے بہت سے اختر اصل واقف ہوسکتے ہیں۔ مگر میں ان معاملات کو بھید نہیں سمجھتا۔ ۱۸۷۸ء میں اس نے وزارت خلجی سے استعفا دے دیا اور کمال احترام برلن سے رخصت کیا گیا جس کے متعلق اس نے خود بیان کیا ہے کہ گویا کسی بڑے آدمی کا جنازہ تھا۔ میں معلوم ہوا کہ شہنشاہ ولیم نے جبراً پرنس سے استعفا ہے۔ کئی سال سے شہنشاہ اور پرنس کے تعلقات کشیدہ رہے۔ پرنس اپنے اخبارات میں گورنمنٹ کی چھلے کرتا رہا۔ اور شہنشاہ نے ڈاکٹر لیکسی اور ڈاکٹر کی کہ پرنس کی وقعت لوگوں کی نظروں میں گھٹ جائے شہنشاہ نے اس کے مستعفی ہونے کے بعد جس سلطنت جرمنی کے تمام قائمقاموں کے نام یہ جاری کیا کہ پرنس بسمارک سابق اور پرنس بسمارک شہنشاہ امتیاز کرتے ہیں۔ اور اختیارات جن معاملات یہ لکھیں۔ کہ وہ پرنس کی رائے سے موافق ہیں وقعت نہ سمجھا جائے۔ سچ یہ ہے کہ پرنس جس طرح پوری قوت حاصل نہ ہونے کا خواہشمند تھا۔ اسی طرح بھی چاہتا تھا کہ اس کے اختیارات سب پر حاوی چنانچہ اس نے تجویز کیا تھا کہ محکمانہ معاملات کے صدر اعظم کو اپنے افعال کے جوابدہ ہوں اور صرف شہنشاہ کے ماتحت رہے۔ ایک مرتبہ لبرل پارٹی کا پرنس سے ملنے گیا۔ شہنشاہ نے خبر پائی اور پرنس بسمارک کہا کہ وہ بغیر اجازت شہنشاہ کسی پولیٹیکل ہستی سے ملے۔ اسپر اس نے جواب دیا کہ شہنشاہ کی حکومت میرے پر نہیں ہے۔ ایسی ہی اور بہت سی باتیں مشہور ہیں پرنس کی حرکات بعض اوقات گستاخی کی حد تک گئی ہیں۔ اصل یہ ہے کہ پرنس کو سلطنت جرمن کے اور موجودہ عظمت و شوکت تک پہنچانے کا بانی جانتا تھا کہ شہنشاہ کے باپ اور دادا کا میں دوست ہوں۔ اس کی نظر میں بمشکل ایسے شخص کی عزت تھی جس کو اس نے گولیوں کھلایا اور جس کی کو بنایا ہو۔ یہ بات مرحوم لارڈ بیکنسفیلڈ میں تھی کہ اگر نظام سکولات شیر خاری کبھی دایہ وغیرہ کی گود میں تھی تو وہ بادب تمام ان کے پیچھے ہاتھ باندھ کر پرنس نے اس مقولے کا خیال نہ کیا کہ "خدا سے شہنشاہ کی تو بھی عزت کر" ۱۸۹۰ء میں آخر شہنشاہ

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۱۳ اگست سنہ ۱۸۹۸ء

پرنس بسمارک کی وفات

پرنس بسمارک شونہاسین کارل اوٹوایڈورڈ لیوپولڈ سابق صدر اعظم و مدار المہام سلطنت جرمنی کی حیثیت میں ایسا شخص ۳۰ ماہ گزشتہ کو دنیا سے اُٹھ گیا۔ جس کا وجود صرف اُس کے ملک اور قوم کے لئے موجب خیر نہ تھا۔ بلکہ انیسویں صدی کے واسطے باعث فخر و ناز سمجھا جانا چاہئے۔ پرنس بسمارک کے انتقال سے مدبرین زمانہ میں ایک بہت بڑا شان نسل قطع ہوگئی جولارڈ بیکنسفیلڈ۔ گلیڈسٹون اور گرچکاف جیسے مشہور اصحاب پر مشتمل تھی۔ اور جن میں سے ہر ایک کے کارنامے سنہرے حروف میں تاریخ کے اوراق پر ثبت رہینگے۔ پرنس بسمارک کی فتحیابی کوششوں نے جرمنی کو جو متفرق چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے بدلے ایک عظیم الشان سلطنت بنایا۔ اور پھر اُس سلطنت کو معراج ترقی پر پہنچایا۔ سنہ ۱۸۷۱ء میں جبکہ پرنس موصوف ایک شریف و متوسط الحال گھر میں پیدا ہوا۔ جرمنی کی وقعت سمندر یا ملتوں کے مجموعے سے زیادہ نہ تھی جن میں سے کسی کو بھی خطاب شاہی سے مخاطب نہ کرنے کو دول یورپ کے نزدیک سبب ننگ و عار سمجھا جاتا تھا۔ اس شخص نے اپنی مساعی جمیلہ سے ان سب کو ایک رشتہ اتحاد میں جکڑا اور سلطنت کر دکھایا۔ پھر سلطنت بھی ایسی عظیم الشان و زبردست جس کے سامنے تمام دنیا سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوئی۔ اور جس کی فوجی قوت نے یورپین ٹیکو کو یورپ پر اپنا رعب بٹھائے رکھا۔ پرنس موصوف نے جوانی برلن اور گریفسوالڈ میں تعلیم پانے کے بعد اپنی پہلی لائف فوجی ملازمت سے شروع کی۔ سنہ ۱۸۳۵ء میں جب بسمارک بطور ایک ادنیٰ لفٹنٹ کے فوج میں کام کرتے تھے۔ کون کہہ سکتا ہوگا کہ اہالیان جرمن کے لئے جو ترقی و اقبال کا خزانہ ودیعت رکھا گیا ہے اُس کی کنجیاں اس شخص کے ہاتھوں میں ہیں۔ یا یہ کبھی فوج سے روگردان ہو کر امور ملکی میں حصہ لیگا۔ فوجی ملازمت کے دوران میں بھی بسمارک کا چال چلن قابل اطمینان رہا۔ لیکن چند ہی سال میں اُسے اپنی کمی محسوس ہونے لگی۔ اور اس کام کے لئے اپنی ناموزونیت اور غیر مناسبت کا پتہ چل گیا۔ چنانچہ وہ اس صیغے سے دستکش ہوگیا۔ اور کچھ عرصہ ایک معمولی و غیر سرکاری شخص کی زندگی بسر کرنے کے بعد سنہ ۱۸۴۷ء میں سیلیسی کی پراونشل ڈائیٹ (پارلیمنٹ صوبہ) کا ممبر بنا۔ جہاں سے اُسے اپنی زبردست قوت تقریر و معاملہ فہمی کے ظہار کا اچھا موقع ملا۔ وہ گہرے کنسرویٹو خیالات کا پیرو تھا۔ اور اس کی حمایت میں اُس نے کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ ایک موقعے پر اثنائے تقریر میں اُسے سخت جوش آیا اور اُس نے کہہ دیا کہ بڑے بڑے شہر صفحہ عالم سے یکقلم محو ہو جانے چاہئیں کیونکہ یہ جمہوری خیالات کے مرکز ہیں۔ اُن دنوں شاہی اختیارات حد سے زیادہ بڑھے ہوئے تھے اور پبلک میں حصول آزادی کے لئے سنسیشن پھیل گیا تھا۔ سنہ ۱۸۴۸ء میں عام بغاوت ہوئی۔ بسمارک گو الگ رہا مگر اُس کی رائے دربارہ حمایت حقوق شاہی جوں کی توں رہی۔ سنہ ۱۸۵۱ء میں اُس نے پھر سرکاری ملازمت اختیار کی۔ اور قدیم جرمنی بند کی ڈائیٹ واقع فرینکفرٹ میں پرشیا کا قائم مقام بنایا گیا۔ اس بند (پنچایت۔ یا کونسل) میں اُس وقت تک آسٹریا کا سب سے بڑا اقتدار تھا۔ لیکن جس وقت سے بسمارک پہنچا پرشیا کی آواز بھی سنائی دینے لگی۔ اور رفتہ رفتہ وہ وزندار ہوتی گئی۔ اس نے جرمن بند میں وقتاً فوقتاً جس قابلیت سے آسٹریا کی خود غرضانہ تجاویز سے اختلاف کیا۔ اُس نے اس کا وقار دن بدن پرشیا کی نظروں میں بڑھایا۔ آسٹریا کو اپنا مخالف بنایا جسکا انجام یہ ہوا کہ بسمارک کی فاطر پرشیا اور آسٹریا کے تعلقات میں کشیدگی نمایاں ہونے لگی۔ سنہ ۱۸۵۹ء میں ایک پمفلٹ نکلا۔ جس میں پرشیا اور آسٹریا کی روز افزوں مخالفت کو ایک نہ ایک دن منہ چنگ ہونے والا بتایا گیا تھا۔ اور پرشیا۔ فرانس و روس میں اتحاد کی ضرورت جتائی گئی تھی۔ لوگوں نے اس کی تالیف کو بسمارک سے منسوب کیا اور خواہ بسمارک اُس کا راقم ہوا یا نہ ہو۔ مگر اس میں شک نہیں کہ اس کے نام سے رسالہ مذکور کا اثر بہت کچھ بڑھ گیا۔

مارچ سنہ ۱۸۵۹ء میں پرشیا کی طرف سے سینٹ پیٹرز برگ میں سفیر مقرر ہوا۔ اور بڑی لیاقت کے ساتھ اپنے فرائض منصبی برضامندی دولتین ادا کرتا رہا۔ چنانچہ مئی سنہ ۱۸۶۲ء میں جب وہاں سے سفارت پیرس پر اس کی تبدیلی ہوئی تو شہنشاہ روس نے اس کو اپنی سلطنت کا تمغہ امتیاز مرحمت فرمایا۔ پیرس میں پانچ ہی مہینے کے اندر اس نے نپولین شہنشاہ فرانس کی خوشنودی حاصل کر لی۔ اور ستمبر سنہ مذکور میں وہاں سے گرینڈ کراس آف دی لیجن آف اونر کے خطاب پر پرشیا کو واپس آیا۔ جہاں اس کو وزارت خارجہ کے عہدے پر سرفرازی دی گئی۔ اب اس کے اختیارات بہت کچھ بڑھ گئے۔ اور اسے اپنے سابقہ کنسرویٹو خیالات کے اظہار کا خوب موقع ہاتھ آیا۔ ڈیپوٹیز یعنی ممبران ہوس آف کامنز نے بجٹ نامنظور کیا۔ اور ہوس آف لارڈز نے پاس کر دیا۔ اس پر بسمارک نے بادشاہ کے نام سے ہوس آف کامنز کو متفرق کیا۔ اور جن اخبارات یا اشخاص نے اس کارروائی پر اعتراض کیا انہیں سخت سزائیں دیں۔ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء میں اس نے ایک ایڈریس کے برخلاف حجتیں نکالیں۔ جو ڈیپوٹیز نے بادشاہ کو پیش کیا تھا۔ مگر اس معاملے میں اسپر خلاف وزری انتظام کا الزام لگایا گیا۔ اس کے تھوڑے ہی عرصہ بعد پولینڈ کا قضیہ پیش آگیا اور چیمبر آف ڈیپوٹیز نے کثرت رائے سے وزارت کی نسبت عتاب ظاہر کیا۔ اس نے ۸ فروری کو اس سے ایک خفیہ معاہدہ کر لیا ہے۔ سنہ ۱۸۶۴ء میں بسمارک کی تحریک پر جرمن بند نے یہ تجویز پاس کی کہ ڈیوک آف آگسٹنبرگ کے دعاوی کی حمایت میں ڈنمارک پر چڑھائی کیجائے۔ آسٹریا پرشیا اور سیکسنی کو یہ کام سپرد کیا گیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ڈنمارک نے شکست کھائی اور سلیسوگ ہولسٹن و لاسبرگ کے علاقے اُس کے قبضے سے نکل گئے۔ اس اثنار میں بسمارک کاؤنٹ کے اعزازی درجے پر ممتاز کیا گیا۔ اور الکنبرگ میں ایک بڑی جاگیر عطا ہوئی۔ اُس نے نظر خیر خواہی یہ کوشش کی کہ علاقجات متنازعہ ڈیوک آف آگسٹنبرگ کو دیئے جانے کے بدلے پرشیا سے ملحق کئے جائیں۔ بسمارک کا یہ فعل اگرچہ بے ایمانی پر محمول کیا جائیگا۔ مگر جب یہ خیال کیا جائے کہ اس میں اُس کو اپنی سلطنت کا فائدہ مدنظر تھا۔ اور آجکل پولیٹیشن وہی اچھا سمجھا جاتا ہے جو اپنے فوائد مالاتر رکھے تو اہل نظر ضرور اس کو معذور رکھیں گے۔ بسمارک نے سیکسنی اور آسٹریا کی فوجیں واپس بلالیں اور سپاہ پرشیا کو علاقہ جات سلیسوگ ہولسٹن و لاسبرگ پر قابض رہنے دیا۔ آسٹریا کو جب یہ معلوم ہوا تو اُسے سخت ناگوار گزرا۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء میں پرشیا و آسٹریا کے مابین جنگ ہوئی۔ جس میں ریاستہائے ہانوور۔ بویریا۔ ہیسی کیسل۔ ہیسی ڈارمسٹیڈٹ اور ناساو وغیرہ آسٹریا کی طرفدار ہوئیں۔ جنگ سات ہفتے جاری رہی۔ آسٹریا اور اُس کے طرفداروں نے شکست فاش کھائی۔ مقام نکولسبرگ پر عہدنامہ ہوا۔ جس کے رو سے آسٹریا۔ جرمن بند سے ہمیشہ کے لئے خارج کر دیا گیا۔ اور ریاستہائے ہانوور۔ نساو۔ ہیسی کیسل۔ فرینکفرٹ۔ سلیسوگ ہولسٹن و لاسبرگ پرشیا میں ضم کر لی گئیں۔ قدیم بند کی نا ہنج جرمن کنفیڈریشن قائم ہوئی۔ جس کا سرغنہ پرشیا قرار پایا۔ جنوبی جرمن کی ریاستوں سے ایک "اوفنسو و ڈیفنسو" اتحاد ہو گیا جس کے رو سے شاہ پرشیا کو یہ اختیار ملا کہ بروقت جنگ وہ اُن سب کی فوج کا اعلیٰ افسر ہوگا۔ بسمارک کی زندگانی کا اعلیٰ ترین مقصد یہی تھا کہ جرمن کی متفرق ریاستوں کو ایک ایک کر کے پرشیا کو اُن کا سرغنہ قرار دیا جائے۔ اور اس طرح ایک عظیم الشان سلطنت بنا لیجائے۔ چنانچہ وہ بوجہ احسن پورا ہوا۔ اور اپنی کوششوں کے صلے میں وہ نا ہنج جرمن کنفیڈریشن کا چانسلر اور فیڈرل کونسل کا پریسیڈنٹ بنایا گیا۔ پہلے جلسہ کنفیڈریشن میں ۴۱ کروڑ ۹۰ لاکھ آبادی جرمن کے قائمقام جمع ہوئے تھے۔ اور وہ سب اس اتحاد و یکجہتی کے لئے بسمارک کی خدمات کے معترف و مشکور ہوئے۔ پھر گلسبرگ کا جھگڑا کھڑا ہوا جسے شاہ ہالینڈ فرانس کو دینا چاہتے تھے۔ بسمارک نے اس کی سخت مخالفت کی اور اگرچہ اُس وقت بات اس طرح بڑھنے نہ پائی کہ گلسبرگ آزاد قرار دیا گیا۔ اور اُس کے استحکامات قلعجات منہدم کر دیئے گئے۔ مگر دونوں سلطنتوں میں ناچاقی پیدا ہو گئی۔ اور جو

حفظِ صحت

استفسار

۸۴ - چھائی پر گلٹی :- ایک شخص مسمی اسمٰعیل خان سپاہی ریاست کی عرصہ ۳-۴ سال کا ہوا کہ تمام بدن میں خارش کی پھنسیاں نکل آئیں تھیں - بجملہ اُن کے ایک پھوڑیا دہنی چھاتی کے منہ پر بھی تھی - بعد علاج خارش جاتی رہی اور چھاتی میں اندر گرہ سی پڑ گئی - اُس وقت کچھ نہیں خیال کیا گیا - اب وہ چھاتی بہت بڑھ گئی ہے اور اندر گرہ بھی معلوم ہوتی ہے - چند دوائیں لگائی گئیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا (خریدار پیسہ اخبار از بلوچ پور) ؛

۸۵ - آشوب چشم :- میری والدہ کو عرصہ چھ سات سال سے آشوب چشم کا عارضہ ہے - پہلے آنکھوں میں درد ہو کر مُنہ مثل خون کے سُرخ ہو جاتی ہیں اور پھر سُرخی سے سفیدی آنی شروع ہوتی ہے اور بصارت میں بھی کمی ہو جاتی ہے - پھر سہل دیا جاتا ہے اور دماغ پر کھمن گاؤ لگایا جاتا ہے - تب پھر اصلی حالت پر آجاتی ہے - مگر چھ سات ماہ بعد پھر وہی حالت ہو جاتی ہے - (وجیہ الدین احمد) ؛

علاج

۸۶ - موتیا بند :- ایک کلی میں ۱۰ تا ۱۲ جوار جوائن ڈال کر اُس کے بیچ میں ایک تولہ سنکھیا کی ڈلی رکھ کر اوپر سے ڈھانپ دیں - پھر اجوائن کے اوپر آدھ سیر پرانی شکر جو قریباً آٹھ سال کی ہو ٹوٹال کر کلیا کو مل حکمت کر کے ایک گلیس نیٹ گڑھا کھود کر اُس میں بھیڑ کی مینگنیاں بھر کر - اُس کے بیچوں بیچ کلیا مذکور رکھ کر آگ لگا دیں - یہ آگ آٹھ دن برابر یکساں لگی رہے - اگر مینگنیاں ختم ہو جائیں تو اور ڈال دیں - پھر نکال کر سنکھیا مذکور کو علیحدہ کر کے پیس کر بوتل میں رکھ دیں - ایک موتیا بند والے آدمی کو ۳ یا ۴ بیج حنظل کے جو شاندہ کے حلاب دے کر بقدر ایک چاول سنکھیا مذکور ہمراہ ۲ تولہ شہد خالص ملا کر ہر روز دیں - ۲۰ دن میں موتیا بند بالکل دور ہو جائیگا - اور غذا ارزن زرد وافر اور پتے کی روٹی - اور گیہوں کی روٹی ہو تو پتے کا شوربہ پانی گوشت - کھٹائی - تیل وغیرہ سے بالکل پرہیز (فتح چند حکیم - امرتسر) ؛

۸۷ - کند ذہن (بجواب استفسار ۶۲) :- مشک زعفران مینہ کے پانی میں حل کر کے اُس سے سورۂ اقرأ و عہد نامہ لکھے اور پھر مینہ کے پانی میں گھول کر پانی بوتل میں محفوظ رکھے اور صبح کے وقت بقدر ۱ تولہ پانی پیا کرے - مجرب ہے - میں اوائل عمر میں بہت کند ذہن تھی - اس عمل کی برکت سے اب مجھکو نوشت و خواند میں پوری دسترس ہے (رقیہ فدویہ متعلمہ زنانی مقام میر) ؛

ایضاً :- دوا تو کوئی معلوم نہیں - ایک یمانی دعا بتاتا ہوں - جی چاہے عمل کیجئے - غذا نامعلوم دیگا - رات کو ایک تکیہ گیہوں کی پکا کر صبح اُسپر یہ آیت لکھ کر بچے کو کھلا دیں - چند روز یہی التزام ہو تو بہتر ہے - بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم (س ح - راجکوٹ) ؛

گمنام و نشان انگیز

۴۸ - میرے ایک عنایت فرما پنڈت ستیانند کا لڑکا جکا نام کنہیا لال اور چھاؤنی بابو لگڈھ ضلع میرٹھ کا باشندہ ہے - عرصہ ایک ماہ سے غائب ہے - کہیں اُس کا پتہ نہیں چند یوم ہوئے اُس کا خط اپنے والد کے نام آیا تھا کہ میں پنڈت کرشن دت شرما جوتشی پہاڑی برہمن کے ساتھ جاتا ہوں لیکن سائن کا کوئی نام یا نشان تحریر نہیں تھا - حلیہ یہ ہے - چیچک رو - گورا رنگ - عمر ۲۰ سال - قد لمبا بھاری - بوچھیں بڑی بڑی - ریش تراشیدہ - علم ناگری عمدہ جانتا ہے - ناظرین اخبار میں سے کوئی صاحب براہ مہربانی اُس کا پتہ دے کر مشکور فرمائیں کیونکہ اُس کے باپ کا حال اُس کی جدائی میں بہت ابتر ہے (شیخ فقیر علی سوداگر و پیٹرنری ڈاکٹر ضلع مراد آباد) ؛

۴۹ - میرا ایک بھائی مسمی روڑا رام ولد جیون مل ذات سائی مقام پٹی ضلع لاہور کا ہے اور نواسا بھنڈاریوں کا ہے - جوان قد ریش دار - چیچک رو - رنگ گندم - عمر قریباً بتیس سال - عرصہ اڑھائی برس کا ہوا کہ پہلے راولپنڈی میں گیا تھا - بعد میں کچھ پتہ نہیں ملا - (رامدتا مل بھنڈاری) ؛

عام

سوال

۵۰ - نمک کا محکمہ کہاں ہے اور اُس کا صدر مقام کون ہے ؟ اور کس طرح کون کون پاس کئے ہوئے لوگ لئے جاتے ہیں ؟ کتنی تنخواہ سے نوکری شروع ہوتی ہے ؟ اور درخواست کس کے پاس بھیجنی ہوگی (محمد سعید از آرہ) ؛

جواب

۵۷ - خدام (بجواب سوال ۴۶) :- خدام کے علاج کے واسطے پنڈت جوالا پرشاد صاحب منصف مہابن ضلع متھرا - یا اُن کے برادر پنڈت شمبھو ناتھ صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینر لاہور کو درخواست کریں (رام رکھا انسپکٹر بسی) ؛

۵۸ - تجارت (بجواب سوال ۵۵) :- جو شخص پانچ روپے کا نیل و چائے کے کر سیستان برادر کو گئہ کا سفر کرے تو اُس کو بہت فائدہ ہوگا - کیونکہ وہاں نیل - چائے چینی کی بڑی مانگ ہے (؟) ؛

۵۹ - تجارت (بجواب سوال ۵۶) :- دہلی کا بنا ہوا اسباب چاندی کا سادہ کاری زیور دبتن گلٹ کا زیور مکیش اور کلاہ وغیرہ کی تجارت کریں - یہ سب چیزیں ہر ایک کے کار آمد ہیں کم سے کم ۵۰ روپے کا ہو - ہر منافع پانسو کا ہوتا رہیگا - بشرطیکہ اتنا اسباب فروخت کر سکیں - رسائی سے اور ریل بھیجکے ہر ایک جگہ پہنچ کر میلوں وغیرہ میں ہو جانا ممکن ہے - اگر ایسا کرنا چاہیں تو جوابی ٹکٹ بھیج کر ہم سے خط و کتابت کریں (ظفر جہان برادرز دہلی) ؛

۶۰ - چمڑا سینے کی دستی مشین سنگر کمپنی کی عمدہ ہوتی ہے اور سب بڑے بڑے شہروں میں اس کے ایجنٹ ڈپو رہتے کرتے ہیں جہاں کہیں چاہیں منگوا لیں قیمت بھی ہیں معلوم ہوگی

شعر و سخن

"دوشیزگی"

(یہ نظم پیسہ اخبار کے کسی پرچہ میں پہلے شائع ہو چکی ہے جس کو حالی مذاق منشی ارتضا علی صاحب شیر مکا کوروی انگریزی سے ترجمہ فرمایا اور اب اسیر مصر عرصے لگا کر مخمس کیا ہے)

(برائے پیسہ اخبار)

نہ بیچ گردش دوراں نہ موج کا غم ہے — خزاں کا فکر نہ پژمردگی کا ڈر ہے
دو روز شو ہے جوش نمود بہیم ہے — کنوار پن ہی عجب سادگی کا عالم ہے
یہ سچ ہے کیجئے کیا تعریف جس قدر کم ہے
جہاں میں لاکھ ذوالکمال ہوتا ہے — کسی کا ہمسر کسی کا ہمخیال ہوتا ہے
کوئی نہال کوئی پایمال ہوتا ہے — بہت عروج پہ مہر کمال ہوتا ہے
مگر حسیں کو نہیں کچھ خیال ہوتا ہے
ملائے فتنہ دوراں ہے نرگس مخمور — جواب شوخ ستم گر ہے غمزہ خونخوار
غضب کی نشو و نما ہے بلا کی تمکنت — نہیں دبا ہے کسی کا نہ کسی سے وہ مرعوب
مگر دباتا ہے اسکو خیال شرم و حجاب
بدن سڈول سراپا متاع عصمت ہے — صراحی دل و دین جان جام عفت ہے
جہاں فریب کرشمے ہیں دلربا قامت — وہ دیکھتی ہے کنکھی سے کنکھیوں سے مگر
ہے بھولی بھولی عجب بانکپن کی بیباکی — عجب ہے شوخ مگر شرم بھی ہے کیا کیا کچھ
رہی ہیں دست دعا جاں نثار صرف دعا — جہاں میں ہوتے ہیں حوروں کے کیا کیا چرچے
پڑا ہے پرتو عصمت جناب مریم کا — بہت دعاؤں کی تاثیر ہے یہ جوبن بھی
متاع شرم و حیا وہ حسین ماہ لقا
نہ آرزو ہے صبوحی نہ غرض ساغر مل — نہ شوق چشمی پرگش نہ فکر فردوس
نہ زیب عارض گلگوں نہ زینت کاکل — بری ہے حسن تکلف سے بدن سڈول کی فطرت
کھلا ہے گلشن قدرت میں بے نظیر گل
وہ دونوں چشم جیادار سربسر افسوں — وہ پیچ پیچ ہیں گیسو کہ ہیں گرہ در گرہ
فدائے عشوہ گری ہے بہار گونا گوں — بدن سڈول کی فطرت ہے ناز و عشوہ گری
بنا کے صنعت صانع بھی ہو گئی مفتوں
وہ لعل بھر میں ہیں وہ نشین چون پیکاں — پیا کی پریم کی ہیں وہ امنگ کی برچھی
حیا کی پریاں ہیں وہ عروس عصمت فرد — ہیں بھولی بھولی نگاہیں ہیں بھولی بھولی ادا
حزہ نے ڈالی ہے شرم و حجاب کی چلمن
نہ حرف جرعہ تسخیر سامری کی ہے — لبوں میں جوہر تسخیر دلبری کی ہے
ہر ایک چیز مگر ایک موہنی سی ہے — اُن آنکھوں میں ہے کیا جانے کیا کشش کیا ہے
ملک پہ جو کہ سر شام روز ہوتی ہے
وہ گوری گال ہیں شنگرف و جواہر — دہان تنگ ہے یا غنچہ شگفتہ تر
وہ آنکھیں نام خدا شعر میں چیا میکر — سنہری بال کی کنواری ہے کیا بہار
شعاع مہر درخشاں ہے بال کی جھلک
نشاط خیز سماں ہے سرور کا سا عالم — گرفتہ خاطر ہے کیا کیا ہے کیا نہیں ہے یہاں
ظہور صنعت صنعتگر زمین و زماں — ملے ہیں چشمہ حیواں سے چشمہ نوشیں
وہ دیکھتی ہے عجب ہی نظر فریب
وہ اسکا اب مصفا وہ اسکی شیرینی — ہر ایک لفظ ہے کیا کیا ہے کیا نہیں ہے یہاں
یہ کہہ رہی ہے کہ سچ مچ کنواری پری نہیں کہاں
نگاہ ہوتی ہے خیرہ وہ روشنی اس میں

خاکسار رشید احمد متوطن تھانہ بھون سہارنپور

"تو پاک باش برادر از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۱۳ اگست سنہ ۱۹۰۹ء مطابق ۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ ہجری موافق ۳۱ سون سمت ۱۹۶۶ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

ایک ننگ دھڑنگا جوگی مسجد سے جا رہا تھا۔ دو کھڑے ہوئے لڑکوں نے اسے گالیاں دینی شروع کیں۔ ایک ظریف نے جواب دیا "حضت۔ آپ اس قدر پریشان کیوں ہوتے ہیں۔ ننگا جوگی کار خیر میں گیا ہے۔ وہ دونوں دنیا ہنستا در آخرت کے امیدوار رہتے ہیں۔" (ع۔ س)

مینجر:۔ چوکیداری کے لئے تم کونسا خاص وصف رکھتے ہو؟

سائل:۔ ذرہ سی آواز پر چونک اٹھتا ہوں۔ اور شور مچا دیتا ہوں۔"

مس ۔۔۔ "میں نہیں خیال کرتی کہ میں کبھی بائیسکل پر سوار ہونا سیکھ سکوں۔"

مس جالی:۔ کیا دلیل ہے۔ مسٹر ہوکر سٹیٹو نے ۸۰ سال کی عمر میں یونانی سیکھی تھی۔ ہر گز ہوصلہ نا نہیں چاہیے۔"

مسٹر گبز نے تصویر خانے میں کھڑے ہو کر کہا۔ کہ "روبن کیسا اچھا نقاش تھا۔"

مسز گبز:۔ "واقعی۔ اس کی نسبت روائت ہے کہ ہنستے ہوئے جہز اس کو قلم کے اشارے سے رولا دیتا تھا۔"

صاحبزادہ (نفرت سے):۔ "کیا عمدہ وصف بیان کیا ہے۔ یہ تو میرا سکول ماسٹر بھی کر سکتا ہے۔"

ایک روز ایک جنٹلمین ہاتھ میں بندوق لئے میدان میں شکار کی تلاش میں نکلا۔ اتفاق سے اس کو ایک سکول کا لڑکا ملا۔ اس نے دریافت کیا کہ "بیٹا یہاں کوئی چیز شکار کرنے کے قابل ہے؟"

بچہ:۔ "ہاں۔ بیشک۔ دیکھو وہ سکول ماسٹر پہاڑی پر نظر آتا ہے۔"

"جب تم نے مسٹر ہرج کی بیٹی سے شادی کرنیکی خواہش ظاہر کی تھی۔ تو اس نے کیا جواب دیا تھا؟"

"اس نے صاف انکار نہیں کیا تھا مگر اسکے واسطے ایک بھاری شرط بھی قائم کی تھی۔"

"وہ شرط کیا ہے؟"

"اس نے کہا تھا کہ پہلے میں تم کو پھانسی پر لٹکتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔"

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب رواج:۔ زولو قوم کا۔ جو جنوبی افریقہ کے زولو لوگوں میں ایک بہت ہی عجیب رواج ہے اور شادیہ بہت قدیم زمانے سے چلا آتا ہے۔ وہ بجلی کو اپنی بھیجوں اور سپرٹل سے اس طرح ڈراتے ہیں جس طرح کہ مندرجہ بالا تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ چنانچہ مشہور یونانی شاعر ہومر ایک رسمی ہی رسم کا بیان کرتا ہے۔ نیز وڈس اوغ بھی لکھتا ہے کہ کچھ لوگ جن کو ایٹی کہتے ہیں۔ جو کہ تہ کے نزدیک خیال کئے گئے ہیں وہ بجلی کے طوفانوں میں اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکا کرتے تھے۔ تاکہ بجلی کا دیوتا ڈر جائے۔ زمانہ اخیر کے لوگوں نے بجلی کو اس طرح سے ڈرانے کا ڈھنگ نکالا ہے۔ یعنی کہ لوہے کی سلاخوں کا سرا آسمان کی طرف کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے بجلی کی رو سیدھی کر دی جاتی ہے۔ جہاں کہ اونچے اونچے میناروں پر لوہے کی سلاخیں لگائی جاتی ہیں۔

فوٹو گرافک پتہ:۔ دو چھپکلیوں کے فوٹو گراف ہماری پاس پہنچے ہیں جو پچھلے دنوں انگلستان الیہم سٹڈی ایس ہیمر اور مسٹر جی۔ ٹی ٹریوز ساکن للینڈوز کے پاس پہنچی ہیں انہیں مکتوب الیہم کے نام بھیجا جائے انکے نوکر ہیں اور جنہ انکی شبیہوں کو لگایا گیا تھا۔ گو للینڈلوز جیسے مقام میں ان چھپکلیوں کے تقسیم ہونے

کیلئے شمار اور اعداد

کہاں انگریزی بولی جاتی ہے؟ جزائر برطانیہ [illegible] کر ۴۵۰۰۰۰۰ اشخاص اور صوبجات [illegible] کے چھ کروڑ ۶۰۰۰۰۰۰ باشندوں میں سے [illegible] لاکھ ۵۷۰۰۰۰۰ آدمی۔ کینیڈا و آسٹریلیا ۳۰۰۰۰۰۰ آدمی۔ ۳۷۰۰۰۰۰ دسٹ انڈیز اور روس [illegible] اور ہر قسم آبادیوں کے لوگ انگریزی زبان [illegible] اس طرح ان لوگوں کی کل تعداد سے کروڑ سے [illegible]

[illegible] جانے کا خوف۔ گذشتہ سال ہیضہ انگلستان [illegible] ۱۰۰۰۰ آدمی ہلاک کئے گئے تھے جن کے [illegible] موجودہ ہیں۔ اس سے بیس گنا زیادہ ڈیڑھ کروڑ ۱۵۰۰۰۰۰ اشخاص یعنی تیس لاکھ ۳۰۰۰۰۰۰ سالانہ [illegible] خطرے میں تھے۔ اس طرح ہر لاکھ [illegible] میں ایک کی جان سے [illegible] خطرہ تھی۔

سخت ممالک میں سو برس کی عمر والے:۔ [illegible] صد سالہ عمر والے سردیہ میں ہیں۔ اس ملک [illegible] کی آبادی ۱۳۰۰۰۰۰ ہے۔ ۵۷۵۰ ایسے اشخاص ہیں۔ ان کی عمر ایک سو برس سے زیادہ ہے۔ دوسرے آرجنٹائن ہے۔ جہاں ۷۸۵۰ ایسے اشخاص ہیں۔ مگر [illegible] آبادی سردیہ سے بہت زیادہ ہے۔ سپین کی ایک لاکھ ۱۷۰۰۰۰۰ آبادی میں ۴۰۱ اور فرانس ۳۰۰ آبادی میں ۲۱۳ ہیں۔ انگلستان سکاٹلینڈ [illegible] صرف ۱۹۲ ایسے اشخاص جمع کر سکتے ہیں۔ اور [illegible] ۵۵۰۰۰۰۰ آبادی میں صرف ۷۸ ہیں۔ ناروے [illegible] آبادی میں ۲۳۰ سویڈن کی تقریباً ۵۰۰۰۰ [illegible] صرف ۲۰ صدی کی عمر والے ہیں۔ ڈنمارک میں صرف [illegible] چھوٹے ملک سوئٹزرلینڈ میں کوئی بھی ایسا شخص [illegible] ہے جس کی عمر کوڑی سال ہو۔

[illegible] مشکل:۔ صحرائے اعظم افریقہ کے ریگستان [illegible] کروڑ بیس لاکھ ۱۲۰۰۰۰۰۰ اکیڑ اراضی [illegible] ہے۔ یہ ان کنوؤں کی عنایت ہے۔ جو ہموار [illegible] کھودے جا سکتے ہیں۔ اور جن کی تعداد [illegible] قریب چالیس ہزار ۴۰۰۰۰ کے پہنچ

[illegible] جرمنی فوج میں ۸ ہزار نامہ بر کبوتروں [illegible]

(مفصلہ ذیل ادویات ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں)

صحت کا تصدق کردہ نامردی کا داخلی خارجی نظیر شرطیہ علاج

مردی کا بکس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:-

روح حیات دو بوتل (صہ ر) پانچ روپے۔ روغن اعضا بستی ایک شیشی ۱۲ للعہ

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مندرجہ بالا ادویات کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف تمام کالانسان کو گوشہ نشین تربت میں بٹھا دیتا ہے یہ بیمثل صفت ادویات اپنی طلسم شر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی کمزوری سلامتی خیر و شر پہلوان ہو جاتی ہے۔ ادویہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فیکس آٹھ روپے

نوٹ:- بکس ہذا ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو از الہ مرض کے واسطے از سر نو علاج کی بابت دیا جائے گا +

مفصلہ ذیل اصلاحی روح حیات کو تقویٰ مضاعف نامردی کے لئے تیر بہدف ہے

تصدیق نامہ ڈاکٹر شفا خانہ

تصدیق نامہ ڈاکٹر شفا خانہ

تصدیق نامہ ڈاکٹر شفا خانہ

ضرورت! بہت سے اشتہارات زیورات کے آپ نظر سے گذرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جنکے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے بہت حسن سلوک کے ہیں اور بعض بہ سنہری کلمت کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعدار ہیں اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ انکے بچے اور چھوٹے ہونے میں ہرگز تیز نہیں ہو سکتی۔ اعلےٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ اور بڑا بڑا مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت کسی نیچر کا خانوں سے کم رکھی گئی ہے ✦

بالا سنہری ہر دلعزیز

اسے حسینوں کی ہر ہر ادا پر فریفتہ ہے والے صفحہ یہ بالا جسکی بہار ان مستانی دلربا دیکھ کے دل سے ہو جائے ہوں نے کسی پر جوبن آئے ہیں کہ زیب گلوبند دیکھ رہے بالا اس آب و تاب کی ہے کہ اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوب صورت قابل دید ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

کوکھڑو کڑے سنہری

کڑے نہری

بالے سادے سنہری

موتیوں کا ہار

چوڑی

گلوبند سنہری جڑاؤ

لچھا

لگنیاں

بالیاں نہری

جھانجھر

جڑاؤ سنہری

جڑاؤ نہری

بندے موتیوں اور فیروزے والے نہایت خوشنما

بندے

چوٹیاں سنہری

ہتھ پھول

بالے

بالیاں

بالے

بالے

بالے

اگر پسند نہ ہو تو ایک ہفتہ کے اندر واپس بھیج کر قیمت منگوا لو

خالص چاندی کے زیورات

مندرجہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت ضمدار بنے ہوئے ہیں انمیں سے بعض پر سونے کا گلٹ کیا ہوا اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہماری کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں

بازو بند

چاندی کے جڑاؤ۔ یہ بازو بند بہت عمدہ بنے ہوئے ہیں۔ خوبصورت سبک اور قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑ عدد ۱۲

چھوا چھوٹیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر ہیرے جڑے ہوئے ہیں اور سنہری گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

بالی

خالص چاندی کی جڑاؤ جس پر سونے کا نہایت مضبوط گلٹ کیا ہوا ہے

نونگے

جڑاؤ چاندی کے بنے بازو بند جو بہت نہایت خوشنما و ضمدار۔ قابل پسند قیمت فی جوڑ تین روپے چھ آنے

سنہری چمپا کلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما چمپا سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے و نگ نہایت ہی دھوکہ دار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

چوڑیاں

ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ کھسلی چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

سنہری

ہاتھ کی چاندی کی نہایت عمدہ سنہری گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت و سبک قیمت فی عدد

سنہری پتے

جڑاؤ خالص چاندی کے پتے جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ قیمت فی جوڑ تین روپے

جگنی خالص چاندی جڑاؤ

سنہری جڑاؤ

سنہری بازو بند یعنی سہ نگے مینا کار خالص چاندی کے

جڑاؤ جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ اور بہت ہی خوبصورت ہیں۔ قیمت فی جوڑ ایک روپیہ گیارہ آنے

ہول دلیو کا ہار

اس ہار کی ہول دلیوں میں اسماء الٰہی لکھے ہوئے ہیں بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ زیور کا زیور۔ عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن سٹوں کے نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی علیحدہ ہے خواہ کسی نمبر کے منگائیں جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں ہمیں بتا دیں گے تاکہ اسی قسم کا روانہ کیا جاوے۔ قیمت فی سٹ دوروپے

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — نمبر ۶ — نمبر ۷ — نمبر ۸ — نمبر ۹ — نمبر ۱۰

انگوٹھی خالص چاندی کی جن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے

انگوٹھی چاندی کی نہایت خوبصورت فی عدد

انگوٹھی چاندی کی نگینہ والی نہایت مضبوط فی عدد

انگوٹھی مینا کار خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

انگوٹھی خالص چاندی کی فی عدد

از المشتہر محمد عبید الغفور تاجر کمرشل مینیجر لاہور ہوزری منگ

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بازار کاہو

بازار ہٹہ

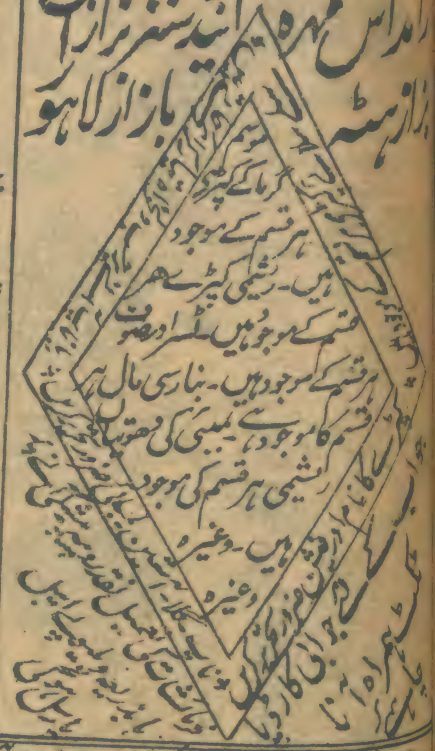

Little's Oriental Balm.

سخت درد غصب کا پانچ منٹ میں دور ہونا

مسٹر سامویل ہالٹن ساکن موضع ورہام ہلوٹ بروچ کا بیان ہے کہ کئی سال سے میرا سر اور تمام بدن یعنی درد غصب میں مبتلا تھا۔ بہت سے تجربہ کار اطبا نے علاج کئے لیکن کامیاب نہ ہوئے۔ آخر میں کو کہا کہ تیرا مرض لاعلاج ہے میں بھی مایوس ہو گیا۔ لٹل صاحب کا اورینٹل بام مستعمل کرنے کے آگے میں ہفتے تک درد کے باعث شب و روز بیقرار رہتا تھا اور کوئی کام نہ کر سکتا تھا اور سوائے اپنے درد کے کوئی بات سوجھتی نہ تھی۔ لٹل صاحب کے اورینٹل بام کی پرتاثیر کیفیت کے معلوم ہونے سے میں نے اس دوا کا ایک شیشہ خرید کر اس کو کام میں لانے لگا۔ اس کا اثر عجیب و غریب پایا

یعنی جس وقت میں نے اس شیشے کو لیکر روغن اپنی دونوں کنپٹی اور سر کی جانب رگڑنا شروع کیا تب اس سے اس قدر بیتاب تھا کہ وہ کب دفع ہو سو مجھے کچھ خبر نہ ہوئی۔ غرض ۱۰ منٹ کے عرصے میں میرا درد سر جاتا رہا۔ اگرچہ مجھے یہ علاج کرتے اب تین ہفتے گزرے تاہم مرض نے اب تک عود نہیں کیا۔ الحاصل اب میں اپنے تئیں کامل تندرست و صحیح و سالم پاتا ہوں۔

ایسا۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسرز ای پلومر اینڈ کمپنی ہیں

ضرورت ہے

(۱) ایک مسلمان گریجوایٹ۔ انڈر گریجوایٹ یا ایک زبردست مدرس کی جو انگریزی میں عمدہ لیاقت رکھتا ہو۔ مدرسۃ الاسلام ایکوٹلہ میں مدرس اوّل انگریزی ہونے کے لئے تنخواہ:۔ انڈر گریجوایٹ جو ٹرینڈ نہ ہو ۵۰ ٹرینڈ انڈر گریجوایٹ ۶۰ گریجوایٹ ۸۰ ٹرینڈ گریجوایٹ ۱۰۰۔

(۲) اسی مدرسہ میں ایک مسلمان معلم ریاضی کی جو انگریزی میں مڈل کی جماعتوں کو ریاضی پڑھا سکے۔ انٹرنس یا ایف۔ اے پاس ہو۔ ۴۰ سے ۶۰ تک۔

ان دونوں متذکرہ بالا اسامیوں میں ہیں سند یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) ایک ایسے عالم کی بھی جو عربی میں اعلےٰ لیاقت رکھتا ہو۔ یعنی حدیث میں صحاح ستہ اور فقہ میں ہدایہ اور تفسیر میں بیضاوی اور ادب میں حماسہ اور متنبی اور معنی اللبیب الخ امام مالک وغیرہ کتب پڑھا سکے تنخواہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ تک

نوٹ بشرطیکہ کوئی گریجوایٹ عربی دان اور دینیات سے واقف دستیاب نہ ہو کہ معلم نمبر ۳ مدرس اعلےٰ یعنی ہیڈ ماسٹر ہوں گے۔

(۴) بموجب نمبر ۱۔ اگر کوئی صاحب ایسے ہوں کہ جو علاوہ گریجوایٹ ہونے کے عربی دان اور دینیات میں کسی قدر حدیث اور قرآن شریف کا ترجمہ عمدہ طور پر جانتے ہوں۔ اور بابند شرع ہوں تو ان کو تنخواہ ۳۰۰ سے ۴۵۰ تک ۵۰ علی التربیب دیے جائیں گے۔ شرائط ملازمت بذریعہ خط و کتابت طے کئے جائیں گے۔ درخواستیں بیع سندات ۱۵- اگست ۱۸۹۸ء تک بتہ ذیل پر آنی چاہئیں:۔

المشتہر

خان صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ و لائف جنرل سکریٹری انجمن مصلح الاخوان مالیر کوٹلہ ضلع لدھیانہ

نئی لمز کی مشکوۃ شریف مترجم و محشی اردو

اہل اسلام کو مژدہ ہو کہ حدیث کی مقبول کتاب یعنی مشکوۃ شریف کا ترجمہ متن السطور تحت لفظ کے حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ مفصلہ طور پر لکھے گئے ہیں جو شروح مشکوۃ میں نایاب ہیں۔ متن خط عربی میں جلی قلم سے باعراب لکھا گیا ہے اور نہایت صحت اور صفائی اور خوشخطی کے ساتھ چار رنگ کر کے مطبع القرآن دہلی میں چھاپی گئی ہے قیمت فی ربع عمدہ کامل کتاب ۱۰ قیمت موجول ڈاک و فیس ۱۰ علیحدہ علیحدہ روپیہ ہے۔ اگر کوئی شخص کامل کتاب چاروں ربع خریدے تو اسکو فی روپیہ ۲ کمیشن دیا جائیگا۔ کتاب نہایت مفید اور قابل دید ہے۔ ہر مسلمان اسکو خرید کر حظ اٹھا سکتا ہے اور دیگر کل قیمتی کتابوں کی فہرست موجود ہے جو صاحب چاہیں دو پیسہ کا ٹکٹ بھیج کر منگا لیں۔

المشتہر ان عبد الغفور و عبد الاول عرف مولوی مالکان مطبع القرآن دہلی۔ مرتب سرمہ غزنوی

گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۳۰ جولائی سنہ ۹۸ء

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

امتحان۔ اسسٹنٹ کمشنری کے آئندہ امتحان مقابلہ کے واسطے ۱۰ اکتوبر ۹۸ء کو شروع ہوگا۔ ۲ اسامیاں خالی ہونگی۔

رخصت۔ مسٹر اے بی کیٹلول قائمقام پولیٹیکل افسر وانا کو ۲ ماہ کی رخصت۔ اور ایکساہ کی خاص رخصت۔ لالہ سنسار چند ڈپٹی قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ۲۱ جولائی سے ۳ ماہ کی رخصت لی۔

تقرر۔ مسٹر اے۔ ڈبلیو مرس اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پولیٹیکل افسر وانا۔ خل خاں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ۱۱ جولائی کو مسٹر ایف ٹی ٹکن کی جگہ سب ڈویژن سوہاوہ کے انتظام میں تعینات ہو کر قائمقام ڈپٹی کمشنر جہلم ہوئے۔ عطاء اللہ خاں تحصیلدار خان تاج محمد خان قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر تبدیل شدہ کی جگہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منڈی بہاؤالدین مقرر ہوئے۔ کرامت اللہ خاں تحصیلدار ۲۱ جولائی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منڈی بہاؤالدین مقرر ہوئے۔

تبدیل۔ مسٹر ٹی ایچ۔ برڈ اسسٹنٹ کمشنر ۱۹ جولائی کو جلاوطن ضلع لاہور کو نشی ہوا رج قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور تک سے حصار کو۔ مسٹر ایس ایس ہیرس بی اے اسسٹنٹ کمشنر ۲۵ جولائی کو فیروزپور سے ضلع راولپنڈی کو۔ لالہ دیوی ڈیکو رسی قائمقام ڈپٹی کمشنر ۲۵ جولائی کو جہلم سے ضلع انبالہ کو تبدیل ہوئے۔

تعیناتی۔ مسٹر اے منگے اسسٹنٹ کمشنر ضلع ہوشیارپور نے چھوڑنے پر ۳۰ جولائی کو دہلی میں مسٹر سی۔ ڈبلیو گلسٹن اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور کا اہتمام چھوڑنے پر ضلع سیالکوٹ میں تعینات ہوئے۔

اخلاف۔ مسٹر ایم ایس۔ ٹوی بٹلر اسسٹنٹ کمشنر ضلع گورداسپور کا اہتمام چھوڑنے پر ۲۹ جولائی کو سول سکرٹریٹ شملہ میں سپیشل ڈیوٹی پر تعینات ہوئے۔ مولوی انعام علی صاحب اے قائمقام ڈپٹی کمشنر نظر گڑھ مع اپنے اصلی فرائض کے قائمقام ڈپٹی کمشنر ضلع ہوشیارپور جن مسلح متوفی کی جگہ بندوبست میں مسٹر ہیگ مکڈونلڈ کے اہتمام سے سبکدوش ہو کر ۲۲ جولائی کو ہیئت ڈپٹی کمشنر گورداسپور۔ لالہ دیوید یال قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آنے پر ضلع فیروزپور کی جگہ ملتان میں تعینات ہوئے۔

[سررشتہ تعلیم]

تقرر۔ لالہ امر ناتھ سنگھ ایم اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس لاہور سرکل۔ مع اپنے معمولی فرائض کے قائمقام ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بھی ہوئے۔

[چیف کورٹ]

اعلان۔ چیف کورٹ پنجاب نے مہتہ بہادر چند ایم اے۔ ایل ایل بی۔ خلف مہتہ منصدی مل کو پلیڈر درجہ اول درج رجسٹر فرمایا۔

رخصت۔ لالہ دوبی چند منصف بھکر ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے ۲۰ جولائی سے ایک ماہ کی رخصت لی۔ نفی خدا بخش منصف شدہ امیدوار اختیارات منصف درجہ دوم انہی کی جگہ مقرر ہوئے۔

[محکمہ صاحب فنانشل کمشنر]

رخصت۔ حافظ غلام رسول قائمقام سپرنٹنڈنٹ تحصیلدار ڈیرہ غازیخاں کو ۲۶ مئی سے ۲ ماہ کی رخصت ملی۔ محمد ظفر خاں جمعدار سرحدی ملتری پولیس ان کی جگہ مامور ہوئے۔

باوا دھنگہ سنگھ تحصیلدار رجیہ کو ۲ ماہ کی توسیع رخصت دی گئی تھی سوہ ۹ مئی سے میڈیکل سارٹیفکیٹ پر رخصت میں تبدیل کی گئی۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

حضور سکرٹری آف سٹیٹ ہند گورنمنٹ ہند کی توجہ اس ملک میں کارٹرائٹ تیار کرنے کی اجازت دینے والے ہیں جس کے واسطے فیکٹریاں کھولی جائینگی۔

آئندہ حضور وائسرائے کی کونسل کے ممبروں کو بجائے ۶۴۰۰ روپے کے ۶۶۶۶ اور بمبئی و مدراس کی کونسلوں کے ممبروں کو بجائے ۵۲۲۰ روپے کے ۴۴۴۴ ماہوار ملا کرینگے۔

۲۰ تاریخ کو بنک بنگال کا سو سالہ جشن صدی۔ بنک بمبئی کا دو صدی اور بنک انگلستان کا ۲ نیصدی ہوا۔

امسال ڈوبیٹی کی دو ڈیٹیاں مس ایلی اور مس مارگریٹ گپتا نے امتحان بی اے کی سند حاصل کی۔ اور اگلے سال فلسفہ میں ایم۔ اے کی تیاری کر رہی ہیں۔

سر اکسلینس لارڈ سینڈہرسٹ گھوڑدوڑ دیکھنے کے واسطے بگام جا پہنچے۔ ۲۳ ماہ آئندہ کو شروع ہوگی۔

۲۱ تاریخ کو کلکتہ میں چاندی کے قریب ۱۲ ہزار گھٹے۔

پچھلے ہفتہ مدراس میں اموات کا اوسط ۱۳۰۰ اور بمبئی میں ۲۱۸۴۵ آدمی تھے۔

ہز ہائینس مہاراجہ آدھیہ مہاراجا صاحب بہادر جو مہاراجہ صاحب مرحوم دھار کے نیشر ہستبنی ہیں ۹ تاریخ کو گدی نشین ہوئے۔

لارڈ لینسڈون کا ۲۰ تاریخ کو کلکتہ میں لارڈ رابرٹس کے بت کے مواجہ میں کھڑا کیا جانا ماہ ستمبر کے اخیر میں کلکتہ پہنچیگا۔ اور حضور وائسرائے اس کو کھولیں گے۔

میونسپل حساب ریوبند کے کئی ملازم دھوکا دہی کے سلسلے میں معطل کئے گئے ہیں۔ صاحب کلکٹر سہارنپور اور اگزامینر آف اکونٹس کتب کی پڑتال کر رہے ہیں۔

ضلع کوئمبتور میں کنگایام کے قریب ایک شخص سے چند گھنٹے کے اندر ۹۰ آدمی ہلاک کئے۔

ہز ہائینس نواب صاحب رام پور نے میونسپل فنڈ کے واسطے ۱۰ ہزار روپیہ عطا فرمایا۔ اور ہر سال بجٹ میں ایک سو روپیہ کا دینا منظور کیا۔

ٹرچناپلی میں ہاکر شاہ نامی مشہور قاتل کے گرفتار ہونے کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے۔

ضلع ناسک کے تین شخص ایک مشورہ قتل کر گرفتار کرانے کے بہانے سے ۳ روز تھانے میں رہ کر چار سو کی رائفلیں چرا کر چمپت ہوئے۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے تجویز کی ہے کہ آئندہ بوقت جنگ ملک کی فوج کو بجائے برٹش انڈین کے دیسی انفنٹری سے کمک بہم پہنچائی جایا کرے۔

ایکٹ دفعل رعیا در سطی صوبجات ماہ آئندہ میں اجلاس کونسل سے منظور ہو جائیگا۔

ہز آنریبل سٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی گزشتہ منگل کو اپنا دورہ ختم کر کے واردنینی تال ہوئے۔

افواج افزیتہ کی سکندرہ سے واسطے فرح ہمسہ سے ماہ اکتوبر میں جائینگی۔

ایک انگریز نے میونسپلٹی منگلور پر سڑکوں کی خرابی کے بابت ڈاک کارڈ کو صدمہ پہنچنے کی بابت ہرجے کا دعوی دائر کیا ہے۔

مسٹر سی دے۔ سوداگر سکندرآباد سنگاپور پہنچے

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوئین

یہ دوائی تازہ کولایٹ سے تیار کیجاتی ہے اسطرح کہ اس نٹ کے تمام قیمتی جوہر اسمیں آجاتے ہیں۔ مکمل طبقا کولاوین کو جسمانی اور دلی ضعف کمزوری اعصاب اور ہر قسم کی عام خفیف بیماریوں کیواسطے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں۔ اسکو سوفت استعمال کرنا چاہیے جسکا طور اک نہ مضمر ہوئی ہو کیونکہ یہ مادہ کو بہت تقویت دیتا ہے اور ہر قسم کی خشکی یا شیار کی بدہضمی کو دور کرتا ہے۔ ہر شیشہ میں ۱۰۰ گولیاں ہوتی ہیں اور ہر شیشہ کی قیمت ۱ روپیہ ہے۔ یہ دوا ہر دوکان پر دستیاب ہو سکتی ہے۔

گیا ہے۔ بعض قرضخواہ اس کی گرفتاری کے واسطے وارنٹ جاری کرانا چاہتے ہیں۔

صاحب سشن جج علی پور نے بنگلور کے مقدمہ دیلوے میں ایک ملزم کو ۲ سال اور ۲ کو ۳-۳ سال قید کی سزا دی۔

میونسپل بورڈ لوہ کے ممبروں کی تعداد بڑھ کر ۱۲ کی گئی نئے ممبر گورنمنٹ نامزد کرے گی۔

پچھلے دنوں بحر الکاہل کے ۱۸ جزائر برٹش سلطنت کے ساتھ شامل کئے گئے۔ یہ مجمع الجزائر گوڈف اور سنٹا کروز سالون کے مشرق میں واقع ہے۔

سر جارلس لائل سی۔ آئی۔ ای۔ کے سی۔ ایس آئی ۱۰ اگست کو مع عیال و اطفال رخصت فرمائے لنڈن ہوئے۔

انگلستان میں ہند کے واسطے ایک ہی گیس کمپنی بھاری سرمایہ سے قائم کی گئی ہے۔ یہ خلیج بنگالہ میں کاروائی شروع کریگی۔

۹۹-۱۸۹۸ء میں ایک کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ ہند سے ولایت بھیجے تھے۔ جن میں سے یکم اپریل سے ۱۶ مئی تک ۲۲۱۸۰۰۰ پونڈ جا چکے ہیں۔

مسٹر ٹی۔ ایل۔ گپتا۔ جو مسٹر جسٹس گھوس کی جگہ جج ہائی کورٹ رہ چکے ہیں۔ اب سشن جج ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے ہیں۔

عدالت سشن کراچی نے مسٹر مرنی کے قاتل جواہر سنگھ کی نسبت پھانسی کا حکم صادر کیا۔

کرنسی کمیشن بہت جلد توڑا جائیگا۔ اور جو شہادتیں قلمبند کی گئی ہیں۔ شائع کیجائیں گی۔

اگلے دن جہاز خانہ بمبئی میں بجائے ۳ ہزار کے صرف ۶۰ قلی کام کرتے ہوئے دکھائی دئے۔ جو غلہ کی روانگی میں کمی واقع ہونے کا ثبوت ہے۔

مسٹر نسبٹ کنسرویٹر جنگلات لاہور من سرکل بہاولپور ۱۶ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔

حضور لفٹنٹ گورنر بنگال نے دربار ڈھاکہ میں نواب سر احسن اللہ خاں بہادر کے سی۔ آئی۔ ای کا خطاب دیا۔

گزشتہ جنوری میں ستاروگا کے مندر سے ایک لاکھ روپے کا مال نقصان ہونے کے شبہ میں جو چھ چٹھیار گرفتار ہوئے تھے۔ ان کی شناخت ہو گئی ہے لہذا وہ دیگر ملزموں کے ساتھ بلگام میں زیر مقدمہ ہونگے۔

نگلہ کے ہیروں کی کانوں سے ایک دیہاتی کو ایک ہزار فیروزہ دستیاب ہوا۔ جو اس نے ایک جوہری کے پاس برائے نام قیمت پر فروخت کر دیا۔ اب یہ لکھنؤ کے ایک جوہری کے پاس ہے جس کا وزن ۲۳ ماشہ اور قیمت ۲۰ ہزار روپیہ ہے

بمبئی سے خبر آئی ہے کہ گجرات میں لگاتار بارشوں نے بمبئی بڑودہ اور سنٹرل انڈیا ریلوے کی آمد و رفت روک دی ہے۔

کچھار کے ایک پیغام تار سے واضح ہوا ہے کہ مسٹر والڈی کے ۳ قاتلوں کی نسبت علی الترتیب پھانسی، ۷ سال اور ۲ سال قید کی سزا ہوئی۔

بمبئی میں یکم تا ۱۶ تاریخ ۱۶۷ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے۔ ۱۰۱ مرے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

۱۰ اجرمیں امن سے تصفیہ ہونے کی توقع ہے۔ ۳۰ تاریخ تک مطلق کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔ خان نواگائی تا حال اتحاد کی طرف مائل ہے۔

شملہ میں سپرنمبر کجسلیٹو کونسل کا آئندہ اجلاس ۲۲ ماہ حال کو ہوگا۔ جس میں غالباً مویشیوں کی حفاظت کا مسودہ پاس کیا جائیگا۔

کوہ مری کی آب و ہوا بہت ناقص ہو گئی ہے۔ حتی کہ یہ گرم اور مرطوب کرنے والی ہے۔

پنجاب میں طاعون پھر نمودار ہوا ہے۔ ۲۲ جولائی کو موضع آدار ضلع جالندھر میں ۴ نئے کیس ہوئے۔ یہ مقام شملہ سے ۶۰ میل دور ہے جب پہلے اس موذی وبا کا اثر موضع میں دورہ ہوا تھا۔ اس کے تمام باشندوں کو کیمپ میں رکھنا ضروری خیال نہیں کیا گیا تھا۔

ہز اکسیلنسی حضور وائسرائے کے سرمائی دورہ کی نسبت شملہ میں مختلف افواہیں اڑ رہی ہیں۔ جن میں سے زیادہ تر قرین قیاس یہ ہے کہ حضور مورخ یکم اکتوبر کو شملہ سے چلینگے۔ اور ان کی عدم موجودگی میں سر جیمس ولیٹلینڈ کونسل کے پریسیڈنٹ ہونگے۔ مگر تا حال سرکاری طور پر کوئی امر پختہ قرار نہیں پایا۔

سنڈیکیٹ نے رندھیر کالج کپورتھلہ کو زیر قاعدہ ۱۰ وظائف عطا کرنے کی نسبت امتحان انٹرمیڈیٹ تک اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے۔

وسطی صوبجات سے جو یتیم بچے پنجاب میں لائے گئے ہیں۔ لاہور اور امرتسر میں قالین کے کارخانوں میں کام پر لگائے گئے ہیں۔ جہاں ان کو معقول اجرت ملتی ہے۔

پالمپور میں رات دن بارشیں ہو رہی ہیں۔ گزشتہ جمعہ کی رات کو سخت بارش ہوئی۔ جس کی اوسط ۹ انچ تھی پالمپور اور جیناتھ کے مابین آواگاہل پر گیا ہے۔ لہذا ڈاک دیر میں پہنچتی ہے۔

۲۸ جولائی کو گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول کے کامیاب طلبا کو انعام تقسیم کیا گیا۔ مسٹر ایچ۔ ای۔ نولٹن اس جلسے کے صدر نشین تھے۔

تیسری سہ ماہی کی سول لسٹ کو دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں کی اسامیاں پر کرنے میں تامل کیا ہے۔ اس وقت ایسے ۸ عہدے ہیں۔ جن میں سے دو اکتوبر ۹۸ء سے پر نہیں ہوئے۔

لفٹنٹ کرنل اسلم خاں نے عہدہ پریسیڈنسی افسر خیبر کا اہتمام ڈاکٹر ڈاملڈ کو دے دیا۔

مسٹر فشر چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب سال رواں کے اخیر میں رخصت سے واپس آکر اپنے عہدہ کا چارج لینگے۔ اور آنریبل ایل۔ ڈبلیو ڈین سبکدوش ہو کر رخصت پر جائینگے۔

سردار محمد اسمٰعیل خاں ایجنٹ ہیر صاحب کابل شملہ کو جاتے ہوئے چند روز لاہور میں قیام فرما رہے۔

کشمیر میں برسات شروع ہو گیا ہے۔ دریائے جہلم بہت طغیانی پر ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے متھری اور ہیلی پٹ کے مابین بارشوں سے ٹوٹ گئی تھی۔ مگر اب چین بار کر دی گئی ہے۔

خان بہادر خان نواگائی کے آدمیوں کے مابین باہم میں سخت معرکہ ہوا۔ مگر مسٹر ڈین یان کی مصالحت کرانے میں مصروف اور ساعی ہیں۔

مسٹر ولبر فورس اسسٹنٹ کمشنر شملہ لفٹنٹ بیڈن کی جگہ کسولی کو تبدیل ہوئے۔

سر جدپال اور پرزکا خیل اور شنواری موضع سالگرہ کے مویشیوں کا ایک بڑا حصہ لے گئے تھے۔ مگر ملک یار محمد خان رئیس ملک دین خیل نے واپس لے لیا۔

۳½ فی صدی سود کے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپے کے قرضے کے واسطے درخواستیں ۲۴۔ اگست کو کھولی جائینگی اس کی بابت پرامیسری نوٹ یکم اگست سنہ ۹۹ء کے بعد واجب الادا ہوں گے۔

سر جن کرنل ڈی۔ ایس۔ سی رے انسپکٹر جنرل ہسپتالات ۱۰ اگست کو ماہ کی رخصت فرلو پر جاتے ہیں۔ سر جن کرنل ان سٹیفن ان کی جگہ کام کرینگے۔

میونسپلٹی شملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ انتظامات بند روک کے ساتھ روزانہ آبرسانی سرکاری استعمال کے واسطے..... گیلن اور ۵ ہزار آبادی کے واسطے ۴ لاکھ گیلن ہوگی سر کے خرچ کا تخمینہ ۱۰ لاکھ روپے کیا گیا ہے۔

۲۸ تاریخ کو راجہ صاحب جیند شملہ سے رخصت پر ریاست ہوئے۔

لفٹنٹ کرنل پیروٹ آر سای جن کو چترال میں واسطے مکان تعمیر کرنے کا کام سپرد ہوا ہے۔ عنقریب شملہ میں گورنمنٹ کے ساتھ اس بارے میں مشورہ کریگا۔

سڑک لداخ کو ترقی دیجارہی ہے۔ اس کے بعض تعمیر ہو رہے ہیں۔

صاحب ڈیوٹینٹ کشمیر گلگت سے مراجعت فرمائے سرینگر ہوئے۔

گزشتہ اگست میں مسٹر بارنس نے کوہستان میں جن سرداروں کو گرفتار کیا تھا ان میں سے ایک کابل کو بھاگ گیا اس کا نام یار محمد ہے اور سارا دان ہو پستان میں گرفتار کیا گیا۔

پنجاب میں بصدارت حضور لفٹنٹ گورنر ایک کمیٹی زمینداروں کی زیبداری کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

اب ٹریبونل لاہور کسی دن کی اجلاس سے بند ہو گا۔ اسکے بعض حصے جو کام نہیں آتے۔ اٹھانے کا حکم ہوا۔

ملا ہاڈا ٹھگ کہ ہند ملک میں ایک مدت کی بعد میں بیٹھ گیا ہے سکا مست بالائی سوات میں ہے۔

رسالدار کاشی ناتھ متعلقہ دفتر ملٹری اکاؤنٹس کے افسر مقرر ہوئے ہیں۔ جو زیر نگرانی آنریبل سر مکنزی کی حفاظت پر مامور ہے۔

میجر آر۔ جی۔ ایجرٹن پرائیویٹ سکرٹری گورنر آجکل رخصت پر ہیں۔

غریب خانہ لاہور میں جو چند نابالغ لڑکے رہتے ہیں

ممالک غیر

سفیر کارٹینی سفیر بارقند جو رخصت پر ولایت جاتے ہوئے ہندوستان سے سفر کریں گے۔

ہسپانیہ اور مراکو کے مابین شرائط صلح تجویز ہو رہی ہیں۔

مراکو کے تصفیہ کے واسطے کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔

فرانس کی افواج فلوریڈا میں سخت وبائی تپ پھیل گیا ہے۔

شہنشاہ جرمنی پرنس بسمارک وفات سے سخت متفکر ہیں۔

فرانس کے غدار زولا کا ناروے بھاگ جانا غلط ثابت ہوا ہے۔

پرنس آف ویلز مع اخبار وارد کوپنہاگن ہوئے۔ جہاں ان کی ملاقات کے واسطے آئے۔

ہالی ناگپور میں ٹرائبسی مہم کا کمانڈنگ افسر مع انچارج کے ہلاک کیا گیا۔ یہ حادثہ ناگپور اور چاڑکا بین ہوا۔

مدرسہ سرائیلیہ واقع وائٹ شائن (انگلستان) دنیا کا سب سے بڑا ہے۔ اس میں ۲۵۰۰ طلبا اسوقت موجود ہیں۔

قلعہ جبرالٹر دنیا میں سب سے بڑا ہے۔ اسکی بلندی ۱۴۰۰ قدم اور تمام و کمال پتھر کا بنا ہوا ہے۔ اس کے دامن میں بڑے بڑے مورچوں میں توپیں ہیں۔

مسز رات نزیل کو کرنیلی کا خطاب ملا ہوا ہے۔ ملکہ انگلستان۔ ملکہ جرمنی۔ فریڈرک سوم کی بیوی۔ شاہزادی فریڈرک چارلس۔ ملکہ صوفیا۔ ملکہ الیگزینڈ۔ ڈچز کونٹ۔ ڈچز ایڈنبرا۔

شہنشاہ روس کی ہمشیرہ۔

شکاگو میں ایک شخص کے دل کی دھڑک چند قدموں کے فاصلے سے سنائی دیتی ہے۔ فوٹوگرافی کے نئے طریق پر اس کی تصویر لی گئی ہے۔

آئرش نیشنل کونونشن کا سودہ تیسری دفعہ ہوس آف لارڈز میں پاس ہو کر منظور ہوا۔

لنڈن میں ہیمس انگریز نے جرمن سفارت کے سکرٹری کو ہلاک کیا تھا۔ اس کو جوری نے پاگل قرار دیا ہے۔

شاہ سین جو خسرے میں مبتلا تھے اب صحتیاب ہو رہے ہیں۔

شہنشاہ جرمنی نے سیاہ عقاب کا تمغہ جس میں ہیرے لگے ہوئے ہیں۔ شہنشاہ چین کو دیا ہے۔

میجر مارٹن نے ایک زبردست ہندوستانی فوج کے ساتھ دریائے نیل عبور کر کے نوبیا کے ۴ سو باغیوں پر حملہ کیا۔ لفٹننٹ گیج مجروح ہوا اور ۴۲ ہندوستانی مجروح و مقتول ہوئے۔

جنگ یونان کے تاوان کی آخری قسط ہیرس میں ادا ہو گئی ہے۔

بنگال کی شاخ لنڈن و پیرس میں ادا ہو گئی ہے۔

چینی شاہی افواج کے ۱۵۰۰ آدمی وچاہ کے پاس باغیوں کے مقابلے پر کام آئے۔

افواج کیوبا میں تپ پھیل گیا ہے۔

مسلمان جو روس اور امریکا سے ترک الوطن ہو کر روم میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔ وارد قسطنطنیہ ہوئے۔

فرانس کی آئندہ سالانہ مہنگی قواعد میں ایک روسی افسر گورنمنٹ عثمانیہ کی طرف سے شامل ہوگا۔

گریٹ کے یتیم بچے قسطنطنیہ پہنچے۔ ان میں سے ۱۷ اصیبہ جنگ کے کارخانے میں داخل کئے گئے۔

ہز رائل ہائینس پرنس وکٹوریہ آف ویلز ایک پرنس نو بلیمن کے ساتھ منسوب ہونے والی ہیں۔

مسز اینی بیسنٹ آجکل لنڈن میں ہے اور ماہ اکتوبر میں ہند کو لوٹے گی۔

پچھلے دنوں ولایت میں ایک ایسی مشین ایجاد ہوئی ہے۔ جو دس گھنٹے میں پوسٹل کارڈ کے..... ٹکٹے شمار کرتی اور باندھتی ہے۔

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلین پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ اعصاب۔ سیاٹکا۔ اعصاب اور ورم کے لئے مفید ہے۔ زخم۔ چوٹ۔ جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ دردسر۔ دردِ دندان اور دردِ گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور دردِ پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱۴ بڑی بوتل ۲۸

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز تاجران پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے

مہاجنی کمرشل کارڈ

ہمارے احباب ہر ایک شہر و قصبہ میں ہمارے نمونہ کے موافق کارڈ تیار کرا سکتے ہیں۔ مثلاً پارچات بنارسی۔ سلک سلاطے۔ زیرے۔ پشمینہ۔ لوئی۔ عطریات۔ تیل۔ چٹی دوری وغیرہ۔ ادویات دیسی انگریزی۔ مرہم۔ عمدہ عطریات۔ تیل ہر قسم تیار شدہ جو پور۔ رچیپو وغیرہ۔ کہتھا ہی فانوسی۔ نیلسی۔ ریشم۔ ناول ہر قسم و ہر زبان شائع ہیں۔ بلاک وچیک گڑیاں۔ ہر قسم کاغذ۔ جراب دیسی انگریزی۔ سیاہی و دیگر اشیا متعلق دکان۔ بساطی۔ کارڈ ٹائر۔ سامان کرکٹ و ٹینس و بیڈمنٹن۔ خریدار کو روزمرہ استعمال کی ہر ایک چیز ملے گی۔ ہمارے ہیڈ منیجر پنجاب کمرشل بورڈ ہاؤس

لوخیار و سودا کی بادی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ فرما کر ہر غرض کا نفع جب تحریر بائے۔ بلا پیشگی قیمت بہت مدت ہے نوٹ لاوے گی ہوگی۔ محصول ڈاک ہماری ذمہ ہے۔ فقط والسلام خدا سبز و شاداب رکھے۔ ۱۲ دسمبر ۱۸۹۲ء

خون کا کیڑا۔ اگر صفحہ کے آبلے کھٹا بہت جلد دور کرتا ہے۔ سفید مثل سیسہ ہر گھتا ہے۔ سرخی نہیں جمتی۔ دوا زدہ ماہی مصنوعی ہے تو لتے ہوئے کہ ہات بشرطیکہ جڑیں نہ چھوڑ دی ہوں۔ مصنوعی ہو جاوے جیتے اور سازندگی نہ انگریز کے بہت دا سطے استعمال ایک سال ایک روپیہ آٹھ آنے۔

حکم خدا بسی آنکھوں کی سرخی۔ دھندلا پن۔ دھلکہ۔ درد۔ ورم اور خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی کے واسطے مفید۔ روزانہ استعمال ہے عینک کی حاجت نہ رہیگی ایسے ساتھ ایک دفعہ فقیر آزمودہ بھی جاوے گی۔ دکھتی ہوئی آنکھ دستار ہلکی نیلی کی دوا سے بھی جاوے گی۔ دا سطے استعمال ایک سال ۱۲ روپیہ۔

حکم خدا بالوں کو لگانے لگانے سے سرخ یا سیاہ جیسا چاہو کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے باندھنے کی نہیں ۱۲ ماہ کے واسطے قیمت ۱۲ روپیہ۔ اندیشہ جلد بالکل نہیں۔

حکم خدا دانوں مؤذی آرام ہوتی ہے۔ اگر ہی وجہ سے ہاتھ میں فرق آگیا ہو وہ بھی دور ہوگا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ۔

المشتہر منشی غلام خاں مدرس سرائیکی انگریزی گنج نیلہ ہیڈ

عجیب و غریب ناول

مصنفہ قاضی محمد سرفراز حسین صاحب غزنوی علوی سعید۔ یعنی ایک نوجوان مسلمان کا فضل نفس سرشار میں شریک ہونے اور طوائف کے مکان پر جانے سے تب ہدایت پھر اصل و سعادت۔ یعنی چند شریف زادوں اور ایک مسلمان طوائف کا راہ راست پر آنا۔ قیمت مع محصول ڈاک ۱۲ روپیہ

شاہد رعنا۔ یعنی دہلی کی ایک مسلمان نائکہ طوائف کی انجمن قلم سے کھنچی ہوئی سوانح عمری۔ دلچسپ۔ خصوصاً بعض دلکش مناظر اور انجام قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ۱۲ روپیہ

المشتہر رحمت خاں اینڈ سنز سوداگران یونی مال

محصول اکسیر سیماب کا گٹھہ

جس صاحب کے شیر موافق مزاج نہ ہوگا موافق آجائیگا۔ قوت کو بڑھانیوالا..... کو گاڑھا کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور اس کی قوت زائل ہونے کا راز ہمراہ بتلا دیا جائیگا۔ ہمارا سرٹیفکیٹ ایک گولی یا رکی قیمتی عمدہ ارسال کرکے مشکور فرمائیں۔ مارہ مقدر بکار نہ ہو بیعانہ آپ لے لالہ دولکا پرشاد۔ بعد فانوگر کو بھیجا ہے۔ بالفرض نایاب تحصیلدار پھاٹک حبش گنج لاہور ۱۲ اپریل ۱۸۹۲ء عمدہ منصفانہ۔ عرق اہل قسم کا جو شربت مارہ منت میں مفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ مالک شکایتی ہے۔ ۱۲ دانہ ملتا کا فی ہے۔ بلا نقص قیمت ۱۲ روپیہ۔ چند قطرہ عشر آب کی دکان سے منصفانہ مشکر اگر ایک دوست کو دیا تھا۔ آپ کو شکر گزار ہے۔ بہت عمدہ صاف ہے۔ ایک شیشی ہی اہل ہوا۔ کہ ہر ہفتہ ۱۲ بوتل بہت مفید ہے۔ خاکسار دیان دولت رام مالک مہاجنی کمرشل بورڈ ہاؤس

خالص چاندی و نیکل کے قابل دید سنہری زیورات

نظیر شاید مشکل ملیگی۔ جس کا فائدہ نسلاً بعد نسلاً اور بطناً بعد بطناً سینکڑوں برس تک جاری رہے۔ سب سے بڑی وجہ اس فیاضی پر مسلمانوں کو مشکور ہونے کی یہ ہے کہ نہ صرف ہز ہائینس ممدوح نے ایک گراں قدر عطیہ سے قوم کی اور فرمائی بلکہ آئندہ کے لئے ایک نمونہ نظیر قائم کردی۔ لاہور میں جب ڈیپوٹیشن آنے لگا ہے تو لینے لکھا تھا کہ لاہور والوں کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیے کہ پہلے پہل ڈیپوٹیشن اُن کے ہاں آتا ہے اور جو سلوک وہ اُس کے ساتھ کرینگے وہ بطور مثال دوسرے شہروں کے روبرو پیش کیا جائیگا۔ بعینہٖ یہی حالت رام پور کی ہے۔ ڈیپوٹیشن کو ابھی کئی اسلامی ریاستوں میں جانا ہے اور جو اعلیٰ نظیر نواب صاحب رام پور بالفعل نے قائم کی ہے اُس کے دیکھتے ہوئے اب بہت کچھ اُمید بندھ گئی ہے سچ تو یہ ہے کہ اب تک دس لاکھ روپیہ یونیورسٹی کے لئے جمع ہونے میں خدشہ ہی تھا۔ لیکن ہز ہائینس ممدوح کے دو ہزار والے عطیہ اور ماہواری گرانٹ کے اضافہ نے ڈھارس بندھادی۔

فیروزپور کے حکیم چراغ الدین صاحب جوہر نے ایک پاکٹ کیس ادویہ کا تیار کیا ہے جسے جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ اس میں مختلف ادویہ کی شیشیاں اور دو پڑیاں ہیں جو اکثر امراض روزمرہ کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ پاکٹ کیس کی دو تین شیشیاں میں نے اپنے تجربہ میں بھی لائیں اور مجھے یہ کہنے میں تامل نہیں ہے کہ اُن کی تعریف میں مبالغہ یا غلط بیانی سے کام نہیں لیا گیا۔ جن لوگوں کو اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہے یا جو ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں بروقت حکیم اور ڈاکٹر میسر نہیں آسکتا وہ اس پاکٹ کیس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔

مسئلہ سکہ کے متعلق جو کمیشن مقرر کی گئی ہے اُسکے اجلاس برابر لاہور میں منعقد ہو رہے ہیں مگر ہندوستانی تو درکنار ہے انگریزی پبلک کو بھی اُس کی کارروائی پر کوئی اطلاع نہیں ہوتی۔ قبل از انعقاد کمیشن صاحب وزیر ہند سے استدعا کی گئی تھی کہ کمیشن کے اجلاس پبلک کے جائیں اور اخبارات کے قائم مقاموں کو کارروائی دیکھنے کا موقع دیا جائے۔ اگر درخواست منظور ہو جاتی تو پبلک کا اشتیاق بہار پورا ہوتا رہتا۔ اور پریس کے ذریعے سے کمیشن کو وقتاً فوقتاً مناسب مشورہ بہم پہنچتا۔ اب ایک تاریکی چھائی ہوئی ہے جس نے لوگوں کو تذبذب میں ڈال رکھا۔

سرحد یار سے خبر آئی ہے جو بقول اخبار پایونیر غالباً صحیح ہوگی کہ نواب دیر نے دریائے پنجکورہ کے اوپر سے سوات میں کچھ فوج بھیجی ہے۔ اگرچہ ابھی تک روانگی سیاہ کا منشا نہیں بتایا گیا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ نواب ریاست وقت باجوڑیوں کو خاطر میں نہ لاکر اپنا سابقہ انتقام لینا چاہتا ہے۔ اندیشہ ہے کہ کہیں اس میں کسی ناکامی نہو اور وہ ناکامی پھر شاہراہ مالاکنڈ کے کھلا رکھنے میں ہرج نہ ڈالے کیونکہ باجوری زبردست ہیں۔ اور گو اس وقت باہم لڑ رہے ہوں لیکن بیرونی غنیم کے مقابلے میں مل جائینگے۔

کل نواب دیر کی طرف سے جو فوج بجانب وادی جندول روانہ کیے جانے کا حال لکھا گیا تھا اُسکی بابت آوز کوئی خبر ہنوز موصول نہیں ہوئی۔ نواب صاحب سے در اصل ایک سخت غلطی ہوئی ہے جس کا خمیازہ خدا کرے اُنہی تک محدود رہے۔ میجر ٹوین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سوات وباجور وغیرہ نے اُنہیں متنبہ کردیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو تہلکے میں ڈال رہے ہیں۔ اور اگر کوئی ایسی ویسی بات ہوگئی تو اُن کی خاطر گورنمنٹ انگلشیہ ایک سرحدی مہم کے لئے تیار نہیں ہے کہ شاہراہ مالاکنڈ جس کے کھلا رکھنے کا وظیفہ اُن کو دیا جاتا ہے۔ اگر بند ہو گئی تو اُن سے اُلٹا مواخذہ کیا جائیگا۔ میجر صاحب نے دراصل یہ جتا دینے میں کمال عقلمندی سے کام لیا ہے جس سے اُمید ہے کہ نواب صاحب کے حواس بھی بر جا آگئے ہونگے۔

ہملم کا سراج الاخبار اپنے نوکل میں لکھتا ہے کہ "ان دنوں کراچی کے سیٹھ ایشر داس دھرم چند نے جو دھوتیاں تیار کرا کے فروخت کرنی شروع کی ہیں۔ اُنپر ہاتھی کی شکل کا ایسا مارکہ منقوش ہے جس میں خادِ ھلیتا الی آخرہ لکھا طرفہ امر قوم ہے۔ یہ دھوتیاں سیالکوٹ کے بنارسیوں کے ہاں تیار پائی گئی ہیں۔ جہاں کے اہل اسلام نے اس سنسکرت کلمہ کو دیکھ کر کے اس بات پر کمر باندھ لی ہے کہ دھوتیوں پر یہ مارک چسپاں کرا لیا جائے۔ محضر تیار ہو رہے ہیں جو گورنمنٹ کو بھیجے جائینگے۔ سیٹھ ایشر داس صاحب نے اگر واقعی ایسی دھوتیاں تیار کرائی ہیں تو سخت افسوس ہے کہ انہوں نے اپنے ہم وطن مسلمانوں کے مذہبی فیلنگ کا بھی پاس نہ کیا۔ اور اگر نادانستگی میں اُن سے یہ حرکت ہوئی ہے تو انہیں چاہیئے کہ معاملہ گورنمنٹ تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ مسلمانوں کی تشفی کردیں۔

مسیحا بغل

کان حکمت یا ہے یہ کوزے میں دریا بند کیا ہے یا پاکٹ کیس یا ہے یہ مسیحا در بغل

اس نہایت خوبصورت پاکٹ کیس میں بھی ہمارے حکیم صاحب موصوف نے متفرق پچاس امراض کی نہایت مجرب اور پُر تاثیر ادویات جو تجربہ و سند کے لئے کفایت کرتی ہیں بہ ترکیب استعمال جو ہر ایک دوا کے ساتھ لکھی ہوئی ہے سمجھ میں بخوبی آجائے محفوظ رہیں۔ ہمارے یہاں پاکٹ کیس میں ہر ایک دوا کی شیشی علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے جس کو ہر وقت نکالنا اور رکھنا پڑتا ہے اور ہر مرتبہ تاسانی ہیجان ہوتا ہے کہ اُسکو ہاتھ میں اُٹھانا پڑتا تھا

انتخاب لاجواب

ہمارے کام نہایت دلچسپ اور مفید کتابوں اخباروں رسالوں اور تحریروں سے
[illegible] اور فروری شہ ۹۸ء کے ہمراہ رسالہ انتخاب لاجواب کے نمونے کا نمبر
[illegible] ہزار تقسیم کر دیا تھا تاکہ لوگ اپنے لئے خود اندازہ لگا سکیں کہ
[illegible] کا رسالہ ہے یا اخبار ہوگا کیونکہ اس سے پیشتر اردو زبان میں
[illegible] رسالہ اب تک موجود نہیں ہے اُس وقت
[illegible] جاری کرنے کے لئے یہ قید لگائی تھی کہ اگر سات سو درخواستیں
[illegible] خریداری کے لئے پیشگی قیمت کے وعدے پائیں تو
[illegible] دوسرا نمبر جاری کرونگا ورنہ نہیں کرونگا۔ کیونکہ اس کی
[illegible] محنت اور خرچ کا کام ہوگا مگر افسوس کہ اس قدر
[illegible] سو بھی سات سو درخواستیں خریداری کی وصول نہوئیں
[illegible] چار سو درخواستیں جمع ہوئیں۔ اور باوجودیکہ ان چار سو
[illegible] سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ لوگ اس رسالے کے مطالعہ کے
[illegible] اور قدر آرزومند تھے تاہم اپنے وعدے کے مطابق ان
[illegible] کے لئے "انتخاب لاجواب" کو اس وقت تک جاری
[illegible]

[illegible] سلطنتی تین سال گزر جانے کے بعد پھر مجھے شوق نے
[illegible] مفید اور دلچسپ مطالعہ کا رسالہ اردو زبان میں بھی
[illegible] چاہیئے تاکہ اسکی ہزارہا دانشمندی کی باتوں عجائب
[illegible] اور علمی معلومات دلچسپ موا اور حکایات حیرت انگیز
[illegible] سے اردو خوان اہل ملک بھی مستفید ہوں انگریزی
[illegible] کم ایک جن ایسے رسالے ہفتہ وار شائع ہوتے ہیں
[illegible] کیونکہ اس ایک میں اُن سب سے کئی مضامین
[illegible] یقین ہے کہ جو اس کو ایک مرتبہ دیکھ لینگے اگر زر بھی
[illegible] میں رکھتے ہونگے تو دوبارہ دیکھنے کی بھی آرزو کرینگے
[illegible] کہ تو کلت علی اللہ اس کو ۱۵ اگست سنہ ۹۸ء تک
[illegible] صرف نمونے کا پرچہ مفت دیا جائیگا۔

[illegible] انتخاب لاجواب ہفتہ وار کو خریدنا چاہیں چھ روپے
[illegible] قیمت ششماہی بدیشگی عنایت کریں یا دوسرا
[illegible] بذریعہ منی آرڈر کی اجازت دیں۔ اس رسالے کے ناظرین میں
[illegible] تقسیم ہوا کرینگے۔ جو صرف اُن خریداروں کو مل سکینگے
[illegible] وصول ہونگی درخواستیں بہت جلد مع قیمت
[illegible] بھیجنا چاہیں۔

[illegible] عالم دفتر پیسہ اخبار لاہور آنی چاہیئں

اس معدمے کا ہائی کورٹ بنگال سے

جو کسی قدر آنسو پونچھ دینے والا فیصلہ
[illegible] اخبار ہذا میں عدالت کا شکریہ اور اظہار
[illegible] افسوس ہے کہ بعض اطراف میں
[illegible] کی گئی ہے۔ اور اُسے ناجائز استعمال
[illegible] یا ہے۔ اسپر طرہ یہ ہے کہ مخالفت کرنے
[illegible] میں جن سے ایسی اُمید نہیں تھی یعنی
[illegible] اور اسٹیٹسمن ڈیلی نیوز کلکتہ دونوں اس
[illegible] پر از رد ے شہادت جرم ثابت
نہیں تھا۔ وہ مجبور تھے اور یہ کسی کی گواہی سے ثابت نہیں ہوا
کہ اُنہوں نے ٹھوکروں سے ڈاکٹر سیشچندر کو مار ڈالا ممکن
ہے ڈاکٹر خود گر پڑا ہو یا گھوڑے نے لات ماری ہو۔ غرض جا
کچھ ہی ہوا ہو۔ مگر موجودہ شہادت سزا دہی کو جائز ٹھہرانے
کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ مارننگ پوسٹ تو اس قدر غضب
ناک ہے کہ ہائی کورٹ بنگال کے چیف جسٹس کو بھی بنگالی اخبارات
کی تحریر سے متاثر ہونے کا الزام دینے سے نہیں چوکا اور
اپنے خیال کی تائید میں چیف جسٹس ممدوح کے وہی فقرات
پیش کئے جن میں اُنہوں نے اُس اثر کا ذکر کیا تھا جو اس
مقدمہ سے ملک میں پیدا ہوا ہے۔ مارننگ پوسٹ و ڈیلی
نیوز کی دلائل اختلاف صاحب چیف جسٹس بہادر کے فیصلے
کے مقابلے میں جس قدر کمزور اور غیر موثر ہے محتاج بیان
نہیں۔ مگر تعجب اسپر آتا ہے کہ جس معاملے میں تمام ہندوستان
کے اینگلو انڈین اخبارات خلاف اُمید اظہار مسرت کریں۔
اُس سے ان دونوں پرچوں کو وجہ شکایت پیدا ہوا۔ اخبار
پائونیر ٹائمز وغیرہ اگر حکم سزا کے خلاف خامہ فرسائی کرتے تو
چنداں حیرت انگیز نہ ہوتا۔ اس لئے کہ وہ اخبارات اپنی اس
طرز عمل کے لئے سالہا سال سے مشہور چلے آتے ہیں اور
اکثر دیسیوں کے مقابلے میں یورپینوں کی جا و بیجا حمایت
کرتے رہے ہیں۔ لیکن مارننگ پوسٹ و ڈیلی نیوز سے
تعجب اور سخت تعجب ہے کیونکہ یہ اپنے دیگر ہمچشموں میں
دیسیوں کی حمایت کے لئے بدنام ہیں اور گورنمنٹ سے بھی
اُن کی برابر فائدہ نہیں اُٹھاتے۔ دونوں کا ہندوستانی
حلقوں میں اچھا اثر ہے۔ اور بعض معاملات میں دیسی ان
کی طرف دیکھنے بھی لگے ہیں۔ ان کو قد اچھالنے کیا ہو گیا کہ
ایسی کمزور بنا پر ایک ایسے فیصلے سے جو عام ملک کو مسرت و
اطمینان دلانے والا ہے اختلاف کرتے ہیں۔ یہ بھی
نہیں کہا جا سکتا کہ مجرم گوروں یا اُن کے ہمجنسوں کا اُن
پرچوں پر بوجہ کثرت خریداری کچھ زیادہ اثر ہے۔ کیونکہ مضمون
تحریر کے وقت اخبار کا کام نہیں دیتا۔ بہرحال یہ ہندوستانیوں
کی بدقسمتی سمجھنی چاہیئے کہ اُن کے قدیمی حامی اُن سے
اس معاملے پر الگ ہو گئے۔ مارننگ پوسٹ یاد رکھے کہ گزشتہ
چند ماہ میں یہ تیسری غلطی اُس سے سرزد ہوئی ہے اور
ہر ایک نے اُس کے دیسی بھی خواہوں کو صدمہ پہنچایا ہے۔

معارف

یہ رسالہ جسپر گزشتہ دو تین ماہ سے علمدوست
حضرات کی آنکھیں لگی ہوئی تھیں۔ آخر اس مہینے کے
شروع میں شائع ہوا۔ جو اُمیدیں اس کے اشتہار میں
دلائی گئی تھیں۔ اُن میں سے اکثر کی تکمیل کا ابتدائی نمبر
میں التزام کیا گیا ہے۔ کل بارہ مضامین ہیں۔ جو اگرچہ
بجائے خود نہایت اعلیٰ درجے کے اور مفید کہے جا سکیں گے۔
مگر افسوس کہ سوائے ایک کے باقی تمام ایڈیٹران رسالہ نے
لکھے ہیں۔ پانچ مضمون جناب حاجی محمد اسمٰعیلخاں صاحب
بہادر رئیس دتاولی کے لکھے ہوئے ہیں اور چھ مولوی
وحید الدین صاحب سلیم کے۔ یہ دونوں رسالے کے ایڈیٹر
ہیں۔ ایک مضمون مولوی رشید الدین اسلم صاحب کا ہے
جن کا نام اور تخلص مولوی وحید الدین صاحب سلیم کے
رشتے کی تصریح کر رہا ہے۔ اور اس لئے کسی غیر کا سمجھا جا کر
زیادہ اظہار مسرت کے قابل نہیں۔ میں نہایت خوش ہوتا
اگر یہ دیکھتا کہ ملک کے لائق حضرات نے ایڈیٹروں کو صرف
ضروری معاملات پر متوجہ ہونے کی کافی مہلت دی ہے۔
خاصکر معارف کے معاملے میں تو سخت حیرت ہوتی ہے جبکہ
جناب حاجی محمد اسمٰعیلخاں صاحب کے وسیع حلقہ اثر پر خیال
دوڑایا جاتا ہے اور اس میں بڑے بڑے لائق لوگ نظر
آتے ہیں۔ خیر مجھے آئندہ دو چار نمبروں تک اُمید کا سہارا
دے کر لے چلنا چاہیئے۔ موجودہ رسالہ بجائے خود جن مضامین
پر مشتمل ہے وہ سب کے سب غور سے پڑھنے اور دل میں
رکھ لئے جانے کے قابل ہیں۔ جناب حاجی صاحب بالقاب
نے سید مرحوم کی وفات پر ایک پُرزور مضمون لکھ کر مرحوم کا
ماتم نئے سر سے بپا کر دیا ہے۔ صاحب موصوف کا ایک
مضمون اجلاس محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ
انعقاد پنجاب پر ہے۔ اور ایک میں کسی بیمہ کمپنی کے سالانہ
جلسے کی رپورٹ سے طاعون کے متعلق مفید نتائج اخذ
کئے گئے ہیں۔ مولوی وحید الدین صاحب سلیم کے تاریخی
مضامین بلند پایہ اور سفرنامہ ابن جبیر نہایت ہی قیمتی ہیں جن
کے ذیل میں اکثر اسلامی علما۔ فضلا۔ سیاح اور اہل کمال
اصحاب کا تذکرہ آ گیا ہے۔ شاعری پر آپ نے معقول بحث
کی ہے جو گویا مقدمہ ہے اس امر کی کہ آئندہ رسالے
میں لوگوں کو کچھ نظم بھی دیکھنے کا موقع ملا کریگا۔ مولوی
رشید الدین صاحب کا مضمون طرز معاشرت کو بہت خوش
اسلوبی سے اپنے پہلو میں لئے ہوئے ہے اور معتبر ترین
ذرائع سے اخذ کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی رسالے میں
سوائے باریک اور گنجان کتابت کے باقتضائے ضرورت
زمانہ اصلاح کی بہت کم ضرورت ہے۔ اور کتابت بھی
اس باریکی پر مجبوراً اختیار کی گئی ہے بری نہیں نہایت
اس کی دو ورقہ ٹائٹل پیج سے الگ ۲ جزو ہے۔ اور جو
قیمت اس کی مقرر کی گئی ہے وہ محنت اور لاگت کے دیکھتے
زائد نہیں معلوم ہوتی۔ علیگڈھ دفتر معارف سے ملیگا

سر سید میموریل فنڈ اور نواب صاحب رام پور کی فیاضی

جناب نواب محسن الملک بہادر نے عالیجناب
ہز ہائینس میجر نواب حامد علیخاں صاحب فرزند دلپذیر
دولت انگلشیہ فرمانفرمائے ریاست رام پور کی جس
فیاضی سے بذریعہ تار برقی مطلع کیا ہے وہ نہ صرف
ہز ہائینس ممدوح کے علو ہمت۔ بلندی حوصلہ اور زبردست
پر دال ہے۔ بلکہ کئی وجہ سے اس قابل ہے کہ تمام مسلمانان
ہند بخلوص نیت بزبان ہیکر اُن کا شکریہ ادا کریں۔ ریاست
رام پور کی فیاضی پشتہا پشت سے مشہور چلی آتی ہے
اور ہزاروں للکھوں آدمی اُن کے خرمن کرم سے زندہ رہا
اور خوان نعمت سے شکم سیر ہوئے۔ ایسی ایک ریاست

کرنی۔ آخر یہ قرار پایا کہ بذریعہ اخبار اس کے فوائد و نقائص سے گورنمنٹ کو مطلع کیا جائے۔ اور ممبران میونسپلٹی کے یہ امر ذہن نشین کر دیا جائے کہ اگر اب بھی وہ اپنے ادائے فرائض پر خبردار نہیں ہوئے تو پبلک کو گورنمنٹ سے ضروری طلب کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اور اس وقت اختیارات کا عذر پیش نہ جائیگا۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ دہلی میونسپلٹی گورنمنٹ پنجاب سے عرض حال کر کے ایک لائق اور تجربہ کار ڈاکٹر کی خدمات عارضی طور پر طلب کرے۔ اور اس افسر کو دہلی کے تمام اطبا علی الخصوص جناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب کے مشورے سے اس کام کی تحقیق و تفتیش پر مامور کیا جائے کہ اس تفتیح نفوس کا بڑا سبب کیا ہے۔ پھر بعد غور و تحقیق جو سبب قرار پائے اس کے انسداد اور فساد کا انتظام کیا جائے۔ دہلی میونسپلٹی کو اب سے برس دو برس پہلے ہی یہ سٹیپ لینا چاہئے تھا۔ مگر خیر اب بھی بہت کچھ نقصان کی حفاظت متصور ہے۔ اگر مستعدی کا اظہار کیا جائے۔ میونسپلٹی آخر خدا کے ہاں تو بخشوانے سے رہی۔ جب ایسے ہی معاملے میں پبلک کے کام نہ آئی تو پھر اس سے کیا امید ہو سکتی ہے۔ دہلی کے اخبار بھی اس الزام سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں رکھ سکتے کہ انہوں نے خلاح و ہسو در عایا کے اس تاریک پہلو کو ہمیشہ نظر انداز کیا۔ اور اگر میونسپلٹی غافل تھی تو اسے جگا نہ دیا۔ مگر اب توقع ہے کہ سب تلافی مافات کی پوری کوشش کریں گے۔ ایک طرف میونسپلٹی گورنمنٹ کو توجہ دلائیگی۔ اور دوسری طرف اخبارات بتائیں گے کہ پبلک اب عرصہ تک اپنے نقصان سے غافل اور بے پروا نہیں رہ سکتی مجھ کو مسرت ہوگی اور دہلی والوں کو خوشنودی اور مشکوری کا مرتبہ بہم پہنچیگا۔ اگر دیگر معاصرین بھی اس پر اپنی قیمتی توجہ سے دریغ نہ فرمائینگے۔

بمبئی یونیورسٹی کی ایک مفید تجویز

اس عنوان سے ایک نوٹ کسی گزشتہ اشاعت میں لکھا گیا تھا اور اب ہندوستانی پبلک کے لئے یہ دریافت کرنا باعث مسرت ہوگا کہ مسٹر جسٹس رانڈے صاحب کی تجویز بمبئی یونیورسٹی کے جلسہ سینٹ میں بکثرت رائے پاس ہو گئی۔ جو منتخب کمیٹی اس پر غور کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی اس نے اس کی تائید میں رائے دی اور بعد مباحثہ بسیار آخر مسٹر جسٹس موصوف اپنے مصرعے کے کلمات پر یہ احسان کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ آئندہ جس مضمون میں وہ فیل ہونگے دوسرے سال صرف اس میں امتحان دینگے یا ہر مضمون بجائے خود علیحدہ سمجھا جائیگا۔ اور صرف ایک ہی دفعہ اس میں کامیابی حاصل کرنا کافی ہوگا۔ مسٹر جسٹس تمام ہندوستان کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں اور ان کی تجویز اس قابل ہے کہ سب یونیورسٹیوں [illegible] اختیار کریں۔ کیونکہ ایک مضمون میں فیل ہونے والے طالبعلم پر اس کا از سر نو تمام مضامین میں امتحان لئے جانے سے جو جبر کیا جاتا ہے اس کا انسداد ہو جائے۔

صاحب لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی علیگڈھ میں

جیسا کہ پیشتر سے قرار دیا اور مشتہر کیا گیا تھا۔ ہز آنریبل جناب جے۔ ڈی۔ لاٹوش صاحب بہادر قائمقام لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ۲۳ ماہ حال روز شنبہ کو اس جلسے میں تشریف لے گئے جو علیگڈھ کالج کے سٹریچی ہال میں سر سید میموریل فنڈ کمیٹی نے منعقد کیا تھا۔ قریبی اضلاع سے اکثر حضرات بغرض شرکت جلسہ تشریف لائے تھے اور بہت سے گرد و نواحی مسلمان رؤسا بھی جمع تھے۔ ہز آنر ممدوح کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ میموریل فنڈ کمیٹی کی طرف سے ایک ایڈریس بزبان انگریزی پیش کیا گیا۔ جسے صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے پڑھ کر سنایا۔ ایڈریس میں سر سید مرحوم کی گزشتہ قومی خدمات۔ کالج کی مالی حالت اور بغرض قیام یادگار دس لاکھ روپیہ جمع کرنے کی ضرورت کا تذکرہ تھا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ کالج کے تمام چھوٹے اور بڑے قرضوں کی مقدار ایک لاکھ کے قریب ہے جس کے لئے قریباً ۳ ہزار روپیہ اس کو بابت سود ادا کرنے پڑتے ہیں مستقل آمدنی سے اخراجات بڑھے ہوئے ہیں۔ اور باوجود یکہ ایک انگریز پروفیسر کی جگہ بھرنے کا انتظام نہیں کیا گیا پھر بھی خرچ آمدنی سے بقدر ۳۰۰ ہزار کے زیادہ رہتا ہے۔ دس لاکھ روپیہ لینے کی علت غائی یہ ہے کہ کالج کو قوضے کے بار سے سبکدوش کر کے ایک مضبوط اور قابل اطمینان بنیاد پر قائم کیا جائے۔ جس سے آئندہ کا تذبذب دور ہو جائے۔ اور پھر رفتہ رفتہ اسے آکسفورڈ و کیمبرج کے مثل بڑھانے اور امتحان لینے والی یونیورسٹی کے درجے تک پہنچا دیا جائے۔ اس وقت تک ۶۰ ہزار روپے کے چندہ کا وعدہ ہوا ہے جس میں سے ۲۱ ہزار سے زائد وصول ہو گیا ہے۔ آخر میں ہز آنر سے درخواست کی گئی تھی کہ برٹش انڈین ایسوسی ایشن لکھنؤ کی طرح علی گڈھ کالج کے لئے گورنمنٹ یہ قاعدہ مقرر فرما دے کہ اس کی نیز بورڈ آف ڈائرکٹرز کی اطلاع و منظوری بغیر میموریل فنڈ کا کسی جائیداد کا نیلام یا اس کے روپے کا انتقال نہ ہو سکے۔ ایڈریس میں اس تجویز کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ فنڈ میں چندہ دینے والوں کا اپنے روپے کی بابت اطمینان ہو جانا چاہئے۔ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر بالقابہ کا جواب نہایت پسندیدہ تھا۔ جس میں انہوں نے سر سید مرحوم کی قومی و تعلیمی خدمات کا تذکرہ شاندار الفاظ میں کیا۔ مسلمانوں پر کالج کی ضرورت کے لئے زور دیا۔ ایڈریس کو پسند فرمایا اور مسلمانان ہند کو امداد کالج کا حوصلہ دلایا۔ اس کی ذیل میں صاحب ممدوح نے ہز اکسیلنسی حضور وائسرائے کی ایک چٹھی جو ان کے نام آئی تھی پڑھی۔ اس میں لارڈ لنس صاحب بہادر بالقابہ نے بانی کالج اور علیگڈھ کالج کی نہایت تعریف لکھی تھی اور اپنی سال گزشتہ کی تشریف آوری کالج و ملاقات سر سید مرحوم کے متعلق اپنے آپ کو خوش نصیب بتایا تھا اور ترقی کالج کی نسبت خیالات امداد اظہار فرماتے ہوئے مبلغ دو ہزار روپے کا گراں قدر عطیہ فنڈ میں دیا تھا۔ ہز آنر نے میموریل فنڈ کمیٹی کی تجویز کو بھی منظور کر لینے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ اور اپنی طرف سے ۵ سو روپے فنڈ میں عطا کئے۔ کل چندہ کی مقدار قریباً ۳۰ ہزار اندازہ کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل قریبی آئندہ اشاعت میں درج کیجائیگی۔

ہز آنر کی تشریف آوری علیگڈھ کا خوشگوار اثر

مندرجہ بالا کیفیت کے دفاتر ہمیں وصول ہوئی ہیں۔ ان کے دیکھنے سے یہ کہنے کا موقع حاصل ہے کہ ہز آنر نے اپنی توجہ صرف سر سید میموریل فنڈ کمیٹی کا ایڈریس لینے اور جواب ہی پر محدود نہیں رکھی بلکہ صاحب ممدوح نے کچھ کام بھی کئے ہیں جو آئندہ کالج کے مقاصد کی استحکام کے لئے نہایت مفید اور ضروری تھے۔ ان میں سب سے مہتم بالشان کام یہ ہے کہ جناب مولوی اللہ خاں صاحب بہادر سی۔ ایم۔ جی اور مسٹر بک کالج میں اتفاق کرا دیا گیا ہے۔ مولوی صاحب سے میموریل فنڈ کمیٹی کے ممبر ہونگے اور اس صاحب کو ان کی ناراضی دور کرنے کا اچھا موقع فنڈ کے متعلق جو ڈیپوٹیشن ریاست رام پور والا ہے۔ اس میں مولوی صاحب موصوف بھی ہونگے اور آئندہ اس کالج کی امداد و اعانت میں حصہ لے سکینگے۔ جس کی بنیاد اگر صرف اتفاق نہیں تو کم از کم ان کی مساعی جمیلہ سے پڑی ایک بڑی کسر تھی جو پوری ہو گئی ہے اور اس سے مسلمانوں کی بیحد مشکوری کے مستحق ہیں۔ یہ بھی فرمایا ہے کہ مسٹر بک کو پرنسپل اور صرف چاہئے۔ نیز سکرٹری کے عہدہ کا معقول انتظام اور اطمینان بخش نہیں کیا جا سکتا۔ درحقیقت بڑھے ہوئے اختیارات جن کی بدولت وہ کالج افسر سمجھے جانے لگے تھے اور سکرٹری شپ کا غیر ہی ایسی باتیں تھیں جنہیں لوگوں کو کچھ کھٹکتا ملتا تھا۔ اور جب مسٹر بک اپنی پرنسپلی کے محدود کر دئے گئے اور سکرٹری لائف۔ مستقل علمیہ ثابت ہو تو پھر انشاء اللہ کالج کی امداد آگے بڑھیں گے جو سر سید مرحوم کے ملجی سے آج تک الگ تھلگ رہے تھے۔ یہی کہتا آیا ہے۔ جو اب ہز آنر نے فرمایا۔

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۷ اگست ۱۸۹۹ء

دہلی میں گزشتہ چند سال سے اموات کی تاسف انگیز کثرت

تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست چھیڑ
نہ سنتا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز (حالی)

دہلی اور ہوتم بالشان شہر وہ فخر الامصار وہ عروس الہند وہ ہندی بغداد۔ وہ اردو زبان کا مہد و منشا وہ تہذیب کا مجسمہ و مادہ گو بیسیوں برس سے اپنی سابقہ حکومت و دستور و زمانہ کی نذر کر چکنے کے بعد "اجڑا دیار" بننے لگا ہے۔ اور اس کے شکستہ و ریختہ آثار صنادید وہاں کے پر فضا منظروں میں بھی دیکھنے والے کو وحشت پہنچانے کے بجائے عبرت دلانے کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن باینہمہ بمصداق "ہو بھی لاکھ خراب پھر بھی سوا لاکھ" دہلی کا شمار آبادی کے لحاظ سے اپنے صوبہ میں اول درجے کا شہر ہے۔ تجارتی حیثیت سے بھی سارے شمالی ہندوستان کے اندر دلی شہر کو فوقیت دی گئی ہے۔ اور بطور ایک ریلوے سنٹر (مرکز) کے شاید دنیا بھر میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ ہر سمت کی لائنیں وہاں سے مختلف مقامات کو چھوٹتی ہیں۔ ریل کی منظوری ہو گئی ہے جو چند سال میں بنائی جانے والی ہے جس کے ذریعہ سے آگرے چل کر دہلی کا تمام یاتری اثر حصہ ملک پر بالواسطہ یا براہ راست پڑتا ہے۔ ہر ملک بہت بڑی چیز ہے۔ اور اگر بدقسمتی سے مقاصد ملک کے لیے مفید نہیں مگر اس سے فضیلت میں فرق نہیں آسکتا۔ مسٹر بنی نژاد احمد نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس منعقدہ علیگڈھ میں سرسید مرحوم کو الزام دیا تھا کہ اگر علیگڈھ میں کالج قائم کرنے سے ایک سخت غلطی اور احسان فراموشی کا ارتکاب ہوا اس لیے کہ اگر دہلی میں کالج قائم کیا جاتا تو مضافات اطراف و جوانب ملک پر زیادہ تر پرتو پڑتا۔ یہ بات بوجہ اتم کامیابی میسر آتی تو واقعی مگر علیگڈھ میں بھی دہلی سے بہر دیکھات کے پہنچ سکتے ہیں۔ اور اس کی تنقید بوجہ ایک مستقل انتظامی افسر دہلی کے ہونے کے اکثر اوقات کرتا ہے کہ "یہ شہر سینیٹری طور پر نکما ہے اور ہر قسم کی تعلیمی یا خلائی

تمدنی اور مذہبی تعلیم کا سالہا سال سے مرکز قرار پانے کے باعث باشندگان ہندوستان کی نظر میں ایک مدتوں نہ مٹنے والی وقعت پیدا کر چکا ہے۔ اور لوگ لباس گفتار سر رفتار۔ اطوار وغیرہ کے معاملے میں اس کا اتباع سبب افتخار و ناز سمجھتے ہیں۔ اس کی وقعت ایسی پائیدار ہے کہ اگر آئندہ نصف صدی میں کوئی مدینہ فضیلت و نیوداالا پیدا ہو تو بھی وہ بدستور باقی رہیگی۔ خیر اس اثر و وقعت کو بھی جانے دیجئے۔ کتنا ایک ایسے تاریخی شہر کو جس کی اینٹ اینٹ مختلف زمانوں کے نامور بادشاہ پولیٹیشنوں۔ بہادروں۔ عالموں سنہ ہی پیشواؤں۔ اور صاحبان کمال کے کارناموں کی تاریخ ہو۔ برقرار رکھنا گورنمنٹ کا فرض نہیں ہے۔ مہذب ممالک میں مختلف سوسائٹیاں آثار عتیق و اقوام قدیمہ کے قائم رکھنے کی غرض سے کھلی ہوئی ہیں۔ اور اپنے فرائض نہایت سرگرمی سے ادا کرتی ہیں۔ مگر افسوس ہے دہلی کی قسمت پر کہ اس کا کوئی پرسان حال نہیں ؎

بس گرسنہ خفت و کس ندانست کہ کیست
بس جاں بلب آمد کہ برو کس نگریست

پنجاب گورنمنٹ گزٹ کے پچھلے فائل اٹھا کر دیکھے جائیں تو تشویش پیدائش و اموات میں "دہلی" پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ گزشتہ ڈھائی تین سال میں ایسے ہفتوں کا شمار طویل ہے۔ جن میں شہر مذکور کی پیدائش و اموات کی نسبت قریباً مساوی رہی ہو۔ یا اول الذکر موخر الذکر سے زیادہ ہو گئی ہو۔ ورنہ اکثر ہفتہ ایسے نکلیں گے جن میں مرگ کی وارداتوں کو بلحاظ تعداد پیدائش پر فضیلت حاصل ہے اور دونوں میں ایک دو نہیں بیسیوں کا فرق ہوتا ہے۔ بعض بعض ہفتوں میں یہ فرق ۷۰۔ اور ۸۰ کے مابین ہو گا ہے ماہے اس سے بھی تجاوز۔ اس شہر کا انسخام کیا ہونے والا ہے۔ جس کی آبادی اس طرح ہر ہفتے گھٹتی جا رہی ہے۔ لوگ کہتے ہیں ؎

قطرہ قطرہ جمع شود دریا — دانہ دانہ جمع شود خرمن

اگر اضافہ تعداد اموات ۴۰-۵۰ فی ہفتہ ہو تو بھی خطرے سے خالی نہیں۔ نہ کہ ۲۰-۳۰-۵۰۔ اور بعض دفعتوں میں ۷۰، ۸۰ جس حساب سے ایک مہینے کی تعداد سو سے متجاوز ہو گی۔ اور سال میں ڈیڑھ دو ہزار پر نوبت جا پڑی۔ میں وسط ۱۸۹۹ء سے برابر دیکھ رہا ہوں کہ سال میں کم اور بہت کم ملکیت ہی کم ہفتے ایسے پائے گئے ہیں۔ جن کی پیدائش و اموات کے نتائج پر کسی خیر خواہ دہلی کو مسرت ہو سکے۔ اور کسی خیر خواہ دہلی ہی پر کیا منحصر ہے۔ جس شخص کے دل میں خدا نے درد دیا ہو گا اور جو بنی نوع انسان سے کچھ بھی ہمدردی رکھتا ہو گا۔ اسی کو وہاں کی کثرت اموات پر سخت افسوس آئیگا۔ سنہ ۱۸۹۵ء کے آخری اور سنہ ۱۸۹۶ء کے شروع میں گو دہلی امراض متعدیہ سے پاک نہیں تھا۔ مگر پھر بھی آٹھ نو مہینے میں قلت آبادی کا شمار ۳۔ ۴ ہزار سے گزر جانا کچھ ایسا کم خوفناک امر نہیں ہے۔ جسے نوش لیے بغیر گزرنے دیا جاتا۔ مگر جہاں تک کثرت اموات کا تعلق ہے۔ اس کے دیکھتے ہوئے میں بوقوف تمام مل سکتا ہوں کہ کافی نوٹس نہیں لیا گیا۔ سو نہ سہی بعد پیدائش اموات کی نسبت عنقریب بدل جاتی۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ ہاں کمی تو ضرور آ گئی۔ لیکن چاہیے کہ کبھی تعداد پیدائش شمار اموات سے بڑھ جانے یا برابر ہی رہنے۔ ممکن ہے کہ ان سالوں میں کثیر التعداد لوگ نقل مکان کر کے دہلی جا بسے ہوں۔ اور اس طرح وہاں ۱۸۹۴ء-۱۸۹۶ء آدمی کے شمار آبادی کو قائم رکھ سکے ہوں۔ مگر اس میں ذرا بھی کلام نہیں کیا جا سکتا کہ سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے وقت پر جس قدر آبادی دہلی میں اندازہ کی گئی تھی اس کا ایک اچھا خاصا حصہ کم ہو گیا ہے۔ اور اگر خدا نخواستہ آئندہ سالوں میں بھی شرح اموات یہی رہی تو سنہ ۱۹۰۱ء میں دہلی کو اپنے اس فخر سے محروم ہونا پڑیگا کہ وہ صوبہ بھر میں بلحاظ آبادی اول درجے کا شہر ہے۔ اگر میرا قیاس غلط کرے تو کہہ سکتا ہوں کہ سنہ ۱۸۹۱ء سے لے کر اس وقت تک اس شرح اموات کے حساب سے آبادی بقدر آٹھ دس ہزار کے گھٹ گئی ہو گی۔ اور نیکلز نہ سکے جبکہ ہفتہ منتہیہ ۲۵ جون سنہ حال میں اموات پیدائش سے تقریباً ۸۴ کے زائد ہیں۔ اور اس کے بعد ان کی زیادتی ۶۲ تک پہنچی ہوئی ہے۔ سو ہفتوں میں آبادی کا تقریباً ۷۰۰ کے گھٹ جانا کس درجے افسوسناک ہے۔ خاصکر جبکہ گزشتہ ڈھائی تین سال سے برابر کم و بیش یہی حال رہا ہو۔ اس وقت دہلی میں کسی خاص مہلک مرض کی شکایت نہیں۔ مگر اموات کا نمبر پیدائش سے اس قدر بڑھا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی ایسی ویسی بیماری پھیل جائے تو شاید سو ڈیڑھ سو پر نوبت آئے۔ دہلی میونسپلٹی کا فرض تھا اور ہے کہ وہ اس نقصان جان سے متاثر ہوتی اور اطراف نفوس کے انسداد میں اپنی پوری قوت اور کوشش سے کام لیتی۔ اور اگر یہ کام اس کے بس کا نہ ہوتا تو گورنمنٹ سے امداد طلب کرتی۔ بجز ایسی نازک حالت میں ہرگز مدد سے دریغ نہ فرماتی۔ روشنی صفائی۔ پانی کے نل۔ نالیوں۔ موریوں۔ بدرو۔ رڈ وغیرہ وغیرہ کا فقط اس لیے انتظام کیا جاتا ہے کہ لوگوں کی صحت درست رہے۔ اور کثافت ہوا یا غلاظت آب کے اثر سے تندرستی کو صدمہ نہ پہنچے۔ مگر جب اس سے برابر صدمہ پہنچ رہا ہے اور شمار پیدائش و تعداد اموات میں ایک تفاوت عظیم نمایاں ہے۔ تو ان چیزوں پر جو کچھ صرف ہوا وہ گویا بالکل اکارت گیا۔ کیونکہ یہ اپنی غرض پوری کرنے سے قاصر رہیں۔ لہٰذا ان کی طرف سے توجہ ہٹا کر ان وسائل اسباب کی طرف رجوع کرنی چاہیے جو صحت برقرار رکھنے اور مرض دفع کر دینے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ میونسپلٹی کا مناسب تھا کہ ابتدا میں اس معاملہ کی خوب چھان بین کر لیتی۔ اور اگر سول سرجن صاحب متعینہ شہر سے اطمینان نہ ہوتو کسی دوسرے افسر کی مشورت سے [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

۸۱۔ کھیگاؤ: میرے ایک مخلص مہربان کی عورت کے گلے میں عرصہ ایک سال سے کچھ ماس پھولا ہوا ہے جس کو پنجابی زبان میں گلگڑ کہتے ہیں۔ یہ ابھی شروع ہوا ہے۔ جس صاحب کو اس کی تجربت دوا معلوم ہو وہ براہ مہربانی اخبار کے ذریعے سے مطلع فرمائیں۔ آپکی نوازش اور آپکی عنایات کا مشکور ہونگا (بادا رارجن سنگھ مینیجر اخبار سنگھ سبھائے پنجاب گزٹ)۔

۸۲۔ ککرے: مجھ کو ککرے بہت ستاتے ہیں اور اسی سبب سے اکثر اوقات چشم میں مبتلا رہتا ہوں کوئی صاحب ایسا نسخہ تحریر فرماویں جس کے کچھ مدت تک استعمال کرنے سے ککرے ہمیشہ کے لئے دور ہو جاویں اور جو ضعف بصر کو بھی فائدہ کرے کیونکہ ککروں کے غلبہ آنکھوں میں زخم ہو کر اب مجھے قدرے ضعف بصر بھی لاحق ہو گیا ہے (غلام حیدر سنٹرل ماڈل سکول لاہور)۔

۸۳۔ سفید داغ: میرے ایک عزیز کی چھاتی پر سفید داغ کثرت نکل آئے ہیں اور وہ پھیلتے پھیلتے شانے تک پہنچ گئے ہیں یہ داغ غرقے سے ہیں۔ اب بہت بڑھ گئے ہیں اور ان داغوں کے اوپر جو بال جلد پر نکلتے ہیں وہ بھی سپید ہی ہیں۔ مریض کی عمر ۲۲ سال کی ہے۔ اس کثیر الاشاعت پرچے کے ناظرین سے امید ہے کہ اگر وہ اپنے تجربے کے علاج کو اسی پرچے کے ذریعے سے خاکسار تک پہنچا دینگے تو باعث ممنونی پذیرائی ہوگا۔ (محمد عبد السلام۔ انبالہ)۔

علاج

۸۴۔ فربہی (جواب استفسار ۱۰۸)۔ کسی سوداگر کے ہاں سے ایک جس سڈ از پوڈر کا لیجئے۔ آٹھویں روز اس کا استعمال کیجئے۔ گوشت کا شوربہ نوش کیا کریں۔ بوٹی نہ کھائیں۔ ایک دو گھنٹے بعد پھر لیا کریں۔ بھوک سے دو چار لقمے کم کھایا کریں۔ نصف کھانا کھا کر پانی پیا کریں۔ کھانے کے بعد چار پانچ گھنٹے بعد پانی پیا کریں۔ دبلے ہو جائینگے۔ اگر اس سے بھی دبلے نہ ہوں تو کوئی ایسا کام اپنے ذمے لیں کہ جس کا ہر وقت فکر لگا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلدی ہی دبلے ہو جائینگے (ظفر جہان برادر دہلی)۔

۸۵۔ ضعف جگر و معدہ (جواب استفسار ۴۲)۔ کچے چنے پکا کر جن میں صرف نمک ملایا جائے مرچ نہ ہو۔ ۲۱ روز تک دوپہر کی۔ بعد دوپہر بھوکوں کو چھٹانک بھر پھٹانک تک کھائیں۔ پانی فوراً نہ پیا جائے۔ دو چار گھنٹے بعد مضائقہ نہیں۔ بفضلہ تعالیٰ شکایت جاتی رہیگی (۱۲)۔

۸۶۔ خشک کھانسی (جواب استفسار ۴۵)۔ دودھ کی ملائی (بالائی) اترتی کو کھلا دیں۔ مگر ٹھنڈی ہو نہ زیادہ گرم ہو۔ اور شب کو دودھ پلا دیا کریں۔ سونٹھ بھی نیم گرم جنگ کھانسی کا یہی علاج ہے۔ انشاء اللہ بخوبی آرام ہوگا (۱۲)۔

گمنام و نشان عزیز

۴۶۔ سمی یا بھرام: قوم قبال ساکن موضع نگر ڈل تحصیل جلال آباد ضلع شاہجہانپور لینے والدین سے بوجہ محبت نوشتہ اند کے ناراض ہو کر ۴ جون ۱۹۰۸ء کو کہیں چلا گیا ہے۔ ہر چند تلاش کیا گیا۔ پتہ ندارد۔ حلیہ یہ ہے۔ عمر ۱۶ سال۔ رنگ گندمی۔ چہرہ لمبا۔ دہنا کان اوپر چھدا ہوا ہے اور ایک بالی مع دو موتیوں کے پڑی ہے۔ دہنی آنکھ کی پلک کے اوپر ایک داغ پھوڑے کا ہے۔ والدین نہایت پریشان ہیں (خریدار اخبار ۱۵۱۲۳)۔

۴۷۔ تاج الدین: والد میاں غلام محمد۔ قوم قریشی ساکن موضع آڈہ تحصیل و ضلع سیالکوٹ گم ہے۔ اس کا حلیہ یہ ہے۔ گندم رنگ صاف چہرہ۔ اوپر کے جبڑے کے دو دانت متہ نمایاں۔ درمیانہ قد۔ عمر جب گم ہوا ۱۴½ سال کی تھی۔ فارسی اردو عمدہ لکھ پڑھ سکتا ہے۔ کسی قدر انگریزی بھی جانتا ہے۔ تقریباً ۹ برس سے کہیں چلا گیا ہے۔ ایک دفعہ خبر ملی تھی کہ بعد فراغت حج ملک شام کی طرف جاتا ہے (ایک سائل)۔

عام

سوال

۶۵۔ نہر کا کام: کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں کہ نہر جہلم کا کام شروع ہو گیا ہے یا نہیں؟ اور درخواست کس صاحب کے پاس کونسی جگہ بھیجنی چاہیئے؟ (۱۲۰۶۸)۔

۶۶۔ جلد بندی: سمع ہے کہ فن جلد بندی میں کوئی نسخہ انگریزی میں طبع ہوا ہے۔ جس میں تمام تراکیب متعلقہ اس فن بوضاحت تمام درج ہیں۔ گویا آستانہ ہے۔ اگر یہ تعین ہو تو اس کتاب کا نام اور ملنے کا پتہ اور قیمت اور اگر اس کا ترجمہ بھی اردو۔ فارسی یا گجراتی میں ہوا ہو تو اس کی قیمت وغیرہ سے اطلاع ہو تو نہایت احسان ہوگا (خریدار ۱۶۰۶۳)۔

[میرے خیال میں انگریزی میں کئی کتابیں اس مطلب کی ہونگی۔ اردو اور گجراتی میں نہیں۔ ایڈیٹر]۔

۶۷۔ نوشادر پکانے بنانے کی ترکیب مطلوب ہے اور اچھے برے کی کیا شناخت ہے؟ (شنکر لال۔ ڈیرہ دون)۔

۶۸۔ انڈے کا بدل: چونکہ اکثر اہل ہنود انڈا کھانے سے پرہیز کرتے ہیں اور اکثر طب یونانی میں طاقت کے لئے انڈا بہت استعمال کیا گیا ہے۔ لہذا انڈے کا بدل اہل ہنود کے لئے کیا ہو سکتا ہے؟ عوام سے عموماً اور حکیم شیخ چند صاحب سے خصوصاً جواب کا ملتجی ہوں۔ (۱۲)۔

۶۹۔ کرشنا ابرک: سیپارہ کشتہ کرنے کی ترکیب مطلوب ہے (۱۲)۔

جواب

۵۶۔ مرغیوں کا علاج (جواب سوال ۶۲)۔ مرغیوں کے چیچڑ یا جوؤں کا علاج یہ ہے کہ تارپین کا تیل یا فنائل (جو صفائی کے لئے شہر کی نالیوں میں ڈالا جاتا ہے) بغیر طاپ پانی کے قلم پر روئی کیساتھ کر جوؤں کے مقامات پر لگا دیں صرف ایک ہی دفعہ کا لگانا کافی ہوگا (راقم فقرہ ۱۲)۔

شعر و سخن

قطعہ تہنیت خطاب حاذق الملک

(از تصنیف سرمایہ سخنوری منشی سید امجد علی صاحب اشہری)

آنکہ عبد المجید خاں باشد — شد مخاطب زہے شرف بالا
آمد از بہر او خطاب شگرف — چوں نسیمے کہ آید از بطحا
ہمچو روح مسیح در قالب — ہمچو جان حسن اندر اعضا
لارڈ الجن بہ شملہ کرد عطا — آں خطا را کہ آمد از دانا
گشت اندر جہاں بحکم خدا — حاذق الملک از خرد والا
طب یوناں بذات او نازد — فلسفہ چوں بدانش او نازد
فخر سینا و رشک علویاں — رشک دوران و غبطہ ہمتاں
ہمچو بوعلی نصر حکمت — ابن رشد است از شناسائی
نازد دہلی بذات او در ہند — ہمچو بنگال نازش جیسی
واقف راز ہو سیا پیتھک — ماہر سر و جہر پلینٹکس
نکتہ دان رموز پلینٹکس — حکمت آموز نکتہ ہائے
حمید آباد در امراض خاص — بہر دہلی طبیب خاص
فاضل عالم ست اندر طب — کامل اہل ست در
در شمال ست شہرۂ ناموش — شہرت فضل او ست
خانہ اش را خلا محال بود — ہمہ وقت شورش تو
وحدت از کثرت ست مستغنی — بہر کثرت ز وحدتش
آں علاجے نمودہ بہت مرا — کہ بحیرت بود زمانہ
از مراق و نہال ضعف کبد — سہ مرض جمع بود و یک
تا جہان ست در جہاں باشد — شکر از ماو زاد
انجمن جمع گشت در دہلی — بہر شکر و سپاس
محسن الملک محسن الدولہ — کرد تقریر ہمچو
فاضل دہلوی نذیر احمد — مجلس افروخت
تہنیت گر بے آمد نہ ہمہ — از نوید خطاب
در مضاف بلاد ہندوستاں — از خطابش خوشی ست
اشہری نیز گفت سلک گہر
از پئے یادگار او سخن

رباعیات محب

(بتصحیح جناب مولوی محب حسین صاحب بدیر رسالہ معلم نسواں حیدر آباد)

بالذات مفتخر ہو نہ کوئی نہ رذیل — ہے علم و عمل اصل فضیلت دلیل
اس قوم کا دعوائے شرافت معلوم — ہیں جس قوم میں علم کی تب

طاعت سے خدا کو نہیں کچھ نفع و ضرر — بندے ہی کو ملتے ہیں ثمرات
ہے افضل اعمال جو ہے ردی فکر — کیا فرض نہیں قوم کی خدمت

خلقت کے تسلسل کی نہیں جنکو خبر — دیتی ہیں وہ مرد کو نہ
آدم تو ہے خاک سے حوا ان سے — اول ہے یہ کیوں آخر

بیتے نہیں عاقل کبھی تقلید کا نام — ہر بات کا خود سوچتے ہیں
مرد اسی آزاد خیالی سے بڑھا — ہے مسلم مگر نقش رواں

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | ۱۹ بکرمی | ۲۴ ساون | ۱۳ ہجری | ۱۶ ربیع الاول | ۹۰ء | ۸ اگست | یوم شنبہ | ۳۱

مقابلہ میں کیلئے شمار اور اعداد

امریکہ میں وکیل:- اس وقت صوبجات متحدہ امریکہ میں ۹۰ ہزار قانون پیشہ اشخاص موجود ہیں۔ جن کی اوسط فی آبادی کو واسطے ایک وکیل ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں ان کی تعداد اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ مثلاً شکاگو میں ۲ ہزار قانون پیشہ معتدبہ گزارے کے واسطے کام کر رہے ہیں۔ جہاں ہر ۳۵۰ اشخاص کے واسطے ایک وکیل ہے۔ امریکہ کے نصف درجن دیگر شہروں کی اوسط یہی ہے۔ دوسرے مہذب ملکوں میں یہ پیشہ اشخاص کی اپنے موکلوں کے ساتھ اوسط ممالک متحدہ سے کم ہے۔ یورپین ممالک میں حسب ذیل ہے:- فرانس کی ۴۰۰۰۰۰ آبادی میں صرف ۷ وکیل ہیں۔ یعنی ۵ ہزار کی آبادی میں ایک۔ جرمنی کی ۴۵۰۰۰۰۰ آبادی میں صرف ۷ ہزار قانون پیشہ ہیں۔ بہ الفاظ دیگر ۶۵۰۰ کی آبادی میں ایک وکیل ہے۔ ان کلاں میں قانون پیشہ اشخاص کی اوسط وہی ہے جو برٹین کی ہے۔

کنٹر اور باغ:- دنیا میں بڑے بڑے کنٹر اور باغ جمیکا میں ہیں۔ جن کی مالک اور کام کرنے والی ایک نیگرو قوم ہے۔ ان باغوں کا رقبہ ۴۰۰۰۰ ایکڑ ہے۔ یہ کمپنی ۴۰۰۰ ایکڑ زمین کی مالک ہے اور باقی ۱۶۰۰۰ ایکڑ کا ٹھیکا دیا ہوا ہے۔

لنڈن کے پلوں کا خرچ:- لنڈن کونسل لنڈن کے پلوں کو قائم رکھنے کے واسطے خرچ کرتی ہے۔ پلوں میں چار دریائے ٹیمز پر ہیں۔ یعنی لنڈن پل ۱۸۲۰ء کا پل۔ بلیک فرائر پل اور ووٹرلو پل۔ جو شہر کی ملکیت سے تعلق رکھتے ہیں۔

ایجادوں کی رجسٹری:- ۱۸۹۰ء میں برٹن کلاں میں ایجادوں کی رجسٹری کے واسطے درخواستیں سال سابق سے ۲۷۴ زیادہ تھیں جو شمار کی نسبت ۵۸۷۱ زائد ہیں۔

الکلریاں:- اس وقت سکاٹ لینڈ میں ۱۵۸ الکلریاں کام کر رہی ہیں جن کی پیداوار سال گزشتہ میں ۴۰۰۰۰ گیلن خراب تھی جس میں سال سابق کی ۲۰۰۰۰ گیلن بھی کا اضافہ تھا۔ ان میں سے ۷۰۰۰۰ گیلن کے واسطے ذخیرہ کئے گئے ہیں۔ پچھلے سال اسکی تعداد ۳۰ فی صدی کا اور انگریزی وسکی ۱۵ فی صدی کا اضافہ تھا۔

مذاق

کلیم:- "مشفق سلیم مزاج بخیر ہے"۔

سلیم:- "الحمدللہ۔ آپ کا مزاج۔ آج تو آپ بھول کر آ گئے"۔

کلیم:- "آپ کو تکلیف دینے آیا ہوں"۔

سلیم:- "ارشاد فرمائیے۔ وہ کیا تکلیف ہے"۔

کلیم:- "دو روپئے قرض عنایت کیجئے صرف آٹھ یوم بعد حاضر کر دونگا"۔

سلیم (کنایۃً):- "میرے پاس موجود نہیں"۔

کلیم:- "جناب اشارہ میں نہیں سمجھتا۔ زبان مبارک سے ارشاد فرمائیے"۔

سلیم:- "زبان سے جواب دلونگا تو غیر آدمی آپ کی مفلسی سے آگاہ ہو جائینگے"۔ (ملک محمد عمر۔ از بڑودہ)

بعض دلائل لاجواب ہوتی ہیں۔ اور بچے ان سے اپنا خوب مطلب نکالتے ہیں۔ جس کی مثال یہ ہے کہ ننھی مارجوری دہی کی بہت شائق ہے۔ ایک دن وہ اپنی نانی کے ہاں تھی۔ اس نے دوسری دہی کی رکابی مانگی تو نانی نے کہا "بیٹی تو بیمار ہو جائیگی۔ اور مجھے ملنے نہیں آسکے گی"۔

مارجوری:- "نہیں نانی میں صحتیاب ہوتے ہی تمہارے پاس پہنچونگی۔ اس بات کا مطلق وسواس نہ کرو"۔

منتظم ایڈیٹر:- "سائل سے پہلے کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم میں اپنے آپ کو ضبط رکھنے اور رپورٹر بننے کی لیاقت ہے؟"

سائل:- "بلاشبہ۔ گو اس وقت میری عمر بیس برس کی ہے۔ مگر پانچ مختلف لڑکیوں سے لو لگا چکا ہوں۔ اور کسی دوسرے کو خبر تک نہیں ہوئی"۔

ایڈیٹر نے خوش ہو کر اس کو رکھ لیا۔

ڈاکٹر:- "میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ ہر روز صبح کھانا کھانے سے پہلے خوب پیدل چلا کرو"۔

مریض:- "حضرت کیا فرماتے ہیں۔ ہوش بجا ہے۔ بندہ اس وقت تو بمشکل نے خرمے لیتا ہے"۔

سوال:- "فلسفہ کیا ہے؟" جواب:- "یہ ایسی شے ہے جو معقول کو کہو کہ سمجھ کر کہا ہے مفلس ہو تو کوئی بھی نہیں"۔

عجیب عجیب باتیں

انسانی بالوں کا بڑھنا:- اس کی نسبت انادس کا اختلاف رائے ہے۔ یہ مختلف اشخاص میں مختلف طور پر نشوونما پاتے ہیں۔ جس کی معمولی اوسط ۱/۶ انچہ سالانہ ہے۔ اگر انگریزوں کے بال پوری لمبائی تک بڑھنے دیئے جائیں تو یہ ۱۲ یا ۱۴ انچہ سے زیادہ نہیں ہوتے۔ اور عورتوں کے ۲۰ یا ۲۵ انچہ سے زیادہ نہیں ہوتے۔ گمران کی اوسط ۲۵ انچہ سے لیکر ۳۰ انچہ تک ہوتی ہے۔

ناروے میں مردوں کا جلانا:- پارلیمنٹ ناروے نے مردوں کے جلانے کی نسبت قانون نافذ کیا ہے۔ اس ایکٹ کے رو سے ہر ایک شخص جس کی عمر ۱۵ سال سے اوپر ہو۔ بعد وفات جلایا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس نے دو گواہوں کے روبرو اپنی یہ خواہش ظاہر کی ہو۔ اور جن کی عمر ۲۱ سال کے اندر ہو ان کے والدین کی مرضی پر موقوف ہوگا۔ اور جو پولیس میڈیکل مجسٹریٹ اور ڈاکٹر مستونی کو دیکھتے رہے ہوں۔ لاشوں کے دفن یا جلانے جانے کے پہلے بیماری کی وجہ کی نسبت تحریری شہادت دینگے۔

ایک عورت کی مردانہ کارروائی:- سرحد مکران کے گزشتہ معرکے میں کیپٹن برن کی سروے پارٹی کے دس خلاصیوں کی جانیں ایک وفادار بلوچی عورت نے جس جسارت کے ساتھ بچائی ہیں وہ تاریخی واقعہ ہو گئی ہے۔ یہ قلعہ جیمر کے سردار میر محمد کی بیوی ہے۔ جس نے اپنے خاوند کی عدم موجودگی میں ان لوگوں کو پناہ دی۔ اور ان کو یہاں تک حوصلہ دلایا تھا کہ بلوچ خان اور دیگر دشمن ان تک نہیں پہنچ سکینگے تاوقتیکہ وہ انکی لاشوں کے اوپر سے نہ گزریں۔ اور اس کے بعد انچہ آدمیوں کے ساتھ ان کو سرحد پر بھیجدیا تھا۔ بلوچ خان کے ساتھ اس کی گفتگو بہت ہی دلچسپ ہوئی۔ اس نے دروازہ کے پاس کھڑے ہو کر اس کو بتایا کہ گو میں تنہا عورت ہوں اور میرا خاوند موجود نہیں ہے۔ تاہم یاد رہے کہ ہماری لاشوں کے اوپر سے گزرنے کے بغیر تم اندر داخل نہیں ہو سکو گے۔ کیونکہ میں ان کو انتہا تک بچانے کی کوشش کرونگی۔

خطاب مجسٹری:- یہ خطاب پہلے پہل ۱۱ لوئس کے لوئس یازدہم نے اختیار کیا تھا۔ اس سے پہلے تمام بادشاہ لفظ "بشپ" سے مخاطب کئے جاتے تھے۔

جیب گھڑیاں۔ چین۔ بٹنکین۔ بوٹ وغیرہ

نوٹ:- (۱) ہر ایک پارسل وی پی روانہ ہوگا۔ (۲) منگوانے والے کو پارسل کی قیمت کے علاوہ ۱۰ فیصدی محصول ڈاک ادا کرنا ہوگا۔ (۳) ہر ایک چیز ہماری تحویل سے کیا ہے کسی اور چیز سے بدلی جا سکتی ہے۔ (۴) ہر ایک قسم کے اشتہارات ڈاک صاحب زائد کے لئے (۵) جو چیز ہماری تحویل سے کیا ہے کسی اور چیز سے بدلی جا سکتی ہے۔ نوٹ پارسل واپس آنے پر چیز حوالہ ڈاک کر دی جائے گی۔

کارنٹی پانچسال

میسل کی ڈبل کیس واچ

کارنٹی پانچسال

ڈبل کیس واچ جدید کاریگری

کارنٹی پانچسال

چاندی کی ہاف ہنٹنگ

کارنٹی پانچسال

چاندی کی لیور وین کیس واچ

کارنٹی پانچسال

تاریخ و دن بتانیوالی عجیب گھڑی

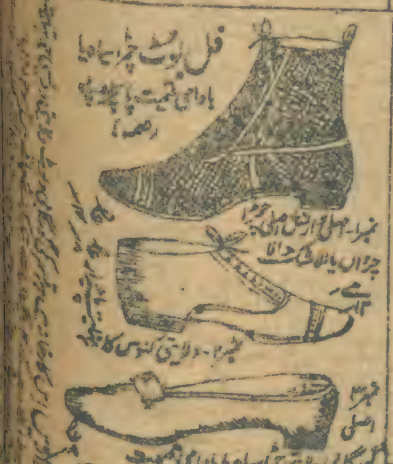

فل بوٹ چمڑا سیاہ یا بادامی قیمت پاؤنڈ

نمبر ۱ ہاف ایڑ شو بادامی چمڑا

نمبر ۲ ڈریسنگ شوز

نمبر ۳ اصلی گورنگابی دلایتی چمڑا سیاہ یا بادامی قیمت

نمونہ پا

سوزاک و قرحہ کا مجرب علاج

سوزاک جسقدر یہ خوفناک مرض ہے اُسیقدر کثرت سے بندگان خدا اس عارضہ میں مبتلا ہیں۔ آغاز میں ہر ایک شخص اسکی تشخیص کر سکتا ہے کیونکہ یہ پیشاب کی نالی کے میوکس ممبرین سے ریم نکلنے اور درد ہونے سے بآسانی شناخت ہو سکتا ہے۔ درد۔ جلن۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ بند ہونا۔ ریم کا جاری ہونا۔ اکثر حالتوں میں ورم کا ہو جانا۔ سوزش کے ساتھ بار بار حاجت بول۔ پنڈلیوں اور کمر میں درد وغیرہ وغیرہ۔ ان سخت تکالیف کا تو ابتداء مرض میں ہی سامنا ہوتا ہے۔ علاوہ بریں مابعد کے پچیدگیاں شنز اور خرابیاں جو بے احتیاطی سے علاج اور فضول ادویات کے استعمال کرنے سے نمایاں ہوتی ہیں۔ انکو تو خیال کرتے ہوئے بھی روح کانپتی ہے۔ مرض کے بگڑنے یا گرانک ہونے کی بہانتیں میں ایک مشہور عالم ڈاکٹر ایچ۔ ڈی۔ مرک سرجن فرانس و لنڈن ہاسپٹل کے مشاہدہ جو انہوں نے اپنی ایک کتاب سوم میں درج فرمائے ہیں لکھا ہے کہ میں نے پریکٹس کرتے ہوئے متعدد بار ڈاکٹر برکلی ہل اور ڈاکٹر ہنری تھامسن نے بھی ان ہی کی طرح اسی سبب سے اتفاق رائے کیا ہے۔ انکے وسیع تجربہ میں سوزاک کے بگڑ جانے سے مرض ایپی ڈیڈ میز خصیوں کا بڑھ جانا۔ ارکائیٹس خصیوں کا ورم اور پیچاندہ ہو جانا یورتھرل اسٹیبس پیشاب کی نالی میں پھوڑا ہو جانا سٹرکچر پیشاب کی نالی کا ٹیڑھا بڑھکر بند ہو جانا۔ گنوریل رہا ہے چلنے پھرنے سے عاجز ہو جانا وغیرہ وغیرہ لاحق ہوتی ہیں۔ اب مقام غور ہے کہ اس موذی مرض کا دفعیہ کیسا ضروری اور لازمی امر ہے جسکا لطف زندگی میں ہی فرق نہیں آتا بلکہ زیست بھی وبال جان ہو جاتی ہے۔ مجھے اس امر کے ظاہر کرنے میں بھی تامل نہیں۔ کہ مرض سوزاک کا قرحہ کا مجرب علاج کن کن ادویات سے مرکب ہے؟ اسکے اجزاء اولیم کیوب۔ سنڈل۔ کوپے با۔ بوکو۔ سارسپ وغیرہ ہیں جو خاص ترکیب سے مرکب کئے جاتے ہیں اور ان اجزاء کو تمام موجودالوقت اعلیٰ قزنشن مرض سوزاک قرحہ کا مجرب اور نہایت علاج ہیں۔ یہ تمام ادویات حسب ہدایت کمیٹی آف قدی کونسل تیار ہوتی ہیں جنکو ڈاکٹر بروز۔ ڈاکٹر ایچ جانسن۔ ڈاکٹر کرسٹی سن ڈاکٹر کوین نے بوساطت پروفیسر ریڈ و آف قدی فارماسیوٹیکل سوسائٹی اور مسٹر وارنگٹن آف قدی ایپا سٹ کیمسٹ رائل قرار دادیں میں تجویز کر دی ہیں۔ القصہ مختصر اس مرکب کا اوّل ہی کرشمہ یہ ہے کہ اسکے استعمال سے مریض کو ۱۲ یا ۲۴ گھنٹے میں سوزاک آلہ ذکر سے لکھتی ہے۔ اور دن بدن مرض کم ہوتی جاتی ہے حتے کہ مرض بیخ و بن سے دور ہو کر ایسی حالت ہو جاتی ہے جیسی کہ مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا ✦ باایں ہمہ اوصاف قیمت صرف تین روپے (۳ر) محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

ایجکشن فار گنوریا

قیمت دو روپے

یہ امر پوشیدہ نہیں کہ یورپ میں یوگانیو مائنٹی ایجادات کی اسقدر ترقی ہو رہی ہے جسے دیکھکر عقل متحیر ہوتی ہے۔ نئی نئی مؤثر ادویات جو سوزاک و قرحہ میں پچکاری کرنیکے واسطے حال میں ایجاد ہوئی ہیں انسے یہ مرکب تیار کیا گیا ہے جو بعض بعض حالتوں میں پچکاری کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسلئے آپ سوزاک و قرحہ کے مجرب علاج کی فرمائش کرتے وقت مرض کی مفصل حالات سے آگاہ کیا کریں تاکہ میں نتیجہ کمال لوں کہ موجودہ صورت میں پچکاری کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ بصورت ضرورت دوائی پچکاری ارسال کیجاویگی ورنہ روانہ نہ ہوگی ✦

تمام دواخانہ جات میں ملتا ہے محمد امام الدین کیمسٹ موجد ولایتی سرمہ مال بازار امرتسر پنجاب

خالص چاندی کے زیورات

مفصلہ ذیل زیورات خالص چاندی کے بہت ضمانت بنے ہوئے ہیں انمیں سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے اور بعض جڑاؤ ہیں۔ ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہماری کارخانہ کے تیار شدہ زیورات خالص چاندی کے ہیں +

بازو بند

خالص چاندی کے جڑاؤ۔ یہ بازو بند نونگے نہایت خوبصورت سبک عمدہ قابل دید ہیں۔ قیمت فی جوڑ عہ ۱۲

پھولدار چوٹیاں

ہاتھ کی خالص چاندی کی جن پر ہیرے جڑے ہوئے ہیں اور سنہری گلوریکیا ہوا ہے اور نہایت خوشنما

بالی

خالص چاندی کی جڑاؤ سونے کا نہایت مضبوط گلٹ کیا ہوا ہے

نونگے

جڑاؤ چاندی کے بعینہٖ بازو بند مگر نہایت خوشنما وضعدار۔ قابل پسند قیمت فی جوڑ تین روپے چھ آنے۔

سنہری چمپا کلی

جڑاؤ خالص چاندی کی اعلےٰ درجہ کی خوشنما چمپا سنہری گلٹ کیا ہوا ہے اور فیروزے و نگ نہایت ہی وضعدار جڑے ہوئے ہیں قیمت فی عدد چھ روپے چھ آنے

چوڑیاں

ہاتھ کی ڈائمنڈ کٹ پھولی چاندی کی جن پر سونے کا گلٹ کیا ہوا ہے نہایت خوبصورت

قیمت فی جوڑ تین روپے

ہولدلی خالص چاندی کی سنہری

اس ہولدلی پر نہایت عمدہ سنہری کام کیا ہوا ہے۔ نہایت خوبصورت ہے قیمت فی عدد عہ

سنہری پتے

جڑاؤ خالص چاندی کے جن پر سنہری کیا ہوا ہے۔ قیمت فی جوڑ تین روپے

جگنی خالص چاندی جڑاؤ

جڑاؤ سنہری خالص چاندی

سنہری بازو بند یعنی سہ نگے میناکار

خالص چاندی کے جڑاؤ بن پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ اور بہت ہی خوبصورت ہے قیمت فی جوڑ ایک روپیہ گیارہ آنے عہ ۱۱

ہول دلیو کا ہار

اس ہار کی ہول دلیوں میں اسماء الٰہی لکھے ہوئے ہیں جو بچوں کے گلے میں ٹالنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ زیور کا زیور۔ عورتوں اور بچوں کا پورا محافظ ہے۔

بٹن خالص چاندی کے

جن پر سنہری ملمع کیا ہوا ہے۔ نہایت نفیس۔ وضعدار۔ خوشنما۔ خوبصورت ہیں۔

فی سٹ دو روپے (نمبر) الفی نمبر ملحہ فی سٹ ایک روپیہ بارہ آنے (نمبر)

بٹنوں کے سٹ اصلی چاندی کے

جن سٹوں کے نقشے دیئے گئے ہیں قیمت ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ ہے۔ کسی نمبر کے منگانے میں جس قسم کے بٹن آپ منگانا چاہیں۔ نمبر دیدیجئے گا تاکہ اسی قسم کا روانہ کیا جاوے۔ قیمت فی سٹ

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹	نمبر ۱۰
خالص چاندی کی انگوٹھی دست ساز پر سنہری کٹ کیا ہوا ہے۔ فی عدد ۱۳ سے	خالص چاندی کی انگوٹھی چمپا سنہری کٹ کیا ہوا ہے فی عدد ۲ سے	خالص چاندی کی انگوٹھی بہت نگی جس پر سنہری کٹ کیا ہوا ہے فی عدد ۷ سے	خالص چاندی کی انگوٹھی جس پر سنہری کٹ ہیرے لگا ہوا ہے فی عدد دو روپے ۸ سے	انگوٹھی خالص چاندی کی شجرہ جس پر خوبصورت نگینہ لگا ہوا ہے فی عدد عہ	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت خوبصورت فی عدد ۸	انگوٹھی نگینہ والی چاندی کی نہایت مضبوط فی عدد ۸	انگوٹھی بال نما خالص چاندی کی فی عدد ۸ سے	انگوٹھی عطردان والی خالص چاندی کی فی عدد ۸ سے	

المشتہر محمد عبدالعزیز مینجر کمرشل کمپنی لاہور مزنگ

حضرات! بہت سے اشتہارات زیورات کے آپکی نظر سے گذرے ہونگے۔ مگر مفصلہ ذیل زیورات جنکے نقشے آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ بعض ان میں سے جرمن سلور کے ہیں اور بعض پر سنہری گلٹ کیا ہوا ہے۔ بہت ہی وضعداریں اور خاص ایسی نمونہ کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں۔ نیچے کچے اور مبھوٹے ہونے میں ہرگز تمیز نہیں ہو سکتی۔ اعلےٰ درجہ کا جرمن سلور لگایا گیا ہے۔ اور بڑا پائدار مضبوط گلٹ کیا ہے۔ لطف یہ کہ قیمت بھی دیگر کارخانوں سے کم رکھی گئی ہے +

داؤنی سنہری جڑاؤ

مستورات ملاحظہ فرمائیں

سنہری جڑاؤ داؤنی جسکی خوبصورتی ہم اس نقشہ میں نہیں دکھا سکتے جو پہننے سے تعلق رکھتا ہے۔ اسکی خوبی اور نفاست کا جڑاؤ کام اسقدر ہے کہ دیکھنے سے

قیمت ایک جوڑہ ۱۴ عدد

لوکھڑ وکڑے سنہری

بالا سنہری

ہر دلعزیز

اے حسینوں کی ہر ہر ادا پر فریفتہ ہوتے ورنہ مجھ یہ بالا جسکی بہار ان عشاق دلدادہ کے دل سے پوچھئے جنہوں نے کسی پر جمال حسین کے زیب گلو اسے دیکھا ہے مالا اس آب و تاب کی ہے۔ کہ بے اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے۔ نہایت خوب صورت قابل دید ہے۔ قیمت ۱۲ روپے ۸ آنے

سنہری جھومر

موتیوں کا ہار

یہ ہار کا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں اسمیں سچے موتی پنچ اور فیروزے اس خوبصورتی سے پروئے گئے ہیں کہ اگر جب چھوٹے ہیں مگر اسکے چھوٹے ہونے کی قیمت محال ہے۔ قیمت فی ہار

بالے سنہری سادے

سادہ جھمکوں کی صورت کا اور آراستہ نمونہ جو

چوڑی

چوڑے پچھے کی۔ ان چوڑیوں کو عام مستورات ہاتھ میں پہنتی ہیں۔ رواج اور عام پسند ہے +

قیمت فی جوڑہ ۱۱

گلوبند سنہری جڑاؤ

صناع کی کاریگری دیکھئے کہ بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے۔ جڑاؤ کام دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ضرور منگوا کر اسکی خوبصورت طرز کو دیکھئے

قیمت ایک گلوبند کی

چھلا انگشتری

کنگنیاں سنہری

جرمن سلور کی ہاتھ کی

بندن سنہری

بالیاں سنہری

جھومر سنہری

(مفصلہ ذیل ادویات ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں)

بصحت کلی تصدیق کردہ نامدی کا داخلی خارجی نظیر اثر علاج

مردی کا بس

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی:۔

روح حیات دو بوتل (صہ ر) پانچ روپے۔ **روغن دافع سستی** ایک شیشی ۲ للعہ

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دو سہ ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قویٰ کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقتوں کو واپس لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری وغیرہ شرطیہ یکھگاد ور ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو + قیمت فنیکس آٹھ روپے

نوٹ:۔ اگر بیماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو از الہ مرض کے واسطے آدر مکتفی دوائی بلا قیمت دینگے +

(مفصلہ ذیل ادویات روح حیات کو مقوی معاون ثابت ہوئی ہیں)

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں

ڈاکٹر و سرجن آئی شفاخانہ عام لاہور

روغن دافع سستی

رگوں۔ پٹھوں کی سستی۔ لاغری وغیرہ امراض جو بہشت پیرانہ سالی۔ غلط کاریوں یا کثرت فحشت وغیرہ سے لاحق ہوتی ہوں ایک ہفتہ میں رفع ہو جاتی ہے + قیمت فی شیشی ...

حب المشک

ان گولیوں کے استعمال سے بواسیر انشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں اور دو ہفتے میں قیمت ایک ہفتہ میں

قرحہ و سوزاک

خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں کامل صحت۔ فی شیشی

جوشاندہ عشبہ

تمام دنیا نے عشبہ کہا ہے مصفی خون۔ خارش جسم۔ دمہ عصبی۔ قیمت شیشی

سنون قوی دندان

مقوی دندان و مسوڑھے کے واسطے بے نظیر ہے قیمت فی بکس

جوب سوال

دیکھنے کے لئے کیسہ صاحب قیمت بہت کم فی بکس

جناب

انیس اسسٹنٹ خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب

جناب

انڈیا (رحم الہند) خان بہادر محمد فیروز کی کالہ

جناب

مہتمم دار فنجہ خان بہادر لاہور

جناب

خان بہادر ڈاکٹر بہادر

جناب

خان بہادر

جنوری ۱۸۹۸ء

رسالہ

۱۸۹۸ء

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی خواہ سادہ لاینحل انفلوئنزا دیسی کھانسی کالی کھانسی سخت کھانسی کھڑکھڑاہٹ اور ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ کے ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ کسی دوائی سے اس تکلیف دہ مرض کا علاج اس سے عمدہ نہیں ہوتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے کھانسی بڑی خوفناک ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے پھیپھڑے اور دل میں مرض کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے۔ درخواست باجازت ویلیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زحیر (دستی زحیر) بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہیگا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست باجازت ویلیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ ران۔ ہپ لمبیگو۔ ہپ اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خراب حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ دندان اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ سر درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر صدا اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک لمحہ درد ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

ضابطہ فوجداری جدید

سوال و جواب ترمیمات ضابطہ فوجداری

ایک مختصر رسالہ بزبان اردو جس میں صرف و ترمیمات اردو دجدل درج ہیں۔ ضابطہ فوجداری جدید یعنی ایکٹ ۵ ۱۹۰۸ء مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۰۸ء کے ۱ سی یکم جولائی سنہ ۱۹۰۸ء کو نافذ ہونگے۔ سب عام فہم سوال و جواب میں جس سے فوراً ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ پرانے قانون میں اور نئے قانون میں کیا فرق ہو گیا ہے جس کے پاس یہ رسالہ ہو اس کو جدید قانون کی خریداری کی ضرورت باقی نہ رہیگی۔ یہ رسالہ بہت جلد تیار ہو جائیگا اور قیمت صرف (۴) یا اس سے کسی قدر کم و بیش ہوگی۔ اہلکاران پولیس و مختاران جو جدید کتاب خریدنا چاہیں ان کے لئے از بس مفید ہے۔

المشتہر عزیز الدین احمد مجسٹریٹ درجہ اول ضلع بارہ بنکی

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبد العلیم خان و عبد الحکیم خان مقام فتوح ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور مستند مانتے ہیں کہ ہندوستان میں یہ فتوح عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ شمامۃ۔ موتیا۔ مہواگ۔ خسہ۔ موگرا۔ عرق دس شمامۃ العنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے آٹھ آنہ تولہ تک۔ گرعطر گلاب دہ تولہ تک ہی۔ عطر نارنگی جنبیلی جنبا زعفران۔ ہاڑی کیوڑا ۱ تولہ سے ۱ تولہ تک۔ عطر مس ۱ تولہ سے ۱ رتی تک۔ عطر چنبیلی للعہ سے ۱ رتی تک۔ عطر اگر ۱ تولہ سے ۱ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۱ ساڑھے ۱ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ۱ للعہ ۱ روح ہاڑی ۱ تولہ ہے۔

روغن ۱ موگرا چنبیلی ۱ بیلہ ۱ صہ ۱ سیر سے صہ ۱ سیر تک ہے روغن خس الیچی ۱ صہ ۱ سیر سے معاسیر تک سندل و عرق بنفشہ و خوشبودار گلاب۔ دہلیز بھی موجود ہیں۔ طلب کے لئے پہلی درخواست کارخانے کی روانہ کیجاوے۔

المشتہر
عبد العلیم خان و عبد الحکیم خان کارخانہ عطر فتوح ضلع فتح گڈھ

— سیفیض عام سہارنپور۔ افسوس ہے کہ اس سال یہ مدرسہ بند رہا جس سے طلبا کو سخت نقصان تعلیم عمدہ اور مدرس لائق وفائق تھے۔

— گورکھپور کی میونسپلٹی کی بہت شکایت ہے۔ سڑکیں ان کی ایسی خراب ہیں کہ مسافروں کو چلنا محال ہے۔ ذرہ سی بارش سے کیچڑ میں دم کردیتا ہے اور وبائی امراض کے پھیلنے کا خطرہ ہوجاتا ہے۔ کاش ڈاکٹر ہوئی صاحب اس کی طرف توجہ دیں۔

استفسار۔ نواب محسن الملک صاحب نے ہندکی تمام انجمنوں کے نام اور پتے دریافت کئے ہیں۔ جو سرسید میموریل فنڈ کے واسطے چندہ جمع کررہے ہیں تاکہ ان کے حصول کی اشاعت بند کیجائے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— سرحد برہما چین کا کام آئندہ موسم سرما میں پھر شروع کیا جائے گا۔

— مسٹر ہیرڈ ڈپٹی کمشنر مسٹر کرافورڈ کی جگہ جو سرٹی۔ سی ایس آئی کی جگہ ریزیڈنٹ حیدرآباد ہوئے ہیں) اضلاع حیدرآباد کے کمشنر ہوئے۔

— بی پور اور گولکنڈہ کی طرح ریاستہائے میسور اور حیدرآباد بھی پیل اور سوار جنٹلوں کے بجائے ڈسٹرکٹ بورڈ بنا رہے ہیں۔

— آجکل بنگال کی طرح سود دی صدی۔ بمبئی کی ۱۰ فی صدی۔ بینک مدراس ۶۔ اور بینک انگلستان کی ۲½ ہے کونیا کے قریب دریائے ٹسٹا پر ۱۳ دروں کا ۱۵۰ فیٹ کا پل تیار ہونے والا ہے۔

— آنریبل ڈی۔ ایم چامرس ممبر لیجسلیٹو کونسل حضور ڈسٹرکٹ آئندہ موسم سرما کے بعد سردوس کو خیرباد کہینگے۔

— کنکوار میں جو شخص گرفتار ہوا ہے وہ بالکرشن نہیں ہے اور نہ اس کو مسٹر رینڈ اور لفٹننٹ آئرسٹ کی وفات کے ساتھ کچھ تعلق ہے۔

— کپتان ریجز کا گورہ دھیلین نام ایک بنگھا قلی کو قتل کرنے کے جرم میں ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی سے زیر تجویز ہوگا۔

— امسال ڈاکی نجات ہند کے ذریعے گزرنے والی اشیا میں ۵ فی صدی کا اضافہ ہے۔

— آنریبل مسٹر نیوجنٹ سینیر ممبر کونسل بمبئی ۳۰ ماہ حال کو رخصت پر جانے ہیں۔ مسٹر ہیچ۔ ای۔ ایم جیمس کمشنر سندھ ان کی جگہ کام کرینگے۔

— بتاریخ گزشتہ کو جس شخص لچھمن نامی نے صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل شمالمغربی صوبجات کا اسباب ریل گاڑی سے چرایا تھا۔ اس کو دائم الحبس کی سزا ہوئی۔

— ۱۲ تاریخ کی رات کو کراچی میں انج کو مینہ سے نقصان پہنچا ہوا کر بگا جس سے ظاہر ہے کہ گورنمنٹ ہند کو ان کا انتظام کرنا منظور ہے۔

— ہند سے فوج سوڈان کے واسطے جو تین افسر بھیجنے کی تحریک ہوئی تھی۔ وہ حکام ولایت نے نامنظور کی۔

— پچھلے دنوں جس گورنیس ڈیوریز نام نے ریلوے لین پر دو لیڈیوں کی گت بنائی تھی اس کا مقدمہ ہائیکورٹ شمال مغربی صوبجات کو منتقل کیا گیا۔

— ۲۰ تاریخ کو منی پور میں زلزلہ آیا۔ گو ۱۵ سیکنڈ تک محسوس رہا۔ مگر مطلق نقصان نہ ہوا۔

— کلکتہ کے ایک مقدمہ طلاق میں جس میں ایک دیسی ڈاکٹر پر مین عورت سے طلاق چاہتا ہے عجیب تجویز اُدھر ٹھہری ہے۔ گزشتہ ۵ سال کی نسبت اب کے رقبہ زیر کاشت ۱۸ فی صدی سے زیادہ تھا۔

— دکن اور گجرات میں قحط سے بچنے کا نسخہ صرف آب پاشی کو فروغ دینا ہے۔

— آئندہ تین سال کے واسطے ریلوے بجٹ ۶ پاکر وڑ سالانہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اس میں جاری لائنوں کی مرمت اور درستی کا صرف شامل ہوگا۔

— سر آسمانجاہ کی وفات پر حیدرآباد دکن کی عدالتیں دو روز تک بند رہیں۔

— بنگال و آسام سٹیٹ ریلوے پر مسٹر الڈی اگوکٹو انجنیر کی ہلاکت کے شبہ میں جو چھان گرفتار ہوا تھا وہ اپنے جرم سے اقبالی ہے۔

— ضلع ستارا کے ۳ مشہور ڈاکو بمبئی میں گرفتار ہوئے۔

— ۲۸ ویں فیلڈ بائری کے جن سوگوروں نے ڈاکٹر سرشچندر کو ہلاک کیا تھا۔ ان کی نسبت اہل جوری نے ضرب شدید لگانے کا فتوی صادر کیا۔ لہذا ان کو ہائی کورٹ نے ۷ سال قید بامشقت کی سزا دی۔

— رنگون کے بازاروں میں لکڑی کے فرش کا بھر فاطر خواہ پایا گیا ہے۔ اس لئے اس کو وسعت دیجائیگی۔

— انگلستان لندن میں سول سروس کا جو امتحان ہونے والا ہے۔ اس کے متعلق ۶۵ اسامیاں خالی ہونگی۔ ۱۸۹۴ء میں ان کی تعداد صرف ۳۶ تھی۔ لیکن برہما کے الحاق سے یہ تعداد بڑھ گئی ہے۔

— گورنمنٹ ٹراونکور اپنی لاگت سے ٹریونڈرم سے رام یوتی تک ۵۷ میل ہلکی ریلوے تیار کرنے والی ہے۔

— ہز ہائینس نواب صاحب جاورہ کے اتالیق کیپٹن نیپیئر کا جنازہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ٹلکی توپ والی گاڑی میں نہایت عزت کے ساتھ اٹھایا گیا۔

— مسٹر سی۔ وے سابق منیجر مکڈول ایجنسی و مالک ملک ڈیپو قرضخواہوں کے خوف سے بھاگ گیا ہے۔ اسکی اثاثہ دگرگیوں کے انتظام کے واسطے عدالت میں پہنچایا گیا۔

— راجہ جیتپال سنگھ نے اپنے پرائویٹ سکرٹری پر کلکتہ میں سرقہ کا جو استغاثہ دائر کیا ہوا تھا خارج ہوگیا ہے۔

— ماہ مئی میں ۴۳۷۶۵۳۳ روپے کا سونا۔ اور ۷۱۰۰۵۱۹ روپے کی چاندی باہر سے ہند میں آئی۔

— ہوڑہ میں ایک شخص پران ناتھ نے ایک شخص تارا چند کو جو اس کی بیوی سے آشنائی رکھتا تھا۔ ہر چند بازر ہنے کو کہا یا۔ مگر جب کچھ اثر نہ ہوا تو اس کو دعوت کے بہانے سے بلوا کر قتل کر کے دریا میں پھینک دیا۔

— مسز آسمانجاہ مرحوم کا جنازہ ۲۶ تاریخ کی شام کو ملکہ پیٹ میں دفن کیا گیا۔

— ہز ہائینس حضور نظام نے اپنے وزیر اعظم کی وفات کی خبر سنتے ہی حیدرآباد کو مراجعت فرمائی۔

— تخمیناً ساڑھے طلبہ گرگون سے انگلستان جانے ہیں۔

— پولیس کورٹ کلکتہ میں ایک شخص پی سٹوبلیو رابرٹس پر لفافے مجرم کو بیچا اس روپے کا سائڈ چوری کرنے کی علت میں ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

— ہائی کورٹ الہ آباد کا فوجداری سشن یکم اگست کو الہ آباد میں شروع ہوگا۔

DR. LYONS' IODIZED COMPOUND EXTRACT OF SARSAPARILLA.

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائن سے ملا ہوا مرکب سارسپاریلا کا سست

خون کا نہایت عمدہ صفائی کرنے والا جو بذریعہ آکسائیڈ عمل کرتا ہے اور ان رطوبات کو جو خون کی صفائی میں خلل ڈالتی ہیں۔ پسینوں پھوڑوں پھنسیوں۔ آتشک اور ہر قسم کے خون اور جلد کی امراض کو دفع کرتا ہے۔ ہندوستان اور ونیک کے تمام انگریزی دواخانوں سے یہاں سے مل سکتا ہے۔ صرف خالص دوائی امریکہ کے ڈیڈرک سٹیرلنس اور کمپنی سے ملسکتا ہے۔

سر آسمانجاہ مرحوم کی آمدنی جاگیر اور اراضیات پائیگاہ سے ۱۲ لاکھ روپے سالانہ ہے۔

عجیل رنگون میں چوریوں کی بہت کثرت ہے۔

کبھی اقسام کے سانپ۔ سوسمار اور دیگر حشرات الارض پانی کے بغیر زندہ رہتے ہیں۔ صحرائی پرندے بھی چمگادڑ۔ فرانس کے بعض حصوں میں بکریاں اور گائیں شاذ ہی پانی پیتی ہیں۔ تاہم خوب دودھ دیتی ہیں۔

گزشتہ جمعہ کو ناگپور میں بجلی طوفان آیا چند گھنٹے موسلا دھار بارش ہوئی۔ جس کی اوسط ۸۰ انچ تھی۔ آناً فاناً دریا کی میں سیلاب آگیا اور کئی جانیں تلف ہوگئیں۔ ایک اندازہ میں ۵ لاکھ کے بہ گئے۔

۵ جولائی کو بمبئی میں ۹ آدمی متبادل طاعون سے اور ۱۰ کراچی میں اسی تاریخ کو ۲ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۳ مرے۔ اس وقت تک ۴۰۳۴ مبتلا اور ۳۹۰۲ فوت ہو چکے ہیں۔

آنریبل کرنل سر جارج میور چیئرمین میونسپلٹی مدراس گاڑی سے گر کر زخمی ہوئے۔ اب ہسپتال میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔

گزشتہ اتوار کو ۱۹ ویں بنگال لینسرز کے ایک سوار نے اپنی رجمنٹ کے دوسرے سوار کو ہلاک کیا۔

سیجوڈبلیو۔ ای غلب ۲۸ ویں پنجاب انفنٹری کی کمانڈ لینگے جہاں سے مسٹر ایچ۔ ایل فنیقہ فل سکیدوش ہو کر لفٹننٹ کرنل ہوگس کی جگہ ۳۲ ویں پنجاب انفنٹری کے افسر ہوئے ہیں۔

پنگلہ گزشتہ سرحدی مہم میں بہت افسر کام آئے ہیں اس لئے رائل ملٹری کالج سنڈہرسٹ کے نوجوان طلبہ کا امتحان معمول سے بہت پہلے ہوگا۔

(لاہور۔ انتخاب و سرحد)

۲۲ تاریخ کی صبح کو لینڈسی کوٹل میں آگسفورڈ لائٹ انفنٹری کے لیفٹن سے دو مچھر چوری گئے۔ جو تاجران کا کام معلوم ہوتا ہے۔

۱۱ تاریخ کو ہز صاحب کابل شیر پور کے قریب باغ تولا دجہاں موسم گرما بسر کیا کرتے ہیں تشریف لے گئے اور معلوم ہوتا ہے کہ امسال تکماں نہیں جائینگے۔

مسٹر جے ولسن آئی سی ایس۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی بہت جلد رعائتی رخصت پر جائینگے ہیں۔

ایکٹ سیکرٹری میونسپلٹی کو جو انوالہ میں بھی نامزد کیا گیا ہے۔

میر منشی گورنمنٹ پنجاب کے مکان سے جو اسباب چوری گیا ہے۔ اس میں ایک ریوالور بھی تھا۔

ٹوکیو سوسائٹی امرتسر نے آرگنٹھ صاحب کی مکمل اخلاق تیار کی ہے جو عنقریب چھپ کر شائع ہوگی۔

دہلی کے ایک پلیٹ فارم پر ایک عورت کیتھرائن کبر نے مداحلت بچہ کی جو نالش دائر کی تھی وہ بوجہ عدم ثبوت خارج ہوگئی۔

گزشتہ بدھ کو ریلوے سٹیشن لنصرت ۱۲ فرلانگ دور ایک ۱۸ سالہ ہندو نوجوان لڑکے کی لاش پائی گئی جس کی نسبت تحقیقات ہو رہی ہے۔

خیبر کے افسروں کو باتبلغ ۲۴ گھنٹوں کے اندر واپس طلبی کی ۳ ماہ کی عام رخصت ملنے کا ایما ہوا ہے۔

نکدر بازار متھرا لینن کی تجویز مکمل ہونے تک دہلی و آگرہ ریلوے کا کام ملتوی رہیگا۔

وادی کرم میں سدا کے قریب ایک نئی چوکی کے واسطے موقع پسند کیا گیا ہے۔

۱۸ جولائی کو صاحب ریزیڈنٹ نے سری نگر جا کر ہز ہائینس مہاراجہ صاحب سے ملاقات کی۔

۱۴ جولائی کو سری نگر میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کی سالگرہ کا جشن تھا۔

اخبارات نے اس رسالے کی (حق) تعریف کی ہے کہ کسی دوسرے اخبار یا رسالے کی نہیں کی

انتخاب لاجواب

(دنیا کی تمام نہایت دلچسپ اور مفید کتابوں اخباروں رسالوں اور تحریروں سے)

منجو ۱۹ فروری ۱۹۰۹ء کے پیسہ اخبار کے ہمراہ رسالہ انتخاب لاجواب نمونے کا نمبر اس لئے کئی ہزار تقسیم کر دیا تھا کہ لوگ اپنے لئے خود اندازہ لگا سکیں کہ کس قسم کا رسالہ یا اخبار ہوگا کیونکہ اس سی پیشتر اردو زبان میں ایک بھی اس نمونے کا رسالہ اب تک موجود نہیں ہے۔ اس وقت ہمنے اس کے جاری کرنے کے لئے یہ قید لگائی تھی کہ اگر سات سو درخواستیں اس رسالہ کی خریداری کے لئے پیشگی قیمت کے وعدہ پر آئیں تو میں اس کا دوسرا نمبر جاری کرونگا۔ کیونکہ اس کی ایڈیٹری بڑی محنت اور خرچ کا کام ہوگا۔ مگر افسوس کہ اس صدا فرش سے بھی سات سو درخواستیں خریداری کی وصول نہوئیں۔ بلکہ صرف ۴ سو درخواستیں جمع ہوئیں اور باوجود یکہ ان ۴ سو درخواستوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ لوگ اس رسالے کے مطالعہ کے بعید شائق اور دلی آرزومند تھے۔ تاہم اپنے وعدہ کے مطابق ان ۴ سو خریداروں کے لئے ہم "انتخاب لاجواب" کو اس وقت جاری نہیں کیا گیا۔

لیکن اب ساڑھے تین سال گزر جانے کے بعد پھر مجھے شوق نے گدگدایا ہے کہ ایسے مفید اور دلچسپ مطالعہ کا رسالہ اردو زبان میں بھی ضرور جاری ہونا چاہیئے۔ تاکہ اس کی ہزارہا دلچسپ باتوں عجائب تجربات علمی اور عملی معلومات دلچسپ امور اور حکایات حیرت انگیز واقعات اور فسانوں سے اردو خوان اہل ملک بھی مستفید ہوں۔ مالگزاری میں اس وقت کم از کم ایک درجن ایسے رسالے ہفتہ وار شائع ہوتے اور لاکھوں کی تعداد میں بکتے ہیں۔ جن کا ایک ایک ورق ایسی ایک ایک اس سے کئی گنا مضامین نرالے ہونگے مجھے یقین ہے کہ جو اس کا ایک نمبر دیکھ لینگے اگر ذرہ بھی مذاق طبیعت میں رکھتے ہونگے تو دوبارہ دیکھنے کی بھی آرزو کرینگے میں نے ارادہ کیا ہے کہ تو کلت علی اللہ اس کو ۱۵ اگست ۱۹۰۹ء سے جاری کر دیا جائے۔

صرف نمونے کا پرچہ مفت دیا جائیگا۔

ہر صاحب جو انتخاب لاجواب ہفتہ وار کو خریدنا چاہیں چھ روپے قیمت سالانہ سوا تین روپے قیمت ششماہی پیشگی بھیجیں۔ کریں یا دو سہ ماہ کا وی پی بھیجیں۔ بیرونی کی اجازت نہیں کے خلاف میں کسی قسم کے انعام تقسیم نہ ہوا کرینگے۔ خریداروں کو ول سیکنے جن سے پیشگی قیمتیں وصول ہو چکی ہیں بہت جلد مع قیمت یا اجازت وی پی ایبل بنام دفتر پیسہ اخبار لاہور آنی چاہیئں۔

۲۲ تاریخ کو قبل دوپہر لاہور میں بہت بڑا آتشزدگی سٹیشن پر ایک بہت بھاری بارڈر ٹرالیوں پست دو آدمی ہلاک ہوگئے۔

کیپٹن جے ماکر متعلقہ چہارم پنجاب انفنٹری سپیشل اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔

سندی پور سے ذخار گلگت کو جانے شروع ہیں۔ یہ کارروائی ۳۰ ستمبر تک جاری رہیگی۔

ہز آنر سر ڈینس فٹز پیٹرک کے سی ایس آئی اہل ڈوی سابق لفٹننٹ گورنر کی شبیہ دلائت سے تیار لاہور پہنچ گئی ہے۔

علی مسجد کے مکپ مسافران میں گولیاں سے دو مچھر مجروح ہوئے۔

۱۵ اگست کو حضور وائسرائے نمائش صنعت شملہ کھولینگے۔ جس میں کامیاب ہونے کی پوری امید ہیں۔ جن کو بہت ضروری کام سکھایا جاتا ہے۔

شہر لاہور کے مدرسہ ہندو بیوگان میں ۱۹ عورتیں

اشتہار

تمدن عرب

شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعلیمات عامہ دریاسے وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے فصیح اردو زبان سے ترجمہ کر کے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً (۸۶۰) صفحے کی ہے۔ اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق (۱۴۲) تصاویر اعلیٰ درجے کی جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے ہیں۔ جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و خرچ وی پی ایبل لہ عہ ۸ (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے۔ جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے جس میں تہدیہ کتاب۔ فہرست مضامین و فہرست نوادر و فہرست تصاویر۔ اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ کر کے بالکتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک عہ ۴ (ایک روپیہ چار آنے)۔ جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ خواہ اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

— ... گست کی شام کو سٹیشن شملہ اور اُس کے ملحقہ ... ہزار کی شمار ہوگی۔

— ... ہائینس امیر صاحب کابل کے سفیر ... ہزار محمد یعقوب خان ... سلیمان بہت جلد وارد شملہ ہونے والے ہیں۔

— ... ڈسٹرکٹ جج ہزارہ موسمی بخار سے سخت ... ہیں۔

— ... چارڈ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات لاہور ڈویژن ... ڈائرکٹر جنرل کے اسسٹنٹ ہوئے۔

ممالک غیر

— ... والے کہتے ہیں کہ اب شراگٹ صلح تجویز ... کا بات چیت آگیا ہے۔

— ... کا سالانہ حج عملی طور پر ختم ہوگیا ہے ... ہیں حاجیوں کا کوئی کیس نہیں ہوا۔

— ... کرشین نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ ... کرنے والے اور ۱۴ تارپیڈو تباہ کرنے والے) جہاز ... ۸۰ پونڈ کی لاگت سے تیار کئے جائیں۔ روسی بحری پروگرام ... ہیں کی ضرورت ہوئی ہے کیونکہ بحری افسروں کے خیال ... ٹش جنگی بیڑا دیگر دو سلطنتوں کے ملے جلے بیڑوں ... مساوی ہونا چاہیے۔

— ... میں بغاوت کو گستی ابھی فرو نہیں ہوئی اس ... ہے کہ دیسائے باغیوں کے مقابلے پر فوج بھیج رہا ہے۔

— ... گورنمنٹ آکلینڈ کا مسودہ دوسری دفعہ ہوکر ... ڈنگ میں بلا تفریق پڑھا گیا۔

تحفۃ العاشقین

کتاب کیا ہے ایک نادر الوجود جواب ... عطر مجموعہ ہے۔ جس میں دل میں ... ہوں کی تصویریں دی ہیں۔ جس سے کہ بھلی بری عورت ... خصیں ہوتی ہے۔ بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بننے ... حیلوں تک دوڑنا نہیں پڑتا۔ زندگی تلخ کرنے والے ... امراض کی ادویہ ہر فرد بشر خود تیار کر سکتا ہے۔ بڑے ... جواب اور مجرب نسخے درج ہیں۔

یہ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے۔ پہلی بزم میں ایک ... مراحی۔ دوسری بزم میں ایک جلوہ پھیکا اور تیسری ... میں ایک آسائش اور صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں ... سے نفسے اور نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے ... کا بیان۔ خاتمے پر تمام برکات کو ختم کر دیا ہے۔ ... زندگی کو عمدگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ... قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (صفحہ ۳۰)

دلیوں کا جادو یعنی طوائفوں کا کچا چٹھا

اس کتاب میں تیر بے پناہ اور ناوک جادو کا ... ہیں مثالی قصوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں کہ بازاری ... اور عیاش عورتوں سے نوجوانوں کو نجات ملے۔ ... کے دام میں پھنس کر اپنی عمر عزیز برباد نہ کریں ... چکا یا ہے بغیر ختم کو چھوڑنا نہیں چاہتا قیمت ... المشتہر مینیجر اخبار کریمل مراد آباد

— مسٹر کرزن نے ایک زائد اسسٹنٹ سکرٹری کے مقرر کئے جانے کی تصدیق کی۔ یہ عہدہ وارنی احوال معاملات افریقہ کا تصفیہ کریگا۔

— حضور پرنس آف ویلز کو گھٹنے میں جو ضرب لگی ہے اب اُس میں بہت افاقہ ہے۔

— ہندو مصر برلن تشریف لے گئے ہیں۔ جہاں ۲ روز قیام کر کے پیرس جائیں گے۔

— امریکہ والوں اور کیوبہ کے باغیوں میں ناچاقی ہوگئی ہے۔ ان کا سفید کار رشیا اپنے علیحدہ اڑھائی چاول پکا رہا ہے

— ایک ہلمرچن گشت کرنے والے جہاز نے ایک برٹش جہاز کو سن چیوس کے ناکے پر ذخائر اُتارتے ہوئے گرفتار کیا۔

— فرانس کا غدار زولا عدالت کی کھلکھٹ سے بچنے کے واسطے اپنے ملک سے بھاگ گیا ہے۔

— سنٹیاگو میں ہسپانیہ کے قیدیوں اور افواج امریکہ کے مابین دوستانہ برتاؤ شروع ہوگیا ہے۔

— باوجود برٹن کلاں اور فرانس کے باضابطہ مطالبہ کے سلطنت عثمانیہ نے اُن نقصانوں کا کرنی معاوضہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ جو قسطنطنیہ میں عیسائیوں کی خونریزی سے ہوا ہے۔

— سپین میں جو سپاہی جنگ میں نکمے ہو جائیں اُن کو گوشت اور بازاروں میں بھیک مانگنے کی اجازت ہو جاتی ہے۔

— آئندہ موسم گرما میں ایک غبارہ مازکوہ الپس سے گزرنے کی کوشش کریگا اور اوپر سے اس کا فوٹو لیگا۔

— ایک نئی طرح کے قفلوں کے اندر ایک خانہ میں قمع بارود رکھا گیا ہے جو بے موقع ہاتھ لگانے سے بندوق کی طرح آواز دیتا ہے۔

— اب بچے ایکھی کے کاغذ کی چاسلائیاں بننے لگی ہیں۔ جو سستا اور زاں اور سبک ہیں۔

— پرنس آف ویلز کے پاس کئی گمنام پارسل دھماکہ خیز پہنچے ہیں۔ پچھلے دونوں ایک صندوق سے تباہ آمد ہوا جو اب تک ہر رائل ہائینس کے پاس موجود ہے۔

— اس وقت ہسپانیہ کے قیدیوں کی تعداد ۲۷۸۰ ہے جو جنرل شفٹر کی ماتحت فوج سے زیادہ ہیں۔

— پریسیڈنٹ میکنلے نے امریکہ والوں کی طرف سے جنرل شیفٹر کا شکریہ ادا کیا ہے۔

— جب فوج سنٹیاگو نے سلحہ پھینکدیا تو اسپین جنرل نے ہسپانیہ کے جنرل کی تلوار لوٹا دی اور اُس کے ساتھ گھوڑے پر شہر میں داخل ہو کر اُس کا باضابطہ قبضہ لیا۔

— اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ اگر امریکہ والے فلپائن پر قابض ہوں تو برطانیہ کا اس کو مطلق حسد نہیں ہوگا۔

— چین کی نئی پارلیمنٹ کے ممبر دنیا کے تمام حصوں سے باغیوں کی مدد کے واسطے جمع ہو رہے ہیں۔ اور اُن کی کوشش ہے کہ مغربی طاقتوں سے مطالبہ چین میں گورنمنٹ قائم کیجائے۔

— ایڈرک کو شنگھائی میں بلوہ کا آغاز ہوا۔ اور ایشیائی ملاحوں نے ۱۰ جینیوں کو گولیوں سے ہلاک کیا۔

— روسی سرحد کے قریب چینی صوبہ کانسو میں بغاوت پھیل گئی ہے۔

— پچھلے سال پرسلم اور ضلع سے نارنگیوں کی بھاری مقدار ممالک غیر کو بھیجی گئی۔ قریباً ۲ لاکھ نوے ہزار بکس انگلستان لوگئے۔

— ۱۸۹۹ء کی نمائش پیرس کے واسطے برٹش گورنمنٹ نے جو ۵۰ ہزار پونڈ دینا کیا تھا۔ اب اُس کے دگنا کرنے کی ضرورت معلوم ہوئی ہے۔

— ایک رسمی لیڈی ۱۹۰۰ء کی نمائش پیرس میں صنائی مذہب کے اخلاق کا سکشن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی سے کام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی کھانسی سیل۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمانے سے اور صحت پائے۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں۔

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سن بالمکان پنجاب میڈیکل ہال ریلوے اسٹیشن امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے ملتی ہے

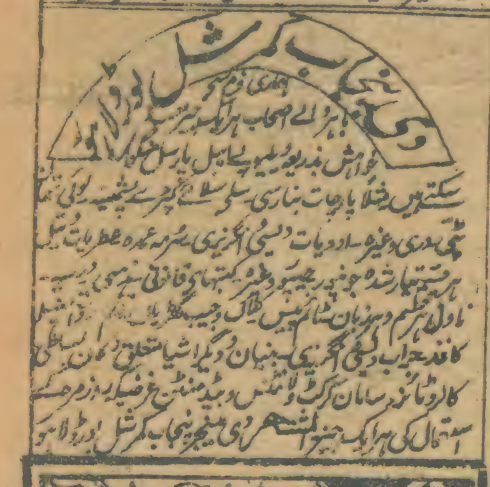

بسفری حمائل شریف مترجم و محشی اردو پوری چھپنے جا رہی ہے جس کی ایجنسی ہمارے سپرد ہوئی ہے

مسلمانان ہمالک یورپ حمائل شریف یعنی مجموعہ اسماء الحسنیٰ کو اچھی طرح جانتے ہیں اس ہمالک حمائل کی صفات میں ہم اور زیادہ مبالغہ نہیں کرسکتے صرف مختصر طور پر عرض کرتے ہیں کہ اگر کوئی صاحب بمالہ مجموعی صفات ہمکی نظیر تلاش کرنا چاہیں تو ہم اسکو ایک حمائل مفت دینگے۔ تفصیل اوصاف یہ ہے (۱) نہایت صحیح (۲) اعلیٰ درجہ کی خوشخط (۳) صفائی طبع میں بے نظیر (۴) بہت واضح (۵) ثمن ایک بہت بڑی خوبی جس سے اکثر لوگ ناواقف ہیں ہمارے ایجنٹ کے ذریعہ سے ایک حمائل پر علاوہ محمدا احمد خان عبدالغفور صاحب مترجم اور بہت سے مفید فوائد جدید تفسیروں مثل تفسیر ابن کثیر و تفسیر فتح البیان و تفسیر جامع البیان و تفسیر وحیدی اور کتب حدیث سے مختصراً طور پر لکھے ہیں جو آج تک کسی نے نہ کسی قرآن یعنی حمائل شریف میں نہیں لکھوائے۔ لہٰذا ضرور اس حمائل کو منگوا کر پڑھیں یہ ایک فقہ اس مجلد سادہ کی قیمت ہم نے صرف ۱۲ رکھی اور آئندہ بھی قیمت یہی رہیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حمائل شریف ہمارے رنگا رنگ کاغذ پر چھپائی گئی ہے سفید۔ بنفشی۔ نیلا۔ سرخ۔ سبز۔ بادجود ان تمام خوبیوں کے قیمت محصول ڈاک پہلے قیمت سے جلد سہ محصول ڈاک ہے اور جو شخص آٹھ حمائل بکشت خریدے اسکو ایک حمائل مفت بھیجی جائیگی۔

المشتہر ان عبدالغفور و محمد احمد خان عفی عنہ نوجوان اکابان مدرسہ القرآن دارالسرور فیروزپور

نئی طرز کی مشکوٰۃ شریف مترجم و محشی اردو

اس اسلام کو خدا ہو کہ عربی کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ میں اسطور رعایت لفظ کرکے حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ محققانہ طور پر لکھے گئے ہیں جو اب تک مشکوٰۃ میں نایاب ہیں۔ متن خط عربی میں جلی قلم سے بااعراب لکھا گیا ہے اور نہایت صحت اور صفائی اور خوشخطی کے ساتھ چار رنگ کرکے مطبع القرآن دارالسرور میں چھاپی گئی ہے قیمت فی ربع عاکہ سہ کاہل کتاب کی قیمت سہ محصول ڈاک ایضاً ہے۔ وجہ سے۔ اگر کوئی شخص کامل کتاب چاروں ربع خرید کرے ڈاکٹر کو فی ربع ۱۲ رکھیں دیا جائیگا۔ کتاب نہایت مفید اور قابل دید ہے۔ جملہ مسلمان اسکا مطالعہ کرکے حظ وافر اٹھاویں اور دیگر کارآمد دینی کتابوں کی فہرست کو جو مفت چاہیں دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر منگا لیں۔

المشتہر ان عبدالغفور و محمد احمد خان عفی عنہ نوجوان اکابان مدرسہ القرآن دارالسرور فیروزپور

دو ہزار آٹھ سو تین روپے مفت تقسیم کئے گئے

سلم ٹیلر ماسٹر گوجرانوالہ اپریل ۱۹۰۵ء میں کھولا گیا تھا۔ اور اپریل ۱۹۰۶ء تک (۱۲۰۰) اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور (۲۴۰۰) درخواستیں منظور ہونے کے لئے پیش ہو چکی ہیں۔ ۱۲۰۰ اشخاص کے نام شماریاں ہیں اور ان کو فی کس روپیہ ۱۵ ہو سو تیس روپے ادا ہو چکی ہے۔ ان کو فی کس مبلغ تین روپیہ فنڈ میں داخل کرنے تھے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد یا عورت ممبر ہو سکتا ہے۔ روزانہ داخل ہے اور ماہواری چندہ پیشے کے لحاظ سے ۱۲ تک ہے۔ اگر ناغہ ہو۔ اس فنڈ کل عیدگاہ روپیہ دے کر شاہ ہی کے موقعے پر ایک ہزار روپے تک مدد مل جاتی ہے مؤثل قرضہ کے لئے ایک آدمی کا ٹکٹ ارسال فرما دیا جائیگا۔ داخلہ مفت ارسال ہوتی ہیں۔

المشتہر حکیم یعقوب شاہ صاحب سیکرٹری مسلم ٹیلر ماسٹر فنڈ گوجرانوالہ

ضرورت

(۱) ایک مسلمان گریجوایٹ۔ ایک زنانہ مدرس کی جو انگریزی کی واقفیت رکھتا ہو۔ مدرستہ میں مدرس اوّل انگریزی ہوسکے تنخواہ ۔۔۔ انڈر گریجوایٹ جو فرسٹ ڈویژن میں انڈر گریجوایٹ ضرور فرسٹ گریجوایٹ للعہ۔

(۲) اسی مدرسہ میں ایک مسلمان ریاضی کی جو انگریزی میں فرسٹ کلاس ریاضی پڑھا سکے۔ انٹرنس یا ایف پاس ہو۔ ۔۔۔ سے ۔۔۔ تک۔

ان دونوں مذکرہ بالا اسامیوں پر سند یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) ایک ایسے عالم کی بھی جو عربی میں لیاقت رکھتا ہو۔ یعنی حدیث میں صحیح اور فقہ میں ہدایہ اور تفسیر میں بیضاوی ادب میں حماسہ اور متنبی اور معنی الادیب امام مالک وغیرہ کتب پڑھا سکے تنخواہ ۔۔۔

نوٹ۔ بشرطیکہ کوئی گریجوایٹ اور دینیات سے واقف نہ ہو کہ مدرس اعلےٰ یعنی ہیڈ ماسٹر ہوں گے۔

(۴) بمد جب نمبر ۱۔ اگر کوئی صاحب جو علاوہ گریجوایٹ ہونے کے عربی ان اور میں کسی قدر حدیث اور قرآن شریف کا طور پر جانتے ہوں۔ اور پابند نماز ہوں تو تنخواہ ۔۔۔ سے ۔۔۔ تک دیئے جائیں گے۔ شرائط ملازمت بذریعہ خط کئے جائیں گے۔ درخواستیں ۱۵۔ اگست ۱۹۰۶ء تک پتہ ذیل پر چاہئیں۔

المشتہر

خاں صاحب محمد علی صاحب ایم اے ایل ایل بی پلیڈر و سیکرٹری انجمن مصلح الاخوان ایسوسی ایشن ضلع

تھوڑا سا گر سیماب کا گٹکہ

جس سے حاسد کا شیر موافق مزاج ہو گا موافق آجائیگا طاقت کو بڑھانیوالا۔۔۔ بگو گا ڈھا کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور مرد کی قوت زائل ہونے کا راز ہمراہ جلا دیا جاتا ہے۔ صاف ایک گولی یاری کی بیمثل صفا اور سال کرکے مشکور فرماویں۔ ہمارا معتمد لیکا ہے جو جیالکا آپ کے نظارہ دوار کا پرشاد صاحب قانونگو کو بھیجا ہے۔ عبدالعزیز نائب تحصیلدار بچہ اپنے ضلع گوجرانوالہ ۱۲ اپریل ۱۹۰۶ء محمد مظفر اعلیٰ قسم کا نوشہ ۵ منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ایک شیشی ۱۲ اونس ۱۲ تک کافی ہے۔ بلا نقص ہے قیمت عمدہ۔ چند روز پیشتر آپ کی دکان سے خضاب منگوا کر ایک دوست کو دیا تھا۔ بیکار ثابت ہوا۔ بہت عمدہ خضاب ہے ایک سیتی بھی اعلیٰ درجہ کی ۱۷ اپریل ۱۹۰۶ء خانخانان ضلع جھنگ شاہ مالک گیہ۔ خریدار میں اخبار ۔۔۔ خاکسار دیان مفت سلم مالک دیانند میڈیکل ہال امرتسر

عجیب و غریب ناول

مصنفہ قاری محمد سرفراز حسین صاحب عزمی دہلوی

سعید۔ یعنی ایک نوجوان مسلمان کا فضل عقل و سمجھ میں مشغول اپنے اور طوائف کے مکان پر جا پہنچا۔ بہ ہمراہ تحریک مع محصول ڈاک ۱۲ سعادو۔ یعنی چند شریف زادوں اور ایک مسلمان طوائف کا راہ راست پر آنا۔ قیمت مع محصول ڈاک ۱۲

شاہد رعنا۔ یعنی دہلی کی ایک مسلمان نائب طوائف کی اپنے قلم سے لکھی ہوئی سوانح عمری۔ شکایہ۔ مصنف یعنی نرگس شباب اور بجام قیمت فی حصہ محصول ڈاک ۱۲

المشتہر حسن رحمت خاں بینڈ سنز سوداگران میلی ٹال

شکر ہونا چاہیے لیکن میرے خیال میں ہمارا وہ جذبہ شکر نہایت عمدہ قسم کے بصد سپاس کے قابل ہے کہ جو بلند کہنے اور کرنے میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

عنقریب یہ تجویز عمل لائی جانے والی ہے کہ فوجی نقطہ نگاہ سے سرحدی چوکیوں کا وقتاً فوقتاً اس نظر سے معائنہ کیا کریں کہ ان کے استحکامات کہیں سے منہدم یا مرمت طلب تو نہیں ہو گئے۔ گزشتہ سرحدی فسادوں نے بہت سے سبق دیئے ہیں اور ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سرحدی چوکیوں کی حفاظت میں سخت احتیاط کیجائے اور ہر وقت مہیا کیا جائے۔ محافظ اور سامان جنگ کے اس قابل رکھا جائے کہ کسی ناچاہ جنگ کی مدافعت کر سکیں۔

افسون نام ہے ایک ناول کا جو منشی سجاوت حسین صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نے انگریزی زبان سے ترجمہ کیا ہے اور ابن علی صاحب منیجر اخبار زمیر اعظم مراد آباد نے اپنے مطبع میں چھاپا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ ناول مذکورہ نہ صرف ان عیوب و اسقام سے پاک ہے جو آجکل اردو ناولوں۔ علی الخصوص فرخ اور انگریزی زبان کے ترجموں میں پائے جاتے ہیں بلکہ مزید برآں اس میں ناظرین کا دل بہلانے اور لگا رکھنے کے لئے غیر معمولی دلچسپی کے متعدد سامان مہیا ہیں۔ زبان پاکیزہ و سلیس ہے اور پلاٹ اتنا دلچسپ ہے کہ تھکے ہوئے دماغ کو آرام دینے کے لئے مضبوط نات ہوگا جس اسے بالاستیعاب دیکھنے کے بعد جو رائے قائم کر سکا ہوں وہ بہت کم ترجموں کو ایسا پر توجہ ملتی ہے۔ مخرب اخلاق باتیں، بیہودہ سین مغلق الفاظ اور جیسے عبارت کے بہلے اس میں کا آلہ نصائح۔ خوشگوار سین اور زبان کی سادگی زیادہ قابل قدر ہے۔ جو لوگ دل بہلانے کے لئے بہتر مشغل تلاش کرتے ہیں وہ اس کے پڑھنے میں لطف اٹھائیں گے۔ قیمت ۳ مراد آباد دفتر اخبار زمیر اعظم سے مل سکتا ہے۔

دائل آرڈیش رائفلز یعنی وہ رجمنٹ جو گزشتہ سرحدی جنگ کے وقت پیمان کارزار سے انبالہ واپس بھیجدی گئی تھی اور امیگو انڈین اخباروں نے اس ایکشن سے اس کی طرز عمل پر بعض رکیک الزامات قائم کئے تھے۔ جنرل کی تحقیقات کے بعد اب جنرل سر ہنری آرتھر ہیو میک ایلین کو موت کشاں کشاں ولایت سے ہندوستان لائی تھی اور وہاں سے سرحد پر لے گئی تھی نے فقط ہر قسم کے الزام سے پاک قرار دی گئی۔ بلکہ جنرل سر ہنری لارڈ ولڈ ولی صاحب بہادر سپہ سالار افواج برطانیہ اس کے آنریری کرنل بنائے گئے۔ امید ہے کہ رجمنٹ مذکور کے بھی خواہ ایسے شاندار اور عزت شخص اپنے سے متعلق دیکھ کر سابقہ کوتاہیوں کو فراموش کرنے کے قابل ہو جائینگے۔

خبروں کے خطوط کا خلاصہ

زیور بنانے کا نتیجہ: ۱۵ جولائی کو ضلع گورکھپور میں ایک مسلمان ساکن اردو بازار کی لڑکی جمیع زیور چھانسی دے کر ہلاک کی گئی۔ زیور کی مالیت صرف پچیس روپے بتائی گئی ہے۔ قاتل ہاتھ لگوں کا اب تک پتہ نہیں ملا۔ (روزانہ ۲۶ جولائی)

انجمن اسلامیہ قصور: شہزادہ جواں بخت محمد اعلیٰ صاحب سفیر انجمن اسلامیہ قصور ۲۶ جون کو انجمن کے واسطے چندہ جمع کرنے کے واسطے قصور سے روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے فیروزپور میں ۱۲۱ روپے جمع کر کے ۱۹ تاریخ کی شام کو امرتسر پہنچ گئے۔ (ر)

محمڈن بینک روم و انبالہ: مدراس کے اس روم کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ دارالاخبار نے جو سال سے یہاں آتا ہے لوگوں میں اخبار بینی کا ذوق پیدا کر دیا ہے۔ علاوہ اس کے اٹھارہ اور پرچے جاتے ہیں۔ مگر انگریزی ایک بھی نہیں اور نہ ہی اسکا کوئی ممبر انگریزی خوان ہے۔ (ر)

باقی زر چندہ: لاہور میں ۲۶۔ اور ۲۷ جون کے بعد حسب ذیل چندہ ہوا۔ آنریبل جناب حاجی نواب فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش الر۔ لالہ ملکھی رام صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب منیجر صاحب لالہ رنجندا

واٹر پروف! واٹر پروف!! واٹر پروف!!!

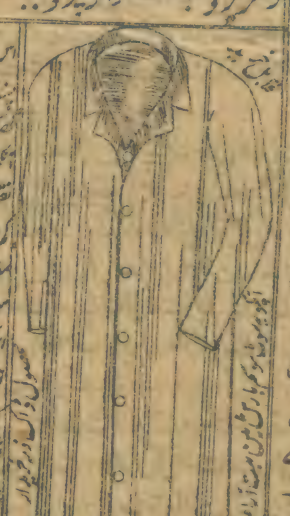

اس نئی ایجاد کے زمانہ میں نقاہت بیچنے والوں کی کمی نہیں ہے ایسا ظاہر کر دیا ہے جیسے قالب میں روح۔ یا آنکھوں نور۔ یہ واٹر پروف جیسے نقشہ آپکے پیش نظر ہے اس کا رواج تمام دنیا کے تمام حصے میں ہو رہا ہے موسم بارش میں استعمال کیا جاتا ہے موسلا دھار پانی برسے میں جسکے پاس کوٹ یا پوشاک پر پروف اگر ہے تو فکر کیجئے جو ایک بوند پانی اندر جائے۔ چھاتا اول تو ہر ایک سوٹ خرید لیجئے دس بار سے زیادہ ہو گئی اور پھر نہایت خوبصورت چیز۔ اس سوٹ میں ایک پتلون اور ایک کوٹ اور ایک ٹوپی ہے جیت سوٹ برنگ خاکی قیمت ۱۵ روپے صرف کوٹ آٹھ روپے سفید سوٹ سیاہ قیمت پینتیس روپے صرف کوٹ پچیس روپے

پتہ خاص واسطے خریداری کو محکمہ گیند تالاب کمپنی ۱۳۲ کی نمبر بلڈنگ

پلیڈر ضلع۔ سید فضل شاہ صاحب رئیس اہو ضلع گ
محمد خاں صاحب بی اے رئیس شمس آباد ضلع
کٹرہ (ضلع) جہاں (پور) یہاں بارش خوب ہو
شالی کٹرت سے ہو رہی ہے ایک نیل کی چیت
امتحال ڈرمل ۲۷ صفر کو ۱۱ بجے دن
جناب باب سرو سہائے صاحب بہادر بیرسٹ لا
ہوئے اور اسی دن شب کو دفن کئے گئے۔ (ر)
بندر ہے۔
مین پوری (یہاں ۱۴ جولائی کو
ہوئی۔ اس اثنا میں ایک بیل صاعقہ برق سے
مولوی محمد فضل کریم صاحب وکیل بھی آنریری
میونسپل بورڈ مقرر ہوئے۔

سیماب و نعل

کان صحت یا ہر کوئے
یا ہے پاکٹ نہیں یا ہے

اس تمام خوبصورت پاکٹ بک میں بھی ہمارے
پچاس امراض کی نہایت مجرب اور پرتاثیر دوا
کفائت کر بیع ترکیب استعمال جو ہر ایک اردو
آسانی سمجھ لیں ہماری یہ پاکٹ بک ہر
اٹھانا نہ پڑتا تھا اب ہر وقت آسانی جیب میں
ضرورت بھی ہر ایک کا کام ہے ہر ایک جیب میں
کارآمد ضرور ہے ہر ایک جیب میں ہونا چاہیے
ہماری یہ پاکٹ بک صرف ۱۱ روپے

حب یا موہنی

کوئی دوہرہ ہے
ہرگز دوہرہ
جبکہ دیکھ
غلو کر دیا کہ
اب کہیں نہیں
ذریعہ تحریر
کے قواعد جو
کے انداز اندر
انعام کا زائچہ
کے بعد بھی
سنیہ یا میروں
متنیہ یا گرو
کو دیا جائیگا
متنیہ شاگرد
علاقہ سنگ
اقرار کرتا ہوں
ہے وہ کسی
اسکے بہانے
ایسا کروں تو

مہاراجہ صاحب متوفی خیر خواہی گورنمنٹ اور حسن انتظام ریاست میں مشہور تھے۔ ان کے بھتیجے اب والیٔ ریاست ہونگے۔ جن کو اپنے مرنے سے ایک دن قبل مہاراجہ صاحب نے باضابطہ متبنّٰی کر لیا تھا۔

ریلوے کے پلوں کی فوجی حفاظت

حال میں چار ممبروں اور ایک سکرٹری کی مختصر کانفرنس مسئلہ اس غرض سے منعقد ہوئی تھی کہ بروقت اندیشہ یا انتظام فتنہ و فساد ریلوے پلوں کی حفاظت کے لئے کونسی تدابیر عمل لائی جائیں۔ سوا سٹیٹ ایلم کیسی اور کتنی فوج درکار ہوگی۔ اور وہ کہاں تک ملکی مصالح کے مناسب ہیں؟ یہ بحث اُس وقت ہوگی جب تجاویز مشتہر کیجائینگی لیکن اس وقت صرف اتنا کہنا ہے کہ اب گورنمنٹ کو پلوں کی حفاظت کا خیال اتنے برس بعد کیونکر پیدا ہوا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ پلوں یا ریلوے لائن کی حفاظت ضروری نہیں ہے کیونکہ یورپ میں جہاں رعایا کی اپنی حکومت ہے ایسی حفاظت ملحوظ رکھی جاتی ہے۔ مگر اتنے عرصے بعد ہندوستان میں اس کا جاری کیا جانا کیا رقیب سلطنتوں کو یہ کہنے کا موقع نہ دیگا کہ گورنمنٹ ہندوستان کو اس کی رعایا کے تعلقات مثل سابق نہیں رہے یا گورنمنٹ رعایا سے بدظن ہو گئی ہے جو دیسی پریس کا گلا گھونٹا گیا ہے۔ برسوں کے بعد پلوں کی حفاظت کا بندوبست کیا ہے۔ کلکتہ میں جدید قانون میونسپل پاس کر کے رعایا سے سیلف گورنمنٹ کا استحقاق چھینتی ہے۔ فواہوں کے لئے قانون بناتی ہے۔ اور خدا جانے کیا کیا مشکلات پریس کی آزادی میں پیش لاتی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ گورنمنٹ رعایا سے بدظن نہیں ہے اور یہ انتظامات خاص مصلحتوں پر مبنی ہیں۔ مگر کہنے والے کی کوئی زبان نہیں پکڑ سکتا۔ خاصکر جبکہ اُسے اپنے قول کی تائید میں واقعات مل سکتے ہوں۔

گورنمنٹ انگلستان کی عنایت مصر و ہندوستان کی قسمت

مقامی اینگلو انڈین ہمعصر نے مشہور فوجی رسالہ سیٹرڈے ریویو سے ایک پیراگراف نقل کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگلستان کی عنایت کے پلڑے میں مصر و ہندوستان کہاں تک مستحق یا غیر مستحق ہیں۔ اور کس درجہ خوش نصیب یا بدقسمت ہیں۔ رسالہ مذکور میں مرکور کسی قدر حیرت انگیز خیال کرتا ہے کہ گزشتہ عظیم جنگ کے کسی نکتہ چین نے اُس موقعے سے فائدہ اُٹھایا جو برٹش گورنمنٹ نے مصر کو بطور امداد مہم نیل کے لئے سات لاکھ پونڈ عطا فرمانے سے پیدا کیا تھا۔ اس مہم نیل کی امداد میں قریباً ایک کروڑ ساڑھے سات لاکھ روپیہ دے دیا گیا۔ لیکن جو خواہان ہندوستان کو عظیم جنگ کے متعلق عطیہ کی درخواست کی تھی اُنکا کان نہیں دھرا گیا۔ ہندوستان کو ایک یہی حالت میں جبکہ وہ قحط۔ وبا مسئلہ سکہ اور دیگر مشکلات میں پھنس کر تکلیف اُٹھا رہا تھا۔ تن تنہا اُس مہم کا خرچ برداشت کرنا پڑا۔ جو فوا مگر گورنمنٹ انگلستان سے بھی ہندوستان کے برابر تعلق رکھتی ہے۔ ہندوستان سلطنت انگلشیہ کا ایک حصہ ہے۔ برخلاف ازیں مصر کو ایک نہ ایک دن خالی کرنے کی ہم نے قسم کھا رکھی ہے۔ اس طرف ہندوستان کی مالی حالت اس قدر نازک ہے کہ ۱۰ لاکھ پونڈ کا قرضہ لینے کی ضرورت پیش آئی۔ اُس طرف مصر دن بدن ترقی پا رہا ہے اور اُس نے کچھ روپیہ بھی جمع کر لیا ہے۔ باینہمہ گورنمنٹ انگلستان خزانہ ہند کو ایک حصہ دینے سے انکار کرتی ہے اور مصر کو (۷۹۸۰۰۰) پونڈ عطا فرماتی ہے۔ یہ معاملات ہیں جن میں فلاسفروں کو بھی قسمت کا قائل ہونا پڑیگا۔ کیونکہ خواہ کسی پہلو سے دیکھئے استحقاق ہندوستان کا زیادہ نکلیگا۔ مگر یہ تقدیر ہے کہ مصر اُس سے زیادہ مستحق عنایت ٹھہرے

ع
ہے اپنا اپنا مقدر جذب نصیب جدا

ہندوستان نے اس پچھلی جنگ سے جس میں وہ گورنمنٹ کی خارجی حکمت عملی کے باعث پھنس گیا تھا سوائے جانی و مالی نقصان کے کچھ حاصل نہیں کیا۔ مگر مصر کو فتح سوڈان سے جو کچھ فائدہ پہنچیگا۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ مصر کے حق میں کوئی بھی امر ایسا نہیں ہے جو اُس سے بہت زیادہ زور کے ساتھ ہندوستان کے حق میں کہا جا سکتا ہے۔ افسوس کہ اس موقعے پر انگریزی گورنمنٹ نے اپنے ہاں کی اس مشہور مثل کو بھی دل سے بھلا دیا کہ "خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے"۔ ہندوستان کی قسمت!

پنجاب چیف کورٹ میں زیادہ ججوں کی ضرورت

پچھلے سال اخبار ہذا میں پنجاب چیف کورٹ کی کثرت کار پر کئی لیڈر لکھ کر گورنمنٹ کو توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ عدالت مذکور میں ججوں کی تعداد بڑھا کر پبلک اور موجودہ عملے کو دقت اور پریشانی سے بچائے۔ چنانچہ نومبر ۱۸۹۷ء میں صاحب وزیر ہند بالقابہ نے ایک جج کا عارضی تقرر ایک سال کے لئے منظور فرمایا۔ مگر افسوس کہ اس اضافے سے مشکلات کا خاتمہ نہ ہو سکا۔ بلکہ خاتمہ تو درکنار پبلک کی دقت اور ججوں کی سخت مصروفیت میں مطلق کمی نہ ہوئی اور وہی سابقہ حالت برقرار رہی۔ بقول مقامی اینگلو انڈین ہمعصر اس وقت دیوانی کے ۱۶ سو اپیل عدالت مذکور میں ہوا کیں جو بیچ میں سنے جانے چاہئیں۔ یہ ۱۶ سو اپیل اُن چار یا پانچ سو نگرانی اور نظر ثانی کے مقدمات سے علیحدہ ہیں جنہیں جج فوراً فوراً غور کرینگے۔ ان کے علاوہ فوجداری کا کام تمام صوبہ کا ہے جو بجائے خود نصف سے زائد ججوں کو بالکل مشغول رکھنے کے لئے کافی ہے۔ پنجاب چیف کورٹ کے لائق جج جس محنت اور جفاکشی کو گوارا کر رہے ہیں اُس کی نظیر صوبہ ہذا کی کسی ماتحت عدالت میں بھی نظر نہیں آ سکتی۔ کہا جاتا ہے کہ صاحبان ممدوح دس دس اور بارہ بارہ گھنٹے روزانہ کام کرنے پر اس میں کامیاب نہیں ہو سکے کہ اپیلوں کی تعداد باقی نہ رہے۔ اور آخر کار مایوس ہو کر کہ کام زیادہ اور آدمی تھوڑے۔ باقی تو آپ سے آپ ہوگی یہ باقی پبلک کو سخت پریشان کرنے والی ہے۔ بعض مقدمات میں ڈھائی اور تین سال آئندہ کی تاریخیں لگی ہوئی ہیں۔ جس سے انصاف کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ انصاف نہیں ہوتا۔ مگر وہ انصاف کیسا جو برسوں کی سرگردانی اور صرف کثیر سے حاصل ہو۔ ساتھ ہی چیف کورٹ کے جج بھی رعایت کے مستحق ہیں۔ جنہیں کام کی کثرت نے تھکا رکھا ہوگا۔ معزز ہمعصر نے لوکل گورنمنٹ کو یہ بہت معقول صلاح دی ہے کہ وہ نہ فقط چھٹے جج کا تقرر مستقل کرلے بلکہ ساتویں جج کے لئے بھی گورنمنٹ آف انڈیا سے منظوری لے۔ اور قبل ازیں کہ اپیلوں کے تعداد گھٹانے والا قانون پاس ہو۔ پنجاب چیف کورٹ کو ان مقدمات سے سبکدوش ہو جانے میں مدد دے جو برسوں سے باقی چلے آتے ہیں۔

سرسری نظر

ایک جالندھری ہمعصر میں مسطورہ ذیل دلچسپی سے پڑھی گئیں۔ جو بعنوان "رشوت ستانی کا انسداد" شائع ہوئی ہیں:۔ "چند کانسٹیبل ملازموں کو رشوت ستانی کا مجرم پا کر گورنمنٹ صوبجات متحدہ نے ایک ریزولیوشن جاری کیا ہے کہ آئندہ اُس صوبے میں کانسٹیبلوں کو جوڈیشل یا مال کی ملازمت نہ دیجائے۔ ہم نہیں جانتے کہ صاحب کارنامہ نے اس ریزولیوشن کو خود بھی دیکھا ہے یا نہیں۔ ہمارے نزدیک اگر ایسا ریزولیوشن جاری ہوا ہے تو ہم ہی ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ اُسپر نظر ثانی فرمائی جاوے۔ عالمانہ رورگار اُسی شخص یا انہیں اشخاص کے لئے ہونی چاہئے جو مجرم ثابت ہوئے ہیں۔ کیونکہ دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں ہے کہ جس میں بیانتدار اور دیانت نہ ہوں۔ پس کسی خاص شخص یا چند خاص اشخاص کے مجرم ثابت ہونے سے ساری قوم واجب التعزیر نہیں ہو سکتی۔

ہز ہائینس جناب مہاراجہ صاحب پٹیالہ بالقابہ کے پرائیویٹ سکرٹریٹ سے حال میں ایک حکم نکلا ہے کہ جو نوکل بعض اہلکاران ریاست کی شکایت بایں کمتر عرائض سنتے ہیں اُن کو چاہئے کہ آئندہ ایسی درخواستیں براہ راست حکم صاحب پرائیویٹ سکرٹری میں پورا نام و پتہ مع باضابطہ ثبوت شکایت لکھ کر بھیجیں۔ لوگوں کو تصور دلایا گیا ہے کہ ایسی درخواستوں پر غور اور تحقیقات کیجائیگی اخبار پاؤنیر نے بھی اسپر مہاراجہ صاحب کا تعریفی الفاظ میں تذکرہ کیا ہے۔ جسپر اُن کے خیر خواہوں کو اخبار مذکور کا

اتفاق کے مفید خیال سے لوگ متاثر ہونے لگے ہیں اور سلطنت علیہ ایران و دولت عالیہ عثمانیہ کے تعلقات میں نہ فقط سابق کشیدگی کا نام و نشان نہیں پایا جاتا بلکہ باہم ایک خاص وابستگی کا مرتبہ بہم پہنچا ہے۔ شاہ مظفر الدین قاچار ادام اللہ اقبالہ نے جنگ یونان سے پیشتر ایک تیغ آبدار اعلیٰ حضرت سلطان المعظم کی خدمت میں بھیجی۔ جس پر "نصر من اللہ و فتح قریب" لکھا ہوا تھا ۱۹ ہزار سپاہ اللہ دفتہ آرمینیا کے لئے نذر کرنے کی آمادگی ظاہر فرمائی اور بہت کچھ اظہار وفاق و اتحاد کیا۔ علاوہ بریں لکھی ہوئی آمد سلطنت عثمانیہ میں فتح تھسلی کی فال نیک سمجھی گئی اور ترکوں کو ایرانیوں کی طرف ایک طرح کا میلان ہو گیا۔ ادھر سے بھی دوران جنگ میں فتوحات پر مبارکباد کا سلسلہ جاری رہا اور اس کے بعد بھی اب تک دونوں سلطنتوں میں اخلاص و اتحاد کو برابر ترقی ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ دونوں ملکوں کے تعصبات دور ہونے لگے۔ چنانچہ جیسا کسی گزشتہ اشاعت میں لکھا گیا ہے۔ سلطان المعظم نے اہلکاران ایران کو مختلف تمغہ جات و خطابات و امتیاز عطا فرمائے۔ عشرہ محرم میں ایک شب ماتم کرنے والی جماعت سفارت خانہ عثمانیہ واقع طہران میں گئی۔ اور سفیر روم نے بکمال فراخ حوصلگی ان کا ماتم دیکھا اور چلتے وقت ایک۔ دوشالہ اور کچھ زر نقد مرحمت کیا۔ اسی قسم کی آذر مراسم بھی دونوں سلطنتوں میں زیر عمل لائی گئی ہیں۔ جن سے ترکوں اور ایرانیوں کے تعلقات اتفاق کی طرف مائل ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ حال میں موتمر ہمعصر جبل اللبنین کلکتہ میں جو شیعوں کا آرگن سمجھنا چاہیے اس معاملے پر کئی قابل قدر تحریریں چھپی ہیں اور پچھلے ہی پرچے میں حاجی آقا سید ابوطالب موسوی مجتہد نجفی (جو دار السلطنت ایران کے فضلاء اجل و علمائے اکمل میں وقیع درجہ رکھتے ہیں) کا ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں مجتہد ممدوح اس اتحاد اتفاق کو اسلام کی خوش قسمتی پر محمول فرماتے ہیں اور صلاح دیتے ہیں کہ اگر سنی اور شیعہ باہمی اختلافات سے گزر کر ایک بیرق توحید کے سایہ میں جمع ہوں۔ تو اسلام کی پہلی قوت عود کر آئیگی۔ مولانا صاحب کے نزدیک اب مناسب وقت یہ ہے کہ دونوں فرقوں کے علمائے کرام ایک سلسلہ مشاورہ منعقد کریں اور اس میں آمکدہ اتفاق کی ترقی و استحکام کے وسائل سوچے کر اپنے عمل پیرا ہوں۔ ممزہ ہمعصر جبل اللبنین نے مولانا ممدوح کی رائے سے اتفاق کیا ہے اور میرے نزدیک بھی ایسی مجلس منفعت خیز ہوگی اگر بامور سوائے مسائل اتفاق اور امور دینی بھی کو اس میں دخل نہ دیا جائے۔ مسلمانان ہندوستان کے لئے ایسی مجلس خاص ندوۃ العلماء کی اس متعلقات میں زیادہ بہتر نمونہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ مذاہب کو مذہب سے دخل نہیں ہے۔ اور علمائے مختلف فرقہائے اسلام حیثیت دینی کے اس نے بالغرض قرار دیا ہے۔ پھر کیوں ہیئت

سو عشیم الشان فرقے کو اپنے ساتھ شریک نہ کرے۔ مجھے یاد ہے کہ ابتدائی جلسہ ندوۃ العلماء منعقدہ کانپور میں مجتہد العصر سید غلام حسین صاحب کنتوری مع چند دیگر شیعہ صاحبان کے تشریف لائے تھے اور انہوں نے کچھ تقریر بھی کی تھی۔ اس کے بعد پھر کسی جلسے میں یہ صورت واقع نہیں ہوئی۔ اور شائد ندوۃ العلماء کی طرف سے کوشش بھی نہیں کی گئی۔ ورنہ امید واثق ہے کہ ایسی کوشش رائیگاں نہ جائیگی۔ خیر جب نہیں اب بھی ندوۃ العلماء کے کارکنوں کو اس طرف ضرور متوجہ ہونا چاہیے۔ جب اس کے مقاصد صرف رفعداد اختلافات و ترقی تعلیم ہی محمدیہ میں ہیں تو وہ کیوں شیعوں کے علماء و مجتہدین کو بغرض شرکت مدعو نہ کرے۔ اور حضرات شیعہ بھی ایک ایسے مفید اور ضروری قومی کام سے کس لئے الگ تھلگ رہیں؟ امید ہے کہ دیگر معاصرین بھی اس معاملے کو بہت زور سے مسلمان پبلک کے سامنے پیش کرینگے۔ اور بہی خواہان قوم اپنی رائے۔ وزن۔ قلم۔ قدم سے کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھینگے۔ مجھے یہ دیکھ کر بدرجہ کمال مسرت ہوگی کہ اس تحریر نے ملک میں کچھ احساس پیدا کر دیا اور لوگوں نے بذریعہ تحریر و تقریر سلسلہ جنبانی شروع کر دی۔

یارب ایں آرزو من چہ خوش ست
تو بدیں آرزو مرا برساں

سرحدی فرقوں کے پاس کارتوس کہاں سے آتے ہیں؟

گزشتہ سرحدی جنگ کے آغاز سے یہ مسئلہ چھڑا ہوا ہے کہ "سرحدی فرقوں کے پاس ہتھیار کہاں سے آتے ہیں" مگر ہنوز مقبول ہونے پر نہیں آیا۔ اور نہ امید ہے کہ ابھی کچھ عرصے تک تصفیہ پا سکیگا۔ خیر یہ بحث ختم ہونے پر نہ آئی تھی کہ انگلو انڈین اخباروں نے مذکورہ عنوان معاملے کو پیش کرنے سے دماغوں کے لئے دلچسپی کا سامان مہیا کر دیا۔ مقامی انگلو انڈین ہمعصر نے اس کو پبلک اسٹیج پر لاتے ہوئے تین ریمارک خود کئے ہیں۔ اول یہ کہ سرحد پر لوگوں کی دو کانیں ہیں جنہیں کارتوس۔ چھرا۔ بارود وغیرہ فروخت کرنے کا لائسنس منجانب گورنمنٹ عطا کیا جاتا ہے۔ ان سے فوج کے انگریز اور دیسی افسر جو سامان خریدتے ہیں اور بعض دیسی جن کے اس ہتھیار کا لائسنس ہے وہ بھی لے سکتے ہیں۔ تاجروں کو کئی کتابیں کھنی پڑتی ہیں اور اس میں کارتوس وغیرہ کی فروخت کا جزو کل حال لکھنا پڑتا ہے۔ لیکن ان کتابوں کا سختی کے ساتھ معائنہ نہیں ہوتا۔ خاصکر جب سرحد پر کوئی فساد ہو تو ان دوکانداروں کو بوجہ مصروفیت افسران نگرانی کا ذرا بھی اندیشہ نہیں رہتا۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ وہ ان لوگوں سے نفع حاصل کرنے میں تامل کرتے ہونگے۔ جن کی نسبت انہیں یقین ہے کہ یہ انگریزی سپاہ کے خلاف استعمال کئے جائینگے۔ چنانچہ اس وقت ۵۰۰ دوکانداروں کے پاس ۱۰ ہزار کارتوس ہنری مارٹینی

بندوق کے ہیں۔ اور ایسا کہ ایسی بندوقیں بمشکل پانچ سات بھی گردونواحی انگریزی علاقے میں نہ نکل سکیں۔ ان چند بندوقوں کی امید پر یہ ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔ ہی کرنی اسے باور کرے۔ بہرحال اخبار ہذا کو یہ معلوم کرنا ہے کہ ایسی دوکانیں سرحدی مقامات سے بہت زیادہ جانیں۔ افسر اپنے اپنے کلب یا مسکوٹوں میں کارتوس وغیرہ رکھیں اور دیسی باہر سے منگائیں۔ دوسرا ذریعہ سرحدی اقوام کو کارتوس وغیرہ بہم پہنچنے کا یہ ہے کہ لیشنیں جب سلح خانوں کو سامان جنگ دیتی ہیں تو نہایت بے احتیاطی سے کام لیتی ہیں۔ جس میں کچھ بعد الجد ادھر ادھر ہو جاتا ہے۔ تیسرا وسیلہ یہ ہے کہ والنٹیر لوگ جو فوج نہ بازی کے لئے جاتے ہیں بہ نوکر کے ہاتھ بندوق اور کارتوس منگوا لیتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اس سے لے کر فیر کرتے جاتے ہیں نوکر ہر دفعہ دو چار اڑا لیتا ہے اور پھر سرحد والوں کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہے۔ ممکن ہے ان تینوں میں کوئی بات صداقت پر مبنی ہو۔ لیکن میرے نزدیک اگر ان میں سے کچھ نہیں تو ان کے علاوہ اور ذرائع بھی ہیں جن سے فرنٹیر کے اسلحہ اور سامان جنگ بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ ورنہ بیدردی سے عیب کہ پچھلی جنگ میں دیکھا گیا ہے کہ غیر موثر فیر کرنے سے کارتوس ضائع نہ کرتے ہ

مہاراجہ صاحب دھار کا انتقال

واللہ اعلم مہاراجہ سر انند راؤ دھار کے انتقال کی خبر ۱۱ اگ کے پورہ ایک ہفتہ بعد کیسی مشتہر ہوئی۔ مہاراجہ ریاست دھار واقع ممالک متوسط کے فرمانروا جس کا رقبہ ۱۷۹۴ مربع میل اور آبادی قریباً ۱۰ لاکھ باشندے اگرچہ زیادہ تر ہندو ہیں۔ لیکن ۱۲ ہزار اور ۱۹ ہزار بھیل۔ ناگا۔ ٹوڈا وغیرہ بھی پائے جاتے اصلی خطاب اس ریاست کے رئیسوں کا راجہ ہے کو مہاراجہ کا خطاب بطور ذاتی اعزاز کے منجانب عطا ہوا تھا۔ مہاراجہ صاحب سر انند راؤ متوفی میں پیدا ہوئے اور نومبر ۱۸۶۴ء میں ان کی شرکت بغاوت غدر ۱۸۵۷ء کے جرم پر ضبط کر لی گئی آنریری اگزشت کی گئی۔ ۱۸۷۰ء میں آپ دربار کے پر خطاب کے سی۔ ایس۔ آئی سے سرفراز کئے گئے تعجب ہے کہ اس کے چھ برس بعد پھر آپ کو خطاب آئی۔ ای ملا جو ان کے سابقہ خطاب سے کمتر ہے دیسیان دھار کا سلسلہ نسب مہاراجہ بکر ماجیت بھوج سے ملتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ موسز الذکر جو بھوج میں آئے۔ ۱۸۵۳ء کے قریب راجہ صاحب اجی راؤ پیشوا نے راجپوتوں کے خاندان پوار کا کیا۔ اور اس وقت سے آج تک یہ برابر اس مقتدر ہیں۔ ریاست کو ۲۹ توپ کی ۲۱ توپیں رکھنے کی اجازت سرکار سے ملی ہوئی ہے تعینات حاصل ہیں اور ۱۵ ضرب اتوپ کی سلامی

پیسہ اخبار

لاہور سہ یوم شنبہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

ایک نہایت ہی ضروری سبق

[illegible] صاحب سے اپنی قوم کو توجہ [illegible] اس وقت میں جبکہ ہندو مسلمانوں نے باہم [illegible] کی ضرورت کو محسوس کیا اور اکثر حصص ملک [illegible] عمدہ نظیریں قائم ہو گئیں۔ مسلمانوں کے دو [illegible] فرقے یعنی شیعہ و سنی کیوں ایک دوسرے [illegible] و متبائن رہیں۔ اور کس لئے گزشتہ رنجشوں [illegible] دور کر کے یہ کہتے ہوئے آپس میں گلے نہ مل [illegible] "گزشت آنچہ گزشت"۔

از دست زلف مشکینت خطائے رفت رفت
از ہندوئے شمار من جفائے رفت رفت

[illegible] پہلے پہل خواہان قوم مدت مدید سے یہ کوشش [illegible] چلے آئے ہیں۔ مگر افسوس کہ اب تک تمام کلمہ گویوں [illegible] دنیا سے یہ کہنے کا موقع نہیں ملا کہ جس طرح اُن کا [illegible] احدیت الوجود کی اعلیٰ تعلیم کا مبدا و منشا ہے اسی [illegible] کے فوائد بھی باہم متحد اور گویا ایک ہی ہیں۔

من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

[illegible] کرنا اتفاقی کے مضار اور اتفاق کے فوائد پر کوئی [illegible] مضمون لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ادنیٰ تا اعلیٰ [illegible] کے نزدیک وہ مسلمہ ہیں اور کوئی بھی اس سے انکار [illegible] کی جرأت نہیں کر سکتا کہ ؎

ہمہ اتفاق خیزد بے دولتی از نفاق خیزد

خصوص وہ اتفاق جو بہت سے پولیٹیکل مقاصد اپنی [illegible] لئے ہوئے ہو جس میں آئندہ ترقی اور عزت کے [illegible] ہوش کن بلکہ مسلمانوں کے لئے نہایت ضروری [illegible] آئیں۔ کون کہہ سکتا ہے کہ شیعہ اور سنیوں کا [illegible] نصرت و رفع مضرت کے لئے "ضروری" اور [illegible] ضروری" بلکہ اس سے بھی بڑھ کر "نہایت ہی [illegible] نہیں ہے۔ اور افراد ہر دو فرقہ کو سوکام چھوڑ کر پہلے [illegible] اس کی طرف توجہ کرنا چاہئے۔ میں مانتا ہوں کہ مذہبی [illegible] کی گتھیاں جن کو استاد زمانہ نے آج بھی پیچیدہ [illegible] کی ناخن تدبیر سے نہیں سلجھ سکتیں۔ اور [illegible] عقائد میں ہرگز اتفاق نہیں کر سکتے۔ مگر یہ کیا [illegible] ان اختلافات کو جو محض فروعی ہیں اتنا وسیع [illegible] معمول سے گزر جائیں اور ایک ایسے مذہب کے [illegible] بنائے مخاصمت قرار پائے جس نے ابتدائے اشاعت سے اتفاق کا سبق پڑھایا۔ اور "تمام مومن آپس میں بھائی ہیں" کی تعلیم سے رشتہ اخوت و اتحاد کو مضبوط کرنا چاہا ہے۔ بقول ایک فلاسفر کے "شیعہ و سنی مسئلہ الوہیت میں باہم متفق۔ دونوں یکساں صفات کے ساتھ خدا تعالیٰ کو مانتے والے۔ دونوں ایک ہی رسول کی امت دونوں کی یکساں سیادت۔ دونوں میں احکام اوامر و نواہی باہم مشترک۔ دونوں کا منبع و مرجع وہی ایک قرآن اور احادیث رسول۔ پھر تعجب اور افسوس ہے جو ایک دوسرے کے درپے آزار ہوں"۔ لوگ یکجہتی کے لئے صرف ایک بات تک اتفاق رائے کافی سمجھا کرتے ہیں۔ مگر وائے برقسمت مسلمانان کہ یہاں اتنے امور ضروریہ متفق اور مشترک ہیں لیکن مل کر نہیں رہتے۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ نہیں رہ سکتے۔ آخر معلوم تو ہو وہ کونسی چیز ہے جو انہیں اتفاق کے ایسے گراں قدر فوائد کا احساس نہیں ہونے دیتی۔ مذہبی عقائد کی آرٹیکلی مناسب نہیں۔ گو میں ان معاملات میں کسی امتیاز کا دعویٰ نہیں کرتا۔ لیکن بقول علامہ برہان الدین بخاری اتنا ضرور کہوں گا کہ "شیعہ و سنی اختلاف باہمی کی ایک وجہ بھی ایسی نہیں بتا سکتے جسے وہ اپنے اپنے مذہبی عقائد کو صدمہ پہنچائے بغیر نظر انداز نہ کر سکتے ہوں۔ اگر ہر دو فریق نفسانیت کو مطلق دخل نہ دیں اور ادائے فرائض مذہبی کے وہ سادہ طریقوں پر عمل پیرا رہیں۔ پھر دیکھیں کیونکر وجہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ سب سے بڑی بات جو اس اتفاق کی تاکید کرتی ہے اسلام کا کلمہ اور کلام مجید کی وہ آیت و آمنت بالکتاب الخ ہے جس میں ایمان کی شرائط بوضاحت بیان کی گئی ہیں۔ جب سنی اور شیعہ دونوں اس ایک ہی آیت کو مانتے والے ہیں۔ تو کیوں اس میں نااتفاقی پیدا ہو سکے۔ اختلاف رائے کا دنیا میں ہر ایک شخص مجاز ہے۔ ایک خاندان بلکہ ایک بھائی باپ بیٹوں۔ خاوند۔ زوجہ میں بعض معاملات پر اتفاق رائے نہیں ہو سکتا۔ مگر کیا اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ایسا اختلاف کو ذاتیات تک وسعت دے بجائے سنی شیعہ اور کیا ایسا کرنے کی حالت میں کوئی عقل سلیم رکھنے والا شخص انہیں اچھا کہیگا۔ ہرگز نہیں۔ یہ روزمرہ کا تجربہ ہے کہ اس قسم کی مثالیں ہمیشہ "نقصان پایہ و شماتت ہمسایہ" کی مصداق ہوتی ہیں۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی اصحاب بانیہ ضرور انہیں بنظر پسندیدگی نہیں دیکھتے۔ جس صورت میں مسلمان اتنی مدت دراز تک ہندوؤں کے ساتھ گزارہ کر سکے جو دین و آئین میں بالکل اُن سے لگا نہیں کھاتے۔ جبکہ وہ اب اتفاق کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اسے فوائد عظیمہ کا موجب سمجھتے ہیں۔ تو کیوں ایک ہی مذہب کے دو فریق باہم صلح و آشتی ادوات بسر کرنے کے قابل نہ ہوں۔ شائستہ خیالات دملے تو یہاں تک ہدایت کرتے ہیں ؎

چناں بانیک و بد خوکن کہ بعد از مرفت عرفی
مسلمانت بزمزم شوید و مینہ۔ ۔ ۔

حفظِ صحت

استفسار

۷۹۔ خش ۔ ایک بتیر دایا جارضہ بلغم خش ۔ بادی ہو کھانا ہے تمام دن میں بلغم کرنے کھانس دیتا ہے ۔ اور ہمیشہ نفخ اور پریشان رہتا ہے اس کی حالت پر توجہ علاج بتلا کر کرائی صاحب ہم کریں (از نجا سنگھ سکول ماسٹر مراد آباد)

۸۰۔ ضعف دماغ وغیرہ ۔ خاکسار پیسہ خبار کے سدا ناظرین میں سے ان کا ہمت ہی ممنون و مشکور ہوگا جو ضعف دماغ اور اختلاج قلب کا مجرب نسخہ تحریر فرمائینگے تکلیف گوارا فرمائینگے (سید عبدالرحمن کلرک پٹیالی)

اعلان

۷۹۔ کھانسی ۔ کسی شخص نے کھانسی کا نسخہ دریافت کیا ہے لہذا مجرب ہے ۔ جاکھار ۳ ماشہ پیپل خودرد ۴ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ ۔ انار دانہ ۲۴ ماشہ ۔ قند سیاہ ۴۸ ماشہ ۔ بہتر اس نسخے کا تہائی حصہ لیں اور پیس کر ہر مرتبہ کے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک صبح اور ایک شام نہار منہ میں رکھ کر ان کو چوس چوس کر آرام نہ چھوڑیں ۔ اس کو استعمال کریں ۔ دو ہفتہ اک کے اندر اندر کھانسی سے نجات ہوگی ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ ۔ کاکڑا سینگی سوختہ ۱۰ ماشہ ۔ کھیل سوختہ ۳ ماشہ ۔ ہڑ بریاں ۶ ماشہ ۔ سینہ ۱۰ ماشہ ۔ سب چیزوں کو پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنا لیں ۔ اور جب کے نفی زور کے منہ میں رکھ کر چوستے رہیں ۔ اگر برگ پان کا عرق ملے تو بہتر اور نہ پانی کی بھی بہت ہیں (از نشا احمد ضرورباقی نویس (سید عبدالرحمن کلرک پٹیالی)

۸۰۔ پرانے بخار کا نسخہ ۔ آنولہ سار یک تولہ ۔ آک کے ۲ پتے پاؤ بھر ایک پاؤ ۱۱ گنجی خرد و ماشہ ۔ ہر سہ اجزا کو پانی میں کھرل میں لوہے کے دستہ سے کھرل کر کے بقدر مونگ کی گولیاں بنا دیں ۔ سوتے وقت ہمراہ دودھ پھینس کے ایک گولی کھا لیں تو کل اعصابی طاقتیں بازسر نو پیدا ہو جائینگی بواسیر کی بیماری سے روغن طلا وغیرہ کی جو اکثر اخراج قبیحہ سے نفس ہو جاتا ہے کچھ بھی ضرورت نہیں ہے ۔ اس مرض کے لئے بے نظیر ہے ۔ عام آدمی یا ضعیف آدمی ضعف مردی کے واسطے بھی استعمال کر سکتا ہے ۔ میں خود استعمال کیا کرتا ہوں (از مرغوبہ ہے و فتح چند حکیم)

۸۱۔ فربہی (جواب استفسار نمبر ۷۹) ۔ اگر کسی صاحب اہل ایم ایس ۔ ان کے لڑکی لڑکی کے وضع فربہی کے واسطے ۱۔ ایک تولہ شہد خالص صاف پانی میں ملا کر مثل شربت نہار منہ پلا دیں ۔ اور ایک ہفتہ کے بعد ڈیڑھ تولہ ۔ دو ہفتے کے استعمال میں اگر فائدہ ہو تو کچھ وقفہ کے بعد پھر بھی عمل فرما دیں ۔ یہ نسخہ بے ضرر اور مفید ہے (میرزا قاسم بیگ دہلوی از شملہ ۱۲۹۲ھ)

۸۲۔ ایضاً (جواب استفسار نمبر ۸۰) ۔ اس ناکتوہ الرکی کو کتخدا کر دینا ہی اس کا علاج ہے ۔ آپ دیکھینگے کہ ہر سال و ہر ماہ اس کی کیفیت تغیر ہی ایک مقدار معینہ کے ساتھ متغیر ہوتی چلی جائیگی (محمد حسین خاں خریدار نمبر ۱۵۵۵ از رامپور)

گمنام و نشان خیز

۷۵۔ سمی غدائی رحم ولد ابلق ذات پانی زمنی چوہان سکنہ کلی ایک خاک شاہ ۔ علاقہ قلعہ عبداللہ ۔ بلوچستان قدر درمیانہ ۔ گندم رنگ ۔ موئے سیاہ ۔ عمر ۵۰ سال کے مفقود الخبر ہے ۔ بتدہ نے دا کے کچھ نشان بھی نہ رکھا ہے اس غریب مفقود الخبر کا بھائی نہایت بیچین و پریشان ہے ۔ (دقاد حسین خریدار روزانہ پیسہ اخبار)

۷۵۔ جواب گمنام ۔ گزارش ہے کہ سمی غزالدین ذات ملاح ایچی ہشیرہ کا نام سمانہ عمری و سیدی اور والدہ کا نام بھاگو بتلاتا تھا ۔ بندہ کے پاس عرصہ قریباً ۳ سال فارمین کا کام بملازمت سرکاری کرتا رہا ۔ کچھ عرصے سے بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ۔ اور عورت کا نام بھی عمری بتلاتا تھا (راقم عبدالعزیز مسافر ذیل آمدہ از کمپ پشاور)

عام

سوال

۷۶۔ مرغیوں کی جو ہیں (سر غیوں کے دڑبے میں جوئیں (جنہیں رمبین بھی کہتے ہیں) بہت کثرت سے ہوتی ہیں ۔ خصوصاً بارش میں زیادہ ستاتی ہیں ۔ اکثر دیکھا ان کی وجہ سے مر جاتی ہیں ۔ اور مکان میں بھی پھیل کر تکلیف دیتی ہیں ۔ کوئی صاحب برادران جو توں کے دفیہ کا مجرب علاج بتا کر ممنون فرمائیں (خریدار نمبر ۹۶۲)

۷۳۔ سو روپے سے تجارت ۔ میرے پاس سو روپیہ نقد موجود ہے ۔ پیسہ اخبار کے ہزارہا ناظرین ہیں ۔ کوئی برادرانہ ایسی تدبیر بتائیں کہ اس روپے کے ذریعے سے دس روپے ماہوار یا اس سے کسی قدر کم یا زیادہ پیدا کر سکوں کوئی آسان تدبیر ہو تو بہتر ہے (خریدار نمبر ۹۶۴)

۷۴۔ پارہ (سیماب) کہاں سے آتا ہے ؟ کس طرح نکلتا ہے ؟ ۔ اس کی پیدائش کا حال ۔ الغرض مناسب طور پر کل کیفیت سے جو صاحب مطلع فرمائینگے ان کی نہایت مہربانی ہوگی ۔ (ایک خریدار اخبار)

جواب

۷۵۔ تاریخی نام (جواب سوال چودھری صوبہ دار خاں صاحب) ۔ سرتاج خاں ۔ جسارت خاں ۔ ذوق احمد خاں ۔ محمد شمشاد خاں ۔ اشتیاق احمد خاں ۔ تقدیم علیخاں ۔ مستند علی خاں ۔ بعث محمد خاں ۔ توسیع حسن خاں ۔ انصاف محمد خاں (ثابت علیخاں ۔ محمد اسمٰعیل خاں ۔ وسعت حسین خاں ۔ توسل حسین خاں ۔ معتمد علیخاں ۔ جنید الدین حمید ۔ شیخ مرزا علی ریاض سرور ۔ مظہر قدوس ۔ شیخ عمر الدین ۔ عزہ علی ۔ نادر غنی ۔ ابو النظفر الدین ۔ مظفر الدین ۔ اکا بالغنی ۔ ان سب انہا سے ۱۳۱۵ھ نکلتے ہیں (عبدالکریم مضطر از اولنپڈی)

۷۵۔ دیگ (جواب سوال ۷۵) ۔ جہاں دیگ ہو وہاں سرس کے پتے مع شاخ رکھ دو دیگ نہ بہکی عمدہ نسخہ ہے (ظفر جہان بہ لاہور ۔ دہلی)

شعر و سخن

نظم جو خطبہ فیض عام سکول میرٹھ میں پڑھی گئی

[از جمیع الملک رشک ۔ انوری ۔ وفاقانی جناب سید محمد مرتضیٰ صاحب بیان ویژ والی رئیس میرٹھ]

آج مسکن کیا مبارک ہے مرا — منزل فورشید میں اترے ہما
چھاؤں میں تاروں کی یا اقبال کے — صبح دم تشریف لائے پورب
شہریار شہر میرٹھ جم جشم — مہرباں خوش خلق خوش دیدار دا
ماہ بھی ہے رشید کا ہو ہمراں — جلوہ آرا ہیں جناب صدیقی
اردلی میں ہیں جوانان کہن — نستہ ہے نارنگ گل سے مکر
لال کرتی کا سپاہی ہے گلاب — کالی پلٹن کا ہے سنبل سوچ
جھانکتی ہے صورت نرگس نوی — کھلتی ہیں کلیاں جھک کر کر
دیتے ہیں تحریر کی چیز نرگ — پڑھتے ہیں طالب سے کل مالی
لیتی ہے بلبل کنار شوق میں — کھتے ہیں بلبل سے گل مالی
پنجے پنجے کے چاب پر دیکھ — ہر آ اتر کر رہے ہیں جانور
رہتے ہیں فیض سلطانی آپ کے — شرق میں فورشید مغرب میں
صبح کو کہتا ہے وہ گڈ مارننگ — شام کو کہتا ہے وہ گڈ نائٹ سر
علم و دانش کی فضا در شو ہوتی — جبکے طالبعلم ہے گھنٹا سے
صاحبان فرد شان فضل جہاں — ابر تر ہیں یہ رئیس نامدار
ہوں نہ کیونکر اسکے پودے ہو نما — آبیار بلغ ہیں والا گہر
باغ ان کی تربیت سے ہے نہال — جب سے ہمرنگ گل ہیں ہو
آپ ہیں سرچشمہ لطف عمیم — نگاہ خاص فیض عام
یہ گلستاں کیوں نہ مالا مال ہو — ہے اسکے مالی ہیں یہ ملی
آفتاب روشن ضمیر اسد — رکھتے ہیں اسپر گہ فیض
کیوں نہ جنت نشاں آثار خیز — خیر اس نواب ثانی در
یاں فروغ مدد ہے وجد کمال — اختر تاباں ہے تابناں
گرچہ آب زندگی ہو فیض عام — دور ہے کلفت سے لیکن
تھا مشن اس مدرسہ کا آسماں — چرخ سے ٹوٹا ہے
قابل توصیف ہیں ایک ایک رکن — مولوی
جہل ہے جیسی ہے موت اتنا تو دیکھ — اہل ہو جب قطع
علم سے روشن ہوا ہے ہند کی — علم سے روشن ہو
علم قندیل اس سینا کی ہے — ہوتے ہیں پانی سے
علم ہے اس باغ کا آب رواں — علم کے پروانہ ہیں
علم ہے ہیں انجمن کا شب چراغ — ہے اس مرغ کی
عرش کی چوٹی پہ اڑتا ہے علم — تار برقی دے
علم نے تسخیر کی ہیں بجلیاں — علم سے پہنچا
رہ نہیں سکتا بلندی پر غبار — علم سے
علم اے ہند و مسلمانوں پڑھو — ہے یہی تاکید

بارگاہ علم و حکمت اے بیاں
مرجع کون و مکاں ہے المختصر

لہ کلکٹر میرٹھ ۔ لہ اسسٹنٹ کلکٹر ۔ لہ نواب

انگریزی سیاح

مسٹر ولیم رش سیاح جو کہ ۔ ساتھ چینی ترکستان گیا تھا ۔ اور اس نے پامیر سے روسیوں کو جانے سے روکا تھا ۔ اور اس کا ارادہ کیا ہوا تھا ۔ امیر صاحب بخارا کے حکم سے گرفتار کیا گیا ہے ۔

"تو یاب باش برادر بدار از سر باد" (سعدی)

۱۸۹۸ء

پیسہ اخبار

نمبر ۳۰ | یوم شنبہ ۳۰ جولائی ۱۸۹۸ء موافق ۱۲ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ہجری مطابق ۱۷ ساون سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۲

واقعیت عاجلہ کیلئے تمار اور امداد

جہازوں میں جانوں کی تباہی۔ جو فراسیسی جہاز لابرگن نامی بحر اسلانٹک میں تباہ ہوا ہے۔ اسکے ساتھ پانچسو آدمیوں کا تلف ہو جانا تمام ایسے گزشتہ واقعات سے بڑھ کر ہے۔ پہلے بھی ایسی چند نظیریں وقوع میں آچکی ہیں۔ چنانچہ ۱۸۵۴ء میں بحیرہ روم میں مگدشارلٹ کا جہاز ۲۰۰ آدمیوں کو لے ڈوبا تھا۔ اور ۱۸۵۴ء میں قریبا ۵۰۰ جانیں جنگی جہاز ایگیکس کے ساتھ تلف ہوئی تھیں۔

دسمبر ۱۸۵۴ء میں جہاز سالٹانا ۵۰ اہل جہاز سے مرا کلہ اور اسی تاریخ میں آور ۴۰۰ جانیں سینٹ جارج۔ ڈیفنس اور پرنس نام جہازوں کے ساتھ غرق ہوئی تھیں۔

سب سے خوفناک ہمری واقعہ اس کے ۴۰ سال بعد وقوع میں آیا تھا۔ جبکہ جہاز میڈوس کے ۸۰۰ قیدیوں میں سے اہل جہاز سے صرف ۴ کس جانبر ہوئے تھے۔ اس کے بعد ذیل حادثے وقوع پذیر ہوئے۔

جہاز	جانوں کا نقصان	نام جہاز	جانوں کا نقصان
ہیرو	۵۰۰	سرجان لارنس	۴۵۰
ریک	۳۶۰	یوریڈائس	۳۰۰
[illegible]	۴۰۰	پرنسس ایلس	۶۰۰
[illegible] کاسگو	۵۰۰	کیپٹن	۴۷۲
[illegible] خیرجٹ	۴۰۰	اٹلانٹا	۲۸۰
[illegible]	۴۰۰	وکٹوریہ	۵۰۰
[illegible] چارٹر	۵۰۰	[illegible]	[illegible]

آبادی۔ سنہ ۱۶ کے وقت انگلستان کی آبادی ۲۰۰۰۰۰۰ سے زیادہ نہیں تھی۔

بھیڑوں کی پیدائش۔ ۱۸۸۸ء میں آسٹریلیا کی آبادی میں جو ۲۹ بھیڑیں داخل کی گئی تھیں سب اُن کی بدولت ۱۲ کروڑ بھیڑوں سے زیادہ آون اتاریجاتی ہے۔

دیاسلائیاں۔ آسٹریا کا ایک کارخانہ ۱۰ ٹن سلفر سالانہ خرچ کرنے سے ۵۰۰۰۰۰۰۰ آگیس دیاسلائیاں تیار کرتا ہے۔ اور ایک برٹش کمپنی ۱۰۰۰ ٹن گندھک ۷۰۰۰۰۰۰ ٹن گڑھی۔ اور ۱۵۰ ٹن دیاسلائی کے بکسوں کے واسطے چوب خرچ کرتا ہے۔

اسلحہ خانہ۔ ووچ (انگلستان) کے شاہی اسلحہ خانہ میں ۱۵۰۰ (پندرہ ہزار) آدمی کام کرتے ہیں۔ اور قریبا ۲۰ لاکھ پونڈ (۳ کروڑ روپیہ) کے سامان اسلحہ کا ذخیرہ اور پرزے لانے لیجانے کا کام دیتی ہے۔

مذاق

یورپین عورت:۔ "عورت ہمیشہ اپنے اعمال سے گرجا جانے کا منشا ظاہر کرتی ہے مردوں میں یہ وصف نہیں ہے۔ جب عورت گھبراہٹ میں پڑتی ہے تو پنکھے کی طرف رغبت ہوتی ہے اور مرد چوٹ اٹھاتا ہے۔ عورت فوراً آئینے پر پہنچتی ہے اور نشانہ لگاتی ہے۔ مرد مطبخ و دائل میں پڑا رہتا ہے اور عموماً خطا کرتا ہے۔ عورت بچے کو دیکھتی ہے اس کی طرف دوڑتی ہے حالانکہ مرد اس کے برعکس ہوتا ہے۔ عورت اپنا نقدی کا کیسہ ہاتھوں میں رکھتی ہے۔ اور مرد اس کو بغل میں دباتا ہے تاکہ بیوی کی نظر نہ پڑے۔"

میاں مقروض کی بیگم (رات کے تین بجے):۔ "اجی اٹھو۔ باہر کوئی چور گھس آیا ہے۔"

میاں مقروض (عادت مستمرہ کے مطابق):۔ "کہدو۔ اس وقت ہم گھر میں نہیں۔"

جب ڈیرک آف کینائٹ الڈر شاٹ کے قریب کسی سنسان سڑک پر سائکل چلانے کی مشق کر رہے تھے۔ اُن کو ایک موٹر سائکلر بھی اسی قسم کی ایکسرسائز کرتا ہوا ملا۔ سائکلر نے سلام کرتے ہی سائکل سے گرا۔ ڈیرک نے بھی مذاق سے جواب دیتے ہوئے ایسا ہی کیا۔

ڈیرک نے جھٹ سائکلر سے دریافت کیا کہ چوٹ تو نہیں لگی؟ سپاہی فوراً بول اٹھا کہ کیا بادشاہ کو گرتے ہوئے دیکھنے سے کسی سپاہی کو چوٹ نہیں لگنی چاہئے؟"

کارخانہ کا افسر (ایک کلرک سے جو دیر کر کے آیا تھا):۔ "دیکھو اب ۸½ بج چکے ہیں۔ تمہارا کیا عذر ہے۔ کیا تم اس وقت تک سوتے رہے تھے؟"

کلرک:۔ افسوس ہے کہ میں سو رہا تھا۔ مگر خواب میں بھی مجھے دفتر ہی دکھائی دیتا رہا۔"

ایڈیٹر:۔ "دیکھو کل کے پرچے میں زلزلے کی کیفیت درج نہیں ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟"

سب ایڈیٹر:۔ "اس میں اُس آرٹیکل نے باقی مضامین کے لئے جگہ نہ چھوڑی۔ جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ ہمارے پرچے میں دوسرے تمام حصوں سے پہلے تار کی خبریں درج ہوا کرتی ہیں۔"

عجیب مجیب باتیں

چینی سے روشنی۔ پچھلے دنوں یہ عجیب دریافت ہوئی ہے کہ عام چینی یا مصری سے روشنی پیدا کیجا سکتی ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ چند پوٹاشیم کے ڈھیلے چینی کے ٹکڑے دھوپ میں رکھو۔ اور پھر ان کو ایک تاریک کمرہ کے اندر لیجاؤ۔ وہاں پہلے خفیف روشنی دینگے۔ مگر بعد میں خوب چمکنے لگینگے۔ یہ روشنی بعض دفعہ ایسی تیز چلتی ہے کہ اس میں نوٹ پڑھے جا سکتے ہیں۔ یہ چینی کی روشنی کے فوٹو بہت صاف و شفاف پائے گئے ہیں۔

دیاسلائیوں کے خرچ کی اوسط۔ ایک آسٹرین کیمسٹ دیاسلائیوں کی کیفیت تحقیق کرنے کے درپے ہوا اور اس نے بڑے تجسس سے معلوم کیا ہے کہ یورپ کے ہر شخص کو دیاسلائیاں روزانہ خرچ کرنا ہے۔ حالانکہ اہل بھیم صرف ۷۰ امریکہ والے ۶۰ آسٹریلیسی ۵۰ اور آسٹرین ۴ خرچ کرتے ہیں۔

پرنس آف ویلز کی شبیہ والے ٹکٹ۔ شمالی امریکہ کی برٹش آبادی نیو فونڈلینڈ نے پرنس آف ویلز کی شبیہ والے ٹکٹ ڈاک جاری ہیں۔ یہ گزشتہ ڈسمبر میں ۲ سنٹ قیمت کے جاری ہوئے تھے۔ اس وقت اور پھر اس شبیہ کے ٹکٹ جاری نہیں ہیں۔ دو دفعہ پہلے ایسے ٹکٹ اسی جگہ جاری ہو چکے ہیں۔ ایک پرنس موصوف نیو فونڈلینڈ کی پرشاکیں میں خوبصورت جوان دکھائی دیتے ہیں اور یہ ۱۸۶۰ء میں جاری ہوئے تھے۔ اور اس کے بعد ۱۸۶۶ء میں۔ جو ان کے عین عالم شباب کی شبیہ ہے۔ نیو فونڈلینڈ کے ٹکٹوں (۲۵۰۰۰ آبادی) کے نباتات اور پرندے ہیں۔

شادی کا جرمانہ۔ ناروے میں بیاہے ہوئے میاں بیوی صرف ڈیڑھ آنہ ادا کرنے پر بذریعہ ریل سفر کر سکتے ہیں۔

نامہ بر کبوتروں کی رفتار۔ جب موسم عمدہ ہو نامہ بر کبوتر فی منٹ ۱۲۰۰ گز چلتا ہے۔ اور جب ہوا تیز ہو اور اس کی رفتار کو مدد دیتی ہو۔ تو فی منٹ ۱۹ سو گز گزر جاتا ہے۔

بانسوں کا لائٹ ہوس۔ جاپان میں بانسوں کا ایک لائٹ ہوس تیار کیا گیا ہے جو دیگر قسم کے لکڑی کے روشنی کے میناروں سے لہروں کو زیادہ تر روک سکتا ہے۔ اور اس کی طرح گھٹتا بھی نہیں۔

ہماری ملی اوسط۔ فی انسان زندگی [illegible]

رسالہ مشکل کشا کہ جس میں ہر ایک بیماری کے متعلق ہدایت جواب کی صورت میں دی گئی ہے مفصلہ ذیل ادویات ہر ایک مریض میں مستعمل ہو سکتی ہیں ۴ ادویات کی فصل نمبر ۱ پتہ مصنف ۶ پائی کا ٹکٹ مفت نمبر

شفاخانہ عام لاہور

حکیم محمد شریف آنی ڈاکٹر و پریذیڈنٹ

مردی نامردی

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں و جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو اور جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی۔

روح حیات دو بوتل پانچ روپے ۰ ۰ ۰ ۰

روغن دافعہ سستی اکسیری چار روپے چار آنہ

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف تو بے کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے۔ یہ سبھا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور زائل شدہ طاقت کو پھر لاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ کجی وغیرہ شطیدہ دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو۔

نوٹ اگر بیماری ادویات کے استعمال سے کسی قسم بیماری بال روہ جائے تو ڈاکٹر مرض کے واسطے ایک مکتوبی دوائی بلا قیمت دیتا ہے۔

تعریفی خطوط

جناب ڈاکٹر محمد حسین صاحب ہیڈ اسسٹنٹ سرجن

جناب خان بہادر ڈاکٹر پیر شاہ صاحب

جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب

جناب ڈاکٹر عبدالغنی صاحب

جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب

جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب

جناب ڈاکٹر عبدالحمید

ولایتی سُرمہ

ولایتی سُرمہ سیاہ فیتولہ دو روپے

محصول ڈاک ایک تولہ کے خریدار کو معاف

ولایتی سُرمہ سفید فیتولہ دو روپے

محصول ڈاک ایک تولہ کے خریدار کو معاف

ہمارے ولایتی سُرمہ کے متعلق ایک سو پانچ روپے کا انعام اسی اخبار میں شائع ہوا تھا

وہ ہے اپنا نظیر نہیں رکھتا ہمیں خود اسکی تعریف لکھنے کی ضرورت نہیں دیکھیئے کہ پبلک کی رائے اسکی نسبت کیا ہے۔ اور انہوں نے اسکی کتنی قدر کی ہے

جناب مولوی غلام محمد صاحب مالک مطبع وکیل مرزا پور:۔ آپ کا بنایا ہوا سُرمہ میں نے استعمال کیا اور اپنے کاتبوں و منشیوں کو استعمال کرایا۔ واقعی نہایت مفید ہے۔ اشتہارات غریب اور مبالغہ آمیز کی تحریرات میں پھنسنے والوں کا مینے اسوقت تک استعمال کیا ہے جب آپ کے سُرمہ کو ترجیح دیتا ہوں۔ ضعف بصارت اور آنکھوں کی جلن کے لئے سُرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے +

جناب شیخ محمد شاہ صاحب وکیل ہیڈ کلرک ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر مینیجنگ کمیٹی مدرسۃ المسلمین امرتسر:۔ حکیم امام الدین کا بنایا ہوا سُرمہ استعمال کیا ہے اسکے لئے بہت ہی خنکی بخش پایا۔ بیشک کسی قسم کی ضرر رساں دوائی کی آمیزش نہیں ہے۔ اسکے اجزاء ضعف بصارت کو بہت مفید ہیں۔ چونکہ ان دنوں کثرت مطالعہ کا شوق ہے۔ اور بہت سے نوجوان ضعف بصارت کی میں مبتلا ہیں میں جرأت سے کہتا ہوں کہ ایسی حالت میں ولایتی سُرمہ نہایت ہی فرحبخش اثر دکھلائیگا۔ سادہ بوجہ اپنے اعلے خواص کے عوام الناس میں شہرت پذیر ہوگا +

جناب شیخ علی احمد صاحب وکیل رجسٹرار ڈویژنل کمشنر صاحب بہادر پریذیڈنٹ میونسپل بورڈ و گورنمنٹ پرائمری سکول کمیٹی:۔ سُرمہ مرتبہ حکیم امام الدین استعمال کیا۔ پہلے سے بہتر و مفید معلوم ہوا۔ واقعی بصارت کے لئے مفید ہے +

جناب سید انور حسین صاحب منصف اجالہ ضلع امرتسر:۔ آپ کا ولایتی سُرمہ میرے استعمال میں آیا۔ اور میرے چند احباب نے استعمال کیا۔ واقعی آنکھوں کی سوزش اور ضعف بصارت کو بہت مفید ہے۔ میرے جن احباب کو زیادہ پرزور کی تعریف کرتے ہیں امید ہے کہ آپکی کوشش کا اللہ عزوجل آپ کو ضرور نعم البدل دینگے۔

جناب سید النسا بیگم صاحبہ خفی زوجہ مکرم خواجہ جعفر حسین صاحب مینیجر ریاست پونچھ:۔ آپ کا سُرمہ میں نے استعمال سے آنکھوں میں بہت ہی ٹھنڈک پیدا ہوئی۔ ماشاء اللہ چشم بد دور۔ آپ کا ایجاد کردہ سُرمہ نہایت فائدہ مند ہے جسکی تعریف میں زبان قلم قاصر ہے مکلف ہوں کہ ایک تولہ ولایتی سُرمہ سیاہ اور بھیجدیں تاکہ میرے ضعیف چشم کو تقسیم کیا جاوے۔ واقعی اگر صاحبان بصیرت چشم غور دیکھیں تو آپ کے ایجاد کردہ سرمہ کی نہایت تعریف کریں اور فوائد مندرجہ اشتہار کو فضل کو عین الیقین سمجھیں۔ میں اس سُرمہ کی خریداری کے لئے حتے الوسع اپنی سمجھ کو ترغیب دونگی +

جناب گنگا پرشاد صاحب اگرسن ماتی سکول ڈیرہ دون:۔ آپکے سرمہ سے مجھے اور میری اہلیہ کو فائدہ پہنچا۔ علاوہ روشنی چشم کے فرحت قلب بھی محسوس ہوتی ہے۔ ایک تولہ سرمہ سیاہ اور ارسال فرمایئے +

جناب ڈاکٹر ڈی۔ ایچ۔ سالگلے بی۔ اینڈ۔ ایچ۔ ایس۔ ایڈیشنل انیوریٹر سٹی ایسوسی ایشن:۔ مجھے محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ امرتسر نے اپنے ولایتی سُرمہ کو سیل ایجنٹ مقرر کرنے اور بیماروں پر آزمانے کے لئے دیا۔ بیشک یہ سُرمہ یونانی ادویات سے مرتب شدہ ہے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے سرجن ایکسلنسی کا معالجہ نہیں کر سکتے میں اپنے ذاتی تجربے اور بھرپور شہادت دیتا ہوں کہ اس سرمہ کے خواص بے نظیر ہیں۔ یہ ایک گھریلو دوائی نہیں بلکہ یہ سُرمہ بڑی قیمتی انگریزی اور یونانی ادویات کو ترکیب دیکر بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے۔ میں ان ادویات کا سُرمہ جو حکیم و ولایت کے ڈاکٹر اور یونانی حکیم بڑی قدر کرتے ہیں کیا کون فخص ہے کہ جو کبھی سُرمہ کی آنکھ سے پانی جاتا جیسی جھلی کا زخم آنکھوں کی ورم ضعف بصارت اور دھند کا عارضہ ہو میں بے پورے اطمینان خاطر سے کہتا ہوں کہ مندرجہ بالا شکایتوں کے رفع کرنے کے لئے ولایتی سُرمہ مفید ہے کیونکہ یہ نہایت عمدہ ادویات سے مرکب ہے۔ اسکے استعمال سے آنکھیں نئی الفور سرد ہوتی ہیں اور چند دنوں میں مندرجہ بالا شکایات سے مخلصی ہوتی ہے۔ علاوہ بریں تندرستوں کے لئے اس سُرمہ کا لگانا مفید ہے کہ استعمال کرنا آنکھوں کی بصارت قائم رہنے کے لئے ازحد مفید ہے +

جناب صوبہ دار غلام رسول صاحب سکندرآباد (حیدرآباد دکن):۔ العجز دہدست ہونے اس کارڈ کے ۲ تولہ ولایتی سُرمہ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل بھیجدیں۔ آپکے سُرمہ کے ہفتہ کے استعمال سے چشمہ لگانا موقوف ہو گیا +

انکے ہاں دو صد شہادت موجود ہیں +

حکیم محمد امام الدین کیمسٹ و جنرل ولایتی سُرمہ مال بازار امرتسر

(ہر بکس آنی چاہیئے)

نوٹ:۔ ولایتی سُرمے کا انگریزی اور اردو مفصل اشتہار سُرمے کے ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے +

نوٹ

کثرت اشتہارات کی وجہ سے لوگوں کو مفید اور غیر مفید دوائیوں میں تمیز کرنا محال ہو گیا ہے۔ چونکہ یہ کارخانہ عرصہ ۳۶ سال سے جاری ہے اور اسکی بے نظیر ادویہ کے متواتر تجربوں نے اہل ملک کو خود بخود قدردانی کا موقعہ دیدیا ہے۔ آپ کو ایک نسخہ کے تجربہ سے ان ادویات کے عجیب الاثر ہونے کا ثبوت مل سکتا ہے

حکیم انور ٹانک پیز

عرق دافع سوداک

عرق دافع طحال

عرق دافع بواسیر

جوب جریان

جوب حسیمی

سفوف تریاق

عرق نجار چوتھیہ تیجہ

حب ذیابیطس

عرق ہاضمہ

عرق دافعہ لیمانی

عرق دافعہ درگردہ

ہیرا ئیل

منجن دانت

بال ڈائنہ کا پوڈر

عرق وجع مفاصل

عرق مسیحا

عرق دافعہ ضیق النفس (دمہ)

عجیب وغریب مرہم

خضاب

عرق

جناب

عالیجناب

ایک دافع تہمت

نوٹ

تمام فرمائشیں بنام شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران ادویات انگریزی و غیرہ کٹڑہ گنھیاں امرتسر

Little's Oriental Bo

مفاصل پنجسالہ کا علاج

یہ شخص جس کا نام نیچے موجود ہے لکھتا ہے
سخت درد رہا اور شب کو تاروں گنتے ہوئے
ہم کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ بجز لٹل صاحب کے
شیشہ اور نیٹل بام کے۔

ٹاٹ سکوئر لنڈن۔ مورخہ ۲ جون سنہ ۱۸۹۵ء

سات پانچ سال تک اس خوفناک مرض میں مبتلا تھا
مفاصل کے نام سے مشہور ہے۔ ہر ایک ڈاکٹر سے رجوع لایا
کا علاج کیا اور ایک عمدہ اور پہلے درجے کے شفا
انچ علاج کے دستخط مقرر کیا۔ لیکن کچھ نتیجہ نہ ہوا
صحت کی امید منقطع ہو گئی خانہ نشین ہو گیا۔ ہر شب
بیدار رہتا تھا۔ تمام مفصلوں میں سخت درد جاگیر ہو

صاحب کے ویٹیل بام کی بڑی بڑی تعریف سنی تھی۔
کا ایک شیشہ خرید کرنے پر عازم ہوا۔ غرض نیچے
کر جوڑوں پر ملا۔ بعد درد اور تڑک رفع ہونے لگی
شروع ہوئی۔ اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا۔
صحیح سالم ہو گیا۔ اب میں امید رکھتا ہوں
جوان جو جمیع مفاصل کی علت میں مبتلا ہو دوسری
دوائیوں کو ترک کر کے لٹل صاحب کے ویٹیل
بام کا استعمال کریں گے جمیع مفاصل کے
کوئی عمدہ اور سریع التاثیر علاج نہیں ہے۔
ایک شیشہ ارسال کرنے میں ڈاک خرچ فی شیشہ ۳۰
ایجنٹ مسٹر ای پلومر کمپنی میں

کپڑے کے سوداگر

راما اس مہہ اینڈ سنز بزازان
بزازہ ہٹہ بازار لاہور

ہر قسم کے موجود
ہیں۔ ریشمی کپڑے ہر
قسم کے موجود ہیں۔ اسرار صوف
ہر قسم کے موجود ہیں۔ بنارسی مال ہر
قسم کا موجود ہے۔ بمبئی کی معتبر
ریشمی ہر قسم کی موجود
ہیں۔ وغیرہ
وغیرہ

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان
مقام فتوح ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب مانتے ہیں کہ ہندوستان میں یہ فتوح عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ شہنازہ موتیا۔ سہاگ۔ فتنہ۔ موگرا عود رس۔ شمامۃ العنبر۔ مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے آٹھ آنہ تولہ تک۔ مگر عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ عطر نارنگی موتیا کیوڑا چمپا زعفران۔ پانڑی کیوڑا ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر خس ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر چنبیلی ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر اگر یا بچھو ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ۱ روپیہ۔ روح پانڑی ۱ تولہ ہے۔

روغن ۔ موگرا چمبیلی ۱ پیالہ ۱ سیر سے ۱ سو روپیہ تک ہے روغن حنا و کیوڑہ ۱ پیالہ ۵ سیر سے ۱ سو روپیہ تک۔ عطر دان و عرق متا کو فوری و گولیاں روحیلی بھی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری فہرست کارخانے کی روانہ کیجاوے گی۔

المشتہر
عبدالعلیم خان عبدالحکیم خان کارخانہ عطر فتوح ضلع فتح گڈھ

دو ہزار آٹھ سو تین روپے

منت تقسیم کئے گئے

مسلم نیشنل فنڈ گورداسپور اپریل سنہ ۱۹۰۴ء میں کھولا گیا تھا۔ اور اپریل سنہ ۱۹۰۵ء تک ۱۵۰۰ (پندرہ سو) اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور ۲۴۰۰ (دو ہزار چار سو) درخواستیں منظور ہو چکی ہیں۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء تک گیارہ اشخاص کے ہاں شادیاں ہوئیں اور ان کو فی کس ۲۵ (پچیس) روپے ادا دی گئی جانکی۔ انہوں نے فی کس بیلغ تین تین روپے فنڈ میں داخل کر دیئے تھے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد ہو یا عورت ممبر ہو سکتا ہے۔ ۱ روپیہ داخلہ ہے اور ماہواری چندہ ۱ پیسے سے لے کر ۱ روپیہ تک ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کل ۱۰ روپے دے کر شادی کے موقعے پر ایک ہزار روپے تک مدد دی جاتی ہے مفصل قواعد کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال فرماویں۔ درخواست داخلہ بمعہ اعانت ارسال ہونی چاہئیں۔

المشتہر یعقوب خان بی اے ایڈیٹر۔ سکرٹری مسلم نیشنل فنڈ گورداسپور

کلینٹس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل دو روپے
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکیگی

ہندلعل بزاز لاہور

ہاری ویجیٹیبل پارسل فوڈ

خواہش مند ریلوے پارسل بک ہر ایک ریلوے اسٹیشن پر
سکتے ہیں۔ شالا پارچات بنارسی۔ سلک سلاٹ پٹرے پشمینہ لوئی تھان
چٹی دری وغیرہ۔ ادویات دیسی انگریزی۔ عمدہ عطریات تیل
ہر قسم تیار شدہ جوتے پشاوری وغیرہ۔ کمتھائی قالینی نیوی سرمہ۔
نادلی ہر قسم دھرمان شامیانے کلاک وجیب گھڑیاں علم۔ دوات پیتل
کاغذ حراب دیسی انگریزی۔ بنیان و دیگر اشیا متعلق دکان اسلحی
کارتوس سامان کرکٹ و لانس و ہیڈ منٹن خرید کرو۔ نرخ مرسلہ
استعمال کی ہر ایک چیز ملتی ہے۔ منیجر پنجاب کمرشل بورڈ لاہور

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ تین بکس ۲۵
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

سوال و جواب ترمیمات ضابطہ فوجداری

ایک مختصر رسالہ بزبان اردو جس میں صرف و ترمیمات اول و دوم درج ہیں جو ضابطہ فوجداری جدید یعنی ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء کے روسے یکم جولائی ۱۸۹۸ء کو نافذ ہونگے۔ سب عام فہم سوالی و جواب میں جس سے فوراً ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ پرانے قانون میں اور نئے قانون میں کیا فرق ہوگیا ہے جس کے پاس یہ رسالہ ہو اس کو جدید قانون کی خریداری کی ضرورت باقی نہ رہیگی۔ یہ رسالہ بہت جلد تیار ہو جائیگا اور قیمت صرف (۴) ہے۔ یا اس سے کسی قدر کم و بیش ہوگی۔ اہلکاران پولیس و مختاران جو جدید کتاب خریدنا چاہیں ان کے لئے از بس مفید ہے۔

المشتہر عزیز الدین احمد مجسٹریٹ درجہ اول ضلع بارہ بنکی

شرح ضابطہ فوجداری جدید

مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء منسوخ ہوگیا۔ اور یکم جولائی سے ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء نافذ ہو جائیگا۔ مینے بہت محنت سے آسان اردو زبان میں شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری کی ترتیب دی ہے جس میں کل نظائر ہائی کورٹ و سب تبدیل قانون مرکلات گورنمنٹ وغیرہ درج ہیں۔ یہ کتاب قبل یکم جولائی ۹۸ء انشاء اللہ مرتب ہو جائیگی۔ شائقین قانون سے التماس ہے کہ وہ قبل اس کے کہ دوسری جگہ سے ضابطہ فوجداری جدید طلب فرمائیں اس شرح کا انتظار فرمائیں خاکسار کو امید ہے کہ یہ شرح صاحبان قانون پیشہ و نیز حکام اردو دان کو بہت پسند آئیگی علاوہ ایکٹ ۵ ۹۸ء کے اس میں ضابطہ فوجداری تا این ڈیل ایکٹ پولیس وغیرہ کے بھی جو نئے سے ۱۸۹۸ء بہت سا بدلا ہوا ہے شائقین قانون سے دارد ہے

المشتہر عزیز الدین احمد ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ درجہ اول ضلع بارہ بنکی

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک حاشیہ مترجم و محشی اردو بطرز جدید چھاپ رہے ہیں جو آج ۲۵ مارچ ۱۸۹۸ء تک پچیس ۲۵ پارہ چھپ چکے ہیں اس کے حاشیہ پر وہ حواشی مفید صحیحہ محققانہ طور پر معتبر تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جو آج تک کسی قرآن مجید پر نہیں چڑھائے۔ یہ حاشیہ کثرت حواشی و طبعی خط و صحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس حاشیہ کا دکھلا دیگا تو اس کو یہ حاشیہ مفت دی جاویگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی تھی جو حد امکان سے بعید ہے۔ قیمت مجلد چھپی ہے۔ بغیر جلد ہے۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی معتبر اکتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بین سطور رعایت لفظ کر کے چار جلدوں میں چھاپا ہے اس کے حاشیہ پر ڈھائی ہزار فوائد صحیحہ محققانہ طور پر چڑھائے ہیں جو اور شروح مشکوٰۃ میں کہیں نہیں یہ مشکوٰۃ خوبی حواشی خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد ۱ محصول بذمہ خریدار جس شخص کے پاس ہماری یہ حاشیہ اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو اور کسی کتاب تفسیر و حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی جو شخص ہمیں حاشیہ کی پیشگی بھیجنے والے کے نام عید الضحیٰ تک حاشیہ شریف پہنچا دیگا کا وعدہ کیا ہوا تھا اس لئے مندرجہ لکھا جاتا ہے کہ بسبب واقع ہو جانے حج کے وعدہ موعودہ سے ایک مہینہ پیچھے ہے۔ ہیضہ تپ کے مبتلا ہونے کے سبب سے ہم نے ۱۵ ربیع الاول عزیزاں الکاں مطبع القرآن السنہ اسلامیہ لاہور

محصول اک سیماب کا گٹکہ

جس صاحب کے شیر موافق مزاج نہ ہو گا موافق آجائیگا۔ قوت کم بڑھانیوالا..... کو گاڑھا کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور اس کی قوت زائل ہونے کا راز ہمراہ بتلا دیا جاتا ہے۔ سارٹیفکیٹ ایک گورنمنٹ کی میعتی عطا ہوا ہے کہ سکہ فرماویں۔ یارہ مقدر بکار ہے جیسا کہ آپ لالہ دوارکا پرشاد صاحب قانونگو کو بھیجا ہے عبد العزیز نائب تحصیلدار پھالیہ ضلع گجرات ۲۰ اپریل ۹۸ء عمر منصاب یہ عرق اعلیٰ قسم کا خوشبودار دنت میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ایک شیشی ۲ ۱ دس ۱۰ ماہ تک کافی ہے۔ بلا نقص ہے قیمت معہ محصول چھ عدد بذریعہ پیشہ آب کی دکان سے خضاب منگوا کر ایک دوست کو دیا تھا آپکا بڑا گرویدہ ہے۔ سید محمد ضیاء ہے ایک شیشی وہی اصلی روانہ کریں ۲۰ اپریل ۹۸ء سید محمد ضیاء خانقاہ ضلع غیظ آباد ملکانہ گیا۔ خریدار پیسہ اخبار ۱۸۸۰ء

خاکسار دیوان دولت رام مالک دیانند میڈیکل ہال امرتسر

چھپ گئی۔ لیجئے چھپ گئی

مکمل تاریخ جنگ روم و یونان ۹۷ء

جو اس احتیاط اور انتظام سے لکھی گئی ہے کہ تاریخ وار کیا بلکہ ساعت بساعت جو واقعات اور معرکہ جات گزرے ہے اُن کی گویا سچی تصویر ہے۔ عبارت طرز نالویت سے قطعاً مبرا۔ اول سے آخر تک تاریخی حیثیت کو ہر پہلو سے لئے ہوئے بار یک بہ مضمون تحریر میں پوری تین سو صفحہ کی چھپی ہے ہر نقشہائے سلطنت عثمانیہ و رگمین اور مقامات جنگ و کریٹ و قسطنطنیہ و ڈارڈنیز و ضمائم و کیپٹن ان شہید حضرت سلطان سنہری مجلد فی عہ سالنامہ شہزادہ گورنمنٹ اور وزیر فنون معلمہ کا خیر میں اول سالنامہ صحیح باقیہ سالانہ پیشگی پا ۱ فضل محمد منیجر شراوہ زمین ہاؤس مراد آباد

عجیب و غریب ناول

مصنفہ قاضی محمد سرفراز حسین صاحب ہری

سعید۔ یعنی ایک نوجوان مسلمان کا فضل مفلسی و سرگردانی سے ہوئے اور طوائف کے مکان پر جانے سے بچنا قیمت مع محصول ڈاک ۸ ہے سعادو یعنی چند شریف زادوں اور ایک مسلمان طوائف کی راہ راست پر آنا۔ قیمت مع محصول ڈاک ۸ ہے شاہد رعنا۔ یعنی ہندی کی ایک مسلمان تاجدار فلم سے لکھی ہوئی سوانح عمری۔ مشتہر ہے شخص بھی رنگین شباب اور بجام قیمت فی صحیح محصول ڈاک ۱ ہے

المشتہر حضرت خاں اینڈ منسز سوداگران بنی نال

— بنک فرانس بنک انگلستان سے چوگنا ہے۔
— ایک جرمن جہاز نے باغیوں کو جزیرہ گرینڈی پر حملہ کرنے میں مدد دی۔
— چینیوں نے بسکردگی ڈاکٹر سینٹ بغاوت کی۔
— کینیڈا کے لوگ ان کے بہت ہمدرد ہیں۔
— فارس میں ۵ لاکھ مینڈرڈ ویٹ کھجور سالانہ پیدا ہوتی ہے جس کا نصف حصہ یورپ اور امریکہ کو جاتا ہے۔
— مصر ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جہاں مرد عورتوں سے زیادہ ہیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ سلطنت مصر میں عورتوں سے ایک لاکھ ۹۰ ہزار مرد زیادہ ہیں۔
— ہسپانیہ میں کیبنیٹ ٹوٹ جانے سے آگ فتنہ مشتعل ہو گئی ہے۔
— امریکن لائنوں میں زرد بخار کے پھیلنے سے واشنگٹن میں زرد ہو رہا ہے۔ سازشوں کا سلسلہ بھی باعث تکلیف ہو رہا ہے۔
— ڈیوک آف نارفوک پوسٹماسٹر جنرل برطانیہ کلاں نے کینیڈا، نیوفونڈلینڈ، کیپ اور ٹال وغیرہ کے واسطے ایک نئے کے ٹکٹ ڈاک جاری کئے ہیں۔
— گزشتہ سنیچر کو ایک امریکن جہاز بحر اطلانتک میں آگ سے تباہ ہوا۔ ۳۴۰ اہل جہاز اور ۲ مسافر بمشکل جان بچا کر ۱۲ تاریخ کو ڈیوک آف کیمبرج نے وہ زمین دوز برقی کیبل جاری کی جو شہر کو واٹرلو کے ساتھ ملاتی ہے۔
— شہنشاہ یونان کی بیٹیوں کی امداد کے واسطے مسز کیسلنسی محمد احمد فتحی پاشا نے مصر سے ۳۷۱۲ قرش روانہ کئے ہیں۔
— سلطان المعظم نے حکم دیا ہے کہ یونان سے جو تاوان وصول ہوا ہے۔ اس میں سے ۱۰ ہزار پونڈ کریٹ کے مصیبت زدہ مسلمانوں کی امداد پر خرچ کئے جائیں۔
— شاہ ڈنمارک نے گرینڈ کراس کا اعلیٰ تمغہ برٹش گورنمنٹ کے وزیر مارسیلز کارتھیوڈری آفندی کو عطا کیا ہے۔
— روسی اخبار کے ایک نامہ نگار مسٹر کازموف نے قسطنطنیہ میں روسی زبان کا اخبار جاری کرنے کی اجازت چاہی ہے۔
— سلطان المعظم کی قلمرو سے بلا اجازت عربی گھوڑوں کے باہر جانے کی ممانعت ہے۔
— صوبہ تھسلی کے تین یونانی اسمبلی میں مشترک ہونے اور تینوں اعلیحضرت کی خاص عنایت کے مورد ہیں۔
— پرنس عبدالعزیز یلدیم بھی زیارت امیرالمومنین کو پرپول گئے ہیں۔ حضرت سلطان المعظم نے ان کو ۹ ہزار روپیہ ماہوار میں مسجد تعمیر کرنے کے واسطے دیا ہے۔
— سنہ ۱۸۹۶ء میں ۴۵۰ مسلمانوں نے بگیریہ اور کریٹ سے ہجرت کر کے سلطنت عثمانیہ میں پناہ لی۔
— آنریبل گھکھیل۔ اس کا سود ۲½ فی صدی مقرر کیا گیا ہے۔
— جن کے جنہیں ہز میجسٹی کوئن وکٹوریہ نے ٹرانسوال میں فوج کا معائنہ کیا۔ اور کیمبرج ہاسپٹل کے رجمنٹل ہاسپٹل کھولا۔
— یونیکلاں میں سب سے بڑا اور عظیم الشان مقبرہ ڈیوک آف ولنگٹن کا ہے جس کے اوپر ۱۲ لاکھ پونڈ لاگت ہوئی تھا

— جرمنی میں ۶۵۳۲ رسالے شائع ہوتے ہیں۔ جو بلحاظ آبادی ۱۲۹۰۲ آدمیوں کے واسطے ایک ہے۔
— شاہی اسلحہ خانہ ولوچ میں ۱۵ ہزار آدمی کام کرتے ہیں۔ اور اس کے اندر ۴ میل ریل چلتی ہے۔
— گورنمنٹ روس نے اجنبیوں کو روسی اراضی اور محاصل پر اپنا سرمایہ صرف کرنے کی اجازت دی ہے۔
— گورنمنٹ روس نے آمن ۴ ہزار ارمنیوں کا معاوضہ طلب کیا ہے جو کوہ قاف میں پناہ گزین ہیں۔
— ۱۸۸۸ء میں آسٹریلیا کی آبادیوں میں جو ۲۹ بھیڑیں داخل کی گئی تھیں۔ انہوں نے اس قدر ترقی کی ہے کہ اب وہاں ۱۲ کروڑ دنبہ و پشم دینے والی بھیڑیں موجود ہیں۔
— چین نے چانیہ کلاں کو ۹۹ سال کے واسطے ۲۰ مربع میل اراضی کا اجارہ ہانگ کانگ کی حفاظت کے واسطے دیا ہے۔

Chamberlain's Cough Remedy
چیمبرلینس کف ریمیڈی
(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی امریکہ میں بنائی ہوئی)
ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی سل۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزما کے اور صحت پائیے۔
قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے۔
تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں
لاہور میں شیخ نصیرالدین اینڈ سنز مالکان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں غلام فرید الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے ملتی ہے

استہار
تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات عامہ ریاست وغیرہ سرکار نظام حیدرآباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کر کے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً ۸۶۰ صفحہ کی ہے اور اس میں تمدن اسلام کے متعلق ۱۴۲ تصاویر اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ تین نقشے ہیں جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک و پیکنگ ولیو پے ایبل ۵ روپے (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے جو کتاب کی حیثیت کے مقابلہ کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے۔ جس میں اندر کتاب کا سفرنامہ مضامین و فہرست حواشی و فہرست تصاویر۔ اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک مقدمہ شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ مذکورہ بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک ۴ (ایک روپیہ چار آنے) ہے جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ [illegible]

ضرورت ہے

(۱) ایک مسلمان گریجوایٹ۔ انڈر گریجوایٹ یا ایک زبردست مدرس کی جو انگریزی میں عمدہ لیاقت رکھتا ہو۔ مدرسۃ الاسلام ملیر کوٹلہ میں مدرس اوّل انگریزی ہونے کے لئے تنخواہ:۔ انڈر گریجوایٹ جو ٹرینڈ نہ ہو ۵۰ ٹرینڈ انڈر گریجوایٹ ۵۰ گریجوایٹ ۵۰ ٹرینڈ گریجوایٹ ۱۰۰۔

(۲) اسی مدرسہ میں ایک مسلمان معلم ریاضی کی جو انگریزی میں مڈل کی جماعتوں کو ریاضی پڑھا سکے۔ انٹرنس یا ایف۔ اے پاس ہو۔ ۴۰ سے ۵۰ تک۔

ان دونوں متذکرہ بالا اسامیوں میں ہیں سند یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) ایک ایسے عالم کی بھی جو عربی میں اعلےٰ لیاقت رکھتا ہو۔ یعنی حدیث میں صحاح ستہ اور فقہ میں ہدایہ اور تفسیر میں بیضاوی اور ادب میں حماسہ اور متنبی اور معنی اللبیب اور امام مالک وغیرہ کتب پڑھا سکے تنخواہ ۱۰۰ ۱۵۰

نوٹ بشرطیکہ کوئی گریجوایٹ عربی دان اور دینیات سے واقف میسر نہ ہو کہ معلم نمبر ۳ مدرس اعلےٰ یعنی ہیڈ ماسٹر ہوں گے۔

(۴) بموجب نمبر ۱۔ اگر کوئی صاحب ایسے ہوں کہ جو علاوہ گریجوایٹ وغیرہ ہونے کے عربی دان اور دینیات میں کسی قدر حدیث اور قرآن شریف کا ترجمہ عمدہ طور پر جانتے ہوں۔ اور پابند شرع ہوں تو ان کو تنخواہ ۱۵۰ ۔ ۲۵۰ ۔ ۳۵۰ ۔ ۵۰۰ علی الترتیب دیئے جائیں گے۔ شرائط ملازمت بذریعہ خط و کتابت طے کئے جائیں گے۔ درخواستیں بیع سنداد ۱۵ اگست ۱۸۹۸ء تک بتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

المشتہر
خان صاحب محمد علی خان صاحب رئیس اعظم کوٹلہ لائق سیکرٹری کمیٹی مصالح مدرسۃ الاسلام

وہ سب بجزہ کے گرفتار ہو گئے ہیں۔

بنک مدراس نے اپنی شرح سود ۷ فی صدی کر دی ہے۔

اس وقت ہند میں سب سے زیادہ بارش چیرا پونجی واقع کوہستان آسام میں ہوئی۔ جہاں ۲۰-۲۱-۲۲ تاریخ کو ۱۲ر۸۶-۱۰-۵۵ اور ۵-۱۱ر۰-انچ ہوئی۔

افسوس ہے کہ کلکتہ میں ہیضہ دفعتاً نمودار ہو گیا قلعہ میں ایک ہی دن میں ۳ کیس ہوئے۔ اور یہ تینوں قلی تھے۔

امید نہیں کہ سر چارلس نیپیر آئندہ سرما میں پلیگ دور کر سکیں۔ کیونکہ ماہ نومبر میں ہر ولیم لاکہارٹ کے وارد ہند ہونے کی امید قوی ہوتی جاتی ہے۔

ہندو ستانیوں کی عمر کی اوسط ۲۴ سال ہے حالانکہ انگلستان میں یہ اوسط ۴۴ سال ہے۔

الفرڈ چارلس پارکر۔ جس نے پونہ میں ایک دیسی رنڈی کو ہندستانی طریق میں پھینکا تھا اور جس کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ جس کو کاسٹے کی ضرورت معلوم ہوئی تھی۔ ہائی کورٹ بمبئی سے صاف بری ہوا۔

حیدرآباد کا ایک نواب جو لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں ایک بیگم کے ساتھ فروکش تھا۔ گورنمنٹ نظام کے حکم سے گرفتار کر کے حیدرآباد بھیجا گیا ہے پولیس کو اطلاع دی گئی تھی کہ وہ بیگم مذکور کو اغوا کر کے لے گیا تھا۔

کالی گھاٹ کے مندر سے جس ہندو نے ایک سونے کا خیال کر کے چرایا تھا۔ اس کو مولوی سراج الحق صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ علی پور کے اجلاس سے چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی۔

وہ خانہ بدوش جنکے مویشیوں کے آگے سے جو آپ ہیضہ کی بیماری کی وجہ سے ۲۰۰ مویشیوں کی تحقیقات سے ٹھیکہ داروں دشمن کی شرارت ثابت ہوئی جس نے ٹھیکہ داروں کو بدنام کرنا چاہا گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ ہیں جدید ایکٹ دانی نجات ہند کے رد و بدل کے بعد ٹولز کی آمد اور ریلوے سے رسید میں زیادتی ہوئی ہے۔

ہیضہ بہار میں بھیجے کی نسبت اعلان شائع ہوا ہے۔

الواح میرٹھ میں تپ کا زور ہے۔ جس کی وجہ دریافت کیا جاتا ہے۔

ہز آنریبل لفٹننٹ گورنر بہ ماہ ۲ ماہ حال کورنگلن میں دربار منعقد فرمائیں گے۔

نواب صاحب بہادر والی ریاست رام پور کو بعض کامل اختیارات ریاست مل گئے ہیں۔ اور نواب محمد اسحاق خاں صاحب بہادر مدار المہام ریاست اپنے اصلی عہدہ ڈسٹرکٹ وسشن جج پر کسی ضلع میں بھیجے جائیں گے۔

کلکتہ میں جن تین شخصوں نے ایک آسٹرین عورت نامی کا تعاقب کیا تھا اور وہ مخوف ہو کر دریا میں کود کر مر گیا تھا۔ ان کو عدالت سسشن میں پانچ پانچ ہنگالی پل جوری نے بری کر دیا۔ مگر صاحب جج نے اختلاف رائے کر کے مسل مقدمہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے واسطے بھیجدی۔

میونسپلٹی مدراس نے شہر کے چوہے ہلاک کرانے شروع کئے ہیں۔ فی چوہا دو پیسے انعام ملتا ہے۔

(لاہور) پنجاب و سرحد

سرحد سے ایک شخص اطلاع دیتا ہے کہ آفریدی اسلحہ کو جان سے عزیز رکھتے ہیں۔ اگر ہم عمدہ اسلحہ لیتے تو اب تک سرحد پر ہی ہوتے۔ کیونکہ یہ لوگ اسلحہ کے واسطے اپنی جورو اور سب اثاثہ بیدریغ فروخت کر دیتے ہیں۔

پبلک ضلع لاہور میں آنریبل مجسٹریٹی کی بنچ پر مرزا مبارک بیگ۔ سردار نارائن سنگھ اور لالہ نانک چند اجلاس کرتے ہیں۔

کرنل ہیکبنری سی۔ ایس۔ آئی منیجر نارتھ ویسٹرن سٹیٹ کو ۱۴ جولائی ۹۸ء کو مسٹر سانڈیمن کو چارج دے کر ۳ ماہ کی رخصت پر کشمیر گئے۔ اسی روز مسٹر ڈنلی نے مسٹر سانڈیمن سے لوکو موٹو کا چارج لیا۔

لاہور کے مختلف آرٹس کالج۔ سنٹرل ٹریننگ کالج اور سکول آف آرٹس کم ماہ آئندہ کو موسم گرما کی تعطیلوں کے باعث بند ہو جائینگے۔ گورنمنٹ کالج کے ۴ پروفیسروں میں سے تین یہ ایام انگلستان اور آسٹریلیا میں بسر کرینگے۔

ریلوں کی آمد میں سال گزشتہ کی نسبت ۱۸ لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا۔ سب سے زیادہ توفیر ۱۴ لاکھ روپیہ کی نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ہوئی۔

مسٹر سٹیوارٹ ولسن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات ہند کراچی اور بمبئی کے دورے پر سملہ سے روانہ ہوئے۔

گزشتہ جمعرات کو نوشہرہ کی بارکوں میں سات لی مٹفورڈ رائفلیں چوری ہوئیں۔ چور دروازہ کی سلاخیں توڑ کر داخل ہوئے تھے۔

سملہ کالکا ریلوے کا کام آئندہ موسم سرما میں شروع کیا جائیگا۔ اس کے انجنیر مسٹر ہیمنگٹن شروع نومبر میں ولایت سے یہاں پہنچیں گے۔

گزشتہ سرحدی مہم میں جو شتر کام پر لگائے گئے تھے ان کے حساب بے باق کئے گئے ہیں۔

لیجسلیٹو کونسل میں کرسمنڈ کا مسودہ پاس ہوا۔

لنڈی کوتل میں امن ہے۔ فلاگوری جرگہ جو گزشتہ معرکوں میں الگ تھلگ رہا تھا۔ سلام کرنے اور اپنا وظیفہ لینے آیا۔

مسز ہیوز ڈلیڈی سپرنٹنڈنٹ زنانہ ہاسپٹل شملہ میں سوزش گلو سے راہی ملک بقا ہوئیں۔

سر جون نفٹننٹ کرنل ڈبلیو۔ ای سی۔ رو کیشر حفظان صحت پنجاب و آنریری سکرٹری سنٹرل کمیٹی پاسچر انسٹیٹیوٹ لمبی رخصت پر یورپ جاتے ہیں۔

اب مست لاٹھ کرداری سات میں ہوس ہو بیٹھا ہے اس کی طرف سے کسی ضرر رسانی کا اندیشہ نہیں رہا۔

کرنل ہل اور کرنل ٹھکر نے سرحدی قوموں کو اسلحہ بیچنے کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور ۶ ماہ میں اپنی رپورٹ ختم کرینگے۔

سنا جاتا ہے کہ مسٹر ٹرٹن ہمعہ کرنل ٹھکر کی جگہ کمشنر جنرل بولیس پنجاب اور مسٹر ہیمنگٹن مسٹر ٹرٹن کی جگہ ڈائرکٹر تعلیم پنجاب ہو کر آئینگے۔

رخصت لی۔ مسٹر ڈبلیو۔ بل ایم۔ اے ان کی جگہ کام کرینگے۔

کپتان میکمہن برٹش ایجنٹ گلگت ۲۶ جون کو گلگت سے روانہ ہو کر ۹ جولائی کی شام کو وارد سری نگر ہوئے۔

۱۰ تاریخ کو خالصہ کالج کونسل کا سالانہ جنرل میٹنگ کالج ہال لاہور میں ہوا۔ سردار جگت سنگھ صاحب چیف کورٹ ریاست کپورتھلہ اس کے صدر نشین تھے۔

ڈاکٹر تابو سنگھ شاہ۔ ہسٹنٹ سرجن راولپنڈی گزٹ میں راہی ملک بقا ہوئے۔ آپ کی عمر پچاس سال کی تھی اور ۲۸ سال سے ملازم تھے۔

جون ۹۵ء میں ۱۸۱۶۶۶ روپیہ اور ۹۶ء میں ۱۱۱۸۴۷۰۰۰ روپیہ سرکاری خزانوں اور بنکوں میں جمع تھا۔

حکم ہوا ہے کہ جو افسر معرکہ مکران میں شریک ہوئے تھے۔ وہ اس سروس کو جنگی خیال کر سکتے ہیں۔

ریاست کشمیر کی طرف سے ایک ٹھیکہ دار پر ۲۴ روپے کا دعوی دائر ہوا تھا۔ وہ جیفکورٹ کشمیر سے خارج ہوا۔

ممالک غیر

امریکہ والوں نے سنتیاگو خالی کرا لیا ہے۔ تمام فوج نے باہر نکل کر اسلحہ دشمنوں کے آگے ڈال دیئے جو خالی بندرگاہ جہاز سپانیہ کو روانہ کئے جائینگے۔

جنرل شفٹر امریکن افسر نے اطلاع دی ہے کہ ہسپانیہ کی حوالگی سے اُن کے قیدیوں کی تعداد ۱۲-۱۵ ہزار کے مابین ہو گی ہے۔

تحفۃ العاشقین

کتاب کیا ہے ایک نادر الوجود مجموعہ ہے جس میں اہل ہند کی عورتوں کی تصویریں دی ہیں۔ جس سے کہ بھلی بری عورت کی تمیز ہوتی ہے۔ بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بنتے ہیں۔ جنکیوں تک دوڑنا نہیں پڑتا۔ زندگی تلخ کرنے والے امراض کی ادویہ ہر فرد بشر خود تیار کر سکتا ہے۔ بڑے بڑے لاجواب اور مجرب نسخے درج ہیں۔

یہ کتاب تین بابوں پر منقسم ہے۔ پہلی بزم میں ایک سفر چھ صراحی سودا سری بزم میں ایک جلوہ تجسیں امور تیسری بزم میں ایک آسائش اور مصیبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب کے لطف اور نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے تعلقات کا بیان۔ خاتمہ پر تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔

اگر اپنی زندگی کو عمدگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو اس کتاب کو ضرور منگواؤ۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (دہلی)

رنڈیوں کا جادو یعنی طوائفوں کا کچا چٹھا۔

اس کتاب میں تیرہ بے پناہ اور نادک حالکاہ سے بچنے کی تدبیریں مثالی قصوں کے ساتھ لکھی گئی ہیں کہ بازاری اور خانگی امور پیشہ در عورتوں سے نوجوانوں کو بچا لے۔ اور ان کے دام میں پھنس کر اپنی عمر عزیز برباد نہ کریں۔ نہایت دلچسپ حکایات ہیں کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا قیمت صرف بارہ آنے (۱۲ر)

کم استعداد کے اُستاد ہیں۔ لہٰذا اکثر بدل ہو کر مدرسے کو چھوڑتے جاتے ہیں حکام اس کی طرف نظر ورتوجہ کریں۔

طاعون کا علاج۔ منشی غلام رسول سارجنٹ درجہ اول تھانہ ظفروال لکھتے ہیں کہ واقفکار لوگوں سے تحقیق کیا گیا ہے کہ اگر طاعون کا آبلہ کاٹ کر اُس کے اردگرد فوراً چوکھیں لگا دی جائیں تو بیماری زور نہیں کریگی۔ پہلی دفعہ جو مکھیں مرجائینگی۔ اور پھر دوسری دفعہ تین چار سو لگا دینی چاہیئے۔

زبان کاٹنے کا جنط۔ فیروزپور میں ایک سیزدہ سالہ ہندو لڑکے نے ملتانی دروازہ کے باہر مندر میں اپنی زبان کاٹ کر رکھ دی۔ ڈپٹی انسپکٹر پولیس نے فوراً موقعہ پر جا کر اُس کا معائنہ کیا۔ یہ قریباً نصف کٹی ہوئی تھی اور خون کے فوارے بہ رہے تھے۔

نیا سکہ۔ آئین میں یکم مئی سنہ ۹۹ء سے ڈبل پیسہ کی جنگل کا نیا پیسہ چلایا گیا ہے۔ اس کے درمیان بھالے اور سانپ کی شکل ہے اور ارد گرد مہاراجہ صاحب کا نام ہے۔

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— میڈیکل سروس ہند کا سالانہ امتحان ۵ ماہ آئندہ کو لنڈن میں ہوگا۔ اس کی ۱۶ اسامیاں خالی ہیں۔

— ۱۳ تاریخ کی صبح کو لیبن کارپورل تھربورن متعلقہ سفوکس رجمنٹ صدر ساز ڈھینکنو کے قریب مُردہ پایا گیا اس کے قاتلوں کا مطلق پتہ نہیں ہے۔

— ڈاکٹر شفرڈ رسی افسر پر دھوکہ دہی کا جو مقدمہ دارجیلنگ میں دائر تھا۔ اس میں ملزم کو ایک سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

— مسٹر ٹی۔ آر۔ کلارک جن کی خدمات گورنمنٹ ہند کے زراعتی کی گئی ہیں سلہٹ اور بالستان کے بندوبست پر مامور ہونگے۔

— مہاراجہ صاحب کوچ بہار کے محل میں جس کلرک نے شرارت سے گھاس کے انبار وں میں دیا سلائی جلا کر پھینک دی تھی اور فوراً گرفتار کر دیا گیا تھا وہ ۶ ماہ قید کا سزا یاب ہوا

— سر جان وڈبرن لفٹنٹ گورنر بنگال تمام دریائی سٹیشنوں کا دورہ کرنے والے ہیں۔

— ہز اکسیلنسی حضور وائسرائے کے ہنوز سیر روانہ ہونے کے پہلے برہما کا دورہ کرنے کی خبر تصدیق طلب ہے۔

— مسٹر جوزف بیلی میمبر پارلیمنٹ پروپرائٹر کیپور ٹائمز دفعتاً راہی ملک بقا ہوئے۔

— گورنمنٹ برہما نے سب ڈویژنل آفیسر مہنلا کو ایک گورے کی طرف کتاب پھینکنے اور عدالت سے نکلوانے کے واسطے سرزنش کی گئی ہے۔

— پٹنہ کے شیعوں کی درخواست علم نکالنے کی نسبت صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے امن خانہ میں خلل پیدا ہونے کے خیال سے نامنظور کی۔

— پچھلے سال ۱۰ لاکھ پونڈ چاول کلمبو سے سیدھی روس کو بھیجی گئی۔ اسکی مقدار یکم جنوری سے ۲۱ جون تک ۱۱ لاکھ ۹۸ ہزار ۵ سو ۵۵ پونڈ تھی۔

— ولائت میں ہندوستانی آبادیوں کے واسطے نئے پینی پوسٹ جاری کئے گئے ہیں۔

— بمبئی میں مسٹر چارلس ورتھ نے کئی اشخاص کے ساتھ مل کر اوگنڈا ریلوے کمپنی کے لئے بعض اراضیات کے معاوضہ کی بابت جو ۳ لاکھ روپے کا دعوی دائر کیا ہوا تھا اُس میں ایک لاکھ روپے کی ڈگری سرکار سے عطا ہوئی اب مدعی اپیل کرنے والے ہیں۔

— تعمیرات آبرسانی سپاٹو کھولی گئی ہیں جن کی افتتاح اس سیشن کی تحقیقات کو بہت فائدہ پہنچیگا۔

— برہما میں عورتیں تمام اہم امور میں حصہ لیتی ہیں جن کی نسبت مارکوئس آف ڈفرن لکھتے ہیں کہ صرف یہی ایک مشرقی قوم ہے جو عورتوں کی عزت کرتی ہے۔

— پولیس لکھنؤ نے بعض پنجابی گرفتار کئے ہیں جن کے قبضے سے چند خوبصورت عورتیں نکلی ہیں۔

— کٹک میں جگناتھ کی رتھ جاترا کا میلہ خیر و عافیت سے اختتام کو پہنچا۔

— بالائی سندھ میں گرمی کا اس قدر زور ہے کہ ہاپور اور حیدرآباد کے مابین ایک ڈرائیور راہی ملک عدم ہوا۔

— سمیدھاں کنسٹبل تھانہ ہری ہر پت (ہوشنگ آباد) کو بجرم جعلسازی ۳ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی اور سب انسپکٹر طبعلت غفلت علیحدہ ہوا۔ اس کی عدم موجودگی میں ضمیمہ دار شورہ سے ۲۰ روپے پھنکارے گئے تھے۔

— پولیس کلکتہ نے آپر چیت پور روڈ سے نوٹوں کے جعلسازوں کو گرفتار کیا۔ اس وقت دس دس روپے کے دس نوٹ اُن کے پاس موجود تھے۔

— حسب انتظام کے مطابق سر ولیم لاکہارٹ ۵ نومبر کو جہاز کیلیڈونیا میں وارد ہندوستان ہونگے۔

— گورنمنٹ سیام نے گورنمنٹ ہند سے ایک کونسل جنرل کی خدمات عاریتاً طلب کی ہیں۔

— گورنمنٹ ہند زیر بار اراضیوں کے بڑے سوال کے متعلق چارہ جوئیوں پر غور کر رہی ہے۔ اس پارہ میں عنقریب لوکل گورنمنٹوں سے رائیں طلب کی جائینگی۔

— فیصلہ ہو گیا ہے کہ ٹی۔ ٹی۔ پنڈون کے ۳۰ جولائی سے ۳ ماہ کی رخصت پر جانے کے بعد مسٹر کرافورڈ ریذیڈنٹ حیدرآباد ہوں گے۔

— ۲۸ ویں فیلڈ بیٹری مارکیہ پر ہ کے جن دو گولندازوں نے ۳۰ اپریل کو ایک ڈاکٹر کو ہلاک کیا تھا۔ وہ زیر تجویز عدالت ہوئے ہیں۔

— گورنمنٹ مدراس نے پورٹ افسر گوپال پلی کی کوٹھی کے واسطے ۶ ہزار ۵ سو روپے کی منظوری دی ہے۔

— مسٹر بوسٹس مورڈ سٹرکٹ جج ہاری چیف جسٹس کی عدم موجودگی میں جج ہائی کورٹ مدراس مقرر ہوئے۔

— پیرس کی نشنل الکی نمائش کے واسطے سر ہنری سمیتھ نے ۱۲ ہزار روپے ہندوستانی سکشن کے واسطے منظور کیا ہے۔

— راجپوتانہ میں طاعون کا زور بدستور قائم ہے۔ ہند کے دیگر مقامات میں بھی یہی حال ہے۔

— صاحب سشن جج لکھنؤ نے قلب ماہی کے ایک مجمع کو دس دس سال قید بامشقت کی سزا دی۔

— ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ۱۴ تاریخ کو وارد الہ آباد ہوئے۔

— ۹ تاریخ کو میونسپلٹی مدراس نے ۱۳ دھوبیوں کو بوجہ خلاف ورزی قواعد مجرم گردانا۔

— بنگال و آسام ریلوے پر جو یورپین وانڈی نام مُردہ پایا گیا تھا۔ اس کے قاتلوں کا تا حال پتہ نہیں ملا۔

— مسٹر ایم۔ ای۔ مولز پوسٹماسٹر رنگون مسٹر جے واکر مرحوم کی جگہ پوسٹ ماسٹر مدراس مقرر ہوئے۔

— پچھلے دنوں کانے پانی سے جو قیدی بھاگ گئے تھے

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON.

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب جسمیں فولاد کی آمیزش ہے

ہر قسم کی تپ دق۔ زکام۔ کھانسی۔ سردی بتدریج ضعف ہو جانے کیلئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے۔ اور بخار و دیگر حالات نکاہت بدنی کو عموماً فایدہ بخش ہے۔ مچھلی کے تیل کا سب سے بہتر مرکب ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور بلا بو ہے بچے اور مستورات بلا کراہت استعمال کرتے ہیں اور بیحد فوائد حاصل کرتے ہیں

جرمن کو مصر کی مالی، علمی اور اخلاقی ترقیاں (جو انگریزوں کی بدولت اسے نصیب ہوئی ہیں) بچشم خود معائنہ فرمانے کے بعد ہمارے دعاوی کی تائید کا زیادہ موقع ملیگا لیکن بعض دیگر اہل الرائے کا خیال ہے کہ شہنشاہ جرمنی کے زمانہ قیام مصر میں فدیو اُس کشیدگی کو آخیر بوضاحت ظاہر کر سکیں گے جو اُن میں اور انگریزوں میں بیان کیجاتی ہے۔ اور پھر مصر سے قسطنطنیہ آنے پر ممکن ہے کہ قیصر اور سلطان المعظم مسئلہ مصر پر باہمی مشورہ سے کوئی خاص قرارداد کر لیں ؛

آج بمقام علیگڈھ سر سید میموریل فنڈ کمیٹی کا ایک اجلاس ہوگا۔ جس میں اصناف مغربی شمالی کے نقسٹ گورنر بہادر میر مجلس ہونگے۔ اور اس بزرگ مرحوم کی یادگار قائم رکھنے کے لئے چندے کی تحریک بھی کریں گے اگر ان صوبجات کے اکثر رؤسا اور تعلقدار جمع ہو گئے تو یقین ہے کہ اس موقعے پر ایک معقول مقدار چندہ کی جمع ہو جائے گی ؛

سرکاری نقشہ جات حساب میں اختتام جون پر غیر معمولی اضافہ نمایاں تھا۔ کل رقم ۱۵ کروڑ ۱۹ لاکھ روپیہ ہے جو ماہ مئی سے بقدر ۲ کروڑ ۳۹ لاکھ اور جون سال گزشتہ سے ۴ کروڑ ایک لاکھ۔ نیز جون ۹۶ء سے ۶۶ لاکھ روپے زیادہ ہے۔ اس ترقی میں بڑا حصہ یعنی قریباً سوا کروڑ روپیہ تو روپیوں کی بدولت ہے۔ اور باقی کا کریڈٹ اُمید سے زیادہ مالگزاری وصول ہو جانے کو ملیگا۔ دیگر صیغہ جات میں بھی زیادتی ہوئی ہے۔ مگر چنداں قابل امتیاز نہیں۔ جناب سر جیمس ولسٹلنڈ صاحب مالی ممبر کو اگر جلدی کہیں تقریر کا موقع مل گیا تو وہ ضرور اس فاضلانہ رپورٹ گورنمنٹ کو اور اپنے آپ کو مبارکباد دینگے اور اپنی اس تشویش کی عدم اصابت جتائینگے کہ سنہ رواں میں زیادہ روپیہ لئے بغیر کام چل جائیگا۔ فضہ انچنیں کند!

وسط ہند کی ایک ریاست سے ایک مدگار نے مجھے اطلاع دی ہے کہ ریاست کے وزیر صاحب سے اردلی کا نام شیخ وزیر تھا۔ اسپر وزیر صاحب نے کہا کہ ریاست میں وزیر نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اردلی کا نام بھی تبدیل کر دیا اور کتاب جہر ملازمان میں سے بھی شیخ وزیر نام کو اکبدیہ نیستی حکمنامہ اہل عملہ سے اطلاعیابی سے محفوظ فرمائے۔ اگر یہ قصہ صحیح ہے تو چاہئے کہ تمام ریاست کے وزیر بدلی اور وزیر خاں وغیرہ لوگوں کے نام مدار تخلص اور سلار تخلص رکھے جائیں ورنہ پھر اسی غلط فہمی کا اندیشہ باقی رہیگا ؛

خبروں کے خطوط

سہارنپور۔ یہاں فصل آم کشتنے ہوئی جس کی نظیر گزشتہ ۳۰ سال سے نہیں ملتی۔ ۴ سو آموں کا ٹوکرا اس وقت اڑھائی تین آنے کو بک رہا ہے۔ مسلمانوں نے محلہ بھلول میں قریباً ۴ لاکھ آم جمع کر کے تمام شہر کے لوگوں کو ان کی دعوت دی اور ہر قوم کے جو دھریوں کو ایک ایک روپیہ اور ایک ایک پگڑی دی ؛ (روزانہ ۱۵ جولائی)

عجیب الخلقت ۱۔ ۹ جولائی کو گورکھپور محلہ گھاسی کٹرہ میں بھنی لوہار کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا۔ جس کے پاخانے اور پیشاب کا راستہ بالکل نہیں ہے اور ڈاکٹروں نے بھی اس کا علاج کرنے سے جواب دے دیا ہے۔ لڑکا دودھ پیتا ہے اور اب تک زندہ ہے ؛ (ر)

ہندو مسلمانوں کا اتفاق ۔ گزشتہ منگل کو سہارنپور میں ہندو مسلمانوں نے جن کی تعداد ۲۰ ہزار ہوگی۔ ملکر جلسہ کیا۔ اور محفل رقص و سرود گرم رکھی۔ جو ان دونوں قوموں کے اتفاق و اتحاد کا کامل ثبوت ہے (ر) ؛

لدھیانہ میں روداعی جلسہ ۔ ڈاکٹر دیانت رائے صاحب ایم ڈی میڈیکل پریکٹیشنر و ایڈیٹر پنجاب میڈیکل جرنل کی روانگی لاہور کے وقت لدھیانہ میں ایک عام جلسہ کیا گیا جس میں شہر کے تمام جیدہ اور برگزیدہ اصحاب شریک ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے شہر لاہور کے بازار سوتر منڈی میں اپنی شفاخانہ کی ایک شاخ کھولی ہے۔ روزانہ ۱۶ جولائی

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ۱۔ اس کا بارہواں اجلاس ۲ دسمبر سنہ ۹۵ء کو بمقام لاہور منعقد ہوگا (ر) ؛

جلسہ اظہار افسوس ۔ مولوی سید غنی حیدر صاحب

وکیل ہائیکورٹ و آنریری مجسٹریٹ گیا کے مکان پر آنریبل سید احمد خاں کی وفات پر اظہار افسوس کے واسطے جلسہ ہوا۔ جس میں اہل ہنود و اہل اسلام کثرت سے جمع ہوئے اور عام حاضرین نے ہمصفیہ ہو کر سر سید کی وفات پر دلی رنج و الم ظاہر کیا۔ اور ۵۴۵ روپے محمڈن یونیورسٹی کے واسطے چندہ جمع ہوا۔ (ر) ؛

مدرسہ تجارہ کی ابتری ۔ ریاست الور میں یہ ایک بہت ہی ضروری مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ مگر گزشتہ ۲۵-۳۰ سال میں اس نے مطلق کوئی نمایاں ترقی نہیں کی۔ امتحان مڈل میں اس وقت تک صرف ۶ طالبعلم کامیاب ہوئے ہیں اور اب کے جو ۳-۴ امیدوار بھیجے گئے بیرنگ واپس آئے اور بہت

مسیحا در بغل

کان حکمت یا ہے یہ کوزے میں نسیا در بغل
یا ہے یہ پاکٹ کیس یا ہے یہ مسیحا در بغل

اس نہایت خوبصورت پاکٹ کیس میں بھی ہمارے عکس سفری کی طرح وہی متفرق پچاس امراض کی نہایت مجرب اور پرتاثیر ادویات جو تجربہ کار دو سو طبیب کی کفایت کریں بمع پتہ بکیفیت استعمال جو ہر ایک دوا لکھی پڑھی کی سمجھ میں آجائے محفوظ ہیں ہمارے عکس اور اس پاکٹ کیس میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس کو یا پیسے اٹھانا پڑتا تھا اور اسکو ہر وقت آسانی جیب میں رکھ سکتے ہیں جس کو ضرورت اچھی حکیمی حاذق کا کام دیتی ہیں حکیموں ڈاکٹروں کے لئے بھی نہایت کارآمد و ضرورت کی چیز ہے کہ ایک جیب میں اور دراز میں پاکٹ کیس رکھ تو دیں ہمیشہ ہماری ہی بجا۔ اگر پسند ہو تو یا دو پیسہ ٹکٹ ہو تو مفت قیمت واپس کیجائیگی

پاکٹ کیس بکس خوبصورت کلاں ۵ بشمول حکیم ڈاکٹر ضیاء الدین ہر فروش

حب یاموہنی

جبکہ حب کے موجدوں نے اس کے اخفا میں اس درجہ ناموزوں اور سخت تاکید فرما کر دیا کہ بطور بقائے فیض کے کبھی (ایک اشد ضروری امر ہے) اس کا استعمال اب کہیں نہیں چلتا تو ہم کو بعض لائق اشخاص کے اس کا افشا فرض ہوا۔ لہذا بذریعہ تحریر اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم ہر سخت دلسوز آدمی کو ایسے عمل کے مواعد جو بغیر کسی قسم کی محنت اور پرہیز کے مشوق صرف گیارہ روز کے اندر اندر مجبوراً حاضر ہونے کے لکھ لانے پر متعہد ہیں جو بعد اخذ حلفنامہ اخفا کے ساتھ پیشگی پانچ روپے وصول لیا جائیگا۔ اس اعلان کے بعد بھی غافل رہنا سراسر اپنا نقصان ہے ؛

تنبیہ ۔ ہیروں روپوں کو پچاس روپے کے کم نہیں بھیجے جائینگے ؛

تنبیہ ۔ اگر زندہ رہا کے ساتھ حلفنامہ نہ مل نہ ہوگا تو زندہ رہا کر دیا جائیگا۔ درخواست کے ساتھ اخبار کا نام بھی لکھو ؛

تنبیہ ۔ اثنائے عمل میں اگر دوائی بھول چوک کی اصلاح ہمارے ذمہ نہیں ہے

حلفنامہ ۔ میں بندہ فلاں ابن فلاں ساکن مقام فلاں کا ہوں بحالت صحت اقرار معتبر کرتا ہوں کہ جو عمل مجھ کو موصوف حکیم صاحب نے بتایا ہے اگر میں وہ کسی وقت اور کسی حالت میں کسی شخص پر ظاہر کروں گا اور بتانے کسی کی آبروریزی یا کلیف رسانی کے درپے ہوں گا۔ اگر ایسا کروں تو قہر خداوند ذوالجلال مجھ پر نازل ہو۔ آمین ثم آمین ؛

استدعا حکیم حبیب الحق موصوفی و مسمار (ر) اعظم پاکٹ حکیم

ہم کو آجکل روپے کی سخت ضرورت ہے

کیلس لیور واچ

اس گھڑی کو نوٹس دینے سے قبل ہم سمجھ لیا ہے کہ تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی اور اس گھڑی کی قیمت دیکھکر ہم کو بھیجدیگے کہ ہم کریں تو کیا کریں بنک کے کروڑ روپیہ کیکر اسوقت نوٹس دینے میں آنا کافی کرتا ہوں اس لئے تو ہم گرفتار ہیں بہتر ہے کہ کچھ نہ کہیے اپنا مال فروخت کرکے اپنی ضرورت رفع کر لیں چاہے ہم کو ممنون احسان آپ سمجھیں یا نہ سمجھیں ہم کو عنقریب ہی ضرورت ہوگی اس گھڑی کی ضرورت کو ذیل میں ہم ۱۲ نکات میں بیان کرتے ہیں ۱ گھڑی کیلس ہر گھڑی سے بہتر ہے ۲ گھڑی صبح اور شام دو وقت چابی دینا ہوگی نیتیس روز تک چلتی ہے ۳ گھڑی سے ہمارا دعوی ہے کہ اس گھڑی کا نام سچا ہوگا۔ اور مضبوطی کی ضمانت ایک سال کی گارنٹی دیجائیگی اچھا اگر ہم ۳۰ جولائی ۹۵ء تک ہمارے پاس اس گھڑی کی فرمائش نہ بھیجا تو گھڑی تم کو ۳۰ روپے میں نہ دینگے ۴ گھڑی کی اور تاریخ مقرر کرکے بعد اسکی قیمت چار روپے ہو جائیگی ؛

نوٹ ۔ لیکن ۱۲ گھڑی خریدار کو ہر گھڑی کی قیمت تیس جائیگی ؛

آپکا خادم ایم شرائیڈ ایڈریس ۱۱۴ ہائیکٹ سٹریٹ ڈالمنڈ بازار کلکتہ

نہیں قرار دے گئے۔ عالیجناب لارڈ جارج ہملٹن صاحب بہادر نے مسودہ قانون قبضہ ہند کے دوبارہ پڑھے جانے کے وقت جہاں یہ فرمایا کہ جیسا میرے حصے میں موجود ہونے والے اعداد و شمار سے صاف ثابت ہوتا ہے پچھلے ۴۰ سال میں ہندوستان کے اندر اس سرمایہ کے صرف کا نتیجہ حیرت انگیز فائدہ بخش ہوا ہے۔ اور اس نتیجہ نے محصول کے بڑھانے میں نہیں بلکہ بڑھانے میں مدد دی ہے وہاں انہیں ایسے لوگوں کے لئے کوئی عبرت انگیز سزا بھی تجویز کرنی چاہیئے تھی۔ جو گورنمنٹ کو خواہ مخواہ اس بارے میں بدنام کر رہے ہیں جھوٹ بھی تو کتنا صاحب وزیر ہند و سیکرٹس کی تخفیف جائیں اور یہ اس میں ترقی نہ ہو لیکن لارڈ ممدوح امید نہیں کہ ایسی کوئی سزا تجویز فرمائیں۔ کیونکہ اگر صرف ویسی ہی مورد الزام ہونے تو شاید خدا مضائقہ نہ کیا جاتا۔ مگر وقت یہ ہے کہ بڑے بڑے سرکاری افسر اعلیٰ عہدہ دار کونسلوں کے ممبر مختلف محکمہ جات سرکاری کے سکریٹری اور ہندوستان کے تمام وائسرائے اس کی ذیل میں آجائینگے۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً ٹیکس بڑھائے جانے کے متعلق تقریریں کی ہیں مگر انڈین اخبار بھی ان سے نہیں بچ سکتے۔ کیونکہ ان کے کالموں میں بیسیوں مضامین خواہ جواز خواہ عدم جواز مگر زیادہ محس کی نسبت نکل چکے ہیں۔ عالیجناب لارڈ جارج ہملٹن صاحب بہادر کے ثوق و اعتبار پر تو صرف رکھنے کی مجال نہیں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اب تک ایسے بڑے بڑے لوگ کس سخت غلط فہمی میں مبتلا کیوں رہے۔ اور محصول نمک محصول پارچہ۔ محصول آبدانی۔ محصول اراضی محصول آبکاری۔ محصول آبیانہ اور محصول اسباب تجارت وغیرہ وغیرہ پچھلے سالوں میں براہ راست یا بالواسطہ باشندگان ہندوستان کے ذمہ عائد کئے گئے ہیں ان کی اصلیت کیا ہے اور ان کا نام محصول کس لئے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ بقول لارڈ ممدوح گزشتہ ۴۰ برس میں محصول تو بڑھنے کے جائے گھٹتا ہی رہا ہے۔ کیا کوئی اس معمہ کو حل کر سکیگا۔ لارڈ جارج ہملٹن صاحب بہادر نے اس میں کونسا امر پوشیدہ رکھا ہے؟

سینیٹ یونیورسٹی کی تجویز سینیٹ عنقریب اس معاملے پر غور کریگی کہ جو طالبعلم کسی ایک مضمون میں رہ گیا ہو اور باقی میں کامیاب ہوا ہو اس کا دوسرے سال پھر انہی مضمونوں میں کیوں امتحان لیا جائے جبکہ وہ پاس کر چکا ہو۔ اس تجویز کے پیش ہونے کی خبر سے ہم بھی خوش ہیں اور اب سے دو سال قبل اسپر اخبارات میں کچھ لکھا پڑھا گیا تھا خاصکر ایک ڈاکٹر صاحب کے محرک بیان کئے جاتے ہیں۔ سینیٹ کی توجہ ایک دفعہ سے زیادہ منعطف بھی کرائی تھی۔ مگر وجہ غلبہ کا پھر یہ معاملہ معرض التواء و تضیع گمنامی میں پڑ گیا۔ اس کی جان بھی ہوئی تھی۔ اسپر متوجہ ہوتا تو کون ہوتا۔

مولوی یوسف الدین کی نالش ناظرین کو یاد دہانی چاہیئے کہ سنہ ۹۶ء میں نظام گورنمنٹ کے اول تعلقدار ریزیڈنسی کمشنر مولوی یوسف الدین صاحب نظام گارنٹیڈ سٹیٹس ریلوے کے سٹیشن پر بموجب امر وارنٹ کے گرفتار کئے گئے تھے جو صاحب مجسٹریٹ شملہ نے ایک فوجداری جرم میں شرکت رکھنے کے الزام پر اُن کے نام جاری کیا تھا۔ اور وہ الزام یہ تھا کہ انہوں نے سرکاری فارین آفس کے ایک کلرک کو چند کاغذات کا مطلب معلوم کرنے یا دیکھنے کے لئے رشوت دینی چاہی۔ اس الزام کے متعلق شملہ میں آپ مقدمہ چلایا گیا تھا۔ انہوں نے پنجاب چیف کورٹ میں اس بنا پر اپیل دائر کیا کہ علاقہ نظام کے ریلوے سٹیشن پر اپنی گرفتاری ایک انگریزی مجسٹریٹ کے وارنٹ سے ناجائز تھی۔ پنجاب چیف کورٹ نے اُن کے خلاف فیصلہ دیا اور ریلوے کی اراضی کو بمنزلہ انگریزی علاقے کے ٹھہرایا۔ اب یہ صرف اُن کا مقدمہ ہی نہیں رہا بلکہ ایک ایسا مسئلہ بن گیا جس سے تمام دیسی ریاستوں اور پبلک کو از حد دلچسپی تھی۔ انہوں نے پریوی کونسل سے رجوع کی۔ اور وہاں سے اُن کی گرفتاری ناجائز اور ریلوے سٹیشن یا سوائے اُن جرائم کے جو ریلوے سے متعلق ہوں سریاستی علاقہ قرار پایا۔ پھر احتمال تھا کہ سابقہ گرفتاری ناجائز قرار پائی تو پایا کرے مگر گورنمنٹ ساحل ہند پر قدم رکھتے ہی حسب ضابطہ انہیں گرفتار کر کے مقدمہ چلائے گی چنانچہ گورنمنٹ نظام نے اپنی رضامندی ظاہر کر دی تھی کہ اس جھگڑے کا بودا تصفیہ کر دیا جائے لیکن گورنمنٹ ہند نے خود ہی خدا جانے کیوں لیت و لعل سے کام لیا اور مقدمہ چلانا موقوف کر دیا۔ اسپر یوسف الدین صاحب نے اپنے ہرجہ اور خرچہ کی بابت ۳ لاکھ ۱۳ ہزار چند سو روپیہ کی نالش گورنمنٹ (صاحب وزیر ہند) پر عدالت ریذیڈنسی میں کی ہے۔ یہ مقدمہ جب ذرا بڑھیگا تو بہت کچھ دلچسپی

اہل انگلستان اور پرتگال بقول اخبار پایونیر انگلستان کے اکثر حلقوں میں یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ برطانیہ کلاں سلطنت پرتگال کا تمام بیرونی قرضہ جو ۶ کروڑ پونڈ کے قریب ہے اپنے ذمے لے لیگا اور اس کے سارنی کا فدی روپے کو سونے میں تبدیل کر دیگا اس کے بدلے میں پرتگال انگلستان کو اپنے تمام مقبوضات جو افریقہ کے مشرقی ساحل پر واقع ہیں مع خلیج ڈیلاگوا اور کنیما کے دیگا اور یہ اتحاق بھی تسلیم کر لیگا کہ جنگ کے وقت انگلستان اُس کے بعض جزائر و راج بحر اوقیانوس میرا وغیرہ سے کوئلہ رکھنے اور بھرنے کا کام لے سکے۔ یہ تجویز نئی نہیں ہے بلکہ جہاں تک پرتگیزی مقبوضات ساحل مشرقی اور خلیج ڈیلاگوا کا تعلق ہے کئی سال سے انگلستان ان کے لئے اور پرتگال دینے پر آمادہ تھا۔ اور اب تک جو تعویق ہوئی وہ قیمت یا معاوضہ کے متعلق نہیں بلکہ اس خیال سے ہوئی کہ جرمنی کو یہ سودا ناگوار ہوگا۔ مگر اب کہا جاتا ہے کہ اسے چین میں ایک مقام دلانے اور بعض دیگر رعایات ملحوظ رکھنے کے وعدے پر رضامند کر لیا گیا ہے اور اگر یہ خبر صحیح نکلی تو انگلستان اس تبادلہ سے فوائد کثیر حاصل کریگا۔ کیونکہ افریقہ میں ٹرانسوال کے گستاخانہ رویہ کے باعث اُس کی ذمہ واریاں گزشتہ دو سال میں بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور خلیج ڈیلاگوا کا مستقل اور بلا مداخلت غیر قبضہ اُس کے لئے نہ صرف مفید بلکہ ضروری ہو گیا ہے مگر جرمنی کی طرف سے مجھے اتنا اطمینان نہیں ہو سکتا۔ جتنا اس خبر میں بیان کیا گیا ہے۔ کیونکہ گو چین میں ہم نے اُس کی دعاوی کی منظوری میں کمی تجویز نہ لگائی ہو اور اُس کے لئے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر لیا ہو۔ اور آئندہ رعایتیں دلانے کا بھی وعدہ کیا ہو۔ لیکن قیصر کا مزاج علی الخصوص مشرقی افریقہ کے معاملہ میں اتنی جلدی قبضہ انگلستان پر رضامندی ظاہر کرنے والا معلوم نہیں ہوتا۔

سرسری نظر

قیصر جرمن کے سفر یروشلم کی دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جب الحکم سلطان المعظم اُس علاقے کی صفائی و آراستگی میں اہتمام بلیغ کیا جا رہا ہے۔ جو اُن کے گہرے دوست "کی گزرگاہ ہوگا۔ ایک قطعہ اراضی خاص طور پر خرید کیا گیا ہے جو خانقاہ بنانے کے لئے بروقت زیارت خلیفۃ المومنین کی طرف سے مقرر کر دیا جائیگا۔ ۱۸ اکتوبر کو شہنشاہ جرمن ارض مقدس میں ایک جرمن گرجے کا افتتاح فرمائینگے۔ ہز امپیریل مجسٹی نے اپنے اس سفر کو یہاں تک مذہبی عقائد پر مبنی کیا ہے کہ بندرجافہ میں جہاز سے اُترنے کے بعد باوجود ریل موجود ہونے کے وہ مع حشم و خدم پیدل یروشلم تک تشریف لے جائینگے۔

مذکورہ بالا سفر کے پولیٹیکل معنی بھی لگائے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے قیصر کے اس ارادے کو مزید قوت دی ہے کہ وہ سفر یروشلم سے معاودت فرماتے وقت مصر بھی سیر کریں۔ گو اخبار ٹائمز نے سیاحت مصر پر بجائے اندیشہ کے اس خیال سے مسرت ظاہر کی ہے کہ شہنشاہ

کہیں آذر سے بھی لیا جا سکتا ہے۔" بیشک۔ تبادلہ بہت ضروری ہے کہ اگر ولایت سے مال نہ لیا جائے تو کہاں سے لیا جائے۔ اگر ہندوستان سے لینے کی تجویز ہو تو کیسے یہاں کی کمپنیوں اور کارخانوں کو کافی مدد پہنچائی جائے تاکہ بمقدور مال باہر سے نہیں منگایا جائیگا اور نہیں کے مال پر جس طرح بن سکے گزارہ کیا جائیگا تو امید واثق ہے کہ چند ہی سال میں مختلف ملکی کارخانوں کی حالت بہت کچھ ترقی کر جائے۔

اس مسئلے میں ایک پیچیدگی یہ آن کر واقع ہوئی ہے کہ گورنمنٹ تو چاہتی ہے کارخانے پہلے ولایت جیسا مال تیار کرنے لگیں۔ پھر وہ ولایت کے انڈنٹ گھٹائے۔ اور کارخانوں کی خواہش ہے کہ گورنمنٹ پہلے ان کی مدد کرے تو ترقی پا سکیں۔ یہاں کے لوگوں پر تجارت و کارخانجات کے فوائد ابھی جیسے کہ چاہئیں منکشف نہیں ہوئے۔ اس لئے ضرور ہے کہ گورنمنٹ کچھ سہارا دے۔ اور رفتہ رفتہ اسے بڑھائی جائے۔ کانپور کی کوپر ملز اپنی (مصری فوج میں بوٹوں کی سپلائی کر رہی ہے۔ اور ہوس آف کامنز میں ان بوٹوں کے متعلق خوب چرچا بحث مباحثہ پچھلے دنوں ہوا تھا۔ اس میں نارتھمپٹن کے بوٹوں پر ان کی فضیلت ثابت ہو گئی ہے۔ حال میں حضور وائسرائے بہادر نے ایک ریزولیوشن بابت مضمون نافذ فرمایا ہے کہ بڑے بڑے انجینیر محکمہ اور ریلوے کاموں کے سوا ہائی لوہے کی جو آذر چینیں سرکاری یا پبلک استعمال کے لئے درکار ہوں وہ ولایت سے نہ منگوائی جاویں۔ بلکہ خاص خاص انڈنٹ کے ساتھ ہمیں خرید لیجایا کریں۔ اس ریزولیوشن کا مضمون شرائط کی تفصیل اور ان کارخانوں کے نام جن کو یہ استحقاق عطا ہوا ہے پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ اگرچہ یہ رعایت ضروری ہے مگر اس سے کارخانوں کو ترقی کا بہت کچھ حوصلہ ہوگا اخبار پایونیر کو بھی اس امر کے تسلیم کرنے میں تامل نہیں ہے کہ ہندوستان میں اگر کارخانوں کو سہارا دیا جائے اور حوصلہ دلایا جائے تو وہ بہت سی چیزیں جو اب ولایت سے منگوائی جاتی ہیں تیار کر سکتے ہیں اور ولایت کی نسبت ہلکے خرچ میں تیار کر سکتے ہیں۔ کچھ ہی عرصے میں ہندوستان کو ۹ ہزار سے لے کر ۷۰ ہزار ٹن تک فولاد کی سپلائی درکار ہوگی۔ اور کچے لوہے کا غیر بننے بھی خیرہ یہاں موجود ہے۔ ولایت کی نسبت مزدوری بھی قلیل اجرت پر میسر آ سکتے ہیں۔ ہاں اگر کچھ دقت ہے تو یہ کہ کام جاننے والے آدمی ملیں۔ سو ایسا غالب آجانا بھی ہندالی مشکل نہیں بشرطیکہ گورنمنٹ لوگوں سے وعدے نرے۔ کیے فوراً کی بات ہے کہ ریلوے کے متعلق تمام سامان ولایت سے بہم پہنچایا جاتا ہے۔ درانحالیکہ یہاں اگر اس سے اچھا نہیں تو سب ضرورت تیار ہونا ابھی طرح ممکن ہے۔ ایسٹ انڈین ریلوے کے خود کو ولایت کے احسان سے ایک بڑے درجے تک سبکدوش کر رکھا ہے۔ وہ اپنے سلیپر خود ڈھالتی ہے۔ لوہے کو اسٹیل بنانے کی ترکیب پر اس نے عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو قریب قریب سالم انجن بھی تیار ہو سکتا ہے۔ اگر دوسری کمپنیاں بھی ایسٹ انڈین ریلوے کی تراکیب پر کاربند ہوں تو امید واثق ہے کہ نہ فقط ہندوستان کو فائدہ پہنچا سکنگی بلکہ خود بھی معقول نفع اٹھاوینگی۔ بقول اخبار پایونیر اگر کوئی شخص ان اشیاء کی فہرستیں دیکھنے کی تکلیف گوارا کرے جو سرکاری محکمہ جات ریلوے اور دیگر کمپنیاں ولایت سے منگواتی ہیں تو معلوم ہوگا کہ اس ملک میں ہی صنعتوں کے قائم کرنے اور موجودہ کارگروں کو ترقی دینے کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ مگر ان کے موزوں مقام پر واقع ہونے سے پیشتر یہ امر ضروری ہے کہ ابتدا میں ان کو سہارا دیا جائے۔ اور چاہے مال کیسا ہی گھٹیا ہو مگر بدل نہ کیا جائے یہی طریقہ ہے جس سے ممالک یورپ موجودہ معراج ترقی تک پہنچے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

چین میں روسی دراندازیاں

روس بے طور پیچھے جھاڑ کر چین کے پیچھے پڑا ہے۔ جنگ جاپان کے خاتمہ پر اس نے ادائیگی تاوان جنگ وغیرہ میں چین کو ذرہ سہارا کیا دیا کہ بے داموں مول ہی لے لیا۔ اس وقت سے آج تک بیسیوں تو رعائتیں حاصل کر چکا ہے اور علاوہ بندر تالینوان دیورٹ آرتھر کے صدہا میل علاقہ ریلوے کی خاطر سے لے چکا ہے۔ مگر حرص کی آگ بھلا کہیں بجھتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ تو کہئے کہ انگلستان کا دم تھا جو چین اس قدر محفوظ بھی رہا ورنہ پچھلے دنوں روس و جرمنی نے ساز باز کر کے اس بیچارے کو تو کبھی کا اکثر سواحل سے محروم کر دیا ہوتا۔ روس کی چالبازیاں پناہ بخدا۔ الغائی دعدہ کا اسے خیال نہیں۔ خواہ مخواہ کسی کو دبانے میں اس کو شرم نہیں۔ چاہے کچھ ہو مگر مملکت وسعت پکڑے۔ کوئی نہ کوئی علاقہ آئے دن بڑھتا رہے۔ مکر۔ فریب۔ چالبازی۔ دھوکہ دہی سے جس طرح بنے اپنا مطلب نکال لے مسٹر یاولوف روس کی طرف سے چین میں سفیر ہیں۔ یہ حضرت ایسے مرشد ہیں کہ اپنی گورنمنٹ کا اس مزاج لینے سے پہلے ہی چین پر زور دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر کامیاب ہو گئے تو فبہا المراد ورنہ گورنمنٹ نے تردید کر دی کہ سفیر صاحب اس معاملے میں اپنے حدود اختیارات سے تجاوز کر گئے تھے۔ کیا خوب؟ گزشتہ اکتوبر میں آپ نے چین پر زور ڈالا۔ کہ مسٹر کنڈر لانگرین کو جو شمالی ریلوے جات چین کے بخیر تعمیر ہیں موقوف کر دیئے جائیں اور ان کے بدلے کوئی روسی رکھا جائے۔ اس لئے کہ گورنمنٹ چین نے سلطنت روس سے وعدہ کیا ہے کہ شمال میں روسی روپے اور روسی اثر سے ریل تیار کی جائیگی۔ دوسرے وہاں کوئی انگریز افسر اسی طرح گوارا نہیں کیا جا سکتا جس طرح برہما کی سرحد پر روسی نہ قبول کیے جائینگے۔ اسپر سر کلاڈ میکڈانلڈ سفیر سلطنت انگلشیہ متعینہ پیکن نے ایسا اڑے ہاتھوں لیا کہ گورنمنٹ روس کو بھی کہنا پڑا کہ اس کا سفیر حد اعتدال سے گر گیا تھا۔ اس کو چند روز گزرے تھے کہ پھر ایک اور کمال کھڑا کیا۔ یعنی چین سے چاہا کہ جب سر رابرٹ ہارٹ انسپکٹر جنرل محصولات بحری علیحدہ ہوں تو یہ عہدہ ایک روسی افسر کے لئے مختص کر دیجائے۔ اس میں بھی سفیر موصوف کے روبرو دال نہ گل سکی۔ اور انگلستان کا یہ ادعا تسلیم کر لیا گیا ہے کہ جب تک اس کی تجارت باقی تمام سلطنتوں سے زیادہ ہے۔ محصولات بحری کا انسپکٹر جنرل انگریز مقرر ہوگا۔ غرض اس کے بعد روسی سفیر نے اب [illegible] کی لی کہ چونکہ بغرض تیاری ریلوے ہانگ کانگ شنگھائی بنک سے روپیہ (اگریزی ہے) روپیہ لیا گیا ہے اور اس کو اختیار بھی ایک وجے تک بنک مذکور ہی کو دینے کا ہے۔ یہ انتظام موقوف ہونا چاہیئے۔ تاکہ لائن انگریز کے پاس نہ جانے پائے۔ ورنہ روس مقام کلدیہ پر پہنچ کیونکہ گورنمنٹ روس چین سے ایسے وعدے کر چکی ہے۔ اسپر پھر انگریزی سفیر متحرک ہوا۔ مگر روس نے ٹال دیا کہ ہم نے اپنے سفیر کو ایسی کوئی ہدایت نہیں کیا مزے کی سیر ہے اور کیسا فرمانبردار سفیر ہے کہ گورنمنٹ سے اجازت لئے بغیر ہی لوگوں پر زور ڈال دیتا ہے۔ وسط ایشیا میں روسی سپہ سالار دگورنر صرف اتنی پر معزول کر دیئے گئے کہ انہوں نے رعایا کے حق [illegible] نہ رکھی مگر چین میں یہ عجیب بات ہے کہ وہاں کا روسی اپنے ہی اختیارات سے روس ایسی عظیم الشان [illegible] پر زور دے دیتا ہے۔ اور پھر گورنمنٹ روس کی تردید کر دیتی ہے۔ مگر سفیر متعینہ چین کی ذات پر اس کا اثر نہیں پڑتا۔ وہ صریحاً اپنی گورنمنٹ کے خلاف کم از کم رضامندی بغیر ایسی جسارت کر بیٹھتا۔ اس کی گورنمنٹ اسے بجائے تادیب و سرزنش سرفراز کرتی ہے۔ جس کے دیکھتے ہوئے خواہ مخواہ یہ ہے کہ سفیر کی صرف آڑ ہے ورنہ سب تحریکیں گورنمنٹ کے اشارے سے ہوتی ہیں۔ اگر ترکیب چل گئی تو فبہا سفیر کے سر الزام رکھ کے اپنی عقب گزاری کر لی۔ ہی کون ہے؟

چالیس برس سے دیسیوں پر کوئی ٹیکس نہیں بڑھا!

کیا یہ سچ ہے کہ چالیس [illegible] دیسیوں پر کوئی ٹیکس نہیں [illegible] اور اگر سچ ہے تو تمام [illegible]

اور دیسی اخباروں کو یہ جرأت کہاں سے ہوئی [illegible] سال سے مانسنگان ہندوستان پر عدم [illegible] کی شکایت کر رہے ہیں۔ لیجسلیٹو کونسلوں میں [illegible] کیوں ہمیشہ اسی کا بھیٹکنا چیختے ہیں۔ اور [illegible] نیشنل کانگرس کی برٹش کمیٹی کے طرفدار کس [illegible] بولنے اور خاصکر ایسا جھوٹ بولنے کی جس [illegible] بنام ہو قانون میں کوئی سزا مقرر نہیں [illegible] تو یہ لوگ کس مصلحت سے اب تک اس [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

ہندوستان کے لئے ذخایر

آج کے لیڈر کا عنوان مشہور اینگلو انڈین اخبار پائونیر کے ایڈیٹوریل سے لیا گیا ہے جو اس نے ماہ حال کی اشاعت میں شائع کیا ہے۔ اینگلو انڈین پرچوں میں مضامین شاذ و نادر ہی نظر آتے ہیں جو رعایا کے فوائد کو مدنظر رکھ کر لکھے گئے ہوں مگر کچھ عرصے سے اس موقر اخبار کے مصنف نے انڈین پبلک کے حال پر شفقت فرمائی ہے اور بدقسمتی سے تمام گزشتہ چند ہفتوں میں اس کے ایسے مضامین اکثر پڑھنے میں آئے ہیں جن پر دیسیوں کو اس کی عنایت کا مشکور ہونا چاہئے کیا ہی اچھا ہو اگر موصوف اپنے نام کے ساتھ انصاف کرے اور سلسلہ جاری رکھے۔ [illegible] مجوزہ قانون مصنفہ انگریزی دیسی [illegible] نے سے رعایا مطالب حقوق و اظہار [illegible] آزادی محدود [illegible] جس وزیدے سے محروم ہو گئی ہے اس کی کسی نہ کسی طرح تلافی ہو سکے۔ یہ نیا قانون اگرچہ سب کے لئے یکساں [illegible] اینگلو انڈین پر بھی اس کے خلاف [illegible] نے پر دیسی اخباروں کی طرح مورد عتاب کئے گئے چنانچہ بنگال گورنمنٹ نے انڈین ڈیلی نیوز [illegible] ریسٹلیٹن صاحب بہادر نے اخبار انگلشمین کو [illegible] میں یکے بعد دیگرے للکارا ہے لیکن پھر [illegible] کے بغیر خواہ تسلیم ہو چکے ہیں۔ ان کا اثر بہت [illegible] ان کا پرچہ گورنمنٹ حکام انگریزی کی نیٹو [illegible] ان کے پاس سرکاری معاملات کے متعلق [illegible] معلومات پیدا کرنے کے وسائل موجود [illegible] جاہیں تو نہ صرف رعایا کی شکایات بوجہ احسن [illegible] توجہ لا سکتے ہیں۔ بلکہ ضروری تحقیقات سے [illegible] صحت ثابت کر دینا بھی ان کے امکان سے [illegible] ہے۔ دیسی پریس کا متواتر کسی معاملے [illegible] اتنا اثر نہیں ہو سکتا جتنا ان کا ایک دو [illegible] بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کی موجودہ [illegible] تک یہ ملک معاملات میں [illegible] کی رائے پر کان دھرتے ہوئے ہیں۔ [illegible] اخباروں میں جو کچھ لکھا پڑھا جاتا ہے [illegible] کی اجازت سے لکھا پڑھا جاتا ہے۔ [illegible] کی تائید کرنے کے لئے بالکل تیار [illegible] اور کس طرح تیار ہو سکوں جبکہ آئے دن پیسہ [illegible] میں ان اخباروں کو وجہ شکایت

اختلاف پیدا ہوتے دیکھتا ہوں۔ ہاں اگر کچھ بات ہے تو یہ ہے کہ ان کے خریدار چونکہ باستثنائے معدودے چند سب یورپین حکام ہوتے ہیں اور بقول انہی اخبارات کے یورپین حکام اور رعایا میں باہم گہرے تعلقات ابھی تک پیدا ہونے نہیں پائے اس لئے وہ رعایا کے فوائد (خاکسار وہ جو انہیں نقصان پہنچانے کے باعث ہوں) کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے اور اخباروں کو ان کی تقلید و تائید کرنی پڑتی ہے گویا اینگلو انڈین اخبار گورنمنٹ نہیں بلکہ اپنے خریداروں کی طرف سے ایسا رویہ اختیار کرنے پر مجبور کئے گئے ہیں۔ گورنمنٹ بیچاری پر یہ تہمت کا الزام ہے کہ وہ رعایا کے فوائد و خوشی میں لانے جانے کو گوارا نہیں فرماتی۔ بھلا کوئی بھی سلطنت ایسی ہوگی جو اپنی رعایا کی ضروریات سے بے خبر رہنا چاہیگی یا اس کی شکایات سے مطلع ہونا گوارا نہ کریگی۔ ورنیکلر پریس کی بدقسمتی ہے کہ ایسی روشن خیال اور شائستہ گورنمنٹ اس کی طرف سے بدگمان ہو گئی۔ اور خواہ مخواہ اسکی تحریریں مفسدہ انگیزی پر مبنی سمجھنے لگی۔ مورد یہ کسی طرح قرین قیاس نہیں کہ گورنمنٹ کسی ضروریات یا واجبی شکایت پر متنبہ ہو جائے اور پھر اس کا رفع دفع الی اللہ رادنہ کرے۔ اسی معزز اخبار پائونیر نے انتظام قحط ممالک متوسط کی نسبت سال گزشتہ بہت کچھ لکھا اور ذمہ دار حکام کو مشورہ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس میں بہت ضروری اصلاحات عمل میں لائی گئیں۔ ممالک متوسط کے انتظام قحط کے پہلے جس قدر شکایت تھی بعد میں اتنی ہی تعریف ہوئی۔ لہذا اخبار مذکور نے گورنمنٹ کو یہ جتانا شروع کیا ہے کہ دولائت سے مال منگوانے کے بدلے ہندوستان میں بنوانا یا خرید لینا ملکی فوائد کے لئے زیادہ مناسب ہوگا۔ چنانچہ مندرجہ عنوان مضمون بھی اسی کے متعلق ہے۔ اور اس میں ان مختلف وسائل و اسباب پر نظر ڈالی گئی ہے جن کا دیکھنا ایسی صلاح دینے سے قبل بسا ضروری ہے اس نے اپنا مضمون اسی ٹانک سے شروع کیا ہے جس پر گزشتہ دو تین روز سے پیسہ اخبار میں بحث کی جا رہی ہے۔ اور لکھا ہے کہ مسئلہ سکہ ہند کے متعلق جو کمیشن ان دنوں اجلاس کر رہی ہے اس کا فیصلہ خواہ کچھ ہی ہو۔ مگر اس میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے کہ وہ ہماری انگلستانی ادائیگیوں کے گھٹانے میں بہت ہی کچھ نامور ہو جائیگی۔ ہوس آف کامنز میں قرضہ ہند پر جو مباحثہ ہوا اس کے اثنا میں مسٹر میکنیل نے بیان کیا۔ کہ دلائتی ادائیگیوں کی بدولت ایک کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ کا بار ہر سال خزانہ ہند پر پڑتا ہے اور یہ روپیہ آدھی تنخواہ پانے والے افسروں وغیرہ کو جاتا ہے۔ مگر جیسا کہ سر ہنری فاولر صاحب بہادر نے دوران مباحثہ میں فرمایا کہ زر مبادلہ میں سب کی سب افسروں کی تنخواہ و خریداری اشیاء وغیرہ میں صرف نہیں ہوتی بلکہ نصف سے زائد اس سرمایہ کے سود میں دیکھا جاتا ہے جو ہندوستان کی ریلوں وغیرہ پر لگا ہوا ہے۔ مجملہ ۱۶۲۸۶۵۰۰ پونڈ کے جو سالانہ ان میں اخراجات ولائت کی بابت دیئے گئے ۔۔۔ ۹۸۱۵۸۰۰ پونڈ سرمایہ ریلوے وغیرہ کا سود تھا۔ اخبار پائونیر سر ہنری فاولر صاحب کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے کہ اس سودی رقم کو بالکل اخراجات ولائت میں شامل نہ کرنا چاہئے۔ اور نہ انہیں خزانہ ہند پر بار سمجھنا چاہئے۔ صوبجات متحدہ امریکہ اگرچہ ایک بالکل علیحدہ سلطنت ہیں۔ لیکن انگریزی مہاجنوں کا جو روپیہ ان کے ملک میں تجارت کاموں پر لگا ہوا ہے اسکی بابت سالانہ سود انگلستان بھیجتے ہیں۔ اگر ہندوستانی سرمایہ دار یہاں کے ضروری کاموں پر بالکل اپنا روپیہ لگائیں تو اس ملک کی مالی حالت کو بیشک ترقی ہوگی لیکن جب تک وہ اس قابل نہ ہوں۔ گورنمنٹ کو جو بھاری ذمہ داریاں پوری کرنے کا مناسب لحاظ رکھتی ہے۔ روپیہ کہیں نہ کہیں سے لینا ہی پڑیگا۔ ہوم چارجز پر اس حد تک کمتی بیشی کرنی بالکل ناواجب ہے جب تک کہ وہ کسی قیمت کے بدلے میں ادا کئے جاتے ہیں اور جب تک کہ وہ قیمت۔ خدمت یا اشیاء اسی مناسب مقدار اور ضروری صفات میں یہاں نہیں مل سکتی۔ اخبار پائونیر کی یہ دلیل اگر بامعان نظر دیکھا جائے تو بالکل لغو معلوم ہوتی ہے۔ مگر معزز ہمعصر اس امر کو بالکل نظر انداز کر گیا ہے کہ ان ریلوں وغیرہ سے جنپر ولائتی سرمایہ لگا ہوا ہے اور جس کے سالانہ ۱۶ کروڑ روپیہ ہندوستان سے ادا کرنا پڑتا ہے۔ رعایا کیا انتفاع حاصل کرتی ہے۔ اور ان کی آمدنی میں سے کتنا حصہ ہندوستان سے لے جاتا ہے۔ کیا یہ اخراجات ہند کے دو بڑے بڑے سرمایہ داروں یعنی مسٹر جمشید جی اور مسٹر واچھا آف بمبئی نے جو شہادت دی تھی اور جسے اس دنوں اخبار ہذا میں چھاپ دیا گیا تھا۔ اس سے نیز ایک مسلسل لیڈر سے بعنوان "تو سیع و اجارہ داری سے ملک کو نقصان پہنچ رہا ہے" سال گزشتہ پیسہ اخبار کے کئی نمبروں میں مشتمل ہوا ہے۔ اس کا بجوبی پتہ لگ سکیگا کہ ریلوے کا وجود ملک و اہل ملک کے لئے کہاں تک سبب رحمت ہے اور کس حد تک موجب زحمت ثابت ہو رہا ہے۔ ہمیں ان مضامین کے اعادہ کی اس وقت گنجائش اور شاید ضرورت بھی نہیں دیکھتا۔

دوسرا پوائنٹ ولائت کی ادائیگیاں کرنے کے متعلق یہ بتایا جاتا ہے کہ سرکاری محکمہ جات اور پبلک کمپنیاں ذخائر کے لئے جو انڈنٹ انگلستان بھیجتی ہیں ان میں تخفیف کیجائے۔ چند سال ہوئے گزشتہ سے گورنمنٹ کی توجہ اس معاملے پر مبذول کرائی گئی ہے اور ولائتی انڈنٹوں میں تخفیف کئے جانے کے لئے کوششیں کی گئی ہیں۔ مگر اب تک حسب خواہ نتائج نہیں نکلے جس کی وجہ اخبار پائونیر نے بہت مناسب لکھی ہے کہ ولائت سے مال لینے پر اعتراض کرنے سے پہلے ہمیں یہ دکھانے کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ وہ

حفظِ صحت

استفسار

۷۸۔ بڑاڑھی آگے نہ بڑھے:۔ میرے ایک عزیز کی ڈاڑھی قبل از وقت برآمد ہو رہی ہے۔ کوئی صاحب از راہ شفقت ایسا علاج جلد سے جلد بتا دیں کہ جس کے استعمال سے ڈاڑھی کا بڑھنا موقوف ہو۔ اور بھی لکھی ہے آتی ہی رہے (ج۔ و۔ ہ)

علاج

۷۱۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا (بجواب استفسار ۵۹):۔ ۲ تولے گھی ۲ تولے شہد کے ساتھ ملا کر پی لیں۔ پہلے گھی کو قلعی دار برتن میں آگ پر رکھ کر گرم کر لیا جائے۔ پھر اس میں شہد ملا کر پی لیں۔ سیاہ مرچ ۱ پاؤ پیس کر ملا دیں۔ بس خدا شفا دے گا۔ بہت ہی مفید ہے۔ (ظہور جہان بادوری)

۷۲۔ ہاتھوں کی کمزوری (بجواب استفسار ۶۰):۔ ہاتھوں پر تیل وغیرہ لگانے سے کمزوری ہوتی ہے۔ روزمرہ چیلی کا عمل بتایا جا چکا ہے۔ اس کے سوا کوئی مسہل علاج نہیں ہے۔ (ہ)

۷۳۔ ہاتھ پاؤں میں پسینہ آنا (بجواب استفسار ۶۱):۔ نفیس جانتے۔ پسینہ آنا حکمت الٰہی سے خالی نہیں ہے اگر بند کیا جائے تو خارش مکے سوا اور پیدا ہو جانے کا سخت اندیشہ ہے (ہ)

۷۴۔ نیند کا غلبہ (بجواب استفسار ۶۳):۔ خشک غذائیں کھانا اختیار کریں۔ نیند کم ہو جائیگی۔ مدرنہ مسہل علاج سے کبھی نہ کرائیں۔ جتنی دیر سونا منظور ہو سونے کے وقت سے اتنا وقت پیش از پیش کر کے تو بستر پر جا کر لیٹ رہیں۔ (ہ)

۷۵۔ دردِ شکم (بجواب استفسار ۶۶):۔ ہر روز کی پودینہ کی سات پتیاں یا ہاں میں کھانے کی ایک الائچی کے دانے چبانے کے ساتھ کھاتے رہو۔ آرام ہوگا۔ (ہ)

۷۶۔ پرانی کھانسی (بجواب استفسار ۶۴):۔ بھنے ہوئے چنوں کی پھنکائی (نقل) کھلاؤ۔ رطوبت خشک ہو کر کھانسی جاتی رہیگی۔ مجرب ہے۔ یہ مٹھائی دہلی میں فی روپیہ ۲ سیر دست ہوتی ہے (ہ)

۷۷۔ قبض (بجواب استفسار ۶۵):۔ ساگ کی دال اور گوشت کی روٹی کھانا ترک کر دیں۔ اور ترکاری زیادہ نہ کھایا کریں۔ کھانا جب کھا دیں کہ جب خوب بھوک معلوم ہو۔ حتیٰ کہ بھوک سے بیتابی ہو اور دو چار لقمے کم کھا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو جائیگا (ہ)

۷۸۔ پرانے سفید چشمہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ کلونجی خاص ۴ ماشے میں تھوڑا سا پانی ملا کر چھان لیں۔ ایک کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس کو اس پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں۔ اور جلد جلد اس کپڑے کو آنکھ پر پھیرتے رہیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آنکھ کو دھو ڈالیں۔ اس طرح ۴ روز کرنے سے ان شاء اللہ عینک کی ضرورت نہ رہیگی۔ (ہ)

گمنام و نشان خیز

۴۳۔ میرا پیارا باپ جیل سنگھ قوم جٹ سکھ عمر ۵۲ سال قد ۵ فٹ ۸ انچ رنگ۔ ڈاڑھی سیاہ۔ بارجات پوشیدی بتفصیل ذیل۔ لوئی آلوانی سرخ رنگ کھدر۔ کرتہ ململ سفید دھوتی لٹھہ۔ چادر کاڑھا۔ صافہ زرد رنگ ململ سفید۔ انگشتری طلائی وزنی تولہ بھر ہاتھ میں۔ ۲۰ اپریل ۰۸ء کو اراضیات سرکاری میں سوار ہو کر ہمراہ اکبر بدی ناتھ جانے کا ارادہ تھا۔ روانہ ہونے کی تاریخ سے کچھ پتہ نہیں ملا۔ جو صاحب ان کے زندہ ہونے یا مرنے کا پتہ دیں ان کا مشکور ہوگا۔ صاحبان ریلوے سٹیشن و پلیٹ فارم و مسافر خانہ و سرائے و پبلک مقامات کو بھی دست سنگھ مدرس (ہیڈ ماسٹر) سکھ مشن ہائی سکول جالندھر)

۴۴۔ احمد خاں ولد جہانگیر خاں۔ عمر ۱۹ سال ساکن چھاؤنی جالندھر محلہ ۱۲ حسب حلیہ ذیل عرصہ ایک ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ گندمی رنگ پر چیچک رو۔ بایاں ہاتھ پتلا اور کمزور ہے۔ اردو خواندہ۔ قرآن شریف کا حافظ ۲ سپارہ کا۔ اس کے رشتہ داروں کا حال ابتر ہے۔ جھانسی سے اپنے باپ کے پاس سے کہیں چلا گیا ہے۔ کوئی صاحب پتہ سے آگاہ ہی بخشیں (داروغہ جیل کیمپ جالندھر)

عام سوال

۶۱۔ خدام کے مریض کو رمن صاحب نے بچشم خود صحتیاب ہوتے ہوئے دیکھا ہو وہ بذریعہ پیسہ اخبار کے مطلع کریں۔ بصورت ہمدردی انسانی نہ ہوگا (ایک دربافت کنندہ)

جواب

۵۲۔ میجک لنٹرن:۔ میجک لنٹرن کے لئے تصویریں بنانے کی ایک آسان ترکیب لکھتا ہوں۔ ایک صاف شیشہ موزون قد کا لے کر معمول کاغذ پر ٹریس کرنے والی تصویر اسپر اتار لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ تصویر بالکل جم جائیگی پھر اسے سلامڈر کی طرح پر کام میں لائیں۔ (محمد سعید)

۵۳۔ تاریخی نام (بجواب سوال ۵۰):۔ چودھری محمد یار خاں خریدار پیسہ اخبار کی فرمائش کے مطابق چند تاریخی نام ۱۳۱۵ھ کے درج ذیل ہیں:۔ سرتاج خاں۔ تہور احمد خاں معتمد علی خاں۔ عبادت خاں۔ حقیقت اللہ خاں۔ اخی احمد خاں۔ محمد نجات حسن خاں۔ منشی سراج خاں۔ سرویش زمانخاں شاہ منصف زمان خاں۔ رحمت بہادر خاں۔ رائیت احمد خاں۔ (میر شریف علی ۱۳۱۵ھ از لائلپور)

ایضاً تاریخی نام (بجواب سوال ۵۰) منجانب چودھری صوبہ دار خاں:۔ التماس ہے کہ چودھری صاحب کے پوتے کا نام محمد شہباز خاں ہے بہتر اور کوئی نام نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ لڑکے کے باپ کا نام فتح داد خاں ہے اور دادا کا نام صوبہ دار خاں (راقم خریدار پیسہ اخبار ۱۳۲۶ھ)

ایضاً (بجواب سوال ۵۰):۔ برخوردار کا نام سرتاج خاں رکھنا چاہیے (سید منظر علی۔ خلف جناب لالا شہری صاحب)

شعر و سخن

انسان کا دل

(برائے پیسہ اخبار)

[" ہارٹ آف مین " کی سرخی سے ایک بیش بہا نظم وڈی جرمن آف لیو بک " میں شائع ہوئی تھی۔ ۱۸۹۱ء میں اسکا ترجمہ منشی محمد اسرار نصاقلی صاحب شرر کاکوروی حال نائب تحصیلدار شاہ آباد نے فرمایا تھا۔ یہ اردو نظم پبلک کی اپیل سے خالی نہ ہوگی۔ سرائتم ایچ۔ کے۔ شاہ آبادی)

خانۂ انگشت قدرت میں فراہم کر دیا
ہر بہت سنجاد خشاں وہ لگینہ دل ربا

نخب لے جس وقت حضرت کا حکیم
کون سے وہ جیسے آگے ہی تھا نہیں

جو نہایت ہی پسند انجاب تھا
جسکو کہتے ہیں دل انسان کا

وہ نے تھا جسکو کرم نے دل دیا
جسکی بیتابی سنی ہوگی نہ سہل

جب تلک تھی اس کی ہری شاخ زور پر عہد شباب
آبیاری تھا فلک کی بھی نہ دل خانہ خراب

تھا جبکہ جوانی کا بہت کچھ اعتبار
بادہ نخوت کا پیتا تھا مجھی سرشار

سمجھا تھا کہ میری لگینہ حکم پر
بنے ہیں سب نگینے اس انگشتر

یہ بہار جاودانی یہ شباب آفتاب
اختر تاباں نہ تھا نہیں کا حساب

شان و شوکت پر یہ اپنی ناز تھا
یہ بھی ایسا ہی کسی دل کا گماں

ہمنی ناپائدار دنیا ہے یہ فن
اور کھلا دخترِ رز کا راز

سب سوا لیکن دل انساں نہیں ہے آشکار
کچھ نہیں دل کا اگر ہوتا کسی کو اعتبار

ہیں بوالہوس محفل میں تمام
گاہ گاہ ہے کیا کیا کیا

چھوٹے چھوٹے شیشہ آب میں بلبلے
ساتھ اکثر خلق کی ہیں طرح

ہو پریشاں اور فسردہ بہت مضمحل خراب
اپنی ہستی پر ہے طرح

زرد ہیں گل گشت ایجاد میں صد سوز و داد
جانگداز کرتی ہے کھلا

خاشی گاہی ہے حکومت سو بھی ہے تاج
شکیب ہے

گو ہے مسند محمد سر بجایں کبھی محمد نہیں
تنہیں ہیں ہم کچھ آرزو

ہو کسی مند میں کوئی ہو کسی کو کرسی
ہیں نہیں کچھ آرزو

ہے دل انساں اگر پہلو میں ایک تسکیں ساتھ
خانہ پہلو ہے مٹھا نجب مکاں کے ساتھ

ہمارے نعمانی اور عروس البلاد کشمیر

مولوی شبلی صاحب نعمانی بوجہ علالت طبع کشمیر کو تشریف لے گئے تھے۔ وہاں سے اپنی کیفیت ایک مصرع کو مندرجہ ذیل الفاظ میں لکھتے ہیں:۔

دوستاں خرم و شاد و مذکر نعمانی را
سوئے کشمیر سدا گشت بصد عزت و ناز

دستبوش مہ نسرین گل نسرنت
نقل خوش بہ بیت

گاہ در زیر درختے گاہ در زیر سے
گاہ در زیر درختے گاہ در زیر سے

گاہ از سبزہ و ہش بستر و ہم بالیت
گلہ نرش گل

گرم پیلش نبود بامی و مینا ہا
آب ڈل خود چہ کم

دوستاں را بنماد خود آں بار عزیز
تا بکشمیر سد بست ایں

اول ہفتہ اور خت سفر باز کشاد
تب رو ہا ہا

یکہ و دو روز گرانز خجت نہ شد ایں
و دو سہ روز بصد

گزر کشمیر خوش باد بہ سلامت بہ وطن
شبلی و مدرسہ و نشر علوم عزت

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۹ | یوم شنبہ ۲۳ جولائی ۱۸۹۸ء موافق ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری مطابق ساون سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

دلچسپ معلومات کیلئے شمار اور اعداد

سالانہ ٹیلیفون ۱۸۹۶ء میں فرانس میں ۰۰۰ ۴۰ میل تھا اور جرمنی میں اسی سال ۰۰۰ ۴۰ میل تھا۔ سوئٹزرلینڈ میں ۰۰۰ ۴۰ میل تھا۔ سوئٹزرلینڈ میں جس کی آبادی فرانس سے دسواں حصہ ہے ۱۸۹۶ء میں ۰۰۰ ۴۰ ٹیلیفون کی لائنیں تھیں جس کے حصے ۲۰۰ ۴۰ اور قریباً ۰۰۰ ۵۰ میل لمبا سلسلہ تھا۔

ارکٹ الوطن۔ گزشتہ ۱۰ سال میں یعنی ۱۸۸۷ء سے ۱۸۹۶ء تک ۰۰۰ ۴۰۰ ہندوستانی اپنے وطن چھوڑ گئے جن کی سالانہ اوسط ۰۰۰ ۴۰ ہے۔ اس تعداد میں سے مستقل طور پر دیگر ممالک میں رہائش رکھنے کے واسطے گئے۔ اس اثنا میں جو لوگ اپنے گھروں کو واپس آئے ان کی تعداد ۰۰۰ ۶۵ ہے جو ۲۳ سال کی سالانہ اوسط اس تعداد سے نصف ہے جو ہندستان سے گئی تھی۔

مصر کی مردم شماری۔ گزشتہ جون میں خاص مصر اور محمد علی پاشا کے عہد میں اس آبادی کا تخمینہ صرف ۰۰۰ ۴۰ تھا۔ ۱۸۹۷ء کی مردم شماری میں جو بہت ہی مکمل تھی ۰۰۰ ۶۷۵ تھا۔ اور پچھلے سال جو معقول اور صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے کل آبادی قریباً ۰۰۰ ۶۷۵ تھی۔ اس ۰۰۰ ۴۰ فی صدی مرد ۰۰۰ ۴۹ فی صدی عورتیں ۰۰۰ ۴۰ فی صدی مسلمان مرد عورتوں اور بچے سال سے کم عمر کے بچوں ۰۰۰ ۴۰ فی صدی مرد لکھ پڑھ سکتے ۰۰۰ ۴۰ فی صدی مسلمان سب ناخواندہ ہیں۔ دیسی مصریوں کی تعداد ۰۰۰ ۴۰ ہے جن میں ۰۰۰ ۴۰ ہزار ایزاد کرنے چاہئیں ۰۰۰ ۴۰ دوسرے حصوں سے آئے ہیں اور ۰۰۰ ۴۰ یورپین ہیں۔ موخرۃ الذکر صرف ۰۰۰ ۱۹ آوارہ ۰۰۰ ۴۰ ہیں جن میں یونانی بڑھ کر ہیں جن کی تعداد ۳۸ ۰۰۰ ۴۰ کے بعد اٹالین ۰۰۰ ۲۴ ہیں۔ برٹش جن ۰۰۰ ۵ فرنچ اور ۰۰۰ ۵ جرمن ہیں۔ آسٹرین ۰۰۰ ۷۔ ۰۰۰ ۴۰ امریکن ۰۰۰ ۶۳ اور باقی سب۔ مختلف قوموں ۰۰۰ ۴۰ کے مسلمان مذہب حسب ذیل ہے۔ مسلمان ۰۰۰ ۴۰ عیسائی ۰۰۰ ۷۳ اور ۰۰۰ ۲۵ بنی اسرائیل ہیں۔

ملازمت۔ پچھلے سال ۴۴ جرمن خانگی ملازموں ۰۰۰ ۴۰ ان میں سے ۴۰ سال دینے کے صلے میں ۰۰۰ ۴۰ میں صرف ایک ایسا شخص نکلا۔

مذاق

سوال:۔ ایک شخص کے پاس ایک لاکھ پونڈ اور دوسرے کی سات بیٹیاں ہیں۔ بتاؤ ان میں سے کون خوش ہے؟"

جواب:۔ "پچھلا شخص"

سوال:۔ "کیوں؟"

جواب:۔ "اس لئے کہ پہلے کو اولاد نہیں ہوتی ہے اور دوسرا پناہ مانگتا ہے"۔

جج (چوتھی عورت سے):۔ "تجھ کو یہ بری عادت کس طرح پڑ گئی؟ سچ بتا"۔

عورت:۔ "پہلے میں اپنے خاوند کے جیب ٹٹولا کرتی تھی۔ اس سے قدرتی طور پر ترقی ہوتی گئی"۔

شاعر:۔ "حضرت۔ شاعر بنانے سے نہیں بنتے قدرتی طور پر پیدا ہوتے ہیں"۔

پبلشر:۔ "صحیح ہے۔ تب یہ تمہارے والدین کا قصور ہے"۔

پروفیسر:۔ "وہاں کون ہے؟ کیا لکڑی میں کوئی ہے؟"

چور:۔ "کوئی نہیں"۔

پروفیسر:۔ "یہ کیسی عجیب بات ہے مجھے خیال آتا تھا کہ میرے کانوں میں کچھ آواز پڑی ہے مگر دھوکہ ہوا ہے"۔

سوال:۔ "ممتاز اصناع دوست کب تک پروٹیار کرتا رہا تھا"۔

جواب:۔ "۸ سال ۶ ماہ اس کو رنگ کرنے پر صرف کئے تھے۔ اور اب ۱½ سال سے فروخت کرنیکی کوشش کر رہا ہے"۔

نوجوان عورت:۔ "میں نے ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا کہ آیا تم سے شادی کروں یا بیکیٹ سے۔ اس کے پاس بمقابلہ تمہارے بہت روپیہ ہے"۔

نوجوان مرد:۔ "اگر اس نے تم سے شادی کر لی تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس کچھ نہیں رہیگا"۔

بھتیجا (متوسل چچا کے ساتھ سخت تکرار کے بعد):۔ "چچا معاف کیجئے۔ قصور معاف فرمائیے"۔

چچا:۔ "میں معافی دوانی نہیں جانتا تم کو بالکل جیل بھیجونگا"۔

عجیب عجیب باتیں

سیامی اور چینی خواص:۔ سیام میں جس قدر سیامی رہتے ہیں اسی قدر چینی موجود ہیں۔ ان کی آپس میں شادیاں ہوتی ہیں اور ان کی نسل بڑھتی ہے اس طرح ان میں ایک ہی نسل کا خاصہ تو ہو گیا ہے مگر خاصی ہونے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ سیامیوں کو جفاکشی سے دلی نفرت ہے۔ یہ پرلے درجے کے کاہل۔ خوش باش نفیس مزاج اور شان و شوکت کے فدائی ہیں۔ جنگی رگ پٹھے میں ٹھاٹ باٹ کا اشتیاق پایا جاتا ہے اور تھوڑے بہانے پر بھی تعطیل کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں چینی نہایت محنتی ہیں اور ہر وقت سرمایہ بیش انداز کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ کنگلیاں بیچ کر اور بیشتیوں کی طرح مشکلیں اٹھا کر روپیہ کماتے ہیں۔ حالانکہ کم سے کم ملک میں کوئی سیامی ایسے کاموں کو اپنی کسر شان خیال کریگا

ایک ہی نام کے دریا:۔ برطانیہ کلاں میں کم سے کم دس دریا "ایون" نام سے مشہور ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انگریزی الفاظ کے مخرج میں کیمبرین بھاشا ہوتی ہے اور اس زبان میں "ایون" مورو کو کہتے ہیں"۔

سیاہی کی قابلیت:۔ ڈنمارک کی فوج میں ایسے اشخاص بھرتی کئے جاتے ہیں۔ جو فن جنگ کے علاوہ پیراکی بھی جانتے ہوں۔ اور اگر اسپ سوار رسالہ میں بھرتی ہونا چاہے تو اس کے پاس ایسا گھوڑا ہونا چاہیئے جو آسانی دریا عبور کر سکے۔ عام قواعد کی طرح پیرنے کی بھی مشق کرائی جاتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی کشتیاں گھوڑوں کے ساتھ جاتی ہیں۔ تاکہ وہ کسی بکھڑے گھاٹ پر نہ جا لگیں"۔

لائٹ ہاؤس:۔ ڈنمارک کے لائٹ ہاؤسوں (روشنی کے میناروں) میں تیل بہم پہنچایا جاتا ہے جو خاص کے موقعے پر بذریعہ پمپ لہروں پر پھینکا جاتا ہے۔ جس کے ذریعے طوفانی موسم میں طوفان تھم جاتا ہے اور جہاز تباہی سے بچ جاتے ہیں"۔

انڈوں کا رنگ:۔ جو انڈے تاریک اور ڈھانپے ہوئے گھونسلوں میں دیئے جاتے ہیں۔ بہت ہی سفید ہوتے ہیں۔ اور جو کھلے گھونسلوں اور سبز پتوں میں دیئے جاتے ہیں اُن کا رنگ نیلگوں سبزی مائل ہوتا ہے"۔

والدین کو معاوضہ:۔ جاپان میں دلہن اپنی مخالف شادی اپنے والدین کو اس تکلیف کے صلے میں دیتی ہے جو انہوں نے اُس کے پرورش کرنے میں اٹھائی ہو"۔

شفاخانہ فیاضی
حکیم محمد علی
معالج خاندان شاہی ریاست جموں
حکیم محمد علی
ہمدرد

یہ ادویات کی مخصوص شیشیاں سوا روپیہ سیکڑہ پارسل کا محصول علیحدہ

حکیم محمد شریف آنریری ڈاکٹر و مینیجر شفاخانہ عام لاہور

شفاخانہ عام کا ہوم ڈسپنسری

حکیم محمد شریف

مرض نامردی جو نوجوانوں کی خرابیوں جوانی کی بے احتیاطیوں یا ضعف جگر سے پیدا ہوتا ہے

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو نوجوانوں کی خرابیوں جوانی کی بے احتیاطیوں یا ضعف جگر سے پیدا ہوتا ہے

ہر شخص جو اس مرض میں مبتلا ہو اور حکیموں ڈاکٹروں سے مایوس ہو چکا ہو وہ ہماری دوا استعمال کرے۔ ان شاء اللہ اس کو ضرور فائدہ ہوگا۔

روح حیات دو تولہ پانچ روپے

روغن دافع سستی ایک شیشی چار روپے

نوٹ اگر بیماری ادویات کے استعمال سے کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو مفت علاج کے واسطے دوبارہ مریض کو دوائی بلا قیمت دی جاتی ہے۔

مفصل فہرست اصحاب جنہوں نے ہماری دوا کو مقوی اور صحت بخش تاثیر پایا

جناب ڈاکٹر سہولانہ صاحب بہادر لفٹیننٹ

جناب خان بہادر ڈاکٹر شاہ صاحب

جناب خان بہادر

جناب

جناب

جناب

قیصرہ ہند دام اقبالہا کی جوبلی کے مبارک موقع پر ایک سو پانچ انعامی کارڈ

(۱) ہر ایک شخص اِن انعاموں کے حاصل کرنے میں شامل ہو سکتا ہے۔

(۲) پوسٹ کارڈ جن پر کہ **قیصرہ ہند** لکھنا ہوگا ہمارے پاس سے ملینگے ہر ایک کارڈ پر ۸۰ سطریں چھپی ہوئی ہیں۔ اخیر کی سطر پر اپنا نام و پتہ لکھنا ہوگا +

(۳) جو شخص اِس انعام میں شامل ہونا چاہے وہ مبلغ ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرے تاکہ چھپا ہوا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ اُسکے پاس بھیجا جاوے +

(۴) ایسے تمام لکھے ہوئے کارڈ جن پر **قیصرہ ہند** لکھا جائیگا ۳۱ دسمبر ۱۸۹۸ء تک موصول ہونے چاہئیں ورنہ شامل انعام نہ ہونگے۔ جنوری ۱۸۹۹ء میں تمام انعامی کارڈ معزز احباب کے مجمع میں دکھائے جائینگے اور تمام انعامات بذریعہ منی آرڈر ارسال ہونگے۔ +

(۵) تمام کارڈ انگریزی قلم سے جس قدر باریک لکھے جا سکیں لکھیں۔ مگر ایسا نہ لکھیں جو خوردبین سے بھی نہ پڑھے جاویں۔ اور ہر ایک کارڈ پر صرف قیصرہ ہند قیصرہ ہند لکھنا ہوگا +

(۶) انعامات اِس طرح پر تقسیم ہونگے :-

جسکا کارڈ تعداد میں نمبر اول رہیگا۔ نمبر ۲۔ نمبر ۳۔ نمبر ۴۔ نمبر ۵

روپے ۵۰ روپے ۲۵ روپے ۱۵ روپے ۱۰ روپے ۵

(۷) اتفاقاً اگر دو یا دو سے زیادہ صاحبوں کے کارڈ تعداد میں برابر نکلے۔ تو متذکرہ بالا انعاموں میں سے جس انعام کے مستحق وہ قرار دیئے جائیں گے بحصہ مساوی تقسیم ہونگے +

(۸) متمول اصحاب بھی اِس انعام میں شامل ہونے سے دریغ نہ فرماویں کیونکہ یہ کارڈ بطور یادگار جناب قیصرہ ہند دام اقبالہا لندن کے عجائب خانہ میں بھیجے جائینگے۔ اور اُنکے اسماء گرامی کی چھپی ہوئی مفصل فہرست مع سکونت معرفت سکرٹری آف سٹیٹ جنابہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی خدمت اقدس میں روانہ ہوگی +

(۹) بہت جلد منی آرڈر ارسال کریں تاکہ چھپے ہوئے **کارڈ اور ولایتی سرمہ** بھیجا جائے اور آپ سہولت اور آسانی سے لکھنا شروع کر دیں کیونکہ جتنا زیادہ وقت آپ کو لکھنے کا ملیگا ویسے ہی کامیابی کی امید ہوگی +

(۱۰) جب تک مبلغ ایک روپیہ کا پیشگی منی آرڈر موصول نہ ہوگا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ ارسال نہ ہوگا۔ اور جس صاحب کا انعامی کارڈ ہوگا اُسی وقت رسید ارسال ہوگی +

(۱۱) تمام انعامی کارڈ بنام **محمد امام الدین** کمیسٹ موجد ولایتی سرمہ مال بازار امرتسر آنی چاہئیں +

ہماری خوش معاملگی اور وقت صدا کا ثبوت

اِس سے پہلے مبلغ دو سو روپے کی جیبی گھڑی معرفت مالک پیسہ انعام دیگئی۔ مندرجہ ذیل سند فرمائیے :-

جناب رحیم بخش صاحب شیدا (گھڑتل ضلع سیالکوٹ) :- میں بڑی خوشی سے کے فوائد مشہور کی تصدیق کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میں جناب کے کارخانہ کی خوش معاملگی کا بھی مشکور ہوں کہ آپ نے حسب وعدہ مجھے انعام ہمودہ (سونے کی گھڑی) عنایت فرمائی

محمد امام الدین کمیسٹ موجد ولایتی سرمہ مال بازار امرتسر

جرمن سلور کے زیورات

مندرجہ ذیل زیور دلایتی چاندی سے جرمن سلور کے ہیں اور یہ وہ زیور نہیں ہیں جو دکانوں پر فروخت ہوتے ہیں بلکہ خاص ہنرمندوں سے تیار کرائے گئے ہیں جو کئی پشتوں سے اس کام کو کر رہے ہیں۔ ان زیورات کی خوبی یہ ہے کہ ان کی چمک دمک اور خوبصورتی بالکل چاندی کی طرح ہے۔ اگر یہ زیور ٹوٹ جائے تو کارخانہ ہذا کی طرف سے مفت مرمت کیا جائے گا۔ ان زیورات کے ساتھ ساتھ سپیشل قسم کی چاندی کی چوڑیاں بھی تیار کی جاتی ہیں جو کہ بالکل اصلی چاندی کی چوڑیوں کی طرح ہوتی ہیں۔ اگر یہ چوڑیاں ٹوٹ جائیں تو کارخانہ ہذا کی طرف سے مفت تبدیل کر دی جاتی ہیں۔ ان چوڑیوں کی قیمت فی جوڑہ ۱۲ روپے ہے۔

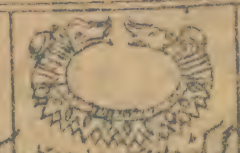
گلوبند جرمن سلور نہایت خوبصورت ہے۔ قیمت فی جوڑہ ۲ روپے

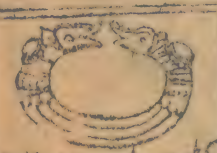
گلوبند جرمن سلور نہایت خوبصورت ہے۔ قیمت فی جوڑہ ۲ روپے

ہنسلی گلے کی سفید جرمن سلور

قیمت فی جوڑہ ۲ روپے (ع)

ہار زنجیر دار تمام جرمن سلور کا

اس قسم کا ہار ہر رنگ میں اپنے خاص طور اور خوبصورتی سے پہنا جاتا ہے۔ ہار کی لمبائی ۲۰ انچ ہے۔ قیمت فی ہار ۲ روپے

ہار جرمن سلور کا

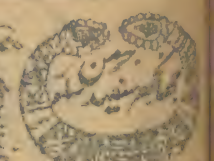
جھانجھر سفید جرمن سلور

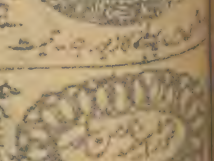
جھانجھر جرمن سلور

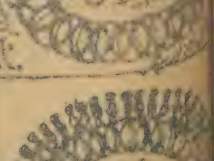
جھانجھر جرمن سلور

جھانجھر سفید جرمن سلور

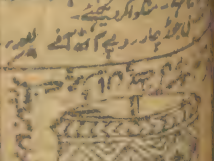
جھانجھر سفید جرمن سلور نہایت

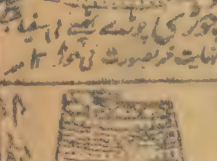
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

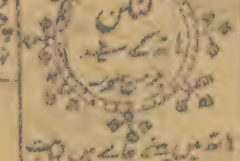
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

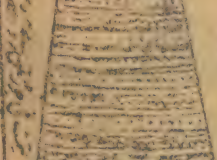
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

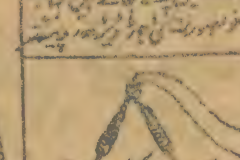
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

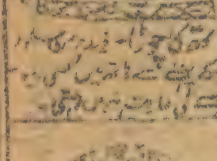
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

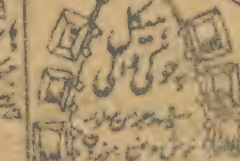
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

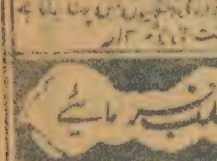
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

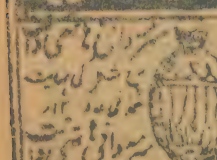
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

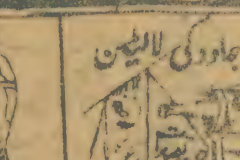
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

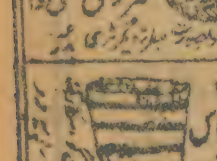
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

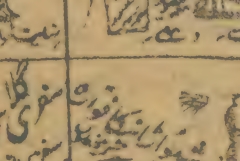
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

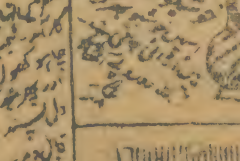
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

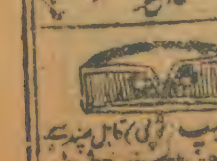
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

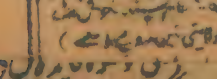
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

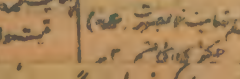
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

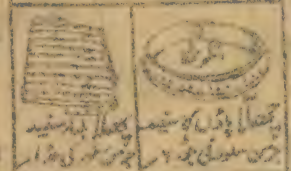
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

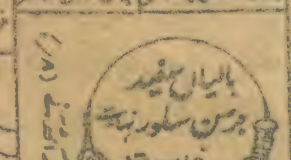
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

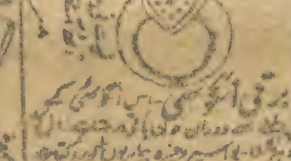
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

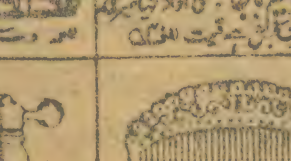
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

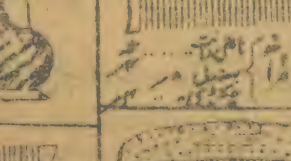
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

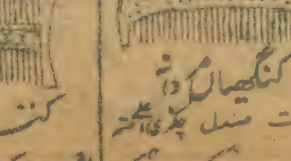
چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

چھلا پاؤں کا سفید جرمن سلور

تعویذ ماتھے کا سفید جرمن سلور

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

برقی انگوٹھی

ہیکل موتی والی

بالیاں سفید جرمن سلور نہایت خوبصورت

ہاتھ کی چوڑا

چھلا چھپ دلا

چھلا چھپ دلا

چھلا چھپ دلا

چھلا چھپ دلا

چھلا چھپ دلا

چھلا چھپ دلا

مندرجہ بالا زیورات و اشیاء ذیل مینیجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور کے پتہ سے طلب فرمائیے

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

سرمہ دانی

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

ہنسی کا آلہ

دوات

دوات

دوات

دوات

دوات

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

دوربین

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

فیص

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

ہارمونیم باجا جیبی

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

جادو کی لالٹین

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

سفری گلاس

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

فلٹ کیپ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں دانہ

کنگھیاں شانہ

کنگھیاں شانہ

کنگھیاں شانہ

کنگھیاں شانہ

کنگھیاں شانہ

کنگھیاں شانہ

اصلی جادو کی کتاب (مسمّٰی بہ جادو نگار)

اصلی جادو کی کتاب کوئی تعویذ کی کتاب نہیں ہے بلکہ سچے اور اصلی جادو کا پورا سبق ہے۔ اس کتاب کے ایک جملہ کو بھی کوئی صاحب جھوٹا ثابت کر دیگا تو مصنف پانسو روپے انعام بھی دینے کو تیار ہے۔ رمنڈیوں کا جادو۔ شوہر یا بیوی کے اکیلے کا دفتر اور شوقین دوستوں کے ساتھ اکیلی کی نوجوانوں کا آپس میں محبت۔ جب آپ اس کتاب کو پڑھکر خوش ہوں تو اپنے احباب سے دو چند قیمت واپس کر لیجئے۔ قیمت ۱۲ر۔ کلمہ شریف۔ وہ کونسا سچا مسلمان ہے جو کلمہ محمدی کو نہ مانتا ہو۔ مثل تصاویر پانہ کے رنگ و روغن سے کارستوں۔ قیمت ۴ر۔

المشتہر شمس الشعراء شاہ بہادر ایل کمپنی ہرڈوئی اودھ

نوٹ۔ خریدار دو آنہ کی ایکمازری سے مفت پیشگی ترو فرنل بذریعہ وی آر ڈر روانہ فرمائے۔ ہر شے کا نقد حسب تحریر ہائے پیشگی قیمت بہت ارزاں ہو نوبت ادائگی ہوگی۔ مصور لڑکا ہمارے نوکر ہے۔

Little's Oriental Balm

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہے اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطبا قاصر رہے ہوں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب علاج کو آزماوے۔ اس کا اثر مرض پر مانند سحر کے اس طرح ہوگا کہ کسی دو دن یا نہ جائیگا اور مریض کے بدن میں ایسی طاقت آویگی جس کو وہ آگے نہیں جانتا تھا۔ مسٹر ایم ڈرسیڈ ٹمرو نیشام ساکن موضع ورسلر شائر انگلستان لکھتا ہے کہ مجھے ۶ سال تک خشک اور نہار تنگ کھانسی تھی اور میرا حلق ہمیشہ اس سے بھرا رہتا تھا۔ اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا۔ میرے کہ تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ میں نے کئی علاج کئے لیکن سوائے ناقص افاقہ کے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر شدہ منیرل صاحب کے دوستوں نے میری زمائش کی۔ ہنوز اس دوا کا آدھا شیشہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ کیا دیکھتا ہوں کہ مجھ پر نیند غلبہ کر رہی ہے۔ غرض میں رات کو آرام سے سونے لگا۔ اور میرا مزاج روبا صلاح ہوا اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

ایضاً:۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسٹر سای پلومر و کمپنی ہیں

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان مقام فتوح ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سنا ہے کہ ہندوستان میں یہ قسم عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ خشخاش۔ موتیا۔ بیلا۔ گلو گلاب۔ مگرا۔ مگرا۔ مگرا

اشتہار

تمدن عرب

یہ ایک بے نظیر فرانسیسی تصنیف ہے جس کو شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات عامہ ریلوے وغیرہ سرکار نظام حیدر آباد دکن نے اصل زبان سے ترجمہ کرکے غیر معمولی اہتمام سے چھپوایا ہے۔ کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً (۸۶۰) صفحے کی ہے اور اس میں تمام اسلام کے متعلق ۱۴۲ تصاویر اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ جو امریکہ میں تیار کرائی گئی ہیں۔ اور ان کے علاوہ بین نقشے ہیں جلد بھی اعلیٰ قسم کی امریکہ میں بنی ہے۔ قیمت کتاب مع محصول ڈاک (ولیو پے ایبل) ۵ روپے (اکاون روپے آٹھ آنے) ہے جو کتاب کی حیثیت کے مقابل میں کچھ نہیں۔ اس کتاب کا ایک نمونہ بھی چھاپا گیا ہے۔ جس میں تہذیب کتاب۔ فہرست مضامین و فہرست حواشی و فہرست تصاویر۔ اور دیباچہ مترجم اور مقدمہ کتاب اور ایک تصویر شامل ہے۔ اور اس سے پورا اندازہ ہو سکتا ہے بالا کتاب کا ہو سکتا ہے۔ نمونے کی قیمت مع محصول ڈاک ۱۰ (ایک روپیہ چار آنے) ہے۔ جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ خواہ اصل کتاب یا نمونے کو مترجم سے طلب فرمائیں۔

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ اینڈ سنز بازار لاہور

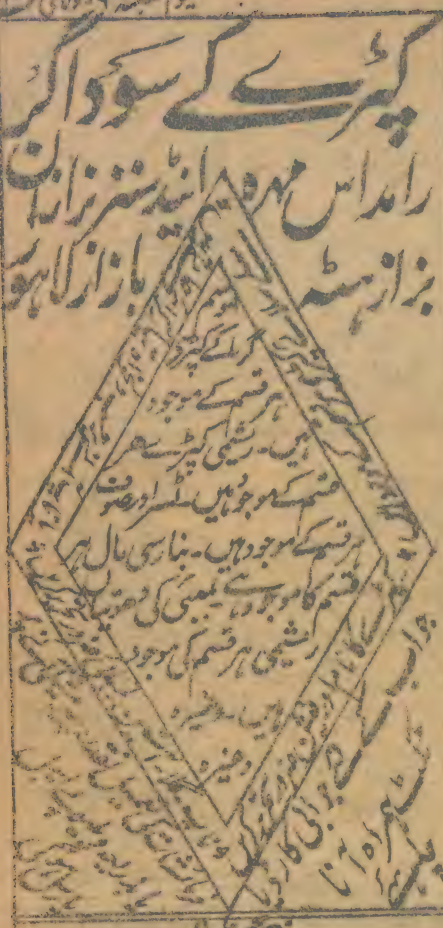

عجیب و غریب ناول

مصنفہ قاضی محمد سرفراز حسین صاحب عزمی بلوی

سعید۔ یعنی ایک نوجوان مسلمان کا فضل نفس و سرد میں شریک ہونے اور طوائف کے مکان پر جانے سے باز رہنا قیمت مع محصول ڈاک ۱۰

سعادت۔ یعنی چند شریف زادوں اور ایک مسلمان طوائف کا راہ راست پر آنا۔ قیمت مع محصول ڈاک ۸

شاہد رعنا۔ یعنی دہلی کی ایک مسلمان تائب طوائف کی اپنے قلم سے لکھی ہوئی سوانح عمری۔ ستمبر سے محصص یعنی رطکین شباب اور انجام قیمت فی صحیح محصول ڈاک ۶

المشتہر حکیم رحمت خاں اینڈ سنز۔ سوداگران یونی تال

چھپ گئی۔ لیجئے۔ چھپ گئی

مکمل تاریخ جنگ روم و یونان ۱۸۹۷ء

جو اس احتیاط اور انتظام سے لکھی گئی ہے کہ تاریخ وار کیا بلکہ ساعت بساعت جو جو واقعات اور معرکہ جات گزرے ان کی گویا سچی تصویر ہے۔ عبارت طرز نادلیت سے قطعاً مبرا۔ اول سے آخر تک تاریخی حیثیت کو ہر پہلو سے لئے ہوئے ہر یک پیرا مضمون تحریر میں پورے تین سو صفحہ پر چھپی ہے مع نقشہ جات سلطنت عثمانیہ و یونان و تصاویر جنگ۔ کریٹ و قسطنطنیہ وغیرہ۔ ڈوار فرنیز۔ تصاویر کمانڈران شپ حضرت سلطان سنہری جلسی عہد سالہ فتح اور گولہ جات ہوا دوزہ نمونہ لعل کاغذ خیر مع ناول لاثانی عشق محض بقیہ سالانہ پیشگی ۱۰ ہے۔ ایم محمد منیجر شراوہ زبان ہر دو صاحبان

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(یہ دوا امریکہ کی کھانسی کی دوائی نامہ امریکہ میں بنائی ہوئی) ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ بچوں کی کھانسی کلی کھانسی جس سے کہ کھڑکھڑاہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں ایک مرتبہ اس کو آزمانے سے بہت محبت پائے گا۔ قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے۔ تمام ادویات انگریزی و دیسی فروخت کرتے ہیں۔ ایجنٹ ایجنٹ ایجنٹ

گذشتہ پیر کی رات کو ایک شخص جو اپنے آپ کو میلیا کا رہنے والا بیان کرتا ہے۔ کلکتہ سے بورڈنگ محلہ میں داخل ہوا اور کلہاڑی سے کئی اشخاص کو مجروح کیا۔ مگر دوسرے گھر میں گھسنے سے پہلے گرفتار کر لیا گیا۔

کراچی میں ۱۴ مارچ کو طاعون کا کوئی تازہ کیس نہیں ہوا اور ایک شخص مرا۔ اس وقت تک ۳۰۰۷ آدمی مبتلا اور ۲۳۵۹ مر چکے ہیں۔

پیر پس کی سنہ ۹۸ء کی نمائش کے لئے سر ہنری سیمور کنگ نے ۱۲ ہزار پونڈ ہندوستانی سیکشن کی ہزار ریاست کے واسطے دینا منظور کیا ہے۔ اگزیکٹو کمیٹی نے اس کو بڑی خوشی سے قبول کیا ہے۔

طاعون کا زور راجپوتانہ میں بھی بڑائے نام رہ گیا ہے۔ اور ہند کے دیگر مقامات میں بھی یہی حال ہے۔

مغربی ہند کی لیفٹیننٹ گورنمنٹ کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ شمالی و مغربی صوبجات اور وسطی صوبجات میں بہت جلد ڈاہ بھاری کے شروع ہونے کی امید ہے۔

صاحب سیشن جج لکھنؤ نے ایک شخص کو قلب سازی کے جرم میں قید با مشقت کی سزا دی۔

اس مقدمے سے جس میں راجہ جیپال سنگھ مستغیث اور ان کا سکرٹری ملزم ہے خاندی پور میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔

ڈاکٹر مہندر لال کلکتہ میں طاعون کی ماہیت اور حالات دریافت کر رہے ہیں۔ تاکہ اس کے مرہٹ میں پھیلنے پاس کا انسداد کر سکیں۔

(انا ہور پنجاب وسمر صد)

شہر لاہور میں فسر کے کی خبر تکلیف ہے۔

دہلی کے کھتریوں نے تجویز کیا ہے کہ آئندہ جو شخص اپنی بیوی ہوتی کی موجودگی میں دوسری شادی کرے وہ برادری سے خارج کیا جائیگا۔

رائے بہادر گنیش رام اگزیکٹو انجینر نے پبلک ورکس کے واسطے ڈائریکٹر انجن ہم پہنچانے کی جو سفارش کی ہے۔ اس پر غور ہو رہی ہے۔

لالہ رام چند صاحب شیر سنٹنڈنٹ جیلخانہ لاہور اپنی سروس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

لاہور کے لائسنسدار ان شراب سے یہ روایت کی گئی ہے کہ سرکاری اہلکاروں میں کشید کرائیں۔ ان سے استعمال کرنے والی اشیا کا محصول جیلخانہ نہیں لیا جائیگا۔

مسٹر ڈنزل ایبٹسن ضلع سے وسط ہند کو جاتے ہیں جہاں وہ سیف کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔

کوئی ماہ سے پاجوہ میں ۳۰ آدمیوں کی ایک مسلح جماعت آوارہ پھر رہی ہے۔ یہ عمر اخان کی باغی بیان کی جاتی ہے۔ مگر اجوریوں نے اس کو اپنے ان رنگان سے نکال دیا ہے۔

لاٹ صاحب سے میجر ڈین نے اطلاع بھیجی ہے کہ اب تک کے جاوہ ہلنے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

تحصیلدار کوٹ کے گزشتہ ماہ اس سے سوسیس

ولیٹلینڈ نے بیان کیا کہ اب بجائے ۳ کروڑ کے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ لیا جائیگا۔

میاں شاہ سے خبر آئی ہے کہ پہلے پنجاب رسالہ کے رسالدار کو اسی جمنٹ کے بگل نوازنے ہلاک کر دیا۔

منگل کی رات کو گوجرانوالہ اور لاہور کے سٹیشنوں کے مابین ایک لاش بڑی ہوئی دکھائی دی۔ ڈرائیور نے جو اوپر سے آرہا تھا سٹیشن ماسٹر گوجرانوالہ کو اطلاع دی کوئی اتفو اس کی تحقیقات کرائی جائے۔

بعض کوہاڑوں میں مشہور ہو رہا ہے کہ دربار کشمیر کانگڑہ کی پیداوار کا محصول کم کرنے کا ارادہ کیا ہے جو اس وقت ۹ فیصدی ہے۔ ایک مصنف لکھتا ہے کہ ۹۶-۱۸۹۵ء میں یہ ۱۰ لاکھ روپے کا فائدہ ہوا تھا یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ وہاں کی مالی حالت ترقی پذیر ہو رہی ہے۔

حفظان صحت کے متعلق شہر لاہور میں جو ٹریبونل تیار کیا جائیگا۔ اس کے واسطے بہت آدمیوں میں سے منتخب کیا گیا ہے۔ شہر کی ۱۰ دروازوں کے سخت متعفن ہونے کی شکایتوں کے ساتھ مل کر لوگوں کو بڑا ہلاں ہوگی۔

پترال کا متصدر اس وقت کے ۱۰ سال ابد بلا تھا۔ اسی طرح گزشتہ سرحدی مہم کا متصدر اس سے بھی دیر بعد تقسیم ہونے کی امید کیجاتی ہے۔

افسوس ہے کہ مسٹر مانٹ جسٹس کلکتہ جج ہزارہ اس قدر علیل ہیں کہ رخصت لینے پر مجبور ہیں۔

مسٹر ولسن ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو ۳ ماہ کی رخصت

حُبِ یاموہنی

جبکہ جب کے واقعوں نے اسکے اتفاقیہ اس سے ہوا موزوں اور اجنبی نما نظر کر دیا کہ اطور اتفاق کے بھی ہو جو ایک شاہ مزدوری مرچکا اس کا پتہ اپکمپنی میں چلتا تو ہمکو بعض لائق اشخاص اس کا انتظار فرض ہوا۔ لہذا بذریعہ تحریر ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم مرتبہ محققہ دستقی آدمی کو اسیوعل کے قواعد جو بغیر کسی قسم کی محنت اور پریمیر کے مشرق کر گیا ور روز کے اندر اندر مجبور حاضر کر دی سکے پر مستعد ہیں جو بعد اقدام نامہ حاضر از پیشگی پانچ روپے وصولیابی پر بھیجے جائینگے۔ اس اعلان کے بعد بھی غافل رہنا مزاج اپنا قصور ہو۔

تنبیہ امیروں کو بیچاں سو روپے بغیر ہرگز نہ بھیجے جائینگے۔

تنبیہ اگر زندہ کے ساتھ حاضر نہ ہوگا تو زندہ روانہ واپس کر دیا جائیگا۔ درخواست کے ساتھ اخبار کا نام بھی لکھو۔

تنبیہ اشتہار ہذا میں شائد دوں کی بھول چوک کی اصلاح ہمارے ذمہ ہے۔ حلفیہ نامہ فلاں ابن فلاں کن مقدمہ فلاں کا ہوں بحلف بیان اقرار معتبر کرتا ہوں کہ جلیل محکمہ صدری و مسمر اگر جلیب الحق نے بتایا ہو وہ کسی وقت اور کسی جگہ میں کسی شخص کو بلا سرکونگا اور نہ اسکے بنا کسی کی بہبودی یا تکلیف رسانی کے درپے ہونگا۔ اگر ایسا کروں تو قہر خداوندی و اضلال مجھ پر نازل ہو۔ آمین ثم آمین۔

المشتہر حکیم حبیب الحق (صوفی و سمرائز) متعلم باغبت محلہ سادات

ملی۔ مسٹر الیٹ کورٹ اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے۔

نرخ گیہوں کی اوسط ۱۷ سیر ہے گزشتہ جو ابی ہفتہ ۱۲ سیر تھی۔ جو ۲۷ سیر جو پچھلے سال ۱۴ تھے۔ جو دل۔ آسیر جو پچھلے سال ۶ سیر تھے جوار ۲۰ سیر جو پچھلے سال ۹ سیر تھی باجرہ ۱۹ جو پچھلے سال ۹ سیر تھا۔

خنڈوہ کی ایک تار برقی سے واضح ہوا ہے کہ آپریشن پنجاب انفنٹری کے ۲ سپاہی جو مسلح سرحد سے نصف میل دور بکریاں چرا رہے تھے۔ ۱۰ آفریدی لٹیروں نے جو محمود وزیری خیال کئے جاتے ہیں۔ ہاتھوں اور پیچھوں سے حملہ کیا۔ ایک سپاہی بیہوش پڑا رہا اور دوسرا شور کرتے ہوئے بھاگ گیا۔ تمام موجودہ افواج چوکی سے ۱ میل دور تھیں اور ان کو بکریاں ملیں مرحلہ اور تو ملے۔

کبر خیلوں سے جرمانہ ادا کرنے کے واسطے جو ۲۰ یرغمال لے گئے تھے اور وہ پشاور میں مقیم تھے وہ ۲ جولائی کو رہا کئے گئے۔ ان کو یہاں رہنا ناگوار نہیں تھا کیونکہ یہاں اکثر چیلان موجود تھے اور ان کو ۸ روپیہ الاونس ملتا رہا۔

بارہ ضلع میں طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔ سخت گرمی میں اس کی بیج قائم نہیں رہ سکتی۔ لہذا افسران علاقہ منتشر کیا جاتا ہے۔

امہرسٹ کے چوپڑیاں میں ایک متوسط العمر کھتری کی کو زہریلے سانپ کے کاٹنے سے ہلاک ہوا۔

ممالک غیر

فرانس میں پوسٹ آفس روم کے انجنیں کی تعلیم کو فروغ دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

گورنمنٹ روس نے اجنبیوں کو روسی بارافی دینے دیگر محالوں پر اپنا سرمایہ صرف کرنے کی اجازت دی ہے۔

آئندہ موسم سرما میں شہنشاہ جرمنی فلسطین کو جاتے ہوئے اور وہاں سے لوٹتے ہوئے مصر کی سیر کرینگے۔

گورنمنٹ روس نے ان ۴۰ ہزار ارمنیوں کا حال طلب کیا ہے۔ جو آب کوہ قاف میں جا گزین ہیں۔

جرمن نے برطانیہ کو ۹۹ سال کے واسطے ۲ مربع میل اراضی کا اجارہ بانگ کانگ کی حفاظت کے واسطے دیا ہے۔

ایک جرمن ڈاکٹر نے سمندر کا نمکین پانی شیریں پانی میں تبدیل کرنے کا عمدہ طریقہ ایجاد کیا ہے۔

گورنمنٹ سپین اور امریکہ کے مابین شرائط صلح کا سلسلہ چھڑ گیا ہے۔

پریسیڈنٹ امریکہ نے ہسپانیہ والوں سے کیوبا کو بلا شرط حوالہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

اب ہسپانیہ کے دارالخلافہ میڈرڈ میں آثار بغاوت نمایاں ہونے لگے ہیں۔ مگر صرف وزیر جنگ اور بحری جنگ کی موید ہے۔

چین حسب اغراض عہدنامہ ٹینٹسن بعض کمپنیوں کو تجارت کی فہرست ترمیم کرنا چاہتا ہے۔

روس نے پیش کر کہ شمالی ریلوے لائن چین زیر اقتدار رہیگی۔ اس کی نسبت اپنی مخالفت جتلائی ہے۔

کوشی اللہ دکھوں میں جاری ہے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کراچی میں گیہوں کے انبار برابر چلے جاتے ہیں۔ ۹ میں سے ۶ جہاز گیہوں کے لدے ہوئے گئے۔ روئی اور تمباکو بھی جانے والے ہیں۔

لارڈ ایلگن وائسرائے ہند کے جانشین ہونے کی نسبت تا حال ولایت سے کوئی پختہ خبر نہیں آئی۔

ہند سے جو شخص تجارتی چیمبر نے کمیشن سکہ میں شہادت دینے کے واسطے بھیجا تھا اس کا بیان قلمبند ہو چکا ہے۔

مسٹر جسٹس ٹریلون جج ہائی کورٹ کلکتہ کا جانشین بہت جلد ولایت میں مقرر کیا جائیگا۔

مسٹر ہاروے اکونٹنٹ جنرل بمبئی صیغہ مال سے متعلق کرنے والے ہیں۔ مسٹر رابنسن شمال و مغربی صوبجات سے جا کر ان کو سبکدوش کرینگے۔

لیجسلیٹو کونسل لنکاشائر ۶۰ ہزار روپیہ حفظان صحت کی نوکری کے واسطے منظور کیا ہے۔

برٹش انڈین سٹریٹ کلکتہ کے ایک مکان کی چھت پر ملاحوں کا ایک کیس زیر علاج ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کا ملاحوں کا ایک مرض چوہا مارنیکے بعد اسکے ہاتھ چاٹتا رہا۔

صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ ہوڑہ نے ۲۰ آدمیوں کو ٹیکہ لگوانے کا خوف پھیلانے کے جرم میں اور ایک آسٹرین کی موت کا باعث ہونے کے الزام میں سشن سپرد کیا ہے۔

ڈاکٹر لاری صاحب ساکن حیدرآباد صحتیاب ہو گئے اور سوا عمو ما گاڑی پر باہر جاتے ہیں۔

حیدرآباد دکن میں سالانہ قواعد کے متعلق کچھ عرصہ کے واسطے حکم جاری ہونے کی کچھ امید نہیں ہے۔

حضور نظام کی گورنمنٹ نے بیزواڈا سٹیٹ ریلوے کو خرید کرنے کا جو ارادہ کیا ہوا ہے اسپر کمیٹی حیدرآباد میں غور ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر اگھورناتھ چونوپریا کے گورنمنٹ کو یقین دلانے کی صاحبزادی اس قدر علیل نہیں ہے جس قدر کہ ایک ڈاکٹر نے لکھا ہے۔ اس لڑکی کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

صاحب انسپکٹر جنرل ڈسٹرکٹ جیلخانجات کا خیال ہے کہ سنٹرل جیل وارنگل کا کام ماہ رواں کے اخیر میں ختم ہو جائیگا۔ لہذا وہاں گارڈ لائے کا بہت جلد انتظام ہونا چاہیے۔

مسٹر وسکو ایلن افسر نہر کی خدمات کو حضور نظام کی ریاست میں وسعت دینے کی نسبت خط و کتابت ہو رہی ہے۔

پریسیڈنسی مدراس میں گائنچہ کا ذخیرہ ختم ہو جانے کے سبب حیدرآباد سے اس کے بہم پہنچانے کی سعی کیجا رہی ہے۔

کلکتہ میں جن دو شخصوں نے ایک پوریشین پر بک سے لوٹتے ہوئے بند رچھوڑ کر دو سو روپیہ چھین لیا تھا۔ ان کو ۷-۷ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

کلکتہ میں جو شخص بھان نامی بہم جعلسازی ماخوذ ہو کر جائز حراست سے بھاگ گیا تھا۔ مکرر گرفتار کر لیا گیا ہے۔

۱۲ ویں بنگال انفنٹری کے جس سپاہی نے وادی میراں زئی میں اپنے ۲ افسر کو بندوق سے ہلاک کیا تھا۔ حضور کمانڈر انچیف نے اس کی سزا بحال رکھی۔

حیدرآباد میں اسماک باران سے غلہ گراں ہو گیا ہے۔

اب کراچی اور کلکتہ میں طاعون بہت کمی پر ہے۔ کاش بمبئی میں بھی ایسا ہو

ہند کے واسطے جو نئی لائنین ضروری خیال کیجاتی ہیں۔ ان میں وہ لین بھی شامل ہے جو جبھیریا کی کان کو نکلہ کو کلکتہ کے ساتھ ملائیگی اور بنگال ناگپور ریلوے کو لار سے جائیگی۔

جنرل کلفرڈ کمانڈنگ ضلع آسام ۳ ماہ کی رخصت لیتے ہیں۔

مسٹر جسٹس چندر مادھب گھوس نے یکم ماہ حال کو رخصت سے واپس آکر ہائی کورٹ کلکتہ میں اجلاس فرمایا اور مسٹر بہاری لال سبکدوش ہو کر ڈسٹرکٹ و سشن جج پر واپس گئے۔

لارڈ ربرٹس نے۔ جو فنڈ بہادران ہند کے پریسیڈنٹ ہیں۔ دعوی سے بیان کیا کہ افواج ہند میں ایسے اوصاف ہیں جو پہلے کم دیکھنے میں آئے ہیں۔

مسٹر فیرر شاہ مہتہ حضور وائسرائے کی لیجسلیٹو کونسل کے ایڈیشنل ممبر منتخب ہوئے۔

مسٹر میکلی جج تہت کے سروس سے علیحدہ ہونے پر مسٹر اے۔ ای سٹیلے ان کی جگہ کام کرینگے۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال تمام دریائی سٹیشنوں کے دورہ سے واپس آ گئے ہیں۔ مگر تا حال کوئی پروگرام تجویز نہیں ہوا۔

ریوی سٹیشن جھیر کے اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کو ایک حادثہ کے متعلق ۱۲ ماہ کی جو سزا ہوئی تھی ۲۰ اپیل میں معاف ہو گئی۔ مگر کانٹے والی کی سزا بحال رہی۔

رنگون میں وکیلوں کے ایک مدراسی وکیل کو ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی اور ۲ معتمد گواہ حلف دروغی میں ماخوذ ہوئے۔

کلکتہ میں کئی کچے مکان اور عمارتیں بارشوں کی کثرت سے منہدم ہو گئیں۔ مگر خوش قسمتی سے کوئی جان تلف نہ ہوئی۔

سیوری اور ہرم کنڈی کے مابین گریٹ انڈین پنینسولا ریلوے لائن ٹوٹ گئی اور کور پاکل کا مشرقی حصہ بہ گیا۔

کلکتہ کے رسالہ کرکٹ کے ایڈیٹر پر از الہ حیثیت عرفی کا استغاثہ دائر ہوا ہے۔

کراچی میں جو انگریز مسٹر مرفی نام ایک سکھ معزول ملازم کے ہاتھ سے ہلاک ہوا ہے۔ لیڈی الگن صاحبہ نے اس کی بیوی سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔

جنرل سنفورڈ کے افواج بمبئی کی کمانڈ لینے پر جنرل سرنبٹن بلڈ ضلع میرٹھ کی کمانڈ لینگے۔

سر ولیم لاکہارٹ آئندہ کمانڈر انچیف ہند کی صحت کو سفر ولایت سے بہت فائدہ ہوا ہے۔

نواب عماد نواز جنگ رئیس حیدرآباد بیمار سے صحتیاب ہو رہے ہیں۔

مولوی لطف اللہ متعلقہ ہائیکورٹ حیدرآباد مع صاحبزادہ خرد وارد ریاست ہوئے۔

لارڈ ایلگن بہادر گورنر کانیا پل کھولنے کے واسطے مدعو کئے گئے ہیں۔

نواب محسن الملک لاہور سے علیگڈھ کو جاتے ہوئے راستے میں تمازت آفتاب سے بمشکل جانبر ہوئے۔ نیز اعدا نواب صاحب چند سال سے اس قدر ضعیف ہیں کہ ماہ جون میدانوں میں بسر نہیں کر سکتے۔

سر ولیم لاکہارٹ غالباً ۱۰ اکتوبر تک ولایت سے چلینگے اور ۱۵ نومبر کو وارد بمبئی ہونگے۔

۱۱ تاریخ کو آگرہ میں بہت بھاری بارش ہوئی۔

STEARNS' INSTANT HEADACHE CURE.

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج درد سر

یہ ہر قسم کے درد سر کے لیئے جو رعشہ خواہ صفرا یا سکتہ سے پیدا ہوئی ہو۔ ایک فوری علاج ہے اور درد اعصاب کی حالت میں فی الواقع افاقہ بخش ہے۔ درد سر کے لیئے ۱۲ خوراک کے بکس میں دنیا کے کل دوافروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ لفظی دغابازوں سے خبردار ہو۔ اصلی پر فریڈرک سٹیرنس کمپنی کے دستخط سیاہی میں لیبل پر اٹرے لکھے ہیں۔ اور خوراک دوائی کا کوئی ذائقہ نہیں۔ لہذا اسکے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

انہیں پہلے سے بھی زیادہ افسوسناک طریقے پر بھگتنا پڑا۔ امریکن بیڑا تو اس تاک میں تھا ہی۔ اُس کے نکلتے ہی اس نے آدبوچا اور یہاں تک تنگ کیا کہ اُسے پھر گودی میں پناہ لینی پڑی۔ مگر امریکن بیڑے نے یہاں بھی پیچھا نہ چھوڑا۔ اور آخر ہسپانیہ والوں کے لئے وہ نازک وقت آگیا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے جہاز جلانے پر مجبور ہو گئے۔ بیان ہے کہ سپین کے ۱۶ سو آدمی امریکہ والوں کے ہاتھ اسیر ہوئے اور اُن کے کلیم تین مارے گئے۔ شاید ابتدائے آفرینش عالم سے آج تک ایسی مثالیں دو ایک ہی نکلیں گی کہ صرف ۳۔ آدمیوں کے نقصان سے ایک بیڑا کسی دوسرے زبردست بیڑے کو تباہ کر سکے ع

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

اب ہسپانیہ میں کچھ باقی نہیں رہا۔ سنٹیاگو کو مفتوح سمجھنا چاہئے۔ اُدھر منیلا پر بھی امریکن سپاہ پہنچ گئی۔ اور کیا عجب ہے کہ وہ بھی اس وقت اُن کے قبضے میں آچکا ہو۔ ہسپانیہ والوں کی شجاعت و مردانگی کی برابر تعریف کیجا رہی ہے۔ مگر خالی حوصلہ اور دلیری کیا کرے جب سامان جنگ درست نہ ہو۔ امریکہ اور سپین کے جنگ نے دنیا پر یہ امر بخوبی واضح کر دیا ہے کہ اب فتح و شکست ضعف و قوت کا انحصار سامان کی خوبی و خرابی پر ہے۔ امریکہ نے یہ فتح کسی مردانگی سے حاصل نہیں کی بلکہ سامان کی مدد سے پائی۔ اور سپین نے یہ شکست محض سامان کی خرابی سے کھائی۔ اب جبکہ سپین کے لئے کسی قسم کی اُمید باقی نہیں رہی اور ایک نامکمل بیڑے کے سوا جو ایڈمرل کیمارا کے ماتحت بندر سعید میں لنگر زن ہے۔ کوئی جہاز نہیں رہا۔ مناسب ہے کہ وہ فوراً صلح کرلے۔ کیونکہ اب جس قدر حوصلہ لگیگا اُس کا نقصان ہی نقصان ہوگا۔ نہ کیوبہ میں وہ کوئی مدد پہنچا سکتا ہے نہ فلپیائن تک فوج لیجا سکتا ہے۔ پھر لڑائی جاری رکھنے سے فائدہ وہ بات جس کا اُسے اندیشہ تھا یعنی بے عزتی اُس سے اطمینان ہو جانا چاہئے کیونکہ دیا ہے اُس نے کیسوں ہی شکست کھائی لیکن اپنی شجاعت۔ حب وطن۔ ہمدردی قوم اور اعلیٰ صفات انسانی کا نقش مخالفین کے دلپر بھی جما دیا ہے۔

رعایائے انگلستان و اخبار ایڈیٹ لکھنؤ نے لارڈ لٹن کو ہندوستان مذکورہ بالا عنوان پر ایک لوٹ لکھ کر دکھایا ہے کہ رعایائے ہند کے ساتھ برتاؤ کرنے میں دونوں کس قدر باہم متفاوت ہیں۔ ایک طرف تو رعایائے انگریزی ہندوستانی سپاہیوں کے اُن کارہائے نمایاں کو نظر پسندیدگی و قدردانی دیکھتی ہے جو میدان جنگ میں اُن سے سرزد ہوئے ہیں اور دوسرے جانب اُن کے اپنے ملک کی گورنمنٹ اُن کی خدمات کا معقول صلہ و عطیہ دینے میں تامل کرتی ہے ع

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

کچھ عرصہ گزرا صاحب وزیر ہند سے درخواست کی گئی تھی کہ وکٹوریہ کراس کے عطیہ سے ہندوستانی سپاہیوں کو بھی سرفراز کیا جائے۔ مگر انہوں نے جواب میں اس کا نامنظور کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستانی سپاہیوں کے لئے ایک اور عطیہ جس کے ساتھ کچھ نقد گزارہ بھی دیا جاتا ہے۔ اب وکٹوریہ کراس کے قواعد تبدیل کی گئی ہے اور ۲۰ پونڈ سالانہ کا وظیفہ اُسکے ہمراہ دیا جانا قرار پایا ہے۔ بحساب موجودہ شرح تبادلہ ۷۵۰ روپے سالانہ بمدت کی معقول ما ہوار رقم ہوئی ہندوستانیوں کو جو نقد گزارہ ملتا ہے اُس کی مقدار کلہم ۵۰ روپے سالانہ ہے۔ کہاں ۵۰۔ اور کہاں ۷۵۰۔ پہلے تو خیر یہ عذر تھا کہ وکٹوریہ کراس کے ساتھ نقد معاوضہ نہیں ہے۔ لیکن اب نقد وظیفہ ہونے پر ہندوستانی سپاہی کو اس سے محروم رکھنا انصاف کے خلاف ہوگا۔ رعایائے انگلستان نے بسر کردگی لارڈ رابرٹس بالقابہ ہندوستانی بہادروں کا ایک فنڈ اس مقصد کے لئے کھولا ہے کہ جو لوگ جنگ میں زخم کھانے یا بیماری اُٹھانے سے خدمت کے لائق نہ رہیں اُن کو پنشن دیجائے۔ ہندوستان ہی میں پاؤنیر نے مقتولین سارا گڑھی اور انگلشین نے گورکھوں کے لئے کئی ہزار پونڈ جمع کیا جس کا بڑا حصہ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ تقریباً تمام کا کل پونڈ ہندوستانیوں نے دیا ہے۔ بڑا افسوس تعجب ہوگا اگر گورنمنٹ غیروں کو ہمدردی کرتے دیکھے پر بھی خود کوئی سٹیپ نہ لے۔

ہم کو آجکل روپے کی سخت ضرورت ہے

اس گھڑی کا نوٹس دینے سے قبل ہو سمجھ لیا ہے کہ بہت سے اشتہاری دار نوٹس دیں اس گھڑی کی قیمت دیکھکر ہمکو سینگے مگر ہم کہتے ہیں کیا کریں بنکا کرور روپیہ سیکڑا بھی لیکر اسوقت فروخت نہیں کرینگے کیونکہ ہم اس گھڑی کو ہزار گنہ بہتر سمجھتے ہیں۔ پھر بچہ پانسال نوخت کرکے اپنی نذر نذر کر لینا چاہتے ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک اپنے اسوقت کی شفقت سمجھیں اگر کم خرچ بالانشین گھڑی کی ضرورت ہو تو ایسا موقع پھر ہاتھ نہ آئیگا یہ کیلیں لیور گھڑی جسمیں سیم اور شام دو وقت چابی دینا ہوتی ہے یہ گھڑی گھڑی کمقابلہ کرنے سے ہزار درجہ بہتر ہے

نظر انصاف دیکھا جائے تو برطانیہ کے جاہ و جلال کا
دنیا پر سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ اگر انگلستان زیادہ نہیں۔
ہندوستان کے طلائی قرضہ ہی کی کفالت کر لیا
ہے تو اس ملک کو سود کا خاصہ فائدہ ہو جائے۔ ہر چند
بھی قرض دینے والے اپنے نزدیک انگلستان کا پانوں
سمجھتے ہیں۔ لیکن اقرار کی بات ہی دوسری ہے۔
انگلستان کی گرہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ کسی فائدے سے
نہ محروم نہیں ہونا پڑتا۔ مگر ہندوستان کی اس سے
زیادہ اور کیا بدقسمتی ہوگی کہ خالی زبان ہلا دینے میں بھی
کو تامل ہے۔ اگر سب حقوق سے قطع نظر کر کے
ستان صرف اسی امر کو بنظر انصاف دیکھے کہ ہندوستان
کی خاطر اور اس کی فرمائش سے اخراجات کثیرہ
برداشت کرتا ہے اور ان کی وجہ سے قرضہ لینے پر مجبور
ہوتا ہے تو بھی اس کو اس ملک کے حق میں کلمہ خیر
کہنا چاہیئے ؛

اخباروں کے ایڈیٹروں کو محتاط رہنا چاہیئے!

تمام اخبارات بالخصوص دیسی پرچوں کے ایڈیٹر سخت محتاط رہیں۔ مالک ان کے لئے بہت ہی نازک ہے۔ جدید قانون پریشن کے رو سے نہ فقط ان تحریروں پر مقدمہ قائم یا جا سکتا ہے جو ایڈیٹوریل مراسلات یا خبروں کے ناموں میں درج ہوں۔ بلکہ ایسے معنا میں بھی گرفت میں آ سکتے ہیں جو ہر قسم منقولات میں لکھے جائیں۔ بمبئی سے نیکلنے والے اخبار "فینکس" (کراچی) کے ایڈیٹر مسٹر کو اس امر پر گورنمنٹ نے زیر مواخذہ لانا چاہا کہ اخبا نے کسی آئرلینڈ والے کی تقریر کا کچھ اقتباس چھاپ تھا۔ ممالک غیر کے اخبارات سے کچھ نقل کرنے میں تو خیر احتیاط کی ہی جاتی ہے۔ مگر ممالک متحدہ برطانیہ اور آئرلینڈ کی سخت انگریزی کے پرچوں سے بھی غور و تامل کے کوئی مضمون نہ لینا چاہیئے۔ اگرچہ یہ سب علاقے ایک سلطنت کے ماتحت ہیں مگر قانون سب کا الگ الگ ہے۔ زیادہ صحت کے ساتھ یوں کہنا مناسب ہوگا کہ ہندوستان کا قانون دیگر علاقجات انگریزی سے بالکل ہے۔ جو آزادی تحریر و تقریر وہاں کے لوگوں کو ہے۔ یہاں والوں کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ سر ملکے ایک آئرش کا جو قول "فینکس" نے نقل کیا ہے ممالک متحدہ برطانیہ میں مفسدہ انگیز نہیں سمجھا جاتا۔ ہندوستان میں بھی وہ مفسدہ انگیز نہیں ہے بشرطیکہ کے ہی اخباروں میں چھپا ہوا آ گیا ہو۔ مگر جو نہیں ہندوستانی اخباروں میں نقل ہوا مفسدہ انگیز بلکیا۔ گلشیہ اپنی رعایا کے سب فرقوں کو بلا لحاظ مذہب ایک نظر دیکھنے کی مدعی ضرور ہے۔ مگر ستانیوں کی آزادی تحریر و تقریر محدود ہی رکھنے میں اپنی مصلحت سمجھتی ہے اور وہ مصلحت ہر ایک نہیں کر سکتا! ع

رموز مملکت خویش خسرواں دانند

امریکن فتح ہمارے لئے مفید ہے

امریکہ کے فتح پانے پر انگلستان کو ضرور مسرت ہونی چاہیئے۔ اول تو اس لئے کہ امریکہ انگلستان کا بیٹا ہے اور چاہے اس نے عرصہ دراز سے بے ادبی اور نافرمانی ہی پر کمر باندھ رکھی ہو۔ مگر کچھ بھی "خون ہمیشہ پانی سے گاڑھا ہوتا ہے"۔ دوسرے یہ کہ ان دونوں انگلو امریکن اتحاد کی بہت کچھ توقع ظاہر کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں نے اس معاہدے کی شرائط تک مشتہر کر دی ہیں۔ جو ان کے نزدیک خفیہ طور پر دونوں سلطنتوں میں ہو گیا ہے۔ اور جنگ کے بعد دنیا پر ظاہر کیا جائیگا ایسی صورت میں امریکہ کی ترقی گویا ہماری ترقی اور اسکا فائدہ گویا ہمارا فائدہ ہے۔ تیسرے یہ کہ تمام دنیا پر بحری معرکے میں سامان جنگ کی فضیلت ثابت ہو گئی جس سے ہماری بہت دوسری سلطنتوں پر بیٹھنے میں بہت مدد ملیگی۔ سلطنت انگلشیہ بحری قوت اور ساز و سامان میں بفضل خدا سب سے زبردست ہے۔ اور اس جنگ سے اس کی فضیلت اور بھی زیادہ مسلم ہو جائیگی۔ بقول اخبار سول اسٹری گزٹ چاہے امریکہ کو پہلے مجبوراً خود اپنی طاقت پر کتنا ہی غرہ ہو۔ مگر اب سپین کے دو بیڑے تباہ کرنے کے بعد وہ مان گیا ہوگا کہ انگلستان بھی ایسی ہی آسانی سے اس کے بیڑے کو برباد کر سکتا ہے اور وہ اس کے سامنے اتنی بھی تاب مقاومت نہیں رکھتا۔ جتنی سپین نے اس کے اپنے مقابلے میں ظاہر کی ؛

صوبہ برار کی بچت اور گورنمنٹ نظام

پچھلے سال اخبار ہذا میں متعدد لیڈر اس مضمون پر شائع کئے جا چکے ہیں کہ برار جن شرائط پر ریاست حیدرآباد سے لیا گیا تھا ان کی وجہی تعمیل نہیں ہوتی اور دن بدن نظام کا نسبتی حصہ صوبہ مذکور کی آمدنی میں کم ہوتا جاتا ہے۔ اخراجات بمقابلہ دیگر صوبجات انگریزی کے اس قدر زیادہ ہیں کہ بے تکلف ہمارے پر "مال مفت دل بیرحم" والی مثل صادق آتی ہے۔ افسوس کہ اس وقت سے لیکر آج تک برار کی حالت میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ گورنمنٹ نظام کا حصہ اول ہی واجبی سے بہت کم ہے۔ اور جو کچھ ہے وہ بھی باقاعدہ طور پر ادا نہیں کیا جاتا۔ ۱۸۹۲ء سے لے کر سنہ گزشتہ تک اضافہ آمدنی کے ۱۳۸۶۵۶ روپے واجب الادا ہو گئے ہیں۔ مگر وہ ابھی تک نہیں دیکھے گئے۔ اب اطلاع دی گئی ہے کہ ۱۸۹۷-۹۸ء کی بابت ۲۶۳۱۸۹ روپے جو وہ آئندہ برسات میں کل سکینگے پچھلی چڑھی ہوئی رقم کی ادائگی کا کوئی بندوبست نہیں بلکہ آئندہ کے لئے بھی قاعدہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ چالیس لاکھ روپے کی باقی ہر وقت رکھی جائے۔ بچت اس سے زیادہ ہوگی تو ریاست کو دیجائیگی۔ سنہ ۹۸ء میں باقی ۲۶۵۳۱۰۵ روپے تھی۔ اس وقت سے ۳۱ مارچ سنہ ۹۷ء تک ۱۳۸۶۵۶ روپے چڑھ گئے۔ جس کا مجموعہ ۴۰۳۹۶۶۵ روپے ہوا۔ مگر ۳۹ ہزار کی زائد رقم پچھلے سال اس عذر پر نہیں دی گئی کہ قحط و باد وغیرہ کے لئے روپے کی ضرورت تھی۔ اب ۲۶۳۱۸۹ روپے کی ادائگی کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جو امید ہے کہ عنقریب مل جائیگا۔ مگر میں اس انتظام کی علت غائی دریافت کرنے میں قاصر ہوں کہ ۴۰ لاکھ روپیہ کیوں دبا رکھا جائے نظام گورنمنٹ کو روپے کی اشد ضرورت ہے اور برار سے جو کچھ ملیگا اس کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہوگا ؛

ہسپانیہ کی قسمت کا فیصلہ

آخر وہی ہوا جس کی امریکہ کے ہوا خواہوں کو امید اور سپین کے دوستوں کو اندیشہ تھا۔ جیسا کہ ناظرین خبروں کے بہرہ میں معائنہ فرما چکے ہیں۔ سپین کی قسمت کا فیصلہ اور اس کی بربادی ایک ہی ساتھ واقع ہوئی۔ اسکے بحر اوقیانوس والے بیڑے نے جیسر آئندہ بچاؤ کی تمام امیدوں کا دارومدار تھا اپنے بحر الکاہل والے رفیق کی قسمت کا ساتھ دیا اور سپین کی تمام امیدوں کو اپنے ہمراہ لے ڈوبا۔ پرسوں تک کی تار برقیاں اگرچہ ہسپانیہ کی کمزوری ظاہر کر رہی تھیں۔ مگر اس کے دیکھتے ہوئے کسی کے وہم و گمان میں بھی وہ خبریں نہیں آ سکتی تھیں جو کل کے ایگلو انڈین اخباروں میں شائع ہوئیں چند دن تک کوئی صورت سنٹیاگو کے فتح ہونے کی نہیں تھی بلکہ امریکن جنرل کو اپنا حملہ مزید مدد آنے تک ملتوی رکھنا پڑا تھا۔ امریکہ والوں کا نقصان بھی قریباً دو ہزار سے زائد بتایا جاتا تھا۔ لیکن دوسرے ہی روز معاملہ دگرگون ہو گیا۔ الحق ؎

یک ساعت بیک لحظہ بیکدم
دگرگوں می شود احوال عالم

سپین کا جو بیڑا امیر البحر سیویرا کی سرکردگی میں بندرگاہ سنٹیاگو کی حفاظت کر رہا تھا اور ساتھ ہی خود بھی امریکن بیڑے کے حملے سے محفوظ تھا۔ باہر نکلا۔ یاد ہوگا کہ ایڈمرل سمپسن نے جہاز میرمک نامی کو بندرگاہ کے تنگ راستے میں غرق کر کے سپینش بیڑے کی آمد و رفت مسدود کر دی تھی۔ مگر جس طرح کہ ہسپانیہ کا بیڑا باہر نہیں نکل سکتا تھا اسی طرح امریکہ کا بیڑا اندر جا کر شہر پر گولہ باری نہیں کر سکتا تھا۔ ایک کمزور کے لئے جیسا کہ سپین ہے اتنی بات بھی غنیمت ہے کہ اس پر کوئی حملہ نہ کر سکے۔ لیکن سپینش افسروں نے بمصداق ع

چوں قضا آمد طبیب ابلہ شود

اس کو غنیمت نہ سمجھا اور جہاز میرمک کو شاید ڈائنامیٹ سے اڑا کر باہر نکلنے کا قصد کیا۔ بحر الکاہل والے بیڑے کو لڑانے کے بعد بحری لڑائی میں یہ دوسری فاش غلطی تھی جو سپین کے افسروں سے سرزد ہوئی اور جس کا خمیازہ

شادی کو تین مہینے قید سخت کی سزا دیتے ہوئے لکھا ہے "جس روز بلوہ ہوا یہ ڈھول بجانے گئے۔ اور اگرچہ ایام چہلم کو درگاہوں پر ڈھول بجنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ لیکن ان کا اس روز ڈھول بجانا جس روز کہ ان سے موقع کا تخلیہ چاہا گیا تھا نیز باوجود ہدایت اشتعال کے بجاتے رہنا ایک شخص کو یقین دلا دیگا کہ ان کا فعل شبہ سے خالی نہیں تھا۔" اس میں بادل تو شبہ کا یقین دلانے کا ثبوت ہی کمزور ہے۔ اور اگر شبہ مسلم ہو بھی جائے تو پروسیے قانون اس کا فائدہ ملزم کو ملنا چاہیئے۔ نبی بخش و عمر شاہ متولیان درگاہ پر دس دس روپے جرمانہ کرتے وقت تسلیم کر لیا گیا ہے کہ حملہ کرنے یا فساد برپا کرانے میں انہوں نے کوئی خاص کارروائی نہیں کی۔ مگر وہ صرف اس لئے مستوجب سزا سمجھے گئے ہیں کہ وہ ایسے وقت میں جبکہ ان کے سامنے ڈھول بجائے جا رہے تھے اور افسران صیغہ پولیس ڈیوٹی انبوہ فساد کا مفسدانہ برتاؤ موقوف کرانے کی کوششوں میں لگے ہوئے تھے ان کی حرکات ایک مجمع خلاف قانون کی مشترک مقصد برآری میں مدد دے رہے تھے۔" حملہ انہوں نے نہیں کیا۔ فساد انہوں نے برپا نہیں کرایا۔ کسی کو مفسدہ پردازی کا ایماء یا اشارہ ان کی طرف سے نہیں ہوا۔ پھر وہ کونسی حرکات تھیں جنہوں نے خلاف قانون کی مددگاری میں مدد دی۔ چند اور لوگوں کو صرف اس بنا پر سزا دی گئی ہے کہ "ان کے جسم پر چوٹوں کے نشان موجود ہیں۔" اور اس سے صاف اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ انہوں نے اس افسوسناک معاملے میں حصہ لیا تھا کیونکہ چوٹوں کے نشان جسم پر موجود ہونے سے یہ مراد نہیں لیجا سکتی کہ یہ الگ تھلگ رہے اور خواہ مخواہ پیٹے گئے۔ جیسا کہ اکثر فسادوں کے موقعوں پر ہوتا ہے سزا کے لئے ثبوت کامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ عقلائے زمانہ کے نزدیک کسی مجرم کا سزا خذے سے بچ رہنا اتنا افسوسناک نہیں ہے جتنا کسی بے گناہ کا سزا پا جانا۔ ایسے مقدمات میں مجسٹریٹ کو نہ صرف قانون بلکہ اپنے ضمیر اور تجربے سے بھی کام لینا چاہیئے۔ تاکہ کوئی بیقصور نہ پھنس جائے مجسٹریٹ صاحب خود آخر میں لکھتے ہیں:۔

"مقدمہ کے ایسے حصہ کے متعلق میں (جیسا کہ یہ ہے جس کے بیانوں کی تصدیق کی ہے۔ بے گناہ اور واقعی مجرم کے مابین تمیز کرنی سخت مشکل ہے اور ویسی کہ شہادت اس مقدمہ میں پیش کی گئی ہے میں اس سے بہتر نتائج کی امید نہیں کر سکتی۔"

جس سے صاف مترشح ہوتا ہے کہ شہادت جب دستیاب قابل اعتماد نہیں تھی۔ اور ایسی شہادت کا ہونا جو کہ میں بہت زیادہ مناسب ہوتا۔ اگر مجسٹریٹ صاحب نتائج کی ذرہ بھی پرواہ نہ کرتے تو فیصلے کو ایسی وجوہ و دلائل پر مبنی نہ رکھتے جن کا نمونہ اوپر لکھا گیا ہے۔ تاکہ ملزمان کو اپیل کی گنجائش اور ہائیکورٹ کو شہادت وارد کرنے کا موقع نہ ملتا ع

اوّل اندیش و آنگہ گفتار

ہندوستان کی بری تجارت سرکاری سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ حال میں بری تجارت ہندکی کل مقدار ۱۰۵۵۲۴۷۶۱ روپیہ جو ۱۹۰۸ء سے بفدر ۲۲۱۲۱۷۶۱ روپے کے زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ پنجاب کی تجارت کو ڈوال آیا۔ تجارت درآمد ایک کروڑ ۴۰ لاکھ ہوئی۔ اور تجارت برآمد ایک کروڑ ۳۰ لاکھ۔ ان دونوں میں بمقابلہ سال ماسبق علی الترتیب ۹۷۴۷۰۰۰ روپے کی کمی ہے۔ جس کی وجہ گزشتہ سرحدی جنگ کے سوا کوئی اور قرار نہیں دیجا سکتی جن علاقوں میں تجارتی مال بکتا تھا وہاں کئی مہینے جدال و قتال کا بازار گرم رہا اور غیر کے بند رہنے کے باعث تجارت کابل میں ۱۰ لاکھ کا گھاٹا ہوا۔ علی ہذا تجارت سیستان میں ۱۰ لاکھ۔ اور تجارت باجور میں ۲۷ لاکھ سے زائد خسارہ رہا۔ راج نے بھی ۳ لاکھ کا مال پہلے سال کی نسبت کم خریدا۔ سندھ و دیگر انگریزی بلوچستان کی تجارت بقدر ۱۱ لاکھ روپے کے ہوئی۔ مگر اس میں بھی ۱۲ لاکھ کی تخفیف ہے۔ تندھا کی تجارت سنہ ماسبق میں ۴۵۷۸۱۷ روپے کی تھی مگر سال گزشتہ ۴۷۳۰۸۳ روپے کی رہ گئی۔ آسام کے سوائے بہت تھوڑا سا گھاٹا رہا۔ باقی تمامیں صوبجات۔ ممالک مغربی و شمالی اور بنگال و برہما کی تجارت میں کچھ نہ کچھ اضافہ ہوا ہے۔

خلاف اسلام سوسائیٹیاں دشمنان اسلام کے عنوان سے مصنفے خلیل بک صاحب رنگون دربار ہا ہیں ایک سراسلت فرنگی زبان میں بھیجتے ہیں۔ کیا اچھا ہو جو میں اس کو بجنسہ چھاپ سکتا۔ لیکن اس میں انہوں نے بعض فریقوں پر ناروا ریمارک کئے ہیں خصوصاً لورپول مسلم انسٹیٹیوٹ کے مسٹر عبداللہ کو پکچرم و مسلم کی نسبت جو اپنے آپ کو شیخ الاسلام جزائر برطانیہ قرار دیتے ہیں ان کی رائے مخالفانہ ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ان کے کام کا بڑا حصہ مکھی سیدھے کرنے کی غرض سے ہے۔ اور چونکہ یہ صاحب لورپول کے مسلم انسٹیٹیوٹ میں کچھ عرصہ رہ چکے ہیں۔ بلکہ غالباً یہ وہی ہیں جو وہاں ملازم رہ چکے ہیں۔ اس سے ان کی رائے ممکن ہے کسی غرض پر مبنی ہو۔ بہرحال رائیں مختلف ہوا کرتی ہیں۔ ممکن ہے کہ مسٹر کولیم میں کچھ نقص ہوں۔ ممکن ہے کہ وہ سب روپیہ اپنا خیانتاً اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہوں اور اپنی کامیابیوں پر ضرورت سے زیادہ رنگ آمیزی کرتے ہوں لیکن ان کے مسلمان ہونے میں ہمیں شک نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اصل اس خط میں راقم مضمون کو مرتب کی بعض سوسائیٹیوں اور انجمنوں کا اظہار کرتے ہیں جو اسلام کی تخریب کے لئے قائم اور جاری ہیں۔ اور ان میں سے کئی اپنی عیسائی گورنمنٹوں سے امداد پاتی ہیں۔ اس وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان بھی ان کمیٹیوں کے قواعد کا مقابلہ کرنے کی فکر کریں اور اپنے مذہب اور قوم کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریں۔

قرضہ ہند ہائی حالت ہندوستان کا قرضہ اب اس درجہ پہنچ گیا ہے جس سے آگے بڑھنا اس ملک کو دیوالیہ کر دینے کا باعث ہوگا۔ انتظام کی جو حالت آجکل ہے اس کے دیکھتے ہوئے اور آمدنی کی ہوئی ہوئی کوئی قلتی معلوم نہیں ہوتی۔ اور غیر معمولی اخراجات اب قریب قریب معمولی ہو گئے ہیں۔ وبا و زلزلہ و قحط کے اختیار میں ہیں۔ لیکن جب تک موجودہ نظم و نسق میں جڑ سے بڑھ کر تبدیلی ترمیم نہ کی جائیگی ہر بارہویں بلکہ پانچویں چھٹے سال ملک میں قحط پڑتا رہیگا دوسرے تیسرے برس سرحدی جنگ کا پیش آنا بھی سمجھ لینا چاہیئے۔ یہ آمد و خرچ کہاں تک قرضہ سے جائیں گے اور کس امید پر دیکھے جائینگے ع

ہر ایک بات کی آخر کچھ انتہا ہوگی

مانا کہ انہیں سود و بار تو پہنچے جاتا ہے لیکن ترقی قرضہ کی اگر یہی رفتار کچھ عرصے تک چلی گئی اور ہر دو سال کے بعد ڈھائی کروڑ قرضہ کا اضافہ ہوتا رہا تو وہ وقت بھی آجائیگا کہ یا تو ہندوستان سود ہی نہ دے سکیگا اور اگر دیگا تو رعایا کے سینکڑوں خواندہ قربان کریگا۔ صاحب وزیر ہند نے اس تقریر میں فرمایا کہ اگر فارضی تدابیر سے تبادلہ کو حسب دلخواہ نہ کیا جاتا تو ہندوستان کے دیوالیہ ہو جانے میں کسر نہ رہی تھی۔ خیر اب (ان فارضی تدابیر سے) بچ گیا سہی مگر کب تک۔ کب تک خیر منائیں گے ایک نہ ایک دن (خدانخواستہ) یہ مصیبت پیش آ ہی جائیگی۔ جو طفل تسلیاں اور بہانہ بازیاں آجکل اختیار کر رکھی ہیں ان سے کام چلنے والا نہیں۔ اس قرضہ اپنے کا خیال تو بالکل اٹھا ہی دینا چاہیئے اور کمی کروڑ کی بچت پچھلا قرضہ ادا کرنے کے لئے رکھنا چاہیئے۔ تاکہ سود کا بار کسی قدر ہلکا ہو اور ضروری کاموں پر خرچ کرنے کی خاطر روپیہ مل سکے۔ ورنہ اعتبار بھی جاتا رہیگا اور نقصان بھی ہوگا۔

قرضہ ہند کی کفالت ایک عجیب بات قرضہ ہند کے متعلق یہ ہے کہ انگلستان یونان چین وغیرہ کے سارے زمانے کو قرضہ دلوانے کی ضمانت کرتا ہے مگر ہندوستان کے لئے حامی نہیں بھرتا ہے۔ بیس برس سے برابر سنت کیجا رہی ہے کہ اگر انگلستان ہندوستان کو اپنے نام سے قرضہ لے کر دے تو کم از کم ذمہ داری ہی کرلے۔ مگر جب سے نہ شد۔ یہ انکار اس کی ضمانت سے ہے جو برٹش تاج میں سب سے زیادہ بیکار اور "بوجھ" ہونے کا فخر رکھتا ہے اور جس کی بدولت

ہفتہ وار
پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۶ جولائی ۱۸۹۸ء

گڈھ شنکر کی قسمت کا فیصلہ

قصبہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیار پور میں نامزد طاعون کی تشخیص ہوئی ہے۔ ڈائریکٹر صاحب ہیلتھ آفیسر ہوشیار پور نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اور ڈپٹی کمشنر صاحب

حفظِ صحت

استفسار

۷۶۔ کُند ذہن۔ میرے ایک دوست کے لڑکے کا ایسا ذہن خراب ہے کہ اگر اُس کو آج سبق یاد کرا دیا جائے اور دوسرے روز اُسے وہی سبق دریافت کیا جائے تو ایک لفظ بھی یاد نہیں نکلتا۔ اگر ناظرین پیسہ اخبار کو کوئی مجرب نسخہ کشادگیِ ذہن کا معلوم ہو تو بذریعہ اخبار ہذا کے مطلع فرمائیں (رسید محمد عبدالرحمن از ملتان پورا)۔

۷۷۔ تشخیص طلب۔ ایک پونے دو برس کے لڑکے کا سر معمول سے بڑا ہے۔ تالو (یعنی کاسہ سر کا وسط) حصہ بچپن میں نرم رہتا ہے اب تک اچھی طرح سخت نہیں ہوا۔ قوت ہضم اور تندرستی خراب ہے اور ہمیشہ لاغر رہتا ہے۔ بو صاحب نام مرض و علاج وغیرہ سے مجھ کو مطلع فرمائیں گے۔ محمد واجد حسین از ضلع بارہ بنکی)۔

علاج

۷۸۔ کچلہ کا بُرادہ (جواب استفسار ۷۴)۔ کچلہ موسم بہار میں یا موسم بہار میں مارچ اپریل میں لینا چاہیئے۔ ایک شخص کو آتشک کی بیماری سے یہی عارضہ ہوا تھا۔ کہ بدن میں سیاہ داغ ہو کر بدنمائی اور کراہیت ہوتی تھی۔ دو ماہ کچلہ پیتے اور علاج کرتے کوئی کارگر نہ ہوا مگر مارچ اپریل سے بالکل آرام ہو گیا۔ اس کے سوا اور کوئی عمدہ علاج نہیں ہے (نظر محمد خان برادر ولی)۔

۷۹۔ نزلہ (جواب استفسار ۷۶)۔ دانتی کے خواب میں دیکھنے سے مکتب پرچہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض کا علاج یہ ہے کہ صبح نہار تازہ لینے سے پہلے گل بابونہ کو نیلگوں پھول ہوتا ہے تازہ ہو تو اولیٰ ہے ورنہ خشک ہی سہی ایک تولہ کے ساتھ کھا لیا جاوے۔ اُمید ہے کہ کئی روز میں شکایت جاتی رہیگی۔ (درد)۔

۸۰۔ حقائق الشعر (جواب استفسار ۷۸)۔ بابونہ کا ٹوٹنا چیٹے ہوتا۔ پھٹنا یہ قتائی نمی کے دھونے سے ہوتا ہے۔ کھلی یا آملہ سے دھوئے جاویں۔ اور خالص چنبیلی کا تیل بالوں کی جڑوں میں روزمرہ لگایا جاوے۔ بہت مفید علاج ہے۔ (درد)۔

۸۱۔ گلٹی (جواب استفسار ۷۹)۔ جو کنکر بنجر زمین سے نکلتا ہے اور سڑکوں پر ڈالا جاتا ہے اُس کی مٹی اور نیم کا کچلی (مولی چھال) سرسوں کے تیل میں خوب رگڑ رگڑ کر بار بار لگا کر لو اور گلٹی پر لگاتے رہو۔ انشاء اللہ آسانی کے ساتھ گلٹی جاتی رہے گی (درد)۔

۸۲۔ سینہ پر بلغم (جواب استفسار ۸۰)۔ بھونے چنے کی پھانکی دفعہ دو تین مرتبہ کھانے سے اور تبدیل کی والدہ کھانی رہیں۔ وقت اندرونی جانب ہونے کے آرام ہو گا۔ یہ مطالبی دوا میں لاسپنی پیسہ بھی ہے۔ عمدہ چیز ہے (درد)۔

۸۳۔ کیل (جواب استفسار ۸۱)۔ درخت یاگھا کی جو شبنم اوس ہے جس کو چہرہ پر لگا کر سو جاوے صبح کیل دور ہو گا (درد)۔

گمنام و نشان خیز

۸۴۔ میرا حقیقی بھائی سید اعتبار علی ولد سید امداد علی رہنے والا فتح آباد پٹن ضلع کرنال ریاست پٹیالہ دکن میں ملازم تھا اور جس نے مجھے تار بھیجا کہ میری طبیعت بند کر دی تھی۔ میرے استفسار بذریعہ پیسہ اخبار سلسلہ گمنام نشان عزیز کے جناب میر لیاقت علی صاحب کلکٹر رچنور نے براہ کرم کرنل صاحب کمانڈنگ آفسر پلٹن مذکور سے بذریعہ تحصیلی ضابطہ اس کا حال دریافت کر کے اخبار موصوف ہی کے ذریعہ جواب سے مفصل مطلع فرمایا تھا۔ میں اب تک منتظر رہا۔ اب پھر عرصہ ڈیڑھ سال سے اس کا کچھ حال معلوم نہیں ہوا۔ باوجودیکہ دو بار ارسال خلاط کے جواب تک ندارد۔ کرنل صاحب کے پاس بھی ایک چٹھی استفسار حال کی غرض سے بھیجی تھی اُس جانب سے بھی بادی ہے۔ والدہ صاحبہ اس کی فرقت میں سخت بیتاب و پریشان ہیں برادرانہ مہربانی کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار پھر اُس کے حال سے مطلع کریں (رسید محمد امداد علی ۱۴ ہانسی رام پور)۔

عام

سوال

۸۵۔ دانٹیر۔ میں مسلمان سنات شیخ۔ ایک سکول میں مدرس ہوں میرا دلی منشا ہے کہ میں ضرورت کے وقت اپنی سرکار و اقتدار کے کام آؤں (یعنی دانٹیر بننا چاہتا ہوں) جملہ واقفکاران سے ملتمس ہوں کہ کوئی صاحب مطلع فرمائیں کہ میں کہاں اور کس صاحب بہادر کی خدمت میں درخواست دوں (محمد لطیف الدین مدرس ۱۳۲ ہانسی)۔

[ہندوستانیوں کو گورنمنٹ دانٹیر بنانا منظور نہیں کرتی۔ سوائے پارسیوں کے کہ جن میں سے بعض دانٹیر ہیں اور نہ یورپین اور یورپین دانٹیر ہندوستانی دانٹیروں کو ساتھ رکھنا پسند کرتے ہیں۔ ایڈیٹر]

جواب

۸۶۔ مینا کے کانٹے (جواب سوال ۸۴)۔ مینا کے کانٹا کبھی نہیں نکلتا۔ بلکہ اس کے حلق میں درد ہو جاتا ہے جیسا کہ اکثر آدمیوں کو ہوا کرتا ہے کہ حلق سے کوئی چیز نگلی نہیں جاتی جسے عرف عام میں "مُرغا گیا" کہتے ہیں۔ کبھی مرض اس پرند کو بھی ہوتا ہے جس سے وہ جانبر نہیں ہو سکتی۔ اور غلطی سے لوگ اس کی دُم کے اوپر جو کانٹا ہوتا ہے اُس کو داغ دیتے ہیں۔ اول تو ہمیشہ اس کا یہ علاج نہیں پایا گیا کہ اس سے انشاء اللہ کبھی یہ مرض نہ ہوگا۔ اور مرض کی حالت میں بھاڑ (جوا) اور کلیجن باریک پیس کر کھلانے سے اس کے حلق میں جمی ہوئی بھدر (جوا) کو دانہ دانہ کر کے نکال دیتا ہے۔ اگر ہمیشہ یہ دوا کرتے رہو ایک گروسے کو گوشت میں کھانے دو جب گوشت ہضم ہو جائے گروسے کو نکال کر سہاگہ بھوے ہوئے دانوں کی دال کے ساتھ کھلا دیا کرو۔ اس میں کلیجن اور فاقرہ (جوا) ۳۔ حاشیہ علاوہ ازیں اس کا بند خلاص کرنا

شعر و سخن

آم کی گٹھلی

(برائے پیسہ اخبار)

[از تصنیف جناب منشی سید احمد علی صاحب امروہی]

ایک جوانِ جہیز آنکھ اٹھی — دیکھا اک شوخ پڑی ہے سوتی
بولی وہ مجھ سے کہ کچھ بھولا ذرا — تھی میں کیا کیا ہوا حال اس کا
تازش ہست و بود تھی میں کبھی — تھم تحمل وجود تھی میں کبھی
بھینچے میں نہال ہستی تھی — میری ترتی پہ سال ہستی تھی
میری پوشاک رنگ و نکہت تھی — ہو گیا۔ سبز۔ سبز۔ نارنگی
پیار کرتے تھے مجھ کو ماہ جبیں — چوستے تھے مجھ کو تمام حسیں
تھی میں پستاں کسی سہی تن کی — ایک عالم کو شیشہ بادہ تھی
خاص میں تھی میں صاحب تمیز — عام رکھتے تھے مجھ کو دل سے عزیز
سب امیروں کو میری چاہت تھی — بی کی محکوم بادشاہت تھی
جب جوانی کا جب عالم تھا — بجلیاں جسم سے ہوتی تھیں بپا
دل مرا طاق باغ رہتا تھا — آسماں پر دماغ رہتا تھا
کھیل گھر گھر میں تھی حسینوں کا — تھی پسپا میں جبینوں کا
میری گردن میں آ کے بھی جھولی — کونسی میرے دل میں تھی کھولی
مجھ کو دل سے نے محو ناز کیا — لکھنؤ ہے سرافراز کیا
کوکھ اور گیں میں تھی آگ سی — تھی بھری ہاتی بانک کی کچھ ہی
اتنی اڑا رنگ کی تھی جھانی — تھی میں اک قند کی عجب دانی
بال میرے سے سنہرے تھے بال — سینہ پر تھی چھپی ہوئی ہال
جسم میرا تھا ایسا کندن سا — جس نے دیکھا اسے پسند آیا
تھی لگیں میں ترشرو لیکن — ہو گئی نرم جب ہوا ساون
سب رفع احتیاج تھی میں — معدہ و کبد کا علاج تھی میں
سیکڑوں بار میں کھی چوسی — مُنہ سے میرا کبھی نہ چھوٹا رس
زر و پوشاک نیلگوں محرم — جیسے پھر اس پہ ہوں نہ رنج و الم
بوندی بھی گنبد مشبہ میں — جیسے نیلم جڑا ہو زر میں
میری پوشاک پہلے دھانی تھی — پھوٹ نکلی ہوا سرا ہو کی
میں جہاں میں بھی زینت گلشن — بل سے اٹکا ہوا سرا ہو کی
تھی میں لو و شیرہ و صورت مرم — انبیا دیتے تھے مجھے مرہم
محکو برسات کا سہانا تھا — میرے رہنے کا کیا ٹھکانا تھا
سرپہ رہتے تھے ابر کے سائے — کھلکھلا پھولا ہوا تھا چوتڑوں سے
گھر میں رہتی ہمیشہ عشرت کے — بوند کو ترسہ عمر بھر کے لئے
اب ہوں اک جل بلکہ ہوں میں کچی — نام میرا ہے آم کی گٹھلی

اشعری دیکھ دوسرے کے اطوار
کل تھی کیا آج کیا ہے کیا نہ رہا

خاوری مختار پاشا سکندریہ میں

ہز ایکسیلنسی خاوری مختار پاشا ایلچی روسیہ سکندریہ میں اس لئے تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں سے ہز ایکسیلنسی روانہ ہونے وقت سٹیشن پر ایلچی شاہنشاہ کے کوچ کرنے کے اور سلطان عالم محمد شاہ سکندریہ میں تشریف فرما ہونے کے ہیں۔

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

۲۸ سطر | یوم شنبہ ۱۶ جولائی ۱۸۹۸ء موافق ۲۰ صفر ۱۳۱۶ھ مطابق ۳ ساون سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

اکثریت کے لئے اقلیت کا شمار اور اعداد

دنیا میں تندرست ملک:- دانشمند لوگوں کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا سویڈن یا انگلستان سب سے تندرست ملک ہے۔ رجسٹرار جنرل کی رائے انگلستان کی طرف میں ہے۔ مگر مسٹر ایڈیچا ڈوک جو قوموں کی صحت کا اندازہ کرنے میں بھاری سند ہیں۔ کہتے ہیں کہ حفظان صحت کے سائنس پر زیادہ تر توجہ کرنے سے انگلستان سویڈن کے مساوی تندرست کیا جا سکتا ہے۔ مل ۱۸۸۰ء میں سویڈن اور انگلستان کی اوسط ۱۸۲۱- اور ۲۱۷۰ بتاتے ہیں ۱۸۸۱ء میں ۲۰۷۵ فی ہزار۔ اور ۱۸۸۹ء میں ۱۸۷۸ تک گھٹ گئی۔ جس سے مسٹر ڈوک کے خیال کی تائید ہوتی ہے۔ اور یہ ثابت کرنے کے کہ گو انگلستان اس وقت اول درجے پر نہیں ہے کسی دن سر نکال لیجائے گا۔ بہت آسان ہے۔ عموماً انگلستان کی بیمار آبادی کا تخمینہ ۷۶ فی صدی خیال کیا جاتا ہے۔ اور سویڈن کا ۴۷ فی صدی ہے۔ یہ ہر دو ملک بمقابلہ دیگر ممالک کے اس وصف میں بڑھے ہوئے ہیں۔

دنیا کی متمول عورتیں:- مسٹر ہیرلڈ مکفارلین نے ہی کے رسالہ لیڈی ریلم میں دنیا کی سب سے زیادہ ۶ متمول عورتوں کا تذکرہ کیا ہے:-

(۱) میڈم کا سموساکن سوتھ امریکہ جس کی آمد ۴۹۳۱ پونڈ روزانہ ہے۔ (۲) مس گرین ۳۵۶ پونڈ روزانہ۔ (۳) ڈچس پرڈٹ کوٹس ۴۹۳ پونڈ روزانہ (۴) ویرکوئس اوڈ ۴۹۳ پونڈ روزانہ۔ (۶) مس کیرٹ ویسٹم ۲۴۶ پونڈ روزانہ۔

ان کو گھڑی کے لنگر کی ہر ایک حرکت میں حسب آمد ہے:-

(۱) سینورا کاسیمو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۳/۶۹ پنس
(۲) مسس ہیٹی گرین ۔ ۔ ۔ ۳/۷۶۷ "
(۳) ہیروئس بوڈوٹ کوٹس ۔ ۔ ۱/۳۶۹ "
(۴) مارکوئس ڈی روڈا ۔ ۔ ۱/۳۶۹ "
(۵) مس ہیری گیرٹ ۔ ۔ ۳ فلورنگ

ان ۶ متمول لیڈیوں کا سرمایہ ۲۸۳۵۰۰۰ پونڈ سالانہ (ان کی آمد ۴ ہزار پونڈ سالانہ) لانے کے لئے جمع کیا جائے اور ہر ایک لیڈی کی آمد ۲۰ ہزار پونڈ رکھے تاہم ہو ۷۴۳۶ پونڈ باقی رہیں گے

مذاق

بدقسمت پھیری والا (سخت ناکام ہو کر):- "آپ کھانسی کی ٹکیوں کا ہی بکس خرید لیجئے"۔

پاس کا آدمی:- "مجھے کھانسی نہیں"۔

پھیری والا (سرکہ جبین ہو کر):- اچھا میرے ساتھ دنگہ مشتی کیجئے اور جب آنکھ پر نیل پڑ جائے تو اس کی دوائی لیجئے"۔

پروفیسر (جبین میں عموماً مجرموں کو اس وقت تک بیدار رکھتے ہیں جب تک کہ وہ مر نہ جائیں یا پاگل نہ ہو جائیں۔ اب بتاؤ کہ کس طرح یہ لوگ بیدار رکھے جاتے ہیں؟"

چھوٹی لڑکی:- "ملزم کی گود میں حفاظت کے واسطے ننھا بچہ دے دیتے ہونگے؟"

پہلا گدا:- "کیوں تو نے اس لیڈی سے سوال نہیں کیا؟"

دوسرا:- "مینے اُسے جانے دیا۔ کیونکہ میں اپنا کام بخوبی سمجھ سکتا ہوں۔ جب کبھی کوئی لیڈی تنہا ہوتی ہے میں مطلق سوال نہیں کرتا۔ اور جہاں دو لیڈیاں ہوتی ہیں جھٹ آگے بڑھتا ہوں اور وہ دونوں خوش ہو کر دیتی ہیں تاکہ ایک کو دوسری کی نسبت ممسک ہونے کا خیال پیدا نہ ہو"۔

مجسٹریٹ (نہایت تمتماج ہو کر):- "شہادت تمہارے برخلاف ہے۔ تم نے بلا مرضی عورت کے بوسہ لینے کا ارتکاب کیا۔ کیا تم نے سزا کا حکم دئے جانے سے پہلے کچھ کہنا ہے؟"

نوجوان (جو خود بھی بہت حسین اور قبول صورت تھا):- "صرف یہ کہنا ہے کہ مجھ نہایت ہی افسوس ہے کہ اپنی کوشش میں ناکامی ہوئی! جب میں ان گلرنگ رخساروں اور چاند سے گھٹے پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے خیال پیدا ہوتا ہے کہ اگر مجھے اپنی کوشش میں کامیابی ہوئی تو میں نہایت مسرت سے جرمانہ ادا کرتا"۔

مستغیثہ:- "حضور۔ اگر آپ کچھ مضائقہ نہ سمجھیں تو میں اپنا دعوی واپس لیتی ہوں"۔

مجسٹریٹ نے مسکرا کر ملزم کو بری کر دیا۔

عجیب عجیب باتیں

میسر اعظم پہلوان بھی تھا:- پچھلے دنوں جب زانس کے پریسیڈنٹ فار صاحب سینٹ میسر میں تھے۔ ان کو میسر اعظم نارروس کے پہلوان ہونے کا واقعہ معلوم ہوا۔ جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک دن محفل میں میسر اعظم کے ساتھ کئی شہزادے اور امیر کبیر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ زار بہت ہی پریشان تھا۔ آنہوں نے اُٹھ کر کہا کہ حاضرین میں سے کوئی شخص میرے ساتھ کشتی کر سکتا ہے۔ تاکہ میرا کچھ وقت اس تفریح میں بسر ہو۔ کسی رئیس اور امیر کا آگے بڑھنے کا ہیاؤ نہ پڑا۔ آخر ایک فوجی نوجوان میدان میں آیا۔ اور کہنے لگا کہ میں اس شرط پر کشتی کرتا ہوں کہ اگر آپ مجھ پچھاڑیں تو معاف کریں۔ اور اگر میں آپ کو گرا دوں۔ تو آپ کا سر قلم کر دونگا۔ زار نے تاکید سے دریافت کیا کہ تمہارے کشتی کرنے کی صرف یہی شرط ہے؟ سپاہی نے جواب دیا کہ ہاں۔ مجھے یہ شرط منظور ہے۔ یہ کہتے ہی زار جھپٹا۔ اور سپاہی نے اس کو دبوچ کر بائیں بازو سے نیچے جھکا دیا اور دائیں سے اس کو زمین پر گرنے سے روک لیا۔ اس طرح شہنشاہ کو زک دی۔ اسپر زار نے اس کو کہا کہ اس وقت جو انعام چاہو دینے کو تیار ہوں۔ سپاہی نے خوش ہو کر عرض کی کہ مجھے اجازت ہو کہ جہاں کہیں جاؤں بلا روک ٹوک شراب پیا کروں"۔

شادی کے شوقین:- آجکل اگر کسی مرد یا عورت کی تیسری شادی بھی ہو تو یہ بھی ایک قابل تذکرہ بات ہو جاتی ہے۔ بخلاف اگلے زمانے میں بڑھاپے کی شادی کچھ غیر معمولی بات نہ تھی۔ سینٹ جیروم ایک بیوہ کا ذکر کرتا ہے کہ اس نے ۲۲ شوہر کئے تھے۔ اور اس کا سب سے پچھلا خاوند بھی ۲۲ بیویاں کر چکا تھا۔ ایک عورت مسمی الیزبیتھ ماسی نے جو فلارنس میں ۱۷۶۸ء میں ہوئی تھی، شوہر کئے تھے۔ جن سب کو اس نے اپنی حیات میں سپرد زمین کیا تھا۔ ساتواں شوہر اس نے ۷۰ برس کی عمر میں کیا تھا۔ بورڈو میں ایک جنٹلمین نے ۱۷۰۷ء میں انتقال کیا۔ اس نے ۱۶ شادیاں کی تھیں۔ سینٹ کلیمنس ڈین کے گرجا میں ایک عورت نے اپنا چھٹا عقدہ ۸۰ برس کے سن میں کیا تھا (خیر خواہ ۱۳۲۷ء از ولایتی اخبار)۔

سلسلہ تار کی تیزی:- جب سب سے پہلے سلسلہ تار برقی جاری ہوا تھا تو اس کی تیزی ۵ سوئی والے آلہ سے نی منٹ ۴۰ الفاظ

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان میں ملنا مشکل نہیں۔ شوقین حضرات شریف خیرخواہین بجور معمولی چھوٹی چھوٹی رقمیں ٹرکی ٹوپیاں منگوایا کرتے تھے۔ مگر جب سے ہمنے یہ بہت بڑی بڑی اور خوشنما خوبصورت ٹرکی ٹوپیاں ولایت سے منگوائی ہیں۔ تب سے خریدار نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہایت عمدہ ٹرکی ٹوپی پہننے کے خواہشمند ہیں تو نمونے کی ایک ٹوپی اس کارخانے سے منگا کر دیکھئے۔ بہت بڑے سرکی ٹوپی نمبر ۱ متوسط کی ٹوپی نمبر ۲ معمولی درجہ کے سر کی نمبر ۳ بہت چھوٹے سر والوں کی نمبر ۴۔

فرمائش کے ساتھ ان باتوں کا خیال ضرور رہے۔

(۱) آیا آپ کو مصری نمونے کی ٹوپی درکار ہے یا ٹرکی نمونہ کی۔

(۲) اپنے سر کا ناپ ضرور بھیجیں۔ خواہ بند یا عدد ہو۔ خواہ انچوں کی پیمائش سے۔

(۳) ٹوپی کے لئے آپ سرخ رنگ پسند کرتے ہیں یا عنابی یا گہرا عنابی۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۴) ہر صورت میں ٹوپی کی قیمت ٹوپی کی بہت کے علاوہ چار آنے ہوگی۔

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

کپڑے کے سوداگر

راجہ اس مہر اینڈ سنز بزاز ان

بزاز ہٹہ بازار لاہور

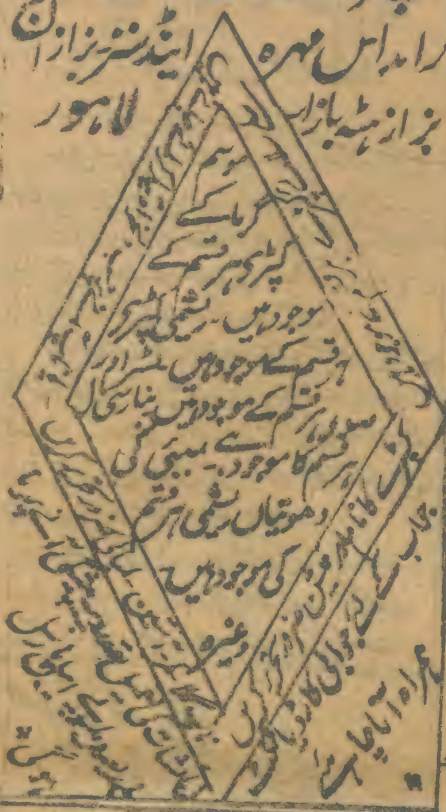

ننگ لعل بزاز

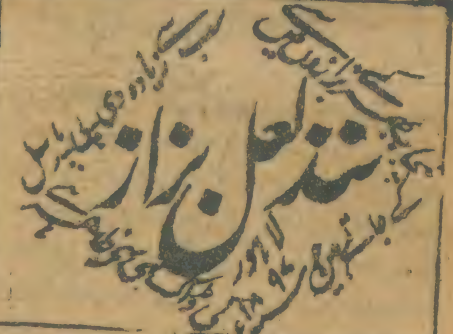

سیماب کا گنگہ

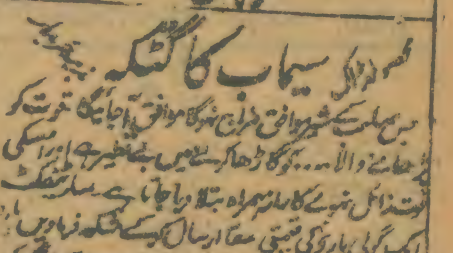

Miss Oriental Bulm

وجع مفاصل پنجبالہ کا علاج

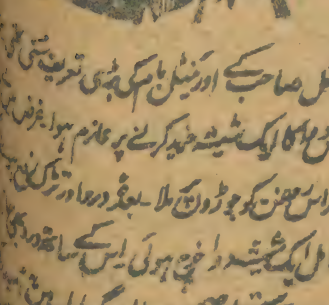

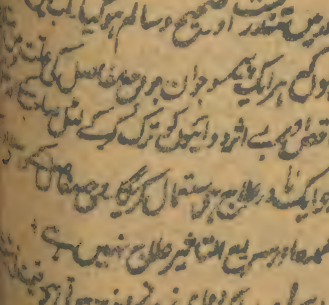

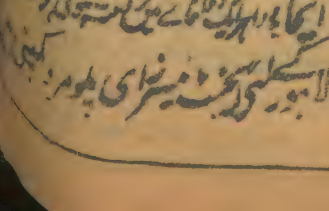

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی نزلہ زکام انفلوئنزا ڈیپتھیریا کی کھانسی سیالی کھانسی گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ کے ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوا سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک شے ہے اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے جلنے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

محصول ڈاک دو آنے ولیو پے ایبل یا مفت قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اوز پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ یہ تمام معدہ کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ نیمیریا۔ زیمیریا۔ پیچک کا ہیضہ اور انٹرائٹس کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ جیسے سخت مرض کا علاج بہت کم ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے۔

اور درخواست باجازت ولیو پے ایبل یا مفت قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ کیڑا پن۔ سیاٹیکا اور درد کے لئے مفید ہے۔ جناب حق سبحانہ و تعالیٰ بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے شفا ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ دندان اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ درد پیلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے غرض نہایت مفید و نافع دردوں کی دوائی ہے۔

دنیا میں بس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ جس قدر لوگ ہیں ہر ایک ایک لمحہ دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائیے تو ضرور سب درجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ولیو پے ایبل یا مفت قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

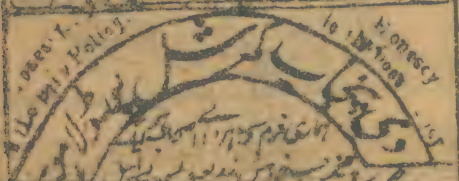

اہل اسلام کو خوشخبری

مسمی کامل مرتبہ صحتی گرد و بطرز مہذب چھاپے سے ہیں روح ۲۵ اپریل ۱۹۰۲ء تک چھپیں ۲۵ پارہ چھپ چکے ہیں اس کے ہر صفحہ پر صحیح محققانہ طور پر بہتر تقابل سے لکھے گئے ہیں آج تک کسی قرآن مجید میں ایسی صحت نہیں پڑھائے۔ حواشی بھی نہایت خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس کلام پاک کی تلاش کرے تو اس کو یہ کامل صفات نہ ملیں گی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو حصہ انسان کی بساط سے بعید ہے۔ بغیر جلد ہے۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف جو محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی نے صحت لفظ کر کے چار جلدوں میں چھاپی ہے اس کا حاشیہ پر فوائد صحیح محققانہ طور پر چڑھائے ہیں یہ مشکوٰۃ خوبی خوشی خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد ۱۰ محصول علیحدہ۔ جس شخص کے پاس ہماری یہ کامل اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو اور کسی کتاب تفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جو صاحب کہ ہماری طرف سے بیشگی بھیجنا چاہیں ان کے لئے عید تک کامل تعریف پہنچا دینے کا وعدہ کیا ہوا تھا اس لئے مذکور لکھا جاتا ہے کہ بسبب اتمام ہونے کے ہر ایک حصہ سوا ایک مہینہ تیار ہونے کے نہیں رہ سکتا۔ ۱۲ عبدالغفور عبدالاول غزنوی لاہور۔ ۱۲ اسلام مطبع

جادو کی کتاب

(مسمی بہ جادو نگار) اصلی جادو کی کتاب

یہ کتاب کوئی ایسی ویسی نہیں ہے بلکہ پچھلے اصلی جادو کا پورا سبق ہے اس کتاب کو کر کوئی صاحب جھوٹا ثابت کر دیگا تو مصنف پانسو روپیہ انعام دیگا۔ قیمت کتاب مع محصول ۳ روپیہ۔ رنڈیوں کا جادو شرفی قیمت کتاب مع محصول ۲ روپیہ۔ شوقین آدمیوں کے کام کی ہے۔ جو خواہش کا طالب ہو اس کتاب کو پڑھکر خوش ہوں گے اپنے ایمان سمیت۔ چند کلمہ شریف ۱۲ قیمت ۱۲ کلمہ شریف سونے کا سچا مع محمدی کوٹ ساتا ہوا مثل تصاویر ہونے کے رنگ و قیمت ۴ روپیہ

العبد شاہ بہاری فال کمپنی مراد آباد

نوٹس

بابو امرت کشن بوس صاحب سکرٹری ہند و شادی فنڈ پنجاب کو مدراسیوں نے اپنا تعلق فنڈ سے علیحدہ کر لیا ہے۔ اس لئے ممبران کی خدمت میں التماس ہے کہ آئندہ فنڈ کے متعلق خط و کتابت یا ترسیل زر ہو تو بنام سیکرٹری ہند شادی فنڈ پنجاب گورداسپور تحریر کریں۔ کسی شخص کا نام درج نہ کیا کریں۔

از طرف پریذیڈنٹ ہند شادی فنڈ پنجاب گورداسپور

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۰۲ء

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ر ۳ بکس ۱۴

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

لنکا کے کاشتکاروں جائے نے ابھی وار کے ایک ہزار بکس بطور نمونہ کے فوج امریکہ کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مولوی محمد صبیح پلیڈر و میونسپل کمشنر بنارس پر چند روز ہوا بخار بنارس میں داخل ہوا تھا اس میں وہ رہا ہو گئے ہیں۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

اکاخیل کا سردار اکبر خان اس وقت اکاخیل اور ذکا خیل سرحد پر ہے۔ اور کہتا ہے کہ امیر صاحب کابل نے مجھ کو ایک طلائی کلغی اور تمغہ تمغی دی تھی۔

جنوں اور پری کے اسمعیلخاں میں آپ کی وجہ دریافت کرنے کے واسطے کوئی افسر مقرر ہوگا

راولپنڈی میونسپلٹی کی سخت شکایت ہے کہ کئی آدمی بباعث حدت آفتاب مر چکے ہیں۔

راولپنڈی میں حکم ہوا ہے کہ جھاڑیوں میں جو پانی استعمال کیا جاتا ہے وہ یا تو ابال لیا جایا کرے یا اس میں پرمینگنیٹ آف پوٹاشیا ملا لیا جایا کرے۔

آئندہ اردو پنجاب گزٹ بجائے لیتھو گراف کے ٹائپ کے حروف میں چھاپا کریگا۔

۲۰ جون کو ملک زرین خیل کا ایک بڑا جرگہ آن سپاہیوں کی درخواستیں پیشاور میں لایا جو سرکاری فوج سے بھاگ گئے تھے۔ اور باقی جرگہ دوسرے روز پہنچا۔

مسٹر جی گلڈن پروس ملازم نہک بنگال دہلی میں وقت سوروں کا شکار کھیل رہے تھے ان کی برچھی ٹوٹ کر ان کے جسم پر لگی۔ سول سرجن صاحب موقعہ پر پہنچ کر ان کو ڈولی میں اٹھا لائے۔

ہز ایکسلنسی مہاراجہ صاحب کشمیر ۲۴ ہزار دو رابگان ۲۷ جون کو سیر کے بعد دربار سری نگر میں سر البرٹ ٹالبٹ علالت حضور کے بابت استقبال کرنے کو گئے۔

گزشتہ بارشوں سے شاہپور میں کہیں کوئی نقصان نہیں ہوا

گزشتہ برسات میں ۱۰۰ مویشی مقروقہ اور ۲۰ مارٹینی ہنری بندوقیں نقصان ہوئی ہیں۔ اور مجملہ ۲۳۰ کے جو نمبردار الفت کے جوان لے گئے تھے صرف ۲۹ ضائع ہوئی ہیں اور کرنسیوں اور افریدیوں سے جو رائفلیں جرمانہ میں وصول ہوئی ہیں سب کار آمد ہیں۔

امیر صاحب نے جو دو جرمن کارخانہ شیشہ کے واسطے ملازم رکھے تھے وہ پریشاور کابل گئے ہیں۔

سٹیٹ کونسل کشمیر نے ۱۰ ہزار من گیہوں اور جو کو خیر دلجاج کو دلوائے ہیں۔

کابل میں ۲۰ سو اونٹ کابل سے آئے ہیں قریباً ۵ لاکھ روپیہ اپنے مال کی بابت وصول کر لائے ہیں سترہ بائیس نے اس رقم کی بابت ۲۰ فی صدی رسوم بیمہ وصول کی ہے۔

ولیمے کا انفرنس کا اجلاس شملہ میں قریباً ۱۰ اگست کو ہوگا۔ حضور وائسرائے آپ اس کے پریسیڈنٹ ہونگے اور تمام کارروائی سال گزشتہ کی پیش ہوگی۔

تجارت کوئٹہ و سیستان کو فروغ دینے کے واسطے انگریز تاجر ایک کمپنی قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اس میں بہت

کامیابی ہوئی ہے ۱۸۹۷ء کے پہلے چھ ماہ میں لشکری میں مال کی درآمد و برآمد ۴ لاکھ روپے تک پہنچی ہوئی تھی۔

اب قصبہ بنگہ اور دیہات اردگرد ضلع جالندھر۔ قریہ ضلع جالندھر۔ قصبہ گڈھ شنکر اور موضع پالیوال ضلع ہوشیار پور زیر نگرانی ہیں۔ سکول پھلور کے علاوہ صرف ایک سو جوان ان کی حفاظت پر تعینات ہیں۔

جب سے سرحدی فرقوں کی آمد و رفت کھولی گئی ہے آفریدیوں نے فوج میں بھرتی ہونا شروع کر دیا ہے۔ غالباً ان کے مکانوں کا جلایا جانا اور خوراک کا میسر نہ آنا اس موسم میں ان کو سرد مقام چھوڑنے کا باعث ہوا ہے۔

ضلعہ میں آنریبل کرنل چمپنی کے کلکٹر بیرسٹر تھار بن نے جو تقریر کی تھی اب وہ دائرہ اعتدال سے متجاوز بیان کی جاتی ہے۔ اگر یہ حال تھا تو کیوں سر ایڈورڈ کولن چیرمین نے اس وقت ان کو نہ ٹوکا۔

۲۷ جون کو ضلع جالندھر میں اور ۲۸ کو ہوشیار پور میں طاعون کا کوئی تازہ کیس نہ ہوا۔ ضلع جالندھر کا موضع لدھانہ چھیکا دباسے پاک و صاف قرار دیا گیا ہے۔

کشمیر میں اب تک موسم خشک اور ہوا دار ہے۔

سردار بہادر سردار ارجن سنگھ افسر بندوبست ضلع مظفر گڈھ دفعتاً راہی عدم ہوئے۔

دہلی میں یورپین فوج کی صحت مخدوش ہے ۱۰۰ بیمار کے ۲۰ آدمیوں سے زائد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

گزشتہ پیر کو ۲ بجے رات کے قریباً پورا چاند گرہن لگا۔

ممالک غیر

۴ جولائی کو سنٹیاگو پر حملہ شام تک جاری رہا۔ اس وقت جنرل ٹوران نے کمانڈ پر قبضہ کیا۔ اور دیگر امریکن افواج نے شہر کے باہر تمام مستحکم مقام قبضہ کئے۔ دوسرے روز صبح ہی پھر لڑائی ہونے والی تھی۔

۴ جولائی کو ہوس آف کامنز میں مسٹر کرزن نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ ہز ایکسلنسی ایڈمرل کامرڈ ہیں جنگی جہاز برٹش اغراض کی حفاظت کے واسطے بھیجے جانے کا خیال کر رہا ہے۔ تاہم وہ محتاط کیا گیا ہے کہ اگر ضروری خیال کرے تو فوراً کمک پہنچائے۔

سنٹیاگو کی نسبت امریکہ سے زیادہ تر چھوٹی خبریں آئی ہیں۔ گزشتہ جمعہ کی لڑائی میں امریکہ والوں کے ایک ہزار سے زیادہ جوان کام آئے۔

پرنسٹن میکنلے نے بذریعہ سرکاری تار اطلاع دی ہے کہ لڑائی سنٹیاگو گزشتہ کو پھر شروع ہوئی۔ پیغام سے ظاہر ہے کہ پھر بہت بڑا نقصان ہوا۔ مگر لڑائی کا آخری نتیجہ ابھی تک ظاہر نہیں آیا۔

تمام امریکن احتیاطیہ فوج کو سرحد پر جانے کا ایما ہوا ہے

کیوبا کے مفسدوں نے اطلاع دی ہے کہ جنرل پاتر و ۷ ہزار کمک کے ساتھ سنٹیاگو میں داخل ہوا ہے۔

نیویارک ہیرلڈ مظہر ہے کہ سنیچو کو بہت بھاری معرکہ ہوا جس میں جانبین نے بہت نقصان اٹھایا۔ امریکن افواج ایسی جان توڑ کر لڑیں کہ انہوں نے سنیچو کی بلندی کو فتح کر لیا۔

گزشتہ جمعہ کے معرکے میں امریکہ کے نقصان کا تخمینہ ۸۰۰ سے ۱۰۰۰ تک ہے۔ حالانکہ ہسپانوی بہت پیچھے تک مرے تھے۔ ہسپانیہ کا جنرل لینارس کمانڈنگ انفنٹری سنٹیاگو کو سخت مجروح ہوا۔ لہٰذا اس کی جگہ جنرل ٹوران مقرر ہوا۔

افواج امریکہ ایسے مقامات پر قابض ہو گئی ہیں جہاں سے سنٹیاگو پر حملہ ہو سکے۔

باوجود جرمنی کے سرکاری طور پر یقین دلانے کے کہ معاہدہ امریکہ کا شبہ اور جوش کم نہیں ہوا۔ شکر قسمیاں جرمنی کے ارادوں کی نسبت صبح بحث مفید زیادہ

افواج امریکہ جو تعداد میں ۱۷ ہزار ہیں دشمن کو سمجھنے کے واسطے غبارے استعمال کر رہے ہیں اور غبارہ بلند پرواز ہیں کہ دشمن وہاں تک آگ نہیں برسا سکتے۔

چار امریکن جنگی جہازوں نے منزانیلو پر گولہ باری کی مگر نہایت مستعدی سے مقابلہ ہوا جس کے باعث ان کو ہونا پڑا۔ اور ایک جہاز ناکارہ ہو گیا۔

لارڈ سالسبری نے ایک دعوت کے موقعہ پر کہا کہ جو جنگ سپین و امریکہ میں کسی کو نہ چاہیے تھی ہماری دلی تمنا ہے کہ بہت جلد ختم ہو۔

دنیا میں ایک سو ساٹھ ہزار مشنری ہیں۔ ۱۰ لاکھ نو مسلم ہیں۔ ۱۰ لاکھ چینی ہیں۔ ۱۰ لاکھ ہندو ہیں۔ ۱۰ لاکھ مسلمان ہیں۔ ۱۰ لاکھ یہودی ہیں۔ ۱۰ لاکھ افریکہ کے ہیں۔ ۱۰ لاکھ ہندوستان میں ہیں۔ ۱۰ لاکھ جزیرہ پیسفک میں ہیں۔ ۱۰ لاکھ ایک سو ساٹھ ہزار ایک کروڑ ساٹھ ہزار ہیں۔

گورنمنٹ نارویجین نے ۱۰ سال سے کم عمر کے لڑکوں کے پاس تمباکو بیچنا قانوناً ممنوع کر دیا ہے۔

قسطنطنیہ میں گزشتہ جنگ میں شریک ہونے والے سپاہیوں کی امداد کے واسطے جو بازار کھولا گیا ہے اس کی کارروائی بخوبی ہو رہی ہے۔ بہت دن نہیں لڑی آسٹریا بھی لڑائی کو گئے تھے۔ اس میں ۱۰ لاکھ سپاہی

ایک رمزی اخبار سے واضح ہوا ہے کہ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ سپاہیوں نے آسٹریا کی طرف سے لڑائی میں حصہ لیا۔ ان میں سے ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ کام آئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ بیمار ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ قید ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ لاپتہ ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ واپس آئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ بیمار ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ قید ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ لاپتہ ہوئے۔ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ واپس آئے۔

Chamberlain's Colic, Cholera and Diarrhoea Remedy
چیمبرلین کولک ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوا امریکہ میں بنائی جاتی ہے ہر قسم کی کھانسی سے کام لیتے ہیں۔ کالی کھانسی سل۔ نمونیا کی کھانسی سے کام لیتے ہیں۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل ۲ روپے

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز تاجران ادویات انگریزی مال اور امرتسر میں بھائی غلام محمد اینڈ برادرز تاجران ادویات انگریزی مال ہائے ہوں

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

آئندہ موسم سرما میں بہامو کے مشرق کی طرف سے سرحد پر دین کا کام شروع ہوگا۔ اسی اثنا میں فارن آفس گورنمنٹ کے ساتھ مشورہ کریگا۔

بالائی بمبئی میل کی کئی گاڑیاں رانی گنج سٹیشن میں پٹری سے اتر گئیں۔ تیسرے درجے کا ایک مسافر ہلاک ہوا اور کئی قدر مجروح ہوئے۔

پچھلے ہفتے کلکتہ میں برف کا اس قدر قحط ہوا کہ ۴ مئی سے ۷ جون تک بکتی رہی۔

کمیشن قحط کے توڑے جانے کے واسطے تاحال کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ غالباً ماہ جولائی کے اخیر میں ایسا ہوگا۔

کیپٹن ولسن متعلقہ رسالہ ۱۱ سملہ میں سخت بیمار ہیں۔

صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دھنگ نے مسٹر ایم اٹمائر ایک برات کی طرف بندوق سر کرنیکے جرم میں ۱۰۰ روپے کا جرمانہ یا سزا دی۔

چونکہ دو اور تین سال عمر کے قاطر ۲۰۰ اور ۲۵۰ روپے میں ملنے ناممکن ہیں۔ لہذا اب اُن کے واسطے ۳۰۰ اور ۳۵۰ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔

ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے نے پہلے اور دوسرے درجہ کے مسافروں کے آرام کے واسطے پنکھے لگوائے ہیں۔ یہ بجلی کے انجن سے چلتے ہیں۔

لیجسلیٹو کونسل حضور نظام نے اشخاص جرائم پیشہ کے واسطے قانون پاس کیا ہے جو عنقریب شائع ہونیوالا ہے۔

حضور نظام کو ریلوے پولیس کے خرچ کا نصف حصہ دینا پڑتا ہے۔ ۳۱ دسمبر کو اس کی تعداد ۱۰۶۳۵ روپے تھی۔

حیدرآباد کے ڈاکٹر للاری جن کو بائسکل سے گرنے سے سخت چوٹ لگی تھی۔ اب صحت یاب ہو رہے ہیں۔

گزٹ ہند میں شائع ہوا ہے کہ چونکہ نئی آبادیوں میں ایلس ٹارک الوطنوں کو مدد ملنے کی کوئی توقع نہیں ہے۔ لہذا ان کو وہاں جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

تعزیری پولیس پونہ کے جلد اٹھائے جانے کی امید ہے۔

۳۰ لاکھ روپے قرضہ لینے کا سوال میونسپل کارپوریشن کے پیش ہے۔ یہ پانچ فی صدی سود پر ۲۰ سال کے واسطے ہوگا۔

بمبئی میں ایک شخص خنکر گنیش دایو دجو جعلسازی کے جرم میں اسیر ہے رہا کیا جائیگا۔ اور اس کو اور اسکے بھائی کو پونہ کے مشہور قاتل ہری چپیکار کا پتہ دینے کے واسطے ۱۰ ہزار روپے انعام ملیگا۔

ضلع احمد نگر کی سرحد پر بھیل ڈاکوؤں سے جو مقابلہ ہوا تھا۔ اُس میں ۱۶ بھیل ہلاک اور اسی قدر مجروح ہوئے اور گرفتار کئے گئے۔

حضور نظام کے محل میں سرقہ کا پتہ پہلے پہل نواب اکبر شاہ سی۔ ایس آئی کو تو ال نے لگایا تھا۔

پونہ کے مشہور مقتولوں چارلس واکر ریذیڈنٹ لیفٹننٹ لیجرٹن آرسٹ کی یادگار میں برنجی تختیاں سنٹ میری کے گرجا میں رکھی جائینگی۔

بنک بمبئی نے سرکاری پرامیسری نوٹوں کی کفالت پر اپنی شرح سود کو فیصدی کر دی ہے۔

سر ہنری پرنسپ جج ہائیکورٹ بنگال نے جولائی سے ۲ ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی۔

لیگ کمیٹی نے اپنی کارروائی ختم کر دی ہے۔ مگر اس کا نتیجہ تجویز عرصے کے واسطے ملتوی رہیگا۔

مسٹر مائی شنکر ترنجی بھوت بی۔ اے پرنسپل کالا بھون واقع بڑودہ نے علانیہ عیسائی ہونے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ مدت سے پہلے جیسوئٹ تار چکا تھا۔

مسٹر مینوئل سینیر اگزامینر گورنمنٹ پریس رنگون کی ۱۸ سالہ نوجوان بیٹی اپنے پڑوسی کے مدراسی سائیس کے ساتھ بھاگ گئی۔

رنگون میں جس گاڑی والے پر مسز فوار نے بیحرمت کرنے کا دعوی کیا تھا اُس کو ۷ یوم قید سخت کی سزا ہوئی۔

سٹرچوڈ اسسٹنٹ انجنیر رام پور اور سیکنگ کر بامین ایراطی پل تعمیر کرنے کے واسطے نقشے تیار کر رہے ہیں۔

کیرن ستان اور سرحد ہمکی زبانیں تحصیل کرنے کے واسطے گورنمنٹ نے قواعد شائع کئے ہیں۔ اس وقت آٹھ افسر اس غرض سے اُس طرف بھیجے گئے ہیں۔

مسٹر جسٹس کر شاچیف جسٹس ہائیکورٹ الہ آباد کی صحت پر بہت برا اثر ہوا ہے۔ لہذا یہ ۱۳ اگست سے ۲۹ نومبر تک کی تعطیلوں میں رخصت پائینگے۔

کلکتہ میں برقی ٹریمز کا سوال بہت جلد پیش ہوگا۔ کارپوریشن کے پیش ہوگا۔ صاحب چیئرمین میونسپل کمشنرز میں اس کی رپورٹ شائع کر رہے ہیں۔

بمبئی کے ایک اخبار نے اگات بری کے ڈاکوؤں کا ایک گروہ بیان کیا تھا جس کے ہاتھوں سے یورپین بھی نہیں بچے تھے۔ پولیس اُس کے قبضہ میں ہے۔

ریکارڈ ڈکوٹ رنگون میں دوبرس سے معطل ہے۔ ریلوے کمپنی پر ۱۹۲۶ء روپے کا ہرجانہ مسافر کے نقصان کی بابت دعوی دائر کیا ہے۔

کراچی میں ۲ ہزار سے زائد آدمی طاعون کا ٹیکہ لگوا چکے ہیں۔

مسٹر ڈاوت کمشنر وزیر جنگلات اور ۲۸ ماہ کی رخصت پر گئے ہیں۔

بارکپور کے قریب پانچ ہیں ڈاکو کھٹے ایک متمول مسلمان کے مکان پر ڈالہ کیا اور ایک ہزار روپیہ مال لے کر چمپت ہوئے۔

مولوی عبد الحکیم برادر عبد الجبار خان بہادر عبد الکریم صاحب بھی آئی ملکی رئیس اعظم میسور کے ہاں جاودانی ہوئے ہیں۔ آپ ۱۲ ستمبر تک رہینگے۔

رانچی میں ایک مدرسی مینڈک کے کاٹنے سے ہلاک ہوئی۔

افسوس ہے کہ سر آسمان جاہ وزیر اعظم حیدرآباد اب تک علیل ہیں۔

بجگمپور میں خوب بارش ہوئی۔ عام کثرت سے ہیضہ ہوئے ہیں۔ یہاں کے ایک خیر اندیش بابو پریورتا شنکر نے غریب دیہاتیوں کے علاج کے واسطے ایک انگریز ڈاکٹر مقرر کیا ہے۔

بھاگلپور کے شمال میں ایک موضع کا تمام حصہ جل گیا ہے۔ بابو پریورتا شنکر نقدی اور دیگر اشیاء سے گھر کو مکان تعمیر کرنے کے واسطے تقسیم کر رہے ہیں۔

جزیرہ سائپرس سے بمبئی اور مغربی ہندوستان کے جہازوں کے واسطے ۱۰ روز کا فرنظینہ قائم کیا ہے۔

بارکپور میں تین گوروں نے ڈاکٹر سر تشہد سرکار کو ہلاک کیا تھا یکم جولائی کو ہائیکورٹ کے پیش ہوئے۔

لیجسلیٹو کونسل ہاکم مغربی و شمالی کا اجلاس ۲ جولائی کو شروع ہوا۔ اس میں مالی کیفیت درست ہوئی۔

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON.

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب جسمیں فولاد کی آمیزش ہے

دنیا میں تپ دق۔ زکام۔ کھانسی سردی و بتدریج ضعف ہو جانے کیلئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے اور بخار و دیگر حالات نکاہت جلی کو عموماً فائدہ بخش ہے مچھلی کے تیل کا سب سے بہتر مرکب ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور بلا بو ہے بچے اور مستورات بلا کراہیت استعمال کرتے ہیں اسکے فوائد محافظہ ہونے لگتے ہیں ہندوستان اور دنیا کے تمام دواسازوں اور دوافروشوں سے اسکی بڑی اور چھوٹی بوتلیں دستیاب ہو سکتی ہیں اور چھوٹی نمونہ کی بوتل اس مرکب کے بیچنے والوں سے مفت مل سکتی ہے۔

ہم کو آجکل روپے کی سخت ضرورت ہے

کیلس لیور واچ

اس گھڑی کا نوٹس دیکھ کے ہم نے سمجھ لیا ہے کہ بہت ہی اشتہاری سوداگر ہوگا۔ اور یہ سمجھ کر ہم نے اس کو لکھا کہ ہم کو سینکڑوں گاہک مہیا کرنے ہیں اس لئے ہم کو بہت سستی گھڑی چاہیئے۔ اس نے جواب دیا کہ ہم کو ۱۲ گھڑی کے خریدار چاہئیں۔ ہم نے ۱۲ گھڑی کی قیمت لی جائیگی" اور ہر ایک مقرر کے بعد اسکی قیمت چار روپے ہو جائیگی"

گورنمنٹ کو ہندوستان میں اس وقت یہ فرضہ باسانی وصول ہو جانے کی امید رکھنی مناسب نہیں۔ جبکہ صاحب وزیر ہند نے پارلیمنٹ میں ایک کروڑ پونڈ قرض لینے کی منظوری حاصل کر لی ہے تو پھر کیوں ہندوستان سے تین کروڑ لیا جاتا ہے۔ کیا اس میں کام پورا نہیں ہو گا۔ ہندوستان میں اس وقت قرضہ لینے سے نہ صرف بوجہ قلت روپیہ رعایا کا حرج ہو گا بلکہ گورنمنٹ کو بھی بہت زیادہ خرچ برداشت کرنا پڑیگا۔

پنجاب کا تازہ بجٹ

کسی قدر بھی گزشتہ اشاعت میں صوبہ ہذا کا بجٹ بابت ۹۸-۱۸۹۷ء شائع کیا جا چکا ہے۔ جس کے دیکھتے ہوئے مالی سنہ رواں کا تازہ بجٹ بہت اطمینان بخش معلوم ہوتا ہے۔ آغاز سال کے ساتھ لوکل گورنمنٹ کے پاس ۶ لاکھ ۵۰ ہزار روپے باقی تھے تازہ بجٹ میں آمدنی کا ۲ کروڑ سے زائد اخراجات کا اس سے ۴ لاکھ کم تخمینہ کیا گیا ہے۔ اور اس میں اگر کچھ زیادہ فرق نہ پڑا تو اختتام سال پر قریباً ۱۱ لاکھ روپے کی بچت ہو جائیگی۔ آمدنی بمقابلہ تخمینہ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء کے ۳ لاکھ ۳۶ ہزار زائد اندازہ کی گئی ہے۔ منجملہ اس کے صرف مالگزاری میں ۳ لاکھ ۲۶ ہزار کا اضافہ سوچا گیا ہے اخراجات میں بعض مدات یہ ہیں۔ ۱۰ ہزار روپے سرحد و کابل کی ترسیل ہزارہ خانی پر صرف کئے جائیں گے۔ ۸۳ ہزار روپیہ ضلع ہوشیارپور میں سیلابہائے دریچو کے انسداد

سپہ سالار افغانستان کی وفات پر افواہ

بقول مقامی اینگلو انڈین ہمعصر سرحدی فرقوں میں یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ اچنی وفات سے تھوڑے ہی دن پہلے سپہ سالار جنرل غلام حیدر خاں کابل کی طرف سفر کر رہے تھے۔ ان کے ہمراہ دو حکیم بھی تھے جنہیں خود امیر صاحب نے معالجہ کے لئے روانہ فرمایا تھا۔ راستے میں یکایک سپہ سالار کا انتقال ہو گیا۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ لیکن خاتمہ قریب سمجھ کر انہوں نے ایک پرزے پر لکھا کہ میں قریب المرگ ہوں اور میرے ساتھ کوئی چالاکی ہوئی ہے۔ یہ پرزہ ایک وفادار ملازم کے سپرد کیا گیا جس نے امیر صاحب کے حوالے کر دیا جب حکیم کابل میں پہنچے تو امیر صاحب نے فوراً ان کو اپنی حضوری میں طلب فرمایا اور جان کا خوف دلا کر کیفیت دریافت کی۔ ایک حکیم نے اقرار کیا کہ پینے سپہ سالار کو مار ڈالنے کے دو ہزار روپے لئے تھے۔ پینے سنکھیا اور پسے ہوئے شیشے تھوڑی تھوڑی مقدار دے کر ان کا کام تمام کر دیا۔ فوراً قتل کرا دئے گئے۔ مگر افسوس یہاں اتنا دریافت نہ ہو سکا کہ یہ پتہ لگا کر رشوت کس نے دی تھی۔ ان دنوں انگریز اخبار بھی سپہ سالار موصوف کے بہت کچھ مخالف تھے۔ اس مذاکرے رشوت دہی کی افواہ سرحد کے آدھے ہی آدمی

نہیں محتاج زیور کا جسے جوبلی خدا نے دی

حسب الارشاد ہم خود ستائی جائز نہیں سمجھتے لیکن اس صورت میں کہ کلیکیا آپ جیسے جوبلی ٹریکٹ سوسائٹی پر بدظنی کرکے دوبارہ اس کا تجربہ کرنے تمام نقائص آئی کی غلطی کا یقین دلا کر ہم کو دکھائی دیں اگر یہ گولیاں اپنا اثر کما حقہ نہ دکھائیں تو ہم تین گنا قیمت واپس کر دینگے مگر شرط یہ ہے کہ آپ اس قدر تحریر فرما دیں کہ آپ کی طبیعت کس قسم کی تھی ہر ایک آپ اس قدر تحریر فرما دیں کہ آپ کی طبیعت کس قسم کی تھی ہر ایک

سوڈان میں انگلستان کی آئندہ حکمت عملی

۲۶ جون کی رات کو سر مائیکل ہکس بیچ صاحب وزیر خزانہ انگلستان نے ہاؤس آف کامنز میں تحریک کی کہ ۹ لاکھ ۷ ہزار پونڈ جو مصر کو ۱۸۹۷ء کی مہم سوڈان کے موقعے پر دیئے گئے تھے۔ اُن کا قرضہ اب ادا کیا جائیگا تحریک پیش کرنے کے اشتہار میں صاحب موصوف نے بتایا کہ مہم میں کیسی اچھی کامیابی ہوئی ہے۔ تجارت و صنعت از سر نو جاری ہو گئی اور تمام صوبجات یکے بعد دیگرے قبضے میں آ گئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ خرطوم کی طرف بڑھنا اگرچہ اُن تمام کارروائیوں سے جو اب تک وہاں ہو چکی ہیں زیادہ خطرناک ہو۔ لیکن سردار کچنر اور اس کی فوجیں ہر طرح تیار ہیں۔ جتنی انگریزی فوج سے کام مہمات میں وہاں کام لیا گیا ہے۔ اس مرتبہ اس سے زیادہ بھیجی جائیگی۔ مصری فوج نے بہت کچھ ترقی کر لی ہے اور درویش بدل ہو گئے ہیں۔ گورنمنٹ کا نہ تو یہ خیال ہے کہ کثیر التعداد انگریزی سپاہ مدت دراز تک خرطوم میں مقیم رکھے۔ اور نہ یہ ارادہ ہے کہ خرطوم کے حسب میں جو صوبے واقع ہیں اُن پر قبضہ کرنے کی کوشش میں صرف کثیر گوارا کرے۔ ہاں یہ البتہ سوچا گیا ہے کہ دریائے نیل کے اندر تجارت و اخلی میں جو اندیشہ داخلت ہو وہ گنبوٹوں کے ذریعے سے دور کر دیا جائے۔ گورنمنٹ کو یقین ہے کہ خرطوم کے حکام اور صوبجات جنوبی کی رعایا میں اتحاد پیدا کرنے سے وہ علاقے بھی تجارت کے لئے کھل جائینگے۔ مہم کے خرچے کا اندازہ سات لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ ہے جو گورنمنٹ مصر برداشت کریگی۔

سر سید میموریل فنڈ پنجاب میں

اس فنڈ کے متعلق یہ امر قابل ذکر ہے کہ مجملہ تمام موجودہ چندے کے جسکی مقدار قریباً ۴ ہزار روپے تھی کل پنجاب نواب محسن الملک بہادر کے حوالہ کر دیا گیا ہے جسے وہ اپنے ہمراہ لے گئے۔ سوائے اُن رقوم کے جن کی ادائگی کسی خاص میعاد پر منحصر رکھی گئی ہے۔ باقی چندہ بھی امید ہے کہ جلدی وصول ہو جائیگا۔ سب سے بڑی رقم انجمین حنفیہ کالج لاہور کی ہے جس کے لئے چند دن میں بل جانے کا یقین دلایا گیا تھا۔ عطایائے پنجاب میں سب سے گراں قدر خواجہ احمد شاہ صاحب مالک اخبار پنجاب بازار لاہور کا عطیہ ہے جسکی مقدار قریباً تیرہ ہزار روپے ہوتی ہے۔ اس طرح کہ ندھیانہ کا چندہ تو آپ نے ظاہر کرنا مناسب نہ سمجھا اور لاہور میں بھی کی رعائت سے سو روپے کئے۔ علاوہ ازیں اپنے تمام کلاہ مجید و حمائل شریف کی قیمت کا چوتھائی حصہ سپرد کر دیا فنڈ کو عنایت فرمایا۔ ان کلام مجید و حمائل شریف کی کل قیمت ۵۰ ہزار روپے ہے۔ اس حساب سے فنڈ مذکور کا حصہ مالی بارہ ہزار روپے ہوا جو لدھیانہ اور لاہور کا چندہ ملانے سے قریباً ۱۳ ہزار ہو جائیگا۔ خواجہ صاحب اس فرخ حوصلگی پر مسلمانوں کے شکریہ کے مستحق ہیں۔

ایک خاندان [illegible] سے آئے تھے۔ اور البتہ جنہوں کی خدمتگاری کیلئے خود فاضی ہے۔ اور اگر اس میں کچھ کمی ہوتو اس سے ہرگز یہ مراد نہیں پائی جاتی کہ جلسہ اپنی غرض کے لحاظ سے شاندار نہیں تھا۔ شاید سب سے اچھی بات جو جلسے میں ہوئی وہ نواب محسن الملک بہادر کی اور انجمن حمایت اسلام کے لئے آمادگی ہے۔ جس کا [illegible] خیال کا موقع نہیں تھا کہ سر سید یا اُن کے طرفدار انجمن حمایت اسلام یا اسلامیہ کالج کے برخلاف ہیں۔ اگرچہ ہر سال جناب مولانا نذیر احمد صاحب القابی آدمی ہے اس کی شہادت ملتی تھی۔ مگر اس [illegible] کی بجائے تشریح ہوئی۔ شاید سب سے [illegible] ہے جو صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب [illegible] ہے۔ اور جس میں آنہوں نے بدلائل ثابت کیا ہے کہ سر سید کے [illegible] مسلمانوں میں [illegible] نہیں ہیں بلکہ [illegible] محسن الملک [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

میں لایا۔ وہ کمیونٹی کا اتنا لیڈر نہیں تھا جتنا انٹرپرسٹر تھا وہ اپنے منصب میں گویا رعایا کی زبان تھا۔ اگر رعایا خوش ہوتی تو اس کا لہجہ بھی دھیما اور مسرت آمیز تھا۔ اور اگر رعایا ناراض ہوتی تو اس کے ٹون سے بھی سختی نمایاں ہو جاتی تھی۔ اب جدید قانون مفسدہ انگیزی نے اس کی زبان پر قفل لگا دیا۔ وہ دیکھیگا اور کچھ نہ کہہ سکیگا۔ کیونکہ اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔ اور اگر اس نے جان کی پرواہ نہ کر کے کچھ کہنا بھی چاہا تو فوراً اس کا گلا دبا دیا جائیگا کیونکہ جدید قانون کے رو سے ڈاکٹر نے کو یہ اختیار مل گیا ہے کہ جس اخبار میں کوئی تحریر وہ اپنے تئیں مفسدہ انگیز سمجھے اس کی روانگی ملتوی کر دے۔ مفسدہ انگیزی جس کی تشریح میں ہندوستان کی مختلف ہائی کورٹوں کو تذبذب اور تامل رہا ہے قدرت خدا کہ اب اس کی جانچ ڈاکٹر نامہ والوں کے قبضے میں دے دیجئی۔ گویا ایک طرح اہالیٔ ڈاکٹر نامہ انتظامی معاملات اور گورنمنٹ و رعایا کے باہمی تعلقات میں منصف بنا دیے گئے۔ اخبار ان دقتوں کو دیکھتے ہوئے خاموش نہ رہینگے تو کیا کریں گے ادھر گورنمنٹ اور اس کے ناتجربہ کار۔ ناواقف حکام کی ناجائز کارروائیاں دیکھیں۔ ادھر رعایا کے غیر تعلیم یافتہ ضعیف الاعتقاد فرقے کی غلط فہمیاں معائنہ کریں اور کچھ نہ بولیں۔ تنگ و دیم دم نہ کشیدم ؎

بات پڑواں نیان رکتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

کانشکے دیسی پریس کی خاموشی ہی سے یہ شکائتیں پیدا نہ ہونے پائیں اور اگر پیدا بھی ہوئیں تو فوراً رفع ہو جاتیں لیکن افسوس تو اسی امر کا ہے کہ اس کی خاموشی یا عدم موجودگی ایسی شکائتوں یا ناراضیوں کا ذرہ بھی انسداد و دفعداد نہیں کر سکتی بلکہ الٹا انہیں زیادہ پختہ و مستحکم ہو جانے کا موقع دیتی ہے۔ جو کہ گورنمنٹ اور کیا رعایا دونوں کے لئے مضرت رساں ثابت ہونے والا ہے بقول اخبار امرتسر کا۔ اگر گورنمنٹ دیسی پریس کے موجودہ طرز عمل کو سیڈیشس و مفسدہ انگیز قرار دے کر بند کر دیگی تو رعایا کی شکائتیں معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ اپنے پاس نہ رکھیگی۔ تو گو بظاہر ایک اوپری دیکھنے والے کو رعایا خوشحال نظر آئیگی مگر در اصل اندر ہی اندر وہ تکایا پک پک کر اس میں ایک سخت غلط فہمی۔ بدگمانی اور ایک زہریلا مادہ پیدا کر دینگی جو حالت موجودہ سے بہت زیادہ خطرناک ہوگا۔ اطبا نے تذبذب یہ امر مسلمہ ہے کہ کسی ناسور سے تھوڑا تھوڑا سوا دخارج ہوتا رہنا مریض کی صحت کے لئے مفید پڑتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر اخراج مواد بند ہو جائے اور ناسور اچھا نہ ہوا ہو تو وہ اندر ہی اندر اپنی بمیت تمام خون میں پھیلا دیگا۔ اس لئے صحت احتیاط کرنی چاہیے کہ جتنا مواد پیدا ہو وہی چھیڑ کر نکال دیا جایا کرے۔ دیسی پریس کی آزادی سلب کرتے وقت یہ باتیں غور طلب تھیں اور گورنمنٹ کے مشیروں نے

اپنی ضرور غور کی ہوگی اور شاید اس غور کرنے ہی کے بعد لارڈ ایلجن کی گورنمنٹ نے یہ رائے دی تھی کہ دفعہ اپنی موجودہ صورت (یعنی قبل از ترمیم) میں بہت کافی ہے لیکن صاحب وزیر ہند نے جدید ترمیم ایک ضمنی کے طور پر پاس کرائی اور ۲۸ کروڑ رعایا کے ہندکر فیلنگ اور بڑے بڑے اینگلو انڈین افسران حتیٰ کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی بھی پروا نہ کی گئی ؎

بیچارہ غریب و خستہ راغوں بسختن فرمودہ است
خلقے بمنت گیطرف آں شوخ تنہا یکطرف

اب دیسی پریس کیا اور اس کی حقیقت کیا؟ ڈرپوک سہی کبھی کچھ کام ہوا بھی ہے جو اس سے ہوگا۔ یہ انڈین پریس کی آزادی نہیں سلب ہوئی بلکہ تمام ملک سے بیباکانہ اپنی شکائتیں پیش کرنے۔ حقوق مانگنے۔ اور ناراضیاں یا غلط فہمیاں دور کرانے کے اختیارات لے لئے گئے۔ ہاں اینگلو انڈین اخبارات مزے میں ہیں خیر دار معقول اور خوش معاملہ۔ گورنمنٹ حامی و مددگار پھر اور کیا چاہیے۔ نہ وہ حکام کی کارروائیوں پر زیادہ نکتہ چینیاں کریں نہ انہیں جدید قانون مفسدہ انگیزی کا کچھ اندیشہ ہو سکے۔ برسوں سے وہ ورنیکلر اخبارات کی آزادی چھنوانے کے فکر میں تھے۔ پچھلے دنوں ملک کی بدمستی سے چند افسوسناک واقعات پیش آ گئے۔ اگرچہ ان سے اخباروں کا ذرا بھی تعلق نہیں تھا۔ مگر ؎

خوئے بد را بہانہ بسیار

جھٹ ورنیکلر پریس کو اس میں سان لیا۔ اس کے مضامین کا انگریزی ترجمہ شائع کرنا شروع کیا اور گورنمنٹ کو کئی کئی طرح دیسی پریس کے خلاف بھڑکایا یہاں تک کہ موجودہ قانون پاس کرا دیا جس سے گو کنل پریس کی آزادی مسلوب ہو گئی۔ لیکن در اصل اینگلو انڈین پریس پر بد گمانی ہو ہی نہیں سکتی۔ اس لئے صرف دیسی پریس کو زبان روکنی پڑیگی۔ زبان روکنا بہت اچھی بات ہے لیکن ضرورت کے وقت بولنا ہی کارآمد ہے ؎

سید میموریل فنڈ کی متعلق لاہور میں جلسہ

دنیا کی ہر چیز آنی جانی ہے۔ کسی حالت کو قیام و قرار نہیں۔ اب سے ہفتہ بھر پہلے اہالیٔ لاہور سر سید میموریل فنڈ کے متعلق ڈیپوٹیشن کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے اور اس کے استقبال۔ مہمانداری خاطر تواضع اور جلسے کی تیاریوں میں سرگرم کوشش تھے۔ ۲۴ کو ڈیپوٹیشن مذکور آیا۔ ۲۵ و ۲۶ کو اجلاس ہوئے اور کل تمام واجب الاحترام اراکین مع اخیر تشریف لے گئے۔ جلسہ اور اس کی دھوم دھامی کارروائیوں کا خاتمہ ہوا۔ اب نہ انتظار باقی ہے نہ اضطرار۔ اگر کچھ باقی ہے تو ان تقریروں اور لکچروں کا اثر جو جلسہ مذکور میں دیئے

گئے۔ یا ان چندوں کی ادائگی اور وصولیابی کا خیال لکھے اور لکھوائے گئے۔ ٹاؤن ہال کا وہ متصلہ میدان جو ہفتہ اور اتوار کو انبوہ خلائق سے کسی میلہ یا سرکاری تھا۔ اب سنسان پڑا ہے۔ وہ دھوم دھام اور شور سب ہوا ہو گیا۔ ایسے ضروری اور مفید قومی کام میں افسوس تو کیسے ہوگا۔ ہاں وہ لوگ مبتلائے ناست ہیں و عجب نہیں جن کو بوجوہ چندہ دینے پر چندہ اپنی فیاضی کا موقع نہ مل سکا۔ میں ان لوگوں سے استدعا کرونگا کہ ڈیپوٹیشن اس وقت لاہور میں موجود نہیں ہے گو طرح کہ ایک عطر کی شیشی میں عطر نکال لئے جانے کے بھی عرصے تک خوشبو باقی رہتی ہے اس کی تاثیر کے دلوں سے زائل نہیں ہوئی۔ اور نہ ابھی عرصے تک زائل ہوگی۔ وہ اگر کچھ دینا چاہیں تو پیش فرما دیں جیسا کہ عالیجناب نواب محسن الملک بہادر نے اپنی دلپذیر میں فرمایا تھا کہ گو سر سید مر گئے مگر ان کا کام زندہ ہے مگر تم کو سید کے جسم سے محبت تھی تو وہ مر گیا فنا ہو گیا مگر اس سے محبت کرنی بیکار تھی۔ اگر اس کام سے محبت تھی تو وہ زندہ ہے اور رہیگا اور اس کے ساتھ بدستور سابق اظہار محبت کر سکتے ہو۔ میں بھی امید ہوں کہ گو ڈیپوٹیشن چلا گیا۔ مگر اس کا مقصد موجود ہے اگر جس کو صرف ممبران ڈیپوٹیشن کی خاطر منظور ہی تھی بیشک تشریف نہیں رکھتے۔ اگر ان کے یہاں تشریف فرمانے کی غرض عزیز تھی تو اس غرض کو اب بھی پورا کیا جا سکتا ہے۔ افسوس کر اراکین ڈیپوٹیشن تو در کنار لاہور والوں کو اپنے ہاں سے جتنے جلسے کی امید تھی پوری نہیں ہوئی۔ جیسا کہ میں پہلے کئی بار لکھ چکا ہوں سید کا اثر پنجاب سے زیادہ کسی صوبے پر نہیں ہے لاہور نے پنجاب کا دار الخلافہ ہونے کی وجہ سے اس صوبہ سے زیادہ محسوس کیا ہے یہاں سے اگر ہزار روپیہ اس قومی کام کے لئے وصول ہو جاتے تعجب انگیز امر نہیں تھا۔ ہاں اب تعجب ہے کہ لوگوں خلاف امید کیوں اپنا دست سخاوت دراز نہیں کیا مذکور کے حامیوں کو بدل اور یاس نہ ہونا چاہئے یہ صرف موعودہ چندہ تمام و کمال وصول ہو گا بلکہ اس مقدار ترقی کریگی۔ چند فیاض ابھی باقی ہیں بہت کچھ فلاح کی توقع تھی۔ اور گو اس وقت فنڈ کن باعث سے انہوں نے سہل انگاری ہوئی یہ لاپرواہی عارضی ہے اس معاملے میں ضرور فیاضی سے کام لینگے۔ پس و پیش کا فرق البتہ یہ کیوں نہ سمجھ لیا جائے کہ دیر آید درست آید اگر چندہ اگرچہ توقع سے کسی قدر کم ہوا اور حاضرین کے لحاظ سے پورا کامیاب کہا جائیگا خاص رپورٹر نے جو جامع رپورٹ تیار کی ہے اس میں حاضرین کے اسمائے گرامی لکھے ہیں وہ بھی درج کئے گئے ہیں۔ لاہور کے علاوہ

پیسہ اخبار

یومیہ یوم شنبہ۔ جولائی سنہ ۹۸ء

دیسی پریس اور اُس کی آزادی کا خاتمہ

آمد نسیم مل سکتی ہے وہ زمانیاں
تو دامنے گل پکاریں چلا کر کہ ٹک ٹھہر

ایک فلاسفر کا مقولہ ہے کہ "ہر شخص کو اپنی زندگی میں مسرت و الم کا ایک ایک موقع ایسا پیش آتا ہے جو مدت العمر فراموش نہیں کر سکتا"۔ مسرت تو ایک ہم چیز ہے۔ دیسی پریس اور بالواسطہ تمام ملک کے لیے جس کا سنگ اُس وقت پیش آیا جبکہ ہندوستانی پریس کو آزادی جو اُس کی مایۂ افتخار و سرمایۂ امتیاز تھی۔ وہ آزادی جس کے لیے یہ پرنٹس گورنمنٹ کے عہد معدلت کا دل و جان مشکور تھا اور جو آزادی جس کے بل پر پایۂ گورنمنٹ اور گورنمنٹ کا وفادار قرار دیتا تھا وہ آزادی جس کی موجودگی میں اسے حق بات کہنے کے لیے بڑے سے بڑے حاکم کا خوف بھی ماننے کی ضرورت نہیں وہ آزادی جو اس کی تیغ زبان کا جوہر یا عصائے پیری ہے۔ وہ آزادی جس نے باوجود اُن مشکلات کے جو پریس کو روپے اور امداد کے معاملے میں ہمیشہ پیش آتی تھیں اُس کی ہمت بندھائے رکھی۔ وہ آزادی جو ہمارے سے اُس کو اپنی حالت میں ترقی دینے کا حوصلہ پیدا ہوا اور آخر میں وہ آزادی جس نے اُس کو مفتری و دشنام دہی۔ کلمۂ حرام اور زمانہ ساز بن جانے سے بچا کر اپنے فرائض یا مذہب انسانیت سے خارج نہ ہونے دیا۔

یہ وہ آزادی ہے جو صدر راز کے بعد اُس سے چھینی گئی ہے۔ ہماری کاوش ابھی اُس کو اس آزادی کا نمازی نہ چکھایا جاتا ہے اُس کی ماتم داری نہ کرنی پڑتی مگر امت ہے یا نہیں ہر شخص کو سالہا سال ایک چھوٹے پھلے گلشن میں سیر کا موقع دیں اور جب وہاں کی آب و ہوا۔ رنگ و نکہت و نضا اُس کے دل و دماغ میں اچھی طرح سرایت کر جائے تو وہاں سے نکال کر ایک بیابان خار زار میں چھوڑ دیں اور ایک شخص کو مدتوں تک وہ وقتہ الطیمہ لذیذ و فرحت افزا کھانے۔ بہترین شراب و گلاب پلائیں اور پھر اُن کے بغیر گزارہ نہ کر سکے تو نان خشک و آب گرم کا کھانا کھلا دیں۔ ایک شخص کو مرصع دراز نرم بچھونوں پر لٹائیں اور جب وہ اُس کا عادی ہو چکے تو کھری چارپائی پر لیٹنے کو کہیں۔ ہماری پریس آزادی کے برسوں مزے لے چکا اُس کے چھینے جانے پر وہ کس لیے مغموم ہوگا؟

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

کئی مہینے سے مفسدہ انگیزی کا نیا قانون نفاذ پذیر ہے یا دوسرے الفاظ میں یوں کہنا چاہیے کہ دیسی پریس کے قلم پر ممانعت کا ہاتھ رکھا گیا ہے۔ مجال کیا ہے کہ وہ ذرا جنبش کر سکے یا قلم کو ایسی ویسی حرکت دے۔ اُن لوگوں کو اُس پر مقدمہ چلانے کا اختیار مل گیا ہے جن کی کارروائیوں پر اُسے ہمیشہ نکتہ چینی کرنی پڑی تھی۔ کیا وہ اب بھی پہلے کی طرح علی رؤس الاشہاد و بیلاگ فوائد کا اظہار کر سکیگا۔ یا بے باکی سے رعایا کے نقصانات کو روشنی میں لائیگا۔ کیا اب بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنی بیجا کارروائیوں میں اُسکا ڈر مانیں گے یا کم اُس کو اعلیٰ آتھوریٹی کی طرف سے نگران کار سمجھیں گے۔ کیا اب بھی پبلک اُسے اپنی شکایات سرکار سے عرض کرنے کا آلہ قرار دیگی۔ اپنا پورا ہمدرد و دلسوز سمجھیگی۔ ہرگز نہیں ع

ایں خیالست و محالست و جنوں

وہ دن اب لد گئے۔ اب آزادی کے ساتھ تمام قوت تحریر۔ زور قلم۔ پبلک اوپنین کا لحاظ اور مصیبت رعایا کی ہمدردی کافور ہو گئی۔ وہ کھونٹا ہی نہیں رہا۔ جس کے بل پر بچھڑا کودتا تھا۔

دل ہی نہ رہا امید کیسی — جو ٹکٹ گئی نخل آرزو کی

ہائے دیسی پریس اور اُس کی آزادی "قد ما فیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آمد"۔ اب ملک کو معلوم ہوگا کہ اخبار اُس کی کیسی عمیق منفعت انجام دیتے تھے۔ اور کس طرح اُس کو مفاسد و مضار سے محفوظ رکھتے تھے۔ گورنمنٹ بھی دریافت کریگی کہ دیسی پریس سے اُس کو کتنی مدد ملتی تھی اور خیالات رعایا کے اظہار میں وہ کیسا کارآمد تھا۔ لارڈ ولیم بنٹنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہندوستان نے اب سے بیالیس برس پہلے ایک ڈیپوٹیشن کو یقین دلایا تھا کہ:۔

"انہوں نے ملک کی اصلی حالات کے متعلق ہندوستانی پریس سے جتنی واقفیت بہم پہنچائی ہے وہ اُن تمام کونسلوں بورڈوں اور سکرٹریوں سے بھی میسر نہیں آئی جو ہر وقت انہیں گھیرے رہتے ہیں"۔

وہ زمانہ دیسی پریس کی طفولیت کا تھا۔ جبکہ ہندوستانی پریس کے فرائض و مقاصد کی اُن کو اتنی قیمت سے بھی اچھی طرح آگاہ نہ ہوئے تھے۔ اخبار نویسی کا انشاء پردازی اور عبارت آرائی پر انحصار تھا۔ اور اسی کی ٹھمگی یا پرائی سے مضمون نگار کی لیاقت و قابلیت کا اندازہ ہوتا تھا بلکی معاملات پر کم لکھا جاتا ہے خامہ فرسائی کیجاتی تھی۔ خبروں کی جمع رسانی کا کوئی معقول ذریعہ موجود نہیں تھا۔ اُس وقت میں انڈین پریس نے واقفیت معاملات کے لیے "تمام کونسلوں بورڈوں اور سکرٹریوں سے زیادہ" مدد دی۔ تو اب جبکہ اخباروں نے ترقی کے متعدد زینے طے کر لیے ہیں۔ اپنے فرائض و مقاصد کی اُن میں بہت کچھ سمجھ آگئی ہے۔ ملک اور اہل ملک کا درد اُن کو پیدا ہو گیا ہے۔ اور اپنی عزت و ذلت کے سوال انہیں محسوس ہونے لگے ہیں۔ وہ کیا کچھ نہ کر دکھلاتے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ انہوں نے کیا کچھ نہیں کر دکھایا۔ بہت سے انگریز حکام اُن کی تعریف میں رطب اللسان رہے ہیں۔ اور ہیں۔ صوبہ و فیصر کاری کونسلوں بلکہ پارلیمنٹ تک میں اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔ جو فوائد رعایا اور گورنمنٹ کو انہوں نے پہنچائے ہیں۔ اُن کی سینکڑوں عملی مثالیں موجود ہیں۔ پبلک اوپنین اور اُس کا قانون جو دراصل اُن کی آزادی چھیننے کا باعث ہوا۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اُن کی قیمتی خدمات کا زبردست ثبوت ہے۔ اخبارات بطور قائمقام رعایا ابتدا سے یہی کہتے آئے کہ مجوزہ قواعد طاعون خواہ کیسے ہی مفید ہوں مگر انڈین پبلک کی رسم و رواج کے خلاف ہیں اس لئے عوام اس سے بھڑک اٹھیں گے۔ یہ قواعد ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کی رعایا کے ۹۰ فی صدی میں خطرناک فساد فسادیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ گورنمنٹ بمبئی نے اس وقت ان کی شنوائی مناسب نہ سمجھی۔ ان کی عرضداشت پر کان نہ دھرا بلکہ الٹا انہیں رعایا کو اشتعال دینے والا قرار دیا۔ لیکن "آخر سچائی کی فتح ہوئی"۔ اور گورنمنٹ کو اپنی سابقہ طرز عمل کی تبدیلی سے ان کی راست بیانی کا اقرار کرنا پڑا۔ اس نے گو بالواسطہ تسلیم کیا کہ اخبار جو کہتے تھے وہ غلط نہیں تھا۔ لیکن ولے ملت کہ باوجود اس اعتراف و اقرار کے اخباروں کو عالم بے قراری میں جس آزادی سے محروم کر دیا گیا تھا۔ وہ واپس نہ ملی۔ کیا اس نے سمجھ لیا ہے کہ آئندہ رعایا کو اشتعال حقوق یا رفع شکایات کی ضرورت ہی نہ پڑیگی۔ صریح واقعات سے چشم پوشی کرنا ہے۔ جب تک کہ طریق نظم و نسق اور حکام انگریزی کے برتاؤ میں مناسب تبدیلی نہ کی جائیگی اور رعایا کو اُس کے ملک کی حکومت میں ضروری حصہ نہ دیا جائیگا یہ ضرورت مٹ ہی نہیں سکتی۔ اینگلو انڈین اخبارات تک یہ امر تسلیم کر چکے ہیں کہ حکام یورپین نے خود کو رعایا کے حالات سے بخوبی واقف نہیں کیا۔ حاکم و محکوم کے درمیان اس ملک میں ایک گہری اجنبیت ہے اور جب تک یہ بخوبی دور نہ ہو جائے ناممکن ہے کہ پبلک کو شکایات یا ناراضی کا موقع پیش نہ آئے۔ شکایتیں پیدا ہونگی اور آئے دن پیدا ہونگی۔ یورپین حکام بدنیتی سے نہیں بلکہ بوجہ ناواقفیت رعایا کو ناراضی کے موقع دینگے۔ رعایا براہ سرکشی نہیں بلکہ بجا مشورہ بدگمانی حکام کی وجوہ کارروائیوں کے اظہار شکایت کریگی۔ اب تک اس کا انسداد نیٹو پریس نے اپنا فرض قرار دے رکھا تھا۔ جہاں رعایا کو کسی قسم کی وجہ شکایت گورنمنٹ یا اُس کے عمال سے پیدا ہوئی اور اُس نے فوراً اُس کا رفع کیا۔ اُس کی ناراضی ابطرز شائستہ گورنمنٹ کے روبرو

حفظِ صحت

استفسار

۴۳۔ افیون چھڑانے کا نسخہ اگر کوئی صاحب جانتے ہوں تو ضرور مرحمت فرماویں۔ تا کہ بلا تکلیف کے یہ موذی عادت چھوٹ جاوے تو ثواب ہو جاویں بلند حوصلہ رحم سمجھیئے۔ (رحیم بخش پیسہ اخبار مئی ۱۸۷۵ء)

۴۴۔ آنکھ کی سرخی۔ میرے ۱۲ سالہ بچہ کی آنکھ سے خراب رہتی ہے۔ گرمی یا زیادہ سردی سے سرخ ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں خارش ہوتی ہے۔ بہت کچھ علاج کیا کچھ دنوں کے لئے فائدہ ہو جاتا ہے۔ جہاں دماغی محنت کی کتب بینی وغیرہ سے فوراً سرخ ہو جاتی ہیں آنکھ سے پانی بہتا ہے۔ تمام رگیں سرخ رہتی ہیں ساگر کوئی حضرت کوئی مجرب نسخہ بتا دیں۔ یا کسی بینا اور مجرب دوا کا پتہ دیں۔ شکر گزار ہونگا (حقی از ریوان)

۴۵۔ خشک کھانسی۔ میری لڑکی جو عمر بہار سال ہے مرض دمہ سے خشک کھانسی سے مبتلا ہے۔ کھانسی رات کو زور کر جاتی ہے۔ چھاتی بسبب شدت کھانسی کے درد کرتی ہے۔ دوم بھی بسبب کھانسی کے زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ بات بھی مشکل سے بامشکل کرتی ہے۔ براہ مہربانی جو نسخہ یا علاج اس کے متعلق ہو مرحمت فرماویں گا (رگھوبان چندر بدانی سوداگر بازار گھوڑی)

علاج

۴۶۔ ہیضہ و قے دست کا علاج۔ ہینگ۔ کافور۔ ہینگ ہمسہ کا دن بھر پانی میں گھول کر ان سب کے برابر سے کچھ زائد ڈال کر خوب گھوٹیئے۔ پھر اوپر مذکور ہوئی سی قدر سونٹھ ڈال کر دوبارہ خوب گھوٹیئے۔ اسی طرح بار بار شوق سے گھوٹیئے۔ اس عرق کو بوتلوں میں نگاہ رکھو۔ خواہ کیسا ہی سخت کالرا یعنی ہیضہ ہو کیا ہو صرف ۱۰ شوق تک دن میں ۳ دفعہ عرق سونف یا تازہ پانی میں ملا کر پلاؤ۔ فوراً ہی آرام ہو جائیگا۔ پاس دور ہو گی ہیضہ کھل کر آویگا۔ اگر اس نسخہ سے بھی خلاصی نہ ہو تو اور بجائے اس کے چراتہ شامل کر کے یہ دوائی پلائیے سو پلائے تپ دق کو شربت بنفشہ کے ہمراہ دینے سے کامل دو تین روز میں دور کر دیتی ہے۔ خوراک دو دو ہضم اور پتلی واجب ہے۔ ایام ہیضہ اور ملیریا میں بقدر ۴ بوند مصری پر ڈال کر کھانا ہر ایک آدمی کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ (فتح چند حکیم اورت سر)

۴۷۔ کثرت پیشاب۔ گلنار ۱ ماشہ۔ مازو سبز ۱ ماشہ۔ مائیں ۱ ماشہ۔ بذر البنج ۳ ماشہ کشنیز ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۱ ماشہ۔ سعد کوفی ۱ ماشہ مرجان سوختہ ۵ ماشہ مرجان کو گودہ کشنار گنڈل میں رکھ کر سوختہ کر لیں) خوراک ۵ ماشہ صبح و شام (زمرد احمد بلگرامی آرام دہ گار حکیم شاہ محمد طوت صوفی)

۴۸۔ شقاق الشعر بجواب استفسار ۴۲)۔ آملہ خشک کو تر کر کے اس سے بالوں کو دھونے سے علاوہ بالوں کے سیاہ ہونے کے بال بھی بہت ہو جائینگے اور دماغ سر شفا پا جاویں (۱۱)

گمنام و نشان انگیز

۴۰۔ ایک شخص سمی راجھا جیسے یعنی ماشکی سکنہ قصبہ ہریانہ ضلع ہوشیار پور۔ جوان عمر قریباً ۳۴ سال سرخ سفید اور سوکھے سر تراشیدہ۔ درازقد۔ گندمی رنگ۔ عصہ ۱۰ ماہ کا ہوا کہ بندش روزگار گھر سے نکلا۔ قریباً ۲ سال سبی اور بولان لائن پر ورکر گانج کی ملازمت میں مزدوری کرتا رہا۔ سبی غلام نبی سب اوورسیر بولان لائن کے پاس بھی کچھ عرصہ رہا اب قریباً عرصہ ۲ سال سے اس کی کوئی خبر نہیں۔ اس کی عورت اور دو چھوٹے بچے سخت تکلیف میں ہیں۔ اگر آپ کے ناظرین سے کوئی صاحب اس کا پتہ بتلا دیں تو بہت ثواب ہوگا۔ (م ع ۱۱۶۲ از بلوچستان)

۴۱۔ مکترین کاغز سید علی احمد ولد نثار علی کن ٹین پرگنہ کرنپور ضلع بجنور ۵ اجلاس کو میرے پاس سے گم ہو گیا ہے۔ علاقہ ہوا پر چودھری دھرم سنگھ کے یہاں ملازم کرایا تھا۔ میانہ قد۔ عمر ۲۰ سال۔ گندمی رنگ (مبارک حسین ۱۱۴۲۲)

عام

سوال

۴۸۔ ڈاڑھی پیدا کرنا۔ میرے ایک دلی دوست جن کی عمر ۲۲ برس کی ہے مگر شکیل اور وجیہ آدمی ہیں کہ ڈاڑھی نہیں نکلی۔ ڈاڑھی کے بال صرف ٹھوڑی پر ہیں۔ ناظرین پیسہ اخبار سے جو صاحب مجرب نسخہ بال پیدا کرنیکا جانتے ہوں (مع پتہ پیسہ اخبار فرماویں (خ۔ مارچ ۱۹۰۲ء از چیچہ)

۴۹۔ چمڑا سینے کی دستی مشین کس قیمت پر اور کہاں سے دستیاب ہو سکتی ہے؟ اور کونسے میکر کی مشین عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے؟ (عبدالکریم)

جواب

۴۹۔ ریاستوں کے حالات (بجواب سوال ۵۳) کتاب ریاض الامرا اردو میں نہایت کار آمد ہے۔ اس میں والیان ریاست متعلقہ گورنمنٹ آف انڈیا اور نوابوں رئیسوں کا تذکرہ نہایت وضاحت کے ساتھ بقید ریاست۔ آمدنی۔ تعداد افواج۔ سلامی توپ۔ تعداد فوج۔ حالات بیدار حکومت غرضیکہ ہر ایک تاریخی واقعات سے بحث کی گئی اور مطبع نولکشور پریس لکھنؤ میں طبع ہوئی ہے۔ (حکیم خان بہادر خاں صاحب ریوان کے تاریخی حالات۔ بقید مردم شماری۔ حکومت۔ تعداد افواج۔ اور ماتحت امرا اور خاندانوں کا تذکرہ ہے۔ نہایت جامع کتاب ان دونوں کتابوں کے مصنف خان بہادر مولوی حکیم رحمان علیخاں سیکرٹری کونسل ہائے حفی۔ از ریوان)

۵۰۔ چیونٹیوں کا وفعیہ بجواب سوال ۴۶۔ شب کو چاروں پایوں کے نیچے چار کونڈے پانی سے بھر کر لگا دیں۔ چیونٹیاں پانی ہی میں رہینگی۔ اور اگر اس پانی میں ذرا سا فینل ڈال دیں تو وہ بہت ہی اچھا ہوگا فینل کی شیشی ہر سوداگر کی دوکان پر ۶ ر ۱ مر کو ملتی ہے جو ایک مدت کر کافی ہوگی۔ (بلند خاں سردار ۱۱۳۳۶)

شعر و سخن

جنت الفردوس

ترجمہ دی پیرلیڈائز مصنفہ مسٹر ملٹن

(از محمد عبدالستار صاحب صدیقی سنبھلوی مخلص نشق)

"ذکر جنت کا سنا ہے ترے منہ سے اکثر"

واں سے بچوں کو تو کہتا ہے کہ وہ خوشتر

پیارا ماں! وہ فرح بخش زمیں ہے کہ جہاں

ڈھونڈھ کر اس کو ذرا ہم دور کریں غم اپنا

کیا وہ واں ہے گل نارنج جہاں سے کھلتا

یا جہاں مہندی کی شاخوں پہ ہے جاذب تر

"وہ نہیں واں وہ نہیں واں مرے پیارے بچے"

کیا وہ واں ہے جہاں سے کھلتا

یا جھلکتی ہوئی بحروں کے جزیروں کے میں

اور مرجان نواسنج و نوا اور خوش رنگ

اپنے پر رکھتے ہیں رنگین مثال

"وہ نہیں واں وہ نہیں واں مرے پیارے بچے"

کیا کسی خطہ دریں میں ہے واقع وہ زمیں

لعل و یاقوت سے چمکائے شعاعیں روشن

اور کرتا ہے جہاں کان کو ہیرا روشن

موتی مرجان کے جزیروں سے چنے ہیں جہاں

کیا وہاں ہے میری ماں اور وہ رنگین شاداں

"وہ نہیں واں وہ نہیں واں مرے پیارے بچے"

آنکھ نے ہے نہ تو دیکھا ہے پیارے بچے

کان نے ہیں نہ سنے اس کے خوشی کے نغمے

خواب بھلانا سکے ایسا خط عیش جہاں

موت اور غم کی نہ ہیں زہر فشاں آنکھیں

ساعت و سال کا جھگڑا نہیں وقت وہ یارا

آسماں سے کہیں اونچا اور دہن کو کرے

"وہ وہاں ہے وہ وہاں ہے مرے پیارے بچے"

کنجر پاشا کے حالات

اخبار سٹینڈرڈ نے اس بیان کی تصحیح کی ہے جو اخبار نگار نے سردار کنجر پاشا کی بابت لکھا تھا کہ سردار موصوف کی عمر ستاون (۵۷) برس کی ہے۔ سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ میجر جنرل ہیرٹ کنجر پاشا ابھی ستاون (۵۷) برس کے عمر کو نہیں پہنچے کیونکہ ۱۸۵۱ء میں پیدا ہوئے تھے اور کو فوج میں لفٹنٹ مقرر ہوئے۔ اور اخیر میں انگریزی کے میجر تھے۔ سنہ ۱۸۷۰ء میں آپ فرانس کو گئے اور جرمن اور فرانس کی مشہور زمانہ جنگ کے واقعات بچشم خود دیکھے ہیں۔

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۷ | یوم شنبہ - ۹ جولائی ۱۸۹۸ء موافق ۹ صفر ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۲۷ - اساڑھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

وقفیت معاملہ کیلئے شمار اور اعداد

سیاحان یورپ :- ۱۸۹۶ء میں سلطنت برطانیہ سے ۲۱۳۴۵۰ آدمی ممالک غیر کو گئے - جن کی تعداد ۱۸۹۵ء میں ۲۸۵۰۲ تھی ۔

تعداد اخبارات :- اس وقت لنڈن میں ۴۷۰ اخبار چھپتے ہیں - ویلز و سمار انگلستان میں ۴۰۸ - اسکاٹلینڈ میں ۲۳۶ - آئرلینڈ میں ۱۷۹ - ہندوستان میں ۲۲۰ رسالوں کی تعداد ۲۱۲۵ ہے جن میں سے ۴۹ بلاشبہ مذہبی ہیں ۔

پیداوار معادن :- ۱۸۹۶ء میں کوئلہ کی پیداوار کان کی نسبت ۴۶۶۳۴۱۱ پونڈ کی تھی جس میں ۱۸۹۷ء کی نسبت ۱۲۵۰۴۳ پونڈ کا اضافہ ہے - پیداوار طلا میں ۱۵۰۵ پونڈ کا اور تانبے میں ۳۶۹۰ پونڈ کا اضافہ ہوا ۔ اجماعات کے کان کنوں کی تعداد ۴۰۸۵۵ تھی جو سال ۱۸۹۵ء میں ۳۹۹۳۸ تھی ۔

برطانیہ بطور ایشیائی سلطنت کے :- انگلستان کی ایشیائی سلطنت اور اس کے تعلقات ..... ۲۵۰۰۰۰۰ میل لمبی ہیں - اس کی حکومت کے تابع ..... ۲۷۰۰۰۰۰ مربع میل ہیں جو ۲۰ زبانیں بولتی ہیں - اس کی یورپین ملٹری طاقت ایشیا میں ..... ۷۵۰۰۰ ہے - جس کے ..... ۱۵۰۰۰ دیسی جوان مددگار ہیں - حالانکہ اس کی بحری فوج کسی دیگر سلطنت سے بجز جاپان کے زیادہ تر مضبوط ہے اس کی ..... ۲۱۰۰ میل ریلوے اور ..... ۴۷۰۰ میل سلسلہ تار ایشیا میں اور ۲۰ ہزار میل بحری سلسلہ تار ہے اس نے اپنے ملک میں سرکاری قرضوں یا ریلوں پر ..... ۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ سے زیادہ رقم لگائی ہے - علاوہ اس کے لکھوکھا روپیہ زراعتی کاشتکاری اور محنتی کاموں پر لگایا گیا ہے - ان ممالک کے ساتھ سالانہ فاریہ تجارت ..... ۱۶۰۰۰۰۰ پونڈ سے زیادہ ہے جس کا نصف انگلستان کے ساتھ ہے یورپ کے دیگر ایشیائی ممالک کی تجارت ..... ۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ سے زیادہ ہے جس کا بڑا حصہ انگریزی ممالک کے ساتھ ہے مشرق ایشیا اور آسٹریلیا کی آبادیوں کے مابین تجارت کا اندازہ ہے اور ابھی اس نے بہت کچھ ترقی کرنی ہے ۔ کاشت تمباکو :- دنیا میں ..... ۱۲۵۰۰۰۰ ایکڑ سے زیادہ زمین پر کاشت تمباکو ہے ۔

نمکین مطبخ :- دنیا میں سب سے بڑا مطبخ بدک لیان واقع ہے جہاں ہر روز ۷۰ ہزار روٹیاں تیار ہوتی ہیں ۔

مذاق

ایک سادہ لوح صاحب کے والد کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے اپنی والدہ کو خط تعزیت لکھا - جس کا مضمون یہ تھا :- "جناب والد ماجد صاحب کے انتقال سے جو کچھ صدمہ آپ کو ہوا اس کا کون اندازہ کر سکتا ہے - لیکن سوائے صبر کے کوئی چارہ نہیں - خدا آپ کو نعم البدل عطا فرمائے" (س - از حیدرآباد) ۔

ایک صاحب نے اپنے ایک ہم محلہ صاحب سے آکر بیان کیا کہ آپ کے فرزند کے استاد کا انتقال ہو گیا - اور فلاں قبرستان میں دفن کر دیئے گئے - وہ بیچارے متحیر ہو گئے کہ اگر ایسا ہوتا تو ان کی بیوی مجھے ضرور اطلاع دیتی - اور پھر لڑکے سے کہا کہ "ذرا جا کر دیکھ تو آؤ تمہارے استاد جی کیا کر رہے ہیں" - لڑکے نے آکر کہا کہ "وہ اپنے دروازے پر ٹہل رہے ہیں" - باپ نے یہ سن کر کہا کہ "شیخ جی بھی عجب چیز ہیں - بھی آکر کہہ دیا کہ استاد جی مر گئے" - یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ استاد جی کے یہاں سے آنب آئے تو لڑکے نے باپ سے ہنس کر کہا :- "ابا جان - ہمارے استاد جی نے اقدہ میاں کے باغ کے آنب چرائے اس لئے وہاں سے مار کر نکال دیئے گئے - یہ وہی آنب ہیں - اور چونکہ راہ دور دراز تھی خوب گل گئے ہیں" (؟) ۔

مریض :- "جناب حکیم صاحب کھانسی نے بہت تنگ کر رکھا ہے" ۔

ایک ظریف (مریض سے) :- "خواش کے ساتھ پیچش بھی ہو گی؟" ۔

مریض (سادہ لوحی کے طرز میں) :- "جی ہاں" ۔

ظریف :- "آؤں بھی آتی ہو گی" ۔

مریض :- "اجی حضت کچھ پوچھئے نہ - گالدان کے گالدان بھر جاتے ہیں" ۔ (؟) ۔

ولی :- "ہاں اب میں پولیسمین سے مطلق نہیں ڈروں گا"

مسز ولیمز :- "کیوں بیٹا - یہ کس طرح ہوا؟"

ولی :- "کل رات بادرچی خانہ میں باورچن کے پاس ایک سپاہی بیٹھا تھا - اور جب میں آگے بڑھا - تو وہ کالپٹے لگا - اب میں کس طرح ڈر سکتا ہوں" ۔

راوی :- "در اصل وہ سپاہی باورچن کا آشنا تھا" ۔

عجیب عجیب باتیں

گھوڑے کی طاقت :- گھوڑا پچیس روز کھانے کے بغیر صرف پانی پر گزارہ کر سکتا ہے ۔

کیوبہ کا کوئلہ :- کیوبہ میں کوئلہ کی کانیں موجود ہیں مگر ان میں سے اب تک ایک بھی نہیں کھودی گئی - اور اس جزیرے میں جس قدر کوئلہ خرچ ہوتا ہے بذریعہ جہاز امریکہ سے لایا جاتا ہے ۔

گانے والے :- لنڈن میں دس ہزار ایسے شخص موجود ہیں جن کا شغل گانے کا ہے - ان میں سو لفت کے قریب عورتیں ہیں ۔

طاقتور مقناطیس :- سٹیل کمپنی آگینا سن پانچ پانچ ٹن کے بھاری فولادی بیم دوکان کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل کرنے کے واسطے زبردست مقناطیس استعمال کرتی ہے ۔

بائیں ہاتھ والوں کا کلب :- جنوبی کیلیفورنیا میں ایسے دو ہزار ممبروں کا ایک کلب ہے جن کا بایاں ہاتھ زیادہ تر کام دیتا ہے - اس میں صرف وہی شخص شامل ہو سکتا ہے جس کا بایاں ہاتھ زیادہ چلتا ہو ۔

۹۱ برس کی عمر میں شادی :- پچھلے دنوں رجسٹری آفس بارنٹ میں ایک ۹۱ برس کے پیر نابینا کی ایک ۷۲ برس کی دلہن کے ساتھ شادی مرج رجسٹر ہوئی ہے - دولہا باوجود اس سن کے قوی ہیکل معلوم ہوتا ہے اب اچھی طرح دیکھ نہیں سکتا - حق کہ بجائے دستخط کرنے کے اس نے رجسٹر میں نشانی کی - غنیمت ہے کہ دونوں رجسٹری آفس سے پیدل چل کر گئے ۔

دنیا میں سب سے بڑا مینار :- پیرس کا بڑا مینار دنیا میں سب سے عظیم ہے - تہ میں اس کا رقبہ ۷۶۷ فیٹ ہے - اور اس کی عمودی بلندی ۱۰۴۸ فیٹ ہے - یہ چار ایکڑ ایک روڈ اور ۲۲ پول زمین پر ہے - جس کے خرچ کا تخمینہ ایک تجربہ کار برٹش ماہر نے تین کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ کیا تھا ۔

پنچورریا :- یہ مشہور چینی شہر ایشیائی دنیا میں بہت ہی عظیم الشان ہے جس کی سرزمین نہایت سرسبز گھری اور چھوٹی سی صاف ہے - یہاں سالانہ چار فصل پیدا ہوتے ہیں - پانی بکثرت بہتا ہے اور قریباً ہر ملک کے ہر شہر کے لوگ اس کے ہمسطح سوداگر ہیں ہے - یہاں کے باشندے نہایت جفاکش اور محنتی ہیں - اور پنچوریا کی معدنی دولت اس کے زراعتی

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوتی اگر بدقسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ مرض مگس کا پر و بال سن ترش ست۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اُسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی ٹیم ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان و تاسف ہے کہ بیشمار ناواقف مریضیں ایسے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھے یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے لیکن اُنہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ بے سند طبابت کی کی سرکار سے ملی ہو اور یہ وہ مسئلہ ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پورے اُترے اور بھر بورڈ

ڈاکٹروں کے سامنے میں ایک مرض متعلقہ

تک رہکر سرکاری ہسپتال میں تجربہ بہم پہنچائیں

حاصل کریں ✦ مایوس مریضوں کا علاج

ٹھیکہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضیں کو فرض ہے کہ ہمیں

رجوع دار ہے فارم تشخیص مرض ہم سے طلب کرکے اور اسمیں

کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر ٹھیک کرے

حب مسک

ناسازوں کے لئے مرادِ نا کامیوں کے لئے کامیاب کنندہ کو لیاں ہیں بیحد رفتار کو سست کنندہ کو لیاں ہیں۔ ایک روپیہ (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام سموم کی کارگر ہے۔ ہر قسم جسم۔ اور پرانے جلدی امراض۔ دیرینہ مفاصل۔ مثانہ کی کمزوری۔ پیشاب کی جلن۔ سوزش۔ درد گردہ۔ اختلاج۔ خفقان۔ ضعف اعضاء و غیرہ کو جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲۰ روپیہ (عہ)

حب جبان

گرمی اور دردِ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اکلاسی۔ پیشاب میں بہت سفیدی ملتی ہو تو آزماؤ۔ گرمی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

روغن عجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہ کنندہ کے دور کرنے کا علاج ہے۔ بعد۔ شنادیہ۔ تالو کا سنسنی۔ مردہ عضو پر سوئی کے جاری ہوں ان کا چارہ کچھ ہے تو یہ ہے۔ زخم میں جب درد و ریم کی کثرت اور کیڑا پڑنا کی جاوے سے مرتفع ہو تو لگاؤ۔ فدا سکا افر چند منٹ میں آرام ہو۔ ۲ تولہ (عہ)

حب قرنفل

اس سے ہر قسم کی سرخی کے دور کرنے کے لئے کوئی دوا ہی نہیں ۲ ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے (عہ)

روغن

وہ ملاہ ہے جو کہ چہرہ کے کیل مہاسے۔ چھائیاں۔ کلف۔ ناپسند یدہ سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو خوبصورت چمکدار بنا دیتا ہے ایک چٹکی کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

روغن پیسہ عام

صحت خواہ کتنے بچوں کی ماں ہو جائے پستان نہیں ڈھلتے کرزانے فیشیلی۔ (عہ)

دوائی خارش خشک و تر

تین دن میں نئے تر ہوں یا خشک مدتوں سے جسم پاک صاف ہو جاتا ہے ان لوگوں کی آنکھوں میں سفید چھائیاں پڑ گئی ہو ان کیلئے بہت سستا جوکر آزمائش ۲ تولہ (عہ)

حب یمیتام امین

افیون و چنڈو ہلاہر جھوٹ جاتے ہیں اسکے کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی بہت سستا (عہ)

ترياق السعال

کھانسی گرفتگی سینہ پھیپھڑے کی خرابی بوجہ کثرت اخراج بلغم حلق کا بند ہو جانا زکام بگڑا ہوا ہو تو دور ہو جاتا ہے۔ بہت ایک تولہ (عہ)

حب یابیس

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ قلیہ خراب ضعف اعضاء دیگر۔ پیشاب سے شکر جاتی ہو تو آزماؤ۔ کمزوری کیلئے بیشمار ہے۔ بہت ایک تولہ (عہ)

اختباس نکہت

بعض لوگ کہتا ہے کہ ہمارا آپ یا دوسرے کا بیت الخلاء میں۔ تو اس کے لئے کوئی دوا ہی نہیں ۲ ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے (عہ)

جریان الدم

عورتوں کی سمت پیچھے کی پانی جیسے جاری رہتے سے خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد و مشابہ نارہ۔ جسم لاغر و سوجن ہو۔ دو تولہ بن گولیوں کے کھانے سے عشرت ہو سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک و تر

تین دن میں نئے تر ہوں یا خشک مدتوں سے جسم پاک صاف ہو جاتا ہے ان لوگوں کی آنکھوں میں سفید چھائیاں پڑ گئی ہو ان کیلئے بہت سستا جوکر آزمائش ۲ تولہ (عہ)

سرمہ

بعد انقضی مدت دو قطرے دو کے بیٹھنے سے چہرہ بارانق ذرانی گفتار کا سامنا ہو کبھی نہ ہوگا (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو اپنی عصمت رکھنا اور جوش جوانی مرد و زن کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو استعمال کرو (عہ)

زود کن

جن لوگوں کا منی پھر کر نہیں آتی بلکہ لگنے سے ہال نکل جاتے ہیں قیمت نیشیلی (عہ)

ملذذ

لگانے سے مرد خاب ہو جاتا ہے پھر صبور کی کیفیت دیکھئے (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسے پانے سے انسانی مدت عمر اور قوت جسمانی اور قوت حافظہ اور قوت عقل بڑھ جاتی ہے اور انسان کو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر اسکے ماننے والے کو تاہ اعتقاد نہ ہوں تو ضرور فائدہ اٹھائیں۔ قیمت ۳ روپیہ (عہ)

نعمت دنیا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی فوراً صاف ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیماری دور ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخار کا حکمی علاج

۴ رتی کے مینے سے پسینہ آکر بخار۔ ۱۰ سو درد گردہ وغیرہ سب کا فور ۲ تولہ (عہ)

دوسری دوائی

دوسرا حکماء دوسرا ہو (عہ)

مفت

یہ اشتہار پڑھنے والے کو مفت ہے۔ ہمارے ہاں مفت کی چیز کی قدر نہیں۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لئے ہیچ ہے لیکن نوٹ۔ اجہل کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ آپ کی مرضی

حسنون

ہلتے دانتوں کو مضبوط کرکے بدبودار کرتا۔ گوشت خوڑ کو دور کرکے موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت پیدا کرتا ہے اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے ۲ تولہ (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یرقی ہو یا سادی سے اندرونی یا باہر اپنے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

حب دائمی قبض

پرتقان۔ پیٹ کا گولہ۔ نلوں کا درد گھسی اکائیاں۔ ورم جگر۔ درد سر دائمی بھر سوڈ۔ دل کا دھڑکنا۔ کمی شہوت جسم کا پھڑکنا۔ دن بھر غنودگی رہنا سر کا چکر آنا اور کرتی ہیں۔ جنکا سفر کثرت شراب خوری سے خراب ہو جاتے یا جگر بڑھ گھٹ جاتے۔ ۱۰ تولہ ہیں رعشہ ہو تو اسکا ایک بار آزماؤ ۳ درجن (عہ)

جوشاندہ

خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہوں۔ جسم پر جہ خارش ہوں۔ اسکے فعلیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان طہران انگلستان تیر بہدف ہے گنوریزی سخت کوچہ شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق ہوا ہی ہنے باجزا مناسب اس ملک کے آئے ہوئے بنایا ہے ✦ قیمت فیسول (عہ)

حب مقوی اعضاء رئیسہ

جب جوانی کی خلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیر نہ کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں گرد بی دور کرکے بدن کو پیدا کرتا چاقو بنا بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ ترک سرعت۔ ضعف حفظ۔ ضعف سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ غرض ان تمام مقصدوں کو جو جانے نا نہوں پیدا کرتی ہوں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان میں شامل ہو کر دیکھ لو اور پھر احسان مانو۔ ۱۰ تولہ ۱۰ روپیہ

حب سبز

ہر قسم کے اور پرانے زخم خوب ہوتے علاوہ بال سیاہ کرنے کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں مقصد دماغ و اعصاب و نگاہ۔ درد سر۔ ضعف باہ۔ ضعف جگر۔ ضعف مثانہ۔ ضعف ہضم۔ ضعف قلب۔ ضعف دماغ۔ ضعف حافظہ۔ ضعف نگاہ۔ ضعف اعصاب

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی بشمول انفلوئنزا انڈا بیل بچوں کی کالی کھانسی کھانسی کھوکھراہٹ اور ہر قسم کی حلقی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ کہتے ہیں کہ کھانسی ہو جانے اور پھیپھڑے کے مرض کا علاج اس سے بہتر نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور دق تک کی نوبت پہنچ جانے کا خطرہ ہے۔

قیمت بڑی بوتل کی ایک روپیہ۔ چھوٹی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست بابت قیمت و پیکنگ بابت ٹیبل بالا قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور مجرب الاثر دوائی ہے ہوتا ہو جائیں استعمال اور اپنے کیا ہی سے یہ تمام مصیبتوں کو دور کر کے فوراً نفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش زہریلا دق زہریلی قے کا ہیضہ اور آنتوں کی سب قسم کی تکالیف اس دوائی کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسا خوفناک مرض کا ملک ہوتا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی یہ ثابت کر دیتی ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو ہوتا کم اذیت دیگر ہو جاتا ہے اور قولنج اور پیچش اتنی بھی کیوں بیفائدہ تکلیف دیتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آرام پائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست بابت قیمت و پیکنگ بابت ٹیبل بالا قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی گاہ بگاہ ہر قسم کے درد کے دور کرنے کے لئے مشہور ہے۔ خواہ ہر قسم کے گٹھیا بلغمی درد ہوں اور ورم کے لئے مفید ہے۔ نیز تمام قسم کے حادثات کے لئے بھی عجیب و غریب دوائی ہے۔ استعمال سے ہو جاتے ہیں سر درد دندان درد کے لئے بھی ہے۔ پہلو اور پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب الخواص دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر لوگ ہیں جو ہر ایک لمحہ درد ہونے کے لئے تیار ہیں ہر ایک لمحہ درد ہونے کے لئے تیار ہیں چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا علاج ہے دعوی ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مفید ہو گا۔ دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست بابت قیمت و پیکنگ بابت ٹیبل بالا قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

سوال و جواب تعزیرات ضابطہ فوجداری

ایک انگریز مسلمان افسر جس کو اردو میں بات چیت اور دستخط کرنے ہیں ضابطہ فوجداری جدید یعنی ایکٹ ۱۹۸۲ء کے ردوبدل کے بعد یکم جولائی ۱۹۸۳ء سے نافذ ہو گئے سب وہ تمام سوال و جواب ہیں جس سے فوراً ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ پرانے قانون میں اور نئے قانون میں کیا فرق ہو گیا ہے جس کے پاس یہ رسالہ ہو اس کو جدید قانون کی خریداری کی ضرورت باقی نہ رہیگی۔ یہ رسالہ بہت جلد تیار ہو جائیگا اور قیمت صرف (۲) ہو گی اس کے کسی قدر کم و بیش ہو گی۔ اہلکاران پولیس و مختاران جو جدید کتاب خریدنا چاہیں ان کے لئے از بس ضروری ہے۔

المشتہر عزیز الدین احمد سپرنٹنڈنٹ ضلع بارہ بنکی

میٹریا میڈیکا

حیوانات کی دیسی ہندی سنسکرت عربی فارسی یونانی میں مکمل امریکہ اندرونی و متعلق طبابت و بیرونی متعلق جڑی بوٹی مرا کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ اور ہر ایک کی حلال کی علامات بھی ہیں ہیں آگئی ہیں۔ یہ صرف گھر گھر ہی کی بیماریوں کی تیمار داری نہیں بلکہ ہر قسم کے مفید فوجیہ ۵۰ کی تشخیص علاج اور نسخے بھی ہے۔ جن پر کیا اسر ہے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے اس سے دیکھی گئی ہیں جس حیوانات کی اس سے پیشتر نہیں چھپیں۔ قیمتیں جس تفصیل ذیل ہیں۔

ویٹرنری سرجری طب سے علاوہ دیگر دن سے لئے جلد صفحہ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

اہل اسلام کو خوشخبری

[illegible] ہمارا رسالہ [illegible] ۱۹۰۸ء تک پچیس ۲۵ برس کا ہو چکے ہیں اس کے [illegible] صحیح مفید مضمون مختلف طور پر مستقل تقاریر سے لکھے گئے ہیں آج تک کسی قرآن ہمائل پر نہیں پڑھا ہے۔ یہ حال خوبی [illegible] خوبی خوش خط و صاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی محض مجموعی صفات میں نظیر اس [illegible] دیگا تو اس کی یہ حائل مفت نہیں جائیگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو صلاحیت [illegible] قیمت مجلد چوتھی پیسے۔ بغیر جلد ۳ پیسے۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے مدینہ شریف کی مشہور کتاب یعنی مشکوٰۃ [illegible] جس میں اسطور تحت لفظ کر کے چار جلدوں میں چھاپی ہے اس کے حاشیہ پر فوائد صحیحہ مختصراً طور پر چڑھائے ہیں [illegible] مشکوٰۃ کی کسی جلد میں یہ مشکوٰۃ خوبی و خوش خطی و صاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد ۱۰ محصول [illegible] جس کسی کو اس کی ضرورت ہو۔ حال اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو آئندہ کسی کتاب تفسیر احادیث کی ضرورت نہیں ہوگی [illegible] ہمارے رسالہ کی پیشگی بھیجنے والے کے نام صیغہ داری میں نام کا حائل شریعت پہنچا دیا کرتے ہیں [illegible] ہمارا رسالہ [illegible] ہوگا اس لئے عذر رکھا جاتا ہے کہ بسبب [illegible] ہوئے [illegible] موجود ہے ایک صیغہ [illegible] ہر مطبع [illegible] ہمارے [illegible] عبد الغفور عبد الاول فرخ [illegible] ہمارا [illegible] استمبار [illegible]

کپڑے کے سوداگر

[illegible] اینڈ سنز بزاز [illegible] لاہور

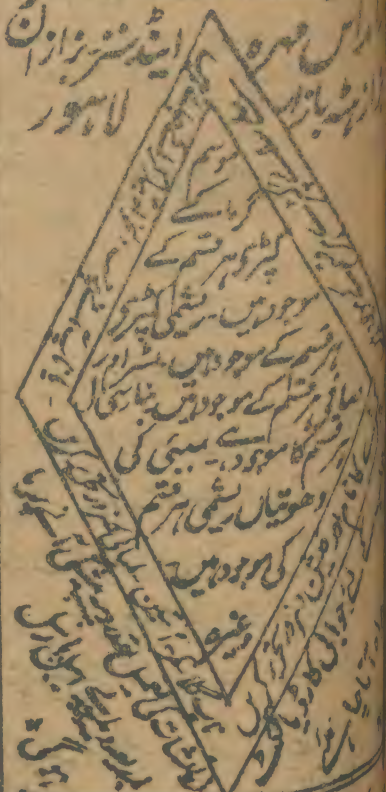

کلینٹس ٹانک

[illegible] کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل ۲ روپے
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور۔ سول کمپنی

لمعہ دل سیماب کا گنگہ

جس جماعت کے شہر حوالی فراخ ہونگا موافق آجائیگا۔ قرعہ کہ [illegible] پڑھانے والا ہے۔ ۔ ۔ کو کاڑھا کے ہیں بے نظیر ہے اور اسکی [illegible] قوت ذائل ہونے کا مادہ ہمراہ بتلا دیا جاتا ہے۔ سارے ٹکٹ [illegible] ایک گنی بازاری کی قیمتی مقدار سال کے [illegible] فرماویں پانچ [illegible] بکار ہو جیسا کہ آپ نے [illegible] والکا پرشاد صاحب تانوگو کو [illegible] بھیجا ہے عبد العزیز [illegible] ہمارا [illegible] ضلع گجرات ۴ اپریل [illegible] ۱۹۰۸ء عمدہ خضاب۔ عرق اہل ستم کا خوشبودار منٹ میں [illegible] سفید بال کو سیاہ کرتا ہے ایکشن ۲ آنہ ۱ بوتل کا [illegible] ہو۔ خالص ہے تحت [illegible] ۲ چھ ہفتہ کے بیشتر آپ کی مکان [illegible] خضاب ملنگا کر ایک دوست کو دیا تھا آپکا انگریزی [illegible] نمایاں ہے ایکشن ہی اصل ہے [illegible] ۔ ۔ ۔ ہمارا [illegible] خانخانان صنیع [illegible] گئے زخم [illegible] خدا [illegible] ۱۹۰۸ء خاکسار [illegible] دولت [illegible] بانندہ [illegible] ال [illegible]

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت بجز [illegible] دیکھ کر کہ شادی کے موقعوں پر مسلمان اکثر مرتا پا مرض میں مبتلا ہو جانے سے باز نہیں رہتے۔ محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن خیر اندیش ہو سو مسلمانوں [illegible] ہو۔ سلف صلیب کے اصول پر قائم کی گئی ہے [illegible] ہر دو فریق [illegible] ہو اپنے چندگی اور تحلف طور پر کل [illegible] ۵۰ روپے ادا کرے اور سالانہ چندہ ۲ روپیہ ہو پہلے پانچ [illegible] سال کے [illegible] ہر سال انجمن [illegible] سو نوادہ ایک ہزار روپے تک [illegible] کے موقع پر [illegible] ہو جاتا ہے چنانچہ اس انجمن کی امداد [illegible] شروع ہونے والی ہے مفصل حالات مطبوعہ [illegible] انجمن [illegible] دیکھئے [illegible] سال میں [illegible] کی [illegible] ۔

المشتہر۔ کاکنان انجمن خیر اندیش لاہور

Little's Oriental Balsam

ایشیاٹک بلسم کے کشتہ یعنی دوا ایک یا دو سو

اگر تم لٹل صاحب کے اورینٹل بام کا استعمال کرو تو تم کو ضرور صحت نصیب ہوگی تم اپنی زندگی کو تلخ نہ بناؤ گے۔ اس روغن کو کام میں لانے سے تم کو سر درد کی سنسناہٹ کشش اور بیزاری ہو تو فوراً تم کو شفا بخش اور آرام بخش نیند آئیگی۔ اگر تم کچھ دوا کھاؤ تو کچھ فائدہ نہ ہوگا لیکن لٹل صاحب کے اورینٹل بام کا اثر چند لمحوں میں عجیب و غریب نظر آئیگا۔ مذکورہ علاج کی تاثیر کے بارے میں مسٹر [illegible] پرسول ساکن ٹیچرٹن کو مس سوڈ اس طرح لکھتے ہیں کہ میری عورت دس سال سے زیادہ مدت تک بدترین قسم کی [illegible] میں مبتلا تھی۔ جس سبب سے وہ اکثر بیقراری کے ساتھ [illegible] پر بیٹھی رہتی تھی ایک سانس

اور کبھی تمام شب دم کی کشش اور سنسناہٹ اس طرح رہتی کہ بارہا مجھے یہ خیال کیا کہ صبح تک مر جائیگی باوجود اس [illegible] کے جبکہ لٹل صاحب کے اورینٹل بام کا استعمال ہوا ایک مہینہ تک کیا تو اس کو افاقہ حاصل ہوا اور بعد ازاں وہ کوئی [illegible] ایک سہ ماہت سے زیادہ عرصہ تک اپنے [illegible] پر بیمار نہیں رہی سانس پھیپھڑہ کو مرض کے خفیف حملے ہوتے ہیں لیکن لٹل صاحب کے روغن کے استعمال کے اثر سے اس کو آرام ہوتا ہے ہر ایک شخص جو ضیق النفس میں مبتلا ہو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس روغن کا استعمال کرے اور آزماوے۔

ایسا یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے لئے ایجنٹ مسٹر ای پلومر کمپنی ہیں

اصلی جادو کی کتاب (معروف بہ جادو نگار) اصلی جادو کی کتاب کوئی تعویذوں کی کتاب نہیں ہے بلکہ سچے اور اصلی جادو کا پورا سبق ہے۔ اس کتاب سے ایک جنتر کو کوئی صاحب جھوٹا ثابت کر دیگا تو مصنف پانسو روپے انعام بطور جرمانہ دینے کو تیار ہے قیمت عمدہ رنگین بوں کا جادو۔ شریف کے لئے لیقیت کا دفتر اور شوقین آدمیوں کے لئے اکثر می نوٹوں کا آلہ ہے۔ اگر آپ اس کتاب کو پڑھکر خوش ہوں تو اپنا ایمان سے دیدیں قیمت واپس کر دیجئے قیمت ۱۲ر۔ کلمہ شریف۔ وہ کونسا سچا مسلمان ہے جو کلمہ محمدی کو نہ جانتا ہو۔ مثل تصاویر ہونے کے رنگ و روغن سے آراستہ ہیں۔ قیمت ۴ر

المشتہر عس للناپرشاد بہاری لال کمپنی ہمراہ آمار

لو خریدار واسوائے ایمانداری ہے قیمت پیشگی مقررہ ذیل مندرجہ ہی آرڈر روانہ فرمائے۔ ہر شے کا نقع حسب تحریر پائے بلا پیشگی قیمت بہت دریافت ہو نوبت ادائگی ہوگی۔ محصول ڈاک ہمارے ذمہ ہے۔

اصل خداسی دانتوں کا درد سیل۔ سدبودہن۔ مسوڑوں کا بادی خون۔ ڈاڑھ کا کیڑا لگنا۔ منہ کے آبلے نکلنا بہت جلد دور کرتا ہے سفید مثل سیپ کھتا ہے۔ ریخیں نہیں جمتی۔ دوازدہ ماہی استعمال رہتے ہتھے ہوئے دانت مضبوط ہو جاوینگے اور تازندگی نہ اکھڑینگے۔ قیمت واسطے استعمال ایک سال عمدہ ۴ر

حکم خداسی آنکھوں کی سرخی دھندلکہ۔ درد چشم اور خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی کے واسطے نہیں روزانہ استعمال سے عادت معینک رہیگی۔ اس کے ساتھ ایک دوائی مفت دی جاویگی۔ دکھتی ہوئی آنکھ اور تازہ آنکھ پھولی کی ۲ ہفتہ بھیجی جاویگی واسطے استعمال ایک سال عمدہ ۴ر

حکم خدا بالوں سے لگاتے لگاتے سرخ یا سیاہ جیسا ہو کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے باندھنے کی نہیں ۴ ماہ کے واسطے قیمت ہے۔ اندیشہ جلد بالکل نہیں ۴ر

بحکم خدا دس روز میں آرام دیتی ہے۔ اگر اسی عرصہ سے کساعت میں فرق آگیا ہو۔ وہ بھی دور ہو گا۔ قیمت فی شیشی عمدہ ۴ر

المشتہر

نشہ گاہ ہمراہ بہت کمپنی

عہد حکومت

خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان ثانی

شہنشاہ ٹرکی (روم)

مجلد

جس پر سنہری حروف میں

کندہ ہے

دوسری مرتبہ چھپکر بھی قریب الاختتام ہے

شایقین

جو سلطنت اسلام میں حضرت سلطان المعظم کے زمانے کی قیائل دیکھنا چاہتے ہوں تو ضرور منگوائیں

قیمت عہ کی بجائے صرف دو روپیہ کر دیگئی ہے دس جلد کے خریدار کو

خرچہ ڈاک معاف

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

تذکرۂ امیر

یعنی

ضیاء الملت والدین

امیر عبدالرحمن خاں

بادشاہ افغانستان

کی

زندگی کے مفصل اور معتبر حالات

مع

اس زمانے کے تاریخی واقعات اور ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات کے

جسکو

منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کئی سال کی محنت اور جستجو سے فراہم کر کے مرتب کیا ہے

اس کتاب میں بہت سی تصویریں اور نقشے ہیں

حجم ۳۴۴ صفحہ کاغذ و چھپائی عمدہ کتاب مجلد

قیمت صرف عہ خرچ ڈاک ذمہ خریدار

شایقین کی درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

سے جنت کی بحری اور بری طاقت قائم کرنے کی پھر کوشش ہو رہی ہے۔

سویلین کان کنوں کے اتفاق کر کے کام چھوڑ دینے کی وجہ سے کوئلہ اس قدر کم ہو گیا ہے کہ اس کے باعث سالانہ قواعد ملتوی کرنی پڑیں گی۔

انگلستان میں سخت قحط سالی پڑ گئی ہے اور شاہ کی حکومت کے باعث دونوں ہوسکوں کا اتحاد ملتوی کیا گیا ہے۔

بمبئی میں کارشد وزی کے مدارس قائم کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر کوہس ڈاک خانہ ہند کے انسپکٹر جنرل اور سر ہنری سٹافورڈ نارتھ کوٹ ہند کی بہت تعریف کی اور بالخصوص ہندوستانی سروس کو پسند کیا۔

انڈین کمیٹی کی نشستوں میں ہر یکسو کر حل نہیں ہو سکا۔

سیمین اور ام کچہ کے مابین برٹش گورنمنٹ کا معاہدہ فریقین کو منظور ہو گا۔

جب مسٹر گلیڈسٹون مطالعہ میں مصروف ہوتے تو ان کو کسی شخص کا پیچھا سنائی نہ دیتا تھا۔

سینٹ کلاں اور آئرلینڈ میں ۲۸ بنک موجود ہیں۔

یونان اور روم کی سڑک مکمل ہو گئی ہے۔

اگر گھڑی کے پہیوں کی گردش برابر جاری رکھی جائے تو ایک سال میں ۳۰۵۵ میل چلتے ہیں۔

کل دنیا کے سمندر کی لمبائی پچاس لاکھ میل سے زیادہ ہے اور ۱۸۱۴۰۰۰ میل سمندر کے اندر ہے۔

تفصیل حسب ذیل ہے۔ یورپ ۱۷۶۵۰۰۰-
ایشیا ۳۱۱۰۰۰۰۰-۱ افریقہ ۲۱۸۰۰۰۰-
آسٹریلیا ۲۵۰۰۰۰۰

جنگال کے بعد اہل ہالینڈ دنیا میں اول درجے کے مقفوش ہیں۔

چین کی ہنگ چنگ وزیر اعظم چین کا محل ایک سو محلوں کا مجموعہ ہے۔ جن کے گرد بہت بلند دیوار ہے۔

۱۸۷۰ء میں صوبجات متحدہ امریکہ میں صرف ایک ہزار سے کم اخبار انگلستان۔ فرانس اور جرمنی کے اخبارات کی تعداد سے زیادہ ہیں۔

سرجارج وائٹ سابق کمانڈر انچیف ہند کی ٹانگ جو ہلاک ہو گئی تھی اب تک درست نہیں ہوئی۔ لہٰذا آپریشن کرا ئینگے۔

سمندر کا پانی اور مجمع البحرین میں ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے جو پانی سے باہر رہتی ہے۔ اور اپنے پنکھڑوں اور دم کے سہارے دو گھنٹے تک چل سکتی ہے۔

ایسٹ انڈیا ریل گرنٹ برٹن کی صرف دو گاڑیاں چھپتی ہیں جو صرف شہنشاہ کے ملاحظے سے گزرتی ہیں۔

ہندوستان میں بلیوں کی بہت عزت ہوتی ہے امیر ہندوؤں کے پاس ۵۰ بلیاں ہیں۔ جن کی بہت سی ذمہ داری تعینات ہیں۔ جب شاہ سوار ہو کر جلوس نکالتے ہیں تو ان کو بھی ملازم گھوڑوں پر چڑھا کر ساتھ رکھتے ہیں۔

Chamberlain's Cholic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا میڈیسن

(چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی)

[ہمارے ملک میں بنائی گئی ہے]

فائدہ عجیب دوائی کسی قسم کی ہو جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے تمام حد کے درد کو دور کرتی ہے قولنج ہیضہ پیچش زہریلی زہریلے کیڑوں کا بیضہ۔ آنتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

ڈاکٹر سید فضیلت حسین اینڈ سنز ڈسپنسنگ کیمسٹ پنجاب میڈیکل ہال ڈرائیور سیالکوٹ فیروز الدین سنز کارخانہ ادویات انگریزی ہال بنا سے مسکتی ہے

دی پنجاب ٹرسٹ لمیٹڈ

ہماری فرم کا ہر دا سے سجا بہ ایک

ہر قسم کے سٹیشنری سامان کا خطاط بنانی سے سلائے کپڑے۔ پیشنسونی عثمان ہی۔ مصری وغیرہ۔ ادویات انگریزی و دیسی عمدہ عطریات و تیل ہر قسم تیار شدہ جوتے وغیرہ کنسٹرکٹو نانوئی مذہبی لٹریچر۔ کامل ہر قسم ہر زبان تمام میں سلاک بھیجنگڑیاں قلم دوات پنسل کاغذ چراغ دیسی و گھریلو جیلیں و دیگر اشیا متعلق وکلا بسلطی کلرو تاگر و سلان کرکٹ و لاکٹس مسیڈسٹن ہر قسم کے سامان کی ہر ایک چیز ہاتھ ہمیشہ ہر حاضر ہے۔ کمرشل بورڈ لاہور

نوٹس

بابو امرت کشن بوس صاحب سکرٹری ہندو شادی فنڈ پنجاب گورداسپور نے اپنا تعلق فنڈ سے علیحدہ کر لیا ہے۔ اس لئے ممبران کی خدمت میں التماس ہے کہ آئندہ فنڈ کے متعلق خط و کتابت یا ترسیل زر ہو تو بنام سکرٹری ہندو شادی فنڈ پنجاب گورداسپور تحریر کریں۔ کسی شخص کا نام درج نہ کیا کریں۔

از طرف پریذیڈنٹ ہندو شادی فنڈ پنجاب گورداسپور مورخہ ۲۲ جون ۱۹۱۳ء

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان میں بنتی مشکل تھیں شوقین اور شریف جنٹلمین مجبوراً معمولی ایرانی پھندنا ٹرکی ٹوپیاں بنا کر پہنتے تھے مگر جب سے ہم نے بہت بڑی بڑی اور خوشنما خوبصورت ٹوپیاں ولایت سے منگوائی ہیں تب سے خریدار نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہایت عمدہ ٹرکی ٹوپی پہننے کے شائق ہوں تو نمونہ کی ایک ٹوپی اس کاغذ سے ناپ کر بھیجئے۔ سب سے سستی ٹوپی تو سلک کی ٹوپی ہے جو معمولی ۱۲ روپے کی ہوتی ہے مگر بہت اچھے سرخ کی ۱۳ روپے۔

فرمائش کے ساتھ ان باتوں کا خیال ضرور رہے۔

(۱) آیا آپ کو مصری پھندنے کی ٹوپی درکار ہے یا ٹرکی پھندنے کی۔

(۲) اپنے سر کا ناپ ضرور بھیجیں۔ خواہ بندیدہ ہو یا تنگ۔ خواہ انچوں کی پیمائش سے۔

(۳) ٹوپی کے لئے آپ کونسا رنگ پسند کرتے ہیں۔ لال یا غنابی یا گہرا غنابی۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۴) ہر صورت میں ٹوپی کے قیمت کے علاوہ چار آنے ہوگی۔

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

اشتہا نا باب ادویہ

جو کثرت اجابت سے بنتی ہوتی مگر کبھی نہ ہوتی۔ اپنے منہ ان کو کمال محنت سے پیدا کیا ہے۔ سلسل بول شانکی دوائی قیمت صرف فی خرص۔ تمام بدن کے دردوں کے لئے قیمت عہ۔ دوائی آتشک یا ضرام ابتدائی ہے سوزاک دنزیہ وجریان ہے۔ یا سیر فرنی دبادی کی بوتل صبح زہر خورانی کے لئے ایک گھنٹہ میں بوتل کے رتب ہر قسم اور بھونسی کا ہے سر کمزوری نظر۔ دھند جالہ دھبولہ چڑ بال اور بال کا آنا موتیا بند شروع قیمت فی تولہ ہمارے ممبر جس کی تعریف مخزن ادویہ میں درج ہے عہ تولہ کشتہ ہر قسم سونا ۔ چاندی تانبہ سفید ہرتال سفید۔ شنگرف بوٹی کی کشتہ کی ہوئی فی تولہ ۔ قوت باہ کی نادر دوائی قیمت ۱۲ خوراک ۔ درد کمر جاتے کیسا ہو لیپ وغیرہ سے اچھا کرتا ہے حصہ نسوار اور دوسرے نشے اور دوائی کھانے سے چاہے دس برس سے زیادہ کا ہو قیمت ۔ خضاب لاجواب جو کچھ منٹوں میں بال بالکل سیاہ کر دیتا ہے پارچہ دھونے کے لئے بھی۔ بیش کی بھسم گولیاں قیمت فی گولہ ۱۲ المشتہر ۔ سید حیدر جی سوداگر سیالکوٹ

بال اڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۳/۸ بکس ۱۴

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

سر ہیو اگ ٹائن کی رپورٹ گذشتہ سرحدی جنگ میں جن لوگوں کے مارے جانے کی رپورٹ تھی ان کی جائداد سالانہ عطا کیا گیا ہے۔ اگر صاحب مذکور خود زندہ رہتے تو ان کو ۱۰ ہزار پونڈ سالانہ ملتے۔

کلکتہ کے بڑے ہسپتالوں اور پرائیویٹ مکانات میں صاحبوں کے مریضوں کو دیکھنے کے واسطے نرس اور ڈاکٹر بھیجنے والے ہیں۔

۳۱ مارچ کو ختم ہوا ہے ۱۸۹۶ء میں نمک بمبئی سے اور ۹۹۷۵ من مدراس سے حضور نظام کی سلطنت میں آیا۔

مولوی فرامرز خلیفہ سلیمان یار جنگ علی یاور الدولہ رئیس حیدرآباد کو ڈاکہ اور قتل کے علاوہ تمام اختیارات جن کو وہ اپنی جاگیروں میں استعمال کر سکتے عطا کئے گئے ہیں۔

نیرا بانہ میں دریائے سندھ طغیانی کا معائنہ کرنے کے لئے ۲ پہلے ۲۰ فیٹ سے زیادہ تھا اب صرف ۲۵ فیٹ ہے اور ہر ان بدن گھٹتا جاتا ہے۔ جس کے یعنی ہیں کہ کھیت میں والی بیماری پھیلنے والے ہیں۔

گذشتہ جمعہ کو بمبئی پر امیسری نوٹ پھر ۱۰ فی صدی پر بکنے گیا۔

ہز آنریبل گورنر ممالک مغربی و شمالی ۵ جولائی کو نینی تال سے روانہ ہونگے۔ ۹ سے ۹ تک لکھنؤ میں۔ ۱۰ سے ۱۳ تک بنارس میں۔ ۱۴ کو چنار میں۔ ۱۵ سے ۱۹ تک الہ آباد میں۔ ۲۰ اور ۲۱ آگرہ میں۔ ۲۲ سے ۲۴ تک علیگڈھ میں۔ ۲۵ و ۲۶ بریلی میں۔ ۲۷ کو پھر الہ آباد میں۔

کرنول کے پاس جنوبی مرہٹہ ریلوے لائن کی مرمت ہو جانے سے آمد و رفت پھر شروع ہو گئی ہے۔

مسٹر آرتھر ماس سپرنٹنڈنٹ ٹیلیگراف بالائی برہما آئندہ ماہ میں رخصت فرلو پر جاتے ہیں۔ مسٹر میریڈیتھ مدراس سے جلگران کی جگہ کام کریں گے۔

مہاراجہ صاحب بھرتپور کی نسبت جو خبر مشہور ہوئی تھی کہ انہوں نے میسرز ٹھیکر و کمپنی سے فحش کتاب لانے کے لئے آدمی بھیجا ہے اس کی تردید کی گئی ہے۔

ضلع احمد نگر کی سرحد پر بھیل ڈاکوؤں سے جو مقابلہ ہوا تھا اس میں ۱۶ بھیل ہلاک اور اسی قدر مجروح ہوئے تھے۔ اور کئی گرفتار کر لئے گئے۔

حضور نظام کے محل میں سرقہ کا پتہ پہلے پہل نواب اکبر جنگ سی۔ ایس۔ آئی۔ کو تو ال نے لگایا تھا۔

(انا ہور۔ پنجاب و سرحد)

پچھلے سال ماہ جولائی میں جن امامل میں جو آدمی آفریدی ایک بی متعور ڈر انفل۔ ایک سنائڈر قرابین اور ایک ارمینی رائفل اور گولیاں اور کارتوس اور بندوق کی قیمت بیان کیا جاتا ہوا گرفتار ہوا تھا اس کو صاحب ڈپٹی کمشنر اولنڈیڈی نے ۷ سال قید سخت کی سزا دی۔

پچھلے دنوں جو آفریدی جرگہ کابل گیا تھا اس میں ۵ ترکزئی خیل تھے اور خال خال کوکے خیل اور ملک دین کمبر خیل بھی تھے۔ اس کی نسبت کمبر خیل کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ یہ جرگہ جلال آباد نہیں ٹھہرایا گیا تھا۔ بلکہ سیدھا کابل گیا تھا جہاں امیر صاحب بذات خود اپنے ساتھ ملاقات کی اور ۲ روز اس کو وہاں رکھیں۔

گزشتہ مہم سے سبق حاصل ہوا ہے کہ فیلڈ ٹیلیگراف کے سامان ہمیشہ کام کرنے ضروری ہیں۔ اسپر غور کر کے اگلے سال شملہ میں ایک کمیٹی منعقد ہو جائے گی۔

صاحب چیف سکریٹری گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے صاحب کمشنر کے نام ایک چٹھی پہنچی ہے جس میں سرحدی مہم میں سفر میانا مالیر کوٹلہ کی حسن کارگزاری کی تعریف کی گئی ہے اور اس کا ۳۱ مارچ ۱۸۹۷ء کی رپورٹ میں بھی خصوصیت کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے۔

۲۴ جون ۱۸۹۷ء کی رات کو ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ گرنے پر مغربی میانمیر و کا منگ کا چھاؤنی کے مابین ریلوے ٹرین میلوں کی گاڑی کے اوپر سے گزری۔ ایک بیل ہلاک ہوا۔ اور گاڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔

وزیرستان اور باجور میں ہیضہ پھیلنے کی افواہیں بے بنیاد ہیں۔ اس کا پولیٹیکل اور ڈسٹرکٹ افسروں کو مطلق علم نہیں ہے۔

سالکوٹ کی مستقل حفاظت کے واسطے انتظام ہو رہا ہے۔

پچھلے ہفتے شہر پشاور میں بصدارت لالہ ہرجیمل ان لوگوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جن کے مکان بھاری آتشزدگی سے جل گئے ہیں۔ اس میں اتفاق رائے سے قرار پایا کہ میونسپلٹی کو توجہ دلائی جائے کہ بانار اور کوچے فراخ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کوئٹہ کانو میں ڈاکہ کے دو روز بعد یعنی ۱۷ تاریخ کو صاحب رجسٹرار کے گھر میں چوری ہوئی۔ اس وقت صاحبہ دہلی گئے ہوئے تھے۔ چور موقع پا کر چاندی کے تمام برتن مع اثاث البیت کے لے گئے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کشمیر ۲۳ جون کو جموں سے رخصت فرمائے کشمیر ہوئے۔ جہاں ۲۷ کو رونق فروز ہوئے۔

افسوس ہے کہ لالہ لجپت رائے صاحب پلیڈر کے بھائی لالہ دلیپت رائے صاحب وکیل ہائی کورٹ ملک بقا ہوئے۔

پچھلے دنوں پشاور میں آتشزدگی کا جو دردناک واقعہ ہوا تھا اس کی نظیر اپریل ۱۸۴۲ء میں ملتی ہے جبکہ شہر سورت واقع پریسیڈنسی بمبئی کی ناف میں آگ لگی تھی۔ اور ۳ دن میں ۲ سے لے کر ۱ بجے تک شہر جل گیا تھا۔ اور ۹۳۷۳ گھر خاکستر سیاہ ہو گئے تھے اور ۴۵ لاکھ روپے کی جائداد پر پانی پھر گیا تھا۔

کشمیر میں ہوسم تک خشک سے سارش ہونے سے شہر کے تمام دریاؤں کی ریگ نظر آنے لگی ہے جو دھوپ میں سخت بدبو دیتی ہے۔

کیپٹن مورٹن کمانڈنگ خیبر رائفل لنڈی کوتل میں علیل ہیں۔ لہذا وہ سفر کرنے کے لائق ہوتے ہی رخصت پر روانہ ولایت ہونگے۔

لیفٹیننٹ کرنل کا ہیڈ اسٹاف میں تقرر ماہ جولائی میں ہوگا۔

مس بلنگ مقامی ہسپتال میں نرس ہیں۔ کرمستان میں خود کشی کی۔ سر ہنری مس سے اپنا حال کشمیر پشاور بڑے بازار میں جو بلاک کے اور بچوں کو ہر بیٹی نے منظر ترحم خسروانہ ایک سو روپے ماہوار کی پنشن عطا کی ہے۔

بلیک ہوشی کی بابت کہ وہ ہندی امرت [illegible] کے باہر مستورات کے [illegible] اعتیاد ہوا تھا [illegible] چھ دن گزرنے ہیں کہ دریائے راوی کے دوسرے کنارے پر ایک بہت ہی دردناک واقعہ ہوا۔ جب دھوم دھام سے برات صبح ڈولی دریا کے قریب پہنچی۔ کھوٹی کو نہلانے واسطے باپ نے دولہا کو نیچے اتارا۔ اور دولہا ابھی نیچے رکھتے ہی باپ کے پاؤں میں گرا اور اس کے منہ سے خون گرنے لگی اور چند منٹ میں سرد ہو گیا۔ تمام برات حیران و تلاش کرنے سے دولہا کی لاش سے ایک فٹ کے فاصلے پر ایک چھوٹا سا زہریلا سانپ پیٹا ہوا ملا۔ دولہا کے باپ نے جھٹ اس کو اٹھا کر اس کے منہ میں اپنی انگلی دے دی۔ تاکہ اپنے بیٹے کا۔ ساتھ ہی مگر سانپ نے ایک دندانی اور ہاتھ سے گر کر آنکھوں سے غائب ہو گیا۔

ضلع میرٹھ کے جن ۳۰ ڈاکوؤں کو ہائی کورٹ الہ آباد حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا ہوئی تھی اس کے متعلق دیسی پالیمنٹ کے ذریعے ایک ہزار روپیہ انعام منظور ہوا ہے۔

جنرل سر ڈبلیو ولزلی ۶ جولائی کو افواج پنجاب کا چارج لینگے۔ اس روز سر ولیم لاکہارٹ اس عہدے سے علیحدہ ہونگے۔

ممالک غیر

اخبارات ہسپانیہ بہت جلد امریکہ کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی تحریک کر رہے ہیں۔ اور ملک کی دستکاری کو اس سے جو نقصان پہنچ رہا ہے اس کو بوضاحت بیان کر رہے ہیں۔

سابق پریسیڈنٹ امریکہ نے بیان کیا کہ بوجہ فتح نصرت ملک کا کوئی حصہ اپنے ساتھ نہ ملایا جائے۔

ایک برٹش و اٹالین سنڈیکیٹ کو ملک کے شمالی حصے کی کانہائے آہن و کوئلہ کا قطعی اجارہ مل گیا ہے۔

سردار کچنر کمانڈر انچیف افواج مصر اپنے افسروں کے ساتھ سرحد کو روانہ ہوئے ہیں۔ آمدرمان کے فتح ہونے تک وہیں رہینگے۔

البانیہ اور سرویہ والوں کا کوہ ملقان میں مقابلہ ہوا۔ سرویہ والوں نے البانیہ والوں کا تعاقب کیا۔ مگر آخر میں ایک رومی باتری نے انکی پیشقدمی کو روک لیا۔

امیر البحر بلنکو نے امریکہ کی درخواست ان قیدیوں کے متبدل کرنے کی نسبت نامنظور کی ہے جو ہسپانیہ والوں نے بندرگاہ سنتیاگو کے دہانے پر گرفتار کئے تھے۔

ئے زمین کی خبریں

ہندوستان

اس ہفتہ بمبئی میں نئی مکان خود بخود بیٹھ گئے
آدمی کسی قدر مجروح ہوئے۔ آخری مکان ۲۱
تھا جس کے مکین حسن اتفاق سے بچ گئے۔
نئی پور کے لوگ اب وبا سے جانبر ہوتے ہیں۔
سے کہ اس وقت تک ۲۰۱۳ کیس ہو چکے ہیں۔
ں سے ۶۵۰ قصبہ اضلع میں واقع ہوئے۔ جس کی
ن صحی آبادی اس موذی کی نذر ہوئی۔
فورٹ سنٹ جارج مدراس میں دو گورے ٹامس
نس نام آپس میں لڑے۔ ٹامس بیہوش ہو کر اس
ہسپتال پہنچنے تک سرد ہو گیا۔
گجرات میں سخت بارش ہوئی۔ بمبئی۔ بڑودہ۔
ہندار گائیکوار ریلوے پر ریلوے سڑک کئی جگہ ٹوٹ گئی
سر جن کرنل جے ولیمسن پرنسپل میڈیکل افسر اودھ
کھنؤ لکھنؤ میں ریگ نے عالم جاودانی ہوئے۔
کراچی کے تمام گھاٹ اناج سے پھر پر ہونے لگے
حالانکہ امریکہ کی گیہوں نے اس تجارت کو مات کر دیا ہے۔
ماہ جولائی میں ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال مع
ڈائریکٹ دارجیلنگ سے واپس جائینگے۔
۲ جولائی کو مسٹر ہولڈ صیغہ مال و زراعت کے
سیکرٹریٹ کا چارج لیں گے اور مسٹر ایمٹسن اسکے
روز بعد وسطی صوبجات میں چارج لینے کے واسطے
سے روانہ ہونگے۔
سال ۱۸۹۹ء میں ۸۰۰،۴۰ افیون کے بکس
فروخت پیش کئے جائینگے۔ جن کی تعداد ہر ماہ میں
یا ۴۰،۳ بکس ہوگی۔ اور بنارس کے ۱۹ سو اور پٹنہ
۱۴۵۰ بکس ہوں گے۔
کراچی میں جو شخص محکمہ مال کے افسر مسٹر مرفی کو
ل کرنے کے شبہ میں گرفتار ہوا تھا وہ اپنے جرم کا اقبالی
گیا ہے۔ یہ ایک پٹھان ہے جس کو مقتول نے موقوف
تھا۔ اور اس کا انتقام لینے کو ٹھہر گیا تھا۔
کیاب میں ۲۴ گھنٹے میں ۱۱ انچ مینہ برسا۔

سر جن میجر کلیرنس ہمراہ حضور نظام کے بھنوئی سر
خورشید جاہ کے علاج کے واسطے جو سخت علیل ہیں کراچی
سے حیدرآباد آئے ہیں۔
مدناپور میں بربادی بخش طوفان آئے۔ کئی دیہات
ہو گئے ہیں اور لوگوں کی بھاری تعداد ڈوب گئی اور جانداروں
بھی بہت بھاری نقصان ہوا۔ دریائے کوسی سخت بارشوں
کے باعث کئی میلوں میں پھیل گیا ہے۔ اس طرح تمام
سلسلہ آمد و رفت رک گیا ہے۔
صاحب ایجنٹ ساؤتھ انڈین ریلوے نے دلایورام
جنکشن کے سٹیشن پر ہر قوم کے لوگوں کے واسطے رفع حاجت
بہم پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔ اس کی مدت سخ شکایت
ہو رہی تھی۔ تمام دیگر بڑے بڑے سٹیشنوں پر بھی ایسا
ہی کیا جائیگا۔
مولمین میں طاعون کا ایک کیس ہوا۔ یہ بمبئی کے
ایک جہاز میں دریافت ہوا تھا۔
پلیگ کمیٹی رنگون نے قائم مقام رومن کیتھلک
پادری کی وہ درخواست نامنظور کی جو اس نے اپنے لوگوں
کے واسطے ایک علیحدہ ہسپتال قائم کرانے کے واسطے کی
تھی۔ البتہ وہ اپنے خرچ سے ایسا کرا سکتا ہے۔
ممالک مغربی و شمالی کا آئندہ فوجداری سشن ۲۷ جون
کو الہ آباد میں شروع ہوگا۔
مسٹر الف۔ ٹی بلیو کو سشن جج جھانسی کو دیوانہ
کتے نے کاٹا ہے۔ اس لئے وہ علاج کے واسطے پیرس
کو روانہ ہوئے ہیں۔
کلکتہ میں ہر قسم کے مزدوروں اور ملازموں کا سخت
قحط ہو گیا ہے۔
پولیس حیدرآباد نے سرکاری خزانے میں ایک بھاری
سرقہ کے جرم میں کئی آدمی گرفتار کئے ہیں۔ ایک لاکھ ۲۴
ہزار روپے کی چوری ہوئی ہے۔
انیا فیون اسٹیمنج کے اضافہ کی وجہ سے گھٹتا جاتا ہے۔
میجر جینگ آر۔ ای۔ پولیٹیکل ایجنٹ الور مع اپنی دیگر
مع اپنی دیگر خدمات کے مسٹر نورو سی۔ ایس کی جگہ جو رخصت
پر گئے ہیں قائم مقام ریزیڈنٹ جے پور مقرر ہوئے ہیں۔
جس ٹیلیگراف ماسٹر کلیو کو سرکاری روپیہ خورد برد
کرنے کے جرم میں ۲ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی تھی
اس کا اپیل گزرنے پر صرف ۲ سو روپے جرمانہ ہوا۔
آنریبل پی۔ ایم۔ مہتہ بمبئی کی طرف سے لیجسلیٹو کونسل
کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ مسٹر نوروجی والا پر سقف
لے گئے ہیں۔
ایک نامہ نگار مدن سے اطلاع دیتا ہے کہ جہاز
کیلیڈونیا نام بمبئی سے روانہ ہوا تھا۔ راستہ میں ۲۴
گھنٹے آگ لگنے سے اب پرواننت نہ پہنچ سکا۔
مسز جن لفٹنٹ کرنل لاری حیدرآباد میں بائیسکل پر
ماکر گر گئے اور ان کے بازو کو ضرر پہنچا۔
۱۵ اپریل میں ۲۲۰۵۴ ہنڈ ڈوب ہوں گی
قیمت ۲۳۷۱۵۷۵ روپے تھی کراچی کو روانہ ہوئے۔
لیجسلیٹو کونسل بمبئی میں بھی میں انسٹرنس کمپنی
انسداد کا مسودہ پیش ہونے والا ہے۔
مسٹر کرالی کنٹرولر حیدرآباد رخصت سے واپس آتے
ہیں اور مسٹر ڈنلوپ ۲۶ ماہ حال کو روانہ ہوئے ہوں گے
مسٹر ڈنلوپ کی جگہ رائے مرلیدھر گورنمنٹ نظام کی
گورنمنٹ پر قواعد نامشات مرتب کریں گے۔
آسام کی پہاڑیوں میں ۲۴ گھنٹے کے اندر ۱۲ انچ مینہ برسا۔
عام لوگوں کو اطلاع دی گئی ہے کہ ہر قسم کی غزل
شاہ بھیبا اپنی جائداد پر کوئی مالی منفعت حاصل
سکیں۔ ان کی کل جائداد منقولہ غیر منقولہ ان کے
کی طرف سے سکرٹری آف سٹیٹ کے نمائندہ کر دی گئی ہے
مسٹر ابونرڈ ڈی کمشنر جلپائگوڑی نے ایک ایسے
۱۰ انچ لمبا شیر شکار کیا۔
۴۰ دم کی گولیاں جو مسٹر ڈان میں
اس وقت تک صرف آفریدیوں کے مقابلے میں استعمال
کی گئی ہیں۔
بمبئی اناج کو ہوائی جہاز کے ذریعہ
ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ موسم سرما میں
کے واسطے چھوٹے چھوٹے کیمپ قائم کئے جائینگے۔
بریچ سٹریٹ بمبئی میں ایک منزلہ مکان گر
بیٹھ گیا جس کے ملبے کئی آدمی دب گئے جن
ایک عورت کو بچانے کی کوشش کی تھی سخت مجروح ہوئے
مسٹر کسول متعلقہ پورٹ کمیشن کلکتہ پر جو ۳ آدمیوں
حملہ کیا تھا ان کو ۲-۲ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

STEARNS' INSTANT COUGH CURE

سٹیرنس صاحب کا سریع التاثیر کھانسی کا علاج

یہ کھانسی۔ زکام۔ ہوپنگ۔ گلے۔ اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے سب سے زیادہ بہتر ہے
اس کے استعمال سے معا افاقہ ہو جاتا ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کے لئے اصرار کرو۔ اور کوئی دوسری شے مت استعمال
کرو۔ اصلی دوائی پر زرد رنگ کا کاغذ لپٹا ہوا ہے۔ یہ ہند اور دنیا کے تمام دواساز اور دوافروش دو قسم کی شیشیوں میں فروخت کرتے ہیں۔

ہم کو ہل روڈ کی سخت ضرورت ہے

اس گھڑی کی نوش رہنے کے قبل سے سمجھ لیا ہو کہ ہمت سے استعاری نوٹس ہوا ہے اس گھڑی کی قیمت دیکھکر ہم کو ایسا فکر ہم کرن تو کیا کرین بھلا کر دو روپیہ سیکڑہ بھی ہر وقت قرض دینے میں آنا کانی کرتا ہے تو ہزار گونا ہونا چاہیے کچھ پرواہ نہیں اپنا اس فرخشکے اپنی ضرورت رفع کرنا چاہیے پس آسمر ناظرین۔ آپ اس وقت کو ہمت کمپنی گھڑی فرخ الانشین گھڑی کی ضرورت ہو تو ابھی موقع پھرا تھ آئے گا۔ یہ کیس لیور گھڑی جمعین صبح اور شام دو وقت چابی دینا ہوتی ہے تیتی گھڑی سے مقابلہ کرتی ہے۔ ہمارا ہاتھوں ہے اس گھڑی کا نام کیا ہوگا اور مضبوطی کی صداقت کیسا کی گھڑی رہا تھی۔ بھا گھڑی ۔۔۔ ہو جو ہی شدہ ہے ہمارے پاس اس گھڑی فرمایش ہوتے ہیں گھڑی ہم کو بھیجنے ہوئے ہمارے خط لکھ دیں گے اور تاج مقرر کر کے بھیجنے جائیں گے

نوٹ ایک نمبر گھڑی کے خریدنے سے بارہ گھڑی مفت لیجائیگی۔

ایکہ خادم ہیں ایم شمس الدین اینڈ برادرز نمبر ۳۰ ایبٹ روڈ لاہور

ہمیں محتاج زیبو کا جے خوبی خدائے دی

مستقل ہم نہ ہندوستانی ہیں تو ہمارا خاص عبارت تعداد کی اتنا ہے کہ ہمیں ہے ہم بھائی اور ہمکا مستر پشت پشت ہے رہنا ان ہوگا آیا ہی کا بجزہ کرو ہم تمام ناقص ان کی غلط کار یکو دور کر کے وہ دلعت ہمارا دکھاتی ہیں یہ کہ کو دیا ہمارا کہ آپ فرمائیں کہ ہم آپکی ٹوٹ تدین پر کیوں اتنا چھوڑ اعتبار کیا ہے کہ ہم ہمارا ہے کہ ہم ہمارا ہے ہمارا ہے ہمارا ہے

ہیں گزارا جائے تو شکار کے پاس پہنچ کر اگر وہ مقررہ حد میں سے کسی کی خلاف ورزی کرے تو اس کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے۔ اس سے شکار کی حفاظت ہو جائے گی اور شکار کرنے والوں کی تعداد بھی کم ہو جائے گی۔ اس سے شکار کی حفاظت ہو جائے گی اور شکار کرنے والوں کی تعداد بھی کم ہو جائے گی۔

انڈیا کی مجسٹریٹ ڈول

مدراس گورنمنٹ نے ہندوستان کی حکومت کے لئے ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کے مطابق ہندوستان میں ایک نئی قسم کی مجسٹریٹ ڈول کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ اس تجویز کے مطابق ہندوستان میں ایک نئی قسم کی مجسٹریٹ ڈول کی تعداد بڑھائی جائے گی۔

دول پورپ کی فوجی آراستگی

ایچ۔ ڈبلیو۔ ولسن صاحب نے لنڈن کے مشہور ہفت روزہ نائنٹینتھ سینچری (اٹھارویں صدی) میں دنیا کی فوجی آراستگی پر بڑی تحقیقات اور قابلیت سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں بروئے شمار و اعداد یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اگر موجودہ زمانے کو جسے ہم غلطی سے علمی زمانہ کہتے ہیں آراستگی فوج کا زمانہ کہا جائے تو ہرگز بیجا نہ ہوگا۔ مختلف دول یورپ کی حرص فوج کے معاملے میں اس قدر بڑھ گئی ہے کہ رفاہ عام و بہبود خلائق کی ضروری تجاویز پر بھی اس کو ترجیح دے دی جاتی ہے۔ ورنہ صرف ملک کی سالانہ آمدنی کا ایک بڑا حصہ اسپر خرچ ہوتا ہے۔ مگر قرض لے کر صرف کرنے میں بھی تامل نہیں کیا جاتا۔ بیلنس آف پاور Balance of power۔ موازنہ قوت) کا مسئلہ یہ سارا رائج ہوا ہے کہ ہر سلطنت دوسری کی فوجی ترقی کو بنظر اندیشہ دیکھتی ہے۔ اور جب تک اپنے آپ اس کے برابر بلکہ زیادہ نہ ہو جائے چین نہیں لیتی۔ اگر یہ سلطنتیں صرف عیسائی کہلائے جانے پر اکتفا کرتے بدلے مذہب عیسوی کے اصول بھی مدنظر رکھیں تو ضرور انہیں خونریزی خلائق کے سامان پر کروڑوں روپے صرف کرنے میں تامل ہو۔ مگر افسوس ہے کہ بقول مسٹر ولسن صاحب انجیل مقدس کے نسخے کثرت سے دیکھنے اور پڑھنے میں دلچسپی اس انٹرنل نہیں ہو سکتا۔ ولسن صاحب نے اپنے مضمون میں متعدد نقشے دیئے ہیں۔ جن سے مختلف سلطنتوں کے فوجی اخراجات تعداد فوج۔ وسعت سلطنت۔ آبادی۔ آمدنی وغیرہ وغیرہ کی ترقی و تنزل کا بآسانی پتہ چل سکتا ہے۔ ہمیں ان نقشوں کے چھاپنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے ہم صرف ۱۸۶۰ء اور ۱۸۹۰ء کے فوجی اخراجات و تعداد سپاہ کا مقابلہ کر کے دکھایا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے ناظرین ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سلطنت	۱۸۶۰ء			۱۸۹۰ء		
	تعداد فوج	اخراجات فوجی	نفوس	تعداد فوج	اخراجات فوجی	نفوس
فرانس	۶۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۳۷۴۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۳۸۲۰۰۰۰۰
روس	۱۹۰۰۰۰۰	۲۰۱۰۰۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰	۱۱۵۰۰۰۰۰۰
آسٹریا	۱۹۰۰۰۰۰	۱۳۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	۴۱۰۰۰۰۰۰
جرمنی	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	۴۹۰۰۰۰۰۰
اٹلی	۴۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰
انگلستان	۲۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۲۹۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۳۷۰۰۰۰۰۰

مندرجہ بالا نقشے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۰ برس میں آراستگی سپاہ کا فوج دوگنا اور فوج کا شمار چوگنا ہو گیا ہے۔ مدعیان ہمدردی انسانی ۹ کروڑ ۹ لاکھ پونڈ سالانہ ایسے کام پر خرچ کرنے میں جن سے ایک نہ ایک وقت قتل و غارت متصور ہے۔ کیوں اعتراض نہیں کرتے۔ تعداد فوج میں انگلستان کی صرف تخواہ دار گورہ فوج شامل کی گئی ہے۔ اور باقی سلطنتوں میں چونکہ فوجی تعلیم لازمی ہے۔ اس لئے سپاہ سے قواعد دان اشخاص سنے گئے ہیں۔ انگلستان بھی اگر اپنی ہندوستانی نوآبادت کی سپاہ شامل کرے تو تعداد ۱۰ لاکھ ہو جائیگی۔ انگلستان کے لئے یہ امر بھی موجب مسرت ہے کہ اس ۲۰ برس کے عرصے میں جبکہ اور سلطنتوں کا قرضہ تر تر آ گیا ہے۔ انگلستان نے قریباً ۲۵ کروڑ پونڈ ادا کئے ہیں۔

وبا کا اثر کراچی

کسی گزشتہ اشاعت میں ایک نوٹ میونسپلٹی کے بارے میں ہوئی ہے کہ وبائی طاعون کی اندراجی کا دورہ ہے۔ کیوں نہیں ہوا۔ مگر افسوس ہے کہ

سالسبری پر اعتراض کرتا ہے۔ ہاں اگر یہ کہا جائے کہ دونوں فریقوں سے فروگزاشت ہوئی اور اب موجودہ وزارت کو اُس کا ردعمل کرنا چاہیئے تھا تو ایک بات بھی ہے۔

لارڈ سالسبری کی وزارت کا صرف یہی قصور ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنے پیشرو کی حکمت عملی کو درست نہ کیا مگر یہ قصور نظر انداز کیے جانے کے قابل نہیں ہے۔ لارڈ روزبری نے اگر مداخلت نہ کی تو خیر مگر کنسرویٹو گروہ کو روسی قبضہ پورٹ آرتھر اور ہندتالیسوان کے بارے میں کیا ہو گیا تھا۔ چین کی بلو بک میں جو مراسلات شائع ہوئی ہیں اُن سے پایا جاتا ہے کہ ابتدا اس لارڈ سالسبری اور مسٹر بالفور نے متفق اللفظ اسپر یہ کہ کر اعتراض کیا تھا کہ "اس سے چین کو دبانے اور چین کے حصے بانٹنے کا آغاز ہوتا ہے"۔ مگر اس اعتراض کو آخر تک نہ نباہا۔ اور کچھ اسی پر منحصر نہیں۔ مدبرین انگلستان نے خواہ وہ لبرل ہوں خواہ کنسرویٹو گزشتہ چند سال سے یہی طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ درگزر اور تحمل سے کام لیتے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ اس تحمل سے ہماری رعب داب میں فرق آتا چلا ہے لبرل پارٹی تو خیر لڑائی بھڑائی سے ہمیشہ متنفر رہی ہے۔ اور حتی الامکان خونریزی خلائق کی روادار نہیں ہوتی مگر کنسرویٹو فریق کو جو شان شوکت کا زیادہ شائق ہے کیا ہو گیا۔ کیا اسٹریٹیجکا یہ قول بالکل درست ہے کہ لبرل پارٹی اگرچہ زیادہ عرصہ تک برسر وزارت نہیں رہی مگر اس نے اپنی اغراض و مقاصد میں بہ نسبت قدامت کے کامیابی حاصل کر لی ہے جس کی بدولت آج وہ حکومت قانون سے بخوبی ل سکتی ہے جو کنسرویٹو فریق کے زمانہ حکومت میں بجز تیز اور پاس ہوئے ہیں۔ کیونکر کہی جا سکتا ہے کہ کنسرویٹو فرقے کا موجودہ لارڈ اس اسمبلی میں پاس ہیں کہ پہلے کے لبرل سے بعینہٖ شاید نہیں ہے اور کیا اس طرح انتظار کرنے لبرل مقصد کو کامیابی نہیں ہوئی مگر ایسی کامیابی کس کام کی جس سے نفس کو سرچشمے کا موقع ان کے ذہن داری والی تربیت صفات انسانی میں دخل ہے۔ مگر اگر بیٹی مثل "بھوکے پاکیٹ نیکیاں جیب میں" کے ہو جب معاملات سلطنت میں تحمل سے کام لیا جاتا ہے۔ انگلستان کے پولیٹیشن کئی بار اس سے نقصان اٹھا چکے ہیں کہ جس جہاز میں اپنا نقصان ہوتا دیکھتے ہیں اُس پر اعتراض ضرور کر دیتے ہیں لیکن پھر اس اعتراض کی حفاظت و تائید علمی شور پر نہیں ہوتی۔ روس نے وسط ایشیا میں متواتر ترقی کی اس پر ہم نے اعتراض اٹھائے مگر بہ درگزر کرتے گئے۔ یہاں تک کہ روس ہماری حدود کے متصل آ پہنچا۔ اگر ہم اپنے سابقہ اعتراضات کو قائم رکھتے اور قول مردان جان اور "

عمل کرتے تو آج سر ہنری میر سے سینڈرس کو ہوئی کو ہمارا اور اس کا اتصال ہوتا۔ علی ہذا فرانس نے سر ہمارا کیا تو ہم خاموش ہو گئے مگر جب اس کے

برآئے تو ہم نے حجت کی۔ لیکن یہ حجت اُس وقت کیا کام دیتی۔ فرانس کا اقتدار اُس علاقے میں بڑھ گیا اور ہم وادی نگسی کیانگ کی طرف آئندہ ترقی کرنے سے محروم ہو گئے۔ اسی طرح صیڈغاسکر پر فرانس متصرف ہو گیا۔ اور ہم منہ ہی دیکھتے رہے۔ اعتراض اٹھانے سے کیا فائدہ بلکہ اس حق آفرنگ تائیگر نے کا ارادہ نہ کر لیا جائے روس نے پورٹ آرتھر اور ہندتالیسوان پر جب قبضے کا ارادہ کیا اور ہم نے حجت نکالی تو چاہیئے تھا کہ اسپر قائم رہتے اور جنگ چھڑ جانے کی بھی پروا نہ کرتے۔ ہمارے اس رویہ سے دیگر ملطنتیں اب یہ سمجھنے لگی ہیں کہ انگلستان کی صرف دھمکی ہی دھمکی ہے۔ بقول اخبار سول ملٹری گزٹ اگر ہم شروع ہی میں بجائے معمولی امتناع کے زور سے یہ کہتے کہ "تم نے پورٹ آرتھر لیا اور ہم نے جنگ شروع کی" تو آئے دن جنگ بھی نہ ہوتی اور وہ مقام بھی روس کے قبضے میں نہ ہوتا۔ لیکن جب اُس نے وہ جگہ لیلی تو اب ایسا کہنا عقلمندی سے بعید ہے۔ کیونکہ اگر ہم زور اپنے حقوق لینے کے لئے تیار ہو جایا کریں تو کوئی سلطنت ہماری بات نہ ٹالیگی۔ لیکن موجودہ طرز عمل سے وہ متنبہ نہیں ہو سکتیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جن اصحاب کے ہاتھوں میں زمام سلطنت ہے وہ کسی قدر تنگ نظر ہو گئے ہیں۔ ایک مقام اُن کی توجہ مصروف رکھنے کے لئے کافی ہے۔ مگر وہ نہ جانتے کہ ہماری سلطنت جس قدر وسیع ہے۔ اسی قدر نوعیت واریاں بھی بڑھی ہوئی ہیں۔ خدا نہ کرے کہ کبھی ایسا وقت آئے۔ مگر جب تمام متعصب عالم میں ہمارے مقبوضات ہیں تو یہ امر بھی پیش آنا ممکن نہیں کہ ایک ہی وقت میں سب جگہ جنگ چھڑ جائے۔ اُس وقت ہم کیا کریں گے۔ موجودہ پالیسی تو بالکل ہی ہمارے برباد کرادینے کا باعث ثابت ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی دوسری پالیسی پر سرسری نظر ڈالیں اور حسب

علاج حاقہ قبل از وقوع باندکرد

یہ عملدرآمد شروع کریں۔ مثلاً روس ہی کے معاملے میں ہمیں وقت کا منتظر نہ رہنا چاہیئے کہ ٹرینس سائبیرین ریلوے تعمیر ہو جائے جس کے بعد ہم اگر اسپر پورٹ آرتھر میں زور ڈالیں گے تو وہ سر حد ہندوستان پر ہمیں ستا سکیگا۔ خواہ اس ستانے کا اندیشہ ہم کو ذرا بھی نہ ہو۔ مگر عقلا کے نزدیک "انسداد علاج سے بہتر ہوتا ہے"۔

اب وہ وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی پیچیدگیوں۔ مشکلات اور کمزوریوں کو محسوس کر کے اُن کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اور نہ دول یورپ کی خواہش و سعی ترقی ہمارے تحمل اور درگزر سے بال بر نہ صرف دنیا کی نظر میں ہمارا پرستیج گھٹانے بلکہ ہم کو ملکی۔ مالی اور تجارتی نقصان پہنچانے کا باعث ہوگی۔ گزشتہ آئندہ گزشت۔ اب ضرورت ہے ایک پالیسی کی "جو بجائے خود مستقل اور تمام مصالح اسے کار رکھنے والی ہو"۔ یہ مرحب داب قائم رکھنے کی حاصل کر لیں کسی سے اختلاف بھی کرنا پڑے تو

کچھ مضائقہ نہیں۔ کیونکہ اتحاد روس و فرانس کے بعد انگلستان کا یہ خیال پہلا سا سدید نہیں رہا کہ سب سے الگ تھلگ رہے۔ اب صورت معاملات دگرگوں ہو گئی ہے ع زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

پنجاب کا ترمیم شدہ بجٹ

بابت ۱۹۰۸-۹ء و ۱۹۰۹-۱۰ء اُمید سے بڑھ کر قابل اطمینان ہوا ہے۔ آمدنی میں بمقابلہ تخمینہ سابق ۱۱ لاکھ کا ہوا اور خرچ اندازے سے ۵ لاکھ بڑھ کر ہے۔ گویا ۱۴ لاکھ کی بچت ہوئی۔ جسپر پبلک کو ضرور اطمینار مسرت کا موقع ہے اگر آمدنی میں یہ ترقی وصولیابی لگان کے پرانے طریقے سے ہوتی۔ ترتیب بجٹ کے وقت چونکہ خیال تھا اس لئے معافی والتوائے مالگزاری کے خیال سے کئی لاکھ روپیہ حساب میں شامل نہیں کیے گئے تھے ایک طرف تو یہ آفت رفع ہو گئی۔ دوسرے فصل حسب مراد ہوئی۔ لہذا آٹھ لاکھ ۳۶ ہزار کا صرف میں اضافہ ہوا۔ اینگلو انڈین ہمعصر نے اگرچہ بجٹ کرتے وقت اس اضافے پر نوٹس نہیں لیا مگر ضرور ان مشکلات کا خیال کریگی جو اولئے مالگزاری زمینداروں کو اُٹھانی پڑتی ہونگی۔ سرکاری حصہ وصول کرنے کے لئے جو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں وہ پوشیدہ نہیں۔ زمینداران پنجاب کی حالت خراب چلی جاتی ہے اور قحط نے رہا سہا بھی چوس لیا ہے۔ اگر مالگزاری وصول کرنے میں از حد آئندہ فضل تک آدھ تاہل کرتی تو زیادہ مناسب مالگزاری کے علاوہ آبکاری۔ رجسٹری و دیگر محصول یافت بھی زیادہ ہوئی ہے۔ ہاں عشر اسٹامپ ہوں پاکٹ گزٹ نے نہیں لکھی۔ گو بہاں ہے رپچھلے سال چونکہ قحط طاری تھا اس سے فروخت زیادہ ہوئی۔ لوگوں نے آبائی جا رہن رکھ کے گزارہ کیا۔ غرض میں جو ۱۴ لاکھ کی ہے وہ اصل میں کسی پبلک کام پر نہیں قحط کا جو صرف پہلے امپیریل گورنمنٹ کے گیا تھا اُسے لوکل گورنمنٹ کو برداشت کرنا پڑا۔ میں پنجاب کا خرچہ امداد قحط ۱۰ لاکھ ہوا ہے۔

گوروں کو اجازت شکار ملنے کے قواعد

غنیمت ہے کہ صاحب بہادر کی توجہ ان مرکات پر مبذول ہوئی جو اشتہائے شکار میں سیاہیوں سے سرزد ہوتی ہیں۔ حال میں ایک جنرل آرڈر جاری کر کے گوروں کو اجازت کے قواعد زیادہ سخت بنا دیے ہیں۔ اور حکم دیا ہے کہ وہ مزید برآں جو گورنمنٹ ہند کے شکار رولز ہیں

ہفت روزہ اخبارین پیسہ اخبار کی ضرورت ہی ایک پالیسی کی

کند تحمل بسیار مرد دانا بے قدر
کہاں چو تن بخشیدن آید کیا دشوار شود

اخبار پیسہ اخبار کے کثیر اخراجات و قریب تیس ہزار روپیہ کے ہوتے ہیں۔ وہ یقیناً اسی قیمت سے ادا ہو جاتے ہیں جو ہفت روزہ اخبارین پیسہ اخبار قیمت سالانہ کے حساب سے مقرر ہیں۔ تعداد خریداران ہفت روزہ اخبارین پیسہ اخبار تقریباً ۳۵ ہزار ہے۔ اس میں سے ہزار ڈیڑھ ہزار روپے محصول ڈاک کے نکال دیجئے تو ۳۳ ہزار روپیہ ہفتہ وار اور روزانہ پیسہ اخبار کا ڈاک خرچ بنتا ہے۔ اس حساب سے ہفتہ وار اور روزانہ پیسہ اخبار کا ڈاک خرچ محصول ڈاک کے سوا ۴ آنہ کا ہوتا ہے۔ اور ایک روپیہ کے محصول ڈاک کے سوا ۵ آنہ کا اخبار روانہ نہیں کرتا۔ سینکڑوں اخبارات کا خدا اور اخبار مطبع کی نگاہوں میں دیوتا ہے۔ ہفت روزہ کی قیمت ایک روپیہ نہ دیجئے تو وہ سخت تقاضا کرتا ہے۔ اخبار ہفت روزہ ملازمان مطبع میں ایڈیٹر ان کاتبان محرران فیلیر وغیرہ ایک مہینہ گزرنے کے بعد تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ بلکہ بعض نو ہفتہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ لیکن بعض ناظرین پیسہ اخبار ہیں کہ انہیں سالانہ قیمت کا مطالبہ تو نہیں ہوتی کیا ہوا کہ ذرہ بھی پیسہ اخبار کی قدر و منزلت کے خیال سے کہ اگر آپ کے کھانے کی چیزوں کے دام روک دیئے جائیں تو آپ کو کتنی تکلیف ہوگی۔ اگر آپ نہ دیجئے تو پیسہ اخبار نہیں بھیجا جائے گا۔ اخبار بند کر دیجئے۔ آپ کا پچھلا حساب باقی نہیں کریں گے۔ اخبار بند نہیں ہوتا۔ آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کا کوئی اور مناسب بذریعہ ویلیو پیبل کر بھیجنے کا انتظام نہیں ہو سکتا۔ بھیجا جاتا ہے۔ اس کو وصول کرنے کے لئے ہمارا ایجنٹ آپ کے پاس کوئی خزانہ نہیں ہوگا۔ اگر آپ کو ایسی تکلیف دہ طریقہ سے بذریعہ عدالت وصول کی جائے۔ اس وقت آپ کو اشتعال ہوگا۔ کیونکہ ہم ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ نہیں ہے کہ اخبار جرم پہنچانے کے لئے موجود نہیں ہے۔

منشی مینیجر پیسہ اخبار لاہور

ہفت روزہ پیسہ اخبار

یوم پنجشنبہ - ۲۵ جون سنہ ۱۹۰۸ء

ضرورت ہی ایک پالیسی کی

کند تحمل بسیار مرد دانا بے قدر
کہاں چو تن بخشیدن آید کیا دشوار شود

گو عنوان مضمون پر کچھ لکھنے سے قبل میں اخبار وقائع والی اشاعت سے ایک نوٹ نقل کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ جو مسٹر چیمبرلین وزیر نوآبادیات انگلستان کے متعلق حوالہ رقم ہوا تھا۔ وہ یہ ہے۔

"مسٹر چیمبرلین جیسے مدبر اور زمانہ شناس کو اتنا بڑا تقریر کرنے کا وقت کہ انگلستان بغیر کسی مددگار کے جنگ نہیں چھیڑ سکتا تھا۔ ۵ کروڑ عیاش

ہندوستان کے فیلڈ گاڈ بھی خیال کرنا چاہئے تھا۔ جاپان سے انگلشیہ کو بھاری مدد و شرکت تمام دنیا میں عدیم المثیل اور قوت اتحاد جانتے ہیں۔ ہمیں یہ بتانا کیا ہے اور کچھ غلط نہیں بتایا گیا کہ روئے زمین پر کوئی قوت ایسی نہیں ہے جو جرمنی بر حملہ کرے۔ ہمارا اور اتحاد اپنے ارد گرد کا لوہا ہی ہو۔ یا اپنے آپ کو کسی قوت جرمنی وہسپی میں اسکا ہمسر جانتی ہو۔ ساہل ہند کے لئے ایسی گورنمنٹ کے زیر سایہ زندگی بسر کرنا موجب امتیاز و افتخار ہے اور اس کے خلاف ایسا ایک لفظ بھی جس سے دولت انگلشیہ کی سرشان متقور ہوتا ہے سخت ناگوار۔ ہم ہندوستانی جانتے ہیں اور بہتر صحیح جانتے ہیں کہ یوں بالکل وفاداری چاہتے انگلستان و مسٹر کو نقصان پہنچتے دیکھ کر بھی درگزر کر جائے۔ اور زبان و سی باتوں پر جھگڑنے سے نوٹس نہیں خلاف کارروائی ہو لیکن ایسے معاملات میں جن سے ان کی عزت پر ذرا سا بھی حرف آتا ہے وہ خاموش بیٹھنے والا نہیں ہے کیونکہ ؎

کند تحمل بسیار مرد دانا بے قدر
کہاں چو تن بخشیدن آید کیا دشوار شود

روس ایشیا میں بیشک ہمارا رقیب ہے اور اس لئے ہمیں حکمت عملی بھی جگہ ہم سے بہتر لیجانے میں اچھی طرح صرف بھی کی ہے لیکن وہ ہرگز اس قدر قوت دیکھ بھالنے کے قابل نہیں سمجھا جا سکتا تھا جو مسٹر چیمبرلین کے ذکر کردہ بالا فقرے نے اس کو بخش دی ہے۔ خدا کی شان کہ انگلستان کو روس سے جنگ چھیڑنے کے لئے کسی مددگار کی ضرورت ہو گئی۔ جہاں تک دیکھا جاتا ہے ہماری جنگی قوت تنہا سے تباہ کر دینے کو کافی سے بہت زیادہ ہے۔ خاص جنگی سمندر میں جہاں کے متعلق مسٹر چیمبرلین نے تقریر کی تھی ہم اس سے زبردست ہیں۔ پھر کیوں کسی مددگار کو تلاش کریں۔ مسٹر چیمبرلین کی تقریر سے مترشح ہوتا ہے کہ روسی کارروائیاں ضرور اس قدر انگلستان کے منافی فوائد تھیں کہ اگر کوئی مددگار ہوتا تو جنگ چھیڑ دیجاتی۔ اس سے ہماری مجبوری ثابت ہوتی ہے جو کمزوری کی دلیل ہے اور بجائے ایکدلی ہم کیلئے روس کیا اس کے مددگار دانش سے بھی دوبدو کر رہنے والے نہیں"!

جیسا کہ امید کیجا سکتی تھی۔ مسٹر چیمبرلین کی تقریر نے نہ صرف ممالک متحدہ برطانیہ بلکہ تمام مہذب دنیا میں ایک ایسا سنسیشن پھیلا دیا جس کی نظیر بآسانی مشکل مل سکتی ہے۔ ہر اعظم اور امریکہ کے اخباروں نے اسپر زور شور سے تبصرے کیے اور انقلاب انگیز نتیجوں کو ایک بھاری حصہ مسٹر چیمبرلین کے ان اقوال سے ہاتھ لگ گیا کہ انگلستان کو گزشتہ معاملات چین پر روس سے لڑنے کے لئے ایک مددگار کی ضرورت تھی یا فی الحال اسے امریکہ کی سابقہ رشتہ داری زیادہ مستحکم کر لینی چاہئے۔ اس وقت مسٹر چیمبرلین کی پوری تقریر اور مختلف اخبارات یورپ و امریکہ نے جو اس کی نسبت اظہار رائے کیا ہے اسکا اجمالی مبصری پیش نظر ہے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد بھی کوئی نتیجہ اس سے زیادہ پیدا نہیں کیا جا سکتا کہ مسٹر چیمبرلین نے یہ باتیں اس طرح علانیہ کہنے میں ذرا تامل کرنا مناسب تھا۔ ۲ جون کی رات کو ہوم آف کامنز میں اس تقریر پر سر جارلس ڈلک مسٹر لیسکو چیتھ اور سر ولیم ہارکورٹ نے جو حملے کئے ہیں ان کی تفصیل اگرچہ ہنوز معلوم نہیں ہو سکی مگر خدوخد سے کہ وہ جرمنی زبردست دلائل پر مبنی ہونگے۔ مسٹر چیمبرلین نے عذر لنگ پیش کرتے کہ جلسہ وزرا کا ہر ایک ممکن وزارت کی تقریر یا اختلاف رائے کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا۔ اس عذر سے اگر ان کی یہ مراد ہو کہ وہ تقریر صرف اپنی کے نتیجہ خاندان کیجائے اور موجودہ گورنمنٹ کی رائے نہ سمجھی جائے تو وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور اپنی اس دیرینہ شہرت کو نہایت صدمہ پہنچا رہے ہیں جو بطور ایک زبردست مدبر اور تجربہ کار پولیٹیشن کے انہیں حاصل ہو چکی ہے کیا ان کا یہ کہنا کہ مجھ میں اور لارڈ سالسبری میں ذرا بھی اختلاف رائے نہیں ہے۔ ان کی یہ تقریر درحقیقت انگلستان اور بعد ازاں سارے جلسہ وزارت کے سر نہیں منڈھتا؟ اور بالفرض اگر یہ تنہا انہی کی ذاتی رائے بھی ہو تو کیا وہ ایسے کامیاب اور معتمد شخص نہیں ہیں کہ ان کی تقریر سے انگلستان کی خارجی حکمت عملی کا اندازہ نہ کیا جا سکے؟ اور اگر ایسا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور وہ اندازہ جہاں تک نظر فائدہ دیکھا جائے موجودہ خارجی پالیسی کو کمزور اور دبا ہوا ثابت کرتا ہے جس کے ذمہ دار لارڈ سالسبری ہیں۔ تو پھر کامنز میں ۲ سو بیس ممبر ملاقہ حاصل کرنے سے اگرچہ انہوں نے اس الزام کو کسی قدر رفع کیا ہے مگر اس سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہو سکتی جو انگلستان کے رعب و داب کو ان کی سہل انگاری سے پہنچ گیا۔ لارڈ سالسبری کی خارجی حکمت عملی پر ان دنوں بہت ہی سخت حملے کئے گئے ہیں یہاں تک کہ جو اخبار خاص ان کی پارٹی کے ہیں انہوں نے بھی زور و شور سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ مگر ہم آج نہیں دریافت کر سکتا کہ اس چند سال کی مرغوبہ پالیسی پر لارڈ سالسبری کیوں اور وہ الزام کیے جائیں جبکہ انہوں نے اپنی تقریر جلسہ پر مرور لیگ میں بیان کیا تھا انہیں ایک ایسی حکمت عملی سے کام پڑا ہے جو سابق میں قائم ہوئی اور جاری کی ہوئی تھی۔ اس کا الزام ان لوگوں کے سر ہے جو اس کے جاری کرنے کا باعث ہوئے۔ چین کے معاملے میں اگر غور کیجائے تو غلطی اس وقت سے چلی آتی ہے جبکہ ونگ چین و جاپان کی سخت پر انگلستان نے مداخلت سے انکار کیا اور روس نے جاپان سے سکر دیا اور لیا تونگ خالی کرایا۔ اور اپنی صرف چین کر تا اور جنگ لڑا کرنے کے لئے قرضہ دلایا جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ چین میں اس کا اثر بڑھ گیا۔ شمال میں اس نے چند رعایتیں حاصل کر لیں اور سخو سا ریلوے کا ٹھیکہ اس کو دے دیا گیا۔ لارڈ روزبری کی وزارت کا زمانہ تھا۔ پھر لبرل فرینڈ کیا تھے کہ لارڈ

حفظِ صحت

استفسار

۵۱- مزمن بواسیر سے ایک دوست کا بدن بادی کے سبب سے پھولا ہوا ہے۔ اگر کوئی صاحب ناظرین اخبار سے مجرب نسخہ سے اطلاع فرماویں گے کہ وہ دُبلے ہو جاویں تو مشکور ہونگا۔ (شیخ صفدر اللہ ۱۶۲۷ء)

۵۲- خرابی وضعف جگر و معدہ۔ برس ڈیڑھ برس سے ضعف جگر وضعف معدہ میں مبتلا ہوں۔ پاخانہ میں خون اور بلغم پڑتے آتے ہیں۔ درد شکم اکثر اوقات رہتی ہے ہضم کا حال یہ ہے کہ ہوتی خون جگر میں نہیں بنتا اور جو بنتا ہے وہ قصد مدہم جگر بھی ہوا تھا جسم کے موجودہ خون میں شوریت بہت ہے کہ ناخن تک شکنجدار ہوتے جاتے ہیں۔ علاوہ بریں تمام اعضا کمزور رئیسکمزور ہو گئے ہیں۔ کوئی صاحب للہ کرم فرما کر کوئی نسخہ تحریر فرماویں۔ دعائے خیر کرونگا ایک مسکین غریب الوطن (از بختیار پور)

علاج

۵۸- صرع (بجواب استفسار ۵۳)- درخت آک یعنی مدار کا بڈا جس کو گرم خرک بھی کہتے ہیں۔ سایہ میں خشک کر کے اس کے نصف وزن مرچ سیاہ ملا کر ایک پیسہ ایں قبیل بحالت وقوع عارضہ دو بصہ اس کے مصروع کی ناک میں نفوخ کرنا مجرب دل ہے صرع (عبدالعزیز جہلمی)

۵۹- کیل (بجواب استفسار ۵۵)- پیٹرولیم آئیوڈائڈ ۳ گرین۔ ڈاکٹر کشن سہائے لگو ڈا ایک ڈرام۔ شربت عناب ایک تولہ۔ عرق بید مشک اور کیوڑا ہر دو زن ۲ تولہ۔ پانی مقطر ملایا ہوا آدھ چھٹانک۔ ایسی دو خوراک صبح و شام استعمال کریں۔ اور سمپل آئنٹمنٹ ایک اونس میں سبالمائڈ سلفر ۵ گرین۔ کاربالک ایسڈ ۱ بوند ملا کر بوقت خفتن رات کو آنکھیں بند کر کے تمام چہرہ پر مل لیا کریں۔ علی الصبح گرم پانی سے دھو لیں۔ بہت جلد فائدہ ظہور میں آویگا۔ (محمد اسمٰعیل منیجر میڈیکل ہال جنڈیالہ)

۶۰- آنکھوں کے سامنے مچھلیاں (بجواب استفسار ۵۹)- مغز بادام ۶ ماشہ مغز تربوز۔ مغز خربوزہ ہر دو زن ۳ ماشہ۔ مغز کدو ۳ ماشہ کاسنی ۶ ماشہ سب کو گھونٹ کر پاؤ پختہ شیر گاؤ ملا کر صبح ۲ تولہ حل کر کے علی الصبح نہار پی لیا کریں۔ اور رات کو کھانا مضر ہونے کے بعد ہر بار ہڑ کلاں گرم دودھ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔ ایک ہفتہ تک خواہ کیسی ہی کمزوری کیوں نہ ہو صفرا دور ہو جاویگی (ر)

۶۱- بالوں کی کمزوری (بجواب استفسار ۶۰)- ہڑ کلاں ایک عدد رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور نسخہ مندرجہ ذیل بوقت بجھ دن کے پی لیا کریں۔ بالوں کی بہت جلد طاقتور بنا دیگا۔ سانسرلٹ ڈاسپانہ ۱۵ بوند۔ سپرٹ ایمی بھائی ۲ ڈرام۔ گلوسروفارم ۱۰ بوند۔ ایسٹن سیرپ ۱۵ بوند۔ پانی ایک اونس۔ یہ خوراک پی کر ایک گھنٹہ کے بعد شیر گاؤ پاؤ پختہ مصری ڈال کر نوش فرما لیا کریں۔ مجرب ہے (ر)

گمنام و نشان خیز

۳۹- عرصے سے میرا بھائی مسمی عمر الدین ولد نہالا قوم ملاح سکنہ موضع سنڈا ضلع امرتسر برائے تلاش ملازمت تین سال سے گیا ہوا ہے۔ پچھلے سال اس کے خط علاقہ راولپنڈی سے آتے رہے۔ مگر پھر کوئی خط نہیں آیا۔ لہذا آپ کی خدمت میں التماس ہے کہ آپ براہ نوازش اپنے پرچہ میں مشتہر کر دیں کہ اگر کسی صاحب کے پاس ملازم ہو تو اس کا مفصل پتہ ارقام فرماویں تاکہ اس کے متعلق خط و کتابت کیجاوے یا جا کر لایا جاوے (گوندا ملاح از میانی ضلع ہوشیار پور)

عام

سوال

۵۶- میرے پاس ۵ سو روپیہ نقد موجود ہے۔ میں اس سے اس قسم کی تجارت کرنا چاہتا ہوں جس سے مجھے ماہوار بچت کم سے کم ۴۰ روپے ہو جایا کرے۔ اگر کسی صاحب کو کوئی ایسی ترکیب معلوم ہو تو براہ مہربانی بذریعہ اخبار ہذا مجھے مطلع فرما کر ممنون فرماویں (سوحیت سنگھ از گھڑل)

۵۷- تاریخی نام- بتاریخ ۱۸ شوال ۱۳۱۵ھ کو خدا تعالیٰ نے کمترین کو پوتا نونہال عنایت فرمایا ہے۔ لہذا التماس ہے کہ ایک مبارک نام جس سے سنہ تولید معلوم ہو چند نام تحریر فرماویں۔ برخوردار مذکور کے بڑے بھائی کا نام محمد نور خاں اور منجھلا کا نام محمد اختر خاں و محمد اکبر خاں۔ اور والد کا نام فتح اللہ خاں ہے۔ اور نام شرعی ہو۔ اور خاندان سے متعلق ہو (چودھری صوبیدار رحمٰن خاں ۵۵۰۰)

جواب

۴۷- سانپوں کا مکان سے دفعیہ (بجواب سوال ۴۵)- کسی صاحب نے ہفتہ وار پیسہ اخبار میں جنکا نام مجھ کو یاد نہیں سانپ کے بھگانے کے واسطے کوئی مجرب نسخہ دریافت فرمایا تھا۔ آپ مندرجہ ذیل ترکیب مشتہر فرما کر داخل حسنات ہوں۔ سنو شادر ورائی ہو زن بیس کہ مکان میں جا بجا چھڑک دیں سانپ ہرگز نہ رہیگا (میر سجاد علی)

۴۸- ایضاً- استفسار ۴۶ میں ایک صاحب خریدار ۱۹۱۳ء سانپوں کے دفعیہ کی دوا دریافت فرماتے ہیں۔ چونکہ سانپوں کا موسم ہے بغرض اطلاع سائل و برائے رفاہ عام جواب تحریر ہے۔ (۱) معلوم ہو کہ بنبا کو کے مرکبات تفتیش حکما میں سانپ کے زہر کے لئے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ نظر بریں اجمال حقہ کا پانی مکان کی گزرگاہوں پر چھڑکنے سے سانپ دفع رہتے ہیں (۲) آیوڈائڈ آف سٹرچ جس مکان میں رکھا جاوے سانپ اس میں داخل نہیں ہوتے۔ یہ سادہ طور سو اس طرح بھی بن سکتا ہے کہ ٹنکچر آیوڈین ایک حصہ اور صیہ ۴ حصہ ملا کر رکھ چھوڑیں (۳) کاربالک پوڈر عرف میکدونلڈ پوڈر جو ایک قسم کی دافع عفونت بودر ہوتی ہے۔ مکان کے میلی اور سوراخ دار حصوں مشتبہ جگہوں میں چھڑکنے سے سانپ کافور ہو جاتے ہیں (محمد بخشاں ضلعدار ساہوتری)

شعر و سخن

ستاروں کی روشنی

(برائے پیسہ اخبار)

[منشی ارتضا علی صاحب شرر کاکوروی مال نائب تحصیلدار شاہ آباد نے ایک انگریزی نظم سے اردو نظم میں ترجمہ فرمایا۔ اخلاقی نتیجہ جو اس سے پیدا ہوتا ہے وہ نہایت لطف انگیز ہے۔ مترجم ایک شاہ آبادی ہیں]

رات آئی مگر بہ دیر آئی — ظلمت شب ہر اک طرف چھائی
چپکے چپکے یہ چاند چھوٹا سا — آڑ میں آسمان کی آیا
بے ضیا ہو گئی ہیں ارض و سما — محملہ لمعۂ ہیں ماہ و نجوم
اب کوئی روشنی نہیں باقی — ہاں ستاروں کی روشنی ہے ضو
جو کہ پہلا تھا رات کا پہرا — ہم نے مریخ سرخ کو سوچا
کیا یہ مریخ چرخ الفت کا — ہے کوئی سرخ ہیرے کا ٹکڑا
یا کہ اس رات کا ہے یہ اختر — جس میں دیکھی تھی خواب خوش
یہ نہیں اور کچھ ہے اسکے سوا — چرخ ہے ایک نیلگوں دریا
اس میں بیٹھا ہے اک دلیر جوان — اس کا ہتیار ہے یہ نور افشاں
چرخ پر وہ ستارۂ احمر — یوں چمکتا ہے جس طرح خنجر
نظر آتا ہے جب وہ سیارۂ — دل کا ہوتا ہے اور بھی بیتاب
اے درخشاں ستارۂ احمر — اب تو چشمک زنی نہ کر مجھ پر
دور مجھ کو خدا نے بخشا ہے — ہم ضعیفوں پہ مسکرا تا ہے
دیکھ پھر دیکھ تو قوی ہوں میں — ایک مضبوط آدمی ہوں میں
ہے اگر دن میں روشنی کچھ بھی — تو ستاروں کی روشنی بھی ہے
اپنی دھن کا ہے پورا یہ سیار — ہے یہ خاموش مستقل خود بھی
اک نئے رنگ کا ستارا ہے — میرے سینے سے یہ نکلتا ہے
جتنی سینے میں ہیں تمنائیں — اور آتی ہوں جس قدر ہائے
سب کو اک روز دل سے ہٹنا ہے — ہر تمنا حباب دریا ہے
ہاتھ سے دو کبھی نہ استقلال — زور ہمت کو ہو کہیں زوال
ہے فنا ایک روز دنیا کو — نہ کرو اس سے خوف تم قدر ہیں
اُف نہ کرنا کسی مصیبت میں — ہو تغیر کبھی نہ حالت میں

عقل کی باریکیاں

عقل کی باریکیاں دکھلا رہی ہیں جا بجا — جدھر دیکھو نظر آتا ہے تیرا ہی جلال
ہر زمین شور حکمت سے تری ہے گوشہ گوشہ — خاک سے ہوتی ہے پیدا لطف و رحمت کی مثال
کیوں نہ عقل سالم بھی کبریا کی شان ہے — آدمی وہ ماخذ ہے عقل کی جو کان ہے
آئینہ جس نے بنایا تھا سکندر کی عقل — آپ بھی جس نے تھی پائی بوعلی کی عقل
ہوتی ظاہر ہیں سونگی نہ چھوئی وہ عقل — کام کرتی ہے پرے حد حواس و ادراک
عقل اگر ہوتی نہ دنیا میں تو دنیا خاک تھی — جسم بے جاں نہ گر موزوں تو کیا پوشاک تھی
عقل کی باریکیاں دیکھ کر کیا نیچر نے — جس طرف دیکھیے ہے عقل ہی کا جلوہ
دیکھ کر سامان حیرت اہل دنیا رنگ اپ — موتیوں کی شکل میں اب یہ ہے
پل کہتی ہے ہوا سے ہیں باد تیز ہوں
تار کہتا ہے کہ میں بھی تو تحیر خیز ہوں
(از اخبار سررشتہ تعلیم اودھ)

"تو پاک باش ہر اور بدار از کس پاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم پنجشنبہ - ۲۴ جون سنہ ۹۸ء موافق ۹ صفر سنہ ۱۳ ہجری مطابق ۱۷-۱-اسلڈھ سمت ۹۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

ایک دفعہ ایک لڑکے نے اپنے یاروں کے پاس گپ ماری کہ آج بادشاہ نے ہمارے ساتھ گفتگو کی۔ اور جب اُس سے پوچھا گیا کہ "کیا فرمایا تھا؟" تو کہنے لگا کہ "آؤ تو کچھ نہیں کہا صرف یہ کہا تھا کہ دستہ چھوڑ کر کھڑے ہو جاؤ"۔

ایک شخص اپنی بہادری بیان کر رہا تھا کہ ہم نے ایک دفعہ بیس غریبوں کو بھگا یا۔ لوگ حیران ہوئے کہ یہ تو بہت تعجب کی بات ہے۔ آپ نے کس طرح ایسے بہادر آدمیوں کو بھگا دیا۔ کہنے لگا کہ یار اس میں تو کچھ بھی تعجب کی بات نہیں ہے۔ بھی میں آگے آگے بھاگا اور وہ میرے پیچھے بھاگے"۔

ایک چھوٹا سا لڑکا: "اماں جان میں سمجھتا ہوں کہ حسن کی ماں سوتی ماں نہیں ہے وہ ضرور اس کی سوتیلی ماں ہے"۔

والدہ: "کیوں؟"

چھوٹا لڑکا: "کیوں کیا وہ ضرور ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جب وہ اُسے کہتی ہے کہ اچھا دیکھنا آج میں تیرے ابا جان کو تیری بات کہوں گی تو وہ ضرور کہہ ہی دیتی ہے"۔

ایک بوڑھے آدمی کے ہاں توام بیٹے پیدا ہوئے۔ سارا محلہ میں بڑا ان بڑے میاں کو اُن کے ایک پرانے دوست ملنے گئے اور یوں کہنے لگے:-

دوست: "یہ کہو حضرت مبارکباد سنتا ہے کہ آپ کے گھر میں نئے آدمی آئے ہیں"۔

بڑے میاں: "جی ہاں آپکی عنایت ہے" (یہ ان کا تکیہ کلام تھا)

دوست: "بہت خوب۔ تو پھر ایک بوتل تو ضرور منگائیے گا"۔

بڑے میاں: "ایک چھوڑ دو"۔

آکسفورڈ اور کیمبرج انگلستان میں جہاں کی یونیورسٹی دنیا بھر میں مشہور ہے کالج کے ایک ہیڈ دار پادری صاحب سے اپنا پیدائشی لے چلے جاتے تھے سو کئی طالبعلم آرہے تھے مگر انگوٹھی نہ تھی۔ کوئی آثار کو سلام نہ کیا۔ انہوں نے اس کو تحقیر سمجھ کر ایک طالبعلم اپنے پاس بلایا اور اس سے پوچھا۔ پادری: "کیا تم مجھے جانتے ہو؟" طالبعلم: "جی نہیں جناب"۔ پادری: "تعجب کالج میں آئے کتنے دن ہوئے؟" طالبعلم: "صرف آٹھ روز"۔ پادری: "اوہ۔ ٹھیک ہے۔ کتے کے پلے نئے ہی پیدائش سے نو دن پہلے آنکھیں نہیں کھولتے"۔

عجیب عجیب باتیں

یورپ میں شادی کے متعلق اعتقاد اور رسوم

یگیریہ میں شادی کے لئے چہار شنبہ اور پنجشنبہ بالخصوص اچھے دن تصور کیا جاتا ہے۔

اکثر ملکوں میں رسم ہے کہ دولہا اور دولہن کے پیچھے چاول پھینکتے ہیں۔

سکاٹلینڈ میں سال کا آخری دن شادی کے لئے عموماً بہت پسند کیا جاتا ہے۔

ڈربی شائر اور انگلینڈ میں شہد کی مکھیوں کو شادی میں دعوت دیجاتی ہے اور اُن کے چھتے آراستہ کئے جاتے ہیں۔

ہندوستان اور نیز اکثر ممالک یورپ میں شادی کے روز سنیچر منحوس سمجھا جاتا ہے۔

اٹلی میں ایک مثل ہے کہ جمعہ اور سہ شنبہ کے دن نہ شادی کرنی چاہیے نہ سفر۔

انگلستان میں دولہن کا سبز لباس پہننا بہت نحس خیال کیا جاتا ہے۔

یونان میں جب تک دولہا کا باپ کچھ دینے کا وعدہ نہ کرے اُس وقت تک دولہا مکان کے اندر داخل ہوتا ہی نہیں۔

شمالی انگلستان میں رسم ہے کہ شادی کی روٹی کو لکھوٹے کر کے چھلنے میں چھید کر کے مجمع میں پھینک دیتے ہیں۔

روس میں شادی کے دن شام کو شادی کی روٹی دولہن کو نہیں کھانے دیتے اور نہ خیال کرتے ہیں کہ دولہا کی صحبت نہ رہیگی۔

سکاٹ لینڈ میں دولہن کے سر پر روٹی کے ٹکڑے کر کے ڈالے جاتے ہیں۔

اسپنسر (یونان) میں دولہا کے گھوڑے پر شراب کی پیالی انڈھائی جاتی ہے۔

اکثر لوگ چاند کے بڑھنے کے دنوں میں شادی کرنا نیک سمجھتے ہیں۔ دریا میں رہنے والے جلد دولہ کے دنوں میں اور ہیجنز والے رمضان ہلال کے روز۔

جرمنی میں کنواری لڑکیاں پسندیدہ اشخاص کے نام چاندی کی عینکوں پر کندہ کرا کے اپنے نام کے ساتھ ہاتھی تیراتی ہیں۔ جس نام کی عینک لڑکی کے نام کی تختی کے قریب آجائے اُسی سے شادی قرار پاتی ہے۔

زمانہ متوسط میں شادی کے دن بلی کا چھینکنا نقصان نیک سمجھا جاتا تھا۔ لیکن کتے کا بھونکنا مثل زمانہ حال جب بھی فال بد خیال کیا جاتا تھا۔

روس کے بعض ملکوں میں شادی کے لئے وہ لڑکیوں پر

رعایت — محصول ڈاک معاف

نقالوں کے منہ پر لعنت

نوٹ ہمنے اپنے خریداروں کے فائدہ کی خاطر محصول ڈاک معاف کر دیا ہے۔ قیمت مقررہ سے صرف ۴ر کمیشن منی آرڈر زیادہ دینے ہونگے۔

عرق عشرت مرکب

خارش جسم۔ ریزہ جسمی کھجلیاں۔ آتشک کے لئے تریاق ہر شیشی عرق ۱۲ کا ۱۲ (۱۲)

آتشک کی گولیاں

آتشک کے لئے اکسیر ہیں قیمت ۴۸ پڑیہ ۸ عدد

پوڈر دافع آتشک

آتشک کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم آتشک جاتے ہیں فی پیکٹ ۱ عدد

عرق دافع سوزاک و قرحہ

۲۴ گھنٹے میں مدہ پیپ کو دافع جراثیم اور چند یوم میں صحت کلی ہو جاتی ہے قیمت فیشیشی ۱۲ ۱۲

دوائی پچکاری

برائے سوزاک (قرحہ) سے دوائی پچکاری کرنے کے واسطے بھیجی جاتی ہے

عرق طحال

ہلیپ تلی کے واسطے لاثانی علاج ہے ۲۴ خوراک ۸ عدد ۴۸ خوراک ۱۲ عدد

سرمایہ عشرت

اسم باسمی مقوی تخمین نیم جان کی تیر بہدف کمالنے کے واسطے ۱۶ گولی ۱۲

نوٹ۔ مریض کی عمر اور حالات مرض سے مفصل اطلاع دیں۔

نقالوں کے منہ پر لعنت

الفروڈیزیاک

مقوی باہ۔ دل ضعف اعصاب وغیرہ قیمت فیشیشی (۱۲)

نروائن ٹانک

علاج نامردی۔ کم طاقتی و کمزوری ۶۰ گولی ۱۲ ۱۲۰ گولی

روغن طلا

مالش سے رگوں پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ پھالا (۱۲) انہیں فیشیشی دو روپے (۲)

نوایجاد خضاب

صرف ایک منٹ میں بال سیاہ کرتا ہے فیشیشی

بابو کی خوشبودار کشتہ

یہ روغن خوشبو کے علاوہ دماغ اور کو طاقت بخشتا ہے۔ ایک چھٹانک ۲ چھٹانک ۸ عدد

ولایتی سرمہ

یہ سرمہ ضعف بصارت۔ قائم رکھنے کے لئے بہتر سیاہ فیتولہ ۱۲

بچھو کاٹے کا علاج

ہاتھ نیش پر لگانے سے ۸ ۹۰ بوند

تمام فرمائشوں کی تعمیل بطرز احسن ہر ایک ۸ عدد

کاف مکسچر

تر و خشک کھانسی کا مسلمہ علاج ہے۔ فیشیشی ۱۲

کالرا کیور

سیفہ بہال پیچش کا بے نظیر علاج ہے فیشیشی ۱۲ عدد ۸

امنوریہ پلز

احتباس بول ایام افراط شاں آنے اور دیگر امراض کو ۲۰ گولی ۱۲ اور ۴۰ گولی

اسپرمٹوریہ پلز

واسع کثرت احتلام و خیالات ۴۰ گولی۔ عدد ۸ ۸۰ گولی

تمام فرمائشیں بنام محمد امام الدین مینجر و کنور یہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر

غلامی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں سینکڑوں طبیبوں کی جمعی یہ کثرت ہونے پر بھی اگر یہ کہا جائے کہ ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہیں ہے۔ یہ تو ہے کہ کم کس کو دیدہ کہ دیدہ ممکن ترش مت۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی سیانے کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طبیب یونانی ڈاکٹری۔ دیسی یا ہومیو کوئی طریقہ علاج کیے۔ معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے انتظامی نیم ملا کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا ستم ہے کہ بیشتر ناواقف مریضوں کے شفا یا بی چیز کی باگوں پر بیٹھکر جاہل اور بیوقوف لوگ اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھتے ہیں اپنی حالت ناقابل علاج بنا لیتے ہیں۔ لیکن ہمیں تو اپنی غلطی کی سزا ملتی ہے۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا مدعا یہ ہے کہ کبھی سند لیکر بیٹھنا کسی کو پیشہ کرنا ہے تو وہ سند ہو جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پاس ہوئے ہوں۔ اور پھر ہاؤس سرجنی کے ڈاکٹروں کے سامنے میں پاس ہوئے ہوں۔

ہمکو سرکاری ہسپتال میں اکثر ہومیو پیتھس

ہاؤس سرجن کام کریں + ہاؤس مریضوں کا علاج

کیسکے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قابل ڈ

ڈاکٹروں سے مشورہ لیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے مزمن اور پرانے تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کی حالات قابل بیان ہیں۔ ہمارے پاس آجائے اور پھر ٹھیک کرے

حب مسہل

تازہ دانتوں کو مضبوط کرکے بہ برسیل گیزہ۔ گوشت خوک کو دور کرکے خوش رنگی ملیح چکدار بناتا ہے۔ معدوں کی کمزوری نیا پیدا کرتا ہے اور امتحان سے دور رکھتا ہے تو تولہ (عہ)

حب لوا سیر

خونی ہو یا بادی۔ ریحی ہو یا سادی سے اندرونی یا بیرونی استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

حب ہیضہ

ہر قسم ہیضہ کا توڑ۔ نالوں کا قلعہ قمعی کا کایاں۔ درد شکم۔ درد سر دردی تپ سوزش معدہ۔ جلن کا دور دورہ جس کی چپیٹ کا دن بھر تڑپتے رہنا سر کا چکرانا دھڑکتی ہیں۔ جگا سفید کثرت شرب خوری سے خراب ہو جانے پر بڑھ جاتے۔ ناقابل رحشہ تو ایک ایک بار آزما ۲ درم (عہ)

جوشاندہ

خون کی خرابی جو پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوتی۔ سم ہو جو خارش ہوں۔ اسکے دفعیہ کے لئے اتفاق حکماء یونان ہندوستان انگلستان تیر بہدف ہے۔ انگریزی علاج سے شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو اسکا استعمال بہت سے باجزا مناسب اس ملک کے بنایا ہے +

قیمت فیصل (عہ)

حب مقوی اعضاء

جب جوانی کی خطاکاریوں سے ہو گیا ہو تو یہ اکسیر ہے۔ ضعف دماغ ضعف قلب ضعف جگر ضعف معدہ ضعف باہ ضعف اعصاب۔ ضعف بصارت۔ ضعف سوء ہاضمہ ضعف مثانہ ضعف جملہ اعضاء رئیسہ کی بیماری اور خرابی کا علاج ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ تمام نقصوں کو جو جسم میں ناقصوں پیدا کر دیں انکے رفع کے لئے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ بڑھاتا ضعیفان کے دور کرتا ہے۔ ان کو جیسے رکھتا ہے۔ استعمال کرتے ہی فائدہ نظر آتا ہے۔ دافع امراض۔ جمیع مفاسد شہوانیہ مخصوص بیماریوں کا درد۔ چہرہ پر چھائیں۔ پیلاہٹ۔ ناقہ میں جلن۔ درد مقعد۔ تپ دق۔ دق۔ دائمی سوزش گرمی جاتا ہے تو ہم رفیق شفا ہے۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا نگاڑ۔ درد جسم۔ اس پرانے جوڑوں کے امراض۔ جمیع مفاسد شہوانیہ مخصوص بیماریوں کا درد۔ چہرہ پر چھائیں۔ پیلاہٹ۔ ناقہ میں جلن۔ درد مقعد۔ تپ دق۔ دق۔ دائمی سوزش گرمی جاتا ہے تو ہم رفیق شفا ہے۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب مسہل

ناسوروں کے لئے مرہم ناکاموں کے لئے کامیاب نکتہ کو نیاں کے لئے بہتر کو مست گفتار کی (عہ) ایک درجن (عہ)

حب جریان

کمزوری۔ درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اوقاتی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو آزما ۲ گولی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

روغن اعجاز

ناسور سرطان بہ سکندر کے دور کرنے کا خلاف ہے۔ بڑھ ہوئی تیز تاکو کو سوکھا دیتا ہے۔ جو بہت سے جاری ہیں ان کا چارہ کرتا ہے۔ زخم میں جب درد و ورم کی کثرت اور گلیوں کی بہت سے تو تنگ ۲ تولہ اور اسی چند قطرے ۲ تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ پڑیوں کے دینے سے ہر قسم کا بخار دور ہو جاتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

ورد سر کی دوائی

سر درد کا دورہ ہو (عہ)

اصلاح صحت

جیض کا رک جانا۔ یا بند ہو آنا یا درد ہونا لکھا ہے۔ تو ان کو ہمیں مکمل استعمال سے سب تکالیف دور ۲ ہفتہ (عہ)

جریان بالدم

عورتوں کی سوت پیچک چیچک خسرہ پانی ریم سے جاری ہے۔ ہر قسم کا خون ہو کر آتا ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر و سر میں درد و ضعف بین گولیوں کے کھانے سے عافیت ہو سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک

تین دن میں ڈالے ترتیبوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی رانوں میں سیسہ چوتڑ سیاہ پڑ گیا ہو اور کھجلی بہت ستاتی ہو آزما ئیل ۲ تولہ (عہ)

روغن سپند عالم

عورت خواہ کتنے بچوں کی ماں ہو چاہے بہتان نہیں رہتے آزمائے فیشہ ہی۔ (عہ)

سرمہ

بعد فصل صرف سرمہ نظر دور کرنے سے چہرہ پر بارونق۔ لوزی گلفام سا ہو جاتا ہے تولہ (عہ)

حب یمقام ایون

ایون و ہنڈ و بلا ضرر جھوٹ جانتے ہیں اور کبھی قسم کی تکلیف نہ ہو گی بہت

پالدامن

نوجوان بیوہ کو عصمت رکھتا اور جوش جوانی مرد ان کو کرنا چاہیے تو اس دوا کو ضرور استعمال کرے (عہ)

تریاق النعال

گلو کی گرنتھی اور چھاتی کی ہاتھ بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ کھانسی اور سرد کام کھانسی تردد۔ دمہ ہو جاتا ہے قیمت ایک تولہ (عہ)

ترود کش

جن لوگوں کو ذرا سی ہوا لگنے سے بال آنکھ آنے لگتے ہیں ان کو ضرور استعمال کرنا چاہیے قیمت فیصل

ملذذ

اسکے کھانے سے مرد غالب دخول پر پھر منی کی کیفیت۔ بچھڑا ذوق

حب یابیس

بار بار پیشاب آنے سے پیاس تیز لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ قلت غرب ضعف اعضاء رنگ پیلا ہے شکستہ و در کرکے قوت بحال اور کمزوری نہیں ہوتا۔ جو اکثر مریضوں کو ہوتا ہے بہت ایک تولہ (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسے نقاہت سل سلی ہو جاتی ہے وہ قوت بچے زیادہ مرد ہوتے اور عورت طوطے ہوتی ہے اسکے بغیر غریب و دگدا اکھڑے ہوئے ہیں اگر آپ قوتہ کو تازہ رکھنا چاہتے ہیں اولاد خوبصورت خوب سیرت اور خانہ آباد ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

نعمت و بہا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی فوراً سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیرونی حصہ ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

سفت (۲ ہفتہ) سفت

یہ مرتبہ بچوں کو لگی کرنے سے جاتا ہے کہ ماؤں کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ ماؤں کو تو ضرور ہی ہے۔ اسکے استعمال سے ہر قسم کے دانے دانہ کا فائدہ ہو جاتا ہے اور آپ کسی مرض سے محفوظ رہتے ہیں

حب شمال

اس سے بہتر اس مرض کے دور کرنے کے لئے کوئی دوائی نہیں ہے تین لازمہ ہوتے ہے (عہ)

رعنا

وہ دوا ہے جو بچے کو کیسی بیماری کو دور کرکے چہرہ کو نور چمن کی طرح شگفتہ کر دیتا ہے۔ بچہ کی نشست صرف ایک دو ہفتہ (عہ)

روغن سپند عالم

عورت خواہ کتنے بچوں کی ماں ہو چاہے بہتان نہیں رہتے آزمائے فیشہ ہی۔ (عہ)

سرمہ

بعد فصل صرف سرمہ نظر دور کرنے سے چہرہ پر بارونق۔ لوزی گلفام سا ہو جاتا ہے تولہ (عہ)

پالدامن

نوجوان بیوہ کو عصمت رکھتا اور جوش جوانی مرد ان کو کرنا چاہیے تو اس دوا کو ضرور استعمال کرے (عہ)

ترود کش

جن لوگوں کو ذرا سی ہوا لگنے سے بال آنکھ آنے لگتے ہیں ان کو ضرور استعمال کرنا چاہیے قیمت فیصل

ملذذ

اسکے کھانے سے مرد غالب دخول پر پھر منی کی کیفیت۔ بچھڑا ذوق

حرز جال

وہ قوت جسے نقاہت سل سلی ہو جاتی ہے وہ قوت بچے زیادہ مرد ہوتے اور عورت طوطے ہوتی ہے اسکے بغیر غریب و دگدا اکھڑے ہوئے ہیں اگر آپ قوتہ کو تازہ رکھنا چاہتے ہیں اولاد خوبصورت خوب سیرت اور خانہ آباد ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

نعمت و بہا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی فوراً سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیرونی حصہ ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ پڑیوں کے دینے سے ہر قسم کا بخار دور ہو جاتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

ورد سر کی دوائی

سر درد کا دورہ ہو (عہ)

سفت (۲ ہفتہ) سفت

یہ مرتبہ بچوں کو لگی کرنے سے جاتا ہے کہ ماؤں کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ ماؤں کو تو ضرور ہی ہے۔ اسکے استعمال سے ہر قسم کے دانے دانہ کا فائدہ ہو جاتا ہے اور آپ کسی مرض سے محفوظ رہتے ہیں

ڈاکٹر حکیم غلامی ٹرسٹ الحکمۃ میونسپل کمیٹی ایڈیٹر رسالہ حاذق صحت یوحی و ۱۱ اعوان انارکلی لاہور

ممالک غیر

— زار روس نے اپنے فوج کے تھکے ہوئے سپاہیوں کے علاوہ سلطان اعظم کو ایک چھٹی جس کا دستہ ہیروں سے مرصع ہے۔ اور چاندنی کے طلائی و نقرئی برتن اور مرتبان بھر بھر کے بھیجے ہیں۔

— مسئلہ ناگپور کے متعلق عہدنامہ مکمل ہو گیا ہے۔ اب صرف برٹن اور فرانس کے دستخطوں کا انتظار ہے۔ اس کے متعلق برٹن بوسار اور فرانس نکی۔ وسطی ناگپور کے دو بندر کاہل اور ڈھوہی کے بڑے حصے پر قبضہ رکھیگا۔

— میسیپی کے دہانے پر مقام مکنہری میں زرد بخار کے کیس ہوئے۔ اور جنوبی صوبے کی فوج میں اس کے پھیلنے کا اندیشہ ہو گیا ہے۔

— جو ہندوستانی سپاہی برٹش سروس میں نکالے ہو گئے ایک سوئیک آف کیمبرج۔ لارڈ جارج ہملٹن۔ اور مارکوئس آف لینسڈون نے ان کی بہت تعریف کی۔

— شاہ الفونسو سیزدہم کی بارہویں سالگرہ کے روز تمام سفارتوں سے بجز امریکہ کے اپنے جھنڈے بلند کیے۔

— امریکہ اور باغیوں کے فیلا مسخر کرنے کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے۔

— سٹر مالفورنے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ گورنمنٹ موقع پاتے ہی سپین اور امریکہ کے مابین عناد کو مٹانے کی کوشش کریگی۔ مگر اس کے واسطے ابھی موقع نہیں ہے۔

— امریکہ کے جنگی جہازوں نے منیلا کو ڈی کیو مائی کے شرق کی طرف ہندکیو میٹا پو کے بیرونی حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔

— ہائیانوں نے جین ستا پنی جاپانی بستیوں کا دفاع کیا ہے اور ۱۵ ہزار ہندو جس جادا کے ہر بہ کی بات مانتا تھا جو گزشتہ شائنس کے بلوؤں میں نقصان ہوئی تھی۔

— کہتے ہیں کہ اندجان میں روسیوں پر حملہ ملا کی ترغیب سے کیا گیا تھا۔

— پرنس آف ویلز گارڈن ہائیلینڈرز کے کرنل ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ سرکاری طور پر گزٹ میں مشتہر ہوا ہے۔

— لارڈ جارج ہملٹن نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ لوئی بھائی ابھی رہا نہیں ہوئے۔ البتہ ان کو دیگر قیدیوں میں برابر طور پر رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

— بابت شہادت ہندوستان کی نسبت گزرتی ہے۔ نامہ نگار یہ کا سدن کی رائے مفید ہوگی۔

— لنکا کی نہروں میں مچھلیوں کے پالنے میں کمیٹی کو مدد کا سایل ہوئی ہے۔ اس وقت ۸۰۰ ۱۱ اچھے مختلف قسم کی مچھلیاں پالے گئے ہیں۔

— ہانگ کانگ میں چیچک طاعون کا زور ہو گیا ہے۔ جو کہ یکم جنوری سے ۲۳ مئی تک ۱۰۳۹ مبتلا ہوئے اور ۹۹۱ فوت ہو گئے۔

— سفیر روس نے تین ولایات کو ہندوستان اور تھراور میں ہندوستان کے جنوب شرقی حصے میں بھیجنے کی اجازت دی ہے۔ ان ولایات کے ساتھ جو عہدنامے ہوئے ہیں ان کی رو سے یہ ملک

— گورنر جنرل سنگاپور نے قلعہ منیلا میں پناہ لی ہے اور گورنمنٹ سپین کو صورت وباس سے اطلاع دی ہے کہ اگر کمک نہ پہنچی تو تمام جزیرے میں کھلبلی مچ جائیگی۔

— ولایت میں ۸ ملین پونڈ پیرانا قرضہ ادا کرنے کے لئے قرضہ لینے کی تجویز ہو رہی ہے۔

— روسی ریلوے کا حصہ مرو سے بے کر پولیتن واقع مقبل بخارہ تک تجارت کے واسطے کھولا گیا ہے۔

— لنڈن میں مشہور ہوا ہے کہ ہمارے آئندہ وائسرائے لارڈ لنڈنڈ نظیری ہونگے۔

— آن امرتسر کی سپاہیوں پر جو پچھلے ہفتے گشتا ہو میں آتے تھے۔ گزشتہ سنیچر کی رات کو ہسپانیہ کے باقاعدہ سپاہیوں نے حملہ کیا۔ صوبجات متحدہ کے ہمراہ "مارسیل ہاڑ" نے فوراً کمک ہم پہنچائی۔ ہسپانیہ والے ایک خفیہ مقام سے بندوقیں سر کرتے رہے۔ اور صرف بندوقوں کی چمک سے ان کا پتہ ملتا تھا۔ امریکہ والوں نے اس جگہ گولہ باری شروع کی۔ ایک امریکن جہاز خلیج میں آدھا آدھی رات کے بعد ہسپانیہ والوں نے امریکہ کے بحری سپاہیوں پر حملہ کیا مگر گولیوں کی بوچھاڑ سے پسپا ہوئے۔ جانبین کے نقصان کا پتہ نہیں ملا۔

— سرکاری طور پر مشتہر ہوا ہے کہ ایک ہوم کی وسٹ سے کیو ماکو روانہ ہوا ہے۔

اصلی جادو کی کتاب (معروف بہ جادو منگا لیہ)

یہ کتاب کوئی معمولی کی کتاب نہیں ہے بلکہ سچے اور اصلی جادو کا پورا سبق ہے۔ اس کتاب کے ایک جملہ کو کوئی صاحب جھوٹا ثابت کر دیگا تو مصنف پانسو روپے انعام بطور جرمانہ دینے کو تیار ہے۔ قیمت عصا ۳ رنڈیوں کا جادو۔ شریفوں کے لئے علیحدہ کا دفتر اور شوقین دیہات کے لئے آنکی مٹی نوچیوں کا آلہ ہے۔ اگر آپ اس کتاب کو پڑھکر نوش نہ ہوں تو اپنا پیمان سے دوچند قیمت واپس کر دیجئے۔ قیمت ۱۲ر۔ **کلمہ شریف**۔ وہ کونسا سچا مسلمان ہے جو کلمہ محمدی کو نہ مانتا ہو۔ مثل تصاویر پونہ کے رنگ و روغن سے آراستہ ہیں۔ قیمت ۴ر۔

المشتہر حکیم لالہ شادی بہاری لال کمپنی مراد آباد

سند لعل بزاز

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلین کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(یہ چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی)

[جو امریکہ میں بنائی گئی ہے]

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے تمام صدمے کے دردوں کو رفع دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش زحیر دموڑی زحیر بچوں کا مہینہ۔ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے ۹۔

لاہور میں حکیم نصیر الدین اینڈ سن بائکان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں حکیم فیض الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے۔

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان میں نہایت مشکل تھیں شوقین اور شریف خبطلیں مجبوراً معمولی چھوٹی چھوٹی بدرنگی ٹوپیاں پہنا کرتے تھے۔ مگر جب سے ہمنے یہ بہت بڑی بڑی اور خوشنما خوبصورت ٹوپیاں ولایت سے منگوانی شروع کی ہیں تب سے خریدار نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہایت عمدہ ٹرکی ٹوپی پہننے کے خواہشمند ہیں تو نمونے کی ایک ٹوپی اس کارخانے سے منگوا کر دیکھئے۔ بہت بڑے سر کی ٹوپی ۴ سائز متوسط کی ٹوپی ۳ سائز۔ معمولی درجے کی سر کی ۲ سائز۔ بہت چھوٹے سروں کی ۱ سائز۔

زائش کے ساتھ ان باتوں کا خیال ضرور رہے:

(۱) آیا آپ کو مصری نمونے کی ٹوپی درکار ہے یا ٹرکی نمونے کی۔

(۲) اپنے سر کا ناپ ضرور بھیجیں۔ خواہ بذریعہ دھاگہ خواہ انچوں کی پیمائش سے۔

(۳) ٹوپی کے لئے آپ سرخ رنگ پسند کرتے ہیں یا عنابی یا گہرا عنابی وغیرہ۔ وغیرہ۔

(۴) ہر صورت میں بڑے چھپنے کی قیمت ٹوپی کی قیمت کے علاوہ پار آنے ہوگی۔

مینجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

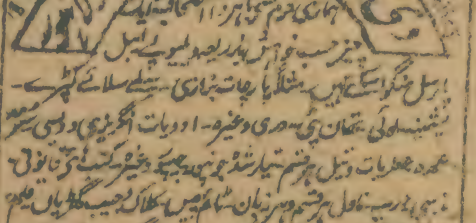

ہماری فرم سے باہر ۱۱ صحابہ ایک چیز جس خواہش بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل منگوا سکتے ہیں۔ مثلاً پارچات بنارسی۔ سلے سلائے کپڑے۔ لیشینہ لوئی۔ تھان پٹی وغیرہ۔ ادویات انگریزی دیسی سرجیکل عمدہ عطریات دنیل ہر قسم تیار شدہ جوتہ چپکے وغیرہ کتب اردو فارسی عربی ہندی ہر زبان۔ ناول ہر قسم ہر زبان۔ تمام میں سلاک وغیرہ گھڑیاں۔ قلم دوات پنسل کاغذ جوائٹ دیسی و انگریزی۔ جیبان و گرم شال متعلق دکان بسی کلاتھ و ٹمبر و سلائن کرکٹ وغیرہ سٹیشنری غرضیکہ سودا جو کے استعمال کی ہر ایک چیز۔ **ہمدرد پنجاب کمرشل بورڈ لاہور**

تسہیل القاری شرح اردو صحیح البخاری

اس شرح کے فوائد مین فتح الباری و ارشاد الساری و نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار کا تمام خلاصہ مندرج ہے ٭

شائقین حدیث نبویہ کو جب معلوم ہے کہ بعونہ تعالیٰ اس مطبع صدیقی لاہور سے کتب احادیث کے بہت تراجم شائع ہوے جانچہ صحاح ستہ کے باقی تراجم کی اشاعت کے بعد صحیح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی تراجم الصحیح لمحمد بن اسمٰعیل البخاری کو خوش اسلوبی زبان اردو جیسی ضروری ہوئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار پارے تودت سے بدیہ ناظرین ہو چکے ہین جنکی قیمت یہ ہے

پارہ اول الجزء دوم سوم در دو جلد چہارم اپانچوان پارہ ہی دو مہینے سے چھپ رہا ہے انشاء اللہ ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۱۱ ہجری مین پارہ چھ کر فرانسین کی آئندہ کا نور اردو کا سرور زیادہ کریگا تیسرے جزو پر یہ پارہ ختم ہوگا بخیال کفایت خریداران فی جلد عصر قیمت مقرر ہوئی ہے لیکن چونکہ ثلث قیمت کل تصنیف کی جاوے گی لہذا بقیہ ثلث قیمت بھیجنے والون کو دینا ہوگا یہ ثلث قیمت کل تصنیف کی جاوے گی لہذا بقیہ ثلث قیمت بھیجنے والون کو دینا ہوگا گرامیقدر ایک چھپہ مین ہاتھ آجاوینگی اور چوتھا تین اخیر ماہ صفر سنہ ۱۳۱۱ھ تک یا پانچوین بار ہو یک مشت طلب فرمائینگے تو صرف ماہ صفر مین انکو فی پارہ ۸ر کی رعایت دیجاویگی ٭

صاحب نظران ازبہ انصاف پسند ازان چہ قدر کردہ اہم تحریر خواہند فرمود ناظرین از بہ دیگر قسم کی کتب دینیہ و دیگر بہ خاکسار ارسال مسی رسانہ ہو سکتی ہین

اور کتب صحاح ستہ مترجم اردو کی قیمت حسب ذیل ہے۔ محصول غیر ممالک

صحیح مسلم مترجم اردو	۷ جلد	بلوغ المبین	۶
سنن ابی داود مترجم اردو	۷	بلوغ المرام	۶
جامع ترمذی مترجم اردو	۷	مشکوٰۃ مترجم اردو	۸
موطا امام مالک مترجم اردو	۱	رسائل الاصلاحین	عصر
سنن نسائی مترجم اردو	۷	نظم الجید	۴ عصر
ابن ماجہ مترجم اردو	۶	تقویت الایمان بمکالمہ	
	۶	تہذیب الایمان	۱۴ عصر
الف جلد ثالث اخیر	عصر	فقہ محمدیہ کامل	

المشتہر ان بشیر احمد و عبدالحی پسران شیخ محی الدین مرحوم مالکان مطبع صدیقی لاہور

---

۱۳ مارچ کو کراچی و کس بتلائی طاعون اور ۱۸ موت ہوئی

۱۲ جون کو مولوی غنی محمد وکیل کے نوٹس پر گیا میں مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں غلیگڑھ کالج کی امداد کے واسطے ۳۴۰ روپیہ جمع ہوا ٭

اب کل ہندمیں متوسط درجہ کی بادہواری شروع ہوگئی ہے گزشتہ ۵ روز شملہ میں بارش برابر جاری رہی ٭

ایک ٹن خالص سونے کی قیمت ۱۱ کروڑ روپے آنکی جاتی ہے ٭

غریب مذہب لوگوں میں اکانت کلی طور پر نہیں ہے ٭

انسانی زندگی میں اوسط بیماری ۹ یوم سالانہ ہے ٭

ایک آرٹلری رجمنٹ کی ایک گورہ اسسٹنٹ انجینر کی بیوی مسز گرینٹ اور کلکٹر اعظم گڈھ کی بیوی مسز راجرز کی

رقبہ آگرہ ہے۔ بعض قبوں میں بمبئی کی آبادی ۶۰ فی ایکڑ ہے۔ اور ایسے رقبوں میں قریباً چہارم حصہ کوچوں نے لیا ہوا ہے۔ اگر کل آبادی کسی غرض سے کوچے میں جمع ہو۔ تو نو فی ایکڑ ۳۰۔۴۰ آدمی کے مساوی ہوتی ہے ٭

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

گزشتہ ہفتہ کو دو نوجوان لڑکے دریائے راوی میں ڈوب مرے۔ ایک لڑکا دوسرے کو بچانے کے لئے کود پڑا تھا۔ مگر وہ بھی زندہ نہ نکلا ٭

سرجن کیپٹن ڈیوڈسن جو طاعونی ڈیوٹی سے سبکدوش ہوکر انبالہ میں تعینات ہوئے تھے۔ سول سرجن مری ہوئے ٭

ڈپٹی نیری لفٹنٹ ایچ سی۔ ہیرس جھانسی میں بخار سے راہی ملک بقا ہوئے ٭

اب وبائیہ قصبات میں طاعون کمی پر ہے۔ کاش اس موذی کا جلد سنہ کالا ہو ٭

ہز ہائینس راجہ صاحب بھینسہ کچھ روز کے لئے دارالشملہ میں پہنچے ہیں ٭

پچھلے دنوں شہر دہلی کے باغ ظفرخاں میں ایک مالی کی لاش ملی۔ قاتل یا قاتلوں کا اب تک پتہ نہیں ملا ٭

ایام محرم میں لاہور کے ہندوؤں نے اپنے مسلمان بھائیوں کے واسطے شہر میں جابجا جو سبیلیں لگائی تھیں اس کے عوض میں مسلمان ایام دسہرہ میں ہندوؤں کو مدد دینے کی تجویز کر رہے ہیں ٭

پچھلے ہفتے شہر دہلی میں ایک شخص تجارت آفتاب سے مرگیا۔ وہاں ہاسپٹل بخار کے مریضوں سے پر ہوگیا ہے ٭

بالائی کلو میں سیاہ اور سرخ رنگ غیر معمولی تعداد میں جمع ہوگئے ہیں۔ لہذا شکاری رات دن انکے درپے ہیں ٭

سردار گوردیال سنگھ مان سابق ڈویژنل جج پنجاب کے مقدمات رشوت ستانی کی تحقیقات ہولی۔ اب کشمیر پہنچ دینے کے لئے شملہ گئے ہیں۔ آخری دن سردار صاحب عدالت میں موجود نہیں تھے ٭

انبالہ میں دو گورے ایک دیسی کے ہاتھ سے ہوٹل سے آرہا تھا۔ روپیہ چھین کر بھاگنے کے جرم میں یہ تجویز ہوئے

گزشتہ محرم میں بیرنڈ کے ہندوؤں نے بلا تحریک کسی شخص کے رسوم شادی کو اس طرح ختم ادا کیا کہ مسلمان بھائیوں کو ذرہ بھی شکایت کا موقع نہ ملا ٭

انجمن حمایت اسلام لاہور نے مبارک النساء کی مسجد کے ملنے کے لئے جو درخواست کی تھی وہ گورنمنٹ نے منظور کرلی ہے اس مسجد میں یتیم خانہ قائم کرنے کا ارادہ ہے ٭

شملہ میں ملتوا ترا رشوں سے پانی کا خط دور ہوگیا ہے ٭

مسٹر جے۔ پی ہیوٹ سکرٹری گورنمنٹ ہند۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ اخیر اگست میں ڈھائی ماہ کی رخصت پر جائینگے مسٹر ای۔ ایچ۔ ایل فریزر سی۔ ایس۔ آئی انکی جگہ کام کرینگے

چمکانی کے قزاق جنکی نے گزشتہ جنگ میں گورنمنٹ کی جو رفاقت کی تھی۔ اس کے صلے میں اس کو ایک معقول الاؤنس دیا گیا ہے ٭

ڈاک خانہ صنعت و حرفت شملہ کے انعام زیادہ تر انگریز قوم کے حصے میں آئے ہیں ٭

سر رچرڈ اوڈنی کمشنر لیشا ور رخصت پر جاتے ہیں اور مسٹر کننگھم متعلقہ خیبر پولیٹیکل ایجنسی کی جگہ کام کرینگے ٭

کرنل ولی پولیٹیکل افسر بلوچستان مع سٹاف کوئٹہ سے زیارت کو گئے ٭

بلوچستان میں کھیتوں کو سخت نقصان پہنچا رہا ہے۔ پس بیڈ کے مضافات میں اس نے فصل کو بھاری نقصان پہنچایا ہے ٭

خان بہادر صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب ۱۵ ماہ حال ہے میر منشی گورنمنٹ پنجاب مقرر ہوئے۔ پنڈت جالکی ناتھ صاحب میر منشی رخصت پر گئے ہیں ٭

آجکل شہر لاہور میں خربوزے اور ترکاریاں بہتات سے ہیں۔ اور گو یہ بدہضمہ ہیں تاہم غریب لوگ رات انہی پر بسر کرتے ہیں۔ خداوند کریم کا شکریہ بجا لاتے ہیں ٭

اس ہفتہ شہر پشاور کے محلہ کریم پورہ میں آگ لگتی ہوئی نظر آئی۔ بعض مکانوں میں تیل آلود چیتھڑے ملے ہیں کوچہ دھونیاں میں ایک مکان دانستہ جل گیا ہے۔ چونکہ یہ مکان کی شرارت معلوم ہوتی ہے لہذا پولیس کو محو نظر رہنا چاہئے ٭

۹ جون کو پٹیالہ میں ایک مسلمٹ دو عورتوں اور ۳ بچوں کو لے بھاگی۔ بچوں یعنی ۲ لڑکیاں اور ایک لڑکا سڑک کے کنارے پر ایک کوے کے چاہ میں گرپڑے اور مردہ نکالے گئے۔ پلاش چند متعلقہ محکمہ مال کے بچے تھے ٭

پشاور میں بے عدالتی اشیاء کا محصول معاف کرنے کی استدعا کی ہے۔ جس کا کم سے کم اس وقت اور موجودہ حالات میں منظور ہونا قرین انصاف اور انسانی ہمدردی ہے ٭

بارک شائر رجمنٹ ۱۴ جون کو جمرود سے روانہ ہوگی جہاں سے بنوں اور کوہاٹ جائیگی۔ اس کے بعد خیبر میں حسب خبر رائفل کی فوج رہیگی ٭

لفٹنٹ ایئر متعلقہ ۳۴ ویں پائونیر رجمنٹ گورکھا اور ۳۵ کو ہیشاور میں ان کا جنازہ اٹھایا گیا ٭

سے خبر بہت سخت گری ہے۔ تاہم صحت فوج اچھی ہے ٭

جہاز کا بھیجنے جس میں ولایتی ڈاک آتی ہے ٭

۶ بجے صبح کے بمبئی پہنچیگا۔ لہذا ریل ۸ بجے پرسیل ٹرین لاہور سے چھوٹیگی ٭

سفر مینا پیالہ۔ بہادر ولیہ ٭

کوٹ اس وقت ماہیر کوئٹہ میں ہے ٹیپ ٭

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب آخری ہفتہ میں جموں سے سرینگر کو روانہ ہونگے ٭

سنگھ صاحب جو ممبروں کے ساتھ راہ سے ۱۸ تاریخ کو روانہ ہونگے ٭

میں بند ہوکر ۲۹ جون کو سرینگر میں کھلینگے ٭

جناب سردار فتح خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک پرسیمین علی محمد کو ایک سفید پوش پٹائی کرنے کی دھمکی دیکر) روپیہ چھیننے کا

۶ ماہ قید کی سزا دی ٭

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

فوج آبادی روکنے کی تجاویز کو روکنے کے واسطے جو انتظام کیا گیا ہے اُس کی نسبت گورنمنٹ ہند نے رپورٹ طلب کی ہے۔

سرجی بلی۔ لزلی۔ بیسی فیلڈ کلارک کی جگہ فوج مدراس کے افسر ہو گئے۔ اور جنرل مارٹن ضلع میانمیر کا انتظام لیں گے۔

ٹرانکور ریلوے کے واسطے جنوبی رستہ زیادہ تر پسند کیا گیا ہے۔ دربار ٹرانکور بھی اسی کا مویدہ ہے۔

۱۸۹۷ء میں بنگال کے جیلخانوں کی آبادی بوجہ قحط بہت بڑھ گئی تھی۔ تعداد قیدیان جو سال بسال ہیں ۹۲۷۰۱ تھی سال مذکور میں ۱۱۲۲۷۰ ہو گئی۔

چیف جسٹس سر فرانسس مکلین آرجلینگ سے دارجلنگ ہوا ہے۔

ہز ہینس نواب صاحب ڈھاکہ نے انسداد طاعون کی تدابیر کے واسطے فی الحال ایک لاکھ روپیہ چندہ دیا ہے اور ایک لاکھ وقتی طاعون نمودار ہونے کے وقت دینگے۔

پیپل منڈی آگرہ میں ایک چور باغات کانسٹبل نصب لگاتا ہوا گرفتار ہوا۔

مدراس سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ ناٹو بھائیوں کی جو جائداد اب تک واپس نہیں ملی یہ ولایت میں لارڈ ٹویج ہلٹن کے بیان کی تصدیق ہے کہ ناٹو بھائی اب تک رہا نہیں ہوئے۔ ان کو بلگام وغیرہ میں صرف پرائیویٹ طور پر رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

جوائی کو حضور لفٹننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے سر ہربرٹ میموریل فنڈ کے متعلق میٹنگ کا صدر نشین ہونا منظور کیا ہے۔

علیگڈھ سے ایک بار سوخ ڈیپوٹیشن پنجاب میں اس فنڈ کے واسطے روپیہ جمع کرنے کے لئے آیا ہے۔

سمتی کی پولیس میں ایک یورپین کے بندوق سر کرنے کا عقدہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ٹیڈر بھنگ سے زیر تحقیق ہے۔ اکثر رائے اس کو ملیمیٹ کرنے کی تھی۔ مگر صاحب ڈسٹرکٹ جج نے درگزر کرنا مناسب نہ سمجھا۔

امسال برٹش افواج کو ۴۵ لاکھ روپیہ خزانہ ہند سے ادا کیا اور آئندہ اس مد کا ۲۷ لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوگا۔

آنریبل مسٹر جوگرس ایم۔ اے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ آئی سی ایس ممبر لیجسلیٹو کونسل مدراس ڈنگمنڈ میں راہی عدم ہوئے

گزشتہ ۱۰ سال سے پانڈیچری کی تجارت بدرجہا ترقی ہوئی ہے۔ چنانچہ پچھلے سال ۱۹۰۷-۱۹۰۸ء ۲۶ فرنک کا مال باہر سے آیا اور ۸۶۹۴۶۳۶ فرنک کا باہر گیا۔

۹ تاریخ کو رائے پور میں خوب بارش ہوئی۔ جس سے موسم سرد ہو گیا ہے۔

میونسپلٹی بمبئی کی سٹینڈنگ کمیٹی نے ۱۴۵۰۰۰۰ روپیہ قرض لینے کی اجازت چاہی۔

سندھ میں گھوڑوں اور خچروں کی نسل بڑھانے کا محکمہ گورنمنٹ بمبئی سے ڈیپارٹمنٹ کے متعلق کیا گیا ہے۔

مشہور ہو رہا ہے کہ آئندہ موسم سرما میں وبا کے کلکتہ میں موجود ہونیکی صورت میں بعض سرکاری دفاتر شملہ میں رہینگے۔

انالین کونسل سنیما بمبئی کا ایک ہزار روپے کا نوٹ گم ہو گیا ہے۔

گزشتہ مارچ کے فساد بمبئی کی نسبت گورنمنٹ کی رائے ہے کہ یہ نہ تو کسی پولیٹیکل ایجیٹیشن کا نتیجہ ہے اور نہ اس کی نسبت کوئی سازش کی گئی تھی۔

سارنگ پوسٹ لکھتا ہے کہ ملک کے نشانات فساد دکھانے کی صورت میں بڑی بڑی ریلوے لائنوں اور بڑے بڑے ریلوے پلوں کی نگرانی کا انتظام کیا گیا ہے۔

گورنمنٹ کا ذخیرہ طلا بتدریج ترقی کر رہا ہے۔ پچھلے ہفتے ۳۵۹۳۸۱۵ روپے کا۔ ہفتہ سابق ۳۴۷۹۷۸۶ روپے کا تھا۔ ۳۱ مئی کو کل سکے اور چاندی ۱۳۲۸۰۰۱۴ روپے کی تھی۔

شہر نصیر آباد کے باہر ایک مندر میں ایک مہاجن کا زیور قیمتی ایک ہزار روپے کا چوری ہوا۔

سال ۱۹۰۷-۱۹۰۸ء میں ۲۵۴۵۴ میل ریلوے ہند میں جاری تھی۔ اس کی منظوری ہو چکی تھی۔ جس میں سے ۲۱۱۵۶ میل تجارت کے واسطے کھلی تھی۔

ریاست بڑودہ کے موضع پلوی کے باشندوں نے ایک سرمے پارٹی پر حملہ کیا۔ ان کی سرکوبی کے واسطے بڑودہ سے فوج بھیجی گئی ہے۔

سائکل کلب بمبئی نے سائکل پر ٹیکس لگانے کی مخالفت کی ہے یہ غریب لوگ ادا کرنے کے ناقابل ہیں۔

صاحب سشن جج کانپور کی عدالت سے ۱۹ اشخاص میں کو ایک بنئے کی ہلاکت کے جرم میں دائم الحبس کی سزا ہوئی تھی۔ اس کا اپیل ہائیکورٹ میں مسموع ہوا ہے۔

جن ۳۳-۱ آدمیوں نے کلکتہ کے قریب ہوڑہ پور میں محکمہ نمک کے ان افسران پر حملہ کیا تھا جو ناجائز نمک تیار کرنے کی تحقیقات کے واسطے گئے تھے لب وزیر بحق ہیں۔

کلکتہ میں پنکھا قلیوں کا قحط ہو گیا ہے۔ یہ بہت بھاری تنخواہیں مانگتے ہیں۔

پیغام واقع ماسک (اضلاع بمبئی) میں ۹۵۰ء میں جو تحریری پولیس قائم کی گئی تھی وہ محکمہ صاحب گورنر باطلاس کونسل یکم مئی سے ۳۱ اکتوبر تک قائم رہیگی۔ بشرطیکہ لوگوں کا عقیدہ برقرار رہے اور اس کی ضرورت کو رفع نہ کرے۔

شاید میجر ٹرنر کمانڈنگ باڈی گارڈ حضور انسرائے کیپٹن لنگسٹن کی جگہ اسٹنگ آفیسر افواج امپیریل سروس جودھپور مقرر ہونگے۔

۷ جون کی صبح کو ایک شخص محمد علی جس نے گزشتہ بلووں میں دو سپاہیوں کو ہلاک کیا تھا عام جگہ بمبئی میں پھانسی دیا گیا۔

ریلوے کمپنی نظام نے بیرار اور ریلوے کی اپیل شاہ گورنمنٹ ہند سے ۱۲ لاکھ روپے کو خرید کرنے کا بندوبست کیا ہے۔

ہز آنر لفٹننٹ گورنر فیروز حال میں ہمیشہ سوموار جمعہ فرمائے برہما ہونگے۔

سر ایڈورڈ کالنز میمبر کونسل گزشتہ جمعہ کو شملہ میں گھوڑے سے گرے۔ مگر بفضل خدا جان بچ گئی۔

کلکتہ کے ایک مارواڑی نے اپنی قوم کے لوگوں کو اطلاع دی ہے کہ طاعون کے خوف سے بھاگنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہماری قوم کے دو متمول بھائیوں نے اپنے دو عالیشان مکان تمہارے واسطے کھول دیئے ہیں۔

اوٹاکمنڈ میں مسٹر لین پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گرے۔ پیڈو کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ مہاوت کو گولی سے مار دیا گیا

گزشتہ اتوار کو کلکتہ میں دو آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۴ مرے۔ ایام طاعون میں حفظان صحت کا کام ایجنسی ڈیپارٹمنٹ کے سپرد کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔

۱۳ جون کو بمبئی میں ۲۲ آدمی مبتلا ہوئے اور ۱۴ مرے۔

STEARNS' KOLAVIN

سٹیرنس صاحب کا کولاوین

یہ دوائی تازہ کولانٹ سے تیار کیجاتی ہے۔ اس طرح کہ اس نٹ کی قدرتی جوہر اس میں آجاتے ہیں جلد وطب کولاوین کو جسمانی اور دلی ضعف مزدوری اعصاب اور کل امراض کیف طاقتوں کیلئے بطور قیمتی علاج کے سفارش کرتے ہیں اسکو اس غرض استعمال کرنا چاہیئے جسکو خوراک ہضم نہ ہوئی ہو کیونکہ یہ معدہ کو بہت تقویت دیتا ہے۔ خراب ہضمی شبانہ کی استعمال کی بغیت کو دور کرتا ہے۔ ہندوستان کے تمام دواخانوں سے ملتا ہے۔ ایک شیشی ۱۲ آنہ

تباہ کر دیا ہے خیال ہے کہ مکانوں کے ملبے تلے لاکھوں روپے کے بانڈی اور سونے کے ڈلے دبے ہوئے ہیں۔ آگ کی ابتدا ایک چھوٹے سے گھر سے ہوئی جس میں ہندو آباد تھے۔ اس میں کوئی تقریب تھی اور پوریاں تلی جا رہی تھیں گھی جوش کھانے میں پھر گیا اور آگ چھت تک جا پہنچی جب تک کچھ دیر میں خبر ہوئی آگ بہت سے مکانوں پر محیط ہو چکی تھی خبر پہنچتے ہی چھاؤنی سے پلٹنوں کے دستے آگ بجھانے والے انجنوں سمیت بھیجے گئے۔ مگر ان کے آتے آتے آگ نے زور باندھ لیا تھا کہ بجھائے کی تمام کوششیں بیکار ہوئیں۔ کامل ۲۵ گھنٹے آگ اپنا بادی اثر عمل کرتی گئی اور جب تک کہ ایک ایک مکان اہل محلہ کا خانہ پھانک لیا خاموش ہوئی۔ ۳ بجے دن سے رات کے تقریباً آدھی آئی جس نے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو از خود ہی امداد دی۔ خدا نے بڑی خیر کی کہ اس کی شدت ایک ہی حصے میں محدود رہی ورنہ سارے شہر کے جل جانے کا اندیشہ تھا۔ جن لوگوں کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنی عمر میں ایسی آگ دیکھی یا سنی بھی نہیں تھی کئی ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں جن کی ضروری دوسرے حصہ شہر کے خوش قسمت لوگوں کو دستگیری کرنی چاہیے!

ملتان کا فساد

تازہ حالات موصولہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ملتان میں ہنگامہ فساد پھر یاں چلنے کا واقعہ بالکل صحیح نہیں ہے صرف ایک ہندو چاقو سے زخمی ہوا ہے اور باقی سب کے جو ہیں آئی ہیں موقع فساد چوک بازار تھا جہاں تمام بنیوں کی دوکانیں ہیں۔ لوٹ بہت کم ہوئی صرف مٹھائیاں اور ترکاریاں وغیرہ زمین میں گر کر پامال ہو گئیں۔ مکانوں کی چھتوں پر سے خوب پتھراؤ کیا گیا۔ اور بعض آدمیوں کا سر پھوٹنے پھوٹنے بچا۔ بنیوں کا اگرچہ نقصان بالکل نام سے زیادہ نہیں ہوا مگر انہوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا۔ ایک نے مبالغہ کمشنر کو تار دے دیا کہ میرا گیارہ سو روپے کا مال لٹ گیا۔ دراصل کیک پائی کا بھی نقصان نہیں ہوا تھا۔ جس کی دوکان تھانے کے سامنے تھی اس لئے کوئی ہاتھ نہیں ڈال سکا۔ بنیوں نے عشرہ کے دوسرے روز دوکانیں کھولنے سے اس عذر پر انکار کیا کہ ابھی فساد کا اندیشہ باقی ہے مگر ان کا یہ اندیشہ بالکل غلط ثابت ہوا۔ سارے کا ایک دستہ رات بھر شہر میں گشت کرتا رہا اور کوئی جھگڑا نہیں اٹھا۔ صاحب کمشنر بھی جمعہ کو وہاں پہنچ گئے ہیں۔ جو لوگ گرفتار ہوئے ہیں ان کی تحقیقات شروع ہو گی جس میں امید ہے کہ انصاف اور نہ سی فیصلہ کے خیال کو پیش نظر رکھا جائیگا۔ مسلمانوں کو گشت و خون کا مورد الزام کیا جاتا ہے مگر مکان عالی مقام کو نہائے فساد اصل کے فوری اثر سے ہوئی ہے۔ ملتان میں کامل ۱۹ برس کے بعد اس مرتبہ ہی ہندو مسلم ہوئے۔ ورنہ سنہ ۱۸۹۱ء میں بقر عید کے روز گاؤ کشی پر سخت فساد ہونے کے بعد یہاں والوں کے باہمی تعلقات سلجھ گئے تھے۔ دیکھئے!

جنگ ہسپانیہ و امریکہ اور روس

اگرچہ ظاہر طور پر بوجہ بعد مسافت و اختلاف وسعت و مذہب روس کو جنگ ہسپانیہ و امریکہ سے اتنی دلچسپی نہیں ہو سکتی۔ جتنی دیگر دول یورپ مثل فرانس و انگلستان و اٹلی آسٹریا وغیرہ کو ہونی ممکن ہے۔ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نوع کے ساتھ کوئی نہ کوئی قومی۔ دنیاوی یا مذہبی رشتہ رکھتی ہے۔ مگر جنگ کے متعلق روسی پریس نے اس قدر گرمجوشی کا اظہار کیا ہے جو ماسوائے روس و زانس کسی مملکت کے اخباروں میں ظاہر نہیں ہوئی تمام روسی اخبار متفق اللفظ اس جنگ کو مناسب و ضروری بتاتے ہیں اور امریکہ کو خفگی کے ساتھ ناحق فساد قرار دیتے ہیں۔ روسی اخباروں کو شائد یہ دیکھنے کی ضرورت پیش نہ آئی ہو بلکہ برخلاف اس مسرت کا موقع ملتا۔ اگر اس میں امریکہ و انگلستان کے اتحاد کی جھلک نہ پائی جاتی۔ جن روسی اخباروں کے مضامین کا اقتباس راقم اس وقت میرے پیش نظر ہے وہ سنٹ پیٹرسبرگ کی ہر منگلوار والی سیچ سے پہلے کے لکھے ہوئے ہیں۔ مگر جو کہ ابتدائے جنگ سے مختلف قرائن ہی یہ امر ثابت کر رہے تھے کہ بطور نتیجہ جنگ امریکہ اور انگلستان یا بطریق استعارہ مٹا اور ہاں گلے مل جائینگے اور از سر نو خود محبت و عقیدت مستحکم کرینگے اس لئے روسی پریس نے امریکہ پر غصہ اتارا۔ اس غصہ کی وجہ یہ ہے کہ سالہا سال سے روس کو یہ آسیہ بھی زد اور اس آسیہ کو گزشتہ قضیہ دینز وایلے نے آذر بھی قوی کر دیا تھا کہ انگلستان کی مخالفت میں امریکہ اس سے دوستی کریگا کیونکہ دونوں سلطنتیں بحر الکاہل پر واقع ہیں اور اس طرح اپنے تھوڑے بہت فوائد باہم مشترک رکھتی ہیں۔ روس کے اخباروں نے بارہا لکھا ہے کہ روس تمام ممالک متحدہ امریکہ کی تجارت ایشیا میں بڑھانے کے لئے اپنا اثر استعمال کریگا۔ اور امریکہ اپنے بیڑے سے بروقت مقابلہ انگلستان روس کو مدد دیکر اس کا بدلہ اتاریگا۔ جس سے روس کی انگلستان کے فوائد مشرق میں پامال کرنے کی دانستہ توقع تھی۔ روس انگلستان مشرق میں باہم اس قدر رقیب واقع ہوئے ہیں کہ کبھی نہ کبھی مستقل فیصلے کے لئے ان میں ضرور کھٹکیگی۔ ایسے وقت میں روس کو ممالک متحدہ کی دوستی بہت کارآمد ثابت ہوتی۔ مگر اب اس اگر کی ہی مثل کی تصدیق ہوتی جاتی ہے کہ "خون پانی سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہے"۔ یعنی محض فوائد بحر الکاہل کی شرکت قومی۔ مذہبی۔ نسلی اور نسل رشتے پر ترجیح نہیں دے سکتی۔ اور امریکہ انگلستان کو چھوڑ کر روس کا دوست نہیں ہو سکتا۔ اس سے بھی بڑھ کر روس کو رنج پہنچانے والا امر یہ ہے جو اخبار علیہ اس امریکہ کے قبضے میں آجائینگے۔ جس کا قبضہ انگلستان کا

بزرگو! صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال خدا کرنے والے اسلامی بھائیو ادھر آؤ۔ میں تم کو ایک ایسی خوشخبری سناؤں گا کہ تمہاری عمر بھر کی آرزو پوری ہو جائیگی۔ کیا تم کو ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کی جان و مال کا محافظ دارو تاپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو۔ آپ کے لئے بصرف زر کثیر و مشقت ہی عمر قریبی اور بالفضل خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے یہاں چھپوایا ہے۔ آپ یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے تیس پارے صرف دو ورق میں مکمل کئے ہیں اور ہر ورق کا طول ۲ انچ ہے اور عرض ۱ انچ ہے۔ ہے نہ عجیب خیال میں تبھی آپ نے ایسی لغت بے دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا عربی خط دو دو قدر باریک ہونے کے مثل موتی کے نظر آتا ہے۔ بزرگو ایسی نعمت غیر مترقبہ پھر میسر آنا کہاں۔ ہنگامہ آخر غلط میں رکھو۔ برکت ہو تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ہونا چاہیے۔ بچہ جلد قوت ارادی سانحوں سے محفوظ رہیگا۔ اپنی مستورات کے بازو میں رکھو کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اپنے گھر میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو دل کو بڑی قوت ہوگی۔ مسلمانو! اس موقعہ کو ہاتھ سے ضائع نہ کرو۔ دو قرآن شریف کا ہدیہ صرف محصول ڈاک ۱۲ آنہ ہے۔ ہاں بزرگو جلد اس پتہ سے منگائیے:-

ایس۔ اے۔ بی۔ تجشی اینڈ کو ۱۲۰ لوئر چیٹ سٹریٹ۔ ڈاکخانہ نڑ بازار۔ کلکتہ

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا دی

خدا تعالیٰ نے ہر خود ستائی کا ہاتھ ہیں نقلی زیور سے آراستہ کیا ہے اس لئے اس دنیا میں اس قدر ایکٹا کیا آپ جو بے مثل بھائی دیکھا نسخہ دشت پشت ہمارے خاندان میں کا تجربہ کرو تو تمام نقائص جوانی کی فلکلار یا دور کر کے دوبارہ دیکھو گے۔ اگر کوئی اپنا اثر کرنا چاہے تو پڑھ کر دیکھ لیں۔ تین پیسے ڈاک چھوڑ کر بھیجنے پر اس کریم کے مفت شربت ہمارے ہمراہ آپ اس قدر تحریر فرمائیں کہ آپ کی جیب کے موافق ہو پھر ہم اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ضرور آزما دیکھو زبردست شہادتیں بہت سی موجود ہیں۔ قیمت فی بکس عصم علاوہ محصول ڈاک

الشتہ حکیم محمد اکبر سوداگر کوچہ چوڑی بازار کلکتہ

دوست رہنے کی حالت میں مشرق خوفناک ہے۔ روسی اخباروں نے تک یہ نہیں سنا تھا کہ امریکہ کا ارادہ فلپین کے ہاتھ فروخت کر دینے کا ہے۔ ورنہ وہ اور بھی ضیمت یہ ہے کہ روس اس جنگ میں امریکہ کے کر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ روسی اخبار ہو تو ایسا ہے کہ عجب نہیں ہو وہ اپنی گورنمنٹ ہمسایہ کی صلاح دے دیتے۔ خیر انگلستان اخباروں کی خفگی کا امریکن دوستی کے مقابلے میں ہو سکتا ہے۔

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست

ہوئی تھی انہوں نے اس کے مدتوں بعد تک پہنچنے سے بیشتر ہی کی تھی وہاں وہ تبدیل البتہ کر دیئے گئے۔ مگر وہ بطور تنبیہ کے تھی یا معمولی تبدیلی سررشتہ میں ہوا کرتی ہے اس کا ہمیں علم نہیں۔ صاحب ایم اے کے اگر صاحب کو کمیشن بٹھانے کی ضرورت پڑی ع ہے اپنا اپنا مقدر بخت نصیب جدا

زمینداری

حالات فصل کے متعلق جو تازہ رپورٹ سرکاری یادداشت سے معلوم ہوا کہ عموماً غلہ کی پیداوار ہوئی ہے۔ سندھ میں فصل کی حالت بہتر ہے۔ پنجاب میں گیہوں کی پیداوار ۳۶۸۴۰۰ ٹن تخمینہ ہے ۳ لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ اس پیداوار میں اضافہ کی نسبت ۱۶ فی صدی کا اضافہ ہے۔ بعض قسموں کے غلے میں آندھی اور بارش کے طوفان سے نقصان پہنچا ہے۔ ممالک مغربی و شمالی میں بھی فصل گذشتہ سے بہتر ہے۔ ممالک مغربی میں سب سے زیادہ فصل بھی جس کا خواہ ہے البتہ مغربی اور وسطی ہند میں بمبئی کے سوا کہیں زیادہ ترقی نہیں ہے۔ بمبئی میں بھی پیداوار کی مجموعی مقدار گجرات کی خیر فصل نے بڑھا دیا ہے۔ ورنہ باقی علاقے میں گذشتہ بھاؤ تخمینہ کسی قدر گھٹ گیا ہے۔ ممالک متوسط و دوسالہ سے ۵ فی صدی اور ۱۰ فی صدی کم ہے۔ اگرچہ آخر الذکر علاقے میں گذشتہ کی نسبت امسال پوری دگنی پیداوار ہوئی ہے ۱۰ فی صدی کی تو فی الحال یہی ہے اور یہ جو ہند کے خفیف مرطوبہ کا اندیشہ ہے۔ سارے ملک کی مجموعی پیداوار ۶۵۰۶۸۲ ٹن ہے۔ وہ اگر ممالک کی اوسط ۶۰۶۵۵۲ ٹن اور سال گذشتہ ۴۰۹۲ ٹن سے زائد نہیں تھی۔

اس فقرہ بالا نوٹ لکھنے کے بعد جب نرخ غلہ پر نظر ڈالتے ہیں تو فی پیداوار کا کوئی اثر محسوس نہیں ہوتا۔ کچھ بھی زیادتی نہیں ہے۔ دہلی میں کئی ہفتے سے گیہوں طور پر ساڑھے بارہ یا تیرہ سیر بتایا جاتا ہے جو قحط شروع ہونے کے وقت تھا جبکہ غلہ باہر جانا موقوف نہیں ہوتا۔ کمی کا اندازہ کھائی جاتی ہے جو پچھلے پانچ سال سے باہر گیا۔

مقدار ٹنوں میں

۶۰۷۸۲۸ ---
۳۲۴۳۹۰ ---
۵۰۰۱۴۶ ---
۹۵۵۲۸ ---
۱۱۹۶۰۰

اگرچہ ستمبر ہے مگر اتنی کمی ہی ایک

احاطہ بمبئی میں پریس کمیٹیاں

احاطہ بمبئی میں مختلف اضلاع کے لئے لوکل پریس کمیٹیاں قائم کرنے کی تجویز ہوئی ہے جو اپنے مقامی دیسی پرچوں کے لہجہ اور طرز تحریر کی نگرانی رکھینگی اور جہاں کہیں وہ نکتہ چینی کی حد اعتدال سے تجاوز کرینگے اس کی اطلاع ان پرچوں کو آئندہ محتاط رہنے کی غرض سے نہیں بلکہ حکام کو مقدمہ چلانے کی غرض سے دیتی رہینگی چنانچہ بونہ میں اس قسم کی ایک کمیٹی قائم ہو جانے کی خبر پہلے لکھی جا چکی ہے۔ اور اب حیدرآباد و سندھ کے پرچوں سے معلوم ہوا کہ وہاں بھی ایسی کمیٹی قائم ہو گئی ہے۔ خدا جانے بمبئی گورنمنٹ نے مشہور مثل "ترقی پہلے دار الخلافے سے شروع ہوتی ہے" پر عمل کیوں نہ کیا۔ اور خاص بمبئی کو جہاں ماشاء اللہ بیسیوں دیسی پرچے شائع ہوتے ہیں ابھی تک کس لئے مستثنیٰ رکھا؟ شاید یہ اس رعایت سے ہو کہ پونہ کے اخباروں پر سب سے پہلے مقدمہ فسادہ انگیزی چلایا گیا تھا مگر غور سے دیکھا جائے تو ان کی تہدید کے لئے صرف مقدمہ چلائے جانے کی یاد داشت ہی کافی ہے۔ اور خیر اگر ان بدمستوں کو اب تک قابل تہدید ہی سمجھا جا رہا ہے تو حیدرآباد سندھ کو تو بمبئی پر تقدم حاصل نہ ہونا چاہئے۔ مگر اس میں کوئی خاص مصلحت ہوگی ع

رموز مملکت خویش خسرواں دانند

حیدرآباد کے تقدم کے متعلق کچھ لکھنے سے میری ہرگز مراد نہیں ہے کہ میں بمبئی میں بھی ایسی کمیٹی فوراً قائم کئے جانے کا خواہشمند ہوں۔ نہیں بلکہ میرے نزدیک جو مقام اس نو بادہ سے کچھ عرصے کے لئے بچا رہے اچھا ہی ہے کچھ عرصے کے لئے اس وجہ سے کہا گیا کہ جب بمبئی گورنمنٹ نے ایسی کمیٹیاں قائم کرنے کا مستقل ارادہ کر لیا ہے اور دو شہروں میں اس کا عملی ثبوت بھی دے دیا ہے تو تمام اضلاع کو جلدی یا دیر میں یہ اور ڈبل ضرور برداشت کرنی ہی پڑے گی۔ اور احاطہ بمبئی میں ایسی نظیر قائم ہونے کے بعد پھر تمام ہندوستان کو بھی خواہ مخواہ اس کی لپیٹ میں آنا ہوگا۔ پونہ اور حیدرآباد میں پریس کمیٹیاں قائم ہوتی دیکھ کر تمام اضلاع احاطہ بمبئی اور ان کے بعد مختلف اضلاع ہندوستان کو منتظر رہنا چاہئے طاعون اور بمبئی گورنمنٹ کو جو لوگ اخباری دنیا سے تعلق رکھتے ہیں نہ تو بھولے ہونگے کیونکہ ان دونوں نے مل کر اندازاً گنتی دیسی پریس پر سلب آزادی کی آفت ڈھائی تھی نہ بمبئی میں طاعون پھیلتا نہ وہاں کی گورنمنٹ اس کے

پشاور میں خوفناک آتشزدگی

انسداد طلاح میں عقلمندی سے ایسی تجاویز اختیار کرتی جنہیں لوگ اس قدر برہم ہوتے نہ لوکل دیسی اخبارات اس کی شکایت کرتے اور نہ موجودہ قانون مرتب ہوتا۔ اب بمبئی گورنمنٹ نے پریس کے بھال پر یہ تازہ عنایت کی ہے کہ کل کیٹیاں ایڈیٹروں کے قلم پر بروقت سکہ بٹھانے رکھنے کے لئے تعینات کر دی ہیں۔ ایسی کمیٹیاں قائم ہونے کی حضرت اس سے بتائی گئی ہے کہ گورنمنٹ کے پریس رپورٹر کو بوجہ کثرت کار اخباروں کو جلدی پڑھنے کی فرصت نہیں ہوتی چنانچہ مسٹر ٹلک پر مضمون روح اخبار ہونے کے کئی مہینے بعد مقدمہ قائم کیا گیا۔ اور اس اشتہار میں دفعہ ۱۲۴ کی قانونی کمیٹی کے ممبر بھی نامزد ہوئے۔ اگر پریس رپورٹر کو فوراً ہی نوٹس لینے کی فرصت ہوتی تو وہ ممبر نہ بنائے جاتے۔ اور لوگوں کو یہ کہنے کا موقع نہ مل سکتا کہ پہلے گورنمنٹ نے ان مضامین کو بے ضرر سمجھ کر جانے دیا تھا۔ لیکن بہرحال مسٹر ریڈ اور لفٹنٹ آرمسٹرانگ کے المناک قتل نے جس کو بھڑکا دیا تھا بمبئی گورنمنٹ نے اس امر پر غور کرنے کی تکلیف گوارا نہیں فرمائی کہ ایسی کمیٹیوں کا قیام انتظام کے لئے مضر ہے اور جبکہ کمیٹیوں کی شکایتیں حکام تک پہنچنے میں کتنا وقت لگیگا مثلاً پونہ کی ہی پریس کمیٹی میں جو تمام سرکاری عہدہ دار ممبر مقرر ہوئے ہیں۔ ان کی کارروائیوں پر جائز نکتہ چینی کرنے میں بھی اخباروں کو ڈر کے مارے تامل ہوگا۔ مجسٹریٹ ضلع کو اخباروں پر مقدمہ چلانے کے اختیار دے دیئے اور دیگر عہدہ داروں مثل انسپکٹر پولیس، مہتمم عدالت وغیرہ کو پریس کمیٹی میں ممبر بنانے سے صاف نتیجہ یہ پیدا ہوگا کہ تمام ضلع کے ذمہ دار افسر اخباروں کی نکتہ چینی سے محروف ہو جائینگے اور اپنی اپنی کارروائیاں کر سکینگے۔ اخباروں کی شامت آئی ہے جو وہ نکتہ چینی یا اعتراضات سے افسری ناراضی یا خفگی مول لیں۔ جبکہ وہ جانتے ہیں کہ ایک معمولی گردش قلم سے یہ لوگ کس طرح ان کو سخت نقصان پہنچا سکتے ہیں بلکہ بعض مثالوں میں بالکل برباد کرا سکتے ہیں اگرچہ بمبئی کی گورنمنٹ ابھی تک طاعون زدہ ہی چلی جاتی ہے مگر اس کو اس خاص معاملے میں غور و خوض کے بعد یہ ایکٹ لینا مناسب تھا۔ دیسی اخباروں کو چاہیئے کہ اب بالکل ہی دم مارنا ہیں ؎

اے عندلیب ناداں دم در گلو فرو بند
تا رنگ مزاج شاہاں تاب سخن ندارد

مقامی ایگلو انڈین ہیرلڈ کے خاص نامہ نگار نے جو حالات لکھے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ۴ ہزار نہیں بلکہ ۵ ہزار مکانات جل کر خاکستر ہو گئے ہیں اور سرکاری طور پر ایک کروڑ روپے کے نقصان کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ محلہ در شہر والوں نے بمبئی کی صبح کو عالیشان مکان نظر آتے تھے اب ایک تودہ خاک سیاہ سے زیادہ نہیں معلوم ہوتا۔ اس آتشزدگی میں زیادہ تر گھاس کے اور صرافوں کے تھے۔ جن کو اس آگ نے بالکل

ایک حد تک سکندر شی میسر آگئی جو اس کی قدیمی مفلسی کے خیال سے دیکھا جائے تو ایک بڑی نعمت تھی۔ لیکن جو علاقہ کہ افغانی سرحد سے پیوستہ ہو اسپر ایک سولین حاکم کو بستے تک دے کر روسی پالیسی کو علی حدہ قائم نہیں رکھ سکتا چنانچہ بیرن صاحب سے بھی اس خاص محلے میں غلطیاں ہوئیں۔ اور اگر ان کا کوئی عہدہ جانشین مل جاتا تو اب تک وہ بھی کے نکالے گئے ہوتے مگر ایک اور وجہ سے کہ آمو دریا پر جنرل ویوکوو سکی صاحب کا کام ختم نہیں ہوا تھا دوسرے اعلیٰ عہدہ دار کے مقرر ہونے پر نگرانی رکھنے کے لئے بیرن ویوکوو سکی صاحب شخص زیادہ موزوں تھا۔ ان کی میعاد عہدہ میں توسیع کر دی گئی۔ یہاں تک کہ معاملات نے پھر رنگ بدلا اور ایک فوجی گورنر جنرل کی زیر دوروں کی مداخلت والی پالیسی کا موقعہ ہوا اور اس سے بخوبی عمل میں آسکے) ضرورت محسوس آئی جس پر جنرل ویوکوو سکی پھر تشریف لے گئے۔ ان کے تشریف لے جانے پر مزید کارروائی یہ کی گئی کہ مرو اور خیوا وغیرہ میں جو علیحدہ گورنری تھی وہ توڑ دی گئی اور یہ سارا علاقہ مع اقطاع بخت رود ایک گورنر جنرل کے ماتحت کر دیا گیا۔ ساتھ ہی پہلے کے مقابلے میں فوج و توپخانہ وغیرہ بڑھانے اور بجائے علیحدہ علیحدہ کمانوں کے ایک ہی جرنیل کے ماتحت رکھنے کی تجویز سوچی گئی جس سے گویا یہ مراد دینی چاہئے کہ تمام وسط ایشیا کا فوجی نظر سے انتظام کیا جائے اور وہاں کی ساری متحرک فوج کو ایک ہی افسر کے ماتحت ہر وقت مستعد رکھا جائے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آئندہ چند ماہ میں روس سرحد افغانستان پر کتنی سپاہ جمع کر دینے کے قابل ہو جائیگا۔ جس کی نگرانی اور حفظ ماتقدم ہمیں واجب ہے۔ نامہ نگار مذکور نے ریلوں پر بھی توجہ دلائی ہے اور تقریباً دس ریمارک کئے ہیں جو ایک دفعہ سے زیادہ دوچ پیسہ اخبار ہو چکے ہیں۔ بجز ایک بات کے جو نئی ہو لیکن وہ جس سے بتانے کے لائق ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اب تک یورپین فوج کی زیادہ تعداد اس لئے وسط ایشیا میں نہیں رکھ سکتا کہ وہاں کی آب و ہوا اس کے لئے مضر صحت ہے مگر اب ریلوے بن جانے کے بعد اس کو اس بات کا زیادہ خیال نہیں رہیگا کہ فوج خاص خاص مقامات پر بلحاظ ضرورت متعین بھی کی جائے۔ کیونکہ سپاہ جس میل ادھر ادھر کا بھی مضائقہ نہ ہوگا اس لئے صحت افزا موقعے تلاش کئے جاوینگے اور ضرور تعداد سپاہ زیادہ ہو جائیگی جس کی نسبت قائم رکھنے کے لئے ہمیں امیر صاحب کابل کو ہدایت کرنی اور مدد دینی چاہئے۔

سب سے بڑی بات جو نامہ نگار نے اپنے مضمون میں بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ روسیوں نے وسط ایشیا [illegible] اضلاع میں آباد ہونے کا ارادہ کیا ہے جو اس وقت [illegible] غیر مزروعہ پڑے ہوئے ہیں۔ ریلوے تیار ہو جانے سے ان کو اس ارادے میں بہت ترغیب ملیگی۔ وہ لکھتا ہے کہ اب تک ۲۳ ہزار روسی عمدہ افسر سائبیریا سے آکر وہاں [illegible] انتظار کر رہے ہیں اور مسٹر [illegible] کا [illegible]

ہر طرح مدد دیتی ہے جس سے اس کا مقصود یہ ہے کہ مسلمان باشندگان وسط ایشیا اور روس میں مغائرت کم ہو اور باہم سوشیل ارتباط بڑھنے سے دوستانہ تعلقات پیدا ہوتے جائیں۔ جو سلطنت کے استحکام میں بہت کچھ معاون ثابت ہونگے۔ ناظرین پیسہ اخبار کو یاد ہونا چاہئے کہ ان کالموں میں ایک سے زیادہ مرتبہ اس امر پر زور دیا جا چکا ہے۔ بلکہ بارہا حال ہی کو ایک لیڈر بعنوان "ادنیٰ طبقہ رعایا کو برٹش گورنمنٹ" اسی کے متعلق لکھا گیا ہے کہ نظام انگریزی دیسیوں سے سوشل اتحاد بڑھانے اور زیادہ میل جول کر ہندوستانیوں کی دقت اور غیبت کم کریں۔ تعجب ہے کہ انگلستان باوجود یکہ تقریباً قومی سلطنت ہے۔ اس معاملے پر متوجہ نہ ہوا اور روس جو ایک شخصی حکومت کا ملک ہے اس کی ضرورت محسوس کر جائے۔ اگر روسی مفتوح علاقوں کے باشندوں سے بجبر تعدی پیش آئے یا ان کو نظر حقارت سے دیکھیں تو اس قدر تعجب انگیز نہیں جتنا ایک انگریز کی طرف سے دیسیوں کے ساتھ ایسا برتاؤ ہونا حیرت خیز ہے۔ کیونکہ روس سے ہمیشہ ظلم و جور کی وارداتیں منسوب ہوتی آئی ہیں۔ برخلاف اہالیٔ برطانیہ کے جو ہمدردی انسانی کے بہت بڑے دعویدار ہیں مگر یہ ہندوستان کی بدقسمتی ہے کہ معاملہ برعکس ہو گیا ہے۔

از قضا سرکہ انگبیں صفرا فزود
روغن بادام خشکی می نمود

روس نے کئی برس سے اس قسم کا مکان کی خوبی دریافت کر لی ہے۔ چنانچہ انہیں جنرل ڈیوکوو سکی کے زمانہ گورنری آمو میں وہاں ۳۰ ہزار کے قریب روسی جا کر آباد ہو چکے ہیں جس کا تجربہ جرنیل صاحب موصوف کو وسط ایشیا میں بہت مدد دیگا۔ ان کے زمانہ گورنری میں یہ تجویز قرار دی گئی ہے کہ روسی اثر کو ہستان خیوان شان اور اس سلسلہ جبال میں پھیلایا جائے جو بطور حد فاصل روس و چینی ترکستان کے مابین واقع ہے اور جسپر سے ہو کر سائبیریا اور شرقی سنٹرل ایشیا کی سڑکیں کاشغر اور یارقند جاتی ہیں۔ جنرل صاحب اس حصہ ایشیا سے بوجہ سیاحت خوب واقف ہیں اور علاقہ منگولیا کے قریب فوجی افسر رہ چکے ہیں ان کو وہ تدابیر جن سے روسی اثر اندرونی علاقجات چینی تاتار میں پھیلایا جا سکے اچھی طرح معلوم ہیں اور چونکہ چین کی بدقسمتی سے اس طرف کی حد بندی نہیں ہوئی ہے اس لئے روس کو مزید مداخلت کا موقع ملیگا۔ امیر اور علاقہ افغانستان کو بھی جنرل ڈیوکوو سکی کے زمانے میں روسی مداخلت کا اندیشہ ہوتا اگر حدود معین نہ ہو چکی ہوتیں جن سے تجاوز کرنا اعلان جنگ کے برابر قرار پایا ہوا سمجھنا چاہئے۔ مگر پھر بھی ان کے شر و فساد سے اپنے کو امین سمجھنے کا بے پروا ہو جانا عقلمندی نہیں ہے۔ خدا جانے کس وقت کیا شرارت کر بیٹھیں جو ان کی فطرت کا ہمیشہ سے خاصہ رہا ہے۔

ایسپرنٹو کفر کا استعمال جائز ہے یا ناجائز

ایک ڈاکٹر صاحب نے فتویٰ ظاہر کی ہے کہ ان کے استفسار ذیل کو شہرت دی جائے۔

استفسار

"جناب میر غلام احمد صاحب رئیس قادیان نے عید کے دن ایک جلسہ متعلقہ طاعون کیا۔ وہ جو قریب ہے اور جسے شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر بمبئی ہوں گے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اس کے وقت میں میر صاحب موصوف کی یہ ہدایت درج ہے کہ ایسپرنٹو کفر کا استعمال بھی وقت کیا جائے۔ حالانکہ ایسپرنٹو کفر مرکب ہے اور کلمات مطلق حرام ہیں اور فتاویٰ بالکفر ہر حالت میں ناجائز حدیث مروی از ابن عمر و ابن عباس رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے یہ مرکب بسکرو دیگر مسکرات بوجہ العموم اور دیانت آکسیجن اور ہائیڈروجن ہیں ان کا استعمال بطور ادویہ از روئے شرع شریف جائز ہے یا ناجائز؟ جواب مدلل از قرآن و حدیث سے دیا جائے۔ توجروا۔ المسائل یکے از طالب حق

برٹش گورنمنٹ کو یہاں کی کفر سپرنٹو کا نسخہ اس طرح مفید ہے کافور ایک اونس۔ صاف شدہ سپرٹ ۹ اونس۔

توہین مذہب پر ایک افسر کا تبادلہ

ایک اخبار میں صاحب ایم اے اسسٹنٹ ڈائریکٹر مدارس راجپوتانہ کی مسکرا تبادلہ لکھا گیا ہے کہ انہوں نے جاں صلع گجرات کے مشن سکول میں کتاب کر لئے وقت بے ساختہ حضرت عیسیٰ کی ایک تصویر سے بنا کر کچھ الفاظ کہے جن کا یہ مطلب تھا کہ تم اچھے سے مدد مانگو۔ پادری صاحبان نے اس کو مذہب کی توہین قرار دے کر سررشتہ تعلیم کو شکایت لکھی نتیجہ یہ ہوا کہ صاحب ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن کمیشن جو دیوان ہری سنگھ صاحب اکسٹرا گجرات۔ مولوی عبدالدین صاحب ایم۔ اے پنجاب یونیورسٹی اور ایک عیسائی صاحب متعلق ہے نیز جن تحقیقات مقرر فرمایا۔ اس کمیشن کے اس وقت تک ہو چکے ہیں۔ مگر جب تک معلوم نہ ہو جائے کوئی رائے نہیں دے سکتی دہانی اس قسم کے ایک واقعہ کا ذکر لکھ رہے ہیں ہرج نہ ہوگا جو سال گزشتہ لودہانہ بورڈ سکول میں تھا۔ جبکہ سیکنڈ ماسٹر نے ظہار کو (جن میں ایسے مضمون کا ڈکٹیشن لکھوایا جس میں آنحضرت علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر رکیک حملے تھے یہ سخت ناگوار گزرا اور خواہ مخواہ گزرتا چاہئے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ کیا گیا اور صاحب کی اس حرکت کی اطلاع دی گئی۔ اس ذکر کر ان دنوں اخبار ہمارے کالموں میں ہو چکا تک مجھے یاد ہے۔ ماسٹر صاحب موصوف کو کسی نہیں کی گئی۔ اگرچہ ان کو ایسا ڈکٹیشن لکھوانے

نیلام گھر ان اجناس کے خریدار التماس

ہیں کہ بکثرت واقعات ہر روز ہمیں ہوتے رہتے ہیں کہ فلاں صاحب کی خدمت میں اخبار وقت سے جاری نہ ہوا۔ فلاں صاحب کو اخبار نہیں پہنچا۔ فلاں صاحب کی قیمت زر سالانہ کے ساتھ ہے اس کی رسید نہیں آئی۔ اس میں ہمارا روپیہ محصول ڈاک کا ضائع ہوتا ہے۔ اور ہمارے خریدار کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور ہمارا اور ان کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کا اصل سبب یہ ہے کہ ہر ایک صاحب کو اپنا پتہ صاف صاف نہیں لکھا جاتا ہے اور ہمارے دفتر میں اس کے اصول پر عمل کیا جاتا ہے کہ ہر ایک خریدار کو اخبار روانہ کرنے سے پیشتر اس کے پتہ کی رسید آ جانی چاہیئے۔ اور بلا زمان طبع کی قیمت کا روپیہ آ جانا چاہیئے۔ اگر کاغذ والسکی قیمت ایک ماہ تک وصول نہیں ہوتی ہے تو اخبار بند کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح تمام ملازمان مطبع کی تنخواہ اور کاغذ والے اور دفتر بان وغیرہ وغیرہ ایک مہینہ کے بعد تنخواہ وصول کر لیتے ہیں۔ بلکہ پیشگی ہی ہر مہینہ وصول کر لیتے ہیں۔ لیکن ہمارے خیال ناظرین پیشہ اخبار نویسی کو ساہوکاری سے کچھ غرض نہیں ہوتی ہے کیا قیمت وغیرہ کی طرف توجہ نہیں ہوتی ہے کیا ہمیشہ اخبار کی قیمت ہے تو وہ بر اے خدا کیا ہمیشہ کاغذ کا خریدنا کھانے پینے یا دیگر ضروریات کے برابر ہے۔ اگر آپ کو کتنی تکلیف معلوم ہوگی۔ اگر آپ کو اخبار نہیں مل سکتے تو اخبار بند کر دیجئے۔ مگر ہمارا آپ کا جو سلسلہ بیباقی ہے نہ کر دیجئے اخبار بند ہو گا۔ صفحہ ناقی آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کے لئے کسی کتاب بذریعہ ویلیو پیایبل کے نہیں بھیجا جاتا ہے اور نہ کبھی بھیجا جائے گا۔ اس کو وصول کرنے کا آخری حیلہ یہ ہوگا کہ ایسی ضعیف رقم بمد ڈاک سے بذریعہ عدالت وصول کی جائیگی اس وقت کی شکایت بیجا ہوگی کیونکہ ہم بحکم ضرورت ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ قارون آپ کو بطور ہم پہنچانے کے لئے موجود نہیں۔

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۸ جون ۱۸۹۸ء

وسط ایشیا میں نیا دور دورہ

اس تقریر کی اشاعت کی اگرچہ سلطنت روس کی طرف سے بہت ممانعت تھی لیکن اس کمنسی ہی میں جو کاروائیاں اس کی نسبت ہوئی ہیں انہوں نے تاریخ عالم میں ایک عجیب انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ مدت مدید سے یہ خیال

اس کے سر کو زیر تھا کہ بحر ہند بحر الکاہل میں اپنے لئے گزرگاہ کھولے اور کارآمد بندرگاہیں حاصل کرے۔ مگر اس نے اپنی طرف سے یہ امر دنیا پر اس وقت تک ظاہر نہیں ہونے دیا کہ اس کی تدابیر کو ایک حد تک کامیابی میسر آ گئی ہے۔ اگر وہ ابتدا ہی سے یہ خیال مشہور کر دیتا تو لوگ ضرور سنبھلتے اور مخبوط الحواس بنتے جو کوئی نئی بات نہ ہوتی۔ کیونکہ جو قوم کوئی نئی آبادی بسانے کے تمام خیالات دوسروں پر ظاہر کر دینے سے کوئی آبادی بسا نہ سکی۔ اسی طرح وہ شخص بھی ضرور نیوں ہے جو اپنے آئندہ مقاصد و تجاویز پر لوگوں کو آگاہی کا موقع دیدے۔ روس نے اس قرارداد کی پوری پابندی کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے ہی عرصے میں اس نے اپنی خواہش پر ایک اچھے درجہ تک کامیابی حاصل کر لی۔ ایسی کامیابی جو دوسروں کے لئے قابل رشک و احتیاط ہے۔ روس نے وسط ایشیا میں اپنی عملداری کو اس وقت تک جتنی وسعت دے لی ہے۔ کیا جنگ کر لینے سے پہلے کسی کو اس کا اعتبار آ سکتا تھا؟ ہرگز نہیں۔ مگر جنگ کریمیا کے نقصان نے اس کی آنکھیں کھول دیں اور وہ اتنائے دیرینہ زور پکڑ گئی۔ جسکے برآنے پر وہ اپنی علمت اور ترقی کا مدار سمجھتا تھا۔ اس نے مستقل ہو کر کمر ہمت باندھی اور بمصداق "ہمت مرداں مدد خدا" وہ بات پیدا کی کہ آج وہ بندرگاہ تالینوان اور پورٹ آرتھر کا مالک نظر آ رہا ہے خواہ مالک بننے کے لئے کیسا ہی بیمروتی یا وعدہ خلافی کا برتاؤ کیا گیا ہو۔ مگر مدعا حصول مطلب اور مقصد براری سے ہے۔

جب پردہ بجز بی تہمت فاعل الزام ہو گیا سا اور ع

مل گیا جب یہ تو پھر کیا چاہیئے

عام خیال ہے کہ پورٹ آرتھر و بندرگاہ تالینوان پر ان دنوں اس کی توجہ بدرجہ غایت مصروف ہے اور وہ اپنے قدیمی مسلک یعنی وسعت عملداری وسط ایشیا پر کچھ عرصے تک خیال رجوع نہیں کر سکتا۔ مگر غور سے دیکھا جائے تو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ بحر الکاہل میں بندرگاہ حاصل کر لینے کے بعد بحر ہند کا خیال اس سے ترک ہو جائے۔ خواہ اس کو موقع ملے یا نہ ملے۔ مگر اس کا اپنی باقی کاری سے باز رہ جانا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ یہ مانا کہ بیمر کی حد بندی بذریعہ کمیشن ہو گئی ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی مداخلت کرنا بے معنی رکھتا ہے کہ وہ سلطنت انگریزی سے جنگ چھڑ جانے کے خطرے میں اپنے آپ کو مبتلا کرے۔ مگر چور چوری سے لاکھ جائے ہیرا پھیری سے نہیں جا سکتا۔ چنانچہ ایک انگلو انڈین اخبار کا خاص نامہ نگار لکھتا ہے کہ "روسی وسط ایشیا کی گورنری میں جو ان دنوں تعمیر ہوا ہے اس سے بنظر غائر دیکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اپنی تہ میں کچھ معنی پوشیدہ رکھتا ہے اور وہ معنی ہم (سرکار انگلشیہ) پر خاص اثر ڈالتے ہیں"۔ ایک اور اخبار کے خاص کارسپانڈنٹ نے بھی اس مضمون پر طویل و دلچسپ بحث کی ہے جس سے ان پوشیدہ معنوں کی کسی قدر تشریح ممکن ہو سکیگی۔ یہ کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ جنرل ڈکھووسکوی کے روسی وسط ایشیا میں گورنر جنرل مقرر ہونے پر اخبارات یورپ میں زور شور سے بحث ہو رہی ہے

اکثر تو اس تقرر کو بنظر تعجب دیکھتے ہیں۔ جو اس امر کی صاف شہادت ہے کہ وہ اس کے مغز کو نہیں پہنچے۔ یہ تازہ تقرر معمولی عہدہ داروں کا تقرر نہیں ہے۔ بلکہ روسی مغربی صفحات آمور کے کمیشن کی تاریخ میں ایک نیا باب کھولتا ہے اس لئے نہیں کہ جنرل ڈکھووسکی کے ذاتی خیالات زیادہ وسیع ہیں بلکہ جن مخصوص واقعات سے یہ اس اعلیٰ عہدے تک پہنچے ہیں ان سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ آئندہ دو تین سالوں میں روس نے وہاں کیسی حکمت عملی برتنے کا ارادہ کیا ہے۔ روسی پریس نے جنرل صاحب موصوف کے واقعات تقرر اور مقاصد کے متعلق بہت ہی کم لکھا ہے۔ اخبار نویسی دیر پیائے امید ظاہر کی ہے کہ سرحد افغانستان پر زبردست رویہ مداخلت کے لئے جو وہ زور دے رہے تھا اس کا سرانجام جنرل صاحب کے ہاتھوں اچھی طرح ہو سکیگا۔ اخبار سویٹ جو جنرل کا مروجہ کا آرگن کہلاتا ہے وہ بھی اسی خیال کا موید ہے۔ مگر اس کی رائے قابل اعتماد نہیں کیونکہ جنرل کا مروف روسی دماغ "کل خشتی" والے شخص ہیں جو اس روسی سپاہ کے کمانڈر تھے جس نے ہماری ہندی کے وقت افغانوں پر حملہ کیا تھا۔ فوجی افسران ہندوستان کی طرح یہ بھی خدا سے چاہتے ہیں کہ مشیقدی کی پالیسی اختیار کر لیجائے۔ تاکہ ان کے ہمجنسوں کو حصول عزت و امتیاز کا عمدہ موقع مل سکے۔ مگر جہاں تک میرا خیال ہے جنرل ڈکھووسکوی کا تقرر روسی مداخلت کی غرض سے نہیں کیا گیا۔ بلکہ چند عرصے کی زیر عمل تجاویز کے قریب الختام آ جانے اور بعض مدت کی سچی ہوئی تدابیر کے عملدرآمد کا زمانہ محسوس ہونے کے باعث ایک ایسے شخص کا تقرر کیا گیا ہے جو فوجی ہونے کے سبب سے مستقل المزاج اور سخت گیر ہو۔ تاکہ وہ تدابیر فوراً عمل میں لائی جا سکیں۔ جنرل ڈکھووسکی اس ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ برخلاف بیرن ورویسکی کے جو اب گورنری سے علیحدہ کئے گئے ہیں بیرن صاحب پہلے بھی عارضی طور پر صرف بندوبست مقرر کئے گئے تھے کہ سولین ہونے کی وجہ سے ان فوجی افسروں کا اثر انپر نہ پڑ سکیگا جن کے ہاتھ میں تمام وسط ایشیا کی تمام اختیارات تھی۔ اور جو اپنے سامنے کسی کی نہ چلنے دیتے تھے کثیر المقدار روپیہ کی منظوری چاہی جاتی تھی۔ اور پھر ان کا بڑا حصہ بھی کام میں نہ صرف کیا جاتا تھا۔ بڑی بڑی رقمیں یا تو خورد برد ہو رہی تھیں یا فضول کاموں پر خرچ کر دی جاتی تھیں۔ غرض ایک طوفان بے تمیزی مچا ہوا تھا اور تمام وسط ایشیا میں جنگی مادہ غالب تھا۔ بیرن ورویسکی کا انتخاب ایسے وقت میں بہت ہی کارآمد ثابت ہوا۔ چونکہ مالی معاملات میں ان کا تجربہ بہت بڑھا ہوا تھا اور یہ روپے کی قدر و قیمت۔ استعمال وغیرہ سے بمقابلہ فوجی افسروں کے زیادہ واقف تھے۔ ساتھ ہی اول درجے کے دیانتدار کہلاتے تھے۔ اس لئے بہت سے بیجا صرف روک دیئے گئے۔ اور باشندگان پر پہلے کی نسبت گئے محصول لگا کر آمدنی نکالی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ روپے کی طرف سے سلطنت روس

حفظِ صحت

استفسار

۵۰۔ فہیمی، بمبئی سے ایک عزیز کی لڑکی جس کی عمر ۱۳-۱۴ سال کی ہے اس قدر فربہ ہے کہ کوئی ۲۵-۳۰ سالہ عورت کا جسم ہوتا ہے۔ دن بدن موٹاپا بڑھتا جاتا ہے۔ اور ابھی ناکتخدا ہے۔ علاج ڈاکٹری و یونانی کے کرکے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا آپ کے ناظرین اخبار سے التماس ہے کہ کوئی مفید بے ضرر اور آزمودہ علاج بتاکر مشکور فرماویں۔ ڈاکٹر سید عزیز الدین ایل۔ ایم۔ ایس حیدرآباد)۔

علاج

۵۶۔ سینہ پر بلغم (بجواب استفسار ۵۰)۔ لڑکے کی عمر ضعیف جوان۔ صحیح المزاج جس کا دودھ قوام میں معتدل ہو مقرر کیجاوے۔ ترشی و جاول اُس کو بحالت عرض دفتر بالکل نہ دینا چاہئے اور بحالت صحت ترشی و چاول نہایت کمی کے ساتھ کا مضائقہ نہیں۔ سونے منقی و انجیر ہر روز صبح ضرور کسی قدر رکھاوے اور غذا بکری کا گوشت آلو ڈالا ہوا خطبی روٹی کے ساتھ اور گائے کا دودھ تازہ دیا جاوے۔ پانی اینٹ۔ لوہے یا سونے سے بجھا کر پیئے۔ غلالین کے کپڑے پہنے۔ کھانے کے بعد نمکین چار دودھ ڈال کر نوش کرے۔ لڑکے کو سردی کے وقت عمدہ قسم کی غلالین کا کرتہ و ٹوپ اور اُونی موزے دوستانے اور گلوبند استعمال کرائیں۔ شہد عمدہ قسم کا ہر روز کسی قدر چٹایا کریں۔ سرد ہوا اور پانی سے محفوظ رکھیں۔ بلا رغبت دودھ نہ پلائیں۔ اور نسخہ ذیل مرکبہ فول کا استعمال کرائیں:۔ ذیل خالص بیتو کو عرق گلاب خالص میں مل کر کے بطور مدک نوش مقطر کرکے صاف کرلیں۔ بعدہٗ مشک خالص ۴ سرخ خشخاش ۱ ایک اشہ۔ سفوف سنتوخ ۳ اشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۳ عدد ملا کر خوب مل کریں اور عرق اورک سبز ڈالتے جاویں۔ لوغ درست کے موافق۔ ذیل بچے کو دیا کریں۔ سرد تر اشیا سے مجتنب رکھیں اور نہ سرد بارش و سرما میں بچہ کی ایسی حالت منتقل ہو کر مرض جمود الطمث ہو جاتا ہے (حکیم ابوالحسن محترم۔ بھوپال)۔

۵۷۔ سینہ پر بلغم (بجواب استفسار ۵۰)۔ نیگیکفر کمپونڈ ۱۰ بوند۔ شنگرف ۱ سلا۔ ابوند دائم ایک اک دو بوند۔ ہومیوپیتھک کارونا اس ۳ گرین۔ سیپیا ۳۰ ہومیوپیتھک ایرو ۵ بوند۔ سوڈی بائی کارونا اس ۳ گرین۔ سیپ آف ٹولو ٹینس ۱ بوند۔ شربت بنفشہ ۶ ماشہ۔ مل بادیان ایک تولہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس یعنی آدھ چھٹا (سی) ۳ خوراک دن میں ۴ دفعہ پلا دیا کریں۔ اور چھاتی پر بیسٹ کو ٹونس نمک ڈرام میں ایک اونس سویٹ آئل بادام قدرے شیر گرم کرکے مالش کردیا کریں۔ رات کو سوتے وقت مالش مذکور کرکے چھاتی پر ایک قسم کا ولائتی پارچہ فلینل شنو ایک عمل کے کپڑے سے باندھ دیا کریں۔ کپڑا ولائتی صرف چھاتی پر بقدر ۴ سل نیچ جو کہ چھاتی پر برابر آجاوے باندھا جاوے الشفا اللہ ۴ روز تک ایسا کرنے سے بالکل شفائے کلی حاصل ہو جاویگا۔ بہت مجرب ہے۔ بعد ۴ یوم کے مالش کے صبح کو ناشتہ پانی پیا جاوے۔ پرہیز ہر ایک بلغمی امراض میں ثقیل چیز نہ کھانی کی والدہ کو کہ مصطفیٰ ہو دودھ سمیعل ہنجار ہو ڈی جنڈیاں

کنام و نشان عزیز

۴۷۔ بندہ کے ایک عزیز بنام محمد ہاشم بن شیخ عبدالرضا تخمیناً ۲ سال سے مفقود الخبر ہے۔ رنگ گندمی مائل بسیاہی ڈیلا بدن۔ سر کے بال سیاہ و سفید ساوی۔ قد تخمیناً ۵ فیٹ ہے۔ ڈاڑھی خشخاشی۔ مونچھیں بڑی۔ چھوٹی پر ایک داغ آبلہ کا۔ جو اونگ زیبی نام سے مشہور ہے۔ جو شخص کہ بابت میں جانتا ہو اُسے یہ آبلہ ضرور ہوتا ہے مذہب امامیہ ساکن سورت۔ محلہ چکلہ مرزا شاہی۔ اغلب ہے کہ حیدرآباد دکن میں ہو ہل روا افریقہ میں۔ (احقر ہیر علی از سورت)۔

۴۸۔ عبدالرحیم پسر غالب علی۔ قوم سیہ۔ ساکن موضع رملی تھانہ وڈالی نہ کھیڑہ۔ تحصیل بانپیت ضلع میرٹھ۔ ۳۰ مارچ ۱۹۰۸ء سے بلا اطلاع کے چلا گیا ہے جانے کے ایک ہفتہ بعد اُس کا ایک خط جیپور سے آیا تھا۔ اُس سے آگے روز میں اُس کے لینے کو جیپور گیا تو اس قدر پتہ ملا کہ اس حلیہ کا ایک لڑکا یہاں آیا تھا مگر تین روز کے بعد چلا گیا۔ جب سے اُس کا کہیں پتہ نہیں۔ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اُس کے جانے سے میری اور اُس کی والدہ کی زندگی تلخ ہو گئی۔ للہ کوئی صاحب میرے حال زار پر رحم فرما کر اُس کے ٹھیک پتہ سے مطلع فرماویں۔ حلیہ یہ ہے۔ قد قریباً ۵ فیٹ۔ عمر ۱۶ سال۔ رنگ گندمی۔ میانہ اندام۔ کسی قدر چشم کلاں۔ سیاہ پتلی۔ سر پر ایک گرہ کے بال اور سبزہ۔ غماز مزاج میں کسی قدر تکلف۔ اُردو و انگریزی جانتا ہے۔ کسی قدر مہارت فارسی کی بھی ہے (سید غالب علی)۔

عام

سوال

۵۴۔ مینا۔ کیا پیسہ اخبار کے ہزاروں ناظرین میں سے کوئی صاحب بتا سکتے ہیں کہ پرند مینا کے چونچ اور کہاں سے کاٹا نکلتا ہے؟ اُس کے علاج کی کیا ترکیب ہے؟ اُس وقت کیا کھانا چاہئے اور حالت تندرستی میں کیا (ابوالمنام مرزا کسرٹ آفس بمبئی)۔

۵۵۔ مونچھوں کے بال۔ بہت چھوٹے اور تھوڑے ہیں۔ کوئی صاحب مجرب نسخہ ایسا تحریر فرما کر مشکور فرماویں کہ جس کے استعمال سے مونچھوں کے بال لمبے اور گھنے ہو جاویں۔ نیز ڈاڑھی پیدا کرنے کا مجرب نسخہ۔ تا حال جو پہلے مرچ اخبار ہو گئے ہیں وہ چنداں مجرب ثابت نہیں ہوئے۔ (دفتر حیدر علی ۱۵۱)۔

جواب

۴۵۔ روغن سرشف کی گلیں (بجواب سوال ۴۵)۔ روغن سرشف کی بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی کل کے واسطے آپ یہاں ہم سے خط و کتابت کریں۔ (راقم ایم مصباح الدین۔ بجنسٹ بٹ کوڑا چوناتام)۔

۴۶۔ چیونٹیاں۔ کثرت سے ہیں۔ روزن کو چھوٹے دھوپ میں ڈالے جاتے ہیں مگر بات کو کثرت کے ساتھ سنج چیونٹیاں چڑھ آتی ہیں اور سخت پریشان کرتی ہیں۔ دفعیہ کی ہزار کوشش کی گئی۔ مگر کوئی ترکیب پیش نہیں جاتی۔ اگر کسی صاحب کو کوئی دفعیہ کی ترکیب معلوم ہو تو مطلع فرماویں (رحمت ۱۹۲۵ از راجپور)۔

شعر و سخن

بقیہ "صبح گلگوں"

[از جناب منشی محمد ارتضا علی صاحب شرکا کوروی]

نہ لگی رات کو پلک سے پلک — صبح ہونے لگی درآئی صبح
جوششِ غم نے کر دیا بیدار — دیدۂ تر ہوئے ہیں پھر تر
پھر وہی آہ پھر وہی صدا — پھر وہی آہ پھر وہی ہے صدا
میکدے کی ہے آج وہی حالت — ہو گئی خواب غفلت فرش
چل دئے ساقیانِ سیمیں بر — آئی گئی و خفت رفت پری
اب کہاں رات کا وہ جوش و خروش — میکدہ ہے کا ہے میکدہ نہیں
ہے عجب حال رندِ مے کش کا — سر گرانی سے سر نہیں
سب سحر خیز طلف اُٹھاتے ہیں — ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا ہے
اس سے محروم ہیں فقط مخمول — جو کہ سونے میں رہتے ہیں
جاگنا شب کا صبح کا سونا — ہے بلا شبہ جان کا
اس سے صحت خراب ہوتی ہے — زندگانی عذاب ہوتی ہے
ہاں اُٹھو خواب سے سحر آئی — شکل دنیا کی پھر نظر
ہے عجب قدرتِ سماں دیکھو — صنعت صانع جہاں

اداے فرض

ادائے فرض سے غفلت نہ چاہئے کرنا — کہ آدمی رہے اس سے خجل
جو کام کو مجھے ہوئی ہیں خود بیگار — کبھی ہو گا زمانے میں
بشر کو چاہئے غافل کبھی نہ کام سے ہو
کہ قدر کسی نہیں آدائے نیکنام سے ہو
کروگے کام اگر ہو گا نام دنیا میں — ہمیشہ قدر رہے گی
ہے نوکری کا مزہ کام کی بجا لانا — اثر ہو کام کا خود فاطر
ہو فادم اچھا تو ہی دوم ہو گا خدمت سے
ملازمت کا نتیجہ ہے دولت سے
جو اپنا فرض ہے انجام اُسکو خوب کرو — جو اپنا فرض سمجھ کر
دم اطاعت حکام جان دل سے جو — ہے زندگی کا مزہ
جو راستباز ہیں کام اپنا خوب کرتے ہیں
حد شعور سے ہرگز نہیں گزرتے ہیں
جو محنتی ہیں وہی کام سے جی چراتے نہیں — جو جیت ہیں کبھی
جو باحیا ہیں وہ افسر سے شرماتے نہیں — جو باخدا ہیں کبھی
جو روکھی کھاتے ہیں محنت کی لاتے ہیں
جو جی چراتے ہیں ضعف سے بیوقار ہیں
جو کام کرتا ہے اچھا وہ نامور ہے سدا — خبر ہے کام کی جسکو وہ باخبر
جو راستباز ہے خدا کا وہ پیارا ہے — جو محنتی ہے وہ دنیا میں
نہ دل ہو پست کبھی انتظام کرتے ہیں
ہمی نام کارگزاری کا کام کرتے ہیں
جو تم کو کام ہو کرنا اُسے کرو انجام — ملا صلہ ہے
ادائے فرض ضروری ہے لکھو ہو آرام — بسر ہو خوبی
لکھا جو کلک قمنا نے یہ خیال جمیل
پڑے ملازم ہر صیغہ ہے ضرور مفید
(از اخبار سرشتہ تعلیم اودھ)

"تو پاک باش برادر ہمہ جہاں ناپاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۴ | یوم شنبہ ۸ جون سنہ ۹۸ء موافق ۲۷ محرم سنہ ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۲۵ سنہ ۱۲ جلد

یورپ کے جنگ و جدل کے متعلق اعداد و شمار

یورپ کے جنگ و جدل کے متعلق اعداد و شمار:-
گذشتہ:- ۶۰۴۶۲۲۴۲۵ (ساٹھ اور ساڑھے پچیس فرنک)
(اکیس ہزار چار سو پچیس فرنک) معاوضہ محکمہ جات بھی
ہیں ہزار ہیں ابھی ۔۔۔ ۳۵۰۰۰ تیرہ کروڑ پچاس لاکھ
ہزار فرنک) ان نقصانات کا معاوضہ شامل نہیں جو
نے ادا نہیں کئے۔

آسٹریا کے گرانڈ جنرل سٹاف کے کپتان اوٹو ہرنٹ نے
سال ہوا کہ جرمن و فرانس کی بعض لڑائیوں کے مقتولوں
اعداد شائع کی تھی۔ جو یہ ہے۔ دریہ ۸۲۱۰۰ (بیاسی ہزار
سو) جرمن اور ۴۸۵۰۰ (اڑتالیس ہزار پانچسو) فرنچ
قتل ہوئے۔ سپیرن ۳۴ ہزار ۷ سو جرمن اور ۲۷ ہزار ۱ سو
گلوبی نوکی ۵۶ ہزار ۳ سو جرمن ۔ ۸۴ ہزار ۲ سو فرنچ۔ مارسلہ
ہزار جرمن۔ ایک لاکھ ۱۳ ہزار ۵ سو فرنچ گراولیوٹی نیٹ
ایک لاکھ ۸۷ ہزار ۶ سو جرمن۔ ایک لاکھ ۱۲ ہزار ۹ سو
سیڈن ایک لاکھ ۴ ہزار جرمن ۔ ۹ ہزار فرنچ۔ فریقین
جنگی فوج کا نقصان بالاوسط ۱۲۵ فی صدی ہوا ہفت
سال جنگ کا نقصان ۲۳۵ فی صدی۔ نپولین کے معرکیں
۱۹۔ روس و پولینڈ کی جنگ سنہ ۱۸۳۱ء میں ۱۸۵۔
امن جنگ ۴۹۔ سنہ ۱۸۴۸ء ۵ صد جنگ کریمیا ۱۵۔ آسٹریا و
گی کی لڑائی ۴۹۔ سنہ ۱۸۴۸ء میں ۵ ۴ ۔ آسٹرو پروشیا کی
جنگ سنہ ۱۸۶۶ء میں ۱۲ فی صدی فریقین کی لڑنے والی
فوج کے نقصان کی اوسط رہی۔

ترکی کچھ ضرورتاً اور کچھ طبعی میلان کی وجہ سے یورپین
اقوام میں سب سے زیادہ جنگجو اور بہادر قوم ہے۔ اس صدی
کے شروع سے ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء تک ترکی تاریخ کے ۳۷ سال
جنگ و جدل میں اور ۵۹ برس امن میں گزرے ہیں۔ اس
سے روم و جرمنی پہ سپانیہ ہے۔ جس نے ۳۱ سال جنگ میں
اور ۶۵ برس امن میں بسر کئے۔ فرانس ۲۷ سال جنگ اور
۹۱ برس امن سے دوس ۲۴ سال جنگ ۷۶ سال امن۔ اٹلی
علی الترتیب ۲۳ و ۷۳۔ انگلینڈ ۲۴ و ۷۵۔ آسٹریا ہنگری ۱۷ اور
۷۹۔ نیدرلینڈ ۴۴ اور ۸۲۔ جرمنی بائستثنائے پرشیا ۱۳ و ۸۳
پرشیا ۱۲ و ۸۴۔ ڈنمارک میں ۹ سال جنگ و ۸۷ برس
امن ۲ ۔ ۱۶ ۔ ۱۸ ۔ سنہ ۱۸۱۵ء تک۔ سنہ ۱۸۴۱ء سے سنہ ۱۸۷۶ء
تک۔ سنہ ۱۸۷۶ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک اور سنہ ۱۸۹۶ء سے ترکی و
یونان کی حال کی جنگ تک یورپ میں بالکل امن و امان کا
زمانہ رہا۔ (باقی دارد)

مذاق

مس گسکٹ:- "جس طلب کہتی ہے کہ میں مسٹر ڈوئیر
کے ساتھ اس کو درست کرنے کے لئے شادی کر لوں گی"
مس بروسڈک:- "اس میں کیا ستم ہے؟"
مس گسکٹ:- "وہ بعض وقت ممسک ہو جاتا ہے"

خاوند:- "پیاری! جب میں اجنبی ملک میں ہونگا تو تم
میری مفارقت کو بہت محسوس کرو گی"
بیوی:- "بیشک۔ لیکن کیا تم مجھے بار بار خط نہیں
لکھو گے؟"
خاوند:- "کیوں نہیں"
بیوی:- "تب مجھے اپنا ممالک غیر کے ٹکٹوں کا ذخیرہ
بڑھانے کا عمدہ موقع ملیگا"

مستقبل خسر:- "میں خیال کرتا ہوں کہ تم جانتے ہو
کہ میری بیٹی کے ساتھ بیاہ کرنے سے تم ایک بہت فیاض
لڑکی کو اپنے عقد میں لاؤ گے"
مستقبل داماد (آہ بھر کر):- "ہاں میں امید کرتا
ہوں کہ اس نے یہ عادت اپنے باپ سے میراث پائی ہے"

ڈاکٹر:- "تم شراب پینا چھوڑ دو"
بیمار:- "میں ایک قطرے کو بھی نہیں چھوتا"
ڈاکٹر:- "اچھا حقہ پینا بند کر دو"
بیمار:- "میں مطلق نہیں پیتا"
ڈاکٹر:- "بڑی بری بات ہے۔ اگر تم سے کوئی چیز
چھڑانے والے کہیں تو میں خیال کرتا ہوں کہ میں تمہیں
بہت فائدہ نہیں پہنچا سکتا"

باپ:- "بیٹی ڈورا! تمہیں یاد ہے کہ آج صبح ہینے عینک
کہاں رکھی تھی؟"
بیٹی:- "پاپا۔ میں نہیں بتا سکتی"
باپ (اپنی بیوی سے):- "دیکھا تمہارے بچوں کو
کس قدر نسیان کا غلبہ ہو گیا ہے"

عورت (میجسٹریٹ سے ناراض ہو کر):- "میں آپ پر خلاف
ورزی معاہدہ کی نالش کر دونگی"
بیکار وکیل:- "الحمد للہ۔ آخر مجھے مقدمہ تو ملیگا"

عجیب عجیب باتیں

مذہبی رسوم میں پھولوں کا استعمال:- بیشک
پھولوں اور ان کے پودوں کی عالمگیر پسندیدگی تمام مذہبی
رسوم میں داخل ہونے کا باعث ہوئی ہے جب ہسپانیہ
والوں نے میکسیکو فتح کیا انہوں نے دار المخالف کے ارد گرد
جھیل میں سطح آب پر تیرنے والے باغ پائے جن کی پیداوار
صرف مندروں اور مذبحگاہوں میں استعمال کیجاتی تھی یونان
اور روم میں فتح و نصرت کے جلوسوں میں بکثرت استعمال کیے
جاتے ہیں اور باغ کی اس پیداوار کی قدر اس نوبت کو پہنچی
ہوئی ہے کہ وہاں ایک خاص میلہ جس کا نام انہوں نے
فلوریلیسا رکھا ہوا تھا۔ خاص پھولوں کے اعزاز میں ہوا کرتا
تھا جس کی علامتیں اب تک انگلستان میں بھی پرانے
زمانے سے چلی آتی ہیں۔ جہاں تخت نشینی کے روز مکانوں
کی دیواروں پر پھولوں کے ہار لگائے جاتے ہیں۔ یکم مئی کو
ویلنڈ تھ میں پھول مندروں میں پھینکے جاتے ہیں۔ اسی طرح ہند
میں سنگاتی ان کا بہت بڑا استعمال کرتے ہیں جن کا ایک
پرانا فسانہ چلا آتا ہے کہ ۱۰۰ فیٹ بلند ستون پر اس طرح
پھول پھینکتے ہیں کہ وہ بعینہٖ ایک گلدستہ کی صورت بن جاتا
ہے۔ ہم نے یہاں تک سنا ہے کہ ۱۵ ویں صدی میں ایک
بادشاہ نے ۶۴۸۰۳۲۰ خوشبودار پھول ایک انت کے
مندر میں چڑھائے تھے۔ اور قواعد وسبید مینا کے مندر سے
واضح ہوا ہے کہ ایک دن کے عرصے میں ایک لاکھ شکر تے
استعمال کئے جاتے تھے۔ گو یہ ایک حیرت انگیز بات ہے تاہم
یہ صدہا بلکہ ہزارہا میں سے ایک ہے۔

ایسکیمو لوگوں کی رسمیں:- افریقہ کے لوگوں کی طرح ایسکیمو
لوگ بھی ساٹھ سالہ آدمیوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ لیکن بوڑھے جان سے
بیزار ہو کر خود ہی ہلاک کیے جانے کے متمنی ہوتے ہیں۔ اگر خلاف میں ناچ
گراں ہو ان کے لواحق خواہ یہ لوگ اس کو اپنے کریں یا نہ کریں اکو
باہر نکال دیتے ہیں اور ان کا مردوں کے ساتھ سلوک انکے وحشیانہ
پن کی شہادت ہے۔ پیاری بیوی یا پیارے بچے کی لاش بعض قبیلہ
تمام موسم سرما میں محفوظ رکھتے ہیں اور اس کو موسم بہار میں ہاتھ
دفن کرتے ہیں۔ مگر لاشوں کے تعفن کا عام فائدہ یہ ہے کہ یہ
موقع سے کچھ دور پھینکے گئے کتوں کے واسطے پھینکی جاتی ہیں۔ وحشیوں کو
خشتہ شاہی کا کوئی خیال نہیں ہے۔ عورتیں گھر کے اثاث کی طرح سمجھی
جاتی ہیں علاوہ تو تکی تعداد جو کوئی مرد ایک وقت میں رکھ سکتا ہے وہ
اسکی جائداد کی حیثیت پر موقوف نہیں ہے بلکہ عورتوں کے انتظام کی
لیاقت پر منحصر ہے۔ اس سے بخوبی نتیجہ نکل سکتا ہے کہ بہت شادیوں

اشتہار طبیہ

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کمی یہ کثرت نہ ہوتی اگر یہ قسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ جو کسی نکموی کرے وہ ویسا ہی ترش ست۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اچھا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ دیسی یا اور کوئی طریقہ علاج اسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی ٹیم ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھے یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ جسے سند زیدہ الحکماء کی سپرد کار سے ملی ہے اور یہ وہ مسند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پورے اتریں اور پھر لورین ڈاکٹروں کے سٹاف میں ایک عرصہ تک سکہ سرکاری ہسپتال میں کام کرکے حاصل کریں۔ مالیوس مریضوں کا علاج ٹھیکے کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارے فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدیں اور پھر ٹھیکہ کرلیں

غلام نبی

رشربت مقوی اعصاب

قوائے معزولہ کا اعادہ۔ مشاہدہ۔ دل۔ جگر دماغ۔ کی قوت بحال کرنیکی منظور ہے تو پچکاری سے بڑھاپے میں جوانی جوانی میں لاابالی لطف کو دلی چاہتا ہے تو آزمائیے۔ دل کی تمام اسکلوں پر قادر و مقابد کے لئے بیمثال کرتا ہے۔ اگر جوانی میں کثرت عیاشی و کثرت مسکرات وغیرہ خرابیوں سے آپ کمزور ہوگئے ہوں تو ایک چند روزہ استعمال سے کھوئی ہوئی جوانی واپس آسکتی ہے ✦ قیمت فیشو تل ... (اللہ)

طلاء نادر

اسکی خاصیت مالش کرنے سے وہ شخص جراحتہ دیں اپنے ہاتھوں خلاص پیدا کرلیتا ہے بلا تکلیف آپریٹر دور ہوتی ہے۔ سوتوں کو جگاتا ہے اور جاگتوں کو ہنساتا ہے ✦ قیمت فیشو تل ... (اللہ)

سوزاک نو و فرحہ

اس مرض سے انسان کی زندگی حرام ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے بہتر گھنٹوں میں ریم جلن تقطیر البول دور ہوکر جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے شاذ کی خواص اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے ✦ شیشی سہ دل (صہ) بنوالے

حب انشاف

بلا منہ دیتے دو سے مرض ایک ہفتہ میں مدکو کے تمام مرد و عورت کی آنکھوں اور دوبارہ پھوٹنے سے بچاتا ہے ✦ قیمت ۲ ہفتہ ... (اللہ)

پیر آئیل

پھیلے بال بڑھانے اور پیدا کرنے کا خوب تو ملکہ دلا بانجھوں کے علاوہ بال سیاہ کرنے سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف دماغ ضعف انکھ۔ تلہ۔ کمزوری۔ سر درد۔ سر نسیاں۔ سر کا چکر انکانوں کی شاں شاں دور کرتا ہے۔ قیمتو تل (لے)

سیر سیر الماس

مقوی ہے سنگ یشب مقوی بصر حافظہ۔ بینائی۔ ہند جالا۔ رد شعاعی کا بہترین اثر ہوتا ہے سری۔ تھکاوٹ فکر۔ کیڑوں کا کاٹا ہوا پانی کا جانا آنکھ کا پھڑکنا دور کرتا ہے۔ آنکھوں کو تازہ رکھتا ہے سال بھر کے لئے ایک تولہ کافی ہے ✦ قیمت فیشو تل ... (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ ریحی ہو یا مسادی سے اندر ہو یا باہر ایسے استعمال سے دو ہفتہ ہو جاتی ہے ۲ ہفتہ عہ

حب دائی قبض

پرانا قبض پیٹ کا گولہ۔ نالوں کا صدمہ تشنجی امراض۔ ورم جگر۔ درد سر دائمی۔ ضعف دل کا دورہ۔ کھٹی ڈکاریں جسم کا پسینہ کھادین پھر تلے کتے رہنا سر کا چکر اتا دور کرتی ہیں۔ جگر مقوی کثرت مشاہدہ بدہضمی سے خراب ہو جاتے یا ام گرہ ہو گھٹ جائے۔ ماتھے میں رعشہ ہو تو ایسکو ایک بار آزماؤ ۳ درجن ... (عہ)

حب مقوی اعضاء رئیسہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے یا بیس کر بڑھاپا ہو تو یہ دستگیری کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری پیدا کرکے بدن کو پست و چالاک بنا دیتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ ترہل سرعت۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا ہلنا۔ مرض ان تمام نقصوں کو جوانپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں انکے دفعیہ کے لئے بیمثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان پاس کرتے جاؤ۔ دماغی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔ قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب مسہل

ناموافق کے لئے مراد ناکاموں کے لئے کامیاب کنندہ گوہر مراد ہیں سیر رفتار کو مست گفتار کرتی ہیں۔ ایک درجن (عہ)

حب جریان

کرمی درد۔ طبیعت تپش۔ پیشابی نسیان۔ اوکاسی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو دو ہفتہ کرنے سے ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا بگاڑ۔ ورم جسم۔ امراض جلدی امراض مزمنہ مسائل مشائل مخصوص پیروں کا درد۔ پھوڑے پھنسیاں کھایا کیل۔ ماتھے میں جلن۔ درد کمر۔ ہاتھ خارش اعضاء وغیرہ سوار یہ کو جذب کرنے کے لئے بیمثل دوا ہے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

روغن عجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہ گندہ کے دور کرنے کا علاج ہے تو یہ ہے۔ بدھ۔ خنازیر۔ تالو کا سوج ادرد زخم جو بہوس کے جاری ہوں ان کا چارہ کیا ہے تو یہ ہے۔ زخم میں جب درد اور کیڑوں کی بہتات سے تڑپتا ہو تو لگاؤ اور اسکا فور چند ملٹیں اس لگائے۔ ۲ تولہ (عہ)

جریان الرحم

عورتوں کی تہت پچکے پچکے لیسدار پانی رحم سے جاری رہنے سے خراب ہو اکرتی ہے۔ رنگ زرد و اشتہا ندارد۔ جسم لاغر و سر میں درد وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک و تر

تین دن میں لائے تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی رانوں میں سفید چربی پیدا ہو گیا ہو اور کبھی بہت ستاتی ہو آزمائیں ۲ تولہ (عہ)

حب مقام امون

افیون و چنڈو بلا ضرر چھوٹ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی قیمت ... (صہ)

تریاق النعال

گلو کی گرفتگی اور چھاتی کی جلن بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ قصوں اور نزلہ زکام کھانسی تردد سہ دور ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک تولہ (عہ)

حب یا بیطس

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم الاظہ۔ تنید خراب۔ ضعف اعضاء دھنگ پیشاب سے شکر و رکھ کے قوت بحال اور کارکرد نہیں ہوتے۔ ایک ہفتہ کی دوا ہے کامیاب ہوتی ہے قیمت ایک تولہ (عہ)

تعمیت دینا

بہروپیا کا سیں والے ہی نقل ساعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیت دور ہو جاتی ہے۔ ایک تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۳ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور۔ ۱۰ روز دور کرکے ذخیرہ کا کاٹور۔ ۲ تولہ (عہ)

دردسر کی دوائی

دردسر خواہ کیسا ہو (عہ)

حب حال

اس سے بہتر اس مرض کے دور کرنے کے لئے کوئی دوا نہیں ہے۔ تو میں فائدہ ہوتا ہے (عہ)

رعنا

یہ وہ لاجواب شے ہے کہ چہرہ کے کیل مہاسے۔ چھائیں کلف۔ بتاپیاں اور سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو خوبصورت چہرہ کو نرم بنا دیتا ہے ایک ہفتہ تک قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

روغن سیندھالم

عورت خواہ کتنے بچوں کی ماں ہو جائے پستان نہیں ڈھلتے آزمائشی نیشیشی ... (ے)

سرسرو

بعد از قسل صرف دو قطرے دوا کے ملنے سے چہرہ بارونق۔ نورانی گلفام کا سا ہو جاتا ہے قیمت تولہ (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو باعصمت رکھنا اور جوش جوانی مرد و زن کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو استعمال کرو (عہ)

زود کن

جن لوگوں کو داڑھی جلد نہیں آتی اسکے لگانے سے بال نکل آتے ہیں قیمت نیشیشی ... (عہ)

ملذذ

اسکے لگانے سے مرد غالب عورت ہوتا ہے پھر منعوظ کی کیفیت دیکھئے تو (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسے ارتقائے نسل انسانی منحصر ہے اور وہ قوت جسکے زیر سود مرد ہوتا ہے اور عورت عورت ہوتی ہے اسکے خواہش سے لوگ ناواقف نظر آتے ہیں حالانکہ غریب سے غریب و دگدا اسکے جاننے میں اگر اس قوت کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔ اولاد خوبصورت۔ حب سیرت اور خاندانی فاتحہ آباد بشرہ بائی پیدا کرنا مقصود ہے تو اسکو مطالعہ کتب مجرب ہفتہ (ے)

مفت (حل الاستطلاع)

یہ کتاب بیکاروں کو نوکر کرتی ہے بیماروں کو تندرست بنا دیتی ہے۔ ناواقفوں کو ہوشیار کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ کے لئے ڈی ہیڈ نکی نوٹ۔ ۲ جلد کے ضرور فائدہ اپنے اور دوستوں کے دل سے ہمیشہ جہالت دور کرنا چاہو تو آپ کس مرض مبتلا ہیں

تمام مرکبات ہمارے ہاں تیار ہوتے ہیں ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر ایڈیٹر رسالہ حاذق صحت ہوجی ۱۲ اعوان منزل لاہور

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ حکیم عبدالعلیم خان و حکیم عبدالحکیم خان

مقام ننوح ضلع شیخوپورہ

یہ کارخانہ مدت سے جاری ہے اور دست شفا ہزاروں کو بخش چکا ہے۔ عطر گلاب ہمیشہ تیار ہوتا ہے۔ سہاگہ، نقشہ، روغن بادام، شمامۃ العنبر، مجموعہ وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔ عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ عطر نارنگی، بیلا، کیوڑا، چمبیلی، موگرا، کیوڑا وغیرہ ۵ تولہ تک ہے۔ عطر خس فی تولہ ۱۰ روپے۔ عطر صندل، لعدر سے ۵ تولہ تک۔ عطر اگر یا چوڑہ ۲ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ۱۰ روپے۔ روح ماچی ۱۰ روپے تولہ ہے۔

روغن عنبر ۔ سوگرا، چمبیلی وغیرہ ۵ سیر سے ۵ سیر تک ہے۔ روغن بنفشہ کیوڑہ وغیرہ ۵ سیر سے ۵ سیر تک۔ عطر دان و شیشیاں کیوڑہ وغیرہ کی ضرورتی دیکھنے والیاں ہر وقت ہمیں طلب کرتے رہیں فہرست کارخانے کی روانہ کی جائے گی۔

المشتہر حکیم عبدالعلیم خان عبدالحکیم خان کارخانہ اعطر قوح ضلع شیخوپورہ

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت بیحد ابتر ہو چکی دیکھ کر کہ شادی کے موقعہ پر مسلمان اکثر سرمایا قرض میں غرق ہو جانے سے باز نہیں رہتے۔ محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن قائم کی گئی ہے کہ ہر تین روپے ماہوار دینے سے ایک ممبر بن جائے گا۔ ہر ممبر کو ۱۵ روپے اور سالانہ چندہ دینے پر ۱۰ روپے اور ۲۰ روپے ادا کرنے اور سالانہ چندہ دینے پر ۱۵ روپے ادا کرنے پر ۲۰ روپے ادا کرنے پر ۲۵ روپے ادا کرنے پر ۳۰ روپے ادا کرنے پر ۳۵ روپے ادا کرنے پر ۴۰ روپے ادا کرنے پر ۴۵ روپے ادا کرنے پر ۵۰ روپے ادا کرنے پر

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک جامع مرتب و محشی اردو و بطرز جدید چھاپ رہے ہیں جو آج ۱۵ اپریل ۱۸۹۸ء تک پچیس ۲۵ پارے چھپ چکے ہیں۔ اس کے حاشیہ پر وہ حواشی مفیدہ صحیحہ محققانہ طور پر بمستند تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جو آج تک کسی قرآن جامع پر نہیں چڑھائے۔ یہ جامع غربی کثرت حواشی و خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس جامع کا دکھلا دیگا تو اس کو یہ جامع مفت دی جاویگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو صحت قرآن سو جیسے ۔ قیمت مجلد چھ پیسے ہے۔ بغیر جلد سہ۔ محصول بارنہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بین السطور تحت لفظ کر کے چار جلدوں میں چھاپا ہے۔ اس کے حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ محققانہ طور پر چڑھائے ہیں جو اور شروح مشکوٰۃ میں کمیاب ہیں۔ یہ مشکوٰۃ خوبی حواشی خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ قیمت فی جلد بمحصول بارنہ خریدار جس شخص کے پاس ہماری یہ جامع اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو اور کسی کتاب بتفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ ذکر ہمنے جامع شریف کا بشکل مجسمے والوں کے لئے کیا ورنہ عید اضحیٰ تک جامع شریف پہنچا دینے کا وعدہ کیا ہوا تھا اس لئے عذر لکھا جاتا ہے کہ بسبب واقع ہونے چند حرج کے وعدہ موعودہ سے ایک مہینہ پیچھے ہر منتظرین کر بھگے انشاء اللہ تعالیٰ عبد الغفور عفی عنہ الاول غرہ ماہ الکلان مطبع القرآن السنہ امرتسر

تسہیل القاری شرح اردو صحیح البخاری

اس شرح کی فوائد مین فتح الباری و ارشاد الساری و نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار کا تمام خلاصہ مندرج ہے ✦

شائقین احادیث نبویہ کو خوب معلوم ہے کہ بعونہ تعالیٰ اس مطبع صدیقی لاہور سے کتب احادیث کی بہت تراجم شائع ہوئے چنانچہ صحاح ستہ کے باقی تراجم کی اشاعت کے بعد اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنے الجامع الصحیح لمحمد بن اسمعیل البخاری کی شرح مبسوط بزبان اردو چھپنی شروع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار پارے تو مدت سے چھپکر ہدیہ ناظرین ہو چکے ہین۔ جنکی قیمت یہ ہے پارہ اول ایضاً دوم سوم در دو جلد۔ چہارم ۔ اب پانچوان پارہ بھی دو مہینے سے چھپنے رہا ہے انشاء اللہ تمام صفر المظفر ۱۳۱۶ھ مین یہ پارہ چھپ کر شائقین کی آنکھون کا نور اور دل کا سرور زیادہ کریگا تیئیس جزو پورے پارے ختم ہوگا۔ بخیال کفایت خریداران فی جلد عصہ قیمت مقرر ہوئی ہے لیکن جو شائقین پیشتر قیمت ماہ محرم ۱۳۱۶ھ مین بھیج دینگے ان کے لئے ثلث قیمت کی تخفیف کیجاویگی پس پیشگی قیمت بھیجنے والون کو یہ کتاب گویا صفت ایک پیسہ مین ہاتھ آجاویگی اور جو شائقین اخیر ماہ صفر ۱۳۱۶ھ تک پانچوان پارے یکمشت طلب فرمائینگے تو صرف ماہ صفر مین انکو فی پارہ کی رعایت دیجاویگی ✦ صاحب نظران منصف بہ بینند ارزان چہ قدر کردہ ایم بجنس گرانا دیگر بہ قسم کی کتب دینیہ و درسیہ مطبع خاکسار ان سے روانہ ہو سکتی ہین ناظرین فہرست کتب مطبع ہذا طلب کرکے ملاحظہ فرمائیں نیز واضح ہو کہ ایک دوکان بھی متعلق مطبع ہذا لاہور کشمیری بازار مین کھولی گئی ہے اسمین بھی ہر قسم کی دینیہ و درسیہ کتابین موجود ہین محصول ڈاک ہر حال مین زمہ خریدار ہوگا۔ اور چھٹا پارہ تسہیل القاری کا اور گیارھوین جلد تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان بھی عنقریب بطبع ہو کر شائع ہونگی ✦

المشتہر ان شیخ احمد و عبد الحی پسران شیخ محی الدین مرحوم مالکان مطبع صدیقی واقع بازار ہیرا منڈی لاہور

دو ہزار آٹھ سو تین روپے مفت تقسیم کئے گئے

مسلم تمبول فنڈ گورداسپور اپریل ۱۸۹۷ء میں کھولا گیا تھا۔ اور اپریل ۱۸۹۸ء تک ۱۵۰۰ اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور ۲۴۰۰ درخواستیں منظور ہو چکی ہیں۔ اپریل ۱۸۹۸ء تک گیارہ اشخاص کے ہاں شادیاں ہوئیں اور ان کو فی کس ۲۵۰ روپے دو سو پچاس روپے ادا دی گئی چنانچہ نہوں نے فی کس ملبغ تین روپے فنڈ میں داخل کئے تھے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد ہو یا عورت ممبر ہو سکتا ہے۔ روزانہ داخلہ ہے اور ماہواری چندہ پیسے سے لیکر روپیہ ماہوار تک ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کل ۱۵ سال تک روپے دے کر شادی کے موقعے پر ایک ہزار روپے تک مدد مل جاتی ہے مفصل قواعد کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال فرمائیں ورنہ خط داخلہ مفت ارسال ہوتی ہیں۔

المشتہر یعقوب علی بی اے سیکرٹری مسلم تمبول فنڈ گورداسپور

قسم (۲) اک سیماب کا گولہ

جس صاحب کے شیر موافق مزاج نہوگا موافق آجائیگا قوت کو بڑھائے والا ... ہوگا ڈھارکنے میں بے نظیر ہے اور اسکی قوت ذائل ہونے کا مارہ ہمراہ مبتلا رہا جاتا ہے۔ سارٹیفکٹ ایک گولی پارچی کی قیمتی مقدار ارسال کرکے شکوہ فرماویں پارہ عقد بکار ہو جیسا کہ آپنے لاردو والکا پرشاد صاحب قانونگو کو بھیجا ہے۔ عبد العزیز نائب تھیلدار بچھیانہ ضلع گجرات ۴ اپریل ۱۸۹۸ء عمدہ خضاب:- عرق اعلیٰ قسم کا خوشبودار منٹ میں سفید بال کو سیاہ کرتا ہے ایکدفعہ شیشی ۴ ماہ تک کافی ہے بلا نقص ہے قیمت ۴ چند روز کے پیشتر آپ کی دوکان سے خضاب منگوا کر ایکدوست کو دیا تھا۔ آپکا فرمانا گذرا۔ بہت عمدہ بنایا ہے ایکشیشی ہی اصل روانہ کریں ۱۰ اپریل ۱۸۹۸ء عبد فرید صاحب خانخاناں ضلع جھنگ ماہ تک گیو خرید دریپہ اخبار ۵۵۵ اخبار گلزار محمدی دولتہ رام ملاکان یا نند سیالکوٹ ال امرتسر

کپڑے کے سوداگر

راجہ اس ہمزہ اینڈ سنز بزازان بزاز ہٹہ بازار لاہور

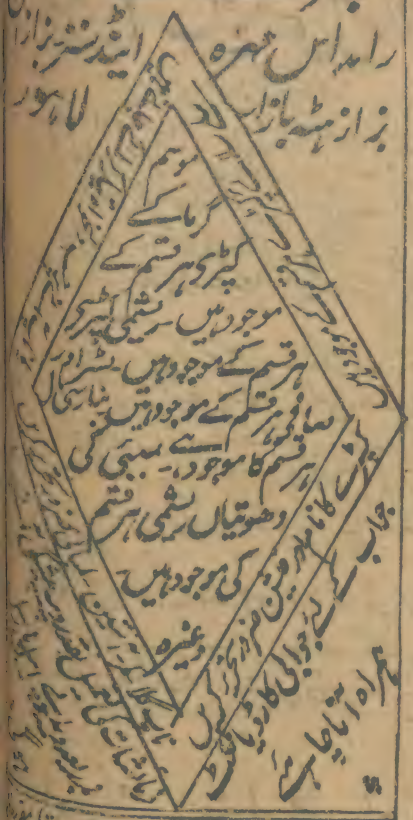

خریدار و سوداگر ایمانداری ہے قیمت پنسلی مفید بیمہ منی آرڈر روانہ فرمائیے۔ ہر شے کا نفع حسب تحریر ہے۔ بیشکی قیمت بہت دریافت ہے نوبت ادائگی ہوگی۔ محصول ہمارے ذمہ ہے ✦

فضل خدا سے دانتوں کا درد میل سبد بوئے دہن میل بادی خون۔ ڈاڑھ کا کیڑا اکتا۔ منہ کے آبلے کلا جلد دور کرتا ہے۔ سفید مثل سیپ رکھتا ہے۔ نہیں بہتی۔ دو دانہ ماہی استعمال رہے قیمت رات بشرطیکہ جڑیں نہ چھوڑی ہوں مضبوط اور تازگی نہ اکھڑیں گے۔ قیمت دو سے ایک سال ۴

حکم خدا سے آنکھوں کی سرخی۔ دھندلا پن اور خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی سفید۔ روزانہ استعمال سے عافیت عینک اس کے ساتھ ایک دعائے فقیر اور بھی ہوگی آنکھ اور تازہ ملکی بتیل کی دو صاف ہوگی استعمال ایک سال ۴

حکم خدا سے بالوں سے لگاتے لگاتے سفید بال چاہو کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے باندھنے کی نہیں واسطے قیمت ہے۔ اندیشہ جلد باطل نہیں

المشتہر منشی گلاب خان مدرس مرائے اکھیت تحصیل علیگنج ضلع

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی نزلہ کا مائفلوانیز انفلوئنزا بچوں کی کالی کھانسی۔ کالی کھانسی کے کی کھراہٹ اور ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل دور کر دیتی ہے۔ امریکہ کے ڈاکٹر اس دوا کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور سینے کے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوا سے پہلے اس کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے پھیپھڑے اور دیگر طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

درخواست باجازت ولیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اوز پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دور کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زحیر دموی زحیر بچوں کا ہیضہ۔ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے فوراً ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آرام پائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

اور درخواست باجازت ولیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ پٹھوں۔ جوڑوں کے درد اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خراب حلق۔ زخم جو کہ چوٹ لگنے سے ہوئے ہوں یا جلنے کی وجہ سے ہوں اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ دندان درد۔ گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب و غریب درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر دوائیں موجود ہیں۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک درد دور ہونے کے لئے بہت کچھ روپیہ خرچ کر تے رہتے ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی دعویٰ ہے کہ اس کو آزمانے سے تو ضرور سر سے پاؤں تک کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

اور درخواست باجازت ولیو پیایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

سوال و جواب تبدیلیات ضابطہ فوجداری

ایک مختصر رسالہ بزبان اردو جس میں صرف وہ ترمیمات اور ردوبدل درج ہیں جو ضابطہ فوجداری جدید یعنی ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء کے روسے یکم جولائی ۱۸۹۸ء کو نافذ ہونگے۔ سب عام فہم سوال و جواب میں جس سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ پرانے قانون میں اور نئے قانون میں کیا فرق ہو گیا ہے جس کے پاس یہ رسالہ ہو اس کو جدید قانون کی خریداری کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ رسالہ بہت جلد تیار ہو جائیگا اور قیمت صرف (۴) یا اس سے کسی قدر کم و بیش ہوگی۔ اہلکاران پولیس و مختاران جو جدید کتاب خریدنا چاہیں ان کے لئے از بس مفید ہے۔

المشتہر عزیز الدین احمد مجسٹریٹ درجہ اول ضلع بارہ بنکی

میٹریا میڈیکا

حیوانات کی دیسی ہندی اور سنسکرت میں کل اعضا ظاہر اندرونی و متعلق طبابت و بیرونی متعلق جڑی بوٹی مسالحہ کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ اور یورپ کی حال کی معلومات بھی اس میں آگئی ہیں۔ یہ صرف گھوڑوں ہی کی بیماریوں کا حاوی نہیں بلکہ ہر قسم کے پالتو حیوانات کی تشخیص۔ علاج اور تصحیح درج ہے۔ تحریر پر کیا حصر ہے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سے اچھی کتاب میں طب حیوانات کی اس سے پیشتر نہیں چھپیں۔ قیمتیں حسب تفصیل ذیل ہیں۔

ویٹرینری سرجری طب سے لعلہ اور دیگر دوں سمیت فی جلد صفحہ ۔۔۔ ۔۔۔

ویٹرینری میڈیسن ۔۔۔ لعلہ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

کیمسٹری ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

ویٹرینری میٹریا میڈیکا نباتی طبع شدہ ۔۔۔ لعلہ ۔۔۔

عمل تغلب نوعی ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

ویٹرینری ڈائجسٹ امراض بابت عمر و عیب و بے عیب نفسدی اور بیرونی امراض فی نقشہ ۔۔۔ روغن و کپڑا ۔۔۔

۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ بار و غن ۔۔۔ ۔۔۔

خریدار جو بیس روپے کی کتابیں یکمشت لیگا اس کو دس روپے فی صدی کمیشن دیا جاویگا۔ مصصولڈاک بذمہ خریدار

درخواست اس پتہ پر آنی چاہیے۔

کلینیکل کلرک لاہور ویٹرینری کالج و کیمیا و میٹریا میڈیکا کیمسٹری و فزیالوجی کالج لاہور سید میر شاہ خان بہادر سنت سنگھ

شرح ضابطہ فوجداری جدید

مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء منسوخ ہو گیا۔ اور یکم جولائی سے ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء نافذ ہو جائیگا۔ مینے بہت محنت سے اردو زبان میں شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری کی ترتیب دی ہے جس میں کل نظائر ہائی کورٹ و سبب تبدیل قانون سرکلرات گورنمنٹ وغیرہ درج ہیں۔ یہ کتاب قبل یکم جولائی ۱۸۹۸ء انشاء اللہ مرتب ہو جائیگی۔ شائقین قانون سے التماس ہے کہ وہ قبل اس کے کہ دوسری جگہ سے ضابطہ فوجداری جدید طلب فرمائیں اس شرح کا انتظار فرمائیں خاکسار کو امید ہے کہ یہ شرح صاحبان قانون پیشہ و غیر حکام اردو دان کو بہت پسند آئیگی علاوہ ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء کے اس میں ضروری قوانین مثل ایکٹ پولیس وغیرہ کے بھی ہونگے مجھ کو امید ہے کہ بہت جلد ارادہ خریداری سے شائقین قانون مجھ کو مطلع فرمائیں گے

المشتہر عزیز الدین احمد مجسٹریٹ درجہ اول ضلع بارہ بنکی

(لاہور۔ پنجاب اور سرحد)

کران کے لوگوں کی بھاری تعداد مارسے قحط کے مزدوری کے واسطے کراچی چلی گئی ہے۔

میجر ڈین ریٹیکل افسر نوجوان مہتر چترال سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ اب مہتر موصوف ہمہ تن برٹش افسر کی رفاقت کا دم بھرتے ہیں۔

فی خیبر کا بڑا حصہ حدود سے پار پہنچ گیا ہے۔ اب خیبر میں گرمی بشدت ہے لیکن فوج کی صحت اچھی ہے۔

ملاکنڈ ایجنسی اور ۳۷ ویں نیٹو فیلڈ اسپٹل بریگیڈ کو سبکدوش کرنے کے لئے لنڈی کوتل پہنچا دیا گیا ہے۔ اگور کھا بھی دھرمسالہ کو لوٹی۔

۱۹ مئی گزشتہ کی ڈاک لاہور سے روانہ ہوئی تھی۔ گزشتہ بدھ کو بروز سہ شنبہ ملی۔

حلقہ میں نجی واسرائے کے تقرر کی نسبت کوئی اطلاع نہیں آئی مگر ایک پائونیر بمبئی سے واضح ہوا ہے کہ غالباً لارڈ لنڈلے ڈیوک آف کنگ کے جانشین ہونگے۔

تازہ خبر سے واضح ہوا ہے کہ تمام آفریدی جرگے جو امیر صاحب کی ہمدردی اور مدد دینے کے واسطے کابل گئے تھے بے نیل مرام واپس آگئے ہیں۔

اب صاحب ریذیڈنٹ کشمیر کی دونوں صاحبزادیاں بالکل شفایاب ہوگئی ہیں۔

محکمہ پولیس اودے پور ۴۳ سال راجہ سمر رام سنگھ کی ۲۵ سالہ انجینئر افواج کشمیر کے ماتحت ہے یہاں راجہ سمر سنگھ کے زیر اقتدار کئے گئے ہیں۔ اور امید ہے کہ محکمہ پولیس مسٹر بلی ڈی ڈی جو پولیس کی سی سے اعلیٰ درجہ کا ہو جائیگا۔

راجہ لنڈ خاں رئیس ناگر کو قلعہ ہری پربت سے رہائی ملنے پر اپنے خاندان کے ساتھ ایک مکان میں جو خاص اس کے واسطے ہری پربت کے دامن میں تیار کیا گیا ہے۔ رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

امیر صاحب کے نیسر سے شہزادہ سردار امین اللہ جان کی شادی کابل کے ایک برگزیدہ رئیس کی صاحبزادی سے ہوئی ہے۔

صوبیدار جواس خاں متعلقہ خیبر الفل کو لنڈی کوتل کی نمایاں خدمات کے صلے میں تمغہ قابلیت عطا ہوا۔

سرحدی قبائل سے جو رائفلیں ہاتھ آئی ہیں ان میں زیادہ تر ان نالیوں سے بنی ہوئی ہیں جو اسلحہ خانوں میں بندی لوہے کے ساتھ فروخت کی گئی ہیں۔

سردار گورمکھ سنگھ مان پر ثبوت ستائی کے حوصلہ دائر ہیں۔ ان میں سے ایک میں نواب صاحب بہاولپور کے سالے نے ان کو ڈاکہ کے ایک مقدمہ میں ۲۶ سیر نادہشت دیا تھا۔

میرٹھ میں ہیضہ کا زور ہو گیا ہے۔

صاحب میونسپل سکرٹری حضور وائسرائے افسروں سے دریافت کر رہے ہیں کہ ان میں سے جو ملازمین ہیں جو دستے کنوں دربار دہلی میں شامل نہ ہوئے۔

پنجاب بلائنڈ ہارس کا ایک حصہ لائل پور میں قائم کرنے کی منظوری ہوگئی ہے۔

امسال جو افواج ڈلہوزی پہنچی ہیں ان کے بہت سے آدمی اثنائے راہ میں بیمار ہوئے ہیں۔

شملہ میں دیگر اشغال کی وجہ سے نمائش اسپان و سگان ۱۵ اہ حال تک ملتوی کی گئی ہے۔

۲ جون کو فرسٹ ایم پیالہ نے شملہ میں پولو ٹورنامنٹ میچ بمقام فتح پائی۔

سٹیٹ بائنک فنڈ بنگ افغانستان سے ہو کئی سالوں سے پڑا ہے۔ ہر ایک یورپین خاندان ماہ ۱۵ روپے کر ہر ایک دیسی خاندان کو جو مستحق پنشن ہو ۵ روپے اور غیر مستحق پنشن کو ایک سو روپیہ تقسیم ہونے کا ایکا ہوا ہے۔

جناب آنریبل حاجی نواب فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش رئیس لاہور نے ۲ سو روپیہ مہنہ وساکین لاہور کو تقسیم کرنے کے واسطے عطا کیا۔

ماہ آئندہ میں جنرل سنفورڈ انگلستان سے واپس آکر میرٹھ ڈویژن کی کمانڈ لینگے۔

نمک کوہاٹ کا کام بصدارت صاحب ڈپٹی کمشنر محکمہ نمک کے زیر اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے محصول کا اضافہ گزشتہ سرحدی بنگ کا باعث ہوا تھا۔

مسٹر جیکب قائمقام فنانشل سکرٹری جو عرصے سے بیمار ضد چیر بیمار تھے راہی ملک عدم ہونے والے ہیں۔

آجکل شملہ میں اشیائے خوردنی کی گرانی علی العموم باعث شکایت ہو رہی ہے۔

مسٹر جسٹس سٹاکر جج چیف کورٹ پنجاب کی جگہ مسٹر جے۔ اے انڈرسن مقرر ہوئے۔

خان بہادر سید محمد لطیف شمس العلماء ڈویژنل جج لاہور رائے گوپال داس صاحب عدالت مطلبہ حفیظہ سے ڈسٹرکٹ جج لاہور اور لالہ بھگوان داس صاحب جج عدالت مطلبہ حفیظہ لاہور۔ اور خان بہادر شیخ خدا بخش صاحب ڈویژنل جج فیروز پور مقرر ہوئے۔

گورنمنٹ پنجاب نے مسٹر ای ڈبلیو پارکر لینگل سیکرٹری جوڈیشل ریٹ پنجاب مقرر کئے جانے کی سفارش کی تھی۔

زمیندین راج مسوری جرسی کے مالک مسٹر ایچ سٹوری ونسٹنڈ ہیں۔ آگ سے جل کر خاک سیاہ ہوئی۔

نواب حشمت اللہ خاں رئیس دہلی کی جائداد کا مقدمہ فیصلہ ہوگیا۔ ان کی ۲۹ ۵۱۵ روپے نگد جائداد سے ۲۹ جاگیر ضبط ہوگئی۔ ان کو ۱۰ ہزار بیوی کو ۱۰ ہزار لڑکی کو اور باقی ۱۲ ہزار کی دو چھوٹوں کو ملی۔

ممالک غیر

جنگی مصارف کے خیال سے سینٹ واشنگٹن نے چاء پر حساب ۱۰ اسٹنٹ فی پونڈ محصول بڑھا دیا ہے۔

ہیلیکس شلے نے سرکاری طور پر اطلاع دی ہے کہ ہیر البحر سرو ایس سمیرے کے سنٹیاگو پر گولہ اندازی کرنیکا مقابلہ کہ باریوں کی طاقت دریافت کیجائے۔

ایک فنفشری بریگیڈ میجر جنرل کرنل سٹلٹن ہریا کرنیل کو جارہا ہے۔ ۱۰ ہزار سکہ ہے برگیڈ سے جا ملیگا۔

۲۰ ہزار یونانیوں کی ایک نئی مہم خرطوم کو روانہ کیجائیگی۔

کہتے ہیں کہ درویشوں نے شلالا خالی کر دیا ہے۔ مقام بربر اور خرطوم کے مابین واقع ہے۔

خلیفہ کی افواج ادرمان کے قریب جمع ہو رہی ہیں۔

ایک ہزار دیسیوں نے ۳ سو روسی سپاہیوں پر حملہ کیا۔ اندجان واقع فرغانہ کے پاس خیمہ زن تھے حملہ کیا۔ روسی ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے۔

امین الدولہ وزیر ایران مستعفی ہوگیا ہے۔ بجائے اس کے مشیر الدولہ کیبنٹ منتخب کر رہا ہے۔

ہسپانیہ میں جانی کے قحط سے بنک ہسپانیہ پر مطالبوں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی ہے۔ اس لئے امید نہیں کہ یہ بنک گورنمنٹ کو قرضہ دے سکے۔

روس شنڈ تھر کو بیج اور گھر کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔

سیلون ٹائمز کو بانک کانگ سے اطلاع ملی ہے کہ ورکس وسٹ کے قریب لوگوں نے امریکن مشن پر حملہ کیا اور تمام مال لوٹ کر مکانات کو آگ لگا گئے۔

شہنشاہ چین نے لوگوں کی عام ناراضی کے باعث ہوس ٹیکس سزائد محصول افیون امروی قرضہ معاف کر دیا ہے۔

ہسپانیہ کے جنگی بیڑے نے جو بندرگاہ کی حفاظت پر تھا۔ امریکن جہازوں کو پسپا کر دیا۔

سپین کی مالی حالت نازک ہو جانے کے باعث کوبن نے سکوک اور غیر سکوک جاندی کا باہر جانا بند کر دیا ہے۔

صوبجات متحدہ امریکہ کمپنی ٹائے اپنی باہمی فی الفتن دور کرنیکے واسطے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جو عہدنامہ کا مسودہ بھی تیار کریگا۔

نہلا جانے والی امریکن فوج کے واسطے ۱۵ ٹرانسپورٹ اور ۶ دیگر جہازوں کی ضرورت ہوگی۔

فلپائن کے پریکٹ نے میونسپلٹیوں کو اس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے۔ ضرور سوزش گلو اور دیگر زہریلے امراض کو فوراً اطلاع دیں تاکہ مکانات فوراً صاف کرائے جائیں۔

امپیریل گورنمنٹ سوم نے حسب درخواست صوبجات امریکہ ملٹری میڈیکل کانگرس میں اپنا نائب بھیجنا منظور کیا۔ جو یکم جون کو شہر گنس میں منعقد ہونے والا تھا۔

Chamberlain's Colic Chole
Diarrhoea Remedy
چیمبرلین کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی
(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)
نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہے تمام دنیا میں استعمال ہوتی ہے تمام معدے کے درد کو رفع کرتی ہے تلوع ہیضہ دوہی زہریلے جانوروں کا ہیضہ۔ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماری بہت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے لاہور میں شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز مالکان پنجاب بیوٹیکل ایڈورٹائزنگ ایجنسی ہال بازار سیالکوٹ

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

لارڈ ایگن گورنر جنرل ہند کے جانشین آئندہ ماہ میں ہندوستان کو جائیں گے۔

سال ۱۸۹۷-۹۸ء میں ۴۰۶۸ ٹن ایسی پیدا ہوئی جو سال سابق سے ۵۰۰ ٹن زیادہ تھی اور پیداوار ۱۰۹۳۰ ٹن تھی۔

گزشتہ ۳ ماہ میں آسٹریلیا کے قریب ایک ہزار گھوڑے سنگاپور اور کلکتہ میں لائے گئے۔

لارڈ سنڈہرسٹ گورنر بمبئی اور لارڈ کنڈ میں گورنر مدراس کی ملاقات کے واسطے گئے ہیں۔

۳۱ مارچ کو دوسری مدراس لینسرز کے دیسی افسروں نے ایک بڑے شاندار کھانے کے بعد یورپین افسروں کو مدعو کیا ہوا تھا کہ دفعتاً تعزیہ کو آگ لگی جس کے مزید نقصان سے بچنے کے واسطے پنڈال فوراً علیحدہ کیا گیا۔

مسٹر لالموہن گھوس کے کسی ہتھ کنڈے خانگی امور کے باعث اکثر کرنے سے بابو گورپرساد مین پراونشل کانفرنس الہ آباد کے ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین مقرر ہوئے۔

بمبئی گزٹ کے لوگوں اور پریس کے مابین اضافہ گرمجوشی ہوئی ہے۔ وہ سپاہیوں کے دو پلٹن ترین روانہ کرنے کے بہت والوں کے بعد میں سیوج مسٹر ایچ لنڈسے پر جو بمبئی کے علم سے انکار کیا ہے۔

بائی گورنمنٹ حیدرآباد آئندہ فروری میں ۱۳ جون کو گولڈن جوبلی منائیں گے۔

میونسپلٹی اور کنٹونمنٹ ایڈمنسٹریشن جنرل کی مدد سے حوصلہ افزا ثابت ہوئی ہے۔ سنگاپور اور گورنر پینانگ کی لگان محصول کی زیادتی کے گورنمنٹ ہوس کلکتہ کے ملازموں طاعون کا ایک کیس ہوا تھا سے خبر آئی ہے کہ وہاں چاندوں کے زہریلے اثر پھیل گئے ہیں۔

۳۱ مئی کی رات کو کلکتہ میں سخت طوفان آیا۔ کئی عمارتوں کو بہت سخت نقصان پہنچا اور ۳ مع گل اسباب غرق ہو گئے۔ تجربوں سے مناسب معلوم ہوا ہے کہ پولیس فورس کو سائیکلوں سے مسلح کیے جائیں اور رائفلوں کے استعمال کی مشق کرائی جاوے۔

گورنمنٹ سیمن لنگوں میں اپنا کونسل مقرر کیا چاہتی ہے۔

مٹری کمانڈ ضلع الہ آباد ماہ جولائی میں خالی ہوگا

شاہ فارس کے ۵ فیصدی محصول معاف کرنے پر سوداگروں نے لینا چھوڑ دیا اور کاروبار شروع کر دیا۔

انبار گلشن لکھتا ہے کہ بازار میں قرضہ کو ۶ فیصدی سود پر چلتا ہے۔ مگر گورنمنٹ پرامیسری نوٹوں کی ضمانت پر ۱۱ فی صدی سود دینا پڑتا ہے۔

گرد حضور نظام شکار میں مصروف ہیں تاہم ہر روز کاغذات کے انبار نصف کے واسطے ہز ہائینس کی خدمت میں بھیجے جاتے ہیں۔

سر ولیم لاکہارٹ ۱۰ اکتوبر کو گلہنڈ سے روانہ ہونگے اور ۱۳ دسمبر کو بمبئی پہنچ کر عہدہ کمانڈر انچیف کا چارج لینگے۔

ہائی کورٹ حیدرآباد نے حکم دیا ہے کہ پلیڈی کے امتحان کی جو فیس جمع ہوا اس کی ۱/۴ سیشن ٹکنڈتوں کو دی جائے اور ۳/۴ سرکاری خزانے میں داخل کیجائے۔

دربار نیپال نے تبت کے مارت اپنی حدود میں اجنبیوں کا داخل ہونا بند کر دیا ہے۔

ریاست بڑودہ کے جو دیہات سروے کے مزاحم ہوئے ہیں فوج اُن کی سرکوبی کے واسطے بھیجی گئی ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ہنگارے کھنڈوا کے قریب جنگلوں سے ۵ چیتے شکار کئے۔ ایک مرتبہ سے پہلے سپاہیوں کے ہودے میں کود پڑا تھا۔

منگنی میں جس عورت نے زیوروں کی خاطر اپنے آقا کے بچہ کو ہلاک کیا تھا وہ میانہ میں پھانسی دی گئی۔

نوجوان مہاراجہ صاحب ریاست پر سخت پرہیزگار ہیں۔ اور اپنی رعایا اور اہلکاروں کو ہر وقت منشی اشیاء کے نقصان بتاتے رہتے ہیں۔

نوجوان مہاراجہ صاحب بروان ۳ سال کے واسطے ولایت جاتے ہیں۔

مسٹر ٹیلر منیجر کالیری جلپائیگوڑی کو واپس جاتا ہوا ٹرین سے گر کر راہی ملک بقا ہوا۔

سنہ ۱۸۹۶ء میں مدراس یونیورسٹی نے آمدنی فیس سے ۹۲۸۲ روپے کا فائدہ اٹھایا۔ حالانکہ بہت فیاضی سے ۲۳۹۸ روپے مجملہ ۱۵۶۷۰ امتحنوں کو بابت فیس تقسیم کئے۔

بعض بھیل ڈاکوؤں نے ایک مارواڑی پارٹی پر حملہ کیا اور پانچ آدمیوں کی ناک کاٹ گئے۔

مظفرنگر کے قریب گھٹال ہیں ایک نیا فساد ہوا جس میں کئی دیہاتی کام آئے۔ یہ سیگریگیشن کیمپ کے قائم کرنے کا نتیجہ تھا۔

بندوال کے ہنگاموں میں جو پولیس فوجدار مجروح ہوا تھا تپ سے مر گیا ہے۔

بریلی پور کے کاریگر جو کچھ عرصے سے کام چھوڑ بیٹھے تھے اب ریلوے ورکشاپ میں پھر کام پر ڈٹ گئے ہیں۔

راجہ اصغر رسول خاں صاحب سی۔ آئی۔ ای رئیس جہانگیر آباد نے۔ جو شاہی خاندان اودھ سے تعلق رکھتے ہیں انتظامات قحط کی کامیابی کی یادگار کے واسطے ۲۰ ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔

پچھلے سال ہند میں ۶۶۰ میل نئی لائن تیار کی گئی جس سے کل لمبائی ۲۱۱۵۶ میل ہو گئی۔ آمد ۱۳ کروڑ ۸ لاکھ تھی جو سال سابق میں ۸ کروڑ ۳۳ ہزار تھی۔

بلوہ کیماری کے مقدمہ میں ۲۰ بلوچی چھوڑ دیئے گئے اور ۳۰ زیر تجویز ہوئے۔

صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب آگرہ نے ضلع گنج کے کئی متمول مارواڑیوں کو افیون کا جوا کھیلنے کے جرم میں ۱۵۱ روپے جرمانہ کیا۔

کلکتہ میں دوسری فروخت کے وقت ۱۰ ہزار گٹھے چائے فروخت کے واسطے رکھی گئی۔ اور گو قیمت کم تھی۔ تاہم ۱۰ ہزار ۳۰ فروخت ہو گئے۔

قصبہ بھیتر پور میں بار بڑے خلاص اور قحط کے سرمید کی یادگار کے فنڈ کے واسطے ۱۴۰ روپے جمع ہوا۔

ساحل سمندر کے بڑے بڑے شہروں میں بادبانی کشتیوں کے آنا زیادہ ہو گئے ہیں۔

سماستی پور میں ایک انگریز کسی ضلع فصی سے ایک بات کے پروسیشن کی طرف بندوق سے شکار کرنے کے جرم میں ماخوذ ہے۔ اس نے ایک کو ہلاک اور کئی آدمیوں کو مجروح کر دیا۔

بمبئی میں فرخ آبادی روپیہ تیار کرنے والے کارخانوں پر رہا ہیں۔

بنگلور میں حجامتی کا جو گورہ ٹیلہ نام تشنج سے ہلاک ہوا ہے ۲۲ ہی کو بدمعاشوں کے ساتھ لڑتے ہوئے مجروح ہوا تھا لہذا پولیس اُن کی گرفتاری کے درپے ہے۔

DR LYONS' IODIZED COMPOUND EXTRACT OF SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائن سے ملا ہوا مرکب سارسا پریلا کاست

خون کا نہایت عمدہ صفائی کرنے والا جو بذریعہ آلات مہضم عمل کرتا ہے اور اُن رطوبات کو جو خون کی صفائی میں خلل ڈالتی ہیں۔ رسولیوں۔ پھنسیوں۔ آتشک۔ ہر قسم کے خون اور جلد کی امراض کو دفع کرتا ہے۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام انگریزی دواخانوں سے ملتا ہے۔ صرف خالص دوائی امریکہ کے فریڈرک سٹیرنس اور کمپنی سے مل سکتا ہے۔

اس وقت میر صاحب کی زیادہ فوج رہتی ہے جس میں تو پخانے کی چند بٹالیاں بڑھا دینے سے حفاظت کا کافی اعتماد ہو جائیگا۔

امیر صاحب کابل اور آفریدی

آخر وہی ہوا جس کی گزشتہ اشاعت پیسہ اخبار میں امید ظاہر کی گئی تھی۔ گورنر جلال آباد نے زکاخیلوں کے جرگہ کو وہیں روک لیا۔ اور اس میں سے جو چند آدمی جرگہ میں شامل کئے گئے تھے ان کو بھی ہتھکڑیوں پر رکھنا یا ظاہر ہے کہ کارروائی حکم امیر صاحب کی ہی ہے ورنہ گورنر جلال آباد اپنے ذاتی اختیارات سے ایسا کرنے کا مجاز نہیں۔ بہتا اصل میں ملا سیاہ کرنے کابل سے واپس آنے پر جو آپ خاطر تواضع کا تذکرہ کیا ہے میر صاحب کی طرف سے مکاتبے مذکور کی ہوئی تھی۔ وہاں ایک یہ افواہ بھی اڑا دی گئی کہ آفریدیوں کے جرگے اُن کے پاس جا کر ملتمس ہوئے تھے۔ تو وہ باصرار گورنمنٹ انگریزی سے فیصلہ کرا دیں گے سب سے پہلے فرقہ زکاخیل کو جس نے سب سے آخر میں ہماری اطاعت قبول کی ہے۔ اس کا انتظار کیا۔ اس سے اور فرقہ والوں کو بھی کافی ٹھنڈا پانی گرم ہونے سے پہلے زکاخیل کا جرگہ جلائے دو۔ اگر میر صاحب نے اس کی خاطر داری کی اور بچے بندوبست کر لیا تو پھر باقی سب کے۔ یہ تھا پہلا زکاخیل کا ایک قافلہ جرگہ روانہ ہوا تھا۔ جلال آباد پہنچ کر انہیں گورنر نے پکڑ لیا۔

خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

امیر صاحب کی طرف سے ہر گز یہ امید نہ تھی کہ گورنمنٹ انگریزی کے مخالف آفریدیوں کو مدد دیں گے۔ ہاں اگر گورنمنٹ سے ان کی آمد و رفت کے وقت کچھ بے پروائی ہو جائے تو اور بات ہے۔ اس صورت میں امیر صاحب کا خمیازہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ آفریدیوں کے حواس اب اچھی طرح درست ہو گئے ہونگے اور وہ دل سے گورنمنٹ کی اطاعت قبول کرنے پر رضامند ہو جائینگے۔

اردو خطوط و کتابت

مدرسہ عثمانیہ نام کا مختصر اور خوشنما رسالہ صوبہ حیدرآباد کے قاضی فاضل صفیہ عماد الدین صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لاہور نے مرتب کیا ہے۔ ہم صاحب انسپکٹر مدارس کی خدمت میں عرض کیا کرتے ہیں کہ ہر مرد نیکخواہ کے شاگردوں علی العموم اور پرائمری کلاسوں کے طلباء بالخصوص اس سے فائدہ اٹھائیں۔ رسالے کا حجم اگرچہ زیادہ نہیں ہے مگر لائق مولف نے اپنی اس دیرینہ تجربے کی بدولت جو شعبہ تعلیم میں ان کو حاصل ہے اسے مغلوط و کتابت کے متعلق بہت کارآمد بنا دیا ہے۔ خطاطی کے طریقہ تحریر پر ڈوں کی مخالفت میں جو کچھ لکھا ہے۔ ہمارے دل کی طرف سے لکھا ہے۔ ہم بھی ان کی طرح ان ہندوستانی مدرسوں کی سخت مخالف ہیں جو اپنی ناقص اور بیہودہ تحریر پر ناز کرتے ہیں۔ اور اس کو ہر ایک مدرسہ میں رائج کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے اس کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ اور اس کی مخالفت میں بہت کچھ کہا ہے۔ مگر ہماری آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ ہم نے اس کے مضر نتائج کو بارہا ظاہر کی

کیسی بھی حفاظت مذہب کے مستحق ہیں!

سندھ کے ایک اخبار نے یہ بہت ٹھیک لکھا ہے کہ غریب ہندوستان پر اخراجات کی بیسیوں ایسی مدوں کا بوجھ لدا ہوا ہے جو انصاف کے اصولوں سے بالکل مختلف ہیں۔ بجملہ ان تمام مدات کے کوئی ایسی ناقابل برداشت نہیں ہے جیسی اُس خرچ کی مد ہے جو ہندوستان میں ہر سال پادریوں کی درستی و حفاظت مذہب کی خاطر اٹھایا جاتا ہے۔ میری اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ پادریوں کو حفاظت مذہب کی خاطر پادریوں وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ ضرورت ہے اور خاصکر گوروں کو تو بہت ہی زیادہ ضرورت ہے جن کے افعال ناشائستہ بیشتر آزاد قسم کے آن کو عیسوی مذہب بالکل آزاد اور اصول دین سے محض نا واقف ثابت کرتے ہیں مگر پھر بھی ہندوستان کے خزانے پر پادریوں کی تنخواہوں کا بار کیوں ڈالا جائے جیسا کہ پہلے کئی دفعہ دکھایا گیا ہے۔ مگر جا گھروں اور پادریوں پر ہر سال کئی لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ ہوا کریں۔ مگر ہندوستان کے ذمہ کیوں چارج کئے جائیں؟ ۱۹ واں گران کا چارج ضروری ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ باشندگان ہند اسی طرح حفاظت مذہب کے مستحق نہ سمجھے جائیں؟ خزانہ سندھ پر کرنے والے دیسی ہیں۔ اُن کو بھی اپنے مذہب کے گورے پادریوں کی طرح مستند علماء درکار ہیں۔ گورنمنٹ کیوں اُن کی مدد نہیں کرتی۔ بعض آدمیوں کا خیال ہوگا کہ اب گورنمنٹ نے مذہبی معاملات سے آزاد رہنا سیکھا ہے۔ اگر وہ مذہبی علماء کو پادریوں کو تنخواہ دیگی تو پھر اُن کا استناد بھی جاتا رہیگا مگر کیا یہ ممکن نہیں کہ گورنمنٹ ایسی مد میں جو صرف کرنا چاہے وہ قومی اور مذہبی انسٹیٹیوشنوں کو دے دیا کرے تاکہ وہ اپنے طور پر اس کا انتظام کریں۔ مذہبی علوم کی طرف سے ہندو مسلمان دونوں کی توجہ اٹھتی جاتی ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہی ہے کہ مذہبی علماء بوجہ قدردانی اکثر افلاس اور فلاکت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ جب دیسیوں کی کمائی سے ایک غیر مذہب کے پادریوں کو معقول تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ اُن کے اپنے دینی علماء کی بھی بہتری نہو۔ شاہان قدیم نے مختلف معابد کے لئے بڑی بڑی جاگیریں وقف کی تھیں۔ جن کے متعلق مدارس قائم تھے اور مذہبی علماء اُن میں تیار ہوتے تھے۔ اب بھی وہ اوقاف اگرچہ بعض بعض جگہ بحال ہیں مگر اپنی اصلی غرض پوری کرنے کے لئے صرف نہیں کئے جاتے۔ امید ہے اسمبلی بااختیار اس کو مجوزہ مسودہ قانون در بارۂ نگرانی اوقاف میں ضرور شامل کرے گی۔ اور اس طرح بھی اوقاف کی ایک حد تک اصلاح کر دیگا۔ مگر پھر بھی جب گورنمنٹ نے عیسائیوں کے لئے ایک خاص مذہبی محکمہ قائم کر رکھا ہے تو اس کو دیسیوں کے مذہب کی نگہبانی بھی ضرور چاہیئے۔ یہ اوقاف تمام ہندوستان کے لئے کافی نہیں ہو سکتے۔ اور معمولی تعلیم کے سوا زندگی کی عالم کو اُن کی آمدنی سے مدد نہیں دی جا سکتی۔ امید ہے کہ صورت میں ممکن ہے جب کثیر المقاصد قوم گورنمنٹ خاص اس کام کے لئے علیحدہ رکھ کے قومی انسٹیٹیوشنوں کے سپرد کرے!

سر سید میموریل فنڈ کے لئے ایک جلسہ

یہ خبر تمام مسلمانان ہند کے لئے مسرت بخش ہے کہ آنریبل مسٹر لاتوش صاحب بہادر گورنمنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے سر سید میموریل فنڈ کا عالمی منظور فرمایا ہے کہ ۲۰ جولائی کو علیگڈھ میں تشریف شریف ارزانی فرما کر ایک جلسے کے صدر نشین ہوں جو اسی فنڈ کے متعلق گرد و نواحی رؤسا کا منعقد کیا جائے۔ آنریبل ممدوح اس جلسے میں ایک سپیچ بھی دینگے۔ اور لوگوں کو چندہ دینے کی ترغیب دلائینگے۔ آنریبل مسٹر لاتوش صاحب بہادر کا ممالک مغربی و شمالی میں جتنا بڑا اثر ہے اس کے دیکھتے ہوئے امید ہو سکتی ہے کہ اُن کی تحریک سے فنڈ مذکور کے مقاصد کو بہت بڑی مدد ملیگی۔ سر سید مغفور نے قومی خدمت کے ساتھ گورنمنٹ کی جس قدر خیر خواہیاں کی ہیں اُن کا صلہ بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ اس کے صوبے کی اعلیٰ اتھورٹی اُن کی یادگار قائم کرنے میں مدد دے۔ سر سید مغفور نہ صرف خود عمر بھر وفاداری سرکار انگلشیہ کا دم بھرتے رہے بلکہ انہوں نے اپنی تمام کوششوں کا ایک مقصد یہ بھی قرار دیا تھا کہ مسلمانوں میں گورنمنٹ کی وفاداری اور عقیدتمندی کو ترقی دی جائے۔ امید ہے کہ مسلمان آنریبل مسٹر لاتوش کا اس اظہار حمایت پر شکریہ ادا کرینگے۔ جس کے وہ پورے طور پر مستحق ہیں۔ میں آنریبل ممدوح کو بادب تمام جتانا چاہتا ہوں کہ سر سید میموریل فنڈ کے حامی اور سر سید کی دیرینہ دوستی کا حق ادا کیا ہے بلکہ دوسروں کو سر سید کے قدم بقدم چلنے کی کوشش کرنے کا موقع دیا ہے جو قوم اور ملک کے لئے از بس ضروری اور مفید ثابت ہوگا۔

روسی پیشقدمی بجانب ہند

اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے جنگ ہسپانیہ و امریکہ کے شور و غل میں اندیشہ ہے کہ اس اہم بالشان خبر پر ضرورت سے کم توجہ مبذول کی جائیگی کہ مرو سے خشک تک جانے والی روسی وسط ایشیا ریلوے کا پہلا حصہ مسافروں کے لئے کھول دیا گیا ہے اور اختتام سال سے قبل بجنبد تک اسکی توسیع ہو جائیگی۔ باقی بجنبد سے لشکر تک بھی آئندہ موسم بہار میں بن جائیگی امید ہے۔ چونکہ کشک ہرات سے بمشکل سو میل پر ہے ہوگا۔ اور ہرات کو زبردست فوجی اڈا ہر لحاظ سے ہندوستان کا دروازہ قرار دیتے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ ہند کو ضرور صورت معاملات پر دوبارہ نظر ڈالنی چاہیئے۔ مقامات چغنیہ اور کشک میں روسی پیدل پلٹنوں اور کاسکوں کی زبردست فوج مقیم ہے اور حال ہی میں خبریں آئی ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ روس مشہور غالم بہادر فرقہ ترکمان سکے بے تحاشہ رسالے ہیں

بزرگوا صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ادی اسلام کے نام پر مال و جان فدا کرنے والے اسلامی برادرو ادھر آؤ میں تمہارا ایک ایسی خوشخبری سناؤنگا کہ تمہاری روح خوش ہو جائیگی کیا تم کو ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہر پہلی آپ کے لئے بصرف زر کثیر اور نہایت ہی جفاکشی اور جانفشانی سے خدا کے کلام کو ایک ہی طرز سے اپنے خرچ پر چھپوایا ہے آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے تیس پارے صرف دو ورق میں نکل کے ہیں ہر ورق کا طول ۳۰ انچ اور عرض ۱۰ انچ ہے میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی نعمت بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا اس کلام الٰہی کا عمدہ خط جو دیدہ زیب ہے ہر ورق پر ہونے سے مثل موتی کے نظر آتا ہے ذرا ایسی محنت فیر متوقعہ پھر بھی بہت آسانی سے اگر آپ نے خدا کرے اپنے گھر میں رکھو یا کسی تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں پہنا دیا ہے کہ جملہ آفات سماوی سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات کے بازو پر بھی اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا گھر میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے مثل تعویذ کے اپنے بازو دل کی مضبوطی کی تقویت ہوگی مسلمانو اس سے کبھی غافل نہ رہو دو آن شریف کا پورا ہے ہاں بزرگو جلد

ایس رائے

نہیں محتاج زیور کا جسے

حضرت ہمیشہ خوش رہتی جاتی ہیں کہ اس سے بھی زیادہ کرکے ایک رات شب چھاتی ہوگی ہے حضرت بیشمار آدمیوں میں ہیں ہوا کہ ہر کرکے تو تمام نقائص دور ہو کر ہمیشہ کے لئے شباب کھلتا ہے اگر تو کوئی ایسا آدمی ہو جو ہمیشہ کے لئے ہمیشہ کے لئے ہمیشہ کے لئے

چینی مقبوضات روس و انگلستان بلکہ کر دکھایا ہے کہ روس کی پورٹ آرتھر ہمارے "ویہاوی" بہ لحاظ تجارت و حفاظت کس قدر تفوق رکھتی ہے۔ اور اس کا قبضہ فوائد روس کے لئے کس قدر کارآمد ثابت ہوگا۔ روس نے اس کو اپنی منچوریں ریلوے کا انتہائی مقام قرار دیا ہے جو لائن عنقریب تیار ہو جائیگی۔ اور اس وقت روس کو یہ بڑا فائدہ ہوگا کہ وہ نہ صرف بعید شرقی مقامات بلکہ اور بھی بہت اپنا مال جلدی اور بآسانی روانہ کر سکیگا۔ اس وقت تک بحر الکاہل میں روس کے پاس کوئی ایسی بندرگاہ نہیں تھی جو برف سے محفوظ ہو۔ اور سال کے بارہ مہینے جہازوں کی آمد و رفت کے لئے کھلی رہ سکے۔ وہ برسوں سے اس کی فکر میں تھا۔ اور مدبرین کا یہ خیال عجب نہیں بلکہ صحیح ہو کہ اس نے خفیہ طور پر جرمن کو آمادہ کیا کہ ویہاوی کے قتل کا معارضہ طلب کرے۔ اور چین کے لیوت دل کرنے پر فوراً کوئی مقام دبالے۔ جس سے اس روس کو بھی پورٹ آرتھر پر قبضہ کر لینے کا موقع مل جائیگا۔ اور بحر الکاہل میں ایک برف سے محفوظ بندرگاہ حاصل کرنے کی دیرینہ آرزو پوری ہوگی۔ اب جبکہ اس کی یہ آرزو پوری ہو گئی تو سلطنتوں کو خیال پیدا ہوا کہ قبضہ پورٹ آرتھر ہمارے فوائد کا منافی ثابت نہ ہو۔ چنانچہ فرانس اور انگلستان نے جو اُن اطراف دنیا میں روس و جرمن کے برابر ہی دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایکشن لیا اور اپنے قدیم مفروضہ اصول (جو افسوس کہ کمزور سلطنتوں کے لئے انتہا درجے کا تباہی انگیز اور نقصان رساں ہے) کے موافق روس و جرمن کو میکنج نہیں کیا نہ اُن کے قبضہ میں مانع ہوئے۔ بلکہ چین سے روس ہی کے برابر رعایتیں حاصل کر لیں۔ مثل مشہور ہے "غریب کی جورو سب کی بھابی" وہ بیچارہ بے بس و ناچار مرتا کیا نہ کرتا مجبوراً

عاقلاں تسلیم کرد و ذا فتیار

پر عمل کیا۔ اور ہر ایک کو کچھ نہ کچھ دے کر ٹال دیا۔ اس طرح جو مقام انگلستان کے قبضے میں آیا وہ ویہاوی ہے۔ اس میں غور کے قابل دو امور ہیں۔ ایک تو یہ کہ انگلستان کو ویہاوی جیسا مقام لینے کی ضرورت اس وقت پیش آئی جبکہ روس نے پورٹ آرتھر پر قبضہ جما لیا۔ یعنی روس کا قبضہ پورٹ آرتھر مقدم ٹھہرا۔ اگر روس اس سے دست بردار ہو جائیگا تو بروے معاہدہ انگلستان کو بھی ویہاوی سے قبضہ اٹھا لینے میں کچھ عذر نہ ہوگا۔ دوسری یہ کہ انگلستان نہیں بلکہ روس کو بحر الکاہل میں ایک اچھی بندرگاہ حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ ان باتوں کو پیش نظر رکھ کے دیکھا جائے تو ویہاوی کی عظمت اس سے جو پورٹ آرتھر میں دکھائی گئی ہے کئی گنی زیادہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ پورٹ آرتھر جو تفوق اس پر حاصل ہے وہ صرف تجارت و حفاظت کے لحاظ پر محدود ہے۔ اور اگرچہ تجارت بجائے خود ایک ایسی چیز ہے جس پر ان دونوں سلطنتوں کی توجہ و دلچسپی کا دارومدار ہے مگر ایک سلطنت صرف تجارت ہی کو اپنا مقصد اعلیٰ نہیں ٹھہرا سکتی اور کسی مقام پر قبضہ کرنے کے لئے صرف اسی کی پابند نہیں ہو سکتی۔ سلطنت کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے ملک کی صنائع اور پیداوار کے لئے بکری کا نیا بازار تلاش کرے وہاں یہ بھی لازمی ہے کہ وہ اپنے سابقہ بازاروں میں دوسرے کا دخل نہ ہونے دے۔ اور اپنے موجودہ فوائد کو دستبرد حریف سے محفوظ رکھے۔ یہی خیال تھا جو چین پر قبضہ ویہاوی کے لئے زور دیتے وقت مدبرین انگلستان کے مدنظر خاص تھا۔ اور جسے اس جرمنا انگریزی قبضہ کی وقت کا کامل اندازہ کرنا منظور ہو اُسے یہی خیال پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے کہ ہم نے شمالی چین میں ایک جزائر نما بحری مقام حاصل کیا ہے اس کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں اس امر کی بابت پھیلی ہوئی ہیں کہ اگر اس طرف دوّل یورپ اور ہمارے تعلقات میں چین کے آئندہ اقتدار کی بابت کشیدگی واقع ہو تو وہ کیا کام دیگا؟ عام خیال یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک کسی غیر علاقے میں ایک بحری مقام حاصل کرنا بہت بڑی ذمہ داری کا کام ہے کیونکہ اُسے دشمن سے ہر وقت حملے کا اندیشہ رہیگا اور اپنے ہی بل پر اس کی حفاظت کا بندوبست ہو سکیگا۔ یہ خیال بہت بڑی حد تک درست بھی ہے مگر اسی حالت میں کہ بحری مقام حاصل کرنے والی سلطنت کی قوت بحری چنداں زبردست نہ ہو۔ انگلستان برخلاف اس کے سمندر کا بادشاہ ہے۔ لہذا اُسے کچھ اندیشہ نہیں ہو سکتا۔ انگلینڈ کے بیرونی بحری مقامات اور کوئلہ بھرنے کے سٹیشنوں کا اپنی حفاظت کے لئے زیادہ تر اس بات پر بھروسہ نہیں ہوتا کہ وہ خود مستحکم ہیں یا کسی اچھے موقع پر واقع ہیں بلکہ سمندر پر جو ہمارا اقتدار ہے اُسے دیکھتے ہوئے کوئی اُن پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ کسی مخالف بیڑے میں ایسے مقام پر حملہ آور ہونے کی ہمت نہیں ہو سکتی جو اگرچہ بجائے خود مستحکم اور محفوظ نہ ہو مگر فوراً ہی وہاں مدد کو آ جائیگا یقین ہو۔ اور اگر یہ بھی مان لیا جائے کہ کسی نادیدنی وجہ سے انگریزی بیڑہ وہاں موجود نہیں ہے تو بھی کوئی سلطنت جس کی بحری طاقت کمزور ہے علاوہ اس وقت بفضل خدا تمام سلطنتوں کی بحری طاقت ہم سے کمزور ہے۔ جیسا کہ ۳۰ مئی کے رضا نیپ اخبار میں تصویر دکھایا گیا ہے) ایسے مقام پر حملہ کرنے سے اپنی قوت کو گھٹانے کے خطرے میں پڑتی ہوئی تامل کریگی جو اُسے کوئی مستقل فائدہ نہ دے سکے۔ ہسپانیہ سے موجودہ جنگ تبدیہی غلطی ہوئی ہے کہ اُس نے فلپائن پر اپنا بیڑا خواہ مخواہ تباہ کرا دیا۔ درآنحالیکہ اگر امریکہ والے جزائر مذکور پر قبضہ بھی کر لیں تو بھی اس جنگ کے متعلق کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ سپین کو چاہئے تھا کہ فلپائن کو اس کے حال پر چھوڑ دیتا اور اپنے بحر الکاہل والے بیڑے سے امریکہ کے غیر محفوظ ساحلی مقامات پر حملہ کرنے کا کام لیتا۔ یہی حال ویہاوی کا ہے۔ جو زمانہ صلح میں ہمارے لئے کارآمد ہے اور جنگ کے وقت اگر کسی دوسری سلطنت کے قبضے میں چلا بھی جائے تو ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ روس چینی سمندروں میں ایک بندرگاہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ ہم سے جنگ ہونے کے وقت اپنے جہازوں کی حفاظت کر سکے۔ جنہیں بصورت دیگر ہمارا بیڑہ فوراً ہی تباہ کر دیگا۔ برخلاف اُس کے ہمیں شمالی چین میں ایک بحری مقام کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے نہیں کہ ہم اپنے جہازوں کی جنگ کے وقت حفاظت کریں۔ بلکہ اس لئے کہ ہمارے پڑوسے کو ایک بڑھا ہوا مقام بندرگاہ ہوں پر اقتدار رکھنے والے دشمنوں کے جہازوں اور ہندرگاہوں پر اقتدار رکھنے والے جب تک کہ کسی اور سلطنت کے پاس اُدھر سمندر میں برف سے محفوظ بندرگاہ نہیں تھی ہم ہانگ کانگ کو اپنا بحری مقام بنائے رکھنے پر قناعت کر سکتے تھے لیکن اس حالت میں روس نے پورٹ آرتھر اور جرمنی نے کیوچو پر تصرف کر لیا ہے تو ہمیں بھی گلیج پچیلی میں ایک ایسی جگہ حاصل کرنی لازم ہو گئی ہے۔ جہاں سے ہمارے جہاز کوئلہ وغیرہ پاس کے پاس لے سکیں۔ بجائے اس کہ ہزار میل دور ہانگ کانگ جائیں سلطنت برطانیہ کے لئے ایک مستحکم اور محفوظ بحری مقام کے وہ جگہ اچھی ہے جو جنگ کے وقت زیادہ کارآمد ہو۔ اگر ہم کو کسی سے اپنے بیڑا ہٹانا پڑا اور وہ دشمن کے قبضے میں آ گئی تو بھی وہ اس کے لئے چنداں مفید ثابت نہ ہوگی۔ کیونکہ جو اصل غرض یعنی روسی حرکت کی نقل و حرکت کی نگرانی رکھنا ہے وہ فوت ہو جائیگی اور بعد میں جب ہماری قوت کو عروج ہوگا تو بہت آسانی کے ساتھ ہم اُسے قبضہ کر سکینگے۔ ویہاوی اگرچہ پورٹ آرتھر جیسا مستحکم نہیں ایسے موقع پر واقع ہے کہ سمندر کے سوا اور کسی طرف اُس پر حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور جب تک کہ سمندر میں ہمارا اقتدار قائم ہے کوئی وہاں نہیں پہنچ سکتا۔ ساتھ ہی جب ہم سمندری رخ کے حملے کا خیال کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ وہ خاطر خواہ محفوظ نہیں مگر ایک بحری مقام کے روس کو پورٹ آرتھر میں سخت پہنچا سکتا ہے اور ہانگ کانگ سے متفق ہو جانے کے بعد پھر یہ ڈر ہی باقی نہیں رہتا کہ روس و فرانس شریک ہو کر ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ کیونکہ جہازوں کو ویہاوی اور فرانسیسی جہازوں کو ہانگ کانگ کے بیڑے ہرگز آگے نہ جانے دیں گے مزہ ہی اگر ہم سمندر میں برابر طاقتور ہی ہے تو روس خلیج پچیلی سے بالکل نہ نکل سکیگا۔ علاوہ ازیں فائدہ بہت بڑا ہے کہ ہمارا مقام خاص (دارالخلافہ متصل ہے جہاں ہمارا اچھا اخبار پڑھا جاتا ہے) ہمارے ہاتھوں میں رہ کر خلیج پچیلی کی کنجی جبرالٹر کی طرح ہم آمد و رفت جہازوں کے لئے بند کر سکتی ہے۔ ایک خوبی اور ہے اور وہ یہ ہے کہ کوئی سلطنت اسپر پا سکتی۔ سوائے سمندر کے جس کا حال اوپر بیان

باقیدار ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس!

دفتر پیسہ اخبار کے کثیر اخراجات بتوقع ریٹ ہزار روپے ماہوار کے ہوتے ہیں۔ وہ یقیناً اسی وجہ سے اور کہ بسبب اس کے جو مخلص ناظرین پیسہ اخبار قیمت سالانہ کے حساب سے اس دفتر میں بھیجتے ہیں۔ اسی میں سے ہزار ہا روپے محصول ڈاک (شملہ ۹۸ء میں قریباً گیارہ ہزار روپیہ ہفتہ وار اور روزانہ پیسہ اخبار کا ڈاکخانے میں بدمحصول بھیجنا دیا گیا ہے) دیا جاتا ہے۔ اور ایک روز بھی محصول وصول کرنے کے سوا ڈاکخانہ اخبار رعایت میں کرتا۔ سینکڑوں روپے قیمت کاغذ اور ملازمان مطبع کی تنخواہوں میں دینا پڑتا ہے۔ اگر کاغذ والے کی قیمت ایک ماہ نہ دیجاوے تو وہ سخت تقاضا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام ملازمان مطبع منیجر ایڈیٹران و کاتبان و محرران و دفتریان وغیرہ وغیرہ ایک مہینہ گزرنے کے بعد تنخواہ وصول کر لیتے ہیں۔ بلکہ پیشتر تو ہر ہفتہ وصول کرتے رہتے ہیں لیکن ہمارے فیاض ناظرین پیسہ اخبار ان کی انہیں سالوں قیمت وغیرہ کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ کیا آپ کے خیال میں بھی پیسہ اخبار کی قیمت ہے؟ تو ذرہ بر لئے خدا انصاف کیجئے کہ اگر آپ کے کھانے کپڑے یا دیگر ضروریات کے خرچ روکدیئے جائیں تو آپ کو کتنی تکلیف معلوم ہوگی۔ اگر آپ معہ قیمت اخبار نہیں دے سکتے تو اخبار بند کر دیجئے۔ مگر جب تک آپ پچھلا حساب بے باق نہیں کر دینگے اخبار بند نہیں ہوگا۔ بصورت باقی آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کے لئے ہمارا معتمد کتاب بذریعہ ویلیو پے ایبل کے جس کے بھیجنے کا ہمیں ہمیشہ اختیار رہتا ہے بھیجا جاتا ہے۔ اس کو وصول کر لیجئے۔ ورنہ آخر کار ہمیں یہ ہوگا کہ ایسی خفیف رقم بعد بعد آپ سے بذریعہ عدالت وصول کیجائیگی۔ اس وقت آپ کی شکایت بیجا ہوگی کیونکہ ہر دفعہ ضرورت ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ نہیں کہ آپ کو اخبار بہم پہنچانے کے لئے موجود رہے۔

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۱ جون ۹۸ء

لاہور میں ہندو مسلمانوں کا اتفاق

حافظا اگر وصل خواہی صلح کن با خاص و عام
با مسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام

بدولت مہاراج کشن صاحب عمدہ لانے شہری مسجد کے سامنے روشنی کی سبیل لگانے اور مجلس عزا بجانے سے باہمی اتفاق کی جو نظیر قائم کی تھی وہ ساتویں تاریخ سے بڑھکر نویں اور دسویں کو بار آور ثابت ہوئی۔ ساتویں تاریخ کا مختصر حال اخبار ہذا کی کسی گزشتہ اشاعت میں لکھا جا چکا ہے۔ شب شہادت اور روز عاشورہ کی کیفیت اس سے بھی بڑھی ہوئی ہیں بمقابلہ شب ہفتم کے صاحبان ہنود کی سبیلیں شمار میں زیادہ ہو گئی تھیں۔ اور خاطرداری میں بھی بمقابلہ سابق زیادتی تھی۔ مختلف سبیلوں میں سے گوپال داس پارچہ فروش اور رائے بہادر رام صاحب کی سبیلیں آرائش و زیبائش میں تو اضیاء اور ملازمات کے لحاظ سے خاص طور پر قابل تذکرہ ہیں۔ سنا ہے ہزاروں نے کوشش کی تھی کہ ذوالجناح برآمد میں ہو کر جائے مگر چونکہ تمام انتظام مکمل ہو چکا تھا اور اس میں تغیر و تبدل کرنے سے سخت دقتوں کا اندیشہ تھا اس لئے یہ درخواست منظور نہ ہوئی۔ میں دیکھتا ہوں کہ دہلی کی طرح لاہور کے ہندوؤں نے بھی یکایک اظہار اتفاق کی طرف رجوع کی ہے۔ چند ہفتے کیا چند روز پہلے کسی کو اس کا شان و گمان بھی نہ تھا کہ اس طرح سبیلوں کا بندوبست کیا جائیگا۔ بلکہ لاہور کے صاحبان ہنود ایک طرح دہلی کے ہندوؤں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ اس طرح کہ انہوں نے خوشی کے موقع (عید) کو اتفاق کی خاطر منتخب کیا۔ جبکہ جوش مسرت میں رنجشیں خود ایک درجہ تک ہلکی پڑ جاتی ہیں۔ اور ذرا سی تواضع میں گلے مٹ جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے لاہور کے ہندوؤں نے غم والم میں مسلمانوں سے ہمدردی کی جو ایک حد وسیع تک قدما و ریاد کے قابل ہے۔ میرے بچشم خود ہندوؤں کو جس جوش و خروش ظاہر کرتے اور مسلمانوں کو ان کی مدارات پر مشکور ہوتے دیکھا ہے۔ وہ اگر تماشی نہ ہو تو کہہ سکتا ہوں کہ ان دونوں قوموں میں اچھی طرح اتفاق کرانے کے لئے اب کسی اور بات کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اور دونوں کے دل بالکل صاف ہو گئے۔ بعض ہندوؤں نے سیاہ اور سبز کپڑے پہن لئے تھے۔ مجالس عزا میں بہتیرے ہندو زار و قطار رو رہے تھے۔ اگرچہ واقعات کربلا بجائے خود ایسے دردانگیز ہیں کہ پتھر سے پتھر دل بھی ایک دفعہ پگھل کر پانی ہو جائے۔ مگر پھر بھی ایک غیر قوم اور غیر مذہب کے لوگوں کا بلاوجہ ان واقعات کے سننے پر آمادہ ہو جانا کم از کم مسلمانوں کے دلوں میں ضرور جگہ کئے لیتا ہے۔ دہلی میں ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ یہاں بھی ابتدا ہندوؤں ہی کی طرف سے ہوئی۔ مگر وہاں مسلمانوں نے اپنی طرف سے خاطر و مدارات کے لئے ہندوؤں کی تقریب نہ ہونے کا انتظار کیا تھا۔ یہاں شب شہادت اور روز عاشورہ ہی کو ہندوؤں کے لئے خاص سبیلیں لگا دی گئیں۔ شیر عشرہ محرم مع اپنے لوازم کے گزر گیا سبیلیں بڑھا دی گئیں۔ مگر امید واثق ہے کہ ان کا اثر عرصے تک دلوں میں باقی رہیگا۔ اور معمولی خاطرداری نہیں بلکہ عملی برتاؤ سے اس یک جہتی اور اتفاق کو ترقی ہوتی جائیگی۔ دہلی میں اس اتفاق کی بدولت مسلمان کاریگروں اور پیشہ وروں کا روزگار بمقابلہ سابق اچھا چلنے لگا ہے اور جو کام ہندوؤں کے ہاتھ میں ہیں ان کے متعلق مسلمانوں سے رکاوٹ اور سختی کا برتاؤ نہیں کیا جاتا۔ غرض ہر ایک معاملے میں ایک دوسرے کی امداد کرنے سے باہمی اتفاق کا ثبوت دیا جاتا ہے۔ لاہور میں بھی جب تک یہ بات نہ ہو اتفاق کو دلی اور دیرپا نہ سمجھنا چاہیے۔ دہلی میں جب اتفاق ہوا ہے تو میں نے ایک نیڈر میں لکھا تھا کہ ایسے اتفاق خواہ ان کے عہود کتنے ہی مستحکم اور پیمان کیسے ہی مضبوط ہوں مگر دوامی نہیں سمجھے جا سکتے اور اگرچہ اب تک مجھے اپنے اس دعوی کی عملی تصدیق کا کوئی موقع نہیں ملا اور خدا کرے کبھی نہ ملے کیونکہ میں اتفاق کو ملکی مقاصد کے لئے بہت مفید اور ضروری سمجھتا ہوں) مگر وہ خیال ہنوز میری طبیعت سے رفع نہیں ہوا۔ خاکسار لاہور کے معاملے میں تر دامنی اور بھی زیادہ اندیشہ ہے۔ اس لئے کہ دہلی کی نسبت یہاں کی کمیونٹی میں فسادی اجزا زیادہ ہیں جو ذاتی اغراض کے سامنے انصاف کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے اور جزوی باتوں کو فوراً مذہبی رنگ دے بیٹھتے ہیں۔ خدا کرے میرا یہ خیال غلط ثابت ہو۔ اور افترا پرداز طبیعتوں کو اپنے مدعا میں ناکامی نصیب ہوتی رہے۔ آخر میں اہل لاہور سے میرا یہ التماس ہے کہ وہ اپنی پوزیشن کو غور سے دیکھیں۔ وہ دارالخلافے کے رہنے والے ہیں اور پنجاب کے تمام باشندے ملکی و قومی معاملات میں ان کی طرف دیکھتے ہیں۔ اگر نہیں ہیں ایک مثل ہے کہ "تہذیب پہلے دارالحکومت سے شروع ہوا کرتی ہے" وہ اگرچہ دہلی کے مقلد ہیں مگر اب پنجاب میں عام طور پر ان کا اتباع کیا جائیگا۔ دہلی میں اتفاق ہونے کے وقت طاعون کے قانون کا غل مچا ہوا تھا اور باشندوں میں سخت انتشار خاطر اب پھیل رہا تھا۔ جسے لوگوں نے سبب اتفاق پر محمول کیا۔ یہاں بفضل خدا ایسی کوئی بات درپیش نہیں ہے۔ اس لئے ان کا اتفاق خالص ہے۔ اور یہ دہلی والوں کی نسبت زیادہ تعریف کے مستحق ہیں۔ لیکن اگر خدانخواستہ کبھی اس میں فرق پڑا تو انہیں شرمانا بھی زیادہ پڑیگا۔ جو کچھ کیا ہے وہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے تھا اور جب کچھ کر لیا تو اب اسے نباہنا چاہیے۔ درانداز دل کی بات میں آکر اپنی وقعت ہاتھ سے نہ دو۔ جو اس وقت تمہاری حرکتوں پر زیر لب تبسم کر رہے ہیں انکی کوششیں خاک میں ملا دو۔ اور جلنے والوں کو دکھا دو کہ ہمارا ملاپ عارضی نہیں ہے۔ دونوں فرقوں کے افراد کو لازم ہے کہ مندرجہ عنوان شہر جو دہلی کی اکثر سبیلوں پر لگایا گیا تھا اور یہاں بھی ایک سبیل پر لکھا ہوا تھا پیش نظر رکھیں۔ جسپر عمل پیرا ہونے سے وہ اپنے مخالفوں کو اچھی طرح پامال کر سکیں گے۔

بیت جملہ گفتی ہزش نیز گو — نغی حکمت کمن از ہزل جامی چند

پرسوں کے روزانہ اخبار میں ایک لیڈر بعنوان "جدید

انگلستان کا جدید مقام مقبوضہ و قعہ چین

پرسوں کے روزانہ اخبار میں ایک لیڈر بعنوان "جدید

خط و کتابت

استفسار

۶۷۔ مکان بنانا میری عمر ۲۷ سال کی ہے اور یکین سے میرے کان سے مواد نکلتا ہے کبھی بند ہو جاتا ہے کبھی دوائیاں میرے والدین دیتے ہیں استعمال کیں فائدہ نہ ہوا اور تجربہ کار حکیموں کی رائے ہے کہ یہ مرض مغز تک آتا ہے اور جنبہ کی قوت ضائع ہو رہی ہے لہٰذا عرض پرداز ہوں کہ اگر اس کا کوئی علاج ہے تو اکسیر تاثیر کسی صاحب کو معلوم ہو تو بذریعہ اخبار بالا دیں مشکور ہوں گا۔

۶۸۔ میرا لڑکا عمر قریباً ۷ سال کا ہے کنیر سے بھائی کہتے ہیں کہ کان میں سنسناہٹ ہوتی ہے اور ایک سال تک کان میں سے مواد نکلتا رہا۔ اب ۲ سال کے دو سو کان بھی بہرہ ہو گیا۔ کئی سکڑوں علاج کئے مگر فائدہ نہ ہوا۔ خاکسار ہاضمہ کی ہے۔ مرض بڑھتا ہی جاتا ہے اور باقی اعضا میں نقص نہ ہو جائے۔ آپ انداز کر سکتے ہیں کہ کس قدر تکلیف دہ مرض ہے۔ آپ کے اخبار میں ہے کہ بعض اوقات ایسے مشکل مرض بھی علاج سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ کیا آپ کا ہاتھ جادو ہے؟ (خریدار ۱۰۰۰)

علاج

۶۹۔ سفید مرچ اور ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ہر ایک کو کوٹ کر ملا لیں۔ پھر ۱۰ ماشہ ملا کر

"تو پاک باش و اندر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم شنبہ - ۱۱ جون سنہ ۹۸ء موافق ۲۰ محرم سنہ ۱۳۱۶ ہجری - موافق ۲۴ جیٹھ سنت ۱۹ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

گولی: "تمہاری بائسکل کا دنلپ کیا ہوگا؟"
چولی: "اب تو اس کا دنلپ ۲ ٹن ہے۔ مگر اس کے بل کی آخری قسط ادا ہونے کے بعد ۵ پونڈ رہ جائیگا"۔

نوجوان عورت: "اضطراب سے" جلد بتاؤ میرے باپ نے تمہاری درخواست کو تبسم سے سنا تھا؟"
نوجوان: (رنجیدگی سے) "تبسم بھی کوئی لفظ ہے۔ زور سے قہقہہ لگایا تھا"۔

مسٹر واٹ: "میری بیوی بڑی باہمت عورت ہے آدھی رات تک تو مجھے کو سلاتی رہتی ہے اور باقی نصف رات مجھ سے باتوں میں لگائے رکھتی ہے"۔

آقا نے نوکر سے: "یہ چٹھی لو اور جواب کا انتظار کرنا"۔
نوکر: "اچھا حضور"۔
آقا: "اب کیوں یہاں کھڑا ہے"۔
نوکر: "حضور جواب کا منتظر ہوں"۔

ایک کفایت شعار: "مسٹر ٹنکن کس طرح اپنی شان و شوکت کو قائم رکھتا ہے"؟
جواب: "اس کا اعتبار بہت ہے"۔
سوال: "کس طرح اس نے پیدا کیا ہے"؟
جواب: "بھاری انکم کس کی ادائگی کا بہانہ کرنے سے"۔

ایک: "لائف انشورنس یعنی زندگی کا بیمہ کرانے کا خیال تو عمدہ ہے بشرطیکہ آدمی چھوٹی عمر میں مرے لیکن اگر میں تیس چالیس سال زیادہ زندہ رہوں تو سوم ادا کرتے کرتے مفلس ہو جاؤنگا"۔
ایجنٹ: "تو کچھ ہرج نہیں۔ آپ کمپنی کی دیوالہ کی کوشش میں جلد مریں گے"۔

ٹرمکس: "میں نے سنا ہے کہ تمہاری بیٹی کو باجے سے بڑی محبت ہے"۔
باپ: "مطلق نہیں وہ ہر روز کم سے کم دو گھنٹے باجے سے اس کی خوب خبر لیتی رہتی ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

"ہر سنیر گاہ بادشاہ۔ شاہ ہمبرگ اول والئی ہنگری اپنے کھانے میں سیر بالکل شراب آنے نہیں دیتے تھے اس کی بوتلوں کو بھالتے ہیں وہ صرف پانی اور گاہے گاہے نباتی اشیاء کے عرق استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت مظہر نے تین سال سے منفی اشیاء کا استعمال ترک کر دیا ہے۔ ہر مسیحی کئی سال تھوڑی تھوڑی شراب اور سپرٹ استعمال کرتا رہا ہے۔ مگر اب تین سال سے مطلق پرہیز گار ہیں۔ حتی کہ قطرہ بھی اُن کے لبوں تک نہیں آیا۔ فرانسیسی پریسیڈنٹ فیلکس فاؤر اُن کی کیبینٹ کے کئی ممبر بالکل شراب کو نہیں چھوتے۔ میں حال مہاراجہ صاحب بڑودہ۔ اُن کے درباریوں اور مہاراجہ صاحب جموں وغیرہ کا ہے۔ مگر موخرالذکر مہاراجہ صاحب کسی قدر افیون کا استعمال کرتے ہیں"۔

"یوسعی رسم و سعد افریقا و امریکہ کی وحشی قوموں میں بوسہ بازی کا رواج نہیں تھا۔ مگر ایشیائی اور یورپین قوموں میں اس کا دستور بہت قدیم زمانے سے ہے۔ اعلیٰ کے باشندوں یعنی لائیٹن میں اس کی تین قسمیں ہیں پہلی قسم دوستی کا بوسہ۔ دوسری قسم ہیبت اور تیسری قسم عشقیہ بوسہ تھا۔ قوم سیمائیٹ میں بھی اس کا رواج تھا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے اس کا ذکر مذہبی رسوم کے ساتھ شامل کیا ہے جیسا کہ آج روس گیتھلک فرقے میں دستور ہے۔ تاتاریوں اور چینیوں میں اس کا دستور دوسرے طور پر ہے یعنی بوسہ لینے والے کے لب دوسرے شخص کے جسم سے علیحدہ رہتے ہیں صرف ناک اُس کے بدن سے چھو جاتی ہے اور بوسہ لینے والا اس وقت سانس نہایت آہستہ لیتا ہے۔ وہ لوگ یورپین اور ہندوستانی بوسہ کو ننگ خیال کرتے ہیں۔ جیسا کہ یورپین اور اہل ہند اُن کے بوسے کو ننگ خیال کرتے ہیں۔ اکثر محققین کے خیال میں بوسہ بازی کا دستور انسان نے اُن جانوروں سے سیکھا ہے جو اپنے بچوڑے کو منہ یا دانت سے پیار کرتے ہیں"۔

بہت پرانا تخت بچھڑے والوں کی نمائش گاہ میں ایک بہت ہی واجب التعظیم شے داخل ہوئی ہے یہ ملکہ ہٹاسو کا تخت ہے جو وادی نیل میں ۱۶۰۰ برس قبل مسیح اور ۱۹ برس قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام حکمران تھی۔ اب بہت ہی بوسیدہ اور کرسی ہو گئی ہے جس کی ٹانگوں پر طلائی اور پشت پر نقرئی پترے چڑھے ہوئے ہیں"۔

غلامی

اشتہاری طبابت

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر قسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو پتہ سے کہ کس نگوید کہ دوغ من ترش است۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طبیب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اُسکے سمائی نے باقاعدہ سیکھا بھی ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی نیم نامہ کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا وید ڈاکٹر ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھے یا بیماری حالت ناقابل اصلاح بنا لی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ مجھے سند دینے والے محکمہ کی سرکار سے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تفصیل کر کے امتحان میں پورے اُتریں اور پھر پورے یقین

ڈاکٹروں کے مقابلہ میں ایک خوبصورت یہ بھی ہے کہ سرکار سرکاری ہسپتال میں مجھ سے مفت دوا لیکر

حاصل کریں + مایوس مریضوں کا علاج

کھلے کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارے فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کر کے اور اسمیں کل حالات قلمبند کر کے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر کھلے کرے

غلام نبی اینڈ سنز

ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر اڈیٹر رسالہ حافظ صحت و ڈائریکٹر انجمن

تمام مراسلت بنام ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر اڈیٹر رسالہ حافظ صحت و ڈائریکٹر انجمن

شربت مقوی اعصاب

قوائے معزولہ کا اعادہ۔ مشاہدہ دماغ جگر حرارت غریزی کی قوت بحال رکھنی منظور ہے۔ بیکاری سے بڑھاپے میں جوانی جوانی میں لازوال لطف محمود چاہتا ہے تو آزمائیے۔ دل کی تمام کمزوریوں پر قادر و مجرب ہے لاثانی تیار کرتا ہے۔ اگر جوانی میں کثرت عیاشی و کثرت مسکرات زہرہ خراب ہوں تو آپ کمزور ہو گئے ہوں تھوڑے سے چند روزہ استعمال سے کھوئی ہوئی جوانی واپس آسکتی ہے +

قیمت فیشل ... (للہ)

طلا دنادر

اسکی خارجی مالش کرنے سے وہ شخص جو ابتدا میں اپنے ہاتھوں جو نقص پیدا کر لیتا ہے بلا تکلیف اپار دور ہوتی ہے۔ سوتوں کو جگاتا ہے اور جاگتوں کو ہنساتا ہے +

قیمت فیشل ... (للہ)

سوزاک نو دقرحہ

اس مرض سے انسان کی زندگی حرام ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے بہتر گھنٹوں میں۔ ریم۔ جلن تقطیر البول دور ہو کر جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے شہوت کی فراوانی اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے +

شیشی نمبر اول (صہ) نمبر ۲ (ے)

حب آتشک

بلا منہ دھوئے دست مرض ایک ہفتہ میں جڑ سے تمام عمر دوبارہ آنیکی روکتی اور دوبارہ چھوٹنے سے بچاتا ہے +

قیمت ۲ ہفتہ ... (للہ)

ہیر آئیل

بال بڑھانے اور پیدا کرنے میں خوب ٹونک دلربا خوشبو کے علاوہ بال سیاہ کرنے میں بھی ہمسر نہیں رکھتا۔ ضعف دماغ ضعف آنکھ۔ نزلہ۔ زکام۔ دردسر۔ سر کا چکرانا کانوں کی شائیں شائیں دور کرتا ہے۔ فی تولہ (ے)

سیرپ سیرانی

ملائی۔ سنگ شب۔ قوی الجثہ۔ حافظہ۔ بینائی۔ دماغ جالا۔ روشنائی کا بردشت ہونا سر چی۔ تھکاوٹ نظر کمزوری کا لانا پانی کا جانا۔ آنکھ کا تھکنا۔ بنا دور کرتا ہے۔ کھوئی ہوئی قوت تازہ کرتا ہے بال بھرے کو ایک تولہ کافی ہے +

فی بوتل ... (عہ)

سنون

لیتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دانتوں کیڑا۔ گوشت خور کو دور کر کے موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت نیا پیدا کرتا ہے اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے ۴ تولہ (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یرقی ہو یا سادی مسے اندر ہوں یا باہر ایسے استعمال سے دور ہو جاتی ہے ۴ ہفتہ (عہ)

حب بواسیر قبض

یرقان۔ پیٹ کا گولہ۔ نلوں کا درد کھٹی اکابیاں۔ ورم جگر۔ دردسر دائمی تبخیر معدہ۔ سل کا مادہ کرنا۔ کمی اشتہا جسم کا چھوکھلا ہو جانا دور کرتی ہیں۔ جلکا سفوف کثرت شراب خوری سے خراب ہو جائے یا جگر بڑھ گھٹ جائے۔ ماتھے میں رعشہ ہو لو اسکو ایک بار آزماؤ

۳ درجن (عہ)

جوشاندہ عشرہ

خون کی خرابی جو پھوڑے پھنسیاں نکلتی یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں جسم پر بد نما داغ ہوں۔ اسکے منیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان طہران انگلستان تیر بہدف ہے انگریزی دوائیں کھا کھا کر شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق ہو تو اسے باجزا موافق اس ملک کے مریض کے ہوا کے بنایا ہے +

قیمت فیشل ... (ے)

حب مقوی اعضا ریئسہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کر کے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کر کے بدن کو چست چالاک بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ قوت سرعت۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ غرض ان تمام نقصوں کو جو اپنے ناتھوں پیدا کئے ہوں انکے واسطے کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کو بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو ہمیشہ پاس رکھو اور پھر امتحان پر امتحان میں کامیاب ہو جاؤ۔ نہ کوئی تکلیف کو لی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب ممسک

نامردوں کے لئے مژدہ ناکامیوں کے لئے کامیاب کنندہ کو لیاں ہیں سیر بر رفتار کو مست گفتار کرتی ہیں۔ ایک درجن (عہ)

حب جریان

کرمیں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اوداسی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو آزماؤ گرنٹی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا لگاؤ۔ ورم جسم۔ امراض جلدی امراض۔ مرجع سفاسل۔ شانوں کے درد۔ چہرہ پر چھائیاں پیسی ہائیں جن درد کو جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲۰ درجن (عہ)

روغن عجاز

نسیوہ۔ سرطان۔ لہسکندر کے دور کرنے کا علاج ہے تو ہے۔ مقدہ۔ خنازیر ہائے کاسور ناسور اور ہر قسم کے جاری زخموں اُن کا چارہ کیا ہے تو یہ ہے۔ عجاز میں جب درد ہو تو کثرت اور کیڑوں کی بدبو سے تنگ ہو تو لگاؤ درد سکاٹ ... ۲ تولہ (عہ)

دردسر کی دوائی

دردسر کھنا دور ہو (عہ)

استباس الحمث

حیض کا بند کرنا۔ پانی آنا۔ یا درد وغیرہ کا لیف شمائیں۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے سب تکالیف دور۔ ۲ ہفتہ (عہ)

جریان الرسم

عورتوں کی صحت چپکے چپکے لیسدار پانی رحم سے جاری رہنے سے خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد و اشتہا مار۔ جسم لاغر و سرپیں درد وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک

تین دن میں لائے تر جوں باخشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے ان لوگوں کی رانوں میں سفید چوڑے سیاہی پڑ گیا ہو اور کبھی بہت سناتی ہو آزمائیں ۲ تولہ (عہ)

حب یمقام افیون

افیون و چنڈو بلا ضرر چھوٹ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی بہت (صہ)

ترياق السعال

گلو کی گرفتگی اور چھاتی کی جن بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ تھوکنا اور نزلہ زکام۔ کھانسی تر دمہ دور ہو جاتا ہے۔ بہت ایک تولہ (عہ)

حب یابسیں

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نیند خراب۔ ضعف اعضاء و جگر پیشاب سے شکوہ کرنے کی قوت بحال اور کانٹیکل نہیں ہوتا۔ جو اکثر مریضوں کو ہوتا ہی بہت ایک تولہ (صہ)

نعمت دنیا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی ثقل سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیوت دور ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخارات کا حکمی علاج

۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور۔ دردسر و درد وغیرہ سب کافور ۲ تولہ (عہ)

مفت

یہ کتاب ہر نوجوان کو ضرور پڑھنی چاہیئے ہر ایک نوجوان کو ضرور منگوانی چاہیئے ہر ایک نوجوان کو ضرور پڑھنی چاہیئے ہر ایک نوجوان کو ضرور منگوانی چاہیئے

رعنا

یہ وہ لاجواب شے ہے کہ چہرہ کو ہمیشہ ہلکا۔ چھائیاں۔ اور سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار چوڑہ کو نرم بنا دیتا ہے۔ بہت صرف ایک روپیہ

روغن

عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جائے پستان نہیں

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو یا عصمت جوش جوانی مرد و زن کو کم نواس دوا کو منگاؤ

زود کن

جن لوگوں کو داڑھی بھر کر نہیں اسکے لگانے سے بال نکل

ملذ

لگانے سے مرد خالب پھر مقبولہ کی کیفیت دیکھئے

حمر زجال

وہ قوت جسم بقائے نسل انسانی اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد اور عورت عورت ہوتی ہے اسے لوگ واقف نظر آتے ہیں غریب شاذ و نادر کوئی اسکے حاصل قوت نہ کو فائم رکھنا چاہتے ہیں خوبصورت۔ خوب سیرت نادر و البشرہ بانی پیدا کرنیوالی ہے اسکا مطالعہ کیجئے

شہنار عطر و تیل

حکیم عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان
تمام فنوح ضلع فتح گڈھ

خانوادہ صدیوں سے جاری ہے اور مشہور ہے کہ ہندوستان
بھر کی کلن ہے۔ عطر گلاب۔ شہنار ہتیا۔ سہاگہ وغیرہ
تمام اقسام العنبر مجموعہ وغیرہ ہمارے ہاں سے سو آٹھ آنہ
سے لے کر سو روپے تولہ تک ہے عطر بانگی ہر قسم کی چمپا
کیوڑا ماتولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر خس سے
سے لے کر ۵ تولہ تک۔ عطر گلاب پچیس روپے
روپے تک ہے۔

تیل بنفشہ۔ ساٹھ روپے سیر تولہ۔ روح خس خس فی تولہ
روپیہ ہمیشہ ملے رہتا ہے۔

تیل بادام۔ موگرا۔ چنبیلی۔ جملہ اقسام تیل سے سو سیر تک ہے
ہزار روپے سیر سے سات سیر تک۔ عطر دان و
پیکدانی دگر لوازمات دوا بھی ہمیشہ موجود ہیں۔ طلب کرنے
پر قیمت کارخانے کی روانہ کی جاتی ہے۔

حکیم عبدالحکیم خان کا رخانہ عطر و تیل فتح گڈھ

اہل اسلام کو مالی امداد

ان کی مالی حالت ابتدا میں یہ بات دیکھ کر کہ شادی کے
بعد ان اکثر سر تا پا قرض میں غرق ہو جاتے ہے باز
رہتے۔ محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن
موسوم شادی فنڈ لاہور۔ سیلف ہیلپ کے اصول
پر ہے جو صرف تین (۳) روپے پیشگی اور مختلف
قسطوں میں (۵۰) روپے ادا کرنے اور سالانہ چندہ ڈیڑھ
روپے تاریخ داخلہ سے دو سال کے بعد ہر ممبر انجمن زیادہ
سے زیادہ ہزار روپے تک شادی کے موقعہ پر بغیر سود یا نیاز
دیتی ہے چنانچہ اس انجمن کی امداد ماہ جولائی ۱۹۰۸ء تک
ہزار روپے کی ہی مفصل حالات مطبوعہ قواعد انجمن دیکھ کر دیکھ
سکتے ہیں۔ دیگر انجمنوں کی طرح محل نہیں۔

المشتہر شیخ کارکن انجمن خیر اندیش لاہور

اردو زبان میں ایک نیا میگزین

یعنی

"معارف"

ایڈیٹر۔ حاجی محمد اسمٰعیل خاں رئیس میرٹھ

سب ایڈیٹر۔ مولوی سید سلیمان ندوی۔ مدرس دارالعلوم حیدرآباد

مقصد یہ ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ جاری کیا جائے۔ جو کم سے کم ۶۴ صفحہ کا ہوگا اور تقطیع اس کی ۱۰×۷ کی ہوگی۔ اور لگتا اندازہ پہلا رجسٹر اس کا کم از کم سو صفحہ کا ہوگا۔

ضرور بات ملک پر غور کرکے۔ قرار پایا ہے کہ اس رسالہ میں ان اقسام کے مضامین ہوں گے۔

۱۔ مسلمانوں کے علمی حقوق کی حمایت اور ان کی بحالی کے متعلق دلائل و مضامین لکھے جائیں گے۔

۲۔ نام آوران اسلام کی تاریخ اور سوانح عمریاں۔ جن کا مواد ہمارے ہاں عربی فارسی اور ترکی زبان میں موجود ہے۔ چھاپی جائیگی اور نیز اسی سلسلے میں رجال حال کے نام اور ان کی سوانح عمریاں شامل کی جائیں گی۔ جن کے لیے علیحدہ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں مشتہر کر شروع کیا تھا۔

۳۔ علمی زبان کی قدیم و جدید کتابوں اور رسالوں سے بہر قسم کے علمی اور ادبی مضامین منتخب کرکے درج کیے جائیں گے۔

۴۔ اور غیر اقوام کی زبان سے ان مضامین کے ترجمے کیے جائیں گے جو ہمارے مقاصد کے متعلق ہوں۔

۵۔ مذہب۔ اخلاق اور فلسفہ کے متعلق لکھے جائیں گے۔ اور اس کے متعلق ترکی عربی اور انگریزی زبان میں سے مضامین منتخب کرکے ترجمے کیے جائیں گے۔

۶۔ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی علمی مدد سے العلوم علیگڈھ کے استحکام اور مضبوطی۔ اور اس کو اہل ملک و اہل ملک کو اس سے زیادہ تر مستفید کرنے کی تدابیر پر بحث کی جائیگی۔

۷۔ اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو کرکے ان کی اشاعت میں مدد دی جائیگی۔

غرض اپنے ملک کی زبان میں ذخیرہ معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز کوششیں کر سکتے ہیں۔ ان میں دریغ نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے ایڈیٹروں کے مضامین کے سوا سے ہی محدود نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل علم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیش بہا مضامین سے اس سلسلے کی مدد کریں

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ محصول جس میں محصول ڈاک بھی شامل ہے پیشگی وصول ہوگی۔ ہمارے ایجنٹ کے ذریعہ سے بھیجنے کی حالت میں روپیہ ایجنٹ کو دینا ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اہل ملک ہماری اس خدمت کو قبول کرکے ہماری مدد کریں گے۔ اور ہم بہت جلد دوسرے حصوں کے ساتھ پہلا حصہ شائع کر دیں گے۔

المشتہر حاجی محمد اسمٰعیل خاں رئیس میرٹھ

Ladies Oriental Balm

وجع مفاصل پنجبالہ کا علاج

ایک شخص مریض ہمارے ہاں پنجبالہ وجع المفاصل کا مبتلا ہے
سخت درد ہوتا اور شب کو تڑپا کرتا رہتا ہے کوئی
علاج کارگر نہ ہوا ہمارے مسٹر شیشہ اور مسٹر ام کے
کن ٹ سکھ لندن سے ۲۰ جون ۱۹۰۸ء
بعد چار سال تک اس موذی مرض میں مبتلا رہنے
وجع مفاصل کے نام سے مشہور ہے ہر ایک اکسیر سے جو یا
ہر قسم کا علاج کیا لیکن ایک روز اور ہر روز کے
شغل خانگی کے اپنے علاج کے متعلق کچھ نہ کہا لیکن کچھ نہ ہوا
آخر مرض سخت کی امید منقطع ہو گئی خانہ نشین ہو گیا ہر شب
بیقراری سے بسر ہوتا تھا تمام مفاصل میں سخت درد جا گیر ہوا

مسٹر صاحب کے اور مسٹر ام کی بڑی تعریف سنی تھی۔ اس لیے
اس دوا کا ایک شیشہ خرید کرنے پر عازم ہوا۔ غرض میں نے تین
بار اس دوا کو چوتھائی ملا ہوا گرم دودھ اور ترک نوش ہونے کی
کال ایک شیشہ دوا نوش ہوئی۔ اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا
اور میں تندرست اور صحیح و سالم ہو گیا۔ اب میں امید رکھتا
ہوں کہ ہر ایک مسلمان جو وجع مفاصل کی آفت میں مبتلا ہو دوا
ناقص بے اثر دواؤں کو ترک کرکے مسٹر صاحب کے اور مسٹر ام
کی ایک شیشہ دوا ضرور استعمال کریگا۔ وجع مفاصل کے سوا اگر کوئی
مہلک اور سریع التاثیر علاج نہیں ہے۔

ایجنٹ:۔ ہر ایک ڈاکخانے میں جو ضلع ہوشیارپور تحصیل دسوہہ
لاہور کے پوسٹ ماسٹر و پوسٹ مسٹری پلومر و کھیپی ہیں

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک جمائل مسمّٰی محشی اردو بطرز نہایت چھاپتے ہیں جو آج ۲۵ اپریل ۱۹۰۱ء تک پچیس ۲۵ پارہ چھپ چکے ہیں اس کے حاشیہ پر وہ حواشی مفیدہ صحیحہ محققانہ طور پر بسبب تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جو آج تک کسی قرآن جمائل پر نہیں بڑھائے۔ جمائل خوبی کثرت حواشی و طولی خط و ضخامت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس جمائل کا دکھا دیگا تو اس کو یہ جمائل مفت دی جاویگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو حد صلاحیت سے بھی بعید ہے۔ قیمت مجلد چہ رنگی ہے۔ بغیر جلد ۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بین السطور سخت نفیس کر کے چار جلدوں میں چھاپا ہے۔ اس کے حاشیہ پر وہ فوائد مفیدہ محققانہ طور پر چڑھائے ہیں جو اور شروح میں کمیاب ہیں۔ یہ مشکوٰۃ خوبی حواشی خوبی فحاد و ضخامت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد ۱۰ محصول بذمہ خریدار جس شخص کو اس جمائل اور مشکوٰۃ کی ضرورت ہو اس کو آور کسی کتاب تفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی چونکہ ہم جمائل شریف کو بہت کم قیمت دینے کے لئے عید اضحیٰ تک جمائل شریف چھاپنے کا وعدہ کیا ہوا تھا اس لئے عذر لکھا جاتا ہے کہ بسبب طبع ہونے چھپنے کے دو ماہ دو سہ ایک مہینہ پیچھے ہوگیا منتظرین کو چاہئے خاطر جمع رکھیں۔ ۱۰ عبد الغفور عفی عنہ ۱۰ ۱۰ ۱۰

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نمونیا۔ سانس لینے میں کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی خشکی۔ کھراہٹ اور ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ کے ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ اس کے استعمال سے پھیپھڑے سے کے امراض کا خطرہ اس سے نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوا سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے جلنے اور مزمن طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

درخواست باجازت ولیو پیبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر شیرہ دوائی ہے جو تمام صدمہ ہوئے درد کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ تکلیف دہ زیریز۔ دستوں کا ہیضہ۔ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج ہوتا ہے کہ ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی ہے ثابت کر دیا ہے کہ آسٹریلیا ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آرام پائیں۔

بڑی چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔

اور درخواست باجازت ولیو پیبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر درد۔ ہو۔ سنگر درد اور ورم کے لئے بے حد مفید ہے۔ خراب اور سخت چوٹ لگے ہوئے مقامات کے لئے یہ دوا بے عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے آپ حیران ہو جائیں گے۔ دوسری دواؤں کے استعمال سے درد کم ہوتا ہے لیکن یہ دوا درد کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ اور چوٹ اور درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر لوگ ایسے ہیں جو ہر وقت درد سے بے چین رہتے ہیں جو ایک لمحہ دور ہونے کے لئے بہت کچھ دیتے کرتے ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کو بھی دور کرنے کی دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائیے تو ضرور مندرجہ بالا تمام کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ولیو پیبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

ٹرکی ٹوپیاں

یہ ترکی ٹوپیاں ہندوستان میں ملنا مشکل تھیں۔ صرف امیروں اور شریف خاندانوں میں مجبوراً معمولی چھوٹی چھوٹی مدرسہ کی ٹوپیاں پہنا کرتے تھے۔ مگر جب سے ہم نے یہ بہت بڑی اور خوشنما خوبصورت ٹوپیاں ولایت سے منگوائی ہیں۔ ہر خریدار نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہایت درجہ کی ترکی ٹوپی پہننے کے خواہشمند ہیں تو نمونے کی ایک ٹوپی ہمارے کارخانے سے منگا کر دیکھئے۔ بہت بڑے سر کی ٹوپی ۱۰ سر کی ٹوپی ۱۰ اور معمولی درجہ کے سر کی عمدہ بہت چھوٹے سر کی ٹوپی ۱۰

فرمائش کے ساتھ ان باتوں کا خیال ضرور رہے۔ ۱۔ سر کا ناپ یعنی نمونے کی ٹوپی درکار ہے یا ترکی حمیدیہ کی ۲۔ سر کا ناپ ضرور بھیجیں۔ خواہ بذریعہ دھاگہ۔ خواہ بذریعہ پیمائش۔

نوجوانوں کے لئے آپ سرخ رنگ پسند کرتے ہیں یا عنابی۔ عنابی وغیرہ وغیرہ۔

عرصہ دراز تک ہم سے بھیجنے کی قیمت ٹوپی کی قیمت کے ساتھ بھیجنے کی ہدایت کی جاتی رہی ہے۔

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

میٹریا میڈیکا

حیوانات کی دیسٹر ہیرو الکوری اور سپیلین میں کل امراض اندرونی متعلق طبابت و بیرونی متعلق جراحی بڑی سراحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ اور یورپ کی حال کی معلومات بھی اس میں آ گئی ہیں۔ یہ صرف گھوڑوں ہی کی بیماریوں پر حاوی نہیں بلکہ ہر قسم کے پالتو حیوانات کی تشخیص۔ علاج اور تشریح بوجہ۔ تحریر پر کیا حصہ ہے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سے اچھی کتابیں طب حیوانات کی اس سے پیشتر نہیں چھپیں۔ قیمتیں سب تفصیل ذیل ہیں۔

ویٹرینری سرجری طبابت اللعہ اور دیگر ممالک سے نئی جلد حصہ ۔ ۔ ۔

۲۱ مئی کی صبح کو میجر جنرل وڈ تھورپ ڈویژن سوات کنٹونمنٹ میں ہی ہلاک پائے گئے۔ خراب دماغی کی بیماری سے مبتلا تھے۔

ہز آنریبل گورنر جنرل ۲۱ مئی کو راولپنڈی پہنچ گئے۔

۲۲ مئی کو لال باغ بنگلور میں بائسکل دوڑ ہوئی جس کا فاصلہ ۵۰ گز دوں کا تھا۔ اس دوڑ میں ۱۵ سوار شریک ہوئے تھے۔

سالگرہ کے روز ہز ہائینس کی عمر ۵۰ برس کی ہوئی۔

ہز ایکسلنسی گورنر بمبئی بہت جلد اوٹاکمنڈ میں گورنر بمبئی سے ملاقات کریں گے۔

بھوپال ریاست کے قحط زدہ لوگ اس بے نیازی و خوف کو بھگتے جاتے ہیں کہ اب وہاں کبھی قحط نہ آئیگا۔

ہزدولہ میں بالکل امن ہو گیا ہے۔ سنا ہے وہاں سے فوج بہت کو واپس کی گئی ہے۔

ساگر کے دامپور نے کے بہت سے جوہن مسٹر تک کے ہونے کی خبر سن کر بڑا ہیجان کے ساتھ جمع ہوئے۔ مگر کال گھنٹے کے انتظار کے بعد بے نیل مرام واپس آئے۔

بڑودہ میڈیکل فارم اوٹاکمنڈ میں ہیلی دھاک بیسی تعلیم یافتہ افسر مقرر ہوا ہے۔

مہاراجہ صاحب جلد کی دسمبر واقع الہ آباد کے جلسہ سے ۱۰ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

گزشتہ ہفتہ ہمارے ہر دو اہل کار قیدی کرشنا بن سدا شو اور کرشنا بن رام چندر کے ساتھ سے بھاگ گیا تھا گرفتار ہوئے ہیں۔ ۱۵ دن کا حبس بامشقت ہوا۔

راجپوتانہ آگرہ نے بسکر دگی مسٹر گریگن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس شاہ دھولپور کے ایک گروہ کا نشان کیا اور ہر غفور کیٹے کے گروہ کے ۱۳ آدمی کے سوا سب کی گرفتاری کی خبر بھیجی گئی ہے۔ سنا ہے کہ مجرم کلکٹر کے ہاتھوں کو مضبوط کر رہا ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ نے مجرموں کی سزا کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ سزا بکشت اس ملک کو بھیجی جاتی ہے۔ ۱۵ مجرموں میں سے ۱۲ مجرم کو جن کی نسبت پھانسی کا حکم ہوا تھا اس کو بجائے پھانسی کے صرف ۲ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

سر ولیم لارنس کمانڈر انچیف ہند ۱۵ اکتوبر تک ہند کو نہیں لوٹیں گے۔ لہذا ان کے جانشین سر جارس نیرن ان کی جگہ کام کریں گے۔

بمبئی میں ۵۰ لاکھ روپے کے سرمایہ سے ایک نئی کمپنی قائم ہوئی جس کے حصے ۱۰۰ روپے کے ہیں۔

ضلع بیتول و دیگر وسطی صوبجات میں قحط کے کرتر پھیلنے کا اندیشہ لاحق ہے۔

مسٹر ہنس کر شنا چیف جج اینگلو عثمانی ہائی سکول نے ۱۲ مئی کو استعفا دیا۔

مسٹر جسٹس [illegible] مسٹر [illegible] کی جگہ کام کریں گے۔

(الہ آباد ریویو اینڈ آبزرور)

[illegible] زخموں سے ہلاک ہوا۔ ۱۰ اور ۳ حملہ آور کام آئے۔

کہتے ہیں کہ اکاخیل فرقہ کا ملا سید اکبر کابل سے واپس آگیا ہے۔ سیر صاحب نے روانگی کے وقت پر سر دربار اس کو ۲ ہزار روپے کا خصتانہ دیا۔

تیراہ میں لڑکے آدمیوں کی سرسری مردم شماری سے معلوم ہوا ہے کہ ۵۰۰ سے زیادہ آفریدی کام آئے اور ۴ سو سے ایک آدمی مجروح ہوا۔

شملہ کی پہاڑی ریاست کیونتھل پانچنگ کو اطلاع دی گئی ہے کہ یا تو اس ریاست میں جب تک گورنمنٹ چاہے ایک بااختیار ایجنٹ مقرر کیا جائے۔ یا راجہ کو شملہ کے قریب کہیں رہنے کی اجازت دیجائے۔

باجود منی مارکٹ کی نازیب حالت کے کرشن لال کمپنی دہلی کے تمام حصے فروخت ہوئے۔

لفٹنٹ بریگیڈیر کرم سنگھ سی۔ آئی۔ ای سفر مینا سرمور کو کپتان کا آنریری اعزاز ملا۔

مینو میسل مارکٹ لاہور میں بیف سٹال کے کھولے جانے کی جو تحریک ہوئی تھی اس کے مخالف زیادہ تر مسلمان تھے۔

ایام محرم میں لاہور کے ہندوؤں نے ہندی وغیرہ کی پبلک سیشنوں کے سوا سے جا بجا شربت کی سبیلیں قائم کیں جو ہندو مسلمانوں کے اتحاد کا نمونہ ثابت ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ بمعیت پرائیویٹ سکرٹری و میڈیکل معالج سیاحتی دورہ کو روانہ ہوئے ہیں۔ ۴ ماہ میں خراسان۔ سوئٹزرلینڈ اور انگلستان کا سفر ختم کریں گے۔

میونسپلٹی آف شملہ کو وسیع کرنے کی کوشش ہو رہی ہے کیونکہ فسر ۱۴ ماتحتوں کے ساتھ ۱۴ مربع فیٹ کی عمارت میں نہیں سما سکتے۔

چند سرحدی ہرگے جو کابل جانا چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ تباہ نے روک رکھے ہیں۔

اس وقت صحت سامنا دیگر سرحدی فرقوں کی ایک غیر معمولی تعداد کابل میں ہے۔

قاضی محمد اکرم خاں صاحب سی ایم ای ڈسٹرکٹ جج درجہ اول مستقل ڈویژنل جج درجہ سوم ہوئے۔

پچھلے دنوں شہر پشاور میں فریوی کے آنے پر فساد میں ۲ ہندو ایک مسلمان کے ہاتھ سے مجروح ہوا تھا۔ مر گیا۔

پٹنہ کالج نامی ہائی سنسکرت پنڈت کے مشن سکول لاہور نے ایک سنسکرت لغات ان الفاظ کی تیار کی ہے جو آجکل کی کتب پڑھائی میں آتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ کے محکمہ انتظام کے متعلق ملٹری اور پولیٹیکل امور کی تجاویز گورنمنٹ ہند کے پیش ہیں۔ سرحدی مسئلہ تمام و کمال منظور ہے ہوا جاتا ہے۔

ریاست جنید میں ساگر کے روز ۱۰ اتوار سلامی سرہو گئی۔ اور تمام دفاتر بند رہے۔

قلعہ سیندیمن سے خبر آئی ہے کہ گل سنگھ سپاہی متعلقہ ۱۰ ویں بمبئی انفنٹری مسمی مقام ہولی جیل میں نرائن سنگھ سپاہی کو گولی سے ہلاک کیا۔

پچھلے ہفتے سردار اجگد سنگھ نمبردار سردار جلت سنگھ وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ کی شادی ہوئی۔ سردار صاحب قواعد کے سخت دشمن پابند ہے۔ جو آن کی برادری نے بجدہ آن کے پاس کئے تھے۔

فرقہ کرپا دا خیل ساکن ٹوچی نے باقی رقم جرمانہ کی ۲۴۷۰ روپیہ ادا کیا۔

ممالک غیر

۲۷ تاریخ کو ایک لاکھ سے زیادہ آدمی دست منٹرال میں سٹر گلیڈسٹون کا جنازہ دیکھنے کے لئے آئے۔ ۲۸ تاریخ کو ایبے میں اٹھایا گیا۔

ساموا سوئیٹ میں طاعون نہیں ہوا۔ سنداتر نظیفہ اظہار

مسٹر گلیڈسٹون دو روز قبل وفات عالم بیہوشی میں اپنی زبان میں دعا مانگتے ہوئے سنائی دیئے۔

امریکہ کے افسروں نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا ہے کہ پورٹوریکو کیوبا اور فلپائن پر حملہ کیا جائے۔

انگلستان و اٹلی کے سنڈیکیٹ نے چین کے شاہنشاہ کی جنبلی کا نہا ہے گو کہ آہن اور تیل نکالنے کے معاہدہ پر دستخط

سوڈان سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ماہ ماہ میں ۱۴ مفرد قیدیوں نے ایک دوست موضع پر حملہ کر کے ۱۸ آدمی پھاڑ کر کھا لئے۔

گزشتہ عید کو مسلمانان لنڈن نے ایک مسجد میں ادا کی اور مسلمانان کریٹ سے اظہار ہمدردی کیا

فرانس کے جزیرہ مینیلا سے کی خبر شائع ہوئی ہے اس کی سرکاری طور پر تکذیب کی گئی ہے۔

پولس نہری آف پورٹ سعید سے شیلون دوار انخلا فوجیں سے بندرگاہ آرتھر گورداز ہوا۔

روس و چین نے جنگ تنگ سے لے کر پیچو فو تک ریلوے جاری کرنے کے معاہدے پر دستخط کئے۔ اسی طرح پیکن سے لے کر شانسی تک ریلوے پر روس کو اختیار حاصل ہوا۔

پیٹ روس میں سرکاری طور پر مشہور ہوا ہے کہ سپاہ کا سکو لوٹرن کیڈٹ سے روانہ ہوا ہے اور اس سکواڈرن کا مقصود کوبا۔ فلپائن یا امریکہ ہوگا۔ جیسا کہ گورنمنٹ امریکہ نے اعلان کیا ہوگا۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلین کولک کالرا اینڈ ڈائریا میڈیسن

یہ چیمبرلین صاحب کی تجربہ شدہ دوا ہے جو ہیضہ اور پیچش کی دوائی [جو امریکہ میں بنائی گئی ہے]

تمام عالم میں ڈائی ہوئی ہے جو تمام دنیا میں استعمال ہو رہی ہے۔ تمام صدی کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ ہیضہ پیچش ہیضہ خونی اور تمام بچوں کا ہیضہ اور اسہال کی ہر قسم کی بیماری

قیمت چھوٹی بوتل ۱ کیرنیہ ۔ بڑی بوتل دو روپے

ہر جگہ ملتی ہے۔ ایجنٹ ایڈورڈ ایس سیڈ کمال ایڈورڈ ایس سیڈ

جہاں فیروز پور میں ہر قسم کی دوائیات ملتی ہیں

[محکمہ صاحب فنانشل کمشنر]

رخصت۔ منشی محتشم الدین تحصیلدار شہر فیروز پور نے ۳۰ مئی یا تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ کی سالانہ کنہیالال تحصیلدار علی پور سے تاریخ سبکدوشی سے ۱۵ یوم کی رخصت لی۔ منشی علی محمد نائب تحصیلدار ان کی جگہ کام کریں گے۔

تبادلہ۔ لالہ لکھیدا س تحصیلدار ہری پور سے ہزارہ کر منشی محمد حسنخاں تحصیلدار ایبٹ آباد سے ہری پور کو تبدیل ہوئے

[میڈیکل ڈیپارٹمنٹ]

اعلان۔ اسسٹنٹ سرجن میراں بخش رپورٹ ضلع بنار کے کام سے سبکدوش ہو کر گڑھ شنکر میں اسسٹنٹ سرجن جی گل نے ڈپٹی ڈپوٹی سے واپس آکر اسی کو ریلوے ہاسپٹل راولپنڈی میں اسسٹنٹ سرجن ای فلپس نیو ہاسپٹل لاہور سے سبکدوش ہو کر ۹ مئی کو ایبٹ آباد میں تعینات ہوئے۔ گنگا رام ہاسپٹل اسسٹنٹ نے رخصت سے واپس آکر انسپکٹر جنرل کو رپورٹ کی۔

رخصت۔ غلام نبی ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جو رخصت لی ہوئی تھی اس کو ۴ ماہ کی رخصت دی گئی ہے۔ تجمل شاہ معینہ ڈسپنسری نوشہرہ نے ۴ مئی سے ۱۵ یوم کی رخصت لی۔

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ گزشتہ سنیچر کو بھوانی پور کے جس ڈاکٹر نے ایک دیسی کو مریالور سے مجروح کیا تھا اس کو فعل عدالت سے حفاظت خود اختیاری تجویز ہوا ہے۔

— کلکتہ کے اس قدر لوگ فرانسیسی شہر چندرنگر میں گھس گئے ہیں کہ مکانوں میں گنجائش نہ ہونے کے باعث راتیں کوچوں میں بسر کرتے ہیں۔

— جب سے طاعون پھیلا ہے۔ کلکتہ کے پارسل ڈپارٹمنٹ میں لوگوں کی جمع بھتا بذریعہ بیمہ شدہ پارسلوں کے بھیجنے کا کام بکثرت بڑھ گیا ہے۔

— شہر پونہ طاعون سے پاک و صاف ہو گیا ہے۔ لہذا ۵ تاریخ کو تمام پہرے اٹھائے گئے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بنارس نے بتقریب سالگرہ اپنی کوٹھی میں عظیم الشان دعوت دی۔

— مدراس میں ایسے کوارٹر خانہ میرام بہت میں ضرورت سے ابتک کام شروع نہیں کیا۔

— تبر کھنڈ میں گزشتہ آندھیوں سے درخت چاروں طرف سڑکوں پر گرے ہیں۔ اور ٹیلی فون بالکل تباہ ہو گئی ہے۔

— ظفر گڑھ میں طاعون کی بہت احتیاط سے کی جائیگی۔ اس کا اہتمام سرجن کیپٹن آتھ کے سپرد ہوگا۔

— سرجن ڈویژن انسپکٹر گورنر گلال بھری سفر کرنے والے ہیں۔ وہ صرف کلکتہ کی حالت سے آگاہ ہوئے ہیں۔

— مہاراجہ صاحب گوالیار کی طرح مہاراجہ صاحب رہا اور مہاراجہ صاحب کپورتھلہ مہاراجہ سر پرتاب سنگھ صاحب کمپینین آف دی باتھ کئے گئے۔

— ماہ اپریل کے قسرے بنتے ہیں ۴۴ لاکھ روپیہ تھی ہیں ۱۲ لاکھ اور سی کے بنتے ہیں ۲۲ لاکھ روپیہ کی پیداوار ہوئی ہے۔

— سونے سپلائی مراس سے جہیں کی تباہی کے سونے کا انتظام دنیا انتظار کیا ہے۔

— صاحب ڈائریکٹر صاحب کو خطاب علمیت ہو لوگ خیال کرتے ہیں کہ ان کے نئے گورنر پنجاب مقرر ہونے کا امکان ہے۔ بالکل لغو ہے۔

— مسٹر فوکس اور مسٹر ہیک میں انگلش کے ہنگاموں سے ۹ چیتے ۲۰ ریچھ اور بیشمار چھوٹے چھوٹے جانور شکار کئے۔

— گورنمنٹ بندے دوست نوں مندوالی کو ترقی دینے کے مصارف منظور کئے ہیں۔

— بمبئی میں ایک آنریری مجسٹریٹ نے تعمال بالجبر کا جو مقدمہ دائر ہے اس میں ملزمہ کو تعزیرات کے ۲۵ روپے جرمانہ ہوا۔

— مسٹر ٹیلر ایجنٹ جی جی ایس ریلوے ہزارہ ایریا ملک گلگت ۲۰ ہزار مسافروں کے جائے ہیں ۳۰۵۰ ان سے پہلے ہندی اور انگلش جانتے ہیں۔

— ہندکا سوتی مال کثرت سے فروخت ہو رہا ہے اور مغربی چین میں ۱۱ لاکھ روپیہ کا مال فروخت ہو رہا ہے۔

— بلوچستان کی آبپاشی کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ منظور ہوا ہے۔

— کلکتہ میں خبر آئی ہے کہ جہاز کنڈ جہاز رانی کمپنی کا جہاز کراچی پہنچا ہے۔

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

مچھلی کے تیل کا نفیس مرکب جسمیں فولاد کی آمیزش ہے

دنیا میں تپ دق۔ زکام۔ کھانسی۔ سردی وغیرہ کے لئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے۔ اور بخار و دیگر حالات نکاہت بدنی کو جو اس کے استعمال سے تپ دق کے تیل کا بہتر مرکب ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے بچے اور مستورات بلا کراہت استعمال کرتے ہیں۔ اسکے فوائد جلد ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام دواسازوں اور دوا فروشوں سے اسکی بڑی اور چھوٹی بوتلیں دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اور جعلی نمونہ کی قبول نہ کریں کیونکہ اصل صرف یہی ہے۔

حکیم صاحب موصوف کر آپ ایسے چند برس پہلے خطاب [illegible] تو ہرگز بجا نہیں تھا۔ لیکن ایک شخص زندگی اشت میں [illegible] اس موقعہ پر ان کی اسلامی خدمات کی بدولت [illegible] سے خطاب اشرف کیا جانا بھی پہلے [illegible] چکا ہوں جناب حکیم صاحب نے اس موقعے پر کہ قواعد [illegible] طاعون کے زیر انتظام کی اطلاع سے باشندگان دہلی [illegible] میں سخت بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔ اول تو لوگوں کو بہ مشکل [illegible] شہر چھوڑنے سے بس کے نئے اکثر باس آمادہ ہوئے تھے باز رکھا۔ دوسرے ذمہ دار انتظامی افسروں کو تمام معاملات اور پبلک کے خیالات سے آگاہ کیا۔ مادریہ کام ایسا اہم تھا اور باشندگان ہے جو اکثر خطابات یا نشان اور معززین سے حسب [illegible] ہو سکتا۔ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت عام دہلی والوں پر بلا تفریق مذہب جتنا اثر حکیم صاحب موصوف کا ہے کسی ہندو یا مسلمان رئیس کا نہیں ہے۔ اس وجہ سے حکیم صاحب کا اپنے شہر کی طرف سے [illegible] گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنے میں حکیم صاحب کو [illegible] سے اس خطاب پر سزاوار سمجھتا ہوں۔

دیال سنگھ کالج اور علیگڈھ کالج

ہفتے کی گزشتہ لیڈر میں ہم نے کیا تھا۔ کہ ان دونوں کالجوں کے نتائج امتحانات کا مقابلہ کر کے کہا گیا تھا۔ چنانچہ اس میں ہم نے دکھایا تھا کہ سنہ کے لئے دونوں کالجوں کے امتحان میں برابر شریک ہوتے رہے ہیں۔ دیال سنگھ کالج لاہور کے طلبا اور مسلمان اس [illegible] علیگڈھ کالج کا لاہور کے طلبا اور مسلمان اس اصلی کامیابی پر مبارکباد کے مستحق معلوم ہوتے ہیں۔ [illegible] ہے۔ اس کالج نے اس سال بی اے کی ڈگری میں [illegible] حاصل کی ہے۔ یہاں کے [illegible] میں آٹھ مضامین پر اگریزی، سیاسی۔ علوم طبعیات فلسفہ فارسی۔ عربی سنسکرت اور تاریخ ہیں۔ مجھ [illegible] کے ابتدائی امتحان میں یہاں کے طلبہ کا نمبر بہ نسبت سنی بھر میں اول رہا۔ اور درجہ طالبعلم صوبہ میں دوم و سوم پاس ہوئے۔ [illegible] ہے میں بھی یہاں کا ایک طالبعلم ریاضی میں بادا ایک سنسکرت میں اول آیا ہے۔ [illegible] کے لئے میں دیال سنگھ اور [illegible] کے بارہ طلبہ اس کالج والوں کو [illegible] کالج کو اگر چہ [illegible] بھی ایسی کامیابی نہیں ہوئی۔ مگر ہر سال اس کا نتیجہ [illegible] ترقی ہوتا ہے۔ ایف اے کے نتائج میں [illegible] خیر ہے سنسکرت میں اس کالج کے [illegible] امیدوار بیٹھے تھے۔ کیا سو فیصدی کالج کے اس [illegible] کی تعلیم پر [illegible] نظر رکھ کے بہت ضرور ہوگا کیا [illegible] کے بعض نالائق لڑکے [illegible] جو پیسا خیال کی وجہ سے نکالے چلے کہ اپنی غلط فہمی سے بدخواہی پر محمول کرتے ہیں۔ صرف ایسے لوگوں کے مقابل الطمینان نتائج [illegible] خاموش ہو جائیں گے اور [illegible] انصاف سے کام لیں گے۔ اس میں غور کریں کہ دیانند اینگلو ویدک کالج کے پاس [illegible] جیسا زیادہ کرے۔ اس سرمایہ موجود ہے [illegible] یہاں تعلیم پر [illegible] خرچ کیا جاتا ہے۔ مگر نتائج [illegible] میں [illegible] ہے۔

نواب محسن الملک بہادر اور ایڈیٹران اخبارات

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس کی بابت ایک مراسلہ جناب نواب محسن الملک بہادر کا پہلے شائع کیا جا چکا ہے۔ جیسا کہ میں پہلے ظاہر کر چکا ہوں ان حالات میں نواب صاحب موصوف سے زیادہ کسی اوز کے خیالات قابل قدر اور لائق عمل نہیں ہو سکتے۔ نواب صاحب کا جس قدر تجربہ پختہ اور دائرہ معلومات وسیع ہے اسی قدر ان کو قومی معاملات سے زیادہ انٹرسٹ ہے۔ امید ہے کہ ان کے جستی مشورہ سے ضرور فائدہ اٹھایا جائیگا۔ ۳ ہی کے مراسلہ میں نواب صاحب نے ایڈیٹران اخبارات کا نہایت دل خوش کن الفاظ میں تذکرہ کیا ہے۔ جس کے لئے اخباروں کو ان کا مشکر ہونا چاہئے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ کانفرنس کو مدد دینا ایڈیٹران اخبار اور اس کے لائق کارپردازوں کا فرض ہے اور ان سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ ساتھ ہی نواب صاحب کی اس امید کو یقین سے بدلنا چاہتا ہوں کہ "وہ اس فرض کو نہایت خوشی سے ادا کرینگے" اخبار والوں کو نواب صاحب کے تعریفی الفاظ پر خوش ہونے کے ساتھ ہی۔ بھی خیال کر لینا چاہئے کہ وہ ایک ذمہ واری کا بار اپنے پر ڈال رہے ہیں جس کا اٹھانا ان کا فرض ہے۔ کانفرنس کے باعظمت و شان ہونے پر وہ مبارکبادی کے ضرور مستحق ہونگے لیکن اگر خدانخواستہ انہوں نے ان کوششوں میں ذرہ بھی ڈھیل ڈھال کی تو اس کا گہرا الزام بھی انہیں پر پڑیگا۔

انتخاب گورنمنٹ پنجاب مطبوعہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۰۹ء

[یوم پارلیمنٹ]

تقریر: مسٹر ایچ۔ ایل اسٹرلنگ اسسٹنٹ کمشنر ۲۰ مئی کو مسٹر گنگ کی جگہ تا مقام ڈیرہ غازی خان مسٹر ایس۔ ایچ جگنز جسٹراجنگ روٹ پنجاب مسٹری ہے ہیلیکس کی جگہ بموجب برقیہ گورنمنٹ پنجاب کمشنر ملتان ہوئے۔

اضافہ: مسٹر اے۔ ڈبلیو شاکر ڈسٹرکٹ جج گوجرانوالہ

بزرگو! حرف و ورق میں [illegible] قرآن شریف

[illegible] اسلام کے نام پر جان و مال نذر کرنے [illegible] ادھر آؤ۔ میں تم کو ایک ایسی [illegible] تازہ ہو جائیگی۔ کیا تم کو ایسے [illegible] جان و مال کا ہی نقشہ اور [illegible] آپ کے لئے [illegible] ضد کے کلام [illegible] یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے [illegible] دو ورق میں سمٹ کے ہیں اور ہر ورق کا طول [illegible] انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی [illegible] دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس [illegible] باریک ہونے کے مثل عدسی کے نظر آتا ہے۔ بزرگو! ایک [illegible] میسر آ سکتا ہے۔ [illegible] موجود ہے [illegible] اور سادی سے محفوظ رہیگے [illegible] اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان [illegible] میں رکھو سالا مال ہو جاؤ گے مثل تعویذ کے [illegible] دل کو بڑی تقویت ہوگی مسلمانو! اس [illegible] ضائع نہ کرو۔ قرآن شریف کا ہدیہ [illegible] اں بزرگو جلد اس پتہ سے منگا لیجئے۔

ایس لے بی وحشی [illegible] گوجرانوالہ

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

[illegible] ہم نے [illegible] کیا [illegible] کرایا آپ [illegible] ہوئے [illegible] گیا ہے [illegible] شہادتیں [illegible] ہمراہ آپ [illegible] پھر [illegible] زیادہ شہادت [illegible]

المشتہر [illegible] اکبر سوداگر [illegible]

مستند طبیب شہادت دیتے ہیں۔ کتاب کیا ہے۔ اس مطلب سے متعلق معلومات کا ایک عظیم ذخیرہ ہے۔ مشکل ہوگا کہ وقت پر ہمیں کسی ڈاکٹر یا حکیم سے کوئی بات لکھانی پڑے اور وہ کتاب میں موجود نہ ہو۔ نشر ثانی مزید کے لئے تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ زبان بہت سہل ہے اور عام فہم۔ خلق الفاظ و محاورات سے احتراز کیا گیا ہے۔ اور اسے مفید خاص و عام بنانے کے لئے کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی گئی۔ طبیعت مصنف کے ادارہ مطبع واقع موچی دروازہ لاہور سے ملتی ہے۔

حیدرآباد کے بیت خانہ کی بے ضابطگی

انتظامی معاملات کے متعلق یوں تو حیدرآباد سے عجیب و غریب خبریں آتی رہتی ہیں۔ مگر حال میں اخبار دکن نے جو گورنمنٹ کی طرف سے جاری ہوتا ہے ایک خاص معاملے کی طرف متبدل کرائی ہے جو بہت توجہ سے لئے جانے کے قابل ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے کہ گورنمنٹ کو محصول اخبارات میں نصف کی رعایت کرنیکا حکم دیئے قریباً دو سال گزرے۔ مدت بکار گر چکی ہے۔ نامہ ہو گیا۔ مگر محکمہ ڈاکخانہ اس کی تعمیل نہیں کرتا۔ ان دنوں محکمہ ڈاکخانہ کے مہتمم ایک یورپین صاحب بہادر ہیں۔ نہیں معلوم ہے کہ آیا وہ اپنے آپ کو گورنمنٹ نظام کا ملازم سمجھتے ہیں یا نہیں؟ اگر سمجھتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ گورنمنٹ حیدرآباد کے حکم کی تعمیل کریں۔ افسوس کہ گورنمنٹ حیدرآباد اس معاملہ میں کیوں دقتیں اٹھانے کا موقع حاصل کرنے دیتی ہے۔ ان سے کام نہیں اٹھاتی۔

مصر از وقت

بمبئی کے اخباروں میں یہ خبر شہر ہو رہی ہے کہ عنقریب ایک عرضی جس پر ہزاروں مسلمانوں کے دستخط ہیں۔ ہز ایکسیلنسی صاحب گورنر کی خدمت میں بدیں استدعا پیش کی جائیگی کہ سٹریٹ سیٹلمنٹ یا تو دوسو وتا کے ایڈیٹروں کو رہا کر دیا جائے۔ یا گورنمنٹ کا مشہور اخبار امرتا بازار پتر کا بطور سابق اہل عارفاد حال کرتا ہے کہ یہ عرضی کون تیار کرا رہا ہے؟ کیا پولیس؟ اگر کسی کو ایسی عرضی مرتب کرانے میں فائدہ ہے تو وہ ہے۔ ایک وقت تھا کہ رعایا نے مسٹر ٹکر اور دیگر افسران وغیرہ کو چھوڑ دینے کے لئے گورنمنٹ سے عاجزانہ عرض کیا۔ مگر اس وقت گورنمنٹ رعیت کی التجا قبول نہ کی۔ حالات کچھ آذ ہو جاتی۔ لیکن اب ملزم اچھی طرح جانچی دستخط ہو چکے ہیں۔ وہ چند ہفتے پہلے جیل سے نکلے اور بعد نکلنے تو کیا۔ اس ہزاروں باشندوں کی دستخطی سے یہ مراد ہوتی کہ گورنمنٹ بمبئی کو اظہار مرحمت کا موقع ملے۔ اس مرحمت کو اب سے پہلے ظاہر ہونا چاہیئے تھا۔ اگر وہ اب ظاہر ہوتی ہے تو اسے ہزاروں آدمیوں کی عرضی کا بہانہ لے کر ظاہر ہونا چاہیئے۔ واقعی گورنمنٹ کا اظہار مرحمت اب بعد از وقت ہے۔ مسٹر [illegible] وقت تھا۔ اور اب [illegible] چند ہفتے پہلے نکل آتا۔ لوگوں کو اس قدر

خبر گزاری کا موقع نہیں دے سکتا جتنا جیلخانہ جانے سے پہلے اُن کی رہائی قابل مشکوری ہوتی۔ اب تو ان کے کئی دن جیلخانے میں رہنے سے اُن کی اپنی ذات اور اخبارات وغیرہ کو جو کچھ نقصان پہنچنا تھا پہنچ چکا۔

ہی عالم نزع اب جو آئے تو کیا تشریف مرہم یاس مرے پائے تو کیا
ہاں دم بھی کل چمکا ہی پیارے اپنا آئے تو کیا وگرنہ آئے تو کیا

"نباج نہ جانے" حکمائے سلف و حال اس امر پر متفق الرائے ہیں کہ کسی فعل مذموم کا ارتکاب

کسی امر ضروری کی فروگزاشت بجائے خود اس قدر مستحسن نہیں جتنا اُسے اچھا سمجھ لینا یا غیر ضروری قرار دینا برا ہے کیونکہ اگر کوئی اپنی کوتاہی اور فروگزاشت کا احساس کرتا ہے تو اس سے امید ہو سکتی ہے کہ کبھی نہ کبھی وہ نقص پورا کر لیگا۔ پیسہ اخبار کی کوششوں نے اگر کسی کو اُس کے قصور ہمت پر آگاہ کیا ہے تو اُسے اپنی رہ کمی پوری کرنی چاہیئے۔ نہ کہ اُس کے برخلاف اُن کوششوں کو نامناسب بتانا اور خواہ مخواہ نام رکھنا۔ کیسے افسوس کی بات ہے کہ بعض کھوٹے دکیئے نکمے بہت پڑے ہوئے ہیں ہمعصر خود تو کوئی کام کرنے کی قابلیت نہ رکھیں اور کوئی دوسرا اُسے انجام دے تو ناسور منہ آئیں۔ پیسہ اخبار نے بفضل خدا و بقیت عامہ اطلاعات ضروریہ کا وہ سامان فراہم کیا ہے جو ہر ایک کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ ہر ایک معاملے پر وہ بقدر امکان ناظرین کے لئے زیادہ سے زیادہ اطلاع بہم پہنچاتا ہے اور واقعات روزمرہ پر ضروری بحث کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ مثلاً واقعہ انتقال مسٹر گلیڈ سٹون ہی پر ہمعصر نے کچھ لکھا اور جس قدر لکھا کسی اُردو ہمعصر میں نہیں دیکھا گیا چاہیئے تو یہ تھا کہ اس کی یہ کوشش آئندہ کے لئے مثال قرار دیجاتی مگر ایک ہمعصر نے یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ بخیال حسد بلکہ شاید بوجہ کم فہمی معترض بتصور ہونے کے بدلے پیسہ اخبار کی اس تحریر ہی کو سرے سے غیر ضروری قرار دیا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ "اس بہت بڑے آدمی کے کارنامہ اس کے حین حیات ہی اس قدر مشہور ہو گئے کہ مرنے کے بعد ان کے تذکرے کی ضرورت ہی نہ رہی۔ اور جن باتوں سے دنیا بے کسے واقف ہو اُن کا اعادہ ایک تو اخبار کی مقبول صفحہ پڑی ہے دوسرے اس سے ایک قسم کی مکذبی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اظہار واقعیت منظور تھا یا کہ مسٹر گلیڈ سٹون کی سوانح عمری وقتاً فوقتاً اکثر انگلستانی و ولائتی اخبارات و رسالوں میں شائع ہوتی رہی ہے۔ ہمعصر کو ترجمہ کرنے میں کوئی قابلیت نہیں۔ البتہ یا قابلیت جب تھی کہ وہ اگاہی عام تاریخ دانی اور واقفیت دنیا کا نتیجہ ہوتا۔ انتہیٰ" منشا پردازی کے لئے فرضیت تالیف۔ لفظ پردازی سے لال بجھکڑ کو بھی اس ہمعصر کی عبارت مستوجب اعتراض ہیں۔ میں اس کو سمجھا یا سمجھا نہیں کہ اس نے کون سا لفظ لکھ کر اپنے تئیں کو ظاہر کیا ہے۔ نہ ہمعصر کیا مقامی اینگلو انڈین ہمعصر تک ان دنوں اس سے محظوظ

نہیں آیا۔ جس نے پورے پانچ کالم مسٹر گلیڈ سٹون کے حالات سے پُر کئے ہیں۔ اور ایک سول اینڈ ملٹری گزٹ کیا معنی ہے ہندوستان اور ولایت بلکہ یورپ کے تمام اخبارات اس نامور لیڈر کے سوانح پر لکھ رہے ہیں۔ اور انہی تمام ان اخباروں کے خریدار ہندوستانی اخبار پڑھنے والوں سے بدرجہا زیادہ واقفیت مسٹر گلیڈ سٹون کی نسبت رکھتے ہیں۔ وہ پیسہ اخبار کو کم ظرف بنا کر اپنا جی خوش کر لے مگر پیسہ اخبار اس حوصلے میں تنہا نہیں ہے۔ تمام زمانے کے مشہور اخبار مسٹر گلیڈ سٹون کے حالات لکھنے میں مصروف ہیں۔ اور اگر ان سب پر مکذبی کا الزام عائد ہو سکتا ہے تو بمصداق "سرمہ دنبالہ دار دھکے کے پیسہ اخبار بھی خوشی سے اُن کا شراب ہو جائیگا۔ پیسہ اخبار نے جو "مختصر حالات" شائع کئے ہیں وہ کسی مطبوعہ مستند رسالہ اخبار کا ترجمہ نہیں ہیں۔ بلکہ متعدد کتب و رسائل کے معائنہ کا نتیجہ ہیں۔ اس نے حوالہ اور واقفیت سے متعلق جو ذخیرہ فراہم کیا ہے وہ مٹھی بھر اخباروں کو میسر نہیں آ سکتا۔ اور جو محنت مضامین اخبار کی فاطر اٹھائی جاتی ہے وہ آنکھیں بند کر کے منہ کھول دینے والے لوگوں سے برداشت نہیں ہو سکتی۔ کسی کو ناحق کچھ کہنا سمجھ کر اپنی زبان بند رکھنی چاہیئے۔ کسی کے تقصیرات زندگی سے اگر لوگوں کو فوراً عبرت ہی حاصل ہو سکتی ہے تو [illegible]

دنوں سرسید مرحوم کے ارتحال پر تمام اخباروں اور اکثر انگریزی پرچوں نے اُن کی سوانح عمری شائع کی۔ کیا اس سے لوگ واقف نہیں تھے یا قبول ہمعصر کا کوب کس طرف تھے۔ اُن کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں سے نقل کر لینے یا ترجمہ کرنے کا مضائقہ نہیں خود کوشش نہ کیجائے۔ افسوس اس سمجھ پر کہ خود ایک کی قابلیت رکھیں نہ دوسرے کی کر سکیں۔

نسرین سے عشقبازی شیریں ہیں کوہکن
بازی اگر نہ پا سکا سر تو تو کر سکا
کس منہ سے اپنے آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے شرمخت تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

"حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں مرحوم"

سالگرہ نامہ کے تمام مضامین میں اگرچہ سے زیادہ دلچسپ [illegible] تو تم از کم بہت ہی دلچسپ اور بالکل نیا خطاب "حاذق الملک" ہے۔ جو جناب حکیم عبدالمجید خاں صاحب لطف الرحمن جناب حکیم محمود خاں صاحب مرحوم کو عطا کیا گیا ہے۔ کچھ شائد دو ہفتے نہیں گزرے ہیں کہ گورنمنٹ کو اُن خدمات حسنہ کی طرف توجہ دلائی تھی جو حکیم صاحب کی ذات فائز البرکات سے بظہور ایک موزی خاندان اور [illegible] طب کے نہیں بلکہ بحیثیت ایک سربرآوردہ اور [illegible] ہوئے ہیں۔ اور کیا عجب ہے کہ [illegible] گھر سے نکل [illegible]

خدانخواستہ یہ پہلی ہی بسم اللہ غلط ہوگئی تو پھر کچھ بنائے نہ بن سکیگا۔ لاہور کی کمیٹیوں اور خصوصاً خان بہادر برکت علیخاں صاحب کو بہت زیادہ کوشش کرنی چاہیئے اس لئے کہ جس طرح پنجاب تمام ہندوستان کے لئے نظیر ہوگا اسی طرح لاہور پنجاب کے لئے نظیر ہوگا۔ ایسے مہتمم بالشان کام کے لئے اگر چہ وقت کی قلت کافی ہے مگر پھر بھی اگر محنت و کوشش کیجائے تو بہت کچھ ہوسکتا ہے۔ اب سوچنے کا زمانہ گزر گیا۔ کام کرنے کا وقت ہے۔

سرسید مرحوم نے مسلمانوں کے لئے جو کچھ کیا ہے وہ کسی پر پوشیدہ نہیں۔ جن لوگوں پر وہ عمر بھر مرتے مرتے مرگیا انہیں ضرور اس کی یادگار قائم کرنی چاہیئے پھر وہ یادگار بھی کیسی جس سے انہیں لوگوں کا فائدہ منظور ہے۔

بقول مولانا حالی ؎

مگر وا دایں کس کہ در اصلاح خود کوشید زود
کز ضمائر خیز از شما مطلوب او چیزے نبود

پنجاب والے فوراً اس امر کا ثبوت دینے پر کمربستہ ہو جائیں کہ وہ خدمات سرسید کے بہت زیادہ قدردان تھے اور اس کے احسانات انہوں نے فراموش نہیں کئے۔ جن شہروں میں میموریل فنڈ کی کمیٹیاں قائم ہوگئی ہیں وہ اپنے جلسے منعقد کرکے لوگوں کو ترغیب دلائیں۔ اور جہاں ابھی تک ایسی کمیٹیاں قائم نہیں ہوئیں وہ فوراً قائم کرلیں ڈیپوٹیشن ہر ضلع میں نہیں جاسکتا۔ اس لئے جس شہر میں ڈیپوٹیشن جائے اس کے گرد و نواحی ضلاعے والے بھی وہاں جمع ہوں۔ یہ بحث و مباحثہ یا قیل و قال کا موقع نہیں ہے۔ بلکہ ایک خدائے قوم کی چہل سالہ خدمات کا شکریہ ادا کرنے کا وقت ہے۔ اور اس اظہار شکریہ کا اس سے بہتر طریقہ نہیں ہے کہ یادگار قائم کرنے میں فراخ حوصلگی سے حصہ لیا جائے ؎

یادگار خواجہ بہتر از خواجہ بہر داشتن
شکر او اطوبتر زیں نیست اسلوبے دگر

بعض اصحاب کہتے ہیں کہ سرسید میموریل فنڈ میں پنجاب سے جو کچھ وصول ہو وہ انجمن حمایت اسلام کو دینا چاہیئے تاکہ وہ اسی تعلیمی کام (جس کے لئے سرسید نے اس مدرسۃ العلوم کی یعنی اسلامیہ کالج میں لگائے۔ جس کا اثر پنجاب پر زیادہ ہے اور جس کے ہوتے کوئی اور ایسے کام کے لئے یہاں سے چندہ دینے کا مستحق نہیں۔ یہ خیال واقعی اچھا ہے اور مجھے بھی اس کے ساتھ بہت ہمدردی ہے مگر کشمکش اس میں ہے کہ اس وقت جو پنجاب میں سبسکرپشن پھیلایا جائیگا اس کے پھیلانے والے وہی لوگ ہیں جن کو سرسید مرحوم اور علیگڈھ کالج سے ہمدردی ہے۔ سرسید میموریل فنڈ کا مقصد یہ قرار دیا گیا ہے کہ مدرسۃ العلوم کو اسلامی یونیورسٹی بنایا جائے۔ چندہ جن لوگوں کے باعث وصول ہوگا وہ کالج کے ترقی خواہ ہیں۔ مثلاً جو چندہ دینے والے بھی کچھ دینگے وہ کالج کے لئے دینگے جو اس روپے سے بالکل علیحدہ ہوگا جسے وہ انجمن حمایت اسلام کو دینا چاہتے ہوں۔ نظر بریں یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ ایسا روپیہ انجمن کو دے دیا جائے۔ جب انجمن نے روپیہ خود طلب نہیں کیا وہ پیش بھی نہیں ہوسکتی۔ لوگ بھی خواہ مخواہ مدرسۃ العلوم کی تحریک پر اس کے لئے روپیہ دینگے۔ پھر وہ اسی پر خرچ بھی ہونا چاہیئے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ اگر علیگڈھ کے بزرگ اور ان کے ہمدرد اس وقت چندے کی تحریک نہ کریں تو کوئی دوسرا نہیں کریگا۔ اس لئے یہ انہیں کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ آخر میں نواب محسن الملک بہادر سے اس قدر التماس ہے کہ وہ سب کو ساتھ لائینگے مگر آنریبل مسٹر محمود کو کیوں علیگڈھ ہی میں چھوڑ آئینگے۔ سرسید مغفور کے زمانے میں جتنے سفر اس غرض سے کئے گئے ان میں وہ باوجود ناتوانی رفاقت کرتے رہے۔ اس سفر میں انکے جانشین کو ساتھ ہونا چاہیئے جن کے دیکھنے کا اکثر لوگوں کو اشتیاق ہے۔ دوسرے سرسید مرحوم کے بعد قوم سے چندے کی استدعا کرنے کا یہ پہلا ہی موقع ہے اس لئے انہیں اپنے آپ کو ضرور نمایاں کرنا چاہیئے۔ جس سے نہ صرف ڈیپوٹیشن کے اثر میں ترقی ہو جائیگی۔ بلکہ قوم کو ان سے اور ان کو قوم سے تعارف کا موقع مل سکیگا۔

سر ولیم لاکہارٹ | یہ تو ناظرین کو معلوم ہی ہوگا کہ مہم تیراہ کے خاتمہ پر سر ولیم لاکہارٹ بہادر تین مہینے کی آتی رخصت لے کر ولایت تشریف لے گئے ہیں۔ یہ رخصت جولائی کی آخری تاریخوں میں ختم ہو جانے والی ہے۔ امید تھی کہ اس وقت وہ ہندوستان آکر جنرل نیرن صاحب بہادر سے سپہ سالاری ہند کا چارج لے لینگے۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ بوجوہ چند در چند سر ولیم جولائی میں ہند تشریف نہ لائینگے۔ بلکہ تین مہینے کی مزید رخصت حاصل کرینگے۔ اخبار پائونیر لکھتا ہے کہ اب جو رخصت ملیگی وہ آدھی تنخواہ پر ملیگی۔ ساتھ ہی ان کو سپہ سالاری پنجاب کے عہدے سے مستعفی ہونا پڑیگا جو شاید سر ولیم لاکہارٹ کو چنداں ناگوار نہ معلوم ہو۔ اگرچہ سر ولیم موصوف نے گزشتہ جنگ سرحد میں بہت کچھ زحمت اور تکلیف اٹھائی ہے مگر ان کی صحت کے متعلق کوئی شکایت ان دنوں سننے میں نہیں آئی۔ اس لئے خواہ مخواہ خیال ہوتا ہے کہ وہ اختتام جولائی کے وقت کیوں ہندوستان نہیں آتے۔ اور کس لئے مزید تین ماہ کی رخصت چاہتے ہیں۔ اخبار مارننگ پوسٹ رقمطراز ہے کہ دراصل سر ولیم ان دنوں کشمکش پیچ میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ان کا اپنا جی ہندوستان آنے کو نہیں چاہتا۔ برخلاف اس کے بہت سے افسر ایسے ہیں جن کی ترقی وغیرہ کی امیدیں سر ولیم سے وابستہ ہیں۔ یہ لوگ انہیں نصیحت دیتے ہیں کہ ہندوستان کی سپہ سالاری قبول کریں تاکہ انہیں حسب دلخواہ فائدہ پہنچا سکیں۔ میں یہ دریافت کرنے میں قاصر ہوں کہ سر ولیم کیوں ہندوستان سے ایسے بیزار ہیں جو کمانڈر انچیف جیسے اعلیٰ عہدے کا چارج لینے میں پس و پیش کرتے ہیں۔ اگر وہ یہ سمجھتے ہوں کہ

شرح سُلّم الادب مع ترجمہ | سُلّم الادب پنجاب یونیورسٹی کے انٹرنس و منشی کا مقررہ کورس ہے۔ مولوی محمد شعیب صاحب مدرس اورینٹل کالج لاہور نے اس کی شرح مع ترجمہ نہایت قابلیت سے تمام فہم اردو عبارت میں لکھی ہے۔ جس کے حسن معنی و اس کی وجاہت ظاہری سے جو عمدہ چھپائی اور اچھے کاغذ کے باعث اُسے حاصل ہے اور زیادہ رونق ہوگئی ہے۔ مولانا صاحب عربی و فارسی زبانوں کے ساتھ ہی انگریزی استعداد رکھنے کی وجہ سے موجودہ زمانے کی ضروریات سے بخوبی آگاہ ہیں اور اس لئے انہوں نے اس شرح مع ترجمہ کو جس طرح سے کارآمد بنانے میں بہت کوشش کی ہے۔ ہر ایک حکمت یا حصہ نظم کا بالالتزام ہے کہ پہلے لغات مشکل کی تشریح اگر کسی شخص یا مقام وغیرہ کا نام ہے تو اس کے مختصر حالات اور پھر بامحاورہ اردو ترجمہ۔ غرض من کل الوجوہ یہ شرح مع ترجمہ اپنی ضرورت تالیف کو بہت اچھی طرح پورا کرنے والی ثابت ہوگی۔ مولانا صاحب موصوف نے یہ کتاب طابعہ فیضمآب افتخار الامراء فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ سی۔ ایس۔ آئی۔ وزیر اعظم ریاست ٹونک کے نام نامی پر ڈیڈیکیٹ کی ہے جن کو عالمانہ مذاق نے انہیں پنجاب و الہ آباد یونیورسٹیوں کا فیلو بنایا ہے۔ قیمت بارہ آنے۔

حسن جان | یہ نام ہے ایک قریباً ۹۰۰ صفحہ کی جلد اور مبسوط کتاب کا جو امراض آلات تناسل و قوت مردی کے متعلق حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما مالک ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت و سیونیسپل کمشنر لاہور نے تالیف کی ہے۔ اس کتاب کو بالاستیعاب دیکھنے سے جو خیال میں پیدا کر سکا ہوں وہ مولف کے اس دعوے کی تصدیق کرنا ہے۔ اس کو قوت باہ کی ڈکشنری یا سائیکلوپیڈیا کہنا چاہیئے۔ ضعف باہ کے بواعث پر مفصل بحث کی گئی ہے اور قوت کا ہر ایک سبب طوالت سے بیان ہوا ہے جس کے ضمن میں اکثر اور امراض کا بھی ذکر آگیا ہے۔ علاج سلف و حال نیز اطبائے یونان و فرنگستان کے اقوال و تجارب بڑی تلاش سے جمع کئے گئے ہیں۔ علاج میں جو نسخے درج ہوئے ہیں جن کے مفید و مجرب ہونے کی پچھلی سرحدی مہم نے ان کی شہرت کو نقصان پہنچایا ہے تو میں انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ بصورت معالجات کے دیکھتے ہوئے جو کامیابی انہوں نے حاصل کرلی ہے کافی ہے۔ اور اگرچہ ہمارا کروڑوں روپیہ اور ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں مگر ان کی نیکنامی میں کوئی فرق نہیں آنے پایا ہے۔ وہ تا حق متانت ہیں۔ ہندوستان آئیں اور سپہ سالاری کا چارج لیں ؎

مرے پھولوں میں یوں آ چمن سے جو جن پہ
ملو ہاتھوں میں مہندی خون سب کے میری گردن پر

بانیدار ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس!

کہ بانیدار پیسہ اخبار کے ذمہ واجبات جو قریب تین ہزار روپیہ کے ہوا کرتے ہیں وہ یقیناً اسی قیمت سے ادا کر دیئے جائیں جو مفرز ناظرین پیسہ اخبار قیمت سالانہ کے صیغہ ہوا کرتی ہے۔ اسی میں سے ہزارہا روپیہ محصول ڈاک (۹۰۰ء) میں قریباً نو ہزار روپیہ خرچ اور قریباً پیسہ اخبار کاغذ چھاپنے میں بعد محصول (جو دیا جاتا ہے) دیا جاتا ہے۔ اور ایک روپیہ بھی محصول ڈاک کے سوا ۔ آج تک اخبار والوں نے نہیں کمایا۔ بلکہ کروڑوں روپیہ کی قیمت کاغذ اور ملازمان مطبع کی تنخواہ ہر سال دینا پڑتا ہے۔ اگر کاغذ کی قیمت ایک ماہ نہ دیجاوے تو وہ سخت تقاضا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام ملازمان مطبع یعنی ایڈیٹر ان و کاتبان و مدیران و دفتریان وغیرہ وغیرہ ایک مہینہ گزرنے کے بعد تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ بلکہ پرسیمن تو ہر ہفتہ وصول کرتے ہیں لیکن ہمارے فیاض ناظرین پیسہ اخبار کہ ہمارا کاغذ خرید دینے کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ کیا کوئی بھی پیسہ اخبار کی قیمت ہے؟ تو زہ برائے خدا جس صاحب کے ذمہ آپ کے کچھ روپے ہوں یاد دلا دیں۔ شاید کوئی ایسا بھی ہو جس کو آپ کی تکلیف معلوم ہو گی۔ مگر آپ کو تو اخبار ہمیں دیتے کو اخبار بند کر دیتے۔ مگر اب آپ کچھ اس حساب سے اخبار بند کر دیں گے تو ہمارا کام بند ہو جائیگا۔ بصورت ثانی آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کے لئے ان ہی کتاب بذریعہ ویلیو پے ہمیشہ بھیجنے کا ہمیں ہمیشہ اختیار رہتا ہے بھیجی جاتی ہے۔ اگر وصول کر دیجئے تو آخری حیلہ یہ ہو گا کہ اسی خفیف رقم بعد وجود پیسے بعد وصول بھیجا جائیگی۔ اس وقت آپ کا شکریہ ادا کیا جاویگا۔ کیونکہ ہم بحکم ضرورت ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ قارون آپ کو اخبار مفت پہنچانے کے لئے موجود نہیں۔

المشتہر مینیجر پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۴ جون سنہ ۹۸ء

سرسید میموریل فنڈ پنجاب میں

پنجاب میں کل کھلے جانے پر کیا کیا آتے ہیں
انگلستان سر اٹھانے ہم کیا کیا آتے ہیں
حال کہتا تو سبھی سرسید مرحوم کی دوستی اور مدرسۃ العلوم کی

ہی خواہی کا دم بھرتے ہیں۔ مگر بنظر انصاف دیکھا جائے تو جناب نواب محسن الملک بہادر سے زیادہ کسی نے بھی اسکا عملی ثبوت نہیں دیا۔ نواب صاحب ممدوح سرسید مغفور کے وصال سے لے کر اس وقت تک برابر علیگڈھ میں قیام فرما ۔ اور مدرسۃ العلوم کی دلے۔ دوسے قلیے قدمے خدمت میں مصروف ہیں۔ جس سے نہ صرف کالج کی موجودہ حالت کے متعلق لوگوں کو اطمینان ہو لہے۔ بلکہ آئندہ ترقی کا بہت کچھ سامان بہم پہنچا ہے۔ ہیں علی پرکوس الاشتہار یہ کہنے کی جرأت کر سکتا ہوں کہ اگر نواب صاحب علیگڈھ میں رہ کر اپنی مساعی جمیلہ صرف نہ کرتے تو نہ فقط مدرسۃ العلوم کی آئندہ ترقی کی امید موہوم رہ جاتی۔ بلکہ اس کے قیام اور انتظام میں سخت دقتیں پڑتیں۔ بیک صاحب کے مرنے ہوئے اختیارات پر لوگ سرسید کی زندگی ہی میں کچھ کچھ کہتے تھے۔ اور اب ان کے بعد جبکہ ایک طرف تو ان کا اثر دلوں پر باقی نہیں رہا۔ اور دوسری طرف بیک صاحب بستر بیمار سے جانے سے کالج کے شہنشاہ ہو گئے ہیں۔ لوگوں میں عجیب عجیب غلط فہمیاں کالج کی نسبت پھیل گئی تھیں۔ اور اب بھی پھیلی ہوئی ہیں) جن کا نتیجہ خدا جانے کیا نکلتا۔ مگر نواب صاحب کے وہاں تشریف فرما ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بہت کچھ اطمینان ہو لہے اور آئندہ اصلاح کی کسی قدر امید بندھی ہے جو خدا کرے بوجہ احسن پوری ہو جائے۔ جناب نواب صاحب نے اپنی خدمات حسنہ کو صرف یہیں تک محدود نہیں رکھا ہے جیسا مجھے اطلاع ملی ہے وہ ماہ جون کی ۲۰ تاریخ کو ماس سکے قریب سرسید میموریل فنڈ کے لئے چند جمع کرنے پنجاب آنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نواب صاحب کا ایثار تین وسط جون میں جبکہ گرمی اپنے منتہائے کمال پر پہنچ جائیگی۔ قومی جان نثاری کا اعلیٰ نمونہ ہے کیونکہ اول تو وہ برسوں سے عوارض ششی میں مبتلا ہیں اور گرمی انکی صحت کے لئے سخت مضر پڑتی ہے۔ دوسرے ان کا سن بھی اس درجہ پر پہنچ گیا ہے جبکہ تمام انسان کی ضروریات زندگی میں داخل ہو جاتی ہے۔ مگر نواب صاحب ان تمام باتوں کو سرسید مرحوم کی یادگار کے قیام اور مدرسۃ العلوم کی آئندہ ترقی و انتظام کے مقابلے میں ہیچ سمجھتے ہیں اور اپنے دورے کو جیسا کہ پہلے انہوں نے ارادہ ظاہر فرمایا تھا موسم سرما میں اٹھا رکھنا نہیں چاہتے۔ واقعی نواب صاحب نے ایسا عزم کرنے میں بہت عقلمندی سے کام لیا ہے۔ جاڑوں میں اگرچہ ان کی ذات خاص کو اس قدر زحمت و تکلیف نہ برداشت کرنی پڑتی۔ مگر ساتھ ہی معاملہ بھی سرد پڑ جاتا۔ مگر گرمی گزرنے پر لوگوں میں سے سرسید میموریل قائم کرنے کی گرمجوشی بڑھے درجے تک کافور ہو جاتی۔ اور پھر ان میں از سر نو سرگرمی پیدا کرنے کے لئے سخت دقتیں اٹھانی پڑتیں۔ بہرحال اسے قدیماً ایک سطے شدہ معاملہ سمجھنا چاہیے کہ نواب صاحب وسط جون میں تشریف لائیں گے اور کسیلئے نہیں ؎

پنجاب میں دو میٹنگ ایک انجمن کے ساتھ

قوم کے اکثر بزرگ ہمراہ ہونگے۔ علیگڈھ سے جناب حاجی محمد اسحاق خان صاحب رئیس و تالوی جو قومی کاموں اور خصوصاً مدرسۃ العلوم کی خدمات کے لئے وقف ہیں۔ سردار جناب مرزا حامد علی بیگ صاحب اور صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب ہیر سٹر ایٹ لا غالباً آپکی رفاقت کریں گے۔ دہلی سے جناب مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مکس انعلی اور مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی کو بھی ہمراہ لینے کی کوشش کیجارہی ہے اور یہ ایک نہایت ضروری کوشش ہے۔ کیونکہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب بالقابہ کی بھی جوشیلی تقریروں کا اثر مقاصد فنڈ کو بہتی مدد دے سکتا ہے وہ ظاہر ہے۔ علی ہذا جناب مولانا حالی صاحب کے درد انگیز کلام کی تاثیر دلوں کو پگھلانے میں جادو کا حوض رکھتی ہے۔ مولانا صاحب سے تو امید ہے کہ وہ زندہ دلان پنجاب کی آرزو ضرور پوری کریں گے مگر ڈپٹی صاحب کی نسبت بہت سخت افسوس ہو گا اگر وہ کسی وجہ سے تشریف لانے میں قاصر رہے۔ مجھے تو یہی امید ہے کہ ہرگز ایسا نہ ہونے پائیگا مندرجہ بالا اصحاب کے علاوہ سردار محمد حیات خاں صاحب سی۔ ایس۔ آئی سے بھی نواب صاحب اور لاہور کی کمیٹیوں کی یہ خواہش پوری کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ ڈپوٹیشن کے ہمراہ آئیں۔ یہ ڈپوٹیشن براہ راست علیگڈھ سے لاہور آئیگا جو کیا بعیشت دارالحکومت اور کیا بلحاظ تعلیم زندہ دل پنجاب کا دل ہے اور جس طرح خون دل میں داخل ہو کر مختلف اعضاء و جوارح میں منقسم ہوتا ہے اسی طرح ڈپوٹیشن لاہور سے آگے ایک طرف ملتان ڈیرہ غازیخاں شاہ پور اور دوسری طرف راولپنڈی اور پشاور تک جا کر دورہ کریگا اور پھر واپس ہوتے وقت امرتسر جالندھر اور انبالہ ٹھہریگا۔ جہاں سے دہلی پہنچنے پر دورہ کا خاتمہ ہو جانے کے باعث اراکین اپنی اپنی جگہ چلے جائینگے یہ تمام بزرگان قوم اس امر پر کہ انہوں نے ہندوستان بھر میں پہلے پہل پنجاب کو اپنی تشریف آوری سے مشرف کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ الہی پنجاب کی مشکوری کے مستحق ہیں۔ قبل ازیں کہ احباب علیگڈھ ڈپوٹیشن کو پنجاب کی طرف یہ کہہ کر رخصت کریں کہ ؎

بسفر رفتنت مبارکباد سلامت روی و باز آئی

ہم پنجاب ڈپوٹیشن کے اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہیں ؎

اے آمدنت باعث آبادی ما ذکر تو بود نزہت شادی ما

خیر ڈپوٹیشن تو انشاء اللہ اگلے مہینے ضرور آئیگا مگر اس سے پہلے باشندگان پنجاب کو اس کے استقبال کے لئے اچھی طرح تیار ہو جانا چاہئے۔ وہ بخوبی سمجھ لیں کہ انہیں سرسید میموریل فنڈ میں چندہ دینے کے لئے سب سے پہلے منتخب کر لینے میں بزرگان قوم نے اس اثر اور اعتماد کو مبین نظر رکھا ہے جو سرسید مغفور کا پنجاب پر تھا۔ یہ ان کا فرض ہے کہ بزرگان قوم کی اس امید کو کامیابی کے ساتھ پورا کریں اور یہ اعتماد غلط ثابت ہونے دیں کیونکہ اس سے ہندوستان کے سامنے پنجاب کو بطور نظیر پیش کیا جائیگا۔ اور اگر

حفظِ صحت
استفسار

۶۴۔ پرانی کھانسی:۔ میرا لڑکا ۱۰ سال سے کھانسی میں سخت مبتلا ہے۔ کسی صورت سے رفع نہیں ہوتی اور اب خوف دمہ کا ہوتا ہے۔ کوئی صاحب براہ مہربانی ایسی دوا بتلائیں کہ کھانسی کا آنا بند ہو جاوے۔ (رفیق دیالداس)۔

۶۵۔ بیسوائیں بال:۔ میرے سر میں عرصہ بیس سال سے بیسوائیں بال ہیں۔ بالوں کی جڑوں میں ہمیشہ رہتا ہے جس کو پنجابی زبان میں وفا کہتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو نسخہ قرب اور آزمودہ یاد ہو تو مطلع فرما کر ممنون فرمادیں (خریدار پیسہ اخبار ۱۹۱۶ء)۔

۶۶۔ دشمن مجھ سے بوجہ دوستی:۔ دشمن مجھ سے بوجہ دوستی کے ہونے لگی ہے کوئی صاحب ایسا مجرب نسخہ لکھیں جس سے یہ تکلیف رفع ہو جائے (نسار رام نائب مدرس مہتر ضلع لدھیانہ)۔

جواب

۵۰۔ واد کا نسخہ:۔ ایک نسخہ خداداد ہمت داد کسی دوست صادق الوداد سے مل گیا ہے۔ جو بغرض فی راہ خدا پیش کرتا ہوں۔ یقین ہے کہ جو صاحب یہ نسخہ بنائینگے اور نفع اٹھائینگے میری محنت کی ضرور مجھ کو داد دینگے۔ ترکیب یہ ہے کہ بیسوائیں بیرج اہل شاہدرہ میں سے لیجئے۔ اس کے وزن میں مجھے کو زیادہ مبالغہ کرنے کی مجال نہیں۔ مثلاً آدھ کہ خود بہ مذکہ شطار بگو مذکہ پارہ یکتولہ۔ کنہ ھک میتھ یکتولہ۔ ہرتال یکتولہ۔ شنجرف یکتولہ۔ سال سفید یک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ بہیڑہ بریان یکتولہ۔ جنگ بالک۔ تار جوہی تازہ۔ اولاً کل ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ بعد گندھک و پارہ کو ایک جگہ پیس لیں۔ اس کے بعد بیج بالک۔ جوہی تازہ کو پانی کے ہمراہ سے خوب باریک پیس کر ادویات بالا ملا کر دوبارہ کھرل کر لیں۔ اس کی گولیاں بنا رکھیں۔ عند الضرورت دو گولیاں خوب صاف کر کے گولیاں پانی میں گھس کر لگائیں۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائیگی۔ اول گرم پانی سے دھو لینا ہوگا۔ (محمد حسن میانی لاہور ہاربر سلی کوٹ)۔

۵۱۔ تب کہنہ کا مجرب نسخہ:۔ درخت دھریک (نیم جس میں ابھی گھنگی نہ پڑی ہو یعنی نرم نرم ہوں (پنجابی میں ان کو دھرو کہتے ہیں) لے کر کوٹ کر رس نکالیں۔ رس دودھ کی مانند سفید سبزی مائل نکلیگا۔ اس دودھ میں اسی قدر گلو سبز کے رس کو ملا کر ہر دو کے وزن کا ۱/۴ حصہ جو ہیں دیسی کا خرچہ پیس کر قدرے چھڑک دیں۔ گولیاں بنا لیں صبح و دوپہر شام ایک ایک گولی ہمراہ کسی عمدہ قسم عرق یا تازہ پانی کے نہار منہ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر خواہ کیسا ہی پرانا تپ دق ہو دور ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اس دوائی سے بھوک بہت لگتی ہے جس قدر کھانا دیں طبیعت نہیں بھرتی مگر کھانا زیادہ ضرر ہے (فتح چند حکیم۔ امرتسر)۔

گمنام و نشان خیز

۴۴۔ سکتر ہن کا بھائی:۔ ناکیمون دلدہ جاتا قوم سوڈی ساکن بستی گورایہ متصل نونہار تحصیل و ضلع سیالکوٹ۔ رنگ سانولہ سیاہ قد عمر قریباً ۳۲ سال۔ سنہ ۱۹۰۸ء میں گئے ہیں کمپنی کی بھرتی میں بمبئی میں ابھی تک واپس نہیں آئے۔ جمعدار کے ملک بھاگ گیا تھا۔ ۲۰ صد روپیہ سالانہ کا ہرا کنوئیں ہے۔ ۹۰ نمبر لبرٹو ضلع گنگون ڈاکخانہ ملکیہ سے خط آیا تھا۔ ملازماں کوئی خبر نہیں آئی۔ براہ مہربانی جس شخص کو پتہ ہو اطلاع دے کر خوشنود فرمائیں (جیون بخش ملازم دفتر پیسہ اخبار)۔

۴۵۔ ۱۰ اپریل ۱۹۱۰ء کو میرا بھائی ہرنام سنگھ روپیہ لینے کے واسطے ہوشیار پور گیا تھا لیکن آج تک معلوم نہیں ہوا کہ کہاں چلا گیا۔ پس امید قوی ہے کہ آپ اپنے اخبار میں اس کا حلیہ درج کر دیجئے۔ رنگ گندمی۔ پست قد۔ فربہ بدن چھوٹی آنکھیں۔ فراخ اور کشادہ چہرہ۔ عمر ۴۰ سال موضع گامووال ضلع ہوشیار پور۔ ذات نجار (عطر سنگھ ٹھیکہ دار بدوہی ضلع مرزا پور)۔

عام سوال

۵۲۔ مروارید سیاہ:۔ جس کو کالا پانی اور کالا موتی بھی کہتے ہیں کس جگہ پر رہتے ہیں اور کس بھاؤ سے ہے؟ (موتی رام)۔

۵۳۔ ریلوے انگیا:۔ کوئی صاحب مہربانی کر کے اطلاع دینگے کہ ہلی آگرہ ریلوے لائن پر رہی ہے اور وہ کب تک تیار ہو جائیگی اور کس کے ماتحت ہوگی؟ اور اب اس کا کون انسپکٹر انجینئر ہے؟ (غلام محی الدین سیشن ماسٹر ڈبرا۔ آئی۔ ایچ۔ آر)۔

جواب

۴۱۔ کوپل وارنش:۔ (جواب سوال ۴۱)۔ کوپل وارنش مندرجہ ذیل طریقہ سے بنائی جاتی ہے کہ کوپل درگو مندجو امریکہ میں پیدا ہوتا ہے (بقدر ضرورت) آگ پر مثل بالائی کے پگھلا لیا جاوے۔ پھر جب خواہش پتلا یا موٹا کرنے کی نسبت پکے ہوئے السی کے تیل میں ملا لیا اور استعمال کیا جاوے۔ السی کے تیل میں بذریعہ آگ کے ملایا جاویگا۔ یعنی جب کوپل خوب گھل جاوے تو اس میں پکا ہوا السی کا تیل ڈالدیا جاوے۔ سامان طلا یا جاوے (کانشی رام ڈبی پنجر نسی پور)۔

۴۲۔ کوپل وارنش:۔ (جواب سوال ۴۱)۔ بہت عمدہ Pure Afrioan Copal Varnish کوپل اوگن گم کوپل وارنش ملتی ہے کہ گلائیں۔ اب خوب گل جانے کے بعد گیلن السی کا لیکر پاؤ بھر تیل اس میں ڈالیں اور یہاں تک پکائیں کہ خوب تار بندھیں۔ اور خوب گرم ہو۔ اسی وقت اس میں تین گیلن تارپین کا تیل اوپر سے ڈالیں اور خوب ملا کر چھان لیں۔ اگر چھالتے وقت وارنش زیادہ گاڑھا معلوم ہو۔ تو جتنا مناسب سمجھیں تارپین کا تیل گرم کر کے۔ اسی وقت گرم وارنش میں ملا دیں۔ یہ نہایت عمدہ وارنش ہے اور کئی دفعہ تجربہ میں آچکی ہے (دہلوی)۔

شعر و سخن
عید الضحیٰ

[از منشی احمد حسین خاں صاحب بی۔ اے۔ لاہور]

آمد عید ہے ہاں تو فرخندہ فال ہے — آنے سے تیرے آن زمانہ نہال ہے
مقبول خاص و عام تو ہی خوشخصال ہے — صندل ہے تو ہی عنبر تو ہی مشک و قال ہے
اے عید تجھ کو دیکھ کے دل میرا بڑھ گیا
عید الضحیٰ مذاق قسم جانے چڑھ گیا

اے عید آج روئے مسرت سیاہ ہے — اے عید آج یاس کا خانہ تباہ ہے
تیرے ضمیر صبح جو ہم کو نگاہ ہے — اقبال ہفتہ ہا تو ہمارا ہوا ہے
پڑھ کر نماز تجھ سے گلے لوگ ملتے ہیں!
باغ نشاط دہر میں کیا پھول کھلتے ہیں

آنے سے تیرے دور پریشانیاں ہوئیں — محفل در نشاط کی ہر جا بچھی ہوئی
اے عید تیرے آنے سے مہمانیاں ہوئیں — یعنی گھروں میں رونقیں تو نے بڑھا دیں
تیری خوشی میں بچے نہیں سوئے رات کو
اک آس سے پر چھتی ہیں بڑی کی نمانت کو

محبوب کو خیال تیرا تو نہار تھا — اے عید سال بھر سے تو ان کا انتظار تھا
دل تیرے دیکھنے کو بہت بیقرار تھا — ہر روز تیری یاد میں روتے رہے ہیں ہم
باجے تو بیتوں باگوں کے گھر میں آگئی
بھی تو ہیں بن کے مسرت کی چھا گئی

عطر خوشی میں بس کے تو عید آج ہے — اب اشک غم کی جا پہ خوشی کی ہے موج میں
کاجل لگایا آنکھوں میں ہر جا بجا ہے اے — اور پیارا عید تیرے ہوئے ہیں ہر طرح میں
پہنی سہاگنوں نے ہیں ہاتھوں میں چوڑیاں
دھومیں مچی ہیں تیری ہر اک گھر میں عید ہیں

کہتا ہے بچہ بچہ کہ آئی تو عید ہے — ہر گھر میں آج عید ہے ہر جا نوید ہے
اور بچیوں کی بیلی تو عید ہے — نرس کی گود میں ہے جو بچہ وہ عید ہے
ٹوٹوں کے واسطے تو بہار حسین ہوئی
والدہ عیب شان سے پر تزئین ہوئی

بوڑھی جو ہیں فراق و تحیر سے عار تھا — دنیا جو تجھ کو نہ ہو دشوار تھا
بھیجی ہے جن کو نہانت پیار تھا — پیر و جواں کو تیلوں کا انتظار تھا
سب کے لباس عید کے سامان ہو گئے
تیری خوشی میں عید سب شادمان ہوئے

تیرا ہی عید تیرا ہی ہر جا ظہور ہے — تیرا ہی عید تیرا ہی ہر جا سرور ہے
بچوں کے عید تیرا ہی ہر جا ظہور ہے — تیرا ہی عید تیرا ہی ہر جا سرور ہے
بھائی میں عید تیرا ہی ہر جا ظہور ہے — تیرا ہی عید تیرا ہی ہر جا سرور ہے
جس وقت عید گاہ میں احباب آتے ہیں
دل کی کدورتوں کی وہ جا کھول جاتے ہیں

الفت کی شاخ تجھ سے ہری ہو گئی — اے عید تیرے دم سے محبت بڑھ گئی
الفت ہو کوٹ کوٹ کے تجھ میں بھری ہوئی — اس واسطے ہماری تو تجھ سے ہے دوستی
اخلاص کا بھی تجھ سے مطمح نظر ہے
الفت کے گھر میں تو نے جلایا چراغ ہے

تیرے ہی تیرے ہی تیرے ہی چرچے کی آئی ہے — تیرے ہی تیرے ہی تیرے ہی چرچے کی چھائی ہے
تیرے ہی تیرے ہی تیرے ہی چرچے کی تصویر کھینچ گئی — تیرے ہی تیرے ہی تیرے ہی چرچے کی میدان میں آگئی
اے عید کیا عجیب تری کائنات ہے
شکر ہے عید شیر ہے شکر ہے شادمان ہے

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۴ جون ۱۸۹۸ء موافق ۱۳ محرم سنہ ۱۳۱۶ ہجری موافق ۱۷ جیٹھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

فیلپا (ایک موٹے آدمی سے) "بھائی تم آجکل بہت موٹے ہوگئے ہو"۔

موٹا آدمی "گھبراؤ نہیں۔ تمہاری بھی نیّا اچھی پڑی ہے"۔ (نصیر احمد خاں سب انسپکٹر کوہ المورہ)۔

مسٹر بیچ "بیٹے چارلس کا خط آیا ہے"۔

مسز بیچ "پڑھو تو سہی"۔

مسٹر بیچ (کھول کر) "میری سب سے پیاری اور سب سے شفیق ماں"۔

مسز بیچ "معاف اللہ نٹ کھٹ نوجوان۔ اب پھر روپیہ پھنکارنا چاہتا ہے۔ حالانکہ پچھلے ہی دنوں اُس کو بھیجا گیا ہے"۔

یورپین مصنف "میں ہمیشہ اپنی نظمیں اپنی بیوی کو سنا کر انتخاب کرتا ہوں"۔

دوست "اچھا تم وعدہ سمجھ لیتے ہو جن کو وہ پسند کرتی ہے؟"

مصنف "جو اُسے پسند نہیں آتیں وہ منتخب کر لیتا ہوں"۔

اُستاد "جیمس اس مضمون کے لکھنے میں تم کو کس نے مدد دی ہے"؟

شاگرد "کسی نے نہیں"۔

اُستاد "سچ کہو ضرور تمہیں بھائی نے مدد دی ہوگی"۔

شاگرد "میں عرض کرتا ہوں کہ کسی نے مدد نہیں دی بلکہ یہ ارسر تایا اُسی نے لکھا تھا"۔

ملازم (گھنٹی کی آواز سُن کر) "میرا آقا گھر میں موجود نہیں ہے۔ اگر آپ چاہیں تو اپنا بل چھوڑ جائیں"۔

ملاقاتی (حیران ہو کر) "بل کیسا؟ میرے پاس کوئی بل نہیں۔ میں صرف کچھ روپیہ دینے آیا ہوں"۔

ملازم (دھیرے سے) "تب آپ اُس طرف سے آجائیے"۔

ملاقاتی "تم اس قدر ریلوے سڑک کے قریب رہتے ہو۔ کیا اس کی آواز تم کو تکلیف نہیں دیتی"؟

جان "نہیں۔ اُس کی آواز صرف اُس وقت میرے کانوں تک پہنچتی ہے۔ جب کبھی میری بیوی نہ بولتی ہو"۔

عجیب عجیب باتیں

ہندروں سے سونے کا کام۔ کیپٹن ای ہوپر ٹرانسوال سے لکھتا ہے کہ اس وقت قریباً ۴ ہندر میرے پاس طلائی کانوں میں کام کر رہے ہیں۔ یہ ۷ جوانوں کے مساوی کام کر سکتے ہیں۔ اور بعض موقعوں پر آدمیوں سے بڑھ کر معلوم ہوئے ہیں۔ بعض طلا کے ایسے ذرّے جن پر یہ ہیں جو عمدہ مزدوروں کی نظر سے گزر جاتے ہیں اور اُن کا اس طرح انبار لگا دیتے ہیں کہ وہ آسانی سے مشین میں ڈالنے کے لائق ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ اوپر والا بصاف کر کے کانوں کے اندر گھس جاتے ہیں۔ اور بالکل انسانوں کی طرح مل کر رہتے اور کام کرتے ہیں۔ اور کسی جگہ کام ادھورا نہیں چھوڑتے بلکہ نہایت احتیاط سے باقاعدہ کرتے ہیں۔ یہ ہاتھ گاڑیوں کے پیچھے جاتے ہیں اور جو کچھ گرتا ہے اُس کو اُٹھا کر احتیاط سے ڈال لیتے ہیں اور راستہ خوب صاف کرتے جاتے ہیں۔

غلاموں کی منڈی۔ انگلینڈ کے بعض اضلاع میں اب بھی غلاموں کی منڈیاں موجود ہیں۔ سال میں ایک دفعہ ایسے مفلس۔ پاگل اور سن رسیدہ۔ جو بیکار گزارہ نہیں کر سکتے نیلام کے جاتے ہیں۔ زمیندار اور دیگر لوگ جن کو انکی ضرورت ہوتی ہے کم سے کم قیمت پر خرید کر کے اُن سے اس قدر کام لیتے ہیں جس قدر کہ وہ کرنے کے قابل ہوں۔

قابلیت شادی۔ سویڈن اور ناروے میں اس وقت تک جائز شادی کرنے کی اجازت نہیں ملتی جب تک دونوں فریق تپکہ کے اصلی نشان ہونے کی نسبت میڈیکل سارٹیفکیٹ پیش نہ کریں۔

اندھوں کے لئے تاش۔ امریکہ سے خبر آئی ہے کہ وہاں اندھوں کو تاش کھیلنا سکھایا گیا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اُن کی دل لگی کا ایک نیا سامان پیدا ہوا ہے۔ اس کے پتوں کے نشان اُبھرے ہوئے رکھے گئے ہیں جن کو ٹٹولنے سے اندھے فوراً پہچان لیتے ہیں۔

مردوں کا جلانا۔ یہ رواج اٹلی میں زیادہ ترقی پا گیا ہے۔ پہلا مرگھٹ میلان میں ۱۸۷۶ء میں قائم ہوا تھا۔ اور اب اٹلی میں ۵۰ سے زیادہ مرگھٹ مردے جلانے کے موجود ہیں۔

بوڑھا طوطا۔ کونگٹیٹک میں ایک ۱۴۰ اٹھارہ برس کا ایک بوڑھا طوطا موجود ہے۔ یہ قریباً ایک صدی ایک ہی خاندان میں رہا ہے۔

ممالک کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان میں آمد و رفت اور سفر و سیاحت۔ ۱۸۵۰ء سے جو سنہ ۱۹۰۳ء میں تھی۔ اب ۱۰۰ء ۴۵ء تک سب سے بڑھ گئی ہے۔ اور ترقی جاری ہے۔ لندن کی آبادی ۶۰ لاکھ سے بڑھ جانے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس کے خلاف ۱۹۰۱ء میں ۴۵ء ۴۸ء ہو گئی۔ ۱۹۰۰ء میں ۴۰ء ۴۸ء تھی۔ ۱۹۰۱ء میں ۴۵ء ۴۸ء ہو گئی۔ ۱۹۰۰ء میں ۴۰ء ۴۸ء تھی۔ ۱۹۰۱ء میں ۴۵ء ۴۸ء ہو گئی۔

۱۰۰۰ سے زیادہ آدمیوں کے سالانہ ۱۰۰۰۰۰۰ سے ۱۵۰۰۰۰۰ تک ہیں۔ اور ٹرمبوے کمپنیاں ملکر ۱۵۰۰۰۰۰ سے ۱۲۰۰۰۰۰ تک ہیں۔ ۱۲۰۰۰۰۰ سے ۱۳۰۰۰۰۰ آدمیوں تک سالانہ لیجاتی ہیں۔ اس طرح ۴۶۰۰۰۰۰۰ سے لے کر ۴۷۰۰۰۰۰۰ تک ہیں۔ جو سلطنت برطانیہ اعظم کی آبادی سے ۱۲ گنے سے بھی زیادہ ہے۔ سلاطین کے ۱۳۰۰ متفرق گاڑیاں ہیں۔ ۳۰۰۰۰۰۰ مسافر لیجاتی ہیں۔ ۱۲۰۰۰۰۰ تک مسافر ہر روز مضافات سے ایسے آجاتے ہیں جن کا انتظام لندن پر ہوتا ہے۔ اس طرح سال ۴۹۰۰۰۰۰ سے لے کر ۵۰۰۰۰۰۰ تک اور روز لندن میں رہتی ہے۔

جرمنی کی آستاد ۲۷۵ ہر نہیں ہر ۲۷۵ کی آبادی کے واسطے ایک ہے۔ فرانس میں ۲۰۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔ ۵۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں ۶۰۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔ ۵۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔ ۵۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔ ۵۰۰۰ کے واسطے ایک ہے۔

ہندوستان کا شمار۔ گزشتہ مردم شماری کے مطابق ہندوستان کی آبادی ۲۸۷۰۰۰۰۰۰ اٹھائیس کروڑ ستر لاکھ ہے۔ ان میں سے کم آدمی لکھے پڑھے ہیں۔ اور مستورات میں صرف ایک خواندہ ہے۔ اور ہر میں ۱۱۲۵۰۰۰۰ گیارہ کروڑ پچیس لاکھ عورتیں ہیں۔ ان میں سے ایک عورت لکھی پڑھی ہے۔ حالانکہ مردوں میں ہر دسویں آدمی لکھا پڑھا ہے۔

جہازوں کی لاگت۔ دنیا کی ہر گزیدہ جہازوں میں جنکی جہازوں کی لاگت فی ٹن (وزن) ہے۔ ۶۰ پونڈ۔ امریکہ ۷۸ پونڈ۔ فرانس و جرمنی ۹۰ پونڈ تک۔

(۱۳۰ مسافروں کی ٹرین کا بوجھ دو سو (۲۰۰)

نور نظر

ان گولیوں کا نام ہی صداقت کر رہا ہے
کہ اپنی خداداد تاثیرات سے دماغ کو حصول مدعا پر قادر کر کے قدرت الٰہی کا مشاہدہ کرا دیتی زندگی کا لطف کھا دیتی جوانی کا مزہ چکھا دیتی ہیں

نور نظر

ان گولیوں کے ذریعہ سے ان گولیوں کی ضرورت نہیں رہتی

غلام نبی

اشتہاری مجرم

حب مسک

نامردی کے لئے مرغن غذا کا سب سے بہتر علاج کشتہ مسک ہے۔ ایک رتی (عرعر)

حب چوب چینی

فرنگی خون اور عورت کے دائم الصوتی کا علاج۔ دردِ جسم۔ جس سے تمام اعضا شل ہو جائیں۔ پچیس کیپسول کا استعمال ضرور کرے۔ (عرعر)

حب برہان

(عرعر)

روغن اعجاز

کانوں کا حکیمی علاج

حب یاسمین

حرز جان

حب سرسبز

حب ہیرا

حب ہیرا

حب ہیرا

اُردو زبان میں ایک نیا میگزین

یعنی

"معارف"

ایڈیٹر خاں بہادر محمد اسمٰعیل خاں صاحب علیگڈھ
سب ایڈیٹر مولوی سید عبدالعزیز صاحب میرٹھی

قصہ یہ ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ جاری کیا جائے۔ جو کم سے کم ۱۰۰ صفحے کا ہوگا اور قطع اس کی ۱۰×۷ کی ہوگی۔ اور اشاعت ہر چوتھے مہینے کی ۱۵ تاریخ کو عمل میں آئیگی۔

ضروریات ملک پر نظر کرکے یہ قرار دیا گیا ہے کہ اس رسالہ میں ان اقسام کے مضامین ہونگے۔

۱۔ مسلمانوں کے ملکی حقوق کی حمایت اور ان کی نشانی کے متعلق پولیٹیکل مضامین لکھے جائینگے۔

۲۔ نام آوران اسلام کی باکمال اور سوانح عمریاں۔ جن کا نہایت عمدہ ذخیرہ ترکی زبان میں پایا جاتا ہے اس موجودہ چھاپا اور ترجمہ کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں زمانہ حال کے نامآور ان ہند کی دو سوانح عمریاں شامل کی جائینگی۔ جن کے لئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں اشتہار دیا گیا تھا۔

۳۔ علمی زبان کی قدیم اور جدید کتابوں پر ریویو سے ہر قسم کے علمی اور ادبی مضامین لکھ کر درج کئے جائینگے۔

۴۔ اور نیز انگریزی زبان سے ان مضامین کے ترجمے کئے جائیں گے جو ہمارے مقاصد سے متعلق ہونگے۔

۵۔ مذہب۔ اخلاق اور فلسفہ کے اوپر ایسے مضامین لکھے جائیں گے۔ اور اس کے متعلق ترکی۔ عربی اور انگریزی زبان میں سے مضامین لے کر ان کے ترجمے کئے جائینگے۔

۶۔ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج یعنی مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے احوال اور مطبوعات اور اس کو اہل ملک و اہل ملت کے دل سے زیادہ تر موزوں کرنے کی تدابیر پر بحث کی جائیگی۔

۷۔ اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو لکھ کر ان کی اشاعت میں مدد دیا جائیگی۔

غرض اپنے ملک کی زبان میں ذخیرہ معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز کوششیں کر سکتے ہیں ان میں دریغ نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے ایڈیٹروں کے مضامین کے واسطے ہی محدود نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل قلم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیش بہا مضامین لکھ کے اس رسالے کی مدد کریں۔

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ ہوگی جس میں محصول ڈاک بھی شامل ہے۔ پیشگی قیمت آنے پر ویلیو ایبل پیکٹ کے ذریعہ سے بھیجدینے کی اجازت ہے۔ روانہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ اہل ملک ہماری ناچیز خدمات کو قبول کرکے اس کی خریداری منظور کرینگے۔ اور جلد جلد ہمارے پاس اپنے نام خریدار صاحبوں کی فہرست بھیجدیں گے۔

ایڈیٹر خاں بہادر محمد اسمٰعیل خاں۔ مقام علی گڈھ

Little's Oriental Balm

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہو اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطبا قاصر آئے ہیں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب غریب علاج کو آزمائے۔ اس کا اثر فوراً مانند سحر کے اس طرح ہوگا کہ کسی دوا میں نہ ملے گا۔ اور مریض کے بدن میں ایسی طاقت آجائیگی کہ جس کو وہ آگے نہیں چل سکتا تھا۔ مسٹر ایم ڈی سید ٹیچر اسکاٹ مشن ہائی اسکول سیالکوٹ لکھتا ہے کہ مجھے پورا یقین ہے کہ میں نے ایک مشکل کھانسی کو خاتمہ کر دیا۔ اور میرا ملنے والا جو اس کے پاس آیا تھا۔ تھوڑی دیر میں اچھا ہو گیا۔ اس مرض کے باعث تمام شب بیدار رہتا تھا۔ میرے مکان کے تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ مہینے کی علاج کی مگر لیکن ہوئے فائدہ نہ ہوا۔ آخر میں نے آپ کی دوا منگوائی۔ اس کے استعمال سے ہم کو آرام ہوا۔ اب میرا مزاج روبا صلاح ہے۔ میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

ایجنٹ۔ ہر دوا پر ایک روپیہ فی بوتل کمیشن دیا جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسٹر رائے پلومر کمپنی ہیں

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان

مقام فتوح ضلع فتح گڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور اب توجہ میں یہ عطر کی کان زر عطر گلاب۔ شمامۃ العنبر مجموعہ دیگر عطر ہائے گلاب۔ مگر عطر گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ عطر زعفران۔ پانڑی پیکو ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عطر خس۔ عطر چنبیلی للعدد سے ۵ تولہ تک۔ عطر بیلے ۵ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۱۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ عطر للعدد ۵ روح جاتی سمی ملے تولہ ہے۔

روغن ۱۔ مہکا گیا چنبیلی ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ روغن حنا کیوڑہ ۱ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عرق مینا کو خوردنی دوگولیاں روپیلی بھی ہوتی ہیں۔ پر پوری فہرست کارخانے کی روانہ کیجاتی ہے۔

عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان کارخانہ عطر فتوح

کپڑے

رامداس مہرہ۔ بزازہ بازار

ہر قسم کا اونی سے اونی اور اعلیٰ کپڑا ریشمی۔ سوتی۔ ایرانی بنارسی۔ بھاگلپوری تیار فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب ایک مرتبہ کی فرمائش سے دوسری بعض دکانوں کی طرح خود سب سے آسان ترین اور کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے

دکان رامداس مہرہ۔ بزازہ

ناظرین کے رفع تکلیف کی

ہر ناپ کے لئے سلائے کپڑے ہر وقت حسب خواہش ناپ دینے پر خاطر خواہ کر دیئے ہو سکتے ہیں۔ فرمائش بھیجنے پر ناپ گلا

ست کی تعمیل شدگی روپیہ پیشگی فرمائشی کی

CHAMBERLAIN COU... REMEDY

...لین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

...دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ۔ ...یل کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور سردی ...ور خشکی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ ...گ اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ ...گے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے ...ں ملتا۔

...ستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو ...گر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری ...ے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوف ناک ...اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس ...ے اور طرح طرح کی مہلک بیماریاں پیدا ...یدہ ہے۔

...ی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ ...باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر ...پیہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور بیحد اثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال و پسند کیجاتی ہے جو تمام معدہ کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زہریلی دوائی زہریلے کیڑوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ جیسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آرام پائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر۔ پٹھوں۔ سوجن۔ اکڑاؤ اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خراش۔ زخم۔ کٹے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ سر چکر دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ ہے۔ جتنے لوگ ہیں جو ایک ایک کو دور ہونے کے لئے بہت کچھ روپے دیتے کو تیار ہیں چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی دعوی ہے کہ اس کو آزمانے کے تو ضرور صدہا قسم کے دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

...اڑانے کا پوڈر

...ر کی۔ اس مال اڑانے ...کو اس قدر شہرت حاصل ہوئی ...اس کی زیادہ تعریف کی ...نہیں۔ ذرہ شیر گرم پانی میں ...گا دیجئے فوراً بال صاف ہو جائیں ...ک مقامات پر زیادہ دیر ...

...بکس ۸ر تین بکس ۲ر عہ ...رجن ۵ر

...ملنے کا پتہ

...پیسہ اخبار لاہور

لو خریدار و اسوائے ایمانداری ہے قیمت پیشگی مقررہ ذیل مذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائے مہر شے کا نقع حسب تحریر پائے گا۔ بلا پیشگی قیمت بہت دریافت ہے نوٹ اوائگی ہوگی۔ محصول ڈاک ہمارے ذمہ ہے۔

...خون

فضل خدا سے دانتوں کا درد جیسا۔ بدبودار دہن۔ سوڑھوں کا بادی خون۔ ڈاڑھ کا کیڑا لگنا۔ منہ کے آبلے نکلنا بہت جلد دور کرتا ہے۔ سفید مثل سیپ رکھتا ہے۔ دانتیں نہیں جمتی۔ دوا زدہ ماہی استعمال رہے تو ہلتے ہوئے دانت بشرطیکہ جڑیں نہ چھوڑی ہوں مضبوط ہو جائیں گے اور تا زندگی نہ اکھڑیں گے۔ قیمت واسطے استعمال ایک سال عہ۔

...ر

حکم خدا سے آنکھوں کی سرخی۔ دھند۔ ڈھلکہ۔ درد چشم۔ اور خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی کے واسطے مفید۔ روزانہ استعمال سے عادت عینک نہ رہیگی۔ اس کے ساتھ ایک دعائے فقیر آور بھی بھیجی جاویگی۔ بھوتو ہوئی آنکھ اور تازہ بلکی پھلی کی دو صفت بھیجی جاویگی واسطے استعمال ایک سال عہ۔

...ن

بحکم خدا بالوں سے لگاتے لگاتے سرخ یا سیاہ جیسا چاہو کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے یا منجی کی نہیں۔ سہ ماہی واسطے قیمت ۱ر۔ اندیشہ جلد بالکل نہیں۔

المشتہر

منشی گلاب خاں مدرس سرائے بکھت تحصیل علی گنج۔ ضلع ایٹہ

طب حیوانات کی کتابیں

حیوانات کی دیسٹریزی سرجری اور میڈیسن سے کامل امر حل اندرونی و متعلق طبابت و بیرونی متعلق جراحی بڑی سہولت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ اور بیرونی حال کی حیوانات بھی اس میں آگئی ہیں۔ یہ صرف گھوڑے ہی کی بیماریوں پر حاوی نہیں بلکہ ہر قسم کے پالتو حیوانات کی تشخیص۔ علاج اور تشریح درج ہے۔ تحریر پر کیا حصر ہے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سے اچھی کتابیں طب حیوانات کی اس سے پیشتر نہیں چھپیں۔ قیمتیں حسب تفصیل ذیل ہیں۔

ویٹرنری سرجری طب سے لعہ اور دیگر دفاتر سے پہلے فی جلد صفہ

ویٹرنری میڈیسن " لعہ " " صفہ

کیمسٹری " " صفہ

ویٹرنری میٹریا میڈیکا طبع شدہ لعہ " صفہ

عمل تغلیب نری " " عہ " صفہ

ویٹرنری ڈائجسٹ امراض طب و بے عیب تغلیب نری اور بیرونی انامی فنی تشریح روغن و کپڑا عصر

" بلا روغن " عصر

خریدار ہو بیس روپے کی کتابیں یکمشت لیگا اس کو دس روپے فی صدی کمیشن دیا جاویگا۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست اس پتہ پر آنی چاہیے۔

کلینیکل کلرک لاہور ویٹرنری کالج۔ انچارج میٹریا میڈیکا و کیمسٹری ویٹرنری کالج لاہور بیدر شاہ خان بہادر اسسٹنٹ سرجن

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک حامل مترجم محشی اردو بطرز جدید چھاپ رہے ہیں۔ قرآن مجید ۱۴۰۰ صفحہ پچیس پارہ چھپ چکے ہیں اس کے حاشیہ پر وہ خوبی مفید صحیحہ محققانہ طور پر مستند تفاسیر سے لکھی گئی ہیں جن تک کسی قرآن حامل کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ حامل کی کثرت معنوی خوبی خلاوہ وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی شخص کوئی صفات میں نظیر اس حامل کا نکلا دیگا تو اس کو یہ حامل مفت دی جائیگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو صلاح کسی چھپے ہوئے قرآن مجید کو حاصل نہیں ہوئی۔ قیمت مجلد چرمی بہ عینک جلد ہے۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بین السطور تحت لفظ کر کے جا بجا حاشیہ پر فوائد صحیحہ محققانہ طور پر بڑھائے ہیں جو اور شروح مشکوٰۃ میں کمیاب ہیں۔ یہ مشکوٰۃ خوبی خوبی خطاو وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد ۴ محصول ذمہ خریدار جس شخص کے پاس ہماری یہ حامل اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو اور کسی کتاب تفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی جو کہ ہو حامل شریف کی پیشگی بھیجنے والوں کے نام بھیجے ہوئے ہیں۔ جو نہ بھیجے ہوں ایک ہفتہ کے اندر بھیج دیں۔ ورنہ ہم کو اختیار ہوگا کہ جس کو چاہیں بھیج دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد کوئی عذر نہ سنا جائیگا۔ المشتہر عبدالاول غزنوی بازار رام نرائن۔ گھر ملی سازاں لاہور

ایک پھڑکتا ہوا اور دلچسپ ناول

معزز ناظرین ہمارے کارخانے سے ایک نیا کرشمہ ناول ۱۵ مارچ ۱۹۰۹ء سے ۱۶ صفحے پر ماہوار مع چمپنا شروع ہوا ہے۔ جو دیکھتے ہی پھڑک نہ جائے تو ہمارا ذمہ۔ قیمت سالانہ پیشگی ایک روپیہ ہے۔ ایک مرتبہ ہی منگا کر ملاحظہ کیجئے۔ یہ ناول ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو مفت ہی دیا جاوے گا جو آپ شہر کے معزز رؤسا کے نام دیتے صحیح لکھ کر ہم کو بھیجدیں جیسی چیز ہے بات ۱۵ تاریخ کو مفت کی ہے۔ ایک عالم نے جان لیا اب بہت کم باقی رہ گئی ہیں۔ اگر دیکھا ہو تو جلدی منگائیے ورنہ پھر نہ کہیں۔ قیمت ۴ محصول ۴

المشتہر حکیم سید محمد اللہ علم۔ سوداگران پور بازار رام نرائن۔ گھر ملی سازاں لاہور

دو ہزار آٹھ سو تین روپے مفت تقسیم کئے گئے

مسلم تمویل فنڈ گورداسپور اپریل ۱۹۰۸ء میں کھولا گیا تھا۔ ۱۵ اپریل ۱۹۰۹ء تک ۱۵۰۵ اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور ۲۴۰۰ روپے ماہوار سے منظور ہو چکی ہیں۔ اپریل ۱۹۰۸ء سے گیارہ اشخاص کے ہاں شادیاں ہوئیں اور ان کو فی کس ۲۵ روپے سے ۲۵۰ روپے تک امداد دی گئی ہے اور ۲۸۰۳ روپے فی کس تین تین روپے فنڈ میں داخل کئے تھے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد ہو یا عورت ممبر ہو سکتا ہے۔ روزانہ الاؤنس اور ماہوری چندہ بیٹے سے لیکر مرنے تک ہر ماہ ہمارے ہاں جمع کرانا پڑتا ہے۔ اس طرح کل جمع شدہ روپیہ سے شادی کے وقت ایک ہزار روپیہ تک مدد دی جاتی ہے اور اخلاقی مدد بھی حاصل ہوتی ہے۔

المشتہر یعقوب خان سیکرٹری مسلم تمویل فنڈ گورداسپور

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتر ہے ہر بات سے یہ کہا کرتا شادی سے تو محصول پر مسلمان اکثر سرمایا قرض میں غرق ہو جاتے ہے باز نہیں رہتے۔ محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن خیر اندیش ہو سو شادی فنڈ ۱۹۰۸ء میں قائم کیا گیا ہے۔ سیف صاحبہ کے اصول پر قائم کی گئی ہے اور صرف تین روپیہ ماہوار روپے پیشگی اور مختلف طور پر کل ۲۵ روپے ۲۵ روپے ادا کرنے اور سالانہ ۱۲ روپیہ دینے سے تاریخ داخلہ سے دو سال کے بعد ہر ممبر انجمن زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے تک شادی کے موقع پر مدد پانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس انجمن کی امداد ماہوار جس ۲۰۰ سے شروع ہونے والی تھی بعض اصول ترمیم کے ساتھ ۲۵۰ تک ہو گئی ہے۔ ہر ممبر انجمن کی ترقی کو دیکھ کر ہر ایک کو ممبر ہونا بہت آسان ہے۔ ہر ایک مسلمان کی ترقی کی ہے۔

المشتہر حکیم کارکنان انجمن خیر اندیش لاہور

عمدہ خضاب

یہ عرق دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہفتہ تک کچھ نہیں دھوتے ہے کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جلد خراب نہیں کرتا اور بالوں کو بھی سلامت رکھتا ہے۔ طلائی۔ فضی سیاہی کے رنگ ہو جاتا ہے۔ ایک شیشی ۱۲ اونس ۶ ماہ تک فی ہے۔ قیمت ۳ تازہ سارٹیفکیٹ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۰۹ء جناب قاضی ابو الحسن صاحب رئیس سکندر آباد دکن تحریر فرماتے ہیں۔ خضاب مرسلہ آپ کا بعد استعمال کیا گیا۔ عرصہ ۳ ماہ ہوئے تا ہنوز سفیدی اور سیاہی ظاہر نہیں ہوئی۔ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خضاب کالا مقابل تصویر دیکھا جاوے۔ اطل توشیفہ خضاب بھیجئے ہوئے ۱۰ ہزار درخواست ۱۱ ہزار گیارہ اخبار مقرر ہیں۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ ہر ایک مرض کی دوا اس کارخانے سے مل سکتی ہے۔ دیکھو نمبر پیسہ اخبار مورخہ ۱۰ ہزار اخبار دین فرمایا کہ المشتہر ہر پوسٹ ماسٹر ہر ضلع ہر ریاست ہر صوبہ ہر دولت اسلامیہ کو فنڈ شروع کرنا چاہیئے۔ المشتہر مرد خاب ۴

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان کے مسلمانوں کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر ہمارے کارخانے میں تیار ہوتی ہیں۔ اصول یہ ہے کہ ٹرکی ٹوپیاں ایسا کپڑا لگتے تھے کہ غریب سے غریب مسلمان بھی بڑی آسانی سے خرید سکے۔ صورت شکل ایسی رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص کو پسند آئے۔ اگر آپ کو ٹوپیاں پسند آئیں تو آپ ضرور خریدیں گے۔ اگر آپ کو ٹوپیاں پسند نہ آئیں تو آپ کو ہمارے ذمہ کچھ نہیں۔ ہمارا ذمہ صرف اس قدر ہے کہ ہم آپ کو ٹوپیاں بھیج دیں۔ اگر آپ کو ٹوپیاں پسند نہ آئیں تو آپ ہمارے کارخانے سے منگا کر دیکھ لیں۔ بہت بڑے سوداگروں کو ہم ۲۵ فیصدی کمیشن دیتے ہیں۔ معمولی درجہ کے سوداگروں کو ۲۰ فیصدی کمیشن دیتے ہیں۔

فرمائش کے ساتھ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔

(۱) آپ کو کس نمبر کی ٹوپی درکار ہے۔ (۲) آپ کو مخملی ٹوپی چاہیئے یا ساٹن کی۔ (۳) آپ کو کس رنگ کی ٹوپی درکار ہے۔ (۴) اپنے سر کا ناپ ضرور لکھیں۔ خواہ ناپ بعد دھلائی لیں یا پیشگی۔ (۵) ٹوپیوں کی پیمائش کیا ہے۔

(۶) ٹوپی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۷) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۸) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۹) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۰) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۱) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۲) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۳) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۴) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۵) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۶) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۷) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۸) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۱۹) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۰) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۱) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۲) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۳) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۴) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۵) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۶) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۷) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۸) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۲۹) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۰) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۱) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۲) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۳) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۴) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۵) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۶) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۷) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۸) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۳۹) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۰) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۱) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۲) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۳) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۴) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۵) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۶) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۷) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۸) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۴۹) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔ (۵۰) کارچوبی کے لئے آپ کس رنگ کا کپڑا پسند کرتے ہیں۔

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مسلمانوں کی خاص توجہ کے قابل

جماعت اشاعت علوم اسلامیہ و دعوت

سرمایہ پچیس ہزار روپے منقسم روپیہ حصص ۱۰ روپے فی حصہ بیع دس روپے۔ کمپنی مرمیان [illegible] سرمایہ کمپنی اس غرض سے اکٹھا جمع کیا گیا ہے کہ [illegible] کے علمائے متقدمین و متاخرین کی نادر و نفیس تصانیف سے تلاش کر کے نیز کتب دینی اسلامی [illegible] تمام مہیا کر کے طلب کرنے والوں کو [illegible] کتب [illegible] میں ان کو [illegible] کر دیا ہے اور [illegible] ابھی بہت سے حصے فروخت کے لئے [illegible] اسلام سے استدعا ہے کہ وہ اس کمپنی میں [illegible] دینی و دنیوی حاصل فرمائیں۔ تواعد و ضوابط [illegible] قیمت و محصول ڈاک حاصل ہوں گے۔

المشتہر ہوالی غلام احمد خاں بیان مہتمم کتب خانہ مطبع مسلم پریس [illegible] ۱۲ اگر جماعت اشاعت علوم

استہتار

آئندہ نوٹ [illegible] تفسیر [illegible] ۳ سیر [illegible] ۳ سیر [illegible] ۳ س

امسال کشمیر میں معمول سے پہلے موسم گرما شروع ہو گیا ہے۔ پھل وغیرہ بھی درختوں سے کھولے جانے کا انتظار ہو رہا ہے۔

گذشتہ مئی میں سال گزشتہ کی نسبت تقریباً ۲۰ ہزار روپے کا منافع ہوا۔

اس سال تقریباً ۲۵ ہزار سے زیادہ لوگوں نے کشمیر کا رخ کیا۔

ہندوستان کے مختلف حصوں سے بہت سے لوگ کشمیر کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔

ہندوستان کے شمال مغربی سرحد پر دشمنوں سے جو سلسلہ جنگ ہے اس کی وجہ سے بہت سے سیاح کشمیر سے خالی ہیں ہوگی۔

کشمیر کی سیاحت کا اصل مرکز یہ الفلس کہاں سے آئیں؟

کشمیر کی سیاحت کا اصل مرکز ہوٹل ہوتے ہیں جو کہ بند ہو چکے ہیں۔

ہندوستان اسیان دستگان سلطنت جون کو ہوگی۔

کشمیر کی سیاحت کے لئے ہوٹلوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کشمیر کی گورنمنٹ کو مسافروں کی آسائش کا بہت خیال ہے۔

کشمیر کی گورنمنٹ نے سیاحوں کی سہولت کے لئے ایک محکمہ قائم کیا ہے۔

کشمیر کے گورنر مسٹر کالون صاحب ہیں۔ ایس ڈی او صاحب سرینگر کے حاکم ہیں۔

گذشتہ سال ۱۹۱۴ء میں ۲۵ ہزار سے زیادہ سیاح کشمیر میں آئے تھے

پچھلے ہفتے رات کے وقت میل ٹرین منڈالی کی ہاتھی سے ٹکر ہوئی۔ ہاتھی کا بڑا دانت ٹوٹ گیا۔ ماہوت دیر کے بعد اس کی تلاش پاس ہی ملی۔

بڑھما کے حکام ریلوے نے حکم دیا ہے کہ پادری جس درجہ کا ٹکٹ خریدیں اس سے بالا درجہ میں سفر کر سکیں گے۔

مہاراجہ صاحب جیورتے اسپیشل ٹرین سپورٹ کو پھر پیسر کرنے کی آمادگی ظاہر فرمائی ہے جس کے واسطے گورنمنٹ نے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

لارڈ ایلجن کی صاحبزادی کی شادی ان کے پرائیویٹ سکرٹری کے ساتھ ولایت میں ہوگی۔

گورنمنٹ ہند مطلع کی گئی ہے کہ ہیانیہ نے اپنے مکہ میں آنیوالی گیہوں اور چاولوں کا محصول معاف کر دیا ہے۔

سر ولیم ہاکرٹ جو سرحدی خدمات کے صلے میں گرینڈ کراس آف باتھ بنائے گئے ہیں ماہ اکتوبر تک لاہور پہنچیں گے۔

۱۰ آبادی ضلع گنٹور میں طاعون کا ایک مریض پایا گیا ہے۔ ڈاکٹر وس کی سخت گت بنائی گئی۔

گورنمنٹ ہند کا خیال ہے کہ قرنطینہ سے وبا نہیں رک سکتی اور اس کے قائم کرنے سے تجارت کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

ہز آنر سر جان وڈبرن لفٹنٹ گورنر بنگال کان میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ لہذا ان کے معالجوں نے ان کی آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

مسٹر گریر میجر مین کلکتہ کارپوریشن نے طاعون کا ٹیکہ کرایا۔ اور اب صحت یاب ہو رہے ہیں۔

بارنگر میں ۱۲ دیسی ایک شخص کو ہلاک کرنے کے جرم میں سشن سپرد ہوئے۔

اس وقت جیلخانہ ہیرو دا میں ۷ پھانسی پانے والے قیدی موجود ہیں۔

اگر آفتاب برف کی ۱۰ فیٹ موٹی تہ میں پہنچ جائے تو ایک منٹ میں اس کو پانی کر دیگا۔

مارواڑی اپنی جمع خرچ کے حوق جوق کلکتہ سے بھاگے جاتے ہیں۔ بازار تجارت سرد ہے۔ کئی کارخانے بند ہو گئے ہیں۔

ہند کے مختلف حصوں میں قبل از وقت بارش ہونے سے سردی ہو گئی ہے۔ گرمیوں میں سخت گرمی پڑنے لگی ہے۔

مدراس میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ مقیاس الحرارت معمول سے بڑھ گیا ہے۔

کلکتہ میں ہندوؤں کے تعاقب کرنے سے ایک گودام دریا میں کود پڑا تھا دو زیر دفعات ۳۰۲، ۳۰۴ اور ۳۰۲ تعزیرات ہند سشن سپرد ہوئے ہیں۔

کوالپور کی کانہائے طلا میں ایک انگریز اور ۳ تلی چوار پر کچے بار ہے تھے بہت بڑی بلندی سے گر کر ہلاک ہوئے۔ ان کے جسم کی تمام ہڈیاں چور چور ہو گئیں۔

کلکتہ کے سربرآوردہ اشخاص اور منتظمان بنک نے کرنسی کمیٹی کی مخالفت کی ہے اور لکھا ہے کہ کثیر المقدار طلائی قرض سے ملک کی تجارت کو سخت صدمہ پہنچیگا۔

جنوبی مرہٹہ لائن کے مقام گنیشیت مقل ہیضہ سے بھی طاعون کے ایک کیس کی خبر آئی ہے۔

جیلخانہ بمبئی میں قیدیوں کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ان کا بڑا حصہ دیگر مقامات کو بھیجنا ضروری ہو گیا ہے۔

مسٹر ڈوس ڈپٹی کمشنر بارہ بنکی نے علاقہ کی دورہ ہے رخصت لی ہے۔ مسٹر وڈ ہاؤس اسسٹنٹ کلکٹر کام کرینگے۔

پلیگ کمشنر بمبئی نے کمشنر سندھ کو لکھا ہے کہ طاعونی پھیلنے کی اصلی وجہ یہ ہے کہ اس دن ہاتھ لوگ مر جاتے ہیں۔

مسٹر راس کی خودکشی کے متعلق کیفیات سے معلوم ہوا ہے کہ ان کی طبیعت چند روز سے ناساز تھی۔ بجائے آنریبل مسٹر جی۔ ایس ریڈ یونیورسٹی سنڈیکیٹ مزار خان کا اہتمام کریں گے۔

جنرل سر ہیکٹر رسل کمانڈنگ سیاہ بنگال کمان کی چھاؤنیوں میں دورہ کرنے کے لئے گئے ہیں۔

کمشنر پولیس کلکتہ نے اشتہار دیا ہے کہ جو لوگ بخشنے کے بہانے سے مفسدوں کا پتہ لگائینگے ان کو ۵۰۰ روپے انعام ملیگا۔

(لاہور پنجاب و سرحد)

پٹیالہ ٹیم نے کرکٹ کلب سوار کرکٹ ٹیم کو شکست دی۔ اس کی ۱۷ وکٹیں ۱۰۶ رنوں پر گر گئیں۔

سارا گڈھی کے جوانوں کی یادگار کا فنڈ ۲۰۰۰ روپے تک پہنچ گیا ہے۔

منیجر جنرل سی جے سر سید کالج مسلمان نوجوانوں کی ڈوفین رخصت پر کشمیر جاتے ہیں۔

ضلع کچہری (کراچی) میں جو بیالی بیٹھان شریک تھے ان میں سے ۶۲ اس قدر زخمی ہونے کے انتظار میں ہیں۔

پچھلے ہفتہ سرینگر میں ایک دھماکہ سنا گیا۔ پہلے ایک اور دوسری دفعہ گنیش مندر کے قریب آگ لگی۔ پہلے حادثہ میں ۱۶ اور دوسرے میں ۱۷ مکان جل کر خاک سیاہ ہو گئے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر شاہوا کمل کے آگ سے تباہ ہونے کے باعث ابھی تک رخصت فرمائے سری نگر نہیں ہو سکے۔

دہلی اور لکھنؤ میں برٹش سکہ کے کئی مشتبہ سنار گرفتار ہوئے ہیں اور تا تجویز مقدمہ ضمانت پر رہا ہیں۔

سردار گوربال سنگھ صاحب مان پریشت ستائی جو مقدمہ دائر ہے گزشتہ پیر کو اس کی کارروائی ملتان میں شروع ہوئی۔ گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے افتتاحی تقریر میں ڈوان کے مقدمے کا حوالہ دیا اور پہلے الزام کی کارروائی شروع ہوئی۔

سملہ میں سردی معمول سے بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اس لئے پانی کا نرخ بھی گھٹ گیا ہے۔

گزشتہ انٹرمیڈیٹ امتحان میں رنڈیر کالج کپورتھلہ کے ۷۰ امیدواروں میں سے ۴۲ کامیاب ہوئے۔ مگر افسوس ہے کہ صاحب پرنسپل حکام کے ساتھ بعض تلخ افتوں کی وجہ سے مستعفی ہونے والے ہیں۔

مسٹر بوس ڈویژنل جج لاہور ہوئے ہیں۔

میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ ہے سنہ ۱۸۸۶ء سے گورنمنٹ ایڈیکیٹ رہے اور اس اثنا میں جج عدالت مطالبہ بھی تھے۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں ڈسٹرکٹ جج اور سشن جج ہوئے۔

ہلی کو سمدا میں بعض بدمعاش ۶ سو گز سلسلہ تار توڑ کر لے گئے۔ یہ ایک ماہ میں تیسرا واقعہ ہوا ہے۔

اب اخبار میں ہیضہ ختم کہتے ہیں کچھ دنوں سے یورپین اور دیسیوں میں کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

کشمیر کے بڑے حصے میں مینہ برس گیا ہے۔ جس سے آئندہ فصل کو تباہی کا اندیشہ نہیں رہا۔

الہ آباد ہوسٹل کے کیمیا [illegible] شعبہ ہوسٹل [illegible] اجمیر کی راہ سے پنجاب میں [illegible] سنہ ۱۹۰۰ء میں [illegible] سنہ ۱۹۰۱ء کے [illegible] ۱۵ روپے [illegible]

کل کیسپورٹ کی آمد [illegible] اور لاکھ سے کم نہیں [illegible]

مسٹر سنگلیر بیرسٹرایٹ لا کی طرف سے [illegible] پر ہوا استعفا دائر ہوا ہے۔ وہ مسٹر جسٹس آنریبل [illegible] ریڈ نے ضلع جہلم کو منتقل کر دیا ہے۔

مسٹر ایم [illegible] رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کے یکم جون سے ۱۸ ماہ کی رخصت پر جانے کے [illegible] چندا ناتھ مترجم اور منشی فرزند [illegible] اسسٹنٹ [illegible]

گزشتہ ہفتہ کی صبح کو [illegible] بارش ہوئی [illegible] بہت ہلکا ہونے کی وجہ سے [illegible] ورنہ بہت بھاری [illegible] کھیت کو [illegible] ورنہ بہت بھاری نقصان ہوتا۔

لاہور میں ایک بنیے کی [illegible] دیا سلائی پھینکنے سے دوکان کو آگ لگ گئی۔ [illegible] ۳ گھر اور ۲ دوکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ نقصان کا تخمینہ نصف لاکھ کیا گیا ہے۔

آفریدی جرگے کابل کو جاتے ہوئے جلال آباد میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ بڑا سیاہ کبر کے ہمراہ ملنے پر حاضر کابل ہوئے تھے۔

پنیر لکھتا ہے کہ کرنل ڈارٹ وزیرستان کو ہندوں نے آفریدیوں کے ساتھ شرائط صلح کا فیصلہ کیا ہے۔ [illegible] آتی ای بنایا گیا ہے۔ حالانکہ وہ افسر قوملہ مات [illegible] نقصان کا ذمہ دار ہے کے سپرد آئی کا تخت سمجھا گیا۔

افسوس ہے کہ تحصیل گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور کے قریب ایک موضع بھوانی نام اور موضع لاریہ ضلع جالندھر طاعون میں مبتلا ہوئے ہیں ان دونوں دیہات کی آبادی بہت تھوڑی ہے۔

دسوہہ ضلع ہوشیارپور کے قریب جنگلی راجا کے میلے کی چوکیدار ہے۔ جو ان تک ہوا کرتا ہے۔ مخالفت کی گئی ہے۔

خیبر فورس کے توڑے جانے پر جنرل [illegible] کو جنرل [illegible] ڈویژن کمان اور کرنل گاسکوئن کو [illegible] بنگال کو لوٹ جائے جہاں اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ جنرل ہونگے۔

اگلے دن ہوڑہ میں نوٹ زدہ مارواڑیوں کو دہلی میں لانے کے واسطے ایک خاص ٹرین جمع پہنچائی گئی۔

ڈسٹرکٹ ٹریژری مجسٹریٹ لال باغ (۵) بابو منی لال بنرجی سیشن جج پیشی (۶) پرکنہ بنگال (۷) بابو اننت رام دیکشت (۸) بابو دوارکا ناتھ دت داش پریسیڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع کٹک بنگال (۹) بابو ہرنا تھ گوپال بنرجی ڈسٹرکٹ انجینیر بنگال (۱۰) بابو سرگی کمار سرکار دھیکاری سوپرنٹنڈنٹ پولیس ساہی سب انسپکٹر سرجن بنگال (۱۱) لالہ رنجیت سنگھ ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور (۱۲) بابو کالی پرسنو رائے ایڈووکیٹ لاہور (۱۳) بابو کالی چرن بنرجی پلیڈر ہوڑہ (۱۴) بابو رسک لال کنڈو ایسوسی ایٹ دفتر بوسیکل ایجنٹ منی پور (۱۵) بابو ادھر سکرٹری میونسپل کمیٹی شیوپور ریاست جھوپال (۱۶) منشی رائے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و منیجر جلالہ سہارنپور (۱۷) پنڈت ناگی ناتھ سابق وکیل محکمہ خاص راجپوتانہ مالوہ ریلوے۔

سردار بہادر۔ دیال سنگھ گیانی انسپکٹر محکمہ جنگلی رڈکیتی۔ خان صاحب۔ (۱) میر اکبر علیخاں ممبر کونسل ٹونک (۲) محمد سلطان صاحب کرنول مدراس (۳) انجمن کونسل اسسٹنٹ سکھر سندھ (۴) فضل احمد کراچی (۵) شیخ [illegible] کراچی (۶) جمشید جی ہورمزجی اسٹر کراچی (۷) محمد عیسائی [illegible] بمبئی (۸) ہرمز شنگ دستور پونہ (۹) عباس خاں نعمت [illegible] بمبئی (۱۰) ہرجی مہرجی سہراب جی کارداسٹر احمد نگر بمبئی۔ [illegible] ناسک بمبئی (۱۲) مولوی سید نجابت حسین [illegible] گورکھپور آف اٹاوہ (۱۳) مولوی سعادت [illegible] سکالہ ہوشیارپور (۱۴) چودھری الہیار خاں کرنال ضلع ہوشیارپور (۱۵) میاں فتح محمد کوال آنریری مجسٹریٹ ڈیرہ غازیخاں [illegible] ٹونک ضلع انبالہ (۱۷) غلام سرور ٹھیکیدار [illegible] (۱۸) احمد مجید خاں ہاسپٹل اسسٹنٹ وڈیچی سیرنٹنڈنٹ [illegible] گیرہ ملک متوسط (۱۹) لال محمد خاں انچارج گلستان [illegible] (۲۰) ملک بہاؤالدین برادر کوٹیہ۔

(۱) صاحب (۲) پیر بیوی سوامی چاٹی پشتہ اسسٹنٹ [illegible] مدراس (۳) رویرنڈ سوبیل پال مرچ مشنری سوسائٹی [illegible] (۴) کوربی بھائیداس ممبر میونسپلٹی بمبئی (۵) کرشنا [illegible] گورنمنٹ پریس بمبئی (۶) ہورامجی ریکو [illegible] سالیسٹر بمبئی (۷) گنیش [illegible] ٹریڈر بمبئی (۸) ویرا [illegible] بمبئی (۹) کساوجی جمشید جی بمبئی (۱۰) وارنس [illegible] بمبئی (۱۱) مہادیو کے کم ٹھیکیدار سکرٹری میونسپلٹی پونہ

(۱۲) [illegible] (۱۳) سیٹھ والد چند موچند کرچنی (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] اسسٹنٹ سنہ ۱۹۰۰ء [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] (۱۴۹) [illegible] (۱۵۰) [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible] (۱۷۱) [illegible] (۱۷۲) [illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible] (۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible] (۱۸۳) [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible] (۲۰۰) [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible] (۲۰۵) [illegible] (۲۰۶) [illegible] (۲۰۷) [illegible] (۲۰۸) [illegible] (۲۰۹) [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] (۲۱۵) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) [illegible] (۲۳۹) [illegible] (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible] (۲۴۳) [illegible] (۲۴۴) [illegible] (۲۴۵) [illegible] (۲۴۶) [illegible] (۲۴۷) [illegible] (۲۴۸) [illegible] (۲۴۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible] (۲۵۱) [illegible] (۲۵۲) [illegible] (۲۵۳) [illegible] (۲۵۴) [illegible] (۲۵۵) [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) [illegible] (۲۶۱) [illegible] (۲۶۲) [illegible] (۲۶۳) [illegible] (۲۶۴) [illegible] (۲۶۵) [illegible] (۲۶۶) [illegible] (۲۶۷) [illegible] (۲۶۸) [illegible] (۲۶۹) [illegible] (۲۷۰) [illegible] (۲۷۱) [illegible] (۲۷۲) [illegible] (۲۷۳) [illegible] (۲۷۴) [illegible] (۲۷۵) [illegible] (۲۷۶) [illegible] (۲۷۷) [illegible] (۲۷۸) [illegible] (۲۷۹) [illegible] (۲۸۰) [illegible] (۲۸۱) [illegible] (۲۸۲) [illegible] (۲۸۳) [illegible] (۲۸۴) [illegible] (۲۸۵) [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) [illegible] (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible] (۲۹۹) [illegible] (۳۰۰) [illegible] (۳۰۱) [illegible] (۳۰۲) [illegible] (۳۰۳) [illegible] (۳۰۴) [illegible] (۳۰۵) [illegible] (۳۰۶) [illegible] (۳۰۷) [illegible] (۳۰۸) [illegible] (۳۰۹) [illegible] (۳۱۰) [illegible] (۳۱۱) [illegible] (۳۱۲) [illegible] (۳۱۳) [illegible] (۳۱۴) [illegible] (۳۱۵) [illegible] (۳۱۶) [illegible] (۳۱۷) [illegible] (۳۱۸) [illegible] (۳۱۹) [illegible] (۳۲۰) [illegible] (۳۲۱) [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) [illegible] (۳۲۵) [illegible] (۳۲۶) [illegible] (۳۲۷) [illegible] (۳۲۸) [illegible] (۳۲۹) [illegible] (۳۳۰) [illegible] (۳۳۱) [illegible] (۳۳۲) [illegible] (۳۳۳) [illegible] (۳۳۴) [illegible] (۳۳۵) [illegible] (۳۳۶) [illegible] (۳۳۷) [illegible] (۳۳۸) [illegible] (۳۳۹) [illegible] (۳۴۰) [illegible] (۳۴۱) [illegible] (۳۴۲) [illegible] (۳۴۳) [illegible] (۳۴۴) [illegible] (۳۴۵) [illegible] (۳۴۶) [illegible] (۳۴۷) [illegible] (۳۴۸) [illegible] (۳۴۹) [illegible] (۳۵۰) [illegible] (۳۵۱) [illegible] (۳۵۲) [illegible] (۳۵۳) [illegible] (۳۵۴) [illegible] (۳۵۵) [illegible] (۳۵۶) [illegible] (۳۵۷) [illegible] (۳۵۸) [illegible] (۳۵۹) [illegible] (۳۶۰) [illegible] (۳۶۱) [illegible] (۳۶۲) [illegible] (۳۶۳) [illegible] (۳۶۴) [illegible] (۳۶۵) [illegible] (۳۶۶) [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible] (۳۷۴) [illegible] (۳۷۵) [illegible] (۳۷۶) [illegible] (۳۷۷) [illegible] (۳۷۸) [illegible] (۳۷۹) [illegible] (۳۸۰) [illegible] (۳۸۱) [illegible] (۳۸۲) [illegible] (۳۸۳) [illegible] (۳۸۴) [illegible] (۳۸۵) [illegible] (۳۸۶) [illegible] (۳۸۷) [illegible] (۳۸۸) [illegible] (۳۸۹) [illegible] (۳۹۰) [illegible] (۳۹۱) [illegible] (۳۹۲) [illegible] (۳۹۳) [illegible] (۳۹۴) [illegible] (۳۹۵) [illegible] (۳۹۶) [illegible] (۳۹۷) [illegible] (۳۹۸) [illegible] (۳۹۹) [illegible] (۴۰۰) [illegible] (۴۰۱) [illegible] (۴۰۲) [illegible] (۴۰۳) [illegible] (۴۰۴) [illegible] (۴۰۵) [illegible] (۴۰۶) [illegible] (۴۰۷) [illegible] (۴۰۸) [illegible] (۴۰۹) [illegible] (۴۱۰) [illegible] (۴۱۱) [illegible] (۴۱۲) [illegible] (۴۱۳) [illegible] (۴۱۴) [illegible] (۴۱۵) [illegible] (۴۱۶) [illegible] (۴۱۷) [illegible] (۴۱۸) [illegible] (۴۱۹) [illegible] (۴۲۰) [illegible] (۴۲۱) [illegible] (۴۲۲) [illegible] (۴۲۳) [illegible] (۴۲۴) [illegible] (۴۲۵) [illegible] (۴۲۶) [illegible] (۴۲۷) [illegible] (۴۲۸) [illegible] (۴۲۹) [illegible] (۴۳۰) [illegible] (۴۳۱) [illegible] (۴۳۲) [illegible] (۴۳۳) [illegible] (۴۳۴) [illegible] (۴۳۵) [illegible] (۴۳۶) [illegible] (۴۳۷) [illegible] (۴۳۸) [illegible] (۴۳۹) [illegible] (۴۴۰) [illegible] (۴۴۱) [illegible] (۴۴۲) [illegible] (۴۴۳) [illegible] (۴۴۴) [illegible] (۴۴۵) [illegible] (۴۴۶) [illegible] (۴۴۷) [illegible] (۴۴۸) [illegible] (۴۴۹) [illegible] (۴۵۰) [illegible] (۴۵۱) [illegible] (۴۵۲) [illegible] (۴۵۳) [illegible] (۴۵۴) [illegible] (۴۵۵) [illegible] (۴۵۶) [illegible] (۴۵۷) [illegible] (۴۵۸) [illegible] (۴۵۹) [illegible] (۴۶۰) [illegible] (۴۶۱) [illegible] (۴۶۲) [illegible] (۴۶۳) [illegible] (۴۶۴) [illegible] (۴۶۵) [illegible] (۴۶۶) [illegible] (۴۶۷) [illegible] (۴۶۸) [illegible] (۴۶۹) [illegible] (۴۷۰) [illegible] (۴۷۱) [illegible] (۴۷۲) [illegible] (۴۷۳) [illegible] (۴۷۴) [illegible] (۴۷۵) [illegible] (۴۷۶) [illegible] (۴۷۷) [illegible] (۴۷۸) [illegible] (۴۷۹) [illegible] (۴۸۰) [illegible] (۴۸۱) [illegible] (۴۸۲) [illegible] (۴۸۳) [illegible] (۴۸۴) [illegible] (۴۸۵) [illegible] (۴۸۶) [illegible] (۴۸۷) [illegible] (۴۸۸) [illegible] (۴۸۹) [illegible] (۴۹۰) [illegible] (۴۹۱) [illegible] (۴۹۲) [illegible] (۴۹۳) [illegible] (۴۹۴) [illegible] (۴۹۵) [illegible] (۴۹۶) [illegible] (۴۹۷) [illegible] (۴۹۸) [illegible] (۴۹۹) [illegible] (۵۰۰) [illegible] (۵۰۱) [illegible] (۵۰۲) [illegible] (۵۰۳) [illegible] (۵۰۴) [illegible] (۵۰۵) [illegible] (۵۰۶) [illegible] (۵۰۷) [illegible] (۵۰۸) [illegible] (۵۰۹) [illegible] (۵۱۰) [illegible] (۵۱۱) [illegible] (۵۱۲) [illegible] (۵۱۳) [illegible] (۵۱۴) [illegible] (۵۱۵) [illegible] (۵۱۶) [illegible] (۵۱۷) [illegible] (۵۱۸) [illegible] (۵۱۹) [illegible] (۵۲۰) [illegible] (۵۲۱) [illegible] (۵۲۲) [illegible] (۵۲۳) [illegible] (۵۲۴) [illegible] (۵۲۵) [illegible] (۵۲۶) [illegible] (۵۲۷) [illegible] (۵۲۸) [illegible] (۵۲۹) [illegible] (۵۳۰) [illegible] (۵۳۱) [illegible] (۵۳۲) [illegible] (۵۳۳) [illegible] (۵۳۴) [illegible] (۵۳۵) [illegible] (۵۳۶) [illegible] (۵۳۷) [illegible] (۵۳۸) [illegible] (۵۳۹) [illegible] (۵۴۰) [illegible] (۵۴۱) [illegible] (۵۴۲) [illegible] (۵۴۳) [illegible] (۵۴۴) [illegible] (۵۴۵) [illegible] (۵۴۶) [illegible] (۵۴۷) [illegible] (۵۴۸) [illegible] (۵۴۹) [illegible] (۵۵۰) [illegible] (۵۵۱) [illegible] (۵۵۲) [illegible] (۵۵۳) [illegible] (۵۵۴) [illegible] (۵۵۵) [illegible] (۵۵۶) [illegible] (۵۵۷) [illegible] (۵۵۸) [illegible] (۵۵۹) [illegible] (۵۶۰) [illegible] (۵۶۱) [illegible] (۵۶۲) [illegible] (۵۶۳) [illegible] (۵۶۴) [illegible] (۵۶۵) [illegible] (۵۶۶) [illegible] (۵۶۷) [illegible] (۵۶۸) [illegible] (۵۶۹) [illegible] (۵۷۰) [illegible] (۵۷۱) [illegible] (۵۷۲) [illegible] (۵۷۳) [illegible] (۵۷۴) [illegible] (۵۷۵) [illegible] (۵۷۶) [illegible] (۵۷۷) [illegible] (۵۷۸) [illegible] (۵۷۹) [illegible] (۵۸۰) [illegible] (۵۸۱) [illegible] (۵۸۲) [illegible] (۵۸۳) [illegible] (۵۸۴) [illegible] (۵۸۵) [illegible] (۵۸۶) [illegible] (۵۸۷) [illegible] (۵۸۸) [illegible] (۵۸۹) [illegible] (۵۹۰) [illegible] (۵۹۱) [illegible] (۵۹۲) [illegible] (۵۹۳) [illegible] (۵۹۴) [illegible] (۵۹۵) [illegible] (۵۹۶) [illegible] (۵۹۷) [illegible] (۵۹۸) [illegible] (۵۹۹) [illegible] (۶۰۰) [illegible] (۶۰۱) [illegible] (۶۰۲) [illegible] (۶۰۳) [illegible] (۶۰۴) [illegible] (۶۰۵) [illegible] (۶۰۶) [illegible] (۶۰۷) [illegible] (۶۰۸) [illegible] (۶۰۹) [illegible] (۶۱۰) [illegible] (۶۱۱) [illegible] (۶۱۲) [illegible] (۶۱۳) [illegible] (۶۱۴) [illegible] (۶۱۵) [illegible] (۶۱۶) [illegible] (۶۱۷) [illegible] (۶۱۸) [illegible] (۶۱۹) [illegible] (۶۲۰) [illegible] (۶۲۱) [illegible] (۶۲۲) [illegible] (۶۲۳) [illegible] (۶۲۴) [illegible] (۶۲۵) [illegible] (۶۲۶) [illegible] (۶۲۷) [illegible] (۶۲۸) [illegible] (۶۲۹) [illegible] (۶۳۰) [illegible] (۶۳۱) [illegible] (۶۳۲) [illegible] (۶۳۳) [illegible] (۶۳۴) [illegible] (۶۳۵) [illegible] (۶۳۶) [illegible] (۶۳۷) [illegible] (۶۳۸) [illegible] (۶۳۹) [illegible] (۶۴۰) [illegible] (۶۴۱) [illegible] (۶۴۲) [illegible] (۶۴۳) [illegible] (۶۴۴) [illegible] (۶۴۵) [illegible] (۶۴۶) [illegible] (۶۴۷) [illegible] (۶۴۸) [illegible] (۶۴۹) [illegible] (۶۵۰) [illegible] (۶۵۱) [illegible] (۶۵۲) [illegible] (۶۵۳) [illegible] (۶۵۴) [illegible] (۶۵۵) [illegible] (۶۵۶) [illegible] (۶۵۷) [illegible] (۶۵۸) [illegible] (۶۵۹) [illegible] (۶۶۰) [illegible] (۶۶۱) [illegible] (۶۶۲) [illegible] (۶۶۳) [illegible] (۶۶۴) [illegible] (۶۶۵) [illegible] (۶۶۶) [illegible] (۶۶۷) [illegible] (۶۶۸) [illegible] (۶۶۹) [illegible] (۶۷۰) [illegible] (۶۷۱) [illegible] (۶۷۲) [illegible] (۶۷۳) [illegible] (۶۷۴) [illegible] (۶۷۵) [illegible] (۶۷۶) [illegible] (۶۷۷) [illegible] (۶۷۸) [illegible] (۶۷۹) [illegible] (۶۸۰) [illegible] (۶۸۱) [illegible] (۶۸۲) [illegible] (۶۸۳) [illegible] (۶۸۴) [illegible] (۶۸۵) [illegible] (۶۸۶) [illegible] (۶۸۷) [illegible] (۶۸۸) [illegible] (۶۸۹) [illegible] (۶۹۰) [illegible] (۶۹۱) [illegible] (۶۹۲) [illegible] (۶۹۳) [illegible] (۶۹۴) [illegible] (۶۹۵) [illegible] (۶۹۶) [illegible] (۶۹۷) [illegible] (۶۹۸) [illegible] (۶۹۹) [illegible] (۷۰۰) [illegible] (۷۰۱) [illegible] (۷۰۲) [illegible] (۷۰۳) [illegible] (۷۰۴) [illegible] (۷۰۵) [illegible] (۷۰۶) [illegible] (۷۰۷) [illegible] (۷۰۸) [illegible] (۷۰۹) [illegible] (۷۱۰) [illegible] (۷۱۱) [illegible] (۷۱۲) [illegible] (۷۱۳) [illegible] (۷۱۴) [illegible] (۷۱۵) [illegible] (۷۱۶) [illegible] (۷۱۷) [illegible] (۷۱۸) [illegible] (۷۱۹) [illegible] (۷۲۰) [illegible] (۷۲۱) [illegible] (۷۲۲) [illegible] (۷۲۳) [illegible] (۷۲۴) [illegible] (۷۲۵) [illegible] (۷۲۶) [illegible] (۷۲۷) [illegible] (۷۲۸) [illegible] (۷۲۹) [illegible] (۷۳۰) [illegible] (۷۳۱) [illegible] (۷۳۲) [illegible] (۷۳۳) [illegible] (۷۳۴) [illegible] (۷۳۵) [illegible] (۷۳۶) [illegible] (۷۳۷) [illegible] (۷۳۸) [illegible] (۷۳۹) [illegible] (۷۴۰) [illegible] (۷۴۱) [illegible] (۷۴۲) [illegible] (۷۴۳) [illegible] (۷۴۴) [illegible] (۷۴۵) [illegible] (۷۴۶) [illegible] (۷۴۷) [illegible] (۷۴۸) [illegible] (۷۴۹) [illegible] (۷۵۰) [illegible] (۷۵۱) [illegible] (۷۵۲) [illegible] (۷۵۳) [illegible] (۷۵۴) [illegible] (۷۵۵) [illegible] (۷۵۶) [illegible] (۷۵۷) [illegible] (۷۵۸) [illegible] (۷۵۹) [illegible] (۷۶۰) [illegible] (۷۶۱) [illegible] (۷۶۲) [illegible] (۷۶۳) [illegible] (۷۶۴) [illegible] (۷۶۵) [illegible] (۷۶۶) [illegible] (۷۶۷) [illegible] (۷۶۸) [illegible] (۷۶۹) [illegible] (۷۷۰) [illegible] (۷۷۱) [illegible] (۷۷۲) [illegible] (۷۷۳) [illegible] (۷۷۴) [illegible] (۷۷۵) [illegible] (۷۷۶) [illegible] (۷۷۷) [illegible] (۷۷۸) [illegible] (۷۷۹) [illegible] (۷۸۰) [illegible] (۷۸۱) [illegible] (۷۸۲) [illegible] (۷۸۳) [illegible] (۷۸۴) [illegible] (۷۸۵) [illegible] (۷۸۶) [illegible] (۷۸۷) [illegible] (۷۸۸) [illegible] (۷۸۹) [illegible] (۷۹۰) [illegible] (۷۹۱) [illegible] (۷۹۲) [illegible] (۷۹۳) [illegible] (۷۹۴) [illegible] (۷۹۵) [illegible] (۷۹۶) [illegible] (۷۹۷) [illegible] (۷۹۸) [illegible] (۷۹۹) [illegible] (۸۰۰) [illegible] (۸۰۱) [illegible] (۸۰۲) [illegible] (۸۰۳) [illegible] (۸۰۴) [illegible] (۸۰۵) [illegible] (۸۰۶) [illegible] (۸۰۷) [illegible] (۸۰۸) [illegible] (۸۰۹) [illegible] (۸۱۰) [illegible] (۸۱۱) [illegible] (۸۱۲) [illegible] (۸۱۳) [illegible] (۸۱۴) [illegible] (۸۱۵) [illegible] (۸۱۶) [illegible] (۸۱۷) [illegible] (۸۱۸) [illegible] (۸۱۹) [illegible] (۸۲۰) [illegible] (۸۲۱) [illegible] (۸۲۲) [illegible] (۸۲۳) [illegible] (۸۲۴) [illegible] (۸۲۵) [illegible] (۸۲۶) [illegible] (۸۲۷) [illegible] (۸۲۸) [illegible] (۸۲۹) [illegible] (۸۳۰) [illegible] (۸۳۱) [illegible] (۸۳۲) [illegible] (۸۳۳) [illegible] (۸۳۴) [illegible] (۸۳۵) [illegible] (۸۳۶) [illegible] (۸۳۷) [illegible] (۸۳۸) [illegible] (۸۳۹) [illegible] (۸۴۰) [illegible] (۸۴۱) [illegible] (۸۴۲) [illegible] (۸۴۳) [illegible] (۸۴۴) [illegible] (۸۴۵) [illegible] (۸۴۶) [illegible] (۸۴۷) [illegible] (۸۴۸) [illegible] (۸۴۹) [illegible] (۸۵۰) [illegible] (۸۵۱) [illegible] (۸۵۲) [illegible] (۸۵۳) [illegible] (۸۵۴) [illegible] (۸۵۵) [illegible] (۸۵۶) [illegible] (۸۵۷) [illegible] (۸۵۸) [illegible] (۸۵۹) [illegible] (۸۶۰) [illegible] (۸۶۱) [illegible] (۸۶۲) [illegible] (۸۶۳) [illegible] (۸۶۴) [illegible] (۸۶۵) [illegible] (۸۶۶) [illegible] (۸۶۷) [illegible] (۸۶۸) [illegible] (۸۶۹) [illegible] (۸۷۰) [illegible] (۸۷۱) [illegible] (۸۷۲) [illegible] (۸۷۳) [illegible] (۸۷۴) [illegible] (۸۷۵) [illegible] (۸۷۶) [illegible] (۸۷۷) [illegible] (۸۷۸) [illegible] (۸۷۹) [illegible] (۸۸۰) [illegible] (۸۸۱) [illegible] (۸۸۲) [illegible] (۸۸۳) [illegible] (۸۸۴) [illegible] (۸۸۵) [illegible] (۸۸۶) [illegible] (۸۸۷) [illegible] (۸۸۸) [illegible] (۸۸۹) [illegible] (۸۹۰) [illegible] (۸۹۱) [illegible] (۸۹۲) [illegible] (۸۹۳) [illegible] (۸۹۴) [illegible] (۸۹۵) [illegible] (۸۹۶) [illegible] (۸۹۷) [illegible] (۸۹۸) [illegible] (۸۹۹) [illegible] (۹۰۰) [illegible] (۹۰۱) [illegible] (۹۰۲) [illegible] (۹۰۳) [illegible] (۹۰۴) [illegible] (۹۰۵) [illegible] (۹۰۶) [illegible] (۹۰۷) [illegible] (۹۰۸) [illegible] (۹۰۹) [illegible] (۹۱۰) [illegible] (۹۱۱) [illegible] (۹۱۲) [illegible] (۹۱۳) [illegible] (۹۱۴) [illegible] (۹۱۵) [illegible] (۹۱۶) [illegible] (۹۱۷) [illegible] (۹۱۸) [illegible] (۹۱۹) [illegible] (۹۲۰) [illegible] (۹۲۱) [illegible] (۹۲۲) [illegible] (۹۲۳) [illegible] (۹۲۴) [illegible] (۹۲۵) [illegible] (۹۲۶) [illegible] (۹۲۷) [illegible] (۹۲۸) [illegible] (۹۲۹) [illegible] (۹۳۰) [illegible] (۹۳۱) [illegible] (۹۳۲) [illegible] (۹۳۳) [illegible] (۹۳۴) [illegible] (۹۳۵) [illegible] (۹۳۶) [illegible] (۹۳۷) [illegible] (۹۳۸) [illegible] (۹۳۹) [illegible] (۹۴۰) [illegible] (۹۴۱) [illegible] (۹۴۲) [illegible] (۹۴۳) [illegible] (۹۴۴) [illegible] (۹۴۵) [illegible] (۹۴۶) [illegible] (۹۴۷) [illegible] (۹۴۸) [illegible] (۹۴۹) [illegible] (۹۵۰) [illegible] (۹۵۱) [illegible] (۹۵۲) [illegible] (۹۵۳) [illegible] (۹۵۴) [illegible] (۹۵۵) [illegible] (۹۵۶) [illegible] (۹۵۷) [illegible] (۹۵۸) [illegible] (۹۵۹) [illegible] (۹۶۰) [illegible] (۹۶۱) [illegible] (۹۶۲) [illegible] (۹۶۳) [illegible] (۹۶۴) [illegible] (۹۶۵) [illegible] (۹۶۶) [illegible] (۹۶۷) [illegible] (۹۶۸) [illegible] (۹۶۹) [illegible] (۹۷۰) [illegible] (۹۷۱) [illegible] (۹۷۲) [illegible] (۹۷۳) [illegible] (۹۷۴) [illegible] (۹۷۵) [illegible] (۹۷۶) [illegible] (۹۷۷) [illegible] (۹۷۸) [illegible] (۹۷۹) [illegible] (۹۸۰) [illegible] (۹۸۱) [illegible] (۹۸۲) [illegible] (۹۸۳) [illegible] (۹۸۴) [illegible] (۹۸۵) [illegible] (۹۸۶) [illegible] (۹۸۷) [illegible] (۹۸۸) [illegible] (۹۸۹) [illegible] (۹۹۰) [illegible] (۹۹۱) [illegible] (۹۹۲) [illegible] (۹۹۳) [illegible] (۹۹۴) [illegible] (۹۹۵) [illegible] (۹۹۶) [illegible] (۹۹۷) [illegible] (۹۹۸) [illegible] (۹۹۹) [illegible] (۱۰۰۰) [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

۲۵ ہزار روپے کے اس مال مسروقہ کا پتہ لگ گیا ہے جو ہری شنکر اچارجا جگدگرو کا بتھام گوپال پیٹ نقصان ہوا تھا۔

۲ پراسیں مجرب مگر کوششوں کا نتیجہ ہے۔

گلکتہ میں طاعون کے کیس مخفی کرنے کا منصوبہ ثابت ہوا ہے۔

گورنمنٹ نے کلکتہ کے مقابلے پر بمبئی میں فرنیلیہ قائم کرنے سے جو انکار کیا تھا اس کی طرف میونسپلٹی زنگون نے گورنمنٹ کو مکرر توجہ دلائی ہے۔

پراونشل کانفرنس کے ۳۰۰ مندوبین اور یکم جون کو ڈھاکہ میں منعقد ہونے کا انتظام ہو رہا ہے۔ آنریبل کاچھن بنرجی اس کے پریسیڈنٹ منتخب کئے گئے ہیں۔

ہفتہ منتہیہ ۹ مئی میں تربیا تمام بنگالہ سیلاب اور چھوت ناگپور میں جیسے برسات اور گوکلہ بارانی اور تخم ریزی شروع ہو گئی ہے۔ تاہم ابھی مینہ کی ضرورت ہے۔

۲ بچے کو گلکتہ کے کلیوں نے اتفاق سے کام چھوڑ دیا اس لئے چار ہاڑوں میں بطلق صفائی نہ ہوئی۔

اب مسٹر اس مرحوم کی جگہ مسٹر کول مسودہ ایکٹ دخل رقیبانہ مدراس کا اہتمام لیں گے۔

کیپٹن سانٹ بیجرلی آر۔ اے نے ۲ بچے کو ڈوبنے سے بچا کر ہمکنار میں خود کشی کر کے جان دی۔

سیلیکٹ کمیٹی پارلیمنٹ زنگون کے سنگینار فگر گرام نے بیوی کو گولی مار کر زخمی کر لیا۔ میاں بیوی دونوں ہاسپٹل بھیج گئے۔ جہاں میاں فوت ہوا اور بیوی کے بچنے کی امید ہے۔

مسٹر ہوسٹن سکرٹری گورنمنٹ بنگال بذریعہ ٹرانٹ کرنے گئے ہیں۔ اگلے مہینے واپس آئینگے اور غالباً مسز ہوسٹن کو ہمراہ لائینگے۔

تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اسسٹنٹ سرجن جو حادثہ پر نے ریلوے سٹیشن لکھنؤ اس وجہ سے خودکشی کی کہ بعلت شراب خواری اس کا منصب گھٹا دیا گیا تھا۔

اب سے چاندی کا سکہ مسکوک ہونا بند ہوا ہے۔ اسی کے روپے ہونے شروع کر دیئے ہیں جن سے آن ۵ ملیونی نوٹ ہیں۔

چھوٹا مدراس انفنٹری کا ایک سپاہی گلکتہ سے اپنے ہیڈ کوارٹر جھانسی کو روانہ ہوا۔

۵ اویں مدراس انفنٹری کا ایک حوالدار بہانہ مجرمانہ کلکتہ سے گرفتار کر کے رنگون لایا گیا۔ جہاں ایک سندھی کو کھانا کھاتے ہوئے پیچھے بھاگ گیا۔

STEARNS' INSTANT HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج درد سر

یہ ہر قسم کے درد سر کے لئے جو عرصہ خواہ صفرا یا سکتہ سے پیدا ہوئی ہو۔ ایک فوری علاج ہے اور درد و اضطراب کی حالت میں فی الواقع اکسیر ہے۔ فوری راحت کیلئے ہر بوتل کے بکس میں دنیا کے کل دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ نقلی دغا بازوں سے خبردار رہو۔ اصلی پر فرمہ رک ایڈورڈ اور کمپنی کے دستخط اسپرچ سیاہی میں لیبل

انڈین ایسوسی ایشن بمبئی کے پاس اس معاملے کی بابت روانہ کیا ہے۔

انڈین آفس وائٹ ہال لنڈن۔ مورخہ مارچ ۱۹۰۹ء

جناب من

آپ کی ۱۵ دسمبر سنہ گزشتہ والی چٹھی پر صاحب وزیر ہند با جلاس کونسل نے غور کی۔ اور جواب اس کے مجھے آپ کی ایسوسی ایشن کو اس امر کا یقین دلانے کی ہدایت کی گئی ہے کہ جس قدر دلائل آپ نے ٹال کے ہندوستانیوں کی حمائت میں درج کی ہیں۔ اُنپر علیا حضرت کی گورنمنٹ نے مطلع ہو کر ابھی طرح غور کرنے کے بعد جہاں تک معلوم ہوا گورنمنٹ ٹنال کے گوش گزار کر دیا۔ لیکن وہ (ٹنال) ایک خود مختار کوہ ہے۔ مزید برآں میں آپ کو بھی اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ اس معاملے پر دفتر نوآبادیات کو پوری آفس آرڈر جو خط و کتابت ہوئی ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل کو بھیجی گئی ہے۔

رہیں ہوں تمہارا مخلص خدمتگزار۔ دستخط ہو برس والپول

اے کاش افغانستان ہندوستان کے معاملے میں بھی یہی رعایت ملحوظ رکھے!

سال گرہ نو کے اعزاز و خطابات

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی اسپیشل سالگرہ کی تقریب پر جو ذیل اصحاب کو خطابات و اعزاز عطا ہوئے ہیں۔

جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ہز ہائینس فرزند خاص دولت انگلشیہ معظم الزمان اعلیٰ الامرا مہاراجہ دھراج راجیشر سری مہاراجہ راجگان راجندر سنگھ بہادر والیٔ پٹیالہ۔

کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ولیم نی وار ڈ اسکوئر سی۔ ایس آئی انڈین سول سروس (مستعفی) سکرٹری پولیٹیکل و سیکرٹ ڈپارٹمنٹ انڈیا آفس۔ (۲) ٹریور جان چیل چیف سیکرٹری ایس آئی۔ ریزیڈنٹ حیدر آباد دکن۔

سی۔ ایس۔ آئی (۱) ٹامس سٹوکر انڈین سول سروس سابق قائمقام چیف سکرٹری گورنمنٹ شمال مغرب و اودھ۔ (۲) کرنل مالکم کیمپبل پیرسی رائل انجینیرس منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور۔ (۳) ایڈورڈ رچرڈ ہنری انڈین سول سروس۔ انسپکٹر جنرل پولیس بنگال۔ (۴) ہیکس وائٹ کنگ انڈین سول سروس ڈپٹی کمشنر کوہاٹ جو سابق میں مہم تیراہ میں خاص ڈیوٹی پر تھے۔ (۵) خان بہادر یار محمد خاں ذیلدار و رئیس ڈیرہ غازیخاں۔

سی۔ بی۔ ای۔ (۱) ہز ہائینس آغا سلطان محمد شاہ آغا خان متعلقہ اے خواجہ کمیونٹی۔ (۲) کرنل البرٹ برٹن سی۔ ایس۔ آئی انڈین سٹاف کورز۔ جو سابق میں مہم تیراہ میں خاص ڈیوٹی پر تھے۔

سی۔ آئی۔ ای (۱) آنریبل مسٹر الگزینڈر پنکیو لاک ممبر لیجسلیٹو کونسل بمبئی۔ (۲) ظفر علی ہائڈ سنوا انڈین سول سروس میونسپل کمشنر بمبئی۔ (۳) بریگیڈیر جنرل سر جن فنشٹ کرنل آرتھر جیمز بر نفوٹ ایم بی۔ انڈین میڈیکل سروس (مدراس)

سابق پریسیڈنٹ گورنمنٹ زنانہ ہسپتال و پروفیسر مڈوائفری (دایہ گری) میڈیکل کالج مدراس۔ (۴) ایڈورڈ فونٹین جیکب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ (۵) میجر رابرٹ ارون سکاٹن انڈین سٹاف کورز۔ انسپکٹنگ آفیسر پنجاب پیرنیل سروس انفنٹری۔ (۶) لفٹننٹ الفرڈ ہیکٹ مچن انڈین سٹاف کورز سابق اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ وزیرستان۔ (۷) ولیم میڈوان ہمفرز سابق چیف سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس متعلقہ مہم تیراہ۔ (۸) چارلس سٹل زمیندار نیل چمپارن (بنگال) (۹) ٹہل رام کیمیم چند پلیڈر سابق پریسیڈنسی میونسپل کمیٹی کراچی۔

ذیل اعزاز۔ ہز ہائینس فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ بہادر سر مہاراجہ راجگان راجہ سر ہیرا سنگھ بہادر جی سی ایس۔ آئی والیٔ ناگھ بطور ذیل اعزاز۔ (۱) آنریبل سلامی بجائے ۱۳ کے ۱۵ کی گئیں۔ ماجہ گوری نرائن گجاپتی راؤ سی۔ آئی۔ ای۔ مالی وزیر گرم (مدراس پریسیڈنسی) کو خطاب مہاراجہ۔ نواب سید امیر حسین سی۔ آئی ای پریسیڈنسی مجسٹریٹ شمالی ڈویژن کلکتہ کو نواب خطاب بہادر۔ اور حسب ذیل اصحاب کو خطاب راجہ عطا ہوا۔ (۱) رائے گریشچندر رائے بہادر زمیندار سلہٹ (آسام)۔ صاحب مہربان دوستان سری ہری ہرا مارد راجہ دیوگیرو زمیندار کالیکوٹہ (گنجام مدراس) (۳) بابو ابھوشتش ناتھ رائے قاسم بازار مرشد آباد۔

شمس العلما (۱) مولوی سید حسن رضا سب اسسٹنٹ انسپکٹر محمڈن سکول مدراس (۲) محمد امین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مالک متوسط۔

مہا مہوپادھیائے۔ منڈہر ساگر چاریکا کانم۔ تنجور مدراس

حاذق الملک۔ حکیم عبدالمجید خاں دہلی۔

خان بہادر (۱) خان صاحب رتن جی رستم جی بامیر اسسٹنٹ سرجن بمبئی۔ (۲) لالجی وانجی سیٹھ مدراس (۳) لیسٹن جی سہراب جی بھوج والہ اعلیٰ افسر طاعون ریاست کچھ (۴) فرامرز اردشیر موس اسسٹنٹ سرجن بمبئی (۵) رسول بخش شیر محمد مختار کار شکارپور (۶) داؤد بھائی ابراہیم سورت (۷) اے ایف ایم عبدالرحمن بیرسٹرایٹ لا جج عدالت حنفیہ کلکتہ۔ (۸) اخوند غلخان اسسٹنٹ سرجن بنگال (۹) سید اکبر حسین جج عدالت حنفیہ الٰہ آباد (۱۰) عطا محمد خاں صوبیدار میجر کرم ملیشیا (۱۱) عبدالقیوم خاں جو سابق میں مہم تیراہ میں چیف پولیٹیکل افسر کے ہمراہ خاص ڈیوٹی پر تھے (۱۲) سید سکندر شاہ جرمانہ کوہاٹ (۱۳) عبداسلام انسپکٹر محکمہ ٹھگی و ڈکیتی۔

راؤ بہادر (۱) ماد ھورا و باجی کما ٹنگ ایڈیٹر ماہٹی بڑودہ۔ (۲) دولا بجی وزیر اعظم ریاست پالنپور (۳) راؤ صاحب وتھل راؤ گرشنا جی وٹھل کار جسٹس آف دی پیس بمبئی (۴) راؤ صاحب الاپا رام ٹھیکہ دار عمارات بمبئی (۵) مسٹر رام منتم بلائی سنگار اچار ساہوکار بنک مدراس (۶) رام سوامی ایر گوپالا ایر اسسٹنٹ انجینیر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ مدراس (۷) پنگھاٹ انیا رکی چلی چنا سامی پلائی پریسیڈنٹ میونسپلٹی مدراس (۸) گلا بداس پرشوتمداس سورت (۹) تمام نائک کانٹک سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ بمبئی (۱۰) بابو راؤ مہیچند

بزرگو! صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے اسلامی برادرو ادھر آؤ۔ میں تم کو ایک ایسی خوشخبری سناؤں گا کہ تمہاری امنگ تازہ ہو جائیگی کیا تم کو ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو۔ ہمنی آپ کے لئے۔ صرف نذر کشیر اور نہایت ہی ارزانی اور جانفشانی سے خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے یہاں تیار کرایا ہے۔ آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے تیس پارے دو ورق میں مکمل کئے ہیں اور ہر ورق کا طول ۱۴ انچ ہے اور عرض ۱۰ انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی نعمت بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا عمدہ خط باوجود اس قدر باریک ہونے کے بغیر عینک کے نظر آتا ہے۔ ہر گز ایسی نعمت غیر مترقبہ پھر میسر نہ آئیگی۔ منگا کر اپنے غلہ میں رکھو برکت ہوگی تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں پہناؤ۔ پیارے بچے حفاظت الٰہی اور سماوی سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات کے زیور میں رکھو اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچیگا۔ اپنے گھر کے طاق میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو دل کو ہر طرح کی تقویت حاصل ہوگی۔ مسلمانو! اس موقعے کو ہاتھ سے ضائع نہ کرو۔ دو قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول ڈاک ایک روپیہ دو آنہ مقرر ہے۔ ہاں زر کو جلد اس پتہ سے منگائیے

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کو ۱۴۷ لیڈے سٹریٹ ڈاک خانہ بڑا بازار۔ کلکتہ

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات! ہم خود ستائی یا تحریر ہٰذا کے الفاظ عبارت آرائی التماس فراست ہے کہ ایجنٹ آپ جیسے شائقین کے دست و پشت ہمارے خاندان میں چلا آیا ہے) کا تجربہ کرو تو تمام نقائص مع الخیر کی غلط فہمی کو دور کر کے دوبارہ لطف شائقین کھلائی ہیں اگر یہ گوہر یکتا آپ کی نظر سے نہ گزرا ہو تو ہم آپ سے دلچسپ تر پیش کرتے ہیں اور اگر یہ گوہر یکتا آپ پر ظاہر ہو چکا ہو تو ہم آپ کو ایک جدید ترین فرمائش کا موقع دیتے ہیں اور

معاملے میں روسی کارروائیاں اندیشہ جنگ پیدا کرتی جاتی ہیں۔ اگر یہ ہم نے دنیا سے لے لیا ہے۔ مگر وہ روسی قبضہ پیٹ آرتھر کا پورا جواب نہیں ہے۔ ایک فرنچ کی یہ بھی رائے ہے اشارہ موجودہ جنگ امریکہ و یورپ ہی میں ہم کو فیصلہ کے لئے خطے کی نسبت اتنی پیش آجائیں۔ غرض ع ہر کس کو دل اندیش بقدر خرد است۔ والا معاملہ ہے۔ مگر اس سب متفق ہیں کہ جو کچھ ہو ہم زیادہ وابستگی پیدا کرنی چاہئے۔ برطانیہ کے اخبارات سے دونوں ایک پیلک رائے کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ مزید یہ ہے کہ اس کو صرف مسٹر چیمبرلین کی ذاتی رائے سمجھتے ہیں۔ غلبہ و زور آکی رائے تو ان نہیں دیتے۔ گویا وہ گورنمنٹ انگلستان کی رائے کو ان خیالات سے بالکل غیر متعلق جانتے ہیں۔ جو مسٹر چیمبرلین نے ظاہر کئے ہیں۔ جو نئی اور ہیں کہ اخبارات ان کے طرز تقریر کو بھی ناپسند کرتے ہیں۔ جس سے ان کے نزدیک موجودہ دقتیں رفع ہونے کے بدلے مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔ البتہ امریکہ میں آزاد معاملات سے قطع نظر کر کے اس امر پر اظہار مسرت کیا جاتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین نے امریکہ اور انگلستان میں گہرا اتحاد ہو جانے کی خواہش ظاہر فرمائی ہے۔ اور پھر اس اتحاد کے کارآمد اور مفید ثمرات ہونے کی رائے دی ہے۔ اس کا بالکل برعکس اثر ہم پا نہیں ہوا ہے۔ جہاں کے لوگ مسٹر چیمبرلین کی تقریر سے یہ مطلب نکالتے ہیں کہ انگلستان بڑی جنگ میں امریکہ سے متفق ہو جائیگا۔ چین کے اخباروں نے دول یورپ کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تقریر کا اور کچھ بھی بیان کیا جائے۔ اور نتیجہ خواہ کیسا ہی نکلے۔ مگر مسٹر چیمبرلین نے معمولی الفاظ سے مغرب و دنیا میں ایک سنسنی ضرور پیدا کر دیا ہے۔

مجوزہ ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ اجلاس لاہور میں

اس کے متعلق جناب نواب محسن الملک بہادر کا مراسلہ روزانہ پیسہ اخبار میں شائع کیا گیا ہے۔ جس کے ایک ایک لفظ سے میں بالکل رائے ظاہر کرتا ہوں۔ اور نواب صاحب موصوف کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ آئندہ اجلاس کانفرنس نہ صرف "باعظمت شان" بلکہ تمام گزشتہ اجلاسوں سے "زیادہ باعظمت و شان" ہوگا۔ اور اہالی پنجاب اپنی مساعی جمیلہ سے اس مرحوم کی روح کو ثواب پہنچانے اور خوش کرنے میں کوئی کوشش اٹھا نہ رکھیں گے جو اپنی زندگی میں انہیں زندہ دل کے لقب سے یاد کرتا تھا۔ مسلمان سر سید مغفور کا جھوٹا ماتم نہیں روتے اور اس کے قومی کاموں کو بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ جس کا ثبوت نواب صاحب ممدوح کو اپنے دورے میں بخوبی مل جائیگا۔ پنجاب کی طرف سے تو میں اس شریف آوری کے ارادے پر ابھی ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں ع اے آمدنت باعث آبادی۔ جناب مولانا مذیر احمد صاحب بالقابہ کی ذات والا صفات سے امید ہے کہ اپنی دل ہلانے والی تقریروں سے سوئے ہوئے لوگوں کا جوش دوبالا کریں گے اور مسلمانان پنجاب کو شکور فرمائیں گے۔

انگلستان کو مددگار کی ضرورت ہے!

مسٹر چیمبرلین جیسے مدبر اور اندر کے افسر کی زبان کے تقریر سے یہ مفہوم میں نے تو کبھی نہ سمجھا تھا کہ انگلستان بغیر کسی مدد گار کے اس سے مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ ہاں گو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ ہندوستان کے لئے بھی خیال کرنا چاہئے تھا۔ مگر سلطنت انگلشیہ کی موجودہ عظمت و شوکت تمام دنیا میں مسلم اور مشہد الطبل جانتے ہیں۔ انہیں یہ بتانا کیا ہے۔ کچھ لفظ ہیں یہ کہا گیا کہ روئے زمین پر کوئی قوت ایسی نہیں ہے جو گریٹ برٹن کی شمشیر آبدار اور آب اژدر دم کا نمونہ مانی ہو۔ یا اپنے آپ کو کسی قوت بحری و بری میں اس کا ہمسر جانتی ہو۔ اہل ہند کے لئے ایسی گورنمنٹ کے زیر سایہ زندگی بسر کرنا موجب امتیاز و افتخار ہے اور اس کے خلاف ایسا ایک لفظ بھی جس سے دولت انگلشیہ کی کسر شان متصور ہو۔ سخت ناگوار ہے۔ ہم ہندوستانی جانتے ہیں اور بہت صحیح جانتے ہیں کہ یوں براہ تحمل و بردباری چاہے انگلستان دوسروں کو نقصان پہنچائے یا کچھ کر بھی درگزر کر جائے اور بڑا ذرا سی باتوں پر جھگڑنے سے خونریزی خلاف کا روادار نہ ہو۔ لیکن ایسے معاملات میں جن سے اس کی عزت پر ذرا سا بھی حرف آئے وہ خاموش بیٹھنے والا نہیں ہے کیونکہ ؎

کند ہم قبل ایں ہموار ریشہ قد — کمال جوشن بکشیدن بود کباده شهو

روس ایشیا میں بیشک ہمارا رقیب ہے اور اس نے اپنی حکمت عملی بعض جگہ ہم سے سبقت لے جانے میں بھی طرح صرف بھی کی ہے۔ لیکن وہ ہرگز اس قدر قوت نہیں جانے کے قابل نہیں سمجھا جا سکتا تھا۔ جو مسٹر چیمبرلین کے مذکورہ بالا فقرے نے اس کو بخش دی ہے۔ خدا کی شان کہ انگلستان کو روس سے جنگ چھیڑنے کے لئے کسی مدد گار کی ضرورت ہو گئی۔ جہاں تک دیکھا جاتا ہے ہماری بحری قوت اس کے بتلا کر دینے کو کافی سے بہت زیادہ ہے۔ خاص جن ہمدردوں میں جہاں کے متعلق مسٹر چیمبرلین نے تقریر کی تھی ہم اس سے زبردست ہیں۔ پھر کہاں کسی مدد گار کو تلاش کریں۔ مسٹر چیمبرلین کی تقریر سے مترشح ہوتا ہے کہ روسی کارروائیاں صرف اس قدر سے انگلستان کے منافی فوائد نہیں کہ اگر کوئی مدد گار ہو تو جنگ چھیڑ دیجائے۔ اس سے ہماری مجبوری ہی ثابت ہوتی ہے جو کمزوری کی دلیل ہے۔ دریا نخالیکہ مدافعی ہم کیلئے روس کیا اس کے مددگار دوائس سے بھی دب کر رہنے والے نہیں!

ڈاکٹر ہافکن کا ملنے طاعون ٹیکہ

ڈاکٹر ہافکن ایک بالکل "دسیلف میڈ مین" ہیں۔ جنہوں نے اپنی جانب معرض ہلاکت میں ڈالنے اور لا تلقوا بایدیکم فی التہلکہ کا خیال نہ کر کے تجربے کئے سو اقعیت بڑھائی محنت شاقہ اٹھائی۔ یہاں تک کہ ان معاملات میں خود ایک زبردست آکٹوپس بنے جانے لگے۔ ان کا تجویز کردہ ٹیکہ مفید و غیر مضر کے لئے تو مفید تسلیم کیا جا چکا ہے مگر حال ہی میں جو انہوں نے مرض طاعون کا ٹیکہ نکالا ہے اور بھی ۶۰ تا ۷۰ فی صدی حالتوں میں کارگر ثابت ہوا ہے۔ مقامات وغیرہ علاقہ ڈردہ ہیں اور صدہا آدمیوں کو ٹیکے کا تجربہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ جس کے نتائج اب حسب دل متصور ہوتے ہیں۔ ۱۰۰ ایسے اشخاص میں سے جن کے ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ علاوہ طور پر مبتلا کئے گئے ہوئے۔ اور ۴۰ ایسے آدمیوں میں سے جن کے ٹیکہ لگایا گیا تھا صرف ۳ دبا میں مرے۔ گویا ٹیکہ لگانے ہوئے اشخاص کی اموات میں ۷۵ فی صدی تخفیف ہوئی ٹیکہ لگائے ہوؤں میں ۴۰ عورتیں تھیں جن میں سے ۱۹ نے مہلک طور پر وبا کا اثر قبول کیا۔ بقابلہ ان سے ٹیکہ لگائی ہوئی ۳۰ عورتوں میں سے کوئی بھی ضائع نہیں ہوئی گویا ۱۰۰ فی صدی اموات کم رہیں۔ دس برس سے کم عمر والے ۱۹ بچوں اور ۵۰ برس سے زائد عمر کے ۸۴ آدمیوں کو ٹیکہ نہیں دیا گیا۔ ان میں علی الترتیب ۵-۱۰ موتیں واقع ہوئیں۔ بخلاف ان میں ٹیکہ دیئے ہوئے ۹۱ بچوں اور ۸۴ آدمیوں میں صرف ایک بچہ مرا گویا ٹیکہ لگے ہوئے بچوں اور بڈھوں کی شرح اموات میں علی الترتیب ۱۳ اور ۱۰ فی صدی کمی رہی۔ ڈاکٹر ہافکن کی تخفیف بقدر ۹۰ کے ہے۔ اہالی کلکتہ کو یہ ٹیکہ سے گھبرا رہے ہیں یہ شمار و اعداد خود سے پڑھنے چاہئیں۔ جن کی صحت میں شبہ نہیں کیا جا سکتا کہا اس سے اطمینان بخش فائدہ نتائج برآمد ہونے پر بھی ڈاکٹر ہافکن کے ٹیکہ کی نسبت کچھ وجہ شک باقی رہ گئی ہے۔ ہرگز نہیں! اور اگر رہ گئی ہو تو جاتی رہنی چاہئے!

علاقہ شمال میں ہندوستانی تارک الوطن

اگریزی علاقہ شمال میں ہندوستانیوں کی جو بہتی پیدا کیجاتی ہے اور جو ہندوستان کا برتاؤ ہوتا ہے اس کے متعلق سال گزشتہ پیسہ اخبار میں متعدد نوٹ شائع کئے جا چکے ہیں۔ بڑا افسوس تو یہ ہے کہ شمال انگریزی عملداری میں ہے۔ گویا ہندوستان اور وہ دونوں خواجہ تاش ہیں۔ اور پھر وہاں ان لوگوں کے ساتھ ایسی بدسلوکی روا رکھی جاتی ہے جس کی کسی غیر سے بھی امید نہیں کیجاتی۔ خیال ہوتا تھا کہ شاید انگلستان والے اس معاملے پر مطلع نہیں ہوتے ورنہ وہ ایسے سب سے زیادہ مہتم بالشان مفوضہ علاقہ کے باشندوں کی یہ جور و ستم ہوتے دیکھ کر شمال والوں کو ضرور متنبہ کرتے۔ چنانچہ ان کی توجہ مبذول کرانے کی غرض سے یکطلب شائع گئے۔ اخباروں میں مضامین چھپے۔ خاص خاص گروہوں نے میمورئیل بھیجے۔ مگر افسوس کہ ہمیشہ سیدھے خلاف نکلا۔ گورنمنٹ انگلستان نے شمال کو ہندوستان کے فیور میں فہمائش کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اس میں وہ جواب درج کیا جاتا ہے جو صاحب وزیر ہند نے

فوج کی نسبت ظاہر کرتے ہیں وہ اپنی نسبت قائم نہیں کرتے۔ ہندوستان میں برٹش سلطنتوں کے زور ہی سے امن و امان قائم رہ سکتا ہے۔ نہ کہ لڑاکوں کی جماعت کو اختیارات حکومت دے دینے سے جنہوں نے ملک کے خرچ سے آزاد انہ تعلیم حاصل کی ہے۔ ان استبداد خیالات کی وجہ سے کوئی تعجب کی بات نہیں کہ گورنمنٹ کی ہر ایک کارروائی خواہ وہ کسی صیغے میں کرے سے کبھی دیسیوں کی نکتہ چینی و ناپسندی سے محفوظ نہیں رہتی۔

بخلاف اس کے بعض مشکل پسند صوبجات کے گورنر دیسی اخبارات کی اس قسم کی جھوٹی اختراع پردازیوں اور تہمتوں کو دقت دے کر دھتکوں کا مالک ہیں دے آئے ہیں۔ پریس اور گماشتہ کل اخبارات کی تحریرات پر نی الواقع جو توجہ کیجاتی ہے۔ وہ نہایت حیرت انگیز ہے۔ خواہ ان اخبارات کے چلانے والے بے علم اور بے حیثیت ہی کیوں نہ ہوں اور خواہ ہمسایوں میں ان کی وقعت بھی کچھ نہ ہو۔

سٹر جیمس اس کے بعد فرماتے ہیں ہندو عموماً تعزیرات ہند پر بحث کرتے ہیں۔ تو وہ اس ترمیم کو ایک قسم کی ڈھال خیال کرتے ہیں۔ مگر اس سے یہ نتیجہ نہیں ان کی رائے میں مرتم مسودہ میں بھی کچھ نہ کچھ نقص ہے۔ اور اسپر پورا اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

کوئی شخص گورنمنٹ کی کسی خاص تجویز مثلاً نمک پر محصول یا اضافہ ڈگنس پر نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ مگر یہ بحث ایسے لہجہ میں نہ ہونی چاہیے جس سے گورنمنٹ کے خلاف سخت ناراضی پھیلانے کا احتمال ہو۔ لیکن جب نمکسوں کی نسبت یہ کہا جائے کہ وہ نیم بیضانہ۔ حریصانہ اور جابرانہ وغیرہ ہیں تو اس کا کیا نتیجہ پیدا ہوگا۔ گو یہ الفاظ انگریزی اخبارات کے مباحثوں میں بے ضرر سمجھ جائیں۔ مگر جب کسی ناقابل انتقال گورنمنٹ کی نسبت کہے جائیں۔ تو ان کا اور ہی اثر ہوتا ہے۔ کیا کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ اس قسم کے الفاظ گورنمنٹ کے خلاف نفرت کو ابھارنے والے نہیں پھیلاتے۔ کیا ہم میں سے کوئی شخص ایسی ذاتی آزادی کو خطرے میں ڈال کر بیٹھ سکتا ہے کہ اس سے بُرے نتائج پیدا نہ ہونگے۔ جبکہ استغاثہ کی جانب سے ہر سٹر پیش ہو۔ نیز اس حالت میں کہ ملک کی آب و ہوا میں بھی پولیٹیکل جوش بھرا ہوا ہو۔ نتیجہ جس کا ہو کہا گیا ہے۔ اگر اسی طرح پاس ہو گئی تو اس سے بھی بدتر نتائج نکلیں گے۔

سٹر جیمس کو دیسی اخبارات کی طبعی ترقی سے بالکل ناامیدی ہے۔ اس لئے وہ تو ائین سیڈیشن کی ترمیم سے بھی اس فائدے کی توقع نہیں کرتے۔

اسی پریس ایکٹ سیڈیشن کے بھی اس قدر نقصان بیان کئے ہیں جس قدر کہ سیڈیشن کے مضامین کیونکہ [illegible] اشتعال انگیز۔ اشتراض کو [illegible] اشتراض [illegible] سے بڑھکر [illegible] ان کو [illegible] سے بہت بڑا تعلق رہتا ہے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] سخت حجت کی گئی ہے۔ اوّلاً یہ کہ کمیٹی سکتے میں [illegible] شامل نہیں کئے گئے۔ دوسرے یہ کہ کمیٹی مذکور کے اختیارات چند خاص امور پر بحث محدود کر دئے گئے تیسرے یہ کہ [illegible] کمیٹی میں دوبارہ کھولی جانے کی تجویز پر غور کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ اسی میں یہ بھی ظاہر کر دیا گیا ہے کہ کثیر الاقتدار طلائی فرضوں سے انگلستان کی تجارت سخت خطرے میں پڑ جائیگی۔ اور جتایا گیا ہے کہ شہر لنڈن اغراض سکہ کے لئے طلائی فرضے کا بندوبست نہیں کریگا۔ نامہ نگار مذکور نے یہ بھی لکھا ہے کہ گورنمنٹ کوئی رعایت منظور کرتی معلوم نہیں ہوتی کیونکہ تحقیقات کی تجویز کو پارلیمنٹ کے دونوں ہاؤسوں میں منظور کر لیا گیا تھا۔ اور سر ہنری فاؤلر بھی اس سے متفق الرائے ہیں۔ کیونکہ تحقیقات پیشتر گورنمنٹ ہند کی تجاویز کے مناسب ہونے پر غور کرنے اور جہاں تک کے عملدرآمد کی نسبت مفید طریقے سوچنے ہندوستان کے مالی ممبر سر جیمز ولیمسن صاحب جنہیں ان تجاویز کی ترتیب میں سب سے زیادہ دخل ہے اور جو گویا ان کے بانی سمجھے جاتے ہیں شہادت دینے کے لئے طلب کئے جائینگے گورنمنٹ ہند کی تجاویز کے متعلق پہلے رائے دے چکی ہے اور ہندوستانی مکانوں کے معمد و رہنے کا نقصان بھی مشتہر کیا گیا ہے۔ اس لئے اہالی لنڈن کی اس کارروائی پر اس کے سوا کچھ اور نہیں کہا جا سکتا کہ وہ نہ صرف خود فائدہ اٹھائینگے۔ بلکہ اہل ہند کو مشکور بنائینگے اگر کمیٹی میں کھلاوٹ کی تجویز پیش کر دیتے۔

مسٹر چیمبرلین کی سپیچ

مسٹر چیمبرلین ہر دلعزیز وزیر نوآبادیات کی تقریر پر مسلم ہے کہ ایک حد تک کی نسبت میں کسی گزشتہ اشاعت میں اپنا خیال ظاہر کر چکا ہوں امریکہ کے سوا یورپ بلکہ خاص انگلستان ہی میں بہت کم پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ مسٹر موصوف ترقی پرینٹ کے لیڈر ہیں جس کی تائید کے باعث ۱۸۹۵ء میں لارڈ سالسبری کی پارٹی کو وزارت نصیب ہوئی ہے۔ اور ان چند بیدار مغز مصلحت فہم مدبروں میں سے ایک ہیں جو پر انگلستان اس وقت فخر کر سکتا ہے۔ ایسے شخص کی زبان سے اس قسم کی تقریر کا ادا ہونا چاہیے وہ اس کی اہمیت ذاتی رائے ہی کیوں نہ ہو مگر بہت کچھ وزن رکھتا ہے۔ لکھا تھا کہ روس سے جنگ چھیڑنے کے لئے مدد لگانے ضرورت ظاہر کرنے میں مسٹر موصوف نے ہندوستانیوں فیلنگ کو صدمہ پہنچایا ہے۔ مگر اب اخبارات انگلستان کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ اہالی برطانیہ بھی ایک ایسے ذمہ دار عہدہ دار کو اس قسم کے کلمات سے نکاح خطر دیکھنا چاہتے۔ مسٹر چیمبرلین نے تھروں نے کراب خطر کے لئے تیار رہنا اور باہم خوب متفق ہو جانا چاہیے۔ [illegible] کو بہت کچھ رائے زنی کا موقع دیدیا۔ [illegible] اوقیانوس میں فرانس سے جو تعلقات نشیب [illegible] ہیں بھلک سکے [illegible]

جدید سکہ اور اہل انگلستان

اخبار ہائے کثیر الاشاعت کا خاص نامہ نگار لنڈن سے تار دیتا ہے کہ جدید سکہ کے متعلق ایک زبردست میمورئل گورنمنٹ کو بھیجا گیا ہے۔ اسپر سر رابرٹ ہرشل سے زائد آدمیوں کے دستخط ہیں۔ ایک میمورئل آف ایکسچینج والوں کا کثیر التعداد گروہ شامل ہے۔ میمورئل میں تین باتوں کے بیان

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۸ مئی سنہ ۹۸ء

ہندوستان کے دیسی اخبارات

نصف صدی سے زیادہ ہندوستان کے دیسی پریس کو آزادی حاصل رہی ہے۔ ایک اجنبی گورنمنٹ کی عملداری میں اس کی یہ غیر محدود آزادی دنیا کی تاریخ میں ایک بے نظیر واقعہ ہے۔ ہندوستان میں اشاعت تعلیم کے طویل زمانے کے بعد جو فی زمانہ یہاں کی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں دی جاتی ہے۔ جس سے ابتدا میں اہل ہند ایسے ہی ناواقف تھے جیسے کہ اخبارات سے۔ گورنمنٹ کو حال میں اس بارے میں رشک پڑتی ہے۔ مسٹر جی۔ ڈبلیو چیتی رجسٹرار اخبار پاؤ نیر الہ آباد نے ایک پر مغز مضمون "ہندوستان کے اخبارات" پر نیشنل سپنجری میں لکھا ہے۔ جس کی بے ثوث ہدایات امید ہے کہ اس زیر بحث مسئلہ کے متعلق مفید افتتاحیوں اور دماغی اختراعات کے جاسکے جس میں بگڑا ہوا معاملہ کر دیتے ہیں۔ اس آرٹیکل کی طرز تحریر نہایت مستدل ہے۔ اور مسٹر چیتی نے نہایت عمدگی سے نتائج نکالے ہیں۔ پریس کے بارے میں گورنمنٹ پچاس سال کے بعد خواب غفلت سے بیدار ہوئی ہے۔ اور سولہ سال کے بعد کسی قدر وسیع پیمانے پر سلیٹ گورنمنٹ دیسی اخبارات پر مقدمات سیڈیشن چلائے گئے ہیں۔ گورنمنٹ کی گزشتہ پالیسی کے متعلق مسٹر چیتی کہتے ہیں کہ گورنمنٹ نے کبھی ان اخبارات کی تحریروں پر توجہ نہیں کی اور وہ اسے ایک بے شر چیز خیال کرتی رہی ہے۔ لیکن ملک میں بدامنی کے صحیح آثار سے گورنمنٹ نے اخبارات کو ماخوذ کرنے کا ارادہ کر لیا۔ کو اخبارات اس بدامنی کے پیدا کرنے والے نہ تھے۔ تاہم بعض حالتوں میں انہوں نے اس اضطراب کو بہت سے بدتر بنا دیا۔ مقدمات سیڈیشن اور ان کے کامیاب نتائج پبلک پر روشن ہیں۔ اور انہیں کا یہ نتیجہ ہوا کہ تعزیرات ہند میں ترمیم کی گئی ہے۔ مسٹر چیتی نے ایسی عمدگی سے دیسی پریس اور ان بواعث پر جنہوں نے دیسی اخبارات کو موجودہ حالت پر پہنچا دیا ہے۔ بحث کی ہے کہ ہم ان کی کسی قدر تحریر ذیل میں اقتباس کرتے ہیں۔

"ممکن ہے کہ اس کے ادا کرنے میں مشکل سے خالی نہ ہوں۔ مخالف اس کے برائیاں صریحی دکھائی دیں۔ مال۔ فصل کو آتا ہے ایک انگریزی اخبار کو ہندو یا مسلمان ہمعصر کا منصف کے یہ تصور کرانا چاہئے کہ اسے آزادی حاصل ہے اور جس امر کو ظن ہو ان سے آگے نکل جائے۔ اس طرح سے معلوم ہوگا کہ اس کا رتبہ کس قدر مشکل ہے نصیحت اور نکتہ چینی کا میدان تنگ لکھا ہوا ہے لیکن اہل ہند کے زیادہ تر پبلک کا روبار اس قسم کے ہیں جن سے کسی قسم کی ترغیب نہیں ہوتی اگر کوئی نمائندہ اخبار نویس اپنے ہم پیشہ تجربہ کار اخبار نویس کی تحریروں کے مطالعہ کے بعد ان کے نقش قدم پر چلنا چاہیں۔ تو اس کے مضامین کو ناظرین نہیں سمجھ سکیں گے۔ بالفرض اگر کوئی نیا شخص ان مشکلات کو دیکھ کر کوئی جدید پالیسی اختیار کرنا چاہے۔ تو وہ کیا کرے گا؟ کیونکہ غیر ممالک کے پولیٹیکل حالات پر ایسے اخبارات میں کم بحث ہوتی ہے اور آبادی کا زیادہ تر حصہ ان سے کچھ دلچسپی رکھتا ہے۔ ہاں خاص خاص مواقع پر پیرولی پالیٹکس میں یہ بھی حصہ لیتے ہیں۔ مثلاً یونان پر سلطان کی فتوحات وغیرہ یہاں ادب و لعب۔ سوشیل۔ کیسی۔ موسیقی۔ ڈراما۔ لٹریچر۔ سائنس۔ فنون اور سیاحت۔ نیز اور بہت سی باتیں اہل ہند کی زندگی میں داخل نہیں ہیں۔ اس سے زیادہ حیرت انگیز یہ امر ہے کہ ان اخبارات میں تجارتی خبریں بھی نہیں ہوتیں۔ ایسے ملک میں جو زراعتی سرزمین ہو۔ زراعتی مضامین پر بھی توجہ نہیں کیجاتی۔ گورنمنٹ پرامیسری نوٹ بلکوں اور کمپنیوں کے حصوں کی خرید و فروخت کی خبریں جن کو یورپ میں اس قدر ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ دیسی اخبارات میں ان کا بھی پتہ نہیں ملتا۔ ہندوستان کے سوداگر۔ مہاجن۔ غلہ فروش اور ساہوکار یہاں کی سوسائٹی میں اوسط درجہ رکھتے ہیں۔ یہ غیر معلوم وقت سے ان تمام امور سے اچھی طرح باخبر رہتے چلے آئے ہیں۔ جن سے ان کے مختلف النوع فوائد پر کسی قسم کے اثر پڑنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اور گزشتہ زمانے میں بسا اوقات ملک کے دیگر حصص کے متعلق صحیح معلومات اور اپنے پیشے کے بارے میں نہایت سچی طرز میں بنا کر لوگوں کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ تاہم دیسی اخبارات ان کی آگاہی کو وسعت دینے کی نسبت کچھ کوشش نہیں کرتے۔ غرضکہ تجارتی و مالی کالم صرف انگریزی اخبارات ہی کا حصہ ہیں۔ جن سے دیسی اخبارات کھلے طور پر اقتباس نہیں کرتے"۔

بلاشبہ اس میں کچھ مستثنیات بھی ہیں۔ لیکن وہ اخبارات جو عمدہ مضامین اور خبریں بہم پہنچاتے ہیں ان کی دیسی قدر و منزلت نہیں ہوتی جیسی کہ ان اخبارات کی جو گورنمنٹ پر ہمیشہ زہر اگلتے رہتے ہیں۔ اور ہر ہفتے اپنے ناظرین کو ذاتیات سے بھلاتے رہتے ہیں۔ ذاتیات پر حملہ کرنے سے بڑھ کر کوئی دلچسپ مضمون دیسی پریس کے لئے نہیں پایا جاتا۔ چنانچہ ہر جگہ ایسے پرچے جاری ہیں۔ جو پیٹ بھر کر گو سا کرتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ جس کی مخالفت کیجائے وہ یورپین افسر ہی ہو۔ جس کے لئے بہتانوں کی کوئی کمی نہیں۔ بلکہ یہ کھیل ایسی ہی دلچسپی اور زیادہ محظوظ طور سے پورشین اور دیسی ماتحتوں کو بھی کھیلا جاتا ہے۔ ہندو و مسلمان سرکاری ملازمتوں کے متعلق بھی اپنے اپنے حامی رکھتے ہیں۔ نظایہ کسی مسلمان سب ڈویژنل افسر پر اس قسم کا الزام لگانا شاذ و نادر نہیں کہ اس نے ہندو چپڑاسی یا ہرکارے کو موقوف کر کے اس کی جگہ مسلمان بھرتی کر لیا ہے یا بخلاف اس کے ہندو مہتمم نے کسی مسلمان چپڑاسی کی جگہ ہندو کو دے دی ہے۔ ہر ہفتے ایک اخبار کو جاتا ہوں جو ہر ہفتے ادنیٰ کلرکوں کے چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کے متعلق کثیر التعداد و نام اور مذہبی اصطلاحات و نام انصافیوں کی فہرست لمبا نے میں کام نہیں رہتا ہے کہ ایک دیسی رئیس کے ایک تازہ خریدے لکھا تھا۔ کہ ناظرین ایک اخبار سے کیا پاتے ہیں جس کی قیمت اخبار نے میں وہ اس قدر پیش کرتے ہیں؟ وہ اخبار میں ایسے مضامین کے خواہاں ہیں۔ جو ایڈیٹر کو جیل میں پہنچا دیں جس قدر ایڈیٹر جیل میں جانے کے لئے آمادہ ہوگا اسی قدر اس کے اخبار کی تعریف زیادہ کی جائیگی۔ ناظرین اس پر لکھا دینے والی خبریں چاہتے ہیں۔ اور یہ جس قدر زیادہ ہو پُرزور اور گستاخانہ لہجے میں لکھی ہوئی ہوگی۔ اسی قدر ناظرین کو خوشی سے پڑھینگے۔ اگر ہی ریمارک کسی انگریزی اخبار میں شہر ہوتے تو سخت لائق تعزیر کئے جاتے۔ مسٹر چیتی لکھتے ہیں:۔

"دیسی مضمون نگاروں اور پبلک سپیکروں کے منہ میں بورڈ پر کر دیسی رعایا حکومت ہمراہ کی مذمت کرنے والوں یا ریسپر ایبل گورنمنٹ کی توہین کرنے والوں سے بڑھ کر الفاظ نہیں ہوتے۔ لیکن ان کے ساتھ ہی ان کے بھیجے سے بوکے بھاپ جاتے ہیں کہ دور پیرز نیٹو امیدواروں کی شخصی بربادی کی بربادی کے خواہاں نہیں ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں ہر ایک شخص سرکاری ملازمت کا خواہاں ہو۔ عام رائے کا دباؤ اور لوگوں کی بھی خواہش پائی جاتی ہے کہ مزید عہدے ملیں اور دفاتر کو اور بھی وسعت دیجائے۔ کسی دفتر یا اسٹیبلشمنٹ کے بڑھانے سے زیادہ گورنمنٹ کوئی عام کام نہیں کر سکتی۔ چنگی ناکہ کے ادنیٰ محرر سے لے کر اپنے چپیرے بھائی کو دفتر پنگی میں جگہ دلوانے کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ نیشنل کانگرس کے سپیکروں تک۔ ہندوستان و انگلستان دونوں جگہ یکساں اتحاد رسول ہروس ہونے کے لئے چلا رہے ہیں۔ غرضکہ ہر ایک شخص پوری طرح کی ترقی دینے میں ساعی ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ جیلخانے کا ایک قیدی ایک دوسرے قیدی سے راز و نیاز ہو کر کہہ رہا تھا کہ دیکھو مجھ کو سرکاری وردی ملی ہوئی ہے۔ لیکن بتاؤ تم کون ہو؟

دیسی اخبار کے نمائندہ کو معلوم کرنا بہت مشکل ہے۔ بایں اس کے نقصانات ظاہر ہیں۔ بہرکیف یہ حالات کا کیڑا ہوتا ایک انگریزی اخبار اگر کسی ہندو یا مسلمان ہمعصر کے اخبار کا چارج لے۔ اس قلم کے ساتھ کہ سیدھا وہ ناک کے نوک چلا جائے۔ تو اس کا منزل مقصود پر پہنچنا کس قدر مشکل ہوگا پر کہ یہاں ایسی گورنمنٹ نہیں جسے دوسری گورنمنٹ سے بدل لیا جائے۔ اس مرتبہ وہ ملازمت کا بڑا حصہ دیسی کی لگاہوں میں یہ ٹھہرایا ہے کہ اس کا تمام و کمال انتظام ان کے ہاتھوں میں رہے۔ اسی امر پر ہمارا اس طرح حملہ کرتے ہیں کہ گویا طریق گورنمنٹ کی توصیف کرتے ہیں مثلاً انگریزی فوج کو بھیشہ متہم کیا جاتا ہے۔ اسی پوشش کی استعداد نہیں ہے۔ اسی سے معلوم ہو سکتی ہیں کہ جو وہ کیف

حفظ صحت

استفسار

۶۱۔ ہاتھ پاؤں میں پسینہ۔ گذشتہ برس سے ہاتھ پاؤں میں ہر وقت پسینہ آتا ہے۔ یہاں تک کہ کاغذ وغیرہ لکھنے سے مجبور رہتا ہوں۔ موسم سرما میں بند ہو جاتا ہے۔ بارش میں تھوڑا سا تھوڑا آتا ہے۔ لیکن موسم گرما میں اس قدر نکلتا ہے کہ ہاتھ پاؤں سے پانی ٹپکتا رہتا ہے۔ سرد کے وقت پسینہ بند ہو کر خارش معلوم ہوتی ہے۔ پھر جس وقت ہاتھ پاؤں کو پانی سے دھوتا ہوں تو آرام معلوم ہوتا ہے طبیعت کو فرحت ہوتی ہے۔ اس لئے کوئی صاحب مجرب نسخہ سے اطلاع دے کر شکور فرماویں۔ (عبد الحمید بھیک دار از مکتل کھاٹ)۔

۶۲۔ نیند کا غلبہ۔ عرصہ ۴ سال سے میری نیند کمال درجہ چوپٹ ہو گئی ہے۔ اداس کی وجہ سے نسیان اور کاہلی بھی پیدا ہو گئی ہے۔ میری عمر اس وقت ۲۰ سال کی ہے۔ چند علاج کئے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ امید ہے کوئی صاحب اس کے مجرب اور سہل علاج سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوں۔ (فرید بشکتلا از چاند پور)۔

۶۳۔ قوت شامہ کی عدم موجودگی۔ میرے ایک دوست کو پرسوں خشکی کے یہ عارضہ ہو گیا ہے کہ عرصہ دس سال سے خوشبو بدبو کو تمیز نہیں کر سکتا۔ گویا ناک سے بیکار ہو گیا ہے عمر اس کی ۳۵ سال کی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس مرض کا مجرب نسخہ جانتے ہوں یاد دلا بقیمت دے سکتے ہوں تو بہ مہربانی اطلاع دیں۔ (محمد منظور حسین۔ از ضلع ہزارہ)۔

علاج

۴۸۔ بواسیر۔ (محمد ہاشم۔ مقام ستھ)۔ اس کو زبان مقامی میں سیدھن کہتے ہیں۔ ہمارے بزرگ اس مرض کا علاج عمدہ کرتے تھے۔ یہ ترکیب سینہ بسینہ چلی آئی ہے۔ تفلفل دراز مہ تولہ کو نیم تولی باریک کر کے مشیر ۱ روز گاؤ شیر خام میں خوش کریں۔ جب خشک ہو جاوے تو پھر کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ اور مصری نصف کل کے ساتھ دیں۔ خوراک ایک درم ہے۔ دو درم ہے حسب حال۔ بیمار یقین ہو گا کہ ۴ ہفتے میں مرض مذکور کو جڑ سے اکھاڑ دیگا۔ اگر چہ ایسے نسخوں کی بزرگوں سے انتظار رکھنے کی اشد حاجت ہے مگر اس وقت میں بمقابلہ خاوت دار شہد زیادہ پسند کرتا ہوں۔ (خیال خادم فرحت کے رقم کیا۔ از ثانہ)۔

۶۹۔ تشقاق المقعدہ۔ (جواب ہفتہ ۱۸ سے تعلق رکھتا ہے۔ مرتب) کے مستعمل کریں۔ سفیدی کا شوری کچھ دم کچھ نمک۔ ان کو باریک کوٹ کر ۱ ماشہ مثقل ۹ ماشہ ترکیب یہ ہے کہ اول تل کو بھون کر پھر نمک کے ساتھ کوٹ کر دوں میں ڈال کر رکھیں اور صبح کو ۱ ماشہ ڈالیں اور کھا کر اوپر سے دودھ گرم کا جس میں شکر ملی ہو جاویں۔ سفید طلق کی قبض ہے جاتی ہے۔ مرتب کہتا ہے کہ مستعمل ہے۔ (۱۲)۔

گمنام و نشان عزیز

۳۲۔ بندہ کا ایک دوست عرصہ ایک ماہ سے ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے نارمل سکول کی جماعت سپیشل کلاس سے فیل ہوا تھا۔ بیٹ خبر ساری کسی طرف منقطع ہو گیا ہے۔ والدہ اس کی بیحد جدائی میں حیران ہے۔ افواہ ہے کہ وہ دہلی یا ملتان ہو گا اور تعلیم پاتا ہو گا۔ طلبیہ یہ ہے ہمارا المعروف جند انجام ولد عظمت خان قوم متور۔ سکنہ موضع متور تحصیل تھانہ ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ سانولا رنگ۔ پستہ قد۔ ہر دو گوش میں سوراخ کیسوئی۔ عمر تخمیناً ۲۰ سال (غلام مصطفےٰ خاں خریدار پیسہ اخبار)۔

۳۳۔ بسلسلہ گمشدگی المعروف بلند کی زوجہ دلہن چند ولد بھرمن ساکن جنڈیالا گورو ضلع امرتسر جس کا علیحدہ نزول ہے۔ قد متوسط فربہ۔ آنکھیں آبی اور خوبصورت۔ پاؤں کی انگلیاں چھدری ہیں۔ سوا خ دہنی رخسار کنپٹی جانب چپ بگ گندم۔ عمر تخمیناً ۱۹ سال۔ جس کو عرصہ ۱ سال کا ہو گیا ہے قصر سے ناراض ہو کر گھر سے کہیں چلی گئی ہے۔ لہٰذا ہو۔ لہٰذا سر کیو ڈھلہ میں اکثر سنا گیا کہ کئی شخصوں نے اس کو دیکھا۔ مگر ہنوز پتہ تا حال نہیں ملا۔ اب عمر ۲۶ سال ہو گی۔ کوئی صاحب براہ مہربانی مجھ غریب پر رحم کر کے اس کے پتہ سے مطلع فرما دیں تو عین احسان ہو گا (سماں کلیان سنگھ ہمشیر خورد موضع مذکور۔ ڈاکخانہ جنڈیالا)۔

عام

سوال

۵۰۔ سانپوں کا وفور۔ (تلب مائی لگڈھ علاقہ ریاست میوار) میں سانپوں کی نہایت کثرت ہے۔ آخر ایام گرما سے آخر ایام برسات تک کوئی گھر خالی نہیں رہتا کہ جہاں ایک دو سانپ نہ نکلتے نہ دکھائی دیں۔ اس موسم میں بہت سے بنگان خدا ان کے کاٹنے سے فصل ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کے دفع کی کوئی ایسی دوا معلوم ہو کہ سانپ اس کے پاس نہ آوے یا اس جگہ کو چھوڑ دیں تو مطلع فرماویں (خریدار مکتوب ۱۷۹)۔

۵۱۔ (ایک مکان میں چیونٹیوں کا کثرت سے ہونا۔ جب دیکھو کوئی نہ کوئی چیونٹی آئی ہوئی اور کوئی چیز کھاتی ہوئی ہے۔ جس سے میرا نقصان ہوتا ہے۔ مکان کی دیواریں چونکہ یہاں کچی ہیں مٹی کی ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر کوئی یا اور کوئی ایسی قسم کی دوا ڈالی جاوے تو شاید ایک آدھ دیوار کی پرنڈ جذب کر لیگی۔ براہ مہربانی کوئی ترکیب بتائیے (خریدار مکتوب ۱۷۹)۔

جواب

۴۰۔ ظروف چینی اور شیشہ آلات جڑنے کا مصالحہ۔ (جواب سوال ۱۷۸۔ مچھلی کے سریش کو بلک اسپرٹ آف وائن میں گلاویں۔ اور تھوڑا سا گم ایبو نیا ملا دیں۔ اس کا جوڑ پختہ ہوتا ہے۔ اور اس مصالحہ کا ظرف معلوم نہیں ہوتا۔ اگر ایسی بات چھڑنا ہو جس میں آگ سے دانی اور دیات رکھنا ہو تو اس کے لئے یہ مصالحہ ہے۔ بارک لیپا ہوا الفتاح اس اندازہ سے کیسیوں میں ملا دیں کہ گاڑھا ہو جاوے اور اس سے بتل جوڑ لیں (ایک خریدار از دہلی)۔

شعر و سخن

مکروہات زمانہ

(برائے پیسہ اخبار)

(ممالک متحدہ امریکہ کے ملک [illegible] فیلو کی نظم سمجھ رہی ہوں۔ کا ترجمہ۔ جس کو شکستی اور تقاضائی صاحب کاکوروی رقمال نائب تحصیلدار شاہ آباد نے فرمایا ہے۔ رقم شاد کس تیا۔

کہاں ہے سردی کیسی جمائی ہوئی ہے تاریکی
مینہ ہے چلے ہیں بادل دم نہیں لیتی ہوا ایک پل
بیل انگور کی ہے اب بھی چڑھی اور دیوار ہے ہنوز خالی
ہاں مگر تیز سرد جھونکوں سے گرتے جاتے ہیں خشک سب پتے
ہے دم سرد زندگی سب کی آپ جھائی ہوئی ہے تاریکی
یہ نہ گرمی نہیں طبیعت میں ہر طرف ہی ہر ایک حالت ہے
ہے یہ بارش کہ ہے تو دل بلا نہیں رکتی ہیں آنکھیں بہتے
جیسے دیوار پر ہے بیل چڑھی حافظے پر زمانہ ماضی
ہیں امیدیں جوانی کے پتے اور حوادث زمانہ کے جھونکے
بیل تو ہے چڑھی مگر پتے گر رہے ہیں ہر ایک جھونکوں
ہاں مگر رگ میں نہیں دل میں نہیں کسی پہلو کھٹکتے تیر ہنوز
روشنی صاف مہرتاباں کی آڑیں بادلوں کی ہے اب حائل
ہے مصیبت ہر ایک کا حصہ سچ حصہ نہیں فقط میرا
کبھی فرحت کبھی اداسی ہے یہی حالت زمانے بھر کی ہے

بہار زندگی کے اسباب

بہار زندگی ہے نیکنامی بہار زندگی ہے خوش کلامی
بہار زندگی ہے بردباری بہار زندگی ہے خاکساری
بہار زندگی ہے تندرستی بہار زندگی ہے تیزی و چستی
بہار زندگی ہے جامہ صاف بہار زندگی ہو دے شفاف
ہے یار مروی خوش اطواری کا عشرت ہے ہمدردی و غمخواری کا
بہار بلغ دل ہے راست گوئی گل بلغ سنانت ہے نکوئی
بہار گلشن ہستی کرم ہے وفا و طبع بنیاد شرم ہے
بہار دنیوی ہے خواہش علم بہار خوشدلی ہے عافیت ہم
بہار شاعری ہو خوش بیانی ہے اعزاز شکت حاصل

رباعیات

اے خالق انس و جان رزق گذار ہو تو — چارہ فرمائے درد و آزار ہے تو
بے تیرے حکم کے زور تقدیر ہیچ — سچ ہے ہر ایک شے کا مختار ہے تو
اے قوت بخش ہر ضعیف و ناتواں — طاقت تو نے دی ہے ناتوانوں کو بھی
ہر حال میں ہو جی تمنا کا خیال — اس ٹوٹے جہاں کا مہربان تو ہی
ہر چیز میں ہے تیری قدرت کا ظہور — طاقت بھی تن نحیف میں ہے تو ہی
جیسا نہیں حال تن کا خیال — قدرت نہیں کس کی میری ہستی ہے تو ہی
اے فاعل حضرت زبردست ہے تو — قدرت تو ہی کارفرمائے ہے تو
کب غیر کے ساتھ بیٹھتا ہے حضرت — جو بات تیرے جی میں لگ جائے ہے تو
عقل سے عقل کی افزائش ہو — روح سے جسم کی آرائش ہو
اے شفا نہیں شک اس میں ہرگز — نرمی علم سے آسائش ہو

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | یوم شنبہ ۲۸ مئی ۱۸۹۸ء مطابق ۷ محرم ۱۳۱۵ ہجری موافق ۱۰ اجیٹھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | نمبر ۲۱

آگ بجھانے کا خرچ

آگ بجھانے پر لنڈن میں ۴۰ پونڈ خرچ ہوتا ہے۔ آجکل ممالک آتشزدگی کے واقعات ظہور میں آنے کے باعث ہر جگہ اس کے دفعیہ کے وہ اسباب سوچے جا رہے ہیں۔ لہذا اس کام میں جو خرچ ملکوں میں ہوتا ہے اُس کی کیفیت دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔

امریکہ اور یورپ میں آتشزدگی سے سالانہ نقصان ۷ کروڑ پونڈ سے کم نہیں ہوتا۔ سب سے زیادہ نقصان ۱۲ لاکھ پونڈ ہوتا ہے۔ اس کے بعد دس کا نقصان ۲ لاکھ پونڈ۔ یونائٹڈ کنگڈم کا ایک کروڑ پونڈ۔ جرمنی کا ۹۰ لاکھ پونڈ۔ آسٹریا کا ۸۰ لاکھ پونڈ۔ فرانس اور آسٹریلیا کا ۳۵ لاکھ پونڈ۔ بلجیم کا صرف ۱۰ لاکھ پونڈ ہوتا ہے۔ فی الحقیقت بڑے شہر آتشزدگی سے زیادہ نقصان اُٹھاتے ہیں۔ مگر اس امر میں بھی فوق ہے۔ اگر کل نقصان کو سدی یا دی کیا جاوے تو سکیڈیو میں فی کس سالانہ نقصان ۵ شلنگ ہے۔ لنڈن میں ۱۲ شلنگ۔ فلاڈلفیا میں ۴ شلنگ اور سین سکو میں ۱۰ شلنگ ہوتا ہے۔

اس بارے میں لنڈن والے خوش قسمت ہیں جہاں سالانہ نقصان ۱۰ شلنگ اور مانچسٹر میں ۴ ہے۔ لیکن پیرس لنڈن سے بھی سبقت لے گیا ہے۔ وہاں لوگوں نے اپنے انتظام سے سالانہ نقصان گھٹا کر ۱ شلنگ تک پہنچایا ہوا ہے۔ واشنگٹن میں اس سے بھی کم صرف ۲ پنس ہے۔ جبکہ امریکہ میں آتشزدگی سے زیادہ نقصان ہے وہاں باعتبار آدمی ملکوں کے اس کے دفعیہ کے لئے خرچ کیا جاتا ہے۔ نیویارک میں فائر بریگیڈ آگ بجھانے کا خرچ ۲ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ ہے جو بحساب فی مرد و عورت ۱ شلنگ سالانہ ہوتا ہے۔ بوسٹن اور فلاڈلفیا کا خرچ دو دو شلنگ ہے جبکہ تخمینہ ایک لاکھ ۱۰ ہزار پونڈ کیا گیا ہے۔ لنڈن کا خرچ جس کی آبادی ان شہروں سے دُگنی ہے صرف ۷۰ ہزار پونڈ یا فی کس ½ شلنگ ہے۔

ملک کی آگ بجھانے میں ۱۴۰ پونڈ اور ۱۸ ہزار گیلن پانی خرچ ہوتا ہے۔ لنڈن کی آگ صرف ۴۰ پونڈ اور ۱۰ ہزار گیلن پانی کے صرف سے بجھ جاتی ہے۔ شکاگو میں ۱۸ پونڈ اور ۱۵۲ پونڈ بالٹیمور میں ۲۳۰ پونڈ۔ بوسٹن میں ۲۹۵ پونڈ صرف ہوتا ہے۔ سڈنی (آسٹریلیا) میں ۸۰ پونڈ کی ہے۔

مذاق

مرد اہمدردی سے:۔ "آپ کو بہت سخت زکام ہے"۔

عورت:۔ "بیشک۔ اور اس کے ساتھ ہی میرا گلا اس قدر کمزور ہے کہ اگر تم میرا بوسہ لو۔ تو بھی میں چیخ نہ سکوں گی"۔

تجارتی کمپنی کا حصہ دار:۔ "آپ ذرہ بھی فکر نہ کریں کمپنی بالکل محفوظ ہے"۔

حصہ دار:۔ "کمپنی کے محفوظ ہونے میں تو مطلق شبہ نہیں ہے۔ میں تو اپنے روپے کے محفوظ ہونے کے واسطے متردد ہوں"۔

بیوپاری شوہر:۔ "میں سمجھتا ہوں کہ تم ضرورت سے بڑھ کر میرے دفتر میں آتی ہو"۔

بیوی:۔ "پیارے میں رُک نہیں سکتی۔ دفتر میں آپ کے اطوار ایسے عمدہ ہیں کہ مجھے گھر میں کبھی دیکھنے نصیب نہیں ہوئے اس لئے مقابلہ کرنے سے خط اُٹھاتی ہوں"۔

ایک نوجوان نے اپنے باپ کو۔ جو ایک بڑھا دیہاتی زمیندار تھا اپنا فوٹو بھیج کر درخواست کی کہ میں بہت تنگدست ہوں۔ لہذا آپ میری دستگیری کیجئے۔ بوڑھے آدمی نے فوٹو کی طرف دیکھ کر جواب دیا "آؤ اور شریر اکٹھے۔ مرد و دیں تیرے قریب میں نہیں آسکتا تو سنگ مرمر کے گلدانوں اور عجیب و غریب پردوں۔ گلزاروں اور پاکیزہ اثاث البیت میں رہتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں غریب ہوں؟"

خاوند:۔ "پیاری۔ تیرے خیال میں کوئی ایسا شخص ہے جو صدق دل سے اپنی بیوی کو کہہ سکے۔ صرف تو ہی ایک عورت ہے جس کے ساتھ میں نے اپنی زندگی میں پیار کیا تھا"۔

عورت:۔ "صرف ایک۔ اور کوئی دوسرا میرے خیال میں نہیں ہے"۔

خاوند:۔ "وہ کون ہے۔ جلد بتاؤ میری جان"۔

بیوی:۔ "تم تو نہیں۔ وہ بابا آدم تھا"۔

پاوری:۔ "میرے دوستو دنیا میں نقدی سے بہتر چیزیں موجود ہیں"۔

نوجوان دوست:۔ "بیشک صاحب میں خوب جانتا ہوں۔ لیکن اُن کی خرید کے واسطے بھی نقدی چاہئے"۔

عجیب عجیب باتیں

لڑکوں کی سب سے بھاری جمعیت ۱۹ جون ۱۸۹۷ء کو بمقام ڈائمنڈ جوبلی کرنن ڈکٹوریہ گلاسگو میں نوے ہزار لڑکوں کو عام دعوت دی گئی تھی۔ بدقسمتی (واقعہ صوبجات متحدہ) میں مئی ۱۸۹۹ء کو سنڈے سکول یونین میں پچھتر ہزار لڑکے مدعو کئے گئے تھے۔ لڑکے کئی قطاروں میں چراگاہ کے بیچ سے گزرے جن کا نظارہ قابل دید تھا۔ اور سنڈے سکول یونین کے گورنر سوپرنٹنڈنٹ۔ میئر۔ سوسٹر اور پریسیڈنٹ وغیرہ ان کے ہمراہ تھے۔ پریڈ کے بعد ان بچوں کو سٹرابیری۔ کیک۔ چاول۔ بالائی وغیرہ نوش کرنے کو دی گئی تھی۔ آکسفورڈ شائر میں ستر ہزار بچے پیبل پارک میں کوئن کے سلام کو حاضر ہوئے تھے۔ اس وقت ملکہ معظمہ وسط میں بیٹھی تھیں اور اُن کے ارد گرد بچے تشکل انتظم یعنی قومی دعائیہ گیت گا رہے تھے۔ ۱۸۹۲ء میں سنڈے سکول کے بچوں کی ایک بڑی جماعت شیفیلڈ میں جمع ہوئی تھی۔ اس وقت بھی اکتیس ہزار ایک سو نوے کم ہجوم نہ تھا۔ ۲۲ جون ۱۸۸۷ء کو کوئن کی جوبلی کے موقعہ پر ستائیس ہزار بچوں کو ہائڈ پارک میں دعوت دی گئی تھی۔

بے شاخ گائے:۔ اہل امریکہ نے تحقیق کیا ہے کہ بے شاخ گائے مقابلہ شاخدار کے زیادہ دودھ دیتی ہے چنانچہ تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ شاخدار گائے دن بھر میں ساڑھے چھ سیر دودھ دیتی ہے۔ جبکہ بے شاخ نو سے ساڑھے نو سیر تک دودھ دیتی ہے۔ اگر گائے کے سینگوں کو کاٹ کر اس مقام کو داغ دے دیا جائے تو اس کی قوت اضافہ ہو جاتی ہے سے وہ چند ہو جاتی ہے۔ گائے کو بے شاخ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب سینگ پیدا ہونے لگیں تو دونوں سینگوں کے درمیان بال دور کر کے کھرنی نمک اور پوٹاش کی خوب زور سے مالش کریں کہ پوست کے نارک ہو جانے سے مسامات سے خون نکل آوے۔ اس عمل سے سینگ بڑھنے سے رک جائینگے۔

ایک حمل سے چار بچے:۔ فوخیا واقع الی میں ایک کاریگر کی بیوی نے ایک حمل سے چار بچے جنے۔ جو اس وقت تک بالکل صحیح و سالم ہیں۔ اور وہاں کے میئر نے ایجاد کیا ہے کہ اس کے اصطباغ کے روز عام تعطیل ہوگی۔ لوگ جوق جوق ان بچوں کے دیکھنے کے واسطے جاتے ہیں۔ ان کی شکل و شباہت ایک ہی ہے۔ گویا تمیز کرنے کے لئے ان کی گردنوں میں مختلف رنگوں کے تعویذ باندھے گئے ہیں۔

غلام نبی

اشتہار طبیب

ہندوستان میں مشہور طبیبوں کی کمی نہیں۔ مگر وہ نہ ہونے کی برابر ہیں جو ہندوستان کے لوگوں کو مفید عام و فائدہ خاص پہنچا سکیں۔ یہ تو ہے کہ کس کو مدد کرنا فرض ہے۔ مگر ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دیتے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی چیز ہے۔ اور معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے فاضل حکیم نابینا کے کوئی مسند نہیں اس کے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان ہے۔ تو یہ ہے کہ ہشیار ناواقف مریضوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں کھو بیٹھتے ہیں یا اپنی حالت ناقابل علاج بنا لیتے ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوٰی ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی طبیب ایسا نہیں ہے جو میرا مقابلہ کر سکے۔ اور یہ وہ مسئلہ ہے جو حضرات (خواہ) لوگوں کو بھی ہو جب یونانی ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل سکول میں تعلیم پا کر امتحان میں پاس ہوئے ہیں اور پھر ان میں سے ڈاکٹروں کے مقابلہ میں ایک مرتبہ مسند تک پہنچ کر سرکاری ہسپتال میں اکثر بڑے بڑے عہدے حاصل کرتے ہیں اور پھر ان کے ساتھ بھی ایک مرتبہ مقابلہ کر کے دیکھ لیا ہے۔ اور ہر طرح سے ان کو کمزور پایا ہے۔ اور پھر ان کے مقابلہ میں ہم کو کوئی نہیں ملا۔ اور ہم ہمیشہ ہر میدان میں فتح پاتے رہے ہیں۔ اسکے ثبوت میں ہمارے بہت سے سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ اور ہمارا دعوٰی ہے کہ ہندوستان بھر میں ہمارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اور ہم ہر مقابلہ کے لئے تیار

خیر الدین شاہین سوداگران ادویات انگریزی

جوب خیری

جوہر عشبہ

عرق بخار نوبتی

عرق طحال

عرق مطبوخ

روغن طلا

روغن دافعہ سوزاک

خضاب

پکٹورل بام

بال اڑانیکا پاؤڈر

ثمر خیری

حب مسہل

مسجن

نام فرمائشیں بنام خیر الدین شاہین سوداگران ہال بازار امرتسر روانہ کی جائیں

اُردو زبان میں ایک نیا میگزین

یعنی

"معارف"

ایڈیٹر حاجی محمد اسمٰعیل خاں رئیس علیگڈھ

سب ایڈیٹر سید سلیمان ندوی و عبدالدین سلیم۔ رئیس باقی پت

قصد ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ جاری کیا جائے۔ جو کم سے کم ۳۲ صفحہ کا ہوا کریگا۔ تقطیع اس کی ۱۰×۷ کی ہوگی۔ اور الفاقہ کاغذ پر چہ اس کا یکم جون سنہ حال کو نکلے گا۔

ضروریات ملک پر لحاظ کر کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ اس رسالہ میں ان اقسام کے مضامین ہونگے۔

۱۔ مسلمانوں کے اگلی حقوق کی حمایت اور ان کی تنہائی کے متعلق پولیٹیکل مضامین لکھے جائینگے۔

۲۔ نام آوران اسلام کی با کمال فیاض و سوانح عمریاں۔ جن کا نہایت عمدہ ذخیرہ ترکی زبان میں ہمارے پاس موجود ہے چھاپی جائینگی۔ اور نیز اسی سلسلے میں زمانہ حال کے نام آوران ہند کی دو سو ایک عمریاں شامل کی جائینگی۔ جن کو میلے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں شہر کرنا شروع کیا تھا۔

۳۔ علی زبان کی قدیم و جدید کتابوں پر سالوں سے ہر قسم کے علمی و ادبی مضامین لکھ کر درج کئے جائینگے۔

۴۔ اور نیز انگریزی زبان سے ان مضامین کے ترجمے کئے جائیں گے جو ہمارے مقاصد کے متعلق ہوں۔

۵۔ مذہب۔ اخلاق اور فلسفہ کے اوپر ایسے لکھے جائیں گے۔ اور اس کے متعلق ترکی۔ عربی اور انگریزی زبان میں سے مضامین لے کر ان کے ترجمے درج کئے جائینگے۔

۶۔ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج یعنی مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے انتظام اور مضبوطی۔ اور اس کو اہل ملک اور مسلمانوں کے واسطے زیادہ تر مفید کرنے کی تدابیر بحث کی جائیگی۔

۷۔ اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو کر کے ان کی اشاعت میں مدد دیجاوے گی۔

غرض اپنے ملک کی زبان میں ذخیرہ معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز اد کوششیں کر سکتے ہیں۔ ان میں دریغ نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے ایڈیٹروں کے مضامین کے واسطے ہی محدود نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل علم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیش بہا مضامین سے اس سلسلے کی مدد کریں

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ ہوگی جس میں محصول ڈاکہ بھی شامل ہے پیشگی قیمت بھیجنے والے خریداروں کے نام پیکٹ کے ذریعہ سے بھیجدیئے جانے کی عادت پر روانہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ اہل ملک ہماری ناچیز خدمات کو قبول کر کے بس کی خریداری منظور کرینگے اور بہت جلد ہمارے پاس کافی نام خریداروں کے جمع ہو جاوینگے۔

المشتہر حاجی محمد اسمٰعیل خاں۔ مقام علی گڈھ

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان

مقام فتوح ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب شخص جو ہندوستان میں یہ قسم عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب۔ خشنا۔ نہ نیا۔ سہاگ۔ دھنہ۔ موگرا۔ عود۔ شمامۃ العنبر۔ مجموعہ۔ خیرہ۔ بابونہ روپے کا آٹھ آنہ تولہ تک۔ گرد گلاب ۵ تولہ تک ہے۔ عطر نارنگی۔ بیلا۔ سری چمپا زعفران۔ بانڈی کیوڑا فی تولہ سے ۴ تولہ تک۔ عطر خس ۴ تولہ سے ۸ تک۔ عطر چنبیلی للعہ سے ۱۰ تک۔ عطر اگر یا پنجہ ۱۲ تولہ سے ۱۶ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۔ ساٹھ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ للعہ۔ روح بانڈی ۱۶ تولہ ہے۔

روغن ۔ موگرا چنبیلی۔ بیلہ صد سیر سے عطر سیر تک ہے

روغن خاکیوڑہ ۵ سیر سے ۱۰ سیر تک۔ عطر دان و عرق بنا کو غور دلی دوگولیاں روہیلی بھی موجود ہیں۔ طلب کرنے پر پوری بہرت کار خانے کی روانہ کیجاوے گی۔

المشتہر

عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان کارخانہ دار عطر فتوح ضلع فتحگڈھ

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ۔ بزازہ بانہ لاہور

ہر قسم کا ادنی سے ادنی اور اعلی سے اعلی

کپڑا ریشمی۔ سوتی اونی بنارسی بھاگلپوری تسر صافے وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما کی نہیں

سب سے آسان ترین اور باکفایت ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رامداس مہرہ۔ بزازہ بازار لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

ہر ناپ کے لیے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور حسب خواہش ناپ دینے پر خاطر خواہ کہ از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں فرمائش بھیجنے پر ناپ گلا۔ آستین کہاں کی ضرور لکھئے

فرمائشی کارڈ بھیجنے پر آپ کے پاس بذریعہ ویلیو ایبل پارسل جائیگی

مسلمانوں کی خالص توجہ کے قابل

اشاعت علوم اسلامیہ و ترویج کتب

جماعت

سرمایہ پچیس ہزار روپے منقسم بہ دو ہزار پانچ حصص فی حصہ مبلغ دس روپے۔ یہ کمپنی مرتبان قوم اور خیر اندیش سرپرستی میں محض بر اغراض سے قائم ہوئی ہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین کی نادر تصنیفات سے شائع کرے۔ نیز کتب درسی اسلامی وغیرہ کو تمام چھپوا کر طلبہ کے راستے سے دور اشکال دور کرے۔ کتب صحیحہ میں ان کو پیش آتی ہیں۔ اس کمپنی کرنا ہے۔ اور موجودہ منافع ۱۴ فی صدی سالانہ ابھی بہت سے حصے فروخت کے لئے باقی ہیں۔ ترقی اسلام سے استدعا ہے کہ وہ اس کمپنی میں شرکت دینی و دنیوی حاصل فرمائیں۔ تو اصول قیمت و محصول ڈاک حاصل ہوں گے۔

المشتہر ہوا ہے غلام احمد خاں بہریان ممبر

مطبع مسلم پریس لیتھوگرافک آرٹسٹ طباعت

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتدا سے یہ بات دیکھ کر ہوتے ہوں پر مسلمان اکثر سرتاپا قرض میں غرق ہو جاتے ہیں رہتے۔ محض ان کی مالی امداد کی غرض سے خیر اندیش موسومہ شادی فنڈ لاہور۔ سیلف میلپ پر ان کی گئی ہے۔ جو صرف تین دے روپے ادا کرنے اور طور پر کل چھ میں ۱۵۰ روپے ادا کرنے اور روپیہ دینے پر تاریخ داخلہ سے دو سال کے سو روپے سے زیادہ ایک ہزار روپے تک شادی کے مستحق ہو جاتا ہے چنانچہ اس انجمن کی امداد شروع ہونے والی ہے مفصل حالات مطبوعہ قواعد جو بہت آسان ہیں۔ دیگر انجمنوں کی طرح مجمل نہیں

المشتہر ہیں کارکنان انجمن خیر اندیش لاہور

اشتہار

شاہ علی مالک و مینجر پھلوار ایجنسی سہارنپور محلہ

ضرورت ہو اور تازہ تازہ میوجات منگانا ہو تو طلب کرو المشتہر مینجر پھلوار ایجنسی

کلینٹس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

CHAMBERLAIN COUGH REMEDY

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوانیز انسزلہ۔ سیل کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوف ناک چیز ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMDERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ۔ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدہ کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ زحیر۔ دستوں زحیر۔ بچوں کا ہیضہ۔ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کم ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اسکے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بیفائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

CHAMBERLAIN PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ بکڑ۔ اپن۔ موچ۔ لمبیگو۔ اپن اور درد کے لئے مفید ہے۔ خراب حلق۔ سینہ۔ چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ دندان اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر مصائب اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک گھنٹہ دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائیے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کے دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے۔ اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک حمائل مترجم و محشی اردو بطرز مبسط چھاپ رہے ہیں جو آج ۲۵ اپریل ۱۸۹۸ء تک پچیس ۲۵ پارے چھپ چکے ہیں۔ اس کے ہر صفحہ پر دو حواشی مفید صحیحہ محققانہ طور پر معتبر تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جو آج تک کسی قرآن حمائل پر نہیں چڑھائے۔ یہ حمائل عربی متن حواشی دو خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس کا دکھلا دیگا تو اس کو یہ حمائل مفت دی جاویگی۔ علاوہ اس کے اس کی صحت میں اس قدر کوشش کی گئی ہے جو حوصلہ انسان سے باہر ہے۔ قیمت مجلد چرمی ہے۔ بغیر جلد ہے۔ محصول بذمہ خریدار۔ اور نیز ہم نے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بین السطور سخت لفظ کر کے چار جلدوں میں چھاپا ہے۔ اس کے حاشیہ پر فوائد صحیحہ محققانہ طور پر چڑھائے ہیں اور شروع سے شائع کر رہے ہیں۔ یہ مشکوٰۃ خوبی حواشی خوبی خط و وضاحت تحریر و صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ قیمت فی جلد تا محصول خریدار جس شخص کے پاس ہماری یہ حمائل اور یہ مشکوٰۃ موجود ہوگی اس کو اور کسی کتاب تفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں ہوگی حمائل شریف کی پیشگی بھیجنے والوں کے لئے عید الضحیٰ تک حمائل شریف پہنچا دینے کا وعدہ کیا ہوا تھا اس لئے عذر لکھا جاتا ہے کہ بسبب واقع ہونے کے وعدہ موعودہ سے ایک مہینہ پیچھے ہو رہے ہیں نظرین کریں گے انشاء اللہ

مشتہر حاجی عبد الغفور عبد الاول غزنوی بمقام لاہور کتب فروش و ناشر مطبع القرآن و السنہ امرتسر

عمدہ خضاب

یہ عرق دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہفتہ تک کھونٹی نہیں نکلتی۔ کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جلد خراب نہیں کرتا اور نہ بالوں پر سیاہی کا دھبہ بتاتا ہے۔ فیل قدرتی سیاہی کے رنگ ہو جاتا ہے۔ ایک شیشی کی قیمت ۶ ماہ تک کافی ہے۔ قیمت ۱۲ تازہ سارٹیفکیٹ

اہل توشیہ خانہ اب دیدہ ہی سوختہ ۱۰ ہزار درخواست پر ۲ ہزار کے گیارہ انعام مقرر ہیں۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ اور ہر ایک مرض کی دوا اس کارخانے سے مل سکتی ہے۔ دیکھو نمبر پیسہ اخبار جلد ۱۰ مورخہ ۱۸۹۸ء حوالہ اخبار درج فرمایا کریں المشتہر نیشنل دیوان دولت (ام مالک) یا نند میڈیکل ہال امرتسر (پنجاب)

ایک پھڑکتا ہوا اور دلچسپ ناول

معزز ناظرین۔ ہمارے کارخانے سے ایک "نیا کرشمہ" ناول ۱۵ مارچ ۱۸۹۸ء سے ۱۶ صفحے پر ماہواری چھپنا شروع ہوا ہے۔ اگر دیکھے ہی پھڑک نہ جائے تو ہمارا ذمہ۔ قیمت سالانہ پیشگی ایک روپیہ ہے۔ ایک مرتبہ ہی منگا کر ملاحظہ کیجئے۔ یہ ناول منگا کر شہ ان صاحبوں کو مفت ہی دیا جاویگا جو اپنے شہر کے معزز رؤسا کے نام دو پتے صحیح لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ جدید دلچسپی چیزیں بابت ۱۸۹۸ء جن کی عمدگی کو ایک عالم نے مان لیا ہے اب بہت کم باقی رہ گئی ہیں۔ اگر دیکھنا ہو تو جلدی منگائیے ورنہ پھر نہ ملیں گی۔ قیمت مع محصول ۱۲ آنہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم۔ سوداگر کان پور بازار رام زائن۔ گھڑی ساز ان کو بھی

دو ہزار آٹھ سو تین روپے مفت تقسیم کئے گئے

مسلم مبغول فنڈ گورداسپور اپریل ۱۸۹۷ء میں کھولا گیا تھا۔ اور اپریل ۱۸۹۸ء تک ۱۵۵۰ اشخاص ممبر ہو چکے ہیں اور ۲۴۰۰ درخواستیں منظور ہو چکی ہیں۔ اپریل ۱۸۹۸ء تک جن اشخاص کے ہاں شادیاں ہوئیں اور ان کو فی کس (۱۱ صد) دو سو پچاس روپے امداد دی گئی جالانکہ ممبروں نے فی کس مبلغ تین تین روپے فنڈ میں داخل کئے تھے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان مرد ہو یا عورت ممبر ہو سکتا ہے۔ روزہ داخلہ پانچ آنے اور ماہواری چندہ پانچ سے لیکر ۸ روپیہ ماہوار تک ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کل چھ سو روپے دے کر شادی کے موقعے پر ایک ہزار روپے تک مدد مل جاتی ہے مفصل قواعد کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ درخواست داخلہ مفت ارسال ہوتی ہیں۔

المشتہر یعقوب خاں ایم اے پلیڈر ریکارڈ مسلم مبغول فنڈ گورداسپور

میٹیریا میڈیکا

حیوانات کی ویٹیریزی سرجری اور میڈیسن میں کل امراض اندرونی متعلق طبابت و بیرونی متعلق جراحی بڑی صراحت کے ساتھ بیان کئے گئی ہیں۔ اور یورپ کی حال کی معلومات بھی اس میں آگئی ہیں۔ یہ صرف گھوڑوں ہی کی بیماریوں کی عادی نہیں بلکہ ہر قسم کے پالتو حیوانات کی تشخیص۔ علاج اور تشریح پر ہے۔ تحریر پر کیا حصر ہے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سے اچھی کتابیں طب حیوانات کی اس سے پیشتر نہیں چھپیں۔ قیمتیں حسب تفصیل ذیل ہیں۔

ویٹیریزی سرجری طبعہ ثالث و دیگر فن سے پہلے فی جلد ۔۔۔ ۵ صفحہ
ویٹیریزی میڈیسن " طبعہ " " " ۔۔۔ ۵ "
کیمسٹری " " " " ۔۔۔ ۱ "
ویٹیریزی میٹریا میڈیکا فی طبع شدہ طبعہ ۱ " ۔۔۔ ۵ "
عمل تغلیس ہذہی " " " " ۔۔۔ ۱ "
ویٹیریزی ڈائگرام بابت عمر و عیب و بے عیب تغلیسی اور بیرونی انامی فی نقشہ مع روغن و کپڑا عصار
" " " بلا روغن ۔۔۔ عصار

خریدار جو بیس روپے کی کتابیں یکمشت لیگا۔ اس کو دس روپے فی صدی کمیشن دیا جاویگا۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

درخواست اس پتہ پر آنی چاہیئے۔

کلینیکل کلرک لاہور ویٹیرینری کالج و لکچرار میٹریا میڈیکا و کیمسٹری ویٹیرینری کالج لاہور سید مہر شاہ خان بہادر اسسٹنٹ سرجن

لو خریدار اوسوائے ایمانداری سے قیمت پیشگی مقررہ ذیل مذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیے۔ ہر شے کا نقع حسب تحریر پائیے۔ بلا پیشگی قیمت بہت دیر میں نوبت ادائگی ہوگی۔ محصول ڈاک ہمارے ذمہ ہے۔

فضل خدا سے دانتوں کا درد میل سبد بو کرم دہن سوزش کا بادی خون۔ ڈاڑھ کا کیڑا گلنا۔ منہ کے آبلے لکنا بہت جلد دور کرتا ہے۔ سفید مثل سیپ رکھتا ہے۔ رگیں نہیں جمتی۔ دوازدہ ماہی استعمال رہے تر لیتے ہوئے دانت بفضلہ جڑیں نہ چھوڑی ہوں مضبوط ہو جاویگے اور تازندگی نہ اکھڑیں گے۔ قیمت واسطے استعمال ایک سال عیسوی

فضل خدا سے آنکھوں کی سرخی۔ دھندہ۔ دھلکہ۔ درد چشم۔ اور خارش دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی صفائی کے واسطے مفید۔ روزانہ استعمال سے عادت عینک نہ رہیگی۔ اس کے ساتھ ایک دعائے فقیر اور بھی بھیجی جاویگی۔ مکتوبہ ہوئی آنکھ اور تازہ ہلکی پھلکی کی دوا مفت بھیجی جاویگی

واسطے استعمال ایک سال عیسوی

بجگر خدا بالوں سے لگاتے لگاتے سفید یا سیاہ جیسا چاہو کر دیتا ہے۔ حاجت دھونے باندھنے کی نہیں۔ ہمارے واسطے قیمت ہے۔ اندیشہ جلد بالکل نہیں

المشتہر
منشی گلاب خاں مدرس مدرسہ اہلحدیث تحصیل علیگنج ضلع ایٹہ

ہوائی بندوق

یہ بندوق ۳۱ انچ لمبی ہے۔ اسکی نلی بالکل سکی ہوئی نہایت ہی چکدار ہے۔ اس بندوق سے چھوٹا جانور شکل کبوتر۔ طوطی مینا۔ بلکہ تیتر بٹیر تک اچھل۔ چڑیا وغیرہ وغیرہ نہایت آسانی سے شکار ہو سکتے ہیں یہ بندوق ۲۰ سو قدم کے فاصلہ سے بخوبی نشانہ لگا سکتی ہے۔ اس بندوق کے واسطے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بندوق ہر ایک شخص بغیر لائسنس رکھ سکتا ہے۔ قیمت فی عدد مع ایک بکس گولی صرف گولی کا بکس مفت۔ ہر جو صاحب نشانہ بازی کا شوق رکھتے ہوں ان کے لئے یہ بندوق نہایت عمدہ چیز ہے۔ بندوق بذریعہ ریل جا سکتی ہے۔ فرمائش کے وقت اپنے قریب کے ریلوے سٹیشن ضرور لکھیں تا کہ محصول میں کفایت ہو۔

مرتبہ ہیں بڑھانیکا نسخہ۔ اگر آپ کو اپنی مونچھیں بڑھانے کا شوق ہے تو یہ ایک ڈبیہ منگا کر استعمال کیجئے اور اگلے ڈبہ کی ۳ ڈبہ مفت پھر ملاحظہ کیجئے کہ کتنی بڑھ جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عصار

بال اڑانیکا تیل۔ اس تیل سے صرف ۵ منٹ میں بال بلا کسی تکلیف کے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی عصار

دستی لکڑی میں قلمدان۔ یہ لکڑی ایک گز لمبی ہے۔ اسکے چار ٹکڑے ہو جاتے ہیں اور جاروں سے ایک ایک کارآمد چیز نکل آتی ہے۔ یعنی ایک میں ہولڈر دوسرے میں دوات تیسرے میں پنسل چوتھے میں کاغذ نافہ۔ کٹکنی کی سوئی ایک انچ سے بھی کم ہے۔ ہر ایک جوڑ پر کتل سلہری کی تسلم لگی ہوئی ہے۔ جو ٹوٹوں کو چھپا کر لکڑی کی خوبصورتی کو چھپا دیتی ہے۔ قیمت فی عدد عصار

معجون اکسیر اعظم۔ اس معجون کی زیادہ تعریف کرنی اپنے منہ سے میاں مٹھو بننا ہے۔ اتنا لکھنا ضروری ہے کہ یہ معجون خون بادگی۔ قرحہ جریان کو تر سے کھونے۔ خون کو صاف کرنے۔ دائی قبض کو کھولنے اور اشتہا کے بڑھانے میں لاثانی ہے۔ علاوہ ان کے ازبہت سے مفردات کے ایک عمدہ ہے اگر بیمار ہو کر آپ سالہا سال علاج کریں ضرور صرف ایک ڈبیہ منگا کر نوش کریں۔ اگر کوئی خوراکیں کھانے سے کچھ بھی فائدہ نہ معلوم ہو تو نوٹ واپس دیں۔ قیمت فی ڈبیہ عصار

تمام دنیا میں بمطبع فرقان شریف۔ قرآن شریف ایک سو دس صفحہ کا ہے اور ایک صفحہ کے ۳ حصے کئے ہیں اور ایک حصہ کے ۳ حصے کئے ہیں۔ ہر ایک حصہ میں ۱۲ سطر ہیں۔ ہر ایک سطر میں ۱۲ حرف ہیں۔ ہر ایک حرف کے ۱۰ نیکیاں ہیں۔ ہر ایک نیکی کے ۱۰ درجے ہیں۔ ہر ایک درجہ کے ۱۰ محل ہیں۔ ہر ایک محل کے ۱۰ قصر ہیں۔ ہر ایک قصر کے ۱۰ باغ ہیں۔ ہر ایک باغ کے ۱۰ درخت ہیں۔ ہر ایک درخت کے ۱۰ شاخ ہیں۔ ہر ایک شاخ کے ۱۰ برگ ہیں۔ ہر ایک برگ کے ۱۰ میوے ہیں۔ ہر ایک میوہ کے ۱۰ حور ہیں۔ ہر ایک حور کے ۱۰ خدمتگار ہیں۔ ہر ایک خدمتگار کے ۱۰ کنیزیں ہیں۔ ہر ایک کنیز کے ۱۰ ہاتھ ہیں۔ ہر ایک ہاتھ میں ۱۰ طبق ہیں۔ ہر ایک طبق میں ۱۰ نعمتیں ہیں۔ ہر ایک نعمت کے ۱۰ ذائقے ہیں۔ ہر ایک ذائقہ کے ۱۰ لذتیں ہیں۔ ہر ایک لذت کے ۱۰ ساعتیں ہیں۔ ہر ایک ساعت کے ۱۰ دن ہیں۔ ہر ایک دن کے ۱۰ مہینے ہیں۔ ہر ایک مہینہ کے ۱۰ سال ہیں۔ ہر ایک سال کے ۱۰ عمریں ہیں۔ ہر ایک عمر کے ۱۰ ہزار برس ہیں۔ ہر ایک ہزار برس کے ۱۰ ہزار فرشتے ہیں۔ ہر ایک فرشتہ کے ۱۰ ہزار لشکر ہیں۔ ہر ایک لشکر کے ۱۰ ہزار ملک ہیں۔ ہر ایک ملک کے ۱۰ ہزار ملائکہ ہیں۔ ہر ایک ملائکہ کے ۱۰ ہزار پر ہیں۔ ہر ایک پر کے ۱۰ ہزار رنگ ہیں۔ ہر ایک رنگ کے ۱۰ ہزار ذکر ہیں۔ ہر ایک ذکر کے ۱۰ ہزار تسبیح ہیں۔ ہر ایک تسبیح کے ۱۰ ہزار تحمید ہیں۔ ہر ایک تحمید کے ۱۰ ہزار تہلیل ہیں۔ ہر ایک تہلیل کے ۱۰ ہزار تکبیر ہیں۔ ہر ایک تکبیر کے ۱۰ ہزار تمجید ہیں۔ ہر ایک تمجید کے ۱۰ ہزار تقدیس ہیں۔ ہر ایک تقدیس

ایک کمیٹی قائم ہونے والی ہے۔

۲۱ مئی کو حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ کا دن ہے۔

لاہور سے قریب سرائے شاہدرہ میں ٹھیکہ داروں کے بھاگ جانے پر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے جو رنگل اپنی ذمہ داری سے کرایا تھا، اور اس پر ہیڈ سے والے نے بالی دانے کو صاف کرا دیا تھا، صاحب موصوف نے دونوں پہلوانوں کو علی الترتیب ۲۱ سو اور ۱۳ سو روپیہ انعام دینا منظور کر دیا ہے۔

حضور لفٹننٹ گورنر پنجاب ۱۲ مئی کو صبح لاہور وارد شملہ ہونگے۔

مہاراجہ صاحب کپورتھلہ بحالی صحت کے واسطے سفر یورپ کو جانے والے ہیں۔

لفٹننٹ سی۔ اے۔ ایلیٹ قائم مقام ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ موسمی بخار میں مبتلا ہیں۔

راولپنڈی میں افسران کمسریٹ گزشتہ جنگ کے اخراجات کے تصفیہ میں شب و روز مصروف ہیں۔

افواج یتیم راولپنڈی میں وبائی تپ روز افزوں ترقی پر ہے۔

لشکر ہمرکاب شہر انبالہ میں ہیضہ نے ترقی نہیں کی۔ فوج کی حفاظت کے سامان بہم پہنچائے گئے ہیں۔

مسٹر ایل۔ ڈبلیو ٹین رعائتی رخصت سے واپس آکر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ہوگئے۔

خزانچی مس امیر صاحب کابل نے اپنے متوفی پیشکار غلام حیدر خاں کے خاندان پر خاص عنایات مرعی فرمائی ہیں۔

دہلی میں عید اضحی کے دن ہندو اور مسلمانوں کے اتحاد کو تقویت دینے کے واسطے اہل اسلام نے کہیں گاؤکشی نہ ہونے دی۔

ممالک غیر

لندن میں سکوائرن کی حرکات و مناورل کی نگرانی کے واسطے امریکہ میں ایک کمیٹی قائم ہوئی ہے۔

سیرالیون میں فوج اور باغیوں میں ہنٹر لینڈ میں لڑائی ہوئی جس میں باغی سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہوئے۔

جرمنی کے پرنس ہنری نے نفسور جین اور ان کی والدہ سے ملاقات کی۔ اور چونکہ تمام گفتگو خفیہ تھی اس لئے سوائے ترجمان کے کسی کو موجود رہنے کی اجازت نہ تھی۔

ایک انگریزی جہاز بندرگاہ ویہیو سے کی پیمائش کے واسطے روانہ ہوا ہے۔

ہندوستان کے سرکاری ملازم اس خبر سے حیران ہونگے کہ آئرلینڈ کے مقام سکاروا میں ۱۲۴ برس کی عمر کا ایک پوسٹ ماسٹر موجود ہے اور اب بھی پنشن لینے سے انکار کرتا ہے۔

امریکن جنگی جہازوں نے ضیلا میں ہسپانیہ کے ایک آبدوز جنگ سے ناواقف تھا۔

ہسپانیہ کے پرے ہسپانیہ کے دوگشت کرنے والے جہازوں نے اسی قسم کے پانچ امریکن جہازوں پر حملہ کیا جن میں سے ایک کو سخت نقصان پہنچا اور باقی لوٹنے پر مجبور ہوئے۔

مسٹر چیمبرلین نے جو بیان کیا تھا کہ انگلستان کو روس کے ساتھ جنگ کرنے میں ایک مددگار سلطنت کی ضرورت ہے اسکو بالغلم کے اخبار اُن کی ذاتی رائے بیان کر رہے ہیں۔

آلمی میں سلطنت کے تہ و بالا کرنے کے واسطے جو خانہ جنگی فساد برپا ہو گیا تھا اب فرو ہو گیا ہے۔

ہسپانیہ کے ایجنٹ فرانس میں اسلحہ اور سامان جنگ خرید رہے ہیں۔

پورٹوریکو میں بنک ہسپانیہ نے دو دستہ بند کر دی ہیں۔

جنرل ہیوٹ ۵ ہزار امریکن سپاہیوں کا افسر مقرر ہوا ہے۔

سینر سگسٹانے کونسل ہسپانیہ میں کھڑے ہو کر بیان کیا کہ موجودہ یا آئندہ گورنمنٹ انتہا درجہ تک جنگ کریگی۔

۱۱ تاریخ کو لیم کمپنی والوں نے معاً ایک وقت میں کیوبا کے دو بندرگاہوں پر حملہ کیا۔ مگر فوج کو خشکی پر نہ اتار سکے۔

مسٹر گلیڈسٹون سابق وزیر اعظم انگلستان کے ہر لمحہ دنیا کو خیرباد کہنے کا انتظار ہو رہا ہے۔

ہز میجسٹی کوئن وکٹوریہ نے ایک داس چٹھی میں ان کی طویل پبلک خدمات کے واسطے شکریہ ادا کیا ہے۔ دوپر پنس آف ویلز ان کی صحت کے واسطے دعا مانگ رہی ہیں۔

جزائر فلپائن میں سکھ شاہی کے علاوہ قحط کا بھی بہت زور ہو گیا ہے۔

موجودہ انتظام کے رہ سے جاپان ایک مہینے میں ویہیو سے خالی کر دیگا۔

معاملات کوریا میں جاپان اور روس کی دست اندازی کو روکنے کے واسطے عہدنامہ لکھا گیا ہے۔

یونان کی ملکہ کو مرحوم زار روس سے اعزاز اہیر السحر کا خطاب دیا تھا۔

حال میں اس مضمون کا ایک قانون نافذ ہوا ہے کہ جو قلی ہند سے پیشگی روپیہ لے کر نئی آبادیوں کو جائیں اور وہاں کام نہ کریں وہ مستوجب سزا ہونگے۔

جرمنی میں ۱۵ ہزار آدمی ستار ساز ہیں۔

اس وقت ۱۳ ہزار مختلف قیمتوں کے ٹکٹ مروج ہیں۔

پرشن سلطنت میں ۷۰ مختلف مذاہب ہیں۔

انگلستان میں ہر ۶ عورتوں میں ایک اپنی روزی خود کما سکتی ہے۔

اس وقت مکہ معظمہ کے ۵۷ حی القائم بالحج میں ۴ شہنشاہ اور ۹ ولیعہد ہیں۔

Chamberlains Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد۔ امریکہ میں بنائی گئی ہے)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً رفع کر دینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے کھچاؤ کٹر اپن موچ سنگ گوا پن اور ورم کے لئے سکینہ ہے۔ زخم چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں سر درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب و نافع درد دوائی ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے۔

پتہ منیجر نصیر الدین اینڈ سنز ٹکان پنجاب ہیڈ آفس لاہور شہر میں یہاں خیر الدین سوداگر ادویات انگریزی مال بازار سے ملتی ہے

ٹرکی ٹوپیاں

اصل ٹرکی ٹوپیاں ہندوستان میں بہت مشکل سے ملتی ہیں۔ شوقین اور شریف مسلمین مجبوراً معمولی بھدی چپڑی ہوئی ہندوستانی ٹرکی ٹوپیاں پہنا کرتے تھے۔ مگر جب سے ہم نے بہت بڑی بڑی اور خوشنما خوبصورت ٹوپیاں ولایت سے منگوائی ہیں۔ تب سے خریدار نہایت خوش ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہایت عمدہ ٹرکی ٹوپی پہننے کے خواہشمند ہیں تو ہمارے ہی ایجنٹ کارخانے سے منگا کر دیکھئے۔ بہت بڑے سرکی ٹوپی ۱۲ متوسط کی ٹوپی ۱۰ معمولی درجہ کے سر کی ٹوپی ۸ بہت چھوٹے سروں کی ۶

فرمائش کے ساتھ ان باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔

(۱) آیا آپ کو مصری ہونے کی ٹوپی رکھنا ہے یا ٹرکی ہمدوستانی کی

(۲) اپنے سر کا ناپ ضرور بھیجیں۔ خواہ بند یا دھاگہ۔ کرتہ انگرکھی کی پیمائش سے۔

(۳) ٹوپی کے لئے آپ سبز رنگ پسند کرتے ہیں یا عنابی یا گہرا عنابی۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۴) ہر صورت میں بڑے چھپنے کی قیمت ٹوپی کی قیمت کے علاوہ چار آنے ہوگی۔

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

بال اڑانے کا پوڈر

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ اس بال اڑانے کے پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہوئی ہے کہ اب اس کی زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں۔ ذرہ شیر گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے فوراً بال صاف ہو جائیں گے۔ نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہنے دیجئے۔

قیمت فی بکس ۸ رتین بکس چھ روپے نصف درجن ۳ روپے

ملنے کا پتہ

منیجر پیسہ اخبار لاہور

بزرگو! صرف دو ورق میں سچ مچ قرآن شریف

ہادی ہدایت کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے اسلامی برادر۔ اور خدا کے لئے ہم کو ایک ایسی خوشخبری سنا دیجئے کہ تمہاری روح تازہ ہو جائے۔ کیا تم کو ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو۔ جسکے آپ کے لئے حفظ زیر اور نہایت ہی خوبصورتی اور خوشنمائی سے خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے یہاں چھپوایا ہے۔ آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے تیس پارے صرف دو ورق میں مکمل کئے ہیں۔ سائز ہر ورق کا طول ۱۳ انچ ہے اور عرض ۱۰ انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی نعمت بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا عزلی خط باوجود اس قدر باریک ہونے کے اس صفائی کے نظر آتا ہے۔ زندگی ایسی نعمت غیر مترقبہ پھر میسر نہ آئیگی۔ لہٰذا کر اپنے قدیمی رکھو برکت ہوگی تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں پہناؤ پیارے بچو جملہ آفات ارضی اور سماوی سے محفوظ رہیں گے۔ اپنی مستورات کے زیور میں رکھو۔ اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچیگا۔ اپنے گھروں میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو۔ دل کو بہت طرح کی تقویت حاصل ہوگی۔ مسلمانو اس کو متبرک ہاتھ سے صنائع نہ کرو۔ سودا نہ بادیہ کف افسوس ملنا پڑیگا۔ ذرا اس کلام ایزدی کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پیش نظر ہو جائیگا۔ حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں تلاوت کر سکتا ہے۔ اور کون اہل اسلام ہے جو ہماری اس اطلاع کو دیکھ کر اس بے بہا قرآن مجید کے لینے کا شائق نہ ہو گیا ہوگا۔ ہاں سب طالبو دوڑو خریدو جلدی کرو۔ دولت ہر دو جہاں حاصل کرو۔ نعمت اس نعمت بے بہا کی کوئی گراوٹ نہیں ہے۔ اور سچ ہے۔ اس کی بزرگی کے مقابلہ میں دولت کیا حقیقت رکھتی ہے۔ کم ہے کہ اس کا ہدیہ اس لئے کم مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیضیاب ہو سکے۔ قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول وغیرہ صرف ۱۲ روپیہ ہے۔ اگر نعمت کبھی تو فوراً ہی منگائیے۔ اب نہ ہو پھر ہم کو فرماؤ کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔ اس لئے پیشتر سے منگا لیجئے۔

نوٹ:۔ ایسی ایسی نعمتیں ہمیشہ نہیں ملتی ہیں۔ لہٰذا جلد منگائیے۔

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

معلوم ہو کہ ہم تو یہ بتانا بھول ہی گئے تھے کہ اس قدر سستا کیوں ہے۔ سو یہ ہے کہ ہماری دلی خواہش ہے کہ ہر خاندان میں چار اشخاص قرآن شریف کے حافظ ہوں۔ اور ہر ایک کے دو بازو پر تعویذ بندھے ہوں۔ اگر آپ ہمارے اس تحفہ کو دیکھ کر خریدار نہ ہوں تو ہم آپ سے کچھ نہیں کہتے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہمارے اس اشتہار کو دوستوں کے سامنے پیش کریں۔ اور ہماری کوشش میں مدد دیں۔ ہم آپ کے ممنون ہونگے۔ اور دعا گو رہیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ ہر ایک صاحب ہماری کوشش میں ضرور مدد دیں گے۔ ہم کو یقین ہے کہ ہر ایک صاحب اس کو دیکھ کر خریدار ہو جائیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ ہر ایک صاحب اس کو دیکھ کر خریدار ہو جائیں گے۔

المشتہر محمد اکبر سوداگر بازار کوچہ ٹوپیاں۔ لاہور۔

آئندہ موسم میں فوج کا تغیر و تبدل اس طرح کیا جائیگا کہ ہندستانی فوج کے دو دو رسالے ناؤ ڈیمبر میں وہیرے (چین) میں جا سکیں۔

لنکا میں بھی باد بہاری شروع ہو گئی ہے۔

بندرگاہ رنگون میں افسران صحت کا سارٹیفکٹ حاصل کرنے کے بغیر کسی جہاز کو داخل ہونے کی اجازت نہیں۔

افسوس ہے کہ فارسی پور کے مشہور واعظ حاجی امان احمد راہی ملک بقا ہو گئے۔

اگلے سال مہاراجہ صاحب سندھیا سیر یورپ کرینگے۔

مشتہر ہوا ہے کہ آئندہ کوئی شخص جو ۲۵ مارچ گزشتہ سے سندھ میں موجود ہو بحیثیت تارک الوطن ہند کے کسی بندرگاہ سے بذریعہ جہاز روانہ نہیں ہوگا۔

میڈیکل سکول آگرہ میں یکم جولائی کو وہ طلبہ داخل کئے جائینگے ہیں جنہوں نے امتحان داخلہ پاس کیا ہوا ہو۔

گزشتہ جمعرات کو مہاراجہ سوسائٹی کلکتہ نے بڑھ کی ۲۴۴۲ ویں سالگرہ کا جلسہ کیا۔

چرام کومن جھمار بنگلور کا خزانچی جو اسی پیٹن کا گورو تھا۔ ایک ہزار روپیہ لے کر رفو چکر ہو گیا۔

ہادی جان بلک متعلقہ سنٹ مارک جگلوہ جو دفعتاً رخصت لے کر ولایت کو روانہ ہوا تھا۔ راستے میں جہاز پر سے کود پڑا اور اپنے ساتھی کو لکھ گیا کہ میں نہیں چاہتا تھا کہ مجھ کوئی شخص نہیں پہچانتا تاہم میں اپنی اس حرکت کی وجہ بتانا نہیں چاہتا۔

بمبئی کے ایک جلسے میں الیشوری فیمیل ہاسپٹل کے واسطے ۱۳۰۰ روپیہ چندہ ہوا۔

کرنل بارنگٹن گورنر جنرل وسط ہند ۳ ماہ کی طویل رخصت پر جاتے ہیں۔ مسٹر ایس بیلی افسر محکمہ تھگی ان کی جگہ کام کرینگے۔

نہیں جہاں کہیں رائفلوں کی چوری ہونے کا اندیشہ ہے سنتری دونالی والے ریوالوروں سے مسلح کئے جائینگے۔

وائسرائیوں کے بعض اسلحہ خانوں پر ڈبل پہرے لگائے گئے ہیں اور اسلحہ خانہ ہوڑہ کی حفاظت پر خود وائسرائیگل فیلیٹ ہیں۔

مصریوں نے کلکتہ کے جہازوں پر قواعد طاعون جاری کر دیئے ہیں۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

سردار رام سنگھ ہوا ایک سال تبلیغ امرتسر میں مع اہل و عیال پشاور آئے۔ یہ کلیں اور دیگر اسباب لانے کے لئے کلکتہ جائینگے۔

سر ولیم لاکہارٹ نے محمد یسین خاں صوبیدار ۲۲ پنجاب انفنٹری کی معرفت آفریدی دوستوں کو مذہبیہ تا سلام بھیج کر آئندہ موسم سرما میں ان سے ملاقات کرنے کی توقع ظاہر کی ہے۔

انجمن اسلامیہ گوجرانوالہ نے ایک عیسائی کی فحش کتاب امہات المومنین کی اشاعت کو بند کرانے کے لئے گورنمنٹ کی خدمت میں میموریل بھیجا ہے۔

سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ بلوہ گڈھ مکتیشور میں ۱۰ آدمی ہلاک اور ۱۷ مجروح ہوئے تھے۔ ممکن ہے کہ گورنمنٹ اس بارے میں ضرور تحقیقات کریگی۔

۵ مئی کو خیبر کے آفریدیوں نے آکسفورڈ ڈاکٹر فرنٹیر کے ایک سپاہی کو گولی ماری مگر نشانہ خطا ہوا۔ پھر جاتی ایک بلا آکھاڑے اور بکٹ کی پناہ گاہ کو آگ لگا گئے۔

سر رچرڈ اوڈین کمشنر پشاور کلیئر کئے گئے ہیں۔ مسٹر ایف کنگھم سیف پولیٹیکل افسر خیبر جو نرس امدادی آگل گئے۔

بخشی موہن لال پنشنر دھرم سالہ کی طرف سے ڈپٹی انسپکٹر ضلع پیمائشی حیثیت عرضی کا جو استغاثہ دائر تھا اس میں ملزم کو ایک پیسہ جرمانہ ہوا۔

لدھیانہ کے جس سید نے ایک مشنری لیڈی کو قتل کیا تھا اس کو ۲ سال قید بجبور دریائے شور کی سزا ملی۔

گزشتہ ہفتے کی بارشوں کی وجہ سے سردی کے جانے سے طاعون پھیلنے کا خدشہ ہو رہا ہے۔

راولپنڈی میں بارشوں سے موسم سرد ہو گیا ہے تاہم فوج میں بخار کی شکایت ہے۔

سر ولیم لاکہارٹ ولایت میں سرحدی اقوام کے متعلق فیصلہ کرینگے۔

تا حال مہاراجہ صاحب بہاولپور جموں و کشمیر نے روانگی سری نگر کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

اب کے گلمرگ میں موسمی بارش ۵ مئی کو کھل گئی جو پہلے ماہ جون میں کھلا کرتا تھا۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب سندھیا والیٔ گوالیار شملہ ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد مراجعت فرمائے ریاست ہوئے۔

پرنس رنجیت سنگھ جی جنہوں نے ولایت میں کرکٹ میں اعلیٰ درجہ کی ناموری حاصل کی ہے۔ اب پٹیالہ ٹیم میں شامل ہونے کے لئے سمانہ جاتے ہیں۔

لاہور میں گزشتہ ہفتے کی آندھیوں اور مینہ سے موسم سرد ہو گیا ہے۔ تمام ہزاروں درختوں کو بہت نقصان پہنچا۔

اسے گڈھ ضلع میں طاعون روبہ تنزل ہے۔ جہاں دس آغاز بہت سنجیدگی سے شروع ہوا تھا یعنی ایک دن میں ۱۳۸ مبتلا اور ۵۴ ضلع ہوئے تھے۔

پنجاب یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ نے فیصلہ کیا ہے چارلس آرتھر روصاحب سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دیجائے۔

ڈیپارٹمنٹ تحصیل ڈیرہ) اور بورنا ر تحصیل ۱۷ اور ۱۸ مئی کو ہیضہ اور چیچک کے ٹیکوں کی حاجت ہے۔

شملہ ریلوے کے متعلق ملہ اکسٹ میں تمام لنڈن میں

پنجاب میں غلہ کے خرمنوں کو بارش سے نقصان ہوا مگر لوگ خوش ہیں کہ اب یہ اناج مما لک غیر کو بھیجنے کے لائق نہیں

نادرداں میں جہاں پہلے صرف مشن اسکول تھا اب ایک رعیہ نے دھیت راج کی کوشش سے ہندو مسلمان لڑکوں کی تعلیم کے واسطے ایک نیا مدرسہ جاری کیا گیا ہے۔

آبپاشی علاقہ کو وسعت دینے کے واسطے

روئے زمین کی خیر ث

ہندوستان

کلکتہ سے ٹیوف طاعون ۲۰ اپریل سے ۷ مئی تک ۳۸۸ جاں گئے۔ ایسٹرن بنگال ریلوے پر جانے والوں کی روزانہ تعداد ۱۲ ہزار تک بڑھی ہوئی تھی۔

گزشتہ ہفتہ والے ہنگامہ کے سرغنوں کی گرفتاری کے متعلق پولیس نے دو سو روپے انعام کا اشتہار دیا ہے۔

جیلنگ میں طاعون کے خوف سے قلی اور خانگی نوکر چھوڑ کر بھاگے جا رہے ہیں۔ بازار اجڑ رہے ہیں۔

بمبئی میں بھی کلکتہ سا اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ شہر چھوڑے جاتے ہیں۔

اب کلکتہ میں طاعون کا ٹیکہ عام پسند ہوتا جاتا ہے۔ معززوں اور فرقوں سے اس کے متعلق درخواستیں آ رہی ہیں۔

۲ مئی کو ایک مریض کے طاعونی ہسپتال میں بھیجنے پر چار سو آدمیوں نے لاٹھیوں سے مسلح ہو کر ڈاکٹری ملازمین کو ہنکا دیا۔

کلکتہ میں جو مشہور ڈاکو گرفتار ہوا ہے۔ اس کو ۱۸۷۹ء کے مقدمہ میں دس سال قید کی سزا ہوئی تھی۔ مگر جیل پیرو دا سے بھاگ گیا تھا۔

میونسپل کمیٹی کونسل مدراس کا جو پہلا اجلاس اوٹا کمنڈ میں ہوا اس میں ایک دخل رعیتانہ کا مسودہ پیش ہوا۔

ڈائرکٹر جنرل آف اسسٹنٹ سینیٹری کمشنر مدراس میڈیکل کالج کلکتہ میں داخل ہوئے۔

تعلیم کیا جاتا ہے کہ سر ولیم لاکہارٹ بعد اختتام رخصت واپس تشریف فرما ہندوستان ہوں گے۔ غالباً ۸ جولائی کو جنرل نیئر کمانڈر انچیف ہند کا چارج لیں گے۔

سٹنکلچ کے سٹاف کورنر کے واسطے جو عمارتیں تعمیر ہو رہی ہیں۔ اس میں گھوڑوں، اصطبل اور کتابوں کا بھی انتظام ہے۔

نہنیارائن تنجور نے گورنر مدراس سے بذریعہ تار درخواست کی ہے کہ مسودہ ایکٹ دخل رعیتانہ گورنمنٹ کے چار ماہ تک غور کے لئے ملتوی رہے تاکہ پبلک کو اس کے حسن و قبح پر غور کرنے کے واسطے کافی موقع ملے۔

تھانہ بیرو سے ۲۳۶ قیدی کراچی بھیجے گئے ہیں۔ وہاں سے آگے ۷۰ لنڈی سپاہیوں کی حفاظت میں حیدر آباد سندھ کو روانہ کئے جائینگے۔

ماہ اپریل میں ۸ گھوڑے اور ۷ خچر ممالک غیر سے بمبئی لائے گئے۔

ایسوسی ایشن کاشتکاران جنوبی ہند کو جو درخواست کرنسی ایسوسی ایشن میں شہادت دینے کے واسطے بھیجی گئی ہے۔ امید ہے کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند اس کو منظور کرینگے۔

سال مختتمہ ۳۱ مارچ میں تجارت برہما کی درآمد برآمد کی مالیت ۲۹۲۴۷ لاکھ روپے تھی۔ یعنی ۱۲۶۱ لاکھ کا مال آیا اور ۱۶۸۶ لاکھ کا باہر گیا۔

کنٹنجنٹ حیدر آباد کی خواہوں کے متعلق گورنمنٹ عنقریب قواعد مشتہر کرنے والی ہے۔

بمبئی کے نئے بشپ پیرسٹر ایٹ لا بھی ہیں مگر انہوں نے دنیاوی کام پر روحانی کو ترجیح دی ہے۔

سلہٹ اور شیلانگ کی پرانی سڑک جس کو زلزلوں سے نقصان پہنچا ہے صرف مرمت کیجائیگی اور از سر نو تعمیر نہ ہوگی۔

آئندہ اس ملک کے مہاجن پیسوں کی نقرئی سلاخیں خرید کرنے سے پہلے توڑ کر ان کا امتحان کر لیا کرینگے۔ کیونکہ ان میں دوسری دھاتوں کی آمیزش کا شبہ ہوا ہے۔

سال رواں کے پہلے ۴ ماہ میں بمقابلہ سال ۱۸۹۰ء ایسٹ انڈیا ریلوے کی آمد میں ۶ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔

۳½ فی صدی سود والے پرامیسری نوٹوں کا نرخ گزشتہ منگل کو ۱۰۰ فی صدی تک پہنچ گیا۔

کلکتہ میں ہر مسلمان خوف طاعون پھیلاتا پھرتا تھا اس کو ۱۰ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

ہند کی تمام ماؤنٹین بیٹریوں کا احتیاط سے امتحان کرکے ناکارہ توپوں کے بجائے نئی توپیں بھرتی کی جائینگی۔ یہ گزشتہ جنگ میں تجربے میں ضروری معلوم ہوا ہے۔

خیبر فورس کے ٹوٹے جانے پر بریگیڈیر جنرل ہارٹ بلگام جائینگے اور بریگیڈیر جنرل رولنڈسکدوش ہو کر ضلع رنگون کا چارج لیں گے۔

ریاست گائیکوار کے سرحدی ضلع اس نگر سے علانیہ فساد ہونے کی خبریں پہنچ رہی ہیں۔ لہذا ایک بھاری فوج لبسر کردگی کرنل ہل اس طرف روانہ کی جائیگی۔

جو جہاز بلوچستان نام ممالک غیر سے اسلحہ لانے کے جرم میں سر حد فارس پر گرفتار ہوا تھا۔ تحقیقات کرنے والی کمیٹی نے اس کی گرفتاری جائز قرار دی ہے۔ اب یہ معاملہ ولایت کی عدالتوں کے سپرد ہوگا۔

آخر کار ناتو برادر قید سے رہا ہوئے۔ فی الحال وہ بنگلور میں رہینگے۔ جہاں اپنے عیال و اطفال کو بلوانے کی فکر کر رہے ہیں۔

۱۸ مئی کو ۱۷ کشتے پانی جانے والے قیدی بذریعہ جہاز دلموزی بمبئی سے منزل مقصود کو روانہ ہوئے۔

ہند کے مختلف شہروں میں بادبہاری کے شروع ہونے سے موسم سرد ہو گیا ہے۔

کلکتہ میں روئی کے مال کی آمد میں ۹ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔ سوائے اس کے اور چینی کے باقی سب مدوں میں کمی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ سونے اور چاندی میں ۱۰ لاکھ کی کمی تھی۔

منشی چنجی لال کی بیوہ نے اپنے خاوند اور بیٹے کی یادگار میں رنگون میں ہندو مسافروں کے آرام کے واسطے ایک دھرم سالہ تعمیر کرائی ہے۔

بہادران ہند کے فنڈ کی پانچویں فہرست ولایت میں ۱۶۶۵ پونڈ اسٹرلنگ تک پہنچ گئی ہے۔

کراچی میں طاعون کا ٹیکہ کرانے والوں سے خاص رعائتیں کیجاری ہیں۔

عورتوں کا مغز ۳۰ سال کی عمر کے بعد اور مردوں کا اس سے ۱۰ سال بعد زنان میں کم ہونا شروع ہو تا ہے۔

بلگام کے لوگ مسٹر تلک کی رہائی کے واسطے ہز ایکسی لنسی گورنر کی خدمت میں ہیمورئیل بھیجنے والے ہیں۔

گھوڑا جیتے ہے ناک کی مدد سے اپنی غذا تلاش کرتا ہے۔ اس لئے اندھے گھوڑے کبھی گھاس اکھیڑنے میں خطا نہیں کرتے۔

گزشتہ سنیچر کو کلکتہ کے قریب بارنگر میں کارخانہ سن کے ملازموں نے میگزین کے ایک چپراسی کو ٹیکا کرنے والا سمجھ کر قریب المرگ کر دیا۔

مہاراجہ صاحب سندھ کی شبیہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے اپنے صرفہ سے تیار کرائی ہے۔

STEARNS' INSTANT COUGH CURE.

سٹیرنس صاحب کا سریع التاثیر کھانسی کا علاج

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ ضیق النفس۔ گرنگی گلو۔ اور آواز کے بیٹھ جانے اور خراش حلق۔ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشوں کے واسطے یہ دوا مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے معاً افاقہ ہو جاتا ہے۔ سٹیرنس کے سریع التاثیر علاج کھانسی کے حاصل کرنے کیلئے اصرار کرو۔ اور کوئی دوسری شے ہرگز استعمال کرو۔ ہر دوائی پر زرد رنگ کا کاغذ لپٹا ہوا ہے۔ یہ ہند اور دنیا کے تمام دوا ساز اور دوا فروش ہر قسم کی شیشیوں میں فروخت کرتے ہیں۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۱ مئی ۱۹۰۸ء

تقرر:- مسٹر ایف۔ ایچ انڈریو کی جگہ جم فرلو پر گئے ہیں بھائی رام سنگھ قائمقام پرنسپل میو آرٹ سکول لاہور سنڈیل تا وقت جم لاہور کے قائمقام کیوریٹر ہوئے۔ شیخ رحیم بخش صاحب ایم۔ اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بجائے لفٹنٹ سی۔ پی۔ ڈاؤن اسسٹنٹ کمشنر کے بوصف زمی سب ڈویژن کے انچارج ہوئے بمنظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل بتابع منظوری سکرٹری آف سٹیٹ ہند۔ مسٹر جی۔ ایس ایس بی اے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بجائے مسٹر ٹی جی۔ واکر کے قائم مقام ڈویژنل جج لاہور۔ میجر جی۔ اے۔ ولیمین مستلقہ ۱۲ مدراس انفنٹری جن کی خدمات گورنمنٹ پنجاب کے سپرد ہوئی ہیں بجائے لفٹنٹ ای سی۔ براؤن لو کے قائمقام مجسٹریٹ جھانگ سیالکوٹ۔ مسٹر ڈبلیو اے۔ ہیرس اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بمنظوری گورنر جنرل و باتباع منظوری سکرٹری آف ہند۔ بجائے مسٹر ایف۔ اے رابرٹس رخصت یافتہ کے ڈویژنل جج انبالہ مقرر ہوئے۔ مسٹر آر۔ بی۔ واربرٹن اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کیتھل سب ڈویژن کے انچارج ہوئے۔

تبدیل:- مسٹر اے ہیر بیٹھ ڈپٹی کمشنر لاہور سے ثملہ بدلے جہاں انہوں نے مسٹر آر۔ جی۔ ٹامسن کو سبکدوش کیا جو رخصت پر جاتے ہیں۔ مسٹر ایل۔ ایچ جانسٹن اسسٹنٹ کمشنر جالندھر سے ہوشیارپور۔ لالہ نرائن داس آہلووالیا ایم اے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے انبالہ۔ لالہ رام ناتھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر سے امرتسر بدلے سردار شیر محمد خاں صاحب سی۔ آئی۔ ای کو سبکدوش کیا۔ نظر خاں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ سے جہلم تبدیل ہوئے۔ سردار چرنجت سنگھ سے عہدہ کا چارج لیا۔ بھائی دلیپ سنگھ بی۔ اے قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور سے راولپنڈی۔ لالہ بنارسی داس قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے گوجرانوالہ۔ شیخ نصیر الدین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان سے لاہور تعینات ہوئے۔ مسٹر سی ڈبلیو واکٹن اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ ضلع ہوشیارپور میں تعینات ہوئے۔ مسٹر جے پی ٹامسن اسسٹنٹ کمشنر لاہور ضلع جالندھر میں۔ مسٹر ایف۔ اے برٹن اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی جالندھر میں۔ میاں امام الدین رخصت سے واپس آکر جالندھر میں تعینات ہوئے۔

رخصت:- رائے صاحب کرم چند اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لدھیانہ نے ایک ماہ کی۔ لفٹنٹ سی۔ پی۔ ڈاؤن اسسٹنٹ کمشنر انچارج بوصف زمی سب ڈویژن نے ۳ ماہ کی۔ مسٹر آر۔ ہیفرلے اسسٹنٹ کمشنر کیتھل سب ڈویژن نے ۲ ماہ ۲۷ یوم کی رخصت لی۔ مسٹر ایچ سکاٹ سمتھ ڈسٹرکٹ جج نے جن کو فرلو رخصت عطا ہوئی ہے ۲۳۔ اپریل کو بمبئی سے روانہ ہونے کی رپورٹ کی۔

اعلان:- مسٹر جم فرنیل نے ۲۰۔ اپریل کو چیف کورٹ پنجاب کی چیف ججی کا چارج لیا۔ اور سر اے۔ رو کو سبکدوش کیا۔ جو ملازمت سے کنارہ کش ہوئے ہیں۔ مسٹر ٹی جی واکر ڈویژنل جج لاہور نے اسی تاریخ کو چیف کورٹ پنجاب کی ججی کا چارج لیا۔ رخصت سے واپس طلب کئے جاکر سردار دلاگو ہر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے جہلم میں اپنے عہدے کا انتہام لیا لالہ ہرنرائن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و کلرک دفتر فنانشل کمشنر نے ۳ مئی کو لاہور میں اپنے عہدے کا چارج لیا۔

پولیس ڈیپارٹمنٹ:- مسٹر جے۔ ڈی۔ سی۔ ڈبلیو ین ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس راولپنڈی نے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پر ۱۰ ماہ کی۔ مسٹر سی۔ ہراون ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مغربی سرکل نے ایک ماہ ۲۸ یوم کی رخصت لی۔ مسٹر ایچ۔ ڈبلیو جیکسن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی بجائے ان کے عارضی طور پر کام کرینگے۔ مسٹر ایچ ایس ڈنسفورڈ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ انبالہ سے دہلی تبدیل ہوئے۔ مسٹر ایف ایچ آرگینڈی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس انبالہ ہوئے۔

چیف کورٹ:- بھائی بدھ سنگھ سب پروٹم منصف لالہ دسوندی رام کی جگہ سیالکوٹ میں تعینات ہوئے۔ رام سرن داس و رحمان مل کو چیف کورٹ نے بطور مختار تسلیم کیا۔ منشی نامہ علیخاں منظور شدہ امیدوار بجائے بھائی امر سنگھ کے جو قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوئے ہیں قائمقام منصف رہتک ہوئے۔ لالہ کرمچند امیدوار منظور شدہ بجائے احمد شاہ کے جو قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پھلور مقرر ہوئے ہیں قائمقام منصف جالندھر ہوئے سکدار ناتھ بطور وکیل چیف کورٹ پنجاب میں درج رجسٹر ہوئے۔ سید عباس علیشاہ منصف جہلم سے شرقپور۔ ضلع لاہور۔ لالہ امجد علیا پرشاد شرقپور سے جہلم۔ بھائی اجیرا سنگھ جالندھر سے مری۔ لالہ نتھو رام جینیوٹ ضلع جھنگ سے کوہاٹ۔ بھائی پریم سنگھ کوہاٹ سے جینیوٹ کو بدلے۔

دفتر فنانشل کمشنر:- سوڈھی شیر سنگھ تحصیلدار پھلور سے نواشہر اور لالہ رامچند تحصیلدار نواشہر سے نکودر تبدیل ہوئے۔ موخرالذکر نے منشی برکت علی قائمقام تحصیلدار کو سبکدوش کیا جنہوں نے اپنی اصلی عہدہ نائب تحصیلداری کو دوبارہ عہدہ کیا۔ مرزا ظفر اللہ خاں رخصت سے واپس آکر پھلور میں متعین ہوئے۔

انتخاب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۴ مئی

کورٹ وفد ارکمال الدین بجائے عبدالکریم خاں کے جو پنشن میں منتقل ہوئے ہیں جمعدار اول کر جمنٹ بنگال لینسرز ہوئے۔ جمعدار رامانجب سنگھ ۱۳ شنجا والی رجمنٹ بنگال انفنٹری بجائے ٹھاکر رام سنگھ جو پنشن پر منتقل ہوئے ہیں صوبیدار مقرر ہوئے۔ اور حوالدار دل سنگھ جمعدار ہوئے۔ ہزارا سنگھ جمعدار ۵ سکھ رجمنٹ بنگال انفنٹری بجائے بشن سنگھ بہادر کے جو پنشن میں تبدیل ہوئے ہیں صوبیدار اور حوالدار رام سنگھ جمعدار ہوئے۔ محمد عباس صوبیدار ۱۴ سکھ رجمنٹ رائس انفنٹری بجائے مخلص خاں مرحوم کے صوبیدار میجر ہوئے۔ حوالدار میجر غلام محمد بجائے بھوپ سنگھ کے جو صیغہ مذکور میں منتقل ہوئے ۲ ڈیرہ جات پہاڑی توپخانہ کے جمعدار ہوئے۔

خبروں کے خطوط کا خلاصہ

علامت طاعون:- چوہوں کا خود بخود مر جانا بھی کسی موضع میں زہر طاعون کے پھیلنے کا پیش خیمہ ہے۔ اس ضلع جالندھر کے جن دیہات میں وبا کا گزر نہیں ہوا وہاں یہی پڑتال ہو رہی ہے (روزانہ ۱۱ مئی)۔

منٹگمری:- جوالا سنگھ کانسٹبل نے اپنی بھاوج اس لئے بضرب تشمیر ہلاک کیا کہ اس نے اس کے ساتھ منہ کالا کرنے سے انکار کیا تھا۔ اور اب پاگل ہونے کا بہانہ کر رہا ہے۔ ایک دوسرا شخص محمد اجب اپنی عورت کو بدچلنی کلہاڑی سے قتل کرنے کے جرم میں ماخوذ ہے۔ ضلع میں بھی زبانوں کے دیوی ماتا کی بھینٹ کرنے کا خبط پھیلا ہوا ہے۔ مگر کاٹنے والے لکنت کر رہے ہیں۔ بندوبست ضلع مذکور قریب الاختتام ہے۔ بنا راضی اپیلوں کے انبار لگ گئے ہیں (۱۰ مئی)۔

مارکیپور کا حادثہ قتل:- تھوڑے دن ہوئے ہیں ایک مختصر نما اس مضمون کا سیول اینڈ ملٹری گزٹ میں چھپا تھا کہ تین مخمور سپاہیوں نے بارک پور میں ایک بنگالی ڈاکٹر کو اس وجہ سے مارا تھا کہ اس نے ان زمنوں کی جو بظاہر بدمستی میں لڑنے سے ان کے جسم تھے۔ اچھی طرح مرہم پٹی نہیں کی تھی۔ لیکن امرتا بازار نے اس حادثہ کی جو کیفیت شائع کی ہے۔ وہ نہایت ناک ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ڈاکٹر ہریش چندر بارکپور کے ایک سرآمدہ اور ممتاز ڈاکٹر تھے۔ جہاں وہ ہر روز شام کو کلکتہ جاتے تھے۔ کیونکہ ان کا اہل عیال یہیں رہتا تھا۔ گزشتہ جمعہ کی شام کو وہ بارکپور شفاخانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ بازار میں شور و غل سن کر باہر نکلے تو انہوں نے تین گوروں کو شراب میں ڈاکٹر کے کوچبان کو مارتے اور گاڑی کو توڑتے ہوئے دیکھا۔ ڈاکٹر نے ان گوروں کو سمجھایا۔ جس پر وہ اس طرح بڑھ کر چلے جائینگے۔ ان میں سے ایک نے ڈاکٹر کو الٹا سخت مارا کہ وہ زمین پر آرہے۔ رپورٹ کے مطابق ان شرابیوں نے اُسے ایک فٹ بال بنالیا۔ اور لکڑی کے کندے کی طرح ایک پاس کے سب اسے پاؤں کی ٹھوکروں سے اِدھر اُدھر لڑھکانے لگے۔ جو لوگ وہاں جمع ہو گئے تھے اس حالت کو دیکھ کر سخت خوف زدہ ہوئے مگر وہ اپنے میں بدقسمت ڈاکٹر کی امداد کو پہنچے۔ جبکہ اس کا دم پڑتا تھا اور منہ کھولے ہوئے زندگی کے آخری سانس لے رہا تھا۔ کھوپری کے ایک مہلک زخم سے بکثرت خون بہ رہا تھا۔ گوروں نے بھاگ جانے کی کوشش کی مگر لوگوں نے ان کو پکڑ لیا (۱۰ مئی)۔

حالت میں نہ کیجاوے۔ انگلو انڈین اخبارات اس اعتراض کے اٹھانے میں بہت کچھ الفاظ خرچ کرتے تھے مگر پبلک کا دل نہ بھرتی تھی۔ ہاں ایک بڑی خاص آن کے ہیر بھی اس قدر میں نہ بیٹھ سکے۔ بار بار انہوں نے گورنمنٹ کو مشورہ دیا کہ بلا کسی فساد کے چھوڑ دیا جاوے۔ گورنمنٹ نے ان کو روکر کے یہ ثابت کر دکھایا کہ وہ حق کی طرفدار اور انصاف پرست ہے۔ بے وجہ کسی کو ستانا نہیں چاہتی۔ یہ میں برملا تسلیم کرتا ہوں کہ گورنمنٹ کا یہ کارروائی سے ہندوستانی پبلک جو بڑے ناخن کی خیال خاصکر اس کی بیوی کی درخواست پڑھ کر افسوسناک ہوئی تھی۔ بیحد سرد ہو گئی اور سرکار کی مشکور ہوئی ہے اگرچہ ابھی ان کو رہا نہ جانے کی اجازت نہیں ملی اور بیلگام میں بھیجا گیا ہے۔ مگر امید ہے کہ عنقریب بیلگام میں بھی نظر بندی نہ رہے گی۔ ہم لوگ خوشی سے تعبیر کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ بلکہ اس کی بیوی کو تعزیری پولیس سے بھی گورنمنٹ نہیں بھیجوا دے گی۔ اور جس کے اخراجات اپنے سر لیتی ہے۔

سر لیپل گریفن کی مراجعت

اگرچہ مسئلہ مشرق کو اس وقت معاملات چین اور جنگ امریکہ و سپین نے دھیما کر رکھا ہے اور اسی وجہ سے انگلو انڈین اخباروں نے سر لیپل گریفن کی مراجعت پر بہت کچھ نہیں لکھا۔ مگر ایک دو اخباروں نے اس کی مراجعت کو بہت کچھ اہمیت دی ہے۔ ہم بھی اس کی مراجعت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ سر لیپل گریفن نے افغانستان میں رہ کر جو کچھ کیا تھا اس کا برتاؤ سلطنت عثمانیہ کے ساتھ کس قدر گستاخانہ تھا یہ ہم بارہا لکھ چکے ہیں۔ اس کی مراجعت سے ہم کو امید ہے کہ ہندوستان اور سلطنت عثمانیہ کے تعلقات میں کسی قدر کشیدگی واقع ہو گئی ہے۔ چونکہ اس تدبیر کے باقی مبانی سر لیپل گریفن کے ہاتھ سے اس نازک وقت پر جبکہ دنیا کی توجہ مسئلہ مشرق کی طرف نہیں مبذول نہیں ہے بدل دینا مناسب سمجھا گیا۔ سر لیپل گریفن کی نسبت پچھلے سال ایک لیڈر لکھا تھا کہ ان کا برتاؤ سلطنت عثمانیہ کے ساتھ کس قدر گستاخانہ ہے۔ ہم کو امید ہے کہ ایسے برتاؤ سے نوابِ انگلستان کو کنارہ کیا جائے گا۔ اس وقت اس کے اعادہ کی تو ضرورت نہیں مگر اتنا ضرور کہونگا کہ یہ تبادلہ سفارت بہت ہی مناسب ہوا۔ امید ہے کہ سر ہارمیٹر ڈیورنڈ صاحب جن کے اس عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہونے کی خبر ہے اپنے اس تجربے کو جو کابل کمیشن اور سفارت ایران سے ایشیائی فرمانرواؤں کی نسبت انہیں حاصل ہوا ہے پیش نظر رکھیں گے۔ اور جو کچھ اچھا دونوں سلطنتوں کے اتحاد میں سر لیپل گریفن کی ناعاقبت اندیشانہ حکمت عملی سے

سرکاری عہدہ داروں کا اپیڈریس وغیرہ لینا

۱۰ جولائی ۱۸۹۸ء کو ایک پیپر ڈیوشن گورنمنٹ آف انڈیا نے ہمیں شمولیت اس کیا تھا کہ سرکاری عہدہ داروں کو کسی قسم کے تعزیتی ایڈریس وغیرہ پبلک جلسہ عام میں نہ لینے جانے کی ممانعت ہے۔ جو ان عہدہ داروں کی خاطر میں مستثنیٰ کیا جائیں۔ یہ حکم جیسا مناسب اور رعایا کے لئے سعد ہے اس کی تشریح چنداں ضروری نہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اس کی بدولت پبلک کا روپیہ ضائع ہونے سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ورنہ خوشامدین حضرات اپنے آپ تو ہرگز باز نہ آتے۔ اصل میں تو یہ عہدہ داروں کا فرض ہونا چاہئے کہ وہ ایسے خوشامدانہ ایڈریسوں کی لوگوں کو جرأت نہ دلائیں مگر ملک کی بدقسمتی سے وہ اپنا یہ فرض ادا کرنے میں قاصر رہے۔ جس پر گورنمنٹ کو ایسا حکم صادر فرمانا پڑا۔ افسوس ہے کہ باوجود نفاذ حکم بھی بعض عہدہ داروں کو کان نہیں ہوئے۔ ورنہ گورنمنٹ کو گیارہ برس بعد اس وقت قواعد پر توجہ دلانے اور گزٹ میں شائع کرانے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ مگر ابھی ضرورت پیش آئی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض خوشامد پسند حکام ان قواعد کی پوری پابندی نہیں کرتے۔ اس وجہ گورنمنٹ نے زور سے لکھا ہے کہ ایسی کارروائیاں نظم مسدود ہونی چاہئیں۔ مجھے یاد ہے کہ عالیجناب سر ٹیمس فٹز پیٹرک بالقابہ نے لفٹنٹ گورنری صوبہ بنگالہ کے وقت میں ایک باردبی میونسپلٹی کو ایڈریس دینے سے یہ کہکر منع کیا تھا کہ پبلک فنڈ ایسے فضول کاموں پر ضائع نہ ہونا چاہئے۔ بہرحال امید ہے کہ اب اس حکم کے لوگ بجالائے خود ہوں تو کم از کم بہ تعمیل حکم گورنمنٹ باز رہیں گے۔

ہندوستان کا افلاس اور انگلستان کا محصول

نامزد شمار اعداد سے معلوم ہوا ہے کہ انگلستان میں ۳ ہزار ایسے اشخاص موجود ہیں جو دس ہزار پونڈ سالانہ سے زائد کی آمدنی پر ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ دس ہزار پونڈ سالانہ سے زائد۔ گویا ڈیڑھ لاکھ روپے سالانہ سے بڑھ کر۔ کیا کوئی کر سکتا ہے کہ ہندوستان میں ایسے ۳۰۰ شخص بھی ہونگے؟ والیان ریاست کا ذکر نہیں کیونکہ وہ مستقل فرمانروا ہیں۔ ایسے مستقل فرمانروا جیسے کہ جرمنی میں سیکسنی۔ سیکس کوبرگ۔ ہانوور وغیرہ کے بادشاہ ہیں ہندوستان میں وسط آمدنی فی کس ۲ روپے سے زائد نہیں ہے۔ اسپر بھی بہت کم یہ دیکھا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ٹیکس میں تخفیف ہو بلکہ کسی نئے محصول ہی کا اندیشہ لگا رہتا ہے۔

بلا ہنوز ٹلی نہیں ہے

گزشتہ سرحدی حادثات کا اگرچہ دھواں تو نظر کے سامنے سے گزر گیا۔ مگر آخری خبروں سے ابھی دم نہیں ہوا ہے۔ ابھی آخری دم باقی ہے۔ خود دیکھئے کب تک رکتے اور کس رنگ سے بلائی الموم خیال کیا جاتا تھا کہ سرحدی افواج نے بلا استثنا کے اعادہ حاضر قبول کر لی اور ہماری اخبار الناس کی یہ حسن ظن بھی قبول کر لی اور ہماری اخبار الناس کی یہ حسن ظن بھی گزرا خبار یا بخیر کی یہ اطلاع کہ آزادی لوگ ہمیشہ کی قید ہوس کے لئے اپنے جرگے کا اہل سمجھے ہیں۔ اگر یہ واقعی بات ہو تو اس فوج سے آخری پولیٹیکل قصیہ ہونے کے قبل کسی وقت انگیز خیزی کا پیدا ہو جانا ممکن ہے۔ اس خیال کو ایک حد تک باطل کرنے والی ثابت ہوئی ہے۔ ابھی آخری پولیٹیکل قصیہ [illegible] جاتا ہے۔ سر ولیم لاکہارٹ ہیں اور ابھی آخری سر دربار نہم شہنشاہ کو گورنمنٹ ہند کی خدمت میں [illegible] کر کے واپس تشریف لے گئے۔ وہیں واپس کابل افسروں کو کارروائے خیابان کے جیسے ہی خلاف تنخواہ اور انعامات اعزاز سے سرفراز کر کے [illegible] ہو گئیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ابھی ایک ہفتہ زیادہ بعد نہیں ہوا ہے کہ آخری پولیٹیکل قصیہ ہنوز باقی ہے۔ اور ہر وقت الخیز خیزی کا پیدا ہو جانا بھی ممکن ہے۔ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے۔ لیکن امید ہے کہ امیر صاحب کے پاس صرف اسی غرض سے [illegible] رہے ہیں کہ ان کی ہمعنت گورنمنٹ سے فیصلہ کریں۔ اور ان جرگوں کے بھیجنے کا مطلب ملک [illegible] ملک خواص خاں کو واپس بلانے وغیرہ کا نہیں ہے۔ تو وہ بہت کم اس کوشش میں کامیاب ہو سکے ہیں۔ کیونکہ امیر صاحب ہرگز فرقہ والوں کی بات پر کان نہ دھریں گے۔ کوئی ایکشن لینا تو درکنار۔ عجب نہیں کہ وہ جلال آباد ہی سے ان کو جھڑک دیں۔ کیونکہ اس کا [illegible] پوزیشن اور عہدہ سے گند مکہ مرتبہ ۱۸۹۷ء کا مفصلہ خوب معلوم ہے۔ جس کے رو سے آفریدیوں پر [illegible] کوئی اثر باقی نہیں رہا۔ آخر انہوں نے آفریدیوں کو کوئی جواب بھی دینا چاہا تو وہ یہی ہوگا کہ گورنمنٹ سے برادر است تصفیہ کر لو۔ اور جیسا کہ پہلے وہ ان کی عضداشت کے جواب میں لکھ چکے ہیں۔ وہ اپنے [illegible] خود بھی بھگتو۔ آخر کار یہ معاملہ بھی معرض التوا میں آجائیگا۔

بخلاف اس کے افغانستان میں ہر سال محصولات کسی نہ کسی قدر گھٹ ہی جاتے ہیں۔ اس سال بجٹ میں کچھ اضافہ نمک اور غیرہ کا محصول ہو گیا ہے۔ ہندوستان کو یوں تب نصیب ہوگی جب حکام افراجات حکومت کم کرنے کی جانب متوجہ ہونگے۔

یہاں لکھ کر اسنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ اسپیرو لکھتے ہیں کہ "ایسے جان بوجھ کر سچ دبانے سے نقص امن کا اندیشہ ہے" جب وہ اس بات کو مان چکے ہیں کہ اس نقص امن کا اندیشہ ہے تو پھر کیوں انجمن حمایت اسلام سے اس بارے میں اتفاق نہیں کرتے کہ اس کتاب کی اشاعت بند کیجاوے۔ تاکہ اندیشہ نقص امن کا باقی نہ رہے۔ شائد مرزا صاحب کو اس میموریل کا مطلب بھول گیا ہو جس میں اس کے بعد ایک اس سے بھی دلچسپ فقرہ موجود ہے:۔

"اس قسم کی زہر دار کتابوں کو روکنے کے لئے گورنمنٹ کو کچھ دانشمندانہ طریق اختیار کرنے چاہئے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ملک کے امن میں ترقی ہوگی۔ اگر گورنمنٹ تمام مذہبی بحث کرنے والوں کو تاکید کردے کہ اعتدال و نرمی خلق کو مدنظر رکھیں اور اپنی نکتہ چینیوں کو مذہب مقابل کے معتبر و مستند کتب پر مبنی کریں۔ اور ایسے لفظوں سے پرہیز کریں کہ جو ویسے ہی ان کے مذاہب پر بھی عائد ہو سکیں"۔

اس اقتباس سے صاف ظاہر ہے کہ مرزا صاحب اُمہات المومنین کے متعلق گورنمنٹ کی مدد کی ضرورت سمجھتے ہیں اور ایسی مدد مانگتے ہیں۔ غرض ایسی اندھی ہوتی ہے کہ اب جیسا انجمن حمایت اسلام نے ایک ایسی ہی رعایت کی درخواست کی ہے تو مرزا صاحب پہلو بدل کر لکھتے ہیں کہ کتاب کی اشاعت روک دینے سے "ہماری دینی عزت کو اس سے بھی زیادہ ضرر پہنچتا ہے جو مخالف نے گالیوں سے پہنچانا چاہا ہے"۔

مرزا صاحب کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود اس کتاب کا جواب لکھنے والے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ مباحثی کی کتابیں لکھنے میں وہ خود بھی ایسے شخص نہیں ہیں کہ جن کی تحریرات اندیشے سے محفوظ ہوں۔ پنجاب اپر دور کے بارے میں اتفاق کرتا ہوں کہ سال گزشتہ میں پنجاب میں جو افسوسناک حالت پنڈت لیکھرام کے قتل کئے جانے کے بعد ہندو مسلمانوں کے مابین پیدا ہوئی تھی اس کے دفعہ وار ایک حد تک مرزا صاحب بھی تھے۔ اگر مرزا صاحب نے حصہ سرمہ چشم آریہ نہ لکھا ہوتا تو پنڈت لیکھرام تکذیب براہین احمدیہ میں قابل اعتراض باتیں نہ لکھتا کیونکہ پنڈت اندرمن مراد آبادی کے مباحثے بالکل پرانے اور از بار در فتہ ہو چکے تھے۔ بہرحال کسی مذہب کی کمزوری یا زور آوری اس کے مباحثہ کرنے والے چند لکھاؤں یا واعظوں پر منحصر نہیں ہوتی۔ اور قطع نظر اس کے مباحثہ کی کتابیں کثرت سے پہلے ہی موجود ہیں۔ پھر ایسے جواب کی کچھ ضرورت نہیں۔ اور بالفرض اگر ضرورت سمجھی بھی جاوے تو اس سے لازم نہیں آتا کہ فعلی کتاب تالیف نہ کیجاوے۔ اعتراض اصل کتاب کے مضامین کے متعلق نہیں ہے بلکہ اس کی بدتہذیبی اور درشتی الفاظ کے متعلق ہے۔ میرے خیال میں مرزا صاحب کے میموریل کا منشا سوائے اس کے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ پنجاب گورنمنٹ سمجھ جاوے کہ تمام تعلیم یافتہ معزز اور مہذب مسلمانوں کے (جیسا کہ اس کا دعوی ہے) معتمد الیہ اور لیڈر مرزا صاحب ہی ہیں اور انجمن حمایت اسلام اُن سے مشورہ کر کے اور اجازت لے کر چلتی ہے۔ اور چونکہ یہ دونوں باتیں درست نہیں ہیں اس لئے صاف ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اس غلط بیانی سے دھوکا کھا سکتی ہے اور اسی طرح پبلک کے بعض حصے بھی دھوکے میں آسکتے ہیں۔ اور صرف گورنمنٹ اور پبلک کو اس دھوکے سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ چند سطور لکھی گئی ہیں۔ ورنہ مرزا صاحب کے ضدی اشتہار اور میموریل چھپتے رہتے ہیں جو کسی توجہ کے قابل نہیں ہوتے۔

جنگ سپین و امریکہ

اس میں کلام نہیں کہ ہسپانیہ نے غیر ضروری حفاظت فلپائن کی خاطر اپنے بحر الکاہل والے بیڑے کو تباہ کرا دینے میں سخت غلط کاری برتی ہے جس کا خمیازہ عجب نہیں جو اس کے کسی سخت اور مستقل نقصان کی صورت میں بھگتنا پڑے۔ اس کے لئے مناسب یہ تھا کہ جزائر فلپائن کو اُن کی قسمت پر چھوڑ دیتا۔ اور اپنے بیڑے سے غیر محفوظ مقامات امریکہ پر حملہ کرتے اور اس نزاع میں پریشانی اور اضطراب پھیلا دینے کا کام لیتا۔ سامنے کے مقابلہ سے حتی الامکان بچتا مگر امریکن بیڑے کو وہیں مصروف رکھتا اب اس کی ناعاقبت اندیشی سے امریکہ کا بحر الکاہل والا بیڑا آزاد ہو گیا۔ جو اگر اپنے بحر اوقیانوس والے بیڑوں سے جا ملا تو امریکہ کے لئے مزید قوت اور سپین کے لئے ہزیمت کا سبب ہوگا۔ اور اگر جیسا کہ تازہ خبر سے احتمال ہوتا ہے۔ براہ بحر ہند نہر سویز سے ٹل کر بحیرہ روم میں جا پہنچا تو پھر سپین کو سخت دقت اور مصیبت اٹھانی پڑیگی۔ اس نے یہ تو عقلمندی کی ہے کہ اپنے کیڈز والے سکواڈرن کو کیپ بارہ روانہ کر دیا جہاں وہ دوسرے بیڑے سے ملحق ہو کر امریکہ کو جواب دے سکیگا لیکن اب بھی مناسب طرز عمل ہسپانیہ کے لئے یہی ہے کہ وہ امریکن بیڑوں سے دست بدست معرکہ آرا ہونے کے بدلے لڑائی کا وہ طریقہ اختیار کرے جسے ہرگیلا فائٹ کہتے ہیں۔ یعنی جب موقع پائے دشمن کو نقصان پہنچائے اور جم کر مقابلہ کرنے سے بچتا رہے۔ لیکن یہ امید بری ہوتی نظر نہیں آتی۔ کیونکہ سپین والے فوج جوش کے اشتعال و دشمن سے فیصلہ کر لینے کے زیادہ تر خواہشمند ہیں جس میں اگر چہ کامیابی ہوئی تو اعلیٰ درجے کی نتیجہ خیز ہوگی مگر ساتھ ہی نقصان کا اندیشہ لگا ہوا ہے۔

اگر یہ سچ ہے تو افسوس! اور سخت افسوس!!

مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے اور اس کی صحت کا بھی کچھ کچھ پتہ دریجے تک یقین دلایا گیا ہے کہ گرد و پیرو و جالندھر کے حکام ضلع نے اپنے علاقوں میں یہ مضمون احکام جاری فرما دئے ہیں کہ وہاں سے آم بالکل باہر نہ لیجایا جائے۔ اگر یہ اطلاع صحیح ہے تو غالباً اس کی وجہ ضرور طاعونی روک تھام کی نہ ہیں پوشیدہ ہوگی۔ لیکن کیا آموں کے باہر جانے کا انسداد کرنے سے طاعون رک جائیگا؟ اگر یہی خیال ہے تو سب سے پہلے ضلع بہاولپور اس اضلاع مذکور سے موقوف کر دینی چاہئے ورنہ جب یہ جاری رکھی گئی تو پھر آم ہی کیوں جانے دینے میں کونسا خاص نقصان متصور ہے۔ آم میں اکثر بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ خاصکر اب کے تو بہت ہی بتایا جاتا ہے۔ اگر یہ وقتی روک دیا گیا تو باغ والوں ٹھیکہ داروں کو سخت نقصان اٹھانا پڑیگا۔ یہ زیادہ سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آن آموں کو نہیں دفن کر دیئے جانے کا حکم نکلا ہے کیا جس میں دفن کئے جائینگے۔ اس میں اپنا فاسد اثر نہ پائینگے۔ سنا جاتا ہے کہ زمینداروں وغیرہ کو اسے دفن کرنے کے لئے بڑی دقتوں کا سامنا ہو رہا ہے۔ ایک تو خاص آدمی اسی دفن کرنے کے کام پر تعینات کئے ہیں۔ واللہ اعلم جبکہ ڈس انفکشن کو بمبئی اور کلکتہ سے آفیسر دہندان ملوفہ" نہیں قرار دے چکے ہیں تو کیوں اضلاع کے باشندوں پر آم باہر نہ لیجانے کی قید عائد کی جاتی ہے؟

نرخ غلہ گراں کیوں ہے؟

واقعی یہ حیرت انگیز بات ہے کہ باوجود فضل عمدہ ہونے کے غلے کا نرخ کہ چاہئے یا جتنی کہ امید تھی ارزاں نہیں ہوا۔ اخبار نے اس کی یہ وجہ بتائی ہے کہ ریلی برادرز لاکھوں من خرید کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی کوئی خالی نہیں جاتی جس میں ریلی برادرز کی بوریاں نہ ہوں۔ سال اول تو فصل اچھی نہ ہوئی تھی۔ دوسرے سر صرف ہو رہی تھی۔ جہاں غلہ کی ایک مقدار کثیر باہر بھیجی جاتی ہو وہاں نرخ کا گراں ہونا ضرور ہے۔ اب کے نہ تو فصل کی شکایت ہے نہ کوئی جنگ درپیش پھر بھی جو چنے کا بھاؤ ۲۰-۲۲ سیر سے متجاوز نہیں ملکہ اب گھٹتا ہی جاتا ہے۔ اس کا سبب بقول اخبار یہ ہے کہ ریلی برادرز کی خریداری گندم کے باعث لوگ اناجوں پر متوجہ ہوئے اور کثرت استعمال نے ان کو سستا کر دیا۔ افسوس ہے کہ گورنمنٹ ہندوستان سے نہ لیجائے جانے کا کوئی معقول بندوبست نہیں کرتی کہ اسی مقدار میں جائے پائے جو باشندوں کی ضرورت زائد ہے۔ یہ نہیں کہ باہر والوں کی خاطر گھر ہی کو بھوکا مرنا پڑے۔

ناٹو برادرز کی رہائی

علی العموم اعتراض کیا جاتا ہے کہ جس صورت میں مسٹر ہینڈ اور لفٹننٹ آرمسٹرانگ گرفتار ہو کر اپنے کیفر کردار کو پہنچ گیا۔ اور دوران مقدمہ میں کوئی بات ایسی بھی ظاہر نہیں ہوئی جس سے ناٹو برادرز کا قاتل کے ذاتی ضبط یا خصومت سے بڑھ کر کوئی سازش کی صورت اختیار کرنا تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ ناٹو برادرز کو جن کا کوئی قصور بمبئی گورنمنٹ سے ثابت نہیں وزیر ہند تک نے سوائے دو ایک بہت ہی معمولی باتوں کے ظاہر نہیں کیا رہا نہ کر دیا جاوے۔ دیا اگر کوئی اپنی خلاف کیا جا سکتا ہے تو اس کی باضابطہ تحقیقات

ہر زبان کے نواب وقار الامرا کام میں اپنی ہے ہتھیار جو تم نے رکھا
ہر شور پلوٹن کا تھا راضی رکھنا ایک صد شکر انہوں نے اخیر راضی رکھا

اب پلوٹن نے کیا شاہ کو ان سے راضی
دونوں راضی ہوں تو کچھ کر نہیں سکتا قاضی

ہی سے فسٹر کا معرف ہر جا اردو اخبار میں بھی خبر آئی ہے دشا
ہوس نے وزارت کا اڑایا خاکا پمفلٹ چھپا ہے کہ ولک میں اکثر رکھا

لیک ہر بات میں اقبال بہادر نکلا راقم ۱-م
اور محبوب کا اقبال سکندر نکلا

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ - ۲۱ مئی ۱۸۹۸ء

کیا یہ گورنمنٹ کو یا پبلک کو دھوکا دینا منظور ہے؟

گوجرانوالہ کے ایک عیسائی مصنف نے جو ایک تصنیف "امہات المومنین" مسلمانوں کی دل شکنی کرنے اور دکھ پہنچانے کی غرض سے شائع کی ہے۔ اس کا ذکر پیسہ میں ہو چکا ہے۔ اور یہ بھی بیان ہو چکا ہے کہ انجمن حمائت اسلام نے اس مفسدہ انگیز کتاب کے مقتضائے اپنے فرض کے گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں ایک میموریل ارسال کیا ہے۔ کہ یہ کتاب جو سخت دل دکھانے والے الفاظ سے پُر ہے اور اندیشہ ہے کہ اس کے سبب سے نقص امن نہ ہو جاوے۔ اسکی اشاعت روک دی جاوے۔ اس کے بعد انجمن اسلامیہ لاہور نے بھی اپنے ہاں سے ایک ایسا ہی میموریل کتاب "امہات المومنین" کے واپس بھیجنا منظور کیا تھا۔ جو غالباً اب تک بھیجا گیا ہوگا۔ اب ایک دو روز قبل پہنچے ہوئے کاغذ سے معلوم ہوا ہے کہ انجمن حمائت اسلام نے بھی ایک میموریل پنجاب گورنمنٹ کی خدمت میں اسی کتاب کے متعلق ارسال کیا ہے لیکن اس کتاب کی اشاعت فی الحال روک دینے کی تائید نہیں کی بلکہ اس کے خلاف ہے۔ قادیان سے میموریل کا مضمون یہ ہے کہ انجمن حمائت اسلام نے اس کتاب کی اشاعت کے فی الحال روک دینے کی درخواست کے متعلق جو میموریل بھیجا ہے۔ وہ "شتاب کاری" سے بھیجا گیا ہے اور اس میں مرزا صاحب سے مشورہ نہیں کیا گیا اور نہ اجازت لی گئی ہے۔ اور جو بات بالکل غیر ضروری تھا۔ اس کتاب کو گورنمنٹ کی طرف سے ضبط کرنے کی درخواست کی ہے۔ اور اس طرح سے آزادی میں خلل ڈالا ہے۔ اور عوام الناس یہ نتیجہ نکال لیں گے کہ مسلمان اعتراضات کا جواب دینے سے عاجز ہو گئے تھے۔ اس لئے انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا۔ اس واسطے مرزا صاحب کی رائے میں اس کتاب کی اشاعت گورنمنٹ سے حکماً بند کرانے کے بجائے وہ خود اس کے اعتراضات کا جواب لکھ دینگے۔ اور وہی کافی ہوگا۔"

مرزا صاحب اپنے میموریل میں انجمن حمائت اسلام کی کارروائی کے متعلق لکھتے ہیں:-

"مگر میں مع اپنی جماعت کثیر اور مع دیگر معزز مسلمانوں کے اس میموریل کا سخت مخالف ہوں۔ اور ہم سب لوگ اس بات پر افسوس کرتے ہیں کہ کیوں اس انجمن کے ممبروں نے محض شتاب کاری سے یہ کارروائی کی"۔

اور ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں:-

"انجمن حمائت اسلام لاہور نے جو میموریل گورنمنٹ میں اس بارے میں روانہ کیا ہے وہ ہمارے مشورہ اور اجازت سے نہیں لکھا گیا۔ بلکہ چند شتاب کاروں نے جلدی سے یہ جرأت کی ہے جو درحقیقت قابل اعتراض ہے"۔

مندرجہ بالا اقتباسات سے اس بیہودگی اور بدیانتی کا اندازہ لگ سکتا ہے جس سے مرزا صاحب کا میموریل بھرا ہوا ہے۔ گویا کہ آپ گورنمنٹ پنجاب کو بتلانا چاہتے ہیں کہ انجمن حمائت اسلام صرف چند شتاب کاروں کا مجموعہ ہے کہ جنہوں نے جلدی سے گورنمنٹ کی خدمت میں اس کتاب کے خلاف میموریل بھیجدیا ہے۔ اور خود مرزا صاحب مع اپنی جماعت کثیر کے مسلمانوں کے لیڈر ہیں۔ ہر ایک معقول پسند شخص سمجھ سکتا ہے کہ مرزا صاحب کا یہ دعویٰ کیسا جھوٹا اور بے بنیاد ہے۔ مرزا صاحب کو اس سے زیادہ ایک ذرہ حیثیت حاصل نہیں کہ وہ ایک ملّا یا مولوی یا مناظر یا مجادل ہیں۔ انہیں کوئی حق حاصل نہیں ہے کہ اپنے آپ کو تمام مسلمانوں اور خصوصاً اہل الرائے تعلیم یافتہ اور معزز مسلمانوں کا معتمد علیہ قرار دیں۔ جیسا کہ ایک جگہ اس میموریل میں وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو بطور ایک جماعت کے انپر کوئی بھی پولیٹیکل یا سوشل اعتبار نہیں ہے اور نہ وہ ان کو کسی نوع کا فرد بھی اعتبار دینا چاہتے ہیں۔ اور نہ کسی اعتبار کے مستحق سمجھتے ہیں۔ اگر چند آدمی مانند آپ کو مرزا صاحب کا معتقد سمجھتے ہیں اور جن کی تعداد وہ خود مارچ ۹۸ء کے میموریل میں باوجود ہر طرح کی کوشش تان کے ۳۱۸ سے زیادہ نہیں بتلا سکتے۔ تو اس سے انہیں کیا حق حاصل ہے کہ انجمن حمائت اسلام کے میموریل کو چند شتاب کار آدمیوں کی بیجا جرأت کا نتیجہ کہیں اور انجمن کی کارروائی کو بیہودہ قرار دیں کہ جس انجمن کے ممبر اور ہمدرد ہزارہا مسلمان ہیں۔ اور جس کی وقت بوقت ذمہ داری مسلمہ ہے۔ پھر صوبہ پنجاب کے مسلمانوں کے پولیٹیکل مہام کا سرانجام کرانا انجمن اسلامیہ لاہور کا کام ہے۔ نہ ایک دور افتادہ ضلع کی ایک قصبہ میں رہنے والے سے۔ کیا مرزا صاحب ہیں کون کہ جن سے مشورہ کرنے اور جن سے اجازت لینے کے سوا انجمن حمائت اسلام کوئی کام نہ کیا کرے؟ اور اس سے پہلے انجمن نے کس کس کام میں ان سے مشورہ کیا ہے؟ جب انجمن نے اس قسم کا کام شروع کیا تھا تو مرزا صاحب کہاں تھے اور انہوں نے اس سے پہلے کیوں کبھی اس کے کام پر اعتراض نہیں کیا۔ ۱۸۹۲ء میں انجمن حمائت اسلام نے پرواڑی کے ایک پادری رحیمن صاحب کی اسی طرح کی کتاب کی اشاعت روکنے کے لئے گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں میموریل بھیجا تھا۔ اور گورنمنٹ نے انجمن کی معروضات کو مناسب سمجھ کر اس کتاب کی اشاعت بند کرا دی تھی اُس وقت مرزا صاحب کہاں تھے؟ اور انہوں نے جب کیوں اعتراض نہ کیا؟ لیکن سچ تو یہ ہے کہ یہ پولیٹیکل امور میں دخل در معقولات دینا اور آئے دن اپنی نمود کے لئے میموریل بھیجنا انہیں اس سے بعد کے زمانے میں سوجھا ہے مگر حقیقت میں یہ کام ان کے بس کا نہیں ہے "کارے کہ نہ کارست زنہار مکن"۔

اس سے پیشتر مرزا صاحب کو ایک شخص نے "دو پیسہ کتب فروش" کا بہت موزوں خطاب دیا تھا۔ اور اب اگر کوئی شخص انہیں "میموریل بھیجنے والا مہدی"۔ اور "اشتہار دینے والا امام" کہدے تو نامناسب نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ مرزا صاحب نے اشتہار کے معنی ایسے اچھے سمجھے ہیں کہ اچھے سے اچھے مشتہر کرنے والے سوداگر ایسے نہیں سمجھے۔ اور اسی طرح جس قدر میموریل قادیان سے بھیجے جاتے ہیں اتنے عرصے میں امید ہے کہ لاہور سے اس سے آدھے بھی نہ بھیجے گئے ہونگے۔ گویا کہ مرزا صاحب نے بات بات پر میموریل بھیجنے کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔ ان میں سے بعض تو اپنے نام سے بھیجتے ہیں اور بعض اپنے مریدوں کے نام سے۔ اگر کسی شخص نے ان کے اشتہارات کا جواب دے دیا تو اس کے خلاف بھی انہوں نے ایک میموریل دھر گھسیٹا۔ کیونکہ آجکل ایک میموریل مینے دیکھا ہے جو لاہور کے ایک شخص کے خلاف قادیان سے بھیجا گیا ہے۔ مرزا صاحب "امہات المومنین" کے خلاف میموریل بھیجنے کو لوگوں کی بے صبری قرار دیتے ہیں اور اس کو ناجائز بتلاتے ہیں۔ حالانکہ لاہور سے جس شخص نے چند مرتبہ ان کی ذات کے متعلق چند ورق شائع کئے ہیں اُس کے خلاف ان کے مرید میموریل بھیجتے ہیں اور سرکار سے اس کی تحریرات کے اسقاط کی التجا کرتے ہیں اس موقع پر وہ بتلائیں کہ صبر کرنے والا اُصول کہاں گیا جس کی اس میموریل میں زور شور سے تاکید کی گئی ہے "آپکے برخودہ پسندی پر حیران ہیں"۔

سچ تو یہ ہے۔ اگر مرزا صاحب کی تحریرات اور خیالات میں تناقض نہ ہوتا تو وہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ جس کتاب "امہات المومنین" کی اشاعت روک دینے کی استدعا سے گورنمنٹ کی خدمت میں میموریل بھیجنے کے الزام پر وہ انجمن حمائت اسلام کو شتاب کار اور اس کی کارروائی کو بیہودہ قرار دیتے ہیں اس کتاب کا وہ اس سے پہلے بھی اپنے ایک میموریل میں ذکر کر چکے ہیں۔ وہاں انہوں نے اس کتاب کے چند قابل اعتراض اور شرمناک الفاظ کو نقل کیا ہے کہ جن کو

حفظِ صحت

استفسار

۲۸۔ سینہ پر بلغم۔ میری لڑکی کی عمر اس وقت دس سال کی ہوگی۔ اس کے سینے پر بلغم بہت رہتا ہے اور بعض اوقات کھانسی بھی ہو جاتی ہے اور ناک بہنے لگتی ہے یا کبھی کبھی بلغم آتا ہے۔ دوسرے تیسرے روز عصار پر ذرا خفیف سا بخار کے ساتھ دیا جاتا ہے جس سے دو چار قے بلغم کی آ جاتی ہے اور دو ایک اجابت بھی بلغم کے ہو جاتے ہیں۔ ہر بار اکثر اوقات یہی علاج ہماری ہے۔ مگر بلغم جاتا نہیں بہت پریشان ہوں۔ یہی میرے ایک لڑکی ہے۔ اس کا خیال ہے کہ دودھ بہت تیز ہے۔ لڑکی نازک مزاج بہت ہے۔ جب سے پیدا ہوئی ہے ایک ماہ بعد سے یہ حالت ہے۔ (محمد محسن علی وکیل اورنگ آباد دکن)۔

۲۹۔ کیل۔ میرے منہ پر عرصہ ڈیڑھ سال سے بہت کیل یا پھنسیاں ہیں جس سے چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے کوئی صاحب اس کا مجرب علاج تحریر فرماویں (بشیر الدین سرگانہ)

۳۰۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ میری آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کچھ دیر تک یہ اندھیرا رہتا ہے۔ یہ حالت تین سال سے ہے کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں۔ عین نوازش ہوگی۔ مگر نسخہ جو کہ ہو سہل الحصول ہو (گمنام)

۳۱۔ بالوں کی کمزوری۔ میرے سر کے بال نہایت کمزور ہو گئے ہیں۔ بالوں میں کنگھا کرنے سے بال گر پڑتے ہیں کوئی صاحب راہ مہربانی مجرب نسخہ سے مطلع فرماویں سنیز مچھ اکثر دی بہت ہو گئی ہے اور روز بروز داغ ہوتا جاتا ہوں (د)۔

علاج

۲۶۔ کثرتِ پیشاب (بجواب استفسار ۴۹ مندرجہ ۳۰ اپریل) سنکونا فبری فیوج ڈرگن سلیسائیٹ سوڈا نائٹریٹ ڈائیوٹ۔ ابونہ۔ ٹنکچر بکوبا سی۔ ۲ ڈرگن۔ سپرٹ ایتھر سائی۔ ابونہ۔ پانی آدھ چھٹانک۔ پہلے کیلسیائی سلفائڈ ایک گولی منہ میں ڈال کر اوپر سے مکسچر مذکورہ بالا آدھ چھٹانک پی لیا کریں۔ ایسی دو خوراکیں صبح و شام استعمال کیا کریں۔ غذا مقوی سبز و ہضم معتدل اور نرم نوش فرمایا کریں۔ قلیل اشیاء مثلی وغیرہ سے احتراز ضروری ہے۔ اگر کسی کو دو صد مرتبہ پیشاب دن میں آتا ہو تو انشاء اللہ آپ کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے لکھا (ہضم ہوئے کے بعد دوا کا استعمال فرمایا کریں۔ محمد اسمٰعیل۔ جنڈیالہ)۔

۴۷۔ بشانہ کی خرابی (بجواب استفسار ۴۵ مندرجہ اخبار ۳۰۔ اپریل) ۱۔ آئل آف بالسم کوپیا ۱۵ بوند۔ ٹنکچر بنزین کمپوزٹ ۱۵ بوند۔ سپرٹ ایتھی فائیٹک ایتھرائیڈ ۱ ڈرام۔ لنیمنٹ ٹرن ٹائن ۱ چوتھائی تولہ۔ ایسی دو خوراک صبح و شام لگانا مضم ہونے کے بعد ملا دیا کریں۔ ۲۔ سینہ پر ایک گرم اشیاء کی ٹکور لازمی ہے۔ دن میں دو دفعہ غسل کر کے کپڑا بدن نیا بدلنا چاہیے (محمد اسمٰعیل ایم ڈی۔ جنڈیالہ)۔

گمنام و نشان عنیز

۳۰۔ بیرا کا جس کا حلیہ ذیل میں لکھتا ہوں عرصہ ۲ ماہ سے لاپتہ ہے۔ کسی شخص کو بھیج کر دریافت کرایا گیا کچھ پتہ نہیں ملتا۔ براہ نوازش درج اخبار فرما دیں شاید گھر کہیں سراغ مل جائے۔ ابراہیم ولد فضل قادر پشاوری۔ عمر تقریباً ۲۵ سال گندم رنگ میانہ قد۔ دبلا جسم۔ ایک دانہ گوش راست کے نیچے سر پر لمبی سفید۔ گلے میں علاوہ کرتہ کے ایک واسکٹ گجراتی کپڑے کی برنگ نسواری (فضل قادر پشاوری معرفت محمد امین رنگریز)۔

۳۱۔ بیرا کا نام خواجہ ابراہیم شریف عرضہ بیراں ساکن معسکر بنگلور۔ عمر ۲۳ سال سرخ رنگ۔ کھڑا چہرہ۔ متوسط اٹھی ہوئی ناک۔ بائیں رخسار پر ایک داغ فدرے سیاہی مائل اور پیشانی پر ایک خفیف داغ۔ لباس ایک جبہ سفید اور ایک واسکٹ خاکل کا ایک صدریہ اودی مخمل کا۔ اور پاجامہ ریشمی الاچہ زرد یا سفید جس میں اودی سلائی ہے اور ٹوپی پشاوری جنی دار یا اودی مخملی مدرسہ نہ جانے پر مار کے خوف سے ۲۵ مارچ کو کہیں نکل گیا ہے کوئی صاحب براہ مہربانی اس سے اطلاع بخشیں (سود اگر خواجہ عبدالقدوس۔ معسکر بنگلور)۔

عام

سوال

۴۷۔ خضاب کا تیل (ایک نسخہ خضاب کے تیل کا درکار ہے۔ جو کہ نہایت عمدہ ہو۔ آپ کے اخبار میں ہزاروں نسخے لکھے مگر تیل کا کوئی نہیں ہے (عبدالرحمن۔ کلکتہ)۔

۴۸۔ سیدہ پسینے کی نشین کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ کس قیمت پر کس جگہ سے مل سکتی ہے۔ اور مشین تیل سرشف کی قیمت کا حال مفصل درکار ہے؟ (دلگیر پرشاد۔ مقام بٹالہ ۱۷۵۹۲)۔

۴۹۔ علامہ ابن جبیر۔ اگر کوئی صاحب یہ جانتے ہوں کہ سفرنامہ علامہ ابن جبیر اندلسی کا اردو ترجمہ ہوا ہے یا نہیں۔ اور اگر ہوا ہے تو کہاں سے دستیاب ہوتا ہے براہ نوازش بذریعہ پیسہ اخبار کے مشکور فرماویں (خادم قاضی عطا حسین ۱۷۶۱۲)۔

جواب

۳۸۔ بالوں کا تیل (بجواب سوال ۲۴ مندرجہ پیسہ اخبار مورخہ ۲۔ اپریل ۱۸۹۸ء)۔ ۱۔ ایس۔ ایم۔ ایچ نے لکھا ہے کہ بالوں کے واسطے کونسا تیل مفید ہے۔ میری رائے میں سرسوں کا تیل مفید ہے۔ ۲۔ سرسوں کا تیل تلوں کے تیل سے زیادہ مفید ہے (سید محمد زبیر)۔

۳۹۔ یتیمہ یہ ہے (بجواب سوال ۳۱ مندرجہ پیسہ اخبار ۱۹ مارچ صفحہ ۴ کالم ۴)۔ شیخ محمد صاحب فرزند شیخ مرحوم شیخ اکبال ایک عرصہ سے حیدرآباد دکن میں نواب محبوب یار جنگ بہادر کے مکان پر مقیم ہیں اور اعلیٰ حضرت نے ان کو بھیجا ہے (زمادر جیبو دعلی)۔

شعر و سخن

حیدرآباد کا واسوخت

[از راہ عنایت پیسہ اخبار]

حیدرآباد سے پارب کوئی آگاہ نہ ہو
اسکے یوسف کی کوئی قدر خریدار نہیں
میرا محبوب نہیں کوئی جو یوں شاد نہ ہو
اس حکومت کا زمانہ میں وزارت کا نہیں
اک جہاں جس کا ہے طالب یہ وہ بازار نہیں
جسپہ معشوق بھی عاشق ہوں وہ کوچے ہے یہ
یاں کے معشوق کو پروا نہیں چاہت کسی کی
کینیٹ ہوتی ہو کیا اور وزارت کیسی
سب بھرے بیٹھے ہیں یاں حامد و مدحت کیسی
اپنے مطلب کے ہیں سب عہدہ و منصب والے
کلرکر سکرسی نوکر کو سروکار نہیں
جان نثاروں کا یہاں کوئی خریدار نہیں
سازشوں کے لئے ہر ایک تیار ہے
جس کو دیکھو وہی غماز بنا پھرتا ہے
سو ہزاری ہیں مگر خیر سو کچھ کام نہیں
عہدہ داروں کو ملازمت و آرام نہیں
جتنے عہدے ہیں لیاقت کا نہیں کام انہیں
جاہے کام کو انگریزی کا ادھام آن میں
کام کو لوگ جو دو چار تھے وہ بھی نہ رہے
کام کرنے پہ جو تیار تھے وہ بھی نہ رہے
بعض عشاق کو انداز ادا نے مارا
بعض کو شیر کے ہاتھوں سے جانے نہ دیا
حیدرآباد کی سنتے ہیں یہ حالت کیسی
ناخوشی کرتے ہیں اظہار یہ حضرت کیسی
حیدرآباد ہے کچھ اور ہی کھونے والا
انقلاب اور نیا سنتے ہیں ہونے والا
کام کو پوچھو تو ہر ایک کا حیلہ ہے نیا
کوئی کہتا ہے کہ حضرت کا
کوئی کہتا ہے وزارت ہے کسے دی جائے
ہر مذہب بھی حیراں کہ یہ ہوتا کیا ہے
کوئی کل سیدھی نہیں ہوتی ہر ایک جا ہے
اک طرف غیر سے تخفیف کی ہوتی تدبیر
ہیکو کس کم ہو کوئی اسکی جگہ پر
معتمد آپ کو حیراں کہ یہ کیا ہوتا ہے
ایک کہتے ہیں جس کا دبدبہ دس کھوتا ہے
فوج کو دیکھو تو اسکی ہے عجب حالت ابتر
حل میں کہ فرنیا قرضہ بڑھا ہی پر
حیدرآباد میں چیچ پڑے ہیں
ایسے دیکھو نہ کسے ایک جگہ
خوش ہیں اس اقتصامی ملک حضرت کیسے
کام جب تک چلے نوکر رعیت کیسے
جس زمانے میں ترقی چاہیے
وہ صفتیں ہیں

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۰ | یوم شنبہ ۲۱ مئی سنہ ۱۸۹۰ء مطابق ۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۷ ہجری - موافق ۳ جیٹھ سمت ۱۹۴۷ بکرمی | جلد ۱۲

نعمت نامہ کھلے شکار اور اعداد

برن کلاں میں بال ہونڈے چھاپن کا نیچ۔
ہر روز قریباً ۳۰ چھاپن بال ہونڈے پر ہیں
بشن جزائر کی نوبت آتی ہے۔
اسے زیادہ ۲۰ سال کی عمر سے ہیں۔
بال ہونڈتے ہیں۔ اس حساب
خرچ کی کس سال خرچ ہوتا ہے
جس کی نوبت ۱۵ پونڈ تک پہنچتی ہے۔ علاوہ
اس عرصہ میں ہر ایک شخص کو ۶ دفعہ مجام کی خدمت
اور ہر دفعہ ۳ شلنگ دینے پڑتے ہیں۔ جن کی کل
۳ پونڈ سالانہ ہوتی ہے۔ پھر ہر شخص کو حجامت
اس کو حساب ۱ دفعہ ماہوار ایسا کرنا پڑتا ہے۔ اور ہر
مرتبہ خرچ کرنے سے اس کو ۱۲ گھنٹے سالانہ کام کرنا پڑتا
اس حساب سے ہر ۴۰ آدمی خود ہونڈتے ہیں
۴۸۰۰ دن ہونڈتے ہیں۔ اس طرح اگر
ان کی اوسط ۴ شلنگ یومیہ لیا جائے تو سال میں
پونڈ کا نقصان ہوتا ہے۔ اس طرح جو لوگ ہونڈتے
ہیں ان کا سالانہ نقصان ۲۷۶۰۰ پونڈ ہوتا
جو شخص خود نہیں ہونڈتا۔ اس کو حجامت کرانے پر
سالانہ خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ جو ۱ گھنٹے کو
کے حساب کی ہیں۔ جن کی بابت ۷ پونڈ نقصان
ہے۔

کشید شراب کے خانے

۱۰۰۰ دنیا کی
ہیں سے ۷۶۰۰ ہر بنی ہیں۔

تنخواہ

لنڈن اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کمپنی ۸
ہزار پونڈ یومیہ تنخواہ دیتی ہے۔

گھڑیوں کے پیچکش

گھڑیوں میں بعض پیچکش
چھوٹے ہوتے ہیں کہ ۳۸۰۰۰ پیچ کشوں کا دن درست
پیمائش ہوتا ہے۔

بائسکل

۱۵ سال گزرے ہیں کہ انگلستان میں
۳۰ بائسکل سالانہ تیار ہوتے تھے۔ پچھلے سال ۷ لاکھ
سے زیادہ تیار ہوئے۔

ہاتھی دانت کے لئے ہاتھیوں کا شکار

افریقہ میں ہر سال کم سے کم ۶۵ ہزار ۱۹۰ ہاتھی آن کے
دانت حاصل کرنے کے واسطے ہلاک کئے جاتے ہیں۔
انگلستان آٹھ لاکھ سیجاس ہزار ۸۵۰۰۰ شکاریوں
اسلحہ رکھتا ہے۔

مذاق

ایک یورپین افسر نے اپنی خادمہ کو ملازمت چھوڑنے پر
حسب ذیل سند لکھ دی۔ "خادمہ گیارہ ماہ کم ایک سال میرے
گھر میں رہی ہے۔ اس اثنا میں وہ مکان کے دروازے پر
مستعد رہی۔ کھانے میں کفایت شعار۔ باورچی خانہ میں چست
بچوں میں طرار۔ سردی سے مانوس۔ اپنے چاہنے والوں
سے ایثار۔ اور جب سب کچھ ہو چکا ہو تو دیانت دار
ثابت ہوئی ہے۔"

مریض:- "ڈاکٹر تم میرے کس مرض کا علاج کرتے ہو؟"
ڈاکٹر:- "نسیان کا۔"
مریض:- "کیوں؟"
ڈاکٹر:- "اس لئے کہ تم نے ۲ سال سے میرا دس پونڈ کا بل
ادا کرنا ہے۔"

پہلا شخص:- "تم کس طرح ان شخصوں کو پائے مدت
دگرے دست بدست دگرے کہتا تھا تو کیا یہ چل نہیں سکتے؟"
دوسرا شخص:- "صرف یہی ایک ڈھنگ آن کے
نکالنے کا ہے کیونکہ یہ صرف بیچنے کے عادی ہیں۔"

معالج:- "اچھا میں تمہیں مبارک باد دیتا ہوں۔"
مریض:- "خوش ہو کر" "سب تمہاری دوست میں
میں صحت یاب ہو گیا۔"
معالج:- "یہ تو صحیح نہیں لیکن مشورے سے یہ ٹھہری
ہے کہ تمہارا مرض بالکل نئی قسم کا ہے۔ اور اگر تجربہ سے کیا ہی
انجام پائے تو یہ تمہارے نام سے منسوب کیا جائے۔"

مسٹر ہگن:- "ڈاکٹروں نے بوسہ لینے کو جو مضر صحت بتایا
ہے اس کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟"
مسٹر ہنری:- "بالکل صحیح ہے۔ ایک دفعہ مسز ہگن نے
مجھے اس کی مجھی لا بوسہ لیتے ہوئے دیکھ لیا تھا تو میں
ہفتہ بھر بستر پر سے نہیں اٹھ سکا تھا۔"

دوست:- "اب تم گزارے کے واسطے کیا کرتے ہو؟"
مزاح:- "میں اخبارات میں لکھتا ہوں۔"
دوست:- "یہ کیونکر طرح۔ تم تو اخبار بھی نہیں بیچ سکتے۔"
مزاح:- "پھر اس صورت کے واسطے تجھ سے کیا ہو گا؟"

عجیب عجیب باتیں

ایک غبارہ میں سب سے لمبا سفر ۲۰ گھنٹے
کوپیرس کے غبارہ باز ایم سودن نام نے دار الخلافہ نارویے
کے قریب ۱۵ گھنٹے سے کم عرصے میں ۲۲۵ میل سفر کیا تھا
غبارے کی رفتار کی اوسط بلندی ۲۵۰۰ گز تھی۔ ۲۳ جون
۱۸۵۹ء کو مسٹر ڈائر۔ مسٹر لا مونٹن اور دیگر دو اشخاص نے
سنٹ لوئس سے پرواز کی تھی۔ ۱۸ گھنٹے سے کم عرصے میں
۱۱۵۰ میل طے کئے تھے۔ اور آخر باد مخالف کی لہروں میں
پھنسنے سے صوبہ نیو یارک میں اترنے کو مجبور ہوئے تھے
جہاں پہنچنے کا ارادہ ترک کر دیا تھا۔

جاپان میں رسم ملاقات

جاپان کی کوچوں میں
دوستوں کی ملاقات کا نظارہ بہت ہی دلچسپ ہوتا ہے
جب یہ ایک دوسرے کو دیکھ لیتے ہیں آہستہ رفتہ کم کر دیتے ہیں
اور اس طرح ایک دوسرے کی طرف سرجھکاتے ہوئے بڑھتے
ہیں کہ گویا دو چور ہونے سے سخت نادم ہیں۔ اور قریب پہنچ
کر گھٹنوں پر ہاتھ ٹیک کر ان کی سطح تک جھک جاتے ہیں۔
اور دانت بند کر کے فی زبانوں سے سلام کے جملوں کا سلسلہ
شروع کرتے ہیں۔ جس میں ایک دوسرے کو سبقت دینے
کی کوشش کرتے ہیں۔ اور بیحد جلد سانس لینے کے سوا کچھ
میں نہیں آتا۔ اور ساتھ ساتھ ہتھیلیاں زور سے پیٹتے جاتے
ہیں۔ آخر انتہا کی نوبت پہنچتی ہے اور ایک دوسرے کو فوقیت
دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے بعد ایک منٹ شرافت
بحث رہتی ہے۔ اور یہ رسم دفعتاً بند کی جاتی ہے۔ اور دونوں
اطمینان خاطر کے ساتھ ایک دوسرے کو فوقیت ہوئے پاس
سے گزر جاتے ہیں۔

تیس ہزار پونڈ کی ایک پوشاک

شنگا گو کی ایک
بڑھیا پچھلے دنوں ۳۰ ہزار پونڈ کی پوشاک پہن کر گھر سے
نکلی تھی۔ اس کا نام مسز سیلا واس ہے۔ اس کا شوہر لاکھی کا
بیوپار کرتا تھا اور ایک ملین ڈالر کی جائداد اس کے واسطے
چھوڑ گیا ہے۔
اس موقعہ پر اس کی گون کی قیمت ۳ ہزار پونڈ تھی اور
۲۷ ہزار روپے کے جواہرات مرصع تھے۔ کسی عورت نے
ایک دفعہ میں ایسا قیمتی لباس نہیں پہنا۔ اور یہ بلا مبالغہ
سر سے لے کر پیر تک زر جواہرات سے لدی ہوئی تھی اور اس کے
پاؤں پر ۲ ہزار پونڈ کا گوٹہ ٹکا ہوا تھا۔ یہ عورت گو شہ تنہائی میں رہتی
ہے۔ اور کسی مجلس یا سوسائٹی میں نہیں جاتی۔ اور صرف
ایک دفعہ اوپیرا کے ایام میں نکلتی ہے۔

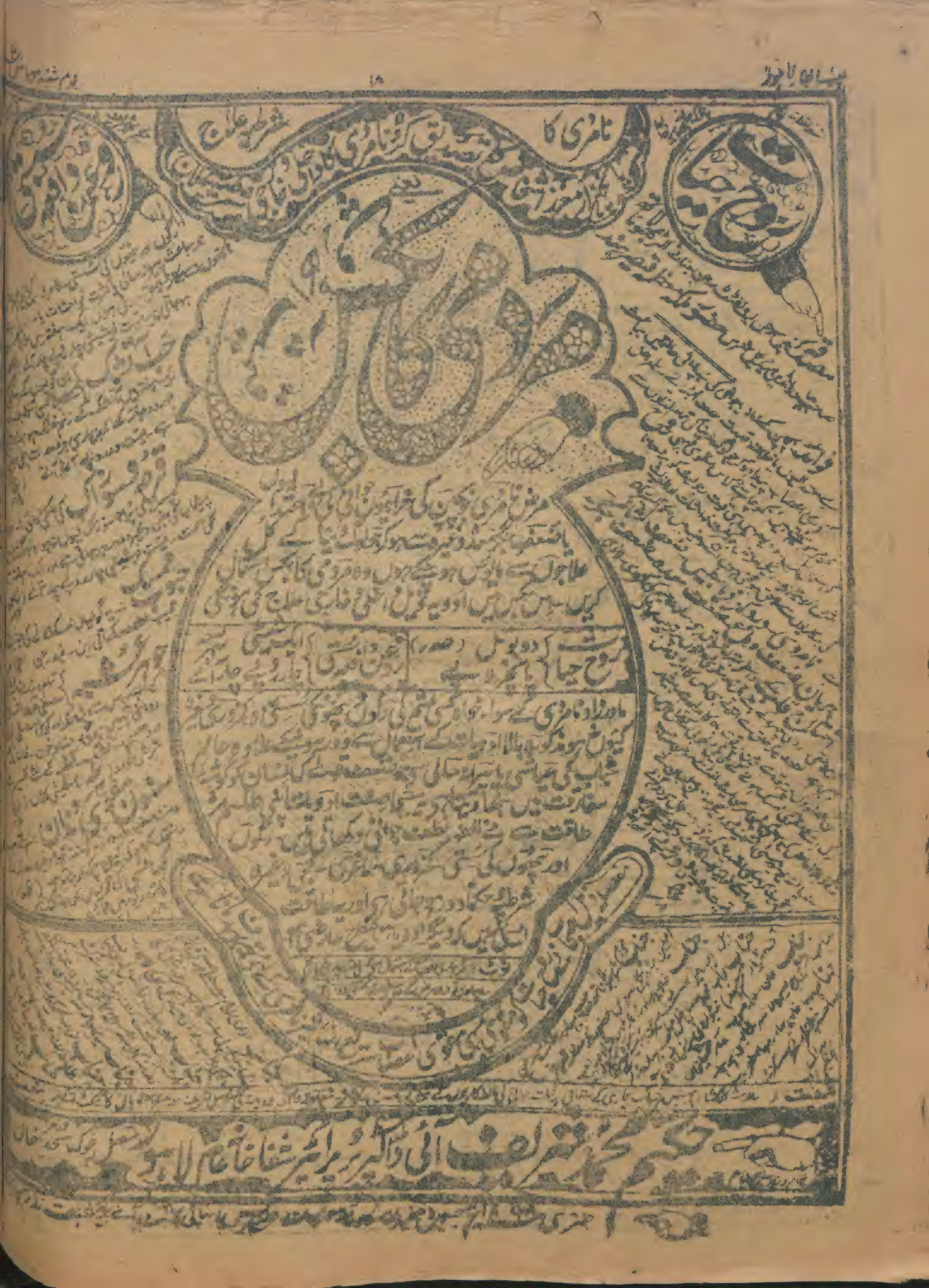

تعریف آئی ڈاکٹر پریمیئر شفاخانہ عام لاہور

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر قسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و نا واقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ کس نگوید کہ دوغ من ترش ست۔ لیکن یہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ کہیں یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سرکاری طبی سکولوں کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں نے محض اشتہاری عمدہ چیزی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاج نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ جسکے سند دیپلوما ڈاکٹری ہو اور جو رجسٹرڈ ہو صرف انہیں لوگوں کو حق ہے کہ وہ علاج کریں اور جو ڈاکٹری کی چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کلاس میں تعلیم پاکر امتحان میں پورے نمبر اور پھر یونیورسٹی ڈاکٹروں کے سامنے امتحان میں ایک سرجن بنکر سرکاری ہسپتال میں کام کر چکے ہیں

حاصل کریں ✦ مایوس مریضوں کا علاج

کیمیکل کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ مقابلہ ان جوڑ چار یا زائد ڈاکٹروں سے کرکے تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر ٹیکے کرائے

حب ممسک

نامزادوں کے لئے مادہ نا کامیوں کے لئے کامیاب کنندہ کو یہاں سیر رفتار کو سست گفتار کو ہیں۔ ایک حبہ (عہ)

حب جربان

کمر میں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ آدھا سر۔ چیتا میں بہت سفید ہی نکلتی ہو تو آرام آتا ہے گرمی ہو ہفتہ قیمت (عہ)

روغن عجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہ سفر کے دور کرنے کا علاج ہے۔ بعد خنازیر ناسور کا سوج ہو زخم پر مرہموں کے جاری ہیں ان کا چارہ کرتا ہے تو ہے۔ نہ ہو جب اور دیر کی گلٹی اور لڑیوں کی ہو سے نکلتے ہوں تو لگا کر اچھا کرتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے تمام سوزاک کا علاج۔ دردسر۔ جسم کا ٹوٹنا۔ ہڈیوں کا درد۔ پیشاب کی جلن۔ جریان۔ منی کا پتلا ہونا۔ مضمحل ہونا۔ ہاتھ پیروں کا جلنا۔ آنکھوں کا دھندلا ہونا۔ کمزوری۔ استقراء۔ احتلام۔ ذکیہ کے لئے مفید ہے۔ کمزوری کے لئے مفید ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یرقی ہو یا سادی سے اندرونی یا بیرونی ہو ہفتہ میں دور ہو جاتی ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

حب الحیٰی قبض

یرقان۔ پیٹ کا گولہ۔ تلوں کا درد تھیلی کا ٹیلیاں۔ ورم جگر۔ درد سر وغیرہ تمام امراض کا علاج ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

جوشاندہ

خون کی خرابی جو پھوڑے۔ آنکھ۔ ناسور۔ آنکھ یا کسی اور جگہ سے بہتے ہوں یہ جوشاندہ نکالتا ہے۔ ہم ہر قسم کے خون کی خرابی کا علاج کرتے ہیں۔ ۲ تولہ (عہ)

حب مقوی عضاء رئیسہ

جب جوانی کی غلط کاریوں سے مایوس کر دیا ہو تو یہ استعمال کریں کہ منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہے۔ ہر مکروہی دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہے۔ ضعف اعصاب۔ قلت حرارت۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ مرطوں ان تمام نقصوں کو ہوا سے ہاتھوں پہلا کھو ہوں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جب رکھو اور کچھ استعمال پرہیز سے رہیں اس کرکے جاؤ۔ جانی منفعت کرلی جاتی ہے ویسے دیتے ہیں۔

قیمت دو روپیہ (عہ)

حب مقوی

سوزاک کی زندگی کی دوا ہم ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے قضیب کی سوزش۔ ورم۔ تقطیر البول دور کرکے اس طاقت پیدا ہو جاتی ہے شوق کی آزمائش اور سوزاک کی تکلیف غائب کا شرعیہ علاج ہے ✦

قیمت فی بوتل (صہ) (للہ)

حب تشنگ

ذیابیطس دست دار ہے ایک ہفتہ میں ایک ہفتہ دن کے لئے ضرور کھانا چھوڑ کر آرام دیں اور دوبارہ پھر شروع کریں ✦

قیمت ۲ ہفتہ (للہ)

ہیرا ئیل

بھنچے بال پیدا کرنے کا خوب ہے۔ نو دو بار لگانے سے بال سیاہ کو ہیشہ کیلئے بال گرنے دینا۔ ضعف دماغ ضعف آنکھ۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ نسیان۔ سر کا چکر۔ کانوں کی شائیں شائیں اور کرتا ہے۔ بوتل (صہ)

سیرا کرامائی

سوزاک کی مشہور اکسیر حافظہ بینائی و ہند جلاء۔ رعشہ۔ ضعف کی کابرد است ہوتا ہے سر کی۔ غفلت کا دور نظر کیڑوں کا مرنا مانی کا جمانا۔ آنکھ کا تھکنا۔ بناء کرتا ہے۔ بوتل (صہ)

حب تشنگ

ذیابیطس دست دار ہے ایک ہفتہ دن کے لئے ضرور کھانا چھوڑ کر آرام دیں اور دوبارہ پھر شروع کریں ✦

قیمت ۲ ہفتہ (للہ)

حب تقویت

جب جوانی کی غلط کاریوں سے مایوس کر دیا ہو تو یہ استعمال کریں کہ منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہے ہر مکروہی دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہے۔ ضعف اعصاب۔ قلت حرارت۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ مرطوں ان تمام نقصوں کو ہوا سے ہاتھوں پہلا کھو ہوں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جب رکھو اور کچھ استعمال پرہیز سے رہیں اس کرکے جاؤ۔ جانی منفعت کرلی جاتی ہے ویسے دیتے ہیں۔

قیمت دو روپیہ (عہ)

حب مقوی

سوزاک کی زندگی کی دوا ہم ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے قضیب کی سوزش۔ ورم۔ تقطیر البول دور کرکے اس طاقت پیدا ہو جاتی ہے شوق کی آزمائش اور سوزاک کی تکلیف غائب کا شرعیہ علاج ہے ✦

قیمت فی بوتل (صہ) (للہ)

حب تشنگ

ذیابیطس دست دار ہے ایک ہفتہ دن کے لئے ضرور کھانا چھوڑ کر آرام دیں اور دوبارہ پھر شروع کریں ✦

قیمت ۲ ہفتہ (للہ)

ہیرا ئیل

بھنچے بال پیدا کرنے کا خوب ہے۔ نو دو بار لگانے سے بال سیاہ کو ہیشہ کیلئے بال گرنے دینا۔ ضعف دماغ ضعف آنکھ۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ نسیان۔ سر کا چکر۔ کانوں کی شائیں شائیں اور کرتا ہے۔ بوتل (صہ)

سیرا کرامائی

سوزاک کی مشہور اکسیر حافظہ بینائی و ہند جلاء۔ رعشہ۔ ضعف کی کابرد است ہوتا ہے سر کی۔ غفلت کا دور نظر کیڑوں کا مرنا مانی کا جمانا۔ آنکھ کا تھکنا۔ بناء کرتا ہے۔ بوتل (صہ)

حب الغا

یہ دوا ایسا ہے کہ جو چیز کے کیل جاتے ہیں نکل جاتے ہیں۔ کھٹ جاتے ہیں۔ ہیں۔ کانٹے ہیں۔ دور کر دیتا ہے۔ ۲ تولہ (عہ)

جربان الاسہم

سوزاک کی مشہور دوا ہے۔ پیشاب کی جلن۔ رگڑ ہوتی جاری ہونے سے خرابہ ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کا استعمال ہی کافی ہے۔ ۲ تولہ (ع

نوبل نیچر
ان کولیوں کا نام ہی صاف دلالت کر رہا ہے
نوبل نیچر
مفت
مفت
محمد اسلام الدین مینیجر کلیوپیٹرا میڈیکل ہال ہال بازار امرتسر

اکسیر عشبہ

اکسیر عشبہ ایک ایسی مصفی خون دوائی ہے جسکو ملک کے نامی گرامی ڈاکٹروں اور حکماء یونانی نے بانی امیت صفائی خون کے لئے مفید و بے نظیر پایا ہے اور عشبہ کے خواص کے بارے میں دنیا بھر کے ڈاکٹر متفق الرائے ہیں کہ فساد خون کے دفعیہ کا اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ یہ ایسے اجزاء سے ترکیب دیا گیا ہے کہ سوداوی صفاوی طبیعتوں کے لئے بھی برابر موافق پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکسیر عشبہ اپنے بے نظیر فوائد کی بدولت ملک کے ایک حصہ میں سنا جا رہا ہے اور صدہا مندات کارخانہ کو ملی ہیں۔ خون کے بگاڑ سے جن خطرناک امراض کا اندیشہ ہوتا ہے ان سب کے دفعیہ کے لئے اکسیر عشبہ درحقیقت اسم باسمی ہے۔ آتشک کے تمام نقصانات کو بدن سے دور کر کے عمر بھر کے لئے چھٹکارا کر دیتا ہے۔ تندرست اشخاص کو صرف ایک ہی شیشی کے استعمال سے خون کی تمام بیماریوں سے محفوظ رکھ کر تندرستی کا دور دکھاتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل امراض آتشک۔ گنھیہ۔ ناسور۔ بھگندر۔ جسم کا سیاہ ہونا۔ بدنما داغ۔ ابتدائی جذام۔ خنازیر۔ خارش۔ پھوڑا۔ پھنسی وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک بہت آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ذائقہ میں خوش مزہ ہے۔ جلد اور چہرہ کی رنگت درست کرتا ہے۔ خصوصاً صفائی خون کے لئے اکسیر عشبہ اکسیر اعظم ہے + قیمت شیشی کلاں طلائی ۸ عہ شیشی خورد سوا روپیہ ۴ عہ

جناب ... صاحب ... سے اکسیر عشبہ کے فوائد سن کر ... سے ایک شیشی منگوائی ... بیان سے باہر ہے ایک شیشی اور بھیجیے

جناب ... صاحب ... اکسیر عشبہ کے فوائد سن کر ... سے ایک شیشی منگوائی ... بیان سے باہر ہے ایک شیشی اور بھیجیے

مجرب و مشرطیہ

خضاب نیلگوں

چند ہی منٹ میں بالوں کو خوبصورتی سیاہ کر کے دائم بنا دیتا ہے۔ ڈاک بھر خط اسکی طلب کی تعریف کی ہے اور سینکڑوں کمالات۔ ہمارے بڑے بڑے سفرا صاحبان نے تعریف کی ہے۔ ٹیکہ ضمانت فرماتے ہیں۔ منگا کر دیکھئے اور اسکی خوبی کا اندازہ کیجئے

قیمت فی شیشی دو روپیہ عہ

عجیب و غریب مرہم

کوئی ہو جلنا کی اور اشتہاری مرہم ہے جو کہ ہر قسم کے زخم جلنا۔ دیوانہ۔ اور پانی ہونا۔ دیوانہ کو دور کرتا ہے۔ سوجن کو تحلیل کرتا ہے۔ سوجن کو دور کرتا ہے۔ لاجواب مرہم ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق نافہ

نافہ کی دوستی ضعف معدہ و دماغی ضعف ناطاقتی بدن۔ درد سر۔ دل کا دھڑکنا۔ ہاتھ پاؤں کی جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

جوب جریان

مرض جریان بھی ایک نامردی کا پیش خیمہ ہے جسکے دفعیہ کے لئے یہ گولیاں بے نظیر ہیں

قیمت فی شیشی ۸ عہ

ہیضہ پیل

ہیضہ و مروڑ میں چند قطرے پانی کے ساتھ ملا کر پینا فوراً آرام دیتا ہے۔ ہیضہ کے علاوہ خوشبودار ہے۔ ملنے سے تازگی دماغ کو دور کرتا ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

رحیمی نسخہ جات

روغن طلا

بے نظیر روغن صرف بیرونی استعمال سے سوزش اور سختی کو دور کرتا ہے۔ ملاحوں کو سخت مفید ہے اور خون کی گردش پیدا کرتا ہے۔ قدرتی خوبی سے ہوا و حبس دور ہوتی ہے۔ مالک پلیگ سے بچاتا ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

عرق دافع سوزاک

سوزاک کا پیدا ہونا یا پرانا سوزاک ہونا ایک ہی بات ہے اندر حکم دور ہو جاتا ہے۔ تکلیف اور جلن تو پہلے ہی دن دور ہو جاتی ہے

قیمت فی شیشی (عہ) ۸

عرق بنفشہ جوشاندہ

مرض دق میں خوراک تک سے نوبتی کام دیتا ہے۔ اس مرض میں دفعیہ کے لئے بے نظیر ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

منجن دانت

دانتوں کو مضبوط اور پائیدار بناتا ہے۔ سیوڑوں سے خون کا نکلنا اور درد کو بند کرتا ہے۔ بدبو کو دور کر کے دانتوں کو صاف و چمکدار بناتا ہے

قیمت فی شیشی ۸ عہ

نوٹ: تمام ادویات کا مسودہ ہمارے پاس محفوظ ہے

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلین پین بام

(یہ چیمبرلین صاحب کی دوائی ہر جگہ میں بنائی ہوئی) تمام دنیا میں درد کے دور کرنے کے واسطے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے درد۔ کمر درد۔ سر درد۔ دانت درد۔ نقرس۔ ماہیچہ کی سختی۔ گٹھیا۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی مفید ہے۔ سر درد۔ پھیپھڑا اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب الخاصیت دوا ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے

ایجنٹ شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز بکسلرز پبلشرز اینڈ جنرل مرچنٹس لاہور

اصلی روح گلاب

بفضل خدا اس کارخانے میں عرق گلاب بطرز عرس نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔ عمدگی کا ثبوت کافی ہے کہ جید حکماء و صلحاء ہی استعمال فرماتے ہیں۔ کمپنی ہذا کے مقابلہ کے اصلی گلاب کا عرق روح گلاب ہے۔ اصلی قوت ۱۰۰۰ پھول۔ فی تولہ ۔۔۔ دوم رنگ مائل بہ زردی ۔۔۔ سوم رنگ مائل بہ سفیدی ۔۔۔ وجہ اول اور صحت یہ علامہ اسی ہے۔ خوشبو نہایت پاکیزہ اور فرحت افزا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عطیہ سے ہر ایک کو مستفید فرمائے۔ اس کے سونگھنے کی ہر وقت آزمودہ بہتر ہے۔ فی تولہ ۔۔۔ صرف عطر روح گلاب ۔۔۔ اگر کوئی صاحب عطر روح گلاب خالص خواہش فرمائیں تو ہدیہ کیا جائے گا۔ مراسلہ ایڈریس ہر قسم کے عطر کی قیمت سے ہر ایک

اللہ تعالیٰ عطر روح گلاب کارخانہ عرق گلاب فیض آباد ضلع جہلم

CHAMBERLAINS CULIC CEOLERA & DIARRHORA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوا ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور اپنے کیجاتی ہے۔ تمام موسموں کے صدموں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش سر چکر دوری پیٹ کے بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے دفعہ ہو جاتی ہیں۔

جدا جدا سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کے قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہا ہے علاوہ اس کے دردِ قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بے فائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں ضرور اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا بالقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے لئے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ عضلاتی درد کے لئے گھٹیا۔ کمر درد۔ سر درد۔ دانت درد اور درد کے لئے بہت عمدہ ہے۔ خوب ملنے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے۔ جلے ہوئے مقامات کے لئے اس عجیب غریب دوائی کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔ سر درد۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر دوا اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک کو دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے سکتے ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمانے سے آپ ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیں گے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا بالقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

AMBERLAIN'S COUCH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ سیل دمہ کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی خراشوں اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو فوراً دفع کر دیتی ہے امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ تمام لوگ جن کو کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو دمہ کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا بالقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

Little's Oriental Balm

لٹل صاحب کے مشرقی بلسم کی شاندار فتح

اگر تم لٹل صاحب کے مرہم بام کا استعمال کرو تو تم کو شیطان کی تم اپنی زندگی کی فتح بنا دیگے۔ اس مرہم کی ہر ایک سوداگر کی مسلسل کوشش اور بے تحاشا خرچ کے باوجود بھی ہمیشہ بڑھتی رہی۔ اگر تم کچھ درد رکھتے ہو تو اس مرہم کی ٹھنڈی اور آرام بخش مالش سے فائدہ ہوگا۔ لیکن لٹل صاحب کے اور مرہم بام کا اثر جس میں عجیب غریب نظر آئیگا۔ مذکورہ علاج کی تاثیر کے متعلق ہیں مشہور ہے پرنسپل ساکن ٹورنٹو کو مس روڈس لکھتے ہیں کہ میری عمر بہت دس سال سے زیادہ نہیں برونکی تھی کی شکایت میں مبتلا تھی۔ جس سبب سے بیقراری کے ساتھ کھانسی رہتی تھی۔

اور کبھی تمام شب دم کی کشمکش اور سینہ ہاتھ اس طرح ہوتے ہوئے یہ خیال کیا کہ صبح تک مر جائیگی باوجود اس کے جبکہ لٹل صاحب کے اور خصوصاً بام کا استعمال کیا تب کیا تو اس کو افاقہ حاصل ہوا اور بعد اس ایک سلامتی سے زیادہ عرصہ تک اچھی رہی۔ اسی طرح ہر ایک شخص جو مرض سے ضعیف ہے لیکن لٹل صاحب کے دوا کے استعمال سے اس کو آرام ہوتا ہے ہر ایک شخص جو ضعیف ہے مبتلا ہو۔ میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس دوا کو استعمال کرے اور آزماوے۔

ایضاً۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے لئے ایجنٹ مسٹر ای پلومر کیمسٹ

شہر میں مشہور ہو رہا ہے کہ لارڈ ڈالجن کی جگہ لارڈ
نہ دہ مسٹر لئے بند ہوسکے ۔
ہندوستان میں بھی عاصیوں کا ایک شعبہ کیس ہوا

ممالک غیر

سرکیہ کو بول سے یہ پانیہ کا ایک جنگی جہاز ابھی ہیں
بیل سکے ۔ تباہ کر دیا ہے ۔
بل اطلاق میں افواہ ہے کہ یہ پانیہ نے بحر
ایک نوس شکست فاش کھائی ۔
یہ ہیں جو رسالہ امریکہ والوں کے اترنے کا مزاحم ہوا
کا جہاز بہ سے تباہ کر دیا ہے ۔
کر تحقیقات کی گئی ہے حالات کی کشش کے باعث سے
کو گیری بریگیڈ کے ساتھ روانہ ہونیکا ایجاد ہوا ہے
لارک کے ایک مجسٹریٹ کو ایک گواہ پر انگریزی
سوال کرنے سے ایسی جرمانہ ہوا ۔ حالانکہ گواہ بھی زبان
تھا ۔
شمر کے باشندوں کو کئی صدیوں کے بعد جیسا پیوں کی
کشیا میں دیکھنے ہوئے سننے کا اتفاق ہوا ہے ۔ شاہ
سفیر کی ہوئی تھیں جن کی اب سلطان المعظم نے
شہنشاہ برحق کی خاطر اجازت دی ہے ۔
کو سوئے جنگل بیڑی سے ایک سو سے زیادہ روسی
ستانی کے مرتکب ہوئے ہیں ۔
ڈ کے لوگ لعربجے کے دریافت کرنے والے
بے حرمتی کر رہتے ہیں ۔
ج ہلٹن نے ہوس ملک کا نزہیں جواب ایک
کہ جو کمیٹی مسکلہ سکلہ پر غور کرنے کے لئے قائم
وہ بہت جلد کارروائی شروع کر دیگی ۔
لات میں میسیڈنیل افسروں کی ایک فوج بھرتی ہونے
جس کے افسر کرنل وغیرہ کہلائینگے اور سب سے
پر جن جنرل کا ہوگا ۔
کرنل اکلنڈ شواٹ اور سر ولیم لاکھارٹ نے تاریخ
کل میں ہر مجسٹی کوئن سے ملاقات کی ۔
جرمنی افسر چینی فوج کو تعلیم دینے کے واسطے بھیجے
ان کو ماہوار تنخواہیں مل گئی ہیں اور اگر
آئے تو ملک کو واپس جا سکتے ہیں ۔
آجکل کے جنگی برٹش افسروں کی بہت
کا وقت نہیں جبکہ بڑے بڑے
ہیں ۔ جو بہادر کمانڈر اور سر ولیم
کی روداد لکھ رہے ہیں ۔ لارڈ کچنر سر
شروع ہوئی ۔
ہزار ۱۰ سو سپاہی برٹش کلیسے سے
اتنی ہزار دی ہیں ۔
ستان اور فرانس میں ۲۴
جن میں ۱۲۵۰۰۰ جانیں
شراب خواری بہت ترقی کر گئی ہے ۔

انتخاب گورنمنٹ پنجاب بمقبوضہ عیسوی سنہ ۹۸ء

[صیغہ مال و تجارت]

اختیارات سپرنٹنڈنٹی تفویض بمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ و لالہ پیڑا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات کو بامتیازات کلکٹر زیر دفعات ۲۲-۲۴-۲۸-۳۳ ایکٹ سنہ ۷ عطا ہوئے ۔

[جنگلات]

رخصت ۔ مسٹر فضل الدین فرسٹ اکسٹرا اسسٹنٹ کنزرویٹر جنگلات پنجاب کو ۱۰ ماہ کی رخصت عطا ہوئی تھی جس کو سکرٹری آف سٹیٹ نے ۱۰ ماہ کی رخصت دی ۔

[بورڈ آف ریونیو]

اعلان ۔ مسٹر افضل علی ڈسٹرکٹ جج جالندھر ضلع جہلم کو تبدیل ہو کر ۱۶ اپریل کو مسٹر ایچ ۔ آئی سکوٹ کی جگہ سب ڈویژن چنیوٹ ضلع جھنگ میں ملازم ہوا ۔ مسٹر ایچ ۔ آئی سکوٹ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر لاہور فائنڈنگ اس ایم ۔ اے کی جگہ ۲۸ اپریل کو عدالت مقامات حفیظہ لاہور میں ریکسپن آف جی پی ایل ریٹ اسٹنٹ ہوم منسٹر اکل الفنسٹری جن کی خدمات گورنمنٹ پنجاب سے زیر اقتدار کی گئی ہیں مجسٹریٹ بھاولپور ستان مسٹر اے رای مارٹینو قائمقام ڈسٹرکٹ جج ۱۰ اپریل کو مسٹر ایچ ۔ جی سٹاک کی جگہ قائمقام ڈپٹی کمشنر کانگڑہ ۔ پیر قمر الدین تحصیلدار ۱۲ اپریل کو قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع گوجرانوالہ ۔ لالہ سرورام بوبی بی اے اور منشی فضلکریم بی ۔ اے پیشکار اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یکم مئی کو علی الترتیب جہلم اور ملتان میں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ لالہ گنگا سہائے ایم ۔ اے قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور سے سبکدوش ہو کر ۱۰ اپریل کو چیل اسٹنٹ صاحب ڈائریکٹر اینڈ ریکارڈ و زراعت ۔ پنڈت گردھاری مل تحصیلدار اپریل سنہ ۱۸ قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع گجرات میں تعینات ہوئے ۔

تبدیل ۔ خان صلابت خان قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۱۷ اپریل کو راولپنڈی سے ضلع سیالکوٹ کو ۔ لالہ رام ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۲۰ اپریل کو جھنگ سے ضلع جالندھر کو ۔ مولوی محمد شفیع قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۲۹ اپریل کو راولپنڈی سے ضلع شاہ پور کو ۔ کپتان پی ۔ ایس ایم ۔ برنس قائمقام ڈپٹی کمشنر جھنگ ۲۲ اپریل کو ضلع گورداسپور کو تبدیل ہوئے ۔

[پولیس ڈیپارٹمنٹ]

رخصت ۔ مسٹر ایچ ۔ آر ۔ جان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو رخصت دی گئی تھی اس کو ۱۲ روم کی رخصت دی گئی مسٹر آرمیلے بلوٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ واپس منٹگمری سے بکم مئی کو ۱۰ ماہ کی رخصت پر جائیگے مسٹر جے ۔ ایس ہیلیڈے آن کی جگہ کام کرینگے ۔

[سیشن جج]

اعلان ۔ چیف کورٹ پنجاب شیخ غلام محمد خلف شیخ عید احمد اور صم الدین خلف الدین کو بزمرہ خدا ران درجہ اول درجہ ۔ مسٹر جیسٹر فرمایا ۔

[دفتر صاحب ناظم کشمیر]

تقرر ۔ سید ذوالفقار علی ہائب تحصیلدار سیالکوٹ بجائے کے اپنے آسامی پر لالہ سیتا رام کی جگہ جو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہونے تحصیلدار مقرر ہوئے ۔

رخصت ۔ لالہ شیو دیال تحصیلدار ڈیرہ غازیخاں کو گرم جون یا تاریخ استفادہ سے ۳ ماہ کی رخصت ملی ۔

تقرر ۔ منشی کرم داد خان اوورسیر آف تحصیلدار انبالہ گرم سرسول ۔ امام الدین کی جگہ جو ڈیرہ غازیخاں کو گئے ہیں تا تقرر مقام تحصیلدار مقرر ہوئے ۔

ترقیات ۔ درجہ اول شاہ سے پنشت جانکی ناتھ تحصیلدار درجہ اول کی علیحدگی کے باعث سیالکوٹ درجہ دوم تحصیلدار درجہ اول منشی گردت سنگھ درجہ دوم سے تحصیلدار قائمقام بالاستقلال درجہ دوم اور لالہ نیڈی درجہ سوم سے مستقل ۔ لالہ گنپت رائے درجہ چہارم منشی وزیر خان تحصیلدار قائمقام بالاستقلال درجہ چہارم ۔ منشی فتح محمد خان سے منشی فتح محمد تحصیلدار درجہ دوم کی جگہ منشی گردت سنگھ درجہ دوم میں مستقل ۔ منشی ہرنام داس درجہ سوم کو تحصیلدار قائمقام بالاستقلال درجہ دوم ۔ منشی حاکم سنگھ درجہ سوم میں مستقل ۔ پنڈت رتیا رام سے تحصیلدار قائمقام بالاستقلال درجہ دوم ۔ بھائی رام سنگھ (۲) درجہ چہارم میں مستقل ۔ سید محمد نبی تحصیلدار قائمقام بالاستقلال درجہ چہارم ہوئے ۔

[سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیپارٹمنٹ]

اعلان ۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ۲۰ اپریل کو بجائے سے روانہ کو ۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سپیشل ۱۸ اپریل کو چھٹی پر جانے ۲۰ اپریل کو ضلع جالندھر کو تبدیل ہوئے اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ۲۰ ماہ کی رخصت پر اور سپرنٹنڈنٹ لاہور سے باکران کو سبکدوش کیا ۔ سینئر اسسٹنٹ سرجن جوڈیو سے سپرنٹنڈنٹ جیل گوجرانوالہ نے ۱۷ مارچ کو اسسٹنٹ سرجن رلا سنگھ کو چارج دیا ۔

[بورڈ آف ویٹرنیری پبلک انسٹرکشن]

پنجاب کے ان سررشتوں میں سب ذیل بنے تقرر ہوئے ۔

چودھری گنگا بخش اور چودھری رامجی لال وکیل ہوشیار پور دیوانی اور لیب گڑھ میں ۔

لالہ لعل چند قائمقام ڈسٹرکٹ جج گورداسپور مسٹر ولیم ملیٹر ریسٹ ڈیکچر سی کی جگہ تبدیل ہوئے ہیں ۔ ذیل کمیشن کے ممبر مقرر ہوئے ۔ پہلے ہی اس کمیشن کے ممبر ہیں ۔ ایم ۔ اے ۔ تبدیل ضلع کی جگہ پر لیڈ ٹیکس کمیشن پنجاب مقرر ہوئے ۔

سید زین العابدین ۔ لالہ سنت لال ۔ سید لعل محمد اور مسٹر ہرل ہیرسیپ کی سب ڈویژن ضلع انبالہ کے اور دیوانی ۔ فوجداری اختیارات ۔ اور جنٹ دوال ۔ باوکاشی رام ہوشیار پور ضلع انبالہ کے ۔ اور کوہستان ہوشیار پور کے منصف مقرر ہوئے ۔

اشتہار عطر و تیل
کارخانہ عبدالحلیم خان و عبدالحکیم خان
مقام فتوح ضلع شیخوپورہ

یہ کارخانہ مدت سے جاری ہے اور ہر قسم کے عطر و تیل ہندوستان میں بہت مقبول ہیں۔ عطر گلاب خالص موتیا سوندھا کیوڑہ بید مشک بادام روغن بنفشہ بھنبیرہ وغیرہ بکثرت تیار ہوتے ہیں۔ آئندہ تک۔ اگر عطر گلاب ۱۲ تولہ تک ہو تو عطر زعفران کی دو شیشیاں چمپا۔ زعفران ۱۲ تولہ کیوڑہ ۱۲ تولہ سے ۲۴ تولہ تک عطر موتیا ۱۲ تولہ سے ۲۴ تولہ تک۔ عطر چنبیلی ۱۲ تولہ سے ۲۴ تولہ تک۔ عطر ۱۲ تولہ سے ۲۴ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۱۲ تولہ ۸ روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ۱۲ روپے ۸ آنہ ہے۔

روغن بنفشہ گرم چنبیلی۔ بید صندل سیر سے عطر سیر تک ہے۔ روغن خلاصہ کیوڑہ ۱۲ تولہ سیر سے ۲۴ سیر تک عطر دان عرق نیلوفر و روغن دیگر نباتات تیار کئے جاتے ہیں۔ طلب کنندگان فہرست کارخانہ کی روانگی اجازت کی۔

المشتہر
عبدالحلیم خان عبدالحکیم خان کارخانہ دار مقام فتوح ضلع شیخوپورہ

کپڑے کے سوداگر

راہ اس مہر بازار لاہور

ہر قسم کا اون سے اونی اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا ایسی عمدہ اور سستی بیچتا ہے کہ دوسری دکان پر ویسی چیز ویسے دام نہیں ملتی۔ خریدار کو ہر طرح سے آرام ہوگا۔ بچے سے بوڑھے تک سب کے لئے ایک نرخ ایک مرتبہ کی فرمائش سے اطمینان ہو سکتا ہے دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما جو نہیں سب سے آسان تر دین اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے والے کپڑا خرید کے اگر کوئی شے تو صرف ۱

دکان راہ اس مہر بازار لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

ہزاہا کنبے مسلمانوں کے گھر بے وقت تیار ہوتے ہیں اور حسب خواہش نہ پہنچنے پر بلا خواہ کم از کم ۲ تا ۳ روپیہ کا نقصان ہو سکتے ہیں فرمائش بھیجنے پر نمونہ کپڑا بھیجا جائے گا۔ آستین بھائی کا نمونہ بھیجنا ضرور ہے

بشرطیکہ تعمیل فرمائش پر پیشگی روپیہ بھیجا جائے ورنہ ویلو ایبل میں بھیجا جائے گا

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم کہ ایک ترجمہ و حل مسئلہ بعد چند ایام ہدیہ ناظرین کرنے والے ہیں۔ [illegible] حصہ مجموعہ مقالات و مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جلد خاتمہ نہیں کرتا اور نہ ہمارا یہ ارادہ ہے کہ کوئی نقص نہ رہے۔ جلد خاتمہ کرنے کے لئے ہی ہوگا کہ ہم ہر ماہ ایک حصہ شائع کرتے رہیں گے۔ ہر حصہ کی قیمت ۱۲ آنہ ہوگی۔ ۱۲ حصوں کی قیمت ۹ روپے ہوگی۔ ۱۲ حصوں کی قیمت پیشگی وصول کرنے کے بعد ہم ہر ماہ ایک حصہ ارسال کرتے رہیں گے۔ ۱۲ حصوں کی قیمت پیشگی وصول کرنے کے بعد ہم ہر ماہ ایک حصہ ارسال کرتے رہیں گے۔

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتر ہے اور یہ بات ترقی کر رہی ہے کہ شادی کے موقعوں پر مسلمان اکثر سر تا پا قرض میں جکڑے ہو جاتے ہیں۔ [illegible] انجمن خیر اندیش سوسائٹی منٹڈ لاہور سیالکوٹ کے اصول پر قائم کی گئی ہے۔ جو صرف تین روپے ماہوار دینے سے [illegible] ہے۔ [illegible] طلب کنندگان فہرست کارخانہ کی روانگی اجازت کی۔

عمدہ خضاب

یہ عرق منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے ہفتہ تک لگاتے رہنے سے کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جلد خضاب نہیں کرتا اور نہ بالوں پر [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

تذکرۂ امیر

یعنی

ضیاء الملت والدین

امیر عبدالرحمٰن خان

امیر حبیب اللہ خان

امیر نصر اللہ خان

امیر امان اللہ خان

امیر عنایت اللہ

کی نسبت ہماری ایسوسی ایشن کی رائے ہے کہ یہ طریقہ ہائے جس سے کہ ہمارا قافلہ کو گزرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کا علاج آسان نظر نہیں آتا لیکن ہوگا۔ ہر شخص اپنی مزاج کے مطابق کہا کرتا ہے اور مسلمان اپنے اکل و شرب کے معاملات میں خصوصاً نہایت محتاط ہیں۔ بعض اپنے مذاق کے مطابق کہنا پکانے والے باورچی رکھ رکھے ہوئے ہیں۔ اور بعض صرف اپنے ہاتھ کا پکایا یا ہوا کھانا کھاتے ہیں۔ مختلف آب و ہوا کی سرزمینوں کے رہنے والے اشخاص اور مختلف مذاق اور مختلف طبیعتوں اور مختلف مزاجوں اور مختلف قسم کی صحت رکھنے والی اور مختلف حیثیت کے آدمیوں کے لئے پکا ہوا کھانا ایک ہی حیثیت اور ایک ہی قسم کا نہیں پایا جاتا اور سخت قسم کا تفاوت و تفاوی کرتا ہے اور ہر ایک کے مذاق اور طبیعت اور ضرورت کے مطابق مختلف قسم کا کھانا پہنچانا قریباً ناممکن ہے پس ہماری ایسوسی ایشن چنانچہ کسی ایسے قاعدہ کے پاس ہونے کے لئے سفارش کر سکتی ہے۔ جو بعض ناقابل اندر آمد اور سرکاری افسروں اور مسافروں دونوں کے لئے انتہا درجہ کی غیر ضروری تکلیف دینے کا باعث ہوگا۔

۲۔ امر سوم یعنی ہر ایک مسافر حج کے لئے ٹکٹ واپسی لازمی طور پر خریدنے اور اخراجات واپسی کی موجودگی کی نسبت اطمینان دلانے کے بارہ میں بھی ہماری ایسوسی ایشن بہ نسبت پہلی دو تجاویز کے کوئی کم مخالفت ظاہر کرنا نہیں چاہتی۔ بہت سے ایسے اشخاص ہیں جو صرف ہجرت کی غرض سے حرمین کو تشریف لیجاتے ہیں۔ اور وہ واپس اپنے ملک میں آنا نہیں چاہتے۔ مسلمانوں کے مذہب میں ہجرت کرنا اسلام کا حصار ہے۔ اور ہجرت کرنے والے کے لئے یہ ضرور نہیں کہ نقد روپیہ اپنے ساتھ لیجائے۔ صرف آنا روپیہ کافی ہے کہ وہاں پہنچ جائے۔ اور پھر اپنے پیشہ اور حرفہ کے ذریعہ وہاں پر گذارہ کر سکتا ہے۔ بلکہ مختلف قسم کی صنعت و حرفت کی قدر عرب میں زیادہ ہے۔ ٹکٹ واپسی لینے کی صورت میں ایک نقص یہ بھی ہے کہ جو حجاج وہاں فوت ہو جائینگے۔ انکا روپیہ تلف ہو جائیگا۔ حالانکہ گورنمنٹ ریلوے جیسے محکمہ میں بھی ہجرت کیا جائے تو موجب اجر ہو سکتا ہے علاوہ بریں ضرور ہے کہ ٹکٹ واپسی کے کارآمد ہونے کے لئے ایک میعاد مقرر ہو۔ اور اس میعاد کے اندر واپس آجانے کے لئے حجاج مجبور ہونگے۔ حالانکہ حرمین شریفین میں لوگوں کو اپنی مرضی کے مطابق زمانہ قدیم کو وسعت دینے کی نسبت آزادی ہونی چاہئے۔ اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو حرمین شریفین کی زیارت کے بعد بغداد شریف اور بیت المقدس اور نجف اشرف اور کربلائے معلیٰ وغیرہ متبرک مقامات کی زیارت میں بہت بڑا بڑا عرصہ صرف کر دیتے ہیں۔ پس اسکے نتیجہ ایک تشفی کی بات ہے کہ وہ لوگ بلا روک ٹوک واپسی کی میعاد کے اندر واپس ہونے کے لئے پابند کئے جائیں۔ ہمیں شک ہے کہ گورنمنٹ شاید نہ سرکاری طور پر گورنمنٹ آف انڈیا کو کوئی شکایت اس قسم کی ملی ہو کہ ہندی مسلمان عرب میں صرف بھیک مانگنے اور خیرات پر اوقات بسر کرنے کے لئے عرب جاتے ہیں۔ اور اگر کسی ترکی افسر کی زبانی اسے

ایسی ہو تو بہر حال واقعات کے خلاف ہے ہندوستان کے مسلمان غربا بھی عرب میں خیرات کرنے کیلئے جاتے ہیں نہ تو ان سے خیرات مانگنے کے لئے اگر گورنمنٹ آف انڈیا ایسی سرکاری طور پر کوئی شکایت اس قسم کی پہنچی ہے تو مناسب ہے کہ پہلے ترکی افسروں سے ایک مکمل فہرست اُن ہندی مسلمانوں کی جمع اُن کے پتہ و ٹھکانہ کے طلب کی جائے جو اس وقت ملک عرب میں بھیک مانگنے پر گذارہ کرتے ہیں۔ اور جب گورنمنٹ بطور خود تحقیقات کر کے اس فہرست کی تصدیق کر لے۔ تو پھر مسلمان ہند کو اس فہرست کے دیکھنے اور رائے قائم کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔ کیونکہ شکایت واقعی اور سچی ثابت ہو تو اسکے دور کرنے کے لئے بہت سی تجاویز ہو سکتی ہیں۔ سر دست ایک شکایت پر جو ضرور مبالغہ آمیز اور غیر تصدیق شدہ ہے ایک آزاد اور انتظام اخلاق سفر قریباً ہر سیٹھ میں مناسب نہیں۔ جسکی وجہ سے ہزاروں مسلمان حجاج کو یقیناً سخت تکلیف ہوگی۔

۹۔ ہماری ایسوسی ایشن کو تعجب ہے کہ انجمیر یہ دو اقوام کے مسلمانوں نے ٹکٹ واپسی کی تجویز کو کیونکر تسلیم کر لیا۔ لیکن اگر اس ملک میں کوئی ہلاک ہو جانے پیدا نہیں ہوئی یا وہاں کے مقامی حالات کے مطابق ایسی قیود کی ضرورت ثابت نہیں ہوئی تو یہ ممکن وجہ نہیں ہے کہ ہم لوگ جگہ ایک ایسی مہمل گورنمنٹ کی رعایا ہونے کا فخر حاصل ہے جسنے روایاً ہر قسم کی جائز آزادی سود مند اظہار رائے میں دے رکھی ہے۔ وہ بھی ایسے موقعہ پر اپنی رائے کے ظاہر کرنے میں تامل کریں۔ جبکہ ہم صریح دیکھتے ہیں کہ ایسا قانون غیر ضروری اور تکلیف دہ ثابت ہوگا۔ اور ہماری ہم قوموں میں بے اطمینانی پیدا ہونے کا باعث ہوگا۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس خاص معاملہ میں ہمیں اپنے بزرگ نکتہ سنٹرل ایسی سی ایشن کی اس رائے سے اختلاف کرنے کا موقعہ ملا۔ جو اُنہوں ۱۸۹۷ء میں بحضور گورنمنٹ پیش کی تھی۔ لیکن اگر ہم ایسا نہ کرتے تو ہم بلاشبہ مسلمان پنجاب کی اظہار رائے سے تخلے فرض ثابت ہیں۔ بالکل حاضر رہتے۔ اور ہمیں امید ہے کہ ہماری تجاویز کو گورنمنٹ آف انڈیا کی توجہ سے محروم نہ رہنے دیگی۔

۱۰۔ امر چہارم یعنی کلکتہ میں حاجیوں کے دلالوں کو گورنمنٹ کے زیر نگرانی رکھنے کی نسبت ایک قانون پاس کرنے کے بارہ میں ہمیں بہت کم گذارش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہماری رائے میں کوئی ایسی عام شکایت ان دلالوں کے برخلاف نہیں پائی جاتی۔ اور اگر مسلمانوں کی طرف سے خود بخود کسی ایسے قانون کی ضرورت کی نسبت کوئی درخواست گورنمنٹ کے حضور میں پیش نہیں ہوئی تو شاید بحالات موجودہ گورنمنٹ کی مداخلت ضروری ..... یا مناسب نہ سمجھی جائے۔ تاہم اگر ہماری بزرگ کلکتہ سنٹرل ایسوسی ایشن جیسے ممبروں کا کامل اعتبار ہے۔ اور جسکو مقامی حالات کے متعلق وسیع معلومات حاصل ہیں تو

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب منشی محمد عبد اللہ خانصاحب اور زرگی ہدایت اللہ خانصاحب نبیرہ جناب منشی فیروز الدین صاحب پبلشر ہیشہ خیر اندیش جناب منشی رحیم بخش صاحب جناب میاں رحیم صاحب پیشہ ور خریداران پیسہ اخبار غنایت فرماتے ہیں۔ جناب صاحب از ناہبہ۔ بنام (۱) جناب سید محمد حسن صاحب جناب سید فدا علی صاحب تاجدار (۳) صاحب ڈی صاحب پیشتر خریدار عنایت فرما تھے جناب بابو محمد حنیف خانصاحب کلرک اکاؤنٹنٹ جنرل بنام جناب مولانا پیر شمس الدین صاحب بسم اصفا صاحب از لکھنؤ۔ بنام جناب محمد تاجر خرطہ لکھنؤ۔ دو جریدہ پہلے دے چکے ہیں۔ جناب حافظ محمد یعقوب صاحب ہیڈ کلرک پوسٹ آفس بنام ولایت حسین صاحب ہیڈ کلرک پوسٹ آفس ۲ جناب صاحب ڈپٹی انسپکٹر اضلع ہزارہ خریدار عنایت کرتے ہیں جناب ۲ اور حیش و اعمش صاحب بنام ۲ اور جناب حامد علیصاحب گزٹ اور ۲ دو صاحب گزٹ اور ۲ صاحب ترغیب جناب منشی ۲ اور ۲ کلرک۔ جناب پنڈت بدری ناتھ صاحب خریداری کا شوق ظاہر کرتے ہیں ۲ جناب صاحب خریدار بنام گورنمنٹ پریس ۲ جناب منشی محمد احمد صاحب بنام ۲ اور ۲ جناب مقصود حسین صاحب کلرک تحصیل جناب مقبول احمد صاحب ظہور الحسن صاحب ۲ جناب منشی احمد علی خانصاحب پوسٹ افسر ہتھ کانگو۔ بنام جناب لالہ گنیش تھانہ دار ایک خریدار پہلے دے چکے ہیں جناب لالہ گنگا سہائے صاحب سب اور رسیدر شہر صاحب از لکھنؤ۔ منشی محمد صدیق صاحب ملازم لہر پور جناب صاحب از شاہ گنج۔ بنام جناب چودھری جناب حاجی ریاض الدین احمد صاحب از بہرائچ جناب میاں محمد ولایت علی خانصاحب بہرائچ پہنچا چکے ہیں) جناب قاضی محمد سعید صاحب قاضی محمد محمود صاحب ایجوکیشنل انسپکٹر جزیرہ محمد حسن صاحب ۲ جناب ڈاکٹر لعل خانصاحب خود۔ بنام جناب منشی رام کشن صاحب سب جناب بابو دولت رام صاحب پوسٹ ماسٹر بنام جناب بابو نندہار اتل صاحب سٹاف کلرک کتبہ ۲ جناب منشی محمد اسحٰق صاحب اڑیسہ بنام جناب منشی محمد عبد الرؤف صاحب عبد الرحمن صاحب وکیل نظامت سہسوان احمد حسین صاحب تھانہ دار ۲

ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ بعض ہندی مسافر جن کی نسبت ہم سے مخاطب کئے جاتے ہیں وہاں بھیک مانگتے ہیں مگر یہ چند پیشہ ور لوگ ہیں ۲ ایڈیٹر

اصلاحات

...کہ معظمہ کے لئے ...سنیا قانون زیر تجویز ہے

...جناب محمد علی جناح اور میری سیکرٹری محمڈن نیشنل ایسوسی ...پنجاب لاہور

...حضرت جناب اور جس نواب سید امیر حسین خانصاحب ...کی ...ای ...اور میری سیکرٹری سنٹرل محمڈن نیشنل ...پنجاب ہندوستان کلکتہ

...کیک اس وجہ سے کہ جناب کا گرامی نامہ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء ...قابل توجہ اور ...مسٹر گل صاحب بہادر چیف سیکرٹری ...بنگال کے تعرف دور دیا جس میں آپنے چیف ...صاحب کی چٹھی کے متعلق ہماری ایسوسی ایشن کی رائے ...طلب کی ہے۔

...کے معزز ممبران میں اور عزیز موحد ...سلمانان ...کی رائے جو کچھ اس چٹھی کے مضامین ...ہے اور ...کی ...ہے اور امید ہے ...اور غایت اسکی بخت۔ گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال فرمائیں ...آپ کے دانا نامہ میں جواب جلدی بھیجنے کے لئے ...کہ ...ہے۔ اسلئے جو جواب جلد اگر ...اس چٹھی کا ...

...سیکرٹری صاحب گورنمنٹ بنگال کی چٹھی میں ...کے متعلق مسلمانوں کی رائے دریافت کیگئی ہے۔ ...سفر حج کے لئے جو مسلمان پاسپورٹ کی ڈاکٹری ...ہونا چاہئے کہ ان میں سے جو لوگ ضعیف اور ناتوان ...کی خدمت برداشت نہ کرسکتے ہیں انکو سفر حج سے ...کے لئے صرف بلحاظ ہیودی الصحتی ایک قانون بنایا جائے ...جہازوں کے جہازوں میں خصوصاً سفر حج سے واپسی ...روزانہ کہاں پہنچایا جائے۔

...سفر حج کے لئے جانے والے ہر ایک کو واپسی ٹکٹ ...ترکیہ کے کارندوں کا فرض ہے۔ اور جو شخص ایسا ...سفر حج سے اسکو روک دیا جائے۔

...ایکٹ ۱۸۷۰ء مرتبہ ۱۹۳۲ء میں گورنمنٹ بنگال کیطرح ...ہی ایک قانون بدین عرض پاس کرد یا جائے کہ ...دلال وغیرہ کو دیکر جہازوں سے روپیہ لیتے ہیں ...نہ پائیں۔ اور وہ لوگ گورنمنٹ کے زیر نگرانی زیں ...ایسوسی ایشن بڑے ادب کے ساتھ پہلے یہ ...ضروری سمجھتی ہے کہ میمبران ایسوسی ایشن کی خاطر ...کو ہمیشہ حتی الامکان ایسے امور کے متعلق ...سے دست کش رہنا چاہئے۔ منکا علاقہ مسلمانوں ...زادی یا سوشل معاملات سے ہو بلحظ دستہ بین ...قانون ضرورت سے زیادہ ہیں۔ اور اگر کوئی ...ایسے امور کے متعلق معلوم ہوں تو یہ نسبت

قانونی جوئی کے ذریعہ انکو نا گوار بنا دینے کے ہمارا درجہ یہ ہے کہ وہ اصلاحیں سرگروہان قوم کے اخلاقی رسوخ کے ذریعہ عمل میں آئیں۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ مسلمانوں کا مذہبی اعتقاد یہ ہے کہ انکا مذہب ہر ایک مسئلہ کے متعلق کامل ہے۔ اور ہر چیز کے متعلق ضروری قوانین اس میں موجود ہیں پس ان قوانین یا قواعد سے بڑھ کر کوئی وجہ انکے حفظان صحت یا سوشل معاملات کے متعلق ارقام کے لئے انیر ڈالنا انکو ہمیشہ ناگوار ہوگا۔ اور گو ہماری گورنمنٹ کیسی ہی نیک نیتی کے ساتھ ایسے معاملات میں اس قسم کی مداخلت کرے۔ لیکن وہ مداخلت ہمیشہ بدظنی کی نگاہ سے دیکھی جائیگی۔ اور عام مسلمانوں میں بددلی پیدا کرنے کا باعث ہوگی۔ اور اسی اصول کو مدنظر رکھکر ذیل میں مندرجہ بالا چار دفعہ امور کے متعلق ایسوسی ایشن کی رائے عرض کیجاتی ہے۔

۱۔ امر اول کے بارہ میں مجھے ایسوسی ایشن کی جانب سے یہ عرض کرنا ہے کہ جس حال میں ان مریضوں کو سفر حج سے روکنے کے لئے قانون موجود ہے جو کسی جانی بیماری میں مبتلا ہوں۔ تو اس سے بڑھکر اور کسی رکاوٹ کی ضرورت نہیں۔ ضعیف و ناتوان ہونا کوئی متعدی مرض نہیں ہے دوسرے شخص کو اپنے جسم و جان کی حفاظت کا قدرتی طور پر ایسا خیال ہوتا ہے بلکہ اس سے بڑھکر اور کسی کو نہیں ہو سکتا علاوہ بریں بھی معیار الامکان کے ضعیف اور قوی ہونے کے متعلق ایسے قواعد ہیں۔ اور آجکے زمانہ میں قریباً ہر امر کی بہت سی راہیں کا اسقدر اختلاف ہے۔ کہ کوئی موزوں یا یکساں قسم کا معیار آمد اس بارہ میں قائم کرنا مشکل ہے۔ اور ایسی حالت میں اس قسم کا قانون جاری کرنا واقعی طور پر سفر حج کرنیوالے مسلمانوں کو آگ کے دوم پر چھوڑ دینے کے برابر ہوگا۔ ممکن ہے کہ ایک ڈاکٹر ایک شخص کو قلبی معائنہ کے بعد سفر حج کرنے کے قابل سمجھے اور دوسرا ڈاکٹر اسکو ایسا ضعیف اور ناتوان سمجھے کہ وہ سفر سے روکنے کا فتویٰ صادر کردے۔ ایسے معاملات میں ڈاکٹروں کے نرم دل یا سخت طبیعت ہونے کا بھی اچھا خاصا دخل پر بہت کچھ دردمدار الفقد قدرتی طور پر پڑتا ہے۔ جو خود انکو بھی محسوس نہیں ہوتا۔ اس ناکامی کا ہمیں بیان کیا جاسکتا ہے۔ جو ایسے مسلمانوں کو ہوگی جو سفر حج کے لئے گھر بار سے اپنے بیشمار مالی ہرج اور اخراجات اور تکلیفات گوارا کرکے روانہ ہوں اور بعد ازاں کسی سرسری میڈیکل معائنہ کے بعد انکو حکماً سفر سے روکدیا جائے۔ یہ طرز معاملات کا بھی معائنہ ہونا اور بھی مشکلات اور اعتراضات پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔ اور اگر اس امر کا خیال کیا جائے۔ کہ صرف مسلمان سفر حج کے کیسے مشتاق ہوتے ہیں۔ اور یہ بات بھی ملحوظ رکھی جائے کہ اکثر سرکاری ضروریات کے واسطے میڈیکل سارٹیفکٹ حاصل کرنے کے لئے بعض اوقات بیجا ناجائز تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ تو ہمیں یہ عرض کرنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ اس قسم کی پابندی بالعموم سفر حج کرنیوالے مسلمانوں کو مجبوراً نامناسب تدابیر اختیار کرنے کیطرف مائل کریگی اور بعض میڈیکل افسروں کو بھی امتحان اور ابتلا میں ڈالنے کا باعث ہوگی۔ علاوہ بریں امر یقینی ہے کہ میڈیکل معینہ کے اکثر ممتحنان ماکث اور اہل عمل کے لئے یہ پابندی ہر قسم کے ناجائز وسائل کا دروازہ کھول دیگی۔ اور انکو سفر حج کرنے والے مسلمانوں کو بیجا تکلیف پہنچانے اور تردد میں ڈالنے کا بہت کچھ موقعہ مل سکیگا۔

۲۔ اس موقعہ پر یہ عرض کرنا بھی غالباً نامناسب نہ ہوگا کہ اسلام کا اصل الاصول یہی ہے کہ خاتمہ بالخیر یعنی نیک قسم کی موت کو موجودہ زندگی پر بہت بڑی ترجیح ہے۔ جو موت حرمین شریفین کی زمین میں واقعہ ہو وہ موجب نجات ہے اور جو موت سفر حج میں راقع ہو وہ بھی باعث ثواب آخرت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ومن یخرج من بیتہ مھاجرا الی اللہ ورسولہ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللہ۔ یعنی جو کوئی شخص راہ خدا میں گھر سے نکلے۔ اور اس حالت پر مر جائے۔ تو اس عبادت کا ثواب اسکو ضرور ملے گا مکہ شریف میں جو خیرات کیجائے یا جو عبادت کیجائے اسکا ثواب دیگر مقامات کی خیرات و عبادات سے بدرجہا بڑھکر قرار دیا گیا ہے۔ اگر وہیں ایک پیسہ خیرات کیا جائے یا ایک نماز وہاں پڑھی جائے تو وہ لاکھوں کا ثواب لاکھہ روپیہ کا ہے۔ علاوہ بریں یہ عام بات ہے کہ جب انسان بڑھاپا پائے اور اسکے قوائے جسمانی کمزور ہو جائیں یا دوسرے اسباب سے ضعیف و ناتوان ہو جائے تو ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کیطرف اسکا رجوع زیادہ ہوتا ہے اور اسکو خاتمہ بالخیر کی بہت تمنا ہوتی ہے۔ ان حالات میں صرف ضعیف اور ناتوان ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کو اس مبارک سفر سے روکنا اور انکے ایک ضروری مذہبی فرض کے ادا کرنے کی آزادی کو غیر مذہب کے ڈاکٹروں کے ہاتھ میں سونپ دینا مسلمانوں میں قدرتی طور پر انتہا درجہ کا جوش پیدا کردیگا۔ اور خصوصاً اس صوبہ پنجاب میں جہاں سے غیر ممالک کے مسلمان بھی سفر حج کے لئے جاتے ہیں۔ اور نیز پنجاب کے سرحدی مضافات میں اس قسم کا قانون مختلف طرح کی بدظنیاں پھیلانے کا باعث ہوگا۔ جس سرگرمی کے مقابل ضعف و ناتوانی اور شدت سفر کے اثر کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ ایک ایسی قوم جو اپنے مذہبی احکام کی اطاعت میں اور مذہبی کام میں اپنی دنیاوی زندگی کو کھو دینا نہ صرف جائز اور مناسب سمجھتے ہو بلکہ اسکو اپنی زندگی کا معراج اور انتہائی مقصد خیال کرتے ہو۔ اسکے ایک اعلیٰ درجہ کے مذہبی فرض کو (جو اسلام کے چار اصولوں میں سے ایک بڑا ضروری اصول ہے) ادا کرنے کے رستہ میں غیر ضروری رکاوٹیں ڈالنا مذہبی اور سوشل اور پولیٹیکل خیالات سے ہر طرح نامناسب ہے۔ اور اسی لئے ایسوسی ایشن کمال زور دیکر نہایت ادب کے ساتھ اس مجوزہ قانون کی مخالفت کرتی ہے۔

۳۔ امر دوم یعنی روزانہ کا ہیضہ والا جہازوں کو بندرگاہ سے

شمر کی پیداوار اٹھانے اور فروخت کرنے کے لئے کوپریٹو سوسائٹی ہر قسم کے زراعتی آلات کو آن ایشن اور مختلف اضلاع کی مرکزی کونسل بڑھائیں۔ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جنگ سے پیشوں کا باقاعدہ انتظام ہو گا سندوستانی زراعت کی بھی بہتری ہو سکتی۔ اور آپ نے خواہش ظاہر فرمائی کہ مدراس یونیورسٹی ایسے علوم میں علم زراعت کو بھی داخل کرے جو ڈگری لینے کے لئے شرط ہیں۔ پھر گورنر موصوف نے صحت عامہ کی طرف توجہ منعطف کی اور فرمایا کہ اس وقت تک انگلستان قابل اطمینان ہے طاعون اور حسبات پر سینکل کی نسبت آپ نے مکتب کے لڑکوں سے فرمایا کہ "جب تک تعلیم سے فارغ ہو کر دنیاوی کاروبار میں نہ پڑو اس وقت تک اپنی کتابوں سے محبت رکھو" مگر یہ رائے لارڈ کرزن کے تجربہ کے خلاف ہے جو ممالک یورپ سے حاصل ہوتا ہے۔ انگلستان میں تو ایک دس سال کا بچہ تمام پرائیویٹ یا اسکولوں اور فرار نشیپوں سے ملاقات پاتا ہے جو ہندوستانی قبل عمر میں ہی نہیں ہوتے۔ دوسرے مع اون کے متعلق ضروری مکانات کے طلبہ مدراس کی بستی سکونت کے لئے بنے والی ہیں۔ گورنمنٹ مدراس کو اس تجویز کی سرپرستی بدل منظور ہے۔ اسطے کہ جب طلبہ کی سکونت اور اون کے کھانے پینے کا پورا انتظام ہو جائیگا تو اون کے والدین ہر طرح سے مطمئن و مجتمع رہینگے اور اون کی کما حقہ نگرانی میں آسانی ہو جائیگی۔ اور اکثر کم عمر میں شادی کرنے سے نوجوانوں کو جو بے انتہا نقصانات پہونچتے ہیں اوس کا ذکر کیا۔ آخر میں گورنر موصوف نے تعلیم نسواں کی ضرورت اور اس کی ترقی کی نسبت اپنی دلی خواہش کو ظاہر کیا۔

سیشٹ کونسل کشمیر کی توجہ کے لئے

ایک شخص پیر بخش نامی ذات چوہان دو ہفتے سے لاہور میں پھر رہا ہے۔ پھر ریاست جموں کا باشندہ ہوا اور مقامی حکمت کے ہاتھ سے برباد ہو کر حضور گورنر بہادر کی خدمت میں فریاد رسی کے لئے پہنچا۔ اسکو حکم ملا ہے کہ سیشٹ شہر کے پاس جاؤ۔ وہیں تمہارے اہل کا خدات بھیجے گئے ہیں۔ یہ بیان موصوف اب شملہ پر حضور والیہ کی خدمت میں پہنچنا ارادہ کر چکا ہے۔ اسکا بیان ہے کہ میں راجہ امر سنگھ صاحب راجہ صاحب کی جاگیر رام نگر کا باشندہ ہوں۔ جہاں ما بین تحصیل ارکی عدالت میں میری زمین ہے۔ مگر بلا وجہ دو سرزمین دو سال سے گئے۔ مجھ پر بلا وجہ قید کیا گیا کیونکہ میں نے ملازمت میں اپنی مظلومی کا تار دیا تھا۔ قید سے رہا ہو کر میں نے جموں پہنچکر مہاراج کی خدمت میں عرضی دی۔ وہاں حکم ملا کہ تمہاری تحقیقات دہلی ہوگی۔ جب یہاں پہنچا تو مجھے پھر ارسٹ سرم میں ایک ماہ کی حوالات دیکھی گئی۔ اب میں نے سنا ہے کہ مہاراجہ صاحب شملہ پہنچ گئے ہیں۔ اسلئے میں بھی وہیں جاتا ہوں۔ شاید وہاں انصاف ہو۔ میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مگر میں بے گناہ ہوں۔ اسلئے میں نے اپنی مظلومی کا تار دیا تھا۔ اور کوئی وجہ نہیں

پڑتے کی کلون والوں نے کیا خوب دل کھول کر چندہ دیا تھا اور ہر ایک
کہا تھا کہ یہ مل عبارہ سراسر بیجا ہے۔ ہندوستانیوں کے
ذمہ داخل ہے۔ ہندوستانی کہہ رہے تھے کہ ہم ہندوستان کے
لئے نہیں لڑ رہے ہیں۔ ہم تو انگلستان کے لئے لڑ رہے ہیں
اور انگلستان کا روپیہ ہی ہمیں ملتا ہے۔ ہندوستان
کے خزانہ خالی ہے۔ گورنمنٹ کو روپیہ کی ضرورت ہے
اسے کیوں دو۔ مسٹر لائڈ جارج نے ٹیکس جو ہندوستان پر
لگائے۔ اگر انگلستان کے ٹیکس والے سے آدھے ہندوستانیوں
نے مخالفت کی۔ اور کانگریس والوں نے کہا کہ ہم
پارلیمنٹ اور گورنمنٹ پر زور دیں کہ جنگی اخراجات کم
کئے جاویں۔ ہندوستان کے سر پر سے سراسر غیر واجبی اور
فضول اخراجات کا بار اٹھا لیا جاوے تو ہندوستان
ہو سکتا ہے۔ اور ہندوستانی بجائے مخالفت کے اور کھلا ساتھ
دینگے اور دل کھول کر ادا کرینگے تو نیت خوشی کی بات ہے
کروہ صورت اب کچھ کچھ عمل میں آنے لگی ہے۔

رہا یہ کہنا کہ ہندوستان کے خزانہ پر بڑا بھاری بوجھ ہوم چارجز کا ہے۔ تو یہ دو سال کے ہوئے
ہیں آف لارڈ ولنگڈن لارڈ ریڈنگ ہر دو کے زمانے میں اس بارہ میں
دل معقول پر مفصل اور اہل واقعات کی بنا پر ایک بہت زور
تحریر کی تھی جس سے انہوں نے ثابت کیا تھا کہ ہندوستان کے
ساتھ ناکیسا تھ نہایت غیر واجبی سلوک کیا جاتا ہے۔ جو
کسی حالت میں انصاف پر مبنی نہیں ہے۔ ہندوستان کو ہے
اخراجات تحمل کرنا پڑتے ہیں جنکے اور کچھ حصہ واسطے نہیں
ہے۔ اور جنکے واسطے کچھ اور نے فائدہ ہو چکا ہے۔ ہندوستان
میں اصل کیفیت یہ ہے کہ گورنمنٹ ہند جس کمیٹی کو ہندوستان
بھیجنا چاہتی ہے بھیج دیتی ہے خواہ ہم ہزار غل کریں
کوئی نہیں سنتا۔ گورنمنٹ ہند ہمارے خزانہ سے جو
خرچ کرنا چاہتی ہے بے دھڑک کر لیتی ہے ہمارے وکلاء کی
رائے سے جو کونسل میں ہیں کم التفات کی جاتی ہے۔ علاوہ
ازیں وزیر ہند صاحب لنڈن میں بیٹھے بیٹھے جو خرچ کرنا
چاہتے ہیں چٹ کر دیتے ہیں اور روپیہ ہندوستان کے
خزانہ کے سر منڈا جاتا ہے۔ پھر وزیر خزانہ انگلستان بغیر
کہے گورنمنٹ ہند و وزیر ہند جسقدر چاہتے ہیں گورنمنٹ
کے ستر ارہ سے محسوب کر لیتے ہیں گویا ہندوستان کی ملک
کی ملک ہے گر ہے کس کی وہی ہے کچھ نہیں کہی جاتی۔ ہر طرح
روپیہ انہیں کیجاتی ہیں کہ گویا سلطنت قضی ہے۔

گزشتہ ہفتہ کی ۲۴ تاریخ کو ہوس آف کامنس میں ہندوستان
کے ان جنگی اخراجات کے بارہ میں بحث ہوئی جو ہندوستان
انگلستان کو دیتا ہے۔ اثنائے بحث میں مسٹر ہیں ہری
گیمبل ممبر پارلیمنٹ نے ہوس کی توجہ کو زور شور سے اس جانب
منعطف کرایا کہ ہندوستان علاوہ اس خرچ کے جو انگریزی
فوج کو ہندوستان میں رہنے سے پڑتا ہے ادا کرنے کے وہ
خرچ بھی فوج کا انگلستان سے آمد و رفت اور بار برداری
کا بھی فوج ادا کرتا ہے۔ اور فی سپاہی ہر سال اسکے ایک
بڑی رقم صیغہ انگلستان کو بھیجنی پڑتی ہے۔ ہر ایک
ہندوستانی کی پیٹھ پر سمجھی جاتی ہے۔ یہ بات اور ہے

بھی ادا کرتا ہے مزید برآں ۴۰۰۰۰ پونڈ دیتا ہے کہ
ہندوستان ایسا بے نصیب ہے کہ جو فوج انگریزوں کی فوج
کا اصلی خرچ برداشت کرنے کے اسے فوج کی آمد و رفت
اور اور کئی خرچ اس کے برداشت کرنے پڑتے ہیں
شاہ عالیشان بے مخلص بادشاہ کا جشن جسمیں ہندوستانی فوج
اور دیگر سامان کا بڑا حصہ استعمال ہوا وہ خرچ جسمیں
مرحوم گوسے رہے ہیں۔ شہزادے ویلز کا دورہ ہندوستان
والیات ہند کا گورنمنٹ ہند کی دعوت کرنا وغیرہ۔ اسکا متحقق
دفتروں کا خرچ۔ لانے اور لیجانے کے جہازوں اور
بیل کے کرایہ کا خرچ۔ واپسی فوج ہندوستان کے
پراسے مرنے والوں کو پنشن۔ گورنمنٹ کے ان اخراجات کی
شکل تفاصیل کے ہے کہ اسکے متعلق کرنے کا وعدہ کیا تھا
اور اتحاد ان کمیشن اور کمیشنوں میں کم ہو گیا ہے
کہ خواہ مخواہ گورنمنٹ اپنے اخراجات کو
بڑھا دے۔ اسکی کوشش سے ہوتی ہے۔ کہ کمیشن
امریکی شاہد ہے کہ باوجود یکہ ہندوستان اور غیر ملکی
ممبران نے صاف طور پر سرکاری ممبروں کی پالیسی سے
اتفاق نہیں کیا مگر گورنمنٹ نے کچھ پرواہ نہیں کی
اور وہ کام چلنے دیا۔ پرس اکنامی کمیٹی کے سپرد کیا
تھا کہ اسکو بھی بھال رکھا گیا۔ گرانگلستان کے
اخبار ٹائمز میں اخبارات رات دن شور مچا رہے ہیں
کہ ہندوستان کیساتھ انگلستان جیسے بے انصافی کی
ہے اور جسکے سے انصاف نہیں کیا جاتا ہے وہ تو ایسے
ہیں بے مثل ہے۔ مگر حکومت کی تفصیل صاف بتلا رہی ہے
کہ انصاف بہت ناقص کیا جاتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ
اگر اسیطرح پارلیمنٹ میں بحث ہوتی رہی تو ایک دن
ہندوستان کے حق میں عزو انصاف ہوگا۔

تاجپوشی گورنر کے لئے
تعلیم کا حصہ
تعلیم کی حالت پر

۲۹ مارچ کو کنسرویٹو پارٹی کے جلسہ
کیلئے میں مسٹر لائڈ جارج نے کہا کہ گورنمنٹ ہند
کا ایک ایلچی ہندوستان کا دورہ کرے اور اس امر کا
دیکھے کہ ہندوستان کی ترقی کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے
اشاعت تعلیم اور فروغ تعلیم کی اس ملک کو
بہت ضرورت ہے۔ اس ملک کی موجودہ حالت کے لحاظ سے
بہت ضروری اور کارآمد چیز ہے۔ لیکن یہ محض کہنا
اور دعوے ہیں کے حد تک محدود ہے اور عملی
اپنی دولت اور اپنا وقت اس میں صرف کرنے کیلئے تیار
کرتے ہیں۔ صاحب ایلچی نے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ ہندوستان
کے تعلیم یافتہ لوگ اسلحہ فوج میں نہیں کرتے تاکہ ملکی اور
طریقہ سے اپنے ہمسایہ کو بڑا بنائیں۔ اپنی محنت کا ثمرہ
اور اپنے ضعیف اور ناواقف ہم پیشہ بھائیوں کو فائدہ
اصلاحوں کی زراعت و کاروبار میں ترقی دیں۔ مگر
نے جائیداد فراہمی کو جسطرح اور ملکوں میں تعلیم یافتہ
ہیں اس کے قدم اٹھانے ہندوستان میں نہیں ہوا۔ اسکے
بتائی جائیں جو زراعتی ترقیوں میں کوشش کریں۔ ایسے

ہیں ہندوستان کے ہیں۔ ہندوستان کے ہیں۔ ہندوستان کے ہیں۔

اب سوال یہ ہوتا ہے کہ مسٹر ہیں ہری نہ تو خود لبرل
ممبر ہیں اور نہ وہ کانگریس کی بدیشی کمیٹی میں شامل ہیں۔
پھر کیا وجہ ہے کہ انہوں نے اس ہمدردی کا اظہار کیا؟
اسکا جواب خود مسٹر ہیں ہری نے اثنائے تقریر میں دیا
تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ مبنی یہ اعتراض اور بیہودہ خیال ہے
کہ ہمیں ہندوستان کو مظلوم سمجھکر نہیں بولنا چاہئے
بلکہ مجھ پر سیرے منتخب کنندگان نے زور دیا ہے کہ میں
سخت کلامی اور ٹھاؤں۔ مجھے یہاں پھیجنے والے یہ کہتے ہیں کہ
مسئلہ ہندوستان کا رہنا چاہئے بلکہ ہاؤس آف لارڈز
کا کہنا ہے یہ لوگ صاف کہتے ہیں کہ جون جون ہندوستان
میں جنگی اخراجات۔ غیر ضروری اور غیر واجبی اخراجات
بڑھتے جاتے ہیں ویسے ہی ہم پر بار پڑتا جاتا ہے۔ ہماری ٹریڈ
کے رستہ میں رکاوٹیں پیدا کی جاتی ہیں۔ حقیقت یہ
ہے کہ دنیا مطلب کی ہے۔ مانچسٹر اور لنکا شائر والوں نے
دیکھا کہ ہمارا ذاتی نقصان ہوا چلا جاتا ہے اور ہندوستان
وہ طریقہ اختیار کر رہا ہے جسکے بارہ میں اہل ہند بہت عرصہ
زور دے رہے ہیں۔

ہندوستان کے خزانہ سے جو انگلستان روپیہ جاتا ہے
اوسے دو مدوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ متوقعہ غیر متوقعہ۔
ان ہر دو مدات کی تشریح طول پر مفصل توضیح ہم کسی آئندہ پر
موقعہ پر کرینگے مگر اسوقت یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ
ہندوستان ۴۸۰۰۰۰ پونڈ ۸ شلنگ میں اور ۸۰۰۰۰۰
پونڈ غیر متوقعہ میں دیتا ہے جسمیں دونوں مدیں ہندوستان
کے سر پر ایسی غیر واجبی ہیں کہ علاوہ کئی مرتبہ اہل ہندکی
شکایت و فریاد کے متواتر کئی وائسرایوں اور کئی گورنر جنرلوں
نے بھی اسے سخت بار ظاہر کیا ہے۔ حتکہ کہ وزیر ہند نے بھی
اس بیان کی معقولیت کو تسلیم کر لیا۔ مگر وزیر صیغہ جنگ
اور وزیر خزانہ انگلستان کے آگے ابھی کسی کی پیش نہیں
گئی۔ یہ ہر دو متوقعہ اور غیر متوقعہ مدیں جنگی صیغہ سے متعلق
رکھتی ہیں۔ انگریزی فوج جو ہندوستان میں رہتی ہے
اسکے بارہ میں کئی مدوں کے خرچ ہندوستان سے لئے
جاتے ہیں۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ انگریزی سپاہی جو
ہندوستان میں آتے ہیں اوسکے قیام ہندکی مدت بڑھا دی
گئی ہے۔ گویا انگلستان اپنے رنگروٹوں کو ہندوستان
بھیجکر ہندوستان ہی کے فوج سے سپاہی ہوتا ہے اور
جب وہ ہوشیار ہو جاتے ہیں اور کسی کام لائق نظر آتے
ہیں تو واپس طلب کر لیتا ہے۔

اب ہم کسیقدر انگلستان کے دیگر مقبوضات اور ہندوستان
کے جنگی اخراجات کا مقابلہ کرتے ہیں جس سے ہمارے ناظرین
حقیقت حال کو خود بخود پہچان جائینگے۔ مقام ہیلی فیکس میں
۱۴۸ فوج مقیم ہے۔ جسکا سالانہ خرچ ۱۳۰۰۰۰ پونڈ ہے
ہے مگر یہ علاقہ ملین ایک جزیرہ بھی نہیں رہتا۔ کیپ
کالونی بھی فوج کے لئے ایک کوڑی نہیں دیتی حالانکہ
ولنگٹن میں فوج کا جو سالانہ خرچ ۱۷۰۴۸۲ پونڈ ہے

سفر ولی و شمالی۔ سرور ڈابر پر سابق چیف جسٹس کونسل جیسے سعادہ فہم اور قابل شخص سے مل کر اور اذکر صاحب جنہوں نے پہلے وہ ہوی دعات ا سکے جاری کرنے پر بہت زور دیا تھا۔ ان کے شریک سے ملے۔ ایں ہندوستانی مسلمانوں کی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ کہ دینا بھی مناسب ہوگا کہ یہ لارڈ آدر کئی تجارتی اور صاحبی جہازوں کے گائڈ بالفرداف برسے بھی کمیشن ہڑپ کے ایک ممبر ہیں۔ اور ان کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ ہز ایکسیلنسی الموذ ان کے جانشین ہوں گے بقول اخبار سول ملٹری گزٹ مہاراجہ چندہ میں بڑا آن کا پہلا سبق ہے!

بلوہ و فساد میں ایسوسی کے فرائض

ایسوسی ایشن آف انڈیا کا ایک مراسلہ ان کے مطابق ہے جس میں شیدا صاحب نے ترجمہ کیا ہے سے سرکاری اخبار سول ملٹری گزٹ لاہور کے ایک نوٹ سے ہم سرکاری اخبار کی رائے سے ہیں۔ فسادات کے روکنے کی ترغیب دینے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ شیدا صاحب نے اس رائے سے اتفاق ظاہر کرنے کے ساتھ ہی یہ جتایا ہے کہ گورنمنٹ میں لوگوں کو اپنی نظر میں معزز رکھتی اور حقوق سے سرفراز فرماتی ہے وہ بہت ہی تھوڑا ہے ہیں پبلک کے لیڈر اور معتمد علیہ ہوتے ہیں۔ ملکے لائق مراسلہ نویس کی یہ اس رائے سے کامل اتفاق ہے کہ لیڈروں کو بلوہ کے وقت دور رہنا چاہیے۔ ہم ان کو معزز ہوتے ہیں انہیں حکام سے ملنے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ انہوں نے صاف نہیں کہا۔ مگر کہتے ہیں زبا بھی تائل اور خلاف بیانی کا اندیشہ نہیں کہ حکام بر ہوگا عموماً نوشادی اور خود مطلب ہوتے ہیں۔ اور اکثر حالتوں میں الزام آپس اسی صادق بھی آتا ہے۔ جناب حکیم عبدالحق صاحب مدیر ہمدرد کی مثال کیا خوب پیش کی گئی ہے۔ آخیر جنگ کے تمام زمانے میں ان کا انتظام رہا۔ اور چند مثالیں ہوئے کہ لوگوں نے ان کے متعلق افسوس کیا شہر کو تسلی و تشفی دے کر حکومت کی سخت کارروائیوں سے اور کھانے ہوئے اور حکام کے لئے سخت پریشانی کا موجب ہوگئے۔ لوگوں کی اذیت میں شریک ہونے کے ساتھ ہی ان کو بلکام کرنا ہے کہ حسن انتظام کی کامیابی ان کے ساتھ ہی ساتھ بھی ضروری ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ کام کرنے سے ہی ساتھ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے ہم ان کو نظر غور سے دیکھا کریں۔

مسلمان عالم کی تعداد

مصر کا فاضل ادیب اور حکمت رقمطراز ہے کہ اب سے چار سال پہلے تا کارگزاران ورنگ

کا یہ خیال تھا کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی تعداد ۲۰۰ ملین سے متجاوز نہ ہوگی۔ لیکن ایشیا اور افریقہ کے بعض علاقہ جات کی مردم شماری جو حال کے قریب میں ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوا ہے کہ ان میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ہندوستان کی آبادی دیکھی گئی تو فرنگستانیوں کو اپنا سابقہ خیال ترک کرنا پڑا اور وہ صحیح تعداد دریافت کرنے کے درپے ہوئے۔ چنانچہ فرانس کے ایک زبردست فاضل اور رکن بورڈ آف انڈیا نے اس کام کا بیڑا اٹھایا۔ وہ تین سال کی مساعی بلیغہ اور صرف کثیر کے بعد اپنی کتاب "سیر اسلام" میں ان کا حساب مکمل شمار کیا ہے۔ یہ ان مصروف سفر مختلف علاقہ جات میں سیاح خاص بن کر بڑے غور و زحمت سفر کرتا رہا۔ اور جہاں سے تو اس کو مسلمانوں کا پتہ چلا یا اسے ان کے تردد کے مختلف اعضاء عالم میں مسلمانوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔ اور اپنی تحقیق پر ان کو اتنا بھروسہ ہے کہ وہ اس میں ایک کروڑ سے زیادہ کی افراط تفریط نہیں سمجھتے۔ یہ ہے ۱۰۷۱۹۶۶۰۰

ایشیا میں ۱۲۳۶۳۹۹۰۲ - افریقہ میں ۱۰۱۲۱۰۰۰ -

امریکہ میں ۲۷۶۵۰۰۰ - میزان کل ۱۲۴۸۲۲۵۹۲۰ ہے۔ ان کی تقسیم اس طرح ہے چین میں ۳۲۶۱۲۶۰۰ - برٹش انڈیا میں ۶۵۱۶۲۰۰۰ - افریقہ شمالی میں ۲۱۰۰۰۰۰ - جزیرہ کائے ہند چینی ۱۳۲۲۰۰۰ ملیشیا ۳۱۱۶۰۰۰ - سوڈان وغیرہ ۲۶۰۰۰۰۰ سلطنت عثمانیہ ۲۰۲۱۰۰۰۰ مصر ۹۰۰۰۰۰۰ - مقبوضات عثمانی افریقہ ۲۰۰۰۰۰۰ ایران ۶۰۰۰۰۰۰ - ترکستان شرقی و غربی ۱۰۰۰۰۰۰ افغانستان ۹۰۰۰۰۰۰ قفقاز و ترکستان و علاقہ جات سائبیریا ۹۱۲۰۰۰۰

خبروں کے خلاصہ کا خلاصہ

اشتعال انگیز مثال ۔ ۲۰ مئی کو شیخ غلام حسن صاحب آنریری مجسٹریٹ و فیض پبلک کشنر امرتسر جو مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر تھے راہی ملک بقا ہوئے۔ ان کے جنازہ کے ساتھ ۲۰ ہزار آدمیوں کا ہجوم تھا اور ان کی ہر اس ہری کا ثبوت تھا (روزانہ ہمدرد)

خودکشی ۔ ۲۸ اپریل کو بدھو کلاں ضلع فیروزپور نے اپنے مکان کی چھت سے رسہ کر خودکشی کی۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے (ہمدرد)

سیدہ آپی ۔ بیگم سید محمد بخاری صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع ملتان ۱۲ مئی کو ۱۲ سال کی ہو کر ۱۳ سال میں کے ہو گئی کی آمد پر ہوم ممبر (ہمدرد)

جھوں میں آتشزدگی ۔ سردار اجیر سنگھ صاحب کے شہزادے کی رسم موتا شی دھوم دھام سے ادا ہوئی۔ رات کو آتشبازی ہوئی۔ کہ اچانک آگ لگی۔ ۲ ہزار دیوان خانہ جس میں مشیر مال کا دفتر تھا اور سپیشل ٹریبونل کا اجلاس ہوا تھا جل گیا (ہمدرد)

فسادوں کے وقت فرائض ۔ روکسار شیدا ہی کے حوالہ انگریزی مصر اس ضروری سوال کا ذکر کرتے ہیں کہ

کلکتہ سے جانے والے جہازوں پر لنکا میں قرنطینہ قائم کیا گیا ہے۔

سرکاری طور پر مشہور ہے کہ ہز ایکسی کو حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ ہوگی۔

گزشتہ جمعہ کے غیر معمولی گزٹ میں مسٹر جے۔ ڈی۔ اٹوڈی کے سررشتہ کنڈاکٹ کی جگہ پر ہوم ممبر کی رخصت پر جانے تک عارضی گورنر ممالک جنوبی و شمالی مقرر ہونے کا اعلان ہوا ہے۔

ہندوستان میں اوائل آسمانی بارہماری کے بہت جلد شروع ہونے کے آثار دکھا رہے ہیں۔

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر سنٹرل جیل احمد آباد میں ہے اپنی درخواست پر پنشن بھیجا گیا ہے۔

پچھلے سال سیونگ بنک لنکا میں روپیہ جمع کرنے والوں کو ۱۱۲۱۸۹ روپیہ بابت سود ادا کیا گیا۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ لنکا میں جائداد ہونے کی کفالت پر ۴ فی صدی سود پر روپیہ لگانے کے لئے سرکار کو امداد خرید کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جن دنوں میں پورا چاند نکلتا ہو کفت کرنے والوں کی زبانوں میں سخت بڑھ جایا کرتی ہے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

جموں میں سردار جدھ امر سنگھ صاحب کے صاحبزادی کی رسم موتاشی ہونے کے وقت شاہی محلوں کو جو آگ لگی تھی وہ تحقیقات سے مشتبہ ثابت ہوئی ہے۔

مسٹر ایم نیڈ سول سٹیشن انجینئر شاہدرہ کی کل کی مکرر تعمیر کے تخمینے تیار کرنے کے لئے سری نگر بھیجا گیا ہے۔

زکا خیل آفریدیوں کے سرغنوں ولی محمد و غلام حیدر خاں کو امیر صاحب کابل سے گندمک کے قریب آباد ہونے کی اجازت دی ہے۔ امید ہے کہ یہ اپنے فرقہ والوں کے نزدیک بے اعتبار ہونے کی وجہ سے اس موقع کو غنیمت سمجھیں گے۔

گزشتہ سرحدی معرکوں میں درہ خیبر کے بند رہنے سے امیر صاحب کا ۱۴ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

سر ولیم لاکہارٹ نے سرحدی ڈسپیچ میں آفریدیوں کی جسارت کی بہت تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ جو درانہ سلوک کرنے سے ہم اپنی سلطنت کی حفاظت کا بخوبی کام لے سکتے ہیں۔

۱۱ ویں برگیڈ سالانہ میں ہیضہ کے دورہ سے فوج میں کمی ہوئے اس کی وجہ آب رسانی کا نقص ہے۔

چند روز ہوئے بہاولپور میں آتشزدگی سے ایک لاکھ سے زیادہ روپے کا نقصان ہو گیا۔

گڈھ شنکر کے گزشتہ بلوہ میں ۹ دیہاتی ہلاک اور ۲۷ مجروح ہوئے۔ ۱۰۱ کو سخت سخت اور ۲۳ کم مجروح ہوئے۔

خان بہادر شیخ محمد دین ایکسٹرا اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل کے ساتھ ملاقات کی۔

سر جیمس مائل لوئر ایگزیکٹو انجینئر ہیڈ ورکس تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ عمارت کا کام شروع ہو گیا ہے۔

لڑکی کرنل ہیر ایک ہماری مہمان ہوئی تھی اس کو گھر تک پہنچانے کے لئے ایک سکھ افسر کو بھیجا گیا۔ جب وہ گھر پہنچی تو اس کی ماں نے اس کو بہت برا بھلا کہا کہ تو نے ایک سکھ کے ساتھ سفر کیا۔ اس پر لڑکی نے کہا کہ میں نے سکھ کے ساتھ سفر نہیں کیا بلکہ سکھ نے میرے ساتھ سفر کیا ہے۔

جنرل ایگنیو نے ۱۵ ویں لانسرز کی افواج راولپنڈی کا معائنہ کیا۔

ملتان کا لکھ پتی کی نسبت لکشمی میں اس وجہ سے ہو گئی ہے کہ جس کمپنی سے اس نے غدر کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا وہ اب بعض ایسی رعایتیں چاہتی ہے جن کا اس نے پہلے انجاب نہیں کیا تھا۔

حضور مائسر ایس صاحبہ لیڈی صاحبہ دنانیر کو مشورہ دیا گیا جہاں سے ضروری موضوں پر واپس آیا کریں گے۔

بہادر صاحب سندھیا والی گوالیار سے ریزیڈنٹ سکتے کے متعلق فیصلہ کرنے کے واسطے وارد شملہ ہوئے۔

افسوس ہے کہ ۱۰ مئی کو سردار رضا علیخاں صاحب ہوم سیکرٹری لاہور کی اہلیہ جو جناب آنریبل نواب حاجی فتح علیخاں صاحب قزلباش کی ہمشیرہ تھیں عارضہ زحیر رحلت فرمائے عالم جاودانی ہوئیں۔

گورنمنٹ پہلی مانگ لوگوں کو ریاست کشمیر کے پرانے سکے کی بجائے نئے تبدیل کرنے کی اجازت تھی۔ تاہم یہ سرکاری اعلان میں ۲۰ مئی کو اور ۲۰ اپریل کو ایسا ہونا بھی بند کیا گیا ہے۔

۹ جون کو ڈسٹرکٹ جج شملہ میں سالگرہ کا دن ہوگا۔

خان بہادر شیخ غلام حسن صاحب جو مسلمانان ملتان کے لیڈر تھے وفات کو پاہی ملک بقا ہوئے۔

۱۶ مئی کو پیر کے روز لاہور کی بجلی کا میلہ ہوگا

سلسلہ میں انفلوئنزا کا اس قدر زور ہے کہ ہسپتال میں زیادہ تر مریض اسی کے گنجائش نہیں رہی۔

ڈائریکٹر پبلی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ہوریں ٹین سدی اعزازی ہینڈ ڈرائنگ کی شارٹ ہینڈ تحریر کی ایک جماعت بھی کھولی گئی ہے۔

حضرت آباد والا کیپور کے ساہن رات کے وقت ریلوے گارڈ ٹیلوں میں برائے نام روشنی ہونے کی شکایت ہو رہی ہے بار جیسے جنگلوں کے ملک میں یہ بہت خطرناک ہے۔

آبکل سکھیرا میں پانی کا سخت قحط ہو گیا ہے۔ لہذا پائپ صرف ۴ گھنٹے کھلے رہتے ہیں۔

سندھ میں ایک مذہبی دوکان کے سامنے ایک مردہ چوہا پایا گیا۔ میونسپل حکام اطلاع ہونے پر جمع ہوئے۔ انہوں نے طبی امتحان کے بعد اس کو ہون لکڑیوں میں جلا دیا۔ مگر اخیر میں ثابت ہوا کہ وہ نیا دہ آٹا کھانے سے مرا تھا۔

کلاسید اکبر مہس نے گزشتہ فساد میں بہت حصہ لیا تھا۔ کابل سے دادی بارا میں واپس آگیا ہے۔

ایک پٹھان کیمپ صدر کے ایک کاریگر مذدق دوکانوں سے کچھ کارتوس اور چند کیپیاں رسالہ سے اڑا کر لے گیا۔ اور بارود و گولیاں برسانے کے صاف نکل گیا۔

گڈھ شنکر کے فساد میں سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جس افسر کو پتھر مارا تھا وہ مسٹر اے لنگی ثابت ہوا ہے۔

مسٹر وڈ انسپکٹر کم ۲۴ ماہ حال کو حملہ میں بار بیوی نعشہ فرمائیں گے۔

جمعہ کے روز نوشہرہ میں ایک مکان کو آگ لگنے سے دو بچے جھلس کر ہلاک ہو گئے۔

بزرگو! صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

اوی اسلام کے نام پر جان و مال خرچ کرنے والے! اسلامی برادر! کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ ایک ایسی خوبصورت سستا و نکا کی ضرورت ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہو جیسی کہ ایک قرآن کریم کی ضرورت ہے جو آپ کی جان و مال کی حفاظت اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو۔ آپ کے لئے صرف زکیر اور خانت ہی ہر قرینی اور بالکل سہی خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے سامنے پھیلا ہوا پائیں آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے سو صفحے جو ہر صفحہ دو ورق میں مکمل کئے گئے ہیں ہر ورق کا طول ۱۲ انچ ہے اور عرض ۱۰ انچ ہے۔ ہمیں یہ خیال ہر وقت آپ نے ایسی محنت سے بھرا دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا عربی خط بادجود اس قدر باریک ہونے کے بالکل صاف نظر آتا ہے۔ بڑے بڑے بھی ایسی خوبصورت پھر بہت سستا تیار کیا کہ اپنے گھر میں رکھ سکیں۔ بڑے بڑے تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں پہنا دیتے ہیں۔ بچہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اپنی مستورات کے بازو میں رکھ سکیں گے۔ اس سے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ گھروں میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو۔ دل کو ہر طرح کی تقویت حاصل ہوگی۔ مسلمانو! اس قرآن کو ہاتھ سے نہ نکلنے دو۔ سو روپیہ زیادہ ہے کہ ہنوس اس کو خرید کر اس کلام الٰہی کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پیش نظر ہو جائے گا۔ حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں سے تلاوت کر سکتا ہے۔ اور کون اہل اسلام ہے جو میری اس اطلاع کو دیکھ کر اس بے بہا قرآن مجید کے لینے کا شائق نہ ہو گیا ہوگا۔ ہاں بے طالبو دوڑو۔ جلدی کرو۔ دولت دو جہاں حاصل کرو۔ قیمت اس تحفہ کی کوئی گیارہ آنے رکھا ہے۔ اور سچ ہے اس کی بزرگی کے مقابلہ میں بہت قلیل حاصل بھی کم ہے۔ اس کا ہدیہ اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیضیاب ہو سکے۔ دو قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول وغیرہ ۱۲ مقرر ہے۔ اگر ضرورت سمجھیں تو فوراً منگائیے۔ الحاصل نہ ہو پھر ہم کو فرمائش نہ کرنا پڑے۔ اس پتہ سے منگائیے۔

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات! ہم نے جو یہ بتائی ہے تو ہمیں اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ ہم نے ایک ایسی چیز تیار کرائی ہے جو ہر ایک عورت کے لئے ضروری ہے۔ ہماری دکان پر ہر قسم کے زیور ہمیشہ تیار ملتے ہیں۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کلکتہ میں بہت بھاری مینہ ہوا لیکن اس کی وجہ سے کوئی خرابی نہیں ہوئی۔

— سٹرائی سی ہینگ جب سے انسپکٹر جنرل پولیس مقرر ہوئے ہیں۔ انہوں نے ڈاکوؤں کے مشہور سردار اندر کو گرفتار کیا ہے جس نے دو برس کوئی سال ہوئے تک کیا ہوا تھا۔

— کلکتہ میں افیون کے ۳۲۵ صندوق فی حساب ۹۳۴ صندوق فی غلام ہوئے ہیں جن کی کل قیمت ۳۰۱۲۰ روپے تھی۔ پہار کی نسبت بنارس کی افیون زیادہ تر گرانبہا ہوئی۔

— جنرل ہینگ کمانڈر انچیف ہند اور ۱۰ ماہ حال کر رخصت پر تھے اور کل ٹرین سے فیض آباد سے ہو کر شملہ روانہ ہوئے۔

— کل ہائیکورٹ جج بنرجی نے ایک شخص کو جو بندوق لوگوں پر چلا کر ہلاکت کے واسطے سزا سے خلاص کی۔ بنرجی نے کہا کہ اس کو ضرور سزا پہلے ملنی چاہیئے۔

— بمبئی میں انتظام طاعون کے واسطے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی ہے اور روپیہ اس کے لیے اقتدار کیا گیا ہے۔

— جس ڈبل روپیہ نے جیمز ہیرو دا میں ایک برقندانہ کو دوسرے کے مجروح کیا تھا پھانسی ہوئی۔ وہ وقت کی سزا پر حضور نظام شکار کھیلنے کے واسطے ضلع اورنگل تشریف لے گئے ہیں۔

— لفٹنٹ ڈرمنڈ جس کو میجر جنرل ہیگ نے معاف کیا ہے ۱۰ ڈوگرہ اور ۱۰ سکھوں سے متعلق ہے۔

— کلکتہ میں جو شخص طاعون کے کیس کا اتفاق جبری کرتے ہیں ہر ایک کو ہسپتال مانک ٹولہ میں نوٹ ہوا۔

— تمام ایسی باتیں لوگوں نے کلکتہ سے آنے والے کے واسطے ترتیب قائم کرنے کی اجازت چاہی ہے۔

— لفٹنٹ ہارس پارکر جن کی ابتدائی تقرری صاحب کے چھاؤنی پونہ کے ہوئی تھی مقدام قتل سے سخت زخمی ہوئے۔ سابے احتیاطی یا غفلت سے زخم شدید صرف ہوا ہے۔

— تمام کو الہ آباد ہر فرمائیں اب بیگم صاحبہ شملہ روانہ ہوئی ہیں ہز آنریبل گورنر نے خطاب عطا کیا۔

— پرنس بسمارک جب اب کوہ آلپ پر اپنے چچا کارل سریناب سگمنگ کے پاس ہیں۔

— بمبئی میں سرطنگ کے بہت جلد مخصوص بانکی انتظام ہوگا۔

— شہر بمبئی اور اس کے مضافات میں چھوت اور انفلوئنزا کے انسداد کے متعلق کوششوں سے شور و شغب پیدا ہو رہا ہے۔

— بمبئی میونسپل کمیٹی کے ہارسیوں نے انتظام محفظ کے واسطے ایک لاکھ روپیہ جمع کیا تھا۔

— الہ آباد میونسپل کمیٹی کا ایڈیشنر ہزار روپیہ ماہانہ آمدنی کی جائداد لینے کے واسطے دلالت کیا ہے۔ بڑا بیٹا کا چچا زاد بھائی جیسا فرما ہے۔

— ہندوستان میں جانوری کا سالانہ خرچ چھ کروڑ روپے خیال کیا گیا ہے۔

— مدراس میں سرکاری کانوں سے ۹۰ فی صدی تیل نکلتا ہے۔ ۱۰ فی صدی آہن پیدا ہوتا ہے۔

— سرٹکٹ بورڈ مقیمہ نے بختیار اور بہار کے مابین ایک آفیانی ٹرنک سے جاری کرنے کی تجویز کی ہے۔

— اگرچہ میں ہوا کی تحریک سے ملی ضمانت نیک چلنی اور چھٹکارا حاصل نہ کرنے کی وجہ سے ایک سال کے واسطے قید کیا گیا۔

— ۱۰ کلکتہ میں ایک ہزار سیمن دیسی لوگ کے مرنے کے بعد گنا ہوا کلکتہ کے واسطے دریا میں کود پڑا۔ ۱۰ دوسرے دن اس کی لاش برآمد ہوئی۔

— ۱۰ گرانٹ ٹرنک ریلوے کا ہر انتظام ریلوے کے ہاتھوں میں ہے اس کو ایسٹ انڈین ریلوے کے تفویض کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

— ۱۰ بلیشو کے پارٹی پر اسٹیمر ۵۰۰ ٹن کا تیار ہے۔

— شاہ سیام نے ابھی رعایا کو قانونی طور پر شادی کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس سے ان کی خاندانی جائداد کی وراثت میں کوئی فرق نہیں آئیگا۔

— ۱۰ سب کنٹریکٹر بابو ہنومنت سنگھ کھیتے ہوئے گھوڑے سے ایسے سر گون گرے کہ اب تک ہوش نہ آیا۔

— کلکتہ میں طاعون پھیل گیا ہے جس سے لوگوں کے اوسان خطا ہو رہے ہیں۔

— ۱۰ بمبئی میں طاعون کا اتفاقیہ مگر کراچی کا محفوظ ہے جہاں سے اور کیس واقع ہوئے ہیں۔

— بنگلہ لیجسلیٹو نے اپنی شرح سود ایک فی صدی کم کر دی ہے لہذا آئندہ سرکاری کاغذات پر قرضہ ۱۰ فی صدی سود کے حساب سے مل سکیگا۔

— مسٹر جسن ایڈیٹر قانونی رسالہ جو مدت تک میرٹھ میں وکالت کرتے رہے اور ۱۸۹۶ء میں سبکدوش ہو گئے تھے۔ راہی ملک بقا ہوئے۔

— ماہ جنوری میں ریاست نظام کی دارالضرب میں ۹۳ ہزار ۷ سو ۳ روپے چاندی کی اور ۲۱ ہزار روپے مسکوک ہوئے۔

— حیدرآباد میں جو ایک مشہور ڈاکو پانڈو نام گرفتار ہوا ہے اس کی نسبت چادر گھاٹ کے ایک شخص نے ۱۰ ہزار روپیہ اس شرط سے دینا منظور کیا ہے کہ وہ خاص لمرکیس بھیجا جائے۔ اس طرح اس کو ۱۰ ہزار روپیہ پیدا کرنے کی آسانی ہے۔

— مسٹر سٹیڈ ایڈیٹر ریویو آف ریویوز نے اپنے ادارہ لائف کی آمدنی "ناول آف ہند" میں مفت تقسیم کرنے کے واسطے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔

— کلکتہ میں جو بڑے بڑے ہندوؤں کے گھلے ہیں بجز کے واسطے دریا میں کود پڑا تھا۔ سوڑا کا انتقال ثابت ہوا اور کلکتہ میں مسلمانی روزگار تھا۔

— ۱۰ زمیں جس کو ریلوے نے ویسیوں کو ہوائی بندوق سے مجروح کیا تھا اب اس کی تجویز ہو رہی ہے۔ بلکہ ویسیوں کی ہلاکت کی ہوئی ہے۔

— ۱۰ ہر نومبر دیسی اور یکلور اور نکلا اندوہ کی بھاری کی جھان بین کرنے کے واسطے کورٹ نے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔

— پچھلے سال ہندوستان میں ۲۰۷ ہزار ۲ سو ۲۰ مسلمان اور ۱۳۲ ہزار ۲ سو ۵۶ عیسائی ۲۳۲ مسلمان اور ۱۳۲ ہزار ۲ سو ۵۶ عیسائی ہوئے۔

— ۱۰ سی کو کارخانہ ہوڑہ کے کئی ہزار مزدور ہڑتالیوں کے اخباروں میں جمع ہوئے۔ پہلے انہوں نے اپنے مہتمم کو ہٹانے پر جلسہ کیا اور جرمانہ کی طرف توجہ کی۔ وہاں کے عملہ کی خبر لے کر آئے بیٹھے اور بازاروں میں پھرتے ہوئے لوگوں پر دست درازی کی۔ پولیس نے جمع ہو کر اس مجمع خلاف قانون کو متفرق کر دیا۔

— گورنمنٹ میسور نے ترک مذہب کرنے والوں کے حقوق جائداد کی نسبت ایک مسودہ قانون عرضت کیا ہے جو عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ اس وقت تک جب تک مذہب تبدیل کرنے والے جائداد سے محروم ہو جاتے ہیں۔

STEARNS SANTALOIDS

سٹیرنس صاحب کا سنیلائیڈ

تیل صندل کے استعمال کرنیکا اور بہتر طریق۔ خالص بلا ذائقہ اور آسانی سے کھایا جا سکتا ہے۔ اس ترکیب سے صندل کا تیل معدہ کے بالکل موافق ہو جاتا ہے لہذا کیپسول یعنے گولیوں مرکبات کی شکل کی نسبت زیادہ تر سریع التاثیر علاج ہے سوزش کا ہمیشہ سے امتحان کر دادر دیکھو کہ سبز زرد رنگ کا لفافہ لپٹا ہوا ہے اور ٹریڈ مارک شیر فرسم کمپنی ساکنان ڈیٹرائٹ ۲۰ اقلیم امریکہ کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام دوا فروش فروخت کرتے ہیں۔

اخبار کے قائمقام کے سرال پر صاحب موصوف نے کہا کہ اس مضمون پر کوئی گفتگو کرنے سے قبل چترال کی جغرافیائی اور فوجی عظمت پر اچھی طرح غور کر لینا چاہیئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ چترال انگریزی پہلے پامیر کے دامن میں واقع ہے۔ جو ایک اجتماع کوہ بیان کیا گیا ہے۔ لیکن در اصل وہ ایک ناہموار بلند سطح مرتفع ہے۔ اس قدر بلند کہ اس کے کنارے عظیم الشان کوہی دیواریں ہیں اور دیوار کا جو کونا انگریزی علاقے کی سمت ہے اُس پر چترال قلعہ ہے۔ بہت عرصہ نہیں گزرا کہ یہ سطح مرتفع گورنمنٹ انگریزی اور روس کے مابین علاقہ متنازعہ فیہ تھا۔ اور اس کی حدّی سرحد چترال سے تھوڑی دور پر قائم کی گئی ہے۔ سر رچرڈ کے خیال میں چونکہ انگلستان نے اپنی قرار دادہ سرحد پر حفاظتی چوکیاں متعین نہیں کی ہیں۔ اس لئے روسی سپاہ کے ایک مختصر گروہ کو اُس پار آنے اور انگریزی حصہ پامیر میں انگلستان کی کارروائیاں دیکھنے بھالنے کا کوئی مزاحم نہیں ہو سکتا۔ اُس وقت روسی چترال اور اُس کی چھوٹی سی چوکی کو ضرور دیکھیں گے۔ اور اگر اُن کو یہ معلوم ہو گیا کہ مقام مذکور بالکل غیر مقبوضہ ہے اور انگریزی عملداری کے وہاں ذرا بھی آثار نہیں پائے جاتے تو انہیں یہ خیال پکانے اور جرأت پیدا کرنے کا موقع ملیگا کہ انگریز اس علاقے میں اپنے نوآمد کی حفاظت نہیں کرتے۔ سر رچرڈ ٹمپل نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا کہ چترال میں چاہے جتنی زبردست فوج رکھی جائے کی ضرورت پڑے۔ مگر انگریزی عملداری کی نمایاں علامات ہونی ضرور ہیں۔ ساتھ ہی تھوڑی بہت فوج بھی وہاں ضرور متعین رکھی جائے کہ رکھی پیشقدمی سے انگریزی نوآمد کو صدمہ نہ پہنچنے دے۔ انہوں نے کہا کہ صلح و جنگ کا حملہ ہی نہیں بلکہ اور بھی متعدد اندیشے ہیں۔ اُن اندیشوں کی بابت سوال کئے جانے پر سر رچرڈ ٹمپل نے فرمایا کہ اگر میں ایک روسی جرنیل ہوں تو اپنے ملک کو فائدہ پہنچانے کی خاطر یہ طریقے زیر عمل لاؤں۔ (۱) (اولاً) حال ہی میں جس مقام پر پامیر کی حد بندی کی گئی ہے وہاں سے میں اپنے پوزیشن کو اتنی ترقی دوں کہ شمالی حصہ افغانستان میں خوف طاری ہو جائے۔ وہاں کی رعایا کے امیر میں تہلکہ مچ جائے۔ اور نیز اُس کی رعایا کے خیالات میں سخت تزلزل و اضطراب پایا جائے۔ کیونکہ میں یہ خوب جانتا ہوں کہ کیسا ہی چھوٹا سا سٹیمر اور کتنا ہی ادنیٰ کا سکون کل دستہ کیوں نہ ہو۔ مگر اُس کے دیکھتے ہی اُن لوگوں کو یہ خیال پیدا ہو گا کہ ضرور کوئی بڑی فوج عقب میں آ رہی ہے۔ پھر میں (بطور روسی جرنیل) سرحد پامیر پر چترال کے گرد و نواح میں اپنی پوزیشن بڑھاؤں۔ گلگت والوں سے سلسلہ رسل و رسائل جاری کروں۔ جس سے مہاراجہ صاحب کشمیر کی رعایا میں سخت پریشانی پھیل جائے۔ روسی علاقے میں دریائے کنار کے منبعوں سے لے کر نشیب میں جلال آباد تک اپنا اثر پھیلاؤں۔ اور وہاں ایک دفعہ اثر کا پھیلنا ہے کہ کابل سے لے کر پشاور تک دھوم مچ جائیگی۔ کیونکہ جلال آباد ٹھیک اُن دونوں کے راستے پر واقع ہے۔ غرض اسی طرح کے اور بیسیوں خیالات سر رچرڈ ٹمپل نے روسیوں کی طرف سے ظاہر کئے ہیں۔ جن میں سے ایک کا بھی ظہور میں آنا محال ہے۔ کیونکہ موجودہ حد بندی کے بعد روس کو یہ اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ اب قدم بڑھانا گویا لڑائی کا اعلان کرنا ہے۔ اور اعلان جنگ ایک ایسی چیز ہے۔ جسے وہ موجودہ صورت حالات دیکھتے ہوئے تو پانچ برس آمادہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ نہ صرف یورپین سمندروں بلکہ سرحدات ہندیہ پر بھی ہم سے لڑنے کے لئے کافی قوت نہیں رکھتا جو ضروری فراہمی سامان رسد و بار برداری وغیرہ کی اُس کو پیش آئیگی وہ ایک سے زیادہ مرتبہ بتائی جا چکی ہیں۔ اور وہ ایسی نہیں ہیں جنہیں روس (خواہ کتنا ہی باہمت اور زبردست کیوں نہ ہو) غالب آ سکے۔ چترال کو سر رچرڈ ٹمپل ایک ضروری مقام قرار دیتے ہیں مگر سر ڈالمنڈ سٹوارٹ اور سر نیول چیمبرلین اس کی بخوبی تردید کر چکے ہیں۔ اور اُن کے اس قول سے سر رچرڈ موصوف بھی متفق الرائے ہیں کہ تنگی راہ اور دیگر دقتوں کے باعث بہت ہی تھوڑی سپاہ اُس طرف سے داخل ہو سکتی ہے"۔ باقی میر صاحب کی وفاداری کی نسبت بھی سر رچرڈ نے کچھ شبہ ظاہر کیا ہے جس کا جواب خود اینگلو انڈین اخبارات کافی دے چکے ہیں۔ روسی حملہ ہندوستان کا اُس وقت تک اندیشہ نہیں ہو سکتا کہ دونوں جانب سرحد تک دوہری پٹڑی کی ریلوے لائن تیار نہ ہو جائے اور افغانستان روسی دوستی کا دم نہ بھرنے لگے۔ امر اول الذکر کی تکمیل کو ابھی بیسیوں برس درکار ہیں۔ اور آخر الذکر قریباً ناممکن کہا جا سکتا ہے۔ پھر خوف کیسا روس کو اگر ہندوستان پر حملہ کرنے کا شوق ہے تو یورپین سمندروں میں اپنی قوت مضبوط بنائے۔ کئی لاکھ فوج اور جانوران باربرداری کے واسطے رسد کے ذخائر فراہم کرے ؎

بالوں کے بڑھانے کا تمہیں شوق ہے گر جاں
پیدا کرو اس بوجھ کو نازک سی کمر بھی

ایک قابل قدر فیاضانہ عطیہ صاحب عالم مرزا محمد سعید بخت صاحب گورگانی یادگار خاندان تیموریہ نے بنارس سے اخبار پائنیر کو لکھا ہے کہ عالیجناب ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بنارس نے ایک وسیع قطعہ اراضی نماز عیدین کے لئے مسلمانوں کو عطا فرمایا۔ اس جگہ پر کئی سال سے مسلمان عید الضحیٰ و عید الفطر کی نماز پڑھنے جمع ہوتے تھے۔ جس کی بکمال فراخ و صلگی مہاراجہ صاحب نے انہیں اجازت دے رکھی تھی۔ اس مرتبہ مسلمانوں نے بغرض ادائے نماز کرمہائے تو مارا کرد گستاخ۔ اُس قطعہ کے گرد پختہ دیوار کھینچ کر پوری مسجد بنالی۔ مسلمانوں کا یہ فعل بالکل ناعاقبت اندیشی پر مبنی تھا۔ خاصکر اس صورت میں کہ شام بازار واقع کلگتہ کے فساد کو ابھی چند مہینے سے زائد عرصہ نہیں گزرا۔ اُن کو بلا اجازت مالک زمین ایسی حرکت نہ کرنی چاہیئے تھی۔ مگر مہاراجہ صاحب بہادر تمام معاملہ کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے اس دیوار کا حال سُن کر بجائے مقدمہ چلانے کے وہ دیوار گرا کر مسلمانوں کو عطا فرمائی۔ کیا بے تعصبی اور بلند ہمتی کا اعلیٰ نمونہ واقعی ع ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔ ہندوستان کو چاہیئے کہ بحیثیت مجموعی مہاراجہ صاحب موصوف کا شکریہ ادا کریں۔

کلکتہ اور طاعون کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس طاعون کا ہاتھوں ہندوستان کا انجام کیا ہو گا۔ پہلے تو کلکتہ میں بھی چھوٹ پڑی۔ بمبئی میں تخفیف ہوا تو کراچی میں شدت بڑھ گئی۔ ہر دوار کا میلہ چھوٹا تو ہوشیار پور گھر گئے۔ یوں تو اپنا اپنا علاقہ سب کو پیارا اور جان ہر ایک کو عزیز ہوتی ہے۔ مگر کلکتہ میں اور ہونا بہت ہی خوفناک کہا جانا چاہیئے۔ بندرگاہ ہونا اب صرف ایک مدراس رہ گیا ہے۔ جہاں اس کا کلکتہ ۸ لاکھ آبادی کا شہر ہے۔ اس کی شہر آن کر واقع ہوئی ہے کہ صفائی جیسی کہ چاہیئے ویسی وقت سے ممکن ہو سکیگی۔ مگر ایک بات ہے کہ ڈھارس بندھتی ہے کہ جیسا ہز آنر صاحب لفٹنٹ صوبہ مذکور نے فرمایا ہے "وبا ایک ایسے موسم میں ہوئی ہے جبکہ اس کا زور نہیں ہو سکتا" یہ امر کلکتہ کے حق میں صحیح ثابت ہو۔ کیونکہ کراچی کا تجربہ اس کو غلط ثابت کر رہا ہے۔ جہاں کہ روز کی تعداد ۸۰ سے بڑھ گئی ہے۔ بمبئی کے برخلاف میں گورنمنٹ نے قرار دے دیا ہے کہ نہ گھبرائیں نہ لوگ علیحدہ کئے جائینگے۔ اسباب کو بھی ڈس کرنے کی کارروائی ایسے طریق سے نہ ہو گی جو نقصان کا باعث ہو۔ مگر ڈاکٹر ہافکن کا ٹیکہ جائیگا۔ تو انسداد میں بہت کارگر ثابت ہوا ہے کلکتہ کے لوگ اس سے بھی ناراض معلوم ہوتے کیونکہ جو خبریں وہاں سے موصول ہوتی ہیں اُن پتہ لگتا ہے کہ شہر میں ایک سخت اضطراب بہت لوگ نکل گئے اور جو موجود ہیں وہ ہتھ پائے جاتے ہیں۔ مزدور کوئی بڑی فوج عقب میں آ رہی ہے۔ اور بازاروں میں گاڑی والوں نے کام بند کر نوکری چھوڑ چھوڑ کر چل دیئے۔ سال پڑا جو کشتی پر لاد کر لیجائیں۔ کیونکہ انہوں نے کام تجارت کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ مگر لوگوں میں ناراضی حد سے زیادہ پھیلی والنٹیر کورس وغیرہ کے آدمی جا بجا تعینات کہ امن قائم رکھیں۔ تازہ خبر ہے کہ لوگوں تعاقب کیا۔ جس نے اپنے آپ کو بچانے میں گرا دیا اور وہیں ڈوب گیا۔ یہ جان

یہ اخبار
یوم شنبہ ۱۴ مئی سنہ ۹۰ء

ں کی پیشقدمی ہندوستان کی جانب

بچھو بھی مرے قتل پہ کیا باندھے تمو
پہلے یہ کہو بادصبا آتی ہے کمر بھی

ضمون نگار کے متعلق کچھ لکھنے سے قبل میں ناظرین کی توجہ ایک اور لیڈر کی جانب منعطف کرنا چاہتا ہوں۔ یہ روس ہندوستان پر حملہ کرنے کا کے عنوان سے ۱۸۷۸ء کی کسی روزنامہ اشاعت میں لکھا تھا۔ جبکہ حال ہی میں ختم ہونے والے سے کوئی نازک صورت نہ اختیار کی تھی۔ اور صرف وادی تو چی ہی تک محدود تھی۔ اس لیا ہندوستان کے نامہ افبار ٹائمس آف میں سرحدی معاملات پر دو نامہ نگار مباحثہ ہندوستان میں سے ایک تو کرنل ہنا صاحب تھے۔ ستان کی تیس بتیس سال فوجی ملازمت کے اور سرحدی معاملات کی گہری واقفیت نے بہت زبردست اور معتبر رائے دینے کے دوسرے بمبئی کمانڈ کے ایک میجر سرحدی معاملات سے خاص دلچسپی ہونے سرحدی جنگوں میں شرکت کا اتفاق ہوا تھا شمال مغربی سرحد کی حکمت عملی کے متعلق خیال ظاہر کرنے کا بخوبی مستحق سمجھتے ہیں۔ اب یعنی کرنل ہنا اب میجر جنرل کے عہدے ترقی لے چکے ہیں۔ اور ولایت جاکر انہوں نے ہندوستان کتب و رسالجات لکھے ہیں جنہوں خیال کی تردید کرنی چاہی ہے جو روسی حملہ ستان و ہندوستان میں اکثر لوگوں کے ہے کرنل صاحب نے دلائل عقلی و نقلی شمار اور تواریخی حوالہ جات سے ثابت کرنے کی ہے کہ اگر روسی سپہ سالاروں میں فن درت نہیں بلکہ معمولی معاملہ فہمی کا ذرہ سا کر کوئی وجہ نہیں کہ ہم ان کو بالکل ناواقف سمجھیں۔ سو وہ ہر گز اپنی گورنمنٹ کو ہندوستان ثابت اندیشانہ پالیسی اختیار کرنے پر جہاں تک ان سے امکان میں ہوگا سکے لیے ایسی تہلکہ عظیم اور نقصان روس کو پہنچائینگے۔ جو ایسی لچھمانہ تجویز اس کو پیش آنے کا قوی احتمال بلکہ کلی

یقین ہے۔ کرنل صاحب کے بعض یا سب رسالوں کا ریویو اخبار ٹائمز نے چھاپا۔ اس ریویو پر میجر صاحب کو اختلاف کا موقع ملا۔ میجر صاحب کی رائے میں روس کا ہندوستان پر اب یا کبھی حملہ آور ہونا ایک یقینی امر بلکہ فیکٹ ہے۔ جس کو تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہیں کر سکتا ان کے نزدیک وسط ایشیا میں روس نے جس جس پیش قدمی کی ہے وہ صرف ان علاقوں پر قابض و متصرف ہونے کی غرض سے نہیں ہے بلکہ یہ تصرف مقدمہ یا پیش خیمہ ہے۔ اس بڑے مدعا کا جو سینکڑوں برس سے ہر ایک فرمانروائے روس کے پیش نظر رہتا آیا ہے۔ اور جس پر اس سلطنت نے اپنے منتہائے ترقی کے پوائنٹ پر پہنچنے کا دور دور رکھا ہے۔ میجر صاحب کے نزدیک گورنمنٹ ہند کو ہر وقت روس کی عملی کا منتظر رہنا اور ہندوستان کی موجودہ سرحدات سے آگے بڑھ کر اس کا روکنا چاہیئے۔ یعنی اگست ۱۸۶۹ء والے لیڈر میں ان دو صاحبوں کے خیالات پر ایک سرسری نظر ڈال کر ہم میجر صاحب کی رائے سے اختلاف کیا تھا۔ بتا دیا تھا کہ روس کے حملہ ہند کا خوف ہر وقت گورنمنٹ ہند کے دامنگیر حال رکھنے سے میجر صاحب کا مدعا اس سے زیادہ نہیں کہ ان کو اور ان کے آفیسر بیٹوں کو ہمیشہ روزگار ملتا رہے۔ میجر صاحب کو ہمیشہ ممتاز و امتیاز حاصل کرنے کا موقع ہاتھ آتا رہے۔ کیونکہ اگر حملہ روس کے اندیشے سے گورنمنٹ بالکل بخوبت اور مطمئن ہو جائے تو پھر اسے آئے دن سرحدی مہمات بھیجنے کی ضرورت باقی نہ رہیگی۔ ایسی مہمات جن کا باعث اکثر انہیں ناعاقبت اندیش تیز مزاج فوجی افسروں کی ناعاقبت اندیشانہ کارروائیاں ہوتی ہیں۔ اگست کے بعد ہی ازسرنو سرحدی فساد زور شور سے چھوٹ پڑا۔ اور فوجی کارروائیاں جاری رکھنے کے ساتھ ہی دلائل کے اہل الرائے میں پھر ایک مارچ آگے بڑھنے کی پالیسی" اور "قدمی سرحدات و استحکامات میں محدود رہنے کی حکمت عملی" پر مباحثہ شروع ہوا۔ اگرچہ دوامی قبضہ چترال کے وقت بھی اس کام کا مباحثہ ہو چکا تھا۔ اور اسٹیٹ فارورڈ پالیسی" والوں نے حملہ روس کے اندیشہ کو اس وقت بھی محض پوچ و بیکار ثابت کر دیا تھا اور دوران مباحثہ میں اس روسی حملہ ہند کے مضمون پر بہت کچھ غور ہوئی اور سر ڈولف سٹیورٹ۔ سر نیول چیمبرلین۔ جنرل چیسنی۔ سر لیپل گریفن وغیرہ صاحبان نے صرف اس کی بے حقیقی ثابت کرنے میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ بزعم ان کے لارڈ بیکنس مشہور سپہ سالار انگلستان نے میرے اور مشہور مددگاروں کے اس کے خلاف زور دیا۔ لارڈ رابرٹس بہادر کی رائے آجکل فوجی معاملات بے نظیر خیال کیجاتی ہے۔ مگر جس "فارورڈ پالیسی" کی وہ حمایت کر رہے ہیں۔ اس کو سالہا سال کے متواتر تجربے نقصان رساں اور خونریز ثابت کر رہے ہیں۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ جو نہیں اس سے اچھا طریقہ ہمارے ہاتھ آسکے ہم اس سے دست بردار نہ ہو جائیں۔ اصل میں "فارورڈ" اور "سٹیٹ فارورڈ" پالیسیوں کے حامی اب یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ روس ہندوستان پر حملہ کرے گا یا نہیں؟ اگر نہیں تو سابق الذکر حکمت عملی سراسر بیجا ہے۔ اور آخر الذکر بہت ضروری۔ برخلاف اس کے اگر اثبات میں جواب ملے تو بھی سٹیٹ فارورڈ پالیسی کے برتنے سے ہم ہندوستان کی حد تک تو اسے حفاظت کر سکتے ہیں۔ فارورڈ پالیسی والوں کے نزدیک ہندوستان کے باہر۔ چترال حکومت۔ علی مسجد۔ لنڈی کوتل وغیرہ بہت ہی ضروری مقامات ہیں جن کی دشمن سے ضروری حفاظت کرنی چاہیئے خواہ اس حفاظت کے لئے ہم کو سالانہ لاکھوں اور دوسرے تیسرے برس کروڑوں روپے اور سینکڑوں دشمن رعیت جانوں کا نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ یہ کہ کر ہم سالہ صورت معاملات کے دیکھتے ہوئے جبکہ یہ نقصان برابر ہوتا آیا ہے فارورڈ پالیسی والوں کا بھی نشہ معلوم ہوتا ہے ورنہ اب تک وہ اس کی حمایت سے دست بردار ہو گئے ہوتے۔ برخلاف ان کے سٹیٹ فارورڈ سکول کے حامی ان مقامات کو بالکل بے حقیقت اور غیر ضروری قرار دینے کے ساتھ ہی گورنمنٹ کو صلاح دیتے ہیں کہ اپنی پہلی آئے اور ہندوستان کے اپنے قدرتی استحکامات یعنی کو دوہرا اور واضح کرے۔ جیسا مضبوط کہ دشمن اس پر قبضہ پانے کے بعد سرحدی خاکہ سالہا سال نہ بڑھ سکے۔ جیسا مضبوط کہ ہم چترال نے خالی پر اس نظر ڈالنے سے واپس چلے آنے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ اور اگر ہم مستقبل سے آنکھیں بند رکھیں برائے وزارت ٹوٹ جانی ماہرانہ کمیٹیوں اور رائل کمیشن صاحب بہادر کا لقمہ چترال پر زیادہ اصرار کرنے کو تیار ہو جائیں سے فوج واپس ہو جاتی ہے۔ اور اب یہ سرحدی جنگ جس کے نقصان کا افسوس برسوں تک دلوں میں رہیگا پیش نہ آتی۔ جنگ ختم ہو گئی اور لوگ مسرت تمام اخباروں میں پڑھ رہے ہیں کہ آفریدیوں کے تمام قبائل کے بعد دیگرے زانو کابل خیل امراکا خیل تک اور اطاعت لے آئے انہوں نے جرمانے کا روپیہ اور رفلیں تمام وکمال حوالہ کر دیں۔ وہ خیبر کھل گیا۔ آئندہ فرقہ ہائے اکاخیل کرم خیل نے اس کے کھلے رہنے کا ذمہ بھی لے لیا۔ لیکن اطمینان جیسا کہ ہمیشہ نصیب نہیں ہوا۔ ولایت میں اس جنگ کے نتائج پر غور ہو رہا ہے اور جو لوگ معاملات ہند سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کا خیال اس سوال سے نہیں ہٹا کہ آئندہ سرحد ہند کی حکمت عملی کیا ہونی چاہیئے۔ پہلے کہ آیا ہوں کہ اس مسئلے کا انحصار زیادہ تر روس کے حملہ ہند کے واقعی یا خیالی ماننے پر ہے۔ چنانچہ مشہور لنڈنی اخبار مارننگ پوسٹ کا ایک نامقام سرحد چترال سے لکھا ہوا اور اس نے مضمون مذکورہ عنوان پر گفتگو شروع کی۔ سر رچرڈ ٹمپل آن آفیشلوں میں سے ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان میں اردو صرف اور انگلی ذرا نقص اور عیش و عشرت سے غرض نہیں رکھی۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ملک کے اندرونی و بیرونی معاملات پر کافی توجہ صرف فرمائی ہے

خط صحت

استفسار

۵۳۔ صحیح۔ میرے سانس کی بیماری عرصہ دو سال سے عارضہ ضیق النفس مزمن مبتلا ہے۔ دورہ ہوتا ہے۔ کلکتہ کشر دن میں دو دفعہ دورہ ہو جاتا ہے۔ بہت سی ادویہ کی گئی مگر صحت نہ ہوئی۔ کرنی صاحب ہاوڑہ مہربانی بہر پیسا فرما دیں۔ (۱۲ دسمبر ۱۸۹۴ء)

۵۴۔ ساکو لونا۔ میرے یک دوست کو عرصہ چھ سات سال ہے درد بادگود کا عارضہ سخت ہے۔ ہفتہ عشرہ سے اسکا دورہ ہوا اگر تکلیف سخت تکلیف ہوتی ہے (احمد رضی ۱۶۶۲۵)

۵۵۔ سرد شقیقہ۔ میرے مکان میں چھ ماہ سے درد شقیقہ ہے۔ کبھی دائیں کبھی بائیں جانب ہوتا ہے سر اور دوائی معمولی بہت ہو چکی۔ کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اور گلے میں بھی درد ہے تالو میں آبلے پڑ جاتے ہیں اور بطور زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب معالجے سے مطلع فرمائینگے تو کل ممنون و متشکر ہونگا (لعلی محمد ۱۶۲۶)

۵۶۔ قے و اسہال۔ عرصہ ۹ سال سے صبح کے وقت قے آتی ہے جب بیدار ہوتا ہوں۔ مختلف رنگ کا پانی قے ہوتا ہے اور مختلف مزاج۔ اگر کسی صاحب کو علاج معلوم ہو تو بذریعہ پیسا اخبار اطلاع بخشیں (سلیمان محمد خاں ۹۸۵۲)

اعلان

۵۳۔ خیالات۔ جو حضرات ان دو نسخوں کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہوگی۔ میں خود بھی اسی خیالات کے ہیچ میں گیا تھا بہت پریشان رہا۔ اب بفضلہ ان دو نسخوں کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ہے۔ شہد ریہاز کا عرق ملا کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔ اور چھٹانک بھر دودھ گائے میں گرم کر کے اس میں دو تین چمچ سائیدہ ۳ تولہ۔ مصری ۵ تولہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ہر روز نہار منہ ڈیڑھ یا دو تولہ کھا لیا کریں۔ بھورے رنگ کی گول بیج کو دھنی بھی کہتے ہیں پہلے دن ہی شام تک آپ کو نمایاں فائدہ معلوم ہو جاویگا۔ (ایک خریدار پیسہ اخبار)

۵۴۔ دانتوں کا علاج۔ جن دانتوں کو سفید اور صاف بنانا ہو۔ مولتانی مٹی کو دودھ میں گوندھ کر ملا کریں۔ دانت قوی اور مضبوط ہو جائینگے۔ اور مسی بھی شامل کر کے استعمال کریں (محمد حسین ۱۳۵۲۱)

۵۵۔ ضعف بصارت کا علاج۔ (جواب استفسار ۵۱) سفید جیسا خیار (اچ ۵۱) ۔ عاجز بندہ کا عرصہ چالیس سال کا ہے۔ مغز بادام ۱۲ عدد۔ مغز خشخاش سفید ۱۲ عدد۔ دانہ کل اسلو خودرس ۱۲ عدد۔ نبات ۲ تولہ۔ سب کو پیس نام منفی استعمال کریں۔ مگر پرہیز ترشی شیرینی و نمک سے بہت احتیاط ضرور ہوشیار ہوں۔

گمنام و نشان خیز

۴۹۔ شہاب الدین۔ المعروف بہ شہاب الدین محمد غریب۔ ساکن حال ہاکپور ضلع پیا بگدیڑہ جو مویشیوں۔ عنبر مشک روغن بلسان وغیرہ فروخت کرتے ہیں۔ جن کا علیحدہ جدول ہے عرصے سے مفقود الخبر ہیں۔ ایک خط عرصہ سات آٹھ ماہ کا ہوا کہ پٹنہ عظیم آباد سے بدیں مضمون آیا تھا کہ میں بیمار ہوں اور بھاگلپور جانے کا قصد ہے۔ پھر کچھ حال معلوم نہیں ہوا۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بال بچے سخت تکلیف اور اضطراب میں ہیں۔ برائے خدا جن صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو یا آئندہ معلوم ہو سکے اس سے ذریعہ پیسا اخبار ضرور مطلع فرماویں تاکہ ان کے بال بچے جو یاد میں بے اجل مر رہے ہیں کچھ تسکین پاویں۔ رنگ گندمی۔ قد درمیانہ۔ ڈاڑھی تل چانولی پیچھی بقدر ۴ انگشت۔ بدن چھریرا۔ آنکھیں چھوٹی۔ لباس عموماً کلاہ ترکی استعمال کرتے ہیں (علی محمد ناظرہ)

عام

سوال

۴۴۔ پنڈلیوں کے بال۔ کسی شخص کے پنڈلیوں کے بال بلیڈ سے بالوں کے بڑھ جاتے ہیں جس سے اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی صاحب مہربانی فرما کر کوئی ایسا نسخہ بتلاویں کہ جس سے بالوں پر لگانے سے بال اس سے زیادہ نہ بڑھیں (ملا۔ ب)

۴۵۔ چینی بہانم کھانا۔ چینی کی رکابیاں وغیرہ پکانے کے واسطے روشنائی ایسی سفید کہ زائل نہ ہو۔ کہاں سے دستیاب ہو سکتی ہے؟ اور یہ امر ظاہر ہے کہ سفید رنگ رکابیوں کے واسطے سیاہ روشنائی اور سیاہ رنگ رکابیوں کے واسطے سفید روشنائی ہونی چاہیے (شیخ حشمت علی ۱۴۵۳۲ از سیتاپور)

۴۶۔ مرگ فنڈ کلکتہ۔ میرے ایک دوست کا باپ کلکتہ کے مرگ فنڈ میں داخل تھا جب وہ فوت ہو گیا تو سکریٹری صاحب نے سارٹیفکیٹ مرنے کا طلب کیا۔ اس نے سارٹیفکیٹ پیش کیا۔ لیکن وہ منظور نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سارٹیفکیٹ محرر اموات سے کرا کر لاؤ۔ لیکن اس گاؤں میں کوئی محرر اموات نہیں ہے۔ براہ مہربانی کوئی صاحب ضلع امرتسر کے محرر اموات سے آگاہ کریں۔ مفصل پتہ بمع سارٹیفکیٹ لینے سے مطلع فرماویں (رمضان نائب مدرسہ ۶ ستہ)

جواب

۴۷۔ بالوں کا تیل (جواب سوال ۴۳)۔ بالوں کے لئے میں خالص چنبیلی کا تیل اول درجہ کا چار روپے سیر والا بہت مفید ہے۔ اور تلوں کا تیل گرم مشک ہے سر میں کا تیل سوتا وہ بہتر ہے (ظل الہ بہادر دہلی)

۴۸۔ (جواب سوال ۴۴) ۔ [illegible]

شعر و سخن

دو شیرگی

[ایک انگریزی نظم کا ترجمہ جس کو منشی ارتقا علی شرر کاکوروی نے ۱۸۹۳ء میں نظم کیا تھا۔ نیچرل نظم ہے۔ بنا بر دلچسپی ناظرین مرسل فقیر (راقم ایک شاہ آبادی)]

[illegible]

ہفتہ وار پاک ہاشم اور مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | سالانہ یوم شنبہ ۱۴ مئی سنہ ۹۸ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳ ہجری موافق ۲۶ بیساکھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | نمبر ۱۲

مذاق

پہلا تھیا سوفسٹ:۔ میں سوسائٹی کو مستفید دینے کا میں مصمم ارادہ کر لیا ہے۔

دوسرا تھیا سوفسٹ:۔ کیوں۔ کیا ہوا؟

پہلا:۔ میرا ایک کرایہ دار بقیہ کرایہ ادا کرنے کے چلا گیا ہے اور ایک یادداشت چھوڑ گیا ہے۔ جس میں لکھا گیا ہے کہ وہ دوسری زندگانی دنیا کے جہاں میں کرایہ ادا کریگا

مسٹر ہوکنس کو شہادت کی حاجت پڑی۔ ایک چھوٹا بچہ گواہ تھا۔ جو قسم کے وجود کو نہیں سمجھتا تھا۔ اس نے اپنے سوالوں سے دریافت کیا کہ اگر ہم تم سے کہیں کہ تم ایک ناچنی اپنے منہ میں رکھتے ہو کیا وہ سچ ہوگا؟

"نہیں۔ وہ جھوٹ ہوگا"

"اور اگر میں تم سے کہوں کہ تم ایک لپٹے ہوئے ہاتھ میں رکھتے ہو؟"

"وہ دوسرا جھوٹ ہوگا"

"اور اگر میں تم سے ایک عجیبی ناک کیوں کا وعدہ کروں اور تب وہ نہ دوں۔ تو وہ کیا ہوگا؟"

"وہ بھی جھوٹ ہوگا"

"اور اگر دو سو آنکھیں دوں"؟

"وہ سچ ہوگا"

بہت خوب۔ تو اپنے بچے کی قسم سے گواہی لے لی۔

امریکہ کے ایک صوبہ میں ایک رقعہ کے ایک کونے پر لکھا ہوا "نوٹ" دیکھا گیا ہے۔ اس کے دوسرے کونے پر "گھر بیمار نگر" لکھا ہوا ہے۔

ایک ناصر کہتا ہے کہ مذہب ہمارے لیکن کیا گرم۔ ایک دوسرا ناصر کہتا ہے کہ مذہب کے پیچھے دھرم میں پیٹے تھوڑے ہی انڈے پکائے گئے ہیں۔

دوسرا ناصر کا کہنا ہے وہ بجا ہے کہ مذہب کے تقاضے پر کچھ بھی نہیں دیا ان لوگوں نے چاندی میں انڈے پکائے تھے۔

(راقم غلام احمد عارف بھام از کلکتہ)

استاد:۔ انسان کے جسم میں کتنے ہڈیاں ہیں؟

شاگرد:۔ مجھے ابھی حساب نہیں ہوا۔ سوا لوگ گنے ہیں۔ ان میں شامل ہیں۔ ہے صاحب گنیں گے

عجیب عجیب باتیں

ستارہ شناسی:۔ امسال پانچ ستارہ سے نکلنے کی پیشگوئی کی ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ وہ ایک گالیشین سکول ماسٹر نے سنہ ۱۹۰۰ء کی نمائش میں ایک ایسا برق دیکھنے کا آلہ رکھیں گے جس سے سورج کے فاصلے کا حال معلوم کر لینگے۔ اس طرح ہم لوگ بحری لڑائیاں دور سے بلا خوف و خطر دیکھ سکتے ہیں۔

عجیب شہر:۔ جرمنی کا ایک شہر اس بات میں فرقیت رکھتا ہے کہ اس کے راستے میں پڑتے ہوتے ہیں۔

ایک جدید آرائش:۔ سکندر بیگم ولی ریاست نے ایک نیا فیشن نکالا ہے۔ فی الحال اس کی نقل ایک ہی کر سکا ہے۔ ایک تیوہار میں اس بیگم کے ہمراہ ایک بلا ہوا بکرا جو ہاتھ جوڑتا تھا۔ خوبصورتی سے تھا۔ اس کے گلے میں ایک بیش قیمت ہار تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس بکرے کے کچھ سے بہت سی خراب لڑکیوں نے اپنی خاندانوں میں شامل کر لیے ہیں۔

ایک منٹ میں ایک میل رفتار:۔ ایک پیش (فرانس) گاڑی ایک دوائی کی بوتل لانے کے واسطے سو میل کے فاصلے پر امریکہ میں دوڑی تھی۔ یہ مسافت فی منٹ ایک میل کے حساب سے طے کی گئی تھی۔

جاپانیوں کی ایک رسم:۔ جاپان میں ہر بچے کے جنم پر ایک درخت بویا جاتا ہے۔ پھر لڑکے شادی کے لائق نہیں ہوتے۔ جب شادی کا وقت قریب ہوتا ہے تو اس وقت ایک ہوشیار کاریگر بلوا کر اس کو کاٹتے ہیں اور اس کی لکڑی کا کسی قسم کا فرنیچر بنوا کر رکھ لیتے ہیں۔ اس فرنیچر کو وہ جہیز دوسری آرائش کی چیزوں سے بہت خوبصورت بناتے ہیں اور بڑی قدر کرتے ہیں (غلام احمد عارف بھام از کلکتہ)

سب سے زیادہ خونریز لڑائی:۔ جب سے سامان حرب و ضرب ایجاد ہوا ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ خونریز لڑائی بورو ڈینو میں روس اور فرانس کے مابین ہوئی ہے۔ جس کا اب چوتھی دہائی کا ساتھ ہے ایک مورخ کہتا ہے کہ تیس ہزار ریڈی گھوڑے مقتول اور قتیل ہوئے تھے۔ اور فرانسیسیوں کی تعداد تیس ہزار تھی۔ اور ایک دوسرے مورخ کی رائے ہے کہ پچاس ہزار روسی مقتول۔ مجروح اور مفقود ہوئے تھے۔ اور فرانسیسیوں کی تعداد ۲۵ ہزار تھی۔ خاصیسی توپ کی تعداد ۱۳۲۰۰ جو اس لڑائی میں کام آئی ۱۳۲۰۰ چلائی تھی۔

غلامی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کمی یہ کثرت نہ ہوتی اگر بدقسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ صحیح ہے کہ جس کسی کو دوغ من ترش ت۔ لیکن یہ مرنض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے آنکھ تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ دیدک یا اور کوئی طریقہ علاج اُسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی ٹیم ٹام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں نے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ جسے سند دیدہ اکثر کی سرکار سے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پورے نمبروں اور پھر پورے پاس ڈاکٹروں کے مشاق ہیں ایک عرصہ متدیہ تک رہکر سرکاری ہسپتال میں تجربہ پریکٹس حاصل کریں + مایوس مریضوں کا علاج بھیکے کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارے فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر بیخطر رجوع کریں

حب مقوی اعصاب

قوائے معدہ کا اعادہ۔ مشاہ۔ دل۔ جگر و دماغ۔ کی قوت بحال رکھنی منظور ہے۔ سیکڑی سے بڑھاپے میں جوانی جوانی تک مالا مال رکھنا چاہتا ہے تو آزمائیے۔ دل کی تمام امنگوں پر قادر و مقابلہ کے لئے تیار کرتا ہے۔ اگر جوانی میں کثرت عیاشی و کثرت مسکرات وغیرہ خرابیوں سے آپ کمزور ہوگئے ہوں تو ایسے چند روز استعمال سے کھوئی ہوئی جوانی واپس آسکتی ہے + قیمت فیشیشی ... (للہ)

طلا زنادر

اسکی خارجا مالش کرنے سے وہ شخص جو ابتداء میں اپنے آنکھوں جو نقص پیدا کرلیتا ہے یا تکلیف ایاز دور ہوتی ہے۔ سوتوں کو جگاتا ہے اور جاگتوں کو ہنساتا ہے +
قیمت فیشیشی ... (للہ)

سوزاک نو و قرحہ

اس مرض سے انسان کی زندگی وبال ہوجاتی ہے۔ اس رسالے سے بہتر مسہل میں ہے۔ ریم۔ جلن۔ تقطیر البول دور کرکے ہمیشہ کیلئے نجات دیتا ہے۔ مشاہدہ کی خرابیوں اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے +
شیشی نمبر ۱ (للہ) نمبر ۲ (للہ)

حب تشنگ

بلا منہ دھلے دو دست مرض ایک ہفتہ میں دور کرکے تمام عمر دوبارہ آنیکی روک تھام اور دوبارہ پھوٹنے سے بچاتا ہے +
قیمت ۲ ہفتہ ... (للہ)

ہیر آئیل

بالوں کو بڑھانے اور پیدا کرنے کا خوب تجربہ ہے۔ ہاتھ شوق سے علاوہ بال سیاہ کو سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف دماغ ضعف ... دور کرکے نسیان۔ سر کا چکر آنا۔ کانوں کی شائیں شائیں دور کرتا ہے۔ ... (للہ)

سیرہ الماسی

معہ سلائی ... (للہ)
مقوی ... حافظہ۔ سیانی۔ ... جالا۔ دشمنانی کا پرہ اشت ہونا سر عی۔ نکاوٹ نظر۔ کیڑوں کا گرنا۔ پانی کا جانا۔ آنکھ کا جھکا۔ سیاہ دور کرنا۔ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ ... ہوکے لئے ایک تولہ کافی ہے +
قیمت ... (للہ)

حب یوسیر

قوتی ہو یا بادی۔ یرقی ہو یا سادی سے اندھوں یا ماہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ ...

حب امی قبض

یرقان۔ پیٹے کا گولہ۔ نلوں کا درد۔ کھنی اکامیاں۔ ورم جگر۔ درد ... دریتی تبخیر سدہ۔ دل کا دھڑکنا۔ کبھی ... جسم کا پیلا پڑنا۔ دن بھر قے کرتے رہنا سر کا چکرانا دور کرتی ہیں۔ جنکا مقصد کثرت شراب خوری سے خراب ہو جانے یا جگر بڑھ گھٹ جانے۔ ہاتھ میں رعشہ ہو تو اسکو ایک بار آزماؤ
۳ دن ...

جوشیر

خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر بدنما داغ ہوں۔ اسکے دفعیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان ہندوستان و انگلستان تیر بہدف ہے انگریزی دوائیں کھا کھا کر یہ شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق ہوتا ہے ہمارے بازار مناسب اس ملک کے ... ہوئے کے بنایا ہے +
قیمت فیشیشی ... (للہ)

حب مقوی اعضا ریئہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے ... کر دیا ہو تو یہ دستگیری کرکے ... قصوں تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو چست چالاک بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ قوت ... ضعف معدہ۔ ضعف دماغ ... کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ مرطوبی ان تمام نقصوں کو جو اپنے ... ہوئے ہیں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل ... بے نظیر ... کے بڑھاپے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو۔ ... پر امتحان پیر امتحان ان پاس چھاپیں یا کیس۔ ہاتھ میں جلن۔ درد کم۔ ... بخار اعضاء وغیرہ ہوا اور دیدہ کو جاپ کرنے کے بعد بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ ہفتہ ...

حب جریان

کمر میں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اندھی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو زنانہ گرمی ۲ ہفتہ قیمت ...

حب مسہل

نامزدوں کے لئے مزہ ناکھوں کے لئے کامیاب کشندہ کرمیاں ... سریع رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں۔ ایک رجن ...

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا بگاڑ۔ ... جسم۔ اور ہر ... جلدی امراض۔ مزمن مقاصل۔ ... گھمنیوں پیروں کا درد۔ پہرہ پر چھائیں یا کیل۔ ہاتھ میں جلن۔ درد کم۔ ... بخار اعضاء وغیرہ ہوا اور دیدہ کو جاپ کرنے کے بعد بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ ہفتہ ...

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہ کندر کے دور کرنے کا علاج ہے تو یہ ہے۔ ... بدھ ... ہے۔ ... تالو کا سوج آنا اور ... زخم ہو برسوں کے جاری ہوں ان کا چارہ کچھ ہے تو یہ ہے۔ زخم ہو جب ... درد ہو کثرت اور کیڑوں کی بدبو سے تو تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر ... میں ... ۲ تولہ

بخار دل کا حکمی علاج

۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر ... دور ... وغیرہ سب ... کافور۔ ۲ تولہ

دردسر کی دوائی

دردسر بھگاؤ دردسر ہو

دوائی خارش خشک

تین دن میں ... تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے ہمیں لوگوں کی رائے ہیں ... چرا سیاہ پڑ گیا ہو اور کبھی بہت ستاتی ہو آزما دیکھیں ۲ تولہ

حب مقام امین

افیون وغیرہ ... ہوئے ... ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی قیمت ...

پاکدامن

فرخ ان ہیزہ کو ... عصمت ... جوش جوانی مردوں کو ... ہوں ... کو مستاؤ ...

زودگن

جن لوگوں کو داڑھی ... کثرت انزال ... مقصود ... ہو ... زکام ... کھانسی ترددسہ ... ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک تولہ

حب یابیطس

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ رطوبت کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ ... ضعف اعضاء دبلا۔ پیشانی ... شکر ... کرکے قوت بحال اور کارکنان ... ہوتا۔ جو ... مریضوں کو ... ایک تولہ

ملزذ

... لگانے سے مرد ... پھر ... کی کیفیت ...

حرز جاں

... قوت ... قائم ... اور وہ قوت ... سے لوگ ... غریب ... تو اسکو مطالعہ ...

تحفہ دنیا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی ... سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر ... نہیں ہوتا۔ کانوں کی ... دور ہو جاتی ہے ایک تولہ

مفت

یہ کتابچہ ... کرکے ... لاغروں کو ... ہیں ... کے لئے ... ہیں ... خان ... جتلا ہے اور آپ ...

تمام ... ہیں ... ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء ... سپیشلسٹ ... ماہر ... رسالہ حاذق ... صحت ... دردہ ... اعوان منزل لاہور

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر

جوہر عشہ

یہ کیسا ہی مزمن زوال کیلئے نہایت مفید ہے۔ تپ دق کے خواہ کیسا ہی سخت ہو) خناق یرقان دردِ گلہ۔ ہچکی۔ ہسٹیریا۔ ضعف قلب۔ ضعف معدہ دردِ جگر دردِ گردہ۔ سنگ پتہ وغیرہ کے استعمال سے ہوں) فساد خون۔ داد۔ بدہ۔ خارش۔ پھوڑے پھنسیاں کالا یرقان وغیرہ۔ ان سب امراض مزمنہ کے لئے مفید ہے اور لطف یہ ہے کہ خوش ذائقہ ہے اور تازہ کے تیار شدہ عرق شہد کی نسبت ہر عام خواص کی وہ کالونین زیادہ ہے قیمت فی تولہ ۱۲ ان سے زیادہ مین زیادہ اگر کے استعمال سے نبض کی شکایت ہو تو حب نبض کشا ۱۲ فیکس ۱۲ تولہ کا استعمال ضروری ہے قیمت شیشی خورد ۱۲ کلان ۱۲

سرمہ خیبری

آنکھوں کی امراض زائل کرنے کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ ۲ حصہ غبار ۱ حصہ نزول آشوب چشم سرخی پھولا وغیرہ وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بصارت کو تیز اور قوت باصرہ کو زیادہ کرتا ہے اگر اسکی مداومت کی جائے تو آنکھیں کبھی خراب نہ ہونگی۔ قیمت فی تولہ ۱۲

روغن طلا

جن لوگوں کے منہ سے ہر وقت غلط کاریوں اور بدامنی کی کثرت ... اندرونی شیاطین اور دیگر فواحشات سے کمزور ہو گئے ہوں اگر اس روغن کا استعمال بیرونی اعضا کو کچھ دن تک کریں تو بہت ہی جلد فائدہ ہو۔ قیمت فی شیشی ۱۲

عرق کنجا نبوی

یہ عرق بے نظیر تجربہ و چوتھائی ہے دنیا کے کسی ملک میں ایک شیشی پیدا کرنے والے ہیں ہر ایک شیشی پیدا کرنے والے ہیں ہر ایک شیشی ۱۲

عرق مطال فیشی

یہ عرق ہر ایک کے لئے مفید ہے اور ہر ایک کے لئے مفید ہے اور ہر ایک کے لئے مفید ہے اور

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور

منیجر پنجاب ٹریڈنگ کمپنی لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

ترکی اور خلافت عظمیٰ عثمانیہ کے متعلق چند مفید کتابیں!

سلطان عبدالحمید خان شہید — یہ کتاب اس عہد حکومت خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان شہید کی سوانح عمری ہے۔ مصنف کی ایک شہزادی نے قسطنطنیہ میں رہ کر بچشم خود جو کچھ دیکھا اور سنا اور جو کچھ اس کے والد بزرگوار نے اپنے زمانہ قیام کے اندر سلطان معظم کی حکومت کے متعلق کتابوں میں پڑھا اس کو اس کتاب میں جمع کر دیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ اردو میں پہلی دفعہ ہوا ہے اور اس لحاظ سے یہ کتاب بالکل نئی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔ اس کتاب میں صرف حالات ہی نہیں بلکہ نہایت عمدہ تصاویر بھی ہیں۔ اس کی قیمت صرف ۱۲ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ ہے۔ ۱۰۰ کاپی سے زیادہ لینے والوں کو ۲۵ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

سفر و عہنۃ ظالم اوجینیا — یہ کتاب بھی مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار کے انعام آباد کی تالیف ہے۔ اس میں مالی فوائد کے ساتھ ساتھ مسئلہ کریسنا کو مختلف پہلوؤں پر اصابت رائے سے بحث کی ہے۔ تمام ہندوستان نے جو مضامین کرشنا کے متعلق لکھے ہیں ان سب سے یہ کتاب بڑھی ہوئی ہے۔ اس کتاب میں کرشنا کی تعریف کی ہے اور وہ ان میں ایسی جامع حد تک پہنچ گئے ہیں کہ کرشنا کے متعلق حالات کا کامل علم ہو جاتا ہے۔ کتاب بہت عمدہ ہے۔ ہندو مسلمان عہدہ دار جو کرشنا کو مختلف حیثیتوں سے ملے ہیں ان کے تاثرات بھی درج کر دیئے ہیں۔ ۱۲ تصاویر ہیں۔ کرشنا کے سوانح عمری کے علاوہ اس کی تقریروں کا بھی اچھا خاصا انتخاب ہے۔ قیمت عمدہ کاغذ پر ۱۲ آنہ۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

واقعات روم — یہ کتاب بالکل نئی ہے۔ اس میں گبن کی نصف ہسٹری کا جس کو مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار انعام آباد نے ۱۲ جلدوں میں ترجمہ کیا ہے اس کتاب میں مجملاً تمام وہ تغیرات درج ہیں جو روم کی سلطنت کے عہد میں ہوئی ہیں۔ گبن کی تصنیف کے کوئی صفحہ غیر ذکر نہیں چھوڑا۔ یہ پہلی کتاب ہے جس میں اس کا خلاصہ شروع کیا ہے۔ یہ تاریخ ضروری سمجھ کر بڑی قیمت بہت مناسب رکھی گئی ہے۔ ۱۲ سو صفحہ کی کتاب ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ ہے۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

تاریخ خلفاء عثمانیہ — مصنفہ مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار انعام آباد۔ اس کتاب میں سلطان اعظم کی تخت نشینی تک کے تمام حالات ہیں۔ اس کے ساتھ عثمانیہ کے عروج اور تنزل کے اسباب بھی بیان کئے گئے ہیں۔ ترکی کے دینی تعلقات شرع و سط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ ہر خلیفہ کے حالات میں جنگ و صلح کا بھی ذکر ہے۔ قیمت ۱۲ آنہ۔

قسطنطنیہ — اس کتاب میں مولوی صاحب نے قسطنطنیہ کی تاریخ کو شروع کر کے بعد شہر کی موجودہ کیفیت، ملکی سلک، کلمات شاہی، محلات، اسلحہ، فیری اور نظام الاوقات ترکی کی موجودہ تجارت، سیاست اور علمی حالات تحریر فرمائے ہیں۔ اور ضمناً آبادی کی مردم شماری، ہسپتالوں کی تعداد، ان کے انتظام، سیل اور موج مسئلہ مہاجرین اور ترکی کتاب خانوں پر بحث کی ہے۔ علاوہ ازیں ادرنہ، ایڈرینوپل، سمرنا، بغداد کی بھی کیفیت لکھی ہے۔ ۱۲ تصاویر ہیں۔ قیمت ۱۲ آنہ۔

محاربات بلقان — یہ کتاب ایک انگریز نامہ نگار نے لکھی ہے۔ اس کا ترجمہ مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار نے کیا ہے۔ اس کتاب میں ترکی کی عسکری حالت، ترکی کے قیامت تک یاد رہنے والوں کا ذکر، ۱۸۹۵ء میں ترکی کی طرف سے تحریر کی تھی۔ اس کتاب کا ترجمہ مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار انعام آباد نے کیا ہے۔ ملک کو ان معرکوں کی تفصیلات سے آگاہ کرنے کے لئے اردو زبان میں کتابوں کی ضرورت تھی سو اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ ترجمہ کے ساتھ ساتھ مفید حواشی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں اور پلیوا کے رنگین نقشے بھی دیدیئے گئے ہیں۔ تین حصوں میں قیمت فی حصہ ۱۲ آنہ

فیوچر آف اسلام — یعنی اسلام کی حالت مستقبلہ۔ یہ کتاب مشہور مصنف بلنٹ صاحب نے جو اکثر بلاد اسلامی کی سیاحت کر چکے ہیں بظاہر مسلمانوں کی بہتری کو خیالات سے تحریر کی ہے مگر درحقیقت انکا مدعا عثمانیہ خلافت کو ضعف پہنچانا تھا لیکن ہمارے مفسر حقیقی کے اس خاص فضل و عنایت کے ساتھ ہم کو اس قسم کی بری نیت رکھنے والا شخص بھی کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اس کتاب کا ترجمہ کر دینا جبکہ کہ مصنف کی خیالات کا رد بھی اس کے ساتھ ساتھ تردید نکلے ہو صرف مناسب ہی نہیں بلکہ سخت ضروری تھا۔ مولوی محمد اسحاق صاحب زمیندار انعام آبادی نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ کتاب ہذا کا مطالعہ کر کے شرمندگی کی ظاہر ہو رہی ہے۔ اور جہاں کہیں ضرورت تھی حواشی میں اس کی تردید بھی کر دی ہے۔ کتاب پر طبع ہے۔ قیمت ۱۲ آنہ

رسم سلامی — اعلیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین ظل اللہ فی العالمین کے ہر جمعہ کو نماز روگانہ اطلاع پانے کے لئے جلوس شاہانہ کامل ہیاروں سے جامع مسجد حمیدیہ۔ کو شریف لیجانے کی تصویر ہے۔ ڈبی کا نقشہ ہے۔ ۱۲ انچ چوڑی قیمت ۱۲ آنہ

غایۃ الامانی در ترکی صرف و نحو — پر اس جامع اور مبسوط کتاب کی نظیر ترکی میں ابھی کوئی بازار نہیں ہوئی بلکہ صاحب عالی جان سوا واقف ہوں ترکی کی تالیف کی خواہ اس سے چھوڑے عرصہ میں کمال پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ کتاب مولوی صاحب موصوف نے تالیف کی ہے اس حروف میں نہایت نفیس اور دیدہ زیب کاغذ پر چھاپی ہوئی ہے۔ مگر پانچ سو صفحوں سے زیادہ ہے اسکا شائع ہونا ترکی کی چند ابتدائی کتابوں کی مدد سے ہو سکتا ہے۔ ان میں بعض تین چار ہندوستان میں ترکی زبان میں بہت دشوار کے ساتھ ہو سکتے ہیں اس کام کے لئے لغات اور ادارات کی کتابوں کے بھی چند سیٹ منگائے گئے ہیں۔ جن کے نام قیمت ساتھ کے ساتھ معلوم ہو سکیں گے۔ غایۃ الامانی کی قیمت ۱۲ جلد چھپے روپیہ ہے جو طلبہ مدرسہ کے لئے ہے کل ترکی لغتوں سے بہتر ہے۔ ۱۲ آنہ

تحفہ حمیدیہ — یہ کتاب بھی ترکی صرف و نحو یعنی قواعد ترکی میں ہے۔ مگر اس میں مسند الیہ بالکل کتاب کی بنیاد ہے اس لئے بہت آسان ہے۔ کاغذ عمدہ ہے۔ پر بند نہیں کہا جا سکتا۔ ہر جملے دیئے سے شاگرد کو پورا ہوشیار بنا کر گرامر کی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ آنہ

مشیر آزادی کورٹ آف لیفٹیننٹ

دربار الشمان کے ہیرو جلسہ سوم

یہ ہسٹریکل رومانس مسٹر شہود ہاسٹ ریسٹال کی تصنیف ہے۔ اس میں صرف ۱۲ آنہ علیحدہ علیحدہ مسلمان ہیرو ہیں۔ کتاب سے تعلق نہیں ہے۔ اس کتاب کے لوگوں کی زندگی کا نوے فیصدی حالات علم اور ادب سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ دیانتداری، ہوشیاری، سوداگری اور بہادری کے اور ملکی انتظام، سیاست، سوسائٹی اور بیانات کے اور ترکی ریاستبازی، دیانتداری اور جرأت پر بحث کی ہے۔ ترکی روشنی سے مفصل حال لکھا ہے۔ بہادری، تاریخ، تاریخ، طبعی اور جغرافی حالات کا پورا پورا اور ٹھیک بیان ہے۔ پہلے سلسلے کا ترجمہ دو میں چھپا ہے۔ اگرچہ اس ترجمہ میں اخلاقی حصہ اصلیہ نتائج کو چھوڑ دیا ہے صرف عشقیہ قصہ ہی کو لے لیا ہے۔ پھر بھی اس کا غرض یہ ہوتی ہے کہ عشقیہ قصص کی چاشنی دیکر اخلاقی اور علمی حالات اور انکے تاریخی سے ناظرین کو مستفید کیا جاوے اس لئے اس کو پورا کرنے کے لئے تیسرے سلسلے کا جسمیں پہلے دو سلسلوں کو پورا کر دیا ہے۔ لفظ بلفظ ترجمہ کیا ہے۔ بامحاورہ بان کی خوبی اور لطف کی بھی ہے اور حسب موقعہ اردو اور فارسی کے پرانے ہوئے شعر بھی درج کر دیئے ہیں۔ کاغذ عمدہ اور چھپائی نفیس۔ کل کتاب چار سو صفحہ جلد بندی کی گئی ہے۔ پہلی جلد تقریباً ہو گیا ہے اور باقی تین ہی نو طبع ہیں فی جلد تین روپیہ (۳ روپے) ہے۔

اگر آپ کو تازہ ترسیم شدہ مشرح و غیر مشرح عمدہ قانونی کتابوں کی ضرورت ہو تو مطبع روز بازار دہلی کی اس سترہ سو طلب فرمائیے۔ مفصل فہرست آدھ کا ٹکٹ آنے پر سال خدمت کیجی سکتی ہے۔

المشتہر

منشی فاضل شیخ غلام محمد پبلشر منیجر مطبع روز بازار دہلی

جنرل بک سیلر تجلسی و ایجنٹ مبارکبیل اوتھ

(پنجاب)

اہل اسلام کو خوشخبری

ہم ایک مکمل مترجم و منقح اردو بطرز جدید چھاپ رہے ہیں جو آج ۲۵ اپریل ۱۹۰۹ء تک پچیس ۲۵ پارے چھپ چکے ہیں اسکے حاشیہ پر وہ حواشی مفیدہ صحیحہ محققانہ طور پر معتبر تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جو آجتک کسی قرآن و حمائل پر نہیں چڑھائے۔ یہ حمائل خوبی و کثرت حواشی و خوبی خط و ضمناً بحریر صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی اگر کوئی شخص مجموعی صفات میں نظیر اس حمائل کا دکھلا دیگا تو اسکو یہ حمائل مفت دیجاویگی۔ علاوہ اسکے اسکی صحت بیان مقدور کوشش کی گئی ہے جو حوصلہ انسان سے بعید ہے قیمت مجلد چرمی ہے۔ بغیر جلد ۔ محصول بذمہ خریدار۔

اور نیز۔ ہمنے حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوۃ شریف کا ترجمہ بین السطور تحت لفظ کرکے چار جلدوں میں چھاپی ہے اسکے پردہ فوائد صحیحہ محققانہ طور پر چڑھائے ہیں جو اور شروح مشکوۃ میں کمیاب ہیں۔ یہ مشکوۃ خوبی حواشی و خوبی خط و وضاحت تحریر صفائی طبع میں اپنا نظیر نہیں رکھتی قیمت فی جلد عا محصول ۔ر خریدار۔ جس شخص کے پاس ہماری یہ حمائل اور یہ مشکوۃ موجود ہوگی اسکو درکسی کتاب تفسیر اور حدیث کی ضرورت نہیں رہیگی۔ چونکہ ہمنے حمائل شریف کی پیشگی بیعنوں کے لیے عید تک حمائل شریف پہنچا دینے کا وعدہ کیا ہوا تھا اسلیئے عذر لکھا جاتا ہے کہ بسبب لیٹ ہونے چاپخانہ کے وعدہ موعودہ سے ایک مہینہ پیچھے ہدیہ منتظرین کرینگے۔ انشاء اللہ۔ عبدالغفور عبدالاول غزنویان الکتاب مطبع القرآن واقع امرتسر

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتر اور یہ بات دیکھ کر کہ شادی کے موقعوں پر مسلمان اکثر تباہ مال میں غرق ہو جانے سے باز نہیں رہتے محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن خیر اندیش ہوسو مہ شادی فنڈ نامہ ور سیلف ہیلپ کے اصول پر قائم کی گئی ہے جو صرف تین روپے پیشگی اور مختلف طور پر کل روپے ادا کرنے سے سالانہ چندہ فی روپیہ دینے پر تاریخ اخلاف سے دو سال کے اندر ہر ممبر انجمن فی روپیہ زائد سے زائد ایک ہزار روپے کی رقم شادی کے موقع پر حاصل پانے کا مستحق ہو جاتا ہے چنانچہ اس انجمن کی ادائیگی ماہوار شروع ہو چکی ہے اور یہ کام بخوبی ہو رہا ہے تفصیل حالات مطبوعہ قواعد انجمن منگا کر دیکھئے جو بہت آسان ہیں دیگر انجمنوں کی طرح مجمل نہیں۔

المشتہر۔ کارکنان انجمن خیر اندیش۔ لاہور

مسلمانوں کی خاص توجہ کے قابل

جماعت اشاعت علوم اسلامیہ و فروخت کتب دینی

سرمایہ پچیس ہزار روپے۔ منقسم بر دو ہزار پانچ حصص قیمت فی حصہ مبلغ دس روپے۔ کمپنی ہر یان قوم اور خلاصہ کرام کی سرپرستی میں محض اس غرض سے قائم ہوئی ہے کہ مذہب حقہ اسلام کے علمائے متقدمین و متاخرین کی نادر تصنیفات مشترکہ سرمایہ سے شائع کرے۔ نیز کتب درسی اسلامی وغیرہ کو بہ بخشی و صحت تمام چھپوا کر طلبہ کے راستے سہولت سے سکال دور کیجائیں جو تلاش کتب صحیحہ میں ان کو پیش آتی ہے اس کمپنی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اور موجودہ مشائخ سے ۵۰۰ روپے فی صدی سالانہ سے زیادہ ہے۔ ابھی بہت سے حصص فروخت کے لئے باقی ہیں مرتی خواہان اسلام سے استدعا ہے کہ وہ اس کمپنی میں شرکت فرما کر انتفاع دینی و دنیوی حاصل فرمائیں۔ قواعد و فارم داخلہ مشتہر ہے بلا قیمت و محصول ڈاک حاصل ہوں گے۔

المشتہر۔ مولوی غلام حمدانی۔ بان مہتمم کتب تصوف مالک مطبع مسلم پریس منجانب ڈائرکٹر جماعت اشاعت علوم اسلامی و غیرہ

اشتہار

آبسوہ نوکاں محمد لطیف کرمنگا چاہو در جہ اول ۳ سیر درجہ دوم ۲ سیر درجہ سوم ۱ سیر سیر شاہ جلالی لکھ مینیجر کھلوار آبنوسی سہارنپور سے بلقد قیمت تصحیح کر طلب کرو۔ بلخ بیعنے کے حلق جن بدوں کو نکی ضرورت ہو وہ ازراہ نوازش بیان منگا ہو ہمارے کارخانہ سے لیکر جائیں۔ المشتہر محمد لطیف کرمنگا چاہو آبنوسی سہارنپور

ہیلتھ ٹانک

طاقت کی عمدہ دوا قیمت فی بوتل دو روپے۔ کارخانہ مسلم لاہور سے ملتی ہے

ہمدرد اپیل

ڈرگ بیورو آف ادویات ہندی
انارکلی۔ لاہور
ہر قسم کی ادویات پیٹنٹ و غیر پیٹنٹ
دیسی قیمت پر بھیجی جاتی ہیں
طلب فرمائیے

پیسہ کے سوداگر

رامداس مہر و برادرز بیڑہ بازار لاہور

کی ادنیٰ سے اونی اور اعلیٰ سے اعلیٰ

کی تمام اقسام کی بھاگلپوری بنسر ھاگے وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

ہونے کے بوجہ سب سے ایک نرخ

کمیشن پر مال بیچنے سے انکار ہو سکتا ہے

صرف خاص خاص کارخانوں کی مال جو فروش گندم نمائی نہیں

سب سے آسان ترین اور بااعتماد ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رامداس مہر و برادرز بیڑہ بازار لاہور

آنریبل کے سہولت کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور

ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور

سیمپل بھیجنے پر خاطر خواہ کم از کم وقت میں تیار

کرکے بھیجے جاتے ہیں فرمائش بھیجنے پر اپنے گاہکوں کی تسلی

کیلئے کپڑا کاٹنے سے پہلے سیمپل بھیجا جاتا ہے

شیخ حبیب اللہ اینڈ سنز ہر ایک قسم کی ادویات پیٹنٹ و غیر پیٹنٹ کے تاجر انارکلی لاہور

دو ہزار آٹھ سو روپے مفت تقسیم کئے گئے

سلم فنیل پلز گذشتہ اپریل ۱۹۲۵ء میں مکرر لگایا تھا۔ اور اب تک ۲۸۰۰ (دو ہزار آٹھ سو) اشخاص مجبر ہو چکے ہیں۔ اور ۲۲۰۰ (دو ہزار) ایسے منظور ہو چکی ہیں۔ اپریل ۱۹۲۵ء میں گیارہ اشخاص کے ان شاہ ایں ہوئیں اور ان کو فی کس ۱۰ (دس) روپے امداد دی گئی۔ حالانکہ ہسپتال کسی مریض سے کچھ نہیں لیتا۔ سب خدمت میں داخل کئے تھے۔

ہر ایک ہفتہ میں ہر ایک مریض کو ہوا صحت ہو جاتی ہے۔ ۱۰ دن تک ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے تک مریض کو ہسپتال میں حاضر ہونا پڑتا ہے۔ اس کل وقت ۱۰ روپے دیئے جاتے ہیں۔ ایک ہزار روپے تک ۸ دن دی جاتی ہے۔ مفصل حالات کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنا چاہیئے۔ اور فہرست ہے۔ اخلاق مفت ارسال ہوتا ہے۔

المشتہر حکیم یعقوب خان ایم اے پلیڈر۔
سکریٹری مسلم فنیل فنڈ گورداسپور

ایک عمر کا ہوا اور دیپ ناول

معزز ناظرین۔ ہمارے کارخانے سے ایک نیا کرشمہ ناول ۱۵ اپریل ۱۹۲۵ء سے ۱۷ تک ہو ہماری چھپا شروع ہو چکا ہے۔ اگر کسی کی طرف نہ ہو تو ہمارے نمونہ کا انتظار نہ کرے ساتھ ہی ایک روپیہ بھیج دے۔ ایک مرتبہ ہی منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ اول نمبر تمام ہندوستان میں ہاتھوں ہاتھ بک جائے گا۔ اس لئے شہر کے معزز دوستوں کو چاہیئے کہ جلد ہی ایجنسی حاصل کریں۔ کسی ایجنسی دیئے جانے کی کوئی وجہ نہیں۔ ایک ہی ہفتہ میں ہزاروں کی تعداد بک جاتی ہے۔ اب بہت کم باقی رہ گئی ہیں۔ اگر دیکھنا ہو تو جلد منگائیے۔ ورنہ پچھتائیں گے۔ قیمت فی نمبر ۱ روپیہ

المشتہر سید محمد عبداللہ علوی سوداگر کانپور۔
بازار رام نرائن۔ گرمی ساز کی گئی ہے۔

استہارِ تبادی

میں قوم کا سید اپنے حصہ کا بسوہ دار و صاحب جائداد ہوں۔ آمدنی میری تقریباً سو روپے ماہوار ہے۔ عمر ۲۲ سال کی ہے۔ علاوہ فارسی و قرآن شریف کے میری تعلیم کے نو کلاس تک علیگڈھ کالج میں ہوئی ہے۔ میں اپنی ملکہ کی کرنا چاہتا ہوں۔ مذہب۔ ذات۔ عمر۔ خوبصورتی۔ تعلیم یافتہ ہونے کی کچھ قید نہیں ہے اور نہ یہ قید ہے کہ بیوہ نہ ہو۔ ان صرف ایک شرط ہے کہ جہیز کی مقدار معلوم ہو جاوے۔ جس کا فیصلہ خط و کتابت سے ہو سکتا ہے۔ تمام درخواستیں سید عباس علی رئیس پلول۔ ضلع گورگانواں کے نام آنی چاہئیں۔

اُردو زبان میں ایک نیا میگزین یعنی "معارف"

ایڈیٹر۔ مولوی محمد اسمٰعیل خاں۔ میرٹھ علیگڈھ۔

سب ایڈیٹر۔ مولوی سید سلیمان ندوی۔ سلیم ہائی سکول پٹنہ

قصد ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ جاری کیا جائے جو کم از کم ۱۲۰ صفحہ کا ہوا کرے گا۔ اور بقطع اس کی ۱۰ × ۸ کی ہوگی۔ اور اشاعت اس کی کم جون سنہ حال کر دی جائے گی۔

ضرورت اس کی یہ ہے کہ ہر ایک کے ہر ایک سال میں ایسے رسالہ کے مضامین ہوں۔

۱۔ اسلامی تاریخ کی تحقیق کی جائے۔ اور ان کی رہنمائی کے متعلق ریسرچ مضامین لکھے جائیں گے۔

۲۔ قدیم آثار اسلام کی بابت فیصلہ۔ جس کے عنوان ہیں۔ ہندوستان کے مختلف ترکی بادشاہوں کے سکے۔ جو ہم تک پہنچے ہیں۔ اور اسی سلسلہ میں زمانہ حال کے نام آوران ہند کی دو سو سالہ عمر یال شمال کی جائیگی۔ جن کو ہمارے علی گڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں مشتہر کرنا شروع کیا تھا۔

۳۔ عربی زبان کی قدیم و جدید کتابوں پر سوالوں سے ہر قسم کے علمی اور تاریخی مضامین لکھ کر درج کئے جائیں گے۔

۴۔ اور نیز انگریزی زبان سے ان مضامین کے ترجمے کئے جائیں گے جو اسلام کے متعلق ہوں۔

۵۔ [illegible] کے اسکالرشپ کے لئے امتحان لکھے جائیں گے اور اس کے متعلق تمام ضروری امور انگریزی زبان میں سے مضامین سے کئے جائیں گے درج کئے جائیں گے۔

۶۔ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی مجلس مشاورت اعلوم علیگڈھ کے احکام اور مضبوطی۔ اور اس کے اہل مکہ اور مسلمانوں کے مدارس کی ترقی کے متعلق جو کچھ کیا گیا ہے اس کا حال درج کیا جائیگا۔

۷۔ اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو کر کے ان کی اشاعت میں مدد دی جائے گی۔

غرض اپنے ملک کی زبان میں مفید معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز زندگی میں کر سکتے ہیں اس کو ادا نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے لیڈروں کے مضامین کے واسطے ہی مخصوص نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل علم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے قیمتی مضامین اس رسالہ کی زینت کریں۔

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ ہوگی۔ نمونہ کا ایک بھی شمارہ مفت نہیں بھیجا جائیگا۔ قیمت آنے پر روپیہ پیشگی بھیجنے کے غیر سے بھیجنے کی اجازت ہرگز نہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ اہل ملک ہماری نیک خواہش کو قبول کر کے اپنی خریداری منظور کریں گے۔ اور بہت جلد ہمارے پاس کافی نام خریداروں کے جمع ہو جائیں گے۔

المشتہر حاجی محمد اسمٰعیل خاں۔ مقام علیگڈھ۔

Miles Oriental Balm.

وجع مفاصل پنجالہ کا علان

ایک شخص جس کا نام پنجالہ مذکور ہے یہ لکھتا ہے کہ جب سخت درد سہا اور شب کو تار ہے گئے تھے تو اس علاج کارگر ہوا۔ جو مسٹر مائلز صاحب کے ایک شیشہ اور مسٹر کنٹاٹ سکریٹر لنڈن۔ مورخہ جون سنہ ۱۹۲۵ء میں پانچ سال تک اس خوفناک مرض میں مبتلا رہا۔ وجع مفاصل کے نام سے مشہور ہے ہر ایک ڈاکٹر سے جو اور ہر قسم کا علاج کیا اور ایک عمدہ اور پرانے درجہ کے شفاخانہ میں اپنے علاج کے واسطے مقرر کیا لیکن کچھ نتیجہ آخرش صحت کی امید منقطع ہو گئی۔ ناچار شین ہو گیا۔ ہر ہفتہ بیقرار رہتا تھا۔ تمام مفصلوں میں سخت درد ہوتا تھا۔

مسٹر صاحب کے اور مسٹر بام کی بڑی تعریف سنی تھی۔ اس دوا کا ایک شیشہ خرید کرنے پر عازم ہوا۔ فرض ہے کہ بار اس حسن کو جو ڈوا کے ملا۔ بوتل دوا دو ترک نہیں ہوئے تھے کہ اس ایک شیشہ دوا ختم ہوئی۔ اس کے ساتھ درد بھی جاتا رہا اور میں تندرست اور صحیح و سالم ہو گیا۔ اب میں امید کرتا ہوں کہ ہر ایک مرد جوان جو وجع مفاصل کی علت میں مبتلا ہو۔ ناقص اور بے اثر دواؤں کو ترک کر کے مسٹر صاحب کے اس بام کو جو ایک دفعہ علاج ہے استعمال کرے گا۔ عمدہ اور سریع التاثیر علاج نہیں ہے۔

ایک دوا ہر ایک زمانے میں مفید ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشہ

لاہور کے لئے ایجنٹ میسرز ای پلومر و کمپنی ہیں

حضرت المسیح نے دو مرتبہ سے صلہ تک ۲۰ فیصد
یادوں کی سخت اجلی ہوئی۔
فی الحال سرحدی کمشنری کے قائم ہونے کی کوئی امید نہیں
انتظام خیبر گورنمنٹ کے ماتحت ہی رہیگا۔
سر چارلس رسل صاحب چیف جسٹس چیف کورٹ پنجاب نے
ملت اکاؤنٹس کو ان کی عزت پر سخت دھبہ بیان کیا۔
سر چارلس رسل صاحب کو جرمیلی ٹون ۱۰ لاکھ روپیہ
ہوت دی گئی۔ اس پر جسٹس گورنر کی شان میں
سٹر لارنس کے وکل مدراس ایک تجارتی ہوت کمپنی
چلی شاٹ ہینڈ یعنی مختصر نویسی کی تعلیم کا دخال
ی عمر سرحدی پیشہ ور ہوا تھا۔
۱۹۱۷ء میں پاؤ فیرنڈی کوتل کی پہاڑی پر سڑک تیار
میں مصروف ہے۔
اب لاہور سے پشاور تک سے ہفتہ یاب ہو گئے ہیں
سوداگر دیوالی نکلنے کے جرائم کی تحقیقات کے دوران
قرار ہوئی ہے پہلی بار روانی ۱۰ ہوئی ہے پھر مسلمان
اس ایم اے جی عدالت صاحب چیف ۱۰ ہوئے
ہوش کی پگڑی جوڈیشل کمشنر ہوئے ہوئے ہیں
انتظام کا انتظام کیا۔
سیلاب کی پیشگوئی ہو چکی ہے پاس یہاں بہت بڑی سرخ
ہاں مسافروں کی آمد و رفت کے لئے پل تعمیر کیا جائیگا
سے ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور شہر کو تبدیل ہوئے
سنہ ۱۹۱۸ء میں ہمارا بجٹ صاحب پیش کریں صاحب

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی تو لنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے جو تمام معدے کے امراض کو فوراً دور کر دیتا ہے تو لنج ہیضہ پیچش ڈیسنٹری معدے کی خرابی بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج ہو سکتا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کے تو لنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ تجربہ کار ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اس کے دوا تو لنج اور پیچش دور کرنے کے فائدہ تکلیف اٹھانے ہیں نور گاس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست اجازت مسودہ ایسے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام جسم میں ہر قسم کے درد کے فوراً دور کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ عضلہ صاعد قسم کے گٹھیا گٹھیا۔ پیچ۔ لنگڑاپن اور درد کے لئے عضلہ ہے خوب حلق۔ زخم۔ چوٹیں جلے ہوئے مکانات بھی اس عجیب غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں درد سر درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے غرض خاصیت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر دوا اور دکھ موجود ہے کتنے لوگ ہیں جو ایک لمحہ درد سہنے کے لئے بہت کچھ دے دیتے ہیں یاد رکھیں چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی درد فوراً کو دور سے ہی ہاتھ جھٹک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست اجازت مسودہ ایسے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COLIC REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی خاصی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ اس بچوں کی کھانسی پرانی کھانسی بلغمی کی کھانسی اور دوست کی بگڑی ہوئی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے کہ بہت سے نامور ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں کہ کوئی کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور دق جیسے مرض کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کر لینے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست اجازت دیسے اہل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

اور زور کا لگا ہوا ہے تیز کیسولی جا کر ہم گرما بسر کر چکے ہیں۔

ممالک غیر

گورنمنٹ نے فوجداری کو اطلاع دی ہے کہ قضیہ بیچ شنگ میں افراض جرمنی کا محل نہیں ہوگا اور نہ اس سے دفاع روسی حصے میں ریلوے کا جاری کرنا مد نظر ہے۔

سپاہ کا کمک سکواڈرن سنت و نسنٹ فتح جزائر کیپ ورڈ کو روانہ ہوا ہے۔ اس منزل قصود تا حال معلوم نہیں ہے۔

ملتزم گرگلہاری کے ساتھ ہی باغیوں نے مقابلہ پر دھاوا کیا۔ مگر نقصان اٹھا کر پسپا ہوئے۔

امریکن لوگوں نے بوجہ جنگ محصول بڑھا دیا ہے۔

سابل امریکہ خیال کرتے ہیں کہ سپاہ نیز سب سے پہلے کی دشت پر حملہ ایک امریکن کار ایکے مقابلہ کو بھیجا گیا ہے۔

برٹش سوشلسٹ اور ٹریڈ یونین کونسل امریکہ کے محصول برآمد کے سخت مخالف ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر اس بار میں ہم ہوئی تو تجارت کاٹن کیپٹل اور کھیکو کو تبدیل کیا جائیگا۔

بالٹیمور کے تاجر ہیں کونسل نے ایک جہاز بادبانیہ تیار کیا ہے۔

جنیوا میں سیلڈ سے سرکاری طور پر شہنشاہی کو سپاہیانہ داؤں کو بھاری شکست ہوئی ہے۔ ۱۰۰ کے ۱۰ جہاز تباہ ہوئے اور بحر مطلوب ہوائی گرفتاری سے بچنے کے واسطے ڈوب گئے۔

سرکاری کیفیت سے واضح ہوا ہے کہ ایک امریکن جہاز ہیکار ہوا اور سینٹ سکواڈرن بالکل تباہ۔ قلیل جو دشمن سے ملا

گیا۔ اور امریکن لوگوں نے بڑی کوشش کر کے تمام کارپیڈو ناکارہ کر دیئے ہیں۔

ہند میں طلائی سکہ جاری کرنے کے متعلق سوال پر غور کرنے کے واسطے ولایت میں ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

ہر بحری گورنمنٹ کو ٹارپیڈو بوٹ سے دفاع کرنا ہوگا۔

مدراس کے مانٹی گھر کے پوسٹ ماسٹر کو ۳ ہزار روپے روزانہ ۲ ملین کا تار آتا ہے۔

سوشل ازم کے ایجیٹیشن کے متعلق میسٹر پیٹرسن برگ اور دیگر مقامات میں کئی آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔

سلطنت عثمانیہ نے جرمنی کو تحریک کی ہے کہ ٹرکی کے روسی جنگی جہازوں سے بازپرس کا مگر یہ بیان کیا ہے۔

ہمارا بیڑا ایک جنگی جہاز ایک امریکن جہاز کو ۱۲ ہزار ٹن کوئلہ لدا ہوا تھا پکڑ کر غنیمت لے گیا۔

قضیہ فلسطین اسی کو جاری کیا گیا۔ اور اسی دن سے خط متصل شروع ہو گیا۔

گورنمنٹ وائسرائے مختلف صوبجات سے واپس بلا لیا ہے۔

ایک امریکن بیڑا جہاز غلہ جات کے بندرگاہوں سے حفاظت کے واسطے بھیجا گیا ہے۔

بال اڑانیکا پوڈر } قیمت فی بکس ۸ر
تین بکس ۲ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گا۔

سردار بلونت سنگھ راجمند ناظم ریاست نے ہوس آف کامنز سے درخواست کی ہے کہ ناٹو بھائیوں کو رہائی بخشی جائے تاکہ ان کے عیال و اطفال بھی قید کئے جائیں تاکہ مل کر رہ سکیں۔

گذشتہ دو مہینوں میں بنگال کے کئی حصوں میں ملیریا کی وبا پھیلی ہے۔ ایک پٹ شالا لکھنؤ کی ایک لڑکی ہیری سنگھ نے ۱۸۹۷ء میں سنسکرت کالج لکھنؤ کا امتحان پاس کیا۔

کھیل تال کی جھیل میں جو آیام ایک لڑکی کشتی کرتی ہوئے آئی تھی اس کی لاش کی تلاش ہو رہی ہے۔

دربھنگہ گزٹ پر پڑھا ہے لاش کا جو مقدمہ دائر ہوا ہے اس میں شہادت استغاثہ گزر چکی ہے اور شہادت دفاعیہ گذر رہی ہے۔

گذشتہ قحط میں جن لڑکوں نے صوبجات متحدہ شمالی میں نہایت کی تھیں وہ ڈپٹی انسپکٹل امتحان سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔

۱۸۹۷ء کی پہلی سہ ماہی میں ریلوں کی آمد میں ۲۰ لاکھ روپے کا فائدہ ہوا۔

۱۴ اپریل کو انگلستان کے مسلمانوں نے سید احمد خاں صاحب کی وفات پر رنج و الم کے اظہار کے واسطے میٹنگ منعقد کیا۔

گذشتہ جمعہ کو ڈلہوزی سکوئر ریٹ کلکتہ میں ایک مشہور بنیا کی کوٹھی جل کر خاک سیاہ ہوئی۔

سر لوئس کرشا چیف جسٹس ہائیکورٹ الہ آباد ۲۰ اپریل کو ولایت سے روانہ ہوئے۔ لیکن لیڈی کرشا موسم گرما میں بسر کرینگی۔

کلکتہ میں مشنری کانفرنس کی تحریک سے بچوں کی حفاظت کے واسطے ایک سوسائٹی قائم ہوا چاہتی ہے۔

لاہور۔ پنجاب و سرحد

جنرل میکنزی نے فیصلہ کیا ہے کہ خیلوں کی شاخ چکائی اور اپنے کیمپ سے تیسری گورکھے خیلوں کی شاخ زید خیل کے بزرگوں اور سرغنوں سے ملاقات کرکے ان کو بتلا دیا کہ جب تک شریر کا فیصلہ نہیں ہوتا کوئی مستقل مکان تعمیر نہ کیا جائے۔

جنرل سانٹر موصوف ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف سے ملنے کے واسطے مقرر ہوئے۔

۲۰ تاریخ کو سب افسران حاضرین پولیسمین لے کر گڑھ شکر میں گئے۔ لوگوں نے مکانوں کی چھتوں سے ان پر پتھر ڈالا کیا جس کے جواب میں پولیس نے بلا اجازت مجسٹریٹ فائر کیا جس سے تین آدمی ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے جن کی سرکاری طور پر تحقیقات کرنا شروع ہوا ہے۔

لوگ کیمپوں کی شدت گرمی سے ہوئے کے بجائے گھروں میں سونا پسند کرتے ہیں۔ لہذا اب تک کیمپوں میں کافی سایہ نہ ہونے کے باعث کرنا مناسب نہیں۔

ڈاکخانوں سے روپیہ جرمانہ ادا کر دیا ہے۔ سندات کے بغیر واپس دیئے گئے ہیں۔

کاغذ میں قاضیوں کے جو کیس شنیدہ تھے وہ جل

سر جن نے غلط ثابت کئے ہیں۔

قریباً تمام آنریری جج گئے اور سرغنے گھر پلیٹ کو لوٹ گئے ہیں۔ غالباً ایک ہفتے کے اندر واپس نہیں آئینگے۔

مسٹر برٹ آئی سی ایس اسسٹنٹ کشنر راولپنڈی سے ضلع جالندھر کو پیشہ ڈیوٹی پر تعینات ہوئے۔

خاص شہر جالندھر میں بھی ایک مشتبہ کیس واقع ہوا۔ کاش یہ غلط ثابت ہو!

۲۸ ماہ گزشتہ کو جموں میں راجہ سرامر سنگھ صاحب کی صاحبزادے کی رسم ہوتراشی نہایت دھوم دھام سے ادا کی گئی۔ اور نو بجے بعد دوپہر دربار عام میں تقریریں کی گئیں جس وقت سری نگر میں دربار ہوا۔

۲۰ تاریخ کو ایک بجے رات کے سرینگر میں آتشزدگی ہوئی ۲۰ مکان جل کر خاک سیاہ ہوئے۔ تمام رات شعلوں کا طوفان مچا رہا۔ اور صبح کے وقت فائر بریگیڈ نے اس کی خبر لی۔

بھائی رام سنگھ صاحب ق مقام پرنسپل آرٹس کالج لاہور کو سردار دھرم سنگھ صاحب اگزکٹو انجینیر امرتسر کے مشورہ سے سارا گڈھی کے جوانوں کی اس یادگار کا نقشہ تیار کرنے کا ایما ہوا ہے جو امرتسر میں تیار کی جانے والی ہے۔

۲۰ تاریخ کو ۹ بجے رات کے لیکچر ہال مسند چنبہ کر آگ لگی اور یا فجر دعا اطلاع ہوئے کے سخت نقصان ہوا۔

مسٹر سی ایف الیٹ کنسرویٹر جنگلات موسم گرما میں کلو کا دورہ کرینگے۔

قحط کی وجہ سے بیقیوں کی تجارت میں ابھی کوئی فرق نہیں آیا مگر اس میں ایک لیڈی وسطی صوبجات کی چار لڑکیاں سری نگر سے گئی ہے۔

منشی فیروز الدین اور لالہ سہنی داس۔ حاجی غلام محمد اور لالہ رنجیت رام کی جگہ آنریری مجسٹریٹان مقرر ہوئے۔

پولیس گوجرانوالہ نے موضع باہو والہ کے چوری پیشہ سانسیوں اور کنجروں کو جمع کرکے ان بدمعاشوں کا پتہ لگایا ہے جو ایک صراف کی ۵۰، ۷۰ تولے چاندی اور کچھ نقدی اڑا لے گئے تھے۔

سرحد پر تمام ملٹری چوکیاں مکمل ہو گئی ہیں۔

سملہ میں ۲۴ تاریخ کو دربار ہوگا۔

گلگت، سکردو، لداخ جو پہلے زیر وزارت درجہ اول کے ماتحت ہوا کرتے تھے اب ان کا ایک علیحدہ صوبہ قائم کیا جائیگا۔

دربار کشمیر نے مرغابیوں وغیرہ شکاری پرندوں کے انڈے بازاروں میں فروخت کرنے کی ممانعت کر دی ہے پہلے بھی کثرت سے ڈل کے کناروں سے نکال کر فروخت کیا کرتے تھے۔

سرینگر میں مسافروں کے واسطے ۴۰ ہزار روپے کی لاگت سے ایک سرائے تعمیر کی گئی ہے۔ جہاں ہر درجہ کے مسافروں اور سواریوں کے واسطے معقول گنجائش ہے۔

جیترال کے واسطے فوج وادی سوات میں جمع ہو رہی ہے۔

ہزارہ کے قریب ہفتہ عشرہ سے آثار طاعون معدوم ہیں کاش اب اس کا استیصال ہو۔

ریلوے کا نکا دشمنہ برتاروہی کے نیچے معائنہ کے واسطے ایک پل قائم کی گئی ہے۔

بزرگو اصرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے ہمارے اور ہمارے آباؤ اجداد میں تم کو ایک ایسی نئی خبر سنانا چاہتا ہوں کہ تمہاری من تازہ ہو جائیگی۔ کیا تم کو کسی ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو تمہارے کے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہے آپ کے لئے صرف بشیر اور نہایت ہی ارزاں قیمت ہے۔ صاحب کے نام کو ایک ہی طرف اپنے یہاں رکھو اپنے تب کو سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پورے تیس پارے دو ورق میں کمل کئے ہیں۔ ہر ورق کا طول ۱۲ انچ عرض ۱۰ انچ ہے۔ حیرت خیال میں کمی آپ نے کبھی بے بہا کو دیکھا کیا سنا ہی ہوگا۔ اس بڑھ کر ایسی کا عزیز اس قدر مارکیٹ ہونے کے پیش نظر کے نظر آپ نعمت غیر مترقبہ اپنی۔ سنگر آپ نے غلاف اس کو ہوگی۔ تصویر سا کر بچوں کے گلے میں پہنا دیجئے آپ آفات سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات زیوریں رکھو اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہ اپنے گردوں میں رکھو۔ اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔ بازو پر باندھو دردوں کو ہر طرح کی تقویت حاصل ہوگی۔ موقع کو ہاتھ سے ضائع نہ کرو۔ دنیا یاد رہے کف افسوس دنیا اس کلام الٰہی کی قدر کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پیش حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں تلاوت کر اور کون اہل اسلام ہوگا جو اس میری اطلاع کو دیکھ کر اس سے مجید کے لینے کی شائق نہ ہو گا۔ ہاں سے ۱۲ خرید جلد لو دولت ہر دو جہاں حاصل کرو۔ قیمت صرف بے بہا کی کوئی کہہ سکتا ہے۔ مقابلے میں بہت ارزاں کم مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیضیاب من لیجئے۔ دور زمان شریف کا ہر بیع محصول وغیرہ اگر ضرورت سمجھیں تو ذرا ہی منگائے۔ ایسا نہ ہو پھر ہم کو واپس کرنا پڑے۔ اس بیتہ سے منگائے

الیس سائے بل بخش اینڈ کو ۱۲۶ لوئر گیڈ اناب ڈاکی

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

چیمبرلین صاحب کی دوائی واقع ہو درد میں تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً رفع کرتی ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ کلیجہ میں بے نظیر ہے۔ زخم چوٹیں جلے ہوئے کے واسطے بھی مفید ہے۔ درد دندان اور درد گوش کے واسطے بھی درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض درد دور کرتی ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ بڑی شیشی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— آگرہ میں جو مرہٹی ہندو علی الرغم ایجی ٹیشن ۱۲ اگست کو گرفتار ہوئے تھے انہوں نے اس قسم کی ... ہندو مسلم اتحاد ... کرانے کا ... جسٹریٹ نے زیر دفعہ ... مجموعہ ضابطہ فوجداری ... کیا۔

— ... کونسل ... ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے ... میں ... کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ اور ... ممبران ... جائے ... پہلے ایسا ہونے کی امید کیا جا سکتی ہے ... ۱۹۳۲ء میں ... ہوگا۔ ... ۳۰ ... ۳۰ ... ۳۰

نظیف ہوئی ہے۔ اور بہت سے لوگ باوجود کوشش سخت کے بھی نہیں مرام رہے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کو دل شکستہ اور غمگین نہیں ہونا چاہیئے۔ جو اُن کے اختیار میں تھا یعنی حج کے لیے روانہ ہونا وہ تو کر گزرے اب حج سے انہیں مشرف کرنا خدائے تعالیٰ کے اختیار میں تھا۔ اور بلکہ اسے بندے نہیں تھا تو کوئی انسان کو پھر کیا اشکات ہو سکتی ہے۔ وبا کے متعلق گورنمنٹ ہو لوگوں کو وبا زدہ مقامات سے باہر سفر کرنے سے روکتی ہے۔ میری رائے میں گورنمنٹ کا یہ حکم بالکل قوانین اسلام کے مطابق ہے کہ وبا زدہ مقامات سے لوگوں کو اُن مقامات میں نہ جانے دے کہ جہاں وبا موجود ہو اور جہاں کے لوگوں کو اُن کے پہنچنے سے وبا کے سوئر ہونے کا اندیشہ ہے۔ بیشک چند لوگوں کو اس حکم کی پابندیوں سے ضرور تکلیف پہنچتی ہے۔ اور وہ اس کو بے انصافی اور زیادتی حکام ہی سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ بالکل غلطی پر ہیں۔ ایک یا چند آدمیوں کی تکلیف بہرحال تمام سوسائٹی یا تمام کی تکلیف سے خفیف بات ہے۔ اسی اصول پر مسلمانوں کی تعلیم مبنی ہے۔ اس لئے سرکار جو کچھ اس بارہ میں کر رہی ہے وہ بہت درست اور مناسب کر رہی ہے۔

آگرہ میں مولوی کی گرفتاری کی کیفیت

جس مولوی کی گرفتاری کا کیفیت اس سے پہلے اخبار میں درج ہو چکی ہے اس کے متعلق ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اس مولوی صاحب کا نام محمد یوسف نہیں ہے۔ بلکہ مولوی حضرت علی ہے۔ یہ شخص عرصہ چند روز سے حوالہ جیل کر رہا تھا۔ اور وہاں نماز پڑھتا تھا۔ اور دعظ بھی کہتے تھے۔ اور لوگ سنتے تھے۔ ان کو پولیس نے جمعہ کی نماز کے بعد وعظ میں گورنمنٹ کے مخالف لوگوں کو آمادہ فساد کرنے کے الزام پر گرفتار کیا ہے۔ نامہ نگار لکھتا ہے کہ ایک مسلمان کو مولوی صاحب سے بوجہ سود خوار ہونے کے زر اکھا تھا۔ اور دوسرے کو بوجہ درود شریف کی توہین کرنے کے کافر کہا تھا۔ ان دونوں نے یہ خبری پولیس میں کر دی کہ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ گورنمنٹ نے حج کے لئے خانہ کعبہ کا جانا دو سال سے بند کیا ہوا ہے اس نے مسلمانوں کو اُن کی عملداری سے ہجرت کر کے اسلامی سلطنت میں آباد ہو جانا چاہیئے۔ اب یہ ملک دارالحرب ہو چکا ہے۔ اگر مولوی اشرف علی نے واقعی سرکار کا بند دو سال سے حج بند کر دینے کی بنا پر لوگوں کو بہکایا ہے تو مولوی صاحب ہوش میں لائے جانے کے قابل ہیں۔ کیونکہ سرکار بوجہ طاعون کے حج بند کرنے کو ہی مجبور ہے جیسا کہ اور کوئی یورپ کی مہذب سلطنت بابندی قواعد بین الاقوام کے مجبور ہوتی ہے اور علاوہ اس کے اسلام اس کو ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

طاعون کے متعلق فساد

وبائے طاعون کی نسبت

میں نوٹ لکھ کر فارغ ہی ہوا تھا کہ موضع گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں حملہ آور قواعد طاعون پر پولیس اور رعایا کے مابین بلوہ ہو جانے کی افسوسناک خبر آئی۔ اس موضع کی آبادی ۶ ہزار کے قریب ہے۔ مہینہ بھر ہوا کہ پہلی وارادت وبا کی ہوئی۔ اس وقت سے اب تک ۲۶ متاثر اور ۱۹ فوت ہو چکے ہیں۔ کل انگلو انڈین ہمعصر خبر دیتا ہے کہ معائنہ طاعون کے وقت لوگ مگر مچھ گئے اور تحقیقات کرنے والے گروہ کو دھمکانے لگے۔ پولیس کے گارڈ نے جو افسران سرکاری کے ہمراہ تھا۔ فیر کر دیئے جس سے کئی دیہاتی زخمی ہوئے۔ مگر کسی کے مارے جانے کی خبر ابھی تک نہیں ہے۔ اس کے بعد اُن لوگوں کا مجمع منتشر ہونے سے امن ہو گیا اور معائنہ کا کام دوائی میں کوئی مخل نہیں پڑا۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس والوں نے کسی ذمہ دار افسر کا حکم لئے بغیر فیر کرنے کی جرأت کر دی۔ انگلو انڈین ہمعصر تو اسے حب ضرورت بتاتا ہے کہ اندیشہ اس قدر زیادہ ہو گیا ہو گا کہ پولیس حکم لینے کا انتظار نہ کر سکی۔ مگر جب تک مفصل حالات معلوم نہ ہوں اس معاملہ میں کوئی رائے نہیں دی جا سکتی۔ میونسپل گارڈ جس افسر کی تحت میں تھا وہ وہ ہندوستانی ہو خواہ انگریز۔ اس سے جواب طلب کیا جائے۔ اور جب تک وہ فیر کرنے کی شدید ضرورت کا ثبوت نہ دے اس کو ایسی جسارت پر تنبیہ دی جانی چاہیئے۔ اگر افسروں کو حصہ نہ پڑے بندوق کے سفر کرنا اور انسانوں کی جان لے لینا تو ذرا سی دیر کا کام ہے مگر پھر اس کی تلافی مدت العمر ممکن نہیں ہو سکتی۔ جان لینے کی ضرورت کا اندازہ تحقیقات میں کیا جانا لازم ہے۔ افسوس ہے کہ اول تو طاعون کا خوف ملک ہے۔ دوسرے اس کا قانون نا واقف جاہل آدمیوں کو خواہ مخواہ آمادہ فساد کر دیتا ہے۔ ان سب پر طرہ یہ ہے کہ ڈاکٹری طریقے کی ناکامی جس نے لوگوں میں بدگمانی پھیلا دی ہے۔ خدا ہندوستانیوں کے حال پر رحم فرمائے۔

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب مطبوعہ ۲۸ اپریل ۱۸۹۸ء

[ہوم ڈیپارٹمنٹ]

اعلان:- لالہ پرتی العل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ ۱۵۔ اپریل ۱۸۹۸ء کو سب ڈویژن روپڑ کے اہتمام پر تعینات ہوئے۔ خان عبداللہ خاں قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے جہلم سے واپس آکر ۱۶۔ اپریل کو راولپنڈی میں چارج لیا۔ پنڈت ہری کشن صاحب کول ایم۔ اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باختیار منظوری گورنر جنرل ہند ۱۵۔ اپریل کو قائمقام ڈپٹی کمشنر جھنگ مقرر ہوئے مسٹر جے جی سلاک ڈپٹی کمشنر کانگڑہ کو ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی بجائے مسی کی جگہ ۲۰۔ اپریل کو کمشنر لدھیانہ مقرر ہوئے۔ مسٹر ڈبلیو۔ ایم ہیلی اسسٹنٹ کمشنر ۲۱ اپریل کو جوڈیشل سیکرٹری صاحب فنانشل کمشنر ہوئے کا مسٹر ای۔ ایچ ہیگ اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن چنیوٹ نے انتظام چھوڑنے پر ۱۵۔ اپریل کو سب ڈویژن ہری

ہوئے۔ مسٹر اے بی کیٹلول اسسٹنٹ کمشنر ملٹری پولیٹیکل افسر الموقرر ہوئے۔ لالہ یودھ رام بی۔ اے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لالہ رام ناتھ کی جگہ ۲۰۔ اپریل کو جھنگ میں تعینات ہوئے۔ مسٹر آر۔ ڈبلیو۔ ایجرٹن انجینئر درجہ اول نفٹنٹ گورنر پنجاب کے پرائیویٹ سیکرٹری ہوئے۔ آنریبل مسٹر ایس ہیبر تھارپ مستقل فنانشل کمشنر پنجاب مقرر ہوئے۔

رخصت:- آنریبل مسٹر ڈبلیو۔ ٹوین تا مقام چیف سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب ملتے ۱۱۔ اپریل سے ۴ مئی کی۔ کرنل جیمز ہیلی انجنیئر کمشنر و سپرنٹنڈنٹ لاہور ڈویژن ۲۵ اپریل سے ۲ مئی کی۔ اور لالہ حکم چند اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور ۱۰ اپریل سے ایک ماہ کی رخصت حاصل کی۔ اور لفٹنٹ بی۔ او۔ رو اسسٹنٹ کمشنر وزیر آباد پر حاضر ہونے کے لئے اہتمام چھوڑا۔

تبدیل:- کپتان ایچ جے کرسٹی جوڈیشل ایڈوکیٹ جنرل کو چیف جوڈیشل کمشنر سے انبالہ کو۔ سردار سی ایس سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۲۰۔ اپریل کو حصار سے انبالہ کو تبدیل ہوئے۔

تعیناتی:- لفٹنٹ ڈبلیو بیل ریکروٹنگ آفیسر میں اوکاڑہ سے واپس آکر ۱۲ اپریل کو ضلع جالندھر میں اوکاڑہ کی جگہ آنریری مجسٹریٹ کرد اسپور ۱۱۔ اپریل کو قائم مقام اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہوئے۔

تقرر:- مسٹر جی۔ فریزر سول سروس۔ ایس چیف جوڈیشل کورٹ۔ اور بابو پرتول چندر چٹرجی جوڈیشل کورٹ پنجاب مقرر ہوئے۔

[چیف کورٹ]

اعلان:- رجسٹرار چیف کورٹ پنجاب نے گماشتہ سائے خاص لالہ حاکم چند کی چند صاف بھائی رنجیدہ اس وجہ سے کہ ہر چند خلف الرشید نتھو الف خلف ہرگوبند نامجمد خلف لعل شاہ۔ بعمر چند خلف رلدو بامکنہ ملتان کا چند از سر فتاوی ورود دعوی سپرد [illegible] تبدیل:- پنڈت موکرام منشی جوڈیشل سوئر ہنگ تبدیل ہوئے۔

[میڈیکل ڈیپارٹمنٹ]

تبدیل:- فضل حسین اسپیشل اسسٹنٹ درجہ اول سول اسپتال سے رسول ہسپتال راولپنڈی کو تبدیل ہوئے۔

اعلان:- اسپیشل اسسٹنٹ عبدالرحیم مستعینہ تنگی ڈسٹرکٹ ضلع پشاور اور علی احمد مستعینہ پولیس اسپیشل انبالہ۔ اوسلی سٹیٹ سرٹیفکیٹ بیل امور انگریزی قابلیت کا امتحان پاس کر کے پراضافہ تنخواہ کے مستحق ہوئے۔ اسسٹنٹ سرجن محمد اسمٰعیل ڈسپنسری ڈیرہ غازیخاں کا اہتمام چھوڑنے پر ۲۲۔ اپریل کو گیا میں معائنہ پر تعینات ہوئے۔

تقرر:- میڈیکل سکول لاہور کے سیکنڈ کلاس طلباء ذیل امتحان میں کامیاب ہونے پر کوارٹر سٹرونٹ سروس میں لئے گئے۔ اور ان کو حسب ڈیپارٹمنٹل منسوب کئے گئے ہیں۔ ۴۱۴ رکھی رام مع انگریزی ۴۹۰ جرکشن مع انگریزی قابلیت ۴۹۲ گنگا رام ۴۹۷ ۴۹۰ ۴۹۰ انت رام مع انگریزی قابلیت ۴۹۹ محمد حیات مع انگریزی قابلیت ۵۰۰۰ سنوک سنگھ مع انگریزی قابلیت ۵۰۱ گوپال سالگرام ۵۰۲ مسی ۵۰۳ مع انگریزی قابلیت ۵۰۴ رام لعل محمد ۵۰۶ محمد عالم ۵۰۷ مع انگریزی قابلیت ۵۰۸ [illegible]

سے (۵۰۰۰۰۰۰۰) پچاس کروڑ پونڈ تھا۔ حالانکہ جرمنی کریمیا کی نوبت (۳۴۰۰۰۰۰۰) چونتیس کروڑ پونڈ تک۔ سنہ ۱۸۷۰ء کے جنگ روم اور روس کی (۲۰۰۰۰۰۰۰) بیس کروڑ پونڈ تک پہنچی تھی۔

بلاشبہ یہ رقوم اس حال کے بڑے بڑے سرکوں ہیں۔ لیکن سنہ ۱۸۶۶ء میں آسٹریا اور پروشیا نے (۶۰۰۰۰۰۰۰) چھ کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ خرچ کئے تھے۔ اور سنہ ۱۸۷۰ء میں جنگ اٹلی کا خرچ (۶۰۰۰۰۰۰۰) چھ کروڑ پونڈ ہوا تھا۔ جو ایک دوسری قوم کے ذبح کرنے کے واسطے کچھ کم نہیں ہے۔ علاوہ اس کے سنہ ۱۸۷۸ء کے ملک زولو اور افغانستان کے جنگوں کا خرچ قریباً (۳۰۰۰۰۰۰۰) تین کروڑ پونڈ۔ اور میکسیکو۔ مراکو۔ پیراگوئی اور کوچین چائنا کے خفیف تحقیقوں کا (۴۶۰۰۰۰۰۰) چار کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ تھا۔ اس طرح کل رقوم (۲۶۰۰۰۰۰۰) دو ارب ساٹھ کروڑ پونڈ تک پہنچیں۔ جن کے ساتھ گزشتہ بیس سالوں کی چھوٹی چھوٹی مہموں کا خرچ ملانے سے تیس ارب پونڈ کی بھاری رقم ہو جاتی ہے جس کو کرہ زمین کی آبادی پر تقسیم کرنے سے فی کس آبادی کروڑ پونڈ دس شلنگ بحساب اوسط مل سکتے ہیں۔ صرف انگلستان کی کل آبادی کے ہر مرد۔ عورت اور بچے کو چھ چھ سو پونڈ مل سکتے ہیں۔

جنگ کا یہ تو مالی خرچ ہے۔ مگر کس قدر جانیں اس عالم شباب تہلکہ میں ہلاک ہوئی ہوں گی۔ اور کس کی خانہ جنگی میں جو پچھلی نمبر پر آتی ہے۔ شمالی صوبجات کے (۲۸۰۰۰۰۰) آدمی اور بمبئی کے (۸۰۰۰۰۰) آدمی ملفت ہوئے۔ جس کا اندازہ زیادہ تر اس بات سے ہو سکتا ہے کہ یہ انگلستان کے دو بڑے شہروں لیورپول اور منچسٹر کی مجموعی آبادی کے مساوی ہے۔

جنگ روم و روس بلحاظ روپے کے جانوں کے لئے زیادہ تر مہلک تھا۔ جس میں (۲۲۵۰۰۰۰) آدمی کام آئے تھے۔ جو کہ جنگ فرانس و پروشیا میں ۶۰ ہزار آدمی فریق فتح اور ۱۲۰ ہزار دوسری جانب کے مرے۔

یہ پچھلی تعداد جنگ کریمیا کی تھی۔ اور سنہ ۱۸۷۰ء کے جنگ اٹلی اور جنگ آسٹریا میں ۴۵۰۰۰ - ۴۵ ہزار جانیں تلف ہوئی تھیں۔ اور قریباً ۴۵ ہزار ملک زولو اور افغان کے جنگ میں مرے تھے۔ میکسیکو۔ مراکو۔ پیراگوئی۔ اور کوچین چائنا کی لڑائیوں میں ۷۰ ہزار آدمی فنح ہوئے تھے۔

کل تعداد مقتولین کی ۲۲ لاکھ آدمیوں تک پہنچتی ہے۔ اور اس کے سوائے بہت سی چھوٹی چھوٹی جنگیں اور لڑائیاں ہیں جن میں کہ ۲۵ لاکھ مقتولوں کی متذکرہ بالا تعداد میں کمی کر دیتی ہے۔ یا کہ زمانہ حال کی مشہور جنگوں پر کل ۳۲ ارب پونڈ کے روپیہ اور ۲۵ لاکھ کے قریب انسانی فنح ہوئیں۔ اور کس کے نتیجے سے دنیا کے نقشے کی موجودہ صورت کو مرتب کرنے میں کل مہذب دنیا کی سلطنتیں ہر سال کروڑوں اور لاکھوں روپیہ جنگی فوجوں اور جنگی کاموں کی بحالی کے لئے خرچ کرتی ہیں۔ اور ہر وقت اندیشہ ہوتا ہے کہ آپس میں

ڈائمامیٹ پھٹ نہ جاوے۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ اجلاس لاہور میں

ناظرین آگاہ ہیں کہ علیگڑھ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی نے ایک جلسہ کر کے آئندہ سالانہ اجلاس کانفرنس کا لاہور میں منعقد کرنا منظور کیا تھا۔ بشرطیکہ خان بہادر محمد برکت علیخاں اس سے اتفاق کریں۔ چنانچہ حاجی محمد اسمٰعیلخاں صاحب وائس پریسیڈنٹ سٹینڈنگ کمیٹی کی جب ضابطہ چٹھی اس بارے میں ڈپٹی برکت علیخاں صاحب کے پاس پہنچی تھی۔ اسپر انہوں نے انجمن اسلامیہ لاہور کا جنرل جلسہ طلب کر کے باتفاق رائے جلسہ منعقد کرایا کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ سالانہ اجلاس ڈسمبر سنہ ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور منعقد ہو۔ انجمن اسلامیہ کے جلسے میں مولوی فضل الدین صاحب بلیڈر نے لاہور میں آئندہ سالانہ جلسہ منعقد ہونے سے اس وجہ سے اختلاف ظاہر کیا تھا کہ پنجاب کے جس مقام میں لاہور سے زیادہ ضرورت اس جلسے کی ہو وہاں اسے منعقد کرنا چاہیئے۔ اس لئے لاہور میں آئندہ جلسہ نہ طلب کیا جاوے۔ شیخ نعمت اللہ صاحب بیرسٹرایٹ لا نے ان کی تائید کی تھی۔ اور منشی شمس الدین سکرٹری انجمن حمایت اسلام نے بھی تائید کی تھی۔ مگر چونکہ باقی سارا جلسہ لاہور میں کانفرنس کو آئندہ سال طلب کرنے سے متفق تھا اس لئے ووٹ نہ لئے گئے۔ بلکہ سمجھا گیا کہ اتفاق رائے سے کانفرنس کا آئندہ اجلاس لاہور میں منعقد ہونا منظور کیا گیا ہے۔

وبائے طاعون

اس نامراد نے ہندوستان میں وہ قدم جمائے ہیں کہ ہٹتی معلوم ہی نہیں ہوتی۔ بمبئی میں اگرچہ واردات و اموات کی تعداد بمقابلہ سابق مدوبہ تنزل ہے مگر کراچی جہاں سے یہ مخبث مرض بالکل رفع ہو گیا تھا اب پھر زحمت برداشت کر رہا ہے۔ واردانوں کی تعداد ایک روز میں ۲۲ تک پہنچ گئی۔ الامان! کانگڑہ میں بھی اس کے پھوٹنے کی خبر آئی ہے جو اگرچہ افسوسناک ضرور ہے مگر فرو بھی عجب نہیں۔ جبکہ اس کے مغرب و مشرق والے دو شہروں ہوشیارپور و جالندھر میں یہ کچھ عرصے سے موجود ہے۔ بلکہ میں بھی ایک مودی کے مرجانے اور کسی ڈاکٹر کے اس کا مرض الموت طاعون تشخیص کرنے کی وجہ سے تین چار دن سخت پریشانی رہی۔ کیونکہ اگر مذکورہ اشخاص کا مرض طاعون نکلتا تو پھر اس کا دفعیہ مشکل ہو گا۔ کلکتہ کی شہریت سے طاعون کا گھر ثابت کرتی ہے۔ ڈاکٹروں نے یا یوں کہہ لو کہ گورنمنٹ نے بمشورہ ڈاکٹر صاحبان جو طریقہ اس کے علاج اور حفظ ماتقدم کا سوچا تھا اس کی طرف سے پبلک کو تو پہلے ہی اطمینان نہ تھا۔ مگر اب ڈاکٹر بھی کچھ باتوں سے ہو چلے ہیں۔ چنانچہ وہ مچھلیاں اس طرح سے جس واسطے کا ہونا بھی بہت کم ہے۔ مگر یہ اخبار

ہوئی ہیں مگر پبلک کے اختیار کردہ طریقوں کے مفید ہونے میں کلام نہیں۔ مگر کارگر ثابت نہ ہونے سے خواہ مخواہ کی گھبراہٹ کو ترقی ہوتی ہے۔ بمبئی میں دو سال سے [illegible] کیجا رہی ہیں۔ مگر ہنوز ہندوستان سے [illegible] کو جو وہاں کی مثال دے چکے ہیں۔ نہ سمجھائے اور کس طرح قرنطینہ کے فوائد ان کے ذہن میں جمائے جبکہ کوئی مثال کافی طور پر پیش نہ کیجا سکتی ہو۔

ہندو مسلمانوں کا اتحاد لودھانہ میں

لودھانہ کے اہل ہنود و اہل اسلام میں سنہ ۱۸۹۳ء سے گو شکر رنجی چلی آتی تھی۔ اور پچھلے تین سال میں اس شکر رنجی کو کچھ رنگ بھی دیا گیا تھا۔ مگر ایڈیشنل جج صاحب۔ ڈپٹی کمشنر صاحب لودھانہ کی تشریف آوری کے موقعے کو ہم اہل لودھانہ مسلمانوں کا ایک اتحادی جلسہ ہوا۔ جس کے وقت دس ہزار کے قریب اہل اسلام و اہل ہنود کا مجمع ہو گیا۔ قریباً کل کے کل اہل ہنود اہل اسلام شریک جلسہ تھے۔ جلسہ سید مرتضیٰ حسین صاحب نے بھی میں ایک موثر تقریر کی جس سے عام لوگ نہایت موثر ہوئے۔ خواجہ احمد شاہ صاحب مالک پنجاب آبزرور ماسٹر غلام محی الدین صاحب مالک سول و ملٹری گزٹ لالہ کشمیری مل صاحب وکیل ملاوامل صاحب اس صاحب کی لالہ شادرام صاحب ساہو وغیرہم نے ہر دو قوم کے اتحاد قائم رکھنے کے لئے تقریریں کیں۔ بالآخر تمام جلسہ کھڑا ہو گیا۔ پان الائچی پھولوں کے ہاروں سے سب کی خدمت کی گئی۔ ایسے جلسے ہندو مسلمانوں میں اتحاد بڑھانے کے لئے نہایت مبارک ہیں۔ اور پنجاب میں دہلی کی تقلید سب سے پہلے لودھانہ نے کی ہے۔

ذکا خیل اور درہ خیبر

ذکا خیل والوں نے آخر کار درہ خیبر کی حفاظت کی ذمہ داری کو قبول کر لیا ہے۔ اب امید ہے کہ گورنمنٹ انہیں حسب دستور پنشنیں دیا کریگی۔ اور وہی مراعات قدیم ان سے ملحوظ رکھیگی۔ مگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ وظائف اور مراعات پہلے پندرہ بیس سال کے اخراجات سے کم ہونگے یا ان سے زیادہ ہوں گے۔ اور جبکہ پہلے کی طرح وہ اب بھی فساد کرنا چاہینگے تو ہر وقت شورش بپا کر سکیں گے یا کوئی بات انہیں روک بھی سکیگی خواص خاں اور ولی محمد خاں کے بجائے معلوم نہیں اب کونسے بڑے ملک معتمد الیہ مقرر کئے گئے ہیں۔

وبا اور حجاج

چونکہ بدنصیبی سے جدہ میں بھی وبا نمودار ہو گئی ہے۔ اس لئے بدنصیب حاجیان حج کو گورنمنٹ ٹرکی نے حجاز میں جانے سے روک دیا ہے۔ اس سے وہ مجبور بمبئی کو واپس آتے ہیں۔ بمبئی میں واپس آنے پر انہیں پولیس ہمراہ لے کر سینیٹیشن کیمپ میں لیجاتی ہے۔ اس سے ان بیچاروں کو اسمال تکلیف اور بڑی

اس لیے سیک کالج کی طرف پورا التفات کیوں بحال نہ کیا جائے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ قواعد ٹرسٹیان میں مناسب اصلاحیں کر کے انہیں ایسا کر دیا جاوے کہ سکریٹری وغیرہ عہدہ داروں کے اختیارات آتے ہی باقی رہجاویں جیسے کہ اس قسم کے دوسرے انسٹیٹیوشنوں میں ایسے عہدہ داروں کے ہونے مناسب ہیں۔ چنانچہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب رئیس علی گڈھ نے جو تمام قومی کاموں میں خصوصاً مدرسۃ العلوم کے متعلق بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور جو کالج کے ٹرسٹی بھی ہیں قواعد و قوانین ٹرسٹیان کی ضروری اصلاح کے لئے ایک پمفلٹ لکھا ہے۔ اس میں انہوں نے تمام قابل اعتراض قواعد کی اصلاح کی ہے اور وہ ٹرسٹی صاحبان کی خدمت میں اس کو بھیجنا چاہتے ہیں۔ ہمکو یقین ہے کہ ان کی معقول رائے سے اتفاق کریگے۔ ہمکو یقین ہے کہ جس عمدگی سے حاجی صاحب نے ان قواعد کی اصلاح کر دی ہے اگر کبھی علیحدہ ٹرسٹیان نے کافی کثرت رائے سے ان کو منظور کر لیا اور انہیں قواعد ہونے لگا تو وہ تمام اعتراضات بھی رفع ہو جائینگے کہ جن میں سے بعض "پیسہ اخبار" کے نامہ نگار "پریشان" کی رائے کی چھبی میں پھنس رہے ہیں۔

اس خط میں ایک بڑی شکایت یہ ہے کہ مسٹر تھیوڈور بک پرنسپل مدرسۃ العلوم کو کالج کی تعلیم کے کام پر مقرر ہیں اور اسی کام کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔ چونکہ مسٹر سید محمود صاحب کالج کے لئے سکریٹری سلطان کو اپنے اختیارات سے جو قواعد ٹرسٹیان کے رو سے حاصل ہیں کالج کا رجسٹرار بھی مقرر کر دیا ہے۔ اس لئے وہ اپنا تعلیم کا کام بخوبی نہیں کر سکتے ساتھ ہی ظاہر ہے کہ بک صاحب اس سے بہتر ہی تعلیم میں بہت ہی جہل وقت خرچ کرتے ہے۔ ان کے متعلق کالج کے انتظام اور کتب خانہ اور گرانی بورڈنگ ہوس اور ڈیوٹی شاپ کا بھی ہے اس واقعہ کا علم تھا کہ باہر والوں سے اس کی نسبت شکایت سنکر شکایتیں بھیجوائیں۔ مگر مولوی سید احمد خاں صاحب نے بھی ایک پمفلٹ میں گزشتہ سال میں بک صاحب کے متعلق اسی قباحت کا اظہار کیا تھا جبکہ کالج کی تعلیمی کامیابی کی نسبت سخت اعتراض کیا تھا اور خواجہ محمد یوسف صاحب مرحوم کالج نے بھی ازالۃ الاوہام میں اس کا ذکر کیا تھا اور اس کے جواب میں بک صاحب نے ایک لمبی چوڑی تحریر شائع کی تھی۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ جو تھوڑا بہت کام علیحدہ کالج کو تعلیم دینے کا بک صاحب پہلے کیا بھی کرتے تھے۔ بوجہ رجسٹرار مقرر کئے جانے کے وہ اس سے بھی سبکدوش ہونا چاہتے ہیں۔ لہذا بالکل انڈین کالج کے وقت سے خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ ہاوس میں سخت سے ۳۰ روپیہ ماہوار خرچ کرنے کے کالج کی حالت آج اس حالت کے ایسی ابتر ہو گئی ہے کہ ٹرسٹیان کو فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔ علیحدہ کالج کی حالت اور بھی

دیانند اینگلو ویدک کالج جیسی بھی ہوتی۔ جو ظاہری شکل صورت اور شان میں علیگڈھ کالج کا پاسنگ بھی نہیں ہے تب بھی علیگڈھ کالج کا پرنسپل تعلیم کی طرف سے بیفکر رہ سکتا تھا۔ امسال کے امتحانات بی اے کا نتیجہ دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کا ایسا اچھا نکلا ہے کہ ضرور کسی سرکاری کالج کا بھی نہیں نکلا۔ اور ہم منتظر ہوں کہ الہ آباد یونیورسٹی کے نتائج نکلنے کے بعد علیگڈھ کالج کے امیدواران بی اے کے نتیجے کا اس سے مقابلہ کریں۔

قطع نظر اس بات کے بھی کہ بک صاحب کو رجسٹرار بننے کے بعد پرنسپل کا کام کرنے کی فرصت نہیں تھی کہ جس سے تعلیم کا بیج ہوگا۔ بک صاحب کے رجسٹرار ہونے سے مسلمان شبہ کریں۔ اندیشہ بھی لگا رہیگا کہ مدرسۃ العلوم کا انتظام غیر مسلمانوں کے ہاتھ میں نہیں رہیگا۔ کیونکہ رجسٹرار تو اور ٹرسٹیان کے روبرو گویا سکریٹری کا ایک مشنی ہے۔

مجھے ایک اور بات پر بھی تعجب آتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بیک کالج کے قیام سے لے کر آج تک کبھی سکریٹری کو رجسٹرار کے مقرر کرنے کی ضرورت نہیں لاحق ہوئی تھی تو اب ایسا کونسا غیر معمولی کام پیش آگیا تھا کہ مسٹر سید محمود نے فوراً بک صاحب کو رجسٹرار مقرر کر دیا۔ جبکہ کالج کے روپے میں غبن ہو گیا تھا۔ اس وقت بھی سر سید مرحوم نے رجسٹرار کی ضرورت نہ سمجھی۔ حالانکہ قواعد کے رو سے انہیں اپنی مدد کے لئے رجسٹرار کی تعیناتی کی اجازت تھی۔ سید صاحب مرحوم نے باوجود اس ضعیف پیری اور کثرت کام۔ تصانیف اور چندہ جمع کرنے اور سیکرٹریوں کے بھیجنے کے بھی کالج کے انتظام میں کسی رجسٹرار سے مدد نہ چاہی تھی۔ لیکن سید محمود صاحب نے کام شروع کرتے ہی باوجود ایک اسسٹنٹ سکریٹری کے موجود ہونے کے فوراً رجسٹرار کا تقرر کر لیا۔ اور رجسٹرار بھی بک صاحب کو بنایا کہ جن کے اپنے کام کی حسب اطمینان نہ ہونے کی مدت سے شکایت گونج رہی ہے۔

اس قسم کے تمام اعتراضات کی اصلاح صاحب سکریٹری اگر چاہیں تو جلسہ ٹرسٹیان کی امداد سے کر سکتے ہیں۔ اور ٹرسٹیان جب قواعد کی اصلاح کر چکینگے کہ جس کا میں اوپر ذکر کر چکا ہوں تو امید ہے کہ پھر کوئی شکایت نہیں رہیگی۔

سلطنتیں اور قومیں جنگ کے واسطے کس قدر زیر بار ہوتی ہیں

ہر ایک ملک کا قومی فرض جنگ کا تھرمامیٹر ہوتا ہے۔ جب کبھی جنگ کا مرض آتا ہے تو قرضے کا بار دن بدن اور بڑھ جاتا ہے۔ مگر امن کے وقت بہت کم پیچھے آتا ہے۔

اس طرح ۱۸۷۰ء میں جب فرانس کی جنگ شروع ہوئی تو انگلستان کا بیڑا قرضہ قریباً ..... پونڈ تھا۔ اور جب یہ لڑائی ختم ہو گئی تو یہ قرضہ ..... پونڈ تک پہنچ گیا تھا۔ اور جب یہ لڑائی کے ساتھ جنگوں میں ..... پونڈ تک پہنچ گیا۔ اور جب یہ لڑائی ختم ہوئی تو یہ قرضہ ..... پونڈ تک پہنچ گیا تھ

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۷ مئی سنہ ۹۸ء

مخزن حالات علی گڈھ کالج

۲۶ اپریل کے روزانہ پیسہ اخبار میں علیگڈھ پارٹی کے اختر اضی حالات کے بعد ان سے ایک نامہ نگار نے کچھ جدید حالات چھاپے جاتے ہیں جو کہ معلوم ہوئے کہ محض ہمدردی اور محبت سے لکھے گئے ہیں ان حالات کے مطالعہ کے بعد کوئی معقول شخص اس بات پر اعتراض کرنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ابھی بانی سرسید مرحوم کو انتقال کئے ایک پورا مہینہ نہیں گزرا کہ علیگڈھ کالج کے انتظام میں اس قدر نقص نظر آنے لگے ہیں۔

ہم آگاہ ہیں کہ مہینے اس سے پیشتر ان قواعد اور قوانین پر جن پر بعض اوقات اعتراض کئے جاتے ہیں جو کالج کے انتظام کے لئے سرسید مرحوم کی آگاہی اور ہدایت سے ایک یورپین صاحب نے اس زمانے میں تیار کئے تھے جبکہ سید صاحب مرحوم خود اپنے حقیقی بیٹے کو اپنے بعد جانشین چھوڑنا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے اپنی زندگی میں اپنے آپ کو لائف ممبر قرار دینے کے ساتھ ہی اپنے بیٹے کو اپنے سوا تھا لائف سکرٹری اور اپنے بعد لائف سکرٹری قرار دیا تھا۔ یہ دو صاحب جبکہ مولوی سید محمد اللہ خاں صاحب سی ایم جی نے قواعد سے سخت اختلاف کیا تھا اور سید صاحب کے سکرٹری ہونے اور قوانین کے بنانے والوں کو ان کی اس کل سودائی کی افسوس ہوا تھا۔ اس وقت کا فرق مخالف زور پر تھا سید صاحب خود غرضی کی نظر سے اپنے بیٹے کو اپنا جانشین قرار دیتے ہیں اور کالج کو اپنی ذاتی جائداد سمجھتے ہیں۔ لیکن سید صاحب اور ان کا فریق جواب دیتا تھا اور مجھ کو تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ جواب اس وقت ایک حد تک درست اور معقول بھی معلوم ہوتا تھا کہ سرسید جس شخص کو لائف جائنٹ سکرٹری اور من بعد لائف سکرٹری علیگڈھ کالج کے لئے منتخب کرتے ہیں اس سے اس لائق آدمی ملنا محال تھا۔ کیونکہ سید محمود اس وقت ہائیکورٹ کے ایک جج تھے۔ اور ان کے فیصلے کی جاتا تھا کہ ایسے زبردست اور عالمانہ ہوتے تھے کہ دوسری ہائیکورٹوں کے جج ان کو سند اور نظیر اب تک پیش کرتے ہیں۔ لیکن اس سے کئی سال بعد ایک اور زمانہ آیا جبکہ سرسید مرحوم نے اپنے بیٹے کے ساتھ ہی اپنے حقیقی بھتیجے کو بھی کالج کی خدمات میں اپنا جانشین کرنا چاہا۔ اور سید محمد احمد مینشر سب جج اضلاع مغربی و شمالی کو جو ان کے حقیقی برادر زادہ ہیں۔ اپنے انتقال سے تھوڑے دن پہلے درستہ العلوم علیگڈھ کے ٹرسٹیوں کا اسسٹنٹ سکرٹری مقرر کرا دیا۔ گویا کہ ان کے بعد ان کے کالج کی خدمات ان کے بیٹے اور بھتیجے کو ورثہ میں ملیں۔ اس وقت بھی بعض ٹرسٹیوں نے سید محمد احمد صاحب کے تقرر پر اعتراض کیا تھا۔ مگر چونکہ اکثر رائے کا حصر علیگڈھ سے باہر رہنے والے ٹرسٹیوں پر ہے جو معاملات میں عموماً بہت کم انٹرسٹ لیتے ہیں۔ اور علاوہ اس کے سید صاحب پر لوگوں کو اس قدر اعتبار تھا کہ ان کی درخواستوں کو منظور کرنے میں ان کی ذات کا بہت لحاظ کیا جاتا تھا۔ اس لئے باوجودیکہ بعض ٹرسٹیوں نے اعتراض کئے تھے کہ سید محمد احمد میں مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے اسسٹنٹ سکرٹری ہونے کے لئے کوئی خصوصیت یا خاص قابلیت نہیں تھی۔ اور نہ انہوں نے اپنی عمر بھر میں کالج کے معاملے میں کبھی کوئی دلچسپی ظاہر کی تھی۔ مگر صرف اتنی سفارش ان کے حق میں بھی کہ سرسید احمد خاں کالج کے بانی کے وہ سگے بھتیجے تھے۔ اس لئے سید صاحب نے انہیں کالج کا اسسٹنٹ سکرٹری مقرر کر دیا۔ اور ان لوگوں کے بدترین اندیشوں کی تصدیق کر دی جو سید محمود کے جائنٹ سکرٹری ہونے کے وقت صرف اس بنا پر اعتراض کرتے تھے کہ یہ خود غرضی کی نیت سے کالج کو اپنے خاندان میں ورثہ چھوڑ جانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اگر سید محمود کو باوجود بعض دوسرے خصوص کے موجود ہونے کے صرف لیاقت کے لحاظ سے لائف جائنٹ سکرٹری مقرر کیا گیا تھا تو سید محمد احمد میں تو کوئی بھی ایسی خصوصیت نہیں بتلائی گئی۔

مگر چونکہ سرسید کی خدمات بہت اعلیٰ ہیں۔ اور ان کے باقی سب کام نہایت بیغرضی اور بے لاگی کے ثابت ہوئے ہیں اس لئے میرے خیال میں انہوں نے جو اپنے بیٹے اور اپنے بھتیجے کو کالج کا سکرٹری اور اسسٹنٹ سکرٹری چھوڑا ہے۔ یہ ان کی ایک غرضی رائے کا نتیجہ ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ مستقل مزاج اور مستقل ارادے کے لوگ جس بات کو کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اس کے کرنے میں اس قدر اصرار کرتے ہیں کہ جب تک ان کا ارادہ پورا نہ ہو لے وہ آرام نہیں کرتے خواہ اس ارادے کی تکمیل کے لئے انہیں کس قدر تکلیف اور نقصان اٹھانے پڑیں۔ چونکہ ہمیں اس جواں مرد بدبخت مرنے والے سے ایک نوع کی حسن عقیدت ہے۔ اس لئے ہم اس کی اس کارروائی کو اپنے بیٹے اور اپنے بھتیجے کو باوجود لیاقت کے ایک جائنٹ کام میں عہدہ دلانے میں ضرورت سے زیادہ کوشش کو اس کی نیک نیتی پر ہی محمول کرتے ہیں۔ مگر زمانہ حال اور خصوصاً زمانہ مستقبل کے آزاد خیال رہنے والوں کو کوئی شخص اس خیال سے روک نہیں سکیگا کہ بمقابلہ سرسید کی لائف میں یہ ایک کمزوری تھا۔ اور عام انسانوں کی طرح باوجود خاص قابلیتوں کے وہ انسانی کمزوریوں سے مستثنیٰ نہیں تھا۔

میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ سید صاحب مرحوم اس قدر مستقل مزاج آدمی تھے کہ جو رائے وہ ایک دفعہ بنا لیتے تھے اس کو کسی طرح متزلزل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ چنانچہ ایک رائے ان کی یہ بھی تھی کہ جس قدر مسٹی علیگڈھ کالج کے ہیں یا جس قدر ان کے اعوان و انصار تھے ان میں سے ایک شخص بھی اس لائق نہیں تھا کہ انہیں کوئی کارآمد مشورہ دے سکتا یا اس کے مشورے سے انہیں مدد مل سکتی اپنی ذات پر کامل اعتبار (Self reliance) ہونے اور دوسروں کی نسبت اس قسم کی رائے رکھنے کی وجہ سے قدرتاً سید صاحب ہمیشہ اپنی ہی رائے پر چلتے تھے اور دوسروں کی رائے کو بہت کم دھیان میں لاتے تھے چونکہ ان کے کاموں میں کافی کامیابی حاصل ہوئی تھی اس لئے ان کا خود رائی کا عیب چھپا رہتا تھا۔ چنانچہ سید صاحب نے جو قواعد و قوانین ٹرسٹیان بڑے انتظام کالج مجوز کئے تھے۔ ان میں ان کی طبیعت کے اس میلان کا جابجا نشان ملتا ہے۔ مثلاً سکرٹری کے اختیارات انہوں نے اتنے بڑھا کر رکھ دیئے تھے (جیسا کہ دفعہ ۴۸ قواعد ٹرسٹیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو سکرٹری بلا استمزاج ٹرسٹیان بعض اہم کام خود بخود اپنے اختیار سے بھی طے کر سکتا ہے اور پھر جلسہ ٹرسٹیان کو اس کی وجہ بتلا سکتا ہے۔ حالانکہ ہر ایک ایسے فیصلے کے دفعہ وار ٹرسٹی ہی سمجھ جاویں) ان قواعد کو بغور پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سید صاحب نے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے ان قواعد کے مطابق بہت سے حقوق اور اختیارات محفوظ رکھے تھے۔ کیونکہ وہ اور سید محمود ان قواعد میں بلحاظ اپنے ناموں کے نہ کہ اپنے عہدوں کے ہمیشہ کے لئے سکرٹری مقرر کئے گئے ہیں۔ اور نہ ان کے بعد جو شخص سکرٹری مقرر ہوگا وہ کچھ عرصے کے لئے مقرر ہوگا اور لیگا کہ عمر بھر کے لئے۔

یہ اور اس قسم کے اور کئی نقص ان قواعد میں اصلاح کے محتاج ہیں۔ اور اب چونکہ سرسید احمد مرحوم بذات خود ان اختیارات کو عمل میں لانے والے نہیں رہے

حفظِ صحت

استفسار

۳۵۔ بچھو کے کاٹے کا علاج درکار ہے اس واسطے کہ یہاں کے بچھو نہایت زہریلے ہوتے ہیں۔ کبھی اس کے کاٹے سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ کبھی دو تین ہفتہ تک بیمار حال رہتا ہے اس واسطے مجھ کو ایک مجرب نسخہ درکار ہے۔ آپ مہربانی فرما کر پیسہ اخبار میں اس کو طبع فرما کر مبلغ کو نسخہ بہم پہنچا کر ممنون و مشکور فرمائیں گے۔ حکیم سید شہاب الدین درگاہ پیچھ۔

(پہلے پیسہ اخبار میں ایک مراسلہ صاحب اپنی اتفاقیہ دریافت کردہ بعض مسکلین کے متعلق درج کرا چکے ہیں کہ الائچی کا تیل کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً فائدہ کرتا ہے اور بیچھو بھی آ کر اس کو سریع التاثیر پاتا ہے۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور)

علاج

۳۹۔ شقاق الشعر (بجواب استفسار ۳۸) ہیلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ ہیلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ آملہ ۴ تولہ۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۲ تولہ۔ عناب ۲ دانہ۔ چوب چینی ۱ تولہ۔ افسنتین گل ۲ تولہ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ نباتات ایک ثار۔ سب ادویات کو بطور معمول آدھ سیر پانی میں جوش دے کر جھان لیں۔ مصری کا قوام بنا کر شربت بنا لیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام خوراک کے بعد شیر استعمال کیا کریں۔ غذا مقوی بادام مغز مثل روغن بھی۔ تحسن بادام وغیرہ کا حسب طاقت استعمال رکھیں۔ اور دوا آٹھ پہر بعد غن حنا بالوں پر مل کر ایک گھنٹہ کے بعد سرد پانی سے غسل کر لیا کریں۔ بہت تجربہ سے کامل ایک ماہ کے استعمال کے بعد نتیجہ سے اطلاع دیجئے۔ محمد حسین میڈیکل ہال جنڈیالہ)

۴۰۔ گنٹی (بجواب استفسار ۳۸) پوٹاسی آیوڈائڈ ۳ گرین۔ سرکٹ سارسا لکوڈا ایک ڈرام سپرٹ کلورو فارم ۵ بوند۔ گلیسرین ۵ بوند۔ کیچو کا ڈرمس کمپونڈ ۵ بوند۔ سلیمانی ٹنکچر آف بوٹانی ۵ بوند۔ آرین۔ پانی ایک اونس۔ ایسی دو خوراک صبح و شام مفید ہوتے کے بعد دیجا یا کریں۔ سرد پانی سے نہانا اصلاً بالکل ممنوع ہو جاوے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے (۱۲)

۴۱۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے ہونا۔ پیسہ اخبار ہفتہ وار کے ذریعے سوائی صاحب نے اپنی عورت کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہونے کا علاج دریافت کیا تھا۔ سو اس کا علاج ہے اور اگر اس علاج سے صحت نہ ہو تو وہ صاحب مطلع فرماویں۔ خوب صلیب ایک دو اکا نام سے سہ عدد لے۔ مگر کر مفرد دو نہ ہو۔ ایک کو نصف چاندی سے ڈھا کر اور نصف کھرل رکھ کر گلے یا بازو میں پہنا دیں۔ مگر مریضہ خیال اس امر کا رکھے کہ حتی الوسع وہ ہر وقت زیر نظر رہے۔ دوسرا دن کھلی تصبح ہر روز باقی میں قدرے کھس کر اور مصری بقدر ضرورت ملا کر شربت بنا پیا جاوے۔ خدا چاہے تو ضرور فائدہ ہوگا۔ میرے ضرور بھی یہی عارضہ ہو گیا اس علاج سے فائدہ ہوا اور الحمد للہ صحت ہو گئی۔

۴۲۔ خراب خون۔ جواب آپ کے استفسار کے باسی پانی کے ہمراہ نہار منہ خالص ملا کر علی الصبح ہر روز استعمال رکھیں۔ خون صاف ہو گا اور پھنسیاں وغیرہ دور ہو گی (حکیم سید شہاب الدین

گمنام و نشان عزیز

۳۷۔ کیا آپ براہ نوازش اپنے اخبار گوہر ہرا کے کالم گمنام و نشان عزیز یا مدعام میں طبع فرما دینگے کہ آنجل بار الشن دہلی صاحب وید سکنہ علاقہ لدھیانہ کہاں تشریف رکھتے ہیں؟ اگر ناظرین اخبار ہذا سے کسی صاحب کو معلوم ہو تو بطلع بخشیں ممنون ہونگا۔ (گنیشداس کلرک۔ پشاور ۱۲۹۳ھ)

۴۸۔ میرے ایک عزیز خاص سیوقادر حسین سنگھنی رنگ شیا قد خفیف ڈاڑھی سر میں بال مکتابی صورت نہایت سیدھے سادے آدمی اور اسی سے زیادہ برس عمر تقریباً ۳۰ سال سے شہر لاہور میں محکمہ نوجداری میں خط فتوحے۔ ۳ ماہ کی رخصت لے کر اپنے بڑے بیٹے سے دیدہ ہو کر مکفوف البصر ہو گئے۔ کوئی صاحب براہ مہربانی اُن کے پتہ نشان سے آگاہ فرماویں۔ (سید ابو جعفر ۱۲۹۳ھ)

عام

سوال

۴۴۔ نقشہ شطرنج حل طلب۔ جو صاحب اس نقشے کو سب سے پہلے حل کر کے دکھلائینگے اُن کو علاوہ شکریہ کے کچھ تحفہ بھی کیا جائیگا۔ (خاکسار راجا محمد صاحب سب حضور ہمراہ حضرت صاحب پیشائم)

(خانہ نقشہ شطرنج حل طلب)

(جانب سبز)

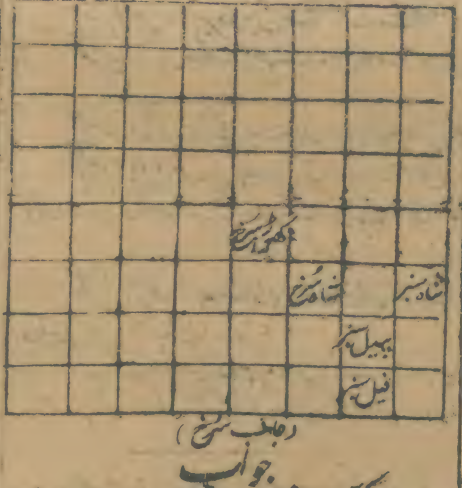

(جانب سرخ)

جواب

۳۶۔ مکھیوں کے متعلق (بجواب سوال ۳۵)۔ اکثر گرمی یا برسات کے دنوں میں بہت مکھیاں عوام کو خصوص کھانا کھانے کے وقت بہت تنگ کیا کرتی ہیں۔ اور پنکھا ہلانے ہلانے طبیعت پریشان ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مناسب ہے کہ عاقر قرحا اور گندھک ایک ایک پیسہ بھر لے کر سفوف کر لیں۔ اور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ جس وقت ضرورت ہو چند نرس جو اکثر مایوں کے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے منگا کر اور دو سے پانی میں پیس کر بقدر ضرورت اس سفوف کو ہمراہ اس پانی کے پیس لیں اور جہاں کثرت مگس ہو چھڑک دیں اور دیواروں پر بھی کہیں کہیں چھوٹا دیں۔ انشاء اللہ اس ترکیب سے کہیں مکھیوں کا نام و نشان دیکھنے میں نہ آئیگا۔ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے (رشید احمد از دھالپور)

شعر و سخن

مزے کی رات

(مصنفہ قاضی غلام حیدر صاحب کشتہ قاضی پوری)

خیر تو ہو جن کشتہ کب طبیعت کا چال
کیا سبب کیسی ہی صورت سوچتے
کچھ تردد کچھ تفکر کچھ تحیر کچھ خیال
ماسوی ہر دم ہیں
ٹھنڈی ٹھنڈی سانس کر کر
آنکھ دیوانوں کی سی ہر دم ہے پھری
کچھ نظر آتی ہے جھلک کا بیاری عشق کی
آنچ دیکھے کیسی ہے
بلکہ بارش کی شب اور اسکے
پھر یہ کیفیت ابھی
آنکھ مچلے ہے کہ جلسے
اس دل مضطر کی طرح تجلو کرنا ہی پڑی
نام پہنچی تو جھجکا دادا کیا
اسکی وہ زینت و آرائش و ہاتھ
وہ ہوائی سنسناہٹ ڈھونڈھتی جانا
کھنچی پھیلی کی وہ شوخ
کس تکلف وہ ہر سو دیکھنی کا
وہ ہو وہ دیکھ کر عالم
خوف غیر و جدال کھا کر
ہی اک دلکش صدا آگاہی کی کان میں
کھنچا جس طرح سوا ہن کو
دل نے آنکھ۔ جانبکا ارادہ کر لیا
شوخیں
شوق کی تحریک بھی
ساتھوں کچھ
باغ کی وہ سیر کو
ان کی وہ دلدہی بھی
وہ حسین نازنیں
قیامت جال آفت اک نمونہ حشر کا
وہ جھجھوکا تبسم
اکبار اکبر ساتھ کچھ
وہ حیا
سکے اپنا جان عاشق کے لئے
وہ ہوا کی
کھلکھلا
اسکی چشمان سیہ کو کس
وہ سراپا ناز
دلربائی دلفریبی ہر ادا میں
آپ ہیں
خود ہی
شوق سے آخر
کھلکھلا کر
اور پھر
دل کا کیا کام

"تو پاک باش ہر اور مدار از کس پاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۷ مئی ۱۸۹۸ء مطابق ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۱۵ ہجری موافق ۱۹ بیساکھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲ | نمبر ۱۹

مذاق

ایک جگہ زمین سے ہڈیاں نکلتی دیکھ کر ایک شخص نے ساتھی کی طرف اشارہ کر کے اپنے رفیق سے پوچھا: "یہاں گورستان ہے؟"

دوسرا: "میری رائے میں یہاں بائسکل کی سواری سیکھنے کا سکول ہوگا"

مستقبل خریدار: "یہ پرچہ معمول سے چھوٹا ہے"

نیا کوفروش: "صحیح ہے۔ ان کے بنانے والے نے یہ دیکھ کر کہ ان کا آخری سرا پھینک دیا جاتا ہے ان کو اسی قدر کم کر دیا"

ملاقاتی: "میرے بچے تم کون ہو؟"

بچہ (دانستہ): "میں بچی کا بھائی ہوں"

مسٹر فوکس: "ہیرا دنیا میں سب سے سخت شے ہے"

ظریف: "ہاں بیشک۔ صحیح ہے۔ اس کا ملنا"

گنجو: "مجھ کو کرکے نیچے بہت سی نقدی ہونیکا یقین ہے"

ہنجو: "ہاں اس دن ایسا ہی تھا جب میں نے اس کو دیکھا۔ وہ بنک آف انگلینڈ کی دیوار سے سر ٹکرا کر کھڑا تھا"

گھر کی بیگم: "جب تمہارا جانے والا یہاں آتا ہے۔ وہ کیوں چپ چاپ رہتا ہے؟"

کنیز: "وہ بیچارہ جب یہاں آتا ہے بہت باجیا رہتا ہے۔ اور سوا کھانے کے اس کو کوئی کام نہیں ہوتا"

جج: "لیڈی تم چاہتی ہو کہ میں تیرے خاوند کو اس حال میں قید کر دوں۔ جبکہ تم مانتی ہو کہ تم نے اس کی طرف پانچ پیتلے لوہے پھینکے۔ اور اس نے صرف ایک تمہاری طرف پھینکا"

لیڈی: "جج صاحب میں ہی آپ سے توقع کرتی ہوں کیونکہ اس نے جو پھینکا تھا وہ لگا تھا"

چچی: "ٹامی۔ جب تم بڑے ہو گے۔ کیا کرو گے؟"

ٹامی: "ماں! میں اب داڑھی بڑھاؤنگا"

چچی: "کیوں؟"

ٹامی: "پھر اتنا منہ دھونا نہیں پڑیگا"

عجیب عجیب باتیں

کثیر الاولاد برطانیہ: برطانیہ کے صوبہ جارجیہ میں اس وقت ایک عورت موجود ہے جس کے بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں ۲۳۵ ہیں۔ اور علاوہ ان کے ۷۵ مر چکے ہیں۔ جس سے کل تعداد ۳۱۰ ہوتی ہے۔ اس بوڑھی لیڈی کا نام سیلی سٹیور ہے۔ اور اس کی عمر ۹۰ سال کی ہے اور یہ سب اولاد کو باقاعدہ ملتی ہے۔ اور کو کسی کے پاس بہت عرصہ نہیں ٹھہرتی۔ تاہم دو سال میں اپنا دورہ ختم کرتی ہے۔ اس خاندان میں ۲ سو ۳۵ والی تعمیمہ حال میں زیادہ ہوا ہے۔ اور مسز سٹیور نے شکایت کی کہ اگر میری خاندان کی نرخی کا یہی حال رہا تو میں دو سالہ ملاقاتوں کے قابل نہیں رہونگی۔

تار کا کتنا بھاری کام ہے: بحر اطلانٹک کے سلسلہ تار پر دس اور بارہ جہاز دن کے بہت کام رہتا ہے اس عرصے میں قریباً نو سو پیغامات تار ہر روز بذریعہ بحری تار جاتے آتے ہیں۔

پادریوں کی آمدنی: پچھلے سال برٹن کلاں اور امریکہ میں مختلف خبریوں کی آمد ۲۶۰۰۱۳۷ پونڈ تھی۔ ان کے ۱۱۶۵۹ مشنری مرد اور عورتیں اس وقت کام پر ہیں۔ جن کو ۶۶۲۹ دیسی مدد دے رہے ہیں۔

گرینلینڈ کا مگرمچھ: مسٹر نلسن کے مساہب سے جو جانوروں کے حالات سے بخوبی واقف ہے گرین لینڈ کے مگرمچھ کا وزن ۱۰۰ ٹن یا ۲۲۴۰۰۰ پونڈ یا ۱۸۸ ہاتھیوں یا ۴۴۸۰ بیلوں کے مساوی ہے۔

انگلستان کا معدنی تمول: برٹن کلاں میں ویلز معدنی تمول کے لحاظ سے سب سے زیادہ دولتمند ہے انگلستان فی ایکڑ ۳ پونڈ سالانہ۔ سکاٹ لینڈ اس سے کسی قدر کم پیدا کرتا ہے۔ لیکن ویلز کی پیداوار فی ایکڑ ۴ پونڈ ہے۔

زیر زمین تار برقی: پیرس اور مارسیلز کے مابین سلسلہ تار بالکل زمین کے اندر ہے تار بیچوں میں ڈال کر ۴ فیٹ گہری زمین میں دفن کی گئی ہے۔ اور ۳۰۰ ہزار نیٹ کے فاصلے پر آدمی کے داخل ہونے کے لائق پائپ لگائے گئے ہیں۔ اس کی لاگت ۱۵ لاکھ پونڈ آئی تھی۔

پیرس کے غلاکروب: پیرس کے کوچے ہر روز صبح کے وقت ۲۶۰۰ مرد اور ۶ سو عورتیں صاف کرتی ہیں۔ ۱۸۰۰ کتنا بڑا اور کیسا صاف شہر ہے!

نصیحت کیلئے شمار اور اعداد

مصارف جنگ ہندوستان: بقول فنانشل وزیر ہند مصارف جنگ تین مدوں پر تقسیم ہوتے ہیں (۱) ابتدائی (۲) ماہانہ۔ (۳) مصارف فاتحہ جنگ۔ مد دوم کا خرچ مقدور پر تعین نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ جنگ کب ختم ہوگا گزشتہ سرحدی مہم کے خرچ کا تخمینہ ۳۷۰۰۰۰۰ تین کروڑ ستر لاکھ روپیہ کیا گیا تھا مگر ماہانہ مد بہت بڑھ گئی۔ اور اس کے ساتھ ہی آخری مصارف بھی بہت بڑھ گئے ہوئی کہ اس کے مصارف ۱۸۹۸-۹۹ء میں ۱۸۹۷-۹۸ء میں اعلان دیا گیا تھا کہ گورنمنٹ ۱۰ کروڑ روپیہ ہند میں قرضہ لیگی مگر چونکہ ان دنوں سود بہت بڑھا ہوا تھا اس امر پر غور کرنے کی ضرورت ہوئی کہ آیا اس سے بچنے کے واسطے کٹ سکتی ہے یا نہیں۔ ۱۸۹۶ء میں شرح سود ۳½ فی صدی رہی۔ اور ۱۷ فی صدی ہوئی اور اس کے ایک ہفتہ بعد ۲ فی صدی ہو گئی۔ مسٹر ہکس صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے قرضہ کی تعداد ۳ کروڑ گرہی اور ۳½ فی صدی سود پر قرضہ لینا چاہا جس کے ۹۸ فی صدی کے حساب سے درخواستیں گزریں۔ مگر ۳ کروڑ کا تخمینہ بجٹ ماہ مئی میں (۳۵۰۰۰۰۰) پونڈ وامی رکھا گیا ہے۔ یعنی ۳½ فی صدی سود کے حساب ہندوستان کے نوٹ خرید کئے۔ جو ان کو ۹۶ پونڈ ۱۵ شلنگ ۱۱ پنس کے حساب حاصل ہوئے۔ اور یہ قرضہ ان کو حسب ذیل ملا:۔

۱۲ نومبر کو ۱۔ ۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ بحساب ۳ پونڈ ۱۱ شلنگ ۸ پنس فی سو

۲۰ نومبر کو ۔ ۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ " ۳ پونڈ ۱۵ شلنگ ۶ پنس "

۳۰ جنوری کو ۔ ۱۰۰۰۰۰ پونڈ " ۳ پونڈ ۴ شلنگ ۵ پنس "

ہندوستان ایکسچینج کا نرخ ۱۵ پنس تھا جس کو ماہ مئی میں صاحب سٹیٹ نے ۱۴ پنس ۵/۱۲ کر دیا اور پھر منہ پڑیاں جاری کیں

تمول کلرک: اس وقت امریکہ میں ۱۲ نو بولین ۱۰۰۰۰۰۰۰ کروڑ پونڈ کے دو برٹش امپیریل سلطنت کی کل سالانہ آمد ۱۰۰ گنا ہے) ہلاک ہیں۔ اور تاہم کلرکی کا اس قدر سخت ہے کہ کوئی ادنیٰ حیثیت کا شخص بھی پسند نہیں کریگا

ٹارپیڈو: ایک ٹارپیڈو بوٹ کی لاگت مع خرچ سامان ۳۵۰ پچاس ہزار پونڈ ہے۔ بعض ٹارپیڈو گنارڈں سے نزدیک رہتے ہیں۔ اور بعض میں دیگر

ہندوستان کا سامان: ہندوستان میں جو درہتا ہی جہیز بنانی مطلق اثر نہیں کرتا

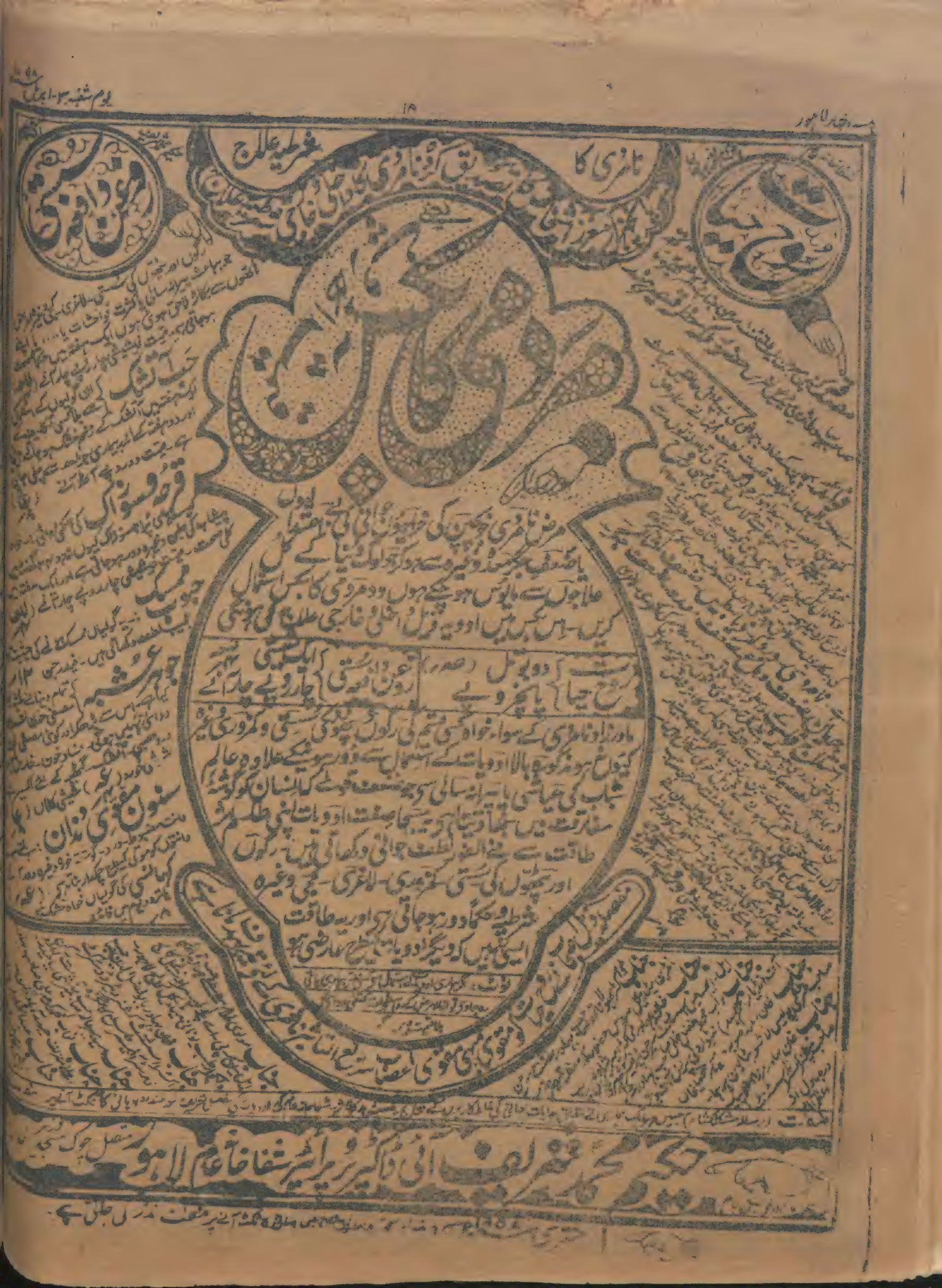

حکیم محمد حسن قرشی ایم اے ڈاکٹر پریکٹیشنر شفاخانہ لاہور مقابل چوک دالگراں

مجرب و مشرطیہ

رحیم نزلہ وائن ٹانک پلز

مجرب و مشرطیہ

خضاب زینت شباب

اکسیر عشبہ

اکسیر عشبہ ایک ایسی صافی خون دوائی ہے جسکو حکماء نامی گرامی ڈاکٹروں اور حکماء یونانی نے بانی اصلیت صفائی خون کے لئے مفید و بے نظیر پایا ہے اور عشبہ کیے خواص کے بارے میں دیگر زمین کے ڈاکٹر متفق الرائے ہیں کہ فساد خون کے دفعیہ کا اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ یہ ایسے اجزاء سے ترکیب دیا گیا ہے کہ سودا وی صفراوی جملہ بیماریوں کے لئے بھی برابر موافق پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکسیر عشبہ اپنے بے نظیر فوائد کی بدولت ملک کے ایک حصہ میں منگوایا جاتا ہے اور صدہا سندات کارخانہ کو ملی ہیں۔ خون کے بگاڑ سے جن خطرناک امراض کا اندیشہ ہوتا ہے اکسیر عشبہ درحقیقت اسم باسمیٰ ہے۔ تشنگ کے تمام نقصانات کو بدن سے دور کر کے عمر بھر کے لئے چھٹکارا کر دیتا ہے۔ تندرست اشخاص کو صرف ایک ہی شیشی کے استعمال سے خون کی تمام بیماریوں سے محفوظ رکھ کر تندرستی کا دور دکھاتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل امراض آتشک۔ گنیھیا ناسور۔ بھگندر۔ جسم کا سیاہ ہونا۔ بدنما داغ۔ ابتدائی جذام۔ خنازیر خارش۔ پھوڑا۔ پھنسی وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ذائقہ میں خوش مزہ ہے۔ بدن اور چہرہ کی رنگت درست کرتا ہے۔ غرضکہ صفائی خون کے لئے اکسیر عشبہ اکسیر اعظم ہے۔ قیمت شیشی کلاں اٹھائی روپیہ شیشی خورد سوا روپیہ

عہ ۸

جناب منشی رجب علی صاحب المعالج لکھتے ہیں کہ آپ کے اکسیر عشبہ کے استعمال سے میرا بیٹا جو ایک مدت سے بیمار تھا بالکل تندرست ہو گیا ہے۔ ایک شیشی اور بھیجیں۔

عجیب و غریب

عرق ہاضمہ

جوہر جریان

نیپال

عرق دافع سوزاک

عرق بخار چوتھیہ

منجن دانت

عرق نزلہ

عرق بادیان

عرق نیلوفر

عرق کاسنی

عرق بیدمشک

عرق گاؤزبان

عرق صندل

عرق گلاب

عرق کیوڑہ

عرق پودینہ

عرق مکو

عرق نعناع

عرق سونف

عرق ہریتکی

عرق آملہ

عرق بہیڑہ

عرق ہرڑ

عرق ہلیلہ

عرق آنولہ

عرق ست گلو

عرق ست ترفلہ

عرق ست بہیڑہ

عرق ست آملہ

عرق ست ہرڑ

عرق ست ہلیلہ

عرق ست انار

عرق ست انگور

عرق ست سیب

عرق ست بہی

عرق ست انناس

عرق ست کیلا

عرق ست خربوزہ

عرق ست تربوز

عرق ست خیارین

عرق ست ترنج

عرق ست نارنج

عرق ست بالنگ

عرق ست مالٹا

عرق ست لیموں

عرق ست کینو

عرق ست فالسہ

عرق ست انبہ

عرق ست امرود

عرق ست شریفہ

عرق ست بیر

عرق ست جامن

عرق ست آلو بخارا

عرق ست آلو

عرق ست خوبانی

عرق ست زردالو

عرق ست آڑو

عرق ست خرما

عرق ست انجیر

عرق ست بادام

عرق ست پستہ

عرق ست اخروٹ

عرق ست چلغوزہ

عرق ست مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم تربوز

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کدو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خیارین

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم ترنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم نارنج

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بالنگ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مالٹا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم لیموں

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم کینو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم فالسہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انبہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم امرود

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم شریفہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم جامن

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو بخارا

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آلو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خوبانی

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم زردالو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم آڑو

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خرما

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم انجیر

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم بادام

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم پستہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم اخروٹ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم چلغوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم خربوزہ

عرق ست مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز تخم مغز ت

اشتہاری طبابت

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ تھی اگر غیر قومی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ جو ع کس نگوید کہ دوغ ترش است۔ لیکن یہ فریضہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے آنکھ دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اسنے سیکھا ہے یا نہ اور سیکھا ہے یا نہیں۔ اسواسطے کہ بیمار ہونے کوئی سند بھی کسی کے پاس نہیں ہوتی۔ یہ کیسا دردناک سماں ہوتا ہے کہ بیمار ناواقف مریضوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھ میں جاتا ہے جو اپنی غلطی کی سزا اپنی خود کردہ را علاج نیست۔ سے بھگتتا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا تو پائی۔ خود کردہ را علاج نیست۔ سے بھگتتا ہے۔ میرا مقصد یہ ہے کہ مجھے سند دیتا ہوں کہ میرے پاس کوئی سند نہیں ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پاس ہوئے

ڈاکٹروں کے مقابلہ میں ایک مرد میدان

ہمکہ ہر ہفتہ میں چار دن ہمدرد دواخانہ میں بیٹھکر مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارے فارم تحقیقات امراض ہم سے طلب کرکے ادا کریں کل حالات تفصیلاً لکھ کر بھیجدیں۔ ہم سے اور پھر ملکر کے

حب مسہل

ناسازوں کے لئے مفید ہے۔ کاسنی کے لئے مفید ہے۔ کمزوروں کو بہت جلد طاقت دیتی ہے۔ ۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب چوب چینی

خراب خون اور عورت کے ۱۲ امراض مزمن کو ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ ۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب جریان

کرمی درد۔ طبیعت کی پریشانی نسیان۔ اختلاج۔ ہیضاب میں بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱۲ گولی ۱۲ آنہ ۱۲ گولی ۱۲ آنہ (ع)

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ آبلہ۔ کے لئے مفید ہے۔ ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ لگانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ ۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب سنسنون

جتنے انسانوں کو مضبوط کرنے والی چیزیں گوشت خوری وغیرہ کی ہیں ان سب سے بڑھکر ہے۔ ۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب لب کشا

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب تپ محرقہ

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب چوبچینی

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب جوشاندہ

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

سوزاک نوقوره

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب آتشک

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب جوشاندہ

۱۲ گولیاں ۱۲ گھنٹہ میں ۱۲ دفعہ کھانے سے ۱۲ دن میں ۱۲ سیر موٹا کرتی ہے۔ (ع)

حب آبسیل

ہمدرد

ڈاکٹر ای اڈورڈ لیٹ سول سرجن بہادر امرتسر (ہمدرد شفاخانہ) لکھتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین اینگلو ویدک ادویات کو کام جانتے ہیں بڑا لائق اور ماہر اور انکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں

ڈاکٹر ڈی ایم سانگلے ایم بی ایل ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا لکھتے ہیں

کافی مکھر

تر و خشک کھانسی کا مسلمہ علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۶ عا

کالرا کیور

ہیضہ و اسہال اور پیچش کا بے نظیر علاج قیمت فی شیشی ۱۶ عا

امنور پلز

انتباس یعنی ایام ہا فراغت نہ آنے اور درد رحم کو بزالساعۃ کا حکم رکھتی ہیں ۳۴ گولی ۱۶ عا

اسپرمٹوریہ پلز

دافع کثرت احتلام و ہسٹریا وغیرہ ۴۰ گولی ۱۶ عا

ڈراپن ٹانک پلز

۶۰ گولی ۱۶ عا

روغن طلا

سرمہ کافوری خضاب

پائلز پروپرائٹری

والی سرمہ

پیٹنٹ دوا کا علاج

محمد امام الدین مینجر و کیوریٹو مدیل ہال بازار امرتسر

مسلمانوں کے لئے ضروری کتابیں!

ان کتابوں کی اشاعت کے متعلق چند مفید کتابیں!

حضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان ثانی شہید رحمہ اللہ کی ایک مختصر سوانح عمری شائع ہوئی ہے جس میں آپ کے ابتدائی حالات اور تخت نشینی کے بعد کے واقعات کا ذکر ہے۔ اس کتاب کو ہم نے بغور پڑھا ہے۔ اس کتاب کو لکھنے میں مؤلف نے بہت محنت کی ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ہر مسلمان کے دل میں سلطان شہید کی محبت اور عقیدت پیدا ہوتی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا ایک ایک نسخہ ضرور خریدنا چاہیے۔ ہم اس کتاب کی اشاعت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ قیمت عمدہ جلد کی ۱۲ آنہ ہے۔ مصنف کا پتہ ہے۔ ۔ ۔

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان عبدالحکیم خان

مقام فتوح ضلع شیخوپورہ

یہ کارخانہ عرصہ سے جاری ہے اور اب بڑی ترقی کر گیا ہے ہندوستان کے مشہور شہروں کے عطار اور تاجر ہمارے ہاں سے مال منگواتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے بنے ہوئے عطر گلاب، عطر بید مشک، عطر کیوڑہ، عطر خس، عطر موتیا، عطر چنبیلی، عطر بیلا، عطر رات کی رانی، عطر گل داؤدی، عطر گل شبو، عطر گل نرگس، عطر گل سوسن، عطر گل بنفشہ، عطر گل نسرین، عطر گل نسترن، عطر گل سیوت

اُردو زبان میں ایک نیا میگزین

یعنی

"معارف"

ایڈیٹر حاجی محمد اسمٰعیلخاں رئیس علیگڈھ۔

سب ایڈیٹر۔ مولوی وحید الدین سلیم رئیس پانی پت

مقصد یہ ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ ہر سال ۴ جلد میں شائع کیا جائے جو کم سے کم ۴۰۰ صفحہ کا ہوا کریگا۔ اور تقطیع اس کی ۱۰×۷ کی ہوگی۔ ان شاء اللہ پہلا پرچہ اس کا یکم جون سنہ حال کو نکلیگا۔

ضروریات ملک پر لحاظ کرکے یہ قرار دیا گیا ہے کہ اس رسالہ میں ان اقسام کے مضامین ہوں۔

۱- مسلمانوں کے ملکی حقوق کی حمایت۔ اور اُن کی رہنمائی کے متعلق پولیٹیکل مضامین لکھے جائینگے۔

۲- تمام آوران اسلام کی باگمر خیز اور سوانح عمریاں۔ جن کا خاصا حصہ عربی و ترکی زبان میں ہمارے پاس موجود ہے چھاپی جائینگی۔ اور نیز اسی سلسلہ میں زمانہ حال کے نام آوران ہند کی دو سوانح عمریاں شامل کی جائینگی جن کو سید علی گڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں شہر کرنا شروع کیا تھا۔

۳- عربی زبان کی تمام مہد پدلتابوں پر سالوں سے ہر قسم کے علمی اور تاریخی مضامین لکھے جائینگے۔

۴- اور نیز انگریزی زبان سے اُن مضامین کے ترجمے کیے جائینگے جو ہمارے مقاصد کے متعلق ہوں۔

۵- قدیم اخلاق اور فلسفہ کے اوپر انگیز لکھے جائینگے اور اس کے متعلق ترکی عربی اور انگریزی زبان میں سے مضامین منتخب کرکے اُن کے ترجمے کیے جائینگے۔

۶- محمڈن اینگلو اورینٹل کالج یعنی مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے اسٹاف کام اور مضامین لکھے۔ اور اُس کو اہل ملک اور مسلمانوں کے اور زیادہ تر مفید بنانے کی تدبیر پیدا کی جائیگی۔

۷- اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو کرکے اُن کی اشاعت میں مدد دیجاوے گی۔

غرض اپنے طلسکی زبان میں مفید معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز زندگی کر سکتے ہیں اُس میں دریغ نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے ایڈیٹروں کے مضامین کے واسطے ہی محدود نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل قلم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیش بہا مضامین سے اس رسالہ کی مدد کریں۔

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ ہوگی جس میں محصول ڈاک بھی شامل ہے۔ بھیجنے کی اجازت پر روانہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ اہل ملک ہماری ناچیز خدمات کو قبول کرکے ہمکو ممنون فرمائینگے۔ اور جلد ہمارے پاس کاغذی نام فرمایا صاحب کے جاری ہو جاوینگے۔

ایڈیٹر حاجی محمد اسمٰعیلخاں مقام علیگڈھ۔

Little's Oriental Balm

کھانسی کا عجیب و غریب علاج

اگر کوئی شخص کسی ایسی کھانسی میں مبتلا ہو جو اس کی زندگی کو تلف کرتی ہو اور جس کا علاج کرنے میں مشہور اور تجربہ کار اطبا قاصر رہے ہوں تو چاہیئے کہ وہ اس عجیب و غریب علاج کو آزماوے۔ اس کا اثر فرض کرتا ہوں سحر کے اس طرح ہوگا کہ کسی دوا میں یا دوا نہ جائیگا اور مریض کے بدن میں ایسی طاقت آجائیگی کہ جس کو وہ آگے نہیں جانتا تھا۔ مسٹر ایم ڈرسڈیل ٹیولیشام ساکن موضع درسمل شائر اس طرح لکھتا ہے کہ مجھے سال ایک خفقان اور نمونیا کی کھانسی تھی اور میرا حلق ہمیشہ اس سے تھرتھراتا تھا اس مرض کے باعث تمام شب بیدار اور بیقرار رہتا تھا میرے طبیعان کے تمام لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی مینے کئی علاج کیے لیکن سوائے عارضی فائدہ کے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر شب مینے لٹل صاحب کے ریمنڈل بام کی فرمائش کی۔ ہنوز اس دوا کا آدھا شیشہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ مجھ پر نیند غلبہ کر رہی ہے۔ غرض میں رات کو آرام سے سونے لگا اور میرا مزاج روبا صلاح ہو اب میں اپنے تئیں تندرست پاتا ہوں۔

ایضاً۔ یہ دوا ہر ایک دواخانے میں فروخت ہوتی ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

لاہور کے ایجنٹ مسٹر ڈائی پلومر کمپنی ہیں

مسلمانو غنیمت سمجھو!

انجمن محمدی اور ان ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بشرطیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

یکمشت سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبردار

قواعد منگا کر ملاحظہ فرماویں

التماس شیخ گلاب الدین معتمد اعانت و سکرٹری انجمن ممبر محمدی لاہور

دنیا میں بیکار کوئی چیز نہیں

جس کو ضرورت نہیں

جو ضرورت سے زیادہ ہے

نیاز

جو ضرورتیں

شیخ حبیب اللہ اینڈ سنز آثار کی ماہر ہیں ہر قسم کے ہر نام کے کلاک گھڑیاں گھنٹیاں بورڈ شوز بگل فلیگ سلیکر کورٹ شوز بگل کی نمونہ پریس گیٹس وغیرہ ویلیو ایبل مشکوائیں ایک دام ہیں۔

عمدہ خضاب

یہ عرق دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے کوئی نقص نہیں نہ تا دم آخر ماہ تک کافی ہے۔ صحی تعریف کے لئے ہر روز تصدیق ملاحظہ کرو۔ قیمت بیدم۔ قاضی ابو الحسن صاحب رئیس از حیدرآباد کو خضاب مرسلہ پہنچا۔ اسی وقت استعمال کیا گیا۔ ۱۳ یوم کا عرصہ ہوا تا ہنوز ذرہ سفیدی بالوں سے ظاہر نہیں ہوئی۔ تہ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ خضاب عمدہ قابل تعریف ہے۔ نایاب نامانند لول آشفتہ۔ ۹ تھانیدار ۱۰ جنوری ۱۹۰۹ء جناب من تسلیم عرض ہے چند روز ہوئے کہ آپکی دوکان سے خضاب منگوا کر ایک درخت کو دیا تھا بڑا اگر گزارہ بہت عمدہ نایاب ہے۔ برائے مہربانی ایک شیشی مزید اصلی مرحمت فرمائیے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۰۹ء۔ سید فرید صاحب رئیس قاضی خیل ضلع ہزارہ۔ ملک ناگیر۔ مزید برآں یہ اخبار ۸۰۰ مفت۔ دیگر ہر مرض کی دوا مل سکتی ہے۔

خاکسار دوکان دولت رام۔ مالک و منتظم میڈیکل ہال مرتسر

— مسٹر گلیڈسٹون اب روز بروز زیادہ تر کمزور ہوتے جاتے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ چند دنوں کے مہمان ہیں۔

— پالمال گزٹ کا ایڈیٹر فلیٹ سٹریٹ لنڈن میں کثرت شراب نوشی سے فوت ہوا۔

— پرنس آف ویلز کیمبرج میں بائسکل کے چلانے کا درس دے رہے ہیں۔

— شفیلڈ میں ایک نوجوان لیڈی نے دو دوسری لیڈیوں کو بحالت افلاس سو دو دی۔ اب ان لیڈیوں سے اپنی جائداد حاصل کرنے کے لئے ان کو ۳ ہزار پونڈ دیا ہے۔

— نیو زیلینڈ کے نئے ٹکٹوں پر اس آبادی کی پہاڑیوں پرندوں اور نباتات کی عجیب شکلیں ہیں۔

— ہیرسٹر لیڈیوں کو وکالت کرنے کی اجازت دلانے کے واسطے انگلستان میں ایجیٹیشن شروع کیا گیا ہے۔

— امریکہ میں گزشتہ چند ہفتوں میں ۴۰ قابل ذکر شادیاں ہوئی ہیں۔ ۳۰ مال دو دو دسی چار چار لسیاں اور چار سٹیاں رکھتے تھے جن کو انہوں نے ان میں بیاہ دیا۔

— تبتیوں کے مصور فوٹو کیمرہ میں محفوظ کی وجہ سے کئی بڑے بڑے بھوکوں نے بھاگوں کی دوکانیں لوٹ لیں۔

— جن جاپانی طلبا کو سرکاری تعلیم سے ممالک غیر میں تعلیم دلائی گئی ہے ان کی تعداد ۱۳۰ ہے۔ ۱۰ روپیہ ماہوار دو تہائی جرمنی میں ہیں۔

— گرین لینڈ میں جو کچھ ترکے کر کے اس کی نہائی کے واسطے کتا دفن کیا جاتا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ کتا عمدہ سواری ہے۔

— پریذیڈنٹ مٹلنے الحاق کیوبا کے سخت مخالف ہیں اور فاقہ کش باغیوں کو سامان رسد بھیجنا چاہتے ہیں۔

— جنگ سپانیہ اور امریکہ کی وجہ سے انگلستان میں گیہوں گراں ہو گئی ہے۔

— انگلستان کے بجٹ میں ۳۰۷۸۰۰۰ پونڈ سال گزشتہ کا فاضلہ دکھایا گیا ہے اور سال ۱۹۰۸ء کا خرچ ۱۰۶۱۴۰۰۰ پونڈ اور آمد ۱۰۶۱۵۰۰۰ پونڈ دکھائی گئی ہے۔ اور ہم لکس ہیں قابل ٹیکس رقم ۱۶۰ پونڈ کے بجائے ۱۵۰ پونڈ جی گئی ہے۔

— پریذیڈنٹ مکنلے سپانیہ کے مقابلہ کے واسطے ایک لاکھ رنگروٹ جمع کرنے والے ہیں۔

— پارلیمنٹ کیپڈا سے ہندوستانی اسباب کا محصول چوتھائی حصہ کم کر دیا ہے۔

— کانسل جنرل ٹیونس نے رپورٹ کی ہے کہ سال حال میں گورنمنٹ نے ۶۰ ہزار اونٹوں کا جانور ذبح کروایا ہے۔

— سوڈان کو کامیابی سے فتح کرنے پر کچنر کو ۲۵ ہزار پونڈ انعام دیا گیا ہے۔

— سرکاری طور پر مشہور ہوا ہے کہ جاپان ۲ ملین پونڈ قرضہ لینے کی تجویز کر رہا ہے۔

— جہاز وائیکنگ روانہ کیا گیا ہے۔ اس نے جدہ اور اس کے قریب ہو کر آنے والے جہاز دیکھ کر انگلستان میں خبر نامہ جاری کئے گئے ہیں۔

— انگلستان کے سوا تمام یورپین اخبار سپین کی حمایت میں ہیں۔

— انگلستان کا جنگ سپین و امریکہ سے الگ تھلگ رہنا طے ہو گیا ہے۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلین کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ بسل، گلے کی خشکی۔ انفلوئنزا اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو فائل مع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور تسکین پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز الکمان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی مال بازار سے ملتی ہے

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات! ہم خود ستائی کیا کرتے ہیں لفاظی عبارت آرائی التماس صرف یہ ہے کہ ایکبار آپ جوب شاہجہانی دہلی نقشہ پشت پشتہ ہار خانہ میں چلا آیا ہے کا بغور مطالعہ کر کے تمام نقائص بڑائی کی غلط کاریوں کو دور کر کے دوبارہ لطف شباب دکھلائی ہیں۔ اگر یہ گویاں خانہ ازنگی حسب پسند نہ ہو تو ہم آپکے حق دین پر حکم ہو گا کہ بھیجدہ قیمت واپس کریں گے۔ گزشتہ ۱۰ سال سے فائل کی ہمراہ آپ استفسار پر رفاہ عام کی حیثیت کے ہوا فی گرم اشتہار ہیں ہاسر تو پھر ہم ہیں نہ ہو گا۔ ایکبار فرمائش آزمائش کی تجربہ ہے سب سے بڑی شہادت ہے ہی قیمت فی جس عہد علاوہ محصول ڈاک

المشتہر محمد اکبر سوداگر زیورات کوچہ توپیاں۔ لاہور

CHAMBERLAINS COLIC CEOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور زبردست التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خواہ کسی قسم کے کھٹمل کیڑے مکوڑے ہوں۔ شکر خوار اور مرم کے لئے مفید ہے۔ خواہ خلق سے قے ہو رہی ہو۔ جلے ہوئے مقامات پر بھی اس عجیب غریب دوائی کے استعمال سے آرام پا جاتے ہیں۔ سر درد دانت درد اور گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک لمحہ کو دور ہونے کے لئے بہت کچھ دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمانے کے بعد درد لاعلاج کی درد کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیگی۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

کارخانہ [illegible]

CHAMBERLAINS COUGH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ بسل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی خشکی اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں کیونکہ یہ جلد کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے

کارخانہ [illegible]

کلکتہ میں مشنری کانفرنس کے ایما سے بچوں کی حفاظت کے واسطے ایک سوسائٹی قائم کی جائیگی۔

کلکتہ میں ایک ڈھائی سال بچہ تنکے کے گلے میں اٹکنے کی وجہ سے اپنی ماں کے ساتھ ہسپتال میں بھیجا گیا۔ جہاں دوسرے روز فوت ہوا۔

گورنمنٹ ہند نے سملہ میں ایک افسر حفظان صحت مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سول سروس امتحان کا نتیجہ نکلا ہے۔ ہندوستانی ہی مسلمان ہوگیا تھا اس کی پہلی بیوی نے اسے زنا کا دعوی کیا ہے۔ لہذا دوران مقدمہ میں اس کو ۲۵ روپے ماہوار دلائے گئے ہیں۔

۲۶ تاریخ کو ایک ریل گاڑی میں ایسا زلزلہ آیا کہ لوگ مارے خوف کے کھڑکیوں سے نکل گئے۔

بمبئی میں گیہوں کی قیمت ایک دن میں ڈیوڑھی ہو گئی۔ اس سے زیادہ بڑھنے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

۲۰ مارچ کو رنگون میں ایک دو منزلہ عظیم الشان مکان کو آگ لگنے سے ۱½ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

ہمارپور ریلوے سٹیشن کے قریب ایک مویشی کیوک ٹانگہ میں ایک موقوف شدہ پنجابی سپاہی اور آوارہ گرد کے ساتھ داخل ہوا۔ درحقیقت سرکاری ملازم محصول جمع کرتے لگا۔ یہ باتیں سنتے ہی مجمع کا ایک آدمی ہلاک اور ایک مجروح کیا۔ اور باقی سب بھاگ گئے۔

ہند کے تمام مقامات میں گرمی کا زور ہو گیا ہے جو غیر معمولی تمازت کا ثبوت ہے۔

نئی کارپوریشن بمبئی کے گزشتہ اجلاس میں آنریبل ڈاکٹر بھالچندر کرشنا آئندہ سال کے واسطے پریسیڈنٹ منتخب ہوئے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

جمعدار اور سنتری وارد لاہور ہوئے۔ جہاں سب سے پہلے ہر جماعتی فوج کو گرفتار کیا جائیگا۔

فیروز پور میں طاعون کے جس کیس کا شبہ ہوا تھا وہ خوش قسمتی سے غلط ثابت ہوا ہے۔

گزشتہ چند ماہ سے سپاہیوں کی جو رخصت بند کی گئی تھی اب وہ کھولی گئی ہے۔

احمد خاں ایرانی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کوئٹہ خان بہادر کے خطابوں سے کوئی مہلک حملہ میں کیا تھا۔

سرحد پر جن افسروں اور سپاہ ڈینیوں نے کام کیا تھا ان کے واسطے ۲۰ یوم کے ۹ یوم رعایتی رخصت منظور کی گئی ہے۔

اسسٹنٹ سرجن عنایت اللہ صاحب ناصر قائمقام رسول سرجن گورداسپور مقرر ہوئے۔

ہسال آنریبل پنڈت سورج کول صاحب ہی ممبر فن آفیشل ممبر سملہ میں موجود ہوں گے۔

سر جیمس اور لیڈی لاٹل صاحبہ لاہور دیکھنے کے بعد واردِ سملہ ہوئے۔

مسٹر بی بی گرانٹ پریسیڈنٹ میونسپلٹی راولپنڈی کے رخصت جانے کے بعد پریسیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔

آریہ سماج ساہار کے سالانہ جلسے میں پنڈت بھگودیک کالج کی امداد کے واسطے ۲ ہزار روپے چندہ ہوا۔ اس میں سے ۱۲ سو معاً وصول ہوا۔

مسٹر سلاک ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ جالندھر چھاؤنی کے ہیڈکوارٹر جالندھر ہوئے۔ اور مسٹر ایم ای مارٹینیو ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ مسٹر سلاک کی جگہ تعینات ہوئے ہیں۔

جموں میں سوامی رام سنگھ صاحب کے شہزادے کی رسم موتراشی نہایت دھوم دھام سے ادا کی گئی۔

دیہات سلطان اور نقی نیلے کے ڈاکہ زنوں نے خیبر میں سٹرکسے ۵ میلوں کے اس حصہ کی حفاظت اپنے ذمے لی جو ان کے ملک کے بیچ سے گزرتا ہے۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ دہلی اور میرٹھ وغیرہ اضلاع میں یکشنبہ کو اور لاہور وگرد اضلاع میں شنبہ کو ہوئی۔

مسٹر ایشن سکرٹری گورنمنٹ ہند ریونیو و پیارلمنٹ گزشتہ ہفتہ وارد سملہ ہوئے۔ ان کے قائمقام مسٹر فلر صاحب مقرر ہوئے ہیں۔

لفٹنٹ جنرل سر جارج ولزلی کے سی بی قائمقام کمانڈر انچیف پنجاب معمولی کوٹھی میں نہیں رہینگے۔ انہوں نے شملہ ہند کے کلب کا ایک کمرہ کرایہ پر لیا ہے۔ لہذا ان کا جھنڈا افواج کے قریب گھینگا۔

گزشتہ تین چار ماہ سے کوہی مفوڑہ رائفلیں اور ریوالور پشاور سے چوری ہوئے۔ سرحدی قوموں نے جب سے اسلحہ دیئے ہیں وہ ان کی کسر پوری کرنے میں مصروف ہیں۔

اس وقت تک ضلع جالندھر کے ۶۲ دیہات میں ۲۰۱ آدمی طاعون میں مبتلا اور ۱۲۲ فوت ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ضلع ہوشیارپور کے ۴ دیہات میں ۴۹ مبتلا اور ۲۵ فوت ہو چکے ہیں۔

مسٹر جارج لوئس ڈسٹرکٹ جج انبالہ مسٹر ڈی سی بلاسٹن کی جگہ جو اس کمیشن کے ممبر ہوئے ہیں جو سردار دیال سنگھ مان پر رشوت ستانی کے نوالزاموں کی تحقیقات کے واسطے مقرر ہوا ہے۔ ڈویژنل جج لاہور ہوئے۔

سردار گوردیال سنگھ مان کی تحقیقات کرنے والا کمیشن مسٹر ٹی ڈی اور مسٹر جانسٹن سے مشتمل ہے اور پہلی کارروائی لاہور میں ہوا اور اس کے بعد ملتان میں کریگا۔ سرکار کی طرف سے مسٹر جے پی وارڈبٹن متعلقہ ریلوے پولیس وکالت دینگے۔

آئندہ جمعرات کو سر جارلس روڈ صاحب چیف جج چیف کورٹ پنجاب لاہور سے رخصت ہونگے۔ صاحب موصوف ۳۵ سال کی سروس میں بہت ہر دلعزیز ہو گئے تھے۔

وادی کاغان میں بھی طاعون کے پھیلنے کی خبر آئی ہے وہاں دو آدمی مر چکے ہیں۔

خیبر میں پرنس افواج کے واسطے جھونپڑیاں تیار کرنے کا اہتمام ہوا ہے۔

کیپٹن ایچ جی ویلی بیٹ چھاؤنی ملتان کے مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔

دیوان رام ناتھ صاحب کی جگہ رائے بہادر بھائی مہاں سنگھ صاحب اسسٹنٹ پریسیڈنٹ میونسپلٹی لاہور ہوئے۔

گزشتہ سنیچر اور اتوار کو شہر لاہور اور دیگر مقامات میں اہل ہنود نے بہت شادیاں کیں۔

پشاور کے پارسی موجودہ فوج کا نام ٹینیر فیلڈ ٹورس رکھا گیا۔

انڈی کوٹل میں مستقل چوکی قائم ہوگی۔

افواج چترال کے واسطے سڑک پر ذخائر آسانی سے جمع ہو رہے ہیں۔

ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے بت کے واسطے ۲۲۸ روپیہ جمع ہو گیا ہے۔

ممالک غیر

امریکہ اور سپین کے مابین جنگ کا اعلان شہر ہو گیا ہے۔ دونوں سلطنتیں تیاریوں میں مصروف ہو گئی ہیں۔

چین کے متعلق مراسلتوں میں عنقریب انگلستان روس کے مابین ہند درگاہ آرتھر کا تنازع ہے

بزرگوں کا صرف دو ورق میں نمونہ قرآن

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے ہمارے بزرگوں میں سے ہر ایک ایسی تو شخصی نشانی رکھتا تھا کہ ہماری آنکھیں اس کو دیکھ کر اشکبار ہو جاتیں۔ کیا ہم کسی ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت نہیں رکھتے جو ہمارے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو۔ اپنے آپ کے لئے صرف ۱۰ سیر کشمیر اور عنایت ہی ہر قریبی اور رفیق سے ضرور کے کلام کا ایک نئی طرز سے اپنے یہاں چھپوایا ہے آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پوری تیس پارے دو ورق میں مکمل کئے ہیں۔ اور ہر حرف کا طول ۱۲-۱ انچ ہے۔ عرض ۱۰-۱ انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا ہر ورق اس قدر بابرکت ہونے کے مثل ہوتی کے نظر آتا ہے۔ نعمت غیر مترقبہ پھر میسر نہ آئیگی۔ ہنگام اپنے گھر میں ہوگی تصویر بنا کر بچوں کے گلے میں پہنا دیجئے۔ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات زیور میں رکھوا اس کی برکت سے بھی کوئی نقصان نہ پہنچے اپنے گھروں میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے بازو پر باندھو صدوں کی حیرت کی قوت حاصل ہوگی۔ مسلمانو موقع کو ہاتھ سے نہ نکل جانے دو۔ ورنہ یاد رہے کف افسوس ملو گے اس کلام الٰہی کو دیکھو تو اس محفوظ کا نقشہ پیش نظر ہو۔ حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں تلاوت کر سکتا ہے اور کون اہل اسلام ہوگا جو اس بیش بہا اطلاع کو دیکھ کر اس بے بہا تحفہ کے لینے کا شائق نہ ہو گیا ہوگا۔ ہاں ۵ طالبوں کو مفت خرید جلد لو دولت ہر دو جہاں حاصل کرو۔ قیمت اس بے بہا کی کوئی ادا نہیں کر سکتا ہے اور سچ ہے۔ اس کی بہا کی مقابلے میں ہفت اقلیم کا سوال بھی کم ہے مگر اس کا ہدیہ بھی کم مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیض اٹھا سکے۔ ہدیہ صرف ۲ روپیہ ہے۔ اگر ضرورت سمجھو تو ڈاک خرچ بھی ہم کو ادا کر دو۔ ہاں یہ یاد رکھو کہ ہم کو اختیار ہے کہ اس ہدیہ کو جب چاہیں واپس کر لیں۔ ہاں یہ ہدیہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ ہاں ہمیشہ کے لئے ہے۔ ہاں ہمیشہ کے لئے ہے۔ ایسا نہ ہو پھر ہم کو کہنا پڑے۔ اس سے پہلے کہ ہاتھ سے نکل جائے۔ ہاتھ ملو۔ ہاتھ ملو۔ ہاتھ ملو

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— پرنسپل کونسل سکندریہ نے اطلاع دی ہے کہ مصر میں سے آنے والے جہازوں پر تو اعد طاعون جاری کئے ہیں۔ ...ہاؤ کے قریب ایک موضع دھیانہ میں ڈاکوؤں کے مسلح ...ت خبر آئی۔ انہوں نے پچھے ستاہیں ڈاکہ مارا اور پھر ...ار جاتے ہوئے ایک برہمن ساہوکار صاحب کو جو پولیس کی ...ت سے گیا تھا یہ نہ سنبھل کیا۔ پولیس نے پہنچ کر دو ڈاکو ...کئے۔ اور راہو صاحب کو ایک موضع میں زندہ پایا۔

— گورکھپور ضلع پونہ کے قریب کسر بیڑے کے گھاس کو ...سے ۵ ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

— اگرچہ میں جو مولوی تو اعد طاعون کے متعلق بغاوت ...ہونے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔ بابے کے تمام دکھلا ...ے ہو گئے ہیں۔ اور اس کو صفائت پر رہا کرانے کی کوشش ...ے ہوئے ہیں۔

— جو ہمارے جہاز نام حال میں تباہ ہوا ہے۔ غوص اور دیگر ...ں اس کو تیرانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اس ...مفصل کیفیت ابھی شائع نہیں ہوئی۔

— باوجود گرمی کے کراچی میں طاعون کا مطلق افاقہ ...ں ہوا۔ بلکہ یہ ترقی پر ہے۔

— سرکاری پریس نوٹوں کا نرخ گھٹتا جاتا ہے۔ آجکل ...فی صدی تک پہنچ گیا ہے۔

— مسٹر کرشا چیف جسٹس شمال و مغربی صوبجات کو ...کا خطاب ملا۔ اور ۱۸ اپریل کو ولایت سے روانہ ہوئے۔

— گورنمنٹ مدراس بہت جلد زرعی بنک قائم کرنے کا ...یلہ کرنے والی ہے۔

— بنگال کی بعض دیہاتی میونسپلٹیاں پرندوں کی حفاظت ...واسطے قواعد بنا رہی ہیں۔ گورنمنٹ ان کی خوب حامی ہے۔

— امید ہے کہ مسٹر فیرز شاہ مہتہ پھر سپریم لیجسلیٹو کونسل ...ممبر منتخب ہوں گے۔

— کنول آجکل کی مرد جہ انگریزی زبان میں بھی ترجمہ کی گئی ہے۔ ...حضور ملکہ معظمہ کی شبیہ جو ستیا پر سے ایک اجلاس میں ...ئی گئی تھی ٹاؤن ہال میں ایک نمودار جگہ پر لگی گئی ہے۔

— مسٹر لاموہن گھوس نے ڈھاکہ کی ریسپشن کمیٹی مستقل ...نسل کانفرنس کا پریسیڈنٹ ہونا منظور کر لیا ہے۔

— لنکا میں ایک مقامی پارلیمنٹ قائم کرنے کی رائے دی جاتی ہے۔ ...اور امید کی جاتی ہے کہ وہاں کے بہت دیسی بھی اس کو پسند کریں گے۔

— گرمیوں کی عمران کی لمبائی سے تحقیق ہوتی ہے کہ ہر ...دل کی ہڈی ہر سال بڑھتی ہے اور اس کے نشان موجود ...ہیں۔ اس کی عمر ۳۰ برس ہو گی۔ یہ ۲۰ برس تک زیادہ ہوتی ہے ...اور سکڑ جاتی ہوں گے۔

— پونہ کے مشہور قاتل دامودر ہری چاپیکار کا بھائی بال کرشا ہری چاپیکار اب تک گرفتار نہیں ہوا۔

— کارپوریشن کلکتہ نے پبلک لائبریری کو ۱۰ ہزار روپے کا ...خرید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— ریاست میسور میں مستورات نے بجائے دیسی کپڑے کے ...انگریزی کپڑا پہننا سبک ہوتا ہی استعمال کرنا شروع کیا ہے۔

— کاٹھیاواڑ میں جن ڈاکوؤں نے ڈاک کے محافظ کو ...ہلاک اور آنکھ کو لوٹ لیا تھا وہ کاٹھیاواڑ کی دیسی ریاست بدیہ کے ...سپاہی ثابت ہوئے ہیں جن سے ۳۰ ہزار روپے کا مال برآمد ہوا ...ہے۔

— سر انٹونی میکڈانل لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ...رخصت پر جانے کے بعد مسٹر لاٹوچی کام کریں گے۔

— اس مقت بنگال میں نیشکر اور دیگر خاص قسم کی کاشت ...۹۷-۹۶ء کی نسبت ۱۸۰-۰-۰ ایکڑ زیادہ ہے۔ اناج خوراکی بھی ...پورے ۱۶½ آنے پیدا ہوگا۔

— ہند میں طلائی سکے کے جاری کرنے پر بہت زور دیا ...جاتا ہے۔ اسکی تحقیقات کے واسطے عنقریب کمیشن مقرر ہوگا۔

— ایسٹ انڈیا ریلوے کی شاخ مغلسرائے و گیا جسکی لمبائی ۱۲۶ میل ہے اگلے سال جاری ہو جائیگی اور ڈھیڑی سے ڈیہری ...گنج تک ۴۰ میل اور شکوہ آباد سے فرخ آباد تک ۲۰ میل کی منظوری ...کلیو میں ایک ایسا فقیر وارد ہوا ہے جو ۷ سال ایک جگہ ...پہاڑ پر عبادت کرتا رہا ہے۔ اور اس کا بھائی اس کو ایک دفعہ ...کھانا دے آیا کرتا تھا۔

— مسلمانان بنگال کے ایک ڈیپوٹیشن نے لفٹنٹ گورنر ...کی خدمت میں حاضر ہو کر مبارکباد دی۔ اور کہا کہ گورنمنٹ جو ...تعزیہ لوگوں کی بہبود کے واسطے کرتی ہے وہ کہاں تک اسکے مفید ہوتے ہیں۔

— سکرٹریٹ دفاتر بنگال ۱۹ کو دارجیلنگ جائینگے۔

— کراچی کے جس مداخل میر محمد شیر محمد سے ٹوپی سیلر کو ...کھا رہے ہوئے ناک کر نکا اقدام کیا تھا وہ گزشتہ ہفتے بھانسی دیا گیا۔

— کمیشن محاسب وارد اسمبلہ ہوا ہے۔

— صاحب ٹریفک منیجر بمبئی ٹرین میں سفر کرنے کی کوشش ...کرتے ہوئے ٹانگ کے کٹ جانے سے ہلاک ہوئے۔

— جو لائن متصل ہردوار کے لوہے میں ہیوبرمین انگنر مجروح ...ہوا تھا۔ اس کی حالت نازک ہو گئی ہے۔

— ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر بنگال سر ہنفاد کورزوانہ ہونے سے ...پہلے ہر ہائینس نیلم صاحب حیدرآباد کو کرون آف امتیاز کا کارڈ عطا ...کرنے جو ان کے واسطے ملکہ معظمہ نے ولایت سے بھیجا ہے۔

— پچھلے ہفتے پورٹ بلیئر سے دائم الحبس کے جو ۸ قیدی بھاگ ...گئے تھے ان کا اب تک پتہ نہیں ملا۔ ان کے سمندر میں ڈوب ...مرنے کا احتمال ہے۔

— کلکتہ اور کوہین سے دو نئے اخبار کوہ نور اور مالابار میل ...جاری ہوئے ہیں۔

— پچھلے ہفتہ بمبئی میں اس قدر ژالہ باری ہوئی کہ جس کی ...نظیر کئی سالوں تک نہیں ملتی۔

— گورنمنٹ ہند نے کلب الکحلک کے علاج کے واسطے پیرس ...جانے والے سلازموں کے واسطے یہ قواعد منظور کئے کہ (۱) ...میڈیکل افسر کی تصدیق پر ضلع کے افسر سے امداد ملیگی (۲) اور ...اول کے مسافر فرسٹ کلاس کو ۱۲ سو روپے اور باقی سب کو ۷۰۰-۰-۰ (۳) ...اس کی وصولی کے واسطے تمام تنخواہ کاٹی جائیگی۔ اور دو ضامن لئے جائینگے۔

— نواب سر عزیز رشید جاہ مشیر حیدرآباد نے دو تعلقہ ۵ لاکھ روپے ...کو ایک مہاجن ہولی محل کے پاس گروکئے ہیں۔ ایک ان کا اپنا ...پالگاہ ہے اور دوسرا ہز ہائینس کے صرف خاص کا ہے۔

— سر اتوتی کرشنا سوامی نئی دہلی کو جاتے ہوئے بمبئی ...کو ایک رات الہ آباد ٹھہرینگے۔ اور بمبئی سے انگلستان جائینگے۔

— گورنمنٹ گزٹ حیدرآباد میں مظلوم دکن کے ایڈیٹر اور ...سابق اسسٹنٹ پراویٹ سکرٹری منسٹر کی جلاوطنی کا اعلان ...شائع ہوا ہے۔

— ۸ تاریخ کو کڑا بازار کلکتہ میں مارواڑیوں کے ایک مجمع ...نے عدالت مطابقہ خفیفہ کے دو یورپین ہیلپوں کی سخت گت بنائی۔

— اگلے سال پراونشل کانفرنس مدراس کو بمبئی میں ہو گی۔

— بمبئی اور مدراس میں گرانی غلہ کی وجہ سے امدادی کام جاری ہیں۔

— پرنس رنجیت سنگھ جی بارہ کلبو واپس جو دھپور آ رہے ہیں۔

— مسٹر جان کیمپ ایڈیٹر ٹائمز آف سیلون ۵۸ برس کی ...عمر میں لنڈن میں فوت ہوئے۔

— عدن میں طاعون پھیلنے کی وجہ سے جہازوں سے آنے والے ...ان کے مسافر سیگریگیشن کیمپ میں بھیجے جاتے ہیں۔

DR LYONS' IODIZED COMPOUND EXTRACT OF SARSAPARILLA

ڈاکٹر لائن صاحب کا آیوڈائن سے ملا ہوا مرکب سارسپاریلا کاست

خون کا نہایت عمدہ صفائی کرنے والا جو بذریعہ آلات ہضم عمل کرتا ہے اور ان رطوبات کو جو خون کی صفائی میں خلل ڈالتی ہیں۔ رسولیوں۔ پھوڑوں۔ پھنسیوں۔ کانشک اور ہر قسم کے خون اور جلد کی امراض کو دفع کرتا ہے ہندوستان اور روینکے تمام انگریزی دواخانوں سے مل سکتا ہے۔ صرف خالص دوائی ڈاکٹر کے ڈیڑک سٹرلنس اور کمپنی سے مل سکتا ہے۔

پرجوش سفیدوں کے آگے آگے جان بچاتے پھرتے ہیں۔ میرے خیال میں اس سے صحیح واقعات معلوم نہیں ہوتے۔ اگر بمبئی یا بعض دوسری جگہوں میں لوگوں نے فساد کئے ہیں۔ یا تو انکی وجہ قواعد انسدادی کی کوئی خاص سختی ہے۔ جیسا کہ بمبئی میں چند چھوٹی چھوٹی غیر ضروری پابندیوں کے دور کرنے سے اب لوگ سکین ہو گئے ہیں۔ اور یا بعض جاہل لوگوں کو ان قواعد سے کہ جو بوجہ مجبوری نافذ کئے جاتے ہیں۔ ایسی سخت ناراضگی پیدا ہوتی ہوگی کہ وہ حکام کے جان لینے کے درپے ہو جاویں اخیر میں وہ نے بیان کیا کہ طاعون تو ہندوستان میں ابھی پھوٹ رہی ہے۔ اور جب تک کہ بمبئی میں ایک بھی وبا زدہ چوہا باقی ہے۔ طاعون سارے ملک میں پھیل سکتی ہے۔ یا کہ ملک سے باہر تمام دنیا میں پھیل سکتی ہے۔ بہرحال زمانہ مستقبل کا سخت اندیشہ ہے۔

طاعون کی ترقی طاعون کی موتیں ۱۹۔ اپریل کو ایلچی میں ۲۳ ہوئیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ باوجود نہایت درجہ کی کوشش کے مرض ترقی پر ہے۔ اسی طرح بمبئی میں اس تاریخ کو اسی سے زیادہ موتیں ہوئیں گویا کہ ان دونوں مقامات میں مرض کی ترقی ہے۔ لیکن پنجاب میں بھی کچھ نہ کچھ تازہ واردا تیں ہوتی رہتی ہیں۔ ضلع جالندھر کے موضع رامپور بلاں میں ایک تازہ واردات طاعون کی اُنیس روز اس واقعہ کے بعد واقع ہوئی ہے جبکہ اس موضع کو طاعون کے اثر سے پاک ظاہر کیا جا چکا تھا۔ اسی ضلع میں پہلے اور نئے موضعوں پر طاعون کی دستبرد ثابت ہوئی ہے۔ گویا کہ ۱۶۔ اپریل تک اس ضلع کے کل ۵۶ دیہات میں طاعون پھیل چکا ہے۔ اور کل ۴۶۔ اواردا تیں ہوئیں۔ ۱۰۸۹ موتیں ۱۲۴ صحت یاب ہوئے۔ اور ۲۴۵ زیر علاج ہیں۔ یہ سب حالات کچھ بہت اطمینان بخش نہیں۔ بالکہ گرمی کا شباب ہو گیا ہے۔

جنگ چھڑ گئی آخر کار اضلاع متحدہ امریکہ کے پریذیڈنٹ مسٹر میکنلی کا الٹی میٹم ہسپانیہ کے دارالخلافہ میڈرڈ میں پہونچ گیا اور ہسپانیہ نے تعلقات دوستانہ امریکہ سے توڑ دیئے امریکہ نے اعلان جنگ کر دیا اور سفیر ہسپانیہ واشنگٹن سے وطن کو روانہ ہو گیا۔ امریکہ کا بیڑا اپنے افواج بحری کو لیکر روانہ ہو گیا ظاہر نظر آتا ہے کہ ہسپانیہ اضلاع متحدہ امریکہ سے بہت کمزور ہے۔ اور اسکی بحری طاقت بھی امریکہ کی بہ نسبت بہت تھوڑی اور کمزور ہے۔ ہسپانیہ کے جنگی جہاز پورانی طرز کے ہیں۔ ان میں توپیں بھی پورانی اور انکی زرہ بھی پورانی ہے۔ بمقابلہ ہسپانیہ کے امریکہ بڑا ہی تمدن ناک ہے۔ اسلئے ان کے جنگی جہاز اور اسلحہ جنگ نئے اور آخری اصلاح یافتہ نمونہ کے ہیں۔ اسلئے بظاہر اسباب امریکہ سے جنگ چھیڑنا ہسپانیہ کی تباہی کا سبب معلوم ہوتا ہے گو ہسپانیہ نے پیشدستی اس جنگ میں نہیں کی۔ مگر تاہم اب وہ پھنس گیا ہے اور معلوم نہیں کہ کس حالت میں نکلے گا۔

امرائے حیدرآباد کی قرضداری غریب لوگ کیا قرض لیں گے حیدرآباد دکن کے امیر اعظم اور اول درجہ کے رئیس سر خورشید جاہ بہادر نے بقول اخبار پاؤنیر کے ایک نامور ساہوکار موتی لعل کے پاس پندرہ لاکھ روپیہ میں دو تعلقے رہن کر دئے ہیں۔ اور ساہوکار کے بیٹے کو پندرہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ دے کر اس جائداد کا منیجر کر دیا گیا ہے اور قبضہ بھی ساہوکار مذکور کو دیدیا گیا ہے۔ اس علاقہ کے اہلکاروں میں بڑی تخفیف کر دی گئی ہے کہ جس سے بہت سے غریبوں کو روزگار ہو گیا ہے۔ جبکہ سر خورشید جاہ بہادر ایسے عالی وقار اور دولت مند لوگ کہ جنکی ذاتی جائداد کی آمدنی پنجاب کی بڑی بڑی ریاستوں کے برابر ہوگی اس حد تک مقروض ہونے لگے۔ تو غریبوں کا اللہ حافظ ہے۔ حیدرآباد کے امرا اگر محتاط ہوں تو انکی عالیشان ریاست کو کیوں قرضہ کی بہم رسانی کے لئے کلکتہ اور دوسرے مقامات میں پریشان اور ذلیل ہونا پڑے۔ وہاں اتنے بڑے بڑے امیر اور خاندانی جاگیردار موجود ہیں کہ اگر ان کی حالت درست ہوتی تو ان میں سے ایک ایک اس سے بہت زیادہ روپیہ اپنی سرکار کو قرض دے سکتا کہ جتنے قرضہ کا آج تک حیدرآباد انتظام نہیں کر سکا۔

آگرہ میں سیڈیشن کا ملزم آگرہ میں ایک مسلمان مولوی محمد یوسف نامی اس الزام پر گرفتار کئے گئے ہیں کہ وہ سرکار کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کے لئے وعظ کرتے تھے۔ اور انہوں نے منڈی آگرہ میں وعظ کیا تھا کہ انتظام طاعون کے بارہ میں سرکار جو سختی کرتی ہے ہندو مسلمانوں کو متفق ہو کر اسکا مقابلہ کرنا چاہئے جیسا کہ دہلی کے ہندو مسلمانوں نے کیا ہے۔ اور گورنمنٹ پنجاب اپنے قواعد طاعون نرم کرنے پر مجبور ہوئی ہے مولوی صاحب نے گرفتاری سے کچھ پہلے کہا تھا کہ پولیس نے انہیں گرفتار کرکے چالان کر دیا اور اب ۲۴ (الف) ۱۲ (الف) ۱۲ اپریل کو مقدمہ چلایا جاوے گا۔ اسوقت تک امید ہے کہ آپ اطمینان سے ساتھ حوالات میں رہینگے مجھے یہ بھی امید ہے کہ [illegible] صاحب ایسے شخص کو جسکے جرم کے بالکل ثبوت نہ ثابت کر سکیں گے کیونکہ جو حرکت انسے منسوب کیجاتی ہے بالکل بیگانوں کی سی ہے۔ اگر مولوی محمد یوسف صاحب نے واقعی بدنیتی سے سرکار کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کے لئے وعظ نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے مناسب حدود اور اطاعت کے ساتھ قواعد طاعون کے متعلق جائز چارہ جوئی اور حکام سے نرمی کرانے کے لئے کوشش کرنے کی صلاح دی ہے تو اس صورت میں انکا عذر بیگناہی یقین ہے کہ توجہ حاصل کریگا ساتھ ہی امید ہے کہ لوگ اس بیچارے کو ایسے طور پر نہیں چھوڑ دینگے جیسے کہ مولوی ہدایت رسول کو کہ جنکے لوگوں [illegible] تک چھوڑ دیا تھا کہ کسی نے انکی ضمانت تک نہ دی کسی وکیل یا مختار نے انکی طرف سے پیروی کی۔ قانون فوجداری میں ملزم کے ساتھ بہت بڑی رعائت یہ ہے کہ جب تک وہ عدالت سے مجرم ثابت نہ ہو جاوے تب تک اسکو بے قصور سمجھا جاتا ہے۔ اور قانون ہرگز نہیں چاہتا کہ اسکی نسبت بدظنی کیجاوے علاوہ اسکے شک کا فائدہ بھی ملزم کو لیتا ہے۔ اور قانون کا منشا صرف اس پر جرم ثابت کرنیکا ہوتا ہے اسلئے اگر جرم ثابت نہیں ہوتا تو وہ شخص بے قصور مانا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکار خود مجرموں کو وکیل کے لئے سرکاری وکیل تک دیتی ہے۔

جدید گورنر بنگال اور مسلمان رعایا سر جان وڈبرن بنگالہ کے نئے لفٹنٹ گورنر صاحب نے محمڈن لٹریری سوسائٹی کلکتہ کے ایڈریس کے جواب میں کہا کہ صاحبان میں آپکے ایڈریس کے نہایت مہربانی آمیز خیالات کے لئے بہت شکر گذار ہوں۔ میں آپ لوگوں سے یہ بات نہیں چھپاتا کہ اس اتنے بڑے صوبہ کا اہتمام میں نے کس قدر فکر اور اندیشہ سے قبول منظور کیا ہے۔ میں ان کمیٹیوں کو بخوبی پہچانتا ہوں کہ جنکی موجودگی میں کسی گورنمنٹ کا اعلے افسر کام کرتا ہے جبکہ وہ رعایا کے کاموں اور حالت سے بہت کم واقفیت رکھتا ہے اور یہ میرا اب سے پہلا فرض ہوگا کہ جیسے کہ حالات اجازت دیں بلا توقف طور پر اور فوراً ان تمیوں کو پورا کروں۔ بنگال کی مسلمان آبادی کا بڑا اور ضروری جزو ہیں اور انہیں اسپر اعتبار کرنا چاہئے کہ جیسا کہ تم نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے میرے پیش رووں سے اتنا اور ہمدردی کی توجہ کا جو حصہ حاصل کیا ہے مجھے بھی حاصل کر لینے میں بڑے اطمینان سے کام لینا چاہئے آپ لوگوں سے اس امر کا یقین حاصل کیا ہے کہ ملک کی بہتری کے لئے جن کاموں کی ضرورت ہوگی آپ انہیں گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

...ر ایک قوم صوبہ کے ہر ایک حصہ میں بجز بمبئی کے ان اضلاع کے جہاں سے آبپاشی ہوتی ہے باقی اضلاع کمادوں کے پھیل گیا اور ۳۱ ضلع ...ر امداد پانے والوں کی تعداد ۱۶۸۹۳ تک ...ہ ۱۸۹۷ء کے آخر میں ۹۳۴۰ ہو گئی۔ اور ...ت امداد لینے کے مستحق تھے۔ انکی تعداد ...ء ہی جو بعد میں ہفتہ وار ۱۰۰۰۰۰ اور ...ہ ہی شروع ہوئی۔ اس طرح اخیر جنوری میں ...ت سے زیادہ اور ۲۷ فروری کو ایسے مزدور ۳۰۱۳۴۷ اور غریب خانوں میں ۲۱۵۳۸۵ ...ہوں رپورٹ میں قحط کے بھاری پڑاؤ اور طوفان ...ا گیا ہے۔ ماہ مارچ میں فصل خریف جیسا کہ موجود ...ی نوبت کو پہونچ گیا۔ اس لئے تو مند لوگوں ...ں کے کام پر لگانا نامناسب معلوم ہوا۔ اس ...فروری سے ۳۱ مارچ تک نصف سے زیادہ ...کام چھوڑ چلے گئے۔

...سال زیر بحث میں قحط سے بڑھکر کوئی امر ...اور اہم نہیں گذرا۔ میں یہ مبالغہ نہیں کر سکتا ...ں گذرا۔ لیکن ناممکنات ممکن کر لینے یا بقول ...ف انتظامیہ کوششوں کی وجہ سے کوئی موت ...ے واقعہ نہ ہوئی۔ کیونکہ رپورٹوں سے صاف ...کہ ان دنوں اس قسم کا بہت پڑھا ہوا ...ا گیا سکا کوئی اور سبب نہ ہوتا ہمگرانی سے ...ام میں لوگوں نے جو دیسی اشیاء استعمال ...ں اس قحط کے بڑھانے کی کوئی کم وجہ نہ تھی۔ ...س سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ ان حالات ...کچھ طاقت بخشی سے ہو سکتا تھا وہ کیا گیا تھا ...صوبجات کے حکمران نے زمینداروں میں ...آپ کرنے کی روح پھونکی۔ قدرتی سامانوں ...بق اس بلائے عظیم کے بعد ملک کی صحت ...عموم اچھی نہ رہی۔ اور بقول شخصے کہ ؎

ایک آفت سے لو مر کے ہو تھا چینا
پڑ گئی اور یہ کیسی میرے اللہ نئی

...چھک نے لوگوں کی آمدن بڑھی۔ اور حسب ...ل روڈ ڈیرنگوں میں وبائی تپ کا بھی زور ہو گیا ...اور ہسپتال کے ساتھ تجارت بڑھنے نام رہی۔ ...کہ ریلوے کی تجارت بڑھی رہی۔ لیکن ...کوئی اصلی اضافہ یا فروغ نہیں سمجھنا چاہتے ...سرکاری سال میں پہلی دفعہ ۳۶۶ لاکھ کی ...پہونچا۔ ملک سے باہر جانے والے مال میں کمی ...ان صوبجات میں صرف رام پور ہی ایک ...ریاست ہے۔ یکم جون ۱۸۹۷ء کو اس ریاست ...سالہ کا کامل اختیار ملا ہوئے۔ اور کونسل جو ۴ ...صلاحیت بہر حال کام کرتی رہی۔ جیسے ہوئی ...حق نال جو ...ول سروس کے

...صوبہ تھے۔ ریاست کے وزیر اعظم مقرر کئے گئے۔ اس ریاست کی سالانہ آمدنی ۳۰ لاکھ روپیہ ہے۔ راجہ صاحب میٹھی نے عملی طور پر انتظام اپنے ہاتھوں میں لیا۔ اور گذشتہ پانچ سالوں میں خوب ترقی کی۔ اور یہ سال انکے پہلا ریونیو سیٹل ٹھیکہ کا آخری تھا۔ جسکی شرائط کے مطابق لوکل گورنمنٹ ۴۰ لاکھ روپیہ قحط کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے واسطے رکھنے کو مجبور ہوئی۔ مگر سال گذشتہ کی زوالی حالتوں کے باعث اسپر عمل نہ ہو سکا۔ اسلئے سال کے شروع میں پراونشیل بقایا بتدریج گھٹانی پڑی کیونکہ خرچ بڑھ گیا تھا۔ یعنی قحط کا خرچ نکالنے کے بعد ۳۳۱ لاکھ روپیہ رہتا تھا۔ اور خرچ ۳۴۷ لاکھ تھا۔ اور سال کے اخیر میں ۱۰۷۴۰ روپیہ بابت لگان باقی تھا۔ ایسے سال میں انتقال اراضی بہت دلچسپ معاملہ ہے۔ جسکا پتہ محکمہ رجسٹری کی رپورٹ سے ملتا ہے۔ جائداد غیر منقولہ کی بیع کی مدیں ۵۵۳۱۳ دستاویزات درج ہیں۔ جو سال ماسبق میں ۴۸۰۵۸ تھیں۔ اور رہن ناموں کی تعداد ۵۸۲۳۵ سے ۶۱۳۵۷ ہو گئی۔ گو یہ تعداد بڑھی ہوئی ہے مگر قحط کی سختی کے مقابلہ پر ہیچ ہے۔ عارضی یا مستقل انتقالوں کی تعداد بہت زیادہ نہیں تھی۔ وصولی معاملہ کی نالشات زیادہ نہیں۔ جو اودھ میں زبان نہیں تھیں

لنڈی کوتل میں پڑی چوکی

اس سوال کا فیصلہ کہ لنڈی کوتل پر کوئی بڑی سی مستقل چوکی انگریزی فوج کے لئے قائم کیجاوے اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ حضور والا سرائے شملہ پر نہ پہونچ جاویں۔ اور ظاہرا اس مسئلہ پر حکام انگلستان سے خط و کتابت کرنی پڑے گی۔ لیکن جسقدر کہ ذمہ دار گورنمنٹ ہند سرحد پر اختیار کرے گی میری رائے میں اتنی ہی آرام سے رہیگی۔ اور اتنی ہی کم موقعے قوموں کو چھیڑ چھاڑ کے دے گی۔

ایک اور گورہ قتل کے الزام کی بری کیا جانا

الہ آباد ہائیکورٹ میں حال میں ایک اور گورے سپاہی کے ایک دیسی کو بندوق کا نشانہ بنانیکا مقدمہ دائر تھا گورہ سپاہی ایسٹ سرے رجمنٹ کا بھاگنے گذشتہ فروری میں شکار کھیلنے میں غلطی سے ضلع متھورا میں ایک ہندوستانی شکار کر لیا تھا۔ عدالت نے کافی ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے ملزم کو رہا کر دیا ہے۔ جیسا کہ چند روز پیشتر اخبار بمبئی میں ایک گورے سپاہی کے ایک دیسی کے قتل کرنے کا پورا ثبوت نہیں ملا تھا اور وہ رہا ہو گیا تھا۔ خیر رہا ہو جانے کا حصر روئداد متعدمہ اور ناکافی ثبوت پر ہوگا۔ لیکن بار بار اس قسم کے مقدمات پیدا ہونے کی وجہ کیا ہے۔ کیوں بار بار گورے سپاہیوں کو موقعہ ملتا ہے کہ وہ بندوق لیکر شکار کو نکل جاتے ہیں اور بجائے جانوروں کے ہندوستانیوں کا شکار کر لیتے ہیں۔ کیا اس سے بدظنی نہیں پھیلتی۔ اور لوگوں کو بار بار انصاف کی طرف سے مایوس نہیں ہونا پڑتا۔ پاؤنیر لکھتا ہے کہ احاطہ بمبئی میں جو گورہ خون نہ ثابت ہونے کے بعد رہا ہوا ہے اور دوسرا جو اب اضلاع مغربی و شمالی میں رہا ہوا ہے۔ یہ دونوں بلا پاس حاصل کرنے کے شکار کو گئے تھے۔ بحالیکہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے تھوڑے دن پہلے جواب ایک سوال کے کہا تھا کہ گورے سپاہیوں کو شکار کے پاس سخت پابندی کے ساتھ دئے جاتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ اسپر عمل نہیں ہوتا۔

تو پھر طاعون کا انسداد ناممکن ہے!

ڈاکٹر ویر صاحب افسر حفظان صحت بمبئی کے ساموں انسٹیٹیوٹ میں بمبئی کے طاعون اسکی تاریخ اور طاعون کے انسداد کے وسائل پر لکچر دیا۔ ڈاکٹر ویر صاحب نے اس بات پر بڑا زور دیا کہ مشتبہ چیچک کے انسداد کے لئے ٹیکا لگانا لازمی ہے ویسا ہی طاعون کے انسداد کے لئے ضروری ہے۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس سے پیشتر شہر بمبئی کے جسٹسوں کے ایک بڑے جلسہ میں اس بات پر بڑا زور دیا گیا تھا کہ گورنمنٹ طاعون کے لئے ٹیکا لگانا اختیار کرے۔ جسطرح انسداد طاعون کے دیگر طریق ناکامیاب ثابت ہو چکے ہیں۔ اہل بمبئی نے تبلایا تھا کہ طاعون کا ٹیکا ابھی ویسا ناکارہ ثابت نہیں ہوا۔ اب پھر ڈاکٹر ویر گورنمنٹ کو متوجہ کرتے ہیں کہ طاعون کے انسداد کا بہترین ذریعہ یہی ہے کہ اسکے ٹیکے کا رواج دیا جاوے۔ ان ڈاکٹر صاحب نے وبا سے چیزوں اور مکانوں کی صفائی کے متعلق یہ رائے دی ہے کہ جب تک نہایت تندہی و توجہ اور تاکید سے گھروں کی صفائی نہ کی جاوے پوری کامیابی کی توقع نہیں ہو سکتی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ اگر اس بات کی امید ہو کہ جو تدبیر عمل میں آرہی ہے اس سے وبا کا پھیلنا رک جائے گا۔ تو اس صورت میں خواہ اس پر کیا کچھ قربان کرنا پڑے وہ کرنا چاہیے۔ لیکن بقول ڈاکٹر ویر کے بہت تھوڑی امید ہے کہ کسی تدبیر سے وبا رک جائے گی باوجودیکہ قرنطینہ اچھی چیز ہے۔ لیکن کبا قرنطینہ میں چوہے بھی وبا پھیلانے سے رک سکتے ہیں۔ انہیں تجاویز میں اگر زمانہ قدیم کے لوگوں کو کامیابی نہیں ہوئی تو بہت تھوڑی امید ہے کہ ہم بھی کامیاب ہونگے۔ ڈاکٹر ویر کی اس بات سے میں اتفاق نہیں کرتا تمام ملک گورنمنٹ کی تجاویز انسداد طاعون کی وجہ سے اسکے خلاف کھڑا ہو رہا ہے اور تمام سرکاری افسر

سے کوئی ایک اپنے اہل شہر کی طرف سے کھڑا ہو کر درخواست کرے کہ سال آیندہ میں کانفرنس کا اجلاس اسکے شہر میں منعقد ہو۔ اور کانفرنس اس تجویز کو قبول ایک ریزولیوشن کے منظور کر لیا کرے۔ تاکہ اس قسم کے لوگ اپنی ذمہ واری سے بوجہ احسن سبکدوش ہونے کے لئے اگر ضروری سمجھیں تو سال تمام یا سال کا بڑا حصہ کام کرتے رہیں۔ نیشنل کانگرس میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ کامیابی سے سال آیندہ کا اجلاس اس مقام میں منعقد ہو جاتا ہے کہ جہاں کی نسبت پچھلے سال کے اجلاس میں قرارداد ہو چکی تھی۔ کیونکہ اجلاس کے موقعہ پر جہاں صدہا وفود جمع ہوتے ہیں۔ ایسے امور سہولیت سے طے ہو سکتے ہیں بہ نسبت من بعد خط و کتابت سے طے کرنے کے۔ ناظرین کو یاد ہوگا میں نے کئی مرتبہ آیندہ سال کے اجلاس کا مقام ایک سال پہلے سے مقرر کر رکھنے کی ان کالموں میں تاکید کی ہے۔ کہ جس سے حال میں جناب محسن الملک مولوی مہدی علیخاں صاحب آنریبل مشیر کے لکھتے ہیں کہ ہم کو جلسہ کے لئے مقام کم از کم ایک سال پہلے مقرر کرنا چاہیے۔

یک صاحب پرنسپل مدرسۃ العلوم نے کہا کہ جس کام کو سید صاحب مرحوم کرتے کرتے چھوڑ گئے ہیں ہمیں اسکو اسی طرح کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ کسی کام کے انتظار میں سست ہو جانا مسلمانوں کے اصلی عادات کے بالکل خلاف ہے۔ ساتھی انہوں نے کہا کہ گو مسٹر محمود کی رائے اس سے مخالف ہو لیکن کانفرنس کا آیندہ اجلاس علیگڈھ میں منعقد کرنا میری رائے میں اسے برباد کر دینا ہے۔ بالکل ایسی رائے پروفیسر آرنلڈ اور نواب محسن الملک کی ہے۔ اور اس جلسہ کے دو روز پہلے بالکل یہی مطلب میں نے حسب ذیل سطور میں ظاہر کیا تھا۔

جس طرح کانفرنس کا زندہ رہنا ضروری ہے اس سے بھی زیادہ سخت ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ علیگڈھ میں منعقد نہ ہوا کرے۔ اگر ایسا ہوا تو یقین رہے۔ کہ کانفرنس کے وجود سے جو فائدہ ہو سکتا ہے وہ فوت ہو جائیگا۔ اور جو جدت کہ لوگوں کو مختلف سالوں میں مختلف مقامات میں اجلاس کے ہونے سے پیدا ہوتی ہے وہ ہرگز حال کے علیگڈھ کے اجلاس میں باقی نہیں رہے گی۔ اس لئے کانفرنس کے بڑے بڑے ممبر گرم جوشوں کو چاہیے کہ ابھی سے جبکہ سال میں آٹھ ماہ باقی ہیں کانفرنس کے آیندہ مقام کی بابت فیصلہ کر لیں۔ اور اگر یہی قرار پایا جیسا کہ سنا گیا ہے تو اب بھی علیگڈھ میرے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ کانفرنس آیندہ ہمیشہ علیگڈھ میں ہی سالانہ اجلاس کیا کرے تو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ کانفرنس نہیں رہے گی کہ جسکے کئی اجلاس پہلے ہو چکے ہیں۔ بلکہ ایک علیحدہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے کام کرنے کی ضرورت لاحق ہوگی۔"

میں نے ۱۶۔ اپریل کے کانفرنس کے متعلق اڈیٹوریل کے اخیر میں کارکنان کانفرنس کو متوجہ کیا تھا کہ میرٹھ کی کانفرنس کی منتظمہ کمیٹی کے ذمہ اگر کانفرنس کا جو حساب بھی ہے تو اسکو میرٹھ سے وصول کرنا چاہئے چنانچہ علیگڈھ کے اس جلسہ میں جو آخری ریزولیوشن منظور ہوا تھا وہ اسی امر کے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ اور حسب ذیل ہے:۔

اس جلسہ کی رائے ہے کہ یک صاحب سے درخواست کیجائے کہ وہ کانفرنس کے سکرٹری سے درخواست کریں کہ جسقدر کانفرنس منعقدہ میرٹھ کے متعلق کاغذات حساب دفتر میں موجود ہیں وہ سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیدیں جو اس کمیٹی کے آیندہ اجلاس میں پیش ہوں۔"

امید ہے کہ آیندہ اجلاس سے پہلے اس بارہ میں قابل اطمینان کارروائی ہو جائیگی تاکہ آیندہ کسی کو شکایت نہ رہے۔

منشی سراج الدین صاحب نے جو تجویز پیش کی تھی کہ اگر اجلاس کانفرنس لاہور میں نہ ہوا تو راولپنڈی میں ہونے دیا جاوے معلوم نہیں کہ اس کو کیوں نامنظور کیا گیا۔ راولپنڈی نہایت موزوں مقام ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس کے لئے ہے اور جبکہ ایک شخص ذمہ واری اس کام کی لیتا ہے تو پھر کیوں اسکو منظور نہیں کیا جاتا۔ مگر ہمیں امید کرنی چاہئے کہ یقیناً آیندہ اجلاس لاہور میں ہونا قرار پا جائیگا۔ ہر چند کہ مولوی شاہ الدین صاحب بیرسٹر نے اپنے ذمہ کوئی ذمہ واری نہیں لی اور تمام بوجھ خان بہادر محمد برکت علیخاں صاحب پر ڈالا ہے۔ مگر امید ہے کہ وہ ایسے بوجھوں سے نہیں ڈرا کرتے۔

صوبجات شمالی و مغربی و اودھ کی سالانہ مجموعی رپورٹ انتظام

سال ۹۷-۱۸۹۶ء کی علاوہ مغربی و شمالی اور اودھ کی رپورٹ میں زیادہ تر قحط کی مصیبتوں کا تذکرہ ہے کہ جنکے دفعیہ میں بالکل گورنمنٹ نے بڑے استقلال اور ہمت سے کوشش کی اور اس میں کماحقہ کامیابی حاصل کی۔ مسٹر منٹو گورنمنٹ ہند کے جنگی سیاسی جریدہ کا میں اپنے اخبار کے کالموں میں بارہا ذکر کر چکا ہوں ان صوبجات کے لفٹنٹ گورنر اور اودھ کے چیف کمشنر تھے۔ جنہوں نے ۱۸۹۵ء میں قحط کے آثار دیکھکر بند ہیلکھنڈ اور اضلاع الہ آباد میرٹھ وغیرہ پہنچی ہیت۔ گڑھوال اور الموڑا کے بعض حصوں میں امدادی کام جاری کر دیئے۔ مگر اس وقت اکثر بات کا مطلق علم نہیں تھا کہ یہ ٹلیدیں کیسی عالمگیر تہیب صورت میں نمودار ہوگی۔ ۱۸۹۶ء میں بدتر زیادہ تہیب شکل میں نمودار ہوئے۔ اور اس سخت تاریخی قحط سالی کا تجربہ ہوا ہے کہ جو قہر الٰہی کے نام سے موسوم کرنا پڑا۔ جسمیں قریباً ۶۱۹۶۲۳ ہو گئے اور اسکین لوگ کاموں پر لگے ہوئے تھے کہ جنکی قدادا دجن کھیتوں زیادہ موسمی آنا دنوں سے کم ہوئی ابھی خلقت کے مقسوم کا ستارہ مخالف حنیف لذایہ آثار بہت جلد بدل کر ماہ اگست میں دفعتاً ہوئے۔ اور ستمبر میں پھر اس بادسموم نے منحوس دکھائی جو مئی میں وبال جان ہوا کرتی ہے۔ اور اثر سے ماہ اکتوبر بالکل خشک ہو گیا۔ یہ کہیں کو نہیں تھا۔ انسانوں اور حیوانوں کو جان کے پڑنے لگے۔ فصل مرجھانے لگے اسلئے یہ کاٹ مویشیوں کی سبز مق بحال رکھنے کے واسطے کے نذر کئے گئے۔ اس طرح فصل ربیعہ خاص مل گیا۔ اور قریباً ۳ ملین ٹن پیداوار جسکی قیمت ۱۶½ کروڑ روپیہ یا ۱۱ ملین پونڈ تھی گاؤ خورد ہوئی۔ مگر ان اناج نا بردا شت حد کو پہونچ گئی۔ اور عالم قحط سالی طرف چھا گیا۔ امدادی کاموں پر مزدوروں کی روز بروز بڑھنے لگی۔ اور ناتوانوں اور اپاہجوں کے واسطے غریب خانے قائم کرنے کی شہروں کے کوچوں اور بازاروں میں گداگروں کے ہجوم نظر آنے لگے۔ ان اضلاع میں جہاں گرانی اس مصیبت کا زور تھا۔ تعداد اموات گئی۔ جس سے ثابت ہوتا تھا کہ زمانہ قحط میں نارے فاقوں کے جو مضر صحت اشیاء زیر جڑیں اور پتاں کھائیں انکا اثر بد خلط نہیں اور یا اب لوگوں میں زیادہ تر برداشت کی وتوانائی نہیں رہی۔" یہ حال دیکھکر امدادی کام کو وسعت دی گئی۔ لیکن اکتوبر کا سامنا ہوتا میں صرف ہو گیا۔ گورنمنٹ کا بہاری زمینداروں کو آبپاشی کے وسائل بڑھانے دیکھ لیں دلائی جائے۔ اسلئے انکو تیار کرنے کے واسطے بلا سود قرضے اپنے کے ساتھ ہی تخم کی خرید کے واسطے بھی رقمیں دی گئیں۔ اور جلد بھرہ آنے والی بیج تقسیم کئے گئے۔ علاوہ اسکے ایک کروڑ روپیہ کا لگان معاف کرنے کی منظوری دی گئی سے مکدوشی کے خیال نے بڑے بڑے زمینداروں کو اپنی اسامیوں کی دست گیری کرنیکا حوصلہ بایں ہمہ اس عالمگیر قحط کا بوجھ کم ہوا۔ اور اسی

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۳۰- اپریل ۱۸۹۸ء

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آیندہ سالانہ اجلاس

مندرجہ بالا عنوان سے ایک اڈیٹوریل ۱۶- اپریل کے پرچہ اخبار میں لکھا گیا تھا جسمیں کانفرنس کے گذشتہ سالانہ جلسہ کے بالکل منعقد نہ ہونے پر افسوس کر کے آیندہ جلسہ کے منعقد کرنے کی ضرورت بیان کی گئی تھی اور اس جلسہ کے پنجاب کے صدر مقام لاہور میں منعقد کرنے کی صلاح دی گئی تھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مضمون نہایت بامو قع شائع ہوا تھا کیونکہ اس سے دوسرے روز کی شام کو علیگڈھ میں ایک باقاعدہ جلسہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سنٹرل مینیجنگ کمیٹی کا منعقد ہوا اور اس میں کانفرنس کے آیندہ سالانہ جلسہ کے تین مقام کی نسبت غور اور بحث کی گئی۔ اس جلسہ کی مفصل کارروائی کسی دوسرے مقام پر اخبار ہی کے پیہ اخبار میں درج ہے۔ اس بحث کے بعد باوجود بعض اختلافات کے کثرت رائے سے قرار پایا کہ سال رواں کے اخیر پر حسب معمول ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ضرور منعقد ہونا چاہئے اور کہ یہ اجلاس پنجاب کے صدر مقام میں منعقد ہو بشرطیکہ خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب لاہور میں اس اجلاس کے منعقد کرنے کی ذمہ واری کو قبول کریں۔ یک صاحب نے اس تجویز کی تحریک کی تھی اور نواب محسن الملک بہادر نے اسکی تائید کی۔ ساتھ ہی یہ بھی وعدہ کیا کہ جس طرح میرٹھ کے اجلاس سے پہلے انہوں نے مختلف مقامات میں کانفرنس کے اغراض شائع کرنے کے لئے پبلک کو بذریعہ لکچروں کے متوجہ کیا تھا۔ امسال بھی وہ پنجاب کے مختلف مقامات میں پشاور تک سفر کر کے لوگوں کو کانفرنس کی شرکت کے لئے متوجہ کرینگے۔ اسپر مرزا عابد علی بیگ صاحب نے اعتراض کیا تھا۔ کہ اس وقت صرف اسی بات کا فیصلہ کر لینا کافی ہے کہ کانفرنس کا آیندہ اجلاس ضرور منعقد ہوگا۔ مقام اجلاس کا تعین اس وقت پر رہنے دینا چاہئے جبکہ مختلف مقامات سے دعوتیں کی جاویں۔ اس وقت انمیں سے ایک مقام کو پسند کر لیا جاوے گا۔ ساتھ ہی اہل پنجاب کو کانفرنس کی ضرورت سے واقف ہو گئے ہیں اب نہیں کلکتہ علیگڈھ پٹنہ یا بمبئی میں کانفرنس کو لے جانا چاہئے کہ جہاں کے لوگ اس مجمع کے فوائد اور اسکی ضرورت سے ناواقف ہیں۔ پروفیسر آرنلڈ صاحب نے اصلی تحریک کی تائید میں کہا کہ علیگڈھ میں تو کانفرنس کے اجلاس کبھی کامیاب نہیں ہوئے اور نہ ہونگے۔ انہوں نے بتلایا کہ علیگڈھ کالج کے معمولی جلسوں میں اس سے زیادہ رونق ہو جاتی ہے جتنقدر کہ کانفرنس کے گذشتہ جلسوں میں اس شہر میں ہوئی ہے نا ظرین سے مخفی نہیں کہ میں نے دو چار دفعہ نہیں بلکہ بیسیوں دفعہ کانفرنس کے علیگڈھ میں بار بار منعقد ہونے پر اعتراض کیا ہے۔ اور بتلایا ہے کہ اسکے وجود سے اس صورت میں وہ فوائد ہرگز حاصل نہیں ہو سکتے جو اسکو مختلف مقامات میں لے جانے سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اس دفعہ بھی میں نے کانفرنس کے اجلاس کے لاہور میں منعقد کرنے کی صلاح نہ دیتا کیونکہ اس شہر میں ہی پچھلے گیارہ اجلاسوں میں سے دو منعقد ہو چکے ہیں۔ لیکن چونکہ کانفرنس کا اجلاس پچھلے سال ملتوی رہنے سے ایک طرح سے کانفرنس میں نئی روح پھونکنے کی ضرورت ہے اور میرے خیال میں اس وقت یہ کام لاہور سے بہتر کسی دوسرے مقام پر ادا نہیں ہو سکتا تھا اسلئے میں نے لاہور کو تجویز کیا تھا۔ بلکہ ۱۶- اپریل کے پیسہ اخبار میں میں لکھ چکا ہوں کہ اس سے پہلے میں نے علیگڈھ میں جواب محسن الملک صاحب کو بھی یہی صلاح دی تھی۔ اور اب معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کثرت رائے نے اتفاق کیا ہے بشرطیکہ خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب رئیس لاہور اس سے اتفاق کریں۔ مجھے یقین ہے ایسے وقت میں جبکہ ایک قومی کام کو واقعی مدد ملتی ہے اور وہ اس مدد کا محتاج ہے۔ خان بہادر جلسہ کو لاہور میں آنے سے نہ روکیں گے۔ ہر چند کہ بوجہ پیرانہ سالی اور کثرت مشاغل کے وہ اب ایسی تکالیف کے متحمل نہیں ہو سکتے جیسے کہ قومی کاموں کے لئے وہ ہوا کرتے ہیں لیکن خان بہادر صاحب کر چکے ہیں کہ وہ لاہور کے دیگر احباب کو جمع کر کے کانفرنس کی خدمات انکے سپرد کر دیں۔ یقین ہے کہ وہ حسب اطمینان کام کریں گے اور صرف نگرانی اور وقتاً فوقتاً ہدایات مناسب کرتے رہیں۔

میرزا عابد علی بیگ صاحب کی یہ بات ہمیں معقول نہیں معلوم ہو سکتی کہ ہمیں ابھی سے کانفرنس کا مقام تجویز کرنے میں اس وقت تک تامل کرنا چاہئے جب تک کہ مختلف مقامات سے ہمارے پاس خود بخود دعوتیں کانفرنس کے لئے نہ پہنچیں۔ مولوی سید حیدری علی صاحب نے اسکا جواب بہت عمدہ دیا ہے کہ کبھی مختلف مقامات سے دعوتیں کانفرنس کے لئے خود بخود نہیں آئیں۔ بلکہ سید صاحب آخر سال میں اپنے دوستوں کو خط لکھ کر کسی مقام تجویز کرنے کے لئے اور خود بھی صاحب نے پٹنہ تک کا سفر کر کے مختلف مقامات کے بزرگوں سے کانفرنس کے منعقد کرنے کی نسبت فرمائش کی تو کسی نے کہ بھی خود نہ کہا۔ اسلئے بقول انکے دعوت کا منتظر رہنا اگر جلسہ کو بالکل برباد کرنا نہیں ہے تو اسکی روانی کم کرنا تو ضرور ہے۔ ہم کو جلسہ کا مقام کم از کم ایک سال پہلے مقرر کرنا چاہئے۔

حاجی محمد اسمٰعیل خاں صاحب نے بھی پہلے کسی مقام سے دعوت کا آنا ضروری سمجھا۔ میرے خیال میں ہم اس قسم کی دعوت کی کبھی ایسا نہیں رکھ سکتے جو اطمینان ہو اور مختلف مقامات سے ایک سال میں کئی ایسی دعوتیں ہوا کریں۔ شاید آیندہ کبھی ایسا ہوا کرے تو ممکن ہے۔ لیکن ابھی وہ زمانہ نہیں آیا ہے کہ کانفرنس کو ایسے کاموں کے لئے لوگ خود بخود دعوت دیکر دور دور خود خواہ کریں۔ اسلئے میری رائے میں کانفرنس کی سنٹرل مینیجنگ کمیٹی کو اس بارہ میں مختلف ہمدردوں سے ایما [illegible] اور پر مختلف ایماندار [illegible] کر کے جس خاص مقام میں جلسہ کرنا ضروری معلوم ہو [illegible] بھیجنا چاہئے تاکہ وہاں کے تمام کام کرنے والے لوگوں کو وہ انکے شہر میں آیندہ سال کا اجلاس منعقد کرنے پر رضامند کر لے۔ لیکن یہ معاملہ ہر سالانہ جلسہ سے پہلے فیصل کر لینا ضروری ہے تاکہ [illegible] پر اجلاس کے لئے شہر میں اس شہر کے [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

۴۹۔ کثرتِ پیشاب:۔ مجھ کو عرصہ ۶۰ برس سے مادہ کثرتِ بول لاحق ہے۔ خواہ کسی قسم کی سوزش و تلخی محسوس نہیں ہوتی۔ شبانہ روز بارہ کا استعمال اور موسم و اوقات بارہ سے تعدد و مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کوئی حضرت اس مرض کو سہل اور بوجہ قلیل الایذا کوئی مجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔ (محمد عزیز الزمان، کشمیر بلڈنگ)۔

۵۰۔ شرابی مشانہ:۔ میری ایک کو چند روز سے پیشاب زائد سفید اور کسی قدر مکدر مثل مرغ کے پانی کے آتا ہے جس کا نشان بعد خشک ہونے کے زمین پر سپید رنگ کا دار رہتا ہے اور کیڑا بھی آشکارا ہوتا ہے اور سپید دھبہ کپڑا خشک ہونے کے بعد دھونے سے نہیں جاتا ہے کوئی روز افزوں ہے۔ کوئی صاحب مجرب نسخہ تحریر فرما کر ثواب حاصل کریں۔ (ایک ہندو)۔

۵۱۔ اصلاحِ قلب:۔ پیسہ فنڈ مطبوعہ ۱۰ مارچ ۹۸ء میں اصلاحِ قلب کا علاج یونانی بتایا گیا ہے۔ کیا یہ دوا سے جو فراہم ہوتی ہے۔ ۱۰۔ اس مرض سے بھی بہتر ہیں۔ مہربانی فرما کر آذر کوئی عمدہ علاج بھی تجویز فرمائیں (شوکت علیخاں، پاکی)۔

علاج

۵۴۔ شقاق المقعد:۔ جو لب سفید رطب ہے ایک قسم کے کیڑے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں (کبریتا، سرکہ ثلث یعنی کچھ (بغیر) گرمیاں بنا کر لگاتے ہیں۔ چند کیڑے جمع کر لی ہے کہ ایک بادیہ میں گیرمٹ کر کے آپس میں پیٹ ماریں۔ بعد اس رائحہ کریہ نکلنے سے پھر وہ میں آرام ہوگا۔ بارہا آزمودہ ہے (حکیم سید شہاب الدین، گلاب دیوی خریدار عدد ۱۸۱۱)۔

۵۵۔ شیب غیر طبعی (بجواب ۴۷ صفحہ ۱۳۲)۔ تخم اوشنگن۔ ضابشیر۔ تخم سوئے۔ تخم ترب ہموزن سفوف کر کے ہمراہ شہد آدھا آدھا نولہ استعمال کیا کریں (د)۔

۵۶۔ دماغی قبض (بجواب استفسار ۳۳)۔ سونٹھ سوانف۔ کالی مرچ۔ پادرانگ ہموزن۔ سفوف کر کے عرق بیمو میں چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مجرب ہے (د)۔

۵۷۔ خنازیر (بجواب استفسار ۳۳)۔ بابک منڈ کی چھال۔ سفید چاول۔ دارچوب۔ سرگ گندنا۔ بینگن۔ ان سب کو روغن کنجد میں پکائے۔ بارے آرام ہوگا (د)۔

۵۸۔ زیر مسوڑھا (بجواب استفسار ۳۳)۔ سائل نے مفصل حال مرض کا تحریر نہیں کیا۔ تاہم اس دوا کی کوشش کرے۔ ۱۔ ہرڑ کا ایک ٹکڑا کچا کھائے۔ ۲۔ اصلاب میں شنج بھیگا کر کھائے۔ ۳۔ ماش۔ مغز دو حصہ ۳۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۵۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۶۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۷۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۸۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۹۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۰۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۱۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۲۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۳۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۴۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۵۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۶۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۷۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۸۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۱۹۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۰۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۱۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۲۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۳۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۴۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۵۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۶۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۷۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۸۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۲۹۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۰۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۱۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۲۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۳۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۴۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۵۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۶۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۷۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۸۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۳۹۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۰۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۱۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۲۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۳۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۴۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۵۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۶۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۷۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۸۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۴۹۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔ ۵۰۔ ماشہ سیتلیہ ۳۔ ماشہ روغن کنجد خالص کو لوہے کے گرم کر کے ۳ روز بعد دو وقت ملے۔

گمنام وستان عزیز

۲۶۔ میں اور میرے والد صاحب فیض آباد میں مقدمہ لڑتے تھے۔ ایک شخص سمی بن ابراہیم میرے والد سے اجازت لیکر مجھ کو علاقہ رتناگڈھ میں دفن کرنے کے لئے گیا۔ پھر دس سمی بانس بریلی واپس آیا۔ بھیگہ پر ہوتے ہوئے دلی آئے۔ میرے والد صاحب سے ملنے گئے۔ ابراہیم نے کہا۔ اس نے آکر ملاقات کر لی۔ پھر وہ سمی بانس گئے۔ کچھ دن بعد پھر آئے۔ ہر دفعہ سے ملتا تھا۔ شخص مجھ سے کہتے ہیں کہ دیتا تھا میں اس کی کرتوتوں سے واقف ہو کر اور آنکھ بچا کر بھاگ جاؤں۔ لاہور سے ہوتے ہوئے گئی تھی۔ لاہور میں ہوں۔ والد کا کہیں پتہ نہیں ملتا۔ بہت تحقیق کی ہیں۔ ناظرین اخبار سے کوئی صاحب پتہ بتا کر ممنون فرمائیں۔ نام مولوی سید حسن صاحب بلند اوی بہت قد، گورا رنگ، کالی داڑھی۔ مختصر کچھ کم آنکھ سے سوا لمبے قد، سال بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ ایک کا نام سید علی اور دوسرے کا نام سید عبداللہ۔ گفت پیشہ بھی ہیں (راقم عبدالرحمن واعظ مولف پیسہ اخبار لاہور)۔

عام

سوال

۴۲۔ زرامانت:۔ اس وقت جو زرگار نازک حال بنظر غور طلب فرما دیں۔ ایک سفید پوش اور معزز خاندان کی عافیت خرابی تباہ ہوتا ہے۔ میر باب امیر خان ڈاکٹر مرحوم ۳ سال سے مر گیا ہے اور والدہ آج کے مرگ فنڈ لیونا گیند ربلوے انیلہ گورنمنٹ سرونٹس انیوسی ایشن سے سو روپیہ کا دعویٰ کیا ہوا ہے۔ ان کا بہت سا روپیہ جمع ہے۔ سب بھائی سوائے میرے بہت بڑے بھائی کے نابالغ تھے۔ اس نے میرے باپ اور بھائی کو خط لکھا جس کے جواب میں انہوں نے میرے والد کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھیجا۔ لیکن میرا بڑا بھائی اسی ایام میں فوت ہو گیا۔ اور اس نے روپوں کو ایک کتاب میں بند کر دیا۔ میرا دوسرا بھائی ۳ سال سے لاپتہ ہو گیا ہے۔ اب جب مجھ کو یہ خط ملا۔ پتہ نہیں کئی ایک خط لکھے مگر جواب ندارد۔ اب جو تنے رجسٹری خط بھیجا تو جواب ملا کہ وہ کمپنی ہی توڑ چکی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کمپنی کا پتہ معلوم ہو تو سرفرازی بخشیں (عبدالسبحان، پوسٹ آفس میرخان، ماہیٹ آباد)۔

جواب

۲۵۔ چھلوں سے کاغذوں سے ارادہ کا بہتا۔ جواب سوال ۱۸۳ مرسلہ درویش سے تحریر ہے کہ ناسور کے مقام کو چیر کر کشادہ کریں تا دوا کی تہ تک پہنچ جائے۔ کشادہ کرنے سے پیپ آسانی سے نکل جاتی ہے۔ اور پھر کشادہ ہونے کی مرہم کا استعمال کریں۔ لیکن اس کام کے لئے تعلیم یافتہ سا ترجمہ ہوشیار جراح کی ضرورت ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو سادہ اور موثر علاج یہ ہے کہ ناسور کے چوگرد داغ لگائیں اور داغ کے زخم اچھے ہونے تک کام میں لائیں۔ انشاء اللہ ضرور شفا ہوگی۔ احتیاط رہے کہ داغ کے زخم کو باندھ کے نہ رکھیں اور کھلے ہی رہنے دیں۔ زخم اچھے ہوتے ہی ناسور بند ہو جائیگا (محمد بخش خان فخار سالوتری، الہ آباد)۔

شعر و سخن

مرثیہ سر سید احمد خاں

(از جناب مولوی محمد عبدالرؤف خاں صاحب [illegible] برائے پیسہ اخبار)

بڑھاپے کی مصیبتیں تو سبھی جہاں ہیں تو مگر
وقت سنہ بیسب بنا بھی بھی ہر قوم کی
بہبود حالی ایک ایسا ہیت ہے ہیت قوم کی
کچھ ہو کچھ کر کے لکھا ذی اس حکایت قوم کی
بات بنتی حالی تھی جس لکی بدولت قوم کی
چلیا اور اس عمل ہو ہوا تو نصیحت قوم کی
ذاتی اس گھرانے کی حیات پر جس کا باغباں
موت کر دے پرورش ہیں سبھی سب عمر رواں
پھر نہ پھلنے پایا ہوا ابھی وہ گلستاں
اور لگائے آگ ہو پھیلی ہوئی نفس خزاں
جانشیں اس کا ہو کوئی۔ نہ کوئی پاسباں
وہ بھی مٹ جائے جہاں ہو الحفیظ الاماں
مردہ باد اے مرگ۔ جنی ہر بر بیکس و غریب
جا رہا تھا ہیں جو کر رہے بالکل قریب
اک نصیحت ہے بدل ہیں نفس جانوں طبیب
مل گیا قسمت سے جس کو یا دھا نسخہ عجیب
کچھ افاقہ ہو چلا تھا سکی کوشش ہی مگر
چل دیا خود وہ تیر تو حوالے سپرد کر
ہر طرف سے ہر نظر ہر سو تلاطم ہے بپا
ہر طرف باد مخالف کا ہی جھونکا چل رہا
ایسے نازک وقت میں ملاح ہو جائے خفا
کشتی بے ناخدا کا حال ہے کوسوں دور ہے
اے خداوند دو عالم۔ جو تجھے منظور ہو
جس جگہ کچھ امتیاز دوست و دشمن نہ ہو
جس کسی کو ہر طرح سے کوسوں تک کی امن ہو
واں ٹرین اگر کرے اور اسمیں بھی بن ہو
دور تک اس جا سوا کوئی پاس اسٹیشن نہ ہو
پھر کہو کیا حال ہو۔ اس کے مسافر کو کریں
ریزرو پیسیں۔ سفر ہیں تقدیر کا شکوہ کریں
آگے ہے دور منزل مکاوہ اس گم گردہ راہ
ہم سے اب دیکھا نہیں جاتا ترا حال تباہ
آہ! کھا کھا تری قسمت میں ہے روز سیاہ
منزل مقصود کو سوں دور رکھی تھی۔ کہ آہ!
ہو گئے بیکار پاؤں قافلہ سالار کے
چھوڑ بیٹھا تجھ کو تو فراقوں میں ہے سردار کے
فکریں کیسی کیسی کری۔ رستے میں کیسے نازنے
رہ نما وہ۔ نادانوں میں جس کے سارے مر چلے
قافلہ رہزن۔ تو دشمن اس کے لاکھوں بن چلے
پاؤں میں کتنے ہزاروں راہ کے پھوٹے آبلے

"تو پاک باش ہمہ اندام از کس پاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۳۰ اپریل ۱۸۹۸ء مطابق ۸ ذی الحجہ ۱۳۱۵ ہجری مطابق ۱۲ بیساکھ ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

جنٹلمین (لیڈی سے) :- "کیا کل رات تم مسٹر سپرگ کے ساتھ ناچی تھیں؟"

لیڈی :- "ہاں مگر تم کو کس طرح معلوم ہے؟"

جنٹلمین :- "میں نے آج صبح اس کو بازار میں سلیپر اور لنگروں کے سہارے چلنے والی مشین خریدتے ہوئے دیکھا تھا"

چند سال گزرے ہیں کہ ڈیونشائر میں ایک شخص کی چھ سات بہت نہ زیبا بیٹیاں تھیں۔ اور جب کوئی شخص اس کہتا تھا کہ تمہارے کتنے بچے ہیں تو عموماً اس کا یہ جواب ہوتا کہ "تین بیٹے اور قریباً ۱۳ ہنڈرڈ ویٹ بیٹیاں ہیں"

ایک حریص نے ایک متمول لیڈی کے پاؤں میں گر کر بصد منت و سماجت عرض کی کہ "پیاری مریم۔ خدا کے واسطے میرے ساتھ شادی کر لو"۔ لیڈی نے اس کے گلے میں باہیں ڈال کر جواب دیا کہ "میری جان میں حاضر ہوں۔ مگر اس سے میرا بہت بھاری مالی ایثار ہوتا ہے کیونکہ میری دوسری شادی کرنے پر میں پہلے خاوند کی جائداد کی آمدنی سے محروم ہو جاؤنگی"۔ حریص نے جواب دیا "مریم مجھے تمہارے ساتھ اس قدر پیار ہے کہ میں اس طرح تمہارا ذرہ بھی نقصان کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے میں آئندہ تمہارا بھائی بنا رہونگا"

پال :- "وہ کہتا ہے کہ میں نہیں آسکتا۔ کیوں؟"

جان :- "بوجہ ایسے ہونے کے جو کسی اقتدار سے باہر ہیں"

پال :- "میں خیال کرتا ہوں کہ اس سے اسکی بیوی مراد ہے"

خاوند اپنی بیوی کے ساتھ تکرار کے بعد سر کو جھکا کر "تو مجھے احمق سمجھتی ہے"؟

بیوی (تسکین دینے کے واسطے) :- "نہیں جان ممکن ہے کہ میں نے ایسا خیال کرنے میں غلطی کی ہو"

ملاقاتی :- "نیلی۔ تمہاری ماں گھر میں ہے؟"

نیلی :- "نہیں۔ ماں بازار گئی ہوئی ہے"

ملاقاتی :- "نیلی۔ وہ کب آئیگی؟"

نیلی :- "جو وہ بتاتی ہوں۔ اس سے اب کیا جواب دوں؟

تعداد کیلئے شمار اور اعداد

دنیا میں پیداوار تمام دنیا میں تقریباً ۸۰ لاکھ ٹن ہے۔ اس میں سے ۵۰ لاکھ ٹن شکر چقندر سے پیدا کیجاتی ہے اور باقی ۳۵ لاکھ ٹن سے کچھ مغربی ہندوستان اور جاوا میں شکر کی تجارت بہت ہے۔ وہاں پر کیجاتی ہے۔ چقندر کی شکر جرمنی میں تمام ملکوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد آسٹریا۔ فرانس۔ روس۔ ہالینڈ وغیرہ علی الترتیب ہیں۔ ممالک متحدہ امریکہ میں شکر بہت تھوڑے رقبہ سے پیدا کی جاتی ہے۔ اور اس کا سبب وہاں کی مہنگی محنت کا جاری ہونا ہے۔ شکر کے متعلق ایک عجیب بات ہوتی ہے کہ جس ملک میں محنت مستعدی اور بحری جہاز کا جہاز ہے وہاں شکر کا خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ برطانیہ کی سالانہ اوسط فی کس ۹۶ پونڈ ہے۔ اس کے بعد ہالینڈ ۳۱۔ فرانس ۳۰۔ ناروے سویڈن ۲۵۔ بلجیم ۲۰۔ سوئٹزرلینڈ ۱۷۔ یونان ۶۔ سروی ۴

گاڑیوں اور دیا سلائیوں کا استعمال۔ فرانس میں تمباکو کا بہت کثرت سے ہوتا ہے۔ اس کا سالانہ خرچ فی کس صرف ۲ پونڈ ہے۔ ہالینڈ میں ۱۰ پونڈ۔ امریکہ میں ۵۔ جرمنی میں ۳۔ کینیڈا میں ۲۔ اور برطانیہ کلاں میں ۱ پونڈ ہے۔ یورپ میں دیا سلائیوں کا استعمال گھنٹوں میں ..... ۲۰۰ (دواب) ہے۔ فی کس جرمنی میں ۸۔ انگلستان ۸۔ اور فرانس میں ۶ ہے۔

دنیا کے اخبارات کا اندازہ۔ اگر دنیا کے اخباری اخبار کے حساب سے دیکھے جائیں تو ایک سال ۸ ماہ میں کل ۱۰ ارب ہو جائینگے۔ دنیا کے کل روزانہ اخبارات کے خریدار کو ۷۰۲۰ پونڈ دینے پڑینگے۔ دنیا میں ۴۳۰۰ سے زائد اخبار جاری ہیں۔ جن میں ۵۰۱۰ روزانہ ہیں۔ دنیا کے ۱۲ ہزار ممالک میں ۱۰۰۰ اخبارات کے ہر ایک مجموعہ میں ۱۰۰ ممالک متحدہ میں ۱۴۱۰ برطانیہ کلاں میں ۱۲۷۰ جرمنی میں ۹۵۰ فرانس میں ہیں۔ یہ اخبار ۱۸ مختلف زبانوں میں ہیں۔ ان میں سے بعض دو یا زیادہ بولیوں میں ہیں

امریکن سوسائٹی۔ ماہ مارچ ۱۸۹۸ء میں ۴۳۵۸۶ نئے ممبر بنائے گئے۔ جن میں ۵۲۵ یورپین جنٹلمین ۲۰۹۰ ۲۱۶۳۰ ہندوستانی مرد اور ۲۲۰۲ دیسی عورتیں ہیں۔ ان نامزد دنوں میں جبکہ ایسوسی ایشن مذکور عوام کی خدمت کے کھلا ہوا تھا۔ روزانہ تماشائیوں کی اوسط ۲۵۰۰ تھی

کتنے روز کام کرتے ہیں:- مزدور ہفتہ میں ۴۱۲ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ متحدہ امریکہ میں ۳۰۸۔ انگلستان میں ۴۸ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ ۲۲۷ دن سالانہ کام کرتے ہیں۔

عجیب عجیب باتیں

وکالت کرنے والی مستورات۔ اس وقت سب سے زیادہ عورتیں صوبجات متحدہ امریکہ میں وکالت کرتی ہیں جہاں ان کی تعداد پانچ سو ہے۔ کسی ملک میں نہ تو اس قدر عورتیں بیرسٹر ہیں۔ اور نہ ان کو مردوں نے وکالت کرنے کی اجازت دی ہے۔ پچھلے دنوں نیویارک کے ایک جج نے کئی عورتوں کو وکالت کی سند عطا کی۔ جو کارروائی اس ملک میں اس امر کی نسبت ہوئی اس سے امریکہ کی اعلیٰ عدالتیں مدت تک عورتوں کی وکالت کرنے کی مخالف رہی ہیں۔ جب ۱۸۷۶ء میں مس سی براڈویل کو سپریم کورٹ الینائس نے وکالت کرنے کی سند دینے سے انکار کیا اس وقت سپریم کورٹ صوبجات متحدہ کے چیف جسٹس چیس اسکے خلاف تھے۔ اس کے تین سال بعد قانون تبدیل کیا گیا اور مستورات نے پھر زور دینا شروع کیا۔ اور کسی قدر جوش و خروش کے بعد عورتوں کو اجازت ہوئی"

آسٹریلیا میں یتیموں سے سلوک:- آسٹریلیا میں کوئی یتیم نہیں۔ جب کوئی لاوارث بچہ رہ جاتا ہے وہ سرکار کا وارث ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی پرورش کے واسطے پنشن ملتی ہے اور وہ کسی پرائیویٹ خاندان کی حفاظت میں رکھا جاتا ہے"

کوئن کے زنگ کی وجہ۔ جب سے ہر ۲۴ گھنٹے سے سیٹر جہوں سے گزری ہیں۔ چلنے پھرنے سے عاری ہوئی ہیں۔ چند منٹ سے زیادہ کبھی نہیں چلیں۔ اور جب تک جانے کی ضرورت ہوتی ہے بیٹھ دار کرسی پر بٹھا کر لے جائی جاتی ہیں۔ اور جہاں کہیں جاتی ہیں۔ ان کو اٹھانے کے واسطے "لیفٹ" استعمال کیا جاتا ہے"

بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا دن:- لندن اور پیرس میں سب سے بڑا دن ۱۶½ گھنٹوں کا۔ ہیمبرگ (جرمنی) ڈنزگ (پروشیا) میں ۱۷ گھنٹوں کا۔ سینٹ پیٹرسبرگ (روس) اور ٹوبالسک (سائبیریا) میں سب سے بڑا دن ۱۹ گھنٹے اور سب سے چھوٹا ۵ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ ٹورنیو (سویڈن) میں ۱۱ جون کو قریباً ۲ گھنٹے کا اور سرمس میں ۳ گھنٹوں سے کم ہوتا ہے۔ وارسا (روسی پولینڈ) میں ۲۱ مئی سے ۲۲ جولائی تک اور سینٹ پیٹرسبرگ میں سب سے بڑا دن ۱۹ گھنٹے ۱۲ منٹ کا ہوتا ہے۔

لندن کے باعث دنیا:- کہتے ہیں کہ لندن میں مختلف اقوام کے اس قدر آدمی بستے ہیں جس قدر کہ دنیا کے کسی اور شہر میں نہیں۔ اس کی آبادی ۵۰ لاکھ ہے۔ جن میں ۱۰ لاکھ سکاٹ لینڈ کے ۱۰ لاکھ آئرلینڈ کے ۱۰ لاکھ ویلز کے ۱۰ لاکھ انگلستان کے ۱۰ لاکھ یہود ۱۰ لاکھ ہندوستان کے ۱۰ لاکھ یورپ کے ۱۰ لاکھ امریکہ کے ۱۰ لاکھ دنیا کے دیگر ممالک کے ہیں۔

نامردی کا شرطیہ علاج

مردی کا

مرض نامردی بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر مدہ وغیرہ سے ہو کہ جو لوگ دنیا کے علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہوتی ہیں

روح حیات	دو بوتل (صہ) پانچ روپے	روغن واجد مستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دو سے تین ہفتے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قویٰ کا انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مجرب صفت ادویات اپنی طلسمی طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ لجی وغیرہ شرطیہ دو ہفتہ میں رخصت ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو

نوٹ:- اگر بیماری مزمن ہو کر استعمال ہو تو پوری بیماری جاتی رہے ہو تو اندرونی علاج کے لئے دوائی پانچ روپے کی ہوتی ہے

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل

جنتری سفینہ لاہور میں مفید اور کارآمد معلومات اور ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت نمونہ کی جاتی ہے

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر یہ دیسی ریاستوں کے لوگ اسقدر بے علم و نا واقف نہ ہوتے۔ یہ تو نہیں ہے کہ ہم کس نکتہ کو دریغ سمجھ تریاق ست۔ لیکن یہ مرنیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی سیانے کے ہاتھ دینے سے پہلے آنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا کوئی طریقہ علاج اسکے سیانے نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی ٹیم ٹام کے کوئی سند اس کے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا درد ناک بیان واقعہ ہے کہ بیتحاشا نا واقف مریضوں نے بیشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسکر مائل ہو کر مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی جانیں کھوئی ہیں۔ اپنی حالت قابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاج نیست۔ پھر اور سوء یہ ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی ہر کارت ملی ہوا اور یہ دیسی ہندو ہی ہر صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چھوڑ سال بھر باقاعدہ سیکھنے کا دعا نہیں مختصر یہ کہ امتحان میں پورے اور کھرے اور کھوٹے میں ایک حد فاصل قائم ہو جائے۔ تب ہی ہم اپنے بھائیوں کو ان مصنوعی طبیبوں کے چنگل سے بچا سکتے ہیں۔

حاصل کریں ۔ مایوس مریضوں کا علاج

بھیجکر کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ ہمیں رجوع ہمارے فارم مخصوص مفت طلب کر کے اعلیٰ میں کل حالات قلمبند کر کے ہمارے پاس بھیجدیں کے اور ہم تشخیص کر کے

حب دمسک

نامردوں کے لئے مردانہ کمزوری کے لئے کامیاب کنندہ گولیاں تیز رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں۔ ایک درجن (عہ)

حب چوب چینی

فرنگی خون اور عورت کا کیا کام معمولی کا لگاؤ۔ درد جسم۔ اعصابی جلدی امراض۔ جریان مفاصل شاخوں کشیدگیوں۔ پیروں کا درد ہو چھائیاں پاکیزہ۔ ہاتھ میں جلن سوزش کمزوری۔ استرخاء اعضاء وغیرہ وغیرہ کو جذبہ کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

حب جریان

کمزوری۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اوسان کی کمی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو یہ گولی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہر کسم کے دور کرنے کا واقعی ہے تو یہ ہے۔ بعد مشاہدہ تو کامیابی ہو۔ زخموں پر کیسے کی جاری ہوں ان کا چارہ کیجئے تو یہ ہے۔ زخموں جب درد۔ سڑی کی کثرت اور کیڑوں کی بہتر سے تو یہ تو لگا کر بھاگ جائیں چند منٹ میں (اثر) ۲ تولہ (عہ)

حب عنبر

عنبر۔ مشک۔ زعفران۔ جوہر مروارید۔ طلائی ورق۔ ہیرا کشتہ۔ موتی کشتہ۔ یاقوت کشتہ۔ زمرد کشتہ۔ سونا کشتہ۔ چاندی کشتہ۔ ان سب کا مجموعہ ہے۔ ۱ درجن (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ ریحی ہو یا سادی ۳ دن میں یا باہر آنے سے پہلے اندر ہو جاتی ہے۔ ۱ ہفتہ عہ

حب دائمی قبض

ہر قسم کی قبض۔ پرانی سے پرانی۔ ہیضے کا گولہ۔ نلوں کا درد کھنچاؤ۔ درد جگر۔ درد سر۔ دائمی ضعف دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ ۱۰ دن میں ہر قسم کی قبض دور ہو جاتی ہے۔ ۱ ہفتہ عہ

حب بواسیر

خون کی خرابی یا جوش آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے جسم پر پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر بد نما داغ ہوں۔ اسکے رفیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان و فرنگ انگلستان تیر بہدف ہے۔ انگور ترش کے شربت میں ۱ ماشہ ملا کر ہفتہ عشرہ تک لوگوں کو استعمال کرایا جائے۔ ۱ درجن (عہ)

حب مقوی اعضاء

جب جوانی کی غلطیوں سے مایوس کر دیا ہو تو یہ حب ہی کام دے گی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف مثانہ۔ ضعف مقعد۔ ضعف فرج سرد۔ ضعف بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ ضعف دل ان تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھ کھو دیا ہے پھر پا سکتے ہیں اسکے رفیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں بیتحاشہ بہر دفعہ ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان لو۔ استعمال کرنے کا طریقہ۔ ۱ ماشہ۔ ۲ درجن (عہ)

حب سرطان

سرطان کی ابتدائی حالت میں ہی اس کو دور کرنے کا دعوی ہے۔ اگر ہو تو ۱ ہفتہ میں ۲ درجن (عہ)

حب سرخ

جب سے ہمارے ہاں سے دور کیا ہے کبھی کوئی دوا نہیں ہوئی۔ ۱ ہفتہ

حب زعفران

وہ ناجوا جسکے ہونے کے کیل ہلتے۔ چھاتیاں لٹک جاتی ہیں۔ چہرہ پر جھائیاں پڑ جاتی ہیں۔ چہرہ کو خراب کرتی ہیں۔ یہ حب ان کو دور کرتی ہے۔ رنگ نکھرتا ہے۔ جسم لاغر و سر میں درد دور ہوتا ہے۔ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت پا سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

حب یاسمین

دانہ ہائے چھوٹے چھوٹے ہوں اور اوپر سی قسم کی تکلیف نہ ہو تو یہ حب ہفتہ

حب یاقوتی

بدن پر پھنسیاں ہوں۔ بدن کا رنگ بدل جائے۔ بدن پر داغ ہوں۔ ۱ ہفتہ

حب یاسمین

ہر قسم کی کمزوری۔ ہر قسم کی بیماری کے بعد کی کمزوری۔ ۱

محصولڈاک بذمہ خریدار

محصولڈاک بذمہ خریدار

خیرالدین شاہدین سوداگران ادویات ناگزیری

جوہر خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے کارخانہ جات اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہر اپنے استعمال عام کی سفارش کرتی ہے (۱) ہر فرد بشر کی صحت کی ضامن (۲) کمزوریوں کو رافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی اور سرعت جریان کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلطکاریوں اور بے احتیاطی کے مضمحل کو زیل کرنیوالی (۵) کثرت ... احتلام جوش سوداکارہ شدہ نوجوانوں کی تسکین (۶) مدرسے کی بطلوں اسکول اسٹوڈنٹوں اور عام طالبعلموں کو ہیضہ اور دماغ کی خارش (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف ناطہ اور اعصاب کیلئے عصا کی طرح ہے قیمت فیلکس ۱۲ گولی

سرمہ خیری

آنکھوں کی امراض زیل کے لئے نہایت فایدہ مند ہے دھند غبارہ جالا۔ نزول۔ آشوب چشم سرخی۔ ہیولا وغیرہ وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بصارت کو تیز اور نور باصرہ کو زیادہ کرتا ہے اگر اسکی مداومت کیجائے تو آنکھیں کبھی غرلب نہ ہونگی

قیمت فیتولہ ۸ر

روغن طلا

جن لوگوں کے اعصاب ضعیف ہوں انکی غلطکاریوں اور بے احتیاطی اور کثرت ... اینٹی ٹیشا اور دیگر فواشات سے کمزور ہو گئی ہیں اس روغن کا استعمال بیرونی اعضا کو آٹھ یوم میں پہنچ لاتا ہے اگر جوہر خیری کا اسکے ہمراہ استعمال کیا جائے تو بہت ہی جلد فایدہ ہوتا ہے

قیمت فیشی ۸ر

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض زیل کیلئے نہایت مفید ہے آتشک خواہ کیسا ہی سخت ہو خنازیر۔ درد گنتھیہ۔ پھوڑا پھنسی۔ سوزاخ حلق۔ ضعف معدہ ورد اعضا (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے ہو) فساد خون۔ داد۔ یرقان۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان میں ایسی اجزا شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ ہے کہ خوش ذایقہ بھی ہے ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت جو عام سوداگروں کی دوکانوں پر دستیاب ہوتا ہے قیمت میں کم اور افادہ میں زیادہ اگر اسکے استعمال سے قبض کی شکایت ہو تو حب قبض کشا (جو فیلکس میں آتا ہے) کا استعمال ضروری ہے قیمت شیشی خورد ۸ر کلاں ۱۲ر

عرق بہار نوبی

یہ عرق بینظیر مصفیہ و مقویہ خون ہے دنیا کے اکثر ملک بہرین مشہور ہے اسکی ایک شیشی بیچ پانچ پرچیوں کے لئے کافی ہے

قیمت فی شیشی ۱۲ر

عرق مطحال

فیشی ۸ر

یہ بیظیر عرق تاپ تلی کے مفید ہے اپنی اپنا جواب نہیں رکھتا ملک شمال مغربی میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے بہت لوگ جو یرقانی اور تاپ تلی مبتلا کرکے تھک گئے تھے اس عرق کے فضل سے کامل صحت ہو گئی پہلے ہی روز کے استعمال سے بہبودی شروع ہو گئی اور بدنی زوری ہونے لگتی ہے

حب مسک

اپنے فواید میں بے نظیر ہیں زیادہ تعریف خلاف نہیں ہے اس کے استعمال قبض یا ضعف مطلق نہیں ہوتا۔

قیمت فی گولی ۳ر درجن ۱۵ر

روغن وافعہ سوزاک مقرحہ

اس مرہم بیرون کے استعمال سے سوزاک کے اندرونی و بیرونی پیپ اور پیشاب کا قطرہ آنا بند ہو جاتا ہے اگر شروع کے اندر کی صحت ہو جاتی ہے بعض اوقات تین مرہم اپنی اکسیر صفت سے مریض کو شفا دیتا ہے ایک شیشی میں ایک چھٹانک روغن ہوتا ہے قیمت ۸ر

خضاب سرخ

یہ خضاب بالوں کو ایک مدت تک سیاہ کرتا ہے اور بندہ ہے کی ضرورت نہیں تیل کیطرح برش سے لگایا جاتا ہے بالوں کو بیجان اور کرخت نہیں ہونے دیتا۔ اگر ایسا نہ ہو تو استعمال کنندہ کی تصدیق پر قیمت واپس ۔ قیمت صرف ... ۸ر

پکٹورل بام

اسکے استعمال سے پرانی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ زکام ہر سادہ کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کے لئے اکسیر مفید ثابت ہوا ہے مذکورہ بالا امراض جو مرگوم سرمائی شروع ہوتی ہیں ان سے ساتھ جاڑہ دار کہلاتا ہے آغاز موسم میں اسکا استعمال ازحد مفید ہے قیمت ۱۲ر

بال آرائنہ کا پودا

اس پودے کو حسب ہدایت پانی گرم کرکے لگانے سے چند منٹ میں بال اور ہو جاتے ہیں کس ۸ر

تمام فرمائشیں بنام خیرالدین شاہدین سوداگران ہال بازار امرتسر (پنجاب) آنی چاہئیں

خلافت عظمیٰ عثمانیہ کے متعلق چند مفید کتابیں!

تاریخ عہد حکومت علیحضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبد الحمید خان — یہ کتاب بھی سوانح عمری شہنشاہ روم ۔ انگلستان کی ایک شہزادی نے قسطنطنیہ میں رہکر جو کچھ دیکھا اور سنا اور جو تحقیقات کی بنا پر سلطان اعظم کی حکومت کے متعلق لکھا ہے اسکا ترجمہ ہے ۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ پہلی دفعہ بطلب خاطر خدام الحرمین الشریفین ہمارے ہی مطبع میں ہوا تھا ۔ عام طور سے مقبول ہوا ۔ اب یہ دوسری دفعہ چھپا ہے ۔ اس کتاب کی پہلی اشاعت کے بعد صرف ۱۲ سال کے واقعات ہیں لیکن اس دوسری ترمیم میں اس کو بڑھ کر سات سال تک کے حالات بھی بڑی بڑی ضاحت اور عمدگی سے درج کر دیئے گئے ہیں جس سے یہ کتاب نہایت غور طلب اور دلچسپ تصویروں سے مزین ہو گئی ہے ۔ انشاء اللہ یہ کتاب عنقریب ہی چھپ کر تیار ہو جائیگی ۔ ہمیں اندازہ ۵۰۰ صفحہ زیادہ ہونگے ۔ کاغذ چھپائی نہایت عمدہ اور کاغذ نفیس ٹی ۔ بالا بندہ قیمت وہی جو پہلی تھی یعنی صرف ۱ عجائب شہزادی صاحب کی انگریزی کتاب کی قیمت جس سے اردو ترجمہ کرایا گیا ہے چھ روپیہ ہے ۔ مترجمہ مولوی محمد زائد اللہ صاحب مدرس مدرسہ فیض عام کانپور ۔

مقصود قضیہ مظالم ارمینیا ۔ یہ کتاب بھی مولوی محمد انشاء اللہ صاحب زمیندار کانپور کی تالیف ہے ۔ اسمیں عالی دماغ اور فاضل مؤلف نے مسائل متعلقہ ترکی اور ارمینیا کو مختلف پہلوؤں پر بدلائل شائستہ و رنگین بحث کی ہے ۔ تمام مہذب دنیا کی ہمدردی اس کتاب کے مضامین کو پڑھا ہے نہایت زور دار الفاظ میں ادا ہوئی ہے ۔ ترکی کی ہمدرد زبان میں ایسی مدلل کتاب جو روس کے متعلق حالات کا کامل علم ہو بہت کم تالیف نہیں ہوئی ۔ عہدہ برآں عہدہ سینٹی فائی خطوط پہلے ہوا پارٹ تقریر کے مضمون وغیرہ کے علاوہ ارمینیا کا نقشہ بھی شامل کر دیا ہے ۔ ہر انصاف پسند کو ہر مسلمان کو علی الخصوص یہ کتاب ضرور دیکھنا چاہئے ..... قیمت عمدہ

الانقلاب روم ۔ یہ کتاب بلیک لیٹر یا نہایت عمدہ کاغذ پر مکمل انگریزی کی تصنیف ہے جسکو ولیم صاحب زمیندار انقلاب صاحب زمیندار انقلاب نے اردو میں ترجمہ کیا ہے ۔ اس کتاب میں مجملاً تمام واقعات مرج ہیں جو حرب سلطان کے عہد میں ہوئی ہیں اسمیں لائی تصنیف کی کوئی صفحہ بغیر ذکر نہیں چھوڑا ۔ یہ کتاب بہت عمدہ سے شروع کیا ہے ۔ اور تمامی ضروری حالات کی کیفیت نہایت ضاحت سے سمجھائی ہے ۔ اسمیں فاضل مترجم کے نوٹ اصل کتاب کے حاشیہ اور مالا کلام دیتے ہیں اس کتاب کو غور سے پڑھنے والا ایسا محو ہو جاتا ہے کہ وہ ورق کی ہیں بیٹھا ہوا ہے ۔ صفحہ اور محکمہ کی پڑتال کرتا ہے اس کتاب کے صفحہ ۱۲ کے دیکھنے کے بعد روم کے متعلق بہت ہی کم سوال کرنا رہتا ہے جو اسمیں حل دیکھنے سے تعلق ہے ..... قیمت عمدہ ۱۲ر

ترکی کی موجودہ حالت اور اسکی ہمجدار ریاستیں ۔ اس سال میں ترکی کے مصر مرتبہ مولوی محمد شاہد صاحب ہیرو ٹیولش بلغاریا ۔ بوسینیا ۔ ہرزی گوینا ۔ سالوس اور قبرص کے تمدن حکومت کی پوری بھری ۔ طاقت تبلیغ ریکے ۔ قرضجات قومی صنعت وحرفت ۔ رعایت کرشمائی رتبہ طرز آئین حکومت اور موجودہ پولیٹیکل حالات بحث کیگئی ہے نہایت عمدہ ۔ ڈی کاغذ پر خوشخط چھاپی گئی ہے ۔ قیمت ..... عمدہ

تاریخ خاندان عثمانیہ ۔ مصنفہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب جس میں ابتدا سے عثمان اول سے لیکر حضرت سلطان اعظم کی تخت نشینی تک کے حالات بیان کر کے سلطنت عثمانیہ کے عروج اور تنزل کے اسباب بیان کئے ہیں ۔ اور ساتھ ہی تعلقات شیخ وبدی کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اکثر جگہ فرمایا ہے ۔ ۴۰۰ صفحہ کے ہے ... قیمت

قسطنطنیہ ۔ اس کتاب میں اسلامی دارالخلافت کی گذشتہ تاریخ دینے کے بعد شہر کی موجودہ کیفیت رہائشی پبلک عمارات شاہی محلات تقریب سیری اور منظر اور تازگی کی موجودہ طرز معاشرت اور خلقی دلفضا کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے اور ہر مقام کی پوری جانچ بھی واضح کر دیگئی ہے ۔ اس کتاب میں مکمل شہر کی سیر اور مرغ شہر میں کرا دینے کی کتاب کا نقشہ پل کا رجو دینے کے علاوہ بہن ڈشنڈ اولیور ۔ سراپا در گرسی اور دیگر ستہ یورپین ٹرکی سوزیں کی کتابوں سے مزین کیگئی ہے ۔ دو حصوں میں جو زیر طبع ہیں قیمت فی حصہ ..... عمدہ

محاربات پلیونا ۔ یہ کتاب ایک انگریز نوجوان نے جو ۱۸۷۷ء میں ترکی کی عمر میں ملازم دانشیر عساکر عثمانیہ میں داخل ہو کر غازی عثمان پاشا شہر پلیونا برس کی محاصرہ میں کے قیامت تک یادہ ہنوز ان معرکوں میں شریک رہا تھا ۱۸۹۵ء میں لکھی ہے ۔ اس کتاب کا ترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب مدیر اخبار انقلاب نے بنا کر تحریر کی تھی ۔ اس کتاب کی مصنف حالات سوا گاہ کر ملک کو ان معرکوں کے اردو زبان میں کیا ہے اور جب ضرورت جا بجا مفید حواشی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں اور پلیونا کے چاروں طرف کے رنگین نقشے بھی دیدیئے گئے ہیں تین حصوں میں قیمت فی حصہ ..... عمدہ

فیجہ چرآف اسلام ۔ یعنی اسلام کی حالت مستقبلہ ۔ یہ کتاب مسٹر لفرڈ بنٹ صاحب نے جو اکثر علماء اسلامی سے ملکر اسلام کی سیاحت کر چکے ہیں بنظر بہتری مسلمانوں کی بہتری کو خیالات سے تحریر کی تھی ۔ مگر در اصل اسکا مدعا عثمانیہ خلافت کو ضعف پہنچانا تھا لیکن ہمارے خلیفہ اسلمین کے دشمن حمید ایسے ہیں کہ اس قسم کی بری نیت رکھنے والا شخص بھی انکا ہمدرد اکثر بغیر نہیں رہ سکتا ۔ اس کتاب کا ترجمہ کر دینا جبتک کہ مصنف کی خیالات واراء کا ساتھ ساتھ ترجمہ نہ کیا جائے صرف ناسب ہی نہیں بلکہ سخت مضر ہے اسلئے مولوی محمد انشاء اللہ صاحب زمیندار انقلاب نے اس کمی کو پورا کرنیکے لئے کتاب ہذا کا ترجمہ کرنے کے ساتھ ہی ساتھ بنظر بہتری کی ظاہر ہمدردی کی بخوبی قلعی کھولدی ہے اور جہاں کہیں ضرورت تھی حواشی میں اسکی تحریر کی تردید بھی کر دی ہے کتاب زیر طبع ہے ۔ قیمت ..... عمدہ

رسم سلامتی ۔ اعلیٰ حضرت سید المومنین خلیفۃ المسلمین خادم الحرمین الشریفین سلطان عبد الحمید خان ثانی غازی ایدہ اللہ بنصرہ کے ہر جمعہ کو نماز دوگانہ ادا فرمانے کے لئے بمجلوس شاہانہ محل ہمایوں سے جامع مسجد حمیدیہ کو تشریف لیجانیکی تصویر ہوئے ڈی کاغذ پر ۱۸×۲۴ انچ چوڑی قیمت ۴

غایۃ الامانی ترکی صرف ونحو ۔ پر اس وسیع اور بسیط کتاب اب تک ترکی میں اور کوئی تیار نہیں ہوئی ۔ جو صاحب عربی زبان سے واقف ہوں وہ ترکی زبان کی قواعد اس سے تھوڑے عرصہ میں کامل طور پر سیکھ سکتے ہیں ۔ یہ کتاب خاص استنبول میں ٹائپ کے واضح حروف میں نہایت نفیس اور دبیز ڈی کاغذ پر چھپی ہوئی ہے ۔ حجم پانسو صفحوں سے زیادہ ہے ۔ اسکے ساتھ علم ادب کی چند ابتدائی کتابیں لغات کی مدد سے پڑھتے رہنے سے تین شائقین تین چار مہینوں میں ترکی زبان میں نوٹ وخواندہ کے قابل ہو سکتے ہیں اس غرض کے لئے لغات اور ادب کی کتابوں کے بھی چند نسخے منگوائے گئے ہیں جن کے نام وقیمت کتابوں کے موصول ہونے پر مشتہر کئے جائینگے ۔ غایۃ الامانی کی قیمت فی جلد چھ روپیہ ہے ۔ اسکے خواہاں جلد سے جلد اطلاع دیں ورنہ اگر بہت سے خواہاں نہ ہوئے تو ہم کو چھاپنا مشکل ہوگا ۔ یہ کتاب بھی ترکی ہی کی ہے جنمیں سے معمولی سی گریمر بھی اس قیمت پر دستیاب نہیں ہوتی ۔ +

تحفہ حمیدیہ ۔ یہ کتاب بھی ترکی صرف ونحو یعنی قواعد پر ترکی میں تیار کیگئی ہے ۔ اس میں مندرجہ بالا کتاب کی نسبت بہت اختصار سے کام لیا ہے ۔ مگر آخر میں پرمشق کہانیاں اور مجلے دینے سے شائقین کے لئے بہت کچھ سہولت پیدا کر دی گئی ہے ۔ قیمت فی نسخہ تین روپیہ ہے

مسٹر یز آفذی کورٹ آف لنڈن

یعنی

دربار لنڈن کے بہار سلسلہ سوم

یہ عجیب وغریب ناول انگلستان کے مشہور ناولسٹ مسٹر ریناڈ کی تصنیف ہے ۔ اس کتاب میں مصنف نے چار علیحدہ علیحدہ سلسلوں میں جنکا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں اعلے اور ادنے طبقے کے لوگوں کی بالکل کاوٹ کھینچ کر علاوہ عیاشی بدکاری ۔ دغابازی ۔ خطا بخشی اور ریاکاری کے برے نتیجے اور نیکی ۔ پرستبازی ۔ دیانتداری اور غریبوں پر رحم کرنے کی نیک خصلتوں کا بڑی خوبصورتی سے مفصل حال لکھا ہے ۔ ہماری فاتح قوم کی ہر روز معاشرت طبعی اور جبلی عادات کا پورا پورا اور بالکل سچا خاکہ کھینچ لیا ہے ۔ اس کتاب کے پہلے سلسلے کا ترجمہ ہو چکا ہے ۔ لیکن اس ترجمہ میں اخلاقی مضامین اور انکے مفید نتائج کو چھوڑ کر صرف عشقیہ قصوں ہی کو لے لیا ہے ۔ چونکہ ناول کی اصلی غرض یہ ہوتی ہے کہ عشقیہ قصص کی چاشنی دیکر اخلاقی اور علمی مضامین اور انکے نتائج حسنہ سے ناظرین کو مستفید کیا جاوے لہذا ہمنے اس خوبی کو پورا کرنیکے لئے تیسرے سلسلے کا ترجمہ پہلے ہو رہا ہے ۔ جسکا کچھ حصہ چھپ چکا ہے ۔ اس سلسلہ کو بھی پہلے سلسلوں کی طرح صرف عشقیہ قصوں سے کچھ تعلق نہیں ہے ۔ لفظ بلفظ ترجمہ کیا ہے ۔ بالبتہ زبان کی خوبی اور لٹریچر کی عمدگی بھی مدنظر کیا ہے اور جسموقعہ اردو اور فارسی کے پھڑکتے ہوئے شعر بھی چسپاں کر دیئے ہیں ۔ کاغذ عمدہ اور چھپائی نفیس کل کتاب چار ضخیم جلدوں میں تقسیم کی گئی ہے ۔ پہلی جلد تقریباً تیار ہے اور باقی تینوں بھی زیر طبع ہیں قیمت فی جلد تین روپیہ (سے ۳) +

اگر آپ کو تازہ ترسم شدہ شرح وغیرہ شرح عمدہ قانونی کتابوں کی ضرورت ہو تو مطبع روزبازار جنرل آکبس ایکسی امرتسر سے طلب فرمایئے ۔ مفصل فہرست آدھا آنہ کا ٹکٹ آنے پر ارسال خدمت کیجا سکتی ہے ۔

المشتہر

منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ مطبع روزبازار جنرل آکبس ایکسی ۔ و مالک اخبار وکیل امرتسر (پنجاب)

اکسیر عشبہ

تمام فساد خون کے لئے اکسیر اعظم

اکسیر عشبہ ایک ایسی مصفی خون دوائی ہے جسکو ملک کے نامی گرامی ڈاکٹروں اور حکماء یونانی نے باتفاق صفائی خون کے لئے مفید و بے نظیر پایا ہے اور عشبہ کے خواص کے بارے میں ڈاکٹر متفق الرائے ہیں کہ فساد خون کے دفعیہ کے لئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ یہ ایسے اجزاء سے ترکیب دیا گیا ہے کہ سوداوی صفراوی طبیعتوں کے لئے بھی برابر موافق پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکسیر عشبہ اپنے بے نظیر فوائد کی بدولت ملک کے ایک ایک حصہ میں منگوایا جاتا ہے اور صدہا سندات کامیابی گواہ کولی ہیں۔ خون کے بگاڑ سے جن خطرناک امراض کا اندیشہ ہوتا ہے ان سب کے دفعیہ کے لئے اکسیر عشبہ درحقیقت اسم بامسمّی ہے۔ آتشک کے تمام نقصانات کو بدن سے دور کرکے عمر بھر کے لئے چھٹکارا کر دیتا ہے۔ تندرست اشخاص کو صرف ایک ہی شیشی کے استعمال سے خون کی تمام بیماریوں سے محفوظ رکھ کر تندرستی کا دور دکھاتا ہے اور مندرجہ ذیل امراض آتشک۔ گنھیڑ۔ ناسور۔ بھگندر۔ جسم کا سیلہ ہونا۔ سدہ نما داغ۔ ابتدائی خدام۔ غنارہ۔ خارش۔ پھوڑا۔ پھنسی وغیرہ کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے۔ بچے کے لئے بیکر بوڑھے تک اسکو استعمال کر سکتے ہیں۔ ذائقہ میں خوش مزہ ہے۔ بدن اور چہرہ کی رنگت درست کرتا ہے۔ غرضکہ صفائی خون کے لئے اکسیر عشبہ اکسیر اعظم ہے + قیمت شیشی کلاں اڑائی روپے

عہ

جناب منشی رحیم علی صاحب پلیڈر مقام منڈالی۔ آپ نے اکسیر عشبہ کے فوائد بیان سے باہر لکھا۔ ایک شیشی اور بھیجئے

جناب منشی امیر علی صاحب مقام لنگر ضلع ملتان۔ آپ نے اکسیر عشبہ کے فوائد بیان سے باہر لکھا۔ ایک شیشی اور بھیجئے

مجرب و شرطیہ

رحیم زوائن لانک پلز

یہ مشہور معروف گویائی اور واقفان گویائی کی قوت بلکہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ صابی حاصل پیدا کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک شیشی ضعف باہ سرعت انزال کے دفعیہ کا بے نظیر علاج ہے۔ ایام رجال کے لئے حد درجہ مفید ہے۔ ہر دو ان کی حد درجہ لطف زندگی دکھلاتی ہیں فیکس ..... (عہ)

روغن طلا

یہ بے نظیر روغن صرف بیرونی استعمال سے نامردی اور سستی کو دور کرتا ہے۔ مجلوق کو صحت بخشتا ہے اور بلا کی قوت پیدا کرتا ہے۔ اندرونی خرابی کے لئے ہمراہ رحیم زوائن لانک پلز ضرور کھاویں۔ فیشیشی عہ

عرق دافع سوزاک

کیسا ہی نیا یا پرانا سوزاک ہو ایک ہی ہفتہ کے اندر جڑ سے دور ہو جاتا ہے۔ ٹیس اور جلن تو پہلے ہی روز بند ہو جاتی ہے۔

قیمت فیشیشی (عہ)

عرق نخار جوشاندہ

صرف دو تین خوراک قے دستی بالکل مفقود ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے یہ عرق جادو کا اثر رکھتا ہے۔

قیمت فیشیشی عہ

منجن دانت

دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑوں سے خون کا نکلنا اور سڑنا کو بند کرتا ہے۔ ہر دو روز کے استعمال سے فوائد دکھاتا ہے۔ قیمت فیکس عہ

خضاب نیت شاہ

عجیب و غریب سرمہ

عرق ضمہ

جوہر جہان

تیل

تمام کاشین ناسٹ

حکیم رحیم بخش سوداگر و میونسپل کمشنر کٹرہ کنھیان امرتسر

نوٹ: تمام ادویات کا محصول ڈاک پر خرچہ ہوگا

ہوائی بندوق

ہوائی بندوق ایک کھلونا ہے۔ اس کی نالی کھلونے کی ہوتی ہے مگر ہے یہ اصلی بندوق سے چھوٹی ہوائی بندوق کبوتر، طوطی، مینا، بگلا، تیتر، بٹیر وغیرہ شکار کرنے کے کام آتی ہے۔ اس سے چھرے یا ساچمہ چلایا جاتا ہے۔ یہ بندوق بہت اچھی ہے۔ اس کے لئے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بندوق ہر ایک شخص خرید سکتا ہے۔ قیمت فی عدد صرف ایک روپیہ ہے۔ ہوائی بندوق کا شوق ہر شخص کو ہوتا ہے۔ اس سے نشانہ بازی کی مشق ہوتی ہے۔ ہوائی بندوق سے شکار کھیلنا بہت اچھا ہے۔ اس سے ورزش ہوتی ہے۔ ہوائی بندوق سے شکار کھیلنے والے ہمیشہ تندرست رہتے ہیں۔ ہوائی بندوق سے شکار کھیلنے والے کبھی بیمار نہیں ہوتے

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔

(جو امریکہ میں بنائی جاتی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی زکام انفلوئنزا نمونیا۔ دمہ۔ سانس کی کھانسی کالی کھانسی۔ بچوں کی کھانسی گلے اور پھیپھڑوں کی تکلیف۔ غرض ہر قسم کی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے اور مرض کی تکلیف کو بھی کم کر دیتی ہے۔ اگر بچوں میں عام دوائیں اس کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ کھٹمٹھی میں کوئی تکلیف دہ چیز نہیں ہوتی۔ اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر نہیں ہو سکتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو کھانسی کے بڑھ جانے اور دق تپ کی صورت پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے ہے۔ اور درخواست پر ویلیو پے پارسل بانقد قیمت بھیجی جاتی ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا گنٹھیا۔ ہیضہ۔ لنگڑاپن اور ورم کے لئے مکمل ہے۔ نوچ۔ جانی۔ زخم۔ چوٹیں۔ جلے ہوئے مقامات جلی ہوئی عجیب غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر۔ دانت۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نہایت ہی مفید ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض خاصیت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو ایک لمحہ درد دور ہونے کے لئے بہت کچھ دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی یہ دوائی اس دعویٰ کے ساتھ پیش کی جاتی ہے کہ اس کو آزمانے والے ہر قسم کے درد کو چند منٹ کے اندر اندر پھینک دیں گے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست پر ویلیو پے پارسل بانقد قیمت بھیجی جاتی ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS CULIC CEOLERA & DIARRHORA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور جیرش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور غریب الاثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے جو تمام معدہ کے امراض کو فوراً دفع کرتی ہے۔ خصوصاً ہیضہ۔ پیچش۔ جیرش۔ دوائی بچوں کا ہیضہ اور اسہال کی ہر قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور جیرش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت جلد آرام دیتی ہے علاوہ اس کے دوا قولنج اور پیچش اسے بھی کیونکر بے کار نہ کرے گی جو اس دوائی کا استعمال کرتے ہیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست پر ویلیو پے پارسل بانقد قیمت بھیجی جاتی ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہر و۔ بزازہٹہ بازار لاہور

ہر قسم کا اونی سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ

کپڑا بشمول ریشمی۔ اونی۔ لبادہ۔ کھیس وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک بار تشریف فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے آسان ترین اور بالکفایت ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف!

دکان رامداس مہر۔ بزازہٹہ بازار لاہور

ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر

وزراء کے بعد سالانہ کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور سب خواہش نامے پر خاطر خواہ کم از کم وقت میں تعمیل ہو جاتی ہیں۔ فرمائش بھیجنے پر پانچ گانٹھ لمبائی کے کپڑے

فرمائشی تعمیل کی پیشگی رقم بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول ہوگی

اُردو زبان میں ایک نیا میگزین

یعنی

"معارف"

ایڈیٹر۔ حاجی محمد اسمٰعیلخاں صاحب رئیس علیگڈھ۔

سب ایڈیٹر۔ مولوی وحید الدین سلیم صاحب رئیس پانی پت

قصد ہے کہ معارف نامی ایک علمی رسالہ ہوا کرے جو کیا جائے۔ جو کم سے کم ۲۰۰ صفحہ کا ہوا کریگا۔ اور تقطیع اس کی ۱۰½ × ۷ کی ہوگی۔ اور انشاء اللہ پہلا پرچہ اس کا یکم جون سنہ حال کو نکلیگا۔

ضروریات ملک پر لحاظ کر کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ اس رسالہ میں ان اقسام کے مضامین ہوں۔

۱۔ مسلمانوں کے ملکی حقوق کی حمایت۔ اور ان کی رہنمائی کے متعلق پولیٹیکل مضامین لکھے جائینگے۔

۲۔ تمام اور ان اسلام کی باکمال فیز اور سوشل کی عمدہ باتیں۔ جن کا نہایت عمدہ ذخیرہ ترکی زبان میں ہمارے پاس موجود ہے جمع کی جائینگی۔ اور نیز اسی سلسلہ میں زمانہ حال کے نامور اور ان ہند کی وہ سوانح عمریاں شامل کی جائینگی جن کو پہلے علی گڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں شہر کرنا شروع کیا تھا۔

۳۔ علمی زبان کی تعمیر و جدید کتابوں پر رسالوں پر ہر قسم کے علمی اور تاریخی مضامین لکھے کر بھیجے جائینگے۔

۴۔ اور نیز انگریزی زبان سے ان مضامین کے ترجمے کئے جائینگے جو ہمارے مقاصد سے متعلق ہوں۔

۵۔ مذہب۔ اخلاق اور فلسفہ کے اوپر ایسے لکھے جائینگے اور اس کے متعلق ترکی عربی اور انگریزی زبان میں سے مضامین لے کر ان کے ترجمے کئے جائینگے۔

۶۔ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج یعنی مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے انتظام اور مضبوطی سے اور اس کو اہل ملک اور مسلمانوں کے حد سے زیادہ تر مفید بنانے کی تدابیر پر بحث کی جائیگی۔

۷۔ اردو زبان کی جدید علمی تصانیف پر ریویو کر کے ان کی اشاعت میں مدد دی جاوے گی۔

غرض اپنے ملک کی زبان میں مفید معلومات کو بڑھانے اور اپنی قوم و ملک کی خدمت میں جس قدر کہ ہم اپنی ناچیز کوششیں کر سکتے ہیں ان میں دریغ نہیں کیا جائیگا۔

یہ رسالہ صرف اپنے ایڈیٹروں کے مضامین کے لئے ہی محدود نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام اہل قلم حضرات سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے قیمتی بہا مضامین بھیج کر اس رسالہ کی مدد کریں۔

معارف کی قیمت چار روپے سالانہ ہوگی جس میں ڈاک بھی شامل ہے۔ بھگتی قیمت آنے پر ویلیو پے ایبل پارسل کے ذریعہ سے بھیجنے کی اجازت پروانہ کیا جائیگا۔ اہل ملک ہماری ناچیز خدمات کو قبول کر کے آپکی خدمت منظور کرینگے۔ اور بہت جلد ہمارے پاس کافی نام فرمائشی جمع ہو جاوینگے۔

التماس۔ حاجی محمد اسمٰعیلخاں رئیس علیگڈھ۔

— تحصیل ژوب ضلع جائلہ میں کے موضع بنگلو اور ڈیرہ سٹیشن پشکوٹہ کے مابین سلسلہ تار لگایا گیا ہے تا کہ ۲۰ میل کے فاصلہ میں بہت جلد خبریں پہنچ سکیں۔

— ڈسٹرکٹ سٹاف آفیسر کا دفتر ۲۰ تاریخ کو صبا انبر میں منتقل ہو کر ۲۱ کو ڈلہوزی میں کھلیگا۔

— ۱۷ تاریخ کی شب کو محمد بشیر خانصاحب مفتش کوٹ خان بہادر محمد برات خانصاحب رئیس لاہور کی ایلیو ماجی ملاقات ہوئی۔

— گزشتہ شب کو سنٹرل جیل لاہور میں ایک قیدی نے مٹی کی ہانڈی سے ایک دوسرے قیدی کا سر توڑ ڈالا۔ مضروب ۴ گھنٹے بعد ٹرک کر مر گیا۔

— گورنمنٹ کالج لاہور کے کیمیکل لیکچرر فیشنر زخمی کی تعزیت کے گیت گا رہے ہیں کیونکہ صاحب موصوف چوٹ شاگردوں سے دوستانہ برتاؤ کرتے ہیں۔

— پچھلے ہفتہ قوس قزح لاہور میں سر سید احمد خاں صاحب کی وفات پر اظہار تاسف و افسوس کے واسطے جلسہ منعقد ہوا جس میں سید زادہ محمد حسین نواب صاحب ایڈیٹر ٹریبون نے تقریر کی۔ اس کے پریسیڈنٹ شیخ تیز محمد صاحب نے خیر مقدم کیا۔ سیکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور نے بھی تقریر کی۔ مگر کہتے ہیں کہ کاکڑہ میں چند بدبخت گدھی اس کو معدوم سمجھ کے دولتی زیر عداوت ہیں۔

— خان بہادر سید محمد لطیف خان شمس العلماء پنڈت ہری کشن صاحب کول کی جگہ ڈسٹرکٹ جج لاہور ہوئے۔

— ۲۰ بیسالکہ کو سردار سنگھ صاحب کے بھگا صاحب گدی کشمیر کے وارث قرار دیئے جائینگے۔ جس کے واسطے شدو مد سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— سر جیمز لائل سے چند یورپین مسافران وارد لائل پور ہوئے۔ ہزار ہا جنٹلوں اور مالیوں سے آراستہ تھا۔ طلبائے آنریری پھول برسائے اور دیئے شام کے صوبہ پارٹی کا فوٹو لیا گیا۔

— ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب کا سالانہ جلسہ دارالسلام ڈاکٹر سائم صاحب لاہور میں ہوا۔ اس میں ۲۸ مندوبہ شامل تھے لاہور کے ہوبی مندوبی کارڈ میں روئی کے کارخانے کو آگ لگنے سے ۲۰-۲۰ ہزار روپے کا نقصان ہوا۔

— لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے ۲۰ تاریخ کے جلسے میں مسٹر آنریبل گورنر نے نواب امین الدین احمد خاں صاحب رئیس لاہور کو کے سی آئی ای کا خطاب دیا۔

— سٹیٹ کونسل کشمیر نے کرمڑی کے ایک ٹھیکہ دار پر ۵۴ ہزار روپے کا دعوی دائر کیا ہے۔ یہ راجہ امر سنگھ صاحب کی جاگیر میں سے کرمڑی کاٹتا ہوا سرکاری جنگلات میں بھی کاٹ کر لے گیا۔

— راجہ صاحبان جنید اور نابھہ نے سارا گڈھی فنڈ کے واسطے ۲-۲ ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔ اب اس کی تعداد ۲۹۳۵۸ روپے کی کمپنی ہو گئی ہے۔

ممالک غیر

— روس میں عمر کا ۲۶ واں برس سن کیچ سمجھا جاتا ہے۔

— سویڈن اور امریکہ کے مابین اعلان جنگ تک نوبت پہنچ گئی ہے۔ جنگ کی شدومد سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— روئٹر نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ جاپان دو ملین ین قرضہ چین میں شریک ہونے والا ہے۔

— ضاحب چیشنر فرانسہ اسکندہ جیوانات کو والیٹ کا بجٹ پیش کریں گے۔

— مجاز و بابیہ رقبہ قرار دیا گیا ہے۔ اس سے قلعہ اور اسکے قرب و جوار سے آنے والے جہاز نکلے میں سخت قید کے مورد گردانے جائینگے۔

— کہتے ہیں کہ جنگ ہونے کی صورت میں صوبجات متحدہ انگلینڈ جہازوں کی کاشی بنانے کا جی چھوڑ دینگے۔

— انگلستان کے سو اخبار ہر ہفتہ اخبار پین سے مدد لے رہے ہیں۔

— امریکہ بحریہ میں ریمبلک گورنمنٹ قائم کرنا چاہتا ہے کیونکہ پین نے بحری کمپنی کے جہازوں کو جنگی جہاز بنانے کی کوشش کی ہے۔

— ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اگر اصلاح وقت کا موجب نہ ہوئی تو گورنمنٹ آئرلینڈ سنڈیکیٹ کو کوئلہ اور لوہے کے بڑے بڑے کھولنے کی اجازت دیدی ہے۔

— سر جان رائٹ کی مدت ریفیف ہند لائسنس ہو گئے ہیں۔

— پرنس ہنری رئیس پرشیا انگلستان پہنچ گیا ہے۔

— بالفعل دو دیشوں میں جنگ آزمودہ اور تجربہ کار ملٹری کمیٹی گئی ہے۔

— برمنی کے علم جراحی کی سوسائٹی نے دم دم کی گولیوں کو برا کہا ہے تاہم انگلستان کی افواج کو تقسیم کی گئی ہیں۔

— مسٹر گلیڈسٹون کی آنکھوں کو دیکھنے کے واسطے اس فن کے ماہر طلب کئے گئے ہیں۔

— بغاوت کیوبا فرو ہونے والی ہے۔ باغیوں کے سر غنے مطیع ہوتے جاتے ہیں۔

— فرانس کے نام کونگ چانگ کا اجارہ چین نے منظور کر لیا ہے۔

— سر ہربرٹ کچنر مع سٹاف واپسی حلفہ پہنچے۔

— جاپان نے اپنی بنی گلیں خود بنانی شروع کر دی ہیں۔

— افریقہ کے صحرائی جنگلات میں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ ایکڑ رقبہ سرسبز کیا گیا ہے۔

— ایشیا کوچک اور فلسطین کی ایک پرانی تاریخ جو ۱۶۵۰ء میں ایمسٹرڈم میں چھپی تھی۔ زمین سے ملی ہے۔

— مراکو میں جرائم کی کثرت سے ہیلخانے پر ہو گئے ہیں۔

— ہیرس جاپان نہایت زیرک اور شستہ خیالات کی عورت ہے جسکی تعریف میں اسکے خاوند نے نظمیں لکھی ہیں۔

— برٹش سپاہیوں کی وردی ہمیشہ سرخ نہیں رہی۔ ہنری ہفتم کے عہد میں عموماً سفید تھی۔ الیزبتھ کے بعد سیاہ اور سرخ کر دی گئی۔

کلینس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل دو روپے۔ کارخانہ مسلہ اخبار لاہور سے مل سکیگی۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ ترکیب میں نہائی ہوئی) یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ برونکائٹس۔ سل۔ پھیپھڑوں کی کھانسی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تکلیف دہ کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمانے کی ضرورت ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

ایجنٹ شیخ عبداللہ اینڈ سنز۔ کشمیر بنجاب میڈیکل ہال لاہور۔ قریشی برادرز۔ نیو دانش ہال۔ گورنمنٹ آفیشل بک ایجنٹ۔

معجون نشاط افزا

یہ بے مثل اثر معجون حلق میں جاتے ہی اپنا جادو دکھاتی ہے۔ اس کا اچھا اثر ہر عمر و مزاج اور طبائع کو یکساں مفید ہے۔ اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مصنوعی اضافہ اور مسالہ جات کرنے میں بے نظیر ہے۔ بیش بہا اجزاء کی وجہ سے ہی بہت ہی مسرور کر دیتا ہے۔ تین چار دفعہ کی استعمال سے ہی اس کی خاصیت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ بیان نہیں۔ مسالہ کے علاوہ نہایت لطف دیتی ہے۔ قیمت فی ڈبہ دو روپیہ علاوہ ازیں ہر ایک دوائی کی نہایت مجرب اور شرطیہ ادویات کی حالی ہیں۔ ہندی فہرست طلب کریں۔ حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جی ہر موجد عربی ادویات۔ الک۔ ہمتر شفاخانہ ہمرنی دروازہ لاہور۔

شرطیہ اشتہار

ان ادویات سو ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہیں۔ سندات موجود ہیں۔

بیلی رام کی گولیاں

واضح رہے کہ اصلی گولیوں پر ہمارا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔ وجع مفاصل وغیرہ اور یرقان کا دور کرنا ان گولیوں کا کام ہے۔ قیمت بکس خورد پچاس گولی آٹھ آنہ۔ ایک گولی پندرہ آنہ۔ دو سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔

امرت گولی

(تقویت دل کرتا ہے) قیمت پچاس گولی چھ آنہ۔

عرق میر کاسہ

واضح سل نزلہ زکام مزمن بشاشہ جانفزا بھوک بڑھانے والا۔ قیمت فی شیشہ چھ آنہ۔ ہر جگہ ایجنٹ ضرورت ہیں۔ تحریر کرو۔ منیجر کرنگ پرنٹنگ ایجنسی چیمبر فیروز۔ تحمت فی تولہ تم اعلیٰ جو ہمارے منیجر کرنگ پریس سے خریدے گا دوم خلیفہ ہمیشہ سوہ سیاہ ہی بہر حال ہمارا مال ہر جگہ ملتا ہے۔

المشتہر بیلی رام طبیب شافی چوک متی لاہور۔

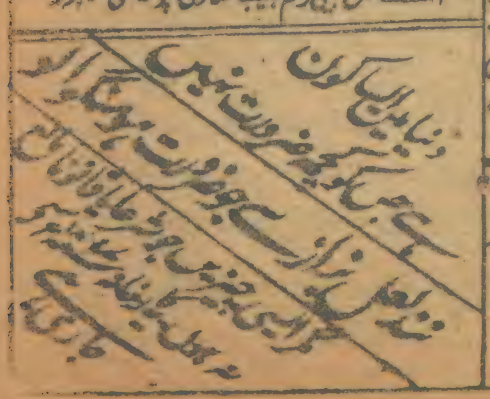

بزرگو! صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے اسلامی برادرو ادھر آؤ میں تم کو ایک ایسی خوشخبری سناؤنگا کہ تمہاری روح نازہ ہو جائیگی بیشک تم کو کسی ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کے جان و مال کا صحیح محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو بیشک آپ کے لیے صرف ندکشیر اور نہایت ہی مرقع رنگی اور خیالنشانی سے خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے یہاں چھپوایا ہے۔

آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پوری تیس پارے صرف دو ورق میں مکمل کئے ہیں۔ اور ہر ورق کا طول ۱۲ انچ ہے اور عرض ۱۰ انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی نعمت بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا معمولی خط اور جو اس قدر باریک ہونے کے باوجود پڑھنے کے لطف سے محروم نہیں۔ بزرگو ایسی نعمت غیر مترقبہ پھر میسر نہ آئیگی۔ منگا کر اپنے گھر میں رکھو برکت ہوگی ثواب پاؤ بچوں کے گلے میں پہنا دو پیار سے بچے جملہ آفات ارضی اور سماوی سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات کے زیور میں رکھو اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچیگا۔ اپنے گھروں میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو دل کو ہر طرح کی قوت حاصل ہوگی۔ مسلمانو اس موقع کو ہاتھ سے نہ کھو۔ ورنہ یاد رکھو کف افسوس ملنا پڑیگا ذرا اس کلام ایزدی کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پیش نظر ہو جائیگا حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں تلاوت کر سکتا ہے اور کون اہل اسلام جو اس سستی کے اطلاع کو دیکھ کر اس بے بہا قرآن کے لینے کا شائق نہ ہو گیا ہوگا۔ ہاں ؎ طالبو دوڑو خریدو جلد لو دولت ہر دو جہاں حاصل کرو قیمت اس نعمت بے بہا کی کوئی کیا دے سکتا ہے۔ اور ہے۔ اس کی بزرگی کے مقابلے میں ہفت اقلیم کا سوال بھی کم ہے مگر اس کا ہدیہ اس لئے کم مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیضیاب ہوں۔ سن لیجئے یہ دو قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول وغیرہ ۲ معہ متر ہے اگر ضرورت سمجھو تو فوراً ہی منگائیے۔ ایسا نہ ہو پھر ہم کو پچھتانا پڑے۔ اس کا پتہ یہ ہے منگائیے:-

ایس ایم شیخ اینڈ کمپنی ۱۲۵ محمد گنج ۲ آلات ۲ انجنیئرنگ کلکتہ

— کراچی کے مسافروں کے واسطے ریل میں ۲ اور درجہ کا ڈبہ علیحدہ مقام ہوا ہے۔

— سر جان لیچ چیف جسٹس شمال مغربی صوبجات کو ۵ ۱۰۰ روپیہ سالانہ پنشن دی ہے۔ جو ۱۲ سال کی سروس کے بعد بہت معقول رقم ہے۔

— مسٹر ایچ ہیلمن وکیل کلکتہ کے ریاست دربھنگہ کا منیجر مقرر ہونے کی جو خبر مشہور ہوئی تھی وہ غلط ثابت ہوئی ہے۔

— باوجودیکہ مسٹر سوریج لینڈرز کو پچھلے دنوں تبت میں سخت سی سخت مشکلات پیش آئیں۔ تاہم ایک امریکی سیاح لاسہ کو جانے والا ہے۔

— گورنر بمبئی ۱۵ مئی کو نصف فرمائے مہابلیشور ہوئے

— بمبئی میں ۲ ہفتہ کے گزشتہ بلوہ میں پلیگ کی جھونپڑیاں جلانے کے جرم میں ۴ سال قید کی اور ۲ مسلمانوں کو

پھانسی دینے کا پروانہ بلانے کے واسطے ۱۰۰ سال قیمتی سرکاری

— دربار پرنس آف ویلز فنڈ ۱۱ ہزار روپے انعام اور ۳۰۰ روپے ماہوار پنشن پر سروس سے علیحدہ ہوئے ؛

— اخبار ویسٹرن سٹار نے پرنس ریزیڈنٹ ٹرسٹ فنڈ کو سرکاری ملازموں کی عاقبت سنائی کی طرف توجہ دلائی ہے ؛

— دربار ریوا نے ستنامی سے کریواں تک ریلوے کا خرچ دینا منظور کیا ہے ؛

— یکم اپریل سنہ ۱۹۰۹ء سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء تک ہندوستانی ریلوں میں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپے کا منافع ہوا ؛

— جنرل نیشن گرمرحوم کے دو بیٹے جو بیلی تحفہ منظور ہوا ہے وہ ان کے مرنے کے بعد اس وقت میں پہنچا ہے۔ اور ان کے وارثوں کے حوالے کیا جائیگا ؛

— پونہ میں جس کو سنے والی ہندو دین سوسائٹی کی دیسی مجرم کئے تھے اس کی ابتدائی تحقیقات ہو چکی اب فیصلہ کیا جائیگا کہ مقدمہ پاسیول تحقیقات کیا جائے ؛

— پچھلے دنوں کراچی میں مسٹر کلسن کی کوٹھی سے ۳ ہزار روپیہ چوری ہوا تھا اس کا پتہ لگ گیا ہے ؛

— گورنمنٹ نے لیس ڈیپارٹمنٹ کے آفیسر عہدہ داروں سے درخواستیں طلب کی ہیں جو سیام کے ملک کو جانا چاہتے ہیں ؛

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— سر جیمس ولسٹینڈ ممبر سپریم کونسل کشمیر سیر الدولہ شملہ ہوئے

— ضلع جالندھر کے ۵۰ دیہات میں ۱۹۰۶ء آدمی مبتلا اور ۱۰۰۹ فوت ہوئے اور ۴۱۲ صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اور ۴۷ زیر علاج ہیں ؛

— ایچیسن کالج لاہور میں اپریل سنہ ۱۹۰۹ء کو ۶۰ طلبا رہتے۔ جن کی تعداد ماہ حال میں ۱۲۰ ہو گئی۔ سنہ ۱۹۰۸ء میں ۸۶ تھی۔ تب سے برابر گھٹتی گئی ؛

— خان بہادر کو اس کے بھتیجوں نے ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی۔ خان تو بچ گیا۔ مگر یہ دونوں ہلاک ہوئے ؛

— کیمپ دا تاخیل میں پھر گولیاں پڑیں۔ اور گھاس کے انبار جن کا وزن ۵۰ من تھا جلائے گئے۔ سنتری نے ایک وزیری کو ہلاک کیا ؛

— چکدرہ کی ڈسپنسری نواب دیر نے اپنی لاگت سے پھر تیار کرانے کی کوشش کی ہے ؛

— حضرت مولانا سید حاجی منور علیشاہ چشتی سلیمانی فاضلپوری ایک سو برس کی عمر میں انتقال فرما ہوئے ؛

— شہر دہلی سے گرفتار مولی خاں کا ایک مددگار ایک ۱۹ سالہ لڑکی کے ساتھ مکہ کا لاکر نے کی علت میں ماخوذ ہوا ہے

— شہر دہلی میں اس وقت ۱۵۰ ۶ لیٹمیں رات کے وقت میونسپل حدود میں جلتی ہیں ؛

— بھرت مل کنہیا لعل بزاز ان دہلی نے ایک لاکھ روپے کا دیوالہ نکالا ؛

— امسال ۱۵ ہزار اوورسیر سرکاری کو تین تیار کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ جس کے واسطے سنگونا کا چھلکا پارچہ

کا شتکاروں سے لینا پڑیگا ؛

— ۲ ہزار ملتیر جنپر ہی کے درخت کے [illegible] ہوئے تھے ٹھنڈی کر لی گئے ؛

— [illegible] کو جنرل غلام حیدر خاں مرحوم کی بیگم سے سالانہ [illegible] جمعرات میں ہوا ہے ؛

— [illegible] کو ٹین ہاتری اب [illegible] ہوئے ؛

— [illegible] کے گزشتہ [illegible] ولیم رامسین نے سر جارج برس [illegible] اب جانے والے ہیں خصوصیت کے ساتھ تذکرہ کیا ؛

— [illegible] کے گزشتہ میلہ میں [illegible] اور ۳۶۷ گھوڑے، خچر اور [illegible] جن کی قیمت سال ۶۴۲۵ اور ۵۰۴۹ تھی ؛

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات! ہم ہندوستانی کہاں تک بیش نقاشی عبث آرائی کے الفاظ کی قدر ہے کہ انگلستان سے جو صاحب شاہانہ [illegible] ہیں۔ اگر یہاں [illegible] توجہ تک [illegible] خواہش [illegible] خریدار آپ [illegible] ہیں یا سفر تو پھر ہم [illegible] ہو جائیگی۔ ایک خوشخبری آزادی کے [illegible] ہے ؛

المشتہر عبدالحمید محمد اکبر سوداگر زیور کوچہ ڈبیاں۔ لاہور

مسلمانو غنیمت سمجھو

انجمن محمدی برائے ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بشرطیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور عہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو جو فوائد منگا کر ملاحظہ فرمائیں

المشتہر شیخ گلاب الدین مختار عداد سکرٹری انجمن محمدی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— پرنس کانشوقائل دسوہری چاپیکار ۱۸ آنریری کرنیل میں بھانسی دیا گیا۔

— علیگڈھ کالج کو ۱۹۲۰ء روپے ۱۸ نے کے قریب گورنمنٹ سے امداد ملی ہے۔

— ہندوستان کے مشہور کرکٹ باز پرنس رنجیت سنگھ کی قبر میں خوب خاطر تواضع ہوتی ہے۔

— مسٹر والٹر ہوک ۱۸ منگ انجینیر ایربا واقع ملک جنوبی افریقہ پہاڑ پر چڑھنے کا تعاقب کرتے ہوئے مجروح ہوا تھا۔ [illegible] سے راہی ملک بقا ہوا۔

— حاجی سول سرجن فیض آباد کی کوٹھی سے مال و متاع [illegible] ہو گئی۔

— پہلا ایسا کونسل کے سشن شملہ میں ہو جو دو لگان [illegible] اور ایکٹ قوانین بنانا غور ہونگے اور کونسل کا [illegible] قبل از ہلائی منعقد نہیں ہو سکیگا۔

— گورنمنٹ تعلیم فارس سے تصدیق کی ہے کہ فارس کی [illegible] گورنمنٹ کے تاکوں سے مقابلہ ہوا۔ ان کا ایک سرغنہ [illegible] قاتل تھا کام آیا۔ اور ۴۲ آدمی گرفتار ہوئے۔

— پارلیمنٹ سکے کسی ممبر نے تاحال سرحدی کمیشن برہما [illegible] کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا۔ حالانکہ کمیشن کا جنوبی [illegible] ۲ ماہ سے کیمپ میں رہنے کے بعد منتشر ہوا۔

— چینگی خانہ بمبئی کا ایک یورپین ملازم آنکھر پر کر ایک [illegible] عورت کو ہلاک کرنے کا ارتکاب کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا [illegible] اس نے ایک آوارہ گرد عورت کو بغاوت میں لیجا کر ۳ ہیٹ [illegible] ہندی سے ہلاک دیا۔

— عام صحت مدراس اچھی نہیں۔ طاعون کے علاوہ [illegible] انفلوئنزا اور دیگر موسمی عوارض پھیلے ہوئے ہیں۔

— مسٹر سی سایل گپتا جج ہائیکورٹ کلکتہ مقرر ہوئے [illegible] ۱۹۰۹ء میں سول سروس کے امتحان مقابلہ میں [illegible] ہوئے تھے۔

— نانگ کلکتہ میں ہیضہ انفیکشن اور ملیریا بخار کی پریل

— صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنگون نے ان ۱۳ ملزموں کو ۲-۳ اور ۲-۲ سال قید کی سزا دی جنہوں نے مسز کرو کے جعلی بلوہ پر [illegible] ۱۵۰ روپیہ بٹورنے کی کوشش کی تھی۔

— گورنمنٹ سیام نے جس فرنچ پریس کے ایڈیٹر لی کو جلاوطن کیا ہے۔ اب وہ مسکاپور میں ہے۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال آئندہ ماہ کے پہلے ہفتے میں پہاڑوں پر جائینگے۔

— صاحب چیف مجسٹریٹ فازیہ رلے ان دو نوجوان انگریزوں کو ۱-۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی جنہوں نے ایک لیڈی کی خادمہ مہترانی کو پولیس کے ہاتھوں سے چھڑایا تھا۔

— گورنمنٹ ہوس کلکتہ کے جو ۲۰ دشمنی میں حضور [illegible] ہائیر سکنڈری کی یادگار میں ایک فوارہ تعمیر ہوگا

— سر سید احمد خاں کی یادگار میں ۱۰ لاکھ روپیہ جمع کر کے علیگڈھ کالج کو یونیورسٹی کے درجہ تک ترقی دینے کی تجویز ہو رہی ہے۔

— ان ۴ نوجوان مسلمانوں کو جنہوں نے مسٹر پارکس مین منیجر ٹیبل ہوٹل بمبئی کو گاڑی سے کھینچ کر مارا تھا۔ ۲-۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

— کراچی میں طاعون کا بھروسہ ہوتا جاتا ہے۔ ۱۹ مارچ کو [illegible] ۱۹۵ آدمی مبتلا اور ۱۲۹ فوت ہوئے۔

— مرزا فریدون جاہ نے مرزا محمد مقیم و امام مرحوم نواب اودھ کو [illegible] پچھلے ہفتے کو جس بیجا میں رکھنے کا جو ملتغاثہ دائر کیا تھا وہ پولیس مجسٹریٹ کے اجلاس سے خارج ہوا۔

— کلکتہ میں بھی بائسکلوں کی سواری کا بہت زور ہو گیا ہے جہاں شام کو ۳ میں صرف ۱ کلیں تھیں اب ۳ میں سے ۲ ہیں۔

— سملٹ میں ایک انچ مینہ برسا۔ اگر جلد اور بارش نہ ہوئی تو موجودہ فصل کو بہت نقصان پہنچیگا۔

— لفٹنٹ گورنر بہار نے ڈنگ کا نگ مکاؤ کمیشن۔ اور کراچی اندا طاعون کے دنوں میں بندرگاہ قرار دیئے ہیں۔

— لنگا توق کے ایک پیغام تار سے واضح ہوا ہے کہ چتا کانگ کی پہاڑیوں میں سخت زلزلہ آیا۔

— رسائی ہنگلی کے گزشتہ طوفان میں محکمہ جنگی کے جو انسٹرکٹر سمندر سے تھے ان میں سے ایک کی لاش مل گئی ہے۔

— ساحل خلیج بنگال پر سخت طوفان اور گنگا کے میدانوں کے سوا ہند میں عام گرمی کا زور ہو گیا ہے۔

— تعمیر کرنے کے واسطے لندن میں ایک سنڈیکیٹ قائم ہوئی ہے۔

— برقی ٹرام وے کے متعلق ایک نقشہ میونسپل کمشنر کو بھیجا گیا ہے۔

— آئندہ مارچ میں کلکتہ اور بمبئی میں بدھ کی پیدائش تلقین اور عبادت اختیار کرنے کی یادگار میں سالانہ جلسے ہونگے۔

— جبل پور گنکال انفنٹری تعینہ بھانسی مارشس میں ڈیوٹی کے واسطے منتخب ہوئی ہے۔ اس کے بمبئی کو روانہ ہونے پر چھٹی مدراس انفنٹری کا ایک دستہ ٹوکنگ سے بھیجا جائیگا۔

— آئندہ سردی پالیسی کانشمر میں فیصلہ کیا جائیگا جہاں ہوا سٹرائے کے پہنچنے تک تمام معلومات جمع ہو جائینگی۔

— اس وقت تک کراچی میں طاعون کے ۱۵-۲۰ کیس روزانہ کی اوسط ہے اور قریباً نصف مرتے ہیں۔

— لیجسلیٹو کونسل مدراس کا اجلاس ماہ مئی کے اخیر میں اوٹاکمنڈ میں ہوگا۔

— پلیگ کمیٹی بمبئی یکم مئی کو ٹوٹ جائیگی۔ سر جیمس کیمپبل چیئرمین رخصت پر جاتے ہیں۔

— میسور میں باوجود ممانعت کے صغیر سن بچوں کی شادی کا انسداد نہیں ہوا۔ چنانچہ گزشتہ پارلیمنٹ گزٹ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک ۵ سال ۱۱ ماہ کی لڑکی دو سالہ لڑکے سے اور ۴ سال کی لڑکی ۲۲ سالہ جوان سے بیاہی گئی۔ پہلے جرم میں لڑکی کے باپ کو تین روپے اور دوسرے میں دلہن کے دادا کو پانچ روپے اور فاروق کو دس روپے جرمانہ ہوا۔

— مسز اینی بیسنٹ مدراس سے بنگلور کو جائینگی۔

— کلکتہ میں ہزار ہا ٹن کوئلہ آگ لگجانے سے سن کے کئی انبار جل کر راکھ ہو گئے۔

— ڈرہم لائٹ انفنٹری کے ۳ سپاہی پر نہیں ہوائی بندوق سے ۳ دوکانداروں کو مجروح کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوئے ہیں۔

— ہوگی شمال جنرل سر ہربرٹ کی مزید خدمات نہیں ہوا۔

— سنگاپور میں ایک سوڈے بنانے والی مشین ایجاد ہوئی ہے جو آمدہ دو ڈوں میں کام آئیگی۔

— کانپور میں جس دیسی نے مسز جونس پیٹ کی سالی پر حملہ کیا تھا۔ اس کو ایک سال قید کی سزا ہوئی۔

— گورنمنٹ برہما نے میونسپلٹی اکیاب کو ہند میں پلیگ کے خوف سے احتیاط کرنے کی تاکید کی ہے۔

STEARNS' WINE OF COD LIVER OIL
WITH PEPTONATE OF IRON

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

مچھلی کے تیل کا تقیر کب جسمیں فولاد کی آمیزش ہے۔

نباتیں تپ دق۔ زکام۔ کھانسی۔ سردی و تبدیل سے ضعف ہو جانے کیلئے نہایت ہی بیش قیمت دوا ہے اور بچوں اور دیگر صلاحیت کمزور ہیں کیلئے بہت مفید ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور بدبو سے بچتے ہوئے مستورات بلا کراہت استعمال کرتے ہیں۔ اسکے فوائد صاف ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ ہندوستان اور دنیا کے تمام سوداگروں اور دوا فروشوں سے اسکی بڑی اور چھوٹی بوتلیں دستیاب ہو سکتی ہیں اور جو دوا نمونہ کی قبول ہیں کب کہنے والوں کی مفت شکایت ہے۔

دلی سے دس سائیس دس کو بچ نہیں کر سکتا۔

پنجاب یونیورسٹی کا لٹریچر کورس

اس وقت لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کا لٹریچر کورس کمیشن کی مخالفت کی مخالفت جس طرح پھیل چکا ہے اور جس طرح اس کی تائید کی جا رہی ہے اس کی تعلیم کے لئے ایک نہایت مفید کام ہے۔ اور اس کی ضرورت کیا اچھا ہوتا اگر تعلیمی کمیٹی لٹریچر کورس میں سے زیادہ مفید اور کام کرنا کر دیتا۔ اس کے کام کا نہ جس قدر کام ہو سکتا ہے اس کے لئے اس کام کے لئے مناسب انتظام ہونا چاہیئے۔ اور ہمارے مدرسۃ التعلیم نے انتخاب کئے ہیں وہ انتخاب سے بعض کی نگاہ سے اور زیادہ دلچسپ ہو سکتے ہیں۔ اگر اس بات کی پروا نہ کریں کہ کون سی کتاب کس کے ہاتھ سے انتخاب کی ہے۔ اور کون سی نہ کی ہے۔

ایشیا کے دو بڑے مرد

ہمارے جرنل السٹون کا ایک امریکن لکھتا ہے کہ سفیر ڈاکٹر مقیم سفیر نے ایک تقریر کے دوران میں بیان کیا کہ "آجکل ایشیا میں دو شخص ہیں جو عقل اور تدبر کے رو سے ایشیا کے پلس مارک کہلانے کے مستحق ہیں۔ اور یہ دو شخص ان حضرات میں سے ہیں جن کا شاہ سلطان ترکی اعلیٰ حضرت عبدالحمید خان اور عبدالرحمن خان بادشاہ افغانستان ہیں۔ شاید سفیر فرانس نے سمجھا ہو کہ امریکہ والوں کے ایشیا کے لول سے بڑے اور گمنام ہیں۔ اس نے کوئی نئی بات کہی ہے۔ اگر ایسا ہے تو ہم اس سے کہتے ہیں کہ ایشیا کا ایسا بچہ بچہ جانتا ہے اور اس کا ایسا بچہ بچہ کسی نہ کسی صورت سے ان کا ذکر کرتا ہے۔ بلکہ سلطان ترکی اس وقت ہمارے ایشیا کا امیر ہی نہیں بلکہ پریسیڈنٹ ہیں۔ بلکہ ترین سمجھتے ہیں کیونکہ ان کے آباؤ اجداد کی عظیم الشان سلطنت قریباً سات سو سال سے قسطنطنیہ اعظم کے شہر میں قائم ہے۔ جو یورپ کی بہترین جگہ سمجھی جاتی ہے۔ اگر کونسل عثمانی کی اصل ایشیا سمجھی جاوے تو یورپ کی باقی ساری قومیں بھی تو ایشیا سے مشتق تسلیم کی جاتی ہیں کہ جس کا مرکز وسط ایشیا تھا۔ اس لئے سلطان اعظم ہر نیچ یورپین سے بڑا مانے جانے چاہئیں۔ ایک اور وجہ سے بھی وہ یورپین سے بڑا ہونے کا حق رکھتے ہیں کہ انہیں ہمیشہ یورپین مدبروں کی چالاکیوں اور عیاریوں سے بچنا پڑتا ہے اور نہیں اُن کی اپنی باتوں سے بھلانا پڑتا ہے خصوصاً پچھلے مخمصے میں سلطان اعظم نے سارے یورپ کے مدبروں کو زک دے کر میدان تدبیر میں کامیابی حاصل کی ہے۔ باقی رہے امیر صاحب سو اُن کے ایشیا کے اول درجہ کے مدبر ہونے میں کلام نہیں۔ گو کلام انہیں بھی یورپ کے مدبروں سے ہی بڑھتا ہے۔ اور اسی لئے یورپ کے مدبر اُن کی صاف بات اور گہری پیشبینی کے قائل ہو گئے ہیں۔ مگر ایشیا میں ایسے مدبر نہیں ہیں۔ بلکہ نہیں ہیں کہ ان کے

میں اس سے پیشتر لکھ چکا ہوں کہ ایشیا کے تمام ممالک مشرق میں ایک خاندان ترکی بھی ہے اور وہ جاپان کا بادشاہ ہے۔ جو چند برس ہوئے کہ ایک چھوٹی سی ریاست کا بادشاہ تھا۔ اور اس کی ذاتی حیثیت میں کوئی شخصیت نہیں تھی۔ اور اس کی ذاتی حیثیت میں کوئی شخصیت نہیں تھی۔ مگر اس نے صرف اس ایک شخص کی کوشش سے جاپان کو ایسی ترقی دی ہے جس سے دنیا کو حیران کر دیا ہے اور شاید دنیا میں ایک بادشاہ ہے کہ جس نے اپنی خوشی سے اپنے شخصی شاہانہ اختیارات اپنی رعایا کے نمائندوں کو سپرد کر دیئے ہیں۔ غرضکہ ایشیا کے دو عادل اور مدبر بادشاہ افغانستان اور جاپان ہیں۔ اور یورپین سلطان ترکی لیکن پرنس بسمارک سے انہیں مشابہت دینی ان کی کوئی عزت نہیں بڑھتی۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے میدان میں بسمارک کا استاد ہے۔

کیوبا۔ امریکہ اور سپین

نیشنل ریویو لکھتا ہے کہ اس وقت ریپبلیکن اور ڈیموکریٹک پارٹی میں کیوبا کے معاملہ کی بحث ہو رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یقیناً کانگریس جو ہی کی تسلیم کرنے کے لئے اور مجبور ہو جائیگا جس کی بدولت فہرست معلوم ہوتا ہے کہ آخر کار وہ دن آ گئے ہیں کہ پریسیڈنٹ میکنلے سپین سے اس قضیے کو ختم کرنے میں کیونکہ کانگریس کی اکثریت کیوبا کو مجبوری تسلیم کیا جاوے۔ مگر سپین نے ابھی تک اس استقلال کو تسلیم نہیں کیا۔ اسپر وہ کس طرح سے درخواست کی ایک کمیشن اس امر کے فیصلے کے لئے قائم کیجاوے۔ جو اس سے اس امر کا اتفاق کر لیتا ہے۔ مگر اس بھی ابھی تک معلوم ہوا کہ اختلاف صرف اتنی بات کا ہے کہ کیوبا کی خود مختاری منظور کیجاوے۔ یا نہ کیجاوے جنگ نہ چھیڑی جاوے کیونکہ خود مختاری منظور کرنے کی وجہ بھی یہ ہو سکتا ہے کہ پہلے سپین سے لڑ کر کیوبا کو اس سے آزاد کرا لیا جاوے۔ اور پھر امریکہ ابھی اس کو جمہوری حکومت سپرد کرے۔

ایک چھوٹی سی مگر دلکش رعایت

صاحب مدار المہام بہادر حیدرآباد دکن نے حکم نافذ فرمایا ہے کہ بوجہ عید الضحیٰ ماہ خوردادی کی تنخواہ ممالک محروسہ سرکار نظام کے تمام ملازمین ادنیٰ و اعلیٰ میں تقسیم کیجاوے۔ اس خاص رعایت کے ذریعہ سے لوگوں کو ایک ہفتہ معمول وقت سے پیشتر تنخواہ تقسیم ہو جائیگی۔ جو کہ اگر نہ ملتی تو رجحان ماہ ہونے کے قریب لوگ عید کے دن خرچ سے بہت تکلیف اٹھاتے۔ اس تھوڑی سی رعایت سے بظاہر اگرچہ ہتھنام کی نظر میں بے صاف جلکی سے کم نہیں معلوم ہوگی۔ عید آباد دکن کے ملازمین کو کس قدر آرام ہو جائیگا جبکہ آخر ماہ میں عید کے موقعہ پر خرچ کی تنگی سے وہ لوگ بچ جائینگے۔ اس چھوٹی سی اتنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نواب مدار المہام کو رعایا اور ملازمان سرکاری کے آرام اور بہتری کس قدر خیال رہتا ہے۔

پٹھان اور ہندوستان کی آئندہ حالت

پٹھان سرحدی ہندوستان سے ہندوؤں کے لئے کس قدر مفید ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اب ہندوؤں کی بربادی بہت جلد ہو جائیگی۔ اور پٹھان ان کو تمام ملک میں کر چھاؤنیوں یا شہروں کے سپاہیوں سے جو ہندو طبع ہیں ہتری دلانے کی کوشش کریں گے۔ اور ہندو کا خیال پٹھان کے اس کام میں جو ہندو دل سے ہوگا ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتا ہے اور جس طرح چاہے ہندوؤں کو بربادی پہنچا سکتا ہے۔ پٹھان ہندوؤں کے ساتھ ہیں۔ اگر کسی سے اور اس کی فوج کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انہیں ہندوؤں کی ہمدردی ہوگی۔ اور ہندو کی فوج کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ انہیں ہندوؤں کی ہمدردی ہوگی۔ اور ہندو کی فوج کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ انہیں ہندوؤں کی ہمدردی ہوگی۔ اور ہندو کی فوج کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ انہیں ہندوؤں کی ہمدردی ہوگی۔

جدہ ۱۔ بنگال گورنمنٹ نے نظام [illegible] مشتہر کیا ہے کہ سیکرٹری بورڈ قسطنطنیہ نے [illegible] کی موجودگی کی وجہ سے فیصلہ کیا ہے کہ [illegible] ساتھ بھیجا جائے تاکہ اس الاسود میں آزادی [illegible]

دریا کی گزرگاہوں سے عبور روک دیا تھا۔ لیکن اس پر بھی کسی گزشتہ اخبار میں لکھا ہے کہ ممکن نہیں کہ ایسے مقامات کے پل اور نشر کی جب انگلی میں شریک نہ ہوتے ہوں۔ اور اس سے بھی بیسیا کسی کا میلہ یا کسی دیہاتی کے خیریت گزر گیا۔ اب سول اینڈ ملٹری گزٹ کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ پھلور اور روپڑ کے مابین دریائے ستلج کا اکثر خشک ہے اور سینکڑوں لوگ ہر جگہ سے دریا میں سے گزرتے رہتے ہیں۔ پھر سرکار کا ان گزرگاہوں کو عبور کرنے سے لوگوں کو روکنا کیا معنی رکھتا ہے۔ یہ تو ہر بات ہے جو میں لکھ چکا ہوں۔ مگر اس میں سرکار کا کیا قصور ہے۔ سرکار اس کے سوا نے اور کیا کر سکتی تھی کہ وہ مقامات کے قریب کے ریلوے سٹیشنوں سے مسافروں کے سوار ہونا اور دریا کے ہر مقام سے پایاب گزرنا کس طرح کیا جا سکتا ہے۔

شدت حرارت | ۱۱ اپریل کو حیدرآباد سندھ میں اس قدر شدت گرمی پڑی کہ تھرمامیٹر ۱۱۰ درجے تک پہنچ گیا۔ بعد ازاں معتدل حالت سے ۱۱۲ درجے زیادہ نہیں ہوا۔ اپریل ۱۸۹۸ء اپریل ۱۹۰۸ء میں تھرمامیٹر ۱۱۲ درجہ فہرنہائٹ تک پہنچا تھا۔ لیکن اپریل کے مہینہ میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔ لیکن امسال شروع اپریل ہی سے یہ حالت ہے۔ اس لئے اندیشہ ہے کہ مئی اور جون سے امسال بہت شدید گرمی پڑیگی۔

ہندی کے ہندو مسلمانوں کی | ایک صاحب جو اپنے کو (۱) اردو ہندی کا مسئلہ | آپ کو "ہندو" کہتے ہیں مندرجہ ذیل تحریر بھیجتے ہیں:۔

"جناب ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ پیسہ اخبار سلامت

آپ کے دو ہفتہ گزشتہ پرچہ ہفت روزہ پیسہ اخبار میں نظر آئے جس پر میں اپنے خیالات کا مختصراً اظہار چاہتا ہوں۔ امید ہے آپ میرے خیالات کو اپنے ہفت روزہ پیسہ اخبار میں درج فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

(۱) ہندی کے ہندو مسلمانوں کے متعلق جو آپ نے لکھا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ ہندو مسلمان اس کی بہت کچھ تعداد کر سکتے ہیں اور ہندی کی ترویج و اشاعت میں بہت کچھ مدد دے سکتے ہیں۔ اور اس کی اشاعت کی راہ میں بہت کچھ روڑے اٹکا سکتے ہیں۔ اور یہ بات بھی صحیح ہے کہ ہندی کی ترویج و اشاعت میں ہندو مسلمان اس کی بہت کچھ مدد کر سکتے ہیں۔ اور اس کی اشاعت کی راہ میں بہت کچھ روڑے اٹکا

شہروں میں بڑا اور معزز شہر ہے۔ اور ظاہر بھی ہے کہ جس جماعت کے اختیار میں ہندوستان کے پایۂ تخت کی میونسپل خدمات ہونگی وہ کیوں معزز اور موقر نہ ہوگی بسا اوقات ہی چونکہ کلکتہ ہندوستان کی تعلیم کا مرکز اور منبع بھی ہے اس لئے انتخاب کے ذریعے سے صرف ایسے ہی لوگ میونسپل کمشنر بن سکتے ہیں کہ جو تعلیم اور لیاقت میں فوق ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے وہ اپنے شہر کی خدمات کو دوسرے کی نسبت اچھی طرح ادا کر سکنے کی لیاقت رکھتے ہیں۔ چنانچہ کلکتہ کارپوریشن کے ممبر ہمیشہ نہایت آزادی کے ساتھ اپنے شہر کے معاملات کا انتظام کرتے رہے۔ مگر جیسا کہ قدرتی امر ہے کہ دو سخت چیزوں میں رگڑ پیدا ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ کلکتہ کے میونسپل کمشنر بھی حکام سرکاری کے ساتھ اپنے آزادانہ برتاؤ سے وقتاً فوقتاً رگڑ پیدا کرتے رہے۔ اور اونٹ پر آخری تنکا بوجھ کا ان کا میڈیکل بورڈ کے ایک سوال کے جواب دینے سے انکار کرنا تھا جو شہر کلکتہ کی حفظان صحت کے متعلق کچھ تحقیقات کرنا تھا جو شہر کلکتہ کی حفظان صحت کے متعلق کچھ تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ شاید بورڈ نے کارپوریشن کے ممبروں سے دریافت کیا تھا کہ فلاں فلاں کام کس کی ذمہ واری سے ہوتے ہیں۔ کارپوریشن کے آزاد ممبروں نے سمجھا کہ ان کے حقوق میں میڈیکل بورڈ مداخلت کرنے لگا ہے۔ اس لئے اس نے جواب دینے سے انکار کیا۔ مگر گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام کارپوریشن کے ممبروں کی آزادی سے پہلے ہی بھرے بیٹھے تھے۔ صاحب لفٹنٹ بنگال کو ضرور معلوم ہوا کہ کارپوریشن کے منتخب شدہ ممبروں کے اختیارات بالکل گھٹا دیئے جائیں یا دوسرے لفظوں میں انہیں بے اختیار کر دیا جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ایک لمبا چوڑا مسودہ قانون کا مرتب کیا گیا کہ جس سے زیادہ دقت ہندوستان کے کسی قانون میں نہیں اور ایسے دم خم کے قانون سے کلکتہ کی نکل سلف گورنمنٹ کو جیتے جاگتے ہی مثال بنا دیا۔

کلکتہ والے کہتے ہیں کہ ان کے کارپوریشن ایکٹ دیرین کے مشہور قانون نکل سلف گورنمنٹ بہت پہلے سے قائم ہے اور اب جبکہ اس کو بالکل معطل کیا جاتا ہے تو ملک کے باقی حصص اور مضافات میں تو نکل سلف گورنمنٹ کا نشان بھی باقی نہیں رہیگا۔ اور واقعی صحیح بھی ہے کہ دیر بنیاد از خربوزہ رنگ میگیرد۔ جبکہ کلکتہ جیسی جگہ میں میونسپل کمشنروں کو عضو معطل بنا دینے کی نظیر قائم ہو جائیگی تو باقی کس جگہ ایسی کمیٹی بنانے کی حکام ضلع کو ضرورت نہ معلوم ہوگی۔ کلکتہ کے انتخابات چلا رہے ہیں کہ ان کے منتخب شدہ میونسپل کمشنروں کو بالکل بے اختیار کر دیا جائے۔ لیکن سر الگزینڈر میکنزی صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال بوجہ نزاکت صحت فوراً مستعفی ہو کر ولایت کو چلے گئے ہیں۔ اور آنریبل مسٹر رزلی ممبر نے گورنمنٹ کی طرف سے بنگال کونسل میں اس مسودہ قانون کو پیش کیا ہے۔ اور اس کی تائید میں تقریریں کر رہے ہیں۔ زور دیتے ہیں کہ اس مسودہ قانون سے نکل سلف گورنمنٹ کو کوئی صدمہ نہیں پہنچیگا۔ بلکہ رزلی صاحب نے تو یہ کہا ہے کہ پہلے بھی کارپوریشن میں جو ممبر ہیں وہ پبلک کا انتخاب نہیں بلکہ چند ہوشیار آدمی شامل ہو گئے ہیں اور سر الگزینڈر میکنزی نے اپنی تقریر میں بیان کیا ہے کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ اس جدید قانون کے ذریعے سے کوئی قابل شخص کارپوریشن سے الگ ہو جائیگا تو میں فوراً اس کو آگ میں جھونک دیتا۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ واقعی رعایا کے قائم مقام آئندہ کارپوریشن میں بالکل بے اختیار ہو جائینگے اور یہ بے اختیاری الگ ہو جانے کے مترادف ہی سمجھنی چاہیئے۔

اس مسودہ کے رو سے سرکاری چیئرمین کمشنروں سے تنخواہ اور الاؤنس کے بارے میں آزاد ہو جائیگا۔ اور اس کو کامل عاملانہ اختیارات حاصل ہونگے جن کا عملدرآمد بعد مشورہ لوکل کمیٹی کے ہوگا جو بارہ ممبروں سے مرتب ہوگی ان میں سے چار کو لوکل گورنمنٹ نامزد کریگی۔ چار کو میونسپل کمشنر منتخب کریں گے۔ دو کو بنگال چیمبر آف کامرس ایک کلکتہ ٹریڈرس ایسوسی ایشن اور ایک کو پورٹ کمشنر بھیجینگے اور ان سب ممبروں کو اجلاس کے دن کے لئے دو دو شرنیاں معاوضہ ملینگی۔ عام گروہ میونسپل کمشنروں کا بدستور رہیگا لیکن ان کو صرف نگرانی بجٹ کے اختیار ہونگے۔ اور محصول مقرر کرنا اور ٹیکس لگانا بھی انہیں کے ذمہ ہوگا۔ گو ان اختیارات میں بھی کچھ قید لگا دی گئی ہے۔ گویا کہ درکمائیں خانخاناں اور ڈائیں مہاں منہیم کی مثال ہوگی۔ ٹیکس اور محصول لگائیں۔ منتخب میونسپل کمشنر اور جو لوکل کمیٹی ان کو خرچ کریگی اس میں اور لوگ شریک ہونگے میونسپل کمشنروں کے قائم مقام بارہ میں سے صرف چار ممبر ہونگے۔ چار سرکاری ممبر۔ دو چیمبر آف کامرس۔ ایک ٹریڈرس ایسوسی ایشن کا اور ایک پورٹ کمشنر کا تقریباً سب یورپین اور سرکاری ممبر ہونگے۔ اس لئے چار میونسپل کمشنروں کی ہر معاملے میں قلت رائے ہی رہیگی۔ اور اس طرح ٹیکس دینے والی رعایا کی اغراض کی بالکل نگرانی نہ ہو سکیگی۔ یوں زبانی تو بنگال کے آنے والے لاٹ صاحب نے یقین دلایا ہے کہ لوکل سلف گورنمنٹ کو ان کے نئے مسودہ قانون سے کچھ نقصان نہیں پہنچیگا۔ مگر ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ لوکل سلف گورنمنٹ کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

اس امر کے متعلق کہ کارپوریشن کے سرکاری پریسیڈنٹ کو ممبر پورا اختیار مثل افسروں اور ماتحتوں کے ہوگا۔ اور ایسا کرنا مناسب اور معقول ہے۔ مسٹر رزلی نے لیورپول اور امریکہ کے دوسرے شہروں کی تمثیل دی کہ وہاں میئر کو اختیار ہوتا ہے کہ دوسرے اگزیکٹو افسروں کو منتخب کرے۔ ایسے ہی کلکتہ میں بھی پریسیڈنٹ کو ایسا اختیار دینا بے محل نہیں ہوگا۔ اس سے پہلے قانون سیڈیشن کے متعلق مسٹر کامرس پیریرا کونسل میں بتلا چکے ہیں کہ ہندوستان کی صورت میں امریکہ اور یورپ کے حالات موزون نہیں ہوتے۔ لیکن اب رزلی صاحب امریکہ کی مثال اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں۔ مگر کلکتہ کے بنگالی اتنے کم عقل نہیں جو رزلی صاحب کی باتیں نہ سمجھ سکتے ہوں۔

لیڈی جرنلسٹ (اخبار نویس میگی)

دہلی سے "ٹوڈل" کے نام سے ایک ظریف اخبار کے نکلنے کا ذکر ہم کر چکے ہیں جس کی ایڈیٹر بیبیوں کو ہوکہ ایڈیٹر انی ایک زیبا میگم صاحبہ ہونگی۔ چنانچہ وہ اخبار نکل آیا ہے۔ اور اس کے دو پرچے نکل چکے ہیں۔ اس وقت تو دہلی کے سب ظریف پرچے بننے دیکھتے ہیں۔ اس وقت تو دہلی کے سب ظریف پرچوں سے یہ پرچہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اور کسی گھنٹہ مشق ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ اگر ہندوستان میں بھی کوئی لیڈی جرنلسٹ (اخبار نویس) ایسی ہو جو ہے جو انگلستان کی ہے جیسا کہ ڈیل پنچ ہے۔ تو بات غنیمت سمجھنی چاہیئے۔ مگر اس صورت میں میں صلاح دونگا کہ میگم صاحبہ بجائے ایک ظریف پرچے میں زنگلیں ہانکنے کے ایک سنجیدہ اخبار میں اپنی جنت ہمنوں یعنی ہندوستان کی عورتوں کی بہتری کے لئے لکھا کریں۔ یورپ اور امریکہ میں بہت سی اخبار نویس عورتیں ہیں۔ اور ان میں سے بعض نے اپنی گری ہوئی بہنوں کی حالت سنوارنے میں بہت بڑا کام کیا ہے کہ بہت بڑا نام پیدا کر لیا ہے۔ بہرحال اگر یقین ہو جائے کہ ڈیل پنچ کسی عورت کی طبیعت کا نتیجہ ہے تو یہ بڑی قدردانی کا سزاوار ہے۔

ہسپانیہ اور متحدہ امریکہ میں جنگ چھڑ گئی سمجھو

(امریکہ سے واپس بلا لیا جائے۔ گورنمنٹ ہسپانیہ نے قومی چندے کی فہرست کھولی ہے۔ تاکہ ہسپانیہ کا جنگی بیڑا جہازوں کا بڑھا دیا جاوے۔ اور ملکہ ریجنٹ نے نہ کے سر پر اپنا چہرہ دس لاکھ پسٹا لکھا ہے۔ گویا کہ ہسپانیہ والوں نے جنگ کی تیاری شروع کر دی ہے دوسری طرف امریکہ کے پریسیڈنٹ نے کانگرس سے ریزولیوشن کو منظور کر لیا ہے۔ گو ابھی واشنگٹن کی سینیٹ کمیٹی کی رپورٹ پر بحث کر رہی ہے اور ابھی اس نے نہیں لیا۔ تاہم اس میں کلام نہیں کہ امریکہ بھی جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ گورنمنٹ امریکہ نے چار لاکھ جنگی اطلاعتک جہاز جنگ کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اور ۲۵ جنگی انفنٹری کی نئی آرڈیننس کو طلب کی ہیں۔ سات موبائل سات تا میاکو۔

وبا زدہ مقامات کے لوگ امرتسر کے میلہ میں

جو قصبہ پنجاب کے طاعون زدہ مقامات کے باشندوں کو آنے سے روکنے کے لئے گورنمنٹ پنجاب نے بندوبست کر دیا تھا۔ اور ریلوے سٹیشنوں سے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۲۳۔ اپریل ۱۸۹۸ء

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ سالانہ اجلاس

ناظرین کو یاد ہوگا کہ دسمبر ۱۸۹۶ء میں جبکہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس طاعون کے بہانے سے بالکل ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اُس وقت سب لوگ اس بات پر اتفاق رکھتے تھے یکزبان تھے کہ طاعون ہرگز کانفرنس کے اجلاس کے مانع نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً ایسی صورت میں کہ ضلع گورداسپور شمالی میں کہیں بھی طاعون موجود نہیں (فی الحال وہاں اس کے بعد چھیڑ چھاڑ ہوئی ہے)۔ اور جبکہ دوسری نیشنل کانگرس کا اجلاس اُسی زور شور سے برابر ہوگا طاعون کے علاقہ یعنی بمبئی اور قلمرو کے نظام سے بہت دور نہیں ہے۔ غرض کوئی وجہ گزشتہ سالانہ اجلاس کے نہ ہونے کی نہیں ہو سکتی۔ کانفرنس کا اجلاس نہ ہونا باعث افسوس تھا۔ لیکن بعض لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی سر سید احمد خاں صاحب کا موجود ہونا ضروری ہے۔ سر سید کے سوائے کانفرنس کا اجلاس ہونا ممکن نہیں۔ بلکہ پارسال گزشتہ کے اجلاس کے ملتوی ہونے سے پہلے اس کانفرنس کے علیگڈھ میں منعقد ہونے اور ساتھ ہی آئندہ ہمیشہ کے لیے علیگڈھ میں بالاستقلال منعقد ہوتے رہنے کی بابت علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ میں اطلاع درج ہوئی تھی تو اس صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب نے بانی فلاسوفی کانفرنس کے آئندہ ہمیشہ علیگڈھ میں منعقد ہونے کی تائید کر دی تھی۔ اُن کی بڑی دلیل یہ تھی کہ چونکہ کانفرنس کا سر سید کی موجودگی کے سوائے ممکن نہیں اور وہ بوجہ ضعف پیری کے سفر کرنے کے قابل نہیں۔ اس لیے ہمیشہ کانفرنس علیگڈھ میں ہی منعقد ہوا کرے۔ اس مضمون کے اخبار نے لکھا تھا کہ ہمیشہ رہے نام اللہ کا۔ آخر سر سید کا ایک وقت گزر جائیگا تو کیا سمجھ لینا چاہیئے کہ اُن کے بعد محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس بھی دفن ہو جائیگی۔ جس وقت میری رائے تھی کہ سید صاحب مرحوم کے ساتھ کانفرنس کو دفن نہیں کر دینا چاہیئے ویسا ہی اب بھی بادب و نیاز کے ساتھ کہتا ہوں کہ مسلمان ہوش میں آئیں اور اس سے بیہودگی سے کنارہ کریں کہ کانفرنس کسی ایک شخص کی خاطر نہیں چلتی۔ بلکہ اب لوگوں کو اس کی ضرورت محسوس ہونے لگی ہے۔ اور وہ ضرورت تک زندہ رہنی چاہیئے۔ کانفرنس کا زندہ رہنا ضروری ہے۔ اس سے بھی ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ علیگڈھ میں منعقد نہ ہوا کرے۔ ایسا ہوا تو یقین رہے کہ کانفرنس کے وجود سے جو فائدہ ہو سکتا ہے وہ فوت ہو جائیگا۔ اور جو جذبات کہ لوگوں کو مختلف سالوں میں مختلف مقامات میں اجلاس کی طرف کھینچ کر لیجاتی ہے۔ وہ ہر سال کے علیگڈھ کے اجلاس میں باقی نہیں رہیگی۔ اس لئے کانفرنس کے بڑے بڑے سرگرم ممبروں کو چاہیئے کہ ابھی سے جبکہ سال میں آٹھ ماہ باقی ہیں کانفرنس کے آئندہ مقام کی بابت فیصلہ کر لیں۔ اور اگر یہی قرار پا گیا جیسا کہ سنا گیا ہے کہ اب بھی علیگڈھ میں بعض اصحاب کا خیال ہے کہ کانفرنس آئندہ ہمیشہ علیگڈھ میں ہی سالانہ اجلاس کیا کرے تو کچھ نہ چاہیئے کہ یہ وہ کانفرنس نہیں رہیگی جس کے کئی اجلاس ہو چکے ہیں بلکہ ایک علیحدہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے قائم کرنے کی ضرورت لاحق ہوگی۔

پچھلے ماہ گزشتہ میں بمقام علیگڈھ نواب محسن الملک سید مہدی علیخاں صاحب سے جو کانفرنس کے روح رواں ہیں اور جو کچھ اُنہوں نے کانفرنس کی بہتری کے لئے کیا ہے کسی دوسرے نے واضحتے نہیں کیا۔ کانفرنس کے آئندہ اجلاس کی نسبت ذکر کیا تھا۔ اور سمجھایا تھا کہ امسال پھر پنجاب میں کانفرنس کا اجلاس ہونا چاہیئے۔ نواب صاحب نے پسند کیا تھا کہ اگر لاہور میں کانفرنس کو منعقد کیا جاوے تو جلسہ کے کامیابی سے ہونے کی توقع ہو سکتی ہے مجھے بھی یقین ہے کہ اہل لاہور اگر امسال اگر مجوشی کے ساتھ ایجوکیشنل کانفرنس کا استقبال کرینگے تو وہ گویا کانفرنس میں بازسر نو روح پھونکنے کا کام کرینگے کیونکہ امسال بھی اگر ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس کہیں نہ ہوا تو مجھ کو کہ اس کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو گیا۔ اور سلم ثبوت ہی یقین ہے کہ اہل لاہور کانفرنس کو خوشی سے مدعو کرینگے اور خوشی سے اُس کا استقبال کرینگے۔

سر سید کانفرنس کے سکرٹری تھے۔ اب اُن کے جانشین کانفرنس کے عہدے پر ایک دوسرے سید نواب محسن الملک ہو سکتے ہیں۔ اور وجہ اس ہو سکتے ہیں یہ مسئلہ کالج کے سکرٹری شپ کی طرح پیچیدہ نہیں ہے۔ اور امید ہے کہ نواب صاحب اس خدمت کے قبول کرنے سے انکار بھی نہیں کرینگے۔ کیونکہ یہ کام ایسا بھاری اور ایسی ذمہ داری کا نہیں ہے کہ جس سے اُن کی صحت میں نقص آنے کا اندیشہ ہو۔ کانفرنس کا کام ایک قومی کام ہے۔ ہم کو خیال رکھنا چاہیئے کہ قومی کاموں سے اس قسم کا سلوک نہ کیا کریں۔ جو لحاظ یا شرم یا مروت یا احسان کی خاطر ہم اپنے پرائیویٹ کاموں سے کیا کرتے ہیں۔ اگر زید یا عمر و یا بکر کسی قومی کام میں خلل ہی ڈالتا ہے۔ اور وہ خواہ کتنا ہی معزز۔ کتنا ہی عزیز اور کتنا صاحب مقدرت ہو۔ بزرگان قوم کو چاہیئے کہ اس کام کی عزت اور منفعت کی خاطر اُس کا کہنا ہرگز نہ مانیں۔ بلکہ وہ کام کریں کہ جس سے اُس مقصد کو صدمہ نہ پہنچے۔ خواہ کسی شخص یا گروہ کو اُن کی بات ناگوار ہی گزرے اسی موقع کے لئے کہا جاتا ہے کہ دیانت اچھی یا کیسی ہو اور ایمانداری سیدھا راستہ ہے۔

اس وقت کانفرنس کی حالت بہت خراب ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ کچھ عرصے سے خراب چلی آتی ہے۔ پچھلے سال کے اس اجلاس میں اس سے زیادہ آزادی کی ضرورت ہے۔ ہر کہ جس فعد اس وقت غنی ہے۔ ساتھ ہی کانفرنس کو بجائے خشکی سلطنت کے اصولوں پر چلانے کے جمہوری حکومت کے انتظام پر چلانا چاہیئے۔ اس کام کے واسطے کانفرنس کے عہدہ داروں میں آزتازہ خون داخل کرنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً میں کانفرنس کی خراب حالت اور سکرٹری کی کم توجہی کی ایک مثال پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اور ساتھ ہی اُمید رکھتا ہوں کہ کانفرنس کے بہی خواہ اور ہمدرد صرف اس مثال کے سن لینے پر ہی اکتفا نہیں کرینگے۔ بلکہ اگر ضرورت ہوئی تو اس اور اسی قسم کی خرابیوں کی اصلاح میں بھی کوشش کرینگے پچھلے دنوں مجھے میرٹھ کے سفر کا بھی اتفاق ہوا ہے۔ وہاں کے بزرگوں سے معلوم ہوا کہ کانفرنس کے آخری اجلاس کی رپورٹ کے تیرہ چودہ ماہ کی دیر سے چھپنے کی وجہ یہ ہے کہ کانفرنس کے لئے جس قدر چندہ جمع کیا گیا تھا اُس کا کوئی حساب آج تک نہیں دیا گیا۔ سکرٹری سے بار بار روپیہ مانگا اور بہت دیر کے بعد اُس کو کچھ روپیہ رپورٹ کے چھاپنے کے لئے دیا گیا۔ لیکن اسپر بھی جو روپیہ کانفرنس کے لئے اور کانفرنس کے نام پر جمع کیا گیا تھا اُس کا کوئی حساب نہیں دیا گیا۔ ہر چند کہ وہ ایک معقول رقم تھی۔

اب میں بزرگان علیگڈھ سے جو کانفرنس کے ہیڈ کوارٹر میں رہتے ہیں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا میرٹھ والے درست کہتے ہیں کہ کانفرنس کے بہت سے چندے کا حساب میرٹھ سے ابھی نہیں دیا گیا ہے اور نہ کوئی بقایا ادا کیا گیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کے لئے کیا کارروائی کی گئی ہے۔ باقی جاوید کی ہر چند کہ سید صاحب مرحوم کے کاموں میں سے علیگڈھ کالج کا کام ضروری ہے۔ اگر جبر قوم کے آٹھ لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ تاہم اس کے بعد کانفرنس ضروری کام ہے۔ اور اسی لئے یہ بھی توجہ کا مستحق ہے۔

کلکتہ میں لوکل سلف گورنمنٹ کا خاتمہ

کلکتہ ہندوستان کا پایہ تخت ہے۔ اور بلحاظ آبادی تجارت اور اہل شہر کی قابلیت اور لیاقت کے بھی ہندوستان میں اوّل درجہ کا شہر ہے۔ وہاں کے وکلاء دانشمند وہاں کے اخبار نویس۔ وہاں کے سوداگر۔ وہاں کے بینکر۔ وہاں کے دانشمند رئیس اور عالم فاضل بنگالی ہندوستان کی ناک ہیں۔ یہ کچھ عجب نہیں ہے کہ ہندوستان کے دوسرے شہروں میں لارڈ رپن سا لبرل وائسرائے ہند کے فیضان کی بارش کو لوکل سلف گورنمنٹ میونسپل کمیشنوں کی صورت میں موجود ہے ویسے ہی کلکتہ میں بھی ایک میونسپل کمیٹی ہے کہ جس کی بھی کی طرح میونسپل کارپوریشن کہتے ہیں۔ لیکن کلکتہ کا کارپوریشن ایک ایسی ہی بڑی اور معزز جماعت ہے جیسا کہ خود کلکتہ سب

حفظِ صحت

استفسار

۴۷- شقاق الشعر- بال خشکی سے ٹوٹ جاتے ہیں- اور بلدار اور چپٹے ہو جاتے ہیں- اکثر بن میں کے پھٹ جاتے ہیں اور اکثر سفید ہیں- میں ایسا علاج چاہتا ہوں کہ سیاہ ہو جائیں اور مضبوط و سیاہ رہیں اور پھٹنا موقوف ہو جائے- (محمد حبیب الرحیم خاں از اکرانواں ضلع کھیری)۔

۴۸- کلفی- بھوری عشیرہ کی گردن میں کھوڑی سے پھر اور حلق سے ذرا اوپر ایک گلٹی نقد چھوٹے لیموں کے برابر ہے- جو عرصہ ۶ سال سے ہے اور پھک کھلنے کے بعد ہو گئی تھی- سال بسال جو مکھیں لگوائی جاتی ہیں تو کچھ کم ہو جاتی ہے لیکن اب بہ نسبت سابق کسی قدر بڑھ گئی ہے اور کچھ تکلیف بھی ہونے لگ گئی ہے- (جو پہنے نہیں ہوتی تھی احمد ابادی ۱۸۹۸ء)۔

علاج

۴۹- قبض دائمی (جواب استفسار ۴۵)- صبح نہار منہ ایک کٹورہ پانی پی لیا کیجئے- قبض کی شکایت بالکل نہ رہیگی- مجرب ہے- (ظفر جہان ہراور دہلی)۔

۵۰- خون خراب (جواب استفسار ۴۶)- ۱۲ ماشے تخم خرفہ کی میں ۲ تولے شہد خالص- ۲ تولے شربت بنفشہ ملا کر ہمیشہ موسم بہار میں ۴۰ روز پی لیا کیجئے- بال پھوڑے اور پھنسی ہر پیزہ سے خون صاف اور فارش دور ہو گی- چہرے کا رنگ نکھر جائیگا- ممکن ہو تو تیسرے چوتھے روز ۲ تولے شہد کا ہمیشہ استعمال ہوتا رہے- مگر پانی میں یہ نسخہ بہت ہی مفید ہے- کوئی فاسد شکایت باقی نہ رہیگی- باہ اور بھوک زیادہ ہو گی (ر)۔

۵۱- راندھ کا ہنا (جواب استفسار ۴۷)- بھیڑ کے پتوں کا بھرتہ بنا کے اس کی گدی بیلوں کے کاندھے پر سکہ دو- اور پٹی باندھ دو- روز آٹھ پہر کے بعد بدل کر تازہ بھرتہ باندھتے رہو- اور اسی کے پکے ہوئے پانی سے کپڑا تر کر کے جسم کے جو حصہ کنارے صاف کرتے رہو- انشاء اللہ بہت جلدی شفا ہو گی (ر)۔

۵۲- وطوطہ میں (ورد جواب استفسار ۴۸ مطبوعہ پیسہ اخبار ۹ اپریل)- پوٹاسی ہیرو ماڈیٹ کرین- پوٹاسی ایسی ٹاس ڈیگرین- پوٹاسی سلفاس ڈیگرین- پوٹاسی ہسٹراس ۴ گرین پوٹاسی آئوڈائڈ ایک گرین- افیون کو اشیا پیور ایک ڈرام- عرق صندل آدھ چھٹانک- پل کیسیائی سلفائڈ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ مکسچر نمبر ۱ کورہ بالا کے گولی منہ میں ڈال کر اس کے اوپر مکسچر پی لیا کریں- مثانہ اور وطوطہ پر آیوڈین یا لنس شیر گرم ہر وقت خفتن رات کو باندھ دیا کریں- انشاء اللہ العزیز ایک ہفتے تک بس کیے استعمال سے بالکل شفا ہو جائے گی- پرہیز گرم اشیاء اور مچھلی سے لازمی اور ضروری ہے- (محمد اسمٰعیل میونسپل ڈسپنسر ہال جنڈیالہ)۔

۵۳- نسیان (جواب سوال ۴۸)- جس شخص کو نسیان ہو گیا ہو- وہ بہت جلد انسان کے بالوں کا بگوڑ کر کے- انشاء اللہ تعالیٰ نسیان جاتا رہیگا- (ورد- وہ نوازمحمد خاں)۔

گمنام و نشان عزیز

۵۵- نور محمد المعروف نورا ہی- پسر نامدار- قوم ارائیں- ساکن بھگوپورہ تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر- رنگ گندم گون- قد میانہ عمر ۲۵ سال- سمپر دراز- چہرہ مہرہ مردانہ- بینی الف- چشم رسیلی- بدن فربہ- عرصہ ۶ سال کا گزرا ہے کہ گھر سے ناراض ہو کر ملتان چلا گیا تھا- اور پھر ملتان سے سیشن سامٹھر یاست بہاولپور معرفت تاجر نمک ستری کے لازمہ ہونے کا خط آیا- اور پھر ایک سال کے بعد سیشن لاڑکانہ ضلع کراچی معرفت بابو نتھا چند صاحب و عبدالغفور صاحب محمد رسالدار مہ کا خط ارسال کیا- ایک دفعہ وہاں سے مبلغ بیس روپے باپ کے نام ارسال کئے تھے- کچھ عرصہ کے بعد بیمار ہو جانے کی وجہ سے مبلغ دس روپے اپنے والد سے طلب کئے- (ان دس روپے کی رسید منی آرڈر بعد وصول واپس ملی- پھر خط لکھا گیا تھا- اب آگاہ کہ خوب الیا اپنے گھر چلا گیا ہے- بعد انتظار کے کئی خط لکھے گئے کچھ پتہ نہ لگا- عرصہ ڈیڑھ سال سے کوئی اطلاع نہیں ملی کوئی صاحب پتہ سکنہ اور حلیہ مذکورہ سے شناخت کر کے درج اخبار فرمائیں- گمنام کا والد ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا ہے- (حبیب علی ڈاکخانہ ملتانیہ- ماہو پور ضلع گورداسپور- خریدار نمبر ۶۲۵)۔

عام

سوال

۵۱- کوپر وارنش- ہمارے شہر میں کوپر وارنش (Kopar Varnish) جس کو (prepared from Kopal) سے تیار کرتے ہیں طریقہ معلوم ہو تو براہ عنایت پیسہ اخبار کے پرچے میں درج کرائیں- نہایت مہربانی ہوگی- کیونکہ فقیر کو اس کی بہت ضرورت ہے- (چند اکثر بندگان لاہی ہور غلام حسین از گجرات)۔

۵۲- چقماق پتھر کہاں سے ہاتھ لگتا ہے اور کس طرح ملتا ہے؟ (ر)۔

جواب

۵۳- آشوب چشم آب (جواب سوال ۴۳)- ایک تولہ شہد خالص میں ۱ ماشہ پھٹکری سوختہ- ۳ ماشہ سفیدہ پڑہ کتھہ خشک خام (پان میں کھانیکا) ۳ ماشہ بھونی ہوئی جہازی چھالیہ گرد کی چھوس- سب دوا باریک بھوبی نہ ہو- اور بھونے میں جل کر سیاہ نہ ہو جائے- نتھرا رنگ ہو- سب کو باریک کل کر بھیجے اور جب کی سلائی سے کھرچ کر آنکھوں میں لگاتے رہئے- اتنی حفاظت کر دیجاوے کہ مکھی کے لاروے سے مکھی نہ بیٹھے- انشاء اللہ چند روز میں آرام شروع ہفتہ عشرہ سب شکایت رفع ہو جائیگی (ظفر جہان برادر- دہلی)۔

۵۴- نہار منہ پانی (جواب سوال ۴۵)- نہار منہ پانی پینا گرمزاج اور مراق کو اور جس کو قبض رہتی ہو مفید ہے- پانی ہمیشہ عموماً اور سردی کو خصوصاً بہت مضر ہے- رات بھر کی مٹکی کا ہر شخص جس کے رگ و ریشہ کے منہ کھلے ہوتے ہیں- ان میں ٹھنڈا پانی پہنچتا ہے جس سے نقصان ہوتا ہے- (ر)۔

شعر و سخن

قطعہ تاریخ وفات سرسید احمد خاں مرحوم

(از مولوی محمد راضی صاحب مفتی عدالت اٹاوہ)

جرعۂ شد مسلماناں کہ سید از جہاں رفتہ
بمرگ یک نفر صد ہا کمالہ گوئیاں رفتہ
تہ شد کشتی قومی قریب ساحل مقصد
ز داد دوں قسمت ناخدایے کہربا راں رفتہ
ہمی بینم کہ ایں گم گردہ رہ ناقہ کجا ماند
سوئے خاک حرم ناوقت از وی ساربا راں رفتہ
نشد فارغ ہنوز از نوحہ قومی دل تنگیں
کز ناگہ قافلہ سالار ہم از کاروا راں رفتہ
بگوشید اے رفیقاں بہر شاد ابی بستانش
سراسیمہ یکایک از میانش باغباں رفتہ
چہ مردہ سید احمد خاں ہمہ اسلامیاں مردند
ز ماتم بر لب ہر سو گوارش داستاں رفتہ
بشیونہائے مایاں ہمزباں افلاکیاں مشتند
چناں بر آسماں ز افغاں سوزاں دخاں رفتہ
بمرگ نوجواناں کس نداند زیادہ سازد
غم پیر کہن زیں چہار ہر زباں رفتہ
جنون تازہ پیدا کرد ایں اندوہ جاں فرسا
شکیب اندر دل از افغاں فرد اشوراں رفتہ
بہ بازار مسلماناں عجب تاراج افتادست
متاع صبر از بخت سیہ از ہر دکاں رفتہ
برائے یادگار سید مرحوم باقی باد
سرشکے از دیدہ در نگ و دو رویے کہاں رفتہ
دلا تنہا نہ او عشق و جنون ہم رنج محنت برد
بسا ہمراہ تو آرام از پیرو جواں رفتہ
زحال خود ترا گفتند نے ہیچ از تو نشنیدند
نہ اصلا سوئے کس گرمت خدمت کاں راگماں رفتہ
ز حسرت زندہ در گورم دراز تاب و تواں رفتہ
خدا و ند اقیامت شد کہ سر سید ز جاں رفتہ
بمانند لطف و احسانش ہمیشہ مسلماناں
اگرچہ سر بسر تو ہم بریں خاکدال رفتہ
ز نیکی تا قیامت زندہ ماند سید احمد خاں
کہ نام نیک باقی ماند گر نوشتہ دواں رفتہ
نہ آمد در نظر روشن ضمیر چو منے و مغلش
کہ یک امد ہزاراں بود سید گفتہ داں رفتہ
بہ محفل نیست سر سید و لیکن بزمیاں ہستند
سراپا چیر تہ یار بہ اثر از ہمگناں رفتہ
دگر ہرگز نباشد در کلام نثر و نظم کسے
کہ نقاد سخن شیریں زبان سحر البیاں رفتہ
بود محمود و مہدی حالی و شبلی- نذیر احمد
مگر آں لطفہائے وعظ و لکچر از میاں رفتہ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۶ | یوم شنبہ ۲۳ اپریل ۱۸۹۸ء مطابق یکم ذی الحجہ ۱۳۱۵ھ ہجری مطابق ۱۰ بیساکھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

دنیا کی ریلیں: - دنیا کے بڑے بڑے ممالک میں محافظ اقتدار اور آبادی ریلوے لینوں کو جو وسعت ہوئی ہے۔ وہ قریب نقشہ ذیل سے ثابت ہوتی ہے جو حال میں میسر آنے والی کیفیتوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اس طرح دنیا کی ریلوے لینیں ۴۴۳۹۵۳ میلوں کی لمبائی تک پہنچ گئی ہیں۔ جو گزشتہ لمبائی سے ۱۷ حصے زیادہ ہے۔ اور ۱۸۹۱ء سے لے کر قریباً ۱/۲ حصہ یعنی ۳۸۸۱۰ میل ترقی کر گئی ہے۔

ملک	ریلوں کی لمبائی میلوں میں	ریلوے لمبائی کی فیصدی مربع میل	بحساب ۱۰۰ باشندگان
شمالی امریکہ	۲۰۵۶۹۶	-	-
یورپ	۱۵۵۲۸۴	۴٫۰	۱٫۴
ایشیا	۲۶۸۹۰	-	-
جنوبی امریکہ	۲۴۰۲۶	-	-
آسٹریلیشیا	۱۳۸۸۸	۰٫۳	۳۲٫۶
افریقہ	۸۱۶۹	-	-
میزان کرہ ارضی	۴۴۳۹۵۳		
صوبجات متحدہ امریکہ	۱۸۱۷۱۷	۶٫۰	۲۶٫۶
فرانس	۲۴۹۸۰	۱۲٫۱	۶٫۴
روس و فنلینڈ	۲۳۴۵۵	۱٫۱	۲٫۲
ہنگری و کروشیا و سلاونیا	۲۰۹۰۹	۱۶٫۲	۵٫۳
برٹش ہند	۱۹۴۰۳	۱٫۰	۰٫۶
آسٹریا و ہنگری	۱۸۶۷۱	۷٫۱	۴٫۳
جرمنی	۱۶۹۵۴	۱۲٫۶	۵٫۳
برٹش نارتھ امریکہ	۱۶۲۳۱	۸٫۵	۳۱٫۵
جرمن سیٹلمنٹ	۱۱۸۸۷	-	-
اٹلی	۹۲۸۶	۸٫۲	۲٫۹
رجلستائن	۸۸۹۳	۰٫۸	۱۹٫۵
سپین	۷۵۴۸	۳٫۹	۴٫۳
بلجیم	۶۴۹۶	۰٫۲	۴٫۵
میکسیکو	۶۱۲۶	۱٫۰	۵٫۸
سویڈن	۶۲۶۱	۳٫۴	۱۲٫۳
کیپ کالونی	۳۴۴۶	۳۰٫۳	۵٫۴
جاپان	۲۴۴۴	۱٫۱	۱۴٫۲
سوئیٹزرلینڈ	۲۲۳۷	۱٫۳	۰٫۵
ایجپٹ و ٹیونس	۲۱۷۲	۱۳٫۵	۷٫۳
	۲۰۵۱	۰٫۵	۳٫۶

مذاق

ایک قیدی پوری سوئیں دفعہ مجسٹریٹ کے پیش ہوا۔

مجسٹریٹ:- "اچھا۔ آپ پھر تشریف لائے ہیں؟"

قیدی:- "ہاں حضور۔ یہ پکڑ لائے ہیں"۔

مجسٹریٹ:- "جرم کیا ہے؟"

پولیس:- "وہی آوارہ گردی۔ جو پہلے تھا"۔

مجسٹریٹ:- "مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم اپنی نصف عمر اسی طرح برباد کر چکے ہو"۔

قیدی:- "ہاں حضور۔ قریباً ایسی ہوا ہے"۔

مجسٹریٹ:- "تو اس طرح کیوں کرتا ہے۔ کیوں کام نہیں کرتا؟"

قیدی:- "حضور نصف سے زیادہ عرصہ کام کرتا ہوں"۔

مجسٹریٹ:- "بہت خوب۔ اگر تم سچ بتا دو کہ کہاں تم کام کرتے ہو۔ تو میں تم کو چھوڑ دونگا"۔

قیدی:- "جیلخانے میں حضور۔ اب وعدہ پورا ہوا"۔

عدالت نے مسکرا کر چھوڑ دیا۔

ماں:- "جانی۔ کیوں تم نے مجھے نہیں بتایا تھا کہ تم سکول میں شرارت کرتے رہے ہو؟"

جانی:- "ماں۔ سب کچھ عورتوں کو بتانا اچھا نہیں ہے"۔

بدچلن عورت:- "بہن۔ تو نے آؤ ایک کالی توڑ ڈالی"۔

ملازم:- "ہاں۔ لیکن میں نے یہ دانستہ کیا ہے۔ کیونکہ آپ کو معلوم ہے کہ پہلے میں تیرہ درکالیاں توڑ چکا ہوں۔ اور ۱۳ بڑی منحوس تعداد ہوتی ہے"۔

عورت:- "کیا یہ صحیح ہے کہ بیاہے ہوئے مرد مجردوں سے زیادہ عمر زندہ رہتے ہیں"؟

مرد:- "نہیں۔ ان کو صرف عمر کا زمانہ لمبا معلوم ہوتا ہے"۔

ایتھل:- "معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری ہیشو کا کہیں لگا ہے"۔

ٹامی:- "کون کہتا ہے"؟

ایتھل:- "کوئی نہیں"۔

ٹامی:- "پھر تم کو کس طرح معلوم ہوا"؟

ایتھل:- "اس طرح کہ جب چھٹی رسان کھٹکھٹاتا ہے۔ وہ جھٹ دروازے کو دوڑ جاتی ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

سب سے بڑا دعائیہ مجمع: - فروری ۱۸۹۸ء میں بمبئی کے دیسی حصے میں قریباً پچاس ہزار مسلمان طاعون سے بچنے کے واسطے دعا مانگنے کے لئے کھلے میدان میں جمع ہوئے ایک گھنٹہ قبل غروب آفتاب شہر کے مختلف حصوں سے دعا کرنے والے جمع ہوتے گئے۔ اور جب پاس کے ایک مینار سے موذن نے نمازیوں کو جمع ہونے کے لئے آواز دی۔ اس رسول عربی کے پورے پچاس ہزار پیرو حاضر تھے۔ امام کے اشارہ کرنے سے یہ تمام مجمع قطاروں میں کھڑا ہو گیا۔ اور دوسرے اشارہ پر دو زانو ہو کر سجود ہوا۔ نصف گھنٹے میں نمازیوں اور مکتبیوں کی آوازیں کانوں میں پہنچنے لگیں۔ اس عظیم الشان مجمع نے تمام یورپینوں کے دلوں پر جو اس کے نظارے کے واسطے جمع ہوئے بہت بھاری اثر کیا۔

سیاہ بلیوں کے بال: - سیاہ بلیوں کے بالوں میں دوسری قسم کی بلیوں کی نسبت بجلی خاصیتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ خشک موسم میں ان کے بالوں کو ملنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

گہرے سمندروں کی مچھلیاں: - بہت سی مچھلیاں جو گہرے سمندروں کی نہیں ہوتی ہیں۔ سرما کے مہینوں میں شباب میں کنارے کی طرف اوپر آجاتی ہیں۔ سرما کو سرما اور طوفانی موسم میں گہرا سیاہ پانی پسند نہیں آتا۔ اور بعض مچھلیاں ابابیلوں کی طرح مختلف موسموں میں مختلف مقامات کو نقل مکان کر جاتی ہیں۔

خشک پتوں کا مچھر: - موسم سرما میں جو مچھر خشک پتوں میں رہتا ہے وہ بالکل بے ضرر ہوتا ہے اور اس میں مطلق نیش نہیں ہوتا۔

مچھر و مگر کی آنکھیں: - مچھر و مگر فی الواقع اندھی نہیں ہوتی جیسا کہ عموماً لوگ خیال کرتے ہیں۔ ان کی کچھ نہ کچھ آنکھیں ضرور ہوتی ہیں۔ خواہ وہ سوئی کے ناکے سے بڑی نہوں جن سے مچھر و مگر مچھ روشنی کو بھانپ سکتی ہو اس کو ترک کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اور بہت گہری زمین میں گھس جاتی ہے۔ اور سطح زمین کے قریب رہنا اس کو پسند نہیں ہے۔

بلی کی پانی سے نفرت: - بلی کی قسم کے تمام جانوروں کو بلی سے لیکر چیتے تک پانی سے نفرت ہے۔ اور جہاں تک ممکن ہوتا ہے اس کو اپنے جسموں کو پانی سے بچاتے ہیں تاہم

(باقی آئندہ)

ضرورت ہے

ڈائمنڈ جوبلی بک ایجنسی لاہور کے واسطے ایک سیلز مین کی صرف وہی صاحب درخواست کریں جن کو کام کا تجربہ ہو۔ حساب میں اچھی معلومات رکھتے ہوں۔ اور انگریزی ہندی خط و کتابت کر سکتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ درخواستیں مع نقول سندات ۱۵ مئی تک منیجر کے پاس آنی چاہئیں۔

المشتہر منیجر ایجوکیشنل ایجنسی سیکرٹری ڈائمنڈ جوبلی بک ایجنسی لمیٹڈ۔ لاہور ۲۰ اپریل ۱۹۳۸ء

تمام دنیا میں سنسنی خیز سفری جمال پرور مجسم دلچسپی آرڈو

[illegible] تمام دنیا میں [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible]

علاجِ نبی

اشتہاری طبیبوں سے ہوشیار

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کمی نہیں یہ کثرت ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگ استعداد سے کام لینا نہیں چاہتے۔ ۔۔۔ طبیب کے فرض میں داخل ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معاملے کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ نسخہ پر نائی کا دستخط ہے یا ڈاکٹر کا۔ ۔۔۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معاملے کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ نسخہ پر نائی کا دستخط ہے یا ڈاکٹر کا۔ ۔۔۔ ہندوستان میں ہر پڑھا لکھا آدمی اپنے کو طبیب سمجھتا ہے۔ ۔۔۔ ہماری چلتی پھرتی بالغ نظر پبلک جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں میں اپنی جان کا ناواقف مریضوں کی طرح ۔۔۔ ہماری چلتی پھرتی بالغ نظر پبلک جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں میں اپنی جان کا ناواقف مریضوں کی طرح ۔۔۔ ہماری چلتی پھرتی بالغ نظر پبلک جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں میں اپنی جان کا ناواقف مریضوں کی طرح

مرگی کے مریضوں کا علاج

مرگی کے مریضوں کا علاج ۔۔۔ مرگی کے مریضوں کا علاج ۔۔۔ مرگی کے مریضوں کا علاج

حب مسہل

حب مسہل ۔۔۔ حب مسہل ۔۔۔ حب مسہل

حب جریان

حب جریان ۔۔۔ حب جریان ۔۔۔ حب جریان

روغن عجائز

روغن عجائز ۔۔۔ روغن عجائز ۔۔۔ روغن عجائز

حب چوب چینی

حب چوب چینی ۔۔۔ حب چوب چینی ۔۔۔ حب چوب چینی

نعمت دنیا

نعمت دنیا ۔۔۔ نعمت دنیا ۔۔۔ نعمت دنیا

بخاروں کا شرطیہ علاج

بخاروں کا شرطیہ علاج ۔۔۔ بخاروں کا شرطیہ علاج ۔۔۔ بخاروں کا شرطیہ علاج

دردِ سر کی دوائی

دردِ سر کی دوائی ۔۔۔ دردِ سر کی دوائی ۔۔۔ دردِ سر کی دوائی

مفت

مفت ۔۔۔ مفت ۔۔۔ مفت

حب یاسمین

حب یاسمین ۔۔۔ حب یاسمین ۔۔۔ حب یاسمین

حرزِ جاں

حرزِ جاں ۔۔۔ حرزِ جاں ۔۔۔ حرزِ جاں

تریاق اسہال

تریاق اسہال ۔۔۔ تریاق اسہال ۔۔۔ تریاق اسہال

جریان الدم

جریان الدم ۔۔۔ جریان الدم ۔۔۔ جریان الدم

دوائی فلرس

دوائی فلرس ۔۔۔ دوائی فلرس ۔۔۔ دوائی فلرس

مالدمن

مالدمن ۔۔۔ مالدمن ۔۔۔ مالدمن

حب اشتہا

حب اشتہا ۔۔۔ حب اشتہا ۔۔۔ حب اشتہا

حب مقوی

حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی

حب اسہال

حب اسہال ۔۔۔ حب اسہال ۔۔۔ حب اسہال

حب قبض

حب قبض ۔۔۔ حب قبض ۔۔۔ حب قبض

حب سیر

حب سیر ۔۔۔ حب سیر ۔۔۔ حب سیر

حب مقوی

حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی

حب سنسون

حب سنسون ۔۔۔ حب سنسون ۔۔۔ حب سنسون

حب مقوی

حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی

حب اسہال

حب اسہال ۔۔۔ حب اسہال ۔۔۔ حب اسہال

حب مقوی

حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی

حب سیر

حب سیر ۔۔۔ حب سیر ۔۔۔ حب سیر

حب مقوی

حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی ۔۔۔ حب مقوی

حب سنسون

حب سنسون ۔۔۔ حب سنسون ۔۔۔ حب سنسون

قیصرہ ہند دام اقبالہا کے لکھنے والوں کو مبلغ ایک سو پانچ روپیہ شاہی پانچ انعام

(۱) ہر ایک شخص ان انعاموں کے حاصل کرنے میں شامل ہو سکتا ہے

(۲) پوسٹ کارڈ پر کہ **قیصرہ ہند** لکھنا ہوگا ہمارے پاس سے ملینگے۔ ہر ایک کارڈ پر ۸۰ سطریں چھپی ہوئی ہیں اخیر کی سطر پر اپنا نام و پتہ لکھنا ہوگا۔

(۳) جو شخص اس انعام میں شامل ہونا چاہے وہ مبلغ ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرے تاکہ چھپا ہوا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ اسکے پاس بھیجا جاوے۔

(۴) ایسے تمام لکھے ہوئے کارڈ جنپر کہ **قیصرہ ہند** لکھا جائیگا وہ ۳۱ دسمبر ۱۸۹۸ء تک موصول ہونے چاہئیں ورنہ شامل انعام نہ ہونگے۔ جنوری ۱۸۹۹ء میں تمام انعامی کارڈ معزز اصحاب کے مجمع میں دکھائے جائینگے۔ اور تمام اطلاعات بذریعہ منی آرڈر ارسال ہونگے۔

(۵) تمام کارڈ انگریزی قلم سے جسقدر باریک لکھے جاسکیں لکھیں مگر ایسا باریک نہ ہو کہ خوردبین سے بھی نہ پڑھے جاویں۔ اور ہر ایک کارڈ پر صرف قیصر ہند قیصر ہند قیصر ہند لکھنا ہوگا

(۶) انعامات اس طرح پر تقسیم ہونگے:-

جسکا کارڈ تعداد میں اخیر ہوں رہیگا ۔۔۔ نمبر ۱ ۔۔۔ ۵۰ روپیہ

نمبر ۲ ۔۔۔ ۲۵ روپیہ ۔۔۔ نمبر ۳ ۔۔۔ ۱۰ روپیہ ۔۔۔ نمبر ۴ ۔۔۔ ۵ روپیہ ۔۔۔ نمبر ۵ ۔۔۔ ۲ روپیہ

(۷) اتفاقاً اگر دو یا دو سے زیادہ صاحبوں کے کارڈ تعداد میں برابر نکلے تو متذکرہ بالا انعاموں میں سے جس انعام کے مستحق وہ قرار دیئے جائینگے بعد مساوی تقسیم ہونگے۔

(۸) معمول اصحاب بھی اس انعام میں شامل ہونے سے دریغ نفرماویں کیونکہ یہ کارڈ بطور یادگار جناب قیصرہ ہند دام اقبالہا الشاہانہ کے عجائب خانہ میں بھیجے جائینگے۔

(۹) بہت جلد منی آرڈر ارسال کریں تاکہ چھپے ہوئے کارڈ اور ولایتی سرمہ بھیجا جائے اور آپ بسہولت اور آسانی سے لکھنا شروع کردیں بتجربہ یا دوست آپکو لکھنے کا لطف گا ویسے ہی کامیابی کی امید ہوگی۔

(۱۰) جب تک کہ مبلغ ایک روپیہ کا پیشگی منی آرڈر موصول نہ ہوگا چھپا ہوا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ ارسال نہ ہوگا۔

(۱۱) تمام انعامی کارڈ بنام **محمد امام الدین** کمیسٹ موجد ولایتی سرمہ ہال بازار امرتسر آنے چاہئیں۔

جناب کمشنر صاحب سیالکوٹ:- میں بڑی خوشی سے ولایتی سرمہ کے فوائد مشتہرہ کی تصدیق کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میں جناب کے کارخانہ کی خوش اسلوبی اور ایمانداری کا بھی گواہ ہوں کہ آپنے منجملہ انعام ہونے کی (آخری) ہدیہ شکریہ

بنام منی آرڈر بنام محمد امام الدین کمیسٹ موجد ولایتی سرمہ ہال بازار امرتسر

دوا خانہ

مرض نامردی جو بچپن کی عمر آپ کو ہوئی ہو یا کسی اور سبب سے ہو اعتماد
بالخصوص جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر تو لوگ دنیا کے
علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا نسخہ استعمال
کریں۔ اس نسخہ میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہوگی

روح حیات	دو بوتل (رصد) پانچ روپے	روغن دافع سستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری غیر
کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دو ہفتہ میں بعلاوہ عالم
شباب کی حیاتی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوئے کہ انسان کو گوشہ
مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم شکن
طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں
اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ نسی وغیرہ
شرطیہ و حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت
ایسی ہے کہ دیگر ادویات سے قطع عارضی ہو

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پریکٹیشنر شفاخانہ عام لاہور

ترکی اور خلافت علمی عثمانیہ کے متعلق چند مفید کتابیں!

بست سالہ عہد حکومت اعلیحضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان ثانی شہنشاہ روم - انگلستان کی ایک مشہور دان نے خلیفۃ المسلمین کی ذاتی تجربہ اور چشمدید واقعات کی بنا پر سلطان ممدوح کی حکومت کے متعلق یہ کتاب لکھی تھی۔ سوانح مترجمہ نے اس کتاب کا اردو ترجمہ پہلی دفعہ شائع کیا تھا۔ یہ ترجمہ چھپوایا تھا جو عام پبلک میں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ اور ملک کے شہ دماغ فاضل و مورخ نے اپنی قیمتی رائے سے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ ٹریکٹ میں صرف سوا سال کے واقعات تھے لیکن اس سوا سال میں ترکی کی سات سال کے آجتک کے حالات سے بہت بڑی ضخامت اور بڑھ گئی ہے۔ اس لئے یہ موقعہ نہایت خوبصورت اور صاف تصویر میں صفحہ کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ہر جلد کی قیمت عام خریداروں کے لئے صرف ۱۲ آنہ ہے۔ پوسٹیج الگ ہے۔ ہر جلد کی قیمت ۱۲ آنہ ہے۔ پوسٹیج الگ ہے۔

مفرد ضبطہ مظالم ارمینیا - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے ساتھ تاریخی مسئلہ آرمینیا کے مختلف پہلوؤں پر مدلل بحث کی ہے۔ نام ہی سے ظاہر ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کے مضامین کو پڑھا ہے نہایت زور دار الفاظ میں تحریر کیا ہے۔ اس کتاب کی تعریف کی ہو اردو زبان میں اپنی جامع کتاب ہے۔ اس مستند حالات سے کافی واقفیت ہو جاتی ہے۔ اس تالیف اس میں ہمارے عہد میں ارمینیا کا نقشہ بھی شامل ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیئے۔ قیمت عمدہ

واقعات روم - یہ کتاب بھی مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سلطنت عثمانیہ کے ابتدائی حالات سے لیکر آجتک کے حالات بہت تحقیق سے لکھے ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

ترکی کی موجودہ حالت اور اسکی بیداری - مؤلفہ مولوی محمد علی صاحب مدیر مسلم آؤٹ لک۔ اس میں ترکی کے ہر صوبہ کے شہر سمرنا، ٹیولس، بلغاریا، بوسنیا، ہرزی گووینا، البانیا، تھریس، ایشیائے کوچک، آرمینیا، عراق عرب، یمن، حجاز، طرابلس، بنغازی، مصر، سوڈان، ٹرکی کی بحری و بری طاقت، تعلیم، تجارت، زراعت، قومیات، مذہبی حالت، رسم و رواج، عادات، اخلاق، مردم شماری، طرز حکومت، اور موجودہ جنگ کی حالت پر بحث کی گئی ہے۔ جو کتاب ہے بڑی کام کی ہے۔ قیمت عمدہ

تاریخ خاندان عثمانیہ - مصنفہ مولوی محمد فرشتہ صاحب۔ اس میں ابتدائے خاندان سے لیکر حضرت سلطان المعظم کی تخت نشینی تک کے حالات درج کر کے سلطنت عثمانیہ کے عروج اور تنزل کے اسباب پر بحث کی گئی ہے۔ ترکی کے باہمی تعلقات شیخ وہبط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

سحر بابل و مصر - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

مفید الطالبین - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

سحر بابل و مصر - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

مفید الطالبین - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

فیچر آف اسلام - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

رسم سلام - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

غایۃ الامانی ارتکی صرف دکھ - یہ کتاب ہے مولوی محمد الدین صاحب بی اے سب انسپکٹر مدارس انبالہ آباد کی تالیف ہے۔ اس میں عالم فاضل مؤلف نے سحر کے متعلق بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ

مسٹر آفندی اوٹ آف لنڈن
دربار لنڈن کے بعد ہمارا سلسلہ وار
عجیب و غریب بلکہ ان گنت آرٹسٹ مصور خلقت کا تماشا ہے۔ ہر ایک کا ہنر جدا ہے۔ ہر ایک کا کمال جدا ہے۔ ہر ایک کا ہنر جدا ہے۔ ہر ایک کا کمال جدا ہے۔

آگر آپ کو تازہ ترین مسیم شدہ شرح و تفسیر عمدہ فوائد کی کتابوں کی ضرورت ہو تو مطبع روزنامہ زمیندار کو امرتسر سے طلب فرمائیے۔ مفصل فہرست آدھ آنہ کے ٹکٹ سے منگوا سکتی ہے۔

المشتہر
منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ مطبع روزنامہ زمیندار
جنرل آرڈر سپلائر سپلائی۔ و مالک اخبار وکیل امرتسر
(پنجاب)

معجون نشاط افزا

یہ معجون اپنے اثر میں مفرح عنبری سے بڑھا ہوا ہے اور دل و دماغ کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کا ایک چمچہ صبح نہار خالی پیٹ کھا کر اوپر سے ایک گلاس دودھ کا پی لینا ضعف قلب اور ضعف دماغ کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ ہر قسم کی کمزوری اور ضعف کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ اور بدن کو نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہر قسم کے امراض میں بے نظیر ہے۔ بیش بہا تجربات کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کھانے سے اس قدر طاقت بخشتی ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا کے علاوہ خاصیت مقوی دیتی ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱۲ روپیہ علاوہ محاصل ڈاک ہر ایک بیماری کی خاص مجرب اور مفید ہدایات بھی ہمراہ ہوں گی۔ طالبین پتہ فہرست طلب کریں۔ حکیم اکثر امراض کا علاج مفت کرتے ہیں۔ ہمدرد دواخانہ و مطبع شفاخانہ و کتب خانہ ہمدرد لاہور۔

شرطیہ کشتہ تہار

اس دوا کے ہزارہا تعریفی خطوط ہمارے پاس موجود ہیں۔ ہر قسم کی دق ضعف سوداوی ضعف

جیلی ام کی گولیاں

آبی گولی

کیسر کا

اب اس سستی گھڑیاں اور کیا ہونگی؟

گلابی پر جاندے کی گھڑی

چھ روپے گھنٹی کی کوک کی بنگال واچ

تیس گھنٹی کی کوک کی پنجاب واچ

احبار دارالحکومت کلکتہ

حب مسہل

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو یہ ہے۔ خلاف تہذیب۔ صرف اتنی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی مشابہت آپ دینگی۔ آزمایش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف عہ

آبی گولی

کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے ہاں چند ایک سادہ نسخوں کے بنڈل اور چھوٹے اوسط درجے کی فہرستی خطوط نہیں بلکہ تجربہ و درست شہادت ہے۔ دو ایسی شیشیاں ہیں اگر یہ مفید نہ ہوں تو ہم قیمت واپس کر دیتے ہیں

طلا

جدائی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالیوں سے اعصاب کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کر کے ایک مدت کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آبلہ یا سوزش کے اپنی حالت پر لا کر پہلے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے

خضاب

بہت سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے عنوان سے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہمارے رائے دینے کا شرطیہ ۵ منٹ میں حسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کے عیب نمایاں نہیں ہوتا۔ قیمت (سے ۱۲)

سرخابی سکھ

سرخابی سکھ اور آئینہ

سرخابی سکھ اور آئینہ

میسرز محمد اللہ اینڈ کمپنی ہمدرد شفاخانہ و کتب خانہ امرتسر

نوٹ:- علاوہ ان ادویات کے ہر ایک مرض کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔

اعلان

دو ہزار آٹھ سو تین روپیہ مفت تقسیم کیا گیا

مفت ۲۸۰۳ روپیہ مفت

مسلم تنبول فنڈ گورداسپور اپریل ۱۸۹۵ء میں کھولا گیا تھا۔ ایک سال کے عرصہ میں (۱۵۰۰) ممبر ہو گیا ہے اور اپریل ۱۸۹۶ء میں مفصلہ ذیل گیارہ اشخاص کو فی کس ۱۵ پیسہ کی امداد دی گئی۔ حالانکہ ان لوگوں نے صرف تین تین پیسہ فی کس فنڈ میں داخل کئے تھے۔

(۱) انجمن حمائت اسلام لاہور	۱۵
(۲) اللہ یار۔ مظفر گڈھ	۱۵
(۳) حسین بخش۔ کلانور	۱۵
(۴) حافظ عبد الحی۔ سمبڑیال	۱۵
(۵) کریم بخش خیاط۔ گورداسپور	۱۵
(۶) دولے خاں۔ بائیانوالہ	۱۵
(۷) یعقوب خاں۔ بائیانوالہ	۱۵
(۸) نواب الدین۔ بٹالہ	۱۵
(۹) فرید خاں۔ سلوترہ	۱۵
(۱۰) احمد دین۔ بٹالہ	۱۵
(۱۱) معظم بیگ۔ نابہہ	۱۵
(۱۲) گوہر شاہ۔ گورداسپور	۱۵

مفت ۲۸۰۳ روپیہ مفت

مسلمانوں کو چاہئے کہ جلد اس کانجیر میں شریک ہوں۔ مفصل قواعد طلب کرنیکے لئے ۱ رکا ٹکٹ ارسال کریں۔ درخواست داخلہ مفت ارسال ہو گی۔ تمام خط و کتابت ذیل کے پتہ پر:۔ المشتہر منیجر مسلم تنبول فنڈ گورداسپور۔

اپنے جہاز خدمت کے واسطے پیش کرنے کا ارادہ کیا ہے اس غرض سے اُن کی رجسٹری کرا رہے ہیں ۔

سردار کچنر اب نیل کو لوٹ رہے ہیں ۔

گزشتہ معرکہ میں برٹش بریگیڈ کے ۱۰ آدمی مقتول اور ۹ مجروح ہوئے ۔

سردار کچنر نے فوج کو ملکہ معظمہ خدیو مصر اور مسٹر بالفور کی طرف سے مبارکباد کی تار سنائی جس سے سپاہیوں کا حوصلہ بڑھا ۔

چین نے اعلان دیا ہے کہ سلاطین یورپ کے کہنے سننے سے امریکہ کی درخواست منظور کی گئی ہے ۔

گورنمنٹ چین عنقریب بندرگاہ اورنگ کھونی کو فکر کر رہی ہے ۔

چین نے انگلستان کو اطلاع دی ہے کہ بموجب عہدنامہ ۱۸۹۸ء تجارتی مال کی فہرست کی نظرثانی کی جائیگی ۔

بانگ کانگ میں طاعون سے ۲۱ کیس ہو چکے ہیں ۔ اور اس ہفتہ کے سکاڈ اور کانٹن میں موجود ہو گی حکومت ہو رہی ہے ۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی ۔ امریکہ میں بنائی ہوئی ہے تمام قسم کی کھانسی ۔ زکام ۔ نزلہ بچوں کی کالی کھانسی ۔ کالی کھانسی سیل گلے کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے ۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں ۔ کیونکہ مریض اس کو آزمائے اور صحت پاوے ۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل دو روپے ۔

تمام بڑی بڑی دوائی فروشوں کے ہاں ملتی ہے ۔

ہول سیل ایجنٹ نصیر لین اینڈ سن ۔ لاہور ۔ پنجاب میڈیکل ہال اور ایمپریس ہال فیروز الدین سوداگر ادویات ۔ کچہری روڈ ہال بازار ملتی ہے ۔

CHAMBERLAINS COUGH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی ۔ زکام ۔ انفلوئنزا نزلہ ۔ بچوں کی کالی کھانسی ۔ کالی کھانسی بگڑی کھرکھراہٹ اور سخت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں کیونکہ مریض اس کو آزما کر صحت پاتے ہیں اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا ۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے ۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے ۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے ۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو سل تک بڑھ جاتے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے ۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل کی دو روپے ہے اور درخواست باجازت ریلوے پارسل وانفقہ قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے ۔

عمدہ خضاب

یہ عرق دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے ہفتہ تک کھونی لگانی ہے کوئی نقص نہیں ہوتا ۔ جلد خراب نہیں کرتا اور نہ بالوں پر بھوسلا لگ دیتا ہے مثل دیگر خضاب کے ۔ سیاہ ہو جاتا ہے ۔ ایک شیشی ۱۲ اونس ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے ۔ قیمت پیشگی ۔ تازہ سائیکٹ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۰۰ء جناب حاجی محمد احسن صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں ۔ خضاب مرسلہ پہنچا ۔ اسی وقت استعمال کیا گیا ۔ صرف تیرہ یوم ہوئے ہیں سفیدی زدہ ہے ظاہر نہیں تھی دل سے آپکا ممنون ہوا ۔ یہ خضاب کالا ہوتا ہے ۔ نایاب زمانہ ہے ۔ دل خواہ تعداد مطلوب دیدہ ۔ ۱۰ ۔ ۱۲ درخواست پر ہمارے کمیشن ایجنٹ مقرر ہیں ۔ صرف ایک روپیہ خریدار ہر ایک فرض کی دوا ۔ اس کلاں سے حاصل کی ہو دیکھ سکتا ہے ۔ اخبار ہندی شائع ہوا ۔ حوالہ اخبار درج فرمایا کرو ۔ الناشر ۔ حکیم دلیسر ۔ یونانی دواخانہ عام ملک ریاست ہیڈ بل ۔ ال مرسٹر (پنجاب) ۔

دنیا میں ایسا کوئی نہیں جو حضرت عیسیٰ کو نہ مانتا ہو ۔ ہر ایک مسلمان ۔ عیسائی ۔ یہودی ۔ ہندو ۔ سکھ ۔ پارسی ۔ جین ۔ بدھ ۔ برہمو ۔ آریہ ۔ سناتن دھرمی ۔ نیچری ۔ دہریہ ۔ سب کے سب حضرت عیسیٰ کو مانتے ہیں ۔ اور ان کی تعلیم کو بہت اچھا سمجھتے ہیں ۔ اور ان کی تعلیم کے موافق چلنا ہر ایک کا فرض ہے ۔ اور ہر ایک کا فرض ہے کہ ان کی تعلیم کو پڑھے ۔ اور سمجھے ۔ اور اس پر عمل کرے ۔ اس لئے ہر ایک کو چاہیئے کہ بائبل شریف کو پڑھے ۔ اور سمجھے ۔ اور اس پر عمل کرے ۔ بائبل شریف کی تعلیم بہت اچھی ہے ۔ اور ہر ایک کے لئے مفید ہے ۔ بائبل شریف کی تعلیم کے موافق چلنے سے دنیا اور آخرت میں فائدہ ہوتا ہے ۔ بائبل شریف کی تعلیم کے موافق نہ چلنے سے دنیا اور آخرت میں نقصان ہوتا

— قواعد طاعون کے رو سے ایک ڈسٹرکٹ سرجن پٹنہ میں افسر حفظان صحت مقرر ہونے والا ہے۔

— راس کے تعفنی سرشتی جو ۱۸۹۱-۹۲ء میں ۱۹۸۰۰ تھی ۱۸۹۶-۹۷ء میں ۲۱۷۰۰ ہوئے اور تعداد طلبا ۱۰ لاکھ سے ۱۰ لاکھ ہوگئی۔ بمبئی میں اسی عرصے میں ۲۳۱ سر رشتے بڑھے پہلے ۴ سال میں تعداد طلبا ۲ لاکھ سے ۷ لاکھ تک پہنچی مگر اس کے بعد طاعون اور قحط کے باعث گنتی کم ہوگئی۔

— سر الگزنڈر میکنزی کی الوداعی دعوت میں ۷۵ سو لوگ موجود تھے۔

— دوسری ایسک کا ایک گورہ بہاموسے پاس دریائے ایراوتی میں ڈوب کر مر گیا۔

— میجر جنرل جیرارڈ کمانڈنگ حیدرآباد کنٹنجنٹ ۶۰ یوم کی رخصت پر جائیں گے۔

— ڈسٹرکٹ سٹاف میرٹھ ۱۲- اپریل کو میرٹھ میں ہند ہوکر ۱۵ کو لنڈور میں کھلا۔

— بمبئی میں اس وقت طاعون کے کاموں پر ۲۵ لاکھ روپیہ کے قریب خرچ ہو چکا ہے۔

— مسٹر ال ہے پک بیرسٹرایٹ لا اسپیریل ایگزیکٹو انڈین ایسوسی ایشن کلکتہ کے ممبر ہوئے۔

— وزیر اعظم نیپال کو کھٹمنڈو میں جی سی ایس آئی کا خطاب ملا جس کے شکریہ میں انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام وسائل برٹش گورنمنٹ کی سڑس کے واسطے حاضر ہیں۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے سٹر ویڈربرن کے استفسار پر جواب دیا کہ مسٹر ڈنکلسن نے ہند میں زراعتی بنکوں کے متعلق جو رپورٹ کی ہے۔ اس کی نسبت گورنمنٹ مدراس سے رائے طلب کی گئی ہے۔

— کراچی میں طاعون کے پھر نمودار ہونے سے گورنمنٹ نظام محتاط ہوگئی ہے۔ ٹیر اور کوٹڑی میں۔ اردنگا قرنطینہ قائم کیا جائے گا۔

— سر سید احمد خاں صاحب کی وفات پر اظہار رنج کے رفاہ عام ایسوسی ایشن لکھنؤ نے جلسہ کیا۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— سردار گوردیال سنگھ سائق ڈویژنل جج پر رشوت ستانی کے جو الزام عائد کئے گئے ہیں ان کی تحقیقات کے واسطے ایک کمیشن مقرر ہوا ہے جو ۲۶- اپریل کو کارروائی شروع کریگا۔ اس کمیشن میں صوبجات شمال و مغربی کا ایک افسر مسٹر ٹویڈی شامل ہے۔

— حضور وائسرائے نے پامیر میں جا کے کارخانوں کا معائنہ کیا

— مامائی اور گنڈاؤ کی چوکیوں سے انگریزی فوج ہٹالی گئی ہے۔ آفریدی وہاں جمع ہوئے۔

— میجر جنرل ڈبلیو پی ہیمن سی بی۔ علی پاسر خیبر اور مسٹر جیمز کنگھم کمشنر راولپنڈی پولیٹیکل افسر مقرر ہوئے ہیں۔

— امرتسر میں طاعون کے نہ کیس ہونے کی جو خبر شہور ہوئی تھی اس کی تا حال سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔

— شملہ میں بارش کے نہ ہونے سے پانی کا قحط ہونے کا اندیشہ ہوگیا ہے۔ لہذا میونسپلٹی موجودہ آب رسانی کی حفاظت کر رہی ہے۔

— کرنل رابرٹ ہوم ریذیڈنٹ میسور کونسل اور سر جارلس ٹیرنٹ جمعہ اور چہار شنبہ کو علی الترتیب وارد شملہ ہوئے۔

— پنڈت ہری کشن صاحب کول ڈسٹرکٹ جج لاہور ڈپٹی کمشنر جھنگ ہوئے اور مسٹر لوئس ان کی جگہ لاہور آئے ہیں۔ آنجل دیوان نرندر ناتھ صاحب ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ رخصت پر ہیں۔

— ۱۰ اپریل کو وکٹوریہ گرل سکول لاہور کو انعام تقسیم کرنے کا جلسہ ہوا۔

— گوجرانوالہ میں زبانیں دیوی کی نذر کرنے کا خبط ابھی تک جاری ہے۔

— سناتن دھرم سبھا شملہ کے مندر میں تو اعد طاعون پر غور کرنے کے لئے ہندو مسلمانوں کا جلسہ ہوا۔ ان دونوں قوموں کا کسی نیک کام کے لئے جمع ہونا نیک فال ہے۔

— میونسپل سکرٹری شہر لاہور کی صفائی میں سرگرم ہیں بعض بعض مقام اور مکان صاف کرائے گئے ہیں۔ جہاں سالہا سال سے کوڑا کرکٹ جمع تھا۔

— ایجوکیشنل کانفرنس پنجاب کا سالانہ جلسہ ۱۳- اپریل کو لاہور میں شروع ہوکر ۳ روز تک رہیگا۔ صاحب ڈائریکٹر سرشتہ تعلیم جلسہ کے صدر نشین ہوئے۔

— سرحدی مہم کے ختم ہونے کے باعث فوجیں ہند کے مختلف مقامات کو واپس چلی گئی ہیں۔

— سالانہ سکدوش کرنے والی فوج ۳۰ اپریل کو درگئی سے روانہ ہوکر ۱۲ مئی کو چترال پہنچے گی۔

— کرنل ارہٹن پولیٹیکل افسر مالاکنڈ فیلڈ فورس بوجہ علالت ولایت چلے گئے۔

— حضور وائسرائے کے سملہ کو جاتے ہوئے۔ پالپور میں ایک ڈیپوٹیشن نے پیش ہوکر چھان کوٹ و پالم پور ریلوے کی اشد ضرورت ظاہر کی۔ جس کا حضور ممدوح نے جواب دیا کہ اس وقت ۵۰ سکیم پیش ہیں جن میں یہ سوچ نہیں ہے۔ لہذا بہتر ہے کہ پراپوزیٹ اولوالعزم اس کا بیڑا اٹھائیں۔

— ٹریفک سپرنٹنڈنٹ گوالیار اور سپرنٹنڈنٹ جیپور کو اپنی اپنی ریاستوں کو لوٹنے کا حکم ہوا ہے۔

— سر ولیم لاکہارٹ نے روانگی ولایت سے پہلے تمام سرحدی فوجوں کو مذریعہ اعلان مبارکباد دی۔

— گڈھ شنکر کے لوگوں کو اپنے بیدوں اور عمارتوں کو جلا کر لانے کی اجازت دی گئی ہے تاکہ لوگوں کے دلوں سے یہ غلط فہمی رفع ہو جائے کہ ڈاکٹر طاعون کے مریضوں کو زہر سے ہلاک کر دیتے ہیں۔

— جو دو دیسی ڈاکٹر طاعون کی تحقیقات کرنے کے لئے آئے ہیں وہ چند روز لاہور رہ کر جالندھر اور ہوشیارپور کو گئے۔ گورنمنٹ ہر طرح سے ان کو مدد دے رہی ہے۔

— ضلع راولپنڈی میں فصل کی حالت بہت اچھی ہے۔ بفضل خدا امرزانی ہوجائیگی۔

— لوکل گورنمنٹ نے میونسپلٹی لاہور کو ۲ لاکھ روپیہ قرض دینا منظور کیا ہے۔

— انجمین کالج لاہور کا سالانہ جلسہ تقسیم انعام کے ۹ مئی کی شام کو ہوگا۔ حضور لفٹننٹ گورنر اس کے صدر نشین ہوں گے۔

— ہملٹن بائیک کا دوران کے ساتھ سوا گیکوٹ سے بارا کوچ تک ہوا۔ لاہور میں ۱۰ بجے رات کے باجہ بجانے کی ممانعت بارکہ میں جو خبر شہور ہوئی تھی وہ غلط ثابت ہوئی ہے۔

— بارکانی بھی خالی کیا گیا ہے۔

— دوسری پنجاب انفنٹری کا ایک حصہ جب مالاکنڈ شمالی بکٹ پر قابض تھا تین آفریدیوں نے اس کو گولیاں ماریں۔ جب دشمنوں میں سے ایک ہلاک کیا گیا تو وہ متوفی ذکا خیل نہیں ثابت ہوئے۔

— سرحدی فرقوں سے تمام جرمانوں کی بابت نقد رقمیں وصول ہو چکی ہیں۔

— کیپٹن ٹوکس کمران سے قلات پہنچے۔ ان کی فوج پیچھے جا رہی تھی۔

— لفٹننٹ تصبح کیپٹن برنس فارمر کی جگہ جھاؤنی ملتان مقرر ہوئے۔

ممالک غیر

— امریکہ اور سپین کے تنازعات کی تصفیہ کی کوشش ہو رہی۔ ۱- بڑی بڑی طاقتوں کے سفرا میں محبت کی سعی کر رہے ہیں۔

— سپین کے ۱۵ جنگی جہاز مرمت کے واسطے ڈوک جا رہے ہیں۔

— فرانسیسی غدار ایم ڈولاک کے مقدمہ کی بازگشت ہونے پر زور دیا جا رہا ہے۔

— چین کے حصے بخرے ہونے پر جاپان میں بہت چہل گیا ہے۔ گو برٹش گورنمنٹ کے دیباچہ کی پرواہ عام مخالفت نہیں۔ تاہم جاپان کے چین قدم جمانے ظاہر کیجاتی ہے۔

— روسی اخبار نوویہ ویمیا ۱۸۹۸ء کے عہدنامہ کی خلاف ورزی انگریزوں کے دیباچہ پر قبضہ کرنے کی مخالفت کیجاتی ہے۔

— سردار کچنر نے اپنی تمام جمعیت کے ساتھ امیر پر حملہ کیا اور درویشوں کے مورچہ پامال کر دیئے۔ اس انگریزی سپاہ کے ۲ افسر مقتول اور ۱۲ مجروح ہوئے۔

— چین نے فرانس کے مطالبوں کو منظور کر لیا ہے۔

— جنرل کچنر اپنا کیمپ انڈیمی میں منتقل کرنے کے کیمپ سے میل قریب تر ہو گئے ہیں۔

— مسٹر بالفور نے کہا کہ وہ ہاؤس دینے سے خلیج چین سلطنت کو کہیں قبضہ کرنیکا موقع نہیں ہوگا۔

— برٹش اور جرمنی کی اغراض ملی ہوئی ہیں۔ امید دونوں مل کر کارروائی کرینگے۔

— سنگاپور میں برٹش و جاوی تاجر اجارہ دینے کے سوا تین ہندرگاہ فری کمرس چاہتے ہیں۔

— عام تجارت کے واسطے کھول دیئے ہیں۔

— پیسہ میں اس قدر جوش پھیل گیا ہے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ڈاکٹر اوبسٹر درکمین جنوبی ہند میں بذریعہ سائیکل ۲۵ میل سیاحت کر کے اب دہلی۔ لاہور اور راولپنڈی کے سیر کو تشریف لے جاتے ہیں۔

۱۴ تاریخ کو گورکھپور میں میر احمد خلیل صاحب آنریری مجسٹریٹ کے مکان پر سید احمد خاں صاحب کی وفات کے رنج کے واسطے ایک بار سوخ جلسہ ہوا۔

گذشتہ ۹ ماہ مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۹ء میں حادثات ریلوے سے ۱۲ ہندی ہلاک اور ۱۴۷ مجروح ہوئے۔ سب سے بڑا ۱۴ ستمبر والا سدرن مرہٹہ ریلوے کا تھا۔

سرحد ایران موچی پر ملٹری پولیس اور چینیوں کے مابین معمولی جھگڑے ہوئے وہاں دخل کر لیا تھا۔ اس معرکے میں چار آدمی کام آنے والے ہلاک ہوئے۔

کاٹھیاواڑ کے ۱۰ موضعوں نے ایک نمبردری زمیندار پر اور اس کے دو ملازموں کو مجروح کیا۔

سرجان وڈبرن گزشتہ سیشن کی رات کو وارد سملہ ہوئے۔

مہاراجہ صاحب ونیاگرام کی وفات سے ہیونیل بجٹ میں کمی واقع ہوئی ہے۔ گاڑیاں، گھوڑے اور دیگر اخراجات سپیشل صدر میں آنے بند ہو گئے ہیں۔

صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کا لیکٹ نے حکم دیا ہے کہ سکولوں میں جن اساتذوں کی تنخواہیں ۴ روپے ماہوار ہیں وہ ۵ روپے ماہوار کر دی جائیں۔ کیونکہ اس شہر میں ان کا اس قدر گزارہ ہونا محال ہے۔

ہز گنڈ آچمین آسٹریین بالسکل بازجو ستمبر ۱۸۹۶ء سے روانہ ہوا تھا۔ بمبئی پہنچ گیا ہے۔

سر سید سترا ایڈیٹر دکن پوسٹ وکیل امیگورٹ کو جو یہ رائے دی تھی کہ وکیل کو کوئی دوسرا کاروبار کرنے کی ممانعت ہو۔ ہائی کورٹ کے پاس اپیل کرنے پر منسوخ ہو گئی ہے۔

نئی آبادیوں کا امتحان مقابلہ سول سروس ہند کے ساتھ ایک ہی وقت پر ۲۰۔ اگست کو شروع ہوگا۔

سر چارلس ڈلن بیرسٹرایٹ لا جو ہائیکورٹ الہ آباد کے جج مقرر ہوئے ہیں۔ ۱۸۷۶ء سے علیگڈھ اور الہ آباد میں وکالت کرتے تھے۔

بنگال ناگپور ریلوے کے ورکشاپ کو آگ لگی۔ ایک انجن مسافر گاڑیوں میں گیس ڈالتا ہوا پھوٹ گیا۔

بمبئی کا مشہور سنگتراش مسٹر چارلس الگزنڈر مارٹن ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوا۔

جنوبی مرہٹہ ملک میں طاعون کی وبا ہے۔

تیسری لہر مکران سے ۳۰ اپریل کو کراچی پہنچی۔

سر الگزنڈر میکنزی لفٹنٹ گورنر بنگال ۲۵ اپریل کو روانہ بمبئی ہوتا۔ آپ کی روانگی چپک تھی۔ لہذا معمولی سلامی سر ہوئی۔

بروڈہ کے شہر وقائل دو مورہری چاپیکا کی تاریخ پھانسی ۱۸۔ اپریل قرار پائی۔ اسکے اپیل کا تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

مفسدہ ستارہ کے ۲۲ اشخاص جن پر جرم قتل عائد ہوا تھا۔ ان کی تجویز شروع ہو گئی ہے۔

میسرز کوپر ایلن اینڈ کمپنی کے جس ملازم مسٹر ٹیتم نے ایک دیسی مزدور کو بوٹ کے ٹکروں سے ہلاک کیا تھا اس کو جائنٹ مجسٹریٹ نے دو سو روپے جرمانہ کیا۔ اس کارخانے میں پہلے بھی ایک ایسا ہی واقعہ ہوا تھا۔

کارخانہ روئی کانپور کے مینیجنگ ڈائرکٹر کو مالکوں نے ۱۰ ہزار روپیہ انعام دیا ہے اور بجائے اس کے لالہ مولچند ڈائرکٹر مقرر ہوئے ہیں۔

خان بہادر عبداللہ خاں پنشنر انسپکٹر تو آنریری مجسٹریٹ اجمیر میں دفعتہ فوت ہوئے۔ آپ ۳۰ سال کی سروس کے بعد علیحدہ ہوئے تھے۔

اب خان قلات کو علالت سے کسی قدر افاقہ ہوا ہے۔

مسٹر اے پورٹس قائمقام پولیٹیکل ایجنٹ سپرنٹنڈنٹ منی پور سے ۶ ماہ کی رخصت حاصل کی اور کیپٹن ایچ۔ ڈبلیو ہای کول ان کی جگہ کام کریں گے۔

تجارتی ایسوسی ایشن لنکانچ ایکسچینج کی مضطرب حالت کے متعلق سکرٹری نواب دیہائے کو ہیورپل بھیجنے کی تجویز کی ہے۔

کروفیلڈی پر دو سال سے رصدخانے تعمیر کرنے کی جو تحریک ہو رہی تھی۔ اس کی نسبت اب گورنمنٹ ہند نے گورنمنٹ مدراس سے دریافت کیا ہے کہ آیا اس غرض کے واسطے روپیہ موجود ہے۔

سر الگزنڈر میکنزی لفٹنٹ گورنر بنگال نے ترقی سائنس کی ایسوسی ایشن کو ۵ سو روپے چندہ دیا ہے۔

ہمبرٹ ایڈورکیٹ لکھتا ہے کہ گورنمنٹ ممالک متحدہ شمالی امریکہ کی مکھیوں سے سخت برتاؤ کرنے والی ہے۔ جنہوں نے تو ہیار ٹیفکل امتحان پاس نہیں کیا۔

ایک مارواڑی کو مہتاپور میں ایک ریلوے مسافر کو زہر دینے کے جرم میں دس سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

شہنشاہ اکبر سابق شاہ برہمانے ہندوالی کے قریب ایک مینار بنام کتھوڑا تعمیر کرایا تھا جس کے گرد ۷ سو مندر ہیں سلسلہ کے اوپر ۷ سو چتروں کی سیلوں پر بدھ کے احکام اور فضائل کندہ ہیں۔ ان سب کی صناعت انجیل سے بڑھ کر ہے۔

اب ہردوار کے قریب ہوا پور میں ہر طرح سے امن ہے گزشتہ میلے کے بعد کوئی تازہ واقعہ نہیں ہوا۔

۹ مارچ کو رتھ بروک گارڈن بمبئی میں جس توپی میلہ مندر تھیٹر رویا تھا اس کو صبح ۲ بجے ہسپتال کو آگ لگانی تھی اور ۱۰ مریضوں کو نکالنا پڑا تھا اس کو صبح ۲ بجے بعد دوبارہ آگ شوٹ کی سنا ہوئی

بمبئی میں ۲۔ اپریل کے جلسے میں مسٹر جسٹس طیب جی نے بمبئی کے بلوے میں کسی شریف مسلمان کے شریک ہونے سے انکار کیا۔

افسوس ہے کہ اس موسم گرما میں کراچی میں طاعون کا کوئی نہ کوئی کیس ہو جاتا ہے۔ یہاں وبا کے پھیلنے کی وجہ یہ بیان کیجاتی ہے کہ ایک بنئے نے بمبئی کا کچھ دبا زدہ اسباب اپنی دوکان میں رکھ لیا تھا۔

گورنمنٹ روس نے ہند میں وبا کی وجہ سے اپنی مسلمان رعایا کو حجاز جانے کی ممانعت کر دی ہے۔

بمبئی میں فساد کرنے اور ایک کنسٹبل پر حملہ کرنے کے جرم میں دو شخصوں کو ۳۔۳ سال قید کی سزا ہوئی۔

چھٹی بنگال انفنٹری کی ۲ کمپنیاں میرٹھ سے بلیگ ڈیوٹی پر ہردوار کو بھیجی گئی ہیں۔ ان کی جگہ مدراس انفنٹری کی ۲ کمپنیاں میرٹھ جائینگی۔

سر جن میجر بارجے قائم مقام ڈائرکٹر جنرل اصفہان صحت ہند پنجاب کا دورہ کرنے کے بعد سملہ جائیں گے۔

جنرل سر چارلس نیپئر گورنر جنرل ہند کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے۔

گدھ کی آنکھ جو کیڑے طور دور بین ہے۔ اسکی بینائی اس قدر تیز ہوتی ہے کہ وہ حیرت انگیز بعد سے اپنے شکار کو دیکھ سکتا ہے۔

STEARNS' INSTANT HEADACHE CURE

سٹیرنس صاحب کا تیار کردہ

فوری علاج دردسر

ہر قسم کے دردسر کے لئے جو رعشہ خواہ صفرایا سکتہ سے پیدا ہوئی ہو۔ ایک فوری علاج ہے اور درد اعصاب کی حالتوں فی الواقعہ افاقہ بخش ہے۔ فروخت ۱۲ خوراک کے بکس میں دنیا کے کل دواؤں فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ نقلی دغا بازوں سے خبردار رہو۔ اصلی پر فریڈرک و ایسٹرن اور کمپنی کے منہ سیاہی میں لیبل پر آڑنے لکھے ہیں۔ اور خوراک۔ دوائی گا کوئی ذائقہ نہیں۔ لہذا اسکے استعمال میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

سب رعیتوں کو صرف حالات سے مطلع کر دیں۔

جوالاپور میں بلوہ | ہردوار کے قریب جوالاپور میں بلوے کی مفصل اور صحیح خراب معلوم ہوئی ہے۔ جب سراانٹونی میکڈانل لفٹنٹ گورنر وہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے دو سادھوؤں کو جو [illegible] کے مخاطب کرنے کے بعد لوگوں کی شکایتوں کی نسبت ان صاحبوں کے ساتھ بحث کی جو لوگوں نے اپنی طرف سے اس غرض کے واسطے منتخب کئے ہوئے تھے۔ اور ان کو یقین دلایا کہ قواعد کی نسبت جو شکایت ہو دور رفع ہو سکتی ہے۔ اس لئے تعمیل کرنے والے حکام کو ایسا فرمایا کہ اس بارے میں مناسب کارروائی کیجائے مگر ان کے پہنچنے سے پہلے جن لوگوں نے مجسٹریٹ اور ڈاکٹر کی گت بنائی تھی۔ ان کے حوالہ کئے جانے پر اصرار کیا اور حکم دیا کہ محض احتیاط امن قائم رکھنے کے واسطے دیسی انفنٹری کی دو کمپنیاں طلب کیجائیں۔ جو ساتویں ہاٹ مقیم میرٹھ سے بہم پہنچائی گئیں۔ بلوے کے وقت ہردوار میں مسلح پولیس کے ۴۰ سوار بھی موجود تھے۔ مگر افسر پہلے ہی ایسی سخت ڈیوٹی لگائی گئی تھی کہ وہ امن رکھنے کے ناقابل تھی کہتے ہیں کہ اس وقت ہردوار کے لوگ سوا گورنمنٹ کی تدابیر کے موافق تھے۔ اور معدودے چند ان کے مخالف تھے۔ اب مخالفوں کا جوش ٹھنڈا ہے۔ اور انہوں نے خود بخود ملوائی سرکار کے حوالے کر دئے ہیں جب سوجات کے حکام ان اس طرح بلفعل نفیس لوگوں کی شکایتوں کو سننے کی طرف مائل ہوئے ہیں۔ تو یہ لوگ۔ ان کے شیدا اور تابع ہو کر اس مستند مقدم چلنے کی طرف مائل ہوئے۔

لائق پولیٹکل افسر | ہمارے پڑھنے والوں کو یاد ہوگا کہ جب کوئٹہ سردی جنگ کا بہت زور ہو گیا تھا تو کرنل ولیم بروس ہوں نے بھی زخمی کا۔ ہم بعد ان سرحدی فرقوں سے ساتھ ہو تو اگر پیشہ میں بھرتی کیا ہوا تھا اور وہ اس وقت بیش سے [illegible] اس ضروری موقعہ پر سپیشل سروس سکہ بٹھانے بلوائے گئے تھے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ اس عالم ضعیفی میں اپنے ذاتی اطمینان بخش طور پر انجام دہ جب کہ بخار اور وجع المفاصل میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ مگر ڈاکٹر خوشی کی بات بتاتے ہیں کہ انہوں نے گزشتہ تین ماہ میں کل بخار ہونے کی بابت دو اللفلیں اور نقدی وصول کی ہے۔ اور اپنے ذاتی تجربہ سے فرد قرار داد کر دیا ہے۔ اور اس ہیں مگر کرنل صاحب نے ہر دو اور نقدی کو کل ۲۰۰ روپے اللفلیں جمع کی ہیں۔ اور تمام فرقوں سے دلوں سے [illegible] دور کرنے میں اس قدر امداد دی ہے کہ سب لوگ [illegible] مرنے مارنے پر تلے ہوئے تھے آج ہی ہاتھ ملانے اور برخلاف ہونے کے ساتھ مل کر برٹش گورنمنٹ کے دشمنوں کے ساتھ دو دو ہاتھ لڑنے کو تیار ہیں۔ اور [illegible] ہو گئے ہیں۔ [illegible] ہیں وہ بندوقیں اور دیگر سامان

ضرب و حرب جو وہ ساتھ لے گئے تھے لے کر حاضر ہو گئے ہیں۔

سلف ہلپ | گڈھ شنکر کے لوگ انتظام طاعون کے واسطے اپنی مدد آپ کرنے کی طرف مائل ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے لوگوں کی ایک پبلک کمیٹی قائم کی ہے۔ اور حکام پر بید اس کو مدد دینے کے واسطے تیار ہیں اس سے بڑھ کر کوئی عمدہ کارروائی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ عام لوگوں میں یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے کہ سرکاری ڈاکٹر مریضوں کو زہر دے کر ان کو ہمیشہ کے لئے سب تکلیفوں سے نجات دلاتے ہیں۔ اس لئے حکام گورنمنٹ نے بڑی عقلمندی سے ان کو اجازت دی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے بیدوں اور حکیموں سے اپنا علاج کرائیں۔ سنا گیا ہے کہ شہر لاہور میں بھی دیسی اور یونانی حکما کا ایک با رسوخ میٹنگ بسبر پرستی ریٹ پیئرز ایسوسی ایشن سرکاری قواعد کے حسن و قبح پر غور کرنے اور لوگوں کے دلوں میں جو غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں ان کو دور کرنے کے واسطے منعقد ہونے والا ہے۔ ہمیں امید کرتا ہوں کہ اب جبکہ امرتسر میں وبا کے پھیلنے کی افواہیں گرم ہو رہی ہیں۔ یہ مجوزہ ایسوسی ایشن بہت جلد اس بارے میں کارروائی کریگی۔ اور دیگر مقامات کے لوگوں کے واسطے جو بفضل خدا اس وقت تک اس بلائے عظیم سے بچے ہوئے ہیں۔ مگر اس کے خطرے میں ہیں۔ ایسی قائم رکھنے کی قابل تقلید مثال قائم کریگی۔ اور مستند آرائے اور انتظامات سے گورنمنٹ کو مطمئن کریگی۔ کہ سرکاری انتظامات کے بجائے جن سے خوف پھیلنے کا اندیشہ ہو پرائیویٹ انتظام کیسے مفید اور موثر ہو سکتے ہیں۔

امتحان یونیورسٹی کے کاغذات کھل گئے | پچھلے دنوں کلکتہ یونیورسٹی کے امتحانات کی نسبت شکایات سنی گئی تھی۔ جس کا انتظام سنڈیکیٹ نے بہت جلد کر لیا تھا اور اس کے حالات اخبارات کو شائع کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اب یونیورسٹی الہ آباد کے کاغذات امتحان واقعہ قبل از وقت شائع ہونے کی خبر آئی ہے۔ معمولی انٹرمیڈیٹ ریاضی کے کاغذات لکھنؤ میں جو ممتحن کے رہنے کا خاص شہر ہے کھل گئے ہیں۔ اس کی نسبت ہمعصر ایڈووکیٹ لکھتا ہے کہ اس بارے میں بعض دفعہ ممتحنوں کی بے احتیاطی اس طرح پر ظہور میں آئی ہے کہ وہ جماعتیں بعض کتابوں کے ہفتے بہت ضروری ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ بنارس میں اقلیدس کے چھ مقالوں کی مشقیں بہت ضروری ظاہر کی گئی تھیں۔ معلوم نہیں کہ یونیورسٹی الہ آباد کے کاغذات کے کھلنے کی کیا وجہ ثابت ہوئی ہے۔ اور نہ یہ ظاہر ہوا ہے کہ سنڈیکیٹ نے اس بارے میں کیا کارروائی کی ہے یا کرنے والی ہے۔ مگر تاہم اس وقت تک جو صرف اس قدر بھانپ نکلی ہے کہ امیدواروں کے جواب تھی سے ملاحظہ کئے جائیں گے۔ بغیر اس معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ان امیدواروں کی

حق تلفی ہوتی ہے جو کسی حرکت بیجا کے مرتکب نہ ہوئے ہوں۔ بہتر ہے کہ اس بارے میں کلکتہ یونیورسٹی کی تقلید کیجائے۔

کیوں درخواست منظور ہوتی ہے | ہمارے [illegible] گزرے ہیں کہ بمجاز چیمبر بمبئی نے ہر ایکسیلنسی گورنر کی خدمت میں حاضر ہو کر اس مضمون کی ایک عرضداشت پیش کی تھی کہ [illegible] کے سوا دیسی ٹیکہ کو [illegible] والے کے واسطے یہ ٹیکہ لازمی قرار دیا جائے۔ ہز ایکسیلنسی نے جواب دیا کہ موجودہ حالت میں ایسا ہونا ناممکن ہے کیونکہ یہ ٹیکہ تا حال امتحان کے مرحلوں میں سے [illegible] طور پر اس کا تجربہ نہیں ہوا۔ اب تازہ خبر سے معلوم ہوا کہ جب خود پروفیسر ہیفکن سے اس کی بابت استفسار کیا گیا [illegible] نے جواب دیا کہ مجھے جس [illegible] کی امید تھی وہ تا حال نہیں نکلا۔ اس لئے میں وثوق کے ساتھ زور نہیں دے سکتا"۔ جب اس کے موجد کا یہ خیال ہے تو معلوم نہیں چیمبر مذکور کو تصدیق کرنے کے بغیر دور تک پہنچنے کی کس طرح حوصلہ ہوا۔

شملہ میں خوف وبا | چونکہ طاعون سرد موسم میں زیادہ ہوتا ہے اور شملہ سرد مقام ہے۔ لہذا وہاں وبا کے پھیلنے کا اندیشہ ہو گیا ہے۔ ضلع ہوشیارپور کے طاعون زدہ دیہات سے وہاں ہر چیز کے آنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ چند روز گزرے ہیں کہ ٹاؤن ہال شملہ میں گورے پریسیڈنٹ میونسپلٹی کی صدارت میں وہاں [illegible] میٹنگ منعقد ہوا تھا جس میں میونسپل کمشنر اور دیگر معزز شہر بھی شریک ہوئے تھے۔ بعض رئیسوں نے اس سوال پر غور کرنے کے واسطے ایک ہفتے کی مہلت مانگی تاکہ بعض امور خاصہ طور پر فیصل ہو سکیں۔ اور بعض حاضرین نے کہا کہ جن لوگوں نے زیادہ تر ترقی کی ہے ان کو اس معاملہ کے لینے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اور دوسروں نے کہا کہ سیگریگیشن کیمپ بھی بیشک قائم ہوں۔ لیکن جواب دہ اس سوال پر غور کرنے کے لئے ایک ہفتہ پہلے مل چکا ہے۔ اس لئے اب اس ضروری امر کو ایک ہفتے کے واسطے ملتوی کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ تاہم میٹنگ ایک ہفتے کے واسطے ملتوی ہوئی۔

جسارت کا صلہ | امرتسر کے ایڈیٹر جن دیسی [illegible] نے [illegible] خاص عدالت منعقد کیگئی ہے کہ جو جنٹلمین [illegible] سے واپس آئی ہیں ان کو ہز ایکسیلنسی کی [illegible] کے علاوہ ایچ حسب مرضی خرچ عطا کریں۔ مگر جو چاہا ہے [illegible] پر بھاگ گئے تھے اور اس عدالت کے [illegible] لوگوں نے زمرہ میں [illegible] صاحب کمانڈر انچیف جانتے ہیں کہ رخصت ہو لوگوں کو دیجائے جو ابتدا سے انتہا تک گرمیوں میں رہے اور گورنمنٹ ہند نے بڑی خوشی سے منظور کیا ہے میں مبتلا ہو جانے اور بستی سے معذور ہونے کے [illegible]

...ت سے اس کو اختیار دیا گیا ہو بینک کا اطمینان ...یلہ یہ ..... ۱۴۹ روپے کی رقم ہے۔ جو ...ں سر حد پر جنگ کو قائم رکھنے کے واسطے منظور ہوئی ...ا بجٹ کے علاوہ ۱۳۱ میں درج ہے کہ تخمینہ ...کے متعلق (یعنی تخمینہ کا روپیہ مہائے شمال ...ہوا نتیجہ یہ ہے کہ ماہواری مصارف کے حساب ...ادہ کیا ہے۔ لیکن مصارف معینہ میں صرف ...ت بچت ہوئی ہے جبکہ یہ ۹۹-۱۸۹۸ء ...ہیں ساب ہم نے اندازہ لگایا ہے کہ ہم ...اس ۳۴۳۵۰۰۱ روپے خرچ کریں گے۔ اور ...۳۰۰۰۰۰۰ روپے کی مزید رقم اسی ...ی جائیگی۔ یہ آخری تخمینہ اس خیال سے ...آئندہ موسم بہار میں ۳ ماہ تک لڑائی کرنی ...اس رقم تعینہ صرف کرنی پڑیگی۔ گو اس کے ...جو ہیں ہے تاہم امن ہونے کی تاریخ ...ا گیا ہوا تو یہ رقم ۹۹-۱۸۹۸ء کے ...کے بچے سے پوری ہو جائیگی۔ اس بیان سے ظاہر ...۴۰۰۰۰۰ روپے کا بڑا حصہ موسم بہار ...سے تخمینہ کیا گیا تھا۔ لیکن سر ایڈورڈ ...اشتوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ میدان کارزار ...ان سے مصارف کی نسبت یہ واضح کیا جا سکتا ...رقم میں ۱۲۵۰۰۰ روپیہ سال رواں کے ...شامل کئے گئے ہیں جو ۹۹-۱۸۹۸ء ...جائینگے۔ اور ہم تیرہ کے مصارف میں ...ہو جائیگی رہنے کا احتمال ہے۔ لیکن اگر سرحدی ...پر ہم ۱۵ کروڑ روپے کی بچت ...تخفیف کسی قدر جسیم اور زائد ڈسپوزیبل سیدان ...ہوتے ہے۔ سب اس رقم کی اجازت دینے ...کیونکہ رقم خرچ ہو چکی ہے۔ اور اس سال ...کے واسطے حساب سے نکل چکی ہے جو اسکے ...کی نسبت ہو سکتا۔ بلاشبہ مسٹر واچا ان ...طور پر پڑھتے ہیں۔ اور سر جیمس ویسٹلینڈ کا ...فوق محض سراب ہے۔ پس ہمارے فاضل ...لائق حساب رکھنے والے ہیں۔ لیکن مالی ...صحیح اندازے کے واسطے ہمیں کوئی دوسرا گھر تلاش ...

---

۱۸ اپریل کے روزانہ پیسہ اخبار کے بمرہ مراسلات میں علیگڈھ کے ایک بارسوخ جلسے کی کیفیت درج کی گئی ہے جو سر سید کے انتقال پر اظہار افسوس کرنے کے لئے کالج کے آئندہ انتظام کالج پر توجہ دلانے کے لئے ...ہوا تھا۔ ...کی ضروری پروپوزیشن پاس ہوئے ...ایک کالج کے آئندہ سکریٹری کی نسبت غور ...ی ہے۔ یعنی کہ سب مجموعہ آئندہ کے لئے

سکرٹری ہوں گے۔ یا کسی دوسرے شخص کو آئندہ کے واسطے سکرٹری مقرر کیا جاوے۔ اس پروپوزل کی نقلیں ہر ایک ٹرسٹی کی خدمت میں بھیجی جانی تجویز ہوئیں۔ علاوہ اس کے صاحب لفٹنٹ گورنر علیگڈھ اور پرنسپل صاحب مشنری و شمالی کی خدمت میں بھی اس کی نقلیں بھیجی جانی تجویز ہوئیں۔ اور اخیر میں حاضرین جو علیگڈھ کے بڑے بڑے معتمد تھے۔ وکیل و بیرسٹر۔ آنریری مجسٹریٹ کالج کے ٹرسٹی اور غیر خواہ تھے رخصت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ مسلمانوں کے قومی مدرسۃ العلوم کو مدت تک قائم رکھے۔ اور اس کا سکریٹری ہمیشہ مسلمان پابند دین و ایمان ہوا کرے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کالج کے انتظام کی موجودہ حالت سے گھبرا کر ان لوگوں کو شک پیدا ہو گیا ہے کہ کہیں کالج پر سرکار قبضہ نہ کر لے۔ اور پھر جس مذہب کا شخص چاہے سکرٹری مقرر کر دے۔ اس لئے بہتر ہے کہ پہلے یہ لوگ آپ ہی اپنے گھر کا انتظام درست کر لیں۔

طاعون بمبئی میں | بات کسی قدر قابل اطمینان ہے کہ گزشتہ دو ہفتے سے اموات طاعون کا میلان بمبئی میں تنزل کی طرف نظر آتا ہے۔ اور اس سے لوگوں میں کسی قدر بہتری کی امید پیدا ہو چلی ہے۔ اہل بمبئی کو طاعون سے سخت نقصان پہنچ چکا ہے کہ جس کو وہ زمانہ دراز تک فراموش نہیں کریں گے۔ اس نحوست طاعون سے نجات پانے کے بیحد خواہشمند ہیں۔

سردار نرندر سنگھ صاحب | سردار نرندر سنگھ صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور کے شہر امرتسر کے سب رجسٹرار مقرر ہونے پر ہم بخوشی رسید کہ دینا بلا مبالغہ صادق آتا ہے۔ سوائے منقدد اشخاص کے باقی سب من کے اس تقرر سے علی العموم مسرور پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ جس پہلو سے دیکھا جاتا ہے۔ سردار صاحب کیا لحاظ خاندانی شرافت اور کیا لحاظ ذاتی قابلیت اور ہر دلعزیزی اور تجربے کے اس عہدے کے ہر طرح سے لائق ہیں۔ سردار صاحب قریباً ۱۲ سال لاہور جیسے عہدہ مقام میں آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور قریباً ۹ سال میونسپل کمیٹی لاہور کے وائس پریسیڈنٹ رہ چکے ہیں۔ اس عرصے میں انہوں نے اپنے فرائض منصبہ جس خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام دئے ہیں اس کا خاص طور پر گورنمنٹ گزٹ پنجاب اور سرکاری خط و کتابت میں تذکرہ ہو چکا ہے۔ لہذا مجھے اس بارے میں زیادہ تر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نئی بمبئی | شہر بمبئی کے از سر نو تعمیر کرنے اور آباد کرنے کا مسودہ قانون بہت سی بحث مباحثوں کے بعد بمبئی کی لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں تیسری مرتبہ پڑھا گیا۔ جس

لارڈ سیڈنہم گورنر بمبئی نے فرمایا کہ یہ مباحثے ایسے قابل اطمینان ہوئے ہیں کہ دنیا کی کسی لیجسلیٹو مجلس کے لئے باعث افتخار ہیں۔ کون جانتا ہے کہ بمبئی کا کیا حال ہو گا کیونکہ حال کا بھی کوئی بڑا مشہور نہیں ہے تاہم جسقدر کہ انتظام کی خرابی ملحوظ تھی آخری بحثیں اس انتظام کے لئے ہوئیں کہ اس قانون کے ... قصور ہوئی ہوئی بھی ہوتی تو بھی حال ہوتا۔

کراچی میں وبا | کراچی میں ہیضہ کی تین وارداتوں کے بعد دو اور ہو چکی ہیں۔ لیکن اس مستعدی اور کوشش سے انتظام اس سے علاقہ کے اسٹیشنوں پر کیا گیا ہے ... اور قابل تعریف ہے۔ اس پر بھی شہر میں وبا کے پھیل جانے کا سخت اندیشہ ہے۔

میلہ بیساکھی امرتسر | ... کے ... کے متعلق نوٹ میں بیان کیا تھا کہ امرتسر میں باوجود ممانعت دہ بارہ اضلاع سے لوگ ...ر جمع ہوتے ہیں۔ اور جب تک یہ انگریز کا ... نہ جائے ... بھیجنے کا اندیشہ ہے۔ آج کچھ معلوم ہوا ہے کہ امرتسر میں طاعون کے چار کیس ہوئے ہیں کسی کی افواہ گرم ہے۔ کاش یہ غلط ثابت ہو۔ امرتسر سے جہاں اس وقت بکثرت کے بڑے بڑے شہروں کے لوگ جمع ہیں خلق اللہ کو بھاگنے کا اندیشہ ہے۔

علیگڈھ کالج کا انتظام | علیگڈھ کے جس جلسے کی کیفیت دوسرے پرچے میں درج ہو چکی ہے اس نے بہت اچھا کیا ہے جو اس کارروائی کی نقلیں سب ٹرسٹیوں کی خدمت میں بھیجوا کر ان کی منظوری لی ہیں۔ بیشک ٹرسٹیوں کے علیگڈھ کے موجودہ حالات سے واقف اور مطلع ہونے کی بڑی ضرورت ہے۔ لیکن قابل یہ ہے کہ ان میں زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جو ان کا رروائیوں کو پڑھنے تک کی زحمت نہیں اٹھائیں گے اور لائق سیکرٹری کی رائے پر زور دیں گے۔ اس لئے ان بزرگوں کے پاس جاتے ہیں ... ہر ہوگا ... ہی کا حال نہیں۔ بلکہ ہندوستان کی سب کمیٹیوں کے ممبروں کا حال ہے۔ ان میں جو ممبر حاضر ہوتے ہیں ... صرف چند ہی اشخاص کسی معاملے کے لئے رائے دیتے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہوتی ہے کہ ... کی رائے کی منظوری لی جائے کہ زمرہ گان علیگڈھ سب ٹرسٹیوں کو پہلے اصل کارروائیات اور اصلی واقعات سے آگاہ کریں۔ اور پھر ان کی شکایات اور تجاویز معقول ہوں تو ٹرسٹی خود ممبران سے اتفاق کر لیں۔ ممکن ہے کہ خط و کتابت کے ذریعے سے سب ٹرسٹی حالات سے پورے طور پر واقف ہو جائیں۔ اس لئے بزرگان علیگڈھ کو چاہئے کہ وہ کمیٹی کے ممبروں سے ...

صاحب اور سید مرحوم کے دوسرے رفقاء سے صاحب کی زندگی کے آخری زمانے میں کالج کے انتظام کے متعلق ہے، کچھ غلط فہمی ہو گئی تھی۔ تاہم کالج کے پہلے معاونوں اور بہی خواہوں کا ایک بڑا فریق ان کے ساتھ ہے۔ اور وہ ہر طرح کالج کے سکریٹری شپ کا کام قابل اطمینان کر سکتے ہیں۔ مسٹر ٹکر پرنسپل سٹاف کے ممبروں اور مولوی صاحب کے درمیان تو اب کسی شک کی گنجائش نہیں۔ بعض ثالثی نواب محسن الملک اس بارگراں کو اپنے ذمہ لیں۔ یقین ہے کہ سب فریق ان کے فیصلہ پر خوش ہوں۔ اور وہ سب سے بہتر کام کر سکتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ وہ اور بزرگ بعض وجوہات سے کہ جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں، یہ بوجھ نہ اٹھا سکیں تو پھر سید محمود کے مولوی اشتیاق حسین صاحب جو کالج کے پرانے رفیق ہیں۔ اور حیدرآباد میں کالج کے تمام مالی امداد دلانے کا باعث تھے۔ اور ذاتی اصیل صاحب جو کالج کے دلی خیر خواہ ہیں۔ اور کالج کے ہی نہیں بلکہ تمام قومی معاملات کے لئے ان کی زندگی اب بھی وقف ہے۔ میرے خیال میں ان بزرگوں میں سے سب کی طرف سے تقاضا ہو گا۔ لگاہیں سید صاحب کے انتقال کے بعد لگی ہوئی تھیں۔ بزرگان اور کارکنان کالج خود اسی بارے میں متفکر تھے۔ کالج کے اسکریٹری شپ کا عہدہ آئندہ کس کے سپرد ہوگا۔ لیکن اب جو پولیٹیکل فنڈ کے کھولنے کی تجویز ہوئی ہے اور اس کے لئے روپیہ جمع کرنے کے واسطے مختلف صوبجات میں شاخ کمیٹیاں قائم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کالج کے سکریٹری شپ کا معاملہ قابل اطمینان طور پر طے ہو گیا ہے۔ اور اگر نہیں ہوا تو تعجب ہے کہ آئندہ روپیہ طلب کرنے کا کیوں ارادہ کیا گیا ہے۔

روپیہ جمع کرنے کے متعلق ہر چند کہ لوکل کمیٹیاں کچھ کام کر سکتی ہیں۔ لیکن میرے خیال میں دو دس لاکھ ایسی بڑی رقم کا بہت تھوڑا حصہ فراہم کر سکیں گے۔ لیکن اگر نواب محسن الملک اور حاجی محمد اسمٰعیل صاحب یا مندرجہ ذیل بزرگوں میں سے کوئی ایک دو معین اصحاب کا سفر اور باقاعدہ دورہ تین لیگ بڑے بڑے مرکزی مقامات میں پھرے اور لوکل کمیٹیاں ان کے لئے سعی ان کر رکھیں تو یقین ہے کہ جس مراد کا سیالی حاصل ہو گی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی بڑی بڑی ریاستوں سے ایک ایسا ہی وفد ڈپوٹیشن معقول رقم روپے کی حاصل کر سکتا ہے۔

مالی معاملات پر بحث

سال گزشتہ سے پہلے جب کونسل میں بجٹ پر بحث ہوئی تھی تو اس وقت سر جیمس ویسٹ لینڈ نے سٹر واچا کے مالی معاملات میں دخل دینے کو بنظر تحقیر دیکھا تھا اور اس وقت کہ وقار زبان کے بے الفاظ تھے کہ "بمبئی کی طرف ایک صاحب رہتے ہیں۔ جنہیں مالی معاملات سمجھنے کا زعم ہے۔ اور وہ لوگوں کو اپنا خیال کر رہے ہیں"۔ ناظرین ان الفاظ کے وقار کو سمجھ سکتے ہیں۔ اور گو مسٹر واچا مالی حالت کو سمجھتے ہیں یا نہیں۔ اس کا کچھ مضائقہ نہیں۔ لیکن وہ یقیناً اس قسم کے مالی معاملات کو نہیں سمجھتے جو ہندوستان کے صیغہ مال کے خاص دریافت اور ریجا دہیں۔ اور اس بارے میں ان کے ہموطنوں کا اتفاق ہے۔ جس کی اس واقعہ سے تائید ہوتی ہے کہ قریباً تمام پریس خواہ وہ ہندوستانی ہو یا اینگلو انڈین مالی کیفیت سے اس قدر مسرت محسوس نہیں کرتا جو اس سے متقدم پریس کو ہوا کرتی تھی جب سر جیمس ویسٹ لینڈ بیمیں رفتار سے آگے بڑھے تو دوسروں کے کانوں میں ایک کرخت آواز آئی۔ جنہوں نے جنگ کے سامان بہم پہنچائے تھے۔ اور سامان جنگ جس طرح بہم پہنچائے جاتے ہیں ان سے ناظرین خاص واقف ہونگے سر جیمس ویسٹ لینڈ گزشتہ ۲۰ سالوں کے مالی نتائج کی نظر ثانی کر کے موجودہ مالی کیفیت کا بہت ہی رنجیدہ حصہ ہے تمام باتوں کے بجز بڑے بڑے جنگوں اور واقعی امداد قحط۔ ٹاپ فیس اور مصارف ریلوے کو چھوڑ کر سر جیمس ویسٹ لینڈ کہتے ہیں کہ "ہندوستان کا مالیہ گزشتہ ۲۰ سالوں میں ۱۰۹۸۲۹۴۰ روپیہ یا قریباً ۳۴ ملین پونڈ بڑھ گیا ہے اس اضافہ سے اگر کروڑ مصارف جنگ میں خرچ ہوا (اس میں چھوٹے چھوٹے فوجی مصارف شامل نہیں ہے) ۴½ کروڑ خاص حفاظت کے کاموں پر۔ ۸ کروڑ امداد قحط میں اور ½ ۳ کروڑ سے زیادہ ریلوں کی تعمیر پر صرف ہوا۔ اور سب کچھ خرچ کرنے کے بعد ۳۲۷۶۸۶۱ روپے کا محکمہ کل رقم کے بچتا۔ جہاں تک مالیہ کا تعلق ہے ریلوے کی تعمیر پر ۳۶۶۰۰۰۰۰ روپے خرچ کرنے کے بعد ہمارے پاس اس سے بہت زیادہ بچتا ہے۔ جس قدر کہ ہم ادا کرتے ہیں۔ اور اس میں تمام مصارف جنگ۔ سپیشل تعمیرات حفاظت اور قحط شامل ہیں۔ جہاں تک بڑے بڑے معاملات کا سروکار ہے ہم نے مختلف حالتوں میں ۱۹۸۸۲۰۰۰۰ روپیہ جمع کیا ہے اور ریلوں آبپاشی۔ تعمیرات بندرگاہ۔ اور جہاز خانوں میں سپیشل تجاویز اور زر اعتی ترقیوں پر صرف کیا ہے۔ اور تمام خرچ کرنے کے بعد ہمارے پاس ۰۰۰۰۰ روپیہ سالانہ بچتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ میں صرف بلا واسطہ مالیہ کا تذکرہ کر رہا ہوں میری اغراض موجودہ احاطہ اقتدار سے باہر ہیں۔ اور ان حالات میں ہم نے تک میں نئی آمد ڈاخل اور سیونگ بنک پھیلا دئے ہیں"۔ اس نظر ثانی سے فاضل ممبر کو ثابت کرنا تھا کہ ہند کو انگلستان کی مالی امداد کا محتاج خیال کرنا کیسا لغو اور بیہودہ ہے ٹکسوں کے اضافہ کا مطلق ذکر نہیں کیا گیا۔ اگر ٹکسوں کا اضافہ منہا کیا جائے تو پھر دیکھئے کہ فاضل کیفیت کس تہ کو جاتی ہے۔ گزشتہ ۲۰ سالوں میں کسی بھی ٹکس۔ ٹکس ہا ہے آنے والے مال پر

ٹکس لگائے گئے ہیں۔ اور محصول جنگل اور ان صنعتوں کی نگاہ بھی بڑھایا گیا ہے کہ جن میں ہندوستان اور اس کے ساتھ ہی ۵ کروڑ روپیہ انگلستان سے عطا ہوا۔ تب انگلستان نے سر جان مسٹر یکی کے ذریعہ جو ہندکی مالی بربادی کے متعلق تھا اپنے خیالات کو ظاہر کیا۔ سر جیمس ویسٹ لینڈ نے اتفاق اس کا تذکرہ کیا ہوگا۔ تب کیوں سر جیمس اس آزادی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں جو محض لغو اور بے معنی ہے"۔

سر جیمس ویسٹ لینڈ کی تحریک کا تو اول پیرا گورنمنٹ ہند کی کارروائیوں کے ترجمہ سے ظاہر ہے مال پر ظاہر کرنے سے خوش ہیں کہ گزشتہ ۲۰ سالوں سب کچھ ادا کرنے کے بعد ۲۵۰۰۰۰۰ روپے بچتا تھا۔ مگر ابھی ان ٹکسوں کے اضافہ کا تذکرہ کیا کہ جس سے سر جیمس اظہار خوش کر گئے ہیں۔ سال میں گورنمنٹ ہند نے ۳ کروڑ روپیہ انگلستان میں ادا کروڑ ہند میں قرضہ سے کر مستقل قرضہ قائم کر لیا اور عارضی طور پر قرضہ لیا یہ رقم بجٹ میں شامل ہے پھر بھیجئے بھیجنے والے کے بیٹھے ہوئے کون کہہ سکتا ہے کہ یہ رقم بچ نہیں جائے گی؟

یہ بیان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ ۲۰ سالوں میں کے خرچ سے ۵۱ کروڑ زیادہ بھی ہے کیا کوئی پولیٹیکل ممکن کے جانتے والا اس امر کو دفع کر سکتا ہے؟ اس ہمارے دلوں میں سب سے بالا و برتر ہے۔ اور وہ گزشتہ ۲۰ سالوں میں گورنمنٹ ہند نے ۶۵ کروڑ انگلستان میں اور قریباً ۹ کروڑ ہند میں قرضہ لیا ہے رقمیں قرضہ ہند کا مستقل حصہ ہو گئی ہیں۔ اور ان سود کا باقاعدہ خرچ بڑھ گیا ہے۔ یہ ۲۵۰ کروڑ رقم آمد کے خانے میں۔ ۱۰ کروڑ کی فاضل رقم کیا کل ملک کے مالی حساب اسی طرح ہوتے ہیں انگلستان کے ساتھ وابستہ ہے۔ مذاسب سے کو انگریز پولیٹیکل محاسب نزلہ کے ان کے اصول ہند کو درس دیں۔ ذرہ بھی عام عقل سے ہیں سالوں کے حساب میں ۱۰۰ کروڑ روپے کا خسارہ ہے کہ گزشتہ ۲۰ سالوں کی رقوم آمد ۹ کروڑ سے تھیں تاہم گورنمنٹ ہند خرچ نہ کر سکی اور کی کمی رہی۔ اب گزشتہ ۱۹۳۶ تک ہند کی کل کی رقم ۲۳۴ کروڑ تھی۔ نئے سال کے بجٹ یہ ۵۲ کروڑ روپے دکھائی گئی تھی۔ کے علم سے صاف ظاہر ہے کہ اس وقت تک قرضوں میں قریباً ۸ کروڑ روپے کا اضافہ ہو جائے گا سر جیمس ویسٹ لینڈ ہند کے تو لئے کی ہیں وہ حالت ہیں۔ جو صرف ان تمام ممالک سے جو ہند ہیں انگلستان سے دوسرے درجے پر ہے

اخیر میں ایک اور بے تعلقی کی بات کہی ہے کسی نسبت کوئی شخص اگر اس کے کوئی حصہ

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۱۶ اپریل ۱۸۹۸ء

محمڈن یونیورسٹی علیگڈھ میں
اور
سکرٹری شپ کا فیصلہ

ہمارے کل کے پرچہ میں ہم لکھ چکے ہیں کہ سرسید مرحوم کا یہ ایک ارمان تھا کہ وہ علیگڈھ کے مدرسۃ العلوم کو [illegible] یونیورسٹی (جامعۃ العلوم) کے درجہ تک پہنچا ہوا دیکھیں [illegible] جبکہ انہوں نے دم واپسیں تک اس غرض کے پورا [illegible] اور اس آرزو کے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اور [illegible] کالج نے ترقی بھی خوب کی تاہم وہ اپنی زندگی میں [illegible] یونیورسٹی بنانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ لیکن اب [illegible] کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے دوستوں اور ہمدردوں [illegible] کی مسند پر یادگار بھی تجویز کی ہے کہ علیگڈھ [illegible] دے کر یونیورسٹی کے درجہ تک پہنچا دیا جاوے۔ [illegible] سے بڑھی۔ اس سے ضروری اور اس سے زیادہ [illegible] یادگار کوئی دوسری نہیں ہو سکتی۔ جہاں وہ اس شان [illegible] کا مستقل یادگار قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی [illegible] کی دلی آرزوؤں کے پورا کرنے کا انتظام بھی کر [illegible] ہیں۔ اگر وہ علیگڈھ کالج کو یونیورسٹی بنانے میں کامیاب [illegible] سکیں۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ یہ بہت مشکل اور [illegible] کام ہے۔

مشکل اور بڑے کام سے ہراساں نہ ہونے کا ڈھنگ [illegible] کرنے والا ہمت نہیں سکھلا چکا ہے۔ وہ اپنی نہ تھکنے [illegible] ہمت اور نہ ڈگمگانے والے استقلال سے

زندہ مثال کامیابی

[illegible] سامنے قائم کر چکا ہے۔ اب اگر اسی کی مثال کی [illegible] سے یقین ہے کہ آئندہ اس سے بھی بڑے [illegible] کام تکمیل کو پہنچ سکتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ [illegible] کالج میں ہندوستان اور اس کی ہمسایہ سلطنتوں [illegible] موجود ہوتے اور ان کے ملک کی سب علمی حاجتیں [illegible] چلے جانے کے ایک آدھ یونیورسٹی کا ہو صرف [illegible] سے مخصوص ہو گی۔ اضلاع متحدہ تاہم رہتا اور [illegible] کا اس کے قیام کی سہولیت سے مان لینا [illegible] آتا ہے۔ تاہم عزم اور استقلال کے سامنے کوئی مشکل [illegible] نہ ہو جاوے۔ اگر گورنمنٹ ہند کے اضلاع متحدہ [illegible] ملک علیحدہ ہو کر یونیورسٹی کے قیام [illegible] سے زیادہ مشکل کام اس یونیورسٹی کے قائم [illegible] فنڈ بہم پہنچانے کا ہے کیونکہ علیگڈھ کے بزرگ بتلاتے ہیں کہ دس لاکھ روپیہ کم از کم اس معظم الشان کام کے واسطے علاوہ موجودہ سرمایہ کالج کے درکار ہو گا۔ اور یہ دس لاکھ روپیہ کتنی بڑی رقم ہے۔ اس کا اندازہ تب ہی ہو سکتا ہے جبکہ دیکھا جاوے کہ دس سو مرتبہ ہزار ہزار روپیہ جمع کرنے سے یا دس ہزار مرتبہ سو سو روپیہ جمع کرنے سے دس لاکھ روپیہ جمع ہو سکتا ہے۔ اور کہ اس سے پہلے ربع صدی کی لگاتار اور بے اندازہ کوششوں سے سرسید اور ان کے احباب صرف آٹھ لاکھ روپیہ جمع کر سکے ہیں۔ پھر جبکہ دس لاکھ روپیہ جمع کرنا بڑا مشکل کام نظر آتا ہے۔ لیکن جس اہم اور ضروری امر کی یادگار میں اس رقم کو جمع کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ وہ بھی

اپنی نوعیت میں فرد ہے

سرسید احمد خاں ہر روز مرنے کو نہیں آئیں گے اور ہر روز ان کے دوستوں کو ان کی مفارقت ایسی شاق نہیں معلوم ہو گی جیسی کہ اس وقت معلوم ہوتی ہے۔ قاعدے کی بات ہے کہ جو جوش اور محبت ایک کام کے لئے ایک وقت ہوتے ہیں۔ وہ کچھ مدت گذر جانے کے بعد باقی نہیں رہتے بھی وجہ ہے کہ بزرگان علیگڈھ نے اس موقعہ پر اس قوم کے لئے ضروری سمجھا ہے اور لوہے کو فوراً گرم مناسب سمجھا ہے جبکہ وہ خوب گرم ہے۔ علیگڈھ میں ایک سنٹرل کمیٹی یونیورسٹی کے لئے فنڈ جمع کرنے کی قائم کی گئی ہے کہ جس کے میر مجلس نواب محسن الملک سید مہدی علیخاں مقرر کئے گئے ہیں۔ اس سنٹرل کمیٹی کی شاخیں مختلف صوبجات کے صدر مقامات میں قائم کیجانے کی تجویز ہوئی ہیں۔ تاکہ مطلوبہ مقدار زر جمع ہو کر وسط ایشیا کے مسلمانوں کی یونیورسٹی ہندوستان کے اضلاع مغربی و شمالی میں بمقام علیگڈھ قائم کیجاوے۔

وسط ایشیا کی یونیورسٹی ہی نہیں بلکہ اس کو شمالی افریقہ اور اکثر حصص ایشیا کے مسلمانوں کا علمی مرکز کہنا چاہیے۔ کیونکہ گزشتہ ہفتے میں بمقام علیگڈھ مسٹر بک پرنسپل مدرسۃ العلوم علیگڈھ نے اسی معاملے پر مجھ سے بالمشافہ گفتگو کرتے ہوئے مجھے یقین دلایا تھا کہ اگر علی گڈھ کالج کبھی خدانخواستہ محمڈن یونیورسٹی کے درجہ کو پہنچ گیا کہ جس کے حاصل کرنے کے لئے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو کوشش کرنی چاہیئے تو وہ یونیورسٹی نہ صرف ہندوستان کے مسلمانوں کا

سرمایہ نازش و افتخار

ہو گا بلکہ تمام شمالی ساحل افریقہ کے مسلمان مصر سے لیکر کیپ کالونی تک۔ اور ساحل عرب و ایران سے لیکر ترکستان بخارا۔ افغانستان۔ ہندوستان اور جزائر جاوا و سماٹرا تک غیر ممالک کے مسلمان اس کو اپنا علمی مرکز تسلیم کرینگے۔ جبکہ ایک صاحب اس محمڈن یونیورسٹی کے قائم کرنے کے سامنے بڑی سنجیدگی سے سر پر ہاتھ رکھکر بیٹھے تھے تو میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ صاحب اس تجویز کو کسی قدر سہل الحصول سمجھ رہے ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں اس تجویز کے سننے کے لئے آمادہ نہیں ہوں۔ کیونکہ مجھے اتنا بڑا کام نظر آتا ہے کہ جس کی تکمیل نہایت دشوار اور سرت طلب معلوم ہوتی ہے۔ تاہم بک صاحب نے مجھے یقین دلایا کہ جس قدر پروفیسر اس وقت ان کے کالج میں موجود ہیں صرف ان سے نصف یا اس سے کسی قدر زیادہ پروفیسر بڑھا دیئے اور اعلیٰ درجہ کے طلبائے علوم عربیہ ان میں شریک کر دیئے کے بعد ہم بڑی سہولیت سے اس قابل ہو جائینگے کہ گورنمنٹ کو متوجہ کر سکیں کہ وہ ہمارے کالج کو بطور یونیورسٹی کے تسلیم کرے۔ اور امید ہے کہ کسی قدر کوشش اور جدوجہد کے بعد ہم اس عظیم الشان تجویز کے قائم کرنے میں کامیاب ہو جائینگے۔ بہرحال قدیم کے مسلمانوں کی تاریخی تعلیم گاہوں سے ہم آپ ہو گا۔

یہ گفتگو اس وقت کی ہے کہ جس دن کی شام کو سرسید کا انتقال ہوا ہے۔ اس وقت ہم دونوں میں سے کسی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ اتنی جلدی کوئی صورت پیدا ہونے والی ہے جو بک صاحب کی تجویز کو فوری توجہ کرنے میں آنے کا موقع مل جائیگا۔ بہرحال اتوار کی شام کو یہ واقعہ گزرا اور آئندہ جمعرات کو علیگڈھ میں کالج کے مدرسوں اور پروفیسروں وغیرہ نے ایک جلسہ کر کے سرسید کی یادگار میں کالج کو یونیورسٹی بنانے کا فیصلہ کر لیا۔ میں اس تجویز کے متعلق اتنا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ یہ

نہایت اعلیٰ تجویز

ہے۔ اور خدا کرے کہ پوری نہ ہو سکے۔ لیکن تو جس قدر روپیہ اس کی تکمیل کے لئے درکار ہے وہ حالات ملک کے مطابق بہت بڑی رقم ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے وہ اس وقت تک ہرگز وصول نہیں ہو سکتی جب تک کہ علیگڈھ کالج کے انتظام کی جانب سے تمام ملک کے لوگوں کو کافی اطمینان نہ ہو جائے۔ ہر چند کہ سرسید کے بعد ان کا قابل پیشاسید محمود فائون ٹرسٹیان کے مطابق کالج کے لائف سکرٹری کے عہدہ پر انتخاب کا جانشین قرار پا چکا ہے تاہم سید محمود کی بیماری کی وجہ سے ابھی تک وہ کالج کے معاملہ پر کچھ زور قابل اطمینان نہیں کر سکے۔ علیگڈھ میں فی الحال تمام لوگوں کا یہی خیال ہے اور جب تک کہ کالج کا سکرٹری کوئی قابل اور مستعد شخص نہ مقرر ہو کہ جس پر سب لوگوں کا پورا اعتماد ہو تب تک لوگ آئندہ روپیہ دینے میں تامل کرینگے۔ کالج کے موجودہ سکرٹری کی بابت بھی انہیں اندیشہ ہے۔ اس وقت اگر نواب محسن الملک سید مہدی علیخاں صاحب یا مولوی سید احمد خاں صاحب سی۔ ایم۔ ایس۔ جیسے بزرگ محمڈن جنگلو اورینٹل کالج علیگڈھ کے سکرٹری بنا دیئے جاویں تو بالکل یقین ہے کہ کالج کا انتظام ان کے ہاتھوں میں آنے کے ساتھ ہی ساتھ روپیہ کی جمع آوری کا کام

حفظ صحت

استفسار

۴۵- پچھلے کاربرادہ میرا ایک عزیز عرصہ ۱۰ برس سے زیادہ ہوا مارشلی میں کچھ کی گرلیاں کی گیا تھا جب سے اب تک ہمیشہ جب موسم تبدیل ہوتا ہے اس کے جسم پر پھنسیاں نکل آتی ہیں مگا ہو جسم پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں معدنیات سے ازالہ مرض ہو جاتا ہے۔ ۱۰ سو میں ہیں حدت کرنی سے ہر سال سوزاک ہوتا ہے۔ اخیل اس کو محت تکلیف مادہ ۳ دانی سے ہو رہی ہے۔ ایسے امراض کہنہ ہو جانے سے دل جگر دماغ معدہ سنا سب کمزور ہو گئے ہیں اور زبان خشک رہتی ہے۔ کوئی صاحب ایسے مجرب نسخہ سے بندہ کو اطلاع دے کر شکر گزار ہوں۔ دینر آنہ نقد اللہ جو ایسے امراض میں مبتلا ہوگی فائدہ ہوگا (۱۰۹۹۵ل)۔

۴۶- نزلہ۔ قریب ۳۰ سال سے میں دائم النزلہ ہو رہا ہوں۔ مہینے اس کی کچھ زیادتی ہے اب ایک سال سے مختلف علاجات مثل بخار و انحصار قلب بشکرت نزلہ بتلا رہا اور امراض سے تو نجات ملی مگر نزلہ جو ہے اور بسا اوقات اس کے گرانی سے بھی۔ مجھو ایک مشت سے آزمایا پریشان کر رکھا ہے اب تک اس میں ان امراض میں مبتلا نہ تھا جینے اچھی دوائیں علاج کرتے ہوئے خوابستہ دیکھا۔ دو چار روز بعد ہی بیمار پڑا چنانچہ سال کے اندر جب ہوا تھی کو خواب میں دیکھا ہوا ہی میں ترقی ہوئی ہے نزلہ کے لئے بہت علاج کیا کم ہو رہا ہے مگر قطع نہیں ہوتی۔ اگر کوئی صاحب مجرب نسخہ یا ذریعہ نزلہ کا دینر کوئی علاج عمل دفعہ بدخوابی کا کہ جس کا نتیجہ میرے دل میں ہو اکثر زیادہ ہیں تو میں بہاں ان کا شکر گزار (فقیر سید وجیہ الدین احمد)۔

اعلان

۴۷- شنوائی۔ مجرب استفسار ۴۵۔ جس صاحب کو یہ مرض لاحق ہے اس کو چاہیئے کہ اس نسخہ کا جس و استعمال فرماویں۔ بیج وصل ۱ تولہ۔ تخم فراق ۱ تولہ ۳ تولہ۔ نعمت بازار ۴ تولہ لات تکمہ معشوق ۵ تولہ۔ گلیاں معشوق ۶ تولہ۔ ان پانچوں دوا کو کوٹ کر سفوف بنالیں بعد شربت وصل ۳ تولہ ملا کر ہمراہ ۲ تولہ سفوف کے استعمال فرماویں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ بہت سے مریضوں کو فائدہ ہوا ہے۔ آں صاحب کو بھی فائدہ ہوگا۔ سید محمد ظہیر حسین نقشہ نویس۔ فریدار پیسہ اخبار)۔

۴۸- علاج بہ مجرب۔ فتار زیر بچراں۔ سنکھیا سفید کو لیموں کے پھیکوں کے رس میں اس قدر گھول کر پیں کہ اس کے اثر و تیزی میں اثر کر جاوے۔ پھر تولہ ایک پانی خشک کر لیں اس کی گولی کر کے آشی شیشی میں ڈال دیں۔ اور ۲ گنا تیزاب گندھک ڈال کر ہاون دستہ پر کھایا ہیں کہ سنکھیا حل جاوے۔ ہمراہ مکھن کے بقدر چاول میں ۲۰ دن میں قطعی آرام ہوگا۔ استعمال سے پہلے ایک تیز طلاب ہوں کہ جس سے پانی کے طور پر دست آویں۔ پھوڑوں کو دھو کے واسطے ڈاکٹر امیں چند صاحب بھاٹیہ کا صابون استعمال کریں۔ اس سے ۳-۴ دفعہ دھونے سے زخم اچھے ہونے لگتے ہیں۔ اگر زخم بہت خراب ہوں تو ۱۰ دن ہم جو پیسہ اخبار ۱۹ مارچ میں درج ہے عمل میں لاویں اگر دھونا از حد ضروری ہے (فتح چند حکیم امرت سر)۔

گمنام و نشان خیز

۴۴- ایک رنڈی نام محمد ابراہیم سپرنٹنڈنٹ پولیس بخش۔ سکنہ شہر انبالہ۔ محلہ بیچ باغ۔ ذات ارائیں۔ عمر ۲۰ سال مگنی رنگ چہرے پر ماتا کے داغ چھوٹے چھوٹے۔ دبلا قد۔ سر پہ بال کنپٹی تک۔ پر چہ پوشیدہ دوشالہ اودی رنگ مرضی مالک بندش دوپٹہ چھاپا لمحاری ہمراہ تھا جامہ اطلس سفید جو ڈوشنی سلیم شاہی۔ دوہر گاڑھا گی برنگ سیاہ۔ ہفتہ عشرہ سے کسی جگہ چلا گیا ہے۔ اور زیادہ امید غلط و کسوٹی و سوا نہیں دور و نزدیک بغیرہ پہچانے جن صاحبان کو نکال جاوے کسی صاحب کو پتہ معلوم ہو۔ وہ صاحب بندہ کو خدا تعالیٰ اجر دنیا و آخرت عطا فرماوے اطلاع بخشیں منت احسان ہوگا۔ والسلام یحب المحسنین ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین۔ منشی عبد الرحمن تاجر کتب۔ صدر بازار۔ چھاؤنی انبالہ۔

عام

سوال

۴۰- مختاران کلکتہ۔ جو لوگ کلکتہ آنے کا قصد رکھتے ہوں مختار شب پاس کرتے ہیں جس سے کہ وہ اس شہر کی عدالت عالی کورٹ کلکتہ میں پریکٹس کر سکتے ہیں۔ وہ اس عدالت یا عدالت چیف کورٹ پنجاب میں بھی پریکٹس کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اگر پریکٹس کے مجاز ہیں تو مطلقاً ہیں یا کچھ شرط کے ساتھ (دے مرچی ایم ماسٹر۔ از کلکتہ)۔

جواب

۲۹- پاؤں کے تلوے۔ دو شخص ہوگ ہونے کی وجہ سے تلوے ہو جاتے ہیں اس کو آپ نشتر سے چیر کر پانی نکال دیں کوئی انگلی باقی نہ رکھی۔ اس میں کٹے نہیں تھے مگر اس علاج سے انگلیاں نرم اور تمام کٹے جاتے رہے۔ ایک ۲۰ ماشہ نوشادر ایک تولہ پانی میں ڈال کر خوب ملا دیں۔ ۱۰ دن روزانہ کو سوتے وقت لگایا جاوے۔ انگلیاں نرم ہو جاویں گی اور جوتہ پہنا کر کے ایک انگلی ڈھیلا پہنے کہ رگڑ نہ لگے (نیاز احمد پنہ)۔

۳۰- اونی کپڑے دھونا۔ جواب سوال ۱۰ اونی کپڑے کو سیر بھر پانی سے گرم کریں اور سہاگہ کا سفوف تقدیر ایک چھٹانک کے ڈال کر سیاہ کپڑے کو ڈبو دیں تو وہ کپڑا نہایت ہی عمدہ صاف ہو جاویگا۔ اور اس کی چمک میں کچھ فرق نہ آویگا۔ میرا آزمودہ ہے (انوار محمد خاں۔ چھاؤنی کانپور)۔

۳۱- مکھیاں۔ جواب سوال ۱۰ ذرعی شہد ۱۰ ماشے گلاب کا عرق ۱۰ ماشے ملا کر کپڑا تر کر کے کمرہ میں لٹکا دیا جاوے تو دو چار گھنٹے میں مکھیوں اور مچھروں کا نام و نشان باقی نہ رہیگا۔ یہاں آزمایا گیا ہے (درس)۔

۳۲- بال پیدا کرنا۔ جواب سوال ۱۰ اصغر علی صاحب۔ جہاں بال نہ اتے ہوں سوائی تازہ پیاز کو اس پر خوب مل کر قدرے شہد لگا دیں ۱۰ گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے خوب دھو کر کسٹرل مل دیں۔ اس ترکیب سے ۱۰ روز میں فائدہ ضرور نظر آویگا یہاں تک شخص نے آزمایا ہے (د)۔ [میرے خیال میں یہ بہت اچھا نسخہ ہے۔ ایڈیٹر]

شعر و سخن

نوحہ در تاریخ آنریبل سر سید مرحوم

(از منشی محمد رحیم اللہ صاحب اتق تخلص بہ ہر تک تخلص سر [illegible] بہادر)

[illegible] بہادر کوئی دوا ہی نہ رہا ۔ باقی نہ رہا اور شفا ہی نہ رہا
[illegible] کہ اب اس قوم کا کوئی متفنس ہی نہ رہا

دیگر

[illegible] ۱۳۱۷ھ = آزاد

(رتو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۵ | یوم شنبہ ۱۶ اپریل ۹۰ء مطابق ۲۴ ذیقعدہ ۱۵ھ ہجری مطابق ۱۲ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

ایک صاحب فارسی زبان کے نیم خواندہ اپنی سسرال میں تشریف لے گئے۔ وہاں کھانا کھانے کے وقت ساس بولی کہ "لالہ ذرا تو کھانا اور کھاؤ۔ تم نے کھایا ہی کیا ہے۔ تمہاری والدہ نے کھانا کھانے کے واسطے منع کر دیا ہے؟" نیم خواندہ نے جواب دیا۔ "کہ دراصل خشم کیوں کرتی ہو۔ مجھو اس وقت بھوک کم ہے۔" ساس خشم کو مخفف سمجھ کر نیم خواندہ کے سر ہو گئی بیچارے نیم خواندہ نے بڑی مشکل سے اپنا پیچھا چھڑایا۔
(جنگل کشور۔ از مقبوضہ ضلع بلند شہر)

صرافی تحریر اگرچہ بہت کم جگہ میں لکھی جاتی ہے۔ مگر ہے بڑی خراب۔ ایک شخص نے بڑے بھائی کی سسرال کو صرافی میں خط تحریر کیا کہ "بڑے بھائی اجمیر گئے ہیں۔ بڑی بہو کو بھیجدو۔" جب سسرال میں خط پہنچا تو پڑھا گیا کہ "بڑی بھائی آج مر گئے ہیں۔ بڑی بہو کو بھیجدو۔" کیونکہ صرافی زبان میں الفاظ اجمیر۔ آج مر۔ اور بڑی بہو۔ ایک سے ہی لکھے جاتے ہیں جب بڑی بہو رونی پیٹتی تشریف لائیں۔ اس وقت کی ہنسی کا حال دریافت نہ فرمائیے گا۔

کسی سخنور نے اپنی زوجہ کے مرنے پر بڑا رونا کیا ایک دوست نے دریافت کیا کہ جب تمہاری ماں بہن مری تھیں تو تم نے اس قدر جزع فزع نہیں کیا باوجودیکہ ماں بہن دوبارہ پیدا نہیں ہو سکتیں۔ اور عورت دوسری پیدا ہو سکتی ہے۔ سخنور نے جواب دیا۔ "نادان ہو۔ ماں بہن کے مرنے پر تو ہمسایہ کی عورتوں نے میری تسلی کر کے کہا تھا کہ کیوں روتے ہو ہم تمہاری مائیں بہنیں ہیں۔ مگر ایک عورت بھی یہ نہیں کہتی کہ لیجئے ہم تمہاری جورو بنتی ہیں۔"

موہن (حلوائی سے): "ایک آنہ کی دہی عنایت فرمائیو۔"
حلوائی: "بھائی ہے۔ ابھی موجود نہیں ہے۔"
موہن: "ابھی میں آپ کا بھائی (پنجابی جوانی) نہیں ہوں۔ صرف دہی مانگتا ہوں۔"

ایک شخص ڈاکٹر سے دریافت کرنے لگا کہ "آج اس جگہ کونسی تاریخ ہے؟" میں نے کہا "۲۶ تاریخ ہے۔" وہ چیخ مار کر بولا کہ "ہائے ہمارے بچاؤں میں کون سی تاریخ ہوگی؟"
(مسلمان۔ نائب مدیس)

عجیب عجیب باتیں

پتھر کے چھاپے کی ایجاد۔ شہر مونیخ (جرمنی) کے ایک تماشا گاہ کے نوٹوں پر چھپی ہیں۔ جلد ایک رات کو تماشا ہو چکا تھا۔ سو لوگ ایک شخص کے ہاتھ سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ مگر الائس سینی فیلڈر کو ابھی بہت کام کرنے تھے۔ وہ سٹیج کے اردگرد احتیاط سے دیکھنے لگا کہ کہیں کوئی چنگاری تو نہیں رہ گئی۔ اور تب صبح کے تماشے کے واسطے ٹکٹ چھاپنے کے لئے اپنے چھوٹے سے کمرے میں گیا۔ جب وہ اس کمرے میں داخل ہوا تو بیٹن چھپا ہوا اس کے ہاتھ میں تھیں۔ ایک اسٹرے تیز کرنے کے لئے پتھر کا ٹکڑا۔ جیسا کہ حجاموں کے پاس ہوتا ہے جو اس نے اسی روز خریدا تھا۔ ایک نمائش ٹکٹ کو جسپر چھاپے کی سیاہی لگی ہوئی تھی۔ اور ایک چک (منڈی کو جس کے ذریعہ سے اس کی اس ہفتے کی تنخواہ اس کو تماشا گاہ کے خزانے سے وصول ہونے کو تھی۔ اس نے چک کو میز پر رکھا مگر ہوا کا ایک جھونکا اس کو کمرے کی چھت تک اڑا کر لے گیا اور پھر اوک پانی کے برتن میں گرا دیا۔ سینی فیلڈر نے اس کاغذ کو پانی سے نکال کر جس طرح ہو سکا خشک کیا اور تب اس کو ہموار کے واسطے دوسرے پتھر کے ٹکڑے سے دبایا۔ جس نے اس کو تھوڑی دیر پہلے نادانستہ اس سے کٹے ہوئے ٹکٹ پر رکھ دیا تھا۔ یہ سمجھ کر جب اس کو دوسرا چک بھنانے کی ضرورت ہوئی تو اس نے اس کو پتھر کے نیچے سے میز پر سے اٹھایا۔ اس پر ٹکٹ کے حروف بعینہ چھپے ہوئے دیکھ کر وہ نہایت متعجب ہوا۔ وہ بہت دیر تک نظر جما کر چک کی طرف دیکھتا رہا۔ کہ ناگاہ ایک روشن خیال اس کے دماغ میں جلوہ گر ہوا۔ اور اس نے سوچا کہ شاید کسی ایسے ہی طریقے سے ہی تماشا گاہ کے لمبے لمبے گیتوں کو چھاپہ نقل کرتے رہنے کی محنت سے بچ سکوں۔ اسی روز اس نے بازار میں جا کر ایک اونس ہلکا اسی قسم کے پتھر کا خرید لیا اور کچھ عرصے کے بعد اس مشہور فن کو دریافت کر لیا کہ جس کو ہم پتھر کا چھاپہ یا لیتھوگرافی کہتے ہیں۔

مدافع رعد توپ۔ اٹلی والوں نے شہر نلورنس میں ۱۴۲۵ء میں ایجاد کی۔ ایڈورڈ ثالث بادشاہ انگلستان نے ۱۳۴۶ء میں اس کا استعمال کیا۔ اس کو فرانس سے ضد تھی توپ کا منہ دہ سے زیادہ وسیع تھا۔ تحفہ سنیہ میں لکھا ہے کہ ۱۳۰۰ء قبل مسیح لوگ اس کو جلتے تھے چین میں دو ہزار

حقیقت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

انسانی زندگی کے دلچسپ حالات۔ دنیا میں ۱۰۰۰ زبانیں ہیں۔ اور روئے زمین کی آبادی میں ۱۰۰۰ مختلف مذاہب مروج ہیں۔ مرد اور عورت تعداد میں قریب قریب برابر ہیں۔ روئے زمین پر اوسط مقدار عمر کی قریب ۳۳ سال کے ہے۔ اس ہزار آبادی میں صرف ایک سو سال عمر تک پہنچتا ہے۔ ہر ایک سو آدمی میں سے ۶ آدمی ۶۵ سال عمر تک اور ۶۰۰ آدمی میں سے ایک آدمی ۸۰ سال عمر تک اور سو میں سے ایک ۵۵ کی عمر تک پہنچتا ہے۔ پیرس پر کل ۱۰۰۰۰۰۰ آدمی آباد ہیں کہ جن میں سے ۳۳۳۳ ہر سال مرتے ہیں یا ۹۱۲۴ ہر روز۔ یا ۶ ہر گھنٹہ۔ یا ۱۰۰ ہر منٹ میں یا ایک ہر سیکنڈ میں۔ اور یہ بھی لگایا گیا ہے کہ جس قدر انسان پیدا ہوتے ہیں ان میں سے نصف تو ۱۰ برس کی عمر سے پہلے مر جاتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت متاہلوں کی عمر دراز ہوتی ہے۔ مگر جو لوگ کنوارے اور ریاضت کش ہوتے ہیں وہ زیادہ طویل العمر ہوتے ہیں۔ پست قامتوں کی نسبت درازقامت زیادہ عمر پاتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتوں کو ۵۰ سال کی عمر سے اچھے موقعہ کا میابی کے ملتے ہیں۔ مگر اس کے بعد شادی کی تعداد ایک ہزار آبادی میں بہ نسبت ۱۰ کے گھٹ کر ۱ کی رہ جاتی ہے۔ جو لوگ موسم بہار میں پیدا ہوتے ہیں وہ اوروں کی نسبت قوی طبیعت کے ہوتے ہیں۔ رات میں بہ نسبت رات میں تولد اور اموات زیادہ وقوع میں آتی ہیں۔ آبادی میں قریب ایک چوتھائی کے لوگ سلسلہ استعمال کے قابل پیدا کئے گئے ہیں۔

حاصل و مخارج مصری:۔ مصری بیت المال کا بجٹ ۱۸۹۰ء میں ہوا۔ آمدنی (۱۲۰۹۲۵۶۴) ایک کروڑ دس لاکھ ہزار پانچ سو چونسٹھ مصری پونڈ۔ اور خرچ (۱۰۰۵۰۰۰۰) ایک کروڑ پانچ لاکھ اسٹھ ہزار دو سو مصری پونڈ۔ مہم سوڈان کے خرچ اس میں شامل تھا۔ جو ایک خاص فنڈ سے لئے گئے ہیں۔ جن میں (۵۰) پانچ لاکھ ستر ہزار مصری پونڈ کی کمی معلوم ہوئی (بارہ ٹیمز)

انسان کا عام گھڑی کار قاص یعنی پیٹہ ور ہر سال تمام میں ۲۰ میل سفر کرتا ہے۔

گیہوں کا بیج کیا ہے کہ ایک آدمی ۶۰ سال تک کی عمر میں ۱۲۰۰ من خوراک کھا جاتا ہے۔

نامردی کا شرطیہ علاج

مردانگی

یعنی

مرض نامردی و بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی

روح حیات	دو بوتل (حصہ ۱) پانچ روپے	روغن دافع سستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونے کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسماتی طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ نحیفی وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو

نوٹ:- اگر بیماری ادویہ کے استعمال سے کسی وجہ سے دور نہ ہو تو دوائی واپس کر دینے پر قیمت واپس کر دی جاوے گی۔

مفصل حالات کے لئے مفت رسالہ مردانگی منگوا کر ضرور پڑھیں

(رسالہ مشکلات کا شاہ) جس میں ہر ایک بیماری کے متعلق ہدایات جوانی کی غلط کاریوں سے متعلق ہے صحت بد کا اثر شفاخانہ عام کی ادویات کی مفصل تعریف ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ عام لاہور

تمام خط و کتابت بنام

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوایئے

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوایئے

ہر ان تو ہمیشا ویل بیماریاں ایسی ہیں جن سے زیادہ یہ جو لیت مردی پر سخت صدمہ پہنچتا ہو لیکن بخلاف آنکے ۴ عارضہ ایسے مہلک و تکلیف رسان ہیں جن میں مبتلا ہو کر قوی مکمل اور تندرست سے بھی بالکل مایوس ہو جاتے ہیں ملکہ زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور یہ ۴ عارضہ ایسے ہیں کہ ان کے ساتھ نہ تو شرم کا تو ذکر نہیں اور نہ مردی ہی ہر جراثیم انسانی حیات و طرز معاشرت پر پڑتا ہے کسی طفیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا۔ لہذا بنی نوع انسان کی اس جانگداز تکلیف کے رفع کے لئے ڈاکٹر کربی صاحب نے ہر قسم کی گولیاں فاسفورس سٹرمنیا۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہ ادویہ کی ملاوٹ سے ایسی سریع التاثیر و عجیب الاثر تیار کی ہیں جن کا چند روزہ استعمال ایک مردہ جسم میں تازہ روح پھونک دینے اور نیا خون پیدا کر دینے کے لئے اتفاق حکمائے وقت کافی ہے پس تم کو چاہیئے کہ جس مرض کے باعث مرض نامردی تم کو لاحق ہوا ہے اسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور و دکان جوبلی کمپنی اندور سے ویلیو پے ایبل منگوا کر استعمال کرو اور یقین کرو کہ بفضل خدا تم منزل مقصود تک کامیاب ہو گے۔ ان گولیوں میں ۷-۸-۹-۱۲-۱۳-۲۰ نمبر کی گولیاں جو مقوی مستی ہیں جن میں فاسفورس بمقدار زائد شریک ہے اور فاسفورس کی اصلی گولیاں اندور ہی میں بنتی ہیں اور اس کا ماہر شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہم سے منگوائیے جوبلی کمپنی برانچ آفس پریزیڈنسی اندور ۹

اسباب نامردی	نمبر گولی	اسباب نامردی
فاسفورس سے ۴۰ برس کی عمر میں نامرد ہو جانا خون کی کمی زنانہ کام طوبت و ہضم کا خراب ہو حرارت غریزی کمزور ہو	۱۸	بعض سوء خون مل جانیکے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون اور جوب کا استعمال کرو
ہو سوزش بول رہنیکے باعث ضعف جگر دل دماغ پیدا ہو گیا ہو۔ تو یہ مفید ہیں	۱۹	کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد استحکام و زیادہ طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں
افراط ظن مسرور تو بیخ و سوگ بعلت فساد طحال و سردی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا	۲۰	فاسفورس اور کنتھر ڈیس جیسے سونے میں سہاگہ یہ گولیاں فوری طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کیونکہ فاسفورس اور کنتھر ڈیس ملکر کھلی ہو فضلہ ہو جاتا ہے اور حلق سے کچے بھی شاید ہی کر بدہضمی پیدا ہو
دماغ یا حرام مغز پر چوٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں		طرف پیشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انتشار پیدا کرتا ہے کہ پیشاب ضبط نہیں ہو سکتا
شہر ملک میں رہنے یا سر پر بڑی بوجھ مثل کیلہ کا نور کنگنی وغیرہ پینے کے سبب خون جم گیا ہو		استحکام طاقت کے لئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی
سر میں درد و ٹوٹنہ سب جاگر یا موت کے خوف کے باعث دل مرجھا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو	۲۱	حقیقت میں یہ گولیاں مجلوب حرکات ناجائز کے واسطے سریع التاثیر ہیں
بدشکل مکندہ دہن۔ یا اس کی طوبت فاسدہ سے جھک کر نفرت و کمزوری ہو	۲۲	ضعف معدہ و شانہ کے باعث عارضہ سرعت و رقت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے
عیب کی روشنی و باریک حرف تاریکی کے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا	۲۳	رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ان حالات میں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے
بیجا موٹاپا۔ رگ پٹھوں میں کثرت بلغم۔ بدہضمی۔ بات بات میں سانس پھولنا۔ خون کا بڑھ جانا	۲۴	گھوڑ سواری یا سائیکل کی سواری کے باعث جو قوت اسکا گھٹ گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے
بادی کا زور۔ اختلاج قلب۔ ہول دل۔ جنون وغیرہ امراض بارد کے باعث ضعف باہ ہونا	۲۵	شراب۔ گانجہ بھنگ چرس۔ افیون کی عادت کے سبب ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں
فاسفورس ست کچلہ۔ یہ گولیاں جاڑوں میں شریعہ طور پر از زیادہ طاقت و استحکام قوت کے لئے بشین قیمت	۲۶	چھوٹی عمر کی شادی کے سبب لاولدی یا پیسی ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو
ہیں۔ بعض دعوے ماء اللحم سے بہا ضعیف ہیں۔ کیونکہ شل ہیمون وغیرہ کے مزاج میں بکثرت گرمی نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ بھوک بڑھا کر خون کو صاف پیدا کرتی ہیں پتلی حالت جم جاتی ہے	۲۷	قریب شام لکھنا پڑھنا کتاب بینی کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں
بدہضمی و قبض ضم ہو کر چہرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے۔ لائق امراء	۲۸	بروسوت۔ سیلان رحم۔ لال۔ پیلے سفیدپانی کے مزاج کے لئے اکسیر اعظم ہیں
مجرد رہنے کے سبب ورزش میں بیٹھک لگانے کے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا	۲۹	مشک عنبر و دیگر گرم ادویہ کے دفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں
طالبعلمی یا سخت دماغی محنت۔ بربادی دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہو جانا	۳۰	گرم۔ بدہضمی برف سردی کے سبب روان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں
کسی لئے عورت کے کسی ناجائز فعل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا	۳۱	وظیفہ کثرت احتلام۔ تراشید و تغیظ منی مشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں
کثرت مباشرت کی کمزوری کو بغیر قبض کئے ہٹا کر یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو تازہ کر کے تازہ لطیف خون پیدا کرتی ہیں دل قوی رشانہ مضبوط۔ جوش شباب میں ترقی ہمیشہ رہتی ہے جلد طاقتور کلیجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے۔ سرعت و رقت کے لئے اکسیر اعظم ہیں	۳۲	ذیابیطس بند گشاد۔ جلد جلد پیشاب آنا وغیرہ امراض میں مفید ہے۔ ضعف شانہ کے لئے اکسیر ہیں
پاخانہ پیشاب میں حالت گرانباری ہمراہ پیشاب میں شکر و ریت آنا۔ پرانی بدہضمی کو ہٹا کر	۳۳	قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کے لئے بطور یہ گولیاں بہت مفید ہیں
پیچش بیرو دو ضعف سیر مگی و دیگر متعفن غذا ہضم کرنیکی معدہ میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے	۳۴	امراض نامردی کا سبب تم جانتے ہو اور یہ بھی اکثر شناخت کر سکتے ہو تو ایسی حالت میں ضرور
جریان آتشک سوہا سوزاک سے جدید ہو یا کہنہ۔ مگر ہر حالت میں یہ گولیاں مفید ہیں		ڈاکٹر فاسفورس پلس کا استعمال کرو اور یقین رکھو کہ بالکل اسباب مرض یہ گولیاں مفید ہیں
بواسیر یا کمر ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہو جانا		
ضعف سپاری پر سیل جمنے یا زخم و ہنکا لگنے کے سبب کمزور و سست ہونا		

مالوہ کلف خضاب۔ یہ چمبیلی کے تیل کی طرح لگاتے ہی حال ظاہر کرتا ہے۔ جلد پر داغ نہیں چڑھتا۔ مہینوں تک سیاہی قائم رہتی ہے۔ برس دن تک گرد برگ یا جاتا ہے۔ جڑ سے کھنچی ہوئی سیاہی نکل آتی ہے۔ بازار میں مضر کیمیائیں تیز بعد تیل لگانے سے سوزش پیدا ہو جاتے ہیں۔ بدبو کا نام نہیں۔ نمبر ۱ برس دن کے لئے ۳ روپیہ کا سامان ہے۔ نمبر ۲ فی روپیہ ۱ ماہ کے لئے بغیر سامان امتحان کے لئے یہ

المشتہر جوبلی کمپنی۔ برانچ آفس پریزیڈنسی اندور

غلام علی اینڈ کمپنی

اشتہاری طبیب

ہر مرد عورت جو ہمارے پاس آیا ہے کسی نہ کسی مرض کا شکار ہو کر آیا ہے۔ کوئی ایسا نہیں ملا جو کہے کہ وہ اپنی جان کو کسی مرض کا شکار نہیں سمجھتا۔ لیکن یہ مرض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی ڈاکٹر یا حکیم کے حوالے کرے۔ ہم نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ تجربہ کرنے میں گزارا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کا علاج کیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو شفا دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو موت کے منہ سے نکالا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی بخشی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو صحت دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو خوشی دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو امید دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو یقین دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو اعتماد دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو سکون دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو راحت دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو آرام دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو سکھ دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو چین دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو قرار دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو تسلی دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو دلاسا دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو ہمت دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو حوصلہ دیا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو طاقت دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی دی ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو موت سے بچایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو مرنے سے بچایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو جینا سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا مقصد بتایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا راستہ دکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا فلسفہ سمجھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا راز بتایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا گر سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا ڈھنگ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا سلیقہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا قرینہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا طریقہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا ڈھب سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا انداز سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا سلیقہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا قرینہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا طریقہ سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا ڈھب سکھایا ہے۔ ہم نے ہزاروں مریضوں کو زندگی کا انداز سکھایا ہے۔

ڈاکٹروں کے مشورے سے ہم نے ایک خصوصی شعبہ قائم کیا ہے جس میں ہمارے ماہر ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ ہمارے

خیر الدین شاہ مدین سوداگران ادویات امرتسر پنجاب

چند تازہ پسندیدہ تعریفی شہادتیں بطور نمونہ

جناب امام الدین صاحب واسو نگر لکھتے ہیں آپ کے یہاں سے جو دوا خیری مظہر لعین جیت فائدہ ہوا آپ آئندہ ویلیو پی بھیجیں ۔ گولی ہومیو پیتھی جناب منشی حسن الدین صاحب ملازم منسٹر ایل ہوئے کے ویلیو پی روانہ فرماویں مشکور ہوں گا ۔

جناب پرنداس صاحب ہیڈ منٹ فیشن ماسٹر ریلوے لکھتے ہیں براہ مہربانی ایک بوتل جوب خیری بھیجیں ۔ گولی ہومیو پیتھی نور ویلیو پی سے ایل بھیجدیں ایک ڈبیہ بھی آپ کی دکان سے منگائی گئی جسکے استعمال ہی سے بہت فائدہ ہوا بہت جلد بھیجیں ورنہ مشکل ہو گا ۔ زیادہ تحریر

جناب عبد اللطیف صاحب ۔ آپ کی شفا خانہ سے جوب خیری منگوا کر آزمایا ہوں فی الواقع بنا بنایا جادو ہے ۔ ویلیو پی فرما کر جلد روانہ فرماویں ۔ مکرر ۔ اگر خلاصہ کے اول بھیجا ہو تو کیا خاصا

جناب محمد چاند صاحب سب انسپکٹر پولیس لکھتے ہیں آپ کے جوہر شیر کی بہت تعریف کرنی چاہیے ۔ براہ مہربانی ایک شیشی خوب جوہر شیر روانہ فرماویں ۔ ویلیو پی بھیجدیں ۔ مشکور ہوں گا ۔

جناب سید غلط علی صاحب ۔ فی الواقعہ آپ کا جوہر شیر بہت تاثیر رکھتا ہے ۔ میری رنگت کو اب بہت رونق ہو رہا ہے ۔ براہ مہربانی ایک شیشی خورد بھیجدیں ۔ طلب پارسل ہوگی ۔

جناب غلام رحمان صاحب ۔ تین بڑی شیشی جوہر شیر فی روانہ فرماویں قبل ازیں بھی وہ بھیجو آپ نے مشکور ہوں ۔ حقیقت یہ ہے کہ جوہر شیر بڑھ چڑھ کر پایا ہے ۔

جناب محمد خان صاحب بنگال کپور تلہ ۔ مرسلہ آپ کا شیشہ جوہر شیر ملا ۔ بہت ہی فرحت بخش ثابت ہوا ۔ مہربانی فرما کر تین شیشی اور بھیجدیں ۔ ویلیو پی بھیجدیں ۔ پارسل بھیجنا مشکل ہے ۔ بہت جلد روانہ فرماویں ۔ بہت ہی مشکور ہوں گا ۔

جناب محمد حسین خان صاحب ۔ آپ کا مرسلہ شیشی جوہر شیر ملا ۔ بہت ہی فرحت بخش ثابت ہوا ۔ مہربانی فرما کر ایک شیشی اور بھیجدیں ۔ ویلیو پی بھیجدیں ۔ پارسل بھیجنا مشکل ہے ۔ بہت جلد روانہ فرماویں ۔ بہت ہی مشکور ہوں گا ۔

جناب لیمبی داس صاحب ۔ آپ کے پاس سے ایک کیس خضاب کا طلب کیا تھا جسمیں دشفی فرما ہوا ۔ وہ بہت ہی عمدہ تھا اور اسکے استعمال سے بہت ہی فائدہ ہوا ۔ ایک کیس خضاب کا بذریعہ پارسل ویلیو پی فی الفور بھیجدیں ۔ ویلیو پی کیا ۔ ایک کیس خضاب کا

جناب شمس الدین صاحب کلرک ایڈورڈ آباد ۔ آپ کا مرسلہ منی آرڈر ملا ۔ مبلغ ۱۲ روپیہ ۔ جناب ہندوستان کے خضاب بالکل اکسیر ہیں ۔ آپ کا تیار کردہ خضاب لاجواب ہے ۔ امید واثق ہے کہ اور بھی بہت سے خریدار ہوں گے ۔ امید وار ہوں کہ دو عدد شیشیاں ہر قسم کی بذریعہ ویلیو پی ایل پارسل روانہ فرماویں ۔

جناب محمد حسین خان صاحب ۔ انتون کی دوا پہنچ کر آپ کا خط ملا ۔ آپ کا کہنا بجا ہے ۔ انتون کی دوا واقعی بہت ہی فائدہ مند ہے ۔ بہت سے لوگ اس سے شفا پا چکے ہیں ۔ انتون کی دوا بذریعہ ویلیو پی ایل ارسال کریں ۔

جناب سید غلام علی صاحب ۔ آپکے تیار کردہ جوہر شیر نے بہت ہی فائدہ کیا ۔ الحمد للہ کہ آپکو فائدہ ہوا ۔ مہربانی فرما کر ایک شیشی جوہر شیر بذریعہ ویلیو پی ایل روانہ فرماویں ۔ والسلام ۔

خیر الدین شاہ مدین سوداگران ادویات امرتسر پنجاب

بعض تازہ تعریفی شہادتیں بطور نمونہ

خضاب شمع طرہ

حب مسہل

پکٹورل بام

بال اڑانیکا پوڈر

روغن طلا

اشتہار صادق الاقرار ناظرین

اہلکار خانہ عرصہ دراز سے کانپور چوک میں جاری ہے جسمیں نہایت ایمانداری سے مال بیرونجات کو بھیجا جاتا ہے۔ صدہا سارٹیفکیٹ امراء و رؤسا کی صفائی پر مرحمت کیے ہیں جو صاحب جاہے معاملہ کی آزمائش کرنا چاہیں کوئی ادنے فرمائش بھیجکر دیکھ لیں۔ کارخانہ ہذا سے مال بصیغہ ویلیوپل یا نقد قیمت کے پر بھیجا جاتا ہے اور مال حسب سفارش کیا جاتا ہے تاہم پسند نہ آوے تو واپس کر دیا جاتا ہے۔ کل خط کتابت مشتہر کے نام بھیجا جاوے جواب کے لیے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنہ کا بھیجنا چاہیئے

سب سے سستی جیبی لاثانی گھڑی عمدہ	ریلوی فشن کی جیبی لاثانی جنیوا	ریلوی فشن کی لیور جنیوا جیبی	چاند بالی جیبی گھڑی جنیوا	چاندبالی اعلیٰ درجہ کی جیبی
یہ گھڑی جنیوا کی بہت مضبوط اسکیلٹ کی ہے شائق وقت نہایت تسلی دیتی ہے ہر ہفتہ چابی کی سول ریلوے ڈاک کے ملازمان نے اسکی عمدگی کا بہت سارٹیفکیٹ دیا ہے ہر ایک چابی دینے کے بعد ضمانت	اگر کمپنی یا فیکٹری کی طرف سے کوئی نقص آوے تو ہر گھڑی پر کہ علاوہ سالانہ کے ضمانتی کی جاتی ہے پہنچنے کے بعد ۱۵ روز کے اندر کہدیں ہمیں قیمت واپس ہو جاتی ہے ہر گھڑی کا بیلنس ۱۵ جواہر کا ہے	یہ گھڑی نہایت خوشنما مضبوط و خوبصورت ہے زور شور کی ہے ہر زمرہ بڑے بڑے کھیلے سے گھومتا ہے سکہ سول اور ریلوے ملازمین نے پسند کیا ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت	یہ گھڑی متوسط الاوسط خاص چاندی کی ہے ہر ہفتہ چابی دینے کی ضرورت ہے ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت ہے	یہ گھڑی نہایت مضبوط خاص چاندی کی ہے ہر ہفتہ چابی دینے کی ضرورت ہے ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت ہے
قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ

گھڑی جیب کیس مضبوط والا لاثانی گھڑی	کلائی پر باندھنے کی جیبی نما	گول ٹائم پیس نہایت مضبوط	آفس کلاک	گرجا کلاک
گھڑی جیب کیس ہے کہ دن رات ٹھوکر پر ٹھوکر کھاتی ہے اور بند نہیں ہوتی مضبوطی کی ضمانت ہے دیکھنے کے لیے خوشنما ہیں گھڑی جیب کیس اور گھڑی جیب کیس ہے ہندوستان کی حسین ہر سکونت ہے	کلائی پر باندھنے کی گھڑی ان استعمال کے زیادہ مفید ہے ہفتہ میں ایک دفعہ چابی دینے کی ضرورت ضروری اور جاری کا کام چلتا ہے کلائی پر باندھنے کی گھڑی ہے بیشتر نظر سے بہت ضرورت ہے	یہ گھڑی نہایت مضبوط ہے ہر ہفتہ چابی دینے کی ضرورت ہے ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت ہے	اس کلاک کے ہر روز چابی دینے کی ضرورت ہے ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت ہے	یہ کلاک کی ضرورت ہے ہر روز چابی دینے کی ضرورت ہے ہر گھڑی پر سال بھر کی ضمانت ہے
قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ	قیمت ۱۲ روپیہ

زین سواری گاڑی سب سامان کے	زین اسٹے الفانٹ چکردار	سازفٹ وارنش والا	ساز جوڑی وارنش والا	دیوان خاص
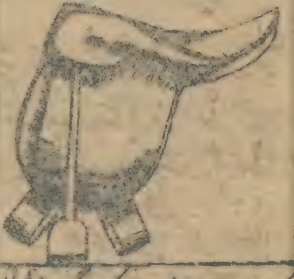				
کمپلیٹ عمدہ و مضبوط جسکی جھلی اور ٹوٹنا قابل دیدہ ہے باگ پھولدار ڈبل کپسوے کی اور تنگ اونی اور رکاب چرواں ہے سلائی اسکی نہایت پائدار ہے قیمت نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ ایضاً ساز سادہ مضبوط چمڑا بادلہ قیمت نمبر ۲ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ	وہ چکدار ہے سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے زین پر سائیس کا بیٹھنا ہے ساز جوڑی پائدار سلائی دار ہے تنگ اونی لگے ہوئے ہیں قیمت نمبر ۱ روپیہ ایضاً ساز جوڑی قیمت نمبر ۲ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ زین پر سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ	وہ چکدار ہے سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے ہر ساز جوڑی پائدار سلائی دار ہے تنگ اونی لگے ہوئے ہیں قیمت نمبر ۱ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۲ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ زین پر سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ	وہ چکدار ہے سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے ہر ساز جوڑی پائدار سلائی دار ہے تنگ اونی لگے ہوئے ہیں قیمت نمبر ۱ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۲ روپیہ ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ زین پر سائیس کے بیٹھنے کی جگہ ہے ایضاً ساز جوڑی نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ	

المشتہر شیخ محمد عظیم اللہ جنرل مرچنٹ کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ بیت الصحت چوک کانپور ۲۰

تاریخ خلافت عثمانیہ کے متعلق چند مفید کتابیں!

تاریخ سلطنت عثمانیہ - یہ کتاب عہد حکومت علیحضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید خان شہنشاہ روم - انگلستان کی ایک شہزادی نے تصنیف کی ہے - اس میں ترکی تجربہ و ترقی کی بنا پر سلطان اعظم کی حکومت کے متعلق بہت سے مفید حالات درج ہیں - اس کتاب کا دوسرا جو پہلی دفعہ مطبع التمدن میں چھپا تھا ہے - مصنفہ نے اس کتاب کو ایسے زمانہ میں لکھا جو عام پبلک کی نظر سے بہت دور تھا - اور اس کی بہت سی باتیں ایسی تھیں جو عام طور پر معلوم نہ تھیں - اس لئے یہ کتاب بہت مقبول ہوئی - اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو گئے - اب یہ تیسرا ایڈیشن ہے - اس میں بہت سے نئے حالات کا اضافہ کیا گیا ہے - اور بہت سی غلطیاں دور کر دی گئی ہیں - اس کتاب کی ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اس میں سلطنت عثمانیہ کے ابتدائی حالات سے لے کر آخر تک ایک ہی سلسلہ میں بیان کئے گئے ہیں - اس لئے ہر شخص بغیر کسی دقت کے اس کو پڑھ کر سمجھ سکتا ہے - اور اس کے ذریعہ سے سلطنت عثمانیہ کے تمام حالات سے واقف ہو سکتا ہے - اس کتاب کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر ایک بات کا حوالہ دیا گیا ہے - اور اس کے ثبوت میں ہر ایک بات کی سند پیش کی گئی ہے - اس لئے اس کتاب کی صحت میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہو سکتا

ضرورت ہے

ڈائمنڈ جوبلی بنک لمیٹڈ لاہور کے واسطے ایک منیجر کی۔ صرف وہی صاحب درخواست کریں جن کو کام کا تجربہ ہو حساب میں پوری مہارت رکھتے ہوں۔ اور انگریزی میں خط وکتابت کر سکتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں مع نقول سندات ۲۰ مارچ تک دفتر کے پاس آنی چاہئیں۔

المشتہر شیخ گلاب الدین۔ مختار۔ سیکرٹری ڈائمنڈ جوبلی بنک لمیٹڈ۔ لاہور۔ ۲-اپریل ۱۹۰۸ء

تمام دنیا میں نظیر سفری جمائل مترجم و مختصر اردو

ہمنوا یہ جمائل ترجم و مختصر کو اپنی موضح القرآن کامل و خلاصہ اس کے وہ وہ خوبی صفحہ پر مختصر تفسیر سے لکھے ہیں کہ آدمی کسی کے کسی قرآن جمائل پر پہنچ جائے ہونگر جیسے اتنی لیاقت والا بھی قرآن مجید میں پوری مدد حاصل کر سکے اور سی محنت و جانفشانی سے شروع کی ہے جسکی نوبی لیکھنے پر صبر ہے کاغذ لاثانی خوشنما رنگ کا لگایا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جمائل خوبصورت و خصامت مکرر بمصفائی طبع میں ایسی چھپے گی جو آج تک کسی نے نہ چھپی ہوگی۔ ہمارا مطلب تحقیق ہو بارہ بنک چھپ چکی ہے امید ہے کہ عید اضحیٰ تک تیار ہو کر پہنچ جائے گی قیمت مجلد صرف ۱۲ ہے محصول ڈاک بذمہ خریدار ہو حساب کم از کم ۱۲ ہے اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک پیشگی ادا کرنے والے کو ۱۰ ہے رعایت جلد منگانے والے کو دیجائے گی۔

المشتہر ان عبد الغفور و عبد الاول غزنویان مالکان مطبع القرآن واقعہ مکہ گڑھ غزنویاں امرتسر

اشتہار

کیرو نو کا تھ مجھ کو منگانا چاہو درجہ اول ۳ سیر۔ درجہ دوم ۲ سیر اور درجہ سوم ۱ سیر۔ سید شاہ علی لک دینجر پھلوار ایجنسی سہارنپور علمہ نقشی سے نقد قیمت بھیج کر طلب کرو۔ باغ باغیچہ کے متعلق جن پودوں کی ضرورت ہو اور تازہ تازہ میوہ جات منگانا ہو ہمارے کارخانہ سے طلب کرو۔

المشتہر منیجر پھلوار ایجنسی سہارنپور

ایک نیا ناول

ادائے مطلب وہ ہم ہی سمجھ جائے کوئی
انہیں سنائی دیا حال دستاں کی طرح

علیگڈھ کالج کی زندگی کا سچا فوٹو اسی محب کی جاندار تصویر۔ حسن و عشق کا نرالا سین ایک پاکدامن شریف لڑکی کی عصمت کا نمونہ ۲۰۰ روٹر بیچ کا عمدہ نسخہ۔ ایک نہایت دلفریب ناول

"رضیہ اور مسعود"

جس کا ایک عرصے سے انتظار تھا چھپ کر تیار ہو گیا ہے ناظرین ہمارے ٹکٹ بھیجکر جلد طلب فرمائیں۔

المشتہر مینیجر روشنی آفس لاہور

اشتہار

ہم نے جیب ایڈ سنز سودا گران ریشمی لاہور سے جیبی سلیپر وغیرہ طلب فرمائیں۔ قیمت رعایتی۔

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبد العلیم خان عبد الحکیم خان
مقام قنوج ضلع فتح گڈھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں ہندوستان میں یہ قنوج عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔ مہک تختہ میگرا ۱۰ روپیہ۔ شمامۃ العنبر مجموعہ وغیرہ ۱۰ روپے سے ۱۰۰ روپے تولہ تک۔ مگر عطر گلاب ۱۰۰ روپے تولہ تک ہے۔ عطر زنگی۔ موتیا۔ چمپا۔ زعفران۔ جاتری۔ کیوڑہ ۶ تولہ سے ۱۰ روپے تولہ تک عطر خس ۱۰ تولہ سے ۱۰ روپے تولہ تک۔ عطر چنبیلی اعلیٰ سے ۱۰ روپے تولہ سے ۱۰ روپے تولہ تک ہے۔

روح گلاب۔ ساڑھے روپے فی تولہ۔ روح خس فی تولہ ۱ روپیہ۔ روح بادنجبو ۱ روپے تولہ ہے۔

روغن۔ موگرا۔ چنبیلی۔ بیلہ ۱ روپیہ سے ۱۰ روپیہ سیر ہے۔ روغن چراغ کیوڑہ ۱۰ روپیہ سے ۱۰ سیر تک۔ عطر دان و فرق نیا کوٹھہ دانی و گولیاں سہ پہلی بھی موجود ہیں طلب کرنے پر فہرست کارخانہ کی روانہ کی جاوے گی۔

المشتہر
عبد العلیم خان عبد الحکیم خان کارخانہ دار عطر قنوج ضلع فتح گڈھ

اشتہار مفید

صفوف شفا۔ نہایت اہم و مشق دافع قبض و نفخ و قراقر و درد شکم و تغیر ہضمہ و تہیج طحال و درد سر و کہانسی و شور دماغ و جلائے نظر و منع مدرث ماہ استسقاء و ضماد ام درد س۔ حفظ صحت کے واسطے اکسیر اثر ہے قیمت فی ڈبہ ۲۰ تولہ ۱۰ روپیہ۔ معجون طلا۔ جملہ اعضائے جسم سے درد کمزوری سستی دور کرکے دل و دماغ و جگر و گردوں میں صحت و قوت طبیعت میں زندگی و باہ میں ترقی پیدا کرتی ہے چند روز استعمال سے تہیج طحال تغیر ہضمہ یرقان وغیرہ امراض بلغمی و سوداوی شفا کلی پاتی ہے قیمت فی ڈبہ ۲۰ تولہ ۱۰ روپیہ۔ سرمہ مروارید۔ اس کے استعمال طلائی سے دماغ۔ بادکیسری۔ ضعف بصارت۔ کمزوری۔ ضعف بینائی۔ سرخی۔ پیچڑ دیدہ۔ آنکھ کو ہر حالت کے لئے میں بلا وقفہ ٹھنڈک و قوت و صحت پیدا کرتا ہے قیمت فی تولہ ۱۰ روپیہ۔ ۱۰ ماشہ سرمہ مسہل دوم فی تولہ ۱۰ روپیہ۔ روغن اسفا جو جوہر خرگوش سے تیار ہوتا ہے مفاصل مفلوجی اعضاء درد کہنہ جملہ اقسام لقوہ کہ کیسے گئے ہوں خون میں قوت پیدا کرتا ہے۔ جس سے روغن کی مالش کے بعد اعضائے شکستہ یا ہڈی سر ہو جاتی ہے محفوظ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے قیمت فی شیشی ۱۰ تولہ ۱۰ روپیہ۔ سیر و اوپر پیسہ ۱۰ روپیہ۔ سرد قاتم خم خاش لاجلاج کے واسطے ضماد ام درد سر کہانسی ہے قیمت فی ڈبیہ ۱۰ تولہ ۱۰ روپیہ۔ صفوف جملہ کمیت قبض درد سر و سیلان خون زنان کے واسطے اکسیر ہے قیمت فی ڈبہ ۱۰ تولہ ۱۰ روپیہ۔ ہر بیان۔ یہ بوٹی جو ہوا لین کے نام سے مشہور ہے جلد جلد اس قسم کی بیماریوں میں کڑھ پڑتے ہیں بے نظیر ہے قیمت فی تولہ ۱۰ روپیہ۔ ترکیب دوا کے ہمراہ ہوتا ہے دوا یات بلدیہ و بلوا رسال ہیلی پارسل ڈاک خریدار نامہ و پتہ خریدار صاف تحریر ہو۔

المشتہر حکیم ابو المحسن محترم محلہ ریت گھاٹ۔ شہر بھوپال

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتر اور یہ بات دیکھ کر کہ شادی کے موقعوں پر مسلمان اکثر سر تا پا قرض میں غرق ہو جانے سے باز نہیں رہتے محض ان کی مالی امداد کی غرض سے انجمن خیر اندیش موسومہ شادی فنڈ لاہور۔ سیلف ہیلپ کے اصول پر قائم کی گئی ہے۔ جو صرف تین (۳) روپے پیشگی اور مختلف طور پر کل چوبیس (۲۴) روپے ادا کرنے اور سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ دینے پر تاریخ داخلہ سے دو سال کے بعد ہر ممبر انجمن زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپیہ تک شادی کے موقع پر لینے کا مستحق ہو جاتا ہے چنانچہ اس انجمن کی امداد ماہ جون ۱۹۰۸ء میں شروع ہونے والی ہے۔ مفصل حالات مطبوعہ قواعد انجمن منگا کر دیکھئے جو بہت آسان ہیں۔ دیگر انجمنوں کی طرح مجمل نہیں۔

المشتہر کارکنان انجمن خیر اندیش۔ لاہور

اشتہار

مہران ہند و شادی فنڈ گورداسپور کو شادی کرنے پر مفصلہ ذیل تمغہ جات ملے ہیں:

نام ماہ جس کی بابت تمغہ قبول دیا گیا	تعداد ممبران جن کو تمغہ قبول ملا	تعداد ممبران جن کو تمغہ قبول جو ہر ممبر کو دیا گیا
اپریل سنہ ۱۹۰۷ء	۹۴	۱۰ ماہ کے ۱۰۰
اسوج سنہ ۱۹۰۷ء	۸۵	۱۰ ماہ کے ۱۱۰
کتک سنہ ۱۹۰۷ء	۲۸	۱۰ ماہ کے ۲۰۵

کاغذات نسبت قبول بابت ماہ مگھر سنہ ۱۹۰۷ء جملہ بورڈ ۲۰۰ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء کو منعقد ہو گا پیش ہو کر تقسیم قبول ۱۵-اپریل سنہ ۱۹۰۸ء سے پہلے پہلے ہو جاوے گا۔ فہرست ناموں ممبران جن کو ہر سہ ماہ میں قبول ملا ہے۔ مع فہرست ماہ مبارک ہر سہ کلب جنہ ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۰۸ء تک ہر ایک ممبر کو بھیجی جاوے گی۔ جس میں حالات فنڈ بھی مختصر طور پر درج ہیں۔ دیگر آئندہ جو ممبر فنڈ نہ ہوئے ہیں۔ اگر فہرست تقسیم قبول ملاحظہ کرنا چاہیں تو درخواست بھیج کر سیکرٹری صاحب سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

المشتہر
بابو امرت کشن بوس۔ سیکرٹری ہندو شادی فنڈ گورداسپور

شربت بہار

ان ادویات سے ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہیں۔ سندات موجود ہیں۔ (وضع دوائی بخش حضرت سید عبد الغفور)

بیلی ایم گولیاں اسہال پرانا کھانسی۔ پیچش۔ وجع مفاصل وغیرہ اور یرقان کا دور کرنا ان کو بہترین کام ہے قیمت بکس خورد سو گولی ۱۰ ہے آٹھ آنہ۔ ایکسو گولی بکس بڑا ۱۰ ہے۔ دو سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ ۱۰ بکس کا خریدار مالک بن جاتا ہے۔ نمونہ مفت ملاحظہ کے لئے ارسال کیا جاتا ہے۔

امرت گولی اس کے استعمال سے زوال الاضعف۔ ضعف جگر۔ ضعف دماغ۔ ضعف باہ۔ ضعف بصارت۔ ضعف ہضم۔ ضعف کبد۔ ضعف معدہ۔ ضعف مثانہ۔ ضعف جملہ اعضاء رئیسہ دور ہو کر بدن میں طاقت و قوت پیدا ہوتی ہے۔ قیمت پچاس گولی ۱۰ ہے۔

ممیرا کا سہ اس کے استعمال سے ضعف بصارت۔ جالا۔ پھولا۔ آشوب چشم۔ کلنگ۔ ہر قسم کا سرخی۔ سیزی۔ تیرہ وغیرہ۔ قیمت فی تولہ قسم اعلیٰ عرق خاص گلنگ ۱۰ ہے۔ ۱۰ تولہ پر ۱۰ روپیہ۔ سرمہ سیاہ ۱۰ ہے۔ محصول ڈاک علیحدہ۔

المشتہر حکیم رطب ثمالی چوگستی۔ لاہور

۲۰ ہزار ہندی سپاہی بحیرۂ ڈارڈانیلز سے گزریں گے۔

برٹش کرایڈ ملنے سے جاپان خوش اور رضامند ہے۔

برٹش سکواڈرن نے چیفو خالی نہیں کیا۔ محض جائے قیام تبدیل کی ہے۔

شہنشاہ چین کو اطلاع دی گئی ہے کہ سینگ کی چین روسیوں سے وظیفہ پاتا ہے۔ بلکہ اس نے ریلوے کے حصے کی بابت روسیوں سے پانچ لاکھ ٹیل وصول کیا ہے۔

سلاطین غیر چین اور امریکہ کے مابین جنگ نہ ہونے دینے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

چین اور امریکہ کے مابین کنونشن قائم کرنے کے واسطے ایک جہاز "مین" کی تباہی کے فیصلے کے لئے قرارنامہ لکھا گیا ہے۔

چین اور امریکہ کی قسمت کا فیصلہ مسٹر کنلی پریذیڈنٹ کے پیغام پر موقوف ہے۔ جو کچھ عرصے کے واسطے ملتوی کیا گیا ہے۔

فرانسیسی ضدار ایم زولا کو جو سزا ہوئی تھی وہ منسوخ کی گئی ہے۔

۵۰ ہزار آدمی دخانی کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے بیکار ہو گئے ہیں۔

ظیڈ لفیا کے ایک مدرسے نے طلبہ کو سیٹی بجانے کی تعلیم دینی شروع کی ہے۔

گورنمنٹ جاپان نے فارموسا میں افیون داخل ہونے کی ممانعت کر دی ہے۔

امریکہ کو دریافت کرنے والے کرسٹوفر کولمبس کے خاندان کے دو آدمی بمقام کیڈز ایک جھونپڑی میں رہتے ہیں۔

ایک پرانی گھڑی جسے یہ لکھا ہے کہ "سر والٹر سکاٹ" نے اپنے ملازم جان گلسن کو دی تھی۔ ۲۶ پونڈ شلنگ کو فروخت ہوئی ہے۔

جنگی جہاز وکٹوریہ ہانگ کانگ پہنچ گیا ہے۔

جنرل ہنٹلے نے امیر محمود سوڈانی درویش کے حالات دریافت کئے ہیں جسکے ساتھ بہت بھاری جمعیت بیان کیجاتی ہے۔

برٹش مالیہ کی سالانہ آمد میں ۲۶۶۴۱۱۹ پونڈ کا اضافہ پایا جاتا ہے۔

گورنمنٹ روس نے اپنی تمام مسلمان رعایا کو حج کی ممانعت کر دی ہے۔

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات ہم نہ خودستائی جانتے ہیں نہ لفاظی عبارت آرائی اتمام صرف اس قدر ہے کہ ایک آپ جیسے شاہجہانی ذہن کا نسخہ ثابت ہمارے خاندان میں بلا آبائی کا تجربہ کرو تو تمام نقائص جوانی کی غلط کاریوں کو دور کر کے دوبارہ لطف شباب کھلاتی ہیں۔ اگر یہ گویاں بنا اتر کیا چھ آپ پر ظاہر کریں تو ہم آپکے موثق تمدن پر کشن ڈاک بھیجدیں گر شرط یہ ہے کہ فرمائش کے ہمراہ آپ اس دوا کی تحریر فرمادیں کہ آپ کی طبیعت کے موافق گرم شیاں یا سرد تو پھر ہم اپنے عہدہ کے موافق دوا بھیجیں گے۔ ایک دفعہ ضرور آزماویں کیونکہ تجربہ سے زیادت شہادت ہو۔ قیمت فی شیشی ۲ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر محمد اکبر سوداگر ادویات بازار۔ کوچہ تو ہیاں۔ لاہور

Chamberlain's Cough Remedy
چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ امریکہ میں بنائی ہوئی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ فضیل الدین اینڈ سنز مالکان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COUGH REMEDY.
چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوائینزا۔ نزلہ۔ سل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے ہے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM
چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا۔ کُبڑا پن۔ موچ۔ لنگڑا پن اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خوب حلق۔ زخم۔ چوٹیں۔ جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک لمحہ درد ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعویٰ ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور مندرجہ بالا قسم کی دردوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دو گا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COLIC CEOLERA & DIARRHOHA REMEDY
چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے جو تمام معدے کے درد کو فوراً دفع کرتی ہے قولنج ہیضہ پیچش۔ سنیر۔ دستوں اور بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفو چکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کمیاب ہے لیکن چیمبرلین صاحب کے قولنج۔ ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم افسوس رہ گیا ہے۔ علاوہ اس کے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بے فائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

مدراس کی طرح مقرر کئے جائینگے۔

— بہار کے بعض لوگوں نے مشرقی علم موسیقی کی ترقی کے واسطے منگیر میں ایک کلب قائم کیا ہے۔

— شمال و مغربی صوبجات میں فصل کٹنی شروع ہو گئی ہے اور کاشت نیشکر جاری ہے۔ نرخ اناج ارزاں ہے۔

— مسٹر ڈانلڈ سمیتھ فنانشل کمشنر برہما لیجسلیٹو کونسل برہما کے ممبر ہوئے۔

— پچھلے ہفتہ کراچی میں طاعون کے کیس ہوئے جن میں سے ایک مہلک ثابت ہوا۔ تاہم وبا کے ترقی کرنے کا کوئی اندیشہ لاحق نہیں ہے۔

— ڈاکٹر برٹو پلیگ افسر بمبئی لے اپنی نسبت زہر دیئے جانے کے اقدام کی جو رپورٹ کی تھی اسکی تحقیقات ہو رہی ہے۔

— سر سید احمد خاں مرحوم کی یادگار میں ۱۰ لاکھ روپیہ چندہ جمع کر کے علیگڈھ کالج کو اسلامیہ یونیورسٹی تک ترقی دینے کی تجویز ہو رہی ہے۔

— بنگال ناگپور ریلوے کی ہوڑہ لائن کو سامان بہم پہنچنے کی وسعت میں ترقی کیجارہی ہے۔ دموہ سے بوریا تک مٹی کا کام ختم ہو گیا ہے۔ مگر پلوں کی تعمیر حال شروع نہیں ہوئی۔

— ہیومینیٹی مدراس اشیائے خوردنی اور دواؤں میں سی سمیرش کے انسداد کی فکر میں ہے۔

— نئے لفٹنٹ گورنر بنگال ۲۴ ماہ حال کو دارجیلنگ تشریف لے جائیں گے۔

— میسرز ٹی۔ کوسرو کمپنی کو کراچی میں تیل کا ذخیرہ کرنے کے متعلق کیاری میں حوض تعمیر کرنے کا ٹھیکہ ملا ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے لفٹنٹ آرچی بین کو بیتراہ میں نمک ہونے کے صلے میں ۶ ماہ کی تنخواہ انعام دی ہے۔

— ۲ ہفتے سے بمبئی میں طاعون کے کیس کمی پر ہیں۔ کاش! اب لوگوں کی جان بخشی ہو۔

— سر جان ایج چیف جسٹس ہائیکورٹ الہ آباد مدھ کی صبح کو روانہ ولایت ہوئے۔

— کرنل ولی ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان اپنے اکلوتے بیٹے کو تعلیم کے واسطے ولایت بھیجنے کے لئے کراچی گئے ہیں۔ وہاں سے لوٹ کر قلات جائینگے۔

— کوئیٹہ میں ہیضہ پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ کوئیٹہ کالج اور سنٹ جوزف کالج بلکہ ذری وجہ سے بند کئے گئے ہیں۔

— بھاؤ نگر میں تین عورتیں مٹی کھودتی ہوئیں گڑھوں کا بالائی حصہ گرنے سے دب کر ہلاک ہوئیں۔

— بمبئی کے قریب شکوہ آباد میں پولیس نے مشہور ڈاکو ہیریا کو گرفتار کیا ہے۔ اس ہیریا کا کام آبا۔ اور اس کے جتھہ ہی پکڑے گئے۔

— رانی گنج میں مشہور ہو رہا ہے کہ بمبئے صرف ایک ہی جہاز نے حج کے سفر کی صعوبتیں برداشت کرنی منظور کی تھیں۔ اس لئے مزید حاجی روانہ نہیں کئے جائینگے۔

— حکم ہوا ہے کہ جب باقاعدہ افواج کی کافی تعداد موجود ہو مجمع خلاف قانون کے مقابلہ میں مجسٹریوں سے کام نہ لیا جایا کرے۔

(لاہور پنجاب و سرحد)

— سر ولیم لاکہارٹ اپنے وداعی حکم میں کہتے ہیں کہ گزشتہ سرحدی مہم میں اس قدر مشکلات پیش نہیں آئیں۔ اور نہ کبھی فرقوں کو ایسی عبرتناک سزا دے کر اُن کو اس قدر مطیع کیا گیا ہے۔ رہنماؤں اور روپیوں کا جانا وصول ہو چکا ہے حتی کہ زکا خیل بھی اپنا حصہ دے چکے ہیں۔

— ۴ تاریخ کو جنرل لاکہارٹ پشاور سے روانہ بگلستان ہوئے۔ سرحدی فوج بہت مختصر کی گئی ہے۔

— موضع کوٹ شیر اضلع جہلم میں طاعون کا جو اندیشہ ہوا تھا وہ رفع ہو گیا ہے۔

— سر ولیم لاکہارٹ کے ولایت جانے پر سر پوربرٹ پامر نے پنجاب کمانڈ کا چارج لیا۔

— وادی ٹوچی میں فوجوں کے کوچ کرنے کا جو مقابلہ کرایا گیا تھا اس میں پہلی پنجاب انفنٹری نے ۱½ گھنٹے میں دس میل طے کئے۔

— امسال گیہوں کی روانگی میں بہت توفیر ہونے کے خیال سے پنجاب نارورن سٹیٹ ریلوے نے زائد گاڑیاں بہم پہنچانی ہیں۔

— گزشتہ سنیچر کو راولپنڈی میں بجائے گھوڑدوڑ کے چرخیں نیلام کی گئیں۔

— سر جارلس رڈج چیف کورٹ پنجاب نے یہ سوال پیدا کیا ہے کہ آئندہ فوجداری مقدمات بجائے ہفتہ وار ہونے کے ساہاہی کیجائے۔ کیونکہ جو مقدمات ہفتے کے اندر فیصل نہیں ہوتے وہ کئی مہینوں تک ملتوی کرنے پڑتے ہیں۔

— مسٹر الجنیہ بیچ ہاروی اسسٹنٹ انجینیر امرتسر اور اس کی بیوی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہے۔ لہذا وہ علاج کے واسطے پیرس کو روانہ ہوئے ہیں۔

— گزشتہ اتوار کو ۲ بجے رات کے ایک سرحدی چوکیدار نے بدوم پشاور میں سنتری کو پستول سے ہلاک کر کے اُس کی رائفل لے لی۔ اور بیتر ندارد۔

— گزشتہ سرحدی جنگ کا خرچ ۵ کروڑ روپے بیان کیا جاتا ہے۔

— مسٹر لال سائم ڈیرڈ ڈسٹرکٹ جج درجہ اول جو رخصت فرلو پر ہیں سروس سے علیحدہ ہوئے۔

— مسٹر اے۔ ٹالبٹ مع صاحبزادیوں کے ۱۰ اپریل کو سب الکوٹ سے روانہ کشمیر ہونگے۔ جہاں وہ ۱۲ کو وارد ہونگے۔ بعد صاحب اسسٹنٹ ریزیڈنٹ ۸ کو چل کر ۱۲ کو پہنچینگے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ کشمیر نے دربار ماہ مئی کے آغاز میں سمراجہ امر سنگھ صاحب کے شہزادی کی موتراشی کے بعد رخصت فرمائے سرینگر ہونگے۔

— ایک روسی سری نگر میں بھیک مانگتا پھرتا ہے۔ پولیس سایہ کی طرح اُس کے پیچھے ہے۔

— واسرائے لگل پارٹی جھانسی کی راہ سے شملہ گئی ہے۔ ۲۰ سال گزرے ہیں کہ لارڈ لٹن کانگڑہ کی راہ شملہ سے آئے تھے۔

— سری نگر سکول کے جو ۱۳ طلبہ انتحان مڈل سکول میں شریک ہوئے تھے سب کے سب کامیاب ہو گئے۔

— حکم ایڈیٹر کو مرتسر میں سر سید احمد خاں مرحوم کی رحلت پر اظہار رنج کے واسطے اجتماع کیا گیا۔

— لیڈی ایچیسن ہاسپٹل کا سالانہ جنرل اجلاس ۱۰ بجے صبح کے منعقد ہوگا۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر اس کے صدر نشین ہونگے۔

— کرنل ڈینیل متعلقہ ۲۶ ویں پنجاب انفنٹری چالیسویں رائفلز اُن سپاہیوں کی تحقیقات کے لئے گئے تھے لے کر بھاگ گئے تھے۔ اور بغیر رائفلوں کے گئے تھے سے واپس نہیں آئے تھے۔

— باوجود ممانعت کے امرتسر میں طاعون زدہ علاقہ لوگ میلہ بیساکھی کے واسطے جمع ہو رہے ہیں۔

— گزشتہ پیر کی رات کو گنگا سہائے اسسٹنٹ لدھیانہ میل ٹرین کے نیچے آکر فوت ہوا۔ اس نے پلیٹ فارم پر آنے کی کوشش کی تھی۔ مگر پاؤں پھسل گیا۔

— ۲۴ مارچ کو میونسپل ہال گوجرانوالہ میں برآمد سکول کے کھولنے کی تقریب پر جلسہ ہوا۔ دیوان صاحب ڈپٹی کمشنر اس کے صدر نشین تھے۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب گزشتہ جمعرات کو سے واپس تشریف لائے۔

— کشمیر میں جب لوگوں کو پرانے سکے تبدیل کر ہوا تھا تو کل ۳ لاکھ کے واسطے درخواستیں گزری جن میں سے ۱۲۵۰۰۰ روپے کی تعین اشخاص کی

— پچھلے ہفتہ لفٹنٹ اے ایچ سٹیفن اسسٹنٹ ریپنور فوت ہوئے۔ آپ صاحبزادہ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخان مکان کے زینے سے گر پڑے تھے۔

— آئندہ ششماہی امتحان اسسٹنٹ و ڈپٹی کمشنر و مجسٹریٹان چھاؤنی ۱۰-۱۱ اپریل کو لاہور میں ہوگا۔

— گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں طاعون کا ایک ہوا ہے۔ ہوشیارپور سے ۲۰ میل دور ہوشیارپور اور سٹرک پر واقع ہے۔

— اعلان ہوا ہے کہ جو لوگ اب عدن جانے والا کو میسر نہیں ہوتا لہذا کوئی مزید حاجی روانہ نہیں ہونگے۔

— ہز ایکسیلنسی جنرل سر ہن جوزف کمانڈر انچیف ہندوارد شملہ ہوئے۔

— ۳ اپریل کو لاہور میں ملازمان ریلوے نے احمد خاں کی وفات پر جلسہ کر کے اظہار رنج کیا۔

— کمیشن مقدمات ۴ - اپریل کو اردلی روم میں کارروائی شروع کی۔

ممالک غیر

— چین اور امریکہ میں جنگ ہونے کا احتمال ہے۔

— سوڈان میں معلوم ہوا ہے کہ فوج رسالہ قریب بہبود کے کپ کی گشت کی دشمن بکثرت نظر

— برٹش کلمبیا نے چین سے دہیئے کا لیا ہے۔ اور تین ہندرگاہ فینوکی یوجان اور تجارت کے واسطے کھولے جائینگے۔

— روسی سفیر نے سلطان المعظم کو اطلاع دی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

سر رچرڈ ٹمپل میکلفرسن ۱۸- اپریل سے ۸ ماہ کی رخصت پر ہیں اور ہر جنری پرنسپ جو گورنمنٹ ہند کے ساتھ سپیشل ہیں وہ بھی عدالت میں آکر رخصت پر جائینگے۔ اور مسٹر پٹ اور مسٹر گپتا ان کی جگہ کام کرینگے۔ یہ صاحب ہندی سولین ہند میں اس عہدہ جلیلہ پر مامور ہوتے ہیں۔

جنوبی و شمالی پہاڑیوں کا ملک اور وہ قطعہ جو دیہات کے نام سے مشہور ہے۔ اور دیہاگری آسام کے ساتھ ملے گئے ہیں۔ اور ایک ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ کے ماتحت رہینگے۔

کلب اکلب کے زخم کو صاف کرکے اس پر نمک یا سرکہ ڈالنے سے جو پانی نکلتا ہے اس کو زہریلا سمجھتے ہیں۔ مگر یہ پانی مثلے سے زہریلا نہیں ہوتا۔

مدراس میں مصور نظام کی سلطنت کے حالات انتظام قحط میں مصروف ہیں۔

سر جارج چیسنی نے نظر بند کو زہر دینے کے مقدمہ میں مسٹر سی رای کے گرفتار کرنے کی طرف سے جو پیروی کی تھی اسکی فیس ۱۰ ہزار روپیہ بطور فیس منظور ہوا ہے۔

حیدرآباد دکن کمپنی لمیٹڈ کے پاس جو اس وقت ۱۵ لاکھ روپیہ کا سونا موجود ہے اس کو یہ ولایت بھیجنے والی ہے۔ گورنمنٹ سے اس بارے میں اجازت لی گئی ہے۔

ریاست نظام کے جو وظیفہ خوار طلبہ ولایت میں تعلیم پا رہے ہیں ان میں سے ایک ممتاز حسین نامی کے خلاف رپورٹ گزری ہے کہ ہز ہائینس نے اس کو جلد طلب کرکے اس کا وظیفہ بند کرنے کا ایما فرمایا ہے۔

ریاست اکلکوٹ کے موضع شریوال کا مشہور ڈاکو نیڈو حسین صاحب ڈپٹی انسپکٹر نے گرفتار کیا ہے۔

ماہ اکتوبر میں دار الضرب نظام میں ۳۵۷۰۳ روپے ماہ نومبر میں ۳۲۳۲۳۹ روپے پرانے سکے داخل ہوئے۔ ماہ دسمبر میں ۸۲۵۸ اور ماہ جنوری میں ۱۲۶۰۲۷ - یعنی کل ۱۳۴۴۱۳ روپے سکے تیار کئے گئے۔

پولیس افسروں کو سب ذیل الاونس ملیگا۔ برٹش افسروں کو ماہوار کے تجربہ کاروں ۳۰ روپے ماہوار۔ اور کم ہوں تو ۲۰ روپے ماہوار۔ برٹش نن کمیشن افسروں کو ایک روپیہ یومیہ۔ سپاہیوں کو ۱۲ آنہ دیسی افسروں کو ڈیڑھ روپیہ یومیہ دیسی سپاہیوں کو ۱۲ آنہ یومیہ اور سپاہیوں کو ۸ آنہ یومیہ۔

گورنمنٹ بمبئی نے طاعون کے ٹیکہ کو لازمی کرنے سے انکار کردیا ہے۔

بمبئی میں پریسیڈنسی کے ۵۰۲ بلوائیوں کو ۱۲ ماہ اور اس سے کم قید ہوئی ہے اور ۴۲ اشخاص سپرد کئے گئے ہیں۔

سر انٹونی مکڈانل نے وارد ہردوار ہوکر جو الاپور کے بلوہ کی تحقیقات کی جس کے انسداد کے واسطے فوج کی سی کمپنیاں بھیجی گئی تھیں۔

پچھلے دنوں پارک سٹریٹ کلکتہ میں ایک قطعہ زمین بحساب فی ایکڑ ۲۷۰۰۰ روپے فروخت ہوا۔

صاحب چیف کمشنر آسام نے رائے گریش بہادر کی طرف سے ۱۲ سو روپیہ سلہٹ ڈسپنسری میں عمارت تعمیر کرنے کے واسطے منظور کیا ہے۔

پرنس مرزا فریدون جاہ معزول شاہ اودھ کے پوتے نے اپنے خاندان کے ایک دوسرے ممبر پر اپنی بیوی کو جس بیجا میں رکھنے کا دعوی کیا ہے۔ بیان استغاثہ یہ ہے کہ جب وہ اپنے باپ کی فاتحہ خوانی کے واسطے گئی۔ ملزمہ نے اس کو روک لیا۔

ہمالک واقع بالائی برہما میں ۲۷- اور ۲۸ مارچ کو زلزلہ آیا۔

جہاز دونیرا ۳۹۰ فسر ۱۳ لیڈیاں ۱۰۱۰ آدمی اور ۱۵ سپاہی اور ۹ بچے لے کر بمبئی سے روانہ انگلستان ہوا۔

مدہ ایسوسی ایشن کلبو نے فیصلہ کیا ہے کہ بازار سے گوشت لے کر کھانا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنے ہاتھ سے ذبح کرکے کھانا ہو کیونکہ اس سے قصابوں کو حوصلہ دلایا جاتا ہے۔

مشہور بنگالی شاعر دلیپ رائے دیا بھائی نابینا جس کا نظم میں کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا تھا فوت ہوگیا ہے۔

دیوالیہ ٹی اسٹیٹ جیپور نے ۵ فی صدی حصہ داروں کو تقسیم کرنے کا اعلان دیا ہے۔

ایک سنگالی پورتریٹ بازار کلکتہ میں مشک کے تبتی تاجروں کو کھانے میں مصروف دیکھ کر مکان میں گھس گیا اور ۲۱ سو روپے کا سونا اٹھا کر چھتوں سے کودتا پھاندتا دوڑا مگر تعاقب کرنے والے نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا۔

ہانگ کانگ میں طاعون کے چند کیس ہونے سے ہند کے جہازوں پر وہاں توظیفہ لگا یا گیا ہے۔

نینی تال میں جو نیا گورنمنٹ ہوس زیر تجویز ہے وہ غالباً ۱۸ ماہ میں مکمل ہو جائیگا۔

مسٹر آر ڈبلیو۔ ایچ ٹرن گر کو اسسٹنٹ انجنیر ناردرن ڈیسٹرن ریلوے کوئٹہ اپنے ہنوئی نفٹنٹ گورنر پنجاب کے سکرٹری ہونیوالے ہیں۔

مہاراجہ صاحب کچ بہار کی سالانہ شکار پارٹی ترائی جنگلوں میں شکار سے خارج ہوکر اب منتشر ہوگی ہے۔

امید ہے کہ انجنیر آئندہ دو سالوں میں برما ریلوے کو سرحد تک پہنچا دینگے۔ اور اگر اسی اثنا میں اس کو دست دیخ کی اجازت مل گئی تو اس سلسلہ کو جاری رکھیں گے۔

کلبہ نینی تال بطور جائنٹ سٹاک کمپنی کے رجسٹر کرایا گیا ہے۔

سوتھ ہمپٹن ریلوے کمپنی نے لوکیسری سے گیا تک لائن کو ۱۵ جون میں ختم کرنے کے لئے سلیپر اور ریل بچھنی شروع کردی ہے۔

ناگپور کے قریب ایک موضع میں باہمی لڑائی میں ایک برہمن ہلاک اور ۳ مجروح ہوئے۔

سر جان ایچ ہاگیورٹ الہ آباد سے علیحدہ ہوکر سکرٹری آف سٹیٹ کی کونسل میں مقرر ہوئے۔

لکھنؤ میں مشرقی تعلیم کے واسطے ایک اسلامیہ یونیورسٹی قائم کرنے کی تجویز ہے۔ علما کی ایک پارٹی اس کے ابتدائی قواعد پر غور کر رہی ہے۔

۱۵ جون میں چیف کورٹ میسور میں آنریبل جج ہاگیورٹ

بزرگو! صرف دو ورق میں پورا قرآن شریف

ہادی اسلام کے نام پر جان و مال فدا کرنے والے اسلامی بھائیو! ادھر آؤ میں تم کو ایک ایسی خوشخبری سناؤنگا کہ تمہاری روح تازہ ہو جائیگی۔ کیا تم کو کسی ایسے نایاب تحفہ کی ضرورت ہے جو آپ کے جان و مال کا محافظ اور آپ کے دین و ایمان کا نگہبان ہو جسے آپ کے لئے صرف زر کثیر اور نہایت ہی عرق ریزی اور جانفشانی سے خدا کے کلام کو ایک نئی طرز سے اپنے یہاں چھپوایا ہے۔ آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ قرآن پاک کے پوری بیس پارے صرف دو ورق میں مکمل کئے ہیں۔ اور ہر ورق کا طول ۱۲- انچ ہے اور عرض ۱۰- انچ ہے۔ میرے خیال میں کبھی آپ نے ایسی نعمت بے بہا کو دیکھا کیا سنا بھی نہ ہوگا۔ اس کلام الٰہی کا خوبی خط باوجود اس قدر باریک ہونے کے مثل موتی کے نظر آتا ہے۔ بزرگو ایسی نعمت غیر مترقبہ پھر میسر نہ آئیگی۔ منگا کر اپنے گھر میں رکھو برکت ہوگی۔ تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں پہناؤ۔ بیمارے بچے جملہ آفات ارضی اور سماوی سے محفوظ رہینگے۔ اپنی مستورات کے زیور میں رکھو اس کی برکت سے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچیگا۔ اپنے گھروں میں رکھو مالا مال ہو جاؤ گے۔ مثل تعویذ کے اپنے بازو پر باندھو مدعا کو ہر طرح کی تقویت حاصل ہوگی۔ مسلمانو اس موقع کو ہاتھ سے ضائع نہ کرو۔ ورنہ یاد رہے کف افسوس ملنا پڑیگا دنیا اس کلام ایزدی کو دیکھو تو لوح محفوظ کا نقشہ پیش نظر ہو جائیگا حافظ قرآن بہت آسانی کے ساتھ اس میں تلاوت کرسکتا ہے اور کون اہل اسلام جو اس میری اطلاع کو دیکھ کر اس بے بہا قرآن مجید کے لینے کا شائق نہ ہوگیا ہوگا۔ ہاں ۵ طالبو دوڑو خرید و جلد لو دولت ہر دو جہاں حاصل کرو۔ قیمت اس نعمت بے بہا کی کوئی کیا دے سکتا ہے۔ اور سچ ہے۔ اس کی بزرگی کے مقابلے میں ہفت اقلیم کا مول بھی کم ہے۔ مگر اس کا ہدیہ اس لئے کم مقرر کیا گیا ہے کہ ہر کس و ناکس اس سے فیضیاب ہوں۔ سن لیجئے۔ دو قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول وغیرہ ۱۴ مقرر ہے اگر ضرورت سمجھو تو فوراً ہی منگائے۔ ایسا نہ ہو پھر ہم کو کرایہ ڈاک واپس کرنا پڑے۔ اس پتہ سے منگائیے:-

ایس ساے بخش اینڈ کو ۱۲۵ محلہ گینڈ آتالاب انکی نئی بڑا بازار کلکتہ

رسالہ علم غیب

جو شخص ایک دھلا اس کا مطالعہ کریگا وہ اور دوسرے مسئلوں کی بات بتا دیگا۔ نیز اس میں چند عمدہ عملیات ہیں دھوکہ جوتشیوں اور پنڈتوں کے درج ہیں صرف ۱۰ر کا ٹکٹ بھیجکر منگوالیں۔ رسالہ سحر زم ۱۰ قیمت صرف ۱۰ر ہر دو رسالہ ۵ کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتے ہیں۔ جو یوں مشاک زیادہ تعریف فضول ہے اس قدر کہنا کافی ہے کہ جب تک گولی مفت میں نہ ملے کوئی خواہش نہیں۔ قیمت فی گولی ۱۰ر ۳۲ گولی عمدہ روغن سستی کمزوری سستی ہو جانیکی دور ہوتا ہے۔ تازہ خشک سوزاک۔ غلط کاری سے حریان ہونا۔ اجریان سوچ چار نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ کمر میں درد جسم کا لاغر ہونا۔ قوت باہ میں فرق پڑجانا ہے۔ یا لبد فراغت سے انزال ہو جانا کیا موتہ بھی سستی ہو جاتی ہے۔ ان سب نقصوں کا علاج ہمارے پاس موجود ہے۔ روغن کی مالش سے کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی۔ قیمت فی شیشی ۱۴ر سرمہ صیقل کو ہری۔ سرمہ قرآن لوگو کو

لاہور میں قوانین طاعون کے متعلق جلسہ

گزشتہ جمعہ کے پرچے میں اس جلسہ کی روئیداد کا خلاصہ چھاپا جا چکا ہے جو ہفتہ کی شام کو منشی محرم علی صاحب چشتی کے مکان پر منعقد ہوا تھا۔ جلسہ بہت بارونق تھا۔ حتیٰ کہ اندر کا مکان اور صحن اور ڈیوڑھی بھی بھر گئے۔ اور بہت سے اشخاص کے ہجوم کو سڑک پر کھڑے ہو کر جلسے کی کارروائی دیکھنے کے لئے مجبور ہونا پڑا۔ ایک خاص بات اس جلسے میں یہ تھی کہ ہر فرقہ اور طبقہ اور ہر ایک معزز پیشہ کے نائب شریک جلسہ تھے۔ اور زیادہ تر ایسے اشخاص تھے جن کو عوام الناس باشندگان شہر کا لیڈر اصلی معنوں میں کہنا چاہیے۔ دوسری خصوصیت یہ تھی کہ ہندو اور مسلمان معززین انتہا درجے کے جوش محبت کے ساتھ یکساں انٹرسٹ سے شریک جلسہ ہوئے۔ تیسری خصوصیت یہ تھی کہ یہ جلسہ پہلے جلسوں میں عام باشندگان لاہور کی رائے کا آئینہ تھا۔ اور عوام الناس کے خیالات کو حقیقی طور پر ظاہر کرتا تھا۔ چوتھی خصوصیت یہ تھی کہ تواعد طاعون پر نکتہ چینی کرنے کا ڈھنگ گورنمنٹ کی نسبت نہایت موقرانہ تھا۔ اور کمال درجے کی معتدل تقریریں اس جلسے میں ہوئیں۔ جن کا نتیجہ یہ ہوا کہ خوف و ہراس اور اضطراب اور دہشت کے خیالات عام باشندوں میں پھیلے گئے تھے ان کو مصلحت وقت کے مطابق بڑی خوبی سے دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور اس لحاظ سے یہ جلسہ نہایت شکریہ کے قابل ہے جس نے گورنمنٹ کی نیک منشا کو ملحوظ رکھنے کے علاوہ رعایا کے خیالات کی دلداری سے بھی خوبی کی۔ افسوس ہے باوجود ایسے مخلصانہ جذبات کے شہر میں نہایت ہی بری قسم کی افواہوں کے اڑنے سے ایک بے تابی پھیلا دی تھی کہ لوگ بہت اضطراب کی حالت میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اور اکثر محلوں میں مستورات نے خوف و ہراس سے کئی کئی وقت کا کھانا نہ کھایا تھا۔ مگر بارہا کہہ چکا ہوں کہ اتنے بڑے شہر میں رعایا کے خیالات کی ہدایت اور لوگوں کے نفع نقصان اور نرخ و قیمت کے لئے کوئی چندہ خدا سیدان میں نہ رہا بلکہ بعض موقعوں پر ست چن کی پالیسی پر عمل کر کے رعایا کے جذبات کو حکام سے مخفی رکھنے کی کوشش کی گئی۔ اور جب کبھی ایسے جذبات کا اراده کیا گیا تو بڑے دلائل اور ڈپلومیٹک خیالات سے اس کے روکنے کی کوشش کی گئی۔ ایسی حالت میں ریٹ پیئر ز ایسوسی ایشن لاہور کا یہ کارنامہ واقعی قابل تحسین ہے۔ اور دراصل رعایا کی طرف سے گورنمنٹ کی طرف سے بھی شکریہ کے قابل ہے کیونکہ یہی ایسوسی ایشن ہے جس سے اس بارے میں تمام تجاویز صادر ہوئی۔

ہمیں امید ہے کہ ایسوسی ایشن کے ذمہ دار ممبر ریزولیوشنوں پر گورنمنٹ کی طرف سے کال ہو گی۔ خصوصاً جس ریزولیوشن میں مکانہ مقامی کو عام رعایا کے اضطراب دور کرنے کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دہلی کی طرح اعلان جاری کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ بہت ہی جلد منظوری کے قابل ہے۔ یورپین حکیموں اور طبیبوں کا بھی مشورہ حاصل کرنے کا خیال نہایت ہی قابل قدر ہے۔ اور اس اہم کام میں طبیبوں کی شمولیت عوام الناس کی خلط طبیبوں کے دور کرنے میں بہت کچھ امداد کرے گی۔

ایسٹ انڈین ریلوے کے دیسی اور یورپین ملازم

سپریم لیجسلیٹو کونسل کے پچھلے جلسے میں آنریبل مسٹر جسٹس شاہ سیانی نے چند نہایت اہم سوالات دریافت کئے تھے ان میں سے ایک ایسٹ انڈین ریلوے کے دیسی اور یورپین ملازموں کے متعلق تھا۔ مسٹر سیانی نے دریافت کیا کہ کیا گورنمنٹ مہربانی کر کے ایک نقشہ پیش کرے گی۔ جس سے معلوم ہو کہ ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کی ملازمت میں کس کس قوم کے کتنے آدمی ملازم ہیں۔ بحیثیت سٹیشن ماسٹر سسٹنٹ سٹیشن ماسٹر اور کلرکوں کے کام کرتے ہیں اور نیز یہ دکھلائیگی کہ مختلف مدارج ملازمت کے لئے کون تعلیمی شرائط کی ضرورت ہے۔ آنریبل مسٹر ٹروہ نے جواب دیا کہ ایسٹ انڈین ریلوے کا کام سرکار کی جانب سے ایک کمیٹی کرتی ہے جو اپنے ملازم خود ہی مقرر کر سکتی ہے۔ یورپین ایسٹ انڈین اور ہندوستانی ملازمین جو مختلف صیغوں میں نوکر ہیں۔ ان کی تعداد صیغہ ۹۶-۱۸۹۵ء میں تعداد ذیل تھی۔

[عام انتظام]

یورپین	ایسٹ انڈین	ہندوستانی	میزان
۶۰	۳۸	۲۷۶۹۹	۲۷۸۰۵

[صیغہ ٹریفک]

۹۴۰	۲۸۵	۱۲۲۶۴	۱۲۹۵۸

[صیغہ اکنیری]

۵۳	۵۱	۱۹۶۰۵	۱۹۷۳۹

[صیغہ لوکو]

۳۳۵	۲۸۵	۱۳۸۶۲	۱۴۹۰۲

[میزان]

۹۹۵	۶۵۹	۴۶۱۹۰	۴۷۷۵۴

اس کے علاوہ سرکار کو معلوم نہیں کہ ہر ایک صیغہ کی ملازمت کے لئے کیا کیا تعلیمی اوصاف ضروری سمجھے گئے ہیں۔ ہر چند کہ ہندوستانی بمقابلہ یورپین لوگوں کے بہت زیادہ ملازم بتلائے گئے ہیں۔ تاہم یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ ایسٹ انڈین ریلوے کی ملازمت کے روپیہ بھی بہت سا کماتے ہیں۔ ہندوستانی بہت ادنیٰ کاموں پر ملازم ہیں۔ بجالیکہ تمام اعلیٰ عہدے یورپین اور یورپشین لوگوں کو ملتے ہیں۔ ہندوؤں کی تعداد ۴۶ ہزار بتلائی گئی ہے۔ اگر ان میں سے بھی ہندو مسلمانوں کی تفریق کر دی جاتی تو اور بھی حیرت انگیز انکشاف ہوتا۔

درمیانی درجے کے مسافر

ہر چند کہ تیسرے درجے کے ریلوے مسافروں کی سب سے زیادہ شکایت کی وجوہات ہیں۔ تاہم انٹرمیڈیٹ یعنی درمیانی یا ڈیوڑھے درجے کے مسافروں کی شکایتیں بھی کچھ سے کچھ کم نہیں۔ اور جو آسائش ڈیوڑھے درجے کے مسافروں کیلئے ہم پہنچانا چاہتے ہیں وہ درمیانی درجے کے مسافروں کیلئے بھی ہم پہنچانا چاہتے ہیں۔ تمام ٹرینوں میں صرف ایک ڈیوڑھے درجے کی گاڑی ہوتی ہے جو عموماً تین حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ایک کمرہ ہندو عورتوں کے لئے اور ایک کمرہ یورپین مسافروں کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ باقی درمیانی کمرے میں سب ہندوستانی سفید پوشوں اور شریفوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ جو دوسرے یا پہلے درجے میں سفر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ تیسرے درجے میں سفر کرنے کی جرأت رکھتے ہیں۔ کیونکہ یا تو وہ عوام الناس سے کچھ ممتاز رہنا چاہتے ہیں اور یا کسی قدر تیسرے درجے سے زیادہ آرام رسانی کے سفر میں طلب کرتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں کے بارہا تیسرے درجے کے مسافروں سے زیادہ بری گت ہوتی ہے جبکہ تیسرے درجے میں تو ہر کمرہ میں دو دو چار چار مسافر ہی ہوتے ہیں۔ لیکن درمیانی درجے میں ایک ایک کمرہ میں دس دس پندرہ پندرہ مسافر سفر کرتے ہوتے ہیں۔ اس پر بعض کمروں میں پاخانہ نہیں ہوتا اور تیسرے درجے اور درمیانی میں صرف پاخانہ ہی کا فرق ہوتا ہے پھر نارتھ ویسٹرن ریلوے کی انٹرمیڈیٹ کلاس میں تو پاخانے اکثر ہوتے ہیں لیکن ایسٹ انڈیا ریلوے میں یہ بھی رعایت نہیں۔ دوسری طرف ویسے ہی نارتھ ویسٹرن ریلوے میں بچوں میں درمیانی درجہ میں گنے جاتے ہیں۔ ان سب باتوں پر غور کر کے سب لوگ انصاف کرینگے کہ درمیانی درجے کے مسافروں کی حالت بھی عموماً بڑی گت ہوتی ہے۔

ایک صاحب رجسٹرار بنائے گئے

سید محمد صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد کالج کے سکرٹری قرار پائے تو انہوں نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ ینگ مینز کمپنی کا ایک جلسہ منعقد کیا۔ اور اس میں مسٹر بک پرنسپل اورینٹل کالج اور ٹیل صاحب ایجوکیشنل کمشنر کو ان اختیارات کے روسے جو بذریعہ قانون برٹسٹان کے انہیں حاصل تھے۔ رجسٹرار کالج کا مقرر کر دیا۔ رجسٹرار دراصل ایک ذمہ دار سکرٹری کا مترادف ہے۔ اور اگر رجسٹرار چاہے تو وہ سکرٹری کے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور بشرطیکہ سکرٹری اپنے اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے۔ بہرحال قانون برٹسٹان کی رو سے حسب دلیل ہے کہ جس میں رجسٹرار کے فرائض اور اختیارات درج ہیں۔

"آنریری سکرٹری بجائے کرنے کے کمیٹیوں سے ایک آنریری جائنٹ سکرٹری کی درخواست [illegible] مدہ (۴۰) کے کر سکتی ہے۔ ایسی صورت کے لئے جو وہ مناسب سمجھے کسی شخص کو بلا تنخواہ کالج کا رجسٹرار مقرر کر سکتے ہے۔ کالج کا رجسٹرار سکرٹری کے ماتحت ہوگا اور سکرٹری بذریعہ تحریر کے اس کو ہدایت کریگا کہ وہ سکرٹری کے کسی کاموں کو خواہ بالعموم یا کسی خاص معاملے کی نسبت اور اس مدت کے واسطے انجام دے جو سکے نزدیک مناسب معلوم ہو بشرطیکہ وہ کام ایسے ہوں جو سکرٹری کے اختیارات کے اندر ہوں۔"

ایک یورپین کے ہاتھوں میں ایک طرح سے سکرٹری کے اختیارات منتقل ہو جانے سے ایک نہایت خطرناک نتیجہ پیدا ہو جانیکی بڑی معلوم نہیں کالج کے ٹرسٹی اس کی نسبت کیا رائے رکھتے ہیں۔

کی ذاتِ اس سے الٹے اُن کے خیالات فاسد کی مطلق خبر نہیں ہوتی ۔

محمڈن اینگلو اورینٹل یونیورسٹی اور سید احمد میموریل | مرحوم سرسید نے علیگڈھ میں مدرسۃ العلوم مسلمانان قائم کیا تھا تو اس کا مقصد بھی کسی روز یہ مدرسہ ترقی کرکے آکسفورڈ کی طرح یونیورسٹی بن جاوے۔ مگر اُن کی زندگی میں یہ آرزو پوری نہیں ہوئی۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ بزرگان علیگڈھ نے سمجھا ہے کہ اُن کی یادگار اس سے بہتر قائم نہیں کی جا سکتی کہ علیگڈھ کالج کو یونیورسٹی بنا دیا جاوے۔ اور یہ سچ ہے اس سے بہتر موقع ہی نہیں پیدا ہوگا جبکہ لوگوں کی توجہ زیادہ توجہ ہوگی چنانچہ علیگڈھ میں سرسید کے محبوں کی یونیورسٹی فنڈ کے متعلق ایک علیحدہ کمیٹی قائم ہوئی ہے۔ اس کے پریسیڈنٹ جناب نواب محسن الملک کے متعلق مشہور ہے کہ قول تا بر فعل میخکنند ہیں:۔

سرسید احمد میموریل کا ایک جلسہ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ میں محمڈن یونیورسٹی فنڈ کے متعلق منعقد ہوا تھا۔ اس کے فراہم کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ اس تجویز کی ہندوستان کے تمام حصوں میں کمیٹیاں قائم کرکے تجویز کیا گیا تھا۔ علاوہ اس کے تجویز کیا گیا تھا کہ خان بہادر گلزار حسین اور مسٹر شاہ دین سے درخواست کیجاوے کہ لاہور کی کمیٹی کے پریسیڈنٹ اور سکرٹری کا کام کریں۔ اور نواب عماد الملک مرحوم سید حسین بلگرامی سے درخواست کیجاوے کہ وہ حیدرآباد کی کمیٹی کا کام کریں جن لوگوں کو ایسی تحریک سے دلچسپی ہو اُن سے درخواست ہے کہ وہ فرما نواب محسن الملک کمیٹی کے سیکرٹری سے خط و کتابت کریں ۔

فرخ فنڈ | ہز ایکسیلنسی حضور وائسرائے نے جبکہ وہ فرخ فنڈ کی سنٹرل کمیٹی کے سالانہ جلسے میں صدر نشین تھے اپنے بھائی کی نسبت ظاہر کیا کہ یہ میری رائے میں وائسرائے کے عہدے میں تبدیلی آئندہ سیشن کے آغاز میں ہونی چاہئے جس میں اس وقت جبکہ اس کا آئندہ اجلاس کلکتہ میں ہوتا ہے والا ہے۔ اور مجھے انتظام کے آغاز میں تمام رائے دہندگان سے ملنے کا موقع حاصل ہونے والا ہے۔ میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کو [illegible] اگر یہ بات منظور ہوگئی تو لارڈ الگن ماؤ دسمبر میں [illegible] جلسے سے سبکدوش ہو جائینگے۔ مگر یہ دیکھنا ہے کہ [illegible] تک اُن کے جانشین مسٹر بالفور چارج لینے کے [illegible] ہیں یا نہیں۔ ہز ایکسیلنسی نے دوسرا فقرہ اس امر کی [illegible] کی تھی۔ امید ہے کہ ان فنڈ کے ساتھ بہت جلد [illegible] حضور محترم علیہ السلام [illegible] کے [illegible] سکرٹری [illegible] اپنے [illegible] ہے۔ [illegible] ہوا ہے۔ [illegible] ہوا ہے۔ مگر سوال [illegible] قائم ہونے کا نہ تھا بلکہ اس [illegible] ہے [illegible] نشین مسئولات کے فائدہ کے واسطے ہاسپٹل قائم کرنے میں صرف کیجاتی ہے۔ حالانکہ پردہ نشینوں کے واسطے ہاسپٹلوں میں آنے کی وہی اہمیت اور بے حرمتی چلی جاتی ہے کہ جس کا دور کرنا نظر تھا۔ اگر لیڈی ڈاکٹر اور نرس پردہ نشین مستورات کو اُن کے گھروں میں بلا فیس یا برائے نام فیس سے معائنہ کریں۔ تب ہی اس فنڈ کا مقاصد پورا ہو سکتا ہے۔ ورنہ جو مستورات ہاسپٹلوں میں جا سکتی ہیں۔ اُن کو جنرل ہاسپٹل جانے سے کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ لہٰذا مجھ کو محال کہنا پڑتا ہے کہ اس فنڈ کا مقاصد حال پورا ہونا جائز ہے جس کی طرف منتظمان فنڈ کی توجہ درکار ہے ۔

دیوناگری گزٹ کا دعوے | میرٹھ کے اخبار دیوناگری گزٹ نے جو دیوناگری کی اشاعت میں کوشش کرنے کے لئے جاری ہوا ہے ۲۵ مارچ کے پرچے میں لکھا ہے کہ اس شہر کے ایک اُردو کے مختار کالہ مرہنس رائے بائنٹ مجسٹریٹ صاحب کی عدالت سے معطل کئے گئے۔ وہ معطل کئے جانے کی کسی کاغذ کی تحریر میں کچھ نقص معلوم ہوتا ہے کہ جس کو دیوناگری اخبار اُردو کی تحریر کا نقصان بتلاتا ہے۔ اس کی رائے میں اگر ہر جنس رائے دیوناگری کے مختار ہوتے تو اُن کے کاغذات میں ایسی غلطی نہ ہوتی۔ اور اُردو کے کاغذات میں تو ایسی غلطی ہونا معمولی بات ہے۔ میں نے اس سے نامعقول دعوی کم تر نہیں دیکھا ہے۔ گویا اس کا مطلب یہ ہے کہ اُردو تحریر میں جلسا ری یا غلطی نا سائی ہو سکتی ہے اور دیوناگری خط میں نہیں ہو سکتی۔ میرے خیال میں یہ بالکل غلط الزام اُردو تحریر پر ہے۔ اور اگر اُردو میں ایسی باتیں ہو سکتی ہیں تو دیوناگری تحریر بھی اس الزام سے بری نہیں ہو سکتی۔ اگر ہندی کے موید حلقہ کے ترکش میں ایسی ہی دلیلیں ہیں تو اُردو والوں کو ہراساں نہ ہونا چاہئے۔ دیوناگری گزٹ کے اس دعوی کا جواب صرف یہی کافی ہے ؎

باطل ست آں چہ مدعی گوید

ساہوکاروں کے دیوالے | بمبئی میں جس دیسی ساہوکاروں کی کوٹھی نے ساٹھ لاکھ روپے کی زمہ داریوں کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ دیوالہ نکال دیا ہے یا کم از کم کچھ عرصے کے لئے ہنڈیوں کا بھرنا بند کر دیا ہے اس کی اس بدنصیبی کی وجہ یہ ہے کہ بوجھ بانار بہت مندا ہونے کے وہ اپنے قرضے وصول نہیں کر سکی۔ میرے خیال میں یہ بھی بمبئی میں طاعون کی مصیبت کا نتیجہ ہے کہ لوگوں نے کاروبار بالکل بے رونق بند کر دئے ہیں اور اپنے روپے جس طرح ہوتا ہے وصول کر لئے جاتے ہیں۔ دہلی اور دوسرے مقامات میں جو کئی کوٹھیوں کے دیوالے نکلے ہیں یہ بھی کسی وجہ سے معلوم ہوتے ہیں۔ مقروض اور سیٹھ کو روپیہ دینے والے کے درمیان میں جس کی دلالی کی کوٹھی نے گزشتہ مفلسہ میں ہنڈی کا روپیہ اُدھار دینا سکھا کر دیا تھا۔ کئی مقامات میں یکجا ہو کر اس نے چار لاکھ روپے کا گورنمنٹ پیپر بطور ضمانت کے رکھا ہوا ہے سرکاری فراہمی کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے بمبئی میں تین لاکھ روپیہ قرضہ دینا ہے اور اس میں بمبئی کا حصہ محفوظ ہے۔ ذمہ داریوں سے اس کا رخانے کی جائداد بہت زیادہ بیان کیجاتی ہے۔ ان کی کلکتہ کی جائداد کا کرایہ ایک لاکھ روپے سالانہ سے زیادہ بیان کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ دہلی۔ آگرہ۔ کانپور اور متھرا میں بہت بڑی جائداد ہے ؎

سید صاحب کا تذکرہ | روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۰ اپریل کے بہو مراسلات میں اقبال کے نامہ نگار صاحب نے خبر دی ہے کہ سر سید احمد خاں صاحب کا تذکرہ ضرور لکھا جاوے معلوم ہوتا ہے کہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ خواجہ الطاف حسین صاحب حالی نے گزشتہ چھ ماہ میں بمقام علیگڈھ قیام کرکے سر سید احمد خاں کی زندگی کے حالات کو بڑی تحقیق اور تدقیق سے قلمبند کیا ہے۔ اور قریب قریب اس کام کو ختم کر لیا ہے۔ خواجہ حالی صاحب نے جس خوبی سے سعدی اور غالب کے تذکرات اور زندگی کے حالات لکھے ہیں اور اُن کے کاموں کی کریٹیکل بحث کی ہے اُس سے ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ انہوں نے اگر سوسی کے اس بہت بڑے مسلمان لیڈر کے حالات اور خیالات کیسی عمدگی سے لکھے ہونگے کہ جس کے احسان ہوا نصاریٰ دونوں ایک مدت تک شامل رہے۔ خواجہ صاحب کو تمام موقعے سر سید کے حالات معلوم کرنے اور انہوں غور کرنے کے حاصل رہے ہونگے۔ جو اور چند آدمیوں کو اُن کے سوائے حاصل رہے ہونگے۔ لیکن مزید براں اُن کی قابلیت معاملات پر نکتہ چینی بحث کرنے اور مختلف حالات کو جانچنے کی اور بہت کم لوگوں میں ہوگی۔ اس لئے خواجہ الطاف حسین صاحب حالی جو تذکرہ سر سید احمد خاں کا لکھ چکے ہیں اور مجھ کو انہوں نے بتلایا ہے کہ وہ عنقریب اس کو شائع کر دینگے وہ یقیناً بہترین کام ہوگا کہ جس کی توقع کیجا سکتی ہے ؎

بہتے مین تاریخ وفات | اس وقت سید صاحب کے انتقال پر جو رنج و ملال کا اظہار ہو رہا ہے اور مختلف تقریروں اور تحریروں میں اُن کی وفات کی تاریخیں موزون کیجا رہی ہیں۔ ان سب میں جو سب سے عمدہ تاریخ سید صاحب کی وفات کی ہاتھ آئی ہے وہ مسٹر محمد اقبال سوڈنٹ گورنمنٹ کالج لاہور کی تلاش کی ہوئی ہے۔ جو انہوں نے "کلام اللہ" سے نکالی ہے۔ میرے خیال میں اس سے بہتر تاریخ اب تک تو کوئی نہیں نکلی۔ اور اگر نکلے گی بھی تو کتاب اللہ سے ہی نکلیگی۔ بہر حال اُن کا خط حسب ذیل ہے:۔

کرم بندہ۔ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار!

"مجھ حضرت سر سید مرحوم مغفور کی ایک نہایت عمدہ تاریخ سوجھی ہے۔ اخبار میں درج فرما کر ممنون فرماویں۔ والسلام۔

اِنَّا مُسْتَوْفُوْهُمْ وَمَا نَنْقُصُهُمْ اِلَّا وَهُمْ مُّطِيْعُوْنَ ۱۳

(پارہ ۲۳ سورہ صافات ع ۵)

راقم محمد اقبال سوڈنٹ گورنمنٹ کالج لاہور"

سب ہندو اظہارات ان کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ہندو بلکہ مسلمانوں کے ساتھ شریک ہو کر مختلف مقامات میں رنج و ملال کا اظہار کر رہے ہیں۔

سید صاحب کے انتقال سے مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی تو تلافی ہی ممکن نہیں نظر آتی۔ کیونکہ ان کے سے وہ ایک سپر تھی۔ تاہم حکام وقت اور گورنمنٹ انگریزی کو بھی ایک ایسے وفادار۔ دانشمند اور تجربہ کار مصلح کار کے گزر جانے سے جو گورنمنٹ اور رعایا کے درمیان ایک واسطہ تھا جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی ہونا مشکل ہے۔ اخبار پائنیر ایلچو انڈین جماعت کا نہایت صحیح خیال ظاہر کرتا ہے جبکہ وہ لکھتا ہے کہ بزرگ سید کے نقصان سے مسلمان ہی مرتفع نہیں ہوئے بلکہ انگریز بھی ہوئے ہیں کہ جو دونوں طریق آپس پر لے درجہ کا اعتبار رکھتے تھے۔

اس وقت سب سے بڑی بات جو بزرگ سید کے گزر جانے سے زمانے کے پیش نظر ہے وہ ان کا کام ہے سید صاحب نے جس کالج کی بنیاد ڈالی تھی وہ ابھی اس تکمیل کو نہیں پہنچا تھا کہ ان کا سایہ اٹھ جانے سے وہ بلا اندیشہ پہنچا رہے۔ ہر چند کہ سید صاحب نے اپنا جانشین اپنی زندگی میں آنریبل سید محمود کو تجویز کیا تھا۔ لیکن اب عام طور پر لوگوں کو اندیشہ ہے کہ سید محمود اس کام کو قابل اطمینان طور پر نہیں چلا سکینگے۔ اس لئے سب سے بڑا کام جو مرحوم سید کے بعد اس کی قوم کو کرنا چاہئے وہ علیگڈھ کالج کے لئے بہترین سرکڑی کا تلاش کرنا ہے۔ قوم کا لاکھوں روپیہ جس تعلیم گاہ پر صرف ہو چکا ہے اور جس پر قوم کا سب سے بڑا آدمی فدا ہو چکا ہے وہ ہر طرح خطرناک اور مخدوش ہے۔ کالج کے ٹرسٹیوں کی دلی توجہ حاصل کرنے کا مستحق ہے۔ اس وقت سید صاحب کے تمام تعریف کرنے والے اور ان کے کام کی قدر کرنے والے ان کی افسوسناک مرگ کا ماتم کر رہے ہیں۔ لیکن ایک اس سے زیادہ ضروری بات ان کی توجہ کی محتاج ہے۔ اور وہ ان کے ادھورے کام کی تکمیل اور اس کا سنبھالنا ہے۔ تاہم گو سر سید نہیں رہے لیکن نواب محسن الملک صاحب۔ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب۔ مولوی سمیع اللہ خاں صاحب۔ مولوی مشتاق حسین صاحب اور کئی دوسرے بزرگ جو سید مرحوم کے دست و بازو رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے ابھی جی القائم ہیں۔ اور یقین ہے کہ وہ کالج کا ایسا اچھا انتظام کر لیں گے کہ سب تشویش رفع ہو جائیگی۔

ہندوستان کی عورتیں

دو تین سال کی بات ہے کہ مس بلنگٹن انگلستان سے خاص اس غرض سے ہندوستان کی سیر و سیاحت کو آئی تھیں کہ یہاں کی عورتوں کی حالت کا صحیح اندازہ کریں۔ چنانچہ اس ملک میں انہوں نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سفر کیا اور دوران میں جہاں جہاں قیام کر سکے ہر درجہ ہر فرقہ اور ہر حالت کی عورتوں سے ملاقات کی بیگموں سے لے کر ٹکے کی محنت تک سے ملیں۔ اور ایک نہایت معتبر قابل قدر اور عمدہ کتاب زنان ہند کے حالات کے متعلق لکھی جس کا نام "وومن آف انڈیا" رکھا ہے۔ اس کتاب کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عورت کس پایہ کی مضمون نویس ہے۔ اور ہمدردی انسانی کا مادہ اس میں کس قدر ودیعت ہوا ہے۔ ہندوستان میں "پردہ" ہر امر کے واسطے بڑی بھاری مزاحمت اور روک ہے۔ لیکن اس کے عورت ہونے کی وجہ سے اکثر اس کو اپنی ناربابی میں بڑی آسانی ہوتی تھی۔ اور اس طرح ہمیشہ رسم و رسم کے مذہبی مجلسی اور گھریلو خیالات و مراسم کو نظر غور سے دیکھنے کا موقع ملتا تھا۔ ہندوستانی عورتوں کے حالات مختلف حصص عمر کے گہوارہ دامن آغوش مادر سے لے کر گور تک اس نے بیان کئے ہیں۔ ان کے کھیل اور کام دونوں کی حالت کا ذکر کیا ہے۔ کھیتوں اور کارخانوں وغیرہ ہر ایک مقام کے حالات یکساں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کتاب کے تین ابواب میں ہندوستان کی عورتوں کے لباس اور زیورات کا حال تشریح کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے جس کو یورپ کی لیڈیاں نہایت اشتیاق سے پڑھتی ہیں۔ جہاں مس بلنگٹن نے عورتوں کی طبی امداد دینے اور ان کے جرائم کے شمار اور اعداد اور حالات لکھے ہیں۔ یہ حصہ کسی قدر بے نمک ہے۔ مجلسی اصلاحوں کے دشوار ترین مسئلے پر اس لیڈی نے جو پیش بینیاں کی ہیں وہ غیر معمولی دلچسپی رکھتی ہیں۔ یہ لکھتی ہے کہ ہندوستانی عورتوں کی سوشل و مجلسی معاشرتی حالت پر لوگوں نے جو اظہار رحم و تاسف کیا ہے وہ محض بے موقع اور بے محل ہے۔ اس سے بہتر ہو تا کہ یہی رحم اور کسی ایسی جگہ پر صرف کیا جاتا جو درحقیقت اس کی محتاج ہوتی۔

مغربی تہذیب چینیوں کو اس نے اکثر مخاطب کیا ہے اور ان کو بار بار دلایا ہے کہ ہندوستان کی مجلسی رسم و رواج۔ اور اقوال و افعال کی بابت بے سوچے سمجھے لوگوں نے رائے قائم کر دی ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ اس ملک کی تہذیب و شائستگی اس وقت میں بڑھی ہوئی تھی جبکہ ان نکتہ چینیوں کی قوم کی شائستگی کا بچپن ہی تھا۔ اور بڑی زبردست منطق کے ساتھ اس نے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان کے مجلسی اطوار اور ہندوستانی عورتوں کی موجودہ حالت کی نسبت جو کچھ ناواقف لوگ کہہ گئے یا لکھ گئے ہیں۔ اور ان کے قول کی تائید ہوتی ہے۔ محض غیر ضروری ہے۔ لہذا یہ موقوف ہونی چاہئے۔ اصلاح کا کام جیسا کہ ظاہری جوش دکھلانے والوں نے اپنے نزدیک مسئلہ کا خواہ سمجھ رکھا ہے مس بلنگٹن ایسا آسان خیال نہیں کرتی۔ وہ کہتی ہے۔ ممکن ہے کہ ہماری کوششیں اصلاح کے بارے میں نیک نیتی پر مبنی ہوں۔ لیکن گردان کی ہندوستان کے اندازہ کرنے میں ہم سے غلطی ہوئی ہے تو کسی نیک نتیجہ کی امید فضول ہے۔ دخل در معقولات کرنے والوں کو وہ نہایت نفرت و حقارت سے سمجھاتی ہے کہ تو ہمیشہ اور زمانے کے ساتھ ساتھ لازم و ملزوم ہیں۔ اور دونوں مل کر ہندوستان کو مشکل زمانہ کے مستقبل کے لئے درست کر رہے ہیں۔ اور ہی وہ طاقتیں اس زندگانی پر حکمران ہیں۔ جب تک یہ اسی حالت پر ہیں یورپ کیا کسی کی پند یا نظیر سے کوئی مفید تغیر نہیں پیدا ہو سکتا۔ اور دونوں کے دور کرنے سے اتنا بڑا انقلاب عظیم پیدا ہو گا۔ کہ بدھ ہندو مسلمان بلکہ تاریخ عالم کا ہندوستان مٹ کر از سر نو ایک جدید قوم روئے زمین پر پیدا ہو جائیگی۔ اگرچہ اس بیان رائع پر مس صاحبہ نے بہت زور دیا ہے کہ مشرقی عورات اپنی موجودہ حالت میں نہایت مطمئن اور خوش ہیں۔ لیکن اس سے اس کی یہ مراد نہیں ہے کہ کسی اصلاح کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ یا اب تک جو مغربی شائستگی نے سختی کی ہے بالکل اس کے خلاف کوئی پہلو اس بارے میں اختیار کیا جائے۔ مس بلنگٹن نہایت پسندیدگی سے اس اصلاح کو خیر مقدم کہتی ہیں جو استقلال اور آہستگی کے ساتھ رفتہ رفتہ ایسے ڈھنگ پر جاری رہے کہ پرانے خیالات بھی اس کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے بڑھتے چلے جائیں۔

یہ کتاب ہندوستانیوں کے لئے بھی آئینہ ہے۔ جس میں وہ اپنی حالت خود بھی اسی طرح دیکھ سکتے ہیں جیسے کہ اور لوگ۔ اور یہ کتاب یورپین لوگوں کے جوش و خروش کو بھی ٹھنڈا کرتی ہے۔ اور سکھلاتی ہے کہ "ہنڈیا کو آہستہ آہستہ ہلاؤ ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا چولھے میں آ رہے"۔

کوہاٹ میں دربار

ہز آنر حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب نے ۲۰ تاریخ کو کوہاٹ میں ایک عظیم الشان دربار منعقد فرمایا۔ جس میں خٹک کوہاٹ اور پشاور کے رؤسا اور کرم اور آدم خیل کے جرگے کثرت سے شریک ہوئے۔ دوسری سکھ پلٹن کا باجہ اور کرم ملیشیا کی ایک کمپنی جو خاص اس مطلب کے واسطے موقع پر بلائی گئی تھی۔ کمپ کے باہر تعظیماً کھڑی تھی۔ کوہاٹ اور پشاور کے تمام ملٹری اور سول افسر بھی اس میں شریک تھے۔ حسب معمول دربار میں کے پیش ہونے کے بعد ہز آنر نے ان لوگوں کو خلاف تقسیم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا جنہوں نے سرحدی مہم کے موقع پر "لشکر افواج انگلشیہ" کو دشمنوں کے مقابلے پر مدد دی۔ اور کرم کے لوگوں کو کہ انکے نائبوں کی وساطت سے پیغام بھیجا کہ جن لوگوں نے اس مہم عظیم میں اپنی وفاداری کا کامل ثبوت دیا ہے۔ ان کو مالیہ سرکار میں تخفیف کیجائے گی اور ان کے سرگروہوں اور سرداروں کو خلعتیان اور موروثی رضعتالے تقسیم کے جائینگے اور اخیر میں فرمایا کہ گورنمنٹ آدم خیلوں سے اندازہ کی بہت مدح ہے۔ جنہوں نے اس کے دشمنوں کے ساتھ اتحاد کرنے سے اپنی بہادری اور مذہب دونوں کا غصہ اپنے سر پر لیا۔ آنریبل مسٹر ایل ڈبلیو۔ ڈین سکرٹری نے ہز آنر کی انگریزی سپیچ کا پشتو میں ترجمہ سنایا۔ اور حسب اظہار خلعتیں تقسیم کرنے پر جلسہ خاتمہ ہوا۔ اس کارروائی کا نتیجہ بہت عمدہ ہو گا۔ اور جن لوگوں نے پچھلے فتنوں میں سر اٹھانے کی حماقت کی تھی وہ خود بخود اپنے دلوں میں پشیمان ہونگے۔ کیونکہ اس وقت تک جو کچھ فتح

پیسہ اخبار

لاہور مورخہ ۲ اپریل ۱۹۰۰ء

سر سید احمد خاں کا انتقال قومی نقصان کا کام

فلک کج رفتار کی ستم کاریوں کا شکوہ کرنا بیجا ہے۔ اس نے ہمیشہ ایسے ہی لوگوں کو اٹھایا ہے جن کے اٹھ جانے سے دنیا کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس کی بے رحم تلوار نے ہمیشہ ایسے ہی لوگوں کو کاٹا ہے جن کے کٹ جانے سے ملک و ملت کی کمر ٹوٹ گئی ہے۔ اس کے ہاتھ سے ہمیشہ ایسے ہی لوگ مارے گئے ہیں جن کے مرنے سے ایک عالم ماتم کدہ بن گیا ہے۔ اس کے ستم کا نشانہ ہمیشہ ایسے ہی لوگ ہوئے ہیں جن کے نہ ہونے سے ایک دنیا سونی ہو گئی ہے۔ اس کے ظلم کا شکار ہمیشہ ایسے ہی لوگ ہوئے ہیں جن کے بعد ان کی جگہ کا پر ہونا مشکل ہو گیا ہے۔ اس کے ہاتھ سے ہمیشہ ایسے ہی لوگ مارے گئے ہیں جن کے مرنے سے ایک عالم ماتم کدہ بن گیا ہے۔ اس کے ستم کا نشانہ ہمیشہ ایسے ہی لوگ ہوئے ہیں جن کے نہ ہونے سے ایک دنیا سونی ہو گئی ہے۔ اس کے ظلم کا شکار ہمیشہ ایسے ہی لوگ ہوئے ہیں جن کے بعد ان کی جگہ کا پر ہونا مشکل ہو گیا ہے۔

سر سید احمد خاں کا انتقال بھی ایک ایسا ہی قومی نقصان ہے جس کا ماتم ایک دنیا کو کرنا چاہیے۔ تمام ملک میں تمام افراد کی تاریکی چھائی ہوئی ہے۔ ایسے ہی شخص کا ایسی ہی عزت کے بعد دنیا سے اٹھ جانا افسوس نہ ہوتا۔ اگر کوئی اس کا جانشین ویسا ہی قابل۔ اتنا ہی اولوالعزم اور دور اندیش۔ صاحب تدبیر۔ سخن آموز قوم اور گورنمنٹ کا معتمد الیہ قومی ہوتا اور ملک کو اس کی علمی تعلیم سے فائدہ پہنچ سکتا۔ چونکہ اس بزرگ نے کم و بیش چالیس سال تک اپنی قوم اور اپنی ملت کی بہبودی کے لئے وقف کر رکھی تھی اس سے اس کے انتقال پر ملال کو قومی مصیبت کہنا ذرہ بھی مبالغے کی بات نہیں۔ اس بات کو عام طور پر تسلیم کیا گیا ہے کہ اگر سر سید احمد خاں ہندوستان کے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے اس قدر کوشش نہ کرتے اور مشقت نہ اٹھاتے تو آج مسلمانان ہندوستان تعلیم کے میدان میں ایک نصف صدی پیچھے ہوتے۔ ممکن ہے کہ اس دعوی میں کسی قدر مبالغہ ہو۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ اگر مرحوم سید مسلمانوں کی انگریزی تعلیم کی طرف اپنی مساعی جمیلہ مصروف نہ کرتے تو اگر چند مسلمان انگریزی تعلیم سے مستفید بھی ہو جاتے تو بھی عام طور پر مسلمان زمانے کی ضروریات اور وقت کے حالات سے اس قدر آگاہ اور اپنی غفلت اور نا اہلی کے اس قدر قائل نہ ہوتے جیسے کہ اب ہیں۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد جو گرفت مسلمانوں کی ہوئی اس سے سید صاحب کی حالت زار کا ایسا دل پر اثر ہوا کہ سید صاحب نے ہندوستان سے ہجرت کر جانے کا ارادہ کر لیا جیسا کہ ایک مرتبہ انہوں نے علیگڈھ میں اپنے ایک لکچر میں بیان کیا تھا۔ لیکن مزید غور و فکر کے بعد اپنے ارادے میں انہیں بزدلی اور بے ہمتی کے آثار نظر آئے اور سمجھ گئے کہ اس سے کہ وہ مایوس ہو کر ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے حال پر چھوڑ جاتے انہوں نے عزم کر لیا کہ میں ساری عمر ان کی بہتری کی کوشش میں صرف کر دوں گا۔ چنانچہ مسلمانوں کی بہتری کی تدابیر سوچنے میں سید صاحب معاً مشغول ہو گئے۔ ان کا عظیم الشان محمڈن اینگلو اورینٹل کالج انہیں تدابیر کا ثمرہ شیریں ہے۔ گو فی الفور سید صاحب کو یہ تدبیر نہیں سوجھ گئی تھی کہ مشرقی علوم کی بہ نسبت صرف انگریزی زبان کے سیکھنے ہی سے کیا ہو سکتی ہے کیونکہ پہلے پہل انہوں نے انگریزی علوم کی چند عمدہ کتابوں کو اردو میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کے لئے علیگڈھ میں سائنٹیفک سوسائٹی قائم کی تھی اور اس کے ذریعے کئی عمدہ علمی کتابیں بھی اردو میں ترجمہ کی گئیں لیکن اس کے بعد سید صاحب اس بات کے قائل نہ رہے کہ اردو زبان کے ذریعے سے یورپین سائنس اور لٹریچر کی آمدی کا سلسلہ جاری رہنے میں وہ کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ صحیح منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے سید صاحب نے لوگوں کو مشورے دیئے۔ انعامی مضامین لکھوائے اور خود انگلستان گئے تاکہ اس انگلستان کی ترقی کے اسباب اور وجوہات دریافت کریں اور وہ آخر کار اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے اور انگریزوں سے ان کا میل ملاپ کرانے کے سوائے اور کسی طرح ان کی حالت کی اصلاح ممکن نہیں اور اس کے لئے انہوں نے علیگڈھ کالج کی بنیاد ڈالی۔

ہر چند کہ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے لئے کئی ایک سرکاری اور پرائیویٹ کالج اور بیت العلوم موجود ہیں۔ لیکن علیگڈھ کالج ان سب سے نرالے انداز پر قائم کیا گیا ہے۔ سید صاحب کا اصول بقول ان کے تمام عمر میں "ایک پرواہ سو اڑھائی" رہا ہے۔ جو کام انہوں نے کیا ہے وہ اول درجے کے پہلے پر کیا ہے۔ اور ایسا ہی شروع سے لے کر ان کا ارادہ علیگڈھ کالج کی نسبت معلوم ہوتا ہے۔ کالج کا پہلا کمرہ ہی اس انداز پر بنایا گیا ہے کہ اس کے آخری عالیشان ہال کی تعمیر کے بعد بھی پہلے مکان کو گرانے کی ضرورت نہیں پڑی۔

سید صاحب نے اپنی زندگی میں بارہا ریفارمیٹ جیسا کہ ایک مرتبہ انہوں نے لاہور کے آخری لکچر میں بھی ذکر کیا تھا کہ میری غرض اس کالج کے قائم کرنے سے صرف ایسے لوگ پیدا کرنے کی نہیں ہے جو بی۔ اے۔ ایم۔ اے یا ایل۔ ایل۔ اے پاس کر نکلیں۔ بلکہ مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اعلیٰ تربیت دینا بھی منظور ہے کیونکہ تعلیم بلا تربیت کے کسی کو پورا جنٹلمین نہیں بنا سکتی۔ اور ان کی تربیت کے طریق پر خرچ کسی قدر زیادہ پڑتا ہے۔ اسی پر لوگوں نے اعتراض کئے ہیں کہ سید صاحب نے اپنے کالج میں تعلیم کو اس قدر گراں کر دیا ہے کہ اس سے غریب لوگ مستفید نہیں ہو سکتے۔ تاہم سید صاحب ارزاں بعلت کو ہمیشہ گراں بحکمت سمجھتے رہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ علیگڈھ کالج کے تعلیم یافتہ طالبعلم صرف ڈگریاں ہی حاصل نہیں کرتے۔ بلکہ اکثر ان میں سے ایسی تمیز اور لیاقت حاصل کر لیتے ہیں جو صرف کتابوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ بورڈنگ پروفیسروں کا ہمہ روزانہ میل جول اور ان کی دوستانہ مصاحبت حاصل نہ ہو۔ اس سے سید صاحب نے یہ مصلحت مدنظر رکھی تھی کہ مسلمان انگریزوں سے ملنا جلنا سیکھیں اور حکام انگریزی کی نظروں میں وقعت حاصل کریں۔ کیونکہ قوم مسلمانان کو ممتاز بنانے کے لئے جو سکیم انہوں نے تجویز کیا تھا یہ بھی اس کا جزو لاینفک تھا کہ مسلمان رعایا اور گورنمنٹ حکام کے مابین جو مغائرت ہے اس کو دور کر کے ان دونوں قوموں میں زیادہ قریبی اور دوستانہ تعلقات پیدا کئے جاویں اس لئے وہ نوجوان شریف مسلمانوں کو یورپین استادوں کی نہ صرف تعلیم دلانا ہی ضروری سمجھتے تھے بلکہ تربیت دلانا ان کے نزدیک اہل سے بھی اہم کام تھا۔ مسلمانوں کا محروم رہ جانا افسوس کرنے کے لئے سید صاحب نے مسلمانوں کو ہر طرح سے مستحق سمجھا۔ چنانچہ اس وقت بھی قریب قریب

حفظ صحت

استفسار

۴۰- فوطہ میں درد:- قریب دو سال کے ہوتا ہے کہ فوطہ میں سخت درد ہے۔ ایک دفعہ غیر معمولی درد ہو کر سخت تکلیف رہی۔ اور پیپ پڑگئی تھی۔ ڈاکٹر کے نشتر لگانے سے پیپ نکلی۔ اب اوپر کی رگوں میں تکلیف ہے اور مہینہ کو ایک گرہ لگی ہوئی ہے۔ اس میں اکثر درد رہتا ہے (محمد حسن۔ ساکن راجکوٹ)

علاج

۳۶- شیب غیر طبعی:- آپ کے اخبار مطبوعہ ۲۹ مارچ استفسار ۳۲ میں ایک صاحب نسخہ شیب غیر طبعی طلب کرتے ہیں۔ لہذا برائے اندراج ارسال خدمت ہے۔ حموضات۔ جماع۔ فصد وغیرہ استفراغات سے محترز رہیں۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۴ تولہ ۳ ماشہ۔ آملہ منقی ۱۴ تولہ ۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۹ تولہ۔ شونیز ۹ تولہ۔ پوست ترنج ۹ تولہ۔ فلفل سیاہ ۸ تولہ ۲ ماشہ۔ دارفلفل ۸ تولہ ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۴ تولہ۔ پہلا مول ۴ تولہ۔ ناوشک ۴ تولہ۔ چھوٹی الائچی ۴ تولہ۔ بڑی الائچی ۴ تولہ۔ کبابہ ۴ تولہ۔ بلادر ۴ تولہ۔ اشق ۴ تولہ۔ مویز منقی ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ تولہ ۳ ماشہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر نبات سفید ۱۳۱ تولہ پانی میں توام کریں اور ان سب ادویہ کو ملائیں۔ اور ۳۶ گولی بنائیں۔ ہر صبح ایک گولی نگل لیں۔ سال بھر مداومت رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بال سیاہ نکلینگے (منشی شیخ محمد ابن خیرالدین پیش امام مسجد سنگتراشاں۔ بمبئی)

۲۷- قبض الہی دہاضمہ:- آپ کے پرچہ ۲۶ مارچ ۹۸ء کے استفسار کالم میں ایک صاحب ۳۳ قبض دائمی اور اضمہ کا نسخہ دریافت فرماتے ہیں۔ بجواب اس کے نہایت عمدہ مجرب نسخہ ذیل میں تحریر کرتا ہوں۔ ہلیلہ سیاہ یک تولہ۔ مار کے پھول کے اندر کے لونگ یکتولہ۔ مرچ سیاہ یکتولہ۔ قرنفل یکتولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ تمام ادویات کو کوٹ کر عرق لیموں میں نخود کے برابر گولی بناویں۔ دو گولی کھانا کھانے کے بعد ہر روز منہ میں رکھیں۔ اور اس کا رس چوسیں۔ اس کے استعمال سے تمام پیٹ کی بیماریاں دور ہونگی اور بھوک تیز ہوگی۔ (زندہ کرپال سنگھ کھوسلہ مالک کارخانہ ادویات۔ لاہور)

۲۸- جلندھرہ (بجواب استفسار ۱۸ پرچہ اخبار مورخہ ۲۹ جنوری۔ نقل کتاب اکسیر الامراض۔ چونہ صاف۔ چونہ سنگ مرمر۔ بیضہ مرغ۔ گوگل بھینسا۔ بیلگری۔ آردماش۔ ہر ایک تین تولہ۔ فند سیاہ ۴ تولہ باہم ملا کر مصالحہ بناویں۔ اور یہ جلندھرہ اس موقعے پر کارآمد ہوتا ہے کہ جہاں دوا بنا کر کے پانی میں پکائی جاتی ہیں۔ کہ پانی اندر نہیں جا سکتا (نامہ نگار)

۲۹- سنک گزیدہ (بجواب سوال ۲۱ مورخہ ۱۲ فروری ۹۸ء)۔ سنکے کے پتے آدھ سیر لے کر اس کو سیر بھر پانی میں اُبال لیں۔ اور اس میں سنک گزیدہ ملا دیا جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب تک زندہ رہیگا آزار نہ ہوگا۔ خود آزمودہ ہے۔ (ابرار محمد خاں۔ رائے پور)

گمنام و نشان عزیز

۲۳- بندہ کا برادر زادہ مسمی بہار ارام ولد خوشی رام ذات کھتری ہے۔ ساکن موضع رڑکہ کلاں تحصیل پھلور ضلع جالندھر بعمر ۱۶ سال۔ گندم گون۔ درمیانہ قد ملاخ اندام۔ صاف چہرہ۔ دراز بینی۔ اگلے دانت ذرہ چوڑے جیسے۔ عرصہ ۱۱ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ عرصہ ۸ ماہ کا گزرا کہ دہلی میں اور پھر سانگلے علاقہ لائل پور میں پتہ ملا تھا۔ پھر معلوم نہیں کہ کہاں ہے۔ اس کے والدین اسی رنج راندوہ میں گھلے جاتے ہیں۔ آپ کے اخبار کے معزز ناظرینوں کی خدمت میں التماس ہے کہ کوئی نہ کوئی صاحب پتہ دے کر ممنون فرماویں (رام ہورام انگلش ماسٹر ہائی سکول پالم پور)

عام سوال

۳۷- کشمیری زبان:- کوئی صاحب براہ مہربانی کشمیری زبان سیکھنے کی کسی کتاب کا نام مع جگہ دستیابی درج اخبار فرماویں۔ اور کتاب مذکورہ کی قیمت۔ نام مصنف سے بھی مطلع فرماویں بکمال احسان ہوگا (خریدار ۱۴۹۴)

۳۸- فوجی بھرتی:- فوج ہندوستان سے بھرتی ہو کر کسی غیر ملک کو جانے والی ہے۔ اگر ہے تو اس کے ایجنٹ کون مقرر ہونگے۔ اور کون شخص بھرتی کئے جاوینگے۔ اگر ناظرین پیسہ اخبار میں سے کسی صاحب کو معلوم ہو تو بذریعہ اخبار ہذا مہربانی فرما کر اطلاع بخشیں (مرادخاں از سلطان پور۔ ریاست کپورتھلہ)

۳۹- بوتل جوڑنا:- کوئی صاحب ایسا نسخہ بتلاویں کہ کٹی ہوئی بوتل بے معلوم جڑ جاوے۔ بندہ اس کا مشکور ہوگا؟ (ابرار محمد خاں از رائے پور)

جواب

۲۶- مستقل ٹکٹ (بجواب سوال ۳۵ اخبار ۲- اپریل)۔ The Standard Philatelic coy. 6-1 Municipal office street Calcutta سے ہر ایک قسم کے ٹکٹ مل سکتے ہیں اور یہ کمپنی آپ سے بھی خرید لیگی۔ اگر آپ کے پاس عمدہ اور کمیاب ٹکٹ ہوں گے (محمود شاہ پنجاب آبزرور پریس)

۲۷- پتہ یہ ہے:- پیسہ اخبار میں کسی صاحب نے دریافت فرمایا ہے کہ علامہ آقا شیخ محمد مازندرانی مجتہد خلف مرحوم حاجی آقا شیخ زین العابدین کہاں تشریف رکھتے ہیں۔ سو اس وقت حیدرآباد دکن ناظم الدولہ محبوب یار جنگ بہادر کے مہمان ہیں (مینیجر جبل المتین)

۲۸- تصاویر دہلی:- بجواب سوال ۳۸ محمد سعید صاحب یترانوالیہ)۔ شاہان و بیگمات خاندان مغلیہ اور دیگر شہنشاہوں کی تصویرات عمدہ سے عمدہ دہلی پتہ ذیل سے مل سکتی ہیں۔ محمد نذیر حسین صاحب مصور مقابل مسجد چاندنی چوک دہلی۔ سررشتہ کیمیکل شیشہ اگھڑی اسسٹنٹ کوکٹ۔ (بخشن

شعر و سخن

مرثیہ سر سید احمد خاں

[از جناب مرزا محمد عبدالغنی صاحب ارشد گورگانی]

ہائے اے سر سید احمد خاں ہمدرد ہائے ہائے
بحر ہمت میں تجھے آپ ایک بہادر ہائے ہائے

قوم کو تھا آپ سے عزو تفاخر ہائے ہائے
آپ کا اب رہ گیا ہم میں تصور ہائے ہائے

دل دریا چھپ گئی آنکھوں سے صورت آپ کی
دل میں ہے باقی مگر اب تک محبت آپ کی

کون ہے وہ جس کی اس صدمے سے آنکھیں تر نہیں
کونسی جاں ہے جو اس اندوہ میں مضطر نہیں

جسم کی کیا ہو ہو جو سر پر جب سر نہیں
آج سر سید نہیں تو دل کو کل دم بھر نہیں

اے حکیم قوم اٹھ حالت ہماری زار ہے
منہ کفن سے کھول سید قوم کل بیمار ہے

یوں نہ منہ موڑ کر چلے ہیں آپ تو سوئے عدم
یہ بھی فرماتے نہیں منہ سے کہ لو جاتے ہیں ہم

کر لیا کیا مشن پورا اپنا اے عالی ہمم
کیا مرادیں آپ کی بر آگئی ہیں بیش و کم

آپ کی باتی نہ تھی کیا اب ضرورت قوم کو
اتنی جلدی کیوں کیا حضرت نے رخصت قوم کو

اے خردمند جہاں وہ وقت ابھی آیا نہ تھا
تو نے چھوڑا ہم کو تنہا یک بیک واحسرتا

زندگی تیری ہمارے واسطے تھی کیمیا
تو نہیں تو خاک اب جینے میں ہے اپنے مزا

روشنی تھی قوم کی مجلس میں تیرے نور کی
ہو گیا تو دور ہم سے یہ محبت دور کی

سینہ اونچا تھا ہمارا اٹھ کے پا اے عالی ہمم
ہم پہ کہتے تھے رہے دنیا میں تیرا دم قدم

تو سلامت تھا تو کچھ ہم کو نہ کھٹکا تھا ذرا
کس مصیبت میں پڑے ہیں اب ترے ہمدرد سارے

جو سہارا تھا ہمارا وہ سہارا اب نہیں
کھل گیا سید ہمیں۔ کوئی ہمارا اب نہیں

تجھ پہ ہم قربان اے پیر بزرگ و مصلح
قوم کے صدمے سے زخمی ہو گیا ہے تیرا دل

اے مقدس ذات اک دن خواب میں آ کر ہی مل
یہ بتا زخم جگر کیا ہو گئے اب مندمل

کیا دوائے درد فرقت تھی قضا تیرے لئے
اور کچھ قدرت کو دینی تھی دوا تیرے لئے

دیکھ تو لے بانیان اٹھ کر چمن کا اپنے حال
للہ اے تیرے پودے ہو گئے سب پائمال

غنچے مرجھائے ہوئے ہیں کیا ہوا اس کو خدا
پھول مرجھائے ہوئے ہیں حال ہے اتنا برا

"تو پاک باش برادر مدار اندکہ ناپاک است" (سعدی)

پیسہ اخبار

سلسلہ ۱۲ | یوم شنبہ ۹ اپریل ۱۸۹۸ء مطابق ۷ ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری - موافق ۲۱ چیت سمت ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

مرد:- "کبھی مجھے بھی کسی امر میں اپنے ڈھنگ پر چلنے کا موقع نصیب ہوگا؟"

عورت:- "کیوں نہیں۔ جہاں کہیں میرا اور آپ کا ایک ہی ڈھنگ ہوگا۔ مگر جہاں اختلاف ہوگا۔ میں اپنے ڈھنگ سے تجاوز کرنے نہیں دونگی"

پیر مرد اپنی گاڑی میں سوار تھا۔ اور اس نے اٹھ کر لیڈی کو جگہ نہیں دی تھی:- "جب میں جوان تھا اس وقت میں تعظیماً اٹھ کر لیڈی کے واسطے جگہ خالی کیا کرتا تھا"

نوجوان لیڈی:- "تب صاحب مجھے افسوس ہے کہ آپ کی شرافت بھی آپ کی جوانی کے ساتھ زائل ہوگئی"

پولیس سارجنٹ:- "کیا تم سب تمار خانے پر دھاوا کرنے کے لیے تیار ہو؟"

کانسٹبل:- "بیشک۔ میں نے اس کے مالک کو بھی کل خبردار کر دیا تھا"

غضبناک باپ:- "جب میں مروں گا۔ ایک کوڑی بھی تیرے واسطے نہیں چھوڑ جاؤنگا"

بیٹا:- "منہ دھو رکھو۔ ایک کوڑی کو بھی تو ساتھ لیجا کر دکھاتا"

عورت:- "مسٹر جلبرٹ اپنی بیوی کی طرف بہت متوجہ نہیں ہوتا"

مرد:- "نہیں۔ جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے اس کو صرف اس دن باہر جاتے دیکھا تھا جس دن گیس کی آگ لگی تھی"

مستقبل خبر:- "تم میری لڑکی کو آسودہ رکھنے کی حیثیت رکھتی ہو؟"

مستقبل داماد:- "بلاشبہ۔ بشرطیکہ میں اس عرصہ استوا میں تباہ نہ کیا جاؤں"

ماں:- "پیاری لڑکی کہاں گئی تھی؟"

بیٹی:- "یہاں باغ میں ٹہلنے کے واسطے نکلی تھی"

ماں:- "کون ساتھ تھا؟" بیٹی:- "کوئی نہیں۔ اکیلی تھی" ماں:- "تب تم بجائے گھومنے کے جو ہاتھ میں تھا سیب تھیلے والی چھڑی کہاں سے لائی ہو؟"

راوی:- "کیوں کیسی ہوئی۔ ذرہ آنکھ تو ملاؤ"

عجیب عجیب باتیں

سب سے چھوٹی گھڑی:- برلن میں ایک نہایت چھوٹی گھڑی کی نمائش ہو رہی ہے۔ جس کے ایک سو سے زائد اجزا خوردبین سے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کا کل وزن ایک اونس کا تیسواں حصہ ہے۔ اور قطر انچہ کا ۱/۵ حصہ ہے اگر اس قسم کی دس گھڑیاں ایک دوسری کے اوپر رکھ دی جائیں تو ان کی اونچائی ایک انچہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ منٹ کی سوئی انچہ کا گیارہواں حصہ ہے اور گھنٹے کی سوئی اسکے نصف سے کچھ زیادہ۔ پہیہ کا گرد انچہ کا چودھواں حصہ اور اس کا وزن گرین کا ۱/۵ حصہ ہے۔ ۲۴ گھنٹوں میں منٹ کی سوئی ۱۴۴۰ دفعہ گھومتی ہے۔ جو ۲۴ میل کے سفر کے برابر ہے۔ چونکہ اس گھڑی کے بنانے کے لئے خاص طور پر چھوٹے چھوٹے اوزار بنانے پڑتے ہیں۔ لہذا اسکی قیمت ۲۵۰ پونڈ ہے جو اسکے وزن سے ۶۵ گنا زیادہ ہے۔

سب سے عمدہ شاہی سواری والا جہاز:- شاہی سواری کے واسطے سب سے عمدہ اور قیمتی جہاز شہنشاہ روس کا "سولر سٹار" نامہ ہے۔ جو دس لاکھ پونڈ کی لاگت سے تیار ہوا تھا۔ اور سٹنڈرڈ کمپنی نصف تہ ہو چکی تھی وہ دوسرے درجہ پر سب سے عمدہ ہے۔ اور جہاز "پولر سٹار" کے محاذ کے حصے پر ۴ لاکھ پونڈ خرچ ہوئے تھے۔ جس کا کھانے والا کمرہ ۲۰ ہزار پونڈ کی لاگت سے آراستہ و پیراستہ کیا گیا تھا۔ یہ کمرہ سب سے اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ جن کے فرش سرخ سیاہ اور سفید سنگ مرمر کے ہیں۔ اور ان کے بیچ سنگ مرمر کا فوارہ ہے۔ بڑے کھانے والے کمرے میں ایک وقت میں ۱۰۰ سو معزز مہمان بیٹھ سکتے ہیں۔ تمام کمروں میں اعلیٰ درجہ کا پتھر اور لکڑی لگی ہوئی ہے۔ اس کے ملاح اور خدمتگار پورے چار سو ہیں۔ شاہی جہاز سٹنڈرڈ اپنی نظیر آپ ہے۔ اور یہ جہاز پیرس اور دیگر اعلیٰ درجے کے جہازوں کے نمونے کا ہے جو سوکھٹپٹن اور نیویارک کے مابین چلتے ہیں۔ نیچے کی نشست بہت عظیم الشان ہے۔ جہاں ایک وقت میں شاہی خاندان کے ۱۲ ممبر باسانی بیٹھ سکتے ہیں۔

تار برقی سے دوربین کا کام:- ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار ایتا سے اطلاع دیتا ہے کہ ایک غریب گلشین سکول ماسٹر نے ایک ایسی برقی آلہ ایجاد کیا ہے جسکے ذریعہ سے بعید اشیا قریب دکھائی دیتی ہیں۔ اور اسکے متعلق اپنے تمام حقوق ۱۹۰۰ء کی نمائش پیرس کے واسطے ۶۰ ہزار فرینک کر کے محفوظ کر چکا ہے۔ پیٹنٹ آفس برلن میں اس ایجاد کو بھی کچھ محفوظ کر چکا ہے اور اس کا موجد اسکی کیفیت عنقریب چھاپنے والا ہے۔

تعداد عامہ کیلئے شمار اور اعداد

حروف ابجد و حروف تہجی و حروف ہجا و حرکات و سکنات قرآن شریف

[illegible] عبدالعزیز بن عبداللہ الخلیفی البستان للفقیہ [illegible] سمرقندی:-

۸۶۴۳۰	- -	اعشار کوفی	- ۴۲۳
۳۲۰۲۶۷۰	- -	اعشار بصری	- ۶۲۳
۳۵۲۴۳	- -	اخماس کوفی	- ۸۴۷
۸۸۰۴	- -	اخماس بصری	- ۱۲۴۶
۲۹۵۰۶۴	- -	آیات کوفی	- ۶۲۳۶
۱۰۵۹۰۴	- -	آیات بصری	- ۶۲۱۶
۱۶۷۱	- -	آیات شامی	- ۶۲۵۰
۱۲۵۳	- -	آیات مکی	- ۶۲۱۲
۱۱۴	- -	آیات عراقی	- ۶۲۱۴
۵۴۰	- -	آیات عامہ	- ۶۶۶۶
۴۸۸۸۲	- -	ط	- ۱۲۷۴
۱۱۴۴۵	- -	ظ	- ۸۴۲
۱۱۹۹	- -	ع	- ۹۲۲۰۰
۱۲۷۶	- -	غ	- ۲۲۰۸
۳۲۰۳	- -	ف	- ۸۴۹۹
۹۶۳	- -	ق	- ۶۸۱۳
۲۴۱۶	- -	ک	- ۹۵۲۲
۵۶۶۲	- -	ل	- ۳۴۳۲
۴۴۹۵	- -	م	- ۲۶۵۳۵
۱۱۷۴۳	- -	ن	- ۲۲۵۶۰
۱۵۹۱	- -	و	- ۱۵۵۳۶
۵۸۹۱	- -	ہ	- ۱۹۰۷۰
۲۲۵۳	- -	لا	- ۳۷۲۰
۲۰۱۳	- -	ی	- ۲۵۹۱۹
۱۹۰۲	- -		

حروف ابجد			
حروف تہجی			
حروف مقطعات			
حروف مشترکہ			
حروف مفردہ			
حروف مرکبہ			
حروف مہملہ			
حروف معجمہ			
حروف مذکرہ			
حروف مؤنثہ			
حروف مجہورہ			
حروف مہموسہ			
حروف شدیدہ			
حروف رخوہ			
حروف مطبقہ			
حروف منفتحہ			
حروف مصمتہ			
حروف ذلقیہ			
حروف شفویہ			
حروف حلقیہ			
حروف لثویہ			
حروف اسلیہ			
حروف نطعیہ			
حروف لہویہ			
حروف صفیریہ			
حروف قلقلہ			
حروف انحرافیہ			
حروف تکریریہ			
حروف تفشیہ			
حروف استطالیہ			
حروف ہوائیہ			
حروف مائعہ			
حروف جوفیہ			
حروف ہاویہ			
حروف نازلہ			

- - اتفاقی
- - اختلافی

	نامہ	نامہ	میزان کل
	۳۹	۲۰	۹۶
	۹۲۰	۲۶۰	۱۱۸۰
	۲۳۲۱۴	۷۹۵۹	۳۱۱۷۳
	۵۹۲۴۵۳	۱۸۱۲۵۳	۷۷۳۷۴۶
	۲۷۲۸۱۰۰	۸۳۹۴۸۰	۳۵۶۶۴۸۰

روح حیات

نامردی کا شرطیہ علاج

روغن دافعی

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ دخیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی

روح حیات	دو بوتل (صرف) یا پنجروپے	روغن دافعہ ستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے للعہ ۱۴

مادر داد نامردی کے سواء خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیسوا ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ تپی وغیرہ شرطیہ و حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کیطرح عارضی ہو

نوٹ:۔ اگر ہماری ادویہ کے استعمال سے کوئی تکلیف پیدا ہو جاوے تو انالہ عرض کے دام واپس اور مکمل دوائی بلا قیمت دیں گے۔

روغن دافعی

مصنوعی احتلام و سرعت انزال و سیلان منی و ہر قسم کی مصنوعی معصیت

(رسالہ مشکوٰۃ الشباب) جس میں ہر قسم کی بیماری کے متعلق ہر قسم جوانی کی غلط کاریوں کے نتائج مضرت بد کا اثر۔ شفاخانہ عام کی ادویات کی مفصل تعریف و مہمندات ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پریکٹیشنر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک مسجد وزیر خاں

جنرل منیجر شفاخانہ ہذا

جزی شفاخانہ ہذا کا رسالہ مسمی بہ مشکوٰۃ الشباب ۱۰ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر کی جاتی ہے۔

غلام نبی

اشتہاری طبابت

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر یہ قسمت سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ جو کسی نکسی پر فریب سن تراش ست۔ لیکن یہ مرتبض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ اب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ معالج الفاطمی ہیم نام کے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان و آلمہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں نے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ مجھے سند دینے کا حکام کی سرکار نے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کرکے امتحان میں پورے اترتے اور پھر پورے پین ڈاکٹروں کے سٹاف میں ایک معزز عہدہ پر تک سرکار سرکاری ہسپتال میں کام کرچکے ہیں

حاصل کریں ✦ مایوس مریضوں کا علاج

کھٹیکہ کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ جبل از رجوع ہمارے فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر ٹھیک کرے

حب ممسک

نامرادوں کے لئے مراد۔ ناکاموں کے لئے کامیاب۔ کنندہ گو ہیاں ہیں سیر رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں۔ ایک درجن (عہ)

حب جریان

کمر میں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ آوارگی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو زیادہ گرفتگی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا لگانا۔ درد جسم۔ اور ہر قسم جلدی امراض۔ درج مفاسد مشاہدوں کے مخصوص ہیں۔ دو ہفتہ میں پورے کھائیں یا کیسل۔ ۴ تولہ میں جلتی۔ درد کو جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہ گندر کے دور کرنے کا ملاک ہے۔ تو یہ ہے۔ بدھ۔ خنازیر۔ تالو کا سوراخ اور دو زخم جو برسوں کے جاری ہیں ان کا چارہ کرتا ہے۔ زخم میں جب درد و ریم کی کثرت اور کیڑوں کی بدبو سے تم تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر چند منٹ میں آئیگا۔ ۲ تولہ (عہ)

حب سنون

ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتے ہر قسم کے درد۔ گوشت خوری کو دور کرکے صورتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت نیا پیدا کرتا ہے اور دانتوں کے کیڑے کو دور کرتا ہے ۴ تولہ (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ ریحی ہو یا سادی سے اندر ہوں یا باہر ایسے ہفتہ میں دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

حب دائمی قبض

پرتقان۔ پیٹ کا گولہ۔ نالوں کا درد گھٹی۔ اکھیاں۔ ورم جگر۔ درد سر دائمی۔ ہیضہ۔ سل کا رکنا۔ کبھی ہچکی جسم کا پھڑکنا۔ کمر۔ ران۔ پنڈلیوں کا درد۔ سر کا چکرانا دور کرتی ہیں۔ جنکا معدہ کثرت شراب خوری سے خراب ہو جائے یا جگر بڑھ گھٹ جائے۔ ہاضمہ میں رعشہ ہو تو اسکو ایک بار آزماؤ ۳ درجن (عہ)

جوہر عنبر

خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی دبہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر بد نما داغ ہوں۔ اسکے دفعیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان طبرستان انگلستان تیر بہدف ہے انگریزی سخت بد بودہ شراب و غیرہ ہونے کے لوگوں کو ناموافق ہوتا ہے اسنے بیشمار مناسب اس ملک کے آب و ہوا کے بنایا ہے ✦ قیمت فیصد تولہ ۲ روپے

حب مقوی اعضاء رئیسہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کرکے فشار خصوصی تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو کیسے چالاک بنا دیتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ رقت سرعت۔ ضعف سوء۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ عرض ان تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں انکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے۔ حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور کبھی امتحان پر امتحان ان کرتے جاؤ۔ دائمی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

سوزاک نو قرحہ

اس مرض سے انسان کی زندگی حرام ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ ریم جلن۔ تقطیر البول دور ہو کر جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے شہوت کی خواہش اور سوزاک کی تکلیفات کا شرطیہ علاج ہے ✦ شیشی بڑا دل (صہ) نمبر ۲ (ے)

حب آتشک

بلا منہ دیئے دوست مرض ایک ہفتہ میں صدمہ کے تمام عرصہ سے آتشکی دور کرکے اور دوبارہ پھوٹنے سے بچاتا ہے ✦ قیمت ۲ ہفتہ (للہ)

ہیر آئیل

بہتے بال بڑھانے اور پیدا کرنے کا خوب توڑ کا۔ دماغ بانو شبو کے علاوہ بال سیاہ کو سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف دماغ ضعف آنکھ۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ نسیان۔ سر کا چکرانا کانوں کی شاں شاں دور کرتا ہے۔ فیصد تولہ (ے)

سرمہ اکرامی

مدہ سلائی سنگ یشب مقوی بصر۔ حافظہ۔ بینائی۔ سوزش جالا۔ رعشہ بینائی کا بہترین ہے ہو سرخی۔ تھکاوٹ نظر۔ کیڑوں کا گرنا پانی کا جھانا۔ آنکھ کا تھکا دینا دور کرتا ہے۔ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے سال بھر کے لئے ایک تولہ کافی ہے ✦ قیمت فیصد تولہ (عہ)

حب یابسیٹ

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نقاہت خراب ضعف اعضاء و جگر۔ پیشاب سے شکر دور کرکے قوت بحال اور کارآمد بناتی ہیں ہر قسم کے ذیابیطس کو ہر قسم کی ہیئت ایک تولہ (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسے قدرت نے انسانی ستون میں اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے لطف اٹھاتے ہیں وہ لاکھوں میں سے ایسی واقف نظر آتے ہیں جو ان کی غریب ہے وہ گدا انکے حاجتمند ہیں اگر آپ قوت کا کوئی ذریعہ رکھنا چاہتے ہیں۔ اولاد خوبصورت۔ خوب سیرت اور فرمانبردار عاقبت اندیشی پر مبنی ہو تو ہمارے مقصود کو تو اسکو مطالعہ کیجئے ہیئت ۸ تولہ (عہ)

مفت (حل المشکلات)

یہ کتابچہ ہر مرد و عورت کے لئے ہے۔ اگر آپ بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکنا چاہتے ہیں تو اسکو ضرور منگوائیے۔ ورنہ ہمارے مقصود کو نہ سمجھ سکیں گے۔ مفت

انجنائنس

ہر قسم کی بربادی۔ ناامیدی۔ یاد داشت کی کمزوری کا لیقت تمایل۔ تو ان کو دور کرنے کے لئے ہمارے پاس ایک ہی دوا ہے جو ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

جریان اکسیر

کمزوری کی صورت پیشاب کے ساتھ پانی جسم سے جاری رہتی ہے شراب پیدا کرتی ہے۔ رنگ زرد و سیاہ ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر و سر درد۔ رعشہ و غیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک

تین دن میں دانے تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی راتیں اس سفید چڑ سے پریشان ہو رہی ہیں آزمائے ویشیشی (عہ)

روغن سپند

عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جیسے پستان ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی ہیئت (صہ)

سرمہ

بھدا نرمل صرف دو لفظ ہے دو کے ملنے سے چہرہ بارونق۔ نورانی کھلتا کھلا ہو جاتا ہے ایسا ہوتا ہے (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو یا عصمت رکھنا اور جوش جوانی مردوں کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو منگاؤ۔ (عہ)

زود کن

جن لوگوں کو منی جلد نہیں آتی اور کھڑے کھڑے بالکل بیکار ہیں ہیئت (عہ)

لذوذ

زبکے لگانے سے مرد طالب ہو جاتا ہے پھر معشوقہ کی کیا طاقت ہے ایک تولہ

ترياق السعال

کھڑکی گرفتگی اور چھاتی کی جلن کو بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ کھڑکی اور نزلہ زکام۔ کھانسی تر و خشک دور ہو جاتا ہے۔ ہیئت ایک تولہ (عہ)

حب یابسیٹ

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نقاہت خراب ضعف اعضاء و جگر۔ پیشاب سے شکر دور کرکے قوت بحال اور کارآمد بناتی ہیں ہر قسم کے ذیابیطس کو ہر قسم کی ہیئت ایک تولہ (عہ)

نعمت دنیا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی فوراً سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی بیوت دور ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دفعہ۔ درد سر دور کرکے طبیعت کو فرحت۔ ۲ تولہ (عہ)

دوسری دوائی

صدر سر حکماء دوسرا ہو (عہ)

رعنا

یہ وہ لاجواب شے ہے جو چہرہ کے کیل جھائیاں۔ کلف۔ سیاہی۔ سرخی۔ دور کرکے چہرہ کو خوبصورت بناتا ہے ایک تولہ ہیئت صرف ایک روپیہ

روغن سپند

عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جیسے پستان ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی ہیئت (صہ)

سرمہ

بھدا نرمل صرف دو لفظ ہے دو کے ملنے سے چہرہ بارونق۔ نورانی کھلتا کھلا ہو جاتا ہے ایسا ہوتا ہے (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو یا عصمت رکھنا اور جوش جوانی مردوں کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو منگاؤ۔ (عہ)

زود کن

جن لوگوں کو منی جلد نہیں آتی اور کھڑے کھڑے بالکل بیکار ہیں ہیئت (عہ)

لذوذ

زبکے لگانے سے مرد طالب ہو جاتا ہے پھر معشوقہ کی کیا طاقت ہے ایک تولہ

حرز جال

وہ قوت جسے قدرت نے انسانی ستون میں اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے لطف اٹھاتے ہیں وہ لاکھوں میں سے ایسی واقف نظر آتے ہیں جو ان کی غریب ہے وہ گدا انکے حاجتمند ہیں اگر آپ قوت کا کوئی ذریعہ رکھنا چاہتے ہیں۔ اولاد خوبصورت۔ خوب سیرت اور فرمانبردار عاقبت اندیشی پر مبنی ہو تو ہمارے مقصود کو تو اسکو مطالعہ کیجئے ہیئت ۸ تولہ (عہ)

مفت (حل المشکلات)

یہ کتابچہ ہر مرد و عورت کے لئے ہے۔ اگر آپ بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکنا چاہتے ہیں تو اسکو ضرور منگوائیے۔ ورنہ ہمارے مقصود کو نہ سمجھ سکیں گے۔ مفت

انجنائنس

ہر قسم کی بربادی۔ ناامیدی۔ یاد داشت کی کمزوری کا لیقت تمایل۔ تو ان کو دور کرنے کے لئے ہمارے پاس ایک ہی دوا ہے جو ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

جریان اکسیر

کمزوری کی صورت پیشاب کے ساتھ پانی جسم سے جاری رہتی ہے شراب پیدا کرتی ہے۔ رنگ زرد و سیاہ ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر و سر درد۔ رعشہ و غیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک

تین دن میں دانے تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی راتیں اس سفید چڑ سے پریشان ہو رہی ہیں آزمائے ویشیشی (عہ)

سرمہ

بھدا نرمل صرف دو لفظ ہے دو کے ملنے سے چہرہ بارونق۔ نورانی کھلتا کھلا ہو جاتا ہے ایسا ہوتا ہے (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو یا عصمت رکھنا اور جوش جوانی مردوں کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو منگاؤ۔ (عہ)

زود کن

جن لوگوں کو منی جلد نہیں آتی اور کھڑے کھڑے بالکل بیکار ہیں ہیئت (عہ)

لذوذ

زبکے لگانے سے مرد طالب ہو جاتا ہے پھر معشوقہ کی کیا طاقت ہے ایک تولہ

ترياق السعال

کھڑکی گرفتگی اور چھاتی کی جلن کو بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ کھڑکی اور نزلہ زکام۔ کھانسی تر و خشک دور ہو جاتا ہے۔ ہیئت ایک تولہ (عہ)

حب یابسیٹ

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نقاہت خراب ضعف اعضاء و جگر۔ پیشاب سے شکر دور کرکے قوت بحال اور کارآمد بناتی ہیں ہر قسم کے ذیابیطس کو ہر قسم کی ہیئت ایک تولہ (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسے قدرت نے انسانی ستون میں اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے لطف اٹھاتے ہیں وہ لاکھوں میں سے ایسی واقف نظر آتے ہیں جو ان کی غریب ہے وہ گدا انکے حاجتمند ہیں اگر آپ قوت کا کوئی ذریعہ رکھنا چاہتے ہیں۔ اولاد خوبصورت۔ خوب سیرت اور فرمانبردار عاقبت اندیشی پر مبنی ہو تو ہمارے مقصود کو تو اسکو مطالعہ کیجئے ہیئت ۸ تولہ (عہ)

مفت (حل المشکلات)

یہ کتابچہ ہر مرد و عورت کے لئے ہے۔ اگر آپ بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینکنا چاہتے ہیں تو اسکو ضرور منگوائیے۔ ورنہ ہمارے مقصود کو نہ سمجھ سکیں گے۔ مفت

تمام درخواستیں بنام ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر ایڈیٹر رسالہ ناصحت و مجری دواخانہ منزل لاہور

پیسہ اخبار لاہور (اس اشتہار کو ضرور ملاحظہ کریں) ۱۸۹۹ء

قیصرہ ہند دام اقبالہا کے لکھنے والوں کو مبلغ ایک سو پانچ روپیہ شاہی پانچ انعام

(۱) ہر ایک شخص ان انعاموں کے حاصل کرنے میں شامل ہو سکتا ہے

(۲) پوسٹ کارڈ بھیجکر **قیصرہ ہند** لکھنا ہوگا ہمارے پاس سے ملینگے ہر ایک کارڈ پر ۸۰ سطریں چھپی ہوئی ہیں اخیر کی سطر پر اپنا نام و پتہ لکھنا ہوگا۔

(۳) جو شخص اس انعام میں شامل ہونا چاہے وہ مبلغ ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرے تاکہ چھپا ہوا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ اسکے پاس بھیجا جاوے۔

(۴) ایسے تمام لکھے ہوئے کارڈ بھیجکر **قیصرہ ہند** لکھا جائیگا وہ ۳۱ دسمبر ۱۸۹۹ء تک موصول ہونے چاہئیں ورنہ شامل انعام نہ ہونگے۔ جنوری ۱۹۰۰ء میں تمام انعامی کارڈ معزز احباب کے مجمع میں دکھائے جائینگے۔ اور تمام انعامات بذریعہ منی آرڈر ارسال ہونگے۔

(۵) تمام کارڈ انگریزی قلم سے جسقدر بار یک لکھے جاسکیں لکھیں مگر ایسا نہ لکھیں جو خوردبین سے بھی نہ پڑھے جاویں۔ اور ہر ایک کارڈ پر صرف قیصرہ ہند قیصرہ ہند قیصرہ ہند لکھنا ہوگا

(۶) انعامات اس طرح پر تقسیم ہونگے:-

جسکا کارڈ تعداد میں نمبر اول رہیگا ۵ ۔ نمبر ۲ ۵ ۔
نمبر ۳ ۵ ۔ نمبر ۴ ۵ ۔ نمبر ۵ ۵ ۔

(۷) اتفاقاً اگر دو یا دو سے زیادہ صاحبوں کے کارڈ تعداد میں برابر نکلے تو متذکرہ بالا انعاموں میں سے جس انعام کے مستحق وہ قرار دیئے جائینگے بحصہ مساوی تقسیم ہونگے۔

(۸) متمول اصحاب بھی اس انعام میں شامل ہونے سے دریغ نہ فرماویں کیونکہ یہ کارڈ بطور یادگار جناب قیصرہ ہند دام اقبالہا الٹمٹن کے عجائب خانہ میں بھیجے جائینگے۔

(۹) بہت جلد منی آرڈر ارسال کریں تاکہ چھپے ہوئے کارڈ اور ولایتی سرمہ بھیجا جائے اور آپ سہولت اور آسانی سے لکھنا شروع کردیں جتنا زیادہ وقت آپکو لکھنے کا ملیگا ویسے ہی کامیابی کی امید ہوگی۔

(۱۰) جب تک کہ مبلغ ایک روپیہ کا پیشگی منی آرڈر موصول نہ ہوگا چھپا ہوا پوسٹ کارڈ اور نصف تولہ ولایتی سرمہ ارسال نہ ہوگا۔

(۱۱) تمام انعامی کارڈ بنام **محمد امام الدین** کیمسٹ موجد ولایتی سرمہ ہال بازار امرتسر آنے چاہئیں ۔

ہماری خوش معاملگی اور صداقت کا ثبوت

اس سے پہلے سینکڑوں روپیہ کی سونے کی چیزیں گھڑی انعام دیگئی ہیں جو قبل از اعلان ہوئی تھیں۔

جناب رحیم بخش صاحب شیدا گھڑتل ضلع سیالکوٹ:- میں بڑی خوشی سے ولایتی سرمہ کے فوائد مشتہرہ کی تصدیق کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میں جناب کے کارخانہ کی خوش معاملگی اور عنایت اور کچھ کہتا ہوں کہ آپنے وعدہ کے موافق مجھ کو انعام ہوئی (سونے کی گھڑی) ۔۔۔ ۔۔۔

تمام منی آرڈر بنام محمد امام الدین کیمسٹ موجد ولایتی سرمہ ہال بازار امرتسر

نوٹ۔ ۔۔۔ اشتہار چھپنے کی تاریخ سے ۔۔۔ ارسال ہوگی۔ انعامی کارڈ موصولہ ہونگے اسی وقت ۔۔۔ ارسال ہوگی۔

اردو انڈیا گائڈ بک کی فہرست منگوا لیجئے

ڈاکٹر کرنلی کی مشہور عالم فاسفورین کی گولیاں

اردو انڈیا گائڈ بک کی فہرست منگوا لیجئے

دنیا میں تو ہمیشہ وبائیں رہتی ہیں جن سے وہ وقتاً فوقتاً تباہ ہوتی رہتی ہے لیکن بعض ایسی بیماریاں ہیں جن میں مبتلا ہو کر قوی سے قوی انسان کی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے نامرد ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج کرنا ڈاکٹروں کے لئے بھی مشکل ہو

ترکی اور خلافت عظمیٰ عثمانیہ کے متعلق چند مفید کتابیں!

سنہ ۱۸۷۶ء عہد حکومت اعلیحضرت خلیفۃ المسلمین سلطان عبد الحمید خان ثانی شہنشاہ روم - انگلستان کی ایک شہزادی نے متعصبانہ من مستک ہزار ہا ذاتی تجربہ اور چشمدید واقعات کی بنا پر سلطان اعظم کی حکومت کے متعلق یک کتاب لکھی تھی۔ مولف مترجم نے اس کتاب کا اردو ترجمہ پہلی دفعہ مطبع دم التعلیم پیسہ اخبار میں چھپوایا تھا جو عام پسند ہوئی تھی اب یہ کتاب ۱۳۰ صفحہ زیادہ ہو گئے اور ملک کے مشہور اور قابل دیکھنے اپنی قیمتی رائیں لکھدی ہیں نہایت تعریف کی پہلی ایڈیشن میں صرف ۱۲ سال کے واقعات تھے لیکن اب دوسری ایڈیشن میں اس کے بعد کے سات سال کے حالات بھی بڑی وضاحت اور عمدگی سے درج کر دیئے گئے ہیں جس موقعہ نہایت خوبصورت اور رنگا رنگ تصویریں اضافہ کی گئی ہیں اب یہ چیز ۵۰ صفحہ زیادہ ہو گئے ہیں چھپائی نہایت عمدہ اور کاغذ نفیس ڈمی۔ بااینہمہ قیمت وہی پہلی تھی یعنی صرف اعجاز شہزادی صاحب کی انگریزی کتاب کی قیمت فقط سوا روپیہ دیں گیا مصنف دیا گیا ہے مترجمہ مولوی محمد عنایت اللہ +

مظفر و ضیہ مظالم ارمینیا - یہ کتاب بھی مولوی محمد انشاء اللہ صاحب نیمدار انعام آبادی کی تالیف ہے۔ ارمینین عالی دماغ اور فاضل مؤلف نے سات مسائل متعلقہ ٹرکی ارمینیا کی مختلف پہلوؤں پر بدلائل شائستہ و رنگین بایۂ بحث کی ہے۔ تمام مہذب دنیا نے جنہوں نے اس کتاب کے مضامین کو پڑھا ہے نہایت زور دار الفاظ میں تعریف کی ہے اردو زبان میں اسی جامع اور بسیط ہونیکی حیثیت سے یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ارمینیا کے حالات سے کامل آگاہی ہو جاتی ہے ایک تالیف نہیں ہوئی۔ عہد نامہ برلن عہد نامہ سینی فانو خطوط نپولین بونا پارٹ تقریر گلیڈسٹون وغیرہ کے علاوہ ارمینیا کا نقشہ بھی شامل کر دیا ہے۔ ہر انصاف پسند کو علی العموم اور مسلمانوں کو علی الخصوص یہ کتاب ضرور دیکھنا چاہیئے ..... قیمت عمدہ مجلد ۱۲ صفحہ ۱۲۰ قیمت بارہ آنہ یکے یا ڈیانہ۔ یکمیں ڈگنہ کی تصنیف لطیف جس کا ترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب نیمدار انعام آبادی نے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب میں بھلا تمام وہ ترقیاں درج ہیں جو موجودہ سلطان کے عہد میں ہوئی ہیں اسمین اس مصنف نے کوئی مبینہ بغیر ذکر نہیں چھوڑا۔ یہ کتاب کئی حصوں میں شروع کیا ہے۔ اور تمامی ضروری محکموں کی کیفیت نہایت وضاحت سے سمجھائی ہے اسمین فاضل مترجم کے نوٹ اصل کتاب کے لطف کو دوبالا کئے دیتے ہیں اس کتاب کو دیکھنے کے وقت غور سے پڑھنے والا ایسا محو ہو جاتا ہے کہ وہ خود ٹرکی میں بیٹھا ہوا ہر صیغہ اور محکمہ کی پڑتال کر رہا ہے اس کتاب کو پڑھ کر ظالم ارمینیا کو دیکھنے کے بعد روم کے متعلق بہت ہی کم معلوم کرنا چاہتا ہے جو اسمین خود جا کر دیکھنے سے تعلق ہے۔ قیمت ۱۲ر

ترکی کی موجودہ حالت اور اسکی مالجگذاریاں مترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ اس سال میں ترکی بصرہ سمرنہ شہر حیز ٹیونس بلغاریا۔ بوسینیا۔ ہرزی گوینا۔ ساموس اور قبرص کے تمدن شائستہ بری و بحری۔ طاقت تعلیم ریسرچ۔ قرضجات قومی صنعت و حرفت۔ زراعت مردم شماری۔ قدیم طرز حکومت اور موجودہ پولیٹکل حالت پر بحث کیگئی ہے نہایت جامع کتاب ہے۔ ڈمی کاغذ پر خوشخط چھاپی گئی ہے۔ قیمت ..... عمدہ مجلد ۱۲ر

تاریخ خاندان عثمانیہ مصنفہ مولوی محمد انشاء اللہ [illegible] خاندان سے یکے حضرت [illegible] کی تخت نشینی تک [illegible] کے سلطنت عثمانیہ کے عروج [illegible] کے ابتدائی حالات [illegible] کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں بہت دلچسپ کتاب ہے ۱۰ر

قسطنطنیہ

اس کتاب میں اسلامی دارالخلافت کی گذشتہ تاریخ دینے کے بعد شہر کی موجودہ کیفیت و عمارتی پبلک عمارات شاہی محلات بلغریب سیری و تفریح گاہیں اور ترکوں کی موجودہ طرز معاشرت اور خلقی امتیازات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے اور ہمنا آپ مینیوں کی لمبی خباثت بھی واضح کر دیگئی ہے۔ اس کتاب میں انگلستان کے مشہور سیاح اور مؤرخ مسٹر سوین کراڈر ڈی کی کتاب کانسٹنٹی نوپل کا ترجمہ دینے کے علاوہ گبن اڈمنڈ اولیور۔ مسز ایڈورڈ ڈکرسی اور دیگر مستند یورپین ٹرکی مؤرخین کی کتابوں سے لیا گیا ہے۔ دو حصوں میں جو زیر طبع ہیں قیمت فی حصہ ..... عمدہ مجلد ۱۲ر

محاربات پلیونا - یہ کتاب ایک انگریز نوجوان نے جو ۱۸۷۷ء میں ترکی کی فوج میں بطور والنٹیر سارجنٹ عساکر عثمانیہ میں داخل ہو کر غازی عثمان پاشا شیر پلیونا کے ساتھ رہا تھا سنہ ۱۸۷۷ء میں بان انگریزی تحریر کی تھی۔ اس کتاب کا ترجمہ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب نیمدار انعام آبادی نے بنا کر ملک کو ان معرکوں کے مفصل حالات سے آگاہ کر دیا ہے اردو زبان میں کیا ہے اور جب ضرورت جا بجا مفید حواشی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں اور پلیونا کے چاروں مجالوں کے رنگین نقشے بھی دیدیئے گئے ہیں تین حصوں میں قیمت فی حصہ ..... عمدہ مجلد ۱۲ر

فیوچر آف اسلام یعنی اسلام کی حالت مستقبلہ۔ یہ کتاب مسٹر وانفرڈ بلنٹ صاحب نے جو اکثر بلاد اسلامی و ہندوستان کی سیاحت کر چکے ہیں بنظر ہمدردی مسلمانوں کی بہتری کی خیالات سے تحریر کی تھی مگر در اصل انکا مدعا عثمانیہ خلافت کو ضعف پہنچانا تھا لیکن ہمارے خلیفۃ المسلمین کے اوصاف حمیدہ ایسے ہیں کہ اس قسم کی بری نیت رکھنے والا شخص بھی انکا معترف ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کتاب کا ترجمہ کر دینا جبتک کہ مصنف کو خیالات کی تردید بھی ساتھ ساتھ نہ کیجائے صرف نامناسب ہی نہیں بلکہ سخت مضر ہے اسلئے مولوی محمد انشاء اللہ صاحب نیمدار انعام آبادی نے اس کمی کو پورا کرنیکے لئے کتاب ہذا کا ترجمہ کر کے شروع کر دیا ہے اور جہاں کہیں غرورت تھی حواشی میں اسکی تحریر کی تردید بھی کر دی ہے کتاب زیر طبع ہے۔ قیمت ..... عمدہ

رسم سلامتی اعلیحضرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین خادم الحرمین الشریفین سلطان عبد الحمید خان ثانی غازی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہر جمعہ کو نماز دوگانہ ادا فرمانے کے لئے بمجلس شاہانہ کل ہمایوں سے جامع مسجد حمیدیہ کو تشریف لیجانیکی تصویر موٹے ڈمی کاغذ پر ۲۰ انچ لمبی ۱۸ انچ چوڑی قیمت ..... عمدہ

غایۃ الامانی (ترکی صرف و نحو) اب تک ترکی میں اردو کی کوئی کتاب نہیں ہوئی۔ جو صاحب عربی زبان سے واقف ہوں وہ ترکی کی قواعد اس سے تھوڑے عرصہ میں کامل طور پر سیکھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب خاص قبول جامع ہے۔ حجم پانسو صفحوں سے زیادہ ہے۔ اسکے ساتھ علم ادب کی چند ابتدائی کتابیں لغات کی مدد سے پڑھتے رہنے سے ذہین شاگرد تین چار مہینوں میں ترکی زبان میں نوشت و خواند کے قابل ہو سکتے ہیں اس غرض کے لئے لغات اور ادب کی کتابوں کے بھی چند نسخے منگوائے گئے ہیں جن کے نام و قیمت کتابوں کے موصول ہونے پر شہر کئے جائینگے۔ غایۃ الامانی کی قیمت فی جلد چھ روپیہ ہے۔ جو اسکے خواہاں ہوں جلد کے لحاظ سے ان ترکی گرامروں سے جو انگریزی میں تیار کیگئی ہیں بہت ہی کم ہے جنہیں سے معمولی سی گرامر بھی اس قیمت پر دستیاب نہیں ہوتی +

تحفہ حمیدیہ

یہ کتاب بھی ترکی صرف و نحو یعنی قواعد پر ترکی میں تیار کیگئی ہے۔ اس میں مندرجہ بالا کتاب کی نسبت بہت اختصار سے کام لیا ہے۔ سوا پرچہ شقی کہانیان اور جملے دینے سے شائقین کے لئے بہت کچھ سہولت پیدا کر دی گئی ہے قیمت فی نسخہ تین روپیہ ہے +

مسٹر ایڈی کورٹ آف لنڈن

یعنی

دربار لنڈن کے سہ ماہہ سلسلہ سوم

یہ عجیب و غریب ناول انگلستان کے مشہور ناولسٹ مسٹر ریناڈ کی تصنیف ہے اس کتاب میں مصنف نے چار علیحدہ علیحدہ سلسلوں میں جنکا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں اعلے اور ادنے طبقے کے لوگوں کی تالیف کا فوٹو کھینچا ہے علاوہ عیاشی بدکاری۔ دغابازی۔ شراب خوری اور ریاکاری کے برے اور نیکی۔ راستبازی۔ دیانتداری اور غریبوں پر رحم کرنے کی نیک خصلت بڑی وضاحت سے مفصل حال لکھا ہے۔ ہماری ناقص رائے تو ہر شخص کی طرز معاشرت طبعی اور جبلی عادات کا پورا پورا اور بالتشریح خاکہ کھینچ لیا ہے۔ اس کتاب کے پہلے سلسلے کا ترجمہ اردو میں ہو چکا ہے۔ لیکن اس ترجمہ میں اخلاقی مضامین اور مفید نتائج کو چھوڑ کر صرف عشقیہ قصوں ہی کو لے لیا ہے۔ چونکہ ناول کی غرض یہ ہوتی ہے کہ عشقیہ قصص کی چاشنی دیکر اخلاقی اور علمی مضامین اور انکے نتائج حسنہ سے ناظرین کو مستفید کیا جاوے لہذا ہمنے اس حصہ کو پورا کرنیکے لئے تیسرے سلسلے کا جسے پہلے دو سلسلوں سے کچھ بھی تعلق نہیں ہے ترجمہ کیا ہے۔ باایہمہ زبان کی خوبی اور لٹریچر کی عمدگی کہیں نہیں گئی ہے اور حسب موقعہ اردو اور فارسی کے پھڑکتے ہوئے شعر بھی دیئے ہیں۔ کاغذ عمدہ اور چھپائی نفیس۔ کل کتاب چار ضخیم جلدوں میں تمام کی گئی ہے۔ پہلی جلد تقریباً تیار ہے اور باقی تینوں بھی زیر طبع ہیں قیمت فی جلد تین روپیہ (۳ر) +

اگر آپ کو تازہ ترین مشرح و غیر مشرح عمدہ قانونی کتاب کی ضرورت ہو تو مطبع روز بازار (جنرل آرڈر لائبریری) امرتسر سے طلب فرمائیے۔ مفصل فہرست آدھ کا ٹکٹ آنے پر بلا رسال خدمت کیجا سکتی ہے

المشتہر

منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ مطبع و جنرل آرڈر لائبریری ایجنسی۔ و مالک اخبار وکیل امرتسر

(پنجاب)

استمہار صادق الاقرار ناظرین

اخبار کا رخانہ عرصہ دراز سے کانپور چوک میں جاری ہے جسمین نہایت ایمانداری سے مال بیرونجات کو بھیجا جاتا ہے۔ صدہا سارٹیفکٹ اعزاز ملے کی صفائی پر مرحمت کیے ہین جو صاحبان جاری معاملہ کی آزمائش کرنا چاہین کوئی اوسنے فرمائش بھیجکر دیکھ لین کارخانہ ہذا سے مال بصیغہ ویلیو پی ایبل یا نقد قیمت آنے پر بھیجا جاتا ہے اور مال حسب مرضی خریدار روانہ کیا جاتا ہے تاہم ناپسند ہونے پر اگر صرف مین نہ آیا ہو اور خود اپنے ہی خریدار اصلاح دین تو بدل دیا جاتا ہے۔ کل خط کتابت مشتہر کے نام کیجائے جواب کیلئے جوابی کارڈ یا اوہ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے

سب سے سستی جیبی ولایتی گھڑی عمدہ

یہ گھڑی جنیوا ہے بہت مضبوط سکنڈ کی سوئی شامل ہے وقت نہایت صحیح دیتی ہے ہندوستان کے سول سرجن ریل وڈاک کے ملازمان فوجی عہدی کے سب سیاح نے اپنے ہین مع ایک گھڑی اور کیس کے قیمت صرف

سنہری ڈبل کیس منقش ولایتی گھڑی

یہ گھڑی ڈبل کیس ہے دونون ڈھکنون پر سنہرا کام بنا ہوا ہے پرزہ فی مضبوطی خوشنمائی قابل دیکھنے کے ایسے خوشنما ہین کہ اگر بیس روپیہ کی بھی جائین تو ہندوستان مین نہین بن سکتی قیمت صرف

زین سواری کامع سب سامان کے

کمپلیٹ عمدہ ومضبوط جسکی عمدگی وخوشنمائی قابل دید ہے باگ پھولدار ڈبل بکسوے کی وتنگ اونی اور رکاب چروان ہے سلائی اسکی نہایت پائدار ہے قیمت نمبر ۱ روپیہ نمبر ۲ روپیہ

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۳ روپیہ

ایضاً مع جملہ سامان نمبر ۴ روپیہ

ریلوی فشن کی جیبی ولایتی جنیوا

کم خرچ بالا نشین کی مثل اگر صادق آتی ہے تو اس گھڑی پر کہ علاوہ بالائی خوشنمائی کے اسکے اندرونی پرزے نہایت پائدار رکھے گئے ہین قدر موٹا گھنگھرو بھر جاتی ہے تاہم پائدار کارنٹی ۱ سال قیمت صرف

کلائی پر باندھنے کی جیبی گھڑی

یہ گھڑی اون اشخاص کے زیادہ مفید مطلب ہے جنکو ہر وقت ضروری اور جلدی کا کام رہتا ہو وہ اسکو کلائی پر باندھتے ہین یہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہے قیمت صرف

زین واسطے اطفال چکردار

وچوکیدار سامان کے زین خاص بچون کی سوار کیلئے مع جملہ سامان کمپلیٹ پائدار سلائی دار جسکا شنگ دونی قضے بلدار ہے قیمت نمبر ۱

ایضاً مع جملہ سامان قیمت نمبر ۲

ایضاً مع جملہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۳

زین بلا چکر واسطے ہوشیار اطفال کے مع جملہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۱ ایضاً مع سامان نمبر ۲ قیمت نمبر ۳

خالص چاندی کی جیبی گھڑی جنیوا

یہ گھڑی نہایت خوشنما مضبوط حال بڑے زور شور کی لیور کا پرزہ بڑے جھٹکے سے گھومتا ہے اسکو سول ومیلٹری افسران نے پسند کیا ہے گارنٹی ۵ سال قیمت

گول ٹائم پیس نہایت مضبوط

ٹائم پیس مثل گرجا کلاک کے ہر گھنٹہ اور آدھا گھنٹہ بجاتی ہے وقت نہایت ٹھیک دیتی ہے اسمین اور کلاک مین صرف اتنا فرق ہے کہ یہ گول ہے اور کلاک گرجا تا اور نیز چابی کی جگہ اور کلاک ۸ روزہ

ساز فٹ وارنش ولایتی

دیا دامی پرزہ دمن سلور قلعی نقرئی نہایت ہی خوشنما اور مضبوط وارنش عمدہ پرزے جلادار سلائی پائدار قیمت نمبر ۱

نمبر ۲ قیمت نمبر ۳

ایضاً سادہ چمڑا پرزہ برنجی قلعی نقرئی نہایت عمدہ اور خوشنما ساخت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

ایضاً باوامی چمڑا اور سلور نہایت مضبوط پرزہ مثل نمبر ۱ نمبر ۲

گرجا کلاک

یہ کلاک ۸ روزہ چابی کا ہے گھنٹہ کے ۱۲ الارم بھی بجاتی ہے یہ پرانی وضع کا کلاک ہے مگر ہمون کیونکہ جو مستقل عالم نمبر ۱ ایضاً پندرہ روزہ کو کلاک

آفس کلاک

اس کلاک کے پرزے نہایت پائدار وقت درست دیتی ہے کنجی آٹھ دن کے بعد بجاتی ہے بڑے بڑے افسرون کے کانون میں ڈال اور عدالت دفتر مین برابر لگایا جاتا ہے کارنٹی برس

سازجوڑی وارنش ولایتی

پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی عمدہ وارنش خاص نہایت مضبوط سلائی پائدار چمڑا آبدار اور ایسا عمدہ کہ نہ کبھی بدنگ ہوتا ہے نہ پچکتا ہے اسکی مکسو کی چمک دمک اور صفائی پر نگاہ نہین ٹھہرتی ہے قیمت اڑتان نمبر ۱ نمبر ۲

نمبر ۳ ایضاً پرزہ برنجی چمڑا سیاہ یا دامی نہایت عمدہ اور مضبوط چمڑا آبدار سلائی پائدار نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

دیوان طاہر

ای شعر وشاعری کے مذاق رکھنے والے شائقو افسوس کیا آپنے ابتک دیوان طاہر نہین دیکھا جسکے معائنہ کرنے کی خواہش ایک مدت سے چین دلون مین چٹکیان لے رہی تھی واقعی اس نامی گرامی سیتاپور شاعر نے دیوان نہین لکھا ہی بلکہ اپنی اس علم وکمال اور رنگینی طبیعت کا اظہار کیا ہے جو قدرتی طور پر اسکو حاصل ہوا تھا درحقیقت اس میں ہزارہا ایسی غزلین نہین کسی ہین بلکہ مسیحا کی سرمایہ ناز آفرین غنچہ ہے۔ حرمخانہ نظم ونثر جو فانی کے دلدادہ عشاق کی ضرورت تحمل وفاداری کی بھی تصویرین کھینچکر زمانہ کی رو روبرو میں کردی ہین پس آپ بھی بازار ہاتھ میں لیکر دیکھیے جو فی کمال ۸ ستیاب ہے مصنف کا نذر ۳۰ سے ۱۰ تک

CHAMBERLAINS GOUGH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ کی بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی - زکام - انفلوئینزا - نزلہ - سیل - دمہ کی کھانسی - کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہے اور ہر وقت کی تھوڑی سی خوراک بالکل فوراً فائدہ کرتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور سینہ کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی اور دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس سے پھیپھڑے اور حلق کی خطرناک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے ہے۔ اور درخواست باجارت ویلیو پے ایبل بالقیمت بھیجئے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کی درد کو فوراً دفع کرنے کے لئے مشہور ہے۔ صدمہ ہر قسم کے کٹنے کٹنے - زخم - پرانے زخم - سڑے ہوئے زخم اور درد کے لئے مفید ہے۔ خراب قسم کے دانے۔ پھنسیاں۔ پھوڑے ہوئے مقامات بھی اس عجیب طبیب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد - کمر درد - ہر قسم کے درد کے لئے بھی بہت نافع ہے۔ ہر قسم کے درد - پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض تمام جسم میں ہر درد کو دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ ہر جگہ ہو رہے ہیں کہ ہر ایک کم از کم ان کو ہلکا کرنے کے لئے بہت کچھ روپیہ خرچ کرنے کو تیار ہیں۔ یہ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعوے ہے کہ اس کو آزمائیے تو ضرور صدہا قسم کی دردوں کو گھر سے اٹھا کر پھینک دیگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجارت ویلیو پے ایبل بالقیمت بھیجئے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COLIC. CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع الاثر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال میں پسند کی جاتی ہے۔ جو تمام دوائیوں کو فوراً رد کر دیتی ہے۔ قولنج - ہیضہ - پیچش - ڈیجنٹری - بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب خرابی ہمیشہ اس دوائی کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

ہیضہ ایسے سخت مرض کا علاج بہت کم ہے لیکن چیمبرلین صاحب کے قولنج - ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اذیت ہو گی ہے۔ علاوہ اس کے درد قولنج اور پیچش والے بھی کیوں بے فائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزما لیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے

اور درخواست باجارت ویلیو پے ایبل بالقیمت بھیجئے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے مل سکتی ہے۔

اشتہار عطر و تیل

کارخانہ عبدالعلیم خان و عبدالحکیم خان

مقام فتوح ضلع فتح گڑھ

یہ کارخانہ عرصے سے جاری ہے اور سب جانتے ہیں ہندوستان میں یہ فتوح عطر کی کان ہے۔ عطر گلاب خاص۔ شمامہ۔ موتیا۔ شہنائی۔ خسہ۔ مگر اعروس۔ شمامۃ العنبر مجموعہ وغیرہ پانچ روپے سے ۱۵ آنہ تولہ تک ہیں۔ مگر عطر گلاب ۱۵ سے ۱ تولہ تک ہے۔ عطر نارنگی - موتیا - چمپا - زعفران - پانڈی کیوڑہ - ہار تولے سے ۱ تولہ تک ہے۔ عطر گلاب ۱ سے ۱ تولہ تک ہے۔ عطر جمیلی ۱ سے ۱ تولہ تک ہے۔

روح گلاب ۱ - ساٹھ روپے فی تولہ - روح خس فی تولہ ۱ روپیہ - روح پانڈی ۱ سے ۱ تولہ ہے۔

روغن بادام - چمبیلی - بیلہ - موتیا - چنبیلی - کیوڑہ - خمیرہ بنفشہ - روغن خاد کیوڑہ - روغن بادام - روغن زرد - روغن بنفشہ - روغن بید مشک - روغن بید مشک - روغن بید مشک

ممالک غیر

— ہانگ کانگ کے تمام جنگی جہازوں کو بحری سفر کے لئے تیار رہنے کا حکم ہوا ہے۔

— پیکن سے رپوٹر نے اطلاع دی ہے کہ تالیوان کے ضلع میں کرسٹانی مذہب کے تجارت پیشہ اقوام میں اتفاق ہو رہا ہے کہ روس پنجوں پر قبضہ کرنے سے پہلے اپنی طاقت کو بنگی کر رہا ہے۔

— گورنمنٹ امریکہ نے چین کو اطلاع دی ہے کہ اس کی مالی خانہ کشی حالت ناقابل برداشت حد تک پہنچ گئی ہے اس لئے اس جزیرے سے مزید مالی نفت مناسب نہیں ہے۔

— امریکہ باوجود اس نوٹ کے جنگی تیاریاں کر رہا ہے۔

— مسٹر ہیگنسٹرن کے معالجوں نے ان کا معائنہ کیا ہے تو ان کو نمونیا ظاہر کیا ہے۔ مسٹر ہیگنسٹون نے یہ خبر خوشی سے سنی۔

— چین نے روس کو بندرگاہ آرتھر اور تالیوان کا اجارہ دو سال کے واسطے دیا ہے۔ اور تالیوان سے پورٹ آرتھر تک ریلوے تعمیر کرنے کا بھی حق دیا ہے۔

— پریسیڈنٹ امریکہ کی بابت متعلق اپنی گورنمنٹ کی پالیسی پر مصر ہے اور صلح یا جنگ کا مدار سپین کے انداز پر منحصر ہے۔

— افسوس ہے جدہ میں طاعون کے ۳ کیس ہوئے۔

— بورڈ حفظان صحت قسطنطنیہ نے فیصلہ کیا کہ ہندکا کوئی حاجی مکہ معظمہ میں داخل نہ ہونے پائے۔

— مسٹر ہیرنگٹن انگلستان کی طرف سے سفارت ہسپانیہ گئے

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

حضرات! ہم نہ خوشامدی ہیں نہ لفاظی عبارت آرائی۔ الناس صرف اس قدر ہی کہا کہ آپ جیسے خوبصورت چہرہ کی نسبت یہ پشت ہمارے خاندان میں کبھی نہیں ہوا۔ ہی کا تجربہ ہر فرد و تمام نقائص جوانی کی غلط کاریوں کو دور کرکے دوبارہ لطف شباب دکھلاتی ہیں اگر یہ گولیاں اپنا اثر نہ کریں تو ہم بیک نوٹ قیمت واپس کر دینگے مگر شرط یہ ہے کہ فرمائش کے ہمراہ آپ اس قدر تحریر فرما دیں آیا آپکی طبیعت کو مزاج گرم ہے یا سرد۔ پھر تو ہم اپنے عہد کے ذمہ دار ہونگے۔ ایک نصف روپیہ زائد دیں کیونکہ بجز بہت سے زیادت شہادت ہی قیمت فی بکس ۴ عدد علاوہ محصول ڈاک

المشتہر محمد اکبر۔ سوہا بازار۔ کوچہ ٹوپیاں۔ لاہور

— انگلستان کے مشہور زاہد لیڈ مسٹر جیمس ہین ارسکاہا مدت سے عالم بقا کو رحلت کر گئے۔

— انگلستان میں ۳۰ فی صدی قرضہ چین کے واسطے درخواستیں گزری ہیں۔

— گورنر ہسالیسبری کی صحت کسی قدر اچھی ہے۔ تاہم ان کو کام سے بکسر دوشی حاصل کرنی پڑیگی۔

— آسٹریا اپنی سپاہ کریٹ سے واپس طلب کر رہا ہے۔

— دریائے اجز اسے ایل دو مصری سواروں اور دو ترکی سپاہیوں بدست بدست لڑائی ہوئی دو ترکی پس پا ہوئے۔

— پورٹ آرتھر اور تالیوان پر روسی پھر یلغار ہے چینی فوجیں دو مقامات سے نکل گئی ہے۔

Chamberlain's Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ امریکہ میں بنائی ہوئی) ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی کھانسی۔ گلا بیٹھ جانا۔ گلا کھرا ہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل رفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت ۱۔ چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں۔

اہل پنجاب کو مفت تعلیم انڈسن ٹائپ رائٹنگ سکول بمقابل ٹاؤن ہال اور ٹائپ رائٹر میں سہولیت دیتا ہے۔ سوداگر اور بیات انگریزی ہال بازار سے ممکن ہے

اہل اسلام کو مالی امداد

مسلمانوں کی مالی حالت ابتر اور یہ بات دیکھ کر کہ شادی کے موقعوں پر مسلمان اکثر سخت قرض میں غرق ہو جاتے ہیں بار خاطر ہوتے ہیں محض ان کی مالی امداد کی غرض سے یہ انجمن خیر اندیش ہوسومہ شادی فنڈ لاہور۔ سیلف ہیلپ کے اصول پر قائم کی گئی ہے۔ جو صرف تین (۳) روپے پیشگی اور مختلف طور پر کل پچیس (۲۵ عدد) روپے ادا کرنے اور سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ دینے پر تاریخ داخلہ سے دو سال کے بعد ہر ممبر انجمن زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے تک شادی کے موقع پر مدد پانے کا مستحق ہو جاتا ہے چنانچہ اس انجمن کی امداد ماہ جون ۱۹۰۸ء میں شروع ہونیوالی ہے مفصل حالات مطبوعہ قواعد انجمن منگا کر دیکھئے جو بہت آسان ہیں۔ دیگر انجمنوں کی طرح مجمل نہیں۔

المشتہر کارکنان انجمن خیر اندیش۔ لاہور

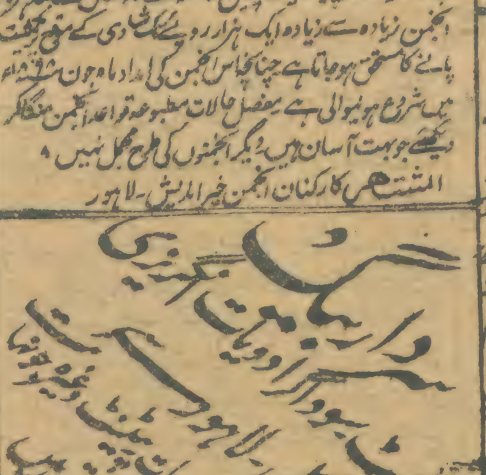

شیخ حبیب اللہ اینڈ سنز سوداگر انارکلی لاہور سے

ہر ایک قسم کے بوٹ شوز کرگابی چپلی سلیپر وغیرہ طلب فرمائیں۔ قیمت رعایتی۔

ضرورت ہے ایک لائق تجربہ کار سب اوورسیر کی جو تعمیر کے کام میں خاص مہارت رکھتا ہو۔ تنخواہ تعداد ۵۰ روپیہ ماہوار تک ملاقات۔ روبرو بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء بوقت ۱۰ بجے صبح صرف بمقام چیلیانوالہ

اب اس سستی گھڑیاں اور کیا ہوگی؟

میرے اس حال میں تین نمبر کی گھڑیاں آئی ہیں جو قیمت کی نہایت صحیح ہیں اور قیمت میں بالکل کم ہیں۔ کم قیمت بالا قسم گھڑیوں ہیں تو نہ ہیں۔ یہ گھڑیاں کم درجہ فروزان وغیرہ کو انعام میں دینے کے لئے نہایت ہی اچھی چیز ہے اور ان کے واسطے کمی عرصہ ہیں جو کہ وقت کی پابندی کرنا چاہتے ہیں۔ ضرور اور جلدی منگا لیجئے۔ دوسرا نہ پھر تعاقبی مشکل ہوں گی

کلائی پر باندھنے کی گھڑی

یہ گھڑی چھوٹے سائز کی جرمل لیڈی واچ کے ہے۔ یہ گھڑی سفید ہوتی ہے جو۔ اس کی پشت کے ڈھکنے پر نقش لگا کیا ہوا ہی اس گھڑی میں ۲۰ گھنٹے کے بعد چابی دینی ہوتی ہے۔ گھڑی مضبوط اور خوبصورت بھی ہے۔ نام کی بھی سچی ہے۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہے قیمت فی عدد ۱۲

بتیس گھنٹے کی کوک کی بنگال واچ

یہ گھڑی رنگین ڈائل کی ہے۔ کل پرزوں کی نہایت مضبوط ہے خوبصورت بھی ہے اور نام کی بھی اچھی ہے۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہمراہ ہے۔ قیمت کی بھی سستی ہے یعنی ۱۲ روپے فی عدد

تیس گھنٹے کی کوک کی پنجاب واچ

اس گھڑی کا ڈائل سفید ہے۔ چال اور مضبوطی میں اعلیٰ درجہ کی ہے۔ گھنٹوں میں بھی خوبصورت ہے۔ گارنٹی دو سال۔ قیمت فی عدد ۱۲ روپے

اخبار دارالحکومت کلکتہ

یہ اخبار جنوری ۱۹۰۸ء سے آٹھویں روز ہر جمعہ کو نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ایک پیسہ خرچ کر کے منگانے کا پتہ نگار حلقہ کیجئے۔ اگر پسند ہو تو خریداری کے واسطے ۱۲ پیسے خرچ کر ڈالئے ورنہ خاموشی اختیار کیجئے۔ قیمت سالانہ عام خریداروں سے معاصل محصول ڈاک قیمت ہو قیمت درخواست کے ساتھ ارسال نہیں بعد ۱۵ دن کے وصول کرنی جائیگی جب تک درخواست خریداری کی نہ آئیگی دوسرا پرچہ نہیں بھیجا جاویگا۔ تین نمبر کی گھڑیاں جو اوپر لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک نمبر کی ۱ گھڑیاں بکمیت منگانے سے ایک سال تک اخبار دارالحکومت مفت ملیگا۔ تمام دنیا میں بے نظیر قرآن شریف جو ایک ورق میں پورا کیا گیا ہے سورہ قرآن شریف کا ہدیہ مع محصول ڈاک ۱ عدد مجموعہ کبیر اعظم جو بہت مرضوں کے لئے مفید ہے قیمت فی ڈبیہ عدد ۱ بال بڑھانیکے لئے تیل کی شیشی عدد ۱ بال اگانے کا تیل دو شیشی کی قیمت عدد ۱ دل کا نقش فی عدد ۱ کھڑی کی کامل حفاظتی مدد ۱ ڈاکٹری چشمہ رنگین تاروں کا فی عدد ۱ ترکی ٹاک حوا پنی برقی قوت کو چڑیوں اور لڑکوں کو ہلاک بیماری سے بچاتا ہے قیمت فی عدد ۱ گلاب کے پھول کے عطر زبردست تین بوتل کا سٹ ۱ عدد ۱ کا مدار سفید ہو۔ کاہے قیمت فی عدد ۱ چادر جس کا پھیلاؤ عدد ۱ ہے۔ ایضاً ایک بچھونا عدد ۱ ایک صفحہ کا اشتہار مفت دیا جاویگا۔ مالک اخبار دارالحکومت کلکتہ۔ کوٹر۔ محمد خان۔

جنوبی مالابار پر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند عدالت سشن کا کیس ہے ۲ سال قید سخت اور ۲ سو روپے جرمانہ کی سزا ملی۔

مسٹر گفرسن جج ہائیکورٹ کلکتہ یکم اپریل سے اپنے عہدے سے کنارہ کش ہونے والے تھے۔

گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم اپریل سے قیمت مطلب پارسلوں کا رجسٹری کرانا لازم نہیں ہے۔

راولپنڈی کے مویشی خانہ اور دودھ دینے کے کارخانہ کے مویشیوں میں منہ اور خسم کی وبا پھیل گئی ہے۔

بجنور کے دس دیہات میں طاعون کی موجودگی کا شبہ ہونے سے ایک ہسپتال اسسٹنٹ اور ایک نرس مقرر کی گئی ہے۔

میر صاحب کابل کے گنجینہ سر سالٹر پائن ۹ اپریل کو بمبئی سے ٹرسیلز کو روانہ ہوں گے۔ انہوں نے براہ امریکہ واپس جانے کا ارادہ تبدیل کر دیا ہے۔

بمبئی کے ۲۴۶ گرفتار شدہ مفسدوں کو سزائیں ہو چکی ہیں۔ اور ۳۲ زیر تجویز ہیں۔

گذشتہ ہفتہ بمبئی میں ۲۴۹۸ اموات درج رجسٹر ہوئیں منجملہ جن کے ۱۲۵۹ دیہات سے ہوئے۔

ایک یورپین ملازم میسرز کاکرین طاعون سے فوت ہوا۔ اور ایک نفیر جو بمبئی سے آیا تھا۔ اور کیماری میں ضروری قرنطینہ تھا۔ طاعون میں مبتلا ہوا۔

میونسپلٹی بمبئی نے فیصلہ کیا ہے کہ اہل شہر کی بہبودی اور مالی فوائد کے خیال سے کیٹی طاعون کے منتظمانہ اختیارات میونسپلٹی کے سپرد کئے جائیں۔ سالمہ پلیگ کمشنر میونسپل کمشنروں کو مدد دے۔

کرنل کریہ ڈیپٹی سرجن جنرل پونہ کو روانگی عدن کے وقت بمبئی شہر میں عظیم الشان دعوت دی گئی۔ جس میں قریباً ۵ ہزار آدمی شامل تھے۔

ایسکیری بنگلور ریلوے کے بقیہ حصے کی پیمائش کے واسطے ۳۰ ہزار روپیہ منظور ہوا ہے۔ جس میں سے ۳ ہزار سال میں صرف ہوگا۔

جمیز بن جو پلیگ کمیٹی بمبئی میں کام کرتا تھا۔ اور چند پولیسیوں کو ایک گھڑی اور کپڑا چوری کرنے کے جرم میں دو دو ماہ قید کی سزا ہوئی۔

بمبئی میں تیلیوں کا اس قدر قحط ہے کہ تین روپے یومیہ پر بھی مشکل سے میسر آتے ہیں۔

مہاراجہ صاحب بلرام پور نے یورپین ہسپتال لکھنؤ کے واسطے ۱۵ ہزار روپے بھیجنے فرمائے ہیں۔

راجہ درگا پرساد جاگیردار حیدرآباد کی نصف آمدنی ان کے متوفی ہوں کو تقسیم ہونے کا ایما ہوا ہے۔

ریاست حیدرآباد سے اور ایک نوجوان ہندو اعلیٰ تعلیم کے لئے ولایت بھیجے گئے ہیں۔

گورنمنٹ نظام نے ملازمان ریاست کی ہڑتال بمبئی کے خبر کرنے کی جو ممانعت کی تھی اس کا اپیل ہوم لارڈ صاحب کے حکم سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔

بمبئی میں ۱۰ مارچ کو ۲۴ گھنٹے میں ۱۰۰ اموات طاعون کی ہوئیں۔

ریاست جموں و کشمیر اور پونچھ کے مابین جہاں سرحدی نشان لگائے گئے ہیں عنقریب ستون تعمیر کئے جائیں گے۔

تحصیلداران و نائب تحصیلداران اور بندوبست کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹوں اور اسسٹنٹ تحصیلداری کا امتحان ۱۸ اپریل ۱۹۱۸ء کو لاہور میں ہوگا۔

سمہ کو طاعون سے بچانے کے واسطے کالکا اور پوکیچ میں میڈیکل معائنہ ہوا کریگا۔ اور دھرمسالہ وغیرہ مقامات چوکیاں قائم کی جائینگی۔

پولیس کو ابھی سرحدی شورش کی مشقتوں سے فاقہ نہیں ہوا تھا کہ ضلاع ہوشیارپور اور جالندھر میں طاعون کی سخت ڈیوٹی اسپر عائد کی گئی ہے۔

فلاح حیدر خاں کی لاش ۲۱ مارچ کو جلال آباد سے کابل کو بھیجی گئی بہت لوگ جنازے کے ہمراہ تھے۔

سرحدی قرقوں سے قریباً اپنے ہر سالہ دادا کر دہی ہیں۔ اس لئے سرحدی افواج منتشر ہونی شروع ہو گئی ہیں۔

سرحدی سرغنہ ولی محمد اور جوا میں خاں اب تک خانہ جنگ کے مقام گردی میں ہیں۔

گورنمنٹ نے آفریدیوں اور اورکزئیوں کے فرقہ ملک دین کو فوج میں بھرتی کرنا منظور کر لیا ہے۔

شیر کوٹ مضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع جہلم میں طاعونی قسم کی ایک بیماری کے پھیلنے سے تشویش پھیل گئی ہے ۱۶ مبتلا شدہ میں سے ۱۰ اس وقت تک مر چکے ہیں۔

۱۵ مارچ کو چترال میں زلزلہ سے پرانا ٹیل ٹوٹ گیا۔

ایک چترالی سردار فتح علیشاہ نے ۱۲ مارچ کو انتقال کیا۔

۲۱ مارچ کو وزیریوں نے کیمپ کے باہر گھاس کے انباروں کو آگ لگا دی۔ اور جو سپاہی فرو کرنے کے لئے گئے انہوں پر گولیاں برسائیں۔

ہز آنر لفٹننٹ گورنر نے ۲۰ مارچ کو کوہاٹ میں دربار منعقد فرمایا۔ جس میں سرحدی قرقوں کے سرکردہ لوگوں کو خلاع اور انعام و اکرام تقسیم کئے۔

رائے سیتا رام کاٹن مل لاہور کے واسطے ۳ ہزار ٹن کوئلہ ولایت سے منگائے گئے ہیں۔ جنپر ۱۱ لاکھ روپے سے کم خرچ نہیں ہوگا۔

راجہ صاحب کپورتھلہ نے جوبلی ہندو ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ کی امداد کے واسطے ۵ ہزار روپے چندہ دیا ہے۔

مسٹر ڈبلیو ایچ کوبلی منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے ۲ فروری کو سروس سے علیحدہ ہوئے۔

منشی ہربنس رائے کے رہا ہونے پر انبالہ گزٹ پھر جاری ہوا ہے۔

شہر جالندھر کے محلہ کریم خاں میں چوروں۔ قمار بازوں اور دیگر بدمعاشوں نے آفت مچا رکھی ہے۔ کاش پولیس اُن کی طرف متوجہ ہو۔

سکول شاہدرہ ضلع لاہور کے جو ۷ اسپیشل امتحان مڈل سکول میں شریک ہوئے تھے سب کے سب پاس ہوئے۔

سر ولیم لاکہارٹ ۹ اپریل کو ولایت جاتے ہوئے جنرل انکلن کو بھی ساتھ لے جائیں گے۔

ٹھیکہ داران پشاور نے مشہور کر رکھا تھا کہ کوہی اور کبر خیل ابھی سرکش ہیں۔ اور آخری دم تک لڑتے رہینگے مگر یہ خبر قابل اعتبار نہیں ہے۔

ہز ہائینس راجہ صاحب کپورتھلہ سردار رتاب سنگھ فاتی سٹاف کے ساتھ جمعہ کی شام کو گوالیار روانہ ہوئے گوالیار میں معزز مہمان کے خوش کرنے کے لئے شیر کا شکار بھی کیا جائیگا۔

دہلی کے تجارتی حلقہ ساہوکاروں کے متواتر دیوالے نکل جانے سے سخت بےچینی پھیلی ہوئی ہے۔ چند روز ہوئے کہ یہاں کی ایک بڑی تجارتی کوٹھی کا دیوالہ نکل گیا تھا۔ کھلکھ کے ایک مشہور کارخانے سے متعلق تھا۔ اب لاہور کا ناتھ تو نچانہ والے کا بھی دیوالہ نکل گیا ہے۔ سوداگر ناکامی سے ساہوکار اس درجہ خوف ہو گئے ہیں کہ روپیہ زیادہ دیتے نہیں دیتے۔ اور کام کا معمولی نقد روپے سے چلائے جاتے ہیں

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— صاحب مجسٹریٹ علی پور نے اُن دو مسلمانوں کو جو اس لئے اس لئے کی بے حرمتی کی تھی ایک ایک ماہ قید سخت کی سزا دی۔

— لارڈ ولیم ہیرسفورڈ ڈائرکٹر ایسٹ انڈیا بیمار ہو گئے۔

— منشی محمد نواز خان تحصیلدار مقام ڈیرہ غازیخان بندوبست سلطانپور کے ڈیپارٹمنٹ سے ۲۰ ماہ کی رخصت حاصل کی۔

— صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنگون کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر ہے جس میں ایک ۹ سالہ لڑکی بارضامندی والدین ایک کرسچن گارڈینر شپ کے ایک ملازم کے ساتھ بیاہی گئی ہے۔ لڑکی نے خود اس ظلم کی پولیس کو اطلاع دی۔

— گورکھپور کے مشہور بقدر سنہ زہر خورانی میں کریم خان کی بیوی مرگئی ہے اپنے خاوند کو زہر سے ہلاک کرنے کے جرم میں فوجداری سشن کورٹ مجسٹریٹ جونپور کے اجلاس سے بری ہوا۔ شہادت استغاثہ بالکل لچر تھی اور نسبت جرم ثابت نہ کر سکی۔

— لیڈی ڈفرن فنڈ کا سالانہ جلسہ ۲۲ مارچ کو ٹاؤن ہال کلکتہ میں ہوا۔ حضور وائسرائے اس کے صدر نشین تھے۔

— لفٹننٹ آر بی۔ ہکولس افسر حفظان صحت کانپور طاعون کے متعلق ہر دوار میں ڈیوٹی پر لگائے گئے ہیں۔

— سندھ میں کے ضلع کو داوری میں کپاس کی اور جنوبی کرناٹ میں اسلک باران سے فصل نیشکر کو نقصان پہنچا۔ بقیہ صوبجات میں اس کی حالت اچھی ہے۔

— شروع ۱۹۰۰ء میں گیہوں کا جو ذخیرہ بمبئی سے ممالک غیر کو بھیجا گیا تھا۔ وہ اب نیپلز اور لیورپول سے روانہ ہوا ہے۔

— ۲۴ مارچ کو سر سالٹر بائن نے حضور وائسرائے سے ملاقات کی۔ گورنمنٹ بمبئی نے حکم دیا ہے کہ آئندہ صرف وہی مکان خالی کرائے جائیں جن میں طاعونی کیس واقع ہوں۔

— سٹینڈنگ کمیٹی طاعون نے فیصلہ کیا ہے کہ کارپوریشن بمبئی سے اور ایک لاکھ روپیہ لیا جائے۔

— ڈاکٹر کرٹن ہیوبرین پلیگ وارڈ بمبئی میں طاعون سے چل بسا۔

— پروفیسر اسٹک کے طاعونی ٹیکے کے تجربے میں ناکامی ہوئی ۲۴-۲۰ اشخاص میں سے جن کو ٹیکہ کیا گیا تھا ۱۶ اچل بسے اس کا خلاف کا جو بہتر بیان کیا جاتا ہے۔ تجربہ کیا جائیگا۔

— لارڈ لگن کی جگہ لارڈ بالفور رئیس لیسے کے گورنر جنرل ہند ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

— ڈائمنڈ جوبلی کی یادگار میں جو دھرم صبا حیدرآباد میں قائم کی گئی ہے ۲۰ مارچ کو مسٹر پلڈون پریذیڈنٹ حیدرآباد نے اس کی رسم افتتاح ادا کی۔

— کرنل رابرٹسن برنٹن ریزیڈنٹ میسور نے حسب ایما گورنمنٹ ہند اعلان دیا ہے کہ میسور میں کونسل تعلقہ قائم کی جائیگی۔ اور مسٹر عبدالرحمن سوم ریذیڈنٹ علیحدہ ہو گئے۔ کونسل کی میعاد ابھی قائم نہیں ہوئی۔

— کمیٹی کونسل کے ۲۰ تاریخ کے اجلاس میں مالی کیفیتوں پر بحث ہوئی۔

— ہز ایکسی نواب بیگم صاحبہ مرشد آباد نے ۵ سال کے واسطے سالانہ ۱۰۰ روپیہ بطور تنخواہ کے کونٹس لگن کے نام سے خلائی تعطیل منظور کیا ہے۔

— کمیٹی کونسل حیدرآباد کے رہنے والے دو ممبر مقامی نواب سید محمد غلام جہاد اور حافظ لطیف اللہ منتخب ہوئے۔

— سر سید احمد خاں صاحب ۲۷ مارچ کو علیگڈھ میں ہی ملک بقا ہوئے جس کو تمام ہندوستان بالخصوص مسلمان ہندوستان اور اینگلو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اندوہ تو ہے جاں گسل کی بابت جو مقدمہ خیانت ۱۱ سال سے گرم تھا فیصلہ ہو کر ختم ہوا تھا۔ اس میں ۲۰ ہزار روپیہ مدعی کو دے کر مصالحت کی گئی ہے۔

— فیلڈ ٹوپخانہ نمبر ۱ کو لکھنؤ سے نوشہرہ میں آباد ہونا لکھا ہوا ہے۔

— شکوہ آباد (مضلع بہرائچ) میں ایک مشہور ڈاکو بیرہ نام کی پولیس سے مڈبھیڑ ہوئی۔ اس معرکے میں یہ ڈاکو مذکور کام آیا۔

— الہ آباد کی ایسوسی ایشن وکلا نے سر جان ایج چیف جسٹس اینکوٹ کو الیکٹرک پنکھا بنگلہ میں لگوانے کی دعوت پارٹی دی۔

— مسٹر ہیوسپ ایڈیٹر اخبار سیل سراج صاحب کو پین اور پریس آرگنائزیشن سوسائٹی مدراس کے ممبر منتخب ہوئے۔

— لفٹننٹ کرنل الف۔ ایچ پوٹن متعلقہ دوم پلٹن نمبر ۱ لائٹ انفنٹری کو جو دورہ حیدر میں مجروح ہوا تھا۔ اور لفٹننٹ ڈبلیو کاسٹیلو ویٹرینری سرجن بنگال انفنٹری کو دو دفعہ مجروح ہونے کے صلے میں علی الترتیب ۶-۱۰ اور ۹ ماہ کی تنخواہ انعام دینی۔

— میرٹھ میں آتشزدگی سے ۵ گھر جل کر خاک سیاہ ہو گئے جس سے کئی ہزار مسافرین بے خانماں ہو گئے۔

— کپتان جی۔ ڈاکر جو جیکب آباد میں بیمار تھے ۲۳ مارچ کو ۹ بجے شام کے راہی ملک بقا ہوئے۔

— ہز آنریبل لفٹننٹ گورنر شمال و مغربی صوبجات ۲۱ مارچ کو لکھنؤ سے میرٹھ کو روانہ ہوئے۔

— ۲۷ فیلڈ بیٹری کا ایک توپ خانہ سٹیشن نصیر آباد چھاؤنی میں مبتلا ہونے کے شبہ سے آ گیا۔

— آسام میں جن روسا نے زلزلہ کی مصیبتوں کے وقت گورنمنٹ کو مدد دی تھی ان کو صاحب چیف کمشنر خلاعی گھڑیاں تقسیم کرنے والے ہیں۔

— مسٹر ایچ ٹی۔ اس متعلقہ انڈین سول سروس مدراس کمیٹی کونسل کے ایڈیشنل ممبر مقرر ہوئے۔

— جس جہاز سے سوری میں کئی آدمیوں کی جانیں تلف کی تھیں اس کو مہاراجہ صاحب گدھوا نے بندوق سے ہلاک کیا۔

— سرحدی پارٹی نوشکی پہاڑیوں پر اپنا کام خوبی و تعمیر سے انجام دے رہی ہے۔ امید ہے کہ اخیر اپریل تک واپس آجائیگی۔

— سپرنٹنڈنٹ مجسٹریٹ ہوشیارپور ڈنگ گاڑی سے

مسلمانو غنیمت سمجھو!

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد ان کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بجز اسکے ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

چہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر بنیں اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں

اعلان مفت کا ملاحظہ فرمائیں

المشتہر ابراہیم گھمن ممبر انجمن ہذا و سیکرٹری انجمن محمدی لاہور

اگر اس طرح کام بخوبی چل گیا۔ تو پھر لاشی لینے والی پارٹیوں کے کام کی ضرورت نہ رہیگی۔ اور خصوصاً اُن کی کہ جن کے ہمراہ گورے سپاہی ہوتے تھے۔ کاش اگر صاحب گورنر بمبئی شروع ہی میں یہ تجربہ کرتے تو اس قدر خرابی نہ ہونے اور بمبئی میں نہ ہوتی۔ اب بھی یہ رعائت بسا غنیمت ہے ؛

طاعون بمبئی میں | امسال گزشتہ کے اس زمانے میں بمبئی میں وبا گھٹنی شروع ہوئی تھی۔ یہ بھی واضح رہے کہ سال گزشتہ میں انتظام انسداد و باقی پابندی ایسی سخت نہیں تھی جیسی کہ امسال ہے۔ اور نہ یقیناً خرچ اڑھائی لاکھ روپے ہفتہ وار تھا۔ تاہم امسال باوجود ان سب باتوں کے وبا بہت تھوڑی گھٹی ہے۔ خصوصاً اعداد تاریخ کو موتوں اور واردانوں کی نہایت خوفناک تعداد معلوم ہوئی ہے ؛

ستارے اتنے قہرناک نہیں ہونگے | اہل واتقان علم جوتش کا خیال ہے کہ آج سے کر سنہ ۱۹۰۱ء کے ختم تک آسمان پر ستاروں کی ایسی حالت پیش آئیگی کہ جو ہندوستان میں کورو پانڈوں کی عظیم الشان جنگ کے زمانے میں آئی تھی۔ بعض تو کہتے ہیں کہ تمام ملک ہندوستان میں معدودے چند آدمی ہی مختلف قسم کی بیماریوں۔ مصیبتوں سے جانبر ہوسکیں گے۔ لیکن بعض زیادہ سمجھدار پنڈت کہتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں۔ ہندوستان پر سنہ ۱۹۰۱ء تک سختیاں ضرور آئینگی۔ لیکن نہ اس قدر جتنے کے ساتھ کہ جیسی بیان کیجاتی ہیں۔ حال میں کاشی کے نامور پنڈت سودھاکر دویدی صاحب فرماتے ہیں کہ چار ارب تینتیس کروڑ ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ سال سے پہلے کبھی ستارے ایسی ہی حالت پر نہیں آسکتے۔ کہ جیسے کبھی پہلے آئے تھے۔ چنانچہ مسٹر جوئت رام رائچند اسسٹنٹ کمشنر سندھ نے ایک چھوٹے سے رسالے میں کاشی کے پنڈت صاحب کی دلائل چھاپی ہیں جو درخواست کرنے پر اُن سے مل سکتی ہیں ؛

جس کو خدا رکھے اس کو کون مارسکے | جس روز بمبئی میں ہندن پورہ میں فساد شروع ہوا تھا اور مفسدوں نے وبا کے ہسپتالوں کو جلا دیا تھا۔ اُس روز ایک مجرم کو پھانسی ملنے والی تھی۔ اور اُس کی پھانسی اور اُس کے مقابل میں پردے کی ٹٹیاں۔ وبا کے ہسپتال کے پاس تیار رکھی گئی تھیں۔ وہ بھی بلوائیوں نے جلا دیں۔ اس سے اُس روز اُس قیدی کو پھانسی نہیں دیجا سکتی تھی اور نہ دو تین روز بعد تک دی گئی۔ تین چار روز بعد معلوم ہوا کہ اُس شخص کی پھانسی کی سزا صبر دوام سے بدل دی گئی۔ خدا کی شان ہے کہ اس شخص کی زندگی ابھی اور کچھ زمانے تک باقی تھی۔ اور اُس کے مرنے کے لئے یہ صورت بلوے کی پیدا ہوگئی۔ کئی چنگے بھلے تندرست شخص تو موم زدان میں یا تو بلوائیوں کے ہاتھ سے یا پولیس۔ اور فوج کی گولیوں سے مارے گئے۔ لیکن مجرم کہ جس کے لئے جائز عدالتیں اس روز مار ڈالنے کا حکم دے چکی تھیں۔ وہ اس روز تک جان سے بچ گیا جبکہ قدرتی موت اُس کی زندگی کا خاتمہ نہ کریگی۔ سچ ہے کہ موت ایک ساعت آگے اور پیچھے نہیں آسکتی ؛

ہندی یا اُردو | علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نے ضلع مغربی و شمالی کی ہندی اُردو کے متعلق میموریل کا ذکر کرتے ہوئے دو نہایت معقول وجوہ پیش کی ہیں کہ جن سے بڑی سہولیت کے ساتھ فیصلہ ہو سکتا ہے کہ اُردو ملک میں زیادہ مروج ہے یا دیوناگری خط اور ہندی زبان۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔ "نہایت آسان طریقہ اس بات کے دریافت کرنے کا کہ کونسی زبان اور کونسے حروف عام طور پر رائج ہیں یہ ہے کہ دریافت کیا جائے کہ ملک میں کتنے اخبار ہیں جو اُردو زبان میں اور اُردو حروف میں چھپتے ہیں۔ اور کتنے اخبار ایسے ہیں جو ہندی زبان اور ناگری حروف میں چھپتے ہیں۔ اور کس قدر کتابیں اور رسالے ہر سال اُردو میں چھاپے جاتے ہیں۔ اور کس رسالے اور کتابیں ہندی و ناگری حرفوں میں چھاپی جاتی ہیں۔ پس اگر یہ معلوم ہو کہ اُردو زبان میں اخبار اور کتابیں اور رسالے نہایت کثرت سے چھپتے ہیں تو یہ کافی ثبوت اس بات کا ہے کہ عام زبان اور عام حروف ہیں۔ اور دوسری دلیل یہ لکھی ہے۔ "ایک اور ذریعہ اس بات کے دریافت کرنے کا کہ کونسی زبان اور کونسے حروف ملک میں عام طور پر رائج ہیں۔ سرکاری ڈاکخانہ ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ جس قدر خط و ڈاک میں پڑتے ہیں اُن میں سے کس قدر اُردو کے ہوتے ہیں۔ اور کس قدر ناگری کے۔ بیشک یہ دونوں دلیلیں نہایت معقول اور واقعی مضبوط ہیں۔ اور ان سے بخوبی فیصلہ ہو سکتا ہے کہ اضلاع مغربی و شمالی و دیگر حصص ہندوستان میں اُردو زبان زیادہ پسند کیجاتی ہے۔ اور اظہار خیالات کا ذریعہ ہے یا ہندی زبان اور دیوناگری و خط اور اگر گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی انہیں دونوں وسائل پر اُردو یا ہندی کے فیصلے کا منحصر رہے تو یقین ہے کہ اُردو کے مقابلے میں ہندی کو دس اور ایک کی نسبت بھی حاصل نہ ہوگی۔ اُردو ہندوستان کا لنگوا فرینکا ہے۔ یعنی جس طرح کہ یورپ میں فرانسیسی زبان تمام ممالک یورپ آپس میں سرکاری یا تجارتی یا علمی خط و کتابت کا مسلمہ ذریعہ ہے۔ ویسے ہی تمام اقطاع ہندوستان میں اُردو ہے۔ اور اُردو کے لئے جیسا فارسی رسم خط موزون ہے۔ دیوناگری کبھی ایسا نہیں ہو سکتا ؛

مسٹر ٹلک اور پروفیسر مکسملر | خبر ہے کہ جب سنسکرت کے مشہور عالم پروفیسر مکسملر کو لنڈن میں اطلاع ملی کہ مسٹر ٹلک کو پولیٹیکل جرم کے پاداش میں قید کی سزا ملی ہے لیکن وہ قید سخت ہے۔ تو اسپر پروفیسر مکسملر کو بڑا تعجب ہوا۔ اور اُنہوں نے مسٹر ٹلک سے اظہار ہمدردی اور اُن کی حوصلہ افزائی اور قدر دوانی کے لئے ارادہ کیا کہ انہیں جیل میں پڑھنے کے لئے اپنی کتاب "رگ وید" کی ایک جلد بھیجدیں۔ چنانچہ اب اخبار "جیمپین" گویرو داسٹنڈ کے سپرنٹنڈنٹ نے کہ جہاں آجکل مسٹر ٹلک نے قید ہیں اطلاع دی ہے کہ "رگ وید" کی جلد اُس کے پاس گئی ہے۔ جو عنقریب مسٹر ٹلک کے حوالہ کی جائے گی۔ ہے کہ آنریبل مسٹر ٹلک کو جیل خانے میں سخت محنت کرنی پڑتی ہے کیونکہ انگلینڈ کی ایک انجمن نے صاحب گورنر کو اس امر کی طرف متوجہ کیا تھا کہ پولیٹیکل مجرموں سے محنت نہیں لینی چاہیئے۔ مسٹر ٹلک کی قید کے زمانے کے ابتدا میں یہ خیال پھیل گیا تھا کہ بوجہ محنت سخت اور خلاف طبیعت کے اُن کا وزن کم ہونا شروع ہو گیا ہے شاید وہ جیل خانے سے زندہ نہ بچیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ اب باقی نہیں رہیں ؛

موجودہ قانون سیڈیشن کہاں سے پیدا ہوا | اخبار ٹروتھ لکھتا ہے کہ سر انٹونی مکڈانل نے ہندوستان کے قانون سیڈیشن کی ترمیم کی صلاح دی تھی۔ بلکہ ذکر کرنے قسم کی ترمیم کا خیال نہیں پیدا ہوا تھا۔ لیکن ہر چند کہ سرکاری راز دار ہونے کا منصب حاصل نہیں ہے تاہم انٹونی مکڈانل اضلاع مغربی و شمالی کے آزاد مزاج روشن نفسٹ گورنر کے حالات جس قدر ظاہر اعلوم ہیں اُن سے ہرگز توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ کسی ایسی تجویز کے محرک ہوں سر آکلینڈ کیمپبل نے جو اس موجودہ قانون کی نسبت لکھی تھی۔ اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی کسی ایسے کے موجد نہیں ہو سکتے۔ لارڈ الگن بہادر کے جس قدر معلوم ہیں اُن جیسے آزاد اور صحیح خیال مدبر سے بھی قانون کے ابتدائی محرک ہونے کی اُمید نہیں۔ سر آکلینڈ میکنزی اور سر انٹونی مکڈانل دونوں اس قانون کی ملنے سے پہلے ظاہر کر چکے تھے کہ اُن کے صوبجات اخبارات میں سیڈیشن کا وجود نہیں۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس قانون کے محرک وہ نہیں ہونگے۔ اور بمبئی میں دو پورپین افسروں کے مارے جانے کے بعد اس احاطے کے اخبارات کے مفسدانہ مضمون لکھنے سے پیدا ہوا تھا۔ ممکن ہے کہ وہاں کے صاحب گورنر کی ترمیم کی ضرورت پیش کی ہوگی۔ مگر اس سے بھی وزیر ہند کی طرف سے اس تحریک کی ابتدا ہونے کا کیونکہ جس ڈھب سے اُنہوں نے اس معاملے کا ڈیفنس کیا ہے۔ اور خود ہندوستان کے معاملات کی اُن کی رائے ہے۔ اس سے بعید نہیں معلوم ہوتا کہ کسی ایسے قانون کے اجرا کی ضرورت محسوس ہوئی ہو بھی اُمید ہے کہ ہندوستان کے ساتھ انہیں وزیر ہند کی منظوری کے سراسر پاس ہونے ہے

دوسری تجارتوں پر لگا ہوا ہے۔ اور اس کا منافع ہندوستان سے باہر نکل جاتا ہے۔ اگر وہ یہیں رہتا تو اہل ہندوستان اس دقت کہیں زیادہ آسودہ ہوتے۔ ان حالات پر نظر کرکے جنگ سرحد کے اخراجات میں خزانہ انگلستان سے کوئی مدد نہیں دیجاویگی۔ سر ہنری فاؤلر سابق وزیر ہند نے اپنے اس افسوس کا اظہار کیا۔ کہ مغز لارڈ نے حضور ملکہ معظمہ کی طرف سے ایسی رفد کی امداد سے قطعی انکار کر دیا۔ بحالیکہ ہندوستان میں تین صیغہ جات کام کر رہی ہیں کہ جن کی وجہ سے وہ ہر طرح مہدردی اور مدد کا مستحق ہے۔ ان کی رائے میں ہندوستان ایک نہایت غریب اور انگلستان ایک نہایت دولتمند ملک ہے۔ اور چونکہ سرحد شمال مغربی ہندوستان کی لڑائی محض شہنشاہی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انگلستان ہندوستان کی امداد کرکے اپنے تعلقات اس ملک سے اور بھی مضبوط کر لے۔ آپ نے اس بات پر بڑا زور دیا کہ ہندوستان اور انگلستان کے تعلقات زیادہ قریبی اور دوستانہ ہونے کی ضرورت ہے۔ اور کہ اس سے ہوس آف کامنز کو غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ اسی ضمن میں سابق لبرل سکرٹری آف سٹیٹ نے ہندوستان کے اخبارات کا بھی ذکر کر دیا اور بیان کیا کہ وہ بہت قبیح نکتہ چینی کرتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتلایا کہ بہرکیف پریس میں کچھ خوبیاں بھی ہیں کہ جن سے ہندوستان کو محروم کرنا بڑی غلطی ہوگی۔ مسٹر میکلین نے بیان کیا کہ اگر انگلستان کے ماتحت کی کسی نوآبادی کی حالت ایسی زار ہوتی جیسی کہ ہندوستان کی ہے تو آج تک انگلستان اس کی ضرور مدد کرتا۔ باوجود ان ساری باتوں کے بالفعل کنسرویٹو وزارت نے یہی مناسب سمجھا کہ خزانہ ہندوستان خواہ پہلے کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو۔ مگر یہی سرحد شمال مغربی کی جنگ کے بھاری اخراجات کا متحمل رہے۔

جنرل غلام حیدر | ہر چند کہ انگریزی اخبارات نے بار بار اس خبر پر اصرار کیا ہے کہ جنرل غلام حیدر خاں چرخی کا انتقال ہو گیا ہے۔ لیکن اب بھی انہوں نے تصدیق کی گنجائش باقی چھوڑی ہے۔ پھر ۱۰ مارچ کا پاؤنیر تصدیق کرتا ہے کہ جلال آباد سے پھر اسی مطلب کی خبر آئی ہے کہ ہیر صاحب نے جلال آباد اور کافرستان کی فوجوں کی کمان کے لئے کوئی دوسرا جنرل مقرر کیا ہے۔ آج ایک اور اخبار کے نامہ نگار نے پشاور سے اطلاع دی ہے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ کیونکہ وہ شجاعت نشان غلام حیدر خاں سپہ سالار درجہ اول دولت افغانستان خدا کے فضل سے اب تک عتید حیات ہے۔ یہ خبر کسی دشمن نے اڑائی ہے۔ اس کی تردید کرنا چاہئے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے کہ آنریبل جنرل سر ولیم لاکہارٹ کی تدبیر سے آفریدیوں کے ساتھ حسب خواہ صلح ہو گئی۔ انہوں نے سرکار کی شرائط قبول کر لیا ہے۔ پاؤنیر لکھتا ہے کہ بہت سے ذکا خیل افغانستان سے جمرود تک آ گئے ہیں اور شرائط قبول کرنے پر راضی ہیں لیکن جرمانہ دینے میں مہلت مانگتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ خواص خاں اور ولی محمد خاں آج تک ان قوموں کو شرائط آخر سمجھ نہ کرا سکے ہیں۔ اور وہ اسی لئے واپس بھی نہیں آئے ہیں۔

ہندوستانی قحط کو کس طرح برداشت کر سکتے ہیں | مسٹر بیت نوس نے امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں کئی ایک سوالات صوبجات وسطی کی رعایا کی حالت مابعد قحط اور زباقی مالیہ کے متعلق کئے۔ گورنمنٹ کی طرف سے جواب دیا گیا کہ گورنمنٹ ہند نے تمام صوبجات کی گورنمنٹوں اور خصوصاً صوبجات وسطی کی گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ اپنی رپورٹوں میں اس معاملے پر بھی بحث کریں کہ اس قحط کے بعد لوگوں میں قحط کے برداشت کرنے کی طاقت پہلے سے کم تھی یا زیادہ بھی۔ واقعی یہ معاملہ بڑا دلچسپ ہے۔ اور اسپر رائیں مختلف ہیں۔ اگر مختلف صوبجات کے حکام نے واقعات کی بنا پر اس مسئلے کو حل کر دیا۔ تو اس سے گورنمنٹ کو آئندہ کے طریق عمل میں مدد ملیگی۔ ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ عام لوگ دن بدن زیادہ غریب ہوتے جاتے ہیں۔ گو خاص خاص لوگ زیادہ آسودہ ہوتے جاتے ہیں۔ اور چونکہ قحط میں عام لوگ ہی خصوصیت سے مبتلا ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ معلوم ہونا کچھ ایسی سے خالی نہیں ہوگا کہ ربع صدی پیشتر کی قحط سالیوں کو عوام الناس زیادہ سہولیت سے برداشت کر سکتے تھے۔ بالشبہ ۱۸۹۶ء میں کر سکے ہیں۔

پیدائش و اموات احاطہ بمبئی میں | گو احاطہ بمبئی میں سال گزشتہ کا بڑا حصہ قحط اور وبا میں مبتلا رہا ہے۔ تاہم ۱۸۹۶ء میں اس صوبے کی دیسی آبادی میں تعداد پیدائش کے بہت زیادہ رہی ہے۔ کل دیسیوں کی پیدائشیں (۱۰۰۰۰۰۰ ۱۹۹۲ اور موتیں (۱۰۰۰۰۰۰ ۱۶ سے کچھ بھی کم ہوئیں۔ یعنی کہ پیدائش ۳۸ فی دس ہزار آبادی کے قریب کے لئے۔ اور موتیں ۳۲ فی دس ہزار۔ پیدائشیں اور موتیں اس سے کسی قدر زائد ہوئیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یورپین اور یوریشین آبادی کی نسبت ہندوستانی زیادہ بچے جنانے والے ہیں۔ بحالیکہ یورپ میں جس قدر بچے انگریز جنتے ہیں اتنے ہندوستانی ہرگز نہیں جنا سکتے۔

ذرہ سی غلطی | یہ خبر معلوم ہونے سے کسی قدر تعجب اور کسی قدر افسوس ہوتا ہے کہ بمبئی کی جس مریض عورت کو طاعون کے ہسپتال میں بجائے دینے سے مزاحمت کی تھی۔ اور جس کو ڈاکٹروں نے ایک لیڈی ڈاکٹر کی شہادت پر طاعون کا کیس سمجھ کر باوجود اندیشہ فساد کے اس کا ہسپتال میں لے جانا ضروری سمجھا تھا۔ وہ آخر کار طاعون میں نہیں بلکہ معمولی بخار میں مبتلا ثابت ہوئی۔ اور اگر پہلے ہی وہ لیڈی ڈاکٹر اس غلطی کو معلوم کر لیتی کہ جس نے اس لڑکی کا معائنہ کیا تھا تو اتنا سخت فساد رک جاتا۔ ۱۹۰۵ ہندوستانی اور چار انگریز مرنے سے اور بیسیوں ہندوستانی اور انگریز زخمی ہو جانے سے بچتے۔ اور سینکڑوں گرفتاری اور قید سے محفوظ رہتے۔ ذرہ سی غلطی سے اتنا افسوسناک نقصان ہوا۔

جنت عدن | ایرسن صاحب کے ماہوار رسالے میں ایک صاحب "سٹین کار" نامی کی تحقیقات چھپی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سومالی لینڈ (افریقہ) کے مقام بربرا میں وہ "باغ عدن" تھا کہ جس کو دنیا کا بہشت کہتے ہیں۔ اور اس بات کی تصدیق میں کہ ہبوط آدم کے بعد پورا اس مقام میں آبادی ہو گئی تھی کچھ پتھر کے آثار تین لاکھ سال کے پرانے یہاں سے برآمد کئے گئے ہیں۔ کیونکہ ڈارون اور دوسرے عالموں نے ثابت کیا ہے کہ اتنی ہی مدت انسان کو دنیا پر آئے گزری ہے۔ یورپ کے لوگ بھی طرفہ معجون ہیں جو ہمیشہ نئی نئی کھوجوں کے تراشنے میں مشغول رہتے ہیں۔ اگر اور کچھ نتیجہ نہیں نکلیگا تو دنیا میں اس تحقیقات کے مشتہر کرنے والے کا نام تو مشہور ہو جائیگا۔

فیصلہ قریب ہے | اخبار پاؤنیر لکھتا ہے کہ جمرود سے خبر پہنچی ہے کہ راج گل کوکی خیلوں نے ۱۱۸ مطلوبہ میں سے ۶۰ بندوقیں دے دی ہیں۔ کہ خیلوں نے ۱۵۴ میں سے ۶۴۔ اور ذکا خیلوں نے ۱۵۴ میں سے ۴۰۔ سر ولیم لاکہارٹ نے ان کے جرگوں سے گزشتہ جمعرات کی شام کو آخری ملاقات کرکے انہیں اطلاع دی کہ اگر ۱۹ ماہ حال تک کامل مقدار مطلوبہ بندوقوں کی وصول نہ ہوئی۔ یا مطلوبہ یرغمال قوموں نے سپرد نہ کئے تو پھر سرکاری فوجیں آگے بڑھنا شروع کر دینگی۔ جن قوموں نے شرائط منظور کر لی تھیں۔ اوپر بھیر غارضی طور پر آمد و رفت مال کی بند کیجا دیگی۔ اس اطلاع سے ملکوں پر بہت اچھا اثر پڑا۔ کیونکہ وہ دوبارہ سرکاری حملے سے بہت خائف اور موثر معلوم ہوتے تھے۔ کوکی اور کبیر خیلوں نے کہا کہ اگر ذکا خیلوں نے شرائط منظور نہ کیں تو ہم انہیں نکال دینگے۔ اور اسی اثنا میں ۱۵۰ اور بندوقیں دیں۔ امید ہے کہ یرغمال بھی جلدی ہی سپرد کئے جاوینگے۔ بالفعل ہیلا بریگیڈ بازار وادی میں آگے بڑھنے پر بالکل مستعد ہے۔ اور تیسرا بریگیڈ وادی باڑہ میں سڑک بنانے میں مصروف ہے۔ اس قسم کی مستعدانہ تیاری کو دیکھ کر قوموں نے معلوم کر لیا ہے کہ شرائط قبول کرنے میں وہ زیادہ تامل نہیں کر سکتیں۔

بمبئی کے انتظام طاعون کی سختی بہت کم ہو گئی | نہایت اطمینان کی بات ہے کہ سوائے کچھ ملی والوں اور ایک آدھ دوسری قسم کے مزدوروں کے بمبئی میں اور سب قسم کے مزدوروں نے کام شروع کر دیا ہے۔ جہازوں کے مزدور۔ ریل کے مزدور۔ بیل گاڑیاں والے وغیرہ اپنا اپنا کام کرنے لگے ہیں۔ صاحب گورنر بہادر بمبئی نے منظور فرما لیا ہے کہ بالفعل بطور تجربہ کے تلاشی لینے کی پارٹیوں کا کام بند کر دیا جاوے۔ اور صرف مختلف فورٹوں اور قوموں کے لیڈر اپنے اپنے لوگوں کے گھروں میں وبا کی وارداتوں سے وبائی کمیٹی کو اطلاعیں دیا کریں۔ اس انتظام سے اہل بمبئی کو نہایت اطمینان حاصل ہوا ہے۔ اور

وہ خاصیت رکھتا ہے۔ جو فرانس کے مہری ماتل نے ہسپانیہ کی نسبت کہی تھی۔ اگر بہت بھاری فوج کے ساتھ حملہ کروگے تو بھوکے مروگے۔ اور اگر تھوڑی فوج لیجاؤ گے تو دشمنوں کے فوج کے زغہ میں پھنس کر مغلوب ہوجاؤ گے۔

اخبار سٹار کے مضمون کی زبردست دلائل اور واقعات بخوبی ثابت کردیتے ہیں کہ اس صدی میں تو روس سے ہندوستان پر حملہ کرنے کی اُمید نہیں۔ اس لئے روس کے حملے کے اندیشہ سے جس قدر زر کثیر ہندوستان کی مسول دینے والی رعایا کا ضائع ہورہا ہے۔ اور سرحدی جنگوں میں جس قدر بہادر اور دیسی جوانوں کا نقصان ہورہا ہے۔ یہ کسی کام میں نہیں آتا۔ اور بقول سر ہیبل گرفین کے کہ آئندہ روس ہندوستان پر اُس سرحد کی طرف سے حملہ کرنا معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ نہ دریائی (برہما) کے قریب حملہ کریگا۔ بہت بعید از قیاس نہیں معلوم ہوتا

افلاس ہندوستان پارلیمنٹ میں

ملک ہندوستان کی ۱۹۰۰ء میں انواع واقسام کی ارضی وسماوی آفات سے جو گت ہوئی تھی۔ اور جس قدر سنگین بوجھ سرحد شمال مغربی کی مہم پر اس سال میں ہوا تھا۔ اُسپر خیال کرکے ہر شخص کو پہلے ہی سے اُمید تھی کہ پارلیمنٹ کی اس نشست میں معاملات ہندوستان دربار انگلستان کی بہت کچھ توجہ حاصل کرینگے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے اور ہندوستان کے معاملات نے پارلیمنٹ کے کھلنے سے لیکر آج تک معقول حصہ لیمران پارلیمنٹ کی بحث کا حاصل کیا ہے۔ قطع نظر دیگر امور کے افلاس ہندوستان ایک ایسا معاملہ ہے جس سے بہت تھوڑے معقول پسند آدمی اختلاف کرسکتے ہیں۔ مسٹر ایس سمتھ نے اہل ہندوستان کے انتہا درجے کے افلاس کو پیش کرکے پارلیمنٹ کو خزانہ ہندوستان کی نازک حالت کی طرف توجہ دلائی اور خواہش کی کہ ہندوستان کی سرحد کے باہر حال کی تازہ جنگوں پر جو روپیہ صرف ہوا ہے اُس کا سارا بوجھ ہندوستان پر نہیں ڈالنا چاہیئے۔ واضح رہے کہ یہ شکایت نئی نہیں ہے کہ ہندوستان کے باہر کی ایسی جنگیں یا ملکی معاملات پیش آتے ہیں کہ جن سے ہندوستان کو براہ راست کچھ فائدہ نہیں بلکہ محض سلطنت انگلستان اور حکومت برطانیہ کی عظمت اور عزت اور مصلحت کو بحال رکھنا مقصود ہوتا ہے اور اُن کا خرچ ہندوستان کے خزانے سے نہ لیا جاوے۔ اگر بیش میں جنگ ہو یا سوڈان میں تو اُس کے خرچ کا ذمہ دار ہندوستان ہے۔ اگر مدین پر قبضہ رکھا گیا ہے تو خرچ کا اشکفل ہندوستان ہے۔ اگر مالٹا کا ٹاپو انگریزی قبضہ ہے تو ہندوستان خرچ اُٹھاتا ہے۔ حالانکہ خاص ہندوستان کی کوئی منفعت اور اُن بیرونجات ممالک غیر کے مقبوضات اور وہاں کی جنگوں سے نہیں ہے۔ اگر کچھ فائدہ ہوگا تو انگلستان کا ہوگا۔ بلکہ انگلستان کا فائدہ اُن تمام مقتوحات اور مقبوضات سے مدنظر ہے۔ انگلستان کو اُن ملکوں کا مالیہ ملتا ہے۔ اس کی عزت بڑھتی ہے۔

اس کے تاجر اور حرفت پیشہ لوگ اُن ملکوں میں مال تجارت بیچتے ہیں۔ اس کے بیچنے بذریعہ اعلیٰ عہدوں اور فتح توپ کی عزت کے اُن ملکوں سے لاکھوں اور کروڑوں روپے کماتے ہیں۔ اور اس لئے انگلستان کو ضرورت ہے کہ نئے نئے ملک اور تو میں اس کی مطیع ہوں۔ اسی طرح سرحد ہندوستان کو پار کی آزاد قوموں کو مفتوح کرکے ہندوستان کی سلطنت کو وسیع کرنے میں انگلستان کا فائدہ ہوگا۔ لیکن ہندوستان کا اس میں کوئی فائدہ نہیں اور نہ اُس کو ضرورت ہے کہ اُن سرحدی قوموں کو مطیع کرکے جو اپنے پہاڑی گھروں اور بلندیوں پر سادگی اور غریبی سے گزارہ کرتے ہیں۔ اس طرح کرنے میں ہندوستان کا بہت سا خزانہ اور صدہا جیدہ جوان چھن جاتے ہیں کہ جن کو وہ بمشکل خرچ کرسکتا ہے۔ ہند بڑا مفلس ملک ہے۔ اس لئے اس کی رعایا جو خراج ٹیکس بڑی تکلیف سے جمع کرتی ہے۔ اگر وہ اُس کی بہتری کے لئے خرچ کیا جاوے تو اس سے ملک کی بڑی بہتری اور خوشحالی حاصل ہوسکتی ہے۔

اسی لئے سرحد شمال مغربی کی جنگ میں جو ۱۸۹۷ء میں کروڑوں روپے خرچ ہوچکے ہیں اور آج تک بھی ہورہے ہیں۔ سبھی خواہان ہندوستان دیکھتے ہیں کہ چونکہ اس خرچ کے کرنے میں ہندوستان کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ صرف انگلستان کی عظمت اور منفعت مقصود ہے۔ اس لئے اس کو خزانہ انگلستان سے ادا کیا جاوے۔ علاوہ اس کے انگلستان میں ہر شخص کی اوسط آمدنی ۳۰ پونڈ سالانہ اندازہ کی گئی ہے جبکہ ہندوستان میں ہر شخص کی سالانہ آمدنی ۳۰ پونڈ بھی نہیں۔ اور فرانس جو یورپ میں سب سے غریب ملک بتلایا جاتا ہے وہاں بھی ہر باشندے کی آمدنی ۴۲ پونڈ سالانہ سے کم نہیں۔ ایسے ہی ٹرکی یورپ میں بڑا مفلس ملک ہے۔ لیکن کہتے ہیں۔ وہاں کا ہر ایک باشندہ بھی ۱۷ پونڈ سالانہ بحساب اوسط کماتا ہے۔ خود سرکاری افسروں نے تسلیم کیا ہے کہ ہندوستان میں بہت سے مفلس لوگ ایسے غریب ہیں کہ اُنہیں ۲۴ گھنٹوں میں بمشکل ایک وقت کھانا ملتا ہے اور وہ بھی شکم سیر ہوکر نہیں ملتا۔ ایسی صورت میں اگر سرحدی جنگ کا خرچ بھی ہندوستان کے خزانے سے دیا گیا تو اندیشہ ہے کہ کہیں گورنمنٹ کو ہندوستان پر ایک اور ٹیکس لگا کر کمی پوری کرنی پڑے۔

اسی قسم کے خیالات سے موثر ہوکر مسٹر سمتھ ممبر پارلیمنٹ نے ۲۲ فروری کے اجلاس پارلیمنٹ میں مفلس ہندوستانیوں سے رحم اور شفقت کا برتاؤ کرنے کی اہل پارلیمنٹ سے التجا کی۔ مسٹر سمتھ نے بیان کیا کہ انسانی ہمدردی کے خیال سے ممبران پارلیمنٹ اُن کی یہ درخواست منظور کرلینگے۔ بعض دیگر ممبروں کے مسٹر ایس کنگ نے عرق سے اتفاق کرتے ہوئے بیان کیا کہ یہ تجویز غیر منصفانہ ہے کہ جبکہ مصر اور سوائم وغیرہ کی جنگوں کے اخراجات ہندوستان کے خزانے سے ادا کئے جائیں۔ اور یہ بھی کہا کہ انگلستان اور ہندوستان کے مالی تعلقات کو واضح کردینا لازم ہے۔ تاکہ معلوم ہوسکے کہ کن اخراجات کا خزانہ ہندوستان ذمہ دار ہے اور کن اخراجات کا انگلستان کو ادا کرنا ہوگا۔ غرضکہ بعض ممبر پارلیمنٹ نے اس تحریک کا تائید کی۔ اور بعض نے اس کی مخالفت کی۔ مخالفت کرنے والا گورنمنٹ کا فریق تھا۔ گورنمنٹ کی تدبیرات فکداری ہیں۔ یہ بڑے عیب کی بات ہے۔ سے مفید علمی کی ایزیارڈ اس وجہ سے شکست کھا جاتی کہ اُن کے پیش کرنے والے معمر کا فریق گورنمنٹ کا فریق ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بارے میں ممبران نے یہ اضافت کرنے کی تجویز پیش کی تھی جو بجائے خود نہایت معقول اور مناسب تھی۔ لیکن چونکہ گورنمنٹ کے مخالف فریق نے تجویز پیش کی تھی۔ اور گورنمنٹ کے فریق کی اس کے منظور کرنے میں ہتک تھی کہ اس نے باوجود سرحد ہندوستان پر ایسی جنگ چھیڑی کہ جس سے انگلستان کے لکس دینے والوں کو روپیہ دینا پڑا۔ اس لئے گورنمنٹ کے فریق نے اس تجویز کو ۲۹۲ ووٹوں کی زیادتی سے نامنظور کیا۔ ۹۰ ممبروں نے اس تجویز کی تائید کی اور ۱۸۸ نے اس سے مخالفت کی۔ جارج ہملٹن وزیر ہند نے ہر چند کہ اہل ہندوستان کی مفلسی اور غریبی کو تسلیم کیا۔ تاہم اس بات کی کوئی ضرورت نہ دیکھی کہ اس موقعہ پر اہل انگلستان کے روپے سے اہل ہندوستان کے خزانہ کی مدد کیجاوے۔ اُنہوں نے بیان کیا کہ گورنمنٹ ہند سے دریافت کرچکے ہیں کہ سال آئندہ میں ہندوستان میں اخراجات آمدنی سے کس قدر بڑھ جائیں جس کے جواب میں اُنہیں معلوم ہوا کہ اخراجات نہیں آمدنی بڑھ جاویگی۔ مجھے اندیشہ ہے کہ گورنمنٹ ہند کی پوری ہو۔ کیونکہ اس کی پہلے کوئی نظیر موجود نہیں ہے جبکہ بوجہ جنگ اور قحط وغیرہ کے غیر معمولی اخراجات سنین سابقہ سے کچھ اوپر ۶ کروڑ روپیہ ہندوستان کی آمدنی سے وضع کیا جائیگا۔ تو اس میں سے کچھ باقی نہیں رہیگا بلکہ یقیناً خسارہ ہی رہیگا۔ البتہ صاحب سکریٹری آف ہند کے بیان سے اتنی اُمید بندھتی ہے کہ اگر ہند کو خسارہ رہے اور کوئی اور ٹیکس لگانے کی ضرورت پڑے اس صورت میں انگلستان ہندوستان کی مدد کریگا اور نیا ٹیکس لگانا نہیں پڑیگا۔ اہل ہندوستان کی زراعتی حالت دن بدن ترقی کررہی ہے۔ اور سر اے لیڈ صاحب لفٹیننٹ گورنر صوبجات شمال مغربی وشمالی کی نسبت کہ جہاں قحط بدترین صورت میں پھیلا ہوا ہے ایسی رائے دی ہے۔ واضح رہے کہ یہ تمام یہ امر متنازعہ فیہ ہے کہ اہل ہندوستان میں قحط کا مقابلہ کرنے کی پہلے سے زیادہ طاقت پیدا ہوئی ہے یا پہلے سے کم ہوگئی ہے۔ آپ کی رائے میں انگلستان کے سرمایہ ہندوستان میں داخل ہونے سے ہندوستان کا افلاس زیادہ معلوم ہورہا ہے۔ لیکن میرے خیال میں انگلستان کے زیادہ سرمایہ کے ہندوستان میں خرچ ہونے اور لاکھوں کروڑوں روپے سالانہ بطور منافع کے ہندوستان سے باہر نکل جانے سے بھی ہندوستان روز بروز مفلس ہورہا ہے۔ جس قدر پورپین سرمایہ

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲- اپریل ۱۸۹۸ء

ممکن نہیں کہ روس ہندوستان پر حملہ کر سکے

۱۴ مارچ کے روزانہ پیسہ اخبار میں ایک نقشہ ہندوستان کی سرحد شمالی و مغربی کا درج کیا گیا ہے کہ جو فروری ۱۸۹۸ء کے اخبار لنڈن سٹار میں شائع ہوا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان پر روسی حملے کا ہونا محال بلکہ ناممکن ثابت کیا گیا ہے۔ اخبار سٹار لکھتا ہے کہ یہ ہمارا جو بہت بھاری خزینہ اور بربادی خزانہ کا ذمہ دار ہے۔ اس کا نام "سرحدی پیشقدمی" رکھا گیا ہے۔

نقشے میں فرض کیا گیا ہے کہ اب ہم اسی مقام پر ہیں جہاں ۱۸۷۸ء میں تھے۔ اور اس وقت ابھی لارڈ بیکنس فیلڈ۔ لارڈ سالسبیری اور لارڈ ڈفرن نے "پیشقدمی" کی پالیسی کو ہندوستان میں رواج نہیں دیا تھا۔

اسی وقت ہندوستان کی حفاظت کے واسطے تین بڑی قدرتی قدیں تھیں۔ یعنی ایک ریگستان۔ ایک بہت بھاری سلسلہ کوہ و جبال۔ اور ایک وسیع تیز رود دریا۔ پشاور سے کرد اور تک سلسلہ پہاڑ جو حفاظت ہندکی پہلی حد ہے ۶۰۰ میل لمبا ہے۔ اور اس میں صرف پانچ درے ہیں کہ جن سے صرف پانچ سے ہو کر آدمیوں کی کسی بڑی تعداد کا گزرنا ممکن ہے۔

یہ پانچ راستے یعنی بولان۔ تھل۔ چوتیالی۔ گومل۔ کرم اور خیبر جنکے پر افغانستان کے پہاڑوں اور چٹانوں کے بیچ پانچ سفید لکیروں کے طور پر اس نقشے میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ ان کو دکھلانے کے لئے سفید چھوڑنا ضروری تھا۔ تاکہ ایک ہی نظر سے ذہن نشین ہو جائیں۔ لیکن یہ قیاس نہیں کرنا چاہیے کہ یہ راستے ہموار اور آسانی سے قابل گزر ہیں۔ بلکہ برعکس اس کے ان میں سے کسی ایک کی راہ سے سڑک کی مشکلات بڑی بھاری فوج سے بھی مغلوب ہونے کے ناقابل ہیں۔ جیسا کہ کرنل اینچ نے ہندکے اعلیٰ درجے کے چھوٹے سے رسالے سوسوہ "کیا روس ہندپر حملہ کر سکتا ہے" سے بخوبی ثابت ہوگا۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ ایگلو انڈین فوج کا ان دروں میں سے کسی سے گزرنا ایک بات ہے۔ اور روسی فوج کا گزرنا بالکل امر دیگر ہے۔ کیونکہ ہماری اصلی بنیاد پشاور یا راولپنڈی یا ملتان پر ہے۔ حالانکہ روس کا سفر یا تو قندھار سے یا آکس سے شروع ہوگا۔ کابل کو ہر موسم سرما میں قحط سے تکلیف ہوتی ہے اور اس کو ہمیشہ اپنی خوراک کا ذخیرہ غزنی سے بہم پہنچانا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں روس کے واسطے موزوں جائے جنگ نہیں ٹھہر سکتی۔ یہی بات قندھار اور آکس پر صادق آتی ہے۔ لیکن سٹار کا مضمون نگار لکھتا ہے کہ ہم اپنی تحقیقات کو افغانستان میں نازل ہونے والی مشکلات کے باہر نہیں لیجائینگے۔

اگر اس نقشے کے بائیں طرف نیچے سے شروع کیا جاوے تو پہلا راستہ بولان اور بلوچستان کے ریگستان کے بیچ سے قندھار کی طرف سے ملتان کو آتا ہے۔ جس کا بُعد ۶۷۰ میل ہے۔ قندھار سے روانہ ہو کر یہ راستہ ۱۰۰ میل تک سنگلاخ ویرانہ ہے اور سلسلہ خواجہ عمران کے ڈھلوانوں کو وادی پشین میں قطع کرتا ہے۔ جو رسالے کی ایک رجمنٹ کے واسطے بھی خوراک بہم نہیں پہنچا سکتا۔ اور اس کا پانی بھی شور ہے۔ درہ بولان فی نفسہ ۵۹ میل لمبا ہے اور ابتدا سے انتہا تک وحشیانہ ویران اور سنسان ملک ہے۔ جہاں مطلق پیداوار نہیں ہوتی۔ اور کہیں بھی کیمپ کے لائق میدان موجود نہیں ہیں۔ یہ موسم گرما میں تنور ہے اور موسم سرما میں طوفانوں سے پُر رہتا ہے پھر حملہ آور فوج کو سندھ پہنچنے سے پہلے ۱۶۰ میل خشک ریگستان پست جنگل اور دریائی دلدل طے کرنے پڑتے ہیں۔ جن کے پانی اس قدر تلخ اور نمکین ہیں کہ پیاسے گھوڑے بھی ان کو منہ نہیں لگاتے۔ یہ پیشقدمی صرف ایسی چھوٹی چھوٹی جماعتیں بھوکی پیاسی رہ کر مشکل سے طے کر سکتی ہیں کہ جن کو ہماری منظم افواج سہولیت سے شکار کر لینگی۔

دوسرا راستہ جو تھل چوتیالی کا ہے۔ درہ خوجک سے وادی پشین۔ کاکر پہاڑیوں اور ڈیرہ غازیخاں کی راہ سے قندھار سے ملتان تک ہے۔ اس کی لمبائی ۴۵۹ میل ہے۔ یہ بھی ویسا ہی ہے۔ جیسا کہ پہلا وادی پشین تک ہے۔ پھر یہ ٹوٹی پھوٹی پہاڑیوں پر سلسلہ بسلسلہ چلا آتا ہے۔ اور اس کے آگے گرم خشک جنگل ہے۔ ۱۸۷۹ء میں جو برٹش فیلڈ فورس اس راہ سے آئی تھی۔ اس کو تمام قسم کی معمولی خوراک کے علاوہ حیوانوں کے واسطے دانہ تک ساتھ اٹھانا پڑا تھا۔

تیسرا راستہ غزنی سے درہ گوالری۔ دریائے گومل اور ڈیرہ اسمٰعیلخاں کے راستے ملتان کو ہے۔ اس کا طول ۶۶۶ میل ہے۔ یہ ایک طرف موسم گرما کی سخت تمازت سے اور دوسری طرف موسم سرما میں سخت سردی کے باعث کسی بھاری فوج کے ناقابل گزر ہے۔ یہ ایک خشک ریگستان سے جا ملتا ہے جس کے طے کرنے کے بعد حملہ آور کو دریائے سندھ پیش آئیگا۔

چوتھا راستہ غزنی اور کابل کی طرف درہ شتر گردن اور درہ پیوار۔ وادی کرم۔ تھل۔ کوہاٹ۔ اور خوشحال گڈھ سے پھرتے ہوئے راولپنڈی کو آتا ہے۔ جس کی لمبائی ۴۴۹ میل ہے۔ ممکن نہیں کہ کوئی بڑی فوج اس راستے کو دیسی خطہ اٹھانے کے بغیر طے کر سکے۔ جو ماسوائے فرانسیسیوں کے مٹنے کے موقع پر ظہور میں آیا تھا۔ اور ظاہر ہے کہ وہ نپولین کی فوج کی کامل تباہی کرنے والا تھا۔

پانچواں راستہ ۴۹۰ میل۔ غزنی۔ کابل۔ سلسلہ ہندوکش اور خیبر کی طرف سے قندھار سے پشاور کو آتا ہے۔ اور یہ راستہ جو سرسبز وادی پشاور سے ملتا ہے۔ تقریباً تمام حملہ آور سکندر اعظم سے لے کر اورنگ زیب تک استعمال کرتے آئے ہیں لیکن کوئی بڑی فوج اقابلہ تربیت یافتہ اور رجمنٹ فوج کے ہندوستان پر حملہ نہیں کر سکتی۔ اگر سڑک اور ریلوے کی منکفت مہیا ہو جائیں تاہم خیبر کے دہانے پر ایک مستحکم کیمپ جہاں ہماری بہت سی فوج پشاور کے پاس جمع ہوگی۔ اس درے کے اس تنگ حصہ کی ایک بھی جھنڈ اس راستے سے سر نہیں نکال سکیگی۔ لیکن ہندپر روس کے حملہ آور ہونے کے امکان کا سوال ذخائر اور ٹرانسپورٹ پر غور کئے جانے کا بھی مقتضی ہے۔

روسیوں کی فوج کو کم سے کم حسب ذیل جمعیت پر مشتمل ہونا پڑیگا:۔

(الف) ۴۰ ہزار آدمی یعنی ہرات میں (۱۰۰۰۰) قندھار میں (۱۰۰۰۰) اور کابل میں (۲۰۰۰۰) رکھنے ہونگے۔

(ب) ۳۰ ہزار مابین ہرات قندھار اور میدان کابل اور پیچھے اصل مقام قیام میں رکھنے ہونگے۔ تاکہ ان دونوں مقامات کے مابین راستے کھلے رکھ سکیں۔

(ج) (۱۵۰۰۰) جوان ہند پر واقعی حملہ کرنے کے واسطے درکار ہونگے۔ اور (د) (۵۰۰۰) ریزرو رکھنے ہونگے۔

یعنی کہ روس کو (۲۷۰۰۰۰) جنگجو فوج کا انتظام کرنا پڑیگا کہ جس کے واسطے بقول ملٹری واقفکاروں کے دو لاکھ ۳۷ ہزار کیمپ کے ملازم یعنی شاگرد پیشہ وغیرہ مطلوب ہونگے۔ اس قدر بھاری فوج کا خوراک بہم پہنچانا کس طرح ممکن ہوگا۔

حملہ آور فوج کو درہ بولان گزر کر قندھار سے ملتان پہنچنے میں ۱۰۰ دن درکار ہونگے۔ اور ہر ایک سپاہ کو کم سے کم ۷۵ دن کی خوراک بہم پہنچانی پڑیگی۔ اس قدر فوج کے واسطے زندگی کی معمولی ضروریات اٹھانے کے لئے ۴۷۵۰۰۰ شتر یا ۷۵۰۰۰۰ خچریں درکار ہونگی۔ علاوہ ان کے خیمے۔ ہسپتال اور دیگر سامان اٹھانے کے واسطے کم سے کم ۷۵۰۰۰ اونٹ یا ۱۵۰۰۰۰ خچریں مطلوب ہونگی۔ حالانکہ ان سترلہوں میں شتروں اور خچروں کا چارہ اٹھانے کے واسطے کم سے کم ۶۳۲۸۱۲ شتر یا ۱۲۶۵۶۲۴ خچریں درکار ہونگی۔

دوسرے الفاظ میں حیوانات باربرداری کا چارہ اٹھانے کے سامان شمار میں لینے کے بغیر اگر شروع سے اخیر تک کوئی دقت واقع نہ ہو تو حملہ آور فوج کو ۲۰۸۲۸۱ شتر۔ یا ۲۱۶۵۶۲۴ خچریں چاہئیں۔

یہ سب کچھ ایسے حملے کو ناممکن ثابت کرنے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ جس کا ہبت بھاری ریلوے لینوں کے تیار کرنے سے علاج نہیں ہو سکیگا کیونکہ ۱۲ سو میلوں سے کم سے کم اس مہم عظیم کے واسطے کارنہیں ہوگی۔ اور اس کام پر ایک سو دن لگیں گے۔ اور ان ممالک میں پکوں کا نہ ہونا یا نہ تیار ہونا اور ندیوں کا پانی سے کم زور نہ ہونا یا نہ ٹوٹنا اور پلوں کا نہ اکھڑنا۔ اور اخیر میں تمام ملٹری ٹھاٹھ کا نہ بگڑنا فرض کرنے سے کم نہ ہوگا۔

الغرض قدرتی سامان ہماری تائید میں ہیں۔ [illegible] ہند پر حملہ آور ہونا ناممکن ہے۔ بقول سر ہنری [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۳۸۔ خیالات:۔ ابتدا میں لکھنے پڑھنے کے کام میں چونکہ زیادہ مصروفیت رہی۔ اس وجہ سے دو تین سال ہوئے میری نظر اس قدر کمزور اور ضعیف ہوگئی کہ دو تین گھنٹے برابر نظر کرنے سے آنکھوں میں پانی بھر آتا تھا۔ بعض احباب کے مشورہ اور اپنی رائے سے عینک کا استعمال شروع کیا۔ مگر وہ عینک جو نظر سے ڈیوڑھی اور دوربین تھی۔ عرصے تک اس عینک سے میں برابر کام لیتا رہا۔ اور دور کی چیزیں مجھے بہت صاف اور اچھی طرح معلوم ہوتی تھیں۔ جن کو میں بغیر عینک نہیں دیکھ سکتا تھا۔ پچھلے سال سے میری آنکھوں کے روبرو ایسی چیزیں جن کو یونانی اطبا کی اصطلاح میں خیالات کہتے ہیں نظر آنے لگے۔ ابتدا میں میں اُن خیالات کو ضعف دماغ کی وجہ سے سمجھا اور عرصے تک مقوی دماغ چیزیں حریرے وغیرہ پیتا رہا۔ مگر کوئی فائدہ نہیں نظر آیا۔ چونکہ طب یونانی کی کتابوں کے ورق اُلٹے ہوئے ہیں پھر ان خیالات اور ضعف بصر کو میں معدے کے بخارات کی وجہ سے سمجھ کر غور کرتا رہا اور رمضان شریف میں خاص معدہ اور ہاضمہ کے وقت دیکھتا رہا مگر دونوں حالتوں میں مجھ کوئی فرق محسوس نہیں ہوا۔ غنائت ایذری سے نزول ماء کا شبہ اس وجہ سے نہیں رہا کہ ان خیالات کو چھ ماہ سے زائد مدت ہو چکی ہے۔ جو آخری مدت اطبائے یونانی نے مقرر کی ہے۔ اس وقت میری نظر کی یہ حالت ہے کہ بغیر عینک کے پچاس قدم کے فاصلے سے میں کوئی چیز صاف نہیں دیکھ سکتا اور اسی طرح لکھتے ہوئے بھی۔ مجھ کو میز پر کاغذ سے بہت قریب ہونا پڑتا ہے۔ میرے ایک دوست ڈاکٹر صاحب نے یہ مشورہ دیا تھا کہ میں عینک بدل ڈالوں۔ مگر میں چاہتا ہوں کہ عینک کی عادت بالکل چھوڑ دوں۔ اور میری نظر حالت موجودہ سے کسی قدر تیز اور قوی ہو جاوے۔ جو شکایت مجھے ہے اسی کے قریب قریب ایک درجن آدمی میرے احباب میں شاکی ہیں۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ اس وقت کے نوجوان تعلیم یافتہ بہت ہی اپنی بصارت کے ضعف سے مجبور ہیں ناظرین پیسہ اخبار بہت غور کے بعد اس خاص معاملے پر توجہ فرما کر اپنی قیمتی رائیوں اور مجرب دوائیوں سے بذریعہ پیسہ اخبار ضرور مطلع فرماویں۔ کیا اُن سرموں میں سے جو کثرت سے ہندوستان میں پیدا ہو رہے ہیں "میرے کا سُرمہ" "روشن چراغ" "دلآئی سرمہ" وغیرہ وغیرہ بھی کوئی ہماری شکایت کے واسطے مفید ہے۔ اگر کسی صاحب نے اس خاص شکایت کے واسطے ان سُرموں میں سے کسی کا استعمال کیا ہو تو صرور لکھیں۔ میری عمر اس وقت ۲۷ سال کی ہے اور نظر ابتدا ہی سے دوربین۔ ۲۹ کا اندھ عمر بھر بھی کبھی نہیں دیکھا۔ بغیر عینک کے (راقم محمد ... صرلتیہ کہ معظمہ کا ایک طالبعلم)۔

۳۹۔ مجیب مرض:۔ میری ا... کے کچھ عرصے سے ہوتی ہیں و... جاتا ہر تیسرے ہو جاتے ہیں ... کوئی صاحب علاج بتائیں (ایک ...

گمنام و نشان عزیز

ا پتہ مل گیا ہے:۔ آپ کے اخبار مطبوعہ ۵ مارچ ۱۹۰۸ء کے صفحہ ۴ میں ۲۴ پر ایک صاحب پھیر رام نامی مقیم ریلوے سٹیشن راماں ضلع حصار مولوی گل حسن صاحب مصنف تذکرہ غوثیہ کا پتہ دریافت کرتے ہیں۔ لہذا میں بتلاتا ہوں مولوی صاحب موصوف آجکل ٹونک میں تشریف رکھتے ہیں۔ اور ہر سال عرس خواجہ غریب نواز کے موقع پر اجمیر میں بھی آیا کرتے ہیں۔ امام علی خادم درگاہ کے ہاں ٹھہرا کرتے ہیں۔ اب کے عرسوں میں زیظنہ طاعون کے باعث نہیں آئے۔ پھیر رام صاحب ریاست ٹونک کے پتہ سے مولوی صاحب کے پاس خط بھیج سکتے ہیں (محمد امراد علی مالک مطبع راجپوتانہ گزٹ اجمیر)۔

۴۲۔ حاجی غلام رسول عرصہ گزرا ہے یہاں یعنی قصبہ رائے پور ضلع فتح گڈھ میں ایک عرصے تک مقیم رہے تھے۔ وہ اپنے آپ کو جدید الاسلام بتلاتے تھے۔ شاہجہاں پور میں ایک بزرگ سے بیعت کی تھی۔ اب اُن کا پتہ نہیں لگتا کہ وہ کس جگہ ہیں اگر کوئی صاحب واقف ہوں تو مطلع فرماویں (خریدار ۱۰۳۲۴)

عام

سوال

۳۴۔ آشوب چشم اسپ:۔ میری مادہ اسپ کی ایک آنکھ سے کئی ماہ سے پانی جاری ہے اور درد بھی ہوتا ہے کسی علاج سے فائدہ نہیں ہوا (بوسعادت علیخاں معافیدار تحصیل کوئیرہ)۔

۳۵۔ استعمال ٹکٹ:۔ کیا پیسہ اخبار کے ہزاروں ناظرین میں کوئی صاحب بتا سکتے ہیں کہ استعمال شدہ ٹکٹ کونسی کمپنی لیتی ہے۔ اور دیتی ہے؟ (سردار محمد سلطان خاں)۔

[بمبئی میں ایک فلاٹیلک سوسائٹی ہے اس سے خط و کتابت کیجئے۔ اور انگلستان میں سٹیلی اور گبن کا ایک نامور کارخانہ پرانے ٹکٹ خریدنے اور بیچنے کا ہے۔ ایڈیٹر]

۳۶۔ بالوں کا تیل:۔ تیلوں میں تیل بالوں کے لئے کونسا عمدہ ہے اور سرسوں اور تلوں کے تیل میں کون سا زیادہ مفید ہے۔ (راقم ایس۔ ایم)۔

جواب

۲۴:۔ ایک صاحب کتاب رجوع الشیخ الی الصبا فارسی کا استفسار فرماتے ہیں لیکن میں حیران ہوں کہ وہ خاص عربی زبان میں ہے اور مطبع وہبیہ مصر یا استنبول میں چھپی ہوئی ہے۔ عرصہ ۱۰ سال کا ہوا ہے کہ میرے ایک دوست نے بمبئی کے کتب خانہ حاجی عبد الکریم صاحب سے ۱۲ روپے منگوائی تھی اور ۶ روپے دیگر مصارف ہوئے تھے۔ اس کے صفحہ ۳۶ پر چھاپہ ٹائپ تھا۔ فارسی زبان میں اس کا ترجمہ ہو نہیں سنا گیا۔ درحقیقت کتاب بے نظیر تھی (محمد فضل الدین طبیب از بھنگالہ)۔

۲۵۔ کتاب رجوع الشیخ:۔ (جواب استفسار ۱۰۴۳)۔ طالب کو مطلع فرمائیے کہ ہمارے پاس کتاب رجوع الشیخ عربی اور اس کا ترجمہ فارسی زبان میں ہر دو موجود ہیں۔ قیمت ہر ایک کی پانچ روپے ہے (مرزا محمد کاظم پراس ص ۱۱۶۶)۔

شعر و سخن

بقیہ باسی ہار

اس سمیں کو دیکھ کر ہر ایک شوخ بیتاب تھی ... تھا کچھ ...
جی میں آتا تھا کہ خود ... کر گلے میں ... نوجوان ...
پہلے دیکھا ... گلگوں کیطرف پھر شوق سے ...
... اس گلبدن ... ہمکنار
... عنبر فشاں ... ہاری بھی مہک
... آغوش تھی ... کی بہار
... کشاکش ... کیا کیا ستم
... بھول جاؤ ... کوئی یاد ہو گا ماہ کو
... ہم ... اٹھا ... اور ہم
... پھینکا ... سے اور کچھ پروانہ کی
... فادمہ ... قدر دانی ... کی
... عرش ... ہم ...
... ہائے ... ہیں کیا انقلاب
... خشک ہو جانے ... جڑ کی ... آبیو الاوقت ...
... خاکہ ... ہم ... ہونا لاہے ...

سہانی شام اور ایک ہجور

(از جناب منشی محمد ارتضا علی صاحب شرر کاکوروی)

قریب مغرب ہے شاہ خاور ... افق نے اوڑھی ...
نہیں ہے اب دھوپ میں وہ تیزی ... ہوئی ہے رنگت ...
یہ دھوپ ہے یا کوئی دوپٹا ... رنگا ہوا ارغوانی
عجیب یہ فطرتی سماں ہے ... عجیب یہ رنگ ...
فلک پہ جوبن برس رہا ہے ... جوان پیری ...
ہوا میں آئی مزے کی خنکی ... بڑھی ہے ...
ہوا کی رفتار ہو گئی کم ... دم مسیحی ...
ہوا نے غنچوں کو کر دیا گل ... ہوئی ہے ...
چمن کو پھر باغباں نے سینچا ... ہوا ہے ...
شجر نے کونپل ہری نکالی ... ہے دست ...
عقیق تھے زرد جو خزاں میں ... ہوئے زمرد ...
حسین کتنے ہیں بن سنور کے ... تنہا ...
ہجوم بازار میں ہے ان کا ... وہ خود ...
آدھ میں یہ شام بام زہ ... نہان ...
چراغ سرخ ہیں چھوٹتے ہیں ... مزے ...
وہ گھاگرا اور اس کی موجیں ... کبھی نہ بھولی ...
حسین اک شریر کم سن ... نئی جوانی ...
قریب مغرب نہا رہے ہیں ... عجب ...
اور اگر شمہ غضب ہے آفت ... کرے جو ...
کھڑے وہ پانی اچھالتے ہیں ... نہ دیکھے ...
بلا کے ہیں ہاتھ وہ صفائی ... ستم ...
وہ ساریاں وہ لباس رنگیں ... وہ ان ...
عجب ہے نیرنگ حسن طلعت ... کہ جس ...

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۲ اپریل سنہ ۹۰ء مطابق ۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۷ ہجری۔ موافق ۱۴ اچیت سمت ۱۹۴۶ بکرمی | جلد ۱۲

مذاق

رپورٹر:۔ "میں کوچوں میں گدا گروں کو خیرات نہیں پاکرتا"۔
گدا گر:۔ "غریب نواز مجھ میں وہ فقر قائم کرنے کی استطاعت کہاں۔ آپ میری حیثیت سے بڑھ کر توہین کرتے ہیں"۔

ہارلے:۔ "کیوں دیکھا۔ یہ وسکی کیسی عمدہ ہے"۔
لالچی:۔ "بیشک ہوگی۔ مگر میں سب عادت دوسرا گلاس لینے کے بغیر کس طرح رائے قائم کرسکوں"۔

ایک دیہاتی نے ایک امریکن ہوٹل میں ملازمت کے واسطے درخواست کی۔ اور جب اس کو جگہ مل گئی۔ تو اس نے دریافت کیا کہ یہاں کھانا کب تقسیم ہوتا ہے۔ اُس کو جواب ملا کہ صبح کا کھانا ۷ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ حاضری ۱۱ سے ۳ بجے تک۔ دوپہر کا کھانا ۳ سے ۸ تک۔ اور رات کا کھانا ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک"۔ دیہاتی نے اس تقسیم اوقات سے گھبرا کر کہا "تو میں گاؤں کب جاؤنگا"۔

یورپین جنٹلمین:۔ "کمبخت وکٹل کو اس لڑکی کے ساتھ اُس وقت سے کوئی محبت نہیں رہی۔ جب سے اُس نے شادی کا معاہدہ توڑ دیا ہے"۔
عورت:۔ "ہرگز یہ صورت نہیں ہے۔ کیونکہ اُس عورت نے جب اُس کی انگشتری بذریعہ رجسٹر بھیجی تھی۔ تو یہ الفاظ لکھے تھے۔ 'شیشہ ہے۔ لہذا احتیاط ضروری ہے'"۔

مالک دوکان:۔ "میں خیال کرتا ہوں کہ اس لیڈی کے ساتھ ہو کر کسی نے اُس کو چیزیں ملاحظہ نہیں کرائیں"۔
ملازم:۔ "وہ کچھ خریدنا ہی نہیں چاہتی۔ کیونکہ اُس کو جوتے دکھائی گئی ہے۔ اس نے اُس کو بہت عمدہ ظاہر کیا ہے۔ اور کوئی حرف گیری نہیں کی"۔

ایک وزیٹر (معائنہ کرنے والے) نے جیلخانے کے قیدیوں میں سے ایک سے دریافت کیا کہ تم کس طرح یہاں آئے ہو؟
قیدی:۔ "ضرورت لائی ہے"۔
وزیٹر:۔ "کس طرح؟"
قیدی:۔ "سننے۔ مینے دوسرے شخص کی گھڑی لینی چاہی۔ وہ رضامند نہ ہوا۔ تاہم مینے لے لی۔ جج نے مجھے پانچ ماہ یہاں رہنے کے لئے بھیجدیا"۔

عجیب عجیب باتیں

کثیر الاولاد عورتیں:۔ انگلستان کی ایک بیوی نے ۲۲ بچے اپنے خاوند کے پیش کئے۔ دو نے ۲۱-۲۱۔ ایک نے ۲۰۔ دو نے ۱۹۔ ۱۶۔ چھ نے ۱۸-۱۸۔ اور سات نے ۱۷-۱۷ غرضیکہ آجکل نوجوان ماؤں کی بڑی تعداد اپنے اس وصف میں بوڑھی ماؤں کو پیچھے چھوڑ رہی ہے۔ کیونکہ یہ معلوم ہوا ہے کہ ایک نوجوان عورت جس کی عمر ۲۲ سال کی ہے۔ نہم بچے کی ماں ہوئی ہے۔ اور ایک جس کی عمر ۲۱ برس کی ہے سانویں کی۔ اور ایک ۱۹ سالہ پانچویں کی۔ اور پانچ جوان جو ۱۸ برس سے زیادہ عمر کی نہیں ہیں ۳-۳ دفعہ جایلہ ہو چکی ہیں۔ اور ایک جس کی عمر ۱۸ برس کی ہے۔ دو بچے جن چکی ہے

چوہوں کی وبا:۔ اٹلی کے جنوب میں چوہے بانوں کے فصلوں کے جانی دشمن ہیں۔ یہ نارنگیوں کے درختوں پر بلا تکلف چڑھ جاتے ہیں۔ اور ایک طرف سے اُس کو اندر ہی اندر ایسی اُستادی سے کھا جاتے ہیں کہ اُس کا چھلکا بجنسہ درخت کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ اور تیسرے چوتھے روز خشک ہو کر گرتا ہے۔ اور جب اعلیٰ درجے کی نارنگیاں صاف چٹ کر جاتے ہیں۔ پھر عام نارنگیوں کی خبر لیتے ہیں۔ لیمنوں سے ان کو مطلق محبت نہیں۔

عجیب قفل:۔ سب سے پرانا اور بڑا تالا وہ ہے جو کسی وقت نینوہ کے دروازوں کو مقفل کرنے کے کام آیا تھا۔ اس کی چابی جو ۳ فیٹ ۶ انچ لمبی ہے ایک جوان شکل سے اُٹھا سکتا ہے اور اسی مقدار سے تالا خیال کیا جاسکتا ہے۔

خوشرنگ انگریز:۔ ایک سائنسدان کہتا ہے کہ انگریزی لڑکیوں کا عمدہ رنگ زمین کے بخارات کی وجہ سے ہے۔ جو انگلستان پر عموماً چھا جاتا ہے۔ رطوبت جلد میں گھس کر جلد کو صاف رکھتی ہے۔ جنگلات کے باشندے پچھلے بیان کا زندہ ثبوت موجود ہیں۔

قدیم ترین لغات:۔ چینی دکشنری (لغات) جو کنفشی نے ۱۱ سو برس قبل عیسیٰ مسیح تیار کی تھی۔ علمی تاریخ میں سب سے پرانی یادگار ہے۔

سزائے قصاص:۔ سزائے قصاص جرمنی۔ آسٹریا۔ ڈنمارک یا سوئیڈن میں برائے نام دی جاتی ہے۔ یو یارک میں ۱۲ میں سے ۱۱ قیدی رہائی پاتے ہیں اور صوبجات متحدہ امریکہ میں ۵۰ فی صدی اس سزا سے بچتے ہیں۔

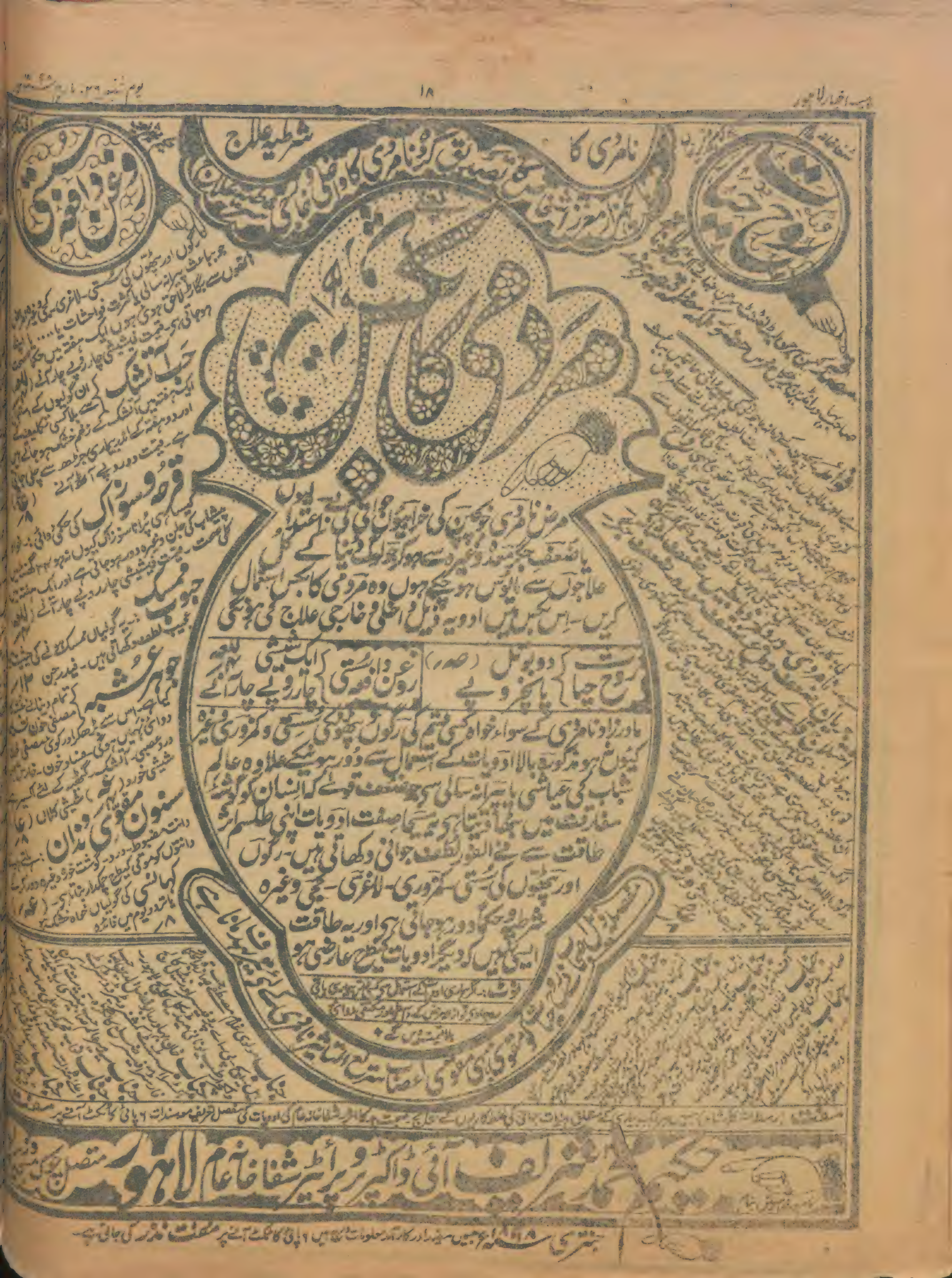
نامردی کا
شرطیہ علاج
روغن نامردی
مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں
یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر لوگ دنیا کے
علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا جس استعمال
کریں۔ اس بحر میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی
روح حیات
دو بوتل
پانچ روپے
روغن دافع سستی
ایک شیشی
چار روپے چار آنے
مادر زاد نامردی کے سوا، خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ
کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو جائیگے علاوہ عالم
شباب کی عیاشی یا بیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ
سفارت میں بٹھا دیتا ہے یہ بیحد صفت ادویات اپنی طلسماتی
طاقت سے بے الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں
اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ کجی وغیرہ
شرطیہ چھ دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت
ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو
نوٹ:- مکرر اس امر کے اظہار کی ضرورت ہے کہ ہمارا شفاخانہ عام کی ادویات کی مفصل تعریف مصدقہ ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت
بالا ہیئت ہوں گے۔
حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ عام لاہور
جنتری ۱۹۱۸ء جس میں سینکڑوں کارآمد معلومات درج ہیں ۱ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر کی جاتی ہے۔
زنانہ امراض
عورتوں اور بچوں کی سستی۔ لاغری کمزوری۔ بے خوابی
ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپے چار آنے (محصول
حب عاشق
ایک ہفتہ میں عاشق کے دل سے بالکل
اور دو ہفتہ کے اندر شادی کی جرأت ہو جاتی ہے
قرہ وسواک
کی حکمی دوائی
قیمت فی شیشی چار روپے چار آنے
جوہر مسک
نیز گولیاں مسکرانے کی
قیمت فی شیشی چار روپے چار آنے
جوہر شبہ
تمام دنیا سے بڑھکر اور کوئی مصفی خون
دوائی نہیں ہو سکتی۔ شباب خون۔ خارش
شیشی خورد (۱۲ گولی) شیشی کلاں
سنون مقوی دندان
دانتوں کو موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔
کھانسی کی گولیاں خواہ خشک
پانچ روپے میں خانہ
۸/
۸/
۸/
۸/
۸/
۸/

خیر الدین شاہ بن سوداگران اولیات ٹانا بازار امرتسر پنجاب

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ تھی اگر تجربہ کی سستی سے ہندوستان کے دولت استعداد علم و ہنر و اخلاق عنقریب یہ نوبت پہنچے کہ کس کو دیکھ کر کس کو نسخہ لکھا جائے۔ لیکن یہ مریضوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ہومیو پیتھی اور کونسی طریقہ علاج کا کسے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سند کا الفاظی ٹیڑھا ہے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسل کر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عمر عزیز جانیں کھو بیٹھیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنا بیٹھے ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا مقصد یہ ہے کہ جسے سند زیادہ اطمینان دے ہی ہو ارادہ یہ دوسند جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی و ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تعلیم پاکر امتحان میں پورے کامیاب اور رجسٹرڈ ڈاکٹروں کے سامنے امتحان دے کر ایک معزز عہدہ حاصل کریں۔ مالیوس مریضوں کا علاج ہمارے مطب میں ہوتا ہے۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از وقت ہمارے مطب میں تشریف لاکر ہم سے ملاقات کریں۔ ہم ہر ہفتہ میں ایک دن مفت علاج کرتے ہیں۔ ہمارے مطب میں ہر قسم کی جدید مشینری موجود ہے۔ ہم ہر قسم کے مریضوں کا

ڈاکٹر کرنلی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آدھا نہ کا ٹکٹ بھیج کر فہرست منگوا لیجئے

ہر وہ آدمی جو مردانہ کمزوری یا جنسی کمزوری کا شکار ہو اور اس کمزوری کی وجہ سے اپنے آپ کو ازدواجی زندگی کے ناقابل سمجھتا ہو اور اس کمزوری کی وجہ سے اپنے آپ کو ازدواجی زندگی کے ناقابل سمجھتا ہو لیکن خجالت کے باعث اپنی اس کمزوری کا ذکر کسی سے نہ کر سک

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر (پنجاب) چوک ڈیوڑھی کرمون

ہم نام ہے حق بین حق بین ہر شہر کو بھیڑ نہ ہو تو ہے کوئی الا ولہ مضطر (یعنی ہے حق بین حق بین ہر شہر کو بھیڑ نہ ہو تو ہے کوئی الا ولہ مضطر)

اس خاندان الاطبا کو ۸۳ سال طبیہ تجربات اور مقرار کامین و سیاحین کیفیات ایسیر یہ الاثیر نسخے ہائے آئے ہین کہ اکسیر کا حکم رکھتے ہین خصوصاً اولاد فرزند نرینہ وحیات مولود و دفع استقاط کیلئے تیر بہدف ہین اگرچہ کثرت اشتہارات نے خلق کو ظن کر دیا مگر خدا نے بخشا ہے یکسان کر دیا بندہ کو ہین نعمت خداداد کے پوشیدہ کہنے کا حکم نہین بر رگون کے ارشاد و تعمیل عام کا شوق ہے کہ ادویہ تو وہی ہونگی مگر نمبر (۱) کم مقدار مولے صرف خرچ مندرجہ ہو اور (۲) تو نگر جو دہ و اخرچ دو چند سے ہوا ہین ایسا ہین اور دلی مراد پائین (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی بجا ہلاف خرچ دوا دیکر بقیہ تنخواہ لین اگر میعاد مقررہ کے اندر مبلغ آمدنی کا حق ہو دہ واپس لینگا ہے (۴) شرطیہ بعد خرچ دوا دیکر اقرار نامہ آمدنی لکھ لے بشرط پیدائش فرزند نرینہ بمیعاد معینہ اداکرے ورنہ خرچ دوا بھی بذریعہ وی پی واپس لے (۵) زر تصفیہ شدہ فیابین متبرعین کے پاس بصاحندی حکمین امانت کہدین شرط کامیابی بعد پائے زر دہ واپس لین (۶) اسپر بھی اطمینان نہ ہو تو چھ شرطیہ لکھائین مثلاً فرزند نرینہ آمدنی جہاز ماہ لب الحصول ہو تو جاوے حسب قرارداد قبول الفضل عدد اداکی منادی ہر طرح کرادی شرطیہ اقرار نامہ سے چوتھائی شہادتون کی بنیاد ڈالدی اگر طلاق ہین شک تعیش کرے تو اپنے پر دنیا سکوگران ہے فرزند نرینہ لاکھون ہی ادمان ہے ہو گھر اس نعمل سے مسنو نہین وہ عاق ہے گھر نہین برباد ہو شہر ہے سہین شہر نہین گناہ ہے بشرطیکہ پسر نہین کتاب نسخہ ہذا دوکان ہر وقت پر تشخیص امراض ایک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے جن مایوسین نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی مراد دلی برائی ناسازی تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے طرق استعمال ادویہ خط ہذا پر ہر نسخہ مفصلہ ذیل سے واضح ہوگا (بیان) ہے اسم امراض ہذا نمبر وار ہے

نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض
۱	نام مرض	۱۱	نام مرض	۲۱	نام مرض
۲	مرگی و دورہ	۱۲	لقوہ	۲۲	[illegible]
۳	جنگ	۱۳	جنگ پر	۲۳	[illegible]
۴	سرفت	۱۴	[illegible]	۲۴	[illegible]
۵	جریان	۱۵	[illegible]	۲۵	[illegible]
۶	[illegible]	۱۶	[illegible]	۲۶	[illegible]
۷	[illegible]	۱۷	[illegible]	۲۷	[illegible]
۸	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲۸	[illegible]
۹	[illegible]	۱۹	[illegible]	۲۹	[illegible]
۱۰	[illegible]	۲۰	[illegible]	۳۰	[illegible]

شمتہار صادق الاقرار ناظرین! ہمارا کارخانہ عرصہ ۱۲ سے کامیابی جاری ہے جسمین نہایت ایمانداری سے مال بیرونجات کو بھیجا جاتا ہے۔ عمدہ سا سا ٹیکٹ اور فہرست سے ہمارا کارخانہ مشہور ہے اور مال بیعیبہ و بلیل بالکل قیمت آنے پر بھیجا جاتا ہے اور مال بیعیب واپس لیا جاتا ہے اگر ہم ناپسند ہونے پر اگر صرف مین نہ آیا ہو اور فوراً بیونچتے ہی خبردار اطلاع دین تو بدل دیا جاتا ہے۔ کل خط کتابت مشتہر کے نام کیجائے۔ جواب کیلئے جوابی کارڈ یا دو آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے

سستی جیبی ولایتی گھڑی عمدہ	**ریلوی فشن کی جیبی ولایتی گھڑی**	**ریلوی فشن کی لیور جیبی گھڑی**	**خاص چاندی کی جیبی گھڑی**	**چاندی کی اعلیٰ درجہ کی جیبی گھڑی**
یہ گھڑی عمدہ و مضبوط ہے بہت مضبوط سکنڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے نہایت صحیح دیتی ہے ہندوستان کے سوا ولایت میں خاص کر ہمارے ملازمان کو اسکی بہت ضرورت ہے ایک گھنٹی اور کیس کے قیمت ۱۲	اگر خریدار بالاشین کی مثل اگر صادق آئی ہر قسم گھڑی پر کہ علاوہ بالائی خوشنمائی کے بہت عمدہ پرزے نہایت ماہرکار رکھے گئے ہین ضرور ہوگا کہ بھر جاتی ہو شائقین ماہرکار قدر اسال کرینگے	یہ گھڑی نہایت خوشنما مضبوط حال ہے عمدہ زور شور کی لیور کا پرزہ بڑے بھلے سے گھر ساتھ ہے اسکو سول اور ملیٹری افسران نے پسند کیا ہے کارنٹی ۲ سال قیمت ۱۲	یہ گھڑی متوسط الحالت خاص چاندی کی دوہرے ڈھکنے کی منقش ہے پرزہ اعلیٰ ہائیڈرالک چال کی صحت لاجواب ہے کارنٹی ۲ سال قیمت ۱۲	یہ گھڑی نہایت مضبوط اور دیکھنے کی منقش ہے اور پکی جیبی ہے ہاتھ منقش ڈبل کیس ہے ہر قسم کی کارنٹی ۲ سال قیمت ۱۲
نہری ڈبل کیس منقش ولایتی گھڑی	**کلائی پر باندھنے کی جیبی گھڑی**	**گول ٹائم پیس نہایت مضبوط**	**آفس کلاک**	**گرجا کلاک**
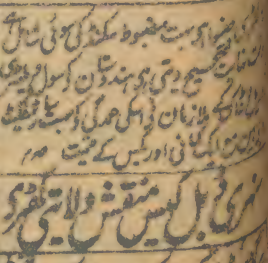	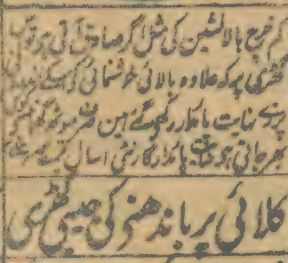	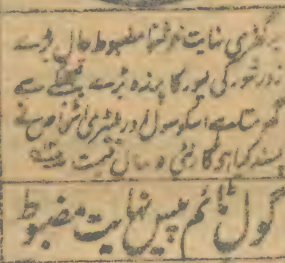	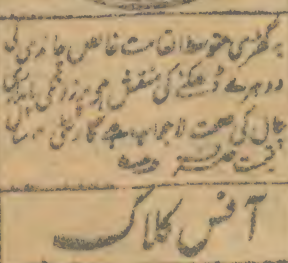	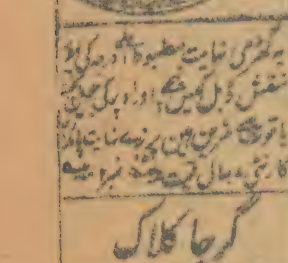
یہ گھڑی ڈبل کیس ایکدو دونون ڈھکنے نہایت منقش ہے ہاتھ کا بنا ہوا ہے پرزہ نکل مضبوط خوشنمائی قابل دیکھنے کے ایسے خوشنما ہین کہ اگر بیش قیمت ہوتے تو بھی ہندوستان مین ضرور بکتے قیمت ۱۲	یہ گھڑی اون اشخاص کے زیادہ مفید مطلب ہے جنکو ہر وقت ضروری اور جلدی کا کام پڑتا ہے وہ اسکو کلائی پر باندھتے ہین کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہے قیمت ۱۲	یہ ٹائم پیس مثل گرجا کلاک کے ہے گھنٹہ اور آدھا گھنٹہ کی بجاتی ہے وقت نہایت ٹھیک دیتی ہے اسمین اور کلاک مین صرف اتنا فرق ہے کہ یہ گول ہے اور کلاک گرجا نما اور نمبر ۲ کی چابی کی ہے اور گھڑی ۱۲	اس کلاک کے پرزے نہایت پائدار وقت درست دیتی ہے کبھی آٹھ دن کے بعد دیجاتی ہے بڑے افسروں کے مکانون بل ڈاک اور عدالت دفتر وغیرہ مین برابر لگایا جاتا ہے کارنٹی ۱۲	یہ کلاک آٹھ روزہ چابی کا ہے گھنٹے سوا الارم بھی بجاتی ہے یہ پانی ضلع کا کلاک اپنی خوبیون کی وجہ سے مقبول ہے نمبر ۱ ایضاً پندرہ روزہ کوک
زین سواری کلاں مع سامان کے	**زین واسطے اطفال چکردار**	**ساز فٹ وارنش ولایتی**	**ساز جوڑی وارنش ولایتی**	**دیوان طاہر**
یہ زین عمدہ و مضبوط جسکی عمدگی اور خوشنمائی ہر شخص دیکھ کر تعریف کرتا ہے باگ پھولدار ڈبل بکسوے ہر رنگ اونی اور رکاب چرمدان ہے سامان اسکی نہایت پائدار ہے قیمت ۱۲ ایضاً مع جلہ سامان قیمت نمبر ۲ ۱۲ ایضاً مع جلہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۲ ۱۲	وچکیدار مع سامان کے یہ زین خاص محمد نکی سوار یکا مع جلہ سامان پکلیٹ پائدار سلائی دار جسکا تنگ دونی قطعے بلدار ہے قیمت نمبر ۱ ۱۲ ایضاً مع جلہ سامان قیمت نمبر ۲ ۱۲ زین بلا چکر واسطے ہوشیار اطفال کے مع جلہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۱ ۱۲ ایضاً مع سامان نمبر ۲ قیمت ۱۲	دہاماری پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی نہایت ہی خوشنما اور مضبوط وارنش عمدہ پر دے جلادار سلائی پائدار قیمت نمبر ۱ ۱۲ نمبر ۲ ۱۲ نمبر ۳ ۱۲ ایضاً سادہ چرکا پرزہ برنجی قلعی نقرئی نہایت عمدہ اور خوشنما سک نمبر ۱ ۱۲ نمبر ۲ ۱۲ نمبر ۳ ۱۲ ایضاً باماری پرزہ نہایت مضبوط پرزہ پیتل عمدہ نمبر ۱ ۱۲ نمبر ۲ ۱۲	پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی عمدہ وارنش خاص نہایت عمدہ مضبوط سلائی پائدار چمڑا آبدار دلیسا عمدہ کہ کبھی بدنگ نہیں ہوتا ہے نہ چٹختا ہے اسکو مکسو دینے کی چمک دمک اور صفائی پر نگاہ نہین ٹھہرتی ہے قیمت ارزان نمبر ۱ نمبر ۲ ۱۲ نمبر ۳ ۱۲ ایضاً بر نمبر ۱ ۱۲ نمبر ۲ ۱۲ باماری نہایت ہی عمدہ اور مضبوط چمڑا آبدار سلائی پائدار نمبر ۱ ۱۲ نمبر ۲ ۱۲ نمبر ۳ ۱۲	امور خسرو شاعری مشاق رکھتے رہے شائقو افسوس کیا ہے اپنے دیوان طاہر مین دیکھا جسکے معائنہ کرنے کی خواہش ایک مدت سے ہے جسمین دیوان مین ہے لے رہی تھی واقعی اس نامی گرامی شاعر نے دیوان نہین لکھا ہے بلکہ علم و کمال اور رنگینی بلاغت کا اظہار کیا ہے جو قدرتی طور پر زبان سے ادا ہوگیا ہے بھی در حقیقت اس جلیل القدر داستان غزلین نہین کہی ہین بلکہ مسیحا کو سرگرداں انداز عشوہ۔ جرعہ غلط و تیغ چوغائی کے فوٹو عشاق کو ضبط تحمل وفاداری کی سچی تصویرین کھینچکر زمانہ کو دیدہ ور بنا کر دی ہین پس اگر آپکا جیسا مذاق ہو دیکھا جائے تو سو دیکھئے جو اس حال کا نستعلیق سفید کاغذ ۲۶ صفحہ ہے

اخبر فروشی دوائیاں

[illegible] دوائیاں [illegible]

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بمقام دوراہہ منڈی میں چودہ ہزار سلیپر (شتیری) تسمہ دار موجود ہے۔ جس کسی کو خریدنا منظور ہو۔ وہ فارسٹ رینجر اچھرا منڈی کے پاس درخواست بھیجے۔

دستخط سی۔ ایف۔ ویلیٹ
کنسرویٹر محکمہ جنگلات
(پنجاب)

[illegible] ایکیڈم [illegible]

تمام دنیا میں آنکھ سفری حاذق مترجم و مشہور [illegible] ہے ایک حاذق مترجم [illegible] سے [illegible] جو [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

ہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

اب اس سستی گھڑیاں آوے کیا ہونگی

ہمرے اس عالی ہمرتبہ سیل کی گھڑیاں آئی ہیں جو وقت کی نہایت صحیح ہیں اور قیمت میں بالکل کم ہیں۔ کم جن باتوں سے گھڑیاں ہیں نہ ہیں۔ یہ گھڑیاں کم درجہ ملازمان وغیرہ کو تعلیم میں دینے کے لئے نہایت ہی اچھی چیز ہے اور ان کے واسطے بھی مفید ہیں جو کہ وقت کی پابندی کرنا چاہتے ہیں۔ ضرور اور جلدی منگا لیجئے۔ دیر ہونے پر ہاتھ ملنا مشکل ہیں

کلائی پر باندھنے کی گھڑی

یہ گھڑی چھوٹے نسائی کی ہوتی لیڈی واچ ہے۔ یہ گھڑی سنہری خول سونے کا ہے۔ اس کی پشت کے ڈھکنو پر نقش نگار کیا ہوا ہے۔ اس گھڑی میں ۱۵ گھنٹے کے بعد چابی دینی ہوتی ہے۔ یہ گھڑی بھی خوبصورت بھی ہے۔ نام کی لگی ہوئی ہے۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہے قیمت فی صد روپیہ

پندرہ گھنٹے کی کوک کی بنگال واچ

یہ گھڑی نکین ڈائل کی ہوتی ہے۔ ہر ذرہ کی نہایت مضبوط ہے۔ خوبصورت بھی ہے اور ٹائم کی بھی اچھی ہے۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہمراہ ہے۔ قیمت کی بھی سستی ہے یعنی سوا تین فی صد روپے

تیس گھنٹے کی کوک کی پنجاب واچ

اس گھڑی کا ڈائل سفید ہے۔ ہاتھ اور مضبوطی میں اعلیٰ درجہ کی ہے۔ دیکھنے میں بھی خوبصورت ہے۔ گارنٹی دو سال۔ قیمت فی صد روپیہ تین ہے

اخبار دارالحکومت کلکتہ

یہ اخبار جنوری ۱۹۰۹ء سے آٹھویں روز ہر جمعہ کو نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ایک پیسہ خرچ کر کے نمونے کا پرچہ منگا ملاحظہ کیجئے۔ اگر پسند ہو تو خریداری کے واسطے دستور پیسہ خرچ کر ڈالئے ورنہ خاموشی اختیار کیجئے۔ قیمت سالانہ خاص خریداروں سے صرف ۴ روپے مقرر ہے۔ قیمت درخواست کے ساتھ درکار ہیں۔ جدید ماہ کے پرچے اس وقت تک جب تک درخواست خریداری کی نہ آوے دوسرا پرچہ نہیں بھیجا جاویگا۔ تین پیسہ کی گھڑیاں جو اوپر لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک پیسہ کی ۱۰ گھڑیاں یکمشت منگانے سے ایک سال تک اخبار دارالحکومت مفت ملیگا۔ تمام خریداروں کو بے نظیر قرآن شریف جو ایک ورق پر لکھا گیا ہے مفت دیا جاویگا۔ قرآن شریفوں کا ہدیہ مع محصول ڈاک ۱۲ عدد ۱ روپیہ

معجون اکسیر اعظم جو ہر قسم کے مرضوں کے لئے مفید ہے قیمت فی ڈبیہ ۱۰ مثقال بڑھاپے کو بے نظیر تیل فی شیشی ۱۰ مثقال ۱ روپیہ۔ بال اڑانے کا تیل دو شیشی کی قیمت عمدہ ۱ تولہ کا قتیل فی عدد ۱ روپیہ۔ گھڑی کا کامل حفاظتی عدد ۱ روپیہ۔ برقی انگوٹھی جو مجرموں کی جانی دشمن ہے قیمت فی عدد ۱۰ روپیہ۔ ڈاکٹری چشمہ رنگین تالوں کا فی عدد ۱۲ روپیہ۔ برقی لاکٹ جو اپنی برقی قوت سے چوروں اور ڈاکوؤں کو ہلاک بیماری سے بچاتا ہے قیمت فی عدد ۱۰ روپیہ۔ گلاب کے پھول کے بٹن زیر دار۔ نین بٹن کا سے ۱۲ عدد ۱ روپیہ۔ بارہ مادہ سفید موتیوں کا ہے قیمت فی عدد ۱۰ روپیہ۔ جادو جس دو بھی فی عدد ۱۰ روپیہ۔ الف ایک بھلائی عدد ۱۲ روپیہ۔ ملک کا سچا خدمتگار ہے وہ جو کہ الحق سودا گر دلالک اخبار دارالحکومت کلکتہ۔ کرو ڈوڑہ۔ کٹرہ جمعہ خان

ترقی دینے کا مسودہ داخل کیا گیا ہے۔

— امریکن میڈیکل مشن پر حملہ۔ میں چینیوں کی ایک پارٹی نے حملہ کیا اور امریکہ میڈیکل اسسٹنٹ کو ہلاک کر دیا

— مسٹر کرزن نے ہوس آف کامنز میں کہا کہ ایک سوال کے بیان کیا کہ ہندوستان کا تار گھر میں روس کو جو خاص اور حقوق دیئے گئے ہیں ان کا گورنمنٹ کو اطلاق علم نہیں ہوا

— جرمنی نے اپنی فوج کریٹ سے بالکل ہٹا لی ہے۔ اور پرنس جارج والی یونان کے نامزد ہونے کی نسبت اسکو اعتراض ہے۔ جسپر روس ابا تک مصر ہے۔

— گزشتہ تو اور کو مصروں نے درویشوں کو شکست دی اور ان کے ۳۸ آدمی ہلاک کئے۔ میجر ستول سخت مجروح ہوا۔

— روسی اخبار نوستی زور دے رہے ہیں کہ روس کو اپنے وسطی ایشیائی مقبوضات پر براہ راست نگاہ رکھنا چاہیئے اور ہمیں افغانستان تہذیب کی ترقی کو ہمیشہ کے لئے روکنا نہیں

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلین کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

[چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی]

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے تمام معدے کے دردوں کو فوراً رفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زحیر دوری زحیر بچوں کا ہیضہ۔ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایکروپیہ بڑی بوتل دو روپے۔

لاہور میں شیخ ضیاء الدین اینڈ سنز مالکان پنجاب میڈیکل ہال اور امرتسر میں سہاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے

جامع مسجد وزیر خاں لاہور کے واسطے ایک امام و خطیب عالم متبحر کی ضرورت

مسجد وزیر خاں جو بلحاظ عظیم الشان صناعی قدیم عجائب روزگار عمارت کے نہایت مشہور قابل زیارت عبادت گاہ اہل اسلام ہے۔ لہذا ایسی بے نظیر مسجد کے واسطے ویسا ہی فاضل جلیل القدر امام و خطیب کی ضرورت ہے۔ پس جو شخص اس قدر علمی قابلیت و فضیلت رکھتا ہو کہ تدریس کتب تحصیلی دے سکتا ہو اور وعظ بخوبی کر سکتا ہو۔ اور حافظ قرآن ہو یا قرآن شریف بقراءت پڑھ سکتا ہو سو وہ اپنی درخواست پاس مرزا انور علی صاحب اولاد بابا دستوی مسجد وزیر خاں لاہور کے پاس اخیر مارچ ۱۹۱۰ء تک بھیجدیوے۔ شرح میں تنخواہ وغیرہ معلوم ہو سکتا ہے۔ زیادہ حال بذریعہ خط و کتابت متولی صاحب ہر معلوم ہو سکتا ہے۔

ضرورت ہے ایک لائق کلرک کاریسب اور میکی۔ جو تعمیر کے کام میں خاص مہارت رکھتا ہو۔ تنخواہ لغایت ۵۰ ماہوار تک۔ درخواستیں بصحت نقول اسناد تمام شرائط بصراحت مینجر پیسہ اخبار

ممالک غیر

جرمنیوں نے روس کو تالیوان کا اجارہ دینا منظور کر لیا۔ شنگھائی پورٹ آرتھر ان کے پاس رہنے دیا جائے۔

مصر کے باغی درویش ایلاسیاب میں ٹھہرنے کے بعد پھر سفر کر رہے ہیں۔ لہذا اطلاعیں بھیجنا مشکل ہے۔

افغانستان کوئی تازہ دھمکی نہیں دی۔ ماسٹر اوڈوائر کی طرف سے لہذا مجھ کو انڈا گورنمنٹ کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

روس کی کثیر التعداد فوج سرحد بلوچستان کو جا رہی ہے۔ لہذا اس کے سخت جوش ٹھنڈے ہیں۔

روس نے سلطان المعظم کی بلاواسطہ ایلچی منظور کر کے سلطان سے اپنا مطالبہ وصول کرنا ترک کر دیا ہے۔ امید ہے کہ انس جاری کی سپیدہ داری دربارہ گورنری کی منظور کر لیگا۔

ترکی سے بھیجنے سے یہ خواہش کی ہے کہ گورنمنٹ ترکی کو کوئی حصہ کشتی کو نہ دیا جائے۔ اور بچوں کے بھاگنے کو روکنے کا سٹیشن قائم کیا جائے۔

جاپان کے واسطے جنگی جہاز اور چین کے واسطے ۲ جنگی جہاز تیار ہو رہے ہیں۔

چین کی فوج منچوریا اور برلن میں بھرتی ہو گیا ہے۔ چین کا بجٹ ۱۰۳۰۰۰۰۰ روپیہ تک

عدالتوں سے ۷-۷ سال قید بامشقت کی سزا پا چکا تھا۔ پھر بعلت سرقہ ماخوذ ہونے پر حسب دوام بعبور دریائے شور کا سزایاب ہوا ہے

نیشنل بنک لمیٹڈ کو سال مختتمہ ۳۱ دسمبر تک ۱۲۴۲۰۰ روپے منافع ہوا جس میں سے ڈائرکٹروں کو ۷ فی صدی اضافہ اور ایک فی صدی انعام تقسیم کرینگے

سندھ کے سوداگروں نے اندازہ کیا ہے کہ تقریباً ایک ملین ٹن گیہوں آئندہ موسم گرما میں ممالک غیر کو بھیجی جائیگی۔ جس میں سے نصف بندرگاہ کراچی سے روانہ ہوگی

۱۰ فروری میں ۸۸ گھوڑے یعنی ۱۱ انگریزی ۲۰ ویلرز ۳۴ عربی ۲۹ فارسی ۲ دیگر اور ۱ کابلی بمبئی پہنچے

بمبئی میں جس شخص کو پھانسی دینے کے واسطے بانسوں کا پردہ بنایا گیا تھا۔ اور وہ گزشتہ فساد میں بلوائیوں نے جلا دیا تھا اُس کی سزا بجائے پھانسی کے دائم الحبس کی گئی

ملٹری ڈیپارٹمنٹ کلکتہ ۱۶ مارچ کو کلکتہ سے شملہ کو روانہ ہوگا

ہمالیہ پہاڑ کے مشرقی حصے میں بہت برف پڑی جس سے درہ یاتونگ کی تجارت تبت کو بہت نقصان پہنچا

آنریبل جسٹس ٹریویلین جج ہائی کورٹ کلکتہ قبل طلبگی رخصت پر جاتے ہیں۔ ان کا جانشین ملالت سے آئیگا

صاحب مجسٹریٹ بمبئی نے ۲۲ تاریخ کو ۳۰ آدمیوں کو جنہوں نے کنٹیل کینٹین پر حملہ کیا تھا سشن سپرد کیا۔ اور کئی دیگر پر ہینڈل پر حملہ مجرمانہ کرنے کے ملزم ہوئے۔ گزشتہ سینچر تک ۱۲۱ اشخاص گرفتار ہوئے۔ جن میں سے ۹ چھوڑے گئے ہیں۔ اور جو شریک جرم ہوئے اُن میں ۵۰ مسلمان اور ۳۷ ہندو ہیں۔ ابھی پندرہ مقدمات فیصل ہونے ہیں جن میں ۱۱۳ ماخوذ ہیں

۱۰ تا ۱۷ مارچ کو بمبئی میں ۱۴۸ آدمی مبتلائے طاعون اور ۱۴۲ اموات کی کل تعداد تمام براعث سے ۳۱۶ تھی

خادم ہند آگرہ نے جو یہ خبر مشہور کی تھی کہ حب قلندر بخش کوتوال لکھنؤ سے تبدیل ہوا تو اُس کی بیوی کو ڈاکٹر نے مبتلائے طاعون قرار دے کر ہسپتال بھیجنے کا اصرار کیا۔ اور کوتوال نے ناراض ہو کر پہلے بیوی اور پھر ڈاکٹر اور اطبر میں اپنے آپ کو گولی سے ہلاک کیا تھا۔ پاؤنیر نے بعد تحقیقات اسکی تکذیب کی ہے

سُنا جاتا ہے کہ اب طاعون جنوبی مرہٹہ ریلوے کے سٹیشن شولاپور گدگ جنکشن کے مابین کلادگی سٹیشن تک پہنچ گیا ہے

چناگنگ میں ٹرین کو نقصان پہنچانے کی جو کوشش کی گئی تھی اُس میں سرحدی نشان والا ایک بڑا سیاہ پتھر چار فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا ریلوے لین پر رکھا گیا تھا جس کو چار آدمی بمشکل اُٹھا سکتے تھے۔ اس سے اس حادثہ کی سخت خیال میں لائی جا سکتی ہے

انکورٹ بمبئی کے موسم گرما کا آئندہ سیشن ۲۲ اپریل سے ۱۲ جون تک رہیگا۔ صاحب چیف جسٹس اس عرصہ کے مابین اور کسی وقت کی رخصت لیکر واپس جائینگے

۱۹ تاریخ کو جہاز انوار ۷۴ افسر ۲ لیڈیاں ۷ بچے ۱۱۶ سپاہی ۲۵۰ سپاہیوں کی بیویاں اور ۷ بچے کیمبی پہنچے

۱۰ گورنمنٹ نے بہت جلد سرحد پر لفٹننٹ کرنل لاری کے ۱۰ تحت ایک آبادی قائم کرانا شروع کر دیگی

مسٹر ڈبلیو فریزر لکچرار نلگنڈہ ٹاؤن امپیریل انسٹیٹیوٹ نے ایک علمی تاریخ ہند شائع کی ہے

لاہور۔ پنجاب۔ سرحد

کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ کپتان ہوگسٹن متعلقہ آل انڈیا گرینڈ یرٹوحی ہیڈ کوارٹر میں بلا تنخواہ اٹاچی مقرر ہوا ہے۔

گورکھا سکوٹ لنڈی کوتل سے علی مسجد پہنچا۔ اور ۳۰ ویں پنجاب انفنٹری نے جمرود سے پشاور کو کوچ کیا۔ ہر طرح سے خیر و عافیت ہے۔ ۲۰ ویں مہار کا ایک گورہ سنتری کے زخم سے ہلاک ہوا۔ جو اُس نے اپنے ہاتھوں سے لگایا تھا

ہز آنر حضور لفٹننٹ گورنر پنجاب منگل کی صبح کو واہ کو روانہ ہوئے۔ یہاں کیمپ ایک ہفتہ مقیم رہیگا۔ اسی اثنا میں ہز آنر ۲۴ سے ۲۷ تک سمانا کا دورہ کریں گے۔ اور ۲۸ کو کوہاٹ میں دربار منعقد ہوگا۔ اور ۳۱ مارچ کو واردِ لاہور ہونگے

لفٹننٹ کرنل پوپ سپرنٹنڈنگ انجینیر پنجاب کی آنریری ملٹری ورکس ڈیپارٹمنٹ سرہند و لاہور سرکل کا اہتمام لینے

سیجوای انگلس ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور ضلع جالندھر اور ہوشیارپور میں جدید انتظامات انسداد طاعون پر تعینات ہوئے ہیں۔ اور سرجن کیپٹن ایونز۔ سرجن منٹگمری۔ آنریری سرجن لفٹننٹ ڈیوز۔ سول سرجن گوجرانوالہ۔ اور ملٹری اسسٹنٹ سرجن میسن سول سرجن گورداسپور ہیجر انگلس کے سٹاف میں شریک ہوئے ہیں۔ ان افسروں کے علاوہ ایک بڑا سبارڈینیٹ میڈیکل سٹاف موقعہ پر موجود کیا گیا ہے

پنجاب میں ۴ نئے قانونی مدرسے کے قائم ہونے کے شائق کم نہیں ہیں۔ اور ناکام اُمیدواران قانونی امتحان کے گئی ایسے ہمدرد پنجاب یونیورسٹی سے فیلوز میں موجود ہیں۔ جو موجودہ سٹینڈرڈ آسان کرانا چاہتے ہیں

گزشتہ منگل کو امرتسر میں ایک جھیور نے اپنی زبان دیوی کی بھینٹ کی

منشی خان محمد انسپکٹر ڈاکخانجات پشاور ۳ ماہ کے واسطے اجمیر ڈویژن کے قائمقام سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے

ہز ہائینس راجہ صاحب کپورتھلہ ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ سندھیہ کی بازدید کے واسطے جلد گوالیار تشریف لیجانے والے ہیں

ڈاکٹر جوئی سکول ہندو داونخاں کو مڈل سکول تک ترقی دی گئی ہے۔ اس کے جو طلبہ امتحان مڈل سکول میں شریک ہوئے تھے۔ وہ سب کے سب کامیاب ہوئے

شہر لاہور کے کشمیری پنڈتوں کی دھرم سبھا نے گزشتہ سینچر کو ایک خاص جلسہ انسداد طاعون کی تدابیر سوچنے کے واسطے منعقد کیا۔ امید ہے کہ دیگر مقامی کمیٹیاں بھی اس کی تقلید کرینگی

گزشتہ ہیر اور منگل کو شہر لاہور سے مڈی حل گزرا

کہتے ہیں کہ کپورتھلہ میں دیوان مہتراداس صاحب کی جگہ گنگا رام کی جگہ بابو ہری چند۔ اور اُن کی جگہ دیوان صاحب کے صاحبزادے دیوان جگن ناتھ مقرر ہونگے۔ کمیٹی کا اس انتظام سے ناخوش ہے

میسرز گنڈ اسنگھ اور برائے سنز سیالکوٹ کو گزشتہ نمائش کلکتہ میں اپنی عمدہ صابنت کی اشیاء پیش کرنے کے صلہ میں طلائی تمغہ اور سرٹیفکیٹ ملا

۱۵ مارچ کو خالصہ ہائی سکول گوجرانوالہ کے میجر اور اُستادوں نے ان الطبہ کو جو امرتسر کی پاٹی ای ہوئے آئندہ امتحان داخلہ میں شریک ہونے والے ہیں

ست سبھا لاہور کی ۱۰ ویں سالگرہ حال میں ہوئی ہے

کلکتہ میں مشہور ہو رہا ہے کہ اب سرحدی تکالیف بھی طور پر ختم ہو گئی ہیں۔ خاص جنگی نمائندگان بھی واپس آ رہے ہیں۔ آفریدیوں نے باقی شرائط کی تعمیل کے واسطے ۲۷ یرغمال دیدیئے ہیں۔ جن میں سے ۶۴ سر ولیم لاکہارٹ نے ملاکنڈ کو روانہ کر دیئے ہیں

۲ سو رسالہ سپاہی اور ایک سو دیسی علی مسجد سے لنڈی کوتل دیکھنے آئے ہیں اور قلعہ سے باہر خیمہ زن ہیں

جمعیت انفل کے ۲۲ ذکا خیل جوان کرنل سلم خاں کے پاس آئے اور دوسرے دن جرود کو بھیجے گئے

ہز ایکسیلنسی حضور وائسرائے یکم اپریل کو پٹھان کوٹ پہنچکر بسواری ٹانگہ نورپور بھاگسو وغیرہ مقامات سے ہوتے ہوئے ۲۵ کو رونق افروز شملہ ہونگے

گزشتہ دسمبر میں ڈیرہ اسمٰعیلخاں ڈیرہ غازیخاں کوہاٹ اور بلدھیانہ میں جو کثیر التعداد واقع ہوئی تھیں۔ وہ محض وبائی بخار کی تھیں۔ اُن کو طاعون سے کوئی تعلق نہیں تھا

وزیر آباد و لائل پور کے ریلوے سٹیشن چھتانواں پر ایک کانسٹیبل کی ہلاکت کے جرم میں دیسی گارڈ ماخوذ ہے

ضلع جالندھر و ہوشیارپور میں ۱۴ تاریخ سے طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔ اس تاریخ تک ۱۱۰۶ آدمی مبتلا اور ۹۶۲ ہلاک ہوئے

میلہ بیری شاہ لطیف ہر سال نورپور واقع ضلع راولپنڈی میں ہوتا ہے۔ آئندہ بجائے مئی کے ماہ اپریل میں ہوا کریگا

سر ولیم لاکہارٹ نے اپنی روانگی ولایت ۱۵ اپریل تک ملتوی کر دی ہے

۱۵ تاریخ کو آکسفورڈ لائٹ انفنٹری کے ۵۰ جوانوں کے دستہ نے علی مسجد پہنچ کر اپنی جہنگ کو مکمل کیا

وکٹر سکول چھاؤنی جالندھر کے جو ۱۱ طلبہ گزشتہ امتحان مڈل سکول میں شریک ہوئے تھے سب کامیاب ہو گئے

کاغذات امتحان کے سوالات عربی حروف میں شائع ہونے کی شکایت بدستور جاری ہے۔ چونکہ کتب درسی فارسی حروف میں ہوتی ہیں۔ لہذا اکثر طلبہ کو اُن کے پڑھنے میں دقت ہوتی ہے

شہر لاہور میں قواعد پلیگ کے متعلق بہت جوش پھیل گیا ہے

ریاست جموں و کشمیر کے ۴۴ امیدواران امتحان مڈل سکول میں سے ۱۲ ہائی سکول کے سب پاس ہوئے۔ اور لوئر مڈل سکول کے ۲۲ میں سے ۸ کامیاب ہوئے

کرنل گیمنڈ ڈپٹی کمشنر جہلم چوتیالی کو ایک غازی نے بندوق سے ہلاک کیا۔ آپریشن کے وقت مقتول طور پر بیہوشی میں رہا۔ فائر خصت نے کرنل موصوف پر دو فائر کئے تھے

درہ خیبر تجارتی قافلوں کی آمد و شد کے لئے کھولا گیا ہے

میلہ شلامار باغ اور سرائے شاہدرہ میں کشتیوں کی وجہ سے طاعون زدہ مقامات میں مسافروں کو ٹکٹ ملنے بند کئے گئے ہیں

روئے زمین کی خیر ترین

ہندوستان

سر سائمن فریزر لیفٹیننٹ گورنر بنگال دورہ ضلع ہوگلی پر جا رہے ہیں۔ ۱۵ اپریل کو ہوگلی میں دربار ہوگا۔

ہز ایکسیلنسی جنرل سر اسٹینلے کلکتہ سے چل کر ۲۵ اپریل کو شملہ پہنچ جائیں گے۔

پچھلے سال شاعروں میں دونوں گھٹ گئے حالانکہ اس کی تعداد امرات نہایت دلشکن ہیں۔

سال حال میں آمد افیون بنگال میں ۳۰۰۲۴۴ روپے تھی۔ اس سال ۳۰۰۲۴۴ روپے ہو گئی۔

سر جان وڈبرن کمانڈر انچیف ہند کی رخصت کے بعد بنگال کی جہت پر جانا کلکتہ کے حلقوں کی رائے پر موقوف ہے

کم ہو مثلاً ڈیڑھ تولہ ہو۔ اس کے لئے بجائے موجودہ طریق کے محصول لینے کے ڈیڑھ آنہ لینا چاہیئے۔ چنانچہ یہ تجویز صاحب ڈائریکٹر جنرل ڈاکخانجات ہندوستان کی رائے معلوم کرنے کے لئے بھیجی گئی ہے۔

بمبئی میں کاروبار بند ہے

اب معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی کے مزدوروں اور گاڑی بانوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ لیکن جب تک ان لوگوں نے کام نہیں شروع کیا تھا شہر کے تمام کام جہاز رانی اور ریلوے ورکشاپ کے کام۔ سوت کی ملوں کے کام اور بیل گاڑیاں بالکل بند رہیں۔ بمبئی ایسے شہر میں مزدوروں کی اتنی بڑی طاقت ہے کہ بادی النظر میں سمجھ نہیں آتی۔ حاکموں اور مزدوروں نے تو حکام کے سمجھانے بجھانے اور کسی قدر انجمن کے مقدموں کے سماعت کام شروع کر دیا۔ لیکن کپڑے کے دوکانداروں اور بہت سے دوسرے دیسی دوکانداروں نے ابھی دوکانیں نہیں کھولیں۔ خوجوں کی دوکانیں کھلوانے کے لئے ان کے امام اور پیر طریقت ہز ہائینس آغا خان صاحب سے فرمائش کرائی گئی۔ لیکن ان لوگوں کی دوکانیں بہت زیادہ نہیں تھیں۔ اس لئے ان کا دوسرے دوکانداروں پر کچھ اثر نہیں پڑا۔ لکھمیداس کھیم جی۔ موجی جیٹھا اور منگلداس کی کپڑے کی منڈیاں بند ہیں۔ مانڈوی۔ بھنڈی بازار۔ کاپڑ بازار مکالبا دیوی۔ عبدالرحمن سٹریٹ۔ اسپلینیڈ کراس روڈ میں سوائے چند پارسیوں۔ بوہروں اور خوجوں کے سب دوکانیں بند ہیں۔

پنجاب میں آب پاشی کی نہریں

یہ بات درست ہے کہ خشکسالی اور قحط کے سال میں آبپاشی کے لئے کو محصول سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے کیونکہ پانی کی ضرورت کھیتوں کے لئے بڑھی ہوئی ہوتی ہے جبکہ دریاؤں اور نہروں میں پانی کم ہو جاتا ہے۔ ۱۸۹۶ء کے صوبہ پنجاب کے محکمہ آبپاشی کی رپورٹ کا ریویو کرتے ہوئے لفٹننٹ گورنر بہادر نے اس محکمہ کے افسروں کی محنت اور کارکردگی کی بڑی خوب تعریف کی ہے۔ ۱۸۹۵-۹۶ء میں اس قدر بیجر کی آب پاشی ہوئی تھی کہ اتنی کبھی اس سے پہلے نہیں آئی تھی۔ مگر تاہم وہ رقبہ جو ۴ لاکھ ایکڑ سے زیادہ نہیں تھا۔ لیکن سال زیر ریویو میں ۴ لاکھ ایکڑ اراضی کی آبپاشی ہوئی ہے اور اسی لئے اس سال کی آمدنی بھی اس سال ماسوا سے ۴ لاکھ کے قریب بڑھ گئی ہے۔ کل پنجاب میں ۱۱۴۱۴ میل نہریں آبپاشی کے لئے تیار ہیں۔ اور ۱۰۱۷۰ میل ان کے راجبا ہے اور شاخیں ہیں۔ لیکن راسیر بھی پنجاب میں اور بہت سی نہریں آبپاشی کی گنجائش ہے۔ اگر کبھی پوری کی گئی تو پنجاب قحط سالیوں سے قریب قریب محفوظ ہو جائیگا۔

روسی فوجی افسر بھی اردو سیکھیں گے

ایک جرمن اخبار کے حوالے سے انبالہ میں یہ فقرہ گشت کر رہا ہے کہ شہنشاہ روس نے حکم جاری کیا ہے کہ ایک ریسالہ ہندوستانی یعنی اردو زبان کی تعلیم دینے کے لئے تاشقند کے فوجی ضلع ترکستان میں قائم ہو۔ تمام جنرل افسران جن کو فوجی کاموں سے فرصت ملنا ممکن ہے۔ اور ایک افسر ہر ایک رائفل بٹلین تو پخانہ اور کاسک کاڈس کورس میں شریک ہو۔ یہ کورس تعلیم کا دو برس تک رہیگا۔ تعلیم دینے والے افسر ہندوستانیوں کے تعلیم دینے سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔ اور جو افسر اس کورس کو کامیابی کے ساتھ پاس کرینگے ان کو چھ ماہ کی زائد تنخواہ تعلیمی اور ان میں سے ایک ہر سال ہندوستان کو بھیجا جائیگا تاکہ بخوبی اردو زبان حاصل کرے۔ اس کے بعد اس کو پانچ سال تک ترکستان میں ملازمت کرنا پڑیگی۔ یوں تو انگریزی افسر بھی روسی زبان کا امتحان پاس کرتے ہیں۔ اور پھر زبان کی مشق پہنچانے کے لئے روس میں کچھ مدت جا کر قیام کرتے ہیں لیکن انگریز افسروں کے روسی زبان سیکھنے اور روسی افسروں کے اردو زبان سیکھنے میں بڑا فرق ہے۔ روسی افسر انگریزی زبان سیکھتے ہیں تو اس سے کبھی تعجب نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ ایک سلطنت کی زبان ہے۔ گو آپس میں سب یورپین سلطنتوں کی خط و کتابت اور بات چیت رسمی طور پر فرنسیسی زبان میں ہوتی ہے۔ لیکن روسیوں کے اردو سیکھنے سے واقعی شبہ ہوتا ہے کہ وہ ہندوستان کے حالات سے زیادہ واقف ہونا چاہتے ہیں۔ ہر چند کہ پہلے بھی بہت واقف ہو گئے لیکن ہندوستان کی اخلاقی و اقتصادی اُن کے کس کام کی ہے جب تک کہ وہ ہندوستان پر بھی حملہ کرنے کا ارادہ نہ رکھتے ہوں۔ اُن کی کوئی سرحد ہندوستان سے نہیں ملتی۔ اور نہ ایسے علاقے سے ملتی ہے کہ جہاں کی زبان اردو ہو۔ شاید اطراف مغربی و شمالی کے وہ ہندو و امیدوار کہ جنہوں نے حال میں اردو ہندی کے ہیومر سیل پر دستخط کیا تھا رشک کرینگے کہ زار روس نے اردو سیکھنے کا اپنے افسروں کو کیوں حکم دیا۔ بجا کیونکہ ہندی اور دیوناگری سہل تھی۔ اور بقول اُن کے یہی ہندوستان کے زیادہ حصے کی بولی ہے۔ لیکن ابھی وقت ہے اور ممکن ہے کہ بروقت کوشش کرنے سے زار روس اُن کی اتنی درخواست مان جائیں کہ بجائے فارسی تحریر کے اردو دیوناگری میں لکھا جایا کرے۔ مشہور ہے کہ روسی زبان سیکھنے کی بڑی قابلیت رکھتے ہیں۔ اس لئے تعجب نہیں کہ اگر کچھ عرصے کے بعد انگریزی افسروں کی اردو پر تمسخر اڑایا کریں۔

ایران میں بدنظمی

انڈمرو یرمن صیغہ تار برقی کی رپورٹ ۱۸۹۶-۹۷ء میں ان خطرات کی دلچسپ کیفیت درج ہے کہ جن میں اس صیغے کے ملازم سال گزشتہ میں قلمرو ایران میں شاہ ناصرالدین شہید کے قتل ہونے کے بعد رہے ہیں۔ یکم مئی کو شاہ مقتول ہوا۔ اور ۴ کو دست ارگین کی تار برقی کی جو لائن لوٹی گئی۔ اور تار برقی خبروں میں ہرج واقع ہوا۔ ایک سارجنٹ جو مرمت کرنے والی جماعت کے ساتھ تھا۔ حملہ کیا گیا۔ اور دفعتہً وہ بلوہ کا جنگلی غولوں نے محاصرہ کر لیا۔ کارواں لوٹے گئے اور سب سڑکوں کو غیر محفوظ قرار دیا گیا۔

سردار گوردیال سنگھ کا مقدمہ

پنجاب کمیشن کے چند افسر ہیں کہ جن کو رشوت خوری اور بدعملی کے الزام پر معطل کیا گیا ہے اور جوڈیشل تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے گورنمنٹ ایڈووکیٹ شمولیت مسٹر ہنگان پال بار برٹن اور ڈیفنس کی طرف سے سر ولیم ریٹیگن اور لالہ لاجپت رائے اور لالہ اشر داس ایڈیٹران لاہور پیروکار ہونگے ظاہر ہے جبکہ گورنمنٹ نے اپنے ایک سشن جج جیسے اعلیٰ درجے کے افسر کو مقدمہ قائم کیا ہے تو گورنمنٹ نے اس بارے میں اپنا اطمینان پورے طور پر کر لیا ہوگا کہ اس افسر کے خلاف الزام بہت مضبوط اور یقینی نظر آتے ہیں۔ اس بات پر غور کرنے سے گورنمنٹ انگریزی کی عزت اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کے استقلال کی تعریف کرنی پڑتی ہے کہ جبکہ اس کو معلوم ہو گیا کہ اس کے کسی افسر نے کسی جرم سنگین کا ارتکاب کیا ہے اور اپنے فرائض منصبی کے برعکس کوئی خلاف قانون کارروائی کی ہے تو اس نے اس اتنے بڑے افسر پر بھی مقدمہ قائم کرنے سے پس و پیش نہ کیا۔ انگریزی قانون اور انصاف کی یہ سب سے بڑی بات خوبی کی ہے کہ اس کی نظر میں ہر ایک ادنیٰ اعلیٰ یکساں ہے۔ اور جیسے کہ ایک غریب آدمی پر الزام قائم کر کے اس کو اپنی برأت کے لئے کوشش کرنے کی مہلت دیجاتی ہے ویسے ہی ایک دولتمند اور معزز آدمی کو اپنی برأت ثابت کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ گو دولتمند آدمی کو غریب آدمی کی نسبت اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیشمار روپے کے بہترین قانونی امداد حاصل کر سکتا ہے تاہم قانون غریب کو بھی کوئی مدد حاصل کرنے سے نہیں روکتا۔ ضلع مغربی و شمالی و پنجاب میں سارگزشتہ اور اس سے پیوستہ سال میں بھی تین چار اعلیٰ قسم کے افسران گورنمنٹ پر رشوت ستانی کے مقدمات قائم کر کے انہیں سزا دی گئی تھی۔ لیکن ان میں سے کوئی اتنے بڑے درجے کا افسر نہیں تھا جیسے کہ سردار گوردیال سنگھ پنجاب میں اس وقت

شہر شیراز جوش اور شور کی حالت میں تھا اور یہودیوں کے محلے پر حملہ ہو گیا تھا۔ اس وقت تو فساد تھم گیا۔ لیکن پھر باوجود اس شور و شر کے کھڑا ہو گیا۔ محکمہ تار برقی کا مسٹر مینفیلڈ مرنے سے بچا۔ اور ایک اسسٹنٹ سرجن شیراز کو جاتا ہوا گولی سے زخمی ہو گیا۔ اکتوبر میں کاشان میں فساد ہو کر چار روز تک جاری رہا۔ نومبر میں فارس میں بڑی بدعملی رہی اور قوم کا شگفتی ظاہر ہو گئی۔ مگر حکام نے کسی نہ کسی طرح امن قائم کر لیا۔ بعض حصے جنوبی ایران بدعملی کی حالت میں ہے اور فرنچ مارٹن ہندوستان سے جا رہا ہے۔ اخبار پائنیر لکھتا ہے کہ اسے جلیج فارس میں آکر بسنے والے ہندوؤں کی نسبت یورپین و دیسی ہندو رعایا کے بیان سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ یعنی جو ہندو قومیت ایران سے آکر خلیج فارس کے بندرگاہوں میں فروخت ہوتی ہیں وہ افریدیوں تک نہیں پہنچتیں بلکہ ایران۔ عرب اور انگلستان میں کھپ جاتی ہیں۔ اس سے پہلے بھی یورپین لوگوں نے شہادت دی ہیں کہ اس علاقے میں ہندو قومیں عام ہیں اور اس اندیشے سے کہ اگر کبھی فساد ہو گیا تو ایران کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ کیونکہ ایران کی کمزوری سے روس کا فائدہ ہے اور وہ ایسے ہی فسادوں کا ہمیشہ منتظر رہتا ہے۔

جن کی فیصلہ پر ہم سے ایک قوم دوسرے کو بھی نہیں کچلتی قوموں کے سرغنا اُن کے دوسرے اور اُن کا رہبر بنا کر سوا ایک قابل پولیٹیکل افسر بھیج دیتے ہیں۔ یہ کہنے سے بیس ہزار روپے بچ جاتے ہیں۔ حاصل کر لیتا ہے۔ بیشک اب جبکہ گورنمنٹ نے بھی آئندہ کے لئے فوجی شیخی کا ارادہ چھوڑ دیا ہے۔ اور لارڈ رابرٹس اور سر جارج وائٹ جیسے جنگی افسروں کی سرحدی پالیسی کو ناپسند کیا گیا ہے۔ اس فریق سے اگر کوئی غلطی عجلت یا شکستی وغیرہ کے متعلق ہوگئی ہے تو اب اس کو بھی نظر انداز کر دینا چاہئے۔ سوائے اس کے جو بقول سر لیپل گریفن کے شمالی خانہ بدوشوں کے لئے بڑی فوجی اور تجارتی سڑک ہے۔ لارڈ سالسبری بہادر یہ اطمینان ظاہر کرتے ہیں کہ ہر ایک زائر جو کہ ایک زائر خطرہ اور زائر خرابی ہے۔ اور اس دن کو ملتوی کرنے پر مائل ہوتی ہے کہ جس کی اس قدر خواہش ہے کہ جبکہ آپ تو نہیں ہمارے باقی ہندوستان کی رعایا سے شیر و شکر ہو جائینگی"۔ لارڈ سالسبری صاحب مانتے ہیں کہ بندوقی کے سوائے تو چارہ نہیں۔ بلکہ یہ ناچاری کی فتح نمونہ وشال کے نہایت نرم اور سہیل طاپہ کے ذریعہ سے حاصل ہوگی۔ سر لیپل گریفن بتلاتے ہیں کہ پنجاب گورنمنٹ اسی اصول پر بڑی کامیابی سے کام کرتی رہی ہے۔ اور گزشتہ چند سالوں سے قوس کو بیچ پہنچا ہوئی کارروائی سے اس میں بیچ واقع ہوا ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ سر جارج وائٹ بہادر نے سالگزشتہ میں اپنی تیلگی مشہور سپیچ میں اس بات پر بھی زور دیا تھا کہ جب کبھی مہذب سلطنتوں کے ہمسایہ میں وحشی قومیں رہتی ہیں تو قاعدہ قدرت کے مطابق اُن دونوں میں مڈبھیڑ ہوتی ضروری ہے۔ اس وقت پیسہ اخبار نے اس رائے سے اتفاق نہیں کیا تھا کہ مہذب ہمسائوں کو اپنے غیر وحشی اور جاہل ہمسایوں کے ساتھ وحشیانہ زور کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اس صورت میں تہذیب اپنے مفہوم کی سزاوار نہیں ٹھہرتی۔ اب اسی بارے میں لارڈ سالسبری بہادر کی رائے یہ ہے کہ قانون قدرت ہر کہ وحشی قومیں شائستہ قوموں کی ہمسائگی میں کچھ مدت گزرنے کے بعد شائستگی سیکھ لیتی ہیں۔ سر لیپل گریفن اس سے بھی اتفاق نہیں کرتے۔ وہ لکھتے ہیں کہ "یونان۔ روم۔ ہندوستان اور فرانس و سپین کی یورپ کی تاریخ سے پتہ ملتا ہے کہ بے احتیاط شائستگی از دست جاہلیت کی طغیانی میں غرق ہو جانے کے اندیشے میں ہوتی ہے۔ ہر صورت میں یہ قانون بہت آہستگی کے ساتھ عمل درآمد کرتا ہے۔ انگلستان میں اہل روما کی شائستگی سے کہ جس سے ہماری ہندوستان کی شائستگی بہت کچھ مشابہ ہے۔ تین سو سال میں شمالی وحشیوں پر کچھ اثر نہیں کیا تھا۔ اور یہ تو صرف گزشتہ صدی کی بات ہے کہ سکاٹ لینڈ کے کوہستانی قانون و انتظام کے تابع کئے گئے تھے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے ہندوستان کے سرحدی اضلاع میں انگریزی شائستگی کے نتائج بالکل ظاہری ہیں۔ اور کہ ان سے عوام الناس کی زندگیوں اور خیالات پر کوئی گہرا اثر نہیں پڑا۔ جو کہ اپنے سرحدیا کے گزشتہ دانش سے زیادہ مختلف نہیں"۔ بہرحال لارڈ سالسبری صاحب نے جو پالیسی اختیار کی ہے اس کو عام طور پر پسند کیا گیا ہے کیونکہ ایک نہایت مشکل اور خوفناک سوال کا آخری فیصلہ ہے۔ اور یہ جو بوجہ مروت پکارا جاتی تھی کہ آزاد سرحدی قوموں کے علاقے پر قبضہ کر لو۔ اُن کے ملک کا الحاق کر لو۔ اور اُن کے ہتھیار چھین لو۔ اس کا کم از کم اُس وقت تک خاتمہ کر دیا گیا ہے جب تک کہ لارڈ سالسبری کی ریلے کی عزت کیجائے گی۔ ممکن ہے کہ لارڈ رابرٹس اور اُن کے گرم جوش جنگی ہمخیال بار بار اس مسئلے کو اُٹھاتے ہیں۔ لیکن وہ صرف جسم بیجان کو اُٹھا سکیں گے۔ اُن میں اس میں جان ڈالنے کی طاقت نہیں ہوگی۔ سرحد شمال مغربی کی قوموں سے جو عملدرآمد زمانہ دراز سے چلا آتا تھا اور اس میں گورنمنٹ کو کامیابی بھی ہوئی تھی۔ اس کو چھوڑ دینے سے کچھ فائدہ نظر نہیں آیا۔ اس طرح آئندہ کے لئے اس پالیسی کو مسترد اور متروک کر دیا گیا ہے۔

ضابطہ فوجداری کی ترمیمیں

۱۲ مارچ کو امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے منعقدہ اجلاس میں بہت چوں و چرا سباحثوں کے بعد ضابطہ فوجداری کا مجوزہ قانون کئی ایک ترمیموں کے بعد منظور ہو گیا۔ کل ۱۲ ترمیمیں منظور ہوئیں۔ ۷ نامنظور اور ۶ واپس لی گئیں۔ اس روز کے اجلاس میں مسٹر جیمس کمشنر سندھ نے دفعہ ۶۲ کے پولیس کی ڈائریوں کے متعلق ایک بھی چوڑی سپیچ میں زور دیا کہ یہ عدالت میں پیش نہ ہو سکا کریں۔ البتہ مجسٹریٹ ان کو استعمال کر کے سوالات جرح کیا کریں۔ کیونکہ ان میں جو بیان درج ہوتا ہے وہ بطور شہادت استعمال ہونے کے لئے نامکمل اور ناقابل اعتبار ہوتا ہے۔ مسٹر جیمس کی تائید کرنے والے زیادہ تر سرکاری ممبر تھے۔ مگر پنڈت سوریکول اور مسٹر چٹ نواس بھی اسی تجویز کے موید تھے۔ سر گریفتھ ایونس نے اس تجویز کی مخالفت میں ایک زبردست تقریر کی۔ اور آخر ووٹ لئے جانے پر مسٹر زلائش۔ انڈا چارلو۔ سٹیونس۔ میانی۔ کامرس۔ بشمبر ناتھ جائے گوبندال۔ سر رہنری پرنسپ سر گریفتھ ایونس کے طرفدار معلوم ہوئے۔ اور دونوں طرف ووٹ برابر نکلے۔ اس وقت خود وائسرائے نے بھی الفت کی طرف ووٹ دیا۔ بیشک پولیس کی ڈائریوں کے استعمال سے ملزموں کو محروم کرنا بے انصافی ہوگی۔ پریسیڈنسی کونسل نے دفعہ میں اتنا بڑھا دیا کہ مجسٹریٹ انصاف کے حق میں سمجھے تو پولیس کی ڈائری کے استعمال کی اجازت دے۔ سر گریفتھ ایونس نے دفعہ ۲۲۲ کے متعلق اس قدر اور بڑھا دینا ضروری سمجھا کہ خیانت مجرمانہ سے جرم میں ہر ایک معمولی رقم کی خیانت کا ثبوت دینا ضروری نہیں ہوگا بلکہ ایک معقول رقم کی خیانت ثابت ہو جائے۔ سر رہنری پرنسپ نے اس پر اعتراض کیا کہ ملزم کے لئے یہ بڑی تکلیف کا باعث ہوگا۔ مگر کثرت رائے سے ترمیم منظور ہو گئی۔ ان سب سے ضروری ترمیم وہ تھی جو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے متعلق مسٹر کامرس نے پیش کی تھی۔ اس کے ذریعہ سے گورنمنٹ کی وہ ابتدائی تجویز منظور ہو گئی ہے کہ جس پر مذکورہ مخالفت کی گئی تھی۔ اور جس کو سلیکٹ کمیٹی نے بھی نامنظور کیا تھا یعنی کہ اول اور دوسرے مجسٹریٹ درجہ اول (الف) تعزیرات ہند سے مقدمات کی سماعت کر سکا کریں۔ سلیکٹ کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ یہ اختیار صرف ان مقدمات کی تحقیقات پیش کورٹ پریسیڈنسی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے بھیجے اور جو کے مجسٹریٹ درجہ اول (الف) ہو سکا کریں۔ مسٹر کامرس کی دلیل یہ تھی کہ ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہی ایسے مقدمات سے دائر کرنے کے لئے گورنمنٹ میں رپورٹ کر سکتے ہیں۔ ملزم کے حق میں یہ بات مفید ہوگی کہ اسی ضلع میں اور عدالتوں کو بھی اس مقدمات کی تحقیقات کرنے کا اختیار ہو۔ سپریم کونسل کی مخالفت کے باوجود یہ ترمیم منظور کر دی گئی۔ شاید کسی آنریبل ممبر کو خیال نہ آیا کہ جس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کسی شخص پر اس قسم کے متعلق مقدمہ چلانے کی گورنمنٹ سے اجازت طلب کی ہوگی اس ضلع میں جتنے اور مجسٹریٹ ہونگے وہ سب اس کے ماتحت ہوں گے۔ اور ملزم کے حق میں بہتر تو یہ تھا کہ اس مجسٹریٹ کے کسی ماتحت مجسٹریٹ کے بجائے کسی دوسرے ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس اس مقدمے کو سپرد کیا جاتا۔ اگر کسی اس سے اعلیٰ مجسٹریٹ یا سشن جج کے سپرد نہیں کیا جانا تھا۔ ایک ترمیم بھی منظور ہوئی کہ آئندہ پریسیڈنسی کے ایڈیشنل مجسٹریٹ کا کام نہ کر سکا کریں۔ دفعہ ۴۳۴ کے متعلق کہ اپیل کورٹ کو ماتحت مجسٹریٹوں کے فیصلہ جائداد کے فیصلے کے بدل دینے کی اجازت دیجاوے۔ سر گریفتھ ایونس نے ترمیم پیش کی۔ مگر ووٹ لئے جانے پر چھ ممبروں نے موافق اور بارہ نے مخالف رائے دی۔ مخالفوں میں مسٹر چٹ نواس مسٹر انند چارلو۔ مسٹر جائے گوبندال۔ مسٹر بشمبر ناتھ اور مسٹر میانی کثرت رائے کی طرف تھے۔ مسودہ کے منظور ہو جانے پر حضور وائسرائے نے کونسل کو اس کی محنتوں کے خاتمے کے لئے مبارکباد دی۔ اور مسٹر کامرس کی لیاقت اور انتظامی کی تعریف کی۔

قانون ڈاکخانہ جات

مجوزہ قانون ڈاکخانہ جات ہند کے متعلق اتنی بات نہایت قابل اطمینان معلوم ہوئی ہے کہ اصلان ڈاکخانہ کو نئے قانون کے مطابق کوئی چٹھی یا پیکٹ تلف کرنے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ خواہ اس میں نوٹ یا منڈیشن یا نقش ہی کیوں نہ درج ہو جب تک کہ ایسے پیکٹ کے کھانے کے اوپر توڑنے یا نقش الفاظ درج نہ ہوں۔ سر تھیوبلڈ ویسٹ لینڈ نے اس قانون پر مخالفت کمیٹی کی رپورٹ کونسل میں پیش کرنے کے وقت بتلایا کہ اس قانون کی دفعہ کے معنی سمجھنے میں بڑی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ڈاکخانہ کو خطوط اور لفافوں کے اندرونی محاملات سے کچھ سروکار نہیں ہوگا۔ ہاں اس غلط فہمی کے لئے افسوس ہے۔ انہوں نے بتلایا کہ مثلاً کوئی شخص کسی مہاجن کے نام لفافہ بھیج کر اس کو سپریشر لیٹر لکھ دے تو اس سے مہاجن کی کتنی توہین متصور ہے۔ پھر کہا کہ جیمز ڈاف کامرس نے بڑا یہ صلاح سمجھی تھی کہ جو بھی ایک ترمیم سے زیادہ

اور حکومت کرنے کے مسئلے پر عمل کرتی ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اگر آگے کبھی سرکار نے اس پالیسی پر عملدرآمد کیا ہو تو ہو اب اس کو ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مقدر تا ہندو مسلمانوں کی کمبختی سے ایسے سامان موجود ہو گئے ہیں کہ وہ آپس میں اتفاق اور محبت سے بسر نہیں کر سکتے۔ ان میں اتنی عقل نہیں کہ وہ ایسا کر سکیں۔ ہر چند کہ زبانی بڑی بڑی باتیں کہنا جانتے ہیں اور "وصیی برین خود" "مین خود" کا پورا مطلب سمجھتے ہیں۔ لیکن اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ گاؤکشی کے مقدمات کھڑے کرنے اور اپنے دنیا بھر کا شور و غوغا مچانے۔ محرم اور دسہرہ میں ذرہ ذرہ سے باجہ بجانے اور چھیڑ چھاڑ کرنے پر خون خرابا ہو جانے کا ذمہ دار کون ہے۔ جی ہندو مسلمان بلکہ ان میں کئی تعلیم یافتہ سرکار نے کبھی کسی فریق کو ترغیب نہیں دی کہ دوسرے کی جائز رسم کے ادا کرنے میں وہ خلل دو۔ ہندو لوگ اس حد تک کنسرویٹو ہیں کہ انہوں نے مسلمانوں سے چھوت چھات کی رسم کو ابتدا سے آج تک کیساں بحال رکھا ہوا ہے۔ ہندو مسلمان کی لاکھ دوستی ہو۔ ہندو کبھی برتن مسلمان کے ساتھ مل کر نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ وہ مذہبا اس کام کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ بلکہ دس مسلمانوں کے نزدیک بھی مذہبا ہندوؤں کے ساتھ مل کر کھانا منع ہے۔ اور اس کے واسطے صاف حکم موجود ہے۔ لیکن سینکڑوں سال کے مسلمانوں کے اس ملک کی بود و باش اور دوستی سے مسلمانوں نے ہندوؤں کا کھانا ناجائز ٹھہرا لیا ہے۔ دوسری طرف جو ہندو جنٹلمین یورپ کے سفر کو جاتے ہیں اور برابر جہازیوں کا کھانا کھاتے رہتے ہیں مگر مسلمانوں کا کھانا ملنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو واپس آکر پراشچت کر لیتے ہیں۔ اور بعض اتنا بھی نہیں کرتے۔ اسی سے ظاہر ہے کہ ہندو مسلمانوں کے درمیان کوئی خاص دوستی اور اتفاق قائم نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہو سکتا ہے تو صرف ایک قسم کا دوستانہ مجھوتہ ہو سکتا ہے کہ آپس کے ایسے معاملات کے متعلق کہ جن میں دونوں قوموں پر کیساں اثر پڑتا ہو یہ متحد رہیں۔ لیکن اس قسم کے اتحاد کی امید صرف تعلیم یافتہ گروہ سے کی جا سکتی ہے مگر اوہ گروہ ایک چھوٹی سے چھوٹی نوکری اور چھوٹی سے چھوٹی سرکاری رعائت کے لئے ہر وقت دست و گریبان ہونے کو آمادہ رہتا ہے۔ پھر اتفاق کہاں رہا۔ اس لئے اگر نیا خوش اور بدگمان نہ ہوں ہندو مسلمانوں میں ایسا اتفاق ہونا اور اس کا دیر پا رہنا مشکل اور ناممکن ہے کہ جس سے وہ ڈرتے ہیں۔

لارڈ سالسبری کی سرحدی پالیسی پر سر لیپل گریفن کی رائے

سر لیپل گریفن نے اخبار لنڈن ٹائمز میں ایک چٹھی آئندہ سرحدی پالیسی کے متعلق لکھ کر بیان کیا ہے کہ ہر چند کہ میں پیشقدمی کی تدبیر کا مخالف ہوں۔ تاہم میں اس وقت نہیں چاہتا کہ چترال کو خالی کر دیا جاوے۔ اگر کچھ مدت کے بعد بھی اس کو خالی کر دیا جاوے تو ہرج نہیں۔ کیونکہ اس اڑھائی لاکھ پونڈ سالانہ کے خرچ سے کچھ بھی منفعت نہیں ہوتی جو قبضہ چترال پر صرف ہوتا ہے۔ اور جو روس کی پیشقدمی کا ڈر ہے تو اس کے ساتھ قرارداد حد بندی کی ہو چکی ہے۔ اسپر بھی اگر وہ آگے بڑھے تو گویا وہ جنگ کے ارادے سے بڑھیگا کہ جس کے مقابلے کے لئے ہم تیار ہیں۔ اس لئے جس طرح کابل میں ایک نہایت وفادار مسلمان شریف آدمی بطور ایجنٹ کے رہتا ہے۔ ویسا ہی چترال میں بھی رہنا چاہئے۔ کیونکہ اسکی حفاظت کے لئے کوئی فوجی خرچ نہیں پڑیگا۔ لیکن سر لیپل گریفن نے ایک اس سے بھی نئی بات بتلائی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ یاد رہے کہ آئندہ کا خونخوار اور خانہ آشوب جنگ چترال کے راستے سے پنجاب کے میدانوں میں نہیں ہوگا۔ بلکہ مانڈلی (برہما) کے سمندروں کے نیچے چینی تربیت یافتہ مسلح فوج روسی افسروں کی رہنمائی سے مشرقی دنیا کی حکومت حاصل کرنے کے لئے انگلستان اور ہندوستان کی فوجوں سے لڑیگی۔ واقعی یہ معاملہ دن بدن قابل غور ہوتا جاتا ہے کہ روس مشرقی ایشیا میں بہت کچھ رسوخ اور طاقت بہم پہنچا رہا ہے۔ اور اس کو بعض قدرتی وسائل ایسے حاصل ہیں جو انگلستان کو ایشیا میں ہرگز نہیں ہو سکتے۔ روس نے اپنی فتوحات کو سلسلہ وار ایسی ترقی دی ہے۔ کہ سینٹ پیٹرسبرگ اور ماسکو کو افغانستان چین اور جاپان کی سرحدات سے ملا دیا ہے۔ یعنی کہ روسی مقبوضات بحیرہ بالٹک سے لے کر یورپ۔ افغانستان، چین اور ایران کی سرحدات کے اندر گھس آئے ہیں۔ پھر روس نے اس تمام علاقے میں ریلوے کے اتنے لمبے لمبے سلسلے تعمیر کر دئے ہیں کہ دنیا میں کہیں ان کی نظیر موجود نہیں۔ روس کے لئے ہندوستان پر حملہ کرنیکا راستہ آج تک افغانستان کی طرف سے ہی سمجھا جاتا تھا۔ لیکن جب سے روس نے چین میں اپنا رسوخ بڑھانا شروع کیا ہے اور ولیڈی واسٹاک تک اپنی ریلوے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ جب سے چین میں روسی بینک قائم ہوا ہے اور روسی تجارت نے ترقی کرنا شروع کی ہے اور ہمیں مدتوں کو شک پیدا ہونے لگا ہے کہ روس ایک روز چین پر اس سرے سے دوسرے سرے تک قابض ہو جائیگا۔ کیونکہ جو سہولتیں چین پر قبضہ کرنے اور اس کو نباہنے کی اس کو حاصل ہیں۔ ورکسی اور یورپین سلطنت کو حاصل نہیں ہیں۔ اس وقت چین کے چالیس کروڑ باشندوں میں سے ایک بہت بڑی تعداد کو یورپین قواعد جنگ کی تربیت اور تعلیم دیگر روسی افسروں کی سرکردگی سے اگر ہمالہ کی سرحدات پر روس ہندوستان کے فتح کے لئے جنگ کریگا تو بہت خوفناک جنگ ہوگا۔ اس وقت ایشیا دو تہائی سے زیادہ پہلے ہی اس کے قبضے میں ہوگا۔ انگلستان کی طاقت اور عظمت کا راز اس کی بڑی فوج نہیں ہے۔ بلکہ بحری فوج ہے

اور یہی وجہ ہے کہ انگلستان ہر سال اپنی بحری طاقت کو ترقی دیتا جاتا ہے اور بے اندازہ روپیہ خرچ کرنے سے نہیں گھبراتا۔

سنہ ۱۸۹۷ء میں (۱۶۳۰) بحری سپاہی اور (۴۴۳۰) بحری سپاہی اور بڑھائے گئے ہیں جس سے اس کی بحری فوج (۱۰۶۳۹۰) کی عظیم تعداد تک جا پہنچی ہے۔ اس سال روانہ میں بحری اخراجات کے لئے (۸۰۰۰۰۰۰) منظور کئے گئے ہیں۔ جو کہ گریٹ سولہ روپے کے برابر ہیں۔ تو ۳۸ کروڑ روپے سال کا خرچ ہے۔ اور یہ اس عظیم الشان انگریزی سلطنت کی حفاظت کے لئے درکار ہے کہ جس کی ایشیا، افریقہ، امریکہ اور اوشینیا میں بہت لمبی چوڑی بحری محافظت کا محتاج ہے۔ بہرحال اگر کبھی ہندوستان کی شمال کے بجائے جنوب مشرق کی طرف سے روس سے حملہ کیا تو یہ لڑائی ایک دوسری ہی قسم کی ہوگی اور اس لئے انگلستان کی حکومت ہندوستان کی سرحد شمال مغرب کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستان کی سرحد شمال مغرب باشندوں سے زیادہ لگاؤ کیا جاوے۔ اور ملک پر قبضہ وسیع کیا جاوے۔ بلکہ ان کے ساتھ تعلقات بڑھانے ضروری ہیں۔ ایسے ہی ہندو رعایا کی طرف سے بدگمانی دور کرنی چاہئے۔ اور اس قدر تالیف قلوب کرنی واجب ہے کہ وقت ضرورت اس ۲۸ کروڑ رعایا کو اپنی ۶۸ کروڑ روپیہ کی انشورنس سے ایکٹ اسلحہ موقوف کر کے ان تمام ہندو جو مسلح ہونا چاہیں مسلح کر کے قواعد جنگ سکھلا

معلوم نہیں یہ آرزو خیر خواہان سرکار انگریزی کی پوری ہوگی۔ لیکن خوشی کی بات ہے کہ اتنی آرزو تو گئی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالفعل سرحد آزاد قوموں کے ملک پر قبضہ کرنے کا اور ان کو مطیع کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ کیونکہ وزیر اعظم انگلستان نے آنریبل فیصلہ کر لیا ہے فوجی پیش قدمی کی پالیسی اور قوموں کے علاقہ بھی چوکی پر قبضہ کرنے کے وہ مخالف ہیں۔ جہاں آدمیوں کی رائے میں نہایت ضروری نہیں ہے گریفن وزرائے فریق کنسرویٹو کی سرحد کی نسبت مطمئن ہو کر لکھتے ہیں کہ صاحب وزیر اعظم کے کھلے پر جو تقریر فرمائی اور اسپیچ دوسرے اور مراسلات سے اضافہ ہوا ہے۔ اب سرحد ہندوستان کے معاملات کی کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہی کہ جس سے کوئی پر کوئی سخت حملہ کیا جائے۔ گو اس سے پہلے سے غلطیاں ہوئی ہوں۔ لیکن اب جبکہ ان کی دی گئی ہے تو گزشتہ باتوں کی کوئی پرواہ نہیں اس وعدہ خلافی کے الزام میں ہی کچھ مزہ ہے گلیرل فرنچ لگاتا ہے۔ سر لیپل لکھتے ہیں فعلوں کی نسبت رائے قائم کرتی ہیں

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۶ مارچ ۱۸۹۰ء

ہندو مسلمانوں کا اتفاق

بریلی کے بعد صرف دہلی کے ہندو مسلمانوں ہی میں ہمیں اتفاق اور دوستی بتوار نہیں ہوئی بلکہ کانپور میں بھی ایسی ہی نیک تجویز کی پیروی کی گئی ہے۔ ہمصر ملک کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ کانپور کے جملہ چاول منڈی کے تاجر مہاراج نرائن بابو صاحب سارت جو نہایت خلیق اور عالی حوصلہ رئیس ہیں۔ ماہ رمضان میں بفیس کے لئے شیرینی اور میوے ہر روز بطور نذرانہ اپنے تمام ہندو مسلمانوں کے مکانات پر بھیجتے رہے جبکہ بابو صاحب موصوف و شکر سے کر بعض احباب کو پہنچاتے تھے تو نظارہ بڑا پر لطف ہوتا تھا۔ عید کے روز بابو صاحب نے خوشدلی اور محبت سے اپنی وسیع اور مرتفع کوٹھی میں خوشنما جلسہ کیا جو چاول منڈی کے چوک میں واقع ہے۔۔۔ اس جلسہ میں مسلم جگہ نشر لانے کے کمال خاطر و مدارات سے مہمان داری کی پیش کیا۔ اس تواضع میں جناب سیٹھ جمنا داس جی بھوالا جی اور سیٹھ فقیر چند بھیا لال کان کوٹھی سیٹھ مراج مشہور ساہوکاران کانپور و نیز سیٹھ چھبی رام صاحب بھی شامل رہے۔ نہایت تہذیب و اخلاق سے وہ جلسہ ملاپ میں گزرا۔ اور سچ بات تو یہ ہے کہ عید کی خوشی کا مزہ اور کو کہتے ہیں۔"

دہلی کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ جس طرح اہل ہنود نے عید کے روز اور اس سے دوسرے روز ٹرکے میلے میں مسلمانوں کی شرکت اور عطر و پان سے تواضع کی تھی اور ہزاروں اہل ہنود مسلمان میلے میں شامل ہوئے تھے۔ ایسے ہی ہولی کے تہوار میں اہل اسلام نے کیا۔ مسلمانوں نے شہر میں جا بجا بڑی شان و شوکت سے کئی سبیلیں لگائیں۔ اور اہل ہنود کے بیٹھنے کے لئے عمدہ عمدہ شامیانے نصب کر کے انہیں بھاڑ و خانہ مہیا کیا۔ شربت۔ دودھ۔ ورق دار پان۔ الائچیوں اور عطر سے بہت بڑی شان کے ساتھ ہندوؤں کی دعوت کی۔ ہولی کی تہوار کا میلہ اس قدر رونق ہوا کہ خلقت کی کثرت سے بازار چاندنی چوک کی دو طرفہ سڑک بھر گئی تھی۔ اہل اسلام ہندوؤں کو سواریوں میں اور پیدل چلنے والوں کو ٹھنڈا اور دودھ کے تھال بھر بھر کے پیش کئے۔ جس قدر گلال ہولی پر لے لیا اور کھایا۔ دوسری طرف مسترد ہوئے کہ اہل ہنود نے بھی مسلمانوں کے لئے ایسا ہی کیا۔ سڑک سے سبیلیں لگائیں اور حضرت سلطان شاہ نظام الدین اولیاء کے مزار شریف پر اور حضرت امیر خسرو صاحب کے مزار شریف پر نقیری وغیرہ باجوں سے چادریں لیجا کر چڑھائیں۔۔۔۔۔ اور درگاہ پر حاضر ہو کر خدا سے دعائیں مانگیں۔ بڑے بڑے معمر لوگ جو شریک میلہ تھے ان کا بیان ہے کہ ایسا میلہ اکبر شاہ ثانی کے عہد میں دیکھا تھا۔ یا اب دیکھا ہے۔"

غرضکہ دہلی کے ہندو مسلمانوں میں محبت اور جوش کا ایک دریا ہے کہ امڈ رہا ہے۔ اور عوام الناس اس سے نہایت محظوظ اور مسرور ہو رہے ہیں۔ اور اس خوشی کے خمار میں ایسی ایسی نرالی باتیں ہو رہی ہیں کہ جن کی کبھی امید بھی نہیں کیجا سکتی تھی۔ جیسا کہ ایک ہندو جوہری کی گاڑی کے پیچھے ایک مسلمان بچے کے زخمی ہونے اور اس کے لواحقوں کے گاڑی کے مالک سے کچھ بھی تعرض نہ کرنے کا قصہ پیشتر بیان ہو چکا ہے۔ لیکن ہولی کے روز دہلی کے مسلمانوں نے تو حد ہی کر دی۔ یعنی اکثر مسلمانوں نے اپنے ہندو احباب کے پاس خاطر اور خوشنودی کے لئے اپنے اوپر رنگ ڈالا جانا بھی منظور کر لیا۔ اور ان کے ساتھ عبیر اور گلال سے خوب ہی دل کھول کر ہولی کھیلی۔ عجب نہیں کہ اس رنگ ڈالنے اور ہندو مسلمانوں کے مل کر ہولی کھیلنے کی نظیر محمد شاہ رنگیلے کے عہد کے بعد سے نہ ہو۔ مگر دہلی کے مسلمانوں نے اب کے اسپر بھی اکتفا نہیں کیا کہ ہولی کے رنگ کو اپنے ہندو دوستوں کی خاطر سے قبول کر لیتے بلکہ انہوں نے ہمیشہ کے لئے ہولی کھیلنے اور ہولی میں رنگ رلیاں منانے کے جواز اور ترویج کی بھی کوشش کی ہے۔ اور ایک سچلے جدت پسند مسلمان نے ہولی کے تہوار کو بھی عیدوں کی طرح عید سے منطبق ثابت کیا ہے جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ پر آگ کے گلزار ہو جانے کی خوشی میں آج تک منایا جاتا ہے۔ دہلی کا روزانہ اخبار لکھتا ہے۔

"اس کے دہولی کے متعلق ایک صاحب محمد نواب مرزا نے زرد کا غذ پر ایک اشتہار بعنوان ہولی کے عنوان سے شائع کیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نادانستہ مسلمان جانتے ہیں کہ یہ محض ہندوؤں ہی کا تیوہار ہے۔ مگر اصل میں یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے آگ سے محفوظ رہنے کی یادگار میں ایک مقدس عید ہے کہ جس کو نبی اسرائیل آج تک مانتے ہیں۔ گو ہندو لوگ اور ان کی تاریخوں میں اس تین روز کا تفاوت ہے۔ اور دونوں دن وضع کرنے سے صرف ایک دن کا فرق رہ جاتا ہے۔ اور چونکہ مسلمان ملت حنیف کے متبع ہیں۔ لہذا ہولی پر خوشی کرنا جو در اصل حضرت ابراہیم حنیف علیہ السلام کے شعلہ آتش سے محفوظ رہنے کی خوشی ہے مسلمانوں کے لئے گناہ نہیں ہو سکتا۔"

انگریزی میں ایک مثل مشہور ہے The wish is father to the thought یعنی جس بات کی خواہش انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے اسی کے مطابق خیالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ محمد نواب مرزا کا ہولی کو ایک مسلمانوں کا واجب التعظیم تیوہار ثابت کرنے کے وجوہات بھی آج ہی سوجھے ہیں۔ جب کہ ہندو مسلمانوں کا اتفاق ہو گیا ہے۔ لیکن وہ یاد رکھیں انہیں اپنی اس بیوقوفی سے کسی دوسرے وقت پچھتانا پڑیگا کیونکہ اہل ہنود ہولی کے دنوں میں آپس میں رنگ ہی نہیں پھینکتے۔ بلکہ گوبر اور پیشاب بھی ایک دوسرے پر پھینک دیتے ہیں۔ اگر خاک دھول غرض کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے۔ بلکہ منتہائے خوشی اور بے تکلفی اس میں سمجھا جاتا ہے کہ جو تو کپڑے ہار پہنے دوستوں کو پہنائیں۔ اور آپس میں چند جوتے بھی بانٹ لیں۔ چنانچہ آج ہی دہلی کی ایک مراسلت اسی مضمون کی روزانہ پیسہ اخبار میں درج کی گئی ہے کہ جس میں مراسلہ نگار کو شکایت ہے کہ ہندو بھائیوں نے وفور انبساط اور مسرت سے بعض راہ چلتے مسلمانوں کو جوتے بھی لگا دئے اب جوتے کھانے اور بد تہذیبی کے برتاؤ سے خود تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہندو بیزار ہیں۔ اور ہولی کے دن ہونے کا حیل ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ چہ جائے کہ مسلمان اس سلوک پر خوش ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ دہلی کے مسلمانوں کی ایسی ایسی باتوں سے ان کی قوم کی اصالت باطنی کا خوب ثبوت ملتا ہے کیونکہ جب ہندوؤں نے ایک قدم آگے بڑھ کر اتحاد ملانے کا ارادہ کیا تو مسلمان چار قدم بڑھ کر بغلگیر ہو گئے لیکن کسی چیز کی افراط بھی اچھی نہیں ہوتی۔ خال کی ملاحت کی ہر جنہ حسن کے شیدائی بہت تعریف کرتے ہیں لیکن جب وہ بھی حد سے بڑھ جاتا ہے تو مہ کہنا جاتا ہے۔ خلقت اندیش اور دانشمند لوگ ہر بات میں اعتدال کو مدنظر رکھتے ہیں۔ ہر شہد کے ساتھ ڈنک ہے۔ اور ہر پھول کے ساتھ کانٹا ہے۔ خدانخواستہ اگر چشم زخم زمانہ سے فریقین میں ایسا اتفاق قائم نہ رہ سکے جیسا کہ اب کل ہے تو پھر بھی ان کو شرمسار نہ ہونا پڑے "قدم الخروج قبل الولوج" ایک نہایت مجرب مقولہ ہے۔

ہندو مسلمانوں میں آپس میں اتفاق ہونا نہ صرف ان دونوں قوموں کے حق میں ہی سعادت اور فرخندہ فالی ہے۔ بلکہ سرکار انگریزی کے نزدیک بھی یہ بات عمدہ سمجھی جاتی ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بعض تنگ خیال انگریز ایسے اتفاق کو سرکار کے حق میں مضر سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ چند روز پیشتر اخبار پاؤنیر نے لکھا تھا کہ اضلاع مغربی و شمالی میں ہندو مسلمانوں کے غیر معمولی اتفاق کو دیکھ کر بعض انگریز چونک پڑے اور سوچنے لگے کہ ہو نہ ہو یہ اتفاق گورنمنٹ کے حکام کی مخالفت کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ ہر چند کہ ان لوگوں کی سمجھ ہنسی کے قابل ہے اور ان کی سمجھ اور تجربہ کاری پر افسوس آتا ہے۔ آج سے پچاس سال پہلے اس انگریز نے بڑے نہایت درست لکھا تھا۔ جس نے لکھا تھا کہ قدرتاً اس ملک کی رعایا کے مختلف فرقوں میں ایسی اغراض اور اسباب موجود ہیں کہ جو ان میں اتفاق نہیں ہونے دیتے۔ یونکہ دونوں قوموں میں اتفاق ہو جانا سرکار کی اغراض و حکومت کے خلاف ثابت ہوگا۔ شاید ایسے ہی خیالات کی بنا پر بعض دیسی اخبارات لکھ دیتے ہیں کہ سرکار ہندو مسلمانوں میں "ڈیوائڈ اینڈ رول" الگ الگ کرو

حفظ صحت

استفسار

۳۵۔ خون خراب۔ میرے ایک دوست کو عرصہ تین ماہ کا ہوا کہ خون خراب ہو گیا تھا اور ہمیشہ شوشک جاری رہتی تھی۔ اور کبھی کبھی نزلہ کی بھی شکایت

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۲۶ ماہ ۹۰ سنہ ۹ مطابق ۳ ذیقعدہ ۱۵ سنہ ۱۳ ہجری موافق ۱۹ اکبری | جلد ۱۲

وقیعت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

آبکاریاں:- اس وقت یونائٹڈ کنگڈم یعنی انگلینڈ۔ سکاٹلینڈ۔ آئرلینڈ اور ویلز میں ۱۹۳ آبکاریاں ہیں جن کی تعداد ۱۸۹۰ء میں ۱۳۰ تھی۔ ان میں سے ۱۵۳ سکاچ۔ ۹ وشش۔ ۲۹ آئرش اور ایک ویلش ہے۔ یہ کثرت بیئر خوری کی!

خرچ چارہ:- ۱۸۹۰ء میں انگلستان میں ..... ۱۰۶ پونڈ چارہ خرچ ہوا تھا جس میں سے ..... ۱۰ پونڈ بیئر سے اور صرف ..... ۷ پونڈ ہندسے سے ہم پہنچائی گئی تھی۔ ۱۸۹۰ء میں یونائٹڈ کنگڈم میں ..... ۲۲۷ پونڈ چارہ خرچ ہوئی تھی جس میں سے ..... ۲۰۵ پونڈ ہندوستان اور کناڈا سے اور صرف ..... ۲۲ پونڈ چین سے لی گئی تھی۔

عورتوں کے خاص خاص پیشے:- جرمنی میں عورتیں عجیب وغریب کام کرتی ہیں۔ جن کی تفصیل تازہ کیفیت سے ظاہر ہے۔ ۲۰ چمنیاں صاف کرتی ہیں۔ ۲۰ دسلیٹ پنسل بنانے والی ہیں۔ ۷۰ ہوٹل خانے میں کام کرتی ہیں۔ ۱۵ گھڑی ساز۔ ۵۰ سڑک ساز۔ ۴۷ ظروف ساز۔ ۳۷۵ لوہار۔ ۲۰ معمار اور ۲۰۰۰ سنگ مرمر پر کام کرنے والی ہیں۔ علاوہ ان کے بعض کانوں اور بندرگاہوں میں کام کرتی ہیں۔

مزدوروں کی ٹرین:- ۱۸۸۴ء میں وارنگٹن لنکاشائر سے مزدوروں کی بھری ہوئی ۱۱۰ ٹرینیں ۳۰۷۶ میلوں چلائی گئیں۔ ۱۸۸۶ء میں ۳۰۹ ٹرینیں ۱۸۲۳ میلوں پر چلی تھیں۔ ۱۸۸۶ء میں ان کی تعداد ۴۷۸ اور مسافت ۲۷۴۰ میل ہو گئی تھی۔ ۱۸۸۷ء میں ۵۷۶ ٹرینیں اور مسافت ۳۴۴۱ میلوں تک ہو گئی ہے۔ ان کی تقسیم یہ ہے کہ ۱۴۲ لنڈن و ساؤتھ ویسٹرن لائن پر ۴۶۵ میلوں پر چلتی ہیں۔ لوٹرینوں کی تعداد سب سے بڑی ہے۔ تاہم میلوں کی تعداد میٹروپولیٹن سیسٹم کی ہے۔ جہاں ۱۰ ٹرینیں صرف ۹۶۔ اور میل ۳۲۷ ہیں۔ ان میلوں سے مراد صرف ایسا میل ہے جو مزدور کام کی جگہ تک طے کرتے ہیں۔

پیداوار لوہا:- ۱۸۹۰ء میں برطانیہ کارخانوں میں لوہا پیدا کرنے والے ملکوں میں انگلینڈ اور ناروے پہلے نمبر پر تھے۔ جہاں ۵۰ لاکھ ٹن لوہا پیدا ہوتا ہے۔ ان کے بعد کمبرلینڈ اور ناروے کا نمبر ہے۔ ۲ لاکھ ٹن لوہا ملتا ہے۔

مذاق

منسٹر میری (اپنے خاوند سے):- "میں حیران ہوں کہ کیوں کچھ اس قدر جاگتا رہتا ہے"۔

جونس (دوشبانہ بن سے):- "یہ اس کا موروثی مرض ہے۔ کیونکہ تو راتوں میرے انتظار میں جاگتی رہتی ہے"۔

ایک نوجوان نے اپنی بیوی کو آمدنی سے زیادہ فضول خرچ دیکھ کر ایک دن دس پونڈ دیئے۔ اور ایک سادہ پاکٹ بک پیش کر کے کہا کہ "میری پیاری لاس کے ایک طرف یہ رقم لکھ لو۔ جو آپ میں دیتا ہوں۔ اور اس کے محاذ میں اس کا خرچ درج کرتے رہنا۔ اور میں دو ہفتے کے بعد اور رقم دوں گا"۔ جب خاوند نے اس عرصے کے گزرنے پر پاکٹ بک مانگی تو بیوی نے کہا کہ "پہلے اب کے خرچ کی نوٹ مساوات رکھی ہوئی ہے"۔ جب خاوند نے کتاب کھول کر دیکھی تو اس کے محاذ میں یہ مختصر اندراج درج تھے۔ "سب کچھ خرچ"۔

ایک:- "کل میلے بانار میں تین پونڈ پائے تھے"۔

دوسرا:- "کیا واقعی تم بڑے خوش قسمت ہو"۔

ایک:- "نہیں۔ کیونکہ جب یہ مجھے ملے تھے۔ میں خوش ہو کر چند دوستوں کو مدعو کیا۔ اور جب یہ سب نقدی خرچ ہو چکی تب اس نقدی کا مالک آ پہنچا۔ اور مجھے دم ہو کر اس کی بابت پارسل نوٹ دینا پڑا"۔

مالکہ گھر کی خادمہ سے:- "تو نے میری اس پرانی زرد پوشاک کو کیا کیا۔ جو میری کوٹھڑی میں لٹک رہی تھی"۔

خادمہ:- "آپ نے کہا تھا کہ سب چیتھڑے دفع کر دو۔ پینے وہ بھی چیتھڑے والے کے حوالے کر دی"۔

مالکہ:- "ہائے کیا۔ تم کس طرح خیال کر سکتی ہو کہ اگر میں خاوند کے آنے کے وقت پر اسکیٹرے نہ پہنوں تو مجھے بنے مل سکینگے؟"

ہوٹل والا:- "مسٹر جونس یہ ہاف کراؤن (سکہ) ناقص ہے"۔

مسٹر جونس:- "کیا ہوا تجھے کھانا کونسا اچھا ملا ہے"۔

"استاد:- "مالک غیر کی شہ کیا ہے؟"

لائق شاگرد:- "وہی جو پہلے دن عنوان پر چھپی ہوتی ہے اور دوسرے دن کہیں پیچھے کے صفحے پر اس کی تردید ہوتی ہے"!

عجیب عجیب باتیں

عدد ۵ کی توقیر:- چینی ۵ کو مقدس تعداد خیال کرتے ہیں۔ ان میں پانچ نیکیاں۔ پانچ رنگ زرد۔ سفید۔ سبز۔ سرخ اور سیاہ۔ پانچ خانگی دیوتے۔ پانچ ہی سیارے۔ پانچ ملاح میری۔ پانچ قسم کے فوائض اور پانچ سمت یعنی لوازمہ وجوانب وسطی۔ مشرقی۔ مغربی۔ جنوبی اور شمالی۔

زہریلے تیر:- ریڈ کے ایجنٹ سے پہلے رنوں لنڈن میں میجر ٹرنر کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے اوگنڈا کے حالات دریافت کئے۔ جہاں سے وہ ابھی واپس آئے تھے۔ میجر ٹرنر نے بیان کیا کہ گزشتہ معرکوں میں ڈاکٹر میکفرسن کو ایسے زہر کا ایک نسخہ ہاتھ آیا ہے۔ جس میں وحشی اپنے تیر بھگوتے ہیں اور اس کا اثر شوق سے کیا کاری ثابت ہوا ہے۔ جسم میں کرنے سے زائل ہو جاتا ہے۔ اس لئے تیر کے مجروح زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ مگر ڈاکٹر کو رنے ان کو زندگی کے اندر رہنے کر دیا ہے۔

ملاح عورتیں:- سارو ے سوئیڈن اور فنلینڈ میں عورتیں کشتی باتی کا کام کرتی ہیں۔ اور ڈھلاک میں کئی عورتیں سرکاری بیڑے چلانے پر تعینات ہیں۔ سوا اپنی فرانسیسی والے جہازوں کو ٹھنڈے رہنے کے دنوں میں کل جاتی ہیں۔ وہ اپنی سندیں اور ڈوبے ہوئے دکھا کر ان کو بند کا ہوں میں لے آتی ہیں۔ یہی حال فنلینڈ میں ہے۔ چھوٹے جہازوں پر ملاحوں کی بیویاں اپنے خاوندوں کے ساتھ خوب ہاتھ بٹاتی ہیں۔ حتیٰ کہ پیسوں کی کھیاتی کرتی ہیں اور رات کے وقت گھڑیاں ہاتھوں میں لے کر کھڑی رہتی ہیں۔ بیکر کیپٹن ان کے بہت مداح ہیں۔ جنہوں نے ان کی محنت اور مشقت مردوں سے کم نہیں پائی۔ میرے بھی عورتیں کشتیاں چلانے میں نشان ہیں۔

افغان ٹکٹ ڈاک:- یورپین کو پرانے ٹکٹ خرید کرنے کا جو مینیا ہو گیا ہے۔ اس کو دیکھ کر امیر صاحب کابل نے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ افغانستان کے پرانے ٹکٹ نایاب ہیں۔ لہذا امیر صاحب کو یہ تدبیر سوجھی ہے کہ افغانستان کے مختلف صوبوں میں مختلف رنگوں کے ٹکٹ جاری ہوں۔ اور ہر ٹکٹ سرورق پر نام فرمانروا کا جاری کیے گئے ہیں کہ ان کے ٹکٹوں میں جو چٹھیاں باہر سے پہنچیں ان سب کے ٹکٹ اتار کر امیر صاحب کابل کو بھیجا کریں۔ وہاں سے ہندوستان کے واسطے یہ ٹکٹ روانہ کئے جائیں گے۔

نامردی کا شرطیہ علاج

یعنی

مردونگی

مرض نامردی و بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردونگی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی

روح حیات	دو بوتل (صہ) پانچ روپے	روغن دافع سستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونیکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ لجی وغیرہ شرطیہ و حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کیطرح عارضی ہو

نوٹ:۔ اگر بیماری ادویہ کے استعمال سے کوئی قسم بیماری پیدا ہو جاوے تو امراض کے ماہر ڈاکٹر مفت مشورہ دیں گے۔

مفت (رسالہ مشکلکشا) جسمیں ہر ایک بیماری کے متعلق ہدایات جوانی کی غلط کاریوں کے نتائج بہت ہی کاشر شفاخانہ عام کی ادویات کی مفصل تعریف مصدقات ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پریٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک دروازہ

جنتری سنہ ۱۹۳۸ء جسمیں سینکڑوں عجیب و غریب مفید اور کارآمد معلومات درج ہیں ۲ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر کی جاتی ہے۔

رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ لاغری۔ لجی وغیرہ جو بیماری ہیرا نسالی یا کثرت مواشات یا..... یا ہاتھوں سے بیگار ملاقی ہوئی ہوں ایک ہفتہ میں حکماً صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت فیشیشی چار روپے چار آنے

حب آتشک ایک ہفتہ میں آتشک کے زخم شکاف ہو جاتے اور دو ہفتہ کے اندر بیماری جڑ سے اکھڑ جاتی ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے

قرحہ و سوزاک پیشاب کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور ایک ہفتہ میں پرانا سوزاک کیوں نہ ہو کامل صحت۔ قیمت فیشیشی چار روپے چار آنے

جوہر شبہ تمام دنیا کے مصنوعی خواص دوائی نہیں ہوتی مصنوعی خواص شیشی خورد (عہ) شیشی کالاں

سنون مقوی دندان دانتوں کو موتی کیطرح چمکدار بناتا ہے۔ کہانسی کی گولیاں خواہ خشک یا تر ہو دیرینہ میں فائدہ

حزن جان طبع دوئم

(۸۶۸) صفحہ مجسم

[illegible] مرض [illegible] ۱۸۹۵ء [illegible] ہوئی تھی [illegible] ہوتی تھی کہ چار صفحہ میں سب کی [illegible] ۵۰ صفحہ کا [illegible] دوبارہ اسے [illegible] عنوانوں [illegible] مضامین اور [illegible] اور [illegible] ترمیم [illegible] کرکے چھپوانا شروع کیا [illegible] ہے۔ قوت باہ کے بارہ میں یوم پیدائش [illegible] ہے۔ [illegible] ۱۸۹۵ء تک [illegible] ہوگیا

رعایت بر محصولڈاک معاف۔ قیمت مقررہ سے صرف ۱/۶ کمیشن منی آرڈر زیادہ دینے ہوں گے۔ تمام ادویات ولایتی آتی ہیں

دواؤں کے موجد

ڈاکٹر ای ایڈورڈ لیٹ سول سرجن بہادر امرتسر

(۱۵ اگست ۱۸۸۸ء)

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لایق اور ماہر اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر ڈی ایم سانگلے ایم ڈی اینڈ ایم آر ایس ایل یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ

(۱۲ مارچ ۱۸۸۸ء) قیصری باغ امرتسر:۔ میں نے محمد امام الدین کی دواسازی کی لیاقت پوری دیکھی۔ میز محمد امام الدین نے مجھ کو کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کی ہوا ہوئی تیار کرتی ہیں اور مجھ سے یہ بھی بتلا دیا کہ کن کن اجزاء اور کس کس طرح بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزا کو معلوم کر کے اپنی پوری تسلی کر لی کہ یہ بھی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر برتتے ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سی بیماروں کو دیکر تجربہ کیا اور بلاشک و شبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو اپنے خیر خواہ کے واسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں

کافی مکسچر

تر و خشک کھانسی کا مسلمہ علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۶

کالرا کیور

ہیضہ و اسہال اور پیچش کا بے نظیر علاج قیمت فی شیشی (عہ) ۸ر

امنوریہ پلز

احتباس یعنی ایام کا نہ آنے اور درد رحم کو بند الساعت کا حکم رکھتی ہیں ۲۴ گولی (عہ)

اسپرمٹوریہ پلز

دافع کثرت احتلام و جریان وغیرہ۔ ۴۰ گولی عہ ۸۰ گولی

ایفرو ڈیزیک میکسچر

مقوی باہ و دل و ضعف اعصاب و غیرہ قیمت فی شیشی

نروائن ٹانک پلز

علاج نامردی۔ کم طاقتی و کمزوری ۶۰ گولی ۱۶ و ۱۲۰ گولی

روغن طلا

(مکی مالش سے گوں پٹھوں میں سنسنی آتی ہے چھالہ (آبلہ) نہیں پڑتا قیمتی

سرمہ کافوری کافوخضاب

صرف ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ قیمتی

بابونیہ ٹوتھ پاؤڈر ٹوتھ برش

دانتوں کو موتی کی طرح چمکاتا ہے۔ ۱ چھٹانک ۱۲ ۲ چھٹانک

ولایتی مرہم

ہر قسم کے زخم اور ضعف اعصاب خارش چھپاکی کے واسطے

بچھو کا ٹے کا علاج

جائے نیش پر لگانے کے واسطے

عرق مکسچر

(عہ)

عرق طحال

(عہ)

عرق بیضہ

(عہ)

دوائی چکاری

(عہ)

عرق اسپرمٹوریہ

(عہ)

عرق افسنتین

(عہ)

پوڈر افسنتین

(عہ)

عرق کالرا

(عہ)

عرق ہیضہ

(عہ)

عرق مکسچر

(عہ)

عرق بیضہ

(عہ)

عرق اسپرمٹوریہ

(عہ)

عرق افسنتین

(عہ)

پوڈر افسنتین

(عہ)

عرق کالرا

(عہ)

عرق ہیضہ

(عہ)

دوائی چکاری

(عہ)

عرق طحال

(عہ)

سرمہ چشم

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

ڈیوڑھی کرمان

ہم نے سنے ہین آن لعل و گہر + نہ ہے کوئی لاولد مضطر — اعنی ہے حق مین ہر شہر کہ ہر شہر کہ لعل و یتیم سے بھرا کرے

اس خاندان اطبا کو ۳۰ سال طبیہ تجربات اور فقرار کا مین و سیامین کیخدمات سے ایسی یہ التاثیر نسخے ہاتھ آئے ہین کہ اکسیر کا حکم رکھتے ہین خصوصاً اولاد فرزند نرینہ حیات مولود و دفع اسقاط کیلئے تیر بہدف ہین اگرچہ کثرت اشتہارات نے خلق کو ظن کر دیا مگر خدا بخشے گذشتہ یکسان نکرد بندہ کو اس نعمت خداداد کے پوشیدہ رکھنے کا حکم نہین بزرگون کے ارشاد سے فیض عام کا اشتہار ہے کہ اور دیہ تو وہی ہونگی مگر نمبر (۱) کم مقدور والے صرف خرچ مندرجہ ہے اور (۲) تونگر عہدہ دار خرچ دو چند سے دہین ایجائین اور دلی مراد پائین (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی یکجا علاوہ خرچ دوا دیگر رسید و تنخلی لین اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئے بندہ کا حق ہے وہ خود اپنی لیجائے (۴) شرطیہ بعد خرچ دوا دیگر اقرار نامہ آمد دو ماہ لکھ دے بشرط پیدائش فرزند نرینہ بمیعاد معینہ ادا کرے ورنہ خرچ دوا ہی بندہ یہ رسید واپس لے (۵) تصفیہ شدہ فیمابین متبر شخص کے پاس ضامندی طرفین امانت رکھدین بشرط کامیابی بندہ پائے ورنہ واپس لین (۶) اسپر بھی اطمینان نہ ہو تو معالجہ شرطیہ بکہائین وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چہار ماہ واجب الوصول ورنہ خرچ دوا حسب قرار قبول فضل خداداد کی منادی ہر طرح کرادی شرطیہ اقرار نامہ سے جھوٹی اشتہاردن کی بنیاد ڈھادی اگر علاج مین شک ہو تحقیق کر لو مراد پانے پر دنیا کسکو گران ہے فرزند نرینہ لاکھون سے ازان ہے جو گہر اس لعل سے منور نہین وہ خاخراب ہے گہر نہین بربادہ شجر ہے کہ جسمین ثمر نہین گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہین کتاب اسناد و کمال فہرست ہے تشخیص لاولدی ایک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے جن مایوسین نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی مراد دلی برائی ملاحظہ فرمائی تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے طرق استعمال دوا و غذا پر ہر ٹکٹ ملتہ ڈبیا سے واضح ہوگا۔ البیان بامست دام احسب منشا خود شرائط مندرجہ سے ثابت ہین

نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار
بچے کے اولاد نہ ہو	۱	قولنج وعدی	۱۲	لقوہ	۲۳	سل	۳۴
جسکی اولاد ہیوتی مرجاوے	۲	سوزاک	۱۳	بہگندر	۲۴	طول عمر حق کو خدا ہو	۳۵
جسکا حمل ۲-۳-۶-۸ ماہ گر جاوے	۳	سرعت	۱۴	نامردی کلیہ	۲۵	خضاب سالانہ	۳۶
جسکے لڑکے ہوون ہوون لڑکا نہ ہو	۴	برصان	۱۵	بواسیر خونی و بادی	۲۶	نزلہ وزکام	۳۷
کمزوری	۵	غدہ کاری	۱۶	دمہ	۲۷	سیر الولادت	۳۸
مرگی	۶	گٹھیا	۱۷	ضیق النفس	۲۸	ہیضہ ماالاسہال	۳۹
تپ دق	۷	سلسلی	۱۸	ہچکی	۲۹	تپ چہارمہ - روزانہ	۴۰
سنسف باہ	۸	سیلان	۱۹	خشکہ کل بدن	۳۰		

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر (پنجاب) چوک ڈیوڑھی کرمون

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

دوں تو ہمیشہ ماد ایاں ایسی ہیں جن سے زیادہ مرجولیت دردی پر خت متنفر ہوتا ہے لیکن بعض ایسے ہیں جن میں مبتلا ہو کر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی بالکل نکما ہو جاتا ہے

چلنے پھرنے کے اس کا تو ذکر نہیں اور نامردی ہے جو ہر خراب انسانی حیات و طرز معاشرت پر چھا ہوا ہے کسی سے پوشیدہ نہیں ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا۔ لہذا ابتدائی دم ہی اس جانگداز تکلیف دہ کے لئے ڈاکٹر کربی کی

نے ہر قسم کی گولیاں فاسفورس ٹرینیا۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہ ادویہ کی طاقت سے ایسی سریع التاثیر و عجیب التاثیر گولیاں تیار کی ہیں جن کا چند روزہ استعمال ایک مردہ جسم میں تازہ روح پھونک

جوش شباب پیدا کر دینے کے لئے اتفاق حسنہ سے وقت کافی ہے پس تم کو چاہئے کہ جس قدر ہو سکے بلا تامل ضرور ہم کو لائق ہو ہے اسی نمبر کی گولیاں۔ بمبئی کی مشہور و دکان جوبلی کمپنی اندور

ذریعہ ویلیو پے ایبل منگوا کر استعمال کرو اور یقین رکھو کہ بفضل خدا تم ضرور شفایاب ہو گے۔ ہمارے گاہک ہیں ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ نمبر کی گولیاں بیحد مقوی و مجرب ہیں جن میں فاسفورس بمقدار زائد شامل ہے

اور کھوکر فاسفورس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اس کا ماہر شخص کا کہنا نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہم سے منگوائیے جوبلی کمپنی برانچ آفس پریذیڈنسی اندور

نمبر گولی	اسباب نامردی	نمبر گولی	اسباب نامردی
۱	فاسفورس کی ۴۰ برس کی عمر زائد ہو خون کی کمی نرخلہ کا کام ہو حرارت غریزی گھٹ گئی ہو۔ سردی بہ ادت ہو جانے کے باعث ضعف جگر اور واقع ہو گیا ہو۔ تو یہ مفید ہیں	۱۸	بدن سے خون نکل جانے کے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور حبوب کا استعمال کرو
۲	لقوہ فالج صرع و دردسر بعلہ فساد خلط سودی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا	۱۹	کسی مہلک بیماری سے صحت پانے کے بعد استحکام دماغ و باہ و طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں
۳	زخم یا جراحی سے پیٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں	۲۰	فاسفورس اور کنکھڑیس جیسے سونے میں ہیرا جگہ یہ گولیاں نور طاقت پیدا کرنے کی اکسیر اعظم ہیں
۴	ملک میں بسنے سے اسر جسمی ہوا کی تبدیلی کے باعث ضعف باہ ہونا		کیونکہ فاسفورس اور کنکھڑیس ملکر کھلی ہوا میں فضل خدا تا اور حلق سے اترتے ہی شریان میں مخلوط ہو کر بدن کے
۵	جادو ٹونہ سحر چاکر اموات کے ڈر سے باعث دل ہر جا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو		اطراف پیشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انتشار پیدا کرتا ہے کہ باب شرت ضبط نہیں ہوتی
۶	بد شکل گندہ دہن۔ یا اس کی طبیعت فاسد سے جھجک کر نفرت و کمزوری ہو		استحکام طاقت کے لئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی
۷	لیمپ کی روشنی و باریک حرف ٹائپ کے باعث ضعف بصارت ضعف دماغ ہونا	۲۱	حقیقت میں گولیاں مجلوق حرکات ناجائز کے دفعیہ کے لئے سریع التاثیر ہیں
۸	بیحد موٹاپا۔ رگ پٹھوں میں کثرت بلغم۔ بہ بضمی بات بات میں سانس پھولنا نامردی کا بڑھ جانا	۲۲	ضعف معدہ و شانہ کے باعث عارضہ سرعت و رقت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے
	بادی کا زور۔ تشنج قلب۔ ہول دل جنون وغیرہ امراض باہ کے باعث ضعف باہ ہونا	۲۳	مرعب حسن۔ عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالت میں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے
۹	فاسفورس کی ست کچلدہ گولیاں جاڑوں میں شیر قلیا پرانا دیا وقت استحکام قوت کے لئے بیحد مفید ہیں	۲۴	گھوڑے یا بائسکل کی سواری کے باعث حرارت امساک گھٹ گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے
	بحران و عرق بارد بلغم سے بسا غنیمت ہیں۔ یہ کوئی مسہل ہمون وغیرہ کے مزاج میں کثرت گرمی	۲۵	شراب۔ گانجہ بھنگ چرس۔ افیون کی عادت کے سبب ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں
	نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ بھوک بڑھا کر خون کو صاف پیدا کرتی ہیں پتلی حالت جم جاتی	۲۶	چھوٹی عمر کی شادی کے سبب ادا سی یا سی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو
	ہے۔ بضمی و دردقبض دور ہو کر چہرہ کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے۔ لائق اسرار	۲۷	قرب شام گھٹا پڑھنا۔ آب سرد کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں
۱۰	مجبور ہونے کے سبب ورزش میں جھجک لگانے کے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا	۲۸	پرسوت۔ سیلان رحم۔ لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کے لئے اکسیر اعظم ہیں
۱۱	طالبعلمی یا سخت دماغی محنت۔ بیداری رات یا فکر کے باعث ضعف باہ ہو جانا	۲۹	مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے دفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں
۱۲	سوائے عورت کے کسی ناجائز فعل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا	۳۰	ورم۔ برداشت برف و سردی کے سبب دوران خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں
۱۳	کثرت مباشرت کی کمزوری کو بغیر قبض کئے ہوئے یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو تیز	۳۱	دفعیہ کثرت احتلام۔ تولید و تغلیظ منی۔ خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں
	کر کے تازہ نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی شباب مضبوط جوش شباب میں ترقی بیحد پیدا	۳۲	فریاد میطس بند گشادہ جلد جلا پیشاب آور وغیرہ امراض میں تقویت معدہ و شانہ کے لئے اکسیر ہیں
	ہوتی ہے جلد ملائم کیلجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے۔ سرعت و رقت کے لئے اکسیر اعظم ہیں	۳۳	قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کے لئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں
۱۴	پاخانہ پیشاب میں دھات گزرنا۔ بد خوابی ہونا۔ بیشاب میں شکر و سرعت آنا۔ پرانی بہ ضمی کو ہٹا کر	۳۴	امراض نامردی کا سبب تم جانتے ہو اور چکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں فوراً
	پانچ سیر دودھ نصف سیر گھی و دیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی قدرت میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے		دوشیا فاسفورس پل کا استعمال کرو اور یقین رکھو کہ بلا شبہ اسباب مرض یہ گولیاں مفید ہیں
۱۵	جریان۔ تشنج سے ہوا سوزاک سے ہو یا کسی اور سبب سے ہو۔ مگر ہر حالت میں یہ گولیاں مفید ہیں		**مالوہ کلف خضاب** ریلا چمبیلی کے تیل کی طرح لگانے سے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر
۱۶	بواسیر یا کمر یا رڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہو جانا		پڑتا۔ مہینہ کا سیاہ ہی قائم رہتی ہے۔ برس دن تک اگر برابر لگایا جائے تو بڑھے بھی سیاہ نکل آتے ہیں
۱۷	مثانہ پیشاری پیل جھلی یا ورم ہونے کے سبب کمزور و سست ہونا		ضرور لکھیں۔ شیشہ بھر کر ریل لگنے سے ہو دو منٹ میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بدبو کا نام نہیں
			برس دن کے لئے کافی ہے۔ کسی قسم کا ۶ ماہ کے لئے بغیر سامان امتحان کے لئے

المشتہر جوبلی کمپنی۔ برانچ آفس ریزیڈنسی اندور

معجون نشاط افزا

یہ بے مثل تاثیر معجون جلق سے آپ نے اپنا جو واثر دیکھا ہے اس کا بھیجنا بھی سرد غم و رنج اور ملال کو دور کرنے کی بہت کر نشاط اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مقوی ہضم اور مقوی بدن کرتے میں بے نظیر ہے۔ عیش پسند حضرات کے لئے تو واقعی بہت ہی مفید ہے کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کھانے سے اس قدر طاقت بخشتی ہے کہ حس کا بیان نہیں۔ اس کے علاوہ نہایت لطف دیتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ اور پتہ علاوہ ازیں ہر ایک بیماری کی نہایت مجرب اور شرطیہ دوا بات بھی جاتی ہیں۔ پوری فہرست طلب کرو۔ حکیم ڈاکٹر جمال الدین جوہر موجد نئی ادویات مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی دواخانہ غیر رنڈیالہ

شرطیہ اشتہار

ان ادویات سے ہزارہا مریض شفا پا چکے ہیں۔ سفلیات موجود ہیں۔ واضح دہلی جنس سعد سرمدان سے مصنعت

ہیلی بلم کی گولیاں بیمار کھا نہیں سکتے۔ دو تین دفعہ اسہال و قے ہوتی ہے۔ بیمار کا دور کرنا ان گولیوں کا کام ہے۔ قیمت بکس خورد پچاس گولی ۳ روپے۔ ایک گولی چند روز دو گولی ایک وقت کھانا ہے

امرت گولی بیمار کا ضعف دور کرنا اس کا خاصہ ہے۔ قیمت پچاس گولی ۳ روپے

سمیر کا سر کا ہر قسم کا درد خواہ نزلہ کا ہو یا صفت بلغم یا صفرا ہو یا سودا ہو جلد دفع ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱ روپیہ

کیپسول ہر قسم کا ادنی سے ادنی اور اعلیٰ سے اعلیٰ کیپسول سوتی، اونی، ریشمی بجھا کھپوسی نسوار صافی وغیرہ وغیرہ

ڈوشت کرنے والے

نیچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری نصف کانوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے آسان ترین اور بالکفایت ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رامداس مہرہ بزاز مقابل مسجد سنہری ڈبی بازار۔ لاہور

(ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر)

آپ کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اور جب خواہش ناپ یا نمونہ خاطر خواہ کم از کم وقت میں بھیجا جائے گا۔ فرمائش کرنے پر آپ کا۔ آستین۔ لمبائی ذکر ضرور کیجئے۔

نمونہ کی قیمت بشکی روپیہ آنے پر بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی

کیا آپ یا میں بے نظیر سفری حمائل مترجم و محشی اردو

ہم نے ایک حمائل مترجم و محشی بموضح القرآن کامل اور علاوہ اس کے دو حواشی مفید و مختصر نفیس سیر سو کھلے ہیں کہ آج تک کسی نے کسی قرآن حمائل پر نہیں پڑھا ہے کہ جو ترجمہ سے اردو لیاقت والا بھی قرآن مجید میں پوری استعداد حاصل کر سکے۔ ایک محنت و جانفشانی کے ساتھ مترجم کی جو بیکی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ گو مذہب لائق مختلف رنگ کا لکھا گیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جانبی خوبی خطاط نہایت کو بر و صفائی کی طرح میں ایسی جمع ہے ہیں جو اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ سولہ پارہ تک چھپ چکی ہے۔ امید ہے کہ عید الضحیٰ تک تیار ہو کر یہ شائقین ہوگی۔ قیمت حمائل صرف ہے بصولہ ڈاکخانہ خرچ یا جو صاحب کم متوال ۱۲ھ ۱۲ھ کمیشن اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاکخانہ بھیجنگی ادا کریں گے ان سے رعایتاً ۱۲ھ ۱۲ھ

اشتہار ان عبد المنظور عبد الاول غزنویان بالکمال مطبع القرآن

السنہ۔ کنڑہ غزنویان۔ امرت سر۔

کلینڈ ٹانگ

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل ۱۲ روپیہ ہے کارخانہ پیسا جدا لاہور سے مل سکیگی۔

حب مسہل

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف توبہ توبہ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دینگی۔ آزمایش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف

طلا

جانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے اعصاب کمزور اور خرابیوں کی اصلاح کرنے ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آپریشن یا سوزش کے اصلی حالت پر لا کر بے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے۔

قیمت فی شیشہ طبی صرف تین روپے

ہمارا اشتہار

کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے ہاں چٹاں چٹنیں الفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور۔ جھوٹے اور سچے تعریفی خطوط نہیں بلکہ تجربہ و بہ درست شہادت ہے۔ دوائیں شرطیہ ہیں اگر بیماری مفید نہ پائیں تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

خضاب

بہت سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے متعلق ان سے حکماء کے دل و دماغ کے نتیجے کو تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہر گلے رنگ و بوئے دیگر است۔ شرطیہ ۵ منٹ میں حسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بھورا پن یا سفیدی عیب خیال نہیں ہوتا۔ قیمت (۴) ۔

سفوف دافع جریان

جریان کی بیماری جو عالمگیر ہی اندر ایک گرانڈیل جوان کو گھن کی طرح چٹ کیا ہوا ہے اس کے استعمال سے بیماری بھاگ جاتی ہے۔ بھولا ہوا شباب واپس آ جاتا ہے۔ فیکس آنہ دو

سرمہ پانی سے حل ہوتا ہے

یہ عجیب و غریب پودر صرف ۴ منٹ میں بغیر تکلیف آنکھ کے پانی کی طرح بہہ کر بال صاف کر دیتا ہے فیکس آنہ

خادم الحکماء میر حمید اللہ سنجر شفاخانہ حمیدیہ لاہور و امرتسر

اشتہار صادق الاقرار ناظرین!

ہمارا کارخانہ عرصہ دراز سے کانپور چوک میں جاری ہے جسمیں نہایت ایمانداری سے مال بیرونجات کو بھیجا جاتا ہے۔ صدہا سارٹیفکیٹ امراء و رؤسا جارج معاملہ کی صفائی پر مرحمت کیے ہیں۔ جو صاحب ہماری معاملہ کی آزمائش کرنا چاہیں کوئی ادنے فرمائش بھیجکر دیکھ لیں۔ کارخانہ ہذا سے مال بصیغہ ویلیو پی ایل یا نقد قیمت آنے پر بھیجا جاتا ہے اور مال حسب مرضی خریدار معاینہ کیا جاتا ہے۔ تاہم ناپسند ہونے پر اگر صرف میں نہ آیا ہو اور فوراً پہنچتے ہی خریدار اطلاع دیں تو بدل دیا جاتا ہے۔ کل خط کتابت مشتہر کے نام بھیجا جائے جواب کے لیے جوابی کارڈ یا آدھ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے

سب سے سستی جیبی ولایتی گھڑی عمدہ

یہ گھڑی جنیوا ہی بہت مضبوط سکنڈ کی سوئی شامل ہے وقت نہایت تصحیح دیتی ہی ہندوستان کے سول و ملٹری ڈیپارٹمنٹ کے ملازمان نے اسکی عمدگی کے بہت سارٹیفکیٹ دیے ہین مع ایک کمانی اور بکس کے قیمت فقط

ریلوی فشن کی جیبی ولایتی جنیوا

کم خرچ بالانشین کی مثل اگر صادق آتی ہی تو اس گھڑی پر کہ علاوہ بالائی خوشنمائی کے اسکے اندر کی پرزے نہایت پائدار رکھے گئے ہین فقط موٹھ گھمانے سے بھر جاتی ہی نہایت پائدار گارنٹی سال قیمت صرف

ریلوی فشن کی لیور جنیوا جیبی

یہ گھڑی نہایت خوشنما مضبوط چال بڑے زور شور کی لیور کا پرزہ بڑے جھٹکے سے گھومتا ہے اسکو سول اور ملٹری اشخاص نے پسند کیا ہی گارنٹی ۵ سال قیمت

خالص چاندی کی جیبی گھڑی جنیوا

یہ گھڑی متوسط القامت خالص چاندی کی دوہرے ڈھکنے کی منقش ہی پرزونکی پائداری چال کی صحت لاجواب ہے گارنٹی ۳ سال قیمت صرف

چاندی کی اعلیٰ درجہ کی جیبی گھڑی

یہ گھڑی نہایت مضبوط اور جدید لیور منقش ڈبل کیس ہے اور اوپر کی خوبصورت یا قوت سے مزین ہین پرزے نہایت پائدار گارنٹی ۷ سال قیمت صرف

سنہری ڈبل کیس منقش ولایتی گھڑی

یہ گھڑی ڈبل کیس اسکے دونون ڈھکنے نہایت نفیس کام بنا ہوا ہی پرزونکی مضبوطی خوشنمائی قابل دید ہے ڈھکنے اسکے ایسے خوشنما ہین کہ اگر بیش قیمت زیور بھی کیجائین تو ہندوستان مین نہین بن سکتے قیمت

کلائی پر باندھنے کی جیبی گھڑی

یہ گھڑی دونون اشخاص کے زیادہ مفید مطلب ہے جنکو ہر وقت ضروری اور جلدی کا کام رہتا ہی وہ اسکو کلائی پر باندھتے ہین کہ ہر گھڑی گھڑی پیش نظر رہے قیمت صرف

گول ٹائم پیس نہایت مضبوط

یہ ٹائم پیس مثل گرجا کلاک کے ہی گھنٹہ اور آدھا گھنٹہ بھی بجاتی ہی وقت نہایت ٹھیک دیتی ہی اسمین اور کلاک مین صرف اتنا فرق ہی کہ یہ گول ہے اور کلاک گرجا نما اور نیز یہ روز کی چابی کی ہے اور کلاک آٹھ روزہ سے

آفس کلاک

اس کلاک کے پرزے نہایت پائدار وقت درست دیتی ہی کنجی آٹھ دن کے بعد دیجاتی ہی بڑے بڑے افسرون کے مکانون ریل ڈاک اور عدالت دفتر وغیرہ برابر لگایا جاتا ہی گارنٹی برس

گرجا کلاک

یہ کلاک آٹھ روزہ چابی کا ہی گھنٹہ کے سوا الارم بھی بجاتی ہے یہ پرانی وضع کا کلاک اپنی خوبیون کیوجہ سے مقبول عالم ہے نمبر ۱ ایضاً پندرہ روزہ کوک کا

زین سواری کامع سب سامان کے

کمپلیٹ عمدہ و مضبوط جسکی عمدگی اور خوشنمائی قابل دید ہے باگ پھولدار ڈبل بکسوے کی اور تنگ اونی اور رکاب چرواں ہے سلائی اسکی نہایت پائدار ہے قیمت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

ایضاً مع جملہ سامان نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

زین واسطے اطفال چکردار

وچوکیدار مع سامان کے یہ زین خاص بچونکی سواری کیلئے مع جملہ سامان کمپلیٹ پائدار سلائی دار جسکا تنگ دونی قفلے بلدار ہے قیمت نمبر ۱ نمبر ۲

ایضاً مع جملہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۱ نمبر ۲

زین بلا چکر واسطے اطفال کے مع جملہ سامان نہایت مضبوط نمبر ۱ ایضاً مع سامان نمبر ۲ قیمت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

سازجوڑی وارنش ولایتی

وبادامی پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی نہایت ہی خوشنما اور مضبوط وارنش عمدہ پر دے جلادار سلائی پائدار قیمت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

ایضاً سادہ چمڑیکا پرزہ برنجی قلعی نقرئی نہایت عمدہ اور خوشنما سیک نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

ایضاً بادامی چمڑا اور سیاہ نہایت مضبوط پرزہ مثل عمدہ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

سازجوڑی وارنش ولایتی

پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی عمدہ وارنش خاص نہایت مضبوط سلائی پائدار چمڑا آبدار اور ایسا عمدہ کہ نہ کبھی بدرنگ ہوتا ہے نہ چٹختا ہے اسکی بکسوونکی چمک دمک اور صفائی پر نگاہ نہین ٹھہرتی ہے قیمت ارزان نمبر ۱ نمبر ۲

نمبر ۳ ایضاً پرزہ برنجی چمڑا سیاہ و بادامی نہایت ہی عمدہ اور مضبوط چمڑا آبدار سلائی پائدار نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

دیوان طاہر

امی شعر و شاعری سے مذاق رکھنے والے شائقو! افسوس کیا آپنے ابتک دیوان طاہر نہین دیکھا جسکے معائنہ کرنے کی خواہش ایک مدت سے چین و روم تک مین ظاہر کی جا رہی تھی۔ واقعی اس نامی گرامی شاعر نے دیوان نہین لکھا ہی بلکہ اپنی علم و کمال اور رنگینی طبیعت کا اظہار کیا ہی جو قدرتی طور پر اسکو ازل سے ودیعت ہوئی تھی درحقیقت اس بیل بہزار داستان غزلین نہین کہی ہین بلکہ حسینونکی سراپا انداز عشوہ۔ حرکت تکلم و تبسم جو فانی کے فوٹو عشاق کی تصویر و تحمل وفاداری کی سچی تصویرین کھینچکر زمانہ کو دیدی ہین اگر آپ ایسا باذوق دیکھنا چاہتے ہین تو دیکھئے جو الحال فستیق سفید گنبد کا غذ ۲۶۲ صفحہ

ملک میں آباد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

——— یورپ میں گرمی کی شدت سو تعداد اموات بہت ترقی کر رہی ہے۔ گزشتہ ۴۰ سال میں کبھی ایسی گرمی نہیں پڑی۔

——— ۱۰ سال روسی جنگی جہازوں پر ۹۰ ملین روبل خرچ کرنے کی نسبت فرمان جاری ہوا ہے۔

——— برٹش سفیر سینٹ پیٹرزبرگ کو یقین دلایا گیا ہے کہ روس کی طرف سے چین کے نام کوئی ایسا اظہار نہیں ہوا جو الٹیمیٹم کے مساوی ہو۔

——— مسٹر گوشن نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ اس وقت ہمارے پاس اس قدر بحری جمعیت ہے کہ اگر ہمیں امن قائم رکھنا پڑا تو یہ ہمارے لئے باعث فخر ہوگی۔ اور اگر خدانخواستہ جنگ چھڑ گیا تو فتح و نصرت ہوگی۔

——— کوئن اسپرس آجکل فرانس میں ہیں۔

——— روس نے اوڈیسہ سے اپنی فوج دور مشرق کو روانہ کی ہے جس کے لئے فرانسیسی جہاز لے گئے ہیں۔

——— جرمنی کو چین میں سینفو اور شیفو ملانے کے واسطے ریلوے تیار کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

——— واشنگٹن کی سینیٹ نے قومی ڈیفنس کے واسطے ۵ ملین ڈالر خرچ کرنے منظور کئے ہیں۔

——— کینیڈا کو ریاستے وزیر معاملات خارجہ پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ اس نے کیبنٹ کے مشورہ کے بغیر روس کو جزیرہ ڈیر کا اجارہ دیدیا۔ روس ہندرگاہ آرتھر اور تیلیوین کا اجارہ ۹۹ سال کے واسطے چاہتا ہے۔

——— چین نے جاپان کو ماہی تاوان جنگ ادا کرنے کا تحریری اقرار نامہ لکھ دیا ہے۔

——— برٹن کلان بحری طاقت کی تقویت کے واسطے ۲ کروڑ ۳۷ لاکھ ۷۸ ہزار پونڈ خرچ کرنے منظور کئے ہیں۔

——— چین کے متعلق انگلستان اور روس کے مابین خوشہ کے خوف سے انگلستان میں خرچ سٹاک دفعتاً گھٹ گیا۔

——— سردار کچنر کمانڈر انچیف مصر کے ہیڈ کوارٹر اس وقت بربر میں ہیں۔ اور عثمان دقنا شندی کے شمال میں ۴۰ میل آگے بڑھ آیا ہے۔

——— فارسی گورنر کرمانشاہ نے کرمانی باغیوں کو قلعوں سے نکال دیا ہے اور مسٹر گریوز کے قاتل در کر پھاڑوں کو بھاگ گئے ہیں۔

——— لارڈ سالسبری کی صحت اب اچھی نہیں۔ لہذا وہ جبل ہاؤس روانہ جانے کے قابل نہیں ہیں۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی)

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم ہے۔ جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ و پیچش زحیر و دستی زحیر بچوں کا ہیضہ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز الکلان پنجاب میڈیکل ایجنسی میں۔ امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COLIC, CLOLERA & DIARRHOEA REMEDY

چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ اپنی قسم کی سب سے عجیب اور سریع التاثیر دوائی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ جو تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش۔ زحیر دستی زحیر بچوں کا ہیضہ اور انتڑیوں کی سب قسم کی بیماریاں اس دوائی کے استعمال سے رفوچکر ہو جاتی ہیں۔

ہیضہ ایسے کمبخت مرض کا علاج بہت کیا ہے لیکن چیمبرلین صاحب کے قولنج۔ ہیضہ اور پیچش کی دوائی نے ثابت کر دیا ہے کہ آئندہ ہیضہ کے مریضوں کو بہت کم اندیشہ رہ گیا ہے۔ علاوہ اس کے درد قولنج اور پیچش والے بھی ناکیوں بے فائدہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوائی کا استعمال کر کے آزمائیں۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS PAIN BALM

چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

یہ دوائی تمام دنیا میں ہر قسم کی درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے ٹھیڈ کبڑا پن۔ موچ۔ لنگڑاپن اور ورم کے لئے مفید ہے۔ خراب حلق۔ زخم چوٹیں۔ جلے ہوئے مقامات بھی اس عجیب و غریب دوائی کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد دردِ دندان اور درد گوش کے لئے بھی بہت نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ مرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔

دنیا میں کس قدر درد اور دکھ موجود ہے۔ پھر کتنے لوگ ہیں جو ایک ایک لمحہ دور ہونے کے لئے بہت کچھ دے دینے کو تیار ہیں۔ چیمبرلین صاحب کی دوائی درد کا بھی یہ دعوے ہے کہ اس کو آزمائے تو ضرور صندر جہا اس کی درد دل کو بڑھ سے اٹھا کر پھینک دونگا۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ بڑی بوتل کی دو روپے اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

CHAMBERLAINS COUGH REMEDY.

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی

(جو امریکہ کی بنائی ہوئی ہے)

یہ دوائی ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نزلہ۔ سل۔ بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ سمجھتے ہیں کہ کھانسی اور گلے اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج اس سے بہتر کہیں نہیں ملتا۔

ہندوستان میں بھی اس دوائی سے لوگوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ کھانسی میں مبتلا ہیں تو کسی دوسری دوائی سے پہلے اسی کو آزمائیے۔ کھانسی بڑی خوفناک بیماری ہے۔ اگر آپ نے تھوڑی سی بے توجہی کی تو اس کے بڑھ جانے اور طرح طرح کی مہلک پیچیدگیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل کی ایک روپیہ۔ بڑی بوتل کی دو روپے ہے۔ اور درخواست باجازت ویلیو پے ایبل یا نقد قیمت بھیجنے پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

سے مل سکتی ہے۔

ضرورت

برٹش گورنمنٹ کے پنشنر و دیگر امیدوار پائپ میچران میں سے ایک لائق پائپ میچر کی بمشاہرہ ۴۰ روپے ماہوار پر ضرورت ہے۔ وزنی سٹیاد مع سارٹیفکٹ خدمت میں انسپکٹر جنرل صاحب کشمیر آرمی بمقام جموں فی الفور آنی چاہئیں۔

دستخط انسپکٹر جنرل صاحب

اہل اسلام کو مژدہ

اصابہ کل بیالیس اور جلد سو ہو گئے۔ یہ سائیں نے اپنی کتب مقدسہ میں رسالت آنحضرت صلعم کی صاف نشانی بطور تسلیم کر لی ہے جو موجب اثبات نبوت محمدی بیت ہے۔ اسکے خریدار کو کتاب الہدیٰ جس میں ان شریف اور بائبل کا مقابلہ کیا گیا ہے ہفتہ وار ارسال ہوگی۔ الشتہر حضرت مولوی محمد رمضان خادم انجمن حزب اللہ سلسلہ ملتان

ضروری اعلان

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ لاہور خاص شرح سود پر جو منیجر سے دیانت ہو سکتی ہے تین سے لے کر ۶ تک روپیہ جمع کرنے کو تیار ہے۔

بھاری بھل سیکرٹری

پونانی میں ڈاکو ایک سوپلا رئیس کے سفر کرنے کی خبر پاکر اُسکے راستے میں جا بیٹھے اور اُس کو سات ہزار روپے کے بوجھ سے ہلکا کیا۔

(لاہور - پنجاب و سرحد)

سرحدی فرقوں کو اڑتیس روز کی مہلت دی گئی ہے اور اُن کو سمجھایا کہ اُن کی ظاہری اطاعت کافی نہیں ہوگی۔

۱۱ مارچ کو ۲۰۰ بدمعاشوں نے کیمپ بارکالی پر حملہ کیا۔ گو یہ امر سرحدی تصفیہ کے منافی نہیں ہوگا تاہم فرقوں کی باہمی ناچاقی نقصان رساں ہے۔

نئی فوج اوگنڈا کے افسر لاہور سے روانہ ہوکر بمبئی کی ہر ایک فوج سے دس دس آدمی منتخب کرینگے۔

ضلع جالندھر کے اڑ چند دیہات طاعون میں مبتلا ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک "سین" نام تحصیل پھلور میں ہے۔ موضع بھجال میں ایک یوسین بھی اس کی نذر ہوا۔ اسکے باقی ساتھی ڈیوٹی سے علیحدہ کرکے کیمپ میں لائے گئے ہیں۔

اسید بھی کہ پاسچر انسٹیٹیوٹ کے آزمایشی سکریٹری لاہور پہنچے ہیں اس سررشتہ کے قیام کے واسطے سیٹنگ منعقد کرینگے۔ مگر یہ خیال محال ثابت ہوا ہے۔ حالانکہ دیوانہ کتوں کا زور ہوگیا ہے۔

سردار گوردیال سنگھ ان ڈویژنل جج بوجگم گورنمنٹ معطل کئے گئے ہیں۔ بجرم رشوت ستانی زیر تجویز ہونے والے ہیں۔ ان کی طرف سے سر ولیم رتھین کیو سی۔ لالہ لاجپت اور لالہ ایشر داس اور استغاثہ کی طرف سے گورنمنٹ ایڈووکیٹ۔ اور مسٹر جی۔ پی سوار بٹن پیروکار ہونگے۔

سملہ ریلوے کا کام آئندہ موسم سرما میں شروع کیا جائیگا

ضلع ڈیرہ دون میں ہیضہ و اسہال کے واسطے ٹکٹ مابین جالندھر و لدھیانہ بند کئے گئے ہیں۔

باتری نمبر ۷ کے "پشاور سے راولپنڈی کو آرہی ہے۔

جنرل لاکہارٹ اپنی ملاقاتوں میں کہیں سپاہی کا لفظ استعمال نہیں کرتے بلکہ ہر جگہ "نیٹو سولجر" ہی لکھتے ہیں۔

ہز ہیجسٹی کوئن ایمپرس نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ پرنس دلیپ سنگھ کا درجہ تمام برٹش ڈیپوٹس سے بالاتر ہوگا۔

مسلی دروازہ لاہور کے باہر شمالوں کے تالاب میں نہر کا پانی لیجانے کا کام لالہ رام سرن داس خلف رائے سیلا رام صاحب مرحوم کے سپرد ہوا ہے۔

دیوان بہادر رام ناتھ صاحب عہدہ پریسیڈنٹی اور میونسپل کمشنری لاہور سے مستعفی ہوئے۔

۱۱ تاریخ کو نفٹنٹ کیو جنس متعلقہ ڈویژنل شارٹجارے نوشہرہ میں فوت ہوئے۔

لاہاڑا اور ملاحت سے بلاشبہ ماہ رمضان میں فرقوں کو اُبھارنے کی کوشش کی تھی مگر ناکامی سے اپنا سا منہ لیکر بھاگ گئے۔

شہر لاہور میں بھی طاعون کے خوف سے قواعد بنائے گئے ہیں اور سر برآوردہ اصحاب کی ایک کمیٹی ان کی تعمیل کے واسطے قائم کی گئی ہے۔ اس کا نتیجہ بہت بڑا ہوگا۔

مقام بلغ کے باہر گورکھا سکوٹ کو آفریدیوں کا ایک شیر خوار بچہ ملا۔ جس کو صاحب پریسیڈنٹ مسکوٹ نے ۴ روز زندہ رکھ کر ایک ایسی جگہ رکھ دیا جہاں سے وہ آفریدیوں کے قبضے میں آگیا۔ آفریدی اس کارروائی سے مشکور ہوئے۔

اس وقت اضلاع ہوشیارپور اور جالندھر کے ۲۶ دیہات مبتلائے طاعون ہو چکے ہیں۔ ۱۹ جالندھر اور ۷ ہوشیارپور میں۔

سکشن بازار وادی کے نرکا خیل اس شرط پر اطاعت قبول کرنا چاہتے ہیں کہ اُن کی فصلوں کو مطلق ضرر نہ پہنچایا جائے۔ جو نہریان شنواری ڈکہ کے حدود میں سڑک پر لوٹنے پھرتے تھے اُن کی سزادہی کے واسطے حکام جلال آباد نے فوج روانہ کی ہے۔

سرحد کا امن پر امن ہے۔ اس طرف کے لوگوں نے خان قلات کے ماتحت رہنا منظور کرلیا ہے۔ اور وصولی معاملہ کی شرائط کا فیصلہ ہوگیا ہے۔

یکم اپریل کو انبالہ اور راولپنڈی میں گورنمنٹ پنجاب کے مشیر حفظان صحت مقرر کئے جائیں گے۔

لالہ نانکچند چوپڑا ملازم دفتر ملٹری اکونٹس پنڈی نے چھوٹل پر ہو پر وعظ کرنے کے واسطے ملازمت چھوڑ دی۔

افسوس ہے کہ لالہ ہیرا لعل صاحب پروپرائٹر پنجاب سماچار کی بیوی جو روہتک کے شاہی خاندان سے تھی راہی ملک بقا ہوئی۔

باوجود متواتر استفساروں اور جوابوں کے بعض اخبار اب بھی فرقوں کو اسلحہ بہم پہنچانے کا الزام امیر صاحب کابل کے ماتھے تھوپ رہے ہیں۔

گورنمنٹ نے مساوہی کا میلہ جو ہر سال ۲۶ سے ۳۰ ماہ حال تک متصل کالکا ہوا کرتا ہے بوجہ خوف طاعون بند کر دیا ہے۔

میجر ایچرٹن ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی گارڈن پارٹی میں زمینداروں کے علاوہ روساے شہر بھی شامل تھے۔

درہ خیبر کا راستہ قافلوں کی آمد و رفت کے واسطے پھر کھولا گیا ہے۔ اس کا اثر فرقوں پر بہت عمدہ ہوا ہے۔

کمشن قحط شروع اپریل میں پنجاب میں داخل ہوکر ۴ - اور ۵ تاریخ کو لاہور میں کارروائی کریگا۔

گورنمنٹ پنجاب کا مگرمہ اور جوالا مکھی کا میلہ بند کرنا نہیں چاہتی

ممالک غیر

سینور تھ ہائیلینڈرز کو بربریں بریگیڈ کے ساتھ شامل ہونے کا ایما ہوا ہے۔

پرنس آف ویلز نے کینس میں نیوستون کا بنیادی پتھر رکھتے ہوئے بیان کیا کہ امید ہے کہ اس رسم سے فرانس و انگلینڈ میں رابطہ اتحاد مستحکم ہوگا۔

بعض بے اختیاری امور کی وجہ سے قرضہ چین کا فیصلہ ۱۲ ماہ حال تک ملتوی کیا گیا ہے۔

روٹر بیکن سے اطلاع دیتا ہے کہ کاڈنگٹن ڈالٹر برٹش سفیر نے بندرگاہ ان آرتھر اور تیلیوین کا روس کے نام اجارہ ہونے کی سخت مخالفت کی ہے۔

چین نے کچھ مہلت لینے کے بہانے سے تمام گفتگو سینٹ پیٹرسبرگ کو منتقل کردی ہے۔

کوریہ میں روس کے جنبہ داروں اور مخالفوں کی کشمکش سے بےچینی ہو رہی ہے۔

گارنٹی ۱۲ سال | منقش ریلوے رگولیٹر لیور واچ | گارنٹی ۱۲ سال

جلد منگائیے | جلد منگائیے

ان گھڑیوں کا نوٹس ۱۵ تا ۲۲ جنوری ۱۸۹۸ء کو ہم نے اس قید کے ساتھ اخبارین شائع کیا تھا۔ کہ پندرہ فروری تک جسقدر خریدار کا رخانہ ہذا کے ہیں صاحب ذیل کو ساڑھے تین روپیہ کو یہ گھڑی روانہ ہوگی۔ اسے بحسوقت نوٹس دیا تھا اور بوقت کارخانہ ہذا میں کچھ کم ایک ہزار گھڑیاں موجود تھیں مگر قدر دانوں کی آخر نے ۱۲ تاریخ فروری تک ان گھڑیوں کا اسٹاک ہمارے کارخانہ کا خالی فرما دیا مگر شائقین کے آخر اور خریدار پندیدگی نے ہمکو جلدی یہ بات سمجھا دی کہ ہم ولایت کے اس گھڑی کے فکٹری کو ٹیلی گراف دیا اور مارچ کے پہلے ہی ہفتے میں گھڑیاں آپہنچی گئیں پہلے ہم نے نئے سالگی خوشی میں اس گھڑی کی قیمت ساڑھے تین روپیہ مقرر کی تھی اور اب ہم عید کی خوشی میں صرف مارچ کیلئے ساڑھے تین روپیہ مقرر کرکے اطلاع دیتے ہیں۔ ناظرین ہم کو اس قیمت میں کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا ہے بعد مارچ پھر ہم اس گھڑی کو اس قیمت میں کسیطرح بھی روانہ نہ کرسکینگے ہاں گا ہے تو دیر نہ کیجئے ورنہ شکایت معاف محصول ڈاک خریدار

ایکا سمجا خادم ایس۔ ایل۔ بخش اینڈ سنز کارخانہ گھڑیال تالاب ڈاکخانہ ۱۲۱ لاہور

روغن سستی کمزوری

خواہ آشنک کے ذریعہ ہو گئی ہو خواہ سوزاک کے ذریعہ خواہ غلط کاری یا بعد عفت سٹر پانی سے ہستمنا کیا ہو تب بھی سستی ہو جاتی ہے یا جریان ہو نیسے جریان سے ہم نقص ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے گردن و جسم کا دبلا ہو جانا قوت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ ان سب نقصوں کے روغن بالش کے لئے موجود ہے قیمت فی شیشی ۱۴ روپے

امساک کی گولیاں

جب تک گولی منہ میں رہیگی دواخت ہوگی۔ قیمت فی گولی ۱-۳۲ گولی ایک روپیہ

سرمہ اصل گوہری

یہ سرمہ صرف اُن لوگوں کو جن کی بینائی کثرت پانی کے باعث کمزور ہوگئی ہو فائدہ کرتا ہے۔ فی تولہ ۱۰ روپے

بال اڑا

پوڈر سرپانی کے ساتھ لگانے سے ۳ منٹ میں بغیر کسی تکلیف کے اکثیر بال صاف اڑا دیتا ہے قیمت فی بکس ۵ روپے

رسالہ علم سیمیا

جس کی خوبی و تعریف میں ہماری زبان قاصر ہے۔ اس رسالہ کے ۱۰۵ بیماریوں کا ایک جیدہ نسخہ مع تفصیل بیماریوں کے لکھا ہے۔ صرف بہر کے ٹکٹ تصحیح کرنے استاد کی مدد کے فلم حاصل کرو

الشفاء دینی پرشاد محلہ خراسیاں پوک جھنڈا لوہاری دروازہ لاہور

فیومارک اور سپین میں ایسی چل رہی ہے زدوکوب سے جنگی تیاریاں شروع کردی ہیں۔

روم اور ملیگر یا کے مابین آثار عناد و ترقی پذیر ہیں۔

غدر یو مصر جاہیں کہ کہ معظمہ جانے کے مخالف نہیں ہیں۔

گورنمنٹ کو کنٹریکٹ سکاٹ لینڈ کے خاندانوں کو لینے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کوئٹہ کی آمد چنگی میں بعض خیانتوں کے شبہ میں داروغہ چنگی معطل کیا گیا ہے۔ مگر اس کا بجز کسی قدر غفلت کے کوئی قصور نہیں ہے۔

۱۲ فروری کو انگلستان میں ایک ایسا ہوٹل کھولا گیا ہے۔ جس میں ہندوستان کے گوناگون کھانے اور پلاؤ وغیرہ تیار کیا کریں گے۔

سر ڈبلیو ویدربرن نے پونہ کے ناڈو بھائیوں کی نسبت سر جارج ہملٹن کے ساتھ خط وکتابت کی۔ جس کا جواب ملا کہ گورنمنٹ بمبئی کے پاس ایسی اطلاعیں موجود ہیں۔ جو اُن کا چھ عرصے تک حراست میں رکھنا ضروری قرار دیتی ہیں۔

میونسپل کارپوریشن بمبئی نے ۱۵۰۰۰ روپے طاعون کے خرچ کے واسطے منظور کئے ہیں۔ اور علانیہ کہا گیا ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو اس کا خرچ کمیٹی کی استطاعت سے باہر ہو جائیگا۔

جنوبی آسٹریلیا نے مویشیوں کی وبا کے انسداد کے واسطے حکم دیا ہے کہ ۲ سال تک ہندوستان سے کوئی مویشی خواہ ایا سینگ اس آبادی میں نہ لایا جائے۔

سرحد بنگال پر ضلع جالندھر کا ایک سکھ ۲ روز کے بعد دریا میں مبتلا ہو کر فوت ہوا۔ یہ واقعہ اس کے جالندھر چھوڑنے کے ۵-۶ روز بعد ہوا تھا۔

میسرز برون ایڈیسن کا جو دعوی کانوں کا اجارہ فسخ کرنے کی بابت حیدر آباد پر تھا۔ اس کا ۲۰ ہزار روپے ادا کرنے سے فیصلہ ہو گیا ہے۔

حیدر آباد کا امپیریل پوسٹ آفس اس بنگلے میں منتقل کیا جائیگا۔ جہاں مسٹر ہرمز جی این وکیل رہا کرتے تھے۔

گورنمنٹ نظام نے راجہ صاحب اناگندی کے واسطے آرڈر ہند میں اسلحہ لیجانے کی جو سفارش کی تھی۔ اس کا جواب ملا ہے کہ یہ ریزیڈنٹ اسلحہ حکام اضلاع سے مل سکتی ہے۔

گزشتہ منگل کو مولوی عبدالجبار سی۔ آئی۔ ای وزیر اعظم بھوپال نے حضور وائسرائے سے ملاقات کی۔

گزشتہ جمعہ کو بہار ریلوے کے ۴۰ ملازموں کے سرکاری مہر کی ادائہ کرنے کے جرم میں زیر حراست ہونے سے کام بند ہو کر بند رہا۔ لہذا یہ رقم تو کو فورمین کو اپنی جیب سے ادا کرنی پڑی۔

کلکتہ کے چند دلی بازار کو آگ لگنے سے صدہا لوگ پریشان حال ہو گئے۔

بدمزاجی کا ہاضمہ پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ خون کے دباؤ کو چھٹنے سے معدہ اپنا کام کرنے کے لائق نہیں رہتا۔

بابو کیشب چندر سین کی بیوہ مہارانی کوچ بہار کی والدہ ۵۲ سال کی عمر میں مقام کلکتہ فوت ہوئیں۔

مسٹر کیچ بہاری بلب کو یونیورسٹی کلکتہ کے امتحان ایم۔ اے میں اوّل رہنے کے صلے میں تمغہ ملا۔

آنریبل مسٹر کامرز لا ممبر سپریم لیجسلیٹو کونسل کے رخصت پر جانے کے بعد سر گرفتھ ایونز بیماری کے باعث اُن کی جگہ کام نہیں کر سکینگے۔

بارک پور میں ہوائی تپ کے انسداد کے واسطے ۱۷۰۰ روپے کی لاگت سے بدرو تعمیر کی جائیگی۔

ضلع بارہ بنکی میں ڈاکو ایک امیر کے گھر میں داخل ہوئے۔ جن میں سے ۴ ہیرے مال مسروقہ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے گرفتار کر لئے۔

فورٹ ولیم کلکتہ میں ۲۶۹۰۰ روپے کی لاگت سے دیسیوں کے واسطے کوارٹر تعمیر کئے جائیں گے۔

مسٹر جی۔ اے بورڈلن قائمقام کمشنر پٹنہ نے ۱۶ ماہ حال سے ۸ ماہ کی رخصت حاصل کی۔ مسٹر ایف۔ آر کالیر ان کی جگہ کام کرینگے۔

گورنمنٹ ہند اس ملک میں کوئی محصول چاندی پر لگایا نہیں چاہتی۔

ریاست حیدر آباد اور ضلع گوداوری کی سرحد قائم کرنے کے لئے جو ڈپوٹیشن گورنمنٹ مدراس کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اس کو جواب ملا کہ ایسی پولیٹیکل سرحد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

گورنمنٹ میں لارڈ اگن کی جانشینی پر بہت بحث ہوئی مگر تا حال کوئی صاحب اس عہدہ جلیلہ کے واسطے منتخب ہوئے۔

کنٹرولر ملٹری اکونٹس بنگال کے ہیڈ کوارٹر کلکتہ سے لکھنؤ کو تبدیل کئے جائینگے۔

ضلع دارجلنگ میں پیداوار چائے کی امیدیں اچھی ہیں۔

ہند میں موجودہ قسم کے نقائص ۱۸۳۹ء میں جاری ہوئے تھے۔

شہر بمبئی میں جن باغیوں نے تین انگریز بلاک اور سپاہی مجروح کئے ہیں وہ عنقریب زیر تجویز ہونے والے ہیں۔ تب سے کوئی تازہ فساد اس کے سوا نہیں ہوا کہ پیگ ہاسپٹل نیل وادی کے سنتری کو پتھر مارے گئے۔

۱۲ تاریخ کو سپریم لیجسلیٹو کونسل کلکتہ کے اجلاس میں نیا مجموعہ ضابطہ فوجداری منظور ہوا۔

بمبئی سے خبر آئی ہے کہ ۳ ہزار سے لے کر ۶ ہزار تک رومی افواج کویت اور نجیرہ عرب کے دیگر ان قصبات پر یورش کرنے والی ہیں جن کی حفاظت کرنے کا روم کو دعوی ہے۔

مسٹر جارج لنکفورڈ ڈیپر سسٹر لکھنؤ فوت ہوئے۔

میسرز آر بھجا ناٹ دکھینی سماٹرا سے تیل کی بہت بھاری مقدار کراچی میں لانے والی ہے۔ اس نے اس کے ذخیرہ کے واسطے تالاب تیار کرنے کی اجازت حاصل کر لی ہے۔

میونسپل بیل کراچی وبا میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

بنگال کے کئی قصبات میں آموں کے درختوں کو اس قدر بور لگا ہے کہ گزشتہ ۱۰ سال میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملی۔

پونہ کے مشہور قاتل دھوندھری چاپیکار نے اب ہز میجسٹی کی خدمت میں اپیل کیا ہے۔

مسٹر اے جی ہیتھر سی۔ آئی۔ ای سب ڈپٹی ایجنٹ محکمہ افیون سیوان نے ۶ ماہ کی رخصت فراغ حاصل کی۔ مسٹر فیلڈ ان کی جگہ کام کرینگے۔

ایک شخص ہزاری باغ سے اطلاع دیتا ہے کہ مسٹر ٹیری لوڈرن میں شکار کھیلتے ہوئے ایک لڑکے کو ہلاک کرنے کے جرم میں زیر تجویز ہے۔

کرنل ڈیورینڈ ملٹری سکرٹری حضور وائسرائے کلکتہ سے سملہ کو روانہ ہو گئے ہیں۔ کیپٹن گرمسٹون وائسرینگل پارٹی کے روانہ ہونے تک اُن کی جگہ کام کرینگے۔

حضور وائسرائے کے دورہ میں باوجود تبدیلیوں کے اُن کی تاریخ روانگی اب بھی ۲۹ مارچ قائم رہی ہے۔ اور ۲۰ اپریل کو وارد سملہ ہونگے۔

گزشتہ بدھ کو آرگائل اور سدرلینڈ ہائیلینڈرز کا ایک گورکھا جونس نامی رسی جمنٹ کے سارجنٹ انگس کو وادی توچی میں ہلاک کرنے کے جرم میں سنٹرل جیل بریلی میں پھانسی دیا گیا۔

مہاراجہ صاحب پٹیالہ فالج سے سرگباش ہوئے۔

لیبی میں اس وقت تک ۱۵۴۲۰ آدمیوں کو طاعون سے بچنے کے واسطے ٹیکہ لگایا گیا ہے۔

اڈیشنل پولیس فورس پونہ کا جو ملازم ہنری جارج جونس بھاگ گیا تھا۔ کلکتہ سے گرفتار کر کے پائیجلان بمبئی کو روانہ کیا گیا۔

بیوہ کونس آف الگن کی وفات کے باعث گورنمنٹ ہوس کلکتہ میں تمام تفریحات اور دعوتیں ملتوی کی گئی ہیں۔ لہذا بینک ڈفرن فنڈ کا سالانہ جلسہ بھی بجائے ۱۵ کے ۲۲ ماہ حال کو منعقد کیا جائیگا۔

مالی کمیٹی ہند ۲۱ تاریخ کو سپریم لیجسلیٹو کونسل کے پیش ہوگی۔ سر ولیم لوکہارٹ بلا شبہ کمانڈر انچیف ہند ہونگے۔

سر جیمس میکے شمالی ہند کی مختصر سیاحت پر روانہ ہوئے ہیں۔ موکیڈ اور بمبئی سے ہوتے ہوئے انگلستان چلے جائینگے۔

لکھنؤ میں ایک لیڈی شہد کی مکھیوں کے حملے سے مجروح ہو کر سخت بیمار پڑی ہوئی ہے۔

ماہ فروری میں جو مال کلکتہ میں ممالک غیر سے آیا اس میں ۷ فی صدی کا اضافہ تھا۔

ضلع شاہ آباد وادی کے کاشتکار کہوں سے شالی کی فصلوں کو نقصان پہنچانے کے شاکی ہیں۔ ایک شخص کو بجائے ۱۵۰۰ ٹوکروں کے ۹۰۰ دستیاب ہوئے ہیں۔

رامناد میں ہیضہ پھیل گیا ہے۔ جب اسی وقت یہ حالت ہے تو آئندہ خدا ہی حافظ ہے۔

تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ سائکل کے ۱۵ میل چلانے سے اس قدر تکلیف ہوتی جس قدر کہ ۳ میل پیدل چلنے میں ہوتی ہے۔

حکم ہوا ہے کہ مدراس کا کوئی حاجی بجز کراچی کے کسی بندرگاہ میں نہ اترے۔

کہ توال ملہاری جو ستارے کے باغیوں کا سرغنہ خیال کیا گیا ہے۔ گرفتار کیا گیا ہے۔

صاحب مجسٹریٹ لکھنؤ کی عدالت میں کئی آدمی دوشالوں کے پارسل لاہیانہ اور لکھنؤ کے مابین مال لگانے کے جرم میں زیر تجویز ہوئے تھے۔ جو بری کئے گئے۔ اب صرف ایک شخص جس سے مال مسروقہ برآمد ہوا۔ ماخوذ ہے۔

منی کی ضرورت
ایک مسلمان صاحب جنکا دال روٹی کا معقول گذارہ ہے بیوقلاولدی کی کمی میں چار سال کے لاوارث یتیم بچے کو اپنی بنانا چاہتے ہیں۔ کسی صاحب کی نظر میں ایسا لڑکا ہو تو اطلاع دیکر ثواب حاصل کریں۔
المشتہر۔ معرفت پیسہ اخبار لاہور۔

رائے ہے۔ اور لوگوں نے تجربے کے بعد اس کی ضرورت محسوس کی ہے۔

جاپانی کی اپیل نامنظور ہو گئی

نٹ آرسٹ اور مسٹر بنا کے قتل کی معاونت کرنے کے جرم میں اپیل مسٹر کرسٹن جج پونے جو جاپانی کو سزائے موت دی تھی اور اس نے اپنی کورٹ میں اس کی اپیل کی تھی سو اب سے حکم قصاص بحال رہا۔ چاپے کار نے درمیل ابتدا میں ایسے طور پر اپنے جرم کا اقبال کیا تھا اور ایسا کھلم کھلا ہر ایک جرم اور ہر ایک شرارت کو اپنے آپ سے منسوب کرتا تھا

انہیں پر ہمیں بندر آرتھر اور ٹیلیوین دے دو - اور وہاں کے شاہی حقوق نوے سال کے لئے ہمارے سپرد کرو - اور علاوہ اس کے پیٹوتا سے مدکین اور بندر آرتھر تک ریل بنا لینے دو اور بصورت ان مراعات کے ۵ مارچ کو ہی منظور نہ ہونگی دھمکی دی کہ منچوریا پر فوج کشی کر دیجاویگی - ہر چند کہ انگریزی وزیر نے اس وقت تک کہا کہ ان خبروں کی صداقت ابھی نہیں ہوئی مگر لنڈن کے مراسلہ نگار اس وجہ سے ایک خوف چھا گیا کہ کہیں روس اور انگلستان میں مشاجرہ نہ چھڑ جاوے - بہرحال اس طرف نازک حالت ہے ۔

ہندوستان کی سرحدی پالیسی ۷ مارچ کی شب کو انگلستان کے ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ ہارٹس نے گزشتہ فوجی کارروائیوں اور سرحدی قوموں کے تعلقات پر بحث کرتے ہوئے بیان کیا کہ یہ شقندی کی پالیسی بہت مناسب ہے کیونکہ اس ذریعہ سے ہم سرحد پر اثر ڈال سکتے ہیں کہ جہاں ظلم اور فساد کا دور دورہ رہتا ہے - علاوہ اس کے روس بہت قریب آگیا ہے - ہمیں روس کو ہندوکش سے اس پار نہیں گزرنے دینا چاہیئے - لارڈ ہارٹس نے بیان کیا کہ قومی کے معاملات میں دخل دینے کی پالیسی میں کامیابی نہیں ہوئی - اس لئے ہم کو چاہیئے کہ ان سب پر اپنا پولیٹیکل رسوخ پھیلا دینا چاہئے - پھر پیشقدمی کی پالیسی کی تائید میں بیان کیا کہ ان ایام میں چترال اور بلوچستان میں کیسا امن رہا ہے - آپ نے جنرل لاکہارٹ اور ان کی فوجوں کی بڑی تعریف کی اور اپنا یقین ظاہر کیا کہ جب ہمارا قبضہ آفریدیوں کی سرزمین پر ہو جائیگا تو وہ بڑا من ہمسائے اور وفادار سپاہی بن جائینگے - لارڈ انسلو نے بیان کیا کہ لارڈ ہارٹس کی تجویز پر کار بند ہونے سے فوج اس قدر بڑھ جائیگی کہ ہندوستان کی اندرونی ترقی رک جائیگی - لارڈ لینسڈون نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہوگی کہ قوموں پر دباؤ رکھیں مگر ان کے اندرونی انتظام میں بہت کم دخل دیں اور درہ خیبر اور گومل کھلا رکھیں - لارڈ ریپن نے درہ خیبر کے قبضے کی مخالفت کی اور قوموں سے دوستی اور سلوک بڑھانے کی صلاح دی - اگر لارڈ ہارٹس ایسے جنگ و جدل کی رائے نہ دیتے تو اپنے فوجی پیشے سے وفادارانہ ثابت ہوتے ۔

جنگ سوڈان روٹر کی تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ ۳ انگریزی جنگی جہاز دریائے نیل میں اس قدر آگے چلے گئے ہیں کہ دریائے اتبارا تک پہنچ گئے ہیں - اور کہ سردار خیر صاحب کے ماتحت اس وقت ۱۴ ہزار فوج ہے - ایک دوسری خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ درویشوں نے بھی اچھی جمعیت اس قدر مضبوط کر لی ہے کہ ان کی ۷۰ ہزار فوج آمادہ جنگ ہے - ایک اور روٹر کی تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ عثمان دقنا کی پچھلی جنگی قابلیت اس میں باقی ہے تو امید ہے کہ مصری فوج خرطوم پر اتنی جلدی قبضہ نہیں کر سکیگی جیسے کہ بربر پر قبضہ کر لیا تھا - جناب قریب معلوم ہوتی ہے اور درویش بھی بیقرار

نہیں معلوم ہوتے - بلکہ اگر عربی اخبارات کی یہ خبر درست ہو کہ خلیفہ تعایشی نے شاہ منیلک (شاہ حبش) سے دوستی اور امداد کا عہد کر لیا ہے تو واقعی درویشوں سے مقابلہ کرنا مشکل ہو جائیگا ۔

مہم تیراہ کی نسبت حضور وائسرائے کا ارشاد مہم تیراہ کے ڈسپیچ (مراسلات) جو جنرل لاکہارٹ نے بوساطت صاحب کمانڈر انچیف حضور وائسرائے ہند کی خدمت میں ارسال کئے ہیں - اور انہیں نہایت اعلیٰ رائے جنرل لاکہارٹ کی خدمات اور جنگی قابلیت کے متعلق لکھی ہے حضور وائسرائے نے انپر آخری حکم لکھا ہے - اس میں بھی جنرل لاکہارٹ بہادر کی مہم تیراہ کی قابلیت اور مشکلات میں سیاہیانہ بہادری کی تعریف کی ہے - آپ فرماتے ہیں کہ باوجود پیچ جنگ ایسے ملک میں کیا گیا ہے جہاں بہت سی قدرتی رکاوٹیں حائل ہیں - دشمن بیحد شجاع اور چالاک ہے - اور آشتی سے صلح ہے کہ جن کو وہ بخوبی استعمال کر سکتا ہے - حضور وائسرائے صاحب کمانڈر انچیف افواج ہند کی اس رائے سے متفق ہیں کہ جس طور سے یہ جنگ کی گئی ہے سر ولیم لاکہارٹ کی قابلیت و دانشمندی کی اس سے بہت زیادہ نیکنامی ہوتی ہے - علاوہ بریں ہز ایکسیلنسی سے سر جارج وائٹ کمانڈر انچیف افواج ہند کی اس مدد کی قدردانی سے بھی اتفاق کیا کہ جو ہیڈ کوارٹر سر دس فوجوں سے بھیجا گیا ہے - نیز آپ نے ان الیاس ریاست کی وفاداری کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے اپنی فوجیں اور باربرداری کا سامان ارسال کرنے کو تفویض کر دیا تھا - جودھپور کے مہاراجہ سر سوتاب سنگھ مہاراجہ صاحب کوچ بہار اور مہاراجہ رانا دھولپور کی ذاتی خدمات کا شکریہ بھی ادا کیا - حضور وائسرائے کے ان احکام سے ایک نئی بات یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ گو مہم تیراہ کا بوجہ موسم کی حالت کے دیر میں آنا ضروری ہو گیا تھا - لیکن ہم شروع سے ہی تدبیر جنگ میں یہ ایسی مثال تھی یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگی کہ ایسی واپسی کی تجویز اتنا سہو ہی ہو چکی تھی - تاہم یہ دلیلی ہے کہ معلوم ہو چکا ہے خاتمہ ہی مشکل اور بحد خوبی ترتیب - شجاعت اور برداشت کا کام تھا جو کہ سرکاری فوجوں اور ان کے سپہ سالار نے پورا کیا ۔

رنگ لائی نگہری آخر معلوم ہوا ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں دیوبوں نے سامنے دہانیں کاٹنے کا شغل بہت بڑھتا جاتا تھا - اس کے روکنے کی صورت پیش آ چکی ہے گوا خبار سول اینڈ ملٹری گزٹ نے لکھا تھا کہ گورنمنٹ زبان کاٹنے کو خود کشی کے ذیل میں لاکر روک نہیں دیگی - مگر معلوم ہوتا ہے کہ واقعات نے خود ایسی صورت اختیار کرنی چاہی ہے کہ زبانیں کاٹنے کی ترتی روکی جاوے - وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھگت نے سوچا کہ جب زبان کاٹ کر دیوی کی بھینٹ کرنے سے ضرور میں زبان کھلی پتنگی ہو جاتی ہے تو دیوی کے چرنوں میں سر کاٹ کر رکھ دینے سے کیوں بھلا چنگا نہ ہو جاویگا

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وزیر آباد میں دیویوں کا بڑا جوش و خروش تھا - اور یہ دونوں دیویاں (لڑکیاں) نواح وزیر آباد کے گاؤں کی رہنے والیاں ہیں - اس لئے وہاں کے آریہ سماج کے خیالات والوں نے دیویوں کی کٹی ہوئی زبان کے جوڑے جانے پر اعتراض بھی کیا تھا - ان سب باتوں کے جمع ہو جانے نے ایک خوش اعتقاد شخص کو اپنا سر دیوی کے سامنے بھینٹ چڑھانا مناسب سمجھا - اور اس نے چاقو سے اپنا گلا کاٹنے کی کوشش کی - مگر جیسا کہ دستور ہے کہ اپنے ہاتھ سے اپنی گردن شاہ رگ تک کاٹنا مشکل ہے - اس کا پورا حلقوم نہیں کٹا - پولیس کو فوراً اطلاع دی گئی - خودکشی کرنے والے کو تو ہسپتال میں بھیجا گیا - اور مقدمہ کی تحقیقات شروع کی گئی - ابھی معلوم نہیں کہ نتیجہ کیا نکلا ہے یا نکلیگا - مگر یہ سنا ہے کہ ایک دیوی پولیس کو دیکھ کر رو پڑی - اور منت سماجت کرنے لگی کہ اس نے اس شخص کو گردن کاٹنے کا حکم نہیں دیا تھا - معلوم نہیں اس واقعہ کا اخبار عام کیا ایکسکلپیشن (زبان) دیگا - جو کہ دیوموں کے کاموں کی اس قدر تعریف کرتا رہا ہے - اور ان کے زبان کاٹنے کی کارروائیوں کو خالص مذہبی اور فرق العادت کا سیاپی قرار دیتا ہے - بہرکیف تعلیم یافتہ اہل ہنود کا ایک بڑا گروہ کہتا ہے کہ اگر ہمارے سامنے زبان کو کاٹو اور کاٹا ہوا حصہ بھی دکھا دو یا ہاتھ کی انگلی زبان کے بجائے کاٹو اور وہ ٹھیک بھی ہو جائے تو دیوی کی کرامات ہم بھی مان جائیں ۔

قدر و مت اپنی ضلع لاہور سے جن دو باکی دیوانوں کی خبر آئی تھی صاحب سول سرجن لاہور نے موقع پر جا کر تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ وارداتیں بالکل وبائی نہیں ہیں بلکہ وبا کے مشابہ بھی نہیں ہیں - صرف ایک اسسٹنٹ نے طاعون کے ڈر سے گھبرا کر انہیں طاعون کی وارداتیں سمجھ لیا - یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے خوف کے وقت میں اوسان خطا ہونے نہ دیئے جاویں - بلکہ بڑے استقلال اور تحمل سے تدبیر میں مشغول ہونا چاہیئے - کیونکہ گھبراہٹ سے بسا اوقات زیادہ نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

بمبئی میں طاعون بمبئی کے تمام میونسپلوں نے جمع ہو کر ایک جلسہ کیا جس میں ہندو مسلمان پارسی اور انگریزوں اور لیبر یا ورکلاس کے نمائندے موجود تھے - اور سر جیمس میکلارن ممبر ایگزیکٹو کونسل صدر نشین تھے - اس میں سپیکروں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر چند کہ وبا کے مقام سے صفائی کرانا مریضوں کا علیحدہ رکھنا اور کوارنٹین وغیرہ کرنا مناسب بجائے خود اچھی باتیں ہیں - تاہم ان سب کے تجربے سے ان میں کم و بیش نقص معلوم ہو چکے ہیں - ٹیکا لگانے میں کوئی قباحت نہیں نکلی - اب اس میں [illegible] ہے کہ [illegible] میں ڈاکٹر ہافکن صاحب کی [illegible] ہے کہ [illegible]

ہر ایک حرف کامل لکھنا پڑتا ہے۔ مگر فارسی تحریر میں ہر حرف کا ذرا سا حصہ بطور اختصار کے مستعمل ہوتا ہے۔ اس کا جواب وہ سوائے اس کے کچھ نہیں دے سکتے کہ جو زیادہ دیر دیوناگری کے لکھنے میں لگتی ہے وہ کسر شکستہ اردو کے پڑھنے میں پوری ہو جاتی ہے۔ یہ جواب نہیں بلکہ ایک طنز ہے۔ اور پھر صحیح بھی نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ یہ اعتراض ذرا سے خط کے طریق تحریر پر فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے لازمی بات نہیں ہے کہ اس میں ایسا بڑا شکستہ ہی لکھا جاوے جو پڑھنے میں دقت پیش آوے۔ اور سر مونیئر ولیمز کا اعتراض شکستہ ہی کی نسبت ہے۔ لیکن اگر سرکار حکم دے تو ایسے خراب اردو شکستہ کا رواج معدوم ہو سکتا ہے کہ جو سہولیت سے پڑھا نہ جاوے۔ خط شکستہ کی خوبی اسی میں ہے کہ بڑی آسانی سے پڑھا جا سکے۔ اور اس کے لئے فارسی تحریر کے استادوں نے بہت عمدہ قاعدے بنا رکھے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ میموریل پر دستخط کرنے والے اصحاب میں سے کسی کو یہ بات معلوم بھی نہ ہوگی اور نہ سر مونیر ولیمز یا پروفیسر ماکس یا یاد ری مڈن صاحب کو کہ جن کی شہادتیں اردو در فارسی بطریق تحریر کے کم و بیش خلاف پیش کی گئی ہیں اردو در فارسی تحریر کی نسبت کوئی سند قرار دیجا سکتی ہیں۔ اور نہ ایسے غیر قوم کے لوگ ہندی تحریر کی خوبی میں بہترین گواہ قبول کئے جا سکتے ہیں۔ ۱۸۷۴ء میں پاؤنیر کا یہ بیان بھی بالکل لایعنی ہے کہ "وہ الفاظ کہ جن کا کوئی حرف ایک قسم کا نہیں ہوتا اور نہ ان کی آواز میں ذرہ بھی مشابہت ہوتی ہے وہ بعینہٖ کاغذ پر ایک صورت کے دکھائی دیتے ہیں۔ اور ریکارڈ کے واسطے اس قسم کا رسمخط ہمارا اس قدر ناقص ہے جس قدر کہ قیاس میں آسکتا ہے"۔ شائد پاؤنیر بھی بتلا سکیگا کہ انگریزی تحریر اس بارے میں فارسی سے بدترین نہیں۔ انگریزی شکستہ خط لکھنے میں m و n و w و u کو ان میں کس قدر تمیز ہوا کرتی ہے کوئی ضعیف مزاج انگریز ہی بتلا دے۔ اور میں اس دعوے کو بلا خوف تردید تمام مصنف مزاج مبصروں کے سامنے پیش کر سکتا ہوں کہ اردو شکستہ انگریزی شکستہ سے زیادہ سہولیت سے پڑھا جا سکتا ہے۔

دیوناگری تحریر میں ایک ایک حرف میں پانچ پانچ سوڑا اور شکن ہیں۔ بخلاف اسکے فارسی تحریر میں صرف ایک دو نقاط یا ایک سوڑا ایک سرے سے ایک حرف بن جاتا ہے۔ مثلاً دیوناگری میں "تقریر و تبدیل"، "پیشہ و پیشہ ور" اس طرح لکھا جاتا ہے

तागजेर वा तावदल,
तपाश्वर वा मनाश्वर

اور انگریزی رسمخط یعنی رومن حروف میں اس طرح

Taghaizar wa tabaddal
Tazhishar wa mzmishar

فارسی خط میں ہی سب سے مختصر اور سب سے جلدی لکھا جاتا ہے۔ اور ایسے ہی جلدی پڑھا جاتا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ کوئی انگریز جو خط فارسی کو جلدی پڑھنے کی مہارت نہیں رکھتا وہ اس کی نسبت رائے لکھے سو چونکہ اس میں حرکات و حروف کے بعض میں شامل نہیں لکھی جاتیں۔ اس لئے اس کو بلند آواز سے پڑھنے سے پہلے سوچنا پڑتا ہے۔ بلکہ یہ اس رسمخط کی خوبی ہے کہ بخلاف انگریزی (رومن) ہندی (دیوناگری) کے اس کی حرکات پر سے حروف نہیں ہیں بلکہ ان کا خلاصہ ہے جو بڑی کاملیت اور خوبی کی علامت ہے کہ اس کی تحریر جگہ کم روکتی ہے۔ جلدی لکھی جاتی ہے اور جلدی ہی پڑھی جاتی ہے۔

ایک یہ اعتراض بھی فارسی تحریر کی نسبت میموریل میں کیا گیا ہے کہ لوگوں کی بڑی تعداد کو ان کی مادری زبان میں تعلیم دینے سے تعلیم کی بہت ترقی ہو سکتی ہے۔ یہ درست ہے لیکن یہاں مادری زبان کی ضرورت ہے نہ کہ مادری تحریر کی اردو یا ہندی قریب قریب ایک ہی زبان ہے۔ صرف خط کا فرق ہے۔ پنجاب میں آریہ سماج کے چند اخبارات ہندی زبان کے مگر فارسی خط کے چھپتے ہیں۔ اور ان میں ہندی الفاظ بخوبی ادا کئے اور پڑھے جاتے ہیں۔ غرض اسی طرح بعض دیگر اعتراضات ہیں کہ جن کا بڑی سہولیت سے جواب دیا جا سکتا ہے مگر پنجاب کی زبان پنجابی ہے۔ لیکن یہاں اردو میں ایسی سہولیت سے تعلیم دیجاتی ہے جیسی کہ اضلاع مغربی و شمالی کے بچے اردو سیکھتے ہیں۔ غرض اردو قدرتاً ایسی زبان ہے جو ہندوستان میں ہر ایک دوسری زبان کی نسبت سہولیت سے سیکھی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اس کی ترکیب ہی ایسی ہے۔ اور اتفاق سے فارسی خط کہ جس میں یہ لکھی جاتی ہے وہ بھی باقی سب خطوط سے ذو بصورت اور مختصر ہے۔ ہندی و دیوناگری کا تلفظ اس سے نہ ہو مکمل ہے۔ گروہ مکتوبیوں کے نہ اس کی نسبت سے زیادہ مشکل ہے جتنے کہ اس کے ابجد میں حروف زیادہ ہیں۔ اس لئے اس کی تعلیم فارسی خط کی نسبت زیادہ مشکل ہے۔

پنجاب میں طاعون

آج تک کل ۲۶ دیہات اضلاع جالندھر و ہوشیار پور میں طاعون سے موثر ہو چکے ہیں۔ ان میں سے ۱۹ ضلع جالندھر اور ۷ ضلع ہوشیار پور میں ہیں۔ اور سب سے آخر ضلع جالندھر کے موضع لودھی پور میں طاعون نمودار ہوئی ہے۔ ضلع ہوشیار پور کے دیہات میں تو طاعون کا اتنا زور نہیں ہے جتنا کہ جالندھر کے دیہات میں ہے۔ چنانچہ ۸ مارچ کو اس آخری ضلع کے ۹ دیہات سے ۳۵ طاعون کی وارداتوں کی اطلاع ملی تھی۔ ہر چند کہ پولیس کے ذریعہ سے ہمارے دیہات کے لوگوں کو دوسرے دیہات والوں سے الگ رکھنے کی بڑی کوشش کیجاتی ہے۔ مگر پچھلے ایک دو مہینوں میں اس قدر تیزی سے وبا نے نئے موضعات میں دخل پایا ہے کہ جس سے احتمال ہوتا ہے کہ کارن "حلقے بنانے کے لئے آدمی کافی نہیں یا اور کسی وجہ سے مریض دیہات کے لوگ دوسرے دیہات سے مل جل کر انہیں وبا سے موثر کر دیتے ہیں۔ ہر چند کہ موسم گرم ہوتا جاتا ہے کہ جس میں وبا کے کم ہو جانے کی امید ہے۔ مگر ابھی تک وبا کی ترقی میں کوئی قابل ذکر کمی نہیں ہوئی۔

قانون ڈاکخانجات

کچھ سبڈیشن کا وہم مقام کے بارے میں اس قدر مستولی ہوا ہے کہ ڈاکخانجات کے زیر تجویز ہے۔ اس میں بھی پرنٹمسٹروں اور محکمہ ڈاکخانجات کو اجازت دی گئی ہے کہ جس اخبار یا کتاب میں وہ سرکار کی بدخواہی کے خیالات پھیلانے والا یا فحش یا توہین مضمون اس کو اپنے اختیار سے ڈاک میں جانے سے روک دیں۔ اختیار بہت سے اعتراض ہو سکتے ہیں۔ اور در حقیقت ماسٹر اور ڈاکخانے کے ملازم سب سے آخری افسر ایسی تحریر اندازہ کر سکتے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان کے ملازم رکھنے ہرگز ان کی ایسی لیاقت کا خیال نہیں کیا جاتا۔ اس ان کے ہاتھ میں ایسا اختیار دے دینا سلامتی کی بات اور نہ در اصل ڈاکخانے کا یہ حق ہی ہونا چاہیے کہ کسی چیز منزل مقصود تک پہنچانے کا محصول وصول کر کے راستے میں روک لے۔ افسوس ہے کہ سیڈیشن کے نے اخبارات کو اس قدر پریشان کر رکھا ہے کہ ڈاکخانے قانون کی ایسی دفعات پر توجہ نہیں ہو سکی جو منظور ہو بعد بہت تکلیف دہ ہو گی۔

امیر صاحب اور ہندو قلی

کریا دیئر کئی مرتبہ لکھ چکا ہے کہ جس ہندو قلیوں قوموں کے لوگوں سے ہیں ان میں سے کسی پر ایسا نشان نہیں جس سے ہو کہ افغانستان سے لائی گئی ہیں۔ لیکن رسول اصرار کرتا ہے کہ ہندوؤں پر نشان کا نہ ہونا ہی دلیل ہے کہ یہ ہندو قلی افغانستان سے بھرتی کئے کیونکہ بقول اس کے جس قدر ہندو قلی ہندوستان سلاح خانوں سے فوجوں میں تقسیم کیجاتی ہیں ان پر نام و نشان ہوتا ہے۔ اور جو علیحدہ نالیوں سے قلی وہ بھرتی ہی ہوئی ہوتی ہیں۔ لیکن ۱۸۷۴ء میں جنہیں مارٹینی ہنری بندوقیں جو امیر صاحب کو دی گئی تھیں تاریخ دینے کی اور سلاح خانے کا نام کندہ تھا لیکن اس میں جب تک کہ نام دوبارہ نہ کھودا جاوے وہ استعمال محو ہو جاتا ہے۔ اس لئے عجب نہیں کہ ان ہندوقوں کچھ امیر صاحب نے قوموں کے لوگوں کو دی ہیں وہ ہوشیار و مشہور ہیں وہ کیوں نشان والی افغانستان سے نکلنے دیتے۔ سچ ہے کہ وہم کا دارو کے پاس بھی نہ تھا۔ جب کوئی دلیل یا واقعہ موجود فرض کر لینے سے کہیں واقعات ثابت ہو جاتے

انگلستان و روس پہنچی سمندروں

جب کہ بننے کی پہلے نوٹ ہیں ہے کہ انگلستان کے متواتر جنگ چینی سمندروں کو ہیچ ہو جاوے۔ اس کی تصدیق اس سے ہوتی ہے وہ اج کو لندن گئی ہے جبکہ اس سے چین سے بہت کچھ طلب نہیں اور کہا کہ جن شرائط پر جرمنی کو

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۹ مارچ سنہ ۹۸ء

اضلاع مغربی و شمالی کی عدالتوں میں اردو یا ناگری

ناظرین سے مخفی نہیں کہ اضلاع مغربی و شمالی و اودھ کے صوبجات سرسبز ہائے اردو اور معزز ہندو رؤسا اور مشہور فاضلوں نے اپنے صوبے کے لفٹنٹ گورنر بہادر کی خدمت میں ایک لمبا چوڑا میمورئیل حال میں اس مضمون کا پیش کیا تھا کہ اس صوبے کی عدالتوں اور دفتروں میں بجائے اردو تحریر کے ہندی یعنی دیو ناگری کی تحریر کو مروج کیا جائے۔ کیونکہ آبادی کا زیادہ حصہ ہندی پڑھ سکتا ہے۔ یا ہندی آسانی سے پڑھی جا سکتی ہے۔ اور اردو کے پڑھنے میں عوام الناس کو تکلیف ہوتی ہے۔ کہ اردو کا طریق تحریر مشکل ہے۔ اور فارسی عربی کے الفاظ اس میں داخل ہو کر اس کو اور بھی مشکل کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ میمورئیل میں کئی دیگر وجوہات دیوناگری کے حق میں درج تھیں۔ مگر اُن سب کا خلاصہ یہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اس میمورئیل کو دیکھ کر اس کی دلائل کی کمزوری پر کسی قدر مفصل بحث کرنے کا وعدہ میں کسی پچھلی اشاعت میں کر چکا ہوں۔ اس کے بعد سر انٹونی میکڈانل بہادر اضلاع مغربی شمالی کے معزز و روشن ضمیر لفٹنٹ گورنر نے اس میمورئیل کا جواب دے دیا ہے۔ اس لئے اس میمورئیل پر زیادہ طولانی بحث کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ ان دونوں میمورئیل اور لاٹ صاحب کے جواب کے ترجمہ ۱۲ مارچ کے روزانہ پرچے میں درج کئے گئے ہیں۔ جن کے بغور مطالعہ کر لینے سے بہت سی باتیں اردو اور ہندی کے متعلق دلچسپی زبانیں ہونے کے متعلق لکھی جاتی ہیں کہ جن کا اظہار کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے:۔

میمورئیل اور اس کے جواب سے معلوم ہو جائیگا کہ میمورئیل کے دلائل میں ایک بھی ایسی قوی دلیل نہیں ہے جو گورنمنٹ کو موجودہ قرارداد کے بدل دینے کے قابل ہو۔ پندرہ سال پیشتر جب پنجاب میں ہندی اردو کا جھگڑا پیش آیا تھا اور ہندی کے حمایتیوں نے اپنی دلائل کا ترکش خالی کر دیا تھا اُس وقت ثابت ہو گیا تھا کہ اردو کے مقابلے میں ہندی تحریر ہرگز مشعل کے قابل نہیں ہے۔ اور کہ اردو تحریر مقابل ہندی کے ہر خوبیوں اور سہولیتوں کا ہے۔ اس سے میری یہ غرض نہیں ہے کہ بنگالہ میں یا بمبئی میں اردو سے بہتر طریقہ تحریر عدالتوں اور دفتروں میں جاری ہو سکنا محال ہے۔ سر انٹونی میکڈانل نے میمورئیل پیش کرنے والوں کو بتلایا ہے کہ اضلاع مغربی و شمالی کی کل آبادی ۴۷ ملین (ملین = ۱۰ لاکھ) ہے جس میں سے ۴۵ ملین ہندی یا ہندی جیسی کوئی زبان بولتے ہیں۔ اب اگرچہ ۴ ملین آدمی وہ زبان لکھ سکیں جو وہ بولتے ہیں تو بجائے فارسی حروف کے ناگری یا کیتھی کا استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ لیکن ان ۴۵ ملین میں سے ۳ ملین سے کم لوگ لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ اور خواندوں کی اس مقدار میں اگر میں اُن کو خواندہ کہہ سکتا ہوں تو مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو اُردو بولتے ہیں اور فارسی دستخط کو ترجیح دیتے ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ آپ تسلیم کرینگے کہ یہ واقعات اس تحریک کی خاص ضرورت کی نفی کرتے ہیں جو آپ اس وقت پیش کرتے ہیں"۔ اس سے ظاہر ہے کہ اضلاع مغربی و شمالی کی آبادی کے لکھے پڑھوں کا بڑا حصہ مسلمان ہیں جو اردو تحریر جانتے ہیں اور اُس کو پسند کرتے ہیں۔ اگر اردو کی بجائے ناگری کو پسند کیا جاوے تو میمورئیل دینے والوں کی اپنے قول کی خلاف ورزی ہو جائیگی کہ بڑی جماعت کی زیادہ بہتری مد نظر ہے۔ البتہ لاٹ صاحب تسلیم کرتے ہیں کہ اُن صوبجات میں ابتدائی تعلیم کے ترقی کرتے جانے سے ہندی پڑھے ہوؤں کی تعداد آئندہ بڑھتی جاتی ہے۔ لاٹ صاحب نے ملازمت سرکاری میں مسلمانوں کی تعداد کا بھی ذکر کیا۔ اضلاع مغربی و شمالی میں جس قدر ملازمان سرکاری اس وقت ہیں اُن میں مسلمانوں کی تعداد بھی معقول ہے۔ اور ظاہر ہے کہ وہ کسی طرح بھی اتنی ناگری نہیں جانتے ہیں جتنا اُردو کہ سب کے سب ہندو سرکاری ملازم جانتے ہیں۔ بیشک طرز تحریر کی تبدیلی کے وقت اس بات کو بھی مد نظر رکھنا پڑیگا کہ وہ سرکاری ملازمین کا اتنا بڑا گروہ کیا کریگا۔ اس لئے لاٹ صاحب کی رائے میں "جلدی کرنے کی کوئی ضروری وجہ نہیں ہے"۔ اور کہ کیوں ہمیں ان لوگوں کی اغراض کا خیال نہیں رکھنا چاہئے۔ جو اس تجویز کے مخالف ہیں جیسا کہ آپ خیال کرتے ہیں مسلمان اس تجویز کے مخالف ہونگے۔ اور آپ نے اب تک اس کی مخالفت دور کرنے اور اُن کے دلوں کو قابو کرنے کے واسطے کچھ نہیں کیا۔ سر انٹونی چاہتے ہیں کہ بحیثیت عملی طور پر کام کرنے والوں کے اس کام میں ایسا انداز اختیار کیا جاوے کہ مخالف فریقوں کی مختلف اغراض ایک ہو جاویں۔ ہر چند کہ نہ تو میمورئیل دینے والے اور نہ خود لاٹ صاحب کوئی ایسی تفصیلی کی صورت بتلا سکتے ہیں۔ تاہم لاٹ صاحب ہر چند کہ ہندی کے مسئلے کو ہندی بولنے والی آبادی کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ مگر ایک ایسے کام میں تعمیر و تبدل کرنے کے لئے کہ جو ۳ سو سال سے چلا آتا ہے جلدی نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ جب سے شہنشاہ اکبر کے وزیر راجہ ٹوڈرمل نے ہندی تحریر کے بجائے فارسی کو رواج دیا ہے اُس وقت سے برابر فارسی خط میں سرکاری تحریرات ہوتی چلی آئی ہیں۔ مگر اسپر بھی لاٹ صاحب زیادہ گہری نظر سے غور کر کے کل سرکاری تحریرات کو تین قسم پر منقسم کرتے ہیں۔ ایک وہ جو رعایا درخواستوں اور عرضیوں کی صورت میں سرکار کی خدمت میں بھیجتی ہے دوسرے وہ جو سرکار کے حکمنامے اور اطلاعیں رعایا کے پاس بھیجی جاتی ہیں اور تیسرے سرکاری دفاتر کی مسلیں اور عدالتوں کے فیصلے کہ جن سے اگر اُن کی نقلیں لے کر رعایا کو کام بھی پڑتا ہے تو وہ قانونی مشورے لینے یا اور ایسے ہی اہم معاملات میں پڑتا ہے۔ اس لئے اس آخری قسم کی تحریرات کی نسبت ہر چند کہ لاٹ صاحب بتلاتے نہیں کہ اُن کی رائے میں کس زبان میں ہونی چاہئیں۔ لیکن وہ اس طرح سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کر دیتے ہیں کہ اُن کی رائے میں ایسے کاغذات کے رومن میں دستخط ہونے کی تجویز کی کافی مخالفت نہیں ہو سکتی۔ گو لاٹ صاحب چاہتے ہیں کہ اگر مسلمین اور روفاتری اندرونی کارروائی بجائے اُردو یا ہندی کے رومن میں ہوا کرے تو بہتر ہے۔ یہ بڑے مزے کی بات ہے۔ اہل ہنود چاہتے ہیں کہ فارسی خط کے بجائے کارروائی دیوناگری خط میں ہوا کرے۔ مسلمان قدرتاً چاہتے ہیں کہ فارسی خط ہی رہے۔ لیکن لاٹ صاحب چاہتے ہیں کہ رومن ہو جاوے تو اچھا ہے۔ چلو چھٹی ہوئی۔ باقی دو پہلی قسموں کے کاغذات کے لئے لاٹ صاحب کا یہ منشا معلوم ہوتا ہے کہ عرائض وغیرہ رعایا سے اب بھی دیوناگری میں منظور کیجاتی ہیں اور جن مواضعات میں کہ صرف ہندی پڑھی جا سکتی ہے وہاں اب بھی حکمنامے اسی دستخط میں جاتے ہیں۔ عربی اور فارسی کے محاورات کے اُردو میں استعمال ہوتے رہنے سے لاٹ صاحب اتفاق نہیں کرتے۔ اور بالفرض اگر ایسا ہوتا ہے تو نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن مجھے سمجھ نہیں آتا کہ معمولی سمنوں کے اُردو میں کونسے عربی فارسی کے محاورات اور ترکیبیں ہوتی ہیں جو اطلاع مغربی و شمالی کے ہندی بولنے والے لوگ سمجھ نہیں سکتے۔ مثلاً "اطلاع" ایک عربی لفظ ہے لیکن جاہل سے جاہل شخص بھی جانتا ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ اگر یہ کسی سمن یا وہکار میں درج ہو تو اس سے یہ مطلب نہیں لینا چاہئے کہ چونکہ یہ عربی لفظ ہے اس لئے لوگ اسے نہیں سمجھتے۔ مطلب سعدی تو میمورئیل والوں کے اس فقرے سے ٹپکتا ہے کہ ناگری دستخط کے جاری ہو جانے کے بعد آخر کار عربی اور فارسی کے تمام لفظ چھوڑ دینے پڑینگے اور یہی اُن کی آرزو ہے"۔

میمورئیل دینے والوں نے فارسی خط کی مخالفت میں ایک یہ دلیل بھی دی ہے کہ اتنی مدت سے فارسی خط کا رواج ہے مگر پھر بھی بہت تھوڑے لوگ اس کو جانتے ہیں۔ اگر وہ اس بات پر غور کرتے کہ خود دیوناگری جاننے والوں کی نسبت صوبجات متحدہ کی اس اتنی بڑی آبادی میں کس قدر ہے تو وہ یہ اعتراض کرتے ہوئے ضرور جھجکتے۔ اور یہ بات تو قیامت تک باقی رہیگی کہ خواہ کوئی خط سرکار عدالتوں کی کارروائی کے لئے منظور کرے۔ مگر تمام لوگ اس کے پڑھنے والے موجود نہیں ہونگے۔ رہا باقی یہ اعتراض کہ فارسی دستخط میں کوئی قدرتی سقم ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد اعتراض ہے۔ فارسی خط کی سب سے بڑی خوبی تو یہی ہے کہ نہایت مختصر طریق تحریر کا ہے۔ شاید سنہ ۹۳ء میں میرے پیسہ اخبار میں ایک بسیط اور مدلل آرٹیکل سے ثابت کیا تھا کہ فارسی خط بجائے خود شارٹ ہینڈ خلاصہ نویسی کا طریق ہے۔ اور جس طرح کہ انگریزی تحریر خلاصہ نویسی کی محتاج ہے فارسی ہرگز نہیں۔ بجائے دیو ناگری انگریزی سے بھی خلاصہ نویسی کے کسی طریق کی زیادہ محتاج ہے۔ اور اس کو خود میمورئیل دینے والوں نے بھی تسلیم کیا ہے کہ دیوناگری دیر میں لکھی جاتی ہے۔ کیونکہ اس کا

حفظ صحت

استفسار

۳۱۔ چکا چوند۔ مگر خشہ سین گرہن جو کہ ۲۷ جنوری کو ہوا اُس روز میرے اُس کو دہنی آنکھ سے زیادہ تر درد تھا۔ اُس روز سے میری بائیں آنکھ میں فرق ہو گیا ہے۔ یعنی دہنی آنکھ بدستور ہے اور بائیں آنکھ میں یہ قصور ہے۔ غریب ۵۰ قدم پر ادھی کی عینک بالکل صاف نظر نہیں آتی اور شناخت ہوتی ہے۔ اور کاغذات پڑھی پوری نگاہ نہیں جمتی و بندہ کیا کرے اس (از بندہ شہر)۔

(گرہن سے چند روز پہلے ہی پیسہ اخبار میں مشتہر کر دیا گیا تھا کہ گرہن کی طرف سے کوئی صاحب گرہن کو نہ دیکھیں بصورت کھلے آنکھ سے دیکھنے کا اندیشہ ہے۔ مناسب ہے کہ دھندلی عینک رکھے اور کچھ دن تاریک کمرے میں بیٹھے۔ ایڈیٹر)۔

۳۲۔ نصیب عینر طبعی:۔ میری عمر تخمیناً ۲۴ سال کی ہے۔ لیکن میرے سر میں سفید بال آنے شروع ہیں اور روز بروز ترقی ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا تیل۔ اگر کہیں سے مل سکتا ہو جس کے لگانے سے سر بال سیاہ ہو جائیں۔ تو اس کے استعمال سے سیاہ ہو جائیں اور اس کے استعمال سے آئندہ سفید بال نہ نکلیں۔ یا کوئی ایسا نسخہ ہو کہ اکثر سفید بال سیاہ ہو جائیں۔ اور آئندہ سفید بال نہ نکلیں۔ (از بندہ)۔

۳۳۔ مختصل دہنی:۔ میرے بھائی کو اکثر دہنی کی شکایت ہے۔ کوئی صاحب اس کا علاج جانتے ہوں تو براہ مہربانی اطلاع بخشیں۔ (از بندہ)۔

۳۴۔ نظارہ پرور:۔ اگر ناظرین و ناظرات پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب نظارہ کا مجرب علاج جانتے ہوں تو براہ مہربانی اطلاع بخشیں۔ (از بندہ)۔

علاج

۳۲۔ آشوب کے زخموں کا مجرب علاج:۔ ہیکہ بیلا کی پھلی کو پیس کر پھیلے میں گھی ڈال کر بھون لیں۔ پھر اس پر سفوف کی ہوئی تیز گندھک اور نوشادر ملا کر زخموں پر چھڑکیں۔ دو تین دن میں زخم اچھے ہو جائیں گے۔ (از بندہ)۔

۳۳۔ جب کھل کر پسینہ ہونا شروع ہو جائے تو ناخن لگنے سے یہاں تک دھوئیں اور تیز تیز اسکی مالش کی جائے۔ اسکو خشک کر کے ملیدہ کر لیں پھر خاص پسینہ لانے کی دوا کے ساتھ اس کو ملا دیں اور سفوف قلمی شورا ذرہ ذرہ ڈال کر بگڑ کی گیلی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب سب دوا حل ہو جائے تو اسی دوا کو ہلکی ہلکی دھونی دیں۔ اب ہر دو ادویات کے ہموزن لیا جائے۔ کچھ سفید کچھ نیلا تھوتھا۔ کچھ زرد کاغذ سا جو سوختہ کر دیا جائے۔ ان سب کو ملا کر ایک چٹخ میں بھر لیں کوئے کے مشک کر کے دل میں رکھ چھوڑیں۔ جب زخم گہرا اور کنارے موٹے ہوں تو ذرا سا مرہم شستہ لیکر اس میں حسب زخم دوائی ملا کر خوب ستھرا کر زخموں پر لگا دیں۔ شام تک سارا زخم بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر زخم گہرا ہو تو ذرا سا سفوف ہی اوپر چھڑک دیں۔ خدا چاہے تو ۳۔۴ دن میں ہی صحت ہو گی۔ یہ میشیری کرایا ایک سادھو صاحب جو اس وقت معلوم نہیں کہاں ہیں مجھ کو یہ نسخہ بتایا تھا۔ (از حد مفید اور میرا مجرب ہے) دستخط چند حکیم امرتسر)۔

گمنام و نشان انگیز

۱۸۔ ایک نوجوان ساکن ڈیرہ غازیخاں۔ نام گم۔ بندہ درام عمر ۲۵ سال۔ پستہ قد گندمی رنگ گھونگریالے بال۔ منہ پر کچھ داغ بھی ہیں۔ پیشہ ہوم پلیڈر کا کرتا تھا۔ اپنے وارث باپ سے کسی بات پر ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا ہے۔ ہر چند تلاش کی گئی پتہ نہیں ملتا۔ اس کا باپ سخت بیقرار ہے۔ اگر کوئی صاحب اسے کہیں دیکھیں تو براہ عنایت بذریعہ پیسہ اخبار یا براہ راست ہمیں اطلاع بخشیں۔ بڑا ثواب ہوگا۔ (حکیم عبدالرحمن برادر ڈیرہ غازیخاں)۔

۱۹۔ نام و پتہ زیر سنگھ ولد بیوا سنگھ۔ ذات جٹ۔ سکنہ سلطان ونڈ ضلع لاہور۔ عمر تخمیناً ۲۰ سال۔ رنگ سانولا۔ پرچک۔ دو تین دن ہوئے مورخہ ۳ مارچ کو مفقود الخبر ہے اور سنا جاتا ہے کہ وہ سی پلین میں نوکر ہے۔ لیکن پتہ پورا نہیں ملتا۔ کوئی صاحب اس کا پتہ لگا کر اس کے بوڑھے باپ اور ماں کی بیماری استرسی کو مشکور فرمادیں تو کمال شفقت ہوگی (بسیوا سنگھ از سلطان ونڈ)۔

عام

سوال

۳۱۔ زیارت کربلا:۔ اگر کوئی شخص کربلائے معلی جانا چاہے تو وہ کس طرح اور کس راہ سے جا سکتا ہے اور اس کے متعلق کیا کیا ضروری امور قابل لحاظ ہیں۔ (ایڈیٹر)۔ کہ کوئی صاحب جواب میں کربلائے معلی کے مجتہد زمانہ آقائے شیخ محمد صاحب دام ظلہ العالی جو مرجع ہندوستان میں سوائے کہاں تشریف رکھتے ہیں (آقا محمد باقر)۔

۳۲۔ ترکیب سیاہی:۔ جس سے سفید کاغذ پر سیاہ حروف لکھے جائیں خوشخط پڑھے جائیں اور اکثر مدتوں کے استعمال میں پائی جاتی ہے مطلوب ہے۔ کوئی صاحب اسکی ترکیب سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر مشکور فرمادیں (ایک طالبعلم)۔

جواب

۱۷۔ عقد سیماب (در جواب سوال ۱۹)۔ صحرائی کنول جو اکثر چھاڑوں پر پایا جاتا ہے۔ جس کا پتہ گول روپے کے برابر ہوتا ہے۔ اس پتہ کا دس ٹکال کر سیماب جس قدر مطلوب ہو ایک چھوٹی نیچی کی پیالی میں دونوں کو ملا کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین روز مسلسل اثر میں عمل کریں۔ بعد سیماب گھن کی طرح ہو جائیگا اگر گولی بنانا منظور ہو تو ایک باریک لکڑی اس میں رکھ کر گولی بنا کر لیموں کے عرق میں دو روز کامل رکھ چھوڑیں۔ گولی سخت ہو جائیگی۔ نیز وہ صاحب طلب فرماتے ہیں۔ از راہ مہربانی معلوم کرا دیں کہ کس کام کے لئے یہ اُن کو درکار ہے (حافظ محمد علی ماسٹر سیلز ڈپو ویلنگٹن ۱۱۲۵)۔

۱۸۔ سلاجیت:۔ سقوی چٹانوں سے ایک اعلیٰ جوہر ہے جو نیپال ترائی اور کوہ نینی تال کی بلند چوٹیوں پر اکثر پایا جاتا ہے۔ جب میں نینی تال پر تھا اپنے پہاڑیوں کو متاکہ دیکھ کچھ جمع کرنی چاہی چنانچہ اب بھی ہے۔ ممکن ہے کہ سست سخت آدمی اس کو پا کر بھر دودھ میں گھس کر کھائے اور رہ سکے۔ جو خریدار پیسہ اخبار اسکی آزمائش کے شائق ہوں ۲ کے ٹکٹ رجسٹری کے لئے بھیج کر ایک خوراک طلب کر لیں (سردار محمد سلطان خاں بنگلہ ۱۰ بریلی)۔

شعر و سخن

ثمار

(از مصنفہ حاضی غلام حیدر صاحب)

شمار کار گر علمی کی جب انگشت ہوا
واہ کیا خشخاشی ہو کیا سمار اور کیا
ہو سکتی ہو ترجمہ کی سے کار دار
سیر گلشن کر چلا تھا
دیکھ کر ہیں
کیا کہوں کس کس خاص
چشم بینا کو تو ہر
کھلی ہے
وہ خاکی کی دکان
سنبل تر کو ہر
جو ہی
کھلا ہے
چشم خلق
دیکھ کر
ہاتھ
دو ہی
ہر
ہر
ہر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۱۰ | یوم شنبہ ۱۹ ایار سنہ ۹۸ء مطابق ۲۵ شوال سنہ ۱۳ ہجری موافق ۳۰ پھاگن سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

وقیعت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ممالک محروسہ مصر کی مردم شماری

سنہ ۹۸ء کی مردم شماری مصر کے حساب حسب ذیل بتلائے ہیں:-

[مردم شماری ممالک محروسہ مصر باعتبار مذاہب]

مسلمان ۶۷۸۷۵۰۸۹ - مختلف قبائل کے قبطی ۶۸۴۴۹ - عیسائی (قبطیوں کے علاوہ) ارتھوڈکس ۵۲۴۷۹ - پروٹسٹنٹ ۴۱۱۸۹ - یہودی ۲۵۲۰۰ - مذاہب مختلفہ ۳۶۸ - میزان ۹۷۳۴۴۰۵ ؛

[مصر کی عورتوں اور مردوں کا شمار]

۴۹۴۷۰۰۵۱ - عورت ۴۷۶۹۵۵۵ - میزان ۹۷۳۴۴۰۵ ؛

[مصر کے مشہور شہروں کی آبادی]

قاہرہ ۵۷۰۰۶۲ - اسکندریہ ۳۱۹۷۶۶ - طنطا ۵۷۲۸۹ - پورٹ سعید ۴۲۰۹۵ - اسیوط ۴۲۰۸۲ ؛

[مصر کے لکھے پڑھے اور اُمیوں کی تعداد]

۴۲۵۹۹۳ - عورت ۳۱۸۹۳ - جاہل ۹۲۶۶۵۱۹ - میزان ۹۷۳۴۴۰۵ ؛

[مصر کی آبادی قوموں کے لحاظ سے]

یونانی ۳۸۱۷۵ - اٹالین ۲۴۴۶۷ - انگریز ۱۹۵۵۷ - فرانسیسی ۱۴۱۹۲ - آسٹرین ۷۱۱۷ - عثمانی وغیرہ ۹۶۳۴۴ - میزان ۹۷۳۴۴۰۵ ؛

لیگا کو کا خرچ

برطانیہ کا ایک اخبار مظہر ہے کہ یورپ کے تمام ملکوں کے گل خرچ کی اوسطی فکس ۲۴ پونڈ ہے - ہنڈ رلینڈ میں اس کا خرچ فی کس ۷ پونڈ ہے - آسٹریا ہنگری میں ۳ر۸ ڈنمارک میں ۳ر۷ پونڈ - سوئیٹزرلینڈ میں ۳ر۳ پونڈ - بلجیم میں ۳ر۲ پونڈ - جرمنی میں ۳ پونڈ - ناروے میں ۲ر۳ پونڈ - فرانس میں ۲ر۱ پونڈ - سویڈن میں قریباً ۲ پونڈ - سپین میں ۱ر۱۵ پونڈ - برٹن کلاں اور آئرلینڈ میں ۳ر۴ پونڈ - اٹلی میں ۱ر۱۵ پونڈ اور روس میں ۲ر۱ پونڈ - صوبجات متحدہ امریکہ کی اوسط بجز ہالینڈ کے سب ممالک سے بڑھی ہوئی ہے - یہ فی کس ۴۴ پونڈ ہے ؛

روسی حملہ ہندپر

انگلستان کے اخبار ساز میں ایک مضمون میں ثابت کیا ہے کہ روس کسی طرح حملہ ہند میں کامیاب نہیں ہو سکتا - اس کام کے لئے فوج اسکو درکار ہوگی اس میں سے ۱۰ ہزار آدمی ہرات کی حفاظت کے لئے - ۱۰ ہزار قندھار کے لئے اور ۲۰ ہزار کابل کے لئے درکار ہوگی - ۳۰ ہزار آدمی ہرات اور قندھار کے مابین راستہ کی حفاظت کے لئے - اور ۵۰ ہزار ریزرو فوج درکار ہوگی گویا کہ ۱۱۰ ہزار جنگی فوج اس کام کے لئے درکار ہوگی ؛

مذاق

چاہنے والا:- "میری جان کیا میں تجھ بالکل نہیں بھاتا؟"

مِس (کنواری لڑکی):- "کیوں نہیں - میں بلا تامل اسی حالات سوچتی ہوں - جن میں میں بڑی خوشی سے تمہارے گلے میں لپٹ سکتی ہوں" ؛

چاہنے والا مارے خوشی کے جامے سے باہر ہو کر:- "شکر ہے - شکر ہے - شکر ہے فرمائیے وہ کونسے حالات ہیں" ؛

مِس:- "یہی کہ میں دریا میں ڈوب رہی ہوں - اور تم میرے پاس موجود ہو" ؛

ایک عورت:- "مجھے افسوس ہے کہ میرا بیٹا جان جھوٹ سیکھتا جاتا ہے" ؛

دوسری عورت:- "نہیں سودہ تو موجد ہے" ؛

ایک عورت:- "یہ تو صحیح ہے - مگر ایسی ایجادیں تو اُس کے باپ کے اجارے میں آچکی ہیں - جن کی اُس نے رجسٹری کرائی ہوئی ہے" ؛

کسی یورپین جج کے ساتھ شکار کھیلنے میں ایک ہندی رئیس شامل تھا - جج نے اتفاقیہ پوچھا کہ "آپ نے کوئی ڈگری بھی حاصل کی ہے" - رئیس نے حیران ہو کر کہا "ابھی کل کی بات ہے حضور کے محکمہ سے دو ڈگریاں حاصل کر چکا ہوں" ؛

ایک مغرزیادی اپنے دوستوں میں کہنے لگے - "ہائے مجھ آج کیسے گدھوں کو وعظ سنانا پڑا تھا" - ایک اُن کے ظریف دوست نے کہا - "آہا - تب ہی آپ اُنہیں بار بار میرے پیارے بھائیو کہہ رہے تھے" ؛

ایک بڑھیا کہیں دو ایک روز کے لئے مہمان گئی اور اپنی لڑکی کو گھر کا انتظام سونپ گئی - گھر میں تین جانور تھے - طوطا اور مینا بھی پلے ہوئے تھے - جن سے بہت محبت تھی ان کی بابت خاص تاکید کر گئی - واپس آتے ہی ماں نے بیٹی سے پوچھا - "کہو میرے بعد جانوروں کی خبر گیری سے غافل تو نہیں رہیں" ؛

بیٹی:- "صرف ایک روز بلی کا خیال نہیں رہا تھا" ؛

ماں:- "پھر وہ بھوکی رہی ہوگی؟"

بیٹی:- "نہیں - اُس نے طوطے اور مینا کو کھا لیا" ؛

عجیب عجیب باتیں

ڈاکخانہ کا آغاز:- انگلستان میں محکمہ ڈاکخانہ سنہ ۱۶۴۰ء میں ایڈورڈ چہارم کے عہد میں قائم ہوا تھا - اور سب سے پہلے پوسٹ ماسٹر تعینات کئے گئے تھے - جن کا کام صرف سرکاری گاڑیوں اور ایسے لوگوں کے واسطے گھوڑے بہم پہنچانے کا تھا جو بہت جلد سفر کرنا چاہتے تھے - یا خاص خاص موقعوں پر ضروری پیکٹ بھیجا کرتے تھے - سنہ ۱۶۳۵ء میں چارلس اول نے انگلستان اور سکاٹلینڈ کے مابین چٹھیوں کی ترسیل کے واسطے ایک پوسٹ آفس قائم کیا تھا - لیکن اس غرض سے آمد و رفت چند خاص خاص سڑکوں کے ذریعے سے ہوتی تھی - گاڑیوں کی آمد و رفت کے اوقات معین نہیں تھے - اور ہر ایک سڑک پر پوسٹماسٹروں کو پانچ پنس فی میل کے حساب چٹھیوں کے واسطے گھوڑے دینے کا کام سپرد تھا - ڈاکٹر ہیڈ کہتے ہیں کہ اس محکمہ کو کامیابی نہ ہوئی بلکہ ایک خانہ جنگی کے موقع پر چٹھیوں کی ترسیل میں بہت دقت پیش آئی - آخر کار سنہ ۱۶۴۳ء میں کرومول نے سلطنت کے تمام حصوں میں چٹھیاں پہنچانے کے واسطے ایک ڈاکخانہ قائم کیا ؛

۱۳ کے عدد سے نفرت:- ایک امریکن مصنف کہتا ہے کہ میں پیرس کے تمام کوچہ و برزن میں پھرا مگر مجھے کسی مکان یا ہوٹل میں نمبر ۱۳ نظر نہ آیا - اس لئے میں متعجب ہو کر اس کی تلاش کرنے لگا مگر جہاں کہیں گیا نمبر ۱۲ کے بعد مجھے ۱۴ ہی نظر آیا - آخر معلوم ہوا کہ فرانسیسی اس عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں - حتیٰ کہ اس کو کسی شمار میں لانا نہیں چاہتے - انگلستان کے خواص الناس بھی ۱۳ کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں - اس بیہودہ خیال کے دور کرنے کے لئے چند من چلے آزاد خیال لوگوں نے ایک "۱۳ کلب" قائم کیا ہے - اس کلب میں ۱۳ ممبر ہیں - ۱۳ ہی میزیں - اتنی ہی کرسیاں - اتنی ہی رکابیاں - اتنے ہی پیالے - اتنے ہی چمچے اور کانٹے - غرض سب کچھ ۱۳ ہی ۱۳ ہی تاکہ اس کو دیکھ کر لوگ ۱۳ کے عدد سے نفرت چھوڑ دیں ؛

عجیب سزائیں:- انگلستان میں اگر کوئی شخص کتا چرائے تو وہاں کے قانون فوجداری کے رو سے اُس کو چھ ماہ قید کی سزا ہوگی - لیکن اگر اُس کا پٹہ چرا دے تو دائم الحبس کی سزا ہو سکتی ہے - اگر کوئی شخص اپنے بچے کو جلتی ہوئی آگ پر پھینک دے تو اُس کو ایک ماہ کی سزا ہوگی - لیکن اگر اُس کے پاس تین شلنگ کا مال مسروقہ نکل آوے تو ۱۴ برس کی سزا ہو سکتی ہے - ایک شلنگ کو جیب کترا نکالنے اور سیاہیوں اور ملاحوں کو بھیک مانگنے اور شیشہ کی کھڑکی کو نکسی مار کر توڑنے کے جرم میں تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ سزائے موت دیجاتی تھی - اس ملک میں لوگ دو سو مرتبہ تک قید

نامردی کا شرطیہ علاج

روغن نامردی

روح حیات

مردانگی

مرض نامردی خوبچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردانگی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج دی ہوئی ہیں

روح حیات — دو بوتل (صہ) پانچ روپے

روغن نامردی — ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے ضرور ہو سکے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشۂ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مجیب صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لامزی۔ لجی وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و پروپرائیٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک مسجد وزیر خاں

خیر الدین شاہ مہدین سوداگران ادویات امرتسر پنجاب

روغن طلا

جرح گون کے لئے عصاب جوانی کی غلط کھپون اور بے اعتدالی سے کمزوری ... اور مشی اشیاء دیگر وجوہات سے کمزور ہوتے ہوں اس روغن کا استعمال بڑی آسانی طاقت کو لاتا ہے لوم ہیں میسر آتا ہے اگر حسب ہدایت کی کا اگر ہمیشہ استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ ہی جلد فائدہ ہوتا ہے

قیمت فی شیشی ... ... عہ

خضاب شرطیہ

یہ خضاب بالوں کو ایک منٹ میں سیاہ کر دیتا ہے اور بار بار ہونے کی ضرورت نہیں تیل کی طرح جس کو لگایا جاتا ہے بالوں کو سیاہ اور کرکت ہونے نہیں دیتا اگر ایسا نہ ہو تو استعمال کنندہ کی تصدیق واپس قیمت صرف

قیمت ... عہ

حب عمسک

اپنے فوائد میں بیظیر ہیں بایہ تعریف خلاف تہذیب ہے اسے استعمال سے قبل یا صنعت مطلق نہیں ہوتا

قیمت فی گولی ۲ر درجن ۱۸ر

پلسٹر ٹام

اسکا استعمال کہانسی خشک نزلہ کا کی کہانسی نولہ ذکام - دمہ آواز کا بیٹھ جانا اور غیر مامرض کیسنے کا دور صفیہ ثابت ہوا ہے - محمد کہ بالا امراض جو عمر کے سو سے ہر ایمن شروع ہوتے ہیں خصوصیت کے ساتھ جادو کا اثر دکھلاتا ہے آزمائش سے اسکا استعمال مفید ہوگا قیمت ۱۲ر

بال اکھاڑنیکا پوڈر

اس پوڈر کو مطلوبہ جگہ پر پانی گرم کر کے ... چند منٹ میں بال دور ہو جائیں گے

فی بکس ۱۲ر

چند تازہ تسہیلات بطور نمونہ

جناب امام الدین صاحب واسو ضلع کشمیر پہلے پہل آپ کے یہاں سے جو پنجیری منگوائی تھی بہت فایدہ ہوا آپ ایک ڈبیا جس میں ۴۸ گولی ہوتی تھیں بنام منشی حسن الدین صاحب ملازم منٹرل جیل لاہور کے ولیو پیبل روانہ فرماویں منتظر رہوں گا -

جناب پرشاد صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ریلوے کیمل پور براہ مہربانی ایک ڈبیہ جوب پنجیری جس میں ۴۸ گولی ہوں بذریعہ ویلیو پے ایبل بھجوادیں ایک ڈبیہ پہلے بھی آپ کی دکان سے منگائی گئی جسکے استعمال سے بیمار کو بہت فایدہ ہوا بہت جلد بھیجو منتظر رہوں گا زیادہ تعریف

جناب عبداللطیف صاحب - آپکے شفاخانہ سے جوب پنجیری منگوا کر آرام پا چکا ہوں فیضیاب ہوا - بنا بنایا ہوا دو جوب پنجیری وی پی بذریعہ پارسل روانہ فرماویں مذکورہ دوا اگر طعام کے اول کھایا جاوے تو کیا تعجب ہے

جناب محمد جمال الدین صاحب آپ کے جوہر شبہ کی جس قدر تعریف کروں بجا ہے براہ مہربانی ایک شیشی خود جوہر شبہ مرصع کی قیمتی مبلغ پندرہ روپیہ ویلیو پیبل بھجوادیں منتظر رہوں گا -

جناب سید نظر علی صاحب ... فی الواقعہ آپ کا جوہر شبہ عمدہ تاثیر رکھتا ہے میری رنگت کو بیماری سے سرخ کر دیا ہے

براہ مہربانی ایک شیشی بطور قیمت طلب پارسل بھجوادیں -

جناب غلام حیدر خان صاحب - تین بڑی شیشی جوہر شبہ کی روانہ فرماویں قبل ازیں بھی دو مرتبہ آپ سے منگوائی تھی درحقیقت جیسا تعریف ہے بڑھ چڑھ کر پایا ہے -

جناب محمد حسین خان بنگلہ گلگپور ریاست مرسلہ آپ کا شبہ جوہر خیری روغن طلا پہنچا ممنون فرمایا - مہربانی فرما کر تین شیشی کلان جوہر شبہ بہت جلد بذریعہ پارسل مع قیمت بھجوا دیں بہت جلد مرحمت فرمایئگا - پارسل کم اکتوبر تک نہ پہنچا تو ہمارے

جناب لچھمی نارائن صاحب مختیار مصطفیٰ آباد: آپکے کارخانے ایک کمبس خضاب کا طلب کیا تھا جسمیں دو شیشی نمبر ۱ و ۲ مع دو برش کے تھا وہ خضاب عمدہ تھا اور اب تک اس نے کام دیا ہے اور تکلیف دیجاتی ہے کہ ایک کمبس خضاب کا بذریعہ پارسل ویلیو پیبل فی الفور بھیجدیں -

جناب امین الدین صاحب کلارک ڈویژنل آفس لکھنؤ - منیجر صاحب جانب ہندوستان سے خضاب منگوا کر آزمایا اگر آپ کا تیار کردہ خضاب لاجواب حسب الخواہ پایا امیدوار ہوں کہ اور دو عدد شیشیاں نمبر ۱ و ۲ بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل روانہ فرماویں -

جناب محمد حسین خان بلوچ ... آپکے بنائے ہوئے دانتون کا استعمال سے بہت آرام ہوا لہذا مزید دانتون کے بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں -

جناب سکندر خان بلوچ - آپکے بنائے ہوئے دانتون سے بہت آرام ہوا لہذا مزید دانتون کے بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں -

حزب جان طبع دوئم

ہر کتاب الاجواب شروع حرف ۱ سے ۱۰ تک پھیلی ہوئی ہے جو پاکٹ میں اسی مقبول عام شکل کی جامعہ نیز اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی قیمت صرف ۵۰ روپے مقرر کی گئی ہے۔ اب ۱۰ روپے ۱۵ سے شائقین عزیز تعریم مضامین درج ذیل ہیں۔ دیباچہ طبع اول و دوئم۔ مقدمہ۔ فہرست مضامین۔ ترتیب سے ہے۔ ۱۔ مقدمہ۔ ۲۔ فہرست مضامین۔ ۳۔ ترتیب سے ہے۔ ۴۔ مقدمہ۔ ۵۔ فہرست مضامین۔ ۶۔ ترتیب سے ہے۔ ۷۔ مقدمہ۔ ۸۔ فہرست مضامین۔ ۹۔ ترتیب سے ہے۔ ۱۰۔ مقدمہ۔ ۱۱۔ فہرست مضامین۔ ۱۲۔ ترتیب سے ہے۔

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

جوک ڈیوڑھی کرمون

ہم ثنائے ہین آج لعل و گہر ۔ نہ رہے کوئی لاولد مضطر — اعنی ہے حق ہین ہر شہر کو ہر محل یتیم سے بڑھ کر

اس خادم الاطبا کو ۳۰ سالہ طبیہ تجربات اور فقرا کاملین و سیاحین کیخدمات سے ایسی ایسی اکسیر تاثیر نسخے ہاتھ آئے ہین کہ اگر ہر حکیم کو ہر خصوصاً اولاد فرزند نرینہ وحیات مولود و دفع اسقاط کیلئے تیر بہدف ہین اگرچہ کثرت اشتہارات نے خلق کو ظن کر دیا مگر ۵ خدا پچ انگشت یکسان نکردہ بندہ کو اس نعمت خداداد کے پوشیدہ کہنے کا حکم نہین بزرگون کے ایثار کو فیض عام کا شتہار ہے کہ اور دیہ تو وہی ہونگی مگر نمبر (۱) کم مقدور والے حرف خرچ مندرجہ ہی اور (۲) تونگر عہدہ و اخرچ دو چند سے دین لیجائین اور ولی مراد پائین (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی یکجا علاوہ خرچ دوا دیکر رسید تخلی لین اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئندہ کا حق ہے دہ دہ واپس لیجائے (۴) شرطیہ بعد خرچ دوا کرا قرارنامہ آمد دو ماہ لکھ دے بشرط پیدائش فرزند نرینہ بمیعاد معینہ اوا کرے ورنہ خرچ دوا بھی بندیعہ رسید واپس لے (۵) زر تصفیہ شدہ فیما بین معتبر شخص کے پاس بضامندی طرفین امانت رکھدین بشرط کامیابی بندہ پائے دہ دہ واپس لین (۶) اسپر بھی اطمینان نہ ہو تو چلکہ شرطیہ لکھائین وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چہار ماہ اصل الوصول دہ دہ حرجانہ حسب قرار داد قبول فضل خداداد کی منادی ہر طرح کرادی شرطیہ اقرارنامہ سے چھوٹی اشتہارون کی بنیاد ڈھادی اگر علاج مین شک ہو تحقیق کر لو مراد پانے پر دنیا کسکو گران ہے فرزند نرینہ لاکھون سے ارزان ہے جو گہر اس لعل سے منور نہین وہ خاخراب ہے گہر نہین برباد ہے شجر ہے کہ جسمین ثمر نہین گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہین کتاب اسناد و کمال فہرست در پہ تشخیص لاولدی ایک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے جن مایوسین نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی مراد دلی برائی ملاحظہ فرمائیے تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہوگا طرق استعمال دوا و غذا پرہیز بٹکٹ لفافہ ڈبیا سے واضح ہوگا۔ الیان ہاست و امراحسب منشا، خود شرائط مندرجہ سے متفق ہین

نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار
جس کے اولاد نہ ہو	۱	قوت باہ دہری	۱۰	لقوہ	۱۹	کل اترنا	۲۸
جسکی اولاد جیوتی مرجاوے	۲	سوزاک	۱۱	بیگانہ	۲۰	طلاع عرض دعوی کو جانا	۲۹
جسکا حمل ۲-۳-۶-۸ ماہ گر جاوے	۳	سرعت	۱۲	ناسور	۲۱	قضا سے بلانا	۳۰
جسکے لڑکان ہوان ہو کر نہ ہو	۴	جریان	۱۳	نواسیر خونی و بادی	۲۲	نزلہ جذامی	۳۱
کمزوری	۵	غلط کاری	۱۴	دوہرنگ	۲۳	کھیل لاولدی	۳۲
مرگی	۶	گرہنی	۱۵	ضیق النفس	۲۴	حیضہ بحرب الطب	۳۳
تپ دق	۷	سفیدی	۱۶	پیچش	۲۵	تجویز حوصلہ روزانہ	۳۴
ضعف باہ	۸	سیل	۱۷	انشاء کل بدن	۲۶		

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر (پنجاب) چوک ڈیوڑھی کرمون

معجون نشاط افزا

یہ بیمثل تاثیر معجون خلق سے آتے ہی اپنا جادو اثر دکھاتی ہے اس کا بھینا بھینا سرور غم و رنج اور ملال کو دور کر کے طبیعت کو نشاط اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ اور بدن کو فربہ کرنے میں بے نظیر ہے۔ عیش پسند احباب کیلئے تو واقعی بہت ہی مفید ہے کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کھانے سے اس قدر طاقت بخشتی ہے کہ جس کا بیان نہیں۔ مسہل کے علاوہ خاصیت ضعف دیتی ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱۰ روپیہ علاوہ ازیں ہر ایک بیماری کی نہایت مجرب اور شرطیہ ادویات بھی عالی ہیں۔ فہرست علیحدہ مکیم ڈاکٹر فرخ الدین جو ہر ہومیو۔ یونانی ادویات مالک و مہتمم شفاخانہ ہومیوپیتھی و یونانی فیروزپور روڈ لاہور

شرطیہ اکسیر شہنار

ان ادویات سے ہزارہا امراض مزمنہ شفا پا چکے ہیں۔ سندات موجود ہیں۔ امراض دماغی نفسی۔ سوء ہضم۔ ضعف

جیلی ماس کی گولیاں اکسیر ہے۔ تپ۔ دق۔ سل۔ نزلہ۔ کھانسی۔ دمہ اور سخ کا دور کرنا ان گولیوں کا کام ہے۔ قیمت بکس خورد ۱۰ گولیاں ۱۲ آنہ ایک گولی پندرہ روزہ ۱۰ سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ ڈاک خرچ علیحدہ

امرگولی ہیضہ کا شرطیہ علاج ہے۔ قیمت پچاس گولی ۵ روپیہ ڈاک خرچ علیحدہ

ممیرہ کاسہ ہر قسم سل۔ نزلہ۔ زکام۔ ضعف۔ بھگندر۔ جلاب۔ ہیضہ۔ مروڑ۔ پیچش۔ قبض۔ دستوں کی کثرت۔ ہاضمہ۔ قے۔ ہچکی۔ دردِ شکم۔ دردِ سر۔ بخار۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے زخم۔ ہر قسم کے پھوڑے۔ پھنسیاں۔ خارش۔ کھجلی۔ دمہ۔ کھانسی۔ تپ۔ دق۔

روغن سستی و کمزوری

خواہ آتشک کے زیعہ ہوگئی ہو۔ خواہ سوزاک کے زیعہ۔ خواہ غلط کاری سے یا بعد ذاعت سرد ہوا سے آتشک کیا ہو تب بھی سستی ہو جاتی ہو یا جریان ہونے سے دجریان سے ہم نقص ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی بیمائی کمزور ہو جاتی ہو۔ کمر تپتی اور جسم کا ڈھلا ہو جانا۔ قوت میں فرق پڑ جاتا ہو ان سب قسموں کا روغن ماش کے لئے موجود ہے۔ قیمت فی شیشی چودہ آنے (۱۴ر)

اسہاک کی گولیاں۔ جب تک گولی ہضم میں نہ ہوگی خراغت نہ ہوگی۔ قیمت فی گولی ار۔ ۳۲ گولی ایک روپیہ (۱۰۰ر)

سرمہ اصل گوہری۔ یہ سرمہ صرف ان لوگوں کو جن کی بینائی کثرت یا جریان کے باعث کمزور ہوگئی ہو فائدہ کرتا ہے۔ فی تولہ ۱ر

بال اڑانیکا پوڈر۔ سرد پانی کے ساتھ لگانے سے منٹ میں بغیر کسی تکلیف کے استرہ کی طرح بال صاف اڑا دیتا ہے قیمت فی بکس

رسالہ علم مسمریزم: جس کی خوبی و تعریف میں ہماری زبان قاصر ہے۔ اس رسالہ کے اخیر میں ۹۵ بیماریوں کا ایک چھپا نسخہ مع تفصیل بیماریوں کے مندرج ہے۔ صرف ۴ کے ٹکٹ بھیج کر بغیر استاد کی مدد کے علم حاصل کر لو۔

المشتہر ھر بنی پرشاد محلہ خراسیاں لچھمی جھنڈا لوہاری دروازہ لاہور

لنڈن کا ایک مشہور اخبار روشن حال میں مرا ہے۔ اسکا منجہ ۲۰ اونس وزن لیکیا گیا تھا۔ حالانکہ اس کی قدرتی مقدار ۴۸ اونس ہوتی ہے۔

گھوڑ دوڑ شاہ جاپان کی مرغوب تفریح ہے جسپر شرط لگانے کا حکم نہیں ہے۔ اور نہ کوئی ادنی حیثیت کا شخص اس میں شامل کیا جاتا ہے۔

ولایت میں ایک شخص مسٹر راسن نے ایسا سفوف ایجاد کیا ہے۔ جسپر آگ مطلق اثر نہیں کرتی۔ یہ فائر پروف مکان تیار کرنے میں استعمال کیا جائیگا۔ یہ آگ بجھانے کا بھی کام دے سکتا ہے۔

ایک امریکن نے برقی بندوق ایجاد کی ہے۔ جو شخص اس کی گرفت کی روشنی میں آتا ہے۔ وہ زندہ نہیں رہتا۔

لنڈن میں ۴۰ ہزار دیوالوں میں ایک شخص خیراتی امداد پر گزارہ کرتا ہے۔ اور نیویارک میں ۲ سو میں ایک ایسا شخص ہے۔

شہنشاہ روس نے قرضہ چین تصدیق کر لیا ہے۔

روس بندرگاہ آرتھر اور تالیان میں حقوق شاہی اور پیتونا سے بندرگاہ اور مدکین تک ریلوے تعمیر کرنے کا دعوی کرتا ہے۔

برٹن کلان اور جرمنی کے چین کو قرضہ دینے کی روس اور فرانس نے مخالفت کی ہے۔ جاپان ماہ مئی میں تاوان جنگ ادا کرنے کی نسبت تحریری اقرار چاہتا ہے۔

ٹائمز کا نامہ نگار قاہرہ سے اطلاع دیتا ہے کہ اب ۱۴ ہزار جوان مصر میں سردار کچنر کے زیر کمانڈ ہیں۔

بورڈ قونطینہ نے گورنمنٹ مصر سے سفارش کی ہے کہ بوجہ طاعون حج کو منسوخ کی ممانعت کیجائے۔

ایلچین چیمبر کا ڈپٹی سیکرٹری کیونٹی۔ ایلچین ٹپٹی کو آئے ساتھ معرکہ ڈوئل میں تلوار سے ہلاک کیا گیا۔

پانچ ہزار روسی جوان مع اتواب و بھاری سامان حرب و ضرب کے کرین واسع سنجو ریا میں پہنچے۔

پچھلے دنوں مسٹر گلیڈسٹون کی مزاج پرسی کے واسطے جو خطوط آئے تھے ان کے جواب دینے میں ۲ لاکھ پونڈ کے ٹکٹ خرچ ہوئے ہیں۔

چین کے شمال میں روسی بہت زور پا گئے ہیں تمام دیسی بحری افسران کے زیر فرمان ہیں۔

شاہ برمان پر مہلک حملہ کرنے والا گرفتار ہونے پر اپنے جرم کا اقبالی ہوا ہے۔

ہوس آف کامنز میں لارڈ جارج ہملٹن نے کہا کہ ناٹو بھائی اس وقت تک قید رہینگے جب تک کہ گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ کو یہ یقین نہ ہو کہ ان کی رہائی امن عامہ کے واسطے خطرناک نہیں ہوگی۔

۷ سو سوڈانی سوڈانی فوج کا ایک بٹالین اور ۴ سو ہندوستانی اوگنڈا میں رہینگے۔

Chamberlain's Colic Cholera & Diarrhoea Remedy.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا میڈی

(چیمبرلین صاحب کی قولنج ہیضہ و پیچش کی دوائی)

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہے۔ جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج ہیضہ پیچش زحیر دموی زحیر بچوں کا ہیضہ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں۔

قیمت چھوٹی بوتل ایکروپیہ۔ بڑی بوتل دو روپئے

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز ٹکان جناب سنڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیر الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سول سکتی ہے۔

ماہنامہ طبی بک یعنی اردو زبان میں تمام ہندوستان کی ماہواریوں کا وقت و محصول آمد و رفت۔ سع سالانہ جنتری۔ و دیگر ضروری قواعد ریل۔ و پوسٹ آفس و تار برقی وغیرہ۔ قیمت ۲ر۔ کے ٹکٹ بھیج کر منگالو۔

المشتہر ھر محمد یوسف محلہ دھامانوالہ ڈیرہ دون

اشتہار مفید

سفوف شفا۔ نہایت ہاضم و مشتہی دافع قبض قرنح و قراقر و درد شکم جو تبخیر و ہیضہ و تہیج محال و درد سر و کھانسی و بخور و ماہیل و جلاپ نظر حدوث مادہ استسقاء و ضرام و رمص و حفظ صحت کے واسطے اکسیر ہے قیمت فی ڈبہ ۲۰ تولہ عصر۔ معجون طلا۔ جملہ اعضائے جسم سے درد کو دیسی سستی دور کرکے دل و دماغ و جگر و گردوں میں محنت و قوت طبیعت میں تازگی باہ میں ترقی پیدا کرتی ہے۔ چند روزہ استعمال سے تہیج محال تبخیر وجع مفاصل وغیرہ امراض بلغمی و سوداوی شفا می پاتی ہے قیمت فی ڈبہ ۲ تولہ عصر۔ سرمہ مروارید۔ اس کے استعمال سے لالی دھندلاہٹ جالہ تیمکوری دھند خیالات تکان سوزش غارش سرخی کیچڑ وغیرہ سے آنکھ کو صاف کرکے نظر میں جلا و صفائی و قوت و صحت پیدا کرتا ہے۔ فی تولہ ۵ فی ماشہ عصر۔ روغن بادام شیرین خوشبو خوشرنگ خوبصورت مجرب مفاصل عضلاتی اعضاء و رگ سست عضلات کو درد کرکے رگ پٹھوں خون میں قوت پیدا کرتا ہے۔ اس روغن کی مالش کے بعد عضو کو سینکنے یا دھنی سے گرم ہوا یا سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ نہایت قیمت فی شیشی ۲ تولہ عصر۔ اکسیر اور اپر چھپہ دھبے چھائیاں سرخ داغ جسم چہرہ کو لالی دور کرکے ضیاء اسم باسمی ہے۔ قیمت فی ڈبہ ۱۲ عصر۔ سفوف مسواک بھینی قسم جہان قوت مژان دہان کے واسطے اکسیر قیمت ۱۰ تولہ عصر۔ گوہر جان۔ یہ جوشاندہ جو دواللبن کے دنوں میں سبز کچے جلد جلد سانس لیتا ہو اور سلیوں میں گڑھے پڑتے ہیں کے نظر سے قیمت فی تولہ عصر۔ پرچہ ترکیب دوا کے ہمراہ ہوتا ہے۔ ادویات بذریعہ ویلو ارسال ہونگی خرچ ڈاک ذمہ خریدار۔ نام و پتہ خریدار صاف تحریر ہو۔

المشتہر حکیم ابوالحسن محترم محلہ ریت گھاٹ شہر بھوپال

اشتہار

بعدالت صاحب منتظم جائداد دیوالیہ لاہور

بقدمہ امام الدین ولد پیر بخش۔ وچن الدین وغیرہ اراہیں۔ ساکن لاہور۔ دیوالیان۔

مقدمہ ہذا میں ایک باغ بنام حوالا سنگھ والہ واقع لاہور متصل جیلو سنگھ رام۔ ملکیت دیوالیان واقع ۲۵ مارچ ۱۸۹۸ء کو ۱۱ بجے صبح عدالت خفیفہ لاہور میں نیلام ہوگا جس شخص کو خریدنا ہو عدالت ہذا میں حاضر ہو کر بولی دیویں۔ زر بہا روپیہ نیلام پر وصول کیا جائیگا۔ مزید حالات اگر کسی کو دریافت کرنا منظور ہوں تو صاحب رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور سے دریافت کر لیوے۔

نیلام ۱۱ بجے دن کے شروع ہوگا۔ ۱۴ فروری ۱۸۹۸ء

دستخط صاحب رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور

ضروری اعلان

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ لاہور خاص شیخ سودا پر منیجر سے دریافت ہو سکتی ہے تمین سے کم [illegible] کمک روپیہ جمع نہیں کرتے کرنا ہے۔

ہماری [illegible] منیجر

پوروں کے مجمع میں شریک ہے کئی بوریاں چرانے کا اقبال کیا ہے۔

صاحب ایڈجوٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل اور پرنسپل میڈیکل افسر افواج ہز مجسٹی کے دفاتر مارچ کے آخری ہفتے میں کلکتہ سے سملہ کو روانہ ہونگے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

جنرل غلام حیدر خاں سپہ سالار افغانستان اسمار میں فوت ہوا۔ یہ خبر کئی ذریعوں سے پہنچی ہے۔

سر ولیم لاکہارٹ کہتے ہیں کہ جب تک زکا خیل پوری طور پر اطاعت قبول نہیں کرینگے سلندی کو قتل اور خبر برقبضہ رہیگا۔

ضلع جالندھر کے جس قصبہ میں طاعون کا زور ہے۔ وہاں ۱۰۰ سپاہی ۱۰ سارجنٹ اور ۲ ڈپٹی انسپکٹر ضلع ہوشیارپور کے ۲۰۰ سپاہی ۲۰ سارجنٹ اور ۴ ڈپٹی انسپکٹر روانہ کئے گئے ہیں۔

پنجاب میں طاعون کے معائنہ کے واسطے میڈیکل عورتیں بہم پہنچانے کی کوشش کیجارہی ہے۔

آغا محمد شہباز خاں صاحب رئیس اعظم سیالکوٹ ۱۴ مارچ کو راہی ملک بقا ہوئے۔ آپکی الٰہی مفارقت کا علی العموم رنج ہوا ہے۔

گزشتہ معرکوں میں آفریدیوں اور اورکزئیوں کے نقصان کا تخمینہ ۱۳۰۰ سے ۱۴۰۰ تک کیا گیا ہے جو قریب قریب صحیح ہے۔

خیبر الفل کے فراشہ سپاہیوں میں سے ۱۵۰ واپس گئی ہیں۔

ہیر صاحب نے اُن آفریدی ملکوں کو جو اُن کے ملک میں پناہ گزین ہیں حکم دیا ہے کہ برٹش گورنمنٹ کے ساتھ صلح کرلیں۔ ورنہ وہ افغان ترکستان کو نکال دیئے جاوینگے۔

پشاور اور راولپنڈی میں تمام مدارج کے مجروح صحتیاب ہو رہے ہیں۔

کمپنی باروں افسر سوم گورکھا کو نکے مٹھان ملازم نے دادی بار میں ہلاک کیا۔ صاحب نے اس ظالم کو ڈانٹا تھا۔ جس کا اس نے اس طرح پر انتقام لیا۔

درہ الاہی اور اُس کے گرد نواح میں قوم کا انداز دوستانہ ہے۔

خیبر کے زکا خیلوں کو لالہ چینا میں اپنے کھیت دیکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ملا آڈ ڈلنے یونیورسٹی والوں کو پھر اُبھارنے کی کوشش کی تھی۔ جس میں اُس کو ناکامی ہوئی۔

پنجاب میں ۱۸۹۶ء اور ۱۸۹۷ء کے مابین اراضی مرہونہ کی قیمت ۴۴ روپے فی ایکڑ تھی۔ اس کے بعد ۵ روپے فی ایکڑ تک بڑھ گئی تھی۔

نزیرآباد میں اندکھتریوں کی ایک ۱۷ سالہ نوجوان لڑکی جو ۶ سال کی عمر میں بیوہ ہوئی تھی۔ لالہ ماہو رام بیدی سکول ماسٹر شاہدرہ کے ساتھ بیاہی گئی۔

ہسال پراونشل کانفرنس کا سالانہ انعقاد ۷ اور ۸ تاریخ کو انبالہ میں ہوا۔

بخشی دیوی تابل ملازم ریاست کشمیر نے مہاراجہ صاحب کی پراویٹ کوٹ کی تحقیر کرنے میں ماخوذ ہے۔

سناتن دھرم سبھا راولپنڈی کی پانچویں سالگرہ ۱۸، ۱۹ ماہ گزشتہ کو ہوئی۔ اس کے مندر کی تعمیر پر ۱۲ ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔

۱۱ مارچ سے ریاست کشمیر کے پرانے سکے غیر مروج ہوگئے۔

لالہ کانشی رام خلف لالہ شہبال پلیڈر منٹگمری کو پرل کالج میں تعلیم پانے کے واسطے ولایت گئے ہیں۔

ہفتہ مختتمہ ۱۹ فروری میں سیونیل حدود میں ۱۰ ہیضے پیدا ہوئے اور ۵۸ اموات ہوئیں۔

سردار گوردیال سنگھ صاحب ڈویژنل جج سیالکوٹ بحکم حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب رشوت ستانی کے جرائم کی تحقیقات ہونے تک سروس سے معطل ہوئے۔

مسٹر ہڈ شاڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم کمانڈر انچیف افواج کشمیر کے پرسنل اسسٹنٹ ہوکر اُن کو اصلاح پولیس میں مدد دیں گے۔

گورنمنٹ نے کانگڑہ اور جوالامکھی کا میلہ بند کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ اس لئے انتظام حفظان صحت کے واسطے ڈاکٹر بھیجے ہیں۔

۲۳ تاریخ کو ہیر صاحب نے سٹی دربار سال میں دربار عید منعقد فرمایا۔ اس وقت اُن کی صحت اچھی تھی۔

بارہویں بنگال انفنٹری کا ایک سپاہی شکور خاں نامی جس کو آفریدی پکڑ کر لے گئے تھے واپس آگیا ہے۔ دشمنوں نے اس کی وردی اور کپڑے چھین لئے ہیں۔

کہان میں دشمنوں کے قلعے یہاں تک مسمار و نابود کئے گئے ہیں کہ اُمید نہیں کہ اب دشمن مدت تک سر اُٹھا کر محفوظہ بگیں۔

سہشٹ ۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں اور کنٹونمنٹ مجسٹریٹوں کے امتحان لاہور میں ۱۰ اپریل کو شروع ہوکر ۴ روز تک ہونے ہیں۔

راولپنڈی باراری ۵ دسمبر کے ساوی سردی ہوگئی ہے۔

مسٹر ایف ایچ انڈروز پرنسپل آرٹس سکول لاہور کے ۱۳ ماہ ۲۵ یوم کی رخصت پر جانے کے بعد بھائی رام سنگھ وائس پرنسپل اُن کی جگہ کام کرینگے۔ اور منشی شیر محمد ڈرائنگ ماسٹر بھائی رام سنگھ کے جانشین ہونگے۔

آرٹس سکول لاہور کو پراویٹ جماعتوں کے فائدہ کے واسطے شام کو کھولنے کی تجویز ہو رہی ہے۔

ریاست ممدوٹ کے باشندوں نے ریاست کے منتظم رائے بہادر بنیاداس کی وساطت سے ۵۷۳ روپیہ ملکہ معظمہ کے سٹیج فنڈ کے واسطے چندہ بھیجا ہے۔

سر ولیم لاکہارٹ ۲۶ ماہ حال کے پہلے رخصت نہیں لینگے

ملا ہاڈا فرقوں کو اُبھارنے سے ناکام ہوکر ایک نئی مسجد تیار کرانے میں مصروف ہوگیا ہے۔ اس نے اپنا پرانا مسکن جاروبی چھوڑ دیا ہے۔

آفریدی یکے بعد دیگرے اطاعت قبول کر رہے ہیں۔

درہ خیبر ۱۱ مارچ کو پشاور کے سوداگروں کی آمد و رفت کے واسطے کھولا گیا۔

ممالک غیر

سیرالیون میں پولیس اور گوروں میں دنگا ہوا۔ ساحل کے ساتھ تمام تجارت بند ہے۔

ایک فرانسیسی پروفیسر کے پاس ۹۲۰ سر ہیں۔ جو کرۂ ارضی کی مختلف قومیں ظاہر کرتے ہیں۔

اس وقت نیویارک میں کم سے کم ۵۰ کوڑھی عورتیں طبابت پیشہ ہیں۔ جن کی آمدنی ۳ ہزار پونڈ سالانہ تک ہے۔

ان گھڑیوں کا نوٹس ۱۵ تا ۲۳ جنوری شمارہ ۱۸ کو ہم نے اس قسم کے اخبارین شائع کیا تھا۔ کہ پندرہ فروری تک جسقدر فرمائش کا صاحب فرمائش کو ساڑھے تین روپیہ کو یہ گھڑی روانہ ہوگی۔ ہم کو دیا تھا اوسوقت کا خیال نہیں کچھ کہ ایک ہزار گھڑیاں موجود تھیں مگر تا ۱۲ تاریخ فروری تک ان گھڑیوں کا اسٹاک ہمارے گھر آ کر ختم کردیا مگر شائقین کے آدر اور عام پسندیدگی نے ہمکو جلدی سے بلایت بھیجا ولایت کے اس گھڑی کے فکٹری کو ٹیلی گراف دیا اور ۱۵ مارچ کے پہلے ہی گھڑیاں بھی گئیں پہلے ہم نے سالگی خوشی میں اس گھڑی کی قیمت روپیہ مقرر کی تھی اور اب ہم عید کی خوشی میں صرف مارچ کیلئے روپیہ مقرر کے اطلاع دیتے ہیں۔ ناخوش ہم کو اس قیمت میں کچھ بھی ہوتا ہی بعد مارچ پھر ہم اس گھڑی کو اس قیمت میں کسیطرح بھی۔ روانہ کرینگے ورنہ شکایت معاف مخصول ڈاک خریدار

ایکا یکا خادم ایس۔ ایل۔ بخشی اینڈ کو محل گھنٹہ تلاب ۱۲۳ ڈاکی

مسلمانو غنیمت سمجھو

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بشرطیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور عہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں قواعد منگا کر ملاحظہ فرماویں

المشتہر شیخ گلاب الدین تحصیلدار و اعزاز سکرٹری انجمن ہمدرد محمدی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

پہلک سروس کمیشن کی اکاؤنٹس برانچ کا امتحان داخلہ سال ۲۵ مارچ کو مدراس یونیورسٹی کے کانووکیشن میں گریجوایٹس میں تقسیم کی جائینگی۔

خلیج فارس کے جنگی جہاز آذر ایسے برٹش جہاز کے ہمراہ ہیں جسپر اجازت اسلحہ موجود ہونے کا شبہ ہے۔

جہاز پر چیچک پھیلنے کی وجہ سے خیم بنگال رسالہ جنوبی میں رکا ہوا ہے۔ غالباً شروع ماہ اپریل میں بنگال پہنچ جائیگا

سیونیپلٹی کراچی کی طرح سیونیپلٹی حیدرآباد کو بھی قرضہ پہنچانے میں ناکامی ہوئی ہے۔ حالانکہ اس نے ۵ فیصدی دینا منظور کیا تھا۔ ۱۵۰۰۰ روپے کی رقم میں سے صرف ۱۹۰ روپے کے واسطے درخواستیں گزریں۔

۱۹۰۹ء کی آخری سہ ماہی میں بمبئی میں ۷۵ نئی مراوں زیر مشخصہ آئیں۔ اور ۱۶۲ کے مشخصے بڑھائے گئے ۲۲۹ کے گھٹائے گئے۔

حکام بمبئی نے حکم دیا ہے کہ برٹش سپاہی ملٹری اور بحری فسروں کو جب کبھی وہ پاس سے گزریں۔ سلام کیا کریں۔

پونہ کے مشہور قاتل دھوندہری چاپیکار کو ۱۸ تاریخ کو پھانسی دینے کا حکم ہوا ہے۔ اس کو آخری وقت پر تقریر کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ گو اس نے گورنر بمبئی کی خدمت میں اپیل کر دیا ہے۔

کرنل جان شیکسپیئر ارڈائن سابق متعلقہ بنگال رسالہ ۱۷ فروری کو ۵۷ سال کی عمر میں سوتھ ڈیوین میں راہی ملک بقا ہوئے

برٹن کلاں میں پریسیڈنسی بنگال کا سب سے پرانا سینئر کیپٹن جیمس بروس حال میں مرا ہے۔ یہ ۱۸۵۸ء میں ڈیوین کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ اور ۱۸۵۸ء کے غدر میں کلکتہ میں وائسرائے تھا

کمیشن محط پریسیڈنسی بمبئی میں اپنا کام ختم کر چکا ہے۔

آج کل ہی دوسرے سٹیشنوں کو روانہ ہونے والا ہے۔

حضور لفٹنٹ گورنر صوبجات مغربی و شمالی نے اس ڈیپوٹیشن کو جو بسلسلہ کرزگی مہاراجہ صاحب اجودھیا اُن کے پیش ہوا تھا۔ جواب دیا کہ بجائے اُردو کے ناگری حروف عدالتوں کی کارروائی میں داخل کرنے کے واسطے ابھی کچھ عرصہ درکار ہے۔

ہندوستان میں شہد کثرت سے استعمال ہوتا ہے جسکا بڑا حصہ سندربنوں سے آتا ہے۔ تاہم یورپ کمیلیفورنیا کی طرح مکھیوں کی پرورش نہیں کرتے۔ جہاں پچھلے سال ایک شخص نے ۲۵۰۰۰ پونڈ شہد جمع کیا تھا۔

امسال ویٹرینری کرنل کوپر ہیل سائپرس جا کر گدھوں کی تجارت کی نسبت رپورٹ کرینگے۔

رائل آبرش ریجمنٹ میٹلین ۱۸ کے پانچ نن کمیشن افسروں کو دو دو ہفتے کے واسطے علاج کے واسطے پیرس بھیجا گیا ہے

بریگیڈیر سرجن جنرل بیچ بیری وائٹ در بھنگہ میڈیکل سکول کے واسطے ۵۰ ہزار روپیہ وصیت کر گئے ہیں۔

یونیورسٹی الہ آباد کے کانووکیشن کی تاریخ بجائے ۱۸ مارچ کے ۱۰ مارچ کی گئی ہے۔

رائل آبرش رجمنٹ جیلپور کا ایک گورہ انٹونی ڈولی نام ایک دیسی عورت کو ہلاک کرنے کے واسطے بجرم قتل انسان مستلزم السزا ہائی کورٹ الہ آباد کے زیر تجویز ہے۔

تجارتی بنک اودھ اینڈ لمیٹڈ نے گزشتہ ۱۰ ماہی کی بابت ۱۰ فیصدی منافع تقسیم کیا ہے۔ اور ۴۰ ہزار روپیہ ریزرو فنڈ میں ملایا ہے اور اس کا سرمایہ ۳ لاکھ روپے تک بڑھایا گیا ہے

بمبئی کے پارسی اپنی قوم کے طاعون زدہ لوگوں کی امداد کے واسطے جو فنڈ جمع کر رہے ہیں۔ اب اُس کی تعداد تیس ہزار روپے ہو گئی ہے۔

کانونشن آف ڈفرن فنڈ کا سالانہ عام جلسہ بصدارت حضور وائسرائے ۱۵ مارچ کو کلکتہ میں منعقد ہوگا۔

ہفتہ مختتمہ ۱۲ فروری میں ہند کی ریلوں کی آمدنی میں ایک لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔

ہز ہائینس نے صوبہ دار بہادر علی متعلقہ پہلی سکھ اور صوبہ دار فتح محمد افسر ۳۲ ویں پنجاب انفنٹری کو زنجبار کا دہ منور تمغہ پہننے کی اجازت دی ہے۔ جو ہز ہائینس سلطان زنجبار مرحوم نے ۱۸ اپریل ۱۸۹۶ء کی حسن خدمات کے صلے میں دیا تھا۔

تحریک کی گئی ہے کہ سیونیپل کمشنران مدراس کو جو اسپیر ہیں اپنے ذرائع آمد کرنے کے واسطے بائسکل دیئے جاویں۔ کیونکہ گورنمنٹ نے ان کا الاؤنس گاڑی بند کر دیا ہے۔

مسٹر جے ایف ہنٹر ٹیلیگراف ماسٹر جنرل پوسٹ آفس کلمبو اپنی بیوی کی دائمی مفارقت سے اس قدر مضمحل ہو گیا ہے کہ کئی بار خودکشی کا ارادہ ظاہر کر چکا ہے۔ چنانچہ اب کئی روز سے اُس کا پتہ نہیں ملتا۔

کرنل جان رابرٹسن چیئرمین سیونیپلٹی سملہ پچھلے ہفتے کراچی سے ولایت کو روانہ ہوئے

برہما اور چین کی سرحدی کارروائی اور ایک ہفتے کے واسطے جاری رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

ریاست میسور کے ضلع کانہ کے طلاکے ممالک محروسہ گورنمنٹ کے ساتھ الحاق کرنے کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے۔

مسٹر رچرڈسن رجسٹرار ہائیکورٹ کلکتہ سشن جج دمنیج پور مقرر ہوئے۔ اور مسٹر جیمین مجسٹریٹ سہارنپور انکی جگہ کام کرینگے

مسٹر اسٹ چیئرمین سیونیپلٹی کلکتہ ماہ رواں میں ۱۰ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔ مسٹر گریگ کمشنر دار جیلنگ انکی جگہ کام کرینگے

کلکتہ میں لارڈ رابرٹس کا تخت گھوڑے کے وقت ۴ ہزار جنگی جوان پریڈ میں تھے۔ اور ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی تھی۔

اب طاعون ناسک میں کمی پر ہے۔

مسٹر ہیوڈن پریذیڈنٹ حیدرآباد کے رخصت لینے کی خبر غلط ہے۔

صاحب چیف کمشنر آسام اب سرکاری دفاتر ایک ہی جگہ تعمیر کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ پہلی طرح شہر میں بکھرے ہوئے نہیں ہوں گے۔

تالاب دھرم تلا کلکتہ میں ایک بوڑھے مسلمان سید مسیح کی لاش تیرتی ہوئی ملی۔

بنگال میں جیشور ٹوڑ کے قریب مرشد شب پور میں ایک زرگر کیلاس منڈل نامی کے گھر پر پڑے اور ۱۰ ہزار روپے کا مال لے کر راہی ہوئے اور غایت بیرحمی سے عورتوں کے ناک اور کانوں سے نتھیں اور بالیاں کھینچ کر لیگئے۔

مسز آرمسٹرنگ جس کا خاوند جوبلی کے دن پونہ میں ہلاک کیا گیا تھا۔ لڑکی جنی۔

مسٹر اٹل چندر چٹرجی جو سول سروس کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اسسٹنٹ مجسٹریٹ و کلکٹر الہ آباد مقرر ہوئے۔

نظام ریلوے پردہ دار اور گلیگر سٹیشنوں سے جو مسافر آتے ہیں اُن کی خوب احتیاط کیجاتی ہے۔ مسافر گورنمنٹ کے خرچ سے شولاپور لیجا کر صاف کئے جاتے ہیں۔

گورنمنٹ بمبئی نے بذریعہ سرکلر اُستادوں اور طلباء کو پولیٹیکل معاملات سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔

۳ تاریخ کو بمبئی کے کارخانہ مزلگان سپننگ و ویونگ کمپنی کو آگ لگنے سے ۱۰ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔

آنریبل مسٹر کامرن لیگل ممبر لیجسلیٹو کونسل حضور دسمبر ۳ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔ آنریبل سر گرفتھ انکی جگہ کام کرینگے۔

سر انٹونی مکڈانل لفٹنٹ گورنر صوبجات مغربی و شمالی ۷ مئی کو بمبئی سے روانہ ہونگے۔ اور نومبر کے پہلے ہفتے میں واپس آکر اپنے فرائض کا چارج لینگے۔

حضور وائسرائے اور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خط و کتابت سے معلوم ہوا ہے کہ تبراہ مستقل قبضہ کرنے کا سوال ۲۹ اکتوبر کو فیصل ہوا تھا۔ ہز ایکسیلنسی اس کے مخالف اور کمانڈر انچیف اس کی تائید میں تھے۔

پونگانی ہند سے ۲۰ قاصد کابل زمین کو بھیجی جائینگی ان کو علاوہ زاد راہ کے ۲۵ ہزار روپیہ نقد ملیگا۔

مدراس یونیورسٹی کے امتحان بی اے کی تین شاخوں میں ایک دیسی عورت مس کملا مام شاہ کرشنا کامیاب ہوئی ہے۔

عورتوں کے بوجھ کی اوسط سے مردوں کے بوجھ کی اوسط ۲۰ پونڈ زیادہ ثابت ہوئی ہے۔

گورنمنٹ ہند بہامیں بہت جلد ریلوے لین تیار کرا رہی ہے

جب آدمی لیٹا ہوا ہو اُس کا دل کھڑی ہوئی حالت کی نسبت ۱۰ منٹ میں ۱۰ دفعہ کم حرکت کرتا ہے۔

پولیس نے پوسٹ آفس رنگون کے محکمہ منی آرڈر کا ایک مدراسی کلرک دھوکا دہی کے بابت سلسلے جرم میں گرفتار کیا ہے۔

تعفن طاعون دور کرنے کے واسطے پریسیڈنسی مدراس کے کئی ریلوے سٹیشنوں پر سیٹیم کا استعمال شروع کیا گیا ہے

بمبئی میں طاعون کے متعلق تلاشی کرنے والی پارٹی پر ہوروں نے حملہ کیا۔ وہ کاندار دوکانیں بند کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔

گرانٹ انڈین مینٹ لارڈ ریکے کے ملازموں نے تنخواہ میں چھ روپے ایک نئے سلسلے کا پتہ لگایا ہے۔ ایک روپیہ ہر

میں شامل ہو گیا کہ جنہوں اُن کی رعایا نے جان لینے کے لئے حملے کئے ہیں۔ شاید بعض لوگ کہینگے کہ مفسد لوگوں نے ہر قسم کے نعوذ شعار بادشاہوں اور وزیروں پر بھی حملے کئے ہیں۔ ایسے ہی شاہ جاج کی جان لینے کا قصد کیا ہو گا لیکن میرے خیال میں یہ اس ہوا و لعزیزی کی زکوٰۃ شاہ جاج کو دینی پڑی ہے جو اُس نے بلا وجہ اپنی رعایا کے ہزارہا بیگناہوں کو توپوں کی تلوار کی باڑھ سے پار گزار کر حاصل کی ہے۔ یہ تو شروع ہی سے معلوم ہے کہ یونان ہرگز کسی جنگ کے لئے تیار نہیں تھا۔ اور یہ بھی بعض اوقات معلوم ہوا ہے کہ شاہ جاج والئی یونان بھی جنگ کرنا نہیں چاہتے تھے۔ البتہ یہ کسی مصلحت کے لئے صرف جنگ چھیڑنا چاہتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا کہ بلا وقت بعض عیسائی سلطنتوں کی مدد سے یہ ٹرکی کو صدمہ پہنچا سکینگے۔ لیکن نتیجہ اُن کی اُمید کے خلاف نکلا۔ اور یونانیوں نے اپنی تباہی کا سبب شاہ کو قرار دیا۔

مانسہرہ میں عید کے روز کا واقعہ | ایک غیر معمولی نامہ نگار نے تحصیل مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ سے اطلاع دی ہے کہ عید کے روز مانسہرہ کے ایک ہندو دوکاندار کی مٹھائی کے کسی دیہاتی مسلمان لڑکے کے چھو دینے پر ہندو مسلمانوں میں کسی قدر فساد ہو گیا۔ ہندوؤں نے صاحب ڈپٹی کمشنر اور بابو مگل سین صاحب مجسٹریٹ علاقہ کی خدمت میں جُدا جُدا تار بھیجدئے۔ دوسرے روز صاحب ڈپٹی کمشنر موقع پر مع ایک اردلی سوار کے پہنچ گئے۔ لیکن فساد کے کوئی آثار نہ پائے۔ مگر بابو مگل سین صاحب جو قریب ہی دورے پر تھے دوسری شام کو موقع پر پہنچے۔ اور بہت سے مسلمانوں کو جنہوں نے شبہ کیا تھا حوالات میں بھیجدیا۔ اور دیہات سے بھی لوگوں کو بلوایا جا رہا ہے۔ کیونکہ عید کے روز دیہات کے لوگ بھی شہر میں کھیل کود اور بازار دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ابھی اس خبر کی تصدیق اور تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس لئے باقی حالات درج کئے نہیں جاتے۔

سردار گوردیال سنگھ ڈویژنل جج پر الزام | سول اینڈ ملٹری گزٹ کو معلوم ہوا ہے کہ سردار گوردیال سنگھ صاحب ڈویژنل جج سیالکوٹ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے حکم سے اُس زمانے تک اپنے عہدہ سے معطل کئے گئے ہیں کہ جب تک اُن کے خلاف جو رشوت ستانی کے الزام عائد کئے گئے ہیں وہ تحقیقات سے غلط ثابت نہوں۔ سردار گوردیال سنگھ صاحب انڈین سول مستعد دیسی ممبر ہیں اور ۱۸۸۳ء میں پنجاب کیڈر میں شریک ہوئے تھے۔ اور اس وقت وہ درجہ دوم کے فائز مقام ڈویژنل جج (۱۴۰۰ روپے ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔ سردار صاحب کی نسبت افواہ تو مدت سے پھیلی ہوئی تھی۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ وہ بے بنیاد نہ تھی۔ اور یہ دوسرا مقدمہ پنجاب کا ہے جس میں ایک اعلیٰ درجے کے دیسی افسر پر رشوت ستانی اور خرابی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

ملاکنڈ کی کوشش | پائونیر لکھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ ملاکنڈ کی طرح مستانہ کی فوج نے سوات کے اس پار کی قوم والوں کو بھڑکانا چاہا ہے لیکن اُسے بالکل کامیابی نہیں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ وہ آجکل نواگئی کے قلعہ میں مقیم رہتا ہے۔ عید کے ایام میں اُس نے باجوڑ والوں کو بھڑکانے میں بھی بڑی کوشش کی ہے۔ مگر انہوں نے بھی اس کی درخواست پر معلوم ہوتا ہے توجہ نہیں کی اس لئے اُمید نہیں ہے کہ ان ملاؤں میں سے کوئی بھی نقص امن پیدا کرنے میں کامیاب ہو۔ عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو۔ کیونکہ سوات والوں کو اتنی کافی سزا مل چکی ہے کہ وہ مدت تک سر اُٹھانے کے قابل نہیں رہے۔

محبان وطن انگریز | ڈیلی میل لنڈن میں لفٹنٹ کرنل فاس نے اس مطلب کا آرٹیکل بھیجا ہے کہ انگلستان کے جو سوداگر تھوڑے سے طمع کے لئے بندوقیں خلیج فارس کو بھیجتے ہیں۔ اور وہ وہاں سے ہندوستان کی سرحدی قوموں کے ہاتھ تک پہنچ جاتی ہیں۔ اور اسی طرح جو مالکان جہازات تھوڑے سے لالچ کے لئے ان بندوقوں کو ملک سے باہر لیجاتے ہیں۔ وہ سب ملک کے بڑے دشمن ہیں اور چاہئے کہ سب سے قریب کی لالٹین کے کھمبے کے ساتھ ان کو پھانسی دیجاوے۔ کیونکہ یہ صرف تیس چاندی کے سکوں کے بدلے ایک ایسی بندوق اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچ دیتے ہیں۔ جو ملکہ معظمہ کے سپاہیوں کو ایک میل کے فاصلے سے گولی مار کر مار ڈالتے ہیں۔ جبکہ ان سپاہیوں کی بیوہ بچوں اور یتیم بچوں کے آنسو دیکھے نہیں جا سکتے۔ قدیم اہل روما کے زمانے میں جو شخص کسی شہری کی جان بچاتا تھا اُس کو عزت کا تاج پہنایا جاتا تھا۔ اسی طرح ایک عزت کا تاج اُن لوگوں کو پہنانے کی فاس صاحب صلاح دیتے ہیں کہ جو دشمن کے ہاتھ تک بندوقیں پہنچاتے ہیں۔ انگلستان کے اخبارات نے اس مضمون کو بہت پسند کیا ہے۔ اور اکثر اخبارات اس بارے میں متفق الرائے ہو گئے ہیں کہ انگلستان سے اور مار والے آتشبار اسلحہ باہر فروخت کرنا ممنوع کیا جاوے۔ ایک شخص نے سوداگروں کی طرف سے کچھ جواب دینا چاہا تھا لیکن اخبارات کے مقابلے میں اس کو حوصلہ نہ ہوا۔ یہ بالکل دوسرا سوال ہے کہ اگر انگلستان کے سوداگر ایسی لمبی مار والی بندوقیں کہ ملک ایشیا کو روانہ نہ کرینگے۔ تو جرمنی کے سوداگر بھی اپنی بندوقیں خلیج فارس کی منڈیوں میں نہ بھیجینگے۔ لیکن اس میں کلام نہیں کہ اگر یہ بات ثابت ہو جاوے کہ سرحد پر آفریدی جن بندوقوں سے انگریزی فوجوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ انگلستان کی بنی ہوئی ہیں۔ تو انگلستان کے عجب الوطن سوداگروں کے لئے ایسی تجارت سے نفع کمانا شرم کی بات ہے۔

لارڈ الگن ماؤر کی سرحدی پالیسی کی حقیقت | اخبار پائونیر نے سرحد ہندوستان کے فسادات کے متعلق ایک بلیو بک سے ایک مخالفت کی یادداشت کو نقل کیا ہے جو وزیرستان کے متعلق جدید پالیسی اختیار کرنے کے وائسریگل کونسل کے تین نوشتہ دور ممبروں نے قلمبند کی انہیں تین ممبروں میں ایک وزیر خزانہ تھا۔ اس وقت انگلش ہمارے کو ہندوستان میں آئے صرف ۳ مہینے گزرے تھے اور ایک اہم معاملے کا تصفیہ درپیش تھا کہ آئندہ سے وزیرستان کے متعلق ایک نئی پالیسی تر قوموں پر زیادہ بڑھانے مگر ان کے ملک پر پورا قبضہ نہ رکھنے کی اختیار صرف کمانڈر چیف افواج ہند اور کونسل کے تینوں ممبر تو یہ تھی کہ قدیم پالیسی بدلی جاوے۔ لیکن تین نہایت سولین نمبر اس کے خلاف تھے اور انہوں نے نہایت سے اپنے وجود مخالفت کو قلمبند کیا ہے۔ تاہم حضور کی رائے سے نو ممبروں کی کثرت رائے ہو گئی اور نئے کے متعلق گورنمنٹ کی نئی پالیسی ہو گئی۔ معلوم نہیں فاؤلر نے جو اُس وقت سکرٹری آف سٹیٹ تھے۔ مخالفت کے نوٹ کی بابت کیا رائے دی تھی۔ گو موجب معلوم ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آئندہ نو ممبر اور چھ کہنا اس قدر نہ مانا جاوے۔ اس مخالفت کے نوٹ لکھنے والوں نے گورنمنٹ ہند کے اُس ڈسپیچ نقل کئے ہیں جو ۱۸۹۲ء میں وزیرستان کی پالیسی لکھا گیا تھا۔ اس میں صاف صاف اقرار کیا گیا وزیرستان پر ہرگز قبضہ نہیں کیا جاویگا۔ اور اس کو سکرٹری آف سٹیٹ نے صرف منظور ہی نہیں کیا پالیسی پر قائم رہنے کی تاکید کی تھی۔ تاکہ سرحدی سے چھیڑ چھاڑ نہ ہو جاوے اور قومیں ہماری طرف بدظن نہ ہو جاویں۔ مگر آخر ۱۸۹۴ء میں اس پالیسی کشی کر کے سر پر آور آگے بڑھنے کا ارادہ کیا گیا۔ خرابی اور پیچیدگی جو پیش آئی اُسی کا نتیجہ ہے۔

بندوقیں کہاں سے آتی ہیں | سرحد پار کی قوموں قدر بندوقیں حاصل کی گئی ہیں اُن سے آج تک کی تائید ہوتی ہے کہ سوائے اِن تین وسائل کے ذریعہ موجود نہیں کہ جہاں سے آفریدی یا اُن کے کوہستانی بھائی بندوقیں حاصل کرتے ہوں۔ یعنی چوری جاتی ہیں وہ سرحد کے پار پہنچ جاتی ہیں۔ سپاہی بھاگ جاتے ہیں وہ اپنے ہمراہ بندوقیں لیجاتے اور یا جو انعامیاں نکلی سمجھ کر ہندوستان کے سلح خائن لوہے میں تول و بیچا جاتی ہیں وہ وہاں تک پہنچتی ہیں لوگ اُن سے بندوقیں تیار کر لیتے ہیں۔ اور بندوقیں گو ان قوموں کے لوگ بادل ناخواستہ لوٹاتے ہیں لی مظفر ڈونیہ بہت ہی مشکل سے الگ کرنے پڑتی ہیں۔

ہیضہ میں طاعون | خدا کرے کہ یہ خبر غلط ہو کہ موضع تحصیل قصور ضلع لاہور میں بھی طاعون کی ایک دو ہو گئی ہیں اور صاحب سول سرجن تحقیقات کے لئے

ہندوؤں کے لوگوں اور دیہاتیوں کی رائے برابر سمجھی جاتی ہے۔ جس میں صاحب بہادر ڈنگا کو ذرہ بھر بھی حضور والا کے اصل کے تمام قانونی ممبر واقف ہیں کہ جب کوئی مسئلہ پیش ہو کر ذہاد تشریف لاتے ہیں۔ یہ جانتے ہیں تو صرف انہیں صرف ڈنیں بڑے بڑے شہروں کے ووٹ اور رائے نہیں دیا کرتے ہیں۔ اس وقت کبھی نہیں کیا گیا کہ چونکہ ہندوستان کے تمام دیہات اور قصبات کے آدمیوں نے ایسے ایڈریس میں شرکت نہیں کی ہے اس کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ سچ ہے کہ غرض کی دوائی ہے۔ اپنے مطلب کی تائید میں قانونی ممبران جیسے فاضل اور دانشمند لوگ بھی بودی اور کمزور دلیل پیش کر سکتے ہیں۔

جن تجیس عظیم الشان میونسپلٹیوں اور جماعتوں نے اس قانون کی مخالفت میں پیمپلیٹ کونسل میں اپنے ممبر بھیجے ہیں۔ کیا ان سے بھی معزز کوئی جماعت ہندوستان میں موجود ہے۔ کلکتہ کے چیمبر آف کامرس، مدراس، بمبئی اور الہ آباد کی میونسپلٹیوں اور ایسوسی ایشن اور کلکتہ کی مہاجن سبھا نے جن میں یورپین اور ہندوستانی ممبر ہیں، بہت ہی خالص رائے ظاہر کی ہے۔ یہ سب ادارے قانون کی مخالفت میں ہیں۔ صاحب قانونی ممبر نے ان میں صرف رعایا کی رائے کو قابل اعتبار سمجھا تھا۔ دوسرے اخبار پائونیر کے ایڈیٹر یورپین مسٹر کامرس کے معاملات ہندوستان سے واقف نہیں ہیں۔ افسوس کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ جن نامور اور عالیشان میونسپلٹیوں نے اس قانون کی مخالفت میں عرضداشتیں بھیجی ہیں۔ ان میں چیمبر آف کامرس اور یورپین اینڈ یورپین ایسوسی ایشن جیسی بعض خالص یورپین سوسائٹیاں ہیں جن کے یورپین ممبروں کے اکھوں اور کروڑوں روپے کا ہندوستان میں صرف کیا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں کی کسی صوبے کے گورنر سے کسی طرح بھی کم نہیں۔ بلکہ کسی قدر زیادہ ہے۔ کیونکہ ملک میں یہ مستقل طور سے رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا انٹرسٹ سے بہت زیادہ ذاتی نقصان ہو سکتا ہے۔ تجربہ کاری کا سوال تجربہ ہی تجربہ کاری کی بات۔ پائونیر کے تجربہ کار کی رائے ہے جس پر یہ ہیں سود اگر نے اپنی تجارت میں چند سال ہندوستان میں خرچ کئے ہیں۔ اس قانونی ممبر سے بدرجہا اولیٰ ہے کہ جس نے دو سال ہندوستان میں قانون بنانے میں صرف کئے ہیں۔ ممبر کے مقرر ہونے سے پہلے دو تین ہفتے ہندوستان کے معلوم کرنے میں صرف کئے ہیں۔

ہر سال بہت سی دلائل اور وجوہات کامرس صاحب بہادر کی درست رائے کے باطل کرنے کے لئے پیش کیجا سکتی ہیں جس کے درست آپ نے قانون میڈیشن کر پاس کیا ہے حقیقت میں کسی شائستہ ملک کی آبادی کے ساتھ کوئی اس ملک کے دوسرے باشندوں کے ایڈیٹر ریاست اور جو کچھ وہ ان نا تعلیم یافتہ اہل ملک کے لئے کچھ کرتا ہے اس کے لئے وہ ان کی وکالت کرتے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ گورنمنٹ کے افسر بمقابلہ سرکاری عہدہ داروں کی رائے کے نیک دل اور سمجھدار اشخاص کو کم ذمہ دار سمجھیں لیکن درحقیقت وہ سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ ملک میں نیک و بد کے جانچنے والے تو ہیں اپنی سرکار اور اپنے خدا کے ساتھ ہوتے ہیں۔

سلطان ٹرکی اور شاہ ایران کے تعلقات

یہ بات کسی قدر زمانہ حال کے آثار کی نظیر ہے کہ دنیا میں مسلمانوں کی دو بڑی سلطنتوں یعنی ٹرکی و ایران کے سلاطین کو آپس میں دوستانہ تعلقات بڑھانے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ کیونکہ یورپ کی عیسائی سلطنتوں کے ایسے تعلقات اور اتحادوں نے کو جو ان میں صرف عیسائی ہونے کی وجہ سے موجود ہیں ان دو مسلمان سلطانوں کی بھی آنکھیں کھول دی ہیں۔ اور روز بروز ان میں ایسے دوستانہ تعلقات اس حد تک بڑھ رہے ہیں کہ کچھ بعید نہیں آئندہ کبھی ترکوں اور ایرانیوں کی زمانہ گزشتہ کی جنگیں دوہرائی جائیں۔ حال میں سلطان المعظم نے شاہ مظفر الدین قاچار کو ایک شمشیر مرصع بطور ہدیہ دوستانہ کے بھیجی تھی اس کے شکریہ کے لئے حضور شاہ نے تار بھیجا۔ اور پھر تار کا جواب حضور سلطان نے تار میں دیا۔ ان دونوں تاروں کی نقلیں جن الفاظ میں نے اخبار ایران سے لی ہیں۔ جو بجنسہ فارسی میں نقل کیجاتی ہیں۔ اگر ایسے ہی دوستانہ تعلقات ایران اور دولت افغانستان میں بھی پیدا ہو جاویں جو وہ ہمسایہ سلطنتیں ہیں۔ تو ان میں بھی زمانہ گزشتہ کی چھیڑ چھاڑ کی نظیریں آئندہ کے لئے محو ہو جاویں۔

ترجمہ تلگرام اعلیحضرت شاہنشاہی یا اعلیحضرت سلطان عثمانی

ناصر الملک رسید و شیشہ۔ کہ آں اعلیحضرت لطف فرمودہ ایصال داشتہ بودند۔ رسایدہ ایں یادگار برائے من بخصوص جلی گرانبہاست چوں از دست مبارک آں اعلیحضرت میرسد آنرا بمنزلہ خال نیک دایں حسن نیت را اسباب تشیید مبانی اتحاد صمیمی کہ فیما بین علیتین مادارست مراتب تشکرات قلبیہ خود را بآں اعلیحضرت اظہار داشتہ متمنی ست کہ ادعیہ خالصانہ را کہ ہموارہ بجہت آں اعلیحضرت دشوکت سلطنت و اقبال ممالک شاں مینمایم قبول فرمائند۔ (مظفر الدین)

ترجمہ جواب اعلیحضرت سلطان عثمانی

یا اعلیحضرت شاہنشاہی

تلیگرامے کہ آں اعلیحضرت از روئے لطف بمن خطاب فرمودہ بودند۔ واصل و در موقع ایصال شمشیر کہ بعنوان علامت دوستی و مودت صمیمی خود کہ بمنزلہ تضمین بقائے روابط مودت آمیز کہ فیما بین دولتین مادارد بودہ بطور ہدیہ ناچیز بآں اعلیحضرت اہدا نمودہ بودم اظہارات و احساسات آں اعلیحضرت اسباب کمال امتنان قلبی و تشکر باطنی گردید و موجب منتہا درجہ مسرت شد لہذا از عین خمیر تیکہ برائے طول عمر گرانبہا و صحت و سلامت ذات وجود مبارک ہموارہ مینمائم۔ تجدید میکنم (عبد الحمید)

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا اتفاق

نہایت خوشی کی بات ہے کہ دہلی کے ہندو مسلمانوں نے گزشتہ عید کے روز بالکل وہی برتاؤ محبت اور دوستی کا آپس میں کیا جیسا کہ پہلے ہندو مسلمانوں نے کیا تھا۔ اور نہایت خوشی کی بات ہے کہ اس کی ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی کیونکہ مسلمان مسجد سے نماز پڑھ کر نکلے تھے۔ ہندوؤں نے شرارت پانی سے ان کی خوب خاطر کی۔ چاہئے تھا کہ لاہور کے ہندو مسلمان پہلے یہ مثال پنجاب میں قائم کرتے۔ لیکن دہلی والے اگر کچھ سبقت لے گئے۔ کیا و باکی آمد کے اندیشے نے من سے ایسا کرایا ہے اس صورت میں وبا کا اندیشہ بھی بہت سود مند ثابت ہوا ہے۔

صغیر سنی کی شادی کے مخالف کا مسودہ قانون

ناظرین یہ سن کر بہت خوش ہونگے کہ ازیبل سٹرسی جام بلنگام مدراس سے کیمپلیٹو کونسل مدراس میں ایک ایسا مسودہ قانون پیش کیا ہے جو فی الواقع قابل تعریف ہے۔ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری سے معلوم ہوا ہے کہ احاطہ مدراس میں ۳۰۴۳۹ لڑکیاں ۴ سال سے کم عمر میں بیاہی گئی تھیں۔ اور ۱۴۲۹۰۹ لڑکیاں ۵-۸ اور ۹ سال کی عمر کے درمیان بیاہی ہوئی تھیں اور ۹۸ لڑکیاں ۴ سال سے کم عمر میں اور ۱۴۴۷ لڑکیاں ۵-۹ اور ۹ سالوں کی عمر میں بیوہ ہو گئی تھیں۔ ہندو شادی بیوگان کے ایسے مخالف ہیں کہ نہ تو کسی کو نسل کے الیکٹ ہے اور نہ ریفارمر ایسوسی ایشنوں کی سخت کوششوں سے ان پر کوئی نمایاں اثر کیا ہے۔ لہذا ایسے قانون کی ضرورت محسوس ہوئی جو ۱۲ سال سے کم عمر لڑکیوں کی شادی کرنے کا مانع ہو گا۔ جو لوگ اس قانون کی خلاف ورزی کرینگے یا اس کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونگے وہ تین ماہ قید اور ۵۰۰ روپے جرمانہ کے مستوجب ہونگے۔ ایسا قانون ازدواج ثانی کے خلاف ہندوؤں کے سخت تعصب کو ضرر پہنچائے بغیر عرتوں کے بیوہ ہونے کے اتفاقات کو کم کر دیگا۔ مردم شماری کے اعداد و شمار صرف ان بیوگان کی تعداد بتلاتے ہیں جو واقعی ۹ سال کی عمر میں بیوہ تھیں۔ اور ممکن ہے کہ اس وقت بڑی عمر کی بیوگان کی بھاری تعداد بھی موجود ہو جو ۹ سال کے اندر عمر میں بیوہ ہوئی ہوں۔ اس مسودے کا شمار مسودہ عمر رضامندی سے بالکل علیحدہ ہے۔ اس وقت میسور میں ایک ایسا قانون موجود ہے جس کے رو سے شادی کرنے کی عمر معین کی گئی ہے۔ اس مسودے میں دولہا کی عمر درج نہیں کی گئی۔ کیونکہ حسب رواج اہل ہنود دولہا دلہن سے عموماً پانچ یا چھ سال بڑا ہوتا ہے۔ اور دلہن کی عمر ۱۲ سال قائم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی شاستروں سے تائید ہوتی ہے۔ اور کسی ہندو کو فی الحال اس بارے میں شکایت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے چنانچہ ایک مشہور رسوای کہتے ہیں کہ ۱۰ سال کی عمر کے بعد لڑکی کی شادی قابل تعریف نہیں ہے۔ قانون میسور کی عمدہ طور پر قابل ہو رہی ہے۔ نہ تو اس کے اغراض کی شکایت ہوئی اور نہ اس کے طریق عمل کو کوئی جرم کہتا ہے۔

شاہ یونان کی جان پر حملہ

آخر کار اس بادشاہ یونان کا نام بھی یورپ کے ان بادشاہوں اور وزیروں کی لمبی فہرست

سڑک کی حفاظت آفریدیوں سے کرائی گئی مگر آج تک زیادہ طاقتور ملک صرف خوص خاں اور ولی محمد خاں ہی رہے ہیں اور کئی چھوٹے چھوٹے ملک بھی ہیں جو پلتے ہیں کہ اُن کی بدنامی ہو جاوے اور یہ اُس سے فائدہ اُٹھاویں۔ ان دونوں ملکوں کے امیر صاحب کے علاقے میں چلے جانے کی وجہ سے ان کے رعایا نے کو ان کی بدگوئیاں کرنے اور ان کے خلاف سازشیں کرنے کا موقع مل گیا ہے علاوہ اس کے ملک دین محمد کے لوگ کہ جنہوں نے اسلحہ سرکار کے حوالہ کر دیئے شروع ہو گئے ہیں۔ قدرتاً ہر ایک ایسی [illegible] کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے [illegible] ہو جاوے کہ ذکا خیلوں [illegible] دیں۔ اور صبح جو فریق گھبرایا [illegible] زیادہ مطیع کرنے سے مایوس [illegible] بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ [illegible] کے ہی اس کے دو بڑے ملکوں [illegible] کوئی قرار [illegible] کرے۔ اور شاید بھی وجہ [illegible] ملکوں کا امیر صاحب سے تعلق اور آگے [illegible] دیکھنے کے منصوبے خاص ہو گئے ہیں کیونکہ [illegible] اور پولیٹیکل افسروں کو اس بات کا یقین [illegible] دونوں ملک ہمیشہ کی سی عزت حاصل نہیں کر سکتے [illegible] درہ کی حفاظت کے وظائف دوسرے ملکوں [illegible] جاویں گے۔ اس وقت سازشوں میں مصروف ہیں۔ یہاں تک کہ ان دونوں ذکا خیل ملکوں کی ریت پر لکھ کر یا ذکر امیر صاحب کے بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بلکہ وہ ان کے سرکار کے دلی دوست ہونے پر یقین کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ امیر صاحب بڑی مشکل کی حالت میں رہے ہیں۔ ایک طرف تو گورنمنٹ کے ساتھ ان کے دوستانہ عہد و پیمان رہے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ اپنی رعایا کے خیالات کو اس کشمکش کے متعلق نظر انداز نہیں کر سکتے جو سرحد پر جاری ہے اور چونکہ سب پٹھان متعصب مسلمان ہیں اور خواہ امیر صاحب کے علاقہ رسوخ میں ہیں یا انگریزی میں۔ ان میں ایک اسلامی اتحاد اور برادری ہے اور اس لئے جب کہیں لڑائی شروع ہو ان سب کی رگوں میں جوش آجاتا ہے۔ سرحد پنجاب پر یا علاقہ افغانستان میں [illegible] اضلاع یا جو روحانی تعلق یا آفریدیوں کے ملک میں جہاں کہیں لڑائی ہوتی ہے دوسرے لوگوں کو لڑنے والوں سے کہری ہمدردی رہتی ہے۔ یہی خیال جلال آباد کے رستے سے کابل تک پہنچتا ہوگا۔ اور امیر حبیب اللہ من اس سے موثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا ہوگا۔ لیکن امیر صاحب چونکہ ایک مضبوط امیر ہیں ان کے دربار کی رائیں اور ان کے اُس مشہور اعلان سے جو قوموں کے نام مقاموں کے لئے انہوں نے شائع کیا تھا ان کی رعایا پر اثر کر دیا ہوگا کہ امیر صاحب کا ارادہ گورنمنٹ انگریزی سے لڑنے کا نہیں۔ ساتھ ہی امیر صاحب نہایت احتیاط سے اُس جوش کو دیکھتے رہے ہونگے کہ جس سے خود اُن کے خاندان کو خطرہ ہو سکتا تھا۔ کیونکہ انہوں نے خود ہی ایک زمانے میں تحلیہ جہاد کی اشاعت کی تھی۔ پھر آفریدی ملکوں اور پناہ گزینوں کی کہ جنہوں نے بدعوے مسلمان ہونے کے امیر کی مہمان نوازی پر بھروسہ کیا تھا۔ آؤ بھگت کرنا بہت بڑی پولیٹیکل غلطی ہوتی۔ کیونکہ ملک چلے ہی افغانستان کے زبردست ہیں سے خوش نہیں۔ اور اذیت تھا کہ اُن کے دشمنوں کو اُن کی بدگوئیاں کرنے اور اُن کے خلاف سازشیں کرنے کا موقع مل گیا ہے علاوہ اس کے ملک دین محمد کے لوگ کہ جنہوں نے اسلحہ سرکار کے حوالہ کر دیئے شروع ہو گئے ہیں۔ قدرتاً ہر ایک ایسی [illegible] کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے [illegible] ہو جاوے کہ ذکا خیلوں [illegible] دیں۔ اور صبح جو فریق گھبرایا [illegible] زیادہ مطیع کرنے سے مایوس [illegible] بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ [illegible] کے ہی اس کے دو بڑے ملکوں [illegible] کوئی قرار [illegible] کرے۔ اور شاید بھی وجہ [illegible] ملکوں کا امیر صاحب سے تعلق اور آگے [illegible] دیکھنے کے منصوبے خاص ہو گئے ہیں کیونکہ [illegible] اور پولیٹیکل افسروں کو اس بات کا یقین [illegible] دونوں ملک ہمیشہ کی سی عزت حاصل نہیں کر سکتے [illegible] درہ کی حفاظت کے وظائف دوسرے ملکوں [illegible] جاویں گے۔ اس وقت سازشوں میں مصروف ہیں۔ یہاں تک کہ ان دونوں ذکا خیل ملکوں کی ریت پر لکھ کر یا ذکر امیر صاحب کے بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بلکہ وہ ان کے سرکار کے دلی دوست ہونے پر یقین کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ امیر صاحب بڑی مشکل کی حالت میں رہے ہیں۔ ایک طرف تو گورنمنٹ کے ساتھ ان کے دوستانہ عہد و پیمان رہے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ اپنی رعایا کے خیالات کو اس کشمکش کے متعلق نظر انداز نہیں کر سکتے جو سرحد پر جاری ہے اور چونکہ سب پٹھان متعصب مسلمان ہیں اور خواہ امیر صاحب کے علاقہ رسوخ میں ہیں یا انگریزی میں۔ ان میں ایک اسلامی اتحاد اور برادری ہے اور اس لئے جب کہیں لڑائی شروع ہو ان سب کی رگوں میں جوش آجاتا ہے۔ سرحد پنجاب پر یا علاقہ افغانستان میں [illegible] اضلاع یا جو روحانی تعلق یا آفریدیوں کے ملک میں جہاں کہیں لڑائی ہوتی ہے دوسرے لوگوں کو لڑنے والوں سے کہری ہمدردی رہتی ہے۔ یہی خیال جلال آباد کے رستے سے کابل تک پہنچتا ہوگا۔ اور امیر حبیب اللہ من اس سے موثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا ہوگا۔ لیکن امیر صاحب چونکہ ایک مضبوط امیر ہیں ان کے دربار کی رائیں اور ان کے اُس مشہور اعلان سے جو قوموں کے نام مقاموں کے لئے انہوں نے شائع کیا تھا ان کی رعایا پر اثر کر دیا ہوگا کہ امیر صاحب کا ارادہ گورنمنٹ انگریزی سے لڑنے کا نہیں۔ ساتھ ہی امیر صاحب نہایت احتیاط سے اُس جوش کو دیکھتے رہے ہونگے کہ جس سے خود اُن کے خاندان کو خطرہ ہو سکتا تھا۔ کیونکہ

ذمہ دار حکام اور ذمہ دار رعایا کی رائیں

ناظرین کو معلوم ہے کہ تا زیل مسٹر کامرس ممبر قانونی نے قانون سیڈیشن کے مسودے کو کونسل میں پیش کرتے وقت اپنی طرف سے بڑی زبردست دلیل یہ پیش کی تھی کہ ہم نے اس قانون کے متعلق لوکل گورنمنٹوں کی رائیں پہلے معلوم کر لی تھیں۔ اور اُن سب نے اس قانون سے اتفاق کیا ہے۔ دوسری طرف تسلیم کیا تھا کہ رعایا کی طرف سے البتہ بہت سخت نکتہ چینی اس قانون کے متعلق ہوئی ہے۔ مگر چونکہ حکومت کے ذمہ دار اور امن قائم رکھنے کے جوابدہ گورنمنٹ کے افسر ہیں اور رعایا کے لوگ خوش نصیبی سے صرف نکتہ چینی کرنے والے ہی ہیں۔ اس لئے اُس نکتہ چینی کی تجربہ کار افسران سرکاری کی رائے کے مقابلے میں کچھ پرواہ نہیں کی گئی۔ ہر چند کہ ان کی دلیل بادی النظر میں بھی بودی اور بیہودہ معلوم ہوتی ہے۔ اس گورنمنٹ کے ماتحت افسر ضرور اس کو قبول کیا کرتے ہیں کیونکہ وہ خوش نصیبی سے اس قانون سے موثر ہونے کی حالت سے دور ہوتے ہیں۔ اور جن کو مسٹر کامرس موخوش نصیبی سے صرف نکتہ چینی کرنے والے بتلاتے ہیں وہ عنقریب اُس قانون کے سخت یا سخت منشا سے موثر ہونے ہوتے ہیں۔ اس لئے صرف رعایا ہی وہ فریق ہوتا ہے جو اس کے قانون پر نکتہ چینی کیا کرتا ہے۔ اور جس کا ریزولیوشن نکتہ چینی کرنا مناسب اور جائز سمجھا جاتا ہے۔ کیا آنریبل مسٹر کامرس بتلا سکتے ہیں کہ کسی شائستہ ملک میں صورت اس کے برعکس ہو جیسی کہ قانون سیڈیشن پر نکتہ چینی کرنے کے لئے زمانے میں ہندوستان میں ہوئی ہے۔ یعنی کہ کبھی رعایا نے قانون تجویز کرنے منظور ہونے کے لئے پیش کیا ہو اور گورنمنٹ نے بغرض اصلاح یا سپر نکتہ چینی کی ہو۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ قانونی ممبر کی دلیل میں کیا زور باقی رہا کیونکہ گورنمنٹ کے افسروں کا قانون کی پابندی کرنا اور رعایا کے سرگروہوں کا اس کے نرم اور سہل کرانے کے لئے اُس کی مخالفت کرنا ایک بنی ہوئی بات ہے۔

دوم یہ بات بھی صحیح نہیں کہ اچھی اور برائی حکومت کے ذمہ دار صرف حکام گورنمنٹ ہوتے ہیں۔ اور حکومت میں بہتری اور فساد پھیلنے سے صرف انہیں کا نقصان ہوتا ہے۔ اور رعایا کے لوگ خوش نصیبی سے ہر قسم کی ذمہ داریوں سے بری ہوتے ہیں۔ مگر کامرس صاحب کے اس قول کا یہی مطلب ہے کہ رعایا خوش نصیبی سے صرف نکتہ چینی کر سکتی ہے۔ اور ہر قسم کے نقص ان کی ذمہ واری سے محفوظ ہے۔ لیکن حقیقت حال بالکل اس کے برعکس ہے۔ کیونکہ اگر کسی ملک یا شہر میں فساد اور بدامنی پھیلے تو سب سے پہلے وہاں کے شرفا اور خوش گزران لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اُن کے مال اور مکانات اور پھر اُن کی آبرو اور جانیں ایسی بدامنی سے معرض خطر میں ہوتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر کسی ایسے فساد یا شورش سے شرفا اور بھلے مانسوں کو مالی یا جانی صدمہ پہنچ جاوے۔ تو اس کی کیا تلافی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ گورنمنٹ افسروں کو براہ راست ایسے فساد وغیرہ سے کوئی ذاتی۔ مالی یا جانی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ ایسا فساد یقیناً مفسدوں کو سخت نقصان پہنچا کر فرو کیا جاتا ہے۔ اور حکام گورنمنٹ کا ذاتی طور پر اس سے کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔

آنریبل مسٹر کامرس نے رعایا کی معزز انجمنوں اور ایسوسی ایشنوں اور اُن نامور اور مشہور لوگوں کا حوالہ دے کر کہ جنہوں نے قانون سیڈیشن پر نکتہ چینی کی ہے اور اس کی ترمیم پذیرائی فرمایا تھا کہ کلکتہ۔ بمبئی اور مدراس کے شہروں سے ہی اس قانون کی مخالفت کی صدا بلند ہوئی ہے۔ اور گو وہاں بڑے بڑے شہروں کے لوگوں کو کچھ کم درجہ نہیں دینا چاہتے۔ کیونکہ وہ بیشک بڑے بڑے شہروں کے باشندے ہیں۔ لیکن وہ یاد رکھیں کہ بمقابلہ کل ہندوستان کی (۲۶۰) ملین آبادی کے اُن شہروں کی دو ملین آبادی کی رائوں کو کیا وزن دیا جاوے۔ یہ دلیل بھی قانونی ممبر صاحب کی ویسی ہی سبک ہے جیسی کہ پہلی دلیل ہے۔ کیا دنیا کے دوسرے مہذب ملکوں میں دیہات اور قصبات کے لوگ قانونی معاملات کی نگرانی اور اپنے لوگوں کے پولیٹیکل حقوق کی حفاظت کیا کرتے ہیں۔ کیا شاہی شہروں اور

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۱۲ مارچ ۱۹۳۸ء

امیر صاحب اور آفریدی ملک

چند روز ہوئے سیول اینڈ ملٹری گزٹ نے ایک آرٹیکل بعنوان "امیر صاحب اور آفریدی ملک" لکھ کر اس میں ذکر کیا تھا کہ اس کو جیسے کہ اخباروں سے معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ جنرل لاکہارٹ مقام سکندرہ خیبر میں فوج بھیجنے کے بعد کافی خیل آفریدیوں کے بعض زبردست اور طاقتور ملک خواص خاں اور ولی محمد خاں امیر صاحب کے علاقے میں گردی اور سرکاتی میں ڈاکہ کے ارتکاب سے شکست گزین ہو گئے ہیں۔ اور یہ تو قطعاً شائبہ شک سے بشرطیکہ جو اطلاع انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں کو بھیجی ہے اور دست مانی جاوے کہ یہ ملک اکثر اوقات جرگہ کنندگان کی معرفت کابل سے نامہ و پیام رکھتے ہیں۔ اور خبر ہے کہ امیر صاحب نے بذات خود راہ راست انہیں جرات دلائی ہے کہ جو شرائط ان کی قوم کے پیش کی گئی ہیں انکے ردے میں پولیٹیکل افسروں کا کہنا نہ ماننے پر قائم رہیں"۔

علاوہ ازیں کے بیان کیا ہے کہ ذکا خیل والوں کا وفد جو بازار وادی میں مقام چورا میں جمع ہوا تھا۔ بہت دیر کی غور کے بعد اس نے قرار دیا تھا کہ وہ ذکا خیلوں کے سات تمام مطالبوں کو جو وہ دیں پولیٹیکل افسروں کے پاس بھیجنے کا کہ شرائط جو سرکار نے طلب کی ہیں۔ ان میں تری لیجاوے۔

اور جس قدر بندوقیں سر ولیم لاکہارٹ نے طلب کی ہیں اس تعداد میں کمی کیجاوے۔ لیکن جرگہ کی کیفیت سن کر ان دونوں ملکوں نے اپنی قوم کے لوگوں کے پاس پیغام بھیجا ہے کہ کوئی بندوق واپس نہ دیں اور بازار وادی کو واپس چلے جاویں۔ اور یہ بھی کہلا بھیجا کہ اگر نقد جرمانہ دینا پڑیگا تو وہ خود ان کی طرف سے ادا کر دینگے۔ کیونکہ امیر صاحب نے مالی مدد بھی دی ہے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کو امیر صاحب کے آفریدی ملکوں سے اغماض کرنے کی نسبت ہی نہیں بلکہ انہیں مالی مدد دینے اور گورنمنٹ انگریزی سے خیر خواہی جاری رکھنے کی جرات دلانے کا یقین ہے۔ یہاں تک کہ یہ لکھتا ہے کہ ہمیں وثوق ہے کہ اسکے نے اس بات کی نسبت یقین حاصل کر لینے پر کہ ذکا خیل ملکوں کو امیر صاحب کے افسر اور خالصاً خود امیر صاحب جرات دلاتے ہیں کہ جو صورت تم نے گورنمنٹ کے مقابلے میں اختیار کی ہے اسی پر قائم رہو۔ امیر صاحب کی خدمت میں اس بارے میں ایک سخت اعتراض بھیجا ہے۔

اور اس میں امیر صاحب سے دریافت کیا ہے کہ ادھر تو آپ گورنمنٹ انگریزی کی دوستی کا دعوی کرتے ہیں اور اپنی وفاداری کی صداقت پر زور دیتے ہیں۔ اور ادھر آپ کے افسروں نے گورنمنٹ کے خلاف ہزاد دشمنوں کو اپنے ملک میں پناہ دی ہے۔

اسپر یہ اخبار لکھتا ہے کہ آپ سے امیر صاحب اسکے جواب میں صاف کر دینگے کہ انہیں اس واقعہ کا کچھ علم نہیں۔ جیسا کہ شفقت کے واقعہ کے بعد انہوں نے کر دیا تھا اور اپنے رکھت معظم پشاور کی معرفت وائسرائے ہند کی خدمت میں ایک مراسلہ بھیجا تھا جس میں معلوم ہوتا ہے کہ ظاہر کیا تھا کہ رشتہ گورنمنٹ کے قیام امن اس سے دلچسپی کے ثبوت کے لئے میں اپنا تمام خزانہ اور تمام فوج بلکہ اپنا ملک تک قربان کر دینے کو تیار ہوں"۔

ہر چند کہ اس اخبار نے از سر نو امیر صاحب پر گورنمنٹ انگریزی سے بے وفائی کا برتاؤ کرنے کا الزام لگانے میں کوئی معقول دلیل اور کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ اور ملکوں کی اس کارروائی کی تائید میں بھی سوائے اس خیال کے کوئی دلیل نہیں دی کہ وہ صرف اس امید پر اپنی قوم کو شرائط صلح منظور نہیں کرنے دیتے کہ جوں جوں زیادہ دیر فیصلے میں لگیگی گورنمنٹ ان سے نرم شرائط پر رضامندی کرنا منظور کر لیگی اور کہ امیر صاحب کے گزشتہ چھ سات ماہ کے برتاؤ اور واقعات سے بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ امیر صاحب کا قوموں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور کہ وہ سرکار کی دوستی پر سنگ خارا کی طرح قائم ہیں۔ تاہم سیول اینڈ ملٹری گزٹ کے پاس اس امر کا پھر یقین ہو گیا ہے کہ امیر صاحب بھی آفریدی ملکوں کو ہمکارے ہیں کہ سرکار کی شرائط نہ قبول کریں۔ بالفرض اگر یہ صحیح بھی ہو کہ امیر صاحب خواص خاں اور ولی محمد خاں کو ایسا کرنے کے لئے روپیہ سے مدد دے رہے ہیں اور یہ دونوں شخص گورنمنٹ سے نرم شرائط حاصل کرنے کے لئے توقف کر رہے ہیں۔ تو اس میں امیر صاحب کا کیا فائدہ ہے۔ امیر صاحب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی شخص اس بات سے واقف نہیں ہو گا کہ آخر آفریدی شرائط ماننے پر مجبور ہوں گے کیونکہ گورنمنٹ انگریزی سے بگاڑ نہیں کر سکتے۔ تو پھر اس نے اس کام کے لئے روپیہ بے دریغ کیوں منظور کیا۔

جن لوگوں کو امیر صاحب کا وہ مشہور اعلان یاد ہے جو انہوں نے آفریدی اور اورکزئی قوموں کے سرگروہوں کو بیع الثانی گزشتہ میں کابل میں بلانے پر ان کی درخواستوں کے جواب میں لکھ کر کابل کی کرنالی پر مہمان کر دیا تھا اور ان قوموں کو ٹکا سا جواب دے دیا تھا کہ وہ جہاد نہیں کر رہے بلکہ اپنی غرض کے لئے لڑ رہے ہیں۔ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ایسا دل جواب دے کر پھر امیر صاحب کبھی ان قوموں کے ساتھ تعلق نہیں رکھ سکتے کیونکہ جو اسباب قوموں کے ساتھ انکے تعلقات مضبوط کرنے کے لئے پیش کئے جا سکتے ہیں ان کو انہوں نے خود مسترد کر دیا تھا۔ امیر صاحب نے ان لوگوں کو بتلایا تھا کہ تم مذہبی جنگ یا جہاد نہیں کر رہے کیونکہ تمہارا کوئی بادشاہ نہیں اور سوائے بادشاہ یا امیر کی پیروی کے مذہبی جنگ جائز نہیں۔ اس بات کا کوئی کیا جواب دے سکتا ہے۔ ہی اعلان ہے امیر صاحب نے ان قوموں کو سمجھایا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی کا ہرگز ارادہ تمہارے ملک پر قبضہ کرنے کا نہیں اور نہ اس قبضہ سے کچھ فائدہ ہے۔ بلکہ اس لئے تو چترال بھی محض روس کے آگے بڑھ آنے کی روک تھام کے لئے قبضہ کیا ہے اور مالی منفعت کو اس قدر نظر انداز کر دیا ہے کہ چترال کے ایک حصے کے مالکان اراضی کو محاصل سرکاری تک معاف کر دیا ہے۔ پھر امیر صاحب نے ان قوموں کو صاف صاف کہہ دیا تھا کہ "تم نے خود سرکار انگریزی سے عہد و پیمان کئے اور مجھے کبھی دعوت نہیں کیا جبکہ میں تمہارے علاقے سے گزر کر راولپنڈی کو گیا تھا اور تمہارے چند ملک مجھے سلام کرنے کو راستے میں چلے تھے۔ انہوں نے ان شکایتوں کا مطلق ذکر نہیں کیا جو آپ کو گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ہیں۔ اور جب سر ہیمیلٹن ڈیورینڈ حد بندی کے لئے میرے پاس کابل میں آیا۔ اس وقت بھی تم لوگوں نے مجھے کچھ نہیں کہا۔ تاکہ میں تمہاری خاطر حضور وائسرائے سے بقضیہ کر لیتا۔ اب تم نے جو خرابی کی ہے اس کی سزا بھگتو"۔ تعجب ہے کہ جو شخص ایسی صاف باتوں آفریدیوں اور اورکزئیوں کو ان کی مصیبت کے زمانے میں کہہ چکا ہے۔ اسی پر بار بار ان قوموں کو خفیہ طور پر لڑائی کی جرات دلانے اور ان کی روپے سے مدد کرنے کا الزام دیا جاتا ہے۔ چونکہ اسلحہ سے مدد کرنیکا الزام واقعات سے بے طور پر رد کر دیا ہے۔ اب اس کے سوا اس کی کوئی جرات نہیں کرتا۔

حال کے الزام میں سب سے بڑی بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ آفریدی ملکوں نے امیر صاحب کے علاقے میں پناہ جا لی ہے اور دوسرے آفریدی لوگ بھی بھاگ کر وہاں پناہ جا لیتے ہیں۔ اس کا جواب سر مالٹر پائن امیر صاحب کے انگلینڈ نے بہت ٹھیک دے دیا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ امیر صاحب اپنے مذہب کے اصول کی پابندی سے مجبور ہیں کہ وہ مسلمان پناہ کے طالبوں کو پناہ دیں۔ اور انہیں اس مہمان نوازی سے محروم نہ کریں کہ جس کے وہ ہر طرح حقدار ہیں۔ اس کے سوائے پائن صاحب نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ اگر امیر صاحب کا ان سرحدی قوموں سے کوئی تعلق یا واسطہ ہوتا تو وہ مجھ کو بھی معلوم ہو جاتا۔ مگر ایسا نہیں ہے۔

یہاں تک لکھ چکنے کے بعد معلوم ہوا کہ اخبار پائونیر نے بھی اس خیال کی زور شور سے تردید کی ہے کہ امیر صاحب کا آفریدی ملکوں کے ساتھ کچھ تعلق ہے۔ اور وہ ان کو روپے سے مدد دیتے ہیں اور سرکار انگریزی کے ساتھ آمادہ بفساد رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ پائونیر لکھتا ہے کہ چونکہ ہمارے پولیٹیکل افسروں کے پاس افغانوں کی زبانی رپورٹوں پر اعتبار کرنے کے سوائے اور کوئی ذریعہ معلومات کا نہیں۔ اور چونکہ سرحد پار کے آفریدیوں کے تمام سرغنے اپس میں ایک دوسرے سے حسد اور عداوت رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ خبریں ان میں سے گزر کر آتی ہیں وہ لامحالہ رنگ آمیزی سے پاک نہیں ہو سکتیں۔ اور چونکہ سب ملک جانتے ہیں کہ آخر کار اس قوم کو شرائط قبول کرنا پڑیں گی لہذا وہ پھر امیر خیبر کے وساطت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگر حسب دستور سابق

حفظِ صحت

استفسار

۲۸۔ ضعفِ بصارت۔ مجھ کو عرصہ ۴ سال سے اس قدر ضعفِ بصارت ہو گیا ہے کہ ایک بات بھی کتابت سے پیسہ اخبار بمشکل پڑھا جا سکتا ہے۔ کئی عمدہ عمدہ سرمے استعمال کئے گئے اور وہ جو ہفتہ وار پیسہ اخبار میں درج ہو چکے ہیں۔ استعمال کئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اور باعث آنکھوں کی نظر بہ سبب دہنی کے کچھ کمزور ہے اخبار کے مطالعہ کا زیادہ شوق ہے۔ لہذا کوئی صاحب براہ مہربانی ایسا نسخہ تحریر فرماویں جس سے کہ بندہ کو فائدہ ہو۔ (دیبی راجہ ریاست رام گڑھ۔ ضلع لدھیانہ)

۲۹۔ شقاق المقعد۔ میرا ایک عزیز دوست ایک عرصے سے مرض شقاق المقعد میں مبتلا ہے۔ جو شرم کے مارے اطبا کو اپنا حال بیان نہیں کر سکتا۔ بوقت قضائے حاجت سخت تکلیف ہوتی ہے آدھ گھنٹہ تک پاخانہ سے فارغ ہوتا ہے۔ دو انگشت کے باہر نکل آتے ہیں۔ اور ہاتھ کے دبانے سے بمشکل اندر جاتے ہیں کوئی صاحب مجرب علاج سے مخلوق احسان فرماویں۔ (ایک خریدار پیسہ اخبار امرتسر)

۳۰۔ بدن پر ورم۔ میرے ایک عزیز کے منہ پر ۳ سال سے ورم ہوا اور آجکل تمام جسم پر پیٹ، چہرہ پر بھی معلوم ہوتی ہے۔ بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ لڑکپن کی ناجائز شرابیاں بھی لاحق ہیں اور سر بھاری اور خالی معلوم ہوتا ہے۔ کاہیگا ہے سر درد معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات دو ایک قے خلاط کے فائدہ مند ہوئے اگر مسہل دیتے ہیں تو اسہال ہو جاتا ہے۔ (ایک خریدار پیسہ اخبار امرتسر)

علاج

۱۹۔ بھولا۔ (بجواب استفسار ۱۵ مشمولہ پیسہ اخبار ۹ فروری ۹۸ء) پنسٹھ پھلی سے کسی اچھے حکیم سے سند لیجئے خود قصد امراض پر نہ کیجئے۔ ایک بیماری کا کوزہ ہے۔ اس میں آدھ پاؤ برگ سرس ڈال دو۔ اور اوپر سے آدھ چھٹانک تلسی شوره ڈال دو۔ اور پھر آدھ پاؤ برگ سرس ڈال کر اس کے منہ پر سوتی کپڑا باندھ کر خوب مضبوط باندھ دو اور اسے رکھ چھوڑو۔ کچھ عرصہ کے بعد اس میں سے شائیں شائیں کی آواز نکلے گی۔ پس اس کو چھوڑ دو۔ اور پھر اس کو آنکھ میں ایک سلائی صبح و ایک سلائی شام لگاؤ۔ انشاء اللہ ۸ روز میں فائدہ نظر آجاویگا۔ اور اگر کوئی شبہ رہ جاوے تو بذریعہ خط کے مجھ سے دریافت کر لو۔ (ڈاکٹر عبدالصابر پوسٹ ماسٹر فرید۔ شہر امرتسر)

۲۰۔ سگ گزیدہ۔ (بجواب استفسار ۱۱)۔ دندان نہنگ روز اول دسویں و پنجم و ہفتم و نہم علی ہذا ہر یوم طاق کو مکس کر پی لیا کریں۔ ۳ ماہ تک اس کا عمل کریں۔ مدت العمر کے واسطے اسکا رجاتا رہیگا۔ یہ ایک فقیر کا نسخہ ہے۔ اگر تجربی فوائد سے اس کا علاج چاہتے ہیں تو کتاب تریاق اکبلب مولفہ حکیم برکت علیخاں مرحوم جو پوری کی طرف رجوع کریں۔ یہ کتاب ہی میں محمد عبدالاحد نالک مطبع المجتبائی کے بیمار بقیمت ۲ روپیگی (سید عظیم الدین حسن)

۲۱۔ اختلاج قلب۔ (بجواب استفسار ۱۱)۔ اختلاج قلب چاہے کسی سبب سے کیوں نہ ہو۔ مفرحات کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے بشرطیکہ استعمال

گمنام و نشان خیز

۱۶۔ میرے بھائی محمد امیر حسین۔ ساکن ڈبائی ضلع بلند شہر عمر تقریباً ۲۴ سال۔ مرض جنون میں مبتلا۔ رنگ گندمی۔ قد میانہ سے کسی قدر زیادہ۔ جسم پر بوجہ بیماری کے نحیف و لاغر۔ ڈاڑھی سے قریب قریب چہرہ بھرا ہوا۔ زرد چھینٹ کا روئی دار کوٹ پہنے ہوئے۔ لکھنؤ کی فرد ٹوپی سر پر ہے۔ اردو فارسی اور انگریزی پڑھے ہوئے۔ فوجداری مقدمہ علیگڈھ سے اپنی محافظوں کی آنکھ بچا کر کہیں چلے گئے ہیں۔ جو صاحب رحم فرما کر ان کا کچھ پتہ و نشان بتا دینگے۔ علاوہ اس کے کہ چند زخمی جگروں پر مرہم رکھ کر ثواب دارین حاصل کرینگے۔ اس خاکسار کو تمام عمر کے واسطے ممنون بنا دینگے۔ (نظیر عباس۔ طالبعلم مدرسۃ العلوم علیگڈھ)

۱۷۔ غلام کا فرزند نام حاکم شاہ۔ سیہ۔ رنگ گورا۔ عمر ۱۸۔ ۱۹ سال مدت ہوئی کہ گھر سے نکل گیا ہوا ہے۔ میں بہت غریب ہوں اور میرا ایک ہی لڑکا ہے۔ خدا کے لئے اس کی تلاش کا اشتہار پیسہ اخبار میں چھاپ دیجئے۔ (نظام نواب شاہ چنہ۔ ڈاکخانہ دینانگر ضلع گورداسپور)

عام

سوال

۲۸۔ تصاویر دہلی۔ آیا جو تصویرات شاہان و بیگمات خاندان سلیمی کی لاہور کے عجائب خانے میں سجائی گئی ہیں اور انپر دہلی کی ساخت لکھا ہوا ہے۔ وہ دہلی میں مل سکتی ہیں۔ اور اگر مل سکتی ہیں تو کس دوکان سے۔ یا یہ عجائب خانہ ہی کے واسطے تیار کی گئی ہیں (محمد سعید بیسر انوالیہ۔ از لاہور)

۲۹۔ تارکی صاحب۔ ایک کھجور کے درخت میں سے ۲۴ گھنٹے میں کس قدر رس یعنی تاڑی نکل سکتی ہے؟ اور اس سے کس قدر گڑ شکر اور سرکہ بن سکتا ہے؟ اس کے لئے کوئی خاص موسم یا خاص مقام یا خاص کھجور ضروری ہے یا کوئی خصوصیت نہیں ہے اور اس کے متعلق کوئی کتاب ہو تو اسکے نام کے پتہ سے اطلاع بخشیں (رعنا ۹۶۴۲۰)

۳۰۔ تلاش۔ ٹھیکہ۔ مجھ کو ریلوے لائن پر کھدائی۔ جڑائی اور کٹن وغیرہ کا ٹھیکہ لینا منظور ہے۔ ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب براہ مہربانی مطلع فرماویں کہ آجکل کس کس جگہ ریل کا کام جاری ہے یا جاری ہوگا۔ اور کہاں سے کس کی معرفت ٹھیکہ لینگا ہو (عبدالکریم بھوپال)

جواب

۱۵۔ سیگرٹ مشین۔ ایک موٹا کاغذ ۸ انچ لمبا اور ۲½ انچ چوڑا لو۔ اور پوڑائی کے رخ ایک پنسل پر گوند لگا کر لپیٹو۔ جب ۳۔ انچ لپیٹا جاوے اور خوب جڑ جاوے تو الٹا کر جس طرف جوڑ نہیں ہے سگرٹ بنانا کو رکھ لو اور پنسل کو گھمائے جاؤ۔ تاکہ تمباکو بتی بنتا جاوے اور جب کاغذ ۳۔ ۱ انچ باقی رہے تو سگرٹ کا کاغذ اندر کے رخ رکھ لو۔ اور پھر گھما دو۔ حتیٰ کہ سگرٹ تیار ہو کر باہر نکل آوے۔ اب جوڑ لو۔ یعنی سگرٹ بنانا بتایا ہو گیا۔ شوق سے پیجئے۔ (محمد عمر جان ریلوے سب انسپکٹر کیمپ جالندھر)

۱۶۔ غمدہ رال۔ (بجواب سوال ۱۱ مطبوعہ پیسہ اخبار ۲۹ جنوری ۹۸ء) غمدہ رال ریاست رام پور میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ بارہا میں نے خرید کر جا بجا روانہ کی ہے۔ اگر آپ کو ضرورت ہے تو مفصل نقد ادسی بذریعہ تحریر مجھ کو اطلاع دیکر زخ طرفنا کر جس قدر ضرورت ہو طلب فرمائیے۔ (محمد شیخ محمد مظہر۔ مقام چھپرا ضلع بستی)

شعر و سخن

مسدس

(از ملفوظات جناب اشہری)

اے سیف زبان ہند کے میداں میں علم ہو اے حسن بیاں پہ میں فدا تم ہو
اے کلک سر زبہ گہر ریز رقم ہو اے طبع رسا ناطقہ پرداز تم ہو
چلتے رہیں سکے میری مصار سخن میں
بجتے رہیں ڈنکے میری طرز زمن میں

اردو ہے معلی ہیں سب جلوہ شیراز دلی ہیں کہ اسی کی ہے جھلک یاں
ہے لکھنؤ و آگرہ و اردو سے سرافراز ہیں بھی ہوں الہ آباد میں انیس و فصاحت
ہیں ہند کے الفاظ تو معنی ہیں عرب کے
اردو کے بھی چیتے ہوئے فقرے ہیں غضب کے

لکھوں جو الف کو تو بنے غیرت شاہاں اور لکھ دے ہو سم اللہ تعلیم کرے کاں
ہر سمت سحر ارباب سخن ذال کی ہیں داد انکھوں سے کریں اہل نظر بھی نظر افشاں
حوروں کی ملاحت ہو سو نوں میں نمک ہو
ہر نقطہ میں سو انجم تاباں کی چمک ہو

اوسا ملواس طرح نہ آپس میں کرو جنگ فوجیں شکست کھکے ہی ہیں
جو صلح مصمم ہو وہ ہو صاحب فرہنگ اخبار کے ہاتھوں ہے اسلام کا ناموس
کہتا ہو جو زندہ دل سے تو عقل سے دیکھو
معقول ہیں منقول کو ہر عقل سے دیکھو

جس طرح سے کام اپنا نکل جائے نکالو فائق کے لئے قوم کو آفت سے بچا لو
اسلام کو ضائع نہ کرو دیکھنے والو بیہوش پڑے کیوں ہو ذرا ہوش میں آؤ
ورنہ سر محشر ہو یہ ساماں تمہارا
ہو قوم کا ہاتھ اور گریبان تمہارا

اسلام ہے شمع رہ عرفان الٰہی اسلام نے توحید پڑی حق کے گلے میں
اسلام کے پرتو سے بنے رائت شاہی اسلام نے پائے شرف لاکھ
خاموش کیا اس نے فوجیں جہاں کو
تعلیم کیا نعرہ تکبیر اذاں کو

آداب نماز اس نے نئی خلق کو تعلیم سجدے میں گری شوق سے بت پرست یہ
ہیں اس کے نواماللہ تحیہ ہر رکن ہے سرمایہ صد نیل و نعیم
حکمت ہے۔ ریاضت ہے۔ عبادت ہے ادا ہے
واللہ زمانے کو یہ آئین بخشش رہے

روزوں کے تو اعداد سے اسلام ہے جاری ہر بندہ پہ واجب ہے کرے شکر گزاری
اللہ رے تعدیل زہے رحمت باری پائی نہ کسی قوم نے تقدیر الٰہی
یہ روزے کسی قوم کی ملت میں نہیں ہیں
یہ شام و سحر اوس کی حکمت میں نہیں ہیں

ہر ملک میں ہر قوم میں ہے سود کا دستور لیکن کیا اسلام نے اس فائدے کو
ہے نص الٰہی میں بتصریح یہ مذکور جو سود کو لے وہ ہے خدا اور رسول سے دور
اس مسئلہ کو غور سے دیکھو تو عجب ہے
کیا اس کا جواب اور یہ کیا بخشش رب ہے

اس مسئلہ کے باب میں رکتا تھا دل ایک روز مری طبع تھی اس غور پہ نازاں
صد شکر کہ آساں ہوا یہ عقدہ مشکل تقسیم کا تھا ضرب کو رتبہ ہے عیاں
دیکھا جو فوائد میں زکوٰۃ اور ربوا کو
باقی وہ اڑا لے گئے آنکھوں سے لگا نے لگا فرمان خدا کو

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

سال ۱۰ | یوم شنبہ ۱۲ مارچ سنہ ۹۸ء مطابق ۱۸ شوال سنہ ۱۳۱۵ ہجری - موافق ۲۳ پھاگن سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

مردم شماری عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ریاست خیرپور سندھ:- احاطہ بمبئی میں کُل ساڑھے چھوٹی بڑی ریاستیں ہیں کہ جن میں سے خیرپور سندھ ایک ریاست ہے۔ ۱۸۹۹ء میں پولیس کی فوج ۲۱۰ سے ۲۳۳ ہو گئی۔ کُل ۳۵۹ جرموں کی رپورٹ پولیس میں ہوئی۔ ۱۲۴۰ روپے کی جائداد چرائی گئی۔ جس میں سے ۴۰ فیصدی مل گئی۔ ریاست میں ۲ جیلخانے ہیں۔ جن میں ۶۴۲ قیدی رہ سکتے ہیں۔ ان کا کُل خرچ ۴۶۷۸ روپے ہوا۔ کُل دیوانی عدالتیں ۱۰ تھیں۔ اس سال میں ۱۳۲ مقدمات ہوئے۔ فوج جنگی ۲۰۰ باقاعدہ اور ۱۴۹ بے قاعدہ ہے۔ کُل ۵۸۷۶۲ روپے ہوا۔ آمدنی ریاست کی ۱۲۱۲۷۱۵ خرچ ۹۱۹۶۶۶ روپے اس سال میں ہوا۔ کُل پیدائشیں ۱۳۴۵ اموات ۱۲۰۷ رجسٹر ہوئیں۔ مدارس ۸۷ سے بڑھ گئے۔ جن میں ۲۰۵۸ شاگرد پڑھتے ہیں۔ اور تعلیم کا ۲۵۹ روپے سالانہ ہوا۔

قوت بحری:- اخبار طرابلس ۱۴ فروری کے لکھتا ہے کہ سلطان المعظم نے آہن پوش جہازات حمیدیہ۔ آثار توفیق۔ فتح مبلند۔ مقدمہ خیر۔ معین ظفر۔ اور ۲ جلالیہ کی اصلاح کرکے ان کو نہائت مضبوط بنانے اور ان کی توپیں چڑھانے کا انتظام کیا ہے۔ تفصیل ذیل ان جہاز موجودہ حیثیت مندرجہ ذیل نقشے سے معلوم ہوتی ہے:-

جہاز	طرز آب پر	اقواب				
		مقدار	وزن			
	۱۰-۱ انچ	۹	۱۲	۱۸ ۱/۲ ٹن	۵۵۰۰	۹۱۴۰
	۹-۱ انچ	۸		۱۲ ٹن	۳۰۰۰	۴۲۰۰
	۹-۱ انچ	۴		۱۲ ٹن	۲۸۰۰	۲۶۶۰
	۹-۱ انچ	۴		۱۲ ٹن	۱۸۰۰	۲۷۶۰
	۵ ۱/۲-۱ انچ	۴		۱۲ ٹن	۱۲۰۰	۱۴۰۰
	۵ ۱/۲-۱ انچ	۴		۱۲ ٹن	۱۲۰۰	۱۴۰۰
	۷-۱ انچ	۴		۱۲ ٹن	۱۹۵۰	۲۴۰۰

ڈاکخانجات قلمرو نظام:- سال گزشتہ میں کارکنان ممالک محروسہ میں ۱۹۷ ڈاکخانے چٹھیاں ڈالنے کے ۱۱۲۶ اور چٹھی رسانوں کی تعداد ۴۱۹ تھی۔ سرکاری نمبر ڈاکخانہ نے ۱۵۸۴۷۷۸ پہنچائے گئے۔ خطوط میں سے پیڈ ۴۰۰۰۰۱ اور بیرنگ ۸۹۴۲۰۷ تھے۔ رجسٹری ۱۴۰۴۲ تھے۔

مذاق

ایک جہلسا نے پورٹ لینڈ کے جیلخانے میں اپنے ہوقندانہ کو بتایا کہ "میں واقعی بڑا بدقسمت ہوں۔ میں کامل ایک مہینہ ایک بڑے مہاجن کے دستخط کی مشق کرتا رہا۔ اور جب میں نے اس میں طاق ہو کر چک تیار کیا تو اس کمبخت نے دیوالے کی درخواست دے دی"۔

ڈاکٹر (بمبئی کے مریض سے):- "آپ حوصلہ نہ ہاریئے۔ آپ کا مرض ایسا ہے جس سے کوئی عالم و فاضل بچا ہوا نہیں ہے۔ کیونکہ میں تجربہ کر چکا ہوں کہ جس قدر معدہ کمزور ہو اسی قدر دماغ تیز ہوتا ہے"۔

مریض:- "کیا آپ میرے معدے کی حالت سے کہہ سکتے ہیں کہ میری علمی قابلیت کیسی ہوگی؟"

ڈاکٹر:- "ماشاءاللہ۔ اس وقت تو آپ اخبار ٹائمز کی ایڈیٹری کرنے کے لائق ہیں"۔

ایک لڑکا تین گھنٹے تک دریا میں جال ڈال کر مچھلیوں کے انتظار میں بیٹھا رہا۔ اتنے میں ایک اجنبی نے آکر دریافت کیا۔ کہ "میاں کیا کرتے ہو؟"

لڑکا:- "مچھلیاں پکڑتا ہوں"۔

اجنبی:- "کچھ ملا؟"

لڑکا:- "ہاں"۔ اجنبی:- "کیا؟" لڑکا:- "صبر"۔ اجنبی نے اس کو دس شلنگ دیئے اور کہا کہ "دفتر میں آکر ہر روز اسی طرح سوالوں کا جواب دیا کرو"۔

ایک:- "غریب ہونے کا ایک بڑا فائدہ ہے"۔

دوسرا:- "کیا کیا۔ مجھے ضرور بتائیے"۔

ایک:- "کیا آپ نے کبھی نہیں دیکھا کہ غریب آدمی کیسی ایمانداری اور صدق دل سے کر سکتا ہے کہ اگر میں متمول ہوتا تو غریبوں کو خوب کھلاتا اور محتاجوں کی مدد کرتا"۔

لسٹر:- "کیوں چٹھیوں کی پشت پر مُہر لگائی جاتی ہے؟"

جسٹر:- "اس لیے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ کب چٹھیاں شہر پہنچیں"۔

لسٹر:- "مگر تب کیوں ایسی مُہریں لگائی جاتی ہیں جو پڑھی نہ جائیں"؟

جسٹر:- "تاکہ لوگ یہ معلوم نہ کر سکیں کہ ان کے تقسیم کرنے میں کس قدر عرصہ لگا"۔

عجیب عجیب باتیں

دنیا میں سب سے گہری جھیل:- کوہ کسکیڈ میں جکسون ولی اور کے شمال و مشرق میں قریباً ۵ میلوں کے فاصلے پر متلاشی ایک بہت گہری جھیل پائیگا۔ جس کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ہے۔ نہ بلا مبالغہ الف لیلہ کے میناک سندباد کی وادی کے مساوی ہے۔ یہ چاروں طرف قریباً ۱ ہزار فیٹ گہری ہے۔ جس کے پانی کی گہرائی دریافت نہیں کی گئی۔ اس کا سطح اس قدر ہموار اور صاف ہے کہ جس طرح گلاس میں پانی ہوتا ہے۔ اور چاروں طرف پہاڑوں میں ایسی محصور ہے کہ ہوا کا اس پر مطلق اثر نہیں ہوتا۔ اس کی لمبائی ۵ میل اور عرض ۱/۲ ۴ میل ہے۔

دنیا میں جو جھیلیں معلوم ہوئی ہیں۔ ان میں سے سائبیریا میں ایک جھیل بیکال ہے۔ جو بلحاظ رقبہ کیسپین کی جھیلوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس کا رقبہ ۹ ہزار مربع میل جھیل ایری کی سطح کے ساتھ اس کو مساوی کرتا ہے۔ اور اس کی ۴ ہزار فیٹ سے لیکر ۵ ہزار فیٹ تک کی گہرائی ہے۔ کوہ جھیل سپیریر کے بعد رقبہ دوسری ہے۔ گو اس کی سطح ۶۰۰ فیٹ سطح سمندر سے بلند ہے تاہم اس کی گہرائی قریباً ۲ ہزار فیٹ اس کے نیچے ہے۔ بحیرہ کیسپین اپنے جنوبی حصے میں ۳ ہزار فیٹ سے زیادہ گہرا ہے۔ اسی طرح جھیل ہیمور ۳ ہزار فیٹ گہری ہے۔ جھیل کومو ۲ ہزار فیٹ۔ اور لیگو ڈی گارڈا ایک دوسری اٹالین جھیل بعض جگہ ۱۹۰۰ فیٹ ہے جھیل کونسٹنس ہزار فیٹ سے زیادہ گہری ہے۔ اور ہارون اور مچیگان ۹۰۰ فیٹ اور ہزار فیٹ گہری ہیں۔

دنیا میں سب سے گرم مقام:- دنیا کے سب سے زیادہ گرم ممالک میں سے ایک خلیج فارس کے ساتھ ساتھ ہے۔ جہاں مطلق بارش نہیں ہوتی۔ بحرین کے خشک کنارے پر کہیں تازہ پانی نہیں ملتا۔ تاہم وہاں نسبتاً بہت لوگ رہتے ہیں۔ اور ان چشموں سے اپنا گزارہ کرتے ہیں جو سمندر کی تہ سے نکلتے ہیں۔ اس تازہ پانی غوطہ لگانے سے ملتا ہے۔ غواص اپنی کشتی میں بیٹھ کر بکری کی کھال کی ایک بڑی مشک اپنے بائیں بازو کے گرد لپیٹ لیتا ہے اور اس کا منہ ہاتھ میں قابو کر لیتا ہے اور اپنے دہنے ہاتھ میں ایک بھاری پتھر لے لیتا ہے۔ جس کے ساتھ ایک مضبوط رسہ ہوتا ہے۔ اور اس طرح غوطہ لگا کر سیدھا تہ میں جاتا ہے۔ اور وہاں پہنچتے ہی مشک کا منہ تازہ پانی کے چشمے کی طرف کر دیتا ہے۔ اس طرح اٹھتی ہوئی لہر سے مشک بھر لیتا ہے اور منہ بند کر کے اوپر چلا آتا ہے۔ اور اس کے پیچھے پتھر پھینک دیا جاتا ہے اور پھر دم لے کر غوطہ لگاتا ہے۔ ان چشموں کے منبع عمان کی پہاڑیوں میں ہیں۔ جن میں ۵ یا ۶ میل کا بُعد ہے۔

نامردی کا شرطیہ علاج

مردانہ

مرض نامردی خوبچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں
یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل
علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردانہ کا بکس استعمال
کریں۔ اس بکس میں اور یہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہونگی

روح حیات	دو بوتل (حصہ ر) پانچ روپے	روغن دافع سستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ
کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو نیکے علاوہ عالم
شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ
مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر
طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں
اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ لنجی وغیرہ
شرطیہ حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت
ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کیطرح عارضی ہو

نوٹ:۔ اگر ہماری ادویہ کے استعمال سے کوئی فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس
بھجوا دی جائے گی۔ مریض کے ذمہ صرف محصول ڈاک ہوگا

حکیم محمد حنیف آئی ڈاکٹر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور

متصل چوک مسجد وزیر خاں

جنتری ۱۹۰۸ء عیسوی مفید اور کارآمد معلومات درج ہیں ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر کی جاتی ہے۔

حزجان طبع دوئم (۸۶۸) طبع دوئم

یہ کتاب لاجواب شروع ۱۹۰۸ء میں پہلی دفعہ چھاپی گئی تھی جو پبلک میں بہت مقبول عالم تھی کہ چار مہینہ میں سب کی سب فروخت ہوگئی۔ اسوقت اسکا حجم ۶۵۹ صفحہ کا تھا۔ اب دوبارہ اسے شائقین عوام میں ترمیم مضامین اور بہت سے جدید نکات و تجربات جدید شامل کرکے چھپوانا شروع کیا تقاضائے عوام کا مذکورہ بالا نقشہ بنایا گیا ہے۔ مضامین کی زیادتی سے سائز اور ایڈیشن سے ڈیوڑھا حجم ہوگیا ہے۔ قوت باہ کے بارہ میں یوم پیدائش دنیا سے آج تک جسقدر تجربات و معلومات حکماء یونان و ہند و عرب و انگلستان نے دربارہ حفاظت باہ و دفع کمزوری و پیدائش اولاد نرینہ اور قوت باہ کا اکسیر عمر تک قائم رکھنے کی تدابیر خوب صورت و خوب سیرت اولاد کا پیدا کرنا بچوں میں بانی عادات کا سنوارنا۔ وغیرہ وغیرہ الغرض اج تک کوئی کتاب ایسی مکمل جامع نافع قوت باہ کے بارہ میں موجود نہیں جیسے یہ کتاب ہے۔ مصنف کتاب کا دعوے ہے۔ کہ میں ۳۵ سال میں کئے لاکھ حاضر و غائب کا تمام حصہ لک کے باشندوں کی حالات کا مطالعہ کرکے یہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔ مگر نہیں کسی قسم کی کمی باہ کا باقی ہو۔ اور وہ حالت اس کتاب میں دیا نہ جائے یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب ایسی پر اثر و فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ کہ جسنے ایک دفعہ دیکھا وہ اسکی خوبی پر جان دادہ ہوگیا ہے۔ کتاب کو لوگوں میں زیادہ شائع کرنے سے یہی محبت اور حسن خوبی ہی اظہار مقصود ہے۔ اور صاحبان علم پر ظاہر کرنا ہے۔ کہ جس کسقدر محنت و جانفشانی کی گئی ہے اسلئے قرار واقعی ہے۔ کہ اس کتاب کی جسقدر خوبیاں اخیر مارچ ۱۹۰۹ء تک جمع ہوں سو چھ حصہ دوجو استوں میں ایک ایک نوٹ پانچ روپیہ کا رکھکر ایک مجموعہ میں ایک کم عمر کو وہ دوجو استوں سے نام پبلیشر دیو جائیں گے وہ ان موجودہ کتابوں پر نمبر ڈالکر حاضرین کے سامنے لگا دے۔ یہ نقشہ بنایا جاتا ہے۔ صاحبان ذی فہم سمت آزمائی کریں اشعار حاضرین جلسے کے سامنے یہ کام پورا کیا جائے گا۔ مولوی شمس الدین صاحب پلیڈر ہیڈ کورٹ لاہور۔ مولوی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ شیخ عبدالقادر بی اے گورنمنٹ سرٹیفکیٹ لاہور۔ جن لوگوں کی کتاب سے نوٹ برآمد ہوں۔ وہ مہربانی سے دفتر پیسہ اخبار میں اپنا نام منتظم کرنیکے لئے نمونہ بھیجیں تاکہ ہمارے دعوے کی تصدیق اور صاحبان فہمت کا پتہ لگ جاوے کوپنس کتاب صفحہ ۹۰ قیمت لکھ اچار روپیہ۔ محصول داک ۶ چھ آنہ

پتہ

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) لاہور ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت

فہرست مضامین کتاب ہذا

ایک تشریح التشاکل ۲ اعضاء کہ جس میں نبی کے مختلف اجزا تیار ہوتے ہیں + تصویر نمبر ۱۳ کے کے حصے کو ۲ کرکے دکھلایا گیا ہے کہ رحم میں نبی کس طرح پیدا ہوتی ہے۔ اس میں وہ ذرات دکھلائے گئے ہیں جو نبی بنتے ہیں + تصویر نمبر ۱۵ ایک جوڑے کا حصہ ہے۔ جنمیں حیوانات منی اور جعبات منی دکھلائے گئے ہیں + تصویر نمبر ۱۶ عورتوں کا اعضائے تناسل داخلی یعنے جس سے خصیہ کی ہاری کار روائی ملتی ہے + تصویر نمبر ۱۶ عورتوں کا اعضائے تناسل داخلی یعنے رحم سانہ۔ امعاء مستقیم اور عم۔ غدود جھلی دکھلانے کے لئے + رحم اس کے فواید و تشریح + پستان کے عجوبہ حالات + عنقائے بکارت کا حال + ایک باکرہ کی بیض کا مقطع + جو اصل گراف وغیرہ + عجوبہ حالات کے حالات + بیضہ بشر جو اصل گراف سے باہر نکلا ہوا ہے + نطفہ منی کی ماہیت اور اس کی جبلیاں + جو اصل گراف سے بیضہ کا نکلنا + حیض کے حالات + منی کی ماہیت + منی کے فواید + کیا عورتوں کی بھی منی ہوتی ہے + منی کے بارے میں تحقیقات ڈاکٹران بایت الطبا قدیم کی اسے + کیا عورتوں کی بھی منی ہوتی ہے + منی کے بارے میں تحقیقات ڈاکٹران سے پہلے منی حصیوں میں بنتی ہے یا نہیں + منی کا جذب ہونا جسم میں۔ دوران منی + عورت کی منی کے انعقال کی جگہ + شہوت و جماع۔ اس کی حقیقت و ماہیت و فواید۔ اور وہ کیا چیز ہے + حالات شہوت + نکاح شادی۔ جماع کی تعریف۔ انتشار کی تحریک کن اعضاء سے ہوتی ہے عورتوں میں تحریک جماع عمل کس طرح ہوتا ہے۔ اس کی ماہیت تشریح وغیرہ۔ حمل واقعہ ہونے میں ارادہ کا دخل ہے یا نہیں + حمل کہاں واقع ہوتا ہے۔ حکماء سلف و خلف کے اقوال۔ کیا بغیر اتحاد کے حمل واقع ہوسکتا ہے۔ ثابت حمل کا درجہ + مختلف حیوانات اور نباتات اور انسانات وغیرہ کی حالت حمل میں ہیئت میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں + رحم میں نطفہ ٹھیرنے کی وقوع حمل سے کن بعد جنین کی نمایاں + ماہ صادق ماہ کاذب۔ بلا قصہ عدم شہوت کے اسباب و علاج کے لحاظ سے عمر اوقات جماع۔ جماع بلحاظ مزاج + جماع کے مناسب ایام جماع بلحاظ فصلوں + بیدوں کی تحقیقات ایک جماع سے دوسرے جماع تک کتنا عرصہ ہونا چاہئے۔ سوائے حمل + جماع کرنے کے بہتر طریق + حکمائے فرانس کی تحقیقات + کون عورتیں ناقابل جماع ہیں + عورتوں سے جماع + حاملہ سے جماع + زن حائضہ۔ زن بدصورت سے جماع کے نقصان + ان کن عورتوں سے استوار جایز ہے + والدین کا شکل صورت بچہ پر کسطرح اثر ہوتا ہے + سو روثی امراض + زنان صناعہ۔ زنان مشاغہ۔ زنان نانہ۔ زنان عقیمہ۔ زنان القارہ۔ زنان بعد جماع کے بعد کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں۔ کچی تضیب + جہاں جہاں کچی واقع ہوسکتی ہے اقسام کچی و علاج۔ انگریزی و یونانی معالجات اقوال حکماء یونان + بارکی عضو تناسل۔ اس کے اقسام و اس کے علاج + حکیم محمد اندانی و شیخ الرئیس و حکیم جالینوس و حکیم سویدی کے تجربات + کیا یہ ممکن ہے کہ قضیب کے طول عرض میں زیادتی ہوسکے + معطمات۔ ذکر تجربہ حکیم سویدی و حکیم جرجانی و حکیم غذر و حکیم انطاکی و حکیم مجندی و حکیم اعظم علیخان جلق اور اسکے اقسام اور اسکے علامات اور انجلوق کی ساخت اسکے نتایج۔ اور اس کی وجہ سے اعضا میں فتور اور اس کے علاج نسخہ جات مجرب ڈاکٹروں و حکیموں کے۔ طلا اور کھانے کے سفوف وغیرہ وغیرہ + مقوات میں جلق۔ جریان منی + ڈاکٹر کارنیٹرو ڈاکٹر ای۔ جی ملٹر۔ ڈاکٹر ایمرٹرشو۔ ڈاکٹر گریم جی۔ و ڈاکٹر ہمفری و ڈاکٹر ولیناڈ کا تجربہ + تواریخ مرض جریان۔ اسباب جریان جلق کا انزال اور جماع کا انزال۔ یونانی طبیبوں اور بیدوں کے تجربے۔ علامات جریان۔ احتلام کے اسباب۔ نتایج جریان۔ تشخیصات مقوی۔ خولد کے مرکبات۔ کچلے کے مرکبات وغیرہ۔ مختلف نسخہ جات۔ ڈاکٹر گرلصاحب۔ ایم جی کا کیا ہوا علاج + ڈاکٹر کمر تجربہ۔ ڈاکٹر جارج ایم۔ ڈی + و ڈاکٹر جی۔ بی کمن۔ سٹرجے۔ بی کیس و ڈاکٹر لین برد فیلر ولیو صاحب و ڈاکٹر ڈبلیو کا لو صاحب کا تجربہ۔ علاج یونانی مفرد و مرکب ادویہ کے ماسک الہبی۔ سفوف واقع جریان۔ عضلہ منی۔ فتور گردہ۔ اور اس کی علامات اور اسکے علاج۔ فتور ہادی۔ خراش دماغ و ضعف دماغ و ضعف حرام مغز۔ سرعت انزال۔ اس کے اسباب و اسکا علاج۔ اس کی ماہیت۔ نسخہ جات نامردی۔ اقسام عدم شہوت عارضی ادویہ بفردہ جماعت ہندی۔ ادویہ یا میہ۔ اول مقویات باہ بالواسطہ مثلاً مقویات خون۔ مقویات اعصاب اور مقویات دافع تشنج۔ دوم مقویات باہ بلاواسطہ مثلاً کچلہ زرایح۔ قاسفرس۔ بھنگ۔ افیون۔ ڈامیانہ وغیرہ مقویات خون کا کامل مقویات اعصاب کی فہرست یہ ادویہ کس طرح پٹھوں کو طاقت دیتی ہیں۔ جاندی زنگ۔ قوت پیدا کرسکتی ہے دوا و غذا کا طریق عمل۔ خیالات کا اثر۔ ادویات قاطع شہوت و مضرباہ۔ مقوی باہ اغذیہ نقشہ حسب مزاج و حالات مزاج۔ نقشہ اشیا خوردنی ملک ہند طالبان ماہ کے لئے خاص غذا کے بارہ میں ہدایات + کثرت جماع کے نقصانات۔ نہایت سریع الاثر عجیب العمل اغذیہ کے بنانیکے قواعد۔ حکیم محمد ذکریا کا تجربہ۔ حکیم جالینوس بفرط مقوی باہ حلواہ علوی بخاں حلواء زردک۔ حلواہ سندی ماہ الفحم کے چند عجیب نسخہ جات عین یعنی کی باہ۔ اسباب دافع قرحہ۔ جلیل فوقانی۔ اجیل تحتانی + انتشک کی وجہ سے۔ حرام مغز پر چوٹ لگنا۔ رگہائے پس گوش کھٹنا + قلت منی سے نامردی۔ فسادمنی۔ جریان منی۔ سستی قضیب جیسی عوارض فرعی۔ اسباب کمی باہ ضعف باہ بوجہ کمزوری روح بوجہ ضعف و قلت روح دماغی بوجہ ضعف روح طبعی۔ بوجہ ضعف نصب گردہ و مثانہ۔ بوجہ سستی اعصاب۔ بوجہ امور واہمہ۔ بوجہ کربت منقولہ۔ قابل معالجہ لوگوں کے حالات۔ ناقابل علاج علامات۔ ضعف بدنی۔ ضعف اعصاب۔ کثرت محنت دماغی۔ کثرت احتلام جلق۔ اغلام سے نامردی۔ عیاشی سے بعد کمی۔ آتشک کے بعد نامردی سوزاک کے بعد کمی قوت۔ نقص قضیب کی وجہ سے۔ حمید گی عضو سے کمزوری خصیوں کی خرابی سے۔ حرام مغز کے صدمات سے نامردی۔ فرنجل ایبوش مشاغل بدن سے نامردی۔ انفعالات نفسانیہ سے نامردی۔ سفوفہ کے رعب سے نامردی۔ ہم خیال سے نامردی۔ قوت باہ کی غذا اختیار کرنے کی ترکیب۔ شیخ بوعلی سینا کا قوت باہ کے بارہ میں تجربہ۔ علاج ضعف ماہ از استرخاء عضو۔ ادویہ مفرد جو ضعف باہ میں مفید ہوتی ہیں۔ قوت باہ کی نبی اور نسخے۔ ضماد اور ظلا کے نسخے۔ ضعف باہ کا علاج جو اسور و واہمہ سے۔ کبھی کا بیان۔ جماعت انسانی پر فرقہ ارباب لشاطی کی تاثیرات۔ کیا واقعی ۹ لال بی بی سے ۹ نقصانات عاشقی ہاندادے ہوتی۔ ازدواج سے کیا مراد ہے + شادی کی عمر سن بلوغت سرشکل یا تقصر تولیدی کا فرد الدکی طرف سے بچہ نہ ہونے میں مرد کا قصور ہے یا عورت کا + کیا کچھ عورت ابھی ہوسکتی ہے۔ ۵ ہو صدہا تابل علاج ہیں جو باعث عدم گنجایش اشتہار ہذا میں درج نہیں کئے گئے۔

مشتہر
ڈاکٹر حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) میونسپل کمشنر اعوان منزل لاہور موچی دروازہ

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

[illegible] مفت منگوا لیجئے — آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

[illegible] بیماریاں ایسی ہیں جنسے ۱۰ فیصدی سے زیادہ [illegible] ہے لیکن تجربہ کے ۲۰ عارضہ اس قدر مہلک تکلیف دہ ہیں کہ جنمیں مبتلا ہو کر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی نکما ہو جاتا ہے [illegible] مرض کا ذکر نہیں اور نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات وطرز معاشرت پر پڑتا ہے اُسکی تفصیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا ہر آدم کی اس جانگداز تکلیف کے دفعیہ کیلئے ڈاکٹر کربی نے [illegible] سب سے بہتر قسم کی گولیاں فاسفورس ٹومیانہ اسٹرکنیا دروح نولاد وغیرہا کی ملاوٹ سے ایسی شریع التاثیر اور عجیب الاثر تیار کی ہیں کہ چند روز استعمال ایک مُردہ جسم میں تازہ روح پھونک [illegible] جوش شباب پیدا کر دیتے کیلئے بالتفاق حکما روحقت کافی ہے نہیں آنکو چاہئے کہ جس بیماری کی باعث مرض نامردی تمکو لاحق ہوا ہے اُسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی اندور [illegible] [illegible] و پلیوپے یا بل منگوا کر استعمال کرو اور یقین کرو بفضل خدا تم ضرور شفایاب ہو گے ان گولیوں میں ۱۰-۹-۱۲-۱۴-۱۷-۲۰ نمبر کی گولیاں بعیدہ قوی وسہی ماہ ہیں جنمیں فاسفورس قبلہ اندر شریک ہے اور [illegible] کا فاسفورس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اسکا طاہر شخص کا کام نہیں ہے اور اسکا طاہر ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہمیشہ منگوائیے **جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور**

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر ۲	ابدان سے خون نکلنیکے سبب ضعف دماغ وضعیف ہو تو ان خون آور حبوب کا استعمال کرو۔	۲
نمبر ۱۹	کسی امراض مزمنہ سے صحت پانیکے بعد تمام فائدہ یا وطاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں	۲
نمبر ۲۰	فاسفورس ٹانک ٹیونک جسے نے بنی گئیہ گولیاں فوری طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کیونکہ خاص کے کلنہ نروس ملکر کھلی سے متصل ہو جاتا ہے اور جس سے آتے ہی شانہ میں ہو کر براہ دماغ سیدھا [illegible] پشاب میں کچھ حرارت غریزی کو دباکر دہ افت پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں ہو سکتا استحکام طاقت کیلئے مہینوں تک کھلی جائیں تو پھر کسی قسم کی تقویت اور دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔	۲
نمبر ۱	حقیقت میں گولیاں مجلوبی دھرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے سریع التاثیر ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۲۲	ضعف ہو وشہ کی باعث عارضہ عرشت درقتہ ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔۔۔	۲
نمبر ۲۳	وجب حسن عدم تو یک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے	۲
نمبر ۲۴	گھٹوا ہوا یکسل کی ہوا سی کیباعث جو قوت سے اگر گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔	۲
نمبر ۲۵	خرابی بخار جنگ چرس افیون کی عادت سے ضعیف جگر وضعیف ہو تو یہ مفید ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۲۶	چھوٹی عمر کی شادی کے سبب لاعلمی سے مایوسی وضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔	۲
نمبر ۲۷	قریب ایام حیض آنیسے کے استعمال سے ضعف بصارت ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۲۸	پرتقوسیلان جمع مال پیلے مفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۲۹	مشک وعنبر وغیرہ گرم ادویہ کے مزاج نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۳۰	عدم برداشت بردباری کے سبب دے ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں۔	۲
نمبر ۳۱	دفعیہ کثرت استعمال تو یہ عظیم دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں۔۔۔	۲
نمبر ۳۲	زیابطیس بند کشا دجلد جلد پشاب آنا وغیرہ امراض میں نقوبت حدہ دشانہ کیلئے اکسیر ہیں۔	۲
نمبر ۳۳	قوت حافظہ بڑھانے وبھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔	۲
نمبر ۳۴	امراض نامردی کا سبب نہ جانتے ہوا ور نہ حکیم ڈاکٹر نہیں تجربہ کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ڈاکٹر کربی کا فاسفورس پل کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا شک امراض یہ گولیاں مفید ہیں۔	۲

مالوہ کلف خضاب ہیلا جمپیئے کے نیل کیطرح لگانیسے بال سیاہ ہوتے ہیں جلد پر داغ نہیں پڑتا ہے [illegible] تک یہ سیاہی قائم رہتی ہے برابر ان تک گرا برابر لگایا جائے تو جڑ سے کھوپڑی سیاہ نکل آتی ہے باندھنا نہیں پڑتا ضرور نہیں سر پر تیل لگانیسے ۵ منٹ بعد بال سیاہ ہو جاتے ہیں بد بو کا نام نہیں پڑتا [illegible] بکس جس میں ملے کیلئے موسا [illegible] بکس ۶ روپیہ ۶ آنہ کیلئے بغیر سامان امتحان کیلئے۔۔۔۔

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور

معجون نشاط افزا

یہ معجون اثیر معجون حلق ہوتے ہی اپنا جادو اثر دکھاتی ہے اس کا بھینا جیسا سرد مرد بیمار اور مال کو دور کرکے طبیعت کو نشاط اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مقوی اعضا رئیسہ اور بدن کو فربہ کرنے میں بے نظیر ہے۔ بخش پسند اصحاب کے لیے تو واقعی بہت ہی مفید ہے کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کرنے سے تمام اس تعدد طاقت بخشی ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا کے علاوہ نہایت لطف دیتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ علاوہ محصول ہر یکہ بیماری کی نہایت مجرب اور شرطیہ دوا بھیجی جاتی ہیں۔ پوری فہرست طلب کرو۔ حکیم ڈاکٹر جنرل ادویہ جات ہر قسم غیر ادویات مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی دوا خانہ فیروز پور

انگریزی دوائیاں

ہماری دوکان میں تمام انگریزی دوائیاں ہسپتالوں اور سرکاری دواخانوں کے استعمال کے لئے اور تمام مشہور اور مفید پیٹنٹ میڈیسن موجود رہتی ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ تمام سٹاک تازہ اور فلائت ہے۔ ہر ایک گاہک سے نہایت ایمانداری کے ساتھ معاملہ کیا جاتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ صرف ایک مرتبہ ہم کو آزمائیے پھر ہمارا معاملہ آپ سے خود سفارش کریگا۔ جو اپنے گاہکوں کو تمام ایسی اشیا جو ہمارے ہاں موجود نہ ہونگی تعمیر کرنے کمیشن کے ہم پہنچا دیا کریں گے۔

المشتہر عبدالستار ایم ڈرگسٹ۔ تاجر ادویات سانگلہ کلاں

کپڑے کے سوداگر

رادھا اینڈ سنز ڈبی بازار۔ لاہور

ہر قسم کا اون سے ادنی اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا ریشمی سوتی اونی پٹی ہوئی جرابیں سوئٹر وغیرہ وغیرہ

خریدنے کرنے والے کے لئے سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی آزمائش سے امتحان ہو جاتا ہے

دوسری دفعہ گاہکوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے آسان ترین اور باکفایت ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رادھا مہر بازار مقابل مسجد سنہری ڈبی بازار۔ لاہور

(ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر)

ہر ناپ کے لیے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اور جب خواہش ناپ دیں بغیر خاطر خواہ کم از کم وقت میں تیار ہو جاتے ہیں۔ دوائی بھیجنے پر ناپ گلا۔ آستین۔ لمبائی لکھ کر بھیجنے

نہایت ارزانی قیمت میں تیار کرنے پر یا بذریعہ وی پی ایبل ہوگا

ہمارے بھائیو یہ وہی نئی کتاب ہے جس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد عورت

دنیا کے ہر حصہ و تجارت کر رہے ہو اب دینی تجارت کی طرف بھی توجہ کرو۔ جس کی نفع زاد آخرت ہے۔ وہ یہ ہے کہ حدیث شریف کی مشہور کتاب یعنی مشکوٰۃ کا ترجمہ سلیس اردو میں اسطور کر کے کمال صحت و صفائی سے چار حصوں پر چھاپی گئی ہے۔ اور حاشیہ پر وہ تمام صحیح حدیثیں جو مشکوٰۃ میں نہ تھیں اور شرح میں پائی جاتی ہیں۔ متن عربی حاشیہ جلی قلم سے باعراب ہے جو قیمت فی حصہ ملے گی۔ کتاب نہایت مفید اور نیکی لیاقت والے کو بھی دیکھنے سے حل ہو جاتا ہے اس کی خوبی دیکھنے سے معلوم ہے۔ ایک جلد بطور نمونہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ باقی تمام دینی کتابوں کی فہرست موجود ہے۔ آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیج سکتے ہیں۔

المشتہر عبدالغفور و عبدالاول غزنویان کتبہ غزنویہ۔ مطبع القرآن والسنہ امرتسر

شائقین کو مژدہ

ہر قسم کے قطعات عربی فارسی۔ طغرا و خط کوفی۔ اردو اور گورمکھی۔ سنہری۔ کاغذ روغنی۔ قیمت سالم تختہ ۱۲ قیمت نیم تختہ ۶ پائی۔ قیمت چہارم تختہ ۳ پائی۔ خط جلیدار سنہری دینے والے قیمت فی صدی ایک روپیہ۔ نقاشی پر دینے والے فی صدی آٹھ آنے۔ کاپی لکھنے کی سیاہی فی سیر چھ روپے

المشتہر محمد میہ اخبار لاہور

حب لمعلک

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو بہ تو بہ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دینگی۔ آزمایش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف

ابی بن کعب

کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے ہاں چنال چنیں الفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور جھوٹے اور سچے تعریفی خطوط نہیں بلکہ سچ بہ زبردست شہادت ہے۔ دوا میں شیر فکیہ ہیں اگر احیاناً سفید ہ پیدا ہو تو حلفیہ کچھ پر پیسے واپس

طلا

جہالی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے اعصاب کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کرکے ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آباد یا بسوزش کے اصلی حالت پہلا کر بے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے

قیمت فیشیل طبی عرت تین روپے

خضاب

بہت سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے عنوان سے حکماء کے دل و دماغ کے بھتے کو تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہر رنگ و بو سے دیگر است۔ شرطیہ ۵ منٹ میں حسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ہو لہان یا سفید ہونیکا عیب غایاں نہیں ہوتا قیمت (۱۲)

سرد پانی سے بال آئینہ کا رنگ

بغیر ترکیب پوڈر صرف ۲ منٹ میں بالکل صاف کر دیتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۸

سفوف دافع دہان

عربان کی کثرت استعمال سے دانت کالے ہو جاتے ہیں اور یہ سفوف ان کو سفید کرنے میں بے نظیر ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۸

ہر قسم کی ادویات مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی دوا خانہ فیروز پور

ریاست کشمیر میں فکمہ پولیس بھی ہو گا جس افسر کے تحت کرنے کی تجویز پیش ہے ۔

معتمد لفٹنٹ گورنر پنجاب آجکل دورے میں ہیں ۔

ممالک غیر

شاہ یونان پر اتھنز کے باہر گاڑی پر سوار جاتے ہو کسی شخص نے پستول سر کیے ۔ گردہ بال بال بچ گئے ۔ مبینہ حملہ آور ایک ملازم نکلتا ہے ۔ جو اپنے جرم کا اقبالی ہے ۔ اور اس کو نشانے کے خطا جانے کا رنج ہے ۔

چین نے جرمنی کے بھرا پر دعوے کے حاکم کا تقرر منسوخ کر دیا ۔

انگلستان نے اپنا نصف قرضہ جو ۱۸۱۵ء فیصدی اہل کمپنی ۱۷۹۰ء کی صدی سالانہ سود پر چین کو دے دیا ہے ۔

روٹر نے یہ یقین سے اطلاع دی ہے کہ چین نے پرتگال کو بعوض بندرگاہ عام کھولنا منظور کر لیا ہے ۔

ہیر محمد کے کیمپ اتار پر حملہ کرنیکی تیاریوں کی خبر سکر بش سے گیٹ سمر جنوب کی طرف روانہ کیا گیا ہے ۔

روٹر نے ناری ٹاؤن سے اطلاع دی ہے کہ میرا لین میں عام بغاوت پھیل گئی ہے ۔ باغیوں نے سرحدی پولیس کی خوب خبر لی ۔ ویٹ انڈر جینٹ کے ایکسیو جوان موقع فساد پر روانہ کیے گئے ہیں ۔

کیپٹن ڈنڈاس نے دریائے لیوشن نصب کر دیا ہے ۔ اور تیلیوں کو تعلیمات پبلک کے بارے میں ہدایات دے دی ہیں ۔

فرنچ فرانس نے برٹش وزیر کو کہا کہ فرانس جرمنی کی طرح چین کے کسی بندرگاہ پر قبضہ کرنا نہیں چاہتا ۔

ہنن کلاں ۔ روس اور فرانس نے فرضہ یونان کے وسطی زمانہ کو منظور کر لیا ہے ۔ یہ ۱۸۱۵ء پونڈ فی صدی سود پر ہو گا

مسٹر کرزن نے انگلستان میں ویسٹ منسٹر کا ایک نوٹ پڑھا جس کا مضمون یہ تھا کہ روس چین میں جس بندرگاہ پر قابض ہو گا ۔ وہ دنیا کے جہازوں اور تجارت کے واسطے بند رکھا جائیگا ۔

ہوس آف کامنز میں مسٹر براڈرک انڈر سکرٹری نے تخمینہ فوج پیش کرتے ہوئے کہا کہ ۱۸۰۵-۱۳ آدمیوں کے واسطے درخواست کی گئی ہے ۔ جو صدی حال میں سب سے زیادہ ہے ۔

ہوس مذکور میں سپلائی کمیٹی نے کہا کہ سر مغربی افریقہ کا خرچ کم کیا جائے ۔ جو باعث اشتعال فرانس ہے ۔ کیونکہ برٹن کا اس کو تجنیدہ کرنا نہیں چاہتا ۔

وزیر فرانس نے یقین دلایا ہے کہ کوئی فرانسیسی فوج مغربی افریقہ کے سیشن سکاتو پر قابض نہیں ہے ۔

کہتے ہیں کہ امریکن جہاز میں نام اتفاقاً نہیں پھٹا ۔ اس میں ضرور کوئی سازش پائی جاتی ہے ۔

مسٹر کرزن نے ہوس آف کامنز میں اطلاع دی کہ ہندوستانی فوج لہاسہ کو بھیجی گئی ہے ۔ اس کا خرچ نہ ہندوستان ادا نہیں کیا جائیگا ۔

۲۸ فروری کو کون نے لارڈ فن کیسل کو ڈنڈ سر کیسل میں مخمور یہ کر اس کا نیلہ مرحمت فرمایا ۔

اگلے دن بدکام میں ایک دیسی عورت چاہ میں کود پڑی ۔ مگر مسٹر ہیری بوسول نے جو پاس کھڑا تھا ۔ نیچے اتر کر اس کو بچا لایا ۔ یہ سکول ماسٹر بھی کا بیٹا ہے ۔

Chamberlain's Cholera & Diarrhoea Remedy

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا ریمیڈی

(چیمبرلین صاحب کی تریاق ہیضہ اور پیچش کی دوائی)

(جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہایت عجیب دوائی اپنی قسم ہو ۔ جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کی جاتی ہے ۔ تمام معدے کے دردوں کو فوراً دفع کرتی ہے ۔ خصوصاً ہیضہ پیچش ۔ زحیر و قے ۔ زحیر بچوں کا ہیضہ ۔ انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں

قیمت دو چھوٹی بوتل ایک روپیہ ۔ بڑی بوتل دو روپے ۔

لاہور میں تیجہ ضیاء الدین اینڈ سنز انارکلی پنجاب میڈیکل ہال ۔ اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے ۔

اشتہار

بعدالت صاحب منتظم جائداد دیوالیہ لاہور

بمقدمہ امام الدین ولد پیر بخش ۔ وچن الدین وغیرہ ارائیں ۔ ساکن لاہور ۔ دیوالیہ ان ۔

مقدمہ ہذا میں ایک باغ بنام حوالا سنگھ والا واقع لاہور متصل ہیلو سٹی راہ ۔ ملکیت دیوالیہ ان ۔ مورخہ ۲۵ مارچ سنہ ۹۰ء کو احاطہ کچہری عدالت خفیفہ لاہور میں نیلام ہو گا جس شخص کو خریدنا ہو حاضر عدالت ہذا میں حاضر ہو کر بولی دیوے ۔ زر چہارم حسب نیلام پر وصول کیا جائیگا ۔ مزید حالات اگر کسی کو دریافت کرنا منظور ہوں تو صاحب رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور سے دریافت کر لیوے ۔

نیلام ۱۱ بجے دن کے شروع ہو گا ۔ ۱۴ فروری سنہ ۹۰ء

دستخط صاحب رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور

اگر یہ ثابت نہ ہو کہ پیسہ اخبار تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے بہت زیادہ اشاعت رکھتا ہے یا تمام ہندوستان میں صرف ایک غیر زبان کا اخبار اس سے زیادہ چھپتا ہے تو اشتہارات کی کچھ اجرت نہ لیجاویگی ۔

ضروری اعلان

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ لاہور خاص شرح پر روپیہ جو منیجر سے دریافت ہو سکتی ہے جمع کرے گا ۔ ہاں کمپنی روپیہ جمع کرنے کو تیار ہے ۔

بھاری مسل منیجر

اب اس سستی گھڑیاں آ گئی کیا ہو گی ؟

میرے پاس حال میں دو تین میل کی گھڑیاں آئی ہیں جو قیمت کی نہایت صحیح ہیں ۔ اور قیمت میں بالکل کم ہیں ۔ کہ جن بالائی نشان گھڑیوں ہیں تریہ ہیں ۔ یہ گھڑیاں کم درجہ ملازمان وغیرہ کو انعام میں دینے کے لئے نہایت ہی اچھی چیز ہے ۔ اور ان کے واسطے بھی مفید ہیں ۔ جو دوست کی بابندی کرنا چاہتے ہیں ۔ ضرور اور جلدی منگا لیجئے ۔ سودا بھرا تھا تھا ہے ۔

نکلی کی پریا لمبے کی گھڑی

یہ گھڑی چھوٹے سائز کی دھاتی لمبی وضع کی ہے ۔ یہ گھڑی سہرے شکل سہنے کے ہے ۔ اس کی بیٹ کے ڈھکنے پر نقش لگا کیا ہوا ہے ۔ اس گھڑی میں دو گھنٹے کے بعد چابی دینی ہوتی ہے ۔ یہ گھڑی مضبوط اور خوبصورت بھی ہے ۔ ٹائم کی بھی سچی ہے ۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہے قیمت فی عدد ۔

پندرہ گھنٹے کی کوک کی بنگال واچ

یہ گھڑی رنگین ڈائل کی ہے ۔ کل پرزوں کی نہایت مضبوط ہے خوبصورت بھی ہے اور ٹائم کی بھی اچھی ہے ۔ گارنٹی بھی دو سال کی ہمراہ ہے ۔ قیمت کی بھی سستی ہے یعنی صرف پین فی عدد ۔

تیس گھنٹے کی کوک کی پنجاب واچ

اس گھڑی کا ڈائل سفید ہے ۔ چابی اور مضبوطی میں اعلیٰ درجہ کی ہے ۔ دیکھنے میں بھی خوبصورت ہے ۔ گارنٹی دو سال ۔ قیمت فی عدد صرف چین ہے ۔

اخبار دارالحکومت کلکتہ

یہ اخبار جنوری سنہ ۹۰ء سے آٹھویں روز بہر جمعہ کو نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہونا شروع ہو گیا ہے ۔ ایک پیسہ خرچ کر کے نمونے کا پرچہ منگا کر ملاحظہ کیجئے ۔ اگر پسند ہو تو خریداری کے واسطے دو سہ پیسہ خرچ کر ڈالئے ورنہ خاموشی اختیار کیجئے ۔ قیمت سالانہ عاجز خریداروں سے صرف محصول ڈاک مقرر ہے ۔ قیمت درخواست کے ساتھ درکار نہیں بعد ۱۲ ماہ کے وصول کی جائیگی ۔ جب تک درخواست خریداری کی نہ آوے گی دوسرا پرچہ نہیں بھیجا جاویگا ۔ تین میل کی گھڑیاں جو اوپر لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک میل کی ۶ گھڑیاں بکثرت منگانے سے جو ایک سال تک اخبار دارالحکومت مفت ملیگا ۔ تمام دنیا میں بے نظیر قرآن شریف جو ایک ورق میں پورا کیا گیا ہے ۔ دو قرآن شریفوں کا ہدیہ مع محصول ڈاک عدد ۔ معجون کبیر اعظم جو بہت مرضوں کے لئے مفید ہے قیمت فی ڈبیہ عدد ۔ بال بڑھانیکا بے نظیر تیل فی شیشی عدد ۔ بال اڑانے کا تیل دو شیشی کی قیمت عدد ۔ بوتل کا فضل فی صد عدد ۔ گھڑی کا محافظ فی عدد ۔ برقی انگوٹھی جو جریان کی جان دشمن ہے قیمت فی عدد ۔ ڈاکٹری چشمہ رنگین تالوں کا فی عدد ۔ برقی لاکٹ جو اپنی برقی قوت سے بچوں اور بڑوں کو مہلک بیماری سے بچاتا ہے قیمت فی عدد عہ ۔ گلاب کے پھول کے بٹن زنجیر دار ۔ تین بٹن کا سٹ ۔ تین لڑی کا ہار ۔ پارسل مفید موتیوں کا ہے قیمت فی عدد ۔ چار قسم کی دوا جس دو پھلائی عدد عہ ۔ انصاف ایک پھلائی عدد ۔

پبلک کا سچا خدمتگار ۔ محمد بخش احمق سوداگر مالک اخبار دارالحکومت کلکتہ ۔ کرلوٹولہ ۔ کٹڑہ غلمہ خان ۔

— الہ آباد سے کرسٹین مشنری ہیرلڈ کا پرچہ رکنے ہوئی ہے۔

— ۱۰ فروری کو سکھر میں ٹارنٹھ ڈیسٹرکشن ریلوے سٹیشن ایک انجن میں ایک مسافر کی جیب پر نوٹ کے وقت چور سے گتھم گتھا ہوا۔ اسکی ۱۴ سالہ لڑکی چور کو زخمی کرنے پر پکڑی گئی مشہور ہوئے پر چور رہا ہوا۔

— آنریبل نواب سید امیر حسین صاحب سٹرای سٹر لیو جیرد کی جگہ کارونر کلکتہ مقرر ہوئے۔

— بلوہ سنا کے متعلق اماں ۱۰ کے دسمبر تقریری پریس قائم کیا جائیگی جس کا پریس کوگل کے سر سے نکالا جائیگا۔

— سیسلی مدرس ۳۰ ہزار روپے سالانہ پر پرنسپل گورنمنٹ سے لیگی۔ اس کی دانست میں ۱۰ ہیپر سیکل پرچہ ہے جس کو کمیٹی کو کوئی سروکار نہیں۔

— علی پور میں مسٹر چیٹرجن پریس فرانسس کو اغوا کرنیکا مقدمہ دائر ہے۔ جو پریس کو مختلف جگہ چھپاتا پھرا۔

— حضور نظام نے حکم دیا ہے کہ آئندہ جب کبھی ہوڈیشل امتحان ماہ فروری و مئی کے ایام تعطیلات میں آئے۔ یہ ماہ اردو شیر تدا لیا جایا کرے۔

— ہر ہائی نیز اور گورنمنٹ نظام نے سنوں کی تعمیل کرنیکا جس میں انتظام کیا ہے۔ جس کے واسطے کوئی زائد فیس دیگر دوسری ریاست سے نہیں لیجائیگی۔

— میونسپلٹی کراچی کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے واسطے لیموں اور دیگر پر محصول لگانے کی اجازت دی گئی ہے۔

— سنگر گیلین کونسل جنرل ائی جو سروس سے علیحدہ ہوا ہے کلکتہ اور بمبئی کی راہ سے واپس گیا ہے۔

(لاہور سے پنجاب و سرحد)

— ۱۰ فریدی اطلاعات جنوبی وزیرستان کی طرف مائل ہیں سوائے کوئی بندوق سر نہیں کرتے۔

— ۲ آفریدیوں نے اپنا گل جرمانہ ادا کر دیا ہے اور زنجیل کی مخالفت کی گفتگو کر رہے ہیں۔

— سٹاف صارجنٹ میٹر شعلہ گمسریٹ ڈیپارٹمنٹ لے ۲۰ [illegible]

— ایم شیل جو سرحد سے نکما ہو کر آیا تھا سیالکوٹ [illegible]

— ڈوراں پنڈی کے گھوڑے اب لغو نہیں [illegible]

— [illegible] کے چوروں کا ایک مجمع [illegible]

— [illegible] نے کئی قصبے تباہ کئے ہیں۔ [illegible]

— [illegible] کے اونٹ [illegible] کے ہاتھ گنگر [illegible]

— [illegible] کے ساتھ [illegible]

— [illegible] کی [illegible]

— کرنل میسی کمشنر جالندھر چھاؤنی اپریل میں ہند سے روانہ ہونگے۔

— مسٹر ڈی ہر مرجی قائمقام ڈپٹی پوسٹ ماسٹر سنگاپور کے ڈپٹی پوسٹ ماسٹر ہوئے۔

— دہلی میں ایک نیا اردو اخبار نکلنے والا ہے۔ جس کی ایڈیٹر ایک عورت ہوگی۔

— ہز ایکسی راجہ صاحب فرید کوٹ نے اب لگت کے مشہور آرڈر دیدک حکیم کو بیاج بنے رتنا سین کا خطاب شروع کیا ہے۔

— پوسٹ آفس گوگیرہ ضلع شیخوپورہ کی صندوقچی نقدی کی حفاظت کے واسطے تھانے میں رکھا کرتا تھا وہاں سے گم ہوا۔

— داؤدی گروہ کا مشہور رقاص چھبی سخت علیل ہے اس کے بعد صحتیابی کے سفر جانے کا ارادہ مصمم کیا ہے۔

— ہیپر صاحب کا انجینیر مسر سالٹر پائن پشاور اور لاہور کی راہ سے ولایت گیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ سرحدی مہموں کا کابل میں مطلق کوئی اثر نہیں ہوا۔ ہیپر صاحب کی صحت غیر معمولی طور پر اچھی ہے۔ مگر لوگوں کے درہ خیبر کے بند ہونے سے بہت مالی نقصان پہنچ رہا ہے۔

— اکبر رایس قزاقوں نے ایک مہاجن کو لوٹ لیا۔ بنیے بہت ڈر گئے ہیں۔

— گزشتہ بدھ کی رات کو صاحب سٹی سپرنٹنڈنٹ امرتسر نے ایک مکان واقع قلعہ بھنگیاں سے ۲۰ مشہور قمار باز مع نقدی وغیرہ کے گرفتار کئے۔

— گزشتہ اگست سے ۲۰ ویں سکھ پلٹن کے پورے آٹھ افسر مجروح و مقتول ہوئے ہیں۔

— فضل کی رپورٹ بہت اطمینان بخش ہے۔ بیماروں کی امیدوں سے لوگوں میں جان پڑ گئی ہے۔

— آفریدی کبھی تو تیدیوں کو ننگا کر کے اور کبھی آفریدیوں کا لباس پہنا کر بھیج دیتے ہیں۔

— زکا خیل ملک خواص خاں اور ولی محمد اجازت ملنے پر افغان ملک سے واپس آنا چاہتے ہیں۔ اگر یہ مل جائے تو بہتر ہے۔

— مقام بارگاہی میں کیپٹن بارول افسر ہم گورکھا اپنے ملازم کے ہاتھ سے گولی لگنے سے ہلاک ہوا۔

— ضلع جالندھر کے نئے موضع سہلوا در ضلع ہوشیار پور کے موضع بھمال میں طاعون نمودار ہوا ہے۔

— ریاست کشمیر کے ضلع کارجل سے کئی آدمی اپنے افسروں کی دربار کی خدمت میں شکایت کرنے کے واسطے جموں آئے ہیں۔

— شہر اسالہ امتحان انٹرنس کا سنٹر مقرر ہوا ہے۔

— گزشتہ منگل کو پشاور میں ۳ رائفلیں چوری اور ایک خون ہوا۔

— کمیشن بمقام ۱۰ اپریل سے ۴ تک لاہور میں شہادتیں لیگا۔

— ہر سالٹر پائن کو آئے ہوئے جلال آباد میں کئی آفریدی فرنٹے نظر آئے۔

— ۱۱ مارچ کے بعد کشمیر کے سکے مروج ہونے سے رہ جائینگے۔

— اس وقت خیبر حافظ کے ۷۰ بھاگے ہوئے سپاہی ڈوگہ خاں اور ولی محمد خاں کے ساتھ ہیں۔

— ۱۲ ویں بنگال انفنٹری کا ایک سپاہی اپنے صوبیدار میجر کو ہلاک کر کے بھاگ گیا ہے۔

مشہور ریلوے کمپنی لیور واچ کمپنی کی [illegible]

[illegible] کا پیچا قادم [illegible]

مسلمانو غنیمت سمجھو

انجمن محمدی ہمدردان ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بجالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

عہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں

قواعد منگا کر ملاحظہ فرماویں

المشتہر شیخ گلاب الدین مختار عدالت و سکرٹری انجمن محمدی لاہور

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

حضور وائسرائے کی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس آئندہ سوموار ۱۰ مارچ کو ہوگا ۔

راجہ رامپال سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ اور سیشن جج گڈھ والا ریپریزنٹیٹو منتخب ہوئے ۔ اور نیز تیسری دفعہ لیجسلیٹو کونسل کی ممبری کے امیدوار ہوئے ۔

پنڈت راج ناتھ صاحب سب جج کے مراد آباد سے جموں پوری کو تبدیل ہونے پر وکلائے کورٹ کے کمرے میں ان کے ریاضات کی تعریف کی اور انکی مفارقت کے دلسوزی اظہار کیا ۔

بمبئی میں جہاز کمڈالا کی مشین اتوار کے تجربہ کرتے ہوئے ایک ملاح کا ہاتھ اڑ گیا ۔

حضور لفٹننٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے ماتحتی ... کی رخصت پر جانے کی سرکاری طور پر تصدیق کی گئی ہے انکی جگہ یا تو سر جان وڈ برن یا مسٹر جے ۔ ڈی ۔ ٹوچی کام کرینگے ۔

گورنمنٹ ہند نے اودھ بنگال لیجسلیٹو بنگال مغربی بنگال میں پنجاب الفنٹری اور ۳۵ ویں سکھ کے افسروں کو ... کی بہادری کے صلے میں آنریری میرٹ کا تمغہ دینے کا منظور کیا ۔

ٹریونڈرم سے اطلاع ملی ہے کہ ایک ہزار روپے کی ہیرے ... انگشتری کا جو بمبئی شد ۔ پارسل گم ہوا تھا وہ مل گیا ہے ۔

پریسیڈنسی مدراس میں سارے ڈپٹی مجسٹریٹ ججوں اور منصفوں کے بے ترتیبی سے کام کرنے کی جو شکایت تھی اس کو دور کرنے کے لئے ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ تمام دیسی افسر اپنے جوڈیشل کام کے وقت کی نسبت اپنے ڈسٹرکٹ ججوں کو رپورٹ کیا کریں ۔

ایس میگوس گوا میں بمبئی کے تمام مسافروں کے واسطے ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ قائم کیا گیا ہے ۔

ایسٹرن بنگال ریلوے کے سٹیشن جلپائیگوڑی پر سوموار کے ۱۲ سو گھنٹے گم ہو گئے ۔

مسٹر ہیم پونٹ ماسٹر جنرل شمال و مغربی صوبجات و اودھ ماہ اپریل میں رخصت لیتے ہیں ۔ اور اس کے بعد سروس سے علیحدہ ہوں گے ۔

گورنمنٹ مدراس نے لکچر تھیٹر اور کونجارا ملک لائبریری میں گیس کی روشنی کے واسطے ۱۰۴۹۰ روپیہ منظور کیا ہے ۔

کراچی کے ایک وکیل لالچند جوہر مل پر اس کی بیوی نے اس مضمون کی نالش کی تھی کہ وہ اس کی زندگی میں دوسری دفعہ کرنے کا صاحب جج نے عورت کے حق میں ڈگری دی جس کا اپیل ہونے والا ہے ۔

سر جارج رائڈ ڈیکٹ جنرل بنگال کی بیٹی کے سر ہنگ کے ... لوازم جہاز کے ساتھ بھیجنے کا غلبی الصوم پر چھا ہو رہا ہے ۔ ان دنوں کی ابھی لکھنؤ میں شادی ہوئی تھی ۔

گورنمنٹ نے تسلیم کیا ہے کہ ناٹو بھائیوں کی جائداد ضبط کرنے میں جلدی ہوئی ہے ۔ ڈسپر مدراس سنڈیکٹ روڈ کہتا ہے کہ مسٹر ناٹ کو ما خوذ کرنے میں بھی ایسا ہوا ہے ۔

برٹش انڈیا سٹیم نیویگیشن کمپنی کے افسروں کا ایکا دور ہو گیا ہے ۔ رنگون ۔ مدراس ۔ کلکتہ ۔ بمبئی اور کلکتہ میں کام خوب چل رہا ہے ۔

ہائیکورٹ مدراس کے مستقلہ بمبئی کے کارپوریشن اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا پسر خود ایک وکیل ہے ایک ... کے مقدمے میں ماخوذ ہوا ہے مقتول طالبعلم تھا ۔ اس کی لاش ۸ روز کے بعد ملی تھی ۔ تین دیگر ملزم زیر حراست ہیں ۔

ہائیکورٹ پریذیڈنٹ میسور سر کے شیشادری ایگزیکٹو عملہ کے ساتھ لارڈ الگن کی ملاقات کے واسطے گئے ہیں اور واپسی کے وقت بھائی نگر سے ہوتے ہوئے آئینگے ۔ جہاں نوجوان مہاراجہ صاحب کی شادی کا انتظام ہو رہا ہے ۔

پونہ کے مشہور قاتل دھوندو پنت کی چاپیکار کی طرف سے مسٹر برٹن ہیرسٹر ایٹ لا ہائیکورٹ بمبئی اپیل کی پیروی کرینگے ۔

حیدرآباد کا ایک ... انسپکٹر آرچرنام جس نے ۲ سال گزرے ہیں کہ اپنی بندوق ایک دیسی کے پاس فروخت کی تھی ۔ اب پتہ ملنے پر زیر حراست ہو لے ۔

رنگون میں ایک گشت کرنے والے افسر نے جہاز پنٹا گوٹہ میں ۹ اگوے فیجین کے پکڑے ہیں ۔ جن کا وزن ۲۰ ٹن ہے اور مالک کا کوئی پتہ نہیں ۔

بمبئی میں جو نرس طاعون سے مری ہے اس کی نسبت ہز میجسٹی نے دلی اظہار رنج کیا ہے ۔

بنگ بنگال کے ڈائرکٹروں نے اپنی شرح سود ۲ فیصدی کر دی ہے ۔ لہذا سرکاری پرامیسری نوٹوں پر قرضہ ۱۳ فیصدی کے حساب سے ملا کریگا ۔

دریائے جمنا میں ۳ روز کی طغیانی میں چاول ۔ سن اور نمک کی کشتیوں کو بہت نقصان پہنچا ۔ کئی کشتیاں الٹ گئیں اور ملاح بمشکل جانبر ہوئے ۔

۱۸۵۷ء ۹۶ء میں نئی پور میں مقتول برٹش افسروں اور سپاہیوں کی جو یادگار ۲۳۰۳۳ روپے کی لاگت سے تیار ہونی تھی اس کا کتبہ ٹوٹ گیا ہے ۔ جو انگلستان میں نیا تیار کرایا جائیگا ۔

۲۰ جولائی سے ۱۰ اگوری تک ٹیلانگ میں ۲۵۷ زلزلے محسوس ہوئے ۔

رنگون میں اکونٹنٹ جنرل کا جو عہدہ حال میں منظور ہوا ہے اسپر مسٹر سی ریوٹ کا رنگ محکمہ مال کے افسروں کے رخصت سے واپس آنے تک مقرر ہونگے ۔

۴ سو سکھوں اور مسلمانوں کی پلٹن کے علاوہ جو اوگنڈا جا رہی ہے ۔ چوتھا بمبئی انفنٹری کو بھیجا جانے کا ارادہ ہے ۔

مسٹر ایچ جی کک گشنر اور ڈویژن کمشنر بردوان مقرر ہوئے ۔ اور مسٹر جے سٹیونس قائمقام کمشنر بردوان سو اور ڈیسہ کو تبدیل ہوئے ۔

اس وقت تک ۷۰۸ حاجی جہاز گنگ سے جہازوں پر سوار کئے گئے ہیں ۔ اور باوجود کوششوں کے اور کوئی جہاز اس سفر کے واسطے نہیں مل سکا ۔

بنگال میں صرف سنسکرت زبان کی ایک یونیورسٹی قائم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ۔ بڑے بڑے معزز ہندو اس کے حامی ہیں ۔

طاعون کے متعلق سنا ہے جن لوگوں نے ٹیکہ کیا تھا اس کے اہلکار بمبئی میں زیر تجویز ہیں ۔

مسٹر سیتھ کلکتہ میں پولو کھیلتے ہوئے گھوڑی سے گرے تھے اب تک ہاسپٹل میں بیہوش پڑے ہیں ۔

سنا ہے بمبئی میں اس قدر چاول پیدا ہوتے ہیں کہ فریب ۱۹۳۰ء تک باہر بھیجنے کی گنجائش ہوگی ۔ سال کا چہارم حصہ اس وقت تک رواں ہو چکا ہے ۔

ایسٹرن بنگال ریلوے کا حصہ ملیٹی سے سیالدہ تک اور ایسٹ انڈیا ریلوے کا بردوان سے ہوڑہ تک ڈبل کیا جائیگا ۔

تازہ سرکاری رپورٹ کے مطابق ۲۰ مارچ کو ... ایک ملین پونڈ کی شدہ تخمینہ کے ۳۲۰۵۹۰۰ پونڈ ۳۱ مارچ سے پہلے بذریعہ کونسل ... بھیجنے والے تھے ۔

الہ آباد میں سارگدھی کے جوانوں کی یادگار کے واسطے ۲۴۵۸۸ روپے چندہ ہو چکا ہے ۔ ایک سو روپیہ سو ... کے افسروں نے ... ہے ۔ اس میں ۱۰۰ روپے شامل نہیں ہیں جو سکھوں نے جمع کی ہیں ۔

صاحب لیجسلیٹو کونسل ... کے آنریبل کو بمبئی میں وارد ہو کر دوسرے روز مہاراجہ صاحب جودھپور کو گدی نشین کیا اور ۱۹ کو واپس آ گئے ۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کے مہاری سٹیشن پر دو مال گاڑیاں ٹکرا لینے سے ٹکی ہو گئیں ۔ اور تیسری مال گاڑی جو کھڑی تھی اس کو سخت صدمہ پہنچا ۔

فیصلہ ہوا ہے کہ جو ملٹری افسر ۳۰ سال کی سروس کے پہلے علیحدہ ہوں ۔ ضرورت کے موقعوں پر ۵۰ سالہ عمر تک ... کی صورت میں واپس بلوا لئے جایا کریں ۔

صاحب مشن جج پونہ نے ۳ ملیک مقدموں اور ایک پولیسمین کو ایک ہندو مرضیہ عورت کا ہزار روپیہ جو ... علت میں ... کے عقیدی ۔

۲ مارچ کو کلکتہ میں لارڈ ریڈنگ کا بت گلوبنے کے وقت جنگی پریڈ ہوئی ۔ ۲۰ اور ۲۱ توپ کی سلامی سر ہوئی ۔

ٹاٹ ... بوریاں اُن اشیائی فہرست ... جو طاعون پھیلانے کا باعث قرار دی گئی ہیں ۔

میجر جنرل سٹراہن ڈائرکٹر جنرل ... ڈیپارٹمنٹ کی خدمات کو ڈیڑھ سال کی وسعت دی گئی ہے ۔

ہند میں پاسپورٹ ایکٹ ... کی سخت شکایت ہو رہی ہے ۔ لہذا اس ایکٹ کی گنجائش نہیں ہے ۔

سرکاری طور پر مشتہر ہوا ہے کہ ۱۱ اپریل کو ہندوستان میں ایسٹر ڈے کی عام تعطیل ہوگی ۔

مسٹر ڈیلیونگ سلی ۔ ایس ۔ ٹی ۔ سابق جوڈیشل کمشنر اودھ انگلستان میں فوت ہوئے ۔

ہند میں پیداوار روئی کا تخمینہ ۴۷ لاکھ گٹھے کیا گیا ہے ۔ جبکہ تعداد سال گزشتہ میں ۱۸ لاکھ تھی ۔

بڑودہ میں چور ایک جوہری کی دوکان سے ایک لاکھ روپے کے جواہرات نکال کر لے گئے ۔

ذریعوں کو مسدود کر دیا ہے؟

ہمیں لارڈ الگن بالقابہ اور اُن کے قابل مشیروں کی دانشمندی پر کامل بھروسہ ہے کہ وہ اس اہم مسودہ قانون کو جلد بازی کے ساتھ پاس کرنے کے درپے نہ ہونگے وہ ملک کی عام رائے کو حقارت سے نہ دیکھیں گے وہ دیسی ممبران کونسل اور مختلف سوسائیٹیوں اور مجلسوں اور ملک کے اخبارات کی کارروائیوں کو غور سے ملاحظہ فرمائینگے اور جب چاہیے اخبارات ہند کی تحریرات کی نسبت ایک مکمل تحقیقات فرمائینگے جس کا بہترین طریق یہ ہے کہ ایک کمیشن جس میں کم از کم چار ہندو چار مسلمان اور پانچ انگریز ہوں اور نصف سرکاری اور نصف غیر سرکاری ممبر ہوں اُن کے سپرد اس امر کی تحقیقات فرمائیں کہ وہ اخبارات جنکے گزشتہ دس سال کے فائلوں کو غور سے ملاحظہ فرما کر اس امر کا فیصلہ فرمائیں کہ آیا کوئی ایسے واقعات پیش آگئے ہیں جن کی وجہ سے اس سال پیٹ لارڈ ڈفرن نے جو رائے دیسی اخبارات کی نسبت ظاہر فرمائی تھی اُس کی تکذیب کیجائے؟ تین چار سو قابل سترجم جو اردو سے انگریزی ترجمہ کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ دیسی اخبارات کے خاص خاص مضامین کے ترجمے کے لئے مقرر ہوں۔ اور گو اس صورت میں کچھ خرچ بھی برداشت کرنا پڑیگا۔ مگر جس صورت میں سرحدی جنگوں کے لئے کروڑ ہا روپیہ خزانہ ہند سے نکلنے کی گنجائش ہو سکتی ہے تو اس ضروری اور قومی خرچ کے لئے بھی گنجائش نکل ہی آئیگی۔ اور پھر لارڈ الگن بالقابہ کو تمام روپیہ مقدمہ خود پڑھ لینے کے بعد بجھٹ دینے میں بہت سہولت ہوگی۔ اور یوں خیالی اور سنی سنائی بیہودہ شکایتوں کی بنیاد پر اس قدر عام ناراضی رعایا کے دلوں میں پیدا کرنے کی صنعت ملکی کے سراسر خلاف ہے۔

ہم دیسی اخبارات کے حق میں کوئی رعایت نہیں چاہتے ہم ان کے بارے میں ناجائز اغماض کی پالیسی کے محرک نہیں ہوتے۔ ہم اُن کو گورنمنٹ کی مخالفت میں حوصلہ دلانا نہیں چاہتے۔ ہم اُن کو اپنی پیاری برٹش گورنمنٹ کی طاقت ضعیف کرنے کا ذریعہ بنانا نہیں چاہتے۔ ہم ان کو انگلیڈ اور فرانس اور امریکہ کے اخبارات کی طرح منہ پھٹ اور بدلگام اور باغی دیکھنا نہیں چاہتے۔ لیکن ہم یہ ضرور چاہتے ہیں کہ وہ بقول لارڈ ڈفرن کے سردنگی اور دلیری اور آزادانہ راست بازی کے ساتھ اپنے ملکی حقوق کی وکالت کر سکیں۔ ہم یہ ضرور چاہتے ہیں کہ وہ ظالم اور مردم آزار سرکاری افسروں کی قلعی کھول سکیں۔ ہم یہ ضرور چاہتے ہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ گورنمنٹ کی لغزشوں اور دانستہ یا نادانستہ کرداری درے تک کے حکام اور افسروں کی ناواجب یا غلط کارروائیوں کی قلعی کھول سکیں۔ ہم یہ ضرور چاہتے ہیں کہ ہمارے اخبارات بقول لارڈ ڈفرن گورنمنٹ کی رہنمائی اور مددگاری۔ اور ہماری یہ ضرور خواہش ہے کہ اخبارات کو بے دھڑک رعایا کا ہر ایک بند۔ اور ہر ایک فیلنگ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اگر اخبارات سے یہ قابلیتیں ڈرکٹ طور پر معدوم کرنے کے وسائل اختیار کئے گئے۔ تو پھر ہمیں مطلق کسی اخبار کی ضرورت نہیں ایسی حالت میں ایک خوشامدی پریس کی موجودگی کی بہ نسبت ہم ہزار درجہ زیادہ پسند کرینگے کہ ملک میں کوئی ایک اخبار بھی موجود نہ رہنے دیا جائے کیونکہ ایسے ننگ ملک اخبارات قوم کے حق میں طوق لعنت اور ہادیے ہموطنوں کے لئے باعث شرم و ذلت ہونگے۔ اور جس قدر جلد ایسی اخبار نویسی کا قلع قمع کیا جائے اسی قدر گورنمنٹ اور رعایا کے حق میں مفید ہوگا۔ اور واقعی نہایت ہی ذلیل اور پست خیال وہ لوگ ہونگے جو ایسی حالت میں اپنے اختیارات کو جاری رکھیں گے؟

خاکسار محرم علی چشتی

ریل والے نقصان کے ذمہ وار نہیں

گو ابھی تک اس سوال کا پورے طور پر فیصلہ نہیں ہوا کہ ریلوے کمپنیاں اُن اسباب کے نقصان کی ذمہ وار ہیں یا نہیں جو مالک اسباب اپنی ذمہ داری پر ریل کے سپرد کرتے ہیں اور جو رسک نوٹ" پر دستخط کر دیتے ہیں۔ لیکن اب تک جو قانونی رائیں معلوم ہوئی ہیں وہ ریل والوں ہی کے حق میں ہیں۔ چند روز ہوئے ایرانڈیا چیمبر آف کامرس کی کارروائی کے متعلق کلکتہ کے ایک کارخانہ سالسٹران کی رائے ان کالموں میں درج ہو چکی ہے۔ اب اخبار پائونیر ایک دوسرے ایسے واقعہ کی کیفیت درج کرتا ہے کہ جس میں مسز آر رابرٹسن اینڈ برٹل سالسٹران کلکتہ نے اسی قسم کی رائے دی ہے۔ سوری کے ایک بڑے کارخانہ تجارت کے لبوڑہ کے ایجنٹ نے مالک کی ذمہ داری پر انیس گٹھے اسباب کے بہار پر کو روانہ کئے تھے کہ جن میں سے صرف ۱۸ گٹھے منزل مقصود تک پہنچے اور اکتیسواں گٹھا جس میں ایک بڑا پیسہ لیمپ کا اور دیگر قسم کا سامان شیشہ آلات کا تھا اور جو وزن میں سب سے زیادہ اور قیمت میں دو سو روپے سے اوپر کا تھا دوران راستہ میں گم ہو گیا۔ غالباً یہ گٹھا چرایا گیا ہوگا کیونکہ یہ کوئی چھوٹا سا پیکٹ تو نہیں تھا جو ریل والوں نے پس و پیش رکھ دیا ہو۔ مگر ریلوے کمپنی نے اس نقصان کی ذمہ واری سے انکار کیا کیونکہ لبوڑہ کے ایجنٹ نے مالک کی ذمہ واری پر دستخط کر دیا تھا اس معاملے میں قانونی رائے جب لی گئی تو یہ ہوئی ہے "دفعہ ۱۷۲ (۱) ایکٹ ریلوے ہندوستان کے مطابق جو ریلوے کمپنی مال لیجانے کو بحیثیت ایک امین کے ہے۔ اور زیر دفعہ ۱۰۵ ایکٹ معاہدہ امانتداروں کو اس قدر احتیاط اس مال کی کرنی چاہیے جو اُن کی حفاظت میں ہو۔ جیسکہ ذی عقول شخص اپنے اسباب کی کرسکتا ہے۔ اور بالا خر زیر دفعہ ۱۵۲ ایکٹ معاہدہ امانتدار کسی خاص معاہدہ کی صورت میں نقصان کا ذمہ دار نہیں ہے"۔ البتہ اتنی بات باقی رہ جاتی ہے کہ ریلوے کمپنی کے ملازموں کی چوری اُس نقصان کے ذیل میں نہیں آ سکتی۔ لیکن یہ ثابت کرنا مالک کا ذمہ ہوگا کہ ملازمان ریلوے نے فلاں مال چرایا ہے جو ذرہ مشکل کام ہے۔ یہاں تک تو عام قانون کا منشا ہے۔ لیکن "رسک نوٹ" کے متعلق ایکٹ ریلوے بحاظ ہندوستان کی دفعہ ۷۵ (د) کا خلاصہ یہ ہے کہ جبکہ مال قیمت میں سو روپے سے زیادہ کا ہو تو ریلوے کمپنی اسکی ذمہ دار نہ ہوگی جب تک کہ بھیجنے والے نے بھیجنے کے اسباب کی کیفیت اور قیمت سے اطلاع نہ دیدی ہو۔ اور اگر اس کو کہا جاوے تو اس مال پر ذمہ داری (خطرہ) کے واسطے کچھ زیادہ فی صدی رقم ادا کرے تاکہ جب تک کسی اسباب کو خاص نرخ کرایہ دے کر ریلوے کی ذمہ داری پر نہ چھوڑا جائے نقصان کا ذمہ دار مالک ہوگا۔

جوڈیشل افسروں کی توہین

بعد یہ قانون سیڈیشن کے مطابق جو دیسی افسروں کی توہین شائع کرنے والوں کی بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اسی طرح ضمانت لے سکیں گے جس طرح کہ سیڈیشن شائع کرنے والوں کی لے لیا کرینگے مسٹر ہے نے کونسل میں فرمایا تھا کہ سیڈیشن کا جدید قانون بنانے کی ہماری غرض صرف یہ ہے کہ ہندوستان میں حکومت انگریزی کو الٹا جانے سے بچایا جاوے۔ تو انہوں نے موجودہ قانون افسروں کی توہین یا اُن سے ڈرا دھمکا کر روپیہ وصول کرنے کے وسائل کو سیڈیشن کا جزو قرار دیا ہے۔ معلوم نہیں اس میں انہوں نے کونسا جز ہندوستان میں حکومت انگریزی کو تہ و بالا کرنے کا پایا ہے۔ جبکہ سٹریچی صاحب جج ہائیکورٹ بمبئی کے اس فیصلے پر کہ اعلیٰ حکام پر سختی سے نکتہ چینی کرنا سیڈیشن سمجھا جاوے سخت تعجب کیا گیا تھا تو اب جوڈیشل افسروں کی توہین کو سیڈیشن قرار دینے پر جس قدر تعجب کیا جاوے کم ہے۔

قانون سیڈیشن منظور ہو گیا

آخر کار ۱۸ فروری کی سپریم لیجسلیٹو کونسل میں مسٹر ہے کی نسبت کے بعد بحث اور مباحثہ کے ساتھ قانون سیڈیشن جیسا کہ گورنمنٹ چاہتی تھی ویسا پاس ہو گیا ہے۔ حضور وائسرائے نے اپنی آخری تقریر میں بیان کیا کہ ہم صرف سیڈیشن دبا دینے کے اختیارات چاہتے ہیں۔ ہم اس سے کچھ زیادہ نہیں مانگتے اور اس سے کچھ کم نہیں قبول کرتے۔ ہم ایسا قانون نہیں چاہتے جو کسی خاص فریق رعایا پر کسی معلوم ہو۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہم دیسی زبان کے اخبارات کے لئے الگ قانون نہیں بنانا چاہتے کیونکہ یہ اخبارات کا قانون ہی نہیں ہے۔ سیڈیشن کا قانون ہے۔ اور اس کے بعد قانون پاس کیا گیا۔

ایک گورے سیاہی کو سزا

دوم مارچ آنریبل رائکس کے گورے سکھ مین نامی کی عدالت میں ایک کہار کی گردن پر زور سے مکا مارنے کے مقدمے میں پیش کیا گیا تھا۔ اس میں مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۳۲۴ تعزیرات ہند ملزم کو قصوروار ٹھہرا کر تین ماہ قید سخت کی سزا دی۔ اور کہا کہ اگر طبی شہادت سے نہ ہوتا کہ زخم خوفناک نہیں تو قیدی کو ہائیکورٹ کے سپرد کیا جاتا کہ جہاں تک اس کو خاصا گئی سال قید کی سزا ملتی۔ ایسے آزاد اور منصف مزاج بہت سے مجسٹریٹوں کی ضرورت ہے تاکہ بلا لحاظ رنگ و قوم مجرموں کو سزا دیا کریں۔ تاکہ یہ خیال ہندوستان سے دور ہو جائے کہ گوروں سے مجسٹریٹ یورپین مجرموں سے نرمی کر جاتے ہیں۔

میں دکھائیں۔

انگلستان کے اخبارات جن کو بطور موڈل بے نظیر ہمارے اخبارات کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اور جن کو ہمارے لئے مضر اخبار نویسی اور آزادی کا وراء الوراء قرار دیا جاتا ہے۔ اُن کی اہمیت اور طرز تحریر کے بارے میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہر ایک ولایتی ڈاک پر پسند سے وہاں کے اخبارات کے جاری ہوتے ہیں۔ اُن کو دیکھ کر بخوبی تخمینہ کیا جاتا ہے کہ اخبارات موصوف کی درشت طرز تحریر کا لاکھواں حصہ بھی ہمارے اخبارات کے مضامین میں نہیں ہوتا۔ وہاں جو الفاظ وزیر اعظم اور ممبران کیبنٹ اور ارکین سلطنت اور حکام عالیشان کی نسبت لکھے جاتے ہیں۔ اگر اُن کا عشر عشیر بھی کوئی دیسی اخبار کسی معمولی اسسٹنٹ کمشنر کی نسبت لکھ بیٹھے تو مسٹر جسٹس سٹریچی کی تشریح قانون کے مطابق (ہر ایک ملازم گورنمنٹ در اصل گورنمنٹ ہے اور اُس کی مخالفت گورنمنٹ کی مخالفت ہے) اُن کا نی ہوا کھاتا ہوا یا پھانسی کے تختے پر لٹکا ہوا دکھائی دے۔ کیونکہ یہاں پر تو عدم محبت کا نام بغاوت ہے۔ اور دل میں خیالات عجب یا عدم محبت کے وجود کی نسبت فیصلہ کرنا تو درکنار (معاذ اللہ عالم الغیب مجسٹریٹ بانچ ہیں بلا کیا جاتا ہے کہ نصف صدی پیشتر انگلستانی اخبارات کو بھی بہت کم آزادی حاصل تھی۔ مگر اس آزادی کی کمی کے [illegible] کچھ الفاظ اور تحریرات خود بادشاہ وقت اور اُس کے کنبے کے متعلقین کی نسبت شائع ہوا کرتی تھیں اُن کو دیکھ کر ہر شخص کا عالم ہو جاتا ہے۔ آجکل میرے زیر مطالعہ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے شوہر پرنس البرٹ آنجہانی کی سوانح عمری ہے۔ جو حضور ممدوحہ کی امداد اور سرپرستی سے سر تھیوڈور مارٹن نے لکھی ہے۔ سبھی بلی نے تحریر فرمایا ہے جو والی محبت اور عشق حضور ممدوحہ کو اپنے آنجہانی شوہر سے تھا اُس کے زیادہ تذکرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ حضور ممدوحہ نے بارہا بیلک طور پر تحریر فرمایا کہ مجھے فخر ہے کہ میں ایسے عدیم النظیر متاہل اور مجسم اخلاق مرد شخص کی زوجہ ہوں اور اس شخص کی راحت میں میری راحت۔ اس کی تکلیف میں میری تکلیف ہے۔ اس کی عزت میں میری عزت اور اس کی توہین میں میری توہین ہے۔" اور پرنس ممدوح کی وفات کے بعد حضور ممدوحہ نے اقرار فرمایا کہ "پرنس البرٹ میرا شوہر تھا۔ باپ تھا۔ عاشق تھا۔ آقا تھا۔ دوست تھا۔ مشیر تھا اور راہ نما تھا۔" جس شخص کی یہ عزت و تکریم حضور ممدوحہ کے دل میں تھی۔ اور جو واقعی بھی ایسا ہی کے لائق ترین پرسنیلٹیوں میں سے تھا۔ اور اپنی پرسنیل لیاقت اور شریفانہ اخلاق اور دور رسائی کی بدولت کے لئے ضرب المثل تھا۔ اور جس سے بہتر خیر خواہ تاج برطانیہ کا شاید ہی کوئی پیدا ہوا ہو۔ البتہ بدگزیدہ شخص کی طبیعت پر چھنے سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمام غیر اخبارات انگلستان کے پاجیانہ اور کمینہ حملوں سے اُن کا خون نہ جگر ہوا ہو اور سوائے اس کے کہ اخبارات کی گالیوں کے صدموں کو شریفانہ تحمل اور وقار کے ساتھ برداشت کرتے یا کبھی بھی اخبارات کی بے انصافی اور بیدردانہ پالیسی پر دل برداشتہ ہو کر کچھ آپس نکال لیا کرے اور کچھ نہ کر سکا۔ اور باوجودیکہ حضور قیصرہ کو سخت روحانی تکلیف اخبارات کی ایسی درشت اور نامعقول و طعن و تشنیع سے بھری ہوئی تحریرات کے باعث ہوا کرتی تھی۔ مگر سوائے اس کے کہ وہ اپنے دلی دکھ اور درد کا بیان کریں۔ اور کسی قسم کی گرفت اخبارات پر نہ کی گئی۔ ۱۸۵۷ء میں جب سر رابرٹ پیل کی منسٹری کا معرکہ پیش آیا تو صرف اتنی بات پر کہ پرنس البرٹ پارلیمنٹ کے اجلاس میں بطور ایک تماشائی کے تشریف لے گئے۔ یہ نہ زیبا الزام قائم کیا گیا کہ وہ ملکہ معظمہ کی طرف سے ناجائز رعب ممبران پر ڈالنے گئے تھے۔ ۱۸۴۸ء میں جب تجویز پیش ہوئی کہ پرنس البرٹ کو کیمبرج یونیورسٹی کا چانسلر منتخب کیا جائے۔ تو اخبارات کی طرف سے سخت حملے ہوئے۔ اور اُن کے مقابلے میں لارڈ پامرسٹن کو جو رعایا میں سے تھا اور شاہ وقت کے مقابلے پر کھڑا کر دیا گیا۔ اور پرنس البرٹ پر سخت حملے ہوئے معاملہ دونوں پر منحصر تھا۔ اور جس میں ایک ہزار سات سو ۹۰ ووٹوں کے ۵۰۳ ووٹ پرنس ممدوح کے حق میں اور ۴۸۷ لارڈ پامرسٹن کے حق میں گزرے۔ اس موقعے پر جو تحریرات اخبارات میں شائع ہوئیں وہ ناگفتہ بہ ہیں۔ ۱۸۵۰ء میں لارڈ پامرسٹن کے استعفا کے موقعے پر پرنس ممدوح پر سخت الزامات شائع کئے گئے۔ اور ۱۸۵۳ء میں جب پرنس کابینہ بطور یادگار بنانے کی تجویز ہوئی تو اس وقت اخبار ٹائمز نے ایسے نامعقول آرٹیکل چھاپے کہ الامان۔ ان مضامین سے تنگ ہو کر پرنس البرٹ نے لارڈ گرینول کو ایک خط لکھا کہ مجھ بدنصیب کی خواہ مخواہ اخبارات میں شامت آگئی ہے۔ اور مجھ خواہ مخواہ متہم کیا جاتا ہے کہ میں اپنا ثبوت بلوانے کے لئے ناواجب دباؤ قوم پر ڈال رہا ہوں۔ اب میں نہ تو ان نامعقول حملوں کو برداشت کر سکتا ہوں۔ اور نہ میرے تو بہ کا وقار مجھے اجازت دیتا ہے کہ چیخیں مار کر فریاد کروں۔ ۱۸۵۴ء میں اخبارات انگلینڈ میں یہ غل مچا اٹھا تھا کہ پرنس البرٹ ناجائز طریقہ پر امور سلطنت میں دخل دیتے ہیں۔ اور حضور ملکہ معظمہ کی رائے پر ناواجب اثر ڈالتے ہیں۔ اس موقعے پر اخبارات نے سخت طوفان بے تمیزی اٹھایا۔ پرنس البرٹ نے ان دنوں میں ہیرن سٹوکمر کے نام جو خط لکھا تھا اُس سے اُس بیچینی اور رنج والم کا پورا موازنہ نہ ہو سکتا ہے جو اُن کو اخبارات کی تحریروں سے پیدا ہوئی۔ اس خط میں اُنہوں نے لکھا کہ "آپ نے میری ہمیشہ خیر خیریت استفسار فرمائی ہے۔ جسمانی صحت تو اچھی ہے۔ مگر روحانی صحت کا کچھ نہ پوچھئے کہ آجکل اخبارات کی مخالفت کا وہ طوفان اٹھا ہوا ہے کہ زندگی بے مزہ ہو گئی ہے۔ میری اور ملکہ معظمہ کی مخالفت میں ایسی تندی اور درشتی کے ساتھ جھوٹے اتہامات اور بہتان شائع ہوتے ہیں کہ جن کا اندازہ نہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اب تو یہ حملے اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ جن کا کچھ ٹھکانا ہی نہیں۔ میں تحمل کے ساتھ ان حملوں کو برداشت کر رہا ہوں۔ اور اُمید ہے کہ پارلیمنٹ کھلنے پر ہماری طرف سے لارڈ ڈربی اور لارڈ رسل ان الزامات کا دندان شکن جواب دے چکے۔ اس وقت ان جھوٹے بہتانوں کی تردید تامی مکمل ہو سکے گی۔ ان حملوں کی درشتی اس حد تک پہنچ گئی کہ خود حضور ملکہ معظمہ نے ۱۸۴۰ء کو ایک خط [illegible] کے نام لکھا جس میں تحریر فرمایا کہ پرنس البرٹ اور میں [illegible] کی ملک ہیں۔ اور پرنس کی توہین کرنا گویا انگلستان کی [illegible] ہے۔ اور مجھے کبھی یہ امید نہ تھی کہ میری رعایا کا کوئی [illegible] کی مخلصتوں کی ایسی اعلانی کرے گا۔ اور گالیاں انگلستان [illegible] توہین کرے گا۔" ۱۰ جنوری ۱۸۴۰ء کو حضور ملکہ معظمہ نے [illegible] چٹھی ہیرن سٹوکمر کے نام لکھی۔ جس میں یہ فقرات لکھے ہماری بدنصیبی ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ ہمیں ایسے کمینہ پاجیانہ حملے ہو رہے ہیں۔ اور جبکہ ہمیں سرتاسر مشورہ کی تحریری ضرورت ہے ہماری اکثر تحریرات اخبارات کی طرف سے بھیج رہی ہیں۔ [illegible] ہمارے پاس موجود نہیں میرے خاوند میں بجز اپنے وقار اور عزت کو قائم رکھنے کا ہے۔ اُس کی وجہ سے [illegible] دل اور جان پر چوٹیں لگتی ہیں۔ روز جنی ہو رہا ہے۔ [illegible] ذلیل کیا جا رہا ہے۔ اور گو اُس کا حوصلہ قائم ہے۔ مگر [illegible] تحریرات کے بے انتہا بوجھ کے باعث اُس کے چہرہ پر [illegible] چھائی ہوئی ہے اور وہ سخت بیمار معلوم ہوتا ہے۔ ایسے وقت [illegible] جبکہ ہم ایک غیر سلطنت سے جنگ کرنے پر آمادہ ہیں اخبارات کی اندرونی شورش ہم کو سخت رنج اور ایذا پہنچا رہی ہے۔ [illegible] میں اخبارات پر جو میری رعایا میں ہیں بدظن نہیں ہوں۔ میری رعایا ویسی وفادار رہے جیسی کہ ہمیشہ سے پہلے رہی ہے۔ صرف تھوڑا سا جوش و ولولہ اُن میں آگیا ہے۔"

اللہ اکبر! حضور قیصرہ ہند کا کیسا جوش شفقت ہے اپنی رعایا کے ساتھ ہے کہ ایسے گستاخانہ اور مفسدانہ حملوں کے مقابلے اور ایسی تکلیف اور رنج اور اندوہ و الم اور غصہ اور ناراضی کی حالت میں بھی کوئی خیال قانونی بازپرس کا پیدا نہیں ہوتا۔ اور رعایا پر ویسا ہی اعتبار ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ پہلے سے تھا۔ حالانکہ یہ وہ نازک وقت تھا جبکہ حضور ممدوحہ کے شوہر پرنس البرٹ نے اپنے خط مرقومہ ۱۸۴۰ء میں ہیرن سٹوکمر کو لکھا کہ "کوئی جھوٹا الزام باقی نہیں رہ گیا۔ جو اخبارات نے میرے خلاف شائع نہ کیا ہو۔ مجھے کمینہ اور بدزبانات اور سازشی چکلن کا آدمی ثابت کرنیکی کوشش کی گئی۔ اور یہاں تک افواہیں پھیلائی گئیں۔ کہ میں اور ملکہ معظمہ دونوں قلعے میں گرفتار کر دئے گئے ہیں۔ ملکہ معظمہ کو ان تحریرات نے سخت رنج پہنچایا۔ اور اُن کو سخت جوش پیدا ہوا۔ گو میرا اور میری زوجہ کا حوصلہ قائم رہا۔ مگر اخبارات کی دل آزار تحریرات نے ہمارے صدمے اور قوت ہاضمہ کو سخت نقصان پہنچایا۔ کیونکہ اندر ہی اندر خون جگر کی جانے کا یہی نتیجہ ہوا کرتا ہے۔"

۱۸۵۸ء میں جب حضور ملکہ معظمہ نے بصلاح اپنے شوہر کے اپنی سب سے بڑی دختر کی نسبت شہزادہ جرمنی کے ساتھ کر دی۔ تو اُس موقعے پر ٹائمز اور دیگر اخبارات نے جو حوصلہ افزا [illegible] اس ناطے کی نسبت شائع کئے۔ اُن کی نقل کرنے سے حیا اور ادب مانع ہیں۔ مگر حالانکہ پرنس اور اُن کی زوجہ حضور ملکہ معظمہ نے سوائے صبر و تحمل کے برتاؤ کرنے یا اپنے خیر خواہوں کی طرف پرائیویٹ خطوط میں اخبارات کی بے اعتدالی اور بد

پیسہ اخبار
لاہور یوم شنبہ ۵ مارچ ۱۹۰۹ء

ہندوستانی اخبارات کی آزادی کا خون
اور
اس پر چند آزادانہ ریمارک
نمبر دوم
(کمیونی کیٹڈ)

[illegible] طفل یتیم رابہ گلستاں کہ میبرد
میں جانتا ہوں کہ ہماری تحریریں بے اثر ہیں۔ اور غریب
کہتا ہوں کہ اس بگڑے ہوئے کے لئے چارہ
کے پاس کوئی وقت نہیں ہے۔ لیکن جذبہ دل کو
کیا کروں کہ روکے سے نہیں رکتا۔ اور یہی جذبہ دل مجبور کر رہا
ہے کہ اداء حال سے پہلے جو کچھ لکھنا ہے لکھ لوں۔ کیونکہ ا
کوئی معلوم نہیں کہ کمیلیٹو کونسل کے اجلاس میں دیسی اخبارات
کی قسمتوں کا فیصلہ کس اصول پر ہو۔ اور اس کے بعد غضب میں
آ کر سے دردسند نہ رہے بھی کسی قانونی دفعہ کے مطابق
قابل اشاعت قرار پا جائیں۔

پہلے بہ نسبت جزئیات پر خامہ فرسائی کرنے اور ہر ایک
دفعہ کی مجوزہ ترمیم پر اظہار رائے کرنے کے اصول آزادی دیسی
اخبارات پر بحث کرنا زیادہ مناسب سمجھا ہے۔ کیونکہ دفعات
زیر ترمیم کے متعلق باستثنائے اس خوابیدہ بخت صوبہ پنجاب
کے جہاں کے ہندو اور مسلمان ہمیشہ ایسے ضروری موقعوں پر
خواب غفلت میں مستغرق ہو جایا کرتے ہیں، ہندوستان کے
تمام صوبوں سے پرزور صدائیں آہ و فغان کی بلند ہوئی ہیں اور
بہت سے مستند اور قابل اور فاضل قانون پیشہ صاحبان نے
بال کی کھال نکال کر دکھا دیا ہے کہ مجوزہ تبدیلیاں کیسی مہمل
اور لغو اور نامعقول اور خلاف اصول قانون ہیں۔

میں حیران ہوں کہ دیسی اخبارات نے گورنمنٹ کے مقابل
کونسی شورہ پشتی کونسی گستاخی اور کونسی باغیانہ وضع اختیار کر
لی ہے کہ جس کے باعث آن کی زبانیں بند کیجاتی ہیں اور
گردنیں دبائی جاتی ہیں؟ دنیا بھر کے اخبارات سے بڑھ کر وہ
کونسی مفسدہ پردازی ہے کہ جس کے مرتکب دیسی اخبارات
ہوئے ہیں؟ جو کچھ میرا تجربہ ہے اس کے رو سے صاف طور
پر کہتا ہوں کہ دیسی اخبارات کے برابر مودب، بردبار اور شریف
پریس دنیا کے کسی خطے میں موجود نہیں۔

اس وقت دنیا کے تخت پر فرانس، امریکہ اور انگلینڈ کے

ف۔ یہ مضمون ۱۶ فروری کے روزانہ پیسہ اخبار میں چھپ چکا
ہے۔ اور ہم کو قانون سیڈیشن منظور ہو گیا ہے۔

برابر کسی ملک کو اپنی ترقی تعلیم پر فخر نہیں ہے۔ اور وہاں کے
پریس گورنمنٹ کے ہاتھ میں ہیں۔ اور گو لاکق ترین
اشخاص کے ہاتھ میں ہیں۔ مگر ایسی بہترین وضع گورنمنٹ کے
مقابل اور دیگر اراکین ملک و قوم کے مقابل رہتے ہیں۔ کیا
اس کا شائبہ بھی ہندوستان میں موجود نہیں۔ بلکہ یوں کہا جائے
کہ ان کی ہوا تک بھی ہمارے اخبارات کو نہیں لگی۔

فرانس کے اخبارات کی دریدہ دہنی کی نسبت مجھے زیادہ
لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جو واقعات پبلک کرنے اور گندے
اور مخرش مسئلے کرنے کے لئے ضرب المثل ہیں۔ اور جن کی وجہ سے
آئے دن جبکٹ وزیر کی خبریں سننے میں آتی رہتی ہیں۔ مگر اس
بات کا ایک بین ثبوت ہے کہ وہاں کے اخبارات کا دنیا ملک
کے ہیں میں فتور ڈالنے اور مفسدہ پردازی کا باعث ہے۔

امریکہ کو اپنے اخبارات پر بہت بڑا فخر اور ناز ہے۔ اور دنیا
کے کسی ملک میں امریکہ کے برابر اخبارات کی کثرت نہیں۔ وہاں
اخبار نویسی اور اس اخبار بینی نے اس درجہ تک ترقی کی ہے
کہ یہ باشندوں کے کھانے پینے۔ اوڑھنے اور بچھونے کی طرح
لوازمات زندگی میں داخل ہو گئی ہیں۔ امریکہ کے قید خانوں میں
جہاں قیدیوں کے لئے ان کی خوراک کم کر دیجاتی ہے۔ وہاں روزنامہ
بند کر دیجاتی ہے۔ اور طرح طرح کی سزائیں دیجاتی ہیں۔ مگر تو بھی
مجرم کو اس کے معمولی اخبار کے مطالعہ سے نہیں روکا جاتا۔
اور بقول ایک قابل سیاح کے "اخبار پڑھنا باشندگان امریکہ کا
ایک علاج مرض ہے"۔ امریکہ کے ایک ہر دلعزیز مذہبی واعظ
کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک مجمع عظیم میں وزنج کی
تکلیفات پر بحث کر رہا تھا۔ مگر سامعین پر اس کی فصاحت و
بلاغت کا کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ وزنج کی خوفناک اور مہیب باتیں
جن کی اس نے نقشی تصویر کھینچی تھی اس پر کچھ کارگر نہ ہوئیں اور
وزنج کی آتش سوزان کے فوٹو نے ان سنگدلوں کو ذرا بھی نہ
ڈرایا۔ لیکن جب واعظ مذکور نے یہ کہا کہ "وزنج میں کسی کو اخبار
تک پڑھنے کو بھی نہیں ملتا ہے"۔ تو تمام مجمع میں ایک تہلکہ
عظیم پڑ گیا۔ اور واعظ مذکور کا وعظ سامعین کے دلوں پر پورا
پورا اثر کر گیا۔

جس ملک میں اخبارات کی اس قدر ترقی ہے۔ اور جہاں
اخبارات اس درجہ تک پولیٹیکل اور سوشل زندگی کی روح رواں
ہیں۔ اور جہاں کے باشندے تعلیمی ترقی کے ایسے اعلیٰ زینے
پر پہنچے ہوئے ہیں۔ وہاں کے اخبارات کی نسبت کلکتہ کے شہرہ
برہمو مشنری بابو پرتاب چندر صاحب موزمدار نے دو بعد سیر و سفر
امریکہ اپنی کتاب موسوم بہ "Tour round the world"
میں مندرجہ ذیل رائے ظاہر کی ہے:-

"امریکہ کے اخباروں میں ایک بڑا نقص ہے کہ ان میں اکثر
ذلیل سلے ہوتے ہیں۔ ان کی عبارت بہت سخت اور دشنام آمیز ہوتی
ہے۔ ضلع کنٹوکی کے ایک اخبار نے اخبار ہیرالڈ کے کسی رپورٹر کی
شکایت چھاپی کہ اس نے ہمارے کاغذات پڑھ لئے ہیں۔ اس کے
جواب میں ہیرالڈ نے یہ لکھا کہ کنٹوکی کا اخبار ایک بیشرم گدھا ہے
جس کو ہائیکنوں والی ایک چلتی ہوئی شراب کی بوتل ہے۔ امریکہ کے اکثر
آدمیوں نے جنرل ٹیلر کی بابت سنا ہوگا۔ انہوں نے اندوختہ
فلاں کی جنگ میں بڑی شہرت حاصل کی تھی۔ ایسے مفرور شخص
کی نسبت ایک اخبار نویس نے لکھا کہ ہمارے سامنے وزنج کے
سب سے زیادہ سیاہ چہرہ کا خوفناک نقشہ۔ شیطان کا ہمزاد
بھائی۔ جہنم کا سردار۔ وزنج کا پجاری۔ ناپاک۔ مکار و فگو اور انسانی
ہمدردی کا سب سے کمینہ پھل دکھائی دیتا ہے۔ یہ چہرے سے بھی زیادہ
کینہ۔ خلق اللہ کے مفسدوں میں سب سے زیادہ غلیظ۔ کمینہ
مجمع نجاست۔ بصورت وزنج کا فرزند۔ پاجی اور وحشی ٹیلر ہے"۔

اب فرمائیے کہ اس کا کروڑواں حصہ بھی کبھی کسی دیسی اخبار
نے کسی رسول یا لیفٹیننٹ گورنر کی نسبت لکھا ہے۔ حالانکہ ہمارے
اخبارات کا اثر تک کی آزادی کے کروڑویں حصے پر بھی نہیں پہنچتا
اور امریکن اخبارات اس کثرت کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔
کہ جس کا کچھ تذکرہ اوپر کر آیا ہوں۔

ایک معزز سیاح کا ایک مضمون اس وقت میرے سامنے
ہے۔ جو اس نے امریکن پولیٹکس پر لکھا ہے۔ اور جس میں وہ
امریکہ کے اخبارات کے اس رویہ اور چلن کو بیان کرتا ہے جو
پریسیڈنٹ کے انتخاب کے موقع پر وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ
"پریسیڈنٹ کے انتخاب کے دنوں میں صرف ایک غیر معمولی
گرمی جوش ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ پرلے درجہ کی ضرارت اور
دھڑلے کی سازشیں وقوع میں آتی ہیں۔ اور یہ جوش تمام جماعتوں
میں پھیل جاتا ہے۔ جو امریکہ کے قومی چلن کو مشتعل کر دیتا ہے
جس کا باعث صرف اخبارات ہیں۔ فریقین کی [illegible]
سازش۔ جھوٹ۔ توہین۔ طعن و تشنیع دھینگا دھینگ۔ اور ہر معمولی
اوباشی کا سوسی نہ ورسل ذکر ایسا ہر اخلاقی کا طوفان برپا کرتے
ہیں جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ حتیٰ کہ ان کے
انتخاب کا ذکر کرنے سے ہمیں شرم آتی ہے۔ امریکہ کی کوئی مذموم
ترین بری نہ تھی جو بے شرمی سے روزدستن میں ذکی گئی ہو۔
اخبارات نے حسب عادت مستمرہ ایک دوسرے کی توہین کرنے
اور جھوٹ اور ہتک آمیز روایات گھڑنے شائع کرنے میں کوئی دقیقہ
نہیں کی۔ ان دنوں کہ امریکہ کے اڈیٹروں کی ہولی کا زمانہ کہنا
چاہئے۔ انتہا درجہ کی وحشیانہ تحریری ہر کاستان دنوں میں ظہور
ساتھ سرزد ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ سنجیدہ لوگوں کی متانت بھی
خاک میں مل جاتی ہے۔ زبردست اور قابل مضمون لکھنے والے پیشہ
اخبارات میں جھوٹ۔ زبان درازی۔ بہتان اور گالی گلوچ کے پل
باندھ دیتے ہیں۔ اور بڑے شوق کے ساتھ ان کی اشاعت
ہوتی ہے۔ الغرض امریکہ کی سوشل زندگی کے شرمناک اور مہمل
اصول دفعتاً سطح پر آجاتے ہیں۔ جس سے سرکاری حلقوں میں
کھلبلی پڑ جاتی ہے۔ مگر اخبارات سے ذرا بھی باز پرس نہیں ہوتی
اس سے بڑھ کر شرمناک اخبار نویسی کا وجود آج دنیا میں
ممکن ہے تو ہم بڑے شوق کے ساتھ اس کی توہین سننا
چاہتے ہیں۔ اور اس موقع پر ہم دیسی اخبارات کے فاضل ایڈیٹر
صاحبان سے کہ بعض متعصب انگلو انڈین صاحبان کو چیلنج کرتے
ہیں کہ وہ براہ عنایت ان تمام مثالوں کو غیظ و غضب کی نگاہ سے دیکھیں
اور ان تمام عیب کا ایک قطرہ بھی ہمارے دیسی اخبارات

عہ صرف بمبئی کے ایک ضلع میں اس قدر اخبارات چھپتے ہیں
کہ کل انگلستان سکاٹلینڈ اور آئرلینڈ میں بھی اتنے اخبارات نہیں۔

حفظِ صحت

استفسار

۲۶۔ صلابت معدہ:۔ خاکسار کو عرصہ چار پانچ سال سے شکایت ہے۔ کھانا ٹھیک طور پر ہضم نہیں ہوتا۔ بسبب صعوبہ کرنے اجابت کے سر کسی قدر گراں رہتا ہے۔ ہوا اکثر معدہ سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ اگر کوئی مضعف معدہ یا ثقیل و دیر ہضم غذا کھائی جاوے تو اکثر اوقات شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جیسے کثرت احتلام و خروج وھات (مذی) بوقت قضائے حاجت وغیرہ وغیرہ۔ ترشی بھی نہایت مضر پڑتی ہے۔ البتہ وہ ادویہ جن میں کشتہ فولاد کی کسی قدر آمیزش ہوتی ہے کچھ نہ کچھ فائدہ کرتی ہیں۔ کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار سے براہ نوازش اس کے علاج سے مطلع فرماویں (رحمت ۲۹۵ از ام تسر)۔

۲۷۔ کاتبوں کے ہاتھ:۔ ایک سال سے میرا ہاتھ تحریر سے بیکار ہو گیا ہے۔ میں نسخ۔ نستعلیق۔ مہندی۔ کجراتی۔ مرہٹی اور انگریزی وغیرہ خطوں کا خوشنویس تھا۔ اول اول انگوٹھے میں گرفت قلم کی جگہ کچھ خلس معلوم ہوئی جو غالباً زود نویسی اور تمام دن لکھتے رہنے کی وجہ سے ہو۔ پھر رفتہ رفتہ ہاتھ لکھنے سے رہ گیا۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ضعف اعصاب کا سبب ہے۔ اسٹرکنیا و جوہر کچلہ کے مرکب کی گولیاں کھائیں کچھ فائدہ نہ ہوا۔ قلم کو پکڑتا ہوں تو اتنا زور کرنا پڑتا ہے اور بعد تا دس سیر بوجھ اٹھانے میں۔ اور ہاتھ کلائی حتی کہ پشت تک کے اعصاب درد کرنے لگتے ہیں۔ لہذا کوئی صاحب نسخہ مجرب عطا فرما کر داخل حسنات ہوں۔ کیونکہ بال اور بچوں کا ذریعہ معاش یہی کتابت ہے۔ جس سے مطلق معذور ہو گیا ہوں۔ ضعف اعصاب بھی ہے۔ مگر اتنا کہ چیز نہ اٹھے۔ (نیاز مند قدرت اللہ از میرٹھ)۔

علاج

۱۶۔ گھٹنوں کا درد:۔ بکری کے گوشت کی وہ ہڈیاں جو کہ ہر جوڑ کی ہوتی ہیں۔ خصوصاً گوٹر کی ہڈیاں (گھٹنوں کی)۔ ان کا عرق نکال کر بقدر ضرورت گھی میں مصالحہ گھلا کر عرق کو گھلا لگا لو۔ ہنگرم پلا دو۔ گرمی بھی نہ کریگا اور انشاء اللہ جلدی آرام ہو گا۔ (ظفر جہان برادر دہلی)۔

۱۷۔ شکم میں گانٹھ:۔ ۶ ماشے کریجہ کے ہرے پتے ۳ ماشے مرچ سیاہ۔ ۱ ایک ماشہ ہیلیلہ۔ ان تینوں کو پانی میں پیس کر بقدر دو تولے پانی میں گھول کر پی لو۔ مگر تھوڑی دیر بائیں کروٹ سے لیٹ رہو۔ تاکہ دوا کا اثر گانٹھ پر ہو جائے۔ انشاء اللہ سات دن روز آرام ہو جائیگا۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے (ظفر جہان۔ دہلی)۔

۱۸۔ منہ سے پانی بہنا اور خراب سوڑی (بجواب استفسار نمبر ۱۰ و ۱۲)۔ دونوں امراض کا اصول نہ ہے۔ عاقر قرحہ ایک تولہ۔ ایک ماشہ سیاہ مرچ۔ ایک ماشہ نمک تینوں کو کوٹ چھان کر رکھ لو۔ کھانا کھانے کے دو گھنٹے پہلے اور دو گھنٹے بعد خوب طرح سے مل کر تھوڑی دیر منہ جھکا دو۔ بادی نزلہ کا پانی بہت نکلیگا۔ آرام ہو جائیگا۔ اگر پھر ہو تو پھر ایسا ہی کیا جاوے۔ نسخہ مجرب ہے (ظفر جہان برادر۔ دہلی)۔

گمنام و نشان انگیز

۱۵:۔ میرے ایک رشتہ دار کا بیٹا گم ہو گیا ہے۔ حلیہ اس کا یہ ہے۔ نام ہیرا سنگھ ولد کھر سنگھ۔ عمر ۲۲ برس۔ رنگ گورا۔ بائیں آنکھ میں تل قد قریباً ۶ فیٹ۔ عرصہ ۶ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ پہلے یہاں سے منٹی پور ریاست تک جانیکا پتہ و نشان ملتا ہے۔ اور اب کچھ خبر نہیں ہے۔ اس کے گھر کا پتہ یہ ہے۔ قصبہ مانگی۔ ڈاکخانہ ملوہ۔ ضلع لدھیانہ (رخ دہ پیسہ اخبار ہفتہ وار ۴۸۷)۔

عام سوال

۲۳۔ ہومیوپیتھک:۔ با فضل ہومیوپیتھک طبابت کی پڑھائی کہاں ہوتی ہے اور اس کی پوری پڑھائی کتنے برسوں میں ختم ہوتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کے پورے حالات سے واقفیت رکھتے ہوں تو براہ مہربانی بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر مشکور فرماویں گے (محمد نجم الدین عظیم آبادی۔ مراد پوری)۔

[کلکتہ میں ہومیوپیتھک کا ایک کالج ہے اور غالباً تعلیم کا عرصہ ۲ سال ہے۔ ایڈیٹر]۔

۲۴۔ مصنف تذکرہ غوثیہ:۔ کوئی صاحب براہ مہربانی آگاہ فرماویں کہ جناب مولوی گل حسن صاحب مصنف کتاب مسمی "تذکرہ غوثیہ" آجکل کہاں رونق افروز ہیں۔ سنا ہے کہ آپ برطرح آزاد منش ہیں۔ اگر میں حاضر خدمت ہونا چاہوں تو نیاز حاصل ہو سکیگا یا نہیں۔ بندہ کو نہ تو کوئی دینی غرض ہے اور نہ دنیاوی مقصد صرف قدمبوسی درکار ہے۔ اگر خط و کتابت کیجاوے تو جواب عنایت فرماوینگے؟ (فدوی پھیرو رام ریلوے سٹیشن رامان ضلع حصار)

۲۵۔ صوبجات متوسط میں امداد قحط:۔ کوئی صاحب مطلع فرماویں کہ صوبجات متوسط ہند ضلع دمو میں سال گزشتہ کی طرح امدادی کام جاری ہیں؟ (رائم ہاسپٹل اسسٹنٹ خوشی لگ بھ)

[آجکل سوائے مقامات دکن اور مدراس کے کہیں امداد قحط کے کام جاری نہیں۔ ایڈیٹر]۔

۲۶۔ گھٹنے:۔ جوتے پہننے کی وجہ سے جو پیروں میں گھٹنے ہو جاتے ہیں اور سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اگر ناظرین پیسہ اخبار کوئی عمدہ اور آسان نسخہ جانتے ہوں تو براہ نوازش بذریعہ اخبار مذکور اطلاع بخشیں۔ نوازش ہو گی (نشتر ممی آبادی۔ از پونہ)۔

۲۷۔ روغن بادامی رنگ:۔ مجھو بادامی رنگ کے بوٹوں کے لئے روغن کی مدت سے تلاش ہے۔ کوئی صاحب مہربانی کر کے بتلائیں؟ (تاج محمد۔ لاہور)۔

جواب

۱۴۔ شرح کافیہ (بجواب سوال ۱۳):۔ شرح ملا جامی جامع العموض وغیرہ کے سوائے تحریر الکافیہ مع تحفۃ الاخا دمنہ و سبنٹ (شریفیہ بھی کافیہ کی شرح ہے۔ تحریر الکافیہ مطبوعہ میور پریس دہلی (شریفیہ بھی میرے پاس موجود ہے۔ لیکن سبنٹ کے مطبع کا پتہ معلوم نہیں۔ ایک مرتبہ ایک کتب فروش کے پاس آرہ میں دیکھی تھی (محمد نجم الدین عظیم آبادی۔ مراد پوری)۔

شعر و سخن

ترانہ معرفت

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

جو دیکھا خاک کو تو اس میں پاک تسخیر و زر کیا کیا
جو ڈھونڈا جا بجا میں تو اسی کے نکلے ہیں گہر کیا کیا
جو سمجھا آگ کو تو صورتیں ہیں قابل گرفت کیا کیا
ہوا میں دیکھتے ہیں آنے جانے کے خبر کیا کیا
الٰہی چاہیئے ہیں اس قدر وسعت میں کامل ہیں
کہ سب نے پایا ہے اس نے اور یہ ہم سب میں شامل ہیں

جو دیکھیں ذرا اپنے کو ہم چشم بصیرت سے
تو ہو معلوم ہم نیا میں ہیں سب سے گئے گزرے
نہ اور کیسی طرح سال آخری پیٹ بھرتے ہیں
نہ تن کے ڈھانکنے کو بال پر تو ہیں نہ کپڑے ہیں
نہ ناظر شیر کے پاؤں نہ جنگل ہیں کمیں اپنے
نہ ریشم موزہ پشمینہ نہ تن پر پوستیں اپنے

اگر کہیں ایک آفت ذرا ہمیں اک مصیبت ہے
جوانی آئی تو انسان امید و دست شہوت سے
بڑھاپا میں عجب ہیئت عجب انداز صورت ہے
نکلتا سانس کا دو بھر ہی چلنا اک قیامت ہے
ہوئے پیدا تو کس مشکل سے آئے ماں کے دامن تک
گئے تو چار کے کاندھے پہ مشکل سے مدفن تک

نہ منطق گر ہو سکو نہ حصہ عقل سے پایا
بشر بھی ایک بن مانس زمانے میں نظر آیا
نہ یہ کپڑے بنا سکتا نہ کھانا اس طرح کھاتا
نہ یہ آرام پاسکتا نہ فخر خلق کہلاتا
کہیں تاجر پھاٹکوں میں ہے کہیں گرگ و ضیغم کے
فقط کچھ پھول پھل ہوتے خوش انبائے آدم کے

الٰہی فضل ہو تیرا یہ انساں فخر عالم ہے
کہیں کاؤس و کیخسرو کہیں اسکندر و جم ہے
کہیں بہرام و زرتاں ہے کہیں اب رستم ہے
زمانے میں عجب حکمت کا پتلا ابن آدم ہے
جہاں میں آدمی دیکھو تو اک چلتی ہوئی کل ہے
جہاں میں جو مفصل دیکھتے ہو سب میں مجمل ہے

بنائے اس نے چیونٹی سے کیا شال و دوشالے
ہرن کی کھال کھینچ کر بنا ہے مرگ چھالے
ہزاروں رنگ اس نقل قدرت کے نکالے ہیں
ہزاروں طرح کے معلوم اسکو استعمالے ہیں

ملایا دوسرا جب اشہری ثانی ہوا پیدا
نئی صورت میں جا کر ذرہ فانی ہوا پیدا

(باقی آئندہ)

غزل اعلیٰ حضرت حضور نظام

ذیل میں حضور نظام کی وہ غزل درج کی جاتی ہے جو حضور نے انتخاب لکھنؤ کے مصرع طرح مرقومہ ہم انہیں خبر نہ ہوئی۔ پر لکھی:۔

کب مرے دل پہ کارگر نہ ہوئی — وہ تو بر چھی ہوئی نظر نہ ہوئی
غیر کو کاوش جگر نہ ہوئی — یہ ادھر کی بلا ادھر نہ ہوئی
نازنیں کو کہاں ہے تاب نگاہ — خواب میں کیا اسے نظر نہ ہوئی
مہربانی تری اس الفت پر — جتنی ہونی تھی اس قدر نہ ہوئی
تیری فرقت میں رونے والوں کی — آستیں کب لہو میں تر نہ ہوئی
میں نے سب کچھ کہا زبانی حال — تیری تسکیں پیا بہر نہ ہوئی
کب ترا غمزہ پر نہ ول آیا — کب تری پیار کی نظر نہ ہوئی
غیر اس بزم ناز میں پہنچے — خیر گزری مجھے خبر نہ ہوئی
تجھ کو دل دے کے اپنی رسوائی — وہ ہوئی اب جو عمر بھر نہ ہوئی
یہ شب وصل ان کو حسرت ہے — شام ہوتے ہی کیوں سحر نہ ہوئی
ہم بھی چھینی ہوئی کہو ہی گئے — کب سزا بات پر نہ ہوئی
پھر کہاں جائیگے الٰہی ہم — خلد میں بھی اگر بسر نہ ہوئی

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۹ | یوم شنبہ ۵ مارچ ۱۸۹۸ء مطابق ۱۱ شوال ۱۳۱۵ ہجری۔ موافق ۶ پھاگن سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

تجارت و برآمد و برآمد پنجاب (بقیہ ہفتہ گزشتہ)۔ پارچہ اون (لاکھ) ۲۷۱۰ من یعنی ۲۰۳-۶-۷۵۶ اور ۱۷۵۱ من بمبئی سے کراچی اور کلکتہ سے آیا۔ اور صرف ۹ من یعنی ۵ من راجپوتانہ و وسط ہند اور ۴ من صوبجات مغربی و شمالی کو گیا۔ دیا پارچہ اون (لاکھ) ۳۸۰۵ من (جن میں ۴ من دوشالے بمبئی اور کلکتہ کے شامل ہیں) یعنی ۱۱۹۴ من مدراس۔ بمبئی۔ کراچی اور کلکتہ سے ۲۵۳۲ من ممالک مغربی و شمالی سے آئے۔ اور ۱۸۸۹ من یعنی ۴۶۳ اور ۱۱ بمبئی اور کلکتہ کو اور ۴۹۴ اور ۲۰۵ من صوبجات اور سندھ کو گئے۔ (شراب) انگل شراب (۱۷۵۴ من آئی یعنی ۱۰۱ من ممالک مغربی و شمالی سے اور ۵۶۳۰ من کراچی سے آئی۔ اور ۶۹۳ من یعنی ۱۲۸۰ من کلکتہ کو اور ۵۰۱ من ممالک مغربی و شمالی کو گئی۔

سرکاری خزانہ:۔ صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب اطلاع دیتے ہیں کہ یکم جنوری ۱۸۹۸ء کو اور اس کے ماقبل سالوں میں سرکاری خزانوں اور اُن کی شاخوں میں سرکاری روپیہ حسب ذیل جمع تھا۔ ۱۸۹۸ء میں ۱۲۹۰۰۰۵۰۰ روپیہ۔ ۱۸۹۷ء میں ۱۲۹۹۶۰۰۰ روپیہ اور ۱۸۹۶ء میں ۱۳۸۷۲۱۰۰۰ روپیہ۔

دنیا کی مختلف زبانوں کا شمار:۔ یہ تو ہر ایک کو معلوم ہے کہ دنیا میں بہت سی مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ لیکن دنیا کی مختلف زبانوں کی ٹھیک ٹھیک تعداد بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگی۔ مسٹر رالٹی جیا گریفرنے ۸۶۰ اصل زبانیں اور ۵ ہزار بولیاں شمار کی ہیں۔ تحقیق السنہ کے ایک دوسرے مصنف ہاڈگنس نے ۳ ہزار اور گزشتہ زبانیں کل ۳ ہزار ۶ شمار کرائی ہیں۔ ان دونوں تعدادوں میں سے کسی تعداد کو صحیح کیوں نہ سمجھا جاوے تاہم اتنا درست ہے کہ بہت سی چھوٹی چھوٹی یعنی مقامی دنیا کے ہر ایک حصہ میں بولی جاتی ہیں۔ بالڈی نے جو ۸۶۰ خاص زبانیں قرار دی ہیں۔ اُن میں سے ۸۹ یورپ کی ہیں۔ ۱۴۰ افریقہ کی۔ ۱۱۲ ایشیا کی۔ ۱۴۷ امریکہ کی اور ۱۱۰ آسٹریلیا کی۔ اور اسی سے وہ یہ بات ثابت کرتا ہے کہ ہندوستان اور جنوبی امریکہ کے درمیان لاتعداد زبانیں بولی جاتی ہیں۔

برطانیہ کی فوجی طاقت:۔ بہت لوگوں کے لئے یہ معلوم کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ برطانیہ کی باقاعدہ جمعیت خود برطانیہ و غیر مقبوضات ممالک ۲۲۱۵۴ ہے۔ اسکے ساتھ رزرو فوج کی تعداد ۸۴۸۷۳ علیحدہ ہے۔ علاوہ فوج ملیشیا کی تعداد ۲۰۵۸۰۰ ہے۔ مجموعہ ۳۰ ہزار فوج رزرو کے۔ فوج کی تعداد ۱ ہزار ۱۴ اور فوج ولنٹیر کی تعداد ۲۳۱۳۶۵ ہے۔ اس طرح برطانیہ کی مجموعی جمعیت ۶ لاکھ ۹ ہزار ۳۰۱ ہے۔

مذاق

مالک:۔ "کیوں؟ بھونڈا کاغذ ہے؟"

ملازم:۔ "نہیں سرکار"۔

مالک:۔ "ایک ہی صفحہ سادہ ہو"۔

ملازم:۔ "کیا شعر لکھے گا؟"

مالک:۔ "ابے دیکھ تو سہی۔ جلد لا"۔

ملازم:۔ "کاغذ تو ایک طرف بھی سادہ نہیں ہے کوئی تو ٹھیکرا دوں"۔

مالک:۔ "ابے ہجکل بھی مجھے کاغذ نہ ملے تو ظلم خدا ہے دیکھ شرک پر کوئی اشتہار والا ہوگا۔ لے آ"۔ (م۔ ی۔ سہیل۔ عظیم آبادی)

شاگرد:۔ "حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کو لوگ بچا کیوں کہتے ہیں"؟

اُستاد:۔ "اس کی بین وجہ ہے کہ لوگوں کے باپ بھائی کہتے ہیں"۔

شاگرد:۔ "نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس شعر کی بدولت یہ خطاب دیتے ہیں ؎ چنیں پند از پدر نشنیدہ باشی الا گر ہوشمندی بشنو از عم"۔ (د)

دوست:۔ "آپ مذاق کیوں کرتے ہیں"؟

شفیق:۔ "اجی میں سنت کرتا ہوں"۔

دوست:۔ "آخر یہ کیوں؟"

شفیق:۔ "چونکہ آپ نہیں کرتے ہیں"۔

ماسٹر سیاہ فام:۔ "انسان کن کن چیزوں سے بنا ہے"؟

ایک شاگرد:۔ "چار چیزوں سے"۔

دوسرا شاگرد:۔ "آب و آتش و خاک و باد"۔

تیسرا شاگرد:۔ "پانچ چیزوں سے"۔

ماسٹر سیاہ فام (نہایت غصہ سے):۔ "وہ پانچ چیزیں کون ہیں"؟

تیسرا شاگرد:۔ "تار کول کا مجرا"۔ تمام درجہ کے لڑکوں نے خوب قہقہہ لگایا اور ماسٹر صاحب کو مارے شرمندگی کے سکوت اختیار کرنا پڑا۔ (د)

خاوند:۔ اس بچہ نے یہ عادت کہاں سے حاصل کی ہے میں یقین کرتا ہوں کہ مجھ سے نہیں کی"۔

بیوی:۔ "پیارے ہرگز نہیں۔ کیونکہ میں دیکھتی ہوں کہ تمہاری سب عادتیں بدستور قائم ہیں"۔

عجیب عجیب باتیں

مغز کا وزن اور ذہانت:۔ پچھلے دنوں سر ولیم ٹرو نے مغز کے وزن اور مقدار کی نسبت بعض دلچسپ واقعات بیان کئے ہیں۔ بقول اُن کے یورپین مردوں کا مغز ۴۹ اونس سے لے کر ۵۰ اونس تک ہے۔ اور عورتوں کا ۴۴ اونس سے لے کر ۴۹ اونس تک ہوتا ہے۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ جو بچے پیدا ہوتے ہیں اُن میں بھی لڑکوں کا مغز لڑکیوں کی نسبت زیادہ وزندار ہوتا ہے۔ ذہین اور عقیل لوگوں کے مغز کا وزن کرنے سے ۵۵ سے لے کر ۶۰ اونس تک پایا گیا ہے۔ لیکن مسٹر کوویئر اور ڈاکٹر ابرکرومبی کے مغز ۶۰ اونس سے بھی زیادہ ثابت ہوئے ہیں۔ لیکن یہ مرقابل ذکر ہے کہ جن لوگوں کے مغز ۶۰ اونس سے زیادہ نکلے ہیں اُن کی ذہانت میں کوئی خصوصیت پائی نہیں گئی۔ علاوہ اس کے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جن لوگوں کے مغز اپنے خاص وزن سے کم نکلے ہیں وہ اپنا معمولی فرض ادا کرنے کے قابل تھے۔ مہذب لوگوں کے کم سے کم وزن مردوں کے واسطے ۳۷ اونس اور عورتوں کے واسطے ۳۲ اونس مقرر کیا ہے

دنیا میں سب سے عمدہ انگشتریوں کا ذخیرہ:۔ یہ ذخیرہ بریٹش عجائب گاہ میں ہے کہ جس کے واسطے پچھلے دنوں سر آگسٹس ولسٹن فرنک تین ہزار سے زیادہ انگشتریاں وصیت کر گئے ہیں۔ اور اب اس کا نام "فرنک ذخیرہ" رکھا گیا ہے۔ سر آگسٹس نے بڑی محنت اور صرف سے یہ ذخیرہ بہم پہنچایا تھا۔ اور یہ بلاشبہ دنیا میں بے نظیر ہو گیا ہے۔ مشہور راٹرن ذخیرہ جو سوتھ کنسنگٹن کے عجائب گاہ کو ملا تھا اُس کی نسبت ایک معتبر صاحب کہتے ہیں کہ اس میں تمام قوموں اور تمام زمانوں کی انگشتریاں موجود ہیں۔ بہت عجیب و غریب جواہرات کی انگشتریوں کا ذخیرہ تیسرے ڈیوک آف ڈیونشائر نے گزشتہ صدی میں بہم پہنچایا تھا۔ جواہرات مالبرو ۱۸۷۸ء میں ایک ہی مجموعہ میں مسٹر رمیلو کے ہاں جو ہیٹر سمیپارک میں رہتا تھا ۳۵ ہزار پونڈ کو فروخت کئے گئے تھے۔ بہر و ذخیرہ یورپ کے بہترین ذخائر میں سے ہے برٹن کلاں میں مسز آسٹر کے پاس اپنا پرائیویٹ ذخیرہ بہت ہی اعلیٰ درجے کا تھا جس میں کئی انگشتریاں سابق ایمپریس یوجینی کی تھیں۔ ایک نہایت عجیب و غریب انگشتری جو مائل سانپ کی شکل کی ہے۔ بعینہ زندہ سانپ دکھائی دیتی ہے اور دیکھنے والوں کو اُس کے سانپ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا۔

نامردی کا شرطیہ علاج

بخار معزز اشخاص کی تصدیق کردہ نامردی کا داخلی و خارجی مجرب علاج

مردِ میدان

مرض نامردی خوبصورتی کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعفِ جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردمی کا بجس استعمال کریں۔ اس مجس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہونگی

روح حیا	دو بوتل (صہ) پانچ روپے	روغن دافع سستی	ایک شیشی چار روپے چار آنے (لعہ)

مادرزاد نامردی کے سوا، خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری وغیرہ کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہونگے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قوے کہ انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مجرب صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ نجی وغیرہ شرطیہ و حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو

نوٹ:۔ اگر بیماری ادویہ کے استعمال ہی کی پرہیزی باقی رہے جاوے تو انشاء اللہ مرض کے واسطے دور کنندہ دوائی بلا قیمت دیں گے۔

روغن دافع سستی

جو بھاوش پیرانہ سالی یا کثرت مواشات یا ... اپنے ہاتھوں سے بیکار لاحق ہوئی ہوں ایک ہفتہ میں حکماً صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت فیشیشی چار روپے چار آنے (لعہ)

حبات اشک

ان گولیوں کے استعمال سے بلا کسی تکلیف کے ایک ہفتہ میں آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں اور دو ہفتہ کے اندر بیماری جڑ سے چلی جاتی ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے (عا)

قرص سوزاک

پیشاب کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور ایک ہفتہ میں کیسا ہی پرانا سوزاک کیوں نہ ہو ۲۴ گھنٹہ میں صحت۔ قیمت فیشیشی چار روپے چار آنے (لعہ)

حبوب مسمک

یہ گولیاں مسکلنے کی تیشت دیتی ہیں۔ نیز جن عجیب لطف دکھاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۲ (عا)

جوہر شبہ

تمام دنیا نے شبہ کا مصفی خون تسلیم کیا جس سے بڑھکر اور کوئی مصفی خون دوائی نہیں ہو سکتی۔ مقدار خون۔ خارش جسم درد عضلہ۔ آتشک۔ گٹھیہ کے لئے اکسیر ہے شیشی خورد (عا) شیشی کلاں (عا)

سنون مقوی دندان

دانت مضبوط ہو۔ گوشت خوردہ وغیرہ دور کرے دانتوں کو موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ (عا)

کہانسی کی گولیاں

پانچ دیوم میں فائدہ خواہ خشک ہو

مصدقہ ڈاکٹر صاحبان

مصدقہ ڈاکٹر صاحبان

مصدقہ ڈاکٹر صاحبان

مفت (رسالہ نشاط کشاء) جس میں ہر قسم کی بیماری کے متعلق حالات جانچی غلط کاریوں کے نتائج کیفیت بدکاری شفاخانہ عام کی ادویات کی مفصل تعریف موصولہ ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر و سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ عام لاہور

متصل چوک مسجد وزیر خاں

جنتری سنہ ۱۹۳۸ء جس میں مفید اور کارآمد معلومات لکھی ہیں ۶ پائی کا ٹکٹ آنے پر مفت تقسیم کی جاتی ہے۔

محصول لٹاک پر خریدار — محصول ڈاک بذمہ خریدار

ادویہ زلیہ خالصہ صحت دیانتی ہیں

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی

جوہر خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد ہونے میں جس قدر شہرت حاصل کی ہے کسی دوسری ادویہ کو نہیں ہوئی۔ ہندوستان کے تمام ضلاع اور دیسی ریاستوں میں مشرق سے عرب اور جنوب سے شمال تک ان کا استعمال ہر دل عزیز ہو رہا ہے۔ ہر فرد بشر کی صحت کی شہد ضامن (۱) کمزوریوں کی دافع (۲) تقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت بخشنے والی اور ہر عمر ہر جہان کثرت استعمال کو دور کرنے والی (۴) ہوائی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کو زائل کرنے والی (۵) کثرت ... دور کرنے والی (۶) ناکارہ شدہ نوجوانوں کی معین (۷) ہے کسی اسہال یا سکل اسٹروں کو عام مقابلہ کرنے والوں کے داغ کی خادم (۸) ہیضہ ان ہشتاد سالہ کے ضعف اختلاط استعمال کیجئے صاف آپ کی قیمت فی بکس ۱ گولی عہ

سرمہ خیری

آنکھوں کی ہر مرض دل کے لئے نہایت مفید و مفید ہے دو مسہ ضرور رات کو سونے سے پہلے آشوب چشم سرخی پانی ولا وغیرہ دغیرہ کہتا ہے۔ بہت کو تیز اور قوت باصرہ کو زیادہ کرتا ہے اگر اسکی دوا دست کیجئے تو آنکھیں کبھی طرب نہ ہونگی

قیمت محصول عہ

روغن طلا

جن آنکھوں کے اعضا جوانکی غلط کاریوں اور بد احتیاطی کثرت .... اور شغلی شیاطہ دیگر نواسات سے کمزور ہو گئی ہوں اس روغن کے استعمال سے دل اکثی طاقت کو آنکھوں میں پھر لاسکے اگر جب فیصلہ کا استعمال کیا جائے تو بہت ہی جلد فائدہ ہوتا ہے

قیمت فیشی عہ

جوہر عشہ

مرکب اعضا دل کیلئے نہایت مفید ہے آشوب خون کیسی ہی صحت ہو) خفقان دل تپش۔ ہوڑا پھینی۔ سوداوی خلق۔ ضعف معدہ ورد اعضا کو کشتہ مروارید کے استعمال سے ہر قسم فساد خون۔ داد۔ بد خارش چہرہ یا بدن کالا سیاہ وغیرہ ان سب کیلئے اجزاش مل ہیں ہر صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید ہے لطف یہ ہے کہ خوش ذائقہ ہے ولایت کے تیار شدہ عرق عشقیہ کا بدل ہے اسکے اکرون کی دکانوں پر فروخت ہوتا ہے قیمت میں ان سے اضافہ ہیں زیادہ اگر اسکے استعمال سے قبض کی شکایت ہو نوجب قبض کشا (جو فلیکس کو آتا ہے) کا استعمال ضروری ہے قیمت شیشی خورد عہ کلان عہ

عرق بخار نوبتی

یہ عرق بیظیر سہ وجہ حصہ ہے دفعہ کے لئے ملک بھر میں مشہور ہے اسکی ایک شیشی اپنے پاس رکھنا ہر لیفیوں کیلئے ضروری ہے

قیمت فی شیشی ۱۲

عرق طحال

فیشی عہ

بیظیر عرق تاب تلی کے لئے نہیں اپنی ڈبیا خوبیوں کے باعث تمام ملک شمال میں بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے بہت لوگ جو یرقانی اور کالی تلی معالجہ کرنے تھک گئے تھے شفا ہمارے عرق کے فضل سے بالکل تندرست ہو گئے ہیں ہمارے استعمال سے بہتر شروع ہو گئی اور بالکل زوری ہو گئی ہے

حب مسہل

اپنے فوائد میں بے نظیر ہیں زیادہ تعریف خلاف نہ ہے اس کے استعمال قبض یا ضعف طبع نہیں ہوتا۔

قیمت فی گولی ۲ ر دہ بیس ۱۵

روغن واقعہ سوزاک دقرحہ

اس مجرب دوا کے استعمال سے ہفتے کے اندر درد جلن پیپ اور خون کا قطرہ آنا بند ہو جاتا ہے ہفتے کے اندر کلی صحت ہو جاتی ہے مریض چاہے کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہو اپنی کمزوری سے محروم نہیں رہتا یہ دوا ہر ایک دواخانہ میں ملتی ہے قیمت فی شیشی عہ

پکٹورل بام

خضاب شرطیہ

یہ خضاب بالوں کو ایک منٹ میں سیاہ کرتا ہے اور بال جڑ سے کی ضرورت نہیں تیل کیطرح برش سے لگایا جاتا ہے بالوں کو ہیر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی دینا۔ اگر ایسا نہ ہو تو استعمال کنندہ کی قیمت واپس ہو قیمت صوف ... عہ

بال آرائیکا پوڈر

اس پتہ کو مضبوط پانی گرم کر کے بالوں پر چند مرتبہ ملیں ہو جائے گی بکس ۸ ر

مجین ہدایتوں کو تمام اطراف سے محفوظ

تمام فرمائشیں بنام خیر الدین شاہدین سوداگران ہال بازار امرتسر (پنجاب) آنی چاہئیں

آنہ آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آنہ آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا

ہر قسم کی بیماریاں ایسی ہیں جنسے مادۂ رجولیت (مردی) ہر سخت صدمہ پہنچتا ہے لیکن بجز اُنکے ۲۴ عارضہ اس قدر مہلک تکلیف رساں ہیں کہ جنمیں مبتلا ہوکر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی بالکل نکما ہو جاتا ہے مالک نے ان کا تو ذکر نہیں اور نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات طرز معاشرت پر پڑتا ہے اُسکی تفصیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا بنی آدم کی اس جانگداز تکلیف کے رفع کرنیکے واسطے صاحب نے ۲۴ قسم کی گولیاں فاسفورس۔ ڈمیانہ۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہا دواؤں کی ملاوٹ سے ایسی شریف التاثیر و عجیب الاثر تیار کی ہیں جنکا چند روز استعمال ایک مُردہ جسم میں تازہ خون و جوش شباب پیدا کرنیکے واسطے حکم رکھتا ہے پس تکلو جائیے کہ جس عارضہ کی باعث مرض نامردی تکلواتے ہو اُسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل منگوا کر استعمال کرو یقین ہے کہ بفضل خدا تم ضرور شفایاب ہوگے ان گولیوں میں ۷-۸-۹-۱۳-۲۰ نمبر کی گولیاں جدید فنون (دیسی باہ) میں جنمیں فاسفورس بقدر نام نمبر ہے کو کہ فاسفورس کی اصلی گولیاں نہایت ہی تیز ہوتی ہیں اور اسکا استعمال ہر شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہمسے منگوائیے **جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور**

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱ فاسفورس ۱۰ برس سے عمر تک خون کی کمی نشاندہی کرتا ہے حرارت غریزی گم ہو گئی ہو مردی برداشت نہ ہونیکے باعث ضعف جگر دل و دماغ پیدا ہو گیا ہو تو یہ مفید ہیں قیمت		۲
نمبر ۲ قوہ فالج درد قولنج درد کمر بعلیہ فساد خون و سردی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲
نمبر ۳ دماغ یا حرام مغز پر چوٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲
نمبر ۴ سرد ملک میں رہنے یا سرد چیز کی بوٹی مثل کیلہ کا فور کنگنی وغیرہ پینے کے سبب خون جم گیا ہو۔		۲
نمبر ۵ جلاوطنی مذہب حاکم یا موت کے ڈر کے باعث دل مُرجھا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو۔		۲
نمبر ۶ بند مکل گندہ دہن یا کسی رطوبت فاسدہ سے جھجک کر فترت و کمزوری ہو۔		۲
نمبر ۷ لیمپ کی روشنی و باریک حرف ٹائپ کے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا۔		۲
نمبر ۸ بیحد موٹاپا یا دبلے پن کی کثرت بلغم بدہضمی بات سے سانس پھولنا فوطوں کا بڑھ جانا بادی کا زور		
اختلاج قلب ہول دل جنون وغیرہ امراض بارد کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲
نمبر ۹ فاسفورس درست کچلہ یہ گولیاں جاڑوں میں شوقیہ طور پر اندیا و طاقت و استحکام قوت کے لیے پیش قیمت معجون و عرق مادالشحم سے بسا غنیمت ہیں کیونکہ مثل معجون وغیرہ کے مزاج میں یکبارگی گرمی نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ بہو کر خون کو صفا پیدا کرتی ہیں پہلی رات جم جاتی ہے بدہضمی دور قبض رفع ہو کر چہرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے لائق امرا۔		۲
نمبر ۱۰ مجرد رہنے کے سبب ورزش میں بیٹھک لگانیکے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا۔		۲
نمبر ۱۱ بے علمی یا سخت و مانع محنت برباد ی دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲
نمبر ۱۲ سوائے عورت کے کسی نامحرم عضو کی کثرت سے کمزوری و سستی ہونا۔		۲
نمبر ۱۳ کثرت مباشرت کی کمزوری کو بعد قبض کئے ہوئے کہ یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو تیز کر کے نطفہ نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی شانہ مضبوط جوش شباب میں ترقی بیحد پیدا ہوتی ہے جلد ملائم کیلیفورنیا کی مانند ہو جاتا ہے سرعت و قوت کے لئے اکسیر اعظم ہیں۔		۲
نمبر ۱۴ یا فانہ پیشاب میں دقت ناگہ بدخوابی ہونا پیشاب میں شکر و ریت آنا پورانی بدہضمی کو ہٹا کر پانچ سیر دودھ و نصف سیر گھی و دیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی معدہ میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے		۲
نمبر ۱۵ جریان آتشک سے ہوا سوزاک سے جدید ہو یا کہنہ گرمجوشیں یہ گولیاں مفید ہیں۔		۲
نمبر ۱۶ بواسیر یا کمر و ٹہنی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہونا۔		۲
نمبر ۱۷ اعضائے تناسلی پر مرض جذام یا جذام کاٹنے کے سبب کمزوری و سستی ہونا۔		۲

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱۸ ابتدائی سے خون کی کمی کے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور حبوب کا استعمال کرو۔		۲
نمبر ۱۹ کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد استحکام و اندیا و طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں۔		۲
نمبر ۲۰ فاسفورس درکنتھ ڈس جسنے سونے میں سہاگہ یہ گولیاں فوری طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں۔		۲
کے کنتھ ڈس بلکہ کچلی سے افضل ہو جاتا ہے اور حلق سے اترتے ہی شانہ میں جمکر براہ دماغ پیشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو اوبھار کر وہ انقباض پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضعف استحکام طاقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی مقوی کی ضرورت نہیں۔		۲
نمبر ۲۱ حقیقت میں یہ گولیاں مخلوق و حرکات نا جائز کے رفع کیلئے سریع التاثیر ہیں۔		۲
نمبر ۲۲ ضعف معدہ و شانہ کی باعث عاجز سرعت و رقت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔		۲
نمبر ۲۳ رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے۔		۲
نمبر ۲۴ گھوڑا یا سیکل کی سواری کے باعث جو قوت امساک گم ہو گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔		۲
نمبر ۲۵ خراب کچا بھنگ چرس افیون کی لت اور اسکے سبب ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲
نمبر ۲۶ چھوٹی عمر کی شادی کے سبب اولاد سے مایوسی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔		۲
نمبر ۲۷ قریب شام کا کھانا پینا آب سرد کے استعمال سے ضعف اعضا ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲
نمبر ۲۸ پرمیسولیان حمرا لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے رفع کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔		۲
نمبر ۲۹ مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے رفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب التاثیر ہیں۔		۲
نمبر ۳۰ عدم برداشت برف سردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲
نمبر ۳۱ وفیہ کثرت استعمال تولید غلیظ منی جھلی دماغ ضعف گروہ کے لئے اکسیر ہیں۔		۲
نمبر ۳۲ زیابیطس ضعف کشادہ جلد جلد پیشاب آنا دیگر امراض میں تقویت معدہ و شانہ کیلئے اکسیر ہیں۔		۲
نمبر ۳۳ قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔		۲
نمبر ۳۴ امراض نامردی کا سبب نہ جانتے ہو اور نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت		

ڈمیانہ فاسفورس ۲۴ کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا اختلاف اسباب مرض یہ گولیاں مفید ہیں

مالوہ کلف خضاب بیاہ چمپی کے تیل کیساتھ لگانیسے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر داغ نہیں ہوتا تک یہ ساہی قائم رہتی ہے برس دن تک اگر بوقت ضرورت کا جائے تو جڑ سے کھونٹی سیاہ نکل آتی ہے اور خود نہیں بس بطور تیل لگانیسے دھنسے ہوئے سفید بال سیاہ بھنورا ہو جاتے ہیں مہبوکا نام نہیں جسکی برس دن کیلئے موسمان عاجز بکس نمبر ۱۰۲ کیلئے بغیر سلمان امتحان کیلئے

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور

حزجان طبع دوئم

(۸۶۸) صفحہ مجسم

جواب شروع ۱۸۹۶ء میں پہلی دفعہ چھاپی گئی تھی پبلک میں ایسی مقبول عالم تھی کہ چار مہینہ میں سب کی سب فروخت ہوگئی۔ سائز ۱۵×۹ صفحہ کا تھا۔ اب دوبارہ ۱۹۰۱ء میں ترمیم مضامین اور بہت سے مفید اور نکات و تجربات جدید شامل کرکے چھپوایا گیا ہے۔ اس دفعہ عورتوں کی بیماریوں کا تذکرہ بھی نکالا گیا ہے۔ مضامین کی زیادتی کی وجہ سے ڈیوڑھا حجم ہوگیا ہے۔ قوت باہ کے بارہ میں یوم پیدائش دیا ہی تھا جو سفر تجربات و معلومات ہندوستان و امریکہ و انگلستان نے دبارہ حفاظت باہ و دفع کمزوری و پیدائش اولاد نرینہ اور قوت باہ کے نسخہ جات قابل تجربہ کیلئے بالکل خوب صورت و خوب سیرت اولاد کا پیدا کرنا جس کی آرزو ہر ایک دل میں موجزن ہے وغیرہ وغیرہ مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ علاج تک کوئی کتاب ایسی مکمل جامع نافع قوت باہ کے بارہ میں موجود نہیں ہے۔ کتاب ہے۔ مصنف نے جو سے ۳۳ سال میں کے لاکھ حاضر و غائب کا تمام حصہ کتاب کا مستندوں کی حالات کا ہے۔ مگر نہیں کی تجربہ کی ہے۔ اور وہ حالت اس کتاب میں دیا ہی جاسکے یہی وجہ ہے کہ اس کی بے نظیر مقبولیت ہوئی ہے۔ کہ جسے ایک دفعہ دیکھا وہ اسکی خوبی پر جان و دادہ ہوگیا ہے۔ کتاب کو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔ اور محنت کرنے سے اپنی محنت اور حسن جوئی کا اظہار مقصود تھے۔ اور صاحبان علم پر ظاہر کرنا ہے۔ کہ محنت و جانفشانی کی گئی ہے اسلئے قرار پایا ہے کہ اس کتاب کی جسقدر دخواستیں باخریدار ۱۹۰۰ء تک آئیں۔ چوتھا حصہ دخواستوں میں ایک ایک نوٹ بانجروپیہ کا رکھا ایک بکس میں ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ دخواستوں کے فارم پیسہ اخبار میں شائع کئے جائیں گے۔ ان موجودہ کمیٹی کے نوٹ پر ٹرسٹ حاضرین کے سامنے نکالے جائیں گے۔ یہ موقعہ صاحبان ذی وقعت قسمت آزمائی کریں۔ اسمار حاضرین بمنکے سامنے یہ کام پورا کیا جائے گا۔ مولوی فاضل صاحب پلیڈر چیف کورٹ لاہور۔ مولوی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ شیخ عبدالقادر بی اے ایڈیٹر مخزن لاہور۔ جن لوگوں کی کتاب سے نوٹ برآمد ہوں۔ وہ مہربانی سے دفتر پیسہ اخبار میں اطلاع کر دیں۔ تاکہ اشتہار کرنیکے لئے ضرور بھیجیں تاکہ ہمارے دعوے کی تصدیق اور صاحبان قسمت کا پتہ ہو۔ دموں کوٹھیں صفحہ ۶۶۰ قیمت للعہ ۲ روپیہ۔ محصول ڈاک ۶ نہیں آنہ

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) لاہور ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت

فہرست مضامین کتاب ہذا

فرج انتشار کی + اعضاء کہ جس میں منی کے مختلف اجزا تیار ہوتے ہیں + تصویر نمبر ۱ مکے کے حصے کو دکھلایا گیا ہے کہ دو غدہ منی میں منی کس طرح پیدا ہوتی ہے۔ اس میں وہ ذات دکھلائے گئے ہیں جو منی + تصویر نمبر ۲ ایک جوہے کا حصہ ہے۔ جسمیں حیوانات منی اور جہات منی دکھلائے گئے ہیں + قرآن سے حصہ کی ساری کارروائی جلتی ہے + تصویر نمبر ۱۶ عورتوں کا اعضائے تناسل داخلی یعنے اندرونی اعضاء مستقیم اور رحم۔ غدود و حصل دکھلانے کے لئے + رحم اس کے فوائد و تشریح + پستان کے حالات + غشائے بکارت کا حال + ایک باکرہ کی بیض کا مقطع + جواصل گراف وغیرہ + بیضہ بشر کے حالات + بیضہ بشر جو اصل گراف سے باہر نکلا ہوا ہے + نطفہ منی کی ماہیت اور اجزائیاں + جو اصل گراف سے بیضہ کا نکلنا + حیض کے حالات + منی کی ماہیت + منی کے فوائد + مختلف اطباء قدیم کی رائے + کیا عورتوں کی بھی منی ہوتی ہے + منی کے بارے میں تحقیقات ڈاکٹرات + کیا مرد کی منی حصیوں میں بنتی ہے یا نہیں + منی کا جذب ہونا جسم میں۔ دوران منی + عورت کی منی کے اتصال کی جگہ + شہوت و جماع۔ اس کی حقیقت و ماہیت و فوائد۔ اور وہ کیا چیز ہے + شہوت۔ اتحاد شہوانی۔ جماع کی تعریف۔ انتشار کی تحریک کن اعضاء سے ہوتی ہے عورتوں میں جماع کس کس طرح ہوتا ہے۔ اس کی ماہیت تشریح وغیرہ۔ حمل واقعہ ہونے میں ارادہ کا دخل ہے یا نہیں + حمل کہاں واقع ہوتا ہے۔ حکماء سلف و خلف کے اقوال۔ کیا نیچہ اتحاد سے واقع ہوسکتا ہے۔ قابلیت حمل کا درجہ + مختلف حیوانات اور نباتات اور انسانات وغیرہ میں حمل میں بعید میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں + رحم میں نطفہ ٹھیرنے کی وقوع حمل کے حالت جنین کی نشوونما + ماہ صادق ماہ کاذب۔ بلا وجہ عدم شہوت کے اسباب و علاج کے لحاظ سے عمر ادوات جماع بلحاظ مزاج + جماع کے مناسب ایام جماع بلحاظ فصلوں کے مہینوں کی تحقیقات ایک جماع سے دوسرے جماع تک کتنا عرصہ ہونا چاہئے۔ سوائے حکما جماع کرنے کے بہتر طریق + حکمائے فرانس کی تحقیقات + کون عورتیں ناقابل جماع ہیں کن سے جماع + حاملہ سے جماع + زن حائضہ۔ زن بدصورت سے جماع کے نقصان +

کن کن موقعوں سے استوار جایز ہے + والدین کا مشکل صورت بچہ پر کیا اثر ہوتا ہے + سوء روئی امراض + زنان صناعہ۔ زنان مشاغہ۔ زنان نانہ۔ زنان عقیمہ۔ زنان القاریہ۔ زنان بیوہ جماع کے بعد کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں۔ کبھی غضب + جہاں جہاں کبھی واقع ہوسکتی ہے اقسام کبھی و علاج۔ انگریزی و یونانی معالجات اقوال حکماء یونان + بارہ کی عضلہ تناسل۔ اس کے اقسام و اس کے علاج + حکیم محمد اندانی و شیخ الرئیس و حکیم جالینوس و حکیم سویدی کے تجربات + کیا یہ ممکن ہے کہ قضیب سے خواہ مخواہ عرض میں زنانی ہوسکے + مضمحلات۔ ذکر تجربہ حکیم سویدی و حکیم جرجانی و حکیم خذر و حکیم نصانی و حکیم محمدی و حکیم اعظم علیجان جلق اور اسکے اقسام اور اسکے علامات اور اعمالوں کی مساخت اسکے نتائج۔ اور اس کی وجہ سے اعضا میں فتور اور اس کے علاج نسخہ جات مجرب۔ ڈاکٹروں و حکیموں کے۔ طلا اور کھانے کے نسخے وغیرہ وغیرہ + مسقوطات میں جلق۔ جریان منی + ڈاکٹر کانیٹرو ڈاکٹر اسی۔ جی طلٹر۔ ڈاکٹر ایمرشو۔ ڈاکٹر گریجی۔ و ڈاکٹر ہیفری و ڈاکٹر ویساڈ کا تجربہ + تواریخ مرض جریان۔ اسباب جریان۔ جلق کا انزال اور جماع کا انزال۔ یونانی طبیبوں اور بیدوں کے تجربے۔ علامات جریان۔ احتلام کے اسباب۔ نتایج جریان۔ نسخہ جات مقوی۔ فولاد کے مرکبات۔ کچلہ کے مرکبات وغیرہ۔ مختلف نسخہ جات۔ ڈاکٹر گرلصاحب۔ ایم جی کا کیا ہوا علاج + ڈاکٹر کمر تجربہ۔ ڈاکٹر جارج ایم۔ ڈی + ڈاکٹر جی۔ بی کمرن۔ سرجے۔ بی کیس و ڈاکٹر گلین برد فیلڈ ولسیلو صاحب و ڈاکٹر ڈبلیو کالو صاحب کا تجربہ۔ علاج یونانی مفرد و مرکب اوہ یہ جیسے مانک المہبی۔ سفوف واقع جریان۔ عضل منی۔ فتور گردہ۔ اور اس کی علامات اور اسکے علاج۔ فتور ہادی۔ خرابش دماغ و ضعف دماغ و ضعف حرام مغز۔ سرعت انزال۔ اس کے اسباب و اسکا علاج۔ اس کی ماہیت۔ نسخہ جات نامردی۔ اقسام عدم شہوت عار ضی اوویہ مفردہ جماعت بندی۔ ادویہ باہیہ۔ اول مقویات باہ بالواسطہ مثلاً مقویات خون + مقویات اعصاب اور مقویات دافع تشنج۔ دوم مقویات باہ بلاواسطہ مثلاً کچلہ زرائج۔ تیاسفرس۔ بھنگ۔ افیون۔ ڈامیانہ وغیرہ مقویات خون کا عمل۔ مقویات اعصاب کی فہرست یہ ادویہ کس طرح پٹھوں کو طاقت دیتی ہیں۔ چاندی زنگ۔ قوت پیدا کرنیکی سے دوا و غذا کا طریق عمل۔ خیالات کا اثر۔ ادویات قاطع شہوت و مضر باہ۔ مقوی باہ اغذیہ نقشہ حسب مزاج و حالات مزاج۔ نقشہ اشیا خوردنی ملک ہند طالبان باہ کے لئے فاضل غذا کے بارہ میں ہدایات + کثرت جماع کے نقصانات۔ نہایت سریع الاثر عجیب العمل اغذیہ کے بنانیکے فوائد۔ حکیم محمد ذکریا کا تجربہ۔ حکیم جالینوس بقرائط مقوی باہ حلواء علوکاں حلواء زردک۔ حلواء مرمندی باہ اللہ کے چند عجیب نسخہ جات غلیظ یعنی کی باہ۔ اسباب داعی قرحہ۔ اجلیل فوقانی۔ اجلیل تحتانی + انگشک کی وجہ سے۔ حرام مغز پر چوٹ لگنا۔ رگہائے پس گوش کھنچنا + قلت منی سے نامردی۔ فساد منی۔ جریان منی۔ سستی قضیب جیسی عوارض وہمی۔ اسباب کمی باہ ضعف باہ بوجہ کمزوری روح بوجہ ضعف و قلت روح دماغی بوجہ ضعف روح طبعی۔ بوجہ ضعف عصب گردہ و مثانہ۔ بوجہ سستی اعصاب۔ بوجہ امور واہمہ۔ بوجہ کرسیت منقولہ۔ قابل معالجہ لوگوں کے حالات۔ ناقابل علاج علامات۔ ضعف بدنی۔ ضعف اعصاب۔ کثرت محنت دماغی۔ کثرت احتلام جلق۔ اغلام سے نامردی۔ عیاشی کے بعد کمی۔ انشک کے بعد نامردی۔ سوزاک کے بعد کمی قوت۔ نقص قضیب کی وجہ سے۔ جسمیں کی عضو سے کہ ہیجے خصیوں کی خوابی سے۔ حرام مغز کے صدمات سے نامردی۔ فرنگل ایبوشن مشاغل میں سے نامردی۔ افعالات نفسانیہ سے نامردی۔ مفعولہ کے رعب سے نامردی۔ بیم و خیال سے نامردی۔ قوت باہ کی غذا مشار کرنے کی ترکیب۔ شیخ بوعلی سینا کا قوت باہ کے بارہ میں تجربہ۔ علاج ضعف باہ از ہتر خارعضو۔ ادویہ مفرد جو ضعف باہ میں مفید ہوتی ہیں۔ قوت باہ کی بنی اور نسخے۔ ضماد اور غلاء کے نسخے۔ ضعف باہ کا علاج جوامور واہمہ سے ہے۔ کبھی کا بیان۔ جماعت انسانی پر فرقہ ارباب نشاط کی تاثیرات۔ کیا واقعی۔ لال بی بی بلوغت سے قبل یا نقص نشو و نما سے نوشی۔ ازدواج سے کیا مراد ہے۔ شادی کی عمر بین مرد کا نقصور یا عورت کا یا کیا عورت ابھی ہوسکتی ہے۔ وغیرہ صدہا بات قابل مطالعہ ہیں جو بباعث عدم گنجایش یہاں درج نہیں کیے گئے۔

شفا تھرمز
ڈاکٹر حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) میونسپل کمشنر اعوان منزل لاہور موچی دروازہ

معجون نشاط افزا

یہ بے مثل تاثیر معجون جس نے سنا ہے تعریف ہی کی ہے اور واقعی اس کا ہونا ہی ہر مرض کو دور کرنے کی بہت کو نشاط اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ دقیق اعضاء مرد اور عورت کو از حد کمزور بے نظیر ہے۔ بیش بہا فوائد کے لیے کوئی بہتر ہی نسخہ ہے کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کھانے سے حواس قدرت بخشتی ہے کہ حس کا بیان نہیں ہو سکتا کے علاوہ نہایت لطف دیتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ علاوہ محصول ہر ایک بیماری کی نہایت مجرب اور شرطیہ دوا ہے۔ بیگی جاتی ہیں۔ پوری تفصیل طلب کرو۔ حکیم و ڈاکٹر چراغ الدین جوہر مجرد غربی ادویات مالک مہتمم شفا خانہ انگریزی ادویات غربی

انگریزی دوائیاں

ہماری دوکان میں تمام انگریزی دواؤں کے بیماروں اور انگریزی دواؤں کے استعمال کے لئے اور تمام مشہور اور غیر مشہور پیٹنٹ میڈیسن ہمیشہ موجود رہتی ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ تمام مشاق نباض دوا ملاتے ہیں۔ ہر ایک پیک سے نہایت ارزانی کے ساتھ بہت کم نفع پر معاملہ کیا جاتا ہے۔ ہماری خواہش ہر کہ صرف ایک مرتبہ آزمانے سے ہمیں ہمارا معاملہ آپ سے خود سفارش کرنے لگا۔ ہم اپنے گاہکوں کو تمام ایسی اشیاء جو ہمارے ہاں موجود نہ ہوں گی بغیر کسی کمیشن کے ہم پہنچا دیا کریں گے۔

المشتہر حاجی سردار بیگ اینڈ کمپنی تاجران ادویات مالکان کلی لاہور

طلا

جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے اعصاب کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کر کے ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آبلہ یا سوزش کے ہلکی حالت پھلا کر بے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے۔

قیمت فی شیشہ بعوض تین روپے

حب مہک

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو۔ توبہ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دیں گی۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک روپیہ صرف

ای سی ہر نسخہ اور راز

کثرت اشتہار مضمون نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے۔ ہمارے ہاں چالان پیپر لفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور مجموعے اور چھوٹے اور بڑے تعریفی خطوط نہیں بلکہ ہر ہر دست سند ہے۔ دوا میں تاثیر قریب ہیں اگر ایسا نہ ہو تو خلیفہ تحریر پر قیمت واپس

خضاب

بہت سے مشتہاروں میں آپ نے خضاب کے عنوان سے حکماء کے اس دعوے کو تو ضرور دیکھا ہی ہوگا کہ ہر رنگ و بو کے دیگر است ہر طبیعت ۵ منٹ میں نسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بعد ان یا ست ہونگے خضاب نہ لگائیں ہوگا۔ قیمت (۴ے ر)

عمدہ خضاب

یہ عرق دو منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہفتہ تک کچھ بھی ہے کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جلد خراب نہیں کرتا اور نہ بالوں کو بھربھرا سا رنگ دیتا ہے جیسا قدیمی ہے ہی سے کہ ہر جاتا ہے ایک فیشن ہو گیا ہے۔ قیمت ۲ے ر۔ تاوہ صاحب جو صفحہ ۱۲ پر ہمارے خلاف لکھا ہے۔ ہم اس کا جواب دینا نہیں چاہتے۔ ہم اس کو اپنی شہادت سمجھتے ہیں۔ اور اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کا ہمارے ذمہ کچھ نہیں۔ ہم نے اس کو کچھ نہیں لکھا

سپین اور مراکو میں خانہ جنگی تیاریاں کر رہے ہیں۔

جرمن فنلینڈ جہاز ٹیلاڈیا کے غرق ہونے سے ۱۴ ملاح اور ۱۰ مسافر ہلاک ہوئے۔

گورنمنٹ ہند سرحد بلوچستان پر بالشیوں کی سرگرمی اور مسٹر گریفز کے قاتلوں کو سزا دینے کی تیاریوں میں ہے۔

مسٹر گلیڈسٹون جو بہت بیمار ہو گئے تھے اب ان کی صحت کچھ بہتر ہے اس لئے وہ کینیں سے انگلستان کو روانہ ہو گئے۔

ایک کتاب جس میں ملوانے حضور پرنس آف ویلز کی زندگی کے بعض حالات کی نسبت لکھی ہے عنقریب شائع ہونے والی ہے۔

شاہ فارس کے دارالخلافہ میں ہیضہ پھیل گیا ہے۔

طہران اور اصفہان میں اندرونی سازشیں کر رہے ہیں۔ روس اس سے متنبہ ہو کر فوراً کام پر ریلوے جاری کرنے کی نسبت زور ڈال رہا ہے اور روسی انجینیر بیکار مزدوروں کو حصوں کا لالچ دلا کر اپنا مطلب نکالنے کی کوشش میں ہیں۔

نیا سالینڈ کے ان باغیوں کو جو سزائے موت کے ماتحت تھے مسٹر جینگ نے اپنی رحم کے ساتھ شکست دی۔

مسٹر بھاونگری ممبر پارلیمنٹ نے بتائید گورنمنٹ بیان کیا کہ میرے خیال میں ہندوستان کو مالی امداد ملنی چاہیئے۔

لارڈ جارج ہملٹن نے فرقوں کے ساتھ ایمانداری سے کارروائی نہ ہونے کے الزام کی تردید کی۔

سنہ ۳۹ء کی بابت انکاہیں جاپان کی پیداوار ۱۴،۲۲۱ ریوند تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں بہ نسبت سال گزشتہ ۱۰ لین ریوند کا اضافہ ہے۔

Chamberlains Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کے لیے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر درد۔ لمبیگو۔ لمبر۔ لمبر کرائین۔ بیچ۔ لمبر کرائین اور ورم کے لیے مفید ہے۔ زخم چوٹیں۔ جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ ہیضہ۔ دندان اور گلہ درد کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب نافع درد دوائی ہے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

ملنے کا پتہ حکیم نذیر الدین نذیر حسن بانکا۔ جناب میڈیکل ہال اور امرتسر میں میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سے مل سکتی ہے۔

ضروری اعلان

پنجاب فیشل بنک لمیٹڈ لاہور خاص شرح سود پر ہر قسم کی امانت وصول کرتا ہے تین سے لے کر ۱۲ ماہ تک روپیہ جمع کرنے کو تیار ہے۔

بھاری لیل سیٹھ

اپنے اخبار کے ناظرین کو علمی دعوت

مکافات عمل — عبدالحلیم شرر۔ اس ناول کا اول ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے۔ قیمت ۱۲

خون تمنا — عرف اسلامی جہاد۔ یہ ناول نہایت دلچسپ تاریخی ہے۔ تین سو صفحہ کے قریب ضخامت ہے۔ قیمت ۱۲

اسلام کی دینوی برکتیں — از نواب محمد چراغ علی خاں مرحوم۔ قیمت ۱۲

صداقت اسلام — اسلام پر دو فلسفیانہ لکچر از سید احمد خاں بہادر او ڈی ایس آئی۔ صاحب سر سید کی تصویر بھی ہے۔ قیمت ۴

قانونی کتب — ایکٹ مزارعان مشرح از خان بہادر منشی غلام احمد خاں صاحب اسسٹنٹ کنٹرولر سیالکوٹ۔ مادہ تاریخ قیمت ۱۲

پنجاب کوڈ — ایکٹ مزارعان مشرح از خان بہادر یوصوف۔ قیمت ۱۲

المشتہر بینیولنٹ جنرل ایجنسی امرتسر

شعرائے نامدار کی خدمت میں التماس

(تاریخیں موزون کرنے کے لئے)

حضرات عالی! خیر خواہ پیسہ اخبار نے مدت کی تلاش اور تفتیش اور محنت کے بعد جناب امیر عبدالرحمن خاں صاحب ضیاء الملت والدین امیر افغانستان کی زندگی کے حالات بنام "تذکرہ امیر" ایک کتاب میں قلمبند کئے ہیں۔ اس کتاب میں کئی ایک تصویریں اور قطعے بھی ہیں۔ اور سینکڑوں جلدوں کے حصے اس کے لئے مواد جمع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۳۸ء سے لیا ہے۔ لیکن اب اسے چھپ کر بھی تیار ہو گئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کتاب میں سے بعض حضرات اس "تذکرہ امیر" کی تاریخیں موزون فرما دیں۔ جو میں کتاب کے اخیر میں زیادہ کر دونگا یقین ہے کہ بہت سے ناظرین پیسہ اخبار سے تذکرہ امیر کی تاریخیں نظم کر کے مجھے ممنون کریں گے۔

آپ صاحبوں کا خادم۔ محبوب عالم

ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

شایقینوں کو مژدہ

ہر قسم کے قطعات عربی۔ فارسی۔ نظم و نثر کی۔ اردو دار گورکھی۔ سنہری۔ کاغذ دغنی۔ قیمت سالم تختہ ۱۲ نیم تختہ ۶ پائی۔ ربع تختہ ۳ پائی۔ خط بلیدار سنہری و سلور والے قیمت فی صدی ایک روپیہ۔ خاکے پر یوں والے۔ قیمت فی صدی آٹھ آنہ۔ کاپی لکھنے کی سیاہی فی سیر چھ روپے۔

منشر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

دیوان آتشکدۂ وحدت

تصنیف سلطان العاشقین عارف آگاہ حضرت خواجہ مستان شاہ صاحب کابلی دام اللہ فیوضہم

یہ دیوان نکات تصوف اور رموز شریعت و طریقت و معرفت سے لبریز ہونے کے علاوہ محاسن شعری سے زیور سے بھی آراستہ و پیراستہ ہے۔ اور مبتدی و منتہی علماء و فقراء کے لئے خاص عام کے نزدیک مقبول و محبوب ہے۔ علاوہ بریں کلام ہذا حاشیہ اور موٹر اور پر ضروری لفظوں کو نخست بیتاب کرنے والا اور تر یاد دلانے والا ہے۔ دیوان کے ساتھ منسلک آمد و رسالہ مولوی محمد علی صاحب چشتی کا بھی شامل ہے۔ دیوان موصوف (خطی) ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ قیمت دو روپے۔ محصول ڈاک ۴ آنہ ہے۔ سوائے فقیر اللہ صاحب تاجر گنج محلہ سادھاں امرتسر سے نقد قیمت بھیجنے پر یا بذریعہ ویلیو پی ایبل منگوا سکتے ہیں۔

کیپٹن کے سوداگر

رامداس مہر ہٹی بازار۔ لاہور

ہر قسم کا اونی سے اونی اور اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا۔ ریشمی۔ سوتی۔ اونی۔ تیار شدہ کپڑے وغیرہ وغیرہ

درخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی آزمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے ارزاں ترین اور باکمال ترین

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رامداس مہر ہٹی بازار مقابل مسجد سنہری ڈبی بازار۔ لاہور

(ناظرین کے رفع تکلیف کی خاطر)

ہزارہا کے جملے سلائے گئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ ہمارا جیب خواہش ہاف ڈینر جاکٹ ہو کم از کم وقت میں بلا ہچکچاہٹ حاضر بھیجئے۔ ہاف بکا۔ آستین۔ لمبائی مکمل ضرور دیکھئے۔

فاشلی آتش بازی دیپالی پر بذریعہ ویلیو پی ایبل بارسل بھی

(لاہور، پنجاب و سرحد)

— امیر صاحب کے انجینئر سر سالٹر پائن ۱۷ مارچ کو بنوں سے لنڈی کوتل پہنچے اور دوسرے روز ملی سجادر پشاور گئے جاپان اور امریکن ریل سے ولایت جاتے ہیں۔

— سر سالٹر نے تصدیق کیا کہ امیر صاحب نے سرحدی فرقوں کو کسی طرح سے مطلق سونا نہیں دی۔ یہ فساد محض ملاؤں کا برپا کیا ہوا ہے۔

— ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی کو ۱۰ سال سے زیادہ ہوئے کی انجمن سے جو بڑی شاہ لطیف کے میلے میں شامل ہوں نئی کس پانی پہنچانے کی اجازت ہوئی ہے۔

— اینگلو سنسکرت ہائی سکول انبالہ لالہ درگا داس اور لالہ پرمھوی سنگھ کی کوشش سے بہت جلد ترقی کر رہا ہے۔

— صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انبالہ نے منشی ہرمکھ رائے ایڈیٹر انبالہ گزٹ کو جو ۷ سال قید کی سزا دی تھی وہ چیف کورٹ سے معاف ہو گئی۔

— ایڈیٹر اخبار ناظم الہند جس کو صاحب ڈسٹرکٹ جج ملتان نے لائل کے مقدمہ میں سزا دی تھی چیف کورٹ سے بری ہو گئے۔

— پرتاپ مچھری جوست دھرم پرچارک جالندھر میں شائع ہوئی ہے۔ سوامی دیانند کے ان لکچروں کا ترجمہ ہے جو انہوں نے پونہ میں دیئے تھے۔

— سال گزشتہ کی طرح لاہور میں پوتر ہولی لوہاری اور موری دروازوں کے مابین کھیلی جائیگی۔ یہ ۸ مارچ کو ہے۔

— ایک نامہ نگار نے صاحب ڈپٹی کمشنر کو پھلور کی کثیف حالت کی طرف توجہ دلائی ہے جہاں سے ۱۰ میلوں کے فاصلے پر طاعون پھیلا ہوا ہے۔

— مس ایلین اوڈ ایم۔ اے سینئر اسکاٹ گزشتہ جمعے کو سناتن دھرم سبھا لاہور کے مکان میں تشریف لائیں اور پنڈت دین دیال صاحب شرما کی تقریر سننے میں ہندو تھیالوجیکل فقائد کی حامی ہیں۔

— ریاست بہاولپور میں جن ۱۳ ہندوؤں کو منشی دین محمد خاں مجسٹریٹ منچن آباد نے علاوہ نیند کے ایک سو روپے سے کر ۲ سو روپے تک سزا دی تھی وہ صاحب چیف جج بہاولپور نے معاف کر دی۔

— لودھران میں جو کیمپ حاجیوں کو روکنے کے لئے ایک ماہ سے قائم ہے۔ اس میں ایک بھی حاجی اب تک نہیں لایا گیا۔ لہذا کوئی حاجی کراچی کی طرف سے نہیں گیا۔

— سرحد کا ان سے تازہ خبر آئی ہے کہ کرنل بین اب تک تربت میں مزید جنگی کارروائیوں کے واسطے سامان جمع کر رہے ہیں کسی قسم کی مزاحمت ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔

— پچھلے دنوں اندی کوتل میں برف سے درہ بند ہو گیا تھا۔ جو قافلوں کے آنے کی وجہ سے مجبوراً کھولنا پڑا۔

— معلوم نہیں یہ خبر کہاں تک صحیح ہے کہ سرحدی مفسد خواص خاں کو اس کے بیٹے نے مار ڈالا ہے۔

— اس وقت تیراہ فورس کے ہیڈ کوارٹر سٹاف میں ۳۶ افسر ہیں جن کے ساتھ ۴۰ ہزار پونڈ بوجھ ہے۔ جو بالکل فضول طور پر ساتھ رکھا گیا ہے۔

— مسٹر ای ڈبلیو پارکر عہدہ لیگل ممبر سپریم پنجاب میں مستقل ہو گئے۔

— زمیندار اخبار پنجاب نے حملہ مقدمہ کے نتیجہ لنڈ کے واسطے ۱۰۰۰ روپے چندہ دیا ہے۔

— ۶ فروری سے کر ۹ مارچ تک لاہور میں ۳۲۲ نئے نمونیہ بیمار ہوئے۔

— بارشوں اور برف کی وجہ سے وادی جہلم کی سڑک کشمیر کئی جگہ پہاڑیوں کے پھسلنے سے بند ہو گئی۔

— لالہ ٹھاکر رام ہیڈ ماسٹر ایم۔ بی۔ ہائی سکول ہوشیار پور بجائے کو بعارضہ بخار راہی ملک بقا ہوئے۔

— پولیس ٹریننگ سکول کھلپور کے ایک سو جوان پشاور سے لوٹ کر طاعون کے متعلق ڈیوٹی پر ہیں۔

— پچھلے سال بجز لاہور کے تمام میونسپلیٹیوں کی کارروائی کی تعریف کی گئی ہے۔

— اہل الرائے کہتے ہیں کہ سرحد پر جو تکالیف نازل ہوئی ہیں وہ قدرت سے کر کوئی نظیر نہیں رکھتی ہیں۔ سگر لارڈ الگن کے استقلال سے سب کچھ بخیریت گزرا۔

— روس کا کوئی خوف نہیں ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ جن راہوں کو افغانستان پر فوق ہو وہ کسی دشمن کے قبضہ میں آئیں۔ اور ہمارا مدار جن چار دستاویزات پر ہے وہ عہدنامہ سرحد و سن افغانستان امیر صاحب کی نسبت ذمہ داری۔ عہدنامہ ڈیورنڈ اور عہدنامہ روس و انگلستان مشہور یا میر ہیں۔

— آئندہ سرحدی پولیسی یہ ہو کہ پولیس قائم کیجائے۔ برٹش اضلاع محفوظ رہیں۔ برٹش علاقے میں قبائلیوں کی دست اندازی نہ ہو اور افغانستان کے ساتھ تمام عہد پورے ہوں۔

— سر پرکہ امر فوج پنجاب کی کمانڈ نہیں لے سکتے کیونکہ ان کو ۳۱ مارچ تک فوج عراق کے ساتھ رہنا ہوگا۔ اس لئے جنرل کوری بردسر حدی فوج پنجاب کی کمانڈ لینگے۔

— مسٹر گی کلکٹر ڈیرہ اسمٰعیل خاں ایک سال کی فرلو پر جاتے ہیں۔ مسٹر ہومن لان کی جگہ کام کرینگے۔

— اگر آفریدیوں کے مقابلے پر فوج روانہ کرنی پڑی تو برادر آگے فیلڈ ۲ توپ استعمال کی جائیگی۔ اس لئے پشاور میں دو توپخانے تیار رکھے گئے ہیں۔

— سر سالٹر پائن نے یہ بھی بیان کیا کہ آفریدیوں کے کئی خاندان اس وقت جلال آباد میں پناہ گزین ہیں۔ سر صاحب کو اپنے ہم مذہبوں کو مدد دینی ضروری تھی۔ تاہم انہوں نے اس سے گریز کیا۔

ممالک غیر

— ولایت میں لارڈ جارج ہملٹن نے بیان کیا کہ لارڈ سیلبرن سے ہندوستان کوئی دباؤ مقصود نہیں ہے صرف مرسی خیالات کو ہائیت ذہنی مطلوب ہے۔

— ہوس آف کامنز میں مسٹر گرزن نے کہا کہ میں تصدیق نہیں کر سکتا کہ آیا چین نے برہما ریلوے کو یون تک وسعت دلانا منظور کیا ہے۔ بہر حال یہ ریلوے سرحد تک جاری کی جائیگی اور دیکھا جائیگا کہ اس کو آگے کہاں تک وسعت دیجا سکتی ہے۔

— ولایت میں برٹش خرچ کے تخمینوں میں ۷۰۰۰۰ پونڈ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

— فرانسیسی کارنیل ڈیپارٹمنٹ کا بیان ہے کہ اگر لیڈ میں برٹش اور فرانسیسی یورپ اور نسا میں اتحاد سے پیش آئے یہ برس میں گفتگو کے نتیجہ تک فی الحال چوکیوں پر قابض رہیں

— نامہ مشہور ہوا ہے کہ کیبنٹ جاپان نے فیصلہ کیا کہ جاپان کی مالی حالت تا وان چین کی ادائگی کو زیادہ تر دست نہیں دلا سکیگی۔

— ایک دن میں ٹریزوری آف دسٹ منسٹر کے پاس ایک سو سے زیادہ چٹھیاں ٹیرات مانگنے کی غرض سے پہنچی ہیں۔

— کنساس کے ایک فانوزان نے ایسا مسودہ قانون کیا ہے۔ جس کے رو سے ان لوگوں کو سزا ملیگی جو سوسن گاڑیوں۔ ہوٹلوں اور گرجا وغیرہ میں خراٹے لینگے۔

— بعض ڈاکٹروں نے فرانس۔ انگلینڈ اور امریکہ کی عورت کے قد و قامت کا اندازہ لگایا ہے۔ فرانسیسی عورت کا قد ۵ فیٹ ہوتا ہے۔ امریکن کا اس سے ۲ انچ بلند اور برٹن کالمبیا کی لیڈی کا اس سے ۱ انچ بالاتر ہوتا ہے۔

— اوگنڈا میں ناکھائی فساد کے باعث ۲۴ دسمبر تک انفنٹری کے واسطے ۳ ماہ کے لئے فوج طلب کئے گئے ہیں۔

— صوبجات متحدہ امریکہ کا جو جہاز تباہ ہوا ہے اس کے ۲۵۳ آدمی اور ۲ افسر تباہ ہوئے ہیں۔

— گورنمنٹ سپین نے صوبجات متحدہ سے بذریعہ جہاز اس نقصان کی نسبت ہمدردی ظاہر کی ہے جو اس قوم کو آتلانٹے کے طوفان میں گرفتار ہوئے ہیں۔

— مقام سوساجہاں تین انگریز سورش جہاز کے ذریعہ ساحل ٹیونس کے مشرق میں وارد ہے۔

مسلمانو غنیمت سمجھو

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد ان کے

متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بجز اسکے ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی

زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

عجز سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں

قواعد منگا کر ملاحظہ فرمادیں

المشتہر شیخ کمال الدین مختار الصدر و سکرٹری انجمن محمدی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

سر ڈنسکمبل مارٹن ۲۵ مارچ کو سملہ جاتے ہوئے کہتے ہوئے بمبئی صوبہ پنجاب سندھ کے چند ممبر حیدرآباد پہنچے ہوئے ہیں سر ہربرٹ ایکنٹ گورنر جنرل ایجنٹ ہز ایکسی لنسی صاحب جودھپور کے مہمان ہوئے ہیں۔ لفٹنٹ گورنر صاحب سے ملاقات کرنے والوں کی آخری لسٹ کل درج ہوئی ہے۔

سر آنریبل میکڈانل کے دربار گھنٹہ میں ۲۳ بجے اور ساڑھے گیارہ بجے تھے۔

ڈاکٹر اور مسز ڈبلیو ایچ واکین پر بائیسکل پر لیا کی سیاحت کر رہے ہیں اور کئی کتب کے مصنف ہیں اب چند دن میں ہیں اور موسم گرما کشمیر میں بسر کرکے آئندہ موسم سرما میں سیاحت بند ختم کر دینگے۔

مسٹر جسٹس سانت جج ہائیکورٹ کلکتہ ۵ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔ مسٹر اراکھی ان کی جگہ کام کرینگے۔

سالانہ قحط میں پریسیڈنسی مدراس کے جلاہوں سے بعوض کپڑا کے کپڑا تیار کرایا تھا۔ اس میں سے اب ۲ لاکھ روپیہ کا کپڑا وصول کیا گیا ہے کل ۲۰ لاکھ اور آمد بار پر ۱۵ لاکھ تھی۔ کپڑا کی کارخانہ اندور ہینلک کی ایک کمپنی جو مدراس میں کلکتہ میں کام کرتی تھی۔ ۱۵ لاکھ سے زیادہ کپڑا واپس ملی آتی ہے۔ اس کا انتظام کس طرح ہوگا۔

مدراس میں مقدمات خفیفہ کلکتہ کے مقدمات ہر سال ترقی کرتے جاتے ہیں۔ مدراس رہنے کی مالیت کے دعاوی میں زیادہ کچھ ہیں کی تعداد پچھلے سال ۱۱۲۶۸ اور ۱۸۹۹ء میں ۹۶۰۰ تھی۔

مدراس روڈ کلکتہ پر برقی روشنی کا سامان تیار ہوگیا ہے۔ کمپنی کے ساتھ کرنے کا کام ہوا ہے۔

تحصیل گوڑ کھپور کے دیہات میں ۲ سو سکھ اور ۲ سو پنجابی مسلمان آباد کئے جائیں گے۔

سر ہنری ٹھیکر ایسٹر بنگلہ کھنگی دوکھنی ۱۰ مارچ کو رخصت پر جائیں گے۔ اور اس کے بعد سروس سے علیحدہ ہوں گے۔

گرانٹ سیمنٹ کو سوامی سرمد حاندہ پارک سٹریٹ بمبئی پہنچ کر کلکتہ مدراس کو روانہ ہوئے۔

پل کوٹری کا کام نہایت سرعت سے تیار ہو رہا ہے۔ بس کے لائے تیار ہو چکے ہیں اور دسمبر الامکان جلد ختم کو جائینگے۔

سارجنٹ مدراس کے جس نے مدراس کے بعض بلیڈ ڈولپ کے متعلق تحقیقات کی ہیں۔

ہمارا تخمین لکھتا ہے کہ اس وقت ۴ ہزار سائکلٹ کلکتہ میں اور ۲ ہزار بمبئی میں ہیں۔

گورنمنٹ نے ۱۸۹۰ء میں لاٹری تجویزات کے

۳ حصے ۱۱۵۰۰۰ روپیہ منظور کیا ہے۔

لنکا میں ۴ سنگھالی اور ۷ بیل ایک شکل کے کھیت میں ہل جوتتے ہوئے بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔

مظفر الدولہ پولیس کانسٹیبل منظفر نگر کو زیر دفعہ ۲۰۲ تعزیرات ہند اور اشرف علی متعلقہ پولیس برادوں کو ۲-۲ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

شہر بمبئی کا ایک حصہ کلابہ طاعون سے بچا ہوا ہے۔

ہوپ ریسکیو بمبئی کا کا ویکسین ۵ ماہ حال کو منعقد ہوا جس میں گورنر نے طلبا کو مہذب دنیا کا لائق سٹیزن بننے کی ہدایت کی

مسٹر جارس ای۔ ڈی ساحل عرب سے ہند کی طرف رستم کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ تجویز ہند میں ایسی پسند کی گئی ہے کہ کام جلد شروع ہونے میں مطلق شبہ نہیں ہے۔

مسٹر ایچ ڈبلیو چیف انجینر مدراس ریلوے ۱۵ اگست میں ۵۵ برس کی عمر میں سروس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

کرنل ڈیوڈسن کمانڈنگ افسر چترال ہندی میں ہند کو لوٹتے سنہ کے بارہ تمام ملک ایک چیف کمشنر کے ماتحت گورنمنٹ ہند کے زیر اہتمام رہیگا۔

سول سروس کے ممبروں کو اختیار ہوگا کہ نو سال کے بعد اگزکٹو یا جوڈیشل برانچ میں رہیں۔

میونسپلٹی کراچی کو ایک لاکھ روپیہ قرضہ نہیں مل سکا۔

۱۵ اکتوبر کے زلزلوں سے جو نقصان ہوا تھا اُن کی درستی پر چنا گنگ اور کوسیلا ڈویژنوں میں ۲۴۲۶۲ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

۴ روسی ڈاکٹر طاعون کی تحقیقات کے واسطے اس ملک میں آئے ہیں۔

مدراس میں تھوڑے کھیتوں کے بچانے کے واسطے ۵ ہزار روپیہ گورنمنٹ نے آسٹریلیا سے پرندے منگانے کو دیئے گئے

ضلع چمپارن میں ڈھانچہ اور ترہتی نہروں کی کھدائی شروع کی گئی ہے۔ اچھی نہر کا تخمینہ ۴ لاکھ روپیہ کیا گیا ہے۔

سکاری طور پر مشتہر ہوا ہے کہ ریاست حیدرآباد دکن کے ضلع نلدرگ درگھ گیہ میں طاعون دبائی شکل میں پھیل گیا ہے

اخبارات ولایت سے مارکوئس آف ڈلہوزی سابق گورنر جنرل ہند کی صاحبزادی لیڈی سوسن جارجینا وان کے مرنے کی خبر آئی ہے۔ یہ وہی تھیں جنہوں نے مرحوم سکندر کی رخصت لارڈ کوپار گورنر مدراس سے طلاق لے کر سر جن لفٹنٹ کرنل ہرگز کے ساتھ شادی کی تھی۔

لفٹنٹ جے ایل ہیرنگٹن جو شاہ نیلک کے دربار میں برٹش ایجنٹ مقرر ہو کر بھیجے گئے ہیں۔ پہلے عدن میں پولیٹیکل افسر تھے اور ۱۸۹۸ء میں ملٹری ڈیپارٹمنٹ سے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں آگئے تھے۔

عیسائیوں کے نئے عہدنامہ کا اردو ترجمہ جو پہلے اس صدی کے آغاز میں مشنری ہنری مارٹن نے کیا تھا۔ اور اب پھر ۱۸۹۸ء میں بمقام دہلی شروع ہوا ختم ہوگیا ہے۔ یہ برمن حروف میں نستعلیق اور فارسی میں بمقام لاہور چھپوایا جائیگا۔

رنگون کا نیا سولین سزائی جیل گراٹن نو ماہ سے زائد تک بنا ہوئے۔

حال میں ۵ ڈاکٹر و لیڈی ڈاکٹر اور ۵ نرسیں ولایت سے آئی ہیں۔ یہ سب طاعون کے متعلق کام پر لگائی جائینگی۔

۵ آنریری مجسٹریٹ کی رپورٹ بنگال میں بیدار مگہوں کا تخمینہ فی روپیہ پندرہ آنے کیا گیا ہے جسکی تعداد پچھلے سال دس آنے تھی۔

بنگال میں پیداوار روئی کی اوسط فی روپیہ ۱۳ آنہ لگائی گئی ہے۔ پچھلے سال ۱۱ آنہ تھی۔ یہ ۱۴ ضلاع میں ۴ ملین پونڈ ہوگی۔ حالانکہ ۱۸۹۶ء میں یہ ۳ ملین تھی۔

۱۸ اگست بمبئی میں بمبئی کا جوت کول تار سے بگڑا ہوا ہے وہ اب تک درست نہیں ہوا۔ لہذا اس کا سرکاٹ کر ولایت میں دوبارہ تیار کرایا جائیگا۔

اگور مدراس میں ایک بڑھیا کپتان جکسن اور لفٹنٹ بوم کی گاڑی سے ایسی ٹکر کر گری کہ اس حادثہ سے جانبر نہ ہو سکی۔

پچھلے ہفتہ ۲ گھوڑے ہوئے ہیں ۲ انگریزی ۳ دیسی ۲ مرہٹی ۲ فارسی اور ۲ دیسی اور ۱۱ انجر ہیں۔ بمبئی پہنچے۔

پونہ میں جو گورے نے ایک دیسی کو ہلاک اور ۲ کو مجروح کرنے کے جرم میں ماخوذ تھے وہ صاف بری ہوئے۔ اور کلکتہ میں جس مسلمان کی نسبت ایک گورے کے سر میں اینٹ مارنا ہوان کیا گیا تھا اس کو ایک ماہ قید کی سزا ہوئی۔

لٹری نمونے کے سازوں کا محصول معاف کیا گیا ہے۔

۱۱ جنوری کو آسٹریا ہنگری کا جو جہاز رنگون سے پورٹ سعید کو روانہ ہوا تھا۔ جزیرہ میسل کے پاس تباہ ہوا۔

پیٹرک کلیگوری سیکرٹری میرانی ریلیف سوسائٹی کلکتہ کو ۲۵۰۹ روپے خیانت کرنے کے جرم میں ۳ سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔

ریگیمنٹ سیمرل ہیری ۴۰ برس کے ختم ہو جانے پر بمقام کوئٹ کر رنگون جائیں گے۔

پتے تحریک ہو رہی تھی کہ پریسیڈنسی گورنمنٹ میں مسلمان ممبر مقرر کیا جائے۔ مگر اب فیصلہ ہوا ہے کہ چونکہ یہ افسر شہنشاہ کے قائم مقام نہیں ہیں لہذا ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔

بریگیڈیر جنرل سر بنڈن بلڈ کے سی بی کلکتہ سے میرٹھ کو واپس آگئے۔

لندن کی ایک کریم لیفس لیڈی یتیم خانہ سکندرآباد کے واسطے ایک سو پونڈ وصیت کر گئی ہے۔

ماہ جنوری میں بحری و تجارت کلکتہ میں ۲۶ فیصدی کا فائدہ ہوا۔ سال روئی میں نمایاں ترقی تھی۔ صنعتی بھی کثرت سے آئی ۱۴ لاکھ کا مال اور ۱۹ لاکھ کی جانوری آئی۔ کہ تجارت ساحل میں پیاول ۳۰۰۸ ۴۳ ہنڈ ڈوٹ سی ۱۰۰ ۱۰۰ ڈوٹ تک گھٹ گئے۔

پونہ اور بمبئی میں جن لوگوں کو زہریلا کیا گیا ہے وہ سب کا اوے کے اس مرض سے بچے ہوئے ہیں۔

کلکتہ میں بے احتیاطی سے ہیضہ پھیلنے کا ایک مقدمہ کی تحقیقات کے دوران میں کمپنی انسلین کو جس نے بالکل کچھ ۱۰ غلہ کا گھونسا دکھایا تھا دس روپے جرمانہ ہوا۔

کالیداس مکرجی نے اپنے بیٹے کی ہلاکت کی بابت ایسٹ ریلوے سے ۱۲ ہزار روپے کا جو ہرجانہ کا دعویٰ دائر کیا تھا۔ ۱۰ ہزار پر مسٹر جسٹس امیر علی جج سیکرٹ کے اجلاس سے فارغ ہوا۔

دور ہو سکتی ہے" میرے خیال میں تو یہ دونوں باتیں متناقض ہیں۔ عالم رویا میں بشرطیکہ رویائے صادقہ ہو صرف اُن باتوں کا وجود اور عمل نظر آتا ہے جو بعد میں ضرور واقع ہوتی ہیں اور کسی طرح ٹل نہیں سکتیں۔ اور اگر رویا بطور تقدیر متعلق کے ہے جو خیرات و مبرات اور اعمال صالح سے ٹل سکتی ہے تو پھر اس کا رویا میں نظر آنا قرین قیاس نہیں۔ بہرحال اس صورت میں جناب مرزا صاحب اپنے قول کو پابند نہیں کرتے کہ رویا میں ضرور آئیگی یا ضرور نہیں آئیگی۔

ایک اور بات اس اشتہار کی میرے فہم ناقص میں نہیں آئی۔ ایک جگہ تو جناب مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ وبا بندوں کے گناہوں سے توبہ کرنے اور نیکی کی جانب رجوع کرنے سے ٹل سکتی ہے۔ اور دوسری جگہ اسی اشتہار میں لکھتے ہیں کہ انہیں روحانی طریق سے معلوم ہوا ہے کہ وبائی طاعون اور فارش (جرب) کا مادہ ایک ہی ہے۔ اور اس سے آپ نتیجہ نکالتے ہیں کہ چونکہ پارہ کے اجزا اور گندھک کی آمیزش والی چیزوں فارش کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔ وہ طاعون کے لئے بھی مفید ثابت ہونگی۔ اور تعجب نہیں ہوگا کہ فارش کے پیدا ہونے سے طاعون کی کمی ہو جائے۔ بقول اُن کے وہ یہ روحانی قواعد کا ایماء زانہ ہے کہ جس سے مینے فائدہ اٹھایا ہے۔ اگر تجربہ کرنے والے اس امر کی طرف توجہ کریں اور ٹیکا لگانے والوں کی طرح بطور حفظ ماتقدم ایسے ملک کے لوگوں میں جو خطرہ طاعون میں ہوں فارش کی مرض پھیلا دیں تو میرے گمان میں ہے کہ وہ مادہ اس راہ سے تقلیل پا جائے۔ اور طاعون سے امن رہے۔" اب معلوم نہیں کہ قضائے معلق کا شمار مرزا صاحب کا اس روحانی دریافت کے وسیلہ سے طاعون سے امن کرنے کا ہے یا لوگوں کے گناہ سے باز آنے کے ذریعے سے۔ کیونکہ اگر جناب مرزا صاحب کے فارش پھیلانے کی تدبیر سے طاعون سے امن ہو جائے۔ درانحالیکہ لوگ گناہوں سے تائب نہیں ہوئے تو الہام درست نہیں نکلتا۔ اور اگر الہام درست نکلے تو دوسری تدبیر فارش پیدا کرنے کی رائگاں جاتی ہے۔ تدبر۔

قطع نظر اس پیشینگوئی اور الہام کے باقی جو باتیں جناب مرزا صاحب نے اس اعلان میں لکھی ہیں وہ بہت معقول ہیں۔ مثلاً شروع میں آپ گورنمنٹ عالیہ کے طاعون کے انسداد کے انتظام میں اس قدر کوشش اور محنت کرنے کی تعریف کرتے ہیں۔ اور گورنمنٹ کے انسداد طاعون کے انتظام کی نسبت جو لوگ بدگمانی پھیلاتے ہیں اُن کو بُرا کہتے ہیں۔ پھر بصورت مجبوری طاعون کے کسی شہر یا قریہ میں پھیل جانے کی حالت میں سیگریگیشن (گھروں سے علیحدگی) کا جو اصول گورنمنٹ نافذ کرتی ہے اُس کو مرزا صاحب مندرجہ ذیل بہت عمدہ دلیل کے ساتھ جائز قرار دیتے ہیں۔ "لکھتے ہیں" مثلاً ایک گھر میں جب طاعون سے مرنا شروع ہو تو دو تین موتوں کے بعد گھر والوں کو ضرور فکر پڑیگا کہ اس منحوس گھر سے جلد نکلنا چاہیئے۔ اور پھر فرض کرو کہ وہ اس گھر سے نکل کر محلہ کے کسی اور گھر میں آباد ہو گئے اور پھر اس میں بھی یہی آفت دیکھیگے تب ناچار اُن کو اس شہر سے علیحدہ ہونا پڑیگا۔ غرض تو شرعاً بھی نص ہے کہ وبا کے شہر کا آدمی کسی دوسرے شہر میں جا کر آباد ہو۔ یا بہ تبدیل الفاظ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کا قانون بھی یہی ہے دوسرے شہر میں جانے سے روکتا ہے۔ تو اس صورت میں بجز اس تدبیر کے جو گورنمنٹ نے پیش کی ہے کہ اسی شہر کے کسی میدان میں رہ لوگ رکھے جائیں۔ اور کونسی نئی اور عمدہ تدبیر ہو جو ہم بغیر وباء شہ اس خوفناک وقت میں اپنی آزادگی کی حالت میں اختیار کر سکتے ہیں"۔

اس کے سوائے وہ اُن ڈاکٹروں کو جو طاعون کی ڈیوٹی پر لگائے جاتے ہیں ہدایت کرتے ہیں کہ وہ مریضوں اور اُن کے عزیزوں سے نہایت ملائمت اور اخلاق سے پیش آویں۔ یہ واقعی نہایت قیمتی مشورہ ہے۔ اور اگر الہام اور خواب کے ساتھ مشتہر نہ ہوتا تو اور بھی اچھا اثر کرتا"۔

امداد قحط کے کاموں میں نفع

مدراس میں کمشن قحط کے سامنے مسٹر نے خود بتلایا کہ گورنمنٹ مدراس نے حال ہی میں دو لاکھ روپے کا کپڑا فروخت کیا ہے جو اُن جلاہوں نے بنا ہے کہ جن کو قحط کی امداد دی جاتی رہی ہے اور اس کے عوض میں اُن سے کپڑا بنوایا گیا تھا۔ سرکار نے اُنیس کل ۹ لاکھ روپیہ امداد قحط کا خرچ کیا تھا۔ لیکن کپڑا جو اس لاگت سے تیار ہوا ہے وہ ساڑھے سات لاکھ کا ہے۔ تو گویا ڈیڑھ لاکھ روپیہ خالص منافع رہا۔ بعض لوگ تو اسپر صرف تعجب کر کے ہی خاموش ہو جائینگے کہ خیراتی کاموں سے بھی اتنا نفع سرکار کو ہو سکتا ہے! لیکن میں اس کو بات کی جانب ناظرین کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اس ملک کے لوگ نہایت محتاج ہیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ جلاہے کبھی امداد قحط کے کاموں پر نہ آتے۔ کیونکہ اُن کے کام میں اتنا منافع تھا کہ قحط کے نرخوں کا غلہ کھا کے اور کام کرنے کے کام کی مزدوری غلہ کی قیمت سے بڑھ گئی تھی۔ لیکن اُن کی خرچی سے اُن کے پاس اتنا حاشیہ نہیں چھوڑا تھا کہ اپنی مزدوری پر گزارہ کر سکتے"۔

حکام ریلوے کے نقصان کے ذمہ وار نہیں

اپر انڈیا چیمبر آف کامرس کی سال کی رپورٹ میں ایک بڑے دلچسپ معاملے پر تحقیقات درج کی گئی ہے اور وہ سب تجارت پیشہ لوگوں کی دلچسپی کے قابل معلوم ہوتی ہے بجبج سے لکھنؤ کو ایک سوداگر نے جو اپر انڈیا چیمبر آف کامرس کا ممبر اور مجلس تجارت کا ممبر بھی ہے وہ ۳ پیٹیاں گیہوں سن قیل کی روانہ کی تھیں۔ لیکن منزل مقصود تک پہنچتے ایک پیٹی گم ہو گئی۔ اس نے ریلوے حکام سے اس گم شدہ پیٹی کی قیمت کا دعوی کیا۔ اور انہوں نے "رزک بل" کا حوالہ دے کر ایسی ذمہ داری سے انکار کیا۔ یہ معاملہ چیمبر آف کامرس میں پیش ہوا۔ اور وہاں سے قانونی رائے دریافت کرنے کے لئے کلکتہ کے کارخانہ مسز سینڈرسن وکمپنی کو بھیجا گیا۔ انہوں نے رائے دی کہ اگر ریل والے قیمت متدعویہ نہیں دیتے تو وہ حق بجانب ہیں۔ کیونکہ حالات موجودہ میں اگر وہ کسی مال کو سالم یا اس کا کوئی حصہ مالک کے حوالے نہ کریں اور اُن سے ہرجانہ و نقصان کا دعوی کیا جاوے تو وہ رزک نوٹ کے ذریعہ سے چل نہیں سکینگے اور اس ہرجانہ و نقصان کا وہ جواب یہ دینگے کہ حساب راستے میں گم ہو گیا ہے اور گمشدگی کے ثبوت سے دعوی خارج ہو جائیگا اس لئے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان رزک نوٹوں کے ذریعے سے ریل والے ہر قسم کے نقصان سے بری الذمہ ہیں۔ یہاں تک کہ کسی زنانکی دو سو گٹھڑی کپڑے کی بجائے دو پچاس گٹھڑیوں اس کے حوالے کریں یا ساری کی ساری ہی کھو دیں تو اُن سے نقصان کا معاوضہ نہیں لیا جا سکتا۔ اور یہ بڑی بے انصافی کی بات معلوم ہوتی ہے۔ گو ریل والے کہتے ہیں کہ اگر ہماری ذمہ داری رکھنا چاہتے ہو تو کرایہ زیادہ دو۔ مثلاً مثال مندرجہ بالا کی صورت میں ۹ پنج سے لکھنؤ تک آٹھ آنے دس پائی فی من لیے جاتے ہیں بشرطیکہ مالک کے نقصان کی ذمہ داری ہو۔ لیکن ایک روپیہ تیرہ آنے چھ پائی فی من لیا جاتا ہے اگر ریل کی ذمہ داری نقصان کی ہو۔ مگر اس صورت میں تمام ارزاں چیزیں ریل کا کرایہ زیادہ دینے کی صورت میں بڑت نہیں کھائینگی اور یہ بہت بڑی دقت عام لوگوں اور سوداگروں کے لئے ہے"۔

ہنگامہ فساد بلوچستان

وادی کیچ مکران سے آخری خبر یہ ہے کہ کرنل مین قلعہ جار رروک کو برباد کر کے تربت کو واپس لوٹے۔ اور یہاں اُن کی فوج جمع ہوئی۔ یہنی سے اوتھار بردباری اور ذخائر آگے کو جا رہے ہیں۔ کیونکہ ابھی مندوم کے لوگوں کی سرکوبی کرنی باقی ہے۔ خان قلات کی نوجیں قلعہ نصیر آباد کو خالی کر کے کرنل مین سے جا ملینگی۔ یہ قلعہ بھی منہدم کر دیا جاویگا کیونکہ آئندہ اس میں کوئی فوج نہیں رکھی جاویگی۔ بالفعل اوڑ زیادہ مزاحمت کی ان لوگوں سے امید نہیں ہے پچھلی دفعہ کیچ مکران کی سورش کے متعلق لکھا تھا کہ بلوچیوں نے شاید آفریدیوں کی نقل اتاری ہے۔ مگر وہ ہرگز آفریدیوں کی نقل کرنے کے قابل نہیں۔ اخبار پائونیر بلوچیوں کے متعلق لکھتا ہے کہ آفریدی بلوچیوں کی نسبت زیادہ دشمن ہیں۔ اگر وہ بھی وہی جنگی طریق اختیار کرتے جو کہ آفریدی کرتے رہے ہیں۔ اور جبکہ ہماری فوج درہ میں سے گزر رہی ہوتی تو اس کے پہلوؤں اور عقب پر آن پڑتے تو کرنل مین کا کام اب سہل نہ ہوتا جیسا کہ اب ہوا ہے۔ کیونکہ بلوچی درہ کے دائیں بائیں کھڑے رہے اور آسانی سے شکست کھا گئے"۔

آفریدیوں کا ارادہ

گورنمنٹ نے جو ایٹیمیٹم آفریدیوں کو اپنی شرائط منظور کرنے یا اُن سے انکار کرنے کے متعلق دیا ہوا ہے۔ اُس کی میعاد اب بالکل گزر چکی ہے کیونکہ ۲۲ کو عید ہو گئی۔ اور وہ آخری روز میعاد کا تھا۔ اخبار پائونیر لکھتا ہے کہ کہا جاتا ہے بہت سے ملک چاہتے ہیں کہ امن کا بندوبست ہو جائے۔ لیکن ذکا خیلوں میں ابھی تک ایک مضبوط جماعت جنگ کی حامی موجود ہے۔ سر ولیم لاکہارٹ ہر طرح سے کوشش کر رہے ہیں کہ سب قسم کا سامان رسد و ذخائر آگے پہنچ جاوے۔ تاکہ اگر جنگ کرنا قرار پائے تو پھر کام شروع کرنے میں توقف نہ ہو"۔

سلاسل ضمیمہ گشتی میں سلسل کرنے کے اُن کو موقع دے کہ وہ زیادہ تر آزادی سے رعایا کے خیالات کا چربہ اُتار کر اُس کے سامنے پیش کرتے رہیں۔ وہ اُن کو حوصلہ دلائے کہ ایسے اخبارات رعایا کی کسی قسم کی بے چینی یا اضطراب کو گورنمنٹ سے مخفی نہ رکھیں۔ اور وفادار رعایا کی شکایتوں کے ابال کو اندر ہی اندر سنتا ہوا رکھ کر گورنمنٹ کے لئے پولیٹیکل خطرے کی بنیاد قائم نہ ہونے دیں۔

[illegible] کہ ہنسا کی زبانی ہو ہندوستانی [illegible] سرپرستی میں [illegible] نہ رہنے کے قابل ہے اور انسان کو اول ایک آشفتہ سر کی وجہ سے اس [illegible] اٹھتے ہیں [illegible] اگر [illegible] سے کو بند کر دیا جائے تو لامحالہ گورنمنٹ کو اپنے اس فعل کو لابدی حفظ ماتقدم کے نتائج کے برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔" پس کوئی وجہ نہیں کہ جس انقلاب اصول سلطنت کی اب تیاریاں ہو رہی ہیں اُن کو دیکھ کر سر چارلس شکاف اور لارڈ ڈمکا لے کی روحیں اپنی قبروں میں تڑپ نہ ہوگی۔ اور اُن کی صدائیں اُٹھتی ہوں گی کہ کاش کہ وہ اس نازک موقعے پر گورنمنٹ آف انڈیا کے مشیروں میں داخل ہوتے!!! خاکسار محرم علی چشتی

پنجاب میں طاعون اور مرزا صاحب کا اعلان

اللہ رحم کرے پنجاب میں طاعون کے بڑھنے کی خبریں دن بدن کثرت سے سُنائی دیتی ہیں۔ پہلے پہل ضلع جالندھر کے صرف ایک قصبہ کھٹکڑ کلاں میں طاعون کی چند وارداتیں ہوئی تھیں۔ اور حکام کے فوراً توجہ کرنے اور پوری کوشش سے اس کے انسداد میں مشغول ہو جانے سے بہت ترقی نہ کی۔ تاہم کچھ عرصے کے بعد پاس کے ایک اور موضع میں کچھ وارداتیں ہوئیں یہاں تک کہ باوجود پوری کوشش اور تدبیر کے جو انتظام اور حفظ صحت کے متعلق عمل میں لائی جا سکتی تھی وبا کی دست کا حملہ بڑھنے لگا۔ کھٹکڑ کلاں سے چند اور اور خانخانان وغیرہ مواضعات کی طرف بڑھتا رہی کیا۔ اور کچھ عرصے تک انہیں تین چار مواضعات تک طاعون کی وارداتیں محدود رہیں۔ لیکن چند گزشتہ دنوں سے چار و گرد مواضعات میں وبا پھیل گئی ہے۔ ضلع جالندھر جس شہر اور تحصیل قاضیان میں۔ اور ضلع ہوشیار پور میں موضع پرکھوال میں جو میرا سے ایک میل کے فاصلے پر ہے۔ اور سب سے آخر موضع جمیل مرزا جو گڈھ شنکر سے ۴ میل جانب جنوب واقع ہے۔ یہ سب دیہات ان دونوں ضلعوں کے کہ جہاں آجکل وبا خوفناک تیزی سے قبضہ کر رہی ہے۔ موضع کھٹکڑ کلاں سے کہ جہاں وبا پہلے پہل اس صوبے میں نمودار ہوئی تھی صرف چند میل گرد و پیش واقع ہیں۔ موضع کھٹکڑ کلاں خود اب بالکل ویران سے محفوظ ہے۔ اور چند روز میں بھی ۱۵ دسمبر ۱۸۹۶ء کے بعد کوئی واردات وبا کی نہیں ہوئی آخری موضع کے مکانات کی خوب صفائی کرا دی گئی ہے اور دو بات واقع پر چھڑکی گئی ہیں۔ اور اُمید ہے کہ وہ بھی وبا سے محفوظ ہو گیا ہے۔

لیکن جب تک کہ وبا کا میلان باوجود احتیاط اور انسداد کے ترقی کی جانب مائل ہے تب تک اس کے بڑھنے کا اندیشہ کرنا ایک بالکل قدرتی بات ہے۔ اور یہی صورت دیکھ کر گورنمنٹ پنجاب نے اپنی ابتدائی ہدایات انتظام انسداد وبا بجریہ الاجوری شائع کی ہیں۔ اور اس کے بعد ۲۳ جنوری کو صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے میونسپل کمشنروں کو جمع کر کے حدود میونسپلٹی دہلی میں وبا پھیلنے کے بعد جو انتظام عمل میں لایا جاوے گا اس کو مشتہر کیا ہے۔ ان اطلاعات سے اندیشہ دن بدن بڑھ رہا ہے کہ وبا کا پنجاب میں عنقریب پھیل جانا دشوار نہیں بلکہ بالکل قریب قیاس ہوگا۔ ان سب باتوں پر اضافہ یہ ہوا ہے کہ حال میں جناب مرزا غلام احمد صاحب نے قادیان سے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "انہوں نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں۔ اور درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ خوفناک اور چھوٹے قد کے ہیں۔ میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب پھیلنے والی ہے۔" مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ "میرے پر یہ امر مشتبہ رہا کہ اس نے یہ کہا کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض بہت پھیلے گا۔ یا یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلے گا۔ لیکن نہایت درستی اور تردد تھا جو میں نے دیکھا۔ اور مجھ پر اس سے پہلے طاعون کے بارے میں الہام بھی ہوا۔ اور وہ یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ۔ یعنی جب تک دلوں کی وبا معصیت دور نہ ہو تب تک ظاہری وبا بھی دور نہیں ہوگی۔"

غرض مرزا صاحب کو خواب کے ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں مرض طاعون بہت پھیلے گا۔ اور الہام کے ذریعے سے انہیں معلوم ہوا ہے کہ بندوں کے گناہوں اور بدکاریوں کی وجہ سے یہ وبا بطور قہر الٰہی اور سزا کے نازل ہوئی ہے۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ یہ دونوں باتیں بتلانے کے لئے مرزا صاحب ایسے کسی علم ربانی اور پیشگوئیاں کرنے والے شخص کی ہی ضرورت تھی۔ یا معمولی سمجھ کے لوگ بھی صورت حالات کو دیکھ کر یہی دو باتیں کہہ دیتے۔ جیسا کہ اس آرٹیکل کے شروع میں گورنمنٹ پنجاب اور ڈپٹی کمشنر دہلی کی ہدایات انتظام وبا کا ذکر ہو چکا ہے۔ اور اضلاع جالندھر و ہوشیار پور کے بعض مواضعات میں وبا کے ترقی کرنے اور باوجود انسداد کی کوششوں کے بڑھتے چلے جانے کی کیفیت درج کی گئی ہے۔ ان کو دیکھ کر ہر شخص گمان کر سکتا ہے کہ وبا کے پنجاب میں پھیلنے کی غالب اُمید ہے۔ اور چونکہ ہمارا موسم سرما قریب ختم ہو جانے کے ہے۔ اس لئے بمبئی کے گزشتہ سال کے تجربے کے مطابق ممکن ہے کہ امسال وبا کا خاتمہ ہو کر سال آئندہ میں پھر زور کے ساتھ شروع ہو جاوے۔ ایسے ہی خیال مرزا صاحب نے یہ گنجائش رکھی ہے کہ "میرے پر یہ امر مشتبہ رہا ہے کہ اس نے یہ کہا کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض پھیلے گا یا یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلے گا۔"

دوسری بات مرزا صاحب نے یہ فرمائی ہے کہ وبا بندوں کے گناہوں اور بدکاریوں کی سزا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"اور درحقیقت دیکھا جاتا ہے کہ ملک میں بدکاری کثرت سے پھیل گئی ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت ٹھنڈی ہو کر ہوا و ہوس کا ایک طوفان برپا ہو رہا ہے۔ اکثر دلوں سے اللہ جل شانہٗ کا خوف اُٹھ گیا ہے۔ اور دلوں کو ایک معمولی تکلیف سمجھ گیا ہے جو انسانی تدبیروں سے دور ہو سکتی ہے۔ ہر ایک قسم کے گناہ بڑی دلیری سے ہو رہے ہیں اور تو توں کا ہم ذکر نہیں کرتے وہ لوگ جو مسلمان کہلاتے ہیں ان میں سے جو مرد اور مفلس ہیں اکثر ان میں سے چوری اور خیانت اور حرام خوری میں نہایت دلیر پائے جاتے ہیں۔ جھوٹ بولتے ہیں اور کئی قسم کی خبیث اور مکروہ حرکات ان سے سرزد ہوتی ہیں۔ اور درجنیوں کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔ نماز کا تو ذکر کیا کئی کئی دنوں تک غسل بھی نہیں دھوتے اور کپڑے سے بھی صاف نہیں کرتے۔ اور جو لوگ امیر اور رئیس اور نواب یا بڑے بڑے تاجر اور زمیندار اور ٹھیکہ دار اور دولتمند ہیں وہ اکثر عیاشیوں میں مشغول ہیں اور شراب خوری اور زناکاری اور بداخلاقی اور خصوصاً بخل ان کی عادت ہے اور صرف نام کے مسلمان ہیں اور دینی امور میں اور دین کی ہمدردی میں سخت لاپروا پائے جاتے ہیں۔"

یہ عقیدہ مرزا صاحب کا ہی نہیں اور نہ یہ کوئی نئی الہامی بات ہے۔ ہندوستان میں عام طور پر ہندو مسلمان اور خصوصاً مسلمان یہ خیال رکھتے ہیں کہ سب اس قسم کی تکلیفیں اور عذاب بندوں کے شامت اعمال کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ جب نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کیا تھا تو محمد شاہ کے ایک وزیر نے گلے میں شمشیر ڈال کر نادر شاہ کے سامنے یہ شعر پڑھ کر قتل عام بند کرنے کی گزارش کی تھی ؎

دیدۂ عبرت کشا و قدرت حق را ببیں
شامت اعمال ما صورت نادر گرفت

اخبارات میں بیسیوں دفعہ یہی وجہ طاعون کی اس شدت کی لکھی جا چکی ہے۔ اور یہ بات بطور ضرب المثل کے مشہور ہے لیکن ہم ادب کے ساتھ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ کیا ہندوستان میں کوئی خطے یا صوبے مخصوص ہیں کہ جو گناہ اور بدکاری میں دوسروں سے سبقت رکھتے ہیں۔ اگر یہ وجہ نہیں ہے تو وبا کا بعض خطوں پر نزول اور بعض کا اس سے مامون و مصئون رہنا کیا مطلب رکھتا ہے۔ پھر ہندوستان سے کہیں بڑھ کر یورپ کے بعض ملکوں میں زناکاری۔ بدکاری اور انواع و اقسام کے فواحش ہوتے ہیں۔ اور یقیناً اُن ملکوں میں عیاشی کی کوئی حد باقی نہیں رہی۔ لیکن وہ وبائے طاعون سے محفوظ ہیں۔ لیکن اس میں ہندوستان اور چین کے بعض حصص مبتلا ہیں یا رہے ہیں۔

باوجود اس کے کہ جناب مرزا صاحب کو عالم رویا میں پنجاب میں وبا کا وارد ہونا یقینی ہو چکا ہے۔ اور الہام کے ذریعے سے آپ اس کو اہل ہند اور خصوصاً مسلمانوں کی شامت اعمال کا نتیجہ بتلاتے ہیں۔ اسپر بھی آپ فرماتے ہیں کہ "معلوم ہوتا ہے کہ یہ تقدیر معلق ہے۔ اور توبہ اور استغفار اور نیک عمل اور ترک معصیت اور صدقات اور خیرات اور نیک تبدیلی سے

نہ ہو گی۔ آزادی رائے کا چسکا ایک ایسی چیز ہے کہ ؎

چھٹتا نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگا ہوا

اور یہ ایک صحیح بات ہے کہ کسی نعمت کے عطیہ کے بعد اس کا زوال بہت ہی تکلیف دہ اور رنج کا باعث ہوا کرتا ہے۔ اگر ایک صدی تک ہم کو آزادی رائے کی نعمت کا عادی بنا کر اب ہم سے دفعتاً یہ نعمت چھین جائیگی تو لامحالہ ہمارے دل و دماغ پر اس کا ایک ایسا مایوسانہ اثر پڑیگا جو ہماری قوم کو جنون کی حد تک پہنچا دیگا۔ اور جنون کی حالت میں انسان کیا کچھ نہیں کر گزرتا۔ دے کر چھیننے سے تو نہ دینا ہی بہتر تھا۔

رہا یہ الزام کہ دیسی اخبارات نے آزادی کے عطیہ کی قدر نہیں کی۔ اور اس کو بیجا طور پر استعمال کیا۔ سو اس کو بڑھ کر جھوٹا اور ناواجب الزام مینے تمام عمر میں کبھی نہیں سنا۔ مسٹر ٹینیسن کا یہ مقولہ ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ "ہم کبھی امید نہیں کر سکتے کہ کوئی انسان تکمیل کے درجہ تک پہنچا ہوا ہے۔ بلکہ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آیا وہ قابلیت کی طرف قدم بڑھا رہا ہے یا نہیں"۔ پس اسی معیار کو ملحوظ رکھ کر جب ہم دیسی اخبارات کو دیکھتے ہیں تو ہمیں انصافاً کہنا پڑتا ہے کہ دیسی اخبارات نے معتدل طرز تحریر اور اعلیٰ خیالات کے اظہار اور گورنمنٹ اور رعایا کی خیر اندیشی میں اس قدر ترقی کی ہے کہ وہ بہت ہی حیرت انگیز ہے۔ لارڈ ڈفرن جیسے کنزرویٹو خیال وائسرائے کی خدمت میں ۱۸۸۸ء میں جب صنجاب اودھ کے دیسی اخبارات کے ایک میموریل بھیجا گیا تھا تو حضور ممدوح کی طرف سے ان کے سکرٹری نے جو جنیسی اسٹر گنگا پرشاد ایڈیٹر اخبار ہندوستانی و سکرٹری انجمن اخبارات کے نام لکھی تھی۔ اس میں یہ فقرات تھے کہ :-

"لارڈ ڈفرن دیسی اخبارات کے ایک بڑے بھی خواہ دوست ہیں۔ وہ ان کو قوم کی بھلائی اور ترقی کا بڑا ضروری ذریعہ سمجھتے ہیں۔ جس سے گورنمنٹ اور رعایا دونوں کو بڑی مدد مل سکتی ہے۔ حضور ممدوح بہت خود سے دیسی اخبارات کو ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ یہی ایک ٹھیک ذریعہ ہے جس سے کہ دیسیوں کی آزاد عام رائے اور ان کے ہمقوموں کی بحیثیت مجموعی کل خواہشیں اور ضروریات ظاہر ہو سکتی ہیں جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اس ملک میں کس قدر مختلف قومیں آباد ہیں۔ کس قدر مختلف زبانیں ہیں۔ کس قدر مختلف مذہب ہیں۔ اور ان پیچیدہ معاملات پر غور کرتے ہیں جو اس ملک کی حکمرانی سے متعلق ہیں۔ اور ان مختلف قسم کی کارروائیوں پر نظر کرتے ہیں جن سے کارکنوں کو سابقہ پڑتا ہے۔ تو ان تمام امور پر غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کوششیں بے لگا و اور ناجاذب اور ہوشیار اخبارات کی طرف سے ہوتی ہیں وہ فی الحقیقت عام معاملات کی انجام دہی میں سب سے بڑی مدد گورنمنٹ کو دے سکتی ہیں۔ × × × × ہندوستان کے دیسی اخبارات ٹھیک رستہ کی طرف ترقی کر رہے ہیں۔ اور کسی وجہ سے لارڈ ڈفرن نے مجھ سے فرمایا ہے کہ میں جس قدر پُرجوش الفاظ لکھ سکتا ہوں۔ ان میں حضور ممدوح کی پسندیدگی دیسی اخبارات کے اہلی اور نگہ رادوں پر ظاہر کروں"۔

ہم یہ کبھی باور نہیں کر سکتے کہ لارڈ ڈفرن کی یہ تحریر منافقانہ تھی۔ اور نہ یہ خیال کر سکتے ہیں کہ گزشتہ دس سال میں کوئی ایسی بڑی تبدیلی دیسی اخبارات کی طرز تحریر میں ہوئی ہے جس کی وجہ سے کوئی عظیم الشان انقلاب گورنمنٹ کے اصول سلطنت میں کرنے کی ضرورت پیش آگئی ہے۔ مینے اس موقعہ پر "تبدیلی قانون" کے الفاظ استعمال نہیں کئے۔ بلکہ "انقلاب اصول سلطنت" کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور چونکہ اسی سلسلے کے کسی آئندہ نمبر کے مضمون میں اس پر تفصیل سے لکھونگا۔ لہذا چاہتا ہوں کہ ناظرین ان الفاظ کو فراموش نہ فرمائیں۔

سر دست مجھے یہ بتانا ہے کہ دیسی اخبارات کی طرز تحریر میں کوئی ایسی نیت فساد و بغاوت مرکوز نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ان کو بے اعتباری یا بدظنی یا بدگمانی کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ بالفرض اور اگر کسی کی نیت میں فساد بھی ہو تو ان بیچاروں کی موجودہ حیثیت ہرگز ایسی نہیں ہے کہ وہ اپنے ارادوں کو عملی صورت میں لانے کے لئے کوئی تھوڑا سا اسٹیپ بھی لے سکیں۔ دیسی اخبارات میں کسی قدر نمود و بیجا جسارت کی عادت ضرور ہے۔ مگر وہ بیچارے اپنی موجودہ حالت میں ایسی تخمی یا نمود کے لئے کوئی ہیبت ناک چیز نہیں قرار دیکر جا سکتے۔ بلکہ صرف قابل مضحکہ ہی ہو سکتے ہیں۔ ننھی گلہریاں کیا اور پنجہ لڑے گی کیا ؎

آں مگس پر برگ کاہ و بول خر — بیچہ کشتیہاں ہمی افراختہ سر

فی الحال دیسی اخبارات ایسے ہیں جو اپنی ہی دیسی ریاستوں پر نکتہ چینی کرنے یا انگریزی اخبارات کی خبریں نقل کر دینے کے سوا اور کوئی بات اندراج اخبار کے لئے ضروری نہیں سمجھتے۔ اکثر لوکل معاملات پر بھی کوئی نہ کوئی ریمارک شائع ہو جاتے ہیں۔ باقی اللہ اللہ اور خیر صلا۔ بعض اخبارات جو کبھی کبھار کسی پولیٹیکل مضمون پر کچھ لکھتے ہیں۔ تو پہلے گورنمنٹ انگریزی کے فوائد اور احسانات پر لمبا تمہیدی جواب مضمون لکھنے کے بعد کوئی ایک آدھ کالم کسی قسم کی شکایت رعایا کا بھی درج کر لیتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ فی صدی ایک دو اخبارات ایسے بھی ہیں جو رعایا کی تکلیف اور دکھ کو کسی خاص معاملے میں دیکھ کر بے چین بھی ہو جاتے ہیں۔ اور اس بے تابی کی حالت میں کبھی شاذ و نادر ادنیٰ درجہ کی بے اعتدالی بھی کر بیٹھتے ہیں۔ مگر یہ بے اعتدالی صرف اسی قسم کی ہوتی ہے۔ جیسے کہ ماں نے اپنے بیٹے کو ناز و نعم کا عادی کر دیا۔ اب اس کو جو کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو کبھی منت سے کبھی خوشامد سے۔ کبھی پھسلا کر اور کبھی رو کر بھی مانگ لیتا ہے۔ بعض اوقات جب کسی طرح پیش نہ جائے تو درشتی کے ساتھ شیخ چلی کی طرح ماں کو دھمکانے بھی لگتا ہے کہ میں کنوئیں میں ڈوب مرونگا۔ غرضکہ ہر ڈھب سے اپنی بات کو فرزندانہ ناز کے ساتھ منوانے کے درپے ہوتا ہے۔ اگر کوئی ایک آدھ اخبار اس سے بڑھ کر کچھ لکھ بیٹھتا ہے تو اس تحریر کا رتبہ ایشیائی خیال کی دانستہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ جو ایک روٹھا ہوا عاشق معشوق کو زیادہ تر مائل کرنے کے لئے ایک خیالی معشوق کا نقشہ کھینچ کر اپنے اصلی معشوق میں آتش رشک مشتعل کرنی چاہتا ہے۔ اور اس پیرایہ میں معشوق کی کج ادائیوں اور اپنی وفاداری اور حقوق قدیم کا تذکرہ کر کے معشوق کو اپنے حال پر زیادہ مہربان کرنا چاہتا ہے۔ اور خاتمہ پر کہہ دیتا ہے کہ یہ محض خیالی قصے تصنیف کر لئے تھے۔ تاکہ حضور والا کو اپنے حال پر زیادہ ملتفت کیا جائے۔ یہ سب ایشیائی طریقے عرض حال کے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ اس عرض حال یا نازو نیاز اور کرشمہ و انداز کے معنی وہاں کچھ اور ہی اخذ کئے جاتے ہیں۔ حکام کو جو غلط فہمیاں دیسی اخبارات کی نسبت پیدا ہوتی ہیں ان کے اصل وجوہات کسی آئندہ نمبر میں لکھونگا۔ میرا خیال ہے کہ ان وجوہات کی نسبت بہت کم توجہ کی گئی ہے۔

اس نمبر کو میں زیادہ طویل کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن اس امر کا تذکرہ بھی کر دینا چاہتا ہوں کہ پیشتر اس سے کہ دیسی اخبارات کے برخلاف ڈگمگٹ پاس کیا جائے اور پیشتر اس سے کہ قانون بے تمیزی کا طوفان ملک میں برپا کیا جائے ضروری ہے کہ گورنمنٹ اس امر کی تحقیقات کرے کہ اگر بالفرض دیسی اخبارات کی نیت میں فتور ہے تو یا نہیں اس قدر طاقت بھی ہے کہ وہ ملک میں بغاوت برپا کر سکیں؟ اور ان کا کوئی خاص اثر رعایا کے دلوں پر ہے؟ اور بالفرض محال اگر ان کا کوئی اثر رعایا کے دلوں پر ہے تو آیا رعایا ہند میں اب کوئی طاقت بغاوت کی باقی رہ گئی ہے؟ کیا ہندوستانی کے وہم و خیال میں بھی کبھی یہ امر آسکتا ہے کہ ہندوستان کو بھی انگلینڈ کے طوق اطاعت سے آزادی ہو سکتی ہے۔ ہندوستان بیچارے میں اندرونی اور بیرونی تاثیرات نے اب سکت ہی کون سی باقی رکھی ہے ؎

وہ حوصلہ - وہ جوش - وہ ہمت نہیں رہی

وہ ہم نہیں رہے وہ طبیعت نہیں رہی

یہ حکمران قوم کے بعض ممبروں کی اپنی اخلاقی کمزوری یا بدگمانی اور بدظنی ہے کہ وہ ایک مردہ چوہے سے شیر غرّان کی جھپٹ کی توقع رکھتے ہیں۔ اور ایک لاغر گوسفند کو جو صرف کائیں کائیں کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ ایک خونخوار درندہ سمجھ بیٹھے ہیں۔ اور اس کو ایسی زبردست زنجیروں سے جکڑنے کی ضرورت سمجھتے ہیں ؎

مجھ میں کیا رکھا ہے جو دیکھے ہے تو ان کے پاس

بدگماں وہم کی دوا تو نہیں لقمان کے پاس

موجودہ آزادی اخبارات کی وجہ سے دیسی اخبارات پر شکایت کا کچھ حق ہو سکتا ہے تو بعض ان کے اپنے ہی ہموطنوں کو۔ جن پر بعض اوقات ناواجب نکتہ چینیاں اخبارات کر بیٹھتے ہیں۔ گورنمنٹ جس پر جائز نکتہ چینی کا بھی کوئی موقع کم ہی آتا ہے۔ کونسا استحقاق شکایت کا دیسی اخبارات پر ہے؟ گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ دیسی اخبارات کو [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۹۸ء

ہندوستانی اخبارات کی آزادی کا خون

اور

اُس پر چند آزادانہ ریمارک

نمبر اوّل

(ایڈیٹوریل کمنٹ)

آج ہم اپنی پریشانی خاطر اُن سے
کہنے جاتے تو ہیں پر دیکھئے کیا کہتے ہیں

پنجاب میں ایک مشہور میلہ قدموں کا ہوا کرتا ہے جس میں ڈھول بجائے جاتے ہیں اور اُن کی آواز پر اکثر دہقان اور اُن کی عورتیں ایک قسم کا رقص کرتی ہیں۔ جس کو پنجابی اصطلاح میں چھمنیاں پانا کہتے ہیں۔ ایک بڑا مشہور پنجابی قصہ مشہور ہے کہ ایک بڑھیا عورت ہمیشہ اِس میلے میں شریک ہو کر چھمنیاں ڈالا کرتی تھی۔ جسپر بعض تماشائی مسخرے اُڑایا کرتے تھے۔ اِس بڑھیا کے بیٹے جب جوان ہوئے تو اُنہوں نے اپنی والدہ کو اِس حرکت سے روکنا چاہا اور سخت پابندی کی کہ وہ اِس میلے میں شریک ہی نہ ہو۔ تاکہ اِس طرح سے یہ جگ ہنسائی رُک جائے۔ میلہ کے دن قریب آ گئے۔ اور بڑھیا نے سخت اصرار کیا کہ میں چھمنیاں نہیں ڈالونگی۔ لیکن میلہ میں شمولیت کی اجازت مجھے دیجائے۔ فرضکہ بیٹوں نے بڑھیا سے سخت عہد و پیمان اِس امر کے لئے کہ وہ میلہ میں چھمنیاں نہیں ڈالیگی۔ اور اِس شرط پر وہ اپنی والدہ کو میلہ میں لے گئے۔ بڑھیا کے بیٹے کچھ دیر تک میلہ میں سیر و تفریح کے لئے چلے گئے اور بڑھیا کو بستر پر بٹھا گئے جب واپس آئے تو والدہ ماجدہ کو اُس جگہ موجود نہ پایا۔ تلاش کرتے ہوئے پہنچے تو دیکھا کہ ڈھول بج رہا ہے اور والدہ صاحبہ بڑے ذوق و شوق کے ساتھ حسب معمول چھمنیاں ڈال رہی ہیں۔ وہ سخت ناراض ہوئے۔ اور جب بڑھیا کو زیادہ ملامت کرنے لگے تو اُس نے کہا کہ۔ "بیٹا۔ تم اس قدر غصہ کیوں ہوتے ہو۔ میں ایمان سے کہتی ہوں کہ گھر سے یہی ارادہ کر کے چلی تھی کہ یہ حرکت نہیں کرونگی۔ مگر جب ڈھول کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ تو بے اختیار میرا دل چھمنیاں ڈالنے پر مجبور ہو گیا۔ اور بالکل مدہوش اور از خود رفتہ ہو کر اِس فعل میں مصروف ہو گئی"۔

اِس قصہ کے بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ اخبار نویسی اور مضمون نگاری کی دُھت بھی کچھ اُسی بڑھیا کی چھمنیاں ڈالنے کی دُھت سے کم نہیں ہے۔ عرصے سے رفیق ہند کو بند کر دیا۔ اور ملک کی حالت دیکھ کر کئی دفعہ ارادہ کر لیا کہ اخبارات میں کچھ نہ لکھوں۔ "آپ ہی راہ عنایت اپنا پرچہ مفت ارسال فرمائیے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے صاحبان اخبارات بلا قیمت اپنے اپنے اخبارات کے پرچے باقاعدہ ارسال فرماتے ہیں سب کی درخواست یہی ہوتی ہے کہ کبھی کبھی کوئی مضمون لکھ کر بھیجدیا کروں۔ مگر جس طرح آپ کی خدمت میں معذوری معذرت پیش کر دیا کرتا ہوں۔ اسی طرح سب سے صاف کہتا ہوں کہ اب مجھے ان دھندوں سے معاف رکھا جائے۔ تاہم جو پرچہ ہائے اخبار میرے پاس آتے ہیں اُن کو دیکھ کر کبھی کبھی طبیعت پر وہی طلسماتی اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ جو اُس بڑھیا پر ڈھول کی آواز سے ہوا کرتا تھا۔ اور جذبہ طبیعت سے مجبور ہو کر چھمنیاں ڈالنے پر آمادہ ہو جاتا ہوں۔ غرضکہ یہ بھی ایک قسم کی دھت یا میلیا ہے جس کا علاج آج تک کسی میڈیکل کتاب میں نظر سے نہیں گزرا۔

آجکل دیکھتا ہوں کہ اخبارات کی آزادی روکنے کے لئے ایک سخت مہلک اسودہ قانون پیش ہے۔ اور یہ بھی دیکھتا ہوں کہ دیسی اخبارات میں کچھ دبی دبائی آواز سے گلہ جیسی کی صدائیں نکلتی رہتی ہیں۔ چونکہ میری فطرت کا سب سے زیادہ قیمتی حصہ اخبار نویسی کی نذر ہو گیا۔ اِس لئے اِس کام کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ اور گو جانتا ہوں کہ میری تحریروں سے کوئی جوہر برابر فرق بھی گورنمنٹ کی پالیسی میں نہیں آ سکتا۔ اور اس بارے میں میری مثال بھی اُس مکھی سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ جو بقول لقمان حکیم کے ایک گاڑی کے دھرے پر بیٹھی ہوئی فخریہ کہتی ہے کہ "اوہو! میں کتنی گرد اُڑاتی ہوں"۔ لیکن تاہم اِس موقعے پر خاموش نہیں رہ سکتا۔ اور خواہ لیجسلیٹو کونسل کے کیوان منزل قلعہ خوابگاہ میں کوئی شنوائی میری تحریرات کی نہ ہو۔ لیکن اپنی طرف سے کمند استغاثہ ڈالنے میں قاصر رہنا نہیں چاہتا ؎

کنگرہ وصل اگرچہ بلند است نالۂ شبگیر را آنجا رسیدن دہم

میں سچائی کے ساتھ عرض کئے دیتا ہوں کہ اِس مضمون کے شروع کرنے کے لئے گو مجھے دیسی اخبارات کی ہمدردی اور جذبہ محبت ملکی نے اُبھارا۔ مگر اسی کے ساتھ مجھ کو گورنمنٹ برطانیہ کے ساتھ دلی وفاداری اور صادقانہ محبت کے جوش نے بھی مجبور کیا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بحالات موجودہ ایسی ہن پسند۔ روشن خیال اور مفید گورنمنٹ ہم کو نہیں مل سکتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ بقول لارڈ ڈفرن ہم اپنی خود غرضی کی وجہ سے گورنمنٹ کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ اور اس کے استحکام کے آرزومند ہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ کسی گورنمنٹ کے ایسے استحکام کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں کہ رعایا کو اپنے سچے خیالات آزادی سے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔ کوئی ضرورت خفیہ پولیس اور جاسوسوں کی نہ رہے۔ بلکہ ایسے وسائل مہیا کئے جائیں کہ خود بخود رعایا کا کوئی فیلنگ اور کوئی جذبہ اور کوئی ارادہ اور کوئی خیال حکام وقت سے مخفی نہ رہ سکے۔ یہی اصول تھا جسپر نامور انگریز پولیٹیشنوں مثلاً لارڈ میکالی اور سر چارلس مٹکاف وغیرہ صاحبان نے اِس ملک میں آزاد پریس کی بنیاد قائم کی۔ اور اس کو مستحکم کرنے پر زور دیا۔ لارڈ مکلے کا یہ مقولہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے کہ "چھاپہ کی آزادی کو جائز رکھنا ایک وفادار گورنمنٹ کا کام ہے۔ اور اُس کا برقرار رکھنا ایک آزاد رعایا کا کام ہے"۔ ملٹن نے آزادی کی تعریف اِن الفاظ میں کی ہے کہ "اپنی سمجھ کے موافق سمجھنا۔ اور اپنی مرضی کے مطابق کہنا اور بدون کسی دباؤ کے حجت پیش کرنا یہی آزادی کی تعریف ہے"۔ اور ایک انگریز مدبر کا یہ مقولہ بہت ہی صحیح ہے کہ "کسی شخص کی آزاد رائے کو روکنا۔ گویا ایک بندۂ خدا کا خون کر دینا ہے"۔

لارڈ لٹن جیسے روشن آزادی اخبارات ہند نے بھی اخبار مشہ ۱۸ء والی تواریخی سپیچ میں یہ قابل قدر فقرات فرمائے تھے کہ:۔

"جس زمانے میں پہلے پہل ٹائپ کے چھاپے کی کل نکلی تو ایک عیسائی درویش نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ اگر اس خوفناک ایجاد کا کافی انسداد نہ کیا جائیگا تو اس کے باعث ہر ایک بادشاہ کی قوت بہت جلد جاتی رہیگی کیونکہ اس کل کا یہ قول تھا کہ ٹائپ بنانے کے واسطے اس قدر سیسہ درکار ہوگا کہ گولیوں کے بنانے کے واسطے کچھ باقی نہ رہیگا۔ ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ یہ پیشگوئی کبھی پوری ثابت نہیں ہوئی۔ سلطنتوں کو اب بھی گولیاں بنانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اُن کو اب بھی گولیاں بنانے کے لئے کافی سیسہ مل جاتا ہے۔ مگر جس قسم کی حکومت کی سرکار انگریزی نہایت خواہشمند ہے اُس کے قائم رکھنے کے لئے چھاپہ بالکل ایسا ہی زبردست آلہ ہے جیسے کہ توپ ہے"۔

مجھے ایک ظریف دوست کا مقولہ یاد ہے جنہوں نے فرمایا تھا کہ "پریس انگریزی لفظ ہے جس کے معنی دبانے کے ہیں۔ یعنی جو شخص زیادتی یا ظلم کرے پریس اُس کو دبا دیتا ہے"۔ یہی وجہ ہے کہ انگلستان کے مشہور فصیح و بلیغ پارلیمنٹ مسٹر شیرڈن نے ایک موقعہ پر انگریزی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"میرے اہل وطن کے لئے بیشک ایک سخت بگڑا ہوا ہوس آف لارڈز مقرر کر دو۔ اُن کے لئے ایک رشوت خوار ہوس آف کامنز بھی مقرر کر دو۔ اُن کے لئے ایک ظالم شہزادہ بھی مقرر کر دو۔ اُن کے لئے کمینہ عدالتیں بھی مقرر کر دو لیکن ہمیں ایک آزاد پریس کی ضرورت ہے۔ اور ایسے آزاد پریس کی موجودگی میں میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ تمام خرابیاں مل کر بھی ایک بال برابر بھی انگلستان کی آزادی نہ چھین سکینگی"۔

مسٹر شیرڈن کی طرح اب میں بھی بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ کے ارکین کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ "آپ جانتے جس جس سختی اور تشدد کا مستحق ہندوستان کو سمجھیں۔ اُن تمام سختیوں کو دفعتاً نازل فرما دیں۔ مگر خدا کے واسطے ہمارے پریس کی آزادی کو ہم سے چھیننے کی کوشش نہ فرمائیں۔ اور میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر آزادی مطبع پورے طور پر عطا ہو جائے تو وہ سختیاں ایک جبریہ نقصان بھی ہم کو نہ پہنچا سکینگی۔ اور ہماری کسی دوامی تکلیف کا باعث

حفظِ صحت

طالبان حفظ صحت کے لئے اطلاع ضروری

[حفظ صحت کا کالم ۱۹۰۲ء سے پیسہ اخبار میں جاری ہے اور اس میں ہزاروں نہایت مفید اور مجرب نسخہ جات تک چھپ چکے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء و ۱۹۰۴ء و ۱۹۰۵ء میں جس قدر نسخے پیسہ اخبار کے اس کالم میں چھپ چکے ہیں وہ بغرض آئندہ یکجا ہونے کے ضخیم کتاب کی صورت میں چھپائے گئے ہیں کہ جس کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے۔ اب بہت سے احباب ناظرین پیسہ اخبار سے روزانہ بھر انہیں امراض کا علاج دریافت کرتے رہتے ہیں کہ جن کے کئی کئی علاج پیسہ اخبار میں درج ہو چکے ہیں اور وہ کتاب حفظ صحت میں موجود ہیں۔ اس لئے بار بار انہیں باتوں کا درج کرنا اخبار میں بیفائدہ سمجھ کر ایسے استفسار روزی میں پھینک دیئے جاتے ہیں ایسے ناظرین کو "حفظ صحت" جو چار سال کے نسخوں کا مجموعہ ہے اس دفتر سے منگوا کر پڑھ لینا چاہیئے۔ اگر ان کی غرض پوری نہ ہو تو پھر اپنا استفسار حفظ صحت کے کالم کے لئے بھیجیں۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار]

استفسار

۲۴۔ مجہول الاسم مرض۔ میری ہمشیرہ کو ایک سال ہوا کہ اور گردن پر خارش ہو کر دانوں کی قسم کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوئیں۔ کھرچ سنوا کر کرنے سے پانی سا نمودار ہوتا ہے۔ دھندی سمجھ کر اس کے علاج کئی کئی سو روپیہ خرچ کئے۔ بلکہ سو جات پیسہ اخبار بھی استعمال کئے۔ گرد و نواح خارش کرتا کرتا تمام سر سے پاؤں اور پیشانی حتی کہ دو ہفتوں تک نمودار ہو گیا۔ ملاحظہ کے وقت بیچینی اور دل گھٹتا ہے۔ مرض معلوم نہیں ہوتا۔ تجویز نسخہ جات۔ دادے بھی علاج کئے گئے۔ فائدہ ندارد۔ سر کے بالوں میں بہت کھجلی رہتی ہے (دستخط) (از جلال آباد۔ امرتسر)

۲۵۔ مجہول۔ کیا دمہ کا علاج ہے۔ ایک دیکھی عرصہ ۹ سال سے بعارضہ دمہ مبتلا ہے جس سے نہایت ضعیف و پچیلی رہتی ہے علاج کرتے کرتے تھک گیا پر آرام نہیں ہوا۔ بوقت زور خاصہ غذا ارادہ قے باہر نکل آتی ہے۔ آج ضعف نہیں ہوتا۔ بعض وقت براہ بلغم خون بھی آجاتا ہے۔ عمر ۳۰ سال ہے کوئی صاحب مجرب علاج بتا دیں۔ (۱۳۰۹)

علاج

۱۵ جریان۔ (جواب مستفسرہ ۱۔ گری مکھانڈ ۱ تولہ ۲ تولہ ثقلب مصری ۱ تولہ۔ بیدانوں کی گری ۱ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر لائیں۔ اور علی الصباح ایک چھٹانک گھی میں ملا کر کھائیں۔ سو تولہ دودھ اگر گائے کا دودھ مل جائے تو بہتر ہے روزانہ بھینس کا دودھ گرم گرم پی کر سو رہیں۔ ۲۱ روز میں تکلیف جاتی رہے گی۔ تیل اور گرم چیز سے پرہیز کریں مباشرت سے بہت بچیں۔ اگر دودھ ہضم نہ ہو یا نزلہ کی شکایت ہو تو دودھ میں ملٹھہ و بالشہ رائی ڈال کر گرم گرم پی لیں۔ بہت فائدہ کریگا۔

دیگر۔ کم از کم چھ گلاس گرم پانی میں نمک لاہوری پیس کر ڈالیں۔ اور ہر دفعہ پانی سے غسل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں رفع ہو جائینگی علاوہ ازیں زعفران کو وجہ بھی استعمال کرائیں۔ فائدہ کلی حاصل ہوگا۔ (سید ظہیر احمد ٹرانسپورٹ ایجنٹ از انبالہ)

گمنام و نشان عزیز

۱۴۔ ایک بزرگ صاحب کمال سن قریب ۹۰ سال کا سن (ضلع گالیوں) کی سی بابت خلیق۔ حکیم حاذق رشک اسطاطالیس ہیں۔ علاج خطہ میں طبیب تھے۔ استفتا کے ساتھ طبابت پیشہ تھا نام حضرت کا جناب حکیم سید اللہ صاحب مولوی تھا۔ ۵ سال سے متفقود الخبر ہیں۔ بہت تلاش کی مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ شاگرد اور فرزند اگر اطلاع ہیں ہوں۔ اگر دریافت ہو جائے تو میں وہاں جا کر ملوں۔ (حکیم خاں بہادر ناظم کمپنی)

عام

سوال

۲۰۔ مسافر۔ اگر کوئی شخص لاہور سے کلکتہ تک پہنچنے میں کیا خرچ ہوگا۔ جبکہ بمبئی شہر سے روانہ ہوں اور انٹر کلاس میں جہاز سے اتر کر گھوڑا گاڑی میں جائیں اور خرچ کیا پڑتا ہے اور کتنے دن میں کلکتہ پہنچ جاتے ہیں۔ سوائے لاہور کے خان صاحب حسین بخش کے اور کون کون ایجنٹ مسافر اوگمنڈا ریلوے کے ہندوستان میں ہیں مفصل جواب مہربانی فرما کر تحریر فرمائیے۔ (راقم۔ مسیں ایم)

۲۱۔ حضور قیصرہ ہند کی خدمت میں عرضی۔ اگر کوئی شخص کوئی عرضی جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دامت اقبالہا کے حضور میں جو کہ کسی کی شکایت کے متعلق بند گی گزرانا چاہے۔ تو کس کے توسل یا کس پتہ سے اور کس زبان میں بھیج سکتا ہے۔ جو صاحب واقف ہوں مطلع فرماویں۔ (زمیندار پیسہ اخبار عبرت اشرفی)

[آپ انگریزی میں فل سلیپ کا فدیہ عرضی لکھوا کر بوساطت اپنے صوبہ کے لفٹنٹ گورنر یا گورنر کے بھیجدیں۔ امید ہے کہ پہنچ جاوے گی۔ ایڈیٹر]

۲۲۔ اردو ٹائپ۔ اردو چھاپے کا ٹائپ در کار ہے ہندوستان میں کہاں تیار ہوتا ہے۔ کس کارخانے سے طلب کیا جائے۔ اس کی مفصل کیفیت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اور یہ بھی اطلاع ضروری ہے کہ ٹائپ مذکور ساخت و ولایت کس مقام سے طلب کیا جاتا ہے۔ اور یہ فارسی خط کا ہوگا یا عربی کا۔ نیز اس کی قیمت کی حالت کیا ہے۔ کوئی صاحب مطلع فرما کر شکریہ کریں۔ (باقر حسین خریدار ۱۳۰۹)

جواب

۱۴۔ سلاجیت (جواب سوال ۱۴۰۰ پیسہ اخبار ۴ ستمبر ۱۹۰۷ء) سلاجیت اصلی نہایت عمدہ ہو کہ تبت کے پہاڑ سے دستیاب ہوتی ہے اور سرکار نیپال کی عملداری میں یہاں نیپال میں ملتی ہے۔ لا صاف کی ہوتی جس میں پتھر اور مٹی ملی رہتی ہے۔ پانچ روپے تولہ ملتی ہے اور کبھی ایک دو روپے زیادہ بھی ہو جاتی ہے اور صاف کی ہوتی اصلی جس میں کسی قسم کی آمیزش باقی نہیں رہتی ۲ سو روپے سیر یعنی ۵ بھری ملتی ہے۔ لیکن صاف سلاجیت ہر شخص کو ملنا مشکل ہے کیونکہ اس کے لئے پیشگی روپیہ دے کر بندوبست کیا جاتا ہے۔ میں کہ سکتا ہوں کہ یہ سلاجیت جو نیپال میں ملتی ہے اصلی اور عمدہ ہے (حکیم محمد کامل ملازم سرکار نیپال)

ترانۂ معرفت و شعر و سخن

(آنکھوں سے لگانے کے لائق)

کلیمی گنج حکمت رازِ زندان آگہی ہے — گدا کو اسکے کوچہ کی نوید بادشاہی ہے
ہر اک ذرہ کو اسکے رتبہ خورشید جاہی ہے — جہاں میں کوہ شاہاں منصب عالم پناہی ہے
ہو مشہور شاہی قل ہو اللہ احد اسکی — چلے توحید کا سکہ ازل سے تا ابد اسکی

بنایا اپنے ہوئے باپ اور ماں کو آدم نے — نکالا جنت آدم سے ہر حوا نے
کیا بے باپ پیدا عیسیٰ ابن مریم کو — کیا ہوا ماں سے بولا ہر نبی نے
غرض ہر طرح سے نادر ہو وہ سب سے نرالا ہے — کمال قدرت صانع ہویدا ہے زمانے پر

لگایا تو نے فیض نا صفا کا تار و محکم — کہ جو کچھ سنتے ہیں تو وہ بھی کہتے ہیں
خبر بھیجی ہے تو نے برق سے تجھ پر اثر رکھا — جو تو نے برق تقاطیس
لگا ہوں سے تجھ تک برق رشتہ جاں کا — تراسلیگرام نفس ہو دل سینہ میں انساں کا

جہاں میں کون خاکی ہو خاکہ تیری عظمت کا — نمونہ خاک پر پانی ہے تیری سحر قدرت کا
ہوا پانی پہ نکلے تھا تیری قدرت کا — ہوا پر آگ کا عنصر نمونہ لاکھ قدرت کا
تری ترکیب سے سو ضابطوں مرکب ہیں — کہ انسے جلوہ گر عالم میں اجسام و کرب ہیں

نظر آتا نہیں کچھ بیچ میں پردہ ہے — تصرف خالق مطلق ہیں تیرے آڑے ہیں
ترا نور صفا جلوہ گر ہے آنکھ کے تل میں — ترا جلوہ ہے ہر ذرہ میں ہر ذرات ہیں
ہر اک جانور ذات پاک تیرا جلوہ گر دیکھا — صفات کاملہ کا تیری ہر ذرہ میں محضر دیکھا

دکھایا تو نے ابراہیم کو کیا کیا منظر — کہیں ان میں چمکا نور تیرا صورت کہیں
کیا جلوے تیرے طور پر ہوئی کو عرش کبیر — شہادت کربلا والوں کی لکھی ہے سر
شہید ناز کتنے تو نے ہیں کتنے — قتیل عشوہ کتنے دلربا ناز میں کتنے

زمانے سو گئے پر زیں تیری بزماں تیرا — فلک تیرے فلک تیرا بشر تیرے جہاں تیرا
سمک سے تا سماء صانع کون و مکاں تیرا — سریر عرش تیرا فرش تیرا آسماں تیرا
ابد ہو تا ازل تو ہے ازل ہو تا ابد تو ہے — خدایا تا خدا ہیں لم یزل مدت تو ہو صمد تو ہے

زمیں کو تو نے مٹی سے بنایا اور کیا پہاڑوں سے — کیا پھل نہر کی وادی
عطا کی تو نے ان کو خلقت سنگ کی خاطر — کیا ان کو پانی آگ سے آفتدری صنعت
بجھایا آگ کو پانی سے یہ ترکیب تیری ہے

ہوا پانی پہ ہے موج یہ ترتیب تیری ہے — زمین پانی ہے پانی زیں پر تیری قدرت ہو
صفت پانی میں ہیں گہر تیری صنعت ہو — گہر کو آبدی تو نے تری صنعت کی قیمت ہو
ہوا بطن صدف میں قطرہ موتی تیری قدرت ہو

کسی جا سنگ میں شعلہ زن ہے تری تیرے
کہیں ہے آگ پانی ہو ا تیرے عنصر میں

سبب کا تو مسبب ہے معلول کی علت — موثر میں اثر ہے اور استدلال میں
صفات کاملہ سب تیری ظاہر ہے تری فطرت — اسی فطرت سے کیمی ہو عالم ہیں
پھر اسپر بھی بہت سے سلسلے ایسے رہے باقی

(تحفہ محمدیہ) کہ آپ دسترس اپنا نہیں کی ہاکھ ہاتھ

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۸ | یوم شنبہ ۲۶ فروری ۱۸۹۸ء مطابق ۱۴ شوال ۱۳۱۵ ہجری موافق ۹ پھاگن ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

وقیعت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

تجارت درآمد و برآمد پنجاب:- جولائی۔ اگست اور ستمبر ۱۸۹۷ء میں پنجاب میں درآمد و برآمد مال حسب ذیل تھی:-

کل گیہوں پنجاب میں ۷۷۸۸۴ من آئی۔ جس میں سے ۴۹۲۹۹ من ممالک مغربی و شمالی و اودھ سے تھی اور ۲۱۹۷۸ من سندھ سے باہر گئی۔ جس میں سے ۲۶۳۴۱۷ من کراچی سے یورپ کو برآمد ہوئی۔ ۶۲۴۷ من یعنی سندھ سے ۱۳۸۴۲ من تھی۔ اور ۲۲۹۵ من سندھ اور صوبجات مغربی و شمالی کو بھیجی گئی۔ اور ۴۸۰۷۸ من چاول یعنی ۴۳۹۴ من کلکتہ سے اور ۳۱۷۲ من سندھ سے آئے اور کل ۴۰۴۵ من یعنی ۲۴۸۰ من راجپوتانہ اور وسط ہند کو۔ اور ۴۹۲۹ ممالک مغربی و شمالی کو بھیجے گئے۔ نخود اور دال ۴۰۴۶۶ من آئی جن میں سے ۴۰۴۷ من صوبجات مغربی و شمالی سے تھی۔ اور ۳۵۶۶۵ من باہر بھیجی گئی تھی۔ جن میں سے ۲۰۰۱۹ من صوبجات مغربی و شمالی اور اودھ کو گئے۔ خام روئی آمد ۵۰۳۲ من۔ یعنی ۲۲۰۸ من بمبئی سے ۱۲۴۲ من صوبجات مغربی و شمالی سے آئی۔ برآمد ۶۵۷۵ من یعنی ۶۲۹۶ من ممالک مغربی و شمالی و اودھ کو ۷۷۰۸ من اور ۴۸۰۸ من بندرگاہ بمبئی اور کراچی کو روانہ کی گئی۔ دستکاری کی ہولی کروئی:- سوت ۱۲۵۴۲ من یورپ سے آیا جس میں سے ۱۰۳۶۱ من بندرگاہ کراچی کی راہ سوتھا صرف ۵۰۱ من باہر بھیجا گیا۔ جس میں سے ۴۲۷ من صوبجات مغربی و شمالی اور اودھ کو گیا۔ ہندوستانی سوت ۴۷۱۷ من جس میں سے ۲۷۲۴ من کراچی سے تھا۔ اور ۱۳۶۲۶ یعنی ۸۴۰۵ من بنگال اور ممالک مغربی و شمالی کو اور ۱۰۰۱ من بندرگاہ کلکتہ کو گیا۔ سوتی پارچہ یورپین ۸۹۶۵ من۔ ۱۸۱۰۹ من ۵۵۰۹ من اور ۲۱۳۳ من بندرگاہ بمبئی اور کلکتہ سے آیا۔ کل باہر جانے والے مال کی مقدار ۱۰۱۳۲ تھی جس میں سے ۷۱۶۲ من ممالک مغربی و شمالی کو۔ اور ۱۴۴۴۳ راجپوتانہ اور وسطی صوبجات کو تھی۔ پارچہ ۲۷۳ من صوبجات مغربی و شمالی سے۔ ۵۰۷۲ من ۲۱۷۵ من سے۔ ۲۲۱۲۴۔ اور ۵۸۵۰ من کراچی اور بمبئی سے آیا اور ۴۱۱۰ من یعنی ۱۲۰۳۸ من سندھ کو۔ ۴۸۲۱ من ممالک مغربی و شمالی کو ۱۲۷۳۷ من مدراس۔ بمبئی۔ کراچی اور کلکتہ کو گیا۔ اون ۱۰۶۷ من یعنی ۴۹۹ من صوبجات مغربی و شمالی اور راجپوتانہ اور وسط ہند اور ۴۲۷ من کلکتہ سے آئی سادر ۲۰۰۴ من یعنی ۲۶۹۲ من ممالک مغربی و شمالی کو اور ۲۰۸۴ ۱۷۱۹ من بمبئی اور کراچی کو گئی۔ (باقی وارد)

مذاق

مستفسر:- "کیا تم نے اس قاتل کو گرفتار کر لیا ہے؟"

خفیہ پولیس کا سپاہی:- "نہیں۔ لیکن ہم نے اس قدر اس کا قافیہ تنگ کر دیا ہے کہ وہ کہیں بھی ہمارے گروہ پیش شکل دکھلانے کا حوصلہ نہیں کر سکتا"۔

مجسٹریٹ:- "تم اقبال کرتے ہو کہ تم مستغیثہ کے مکان میں دو بجے رات کے دروازے سے داخل ہوئے تھے؟"

قیدی:- "جی حضور"۔

مجسٹریٹ:- "تمہارا رات کے اس وقت وہاں کیا کام تھا؟"

قیدی:- "میں نے سمجھا تھا کہ میرا اپنا گھر ہے"۔

مجسٹریٹ:- "جب یہ لیڈی تمہارے پاس آئی۔ تب تم کیوں کھڑکی سے کود کر حوض میں جا پھسے؟"

قیدی:- "میں سمجھا تھا کہ میری بیوی ہے"۔

جانی:- "ڈاکٹر صاحب مجھے آپ کو ملنے سے بہت مسرت ہوئی ہے۔ فرمائیے۔ اس دن آپ نے کیسا عمدہ اوپریشن کیا تھا جس کا آپ ذکر کرتے تھے"۔

ڈاکٹر:- "ایسا کہ بار بار شائد۔ یہ میرے بہترین کارناموں میں سے تھا"۔

جانی:- "تو مریض نے اس کو کس طرح برداشت کیا"۔

ڈاکٹر:- "وہ تو اسی روز مر گیا تھا"۔

اشتہار دینے والا:- "میں چاہتا ہوں کہ میرا اشتہار کسی ایسی نمودار جگہ پر درج ہو۔ جہاں بلاشبہ لوگوں کی نظر پڑے"۔

ایڈیٹر:- "بہت خوب۔ میں اس کو ایڈیٹوریل کے پاس شائع کروں گا"۔

اشتہار دینے والا:- "ہرگز نہیں۔ اس کو فٹ بال کی خبروں کے پاس جگہ دیجئے"۔

جب ایک لیڈی اپنے خاوند کے ساتھ دنگہ کرنے کے بعد یہ کہہ چکی تھی کہ اب میں اپنے آپ کو بیوہ سمجھوں گی تو ایک آرٹسٹ میں جو پاس کھڑا تھا معاً کہنے لگا:-

"مجھے اس بیچاری بیوہ کے ساتھ سخت ہمدردی ہے۔ اس لئے میں جب تک زندہ ہوں۔ حتی المقدور اس کی خبر رکھوں گا"۔

عجیب عجیب باتیں

قیمتی ٹیلیگرام:- ۱۸۹۰ء میں مسٹر ہینکر ہیٹن ممبر پارلیمنٹ کے ایما سے ایک پیغام تار لنڈن سے آسٹریلیا کو بھیجا گیا تھا جس کا خرچ ۳۲ سو پونڈ تھا۔ روٹر کے دفتر میں ایک دفعہ ۴ ہزار الفاظ کا پیغام تار مشہور قاتل ڈینگ نام کی تحقیقات کے متعلق آیا تھا۔ سلسلہ ۴۸ گھنٹے سے زیادہ عرصے تک مرکا رہا تھا اور اس کا محصول ۱۶۰۰ پونڈ تھا۔ ۱۸۹۲ء میں ۸ سو لفظ کا ایک پیغام تار ارجنٹائن ریپبلک کو ۱۶ شلنگ اٹھنی فی لفظ کی اجرت سے روانہ کیا گیا تھا جس کا کل محصول ۱۵ سو پونڈ سے زیادہ ہوا تھا۔ لنڈن سے برسٹ واقع فرنس کو گیا وہاں سے نیوفاؤنڈلینڈ کو۔ اور پھر نیویارک کو۔ اور اس کے آگے روزیریو کو بھیجا گیا تھا۔ ۱۸۹۰ء میں ایکسو ۳۱ سطروں کا ایک تار بوینس ایرس سے لنڈن کو بھیجا گیا تھا۔ جس کی ایک ایک سطر میں آٹھ آٹھ الفاظ تھے۔ اسکا محصول ٹائمز نے ۲۹۹ پونڈ ۱۶ شلنگ ادا کیا تھا۔ ۳۱ سطروں کے ایک دوسرے پیغام تار کا محصول اسی حساب سے ۴۹۶ پونڈ ۱۶ شلنگ ہوا تھا۔ سب سے زیادہ محصول والا پرائیویٹ پیغام تار شاہ اٹلی نے پوپ کو آف آربزی کو جو ابو ظبی میں جہاز پر تھے۔ اپنے بیٹے کی وفات کی نسبت بھیجا تھا۔ اس کا محصول ۵۹۴ پونڈ ۱ ایک شلنگ ۳/۴ پنس تھا۔ ۱۸۹۶ء میں ایک پیغام تار لنڈن سے نیویارک ٹائمز کو ۲۵۰ پونڈ کی لاگت سے ۵ گھنٹے میں بھیجا گیا تھا۔ سب سے زیادہ رقم جو ایک ہفتے میں کسی اخبار نے ادا کی۔ یہ ٹائمز نے ایک ہفتے کے اندر ۶ ہزار پونڈ کی ادا کی تھی۔

شادی کی عجیب رسم:- دولہا اور دلہن جو ۶ ہزار میلوں کے فاصلے پر بیاہے گئے۔ وہ مسٹر کران ٹروڈسن ساکن پریٹوریا واقع ٹرنسوال۔ اور مسز ای۔ ایچ نورسین ساکن امسٹرڈم واقع الینائے ہیں۔ گو دلہن امسٹرڈم میں اور دولہا پریٹوریا (افریقہ میں) ۹ ہزار میلوں کے فاصلے پر تھے تاہم انکی یہ شادی قانون ملک کے مطابق ایسی ہی باضابطہ اور مؤثر طور پر ادا کی گئی ہیں جیسی کہ دونوں کے ایک ہی گرجا میں موجود ہونے سے ادا کیجا سکتی ہیں۔ دولہا نے اپنے ایک دوست کو کامل اختیار دیکر ان رسوم میں شامل ہونے کے واسطے نیا بھیجا تھا اور اسکے ساتھ ہی اپنا ایک دستانہ بھیجا جو دولہا کے ہاتھ کرنیکے وقت دلہن اور مختار نے پکڑ رکھا۔ یہ شادی حسب ضابطہ امسٹرڈم اور پریٹوریا میں دولہا کے حلفیہ بیان پر رجسٹر ہوئی اور مجسٹریٹوں کے روبرو اسکی کیفیت بیان کرکے تصدیق کرائی گئی۔ ایسی شادی کی قانون ڈچ کے دوسرا اجازت ہے۔ جو ہمیں

نامردی کا شرطیہ علاج

مردی کا نشان

مرض نامردی بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں باضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہوں وہ مردی کا عکس استعمال کریں۔ اس عکس میں ادویہ ذیل داخلی و خارجی علاج کی ہوتی ہے

روح حیات | دو بوتل (صہ) پانچ روپے | روغن داغ فولادی | ایک شیشی چار روپے چار آنے

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی رگوں پٹھوں کی سستی و کمزوری نیز کیوں نہ ہو مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے دور ہو کے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی سے جو ضعف قویٰ کا انسان کو گوشۂ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے یہ مسیحا صفت ادویات اپنی طلسم اثر طاقت سے فی الفور لطف جوانی دکھاتی ہیں۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ کمزوری۔ لاغری۔ سستی وغیرہ شرطیہ حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ایسی نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو

نوٹ:۔ اگر ہماری ادویہ کے استعمال سے کوئی بیماری باقی رہ جاوے تو اخبار مرض کے ہمراہ واپس کر دیں ہم بلا قیمت دوا دیں گے۔

مصنفہ حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ عام لاہور

جنتری سنہ ۱۹۱۸ء عیسوی مفصلہ اور کارآمد معلومات کا ذخیرہ ۱۰ پائی کے ٹکٹ بھیجنے پر مصنف موصوف سے

بابو نوین
ان گولیوں کا نام ہی صاف دلالت کرتا ہے
روغن
خضاب
تمام خریداروں کو اطلاع دی جاتی ہے
محمد امام الدین
مینیجر

حزب جان طبع دوئم

(۸۶۸) صفحہ مجسم

ہو کتاب لاجواب شروع ۱۸۹۶ء میں پہلی دفعہ چھاپی گئی تھی جو پبلک میں ایسی مقبول عالم تھی کہ چار مہینہ میں سب کی سب فروخت ہو گئی۔ موقتا۔ اسکا حجم ۶۵۹ صفحہ کا تھا۔ اب دوبارہ ۱۹۳۵ء میں تنظیم مضامین اور بہت سے مفید اور دلچسپ نکات و تجربات جدید شامل کر کے چھپوانا شروع کیا نصاویر عمدہ کاغذ عمدہ چھپائی کیا گیا ہے مضامین کی زیادتی کی وجہ پہلے ایڈیشن سے ڈیوڑا حجم ہو گیا ہے۔ قوت باہ کے بارہ میں یوم پیدائش دنیا بھی آج تک جسقدر تجربات و معلومات حکماء یونان و ہندوستان مکہ و انگلستان نے دربارہ حفاظت باہ و دفع کمزوری و پیدائش اولاد نرینہ و قوت ماہ کا خبیر تھے تک فائم رکھنے کی تدابیر خوب صورت و خوب سیرت اولاد کا پیدا کرنا بچوں میں بری عادات کا چھڑانا۔ وغیرہ وغیرہ الغرض آج تک کوئی کتاب ایسی مکمل جامع مانع قوت باہ کے بارہ میں موجود نہیں جیسے یہ کتاب ہے۔ مصنف کتاب کا دعوے ہے۔ کہ میں ۳۵ سال میں لگے لاکھ حاضر و نائب کا تمام حصہ لگ کے باشندوں کی حالات کا فوٹو درج کیا ہے۔ مکمل نہیں کسی قسم کی کمی باہ کا شاکی ہو۔ اور وہ حالت اس کتاب میں نہ پائی جائے یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب ایسی ردافر ہوئی ہے۔ کہ جسے ایک دفعہ دیکھا وہ اسکی خوبی بیان دادہ ہو گیا ہے۔ کتاب کو لوگوں میں زیادہ اشاعت کرنے سے اپنی محنت اور حسن خوبی ہی اظہار مقصود ہے۔ اور صاحبان علم پر ظاہر کرنا ہے۔ کہ انہیں کسقدر محنت و جانفشانی کی گئی ہے اسلئے قرار دیا ہے کہ اس کتاب کی جسقدر دو جو ہیں اخیر مارچ ۱۹۳۶ء تک جمع ہوں۔ چوتھا حصہ دو جواستوں میں ایک ایک نوٹ یا نجو میہ کا رکھکر ایک مجموعہ میں ایک کر کے مرکوزہ سب دو جواستوں کے فارم لیبل ڈیو جائیں گے وہ ان موجود دکتابو ہر ٹکٹ حاضرین کے سامنے نکالا دے۔ یہ موجہ دیا جاتا ہے۔ صاحبان ذی حشمت قسمت آزمائی کریں اسمار حاضرین جنکے سامنے یہ کام پورا کیا جائے گا۔ مولوی مفضل الدین صاحب پلیڈر چیف کورٹ لاہور۔ مولوی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ شیخ عبدالقادر بی اے ایڈیٹر مخزن ریزرو لاہور۔ تین لوگوں کی کتاب سے نوٹ برآمد ہوں۔ وہ مہربانی سے دفتر پیسہ اخبار میں اسے نام مشتہر کرنیکے لئے ضرور بھیجیں تاکہ ہمارے دعوے کی تصدیق اور صاحبان قسمت کا پتہ ہو۔ ہوں کوپیس جلد کتاب صفحہ ۶۰۰ قیمت عمدہ چار روپیہ۔ محصول ڈاک ۶ پائی آنہ

پیش لفظ

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) لاہور ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت

فہرست مضامین کتاب ہذا

باریک تشریح انسانی کے اعضا کہ جس میں منی کے مختلف اجزا دیتے ہیں۔ تصویر نمبر ۲ کے حصے کو کاٹ کر دکھلایا گیا ہے کہ رو عضو منی میں منی کس طرح پیدا ہوتی ہے۔ اس میں وہ ذات دکھلائے گئے ہیں جو منی بنانے میں۔ تصویر نمبر ۱ ایک مرد کے جسم کا حصہ ہے۔ جسمیں حیوانات منی اور جیبات منی دکھلائے گئے ہیں۔ وجہ منی کہ جس سے خصیہ کی ساری کارروائی ملتی ہے۔ تصویر نمبر ۱۲ عورتوں کا اعضائے تناسل داخلی یعنی مجمل مسانہ۔ اعضاء مستقیم اور حم۔ غدود جمل دکھلانے کے لئے۔ رحم اس کے نمو اید و تشریح۔ پستان کے اندرونی حالات۔ اعضائے تناسل کا مائی۔ بیک۔ اکر کی جس کا مقطع۔ بواصل گراف وغیرہ۔ بیضہ نشر کے حالات۔ بیضہ بشر جو اصل گراف سے باہر نکلا ہوا ہے۔ لطفہ منی کی ماہیت اور اسکی تیاریاں۔ حواصل گراف سے بیضہ کا نکلنا۔ بیضہ کے حالات۔ منی کی ماہیت۔ منی کے فوائد منی کی مقدار اطبا قدیم کی رائے۔ کہ منی کس کی کس ہوتی ہے۔ منی کے بارے میں تحقیقات ڈاکٹر بلیغ سے بیضہ منی حصوں میں بٹی ہے یا نہیں۔ منی کا مذکر ہونا سہم ہے۔ دوران منی۔ عورت اور مرد کی منی کے اتصال کی جگہ۔ شہوت و ہیجان۔ اسی کی مقدمت و ماہیت و فوائد۔ اور وہ کیا چیز ہے۔ غایات شہوت۔ انجذاب شناسی۔ جماع کی تعریف۔ انتشار کا تحریک کن اعضاء سے ہوتی ہے عورتوں میں تحریک جماع کس طرح ہوتا ہے۔ اس کی ماہیت تشریح وغیرہ۔ حمل واقعہ ہونے میں ارادہ کا کوئی دخل ہے یا نہیں۔ حمل کہاں واقع ہوتا ہے۔ حکماء سلف و خلف کے اقوال۔ کیا بغیر اتحاد تناسلی حمل واقع ہو سکتا ہے۔ قابلیت حمل کا درجہ۔ مختلف حیوانات اور نباتات اور انسانات وغیرہ میں حالت حمل میں بیضہ میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ رحم میں نطفہ ٹھہرنے کی دو قسم حمل کی حدود دن حد جنین کی لمبائی۔ ماہ صادق ماہ کاذب۔ بلا وجہ عدم شہوت کے اسباب و علاج جماع کے لحاظ سے عمر و قات جماع بلحاظ مزاج۔ جسام کے مناسب ایام جماع بلحاظ فصلوں کے۔ بیدوں کی تخصیفات ایک۔ جماع سے دوسرے جماع تک کتنا عرصہ ہونا چاہئے۔ سوائے حمل یونہی جماع کرنے کے بہ طریق۔ حکمائے فرانس کی تحقیقات۔ کون عورتیں ناقابل جماع ہیں حصہ عورتوں سے جماع۔ حاملہ سے جماع۔ زن بدکار سے جماع کے نقصان۔ ان کل عورتوں سے استوار جائز ہے۔ والدین کا مکمل صورت بچہ پر کسطرح اثر ہوتا ہے۔ سوء روئی امراض۔ زنان صناعہ۔ زنان مشاغہ۔ زنان مانہ۔ زنان عفیفہ۔ زنان الفقار۔ زنان جماع کے بعد کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں۔ کمی فضیب۔ جو اس جہاں کمی واقع ہو سکتی ہے اقسام کمی و علاج۔ انگیزی و یونانی معالجات اقوال حکماء دنیا بہ بارہ تناسل۔ اس کے اقسام و اس کے علاج۔ حکیم محمد انداتی و شیخ الرئیس و حکیم جالینوس و حکیم سنوبدی کے تجربات۔ کیا یہ ممکن ہے کہ فضیب کے طول عرض میں زیادتی ہو سکے۔ معصانات ذکر۔ تجربہ۔ حکیم سنوبدی و حکیم جرجانی و حکیم خذر انطاقی و حکیم نجمی و حکیم اعظم علیخان۔ جلق۔ اور اسکے انسام اور اسکے علامات اور اعلوق کی شناعت۔ اسکے نتائج۔ اور اس کی وجہ سے اعضا میں فتور اور اس کے علاج نسخہ جات مجرب۔ ڈاکٹروں۔ حکیموں کے۔ طلا اور کھانے کے نسخے وغیرہ وغیرہ۔ مسہلات میں جلق۔ جریان منی۔ ڈاکٹر کارٹیر و ڈاکٹر ای۔ جی ملفر۔ ڈاکٹر ایمرسٹو۔ ڈاکٹر گریجی۔ و ڈاکٹر مصری و ڈاکٹر ولینا دکا تجربہ۔ تواریخ مرض جریان۔ اسباب جریان۔ جلق کا انزال اور جماع کا انزال۔ یونانی طبیوں اور بیدوں کے تجربے۔ علامات جریان۔ احتلام کے اسباب۔ نتائج جریان۔ نسخہ جات مقوی۔ نوالہ کے مرکبات۔ مجربے کے مرکبات وغیرہ۔ مختلف النسخہ جات۔ ڈاکٹر گریجی صاحب۔ ایم۔ جی کا کیا ہوا علاج۔ ڈاکٹر کمر تجربہ۔ ڈاکٹر حاج ایم۔ ڈی۔ و ڈاکٹر جی۔ بی کمرن۔ سنہ ۱۸۷۰ء۔ بی کیس و ڈاکٹر کین برد شیئر ولیلو صاحب و ڈاکٹر ڈیو کا لو صاحب کا تجربہ۔ علاج یونانی مفرد و مرکب ادویہ سے ماسک الہی۔ رسفوف۔ واقع جریان۔ عضلہ منی۔ فتور گردہ۔ اور اس کی علامات اور اسکے علاج۔ فتور ہاوی۔ خراش دماغ و ضعف دماغ و ضعف حرام مغز۔ سرعت انزال۔ اس کے اسباب و اسکا علاج۔ اس کی ماہیت۔ نسخہ جات نامردی۔ اقسام عدم شہوت۔ بیمار صنی ادویہ مفردہ جماعت بندی۔ ادویہ باہیہ۔ اول مقویات باہ بالواسطہ مثلاً مقویات خون۔ مقویات اعصاب اور مقویات دافع تشنج۔ دوم مقویات باہ بلا واسطہ مثلاً کچلہ زرائح۔ کی سفرس۔ بھنگ۔ افیون۔ ڈامیانہ وغیرہ مقویات خون کا مائل۔ مقویات اعصاب کی فہرست یہ ادویہ کس طرح پٹھوں کو طاقت دیتی ہیں۔ چاندی زنگ۔ قوت پیدا کر سکتی ہے دوا و غذا کا طریق عمل۔ خیالات کا اثر۔ ادویات قاطع شہوت و مضر باہ۔ مقوی باہ اغذیہ لقمہ حسب مزاج و حالات مزاج۔ نقشہ اشیا خوردنی ملک ہند طالبان باہ کے لئے خاص غذا کے بارہ میں ہدایات۔ کثرت جماع کے نقصانات۔ نہایت سریع الاثر مجیب الفعل اغذیہ کے بنانیکے قواعد۔ حکیم محمد ذکریا کا تجربہ۔ حکیم جالینوس بقرباط۔ قوی باہ حلوائم علوی کمال حلواء زرد کی۔ حلواء تہ سندی باہ القمح کے چند عجیب نسخہ جات غلیظ منی کی باہ۔ اسباب دافع قرحہ۔ جلیل قوانی۔ جلیل لحمانی۔ انشاک کی وجہ سے۔ حرام مغز بریخت لگنا۔ رگہائے پس گوش کھلنا۔ قلت منی سے نامردی۔ فساد منی۔ جریان منی۔ سستی۔ قضیب کیجی عوارض وہی۔ اسباب کمی باہ ضعف باہ بوجہ کمزوری روح بوجہ ضعف و قلت روح دماغی بوجہ ضعف روح طبعی۔ بوجہ ضعف عصب گردہ و مثانہ۔ بوجہ سستی اعصاب۔ بوجہ امور واعمہ۔ بوجہ کثرت جنقولہ۔ قابل معالجہ لوگوں کے حالات۔ ناقابل علاج علامات۔ ضعف بدنی۔ ضعف اعصاب۔ کثرت محنت دماغی۔ کثرت احتلام جلق۔ اغلام سے نامردی۔ عیاشی کے بعد کمی۔ آنشک کے بعد نامردی۔ بسوزاک کے بعد کمی قوت۔ نقص قضیب کی وجہ سے۔ خمید گی عضو سے کمزوری خصیوں کی خوابی سے۔ حرام مغز کے صدمات سے نامردی۔ فرنچل ایویشن مشاغل بدن سے نامردی۔ انصالات نفسانیہ سے نامردی۔ مفعولہ کے رعب سے نامردی۔ ہم و خیال سے نامردی۔ قوت باہ کی غذا اختیار کرنے کی ترکیب۔ شیخ بوعلی سینا کا قوت باہ کے بارہ میں تجربہ۔ علاج ضعف باہ از ہمتر خاء عضو۔ ادویہ مفردہ جو ضعف باہ میں مفید ہوتی ہیں۔ قوت باہ کی بہی اور نسخے۔ ضماد اور طلا کے نسخے۔ ضعف باہ کا علاج جوامو دانبہ سے۔ کمی کا بیان۔ جماعت انثنی پر فرق ارباب اشاہ کی تاثیرات۔ کیا واقعی ہے۔ لالہ لوبی سے انقصانات عاشقی مالف ادمے نوٹھی۔ ازدواج سے کیا مراد ہے شادی کی عمر۔ سن بلوغت سر مکمل یا نقص نولیدی کا اول کی طرف سے بچہ نہ ہونے میں مرد کا نقص ہے یا عورت کا۔ کیا کبھی عورت تابھی ہو سکتی ہے۔ وغیرہ صدہا بات قابل مطالعہ ہیں جو باعث عدم گنجائش اشتہار ہذا میں درج نہیں کئے گئے۔

المشتہر
ڈاکٹر حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) میونسپل کمشنر اعوان منزل لاہور موچی دروازہ

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آرڈر آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوالیجئے — آرڈر آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوالیجئے

جوبلی کمپنی برانچ آفس زیڈنسی اندور

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح و قیمت
نمبر ۱	اسفرس بمرض ہائے خون کی کمی نزلہ کاسہ شوت بلغم کاذبہ ہر حرارت غریزی گمت گئی ہو سوزش	۲
	برداشت نہ ہونیکے باعث ضعف جگر دل دماغ پیدا ہو گیا ہو تو یہ مفید ہیں۔ قیمت ...	۲
نمبر ۲	فتور خلط لیم ورد قولنج درد کاسہ بعلبہ فساد خون و سردی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا۔	۲
نمبر ۳	دماغ یا جوارح ضعیف ہونے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔	۲
نمبر ۴	سردی اکسیر میں رہنے یا سردی بوٹی مثل کیلہ کا فوراً کھانسی یا غیر پینے کے سبب خون جمگیا ہو۔	۲
نمبر ۵	دماغ یا دوڑنے رعب حاکم یا دوڑنے کے ڈر کے باعث دل دھڑکا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو۔	۲
نمبر ۶	ہو بیٹھنے کی گندہ دہن یا کسی رطوبت فاسدہ سے جھک کر نفرت و کمزوری ہو۔ ...	۲
نمبر ۷	ہو لیمپ یا کوئلہ کی دھواں یا کسی تیز شے سے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا۔	۲
نمبر ۸	ہو ہیضہ موٹاپا لگ پیٹ ہونے میں کثرت بلغم بھی بات بات میں سانس پھولنا فوطوں کا بڑھ جانا بادی کا زور	۲
	اختلاج قلب ہوا دل جنون وغیرہ امراض بارد کے باعث ضعف باہ ہونا۔	۲
نمبر ۹	فاسفرس دست کچلہ یہ گولیاں جادو نہیں شوقیہ طور پر ازدیاد طاقت و استحکام قوت کے لئے بیش قیمت	
	معجون وغیرہ ماء اللحم سے بسا غنیمت ہیں کیونکہ مثل معجون وغیرہ کے مزاج میں کثرت گرمی	
	نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ ہو کر خون کو صفا پیدا کرتی ہیں تپ دق مات بھی جاتی ہے	
	بدہضمی دور قبض رفع ہو آبھرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے لائق امرا۔	۲
نمبر ۱۰	مجرد رہنے کے سبب ورزش میں جھک لگانیکے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا۔	۲
نمبر ۱۱	الی البعلی یا سخت دماغی محنت برباد دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہونا۔	۲
نمبر ۱۲	سوائے عورت کے کسی نامناسب فعل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا۔ ...	۲
نمبر ۱۳	کثرت مباشرت کی کمزوری کو بعد قبض کئے ہوئے کر یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو	
	تیز کر کے تازہ و نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی دماغ مضبوط جوش شباب میں ترقی بیحد	
	پیدا ہوتی ہے جلد ملائم کلیجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے مدت تک لئے اکسیر اعظم ہیں۔	۲
نمبر ۱۴	پاخانہ پیشاب میں مرض گرنا بدخوابی ہونا پیشاب میں شکر و بہت آنا پورانی بدہضمی کو ہٹا کر	
	پانچ سیر دودھ و نصف سیر گھی دودیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی بعد میں طاقت پیدا ہو جاتی ہو	۲
نمبر ۱۵	جریان آتشک سے ہوا سوزاک جو بد ہو کہنہ ہو کر ہر حالتیں یہ گولیاں مفید ہیں۔	۲
نمبر ۱۶	بواسیر یا کمر درد کی ٹیس ہر حرکت کرنے کے سبب ضعف باہ ہونا۔ ...	۲
نمبر ۱۷	الشقہ یا سی بیٹھنے یا رحم و بچہ کا گلنے کے سبب کمزوری و سست ہونا۔ ...	۲

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح و قیمت
نمبر ۱۸	ابدن سے خون نکلنے کے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور جوب کا استعمال کرے۔	۲
نمبر ۱۹	کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد ہضم کا مردانہ یا ازدیاد طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں	۲
نمبر ۲۰	فاسفرس ۱۰ گھنٹہ ۱۰ دس جستے نے بیس سکہ یہ گولیاں فوری طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کہ بند ۱۰ گھنٹہ	
	کے گھنٹہ دس بلکہ بجلی سے افضل ہو جاتا ہے اور حق ہے اترتے ہی شانہ میں ہو کر براہ دماغ سے پیشاب	
	میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انشا پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں ہو سکتا	
	استحکام وقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی طاقتدار دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔	۲
نمبر ۲۱	حقیقت میں گولیاں مجلوق و حرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے سریع التاثیر ہیں۔ ...	۲
نمبر ۲۲	ضعف معدہ و شانہ کا باعث عارضہ عرصہ دراز تک ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔ ...	۲
نمبر ۲۳	عیب حسن عدم تحریک منی کے سبب چہا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے۔	۲
نمبر ۲۴	گنوا دینے کی سوزاک کے باعث جو قوت اسکا لگ گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔	۲
نمبر ۲۵	شراب بجا بھنگ چرس افیون کی عادت کے سبب ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔ ...	۲
نمبر ۲۶	چھوٹی عمر کی شادی کے سبب ابالادے مایوسی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔	۲
نمبر ۲۷	قوت یشام لکھنا پڑھنا آبسرہ کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔ ..	۲
نمبر ۲۸	پرستوسیلان رحم لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ ...	۲
نمبر ۲۹	مشک نمبر دو دیگر گرم ادویہ کے دفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں ...	۲
نمبر ۳۰	دم برداشت برف مردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف باقی ہو تو یہ مفید ہیں۔	۲
نمبر ۳۱	دفعیہ کنرتا حتلام تولید غلیظ منی خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں۔ ...	۲
نمبر ۳۲	دیابطیس خشکی دماغ جلد جلد پیشاب آنا دیگر امراض میں تقویت عمدہ شانہ کیلئے اکسیر ہیں۔	۲
نمبر ۳۳	قوت حافظہ بڑھانے و بھولا ہوا کو یاد کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔	۲
نمبر ۳۴	امراض نامردی کا سبب نہ جانتے ہوا و نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ۱۰	
	دن تک فاسفرس یہ گولیاں استعمال کرو انشاء اللہ آبا مرض یہ گولیاں مفید ہیں۔	۲
مالوہ کلف خضاب	یہ خضاب بجائے مہندی کے تیل کی طرح لگایئے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر داغ نہیں پڑتا جڑ بیحد	
	تک یا ہی قائم رہتی ہے برس دن تک بعد بار بار لگانے کے جڑ سے کھوپڑی بہ نکل آتی ہے بلکہ دماغ	
	درد نہیں بس بطور تیل لگانے سے منٹ میں سفید بال سیاہ بھنورا ہو جاتے ہیں بدبو کا نام نہیں ڈبہ	
	بک ۱ برس تک کیلئے ۲ سلائی ۱ بس ۲ ماہ کیلئے بغیر سلائی امتحان کیلئے ...	۲

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس زیڈنسی اندور

انگریزی دوائیاں

ہماری دوکان میں تمام انگریزی دواخانہ جات اور انگریزی دوا فروشوں کے استعمال کے لئے اور تمام مشہور اور فیشن ایبل پیٹنٹ میڈیسن موجود رہتی ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ تمام مشاک نازک قدر و ملائمت ہے۔ ہر ایک گاہک سے نہایت ایمانداری کے ساتھ بہت کم نفع پر معاملہ کیا جاتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ صرف ایک مرتبہ ہم کو آزمائیے۔ پھر بار بار آپ سے خود سفارش کریگا۔ ہم اپنے گاہکوں کو تمام ایسی اشیاء جو ہمارے ہاں موجود نہ ہونگی بغیر کسی کمیشن کے بہم پہنچا دیا کریں گے۔

المشتہر حکیم سردار بیگ ڈرگسٹ۔ تاجر ادویات سادر کلی لاہور

ضرورت

برٹش گورنمنٹ کے پنشنر و دیگر اصحاب وارثان پنشنر میجران میں سے ایک لائق پارٹ میجر کی بشاہرہ عمدہ روپیہ ماہوار کی ضرورت ہے۔ درخواست مائے سدرن کمانڈ ہیڈ کوارٹر جنرل صاحب کشمیر آرمی بمقام جموں فی الفور آنی چاہئیں۔

دستخط۔ جنرل صاحب

معجون نشاط افزا

یہ بے مثل اکسیر معجون جاتی ہوا تر تازہ ہی اپنا جادو اثر دکھاتا ہے اس کا بھیجنا بھیجنا سرد غم و رنج اور دل کو دور کرکے طبیعت کو فرحت اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ بقوی اعضاء رئیسہ اور دماغ کرنے میں بے نظیر ہے۔ عیش پسند نہیں بھی کے لئے تو بہت ہی عمدہ کہ ایک گھنٹہ قبل از وقت کھانے سے اس قدر طاقت بخشتی ہے کہ حد بیان نہیں۔ اس کے علاوہ نہایت لطف دیتی ہے۔ قیمت فی ڈبہ دو روپیہ علاوہ ازیں ہر ایک بیماری کی نہایت مجرب اور مفید ادویات بھی جاتی ہیں۔ پوری فہرست طلب کریں۔ حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر موجد یکس سنگھ ادویات مالک مہتمم شفاخانہ انگریزی دیسی مانی فیروز پور روڈ

تمام دنیا میں نظیر سفری حمائل مترجم و محشی اردو

ہم نے ایک عالم سے ترجمہ و محشی کرائی موضح القرآن کامل اور علاوہ اس کے وہ حواشی مفید و متبحر تفاسیر سے لکھے گئے ہیں جن کی مدد سے کسی قرآن دان کو دقت نہیں پڑ سکتی ہر گروہ سے اپنی ضرورت کا الگ قرآن لیجئے میں پوری سہولت سے حاصل کر سکتے ہیں۔ حاشیہ کے ساتھ ترجمہ کا ہونا جس کی جڑی دیکھنے پر منحصر ہے۔ کاغذ طباعی مختلف رنگ کا لگایا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ حمائل خوبی خطاطی و صباحت تحریر و صفائی طبع میں ایسی چھپ رہی ہیں جو اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ سولہ یارہ تک چھپ چکی ہے۔ امید ہے کہ عید ضحیٰ تک تیار ہو کر یہ شائقین ہوگی۔ قیمت مجلد صرف ۱۲ عصولڈاک زیر غور یار۔ جو صاحب ۱۵ شوال ۱۳۵۴ھ تک اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاکخانہ بھیجیں گے ان سے رعایتاً بسع جلد چار آنے جاویں گے۔

المشتہر محمد اسحاق عبد الغفور رضا الاول غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنہ۔ کٹڑہ غزنویان۔ امرتسر

ہمارے بھائیو یہ وہ نئی کتاب ہے جسکا مطالعہ ہر مسلمان کو فرض ہے

دنیا کے نیم حصہ تجارت کر رہے ہو اب دینی تجارت کی طرف بھی توجہ کرو جس کی بعض زاویہ ہوئی ہے کہ حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ کا ترجمہ سلیس اردو میں اس طور پر کیا گیا ہے کہ کمال صحت و صفائی ہر ہر لفظ میں نمایاں کی گئی ہے۔ اور حاشیہ زوائد صحیحین تحقیق ہو کر حاشیہ گئے ہیں۔ مشکوٰۃ کی اور شرحوں میں یہ بات ہیں۔ متن عربی خط نسخ جلی قلم سے باعراب ہے قیمت فی حصہ ۱۰ کتاب نہایت مفید اردو لیاقت والے کو بھی صرفوں کا مطلب آسانی سے حل ہو جاتا ہے اس کی خوبی دیکھنے سے تعلق ہے۔ ایک جلد بطور نمونہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ باقی تمام دینی کتابوں کی فہرست موجود ہے۔ دو آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیج دیئے جاتے ہیں۔

المشتہر محمد عبد الغفور و عبد الاول غزنویان۔ کٹڑہ غزنویہ۔ مطبع القرآن والسنہ امرتسر

عمدہ و عمدہ مصور و دلکش ہر دو بہتر قیمت سوا مہینہ کا عرصہ کافی ہے۔ ہمارے نسخہ سے طلب فرمائیے۔ بہت عمدہ اور ارزاں ملیگا۔ مفصل فہرست کے لئے ان کو خط لکھیں آپکی خدمت میں بھیجی جاویگی۔

حب ممسک
گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو بہ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دیگی۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف

ایلی بن گنتے
کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے مال چنداں قیمتی الفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور جھوٹے اور سچے تعریفی خطوط نہیں بلکہ تجربہ زبردست شہادت ہے۔ دوائیں شرطیہ ہیں اگر احیاناً سفید نہ نکلیں تو خلیفہ کو پرچہ قیمت واپس

طلا
جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے امراض کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کرکے ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آبلہ یا سوزش کے اصلی حالت پر لاکر بے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے
قیمت فیشیشی صرف تین روپے

خضاب
بہت سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے عنوان سے حنا کے دل دماغ کے بیٹے کو تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہر رنگ و بوٹے دیگر است۔ سرخیہ ۱۵ منٹ میں حسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بجوہر ان یا سخت ہونیکا خیب خیالی نہیں ہوتی۔ قیمت (۱۰ سے)

سفوف زبان
زبان کی بیماری جو اندرونی اندرونی زبان کو کمزور کی طرح چھیل دیتی ہے اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ قیمت فی دور

سر دبانی سیال
یہ عجیب و غریب پوڈر صرف ۵ منٹ میں بالکل صاف کر دیتا ہے۔ فیکس ۸ر

نسخہ مرغن
منجانب حضرت

نام پتہ: میر حمید اللہ خان اہلو والے سٹریٹ امرتسر

نوٹ:۔ علاوہ ان ادویات کے ہر ایک مرض کا علاج شرطیہ ہو سکتا ہے۔

سپینش منسٹر نے واشنگٹن کی ایک پرائیویٹ چٹھی کو ہوا کے ایک حب الوطن کے نام سے شائع کی تھی۔ جس میں پریسیڈنٹ امریکہ کینہ صفت ظاہر کیا گیا تھا۔ اسپر امریکن کے مشتعل ہونے سے ذریعہ مذکور علیحدہ کیا گیا ہے۔

شاہ سیام کا شاہزادہ مصر کو گیا ہے جہاں چند روز قیام کر کے بنکوک جائیگا۔

ہز رائل ہائینس ڈیوک آف سکس کو برگ گوتھا ۲ جنوری کو وارد قاہرہ ہوئے۔ اور سلفر باتھ یعنے حمام گوگرد میں غسل کریں گے۔

قاہرہ میں ان دنوں بہت بھاری رونق ہے۔ ابھی بہت دن نہیں گزرے کہ ۸۰ معزز امریکن یہاں پہنچے ہیں۔ چند جنگی نامہ نگار نیل تک گئے۔ مگر اخبار وطنی کر نیل کا اس خیال سے لوٹ آیا کہ موسم گرما تک کوئی پیشقدمی نہیں ہوگی۔

انگلستان چین کو ۵۰ سالوں کے واسطے ۱۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ سحاب بہنی صدی سود پر ان شرائط سے قرضہ دینا منظور کرتا ہے کہ نیسنگ میں تین بندرگاہ قائم کئے جائیں۔ وادی یانگسی کیانگ کسی دوسری سلطنت کے ہاتھ منتقل نہ ہو۔ اور برما ریلوے کو یونن کے بیچ میں سے وسعت دیجائے۔

ہوس آف کامنز میں مسٹر کرزن نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا۔ کہ ناگر کے متعلق فرانس کے ساتھ ابھی گفتگو جاری ہے جس کی ترقی بیان کرنے کا موقع ابھی نہیں آیا۔

ان باغیوں کو جو سینی کے ماتحت تھے کرنل مینگ نے بنی انواج نیاسالینڈ کے ساتھ شکست دی۔

ضروری اضروری!!! ضروری

بندہ کو چاروں ویدوں کا صحیح ترجمہ کہ بخط فارسی اور بزبان اردو درکار ہے۔ کوئی صاحب براہ نوازش آگاہی بخشیں کہ ترجمہ موصوف کہاں سے دستیاب ہوگا۔

الراجم بندہ منمہن لعل ازدھولپور۔ کوٹھی جناب رائے بہادر دیوان صاحب ریاست دھولپور

شعرائے نامدار کی خدمت میں التماس

(تاریخیں موزون کرنے کے لئے)

حضرات عالی! نیاز مند ایڈیٹر پیسہ اخبار نے مدت کی تلاش اور تفتیش اور محنت کے بعد جناب امیر عبدالرحمن خاں صاحب ضیاء الملت والدین امیر افغانستان کی زندگی کے حالات بنام "تذکرہ امیر" ایک کتاب میں قلمبند کئے ہیں۔ اس کتاب میں کئی ایک تصویریں اور نقشے بھی ہیں۔ اور سینکڑوں جگہوں سے اس کے لئے مصالحہ جمع کیا گیا ہے۔ گو کتاب ۹۵ فیصدی تیار ہے۔ لیکن اب وہ چھپ کر بھی تیار ہو گئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے بعض حضرات اس "تذکرہ امیر" کی تاریخیں موزون فرماویں۔ جو میں کتاب کے اخیر میں بازاد کر دونگا یقین ہے کہ بہت سے ناظرین پیسہ اخبار سے تذکرہ امیر کی تاریخیں نکھ کر مجھے ممنون کریں گے۔

آپ عاجوں کا خادم۔ محبوب عالم
ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

شائقین کو مژدہ

ہر قسم کے قطعات مزنی۔ فارسی۔ طغرا۔ خط کوفی۔ اردو داد گورکھمی۔ سہری۔ کاغذ زرہ غنی۔ قیمت سالم تختہ از قیمت نیم تختہ ۲ پائی۔ قیمت چہارم تختہ ۳ پائی۔ خط بہادر سہری دستی والے قیمت فی صدی ایک روپیہ۔ لفافے پر یوں والے قیمت فی صدی آٹھ آنے۔ کاپی لکھنے کی سیاہی فی سیر چھ روپے۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار کے ناظرین کو علمی دعوت

مکافات عمل	یعنی شرح الاسلام انگلستان عبداللہ کوئلم کی انگریزی ناول۔ دیکھو دولت حسن یعنی نتیجہ گناہ) کا اردو ترجمہ۔ اگر ایسا ناول جو ایسا ترجمہ ہو کہ دیکھو کہ مصنف اور مولف پر تحسین کہنی کو چاہتا ہے۔ ناول ہیں مولف نے عورت کی بیوفائی اور بدکاری کا عشق نہایت پر اثر انداز میں دکھایا ہے۔ اگر ایک نیشن بیشی کا عشق اسلامی پکیزگی کا مقابلہ ایک ترک حسینہ سے ہوا۔ اگر ایک نیشن بیشی کا عشق نہایت پر اثر انداز میں دکھایا ہے۔ اگر ایک نیشن بیشی کا عشق اسلامی پکیزگی کا مقابلہ دونوں عشقوں میں مصنف نے اسلام کی برتری ثابت کی ہے۔ اگر اسلام کی خوبیاں سمجھنا چاہو۔ تو اس ناول کو پڑھو۔ کہانی کہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ کے فرشتہ معاملات پر مدد دیتے ہیں۔ اعجاز دکھایا ہے۔ اور جو دیوبند مصنف نے اس ناول کی ہے انتہا تعریف کی ہے۔ قیمت مجلد
خون تمنا	عرف اسرار خونیاں۔ پراسرار نہایت دلچسپ ناول ہے۔ تین سو صفحہ کے قریب قیمت مجلد
اسلام کی دینوی برکتیں	از نواب محمد چراغ علی خاں مرحوم۔ قیمت ۱۲
صداقت اسلام	اسلام پر دو لیکچر لکھوا کر سر سید احمد خاں بہادر۔ اور ڈاکٹ لائٹنر صاحب سر سید کی تصویر بھی ہے۔ قیمت ۴
قانونی کتب	ایکٹ مالگذاری مشرح از خان بہادر منشی غلام احمد خاں صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ تازہ تالیف قیمت ۱۰
ایکٹ ہزار خان	مشرح از خان بہادر موصوف۔ قیمت ۱۰
پنجاب کوڈ	حصہ اول از منشی یار محمد خاں صاحب پلیڈر وغیرہ قیمت ۱۰

المشتہر بینیوجنرل پریس امرتسر پنجاب

دنیا میں آکر کون ہے جو ضرورت نہیں رکھتا
ہر ایسی چیز جو ضرورت ہو سکتی ہے
یہ ہیں بنیادی ضرورتیں

دیوان آتشکدۂ وحدت

تصنیف سلطان العاشقین معارف آگاہ حضرت خواجہ ستان شاہ صاحب کابلی دام اللہ فیضہم

یہ دیوان نکات تصوف اور رموز شریعت و طریقت و معرفت سے لبریز ہونے کے علاوہ محاسن شعری کے زیور سے بھی آراستہ و پیراستہ ہے۔ اور مبتدی و منتہی عالی و فقیر۔ فرزانہ۔ خاص و عام کے نزدیک مقبول و محبوب ہے۔ علاوہ بریں کلام ایسا عاشقانہ اور موثر اور پر درد کہ دلوں کو سخت بیتاب کرنے والا اور تڑپا دینے والا ہے۔ دیوان کے ساتھ مفصل اردو دیباچہ مولوی محمد علی صاحب چغتائی کا بھی شامل حصہ ہے۔ دیوان موصوف ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔ قیمت دو روپے۔ محصول ڈاک ۴ ہے۔ مولوی فقیر اللہ صاحب تاجر کتب محلہ ساہوراں لاہور سے نقد قیمت بھیجنے پر یا بذریعہ ویلیو پارسل منگا سکتا ہے۔

کپڑے کے سوداگر

رامداس مہرہ۔ ڈبی بازار۔ لاہور

ہر قسم کا ادنی سے ادنی اور اعلی سے اعلی کپڑا ریشمی سوتی اونی بنا ہوا بھیجا گیا ہوا سرمائے خیز وغیرہ وغیرہ

فروخت کرنے والے

بچے سے بوڑھے تک سب سے ایک نرخ

ایک مرتبہ کی فرمائش سے امتحان ہو سکتا ہے

دوسری بعض دکانوں کی طرح جو فروش گندم نما نہیں

سب سے آسان ترین اور باکفایت ذریعہ

کپڑا خریدنے کا اگر کوئی ہے تو صرف

دکان رامداس مہرہ بزاز مقابل مسجد سنہری ڈبی بازار۔ لاہور

(ناظرین کے رفع شکایت کی خاطر)

ہر ناپ کے لیے سلائے کپڑے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ سادہ و جیب خواہش ناپ دینے پر خاطر خواہ کم از کم وقت میں تیار ہو سکتے ہیں۔ نمونہ بھیجنے پر ناپ گا۔ آستین۔ لمبائی کا کرتہ درکار ہو لکھئے۔

فرمائشی تعمیل منگوا پیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو ایبل پارسل ہوگی

— انجنیروں کی ایک پارٹی کو سی ندی کی تہ دریافت کرنے میں مصروف ہے۔ تاکہ آئندہ اس کی رو تبدیل کرنے میں کوئی دقت حائل نہ ہو۔

— ہیومیپیتھک کانفرنس کلکتہ اسپلینڈڈ اور کراچی پور کے مابین ایک نئی ڈاک خدمت جاری کرنے والی ہے۔

— ۶ مرل ڈاک ایڈمرل آف جو ۱۰ بمبئی مرینرز بازی کے پاس ہیں۔ ناقابل استعمال قرار پائی ہیں۔ لہذا ان کی جگہ نئی ایڈمرل جاپان منگائی جائیگی۔

— سپریم لیجسلیٹو کونسل کے آئندہ اجلاس میں تعزیرات ہند کی ترمیم کا مسودہ بحث کرکے منظور کیا جائیگا۔ اور مجموعہ ضابطہ فوجداری کی ترمیم پر منتخب کمیٹی میں رپورٹ پیش ہوگی

— ۴ فروری کو آغا شاہ علی صاحب دہلوی نے جو حضور نظام کے استاد داغ دہلوی کے بھائی تھے۔ قضا کی۔

— امبیر کے مشہور رسالہ کار لے بہادر سیٹھ سمیرل جی وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی ۴ فروری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

— کاسی پور کے سات تالابوں کے محال ۱۳۵۰۰۰ روپے کو لٹری اغراض کے واسطے خرید کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔

— سر رابرٹ کرسٹھوبٹ ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ ۸ مارچ کو سروس سے علیحدہ ہونگے۔

— جنوبی مرہٹہ ملک کے قصبہ سنگلی میں ۸ سو آدمیوں نے انتظام طاعون سے تنگ آکر ڈاکٹروں اور پولیس پر حملہ کیا۔ اور پھر صاحب پولیٹیکل افسر کے پاس جاکر داد رسی کے واسطے ملتجی ہوئے۔

— برما میں روئی صاف کرنے کی ۵ دشینیں نصب کی گئی ہیں۔

— ڈیرہ دون ریلوے کا سٹیشن ڈیرہ دون یا لکھی بلغ میں قائم کرنے کی نسبت تنازعہ ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے ہند برما اور ساحل مکران کے مابین ۲ آنہ فی لفظ کی کمی پر اخبارات کے پیغامات تار روانہ ہونے منظور کئے ہیں۔

— گورنر بمبئی کے پاس پونہ کی ہلاکتوں کی بابت جو ایک غاری کی طرف سے چٹھی پہنچی تھی۔ اس کا کاتب دھوکہ دہی اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔

— شہر کلکتہ میں برقی روشنی کا ایک افسر مقرر کیا جائیگا۔

— گورنمنٹ ہند کے دفاتر ۲۶ مارچ کو کلکتہ میں بند ہوکر ۲۸ کو سملہ میں کھلیں گے۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

— آفریدیوں کو ۲۸ فروری تک شرائط صلح منظور کرنے کے واسطے مہلت دی گئی ہے۔ اور اسی اثنا میں معرکہ کے واسطے سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— چوتھی گورکھا کا جو پتا ہی نہیں ملتا تھا وہ دشمنوں کے بیچ سے صاف نکل آیا ہے۔ یہ ۳ آفریدیوں کے ۳ ہاتھ مل کر انفلیں چھڑانے کے بہانے سے آیا تھا۔

— کرنل ڈبلیو۔ ایچ میکلھان نے مالاکنڈ اور سوات سے واپس آکر ۵ فروری کو مستان میں جا ج لیا۔

— ہوتورا کلرک جیلی نے پھانسی سے خودکشی کی۔

— سر جن میجر جی سٹیج ہیل ڈپٹی سولسر جن دہلی سیالکوٹ کو اور سرجن میجر ایس ایل ہل تبدیل ہوئے۔

— کرکٹ ٹیم گجرات کے کپتان ہرام خاں نے اپنے صوبے کی ٹیموں کو گجرات میں میچ کرنے کے واسطے چیلنج کیا ہے۔

— مہاراجہ صاحب مشنہ کے پرائیویٹ محکمہ کا ایک اعلیٰ عہدہ دار بجرم خیانت ماخوذ ہوا ہے۔ یہ وزیر مچھیں کا آورزہ تھا۔

— آنریبل نواب فتح علیخاں صاحب قزلباش ایس اعظم لاہور کے لیجسلیٹو کونسل پنجاب کے ممبر ہونے پر جو ایڈریس اور مبارکباد کی تقریریں دی گئی تھیں وہ ایک پمفلٹ سو صفحہ ترانہ مسرت میں جمع کی گئی ہیں۔

— جمرود سے لنڈی کوتل تک ریلوے لین کی پیمائش عنقریب ہونے والی ہے۔

— انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ ۲۷-۲۸ فروری کو ہوگا

— ۲۹ جنوری کو فیلڈ فورس تیراہ میں تمام مدارج کے ۱۸۳۰۰ آدمی تھے۔

— حیدرآباد کنٹنجنٹ کی دوسری رجمنٹ بارا اور متائی میں اپنے فرائض بجا لی۔

— سرحد پر ۱۰ جون سے ۷ فروری تک حسب ذیل نقصان ہوا۔ ۴۳ برٹش افسر ہلاک اور ۹ مجروح۔ ۱۲۰ برٹش ان کمیشن افسر و آدمی ہلاک اور ۱۵۱ مجروح ہوئے۔ ۶۰ دیسی افسر ہلاک اور ۳۶ مجروح ہوئے۔ ۲۱۵ دیسی نن کمیشن افسر و آدمی ہلاک اور ۱۰۸ مجروح ہوئے۔ کل ۴۸۴ ہلاک اور ۱۴۲۲ مجروح ہوئے۔

— آریہ سماج کوئٹہ نے دیانند اینگلو ویدک کالج اور آریہ پتری بڑھی سبھا سے قطع تعلق کر لیا ہے۔

— سناتن دھرم سبھا لاہور کا سالانہ جلسہ ۲ ماہ حال کو ہوگا۔

— جنرل روبرٹ پادری مشن سٹاف ۱۰ ماہ حال کو پشاور پہنچے۔

— کمانڈر انچیف حضور ائیسرائے اور سر ولیم لاکہارٹ میں سرحدی معاملات کی نسبت مخالفت ہونے کی جو خبر مشہور ہوئی تھی وہ بے بنیاد ثابت ہوئی ہے۔

— پنجاب کے اضلاع جالندھر اور ہوشیارپور میں طاعون پھیلتا جاتا ہے۔ اس کے انسداد پر ۸۵ پولیس مین اور اسسٹنٹ کمشنر اور چند ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ تعینات کئے گئے ہیں۔

— سر ولیم لاکہارٹ آئندہ جو کارروائی کیا چاہتے ہیں وہ انہوں نے تا حال ظاہر نہیں کی۔ کیونکہ تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ دشمنوں کے جاسوس بھانپ جاتے ہیں۔

— سول کھتا ہے کہ جب سر ولیم لاکہارٹ نے آفریدیوں کو مخاطب کرکے ان سے برٹش افواج کا مقابلہ کرنے کی حماقت ظاہر کی تو وہ سر ولیم کے لازموں کو کہنے لگے کہ انگریزی جنرل ہماری ۵ سو لڑکیاں گورکھوں کے واسطے ۵ سو ہوائیاں سکھوں کے واسطے اور ۵ سو بوڑھی عورتیں گورکھیوں کے واسطے مانگتا ہے۔

— سر سلٹر پائن کابل سے روانہ ہوتے ہیں اور کچھ دنوں سے جلال آباد میں مقیم ہیں۔

— پنجاب میں فی الحال عام بارش ہوگئی ہے جس سے لوگوں کی مردہ روحیں تازہ ہوگئی ہیں۔

— تراخیل کے وزیروں نے علی مسجد کے قریب پہنچ کر حملہ کیا۔ ہمارا ایک ملاک اور ایک گورکھا مجروح ہوا۔

— نقشہ جہلم جو گولی سے مجروح ہوا تھا زخمی ملک

— سارا گلشن کے لوگوں کی امداد کا چندہ ۲۳۰۰ تک پہنچ گیا ہے۔

— پشاور میں لکڑی اور جھونسہ ۲ روپے فی من بلکہ

ممالک غیر

— فرانس نے ۲ روز کے اندر چین سے ۱۰ کروڑ فرینکس کی معاوضہ طلب کیا ہے جو ملا کین میں مارا گیا تھا۔

— جاپان نے بھی چین کو قرض تادان کی ادائیگی میں دینے سے انکار کر دیا ہے۔

— خریدار مصر نے سبز منڈی تاہر کھول اور دنیا تا آئیں انہیں خرید کیا۔

— روسی افغان سرحد تک نئی روسی ریلوے تیار ہو جو خیوا جس کا طول ۲۰۰ میل اور خرچ ۹ ملین روبل ہوگا اور صرف افغان سرحد کو ہی ایجنٹ کمپنی کے ساتھ نہیں ملائیگی بلکہ تمام روسی سلسلہ قائم کرنگی۔

— پچھلے مقولاڈ و سالیسبری نے بیان کیا کہ گورنمنٹ سرحد پر ایسے حصے پر قبضہ کرنا نہیں چاہتی جو حفاظت ہند اور عہد نامے شرائط پورا کرنے کے واسطے ضروری نہ ہو۔

— زار روس نے نونان کے پرنس جارج کی امیدواری گورنری کریٹ سے درگزر کیا ہے۔

— سلطان المعظم نے اول درجہ کا تمغہ شفقت شاہزادی نازلی خانم آفندی کو عطا کیا ہے۔

— سردار آفیسر کمانڈنگ انگریز افواج مصر کہتے ہیں کہ فی الحال اجولائی تک انگریزی افواج کی کمک مطلوب نہیں ہوگی۔

— ۱۸ ماہ گزشتہ کو ۲۰ درویشوں نے مقام اتمار اگرزئی کلفور پر حملہ کیا کئی پکڑے گئے۔ عورتیں، بشتر اور مویشی ہانک کر لے گئے مگر فوج مصر تعاقب کرکے سب کچھ چھڑا لائی۔

— ابھی ۲ سال نہیں گزرے کہ سواکن میں درویشوں کی آمد آمد گونج رہی تھی۔ لیکن جب سے برٹش قبضہ ہوا ہے اور کسار فتح ہوا ہے درویش غائب ہوگئے ہیں۔ اور اب سواکن سے ۱۵۰ میل کے اندر کہیں دکھائی نہیں دیتے۔

— مسٹر گلیڈسٹون کی صحت اب اچھی ہے اور مطلق تشویش نہیں

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

(یہ چیمبرلین صاحب کی دوائی دافع درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی) تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کرنے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کمر، پٹھا پین میں۔ لمبٹاگو، پٹھا اور ورم کے لئے مفید ہے۔ زخم جو میں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد، دندان اور درد گوش کے لئے بہت نافع ہے۔ درد پہلو اور دیابیت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوا ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱ کھ پیسہ۔ بڑی بوتل ۲ روپے۔

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز اور شیخ محمد خلیل اینڈ برادرز تاجر ادویہ ہیں۔ نیز نالہ الدین سوداگر ادویہ یا کمپنی کے ایجنٹ بازار سے مل سکتی ہے۔

خیر خواہ ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس

خیر خواہ پیسہ اخبار کے کثیر اخراجات جو قریب تین ہزار روپے ماہوار ہوتے ہیں وہ یقیناً اسی قیمت سے ادا کئے جاتے ہیں جو معزز خریدار پیسہ اخبار دو روپے سالانہ کے حساب سے اس دفتر میں بھیجتے ہیں۔ اسی میں سے ہزارہا روپے محصول ڈاک (۱۹۰۷ء) کے ادا ہوتے ہیں۔ ہفتہ وار اور روزانہ پیسہ اخبار کا ڈاکخانے نے محصول پیشگی دیا گیا ہے، دیا جاتا ہے۔ اور ایک روز بھی محصول وصول کرنے کے سوائے ڈاکخانہ اخبار روانہ نہیں کرتا۔ ہزارہا روپے قیمت کاغذ اور ملازمان مطبع کی تنخواہوں میں دینا پڑتا ہے۔ اگر خریدار کی قیمت ایک ماہ نہ دیجاوے تو وہ سخت تقاضا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام ملازمان مطبع یعنی ایڈیٹران و کاتبان و مترجمان و دفتریان وغیرہ وغیرہ ایک مہینہ گزرنے کے بعد تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ بلکہ پیسہ اخبار تو ہر ہفتہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ہمارے خیر خواہ ناظرین پیسہ اخبار میں کہ انہیں سالوں قیمت دینے کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ کیا آپ کے ذمہ بھی پیسہ اخبار کی قیمت سالہا سال کی بقایا نہیں ہے؟ اگر آپ کے کھانے۔ کپڑے۔ ضروریات کے خرچ روک دیئے جاویں تو آپ کو کتنی تکلیف معلوم ہوگی۔ اگر آپ آئندہ قیمت اخبار نہیں دے سکتے تو اخبار بند کر دیجئے۔ جب تک آپ کا حساب بیباق نہیں کریں گے اخبار بند نہیں ہوگا۔ صورت دیگر آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کے لئے انجمنی کتاب بذریعہ ویلیو پے ایبل کہ جس کے بھیجنے کا ہمیں ہمیشہ اختیار دیا جاتا ہے۔ اس کو وصول کر بھیجئے۔ ورنہ آخری نوٹس یہ ہوگا کہ ایسی خفیف رقم بعد بعد آپ سے بذریعہ عدالت وصول کی جائیگی جس وقت آپ کی خدمت میں یہ التماس پہنچا ہوگی۔ کیونکہ ہم بحکم ضرورت ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ قارون آپ کے اخبار ہم بھیجنے کے لئے موجود نہیں ہے۔

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— گورنمنٹ مدراس نے اخیر مارچ تک قحط کے مزید خرچ کا ۱½ لاکھ روپیہ تخمینہ کیا ہے۔ آئندہ سرکاری سال میں جس کا آغاز یکم اپریل سے ہوتا ہے ۱½ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

— برٹش انڈیا نیویگیشن کمپنی کے افسروں نے ایکا کر کے کام چھوڑ دیا ہے۔ تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ افسر اپنے کپتان کی تنخواہ زیادہ کرانا چاہتے ہیں۔

— دھوڑ ہری چیٹرجی نے اپنے بھائی کی نسبت اپنا پہلا بیان تسلیم کیا۔ اور اس کی طرف سے اپیل گزرنے کی خبر بے بنیاد بیان کیجاتی ہے۔

— ۱۲ فروری کو ۲۷ پلیگ نرسیں انگلستان سے بمبئی پہنچیں۔

— سرحدی کمیشن برما جو اس آئندہ مارچ میں اپنا کام ختم کریگا۔

— صاحب چیف کمشنر وسطی صوبجات نے مسٹر ای۔ بی۔ سی کرچلی کی جگہ مسٹر شرلو کو سیرٹ کو اسسٹنٹ سکرٹری مقرر کیا۔

— مسٹر جارج گرین ایجنٹ ایسٹرن بنگال اس موسم سرما کے اخیر میں سروس سے علیحدہ ہونگے۔

— سپننگ و ویونگ کمپنی احمد آباد کے تمام باقی حصے مسٹر ٹی۔ ایف ڈوسی نے خرید کر لئے ہیں۔

— گزشتہ جنوری میں ۱۹۰۷ء کے اسی مہینے کی نسبت ہند کی ریلوں کی آمد میں ۴½ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔

— دیسی زبانوں کے اخبارات کی آزادی کو ملیا میٹ کرنے کے قانون کی قلی العموم مخالفت شروع ہوگئی ہے۔

— کمیشن قحط کے ممبر ۱۱ تاریخ کو وارد بمبئی ہوئے۔

— پونہ میں جن دو گوروں نے ایک دیسی کو ہلاک اور ۲ کو مجروح کیا تھا وہ ہائیکورٹ بمبئی سے صاف بری ہوئے۔

— گورنمنٹ مدراس نے مڈیوں کے دفعیہ کے واسطے آسٹریلیا سے پرندے لانے کے لئے ۲ ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ اسی قدر رقم زمینداروں نے چندہ کی ہے۔

— گزشتہ ستمبر میں قحط زدہ مقامات گھنشام سوزنگا پٹم بلاری۔ انتا پور۔ کڈاپہ اور کرنول میں ۲۲۳۸۱ آدمی فوت ہوئے تھے۔ جن کی تعداد سال سابق میں ۱۲۶۲۲ تھی۔

— گزشتہ ستمبر میں ۲۵۹۱۴۴۷ روپے کی روئی بمبئی سے ممالک غیر کو روانہ ہوئی۔

— ۲۹ ماہ گزشتہ سے کوئٹہ میں طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔ لہذا اس کی نسبت بندشیں دور کیجاتی ہیں۔

— گورنمنٹ ہند نے مدراس ریلوے کے سٹیشن آرکاٹ سے رانی پیٹ تک جن میں ۷ میلوں کا فاصلہ ہے ریلوے کے واسطے ۱۴ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

— پونہ کے مشہور قاتل دمودر کی تجویز کے وقت تین ہندو۔ ایک پارسی اور ایک یوریشین جوری تھا۔

— گورنمنٹ ہند کے ایما سے ہاف چائے کے قلیوں کے واسطے ہیضہ کا ٹیکہ لازمی قرار دیا گیا ہے۔

— بولو ہیرہ ضلع ہوڑہ میں ۲۰ ہزار روپے کے سرمایہ سے ایک نہ اعتی بنک کھولا گیا ہے۔ جو ایک روپیہ فی صدی ماہوار پر قرضہ دیا کریگا۔

— حیدرآباد کے شہزادہ نامدار نایگ کے بڑے صاحبزادے ذوالقدر بیگ اپنی تعلیم پوری کرنے کے واسطے پھر انگلستان کو واپس گئے ہیں۔

— ریاست نظام کے ضلع نادر میں ایک فقیرستان سیاہ نام قلب سازی کے شبہ میں گرفتار ہوا ہے۔ اس کے پاس سے قلب سازی کے آلات برآمد ہوئے ہیں۔

— میر عاشق حسین پولیس افسر وارنگل (ریاست حیدرآباد دکن) کو ریلوے سٹیشن پر ۱۲ مشتبہ آدمی ملے۔ جو گرفتار کرنے پڑے۔ اکو ثابت ہوئے۔ اور ان سے ۴ ہزار روپے کا مال مسروقہ مع چند آلات کے برآمد ہوا۔

— ہز ہائینس حضور نظام نے پہلے ۱۸۸۹ء میں ایک قاتل کی نسبت سزائے موت منظور فرمائی تھی۔ اس کے بعد اب ان دنوں ایسی منظوری دی ہے۔

— ضلع نلدرگ جہاں طاعون کا زور ہے۔ دارالمخلافہ حیدرآباد کے واسطے خوفناک ضرب ثابت ہو رہا ہے۔

— دربار نظام کے مشہور شاعر مولوی مفضل رب صاحب عرشی تپ سے فوت ہوئے۔

— بیگم صاحبہ بھوپال جو ایک عالیشان مسجد تیار کرا رہی ہیں اب تک اس پر ۲۶ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ یہ جامع مسجد بہت وسیع ہے۔ جس کے واسطے سنگ مرمر کا فرش انگلستان میں تیار ہو رہا ہے۔

— بھاگلپور کے معزز رئیس مولوی رفیق جنہوں نے مقامی مدرسہ کی بنیاد قائم کی تھی۔ راہی ملک بقا ہوئے۔

— اخبار دکن پوسٹ کے ایڈیٹر مترا سے اس آرمیگلوں کی بابت باز پرس ہو رہی ہے۔ جو ہائیکورٹ نظام کے حجوں کی تحقیر کا باعث ہوئے تھے۔

— گیرو سین تیل کی بھاری مقدار امریکہ سے کراچی پہنچی ہے۔

— ۸ فروری کو مغرب شام کے ۲۵ آدمیوں نے موضع کاٹھ باجو۔ تعلقہ میرپور ضلع کراچی میں ڈاکہ مارا۔ اور قریباً ۳ ہزار روپے کا مال لے کر کاموز ہوئے۔

— پچھلے سال گورنمنٹ کو آمد ڈاکخانہ سے ۸½ لاکھ روپیہ وصول ہوا۔ جو ۱۹۰۶ء میں ۷ لاکھ سے کم تھا۔

— لوکل بورڈ آسام کے سب ممبر پوربین ہیں۔ اس کی آمد سال گزشتہ میں ۲۱۲۱۴۸۲۱ روپے تھی۔

— ہند کی موجودہ فوج میں دیسیوں اور یورپینوں کی نسبت ۳ - اور ایک کی ہے۔

— بمبئی میں ایک کوچبان کو اپنے مالک کی گاڑی میں طاعون کا مریض سوار کرنے کے جرم میں ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

— شاہ سیام کی ۴ سو حسین جوان عورتیں باڈی گارڈ ہیں۔

— دھارواڑ جیل میں ایک قاتل نے جس کی نسبت پھانسی کا حکم تھا۔ اپیل اور درخواست معافی نامنظور ہونے پر کوٹھڑی کی چھت سے لٹک کر خودکشی کی۔

— اودھ روہیل کھنڈ ریلوے کا انتظام ایسٹ انڈین ریلوے کے سپرد کرنے کا بندوبست ہو رہا ہے۔

— گورنمنٹ مدراس نے قحط کے مساوی گرانی دیکھ کر ضلع نیلور کے سرکاری ملازموں کو الاؤنس قحط دینا منظور کیا ہے۔

— ۱۰ تاریخ کی رات کو پونہ میں سفر نیا کے ایک پہرہ دار کو کوئی شخص جو ملٹری کوٹ اور خاکی پگڑی پہنے ہوئے تھا مجروح کر کے بھاگ گیا۔ ہر چند تلاش کی گئی مگر کچھ پتہ نہ ملا۔

— مسٹر ای ڈبلیو کیلنر سی۔ آئی۔ ای سابق اکونٹنٹ جنرل پنجاب کلکتہ میں فوت ہوئے۔ آپ نے ۱۸۷۲ء میں اس محکمہ کی سروس اختیار کی تھی۔

— پچھلے سال آسٹریلیا اور جرمنی سے چینی زیادہ آئی مگر اون کی تجارت میں ۷۶ لاکھ کی کمی تھی۔

— مسٹر ڈبلیو بنکس گرانقدر متعلقہ بیلیٹ (کیمبرج) ممبر پارلیمنٹ کوچ بہار کے شاہی محل کی شدنشین سے راستے لنبہ نما کر رہے ہیں۔ جو گزشتہ زلزلے سے گر گیا تھا۔

میڈموزل الما لیجلسن
(ملک سویڈن)

میڈموزل نانا برگ
(ملک ڈنمارک)

میڈموزل سارما ملیسو
(ملک رومانیا)

متحدہ کی سپریم کورٹ میں بار حاصل ہوا تھا۔ مستورات کے حقوق کی بہت بھاری حامی ہے۔ جو ۱۸۸۸ء میں پریسیڈنٹ کے عہدے کی امیدوار ہوئی تھی۔

مسس کلارا شارٹ بیج فائنز۔ جو حقوق مستورات کی دوسری بھاری رکن تھی اس کو کیلیفورنیا کی بار کا ممبر ہوئے ۲۰ سال گزر چکے ہیں۔ اس نے دو سال سے نیویارک میں وکالت شروع کی ہے۔ جس میں اس کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔

مسس واسن سائل مرحومہ کئی سال بوسٹن میں نامور قانون دان رہی ہے یہ قانون امریکہ پر کئی قابل قدر مستند کتب چھوڑ گئی ہے۔

اور ایک عورت جس نے قانونی مسائل پر لکھا مسس میرا براڈویل تھی جسکی کوشش سے کئی بہت اہم ایجسلیٹو اصلاحیں پروہ ظہور میں آئیں۔ اور گو مس میری گرین نے وکالت نہیں کی تاہم قانونی سرکلوں میں قانون کی استانی مشہور ہے۔

مسس ویگ مکلوچ جو نسوان بیرسٹروں کی لیگ کی خزانچی ہے۔ شکاگو میں اپنے خاوند کے ساتھ بہت بڑا قانونی آفس رکھتی ہے۔ یہ کچھ عرصہ صوبجات متحدہ میں سب سے چھوٹی قانون دان عورت تھی۔

مسس لوئس میسکل کی زندگی بہت عجیب ہے۔ یہ پہلے ایک سکول میں استانی ہوئی مگر لیکن اس کی دلی خواہش قانون دان ہونے کی تھی۔ پس وہ اپنے معمولی فرائض کے ساتھ جب کبھی فرصت ملی۔ مطالعہ کرتے کرتے بڑی عمر میں مگر بہت جلد مونٹانا میں لائق ایڈووکیٹ ہوئی۔ حتی کہ ۱۸۹۳ء میں اٹارنی جنرل کے عہدے کی امیدوار ہوئی ہے جس میں اس کو مسٹر اچ۔ جے میسکل نے جو بعد میں اس کا خاوند ہوا شکست دی۔ یہ بہت ہی عجیب واقعہ ہے کہ جس شخص نے اس کی حتی الوسع مخالفت کی۔ بعد میں اسی کی وہ بیوی بنی۔

(از السٹریٹڈ لنڈن نیوز)

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

مارچ ۱۸۹۷ء سے نہایت آب و تاب سے جاری ہے۔ اور ہر روز نہایت عمدہ ترتیب ایڈیٹوریل مضامین۔ مراسلات۔ انگریزی اور دیسی اخبارات کے ترجمے۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں۔ سٹوریوں اور تصاویر سے مرتب ہو کر ناظرین ہوتا ہے۔

قیمت سالانہ اگر روزمرہ منگوایا جاوے پندرہ روپے (۱۵ روپے)
قیمت سالانہ اگر ہفتہ بھر کے پرچے اکٹھے بھیجے جاویں۔ نو روپے (۹ روپے)

نمونے کے لئے ۲ فروری کے روزانہ پیسہ اخبار سے صفحہ ۶ لغایت ۸ آج کے ہفتہ وار میں درج کیا جاتا ہے۔ جو صاحب خریداری روزانہ کرنا چاہیں قیمت پیشگی درخواست کے ہمراہ بنام منیجر پیسہ اخبار لاہور بھیجدیں۔

میڈموزل جین جاول
(ملک فرانس)

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

گرم پانی میں گھول کر لگانے سے ۵ منٹ میں بال دور ہو جاتے ہیں
قیمت فی بکس ۸۔ تین بکس ۱۵ روپے
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

میڈم سلمی ۔ لیکن
(ملک ناروے)

مس کلارا برٹ مارٹن
(ملک کینیڈا)

مس لینیٹا والکنٹن
(ملک آئرلینڈ)

ہے وہ شاذ کی بار میں شہرت پانے کا مانع نہیں ہے ؛

ایک اور ہندی جس کا نام مس کی قانونی حیثیت کے باعث شہرہ آفاق ہے۔ ولیمین سارجیا بسکو ہے۔ اس نے یہ مس کی تمام قانونی قابلیتوں کے امتحان پاس کئے۔ اور بیرسٹر کا لائسنس کرنے کی اجازت حاصل کی۔ مگر اس سے استعفیٰ ہونے کی پروا نہ کی ؛

میڈم کیمین سپیری۔ ایک سویس باوری کی بیٹی ہے۔ ۱۲ سال گزرے ہیں کہ اس نے زورخ میں امتحانات قانون پاس کئے۔ اور وکالت کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے واسطے اعلیٰ درجے کی سعی کی تھی۔ جس میں وہ ناکام رہی۔ اور تین سال گزرے ہیں کہ اس نے برلن میں دانش اختیار کی۔ اور انگلوامریکن بستی کے واسطے بہت بھاری قانونی کارروائی کی ہے۔ اس وقت تک جرمنی میں صرف ایک لیڈی بیرسٹر الیزابیتھ ٹی ؟ آگسبرگ ساکن ہنوور ہوئی ہے۔ یہ ہنوور کے ایک مشہور واعظان قانون کے خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ اس نے زورخ میں تعلیم پائی تھی۔ اور اب سوئیٹ بارکو کارروائی کرنے کی اجازت کے واسطے تحریک کرنے والی ہے ؛

میڈموزل میری پولین لیجم کی مشہور لیڈی ہے۔ جہاں اس کو چند سال گزرے ہیں

کو بر تلذ کی بار کو مخلوب کرنے میں بہت دقت اٹھانی پڑی تھی۔ اب وہ بھی مستورات کی اس پارٹی کی سرگروہ ہے جو حقوق نسوان کے حاصل کرنے کے واسطے تائم کی گئی ہے۔ اور چونکہ اس کو وکالت کرنے کی اجازت نہیں ہوئی اس لئے وہ اپنے دعوے کی تائید میں اپنی فصاحت و بلاغت کو صرف کر رہی ہے ؛

اب کینیڈا کو ایک اعلیٰ درجے کی کامیاب بیرسٹر لیڈی کا فخر حاصل ہوا ہے جس کا نام مس کلارا برٹ مارٹن ہے۔ اس نے انظیر یو پارلیمنٹ اپنا حامی کر لیا تھا۔ اور خاص اس کی خاطر ایک قانون نافذ کیا گیا تھا جس کے رو سے عورتوں کو قانون پیشہ ہونے کی اجازت ملی تھی۔ اس وقت تک تھی نوجوان لیڈی اپنے کام میں مصروف ہے لیکن جس وقت ہم صوبجات متحدہ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہاں۔ وہاں اور ہر جگہ قانون پیشہ لیڈیاں دکھائی دیتی ہیں۔ وہاں ایک نیشنل لیگ امریکن مستورات بیرسٹرز کی ہے جس کی پریسیڈنٹ مس فلورنس کرمانگو ساکن اوہایو کا کام گزشتہ ۲۰ سال سے بہت بار و نق۔ اور اس کی اہم مسس میلیٹس اپنے خاوند کے ساتھ جو ہر دلعزیز امریکن بیرسٹر ہے قانونی سرکلوں میں نامور ہوتی ہے ؛

مسس بیلا۔ اے۔ لاک وڈ ساکن واشنگٹن واقعی پہلی عورت تھی جس کو صرف

مس میری گرین
(از صنلع متحدہ امریکہ)

میڈیموزل لڈیا پیٹ
(ملک اٹلی)

مسز بی۔ واگ۔ سیکاٹ
(ملک صنلع متحدہ امریکہ)

بھی سنے ہیں (جو غالباً صحیح بھی ہے) کہ لوگوں کی بھاری تعداد اپنے قانونی معاملات اس عورت کے ہاتھوں میں دینے پسند کرینگے۔ جو مردوں سے قابلیت میں سبقت لے جائیگی۔ اور وہ اس رسوخ کی طرف بھی کسی قدر اشارہ کرتے ہیں جو آئندہ مس چوین پورٹیا کو صرف اہل جیوری پر بلکہ ججوں پر ڈال سکیگی۔

گو فرانس اور صریحات متحدہ امریکہ میں اس وقت کئی قانون دان لیڈیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ تاہم آؤر کسی کسی ملک میں بھی ایک آدھ بیرسٹر لیڈیاں نکل آئیں۔

۱۸۸۱ء میں لیڈیا پاپوٹ سے یونیورسٹی ڈگریوں کی سب سے بالاترین ڈگری حاصل کی تھی۔ اس کے بارہ سال بعد کچھ عرصے کے واسطے اس کو وکالت کرنے کی اجازت ملی تھی۔ مگر پھر یہ حق چھینا گیا تھا۔ تاہم وہ اپنے حوصلے پر قائم رہ کر اپنے بھائی کے ساتھ کاروائی میں حاضر ہوئی۔ جو اٹلی کا مشہور بیرسٹر ہے۔ اور گو وہ خود عدالتوں میں نہیں جاتی۔ تاہم فوجداری قانون میں اس کی قابلیت مسلم اور مستند ہو گئی ہے۔

فنلینڈ میں مس ایلی اکین ہے۔ جو اب تک عمر میں پچیس سال سے بڑی نہیں ہے۔ اور فنلینڈ کی عدالتہائے قانون کی فصیح و بلیغ تقاریر ہے۔ ظاہراً فنلینڈ لیڈی بیرسٹروں کے واسطے بہت عمدہ شکارگاہ ہے۔ کیونکہ وہاں کو سیکنی سیلن نے تمام امتحان پاس نہیں کئے۔ تاہم وہ عملی کارروائی کر رہی ہے۔ اور اس کو اپنے ملک کی سینٹ کے دو ممبر وکالت کرنے کا حق دے چکا ہے۔

نیویارک۔ السلا۔ الینوس اور کیلیفورنیا ڈاکوٹا۔ کنساس۔ سویڈیل اور ماروے کے دفاعی کو قائم کرتی ہیں۔ ان میں سے پہلی لیڈی چند سال گذرے ہیں کہ وکالت چھوڑ چکی ہے۔ ذالین الینوس اپنی قانونی قابلیت کے واسطے بہت مشہور ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ وکالت نہیں کرتی۔ سات سال گذرے ہیں کہ کیلیفورنیا ڈاکوٹا دیوانی قانون میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی تھی۔ اور وہ وکالت کرنے کی اجازت کے واسطے سخت جدوجہد میں لگی ہوئی ہے۔

مس لیٹیٹیا۔ ایس والکنٹن نے سب سے پہلے برٹش یونیورسٹی میں قانونی تعلیم پائی۔ یہ ٹرینیٹی کالج ڈبلن کی سند یافتہ ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس نے بھی اب تک بار میں وکالت کرنے کا دعوی نہیں کیا۔

جو لوگ اعلیٰ تعلیم نسواں سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ مس کارنیلیا سہراب جی کے عجیب اور قابل تقلید دور اندیشی سے کسی قدر واقف ہونگے۔ اس ہندوستانی لیڈی نے آکسفورڈ میں نہایت کامیابی کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کر کے کچھ عرصہ لنڈن کے ایک وکیل کے دفتر میں عملی طور پر قانونی مہارت پیدا کرنے میں صرف کیا۔ اور جب سے ہندوستان واپس آئی ہے۔ ویسی عورتوں کے کلب کی پریزیڈنٹ ہے۔ لیکن ظاہراً کوئی امر

میڈیم اینا ایکسن
(ملک فن لینڈ)

مسز ٹوٹس
(ملک صنلع متحدہ امریکہ)

مسز سہراب میری پولین
(ملک انگلستان)

مس فلورنس کرونا ٹینر
(اضلاع متحدہ امریکہ)

میڈم۔ ای۔ کمپین۔ سپائی ری
(ملک سوئیٹزرلینڈ)

مسز الینا نوس ہسیکل
(اضلاع متحدہ امریکہ)

دنیا کی بیرسٹر عورتیں

چند روز کی بات ہے کہ مقام پیرس بلکہ تمام فرانس میں میڈموزل جین چاول کے دلچسپ دعوے پر بحث ہوتی رہی ہے۔ اس نوجوان لیڈی نے صرف ایسے معمولی امتحان ہی پاس نہیں کئے کہ جن سے فرانسیسی لڑکا بیرسٹری کی منزل کو بہ سہولت جاتا ہے۔ بلکہ اس نے ڈاکٹر۔ ان۔ ڈرائٹ کی اعلیٰ ترڈگری کی سند حاصل کر لی ہے۔ لہذا اب یہ لیڈی فرانسیسی پیشہ وکالت میں شریک ہونے کا دعوی کرتی ہے۔ یہ سوال ابھی پر ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ بے شمار فرانسیسی لڑکیوں نے مدارس قانونی میں اپنی بھائیوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ تاہم میڈموزل جین چاول سب سے پہلی عورت ہے۔ جس نے واقعی پیرس کی عدالتہائے قانون میں وکالت کرنے کے حق اور دعوے پر زور دینا شروع کیا ہے

فرانسیسی پیشہ ور زندگی کا کوئی فریق بیرو (بیرسٹر) سے بڑھ کر غیرت مند نہیں ہے۔ جس کے ممبر ملت ریاست "نومیسی ڈیلاروبی" کے ممتاز خطاب کے دعویدار ہیں۔ تاہم نوجوان لیڈی کے اس دعوے کی طرف کہ وہ عملی معنوں میں اس نادر حلقے میں داخل ہو سکتی ہے۔ ہر ایک شخص کو جس کا پیلیس آف جسٹس یا شاہی محل انصاف) پیرس کے ساتھ تعلق ہے۔ بجوں سے لے کر بوڑھوں تک توجہ ہو گئی ہے۔ اور زیادہ تر جوش ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے یہ ارادہ پورا کرنے میں کوئی قانونی روک نہیں ہے۔ میڈموزل جین چاول کو زبردست حامیوں کی ایک بھاری تعداد کا سہارا ہو گیا ہے۔ جو حتی الوسع اس کی حمائت میں لڑائی کرے گی۔ بالخصوص بلجیم کے ایک مشہور بیرسٹر میٹری لوئس فرنک کی بہت بھاری حمائت ہے۔ جس نے ایک مدلل اور برجستہ رسالے میں اس کا کارروائی کرنے کا حق کامل طور پر ثابت کیا ہے۔ اس میں وہ بیان کرتا ہے کہ یہ لیڈی اُن لوگوں کے سامنے آتی ہے۔ جنہوں نے اس کے کئی زیادہ تر لیسنے دعوی پر۔ نسبت اس کے سند یافتہ بھائیوں کے فیصلہ کرنا ہے۔ اس نے صرف تمام ضروری ڈپلومے ہی حاصل نہیں کئے۔ بلکہ گزشتہ چند سالوں میں پیرس کی برگزیدہ لیڈیوں میں ابتدائی لاکلاس (جماعت قانونی) کی کارروائی ایسی خوبی کے ساتھ کی ہے کہ اس سے بڑھ کر بہتر ہو نہیں سکتی۔ اور نیز اس نے بے شمار قانونی ریویو اور مضامین لکھے ہیں۔ اور اس کو تمام ایسے فرانسیسی قوانین کی اتھارٹی (یعنی سند) ہونے کا دعوی ہے جو مستورات کی زندگی اور کام سے متعلق ہیں۔

اس کے مخالف لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر اس نے وکالت شروع کر دی۔ تو ہر ایک فرانسیسی لڑکی جس کو قانون کا شوق ہے۔ اور جس کے والدین اس کی خاطر کچھ روپیہ صرف کر سکتے ہیں۔ کسی وقت جو ڈیشل لباس پہننے کے قابل ہو جائیگی۔ اور وہ یہ

فراین اینٹینا آگسبرگ
(ملک جرمنی)

مسز شارلٹ رچ فالسٹر
(اضلاع متحدہ امریکہ)

مس کارنیلیا سہراب جی
(ملک ہند)

حفظِ صحت

استفسار

۱۱۔ سخت دردِ سر:۔ میرا ایک محب ہمیشہ بعارضہ دردِ سر مبتلا رہتا ہے۔ اور بوقت بیماری ایسا تنگ ہو جاتا ہے کہ حد تحریر سے باہر ہے۔ جو صاحب اس کا مجرب نسخہ تحریر فرما دیں۔ میں اُن کا خاص مشکور ہوں گا۔ (مولوی رام مدرس ۱۳۶۱ھ) ؛

۱۲۔ پھولہ:۔ میرے لڑکے کی دہنی چشم میں بسبب سوزشِ علاج آشوب چشم ایک برس کی عمر میں ایک چیز جس کو ہلکی پھلی یا خفیف سفیدی یا جالا کہتے ہیں۔ پڑ گئی تھی۔ اب عمر ۱۱ سال ہے نگاہ میٹھی یعنی بھینگی ہو گئی ہے۔ کوئی صاحب مجرب نسخہ سے مطلع فرما دیں۔ (اجزاء ہمراقہ فی الدارین خیرا)۔ (۱۳۶۷ھ) ؛

علاج

۱۲۔ ریگ شانہ (بجواب استفسار ۱۳۶۱ھ) سال گزشتہ:۔ بانخواہ ۵ درم۔ تخم کرفس ۵ درم۔ تخم جرجیر یک درم۔ ہمہ را باریک نمودہ سفوف سازند۔ ہر روز دو درم تا سہ روز بخورند ؛

ایضاً:۔ مغز تخم خیارین ۵ درم۔ مغز تخم خربزہ ۵ درم مغز تخم کدو شیریں ۵ درم۔ خشک مربے ۴ درم۔ جمر الہود ۳ درم۔ جلب اغلت ۳ درم۔ تخم کرفس یک درم۔ سیسالیوس یک درم۔ نطرسا یون یک درم۔ صمغ عربی یک مثقال۔ کتیرا ایک مثقال۔ کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ درم با شربت خشخاش بخورند۔ ایں ہر دو نسخہ چند مرتبہ بتجربہ راقم آمدہ۔ (ابو سعید محمد عبد الرؤف صدیقی۔ مدرسہ طبیہ دہلی) ؛

۱۳۔ سفید مادہ (بجواب استفسار ۱۳۶۵ مطبوعہ پیسہ اخبار ۲۷ نومبر ۱۹۴۶ء):۔ چونکہ اس کی عمدہ دوا مجھے معلوم ہے اور مینے خود اپنے آپ پر اور چند مریضوں پر اس کا تجربہ کیا ہے اس لئے بنظر رفاہ عام مطلع کرتا ہوں۔ اور یہ مادہ کیلوسی ہے جو جگر کی راہ سے غیر منہضم رہ کر گردے میں آجاتا ہے اور پیشاب میں نکل کر نکل جاتا ہے:۔ لوگ وڈ (Log wood) ایک درم خالص پانی پاؤ بھر میں جوش دیا جائے۔ جب خوب جوشاندہ ہو جاوے اُتار کر ایک بوتل یا شیشے میں رکھا جاوے۔ اور معاً گیلک ایسڈ (Gallic acid) ایک درم اُس میں چھوڑ دیجاوے کہ خود حل ہو جائیگی۔ اس کی دس خوراکیں بنائی جاویں۔ اور صبح و دوپہر اور شام روزانہ تین دفعہ استعمال ہو۔ انشاء اللہ بہت جلد نفع ظاہر ہوگا (محمد یسین عفی عنہ ہیڈ مولوی ضلع سکون چھپرہ) ؛

۱۴۔ جریان (بجواب استفسار ۱۳۶۱ و سلسل بول ۱۳۶۵ مطبوعہ پیسہ اخبار ۱۱ فروری ۱۹۴۶ء):۔ ہر دو امراض کے لئے ایک ہی نسخہ تحریر کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ مالک اپنے فضل و کرم سے ضرور فائدہ بخشیں گے:۔ ملٹھی ایک تولہ۔ مکھاں ایک تولہ۔ سپاری تیلیا ایک تولہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشے۔ ان سب چیزوں کو سائیدہ کر کے پانچ تولے عمدہ تازہ شہد میں حل کر لو۔ اور ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے رات کو سوتے وقت کھا لیا کرو۔ دودھ اور چاول کے سوائے ہفتہ بھر تک کوئی چیز نہ کھانی چاہئے۔ مجرب و آزمودہ ہے (فقیر سائیں کالو۔ ضرمہ فیروز شاہ لاہور) ؛

گمنام و نشان خیز

۱۲۔ محمد خاں ولد شیر خاں۔ سکنہ موضع ڈھوک لیال تحصیل فتح جنگ ضلع راولپنڈی۔ عمر ۳۰ برس۔ رنگ سانولہ۔ قد درمیانہ جسم فربہ۔ موچھ بھاری سر پر کتری ہوئی۔ چہرہ چوڑا۔ دائیں ٹانگ پر پھوڑے کا داغ۔ ایک چھتری اور ایک ہتوڑا ہمیشہ اُس کے پاس ہے۔ ستمبر ۱۹۴۵ء کو کلکتہ سے راولپنڈی کا ٹکٹ لے کر سوار ہوا۔ آج تک نہ تو گھر میں پہنچا اور نہ اُس کا کچھ پتہ ہی ملتا ہے۔ کوئی صاحب ناظرین سے برائے خدا مطلع فرماویں (نور حسین) ؛

۱۳۔ پیارے لال خلف گنگا رام قوم اگروال بنیا۔ رنگ گندمی۔ قد میانہ۔ سکنہ بلند شہر عرصہ ۳۰ سال سے مدراس۔ محلہ جتھری۔ آئس ہوس روڈ میں دوکان حلوائی کی کرتے تھے۔ عرصہ ایک سال سے کوئی خط نہیں آیا۔ اُن کے باپ ضعیف العمر نہایت بیقرار ہیں۔ خدا کے لئے جن صاحب کو معلوم ہو پتہ لگا کر بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں (راقم۔ ایس رایم) ؛

عام

سوال

۱۷۔ مرض عشق:۔ ایک سال سے عارضہ عشق لاحق ہے معشوق کبھی مہربان اور کبھی نامہربان رہتا ہے۔ وحشت روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا اور سخت طبیعت گھبراتی ہے معشوق کا ہمیشہ کے لئے مناسب علاج غیر ممکن ہے۔ لہذا کوئی صاحب ایسا علاج بتلائیں کہ یا تو وہ مل ہی جائے یا دل ہی ہٹ جائے۔ کمال احسان اور ثواب ہوگا (ایک عاشق مہجور از فتحپور۔ اصل نام لکھتے شرم آتی ہے)۔ [اگر آپ اتنے ہی شرم حضور ہوتے تو یہ کام ہی نہ کرتے۔ ایڈیٹر] ؛

۱۸۔ سگرٹ بنانے کی دستی مشین درکار ہے۔ کوئی صاحب مہربانی کر کے پیسہ اخبار میں چھپوا دیں کہ کہاں سے ملیگی؟ (رشتہ از کمپ جالندھر) ؛

۱۹۔ انیل:۔ تام چینی کے برتنوں پر دوبارہ سفید رنگ کس طرح ہو سکتا ہے۔ اُن کا اصل رنگ بوجہ استعمال اور ترش اشیا مثل سرکہ وغیرہ رکھنے کے خراب ہو گیا ہے اور بدنما معلوم ہوتا ہے (خیر خواہ) ؛

جواب

۱۲۔ امتحان قانون کا نصاب (بجواب سوال ۱۰ عام گزارش ہے کہ امیدواران امتحان مختار کاری بنگال۔ اوڑیسہ و بہار کو اس امر کی سخت تکلیف ہوتی ہے کہ یہاں اُن کے لئے کوئی لا کلاس اکنامکس نہیں ہے۔ اور اُن کو اُردو میں پوری کتابیں نہیں ملتی ہیں۔ بندوبست دوامی ۱۹۰۲ء ۱۹۰۸ء ۱۹۱۹ء وغیرہ نہیں ملتی ہیں۔ انگریزی دانوں سے اُردو کا سے پڑھ لیتے ہیں۔ بہر کیف گورنمنٹ بک ڈپو سے بہت سی کتب مینگی تیمت ادا کرنے سے مل سکتی ہیں۔ بذریعہ ولیو پے ایبل نہیں ملینگی۔ جس کا نشان یہ ہے:۔

اکاؤنٹنٹ اینڈ ٹریژر بنگال سکریٹریٹ ؛ کلکتہ فنانشل ڈیپارٹمنٹ۔ رائٹرس بلڈنگ۔ اور بعض بعض کتب پنجاب الہ آباد لا کلاس اکنامکس سے ملینگی (محمد صدر الدین صدیقی انعامی از جھوئی۔ ضلع مونگیر) ؛

شعر و سخن

مزارِ امیراں۔ گورِ غریباں

[از تصنیف جناب منشی سید امجد علی صاحب اشہری

قریب شام کے بھوپال میں ہوا وا... قدم ترین سے رکھا پلیٹ
گیا مزار امیراں پہ فاتحہ پڑھنے ... ایک قبر پہ بھی پھینکے
لکھے خطیروں پہ ہر سو کتابہ رنگیں ... دلوں پہ نقش کتابت بنی
کسی مزار پہ لکھے ہوئے نوحہ نام ... کسی پہ آیۂ قرآں کندہ
کسی کی قبر پہ لکھا ہوا لحد جلی ... جم و جم و ستارہ و رکم
ملا مزار جہانگیر جس پہ لکھا تھا ... قتیل وحشت لاجاری قضا
گیا یہاں سے جو میں بائے فرحت افزا ... نظر پڑی مجھ اک سمت قبر
عجیب قبر مصفا تھی جملی مٹی میں ... خمیر خلد کی خوشبو ملی ہوئی
خلاف قبر پہ پھولوں کا پول پڑا دیکھا ... دلمن ہو جیسے بچھی زیر
کئے تھے سایہ سر قبر کے لئے ...
کھڑے ادب سے تھے خدام و خدمتگار ... منگا سے تھی بخور اور عطر
اسی فضا میں اک قبر دوسری پر تھی ... جمال دین محمد نقرئی
بڑھا یہاں سے تو اک باغ میں ملی تربت ... ہجوم حسرت داراں تھا قبر
اگرچہ نام تھا باقی مگر ہوا فانی ... فنا کے ہاتھ سے کس کو ملی
کبھی یہ عیش پہ بیٹھا تھا کیا خبر اس کو ... کہ اب عروس قضا ہوگی
بجز قضا کے نہیں یاد دوا کو کوئی ... بجز لحد کے نہیں جادہ
کبھی خطاب تھا امراء و دولہ عالم میں ... کبھی تھا حضرت شاہجہاں
بڑھا وہاں سے تو پھر چین باغ میں پایا ... خدا کی یاد میں مصروف
بنی تھی تربت قدسیہ اک خمیری میں ... عجیب نورفشانی تھی قبر
مزار پر تھی بڑی گرد کاروان حجاز ... چھپا ہوا تھا مدینے کی خاک
ہوا کو خوش آئی تھی لالہ زار ... وہاں کی خاک معنبر
نسیم وہ تھی کہ دے جاں کو تازگی ملیں ... شمیم وہ تھی کہ روح بخش
نشان فیض نسخہ خاک پاک سے پیدا ... ہر ایک ذرہ خاک اسکا
نظر پڑی میں بھی ایک قبر مجھے ... ابھی یہ خیمہ ہوا تھا باغ میں
لیا تھا قبر نے اس طرح گود میں اسکو ... کہ جیسے کہ بچے کو مہر
صفائے قبر سے مقبور کا مزاج روشن ... عیاں تھا جیسے ہو تصویر
فضائے حسن صبیح فضائے خلد الم ... فضائے قبر پہ قربان
بڑے وقار سے تھی زیب قبر اک صورت ... بڑی شکوہ سے لیٹی تھی
بھرے تھے آنکھ نہیں ان کی پیسے ہوئے موتی ... محل تھا حاضر پر نور
سنا جو میں نے کہ یہ مقبرہ ہے مدفن ... جہاں میں جسکی سلیماں تھی
اٹھائے ہاتھ دعا کو کہ اے خدا کریم ... یہ خیمہ گلشن فردوس
مزار حضرت صدیق پر جو میں پہنچا ... ابھی ابھی جو یہاں تھے امیر
ہوا کے خلد کے جھونکوں سے دلمن جان آئی ... صفائے قبر منور ہوئی
سحر کو پھول بچتے تھے صبح بالیں سے ... شام شام کو دود چراغ
نقاہت سے ملی اسکی شمع ہستی کو ... جہاں میں شمع رہے زندہ
اسی حسین میں نظر آئی اور قبر تھے ... جواب روضہ رضوان و
بتا رہا تھا وہاں اک فرشتہ صورت ... کہ ہے یہ تربت عالی
اسی میں دفن ہیں اشی امتیاز علی ... وزیر سابق و مستور مصلحت
کبھی یہی تھے زمانے میں محرم کونسل ... انہیں کا نام اودھ میں
لکھتے ہوئے تھے تاریخ جلی نوشتہ نام ... حسین خاں کے سر قبر

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱ | نمبر ۱۹ | یوم شنبہ ۱۹ فروری ۱۸۹۸ء مطابق ۲۷ رمضان ۱۳۱۵ ہجری موافق ۱۹ پھاگن سمت ۱۹۵۴

مذاق

آج اپنا ایک چشم دید واقعہ لکھتا ہوں جو آپ کے ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

جوئی کلاسوداگر (جاپانی) "اس جوئی پر مجھ کو ڈیڑھ آنہ نفع ملتا ہے۔ اگر کچھ بھی تو محنت کئے جاتا ہے"۔

پنجاری "آپ صاحب چار آنے جوتہ کھاتے ہیں۔ ہم کیا میں دو آنے جوتہ بھی نہ کھاؤں"۔

سوداگر "اس سے تجھے کیا بحث۔ یہ اپنی اپنی قسمت ہے"۔ (احمد علیخاں سوداگر جوہری از بمبئی)

چاہنے والا "پیاری جو کچھ تو کہے میں اپنی محبت کا ثبوت دینے کے واسطے کرنے کو تیار ہوں"۔

پیاری "آہا! ایسے سب ایسی طرح کہا کرتے ہیں۔ اور جب کسی کے دل پر قابو پا جاتے ہیں۔ پھر ایک نہیں سنتے"۔

چاہنے والا "یہ کیا۔ ابھی امتحان کر لو۔ دیکھو۔ آزما لو ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ جو کچھ ممکن ہو کرنے کو حاضر ہوں"۔

پیاری "آہا! سب زبانی جمع خرچ ہے۔ دل کے اندر پول"۔

چاہنے والا "کیا خوب۔ میں کہتا ہوں کہ اشارہ کر دو۔ دیکھو کس طرح تعمیل ہوتی ہے"۔

پیاری "اچھا میں آزماتی ہوں۔ دیکھنا کہیں تول نہ جانا۔ دل عروں جان دارد"۔

چاہنے والا "بودوں کا کام ہے۔ تم کہو اور دیکھو۔ تمہارا عشق صادق کس قدر ہے۔ چھوڑا اور گھر لیے۔ اب کہو۔ کیا ارشاد ہے"۔

پیاری نے عجیب انداز سے آنکھیں نیچی کر کے اور چاہنے والے کی طرف بخنجر سے سر بڑھا کر چپکے سے اس کے کان میں کہا کہ "کسی دوسری عورت سے شادی کر لو"۔

پہلی لیڈی "بیچارہ جیری مر گیا ہے۔ اس کو سل کا مرض دق تھا"۔

دوسری لیڈی "تعجب ہے! اس خاندان میں تو ہم نے کبھی کسی کو یہ مرض لاحق ہوتے نہیں سنا"۔

پہلی لیڈی "یہ کچھ بات نہیں۔ میری بہن کا خاوند گسٹرک نیز سے مرا تھا۔ حالانکہ گھر میں کبھی کیس نہیں رہا گیا تھا۔ وہ ہمیشہ کیرسین تیل جلایا کرتے تھے"۔

عجیب عجیب باتیں

مصنوعی پرواز: اخبار سائنس میں مصنوعی پرواز کی نسبت ایک دلچسپ مضمون شائع ہوا ہے۔ ابتدا اس کی اوپر اڑنے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اڑنے والی کل ایجاد ہوئی۔ ۱۲ ویں صدی میں ایک ریاضی داں نے جس کا نام ہے۔ بی۔ ڈانٹ تھا مصنوعی پروں کے ذریعے سے ایک جھیل کے عبور کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ ۱۵۱۰ء میں دو شہیرل سے استعمال کا طریقہ جاری ہوا۔ بیسیر نامی ایک شخص ایک کھڑکی سے چھلانگ۔ مگر اس کو کوئی ضرر یا نقصان نہیں پہنچا۔ ہوا میں اڑنے اور کچھ عرصے تک ہوا میں انسانی جسم قائم رکھنے میں بہت کم کامیابی ہوئی۔ مگر مانٹ گولفر کے ایجاد غبارہ نے اس مسئلے کو حل کر دیا۔ ۱۷۸۳ء میں فرانسیسی مکمد جنگ کے دو شخصوں نے ایک غبارہ تیار کیا جو ۱۰ گھنٹہ ۴ میل اڑ سکتا تھا۔ مگر اس میں بھی بہت سی نقص تھے۔ سال گزشتہ برلن کی نمائشگاہ میں ایک غبارہ بنایا گیا تھا جس کی ہوائی رفتار ۱۰ گھنٹہ ۴۰ میل تھی۔ اور اس میں موڑنے اور ادھر ادھر اور نیچے اوپر لیجانے کی کلیں لگی ہوئی تھیں لیکن جب آزمائش ہوئی تو یہ غبارہ پھٹ گیا اور اس میں آگ لگ گئی اور اس کا موجد اس میں جل کر مر گیا۔ مجھ برس ہوئے کہ پھر اسی قدیم طریق پر پرواز کی کوشش شروع ہوئی اور اس کے لئے اب ایک ہوائی جہاز تیار ہوا ہے جو زیر امتحان ہے۔

کانچ کا لباس: بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص مقام گرڈنزی میں پرنگیف نامی باشندہ ڈانما کانچ کو سوت کات کر دستانہ، کالر، نقاب وغیرہ بنا لیتا ہے۔ کانچ کو کچھ کاٹتا ہی نہیں ہے بلکہ لوگوں کے سامنے اس کے کپڑے جاتا ہے۔ کانچ کا ہر حصہ کہ سخت ہے اگر مصالحہ دے کر مثل ڈوری کے نرم کر دیتا ہے۔ کانچ کے گرم کپڑے بھی بناتا ہے جن لوگوں کو یقین نہیں آتا وہ جاڑے میں تو ان کے سامنے بھی بناتا ہے۔ ایک لڑکی کے لئے میٹرسبرگ میں اس نے نصف دستانے بنائے ہیں۔ تیس ڈالر ان کی قیمت ہے اور لیڈیوں کی ٹوپیاں بھی تیار کرتا ہے اور ان میں کانچ ہی کے پر لگاتا ہے۔ درحقیقت میں اصلی پر سچ بھی سکتے رہتے ہیں۔ ان کانچ کے پروں اور اصلی پروں میں فرق مشکل سے کیونکہ تمیز نہیں ہو سکتی۔ یہ اصلی عمدہ کانچ سے اس سے کپڑے وغیرہ کا کام بہت عمدہ نکلیگا۔

عجیب اخلاقیت: رہوا لنگر گرامسٹون میں سخت تعجب ہوا کہ ایک مفلس جوان کا فرد نہایت تندرست اور تنومند کی مدد کی۔ گرکٹ وغیرہ کھیل کر حاصل کرتا ہے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے اس سے کہا کہ تم کو اس قدر محنت کرنی پڑتی ہے اور تم کو اس قدر کم ملتا ہے۔ تم کیوں نہیں کوئی اور کام کرتے۔ اس نے جواب دیا کہ میں اپنی مرضی سے کام کرتا ہوں۔ اس لئے مجھ کو کوئی شکایت نہیں ہے۔

حقیقت جائیداد شمار اور اعداد

ہندوستان کی تجارت انگلستان اور دوسری ممالک سے ہندوستان کی کل تجارت ۷ ملک دنیا کے ساتھ ۳۴۳ کروڑ روپیہ کی ہے۔ ۱۸۹۶ء میں ۳۷۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ یعنی ۵ ارب ۶۰ کروڑ روپیہ کی تجارت ہوئی تھی۔ ہندوستان ہر ایک سلطنت سے انگلستان سے زیادہ تجارت کرتا ہے۔ اس کی ترقی ہر سال کے بدول سے معلوم ہوگا۔

نام ملک	ملین ٹیل
جرمنی	۵۵ر۸
فرانس	۱۵ر۴
ہندوستان	۲۵ر۲
آسٹریا ہنگری	۴ر۹
سنٹرل ایشیا	۱ر۲
بلجیم	۳ر
سوئٹزرلینڈ	۲ر۵
میزان سلطنت برطانیہ	۲۳ر۳
ریاستہائے متحدہ امریکہ	۲۳ر۲
ہالینڈ مع نوآبادیات	۲۷ر۵
روس	۱۷ر۱
اسپین	۲۸ر۷
اٹلی	۱۶ر۲
ڈنمارک	۱ر۴
سویڈن ناروے	۱ر۲
پرتگال	۱ر۱

۵۰ سال سے اوپر عمر کے لوگ:- ایک محقق نے اس امر پر مصرف رہ کر یہ حساب لگایا ہے کہ اس وقت دنیا میں ۱۰۰ اشخاص ایسے ہیں جن کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ ہے۔ ان میں ۲۱۳ ہیں۔ انگلینڈ میں ۱۴۶۔ آئرلینڈ میں ۱۰۔ سکاٹ لینڈ میں ۴۹۔ ڈنمارک میں ۱۰۔ بلجیم میں ۵۔ سوئٹزرلینڈ میں ۱۰۔ ناروے میں ۲۳۔ سویڈن میں ۱۰۔ اسپین میں ۱۴۱۔ دو سیسلیا میں ۱۰۸۴۔ بلگیریا میں ۲۰۸۳۔ مشرقی بلگیریا میں ہر ہزار پیچھے ایک شخص ۱۰۰ سال سے زیادہ عمر کا ہے۔ روس میں ایک آدمی ہے جو کہتا ہے کہ اس کی عمر ۱۶۰ سال کی ہے۔ دنیا میں سب سے بڑھاپے کی زندگی کا ایک جسٹی معلوم ہوا ہے کہ جس کی عمر ۱۶۱ برس کی ہوئی والی ہے۔

انگلستان کی ریلیں:- گزشتہ ۷۰ سال میں ۲۴ لاکھ میل ریلوے تعمیر ہوئے برطانیہ میں تیار ہوئی ہے۔ کل لنکنی تار برقی اب ۹۰۸۹۲۱ میل بھی ہو گئی ہے۔

مصدقہ کیپٹن جن لیٹ لفٹنٹ سر جن جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب
بہادر رائڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح حیات

قوت مردانہ بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی حالتیں بیماری بے اعتدالیوں یا خلاف فطرت لطف اٹھانے سے امراض کمزوری احساب سے ہو کر جو لوگ دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو بیٹھتے ہیں ان کو چاہئے کہ اس مقوی مجرب کا استعمال کریں۔ دو دن میں ہی قوت و حرارت غریزی شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت خواہشات اور خلوت کی بدولت پیدا ہو گئی ہوں ان کے رفع میں حکم اکسیر رکھتا ہے۔

نامردی۔ دردِ کمر۔ ضعف دماغ۔ فریا بیٹس۔ ضعف جگر۔ جریان۔ ضعف مثانہ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ خشکی۔ قبض۔ بدہضمی۔ بدمزگی۔ تریاق ہے۔ ہر قسم کی کمزوری بالخصوص ہر قسم کی زردی پھر کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی دماغوں پر تجویز کیا جاتا ہے۔ طبیعت پر آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے۔ اس کا اثر خاص اعضاء پر ہوتا ہے۔ جن پر قوت بادکا مدار ہے۔ بیشمار لوگ اس کے مقوی ممسک ہونے کے قائل و معترف ہیں۔

مذکورہ بالا امراض کے واسطے کیپٹن سر جن لیٹ لفٹنٹ سر جن صاحب بہادر یا فرسٹ گریڈ سول سرجن صاحبان ضلع جات کی تحریر پیش کی جاتی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اس کے فوائد کا سارا میکنزم دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ علاوہ

روغن دافع سستی

رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ لاغری۔ کمی وغیرہ امراض جو بباعث پیرانہ سالی یا کثرت مواحشات یا۔ یا اپنے ہاتھوں سے بگاڑ لاحق ہوئی ہوں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپے چار آنے (للہ)

حب آتشک

ان گولیوں کے استعمال سے بلا کسی تکلیف کے ایک ہفتہ میں آتشک زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اور دو ہفتہ کے اندر بیماری جڑ سے نکل جاتی ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے علاوہ

قرحہ سوزاک کی حکمی دوائی

خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک کیوں نہ ہو۔ ۲۴ گھنٹہ میں پیشاب کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپے چار آنہ (للہ) علاوہ

حبوب ممسک

گولیاں ممسک ہونے کی حیثیت میں عجیب لطف دکھاتی ہیں۔ قیمت فی درجن (۱۲/)

جوہر عشبہ

تمام دنیائے عشبہ کا مصنفین ہونا تسلیم کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر کی مصنفین نہیں کی فساد خون۔ خارش جسم وغیرہ امراض خبیثہ کے واسطے حکم اکسیر رکھتا ہے قیمت شیشی خورد ۱۲ شیشی علاوہ

پانچہزار مستند اشخاص کا تصدیق کردہ نامردی کا داخلی و خارجی

شرطیہ علاج

یعنی

مردی کا کیپسول

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی جہالتوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے کل علاجوں سے مایوس ہو چکے ہیں وہ نامردی کا کیپسول استعمال کریں۔ ہر کیپسول میں دو پیل داخلی و خارجی علاج کی روح حیات دو پیل پانچ روپے (صرف) روغن دافع سستی ایک شیشی چار روپے چار آنے (للہ) اور زائد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری رگوں پٹھوں کی سستی ہو کر کمزوری کیوں نہ ہو کر دو ماہ کے استعمال کرنے سے عالم شباب کی عیاشی یا پیرانہ سالی کی جوانمردی کے لئے انسان کو شرطیہ مفت دیتا ہے۔ ہمیشہ کے لئے اس ظلم الرجال سے نجات حاصل کریں۔ ورنہ ہماری دوائیں بطور ٹانک کے استعمال کریں۔ ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ بلکہ طاقت میں ترقی ہوتی ہے۔ مفصل حالات رجسٹر حیات کا مطالعہ کریں۔ مفت طلب فرمائیے۔

جناب ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب بہادر لفٹنٹ سر جن انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند جناب خان بہادر ڈاکٹر احمد شاہ صاحب ایم ایس اسسٹنٹ سر جن پروفیسر سٹی گنج لاہور جناب نواب محمد مصطفیٰ خان صاحب بہادر شاہ صاحب (ریاست ہند) نیٹو آرمی ریس آف دیلو جناب خان بہادر سید محمد فتحعلی خان صاحب ہاٹری پولیس لاہور شاہین ہوا۔ عالیجناب سید میر عالم صاحب ہاٹری ریاست حیدرآباد دکن جناب خان بہادر مرزا اعظم بیگ صاحب پنشنر کمشنر اسسٹنٹ صدر اعظم آباد جناب مولوی غلام مصطفےٰ صاحب ہیڈ مولوی مڈل سکول ہاٹری پروفیسر اورینٹل کالج و دیگر ارباب ہائی میڈیکل کالج جناب خان بہادر ابو الفضل محمد احمد اسسٹنٹ سرجن میڈیکل آفیسر ضلع گوجرانوالہ + علاوہ ازیں اور بے شمار سرٹیفکیٹ موجود ہیں جو بوجہ گنجائش نہ درج نہیں کئے +

المشتہر حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر

منیجر و پروپرائٹر شفاخانہ عالم اہلحدیث متصل چوک مسجد زیرکھاں

غلام نبی

اشتہاری طبابت تجم

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کبھی یہ کثرت نہ ہوئی اگر بدقسمتی سے ہندوستان کے لوگ استقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ سچ کس نکمو پر دوغ من ترش است۔ لیکن یہ مرنیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لیں کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اسکے۔ معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سند والا فاضل ہے کوئی سند بھی اسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا سادہ و ناک سیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں نے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوائیں یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن اخبار والوں نے اپنی ناواقفی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے ہے کہ مجھے سند دینے والا کوئی ہندوستان میں نہیں اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی دواخانہ کی چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کلاس میں پڑھ کر پھر امتحان میں پورے نمبروں اور پھر پوزیشن لیکر ڈاکٹروں کے سٹاف میں ایک عرصہ تک رہکر سرکاری ہسپتال میں تجربہ حاصل کریں + مایوس مریضوں کا علاج کھٹیکہ کے۔ ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہماری فارم تشخیص امراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات فلمبند کرکے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر ٹھیک کرے

حب مسہل

نامرادوں کے لئے مراد۔ ناکاروں کے لئے کامیاب کنندہ دلو سیاں کی سیر رفتار کو سست گفتار کرتی ہیں۔ ایک درجن (عہ)

حب جریان

کمر میں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ آوارگی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو آزمائو گرنٹی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

نعمت دنیا

بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی فوراً سماعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی پیدائشی دور ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج

۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور۔ درد سر دور کر دیتی ہے سب کافور۔ ۲ تولہ (عہ)

دردسر کی دوائی

دردسر کو دور سے (عہ)

روغن اعجاز

ناسور۔ سرطان۔ بہگندر کے دور کرنے کا علاج ہے۔ تو یہ ہے۔ بدھ۔ خنازیر۔ تالو کا سوج اور ہر زخم جو برسوں کے جاری ہو اس کا چارہ بچہ ہے تو یہ ہے۔ زخم میں جب کیڑوں کی کثرت اور کیڑوں کی بدبو سے تم تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر چند منٹ میں آزماؤ۔ ۲ تولہ (عہ)

حب چوب چینی

خرابی خون اور عورت کے ایام معمولی کا رگڑ۔ درد جسم۔ اور پرانے جلدی امراض۔ جزم مفاصل مثانوی گھٹیوں پیروں کا درد دور ہو جاتا ہے چھ ماہ کا پکیل۔ ہاتھ میں جلن ہو تو کمر۔ استرخاء اعضاء وغیرہ ہو تو یہ دوا جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

سنون

متحکم دندان بلتے دانتوں کو مضبوط کرکے بدبودار مسیڑھ گوشت خور کو دور کرکے موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ سوروں کا گوشت بنایا ہے اکثر دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے ۴ تولہ (عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی۔ یکی ہو یا ساری مسے اندر ہوں یا باہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

حب دافع قبض

یرقان۔ پیٹ کا گولہ۔ ناخنوں کا درد کھٹی اکاہٹ۔ درد جگر۔ درد سر دائمی قبض مقعد۔ دل کا دھڑکنا۔ کمی ہضم جسم کا پھٹکنا۔ دن بھر تھوکتے رہنا سر کا چکرانا اور کمزوری ہیں۔ جتنا سفید کثرت سے شراب خوری ہے خراب ہو جاتا یا بالکل زہر گھٹ جاتے۔ ہاتھ میں رعشہ ہو تو اسکو ایک بار آزماؤ ۳ درجن (عہ)

جوہر عقیق

خون کی خرابی سے جو آنکھ کا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ جسم پر داغ داغ ہوں۔ اسکے وفیہ کے لئے بالاتفاق کامل یونان حکیمان انگلستان تیر بہدف ہے انگور زنجی تخت کرپہ شراب وغیرہ جوشندے کے لوگوں کو ناموافق ہوتا ہے بجائے اور مناسب اس ملک کے آب ہوا کے بنایا ہے +

قیمت فی شیشی ... (عہ)

حب مقوی اعضاء مسیہ

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ رعشہ سرعت۔ ضعف۔ سوء۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ عضو ان تمام مقصدوں کو جو اپنے ہاتھوں بیٹھ کھو بیٹھے ہوں انکے وفیہ کے لئے بیمثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان پر امتحان پاس کرتے جاؤ۔ دماغی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

ہیر آئیل

بال بڑھانے اور بڑھے ہوئے کو خوب کرنے دلربا بنانے کا بے مثل خوب ہے خلاف بال سیاہ کو سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف دماغ ضعف آنکھ۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ سرسام۔ سر کا چکرانا کانوں کی شائیں شائیں کا رکنا ہے۔ فیصل (عہ)

سیرمیسر الامانی

سرسائی۔ سنگ شیشہ۔ کوفی بصیر۔ حافظہ۔ بینائی۔ دندان۔ دماغ۔ روشنائی کا بہترین استعمال ہوتا ہے۔ قطعاً کوئی نقصان نہیں کرتی۔ قطعاً کوئی نقصان کا اندیشہ نہیں کاغذ آنکھ کا تھکا دیتا دور کرتا ہے آنکھوں کو تازہ تاقتہ کرتا ہے بچوں کے لئے ایک تولہ کافی ہے + قیمت فی تولہ ... (عہ)

سوزاک دوقرحہ

مرض سے انسان کی زندگی حرام ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے چند گھنٹوں میں ریم جلن۔ تغیر البول دور ہو کر ہمیشہ کیلئے آرام حاصل ہو جاتا ہے + قیمت فی شیشی بہر دل (فصد) بہ (ہے)

حب آشاک

آنکھ دتے دوست مرض ایک ہفتہ میں دور کرکے تمام عمر دوبارہ آنکھ کو بچاتی ہے دوبارہ پھوٹنے سے بچاتی ہے + قیمت ۲ ہفتہ ... (للہ)

حب یرقان

جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کرکے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کرکے بدن کو چست و چالاک بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ رعشہ سرعت۔ ضعف۔ سوء۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ عضو ان تمام مقصدوں کو جو اپنے ہاتھوں بیٹھ کھو بیٹھے ہوں انکے وفیہ کے لئے بیمثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان پر امتحان پاس کرتے جاؤ۔ دماغی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب حال

اس سے بہتر اس مرض کے دور کرنے کے لئے کوئی دوائی نہیں ہفتہ ۱۰ دن قلعہ ہو جاتا ہے (عہ)

رعنا

یہ وہ دوا جو اسے ہے جو کہ چہرہ کے کیل مہاسے۔ چھائیاں۔ کلف۔ بنا دانہ اور سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو خوبصورت چمکدار بنا دیتا ہے ایک چھوٹا ٹکہ کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

روغن سنبل خام

عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جائے پستان ہمیشہ ڈھیلے آزمائے فیشیشی ... (ہے)

سرسو

بھدا نقل صرف دو قطرے دوا کے ملنے سے چہرہ بار دلکش۔ خوراکی گھنٹا کا ساہو جاتا ہے فیتولہ (عہ)

پاکدامن

نوجوان بیوہ کو یا عصمت رکھنا اور جوش جوانی مرد و زن کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو منگاؤ۔ (عہ)

تریاق السہال

گلو کی گرفتگی اور چھاتی کی جلن بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ تھوکنا اور نزلہ زکام کھانسی تر کو دمہ دور ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک تولہ (عہ)

زود کن

جن لوگوں کو داڑھی بھر نہیں آتی اسکے نکالنے سے بال نکل آتے ہیں قیمت فیشیشی ... (عہ)

ملذو

بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھوپ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ تپید خراب۔ ضعف اعضاء دیگر۔ پیشاب سے شکر دور کرکے قوت بحال اور کارآمد بنیں ہو تا۔ جو اکثر مریضوں کو ہوتا ہے قیمت ایک تولہ (عہ)

حرز جال

وہ قوت جسپر اقبال نے نسل انسانی متحصر سمجھا اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد مرد ہوتا ہے اور عورت عورت ہوتی ہے جو سکے توفین سے لوگ واقف نظر آتے ہیں حالانکہ ایسی غریب شے دوگدا اسکے حاجتمند ہیں اگر آپ قوت شاہ کو تو ہم کہنا چاہتے ہیں۔ اولاد خوبصورت۔ خوب سیرت اور غلامی عادات و بشرہ بالی پر پیدا کرنا مقصود ہے تو اسکو مطالعہ کیجئے جو ۸ صفحہ (عہ)

مفت

(حل المشکلات) مفت یہ کتابچہ بیکار و مکلوکر کی بیماریوں کو حضرت لاغروں کو تو ستدی۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لئے بیہودہ نکلا تو نوٹ۔ آجکل کے زمانہ کا فالنامہ اپنی اور دوسروں کے لئے بیمثل جتلاتی ہے اور آپ کس گرج مند صفحہ ہے

عنوان منزل لاہور

نام و درخواست بنام ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر ایڈیٹر رسالہ حاذق صحت موجی دروازہ و

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

ہم شائقین میں آج سل و کہر + نہ رہے کوئی لاولد مضطر — اعنی ہے حق میں ہر شہر کے پسر لعل و دریتیم سے بڑھ کر

اس خادم الاطبا کو ۳۰ سالہ طبیہ تجربات اور فقرا کی دعاؤں سے ایسے اکسیر الاثر نسخے ہاتھ آئے ہیں کہ اکسیر حکم رکھتے ہیں خصوصاً اولاد فرزند نرینہ و حیات اولاد و دفع اسقاط کیلئے تیر بہدف ہیں اگرچہ کثرت اشتہارات نے خلق کو ظن کر دیا مگر یہ خدا پخ انگشت یکسان نکرد بندہ کو اس نعمت خداداد کے پوشیدہ رکھنے کا حکم نہیں بزرگوں کے ارشاد سے فیض عام کا اشتہار ہے کہ اور یہ تو دعا ہوگی گر نمبر (۱) کم مقدور والے صرف خرچ مندرجہ ہے اور (۲) تو نگر عہدہ دار خرچ دوچند سے دوائیں ایجائیں اور دلی مراد پائیں (۳) شرطیہ پیشگی آمنی بحساب ملاوہ خرچ دواد یگر رسید دستخطی لیں اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئے بندہ کا حق ہے ورنہ واپسی لیجائے (۴) شرطیہ بعد خرچ دواد یگر اقرار نامہ آمد دو ماہ لکھ دے بشرط پیدائش فرزند نرینہ بمیعاد معینہ ادا کرے ورنہ خرچ دوا بھی بذریعہ رسید واپس لے (۵) زر تصفیہ شدہ فیما بین معتبر شخص کے پاس ضامندی طرفین امانت رکھدیں بشرط کامیابی بندہ پائے ورنہ واپس لیں (۶) اسپر بھی اطمینان نہ ہو تو مچلکہ شرطیہ لکھائیں وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چہار ماہ واجب الوصول ورنہ حرجانہ حسب قرارداد قبول فضل خداداد کی منادی ہر طرح کرادی شرطیہ اقرار نامہ سے چھوٹی اشتہاروں کی بنیاد ڈھادی اگر علاج میں شک ہو تحقیق کر لو مراد پانے پر دنیا کسکو گران ہے فرزند نرینہ لاکھوں سے ارزان ہے جو گہر اس لعل سے مذکور نہیں وہ خاخراب ہے گہر نہیں برباد وہ شجر ہے کہ جسمیں ثمر نہیں گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہیں کتاب اسناد و کامل فہرست و پتہ تشخیص لاولدی ایک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے جن لاولدیں نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی مراد دلی بر آئی ملاحظہ فرمائیے تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے طرق استعمال دوا و غذا پرہیز ٹکٹ ملفوفہ ڈبیا سے واضح ہوگا والسلام راست دام راحب منشا خود شرائط مندرجہ سے مستثنیٰ ہیں

نام مرض	نام مرض	نام مرض	نام مرض
عورت	فالج دوری	لقوہ	کل اعضا
مرد	سوزاک	پیچش	طول عمر حلق کا زیور
مرد	سرعت	ناسور	قضاب سلاقہ
مرد	بواسیر	بواسیر خونی دیادی	نزلہ دوکام
مرد	خود بخاری	دوہرنگ	سہیل دلالت
مرد	گلہا	شیر النفس	ہیضہ محرب
مرد	سلسلی		
مرد	سیل	رتنگ گل دیان	

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر (پنجاب) چوک ڈیوڑھی کرموں

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

نمبر شمار | اسباب نامردی | تشریح قیمت

نمبر ۱ اگر بچپن میں بدعادت کی وجہ سے یا جوانی میں ضبط نفس کی کمی سے عضو تناسل کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں قیمت ... ... ۲ روپے

نمبر ۲ ضعف دماغ و قوت فکر کی کمی سے یا دن رات کی محنت سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳ ضعف جگر و ضعف ہاضمہ سے یا دیر تک بھوکا رہنے سے یا بدہضمی سے جگر کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴ ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے گردہ و مثانہ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۵ ضعف قلب و ضعف دماغ سے یا بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے یا بہت دیر تک کھڑے رہنے سے قلب کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۶ ضعف جگر و ضعف ہاضمہ سے یا بہت دیر تک بھوکا رہنے سے یا بدہضمی سے جگر کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۷ ضعف دماغ و ضعف قلب سے یا بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے یا بہت دیر تک کھڑے رہنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۸ ضعف دماغ و ضعف جگر سے یا بہت دیر تک بھوکا رہنے سے یا بدہضمی سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۹ ضعف دماغ و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۰ ضعف قلب و ضعف جگر سے یا بہت دیر تک بھوکا رہنے سے یا بدہضمی سے قلب کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۱ ضعف قلب و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے قلب کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۲ ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے جگر کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۳ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر سے یا بہت دیر تک بھوکا رہنے سے یا بدہضمی سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۴ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۵ ضعف دماغ و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۶ ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے قلب کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۷ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۸ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۱۹ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۰ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۱ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۲ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۳ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۴ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۵ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۶ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۷ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۸ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۲۹ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۰ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۱ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۲ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۳ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۴ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۵ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۶ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۷ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۸ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۳۹ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۰ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۱ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۲ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۳ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۴ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۵ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۶ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۷ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۸ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۴۹ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

نمبر ۵۰ ضعف دماغ و ضعف قلب و ضعف جگر و ضعف گردہ و مثانہ سے یا بہت دیر تک پیشاب روکنے سے دماغ کمزور ہو گیا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں ... ۲ روپے

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

ڈیوڑھی کرموان

ہم شاکے ہیں ان عمل و گھر + نہ رہے کوئی لاولد منتظر ... امید ہے جن میں ہر شہر کی پسر نعل در یتیم سے نہ رہے گر

اس خاندان الاطبا کو ۳۸ سالہ طبیہ تجربات اور فقرار کا ہمین دیسا عین کیجدات سے ایسے ایسے دالتاثیر نسخے ہاتھ آئے ہین کہ اکسیر کا حکم رکھتے ہین خصوصاً اولاد فرزند نرینہ و حیات اولاد موجود مع استقاط کیلئے تیر بہدف ہین اگرچہ کثرت اشتہارات نے خلق کو ظن کر دیا مگر خدا بخ انگشت یکسان نکرد بندہ کو اس نعمت خداداد کے پوشیدہ رکھنے کا حکم نہین بزرگون کے ارشاد سے فیض عام کا اشتہار ہے کہ ادویہ تو وہی ہونگی گر نمبر (۱) کم مقدار و ارزان صرف خرچ مندرجہ ہے اور (۲) تو نگر عہدہ دار خرچ دو چند سے دوائین لیجائین اور دلی مراد پائین (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی یکجا علاوہ خرچ دوا دیگر رسید و تخطی لین اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئے بندہ کا حق ہے ورنہ دو پس لیجائے (۴) شرطیہ بعد خرچ دوا دیگر اقرار نامہ آمد دوماہ لکھ دے بشرط پیدائش فرزند نرینہ بمیعاد معینہ ادا کرے ورنہ خرچ دوا بھی بندیہ رسید واپس لے (۵) زر تصفیہ شدہ فیابین بتشخص کے پاس ضامندی طرفین امانت رکھدین بشرط کامیابی بندہ پائے ورنہ واپس لین (۶) اسپر بھی اطمینان نہ ہو تو بچلکہ شرطیہ کچہائین وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چہار ماہ لعب الوصول ورنہ حرجانہ حسب قرار داد قبول فضل خداداد کی منادی ہر طرح کرادی شرطیہ اقرار نامہ سے چھوٹی اشتہارون کی بنیاد ڈھادی اگر علاج مین شک ہو تحقیق کر لو مرادپانے پر دنیا کسکو گران ہے فرزند نرینہ لاکھون سے ارزان ہے جو گھر اس لعل سے منور نہین وہ خاخراب ہے گھر نہین برباد ہے شجر ہے کہ جسمین ثمر نہین گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہین کتاب اسناد و کمال فہرست پر تشخیص لاولدی ایک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے جن لوگون نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی مراد دلی برائی ملاحظہ فرمائی تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے طرق استعمال ادویہ نذار پہنچنے ٹکٹ ملفوفہ ڈبیا سے واضح ہوگا والبیان بالست تمام احسب منشا خود شرائط مندرجہ ہے

نام مرض	رقم پیشگی	نام مرض	رقم پیشگی	نام مرض	رقم پیشگی
جس کے اولاد نہ ہو	۵	قولنج دہوری	۵	لقوہ	۵
جسکی اولاد ہوکر مرجاوے	۵	سوزاک	۵	بہگندر	۵
جسکا حمل ۲ ۳ ۴ ماہ کا گرجاوے	۵	سرمت	۵	ناسور آنکھ	۵
جسکے لڑکیان ہوان لڑکا نہ ہو	۵	جریان	۵	بواسیر خونی و بادی	۵
لڑکوری	۵	غلط کاری	۵	دہرنگ	۵
مرگی	۵	کبوبا	۵	ضیق النفس	۵
سیفلس	۵	سلیدی	۵	پتہ	۵
ضعف باہ	۵	سیہل	۵	اشک گل بدن	۵
کل اعضا	۵				
طول عرض دق کو زائل	۵				
شتاب سالانہ	۵				
نزلہ و زکام	۵				
سیہ نالائت	۵				
ہیضہ مزمن	۵				
ہیضہ حادثہ - روزانہ	۵				

شیخ نظام الدین حکیم امرتسر (پنجاب) پتہ ڈیوڑھی کرموان

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

قیمت فی شیشی ۱۲ گولیاں ۱ روپیہ ۸ آنہ محصول ڈاک علیحدہ

آرڈر کے ساتھ منی آرڈر بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

آرڈر کے ساتھ ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

بیماریاں ایسی ہیں جنسے علاوہ رجولیت (مردی) کے ہر سخت صدمہ پہنچتا ہے لیکن منجملہ اُنکے ۲۴ عارضہ اس قدر مہلک و تکلیف رساں ہیں کہ نہیں معتلا ہوکر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی نکما ہو جاتا ہے دیگر بیماروں کا تو ذکر نہیں اور نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات و طرز معاشرت پر پڑتا ہے اُسکی تفصیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا بنی آدم کی اس بیحد تکلیف کے ازالہ کیلئے ڈاکٹر کربی نے بہت سے قسم کی گولیاں فاسفورس۔ ڈمیانہ۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہ ادویہ کی ملاوٹ سے ایسی شریعۃ الاثر عجیب الاثر تیار کی ہیں جنکا چند روز استعمال ایک مردہ جسم میں بھی جوش شباب پیدا کر دیتے کیلئے کافی وقت کافی ہے پس تمکو چاہیئے کہ جس عارضہ کی باعث مرض نامردی تمکو لاحق ہوا ہے اُسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی اندور

عجیب و غریب و بیمثل ایسی منگوا کر استعمال کرو اور یقین کرو کہ بفضل خدا تم ضرور شفایاب ہوگے ان گولیوں میں ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۲۰ نمبر کی گولیاں بعد مقوی دیسی باہ ہیں جنمیں فاسفورس مقطر نہیں ہے اور باقی فاسفورس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اسکا طالب شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بموجب ہمارے منگوائے جوبلی کمپنی برانچ آفس زید نسی اندور

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱	اگر خون بگڑنے سے ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور مرکبوں کا استعمال کرو۔	۲
نمبر ۹	اگنی مہاتکتا ہاری سے صحت پانیکے بعد تحکام و زیادتی طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں	۲
نمبر ۱۰	فاسفورس کنٹھ ڈس جیسے نشے میں کھا گولیاں قوی طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں	۲
	کے کنٹھ ڈس بلکہ بجلی سے افضل ہو جاتا ہے اور حلق سے اُترتے ہی خانہ میں ہو کر براہ دماغ سیدھا پشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انتشار پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں ہوتا	
	استحکام قوت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو پھر کسی قسم کی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی	۲
نمبر ۲۱	حقیقت میں گولیاں مخلوق و حرکات نا جائز کے دفعیہ کیلئے سریع الاثر ہیں	۲
نمبر ۲۲	ضعف معدہ و شدت کی باعث عارضہ سرعت و رقت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے	۲
نمبر ۲۳	رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے	۲
نمبر ۲۴	گھوڑا یا سائیکل کی سواری کے باعث جو قوت اسکی گمت گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے	۲
نمبر ۲۵	شراب کا بہنگ چرس افیون کی لت کے سبب ضعیف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں	۲
نمبر ۲۶	چھوٹی عمر کی شادی کے سبب اولاد سے مایوسی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو	۲
نمبر ۲۷	قریب شام لگنا پڑنا آبسرو کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں	۲
نمبر ۲۸	پرتو سیلان سرخ لال پیلے سفید پانی کے امراض کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں	۲
نمبر ۲۹	مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے رفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں	۲
نمبر ۳۰	علم برودت برف مردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں	۲
نمبر ۳۱	رفیعہ کثرت استعمال تولید غلیظ منی خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں	۲
نمبر ۳۲	فیلیسن خشکی جلد جلد پشاب آنا وغیرہ امراض میں تقویت عضو و شدت کیلئے اکسیر ہیں	۲
نمبر ۳۳	قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں	۲
نمبر ۳۴	امراض نامردی کا سبب تم جانتے ہو اور نہ حکیم ڈاکٹر دریافت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ضرور ڈمیانہ سفوف پل کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا شبہ امراض یہ گولیاں مفید ہیں	۲

مالوہ کلف خضاب یہ چمپی کے تیل کیطرح لگانے سے بال سفید نہیں ہوتے اور جڑ مضبوط ہوتی ہے ٹانک بھی ہے بال سیاہ دائم رہتی ہے برس دن تک اگر برابر لگایا جائے تو بڑھاپے کو جوانی سیاہ نکل آتی ہے بانڈہ بنا فیرہ ضرور نہیں بس بطور تیل لگانیسے ۵ منٹ میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں بدبو کا نام نہیں ہے بجس برس دن کیلئے موسلان ۲ بجس فرد ۱۰ کیلئے بغیر سلان امتحان کیلئے ۱

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس زید نسی اندور

عجیب و غریب

دنیا کے عجائبات اور قابل دید مشہور مقامات و بیرگاہیں ایک جگہ نظر آتے ہیں ڈھاکہ کی چلتی کا بڑا بیرا ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کی باتیں چیتوں کے عجائبات خوفناک کہانیاں۔ مشتاق ڈرامے کی روئی برمایان کی دست ریاستان سریت کا ریاض ک کا سندر دوغ کیونکہ چلنے والے پہاڑ کرنے والے جیلیں تک سکریٹ ہار صید ان بوٹ کے مکان بانس کی شہر کا مولی تر تر خوبی پہاڑیاں ہیں لیٹر کا پتے والے ہتھ بنے بیدار طب کنائی کے مدد سے چھے زمین کے لئے شوم۔ لکھنے والے ولی علی سلسلہ ہر لکھنے والے بڑے کے بیدار نا لیشان مکانات جواہرات جنسے شادی کال انسانی طاقت ہے باہر ہماری کی کام۔ قطعہ فی سیر دل اعلیٰ فرض عوض کا ایجنٹ ہائیکورٹ کلکتہ السطور کا ایم سیشن پٹیو برگ کرنا ہے۔ ہندوستان ۔ ہندوستان تال کا کل مال سمجھ ماسکو کا ہوتا ہے کہ سمجھ جہل طارق۔ سمجھ سمجھ سمجھ کی دیوان۔ روپس کلکتہ۔ کتب میٹار دہلی۔ عاد کہہ کہ مصطفیٰ مدینہ مسنونہ ہنگل سلیمان کشمیر وغیرہ وغیرہ سمجھ ہا عجائبات معہ نقاشیہ درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۲ ار بالمصولڈاک۔

ڈکٹر مورسی ناٹک

ہندوستان کے شہر ہیضہ کا پیدا اس کی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں ایک انسان کی زندگی کی تمام کہانی ہے۔ نہ ہوتا ہے اور ہیضہ کے نشو و نما کے تمام حالات بیان کیا ہے یقیناً ہیں قصہ اور ناول تصنیفات ہیں تک آپ نے دیکھے ہوں گے۔ قیمت ۱۲

مجمع الفنون ایک ہی رقم کی صنعت حرفت کے پیدا اور صحیح نسخے کے ساتھ ہیں ہر فن کا مال مسلمان کاریگروں کی تصاویر کے ساتھ ہیں کتاب ہیں ہر فن کا ذکر ہے پیدا کرنے کی ترکیبیں ہر فن کا مال کہاں سے آتا ہے اور کہاں جاتا ہے۔ ہر فن کا مال کتنا پیدا ہوتا ہے۔ ہر فن کا مال کتنا ہے۔ ہر فن کا مال کتنا ہے۔ ہر فن کا مال کتن

— کیا چوہیں جرمن ملاح کا چینی قاتل پھانسی دیا گیا ہے ۔

— سلطنت عثمانیہ کی خدمت میں اس مضمون کا نوٹ پیش کیا گیا ہے کہ صوبہ مقدونیہ میں جو جبر ہو رہا ہے اُس کے واسطے موجودہ حکام فوراً علیحدہ کئے جائیں ۔

— بروسہ میں بھاری زلزلہ آیا جس سے کئی باشندے ہلاک ہوئے اور بہت سے عمارتیں تلف ہوئیں ۔

— مورش جنگی جہازوں نے تجارتی کمپنی کے تین انگریزوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کنارے پر سامان حرب اُتارنے کی کوشش کی تھی ۔

— چین میں جرمن ملاح کی ہلاکت کے عوض جرمنی نے کیاچو میں ریل جاری کرنے کی کوشش کی ہے ۔

— اخبارات روس انگلستان پر حملے کر رہے ہیں ۔

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی دوائی درد امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گھٹیہ کیٹرا پین ہیڈ لمبیگو اپین اور ورم کے لئے مفید ہے زخم۔ چوٹیں۔ جلی ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ درد دندان اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے ۔

ایجنٹ حضیر الدین ابن حسن خان بہادر میڈیکل ہال اولڈ ٹرسٹ کوچہ چیلان ونزد الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سیول کوٹ ہے ۔

اگر یہ ثابت نہ ہو کہ پیسہ اخبار تمام ہندوستان کے اُردو اخبارات سے بہت زیادہ اشاعت رکھتا ہے یا تمام ہندوستان میں صرف ایک غیر زبان کا اخبار اس سے زیادہ چھپتا ہے تو اشتہارات کی کچھ اُجرت نہ لیجاویگی ۔

انگریزی دوائیاں

ہماری دوکان میں تمام انگریزی دوائیاں ہسپتالوں اور انگریزی ادویہ فروشوں کے استعمال کے لئے اور تمام مشہور و مفید پیٹنٹ اور پریپریشن موجود رہتی ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ تمام مشاک تازہ وارد ہیں۔ ہر ایک گاہک سے نہایت ایمانداری کے ساتھ بہت نفع پر معاملہ کیا جاتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ صرف ایک بار تجربہ فرمائیے پھر ہمارا معاملہ آپ سے ہمیشہ رہیگا۔ ہم اپنے گاہکوں کو تمام ایسی اشیاء جو ہمارے ہاں موجود نہ ہونگی کمیشن کے بہم پہنچا دیا کریں گے ۔

المشتہر حکیم سراج الدین اینڈ کمپنی ۔ تاجران ادویات ۔ انارکلی لاہور

پیسہ اخبار کے ناظرین کو علمی دعوت

مکافات عمل — یعنی شیخ الاسلام انگلستان عبداللہ کولم کی انگریزی ناول۔ دوسرا ایڈیشن نہایت گناہ۔ کا ۲ دو جلد۔ کیا ایسا ناول پڑھنا ہے جسے کہ دیکھ کر مصنف اور مولف پر نثر نہیں کہنے کو دل چاہتا ہے۔ ناول جس دلچسپ مرصع عبرت خیز لکھا اور مونا کا عشق نہایت پراسرار ہے بالمقابل ایک نازک تحلیل ہے اور ایک انگریز لیپ گرل بنشی کا عشق اسلامی بالکل نئی و نمونہ ہوں دونوں عشقوں میں مصنف نے اسلام اور سیحی مسیحیت کا نام پہلو دونوں کرار کر اسلام کی خوبیاں ایسی دکھائی ہیں کہ سبحان اللہ آفرینا نے گذشتہ معاملات کو بجنسہٖ ہر اخبار و کیل اور چودھویں صدی نے اس ناول کی بے انتہا تعریف کی ہے۔ قیمت عہ

خون تمنا — عرف اسرار کوہسار۔ پراسرار نہایت دلچسپ ناول ہے۔ تین سو صفحہ کے قریب قیمت ۱ ہے۔

اسلام کی دینوی برکتیں — از نواب محمد چراغ علی خاں مرحوم۔ قیمت ۱۶

صداقت اسلام — اسلام پر دو بے نظیر کتابیں سر سید احمد خاں بہادر۔ اور ڈاکٹر سپرنگر صاحب

سر سید کی تصویر بھی ہے۔ قیمت ۴

قانونی کتب — ایکٹ مالگذاری مشرح از خان بہادر منشی غلام احمد خاں صاحب۔ اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ تازہ تالیف قیمت للہ۔

ایکٹ مزارعان مشرح از خان بہادر موصوف۔ قیمت عہ

پنجاب کوڈ — حصہ اول از منشی نیاز محمد خاں صاحب پلیڈر وغیرہ قیمت عہ

المشتہر مینیجر پنجاب جنرل پریس امرتسر پنجاب

شربت شہتار

ان ادویات سے ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہیں۔ سنات موجود ہیں ۔

دافع دردِ دماغی جنس سعد سرد دران سر ضعف

بیل سام کی گولیاں — بیمار کھانسی ہے تپ۔ وجع مفاصل وغیرہ۔ ہیضہ کا مرض گردان گوئیں کا کاہے قیمت بکس خورد ۱۲ بکس گولی آٹھ آنہ۔ ایک گولی ہفتہ وار دو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ

امرت گولی — ہیضہ کا مرض گردان گوئیں کا کاہے قیمت بکس خورد ۱۲ بکس گولی آٹھ آنہ۔ ایک گولی ہفتہ وار دو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ

سیر کا سہ — دافع سل زوال الصحت بشارت بیمار پھوڑے کھدرے سیر کا سہ ۱۲ بکس گولی ۱۲ بکس گولی ۱۲ بکس گولی

کھولنے کے واسطے تشریف لے گئے ۔

— پہاڑی علاقہ پر بھی طاعون پھیلنے کا اندیشہ ہو گیا ہے ۔ پونہ میں بھی کام کا زور ہو گیا ہے ۔ خدا محفوظ رکھے ۔

— مسٹر مکارتھی کلرک سیشن جج کلکتہ کو جعلسازی کے جرم میں ۲ سال قید کی سزا ہوئی ۔

(لاہور پنجاب و سرحد)

— سرحد پر تازہ شورش کی وجہ سے سر ولیم لاکہارٹ نے پشاور پہنچ کر تھم کے واسطے تیاریاں شروع کر دی ہیں ۔

— بنگلور میں مشہور ہوا تھا کہ زکاملیوں نے گورنمنٹ کو یہ آخری شرائط بھیجی ہیں کہ گورنمنٹ ایک کروڑ روپے نقد ۔ توپیں ۔ بارگی وے جن میں سر رچرڈ اوڈی بھی شامل ہیں ۔

— ۱۵ دسمبر سے موضع جندر خورد ضلع جالندھر میں ہیضہ کا کوئی کیس نہیں ہوا ۔ اس لئے وہ یہاتیوں کو کیمپ سے اپنے اپنے گھروں کو جو خوب صاف ستھرے کئے گئے ہیں لوٹنے کی اجازت دی گئی ہے ۔

— ۱۵ ستمبر کے معرکہ سمانہ کے حملے میں ۳۹ ویں سکھ کے ۳۰ جوانوں کے نام قیدیوں درج کے آرڈر آف میرٹ میں درج کئے گئے ہیں ۔ اور جو ۱۲ سکھ جان توڑ کر سارگڑھی میں ہلاک ہوئے تھے ان کی بیوگان اس قابلیت کی پنشن سے مستفید ہونگی ۔

— سرحد کران سے خبر آئی ہے کہ محراب خاں ماموں قلعہ تربت خالی کر کے فیلنا فارس کو بھاگ گیا ہے ۔ اور اس کے ہمراہیوں رستم خاں اور سرفراز خاں نے قلعہ چاربک میں پناہ لی ہے ۔

— مسٹر اوریر کا کے باہمن جو بدمعاش ایک دلال کو گاڑی کی کھڑکی سے دھکیل کر ۲ ہزار روپے لے گیا تھا اس کو سات سال قید اور ۵۰۰ روپے جرمانہ ہوا ۔

— امساک باران کی وجہ سے موسم غیر معمولی طور پر گرم ہو گیا ہے ۔

— لاہور کے شاہ عالمی دروازہ کے باہر رتن چند کے تالاب میں جس کے مضر صحت ہونے کی شکایت تھی ۔ تازہ پانی بھرا گیا ہے ۔

— مولوی نذیر احمد اور ڈپٹی نذیر احمد صاحبان کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے گزشتہ قحط میں حسن خدمات کے صلہ میں شاباش عطا کیں ۔

— امسال میونسپلٹی دہلی نے ۲۵ ہزار سالانہ روپیہ قرضہ منظور کرنے کے واسطے جو درخواست کی تھی اس کو گورنمنٹ نے منظور کر دیا ہے ۔

— آنریبل بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی کو نائٹ کمپینین آف دی موسٹ اگزالٹڈ آرڈر آف دی انڈین امپائر کا خطاب ملنے کی مبارکباد میں سردار سرجان سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی نے ان کو ایز فنگ پارٹی دی ۔

— خیبر میں رمضان کے روزوں کی وجہ سے امن ہے ۔

— امانی کی طرف دشمن اب بھی تار پر ہاتھ صاف کر جاتے ہیں ۔ ۲۹ ۔ اور ۳۱ کے معرکوں میں ان کے ۲۰ آدمی کام آئے تھے ۔

— سفر نہایا لیکر کو مکہ واپس ملک دریاست ہوئی سفر پانچ

نواب صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب نے اس کی سرحدی خدمات کی بہت تعریف کی ۔

— حضور کو حضور قیصر ہند کی بکارک کے واسطے جو سٹیچو فنڈ کھولا گیا ہے وہ صرف ۳۱ مارچ تک جاری رہیگا ۔

— سرسکا شہر جیسلمیر کا سیاح ۲ ہفتے رہا کرتا ہے ۲۱ ماہ کو شروع ہو گا ۔ اور جمعرات میں ۱۷ مارچ کو ہو گا ۔

— جو جو ۲۰ اگست کو امرتسر میں ایک لیڈی کا تھیلا جس میں ایک ہزار روپیہ تھا چھین کر لے گیا تھا ۔ وہ گرفتار ہو گیا ہے یہ غالباً ماں ہے ۔ اس نے لیڈی کے ہاتھوں پر چاقو کے زخم لگائے تھے ۔

— ڈسٹرکٹ سیشن جج لاہور و اسپیشل اسسٹنٹ بجکم صاحب سپرنٹنڈنٹ وغیرہ مقرر کیا گیا ہے ۔

— صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے رؤسائے شہر کو جمع کر کے ان کو لوگوں کے دلوں سے جھوٹی افواہوں کا اثر دور کرنے کی تاکید کی ۔ جو زلزلوں کی نسبت مشہور تھیں ۔

— ۷ فروری کو حضور لفٹننٹ گورنر پنجاب دورہ پر تشریف لیگئے ۔

— جمرود میں وبائی بخار کے انسداد کے واسطے دل و جان سے کوشش ہو رہی ہے ۔

— ۱۵ ماہ گزشتہ کو ڈلہوزی میں زلزلہ آیا ۔ یہ نصف منٹ رہا ۔ تاہم اس کی حرکت بہت خوفناک تھی ۔

— راولپنڈی کے سیل رکھنے بخی بھائی نے مجروحوں کے واسطے کشمیر سے شکاری جانور تحفۃً بہم پہنچایا ۔ نیکا بیٹرا اٹھایا ہے ۔

— پارک شارلاٹ انفنٹری کا جو مجروح گورکھا دشمنوں نے اسیر کر لیا تھا ۔ وہ صاحب پولیٹیکل افسر کی سعی سے واپس آگیا ہے ۔

— بریگیڈ میسوم کے افسر نے دشمنوں کے دو سو اونٹ اور دو ہزار بھیڑ بکری گرفتار کر لئے ۔

— ضلع جالندھر کے ایک چھوٹے موضع شکوہ پور میں ایک دن میں ۱۳ آدمی طاعون میں مبتلا ہو گئے ۔

— جنگی ورزشوں کے لئے ضلع لاہور میں میاں میر کے واسطے ۵۰۰ روپے ۔ ملتان کے واسطے ۱۴۰۰ روپے ۔ اور فیروزپور اور لکھوکے کے واسطے ۶۰۰ روپے منظور ہوئے ۔

— مالاکنڈ کو اس قدر مستحکم کرنے کا فیصلہ ہوا ہے کہ اسپر کوئی دشمن حملہ نہ کر سکے ۔

— لفٹننٹ کرنل بے ہیفٹن ۔ جو حال میں ہلاک ہوئے ہیں ۶ فیٹ ۴ انچ لمبے قوی ہیکل جوان تھے ۔ معلوم نہیں کہ اس وقت تک وہ کیوں آفریدیوں کی دشمنت سے بچے رہے ۔

— راولپنڈی میں ۲۸ ویں آفریدی کمپنی کے چند آدمیوں نے ایک سپاہی کا گلا کاٹ ڈالا ۔ مجروح ہسپتال میں زیر علاج ہے ۔

ممالک غیر

— لارڈ سالسبری نے روس کے ساتھ سازش رکھنے کے واسطے تائیوان کو بلاروک بندرگاہ بنانے کی شرط چھوڑ دی ہے ۔ اور زنان کے پرنس جارج کی امیدواری کے بارے میں روس سے اتفاق کر لیا ہے ۔

— گورنمنٹ لگی نے نمک خوردنی کا محصول گھٹا دیا ہے ۔

— ڈنمنڈ ایت کے ڈاکوؤں کی بغاوت زور پا گئی ہے ۔ اور خوف ہے کہ وہ نیل سے گزر کر اس طرف کے مفسدوں سے جا ملینگے ۔

— ۸ جنوری کو سلطان المعظم کی سالگرہ کے روز تمام جہازوں کے جھنڈے کھولے گئے ۔ صبح کے وقت ارکان سلطنت و اعیان مملکت تعظیم کے واسطے حاضر ہوئے ۔ اور دوپہر کو مختلف سلاطین کے سفیروں نے مبارکباد دی ۔ اور رات کو تمام شہر گوناگون روشنی سے نورانی تھا ۔ اور مختلف صیغہ جات ملکیہ پاشا اور مصطفیٰ غیر سے تمام دن دھڑا دھڑ تہنیت نامے پہنچتے رہے ۔

— دوسرے روز مقدس کاروان تحائف لے کر مکہ معظمہ کو روانہ ہوا ۔ اس وقت عثمانی فوج محل یلدیز سے لے کر جہاز تک تعظیماً دو رویہ صف بستہ کھڑی تھی ۔

— سلطان المعظم نے صدر اعظم خلیل رفعت پاشا کی نسبت اعتبار اور وقار کے لحاظ سے ان کے عہدہ جدید اور وجاہت بے ممبر جولیٹ کونسل کو امتیاز کا طلائی و نقرئی تمغہ عطا کیا ہے ۔

— اخبار اقدام مظہر ہے کہ ایک عثمانی بحری افسر نے اسی آفندی نے ایک نیا تارپیڈو تیار کیا ہے جو بہت سرعت سے ساتھ پہنچے چلا جاتا ہے ۔

— سمرنا کے باشندوں نے ۱۲۰۰۰ پاؤنڈ یا ۱۲۰۰۰ پاؤنڈ سالانہ حکام فنڈ جنگ کے واسطے چندہ فراہم کر کے بھیجے ہیں ۔

— جو توپ گزشتہ جنگ میں یونانیوں کے ہاتھ آئی تھی اور اس کو چار یونانی ٹرین سے چرا کر لے گئے تھے اس کے تین افسروں کو دس دس سال قید بامشقت کی سزا ہوئی اور جو کچھ کچھ مفقود الخبر ہے ۔ تمام سول حقوق تلف کئے گئے اور اس کا مال و متاع ضبط کیا گیا ۔

— ہر میجسٹی کے جنگی جہازوں کو ہمیشہ سمندروں کو جا لیکا توری حکم ہوا ہے ۔

مسلمانو غنیمت سمجھو!

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد ان کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بحالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

بعد سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر آفرین اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں تا وہ

منگا کر ملاحظہ فرما دیں

المشتہر شیخ گلاب دین مختار انجمن ہذا و کنوینر انجمن محمدی

بامید اظہار ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں التماس

گو خاص پیسہ اخبار کے کثیر الخواجات جو قریب تین ہزار چھپتے ماہوار کے ہوتے ہیں وہ یقیناً اسی قیمت سے ادا کئے جاتے ہیں جو معزز ناظرین پیسہ اخبار کو دو روپے سالانہ کے حساب سے ہمارے اس دفتر میں بیٹھے ہیں مگر ان میں سے ہزار ہا روپے کے محصول ڈاک (۱۸۹۶ء) میں تو بیالیس ہزار روپیہ ہفتہ وار اور روزانہ پیسہ اخبار کا ڈاکخانے کی نذر ہوا۔ محصول وصول کرنے کے سوائے ڈاکخانہ اخبار روانہ نہیں کرتا۔ منیجر کل روپے قیمت کا فقدان ملازمان مطبع کی تنخواہوں میں دینا پڑتا ہے۔ اگر کاغذ والے کی قیمت ایک ماہ دیر سے دے تو وہ سخت تقاضا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام ملازمان مطبع مثلاً منیجر ان دکانات محرران دو فیتران وغیرہ وغیرہ ایک مہینہ گزرنے کے بعد تنخواہ وصول کر لیتے ہیں۔ بلکہ بعضے تو ہر ہفتہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ہمارے بیاض ناظرین پیسہ اخبار ہیں کہ انہیں ماہانہ قیمت کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ کیا آپ کے نزدیک پیسہ اخبار کی قیمت ہے؟ تو وہ بر لئے خدا انصاف کیجئے کہ اگر آپ کے کھانے پکڑنے اور ضروریات کے خرچ سے کوئی دسویں حصہ آپ کو تکلیف معلوم ہو۔ اگر آپ آئندہ قیمت اخبار نہیں دے سکتے تو اخبار بند کر دیجئے جب تک آپ کچھ احساب مباق نہیں کریں گے اخبار بند نہیں ہوگا۔ بصورت ثانی آپ کی خدمت میں اخبار کی قیمت وصول کرنے کے لئے الخاص کتاب بذریعہ ویلیو پے ایبل کے جس سے بچنے کا کوئی حیلہ حوالہ نہیں ہو سکتا بھیجی جائے گی۔ اس کو وصول کر دیجئے۔ ورنہ آخری جلد یہ ہوگا کہ ایسی خفیف رقم بھی بالجبر آپ سے بذریعہ عدالت وصول کی جائیگی۔ اس وقت آپ کی شکایت بیجا ہوگی کیونکہ ہم بحکم ضرورت ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی خزانہ غائب نہیں جو آپ کو اخبار بھیم پہنچانے کے لئے موجود نہیں۔

المشتہر حکیم منیجر پیسہ اخبار لاہور

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— مشہور ہوا ہے کہ بیجاپور میں سرکاری عہدہ داران ملک فنڈ میں چندہ دینے کے باعث فصیلہ کئے گئے ہیں۔ گورنمنٹ کو کم سے کم لوگوں کے پر اکویٹ حقوق میں دست اندازی ہونیکا خیال پیدا ہوا ہے۔ اگر پولیس کے دو کنسٹبل مضعف کے گھر میں چوری کرنیکے الزام میں نوکر ہیں۔ بلند شہر کے پارسیوں کو مال مسروقہ خریدنے کے واسطے ۴ ہم ماہ قید اور جھنڈھ کے ایک پولیسمین کو جھوٹی اطلاع دینے کی علت میں ۱۲ ماہ قید ہوئی۔

— مولوی ضیاء الدین صاحب اسسٹنٹ پروفیسر علیگڈھ کالج نے ریاضی میں ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ صوبجات متوسطی و شمالی میں پہلے ہی مسلمان ہیں جنکو ۱۴ نمبروں میں یہ فخر حاصل ہوا ہے۔

— گورنمنٹ نظام نے نواب سر آسمان جاہ بہادر کے سی ایس آئی کو آئندہ سیاہ کے واسطے جسٹیز کونسل کے ممبر منتخب کرنیکی اجازت دی

— نواب شیر الملک صاحب وکیل حیدرآباد کی صاحبزادی کا

— لیبی میں ۱۰۰۱۸ آدمی امدادی کاموں پر ہیں۔ اور ۲۱۲۲ مفت امداد حاصل کر رہے ہیں۔

— شمال و مغربی سرحد پر چوکسی کا انتظام کرنے کا فیصلہ ہوا ہے و دگورنمنٹ ہند کے ماتحت ہوگی۔

— سر ولیم لاکہارٹ انگلستان جانے کا ارادہ ملتوی کر کے کلکتہ سے پھر شملہ واپس لوٹ آئے ہیں۔

— سرحدی خدمات کے صلے میں ایسا ہی تمغہ دیا جائیگا جیسا کہ ۹۵ء میں انڈیا میڈل تقسیم ہوا تھا۔

— گورنمنٹ ہند آرٹلری ڈیپارٹمنٹ کے واسطے زیادہ تر خچر اٹلی سے خرید کرنا چاہتی ہے۔

— لفٹنٹ کرنل آر سی ٹیپل چیف کمشنر انڈیمان بر آب کلکتہ میں ہیں۔ تھوڑے عرصہ تک ۱۲ سال کی رخصت پر جانے والے ہیں۔

— مزدل شاہ بھیا کا بھائی جو برما میں ریونیو سرویئر میں تھا۔ فوت ہو گیا ہے۔ اس کو ایک ہزار روپیہ گورنمنٹ سے وظیفہ ملا کرتا تھا۔

— کلکتہ میں ہیڈ جنرل ہاسپٹل کی بنیاد رکھتے ہوئے حضور لفٹنٹ گورنر نے فرمایا کہ اس کا نقشہ بھیج کر پہلے منظور کیا ہو۔ اسکے ملازمین کی پاکویٹ اور ہٹانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

— بعض متمول زمینداروں سے ۲ فیصدی کی شرح سے روپیہ قرض لیکر جنکشن سے ریواپٹ کوسٹ ریلوے (۲۰ میل) تک ساتھ میلوں میں جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— میونسپل بورڈ آگرہ کے دو ممبروں پر محصول چنگی ادا کرنیکا الزام عائد کیا گیا ہے۔

— حضور کمانڈر انچیف کی میڈیکل صاحبہ کی شبیہ کے واسطے کلکتہ میں چندہ جمع ہو رہا ہے۔ یہ سر جارج وائٹ اپنے ساتھ لیجا کر شبیہ تیار کرانے کا دلالت میں انتظام کر دینگے۔

— الہ آباد اور شمال و مغربی صوبجات کے دیسی رؤسا ۱۴ فروری کو اپنے لفٹنٹ گورنر کو مرحل کلکتہ میں حسن انتظام محمد کے شکریہ میں دعوت دیں گے۔

— حضور لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے سٹرلا کی میونسپلٹی مرحومہ کی شبیہ کھولتے ہوئے اُن کی خوبیوں کے واسطے اُنکی بہت توصیف کی۔

— مالی کیفیت ۲۱ مارچ کو سپریم لیجسلیٹو کونسل کے پیش ہوگی اور ۲۸ کو اسپر بحث ہوگی۔

— کلکتہ میں لارڈ ربرٹس کا بت بہت جلد کھولا جائیگا۔

— مسٹر مروانجی ایم بھاؤنگری جو سر ایم ایم بھاؤنگری ممبر پارلیمنٹ کے صاحبزادی ہیں۔ امتحان بیرسٹری میں کامیاب ہوئے ہیں اور دوسرے سال امتحان اول نمبر میں شامل ہوئے۔

— ریلوے ملازم ریلوے کا سروے بہت جلد ہونیوالا ہے جس کے تیار ہونے سے بہت بھاری جنگل کٹ جائیگا۔ اور کئی کانوں اور تجارت کو فروغ ہوگا۔

— وبا کے باعث وکٹوریہ میں ہند کا چمڑا جانا بند ہو گیا ہے۔

— مرزا کمپنی بمبئی کی رپورٹ ۱۲ ماہ حال کو گورنمنٹ کے پیش ہوگی۔ اس کمپنی کو ۲۲۳۲ روپے منافع رہا ہے جو حصہ ۱۰ فیصدی سالانہ حصہ داروں کو تقسیم کیا جائیگا۔

— ۲ تاریخ کو حضور لفٹنٹ گورنر بنگال محکمہ برسانی ہوا میں

— کرامت بیگم گزشتہ امتحان مڈل سکول میں کامیاب ہوئی۔ کل ۶۷۱ امیدواروں میں سے ۲۱۲ کامیاب ہوئے۔

— ریاست حیدرآباد کے قصبہ ٹانک پیٹ میں ایک مدرسہ کو کل "مدرسہ آصفیہ" کے نام سے کھولا گیا۔

— کلکتہ میں بعض ضروری امور پر غور کرنے کے واسطے ایک جھوٹی پولیٹکل کانفرنس منعقد ہوگی۔

— پونہ کے مشہور قاتل دامودر ہری چپیکار نے جس کی نسبت سزائے قصاص کا حکم ہوا ہے۔ ہائیکورٹ بمبئی میں اپیل دائر کر دیا ہے۔

— دامودر نے فراش خانہ میں اسیری کے ایام میں بھی سول کی تمری لکھنے میں بسر کئے۔ اور اس کو پوجا کے واسطے ٹھاکر بھی دیئے گئے تھے جو اس قسم کے قیدی کے واسطے پہلی رعایت تھی۔

— مدراس میں ایک ایسوسی ایشن سوامی دیانند کی کتابوں کا دیسی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے واسطے قائم ہوئی ہے۔

— پچھلے دنوں سوری کے قریب ایک شکاری نے مہیب شیر ہلاک کیا۔ جو دہلی بنک کے برآمدہ میں نمائش کے واسطے رکھا ہے۔

— ساؤتھ ہمپٹن ریلوے آفس ایک سال کے واسطے نہیں کھولا جائیگا

— مہاراجہ صاحب سندھیہ نے ملکہ معظمہ کے جوبلی فنڈ کلکتہ کے واسطے ۵ ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔

— پونہ کے مشہور قاتل دامودر ہری چپیکار نے سشن جج کی عدالت میں بیان کیا تھا کہ میں جرم کا اس لئے اقبال ہوا تھا کہ مسٹر روئن نے مجھے ۲۰ ہزار روپیہ اپنے نام سے مندر تعمیر کرنے کے واسطے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اور کہا تھا کہ مجھ صرف ۲ یا ۳ سال کے لئے جبوریہ سزا کالا پانی کو بھیجا جائیگا اور میری عدم موجودگی میں ۲۵ روپے ماہوار میری بیوی کو دیتے رہینگے۔ اس طرح سب گواہ جھوٹے بنائے گئے ہیں۔

— صاحب ڈائرکٹر مرشتہ تعلیم نے ضلع بھاگلپور اور چھوٹا ناگپور کے مدارس میں انجینیرنگ کلاس کھولنے کا منظور کیا ہے۔

— قانون سیڈیشن کے سوہی کی اس قدر مخالفت ہوگئی ہے کہ اب بغیر تغیر و تبدل کے نہیں رہیگا۔

— ماہ آئندہ میں مسٹر برٹن چیف سکرٹری گورنمنٹ بنگال رخصت پر جاتے ہیں اور مسٹر جینکین اُن کے قائمقام ہونگے۔

— ۳ تاریخ کی رات کو گوپی شوتم بلڈنگ بمبئی کو آگ لگنے سے تین لاکھ روپے کی جائداد تلف ہوئی۔

— شہر بمبئی کے طاعون سے برباد ہونے کے باعث گورنمنٹ نے تخریب کی ہے کہ اس کے باہر ایک وسیع میدان بیں لوگ عارضی طور پر آباد کئے جائیں اور غربا کے واسطے جھونپڑیاں بنائی جاویں۔

— ضلع جیسپر میں کھوڑوں میں دبا پھیل گئی ہے۔ زمیندار اپنے ہر طرح کے ذاتی اثباد سے اس کا استیصال کرنا چاہتے ہیں۔

— مسکوٹ بنگلور کا بیٹا۔ اسٹیر جہاز سازی کے جرم میں ماخوذ ہے۔ اس ۱۲ دن اکشاف جعلی دستاویز بنگالی تھیں جن میں سے ۹ سیدھی مسکوٹ پہنچنے پر راز فعل گیا۔

— پچھلے ہفتہ سکھ میں ۲۴ بھاشوں نے صاحب کمشنر کے کیمپ میں سوار کرنے کی کوشش کی۔ مگر جوں ہی انہوں نے ان سے دست درست ہو گیا۔ تو ہجوم دو بھاگ گئے۔

میں روس نے اس سے دوستانہ اور نرمی کا برتاؤ رکھا ہے۔ بلکہ جس وقت انگریزی جہازات کا بیڑا اڈورڈ انلز کے قریب پہنچ گیا اور دوسری تمام سلطنتوں کے بیڑے بھی وہاں جمع ہو گئے تھے۔ اور انگریزی فارن آفس کا ارادہ سلطان کو قید کر لینے کا ظاہر کیا گیا کہ جس کی کچھ دبی زبان سے تردید سی بھی کی گئی تھی۔ اس وقت روس نے ہی ٹرکی کا ساتھ دیکر سلطنت عثمانیہ کو فوری تباہی سے بچا لیا تھا۔ ورنہ اگر روس بھی سب سلطنتوں کا ساتھ دیتا تو ایک بہت بڑا جنگ ہوتا اور ٹرکی کا جو حشر ہوتا خدا کو معلوم ہے۔ وہ موقع تھا کہ روس ٹرکی سے مخالفت یا ناخوشی کا اظہار کرتا۔ پھر جنگ ٹرکی دیونا کے دوران میں یونان کی مدد کرنا ایک دوسرا موقع روس کا تھا دوسری طرف بلگیریہ کے والی پرنس فرڈیننڈ نے بہت مدت نہیں گزری کہ سلطان عبدالحمید خاں کی خدمت میں پہنچ کر اپنی اطاعت اور ارادت کا اظہار کیا تھا اور سلطان کا ہاتھ چوما تھا۔ اس وقت شہزادہ فرڈیننڈ کو یورپین اخبارات نے طعنہ دیا تھا کہ ایک وحشی مشرقی سلطان کا ہاتھ ایک مغربی شہزادے نے کیوں چوما۔ تو پرنس نے جواب دیا تھا کہ مغربی بادشاہوں کے پاؤں چومنے سے ایک مشرقی سلطان کا ہاتھ چومنا بدرجہا بہتر ہے۔ اس کے سوائے بھی بلگیریہ کے تعلقات ٹرکی کے ساتھ بہت اچھے ہیں۔ پھر معلوم نہیں یہ یادداشت کیا مطلب رکھتی ہے۔ ۴ فروری کی ایک تاریخی حسب ذیل لندن سے وصول ہوئی ہے:۔ "سلطان کے بعض مشیر اصرار کر رہے ہیں کہ پرنس جارج کو گریٹ کا گورنر منظور کر لیا جاوے کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک عیسائی بادشاہ کے بیٹے کے خلیفہ کے تابعدار ہو جانے سے سلطان کی عزت بڑھ جائے گی"۔

فرانس کا دلچسپ مقدمہ

فرانس کے کپتان ڈریفس کے مشہور مقدمے کے متعلق کسی قدر زیادہ دلچسپ حالات ظاہر ہوئے ہیں۔ آج تک یہی خیال تھا کہ جس غیر سلطنت کے پاس اس شخص نے اپنی سلطنت کے راز فروخت کرنا چاہے تھے۔ وہ جرمنی تھی۔ کیونکہ جرمنی ہی فرانس کا بڑا حریف ہے۔ لیکن جرمنی میں بڑے بڑے عہدہ داروں اور معتبر اشخاص نے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کر دی۔ کہ ان کا ڈریفس سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اس کے بعد اخبار ڈیلی نیوز ورسٹی نے لکھا ہے کہ ڈریفس نے بدنیتی سے غداری کی غرض سے یہ راز کسی دشمن سلطنت کو نہیں دیئے تھے۔ بلکہ ایک دوست سلطنت پر ان کو ظاہر کیا ہے۔ اس لئے اس کا قصور صرف اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کرنا ہے۔ نہ کہ غداری کرنا۔ اب دوست سلطنت کی نسبت ثابت کیا جاتا ہے کہ وہ روس ہے۔ اٹلی میں بھی سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے کہ وہ سلطنت اٹلی نہیں ہے کہ جس نے فرانسیسی راز حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فرانس بخوبی جانتا ہے کہ وہ سلطنت روس ہے۔ لیکن اس لئے کہ روس سے اس کی نئی بنائی ہوئی دوستی میں فرق نہ آجاوے اس کا نام ظاہر نہیں کرتا۔ بہرحال اگر وہ سلطنت روس ہے تو نہایت عجیب بات ہے۔

خلیفہ سوڈان کی توپیں اور بندوق

حال میں روٹر کی ایک تار برقی سے معلوم ہوا تھا کہ دریائے نیل میں درویشوں کے قلعے میں جب جدیدی سٹیمر پہنچے تو درویشوں نے اپنے قلعوں سے کرپ کی توپوں سے گولے مار کر جہازوں کو ہٹا دیا۔ بعض لوگ حیران ہوں گے کہ درویشوں کے پاس کرپ کی توپیں کہاں سے آگئیں۔ حقیقت میں درویشوں کے پاس کل ۵، ۶ توپیں ہیں۔ جن میں سے چھ بڑے منہ کی کرپ کی توپیں ہیں۔ آٹھ مشین گنیں مختلف ساختوں کی اور باقی پستول کی سامنے سے بھرنے والی توپیں ہیں۔ اس کے سوائے چالیس ہزار سے زیادہ بندوقیں ہیں کہ جن میں سے بیس ہزار ریپنگٹن قسم کی ہیں۔ یہ سامان زیادہ تر درویشوں کو کس پاشا کی فوج کو تباہ کرنے سے طوم پر قابض ہونے اور بعض مجیرہ فلزم کے مصری بندروں کے لوٹنے سے دستیاب ہوا تھا۔ یہ بھی خبر نکل چکی ہے کہ فرانس نے مخفی طور پر درویشوں کو کچھ سامان حرب بہم پہنچایا ہے۔ ممکن ہے یہ صحیح ہو۔ لیکن یہ بہت زیادہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ سوڈان کے ساتھ یورپ کی تجارت بہت کم ہے۔ مندرجہ بالا تخمینہ خلیفہ عبداللہ تعاشی کے اسلحہ آتشبار کا سلاطین پاشا نے ۱۸۹۵ء میں بتلایا ہے جبکہ وہ کئی سال کے بعد درویشوں کی قید سے جان بچا کر بھاگ آیا تھا۔ ممکن ہے کہ اس زمانے کے بعد بھی خلیفہ نے کچھ سامان جنگ بہم پہنچائے ہوں۔ سوائے سلاطین پاشا کے بیان کے مطابق کرپ کی توپوں کے لئے گولہ بارود درویشوں کے پاس بہت تھوڑا تھا۔ اور باقی قسم کی توپوں کے لئے جو سامان حرب اومدرمان میں تیار کیا جاتا ہے وہ ناقص قسم کا ہوتا ہے کہ جس کے گرنے سات سو گز سے آگے نہیں جا سکتے۔ اگر وہ حالات درست ہیں جو سلاطین پاشا نے بتلائے ہیں تو آئندہ گرما میں درویشوں سے خرطوم چھین لینا کوئی مشکل کام نہیں ہوگا۔ لندن کے اخبار مارننگ پوسٹ میں کسی فوجی افسر نے شکایت کی ہے کہ خلیفہ اور اس کے درویش اہل سوڈان پر بڑا ظلم کر رہے ہیں اور ہم لوگ جو بریں پڑے ہوئے ہیں ہماری پاس ہزاروں ستمرسیدہ سوڈانی زخمی اور شکوہ کرتا ہوا ہوئے آتے ہیں۔ اور ۱۸۸۵ء میں جبکہ مسٹر گلیڈسٹون نے سوڈان سے انگریزی فوج واپس بلائی تھی۔ اور اس کی قوم بغیر لوگوں نے بڑا ظلم کیا ہے اور سوڈانیوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اس نامہ نگار کے خیال کے مطابق خلیفہ سمجھتا ہے کہ وہ صرف چند روز کے لئے حکومت کر سکتا ہے۔ ورنہ وہ کبھی اپنی سلطنت کو بہبود نہ کرتا۔ یہ نامہ نگار یہ بھی لکھتا ہے کہ سال بھر سے ہمیں کیوں بدبیں ڈال رکھا ہے۔ ہم مصری فوج کے ساتھ خلیفہ کے دس ہزار درویشوں پر بخوبی فتح پا سکتے ہیں۔ سلاطین پاشا تو چالیس ہزار سے زائد بندوقیں ان کے پاس ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ اور یہ صاف بتلاتے ہیں کہ صرف دس ہزار درویش لڑنے والے ہیں سب کل بیہودہ ہے۔

ضلع ناسک کا فساد

ناسک ضلع ناسک کے وبا کے کیمپ کے جلائے جانے اور وہاں کے لوگوں کے فساد کے مزید حالات جس قدر اخبار پائونیر اور ٹائمز آف انڈیا کو معلوم ہوئے ہیں ان سے واضح ہوا ہے کہ صرف ایک ڈاکٹر کو ہی ان مفسدوں نے نہیں مارڈالا۔ بلکہ ایک میونسپل کمشنر کو بھی کہ جس کے سپرد کیمپ وبا کا انتظام تھا مکڑے مکڑے کر ڈالا ہے۔ تین اور میونسپل کمشنر دونوں پر بھی حملہ کیا تھا لیکن بہادر تھے۔ انہوں نے تو کچہری پر بھی حملہ کیا تھا لیکن معاملتدار کی ہمت سے کچہری کا دفتر اور خزانہ سرکاری تلف تاراج سے بچ گیا۔ میونسپل کمشنر کی لاش پر پٹی کا میل ڈالکر جلا دی گئی۔ مگر ہم شناخت کرنے کے واسطے اس کا کافی حصہ مل گیا ہے۔ جو پورے طور پر جلا نہیں تھا۔ ناراضگی صرف مریضان وبا کے کیمپ میں علیحدہ رکھے جانے کی وجہ تھی۔

چراگاہ کپوری کا حادثہ

شکن کوتل کے حملے پر جو نقصان ہماری طرف کے سپاہیوں اور خصوصاً ۳۶ ویں سکھان کے کمانڈر اور دوسرے افسروں کی قیمتی جانوں کا ہوا ہے اس کی اتنی بات کے معلوم ہونے سے تلافی نہیں ہو سکتی۔ کہ دشمن کا بھی اتنا ہی بھاری نقصان ہوا ہے جتنا کہ انگریزی فوج کا ہوا ہے۔ قطع نظر جانی نقصان کے سخت ہونے کے ایک اور نقصان ہمارے اعتبار کا ہوا ہے۔ کیونکہ بقول ہمعصر رسول اور ملٹری گزٹ کے اگر آفریدی سمجھیں کہ انہیں اس لڑائی میں فتح ہوئی ہے تو وہ غلطی پر نہیں ہونگے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اپنی کامیابی پر پھول کر اور بھی بیباک ہو جائیں گے اس لئے آئندہ موسم بہار میں آفریدیوں سے ایک اور زبردست شکن جنگ کرنا ضرور ہو جائیگا۔ چنانچہ امید بھی ہے کہ گورنمنٹ ہند نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس صورت میں امید نہیں ہو سکتی کہ سر ولیم لاکہارٹ خال کی قرارداد کے مطابق ولائت کو چلے جائیں۔ کپوری کی چراگاہ کے متعلق ابھی بات ابھی صفائی سے معلوم نہیں ہوئی کہ آفریدیوں کی اپنی جماعت سے ان کے مویشی چھین کر لانے میں کیا مصلحت تھی۔ خالصہ یہ سیاہ ملک دین اور کمبر خیل آفریدیوں کے مویشی تھے اور انہیں لوگوں کی نسبت سمجھے دنوں خبر بھی تھی کہ نہیں۔ پولیٹیکل افسروں کے ساتھ مصالحت کی گفتگو کر رہے ہیں۔ بلکہ جن ایک دو آفریدی قبیلوں کے جرگے روٹھ کر واپس چلے گئے تھے ان کو بھی ہمیں لوگ گفتگوئے مصالحت میں شریک ہونے کے لئے لینے گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد بات بھی ایک کارروائی کی تھی۔ قرارداد جاری کی جیسی کہ ہم تیراہ کی بعض کارروائیاں اب بتلائی جاتی ہیں۔ جان بوجھ کر قبیلوں کو تنگ کرنے کے لئے ان کے مویشیوں کو چراگاہ سے چھین کر لے آنا منظور رکھا تاکہ وہ لوگ مجبور ہو کر شرانگیز جلدی باز آجائیں۔ یا کوئی اور مصلحت تھی جو ہمیں معلوم نہیں ہوگی۔ بہرحال نتیجہ نکلے گا۔ اور اگر اسی پر آئندہ جنگ کا فیصلہ کیا جاویگا تو اس کو اور بھی زیادہ افسوسناک حادثہ سمجھنا چاہیئے۔

...سے شخص کی پیشینگوئی نہیں پیش کر سکتے۔ مسٹر ہیل ...ہ واقعی مدت پیشتر یعنی سنہ ۱۸۷۱ء میں ان قابل یادگار ہدایات ...رج ہے جو سر جان لارنس نے اپنے ماتحت افسران وسط ہند ...نے قلمبند کی تھیں:۔ "دیسیوں میں اتحاد کی کمی ہماری طاقت ...مضبوط ترین بنیاد معلوم ہوتی ہے۔ اور یقیناً اس نے سب ...اسباب سے زیادہ اس کے قائم ہونے میں مدد دی ہے۔ ...کن جب ہم اس سبب کا سراغ لگاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ...اسی حالت کے ساتھ موجود تھا کہ جس میں ہم نے ہندستان ...یا تھا اور جو حق جو ہم نے اس کے باشندوں کے ساتھ مختار ...اس سے یہ اپنا عمل جاری رکھیگا۔ جبکہ اس ملک کی حالت ...ہی رہیگی۔ اور ہماری کامیابی اور کے طریقے کے کسی تغیر ...کو قدر نظر رکھنا چاہئے۔ اس برعظم کی نوع "مقتدار باشندگان ...اب ہمارے تابع ہیں حالت کی بیساختی یقیناً نہیں کام ...کی مشترکہ اغراض کی جانب مائل کریگی۔ جو تمام اتحاد کی ...ہے اور مصالحت کی اس ضرورت کی عدم موجودگی سے ...تیرات سے پیدا ہو گئی ہے ہمیں اس کی ضرورت فراموش ...دینے پر زیادہ مائل کر دیگی۔" اس کے بعد الہ آباد کا اخبار اپنی ...ہ بیان کرتا ہے:۔ "شاید سر جان لارنس کے پڑھ کر کوئی گہرا ...سمجھنے والا شخص ہندوستان میں نہیں آیا ہوگا۔ لیکن اسکے ...کے بعد زمانہ بہت بدل گیا ہے اور سالوں کے گزرنے ...ساتھ بھی انگریزی پالیسی کی کامل تبدیل صورت ہو گئی ہے"۔ ...کے بعد بتلایا ہے کہ یہ رائیں "ان علمی خیالات کا نتیجہ تھیں ...ظاہری رومنہ الکبریٰ سے حاصل کئے گئے تھے لیکن رومی ...خیالات کی پیروی سے گورنمنٹ ہند پر مدت سے اثر کرنا چھوڑ ...ہے۔ جو اب اس قول کی عمل پیرا ہے:۔ "محمد کرو۔ اوپر اٹھاؤ ...حکومت میں شریک کرو"۔

پاؤنیر کی ایسی رائوں سے پیسہ اخبار کا اتفاق کرنا کوئی ...کی بات نہیں۔ لیکن اس موقعے پر پاؤنیر کی اس رائے سے اتفاق کرنا ہی پڑتا ہے کہ ہمارے زمانے میں

گورنمنٹ ہند مسلمانوں میں نفاق بڑھانیکی خواہاں نہیں

اس وجہ سے کہ رعایا کے دو بڑے فریقوں میں شدت نفاق ...حکومت کے کام میں باعث تکلیف ہوتا ہے۔ اور یہ اس ...سرکار کو کافی یقین ہو چکا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی ...کی وجہ سے اس ملک میں متحد نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے سرکار ...اس بات کی خواہش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ پہلی وجہ ...تائید میں حال کے مجوزہ قانون سیڈیشن کا ایک حصہ پیش ...جا سکتا ہے جس کا منشا ہے کہ ہر ایک ہر سبجیکٹی کی رعایا کے ...فریقوں میں مخالفت بڑھانے سے وہ قانوناً مستوجب ...سزا کے ہونگے۔ اور دوسری وجہ کے واقعات روزمرہ کو ...برابر دیکھتے رہتے ہیں"۔

مسٹر ایچ۔ ایم ہوڈ ٹے نیشنل پیپر میں "مکہ بحیثیت ...مسلمان شہنشاہ" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کرایا ...ہندو صاحب سے بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتفاق ...کی ثابت کیا ہے وہ لکھتے ہیں:۔ "ہندوؤں اور مسلمانوں ...میں جو فساد گزشتہ دس سال میں دور دور مقامات میں ہوئے ہیں ...اور اس بات کا بڑا ثبوت ہیں کہ ان دونوں قوموں میں عناد ...کس درجے بڑھا ہوا ہے۔ بلکہ ایک دفعہ تو اخبارات نے اس ...بارے میں اس حد تک شائع کرنا شروع کیا تھا کہ گورنمنٹ ایک ...فریق پر دوسرے کی نسبت زیادہ ترحمایت مرحمی کرنے سے ...دشمنی اور تنازعات کو ترقی دیتی ہے کہ جس کی لارڈ لینسڈاؤن ...کو علانیہ تکذیب اور تردید کرنی پڑی تھی"۔ اسپر ہیرالڈ اخبار نے یہ ...رائے دی تھی:۔ "درحقیقت ہیں اگر انگریزی پالیسی نہیں تو انگریزی ...تعلیم تو ضرور ایک زبردست باعث ان دونوں بڑی قوموں میں ...دن بدن اتفاق اور نفاق بڑھانے کا ہے"۔ تعلیم سے وضاحت ...سے نفاق بڑھ سکتے ہیں۔ ایک تو اس لئے کہ تجربہ بتلاتا ہے ...کہ تاریخیں جو دارس سرکاری میں پڑھائی جاتی ہیں اور جن میں ...مسلمان سلاطین کے ظلم ہندو رعایا اور راجاؤں پر بیان کئے ...گئے ہیں۔ مگر ان کے

عدل اور مراعات نظرانداز کئے گئے ہیں

وہ بہت مؤثر نوجوانوں کی طبائع پر پیدا کرتی ہیں۔ دوسرا ...مسلمانوں کا تعلیم کو حاصل نہ کرنا اور ہندوؤں کا تعلیم حاصل کر کے ...گورنمنٹ کے اکثر عہدوں پر قابض و برام ہو جانا ان دونوں قوموں ...کے حالات کو اس قدر متفاوت بنا دیتا ہے کہ ان کا آپس میں ...اتفاق اور میل جول نہیں ہونے دیتا"۔

لیکن پاؤنیر سمجھتا ہے کہ گورنمنٹ سے مخالفت کرنے ...کے واسطے ان دونوں قوموں میں عارضی طور پر اتفاق ہونا ممکن ...ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:۔ "اگر انگریزی حکومت کے زیر سایہ تمام ...اختلافوں کو مٹا دینے کی آرزو بہت خوبصورت ہو سکتی ہے۔ ...لیکن اگر دونوں قوموں کے درمیان فسخ وسیع ہوتا جاتا ہے ...تو اس بات کی گرمجوشی کو دبا دینا ہی اچھا ہے۔ ماضی اور مبالغہ ...آمیز اتفاق کو خواہ مخواہ بہت زیادہ ضروری (یعنی شتبہ) سمجھا ...جا سکتا ہے"۔ پھر یہ بیان کر کے کہ ایسا اتفاق قواعد طاعون ...کے خلاف کیا گیا ہے۔ اور کہ ہدایت رسول اور تمک کی گرفتاریوں کا ...اصل مطلب اہل ہنود نہیں سمجھتے۔ اس لئے انہوں نے ان اتفاقات ...کو سرکار کی نیک نظری پر محمول کیا ہے۔ بتلایا ہے کہ

مسلمانوں کی شرکت کے سوائے اہل ہنود کچھ نہیں کر سکتے

"یہ عام طور پر معلوم ہے کہ دونوں مخالف فریقوں کے اتفاق ...کی کوشش میں بہت جگہوں میں ناکامی ہوئی ہے۔ اور صاف ...ظاہر ہے کہ وہ ہر اس میں کامیابی ہوئی ہے کہ جہاں مسلمانوں کا ...رسوخ غالب آیا ہے۔ اس بات کی تو امید ہی نہ تھی۔ ابتدا ہمیشہ ...دیگر گوں حالات مجبور کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے ہوگا۔ ...افواہ ہے کہ ایک مشہور مسلمان ایجیٹیٹر ہندوؤں کو اپنے ساتھ ...اس دوڑ میں لے کر کیا کرے گا کہ وہ اپنے ہم مذہبوں پر انبار رسوخ ...ڈال کر گاؤکشی رکوا دیگا۔ جو اصل مبدء فساد ہے۔ اس لئے ...تکلیف کا سبب اور اس کے رفع کرنے کی طاقت مسلمانوں ...کے ہاتھ میں ہے۔ کیا کوئی دلیل اس امید کی ہو سکتی ہے کہ ...مسلمان اپنی روایات کو مدنظر رکھ کر گاؤکشی چھوڑ دینگے؟ بمقابلہ ...مسلمان نے خاموش نہیں کیا کہ وہ ہندوستان کو فتح اور حاکم ...بن کر آیا تھا۔ اس کے اپنے زبردست محاورے میں "سلطنت کی ...بو" ابھی اس کے منہ سے نہیں گئی۔ ہندو بالکل یقین رکھتا ...ہے کہ اگر انگریز دخل نہ دیتے تو مغل شہنشاہوں کے عہد میں ...راج ہوتا۔ جب تک کہ حریفانہ اد عاؤں کا فیصلہ نہ ہو جاوے ...کبھی دلی امن نہیں ہوگا۔ اور اس کی ثالث صف تلوار ہو سکتی ہے ...جو انگریزی حکومت میں نیام سے باہر نہیں نکل سکتی"۔ یہ باتیں ...واقعی مضمون کو اس نتیجے پر لاتی ہیں کہ ہندو مسلمانوں میں ...اتفاقی نہیں ہو سکتا۔ بیشک ایسا اتفاق ہونا ممکن نہیں کہ ...ہندو مسلمان مل کر سرکار کے مقابلے میں کھڑے ہو جائیں۔

لیکن اتفاق ہو سکتا ہے

کہ ہندو مسلمانوں میں ایسے قومی تنازعات پیش آ جائیں جیسا کہ سنہ ۱۸۹۴ء کے شروع میں لاہور میں پنڈت لیکھرام کے کسی مجہول قاتل کے ہاتھ سے مارے جانے کے وقت پیدا ہو گیا تھا۔ قدرتاً تمام ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے بدظنی ہو گئی تھی۔ بجز اسکے اگر ہندو سبھا کے لیڈر چاہتے تو اس بدظنی کو فوراً رفع کر دیتے۔ مگر جیسا کہ اس وقت خیال تھا ان میں سے بعض نے یہاں سے قبل مل سکا کوشش سے جمع کر کے اس کو زیادہ مدت تک مشتعل رکھنے کے لئے ڈالا۔ ایسا اتفاق کہ جس سے آپس کے شریفانہ برتاؤ اور میل ملاپ میں فرق نہ آوے جیسا کہ دو پشتیں آج سے پہلے رواج تھا۔ اب بھی جاری رہ سکتا ہے۔ جو وجوہات پاؤنیر نے ہندو مسلمانوں کے مابین نفاق ہمیشہ تک رہنے کی بتلائی ہیں اگر وہ ساری بھی سچی ہوں۔ تب تک بھی ان دونوں قوموں میں اتفاق پیدا ہو سکتا ہے بشرطیکہ ہندو مسلمانوں کے لیڈر اس کے لئے کوشش کریں۔ اور جس کے واسطے کہ حال کے مسٹر دادا بھائی نوروجی کے مشہور ریزولیوشن کے اخیر میں مسٹر ملک نے ہندوستانی لیڈروں کو تاکید بھی کی ہے کہ آپس کے چھوٹے چھوٹے اختلافات مٹا دیں۔

ٹرکی۔ روس اور بلگیریہ

معلوم ہوا ہے کہ بلگیریا نے ایک یادداشت باب عالی میں پیش کی ہے کہ مقدونیہ کے بعض حصوں میں فوجی ظلم ہو رہا ہے۔ اور بہت سے بلگیریہ کے باشندے شہید ہیں اور تکلیف پا رہے ہیں۔ اس لئے جن افسروں نے ایسا کیا ہے انہیں موقوف کیا جاوے۔ ایک دوسری خبر ہے کہ زار روس نے جو پرنس جارج آف گریس کے گورنر کریٹ مقرر کرنے پر اصرار کیا تھا اور بابعالی نے اس کو نامنظور کیا تھا۔ اس سے روس اور ٹرکی میں ناخوشی بڑھ رہی ہے۔ اور ایک تیسری خبر ہے کہ اخبار سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ روس نے ہی بلگیریہ کو ترغیب دی ہے کہ مقدونیہ میں فوجی ظلم و زیادتی کی بابت یادداشت روانہ کرے۔ ان تینوں خبروں کے یکجا پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اپنی درخواست کے نامنظور ہونے سے بہت خفا معلوم ہو رہا ہے اور بلگیریہ کے ذریعے سے باب عالی میں مشکلات پیدا کرنا چاہتا ہے۔ بلگیریا میں روس اور بلگیریہ کے قریب زمانے سے گزشتہ روبہ کے بالکل متناقض ہیں۔ ٹرکی کے تمام تکلیف کے زمانے

میں روس نے اس سے دوستانہ اور نرمی کا برتاؤ رکھا ہے۔ لیکن جس وقت انگریزی جہازات کا بیڑا اوڈیڈانز کے قریب پہنچ گیا اور دوسری تمام سلطنتوں کے بیڑے بھی وہاں جمع ہو گئے تھے۔ اور انگریزی فارن آفس کا ارادہ سلطان کو قید کر لینے کا ظاہر کیا گیا کہ جس کی کچھ دلی زبان سے تردید سی بھی کی گئی تھی۔ اس وقت روس نے ہی ٹرکی کا ساتھ دے کر سلطنت عثمانیہ کو فوری تباہی سے بچا لیا تھا۔ ورنہ اگر روس بھی سب سلطنتوں کا ساتھ دیتا تو ایک بہت بڑا جنگ ہوتا اور ٹرکی کا جو حشر ہوتا خدا کو معلوم ہے۔ وہ موقع تھا کہ روس ٹرکی سے مخالفت یا ناخوشی کا اظہار کرتا۔ پھر جنگ ٹرکی و یونان کے دوران میں یونان کی مدد کرنا ایک دوسرا موقع روس کا تھا دوسری طرف بلگیریہ کے والی پرنس فرڈیننڈ نے بہت مدت نہیں گزری کہ سلطان عبدالحمید خاں کی خدمت میں پہنچ کر اپنی اطاعت اور ارادت کا اظہار کیا تھا اور سلطان کا ہاتھ چوما تھا۔ اس وقت شہزادہ فرڈیننڈ کو یورپین اخبارات نے طعنہ دیا تھا کہ ایک وحشی مشرقی سلطان کا ہاتھ ایک مغربی شہزادے نے کیوں چوما تو پرنس نے جواب دیا تھا کہ مغربی بادشاہوں کے پاؤں چومنے سے ایک مشرقی سلطان کا ہاتھ چومنا بدرجہا بہتر ہے۔ اس کے سوائے بھی بلگیریہ کے تعلقات ٹرکی کے ساتھ بہت اچھے ہیں۔ پھر معلوم نہیں یہ یادداشت کیا مطلب رکھتی ہے۔ ۴ فروری کی ایک تار برقی حسب ذیل لنڈن سے وصول ہوئی ہے:۔ "سلطان کے بعض مشیر اصرار کر رہے ہیں کہ پرنس جارج کو گریٹ کا گورنر مقرر کر لیا جاوے کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک عیسائی بادشاہ کے بیٹے کے خلیفہ کے تابعدار ہو جانے سے سلطان کی عزت بڑھ جائے گی"۔

فرانس کا ڈیفیس وکیپ مقدمہ

فرانس کے کپتان ڈیفیس کے مشہور مقدمے کے متعلق کسی قدر زیادہ دلچسپ حالات ظاہر ہوئے ہیں۔ آج تک یہی خیال تھا کہ جس غیر سلطنت کے پاس اس شخص نے اپنی سلطنت کے راز فروخت کرنا چاہے تھے۔ وہ جرمنی تھی۔ کیونکہ جرمنی ہی فرانس کا بڑا حریف ہے۔ لیکن جرمنی میں بڑے بڑے عہدہ داروں اور معتبر اشخاص نے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کر دی۔ کہ ان کا ڈیفیس سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اس کے بعد اخبار "نوورسٹی" نے لکھا ہے کہ ڈیفیس نے بدیعی سے غداری کی غرض سے یہ راز کسی دشمن سلطنت کو نہیں دئے تھے۔ بلکہ ایک دوست سلطنت پر ان کو ظاہر کیا ہے۔ اس لئے اس کا قصور صرف اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کرنا ہے۔ نہ کہ غداری کرنا۔ اب دوست سلطنت کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ روس ہے۔ اٹلی میں بھی سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے کہ وہ سلطنت اٹلی نہیں ہے کہ جس نے فرانسیسی راز افشا کرانے کی کوشش کی تھی۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فرانس بخوبی جانتا ہے کہ وہ سلطنت روس ہے۔ لیکن اس لئے کہ روس سے ہمیں کی نئی نمائی ہوئی دوستی میں فرق نہ آجاوے

اس کا نام ظاہر نہیں کرتا۔ بہرحال اگر وہ سلطنت روس ہے تو نہایت عجیب بات ہے۔

خلیفہ سوڈان کی قید میں اور بندوق

حال میں روٹر کی ایک تار برقی سے معلوم ہوا تھا کہ دریائے نیل میں درویشوں کے خلیفہ نے جب مہدیوی سٹیمر دیکھے تو درویشوں نے اپنے قلعوں سے کرب کی توپوں سے گولے مار کر جہازوں کو ہٹا دیا۔ بعض لوگ حیران ہوں گے کہ درویشوں کے پاس کرب کی توپیں کہاں سے آگئیں حقیقت میں درویشوں کے پاس کل ۵۰ توپیں ہیں۔ جن میں سے چھ بڑے مکہ کی کرب کی توپیں ہیں۔ آٹھ مشین گنیں مختلف ساختوں کی اور باقی پیتل کی سامنے سے بھرنے والی توپیں ہیں۔ اس کے سوائے چالیس ہزار سے زیادہ بندوقیں ہیں کہ جن میں سے بیس ہزار پینگٹن قسم کی ہیں۔ یہ سامان زیادہ تر درویشوں کو اس پاشا کی فوج کو تباہ کرنے سے۔ غرطوم پر قابض ہونے اور بعض بحیرہ قلزم کے مصری بندروں کے لوٹنے سے دستیاب ہوا تھا۔ یہ بھی خبر لکل چکی ہے کہ فرانس نے مخفی طور پر درویشوں کو کچھ سامان حرب بہم پہنچایا ہے۔ ممکن ہے یہ صحیح ہو۔ لیکن یہ بہت زیادہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ سوڈان کے ساتھ یورپ کی تجارت بہت کم ہے۔ مندرجہ بالا تخمینہ خلیفہ عبداللہ تعاقشی کے اسلحہ آشبار کا سلاطین پاشا نے ۱۸۹۵ء میں بتلایا ہے جبکہ وہ کئی سال کے بعد درویشوں کی قید سے جان بچا کر بھاگ آیا تھا۔ ممکن ہے کہ اس زمانے کے بعد بھی خلیفہ نے کچھ سامان جنگ بہم پہنچائے ہوں سو سلاطین پاشا کے بیان کے مطابق کرب کی توپوں کے لئے گولہ بارود درویشوں کے پاس بہت تھوڑا تھا۔ اور باقی قسم کی توپوں کے لئے جو سامان حرب اور مدرمان میں تیار کیا جاتا ہے وہ ناقص قسم کا ہوتا ہے کہ جس کے گولے سات سو گز سے آگے نہیں جا سکتے۔ اگر وہ حالات درست ہیں جو سلاطین پاشا نے بتلائے ہیں تو آئندہ گرما میں درویشوں سے خرطوم چھین لینا کوئی مشکل کام نہیں ہوگا۔ لنڈن کے اخبار مارننگ پوسٹ میں کسی فوجی افسر نے شکایت کی ہے کہ خلیفہ اور اس کے درویش اہل سوڈان پر بڑا ظلم کر رہے ہیں اور ہم لوگ چوبر بیٹھے ہوئے ہیں ہماری پاس ہزاروں ستمرسیدہ سوڈانی زخمی اور سسکتے کراہتے ہوئے آرہے ہیں۔ اور ۱۸۸۵ء میں جبکہ مسٹر گلیڈسٹون نے سوڈان سے انگریزی فوج واپس بلائی تھی۔ اور اس کی قوم نیلا لوگوں نے بڑا ظلم کیا ہے اور سوڈانیوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اس نامہ نگار کے خیال کے مطابق خلیفہ سمجھتا ہے کہ وہ صرف چھ روز کے لئے حکومت کر سکتا ہے۔ ورنہ وہ کبھی اپنی سلطنت کو برباد نہ کرتا۔ یہ نامہ نگار یہ بھی لکھتا ہے کہ سال بھر سے ہمیں کیئں بہدیں ڈال رکھا ہے۔ ہم مصری فوج کے ساتھ خلیفہ کے دس ہزار درویشوں پر بخوبی فتح پا سکتے ہیں۔ سلاطین پاشا تو چالیس ہزار سے زائد بندوقیں ان کے پاس ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ اور یہ صاف بتلاتے ہیں کہ صرف دس ہزار درویش لڑنے والے ہیں باقی بیوہ ہے۔

ضلع ناسک کا فساد

ضلع ناسک کے وبا کے کیمپ کے جلائے جانے اور وہاں کے لوگوں کے فساد کے مزید حالات جس قدر اخبار پاؤنیئر اور ٹائمز آف انڈیا کو معلوم ہوئے ہیں ان سے واضح ہوا ہے کہ صرف ایک ڈاکٹر کو ہی ان گستاخیوں نے نہیں مارڈالا۔ بلکہ ایک سیونیبل کمشنر کو بھی کہ جس نے کیمپ وہاں کا انتظام تھا مکڑے مکڑے کر ڈالا ہے۔ ڈاکٹر اور سیونیبل کمشنر دونوں برہمن تھے۔ اور مفسد بھی سب ہندو اور برہمن تھے۔ انہوں نے تو کچہری پر بھی حملہ کیا تھا لیکن معاملتداری ہمت سے کچہری کا دفتر اور خزانہ سرکاری تار اور سیونیبل کمشنر کی لاش پر پٹی کا تیل ڈالکر جلا دی گئی۔ ہم شناخت کرنے کے واسطے ہیڈ کانسٹبل کا حصہ مل گیا۔ جو پورے طور پر جلا نہیں تھا۔ تار خبر صرف مرضیان وبائی کیمپ میں علیحدہ رکھے جانے کی وجہ تھی؟

چراگاہ کچوری کا حادثہ

شکن کوتل کے حملے پر جو نقصان ہماری طرف کے سپاہیوں اور خصوصاً ۳۶ ویں سکھان کے کمانڈر اور دوسرے افسروں کی قیمتی جانوں کا ہوا ہے اس کی اصلی بات کے معلوم ہونے سے تلافی نہیں ہو سکتی۔ کہ رشن کا بھی اتنا ہی بھاری نقصان ہوا ہے جتنا کہ انگریزی فوج کا ہوا ہے۔ قطع نظر جانی نقصان کے سخت ہونے کے ایک اور نقصان ہمارے اعتبار کا ہوا ہے۔ کیونکہ بقول ہمصر رسول اور ملٹری گزٹ کے اگر آفریدی سمجھیں کہ انہیں اس لڑائی میں فتح ہوئی ہے تو وہ غلطی پر نہیں ہوں گے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اپنی کامیابی پر پھول کر آئندہ بھی بیباک ہو جائیں گے۔ آئندہ موسم بہار میں آفریدیوں سے ایک اور زبردست شکن جنگ کا ضرور ہو جانا ہوگا۔ چنانچہ امید بھی ہے کہ گورنمنٹ ہند نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس صورت میں امید نہیں ہو سکتی کہ سر ولیم لاکہارٹ خیال کی قرارداد کے مطابق ولایت کو چلے جائیں۔ کچہری کی جراگاہ کے متعلق اتنی بات ابھی صفائی سے معلوم نہیں ہوئی کہ آفریدیوں کی اپنی چراگاہ سے ان کے مویشی چھین کر لانے میں کیا مصلحت تھی۔ غالباً یہ سیاہ مکھ ہیں اور کبر جہل آفریدیوں کے مویشی تھے اور انہیں لوگوں کی نسبت سمجھے دنوں خبر بھی تھی کہ غیر ہیں پولیٹکل افسروں کے ساتھ مصالحت کی گفتگو کر رہے ہیں۔ مگر جن ایک دو آفریدی قزاقوں کے جو گئے روز کابل سے واپس چلے گئے تھے ان کو بھی یہی لوگ گفتگوئے مصالحت میں شریک ہونے کے لئے لے گئے تھے۔ کچھ عرصے کے بعد یہ بات بھی ایک کارروائی کی غلطی قرار دی جاوے جیسی کہ ہم تیراہ کی بعض کارروائیاں اب بتلائی جاتی ہیں۔ جان بوجھ کر قزاقوں کو تنگ کرنے کے لئے آئے ہوئے مویشیوں کو چراگاہ چھین کر لے آنا منظور تھا۔ تاکہ وہ لوگ مجبور ہو کر شرارت جلدی لیں۔ یا کوئی اور مصلحت تھی جو ہمیں معلوم نہیں ہوگی۔ بہرحال یہ نکلے۔ اور اگر اسی پر آئندہ جنگ کا فیصلہ کیا جاوے گا کو اور بھی زیادہ افسوسناک حادثہ سمجھنا چاہیئے۔

...حصے سے شخص کی پیشینگوئی نہیں پیش کر سکتے۔ مندرجہ ذیل ...ترقی قومی بیشتر تھی ۱۸۵۷ء ...ان قابل یادگار ہدایات ...ج ہے جو سر جان میلکم نے اپنے ہاتھ افسران و سلاطین ہند ...ملک کی تھیں۔ "دلیلوں میں اتحاد کی کمی ہماری طاقت ...مضبوط ترین صیا معلوم ہوتی ہے۔ اور یقیناً اس نے سب ...ہمارے اسباب سے زیادہ اس کے قائم ہونے میں مدد دی ہے۔ ...جب ہم اس سبب کا سرغ لگاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ...اسی حالت کے ساتھ موروثی عقائد جس میں ہم نے ہندوستان ...پایا تھا، اور جو فرق جو ہمارے اس کے باشندوں کے ساتھ امتیاز ...ہے یہ قائم جاری رکھیگا جبکہ یہ ملک کی حالت ...ہو جاری رکھیگی۔ اور ہماری کامیابی کے طریقے کے کسی تغیرات ...اس کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اس برعظم کی بڑی مقدار باشندگان ...جو اب ہمارے قابو میں ہیں حالت کی یکسانی یقیناً انہیں کام ...کے لئے مستعد کر اغراض کی جانب مائل کریگی۔ وہ نام اتحاد کی ...پیدا ہوتا ہے۔ اور مساوات کی اس ضرورت کی عدم موجودگی سے ...تغیرات سے پیدا ہو گئی ہے ہمیں اس کی ضرورت فراموش ...دیتے پر زیادہ مائل کر دیتی ہے۔" اس کے بعد الہ آباد کا اخبار پیغمبر ...ہ بات بیان کرتا ہے۔ "شاید سر جان میلکم سے بڑھ کر کوئی کم ...کرنے والا شخص ہندوستان میں نہیں آیا ہوگا۔ لیکن یہ ...ام کے بعد زمانہ بہت بدل گیا ہے۔ اور سالوں کے گزرنے ...ساتھ ہی انگریزی پالیسی کی کامل تبدیل صورت ہو گئی ہے۔" ...کے بعد بتلایا ہے کہ یہ رائیں ان علمی خیالات کا نتیجہ تھیں ...شاہی رومۃ الکبریٰ سے حاصل کئے گئے تھے لیکن رومی ...خیالات کی پیروی سے گورنمنٹ ہند پر مدت سے اثر کرنا چھوڑ ...ہے۔ جو اب اس قول کی عمل پیرا ہے "متحد کرو۔ اوپر اٹھاؤ ...حکومت میں شریک کرو۔"

پائونیر کی ایسی رائوں سے پیسہ اخبار کا اتفاق کرنا کوئی ...روزمرہ کی بات نہیں۔ لیکن اس موقعے پر پائونیر کی اس رائے ...اتفاق کرنا ہی پڑتا ہے کہ ہمارے زمانے میں

سرکار ہند مسلمانوں میں نفاق بڑھانیکی خواہاں نہیں

تو اس وجہ سے کہ رعایا کے دو فریقوں میں شکست نفاق ...حکومت کے کام میں باعث تکلیف ہوتا ہے۔ اور یا اس واسطے ...سرکار کو کافی یقین ہو چکا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی غرض ...کسی نہج سے اس ملک میں متحد نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے سرکار ...کو اس بات کی خواہش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ پہلی وجہ ...کی تائید میں حال کے مجوزہ قانون سڈیشن کا ایک حصہ پیش ...کیا جا سکتا ہے جس کا منشا ہے کہ جو لوگ ہز میجسٹی کی رعایا کے ...مختلف فریقوں میں مخالفت بڑھاتے ہوئے پائے جائیں وہ قانوناً مستوجب ...سخت سزا کے ہونگے۔ اور دوسری وجہ کے واقعات روزمرہ کو بآسانی ...ثابت کر سکتے ہیں۔ پائونیر لکھتا ہے:

مسٹر ایچ۔ ایم۔ ہوڈ ڈپٹی کمشنر فتحپور یوپی نے بحیثیت ...ایک مسلمان شہنشاہ کے عنوان سے ایک مضمون شائع کرایا ...تھا کہ جس پر کچھ رفتہ پیشتر ان کا نام بحث ہو چکی ہے۔ اس ...میں پڑھ کر صاحب نے بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتفاق ...کا امکان ثابت کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں "ہندوؤں اور مسلمانوں ...میں جو فاصلہ گزشتہ دس سال میں دور دور مقامات میں ہوئی ہیں ...وہ اس بات کا پورا ثبوت ہیں کہ ان دونوں قوموں میں عناد ...کس درجے بڑھا ہوا ہے۔ بلکہ ایک دفعہ تو اخبارات نے اس ...بارے میں اس حد تک شائع کرنا شروع کیا تھا کہ گورنمنٹ ایک ...فریق پر دوسرے کی نسبت زیادہ تر عنایت مرعی کرنے سے ...دقت ہوئی اور تمام زحمات کو ترقی دی۔ جس کے کہ اس کی کارروائیوں کو خلاف تکذیب اور تردید کرنی پڑی تھی۔" اس پر ہمیں یہ اخبار یہ رائے دی تھی۔ "درحقیقت میں اگر انگریزی پالیسی نہیں تو انگریزی تعلیم تو ضرور ایک زبردست باعث ان دونوں بڑی قوموں میں دن بدن اتفاق اور نفاق بڑھانے کا ہے۔ تعلیم سے دو طرح سے نفاق بڑھ سکتے ہیں۔ ایک تو اس طرح سے کہ تجربہ بتلاتا ہے کہ مدرسوں، جو مدارس سرکاری میں پڑھائی جاتی ہیں اور جن میں مسلمان سلاطین کے ظلم ہندو رعایا اور راجاؤں پر بیان کئے گئے ہیں۔ مگر ان کے

عدل اور مراعات نظر انداز کئے گئے ہیں

وہ بہت برا اثر نوجوانوں کی طبائع پر پیدا کرتی ہیں۔ دوسرا مسلمانوں کا تعلیم کو حاصل نہ کرنا اور ہندوؤں کا تعلیم حاصل کر کے گورنمنٹ کے اکثر محکموں پر قابض و برام ہو جانا ان دونوں قوموں کے حالات کو اس قدر متفاوت بنا دیتا ہے کہ امن کا آپس میں اتفاق اور میل جول نہیں ہونے دیتا۔"

لیکن پائونیر سمجھتا ہے کہ گورنمنٹ سے مخالفت کرنے کے واسطے ان دونوں قوموں میں عارضی طور پر اتفاق ہونا ممکن ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے "اگر انگریزی حکومت کے زیر سایہ کام اختلافوں کو شاید ہی کی آرزو بہت خوبصورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر دونوں قوموں کے درمیان شکوک وسیع ہوتا جاتا ہے تو اس بات کی گرمجوشی کو بڑھا دیتا ہی اچھا ہے۔ عارضی اور مبالغہ آمیز اتفاق کو خواہ مخواہ بہت زیادہ ضروری یعنی گذشتہ اچھا جا سکتا ہے۔" پھر یہ بیان کر کے کہ ایسا اتفاق تو اعداد طاعون کے خلاف کیا گیا ہے۔ اور کہ ہائیکورٹ رسول اور تلک کی گرفتاریوں کا اصل مطلب اہل ہند نہیں سمجھتے۔ اس لئے انہوں نے ان اتفاقات کو سرکار کی تنگ نظری پر محمول کیا ہے۔ بتلایا ہے کہ

مسلمانوں کی شرکت کے سوائے اہل ہند کچھ نہیں کر سکتے

"یہ عام طور پر معلوم ہے کہ دونوں مخالف فریقوں کے اتفاق کی کوشش میں بہت جگہوں میں ناکامی ہوئی ہے۔ اور صاف ظاہر ہے کہ وہاں اس میں کامیابی ہوئی ہے کہ جہاں مسلمانوں کا رسوخ غالب آیا ہے۔ اس بات کی توقع بھی تھی۔ البتہ ہمیشہ دلیر کو حالات مجبور کرتے ہیں، مسلمانوں کی طرف سے ہوگا۔ افواہ ہے کہ ایک مشہور مسلمان ایجیٹیٹر ہندوؤں کو اپنے ساتھ اس وعدے سے لے گیا کہ وہ اپنے ہم مذہبوں پر اپنا رسوخ ڈال کر گائو کشی بند کر دیگا۔ جو اصل مقصد فساد ہے۔ اس لئے تکلیف کا موجب اور اس کے رفع کرنے کی طاقت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے کیا کوئی دلیل اس سے زیادہ کی ہو سکتی ہے کہ مسلمان اپنی روایات کو مدنظر رکھ کر گائو کشی چھوڑ دینے کے؟ مغرور مسلمان نے خواہش نہیں کیا کہ وہ ہندوستان کو فتح اور حاکم بن کر آیا تھا۔ اس کے اپنے زبردست محاورے میں "سلطنت کی بو" ابھی اس کے منہ سے نہیں گئی۔ ہندو بالکل یقین رکھتا ہے کہ اگر انگریز دخل نہ دیتے تو مغل شہنشاہوں کے بعد ہندو راج ہوتا۔ جب تک کہ حریفانہ اڈجاؤں کا فیصلہ نہ ہو جاوے کبھی دلی امن نہیں ہوگا۔ اور اس کی ثالث صف تلوار ہو سکتی ہے جو انگریزی حکومت میں نیام سے باہر نہیں نکل سکتی۔" یہ باتیں راقم مضمون کو اس نتیجے پر لاتی ہیں کہ ہندو مسلمانوں میں اتفاقی نہیں ہو سکتا۔ بیشک ایسا اتفاق ہونا ممکن نہیں کہ ہندو مسلمان مل کر سرکار کے مقابلے میں کھڑے ہو جائیں۔

لیکن اتفاق ہو سکتا ہے

کہ ہندو مسلمانوں میں ایسے قومی تنازعات نہ پیش آ سکیں جیسا کہ ۱۸۸۷ء کے شروع میں لاہور میں پنڈت لیکھرام کے کسی مجہول قاتل کے ہاتھ سے مارے جانے کے وقت پیدا ہو گیا تھا۔ قریباً تمام ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے بدظنی ہو گئی تھی۔ بجا کہ اگر ہندو سوسائٹی کے لیڈر چاہتے تو اس بدظنی کو فوراً رفع کر دیتے۔ مگر جیسا کہ اس وقت خیال تھا ان میں سے بعض نے جہاں سے تیل مل سکا کوشش سے جمع کر کے اس کو زیادہ مدت تک مشتعل رکھنے کے لئے ڈالا۔ ایسا اتفاق کہ جس سے آپس کے شریفانہ برتاؤ اور میل ملاپ میں فرق نہ آوے جیسا کہ دو پشتیں آج سے پہلے دوست تھا۔ اب بھی جاری رہ سکتا ہے۔ جو وجوہات پائونیر نے ہندو مسلمانوں کے مابین نفاق ہمیشہ تک رہنے کی بتلائی ہیں اگر وہ ساری بھی سچی ہوں۔ تب تک بھی ان دونوں قوموں میں اتفاق پیدا ہو سکتا ہے بشرطیکہ ہندو مسلمان لیڈر کے لیڈر اس کے لئے کوشش کریں۔ اور جس کے واسطے کہ حال کے مسٹر دادا بھائی نوروجی کے مشہور ریزولیوشن کے اخیر میں مسٹر ملک نے ہندوستانی لیڈروں کو تاکید بھی کی ہے کہ آپس کے چھوٹے چھوٹے اختلافات مٹا دیں۔"

ٹرکی۔ روس اور بلگیریہ

معلوم ہوا ہے کہ بلگیریا نے ایک یادداشت باب عالی میں پیش کی ہے کہ مقدونیہ کے بعض حصوں میں فوجی ظلم ہو رہا ہے۔ اور بہت سے بلگیریہ کے باشندے قید ہیں اور تکلیف پا رہے ہیں۔ اس لئے جن افسروں نے ایسا کیا ہے انہیں موقوف کیا جاوے۔ ایک دوسری خبر ہے کہ زار روس نے جو پرنس جارج آف گریس کے گورنر کریٹ مقرر کرنے پر اصرار کیا تھا اور بابعالی نے اس کو نامنظور کیا تھا۔ اس سے روس اور ٹرکی میں ناخوشی بڑھ رہی ہے۔ اور ایک تیسری خبر ہے کہ اخبار سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ روس نے ہی بلگیریہ کو ترغیب دی ہے کہ مقدونیہ میں فوجی ظلم و زیادتی کی بابت یادداشت روانہ کرے۔ ان تینوں خبروں کے کیجا پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اپنی زار شاہت کے نامنظور ہونے سے بہت کھسیانا ہو رہا ہے اور بلگیریہ کے ذریعے سے باب عالی میں مشکلات پیدا کرنا چاہتا ہے۔ مگر یہ باتیں روس اور بلگیریہ کے قریب زمانے کے گزشتہ رویہ کے بالکل متناقض ہیں۔ ٹرکی کے تمام گذشتہ زمانے

اور چند منٹوں میں اُن کے سامنے تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ اور اصل
اِس نے ان کو اس لئے بلوایا تھا کہ وہ دیکھیں کہ اس نے
جو دھوکہ دینے کی کوشش کی تھی۔ اُس سے تائب ہونے کا
اِس کی طبیعت پر کیسا بھاری اثر ہوا تھا۔

اِس عجیب واقعہ کی کئی تشریحیں کی گئی تھیں مگر جرمنی
میں اِسی قسم کی ایک نظیر نے اِس عقدے کو بہت ہی عمدہ
طور پر حل کیا تھا۔ وہاں ایک بڑے بھاری پروفیسر نے
جس نے مشہور کیا تھا کہ مینے سونا بنانے کی ترکیب لگا لی ہے
(یہ یقیناً تھوڑی مقدار حاصل کرنے کے واسطے بہت عرصہ
اور انتظام درکار ہے) اِس کو دفعتہً معلوم ہو گیا کہ اُس کی
کٹھالی میں سے جو سونا ملتا تھا وہ محض پیتل تھا کہ جس کو قرچ
دھات کہتے ہیں۔ اِس نے بڑی فقلمندی سے یہ راز ظاہر
کرنے کے لئے پولیس کو بلوایا۔

اِس کیمیاگر کا ایک پرانا وفادار ملازم تھا۔ جو اپنے مالک
کو مایوسی سے بچانے کے واسطے سونے کے چھوٹے چھوٹے
ریزے چپکے سے کٹھالی میں ڈال دیا کرتا تھا۔ لیکن اتفاق سے
اُس وقت وہ ملازم کہیں گیا ہوا تھا۔ اور اپنی بیوی کو سونے
کے ریزے لانے کے واسطے نقدی دے گیا تھا۔ اور اُس کو
ترکیب سمجھا گیا تھا۔ لیکن اُس عورت نے روپیہ تو شراب جوشی
میں غرق کر دیا اور قرچ دھات کے ریزے لا رکھے تھے۔ اور
دہی ڈال دیا کرتی تھی۔ مگر اب یہ راز فاش ہو گیا تھا اور اس
طرح اُس وقت تک کیمیاگری کا اختتام ہو گیا تھا۔

لیکن ۱۸۹۶ء میں ایک شخص سٹرکلر مین ساکن لیلی
جو موضع لیوٹن اور ہچن کے مابین ہے۔ اِس بڑے راز کا
واقف مشہور کیا گیا تھا۔ اور اس سال سر رچرڈ ٹملپس نے
اُس کو وہاں جا کر دیکھا تو وہ محض گوشہ تنہائی میں نظر آیا۔
اور اس نے کمرے کے دروازے بند کئے ہوئے رکھتے۔ جو
کٹھالیوں مرتبانوں اور عجیب و غریب شکل کی بوتلوں سے بھرا
ہوا تھا اور کونوں میں پرانے زمانے کی کتابیں ایک دوسری
پر انبار کی ہوئی تھیں اور اُن پر کثرت سے خاک وصول بھی ہوئی
تھی۔ اِس کیمیاگر نے اپنے مہمان کو طلا بنانے کی ترکیب دریافت
کرنے کا یقین دلایا۔ اور کہا کہ ان پرانی تصانیف کی بدولت
جو روجر بیکن اور پیراکی ہیں۔ مجھ پر یہ خفیہ خزانہ ظاہر ہے۔

گئی ناکامیوں کے بعد ان کی کارروائیوں سے واقفیت
پیدا کی گئی ہے۔ اور اب اِس قدر سونا تیار کر سکتا ہوں کہ جس
سے تمام قومی قرضہ ادا ہو جائے۔ یا اَور جو کچھ چاہوں کر
سکتا ہوں۔

جب اُس سے سوال کیا گیا کہ تم کیوں فائدہ عام کے
واسطے کچھ نہیں کرتے۔ تو اُس نے جواب دیا کہ انسانی ذات نے
مجھ سے ایسا برا سلوک کیا ہے کہ مینے عہد کر لیا ہے کہ میں
اِس کے واسطے کچھ نہیں کروں گا۔ اور نہ اپنا یہ بھید کسی کو بتاؤں گا
اور اپنے ہی سینے میں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں گا۔ یہ
صاحب ممدوح جب سٹرکلر مین کو چھوڑ کر جا رہا آیا تو اُس کے ملازم
نے جو ۱۲ سال سے اُس کے پاس تھا اِن کو بتایا کہ اس عرصہ
میں اُس نے ایک دفعہ بھی سونا نہیں بنایا۔ کیونکہ میں یقین
کرتا ہوں کہ اگر اُس کو اس کا علم ہوتا تو اس کا اسسٹنٹ ضرور
اِس سے واقف ہوتا۔ بلکہ سخت محنتوں کے بعد اس کی
ناکامیوں کے آثار نمودار تھے۔

اِس برگشتہ بخت کیمیاگر نے اِس شعبہ میں کہ تمام بنی نوع
انسان اِس کے برخلاف ہیں۔ اپنی جان قفلوں و خیروں سے
بچانے کی کوشش کی جو اِس کے پاگل ہونے کی علامت تھی
یہی حال اَور بے شمار کیمیاگروں کا تھا کہ جن کے دماغ متواتر
ناکامیوں سے ردی ہو گئے تھے۔ اور آخری دم تک ان کی
سونا بنانے کی ہوس نہ مٹی۔

مندرجہ بالا مضمون میں انگلستان اور یورپ کے کیمیا
گروں اور اُن کی شرارتوں اور دغابازیوں کی کیفیت لکھی
گئی۔ جس کو کہ ناظرین پیسہ اخبار بالکل اُن قصوں کے مطابق
پائینگے۔ جو ہمارے ملک میں کیمیاگروں کی شعبدہ بازیوں اور
دغابازیوں کے متعلق مشہور ہیں کیونکہ انسانی فطرت سب
جگہ یکساں ہے۔ باقی رہے نہوس جو ہمیشہ ایک آسیخ کی کسر
کی شکایت کیا کرتے ہیں وہ بخوبی دیوانوں اور وہمیوں کی
فہرست میں درج ہونے کے قابل ہیں۔ اور اس طرح آج تک
مشرق میں کیا اور مغرب میں کیا۔ اِس قسم کی کیمیاگری میں
کامیابی حاصل کرنے کی کئی کوششیں ہو چکی ہیں۔ مگر وہ
سب ناکام گئی ہیں۔

ہندو مسلمانوں میں اتفاق یا نفاق رکھنا سرکار کو پسند ہے؟

بعض اوقات ہندوستانیوں کے انگریزی اخبارات
بلا محابا کہہ دیتے ہیں کہ سرکار کی حکمت عملی "ڈیوائڈ اینڈ رول"
(جدا جدا کرو اور حکومت کرو) ہی ہے۔ یعنی سرکار نے اس
میں اپنی بھلائی اور سلطنت کی مضبوطی سمجھی ہے کہ ہندوؤں
اور مسلمانوں کو آپس میں اتفاق نہ کرنے دے۔ اور جس طرح
ہو سکتا ہے سرکاری افسران دونوں بڑی قوموں کو ایک
دوسری سے خوش نہیں رہنے دیتے۔ جہاں کہیں یہ دونوں
قومیں آپس میں مائل بالاتفاق ہوتی ہیں۔ وہاں کبھی تو ہندوؤں
سے کوئی رعائت کر دیجاتی ہے تاکہ مسلمانوں کو اُن سے حسد
پیدا ہو جاوے۔ اور یا مسلمانوں سے کوئی رعائت کر دیجاتی
ہے تاکہ ہندو ناخوش ہو جاویں۔ بہرحال اصول حکومت
ہندو مسلمانوں میں اتفاق نہ ہونے دینا ہے۔ اخبار پائونیر نے
حال میں ہندو مسلمانوں کے آپس کے اتفاق کے مستعلق
ایک مضمون میں بحث کی ہے۔ اور نتیجہ نکالا ہے کہ ان دونوں
قوموں کے حالات ہی ایسے پڑے ہیں کہ ایک قوم دوسری
سے اتفاق نہیں کر سکتی تاہم اس اخبار کے بیان کے مطابق
پچھلے دنوں میں ضلاع مغربی و شمالی میں کچھ ایسے واقعات
پیش آئے ہیں جن سے رعایا کی سرکار سے ناخوشی معلوم
ہوتی ہے۔ اور اس ناخوشی یا بے چینی کی وجوہات معلوم
کرنے کی جانب اِس لئے توجہ کرنا مناسب ہے کہ
اس کا اعادہ نہ ہو سکے

مگر سوائے مولوی ہدایت رسول کی ایک اکیلی مثال کے اَور کوئی
واقعہ اضلاع مغربی و شمالی میں ایسا پیش نہیں آیا کہ جس سے
کسی رعایا کی بے چینی کا پتہ مل سکے۔ سوائے اِس کے کئی ایک
تعلقہ داران اودھ نے گورنمنٹ کی تعریفوں اور سرکار کی پرزور
کے حالات سے متعدد رسالے پُر کر دئے ہیں۔ البتہ پائونیر
کی تحریر سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں قوموں میں
اتفاق کی جانب میلان ہونے لگا ہے۔ اِس طرف متوجہ کیا
ہے۔ اور جہاں تک مجھے معلوم ہے بریلی کے ہندو مسلمانوں میں
سال گزشتہ میں بے نظیر اتفاق ضرور عمل میں آیا ہے۔ بریلی کے
ہندو مسلمانوں میں اس سے پہلے سخت فساد کا خوشی پر ہو
چکا تھا۔ سال گزشتہ کے محرم اور دسہرہ کی تقریبوں میں بریلی
کے ہندو مسلمانوں نے سبق تجربہ لے کر انہیں آپس میں اتفاق
کرنے پر مجبور کر دیا۔ اور اس وقت کے جوش نے دونوں قوموں
کے آدمیوں میں آپس کے اظہار محبت و اتفاق کے ایسے ایسے
کام کرائے کہ بریلی کے اتفاق کا بطور ضرب المثل کے ذکر
ہونے لگا۔ ہندوؤں نے محرم کے دنوں میں اِس قدر شربت
پلایا کہ شہر کے بعض کنوؤں میں شکر کی بوریاں پھنکوا دیں۔
اور مسلمانوں نے بھی دسہرہ کے دن پانوں میں چاندی اور
سونے کے ورق لگا لگا کر ہندو راہگیروں کی نذر کئے۔ باقی
تکلفات اور تواضعوں کا تو ذکر ہی نہ کرو۔ پھر جب بقرعید کا دن
آیا اور حکام نے مسلمانوں کے لئے قربانی گاؤ کے واسطے
علیحدہ مکانات مقرر کرنے چاہے تو ہندوؤں نے کہا کہ مسلمان
شہر میں جہاں چاہیں اپنی مذہبی رسم ادا کریں۔ خواہ

ہمارے گھروں میں مسلمان جا کر قربانیاں کریں

ہمیں تو عذر نہیں۔ ہندوؤں کے اِس محبت اور شفقت آمیز
جواب کا اثر مسلمانوں پر یہ ہوا کہ بہت سے لوگ جو ہمیشہ گائے
کی قربانی کیا کرتے تھے انہوں نے بکریاں ذبح کیں۔ اور
سنین سابقہ کی نسبت اِس سال بہت کم گائیں قربانی کے
لئے ذبح کی گئیں۔ اِس کے بعد میرٹھ، مراد آباد اور بریلی کے
آدمیوں سے خود سنا ہے کہ لوکل حکام یعنی بریلی کے ڈپٹی کمشنر
اور کمشنر صاحب تک ہندو مسلمانوں کا یہ اتفاق دیکھ کر دنگ
اور حیران رہ گئے۔ پائونیر نے بریلی کے واقعہ کا نام تو نہیں
لیا۔ لیکن اس میں شبہ نہیں معلوم ہوتا کہ روئے سخن اسی
کی طرف ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل اقتباس سے اس کی تصدیق
ہو سکتی ہے۔ وہ لکھتا ہے:۔ "وہ شائبہ کہ جس بات نے گزشتہ
واقعات میں زیادہ ترین توجہ کو اپنی جانب کھینچا ہے وہ مسلمانوں
اور ہندوؤں کی مصالحت اور آپس کے دوستانہ تعلقات ایسے
مقامات میں ہیں کہ جہاں کے اُن کے قدیم فساد تاریخی ہو
چکے تھے۔ اِس عجیب اور نرالے واقعہ نے فوراً متوجہ کر لیا
اور بہت سے دیسی اور یورپین غور کرنے والے دلوں کے
سامنے اِس سوال کو پیش کر دیا کہ آخر کار ان دو قوموں
کے درمیان

گورنمنٹ کے مقابلے میں اتفاق کا ہو جانا

عملی پالیٹکس کے احاطے کے اندر تو نہیں۔ جو لوگ اس
سوال کا جواب اثبات میں دیں وہ اپنی تائید میں کسی

ہفت روزہ اخبار
لاہور۔ یوم شنبہ ۱۲ فروری ۱۹۹۸ء

کیمیاگر چاندی سونا کس طرح بناتے ہیں؟

اب تو اس سوال کا جواب اشتہار دیئے بغیر ہی دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ کچھ عرصے سے یہ عجیب و غریب خبر مسلسل ہو رہی ہے کہ ایک فرنچ کیمیا گر ڈاکٹر الینز نے ایک ایسا نسخہ دریافت کیا ہے جس سے دھاتی کی طلائی شکل میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس کا دعویٰ یہ ہے کہ اس عمل پر لاگت بہت زیادہ آتی ہے تاہم اس سے بہت زیادہ نفع ہوتا ہے۔ ڈاکٹر الینز کہتا ہے کہ اس نے تجربات کے دوران میں ایک نیا مادہ دریافت کیا جس کا نام اس نے ارجنٹ اور مرکری سے بنایا ہے۔ یہ کمپاؤنڈ لیکوئڈ میں ہوتا ہے اور جب اس مادے کو دھاتی زبان میں بیان کیا جاتا ہے تو ارجنٹ اور آورم دو دھاتی زبان کے لفظ ہیں کہ جن کے معنی چاندی اور سونا ہیں۔ یعنی چاندی اور سونا کے مابین ایک تیسری دھات ہے۔ اور ڈاکٹر الینز کہتا ہے کہ یہ تیسری صرف اس مادے کا چاندی میں موجود ہونا دریافت کیا ہے۔ اور اس سے میں بہت جلد چاندی کو طلا کی ہیئت میں تبدیل کر سکتا ہوں۔ اور وہ ترکیب اپنے زور کا دباؤ ڈالنے کی ہے۔ مگر سر لیم کر کس صاحب کہتے ہیں کہ انہوں نے ڈاکٹر الینز کے سوٹ کا تجزیہ سپکٹرو سکوپ کے ذریعے سے انتہائی کیا اور ان کو اس میں کوئی جزو اس دھات کا نظر نہ آیا۔ سپکٹرو سکوپ ایک آلہ ہے کہ اس کے شیشے میں سے اشیاء کو آگ میں جلا کر ان کے شعلے کا امتحان کیا جاتا ہے۔

لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ ڈاکٹر الینز کا دعوے بالکل غلط ہے۔ اور صرف دنیا میں شہرت حاصل کرنے کے لئے اس نے یہ حیلہ اختیار کیا ہے۔ ساتھ ہی تعجب ہوتا ہے کہ اتنا سونا جو وہ اپنی لیبارٹری سے نکالتا ہے وہ کہاں سے آتا ہے۔ مگر ساتھ ہی صرف کیلئے ڈاکٹر الینز کے بیان پر یقین بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اتنی بڑی بات کس طرح سچی ہو سکتی ہے کہ جو دنیا کی ہستی میں ایک عجیب تہلکہ برپا کر سکتی ہے۔ اور دنیا کے تمام کاروبار اور تمام سلطنتوں اور دولتمندوں کے خزانوں کی قیمتیں گھٹا سکتی ہے۔ تاہم عجائبات کے اس زمانے میں اعتدال سے بڑھ کر تنگی نہیں ہونا چاہئے۔ تمام زمانوں میں بہت ہی لیکن آدمی کہتے آئے ہیں کہ طلا بنانے کی ترکیب کا پتہ اگر ناممکن ہے جس ترکیب کا ڈاکٹر الینز ذکر کرتا ہے۔ بالکل ہی نہیں ہے۔ بلکہ یہ کس سے کس زمانے میں خیال قرون وسطیٰ اور خصوصاً انیسویں صدی کی عالمگیر میں زیادہ رہا ہے۔ اور اس کا اثر ہے کہ اس وقت بھی ہندوستان میں ایسے نوجوانوں کی کمی نہیں ہے جو سونا بنانے کی فکر میں ہیں اپنی عمر ضائع کر دیتے ہیں۔ لیکن کبھی نہیں سنا ہے کہ کسی کو کامیابی ہوئی ہو۔ یورپ میں بھی کیمیا گری کی دھن میں بڑے بڑے لائق لوگوں نے اپنی زندگیاں صرف کی ہیں۔ اور وہ اس کو کہا ماننے لگے ہیں۔ لیکن جہاں تک تاریخ اور شہادت سے پتہ لگتا ہے کبھی کسی کو چاندی یا سونا بنانے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ لکہ جب سے کہ یورپ میں جدید علم کیمسٹری دیکھا ہے تو قرن کی ہے۔ تب سے تو تمام علمائے کیمسٹری متفق رہے ہیں کہ ادنیٰ دھاتوں میں بالطبع صلاحیت نہیں ہے کہ اپنی ہستی کو ایسا بدل سکیں کہ بالکل دوسری چیز ان سے پیدا ہو جائے۔ اور اس کو سب لوگ مانتے رہے ہیں۔ لیکن اب ڈاکٹر الینز پھر اس قدیم مسئلے کو چھیڑ رہا ہے۔ مگر اندیشہ ہے کہ اس پر اعتبار نہیں کریں گی۔ اور امید غالب ہے کہ اخیر کو وہ بات ثابت ہوگا۔ کیونکہ اس سے پہلے جتنے لوگوں نے ایسے دعوے کئے ہیں اور وہ بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچے لندن کے رسالہ میٹ بٹس میں ایک بڑا دلچسپ مضمون اس بارے میں چھپا ہے جو یہاں درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

"دو صدیاں گذری ہیں کہ سونے کو بڑھانے کی ترکیب کا دریافت ہونا مشہور ہوا تھا۔ جو بادی النظر میں ایسا قابل اعتبار معلوم ہوتا تھا کہ اس زمانے کے بڑے بڑے سائنس داں کیمیا گر اور جادوگر ایسے الفاظ تھے جو دونوں دستی میں ایک ہی معنی رکھتے تھے۔ اور روجر بیکن ہیرا سلیس اور نوادین قدرت کے دیگر درس کرنے والے جنہوں نے اس علم کی بنیاد ڈالی تھی۔ وہ عجیب و غریب نظریاتی روشنی سے دماغوں میں سے ایک کے دریافت کرنے کا خیال ذہن میں رکھتے تھے۔ یعنی مرض کے واسطے ایک عالمگیر دوا اور سونا بنانے کی ترکیب۔ اس پچھلے خیال کو وہ فلاسفر کا پتھر یعنی سنگ پارس کہتے تھے۔ اور یہ خیال کیا گیا تھا کہ اس کو ادنیٰ دھاتوں سے ملا کر ان کے ادنیٰ اجزا اس طرح نکالے جا سکتے کہ پیچھے صرف خالص سونا رہ جاوے گا۔ جس قدر کیمیا گر گزر چکے ہیں ان میں سے ہر ایک کو اپنے ترتیب کئے ہوئے اس عجیب علم کے ہونے کا خیال ہوتا تھا۔ لیکن کسی کو اپنی کامیابی کا دعویٰ نہیں تھا۔

۱۶۶۶ء میں شاہ ہنری ششم نے ایک موجد کو سند ایجاد عطا کی کہ جس کا یہ دعویٰ تھا کہ اس سند سے اس قدر سونا پیدا کرے گا کہ شاہ اپنا تمام قرضہ خالص طلا میں بیباق کرنے کے قابل ہو گا۔ لیکن سونا بنانے کی بھی یہ کوشش کی گئی تھی اس موقع پر بھی جہاں اب لندن کا بازار ہالمال ہے۔

ملکہ الیزبتھ کے زمانے میں ایک مشہور منجم اور کیمیا گر ڈاکٹر ڈی گزرا ہے۔ جو بڑا چالاک اور سحر کار تھا۔ مس نے مشہور کیا کہ اپنے تانبے سے چاندی بنانے کی ترکیب نکالی ہے اور ملکہ الیزبتھ کو اپنے کارخانے میں بلا کر دکھایا۔ اور اس کو تانبے کی کڑاہی دکھائی۔ جس سے ایک ٹکڑا کاٹا ہوا تھا۔ اور پھر چاندی کا ایک ٹکڑا دکھایا گیا تھا جو بعینہٖ اس سوراخ کے برابر تھا۔ اسی طرح کوئن الیزبتھ سے بھی اسی قسم کا اعتقاد دلانے کی توقع کی گئی جس کو کرنے کے لئے ملکہ نے بہت کچھ سوچ بچار کی۔ مگر شک دور نہ ہوا۔ لیکن جو فوائد کیمیا گری سے ہو سکتے تھے ان کی بابت اعتبار کرنا بہت ضروری تھا۔

مختلف کیمیا گر اس عجیب ذہب عمل میں لگتے رہے ہیں جن سے وہ لوگوں کے روپیہ سونا بنا کر دکھاتے رہے ہیں ایک شخص نے بات بنائی تھی کہ جس برتن میں کیمیا گری کا کام کیا گیا تھا اس کی ترکیب حکمت سے تیار کی گئی تھی کہ اس میں سونا بنا سکتا تھا۔ برتن دکھا کر اس عجیب کیفیت کی اپیل کی گئی تھیں اور بغیر جس سونا نظر آتا تھا۔ جس کی وجہ سے ہر کی دھجیاں ٹانک کی گئی تھیں اور سونا ہوتا تھا۔ اور اس موم یا مٹی کی ہوتی تھی کشتیوں کے بنانے میں استعمال کیا جاتا تھا۔ اور موم کے پگھلنے سے سونا اس میں گر جاتا تھا۔ یہ سب کاروائی اس غرض سے ہوا کرتی تھی کہ دیکھنے والوں کو یقین دلا کر ان سے ایک دھات دوسری شکل میں لے لے کر دے دی جائے اور کسی بہانے سے ہاتھ سے نکل جائے لیکن یہ کامل قرین قیاس ہے کہ کئی کیمیا گر جن کو طلا بنانے کی ترکیب معلوم کرنے کا دعویٰ تھا دراصل یا دھوکہ باز تھے۔ ڈاکٹر الینز کے بتائے ہوئے دعویٰ کی مثال دھوکہ دہی کی نظر میں ہیں۔

۱۹۱۰ء کو ایک اور بڑے مشہور کیمیا گر جیمز برکر ایلف آئے۔ جس نے سونا بنانا شروع کیا۔ جب چند ہفتے بعد ہیں میں ناکام ہوا تو اس نے مشہور کیا کہ میں نے ایک ایسا سفوف تیار کیا ہے جو پارے کو سونے میں تبدیل کر سکتا ہے۔ اس نے اس سفوف کی دو تاریخ کی جس میں اس نے کاروائی شروع کی تھی پہلی تاریخ کو اس نے کچھ پارہ لیا اور قانون دانوں کا ایک بڑا مجمع بلایا۔ اور سب کے روبرو پارہ لیا اور اس میں سفوف ڈال کر سونا بنا کر دکھا دیا۔ اس طلا کا کچھ حصہ جانچ سوسائٹی کے پیش کیا گیا تھا جس کو اس نے خوشی سے قبول کیا اور بڑی شہرت ہو گئی۔ پھر دسمبر ۱۹۱۰ء کے مہینہ اس کے موجد کو آخری ڈگری دی گئی اور اس نے بڑے شوق سے اس رسالے کی دو جلدیں خریدیں جو اس نے شائع کی تھیں۔

لیکن اس کے کئی اہم طلبیں معلوم نہ ہوئے اور انہوں نے اس میں سے چند صاحبوں کی سوسائٹی قائم کی۔ اور کہا کہ اس کے روبرو کچھ تیار کیا جائے۔ اور پرنس سو جمت زور دار اور اس سے متعلق کرایا کہ وہ ایک ماہ کے بعد اس سوسائٹی کو مطمئن کرائیگا۔ وہ کھڈ ال میں اپنی لیبارٹری میں داخل ہوا۔ اور اس نے اس کام کو روانی شروع کی کہ اس نے ہلاک زہر کھا لیا اور بیہوش ہو گیا۔ اور اس کی صحت بالکل اچھی نہیں ہوئی۔ اس نے اس میں لکھا کہ "اس یقین سے کہ مجھ کو زندگی کا کوئی امید نہیں ہے"۔

اس طرح چھ ماہ گزر گئے۔ آخر اس نے ریل سے کٹ کر جان دے دی۔ اس کے تین ہفتے بعد اس کا خط میں آئے۔ بہت تپاک سے ان سے پیش آیا۔ اور ان کے سامنے بعض اجزا تیار کرنی شروع کیں جس سے ان کو یقین ہوا کہ واقعی نسخہ تیار کرنے لگا ہے۔ لیکن دفعۃً بوتل اٹھا کر اپنے منہ سے لگا لی

حفظِ صحت
استفسار

۲۰۔ نزلہ۔ مجھ کو نزلہ بہت دق کرتا ہے۔ موسم سرما میں لیہ رکا رہتا ہے۔ آنکھوں سے پانی آتا ہے۔ نگاہ کمزور ہوتی جاتی ہے۔ عمر صرف ۲۸ سال ہے۔ اخبار و کتاب بینی کا نہایت شوق ہو۔ اگر کسی صاحب کو کوئی اصلی مجرب نسخہ معلوم ہو تو بذریعہ اخبار (پیسہ اخبار) اطلاع بخشیں۔ احقر ظیم فاضل فرماویں (س۔ م۔ د)۔

۲۱۔ سنگ گزیدہ۔ میرے بھائی کو کسی سرخ کتے نے کاٹا ہے۔ اگر برادران پیسہ اخبار سے کوئی صاحب اس کا مجرب علاج جانتے ہوں تو بھیج کر ممنون فرماویں۔ زخم اچھے ہو گئے ہیں (ممنون ہو گا۔ محمد ابراہیم ساکن شجاعپور)۔

علاج

۱۱۔ اختلاج قلب۔ آپ نے ۲۱ جنوری کے اخبار میں خواہش ظاہر کی ہے کہ اختلاج قلب کا علاج بتلایا جاوے۔ چونکہ کسی صاحب کی والدہ اسی مرض میں مبتلا ہیں اور عرصہ سے مبتلا ہیں۔ لہذا حسب دل خواہ نسخہ علاج [illegible] لکھا جاتا ہے۔ شربت تمر ہندی ۲ تولہ۔ [illegible] تولہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ تخم خبیث الاصل ۲ تولہ۔ ان سب کو رات کو پانی اور ترنجبین کا شیرہ آب سرد میں ملا دیں اور بہتر ہو گا کہ ترنجبین شب کو بھگو دیں اور صبح مل کر شیرہ نکال کر اس میں کاسنی پیس لیں۔ ایک دوا جامت بھی اس سے ہو جائیگی) تیار کر لیں اور شربت مذکور ملا کر پلا دیں اور کامل ایک چلہ اس کا استعمال کیا کریں۔ ہیچ اور غذا گرم سے پرہیز اور گوشت بھی کثرت کردہ اور سبزی وغیرہ کا کریں۔ ممکن ہو تو گاہے گاہے خیارین تولہ کا شیرہ نکال کر اس میں ملا لیا کریں۔ اور صندل میں کپڑا تر کر کے بوقت دوڑ قلب پر رکھا کریں۔ اور بوقت دوچار یعنی زوال کے وقت جب دھوپ کی تیزی زیادہ تر ہو تو خنک اور سرد جگہ پر استراحت پلنگ پر کریں۔ اس وقت ڈیڑھ تولہ شربت صندل ہو یا شربت ابریشم سرد پانی میں ملا کر پیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ صحت کلی ہو جائیگی۔ ممکن ہو تو شربت تمر ہندی خود تیار کر لیں۔ اچھا ہو گا۔ ۲ تولہ تمر ہندی صاف۔ اچھی۔ زیادہ ترش نہ ہو۔ ۳۰ تولہ پانی میں بھگو دیں۔ اور کوئی تین پہر تک بھیگنے دیویں۔ اور اس کا زلال نہایت صفائی سے نکال کر اس میں ۴۰ تولہ شکر سفید تار سی ملا کر پکا دیں۔ زیادہ قوام سخت نہ ہونے دیں جب قوام تیار ہو جاوے تو اتار لیں۔ ہر وقت بقدر ضرورت بنا لیا کریں۔ اور سن اگر ۵ برس سے زائد ہو تو ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ اور دو تین روز درمیان تعطیل کر کے پھر شروع کر دیا کریں۔ ایسا ہی دور تسلسل تا ختم موسم گرما جاری رہے۔ اور شربت صندل یا ابریشم کا استعمال بالمرہ جاری رکھیں۔ اور غذا نہایت ثقیل سے پرہیز کریں۔ سریع الہضم غذا کھایا کریں۔ نسخہ ہذا حضرت حکیم مولوی اسد علی صاحب قبلہ متوطن حیدرآباد متصل کمان سلطان شاہی کا ہے۔ میں اس مرض میں مدت مدید تک مبتلا رہا۔ صدہا معالجے کئے۔ کسی سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس نسخے سے (اللہ جلشانہ نے شفا بخشی۔ (سنوہر سنگھ اہلمد سنگھ مقیم بارکھی)۔

گمنام و نشان خیز

۱۰۔ میرے حریف سید عبدالوہاب حولدار۔ ساکن موضع مالچند پرگنہ چاکی ضلع الہ آباد ملازم ملٹری پولیس بریلی تعینات عرصہ ۴ ماہ سے سرحد پر ہوئی ہے۔ پشاور پہنچنے پر اطلاعی کارڈ بلا پتہ لفافہ نگاری اپنے کے بھیجا تھا۔ اور اخیر نومبر میں اپنے مکان پر بھی ایک خط بھیجا کہ ہم اسی ماہ کے اندر اندر ضرور آویں گے۔ مگر اپنا مفصل پتہ اس میں بھی نہیں دیا۔ پھر نہ تو خود آئے اور نہ کوئی خط بھیجا۔ ان کی بیوہ مادر ضعیفہ تڑپ رہی ہے اور مجھے بیچارہ کی حالت کیا لکھوں۔ اگر ناظرین اخبار میں سے کوئی صاحب ازراہ عنایت پتہ لگا کر اطلاع دینگے تو ان بیچاریوں کے زخم جگر پر مرہم رکھیگے۔ (عبدالشکور۔ کاشپور)۔

۱۱۔ سنتو کہ سنگھ پسر کرم سنگھ ساکن ہمال سنگھ والا ضلع لودہانہ عمر ۲۴ سال گندم رنگ۔ خندہ پیشانی۔ داہنی ہاتھ کی انگلی سمیت گول باندھتا ہے بیچ ایک عورت کسی ایشر کور ولد ایک اڑا کا سکنی مانڈر چندہ نگ کور ولد [illegible] ضلع فیروزپور کے پٹن لگا سکھ فیروز پور سے فرار ہو گیا ہے۔ ۷ جنوری ۹۰ء کو اس کے بھائی دیوار زادہ گل کنبہ بہت تکلیف رنج میں ہے۔ نواب ہو گا دستوش سپاہی اندر سنگھ پٹن نمبر کمپنی نمبر ڈیپو پٹن نمبر فیروزپور)۔

عام
سوال

۱۶۔ اہیروں کی کمپنیاں۔ مینے سنا ہے کہ حیدرآباد دکن میں جب حکم گورنمنٹ انگلشیہ دو کمپنی قوم اہیر کی جدید قائم ہوئی ہیں۔ میرے چند عزیز و اقارب جو قوم سے اہیر ہیں ان کمپنیوں میں بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ کیا کوئی واقفکار خریدار پیسہ اخبار اطلاع دینگے کہ واقعی ایسی کمپنیاں بھرتی ہو رہی ہیں؟ (خریدار ۱۶۷۲۹)۔

جواب

۱۰۔ خوش گلو۔ (جواب سوال ۸)۔ کھانا کھانے کے بعد بھیگے ہوئے چنے چھلے ہوئے کھاتے رہو۔ گلا صاف رہیگا آواز عمدہ ہو گی۔ ہمارے شہر میں خوش الحان حافظ قرآن ایسا ہی کرتے ہیں۔ جو ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں اور صدہا آدمی نماز تراویح میں ان کا قرآن سنکر خوش ہوتے ہیں (ظفر جہان برادر)۔

۱۱۔ شرح کافیہ (جواب سوال ۹)۔ کافیہ کی شرح ایک متوسط بھی ہے۔ چھپنے کا حال معلوم نہیں۔ ایک دفعہ میاں محمد دین صاحب مدرس اسلامیہ سکول گوجرانوالہ آئے تھے پاس دیکھی تھی (ایک واقفکار)۔

ضروری! ضروری!! ضروری!!!

بندہ کو چاروں ویدوں کا صحیح ترجمہ کہ خط فارسی اور زبان اردو دیوناگھا شا ہو درکار ہے۔ گوئی صاحب براہ نوازش آگاہی بخشیں کہ ترجمہ موصوف کہاں سے دستیاب ہو گا۔

الراقم بندہ منموہن لعل از دھولپور۔ کوٹھی جناب رائے بہادر دیوان صاحب ریاست دھولپور

شعر و سخن
حضور پرنور نظام دکن کی غزل

علی حضرت قدر قدرت بندگان عالی متعالی حضور پرنور۔ رستم دوران۔ افلاطون زمان۔ فیضِ خدم۔ دارا حشم۔ خورشید سپہر سخنوری گنجینہ احسان بندہ پروری۔ سکندر بارگاہ۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک فتح جنگ ہزہائنس نواب میر محبوب علیخاں بہادر نظام الملک۔ نظام الملک۔ آصف جاہ۔ آصف الدولہ۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

و دام اقبالہ و اجلالہ

ارمان بہت ہیں دل میں پر کس سے کہیں کس طرح کہیں بہت ہیں
تھوڑی بھی نہیں ہیں بہت ہیں دو دن کی نہیں دو چار برس کی نہیں بہت ہیں
نازک تری ابرو کی طرح ہیں بہت ہیں یہ باتی یہ نوکی ایمان بہت ہیں
جھگڑے تری آنکھوں میں مگر بہت ہیں تم سے ہے زمانہ کے شیطان بہت ہیں
کہنے کو تو اک قرار تو ہو جائے کہیں ہیں اگر وہ ابھی نادان بہت ہیں
کیوں خوش ہو مری حسرت و بیدار دیکھ کر ننھے کے لئے گور بھی ارمان بہت ہیں
دل ڈھونڈ رہا ہے نہیں ملتا کوئی ایسا دو کام محبت میں تو آسان بہت ہیں
ابرو ہو کوئی زلف ہیں تلوار کے قابل ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں
کیا سمجھی کہ نگرانی نظر سے ہیں نہاں بھی آنکھوں میں بھی کھٹکے ہے نگہبان بہت ہیں
قسمت یہ ہماری ہے کہ ارمان نہ نکلے وہ جان کے ہم سے ہوئے انجان بہت ہیں
تم جیسے پریرو ہیں کی سایہ نہیں پڑتا بازار میں ہاں روز دکھی انسان بہت ہیں
زاہد تو قیامت ہی کو جنت کے نہیں قائل ہیں ایسے بھی غزل میں ہر آن بہت ہیں
مرتے ہی کریں گے ابھی توبہ پہ توبہ دنیا کے لئے دین کے نقصان بہت ہیں
دیواروں کو حسرت ہے ترا سایہ دیوار ہاں خاک اڑا لے نکر بیابان بہت ہیں
وعدہ نہیں کرتے ہو کبھی صاف کسی سے کیا بھی ہے کچھ پاس کہ ارمان بہت ہیں
ٹھوکر سے نہیں ہمکو گرستے ہیں یہاں اور ٹھوکر میں ہی غیرت کو سامان بہت ہیں
دل جسکے شکستہ ہیں گرے جسکے ہیں نظریں ٹوٹے ہوئے گھر ایسے نگہبان بہت ہیں
کیا تو نے کسی کو دل آشفتہ پھنسایا کیسے ترے بال پریشان بہت ہیں
آتے ہیں خدا جانے تصور میں وہ کیونکر دربان ہیں ہاں گھر کے نگہبان بہت ہیں
یوں کھینچ کے خنجر مجھ قاتل نے پکارا آ جا ہو ترے جی سے بھی ارمان بہت ہیں
جانباز نہیں ہر کس و ناکس جانِ حزیں ہاں دیکھنے والے کو نظر اور پرکھ ہو
دل لیکے کیا مجھ سے سلوک آپ نے کیا اب یوں مفت جتانا کہ نہ انسان بہت ہیں

کچھ اور ہو غم حضرت آصف کی بلا کو
اں تیری محبت میں پریشان بہت ہیں

[از جناب حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی (القاب)

کیا تم کو بتاؤں وہ ارمان بہت ہیں کس کس کی نکالو گے میری جان بہت ہیں
دل دیکھ جو کھو دیتے ہیں کان بہت ہیں دنیا میں تو ایسے مسلمان بہت ہیں
کیوں حضرت دل رات کو دیکھا تھا کسی نے چھیڑو نہ ستاؤ اب پریشان بہت ہیں
جب بوسہ لیا گالیوں کی ہو گئی بوچھار دو ایک نہیں پورے کے پورے ہیں بہت ہیں
پوچھی جو میں قسمیں کے دل لیتے ہیں کیونکر بولے وہ بڑی ہیں بھی دو چار بہت ہیں
دل برچھیوں پر چھیدے ہیں نیزوں پہ ہے نیزہ جرم ایک نہیں قتل کے سامان بہت ہیں
اے فیض گل نخل سے چل ساتھ ہماری الفت کے جنوں خیز بیابان بہت ہیں
جب چاہو جلاؤ نہیں سب جا ہو کہ دل تل یہ کام تو مشکل نہیں آسان بہت ہیں
بندہ نہ جلال اک بت کافر کے بنوتم دنیا میں صنم اور مسلمان بہت ہیں

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۶ | یوم شنبہ ۱۲ فروری ۱۸۹۸ء مطابق ۲۰ رمضان ۱۳۱۵ھ ہجری موافق ۲۵ ماگھ سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۱

مذاق

میم صاحب "اس کپڑے کا کیا بھاؤ ہے؟"

دوکاندار "آٹھ آنے گز۔ میم صاحبہ"

میم صاحب "اور یہ بہت گراں ہے"

دوکاندار "نہیں صاحب۔ ابھی دو اپنے گز سے آٹھ آنے گز کر دیا گیا ہے"

میم صاحب "بہت اچھا تب دس گز پھاڑ دو"

لیڈی (خادمہ سے) "کیوں تو وہاں سے چھوٹا گئی ہے؟"

خادمہ "اس لئے کہ ایک دن آقا نے بوسہ لیا تھا"

لیڈی "تو یہ تم کو برا معلوم ہوا تھا؟"

خادمہ (دبی زبان سے) "مجھے تو کچھ مضائقہ نہ سمجھا تھا لیکن اُن کی بیوی کو شاق گزرا تھا"

ممتحن نے لڑکوں سے سوال کیا "لڑکو۔ اگر میں روٹی کا ½ حصہ احمد کو دوں۔ ½ محمود کو اور ½ حامد کو اور نصف اپنے واسطے رکھوں تو باقی کس قدر رہیگا؟ بلند آواز سے اس کا جواب دو تاکہ سب سنیں" "رکابی" (یکزبان سب لڑکے چلا اٹھے)

منی "مسٹر بلی۔ اگر میں تم سے شادی کرنے پر رضامند ہوں تو تم کبھی میرے کپڑوں کے بلوں سے انکار نہیں کرو گے خوشی سے میرے واسطے تھیٹروں کے ٹکٹ خرید کر دو گے۔ اور۔ اور۔ کبھی کسی خرچ کی نسبت اعتراض نہیں کرو گے۔ جو میں کرنا چاہونگی"

مسٹر بلی "میری جان میں قسم کھاتا ہوں"

منی "اچھا مسٹر بلی۔ اگر تمہیں اپنے زندگی یہ قدر ہے تو میرا سلام ہے"

ایک بزرگ جنرل کا مشہور فسانہ ہے کہ ایک دفعہ اخبار میں غلطی سے اُس کی وفات کی خبر درج ہو گئی تھی۔ جس سے وہ سخت جھنجلایا اور سرکہ جیسن ہو کر ایڈیٹر کے پاس جا کر اُسکی تردید کا خواہاں ہوا۔

"جنرل صاحب" ایڈیٹر نے کہا "یہ ہونا ناممکن ہے"

ہم نہ تو معذرت کیا کرتے ہیں نہ تردید لیکن آپ کے واسطے ایک بات کر سکتے ہیں کہ آپ کو اگلے ہفتے "پیدائشوں" میں درج کر دیں"

ایک لڑکی نے ایک شخص پر خلاف وزی معاہدہ شادی کی نالش دائر کی اور اسکو ایسے سخت شہادت اور بدمعاش ثابت کیا کہ اہل جوری کو مجبوراً کہنا پڑا کہ ایسے شخص کو کچھ دے کر اس سے پیچھا چھڑاؤ۔

عجیب عجیب باتیں

انگلستان کے بعض عجیب خاندان:- انگلستان میں ابھی بہت عرصہ نہیں گذرا کہ ایک دیہاتی نے اپنے ایسے بچہ اپنے مالک کی نذر کیا ہے۔ اور ابھی بہت عرصہ نہیں گذرا کہ اس لیاقت کے مقابلے میں جو لنڈن میں ہوا تھا دو لاکھ عورتوں نے جن کو بُوڑھے کنیس بیچتے تھے اولاد رکھنے کا فخر حاصل تھا۔ اس میں انعام تقسیم کیا تھا۔ گو یہ تفریق قابل تذکرہ ہیں۔ لیکن جب ہم ان کا اپنے بزرگوں کے خاندانی نوشتوں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں تو ان کی رفعت کم ہو جاتی ہے

۱۹۰۰ء میں ایک سرجن گرین نامی نے ڈیوک آف نارفوک کی خدمت میں بحیثیت اردلی مائیکل کے درخواست پیش کی تھی جس میں اس نے بیان کیا کہ میں ایک ہی والدین کے ساتوں بیٹا اور آٹھ لیسواں بچہ ہوں۔ اور راستی کی کہ ایسی غیر معمولی بات میرے مقسوم کو بڑھانے سے قابل یادگار سمجھائے معلوم ہوا کہ اس کی درخواست منظور کی گئی تھی۔

کورنوے میں ایک گرجا کے صحن میں قبر پر لکھا ہے کہ "یہاں کورنوے کا ایک باشندہ نکولس ہوکر لیٹا ہوا ہے جو اپنے باپ کی ہوکر کا اس کی بیوی اس سے اکتالیسواں بچہ تھا۔ اور ۲۶ بچوں کا باپ تھا۔ ۱۶۳۳ء تک ہر اچھوٹے ہوکر نے کسی جانگے اپنے آپ کو اپنے باپ کا لائق بیٹا اور نام لیوا ثابت کیا۔ اور اپنی خاندانی روایات کی عزت کم ہونے نہ دی"

کمبر لینڈ کی مقامی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ قریباً ایک صدی گذری ہے کہ ایک مقام موسومہ کرٹن نمبور میں میاں بیوی اپنے تین بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ اور یتیموں کا فیصلہ نامہ رکھانے کے واسطے گرجا کو جاتے ہوئے نظر آئے تھے۔ اگر ہر ایک کی پیدائش پر اسی طرح قطار باندھ کر گرجے جانا رواج ہو گیا تھا تو بڑے بیٹے اور بیٹیاں اس وقت تک تھک گئی ہونگی۔

غالباً سب سے عجیب و غریب نظیر جو ہمارے مدنظر ہے ہارلین کے دستی لکھے ہوئے نوشتوں میں ہے۔ جو عجائب گھر لنڈن میں پڑے ہیں۔ ان میں یہ اندراج پایا گیا ہے کہ سکاٹ لینڈ کے ایک جلاہے کے گھر ایک ہی سے باسٹھ بچے پیدا ہوئے تھے۔ یہ کلیجوں کی سرزمین کا رہنے والا تھا۔ صرف چار بیٹیاں سن بلوغ کو اور چھیالیس بیٹے پوری عمر کو پہنچے۔ اور یہ بیان کیا گیا تھا کہ ۱۶۰۰ء میں نیوکیسل واقع ٹائن پر آباد تھے۔ لیکن کچھ مدت گذری ہے کہ اس خاندان کے بہت سے کنبے ملک کے دیگر حصص میں آباد ہو گئے ہیں۔ (باقی وارد)

تجارت عامہ کیلئے شمارہ ہذا کا اجراء

تجارتی نقصان:- گزشتہ ہفتے سمبر میں مسٹر [illegible] نے امپیریل کونسل کو توجہ دلائی کہ ہندوستان کے ایوس [illegible] کیا کہ گزشتہ سات سال میں ۱۷ کروڑ روپیہ کی قیمت [illegible] پس ہوئی تو ہندوستان کے تجارتی [illegible] ذیل ہوئی:-

(رقوم ذیل ہزار روپیہ کی سمجھی جاویں)

کونسل بلز:-

	مدت میعاد	اصلی نرخ	نیا نرخ	فرق تبادلہ
۱۸۹۷ء	۳۰۹۹۹	۱۴۰۶۴۱	۱۰۳۲۳۳	۳۷۴۱۵
۱۸۹۸ء	۳۱۰۵۵۴	۱۴۲۲۰۹	۱۰۳۶۱۸	۳۰۵۹۱
۱۸۹۹ء	۲۵۷۸۷۰	۱۰۲۹۰۵	۸۵۹۵۷	۱۶۶۴۸

الاونس معاوضہ تبادلہ:-

	اصلی چارج	اوسط سال نیصدی	تخمینی چارج	فرق
۱۸۹۸ء	۱۲۴۹۸	شلنگ ۱۱ پنس ۹۷/۱۲ = ۱	۱۲۲۷۷	۷۸۰۲
۱۸۹۹ء	۱۳۲۰۲	۱ " ۱۱ ۳۳/۱۲ = ۱	۱۲۱۰۳۰	۸۷۱۸
۱۹۰۰ء	۹۴۳۳	۱ " ۱۱ ۲ ۱/۲ = ۱	۴۵۶۸	۴۸۶۵

برش سپاہیوں کی تنخواہ:-

	مل ریٹ تبادلہ	کمی	تخمینی چارج خرچ	
۱۸۹۸ء	اشلنگ ۱۱ پنس	۲½ پنس		۳۷۸۴
۱۸۹۹ء	" ۱	۲½ "		۴۹۳۸
۱۹۰۰ء	" ۱	۲½ "		۴۴۲۵

کیفیت حسب ذیل ہو سکتی ہے:-

	کونسل بلز	معاوضہ تبادلہ	تنخواہ افواج	میزان
۱۸۹۸ء	۳۷۴۱۵	۷۸۰۲	۳۷۸۴	۴۹۰۰۱
۱۸۹۹ء	۳۰۵۹۱	۸۷۱۸	۴۹۳۸	۴۴۲۴۷
۱۹۰۰ء	۱۶۶۴۸	۴۸۶۵	۴۴۲۵	۲۵۹۳۸

[illegible] ۲۰۰ [illegible] ۴۵۷۳۳ = ۴۵۷۳۳ پونڈ

[illegible] کا خرچ:- [illegible] ہندوستان کی ریلوے [illegible] کا خرچ فی میل حسب ذیل پڑا تھا۔ جو بہت زیادہ [illegible] ہے:-

	طول میلوں میں	اگست فی میل روپیوں میں	
[illegible] ریلوے	۸۶۱		۱۱۱۴۸۲
[illegible] ریلوے	۷۶۵		۱۲۷۳۰۷
[illegible] ریلوے	۴۲۷		۱۰۳۷۸۵

مصدقہ کیپٹن سر جن لیٹ لفٹنٹ سر جن جناب ڈاکٹر لچھو لا ناتھ صاحب
بہادر انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند

روح حیات

فوائد۔ بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پروائی کی حالتیں باعث بے اعتدالیوں یا خلاف قدرت لطف اٹھانے سے امراض کردیہی اعصاب پیدا ہو کر جو لوگ دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو بیٹھتے ہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ اس مقوی مسیحی نسخہ کا استعمال کریں۔ دو یوم میں ہی قوت و حرارت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی بدکرداریوں سے لاحق ہو گئی ہوں۔ ان کے دفعیہ میں حکم اکسیر کا کھاتا ہے نامردی۔ دردکمر۔ ذیابیطس۔ ضعف مثانہ جریان۔ ضعف قلب۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے۔ بسا اوقات جریان کی کمزوری یرقان۔ لاغری۔ زردی چہرہ کے لئے اگر تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے۔ لطف یہ کہ حلق سے اترتے ہی اس کا اثر خاص اعضاء رئیسہ پر ہوتا ہے۔ جن پر قوت باہ کا مدار ہے۔ بیشمار لوگ اس کے مقوی ممسک ہونے کے قائل و خوبی کے مداح ہیں +

مندرجہ بالا امراض کے واسطے کیپٹن سر جن لیٹ لفٹنٹ سر جن صاحب سے بنیافتہ پروفیسر رشی، کیمنڈ و دیگر معززین صاحبان نے تجربہ فرما کر اس کی تصدیق کی ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اس کے فوائد کا سارٹیفکیٹ دیکھ سکتے ہیں +

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ عاہ

پانچہزار معزز اشخاص کا تصدیق کردہ نامردی کا داخلی و خارجی شرطیہ علاج

نامردی کا بکس

یعنی

قیمت آٹھ روپے

مرض نامردی جو بچپن کی خرابیوں جوانی کی بے اعتدالیوں یا ضعف جگر معدہ وغیرہ سے ہو کر جو لوگ دنیا کے گل علاجوں کو مایوس ہو چکے ہوں۔ وہ نامردی کا بکس استعمال کریں۔ اس بکس میں دو تیل داخلی و خارجی علاج کی ہوتی ہے۔ روح حیات دو تیل پانچ روپے (صرف) روغن دافع سستی ایک شیشی چار روپے چار آنے (للہ) مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری کیوں نہ ہو نہ کورہ بالا دوا کے استعمال سے دفعہ ہو جاتی ہے علاوہ عالم شباب کی عیاشی یا بیجا سالی سے جو ضعف لمحے کا انسان کو گوشہ مفارقت میں بٹھا دیتا ہے بیسیا صفت دوا اپنی طلسم افروز طاقت سے اور لطف جوانی دکھاتی ہے۔ رگوں اور پٹھوں کی سستی کمزوری لاغری کبھی غیر ضروری حکماً دور ہو جاتی ہے اور یہ طاقت ہمیشہ کے لئے قائم رہتی ہے۔ نوٹ:۔ اگر ہماری دوا کے استعمال کو ہفتہ بھر کی نہ جائے تو اس کا ذمہ مرض کے واسطے اور کسی دوا کی طاقت نہیں کہ مفصل خط صاحب روح حیات کو مقوی مسیحی اصلاح التامید نامردی کیلئے تحریر فرمائیں

جناب ڈاکٹر مجو لا ناتھ صاحب بہادر لفٹنٹ سر جن انڈین میڈیکل سروس حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند جناب خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سر جن پروفیسر میڈیسن کنگ کالج لاہور جناب نواب محمد فضل الدین صاحب شارٹ آف انڈیا (الحمد) نیٹو اول پرنس آف ویلز جناب خان بہادر حمید میسمر فتحعلی خانصاحب ملٹری پولیس لاہور شاہین برہما۔ علیجناب سید میر عالم صاحب میونسپل ریاست حیدرآباد دکن جناب خان بہادر مرزا اعظم بیگ صاحب سپرنٹنڈنٹ سٹامپ و ریونیو حیدرآباد دکن مولوی غلام مصطفےٰ صاحب نبیرہ حکیم اجمل مرحوم دہلی پروفیسر اورینٹل کالج و لیکچرار طب یونانی میڈیکل کالج لاہور جناب خان بہادر مولوی محمد فضل دین صاحب اسسٹنٹ کمشنر و ڈسٹرکٹ فارسٹر آفیسر ضلع کانگڑہ +

علاوہ ازیں اور بے شمار سرٹیفکیٹ موجود ہیں جو بوجہ عدم گنجائش درج نہیں کر سکتے +

روغن دافع سستی

رگوں اور پٹھوں کی سستی۔ لاغری۔ کبھی وغیرہ امراض جو باعث پیرانہ سالی یا کثرت فواحشات یا۔۔۔ یا اپنے ہاتھوں سے بگاڑ لاحق ہوئی ہوں۔ ایک ہفتہ میں حکماً صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپے چار آنے (للہ)

حب آتشک

ان گولیوں کے استعمال سے بلا کسی تکلیف کے ایکہفتہ میں آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اور دو ہفتہ کے اندر بیماری جڑ سے چلی جاتی ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے عاہ

قرحہ و سوزاک کی حکمی دوائی

خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک کیوں نہ ہو۔ ۲۴ گھنٹہ میں پیشاب کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ اور ایکہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت فیشیشی چار روپے چار آنہ (للہ)

حبوب ممسک

گولیاں ممسک بچے کی حفاظت میں عجیب لطف دکھاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبہ (۱۲) (للہ)

جوہر عشبہ

تمام دنیا نے عشبہ کا مصفی خون ہونا تسلیم کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی مصفی خون دوائی شدید کی فساد خون۔ خارش جسم دردعضلی آتشک کہنہ کے عمدہ کارآمد ہے قیمت شیشی خورد (عہ) شیشی کلان (عہ)

المشتہر۔ حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر

منیجر و پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور متصل چوک مسجد زیریاں

نوٹ:۔ جو صاحب استفسار فرمائیں جواب کے واسطے ٹکٹ لفافہ ارسال فرمائیں۔ درخواست آنے پر مفت اندراج چھپوائی کا قلت مصروفیت کے سبب ۔۔۔ اور کریں

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی دواؤں کی جتنی یہ کثرت ہے ہندوستان کے لوگ اسقدر بیوقوف و ناواقف شہر ہے۔ یہ تو ہیت ۔ ع کس نگوید کہ دوغ من ترش است۔ لیکن ہر مرض کا علاج ہے اور ہر مرض کی دوا ہے اور ہر مرض کی دوا ہے اور ہر مرض کی دوا ہے

ڈاکٹروں کے سفارش نامے ایک عرصہ تک رکھے رہے۔ سرکاری ہسپتال میں تجربہ کیا گیا

حاصل کلام

اس سے بہتر دوا نہیں ہو سکتی کہ ہر گھر میں کسی وقت کوئی دوا کی ضرورت ہو سکتی ہے

حب مقوی اعصاب

حب سنون

حب بواسیر

حب قمی نبض

حب مقوی قلب

حب تقویت

حب تشنج

حب مقوی اعضاء رئیسہ

حب آبل

حب سیر

حب چوب چینی

حب جریان

حب یابسیں

حب تریاق السال

حب پالدامن

حب تیمقام امین

حب دوائی

حب سرو

حب رعنا

حب حرز جال

حب ملذو

حب دودکش

حب اعضاس

حب حصبہ

حب ہیضہ

حب مسہل

حب جریان

حب ذیابیطس

حب ضعف

حب ضعف

حب ضعف

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مرسلہ لالہ اکبر شاہ خریدار

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی

جوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے اجزائے ترکیبی کی وجہ سے ہر مرض میں صحت کی ضامن ہیں

عام کی سفارش کرتی ہے (۱) بفرورِ بشر کی صحت کی شرط بنا سن (۲) کمزوریوں کی رافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقتور اور عزت بیان کثرت استعمال کو دور کرنیوالی (۴) بدہضمی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالی کے نقصان کو زائل کرنیوالی (۵) کثرت ... اور ہر قسم کی ناکارہ شدہ نوجوانوں کی تعین (۶) مدت کے لئے بطور اسکل اسٹرنتھ اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) ... ان ہشتا دسالہ کے ضعف اعضاء اعصاب کیلئے عصا پیری قیمت فیکس ۲ گولی عہ

جوہر عشہ

ہر مرکب امراض نزلہ کیلئے نہایت مفید ہے آشوب (خواہ کیسا ہی سخت ہو) ضیاء بیر ... درد گنجیٹ ... پھوڑا ... پھنسی ... سوداخ خلق ... ضعف معدہ ... درد اعضا ... بدہضمی ... بدہضمی ... بدہضمی

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

کوئی بیماریاں ایسی ہیں جنسے عادۃً جولیت (مردی) ہر گز نہیں پہنچتا ہے لیکن مجموعہ کے ۴۴ عناصر اس قدر مہلک تخریب رساں ہیں کہ جنمیں مبتلا ہو کر قوی بالکل اور تندرست مرد بھی بالکل نکما ہو جاتا ہے اور بیٹھے بٹھائے اس کا تذکرہ نہیں اور نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات و ازدواج معاشرت پر پڑتا ہے اسکی مثقال ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا بجائے آدم کی اس جانگداز تکلیف کے دفعیہ کیلئے ڈاکٹر کربی صاحب نے ۴۴ قسم کی گولیاں فاسفرس۔ ڈمیانہ۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہ ادویہ کی مدد سے ایسی شریف التاثیر و عجیب الاثر تیار کی ہیں جنکا چند روزہ استعمال ایک مُردہ جسم میں تازہ روح پھونک دیتا ہے و جوش شباب پیدا کر دیتا ہے کیلئے یہ دوا بیحد کافی ہے پس تکلو جانے کہ جس عارضہ کی باعث مرض نامردی تمکو لاحق ہوا ہے اسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی اندور سے بذریعہ ویلیو پے ایبل منگوا کر استعمال کرو اور یقین کرو کہ بفضل خدا تم فوراً شفایاب ہو گے ان گولیوں میں ۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶۔۱۷۔۱۸۔۱۹۔۲۰ نمبر کی گولیاں ہیں قوی و مہی باہ میں جنمیں ہر عارضہ کا تقلد نہ ذکر ہے لہذا کوئی کہ فاسفرس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اسکا ماہر شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہمسے منگواسے **جوبلی کمپنی برانچ آفس زیڈنسی اندور**

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱ فاسفرس پل ۱۰ ہر روز سے عمر زیادہ ہو خون کی کمی نزلہ کام طوبت دماغ کا زور ہو حرارت غریزی گمشدگی ہو سوجی		
برداشت نہونیکے باعث ضعف جگر دل و دماغ پیدا ہو گیا ہو تو یہ مفید ہیں۔ قیمت۔۔۔		۲
نمبر ۲ لقوہ فالج درد قولنج و رد کعابہ فساد خون و بادی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہو۔		۲
نمبر ۳ دماغ یا حرام مغز پر چوٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲
نمبر ۴ سرد ملک میں رہنے یا سرد جزی بوٹی مثل کچلہ کا تخم کھانے وغیرہ پینے کے سبب خون جمگیا ہو۔		۲
نمبر ۵ جادو ٹونہ عجب حاکم یا موت کے ڈر کے باعث دل دھڑکا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو۔		۲
نمبر ۶ بنگل گنہ دہن یا کسی رطوبت فاسدہ سے جھجک کر نفرت و کمزوری ہو۔۔۔		۲
نمبر ۷ چمپ کی روشنی و باریک حرف چھپنے کے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا۔		۲
نمبر ۸ بید موٹیا لگ پیشہ میں کثرت بلغم یا بضمی بات بات میں سانس پھولنا خلطوں کا بڑھ جانا بادی کا زور		
اختلاج قلب ہول دل جنون وغیرہ امراض باردہ کے باعث ضعف باہ ہونا۔۔۔		۲
نمبر ۹ فاسفرس مست کچلہ یہ گولیاں جاذبہ نہیں شوقیہ طور پر ازدیاد طاقت و استحکام قوت کے لئے بیش قیمت		
معجون دعوق مادہ الحم سے بہ غنیمت ہیں کیونکہ مثل معجون وغیرہ کے مزاج میں بکثرت گرمی		
نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ مہوکث اکر خون کو صفا و پیدا کرتی ہیں تبلی دات جم جاتی ہے		
بدہضمی و دور قبض رفع ہو کر چہرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے لائق امرا۔		۲
نمبر ۱۰ مجرد رہنے کے سبب ورزش میں بیٹھ لگانیکے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا۔		۲
نمبر ۱۱ طالبعلمی یا سخت دماغی محنت بربادی دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲
نمبر ۱۲ سوائے عورت کے کسی نجاست مغل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا۔۔		۲
نمبر ۱۳ کثرت مباشرت کی کمزوری کو بجیر قبض کئے مٹا کر یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو		
تیز کر کے تمام نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی شانہ مضبوط جوش شباب میں ترقی بیحد		
پیدا ہوتی ہے جلد ملائم کلیجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے سرعت وقت کے لئے اکسیر اعظم ہیں۔		۲
نمبر ۱۴ پیشانہ پیشاب میں مادہ گرنا بد خوابی ہونا پیشاب میں شکر و ریت آنا پوربی بدہضمی کو مٹا کر		
پانچ سیر دودھ و نصف سیر گھی و دیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی معدہ میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے		۲
نمبر ۱۵ اجریان آتشک سے ہوا سوزاک سے جدید یا کہنہ گرمی ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں۔		۲
نمبر ۱۶ ابوسیر یا کمر یڑہ کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہونا۔۔۔		۲
نمبر ۱۷ مشت زنی یا نفس جنبی یا غم و جھجک لگنے کے سبب کمزور و سست ہونا۔۔		۲

نمبر ۱۸ ابتدا سے خون نہ بننیکے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور جوب کا استعمال کرو۔ ۲

نمبر ۱۹ کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد استحکام و ازدیاد طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں ۲

نمبر ۲۰ سفر یل مرکب ڈس جسنے سونگھ لیا ہو تو یہ گولیاں قوی طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کیونکہ فاسفرس کے کنٹھ ڈس بلکہ بجلی سے فعل ہو جاتا ہے اور تے ہی شانہ میں ہمکر براہ دماغ سیدھا ۲

پیشاب میں چمکر حرارت غریزی کو اوہا کر دہ انفضا پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضعف نہیں ہوتا ۲

استحکام طاقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی طاقت آور دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ۲

نمبر ۲۱ حقیقت میں گولیاں مخلوق و حرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے صریح اکسیر ہیں۔۔۔ ۲

نمبر ۲۲ ضعف معدہ و شانہ کی باعث عارضہ عرعت و قلت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔۔۔ ۲

نمبر ۲۳ رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چڑا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے ۲

نمبر ۲۴ گھوڑا یا سیکل کی سواری کے باعث جو قوت سے گر گئے ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔ ۲

نمبر ۲۵ شراب تاڑی بھنگ چرس افیون کی عادت سے ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔۔۔ ۲

نمبر ۲۶ چھوٹی عمر کی شادی کے سبب لاسے مایوسی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔ ۲

نمبر ۲۷ قوت شام لکھنا پڑھنا آب سرد کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔۔ ۲

نمبر ۲۸ پرمیشوری سیلان رحم لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔۔ ۲

نمبر ۲۹ مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے دفعیہ نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں۔۔۔ ۲

نمبر ۳۰ عدم برداشت بضعف نامردی کے سبب ان خون بند ہو کر نسوانی حالت ہو تو یہ مفید ہیں۔ ۲

نمبر ۳۱ و ۳۲ نفیہ کثرت احتلام تولید غلیظ منی خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں۔۔۔ ۲

نمبر ۳۳ فیاضی بخشی کشادہ دلی جلد جلد پشیاب آنا وغیرہ امراض میں تقویت معدہ و شانہ کیلئے اکسیر ہیں۔ ۲

نمبر ۳۴ قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ ۲

نمبر ۳۴ امراض نامردی کا سبب نہ جانتے ہو اور نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ضرور

ڈمیانہ فاسفورس پل کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا شک و شبہ یہ گولیاں مفید ہیں۔ ۲

مالوہ کلف خضاب بیدانہ کیلئے لگانیسے بال ملائم ہوتے ہیں جلد پر داغ نہیں پڑتا جلد بھی

تاپیا ہی قائم رہتی ہے برس دن تک اگر برابر لگایا جائے تو بڑھے کی زوی سیاہ نکل آتی ہے باندھنا فخر

فرد نہیں ہر بار تیل لگانیسے ۵ منٹ میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں جبکو کا نام نہیں پڑتا

بکس برس دن کیلئے موجود ہے ۲ بکس ۲ روپیہ ۸ آنہ کچھ بغیر امتحان کیلئے۔۔۔ ۲

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس زیڈنسی اندور

شرطیہ اشتہار

بیلی رام کی گولیاں

امرت گولی

مسلمانوں کو زندگی میں روپیہ دینے والی انجمن!

عجیب و غریب

طلا

حب مسہل

خضاب

سرمہ دنیائی

عرق ریحانی

عجیب و غریب مخلوقات

وکٹر موریسی ناٹک

جمع الفنون

دنیا کے عجائبات اور قابل دید مشہور مقامات و سیر گاہیں

نوٹ :- علاوہ ان ادویات کے ہر ایک مرض کا علاج شرطیہ ہو سکتا ہے۔

ہند کو بھاری خاصلہ کی اُمید ہے۔ اس لئے وہ محتاج مدد نہیں ہے۔

گلاسگو میں سخت آگ لگی۔ ۴ فائر مین ہلاک ہوئے۔

فرانس میں ..... ہٹن الکوشراب کی کشید میں خرچ ہوتے ہیں

ڈیوک آف ایڈنبرا کے ۲۳ خطاب ہیں۔

روس کا قومی قرضہ ۶۱۰۱۳۳۹۶۰۰۲ روبل ہے جو پچھلے سال ۵۰۵۶۹۸۱۰ روبل بڑھ گیا۔

اخبارات میں مشہور ہونے لگا ہے کہ فرانس نے وادی نیل میں خوب پاؤں جما لئے ہیں۔

کیا چین میں چینی باغیوں نے ۱۰ جرمنی ملاح کو ہلاک کیا۔

حضور پرنس آف ویلز نے جو رسالہ بنگال کے ڈنر کلب کی دعوت کے پریسیڈنٹ ہیں۔ ۴ سی آئی ایس کے واسطے تاریخ مقرر کی ہے۔

چین کے موضع نوین میں جو دارالخانہ سے چند دن کا راستہ ہے۔ ۲۰ ماہ میں ۶ سو آدمی طاعون سے مرے۔

خزانہ بیکن خالی پڑا ہے۔ تمام ملازمین کی تنخواہیں ۲۰ فی صدی کم کی گئی ہیں۔

برٹش پوسٹ آفس کو ہر سال لاوارث منی آرڈروں سے ۴ ہزار پونڈ بچتے ہیں۔

برطانیہ کا ان دنیا کی سطح پر ہر ایک سو مربع میل میں ۲۱ میلوں پر حکومت رکھتا ہے۔

اگلے سال ہند میں طلائی سکہ جاری کرنے کی تجویز ہے۔

Chamberlain's Pain Balm

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلین صاحب کی ایجاد کردہ دافع درد۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گٹھیہ۔ کٹر۔ اپین۔ میوں۔ لنگڑا پن اور درد کے لئے مفید ہے۔ زخم۔ چوٹیں۔ جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ سر درد۔ دانت اور درد گوش کے لئے بھی نافع ہے۔ درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے۔ غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱۲ آنہ۔ بڑی ۱ روپیہ ۸ آنہ۔ ملتی ہے شیخ نصیر الدین اینڈ سنز لکھ نجاب میڈیکل ہال اندرون امرتسر میاں غیبو الدین ۳۰ اگرا دوا یات انگریزی ہال بازار سیول سکتی ہے۔

انگریزی دوائیاں

دواخانہ ہٰذا انگریزی دوائیوں کا جو بفضل شافی مطلق مشتاقوں میں جاری ہے مہتمم لاہور میں نامی دواخانہ دواخانہ منگایا جاتا ہے ہماری دوکان میں تمام انگریزی دوائیاں ہسپتالوں اور انگریزی دواخانوں کے استعمال کیلئے اور تمام مشہور اور مفید پیٹنٹ میڈیسن موجود رہتی ہیں بڑی بات یہ ہے کہ تمام مال تازہ آمدہ ولایت ہے ہر ایک گاہک سے نہایت ایمانداری کے ساتھ بہت کم نفع پر معاملہ کیا جاتا ہے ہماری خواہش ہے کہ صرف ایکدفعہ ہمکو آزمائی پھر ہمارا معاملہ آپ سے خود سفارش کریگا ہم اپنی گاہکوں کو تمام ایسی اشیاء جو ہماری ہاں موجود ہونگی بمیسرکمیشن کے ہم پہنچا دیا کرینگے۔

المشتہر سردار بیگ روڈ گٹ، تاجر ادویات انارکلی لاہور

عمدہ خضاب

یہ عرق ۵ منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہفتہ تک کھوپنی نکلتی ہے سکوئی نقص نہیں ہوتا۔ جلد خراب نہیں کرتا اور نہ بالوں پر بھوسلا رنگ دیتا ہے۔ مثل قدرتی سیاہی کے رنگ ہو جاتا ہے ایک شیشی ۴ اونس ۶ ماہ تک کافی ہے۔ قیمت ۲ روپیہ۔ تازہ سارٹیفکیٹ مورخہ ۱۸ جنوری ۹۸ء۔ جناب قاضی ابو الحسن صاحب الارحمت رئیس سکندر آباد دکن تحریر فرماتے ہیں۔ خضاب مرسلہ پہنچا۔ اسی وقت استعمال کیا گیا۔ عرصہ تیرہ یوم ہوئے تا ہنوز سفیدی ذرہ سے ظاہر نہوئی۔ تہ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ خضاب عمدہ قابل تعریف و نایاب زمانہ ہے۔ اول تو شیشہ تھا اب دیدہ ہے سنو۔ ۱۰ ہزار درخواست پر ۲ ہزار کے گیارہ انعام مقرر ہیں محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ اور ہر ایک مرض کی دوا اس کارخانے سے مل سکتی ہے۔ دیکھو نمبر پیسہ اخبار جنوری ۹۸ء۔ حوالہ اخبار درج فرمایا کریں۔ المشتہر حکیم و فیر دیوان دولت رام مالک دیانند میڈیکل ہال امرتسر (پنجاب)

پانچ روپے پر حکیم حاذق

یعنی بحس سبزی ادویات جوہری

جس میں تمتع مجاس امراض کی نہایت مجرب اور مؤثر ادویات جو دس مرض کیلئے کفایت کریں پھر یہ ترکیب استعمال جو ہر اُردو لکھے پڑھے کی سمجھ میں بخوبی آجائے سمجھی جاتی ہے۔ یہ نو ایجاد بکس بڑی جانفشانی سے انگریزی دوا دانی جو ہر کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر و ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں دقت پر حکیم و مسکین اگر اور دوا مؤثر ہوں تو ہم حلفاً لکھ کر دیتے ہیں۔ قیمت بکس جو زر پانچ روپے اور بکس کلاں جس میں دوچند ادویہ ہیں ۸ روپے۔ المشتہر حکیم ڈاکٹر حافظ دین جوہر مالک دہستم شفاخانہ انگریزی دوا دانی فیروزپور پنجاب

بھائی یہ وہی نئی کتاب ہے جسکا مطالعہ ہر مسلمان پر فرض ہے

دنیا کے لئے صدہا تجارت کر رہے ہو اب دینی تجارت کی طرف بھی توجہ کرو جس کا نفع نہ آخرت ہے۔ وہ یہ ہے کہ حدیث شریف کی مستوال کتاب یعنی مشکوٰۃ کا ترجمہ سلیس اُردو میں اس نظر سے کیا ہے کہ اس کی صحت و صفائی سے ۴ حصوں میں چھپائی گئی ہے اور حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ تحقیق سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوٰۃ کی اور شرحوں میں نایاب ہیں۔ متن عربی خط میں جلی قلم سے باعراب ہے قیمت فی حصہ صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ اردو لیاقت والے کو بھی حدیثوں کا مطلب آسانی سے حل ہو جاتا ہے ہر ۲ کو رعایتی دیکھنے پر منحصر ہے۔ ایک جلد بطور نمونہ منگوا کر ملاحظہ فرمالیں۔ باقی تمام دینی کتابوں کی فہرست موجود ہے۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیج سکتے ہیں۔

المشتہر محمد عبد الغفور و عبد الاول غزنوی

کتب خانہ یہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر

عمدہ سے عمدہ عطر و روغن ہر درجہ ہر قیمت۔ قوام بنا کو وغیرہ کارخانہ معدن التسلیم منگوانے سے طلب فرمائیے۔ بہت نمونہ دار ارزاں لکھا مفصل فہرست مع آنہ ٹکٹ درخواست کے بھیجی جاویگی

شرارہ (رسالہ نو صفحے)

یہ رسالہ ۲۲ جون ۹۸ء سے ۱۵ روزہ نکلتا ہے۔ ماہ میں دو بار سہ شنبہ [illegible] شائع ہوتا ہے ۶ صفحہ میں درج ہوتا ہے اور ہر سال [illegible] رنگین تصاویر دیتا ہے ۴ صفحہ میں ایک نہایت دلچسپ [illegible] مضامین حق بحقدار مستحق عرض ہوتے ہیں ۳ ہزار سے زیادہ [illegible] دیگر مضامین کو بھی شامل ہو چکے ہیں ۴۳ صفحہ شائع ہو چکے ہیں حالات بن سکتے ہیں صرف ۴ سالانہ پیشگی رسالہ ہٰذا مع کل جلد ۴ صفحہ مصور صرف ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے ماہوار قیمت سالانہ ۱ روپیہ نمونہ کی ۲ جلدیں تیار ہیں مفت ملتی ہیں رسالہ الشہر۔ شجارتی پرچہ مفت بھیجا جاتا ہے

المشتہر ایم فضل محمد منیجر شرارہ دھل گل مراد آباد

مطلوب

ایک واقعی عمدہ مالی مع پیسل باغ راولپنڈی میں پنڈ مالی کے عہدے کے واسطے جس کو ۵۰ روپے ماہوار تنخواہ مع باغ میں رہائش کے واسطے مفت جگہ کے ملیگی۔

درخواستیں مع نقول سندات بخدمت جناب ڈسی صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی بھیجنی چاہئیں۔

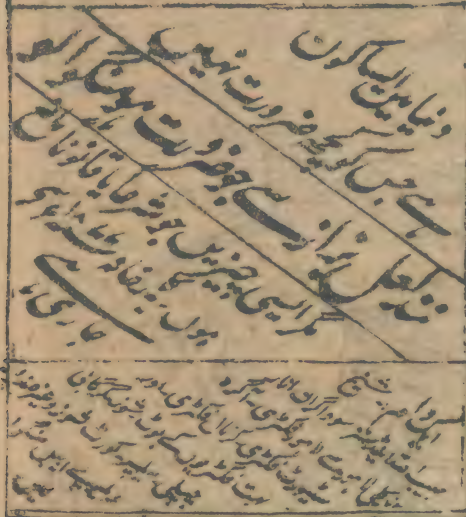

تمام دنیا میں بے نظیر سفری حمائل مترجم و مخشی اُردو

جسمیں ایک حمائل مجود و مخشی کی بھی شرح القرآن کا مال مطالعہ ہے ۴۰۰ صفحہ سفید و معتبر تقطیع بڑے ہیں۔ اب تک کسی ذکی فطن و مائل پر نہیں ظاہر ہوگی جسے اردو لیاقت والا بھی قرآن مجید میں پوری استعداد حاصل کرے ایسی محنت و جانفشانی کے ساتھ شروع کی ہے جسکی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے کاغذ ولایتی مختلف رنگ کا لگایا ہے۔ نشان اور تمثالی حمائل جولی خطا دہ وضاحت تحریر و صفائی طبع میں ایسی چھپ رہی ہے جو اب تک نظیر نہیں رکھتی سولہ بارہ تک چھپ چکی ہے امید ہے کہ عید ضحیٰ تک تیار ہو کر پایہ تکمیل ہوگی قیمت کلاں مرصع ۲ روپیہ ۸ آنہ۔ ہر حصہ صاحب تکمیل شوال سے تک اسکی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱ پیشگی اور اکثر دن کے بعد ۱ روپیہ رعایتہً ۱ جلد علاوہ لیجاوینگے۔ ۱۳ شعبان

المشتہر عبد الغفور و عبد الاول غزنوی مالک مطبع القرآن والسنہ امرتسر

اس حمائل شریف کا نمونہ اسی اخبار کی معرفت تابع ۱۰ مسئلہ ہوگا

ہوئے محمد نامی نوجوان نے نادیب خانہ بائی کالج سے میل تھا کر لیا گیا ہے۔ جہاں ایک ہمعین قیدی اُس کا کھانا پکایا کرتا تھا۔

ہفتہ مختتمہ ۲۶ جنوری میں ۲ لاکھ نیز روپے تھوبال کے واسطے ۱۰۰۰، ۱۴۹ روپے دربار کشمیر کے واسطے بھیجے گئے۔

مسٹر کنگ سپرنٹنڈنگ انجنیر محکمہ نہر ممالک جنوبی و شمالی سرویس سے علیحدہ ہونے والے ہیں

مسٹر ورثن لوکر رائل انجنیر سورج گرہن مشاہدہ کرنے کے بعد واپس بمبئی ہو کر نہ کے رصد خانے ملاحظہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے ہیں

سرکاری طور پر مشتہر ہوا ہے کہ گرہن کے روز تھانیسر میں ۳ لاکھ سے ۳ لاکھ کے مابین جاتری جمع تھے۔

۸ تاریخ سے لے کر کوئٹہ میں طاعون کا کوئی کیس نہیں ہوا۔

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر پنجاب ۷ فروری کو عازم دورہ ہونگے اور بہاولپور سے ہوتے ہوئے منیرکی راہ سے بنوں۔ کوہاٹ اور پشاور جائینگے

سر ولیم لاکہارٹ کے کلکتہ کو جاتے ہوئے سنگھ سبھا لاہور اور امرتسر نے تہنیت نامے پیش کئے۔

سرحد پر اس ہونے کی جو خبریں مشہور ہوئی تھیں وہ تازہ نقصان سردی ہو گئی ہیں۔ لفٹنٹ ڈیوڈال فوج کو ہدایت دیتے ہوئے ہلاک ہوئے اور علاوہ ازاں کے کرنل ہفٹن۔ لفٹنٹ ٹیور رنگ۔ لفٹنٹ ہیوز۔ لفٹنٹ واکر اور پارک شائر رجمنٹ کے ۳ آدمی ۳۰ سکھ کے ۳ آدمی ہلاک اور مجموعاً سخت مجروح ہوئے۔ پارک شائر رجمنٹ کے ۱۵ آدمی ہلاک اور ۲۱ مجروح۔ اور ۷ مفقود الخبر ہیں۔

۲۴ ماہ گزشتہ تک سرحد پر ہمارا جس قدر نقصان ہوا:۔ ۳۸ برٹش افسر ہلاک اور ۷۰ مجروح۔ ۵۰ نن کمیشن افسر اور آدمی ہلاک اور ۲۸۵ مجروح ہوئے۔ ۳ دیسی افسر ہلاک اور ۶ مجروح۔ ۲۱۱ نن کمیشن افسر ہلاک اور ۶۹ مجروح ہوئے۔ کل ۴۶۰ ہلاک اور ۱۲۷۷ مجروح ہوئے۔ ان کے علاوہ ۴ برٹش اور ۳ دیسی سپاہیوں کا پتہ نہیں ملتا۔ ان میں ملازموں کی تعداد شامل نہیں ہے۔

مسٹر جی۔ اے سنٹ بی براؤن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس حصار سے جہلم کو اور مسٹر ای۔ ایل فرنچ سملہ سے سنٹرل پولیس آفس پنجاب کو تبدیل ہوئے۔

لاہور کا انگریزی اخبار سرچ لائٹ پر تیزاب میں ایک فریدی جرگہ سے تسخر کرنے کا الزام ثابت کرتا ہے۔

سرحد پر جو باجوہ الاباد وجود مجروح ہونے کے ڈیوٹی پر ڈٹا رہا وہ جرنیلی کا رہنے والا ہے۔

سر سالسٹر بین ۱۶ جنوری کو کابل سے روانہ ہوئے۔

سرحد کے ان پر بانیوں کا جتھا زور پا رہا ہے۔

تحصیل لودھراں ضلع ملتان میں بہت بارش ہوئی اس لئے وہاں جاتریوں کا کیمپ قابل رہائش نہیں رہا۔

پروبیشنری اسسٹنٹ و ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹوں کا امتحان پھلور میں ۴ مئی کو شروع ہوگا۔

شکر ہے کہ ۲۴ تاریخ کو دہلی میں بارش ہو گئی۔

بریگیڈیر جنرل میکلین کے رخصت پر جانے کے بعد کرنل ریڈ اُن کی جگہ مالاکنڈ میں کام کرینگے۔

اب ملک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی اعلیٰ اکونٹ برانچ میں مقابلے کے واسطے ایک جگہ خالی ہوگی۔

میونسپل بورڈ سکول گوجرانوالہ مڈل سکول سے ہائی سکول کر کے "برنڈرتھ ہائی سکول" کے نام سے موسوم کیا جائیگا۔

شیخ محمد دین جن کا مشہور نام شاہ میر اور میاں میر تھا ۱۵۵۰ء اور ۱۶۳۳ء کے مابین گزرے ہیں۔

سنٹرل جیل دہلی کے نائب داروغہ ہیتو رام نے اپنے ہونہار پسر کی وفات سے مضمحل ہو کر خودکشی کی۔

لالہ رام پرساد بی اے اینگلو سنسکرت ہائی سکول انبالہ کے ہیڈ ماسٹر ہوئے۔ انہوں نے بلا تنخواہ کام کرنا منظور کیا ہے۔

پٹیالہ میں سارا گڈھی کے جوانوں کی یادگار کے متعلق میٹنگ منعقد ہوا جس میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب نے ۷ ہزار مہاراناصاحب دھولپور نے ۵ ہزار اور کنور صاحب نے ایک ہزار روپے چندہ دیا۔

گزشتہ بدھ کو امرتسر میں ۲۳ ویں پاؤنیر کے سکھ ناگ نے پہلی اپنی معشوقہ کو جو رجمنٹ لین کے پیچھے میدان پولو میں نانسے لیٹی ہوئی تھی گولی سے ہلاک کیا۔ اور پھر خود اُس کے پہلو میں لیٹ کر اُسی طرح اپنا کام تمام کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اتفاق رائے سے یہ کارروائی کی ہے۔

دہلی کلاتھ و جنرل مز کمپنی کو ۲۴ فی صدی منافع ہوا ہے جس میں سے ۹ فی صدی حصہ داروں کو تقسیم کیا جائیگا۔

جب آفریدی مہذب ہو جائینگے تو اپنے ملک کی تاریخ میں سر ہیو لاک لین کا نام عزت سے یاد کرنے کے بغیر نہیں رہینگے۔ جنہوں نے ہلاک ہونے سے ایک ہفتہ پہلے ڈیلی میل کو چٹھی لکھی کہ انگلستان کو آفریدیوں کے ساتھ انسانیت سے برتاؤ کرنا چاہیے

پچھلے دنوں لاہور کے وارڈ کمیٹی کے واسطے انتخاب میں جو لالہ رنجنداس وکیل منتخب ہوئے تھے۔ اُس کا اپیل صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس گزر گیا ہے۔

سری نگر میں بادلوں کے باعث گرہن نظر نہیں آیا تھا۔ تاہم لوگوں نے باوجود سردی کے ۴ بجے کے بعد اشنان کیا۔

۲۶ جنوری کو صدر بازار راولپنڈی میں بعض تیل کے پیپوں کو آگ لگی۔ لیکن پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر اُسکو فرو کر دیا۔

دو گاؤں ضلع گجرات کے ذیلدار کے جن بیٹوں نے لالہ وزیر چند خوشاب پر حملہ کیا تھا۔ اُن کو صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گجرات کے اجلاس سے ۸ ماہ قید اور ۵۰ روپے جرمانہ ہوا۔

کالی باڑی فیروز پور میں بنگالی لڑکیوں اور لڑکوں کے واسطے ایک سکول کھولا گیا ہے۔

ولایت سے بہت جنگی جوان آ کر سرحد پر اپنی فوج میں داخل ہو گئے ہیں۔

دربار کشمیر نے درہ پیمال کی راہ سے جموں اور کشمیر کے مابین سڑک تیار کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہفتہ مختتمہ ۲۸ جنوری میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۶۲۴۵۷۵ روپے کی آمدنی ہوئی۔

۱۹ جنوری کو ۲۵ ڈاکوؤں نے موضع چوچاوالی۔ تھانہ نارووال ضلع سیالکوٹ کے ایک حاجن کمندانی کا ۱۴ ہزار روپے کا مال و اسباب لوٹ لیا۔

یکم فروری کو کراچی میں سرکاری جہاز کینگ ارکار پہنچا۔ اس میں نمبر ۲۴ کی سرو سے پارٹی سوار تھی۔ اس میں کیپٹن برن۔ مسٹر ہکی۔ سیٹر ٹرنٹی۔ ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ۔ ایک کلرک اور ۴۸ خلاصی تھے۔ لائک کی سروے کرنے کا کام فی الحال بالکل ملتوی کیا گیا ہے۔ پارٹی اپنے ہیڈ کوارٹر ڈیرہ دون کو لوٹ رہی ہے۔ لیکن لفٹنٹ ٹرنر اس خیال سے رو گئے ہیں کہ شاید کیپٹن برن کا ہوا مال اُن کو واپس مل سکے۔ اب ۷ خلاصیوں کا ہلاک ہونا تصدیق ہو گیا ہے اور ۲۴ کا ابھی پتہ نہیں ملتا۔ شاید کہ اُن کا بھی یہی انجام ہوا ہو۔ ایک خلاصی جس نے مجروح ہونے کے بعد مرنے کا بہانہ کیا تھا بچ کر بھاگ آیا ہے۔ تمام پارٹی اُس سلوک کی مداح ہے جو محمد حسن اور دوسرے خاں سوات اللہ نے کیا تھا۔

مسلمانو غنیمت سمجھو!

انجمن حمایت محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بحالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور عہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دینے متواتر منگا کر ملاحظہ فرماویں

المشتہر شیخ گلاب دین مفتاح اعزاز سیکرٹری انجمن حمایت محمدی لاہور

ممالک غیر

مسٹر گلیڈسٹون بہت علیل اور کمزور ہو گئے ہیں۔

برٹش کلمبیا میں دنیا کی تجارت کھولنے کی فکر میں ہے۔

شاہ سیام نے مصر میں فرانسیسیوں کے سلوک کی شکایت کی جسکے باعث حفاظت کے واسطے اُن کو برٹش سے امداد لینی پڑی۔

اب چین نے روس اور برٹش کلمبیا سے نصف نصف آبنسیئے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔

بہم سوڈان کے واسطے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں چنانچہ جنگی جہاز جھیل البشا تک پہنچ گئے ہیں۔

سلطان اعظم کے باوجود تاکید روس کے یونان کے پرنس جارج کا گورنر کریٹ مقرر ہونا منظور کیا ہے۔

لارڈ جارج ہملٹن نے ولایت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

اسال کلکتہ یونیورسٹی کے انجن ایم۔اے میں ایک دیسی لڑکی ہے جس نے نیچرل سائنس مضمون لیا تھا۔

سٹی مجسٹریٹ کراچی کی عدالت میں تجارتی نشان کا ایک مقدمہ شدومد سے ہو رہا ہے۔ فریقین کی طرف سے لائق لائق بیرسٹر کام کر رہے ہیں۔

اب بمبئی میں پچھلے سال کی طرح طاعون سے خوف طاری ہونے لگا ہے۔ لوگ اس قدر وہاں سے نہیں بھاگ رہے جس قدر کہ سرکاری انتظاموں سے خوف زدہ ہیں۔

۲۶ جنوری کو بمبئی میں ۱۲۸ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۱۰۸ مر گئے۔

ہوشیار پور میں جن دو گوروں نے ایک دیسی کو قتل اور زدوکوب کیا تھا۔ ان کی نسبت عدالت ابتدائی میں شہادت گزر چکی ہے۔ اب وہ ہائی کورٹ بمبئی کے پیش ہوں گے۔

کلکتہ میں ایک لیڈی سسٹر آف مرسی نے ایک انگریز لیس فوجی جمعدار کا استغاثہ دائر کیا ہے۔

پیشاور اور مدراس ریلوے کے پلیٹ لگانے میں جو مشکل پیش آ رہی تھی وہ ایک لاکھ سلیپر خرید کرنے سے حل کی گئی ہے۔ آئندہ مارچ میں مدراس پہنچ جائینگی۔

عام اطلاع کے واسطے مشتہر کیا گیا ہے کہ آئندہ تمام کاغذات پنشن کمیشن کے نام کیمپ کے پتے پر آنے چاہئیں۔ سٹیشن کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میونسپل کمیٹی الہ آباد نے دس بارہ لیمپوں میں سیڈلیشن کی تائید کی ہے۔ مگر حضور لفٹنٹ گورنر کہتے ہیں اگر یہ موجودہ شکل میں پاس ہو گیا تو عام رائے کا دروازہ بند ہو جائیگا۔

مسٹر لیڈن ریزیڈنٹ حیدرآباد ریاست کے متعلق کسی کارروائی کے واسطے دارالسلطنت کلکتہ میں ہیں۔

پنجاب اور ممالک غربی و شمالی کے بعض حصوں میں اس وقت ان سے تشویش ہو رہی ہے۔ اس لئے کہ ہمالہ پر برف کے گرنے سے اور دھرمسالہ اور راولپنڈی میں بارش ہو جانے سے دریاؤں کی باڑھیں کھل گئی ہیں۔

کیپٹن ایل۔بی والٹن متعلقہ ۳۶ ویں پنجاب انفنٹری بورڈ بیئر کے کمانڈنٹ اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئی ہیں و عنقریب جزائر انڈمان کو جانے والے ہیں۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے کوڑی میں دریائے سندھ کے پل کے واسطے ۳۱۰۱۱۹ روپیہ منظور فرمایا ہے۔

انڈین سائنٹیفک نام ایک رسالہ جاری ہوا ہے۔ جس میں سائنٹیفک بازوں کے متعلق مضامین ہونگے۔

لنکا کا جو سیلون آنریبل جی۔ آر۔ ایم پرین اسلام قبول کرنے کے بعد سروس سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ اس نے اٹارنی جنرل پر ۱۰۰۰۰ روپے کا بابت تنخواہ اور ہرجہ کے دعوی کیا ہے۔

بجھوا [illegible] کلکتہ میں نیل گئے ۳۵۵۹ بورے نیلام کے واسطے رکھے گئے تھے جن میں سے ۲۲۲۰ فروخت ہوئے تھے۔

مسٹر جے۔ بی سکلر سی۔ آئی۔ ای کمشنر جبلپور کی خدمات گورنمنٹ ہند کے زیر اقتدار کی گئی ہیں۔

وسطی صوبجات میں موجودہ فصل کے واسطے مینہ کی اشد ضرورت ہے۔

والنٹیر کیمپوں کے واسطے جب ذیل منظوری ہوئی ہے:۔ (پنجاب کمانڈ) ۱۵ ہزار کیمپ کے واسطے اور ۱۰ اسوفیلڈ کے واسطے۔ (بنگال کمانڈ) ۲۴۷۵۰ روپے اور ۲۰۵۰ روپے۔ (مدراس کمانڈ) ۱۸۴۵۰ روپے اور ۶۵۵ روپے۔ (بمبئی کمانڈ) ۱۱۷۰۰ روپے اور ۳ ہزار ۹ سو روپے۔

۷ جنوری کو ہند میں ۲۴۱۲۲۷۷۵ روپے کے کرنسی نوٹ جاری تھے۔ اور ۵۹ لاکھ کے منسوخ کیے گئے تھے۔

بحکم حضور نظام گرہن کے دن ۵۰ قیدی کپڑے اور زر و زمین دے کر اپنے اپنے گھروں کو روانہ کئے گئے۔

دیناپور کی الفنسٹری لینوں میں ظفر کا مصفا پانی بہم پہنچانے کے واسطے ۲۸ ہزار روپے کی منظوری دی گئی ہے۔

پونہ کا مشہور قیدی دمودر ہری چپیکار رہائی کورمنٹ علی کے زیر سجتریز ہوگا۔

گزشتہ جمعرات کو طاعون کے متعلق ناسک سے ۲۰ میل دور بلوہ ہوا جس میں ہاسپٹل اسسٹنٹ ہلاک ہوا اور اس کا کمپونڈر سامان جلایا گیا۔ اور ڈاکٹر خانہ کے آلات بھی توڑے گئے۔

جھیل دہیار کے قریب جو آبرسانی بمبئی کا منبع ہے ۹ فیٹ لمبا اور ۳ فیٹ ۸ انچ اونچا چیتا ہلاک کیا گیا۔

ڈپٹی مجسٹریٹ سیالدہ نے ایک مسلمان کو جس نے ۲۶ جون کے بلوہ میں ایک مسروقہ بالکل خریدی تھی ۷ سال قید بامشقت کی سزا دی۔

گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ جو افسر چینی زبان کے درس کے واسطے پیکن جانا چاہیں ان کو پوری تنخواہ پر ایک سال کی رخصت اس تاریخ سے ملیگی۔ جب ان کو ابتدائی امتحان میں کامیاب ہونے کی اطلاع کے بعد دو ہفتے گزر جائینگے۔

۲۴ اور ۲۵ جنوری کو سوری میں سخت آندھی آئی۔ ایک آدمی صاعقہ برق سے ہلاک اور کئی متخرف ہوئے۔

ششماہی مختتمہ ۳۰ جون ۹۷ء میں ۱۰۷ آدمی ریلوے سے ہلاک اور ایک سو چوبیس مجروح ہوئے۔ اسی عرصے میں ماقبل دو سال کی اوسط ۱۹۰ اور ۱۷۵ تھی۔

کانپور میں جس نیلامیہ ای سی جونس کو دھوکے سے ایک باجہ فروخت کرنے کے جرم میں ۳ ماہ قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ ہوا اس کے اپیل میں اثبات جرم بحال رہا مگر قید معاف ہوئی۔

کرنل بوچیو دی سی اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل دہلی چھاؤنی سے اسپیشل سملہ میں صاحب فراش ہیں۔

تازہ گری ہوئی برف کے ایک مکعب فٹ کا وزن ۵ پونڈ ہوتا ہے۔ اور پانی کے اسی قدر وزن سے ۱۲ حصے زیادہ پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔

پریسیڈنسی بمبئی میں حساب بند ہونے سے پہلے قحط کا خرچ ایک کروڑ سے کم ثابت نہیں ہوگا۔

آسام کے ماجیوں کو گورنمنٹ کی طرف سے کھانا ملیگا۔ اور ان کو اطلاع دی گئی ہے کہ کم سے کم دو سو روپے اس سفر کے واسطے اپنے ساتھ رکھیں۔

زادی سرباد آسام میں تیلیوں کے واسطے جھونپڑے تیار کرنیکا ایما بھیجے۔ اور بیمار جذامی ہسپتالوں میں داخل کئے جائینگے۔

سر ہنری بلنڈ مشہور سرحدی افسر فوت ہو گئے۔

یورپینوں کی طرح میسور کی اسوائگن قوم نے بھی ہمارا جہ صاحب مرحوم کی یادگار کے واسطے چندہ جمع کرنا شروع کیا ہے۔ ۲۰ ہزار جمع ہو گیا ہے۔ ایک کتب خانہ تیار کیا جائیگا۔

جہاز موسومہ منڈالی آرمینیا گھاٹ سے نکلتے ہوئی ہگلی میں خلوتنگ پل سے ٹکرایا۔ دونوں کو سخت نقصان پہنچا۔

بمبئی کے ممتاز تاجر باوقار خاندان جناب حکیم سید امام علی صاحب عرف پیر جی ۹ جنوری کو ۱۱۲ برس کی عمر میں عالم آخرت کو سدھارے۔ آپ دو صاحبزادے اور ایک بیوہ چھوڑ گئے ہیں۔

گزشتہ جولائی میں مدراس کے دو فریقوں میں معرکہ ہوا تھا جس میں چند آدمی زخمی ہو کر ہسپتال میں زیر علاج تھے اور جن میں سے جو مر گیا تھا اس کی نسبت زہر دینے کے شبہ میں جس شخص کو سزائے قصاص ملی تھی وہ اپیل میں بری ہو گیا ہے۔

لفٹنٹ کرنل سی ای پیٹ ایجنٹ گورنر جنرل شہداء مارچ میں سٹرمارٹیڈیل کی جگہ ریزیڈنٹ جودھپور ہونگے۔

تبت والوں نے جس سیاح اندرام پرشاد کے علاوہ اس کا اسباب و نقدی چھین لی تھی وہ انہوں نے سب واپس بھیج دی ہے۔

ہمسال وائسرائے سیاحوں میں سر رچرڈ اولڈ فیلڈ بھی شامل ہیں جو کئی سال جج ہائی کورٹ کلکتہ رہ چکے ہیں۔ اور اب انبالہ میں جنرل جیذی کے مہمان ہیں۔

دیسی اخبارات کی آزادی پر قید میں عائد کرنے کے واسطے جو مسودہ تیار ہوا ہے اس کی بالعموم مخالفت ہو رہی ہے۔

ایکسٹینڈ ایکٹ انفنٹری یکم کو سرحد سے کراچی پہنچی۔ ۱۰ ماہ کے سخت معرکوں میں شامل ہونے کے بعد اس کی صحت اچھی تھی۔

دیسی افواج کے ایک دستہ کو فوراً اوگنڈا جانے کا ایما ہوا ہے۔

لکھنؤ میں جس شدت کے ساتھ تپ کے پھیلنے کی خبر مشہور ہوئی تھی۔ وہ غلط ثابت ہوئی ہے۔

مسٹر ہوورڈ بی اے اسسٹنٹ ماسٹر ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی نے راجپورہ کی طرف پہاڑی کے دہن میں بندوق سے خودکشی کی۔

مسٹر ٹی۔ سی۔ ایڈورڈز اسسٹنٹ کمشنر ہردوئی نے مسٹر یعقوب خاں بیرسٹر ایٹ لا کو توہین عدالت کے جرم میں ۲ سو روپے جرمانہ کیا۔

چوکی سارا گڑھی کو جو ۱۲ سکھوں کے جان توڑ کر لڑنے کے باعث مشہور ہوئی ہے گورنمنٹ ہند کا تعمیر کرنا نہیں چاہتی البتہ وہاں یادگار کے طور پر ایک مضبوط مستون تعمیر کیا جائیگا۔

گرہن کے دن الہ آباد کے ماگھ میلہ میں ۱۱ لاکھ آدمی موجود تھے۔ تاہم ہر طرح سے خیر گزری۔

۵۰ ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے پونڈا واقع گوا کے ایک بنک پر حملہ کر کے ۱۰ ہزار نقد اور تمام طلائی بت اور زر و جواہرات نکال کر لے گئے۔

کلکتہ میں کمانڈر چیف کی لیڈی کی یادگار کے واسطے چندہ جمع ہو رہا ہے۔

مزدوروں نے کم و بیش چندہ دیا۔ مختلف مزدوروں اور کارگیروں کی کمیٹیوں نے تین پنس فی ہفتہ فی کس اُن کی مدد کے لئے دینا منظور کیا۔ امریکہ اور یورپ سے بھی چندے آئے مگر وہ کچھ ثابت نہ ہوئے۔ غرض روپے کی زبردست طاقت ثابت ہوئی امید ہے کہ کچھ مدت تک لنڈن سے مختلف شہروں کے مزدوروں اور کاریگروں کے ایکا کرنے کے کام چھوڑ دینے کی خبریں آئیں گی۔

مدراس میں مسلمان ممبر کونسل

مسٹر غلام محمد صاحب جو مدراس کے لیجسلیٹو کونسل میں جدید مسلمان ممبر کئے گئے ہیں۔ وہاں کے مسلمانوں کو ذرہ بھر اعتبار نہیں۔ مدراس کی سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن کے ایک جلسے میں اس انتخاب کی مخالفت میں ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا۔ اور ایسوسی ایشن نے اپنی اس قلبندگی کہ جدید ممبر میں مسلمانوں کی وکالت کرنے کے ضروری اوصاف موجود نہیں ہیں۔ اور اسی لئے وہ لوگ اُس کو کسی طرح اپنا قائم مقام تسلیم نہیں کرتے۔ مدراس کا اخبار محمڈن لکھتا ہے کہ اس سرکاری نامزد ممبر میں کوئی اوصاف ایسے نہیں کہ جن سے وہ اس ممتاز عہدے کے قابل سمجھا جاوے۔ وہ صرف حسن اتفاق ہی کا پھل کھا رہا ہے اور نواب والاجاہ سے اپنا سلسلہ نسب ملاتا ہے۔ اس کے سوا کہ اس میں کوئی وصف نہیں۔ ممبر میں وہ روپیوں سے کھیلا ہوا ہے۔ تجربہ میں وہ چند سال پینے بہت کم خواندہ ایک چھوٹا سا تحصیل کلرک تھا۔ تعلیم کے لحاظ سے کوئی یونیورسٹی امتحان پاس نہیں ہوا ہے۔ کہ جن کے ذریعے سے کسی ادنیٰ سے ادنیٰ نوکری پر بھی اُس کا استحقاق نہیں پہنچ سکتا۔ اور اس کو ایسی کونسل میں ممبر کر دیا گیا ہے کہ جہاں قانون بنائے جاتے ہیں۔ اور جس میں کام کرنے کے لئے انگریزی نوشت و خواند کی معقول لیاقت درکار ہے۔ وہاں تقریروں اور سوالات کی بھرمار کے درمیان ایک نوجوان خاموش بیٹھا ہوگا کہ جس کے لئے یہاں سے بہتر مکان ایک کالج ہوتا۔ غرضکہ بلا استثنا معلوم ہوتا ہے کہ اہل مدراس مسٹر غلام محمد کے انتخاب پر خوش نہیں ہوئے۔ صرف اس لئے کہ انہیں یقین ہے کہ وہ اُن کی اغراض کی وکالت کونسل میں نہیں کر سکیں گے اور نہیں کر سکیں گے۔ اخبار محمڈن لکھتا ہے کہ اُن کے تقرر پر ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے جو میٹنگ کیجاتی ہے اُس کی یہ غرض نہیں کہ صاحب گورنر اپنے اس انتخاب کو مسترد کر دینگے۔ بلکہ یہ ہے کہ آئندہ انتخاب پر شاید اس سے اچھا اثر پڑے۔

چینی سمندر اور جنگی جہاز

چینی سمندروں میں جنگی جہازوں کی نقل و حرکت کسی قدر غیر معمولی سے ہو رہی ہے۔ جرمنی نے چینی بندرگاہ کیاؤ چو پر قبضہ کر کے تمام حریف سلطنتوں کو چینی کمزوریوں کی جانب متوجہ کر دیا ہے شہنشاہ جرمن نے اپنے چھوٹے بھائی کو چینی سمندر کے جہازات کا کمانڈر مقرر کر بھیجا ہے۔ روس نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھ کر پورٹ آرتھر پر قبضہ کر لیا ہے کہ جہاں پر قبضہ کرنے سے پہلے بار اور فرانس و جرمنی جاپان کو روکا تھا۔ جاپان نے کونسل جنگ اس معاملے پر غور کرنے کے لئے فراہم کی ہے اور خبر ہے کہ آئندہ ہفتے میں نو جاپانی جنگی جہاز چین کو روانہ ہونگے۔ فرانس کے دو جنگی جہاز وانن اور پرنس کو بھی چین کو جانے کا حکم ہوا ہے۔ ہر میجسٹی ملکہ انگلستان کا جنگی جہاز سنٹور چین پہنچ گیا ہے۔ ناگاساکی سے روانہ ہوا مگر مقام مقصود معلوم نہیں۔ غرض جہازوں کے اکٹھے ہونے سے اندیشہ ہے کہ کوئی مڈبھیڑ نہ ہو جاوے۔ لیکن مڈبھیڑ چین سے نہیں ہوگی۔ بلکہ یورپین سلطنتوں کی آپس میں یا جاپان و روس کی نہ ہو جاوے۔ انگلستان کے تعلقات ان سمندروں میں جاپان سے دوستانہ ہیں۔ اور در اصل انہیں دو سلطنتوں کی اغراض متحد ہیں۔ سینٹ پیٹرسبرگ میں روس نے یہ بھی مشتہر کیا ہے کہ انگریزی جہاز جو ہند آرتھر میں تھے وہ وہاں سے روانہ ہو گئے ہیں۔ جو سمجھا جاتا ہے کہ روسی سفیر کے لنڈن کے فارن آفس سے گفتگو کا نتیجہ ہو۔

سرحد بلوچستان کا فساد

ساحل مکران سے جو اطلاع ملی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ بلوچ خاں بھی محراب خاں سے جا ملا ہے۔ بلوچ خاں ایک مشہور لٹیرا ہے۔ اور غالباً اُس نے لوٹ کی وجہ سے یہ شورش برپا کی ہے۔ کپتان برن کے کیمپ کے ایک شخص نے اپنے مُردہ سپاہی کو دفن کرنا چاہا تھا تو رستم خاں نے اُس کو کہا تھا کہ بلوچ خاں سے اجازت لو۔ تب اس کو دفن کرو صرف اُن لوگوں کو باغیوں نے قتل کیا تھا کہ جنہوں نے مزاحمت کی تھی۔ باقی دو سپاہی زندہ چھوڑ دیئے گئے جو واپس آ ملے ہیں۔ خان قلات کے ناظم کا ایک قاصد خبر لایا ہے کہ وہ تمامک میں قلعہ بند ہے اور وہ پاہ فروری تک اُس کے پاس کافی رسد ہے۔ سامی کا محمد حسن گچکی وفادار ثابت ہوا ہے۔ اور مسٹر پرنی کو سول لے آیا ہے۔ ریزرو اناج جو محراب خاں کا ایک قریب قلعہ دار ہے اچھی طرح سے پیش آیا ہے۔ اور نصف ٹرکی جماعت کو اپنے ہمراہ لے آیا ہے۔ کرنل مین ۹ جنوری کو ۳۰۰ سپاہیوں اور افسروں کی معیت سے روانہ ہو گئے ہیں۔ خیال ہے کہ محراب خاں مقابلہ نہیں کریگا۔ بلکہ ایرانی سرحد سے پار گزر جائیگا۔

مکمل سورج گرہن

ہندوستان کے مختلف مقامات سے کہ جہاں ۲۲ تاریخ کا گرہن کامل ہونے والا تھا خبریں پہنچی ہیں۔ بمبئی میں کہ جہاں صرف ۱۰ سیکنڈ کے لئے اور نصف گورنر بنگالہ نے کامل گرہن کا مشاہدہ کیا تھا۔ اس روز بڑی رونق تھی۔ انڈین سروے ابزرویشن کیمپ جو گرہن کے معائنہ کے لئے معین تھا۔ یہاں سے ۲ میل کے فاصلے پر تھا۔ جہاں مسٹر سلون پرنسپل پٹنہ کالج اور مسٹر بیک نے گرہن کا معائنہ کیا اور مختلف حالتوں کے فوٹو گراف لئے۔ ساڑھے بارہ بجے گرہن شروع ہوا۔ ایک بج کر ۴ منٹ پر مکمل ہو گیا اور ۹ سیکنڈ تک کامل گرہن رہا۔ اس وقت دن کی روشنی نہیں رہی تھی۔ پاس پڑوس سے مرغوں کی بانگیں سنی گئیں صبح کا ستارہ آگیا۔ اور حرارت ۷۵ درجے سے ۶۹ درجے تک گر گئی۔ ایک شاندار ہالہ نظر آنے لگا۔ ہوا تھم گئی گرہن مکمل ہوتے ہی سب طرف تاریکی چھا گئی۔ پہلے شفق رہ گئی تھی پھر بالکل اندھیرا ہو گیا۔ پرندے گھونسلوں کو جانے لگے۔ اور جب سورج کا کنارہ نظر آیا تو پھر باہر نکلنے لگے۔ اس وقت آفتاب کا جرم برہنہ آنکھ کو بخوبی نظر آتا تھا۔ ہزارہا ہندوستانیوں کے ہاتھ میں سیاہ کئے ہوئے شیشے گرہن دیکھنے کے لئے تھے۔ جب آفتاب کا کنارہ نورانی سے چھٹا تو لوگوں نے نعرے خوشی کے بلند کئے۔ باقی مقامات سے بھی قریب قریب ایسی ہی خبریں آئی ہیں۔ زیادہ علمی حالات اُس وقت معلوم ہونگے جبکہ انگلستان و امریکہ کے منجم اپنے اپنے معائنہ کی کیفیتیں مشتہر کریں گے۔

قانون سیڈیشن کے خلاف مدراس کا میموریل

مدراس کی جہاجن سبھا نے بھی قانون سیڈیشن کی مخالفت میں ایک پبلک جلسہ کر کے ایک میموریل حضور وائسرائے کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔ ۲۱ جنوری کو پچھلی اپاہال میں جلسہ منعقد ہوا۔ اور آنریبل مسٹر سوبا راؤ میر مجلس قرار پائے۔ خاص ریزولیوشن یہ تھا کہ وہ جلسہ اُن تغیرات کو جو موجودہ قانون سیڈیشن میں تجویز کئے گئے ہیں امید بخش نظر سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ اُن سے تقریر اور اخبارات کی آزادی کو سخت صدمہ پہنچیگا۔ اور یہ جلسہ اس بات کو صدق دل سے اپیل کرتا ہے کہ اس ملک کے حالات کے مطابق قانون سیڈیشن کی ایسی طرز پر ترمیم کیجاوے کہ اُس کی حدود میں صرف ایسی تقریریں آسکیں جو لوگوں کو آمادہ کریں کہ وہ زور سے قانون کی تعمیل کو روکیں یا سوسیس سٹیشن کی رائے کے مطابق گورنمنٹ کے جائز اختیارات کی اطاعت نہ کرنے دیں۔ اور کہ تمام مقدمات سیڈیشن کی تحقیقات عدالت سشن یا ہائی کورٹ کے سامنے ہوا اور جیوری کے ساتھ کہ جس میں نصف ممبر ملزم کے ہم مذہب شریک ہوں۔ یہ ریزولیوشن ذوردار الفاظ میں آنریبل ممبو لنگا مدلیار نے پیش کیا اور بابا راما سوبا ران بالا کرشنا ایڈیٹر ہندو اس سٹینڈرڈ نے تائید کی۔ اور اَور لوگوں نے بھی تائید کی۔ اس سے پیشتر بمبئی پریسیڈنسی ایسوسی ایشن اسی باب میں ایک میموریل بھیج چکی ہے۔ کلکتہ کی انڈین ایسوسی ایشن نے اس قانون پر بحث کرنے کے لئے مہلت طلب کرنے واسطے ایک میموریل پہلے ارسال کیا تھا۔ امید ہے کہ خاص قانون کے مستعفی بھی عنقریب سمجھے گی۔ کیا پنجاب سوشل ریفارمر ایسوسی ایشن کی پنجاب برانچ کچھ ہمت نہ کریگی؟

جاپان کی تیاریاں

ایم یکیونو مشہور وزیر اعظم جاپان مقیم پیرس نے اپنے ملک کے زیر تیاری جہازوں کی عجیب فہرست دی ہے۔ اس وقت روسے ۷۰ جہاز جن میں ۱۶ آرمیڈ و ٹال ہیں تیار ہو رہے ہیں۔ ۱۰ جہاز جن میں تین درجہ اول کے جنگی جہاز ہیں۔

گئی گزت یقین بھی نہ کر سکے کہ گورنمنٹ ہند انہیں یہ کام سپرد کر سکتی ہے۔

تھانیسر میں نہان

کہتے ہیں کہ پورے سورج گرہن کے وقت تھانیسر میں اس سے بھی زیادہ جاتریوں کا جمع ہونے کی امید تھی۔ مگر تاہم مجمع کا تخمینہ بیس سے سات لاکھ کے درمیان کیا جاتا ہے۔ بمبئی سے جاتری اشنان کے لئے نہیں آئے تھے۔ شکر ہے کہ کسی قسم کی وبا پھیلنے میں نہیں پھوٹی اور نہ اور کوئی حادثہ پیش آیا ہے۔ انتظام صفائی اور پولیس کا بہت اچھا تھا۔ ریل پر کام کا بوجھ بہت تھا اور وہ بیل دنوں سے شب و روز کام کر کے اتارا لکھا جاتا ہے کہ اس موقعے پر تخمیناً نصف کروڑ روپیہ خرچ کرنے والے معتقدوں سے برہمنوں کو دان کیا۔ مہاراجہ صاحب بنارس اور جودھپور بھی اشنان کرنے والوں میں تھے۔ خیال ہوتا ہے کہ اگر وبا کا اندیشہ نہ ہوتا تو کل چھیتر کا میلہ اور بھی زیادہ بھرتا۔

مسٹر ٹک کا مقدمہ

سر جان ہڈ جو کلکتہ ہائی کورٹ میں جج رہے ہیں اور سیلون لائی کورٹ میں چیف جج رہے ہیں اخبار ٹریبون میں مسٹر ٹک کے مقدمے کی نسبت جیسی کہ ایک ایسے تجربہ کار جج اور قدیم سرکاری ملازم سے امید ہو سکتی ہے نہایت محتاط رائے لکھتے ہیں۔ ان کی رائے میں یہ مقدمہ از سر تا پا بد نصیبی کے واقعات سے پر ہے۔ مسٹر جسٹس سٹرچی کی بمبئی ہائی کورٹ میں جیوری کو خطاب کرنے اور پریوی کونسل کے فیصلے کی نسبت وہ اس طرح لکھتے ہیں۔ "اس جج نے جیوری سے مقدمے کا قانون غیر معمولی طوالت سے بیان کیا۔ اور دفعہ ۱۲۴ الف کو وہ معنی پہنانے کی کوشش کی جو اس سے پہلے اس سے منسوب نہیں کئے گئے تھے۔ ایسا کرکے بھی اس نے اپنے آپ کو اسی فرض تک محدود نہ رکھا۔ بلکہ وہ بھی آگے بڑھا کہ جس کام کے کرنے کا جیوشک وہ اپنی رائے کے مطابق مستحق تھا۔ اور جوری کے سامنے شہادت سے اپنے نتائج نکال کر بیان کئے۔ اور دلیلوں کے ایک ایسے بے فصل اور عمدہ سلسلے سے ان کی تائید کی جو ملزم کو سزا دینے کے لئے مسترد ہونے کا اظہار کرتا ہو اور لارڈ چانسلر کا جو اس گورنمنٹ کا نہایت ذمہ دار ممبر ہے کہ جس نے شروع میں مقدمہ چلانے کی اجازت دی تھی) پریوی کونسل میں مقدمہ پیش ہونے کے وقت موجود ہونا بد نصیبی سے اخیر تک ہی مقدمے کی اس شکل کو نباہے جاتا ہے۔ اور اس قسم کی تحقیقات کے بعد سزا کا دینا سر جان کو بادی النظر میں بجائے ناظرانہ اور منصفانہ قانون کی تعمیل کے ایک خاص اراضی اگزکٹو کی خوب سی چوٹ کے زیادہ مشابہ ہے اور نہیں افسوس ہے کہ جو قانون بمبئی ہائی کورٹ نے خلق کر دیا تھا۔ اس کو پریوی کونسل نے نہیں سلجھایا۔ گو اس کے بعد گورنمنٹ ہند نے اس کے سلجھانے پر مستعدی ظاہر کی ہے۔

سرحدی قوموں سے

لارڈ کرزن سابق وائسرائے ہند نے حال میں مسٹر گلیڈسٹون کی یاد گار کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کی سرحدی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ جب سنہ ۱۸۸۰ء میں سرحد ہند پر مشکلات پیش آئی تھیں اور قندھار پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا جاتا تھا۔ اس وقت اس کی بھی ایسی ہی مخالفت ہوئی تھی جیسی کہ چترال پر قبضہ کرنے کی ہوئی ہے۔ اس وقت مسٹر گلیڈسٹون نے طاقت حاصل کر کے مجھ کو (یعنی لارڈ کرزن بہادر) کو ہندوستان کا وائسرائے بنا کر روانہ کیا۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ لارڈ کرزن نے ہندوستان میں آتے ہی سرحد کی خستہ و خراب حالت کا کیسا اچھا انتظام کیا تھا۔ افغانستان سے فوجیں واپس بلالیں۔ قندھار خالی کر دیا اور امیر عبدالرحمن خاں کو تخت کابل سپرد کر کے بارہ لاکھ سالانہ وظیفہ بھی مقرر کر دیا۔ سرحدی قوموں کے بھی علی قدر مراتب وظیفے مقرر کر دئے۔ اور امن و امان سے ایک مدت گزر گئی۔ اب بھی لارڈ کرزن بہادر سرحدی قوموں سے سلوک کرنیکا یہ طریقہ بتلاتے ہیں جو ان کے خیال میں اس وقت عمل میں لایا جاتا۔ اگر مسٹر گلیڈسٹون انگلستان کے وزیر اعظم ہوتے۔ یعنی کہ قوموں سے دوستی قائم کیجائے۔ ان سے عہد کر لیا جاوے کہ ان کی آزادی بحال رکھی جاویگی کہ جس کو وہ نہایت عزیز سمجھتے ہیں۔ انہیں وظیفہ دیا جاوے اور کہ دیا جاوے کہ اگر کوئی اور ان پر حملہ کریگا تو ہم ان کی مدد کرینگے۔ کیونکہ ہندوستان زیادہ خرچ کرنے کی برداشت نہیں کر سکتا۔ واقعی لارڈ کرزن کی پالیسی ہی تجربہ کے بعد کفایت شعاری کی پالیسی معلوم ہوتی ہے۔ خیبر کی قوموں یا دوسری سرحدی قوموں کو وظیفہ دینا اور ہیر صاحب کو سالانہ ایک کثیر رقم دینا اتنا گراں نہیں ہے جتنا کہ چھ ماہ کی سرحدی جنگ پر کروڑوں روپیہ اور سینکڑوں قیمتی جانیں خرچ کرنا گراں معلوم ہوتا ہے۔

ہندوستانی غریب کیوں ہیں؟

ہندوستانی غریب کیوں ہیں؟ اس سوال کا جواب ایک صاحب بہادر ایک اینگلو انڈین ہمعصر کو ان الفاظ میں دیتے ہیں:۔ "آبادی کا زیادہ حصہ تلی میں آیا اور گلی میں کھایا کی مثال اس لئے ہے کہ کیونکہ ان میں صنعت و حرفت کا کافی رواج نہیں ہے جو اپنی فوری ضروریات سے زیادہ کما سکیں۔ اور نہ ان لوگوں میں کفایت شعاری ہے کہ کوئی بچت خرچ کر کے اپنی حالت مستقل طور پر بہتر کر سکیں۔ وہ شادی کرتے ہیں اور نہایت بے فکری سے اولاد بڑھاتے جاتے ہیں۔ اور مذہبی رسوم پر اپنے مقدور سے زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ اور ہمیشہ محتاج رشتہ داروں کی مدد کو تیار رہتے ہیں۔" واقعی یہ سارے بڑے سخت عیب ہیں۔ آئندہ ہندوستانیوں کو چاہئے کہ بچے پیدا کرنا بھی چھوڑ دیں اور اہل یورپ کی طرح قریبی رشتہ دار کی مدد بھی نہ کیا کریں لیکن پھر بھی اس دولت کا فائدہ کیا ہوگا کہ جس سے اپنے جگری رشتہ داروں شاذ بھائیوں تک سے بھی حاجت کے وقت میں سلوک نہ کیا جاوے۔ اور نہ نہایت بے فکری سے بچے پیدا کئے جاویں۔ ہندوستانی بیشک سادگی سے شادیاں کرتے ہیں۔ بیشتر اس کے کہ وہ بچوں کے گزارے کا فکر کریں ہیں۔ ان کی مذہبی تعلیم انہیں حوصلہ دلاتی ہے کہ جتنے منہ ہونگے خدا ان کے پرورش کرنے کے لئے رزق بھیجدے گا۔ غالباً ہندوستان میں حرامزادہ بچوں کی تعداد میں خوفناک ترقی ایسی ہی بے احتیاطی سے ہوتی جاتی ہے کہ عورتیں اور مرد بیچ کے اس قانون سے تو بچ نہیں سکتے جو ان کو مباشرت پر مجبور کرتا ہے اور پیچھے اس کا نتیجہ حرامزادہ بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر مرد چونکہ شادی نہیں کرتے اس لئے عورتیں بیچاری یا تو اپنی بچوں کی پرورش محنت مزدوری سے کرتی ہیں۔ یا انہیں مار ڈالتی ہیں یا زندہ پھینک دیتی ہیں۔ میں کسی دن تو یورپ اور انگلستان کے حرامزادہ بچوں کے متعلق زیادہ تفصیل سے لکھونگا۔ اس وقت میں ان صاحب کے جواب میں۔ جو ہندوستانیوں کے افلاس کو صرف انہیں کا قصور بتلاتے ہیں اتنا عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ اگر ان میں صنعت و حرفت کی ترقی نہیں ہے تو کیا گورنمنٹ ان کے لئے ایسے سامان پیدا نہیں کر سکتی کہ اگر نئے کام نہ سکھلائے اور نئی ٹکنیکل تعلیم نہ دے تو قدیم ملکی صنعتوں کو تو ترقی دلائے۔ رہا ہندوستانیوں کی کفایت شعاری کا معاملہ۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ ساری دنیا میں زیادہ کفایت شعار قوم ہیں جو ایسی کم آمدنی سے بھی بچت کر سکتے ہیں جیسی کہ ان کی ہے۔ اور ڈاکخانے کے سیونگ بنک میں ۷ کروڑ سے زائد روپیہ جمع کرایا ہوا ہے۔

سرمایہ اور مزدوری کا جھگڑا

ہندوستان سے ہر چند کہ اس معاملے کا تعلق ہے کہ انگلستان میں انجینیری کاموں کے مزدوروں اور کارخانوں کے مالکوں میں شرح اجرت اور مقدار وقت کار کی نسبت بہت لمبا جھگڑا رہ چکا ہے۔ تاہم یہ بات معلوم ہونی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ باوجود محنت اور مزدوری کی طاقت کے بڑھے ہوئے ہونے کے اب تک مہذب یورپ میں بھی سرمایہ محنت پر حکومت کرتا ہے۔ جیسا کہ نیم مہذب ایشیا میں ہے۔ مزدوروں نے ایکا کر کے کام بند کر دیا کہ دن میں آٹھ گھنٹے کام لیا جاوے۔ اور تنخواہ وہی پہلی دیجاوے۔ مالکوں نے بھی ایکا کر لیا۔ اور مزدوروں اور کاریگروں کی ایک بات ضد سے نہ مانی۔ مزدوروں کی کمیٹی کے پاس بہت پہلے کا سرمایہ تھا وہ بیکار مزدوروں نے ختم کر لیا۔ اور اب تک بھی مالک اپنی شرائط سے ایک رتی نہیں سرکے تھے۔ لکھا یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مالک حق بجانب تھے۔ وہ کہتے تھے کہ اگر کام میں فائدہ ہوا تو وہ کام ہی کیوں کیا جاوے۔ اس عرصے میں بڑے بڑے بارسوخ لوگوں نے فریقین کو مصالحت کے لئے سمجھایا۔ مگر کسی نے ذرہ بھر کی بات نہ مانی اور اپنی ضد نہ چھوڑی۔ لندن میں لاکھوں روپے کا انجینیری کاروبار بیچ ہو گیا۔ آرک بشپ صاحبان کو ونٹری و یارک سے مالکوں اور مزدوروں کو ایک خط میں ہدایت کی کہ آپس میں برادرانہ برتاؤ کرو۔ اور ایک خاص دعا بھی لکھ دی جو جھگڑے کے ایام میں فریقین مانگیں۔ مگر افسوس کہ ان مقدس باتوں کا بھی کچھ اثر نہ ہوا۔ اور جب کاریگروں اور مزدوروں کے پاس کھانے کو نہ رہا تو انہوں نے مالکوں کی شرائط مان لیں۔ ہر چند کہ انجینیری مزدوروں کی مدد کے لئے تمام انگلستان کے مختلف کاموں کے

تھا۔ پھر اس کے بعد ایک مدت چٹھیوں کا محصول نافذ ہونے کے صاحب سے کمیشن لیتے رہے اور سینکڑوں اسامیوں پر کرانک طاندان اس حالت کو پہنچا کہ جیسا آج نظر آتا ہے۔

مجوزہ قانون سیڈیشن پر ایک سفید پوست کارسولین کی رائے

ٹریبیون لکھتا ہے کہ مسٹر رویش چندر دت۔ سی۔ آئی۔ ای سابق کمشنر دھاکہ (جنہوں نے اب انگلستان کی بود و باش اختیار کر لی ہے) حال ہی لندن کے اخبار ڈیلی نیوز میں دفعہ ۱۲۴ (الف) کی مجوزہ ترمیم کے متعلق ایک چٹھی لکھ کر جو بہت عمدہ خیالات کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر دت اس سوال کے پوچھنے کی جرأت کرتے ہیں کہ کیا انگلو انڈین پریس کے لئے جُدا قانون ہوگا اور انڈین پریس کے لئے جُدا ہوگا۔ وہ لکھتے ہیں:۔ "جبکہ ایک انگریزی اخبار ہندوستانیوں کی ایک جماعت کی نسبت "مشہور بزدل" لکھتا ہے تو اس سے قومی خیالات میں تلخی پیدا ہوتی ہے۔ کیا گورنمنٹ ہند انگلو انڈین اخبارات پر ایسی تحریرات کے لئے مقدمات چلایا کرتی یا مجوزہ قانون صرف ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے ہے؟" میں نے اکثر اس پر غور کیا ہے اور بارہا اپنی سرکاری مراسلات میں گورنمنٹ کو لکھا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ کہ بہت سی قومی ناراضگی کا خیال دور ہو جاویگا۔ جبکہ انگریزوں کے ہندوستان کے اخبارات ہندوستانی قوموں اور اُن کے لیڈروں کی نسبت اُس ہمدردی اور عزت سے لکھیں گے کہ جس کے وہ بوجہ ایک ہی سلطان کی رعایا ہونے کے حقدار ہیں۔" مسٹر دت افکار کرتے ہیں کہ ہندوستان کی تعلیم یافتہ جماعتوں میں سیڈیشن کا نشان موجود ہے۔ انگریزی تعلیم نے بیج و بن سے اکھاڑ دیا ہے۔ لیکن زور سے افسر نکتہ چینی کو سیڈیشن بتلاتے ہیں۔ اور نکتہ چینی اور جماعتی ایجیٹیشن کو دبا دینا چاہتے ہیں۔ لیکن مجوزہ نئے قانون میں اُن کے خیال میں بڑا خطرہ ہے۔ یہ قانون سیڈیشن کی مجوزہ ترمیم ایک غلطی ہے۔ اور یہ ہندوستان میں اصلی ناراضگی کا بیج بو دیگی۔ بطور گورنمنٹ ہند کے ایک قدیم ملازم کے کہ جس کی خدمت میں نے اپنی عمر کے بہترین سال خرچ کئے ہیں۔ میں اس ناہمدردانہ اور ناعاقبت اندیشہ دباؤ کی حکمت عملی پر افسوس کرتا ہوں کہ جو اب ہندوستان میں عمل میں آرہی ہے۔ جو کہ سرحدی جنگ سے بھی بہت بڑی غلطی ہے اور جو کہ اگر ایک پشت تک جاری رہی تو ہندوستان کی وفاداری۔ امن پسند اور صابر رعایا کو ایسی صورت میں بدل دیگی۔ جیسی کہ ایک پشت پیشتر آئرلینڈ کی تھی۔"

قانون سیڈیشن اخبار مدراس مشہد لکھتا ہے کہ "قانون سیڈیشن کے پاس ہونے کے ساتھ ہی اس ملک میں بیک سکینڈل طاری ہونے جائیگے۔ ہندوستان کی کوئی رائے اور کوئی تسلی بخش تجویز ہمیں ہو سکیگی۔ اور اس قسم کے اشتہارات ہی کو ان میں سے چھاپ سکیں گے۔ اگر کوئی پبلشر گورنمنٹ پر نکتہ چینی شروع کرے تو ہندوستان ہم بھی

ان کر سکیگا۔ البتہ وہ گورنمنٹ کے احکام کو نقل کر سکتا ہے اور اگر چاہے تو اُن کی عمدہ انگریزی کی تعریف کر سکتا ہے کہ جس میں وہ لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور اگر اس کو اس میں بھی کوئی غلطی معلوم ہو تو وہ اُس کو ظاہر نہیں کر سکیگا۔ اس لئے اپنے تئیں بچا رکھیگا۔" آنریبل سر ڈیلیو رابنسن نے ۱۸۷۸ء میں دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند کی ایک ایسی ہی ترمیم کی تجویز کے متعلق کہا تھا۔" سر جارج کیمبل کی سفارش کو بطور دفعہ ۱۲۴ (الف) کی نسبت بیان کے قرار دے کر۔ نذر بیچ سارنگ مزاج افگن کشور حکام کے ہاتھ میں اخبارات کا منہ بند کرنے کی طاقت دے دو کہ جن کی نسبت ان کی رائے میں گورنمنٹ پر عداوت اور بدخواہی پیدا کرنے والے دلائل درج ہوتے ہیں۔ تو تمہارے سامنے زبان بند۔ تباہ ہوا ہوا اور خوشامدی پریس رہ جاویگا جو کہ اگر خوف تک نہیں ہوگا تو قابل نفرت اور نکما ضرور ہو جائیگا۔" سٹینڈرڈ کی رائے بالکل صحیح ہے۔ اور سر ڈیلیو رابنسن نے بالکل سچی بات کہی ہے۔ یہی بار بار پبلک اخبار ثابت کر چکے ہیں۔ اور اس میں شک بھی نہیں کہ ایک ایسے زمانے میں جیسا کہ ہندوستان پر ۱۸۷۸ء میں طرح طرح کی آفات ارضی و سماوی و تردّدات کا گر رہا ہے۔ کوئی قادر اندیش اور گہرا سیاستمند اخبارات کے قانون کو اس طرح پر دبانا پسند نہ کرتا جیسا کہ عمل کیا جا رہا ہے۔ آزاد پریس میں اگر کوئی قباحتیں ہیں تو وہ مقید پریس کے نقصانات سے ضرور اچھی ہیں۔ اخبارات نے رعایا میں شائستگی اور حکومت کے مقاصد پھیلانے میں بڑی مدد کی ہے۔ اور اگر ان میں کچھ نقص ہے تو وہ قانونی سزاؤں سے رفع ہو سکتا ہے۔ لیکن تعجب ہے کہ ایسی زبردست اور مضبوط گورنمنٹ نے اخبارات کا منہ بند کر دینا ہی اس نقص کو رفع کرنے کا ذریعہ قرار دیا۔

مہم سوڈان ہر چند کہ بڑی جلدی سے سوڈان پر دوبارہ مہم بھیجنے کے لئے تیاری کی گئی تھی۔ اور فوراً مصری فوجیں بروکار دانہ کر دی گئیں اور انگریزی فوجیں ولایت سے طلب کی گئیں۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ غالباً ابھی آگے بڑھنے کا قصد نہیں ہے۔ قاہرہ سے فوجیں بذریعہ ریل اسوان تک گئیں وہاں سے حلفہ تک کشتی پر۔ حلفہ سے ابوحمید تک ریل پر اور وہاں سے آگے جس قدر ریل تیار ہو رہی ہے ریل پر جا کر پھر پر تک کشتی پر جائینگی۔ حال میں جو جنرل گریرسن اتنی جلدی فوجیں طلب کی تھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ درویشوں پر حملہ کرنے کی غرض سے نہیں تھیں۔ غالباً درویشوں کا حملہ روکنے کی تدبیر ہے۔ کیونکہ اگر وہ بھی کہ درویش بربر پر حملہ کرنے والے ہیں۔ مصری اور انگریزی فوجیں جون یا جولائی تک اس حد تک نہیں پہنچ سکتی کہ دریائے نیل میں پانی تھوڑا ہے جس میں سفر نہیں جا سکتے اور اُس وقت نشیبانی کے ساتھ ہی۔ مہم ختم ہو جائیگی۔ درویشوں کے بربر پر بڑھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور کہا جاتا ہے کہ اگر وہ بڑھے تو بڑی حکمت سے تاکہ جس کا کہ انہیں پتا کرنا مشکل ہوگا۔ بالفعل دنقلہ اور شندی کے مقامات کو طب

مضبوط کر رہے ہیں اور وہاں غلہ کثرت سے جمع کر رہے ہیں۔ بربار اور سواکن سے مصر میں افواہیں ہیں کہ عثمان دگنے سے پھر حرکت شروع کی ہے۔ اور اس نے مختلف مقامات سے اپنی فوجوں کو جمع کرنا شروع کیا ہے۔ گو ٹھیک معلوم نہیں کہ آجکل وہ کہاں ہے۔ لیکن کسلا کے مغرب کی جانب کسی حصہ میں بتلایا جاتا ہے۔ مصری افواج ووڈ فارتک پہنچی ہوئی ہیں اور اودار سے بیتہ تک۔ جو مصالحوں اور درویشوں کے درمیان فاصلہ ہے ۷۰ میل ہے۔ اور اس فاصلے کو قریبوں کا جہاز دریا کے چڑھاؤ کے رخ ۵ دن میں اور اُتار کے رخ ۱۰ گھنٹے میں طے کر سکتا ہے۔

سر جیمز ڈوڈی کا تقرر سول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ اُسے ایک معتبر ذریعے سے اطلاع ملی ہے کہ سر جیمز ڈوڈی کمشنر پشاور کو سر جیمز ہنا لعزیز کی چیف کمشنر مقرر کیا جاویگا۔ اور انہیں کے سپرد تمام پالیسی قوموں سے صلح یا جنگ کرنے کی کی جاویگی۔ مگر نقشہ زیر نگرانی فارن آفس کے سول اینڈ ملٹری گزٹ جو شمار سے سر جیمز ڈوڈی کے سپرد تمام امور ۱۸۹۸ء کی سرحدی جنگوں اور اُن کے تمام مال و جان کے نقصان کا بھتہ پہنچا رہا ہے اس تقرری سخت مخالفت کرتا ہے۔ اس اخبار کی رائے میں ہم ہمدان مہم تیراہ پیش ہی آتیں۔ اگر سر جیمز ڈوڈی کو سرحدی قوموں کے حالات سے پوری واقفیت ہوتی۔ بلکہ برعکس اس کے یہ قومیں کی حالت اور ان کے اندرونی جوش سے اس قدر بے خبر ہیں کہ جبکہ قلعہ شبقدر پر حملہ کرنے کی خبران کے پاس پہنچی تو انہوں نے اس کو ہوا نہیں کیا۔ جبکہ اس وقت نظافی کی سرد آب و ہوا کے لطف اُڑانے کے لئے اسباب کے صندوق بندھوا رہے تھے۔ جبکہ موضع شنگر گڑھ پر دشمن نے حملہ کر دیا اور حال میں مہم تیراہ کے متعلق ان کی پولیٹیکل افسری کی خدمات پر بھی اعتراض کیا ہے کہ آفریدیوں نے شرائط صلح منظور کرنے میں دیر کی یا بعض فقروں کے معنی نہ سمجھے۔ انہیں گالیاں دی گئیں اور تمسخر کیا گیا۔ معلوم نہیں اصل واقعہ کیا ہوگا۔ لیکن سر جیمز ڈوڈی جیسے تجربہ کار سرحدی افسر نے کچھ کیا ہوگا ضرور۔ اچھا سمجھ کر کیا ہوگا۔ سر جیمز ڈوڈی ایک نہایت گہرے اور دقیقے افسر ہیں۔ اور چوتھائی صدی کے سرحدی قوموں کے تجربے نے انہیں اس کام کے لئے نہایت قابل بنا دیا ہے۔ سرحد پر کسی زور بیچ۔ تیز طبع اور پُرجوش افسر کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ایسے افسر کی جو سرحدی خوف سے خواب میں بھی چونک اُٹھتے۔ چنانچہ اس آخری صفت کا بھی سر جیمز ڈوڈی میں بہت بڑا حصہ ہے۔ اگر سرحدی قومیں ابتدائی کے جوش میں بھیجی جاتیں تو وہ اس سے بغیر نہیں رہ سکتی تھیں۔ شب قدر انہیں فوراً ہی زک مل جاتی ممکن ہے کہ اس کی کامیابی سے ان لوگوں کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں۔ اتنی کر بعد کے تمام حملے کو اس ایک حملے سے زیادہ خطرناک ٹھہرایا جاتا ہے۔ بہرحال سر جیمز ڈوڈی اگر سرحد کے کام میں لگائے جاتے ہیں تو وہ ضرور اس کو تکمیل انجام دینگے۔ خواہ

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۵ فروری سنہ ۱۸۹۸ء

محکمہ ڈاکخانہ جات ہند

محکمہ ڈاکخانہ جات ہند ہی ایک ایسا سرکاری محکمہ ہے جو پبلک سے درخواست کرتا ہے کہ اگر کہیں بھی کارروائی میں کوئی نقص پائے جاویں تو لوگ بلا تامل اُس پر نگہداری سے نکتہ چینی کریں۔ کیونکہ اس محکمے کو اس قسم کی نکتہ چینی سے اپنے کاروبار کی اصلاح اور ملازموں کی نوسہ داری معلوم کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ حال میں صاحب ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات ہند نے اپنے محکمہ کی ایک سال مختتمہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۷ء کی رپورٹ شائع کی ہے۔ اور اس میں بتلایا ہے کہ اس محکمہ نے اس بارہ ماہ کے عرصے میں کیا کام کیا ہے۔ اسی میں پبلک سے استدعا کی گئی ہے کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ ڈاکخانہ جات نے اپنا کوئی فرض ادھورا چھوڑا ہے۔ یا کوئی کام فرض کرنا چاہیے تھا سے اچھی طرح نہیں ادا کیا تو وہ بتلا دے۔ اور اس بات پر ڈاکخانہ ہمیشہ سے کاربند ہے۔ اس لئے کہ اس کا ایک قانون ہے کہ اگر کوئی محکمہ ڈاکخانہ جات کی شکایت اُس کے اعلیٰ افسروں کے پاس بھیجنا چاہے تو لفافے پر صرف الفاظ "شکایت ڈاکخانہ" لکھ کر بیرنگ خط ڈاک میں ڈال دے۔ گویا

واجبی شکایت سننے کے لئے

ڈاکخانہ محصول خط بھی نہیں یا لکتا یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں محکمہ ڈاکخانہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ یورپ کے مہذب ممالک سے ٹکا کھاتا ہے۔ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء میں جس قدر شکایتیں ڈاکخانے کی کارروائی کے متعلق ڈاکخانے کے افسروں کے پاس پہنچیں (تعداد میں ۱۸۲۷) تھیں جو سال ماسبق سے (۳۲۹۹) زیادہ تھیں۔ لیکن ان میں سے قریب ۴۰ فی صدی کے بے بنیاد نکلیں۔ بے بنیاد شکایتیں تو قواعد ڈاکخانہ سے لاعلمی خواہ سے اور بادا قعات کے صحیح ہونے پر بھیجی جاتی ہیں مثلاً رپورٹ ڈاکخانہ جات میں مذکور ہے کہ ایک شکایت موصولہ سکردی پوسٹ آفس لندن کی اس سال میں وصول ہوئی تھی کہ رجسٹری بھیجی جس میں ۳ سو پونڈ قیمت کا ایک لعل رہا ایک کارخانے نے لندن کے ایک کارخانے کو بھیجا تھا بغیر کے وصول ہوئی ہے۔ تحقیقات پر معلوم ہوا کہ لعل بھیجنے کارخانے کے دربان نے خود ہضم کر لیا تھا اور جھوٹی میں بھیجا تھا۔ غرض ہندوستان کے محکمہ ڈاکخانہ جات کی نہایت تعریف بات یہ ہے جو وہ لوگوں سے اپنی شکایتیں خوشی ہے۔ اور وہ جھوٹی شکایتوں کی نورًا اصلاح کر دیتا ہے۔

ہندوستان کے ڈاکخانے کی گزشتہ تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس محکمے نے کتنے تھوڑے عرصہ میں کس قدر زیادہ ترقی کی ہے اور کس قابلیت سے تمام ملک میں اپنی بیخبیاں جال کی طرح بچھا دی ہیں۔ ایک ہندوستانی اگر تھوڑے دنوں کے لئے ایران یا عرب میں چلا جاوے کہ جہاں کے بڑے بڑے شہروں میں ڈاکخانے موجود ہیں۔ مگر چٹھیاں خود لوگوں کو ڈاکخانے میں جا کر لانی پڑتی ہیں اور کبھی رسان نہیں کرتے تو وہ ضرور حیران ہو جائیگا۔ غرض ہندوستان کی بہت سی موجودہ تاتکی اور علمی ترقی کا حصر محکمہ ڈاکخانہ جات پر ہے۔ یہ اس کثرت سے اور ایسے سستے اخبار جو شائع ہو رہے ہیں۔ یہ صرف محکمہ ڈاکخانہ جات کی بدولت ہیں۔ ورنہ لاہور کے اخبارات کس طرح ایک یا دو پیسے کے خرچ سے تمام ہندوستان کے دور دراز دیہات شہروں میں پہنچ جاتے۔ لوگ جو اپنا روزانہ اخبار جاکر شاعت سے دور مقام میں بیٹھے ہر روز پڑھتے ہیں۔ یا ہزارہا میل کے فاصلے سے اپنے عزیزوں اور دوستوں کے خط وصول کرتے رہتے ہیں۔ انہیں کیا معلوم ہے کہ ملازمان ڈاکخانہ کو اس خط یا اخبار کے پہنچانے میں کتنی خدمت کرنی پڑتی ہے۔ بعض اوقات سانپ کرنے والے ملکوں کو سخت محنت کرنی پڑتی ہے تب وہ اپنا کام ختم کرتے ہیں۔ راتوں ریلوے ریل میں چٹھیاں اور اخبار الگ الگ کئے جاتے ہیں۔ ریل کے کسی اسٹیشن پر ٹھہرتے ہوتے ہی سب سے پہلے ڈاکخانے کا ملازم ڈاک کا تھیلا یا تھیلے لیجا ہو اور ڈاکخانے میں ڈاک پہنچتے ہی کتنی جلدی کام کیا جاتا ہے۔ بات ڈاکخانے کے ملازم ہی جانتے ہیں۔ پھر جن مقامات میں ہرکارے ڈاک لیجاتے ہیں وہ کیسی جانفشانی اور محنت سے کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات دشوار گزار اور خطرناک راستوں میں ان لوگوں کی جانیں خطرے میں ہوتی ہیں۔ اور یہ اس لئے کہ وہ اس

لوگوں کی ڈاک بروقت پہنچا دیں

سال زیر ریویو میں چار ہرکاروں کو ڈاکوؤں نے مار ڈالا۔ لیکن ان میں سے ایک واقعہ میں برسات کے ایک بدریاست پوسٹ ماسٹر کی شرکت تھی کہ جس نے ڈاکخانے کے ۵۰۰ روپے تو خود خورد برد کر لئے اور ڈاک کی تھیلی کو راستے میں لوٹ لیا دیگر تحقیقات پر حقیقت کھل گئی۔ لیکن اس کے علاوہ طوفانوں طغیانیوں اور دوسرے قدرتی آفات سے بھی ملازمان ڈاکخانہ کی زندگیاں تلف ہوئیں۔ اور مال کا نقصان ہوا۔ درہ بزلل (براہ گلگت) کی برفانی سرحد کے پھسلنے کے پہاڑ کے نیچے دب گیا کہ جس میں بیچارے تین ہرکارے بیٹھے ڈاک لیجانے کا انتظار کر رہے تھے۔ ۱۴ صوبجات وسطی کے مقام چھتیس گڈھ میں دو بدنصیب ہرکارے ڈاک لیجاتے ہوئے چیتوں کا شکار ہوئے۔

ڈاکخانے کے عام کاروبار میں بھی سال خاصی ترقی ہوئی ہے

ہرچند کہ قحط سالی سے تمام کاموں اور تمام محکموں کی آمدنیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ لیکن ڈاکخانے کی آمدنی اور کاروبار میں سوائے اضلاع مغربی وشمالی وصوبجات وسطی میں ریونیو منی آرڈروں کی کمی کے اور کوئی نقصان نہ پہنچا۔ اس سال میں ڈاکخانے نے تمام ہندوستان میں زیادہ ہوئے اور (۱۲۵۰) لیٹر بکس نئی چٹھی ڈالنے کے صندوق بڑھائے گئے۔ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۷ء کو ہندوستان میں کل (۱۱۴۳۱) ڈاکخانے اور (۷۶۶۴۰) لیٹر بکس لگے تھے۔ باوجود اس قدر ترقی کے پھر بھی ہندوستان کے ہر ۱۲۲ مربع میل رقبہ میں ایک ڈاکخانہ اور ہر ۴۷ مربع میل رقبہ میں ایک لیٹر بکس پڑتا ہے۔ ان ڈاکخانجات سے ۴۳ کروڑ ۱۰ لاکھ چٹھیاں۔ اخبارات۔ پیکٹ اور پارسل اس سال میں تقسیم ہوئے جو سال ماقبل سے بقدر اڑھائی کروڑ کے زیادہ تھے۔ لیکن ۱۰ کروڑ ان میں شامل نہیں جو ان کل اشیا میں سے قریب ۴۳ کروڑ ۶۰ لاکھ کے تو مکتوب الیہوں کو تقسیم ہو گئیں اور قریب ۱۰ لاکھ کے مرسلوں کو واپس دی گئیں۔ لیکن قریب ۱۰ لاکھ کے تقسیم نہ ہو سکیں۔ کیونکہ ان میں سے زیادہ حصہ ایسی جنسوں کی تھیں کہ جن پر پتہ کافی نہ تھا یا بالکل نہ تھا۔ مثلاً سندھ کے ایک چھوٹے سے ڈاکخانے میں ایک ہی روز میں ایک دیوانہ شخص نے ۱۴۱۵ چٹھیاں ڈبہ میں ڈال دیں۔ محصول بھی ادا نہیں لگایا گیا تھا اور پتے بھی پڑھے جانے کے قابل نہیں تھے۔ اندر سے بھی خطوط میں صرف الٹی سیدھی لکیریں تھیں۔ جو محض ایک دیوانہ آدمی کھینچی گویا کر سکتا تھا۔

ہندوستان میں محکمہ ڈاکخانہ جات سے علاوہ اپنے اصلی کام رسائل ورسائل کے

کئی ایک زائد کام بھی لے رکھے ہیں

کہ جن میں سے سیونگ بینک اور ریونیو منی آرڈر اور کوپن پیکٹ تقسیم کرنا اور ٹکٹ کی بیعت قابل تذکرہ ہیں۔ چونکہ ہر سال میں اضلع مغربی وشمالی وصوبجات وسطی میں خط یا اخبار (جس کا ماہیہ بذریعہ منی آرڈروں کے لکھا گیا۔ یعنی سلسلہ ۹۵-۱۸۹۴ء میں کل ۳۷ لاکھ روپیہ اس ذریعے سے بھیجا گیا تھا۔ ۹۶-۱۸۹۵ء میں صرف ۳۰ لاکھ بھیجا گیا۔ یہ طریق تجربے سے زمینداروں کے لئے بہت مفید معلوم ہوا ہے۔ اور اگر اس کو تمام ملک میں توسیع دیجاوے تو اور بھی مفید ثابت ہوگا۔ سیونگ بینک کا طریقہ بھی غریب اور متوسط الحال لوگوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ تھوڑی تھوڑی رقمیں جو اور کسی طرح سے غریب لوگوں اور چھوٹی چھوٹی تنخواہوں والوں سے پس انداز اور جمع نہیں ہو سکتیں وہ اس ذریعے سے ہو جاتی ہیں۔ اور اس طرح کل ۷ کروڑ چوسٹھ لاکھ (۹۶۴۰۰۰۰۰) روپیہ اس سال کے اخیر میں ڈاکخانے کے سیونگ بینکوں میں جمع تھا۔ جو ہر چند کہ ملک کی تمام آبادی اور وسعت کے خیال سے تو کوئی بڑی بات نہیں۔ تاہم اہل ہندوستان کی متوسط درجے کی آسودہ حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکخانہ کو نیند بھی فروخت کرتا ہے۔ اور اس سال میں ۱۶۱۴ پونڈ کونین جو شپ کی عمدہ دوائی ہے۔ مختلف ڈاکخانوں کے ذریعہ سے چھوٹی چھوٹی پڑیوں میں لوگوں نے خریدی۔

اس سال میں ڈاکخانہ جات میں بہت سی اصلاحیں بھی ہوئیں۔ ان میں سے بہت بڑی اصلاح ڈاکخانہ جات کا مسودہ قانون ہے جو کونسل لیجسلیٹو کونسل میں پیش ہے۔ سنہ ۱۸۳۷ء میں ہندوستان کے ڈاکخانے کی پہلے پہل بنیاد پڑی ہے۔ اس وقت پرائیویٹ آدمیوں کو ڈاکخانے کے ذریعہ سے چٹھیاں بھیجنے کا اختیار نہیں

حفظ صحت

استفسار

۱۶۔ سوئی بھیجنے والی سیدہ گرمی کے سناٹا دست راست پر سوئی ہے۔ اس سے تکلیف تو کسی قسم کی نہیں مگر یہ معلوم ہوتی ہے ناظرین یہ خلاف ہے اگر کوئی صاحب اس کا نسخہ مجرب عطا فرماویں جس سے یہ تکلیف قلیل ہو جاوے تو میں بہت ہی مشکور ہونگا (سے بخشش احمد از سورہ مظہر)۔

۱۷۔ بایاں کان۔ میں نے اخبار منشی کی جو استفسار کے خریدار ۱۶۳۲۲ کے نزدیک کی طرف سے لوح ہوا تھا یعنی "بایاں کان" پہلے وہی حال میرا ہے۔ مینو کوئی ڈاکٹری اور یونانی علاج کئے ہو میں (ہیں سماعت آتی مگر گری کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ کوئی براہ مہربانی بہت جلد مجرب علاج بتائیں (رقم ۱۶۳۲۲ دہلی کان)۔

۱۸۔ جریان۔ مجھے عرصہ دس سال یا زیادہ سے جریان ہے (رہتی ہے کبھی زیادہ پائی جاری ہے۔ لیکن اب میں نہایت ہو گیا ہوں۔ پیشاب کے پہلے ایک قسم کی غلیظ شے (خارج ہوا کرتی ہے اور پھر پیشاب شروع ہوتا ہے اور بلا تکلیف آتا ہے لیکن ہمیشہ اس میں چھیچھڑے ہوتے ہیں ہر چند ڈاکٹری (یونانی علاج کئے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اب ہمیشہ نامعلوم پاجامہ خراب ہوتا ہے۔ (رقم۔ ضعف و خ۔ اضمارت۔ سیاہ۔ دردگردہ۔ رقت۔ (قوت۔ نسیان۔ بدہضمی۔ قبض۔ پیچش۔ تریاق ۷ ماہ سے مباشرت (کی رغبت ہے۔ جریان بھی کبھی دو تین ہفتہ بعد ہو جاتا ہے اور پھر متواتر (جاری رہتا ہے۔ گھر میں بھی بیوی موجود ہے مگر مجھ کو ہی محسوس ہوتی ہے (کمزوری اور ضعف ہو گیا ہے۔ پیشاب میں بھی اکثر سفید چھیچھڑے اور کبھی (کبھی خون آتا ہے۔ رطوبت سفید خارج زور ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی (سوزش کے بعد میں ہوتا ہے بھی بند ہو جاتی ہیں۔ ۷ ماہ کامل تک (ڈاکٹر کا علاج کرایا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا (حسن الدین سکنہ گھاٹ)۔

۱۹۔ سلسل البول۔ مجھ کو پہلے سوزاک ہو گیا تھا۔ سلسل البول کی شکایت ہے اور پیشاب جلد جلد آتا ہے (ولائت حسین (ضلع جنگ تالی)۔

علاج

۱۔ علاج در وزن انوبنج نیم آدھ سیر۔ بیخ آدھ سیر۔ بیخ (دیں ۵ تولہ۔ گلکنی ۵ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۳ تولہ۔ ان سب اجزا کو ایک (نہ کوٹ چھان کر بکلی آلو میں رکھ کر خشک کر لیں۔ بعد جس جگہ (درد ہو خوب مالش کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں تشفی سے کلی حاصل ہو گی (حکیم سید شہاب الدین۔ درگاہ پیچھہ۔ چکندہ ضلع)۔

۹۔ نعیم۔ رگ شقاقہ۔ سوزاک۔ تین دن تک پیشاب کی راہ میں ۵ عرق رکھیں۔ شفا کامل ہو گی۔ اگر اس سے مریض شفا نہ پائے تو مطلع (کریں دوسرا نسخہ تجویز کروں گا (ر)۔

۱۰۔ علاج نامسور و بھگندر۔ اجوائن کا بھوسہ کیتولہ۔ لہسن کا (بھوسہ کیتولہ۔ ریوی مصطگی کیتولہ۔ برگ صلاح کیتولہ۔ ان سب کا سفوف کر کے ۲-۳ ماشہ صبح و شام استعمال کریں اور پرہیز کریں (روغن کا نہ برتاکر اس میں ۱۱ عدد کالی مرچ ۱۱ عدد پیلیاں۔ ایکعدد پیسہ والکر ایک ہفتہ رکھیں۔ بعد ہفتہ کے ان اجزا کو کریلے کے رس میں حل کر کے طلا کریں۔ شفا ہو گی۔ مجرب ہے (ر)۔

گمنام و نشان عزیز

۹۔ نیازمند کا ایک لڑکا نام عبدالقادر عرف الطاف حسین۔ پڑھنے سے بھاگ کر ایک روز شہر کھنو کا پیدل سامان آباد ہو کر دکھنو کی جانب چلا گیا۔ اور کبھی وہ اور کبھی سال بھر کے بعد پھر آجاتا تھا لیکن ۱۵ برس سے اسیار و پتہ ہو سکے کہ آج تک نہیں آیا۔ اس وقت عمر ۲۰ سال کی تھی۔ اب ۱۲ سال گزرے ہیں ۳۲ سال کا ہو گیا ہو گا۔ دو مرتبہ ہو فلک آباد میں منشی محمد صدر الدین صاحب وکیل کے مکان پر آیا اور کچھ خرچ و پارچہ دلا کر گیا۔ وہ مجھ کو ملا۔ بعد ازاں ۲ سال کی ہوا کوئی خط نہ لکھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حیدرآباد دکن کے کسی شفاخانے میں نوکر ہے۔ اسکے چھوٹے میری (زندگی کا شمار ہے اور کوئی صاحب اطلاع دیں۔ میں بوڑھا اور ناتوان ہو گیا ہوں۔ علیہ یہ ہے۔ گندمی رنگ۔ گول چہرہ۔ ناک بڑی آنکھ بڑی بڑی کشادہ پیشانی۔ دو ہر اندام۔ میانہ قد۔ موچھ ڈاڑھی بڑی۔ عمر تخمیناً ۳۲ سال (نیز نخوت علی محرر ہا تک (مقام جنگام)

عام

سوال

۱۲۔ کلیلہ و دمنہ۔ کتاب کلیلہ و دمنہ میں کس اردو کی شاعر نے سلطان محمود غزنوی کے حکم سے منظوم کیا تھا کہاں سے مل سکتی ہے۔ موجودہ انوار سہیلی تو نہیں ہے (راجندر اس از مولیین)

۱۳۔ کتب رمل۔ میرے ایک دوست کو علم نجوم سیکھنے کا شوق ہے مگر بوجہ ملازمت دوسری جگہ نہیں جا سکتے۔ کوئی صاحب اس علم کی ابتدائی کتب کا نام تحریر فرماویں جو اردو یا فارسی میں ہوں اور جن کو یہ خود مطالعہ کر سکیں۔ مفصل پتہ و قیمت کا (بذریعہ پیسہ اخبار ارشاد ہو۔ محمد ادریس۔ نجیب)۔

۱۴۔ کھیاں۔ نہایت دق کرتی ہیں۔ کوئی صاحب ان کے دفعیہ کا علاج بتاویں۔ عنایت ہو گی (عبدالحق خاں ازسر مٹھ)۔

۱۵۔ سیماب۔ کسی بوٹی سے عقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر ہو سکتا ہو تو نام اس بوٹی کا مع ترکیب عقد تحریر فرماویں بشرطیکہ (بوٹی متعارف و سہل الحصول ہو (محمد عبدالرحیم ہڈ کلرک چیلپور)۔

جواب

۸۔ سلاجیت (بجواب سوال ۱۴۶۔ از ظفر جہان برادر دہلی پیسہ اخبار ۸ جنوری ۹۰ء) سہندی سلاجیت خاری موسیائی۔ یہ جیسا آپ فرماتے ہیں کوئی نایاب چیز نہیں ہے۔ گرماں جس کے رگ رگ پٹھے قدرتی طور سے موجود ہیں۔ یعنی جو بگاڑے اور بنائے نہیں گئے۔ اس کے لئے فی الحقیقت دوا ہی کام دیتا ہے جیسا ان روکھ چڑھوں کو جن کا صحیح نام اپنی تخس خیال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کسی پر امتحان کرنا چاہتے ہوں تو ۲ کے ٹکٹ بھیجدیں۔ ۴ خوراکیں میں بھیجدونگا یہاں سے نیپال بہت نزدیک ہے (جی۔ ایس تواری مدیر ریاست بلرام پور)۔

۹۔ اخبار اتا مصر (بجواب سوال ۱۳۵)۔ التماس ہے کہ متعدد اخبار ہفتہ وار مصر بیروت طرابلس الغرب وغیرہ سے شائع ہوتے ہیں۔ جو صاحب مفصل حالات دریافت کرنا چاہیں مجھ کو لکھ سکتے ہیں ہر کیف ایک اخبار نمونہ کے طور پر کیا جو ہفتہ وار نکلتا ہے وہ اس پتہ سے طلب کر سکتے ہیں (نصیر کرم۔ ایڈیٹر جریدہ ترکیا۔ القاہرہ (سید محمد جواد حسین)۔

شعلۂ سخن

شکوہ کالج

(بقیہ گذشتہ)

فصل گل ہیں نظر آتے ہیں ناشاد ہنوز — گو کہ گلشن کی خبر تھا نہیں وقت خزاں
ہے میرا شش دل حسرت و امید میں — جمعیت ہیں خاطر ہیں پریشاں ہنوز
رہ گئی کانٹہ بنکے میرے خیالات کے — کچھ نہ کچھ خلش پہ ہے حاصل دل ہنوز
چھٹ نہیں تی نصیب شہر سناٹا و گرد — ہے وہ دیوار ہیا اکثر پہ ہنوز
ہیں میرے کے تخت بکر — دھیان ہی کی آنکھ جہاں ہیں ہنوز
بنش رکھتا ہوں حال ہی بازار ہیں — ہیں بہا کہ لیکن ہیں حق ہیں ہنوز
ہند و پنجاب و بو حسان ایران و دکن — جلتے ہیں ایک گاہ قوم میرا آستاں
پر بیت میں نہیں لیتا کوئی ہرگز خبر — ہے کوئل کی سرایا قوم کا دار الامان
آنکھ خفت چھوڑ بیر امر امید ہاریں — چلد ہی ملاح لیکر اپنی اپنی کشتیاں
کر دیا وادی حدود رجب سے لالہ نے — چھوڑ کر میداں میں سکونج نے پیکار

گرچہ جان خویش را دیدیم و تا بہ انجم
ہر چہ باد ابادا دن کشتی ورآب انداختم

کہ دیا ہو دیر سے خوابے مرغان گھر — رات آخر ہو گئی اے ہر دو باندھ کمر
ہاں سیم اٹھ کہ گرد ان ہی منجھ ہار ہیں — گر چہ دریا ہے تلاطم ہیں و سو طوفاں پر
پانی ہی دیکھ کیا کر دیکھتے ہی کچھ شرح پر — ورنہ کشتی ہی کر دیتے نہیں دیکھا
ہے ہمیں بیڑی ہی ہو ہو چکے — فائدہ کوشش کو جب کہ ہیں کہیں
گرمی سے نرغہ ہنگامہ جنگ ہوا — ہو تو کیوں کر ہیں تیار ہو تو ان کے
کشش ناخدا ہیں ایک سے موج ضعیف — کون نے ہیں کیا ہو تو ان کی
ہو یہ کھتا جو ہو ذاتی کو اعتراف زماں — پوچھتا کوئی نہیں کس کا ان کے ہو تو
ہو گیا تو خود جلد اب اپنے دار العلم کی — ورنہ ہیگی گردش ایام کل تیری
دیکھی ہو کہ محفل ہیں جاتے ہیں آپ — تیر حال زار پر ہیگی نہیں کرتے
رہتا ہو کچھ اور یاں ہنگامہ تقریر گرم — پھر مقرر کی خبر اسکی نہ سامع پر

داستان من بسا فرزانہ و دیوانہ ساخت
قوم ما را ما حدیث دور و را افسانہ ساخت

دو گدائے قوم میرا سید عالی گہر — پھر چکا میرے گئی شہر و مہ و بادہ و ساغر
یکہ تنہا و میری ناؤ کو کھیتا رہا — اسکو یم موج تھا ہر کہ نہ کچھ طوفاں کا
پوری کبھی ہیئت چرخ کہن — چھوڑتا اک چیز کو دم نہیں اک حاصل
ایک حالت میں نہیں رہتی سدا شمس و قمر — ایک حالت میں نہیں رہتی سدا شمس
چہرہ زیبائی سپید ہیں آثار ضعف — پائے دیبا کو اسکے اب نہیں تاب
کوئی دم ہر خواب پین لینے دو مے — کر چکا عمر گرامی بھی بہت دکھ میں
دے چکا قیمت میں میری راحت و آرام وہ
کھو چکا سو سے میں میرے مال و دولت سیم و زر
کر دیا ہے جس نے پشت سپید والا کو خم
ہے وہ اب بار امانت اور تمہارے دوش پر
پھینک کر یہ بار قومی بھاگنا چاہو اگر
گردش دوراں سے بچنے کا نہیں کوئی بشر
زال دنیا کی محبت سے تو ہیں بے زار
چھوڑتے ہیں ہم تو کبھی کر دیتی ہے چھوٹ
باد صحرا ہیں بصرف ضعف بنیاں گر
تلاح و بیک خشک ہو گئے ہیں ہو سا

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

جلد ۱۲ | یوم شنبہ ۱۵ فروری سنہ ۹۸ء مطابق ۱۳ رمضان سنہ ۱۳۱۵ ہجری موافق ۱۰ اماگھ سمت ۱۹ بکرمی

مذاق

مسز ایلا:- "بیٹی آج تو تمام دن بعد دوپہر ان کھلونے سپاہیوں کے ساتھ کھیلتی رہی ہے۔ تیرے جیسی جوان بیٹی کے واسطے اس طرح کرنا موزوں نہیں ہے"۔

بیٹی:- "ماما۔ میں سپاہیوں کے ساتھ نہیں کھیلتی رہی۔ میں نے اپنے دوستے اُن میں سے افسر چن لئے تھے"۔

ایک لیڈی (دوسری لیڈی سے):- "تمہاری دانست میں آجکل سب سے بڑا موجد کون ہے"؟

دوسری:- "میرا خاوند"۔ اُس نے تڑ سے فخریہ جواب دیا۔

پہلی:- "اُس نے تو اب تک کچھ بھی ایجاد نہیں کیا"۔

دوسری:- "اُس کو اُس وقت سُوجھتا۔ جب وہ رات کے دو دو تین تین بجے گھر آکر بھانے بنایا کرتا ہے"۔

اُستاد:- "جب مطلع صاف ہوتا ہے۔ اُس دن ہم باہر جاکر اپنے اوپر کیا دیکھا کرتے ہیں"؟

بچہ:- "نیلگوں آسمان نظر آتا ہے"۔

اُستاد:- "صحیح ہے۔ اور جس دن مینہ برستا ہے۔ اُس دن کیا دیکھتے ہیں"؟۔ بچہ:- "چھاتا"۔

ایک لیڈی دوسری لیڈی سے جس سے وہ ابھی انٹرڈیوس کی گئی تھی:- "تو تم اُس رعنا اور مقبول صورت جوان کو پہچانتی ہو جو اپنی موٹر میں مرور کر رہا ہے۔ وہ آج شام مجھے کن انکھیوں سے گھور رہا ہے۔ میں خیال کرتی ہوں کہ وہ تمہارا واقف ہے۔ وہ کون ہے"؟

"ہاں۔ وہ میرا خاوند ہے"۔

غورت:- "ڈاکٹر صاحب آپ کو اپنے سب سے پہلو مریض کے علاج کرنے میں کامیابی ہوئی تھی"؟

ڈاکٹر (دبی زبان سے):- "ہاں اُس کی بیوہ سے اُس میرا بل خوشی سے ادا کیا تھا"۔

بیکن:- "پیارے بچے کے آؤ ہاتھ ملائیں۔ تمہاری زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا دن ہے"۔

اگبرٹ:- "تم کیسے عجیب ہو۔ آجکل میری شادی ہونے والی ہے"۔

بیکن:- "تب ہی تو میں کہتا ہوں کہ آج تمہاری زندگی کا سب سے مسرت بخش دن ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

عرب کا ایک عجیب و غریب دستور:- عرب میں یہ ایک عجیب دستور ہے کہ جب ایک قبیلے کا آدمی دوسری قبیلے کے آدمی سے لڑتا ہے۔ اگر اُس وقت وہ مخالف قبیلے کے کسی دوسرے آدمی کو یا اُس کے جسم کی کسی چیز کو کسی تدبیر سے چھونے میں کامیاب ہوتا ہے۔ خواہ کوئی چیز اُس کی طرف پھینک کر ہی کیوں نہ چھوئے۔ تو وہ صاف بچ جاتا ہے۔ اور اُس کا مقابل فوراً اُس پر حملہ کرنے سے ہاتھ روک لیتا ہے۔ اور جس آدمی کو وہ چھو لیتا ہے وہ اُس کا دوست ہو جاتا ہے اور اُس کے بچانے کے لئے وہ پیش قدمی کرتا ہے یہاں تک کہ اس طریق کا عمل قیدیوں تک کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس سبب سے اس بات کی سخت احتیاط رکھی جاتی ہے کہ قیدی اپنے گرفتار کرنے والے کے سوا اُس قبیلے کے کسی اور شخص کو نہ چھو سکے۔ نجد میں قید کی طرح کا ایک سوراخ بنایا جاتا ہے اور اس میں قیدی کو رکھا جاتا ہے اور قبیلے اُس کے داہنے بائیں دو چار آدمی چھوڑ دیتے ہیں اور صرف اتنی جگہ خالی رہنے دیتے ہیں کہ جس کے ذریعے سے سانس لینے کے لئے اُس کو ہوا پہنچتی رہے اور وہ کھانا کھا سکے اور جب قیدی کو اِدھر اُدھر ہٹنے اور چلنے پھرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اس کی طلاع کرتا ہے اور دوسرے تمام جب اُس سے دو فاصلے پر جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جب تک قیدی اپنے سوراخ یا کمٹ میں واپس نہیں آجاتا۔ اُس وقت تک وہ لوگ اُس کے قریب نہیں آتے۔

طوفان نوح علیہ السلام:- کشتی نوح اور طوفان کی نسبت عیسائیوں اور مسلمانوں میں جو روایت ہے اُس سے مختلف کیفیت مسٹر ہمفرے سے معلوم ہوئی ہے۔ جو حال عہدہ داران گورنمنٹ ہند چین کی مشہور دریاؤں کی نسبت تحقیقات کر رہے ہیں۔ ان عجیب و غریب دلیل جگی لوگوں کی کہانیوں کے رو سے پایا جاتا ہے کہ طوفان تین مہینے کی متصل بارش کا نتیجہ تھا۔ جو کہ ہمالیہ کی چوٹیوں سے گزر گیا تھا۔ اور باشندے سب غرق ہو گئے۔ بجز ایک مرد اور ایک عورت کے جو ایک مٹی کے مٹکے میں تیرتے رہے اور جب طغیانی فرو ہوئی تو وہ متلاشی پہاڑ کی چوٹی پر اترے۔ مگر وہ امر جس سے چین کی روایت میں ایک عجیب خصوصیت پیدا ہوئی ہے یہ ہے کہ یہی کا گھمنان دو شخص بقیہ نسل بنی آدم کو ابتدائی ذریعہ ایک فاختہ کے ظاہر ہونے سے معلوم ہوا۔ لیکن اسکے بعد اصلی کہانی کی مشابہت کیا ختم ہو جاتی ہے کیونکہ چینی نے فاختہ کو مار کر اسکے پیٹ میں سے باہر دانہ نکل کے دینے کا لطف اسنے اور اسکی اولاد نے دانہ میں [illegible]

مختلف عامہ کیلئے شماریات اور اعداد

ہندوستان کی ریلوے لائنوں کا اجمالی اہم دقیقہ ہفتہ [illegible]:- سنہ ۱۸۹۶ء میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سٹور ڈیپارٹمنٹ کا [illegible] ۷۸۰۰ روپے تھا جو سنہ ۹۵ء میں ۸۹۲۵۸ روپے تھا۔ یہ کمی [illegible] کے باعث ہوئی تھی۔ سال سنہ ۹۶ء میں خرید [illegible] ۶۲۸۲۳۴۴ روپے کی تھی۔ یعنی ۴۶۰۸۶۱ پونڈ انگریزی [illegible] کی بابت اور ۵۸۲۱۵۸۳ روپے دیسی کے [illegible] ۳۵۵۶۹۷ روپے یا ہوار کے سپلیروں کی بابت شامل ہے۔ [illegible] ریلوں کے واسطے خرید کئے گئے تھے۔ یہ خرید سنہ ۹۵ء [illegible] ۶۶۳۵۰۰۲ روپے کی تھی۔

اودھ و روہیلکھنڈ سٹیٹ ریلوے سٹور ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی [illegible] ۳۰۲۶۰۰ روپے تھا جو سنہ ۹۵ء میں ۲۷۹۸۸ روپے تھا۔ ان [illegible] میں لوکو موٹو و جنرل سٹور کا کام شامل ہے۔

کانپور۔ لکھنؤ گوگرا ریلوے کے ختم ہونے پر ۲۷۰۴ روپے [illegible] فاضل فروخت کئے گئے تھے۔ ان فاضلوں میں سے ۲۰۵۳۰ روپے [illegible] ریلوں کے پاس فروخت اور منتقل کئے گئے تھے۔

ایسٹ کوسٹ سٹیٹ ریلوے کے سٹور ڈیپارٹمنٹ کی [illegible] کا خرچ سنہ ۹۶ء میں بجز لوکو موٹو سٹور کے ۶۱۲۹۱ روپے تھا۔ [illegible] ۶۰۴۲۹ روپے تھا۔ سنہ ۹۶ء میں فاضلہ کی خرید [illegible] ۱۰۰۰۰ روپے کی تھی۔ اس میں سے ۲۰۴۸۹ روپے انگریزی [illegible] کی بابت تھے۔ اور سنہ ۹۵ء میں دیسی خرید ۴۹۸۸۵ روپے کی تھی۔

عدالتہائے انصاف کا خرچ:- انگلستان کی عدالتہائے [illegible] محکمت عدالتوں کے ججوں کو ۷۰۰۰ پونڈ سالانہ اور کونٹی [illegible] کے ججوں کو ۲۲۸۱ پونڈ سالانہ تنخواہیں ملتی ہیں اور [illegible] پولیس کورٹوں کے مجسٹریٹوں کو ۷۷۸۷ پونڈ ملتے ہیں۔ [illegible] تعداد سکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ کے ججوں کے ساتھ مل کر [illegible] پونڈ سالانہ ہوتی ہے۔ انگلستان میں معمولی جج کو ۵ ہزار [illegible] لینڈ میں ۳۵۰۰ پونڈ اور سکاٹ لینڈ میں ۳۶۰۰ پونڈ سالانہ [illegible] لندن میں اور اُس کے ارد گرد ۲۰ میل اور زمین دوز [illegible] ہر سال ۴۵۲۰۰۰۰ مسافروں کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

ایک ٹرین کی قیمت:- لندن میں ایک ٹرین کی [illegible] ذیل ہوتی ہے۔ انجن اور ٹنڈر کی ۲۱۰۰ پونڈ۔ گاڑی [illegible] ۲۰۰ پونڈ۔ ڈاک گاڑی کی ۴۰۰ پونڈ۔ حفظ نوشی والی [illegible] ۱۰۰۰ پونڈ۔ معمولی مسافروں کی گاڑیوں میں [illegible] ۲۰۰ پونڈ۔ تین اول درجہ کی گاڑیوں میں سے ہر ایک [illegible] پونڈ۔ کل ۲۶۵۰ پونڈ ہوتی ہے۔ کئی ٹرینیں ۳۰ ہزار پونڈ [illegible] کی ہوتی ہیں۔

مرجا ہوں اور دانوں
بھی (جو دواسازی کی علمیت
سے بالکل بے بہرہ ہیں) رنگ سے میز
باطل اشتہارات دیکر عوام الناس
کو لوٹنے پر کمر باندھ رکھی ہے اور
افسوسناک حالت مریض استقدر خوف
زدہ ہو چکے ہیں کہ وہ جھوٹ اور سچ کی تمیز
نہیں کر سکتے اسلئے ہم بیلک کے اطمینان کیلئے
وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ہماری ادویات سے کچھ
فائدہ نہ ہو تو سند جدول قسم تحریر کرکے
قیمت بذریعہ منی آرڈر کے
واپس لے لیں

ڈاکٹر ای ایچ وڈ لیٹ سول سرجن بہادر امرتسر (۱۸ اگست ۱۸۸۱ء) میں
گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کو کام جاننے میں بڑا لایق اور ماہر اور اسکی
تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر ڈی ایم سالگ ایم ٹی اینڈ ایم ایس یو نیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ
(۱۲ اپریل ۱۸۸۱ء) میں نے محمد امام الدین میں خوبیں کو صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور
دواسازی کی نیاقت پوری پوری دیکھی میں محمد امام الدین نے مجھ کو اپنے ادویات بہت دیہاتیوں کیساتھ بھی تیار
کرنا اور بتلانا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح بنائی جاتی ہیں میں اس لیئے کو اپنی پوری تسلی کرلی کہ

کاف میکسچر

تمام دنیا کے کھانسی کا
سلسلہ علاج ہے۔
قیمت فی شیشی عہ

کالرا کیور

ہیضہ و سہال اور
پیچش کا بے نظیر علاج
قیمت فی شیشی (۸ عہ)

امنوریہ پلز

استعمال سے ایام ماہواری
بے آنے اور درد رحم کو
بالساعت کالعدم کرتی
ہیں ۳۴ گولی (عہ)

اسپرمٹوریہ پلز

دافع کثرت احتلام
جریان وغیرہ۔
۳۰ گولی ... عہ
۸۰ گولی ... عہ

تمام ماہرین علم محمد امام الدین مینجر و کیوریٹ میڈیکل ہال ۔ ہال بازار امرتسر

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں اسمنوڈی طبیبوں کی جتنی بہتات ہے اتنی کسی اور ملک میں نہیں ہے۔ ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے تو یہ ہے کہ کسی کو یہ کہنے کی جرأت نہ ہوتی کہ فلاں دوا سے فلاں مرض کو فائدہ ہوا۔ لیکن یہ مرض اس کا فوراً علاج کرتا ہے۔ کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے آتا ہے۔ یہ کہنا بھی بے محل ہے کہ ہمارے ملک میں ڈاکٹری۔ یونانی اور کوئی طریقہ علاج اسقدر مقبول نہیں ہے جتنا ان اشتہاری طبیبوں کا ہے۔ ہاں ہندوستان کے کوئی سند یافتہ طبیب کے پاس جائیں۔ وہ آپ کی نبض دیکھ کر بیان کرے گا۔ آپ نے کھانا کھایا ہے یا نہیں۔ وہ پیسا دے کر نسخہ لکھ د

سرمہ نور چشم

تیار کردہ

حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

علاوہ ازالہ دُھند جالا پھولا غبار پڑوال ابتدائی موتیابند سبل ناخن تاریکی چشم وغیرہ کے یہ نور چشم اس خاصیت کے باعث بھی مقبول عام ہے کہ حالت صحت میں اس کے استعمال کرنے والے ہمیشہ کے لئے عوارض متذکرہ بالا میں مُبتلا ہونے سے محفوظ ہو جاتے ہیں تعلیم پانے والے بچوں کیلئے اس نور چشم کا لازمی طور پر استعمال ہونا اسلئے بھی ضروری ہے کہ موسمی آشوب چشم سے محفوظ رہنے کے علاوہ ان کی قوت باصرہ میں فرق نہیں آسکتا۔ اگرچہ شب و روز کتابوں کو کتنا ہی زیادہ گھوٹا کریں۔ بعض اصحاب مطالعہ ارباب قلم اور باریک کام کرنیوالوں کی آنکھوں سے بوجہ کثرت کاروبار یا کثرت محنت دماغیہ پائی جاتی ہے یا رات کو چراغ کے سامنے نظر پراگندہ اور منتشر ہو جاتی ہو یا عینک کے سوا کام کرنے سے معذور ہو گئے ہوں یا دور نزدیک سے اشیا کچھ دکھائی نہ دیتی ہوں وہ بہت جلد اس نور چشم کا استعمال کریں اس کا ہر ایک استعمال کرنے والا موسم گرما میں (جب اکثر لوگ آنکھوں پر سبز پٹیاں باندھے ہوئے اور مارے درد کے ہائے ہائے کرتے ہوئے حکیموں کے دروازوں کو ٹٹولتے پھرتے نظر آتے ہیں) آنکھوں کو تکلیف درد چشم سُرخی چشم ورم چشم سے شرطیہ طور پر محفوظ رہ سکتا ہے۔ عیالداروں کو چاہئے کہ دیگر لازمی ضروری اخراجات کی طرح سال بھر کے لئے اس پر بھی دو روپے خرچ کر چھوڑا کریں۔ اس میں ایک تو آپ کی بدنامی سے بچیگی اور دوسرا انھیں گودوں میں اُٹھائے ہوئے حکیموں کے دروازوں پر لئے پھرنے سے نجات ملیگی۔ وہی مستورات جنکی آنکھوں کے تمام دل ہر وقت گریہ و زاری یا ایام حیض کی بے اعتدالیوں یا نزلہ و زکام کے باعث بالکل گر گئے ہوں ہی آنکھیں تمام فسادوں سے پاک صاف ہوں اس سرمہ کو جان کا تعویذ بنائیں اور اپنے نور چشموں سے اس نور چشم کو زیادہ عزیز سمجھیں۔

حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

اسباب نامردی — تشریح — قیمت

نمبر ۱ اعصاب سے خون بھی پھیکے سبب ضعف دماغ و ضعف ہو تو ان خون آور حبوب کا استعمال کرو۔ ۲۶ روپے

نمبر ۲ کسی مہلک بیماری سے صحت پانے کے بعد شکستہ کام دماغ و یاد و طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳ سفر یورپ و کثرت عیش سے ہضم کھو گیا ہو طاقت ہضم کے لئے اکسیر اعظم ہے کھانے کے گھنٹہ بعد ہضم ہو کر بھوک لگتی ہے اور دل سے اتنے ہی شادمان ہو کر راہ دماغ سے پیشاب میں نکلتا ہے حرارت عزیزی کو ابھار کر یہ انعقاد پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں ہوتی۔ ۲۶ روپے

استحکام طاقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی طاقہ امدو کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ۲۶ روپے

نمبر ۱۲ حقیقت میں گولیاں مخلوق و حرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے صریح اکسیر ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۲۲ ضعف مثانہ و شدت کیلئے عارضہ عرصت دراز ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے ۲۶ روپے

نمبر ۲۳ عیب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے ۲۶ روپے

نمبر ۲۴ گھٹوا ہو یا مسکل کی سواری کے باعث جو قوت امساک ٹوٹ گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے ۲۶ روپے

نمبر ۲۵ شراب کے بجائے بھنگ چرس افیون کی عادت کے سبب جگر و ضعف ہاضمہ ہو تو یہ مفید ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۲۶ چھوٹی عمر کی شادی کے سبب لاولدی یا بیوی ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔ ۲۶ روپے

نمبر ۲۷ قریب شام لکھنا پڑھنا آب سرد کے استعمال سے ضعف بصارت ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۲۸ پیشاب سیلان حم لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ لینے اکسیر اعظم ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۲۹ منکر و نکیر گرم ادویہ کے نفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب اثر ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳۰ دم بواسیر سردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳۱ دنعیہ کثرت احتلام و تبدیل منی خلقی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳۲ ذیابیطس شکر جلد جلد پیشاب آنا وغیرہ امراض میں تقویت سوزش کیلئے اکسیر ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳۳ قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طبائیہ گولیاں بہت مفید ہیں ۲۶ روپے

نمبر ۳۴ امراض نامردی کا سبب تم جانتے ہو اور نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ضرور ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس گولیوں کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا تامل اسباب نامردی یہ گولیاں مفید ہیں ۲۶ روپے

مالوہ کلف خضاب ہیلا چمبیلی کے تیل کی طرح لگانے سے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر داغ نہیں چھوڑتا چند روز تک سیاہی قائم رہتی ہے بوس دن نکلتا ہے بال جڑ سے کھوپڑی سیاہ نکل آتی ہے باندھنا غیرہ ضرور نہیں بس جلد تیل لگانے سے سفید بال سیاہ ہو نرا ہو جاتے ہیں بدبو کا نام نہیں ۲۶ روپے

بکس ہر دس دن کیلئے موصلان فی بکس ۲۶ روپے ۶ ماہ کیلئے بغیر سامان امتحان کیلئے ۱۰۰ روپے

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور

ایک نیا ناول

اولے مطلب دل ہم سی یکہ طلے کوئی
انہیں سناہی دیا حال داستان کی طرح

عیشہ بی بی کی زندگی کا تاروپود یا سچی محبت کی جاندار تصویر
سن وشق کا نوشہا سین دلکش یا کہ اس شریف لڑکی کی عصمت
نمونہ۔ اردو لٹریچر کا عمدہ رفیع۔ ایک نہایت دلفریب ناول

"رضیہ اور مسعود"

جس کا ایک عرصے سے انتظار تھا چھپ کر تیار ہو گیا ہے ناظرین
بہر کے منگا بھیجیں کر جلد طلب فرمائیں۔

المشتہر میجر روشن کھنڈ اکوٹ بریلی

حب مسہل

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو بہ توبہ۔ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دیگی آزمایش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف عہ

طلا

جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے اعصاب کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کرکے ایک ہفتہ کے بلا تاخیر استعمال سے بغیر کسی تکلیف کے آباد یا بسوزش کے جھلی حالت پیدا کر دیتا ہے +

قیمت فیشیشی صرف تین روپے

آبی بن

کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے ہاں چنداں نہیں الفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور۔ جھوٹے اور سچے غیر لعنی خطوط نہیں بلکہ جو بہ زبردست شہادت ہے۔ دو امید شرطیہ ہیں الا حیاناً مفید نہ پائیں تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

خضاب

یہ سب سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے فوائد سے حکماء نے دل و دماغ کے بتلئے کو تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہر رنگ رائگ و ہوئے دیگر است شرطیہ ہے ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بھورا پن یا سفیدی عیب نمایاں نہیں ہوتا قیمت (۴ے)

سفوف زبان

سفوف دندان

سفوف مقوی

سفوف مسہل

سفوف مقوی

سفوف مسہل

سفوف مقوی

سفوف مسہل

— انکاشائر کنیوزیٹو ممبر سے جلتے ہوئے سویڈن بھیجا گیا۔ مہم سوڈان میں شامل ہوگی۔

— ۱۷ ڈرپن سے مسٹر گلیڈسٹون کی سالگرہ دعوت میں بیان کیا کہ ہندسرحدی امور کے متعلق اوکنر سے کبھی قابل نہیں رہا۔ اس لئے انگریزی ریٹیلیٹ سیکرٹری کے ساتھ ہاتھ بٹانا پڑیگا۔

— مسٹر ملک نے ایک جلسے میں لارڈ لٹس کے پریسیڈنٹ دادا بھائی نوروجی تھے۔ بیان کیا کہ اس وقت جو کچھ ہندمیں واقع ہو رہا ہے۔ اس کے الزام سے ہندوستانی ممبر آزاد نہیں ہیں۔ ان کو لازم ہے کہ اپنے حقوق کی خاطر کمیٹی ان وقت طلب ہو جائیں۔

— سر سیکیل کی رائے ہے کہ اس وقت ہند کو مالی امداد کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر یہ ہوئی تو ہماری جانب سے بسکے واسطے حاضر ہے۔ لیکن پارلیمنٹ کو مناسب نہیں کہ ۲ بیلین روپیہ سیز کا روپیہ ایسے لوگوں کے واسطے دے جو پارلیمنٹ کے تابع فرمان نہیں ہیں۔

— سلطان اعظم نے ایم زینوف کو اطلاع دی ہے کہ یونان کے پرنس جارج کا گورنری کریٹ پر تقرر سلطنت عثمانیہ کے مفاد کے واسطے بہتر نہیں ہے۔

— گورنمنٹ جاپان کے واسطے ۱۱ کروڑ کین کی کلیں یورپ سے خریدی گئی ہیں جو عنقریب جاپان پہنچینگی۔

— شاہ سیام کا بھائی یونیورسٹی فرت ہو گیا۔ یہ گورنمنٹ بنکوک کا افسر رہ چکا تھا۔

— بائسکل کے پہیوں کے گرد ہوا کی نالی میں بجائے معمولی ہوا کے دھوئیں کا کیس بھرا زیادہ مفید پایا گیا ہے۔ یہ پہیوں کو ہلکا کرتا اور ان کو تیزی دیتا ہے۔

— پانس بیٹرس ہر ہمجسٹی کی طرف سے ہندوستانی مجروح سپاہیوں کی عیادت کے واسطے ہسپتال تشریف لیجائیں گی۔

Chamberlain's Cough Remedy.

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی - امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی کا علاج۔ خاص بچوں کی کھانسی۔ کالی کھانسی۔ سیل۔ گلے کی خراش۔ پھیپھڑت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ سب یہ ہیں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

ایجنٹ میسرز شیخ فضیر الدین اینڈ سنز لکان پنجاب میڈیکل ہال اردو بازار لاہور

میاں فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار سیالکوٹ

مرطوبی

ایک واقعی عمدہ مالی مینیجر ضلع راولپنڈی میں باغبانی کے عہدہ کے واسطے جس کو ۳۵ روپے ماہوار تنخواہ۔ مع باغ میں رہائش کے واسطے مفت جگہ کے ملیگی۔

درخواستیں مع نقول سندات بخدمت جناب بے ولسن صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع راولپنڈی کے آنی چاہئیں۔

ملانج روئے پر حکیم حاذق

یعنی بجس سبزی ادویات جوہری

جس میں تقویت حواس مرض کی نہایت مجرب اور تاثیر ادویات ہو دو سو مریض پہلے کفایت کریں اس نسخہ کو ترکیب استعمال ہر ہزار دوا دکھلا پڑھنے کی سمجھ میں بخوبی آجائے بھیجا جاتا ہے۔ نوٹ۔ بجس ہندی جانفت فی سیر انگریزی دوائی جو ہو کر ترکیب دیکر ان اشخاص کے واسطے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں دقت سے حکیم نہ ملسکیں گھبراہٹ تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ قیمت بجس چودہ پانچ روپے اور بجس کاں جس میں دو چند ادویہ ہیں ۲۵ روپے۔ المشتہر مرسل الدین جوہری ملانج حکیم خانہ انگریزی دوائی فروش لاہور

کلینمٹس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی قیمت فی بوتل ۱ روپیہ (۱۴ آنہ)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکیگی۔

مال اوڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۱۰ تین بکس ۲۵

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے۔

عجیب و غریب

دنیا کے عجائبات اور قابل دید مشہور مقامات و سیر گاہیں

ایک مصور اور اپنے ڈھنگ کی پہلی کتاب جس میں ہندوستان کے مقامات درج ہیں جو ہمالیہ کی برف کا راز۔ بنگالی پہاڑوں کی بلند چوٹیوں کے عجائبات خوفناک گھاٹیاں۔ وحشتناک ڈراؤنی دنیا۔ بیابان کھنڈرات ریگستان۔ ریت کا دریا۔ آگ کا سمندر روح کو لرزہ چلنے والے پہاڑ کھولنے والی جھیلیں۔ برف کے پیڑ پودے۔ سیاہ برف کے مکان۔ بانس کی شہر بنانے والی پرتیلے بال۔ پانیاں۔ نیند کیطرح کانپنے والے تپتے ولے مینار۔ قطب نمائی کے بغیر سمت پہچانے زمین کے نئے شہر۔ بگلنے والے باغ غلامی۔ آتشکدہ۔ جلنے والے برف کے پہاڑ عالیشان مکانات جواہرات حرفے شاہی محل انسانی طاقت سے باہر سماری کی کام۔ قدرتی سیدھ۔ راہ۔ حلا ہوئیں تلدن کا پلینٹ ٹائیلوٹ۔ کلکتہ۔ اسکنڈ کلاس۔ سینٹ پنسہ برگ کا جامعہ مصنوعی ہیاں ہو۔ شاہجہان۔ تاج محل۔ موتی محل موتی مسجد ماسکو کا گھنٹہ گھر۔ مسجد جبل اوطارق۔ سمندر۔ سفر کے مینا چینی کی دیوار۔ روڈس کا بت۔ قطب مینار دہلی۔ فانہ بعبہ۔ مدینہ منورہ۔ جنگل سلیمان کشمیر وغیرہ وغیرہ سب کا جانا معہ تصاویر درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۴ ماہ محصول ڈاک۔

ولگر موریسی ٹانک

یہ ہندوستان کے مشہور مصنف کا بعد اس کی کتاب کا ترجمہ ہے جسمیں ایک آسمان کی رہنے والی ملکہ پری اور ایک نوجوان بہادر ہندی راجہ کے عشق و محبت کا قصہ نہایت دلچسپی سے بیان کیا ہے یقیناً ایسا قصہ اور ایسی تصنیفات آجتک آپ نے نہ دیکھے ہوں گے۔ قیمت ۴

مجمع الفنون اس میں ہر قسم کی صنعت حرفت کے سیکھنے کے زاد میں فریب ہندوستانی بیاض پنج حاشر کاغذ پر بیدا کیس چونکہ ہر ایک صنعت حرفت کی تکمیل کیلئے علیحدہ علیحدہ کتابوں کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے اسمیں سب کا زیادہ نسخہ لکھ کر جمع کئے ہیں۔ مشہور علامہ مولانا سید منشی غلام نبی صاحب ملازم محکمہ سفری ڈاک نے لاہور جنکی تصانیف کے زمانہ میں بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ قیمت بالکل کم صرف ۱۰/-

عجیب و غریب مخلوقات یہ معمولی کتابچہ سے نہایت عمدہ طبع اور مصور ہے اسمیں حیوانات کا بیان ہے جو کبھی معلوم۔ صرف شاذ و نادر سے دیکھے گئے ہیں یا کتابوں میں حیوانات بتلائے گئے ہیں۔ نہ انکا کسی والے جانوروں سے ملتے ہیں طرح طرح کی حیوانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ قیمت صرف ۴

عرق ہر جائی اعلیٰ درجہ کا معجون خون و صفرا خون میں قوی طبع مقوی باہ و اعضاء رئیسہ ہے لاجواب فرحت بخش طبیعت کی چستی اور دل کو قوت دیتا ہے۔ دور کرتا ہے ہیضہ کا دورہ فوراً کیلئے قیمت فی بوتل صیغہ محصول بذمہ خریدار۔ بوتل ۱۰ روپیہ المشتہر حکیم مولوی شہاب الدین ملک ٹلہ۔ راولپنڈی

— نواب ذوالقدر جنگ خلف نواب سرور جنگ ولایت سے حیدرآباد واپس آ گئے ہیں ؛

— آنا گڑھ ایک عورت کو جو بچوں کے زیور مار لیا کرتی تھی حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا یاب ہوئی ؛

— نواب صاحب رام پور کے محل میں صاحبزادی تولد ہوئی ؛

— نواب رضا علیخاں خلف نواب نظام الدولہ جو آٹھ سو روپے ماہوار کے وثیقہ دار ہیں - ۱۲ ہزار روپے کی ڈگری کے اجرا میں ماخوذ کی قید ہیں ؛

— بگھی کے کالے صاحب ڈسٹرکٹ جج سے دباؤ کے باعث ضمانتیں بند کرنے کی درخواست کی ہے ؛

— گورنمنٹ ہند نے فوج کو پینشنوں اور تنخواہ کو ہدایت کی ہے کہ سپاہیوں کی بارکوں کے پاس عورتوں کو آمد و رفت پر نہ لگائیں باہر کو دو اس رئیس ڈھاکہ ایگزیکٹو کونسل آسام کے ممبر منتخب ہوئے ؛

(لاہور - پنجاب و سرحد)

— سردی و شبنم کی چھوٹی چھوٹی تکلیف دہ پارٹیاں اب تک ملاقاتی کے گرد گشت کر رہی ہیں ؛

— آفریدی غنیم بہت تکلیف دے رہے ہیں - تار توڑ جاتے ہیں اور سامان برسات اکھاڑ جاتے ہیں ؛

— کیپٹن تھامپسن اور مسٹر مینا مالیر کوٹلہ اپنی اپنی ریاستوں میں پہنچ گئے ہیں ؛

— مسٹر ایلیٹ سرحد سے واپس آ کر پوسٹ ماسٹر امرتسر کو شکوہ دوش کریں گے ؛

— گزشتہ جمعرات کو ۱۲ بجے رات کے جب چپراسی فتحان میں ڈاک کا تھیلا لیجا رہا تھا چور اس سے چھین کر لے گئے ؛

— جلال آباد ضلع فیروزپور کی نمائش میں ۲۵۹ گھوڑے ۲۷۲ گھوڑیاں ۲۷۲ بچھڑے ۲۶۵ بھینسیں ۲۶۵ گائیں اور ۲۷۲ اونٹ جمع ہوئے تھے - ۱۰۰۰۰ روپے کا مال فروخت ہوا ؛

— وزیر فنانس فورس کے توڑے جانے کا حکم آ گیا ہے ؛

— سارجنٹ ڈاکر جو آفریدیوں کی قید میں تھا رہائی پا کر واپس آ گیا ہے ؛

— گورنمنٹ نے دو بیچ پنشنر سپاہی چھوڑ دئے ہیں جو کرنال میں ساہوکار کی مدد کے واسطے بطور دیہ غمال کے قید کئے ہوئے تھے ؛

— ۷ آنریری کی رات کو کرنال میں دو مہری مارٹینی رائفلیں چوری ہو گئیں ؛

— کہتے ہیں کہ سر ولیم لاکہارٹ اور کرنل واربٹن کی لئے ہوئے کرامر صاحب کو بل سے ملا لائے تو فوجوں کو مدد دینے سے انکار کیا جواب دیا اور وہ پردہ اپنے ایجنٹوں کی معرفت انکو ملتوی کرتے رہے ؛

— ۱۲ ہائیلینڈرز ۲۰ تاریخ کو سبزاں شاہ سے پہنچی ؛

— سات ماہ وادی گرمی میں رہی ہے ؛

— گورنمنٹ ہند نے اپنے سماروں کو سادہ گذھی کے جوانوں کی یادگار کا نقشہ بنانے کا حکم دیا ہے جو ہم نے بھی دیکھا ہے ؛

— لائیکہ ۲ ہیمپ شائر ٹیم کو کرکٹ میچ میں شکست دی ؛

— خیبر پکہ رکھنے کا سوال پارلیمنٹ کے آئندہ سیشن میں فیصل ہو گا ؛

— جالندھر میں اب طاعون کا زور نہیں رہا ؛

— آفریدی فوجیں ابھی کامل طور پر تا بعد نہیں ہوئے ؛

— منشی گلاب سنگھ صاحب لاہور کے مشہور مالک مطبع مفید عام و گورنمنٹ پبلشر تاریخ کرسر گیا ش ہوئے - ان کی علمی عمومی تعریف ہو رہی ہے ؛

— فرسٹ کلاس کی ایک مسافر لیڈی نے خالصہ سٹیشن میں اطلاع دی کہ ریلوے سٹیشن ایبٹ آباد پر کوئی شخص ایک ہزار روپے کی تھیلی اٹھا کر لے گیا ہے - تحقیقات سے مال تو مل گیا - مگر ملزم کا پتہ نہ لگا ؛

— سر ولیم لاکہارٹ نے پھر اپنی روانگی اس ماہ کے اخیر تک ملتوی کر دی ہے ؛

— ان سرحدی مفسدوں کو جو ہندوستانی کہلاتے ہیں تنخواہ نہیں چھیڑا جائیگا - حالانکہ ہر موقع پر تکلیف دیتے رہے ہیں ؛

— گزشتہ بدھ کو سر ولیم لاکہارٹ اور جنرل لنکسن جمرود کی فوج کا معائنہ کر کے راولپنڈی چلے گئے ؛

— محراب خان باغی مکران نے اپنے آپ کو فاتحی مشہور کیا ہے - مگر اس طرف کے سرداروں کے دوست ہونے سے امید نہیں کہ کوئی قابل ذکر نقصان پہنچا سکے ؛

— شہر سیالکوٹ میں ایک ہندو بھاٹیہ نے اپنی زبان دیوی کے مندر میں کاٹ کر چڑھا دی ؛

— مجسٹریٹ نے جھوسہ کی بہت بھاری زمانتیں مہم تیراہ کے ختم ہونے کے خیال سے منسوخ کر دی ہیں ؛

— پنڈت لیکھرام کا قاتل جو کشمیر سے گرفتار کر کے لایا گیا تھا بوجہ عدم ثبوت چھوڑ دیا گیا ہے ؛

— لالہ بہاری لعل مجسٹریٹ پنجاب ٹیکنل بنک کا بیٹا دہلی میں مل گیا ؛

— دریائے راوی اب ہر جگہ پایاب قابل گزر ہے - جو مینہ کی اشد ضرورت کی علامت ہے ؛

— میونسپلٹی لاہور نے بھائی پرتاب سنگھ ملازم سول ملٹری گزٹ کو تحصیلدار جنگی مقرر کیا ؛

— گزشتہ سنیچر کی شام کو رائے سیلا رام صاحب مرحوم کے صاحبزادوں نے اپنے کارخانہ پارچہ کی پہلی سالگرہ کی تقریب پر روشنی چراغاں کی ؛

— شہر دہلی کے عیسائیوں کا گورستان متصل کشمیری دروازہ تمام و کمال پر ہونے کے باعث بند کیا جائیگا ؛

— لالہ فتح چند صاحب سول سرجن لدھیانہ کا نوجوان بھتیجا جو ابھی گریجوایٹ نہیں ہوا تھا ریل میں فوت ہوا ؛

— ڈاکخانہ لاہور کے جس چپراسی کو ۴ سال قید اور ۵ روپے جرمانہ ہوا تھا اس کی سزا اپیل میں ۴ سال قید اور ۵ روپے بحال کر دی گئی ہے ؛

ممالک غیر

— ولایت سے مسٹر گلیڈسٹون کے بہت سخت ہونے کی شورش ظاہر ہو رہی ہے ؛

— نوسیبی پارلیمنٹ میں بیٹھ گئی ہے - اس لئے انوائے گوا مکوں سے نکلنے کی نائنت کی ہے ؛

— انجیز میں بہت بھاری برف ہوئے ہیں - جن میں یہودیوں کی دو کانیں لوٹ لی گئی ہیں ؛

— برٹش جنگی جہاز خلیج پورٹ آرتھر سے نکل جانے کو ایما ہوا ہے - یہ لندن میں اسی سفیر کے فرار نہ کس کو توجہ دلانے کا نتیجہ ہے ؛

— لندن میں انگریزوں کی ایک پارٹی نے کارگیروں کو کارخانہ کے مالکوں کی طرف توجہ دلائی ہے ؛

— یورپ سے خبر آئی ہے کہ اگلے ہفتے ۹ جنگی جہاز چین کو روانہ ہوں گے ؛

— جاپانی سکہ کا چین کو جانا بہت ہی اہم امر ہے - برٹش کلاں اور جاپان کا اتفاق ہو گیا ہے ؛

— برٹش کلاں کے چین کو قرضہ دینے کی امید اثر نہیں دیتی ؛

روپے والے کے لئے عجیب موقع

ایک نہایت تجربہ کار لائق دوکاندار جو اردو اور انگریزی بھی جانتا ہے اور اکیس سال سے تجارت کا تجربہ رکھتا ہے - گردش زمانہ سے اس وقت اپنی خدمات کسی ایسے صاحب کو دینا چاہتا ہے جو کم از کم دو ہزار تک نقد سرمایہ رکھتا ہو - اور جو اس کی رائے کے مطابق تجارت پیدا کر سکتا ہو - وہ شہر لاہور میں عزت کے ساتھ بیٹھ کر گزارہ کر سکتا ہے - حساب کتاب نقدی سب مالک کے ہاتھ میں رہیگی ؛

مزید حالات خط و کتابت سے طے ہو سکتے ہیں

المشتہر شیخ گلابدین مہتمم اشاعت و سکرٹری انجمن محمدی لاہور

مسلمانو غنیمت سمجھو!

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد ان کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بحالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

عطیہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں متواتر منگا کر ملاحظہ فرماویں

المشتہر شیخ گلابدین مہتمم اشاعت و سکرٹری انجمن محمدی لاہور

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

امسال شرقی اور وسطی ایشیا کے تمام ممالک میں زبردست قحط کے لکھتے سے سبکدوش نہیں ہو سکتے بلکہ موجودہ حالت میں اس ملک سے چیدہ چیدہ اشخاص علیحدہ ہو گئے ہیں

سپاہی میجسٹریٹ کونسل میں اور ہر دو قانون ساز ہو لیا ہو جس کے ذمہ گورنمنٹ ہند انگلستان میں مقدمہ کی مخالفت پر کرسی نشین جاری کریگی۔

میجسٹریٹ کونسل پر جانے کے بعد اوپر ہیں وہ بھی ختم ہو گا ہے مسودات ہو میں سے گزر دریا۔ تعصبات تعلیمی پر جاری اضافیات۔ اور تعلقات نامہ منظور ہوئے۔

انگلستان میں عوام کے پھیلنے کی خواہ تعلقات ہوئی۔

ملک میں چائے کی کاشت کو اس قدر فروغ ہوا ہے کہ کلبو میں انجمنیں کو کارخانے تیار کرنے کا ارادہ ہوا ہے۔

پولیس آرگانائز کے بھائی خان بہادر غلام محمد خوشت آنریبل محمد شریف کی جگہ کونسل مدراس کے ممبر ہوئے۔

ستاذہ رپورٹ سے واضح ہوا ہے کہ پچھلے سال ۴۰ ملین اشیاء اکھانے کی وساطت سے مختلف مقامات سے بدل ہوئیں

ریلوے بہادر بین کرشنا سوامی ایس سی۔ ٹی۔ ای ورنسٹ انڈیا ٹمبیٹ ٹاگیور فنین کمیشن کے ایک ممبر مقرر ہیں۔

اندھے لنگڑے نہیں پیتے۔ بلکہ جو لوگ اس کے عادی ہو کر اندھے ہوتے ہیں وہ بھی اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔

انگلستان کے تمام اشتہارات اور اہل الرائے اس سود قانون فوجداری کو مذموم کہہ رہے ہیں جس سے اخبار نویسی آزادی ملیا میٹ کرنا مدنظر ہے۔

ہوا کے ایک کارخانے میں جب ایک ہاتھی سے کام نہ چل سکا تو دوسرے کارخانوں سے اس غرض کے واسطے ہاتھی لائے گئے جس سے کارخانے کا ہاتھی نے مشتعل ہو کر ان کو مار مار کر نکال دیا اور خود کیلی دھکیل کر سکیا۔

۲۲ دسمبر کو تمام ہند میں سوچ گرہن کے معائنہ کرنے میں پوری کامیابی ہوئی۔ مطلع بالکل صاف تھا۔

سیونیسینی آرمی کا مہمانات پر تین روپے فی صد تک حفظان صحت لگانے لگی ہے۔

بمبئی میں ریل پر ہیں ڈاکو نے ایک دیسی کو ہلاک اور دو کو مجروح کرنے کے جرم میں زیر تجویز ہیں۔

ایڈی میکنزی آئندہ موسم سرما میں وارد کلکتہ ہونگی سب ان کی صحت اچھی ہے۔

ہندوستان کی تخمینی آبادی کا تخمینہ ۲۰۰۰۰۰۰ کیا گیا ہے جس میں سے ۲۴۰۰۰۰۰ آدمی بہار میں ہیں۔

یکم سے ۳۱ دسمبر تک ۱۵۱۱۰۳۰ پارسل چائے کلکتہ سے بذریعہ گلان اور دیگر آبادیوں کو روانہ کی گئی تھی۔

کمیشن مقدمہ ۲۹ جنوری کو کلکتہ سے چل کر ۲۰ سے یکم فروری تک اکبل بھد ۳۰ ۔۔۔ فروری کلکتہ ۱۱ سے ۱۸ فروری مدراس ۲۰ سے

۲۲ فروری ۲۵ بمبئی ۲۵ مارچ پونہ ۲۶ سے ۲۹ ناگپور ۱۰ سے ۱۲ اپریل ۱۳ سے ۱۸ جبلپور ۲۰ الہ آباد یا لکھنؤ ۲۸ روزانہ لاہور ہوگی۔

صاحب مجسٹریٹ علی پور نے ۸ کابلی پٹھانوں کو جو ایک رنگا سے کو اٹھا کر لے گئے تھے ۲۰۰-۲۰ روپے جرمانہ کیا۔

لفٹننٹ کرنل کرزن ولی جو اب انگلستان میں ہیں۔ کرنل ہنری ولی کے مسٹر ہارنس کی جگہ کوئٹہ میں میجر تعینات ہونے پر ریذیڈنٹ نیپال ہونگے۔

جب سے اودھ کا الحاق ہوا ہے امسال پہلی دفعہ تین ہائی اپیل کورٹ میں بیٹھ کر اپیلوں کے فیصلہ کرنیکا اتفاق ہوا ہے۔

سیمن سنگھ واقع بنگال میں ہیضہ سے ۲۰ اشخاص فوت ہوئے۔

نواب خان باہی کران کرل مین کے نام کا مقابلہ دینے کی تیاریوں میں ہے۔

امسال بہاروں اور مزدوروں کی بڑی تعداد انگلستان جانے کے باعث روانگی افواج بہت بھاری ہوگی۔

پچھلے سال پریسیڈنسی مقدمات میں ۸۹۴۳ اشخاص کو مختلف مقامات سے مدت بدل ہوئیں

برٹش انڈیا سٹیم نیویگیشن کمپنی مدراس پریلے کے ساتھ برما اور ہند کے مابین معینہ کرایہ پر مسافروں کو پہنچانیکا بندوبست کر رہی ہے۔

مشہور ہوا ہے کہ مدراس یونیورسٹی کے امتحان بی۔ اے کا پرچہ حضور حیدرآباد۔ جگلور سے مدراس کو جاتے ہوئے ٹرین میں چوری ہو گیا۔

سبھی سے ہوا ہوں کی بڑی تعداد طاعون سے بچنے کے واسطے کراچی جانے کی تیاریوں میں ہے۔ امید ہے کہ وہاں ترلفلیہ قائم کیا جائیگا۔

سر جن سیوہے سی شوان میڈیکل افسر اریں بنگال انفنٹری متعینہ الگنڈ وقت جاتے ہوئے ٹرین میں فوت ہوئے۔

سوری کے لوگ شکایت کرتے ہیں کہ رات کو ان کی چھپریاں تب جلا دیتے ہیں تقسیم نہیں کیجاتیں۔ اور اس طرح ۱۹۰۰ گھنٹے ڈاکخانے میں ٹکی رہتی ہیں۔

صوبجات متوسط و وسطانی میں تین لاکھ ۷۷ ہزار ایکڑ اراضی زیر کاشت ہیل ہے۔

لفٹننٹ گورنر بنگال کے پھر علیل ہونے کے باعث آئندہ موسم گرما میں علیحدہ ہونیکی افواہ مشہور ہو رہی ہے۔

ایبد سانی ہوڑہ کی تو سیع کے واسطے ۴۹۰۰۰ روپے قرضہ لینیکی اجازت دی گئی ہے۔

اب بمبئی میں قریباً ۱۱۸ آدمی ہر روز طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں اور ۱۲۲ مرتے ہیں۔

لکھنؤ میں دبائی تپ کا زور ہے۔ اٹھارہویں ہسپتار کے ۱۵۴ آدمی صاحب فراش ہو رہے ہیں۔

لارڈ سدنہی کی والدہ ڈچس آف کلیولینڈ اجمل دہلی میں رونق افروز ہیں۔

مدراس کا ایک زمیندار اپنے ایک مزارعہ کو اذیت پہنچانے کے جرم میں ماخوذ ہے۔

آگرہ میں ایک پوسٹ ماسٹر سے کلرک ڈبریک وان سے چوری کرنے کے جرم میں زیر حراست ہے۔

ایک بنگالی لیڈی نے کلکتہ میں نوٹ گوانی کی دکان کھولی ہے کثرت سے مستورات فوٹو کے واسطے آتی ہیں۔

مغربی ہند میں ۱۸۹۶ء میں ۲۸۸۶۹۵ ایکڑ اراضی زیر کاشت تھی۔

بابو پیارے کرشنا سوز مدار زمیندار اسلام پور۔ ہاپور کے والنٹیروں میں شامل ہوئے ہیں۔ بابو سر نیدر ناتھ بنرجی صاحبزادے کو بھی یہ اعزاز نصیب ہوا ہے۔

شاہ تھیبا والی برما تو ہند کے مغربی ساحل پر سمندر میں کنکر پھینکنے کا دل بہلا رہا ہے۔ اور اس کے تخت میں یورپین نوجوان دسکی اور ڈانس اڑا رہے ہیں۔

شام نگر جوٹ ملز کے یورپین ملازم کو اپنے ایک ساتھی کو گولی سے مارنے کے جرم میں ۱۵۰ روپے جرمانہ ہوا۔

ملٹری ٹوپیا رٹمنٹ ہفتے ۱۹۰۸-۹ء میں پنجاب کمانڈ کے رائفل کیمپ کے واسطے ۲۱۰۰ روپیہ اور رائفل فیلڈ کے واسطے ۱۷۰۰ روپیہ منظور کیا ہے۔

ہند اور سلطنت متحدہ کے مابین نشکی کی راہ سے سوار سلوں کی آمد و رفت کا انتظام ہو رہا ہے۔

مسٹر آر جونس چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ مدراس ماہ مارچ میں ۲۰ ماہ کی رخصت پر جائے ہیں۔

گزشتہ جیورات کو مہاراجہ صاحب جودھپور کے مشکور ہوئے میں ولی عہد کو تولا ہوا۔

گرہن کے میلہ تھانیسر میں ۵ لاکھ آدمی جمع ہوئے تھے یہاں تین تالاب ایک ایک میل لمبے اور ایک ایک سو گز چوڑے ہیں۔ اور ہر ایک میں ۲۸ گھاٹ ہیں۔ جہاں ایک ایک وقت میں پچاس پچاس آدمی اشنان کر سکتے ہیں۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے مسٹر آرنلڈ وائٹ کو ایڈیکٹ جنرل مدراس اور سر جان ایچ ہیرا رتھ ولسن کو سر چارلس ٹرنر کی جگہ کونسل ہند میں مقرر کیا ہے۔

اول درجہ کی ریاستہائے کاٹھیاواڑ کو پولیٹیکل ایجنٹ کے ماتحت کرنیکی تجویز ہے۔ اور باقی ریاستیں تجائے چار تین ڈویژنوں میں تقسیم کی جائینگی۔

راجہ سری نواس راؤ رئیس حیدرآباد دکن کو اپنی جاگیر کے متعلق اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم عطا ہوئے۔

گورنمنٹ ہند نے مولوی محمد یسین خاں نیچ ایگو حیدرآباد کی خدمات جنوری ۱۹۰۹ء سے ایک سال کے واسطے ریاست میسور دے دی ہیں۔

آئندہ پولیس یونیفارم حیدرآباد دکن کی تعداد ۱۵۰۰۰ ہے سنٹرل جیل راولپنڈی میں بھیجے جایا کرینگے۔

پونہ کا مشہور قاتل دمودر ہری جاپیکار جس کو پھانسی ہند ہے۔ وہاں ایک بڑا بھاری الو دیکھ کر نے میں بیٹھا ہوا نظر آیا۔ جو فوراً ہلاک کیا گیا۔ معلوم نہیں یہ کس رستے سے داخل ہو۔

ڈاکٹر لیبش نے جو دنیا کے مرد حسکوں کی تاریخ لکھ رہے ہیں ریاست حیدرآباد سے ہر قسم کے تین سو سکے مانگوائے ہیں۔

یہ نہیں سمجھا جاتا کہ انگلستان کے لوگ بیکار ہیں۔ بلکہ وہ لوگ ہندوستانیوں سے بدرجہا زیادہ مصروف ہیں۔ تاہم فراغت کے وقتوں کو ضائع نہیں کرتے۔

علیگڈھ کالج اور کرکٹ میچ

محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ کے بارسی ہم پر فتح پانے کی اب میٹالہ کالج سے کرکٹ میچ کا ارادہ کیا ہے۔ ہندوستان میں کرکٹ کھیلنے میں پارسیوں نے بہت بڑی ناموری حاصل کر رکھی تھی۔ لیکن علیگڈھ کالج کے طالبعلموں نے اس شاہی کھیل میں اس قدر مہارت بہم پہنچائی ہے کہ انہوں نے کرکٹ کھیلنے میں پارسیوں کو شکست فاش دی ہے۔ یہی پارسی ٹیم اپنے کرکٹ کھیلنے کی لیاقت پر اس قدر نازاں تھا کہ ولایت تک مقابلہ کرنے کو جایا کرتا تھا۔ علیگڈھ کالج کے طالبعلموں پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے کہ بجائے تعلیم کے وہ کھیلوں میں زیادہ وقت صرف کرتے ہیں۔ لیکن کرکٹ صرف کھیل نہیں ہے۔ اور پرنس رنجیت سنگھ جی نے جو ہر دلعزیزی۔ عزت اور ناموری انگلستان اور آسٹریلیا میں کرکٹ کی بدولت حاصل کی ہے ممکن نہیں کہ تعلیم کے ذریعے سے کسی ہندوستانی نے اتنی حاصل کی ہو۔

نیشنل کانگرس کی رپورٹ

الہ آباد نیشنل کانگرس کی رپورٹ پر ہر ایک سال کے بعد تیار ہو کر اخبار اودھ اخبار پریذیڈنسیوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ واقعی یہ سوسائٹی کانگرس والوں کی تعریف نہیں کرتی۔ اس رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کل ۸۴ ڈیلیگیٹ کانگرس کے اجلاس میں شریک ہوئے تھے۔ جن میں سے ۲۰ چھتیس صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ سے ۲۰ بمبئی سے ۲۰ مدراس سے تھے اور کانگرس کے پریسیڈنٹ آنریبل مسٹر رحمت اللہ سیانی کی نسبت دیباچہ میں لکھا ہوا ہے کہ وہ ایک مسلمان معقول الدماغ اور لیاقت کا تھا۔ کہ جس کی تقریر کانگرس اور اسکے کام کا بہترین ڈھنڈورا قرار دی جا سکتی ہے۔

ہندوستانی قلی

ہندوستانی قلی درحقیقت یورپین نوآبادیوں میں ایک نہایت بیش قیمت چیز ہے۔ اور علاوہ سٹرٹ سیٹلمنٹ دوسرے جزیرے آسٹریلیا۔ جنوبی امریکہ اور افریقہ کی نوآبادیوں خصوصاً کیپ کالونی اور ٹرانسوال میں۔ اور حال میں اوگنڈا ایسٹ افریکہ کے آباد کرنے والے اور یورپین نوآبادیاں بسانے والوں کی خدمت کرنے میں وہ اس قدر مفید ثابت ہوئے کہ جس کی کچھ حد نہیں۔ لیکن اسپر بھی جب قلی اپنے ٹھیکے کی میعاد ختم کرکے اپنے طور پر آزادی کے ساتھ کاروبار کرنے لگتا ہے اور بوجہ اپنی سادہ اور محنتی عادات کے تھوڑے عرصے میں اپنے سابق مالکہ سے کچھ بڑی بڑی کاروبار میں مقابلہ کرنے لگتا ہے تو یورپین آقا اپنے سابق غلام کی یہ کامیابی دیکھ نہیں سکتا۔ اور کسی نہ کسی طرح سے اور ازراں ہر دو ڈھنگ میں اس کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ اس سے وہ ہندوستانی قلی سے خوش نہیں رہ سکتا۔ اور اسی واسطے ہندوستانیوں کو ان نوآبادیوں میں شہری ہونے کے برابر حقوق نہیں دیئے جاتے۔ اور ان لوگوں سے جو ان ملکوں میں مدت سے آباد ہیں اور اپنی محنت اور ہر قرینی سے عزت اور نیکنامی حاصل کر چکے ہیں بڑے طرح طرح کی تکلیفیں دی جاتی ہیں۔ کچھ عرصہ گزرے اوگنڈا ایسٹ افریکہ نوآبادیوں کے ایک ذمہ دار افسر نے ہندوستانی نیگروں کی تعریف کی تھی کہ ان کے سوائے وہ ملک یورپین نوآبادیوں کے کام کا نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن جب وہ کام کا ہو جائیگا تو ہندوستانیوں کو وہاں برابر حقوق نہیں دیئے جاویں گے۔ بلکہ اگر یہ نوآباد آنہیں وہاں سے نکال دیا جائیگا۔ ہندوستانی قلی انگریزی نوآبادیوں کے لئے ہی نہیں بلکہ فرنچ ڈچ اور جرمن نوآبادیوں کے لئے بھی بہت پسند کیا جاتا ہے۔ افریقہ کی جرمن نوآبادیوں میں بڑی خوشی اور رعایت سے ہندوستانی آبادی بسانے والے کی خواہش کی جاتی ہے۔ اور غلی ندا یقیناً اس فریج مقبوضات میں جزیرہ ری یونین جو فرانسیسی قبضے میں ہے وہاں بھی ہندوستانی قلی بہت کار آمد سمجھے جاتے تھے لیکن ۱۸۷۴ء میں قلیوں سے جو بدسلوکی کی گئی تو گورنمنٹ نے وہاں قلیوں کا جانا آئندہ بند کر دیا۔ مگر اب یہ کام ہندوستانی قلیوں کے سوائے نہیں چل سکتا تھا۔ اس لئے وہ دوبارہ گورنمنٹ فرانس نے اس بارے میں گفتگو شروع کی۔ آخر اب گورنمنٹ انگریزی نے بعض شرائط پر ہندوستانی قلیوں کا حق کے لئے اس جزیرے میں جبراً ہو کر جانا منظور کر لیا ہے۔ بشرطیکہ یہ معاہدہ ختم ہونے کے بعد گورنمنٹ فرانس انہیں اپنے خرچ پر ہندوستان کو لوٹا دیا کرے اور یہ بھی کہ ان کے اس جزیرے میں جانے والوں کو فرانس کے قانون کے مطابق فوج میں بھرتی ہونے کے لئے مجبور نہ کئے جاویں۔

کنسرویٹو وزارت

انگلستان کی پارلیمنٹ کے پچھلے جنرل الیکشن سے لے کر آج تک یونینسٹ (ٹوری) کا پہلا ممبر پارلیمنٹ ایڈمیرل لارڈ چارلس بریسفورڈ الیکشن میں کامیاب ہوا ہے۔ لیبرل ٹوری کے ممبروں سے آج تک پانچ ممبروں نے جیت حاصل کی ہے۔ اور بھی دو اور ضمنیوں سے انتخابوں میں جو زیر تجویز ہیں انہیں کامیابی کی امید ہے۔ ڈبلن میں بھی ایک ممبر پارلیمنٹ کی جگہ خالی ہے اور اس میں بھی کنسرویٹو ٹوری کو کامیابی ہونے کی توقع نہیں۔ ان حالات پر نظر کرکے خیال ہوتا ہے کہ ہندوستان کی سرحد پر جنگی پالیسی اختیار کرنے سے انگلستان کے ووٹ دینے والوں میں کنسرویٹو گورنمنٹ کی طرف سے بہت بدظنی پھیلی جاتی ہے۔ اور عجب نہیں کہ آئندہ لبرل لوگ پارلیمنٹ کے کھلنے پر زور دیں تو وزارت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاویں۔

روس اور گورنر کریٹ

گزشتہ دو سال میں ٹرکی کے متعلق اس قدر غلط خبریں تار برقی اور یورپین اخبارات کے ذریعے سے بھیجی ہیں کہ اب کوئی نئی اور حیرت انگیز خبر کو ٹرکی کے متعلق دیکھ کر اس کے صحیح ہونے کا یقین کرنے میں تامل کرنا پڑتا ہے۔ کریٹ کی نسبت تو اب یہ خبر آئی ہے کہ ایم زینوویف سفیر روس متعینہ اسلامبول نے خواہش ظاہر کی ہے کہ معاملات کریٹ کے متعلق حضرت سلطان سے فوراً ملاقات حاصل کرے۔ اور ساتھ ہی معلوم ہوا ہے کہ وہ اس امر پر مصر ہے کہ پرنس جارج پسر شہنشاہ یونان کو جزیرہ کریٹ کا گورنر مقرر کیا جاوے۔ نمونہ روس جو ترکی کہ سلطنتیں کریٹ کو یونان سے ملحق کر دیں۔ چونکہ یہ خبر کئی پہلے واقعات سے بالکل بے جوڑ معلوم ہوتی ہے اس لئے جب تک اس کی تصدیق نہ ہونے بہت لوگوں کو اسپر اعتقاد کرنے میں تامل ہوگا۔ یونان کی بیزیرہ کریٹ کی محبت ہی تو حال گزشتہ کے تمام فساد اور بے انداز نقصان خون کی وجہ تھی۔ اور اب پھر شاہ یونان کے بیٹے کو کریٹ کا گورنر بنانا گویا غم اگر پہلے قضیہ کو ہمیشہ تازہ رکھنا ہے۔ روس نے جنگ یونان سے کیا مدافعت کی تھی جو اب وہ پرنس جارج کو گورنر کریٹ بنانے پر تلا ہوا ہے۔ اور قیصر جرمنی کی کیا رائے ہے۔

کاٹھیاواڑ کی ریاستیں

کاٹھیاواڑ میں ۷۰ چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں جو سات حصوں میں منقسم ہیں سنہ ۱۸۰۷ء میں گورنمنٹ انگریزی نے ان کو اپنی حمایت میں لیا تھا۔ اور سنہ ۱۸۰۹ء میں اس نے یہ انتظام کیا تھا جو اب تک جاری ہے۔ یعنی کہ اول درجے کے رئیس بڑی سات ہیں اپنے علاقوں میں پورے اختیارات رکھتے ہیں۔ اور باقی درجہ بدرجہ کم و بیش اختیار رکھتے ہیں۔ یہ کل ریاستیں ان چار حصوں گوہلواڑ۔ گوئل واڑ۔ سورٹھ اور ڈھرم میں تقسیم ہیں۔ اور ان میں سے ہر حصہ ایک اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ کی نگرانی میں ہے۔ مگر ان کل ریاستوں پر بھی گورنمنٹ نے ایک پولیٹیکل ایجنٹ مقرر کیا ہوا ہے۔ بالفعل تجویز پیش ہے کہ اول درجے کی ریاستوں کے کاروبار جو آج تک اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹوں کی معرفت گورنمنٹ تک پہنچتے تھے۔ اب صرف پولیٹیکل ایجنٹ کی معرفت جایا کریں۔

دہا اور اس کے نظام میں نرمی

۱۹ جنوری کو بمبئی میں وہا ہے ۱۱۰ نئی واردا تیں اور ۲۲ موتیں ہوئیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر روز وہا کی ترقی ہو رہی ہے۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا صلاح دیتا ہے کہ بمبئی کے باہر سے جو لوگ اس علاقہ کے آتے جاتے ہیں ان کے لئے بھی قرنطینہ کا انتظام کیا جاوے اور چاروں طرف شہر کے قریب کی حدود پر لوگوں کی آمد و رفت روکنے والی چوکیاں مقرر کیجائیں۔ بجائے پیدل کانسٹیبلوں کے اس طرف ہر کہ پاہ بندوبست کو جہاں تک ممکن ہو سکے کم کیا جاوے۔ آج ہی میرے پاس ایک خط مالیگاؤں سے پہنچا ہے جس میں یہ فقرہ درج ہے "مالیگاؤں کی ۱۲ ہزار آدمیوں کی آبادی طاعون سے تب جان ہو گئیں۔ فاضل معمولی کے کیسوں سے زیادہ نہیں ہوتے اگر قانون سے لوگ تنگ آ گئے ہیں۔ حکام تنظم کی بھی پوری پوری واقف ہوں لیکن تنگ دلی جہاں تک شرائط کو ڈھیلے اور تنظم الدور کرنی اور خوش خلاقی کا برتاؤ کرنیکی ہدایت کریگے بعیبت زدہ لوگوں کی تسلیاں کم ہو جائیگی۔

نہیں کی گئی کہ انگلستان اور ہندوستان کے حالات میں کس قدر فرق ہے۔ انگلستان غیر ملک کے باشندوں کو نہیں اور جو بے ضوابطیاں دیوانی و فوجداری ہندوستان میں ملزموں کے ساتھ مجسٹریٹوں نے کی ہیں اُن کی نظیر انگلستان میں موجود نہیں۔ انگلستان کی رعایا اور انگلستان کے مابین جو تعلقات اور سمجھوتہ اور میثاق موجود ہے وہ ہندوستان کی رعایا اور حکام کے مابین موجود ہونا ممکن نہیں ؛

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

کانفرنس کے گیارھویں اجلاس منعقدہ ۲۸ دسمبر ۱۸۹۸ء کی رپورٹ حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ اور مولوی سید حمید الدین صاحب پانی پتی نے سکرٹری کی طرف سے اس کو مرتب کیا ہے۔ اس میں تمام کیفیت میرٹھ کے اجلاس کی تیاری اور میرٹھ کے حالیشان اجلاس کے ممبروں اور حاضرین اور میزبانوں کے حالات درج ہیں۔ اجلاس میں جو تقریریں کی گئیں اور نظمیں پڑھی گئیں وہ سب بھی موجود ہیں۔ کانفرنس کے پنڈال کے لئے صاحب کلکٹر میرٹھ نے جو ٹاؤن ہال کے سامنے بنانے کی اجازت دی تھی اُس کے متعلق اتنی بات بڑی یاد گار کے قابل ہے کہ ٹاؤن ہال کے احاطے سے اتنی جگہ سے درخت کاٹ دینے کی اجازت دے دی تھی۔ صاحب سکرٹری کی رپورٹ صاحب پریسیڈنٹ کی آخری تقریر اور نواب محسن الملک بہادر کی گرمجوشی اور سرگرمی کے کارنامے خصوصیت سے دیکھنے ہیں۔ نواب صاحب نے ۱۸۹۶ء کی کانفرنس کی ترقی اور بقا میں غیر معمولی کوشش کی تھی۔ اور خوش نصیبی سے کانفرنس کو میزبان بھی میرٹھ میں بڑے مہربان ملے تھے۔ اس لئے میرٹھ کا اجلاس ایسا کامیابی سے ہوا تھا کہ شمار اُن سب سے پہلے دس اجلاسوں میں سے ایک بھی ایسا کامیاب نہ ہوا ہوگا۔ اس اجلاس کے دوران میں کس کو معلوم تھا کہ خدا بھی کانفرنس کا آخری اجلاس ہوگا۔ کیونکہ ظاہرا ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اگر ۱۹۰۰ء میں اجلاس نہیں ہوا تو اس کا افسوس ضرور ہے۔ لیکن اگر آئندہ ہمیشہ کے لئے کانفرنس کا خاتمہ ہو گیا تو میرٹھ کے اجلاس کی کامیابی کو اس سلسلے سے تشبیہ دیجاوے کی جو مریض مرنے سے پہلے اکثر لیا کرتا ہے ؛

بابو سیتلا کانت چٹرجی کا انتقال

افسوس ہے کہ بابو سیتلا کانت چٹرجی سابق ایڈیٹر اخبار ٹریبون نے ۴۲ برس کی عمر میں انتقال کیا۔ دراصل بابو سیتلا کانت ہی اخبار ٹریبون کے پہلے ایڈیٹر تھے اور انہیں کے زمانہ میں ٹریبون نے مسٹر لارینٹ رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کی خرابیوں کے متعلق لکھا اور انہیں کے آخری وقت میں مسٹر بان پال اور ٹن عال ٹوفی اسپکٹر جنرل ریلوے پولیس نے ٹریبون پر ریلوے کی نالش کی۔ اس مقدمے کے فیصلہ ہونے کے بعد بابو صاحب بوجہ نقص صحت ایڈیٹری کو چھوڑ کر الگ ہو گئے۔ اہل پنجاب کو ان کی گرم اور جوش تحریریں بھی فراموش نہیں ہوں گی۔ ۔ مطلع مغرب و شمالی کے دکیل بابو گوپال

ڈکٹوریہ انسٹیٹیوٹ جاورہ

۳ جنوری کو جاورہ میں انسٹیٹیوٹ کے افتتاح کا جلسہ کیا گیا۔ اس میں خان بہادر یار محمد خاں وزیر اعظم جاورہ صدر نشین تھے۔ اور میجر جینکنس پولیٹکل ایجنٹ مالوہ نے انسٹیٹیوٹ کو کھولا۔ صاحب ڈیرکٹر نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ حضور قیصرۂ ہند کی شصت سالہ حکومت کے جشن کی یاد گار میں اہل جاورہ نے یہ انسٹیٹیوٹ اپنے چندے سے جو قریب نو ہزار کے پہنچ گیا تھا۔ قائم کیا ہے جس میں لائبریری۔ ریڈنگ روم۔ گیمس اور بیڈمنٹن کا انتظام کیا گیا ہے۔ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے اہل جاورہ کو اس اچھا وفاداری کے موقعے پر مبارکباد دی کہ انہوں نے "یہ کیسر دوخانہ" کا کام کیا ہے۔ یعنی اپنے شہنشاہ کی یادگار بھی قائم کر دی اور اپنی تفریح کا سامان بھی بہم پہنچا لیا ؛

ایک محیر العقول مہم

دیسی وسائل سے اس قدر خبر بحر ظلمات فارس سے بھی تک پہنچی ہے کہ شیخ جاسم بن طانی شیخ البحرین جو مقام کہ خلیج فارس کے جنوبی ساحل پر سلطنت ترکی کا صدر ہے۔ ایک اور شخص یوسف بن رحیم کی مدد سے مبارک بن صباح شیخ قوت کے خلاف ایک مہم تیار کر رہا ہے۔ یہ آخری مقام حضرموت العرب کے قریب ایک بندرگاہ ہے۔ مبارک بن صباح نے بھائی نے یوسف کی بہن سے شادی کر لی ہے۔ لیکن مبارک نے اس کو اس علاقے میں قیادت کرنے سے روکا تھا۔ اس لئے اُن کا آپس میں بگاڑ ہے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ اس سے پہلے بھی یوسف نے بارہا اپنے بہنوئی کے خلاف مہمیں تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ شیخ جاسم بن ثانی سے تین چار سال پہلے بھی ایک مہم سے ٹکر کھائی تھی۔ نظام المقرری نے بیچ بچاؤ کرا دیا تھا۔ اس علاقے میں ترکی حکومت کا رعب بہت کچھ ہے اور اس کو انتظام جیسا کہ چاہئے ویسا نہیں ہے کیا اس کی یہ وجہ ہے کہ یہ مقام پایۂ تخت قسطنطنیہ سے بہت دور ہے۔ کیا اس سے بھی دور ہے جتنا کہ ہندوستان یا برما یا کیپ کالونی لندن سے ہیں۔ ترکی میں بیشک اچھے افسروں کی بڑی کمی ہے ؛

مہم بونیر کا خاتمہ

جس قدر حالات مہم بونیر کے اب تک معلوم ہوئے ہیں اُن سے واضح ہوتا ہے کہ بونیر والوں نے کوئی ایسی مزاحمت اور مقابلہ انگریزی فوجوں کا نہیں کیا کہ جس کی شروع میں اُن سے اُمید تھی۔ یہاں تک کہ توڑ توڑے مضبوط روزوں پر بھی بونیر والوں نے نام مزاحمت کی تھی۔ اس کے علاوہ بونیر والوں کے جرگوں نے معمور ہونے کے شروع سے پیش کرنا بھی منظور کر لی ہیں۔ اس لئے ہم بونیر کا خاتمہ سمجھتے ہیں۔ اول بونیر والے رسد کو تیار ہے۔ دوم ہتھیار سپرد کرنے کو مستعد ہوئے تھے۔ لیکن آخر کار فوج ملاحظہ کر رہی ہے معلوم ہوتا ہے کہ بونیر والوں نے یہ مزاحمت کا ارادہ کیا ہوگا۔ جب ہی تو انہوں نے حصار حصینہ کے اندر سے لڑنا منظور نہیں کی تھیں۔ اور اُن کو باہر سے امداد ملنے کی توقع ہوگی جو پوری نہ ہوئی ہوگی ؛

آفریدی ملٹری خدمت

آفریدی کے آفریدیوں کی جس قدر خبریں معلوم ہوئی ہیں اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ آفریدی ضرور مصالحت کرنے پر کسی قدر مائل ہیں۔ سب سے اخیر معلوم ہوا ہے کہ آفریدیوں کی تمام قوموں کے ملک سوائے ذکا خیل کے جمع ہو کر لشتی ذکا خیل کے پاس گئے ہیں۔ اس سے امید ہے کہ کرنل ایرن کے پاس آفریدیوں کے حالات کے بجز۔ کفر و اطاعت اور دیوانی کے ساتھ آفریدیوں کو ضرور شرائط ماننے پر راضی کر لیں گے۔ جتنے ستے ثابت ہو چکا ہے کہ آفریدی ایسے نہیں ہیں جو تختی سے دبا کر اپنی مرضی منظور کر لیں گے۔ جب تک کہ اُن میں طاقت باقی ہوگی۔ بلکہ وہ تنگی اور ملاطفت کے برتاؤ سے غلام ہو جاتے ہیں۔ اگر کرنل ایرن نے آفریدیوں کو اس وقت رام کر لینے میں کامیابی حاصل کی تو گویا دوسرے ہندوستان کے لئے راستے کو صاف کر دیتے ہیں کامیاب ہوں گے۔ جو اگر نہ کی تو کون بتا سکتا ہے کہ اسپر کس قدر خزانہ اور خون بہانا پڑے گا۔ آفریدیوں کا یہ بھی نشا معلوم ہوتا ہے کہ شرائط میں اُن کی سے تو موت بسمان ملک کیا جاوے اور نہ کامیل وغیرہ کسی قوم سے زیادہ ملتوی۔ وانہ بھی جاوے ؛

ناولوں کی ترقی

بیشک انگلستان میں ناول بھی شائع ہوتے ہیں اور اردو میں بھی کئی ناولوں سے زیادہ ہیں کہ ایجنبل ناول شائع ہوئے ہیں۔ اور بعض وہ جو اچھے ناول سے اصل طلب تھے آماد نہیں اور اُن کی زیادتی ناولوں اور فسانوں کو نہیں جانتے ہیں اس قدر ناول دیکھ کر گھبرا اٹھتے ہیں اور تعجب سے کہتے ہیں کہ یہ ناولوں کا طوفان کہاں سے پیدا ہو گیا۔ حالانکہ تمام اردو بولنے والے ہندوستان میں ایسے ناول ساٹھ ناول بھی شائع نہیں ہوتے ہوں گے انگلستان میں ایک ایک جس قدر ناول روزمرہ تیار ہوتے ہیں اُن کا گنبد ایک اخبار نویس لگاتے ہیں۔ ساٹھ ناول ہر روز چھپ کر مشتہر ہونے کا لگایا ہے۔ ساٹھ ناول ہر روز اس صاحب اور نہ اچھوٹے بڑے ناولوں اور فسانوں کے علاوہ ہیں جو کہ مختلف اخبارات اور رسالوں میں سلسلہ وار سالنامہ چھپتے رہتے ہیں۔ اور اسپر بھی انگلستان کے عدیدہ لوگوں کی فہرستیں اس سامان کی چھپی ہوئی ہیں کہ جتنی ہیں بلکہ یہ لوگ ہمیشہ ناچ۔ تماشہ گانا بجانا۔ ناٹک کھیل اور تھیٹر پارٹیاں دیکھنے بہت سا وقت صرف کرتے ہیں اس سے

۵ ستمبر ۱۸۹۵ء کو چترال بیوٹک پر بحث کرتے ہوئے لکھا تھا۔

"پیشقدمی کی پالیسی نے اپنے وسیع معنوں میں ایک غیر معمولی ترقی کی ہے جس کے لئے سرحدی ایجنٹ اور فارن آفس براہ راست ذمہ دار ہیں۔ اور جس کے خلاف گورنمنٹ ہند بیفائدہ جدوجہد کر رہی ہے"۔ اسی مضمون نے اس اخبار نے ظاہر کیا تھا کہ ستمبر ۱۸۹۵ء سے لے کر موسم بہار ۱۸۹۶ء تک جبکہ مہم چترال بھیجی گئی تھی صاحب سکرٹری آف سٹیٹ اور گورنمنٹ ہند نے بار بار کشمیر کے ریذیڈنٹ اور اس کے ذریعہ سے گلگت کے ایجنٹ کو متنبہ کیا تھا کہ

"توسیع اور حرکت کی پالیسی"

سے اجتناب رکھیں۔ لیکن یہ ایجنٹ کرنل ڈیورنڈ اور ڈاکٹر (بعد ازاں سر) رابرٹسن فارن آفس کی اطاعت یا بے پروائی کا مشکور ہونا چاہئے کہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرتے رہے اور گورنمنٹ ہند کو خلاف اپنے بھیجے ہوئے فیصلوں کے ان کے پرلپکے ہوئے قضیہ کے لئے اسلحہ اور دلائل بہم پہنچانے پڑے"۔

یہ پائنیر جیسے اخبار کا خیال ہے کہ پیش قدمی کی پالیسی کی نسبت اور یہی گورنمنٹ ہند کا کم و بیش منشا رہا ہے۔ اور اسی پر آجکل انگلستان کا فریق لبرل کنسرویٹو وزارت کو بدنام کر رہا ہے۔ گویا نتیجہ یہ نکلا کہ باوجودیکہ گورنمنٹ ہند و گورنمنٹ انگلستان پیشقدمی کو جیسی کہ کیجاتی ہے پسند نہیں کرتیں۔ اسپر بھی ان کے ایجنٹ اور پریذیڈنٹ ایسے شاہنشاہ کھڑے کرتے رہتے ہیں کہ آخر گورنمنٹ کو مجبور ہو کر سرحد پار فوجیں بھیجنا پڑتی ہیں اور ان ملکوں پر قبضہ کرنا پڑتا ہے۔ مسٹر مورلی نے اس بیہودہ مجبوری کو اپنی تقریر میں خوب مسخرہ میں اڑایا ہے۔

سب سمجھدار بھی خواہان ملک اب امید کرتے ہیں کہ آئندہ سرحدی پالیسی ایسی رہیگی جیسی کہ بلیک وڈ کے مضمون نگار نے صلاح دی ہے۔ اور سرحدی کاروبار سرکار ایسے بجز کار اور ذمہ دار افسروں کے سپرد کیا کریگی جو سرحدی قوموں سے تعلقات اور ارتباط کو بڑھاتے رہیں۔ کیونکہ سلطنت ہندوستان کی مضبوطی کے لئے اس کی سرحدی قوموں کے دشمن ہونے کی نسبت انکا دوست ہونا بہت فائدہ مند ہے۔

مجوزہ قانون سیڈیشن

اس مجوزہ قانون پر کہ جس کے منظور ہو جانے کی عنقریب امید ہے۔ اگر لیجسلیٹو کونسل اور گورنمنٹ ہند نے پبلک کی مخالفتوں اور اعتراضوں کی پرواہ نہ کی) اس سے پیشتر کئی دفعہ بحث ہو چکی ہے۔ اور ایک آرٹیکل میں بینے خصوصیت سے دکھلایا ہے کہ دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے بعد جو کئی دفعہ تجویز کی گئی ہے وہ اخبارات کی آزادی کے لئے خصوصیت سے مضر ہے۔ چنانچہ یہ بات معلوم ہونا کسی قدر اطمینان سے خالی نہ ہوگا کہ بنگال چیمبر آف کامرس جیسی بارسوخ اور معزز جماعت نے بھی کم از کم ضابطہ فوجداری کی اس دفعہ کی ترمیم کی مخالفت کی ہے۔ صاحب سکرٹری چیمبر آف کامرس نے لکھا ہے۔ کمیٹی نے مجھ یہ بیان کرنے کی ہدایت کی ہے کہ اس کی رائے میں جو اختیارات پریسیڈنسی یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو پہلی ترمیم سے حاصل ہوتے ہیں جو ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۸ کے بعد ایک کئی دفعہ ایزاد کرنے سے دیئے گئے ہیں۔ بہت وسیع معنی رکھتے ہیں۔ اور اس دفعہ کے موجودہ الفاظ کے مطابق یہ ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں کہ جو کسی طرح بھی پبلک یا گورنمنٹ کے حق میں خوفناک نہیں خیال کئے جا سکتے۔ یہ رائے پیش کر کے کمیٹی خیال کرتی ہے کہ جن جرموں کا اس دفعہ میں علاج کیا گیا ہے ان میں تفریق کر دینی مناسب ہے۔ جبکہ وہ بالکل تسلیم کرتے ہیں کہ لوگوں کو زبانی یا تحریری سیڈیشن پھیلانے یا سیڈیشن پھیلانے کے اقدام کی اجازت دینا خوفناک ہے۔ وہ اس جرم کے تسلیم کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہیں کہ بھی دلیل فحش یا توہینی باتیں پھیلانے والوں کے حق میں بھی عائد ہو سکتی ہے۔ ازالہ حیثیت عرفی زبانی ہو یا تحریری عموماً یا ووٹ کے معاملات میں کیجاتی ہے۔ اور کمیٹی کوئی معقول وجہ نہیں دیکھتی کہ قانون سابقہ میں جیسا کہ اصل موجود ہے کوئی تغیر یا تبدل کیا جاوے۔ کیونکہ اس قانون کے مطابق جس شخص کی کہ توہین کیجاتی ہے وہ جو چارہ مناسب سمجھتا ہے کرتا ہے۔ علاوہ اس کے کمیٹی کی رائے ہے کہ جو اختیارات اس دفعہ کے دوسے مجسٹریٹوں کو دیئے تجویز کئے گئے ہیں سو لئے خاص منظوری گورنمنٹ کے عمل میں نہ آیا کریں"۔

بمبئی پریسیڈنسی ایسوسی ایشن ایک اور بڑی معتبر اور باوقار ایسوسی ایشن ہے جو تمام ملکی اغراض کی بڑی مستعدی سے نگرانی کرتی رہتی ہے۔ اس ایسوسی ایشن نے بھی صاحب سکرٹری کونسل شہنشاہی و اعضاء قوانین کی خدمت میں اپنے اعتراضات ترمیم ضابطہ فوجداری کے متعلق بذریعہ تار برقی بھیجی ہیں۔ ان میں منجملہ دیگر امور کے قانون سیڈیشن کے متعلق وہ لکھتے ہیں:۔

"وہ قانون سیڈیشن کی ترمیم کرانی جلدی منظور کرنے سے پہلے منتخب کمیٹی کے حوالے کر دینے پر یہ کونسل اعتراض کرتی ہے۔ کہ کیوں پبلک کو اسپر اپنے اعتراضات ظاہر کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ قانون مجوزہ کی سختی اور اس کے اختیارات کے غیر محدود ہونے۔ انگلستان کے قانون کو بغیر انگلستان کی حفاظتوں کے جاری کرنے اور سیڈیشن کے مقدمات مجسٹریٹوں کے سپرد کرنے پر اعتراض کرتی ہے۔ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۸ کے مطابق جو اختیار مجسٹریٹوں کو ان اشخاص سے ضمانت لینے کا دیا گیا ہے۔ کہ جو ان کی رائے میں توہین یا سیڈیشن والا مضمون مشتہر کریں۔ اس سے بڑی سختی ہو سکتی ہے اور جو کہ در اصل (سابقہ) دیسی اخبارات کے قانون کے برابر برابر ہے کہ جو ترک کر دینا چاہئے۔ دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کی مجوزہ ترمیم بالکل قابل اعتراض ہے کیونکہ سچے بیانات کی حفاظت نہیں کیجاتی"۔

مندرجہ بالا دونوں معزز اور بارسوخ مجلسوں نے جو اعتراضات اس قانون پر کئے ہیں۔ ناظرین باتمکین ہی پوشیدہ نہیں کہ قبل ازیں "پیسہ اخبار" کے کالموں میں اپنے بحث ہو چکی ہے۔ کلکتہ کے اخبار "انڈین مرر" نے بہت ٹھیک لکھا ہے۔ کہ قانون بنانے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہائیکورٹ کے بعض ججوں کی نسبت ازالہ حیثیت عرفی کا ٹھیک منشا معلوم نہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ازالہ حیثیت عرفی بھی گورنمنٹ کی ہو جاتی ہے۔ ورنہ اس کے سوائے کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ لائبل کرنے والے کو بھی ویسا ہی سزا دینے والے کے برابر کر دیا جاوے۔ سیڈیشن ایک ایسا جرم ہے کہ جو صرف حکومت کے خلاف سرزد ہوتا ہے۔ اور جہاں تک ازالہ حیثیت عرفی کا جرم ہو سکتا ہے۔ یہ جرم صرف پرائیویٹ لوگوں یا جماعتوں کے خلاف سرزد ہوتا ہے "جرم ہو سکتا ہے" سے یہ مراد ہے کہ یہ فوجداری اور دیوانی دونوں قسم کا جرم ہے۔ اور بعض دفعہ صرف دیوانی چارہ جوئی پر اس کے متعلق اتفاق کیا جاتا ہے۔ اور سمجھا جاتا ہے کہ دیوانی تعزیری کے بعد لائبل کی سزا کافی نکل گئی۔ یا جس کے خلاف لائبل شائع ہوا تھا اس کی عزت بحال ہو گئی۔ ملک اس سے ذرہ آگے چل کر اگر لائبل کی بہتری کے لئے شائع کیا جانا ثابت ہو جائے تو وہ جرم ہی نہیں رہتا جبکہ سیڈیشن کی صورت میں خواہ سچائی کسی امر کی ثابت بھی ہو جائے تو بھی وہ جرم رفع نہیں ہو سکتا۔ مثلاً اگر ایک شخص گورنمنٹ کے خلاف بغاوت پر یا کرے اس قدر پر کہ گورنمنٹ سختی سے ٹیکس بڑھا دیتی ہے اور بالفرض گورنمنٹ کا سختی سے ٹیکس بڑھانا سچ بھی ہو تو بھی وہ شخص سیڈیشن کے جرم سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اور نہ اس کا قدر کار گر ہو سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان دونوں جرموں کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ لائبل کرنے والے کو سیڈیشن کرنے والے کی طرح ہمن عامہ کا دشمن اور قانون توڑنے والا سمجھا جاوے"۔

جدید مجوزہ قانون میں کئی قابل اعتراض باتیں موجود ہیں۔ اور جس قدر زیادہ غور سے دیکھا جاوے۔ نظر آتا ہے کہ اتنی ہی زیادہ نقص ہیں۔ اور در اصل جو قانون ایسی جلدی میں بنایا جائے جیسا کہ بنایا گیا ہے۔ اور جو قانون ایسے شورش اور جوش کے زمانے میں مرتب کیا جاوے جیسا کہ حال کا قانون مطابع ہے اس کی نسبت سے بہتر ہونے کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ جسٹس ڈاکٹر نے پیشتر اس کے کہ اس کا مسودہ پبلک باڈیوں میں بغرض رائے طلب کرنے کے تقسیم کیا جاتا اور اخبارات کو نکتہ چینی کا موقع دیا جاتا اس کو منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ حال میں کلکتہ کی ٹریڈرز ایسوسی ایشن نے ایک میمورئیل کے ذریعے سے گورنمنٹ ہند سے درخواست کی تھی کہ دو ماہ تک اور مہلت دیجاوے کہ اس قانون پر بحث کر کے پبلک اعتراض کر سکے۔ لیکن وہ درخواست منظور نہیں کی گئی کیونکہ قانون بنانے کی جلدی ہے ایسے ہی شورش اور جوش اس قانون کے بنانے کے زمانے سے پیشتر مختلف اخبارات پر سیڈیشن کے مقدمات دائر ہونے کے زمانے میں انگلستان و ہندوستان کے اخبارات میں پھیلا تھا اور بہت لوگوں نے جو طرح طرح کی الٹی سیدھی رائیں اخبارات کی زبان بند کرنے کے لئے دی تھیں۔ بالکل دی نہ ایک بہتے قانون کے بنانے کا نہیں تھا کہ اس سے بہت ہی دور اندیشی اور تحمل اور غور کی ضرورت تھی۔ جیسے لکھا ہے کہ کئی باتوں سے یہ قانون جلدی کا کام معلوم ہوتا ہے۔ اور اس کی ایک نظیر بھی ہے کہ آنریبل مسٹر چیمبرلین نے بتلایا ہے کہ یہ قانون انگلستان کے قانون کے مطابق ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کا قانون انگلستان کا قانون منظور ہونے کے وقت اتنی بات پر بھی

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۸۹۸ء

آفریدیوں کے ساتھ آئندہ پالیسی کیا ہوگی؟

خالباً یہ سرمارٹیمر ڈیورینڈ کا خیال تھا کہ وہ دن دور نہیں ہے جبکہ آفریدی بھی ہمارے ایسے توپ باز ہو جائینگے جیسے کہ سکھ ہیں۔ اور وہ بھی ہماری فوجوں میں اسی طرح بھرتی ہو کر افغانستان کی مقیم الشان سلطنت کی حفاظت میں اپنا خون بہا کر دینگے۔ مگر اس وقت وہ ہمارے دشمن ہیں۔ مگر ایک زمانے میں سکھ بھی ویسے ہی دشمن تھے۔ حال میں جنرل سر ولیم لاکہارٹ نے بھی سکھوں کی بہادری کی تعریف کر دی تھی۔ اور غالباً اس واقعہ نے سول اینڈ ملٹری گزٹ کو سر آرتھر ڈیورینڈ کا خیال کسی قدر رسم کے ساتھ ظاہر کرنیکا موقع دیا تھا۔ اس خیال میں یہ امید ظاہر کی گئی تھی کہ بس طرح گورنمنٹ ہند کا خیال آجکل ہماری سکھ پلٹنوں اور بہادر گورکھے بھرتی کرنے کے لئے بہت عمدہ میدان ہے۔ اسی طرح امید ہے کہ کوہستان تیراہ بھی ہماری فوجوں میں آفریدی بھرتی ہونے کے لئے ایسا ہی میدان ثابت ہوگا۔ پھر اسی امید کو ظاہر کرتے ہوئے جارج ہیملٹن صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند اپنی تقریر میں ظاہر کر چکے ہیں۔ اور اس کو وہ فال نیک بتلاتے ہیں کہ کوہستان سکاٹ لینڈ کی جو فوجیں تیراہ میں لڑی ہیں۔ جس طرح وہ ایک زمانے میں سلطنت کی حمایت تھیں اور اب خیر خواہ ہیں۔ اسی طرح کوہستان تیراہ کی قومیں ایک دن دوست ہو جائینگی یا آفریدیوں کی بہادری۔ نشانہ بازی اور جنگی قابلیت کو دیکھکر واقعی یہ خیال دل میں اٹھانے والا معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایک وقت یہ لوگ بھی گورکھوں اور سکھوں کی طرح ہندوستان کی انگریزی فوج میں کثرت سے بھرتی ہو جائیں۔ یہ تو سلطنت کے استحکام اور مضبوطی کے لئے نہایت عمدہ طاقت ثابت ہونگے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ

یہ بات حاصل بھی ہو سکتی ہے

اور کہاں تک میرا اور دوسرے اس کا حاصل ہونا ممکن ہے؟ ہندوستان کے پیشتر ڈاکٹر لائٹنر نے اپنی رائے ظاہر کی تھی کہ آفریدی اور ان کی ہمجنس قومیں ایسی قومیں ہیں کہ جو سختی اور زبردستی سے کبھی مطیع نہیں ہونگی۔ بلکہ وہ نرمی اور ملاطفت سے ملائم ہو جائینگی۔ واقعی تجربے نے اس رائے کے ایک حصہ کو صحیح ثابت کر دیا ہے۔ اور امید ہے کہ دوسرا حصہ بھی ایسا ہی صحیح ثابت ہوگا۔ اس لئے اگر کوئی تدبیر آفریدیوں کو دوست بنانے اور ان کو ہندوستان کی فوجوں میں بھرتی کرانے کی ہو سکتی ہے تو یہی ہے کہ ایسا احسان کیا جاوے۔ اور ان کی نیوگی پر تشدد پر تشدد کی جاوے اور ان کو ہندوستان کی فوجوں میں بھرتی کرنے کی ہو سکتی ہے تو یہی ہے کہ ایسا احسان کیا جاوے۔ احسان بنا لیا جاوے۔ احسان بڑی زبردست طاقت ہے۔ احسان قید بلا زنجیر ہے جو انسان ہی کو نہیں بلکہ حیوان کو بھی گرفتار کر سکتی ہے۔ استاد شیراز نے فرمایا ہے کہ ؎

باحسان تواں کرد وحشی بہ بند

ورنہ گورکھوں اور سکھوں کی طرح آفریدی امید نہیں کہ سرکاری فوج میں شامل ہو کر ہندوستان کی حفاظت میں پانچوں بھینگے سکھوں اور گورکھوں کی طرح

آفریدی کبھی کسی راجہ یا بادشاہ کے مطیع نہیں ہوئے

ان کی فطرت میں آزادی لوٹ لوٹ کر بھری ہوئی ہے کہ جس کے لگانے اور ان کو رام کرنے کے لئے مدتیں درکار ہیں۔ ہر چند کہ ان قوموں پر کچھ مدت سے سلطنت افغانستان کا رسوخ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ کبھی کسی بادشاہ افغانستان یا ہندوستان کی مطیع نہیں ہوئیں۔ سلاطین مغلیہ نے ایک وقت میں تا۔ ہندوستان اور تمام افغانستان پر حکومت کی ہے لیکن ان قوموں کو کبھی مفتوح یا مطیع نہیں کیا۔ آفریدیوں کے تعلقات افغانستان کے متعلق ایک دلچسپ قصہ مشہور ہے۔ امیر دوست محمد خاں آفریدیوں کی قوم اکاخیل کو کسی ہزار روپے سالانہ وظیفہ دیا کرتا تھا۔ اور ایک دفعہ اس نے اس قوم کو کوئی حکم بھیجا۔ اس کے ملکوں نے بادشاہ افغانستان کو کہلا بھیجا کہ اگر تو اس وظیفہ سے ہمیں کوئی حق حکم کا رکھتا ہے کہ تو ہمیں روپیہ دیتا ہے تو خیال کر کہ روپیہ لینا یا اپنے سردار کو دیتا ہے۔ اس لئے دیکھ کہ تو سردار ہے یا ہم سردار۔ غرضکہ یہ لوگ اپنی آزادی کو یہاں تک محبت کرتے ہیں کہ بارہا ان کے عوام الناس نے ملکوں اور قوم کے بڑے بوڑھوں تک کا حکم نہیں مانا۔ اس لئے ہمارے پولیٹیکل افسروں کو ان کے بزرگوں کے ساتھ کے معاملات میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ایک بزرگ جس امر کا فیصلہ کر کے جاتا ہے ایک شخص اٹھ کر کہ دیتا ہے کہ میں اس فیصلے کو نہیں مانتا۔ میں اپنی نسبت آپ فیصلہ کرنے کے لئے آزاد ہوں۔

اسالیک ڈیلی کے ۱۰ جنوری کے نمبر میں ہندوستان کی سرحدی پالیسی کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں صلاح دی گئی ہے کہ گورنمنٹ آئندہ ان سرحدی قوموں سے ایسی سختی اور ملاطفت کی پالیسی اختیار کرے کہ جس سے یہ دوست اور گرویدہ احسان ہو جائیں۔ اور اس کام کے لئے اس مضمون کے راقم کی رائے میں ہز اسرائے ہندوستان کی کونسل میں ایک "فارن منسٹر" بڑھا دینا چاہیے۔ جو خاص کر اسی کام اور کارپرداز ہو۔ شخص ہو۔ آج تک ہز اسرائے ہند کے "فارن" یعنی سرحد ہندوستان سے باہر کے کام اور ریاستہائے ہندوستان کے تعلقات سب ایک فارن سکرٹری کی وساطت سے انصرام پاتے ہیں۔ اس لئے ہندوستان کے سابقہ ہز اسرائے فارن سکرٹری کا عہدہ اپنے اندر سکرٹریوں میں سے قابل ترین شخص کو میرد کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ لارڈ کیننگ نے صرف اسی وجہ سے ایک انڈر سکرٹری کو سکرٹری بنانا منظور نہ کیا۔ بجائے دو بعد سر چارلس ایچیسن جیسا قابل آدمی ثابت ہوا۔ اور سر جان ارنلڈ بھی ہندی میں سر ہربرٹ ڈیپل جیسے لائق شخص کو

عہدہ سپرد کیا لیکن لارڈ ڈفرن نے اس بات کا خیال نہیں کیا۔ ان کے جانشین نے ان کے اس کام کی نظیر سے فائدہ اٹھا کر فارن سکرٹری کے عہدے کے لئے لائق ترین شخص کی طرف توجہ نہیں کی۔ بلکہ جوان انڈر سکرٹری کو ترقی دے کر سکرٹری بنا لیا۔ پس ہمارے زمانے میں انگلستان آئس کبھی کبھی اس کے مشابہ ہو جاتا ہے جیسے کہ

ایک جہاز موجوں کے رحم پر چھوڑ دیا گیا ہو

اس حالت کے ایک نتیجے کے طور پر افسر فورٹ کا نقشہ بیان کیا جا سکتا ہے۔ اور جبکہ ہندوستان کے فارن آفس کے اندرونی حالات گزشتہ دس سال کے زمانے کے ظاہر ہونگے تو معلوم ہو جائیگا کہ آفریدی کس قسم کی قوم ہیں۔ اس کے بعد جیسا کہ ڈوگ کا مضمون لکھتا ہے کہ جنگ ہمالیا زمانہ حال ہندوستان کے لئے اس وقت صرف یہی علاج نہیں کرنا چاہیے کہ لائق ترین آدمی کو فارن سکرٹری بنایا جایا کرے۔ بلکہ ایک نیا عہدہ فارن منسٹر کا قائم ہونا چاہیے۔ جو فارن سکرٹری اور وائسرائے کے درمیان ایک افسر ہو۔ فارن سکرٹری اگر لائق شخص ہو تو وائسرائے پر بہت اثر ڈال سکتا ہے۔ گو اس کا ووٹ کونسل میں نہیں لیا جاتا۔ لیکن اگر معمولی لیاقت کا آدمی ہو تو وہ صرف بطور ایک جنٹلمین کلرک کے ہوتا ہے۔ یہ فارن منسٹر ایک ممبر وائسرائے کی کونسل کا ہونا چاہئے جو دوسرے ممبروں کی طرح وائسرائے کے ماتحت ہو۔ جس کی تربیت صرف محکمہ سکرٹریٹ میں نہ ہوئی ہو بلکہ دورہ کے تجربے اور لیاقت میں بھی ہو۔ اشخاص ہو۔ اور اگر وہ سپاہی ہو تو جنگجوئی کچھ سیکھا ہو۔ ایک علم جو صدر مقام نے مصاحبت اور ارتباط پیدا کرنے اور دوستی کو دلکش میں بدل دینے کا بھی ایسا ہی موجد ہے جیسا کہ جنگی ہنر صنعت و حرفت کا علم ہے۔ اور ایسی کامیابی جو روس سے اپنے مسلمان ہمسایوں کا اعتماد حاصل کرنے اور ان کو اپنی طاقت کا ذریعہ بنا لینے میں حاصل کی ہے۔ چاہیئے کہ اس کی مثال ہمیں بھی اس امر میں شبہ کرنے سے باز رکھے کہ انگلستان سوائے ان کے کچھ کرنے کے بھی کام کر سکتا ہے"۔

اس اقتباس کا آخری فقرہ

آب زر سے لکھنے کے قابل ہے

اور خصوصاً آفریدیوں کے ملک کی صورت میں یہ آواز بھی قابل غور ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ صرف ہم اپنے ہمسایہ ملکوں پر قبضہ کر کے ہی انہیں اپنی طاقت کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔ بلکہ ان سے رابطہ اتحاد بڑھانے اور دشمنی کو دوستی میں بدلنے سے بھی انہیں اور بھی مضبوط دوست بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ ہندوستان کی آئندہ سرحدی پالیسی اس سے بہتر نہیں ہو سکتی کہ ان سرحدی قوموں کو حفاظت ہندوستان کے لئے ایک مضبوط بازو بنا لیا جاوے۔ جیسا کہ لنڈن آبزرور سوسائٹی کے نوٹ میں منشا ہے۔ اور جو اب سلطنت ہندوستان کو ہندوستان تک توسیع دینے کی صلاح دیتے ہیں۔ ان کی بحر اس کی جانب توجہ نہ کیجاوے۔ دراصل بیسے لوگوں نے خواہ وہ انسپکٹر ہوں یا شیر گورنمنٹ کو پیش قدمی کی اس کے لئے بہت مجبور کر دیا ہے۔ ۱۰ جنوری کا اخبار پائنیر لکھتا ہے کہ اس

حفظِ صحت

استفسار

۱۴- آتشک۔ میرے خاوند طبیعت جنوری ۱۹۰۸ء میں بوسنہ آتشک کا شکار ہوئے۔ حکیم فتح چند صاحب ترسری درج ہے انکی نسبت مقصد ذیل امور دریافت کرنے ضروری ہیں۔ حکیم صاحب موصوف جواب سو سروز فرماویں۔ (۱) بوسنہ کس قسم کی تھا۔ کن کن اشیاء سے پیدا ہوا۔ (۲) بوسنہ نکلنے کے بعد اگر پیاس وغیرہ لگے تو کس چیز کا استعمال کرنا چاہیے؟ (۳) ایک شخص کو اور اس کے سبب سے اس کے گھر میں سال ہوئے کہ بیماری مذکور ہوئی تھی اور مختلف علاج کرنے سے ظاہرا کوئی بیماری نہیں ہے۔ مگر اندر ہی اندر بتاتی ہے کہ حمل ۹ ماہ کا ساقط ہو جاتا ہے اور بچہ مرا ہوا یا مُردہ پیدا ہوتا ہے۔ تین دفعہ ایسا ہو چکا ہے۔ کیا علاج مطبوعہ ایسی صورت کے واسطے فائدہ مند ہو سکتا ہے یا حکیم صاحب یا کوئی دیگر صاحب ایسی صورت مرض کا علاج مجرب عنایت فرماویں۔ (خریدار نمبر ۱۲۸۳۵)

۱۵- آتشک۔ میرے ایک عزیز کے باپ اور ماں سے اسکی والدہ کو آتشک ہو گئی۔ اسی حالت میں وہ تولد ہوا۔ اور والدہ کا دودھ قریباً ۶ ماہ کے پی کر شیر خوار پرورش پائی۔ والدہ کے دودھ کے اثر سے آتشک اس کے رگ و پے میں اثر کر گئی۔ ۱۴ سال کی عمر سے ۲۱ سال تک مختلف بیماریوں میں مبتلا رہا۔ اور ۲۱ سال سے ۲۷ سال ہر سال خلاف معمول عوارض ہوتے رہے۔ کبھی حلق میں سوزش۔ کبھی ہوا سے سر کبھی آنکھ کو پانی جانا وغیرہ ہر سال مصفی خون ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے کچھ آرام ہو جاتا ہے۔ دو سہ سال کوئی نئی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ اس سال ان کو سوزاک کے ساتھ دمہ ہوا ہے۔ سوزاک رفع ہو گیا ہے۔ مقام مدھ پر کچھ مادہ سخت ہو گیا ہے اور اس سے تاسف ہوتا ہے۔ کوئی صاحب اس حالت کا علاج بتائیں (طبی محکمہ اور سیر)

علاج

۱۰- رجوع مفاصل و کھنچاؤ۔ نسخہ بالکل عجیب اور مرکب جواب ہے خود مجھ کو ایک دفعہ رجوع مفاصل ہوا تھا۔ اس کا استعمال کیا۔ ایک دو ہفتہ ہی میں جابت ہوئی۔ چند روز میں صحت کلی ہو گئی۔ اور بھی جس کسی کو بتلایا گیا یا تیار کر کے دیا گیا فوراً کیسا ہی مزمن مرض کیوں نہ ہو مفید پڑتا ہے۔ پوست چھنی کچا سیر۔ سکیسور خام ۱ تولہ۔ چوب چینی ۱ تولہ پھان کسی ہتھنا میں کوٹ لیں۔ سکیسور کو بھی کھرل میں سرسوں کے عوض چوب چینی میں ڈالیں اور مذبوحہ بکشت بالکڑی کے اسکو ہمواری کر کے سیر بھر چوب چینی کے ساتھ حل کرنا بود ہو جاویں۔ خوراک جوان سے ۱ تولہ صبح شام۔ بچہ کے واسطے نصف مرض خواہ کسی قسم کا آتشک ہو رفع ہو گا۔ بالفعل چوتھائی نسخہ تیار کر لیا جاوے۔ اگر فائدہ نہ ہو تو بقیہ چوتھائی تیار کر لیں۔ علی ہذا القیاس ایک سیر پورا کریں۔ (محمد سعد اللہ انصاری ۱۹۰۶ء)

۸- کدو دانہ کے۔ اعظم مندرجہ ذیل دوائی سب سے عمدہ ہے۔ آس آف سیل ون۔ ۲ ونس سیرنج آف اکاشیا ایک ڈرام۔ گراس کے دینے سے پیشتر آئل کا خلاب دے کر دونوں کو صاف کر لینا چاہیئے تاکہ آئل کے اندر مجیب نہ رہیں۔ دوائی پینے کے ۱ گھنٹے بعد بھر آئل کا خلاب دینا چاہیئے۔ اس طرح سے میں غذا بہت تھوڑی اور نرم دینی چاہیئے۔ (سید سعادت علی میڈیکل سٹوڈنٹ لاہور)

گمنام و نشان عزیز

۷- مہربان بھائی محمد حسین ولد منشی الٰہی بخش ساکن قدیم سیرٹھ سر پر گرد پٹے۔ وسط خالی جبڑی پیشانی۔ داڑھی سیاہ و سفید۔ حصہ مساوی مجھریالہ۔ گندمی رنگ۔ آخری خط آن کا ۸ ماہ ہوئے کہ آگرہ سے آیا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ میں ایک انگریز کے پاس پراپوگیٹ نوکر ہوں۔ اس کے بعد کوئی خبر نہیں ملی۔ کوئی صاحب براہ مہربانی پتہ دیں (خریدار پیسہ اخبار ۱۳۹۰ء)

۸- ایک لڑکا مسمی رحمت۔ بمقام بریلی کچہری سے گم ہو گیا ہے نام ماجد حسین خاں ولد عابد حسین خاں کلرک دفتر پولیس بریلی۔ گندم رنگ۔ بلند پیشانی۔ آنکھ ابرو۔ سر و گلہ بزنگ سیاہ۔ سفید چھینٹ دار جامہ شرعی سنگھ میں ایک نقرئی تعویذ پڑا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی کے ہمراہ چلا گیا ہے۔ اس کا اجراء سے ملیگا (ایک خریدار)

عام

سوال

۸- امتحان قانون کا نصاب:- احاطہ بنگال (جس میں صوبہ بہار و اڑیسہ بھی شامل ہے) کے مختاری امتحان کی پوری کتابیں کہاں مل سکتی ہیں۔ پنجاب کی ایک انجمنیوں کے پاس پوری کتابیں نہیں پائی جاتیں۔ بہار کے لوگ جو اردو میں امتحان دیتے ہیں ان کو اردو میں کامل نصاب مختاری کہاں سے ملتے ہیں۔ کوئی صاحب مطلع کریں (محمد منیر الزمان اسلام آبادی)

۹- سنگ مقناطیس کا پتہ جو پیسے روپے (یعنی چھپر ایک سوئی اٹھاسے اور دوسری سوئی کو اور دوسری کو اور اسی طرح سات سوئیاں اٹھا سکتا ہو۔ تحریر فرمائیے تو میں معقول قیمت پر خرید لونگا۔ (محمد عثمان کوٹ لالہ)

۱۰- ہمالیہ سیڈر کا موم برمان کو دہ جوش تک جانے نہ دے ملنے کا پتہ تحریر فرمائیں تو بندہ بھی ممنون ہوگا (ر)

۱۱- رال:- مجھ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ ہندوستان میں رال کہاں سے عمدہ اور ارزاں نرخ پر مل سکتی ہے۔ (راقم م-ب- از لاہور)

جواب

۶- ہاتھ پاؤں کا پھٹنا:- (پھلورا Phulura) ایک موم روغن کی قسم سے ہے۔ پنساریوں کی دکان پر فروخت ہوتا ہے۔ پھٹے ہوئے مقام پر مالش کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور جلد کو ملائم کرتا ہے۔ ایک سیر کا قریب ایک تولہ آتا ہے۔ اس سے ارزاں اور مفید دوا ہندوستان میں نہیں ہے (دانش ایم۔ ڈبلیو۔ ڈی)

۷- کپڑے کا داغ (جواب استفسار ۱۳۹۹ء) ۱۵ دسمبر:- ایونیا ایک ماشہ۔ پانی ایک سیر۔ جب ایونیا سیر بھر پانی میں مل جائے تو اس سے کپڑے کا داغ دھوئیں پھر نیچے اوپر بلاٹنگ پیپر یعنی جاذب کاغذ رکھ کر اوپر گرم لوہا جو دھوئیں کے استعمال میں آتا ہے آہستہ آہستہ پھیریں تاکہ داغ کا غذ آجائے اور کپڑا بے داغ ہو جائے۔ مجرب اور آزمودہ ہے (رشید احمد گنگوہی از مقام بھوک پور)

شعر و سخن

شکوۂ کانگریس

چودھری فوشی محمد صاحب نے ۱۹۰۸ء کی کانگریس کانفرنس کے اجلاس میں مندرجہ ذیل عجیب نظم پڑھی تھی:-

کل اور دار اشفا سے آرہی تھی یہ ندا — اے مومنو مرضِ تواں اب بے تدارا نہ ہو
الوطن اہم و دستان امت غیر ہو — استلام سے پیروان ملت بیضا جدا نہ ہو
تم بانی کی میری تاثیر الٹی ہو گئی — اے مسیحائی گویری تم مسیحا سر کر دیا
میرا الفت میں ہمکی دو تھی غیرت ہو گئی — تم حلقہ کہتے ہو تم کو حلقہ زنجیر ہو گیا
جیکسی و کیس میری ہیں یا مثل مہیم — نخل سحر کی طرح جنگل میں پیدا اور بیدا ہو گیا
بس بس کی آہ و زاری یوں ہی ہیں — یاں تن کا آشیاں تھا یا بے گھر نشیمن ہو گیا
جس جگہ سے آرہی ہے آج آواز اذاں — گونجتی تھی کل یہاں مرغان صحرا کی صدا
آزمیاں مکھیوں کی بھر بہت آتی ہیں — مرنوں کا دکا سر بسر سے ہو الجھا
نواب ملت سے عزیزوں نے کر دیا — گریہ نہ آتی ہی سر بسر سے ہوتی ہا
نوشتہ دار و رسن و ساطیان زبر جم — گریہ جام جن نشہ پر سے بدو دوران شد

خوش صدیق گفت شب پیرو زندہ گفت
بس امید کہ نیست ہر دو دروغ

پھر ہمدم فشتہ گلشن میں ہر سکتا ہو نہیں — یوسف گم گشتہ کو یعقوب ملا سکتا ہو نہیں
کان نمک میں جو شخص ہو جاتا ہے وہاں — پھر وہ میدوم کے سامان ہو سکتا ہو نہیں
جل چکا ہے خاس و خاشاک چمن اقبال کا — پھر نئی بجلی کا یاں ہو سکتا ہو نہیں
اب خلوص و مہر و الفت کا ہو ہر سو دور دورہ — چاٹ دوں دل کا ہو سکتا ہو نہیں
فلسفہ کی بحث ہے نے ہے نہ ہے — اس کے حل کرنے کا ہو سکتا ہو نہیں
اس کے قدموں کی تھی دھوتی دھوتی — کیا وہ زیر زمین کر فعالیت ہو نہیں
ہو گئی ہے جو طبیعت تو دل پسند — دل پذیر اب کبھی ہو سکتا ہو نہیں
گھر میں منزل مقصود کا گھر پاتا ہوں — ایک حصہ کا بھی ہو سکتا ہو نہیں
جام الفت جس سے سرشار پیا اور بے گانہ تھا — ہو میں کیسے ہو سکتا ہو نہیں

روح افلاطون محبت ان پہ ہو رحمت
یہ ہو نصیب فدائے کس مسلمان ہو نہیں

چل ہو گر پیشہ ارباب کمال اہل فن — قابل نظارہ ہے اکبر کا میرے نوحہ
بیک دو ہمدرد تو ملتے ہیں بہت دنیا میں — گود میں پلتے ہیں کسی نوشاد و حیدر
آگہی سعی سمجھ میں لفظ جنتلمین کے — دیکھنی ناظرین کانگریس کے بیچ شکل ہر دین
فلسفی اک ذرہ ہے یا واقف طوطوں کا ہما — آدمی کی صورت اسکی اور فرشتہ کی ہو ہیں
میرے بابو کی آنکھ ٹیک مسٹر کر چکی — ہندو پنجاب مہرستان و بنگال و دکن
نازہ ہے محفل کو عبداللہ اور عباس سے — ہی بصورت میں نہیں اردو ہیں ہندو
لائے ہیں پھر جمن ایں نگاہ قوم کو — قبلہ شیریں ہیں شیریں قوم شیریں کان
گا رہا ہے کہ سب سعدی یاتی ہے — نالہ دلدوز سے ہلا اٹھی سب انجمن
دفتر دیرینہ دول شیرستان کلام — کا پتی ہے جسکی الفاظی سے گورنر جاتی
میرا نواب بہادر محسن قوم حزیں — ہے مکانے کو فصاحت میں کہ تحلیل
سید محمود و میر ابو یوسف مصر کمال — زندگی یعقوب کی ہو جسکی یوسف پیرہن

میر مجلس ہے مراد و محفل ہند باغ قوم
شکر احساں میں زباں ہے جس کے ہر برگ چمن

خادم و مخدوم من آل محمد لائے من
عاشق و معشوق من حق جون من لیلائے من
(باقی آئندہ)

"تو پاک باش برادر ہمارا بکس پاک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۴ | یوم شنبہ ۲۹ جنوری ۱۸۹۰ء مطابق ۱۵ رمضان ۱۳۰۷ھ ہجری موافق ۱۱ ماگھ سمت ۱۹۴۶ بکرمی | جلد ۱۱

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی ریلوے لائنوں کا انتظام۔ سنہ ۱۸۹۶-۹۷ء میں ان ریلوں کے سٹور ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی کا خرچ جس میں حفاظت کا خرچ شامل نہیں ہے ۱۶۳۲۹۴ روپے تھا جو سال گزشتہ میں ۱۵۳۴۶۵ روپے تھا۔ مگر اس رقم میں ۱۴۳۶۴ روپیہ اُن ذخائر کی جہاز سے اُتارائی اور آگے روانگی کا خرچ شامل ہے جو کمپنی کے استعمال کے واسطے ہوڑہ اور ساؤتھ بہار۔ بنگال اور ممالک مغربی و شمالی کی ریلوں کو بھیجے گئے۔ یہ رقم سنہ ۹۵ء میں ۱۲۲۸۸ روپے تھی۔ سنہ ۹۶ء کے واسطے منظور شدہ رقم جس میں ۱۲۹۱۰ روپیہ بابت خرچ اُتارائی ذخائر شامل ہیں۔ ۱۷۲۳۹۴ روپے تھا۔ اس میں ۳ ہزار روپیہ بابت الاؤنس قسط اور ۳۶۰۰ روپیہ نئی لائنوں کی تعمیر کے متعلق خیراتی مد میں گیا شامل ہے۔ کل ذخائر جو سنہ ۹۶ء میں کشتیوں پر ہوڑہ میں آئے دیئے گئے اُن کا وزن ۵۸۳۲۳ ٹن تھا۔ جو سنہ ۹۵ء میں ۵۲ ہزار ۴۹ ٹن اور سنہ ۹۴ء میں ۱۹۷۵۶ ٹن تھا۔ ہندہیں خریدار ذخائر سنہ ۹۶ء میں ۲۹۷۳۹۴۵ روپے کے تھے۔ جن میں سے ۷۳۸۴۹ انگریزی کے اور ۲۱۰۰۰۹۶ روپے کے دیسی ذخائر کے تھے۔ اور سنہ ۹۵ء میں ان کے خریدار ۲۴۴۹۸۵۴ روپے کے تھے۔ سنہ ۹۶ء میں فاضل اور ردی ذخائر کی فروخت سے ۲۲۶۴۹۰ روپیہ وصول ہوا۔ جو پچھلے سال ۱۹۷۶۰۹ روپے تھا۔

۳۱ دسمبر سنہ ۹۶ء تک بنگال ناگپور ریلوے لائن کے کھلے ہوئے حصے پر سٹور ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی کا خرچ ۳۱۸۶۱ روپے تھا جو سنہ ۹۶ء میں ۳۳۲۶۸ روپے تھا۔ اور محکمہ کے حصے کی بابت جو رقم سرمایہ سے سال سنہ ۹۶ء میں توسیع کے واسطے کام کی بابت لی گئی اُس کی تعداد ۱۹۵۹ روپے تھی اور سنہ ۹۶ء میں کوئی ایسا خرچ نہیں ہوا تھا۔ ان اسراف کے سوا ین ڈیپو کو وسیع کرنے کا خرچ ۳۳۲۵۲ روپے تھا۔ یہ ڈپو دو ریل زمین دریا بھد اور کنگ ٹپ میں اور ان کا خرچ سنہ ۹۶ء میں ۱۲۵۹ روپے تھا۔ اس برانچ سٹور ڈیپارٹمنٹ کا کل خرچ سنہ ۹۶ء میں ۸۶۰۱۲ روپے تھا جس کی نسبت سنہ ۹۵ء میں ۳۴۷۲۷ روپے تھی۔ سنہ ۹۶ء میں کھلی ہوئی اور نہ کھلی ہوئی لائنوں کے واسطے ۵۸۹۶۷۰۹ روپے کے ذخائر خریدے گئے تھے۔ اس میں سے ۴۷۳۲۵۲۳ روپے کی ولایتی اشیاء اور ۱۶۴۱۸۶ روپے کی دیسی اشیاء خرید کی گئی تھیں۔ سنہ ۹۶ء میں خریدی گئی تعداد ۹۰۳۹۵۱ روپے تھی سنہ ۹۶ء میں اضافہ نئی وسعتوں کے واسطے ذخائر کی خریداری تک ہوا تھا۔ اور کسی شے کی خریداری نہیں کی گئی تھی۔

(باقی آئندہ)

مذاق

کسی ہندوستانی کا باورچی مکان کے اندر بیٹھا ہوا چپڑ رہا تھا۔ مالک صاحب باہر سے (زلت کے ساتھ) اوڈھیڈ (چمار کو ڈھیڈ بھی کہتے ہیں) کیا کر رہا ہے؟ اُن کو علم نہ تھا کہ روٹی کو گھی لگا رہا ہے۔

باورچی (حضور گستاخی معاف) کھانیں چپڑ رہا ہوں۔

کوئی ظرافت مآب جلسہ احباب نشاط میں سے اُٹھ کر چل دیئے۔ ایک طوالفت کہنے لگی۔ "حضور کہاں کو؟"

ظرافت مآب (بے ساختہ منہ سے نکل گیا) پیشاب کی ضرورت ہے۔

طوالفت: "آپ کیوں تکلیف فرماتے ہو یہیں منگا دیا جائے"۔

ظرافت مآب: "کوئی جھوٹا کر دے۔ جب"۔

طوالفت: "آپ کو کیا اُس پر اپنے بزرگوں کی فاتحہ دلوانی ہے؟"

(مولوی سید محمد احمد)

ایک نو وارد یورپین حاکم مقدمہ کی مسل سن رہے تھے۔ حسب اتفاق "خصوصاً" اکثر جگہ آیا۔ مطلب تو خاک بھی نہ سمجھا یہی لفظ بار بار دل پر نقش ہو گیا۔ جب مسل خوانی ہو چکی تو صاحب بہادر نے فرمایا۔ "دل سرشتہ دار ہم کو خوب معلوم ہو گیا کہ یہ سب شرارت "خصوصاً" کی بدولت ہے۔ اچھا ۲ سال قید"۔

ایک سکول میں ایک سیاہ رنگ اُستاد پڑھانے کے لئے مقرر ہوا۔ لڑکے شریر ہوتے ہیں ہی۔ اُسکے کالے پن پر ہنسا کرتے تھے۔ ایک روز ایک لڑکے نے جان بوجھ کر اُس کے کوٹ پر سیاہی ڈال دی۔ اُستاد نے ناراض ہو کر اپنے ہیڈ ماسٹر کو دکھلا دیا۔ ہیڈ ماسٹر نے لڑکوں کو تنبیہ کے لئے بید منگوایا اور ڈرایا۔ ایک چھوٹے لڑکے نے رو کر کہا کہ "ماسٹر صاحب گرمی کے سبب سے اُستاد کو پسینہ آیا ہے۔ ہم لوگوں نے سیاہی نہیں ڈالی ہے" ماسٹر ہنس کر رہ گئے۔

ملاقاتی:۔ "تم اپنے بہت آسیز خطوط کس طرح والد کو پڑھنے کا موقع نہیں دیتے؟"

دوست: "میں نے سب کو کر رکھا ہے کہ لفافے پر ٹکٹوں کی فہرست لکھ دیا کرو۔ میرا باپ دیکھتے ہی انکو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیتا ہے۔ اور اُس کے پھینکتے ہی میں اُنکو اٹھا لیتا ہوں"

عجیب عجیب باتیں

زمانہ حال کی کیمیاگری:۔ واقعی یہ بات نئی دُنیا کو بلا دینے کے لئے کافی ہے کہ ایک شخص ڈاکٹر ایمنس ساکن نیو یارک سٹیٹ آیکیڈمی آف میڈیسن (امریکہ) نے ایک ایسی کیمیاگری میں کی ہے کہ جس کے ذریعہ سے وہ چاندی کو سونا بنا سکتا ہے اور اس کے ذریعے سے وہ بہت دنوں سے منوں سونا اپنی لیبوریٹری میں کہ جس کا نام اُس نے "آرجنٹائی گولڈ لیبوریٹری" رکھا ہوا ہے۔ بنا تا ہے۔ آرجنٹارم لاطینی زبان میں چاندی کو کہتے ہیں۔ حال میں لنڈن کے اخبار ڈیلی کرانیکل نے اس خبر کے متعلق کچھ لکھا تھا اور پھر اس ہنر اور کامیاب کیمیاگر کے اس اخبار کو ایک چٹھی لکھی ہے۔ جس میں وہ صاف طور پر بیان کرتا ہے کہ میں یہ کام روپیہ کمانے کے لئے نہیں کرتا میری غرض ہرگز اس سے یہ نہیں ہے کہ لوگ اس پر اعتبار کریں یا ذکر کریں۔ اور نہ میں کیمیاگروں کی طرح لوگوں کو مرعوب بنانا چاہتا ہوں۔ اس کے سوائے اور بھی بہت سی باتیں اس چٹھی میں ہیں۔ مگر اصلی بات جس سے اس راز کا پتہ نہیں ملتا کہ کس ترکیب سے چاندی کا سونا بنا لیتا ہے۔ اس کے سوے کو مختلف لوگوں نے پرکھا ہے۔ انصلاح متحدہ امریکہ کے سرکاری ٹکسال کے محکمہ نے پرکھا ہے اور اس کو زر خالص پایا ہے۔ اب کیمسٹری کے عالم کیا کہتے ہیں۔ جو زمانہ قدیم کے کیمیاگروں کو بالکل بیہودہ اور بے وقوف کہہ کر ٹال دیتے تھے۔ اور آج تک زور سے کہتے ہیں کہ اسفل دھاتوں کا کیمیائی ترکیب سے اعلیٰ ہونا ممکن نہیں۔

بہت بڑی توپ:۔ یورپ میں سب سے بڑا دریا اور سب سے بڑی جھیل۔ غرض سب سے بڑا سب کچھ کہا جاتا ہے کہ امریکہ میں موجود ہے۔ اب اہل امریکہ نے سب سے بڑی توپ بھی بنانی چاہی ہے کہ جس کی نظیر دنیا میں اس سے پہلے موجود نہیں۔ جب یہ عظیم توپ تیار ہو جائیگی تو ۱۲۶ ٹن (ٹن = ۲۰ من) اس کا وزن ہوگا۔ اور اس کا گولہ جس کا وزن ایک ٹن سے زیادہ دیا (۲۲۰۰ پونڈ) ہوگا۔ جب ایک ہزار پونڈ بارود کے ساتھ پھینکا جاویگا تو یہ ۱۶ میل سے زیادہ نہیں گھہر لیگا۔ کیونکہ آج تک ۲ میل سے زیادہ کسی توپ کا گولہ نہیں گیا۔ توپ کے بنانے والوں میں سے ایک کا قول ہے کہ اس توپ کا گولہ اس قدر زور سے لگیگا جس سے کہ ۲ ہزار ٹن کا جہاز سمندر میں پورا رفتار سے جاتا ہو اور اس توپ کے گولے سے ہر ایک زرہ پوش جہاز خواہ وہ کتنی ہی بھاری ہو ٹوٹ جائیگا۔ امریکہ والے دعوے کرتے ہیں لاجواب کرتے ہیں۔ یہ توپ دنیا میں سمراج تو نہیں ہاں لگی

غلام نبی

اشتہاری طبیب

ہندوستان میں مصنوعی طبیبوں کی کمی یہ کثرت نہ ہوتی اگر قسمتی سے ہندوستان کے لوگ اسقدر بے علم و ناواقف نہ ہوتے۔ یہ تو سچ ہے کہ ع کس نکوید کہ در شہ من ترش ست۔ لیکن یہ مریض کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کو کسی معالج کے ہاتھ دینے سے پہلے اتنا تو دیکھ بھال لے کہ طب یونانی ڈاکٹری۔ ویدک یا اور کوئی طریقہ علاج اُسکے معالج نے باقاعدہ سیکھا ہے یا نہیں۔ سوائے الفاظی ڈگریوں کے کوئی سند بھی اُسکے پاس ہے یا نہیں۔ یہ کیسا دردناک بیان واقعہ ہے کہ بیشمار ناواقف مریضوں کے اشتہاری چکنی چپڑی باتوں پر پھسلکر جاہل اور مصنوعی طبیبوں کے ہاتھوں اپنی عزیز جانیں گنوا بیٹھے یا اپنی حالت ناقابل اصلاح بنالی ہے۔ لیکن اُنہوں نے اپنی غلطی کی سزا پائی۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ میرا دعوے یہ ہے کہ مجھے سند دینے والے کی سر کار سے ملی ہے اور یہ وہ سند ہے جو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو طب یونانی ڈاکٹری کو چار سال تک باقاعدہ میڈیکل کالج میں تحصیل کر کے امتحان میں پورے اترتے اور پھر پورے یقین ڈاکٹروں کے سٹاف میں ایک عرصہ معتدبہ تک رہکر سرکاری ہسپتال میں تجربہ بہم پہنچائیں حاصل کریں ✦ مایوس مریضوں کا علاج کھٹکے کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ مریضوں کا فرض ہے کہ قبل از رجوع ہمارا یہ فارم مشخیص مراض ہم سے طلب کریں اور اسمیں کل حالات قلمبند کر کے ہمارے پاس بھیجدے اور پھر ٹھیکہ کرے

حب مقوی اعصاب — جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کر کے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کر کے بدن کو پہلے کی چالاک بنا بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ ترقت سرعت۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ غرض اُن تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں اِنکے دنیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان پر امتحان پاس کر کے جاؤ۔ دماغی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب بواسیر — خونی ہو یا بادی۔ ریحی ہو یا سادی مسے اندر ہوں یا باہر اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

حب دائمی قبض — یرقان۔ پیٹ کا گولہ۔ نلوں کا درد کسٹی اکائیاں۔ ورم جگر۔ درد سر دائمی تجسمہ۔ دل کا دھڑکنا۔ کمی اشتہا جسم کا پھڑکنا۔ دن بھر تھوکتے رہنا سر کا چکرانا دور کرتی ہیں۔ جنکا مفد کثرت شراب خوری سے خراب ہو جائے یا جگر بڑھ گھٹ جائے۔ ہاتھ میں رعشہ ہو تو اسکو ایک بار آزماؤ

۳ درجن (عہ)

جوہر عشرہ — خون کی خرابی جو بوجہ آتشک یا سوزاک یا کسی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہوں جسم پر بدنما داغ ہوں۔ اسکے دفعیہ کے لئے بالاتفاق حکماء یونان طبران انگلستان تیر بہدف ہے انگبزبی سخت کاوہ شراب وغیرہ ہونے کے لوگوں کو نامواقف مزاج ہمنے باجزاء مناسب اس ملک کے آپ ہوا کے بنایا ہے ✦

قیمت فیشیشی .. (عہ)

حب مقوی اعضاء بدیعہ — جب جوانی کی غلط کاریوں نے مایوس کر دیا ہو تو یہ دستگیری کر کے منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں کمزوری دور کر کے بدن کو پہلے کی چالاک بنا بناتی ہیں۔ ضعف اعصاب۔ ترقت سرعت۔ ضعف مثانہ۔ ضعف دماغ سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا۔ سر کا گھومنا۔ سر کا جلنا۔ غرض اُن تمام نقصوں کو جو اپنے ہاتھوں پیدا کئے ہوں اِنکے دفعیہ کے لئے بے مثل اور بے نظیر دوا ہے حافظہ کے بڑھانے نسیان کے دور کرنے میں تیر بہدف ہیں۔ ان کو جیب میں رکھو اور پھر امتحان پر امتحان پاس کر کے جاؤ۔ دماغی محنت کرنی چاہو تو اسے رفیق بناؤ۔

قیمت دو درجن صرف (عہ)

حب مسہل — نامرادوں کے لئے مرانہ ناکامیوں کے لئے کامیاب کنندہ گولیاں ہیں سریع رفتار کو سست گرفتار کرتی ہیں۔ ایک رجن (عہ)

حب چوب چینی — خرابی خون اور عورت کے ایام سمومی کا لگاتار۔ ورم جسم۔ اور پرانے جلدی امراض۔ درجع مفاصل۔ شقاقیل گھٹنوں۔ پیروں کا درد۔ چہرہ پر چھائیں یا کیل۔ ہاتھ میں جلن۔ درد کمر۔ استرخاء اعضاء وغیرہ سوداویہ کو جذب کرنے کے لئے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ ۲ درجن (عہ)

حب بہمان — کمریں درد۔ طبیعت میں پریشانی نسیان۔ اوردی۔ پیشاب میں بہت سفیدی نکلتی ہو تو آزماؤ گرنٹی ۲ ہفتہ قیمت (عہ)

روغن اعجاز — ناسور۔ سرطان۔ بہگندر کے دور کرنے کا علاج ہے تو یہ ہے۔ بدھ۔ ختاریہ مثانہ کا سوزاخ ہو رہ زخم جو برسوں کے جاری ہیں اُن کا چارہ کچھ ہے تو یہ ہے۔ زخم میں جب درد رہم کی کثرت اور ٹیڑوں کی بدبو سے تنگ ہو تو لگاؤ اور اسکا اثر چند منٹ میں۔ نرخ۔ ۲ تولہ (عہ)

حب تپ — ہر قسم کے بخار مرض کے دور کرنے کے لئے دوائی دوا نہیں ہے ۲ ہفتہ (عہ)

اشتہاس طبیعت — ہیضہ کا رک کرنا۔ یا بقاعدہ آنا۔ یا درد وغیرہ نکالنا لیف ستاتیں۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے سب تکالیف دور۔ ۲ ہفتہ (عہ)

جریان الدم — عورتوں کی صحت چپکے چپکے لیسدار پانی رحم سے جاری رہنے سے خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد و اشتہا ندارد۔ جسم لاغر و سر میں درد وغیرہ ان گولیوں کے کھانے سے عشرت صحت ہو سکتی ہے۔ ۲ ہفتہ (عہ)

دوائی خارش خشک و تر — تین دن میں نائے تر ہوں یا خشک صرف ملنے سے جسم پاک و صاف ہو جاتا ہے جن لوگوں کی رانوں میں سفید چمڑا سیاہ پڑ گیا ہو اور کبھی بہت ستاتی ہو آزمائیں ۲ تولہ (عہ)

حب تقویم ایمقام افیون — افیون وچنڈو بلا ضرر چھوٹ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی

قیمت .. .. (صہ)

ترياق السعال — گلہ کی گرنتی اور چھاتی کی جان بوجہ کثرت اخراج بلغم۔ کھوکنا اور نزلہ زکام۔ کھانسی تر و دمہ دور ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک تولہ (عہ)

حب ذیابیطس — بار بار پیشاب آنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ دھیہ کی برداشت نہیں رہتی۔ جسم لاغر۔ نیند خراب۔ ضعف اعضاء و جگر۔ پیشاب سے شکر دور کر کے قوت بحال اور کارنیل نہیں ہوتا۔ جگر کے مریضوں کو ہوتا ہی

قیمت ایک تولہ (عہ)

نعمت دنیا — بہرہ پن کان میں ڈالتے ہی تثقل ساعت دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا۔ کانوں کی پیرت دور ہو جاتی ہے ایک تولہ (عہ)

بخاروں کا حکمی علاج — ۴ رتی کے دینے سے پسینہ آکر بخار دور۔ درد سر دور کر کے ذخیرہ سب کافور۔ ۲ تولہ (عہ)

دردسر لی دوائی — دردسر بھگاؤ دسہرہ (عہ)

حب سل — دق سے بہتر امراض مرض کے دور کرنے کے لئے ایسی دوائی نہیں ہے ۲ ہفتہ میں نمونہ ہوتا ہے (عہ)

رعنا — یہ وہ لاجواب شے ہے کہ چہرہ کے کیل مہاسے۔ چھائیاں۔ کلف۔ بہتا دانع اور سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو خوبصورت چہرہ کو نرم بنا دیتا ہے ایک چٹکی کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

روغن پیندعام — عورت خواہ کتنے ہی بچوں کی ماں ہو جائے پستان نہیں پڑتے آزمائے فیشیشی .. (صہ)

سرسرو — بعد از غسل صرف دو قطرے دوا کے ملنے سے چہرہ بارونق۔ نورانی گلفام کا سا ہو جاتا ہے قیمت تولہ (عہ)

پاکدامن — نوجوان بیوہ کو با عصمت رکھتا اور جوش جوانی مرد و زن کو کم کرنا چاہو تو اس دوا کو منگاؤ۔ (عہ)

زود کن — جن لوگوں کو داڑھی بکثرت نہیں آتی اسکے لگانے سے بال نکل آتے ہیں

قیمت فیشیشی .. (عہ)

ملذذ — اسکے لگانے سے مرد خالب عورت منہ پھیر مقہور کی کیفیت دیکھئے تولہ (عہ)

حرز جال — وہ قوت جسپر بقائے نسل انسانی منحصر ہے اور وہ قوت جسکے ذریعہ مرد مرد ہوتا ہے اور عورت عورت رہتی ہے اسکے قوی بن سے لوگ ناواقف نظر آتے ہیں حالانکہ ایسے غریب شاہ کو گدا اسکے حاجتمند نہیں اگر آپ قوت شاہ کو فائم رکھنا چاہتے ہیں۔ اولاد خوبصورت۔ خوب سیرت اور خانہ آبادی و بشرہ آبادی پر پیدا کرنا مقصود ہے تو اسکو مطالعہ کیجئے جم ۸ ہفتہ (عہ)

مفت (اہل استطاعت) — یہ کتاب ہیگانہ نکو لوکری۔ بیماروں کو صحت لاغروں کو تندرستی دیتی۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لئے بیحد لکھا گیا ہے۔ آجکل کے زمانہ کا فائدہ اپنے اور دوسروں کے لئے ایک ہے تبھی ہے اور آپ کس طرح تندرست ہو

نام درخواست بنام ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء میونسپل کمشنر ایڈیٹر رسالہ حفاظت صحت مؤلف دواخانہ نمبر ۱ لاہور

آوہ آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آوہ آنیکا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

یوں تو بیشمار بیماریاں ایسی ہیں جنسے مادہ رجولیت (مردی) پر سخت صدمہ پہنچتا ہے لیکن منجملہ انکے ۲۴ عارضہ اس قدر مہلک و کثیف رساں ہیں کہ جنمیں مبتلا ہوکر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی بالکل نکما ہو جاتا ہے دیدہ پیچیدہ مادرک اندام کا تو ذکر نہیں مگر نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات وطرز معاشرت پر پڑتا ہے اُسکی طفیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا بنی آدم کی اس جانگداز تکلیف کے دفعیہ کیلئے ڈاکٹر کربی صاحب نے ۴۰ قسم کی گولیاں فاسفرس۔ ڈیمیانہ۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہ ادویہ کی ملاوٹ سے ایسی شریف التاثیر و عجیب الاثر تیار کی ہیں جنکا چند روز استعمال ایک مُردہ جسم میں تازہ روح پھونک دینے و جوش شباب پیدا کرنیکیلئے باتفاق حکما وقت کافی ہے پس تمکو چاہیئے کہ جس عارضہ کی باعث مرض نامردی تمکو لاحق ہوا ہے اُسی نمبر کی گولیاں بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی اندور سے بذریعہ ویلیو پے پارسل منگوا کر استعمال کرو یقین کہو کہ بفضل خدا تم ضرور شفایاب ہوگے ان گولیوں میں ۷-۸-۹-۱۲-۲۰ نمبر کی گولیاں جدید مقوی دماغ ہیں جنمیں فاسفرس بقدار نامہ شریک ہے اور یاد رکھو کہ فاسفرس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اسکا ملانا ہر شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہمسے منگوائے جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح تعمیت
نمبر ۱ فاسفرس پل	۴۰ برس سے عمر زائد ہو خون کی کمی نخلہ کام طویل بلغم کا زور ہو حرارت غریزی گمشدگی ہو سوہی برہشت نہونیکے باعث ضعف جگر دل دماغ پیدا ہو گیا ہو تو یہ مفید ہیں۔ قیمت ۔۔۔	۲ عدد
نمبر ۲ نقوہ فالج درد تولنج درد کمر بعلیہ فساد خون و سردی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲ عدد
نمبر ۳ دماغ یا حرام مغز پر چوٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۴ سرد ملک میں رہنے یا سرد جڑی بوٹی مثل کیلہ کافور کنگنی وغیرہ پینے کے سبب خون جمگیا ہو۔		۲ عدد
نمبر ۵ جادو ٹونہ رعب حاکم یا موت کے ڈر کے باعث دل مُرجھا کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو۔		۲ عدد
نمبر ۶ بند شکل گنہ دہن یا کسی رطوبت فاسدہ سے جھجھک کر نفرت و کمزوری ہو۔ ۔۔		۲ عدد
نمبر ۷ لیمپ کی روشنی دباریک حرف ٹائپ کے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا۔		۲ عدد
نمبر ۸ بعید موٹاپا رگ پٹھوں میں کثرت بلغم بدہضمی بات بات میں سانس پھولنا فوطوں کا بڑھ جانا بادی کا زور		
اختلاج قلب ہول دل جنون وغیرہ امراض بارد کے باعث ضعف باہ ہونا۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۹ فاسفرس دست کچلہ یہ گولیاں جاڑہ نمبس توقیہ طور پر انزیاد طاقت و استحکام قوت کے لئے بیشقیمت معجون دعرق ماء اللحم سے بسا غنیمت ہیں کیونکہ مثل معجون وغیرہ کے مزاج میں یکبارگی نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ ہو کر خون کو صفا پیدا کرتی ہیں تپہ دماغ جم جاتی ہے بدہضمی دور قبض رفع ہو کر چہرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے لائق امرا۔		۲ عدد
نمبر ۱۰ مجرد رہنے کے سبب ورزش میں بیٹھک لگانیکے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا۔		۲ عدد
نمبر ۱۱ طالبعلمی یا سخت دماغی محنت بربادی دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہونا۔		۲ عدد
نمبر ۱۲ سوائے عورت کے کسی ناجائز فعل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا۔ ۔۔		۲ عدد
نمبر ۱۳ کثرت مباشرت کی کمزوری کو بغیر قبض کئے ہٹا کر یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو تیز کر کے تلمذہ و نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی شانہ مضبوط جوش شباب میں ترقی بعید پیدا ہوتی ہے جلد لائم کلیجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے سرعت دقت کے لئے اکسیر اعظم ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۱۴ پاخانہ پیشاب میں دقت گرنا بدخوابی ہونا پیشاب میں شکر و ریت آنا پورانی بدہضمی کو شاکر پانچ سیر دودھ و نصف سیر گھی دیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی معدہ میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے		۲ عدد
نمبر ۱۵ جریان آتشک سے ہوا سوزاک سے جدید ہو یا کہنہ گرمی حالتیں یہ گولیاں مفید ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۱۶ بواسیر یا کمر و ٹہ کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہونا۔ ۔۔ ۔۔		۲ عدد
نمبر ۱۷ اعضاء سپاری پر میل جمنے یا زخم و جھٹکا لگنے کے سبب کمزور و سست ہونا۔ ۔۔		۲ عدد

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح تعمیت
نمبر ۱۸ ابتدا سے خون نکھجانیکے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور جوب کا استعمال کرو۔		۲ عدد
نمبر ۱۹ کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد ہتھکام فاذ و یا وطاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں		۲ عدد
نمبر ۲۰ فاسفرس نائٹریٹ کنٹریڈس جیسے سنے ہیں سہا گیہ یہ گولیاں قوی طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کیونکہ فاسفرس کے کنٹریڈس بکر بجلی سے افضل ہو جاتا ہے اور حلق سے اُترتے ہی شانہ میں ہو کر براہ دماغ سیدھا پیشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انشا پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں ہو سکتا استحکام طاقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی طاقتدار دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔		۲ عدد
نمبر ۲۱ حقیقت میں یہ گولیاں مخلوق و حرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے سریع التاثیر ہیں۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۲۲ ضعف معدہ و شانہ کی باعث عارضہ سرعت و رقت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۲۳ رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے۔		۲ عدد
نمبر ۲۴ گھوڑا یا بائیسکل کی سواری کے باعث جو قوت امساک گمشدہ ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔		۲ عدد
نمبر ۲۵ شراب بھنگ چرس افیون کی عادت کے سبب ضعف جگر و ضعف ۔۔۔ ہو تو یہ مفید ہیں۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۲۶ چھوٹی عمر کی شادی کے سبب ابلاد سے مایوسی و ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔		۲ عدد
نمبر ۲۷ قریب شام لکھنا پڑھنا آب سرد کے استعمال سے ضعف بصارت و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔ ۔۔		۲ عدد
نمبر ۲۸ پرستو سیلان رحم لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۲۹ مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے رفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۳۰ عدم برداشت برف سردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۳۱ دفعیہ کثرت احتلام تولید غلیظ منی خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں۔ ۔۔۔		۲ عدد
نمبر ۳۲ زیابیطس بند کشا و جلد جلد پیشاب آنا وغیرہ امراض میں تقویت معدہ و شانہ کیلئے اکسیر ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۳۳ قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔		۲ عدد
نمبر ۳۴ امراض نامردی کا سبب نہ سمجھتے ہوا و نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ڈومینا فاسفورس پل کا استعمال کرو اور یقین کہو کہ بلا شک امراض یہ گولیاں مفید ہیں۔		۲ عدد

مالوہ کلف خضاب ہیلا چمپی کے تیل کیطرح لگانے سے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر داغ نہیں پڑتا چند روز تک سیاہی قائم رہتی ہے برس دن تک اگر برابر لگایا جائے تو جڑ سے کھونٹی سیاہ نکل آتی ہے باندھنا وغیرہ ضرور نہیں بس بطور تیل لگانیسے ۵ منٹ میں سفید بال سیاہ ہو نمرا ہو جاتے ہیں بدبو کا نام نہیں ۔۔۔ ۱ شیشی ۱ بکس برس دن کیلئے مع محصول ۲ روپیہ ۱ بکس خورد ۶ ماہ کیلئے بغیر سامان امتحان کیلئے ۔۔۔ ۱ عدد

المشتہر جوبلی کمپنی برانچ آفس رزیڈنسی اندور

روح جیون لوٹی

ایجاد کردہ

حکیم محمد علی معالج شاہی خاندان ریاست جموں

اس لذیذ اور خوشگوار خوشرنگ قلیل المقدار

روح کی بڑی شیشی کے استعمال سے

صرف ایک مہینے میں تین سیر خون صالح بدن انسان میں تازہ پیدا ہوتا ہے

بدن کو وزن کرو اور آزماؤ

اس کا دائمی استعمال

طاقت جو لیٹ بالوں کی سیاہی چہرہ کی سرخی بدن کی تازگی کو

مدت العمر تک قائم رکھتا ہے معدہ اور دماغ کو کمزور ہونے خون کو بگڑنے اور پتلا ہونے سے بالخاصیت روکتا ہے

قیمت شیشی کلاں بمعہ محصول ڈاک ۔ قیمت شیشی متوسط بمعہ محصول ڈاک ۔ قیمت شیشی خورد بمعہ محصول ڈاک

چار روپے آٹھ آنہ — تین روپے — دو روپے

علاوہ ذکورہ بالا انعامات کے میرا رعوے ہے کہ

جو صاحب ان کے استعمال سے دائمی حاصل نہ ہوں

بنا تعین ان کے استعمال سے

بنا تعین ان کے استعمال سے

محمد علی

پریپرائٹر دواخانہ موجد روح جیون لوٹی ۔ معالج شاہی خاندان ریاست جموں

محصول ڈاک بذمہ خریدار — محصول ڈاک بذمہ خریدار

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی

جوہر خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال عام کی سفارش کرتی ہے (۱) ہر فرد بشر کی صحت کی شرطیہ ضامن (۲) کمزوریوں کی دافع اور قوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت و شیر دلی اور سرعت جریان کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کو نیز کرنیوالی (۵) کثرت ادرار کو روکنے والی (۶) مدرسہ کے طالبعلموں سکول اسٹروں اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیرانہ سالہ کے ضعف ناطقہ اور اعضاء کیلئے عصائے پیری قیمت فیسکس ۴ گولی

سرمہ خیری

آنکھوں کی امراض ذیل کے لئے نہایت فایدہ مند ہے دھندلا غبار۔ جالا۔ نزول۔ آشوب چشم سرخی۔ پھولا وغیرہ وغیر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بصارت کو تیز اور قوت باصرہ کو زیادہ کرتا ہے اگر اسکی مداومت کیجائے تو آنکھیں کبھی خراب نہ ہونگی قیمت فقط ۸/

روغن طلا

جن لوگوں کے منسا جوانی غلط کاریوں اور بے احتیاطی اور کثرت ..... اور منشی ایسا دیگر نواحشات کے کمزور ہو گئے ہوں اس روغن کا استعمال بیرونی انکی قوت کو آخیر دم میں پہنچاتا ہے اگر جوہر خیری کا اسکے ہمراہ استعمال کیا جائے تو بہت ہی جلد فایدہ ہوتا ہے قیمت فیسکس ۶

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض ذیل کیلئے نہایت مفید ہے آتشک خواہ کیسا ہی صعب ہو) خنازیر۔ درد گنھیٹہ۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ سوزاخ حلق۔ ضعف معدہ درد اعضا (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے ہو) فساد خون۔ داد۔ بہ۔ نقاش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ امین ایسی امراض شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ ہے کہ خوش ذایقہ ہے دلایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت جو عام سوداگروں کی دوکانوں پر فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزاں اور افادیہ میں زیادہ اگر اسکے استعمال سے قبض کی شکایت ہو تو حب قبض کشا (جو فیسکس کو آتا ہے) کا استعمال ضروری ہے قیمت شیشی خورد ۴/ کلاں ۸/

عرق بخار نوبی

یہ عرق بینظیر تیجہ و چوتھیہ بخار کے واسطے کے لئے ملک بھر میں مشہور ہے اسکی ایک شیشی پانچ بخاروں کیلئے کافی ہے

قیمت فی شیشی ۱۲/

عرق طحال

فی شیشی ۸/

یہ بینظیر عرق تاپ تلی کے واسطے میں اپنی بیباہا خوبیوں کے باعث ایک مدت سے مستعمل ہے اور بہت سے لوگ جو یرقانی اور جگر کی سوجن کرنے کرتے تھک گئے تھے شافی مطلق کے فضل سے داخل تندرست ہو گئے بہلے ہی روز کے استعمال سے کہ شروع ہو گئی اور بانکی زردی ہونے لگتی ہے

حب مسہل

اپنے فواید میں بے نظیر ہے زیادہ تعریف خلاف تہذیب ہے اس کے استعمال قبض یا ضعف مطلق نہیں ہوتا۔

قیمت فی گولی ۳/ من ۱۵/

روغن دافعہ سوزاک و قرحہ

اس مجرب روغن کے استعمال سے ۳۶ گھنٹے کے اندر درد جلن پیپ اور پیشاب کا قطرہ آنا بند ہو جاتا ہے ایک ہفتہ کے عرصہ کلی صحت ہو جاتی ہے مریض جو کہ عیش نشین ہو اپنی اکسیر صنعت سے محروم نہ رہے ایک شیشی میں ایک ہفتہ کا روغن ہوتا ہے قیمت ۶

خضاب شرطیہ

فی شیشی ۸/

یہ خضاب بالوں کو ایک مدت تک سیاہ کرتا ہے اور بلانے کی ضرورت نہیں تیل کیطرح برش سے لگایا جاتا ہے بالوں کو بہت اور کرخت نہیں ہونے دیتا۔ اگر ایسا نہ ہو تو استعمال کنندہ کی تصدیق پر قیمت واپس۔ قیمت صرف ۸/

منجن

دانتوں کو تمام امراض سے محفوظ کرتا اور آبدار و مضبوط بناتا ہے نی ڈبیہ ۸/

پکٹورل بام

کا استعمال کہانسی خشک نزلہ زکام کا کہانسی نزلہ زکام سے آواز کا بیٹھ جانا زیادہ ایام کے نمونیہ مفید ثابت ہوا ہے ملکہ بالاسراض جو مزمن صورت میں شروع ہوتی ہیں صحت کے ساتھ جاتا رہتا ہے آخر موسم میں اسکا استعمال ازحد مفید ہے قیمت ۱۲/

بال آرائنیکا پوڈر

اس پوڈر کو ضرورت پانی گرم کر کے لگائیں چند منٹ میں بال ہو جاتے ہیں قیمت فی باکس ۸/

جنتا شفا خانہ

جنتا شفا خانہ

جنتا شفا خانہ

ایک نیا ناول

اولے مطلب دل ہم سی سیکھ جائے کوئی
انہیں سنا ہی دیا حال دستانی طرح

لیگزٹیو کالج کی زندگی کا سچا فوٹو۔ سچی محبت کی جاندار تصویر۔ حسن و عشق کا خوشنما سین۔ ایک پاکدامن شریف لڑکی کی عصمت کا نمونہ۔ اردو لٹریچر کا عمدہ مرقع۔ ایک نہایت دلفریب ناول

"رضیہ اور مسعود"

جس کا ایک عرصے سے انتظار تھا چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ ناظرین ۱۴ر کے ٹکٹ بھیج کر جلد طلب فرمائیں۔

المشتہر مینیجر رویل بکسیلنگ ایجنسی گزٹ بریلی

بیماریوں کی گولیاں

آرام دائمی قبل سے سردرد۔ ضعف اور ہیضہ کا دورہ کرانے والی گولیوں کا کام ہے۔ قیمت۔ بحس خورد و بچاس گولی آٹھ آنہ۔ ایکسو گولی پندرہ آنہ۔ دوسو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ کے

امرت گولی

بھوک کا بڑھانا۔ بدن کا موٹا کرنا۔ خون بنانا۔ دماغ و پٹھوں کی قابلیتوں کا نقص رفع کرنا۔ اطفاء حاجت سے قیمت پچاس گولی ۱ر عہ

سیرکا سہاگہ

دافع سل۔ زوال المانعت بشارہ۔ مالیخولیا۔ قہقہلہ۔ دھند کو رنگ پر لانے والا۔ سرور ہے سرور۔ بھسوال۔ نزلہ۔ خرابہ۔ قیمت فی تولہ ۱ر عہ

المشتہر ہرام جیب سماالہی چوک متی۔ لاہور

حب مسہل

گولیاں کیا ہیں افسون ہیں۔ انکی تعریف تو بہ تو بہ۔ خلاف تہذیب۔ صرف کافی ہے۔ دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دینگی۔ آزمایش شرط ہے۔ قیمت ایک درجن صرف ۱ر عہ

طلا

جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں سے اعصاب کی کمزوری اور خرابیوں کی اصلاح کر کے ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بغیر کسی قسم کے آبلہ یا سوزش کے اصلی حالت پر لاکر بے انداز قوت پیدا کر دیتا ہے +

قیمت فیشیشی صرف تین روپے

ای سرمہ

کثرت اشتہارات نے سیاہ و سفید میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے ہمارے ہاں چنال و چنیں الفظ سارٹیفکیٹوں کے بنڈل اور۔ جھوٹے اور سچے تعریفی خطوط نہیں بلکہ تجربہ زبردست شہادت ہے۔ دو امیں شیر طبیہ ہیں اگر احیاناً مفید نہ پڑیں تو حلفیہ تحریر پر قیمت واپس

خضاب

بہت سے اشتہاروں میں آپ نے خضاب کے عنوان سے حکماء کے دل و دماغ کے نتیجے کو تو دیکھا ہی ہوگا۔ مگر ہر گز رنگ و بو سے دیگر است۔ شرطیہ ۵ منٹ میں حسب ہدایت استعمال کرنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بھوؤں پلکوں یا سنت ہونیکا عیب نمایاں نہیں ہوتا۔ قیمت (۱ سے ۷)

سفوف جریان

جریان کی بیماری جوانمردی کا نیز ایسے گانوں جوان کو کھن کی طرح بیت والتی ہے۔ استعمال سے حکماء کا علاج ہو جاتا ہے۔ فیکس ۱ر عہ

سرمہ دیانی سیول آئی کا رامبان

یہ عجیب غریب پوڈر صرف ۴ منٹ بالکل تکلیف دہ سرمے کی طرح لگانے سے بال صاف کر دیتا ہے۔ فیکس ۱ر عہ

تحفہ حسن

خادم الحکماء میر محمد اللہ میجر شفاخانہ حمیدیہ اہلو و اسٹریٹ امرتسر

نوٹ:- علاوہ ان ادویات کے ہر ایک مرض کا علاج شرطیہ ہو سکتا ہے +

ہزار درخواست پر ۲ ہزار کے گیارہ انعام

نہر اول نصف اتی برابر جب تحریر فارمولہ منگوا تو قیمت واپس لو محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ پرچہ ہدایت ہمراہ پارسل ہر قسم کا کشتہ جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ فیصلہ قیمت دریافت پر۔ عمدہ خضاب جو رنگ ۵ منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ کاسٹ روشن نہیں ہے۔ کوئی نقص نہیں ہوتا۔ دیگر خضابوں کی نسبت فرق امتحان ہو تو فے ہے چار اونس عمدہ جو بہ مقوی باہ کمزوری کے رفع کرنے میں نہایت اکسیر ہیں ۱ر عہ جب عمدہ طلا چربی شیر اس کا جو ہے قیمت عہ آتشک بلا پرہیز شراب نوشی وغیرہ ہو جا۔ بلا پرہیز عمدہ۔ مرہم دس آنہ سوزاک دس یا بارہ دن دور ہو جاتا ہے عمدہ نوا سیر ہفتے میں آرام عمدہ مرہم ۱۲ر روغن دیسہ ہر قسم کے دمہ پر مجرب ہے عمدہ تاپ تلی مجرب ہے عمدہ جادو کی گولی بدون استعمال نمک ہمیشہ رہے عجب عمدہ کحل الجواہر مرمہ نہایت مفید سیاہی تولہ عہ سفید عمدہ

المشتہر پروفیسر رحمان دولت رام سامر تسر پنجاب +

ہمارے بھائیو یہ وہ دینی کتاب ہے جسکا مطالعہ ہر مسلمان پر فرض ہے

دنیا کے ہر حصہ میں تجارت کر رہے ہو اب دینی تجارت کی طرف بھی توجہ کرو جس کا نفع زاد آخرت ہے۔ وہ یہ ہے کہ حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ کا ترجمہ سلیس اردو میں اسطور پر کہ کمال صحت و صفائی سے ۴ حصوں میں چھاپی گئی ہے۔ اور حاشیہ پر وہ فوائد صحیحہ تحقیقیہ سے چڑھائے گئے ہیں جو مشکوٰۃ کی اور شرحوں میں نایاب ہیں۔ متن عربی خط نسخ جلی قلم سے باعراب ہے قیمت فی حصہ عہ۔ کتاب نہایت سلیس ہے ادنیٰ لیاقت والے کو بھی حدیثوں کا مطلب آسانی سے حل ہو جاتا ہے اس کی خوبی دیکھنے سے متعلق ہے۔ ایک جلد بطور نمونہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ باقی تمام دینی کتابوں کی فہرست موجود ہے۔ آدھ آنہ ٹکٹ آنے پر بھیج سکتے ہیں +

المشتہر عبد الغفور و عبد الاول غزنویان کتب فروش غزنویہ۔ مطبع القرآن والسنہ امرتسر

ہمدرس سے علیحدہ ہو گئے۔ لالہ رلیارام منیجر دسالک مدرسہ نے ان کو ایک ننگی اکلوتا لالٹین عام میں عطا کی۔

— بونیر والوں کی طرف سے پھر بار بار زیارت پر ایک نہایت سرسبز مقام میں ہے جس کے اوپر بجز مکھیوں کے کوئی ذی عقل نہیں ہو سکتا اس کے گردونواح کے دیسی اتحاد سے پیش آتے ہیں۔

— سرحدی ترمک چلے گئے ہیں۔ اب غیار استہ مردان۔ کالا خط اور سرخانی کی طرف سے لگا لگا گیا ہے۔

— ایسے کیل سروس لیٹرز جو چیف سفر میناسر مور حنیف انفنٹری دیا بھکو بونیر نیلیڈ فورس کے ساتھ رہنے کا لکھا ہوا ہے۔

— ہزوداد کے مفاہمات مکمل ہیں طاعون کے مسدود ہونے کی خبر ہے۔ گرچہ اس کے دیہات میں اس کا زور ہو گیا ہے۔

— کرنل آر جیلن جنرل ایس کی جگہ فیلڈ پشاور کی کمانڈ لینگے۔

— لفٹننٹ کوسٹ سٹیفورڈ ایل انسٹلک فیزیلیر کو تپ سالہ شہر میں فوت ہو گئے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ۲ ہزار پونڈ کراس کھوڑا خرید نہیں کیا۔ اس کا خریدار بمبئی کا ایک شوقین گھوڑ دوڑ ہے۔

— ریاست پٹیالہ جنید۔ مالیر کوٹلہ نے اپنی ریاستوں میں ریلوے کے واسطے ۴۰ لاکھ روپے سے زیادہ دینا منظور کیا ہے جس کو منظور کر کے صاحب سکریٹری آف سٹیٹ نے گورنمنٹ ہند کو ان کی خواہش پوری کرنے کی اجازت دی ہے۔

— سٹرے ہے ای او الڈر خصت فرلوے واپس آکر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور ہونگے۔

— لالہ ساگر مل اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کو ایک اخبار پر جو انگلی نویسی میں چھپا مطبع کا نام درج نہ ہونے کے باعث دس روپے کا جرمانہ ہوا۔

— مسٹر بی۔ جی ٹوکلیر پرنسپل گورنمنٹ کالج ڈاکٹر ایم اے شائن کے ماؤنٹ ابو نے کے بعد قائمقام رجسٹرار مقرر ہوئے۔

— آریہ سماجیوں کی اصلاح پر اپکار نی سبھا لاہور نے نیز انجمن کرنل جہاد اجو دھیا سر پرتاب سنگھ رئیس جودھپور کو اس حال کے واسطے اپنا پریسیڈنٹ منتخب کیا۔

— آریہ سماج روپڑ کا پوتھا سالانہ جلسہ ۲۰ فروری کو ہو گا۔

— مسٹر سی جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات نے پشاور کا لم کے کام سے سبکدوش ہو کر منشی خان محمد سے جو انسپکٹر ڈاک واپس گئے چارج اور ڈویژن کا اہتمام لیا۔

— لالہ میر العل بی اے سپرنٹنڈنٹ دفتر صاحب پرسٹ ماسٹر جنرل پنجاب مسٹر اوشیا کی جگہ جو بنگال کو تبدیل ہوئے کشمیر ڈویژن کے اہتمام پر مامور ہوئے۔

— خان بہادر محمد اکرم اللہ خانی آنریری اسسٹنٹ کمشنر دہلی یکماہ حال سے ایک ماہ کی رخصت پر گئے اور خان بہادر شمس العلما مولوی ضیاء الدین خاں پنشنر ان کی جگہ کام پر ہوئے۔

— مسٹر ہی ایٹ اسسٹنٹ کمشنر تصویر لوگوں کو بیا مخصوص طبیعت ہیں بہت ہر دلعزیز ہو رہے ہیں۔ جن کے نمونے ہیں وہ بہت حسین ہیں۔

ممالک غیر

— انگلستان کا گل خاتون دنیا میں سب سے بڑا جنگی بیڑا رکھتا ہے جس مقابلے میں لنڈن اور لورپول بھی ہستی نہیں ہیں۔

— پچھلے دنوں ایک بڑا جہاز ۳۸۰۰ ٹن نمک رنگون میں لایا۔

— ڈبلی نیوز کا سرحدی نامہ نگار بونیر سے واپس آکر ولایت پہنچ گیا ہے۔ بعض رجمنٹوں کی جن کی عبارت پر دھبہ لگایا جاتا ہے۔

— تعریف کرتا ہے۔

— اگر کینیڈا نے فرقہ وار کا انسانی قربانیوں سے روکنے کے واسطے ملک تاگر کی ناف میں دو سپاہی کانسٹیبل رکھے ہیں۔

— ایلچی نیوف روسی سفیر قسطنطنیہ نے سلطان المعظم سے جلد ملاقات کرنی چاہی ہے۔ مدعا پرنس جارج خان خان کو گورنر کریٹ مقرر کرنا چاہتا ہے۔

— کمرن رجمنٹ قاہرہ سے سرحد کو گئی ہے اور چوتھا سفر ٹائمز سوا کے سے بریکنج کیا ہے۔

— پچھلے دنوں لنڈن میں جو سخت آتشزدگی ہوئی تھی اس کی نسبت جوری کی رائے میں مزدوروں کی کچھ کا ہے۔ جس کا ابھی پتہ نہیں ملا۔

— ٹرنس کیسپین ریلوے کی توسیع سمرقند سے تاشقند تک ماہ آئندہ میں ہو جائیگی مگر اندخان اور قرقان کی شاخیں ۱۹۱۰ء تک ملتوی رہینگی۔

— ۱۵ تاریخ کو موجودہ ڈاکوؤں نے مضافات پیکنگ کی بے پروائی کا بغاوت محمد کیا اور شہر کے چاروں طرف آگ لگا دی۔ فرانسیسی بحری سپاہیوں نے جہازوں سے دوڑ کر بصعوبت زندہ لوگوں کو بچایا۔

— کینیڈا میں لارڈ ایبرڈین گورنر جنرل پر اس لئے نالش کی گئی ہے کہ اس نے اپنے اختیارات سے بڑھ کر ایک سیچ میں رٹن کلاں کے ساتھ فارسی تجارتی ارتباط پر اعتراض کیا تھا۔

— برٹش کلاں کو چین کے ساتھ رہنے کا معاملہ سا ہو گا۔ کیونکہ چین بعض ایسی دقتیں حائل کر رہا ہے کہ مجبوراً ایسا ہو۔ چین کی طرف سے کفالت کا بہم پہنچنا ذرا دیر طلب دکھیر رہا ہے۔

— سردار شیر دل خاں گورنر خوست نے ماہ حال کو رخصت فرمائی۔

Chamberlain's Cough Remedy.

چیمبرلینس کف ریمیڈی

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی۔ امریکہ میں بنائی ہوئی ہے۔ ہر قسم کی کھانسی زکام نزلہ۔ بچوں کی کھانسی کالی کھانسی یہ سیل۔ گلے کی گھرگھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ فضیل الدین اینڈ سنز اور کان چمپاسٹ لیکل ہال۔

اشتہار

مسلم تمبول فنڈ گورداسپور

چھ مہینے ہوئے یہ فنڈ کھولا گیا تھا اور آج تک (۲۱۲۸) درخواستیں منظور ہو چکی ہیں۔ ایسی کامیابی آج تک کسی فنڈ کو نصیب نہیں ہوئی۔ اور یہی تمبول فنڈ کی خوبی کی دلیل ہے۔

اس فنڈ میں ہر ایک مسلمان ایک سال سے ۶ سال تک مختلف اقساط میں دس روپے جمع کرا کر شادی کے وقت پر معقول امداد لے سکتا ہے۔ مفصل قواعد کے لئے ایک آنے کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

فنڈ کا اخبار رسالہ (رسالہ التصدیق) علمی مضامین و حالات فنڈ سے متعلق ہر مہینے شائع ہوتا ہے۔ ممبروں سے چندہ سالانہ مع محصول وغیر ممبروں سے پیشگی سالانہ ہے۔ بلفت چھ ماہ یا بعد قبول کتابی فی۔ اے۔ سیکرٹری۔ سکریٹری مسلم تمبول فنڈ گورداسپور۔

مسلمانوں کو زندگی میں روپیہ دینے والی

انجمن!

جو مسلمانوں کو شادی کے لئے۔ حج کے لئے۔ قرضہ اتارنے یا کسی اور ضرورت کے لئے سب واحد انجمن نقد روپے کی امداد دیتی ہے۔ علاوہ ازیں انجمن کے کارخانے سے مہر کو نسف بعد نسف پیشن بھی ملتی ہے۔ قواعد سکریٹری سے منگوا کر دیکھو۔

المشتہر

فخر الدین نائب تحصیلدار جنرل سکریٹری شادی فنڈ لاہور

تمام دنیا میں بے نظیر سفری حمائل مترجم و محشی اردو

ہم نے ایک حمائل شریف محشی بہت بڑی موضح القرآن کی حمائل اور علاوہ اس کے دو حواشی مفید بہت تفاسیر رکھے ہیں۔ کبھی کسی قرآن و حمائل میں نہیں پڑھے ہونگے جن سے اتنی لیاقت والا بھی قرآن مجید میں پوری استعداد حاصل کر سکے ہیں محنت و اخلاق کے ساتھ شروع کی ہے جلی خوبی دیکھنے پر معلوم ہو۔ کاغذ دو قسم مختلف رنگ کا لگا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قرآن خوانی اور وضاحت کا بہت مدد دینے والی ہیں جو بے نظیر ہیں رکھتی ہے۔ ہر ایک کو چھپ چکی ہے۔ اسپیشل کاغذ چھپی تک تیار ہوا ہے۔ بہت تھوڑی تعداد تحت محدود ہے۔ محصول ڈاک علیحدہ ہے۔ حمائل شریف کی قیمت علاوہ محصول ڈاک [illegible]

[illegible]

صاحب کمشنر ملتان ڈویژن نے گورنمنٹ ہند سے سفارش کی ہے کہ ان کے دفتر کے تمام کلرکوں کو کسر میں قحط کے باعث جو زائد کام کا بوجھ اُس کے صلے میں ایک ماہ کی نصف تنخواہ اُن کو انعام دی جائے۔

آنریبل مسٹر مادھو راؤ سندھیا کو بجیس لیڈ گرنسل بنگال سے علیحدہ ہوں گے۔

پولیس آفس چمپارن کے ہیڈ کلرک ہیرا لعل کرچی کو مقدمہ سشن جج چمپارن کے اجلاس سے جو ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے اُس نے ۱۲ ہزار روپیہ کہیں سے جو کلکٹر نے محکمہ زراعت کے لئے جمع کر کے بھیجا تھا ۳۲ روپیہ خرد برد کر لیا تھا۔

ادھر سخت اعتیا الطول کے عید آباد دکن میں طاعون گھس گئی ہے۔ وہاں ضلع نلگنڈہ کے موضع کیشوگانی میں چھ کیس ہوئے ہیں۔ محکمہ نے موضع کے گرد دقت پہرہ تعینات کیا ہے۔ گزشتہ اتوار کو ضلع نلگنڈہ میں سخت زلزلہ آیا۔

امداد قحط کے واسطے جو کچھ وصول ہوا ہے اُس میں ۲۰ ہزار کا نوٹس تھے۔ جو فرنڈلی پوور سنڈ کمیٹ لمیٹڈ لندن نے بھیجے تھے۔

گورنمنٹ نظام نے ان بارسلوں کا محصول وصول کرنے کی منظوری حاصل کی ہے جو برٹش ڈاک کی معرفت ریاست حیدرآباد میں آئیں۔

ایک پادری کہتا ہے کہ جب تک ہندوستانی کلیم عیسائی نہیں ہوتے۔ طاعون کا انسداد ناممکن ہے۔ مگر کیا افغانستان کے لوگ اُس وقت ہندو تھے۔ جب اس وبا نے اس ملک کو تباہ کیا تھا؟ یا اب عیسائی ہندیں کیوں مبتلا ہوتے ہیں؟

پارلیمنٹ کا پہلا ہندوستانی ممبر پارسی تھا۔ پھر پہلا ہندوستانی ایم سوڈی پارسی تھا۔ پہلا ہندوستانی بیرونٹ پارسی تھا اور اب پہلا ہندوستانی فیلو آف دی رائل کالج آف سرجنس انگلینڈ کا پارسی ہے جس کا نام نامی ڈاکٹر ہیرجی جی ایچ ٹاٹا دتی ہے۔

میسور میں بھی طاعون کے نمودار ہونے کی سرکاری اطلاع آئی ہے۔ اس کا آغاز شیموگا میں ہوا ہے۔ وہاں میسور اس کے انسداد کے واسطے سخت کوشش کر رہے ہیں۔

ثابت ہوا ہے کہ بمبئی کے رہنے والے کئی سندھی ہندو ہر سال منہ کو کھر سنڈ ہے ہیں۔ اس لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ریلوے سٹیشنوں پر ایک کیمپ کھولا جائیگا۔

ہز ایکسی نواب شمس جہاں بیگم صاحبہ سی۔ آئی۔ ریئسہ بھوپال ہز ہائی نس مہاراجہ مادھو راؤ سندھیا کی سالگرہ تقریب پر ہندوستان کے واسطے ایسوسی ایشن کی وائس پریذیڈنٹ ہوئیں۔

بمبئی کے مشہور ڈاکٹر لیمنگ کی رائے ہے کہ طاعون کے متعلق جو دوائی جاری ہے۔ اس کو کیپ اور قریب قریب بالکل بیکار ہیں۔

ڈاکٹر ہربرٹ نیب جو ولایت سے طاعون کے حالات دریافت کرنے آیا تھا خود اس میں مبتلا ہو کر ہاسپٹل میں پڑا ہے۔

گزشتہ سیشن کی رات کو مسٹر چارلس بکلے ہیڈ کلرک دفتر ضلع چیف انجینیر ہونے سے میز سے اٹھا کر بجائے دوائی کے زہر کھا لیا۔ جس کے آثار نمودار ہوتے ہی اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں اُس کی حالت اب تک نازک ہے۔

ہمعصر نگار پوسٹ دعوی سے کہتا ہے کہ ڈاکٹر گن کے جانشین مسٹر ٹیمر ڈاکٹر ہیڈ نہیں ہو گئے۔

(لاہور ہیچ جناب وسرخاب)

صیغہ کار مقررہ نے سرکولیم وکھارت کی جگہ مسٹر پامر کا تیار کیا ہوا فیلڈ فورس کی کمان لینا منظور فرمایا ہے۔

آفریدیوں کے ۵ سو مکان اور سرگروہ جرمانہ کئے گئے ہیں۔ کرنل واربرٹن ان کے ساتھ شرائط صلح کا فیصلہ کریں گے۔ گو ابھی فیصلہ ہونے کی امید نہیں تاہم امن جلد قائم ہو جائیگا۔

سر ولیم لاکھارٹ نے ایجی ٹیشن کی چند مثالوں کے لئے اس خیال سے مکتوبی کر دی ہے۔ ان کو سرحدی امر کے ختم ہونے کی توقع ہو گئی ہے۔

جہاں سر ہیولاک الین مارچ گئے ہیں وہاں کہتے کا پتھر بارڈ فیلڈ سمنٹ کے دو پیسوں کے ساتھ مستحکم کیا گیا ہے۔

۱۰ جون سے ۱۰ جنوری تک سرحد پر ۴۵۰ ہندوستانی مقتول ۱۳۸۳ مجروح اور ۹ گم ہوئے۔ ان میں سے ۳۸ پولیس فسر مقتول اور ۴۰ مجروح شامل ہیں۔

مہم کے ختم ہونے پر فیلڈ فورس ملاکنڈ گھٹا جائیگا۔ تاہم دادی ملاکنڈ اور سوات میں اس وقت تک بہت فوج رکھنی پڑیگی جب تک فوج چترال کا سالانہ تغیر و تبدل ختم نہیں ہو گا۔

۱۰ سے زیادہ دیسی سپاہیوں اور افسروں کے واسطے آرڈر آف میرٹ کی سفارش ہوئی ہے۔ ان میں سفر مینا کا ایک کولمی بردار بھی شامل ہے جو گولیوں کے بیچ سے سامان لے صرف لے کر گزرا تھا۔

خیبر کے قلعوں کو دشمنوں نے جو نقصان پہنچایا ہے اُس کو دیکھ کر برٹش انجینیر خیبریوں کی واقفیت کے قائل ہوتے ہیں۔ وہ تھوڑی سی محنت سے بڑے بڑے مستحکم مورچوں کو مسمار کرنے میں کامیاب ہوئے۔

فوج مقام بارا میں جہاں مست گلا کا گھر ہے پہنچ گئی۔ مگر اُس کا کہیں پتہ نہیں ملا۔

خیبریوں نے سارجنٹ واکر کو چھوڑ دیا ہے اب وہ صحیح وسالم واپس آ رہا ہے۔

نواب صاحب لوہارو اپنے صاحبزادے کی رسوم شادی ادا کر رہے ہیں۔ جس میں مختلف مقامات کے رؤسا وعمائد شریک ہوئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ بورڈ ہلم نے ایک ۱۰ روپے ماہوار کا وظیفہ نوشن ڈوفرن فنڈ کی شاخ پنجاب کے واسطے مخصوص کیا ہے جس کے واسطے گورنمنٹ اس کی مشکور ہے۔

ایم نیسز پشاور سے راولپنڈی نہیں بلکہ ملتان جائیگا۔

قاضی محمد اسلم صاحب سی۔ ایم۔ جی ڈویژن لاہور کو جہلم تبدیل ہونے پر جو لی ٹون ہال لاہور میں پارٹی دی گئی۔

یکم اور ۲ فروری کو دہلی میں صرف خواجہ اسپان ہوگی۔

حضوری باغ کے خوبصورت فرش سنگ مرمر کے واسطے سامان جہانگیر کے مقبرہ واقع شاہدرہ سے نہیں لایا گیا تھا۔ بلکہ لیب اسنگ کے مقبرہ واقع دوان کوٹ متصل لاہور سے اکھاڑا گیا تھا۔ جو اب ویران پڑا ہے۔

لاہور سنٹرل ماڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر شیخ گلاب دین مختار صدر سیکرٹری انجمن محمدی لاہور

۵ روپیہ انعامی | ریلوے گولڈ لیور واچ | ۱۷ ایک سال

خدمت شہود | بمبئی | قائم مقام مینیجر

ہمچو ما دیگرے نیست

ایس جمشید جی فرامجی | مہر مینیجر فرامجی

بجٹ میں ہر گھڑی میں کم از کم اس وقت اپنے پیش نظر رکھو جو ملاحظہ فرما کر اپنے گھر یا ولایت کی ایک نامی گھڑی کو اپنا قیاس کر کے دیکھ لیا کرتا ہے۔ ہماری گھڑیاں ہر طرح اطمینان دلایا گیا ہے کہ گھڑی شبانہ روز ٹھیک وقت دیتی رہے گی۔ اس طرح اطمینان حاصل کر کے ہماری کوئی گھڑی خرید کر ہمارے اور ہمارے گاہکوں کے ساتھ کئے ہیں ایک ہزار روپے کی گھڑی کے ساتھ رہنے والے اللہ تعالیٰ فی الحال دیتے ہیں ہمارا دل ہی کہا ہے۔ ایک دو فیصد آپ کو ایک گھڑی منگا کر اپنے ہاتھ میں کر لے ہم سے درجنوں گھڑی منگا تا پڑیگی۔ ہاں یہ یاد رکھو کہ ہماری گھڑی بہت ہی عمدہ اور مضبوط گھڑی ہیں۔ وہ ہمیشہ آخر تک ہمارا ساتھ دیتی ہیں۔

نوٹ:۔ ایک مرتبہ ہمارے گاہکوں میں اور ایک شیشی کی گھڑی کے ہر دفعہ ہمارے ہاں آ کر ہمارے ہاں سے ہی خریدی ہے۔

مسلمانو! غنیمت سمجھو!

انجمن محمدی برادران ہند و ستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد اُن کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بحالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور عمر سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر اور اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں جلد تر داخل ہونے کا لحاظ فرماویں

المشتہر شیخ گلاب دین مختار صدر سیکرٹری انجمن محمدی لاہور

جناب سید حسن صاحب طالبعلم ایف۔ اے کلاس و مولوی فاضل صاحب مدرس اورنگ آباد ۔ ۔ ۔

اس طرح مولوی صاحب نے بتلایا ہے کہ اس سے پہلے وہ کسی بات کے قائل نہ تھے۔ مگر آپ کو دیکھ کر وہ "نش فرنگ" کے قائل ہو گئے ہیں۔ غنیمت ہے کہ مولوی صاحب نے جو کچھ سادی عمر میں نہیں سیکھا تھا ۱۸۹۷ء میں سیکھ لیا ہے۔ اب مولوی صاحب کے ورد زبان یہ شعر رہنا چاہیئے ؎

پس زسی سال ایں معنی محقق شد بخاقانی
کہ بورانی است بادنجاں و بادنجاں بورانی

مولانا صاحب ہیں تو بڑے دانشمند آدمی۔ اس میں بھی آنکھوں سے کام لیں تو مصلحت دیکھی ہوگی ؛

راولپنڈی میں دو ایڈریس

راولپنڈی میں ایک ڈیپوٹیشن بصحبت سردار محمد حیات خاں سی۔ ایس۔ آئی۔ ۱۰ جنوری کو سر ولیم لاکہارٹ کی خدمت میں پہنچا۔ اور اس نے ایک سبارکباد کا ایڈریس پیش کیا۔ ایک مختصر جواب کے طور پر جنرل صاحب نے فرمایا۔ "اس مہم میں کامیابی نہایت مشکل قسم کی رہی۔ اور انگریزی اور دیسی فوجوں نے یکساں دلاوری اور بردباری سے اس کو پورا کیا ہے۔ ہماری طرف نقصان جان بہت زیادہ ہوا ہے لیکن قوموں کے لوگ بھی اس سبق کو پشتوں تک فراموش نہیں کریں گے جو انہیں دیا گیا ہے۔ اور آئندہ بہار کے موسم میں فوجیں پھر آفریدیوں کے ملک پر حملہ کرینگی۔ بشرطیکہ وہ اس سے پہلے اطاعت قبول کر لیں۔ میں آفریدیوں کی بہادری کی تعریف کرتا ہوں اور ان قوموں میں میرے بہت سے دوست ہیں اور میں اس واسطے امید رکھتا ہوں کہ وہ جلدی ہوش میں آ جائینگی اور تباہی سے بچ جاوینگی۔ جو بصورت دیگر ضرور آ پڑیگی" جیسا کہ میں پہلے ظاہر کر چکا ہوں ایسے وقت میں کہ جبکہ آفریدیوں نے اطاعت منظور نہیں کی اور مہم کامیاب پورا نہیں ہوا۔ جنرل صاحب کو مبارکباد دینا قبل از وقت تھا۔ اور ایسا ہی خود انکے جواب سے معلوم ہوتا ہے۔ ایک دوسرا ایڈریس راولپنڈی کی سکھ کمیونٹی نے جنرل صاحب کی خدمت میں دیا تھا۔ لیکن یہ دراصل مبارکباد کا نہیں تھا۔ بلکہ اس بات کے شکریہ کے لئے تھا کہ جنرل صاحب نے سکھ فوجوں کی ضروریات کی خوب قدردانی فرمائی تھی۔ اس کے جواب میں سر ولیم لاکہارٹ نے فرمایا: "میں کسی قوم کے لئے اس سے زیادہ دلی عزت نہیں رکھتا جتنی کہ سکھوں کے لئے رکھتا ہوں کہ جنہوں نے بطور دشمن کے نصف صدی پیشتر ہم سے لڑائی کی تھی۔ اور اس وقت کے بعد نہ صرف بلکہ مغل کی فوج میں ہزارہا بہادر سپاہی ہم نے بھرتی کئے ہیں بلکہ افغانستان چین یا ہماری ہندوستانی سرحد پر جہاں کہیں کہ جنگ کی ضرورت ہوئی۔ اپنی شجاعت کے جوہر دکھلائے۔ حال میں تیراہ میں ۱۵ ویں اور ۱۶ ویں سکھوں کی عمدہ کارروائی تمام سلطنت بلکہ تمام دنیا میں مشہور ہو گئی ہے۔ اور نہ صرف انگلستان اور نوآبادیوں میں بلکہ یورپ کے ملک میں اسکی تعریف ہوئی ہے۔ دعا ہے کہ خالصہ کا نوی سیف اسی طرح جاری و سرسبز رہے اور ہمیشہ اپنی انگریزی سلحفہ ساتھیوں کے ساتھ بطور معتبر رفیقوں کے پہلو بہ پہلو لڑتے نظر آئیں"۔ سکھوں کی بہادری کی تعریف بہت درست کی گئی ہے ؛

چندہ امداد مجروحان عثمانی بیوگان و یتیمان (ٹرکی)

معزز ناظرین پیسہ اخبار میں نہایت افسوس کرتا ہوں۔ یہ چندہ جو اوائل جون ۱۸۹۷ء سے پیسہ اخبار کے ذریعہ سے تحصیل ہو رہا تھا۔ ۵ جون ۱۸۹۷ء سے، جولائی ۱۸۹۷ء تک للعمالہ ۳ تک کی رسید پیسہ اخبار میں شائع ہو چکی تھی کہ یہ نہایت عدیم الفرصتی اور بعض دیگر وجوہات سے اس کی آئندہ رسیدیں پیسہ اخبار میں مشتہر نہ ہو سکیں۔ اور نہ کتاب ذکر المنعم کہ جس کے مرتب کرنے اور چھاپنے کا میں جلدی وعدہ کیا تھا۔ میرے ہجوم افکار نے مجھے چھاپنے کی مہلت نہ دی جن صاحبوں نے اس کتاب کے لئے درخواستیں کی ہوئی ہیں۔ میں ان سے اس توقف کے لئے عذر خواہی کر کے عنقریب اس کے شائع کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ اور جن اصحاب نے چندہ بھیجا ہوا ہے ان سے اس قدر تساہل کے لئے معافی مانگ کر باقی چندہ کی جو ۱۰ جولائی ۱۸۹۷ء کے بعد آج تک وصول ہوا ہے رسید ذیل میں مشتہر کرتا ہوں۔ میرا ارادہ ہے کہ اب چونکہ دیر بہت ہو گئی ہے بہت جلد اس چندے کو منزل مقصود کو روانہ کر دیا جائے۔ اگر کسی اور صاحب نے اس میں کچھ شامل کرنا ہے تو بلا تجہ روز کے اندر بھیجدے۔ ورنہ پھر دار المظلم کی قیمت کی رقم کے ساتھ ہی وہ چندہ بھی روانہ کیا جائیگا ؛

روزانہ پیسہ اخبار میں ۱۵-۲۳-۲۸ جون ۱۸۹۷ء و ۱۲ و ۱۷ جولائی ۱۸۹۷ء میں للعمالہ ۵ تک کی رسید شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد مسوئل ذیل صاحبان سے مندرجہ ذیل رقوم وصول ہوئی ہیں۔ اگر کسی صاحب کے حساب میں کوئی غلطی ہو تو وہ فوراً اطلاع بخشیں۔

جناب محمد حیات خاں صاحب پٹواری ملکانہ ال ضلع شاہپور	۵
جناب وزیر خاں صاحب سب پوسٹماسٹر کاٹھ گودام ضلع ہوشیارپور	۵
جناب نصیر الدین احمد صاحب کلاب خانہ آگرہ	۵
جناب محمد سعید اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع مراد آباد (دفعہ سوم)	۵
جناب احمد اللہ صاحب حنفی بوڈھانوی معرفت حافظ محمد عثمان۔ براز۔ سہارنپور	۵
جناب سیٹھ سید عثمان اینڈ کو شکر مینوفیکچرنگ ایجنٹ بنگلور	۵
جناب ایس۔ این علی صاحب منیجر بیرا عظم مراد آباد	۵
جناب محمد اسمٰعیل صاحب اینشیئنٹ وکیل دربار بانپور	۵
جناب سید ابو اسحاق سید محمد حسن صاحب تھلی شہر	۵
جناب مولوی فخر احمد صاحب خلف مولوی محمد بخش صاحب لاہور	۵
جناب عبد الکریم صاحب طالبعلم اسلامیہ سکول لاہور	۰ ۸
جناب علی حیدر خاں صاحب کرسائیدار چھاؤنی آگرہ	۰ ۸
جناب مولوی محمد یوسف صاحب و حافظ انور حسین صاحب قصبہ ہانس ڈیرہ ضلع بلیا	۰ ۵
جناب فیض احمد صاحب انسپکٹر نمک پچیدرہ	۰ ۵
جناب عبد الہادی صاحب سب اوورسیر ماہو کے	۰ ۸
جناب محمد شفیع خانصاحب رئیس شہر لعنہ بانس بریلی	۵
جناب مولا بخش صاحب سب انسپکٹر پولیس کراچی	۰ ۸
جناب ملک فرمان علیخاں فورٹ سٹیڈین (برہما)	۵

اشتہار خاص

مسلمانوں کو خوشخبری

بمنظر خیر خواہی شائقین کتب دینیہ خصوصاً مسلمانان کو بہت خاص از بس مطبع کی کتب دینیہ کی قیمت صرف ماہ رمضان المبارک میں کم کر دی ہے پس جملہ احباب دین اس ایک مہینہ کی رعایت کو غنیمت سمجھکر بہت جلد ہمارے مطبع سے دینی کتابیں جو عام فہم اردو ترجمہ کی ہیں طلب فرما کر فوائد دارین حاصل کریں بعد رمضان شریف کے بدستور قیمت مقررہ پر بلینگی تفسیر ترجمان القرآن کی گیارہویں جلد عنقریب چھپنے والی ہے اور پانچواں پارہ بخاری شریف کا چھپنا شروع ہو گیا ہے مختصر فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے علاوہ اسکے اور بہت قسم کی کتابیں دینی موجود ہیں جو ہمارے اس ماہ مبارک میں رعایت سے بلینگی مفصل فہرست سو فہرست کتب درسیہ طلب فرمانے پر مطبع سے روانہ ہو سکتی ہے العبد شیخ احمد و عبد الحی مالکان مطبع صدیقی لاہور

نام کتاب	قیمت مقررہ	رعایتی قیمت	نام کتاب	قیمت مقررہ	رعایتی قیمت
تفسیر ترجمان القرآن ۱۱ جلد فی جلد	۸ عدد	۲ عدد	فقہ محمدیہ دوم	۴ عدد	۴ ر
بخاری پارہ اول اردو	۷	۴ ر	ایضاً سوم	۵ ر	۴ ر
پارہ دوم	۶	۸ عدد	" چہارم	۶ ر	۵ ر
پارہ سوم	۵ عدد	۷	" پنجم	۶ ر	۵ ر
ایضاً پارہ چہارم	۱۲ عدد	۸ عدد	تقویت الایمان مصدقہ	۸ عدد	۴ عدد
مسلم مترجم کامل ۲ جلد فی	۶ ر	۶	کلام المتین	۱۲ عدد	۴ عدد
ابن ماجہ مترجم جلد اول	۶ ر	۶	لسان ابو اللیث	۱۲ ر	۹ ر
ایضاً جلد دوم	۶	۸ عدد	حزب الاعظم	۴	۰۳ ر
ایضاً جلد سوم	۱۲ عدد	۸ عدد	حزب المقبول	۴	۰۳ ر
ابو داؤد مترجم اردو	۷	۸ عدد	ڈمی کاغذ	۵ ر	۰۴ ر
نسائی مترجم کامل	۷	۵ عدد	صیانۃ المقتدین	۸ ر	۶ ر
اقتباس الانوار پنج فہرست قرآن	۱۲ عدد	۸ عدد	خلاصۃ البراہین	۳ ر	۲ ر
غنیۃ الطالبین مترجم	۹ ر	۶ ر	الیضاح الحق	۵ ر	۴ ر
بلاغ المبین	۶	۸ عدد	سفر السعادت اردو	۷ ر	۵ ر
ظفر جلیل ترجمہ حصن حصین	۸ عدد	۱۲ ر	منہج المؤمنین	۷	۰۰
مشکوٰۃ مترجم کامل ۲ جلد فی	۱۶	۱۲ عدد	مفاتیح الاسرار المفاتیح	۱۴ ر	۰۱۳ ر
فوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ	۸ عدد	۸ عدد	گیارہ سوالات	۰۲ ر	۰۲ ر
بلوغ المرام مترجم	۸ عدد	۸ عدد	فقہ اکبر مترجم حرف شط	۱ ر	۰۰ ر
فقہ محمدیہ حصہ اول	۵ ر	۰۴ ر	نصیحت المسلمین	۱ ر	۰۰ ر

تمام مروجہ کتابیں بنام شیخ احمد و عبد الحی مالکان مطبع صدیقی لاہور کے آنی چاہیئے

کمشنر میسٹن بلڈ سے پیش تھا۔ مستغاث علیہ نے کوئی اپیل دعوہ کرنے سے انکار کیا تھا۔ رنڈی کی طرف سے مسٹر کنور دی براؤن ڈسٹرکٹ جج سمتھ پیروکار تھے۔ اور سوداگر صاحب کی طرف سے مسٹر آر ٹی نارٹن اور مسٹر اے ڈالی وکیل تھے۔ ظاہر ہے کہ ایسے امیر بیرسٹروں نے کیسی بال کی کھال نکالی ہوگی۔ رنڈی کا بیان تھا کہ بلوض زائج کرانے کے یہ وعدہ کیا گیا تھا۔ ایک خط مستغاث علیہ کا لکھا ہوا مستغیثہ کے وکیل نے پیش کیا کہ جس میں اس کو "معشوقہ" کے لفظ سے مخاطب کیا گیا تھا۔ عدالت نے چار روز کی سماعت کے بعد فیصلہ دیا کہ رنڈی کا بیان صحیح معلوم ہوتا ہے۔ اور اس میں مبالغہ ہوگا۔ کہ مستغاث علیہ نے جو کچھ اس کو دینے کا وعدہ کیا تھا ہنسی سے نہیں بلکہ سچائی سے کیا تھا۔ اور چونکہ رنڈی کا اس کے ساتھ تعلق معلوم ہو جانے سے وہ مندر کی کاری سے بھی علیحدہ کی گئی ہے۔ اس لئے اس کو دو ہزار روپے ہرجانہ دلوائے۔ دلیلوں کے خرچہ کے دلوایا جاوے۔ اب امید ہے کہ ان امیر آدمیوں کو آئندہ کان ہو جائینگے جو بلا دام دینے کے رنڈیوں سے کام لینا چاہتے ہونگے۔

پنجاب میں طاعون | صاحب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے نہایت دراندیشی سے اس لحاظ سے کہ پنجاب کے ایک حصے میں یہ خوفناک مرض طاعون نازل ہو گیا ہے۔ اور چونکہ قانون کے معمولی احکام سے مرض کے انتشار کا انسداد نہیں ہو سکیگا۔ مندرجہ ذیل خاص قواعد اس غرض کے پورا کرنے کے لئے نافذ کئے گئے ہیں:۔

"درمیانی درجہ یا سوم درجے کا کوئی ٹکٹ کسی شخص کے ہاتھ مندرجہ ذیل سٹیشنوں میں سے کسی پر فروخت نہ کیا جائیگا۔ کھیڑہ۔ چھگواڑہ۔ گورایہ۔ پھلور۔ لدھووال۔ کہ "چھاؤنی جالندھر اور لدھیانہ کے سٹیشنوں پر درمیانی درجے یا سوم درجہ کا کوئی ٹکٹ کسی ایسے شخص کے استعمال کے لئے فروخت نہ کیا جائیگا۔ جس نے اس سٹیشن کے عہدہ دار کا جو اس مطلب کے لئے مقرر ہوا ہو۔ یہ اطمینان نہ کروایا ہو کہ وہ وبائے طاعون میں مبتلا نہیں ہے یا اس کی چھوت اس کو نہیں لگی ہوئی ہے"۔ اور اگر اشتہار کی تاریخ سے تین ہو گزر جانے کے بعد کوئی شخص کسی بلکہ کو سنگ سے پھگواڑہ کی سمت سے جانا چاہے تو پھگواڑہ کی سمت سے پھلور کی سمت لیجانے کا مجاز نہ ہوگا"۔

اس حکم میں صرف یہ بند کئے گئے ہیں کیونکہ وہ بہت تیز رفتار سواری ہے۔ گڑے وغیرہ بند نہیں کئے گئے۔

امیر کا دھوکہ باز سے بچو | ۱۲ جنوری کے راجپوتانہ گزٹ اجمیر میں مندرجہ ذیل سطور بعنوان "ایک ہندو رئیس کا شرف اسلام ہونا" لکھے ہیں:۔

"کئی دنوں سے ایک صاحب اجمیر میں محلہ کھاری کنواں آکر فروکش ہوئے ہیں۔ یہ صاحب اپنے آپ کو سری مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر کا چھوٹا بھائی اور اپنا نام امر سنگھ بتلاتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں"۔

اور اس کے بعد اس شخص نے اپنے مسلمان ہونے کا باقصہ بیان کیا ہے اس کو درج کیا گیا ہے۔ ۱۰ جنوری کے اخبار خیر خواہ ریاستہائے ہند میں یہ ٹھگ ہے۔ اس سے بچو کے عنوان سے ایک مضمون درج ہوا ہے جس کی کچھ سطور حسب ذیل ہیں:۔

"۱۹۰۰ء میں پیسا اخبار میں ایک خبر چھپی تھی کہ راجہ امر سنگھ صاحب مسلمان ہو گئے۔ اسپر ایک خام ہوش دکھیل گیا تھا۔ اس اثنا میں ایک شخص لاہور میں آیا اور اس نے کہا کہ آپ کو راجہ امر سنگھ ظاہر کیا۔ اور یہ بھی ظاہر کیا کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں"۔

اس کے بعد اس شخص کے جھوٹے اور جعلساز ہونے کا تفصیلی بیان کیا گیا ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ اس شخص کا قصہ جیسا کہ اس شخص نے آجکل اجمیر میں پیر صاحب کے سامنے اور اخبار مسلمان ہونے کا بیان کیا ہے۔ ایسا ہی اس نے لاہور میں بھی بیان کیا تھا۔ یہ کہتا ہے کہ مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب آنجہانی سابق والی جموں و کشمیر کی ایک کنیز کے بطن سے مہاراجہ صاحب کا بیٹا ہے۔ اور اس کا بھی نام امر سنگھ ہے۔ اخبار نے ایک معتبر مرنگار کے بیان پر کہ جس نے اپنے شخصوں کی باتوں پر اعتبار کیا تھا اور پھر من بعد اس کے ذاتی تصدیق پر اس کے مسلمان ہونے کی کیفیت چھاپی تھی۔ اسپر مہاراجہ امر سنگھ صاحب برادر مہاراجہ صاحب موصوف نے بذریعہ ایک رجسٹری خط کے اس غلطی کی اصلاح کرائی۔ مگر یہ شخص اپنے بھی اصرار کرتا رہا کہ یہ سچا ہے۔ دراصل ٹرانگار اور جعلساز معلوم ہوتا ہے۔ اخبار والیس کو چاہئے کہ اس کو گرفتار کر کے اس کے بیان کی تصدیق کرائے۔ ورنہ اس جعلساز کو قرار واقعی سزا دلوائے۔ تاکہ سیدھے سادے مسلمانوں کو یہ آئندہ ان لوٹتا نہ پھرے"۔

بنگال میں زلزلہ سے نقصان | آخری کلکتہ گزٹ میں ۱۲ جون کے زلزلے سے جس قدر نقصان ہوا ہے اس کی تفصیل درج کی گئی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مختلف بیانات اس امر میں متفق ہیں کہ اگر زلزلہ کسی دوسرے وقت میں آتا تو جانوں کا نقصان اس سے زیادہ ہوتا۔ کیونکہ اتنے بڑے اور ایسے نقصان رساں زلزلے سے صرف ۱۲۵ جانیں تلف ہوئی بیان کی جاتی ہیں۔ ان میں سے ۳۰ شہر آباد میں مرے۔ ۱۸ رنگپور میں۔ ۱۵ امپور بیلیا میں اور ۱۰ بوگرا میں۔ سرکاری عمارات کا جس قدر نقصان ہوا ہے مکمل مرمت کا تخمینہ تیرہ لاکھ روپے بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن پرائیویٹ بنا کردا گواس سے بہت زیادہ ہے۔ صرف کلکتہ شہر میں ایک ساڑھے سولہ لاکھ روپے کے نقصان کا تخمینہ بتلاتے ہیں مگر اس کو بیکار و مبالغہ آمیز سمجھتے ہیں لیکن مالک مبالغہ کیوں کرنے لگے تھے۔ کیا انہیں سرکار سے معاوضہ ملنے کی کوئی امید تھی؟ نواب صاحب مرشد آباد کے محل کی عمارت کو ڈھائی لاکھ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ صاحب پنج ہزار کے محل کا کچھ حصہ از سر نو تعمیر کرنا پڑیگا۔ جس پر پانچ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ نواب صاحب ڈھاکہ اور مہاراجہ صاحب سمین سنگھ کے مکانات کو بھی سخت نقصان پہنچا تھا۔ مگر نیشن بنگال سٹیٹ ریلوے پلوں وغیرہ کو گر جانے سے جو دو روز تک ہگلی کے جنوب کی طرف بند رہی تھی۔ ان دونوں گورنمنٹ کو دو لاکھ چالیس ہزار روپے کا نقصان پہنچا۔ اور گورنمنٹ کی تین روز تک ڈاک بند رہی تھی۔ زلزلے کی سختی کی وجہ سے جس نے عام طور پر زمین کی سطح میں تغیر کر دیا تھا۔ اور جو کبھی کبھی کنوئیں آگئے تھے ویسا ہی نکال میں بھی ہوا۔ مگر اس سے کہ دریا پر ایسی ہولناک زمین میں پیدا ہو گئیں۔ پانی اور ریت باہر نکل آئے۔ کنوؤں اور دریا کنارے کی ہوا میں کے بھر آنے سے پانی باہر نکل آئے اور طغیانیاں آئیں۔ پانی کی کمی و بیشی سے کشتیوں میں زیادہ تر اس خسرہ کا نقصان پیش آیا۔ اور بہت سے گاؤں بہت دنوں بعد تک پانی میں غرق رہے۔ عمارتوں میں مجموعی گزشتہ ایک سو چالیس سال میں زلزلہ جس سے قریب تر زلزلے کے ہیں ان میں سے کوئی بھی اتنا سخت نہیں تھا جتنا کہ ۱۸۹۷ء کا زلزلہ تھا۔

مولوی نذیر احمد صاحب کا قصیدہ | آج مولوی نذیر احمد صاحب "شمس العلماء" ہز آنریبل سکوورتھ ناٹ بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب کے آنے پر دربار میں پڑھیں گے۔ ان کی تعریف میں بھی تھی۔ اور شہزادی پڑھنے میں نصب کرائی۔ ان شریف کے اپنے ترجمہ کے ایک نسخے کے ساتھ لاٹ صاحب کے حضور میں پیش کی تھی۔ بادشاہ وقت کی تعریف کرنے میں کیا عذر و اعتراض ہو سکتا ہے۔ لیکن اس قسم کے پڑھنے کے بعد مولوی نذیر احمد صاحب کی دلی تمناؤں پر اگر ہمیں پہلو سے اعتراض کرنے کے سوائے کچھ نہیں جاتا۔ بہرحال وہ شریف طریق خوشامد اور تعریف کو مولوی صاحب نے آج تک اپنی شاعری میں داخل نہیں کیا تھا۔ اور ہمیں کو اپنی طبیعت کے اس بانکپن پر اس قدر ناز تھا کہ جس کی وجہ سے انہوں نے مراتب علی رؤس الاشہاد جہاں کہیں سے ہو سکا لیا۔ میں مولوی صاحب ممدوح اب قزل ارسلان نہیں تھا کہ بمصداق ؎

نہ کرکی قلف فدا نذیشہ زیرا تا بوسہ بدکاب قزل جلاں زند

کسی کی ایسی تعریف کرتے جیسی کہ انہوں نے اپنی اس شعر میں کی ہے ؎

کیا حسن انتظام ہے صمصام کی اگر
جزمن سزا کے دیکھے سو ہو جائی عقل دنگ

مجھے خیال ہوتا ہے کہ لاٹ صاحب اس شعر کی توصیف سنکر تو اپنے آپ میں بھی نہ سمائے ہونگے۔ قطع نظر اس کے صمصام کی فوق بیچارے نے کہاں سے خیال پیدا ہوا ہوگا کہ ابھی کل تک تو ہمارے پنجاب کا انتظام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ میرے حسن انتظام کا مولوی صاحب کو گمان ہے یہ تو مل گیا۔ اور علاوہ اس کے مسٹر مقدر سر جارج رس بجسٹس اور سر رابرٹس فرنر پیٹرک ہیملے اور لفٹنٹ گورنروں سے بھی ہمیشہ کوئی نہ کوئی خطاب انہیں ڈالا۔ کیا ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں ؎

اک نصف درجن تو کھوں ہو گئے ہیں
یہ ان کے انتظام کے اکمل کو ان ٹھگ

امتحان کے سب مضامین میں سے نو میں کامیاب ہو جاوے اور ایک میں ناکام رہے تو اگلے سال پھر سے پورے دس مضامین کا امتحان دینا پڑیگا۔ غرض طریق تعلیم میں بہت سے ایسے نقص ہیں کہ جن میں تو امین حفظان صحت کمسن نقصان سے ہی ممتاز نہیں بلکہ طالبعلموں کی صحت کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ علاوہ اس کے موجودہ تعلیم سے جو کچھ کہ یہ ہے خصوصیت کے ساتھ شرافت اور انصاف کی عادات پیدا ہونے میں کوئی مدد نہیں ملتی۔ طالبعلم اپنی نصاب کی کتابوں کو صرف رٹتے ہیں۔ اس سے اگر ان میں کوئی اخلاقی مضامین موجود ہوتے بھی ہیں تو وہ اُن سے کورے ہی رہ جاتے ہیں۔ سوائے ان دونوں باتوں کے اس تعلیم میں کوئی ایسا بیشہ بھی نہیں سکھلایا جاتا جسپر انسان اوقات بسری کر سکے۔ جو لوگ قانون یا ڈاکٹری یا انجینیرنگ وغیرہ پیشے سیکھنے چاہیں تو وہ پہلے انڈر گریجوایٹ یا گریجوایٹ بن لیں۔ اور اگر یہ پیشے نہ سیکھ سکیں اور صرف آرٹس کے امتحانات بمحنت اور بہت سا خرچ برداشت کر کے پاس کر لیں تو وہ در اصل سوائے اس کے کہ سرکاری نوکریاں حاصل کر لیں۔ باقی بہت تھوڑے کاموں کے لائق رہ جاتے ہیں۔ یہ کس کا قصور ہے؟ پڑھنے والوں کا تصور تو اس لئے نہیں کہ جو طریق تعلیم سرکار نے مقرر کر دیا تھا اسپر انہوں نے کاربند ہو کر محنت کی اور اس میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اب وہ صرف سرکاری نوکری کے کام کے رہ گئے ہیں۔ کیونکہ انہیں جو تعلیم دی گئی ہے اس میں روٹی کمانے کا اور کوئی پیشہ نہیں سکھلایا گیا۔ ہندوستان کے لئے اعلیٰ تعلیم کی بڑی ضرورت ہے لیکن اس ملک کی بے شمار آبادی کے لئے جس تعلیم کی زیادہ ضرورت ہے وہ ٹکنیکل تعلیم ہے اور جس کی کہ ہر ملک کی ترقی کے لئے بڑی ضرورت ہے۔ کہ جس سے آجکل صنعت و حرفت کے بارے میں ساری دنیا سے بڑھا ہوا ملک ہے۔ اور ساتھ ہی جرمنی میں لاطینی۔ یونانی اور کسی قدر سنسکرت کی اعلیٰ تصنیفوں کے پڑھنے کا بڑا شوق ہے اور فلسفہ کی بھی ترقی ہے۔ اسپر نوجوان شہنشاہ جرمنی صلاح دیتا ہے کہ اس قسم کی طبائی تعلیم کو چھوڑ دو۔ اور ایسی تعلیم کو ترقی دو جو کہ جرمنی میں کارآمد آدمی پیدا کرے کارآمد آدمی صنعت و حرفت کی بدولت تیار ہو سکتے ہیں۔ اور ان کے لئے ٹکنیکل تعلیم کی بڑی ضرورت ہے۔ جس قدر عرصہ مڈل یا انٹرنس تک تعلیم حاصل کرنے میں لگتا ہے اور طالبعلم ابھی کسی ذریعہ معاش کا نہیں ہوتا۔ اتنا ہی عرصہ اگر کسی پیشے کی تعلیم پانے تو وہ یقیناً خاطر خواہ روٹی کمانے کے قابل بن کر سوسائٹی کا ایک مفید ممبر بن سکتا ہے۔ جب لوگ دیکھیں گے کہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ ٹکنیکل اور تجارتی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور لوگ ایسی تعلیم سے مستفید ہو جائینگے تو وہ کبھی بیکار نہ رہینگے۔ اور اس طرح گورنمنٹ کو وہ خطرہ بھی نہیں رہیگا جو غلط یا غلیظ بے کار تعلیم یافتہ لوگوں کی طرف سے بتلایا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا بیان سے یہ ہرگز غرض نہیں کہ گورنمنٹ اہل ہند کی تعلیم کے لئے کافی کوشش کر رہی ہے۔ کیونکہ دنیا مہذب گورنمنٹیں اپنی رعایا کی تعلیم کے لئے جس قدر کوشش کرتی ہیں اور جس قدر اسپر خرچ کرتی ہیں۔ گورنمنٹ ہند اتنا خرچ نہیں کرتی۔ بلکہ بعض لوگوں کے پاس یہ باور کرنے کی وجوہات ہیں کہ گورنمنٹ کی پالیسی کا میلان آئندہ اس امر کی طرف ہو رہا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کو زیادہ جرأت دلائی جاوے۔ ایک واقفکار ہندوستانی پروفیسر نے کچھ عرصہ گزرا ہے کچھ اندازے تعلیم کے متعلق لگائے تھے۔ اُس نے بتلایا تھا کہ ۱۸۹۰ء میں ۱۲ کروڑ لڑکا سکول جانے کی عمر کا ہندوستان میں کسی سکول میں نہیں جاتا تھا۔ یعنی ۸۰ فی صدی لڑکے تعلیم نہیں پاتے۔ انگلستان میں ہر ۴ مربع میل میں ایک مدرسہ جاری ہے۔ اور ہندوستان میں ۱۴ مربع میل کی آبادی میں ایک مدرسہ ہے۔ انگلستان کی آبادی ۴ کروڑ ہے جس میں ۳۲ ہزار آدمی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان کی ۲۴ کروڑ آبادی میں سے صرف ۱۵ ہزار آدمی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ گورنمنٹ انگلستان میں ۸ کروڑ روپے سالانہ تعلیم پر خرچ کرتی ہے اور ہندوستان میں صرف ۹۰ لاکھ۔ سیلون تک میں ہندوستان سے زیادہ ترقی تعلیم کی ہے۔ وہاں ۴۸ فی صدی لڑکے بمقابلہ ہندوستان کے ۱۱ فی صدی کے سکولوں میں پڑھتے ہیں۔ انگلستان کی مختلف نو آبادیوں میں خرچ تعلیم حسب ذیل نقشے سے معلوم ہوتا ہے۔

نام ملک	محاصلات مذہ ربعہ لگان	خرچ تعلیم	خرچ فی صد
ممالک متحدہ	۷ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ	۹۰ لاکھ پونڈ	۱۲ ر ۵
کینیڈا	۴ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر	۳۰ لاکھ ڈالر	۲ ر ۷
نیو ساؤتھ ویلز	۴۰ لاکھ پونڈ	۵ لاکھ پونڈ	۱۲ ر ۵
نیوزلینڈ	۲۰ لاکھ پونڈ	۵ لاکھ پونڈ	۱۹ ر ۰
وکٹوریہ	۲۰ لاکھ پونڈ	۵ لاکھ پونڈ	۲۵ ر ۷
سیلون	۱ کروڑ پونڈ	۱ لاکھ پونڈ	۵ ر ۵
برٹش انڈیا	۲۵ کروڑ ۲ لاکھ روپیہ	۹۰ لاکھ روپیہ	۱ ر ۷

گورنمنٹ عالیہ اگر عام تعلیم ہندوستان کو دے رہی ہے اُس کے لئے خرچ بڑھانا پسند نہیں کرتی تو ٹکنیکل تعلیم کا خرچ تو بڑھا دے۔ کیونکہ اس سے ایک تو تعلیم کی اصلی غرض پوری ہو گی۔ ملک اور اہل ملک کا افلاس کم ہو گا اور بے کاری جو بے صبری اور نارضامندی تعلیم یافتوں اور نیم تعلیم یافتوں میں پیدا کر سکتی ہے اُس کا علاج ہو جائیگا ورنہ اگر آج نہیں تو کچھ مدت بعد سرکار کو اس مسئلے کا حل کرنا مشکل ہو جائیگا۔ کہ تعلیم یافتہ بیکاروں کا بندوبست کیا جائے۔

کوئی زلزلہ آنیوالا نہیں

میرے پاس دو تین خط اس مطلب کے آچکے ہیں۔ کہ جن میں سے ایک بطور نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"جناب من۔ واضح ہو کہ آپ کے اخبار میں کوئی خبر بابت بھونچال کے نہیں آئی۔ یہاں روحیانہ میں عام لوگوں میں یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ ماہ جنوری ۱۸۹۰ء میں زلزلہ آویگا۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کس جگہ آویگا۔ اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ ۴ گھنٹے ملکہ گھڑیاں والا رہیگا۔ یہ بات سچی ہے یا کہ جھوٹی ہے؟ اور اگر ایسا ہو گا تو سمجھو کہ قیامت آگئی"۔

اس کے بعد ۸ جنوری کے اخبار پولیس گزٹ میرٹھ میں حسب ذیل کیفیت نظر سے گزری:۔

"عوام اہل شہر میں یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ کاشی کے ایک مندر میں سونے کے پتر پر ہالن (زلزلہ) کی خبر لکھی ہوئی اکاش (آسمان) سے گری۔ لکھا تھا کہ ۲۹ جنوری کو شب کے وقت ایک خاص زلزلہ آویگا۔ اور ۱۱ گھڑی رہیگا۔ لوگوں کو چاہئے کہ گھروں میں نہ رہیں۔ بلکہ جنگلوں اور میدان کو چلے جاویں۔ اور اس خبر کو مشتہر کریں۔ جو کوئی اس کو چھپائیگا اُس کو سو گئووں کی ہتیا ہو گی۔ اور خبر لانے والے کو سو گئووں کا پن ہو گا۔ اس خبر سے تمام کپ و شہر میں عوام بدحواس ہو رہے ہیں۔ بلکہ سنا گیا ہے کہ صدر کے دوکانداروں نے چندہ کر کے صحیح خبر لانے کے لئے ایک شخص کو بنارس بھیجا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ خبر محض بدوں کا شگوفہ ہے۔ مناسب ہے سرکار سے بذریعہ منادی کے اس کی تردید کر دیجائے تاکہ وحشت رفع ہو"۔

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ گپ یار لوگوں نے دور دور تک اُڑا دی ہے۔ ایسا زلزلہ کوئی آنے والا نہیں ہے۔ جب اردو اخبارات اگر اس گپ کی تکذیب کر دیں تو عوام الناس کو اطمینان ہو جائیگا۔ کبھی کبھی موسمیائی نکالنے والے صاحب درپیچ بھیجنے والے سادھوؤں وغیرہ کی ایسی بے اصل خبریں مشہور ہو جایا کرتی ہیں جو جاہل ملک کا خاصہ ہیں۔ اگر لوگ اخبارات کو استعمال کرنا جانیں تو یہ جھگڑا پیدا نہ ہو۔

بمبئی میں وبا

شہر بمبئی میں وبا کے بہت بڑھ جانے سے اسپتال وبا کے سرکاری اور میونسپل افسر بھی مستعدی سے اپنے فرض کے ادا کرنے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ تاہم تمام صورت خوف سے خالی نہیں۔ کیونکہ سال گزشتہ کے اسی وقت کی نسبت آجکل وبا کی اموات دوچند ہو گئی ہیں۔ ۲۶ نومبر گزشتہ کو شہر بمبئی میں تمام بواعث سے تین روزانہ رپورٹ سے ۱۰ معلوم ہوئی تھیں۔ مگر ۱۰ دسمبر کو ۱۲۳۔ اور ۳۱ دسمبر کو ۲۴۲ تک جا پہنچیں۔ پھر ۲ جنوری کو ۱۵۹۔ ۹ جنوری کو ۱۵۶۔ ۱۶ کو ۱۹۹۔ اور ۹ کو ۲۱۳۔ تک جا پہنچیں۔ اس آخری روز ۹۷ طاعون کی مارتیں اور ۱۰۲ موتیں ہوئی تھیں۔ امسال باوجودیکہ بمبئی کی آبادی گزشتہ سال کے اسی وقت سے بہت کم ہے تاہم اموات طاعون کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور ساتھ ہی بہ بوار اور کثافت دفع کرنے والی ادویات کثرت سے استعمال ہو رہی ہیں۔ صوبہ بمبئی کی ہفتہ گزشتہ کی کیفیت وارادات و اموات حسب ذیل ہیں۔ پونہ ۱۴۱ وارداتیں ۱۱۴ موتیں۔ سورت ۱۴۸ وارداتیں ۱۰۷ موتیں۔ ناسک ۱۱۸ وارداتیں ۱۰۰ موتیں۔ ستارہ ۲۳۳ وارداتیں ۱۹۸ موتیں۔ شولاپور ۱۴۷ وارداتیں ۱۲۴ موتیں۔ بلگام ۹۲ وارداتیں ۸۰ موتیں۔ بڑودہ ۱۷۰ وارداتیں ۱۴۲ موتیں۔ اور باقی ۵۰ وارداتیں ۴۲ موتیں۔

ایک رنڈی کا پرچانہ

مدراس کے ایک مسلمان سوداگر صبغۃ اللہ نامی صاحب پر سوا برا نامی ایک رنڈی نے جرمانہ عہد شکنی دس ہزار روپے کی مالا پیٹے کا بابی کورٹ میں دائر کیا

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ - ۲۲ جنوری ۱۸۹۸ء

کیا انگریزی خوان سلطنت کر سکتے ہیں؟

آجکل عام طور پر بعض حکام اور انگلو انڈین اخبارات اور مضمون میں یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ ہندوستانی انگریزی تعلیم حاصل کر کے سرکار کے بے وفا اور بدخواہ رعایا ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے میں یہ خیال عملاً اور اصولاً دونوں طور پر باطل ثابت ہوا ہے۔ تیسرے اجلاس نیشنل کانگرس کے پریسیڈنٹ نے بھی اپنے افتتاحی ایڈریس میں اس اعتراض کی تکذیب بیان کی ہے۔ وہ کسی قدر زیادہ مطول اور مدلل ہے۔ میں سادہ طور پر اس کی تردید کر سکتا ہوں۔ اس وقت ملک میں ہزارہا تعلیم یافتہ ہندوستانی وکیل بیرسٹر۔ تاجر۔ رئیس اور سرکاری ملازم موجود ہیں جن میں سے بہت تھوڑے لوگ یا سوائے معدودے چند کے باقی سب ایسے ہیں کہ جن کے باوا جان شاید چپراسی تھے۔ یا اولی درکا مذہ۔ یا ایک جامے حیثیت اور بے حقیقت آدمی تھے۔ مگر صاحبزادہ صاحب کچھ انگریزی تعلیم پا کر وکالت یا نوکری کے ذریعے سے عزت حاصل کر لی ہے۔ اور دوچند جانتا ہے کہ اس کی عزت اور خوشحالی کا حصر صرف سرکار انگریزی کے دم کے ساتھ ہے۔ وہ کس طرح ایسی بیہودہ خواہش کر سکتا ہے کہ یہ سرکار نہ رہے۔ کیونکہ اگر کوئی دوسری گورنمنٹ اس ملک میں قائم ہو گئی۔ تو اُن کی وہ لیاقت اور عزت جو صرف انگریزی دانی کی بدولت حاصل ہوئی ہے کس کام آئیگی۔ اور یہ تو روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ کسی احمق سے احمق ہندوستانی کو کبھی خواب میں بھی خیال نہیں آسکتا کہ حکومت ہندوستانیوں کے ہاتھ میں آجائیگی۔ جیسا کہ لنڈن ٹائمز نے کانگرس کی آرزوئیں پوری کئے جانے کی صورت میں اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ کانگرس کی آرزوئیں پوری ہونا تو کچھ بات ہی نہیں ہے۔ اگر کبھی مدتوں انگلستان ان سے بھی زیادہ اختیارات دے دیں۔ تو پھر جب چاہیں اُن کو واپس لے سکتے ہیں۔ کانگرس کے پاس کوئی فوج تھوڑی ہی ہوگی۔ جو ایک دفعہ حاصل کئے ہوئے اختیارات کو واپس نہ دے سکے پھر بایں نظر اس سے سلف گورنمنٹ کے ہندوستانی ہرگز قابل نہیں کہ جس سے گورنمنٹ کو کوئی اندیشہ ہو سکے۔ ہندو اپنے ہاتھ میں اختیار لینا چاہینگے اور مسلمان اپنے ہاتھ میں غرض دونوں میں سے کوئی کامیاب نہ ہوگا۔ جبکہ ہند میں ایک قوم صرف ہندو ہی ہندو آباد تھی اُس وقت ہندوستان میں ہندوستانیوں کی حکومت نہ رہی۔ اور جتنے دن رہی اتنے دن بھی ایک حکومت نہیں۔ بلکہ بیسیوں چھوٹی چھوٹی ریاستیں رہیں جو ہمیشہ آپس میں ایک دوسری سے لڑتی رہتی تھیں۔ تو اب جبکہ مسلمانوں کی ایک بہت بڑی مقدار ان لوگوں میں آکر شامل ہو گئی ہے۔ اور کبھی اس ملک سے نکل نہیں سکتی۔ اب کس طرح ہندو مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت جا سکتی ہے۔ غرض بہر صورت سلطنت ہندوستان کی کسی غیر قوم کے ہاتھ میں رہنی تقدیر میں لکھی ہوئی ہے۔ اور جبکہ یہ حال ہے تو کون سمجھدار آدمی انگریزی حکومت پر کسی دوسری غیر قوم کی حکومت کو پسند کرے گا۔ انگریزی حکومت ہماری دیکھی ہوئی ہے۔ انگریزی حکومت میں پچھلے سو سال میں ہم نے بہت سی رعائتیں حاصل کر لی ہیں۔ انگریزی زبان ہم نے سیکھ لی ہے۔ انگریزی روش اور چال ڈھال کو ہم نے پسند کر لیا ہے۔ جو ہمارے بعض آدمیوں کے لئے بمنزلہ طبیعت ثانی کے ہو گئی ہے۔ کیا روس سے کبھی اتنی رعائتوں اور ایسے تعلقات کی اُمید ہو سکتی ہے۔ اور بالفرض محال اگر روس یا کوئی اور سلطنت ہندوستانیوں سے یہ رعائتیں کرے بھی تو خدا جانے کب کرے۔ اس لئے جو چیز ہاتھ میں موجود ہے اُس کو کیوں دوسری چیز کی اُمید پر چھوڑ دیا جاوے۔ دھر سالہ کے "کڑاہ" کی مثل مشہور ہے۔ عقلمندوں نے کہا ہے کہ "وسیلی فقدنہ از جملہ نسیہ" اور "جو صوبہ در دست بہ از کلاغ در ہوا"۔ رعایا ہمیشہ رعایا ہی رہیگی خواہ کوئی بادشاہ آجائے۔ کسی شخص نے اپنے بیل کو غصہ میں آکر کہا تھا کہ تم کو چور لیجائیں۔ بیل نے جواب دیا کہ میرے لئے برابر ہے۔ وہاں بھی گھانے کو چارہ ملا کریگا۔ اور ایسا ہی کام کرنا پڑیگا جیسا کہ تمہارے یہاں ہے صرف فرق اتنا ہے کہ تم مزاحم ہو اور وہ نہ ہوگا۔ سو جبکہ بیل نے باوجود اپنی حالت کے یکساں رہنے کے مالک کا بدلنا پسند نہ کیا تو کیا ہندوستانیوں میں اتنی بھی عقل نہیں ہے۔ اتنی بھی دور اندیشی اور اتنی بھی انسانیت نہیں ہے کہ وہ بیل سے بھی گئے گزرے ہوئے۔ بحالیکہ اُن کی حالت سلطنت گردی میں ویسی نہیں رہیگی جیسی کہ بیل کی حالت مالک بدلنے سے رہتی ہمیشہ سلطنت گردیاں اور انقلاب قوموں کو برباد کر جاتے ہیں۔ ہم لوگ انقلاب کی قدر کیا جانتے ہیں۔ ایک پُر امن حکومت کے زیر سایہ ہوش سنبھالا اور یہیں بڑے ہوئے۔ کسی بڑے بوڑھے سے تو پوچھو کہ ساٹھ ستر سال آج سے پیشتر پنجاب میں کیا حال تھا۔ کہ کسی کا مال اور کسی کی جان محفوظ نہیں کہلا سکتی تھی۔ اور پھر اگر سلطنت کی بدخواہی اور سلطنت گردی چاہیں تو کوئی بدمعاش بچے لنگھاڑے۔ غنڈے۔ شہدے چاہیں کہ جن کے پاس کوئی چیز نہ ہو کہ جس کے تلف ہو جانے کا اُن کو اندیشہ ہو۔ اور جو اُن کو تکلیف کو برداشت کر سکیں جو من بعد عامۂ ہونگی۔ تعلیم یافتہ انگریزی خوان اور شریف لوگ کبھی ایسی آرزو نہیں کر سکتے۔ ایک لالہ جی یا میاں صاحب جو اب وکیل یا ایڈیٹر بنے ہوئے ایک ایسے مکان میں رہتے ہیں جس کے دروازے شیشے کے بنے ہوئے ہیں اور اُن کے پاس زندگی کے آرام کا سامان اور روپے اپنے دوسرے ہمسایہ بھائیوں سے زیادہ ہیں۔ کیا وہ اپنی طاقت اور زور سے اپنے شیشے کے مکان میں بدمعاشوں سے بھی اپنے مال و جان کو محفوظ رکھ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ تو جبکہ تعلیم یافتہ اور انگریزی خوان جانتے ہیں کہ اُن کی ہستی اور عزت سب کچھ گورنمنٹ کی سلامتی کے ساتھ ہی ہے۔ تو کس طرح کوئی ایسا خیال دل میں لا سکتے ہیں جو گورنمنٹ سے بیوفائی اور بدخواہی کا ہو۔ اس لئے یہ اعتراض اور یہ وہم بالکل بے جا اور لغو ہے کہ انگریزی خوان اور تعلیم یافتہ جماعتیں سلطنت گردی چاہتی ہیں۔

ہندوستان میں تعلیم

کچھ عرصے سے حکام وقت اور اینگلو انڈین گروہ میں یہ خیال پیدا ہوا ہے کہ جو انگریزی زبان کی تعلیم اہل ہندوستان کو دی گئی ہے۔ اُس کے ذریعے سے گویا خود انگلستان نے اہل ہندوستان کے ہاتھ میں ایسے اسلحہ دے دیئے ہیں کہ جن سے اسی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ سادہ جی انگلستان اس بھید سے بے خبر نہیں تھا جبکہ اُس نے ایسی تعلیم ہندوستانیوں کو دینے کا انتظام کیا تھا۔ مگر پھر بھی ہندوستان کی بہتری کے لئے اُس نے ایسا کرنے میں تامل نہیں کیا۔ اسی بنا پر بات ہز آنریبل سر ریورتھ ینگ بہادر نے پنجاب یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریر میں فرمائی تھی۔ پھر اس سے کچھ عرصہ پیشتر مسٹر ٹک کے مقدمہ کے خاتمے پر لنڈن ٹائمز نے ایک زبردست الزام ہندوستان کے محکمہ تعلیم پر لگایا تھا کہ وہ ایسی کتابیں تیار کر کے مدارس سرکاری اور غیر سرکاری میں داخل تعلیم کرنے اور ہونے دینے کا مرتکب ہے کہ جن سے گورنمنٹ کے خلاف بُرے خیالات پھیلتے ہیں۔ اور نوجوانوں میں آزادی بے حد بڑھتی جاتی ہے کہ جو وفاداری سرکار کے حق میں سم قاتل ہے۔ انگلو انڈین اخبارات نے بارہا اس مضمون پر طبع آزمائیاں کر کے بتلایا ہے کہ انگریزی خوان عموماً بے صبر اور سرکار سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ بلکہ خود حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب نے ابھی کانووکیشن کی تقریر میں ڈگری پانے والے نوجوانوں کی نسبت ارشاد فرمایا تھا کہ اس قدر تعداد بی اے پاس کرنے والوں کی ہوتی جاتی ہے کہ بعض لوگ فکر کرتے ہیں کہ یہ ولی کہاں سے کہاں کھائیں گے۔ اور جب نوکری حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکینگے تو آخر غم و غصہ میں کباب ہو کر سرکار کے وفادار نہیں رہ جائینگے۔ غرض یہ سوال دن بدن بڑے زور سے اپنے آپ کو پیش کر رہا ہے کہ تعلیم کا نتیجہ کیا ہوگا؟ اور آئندہ تعلیم کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہوگی؟

انگلستان کے نامور نکتہ چین رسکن کی رائے تھی کہ سرکار جو تعلیم رعایا کو دیا کرے۔ اس میں یہ تین جزو شامل ہوں (۱) قوانین صحت و شق جو وہ تبلائیں۔ (۲) شرافت اور انصاف کی عادات۔ (۳) وہ پیشہ کہ جس پر انسان بسر اوقات کر سکے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جو تعلیم گورنمنٹ انگریزی نے ہندوستان کو دینی مناسب سمجھی ہے اُس میں یہ تینوں صفات موجود ہیں افسوس ہے کہ درصل یہ تعلیم ایک حد تک ان تینوں صفات سے بے بہرہ ہے۔ سرکار نے بہت سی کتابیں۔ مختلف و متعدد مضامین کی امتحان پاس کرنے کے لئے مقرر کر دی ہیں۔ مضامین اتنے مختلف تھوڑے سے عرصے میں نوجوانوں کو حاصل کرنے پڑتے ہیں کہ اُن کی صحت کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور امتحانات کا طریقہ ایسا رکھا ہوا ہے کہ اگر کوئی اُمیدوار

حفظِ صحت

استفسار

۶۔ گھٹنوں کا درد۔ میری ضعیفہ والدہ کو ایک مدت سے گھٹنوں کے درد کی شکایت چلی آتی ہے۔ ہر طرح کے علاج کئے گئے۔ ان سے صرف اتنا افاقہ ہوا رہا کہ کبھی آرام ہو گیا۔ کبھی پھر ہو گیا۔ بالکل آرام نہیں ہوا۔ عرصہ ۶ ماہ کا ہوا کہ کسی نے میری عدم موجودگی میں والدہ کو بتلایا کہ جونکیں لگوا کر خون فاسد نکلوا دو۔ آرام ہو جائیگا۔ اس سے بجائے آرام کے مرض میں اس قدر زیادتی ہو گئی کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی معذور محتاج ہو گئیں۔ بالکل اٹھا ہی نہیں جاتا۔ اور طرفہ یہ کہ گرم دواؤں سے تو آگ چھٹ جاتی ہے اور پسینے بکثرت آتے ہیں۔ اور اگر دوائی سرد استعمال کی جاوے تو کیا عرض کروں جو تکلیف ہوتی ہے معذور خود ہی جانتی ہیں جب سے خون نکلوایا ہے کئی طرح کے مراہم سے پرورش کر لی ہے کبھی دست آتے ہیں کبھی بخار۔ کبھی کلیجہ اس قدر بڑھتا ہے کہ حد بیان سے باہر ہے۔ (عبد العزیز پانی پتی)

۷۔ شکم میں گانٹھ:۔ میری والدہ کے شکم میں ناف کے اوپر بائیں بازو کی طرف ایک گانٹھ بسبب بخار کی شدت میں پانی پینے یا دوسری وجہ سے ہو گئی ہے۔ ہر چند علاج معالجہ کیا۔ مگر کم نہیں ہوئی۔ وہ گانٹھ اب بڑھتی جاتی ہے علاج یونانی بتانا چاہئے۔ (دختر، یار ۱۸۹۳ء)

۸۔ اختلاج قلب:۔ میری والدہ عرصہ ڈیڑھ سال سے مرض اختلاج قلب میں مبتلا ہیں۔ اس میں ان سے کھانا نہیں کھایا جاتا۔ اور دوسرے تیسرے روز دورہ ہوا کرتا ہے۔ شانوں میں سوزش ہوتی ہے اور گرمی معدہ میں معلوم ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں برقت دورہ سرد رہتے ہیں۔ گاہ گاہ ڈاکٹروں کے علاج سے دو چار یوم کے لئے بالکل دورہ دور ہو جاتی ہے۔ مگر پھر وہی حالت ہو جاتی ہے۔ کوئی صاحب خواہ وہ انگریزی علاج ہو یا یونانی ازراہ نوازش تبلائیں (سودا گر لال)

۹۔ سردی سے ورم:۔ بوجہ سردی کے ہاتھ پیر انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ ورم ہو جانے سے کام کاج کرنا دشوار ہو جاتا ہے اور تکلیف ہوتی ہے۔ جس صاحب کو کوئی مجرب نسخہ معلوم ہو درج پیسہ اخبار فرماویں (سکرٹری شیخ کلب میرٹھ)

۱۰۔ منہ سے پانی بہنا:۔ میرے منہ سے سوتے میں پانی بہتا ہے۔ شاید رطوبت کی وجہ ہے۔ کوئی صاحب علاج سے اطلاع بخشیں۔ (عبد الحق)

۱۱۔ داء الفیل یا پیل پا سے نہایت لاچار ہوں۔ بہت علاج کئے فائدہ نہیں ہوا۔ شاید کوئی صاحب علاج بتلائیں (راقم تخمیناً ۱۳۸۸ھ از کلیان ضلع تھانہ۔ بمبئی)

۱۲۔ خراب سوڑہ:۔ بندہ کے قریب ایک سال سے سوڑوں کو ہاتھ سے دبانے سے پیپ و خون نکلتا ہے۔ سوڑے پھولے ہوئے رہتے ہیں۔ عمر ۲۵ سال ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے کوئی صاحب براہ کرم مجرب و سریع التاثیر نسخہ سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر مرہون منت بنائیں۔ (سید ناظر علی جسول مالاوی)

۱۳۔ ترکِ عادتوں:۔ ایک ملاحی کہ عرصہ سال سے افیون کھانی

کنام و نشان عزیز

۵۔ ایک لڑکا ساکن مہکر سکول آکولہ میں پڑھتا تھا۔ دس سٹینڈرڈ کے امتحان میں اس سال ناکامیاب ہونے سے دل پر بوجھ لا کر گزشتہ ۱۵ نومبر ۹۳ء سے معلوم نہیں کدھر نکل گیا۔ اس کے تعاقب میں دہلی تک لوگ گئے تھے۔ مگر اب تک مفقود الخبر ہے۔ نام عبد الکریم خاں ولد حمید خاں ساکن مہکر ضلع بلڈانہ۔ ملک برار۔ رنگ گورا صاف چہرہ کھڑا ناک اونچی۔ آنکھ بڑی مگر سیاہ۔ ہاتھ پیر سیدھے مُہرہ خوشرنگ۔ خوبصورت۔ عمر ۱۹ سال۔ سبزہ آغاز ہے۔ سر پر چھوٹے چھوٹے بال۔ یورپین فیشن۔ بدن تنگ۔ سر پر کلاہ ترکی۔ گاہ حیدر آبادی رومال یا اوڑھنی پٹکہ۔ اکثر کوٹ انگریزی پہنتا ہے۔ پاجامہ دوہرا دکنی وضع۔ رفتار چھوٹی بلکہ قدم۔ ایک ہرن کا چمڑا عمدہ رنگا ہوا۔ اور ایک مصنوعی ٹین کا جس کو ٹرنک کہتے ہیں ساتھ ہے۔ چہرہ سے بالکل یورپین معلوم ہوتا ہے۔ مگر مسلمان اور مسلمان پوش ہیں۔ ان کی والدہ کی حالت ارمیں زار ہے۔ (حسین خاں ساکن مہکر ضلع بلڈانہ)

۶۔ مسمی وزیر بیگ ولد عالم بیگ ساکن چکوہہ۔ تھانہ بلاپور تحصیل گڈھ شنکر ضلع ہوشیار پور۔ اپنی والدہ ضعیفہ سے ناراض ہو کر قریب ۲۰ سال کے گزرے ۱۲ برس کی عمر میں نکل گیا ہے۔ کوئی صاحب عند اللہ اس کے پتہ سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما کر اس کی ضعیف والدہ کو دوبارہ زندگی بخشیں۔ (احمد مرزا ۱۸۹۱ء)

عام

سوال

۵۔ نوآبادی پنجاب:۔ انتخاب شدہ آبادگاران دا سطے ملک بار نہر پنجاب جو کہ عرصہ قریباً ۱۲ سال کا ہوا ضلع جالندھر سے انتخاب کئے گئے تھے ان کو نہر مذکور کے کونسے راجباہہ پر اور کب دخل دیا جاویگا۔ ناظرین پیسہ اخبار سے کوئی آدمی براہ خدا اطلاع بخشیں (ایک خریدار)

۶۔ گلوبند خوش:۔ مجھ کو گانے کا شوق ہے۔ مگر اکثر اوقات آواز درست نہیں رہتا۔ کوئی صاحب خوش گلو بننے کا کوئی عمدہ نسخہ براہ مہربانی بتلاینگے ہم لیاقت حسین۔ آکولہ)

۷۔ شرح کافیہ:۔ رضی شرح ملا جامی جامع الغموض کے سوائے کوئی اور شرح کافیہ کی بھی ہے؟ (منشی ٹیکا رام ورما ضلع مراد آباد)

جواب

۵۔ اصلی میر کی شناخت:۔ ہمارے جد امجد خاندان شاہی اور شاہان دہلی کی آنکھوں کے ہمیشہ معالج رہے ہیں۔ ان بزرگواروں کو پشتوں سے اصلی میر کی تلاش تھی۔ مگر دستیاب نہ ہوا۔ ان کا فرمان ہے کہ اصلی میر کا ملنا ایسا ہے جیسے پارس پتھر یا اکسیر کا ملنا۔ ایک مرتبہ ایک فقیر نے شاہ ایران کو دیا تھا۔ شاہ ایران نے شہنشاہ اکبر کو بطور تحفہ بذریعہ ملا دوپیازہ تھوڑا سا بھیجدیا تھا۔ عالمگیر کے وقت تک شاہی صندوقچہ میں رہا پھر وہ جاتا رہا۔ اس کی صفت تھی کہ چمک کی گڑی ہوئی آنکھ میں اصلی میر لگا دو۔ فوراً آنکھ میں روشنی پیدا ہو جائیگی اور جالہ وغیرہ جو کچھ ہوگا پانی بن کر نکل جائیگا۔ اصلی میر ملنا تو ناممکن ہے البتہ میری عطاروں کے ہاں ہوتی ہے۔ بربان کر:: ہلدی سیاہی مائل ہو جاتی ہے اس کو اصلی میر مشہور کرتے ہیں (ظہیر جہان)

شعر و سخن

قطعہ تعریف ہز آنر سر میکورتھ ینگ بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب

[از شمس العلماء مولوی حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی]

بدلگا اب بہار ہے قطعاً — خزاں کا رنگ عالم ہوئی ہیں صوبے کے شہر کی پیارے
کیا حسن انتظام ہے بسمارک بھی اگر — ہوتے تو آکے دیکھتے ہو جاتے عقل دنگ
اک نصف جن آنکھ سے گزرے ہیں لفٹنٹ — اپنے انتظام کے بالکل ہی ہیں ہنر
انصاف اسکو کہتے ہیں عدل اسکا نام ہے — اک گھاٹ پانی پیتے ہیں بزغالہ و پلنگ
ہمت تمہاری لشکر اعدا کو دی شکست — ظاہر کیا ایک حیلہ ہی کیا توپ کیا تفنگ
منظور ہو جسے کہ ہو ہر طرح کامیاب — بس تم سے آکے سیکھے تدبیر صلح و جنگ
قابل نہ تھی کسی کے مگر تم کو دیکھ کر — ہم ہو گئے ہیں معتقد دانش فرنگ
ایسے کسی حاکم پنجاب خوش ہوئے — تھوڑا اس سے پہلے ای ہنسنڈ کی حرنگ
مجکو خطاب دینے مجکو اس سے فخر — کیا ہے خطاب کو یہ بات ہے فخار خطاب
ہر چند ہوں کمال فضیلت سے بے نصیب — پر شکر ہے کہ طبع میں جودت ہے اور امنگ
کہتا نہیں مگر مجھے قدرت ہے نظم پر — لیکن نہیں ہیں اس دوسروں کی طرح سوز و ننگ
لوہا نہیں ہے ذہن کی تلوار کا خراب — ہاں ہیمہاتی کے سبب چڑھ گیا ہے زنگ
الماس ہے یہ جوہر فیضان تربیت — ہے ورنہ اصل جوہر میں اسکی سرشت سنگ
تم پروریش کرو تو کرے سات برق کو — عنداللیاق سرعت رفتار اسپ لنگ
عہد حکومت آپکا یوں ہو مفید تر — سیر اب جیسے کرتا ہے کھیتوں کو آب گنگ

سال نو

سال نو کی آمد آمد کا ہمار کیا ہے — وہ مرقع ہے کہ دل اہل صفا کا شاد ہے
آج دل عید غم و تشویش سے آزاد ہے — خانۂ امید اہل مدعا آباد ہے
سال نو آیا نیا سامان راحت ہمرہ ہے
شادیوں چھوٹے بڑے ہر سر میں اندیشہ ہے
جسکو دیکھو ہر طرف ہے صورت گل باغ باغ — بلبل امید کا ہی عرش اعظم پر دماغ
شکر غلط کیسے ہر اک دل کا داغ — خانۂ دل میں ہے آرائش صفائی کا چراغ
ہر طرف راحت کی خوشی کی دھوم ہے
کوئی بھی ایسا نہیں ملتا جو آب مغموم ہے
ہر طرف بانگ مسرت کی صدائیں ہیں بلند — یہ مسرت کا سماں ہی ہر کہ و مہ کو پسند
کر رہی ہے شکر خالق دل سے ہر ہوشمند — سال نو کی آمد آمد سے مٹا نام گزند
الغرض ہر ایک ہے مست اپنے اپنے رنگ میں
ہو خوشی سب کو سرشت اپنے اپنے ڈھنگ میں
خوش ہے ہر خیر خواہ و خادم و سرکار بھی — شاد ہے ہر افسر ذیہوش و ہر سردار بھی
سال نو سے فیض اٹھائے خانہ زاد بھی — ہے دعا گو صیغہ تعلیم کا حاضر بھی
اے تمنا ختم کر اب سال نو کی داستاں
ہو بفضل صبح عالیہ مسرت کا بیان

محنت

محنت سے کامیاب ہو انسان خوشخصال — محنت ہی ساتھ آئے ہے زر و اقتدار و مال
محنت سے جی چرا جس کو خوش نہ — صحت میں کبھی نہیں سکتا کبھی دوال
محنت سے کام ہوتے ہیں بگڑے ہوئے بنا — کاہل نہیں ہے وہ ہے جسے کام کا خیال
محنت سے علم سیکھو یہ ہو کیمیا ہے — سستی گر ہو تو ہاتھ نہ آئیگا مالا مال
عفت میں کیمیت اگر ہوں تو نفس ہو — دانش ہے مند ستی انسان ہے کمال

"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

نمبر ۳ | یوم شنبہ ۲۲ جنوری ۱۸۹۸ء مطابق ۲۸ شعبان ۱۳۱۵ ہجری موافق ۱۴ ماگھ سمت ۱۹۵۴ بکرمی | جلد ۱۲

وقیعہ عالیہ کیلئے شمار اور اعداد

بحری تجارت بابت ۱۸۹۶-۹۷ء (دلچسپ ہفتہ گزشتہ)۔

ہندوستان کے تجارتی مال کی قیمت جو باہر بھیجا گیا ۳۰۰۳۶۱۱۱۵ روپے تھی۔ جن میں سال ۱۸۹۵-۹۶ء میں ۲۹۰۰۶۰۱۴۱ روپے تھی۔ اس میں ۴ یا ۱۲ فی صدی کی کمی ہے۔ اس کی وجہ اناج خورد و نوش کی تجارت پر قیدوں کے سوا کچھ نہیں ہو سکتی۔ بمبئی میں طاعون کے پھیلنے سے بندرگاہ کی تجارت بالکل سرد پڑ گئی تھی۔ اناج کی پیداوار کی کمی صرف مال کے باہر بھیجنے میں ہی ہاج نہوئی بلکہ اندرونی خرید و فروخت کو بھی اس سے بہت ضعف ہوا۔ اور مسئلہ ایکسچینج بھی قابل ذکر ہے۔ آمد خزانہ کی مالیت ۱۰۴۷۲۶۳۶۸ روپے بمقابلہ ۱۱۵۲۲۵۶۳۹۔ اور اس کی برآمد ۴۴۵۴۶۹۸۰ روپے بمقابلہ ۴۸۴۹۳۵۴۱ روپے کے تھی۔ کپڑا لانے والے ممالک یونائیٹڈ کنگڈم۔ آسٹریا۔ فرانس۔ جرمنی۔ روس اور جاپان تھے۔ آسٹریا اور فرانس سے آمد بہت کم ہوئی تھی۔ مگر یونائیٹڈ کنگڈم کی بمقابلہ سال گزشتہ ۱۶ فی صدی بڑھی ہوئی تھی اور روس کے ساتھ تجارت کو پہلے لاکھ سے ۲ لاکھ تک فروغ ہوا۔ یہ اضافہ اوڈیسا اور باطوم کے طلائی ریشوں اور ریشمی اسباب میں ہوا تھا۔ جو بخارا کے وہ سوداگر جو بمبئی سے باطوم میں چار لاتے ہیں۔ اس ملک سے خرید لائے۔ اور یونائیٹڈ کنگڈم کے ساتھ ۵۰ فی صدی تجارت کے فروغ پانے کی وجہ یہ ہے کہ خورد و فروشی کا جو ذخیرہ کچھ عرصے سے جمع ہو گیا تھا وہ اس سال بھی قائم کیا گیا ہے۔ جاپان کے مال کی آمد میں بھی پھر اضافہ ہوا۔ اور جرمنی کے ساتھ تجارت بھی کسی قدر بڑھ گئی۔ اس مد کے مال تجارت کی قیمت رجسٹری کے دستور میں تبدیلی ہونے کے باعث بڑھ گئی تھی۔ آسٹریا سے مال کی آمد جو پہلے تین سالوں میں بہت بھاری فروغ پا گئی تھی۔ وہ ۲۰ فی صدی کم ہوئی۔ جوتوں اور بوٹوں کی تجارت میں۔ جو قریباً پہلے یونائیٹڈ کنگڈم کے ساتھ ہوتی تھی۔ اس میں نمایاں کمی ہوئی۔

کلکتہ میں چاول:۔ ہفتہ مختتمہ ۲۱ اکتوبر ۱۸۹۷ء میں کلکتہ میں چاول کی بہت بڑی مقدار داخل ہوئی تھی۔ یعنی کل ۲۳۵۹۷۲ ہنڈرڈ ویٹ بمقابل ۱۸۹۶ء کے اسی ہفتہ کے ۲۳۹۷۲ ہنڈرڈ ویٹ کے آئے تھے۔ اس کا بڑا حصہ یعنی ۵۳۸۵۰ ہنڈرڈ ویٹ برما سے آئے ہیں۔ جہاں سے سال گزشتہ میں کچھ بھی نہیں آئے تھے۔

ہیرہ ملکہ وس کا وظیفہ:۔ ہیرہ ملکہ وس کو بطور ذاتی خرچ کے ایک لاکھ بیس ہزار سالانہ وظیفہ ملتا ہے۔ اور باقی تمام محلوں کے خرچ اس کے سوا ہیں۔ وظیفہ حق زوجیت کا ہے۔

مذاق

"احمد کا ارادہ ہے کہ افغانستان پر لکچر دے"۔

"مگر اس نے تو افغانستان دیکھا بھی نہیں"۔

"مگر اس کے سامعین نے بھی تو نہیں دیکھا ہے"۔

دھوکا کھانے والا ایک عورت کی شبیہ کو دیکھ کر:۔ "خدایا پناہ! کیسی قبیحہ منظر ہے۔ آپ کو یہ کہاں سے ملی تھی؟"

نقاش (سرد مہری سے):۔ "حضرت یہ میری ہمشیرہ کی ہے"۔

دھوکا کھانے والا:۔ "معاف فرمائیے گا۔ مجھ سے سخت غلطی ہوئی۔ مجھے آپ کی خاندانی مشابہت دیکھنی لازم تھی"۔

ایک سائنس دان نے کہا کہ "۲۸۰۰ سال کے بعد جب دنیا کی آبادی ۵۰ ارب ۹۹ کروڑ ۴۰ لاکھ آدمیوں سے بڑھ جائیگی۔ تو زمین اتنی جانوں کی خوراک بہم پہنچانے کے ناقابل ہوگی۔ لہذا وہ بھوکے مریں گے یا مردم خور ہوں گے"۔ ایک چھوٹی لڑکی نے یہ سن کر کہا کہ "دیکھو پاپا۔ اس وقت ہمیں بائسکل پر سوار ہو کر اس قدر ہجوم سے گزرنا کیسا محال ہوگا!"

ایک گرجا کے باہر ایک غریب عورت بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے۔ جاڑے سے سخت ٹھٹھرتے ہوئے۔ رہرو لوگوں سے خیرات مانگ رہی تھی۔ ایک جنٹلمین نے بچے کی ناک پر انگلی ٹھوکر کر کہا "تمہارا بچہ کیوں ایسا سخت ہے۔ جس کی ناک ٹھوکنے سے آواز دیتی ہے"۔ عورت نے جواب دیا "اوہ صاحب معاف فرمائیے گا۔ آج اس قدر سردی تھی کہ میں اپنے اصلی بچے کو گھر چھوڑ آئی ہوں۔ یہ چینی کا بچہ ہے"۔

ٹیلیفون کا ملازم:۔ "جناب کوئی شخص ٹیلیفون میں ہے اور اس نے آواز دی ہے کہ میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں یا آواز کچھ ایسا ہی کہا ہے"۔

مسٹر گیسرڈ:۔ "میں ملنا چاہتی ہوں؟ اچھا یاد آیا وہ خوبصورت ٹیلیفون لڑکی ہوگی"۔ (ٹیلیفون کے پاس جا کر) "پیاری کیا ہے؟"

جواب:۔ "اگر آپ گیس کے بل کا روپیہ ادا نہیں کریں گے تو آپ کا گیس پائپ اتار لیا جائیگا"۔

مرد:۔ "یہاں کرائی ہو کہ اب بوسہ لینے میں کوئی ڈر ہے"۔

عورت:۔ "ٹھہرو۔ میں سیر بینوں کے پاس جا کر دیکھتی ہوں کہ پاسپورٹ ہے یا نہیں"۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب دستور:۔ بعض وحشی دربار میں یہ قاعدہ ہے کہ جو بادشاہ کرتا ہے وہی درباری کرتے ہیں۔ اگر وہ کھڑا ہوتا ہے تو سب کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ بیٹھتا ہے تو سب بیٹھ جاتے ہیں۔ اگر وہ گھوڑے پر سے گرتا ہے تو جتنے آدمی اس کے ساتھ ہیں سب گھوڑوں پر سے گر پڑتے ہیں۔ اگر وہ نہانا چاہتا ہے تو کل دربار خواہ کیسی ہی پوشاک پہنے ہوں ضرور نہاتے ہیں۔ ڈاہومی میں ایک سب سے بڑی رسم جاری ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب سلطان کا ایک دانت ٹوٹ جاتا ہے تو کل رعایا کو اپنے دانت توڑ ڈالنے پڑتے ہیں۔

مورت کا عجیب خاصہ:۔ اخبار ہندوستانی راولپنڈی ہے کہ ایک ممبر آریہ سماج جو قریب دو سال کے بیمار ہیں۔ ۹ آیا ہے۔ بیان کرتا ہے کہ وہاں ایک پہاڑ پر گرگٹ کی پوجا ہوتی ہے۔ جب کوئی اصلی گرگٹ سانپ پکڑے ہوئے وہاں سے گزرتا ہے تو مورت کو پسینہ آجاتا ہے۔ جو اسی وقت کپڑے سے پونچھ لیا جاتا ہے۔ چنانچہ سرکار نیپال کی طرف سے پہرہ دار اس کام پر مقرر ہیں۔ مورت کو تین بار پسینہ آتا ہے۔ اور تینوں بار اپنی خاصیت رکھتے ہیں یعنی اول و دوم و سوم درجے کا ہوتا ہے جس آدمی کو سانپ کاٹتا ہے اس کو اس کپڑے کا تھوڑا کنارہ دھو کر پلا دیتے ہیں۔ زہر دور ہو جاتا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ نیپال میں کوئی آدمی سانپ کے کاٹنے سے نہیں مرتا کیونکہ سرکار کی طرف سے وہ پارچہ ہر ایک شخص کو رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

نوویڈا کی گہری کانیں:۔ نوویڈا میں بہت گہری کانوں میں بجلی کی روشنی کی جاتی ہے۔ جس کے باعث ۲۵ فی صدی پیداوار بڑھ گئی ہے۔ جو لوگ تین ہزار ایک سو فیٹ کی گہرائی میں کام کرتے ہیں وہ وہی سال رہتے ہیں۔ حالانکہ ان کو دن میں صرف دو گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے اور آٹھ گھنٹے کام کرنے والوں سے زیادہ تنخواہ پاتے ہیں۔ یہ پندرہ منٹ کام اور ۴۸ منٹ آرام کرتے ہیں۔

یہ تندرستی اور پیری:۔ قصبہ مانوبھنی ضلع جیکب آباد میں ایک شخص سمی نور محمد بلوچ بعمر ۱۱۷ سال صحیح و سالم دانت موجود۔ گھوڑے کا خاصہ سوار۔ اپنے کاشتکاری کاروبار کو بخوبی انجام دیتا ہے۔ (رحیم بخش شہید اگھر تلی)

عورتوں کا تمول:۔ دنیا بھر میں حسب ذیل ۶ عورتیں سب سے زیادہ مالدار ہیں۔ (۱) سینورا (اسی ڈوارکا سینئر) کے پاس ۲۰ کروڑ پونڈ۔ (۲) ہیٹی گرین ایک کروڑ پونڈ۔ (۳) ڈوشس برڈگوس

آدھا آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

ڈاکٹر کربی کی مشہور عالم فاسفورس کی گولیاں

آدھا آنہ کا ٹکٹ بھیجکر فہرست منگوا لیجئے

یوں تو بیشمار بیماریاں ایسی ہیں جنسے مادۂ رجولیت (مردی) پر سخت صدمہ پہنچتا ہے لیکن بعجلہ انکے ۴۴ عارضہ اس قدر مہلک و تکلیف رساں ہیں کہ جنمیں مبتلا ہو کر قوی ہیکل اور تندرست مرد بھی بالکل نکما ہو جاتا ہے دیدہ دانستہ یا نادانستہ ہر دن نوجوان ہم میں سے اور نامردی سے جو خراب اثر انسانی حیات و طرز معاشرت پر پڑتا ہے اسکی تفصیل ایسا شخص ایک منٹ بھی خوش نہیں رہ سکتا لہذا بنی آدم کی اس جانگداز تکلیف کے دفعیہ کیلئے ڈاکٹر کربی صاحب نے ۴۴ قسم کی گولیاں فاسفرس۔ ٹرمیانہ۔ اسٹرکنیا و روح فولاد وغیرہا دواؤں کی ملاوٹ سے ایسی شریف الثاثیر و عجیب الاثر تیار کی ہیں جنکا چند روزہ استعمال ایک مُردہ جسم میں تازہ روح پھونک دینے و جوش شباب پیدا کر دینے کیلئے بالاتفاق حکم رکھتا ہے لہذا جس عارضہ کے باعث مرض مردی تمکو لاحق ہوا ہے اُسی نمبر کی گولیاں **جوبلی کمپنی بمبئی کی مشہور دوکان جوبلی کمپنی اندور** سے بذریعہ **ویلیو پے ایبل** منگوا کر استعمال کرو اور یقین کرو کہ بفضل خدا تم مرد شفایاب ہو گے ان گولیوں میں ۷-۸-۹-۱۲-۱۴-۲۰ نمبر کی گولیاں بیحد مقوی و بہی باہ ہیں جنمیں فاسفرس بنسبت زائد شریک ہے اور یاد رکھو کہ فاسفرس کی اصلی گولیاں اندھیری رات میں چمکتی ہیں اور اسکا ملانا ہر شخص کا کام نہیں ہے کسی لائق ڈاکٹر کی تصدیق کے بعد ہمسے منگوائے **جوبلی کمپنی براہ آفس ڈیڈنسی اندور**

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱ فاسفرس پل ۳۵ برس سے عمر زائد ہو خون کی کمی نزلہ زکام طوبت بلغم کا زور ہو حرارت غریزی گمٹ گئی ہو مردی برداشت نہیں کر سکتا		عہ ۸
نمبر ۲ لقوہ فالج درد قولنج درد کمر بعلہ فساد خون و سردی کی بیماریوں کے باعث ضعف باہ ہونا۔		عہ ۲
نمبر ۳ داغ یا جراحم مغز پر چوٹ لگنے کے باعث ضعف جگر و ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		عہ ۳
نمبر ۴ سرد ملک میں رہنے یا سرد جڑی بوٹی مثل کیلہ کا فونگنی وغیرہ پینے کے سبب خون جمگیا ہو۔		عہ ۴
نمبر ۵ جادو ٹونہ رعب حاکم یا موت کے ڈر کے باعث دل پر ہمیشہ کر عدم رغبتی پیدا ہوئی ہو۔		عہ ۵
نمبر ۶ بند مکل گندہ دہن یا اسکی رطوبت فاسدہ سے جھک کر نفرت و کمزوری ہو۔		عہ ۶
نمبر ۷ لیمپ کی روشنی و باریک حرف ٹائپ کے باعث ضعف بصارت و ضعف دماغ ہونا۔		عہ ۷
نمبر ۸ بیحد موٹا یا گرے پٹھوں میں کثرت بلغم بدہضمی بات بات میں سانس پھول نقطوں کا بڑھ جانا بادی کا زور اختلاج قلب ہول دل جنون وغیرہ امراض باردہ کے باعث ضعف باہ ہونا۔		عہ ۸
نمبر ۹ فاسفرس دست کچلہ یہ گولیاں جاڑہ نمیں شوقیہ طور پر از دیاد طاقت و استحکام قوت کے لئے بیش قیمت معجون دعرق مادالشحم سے بسا غنیمت ہیں کیونکہ مثل معجون وغیرہ کے مزاج میں یکثرت گرمی نہیں کرتیں بلکہ اعتدال کے ساتھ ہو کر خون کو صاف پیدا کرتی ہیں پہلی مات جم جاتی ہے		عہ ۹
بدہضمی دور قبض رفع ہو کر چہرے کی رنگت سرخ و سفید نکل آتی ہے لائق امرا۔		عہ ۱۰
نمبر ۱۱ مجرد رہنے کے سبب یا ورزش میں بیٹھک لگانیکے سبب سستی و عدم رغبتی کا ہونا۔		عہ ۱۱
نمبر ۱۲ الٹا بعلمی یا سخت دماغی محنت بربادی دولت یا رنج و فکر کے باعث ضعف باہ ہونا۔		عہ ۱۲
نمبر ۱۳ سوائے عورت کے کسی ناجائز فعل کی کثرت کے باعث کمزوری و سستی ہونا۔		عہ ۱۳
نمبر ۱۴ کثرت مباشرت کی کمزوری کو بغیر قبض کئے ہٹا کر یہ گولیاں حرارت غریزی و قوت مردانگی کو تیز کر کے تازہ و نفیس خون پیدا کرتی ہیں دل قوی شانہ مضبوط جوش شباب میں ترقی بیحد پیدا ہوتی ہے جلد ملائم کلیجہ شیر کی مانند ہو جاتا ہے سرعت دقت کے لئے اکسیر اعظم ہیں۔		عہ ۱۴
نمبر ۱۵ اپاخانہ پیشاب میں رکاوٹ گرنا بدخوابی ہونا پیشاب میں شکر و بریت آنا پورانی بدہضمی کو ہٹا کر پانچ سیر دودھ و نصف سیر گھی دیگر مقوی غذا ہضم کرنیکی معدہ میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے		عہ ۱۵
نمبر ۱۵ جریان آتشک سے ہیضہ سوزاک سے جدید ہو مالیخولیا مگرہا تین یہ گولیاں مفید ہیں۔		عہ ۱۵
نمبر ۱۶ ہو سیرو کمر یڑہ کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے سبب ضعف باہ ہونا۔		عہ ۱۶
نمبر ۱۰ صفرہ باری یرقان جسنے یا زخم و چھاگنے کے سبب کمزور و سست ہونا۔		عہ ۱۰

نمبر گولی	اسباب نامردی	تشریح قیمت
نمبر ۱۸ ابدن سے خون نکلجانیکے سبب ضعف دماغ و ضعف باہ ہو تو ان خون آور جیوب کا استعمال کرو۔		عہ ۱۸
نمبر ۱۹ کسی مہلک بیماری سے صحت پانیکے بعد استحکام و ازدیاد طاقت کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں		عہ ۱۹
نمبر ۲۰ فاسفرس ان کنتھ بڈس جیسے ہونے میں سماگر یہ گولیاں فوری طاقت پیدا کرنیکے لئے اکسیر اعظم ہیں کیونکہ ناخنوں کے کنتھ بڈس بکر بجلی سے افضل ہو جاتا ہے اور حلق سے اُترتے ہی شانہ میں ہو کر براہ دماغ سیدھا پشاب میں پہنچکر حرارت غریزی کو ابھار کر وہ انقشا پیدا کرتا ہے کہ بلا مباشرت ضبط نہیں استحکام و طاقت کیلئے ۴۰ یوم تک کھائی جائیں تو عمر بھر کسی طاقتزا دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔		عہ ۲۰
نمبر ۲۱ حقیقت میں یہ گولیاں بھلوق و حرکات ناجائز کے دفعیہ کیلئے سریع التاثیر ہیں۔		عہ ۲۱
نمبر ۲۲ ضعف معدہ و شانہ کی باعث عارضہ عمر عرصت و قدت ہو تو نمبر ۲۲ مفید ہے۔		عہ ۲۲
نمبر ۲۳ رعب حسن عدم تحریک منی کے سبب چھا جاتا ہے ایسی حالتمیں نمبر ۲۳ بہت مفید ہے۔		عہ ۲۳
نمبر ۲۴ گھوڑا یا سیکل کی سواری کے باعث جو قوت سے اگر گمٹ گئی ہو تو نمبر ۲۴ مفید ہے۔		عہ ۲۴
نمبر ۲۵ شراب بھنگ چرس افیون کی عادت کے سبب ضعف جگر ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		عہ ۲۵
نمبر ۲۶ چھوٹی عمر کی شادی کے سبب اولاد سے مایوسی ضعف باہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرو۔		عہ ۲۶
نمبر ۲۷ قریب شام لکھنا پڑھنا آبسرد کے استعمال سے ضعف بصارت ضعف باہ ہو تو یہ مفید ہیں۔		عہ ۲۷
نمبر ۲۸ پرمیہ سولیمان سم لال پیلے سفید پانی کے اخراج کے دفعیہ کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔		عہ ۲۸
نمبر ۲۹ مشک و عنبر و دیگر گرم ادویہ کے رفع نقصان کے لئے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں۔		عہ ۲۹
نمبر ۳۰ عدم برداشت برف سردی کے سبب ان خون بند ہو کر ضعف لاحق ہو تو یہ مفید ہیں۔		عہ ۳۰
نمبر ۳۱ وغیرہ کثرت احتلام تولید غلیظ منی خشکی دماغ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہیں۔		عہ ۳۱
نمبر ۳۲ ذیابیطس بند کشا دجلد جلد پیشاب آنا وغیرہ امراض میں تقویت معدہ و شانہ کیلئے اکسیر ہیں۔		عہ ۳۲
نمبر ۳۳ قوت حافظہ بڑھانے و بھول چوک دور کرنے کیلئے طلبا کو یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔		عہ ۳۳
نمبر ۳۴ امراض نامردی کا سبب نہ تم جانتے ہو اور نہ حکیم ڈاکٹر شناخت کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ڈبہ نمبر ۱ فاسفورس پل کا استعمال کرو اور یقین کرو کہ بلا ثانی اسباب مرض یہ گولیاں مفید ہیں۔		عہ ۳۴

مالوہ کلف خضاب بیلا چمبیلی کے تیل کی طرح لگانیسے بال ملائم رہتے ہیں جلد پر داغ نہیں پڑتا جب تک بیاہی قائم رہتی ہے برس دن تک اگر برابر لگایا جائے تو جڑ سے کھونٹی سیاہ نکل آتی ہے بار بار لگانا ضرور نہیں بس بطور تیل لگانیسے ۵ منٹ میں سفید بال سیاہ ہو نرا ہو جاتے ہیں بدبو کا نام نہیں ایکس برس عمر کیلئے مول سامان ۲ بھی خورد ۶ ماہ کیلئے بغیر سامان امتحان کیلئے

المشتہر جوبلی کمپنی براہ آفس ڈیڈنسی اندور

ہوشیار خبردار

اگر جاہلوں اور نادانوں نے بھی (جو دواسازی کی علمیت سے بالکل بے بہرہ ہیں) رنگ آمیز باطل اشتہارات دیکر عوام الناس کو لوٹنے پر کمر باندھ رکھی ہے اور آفت رسیدہ مریض اسقدر خوف زدہ ہو چکے ہیں کہ وہ جھوٹے اور سچے کی تمیز نہیں کر سکتے۔ اسلئے ہم پبلک کے اطمینان کیلئے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ہماری ادویات سے کچھ فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل قسم تحریر کرکے قیمت بذریعہ منی آرڈر کے واپس لے لیں

ہماری ادویات اور دواسازی کی نسبت ڈاکٹروں کی رائے

ڈاکٹر ای ایڈورڈ لیٹ سول سرجن بہادر امرتسر (۱۵ اگست ۱۸۸۸ء): میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین مانگیر نسبتی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لایق اور ماہر اور انکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر ڈی ایم سانگلے ایم بی اینڈ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا (انگلینڈ) (۲۱ مارچ ۱۸۸۸ء) قیصری باغ امرتسر:- میں نے محمد امام الدین میں لنکشوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دواسازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی۔ نیز محمد امام الدین نے مجھ پر کہا کہ انکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کیواسطے اچھی تیار کرتے ہیں اور مجھ سے یہ بھی بتلا دیا کہ کن کن اجزاء اور کس کس طرح بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزاء کو معلوم کرکے اپنی پوری تسلی کر لی کہ یہ بھی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر برتتے ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سی بیماروں کو دیکر تجربہ کیا اور بلاشک و شبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو اپنے خریدنے کے واسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں

کافی مکچر

تر و خشک کھانسی کا مسلسل علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ عہ

کالرا کیور

ہیضہ و سہال اور پیچش کا بے نظیر علاج ہے قیمت فی شیشی (عہ) ۸

امنوریہ پلز

احتباس یعنی ایام کا رکاوٹ سے آنے اور درد رحم کو ۲۴ ساعت کا حکم رکھتی ہیں ۲۴ گولی (عہ) ۸

اسپرمٹوریہ پلز

دافع کثرت احتلام و جریان وغیرہ۔ ۴۰ گولی ... عہ ۸
۸۰ گولی ... عہ ۱۲

الفروڈزیاک

ٹرواٹاناٹک پلز

روغن طلا

سرمہ کاواکاواخضاب

پائیوریا پیوریفائر

ولایتی سرمہ

بچھو کا ڈنکا دے کا علاج

تمام فرمائشیں بنام **محمد امام الدین** منیجر و کیمیا طبی مدکل ہال - ہال بازار امرتسر پنجاب

نوٹ:- اپنے خریداروں کے فائدہ کی خاطر محصول ڈاک جانتا چھوڑ دیا گیا۔

سرمۂ نور چشم

تیار کردہ

حکیم محمد علی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

علاوہ ازالہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ غبار۔ پڑوال۔ ابتدائی موتیابند۔ سبل۔ ناخن تاریکی چشم وغیرہ کے یہ نور چشم اس خاصیت کے باعث بھی مقبول عام ہو گیا ہے کہ حالت صحت میں اس کے استعمال کرنے والے ہمیشہ کے لئے عوارض متذکرہ بالا میں مبتلا ہونے سے محفوظ ہو جاتے ہیں ✦ تعلیم پانے والے بچوں کیلئے اس نور چشم کا لازمی طور پر استعمال ہونا اسلئے بھی ضروری ہے کہ موسمی آشوب چشم سے محفوظ رہنے کے علاوہ انکی ان کی قوت باصرہ میں ذرہ بھی فرق نہیں آسکتا۔ اگرچہ شب و روز کتابوں کو کتنا ہی زیادہ گھوٹا کریں۔ جن اصحاب مطالعہ۔ ارباب قلم اور باریک کام کرنیوالوں کی آنکھوں سے بوجہ کثرت کاروبار یا کثرت محنت دماغیہ پانی جاتی ہے یا رات کو چراغ کے سامنے نظر پراگندہ اور منتشر ہو جاتی ہو یا عینک کے سوا کام کرنے سے معذور ہو گئے ہوں یا دور نزدیک سے اشیا یکساں دکھائی نہ دیتی ہوں وہ بہت جلد اس نور چشم کا استعمال کریں اس کا ہر ایک استعمال کرنے والا موسم گرما میں (جب اکثر لوگ آنکھوں پر سبز پٹیاں باندھے ہوئے اور مارے درد کے ہائے ہائے کرتے ہوئے حکیموں کے دروازوں کو ٹٹولتے پھرتے نظر آتے ہیں) آنکھوں کو تکلیف۔ درد چشم۔ سرخی چشم ورم چشم سے شرطیہ طور پر محفوظ رہ سکتا ہے ✦ عیالداروں کو چاہئے کہ دیگر لازمی اور ضروری اخراجات کی طرح سال بھر کے لئے اس پر بھی دو روپے خرچ کر چھوڑا کریں۔ اس میں ایک تو آپ کی اولاد تکلیف سے بچیگی اور دوسرا انھیں گودوں میں اٹھائے ہوئے حکیموں کے دروازوں پر لئے پھرنے سے نجات ملیگی ✦

وہ مستورات جنکی آنکھوں کے تمام بال ہر وقت گریہ وزاری یا ایام حیض کی بے اعتدالیوں یا نزلہ اور زکام کے باعث بہل گر گئے ہوں و بھی آنکھیں تمام رخساروں تک گل گئی ہوں اس سرمہ کو جان کا تعویذ بنائیں اور اپنے نور چشموں سے اس نور چشم کو زیادہ عزیز سمجھیں ✦

حکیم محمد علی مرہم پنبہ و شفا خانہ جدید چیون نوی معالج خاندان شاہی ریاست جموں

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات مشرقی

جوہر خیری

ان کارخانہ کے کثیر الفوائد ادویہ اکثیر مرہم ہندوستان میں جس قدر شہرت ہندوستان کے کارخانہ جات ہیں پر ہیں ان شہرت سے غرب و جنوب و شمال کے حاصل کی ہے اپنے اشتمال ۱ دماغ کی اصلاح کرتا ہے ۲ ہر قسم کی سوداوی کیفیت کو دور کرتا ہے ۳ کمزوریوں کی اقسام اور مقوی بدن ہے ۴ اعصاب کو طاقت دیتا ہے ۵ دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے ۶ ہر قسم کے کیڑے مکوڑے کو مار کر سونی ۷ جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی سے نقصان کو دور کرتا ہے ۸ کثرت پیشاب کو روکتا ہے ۹ ہر قسم کے زخم کو مندمل کرتا ہے ۱۰ ہر قسم کے بخار کو دور کرتا ہے ۱۱ ہر قسم کے درد کو دور کرتا ہے ۱۲ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۳ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۴ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۵ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۶ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۷ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۸ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۱۹ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے ۲۰ ہر قسم کے دماغی امراض کو دور کرتا ہے

سرمہ خیری

آنکھوں کی امراض کے لئے نہایت مفید ہے ۲ صفحہ ۸ عدد

جوہر عشبہ

یہ کیمیاوی اصول پر تیار کیا گیا ہے ۳ صفحہ ۸ عدد

روغن طلا

جن لوگوں کو ۴ صفحہ ۸ عدد

عرق مجاری بولی

۵ صفحہ ۸ عدد

عرق طحال

۶ صفحہ ۸ عدد

حب مسہل

۷ صفحہ ۸ عدد

روغن واقعہ سوزاک

۸ صفحہ ۸ عدد

مفرح

۹ صفحہ ۸ عدد

خضاب خمریہ

۱۰ صفحہ ۸ عدد

پکٹورل بام

۱۱ صفحہ ۸ عدد

بال آر اپکا پوڈر

۱۲ صفحہ ۸ عدد

تمام فرمائشیں بنام خیر الدین شاہدین سوداگران ہال بازار امرتسر

ایک نیا ناول

اداۓ مطلب دل ہم سے یہ کہہ ہوئے کوئی
انہیں سناہی دیا حال داستاں کی طرح

علیگڈھ کالج کی زندگی کا سچا۔ فوٹو یا سچی محبت کی جانفزا تصویر
حسن عشق کا خوشنما سین مایہ پاکدامن شریف لڑکی عصمت کا نمونہ
اردو لٹریچر کا عمدہ رفع۔ ایک نہایت دلفریب ناول

"رضیہ اور مسعود"

جس کا ایک عرصے سے انتظار تھا چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔
ناظرین ۱۴۰ر کے ٹکٹ بھیج کر جلد طلب فرمائیں۔
المشتہر میجر دھیان سنگھ گورنمنٹ جیل

پانچ روپے پر حکیم حاذق

یعنی بجس سفری ادویات جوہری

جس میں متفرق و مجاس امراض کی نہایت مجرب اور بے نظیر ادویات موجود ہیں مریض کیلئے کفایت کریں بیع پرچہ ترکیب استعمال جو ہر اردو لکھی ہوئی ہے کی سمجھ میں بخوبی آجائے بھیجا جاتا ہے یہ نوادر بکس بڑی جانفشانی سے انگریزی دیوانی جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں اقت پر حکیم نہ ملسکیں اگر اور یہ تاثیر نہوں تو ہم حلفاً واپس کر لینگے قیمت بکس جو زیادہ سے زیادہ پانچ روپے اور محصول کلاں جس میں دو عدد ادویہ ہیں اس سے زیادہ نہیں۔ المشتہر حکیم محمد عبدالغفور تاجر ادویہ جوہر انگریزی دیوانی زیر دیوان خانہ آ

ہمارے بھائیو یہ بھی نئی کتاب ہے جسکا مطالعہ ہر مسلمان پر فرض ہے

دنیا کے لئے صدا تجارت کر رہے ہو اب دینی تجارت کی طرف بھی توجہ کیا جس کا نفع زادِ آخرت ہو۔ وہ یہ ہے کہ حدیث شریف کی مقبول کتاب یعنی مشکوٰۃ کا مجموعہ سلیس اردو میں اس طور پر کہ کہ اس کی صحت و صفائی سے بہرہ حصوں میں چھاپی گئی ہے اور حاشیہ پر وہ فوائد صحیح تحقیق سے چڑھا دیئے گئے ہیں جو مشکوٰۃ کی اور شرحوں میں نایاب ہیں۔ متن عربی خط میں جلی قلم سے باعراب ہے قیمت فی حصہ صفحہ آٹھ سو صفحہ ہے۔ اردو لیاقت والے کو بھی حدیثوں کا مطلب آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ ایک جلد بطور نمونہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ باقی تمام دینی کتابوں کی فہرست موجود ہے۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیج سکتے ہیں۔

المشتہر حکیم عبدالغفور و عبدالاول غزنویان
کتب طبیہ و مطبع القرآن والسنہ امرتسر

۱۰ ہزار درخواست پر ۱۰ ہزار کے گیارہ انعام

نمبر اول نصف یا تی بذریعہ وی پی روانہ ہوتا ہے قیمت واپس ہو محصول ڈاک وغیرہ خریدار پر پڑتا ہے ہمراہ پارسل ہر قسم کی گشت بڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے لہٰذا قیمت زیادہ حصہ ہوتا ہے رنگ و منشیں ہاتھوں کو سیاہ کرتا ہے کہ سٹ لوشن نہیں ہے کوئی نقص نہیں ہوتا دیگر خضابوں کی نسبت فرق تکان زیادہ حصہ دو چار روپیہ ہوتا۔ جوب مقوی باہ گردی سکھ بخش کرتے ہیں ہمایت بکسیر ہیں ۱۰ حب مہیا۔ طلا۔ چوبی شیر اس کا جزئیہ مہیا۔ آشک بلا پرہیز شراب نوشی وغیرہ مہیا۔ بلا پرہیز مہیا۔ مرہم ۱۰ر سوزاک دس سالہ بھی دو حب مہیا۔ بواسیر سنتے ہیں گرام ۸ ۸ ہفتہ ۱۲ر ۱۲ر ہر ہفتہ مرہم مجرب ہے تاپ تلی مجرب ہے سکھ جادو کی گولی ۱۰ دن استعمال تک ہمیشہ مہیا ہے حب سکھ۔ محل الجواہر سرمہ مقوی نہایت مفید سیاہی تا دیر سفید معاف المشتہر حکیم پروفیسر رحمان دولت رام۔ امرتسر سرمہ بہاب

کلینس ٹانک

طاقت کی عمدہ دوائی۔ قیمت فی بوتل دو روپے ۔ ملتا ہے کارخانہ پیسا خبار لاہور سے مل سکتی ہے۔

شرطیہ اشتہار

ان ادویات سے ہر قسم امراض خفیہ پاک ہو جاتے ہیں۔ سفلیات موجود ہیں

سیلی ہم کی گولیاں ۴ دافع دردی جنس سر درد سر دران سر ضعف ۴ صدارت نکھاتی۔ تپ۔ ہر ہر مفاصل میز ۴ ویرج کا دورہ کرنا ان گولیوں سے بہت جلد رفع ہوتا ہے۔ ۵ خوردہ پچاس گولی آٹھ آنہ۔ ایسو گولی پندرہ آنہ۔ دو سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ ۴

آمرگولی ۴ کے نقص سریع کرنا اشتہا خاصہ ہے۔ بیشتر پچاس گولی ۵ ۱۴۰ ۴

میر کا سرمہ ۴ دافع سبل نزول الماء ضعف بصارت۔ جالہ پھولہ ٹوٹکلہ سیر سے رنگ ہوا ہے ۴ دو صفحہ ۱۴۰ سیاہ ۱۴۰ محصول فی مہر خریدار ۴ المشتہر حکیم سیلی راہ طبیب بٹالوی۔ چوک سکی۔ لاہور

آسی کے ہیر لشتر از

خضاب

طلا — جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی سے اعضا کی کمزوری اور خرابیٔ بینی ہوتی ایک ہفتہ کے باقاعدہ استعمال سے بینگر کر نسخہ کے اہل ماسوریش کے اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ قیمت فی شیشی مع پیکنگ و پے (۱۰ے)

جادو — ہستی النفس (۴۰ے) ہی ہیک بیماری کے ہزاروں میں ایک ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ یہ دوا ایک ہی دن کے استعمال سے اپنا جادو کا اثر ظاہر کرتی ہے قیمت پیشیشی (۱۰ے)

حب مسہل — دلیاں کیا ہیں فسون ہیں انکی خریف کو تو یہ خلاف ہے۔ صرف کافی ہے دو دفعہ کے استعمال سے یہ اپنی شہادت آپ دیگی۔ قیمت ایک درجن صرف (۴۰ے)

اعجاز — ۴ مقوی۔ کم طاقتی ضعف باہ۔ کمزوری اعضا۔ دماغ۔ معدہ۔ بصارت وغیرہ کو از حد مفید ہے۔ قیمت ۵ درجن (۱۰ے)۔ طلا کے ساتھ استعمال کرنا مرجن کو بہت جلد دور کرتا ہے ۴۰ گولی

سفوف دافع جریان — جریان کی بیماری جو اندر ہی اندر ایک گھن کی طرح جوان کو کھا جاتی ہے اسکے استعمال سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے۔ مرض دور ہو جاتا ہے قیمت فیکس (۴۰ے)

کاواخلی خارجی علاج اکشک — ۴ نہ آنے والے دستوں کی روک کیلئے ہو حسب ہدایت استعمال کرنے سے بہت جلد آرام دیتا ہے۔ دو بوتل اکشک کیلئے کافی ہیں قیمت فی بوتل ۴۰ے

سفوف سرمائی سے بال اڑانے کا ایجاد — صرف ۳ منٹ میں سب قسم کے بال اسکے استعمال سے بیخ سے اکھڑ جاتے ہیں۔ درد پیپ اور سوزش سے کلی فائدہ ہوتا ہے صدہا ایس ہر یضوں نے بال صاف کر دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۴۰ے

سفوف ذاکر قرحہ — صرف ۳ منٹ میں سب قسم کے بال اسکے استعمال سے بیخ سے اکھڑ جاتے ہیں۔ درد پیپ اور سوزش سے کلی فائدہ ہوتا ہے صدہا ایس ہر یضوں نے بال صاف کر دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۴۰ے

بخن — نہیں بہت کی کارگر کا بخن ہے خون کے گوشت خورہ اور بدبودار سوراخوں کا ناسور۔ دانتوں کا ناسور۔ جلا عوارض دنداں کے لئے مفید۔ قیمت فیکس

دافع بواسیر — ۴ بواسیر خونی بادی بیخونی ایک ہفتہ میں دور درجن (۴۰ے)

مرہم داد — ۴ سخت داد کو جڑ سے فنا کرتا ہے۔ ہر قسم کی خارش

طحال — جلاب پاپ تلی کے واسطے کے لئے از حد مفید ہے۔ صدہا ایس ہر یضوں نے اسکے استعمال سے کلی صحت حاصل کی ہے۔ قیمت دو درجن صرف (۴۰ے)

مرہم خارش — ۴ ہر قسم کی خارش ہر ایک قسم کی خارش

نوٹ — محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ تعمیل فوراً بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔

ہمراہ ایجنٹ — ۴ ہر قسم کی دوائی ۴۰ے

حاذق الحکماء میر حمید اللہ منیجر شفاخانہ حمیدیہ ہوشیارپور (پنجاب)

ممالک غیر (بقیہ خبریں)

— نرج نیل بہت جلد سرحد پر پہنچی جا رہی ہے۔ مذاکرات رحمت وقت مقبوضہ سے ایک ہفتہ پہلے روانہ ہوئی ہے۔

— لارڈ رننے نے اطلاع دی ہے کہ چین سے برمی کو کیلئے دو سال کے واسطے اجارہ دیا ہے۔ جرمنی کا مطالبہ ۹ سال کے واسطے تھا۔

— چین نے روس سے قرضہ لینا نامنظور کیا ہے۔ امید ہے کہ اب انگلستان اس کی یہ ضرورت پوری کریگا۔

— چین نے روسی لڑکی مشیر اپنے یہاں مقرر کئے ہیں۔ ۳۰ سیاسٹرین پیکن پہنچ گئے ہیں۔

— سرحد مصر پر ترکش حرکات درویشوں کے مقابلہ چھیڑ کی نیت سے نہیں کی گئی ہیں بلکہ یہ حفاظت کے واسطے ہیں۔

— ترکش گورنمنٹ نے اوگنڈا ریلوے کو بہت جلد درست کرنا شروع کیا ہے۔ اس میں بجائے سوڈانیوں کے ایسٹ انڈین مکڑوں کو آدمی اور لشکر اسکان ہندوستانی بھرتی کئے جائینگے۔

— سنا جاتا ہے کہ معاملات چین کے متعلق روس اور انگلستان نے اتفاق کر لیا ہے۔

— بمبئی کے جو دو بٹالین ہندسے ولایت گئے ہیں وہ مصر میں اُتار لئے گئے ہیں۔

— مہم سوڈان کا مدعا خرطوم کی تسخیر ہے۔ تاہم ممکن ہے کہ پیشقدمی اس سے بھی آگے کیجائے۔

— اوگنڈا میں بحر تازہ سنگین معرکہ ہوا جس میں لفٹنٹ مکڈانلڈ اور ایک پادری مارے گئے۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ۲ ماہ گذشتہ کے بلوں کا قضیہ ادا کرنے کے واسطے ۱۰ تاریخ کو نیا قرضہ لینے کے۔

— ٹائمز لکھتا ہے کہ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے بنک انگلستان کے ساتھ یہ انتظام کیا ہے کہ گورنمنٹ بنک کے پاس طلا جمع کریگی۔ اور بنک اُس کی کفالت پر جمع کرنے والوں کو نوٹوں کا روپیہ ادا کریگا۔

— مسٹر بالفور نے مانچسٹر میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ سرحد ہند پر جنگ برٹش اغراض کی حفاظت کے واسطے بہت ضروری تھی۔ اور قوتوں کی آزادی میں دست اندازی کرنے کے بغیر یہ لازم تھا کہ ہم پہاڑوں کے بیچ سے سڑکوں پر تسلط رکھیں علاوہ اسکے برٹش ہندوستان میں صاحب کابل کو بیرونی حملے سے محفوظ کرنیکا پابند ہے۔ چین میں ہماری اغراض محض تجارتی ہیں۔ نہ ملکی۔

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(یہ ایم صاحب کی کھانسی کی دوا ہے۔ امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ چھاتی کی کھانسی۔ بلغمی کھانسی۔ سیل گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اس کا استعمال کراتے ہیں۔ ایک مرتبہ اس کو آزمائیے اور صحت پائیے۔

قیمت چھوٹی بوتل ایکروپیہ۔ بڑی بوتل دو روپے۔

تمام انگریزی دوائی فروش ذرخت کرتے ہیں

لاہور میں شیخ نصیر الدین اینڈ سنز لکان پنجاب میڈیکل ہال سے مل سکتی ہے

عجیب و غریب

دنیا کے عجائبات اور قابل دید مشہور مقامات و سیر گاہیں

ایک مبسوط اور اپنے ڈھنگ کی نرالی کتاب جسمیں مندرجہ ذیل عجائبات دنیا اور سیر گاہوں کا حال۔ ہمالیہ پہاڑ۔ کوہ کی بلند چوٹیوں سے متعلق روایات خوفناک کہانیں۔ وحشتناک واقعات۔ دو بیابان۔ قندھار۔ بلوچستان۔ ریت کا دریا۔ آب کا سمندر۔ دور سے کیفر چلنے والے پہاڑ۔ گھومنے والے ریگستان۔ نمک کے پہاڑ۔ دیدان برف کے مکان۔ بانس کد۔ شہر ناد پانی پر تیرنے والی پاشاں۔ بید کیطرح کانپنے والے پتھر۔ مکہ مینار۔ قطب شمالی کے عجائبات۔ سرد چشمے زمین کے اندر شہر۔ گھنٹے والے بادل۔ آسمانی آتشبازی۔ چلنے والے برف کے پہاڑ۔ کالیشان مکانات جواہرات جڑے شاہی محل انسانی طاقت سے باہر ہماری کی کام۔ قدرتی بند۔ زلزلہ آنیوالی عمارتیں۔ تاج محل۔ آگرہ۔ سینٹ پیٹرز برگ کا گرجا۔ شہر ہمالیوں۔ وشنا جہان۔ تاج محل۔ پنج محل معتی مسجد ماسکو کا گنبد۔ مسجد جبل الطارق۔ مسجد عمر۔ مصر کے مینار جینی کی دیوار۔ روڈس کا بت۔ قطب مینار دہلی۔ خانہ کعبہ مکہ معظمہ مدینہ منورہ۔ ہنگل بیبیان کشمیر وغیرہ وغیرہ صدہا عجائبات مع تصاویر درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۴ ۱۱ محصولڈاک

وکٹوریہ سی ناٹک

یہ ہندوستان کے مشہور مصنف کا لبداس کی کتاب کا ترجمہ ہے جسمیں ایک آسمان کی رہنے والی ملکہ پری اور ایک نوجوان ہندی جہاراجہ کے عشق و محبت کا قصہ نہایت دلچسپی سے بیان کیا گیا ہے یقیناً ایسا قصہ اور ایسے تصنیفات آجتک آپ نے نہ دیکھے ہوں گے۔ قیمت ۴

مجمع الفنون

جسمیں ہر قسم کی صنعت و حرفت کے سیکڑوں صحیح نسخے اس خیال سے درج کئے گئے ہیں کہ آجکل بیروزگاری کے زمانہ میں غریب ہندوستانی بھائی اپنے معاش کا ذریعہ پیدا کر سکیں چونکہ کتاب میں صنعت و حرفت کی کتابوں کا خلاصہ بنا کر لکھی گئی ہے اسلئے اسمیں سینکڑوں سے زیادہ نسخے لکھے گئے ہیں۔ مشہور مولوی سید مشی غلام نبی صاحب ملازم محکمہ سفری ڈاکخانہ لاہور جنکی تصانیف نے زمانہ میں بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ قیمت بالکل کم صرف ۱۰

عجیب و غریب مخلوقات

اسمیں معمولی کتابوں کیطرح ڈال پات سمیت پیدا ہونیوالے ایسے حیوانات کا بیان ہے جو پہلے کبھی معلوم نہ تھے مثلاً چاقو سے جتنے ٹکڑے کرو اتنے ہی حیوانات بنجاویں گے۔ شعاع نکالنے والے جانور درختوں کیطرح ڈال پات سمیت پیدا ہونیوالے پھول۔ قیمت صرف ۴

تصنیف مصنفہ کیپٹن سرجن جناب ڈاکٹر بی این صاحب بہادر آئی ایم ایس سرجن حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند

عرق ریحانی

اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و معدہ خون مفرح مقوی قلب و مقوی باہ و اعضاء رئیسہ ہے لاغر کو فربہ کرتا ہے طبیعت کی بے چینی اور دل کی دھڑکت کو دور کرتا ہے ہمیشہ دیرینہ امراض کو دور کرتا ہے قیمت فی بوتل ۱۲ محصول بذمہ خریدار۔ پوسٹل کلاں کے بعد

المشاکھ حکیم مولوی مہتاب الدین ملک شفاخانہ و اڈیٹر رسالہ معدن راجگو

تمام دنیا میں بے نظیر سفری حمائل مترجم و مصنفی اردو

جسنے ایک حمائل ترجمہ و مصنفی کی ہے جس کے مطالعہ سے ہر ایک مسافر کو بہت سے مفید و مہتمم بالشان مسئلے معلوم ہونگے جسکے ہوتے ہوئے کسی کو کسی قسم کی حمائل خریدنے کی ضرورت نہ ہوگی جسنے اول سے آخر تک بہت سی مفید باتیں درج کی ہیں۔ ہر مسافر کو ضرور حاصل کرنی چاہیئے ایسی محنت جانفشانی کے ساتھ شروع کی ہے جسکی عمدگی دیکھنے سے ظاہر ہے کاغذ و چھپائی مختلف رنگ کا لگایا گیا ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ یہ حمائل بھی حسب خواہ مقبول و مفید ہوگی۔ ہر ایک مسافر کو ضرور خریدنی چاہیئے۔ قیمت صرف ۱۰

متفرقات

(بقیہ صفحہ)

المشتہر ایم فضل

نتیجہ شمارہ دوم حل مراد آباد

(لاہور۔ پنجاب و سرحد)

امرتسر میں مسٹر ہیرلڈ بارکر کا صفیر سن بچہ ہوئی کا تیل سطح میں آگ پر چھڑک کر کھیل رہا تھا کپڑوں کو آگ لگانے سے ۱۵ گھنٹے کے اندر ہلاک ہوا۔ اس کا چھڑا جل کر تیار ہوا تھا۔

مسٹر ای جے [illegible] سول افسوس ہمارا رخصت پر جاتے ہیں مسٹر ای۔ [illegible] سول اسسٹنٹ کمشنر سپیشل افسر ٹرچی ان کی جگہ کام کرینگے۔

نورپور کی راہ سے پٹھان کوٹ تک ڈرنوزی کے ٹریبوے تیار ہونے کی خبر گرم ہے اس کی پیمائش ہو چکی ہے۔ راجہ صاحب چنبہ اور دیگر رئیس اس کے حامی ہیں۔

مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے مہاراجہ صاحب کو چہار اور مسٹر سی مکلوڈ کے بولو نئے گھوڑے خرید لئے ہیں۔

باشندگان شہر راولپنڈی کی طرف سے سردار بھیم سنگھ صاحب بیدی کو نائٹ کمانڈر آف دی موسٹ ایمینینٹ آرڈر آف دی انڈین ایمپائر کا خطاب ملنے کے واسطے تہنیت نامہ بھیجا گیا۔

اب سرحدی قبائل پھر سرد ہو گئے ہیں۔ اور اطاعت کے واسطے جرگے بھیجنے لگے ہیں۔

برٹش فوج نے درہ تنگ جہاں دشمنوں کے بکثرت جمع ہونے کی خبر تھی نہایت آسانی سے فتح کر لیا ہے۔

افواج سرد ہواؤں سے اپنے آپ کو بچانے میں مصروف ہیں۔ دشمن مخفیہ گولیاں برسانے سے باز آگئے ہیں۔ جس سے ان کے ضد سے باز رہنے کا عملی ثبوت ہے۔

خیبر میں امن ہونے اور آفریدیوں کے اطاعت قبول کرنے سے فاسن آفس فوراً سرحد کے پار کا اہتمام لے کر وہاں ایک پولیٹیکل کمشنر مقرر کریگا۔

چارہ لانے والی پارٹیاں دیہات نقی خیل اور ولی خیل سے بہت سا اناج اور چارہ لائیں۔ اس درہ کے بڑے قصبہ کنگار گلی سے بھی بہت سامان میسر آیا۔ مگر دیسی اپنے مویشی نکال کر لے گئے تھے۔

آفریدیوں کے پاس جو کارساجنٹ داکر نام قید ہے۔ اس نے بذریعہ قاصد جانے کا پہنچنا تسلیم کیا ہے۔ اور ایک خط اپنی بیوی کے نام روانہ کی ہے جو بذریعہ ڈاک اسکو بھیجی گئی ہے۔

سر ولیم کوہارٹ کی روانگی کلکتہ ان کے بھتیجے لفٹنٹ میکسول کی سخت علالت کے باعث رک گئی تھی۔

تمام مجروح بجز پائرٹ ایرلی اور سارجنٹ میجر ڈیسی اور ایک گورکھا سپاہی کے صحتیاب ہو رہے ہیں۔

لنڈی کوتل سے خبر آئی ہے کہ شنواریوں نے ۵ رائفلیں دے دی ہیں اور ۷ دینے کا وعدہ کر گئے ہیں۔

آنریبل سکرٹری کے لاہور پہنچتے ہی ایسوسی ایشن ایٹیو کے متعلق ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس کے واسطے ۲ لاکھ روپیہ اس وقت تک جمع ہو چکا ہے۔

جو سپاہی سیالکوٹ میں صوبہ دار کو ہلاک کر کے ضلع فیروزپور کو بھاگ گیا تھا۔ اس کی تجویز کے واسطے سیالکوٹ میں کورٹ مارشل قائم ہوا ہے۔

لفٹنٹ رائل سی۔ ایس میسی کمشنر جالندھر کے موسم بہار میں رخصت فرلو پر جانے کے بعد مسٹر سی۔ ایل ٹیرا در مسٹر آر جی ہاسن ڈپٹی کمشنر سملہ کے اعلیٰ امام میں رخصت لینے پر مسٹر میریڈیتھ ڈپٹی کمشنر لاہور کام کرینگے۔

سرحد پر قافلوں کے متواتر لوٹے جانے۔ اور فوج کے پچھلے حصوں پر وار ہونے پر بمبئی میں نکتہ چینیاں ہونے لگی ہیں۔

سر ولیم لاکہارٹ نے آفریدیوں کو حسب ذیل اعلان دیا:۔ میں بلند پہاڑی ملک سے برف کے باعث جاتا ہوں۔ اور میں نہیں چاہتا کہ میری فوج سردی میں یہاں رہے۔ لیکن میں اس وقت تک آفریدیوں کے ملک کو چھوڑ کر نہیں جاتا۔ جب تک تم گورنمنٹ کی شرائط منظور نہیں کرتے میں تمہارے ملک میں رہونگا۔ اور اس ماہ میں تمہارے دیگر مقامات پر حملہ کرونگا۔ خواہ تمہارے مشیر تمہیں کچھ ہی کہتے ہوں۔ لیکن آفریدیوں کا انگلش گورنمنٹ پر حملہ کرنا مکھیوں کے شیر پر حملہ کرنے کے مساوی ہے۔ تم میں سے بہتوں کا دیرینہ دوست ہونے کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ تم اطاعت قبول کر لو۔ اور اپنی عورتیں۔ بچے اور مویشی اپنے گھروں کو واپس لے آؤ۔

فرقہ گاڈن نے اپنا کل جرمانہ ادا کر دیا ہے۔ ۲۰ بندوقیں اور ۲۰ تلواریں دینے کا وعدہ پورا کرنے کے واسطے اپنے یرغمال دے گئے ہیں۔

مسٹر الیف۔ بی او شیا سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات کشمیر ۱۳ ماہ کے واسطے ایسٹرن بنگال کے ڈپٹی پوسٹماسٹر جنرل مقرر ہوئے۔

مسٹر ڈبلیو۔ ہیچ کلڈرسٹ نے سرحد سے واپس آکر اپنی بیوی سے ڈاکخانہ دھرمسالہ کا اہتمام لیا۔

سر ہیوالک اٹین جو سرحد پر مارے گئے ہیں اپنی ایک چٹھی میں مہم کے قبل موسم سرما ختم ہونے پر اظہار افسوس کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہ ذرہ سی کوشش مزید سے ایسا ہو سکتی تھی۔

شہر راولپنڈی کے خاندان بھگت کے بزرگ بھگت ہیرا سنگھ سرگباش ہو گئے۔

گزشتہ پیر کو دھرمسالہ میں دوسری دفعہ برف پڑی۔

پنجاب یونیورسٹی نے اعلیٰ انجینیرنگ کلاس کا قیام منظور نہیں کیا۔

سر ہربرٹ میکفرسن کی بیوہ۔ لیڈی میکفرسن نے سرحدی افواج کے واسطے گرم کپڑے بھیجے ہیں۔

برٹش افواج مقیم امرتسر کو ۳ مارچ تک ایک مذاہد کمپل دیا گیا ہے۔

حدود چھاؤنی ملتان قائم کرنے کے واسطے کمانڈنگ ملٹری افسر ملتان صاحب ڈپٹی کمشنر۔ اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ لاہور اور ڈسٹرکٹ واگر کمشنر انجینیر لاہور کی ایک کمیٹی قائم کی گئی تھی۔

فوج ایکسلینڈر کے جو دو ماہ والے گولیاں کھانے کے بعد ڈیوٹی پر ڈٹے رہے تھے وہ صحتیاب ہو گئے ہیں۔

لنڈی کوتل میں افواج کے واسطے جھونپڑیاں تیار کرنے کا ایما ہوا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ وہاں فوج کو دیر تک رکھنا مدنظر ہے۔

افواج چترال کا سالانہ تغیر و تبدل حسب معمول مئی میں شروع ہوگا۔ چکدرہ سے دروش تک راستے میں افواج کی حفاظت کا خوب انتظام کیا جائیگا۔

مسلمانو غنیمت سمجھو

انجمن محمدی برادران ہندوستان لاہور

اپنے ممبروں کی وفات کے بعد ان کے متعلقین کو سینکڑوں روپے کی امداد دیتی ہے

بحالیکہ ممبر کو زیادہ سے زیادہ اپنی زندگی میں ایک روپیہ ماہوار اور

عمر سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے

خود ممبر آفر اپنے رشتہ داروں کو خبر دیں تو بہتر ہے

منگا کر ملاحظہ فرماویں

المشتہر شیخ گلاب دین مختار صدر و سیکرٹری انجمن محمدی لاہور

ریلوے ریگولیٹر یورواچ

نہایت مضبوط — کم خرچ بالانشین — ضامن واچ

جنٹلمین! یہ گھڑی جس کا نقشہ اس وقت آپکے پیش نظر ہے ملاحظہ فرمایئے ہمنے یہ گھڑیاں ولایت کی ایک نامی گرامی کمپنی کو اپنا خاص آرڈر دیکر تیار کرائی ہیں۔ انتظام یہ کیا گیا ہے کہ یہ گھڑی [illegible] ہمین دو دفعہ چابی لگیگی۔ اس طرح کفایت بخالکر اسکی مضبوطی کو ظاہر کیا ہے۔ ہر دو نمونہ ہم دعوے کے ساتھ سے ایک ہزار روپے کی گھڑی کے ساتھ رکھنے انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک دینے ہیں نمبر اول اسی کا ہے۔ ایک دو نہیں آپ کو ایک گھڑی منگا کر اپنے احباب کے لئے ہمسے درجنوں گھڑی منگانا پڑیگی۔ ہاں یہ بات بھی آپکو یاد رہے یہ گھڑی بیوہ ہے اور یہ نئی گھڑی نمبر دو بیوہ آٹھ آنہ۔ محصول ڈاک آنریبل خریدار

نوٹ:۔ ایک سونے کے رنگ کا نوشہ چین اور ایک نئی گھڑی کے ہمراہ مفت ملیگا ایکا پتہ لفاذم ایس ایچ۔ بی جنجی ایڈ کمپنی محل گنج ۱۳۱ الہ آباد

رُوئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— بمبئی میں پہلے مسافروں کے کپڑے انجن کے گرم سٹیم سے صاف کئے جاتے ہیں۔ اور پھر فوجی سپاہی ہفتہ عشرہ اُن کو تحویل میں رکھتے ہیں۔

— بمبئی میں سنیچر اور اتوار کو ۷۹۔ اور ۸۰۔ آدمی طاعون میں مبتلا ہوئے اور ۶۵۔ اور ۶۱ فوت ہوئے۔

— بمبئی سے ۲ برٹش افسر اور ۱۵ سپاہی چکتارا اور جسک بکار برٹش فارن تارگھروں کی حفاظت کرینگے۔

— آنریبل آر۔ ایس ایم ایم۔ اے۔ آئی۔ سی۔ ایس جج ہائیکورٹ حیدرآباد یونیورسٹی الہ آباد کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔

— کمیٹی نے عمارات کے متعلق اپنی رپورٹ گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجدی ہے۔ اور اُس میں ہاؤس ٹیکس کے اضافے کی تحریک نہیں کی گئی۔

— مسٹر واٹوپنٹ گوڈبولی مجسٹریٹ شہر کولہاپور مجرم رشوت ستانی ماخوذ ہوا ہے۔

— پتالگنگ سے حاجیوں کی روانگی کے سامان بہم پہنچائے گئے ہیں۔ پہلا جہاز ۱۵ ماہ حال کو روانہ ہوگا۔

— دمدم میں ٹڈی دل کا ۲ میل لمبا سلسلہ دکھائی دیا۔ جس نے فصل کو سخت نقصان پہنچایا۔

— سری کمپت راؤ گائیکواڑ نے اپنی پہلی گولی سے ایک زبردست چیتا ہلاک کیا۔

— بنک مدراس اور بنک بنگال نے اپنی شرح سود ۹ فی صدی کردی ہے۔

— کپتان آر۔ ای گرسٹن تیراہ سے کلکتہ جاکر حضور وائسرائے کے اے ڈی کیمپ مقرر ہوئے۔

— گورکھپور میں مسماۃ احمدی پر اپنے خاوند کو ہلاک کرنے کا جو مقدمہ دائر ہے۔ اُس میں ہائی کورٹ نے صاحب مجسٹریٹ سے بعض شہادت نہ لینے کی وجہ دریافت کی تھی۔ لہذا کارروائی ملتوی ہے۔

— ساحل کنران سے خبر آئی ہے کہ ایک فرقہ کے سردار نے مسٹر گریوز افسر تار کے قاتلوں کو ۳۰ یوم کے اندر گرفتار کرانیکا وعدہ کیا ہے۔

— دریائے برہمپتر پر ایک نیا پل تعمیر کیا جائیگا جس کے واسطے گوہٹی کے پاس موزون موقع تجویز کیا گیا ہے۔

— سر ولیم لاکہارٹ ۱۷ جنوری کو وارد کلکتہ ہوکر حضور وائسرائے کے مہمان ہوں گے۔

— ۱۰ اپریل کو کلکتہ میں محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹر جنرل کے اکونٹنٹ جنرل کا عہدہ مقرر کیا جائیگا۔

— کلکتہ میں ۱۸ سال کا ایک مس رئیس رام سرداس نام جو گھر کے اندر کمرے کے جلا کر سویا۔ صبح بستر پر مُردہ پایا گیا۔

— بمبئی میں بعض سیدی اور افغان اپنے گھروں کی تلاشی لینے والے ڈاکٹروں کی خوب گت بنائی اور بھاگ گئے۔

— ولایت کے موروثی نجومی لارڈ روزی سوچ گرہن کا سماں کرنے کے واسطے اس ملک میں آئے ہیں۔ اُنہوں نے ایک بڑی بھاری دوربین تیار کی ہے۔

— بنگال میں سیلاب اور روئی کا تخمینہ ۱۵ لاکھ پونڈ کیا گیا ہے۔ جو ۱۸۹۶ء میں ۵ ملین پونڈ تھا۔

— مارگریٹ کے علاج میں سٹرکنیا مفید ثابت نہیں ہوا۔ یہ صرف خون کی گردش کو زیادہ کرتا ہے جو اس کا معمولی خاصہ ہے۔

— ہندوستانی قحط دنیا کے کسی دوسرے حصہ کی نسبت مجھ میں بہت آسودہ رہتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنی سیاہ منقضی ہونے کے بعد ۲ ہزار ایکڑ زمین نئے کر دہیں کاشت کرنے لگے ہیں۔

— جزیرہ پینانگ میں ایک جہاز پر طاعون کا کیس ہوا۔

— حکم ہوا ہے کہ ۱۰ جنوری اور فروری میں پریسیڈنسی بمبئی سے اپر تھیا۔ خیض آباد۔ الہ آباد۔ متھرا۔ ہندراین۔ بنارس۔ مغل سرائے۔ بندھیاچل۔ مرزاپور اور ہردوار کے ٹکٹ نہ دیئے جائیں۔

— اس سال کا نہائی میسور سے ۱۷۵۶۹ء۔ اونس طلا برآمد ہوا جس کی مقدار ۱۸۹۶ء میں ۱۰۴۹۳۴۔ اونس اور ۱۸۹۵ء میں ۶۳۴۴۶۔ اونس اور ۱۸۹۴ء میں ۵۲۰۸۹۔ اونس تھی۔

— جنرل میتھین بگز کی وفات سے کلکتہ میں بہت افسوس ہوا۔ جہاں آپ بہت ہر دلعزیز تھے۔ تیراہ کی سردی سے اُن کا پرانا عارضہ عود کر آیا تھا جس سے وہ جانبر نہ ہوسکے۔

— برہما میں اشاعت تعلیم کا بہت زور ہے۔ لوگ انگریزی کی نسبت دیسی زبانوں کے شائق ہیں۔ حالانکہ پنجاب میں اسکے برعکس ہے۔

— اخبار انگلشمین لکھتا ہے کہ ۲۱ گھنٹوں میں میسرز بالی برادرز کی ۴۵۰۶۸ بوریاں جن میں ۲۳۰۰ ٹن اناج تھا۔ کراچی کے بندرگاہ میں جہاز پر لائی گئیں۔

— ممالک مغربی و شمالی میں ایام قحط میں ۲ کروڑ ۱۷ لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔

— ۲۲ جنوری کو تھانیسر میں سورج گرہن کا میلہ ہوگا جس کے واسطے اجازت دی گئی ہے۔ ۴ سال گزرے ہیں کہ یہاں گرہن کے موقعہ پر ۱۰ لاکھ سے زیادہ حاتری جمع ہوئے تھے۔

— سر جیمس لائل صدر نشین کمیشن محفوظ وارد کلکتہ ہوئے۔

— پریسیڈنسی کالج کلکتہ کے برقی رصدخانہ کے واسطے ایک فولادی گنبد ۸۸۰۰ فرنک کی قیمت کو منگایا گیا ہے۔

— ۳۱ دسمبر تک فنڈ محفظ کی تعداد ۱۹۵۸۵۹۸۹۰ روپیہ تھی۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے کلکٹر محصول اور پورٹ افسر جہاز گنگ کے بجائے اسسٹنٹ کلکٹر اور اسسٹنٹ پورٹ افسر کا تقرر منظور فرمایا ہے۔

— جسٹس اوڈ سوبس بنگال انفنٹری کو جاٹ کا۔ اور دوم۔ جہاز ہفتم شستم۔ یازدہم۔ سیزدہم اور شانزدہم بنگال انفنٹری کو رائیفل کا لقب دیا جائیگا۔

— سفشماہی مختتمہ ۳۱ دسمبر میں بنک بنگال کو ۱۶۰۶۱۵ روپے فائدہ ہوا جس میں سے ۱۰ لاکھ حساب ۱۰ فیصدی حصہ اور کو تقسیم کیا جائیگا۔ اور باقی احتیاطیہ اور ریزرو فنڈ وغیرہ میں شامل کیا جائے گا۔

— صفدر بیگ متقبل بیگ کشنبر بیوہ کی ہوئی کو تاحیات ۱۸۶ پونڈ سالانہ کی اور اس کے ۲ بچوں کو ۲۰ پونڈ سالانہ کی پنشن عطا ہوئی۔

— حضور لفٹنٹ گورنر نے سر جارج وائٹ کمار کو تخفیف عملہ کے لئے سی۔ ایس۔ آئی کیا ہے۔ سر جیمس میکلین جسٹس ہائیکورٹ بنگال کو اے۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب ملا ہے۔ یہ حسن خدمات کے صلے میں خطاب عطا کیا گیا۔

— آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ بمبئی نے فیصلہ کیا ہے کہ سلحہ خانہ بمبئی سے کرکی کو منتقل کیا جاوے۔

— مسٹر کالیگر کو فریمین۔ مارتھ ویسٹرن ریلوے کی خدمات اوگنڈا ریلوے کو عاریتاً دی گئی ہیں۔

— راجپوتانہ کی ریاست سروہی میں طاعون کا زور ہوگیا ہے۔ یہ پالنپور کے قریب ہے۔ جہاں سے پنجاب کو خطرہ ہوسکتا ہے۔

— مائل نجومی اور پروفیسر ٹوسن ۹ تاریخ کو سہسدول کے پاس کیمپ گرہن میں پہنچے۔

— میسور سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ جن کے وکلا نے مسٹر ہیرس آنریبل مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت میں اس لئے وکالت کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ وہ ایک مجسٹریٹ کے ساتھ نہایت سخت کلامی سے پیش آئے تھے۔

— بمبئی میں شہر کی دو دھیلی گائیوں میں سُم اور منہ پکنے کی وبا پھیل گئی ہے۔

— ممالک مغربی و شمالی میں ۱۸۹۱ء سے ۱۸۹۶ء تک زیر کاشت کچھ ہے جو سال گزشتہ کی نسبت ۱۸۹۱ء سے ۱۷ فی صدی کم ہے۔

— ہز ہائینس بیگم صاحبہ بھوپال نے ہز میجسٹی کوئن امپریس کے تبت کے واسطے ۲ ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بنارس نے ۱۲ تاریخ کی صبح کو حضور وائسرائے سے ملاقات کی پھر ہز ایکسیلنسی نے مہاراجگان ریوا۔ بنارس اور گوالیار سے بازدید فرمائی۔

— بمبئی میں ۱۱ تاریخ کو ۹۸ آدمی طاعون میں مبتلا اور ۹۲ فوت ہوئے۔ اس دن کل تعداد اموات ۲۱۱ تھی۔

— سرحدی کمیشن نے چین اور برہما کی سرحد کا کام شروع کر دیا ہے۔ لیکن کارروائی فی الحال بہت سست ہے۔ کیونکہ گورنمنٹوں سے بہت امور دریافت کرنے پڑتے ہیں۔

— مجوزہ ضابطہ زمینداری کی منظم کمیٹی نے اس کے جدید حدود کے متعلق کام شروع کر دیا ہے۔ جو بہت بھاری ہے۔ کیونکہ اسکی کئی دفعات بہت ہی مغلق ہیں۔

— سر جیمس لائل پریسیڈنسی کمیشن محفوظ اب کلکتہ میں ہیں۔ اس کمیٹی نے گزشتہ سیر کو کام کے پروگرام پر غور کرنا شروع کیا۔

— لارڈ سنڈہرسٹ گورنر بمبئی ۱۱ تاریخ کو دن کے ۱۱ بجے صبح کے کراچی پہنچے۔ اور آگے جیکب آباد میں فرنٹیر فورس کے معائنہ میں شریک ہونے کے لئے تشریف لیجاتے ہیں۔

— کلکٹر جنٹ و ٹھن ڈپٹی ہم لائٹ انسٹرکٹری نے ۱۱ تاریخ کو راکٹ سے خودکشی کی۔ جس کی وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ یہ ایک بیوی اور چند بچے چھوڑ گیا ہے۔

— گزشتہ اتوار کو ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر جب ٹرین سٹیشن علاپلی سے روانہ ہوئی۔ ایک لڑکا کھڑکی سے گر پڑا۔ [illegible]

ان کے بھائی بند آنے کی امید نہیں تھی۔ دوسرے ابھی دو برس کے بچے تھے۔ یا انہوں نے ابھی دودھ چھوڑنے کے لئے اپنے آپ کو [illegible] پنگا پر کوئی سخت [illegible] ہوئی۔ دوسری طرف ڈوگھیل والوں کو [illegible] ابھی اس سے زیادہ کوئی حالات معلوم نہیں ہوئے کہ وہ دوزہ خیر سے خیر عافیت ہیں۔ [illegible] کیا جاتا ہے کہ وہ ہمدردی لیتے گئے ہیں تاکہ وہ یا کہ اہل سے گرانی کے اس شب و روز میں [illegible] کے لواحقین کی [illegible] کیا جاتا ہے کہ حالات معمول شدت سے سردی اور برف پڑتی ہے۔

قانون اخبارات پر سر چارلس کی تنقید

سر چارلس نے تجویز کی ہے کہ قانون مزید غور کی [illegible] ہو۔ خواہی سرکار کی ترجیم آمنہ وہ [illegible] کورٹس کے اجلاس میں پیش نہیں ہوگی۔ بلکہ ماہ [illegible] کے اجلاس میں ہوگی۔ خیال ہے کہ اس ترمیم میں لوگوں کو اور زیادہ وقت اور قانون بنانے والے حکام کو مجوزہ قانون پر زیادہ غور کرنے کا موقع مل جائیگا۔ پنڈت جشمبر ناتھ صاحب اور [illegible] ان کے اعتراض پر کہ اس قانون کو اتنی جلدی منظور کرنے کی تیاری کی گئی ہے کہ جبکہ اخباروں کو غلط [illegible] پر غور کرنے کے رائے دینے کا موقع نہیں دیا گیا۔ حضور وائسرائے نے فرمایا تھا کہ حسب ضابطہ بار موقع دیا گیا ہے کیونکہ اس کو کچھ عرصہ پیشتر ولی گورنمنٹوں کے پاس غور استصواب رائے بھیجا گیا تھا۔ پنڈت جشمبر ناتھ صاحب نے اعتراض کیا تھا اور معلوم ہوا تھا وہ بھیجا تھا کیونکہ گورنمنٹوں کو [illegible] کرنے کا موقع دیا گیا ہو۔ مگر یہ کہ نہیں دیا گیا تھا (جواب نفی میں ہے) کہ زیادہ موقع مل گیا ہے۔ کل میں نے جو خاص اہل صلاح کی رائیں اور پچھلے بڑی سہولیت سے ہو جانے کے متعلق بیان کیا ہے وہ تمام صورت رفع کر جانے کے قابل ہے۔ گو اور بھی اعتراض زیر بحث ہیں۔

دیسی اور انگریزی اخبارات سے یکساں سلوک

اول کے قانون مطبوعات کی ترمیم میں وائسرائے ہند نے مناسب سمجھا ہے کہ وہ دیسی اور انگریزی زبان کے اخبارات سے یکساں برتاؤ کریں۔ اور دیسی زبانوں کے اخبارات سے کوئی خصوصی پابندی نہ کیا جائے۔ اور حضور وائسرائے نے ایسا کرنا اصول کی غلطی سمجھی ہے۔ لیکن لارڈ لٹن بہادر نے جب اپنا قانون مطبوعات جاری کیا تھا تو انہوں نے دیسی اخبارات کا ہی منہ بند کرنے کی ضرورت سمجھی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت تک انگریزی اخبارات زیادہ تر ہوشیار لوگوں کے ہاتھ میں تھے۔ لیکن دیسی زبان کے اخبارات کی آزادی ہند ہوتے ہی معاً دیسیوں نے انگریزی اخبارات جاری کر دئے۔ رشتہ امتیاز بالکل برکار ہو چکا تھا۔ قانون کے نافذ ہونے کے دوسرے روز انگریزی میں نکلتا تھا۔ قانون کے نافذ ہونے کے دوسرے روز انگریزی میں نکل آیا۔ غالباً لارڈ رپن کو اس بات کا علم نہیں تھا۔

ہندوستان فرانسیسی ہیناک سے

اخبار ہاؤیئر لکھتا ہے کہ نامکمل صلاقہ فرانس کے اول درجے کے اخبار میں کوئی شخص "ایکسپرین" کے نام سے ہندوستان کی پولیٹیکل تکالیف" کے عنوان سے ایک سلسلہ مضامین چھپوا رہا ہے کہ جس میں ہندوستان میں حکومت انگریزی پر ہر قسم کے الزام اور اتہام لگائے گئے ہیں۔ اس کے جواب میں ہاؤیئر نے ان تین آرٹیکلوں کا رد کیا ہے جو طرح طرح کے جھوٹ اور فضول اور غلط باتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس میں ہندوستان میں قحط کا آنا۔ وبا۔ زلزلہ۔ طوفان آب۔ سرحدی لڑائی۔ سب پولیٹیکل وجوہات اس ملک کی تکلیف کی قرار دی گئی ہیں۔ الغرض کہا ہے کہ کوئی ظلم نہیں جو ایک "اتوار کے منانے والی قوم" ہندوستان میں نہیں کرتی جو سرحدی قوموں سے عہد شکنی کرتی ہے اور پھر بلاوجہ ان کے خون سے ہاتھ رنگتی ہے۔ غرض بہت لمبی چوڑی کیفیت اس شخص نے لکھی ہے۔ اور ایسی فیاری سے لکھی ہے کہ جا بجا واقعات کو بیان کیا ہے۔ مثلاً مشہور راجا گوپے کے قتل کے مقدمہ کا ذکر کرتے ہوئے کلکتہ تار رپورٹ کا حوالہ دیا ہے تاکہ دیکھنے والے سمجھیں کہ سب واقعات نہایت ایمانداری اور صحت کے لکھے گئے ہیں۔ بہرحال فرانسیسی اخبار نے صرف اگر زبان دانی میں مساعدت (اگر یاد ہو تو اس پر بقتضائے تعصبیت فرنیش ہر بیاک کر لیا ہے ایسے اخبارات کے پڑھنے کے خواہشمند لوگ ہندوستان کی بعض جماعتوں میں تو ہوں گے لیکن فرانسیسی ملاقاتی میں اس سے کس کو دلچسپی ہوگی۔

میجر جنرل میکین جو سی۔ بی کے متعلق گزشتہ کی دیہر کوہاٹ میں انتقال کر گئے کی خبر نہایت افسوسناک ہے۔ یہ دسمبر ۱۸۵۷ء میں فوج میں داخل ہوئے تھے۔ پہلی بار ان کی بینگ میں۔ جنگ زو ۱۸۷۴ء میں۔ جنگ مصر ۱۸۸۲ء میں اور سرحد شمال مغربی ہند کی لڑائیوں میں آپ نے بہت حصہ لیا تھا۔ مہم تیراہ میں دوسرے بریگیڈ کی کمان آپ کے سپرد کی گئی تھی۔ وہاں زخمی ہو کر ہندوستان کو واپس آئے تھے کہ جانبر ہو سکے۔ اور درحقیقت یہ بھی مہم تیراہ کی نذر ہوئے اور بھی جنرل اس مہم میں زخمی ہوئے ہیں۔ لیکن یہ پہلے ہیں جو مرے ہیں۔

۱۸۹۱ء کے آثار بھی تو اچھے نظر نہیں آتے۔ ۲۰ جنوری کو کینیڈا کے صوبہ انٹیریو کے شہر ٹورنٹو میں میونسپل کمشنر انتخاب ہو چکنے کے بعد ٹاؤن ہال میں تقریریں کر رہے تھے جلسہ بڑا بھاری تھا کہ سقف کا ایک حصہ گر گیا۔ ۱۰۰ آدمی وہیں مر گئے۔ اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔ یہ آثار واقعی اچھے نہیں۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

پنجاب یونیورسٹی کے نظام نے جو میٹریکولیشن کا امتحان لیتا ہے جو میٹریکولیشن کا امتحان لیتا ہے

روپے کو ایک مدت سے اس غلطی کے معطی منتاسے حذف ایک علیحدہ کاغذ میں لکھا تھا اور اس کی انجیئرنگ کلاس کا کام چلتا تھا۔ اب سینٹ نے آپ توجہ دلانے جانے پر اشتہاری سند دینا کہا ہے کہ انجیئرنگ کلاس کی ضرورت نہیں ہے۔ اور کہ اس ڈگری کا درجہ اس اصلی مقصد کے لئے کچھ نہیں لیا جاوے۔

اب جبکہ جنگ تیراہ کا ایک مرتبہ خاتمہ ہو چکا ہے تمغوں کا معاملہ پیش ہوا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا لوگوں کو جنہوں نے جو وقتی جنگ کے ہنگامہ میں رہ چکے ہیں اور جن کی جانیں خطرے میں تھیں۔ یا [illegible] کو بھی "بیس" [illegible] گزٹ سوا کم کی مہم کا واقعہ یاد دلا کر گورنمنٹ [illegible] ہے کہ جبکہ وہاں فوجوں کو لڑنا بھی نہیں پڑا تھا اور تمغے دے گئے تھے۔ تو اس موقعے پر بھی گورنمنٹ کفایت شعاری سے کام نہ لے۔

مزید خبر:- ولایت کے ایک مشہور ڈاکٹر سر جیمس [illegible] نے برمنگھم میں تقریر کرتے وقت درازی عمر کے حسب ذیل [illegible] بتائے ہیں:- (۱) ۸ گھنٹے سونا چاہئے۔ (۲) ڈھیلے کپڑے پہننے۔ (۳) خوابگاہ کی کھڑکی کی تمام رات کھلی رہے۔ (۴) خوابگاہ میں ایک بوریا بچھا ہو۔ (۵) دیوار سے بھڑا کر پلنگ نہ بچھائے۔ (۶) صبح کو ٹھنڈے ٹب میں نہاؤ بلکہ جسم مطابق گرم پانی سے غسل کرو۔ (۷) ناشتہ سے پہلے کسی قسم کی ورزش کرو۔ (۸) تھوڑا گوشت کھاؤ اور اس کے ساتھ [illegible] ہونے کا خیال رکھو۔ (۹) دانتوں کے لئے [illegible] ہت ہی کھردرا کپڑا ملے جو کہ اس سے الرض کے [illegible] ہو جائیں گے۔ (۱۱) مسکرات و مخدرات سے حذر کرو کیونکہ وہ [illegible] کو برباد کرتے ہیں۔ (۱۲) کھلی ہوا میں روز ورزش کرو۔ (۱۳) اپنے کمرہ رہائش میں بلی۔ کتے۔ خرگوش وغیرہ کو نہ آنے دو۔ یہ [illegible] کے جراثیم ساتھ لاتے ہیں۔ (۱۴) پینے کا پانی صاف اور صاف کی نگرانی کرو۔ (۱۵) مشغلہ رکھتے رہو۔ (۱۶) اگر ممکن ہو تو دیہات میں رہو۔ (۱۷) متواتر اور مختصر چھٹیاں لیتے رہو۔ ہر مہینے ہر برس [illegible] دنوں باقی ہفتوں تک کام نہ کئے جاؤ۔ (۱۸) اپنی طبیعت کو محدود کرو۔ (۱۹) غصہ کو دور کرو۔ ڈاکٹر صاحب کا قول ہے ان باتوں پر عمل کرو [illegible] نہیں ہے کہ تم پورے سو برس نزدیک یہ درست نکلے [illegible] ان میں سے کئی اس ملک کے باشندوں کے لئے [illegible] ہیں۔ [illegible] یہاں موسم گرما میں اکثر لوگ باہر کھلی ہوا میں سوتے ہیں۔ کی حفاظت کے لئے [illegible] بلی کتے کو کمرے میں نہ آنے دینا ہندوستانی عورتوں کے خیال کی تصدیق ہوتی ہے جو زچہ خانہ بلی کا آنا سمجھتی ہیں۔ مشغلہ رکھنا یہاں اکثر کے لئے [illegible] علی ہذا ساتویں تھوڑی [illegible] کام بھی نہیں چھوڑا جا سکتا کہ [illegible] دوڑ کی محنت پر بھی [illegible] نہیں پڑتی۔ بلند نظری کو قدرتی [illegible] کو دور کرنا اخلاق کے ساتھ ہی صحت پر بھی اثر ڈالتا ہے۔

لوگوں کو دریا میں گرا کر ہی دھار جیسے تیز قانون کے کنارے پر شب
چلنا پڑیگا۔ وہ کیسے ہی نیک نیت اور نیک چلن ہوں اُن
عالت لیا ہوں۔ ۲۴ (الف) کے لطیف مقدمات کو بجائے
ن ججوں کے پریسیڈنسی مجسٹریٹوں اور اوّل درجہ کے مجسٹریٹوں
لنے کا اختیار دینا۔ اور دفعہ ۹۰ احتیاطہ فوجداری کے مطابق
طلبی کی دینا۔ اختیار اردسٹرکٹ مجسٹریٹوں اور اوّل درجہ
مجسٹریٹوں کو سپرد دلا دینا پریس کو بالکل غلام بنا دیگا۔ خصوصاً
ی پریس کو۔ ہرچند کہ لارڈ ڈالفن بہادر نے دیسی اور انگریزی
ن کے اخبارات میں کوئی فرق قانون کے رو سے مناسب
ں سمجھا۔

ہندوستان میں اخبار نویسی اور اس کی ضرورت

اخبار پائونیر نے سرحدی جنگ کی بابت
نظیموں کی نسبت سختی سے نکتہ چینی
ہے۔ انگلستان کے ایک دیسی وجاہت اخبار نے لکھا تھا
پائونیر" نے جو لکھا ہے یہ مبالغے سے خالی نہیں ہوگا۔ اِسپر
ئیر پھر رد دیتا ہے کہ جو کچھ اُس نے لکھا ہے وہ بالکل درست
۔ اور اس کے پاس بہت سی دیگر وجہات اس کو درست ثابت
ہیں۔ اخبار پائونیر کی رائے میں جو افسر نگرانی کے لئے مقرر ہوئے
انہوں نے اپنا فرض عمدگی سے ادا نہیں کیا۔ انکی غلطیوں
سرحد پر کثرت سے فوج ماری گئی۔ اور ہمارے سپاہیوں کو زیادہ
یف ہوئی۔ ان افسروں نے آفریدیوں کی چالوں کو بخوبی
ں سمجھا جو ہمیشہ تنہا کمپنیوں کی تلاش میں لگے رہتے ہیں
بھال انہیں پالیتے ہیں اُنپر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ کمانڈ
رس کا فرض تھا کہ تھوڑی تھوڑی فوجی جماعتوں کو علیحدہ
ہونے دیتے۔ یہی تشفات نہیں کہ فوجی افسروں کی بے توجہی
ے ہمارے سپاہی زیادہ ضائع ہوئے۔ بلکہ یہ بھی شکوہ ہے
سرکاری ڈسپیچوں میں جو حالات لکھے گئے ہیں۔ اُن میں
قعی حالات نہیں لکھے گئے بلکہ اصلی کیفیت کے پوشیدہ رکھنے
وشش کی گئی ہے۔ کیونکہ جو خطوط بعض فوجی افسروں نے
نے دوست احباب کو لکھے ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ
ظم افسروں کا بڑا قصور ہے اور اُن کو اپنی جگہ سے ہٹا دینا
ہیے۔ اگر واقعی افسروں کی غلطیوں سے سپاہ کا زیادہ نقصان
ہے اور معرکہ میں حسب دلخواہ کامیابی نہیں ہوئی تو پائونیر کا
ت بھی نہیں ہے۔ ایسے حالا میں بھی راولپنڈی اور لاہور
یند مسلمان اور ہندو [illegible] تعریف الشفاء اور [illegible]
نے [illegible] کہ [illegible]

ہندوستان میں تعلیم اور اس کے اوریئے

مہم پونیر میں روانہ ہونے کے وقت گورنمنٹ
پنجاب سے ڈاکٹر شائنہ پرنسپل میڈیکل
کالج لاہور کو علاقہ پونیر کے آرکیالوجیکل سروے کے لئے مہم کے
ہمراہ روانہ کیا ہے۔ جب سے مجرڈین مالاکنڈ میں سوات اور
دیر کے پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ تب سے اُنہوں نے
سوات سے بہت سے پرانے سکے۔ کتبے اور مورت فراہم کئے ہیں۔ جو
ثار قدیم کے عالموں کے لئے ایک نہایت قیمتی ذخیرہ یونانی اور
بدھی زمانے کے معلوم کرنے کا ہے۔ سوات اور دیر میں
جس کثرت سے ایسی چیزیں دستیاب ہوتی ہیں ویسی ہی اُمید
کیجاتی ہے کہ بونیر سے بھی ملینگی۔ سوات میں کئی ایک راجہ ٹولومی
کے وقت کے کہا جاتا ہے کہ پائے گئے ہیں۔ یورپ میں جو آثری
اور میڈل کانگرس سال گزشتہ میں منعقد ہوئی تھی اُس کے
ایک ریزولیوشن میں گورنمنٹ ہند سے درخواست کی گئی تھی
کہ وہ اچھی نگرانی ایسی علمی لیاقت کی چیزوں کے محفوظ
رکھنے میں توجہ کرتی رہے۔ پائونیر کو معلوم ہوا ہے کہ جو کچھ سوات
سے اب تک دستیاب ہوئے ہیں وہ پڑھے نہیں گئے۔

آفریدیوں کی سچی تعریف

کچھ عرصے سے سول اینڈ ملٹری گزٹ کو اکثر
موقعوں پر سچ بولنے کا غارضہ لاحق ہوگیا
ہے۔ سرحد سے گو پہلے بھی آفریدیوں کی بہادری اور قادر
اندازی کی بہت سی تعریفیں سنی جارہی ہیں۔ لیکن ایک
اینگلو انڈین اخبار کے دفتر سے سرحدی دشمنوں کی تعریف
میں ایسی مستقل رائے پہلے نہیں نکلی جیسی کہ ذیل میں سول
اینڈ ملٹری گزٹ لاہور سے نقل کیجاتی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "یہ
مشکل ہے کہ چلتے ہوئے آفریدیوں کی عزت کا ذکر کرنے سے
درگزر کیا جاوے۔ ایک جید انگریزی فوج کے مقابلے میں
کہ جس کی تعداد سرکاری طور پر ۳۵ ہزار تسلیم کیجاتی ہے۔ یہ لوگ
کہ جن کی ظاہری طاقت ۲۵ ہزار آدمی کی بیان کیجاتی ہے۔
بغیر کسی تربیت اور انتظام کے۔ اور فقط غیر مکمل طور پر مسلح ہیں۔
اُنہوں نے ہم کو نہایت عمدہ مثال اُن جنگی اوصاف کی دکھلائی
ہے جو ان کو ہمتانی لڑائیوں میں نہایت بیش بہا ہیں"۔
اس کے بعد اس اخبار نے اُمید ظاہر کی ہے کہ شاید یہی جنگ
اس امر کا وسیلہ ٹھہرا پائے کہ ان ۲۵ ہزار جنگجو بہادروں میں
سے بہت سے انگریزی فوج میں شامل ہو جائیں۔ اور تیرا بھی
انگریزی فوج کے لئے رنگروٹ بھرتی کرنے کا ویسا ہی ذخیرہ ہو جائے
جیسا کہ نیپال آجکل ہے۔ میں اس اُمید میں شریک ہونا
چاہتا ہوں۔ لیکن میرے خیال میں یہ پوری اُسی صورت میں
ہو سکتی ہے کہ تیراہ والوں سے بجائے سختی کے نرمی کا برتاؤ
کیا جاوے۔ کیونکہ نیپالیوں اور ان میں بہت بڑا فرق ہے۔
اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ نیپالیوں کی طرح کسی راجہ یا بادشاہ
کی رعایا نہیں۔

میسور میں تعلیم

ریاست میسور کئی طرح کے ملکی۔ مالی اور
معاشرتی انتظام میں انگریزی علاقے سے بڑھی ہوئی ہے۔
مثلاً میسور میں ریپریزنٹیٹو اسمبلی ہے۔ جس میں رعایا کے
وکیل بھی شامل ہوتے ہیں اور اپنے ملک کی بہتری کے معاملات
پر غور کرتے ہیں۔ میسور میں چھوٹی عمر کی شادی اقاناً جرم ہے۔
میسور میں تعلیم ہندوستان کے اکثر حصوں سے زیادہ ہے۔
مثلاً وہاں کی رعایا میں ۲۶ فی صدی لڑکے اور ۳ فی صدی
لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ بجالیکہ صلاع مدراس و شمالی ہند میں ۱۰ فی
صدی لڑکے اور ۳ سو میں ایک لڑکی یا یوں کہو کہ ایک تہائی
فی صدی لڑکی تعلیم پاتی ہے۔ اور پنجاب میں ۵ فی صدی
ایک در ڈیڑھ سو میں ایک لڑکی تعلیم پاتی ہے۔

پروفیسر گوکھلے کا بیان

مسٹر گوکھلے نے ایک لمبی چوڑی
اخبارات کو لکھ کر ظاہر کیا ہے کہ پونہ کے طاعون
کی نسبت جو کچھ میں نے اخبار پائونیر گزٹ میں لکھا ہے
اور اس کی توجہ جس کی تمام ہندوستان میں آگ کی طرح
اس کے متعلق مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ آپ تک میرے دوستوں اور
دوسرے لوگوں میں اس کی نسبت سخت بے لطفی پھیلی ہوئی
ہے اور لوگوں نے اس معاملے کے سمجھنے میں غلطی کی ہے
اس لئے میری نسبت جس طرح کے نادرست اور نامناسب
خیالات ظاہر کئے ہیں۔ درحقیقت ایسے وقت میں جیسا کہ مجھ پر
اس وقت آیا ہوا تھا۔ فرض اور عزت نے وہی طریقہ اختیار
کرنے کو مجھ کو مجبور کیا تھا جو میرے لئے کھلا تھا۔ میں اس
وقت بخوبی سمجھتا تھا کہ لوگ مجھ پر خفا ہونگے۔ لیکن مجھے
بھی اُمید تھی کہ جب فوری ناراضگی کا طوفان گزر جائیگا تو لوگ
کو میری اصلی حالت معلوم ہوگی کہ میرے لئے سوائے ایسا
کرنے کے اور کوئی راستہ کھلا نہ تھا۔ اور وہ اس وقت میری
معذوری کو معلوم کر کے میری نسبت فیاضانہ رائے قائم کرینگے
لیکن اب جبکہ بینے کانگرس کے موقعے پر آگر دیکھا ہے تو معلوم
ہوا ہے کہ ابھی بیحد بدگمانی پھیلی ہوئی ہے۔ اور چونکہ اصل
واقعہ کو پانچ ماہ گزر گئے ہیں۔ میں اپنی مہر سکوت کو توڑ کر اپنا
بیان پیش کرتا ہوں۔ میری حالت ایسی نہیں تھی کہ مجھ پر غصہ
کیا جاتا۔ بلکہ میرے لئے عذر کرنا مناسب ہوتا یہ فلاسفہ ہے
پروفیسر گوکھلے کے بیان کا جس سے صاف نظر آتا ہے کہ پروفیسر
مذکور نے مسٹر تلک کی قسمت میں شریک ہونے سے پرہیز کیا تھا
اس لئے سوائے سر اسر اپنی غلطی اور غلط بیانی تسلیم کر لینے کے
اُسے چارہ کار نہ تھا۔ لیکن مسٹر گوکھلے کا یہ بیان سمجھ میں نہیں
آتا کہ ساتھ ہی فرض اور عزت نے اُسے ایسا کرنے کو مجبور کیا
تھا۔ اور ساتھ ہی یہی ایک راستہ اُس کے لئے کھلا رہ گیا تھا
یہ دو باتیں بالکل متضاد ہیں۔ جو بیان مسٹر گوکھلے نے دیا ہے
اگر فرض اور عزت کے ایما سے دیا تھا تو پھر وہ دنیا کے کسی دوسرے
حصے سے اس کو بدل نہیں سکتے تھے۔ اور نہ کہنے فائدہ تھا
کہ اُن حالات میں اُن کے لئے وہی ایک راستہ کھلا رہ گیا تھا۔

مہم بونیر و ذکا خیل

سر نیڈن بلڈ مع بڑے حصہ فوج مہم بونیر کے
سنگار سے جمعہ کی صبح کو روانہ ہو کر درہ بنگاؤ سی
گزر گئے۔ اور ڈیڑھ بجے بیسویں پنجاب انفنٹری نے درہ
کے اوپر کی چوٹی سے دو جھنڈے چھین لئے۔ اور تھوڑی دیر
بعد رائل ایسٹ کنٹ رجمنٹ نے نئے درے پر قبضہ کر لیا۔ سر
نیڈن بلڈ نے اطلاع دی ہے کہ ہمارا نقصان بہت خفیف ہوا
ہے۔ کرنل ایڈمس کے ماتحت ایک علیحدہ فوج نے رستم سے
اسی روز روانہ ہو کر گرد و نواح میں گشت کی۔ انہوں نے پہاڑی
پر ایک جھنڈا اور تیس آدمی دشمن کے دیکھے جو انہیں دیکھ کر
بھاگ گئے اور مالندری پر جالیس آدمی دو جھنڈوں سمیت
دیکھے گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بونیر والوں کو اتنی جلدی مہم کے

مہم کے دوست ہیں۔ اس لئے ان کا یہ کہنا کہ یہ مہم اگر تیار بھی کی گئی تو وہ ان فائدوں سے پاک ہوگی کہ جن کے لئے ہم [illegible] کی مہم سے اتفاق رکھتے ہیں۔ [illegible] اس بات پر بڑا زور دیتے ہیں کہ ایسی مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے [illegible] اختیار معاملات جنگ کا ملنا چاہیے۔ مگر اس کو اس سے بھی تسلیم کیا ہے کہ [illegible] نقصان بہت ہوا۔ ہم آخر یہ بوجھ کو زیادہ لمبی امید [illegible] کر سکے۔ اور کہ ہماری سرحد سے نہ سہی تب بھی فائدہ ہے۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف بھی اسی پہلو پر ہے۔ اس میں بھی لکھا ہوا ہے کہ شاید لارڈ کچنر جو شروع سے ہی اس مہم کے خلاف ہیں اب اس مہم کے بھیجنے سے پہلے ہی استعفا دے دینگے۔ اور اس صورت میں کنسرویٹو گورنمنٹ لارڈ جارج ہیملٹن کو وائسرائے ہند اور لارڈ لینسڈاؤن کو سکرٹری آف سٹیٹ ہند بنا دیگی۔ پھر یہ ہر صورت دوبارہ جنگ سرحد پر چھیڑ سکیں گے۔ میرے خیال میں لارڈ الگن بہادر کے استعفیٰ کی امید صحیح نہیں۔ البتہ ان کی میعاد گزر جانے کے بعد اگر لارڈ کچنر ہیملٹن وائسرائے ہو گئے اور لارڈ لینسڈاؤن وزیر ہند۔ تو امید ہے کہ سرحدی پالیسی جاری رہیگی۔ جس کو دیکھ کر لارڈ رلارنس تبت میں بھی ایسے ہی چھیڑ جو ہمیشہ سرحدی قوموں سے دوستانہ تعلقات رکھنے چاہتے تھے۔

کیا اخبارات اب بھی آزاد کہلائینگے؟

آنریبل مسٹر ریڈ مین نے ۱۲ دسمبر کو تعزیرات ہند اور مجموعہ ضابطہ فوجداری کی بعض دفعات کے متعلق قانون مطابع کی ترمیم کا مسودہ پیش کرتے وقت جو تقریر کی تھی اس میں آپ نے صاف طور پر ذکر کیا تھا کہ اس ترمیم سے ہرگز اخبارات کی آزادی چھیننے کی غرض نہیں ہے۔ بلکہ اسی لئے لارڈ ولٹن بہادر کا پریس ایکٹ دوبارہ جاری نہیں کیا جاتا۔ کہ اس سے اخبارات کی آزادی تقریر چھین جائیگی۔ اس کے بعد حضور وائسرائے ہند کی تقریر کا بھی یہی منشا تھا۔ پرسوں سر میکورتھ ینگ بہادر نے نوٹیفکیشن کی تقریر میں بھی فرمایا تھا کہ گورنمنٹ نے پریس کو آزادی دے رکھی ہے۔ جب اتنے بڑے اور جلیل الشان ارکان سلطنت یقین دلاتے ہیں کہ پریس آزاد ہے تو کیا وجہ ہے کہ کوئی اس بارے میں شک کرے۔ لیکن جو نیا قانون ترمیم دفعات ۱۲۴ (الف) و ۱۵۳ و تعزیرات ہند و دفعہ ۹۰ ضابطہ فوجداری اس وقت شاہی کونسل میں پیش ہے اور اس کے پاس ہو جانے کا کامل یقین ہے کیونکہ لارڈ الگن بہادر وائسرائے اس کو ہر پہلو پاس کرانا چاہتے ہیں جب مرتبہ ہو جائیگا تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ ہندوستان کے اخبارات کس طرح آزاد رہ جائینگے۔ دفعہ ۱۲۴ (الف) کی ترمیم کی نسبت میں پہلے کچھ باتیں لکھ چکا ہوں۔ واقعی اس میں بڑا اختلاف یہی ہے کہ ہندوستان کے مختلف فرقہ و اقوام و مذاہب کے لوگوں میں باہمی اختلاف اور نزاع پیدا کرانا بھی بدخواہی سرکار قرار دیا گیا ہے۔ اس سے ہر ایک سمجھدار شخص کو

ہمدردی ہوگی۔ اور کوئی معقول پسند شخص پسند نہیں کریگا کہ ہندو کی رعایا کے مختلف فرقوں میں فساد پیدا کرانے والے عناصر کو سزا سے بچایا جائے۔ لیکن مشکل یہ معلوم ہوتی ہے کہ اگر یہ قانون عمل میں آنے لگا تو بہت سے ناکردہ گناہ اس کی بدولت پھنس جائینگے۔ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں اور اب پھر لکھتا ہوں کہ ہندوستان کے اخبارات کی ابھی قدر اتنی نہیں ہوئی کہ وہ لوگوں کو فساد پر آمادہ کر سکیں۔ اس لئے یہ قانون کچھ ضروری نہیں تھا۔ مگر حال کی ترمیم میں جس بات نے اخبارات کو بالکل خستی کر دینا ہے وہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۹۰ کی ترمیم اور فہرست ۱۱ خانہ ۴ کے اندراج کی ایزادی ہے۔ یہ سودہ قانون کے مطابق ہو جانے پر ضابطہ کی دفعہ ۱۰۸ کے بعد ایک دفعہ حسب ذیل داخل کیجائے گی:-

"جب بھی کسی پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جس کو ریزنٹ نے اس بارے میں اختیارات خاص عطا کئے ہوں یہ اطلاع پہنچے کہ اس کے حلقے کی حدود کے اندر فلاں شخص ہے جو خواہ زبانی یا بذریعہ تحریر کے کسی مخش یا فتنہ انگیز یا اہانت آمیز مضمون کو مشتہر کرتا ہے یا اس کے مشتہر کرنے کا اقدام کرتا ہے۔ یا کسی طرح پر اس کی تشہیر میں اعانت کرتا ہے۔ تو ایسا مجسٹریٹ اس رپورٹ میں جو اکثر قرار دیا گیا ہے، اس شخص کو اس بات کی وجہ بیان کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے کہ اس سے اس قدر رقم کے لئے جو بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے ایک تجاویز ضامنان نیک چلن رہنے کے لکھ دینے کا کیوں نہ حکم دیا جائے۔"

اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر یہ مجوزہ دفعہ قانون ہو جائے تو اخبارات پر اس کا کیا اثر ہوگا۔ آنریبل مسٹر جارس نے اپنی تقریر میں بیان کیا ہے اور حضور وائسرائے ہند نے بھی اس کی تائید کی ہے کہ ضابطہ فوجداری کی اس ترمیم سے مشتہر اخبار کا ہرگز نہیں۔ بلکہ غرض مجرم کے روکنے کی ہے۔ اور چونکہ جو شخص اس جرم کے مرتکب ہوتے ہیں وہ اتفاقی یا حقیر شخص ہوتے ہیں سو غیر تعلیم یافتہ اور کم عقل اور جاہل شخصوں کے ایسے نقصان عظیم پہنچا سکتے ہیں۔ کوئی فتنہ و بہت کم توجہ کے لائق ہوں۔ ان کی نسبت ایک فائدہ مند کاری ناٹس کے ذریعے سے عمل کرنا مناسب ہے۔ کورٹ نے خیال کیا کہ اکثر صورتوں میں کسی نالش کی مطلق ضرورت نہ پڑیگی۔ ان کو اپنے خراب طریقوں سے باز رہنے کے واسطے ایک موثر تنبیہ کرنا کافی ہوگا۔ ڈائی کورٹوں کو بھی اختیار نظر ثانی کا حاصل ہے اس سے اس امر کا اطمینان ہے کہ اس مقصد کے واسطے جو زائد اختیار دیئے جائینگے۔ ان کا استعمال کسی طور پر تشدد کے ساتھ نہ کیا جاوے۔ اور یہ بھی تجویز کی گئی ہے کہ صرف پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا درجہ اول کے مجسٹریٹ جن کو اختیارات خاص تفویض ہوئے ہوں۔ اس جدید اختیار کو استعمال میں لاویں۔ بادی النظر میں یہ قانون اتنا [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ اس کا بتانا [illegible] کہ اکثر ڈسٹرکٹ کلاس مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ [illegible] رکھتے ہیں۔ غرض کر ایک [illegible]

[illegible] اسسٹنٹ کمشنر کسی ضلع میں [illegible] اس کو کسی خاص اخبار کی باتیں [illegible] والا حاضری بھرنے کا عادی نہیں۔ یا [illegible] ضروری سمجھتا ہے۔ اس کی تحریرات [illegible] وغریب پرور سیاست کی ہو نہیں آتی۔ اور [illegible] مجسٹریٹ کو یہ بات گوارا نہیں۔ یا کسی [illegible] فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی بے عزتی [illegible] کسی اخبار سے کبھی [illegible] اور وہ مجسٹریٹ [illegible] خاص صورت سے نکل کر ضلع کی حدود سے [illegible] مطابق کارروائی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اور ہر ہے کہ [illegible] بڑی آسانی سے اس قانون کے مطابق سزا دلا [illegible] ایسی صورت میں اس اخبار کے مضامین میں [illegible] کم درجے کا اہانت آمیز یا فتنہ انگیز یا مخش [illegible] کم صاحب مجسٹریٹ ایسا سمجھیں۔ مکمل [illegible] نہیں۔ کیونکہ رائے کا معاملہ ہے۔ ایک [illegible] کی نظر میں مخش یا فتنہ انگیز اور اہانت آمیز نہیں ہے ممکن [illegible] کہ صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ [illegible] مجسٹریٹ کی نظر میں ایسا مضمون [illegible] کرنے کا کیا حق ہے۔ مجسٹریٹ شاکی [illegible] کو طلب کر کے ان سے ایک ایک ہزار روپے کا مچلکہ اور دو دو ہزار روپے کی ضمانتیں لکھوا لیں۔ اب اس اخبار کو آئندہ [illegible] بھی کچھ لکھنا چاہیے۔ ایک روز چند ماہ کے بعد اسی [illegible] کے کارکنوں کے نام صاحب مجسٹریٹ نوٹس جاری کرتے ہیں [illegible] تم نے فلاں تاریخ کو ایک ایسا مضمون لکھا ہے کہ جو [illegible] ضابطہ فوجداری کے مطابق ممنوع ہے۔ اس لئے تمہارا مچلکہ اور ضمانتیں ضبط نہ کیجائیں۔ اور ان کو نورا [illegible] کر دیا۔ اب وہ اخبار ڈائی کورٹ میں اپیل نہیں کر سکتا کہ مجسٹریٹ نے اس قسم کی سختی کرنے والے [illegible] کر سکتا ہے۔ بالفرض اگر کوئی [illegible] سے پہلے اس کو کس قدر مصیبت جھیلنی [illegible] بامطلب والے کے لئے کوئی [illegible] مچلکے ضبط کئے۔ کہ [illegible] اخبار والے کی ضمانت ہزار [illegible] کرلی۔ اور اگر کسی نے [illegible] ماہ کے عرصے کے لئے [illegible] کتنی خرابی ہے۔ [illegible] سے انکار کر سکے [illegible] کے ساتھ [illegible] کر سکیگا؟ ہرگز نہیں [illegible] کرنے والوں [illegible]

[illegible] ہوگا۔ اس کا [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

پیسہ اخبار

دوشنبہ ۱۵ جنوری ۱۸۹۸ء

سرحد کا سبق

لنڈن "اخبار جارڈین" ۱۰ دسمبر کے پرچہ میں مہم کی نسبت سب ذیل لکھتا ہے:-

"صبح جنرل لاکہارٹ کی فوجیں آفریدیوں کے ملک سے نکل کر ان کی آبادی میں داخل ہو رہی ہیں۔ جہاں کہ آفریدیوں کی تیز نگاہ کھانے والی سردی نہیں ہے۔ تیراہ سے آخری آدمی ابھی نہیں نکل آئے ہیں۔ اگر ابھی کوئی لوگ رستہ پر ہیں تو وہ باز کی سی ناک والے اور باز کی سی آنکھوں سے رکا کھیل قوم سے جنکو ہیں۔ جو واپس آنے والی فوج کو ستا رہے ہیں۔ انہوں نے اس سے پہلے بھی ان کو ستایا ہے۔ پہلے سر ولیم کے حملہ آوروں کو خود ہی بلایا تھا کہ جاڑے کے مہینے (جیسے کہ قدیم یورپ کے جنرل کہا کرتے تھے کہ "سرائی مہینے") میں اسے گھیر لو۔ میدان میں آکر آرام سے کاٹ لو ایسی جگہ ہے کہ موسم گرما میں تو بڑی مزیدار ہے لیکن اب ہے اور موسم بہار تک ایسی ہی ناقابل برداشت سرد ہی رہے گی کہ قبائلیوں کا علاقہ ہے۔ سر ولیم لاکہارٹ نے کیا کیا ہے؟ اس نے ٹھیک سوا گیارہ فصلوں کا نقصان کر دیا ہے جن میں سے ۳۲ مارے گئے ہیں اور کل قریب ۱۲۰ کے افسر اور سپاہی (ایسی اور یورپین مقتول اور مجروح ہوئے ہیں۔ جنہیں جھونپڑے آزاد ہوتے ہیں اور کئی

[illegible] کو ہندوستانی مارڈالے ہیں لوگ [illegible] آگئی قوموں کے [illegible] اور ان سے وعدے لئے [illegible] کر ہندوستان [illegible] جب تک [illegible] اس سے زیادہ [illegible] مطلب پورا ہوگا۔ [illegible] [illegible] [illegible]

DUE	RETURNED
MU FEB 1	2016

Form 104A

UNIVERSITY OF MISSOURI - COLUMBIA
ELL
AP95.U7 P3 (1898) 12
010-013052741

RESTRICTED LOAN
AP
95
.U7
.P3
12
1898
G33179